کتابِ مقدس

The Holy Bible in Urdu, Urdu Geo Version, Urdu Script

مقدّس کتابِ

The Holy Bible in Urdu, Urdu Geo Version, Urdu Script

Copyright © 2019 Urdu Geo Version

Language: □□□□□ (Urdu)

This translation is made available to you under the terms of the Creative Commons Attribution-Noncommercial-No Derivatives license 4.0.
You may share and redistribute this Bible translation or extracts from it in any format, provided that:
You include the above copyright and source information.
You do not sell this work for a profit.
You do not change any of the words or punctuation of the Scriptures.
Pictures included with Scriptures and other documents on this site are licensed just for use with those Scriptures and documents. For other uses, please contact the respective copyright owners.

2022-05-06

PDF generated using Haiola and XeLaTeX on 7 Nov 2023 from source files dated 31 Aug 2023
1fad1a5f-0be2-546a-99c1-b08aa9c23046

Contents

پَیدایش . . . 1
خروج . . . 53
احبار . . . 97
گنتی . . . 127
اِستِثنا . . . 165
یشوَع . . . 204
قُضاۃ . . . 230
روت . . . 257
سموئیل-۱ . . . 261
سموئیل-۲ . . . 296
سلاطین-۱ . . . 326
سلاطین-۲ . . . 361
تواریخ-۱ . . . 396
تواریخ-۲ . . . 426
عزرا . . . 465
نحمیاہ . . . 476
آستر . . . 492
ایوب . . . 500
زبور . . . 530
امثال . . . 615
واعظ . . . 641
غزلُ الغزلات . . . 650
یسعیاہ . . . 656
یرمیاہ . . . 714
نوحہ . . . 777
حزقی ایل . . . 784
دانیال . . . 839
ہوسیع . . . 855
یوایل . . . 864
عاموس . . . 868
عبدیاہ . . . 875
یونس . . . 877
میکاہ . . . 879
ناحوم . . . 885
حبقوق . . . 888
صفنیاہ . . . 891
حجی . . . 894
زکریاہ . . . 896
ملاکی . . . 906

NT

متی . . . 909
مرقس . . . 947
لوقا . . . 972
یوحنا . . . 1014
اعمال . . . 1045
رومیوں . . . 1083
کرنتھیوں-۱ . . . 1101
کرنتھیوں-۲ . . . 1117
گلتیوں . . . 1128
اِفسیوں . . . 1134
فِلپّیوں . . . 1140
کُلسِیوں . . . 1145
تھسلنیکیوں-۱ . . . 1149
تھسلنیکیوں-۲ . . . 1153
تیمتھیس-۱ . . . 1155
تیمتھیس-۲ . . . 1160
طِطُس . . . 1164
فلَیمون . . . 1166
عبرانیوں . . . 1167
یعقوب . . . 1180
پطرس-۱ . . . 1184
پطرس-۲ . . . 1189
یوحنا-۱ . . . 1192
یوحنا-۲ . . . 1197
یوحنا-۳ . . . 1198
یہوداہ . . . 1199
مکاشفہ . . . 1201

پَیدایش

روشنی :دن پہلا کا تخلیق کی دنیا

زمین تک ابھی 2 بنایا۔ کو زمین اور آسمان نے اللہ میں ابتدا 1
جس تھی ہوئی ڈھکی سے پانی گھیرے وہ تھی۔ خالی اور ویران
منڈلا اوپر کے پانی روح کا اللہ تھا۔ اندھیرا ھی اندھیرا اوپر کے
تھا۔ رھا
گئی۔ ھو پیدا روشنی تو "جائے ھو روشنی" کہا، نے اللہ پھر 3
کو روشنی نے اُس اور ھے، اچھی روشنی کہ دیکھا نے اللہ 4
اور دیا نام کا دن کو روشنی نے اللہ 5 دیا۔ کر الگ سے تاریکی
گیا۔ گزر دن پہلا یوں صبح۔ پھر ہوئی، شام کا۔ رات کو تاریکی

آسمان :دن دوسرا

جائے ھو پیدا گنبد ایسا ایک درمیان کے پانی" کہا، نے اللہ 6
ھی ایسا 7 "جائے۔ ھو الگ سے پانی کے اوپر پانی نچلا سے جس
پانی کے اوپر پانی نچلا سے جس بنایا گنبد ایسا ایک نے اللہ ھوا۔
ہوئی، شام دیا۔ نام کا آسمان کو گنبد نے اللہ 8 گیا۔ ھو الگ سے
گیا۔ گزر دن دوسرا یوں صبح۔ پھر

پودے اور زمین خشک :دن تیسرا

جمع جگہ ایک وہ ھے نیچے کے آسمان پانی جو" کہا، نے اللہ 9
ھی ایسا "آئے۔ نظر جگہ خشک طرف دوسری تا کہ جائے ھو
شدہ جمع اور دیا نام کا زمین کو جگہ خشک نے اللہ 10 ھوا۔
پھر 11 ھے۔ اچھا یہ کہ دیکھا نے اللہ اور کا۔ سمندر کو پانی
بیج جو پودے ایسے کرے، پیدا ھریاول زمین" کہا، نے اُس
بیج کے قسم اپنی اپنی پھل کے جن درخت ایسے اور ھوں رکھتے
ایسے کی، پیدا ھریاول نے زمین 12 ھوا۔ ھی ایسا "ھوں۔ رکھتے
کے جن درخت ایسے اور رکھتے بیج کے قسم اپنی اپنی جو پودے
اچھا یہ کہ دیکھا نے اللہ تھے۔ رکھتے بیج کے قسم اپنی اپنی پھل
گیا۔ گزر دن تیسرا یوں صبح۔ پھر ہوئی، شام 13 ھے۔

ستارے اور چاند سورج، :دن چوتھا

اور دن تا کہ جائیں ھو پیدا روشنیاں پر آسمان" کہا، نے اللہ 14
سالوں اور دنوں موسموں، مختلف طرح اِسی اور ھو امتیاز میں رات
ایسا "کریں۔ روشن کو دنیا روشنیاں یہ کی آسمان 15 بھی۔ میں
دن تھا بڑا جو سورج بنائیں، روشنیاں بڑی دو نے اللہ 16 ھوا۔ ھی
کے اِن پر۔ رات تھا چھوٹا جو چاند اور کو کرنے حکومت پر
پر آسمان اُنہیں نے اُس 17 بنایا۔ بھی کو ستاروں نے اُس علاوہ
حکومت پر رات اور دن 18 کریں، روشن کو دنیا وہ تا کہ رکھا
دیکھا نے اللہ کریں۔ پیدا امتیاز میں تاریکی اور روشنی اور کریں
گیا۔ گزر دن چوتھا یوں صبح۔ پھر ہوئی، شام 19 ھے۔ اچھا یہ کہ

جاندار کے ہَوا اور پانی :دن پانچواں

فضا اور جائے بھر سے جانداروں آبی پانی" کہا، نے اللہ 20
جانور سمندری بڑے بڑے نے اللہ 21 "پھریں۔ اُڑتے پرندے میں
والے رکھنے پَر کے قسم ھر اور مخلوقات دیگر تمام کی پانی بنائے،
نے اُس 22 ھے۔ اچھا یہ کہ دیکھا نے اللہ بنائے۔ بھی جاندار
جاؤ۔ بڑھتے میں تعداد اور پھولو پھلو" کہا، اور دی برکت اُنہیں
بڑھ میں تعداد پر زمین پرندے طرح اِسی جائے۔ بھر سے تم سمندر
گیا۔ گزر دن پانچواں یوں صبح۔ پھر ہوئی، شام 23 "جائیں۔

انسان اور جانور والے چلنے پر زمین :دن چھٹا

:کرے پیدا جاندار کے قسم ھر زمین" کہا، نے اللہ 24
اللہ 25 ھوا۔ ھی ایسا "جانور۔ جنگلی اور والے رینگنے مویشی،
بنائے۔ جانور جنگلی اور والے رینگنے مویشی، کے قسم ھر نے
ھے۔ اچھا یہ کہ دیکھا نے اُس
بنائیں، پر صورت اپنی کو انسان ھم اب آؤ" کہا، نے اللہ 26
کرے، حکومت پر جانوروں تمام وہ رکھے۔ مشابہت سے ھم وہ
جنگلی پر، مویشیوں پر، پرندوں کے ہَوا پر، مچھلیوں کی سمندر
"پر۔ جانداروں والے رینگنے تمام کے پر زمین اور پر جانوروں
پر۔ صورت کی اللہ بنایا، پر صورت اپنی کو انسان نے اللہ یوں 27
اور دی برکت اُنہیں نے اللہ 28 بنایا۔ عورت اور مرد اُنہیں نے اُس
جائے بھر سے تم دنیا جاؤ۔ بڑھتے میں تعداد اور پھولو پھلو" کہا،
اور پرندوں کے ہَوا مچھلیوں، کی سمندر رکھو۔ اختیار پر اُس تم اور
"کرو۔ حکومت پر جانداروں والے رینگنے تمام کے پر زمین
دار پھل اور پودے دار بیج تمام" کہا، مزید سے اُن نے اللہ 29
دیتا لئے کے کھانے کو تم اُنہیں مَیں ھیں۔ ھی تمہارے درخت
ہریالی لئے کے کھانے کو جانوروں تمام مَیں طرح اِس 30 ھوں۔
وہ خواہ ھے، سکتا کھا یہ وہ ھے جان بھی میں جس ھوں۔ دیتا
والا رینگنے پر زمین یا پرندہ کا ہَوا جانور، والا پھرنے چلنے پر زمین
دیکھا تو کی نظر پر سب نے اللہ 31 ھوا۔ ھی ایسا "ھو۔ نہ کیوں
گزر دن چھٹا صبح۔ پھر ہوئی، شام ھے۔ گیا بن اچھا بہت وہ کہ
گیا۔

2

آرام :دن ساتواں

1 مکمل تخلیق کی چیزوں تمام کی اُن اور زمین و آسمان یوں
سے اِس پہنچا۔ کو تکمیل کام سارا کا اللہ دن ساتویں 2 ہوئی۔
دی برکت کو دن ساتویں نے اللہ 3 کیا۔ آرام نے اُس کر ہو فارغ
اپنے نے اُس دن اُس کیونکہ کیا۔ مُقدّس و مخصوص اُسے اور
کیا۔ آرام کر ہو فارغ سے کام تخلیقی تمام

حوا اور آدم

4 نے خدا رب جب ہے۔ بیان کا تخلیق کی زمین و آسمان یہ
اُگتے نہیں پودے اور جھاڑیاں میں شروع تو 5 بنایا کو زمین و آسمان
ابھی اور تھا۔ کیا نہیں انتظام کا بارش نے اللہ کہ تھی یہ وجہ تھے۔
اِس 6 کرتا۔ باڑی کھیتی کی زمین کہ تھا ہوا نہیں پیدا بھی انسان
تر کو سطح پوری کی اُس کر اُٹھ دُھند سے میں زمین بجائے کی
کو انسان کر لے مٹی سے زمین نے خدا رب پھر 7 تھی۔ کرتی
جیتی وہ تو پھونکا دم کا زندگی میں نتھنوں کے اُس اور دیا تشکیل
ہوا۔ جان
8 اُس لگایا۔ باغ ایک میں عدن ملکِ میں مشرق نے خدا رب
رب 9 تھا۔ بنایا نے اُس جسے رکھا کو آدمی اُس نے اُس میں
نکلے، پھوٹ درخت کے طرح طرح سے میں زمین پر حکم کے خدا
اچھے لئے کے کھانے اور کش دل میں دیکھنے جو درخت ایسے
بخشتا زندگی پھل کا ایک تھے۔ درخت دو میں بیچ کے باغ تھے۔
تھا۔ دلاتا پہچان کی بُرے اور اچھے پھل کا دوسرے جبکہ تھا
10 تھا۔ کرتا پاشی آب کی باغ کر نکل دریا ایک سے میں عدن
شاخ پہلی 11-12 ہوا۔ تقسیم میں شاخوں چار وہ کر بہہ سے وہاں
ہے بہتی ہوئے گھیرے کو حویلہ ملکِ وہ ہے۔ فیسون نام کا
جاتے پائے *احمر عقیق اور گوند کا گُوگل سونا، خالص جہاں
گھیرے کو کوش جو ہے جیحون نام کا دوسری 13 ہیں۔
مشرق کے اسور جو ہے دِجلہ نام کا تیسری 14 ہے۔ بہتی ہوئے
ہے۔ فرات نام کا چوتھی اور ہے جاتی کو
15 اُس وہ تا کہ رکھا میں عدن باغ کو آدمی پہلے نے خدا رب
آگاہ اُسے نے خدا رب لیکن 16 کرے۔ حفاظت اور بانی باغ کی
لیکن 17 ہے۔ اجازت کی کھانے پھل کا درخت ہر تجھے" کیا،
کا اُس ہے دلاتا پہچان کی بُرے اور اچھے پھل کا درخت جس
"گا۔ مرے یقیناً تو کھائے اُسے اگر ہے۔ منع کھانا پھل

18 مَیں رہے۔ اکیلا آدمی کہ نہیں اچھا" کہا، نے خدا رب
"ہوں۔ بناتا مددگار مناسب ایک لئے کے اُس
19 اور جانور والے پھرنے چلنے پر زمین سے مٹی نے خدا رب
آیا لے پاس کے آدمی اُنہیں وہ اب تھے۔ بنائے پرندے کے ہَوا
یوں گا۔ رکھے نام کیا کیا کے اُن وہ کہ جائے ہو معلوم تا کہ
تمام نے آدمی 20 گیا۔ مل نام سے طرف کی آدم کو جانور ہر
نام کے جانداروں والے پھرنے پر زمین اور پرندوں مویشیوں،
ملا۔ نہ مددگار مناسب کوئی لئے اپنے اُسے لیکن رکھے۔
21 رہا سو نیند گہری وہ جب دیا۔ سُلا اُسے نے خدا رب تب
جگہ کی اُس کر نکال ایک سے میں پسلیوں کی اُس نے اُس تو تھا
آدمی اُسے اور بنائی عورت نے اُس سے پسلی 22 دیا۔ بھر گوشت
مجھ تو یہ !واہ" اُٹھا، پکار وہ کر دیکھ اُسے 23 آیا۔ لے پاس کے
گوشت میرے اور ہڈی سے میں ہڈیوں میری ہے، ہی جیسی
نر وہ کیونکہ جائے رکھا ناری نام کا اِس ہے۔ گوشت سے میں
چھوڑ کو باپ ماں اپنے مرد لئے اِس 24 "ہے۔ گئی نکالی سے
ایک دونوں وہ اور ہے، جاتا ہو پیوست ساتھ کے بیوی اپنی کر
یہ لیکن تھے، ننگے عورت اور آدمی دونوں، 25 ہیں۔ جاتے ہو
تھا۔ نہیں باعث کا شرم لئے کے اُن

3

آغاز کا گناہ

1 زیادہ سے جانوروں تمام اُن والے پھرنے چلنے پر زمین سانپ
سے عورت نے اُس تھا۔ بنایا نے خدا رب کو جن تھا چالاک
کا درخت بھی کسی کے باغ کہ کہا واقعی نے اللہ کیا" پوچھا،
کا باغ ہم نہیں۔ ہرگز" دیا، جواب نے عورت 2 "کھانا؟ نہ پھل
گریز سے پھل کے درخت اُس صرف 3 ہیں، سکتے کھا پھل ہر
پھل کا اُس کہ کہا نے اللہ ہے۔ میں بیچ کے باغ جو ہے کرنا
"گے۔ جاؤ مر یقیناً تم ورنہ نہیں، بھی چھونا اُسے بلکہ کھاؤ نہ
4 جانتا اللہ بلکہ 5 مروگے، نہ ہرگز تم" کہا، سے عورت نے سانپ
کھل آنکھیں تمہاری تو گے کھاؤ پھل کا اُس تم جب کہ ہے
بُرا اور اچھا بھی جو تم گے، جاؤ ہو مانند کی اللہ تم اور گی جائیں
"گے۔ لو جان اُسے ہے
6 اور اچھا لئے کے کھانے کہ کیا غور پر درخت نے عورت
کہ یہ بات فریب دل سے سب ہے۔ کش دل بھی میں دیکھنے
اُس نے اُس کر سوچ یہ !ہے سکتی ہو حاصل سمجھ سے اُس

* 2:11-12 احمر عقیق: carnelian

دے بھی کو شوھر اپنے نے اُس پھر کھایا۔ اُسے کر لے پھل کا
لیکن 7 لیا۔ کھا بھی نے اُس تھا۔ ساتھ کے اُس وہ کیونکہ دیا،
کہ ہوا معلوم کو اُن اور گئیں کھل آنکھیں کی اُن ھی کھاتے
بنا لنگیاں کر سی پتے کے انجیر نے اُنہوں چنانچہ ھیں۔ ننگے ہم
لیں۔

رب نے اُنہوں تو لگی چلنے ہَوا ٹھنڈی جب وقت کے شام 8
کے درختوں مارے کے ڈر وہ سنا۔ پھرتے چلتے میں باغ کو خدا
کہاں تُو آدم،" کہا، کر پکار نے خدا رب 9 گئے۔ چھپ پیچھے
ہوئے چلتے میں باغ تجھے نے مَیں" دیا، جواب نے آدم 10 "ہے؟
"گیا۔ چھپ مَیں لئے اِس ہوں۔ ننگا مَیں کیونکہ گیا، ڈر تو سنا
تُو کیا ہے؟ ننگا تُو کہ بتایا تجھے نے کس" پوچھا، نے اُس 11
نے مَیں سے کھانے جسے ہے کھایا پھل کا درخت اُس نے
ساتھ میرے نے تُو عورت جو" کہا، نے آدم 12 "تھا؟ کیا منع
نے مَیں لئے اِس دیا۔ پھل مجھے نے اُس ہے دی لئے کے رہنے
یہ نے تُو" ہوا، مخاطب سے عورت خدا رب اب 13 "لیا۔ کھا
تو بہکایا مجھے نے سانپ" دیا، جواب نے عورت "کیا؟ کیوں
"کھایا۔ نے مَیں

اِس کیا، یہ نے تُو چونکہ" کہا، سے سانپ نے خدا رب 14
عمر تُو ہے۔ لعنتی میں جانوروں جنگلی اور مویشیوں تمام تُو لئے
تیرے مَیں 15 گا۔ چاٹے خاک اور گا رینگے بل کے پیٹ بھر
تیری اولاد کی اُس گا۔ کروں پیدا دشمنی درمیان کے عورت اور
تُو جبکہ گی ڈالے کچل کو سر تیرے وہ گی۔ ہو دشمن کی اولاد
"گا۔ کاٹے پر ایڑی کی اُس

اُمید تُو جب" کہا، اور ہوا مخاطب سے عورت خدا رب پھر 16
تیرے جب گا۔ بڑھاؤں بہت کو تکلیف تیری مَیں تو گی ہو سے
کی شوھر اپنے تُو گی۔ ہو شکار کا درد شدید تُو تو گے ہوں بچے
سے آدم 17 "گا۔ کرے حکومت پر تجھ وہ لیکن گی کرے تمنا
کا درخت اُس اور مانی بات کی بیوی اپنی نے تُو" کہا، نے اُس
تیرے لئے اِس تھا۔ کیا منع نے مَیں سے کھانے جسے کھایا پھل
کرنے حاصل خوراک سے اُس ہے۔ لعنت پر زمین سے سبب
تیرے 18 گی۔ پڑے کرنی مشقت محنت بھر عمر تجھے لئے کے
حالانکہ گی، کرے پیدا گھارے اونٹ اور پودے خاردار وہ لئے
بہا بہا پسینہ 19 گا۔ کرے حاصل بھی خوراک اپنی سے اُس تُو
یہ اور گی۔ پڑے کرنی دوڑ بھاگ لئے کے کمانے روٹی تجھے کر
دوبارہ کرتے کرتے محنت تُو گا۔ رہے جاری تک موت سلسلہ
خاک تُو ہے۔ گیا لیا سے اُسی تُو کیونکہ گا، جائے لوٹ میں زمین
"گا۔ جائے مل میں خاک دوبارہ اور ہے

بعد کیونکہ رکھا، زندگی یعنی حوا نام کا بیوی اپنی نے آدم 20
اُس اور آدم نے خدا رب 21 گئی۔ بن ماں کی زندوں تمام وہ میں
نے اُس 22 پہنایا۔ اُنہیں کر بنا لباس سے کھالوں لئے کے بیوی کی
علم کا بُرے اور اچھے وہ ہے، گیا ہو مانند ہماری انسان" کہا،
والے بخشنے زندگی کر بڑھا ہاتھ وہ کہ ہو نہ ایسا اب ہے۔ رکھتا
زندہ تک ہمیشہ کر کھا سے اُس اور لے سے پھل کے درخت
اُس کر نکال سے عدن باغِ اُسے نے خدا رب لئے اِس 23 "رہے۔
سے میں جس دی داری ذمہ کی کرنے باڑی کھیتی کی زمین
باغ نے اُس بعد کے کرنے خارج کو انسان 24 تھا۔ گیا لیا اُسے
ساتھ ساتھ اور کئے کھڑے فرشتے کروبی میں مشرق کے عدن
راستے اُس تا کہ تھی گھومتی اُدھر اِدھر جو رکھی تلوار آتشی ایک
پہنچاتا تک درخت والے بخشنے زندگی جو کرے حفاظت کی
تھا۔

4

ہابیل اور قابیل

ہوا۔ پیدا قابیل بیٹا پہلا کا اُن تو ہوا بستر ہم سے حوا آدم 1
کیا حاصل مرد ایک نے مَیں سے مدد کی رب" کہا، نے حوا
بھیڑبکریوں ہابیل ہوا۔ پیدا ہابیل بھائی کا قابیل میں بعد 2 "ہے۔
لگا۔ کرنے باڑی کھیتی قابیل جبکہ گیا بن چرواھا کا

قتل پہلا

کچھ سے میں فصلوں اپنی کو رب نے قابیل بعد کے دیر کچھ 3
اپنی نے اُس لیکن کیا، پیش نذرانہ بھی نے ہابیل 4 کیا۔ پیش
ہابیل چڑھائے۔ سمیت چربی کی اُن پہلوٹھے کچھ کے بھیڑبکریوں
ہوا۔ نہ منظور نذرانہ کا قابیل مگر 5 آیا، پسند کو رب نذرانہ کا
گیا۔ بگڑ منہ کا اُس اور گیا، آ میں غصے بڑے قابیل کر دیکھ یہ
کیوں منہ تیرا ہے؟ گیا آ کیوں میں غصے تُو" پوچھا، نے رب 6
کر اُٹھا نظر اپنی تو ہے رکھتا نیت اچھی تُو اگر کیا 7 ہے؟ ہوا لٹکا
رکھتا نہیں نیت اچھی اگر لیکن گا؟ سکے دیکھ نہیں طرف میری
ہے۔ چاھتا تجھے اور ہے بیٹھا دبکا پر دروازے گناہ ! خبردار تو
"آئے۔ غالب پر اُس کہ ہے فرض تیرا لیکن

کھلے باہر ہم آؤ،" کہا، سے بھائی اپنے نے قابیل دن ایک 8
نے قابیل تو تھے میں میدان کھلے وہ جب اور "چلیں۔ میں میدان
ڈالا۔ مار اُسے کے کر حملہ پر ہابیل بھائی اپنے

“ ہے؟ کہاں ہابیل بھائی تیرا” پوچھا، سے قابیل نے رب تب 9
بھال دیکھ کی بھائی اپنے کیا ! پتا کیا مجھے” دیا، جواب نے قابیل
کیا کیا نے تُو” کہا، نے رب 10 “ہے؟ داری ذمہ میری کرنا
فریاد سے مجھ کر پکار سے میں زمین خون کا بھائی تیرے ہے؟
تجھے نے زمین اور ہے لعنت پر تجھ لئے اِس 11 ہے۔ رہا کر
قتل سے ہاتھ تیرے کر کھول منہ کو زمین کیونکہ ہے، کیا رد
باڑی کھیتی تُو جب سے اب 12 پڑا۔ پینا خون کا بھائی ہوئے کئے
مفرور تُو گی۔ کرے انکار سے دینے پیداوار اپنی زمین تو گا کرے
نہایت سزا میری” کہا، نے قابیل 13 “گا۔ پھرے مارا مارا کر ہو
مجھے تُو آج 14 گا۔ پاؤں کر نہیں برداشت اِسے مَیں ہے۔ سخت
بھی سے حضور تیرے مجھے اور ہے رہا بھگا سے سطح کی زمین
رہوں پھرتا مارا مارا سے حیثیت کی مفرور مَیں ہے۔ جانا چھپ
مجھے وہ ہوں کہاں مَیں کہ گا چلے پتا بھی کو جس لئے اِس گا،
نہیں۔ ہرگز” کہا، سے اُس نے رب لیکن 15 “گا۔ ڈالے کر قتل
“گا۔ جائے لیا بدلہ گُنا سات سے اُس کرے قتل کو قابیل جو
دیکھے کو قابیل بھی جو تاکہ لگایا نشان ایک پر اُس نے رب پھر
حضور کے رب قابیل بعد کے اِس 16 دے۔ کر نہ قتل اُسے وہ
میں علاقے کے نود طرف کی مشرق کے عدن اور گیا چلا سے
بسا۔ جا

خاندان کا قابیل

نام کا جس ہوا پیدا بیٹا ہوئی۔ حاملہ بیوی کی قابیل 17
کی بیٹے اپنے اور کیا تعمیر شہر ایک نے قابیل گیا۔ رکھا حنوک
تھا، عیراد بیٹا کا حنوک 18 رکھا۔ حنوک نام کا اُس میں خوشی
کا متوسائیل اور متوسائیل بیٹا کا محویائیل محویائیل، بیٹا کا عیراد
عدہ 20 اور ضِلّہ۔ عدہ تھیں، بیویاں دو کی لمک 19 تھا۔ لمک بیٹا
اور رہتے میں خیموں لوگ کے نسل کی اُس تھا۔ یابل بیٹا کا
کے نسل کی اُس تھا۔ یوبل بھائی کا یابل 21 تھے۔ پالتے مویشی
پیدا بیٹا بھی کے ضِلّہ 22 تھے۔ بجاتے بانسری اور *سرود لوگ
کے نسل کی اُس تھا۔ لوہار وہ تھا۔ قابیل تُوبل نام کا جس ہوا
کا بہن کی قابیل تُوبل تھے۔ بناتے چیزیں کی لوہے اور پیتل لوگ
عدہ” کہا، سے بیویوں اپنی نے لمک دن ایک 23 تھا۔ نعمہ نام
غور پر الفاظ میرے بیویو، کی لمک ! سنو بات میری ضِلّہ، اور
ڈالا۔ مار اُسے نے مَیں تو کیا زخمی مجھے نے آدمی ایک 24 ! کرو
دیا۔ کر قتل اُسے نے مَیں تو لگائی چوٹ میرے نے لڑکے ایک
لیکن گا، جائے لیا بدلہ گُنا سات سے اُس کرے قتل کو قابیل جو
“گا۔ جائے لیا بدلہ گُنا ستتر سے اُس کرے قتل کو لمک جو

انوس اور سیت

نام کا اُس نے حوا ہوا۔ پیدا بیٹا اَور ایک کا حوا اور آدم 25
قابیل جسے جگہ کی ہابیل مجھے نے اللہ” کہا، کر رکھ سیت
بیٹا بھی ہاں کے سیت 26 “ہے۔ بخشا بیٹا اَور ایک کیا قتل نے
رکھا۔ انوس نام کا اُس نے اُس ہوا۔ پیدا
لگے۔ کرنے عبادت کر لے نام کا رب لوگ میں دنوں اُن

5

نامہ نسب کا تک نوح سے آدم

ہے۔ درج نامہ نسب کا آدم میں ذیل 1
پر صورت اپنی اُسے نے اُس تو کیا خلق کو انسان نے اللہ جب
اُس دن جس اور کیا۔ پیدا عورت اور مرد اُنہیں نے اُس 2 بنایا۔
یعنی آدم نام کا اُن کر دے برکت اُنہیں نے اُس کیا خلق اُنہیں نے
رکھا۔ انسان
ہوا۔ پیدا سیت بیٹا کا اُس جب تھی سال 130 عمر کی آدم 3
سے اُس وہ تھا، مانند کی باپ اپنے سے لحاظ کے صورت سیت
800 مزید آدم بعد کے پیدائش کی سیت 4 تھا۔ رکھتا مشابہت
930 وہ 5 ہوئے۔ پیدا بھی بیٹیاں بیٹے اَور کے اُس رہا۔ زندہ سال
ہوا۔ فوت میں عمر کی سال
اِس 7 ہوا۔ پیدا انوس بیٹا کا اُس جب تھا کا سال 105 سیت 6
بھی بیٹیاں بیٹے اَور کے اُس رہا۔ زندہ سال 807 مزید وہ بعد کے
ہوا۔ فوت میں عمر کی سال 912 وہ 8 ہوئے۔ پیدا
اِس 10 ہوا۔ پیدا قینان بیٹا کا اُس جب تھا کا برس 90 انوس 9
بھی بیٹیاں بیٹے اَور کے اُس رہا۔ زندہ سال 815 مزید وہ بعد کے
ہوا۔ فوت میں عمر کی سال 905 وہ 11 ہوئے۔ پیدا
ہوا۔ پیدا ایل مہلل بیٹا کا اُس جب تھا کا سال 70 قینان 12
بیٹے اَور کے اُس رہا۔ زندہ سال 840 مزید وہ بعد کے اِس 13
ہوا۔ فوت میں عمر کی سال 910 وہ 14 ہوئے۔ پیدا بھی بیٹیاں
ہوا۔ پیدا یارد بیٹا کا اُس جب تھا کا سال 65 ایل مہلل 15
بیٹے اَور کے اُس رہا۔ زندہ سال 830 مزید وہ بعد کے اِس 16
ہوا۔ فوت میں عمر کی سال 895 وہ 17 ہوئے۔ پیدا بھی بیٹیاں

ہے۔ کیا استعمال ‘سرود’ لفظ جگہ کی اِس نے مترجمین لئے اِس ہے، ہوتا استعمال ہی کم میں صغیر برِ ساز یہ چونکہ چنگ۔ :ترجمہ لفظی :سرود **4:21** *

18 یارد 162 سال کا تھا جب اُس کا بیٹا حنوک پیدا ہوا۔
19 اِس کے بعد وہ مزید 800 سال زندہ رہا۔ اُس کے اَور بیٹے
بیٹیاں بھی پیدا ہوئے۔ 20 وہ 962 سال کی عمر میں فوت ہوا۔
21 حنوک 65 سال کا تھا جب اُس کا بیٹا متوسلح پیدا ہوا۔
22 اِس کے بعد وہ مزید 300 سال اللہ کے ساتھ چلتا رہا۔ اُس
کے اَور بیٹے بیٹیاں بھی پیدا ہوئے۔ 23 وہ کُل 365 سال دنیا میں
رہا۔ 24 حنوک اللہ کے ساتھ ساتھ چلتا تھا۔ 365 سال کی عمر
میں وہ غائب ہوا، کیونکہ اللہ نے اُسے اُٹھا لیا۔
25 متوسلح 187 سال کا تھا جب اُس کا بیٹا لمک پیدا ہوا۔
26 وہ مزید 782 سال زندہ رہا۔ اُس کے اَور بیٹے اور بیٹیاں بھی
پیدا ہوئے۔ 27 وہ 969 سال کی عمر میں فوت ہوا۔
28 لمک 182 سال کا تھا جب اُس کا بیٹا پیدا ہوا۔ 29 اُس
نے اُس کا نام نوح یعنی تسلی رکھا، کیونکہ اُس نے اُس کے
بارے میں کہا، “ہمارا کھیتی باڑی کا کام نہایت تکلیف دہ
ہے، اِس لئے کہ اللہ نے زمین پر لعنت بھیجی ہے۔ لیکن اب ہم
بیٹے کی معرفت تسلی پائیں گے۔” 30 اِس کے بعد وہ مزید 595
سال زندہ رہا۔ اُس کے اَور بیٹے بیٹیاں بھی پیدا ہوئے۔ 31 وہ
777 سال کی عمر میں فوت ہوا۔
32 نوح 500 سال کا تھا جب اُس کے بیٹے سِم، حام اور یافت
پیدا ہوئے۔

6

لوگوں کی زیادتیاں

1 دنیا میں لوگوں کی تعداد بڑھنے لگی۔ اُن کے ہاں بیٹیاں پیدا
ہوئیں۔ 2 تب آسمانی ہستیوں نے دیکھا کہ بنی نوع انسان کی
بیٹیاں خوب صورت ہیں، اور اُنہوں نے اُن میں سے کچھ چُن
کر اُن سے شادی کی۔ 3 پھر رب نے کہا، “میری روح ہمیشہ
کے لئے انسان میں نہ رہے کیونکہ وہ فانی مخلوق ہے۔ اب سے
وہ 120 سال سے زیادہ زندہ نہیں رہے گا۔” 4 اُن دنوں میں اور
بعد میں بھی دنیا میں دیو قامت افراد تھے جو انسانی عورتوں اور
اُن آسمانی ہستیوں کی شادیوں سے پیدا ہوئے تھے۔ یہ دیو قامت
افراد قدیم زمانے کے مشہور سورما تھے۔
5 رب نے دیکھا کہ انسان نہایت بگڑ گیا ہے، کہ اُس کے تمام
خیالات لگاتار بُرائی کی طرف مائل رہتے ہیں۔ 6 وہ پچھتایا کہ
میں نے انسان کو بنا کر دنیا میں رکھ دیا ہے، اور اُسے سخت
دُکھ ہوا۔ 7 اُس نے کہا، “گو مَیں ہی نے انسان کو خلق کیا
مَیں اُسے رُوئے زمین پر سے مٹا ڈالوں گا۔ نہ صرف لوگوں
کو بلکہ زمین پر چلنے پھرنے اور رینگنے والے جانوروں اور ہَوا
کے پرندوں کو بھی ہلاک کر دوں گا، کیونکہ مَیں پچھتاتا ہوں
کہ مَیں نے اُن کو بنایا۔”

بڑے سیلاب کے لئے نوح کی تیاریاں

8 صرف نوح پر رب کی نظرِ کرم تھی۔ 9 یہ اُس کی زندگی کا
بیان ہے۔
نوح راست باز تھا۔ اُس زمانے کے لوگوں میں صرف وہی
بےقصور تھا۔ وہ اللہ کے ساتھ ساتھ چلتا تھا۔ 10 نوح کے تین بیٹے
تھے، سِم، حام اور یافت۔ 11 لیکن دنیا اللہ کی نظر میں بگڑی ہوئی
اور ظلم و تشدد سے بھری ہوئی تھی۔ 12 جہاں بھی اللہ دیکھتا دنیا
خراب تھی، کیونکہ تمام جانداروں نے زمین پر اپنی روِش کو بگاڑ
دیا تھا۔
13 تب اللہ نے نوح سے کہا، “مَیں نے تمام جانداروں کو
ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے، کیونکہ اُن کے سبب سے پوری
دنیا ظلم و تشدد سے بھر گئی ہے۔ چنانچہ مَیں اُن کو زمین سمیت
تباہ کر دوں گا۔ 14 اب اپنے لئے سرو* کی لکڑی کی کشتی بنا
لے۔ اُس میں کمرے ہوں اور اُسے اندر اور باہر تارکول لگا۔
15 اُس کی لمبائی 450 فٹ، چوڑائی 75 فٹ اور اونچائی 45
فٹ ہو۔ 16 کشتی کی چھت کو یوں بنانا کہ اُس کے نیچے 18
انچ کھلا رہے۔ ایک طرف دروازہ ہو، اور اُس کی تین منزلیں
ہوں۔ 17 مَیں پانی کا اِتنا بڑا سیلاب لاؤں گا کہ وہ زمین کے
تمام جانداروں کو ہلاک کر ڈالے گا۔ زمین پر سب کچھ فنا
ہو جائے گا۔ 18 لیکن تیرے ساتھ مَیں عہد باندھوں گا جس
کے تحت تُو اپنے بیٹوں، اپنی بیوی اور بہوؤں کے ساتھ کشتی میں
جائے گا۔ 19 ہر قسم کے جانور کا ایک نر اور ایک مادہ بھی
اپنے ساتھ کشتی میں لے جانا تاکہ وہ تیرے ساتھ جیتے بچیں۔
20 ہر قسم کے پَر رکھنے والے جانور اور ہر قسم کے زمین پر پھرنے
یا رینگنے والے جانور دو دو ہو کر تیرے پاس آئیں گے تاکہ جیتے
بچ جائیں۔ 21 جو بھی خوراک درکار ہے اُسے اپنے اور اُن کے
لئے جمع کر کے کشتی میں محفوظ کر لینا۔”
22 نوح نے سب کچھ ویسا ہی کیا جیسا اللہ نے اُسے بتایا۔

* 6:14 سرو: عبرانی لفظ متروک ہے۔ شاید اُس کا مطلب سرو یا دیودار کی لکڑی ہو۔

7

اغاز کا سیلاب

1 پھر رب نے نوح سے کہا، "اپنے گھرانے سمیت کشتی
نے مَیں سے میں لوگوں کے دور اِس کیونکہ جا، ہو داخل میں
میں جانوروں پاک کے قسم ہر 2 ہے۔ پایا باز راست تجھے صرف
میں جانوروں ناپاک جبکہ جوڑے کے مادہ و نر سات سات سے
اِسی 3 جانا۔ لے ساتھ جوڑا ایک ایک صرف کا مادہ و نر سے
مادہ و نر سات سات سے میں والوں رکھنے پَر کے قسم ہر طرح
رہیں۔ بچی نسلیں کی اُن تا کہ جانا لے ساتھ بھی جوڑے کے
بارش متواتر رات چالیس اور دن چالیس مَیں بعد کے ہفتے ایک 4
مٹا سے پر زمین رُوئے کو جانداروں تمام مَیں سے اِس گا۔ برساؤں
" ہے۔ بنایا اُنہیں نے ھی مَیں اگرچہ گا، ڈالوں
5 نوح نے ویسا ھی کیا جیسا رب نے حکم دیا تھا۔ 6 وہ 600
سال کا تھا جب یہ طوفانی سیلاب زمین پر آیا۔
7 طوفانی سیلاب سے بچنے کے لئے نوح اپنے بیٹوں، اپنی بیوی
اور بہوؤں کے ساتھ کشتی میں سوار ہوا۔ 8 زمین پر پھرنے والے
پاک اور ناپاک جانور، پَر رکھنے والے اور تمام رینگنے والے جانور
بھی آئے۔ 9 نر و مادہ کی صورت میں دو دو ہو کر وہ نوح کے
پاس آ کر کشتی میں سوار ہوئے۔ سب کچھ ویسا ھی ہوا جیسا
اللہ نے نوح کو حکم دیا تھا۔ 10 ایک ہفتے کے بعد طوفانی سیلاب
زمین پر آ گیا۔
11 یہ سب کچھ اُس وقت ہوا جب نوح 600 سال کا تھا۔
دوسرے مہینے کے 17ویں دن زمین کی گہرائیوں میں سے
تمام چشمے پھوٹ نکلے اور آسمان پر پانی کے دریچے کھل گئے۔
12 چالیس دن اور چالیس رات تک موسلا دھار بارش ہوتی
رہی۔ 13 جب بارش شروع ہوئی تو نوح، اُس کے بیٹے سِم، حام
اور یافت، اُس کی بیوی اور بہوئیں کشتی میں سوار ہو چکے تھے۔
14 اُن کے ساتھ ہر قسم کے جنگلی جانور، مویشی، رینگنے اور پَر
رکھنے والے جانور تھے۔ 15 ہر قسم کے جاندار دو دو ہو کر نوح
کے پاس آ کر کشتی میں سوار ہو چکے تھے۔ 16 نر و مادہ آئے
تھے۔ سب کچھ ویسا ھی ہوا تھا جیسا اللہ نے نوح کو حکم دیا تھا۔
پھر رب نے دروازے کو بند کر دیا۔
17 چالیس دن تک طوفانی سیلاب جاری رہا۔ پانی چڑھا تو
اُس نے کشتی کو زمین پر سے اُٹھا لیا۔ 18 پانی زور پکڑ کر بہت
بڑھ گیا، اور کشتی اُس پر تیرنے لگی۔ 19 آخر کار پانی اِتنا زیادہ
ہو گیا کہ تمام اونچے پہاڑ بھی اُس میں چھپ گئے، 20 بلکہ سب
سے اونچی چوٹی پر پانی کی گہرائی 20 فٹ تھی۔ 21 زمین پر رہنے
والی ہر مخلوق ہلاک ہوئی۔ پرندے، مویشی، جنگلی جانور، تمام
جاندار جن سے زمین بھری ہوئی تھی اور انسان، سب کچھ مر گیا۔
22 زمین پر ہر جاندار مخلوق ہلاک ہوئی۔ 23 یوں ہر مخلوق کو
رُوئے زمین پر سے مٹا دیا گیا۔ انسان، زمین پر پھرنے اور رینگنے
والے جانور اور پرندے، سب کچھ ختم کر دیا گیا۔ صرف نوح
اور کشتی میں سوار اُس کے ساتھی بچ گئے۔
24 سیلاب ڈیڑھ سَو دن تک زمین پر غالب رہا۔

8

اختتام کا سیلاب

1 لیکن اللہ کو نوح اور تمام جانور یاد رہے جو کشتی میں تھے۔
اُس نے ہَوا چلا دی جس سے پانی کم ہونے لگا۔ 2 زمین کے
چشمے اور آسمان پر کے پانی کے دریچے بند ہو گئے، اور بارش
رُک گئی۔ 3 پانی گھٹتا گیا۔ 150 دن کے بعد وہ کافی کم ہو گیا
تھا۔ 4 ساتویں مہینے کے 17 ویں دن کشتی اراراط کے ایک پہاڑ
پر ٹک گئی۔ 5 دسویں مہینے کے پہلے دن پانی اِتنا کم ہو گیا تھا کہ
پہاڑوں کی چوٹیاں نظر آنے لگی تھیں۔
6-7 چالیس دن کے بعد نوح نے کشتی کی کھڑکی کھول کر
ایک کوّا چھوڑ دیا، اور وہ اُڑ کر چلا گیا۔ لیکن جب تک زمین
پر پانی تھا وہ آتا جاتا رہا۔ 8 پھر نوح نے ایک کبوتر چھوڑ دیا تا کہ
پتا چلے کہ زمین پانی سے نکل آئی ہے یا نہیں۔ 9 لیکن کبوتر کو
کہیں بھی بیٹھنے کی جگہ نہ ملی، کیونکہ اب تک پوری زمین پر
پانی ھی پانی تھا۔ وہ کشتی اور نوح کے پاس واپس آ گیا، اور نوح
نے اپنا ہاتھ بڑھایا اور کبوتر کو پکڑ کر اپنے پاس کشتی میں رکھ
لیا۔
10 اُس نے ایک ہفتہ اَور انتظار کر کے کبوتر کو دوبارہ
چھوڑ دیا۔ 11 شام کے وقت وہ لوٹ آیا۔ اِس دفعہ اُس کی چونچ
میں زیتون کا تازہ پتا تھا۔ تب نوح کو معلوم ہوا کہ زمین پانی سے
نکل آئی ہے۔
12 اُس نے مزید ایک ہفتے کے بعد کبوتر کو چھوڑ دیا۔ اِس
دفعہ وہ واپس نہ آیا۔
13 جب نوح 601 سال کا تھا تو پہلے مہینے کے پہلے دن زمین
کی سطح پر پانی ختم ہو گیا۔ تب نوح نے کشتی کی چھت کھول
دی اور دیکھا کہ زمین کی سطح پر پانی نہیں ہے۔ 14 دوسرے
مہینے کے 27ویں دن زمین بالکل خشک ہو گئی۔

15 پھر اللہ نے نوح سے کہا، 16 "اپنی بیوی، بیٹوں اور بہوؤں
کے ساتھ کشتی سے نکل آ۔ 17 جتنے بھی جانور ساتھ ہیں اُنہیں
نکال دے، خواہ پرندے ہوں، خواہ زمین پر پھرنے یا رینگنے
والے جانور۔ وہ دنیا میں پھیل جائیں، نسل بڑھائیں اور تعداد میں
بڑھتے جائیں۔" 18 چنانچہ نوح اپنے بیٹوں، اپنی بیوی اور بہوؤں
سمیت نکل آیا۔ 19 تمام جانور اور پرندے بھی اپنی اپنی قسم کے
گروہوں میں کشتی سے نکلے۔
20 اُس وقت نوح نے رب کے لئے قربان گاہ بنائی۔ اُس نے
تمام پھرنے اور اُڑنے والے پاک جانوروں میں سے کچھ چن کر
اُنہیں ذبح کیا اور قربان گاہ پر پوری طرح جلا دیا۔ 21 یہ قربانیاں
دیکھ کر رب خوش ہوا اور اپنے دل میں کہا، "اب سے مَیں
کبھی زمین پر انسان کی وجہ سے لعنت نہیں بھیجوں گا، کیونکہ
اُس کا دل بچپن ہی سے بُرائی کی طرف مائل ہے۔ اب سے مَیں
کبھی اِس طرح تمام جان رکھنے والی مخلوقات کو رُوئے زمین پر
سے نہیں مٹاؤں گا۔ 22 دنیا کے مقررہ اوقات جاری رہیں گے۔
بیج بونے اور فصل کاٹنے کا وقت، ٹھنڈ اور تپش، گرمیوں اور
سردیوں کا موسم، دن اور رات، یہ سب کچھ دنیا کے اخیر تک
قائم رہے گا۔"

9

اللہ کا نوح کے ساتھ عہد

1 پھر اللہ نے نوح اور اُس کے بیٹوں کو برکت دے کر کہا،
"پھلو پھولو اور تعداد میں بڑھتے جاؤ۔ دنیا تم سے بھر جائے۔
2 زمین پر پھرنے اور رینگنے والے جانور، پرندے اور مچھلیاں
سب تم سے ڈریں گے۔ اُنہیں تمہارے اختیار میں کر دیا گیا ہے۔
3 جس طرح مَیں نے تمہارے کھانے کے لئے پودوں کی پیداوار
مقرر کی ہے اُسی طرح اب سے تمہیں ہر قسم کے جانور کھانے
کی اجازت بھی ہے۔ 4 لیکن خبردار! ایسا گوشت نہ کھانا جس
میں خون ہے، کیونکہ خون میں اُس کی جان ہے۔
5 کسی کی جان لینا منع ہے۔ جو ایسا کرے گا اُسے اپنی جان
دینی پڑے گی، خواہ وہ انسان ہو یا حیوان۔ مَیں خود اِس کا
مطالبہ کروں گا۔ 6 جو بھی کسی کا خون بہائے اُس کا خون
بھی بہایا جائے گا۔ کیونکہ اللہ نے انسان کو اپنی صورت پر بنایا ہے۔
7 اب پھلو پھولو اور تعداد میں بڑھتے جاؤ۔ دنیا میں پھیل جاؤ۔"
8 تب اللہ نے نوح اور اُس کے بیٹوں سے کہا، 9 "اب مَیں
تمہارے اور تمہاری اولاد کے ساتھ عہد قائم کرتا ہوں۔ 10 یہ
عہد اُن تمام جانوروں کے ساتھ بھی ہو گا جو کشتی میں سے
نکلے ہیں یعنی پرندوں، مویشیوں اور زمین پر کے تمام جانوروں کے
ساتھ۔ 11 مَیں تمہارے ساتھ عہد باندھ کر وعدہ کرتا ہوں کہ اب
سے ایسا کبھی نہیں ہو گا کہ زمین کی تمام زندگی سیلاب سے ختم
کر دی جائے گی۔ اب سے ایسا سیلاب کبھی نہیں آئے گا جو
پوری زمین کو تباہ کر دے۔ 12 اِس ابدی عہد کا نشان جو مَیں
تمہارے اور تمام جانداروں کے ساتھ قائم کر رہا ہوں یہ ہے کہ
13 مَیں اپنی کمان بادلوں میں رکھتا ہوں۔ وہ میرے دنیا کے ساتھ
عہد کا نشان ہو گا۔ 14 جب کبھی میرے کہنے پر آسمان پر بادل
چھا جائیں گے اور قوسِ قزح اُن میں سے نظر آئے گی 15 تو مَیں یہ
عہد یاد کروں گا جو تمہارے اور تمام جانداروں کے ساتھ کیا گیا
ہے۔ اب کبھی بھی ایسا سیلاب نہیں آئے گا جو تمام زندگی کو
ہلاک کر دے۔ 16 قوسِ قزح نظر آئے گی تو مَیں اُسے دیکھ
کر اُس دائمی عہد کو یاد کروں گا جو میرے اور دنیا کی تمام
جاندار مخلوقات کے درمیان ہے۔ 17 یہ اُس عہد کا نشان ہے
جو مَیں نے دنیا کے تمام جانداروں کے ساتھ کیا ہے۔"

نوح کے بیٹے

18 نوح کے جو بیٹے اُس کے ساتھ کشتی سے نکلے سِم، حام
اور یافت تھے۔ حام کنعان کا باپ تھا۔ 19 دنیا بھر کے تمام لوگ
اِن تینوں کی اولاد ہیں۔
20 نوح کسان تھا۔ شروع میں اُس نے انگور کا باغ لگایا۔
21 انگور سے مَے بنا کر اُس نے اِتنی پی لی کہ وہ نشے میں دُھت
اپنے ڈیرے میں ننگا پڑا رہا۔ 22 کنعان کے باپ حام نے اُسے
یوں پڑا ہوا دیکھا تو باہر جا کر اپنے دونوں بھائیوں کو اُس کے
بارے میں بتایا۔ 23 یہ سن کر سِم اور یافت نے اپنے کندھوں پر
کپڑا رکھا۔ پھر وہ اُلٹے چلتے ہوئے ڈیرے میں داخل ہوئے اور
کپڑا اپنے باپ پر ڈال دیا۔ اُن کے منہ دوسری طرف مُڑے رہے
تاکہ باپ کی برہنگی نظر نہ آئے۔
24 جب نوح ہوش میں آیا تو اُس کو پتا چلا کہ سب سے
چھوٹے بیٹے نے کیا کیا ہے۔ 25 اُس نے کہا، "کنعان پر لعنت!
وہ اپنے بھائیوں کا ذلیل ترین غلام ہو گا۔

کی جنوب سے صیدا میں شمال حدود کی اُن کر 19 گئے پھیل
طرف کی مشرق سے وھاں اور تک غزہ کر ھو سے جرار طرف
تھیں۔ تک لَسَع کر ھو سے ضبوئیم اور ادمہ عمورہ، سدوم،
قبیلے، اپنے اپنے کے اُن جو ھیں، اولاد کی حام سب یہ 20
درج مطابق کے قوم اپنی اپنی اور ملک اپنے اپنے زبان، اپنی اپنی
ھیں۔

نسل کی سِم

سِم ھوئے۔ پیدا بیٹے بھی کے اُس تھا۔ بھائی بڑا کا یافت سِم 21
ھے۔ باپ کا عِبر بنی تمام
تھے۔ اَرام اور لُود ارفکسد، اسور، عیلام، بیٹے کے سِم 22
تھے۔ مس اور جتر حول، عُوض، بیٹے کے اَرام 23
تھا۔ عِبر بیٹا کا سلح اور سلح بیٹا کا ارفکسد 24
تقسیم یعنی فلج نام کا ایک ھوئے۔ پیدا بیٹے دو ھاں کے عِبر 25
نام کا بھائی کے فلج ھوئی۔ تقسیم دنیا میں ایام اُن کیونکہ تھا،
تھا۔ یُقطان
اِراخ، حصرماوت، سلف، الموداد، بیٹے کے یُقطان 26
اوفیر، 29 سبا، مائیل، ابی عوبال، 28 دِقلہ، اُوزال، ھدورام، 27
میسا وہ 30 تھے۔ بیٹے کے یُقطان سب یہ تھے۔ یوباب اور حویلہ
تھے۔ آباد تک علاقے پہاڑی مشرقی اور سفار کرلے سے
اپنی اپنی قبیلے، اپنے اپنے جو ھیں، اولاد کی سِم سب یہ 31
ھیں۔ درج مطابق کے قوم اپنی اپنی اور ملک اپنے اپنے زبان،
اور نسلوں اپنی جو ھیں، قبیلے کے بیٹوں کے نوح سب یہ 32
قومیں تمام بعد کے سیلاب ھیں۔ گئے کئے درج مطابق کے قوموں
گئیں۔ پھیل پر زمین رُوئے کر نکل سے ھی اِن

11

بُرج کا بابل

تھے۔ بولتے زبان ھی ایک لوگ کے دنیا پوری تک وقت اُس 1
پہنچ میں میدان ایک کے سِنعار وہ بڑھتے بڑھتے طرف کی مشرق 2
لگے، کہنے سے دوسرے ایک وہ تب 3 ھوئے۔ آباد وھاں کر
"پکائیں۔ خوب میں آگ اُنھیں کر بنا اینٹیں سے مٹی ھم آؤ،"
مسالے اور اینٹیں جگہ کی پتھر لئے کے کام تعمیری نے اُنھوں
اپنے ھم آؤ،" لگے، کہنے وہ پھر 4 کیا۔ استعمال تارکول جگہ کی
جائے۔ پہنچ تک آسمان جو ھو بُرج ایسا میں جس لیں بنا شہر لئے

غلام کا سِم کنعان ھے۔ خدا کا سِم جو رب ھو مبارک 26
کے سِم یافت جائیں۔ بڑھ حدود کی یافت کہ کرے اللہ 27 ھو۔
"ھو۔ غلام کا اُس کنعان اور رھے میں ڈیروں
950 وہ 29 رھا۔ زندہ سال 350 مزید نوح بعد کے سیلاب 28
ھوا۔ فوت میں عمر کی سال

10

اولاد کی نوح

اُن ھے۔ نامہ نسب کا یافت اور حام سِم، بیٹوں کے نوح یہ 1
ھوئے۔ پیدا بعد کے سیلاب بیٹے کے

نسل کی یافت

اور مسک تُوبل، یاوان، مادی، ماجوج، جُمر، بیٹے کے یافت 2
یاوان 4 تھے۔ تُجرمہ اور ریفت اشکناز، بیٹے جُمر کے 3 تھے۔ تیراس
کی اُس بھی دودانی اور کِتّی تھے۔ ترسیس اور اِلیسہ بیٹے کے
علاقوں ساحلی جو ھیں اجداد وآبا کے قوموں اُن وہ 5 ھیں۔ اولاد
اپنے اپنے جو ھیں اولاد کی یافت یہ گئیں۔ پھیل میں جزیروں اور
ھیں۔ بولتے زبان اپنی اپنی ھوئے رھتے میں ملک اور قبیلے

نسل کی حام

کوش 7 تھے۔ کنعان اور فوط مصر، کوش، بیٹے کے حام 6
بیٹے کے رعمہ تھے۔ سبتکہ اور رعمہ سبتہ، حویلہ، سِبا، بیٹے کے
تھے۔ دِدان اور سبا
پہلا میں دنیا وہ تھا۔ نمرود بنام بیٹا اَور ایک کا کوش 8
تھا۔ شکاری زبردست وہ نزدیک کے رب 9 تھا۔ حاکم زبردست
جاتا کہا میں بارے کے شکاری اچھے کسی بھی آج لئے اِس
زبردست نزدیک کے رب جو ھے مانند کی نمرود وہ" ھے،
میں سِنعار ملک مرکز پہلے کے سلطنت کی اُس 10 "تھا۔ شکاری
نکل سے ملک اُس 11 تھے۔ شہر کے کلنہ اور اکاد ارک، بابل،
کلح عیر، رحوبوت نینوہ، نے اُس جہاں گیا چلا اسور وہ کر
کے کلح اور نینوہ رسن شہر بڑا کئے۔ تعمیر شہر کے رسن اور 12
ھے۔ واقع درمیان
نفتوحی، لِہابی، عنامی، لودی، :تھا باپ کا قوموں اِن مصر 13
کفتوری۔ اور (نکلے فلستی سے جن) کسلوحی فتروسی، 14
باپ کا قوموں کی ذیل کنعان تھا۔ صیدا پہلوٹھا کا کنعان 15
عرقی، حوّی، 17 جرجاسی، اموری، یبوسی، 16 حِتّی :تھا بھی
اِتنے قبیلے کنعانی میں بعد حماتی۔ اور صماری اروادی، 18 سینی،

سے جانے بکھر پر زمین رُوئے ہم اور گا رہے قائم نام ہمارا پھر
”گے۔ جائیں بچ
جسے آیا اُتر لئے کے دیکھنے کو بُرج اور شہر اُس رب لیکن 5
ہیں قوم ہی ایک لوگ یہ” کہا، نے رب 6 تھے۔ رہے بنا لوگ
جو رہے آغاز کا اُس صرف یہ اور ہیں۔ بولتے زبان ہی ایک اور
گے چاہیں کرنا کر مل وہ بھی جو سے اب ہیں۔ چاہتے کرنا وہ
میں دنیا ہم آؤ، لئے اِس 7 گا۔ سکے جا نہیں روکا اُنہیں سے اُس
دوسرے ایک وہ تاکہ دیں کر برہم درہم کو زبان کی اُن کر اُتر
”پائیں۔ نہ سمجھ بات کی
کر منتشر پر زمین رُوئے تمام اُنہیں نے رب سے طریقے اِس 8
یعنی بابل نام کا شہر لئے اِس 9 گئی۔ رُک تعمیر کی شہر اور دیا،
درہم کو زبان کی لوگوں تمام وہاں نے رب کیونکہ ٹھہرا، ابتری
کردیا۔ منتشر پر زمین رُوئے تمام اُنہیں کے کر برہم

نامہ نسب کا تک ابرام سے سِم

:ہے نامہ نسب کا سِم یہ 10

یہ ہوا۔ پیدا ارفکسد بیٹا کا اُس جب تھا کا سال 100 سِم
سال 500 مزید وہ بعد کے اِس 11 ہوا۔ بعد سال دو کے سیلاب
ہوئے۔ پیدا بھی بیٹیاں بیٹے اَور کے اُس رہا۔ زندہ
کے اِس 13 ہوا۔ پیدا سلح جب تھا کا سال 35 ارفکسد 12
پیدا بھی بیٹیاں بیٹے اَور کے اُس رہا۔ زندہ سال 403 مزید وہ بعد
ہوئے۔
بعد کے اِس 15 ہوا۔ پیدا عِبر جب تھا کا سال 30 سلح 14
پیدا بھی بیٹیاں بیٹے اَور کے اُس رہا۔ زندہ سال 403 مزید وہ
ہوئے۔
بعد کے اِس 17 ہوا۔ پیدا فلج جب تھا کا سال 34 عِبر 16
پیدا بھی بیٹیاں بیٹے اَور کے اُس رہا۔ زندہ سال 430 مزید وہ
ہوئے۔
بعد کے اِس 19 ہوا۔ پیدا رعو جب تھا کا سال 30 فلج 18
پیدا بھی بیٹیاں بیٹے اَور کے اُس رہا۔ زندہ سال 209 مزید وہ
ہوئے۔
بعد کے اِس 21 ہوا۔ پیدا سروج جب تھا کا سال 32 رعو 20
پیدا بھی بیٹیاں بیٹے اَور کے اُس رہا۔ زندہ سال 207 مزید وہ
ہوئے۔

بعد کے اِس 23 ہوا۔ پیدا نحور جب تھا کا سال 30 سروج 22
پیدا بھی بیٹیاں بیٹے اَور کے اُس رہا۔ زندہ سال 200 مزید وہ
ہوئے۔
بعد کے اِس 25 ہوا۔ پیدا تارح جب تھا کا سال 29 نحور 24
پیدا بھی بیٹیاں بیٹے اَور کے اُس رہا۔ زندہ سال 119 مزید وہ
ہوئے۔
اور نحور ابرام، بیٹے کے اُس جب تھا کا سال 70 تارح 26
ہوئے۔ پیدا حاران
کے تارح حاران اور نحور ابرام، :ہے نامہ نسب کا تارح یہ 27
میں زندگی کی تارح باپ اپنے 28 تھا۔ بیٹا کا حاران لوط تھے۔ بیٹے
بھی پیدا وہ جہاں گیا کر انتقال میں اُور کے کسدیوں حاران ہی
تھا۔ ہوا
نام کا بیوی کی ابرام ہوئی۔ شادی کی بیٹوں دونوں باقی 29
بیٹی کی حاران مِلکاہ مِلکاہ۔ نام کا بیوی کی نحور اور تھا سارئی
تھی، بانجھ سارئی 30 تھی۔ اِسکہ بنام بہن ایک کی اُس اور تھی،
تھے۔ نہیں بچے کے اُس لئے اِس
کی کنعان ملکِ کر ہو روانہ سے اُور کے کسدیوں تارح 31
کا اُس ابرام، بیٹا کا اُس ساتھ کے اُس لگا۔ کرنے سفر طرف
وہ جب تھے۔ سارئی بہو کی اُس اور بیٹا کا حاران یعنی لوط پوتا
جب تھا کا سال 205 تارح 32 گئے۔ ہو آباد وہاں تو پہنچے حاران
پائی۔ وفات میں حاران نے اُس

12

بُلاہٹ کی ابرام

اور داروں رشتے اپنے وطن، اپنے” کہا، سے ابرام نے رب 1
مَیں جو جا چلا میں ملک اُس چھوڑ کر کو گھر کے باپ اپنے
تجھے گا، بناؤں قوم بڑی ایک سے تجھ مَیں 2 گا۔ دکھاؤں تجھے
کے دوسروں تُو گا۔ بڑھاؤں بہت کو نام تیرے اور گا دوں برکت
مَیں اُنہیں گے دیں برکت تجھے جو 3 گا۔ ہو باعث کا برکت لئے
بھی مَیں پر اُس گا کرے لعنت پر تجھ جو گا۔ دوں برکت بھی
”گی۔ پائیں برکت سے تجھ قومیں تمام کی دنیا گا۔ کروں لعنت
اُس لوط ہوا۔ روانہ سے حاران اور سنی کی رب نے ابرام 4
اُس ساتھ کے اُس 5 تھا۔ کا سال 75 ابرام وقت اُس تھا۔ ساتھ کے
چاکروں نوکرا پنے وہ تھے۔ لوط بھتیجا کا اُس اور سارئی بیوی کی
میں حاران نے اُس جو گیا لے ساتھ بھی ملکیت پوری اپنی سمیت

اور بیوی کی اُس ابرام، نے اُنہوں اور دیا، حکم کو سپاہیوں اپنے
دیا۔ کر روانہ سے ملک کے کر رُخصت کو ملکیت پوری

13

ہیں جاتے ہو الگ لوط اور ابرام

مصر کر لے ساتھ کو جائیداد تمام اور لوط بیوی، اپنی ابرام 1
واپس میں نجب دشتِ علاقے جنوبی کے کنعان اور نکلا سے
آیا۔
سے بہت پاس کے اُس تھا۔ گیا ہو مند دولت نہایت ابرام 2
ہوئے چلتے جگہ بہ جگہ سے وہاں 3 تھی۔ چاندی سونا اور مویشی
اُس جہاں گیا پہنچ تک مقام اُس کر ہو سے ایل بیت آخرکار وہ
درمیان کے عَی اور ایل بیت جو اور تھا لگایا ڈیرا اپنا میں شروع نے
کا رب نے اُس تھی بنائی گاہ قربان نے اُس جہاں وہاں 4 تھا۔
کی۔ عبادت کی اُس کر لے نام
خیمے اور گائے بَیل بھیڑبکریاں، سی بہت بھی پاس کے لوط 5
کیونکہ سکے، رہ نہ کر مل وہ آخرکار کہ نکلا یہ نتیجہ 6 تھے۔
چر پر جگہ ھی ایک ریوڑ کے دونوں کہ تھی نہیں جگہ اِتنی
لگے۔ جھگڑنے میں آپس چرواھے کے لوط اور ابرام 7 سکیں۔
(تھے۔ آباد میں ملک بھی فِرِزّی اور کنعانی میں زمانے اُس)
کہ چاہئے ہونا نہیں ایسا" کی، بات سے لوط نے ابرام تب 8
میرے اور چرواھوں تیرے یا ہو جھگڑا درمیان میرے اور تیرے
کہ ہے ضرورت کیا 9 ہیں۔ بھائی تو ہم درمیان۔ کے چرواھوں
جگہ اَور کسی کی ملک اِس سے آسانی تو جبکہ رہیں کر مل ہم
رہے۔ اَور کہیں کر ہو الگ سے مجھ تو کہ ہے بہتر ہے۔ سکتا رہ
دائیں تُو اگر اور گا، جاؤں ہاتھ دائیں مَیں تو جائے ہاتھ بائیں تُو اگر
"گا۔ جاؤں ہاتھ بائیں مَیں تو جائے ہاتھ
کے یردن دریائے کہ دیکھا کر اُٹھا نظر اپنی نے لوط 10
باغ کے رب وہ ہے۔ کثرت کی پانی تک ضُغر میں علاقے پورے
اور سدوم نے رب وقت اُس کیونکہ تھا، مانند کی مصر ملکِ یا
کے یردن دریائے نے لوط چنانچہ 11 تھا۔ کیا نہیں تباہ کو عمورہ
دونوں یوں بسا۔ جا طرف کی مشرق اور لیا چن کو علاقے پورے
کنعان ملکِ ابرام 12 گئے۔ ہو جدا سے دوسرے ایک دار رشتے
آباد درمیان کے شہروں کے علاقے کے یردن لوط جبکہ رہا میں
دیئے۔ لگا قریب کے سدوم خیمے اپنے نے اُس وہاں گیا۔ ہو
رب کے اُن اور تھے، شریر نہایت باشندے کے سدوم لیکن 13
تھے۔ مکروہ نہایت گاہ خلاف کے

ملک اُس ابرام 6 پہنچے۔ کنعان وہ چلتے چلتے تھی۔ کی حاصل
کا بلوط کے مورِہ جہاں گیا ٹھہر پر مقام کے سِکم کر گزر سے میں
تھیں۔ آباد قومیں کنعانی میں ملک میں زمانے اُس تھا۔ درخت
تیری مَیں" کہا، سے اُس اور ہوا ظاہر پر ابرام رب وہاں 7
کی رب وہاں نے اُس لئے اِس "گا۔ دوں ملک یہ کو اولاد
وہاں 8 تھا۔ ہوا ظاہر پر اُس وہ جہاں بنائی گاہ قربان میں تعظیم
مشرق کے ایل بیت جو گیا طرف کی علاقے پہاڑی اُس وہ سے
تھا ایل بیت میں مغرب لگایا۔ خیمہ اپنا نے اُس وہاں ہے۔ میں
میں تعظیم کی رب نے اُس بھی پر جگہ اِس عَی۔ میں مشرق اور
کی۔ عبادت کر لے نام کا رب اور بنائی گاہ قربان
کی نجب دشتِ کے جنوب کر ہو روانہ دوبارہ ابرام پھر 9
پڑا۔ چل طرف

میں مصر ابرام

تھا سخت اِتنا کال پڑا۔ کال میں کنعان ملکِ میں دنوں اُن 10
بسا، جا میں مصر لئے کے دیر کچھ خاطر کی بچنے سے اُس ابرام کہ
کے سرحد کی مصر وہ جب 11 سے۔ حیثیت کی پردیسی لیکن
ہوں جانتا مَیں" کہا، سے سارَئی بیوی اپنی نے اُس تو آئے قریب
پھر گے، دیکھیں تجھے مصری 12 ہے۔ صورت خوب کتنی تُو کہ
ڈالیں مار مجھے وہ میں نتیجے 'ہے۔ شوہر کا اِس یہ' گے، کہیں
کہنا یہ سے لوگوں لئے اِس 13 گے۔ چھوڑیں زندہ تجھے اور گے
کیا سلوک اچھا ساتھ میرے پھر ہوں۔ بہن کی ابرام مَیں کہ رہنا
"گی۔ جائے بچ سے سبب تیرے جان میری اور گا جائے
کہ دیکھا نے مصریوں واقعی تو پہنچا مصر ابرام جب 14
کے فرعون جب اور 15 ہے۔ صورت خوب ہی نہایت سارَئی
سارَئی سامنے کے فرعون نے اُنہوں تو دیکھا اُسے نے افسران
فرعون 16 گیا۔ پہنچایا میں محل اُسے آخرکار کی۔ تعریف کی
بھیڑبکریاں، اُسے کے کر احسان پر ابرام خاطر کی سارَئی نے
دیئے۔ اونٹ اور چاکر نوکر گدھیاں، گدھے گائے بَیل،
کے اُس اور فرعون سے سبب کے سارَئی نے رب لیکن 17
فرعون آخرکار 18 پھیلائے۔ امراض کے قسم سخت میں گھرانے
نے تُو کیا؟ کیا ساتھ میرے نے تُو" کہا، کر بُلا کو ابرام نے
کیوں نے تُو 19 ہے؟ بیوی تیری سارَئی کہ بتایا نہیں کیوں مجھے
اُسے نے مَیں پر بنا کی دھوکے اِس ہے؟ بہن میری وہ کہ کہا
بیوی تیری دیکھ، کروں۔ شادی سے اُس تاکہ لیا رکھ میں گھر
نے فرعون پھر 20 "!جا نکل سے یہاں کر لے اِسے ہے۔ حاضر

وعدہ دوبارہ ساتھ کے ابرام کا رب

اپنی” کہا، سے ابرام نے رب تو ہوا جدا سے ابرام لوط 14
مغرب اور مشرق جنوب، شمال، یعنی طرف چاروں کر اُٹھا نظر
تجھے مَیں اُسے آئے نظر تجھے زمین بھی جو 15 دیکھ۔ طرف کی
اولاد تیری مَیں 16 ہوں۔ دیتا لئے کے ہمیشہ کو اولاد تیری اور
خاک طرح جس گا۔ دوں ہونے بےشمار طرح کی خاک کو
نہیں گنی بھی اولاد تیری طرح اُسی سکتے جا نہیں گنے ذرے کے
پھر، چل جگہ ہر کی ملک اِس کر اُٹھ چنانچہ 17 گی۔ سکے جا
”ہوں۔ دیتا تجھے اِسے مَیں کیونکہ
کے حبرون ڈیرے اپنے نے اُس چلتے چلتے ہوا۔ روانہ ابرام 18
رب نے اُس وہاں لگائے۔ پاس کے درختوں کے ممرے قریب
بنائی۔ گاہ قربان میں تعظیم کی

14

ہے چھڑاتا کو لوط ابرام

بادشاہوں چار کے ملک بیرونِ ہوئی۔ جنگ میں کنعان 1
کے ملک بیرونِ کی۔ جنگ سے بادشاہوں پانچ کے کنعان نے
عیلام اریوک، سے اِلاسر فِل، امرا سے سِنعار :تھے یہ بادشاہ
:تھے یہ بادشاہ کے کنعان 2 تِدعال۔ سے جوئیم اور کدرلاعُمر سے
سے ضبوئیم سِنیاب، سے ادمہ بِرشَع، سے عمورہ بِرَع، سے سدوم
بادشاہ۔ ضُغر کا یعنی بالع اور شِمیبر
وادئ وہ اور تھا ہوا اتحاد کا بادشاہوں پانچ اِن کے کنعان 3
اُس کیونکہ ہے، نہیں یم سدّ **اب**) تھے۔ ہوئے جمع میں یم سِدّ
تک سال بارہ نے کدرلاعُمر 4 ۔(ہے گیا آ مُردار بحیرۂ جگہ کی
تھے۔ گئے ہو باغی وہ سال تیرھویں لیکن تھی، کی حکومت پر اُن
اتحادی کے اُس اور کدرلاعُمر بعد کے سال ایک اب 5
میں قرنیم عستارات نے اُنہوں پہلے آئے۔ ساتھ کے فوجوں اپنی
کو ایمیوں میں قِریَتائم سَوی کو، زُوزیوں میں ہام کو، رفائیوں
دی۔ شکست میں سعیر علاقے پہاڑی کے اُن کو حوریوں اور 6
ہے۔ پر کنارے کے ریگستان جو گئے پہنچ تک فاران ایل وہ یوں
اُنہوں پہنچے۔ قادس یعنی مِصفات عین اور آئے واپس وہ پھر 7
تمر حصصون اور دیا کر تباہ کو علاقے پورے کے عمالیقیوں نے
دی۔ شکست بھی کو اموریوں آباد میں
کے ضُغر یعنی بالع اور ضبوئیم ادمہ، عمورہ، سدوم، وقت اُس 8
ہوئے۔ جمع میں وادی کی سِدّیم لئے کے لڑنے سے اُن بادشاہ
کے جوئیم کدرلاعُمر، بادشاہ کے عیلام نے بادشاہوں پانچ اِن 9
بادشاہ کے اِلاسر اور امرافِل بادشاہ کے سِنعار تِدعال، بادشاہ
گڑھے متعدد کے تارکول میں وادی اِس 10 کیا۔ مقابلہ کا اریوک
اور سدوم تو لگے بھاگنے کر کھا شکست بادشاہ باغی جب تھے۔
بچ بادشاہ تین باقی جبکہ گئے گر میں گڑھوں اِن بادشاہ کے عمورہ
اور سدوم بادشاہ مند فتح 11 ہوئے۔ فرار میں علاقے پہاڑی کر
واپس کر لُوٹ سمیت چیزوں والی کھانے تمام مال تمام کا عمورہ
لئے اِس تھا، رہتا میں سدوم لوط بھتیجا کا ابرام 12 دیئے۔ چل
گئے۔ لے ساتھ کر چھین سمیت ملکیت کی اُس بھی اُسے وہ
کے ابرام مرد عبرانی تھا نکلا بچ جو نے آدمی ایک لیکن 13
درختوں کے ممرے وہ وقت اُس دیا۔ بتا کچھ سب اُسے کر آ پاس
اِسکال بھائی کے اُس اور وہ تھا۔ اموری ممرے تھا۔ آباد پاس کے
کر چلا پتا کو ابرام جب 14 تھے۔ اتحادی کے ابرام عانیر اور
پیدا میں گھر اپنے نے اُس تو ہے گیا لیا کر گرفتار کو بھتیجے
دشمن تک دان کے کر جمع کو غلاموں آزمودہ جنگ تمام ہوئے
نے اُس وہاں 15 تھے۔ افراد 318 ساتھ کے اُس کیا۔ تعاقب کا
دشمن وقت کے رات کے کر تقسیم میں گروہوں کو بندوں اپنے
دمشق نے ابرام اور گیا بھاگ کر کھا شکست دشمن کیا۔ حملہ پر
سے اُن وہ 16 کیا۔ تعاقب کا اُس تک خوبہ واقع میں شمال کے
عورتیں جائیداد، کی اُس لوط، آیا۔ لے واپس مال تمام ہوا لُوٹا
نکلے۔ بچ سے قبضے کے دشمن بھی قیدی باقی اور

بادشاہ کا سالم صدق، مَلِک

کے پانے فتح پر اتحادیوں کے اُس اور کدرلاعُمر ابرام جب 17
وادئ لئے کے ملنے سے اُس بادشاہ کا سدوم تو پہنچا واپس بعد
(ہے۔ جاتا کہا وادی کی بادشاہ کل آج *اِسے*) آیا۔ میں سَوی
ساتھ اپنے وہ پہنچا۔ وہاں بھی صدق مَلِک بادشاہ کا سالم 18
اُس 19 تھا۔ امام کا تعالیٰ اللہ صدق مَلِک آیا۔ لے مَے اور روٹی
ہو، برکت کی تعالیٰ اللہ پر ابرام” کہا، کر دے برکت کو ابرام نے
نے جس ہو مبارک تعالیٰ اللہ 20 ہے۔ خالق کا زمین و آسمان جو
اُسے نے ابرام ”ہے۔ دیا کر میں ہاتھ تیرے کو دشمنوں تیرے
دیا۔ حصہ دسواں کا مال تمام
لوگ میرے مجھے” کہا، سے ابرام نے بادشاہ کے سدوم 21
ابرام لیکن 22 ”لیں۔ رکھ پاس اپنے چیزیں باقی اور دیں کر واپس

تعالیٰ اللہ ہے، کھائی قَسَم سے رب نے مَیں" کہا، سے اُس نے
کچھ سے میں اُس مَیں کہ 23 ہے خالق کا زمین و آسمان جو سے
تسمہ کا جوتی یا دھاگا وہ چاہے ہے، کا آپ جو گا لوں نہیں
کو ابرام نے مَیں' کہیں، آپ کہ ہو نہ ایسا ہو۔ نہ کیوں ہی
میرے جو کے کھانے اُسِ سوائے 24 ' ہے۔ دیا بنا مند دولت
گا۔ کروں نہیں قبول کچھ میں ہے کھایا میں راستے نے آدمیوں
حصہ اپنا اپنا ضرور ممرے اور اِسکال عانیر، اتحادی میرے لیکن
"لیں۔

15

عہد کا رب ساتھ کے ابرام

ابرام،" ہوا، کلام ہم سے ابرام میں رویا رب بعد کے اِس 1
"ہوں۔ اجر بڑا بہت تیرا ہی مَیں ہوں، سپر تیری ہی مَیں ڈر۔ مت
مجھے تُو مطلق، قادرِ رب اے" کہا، اعتراض نے ابرام لیکن 2
اور ہے نہیں بچہ کوئی ہاں میرے تک ابھی جبکہ گا دے کیا
نہیں اولاد مجھے نے تُو 3 گا۔ پائے میراث میری دمشقی عزرالی
تب 4 "گا۔ ہو وارث میرا نوکر کا گھرانے میرے لئے اِس بخشی،
وارث تیرا عزرالی آدمی یہ" ملا۔ کلام اَور ایک سے اللہ کو ابرام
اُسے نے رب 5 "گا۔ ہو وارث تیرا بیٹا ہی اپنا تیرا بلکہ گا ہو نہیں
گِننے کو ستاروں اور دیکھ طرف کی آسمان" کہا، کر جا لے باہر
"گی۔ ہو بےشمار ہی اِتنی اولاد تیری کر۔ کوشش کی
راست اُسے نے اللہ پر بنا اِس رکھا۔ بھروسا پر رب نے ابرام 6
دیا۔ قرار باز
تجھے جو ہوں رب مَیں" کہا، سے اُس نے رب پھر 7
میراث ملک یہ تجھے تا کہ آیا لے یہاں سے اُور کے کسدیوں
میں مطلق، قادرِ رب اے" پوچھا، نے ابرام 8 "دوں۔ دے میں
جواب 9 "گا؟ کروں قبضہ پر ملک اِس کہ جانوں طرح کس
ایک گائے، سالہ تین ایک حضور میرے" کہا، نے رب میں
ایک اور قمری ایک آ۔ لے مینڈھا سالہ تین ایک اور بکری سالہ تین
ہر پھر اور کیا ہی ایسا نے ابرام 10 "آنا۔ لے بھی بچہ کا کبوتر
دوسرے ایک کو اُن کر کاٹ میں حصوں دو کو جانور ایک
رہنے سالم نے اُس کو پرندوں لیکن دیا۔ رکھ سامنے کے
بھگاتا اُنہیں ابرام لیکن لگے، اُترنے پر اُن پرندے شکاری 11 دیا۔
رہا۔
ہوئی۔ طاری نیند گہری پر ابرام تو لگا ڈوبنے سورج جب 12
نے رب پھر 13 گیا۔ چھا اندھیرا ہی اندھیرا اور دہشت پر اُس
رہے میں ملک ایسے اولاد تیری کہ لے جان" کہا، سے اُس

اور گی، ہو غلام اور اجنبی وہ وہاں گا۔ ہو نہیں کا اُس جو گی
اُس مَیں لیکن 14 گا۔ جائے کیا ظلم بہت تک سال 400 پر اُس
کے اِس گا۔ ہو بنایا غلام اُسے نے جس گا کروں عدالت کی قوم
عمر خود تُو 15 گے۔ نکلیں سے ملک اُس کر پا دولت بڑی وہ بعد
سے دادا باپ اپنے کے کر انتقال ساتھ کے سلامتی کر ہو رسیدہ
پشت چوتھی کی اولاد تیری 16 گا۔ جائے دفنایا اور گا ملے جا
اموریوں میں تک وقت اُس کیونکہ گی، آئے واپس سے غیروطن
ہو سنگین اِتنے گناہ کے اُن آخرکار لیکن گا۔ کروں برداشت کو
"گا۔ دوں نکال سے کنعان ملکِ اُنہیں مَیں کہ گے جائیں
دھواں ایک اچانک گیا۔ چھا اندھیرا ہوا۔ غروب سورج 17
کے جانوروں اور آئی نظر مشعل ہوئی بھڑکتی ایک اور تنور دار
گزرے۔ سے میں بیچ کے ٹکڑوں دو دو
کہا، نے اُس کیا۔ عہد ساتھ کے ابرام نے رب وقت اُس 18
کو اولاد تیری تک فرات سے سرحد کی مصر ملک یہ مَیں"
قدمونی، قنِزّی، قینی، میں اِس تک ابھی اگرچہ 19 گا، دوں
یبوسی اور جرجاسی کنعانی، اموری، 21 رفائی، فرِزّی، حِتّی، 20
"ہیں۔ آباد

16

اسمٰعیل اور ہاجرہ

تھا۔ ہوا نہیں بچہ کوئی کے سارئی بیوی کی ابرام تک اب 1
ہاجرہ نام کا جس تھی رکھی لونڈی مصری ایک نے اُنہوں لیکن
بچے مجھے نے رب" کہا، سے ابرام نے سارئی دن ایک اور 2 تھا،
ساتھ کے لونڈی میری لئے اِس ہے، رکھا محروم سے کرنے پیدا
"جائے۔ مل بچہ معرفت کی اُس مجھے شاید ہوں۔ بستر ہم
اپنی نے سارئی چنانچہ 3 لی۔ مان بات کی سارئی نے ابرام
وہ تاکہ دیا دے کو ابرام شوہر اپنے کو ہاجرہ لونڈی مصری
ہوئے بستے میں کنعان کو ابرام وقت اُس جائے۔ بن بیوی کی اُس
اُمید وہ تو ہوا بستر ہم سے ہاجرہ ابرام 4 تھے۔ گئے ہو سال دس
کو مالکن اپنی وہ تو ہوا معلوم یہ کو ہاجرہ جب گئی۔ ہو سے
مجھ ظلم جو" کہا، سے ابرام نے سارئی تب 5 لگی۔ جاننے حقیر
آپ اِسے خود نے مَیں آئے۔ پر ہی آپ وہ ہے رہا جا کیا پر
کہ ہے ہوا معلوم اِسے جب اب تھا۔ دیا دے میں بازوؤں کے
آپ اور میرے رب ہے۔ لگی جاننے حقیر مجھے تو ہے سے اُمید
یہ دیکھو،" دیا، جواب نے ابرام 6 "کرے۔ فیصلہ درمیان کے

جی تمہارا جو ہے۔ میں اختیار تمہارے اور ہے لونڈی تمہاری
“کرو۔ ساتھ کے اُس چاہے
فرار ہاجرہ کہ لگی کرنے سلوک بُرا اِتنا سے اُس سارَئی پر اِس
چشمے اُس کے ریگستان ہاجرہ کو فرشتے کے رب 7 گئی۔ ہو
سارَئی” کہا، نے اُس 8 ہے۔ پر راستے کے شُور جو ملی قریب کے
رہی جا کہاں اور ہے رہی آ سے کہاں تُو ہاجرہ، لونڈی کی
فرار سے سارَئی مالکن اپنی مَیں” دیا، جواب نے ہاجرہ “ہے؟
مالکن اپنی” کہا، سے اُس نے فرشتے کے رب 9 “ہوں۔ رہی ہو
اولاد تیری مَیں 10 رہ۔ تابع کے اُس اور جا چلی واپس پاس کے
فرشتے کے رب 11 “گا۔ سکے جا نہیں گنا اُسے کہ گا بڑھاؤں اِتنی
کا اُس گا۔ ہو پیدا بیٹا ایک ہے۔ سے اُمید تُو” کہا، مزید نے
میں مصیبت نے رب کیونکہ رکھ، ‘ہے سنتا اللہ’ یعنی اسمٰعیل نام
ہاتھ کا اُس گا۔ ہو مانند کی گدھے جنگلی وہ 12 سنی۔ آواز تیری
گا۔ ہو خلاف کے اُس ہاتھ کا ایک ہر اور خلاف کے ایک ہر
“گا۔ رہے آباد سامنے کے بھائیوں تمام اپنے وہ تو بھی
اُس نے ہاجرہ بعد کے کرنے بات ساتھ کے اُس کے رب 13
‘ہے دیکھتا مجھے جو ہے معبود ایک تُو’ یعنی ‘روئی ایل اتا’ نام کا
ہے دیکھا پیچھے کے اُس واقعی نے مَیں کیا” کہا، نے اُس رکھا۔
کا کنوئیں کے جگہ اُس لئے اِس 14 “ہے؟ دیکھا مجھے نے جس
دیکھتا مجھے جو کنواں کا ہستی زندہ اُس’ یعنی روئی لحی بیر نام
ہے۔ واقع درمیان کے برد اور قادس وہ گیا۔ پڑ ‘ہے
اُس نے ابرام ہوا۔ پیدا بیٹا کے اُس اور گئی، واپس ہاجرہ 15
تھا۔ کا سال 86 ابرام وقت اُس 16 رکھا۔ اسمٰعیل نام کا

17

ختنہ :نشان کا عہد

اُس ہوا۔ ظاہر پر اُس رب تو تھا کا سال 99 ابرام جب 1
اور رہ چلتا حضور میرے ہوں۔ مطلق قادرِ اللہ مَیں” کہا، نے
تیری اور گا باندھوں عہد اپنا ساتھ تیرے مَیں 2 ہو۔ بےالزام
“گا۔ دوں بڑھا زیادہ ہی بہت کو اولاد
میرا” 4 کہا، سے اُس نے اللہ اور گیا، گر بل کے منہ ابرام 3
سے اب 5 گا۔ ہو باپ کا قوموں بہت تُو کہ ہے عہد ساتھ تیرے
یعنی ابراہیم نام تیرا بلکہ گا کہلائے نہیں ‘باپ عظیم’ یعنی ابرام تو
قوموں بہت تجھے نے مَیں کیونکہ گا۔ ہو ‘باپ کا قوموں بہت’
دوں بخش اولاد زیادہ ہی بہت تجھے مَیں 6 ہے۔ دیا بنا باپ کا
مَیں 7 گے۔ نکلیں بھی بادشاہ سے تجھ گی۔ بنیں قومیں کہ اِتنی گا،
کروں قائم نسل در نسل ساتھ کے اولاد تیری اور تیرے عہد اپنا
کا اولاد تیری اور تیرا مَیں مطابق کے جس عہد ابدی ایک گا،
لیکن ہے، پردیسی میں کنعان ملکِ وقت اِس تُو 8 گا۔ ہوں خدا
یہ ہوں۔ دیتا کو اولاد تیری اور تجھے کو ملک پورے اِس مَیں
“گا۔ ہوں خدا کا اُن مَیں اور گا، رہے ہی کا اُن تک ہمیشہ
کو اولاد تیری اور تجھے” کہا، بھی یہ سے ابراہیم نے اللہ 9
کی اِس 10 ہیں۔ کرنی پوری شرائط کی عہد میرے نسل در نسل
اپنا 11 جائے۔ کیا ختنہ کا مرد ایک ہر کہ ہے یہ شرط ایک
گا۔ ہو نشان ظاہری کا عہد کے آپس ہمارے یہ کراؤ۔ ختنہ
بیٹے ایک ہر اپنے نسل در نسل اولاد تیری اور تُو کہ ہے لازم 12
جو ہے لاگو بھی پر اُس اصول یہ کروائیں۔ ختنہ دن آٹھویں کا
چاہے رکھتا، نہیں رشتہ سے تجھ لیکن ہے رہتا میں گھر تیرے
گھر 13 ہو۔ گیا خریدا سے اجنبی کسی یا ہو ہوا پیدا میں گھر وہ
پیدا میں گھر وہ خواہ ہے، لازم کرنا ختنہ کا مرد ایک ہر کے
ہو نشان کا بات اِس یہ ہو۔ گیا خریدا سے اجنبی کسی یا ہو ہوا
جس 14 گا۔ رہے قائم تک ہمیشہ عہد ساتھ تیرے میرا کہ گا
گا، جائے مٹایا سے میں قوم کی اُس اُسے گیا کیا نہ ختنہ کا مرد
“کیں۔ نہ پوری شرائط کی عہد میرے نے اُس کیونکہ
نام کا سارَئی بیوی اپنی” کہا، بھی یہ سے ابراہیم نے اللہ 15
یعنی سارہ بلکہ نہیں سارَئی نام کا اُس سے اب دینا۔ بدل بھی
کی اُس تجھے اور گا بخشوں برکت اُسے مَیں 16 گا۔ ہو شہزادی
اُس کہ گا دوں برکت تک یہاں اُسے مَیں گا۔ دوں بیٹا معرفت
“گے۔ نکلیں بادشاہ کے قوموں بلکہ قومیں سے
ہنس وہ میں دل ہی لیکن گیا۔ گر بل کے منہ ابراہیم 17
کا سال 100 تو مَیں ہے؟ سکتا ہو طرح کس یہ” سوچا، اور پڑا
اور ہے؟ سکتا ہو پیدا طرح کس بچہ ہاں کے آدمی ایسے ہوں۔
سکتا ہو پیدا طرح کس بچہ کے عورت رسیدہ عمر جیسی سارہ
کہا، سے اللہ نے اُس 18 “ہے۔ سال 90 تو عمر کی اُس ہے؟
“رہے۔ جیتا سامنے تیرے ہی اسمٰعیل ہاں،”
ہو پیدا بیٹا ہاں کے سارہ بیوی تیری نہیں،” کہا، نے اللہ 19
کے اُس مَیں رکھنا۔ ‘ہے ہنستا وہ’ یعنی اسحاق نام کا اُس تُو گا۔
اسمٰعیل مَیں 20 گا۔ باندھوں عہد ابدی ساتھ کے اولاد کی اُس اور
اُسے میں گا۔ کروں پوری درخواست تیری بھی میں سلسلے کے
بہت اولاد کی اُس اور گا دوں پھولنے پھلنے کر دے برکت بھی

مَیں اور گا، ہو باپ کا رئیسوں بارہ وہ گا۔ دوں بڑھا زیادہ ھی
اسحاق عہد میرا لیکن 21 گا۔ بناؤں قوم بڑی ایک معرفت کی اُس
ہو پیدا ہاں کے سارہ بعد کے سال ایک عین جو گا، ہو ساتھ کے
گا۔“
کے اُس وہ اور ہوئی، ختم بات ساتھ کے ابراہیم کی اللہ 22
گیا۔ چلا پر آسمان سے پاس
کے گھر نے اُس کیا۔ پورا حکم کا اللہ نے ابراہیم دن اُسی 23
کا اُن اور بھی کا اسمٰعیل بیٹے اپنے کروایا، ختنہ کا مرد ایک ہر
رکھتے نہیں رشتہ سے اُس لیکن رہتے میں گھر کے اُس جو بھی
گئے خریدے یا تھے ہوئے پیدا میں گھر کے اُس وہ چاہے تھے،
جبکہ 25 ہوا، ختنہ کا اُس جب تھا کا سال 99 ابراہیم 24 تھے۔
دن اُسی ختنہ کا دونوں 26 تھا۔ کا سال 13 اسمٰعیل بیٹا کا اُس
بھی ختنہ کا مردوں باقی تمام کے گھرانے ساتھ ساتھ 27 ہوا۔
چاہے تھا، نہیں رشتہ ساتھ کے ابراہیم کا جن کے اُن بشمول ہوا،
تھے۔ گئے خریدے سے اجنبی کسی یا ہوئے پیدا میں گھر وہ

18

مہمان تین کے ابراہیم میں ممرے

ظاہر پر ابراہیم پاس کے درختوں کے ممرے رب دن ایک 1
گرمی کی دن تھا۔ بیٹھا پر دروازے کے خیمے اپنے ابراہیم ہوا۔
سامنے میرے مرد تین کہ دیکھا نے اُس اچانک 2 تھی۔ پر عروج
لئے کے ملنے سے اُن سے خیمے وہ ھی دیکھتے اُنہیں ھیں۔ کھڑے
آقا، میرے” کہا، نے اُس 3 کیا۔ سجدہ کر گر بل کے منہ اور دوڑا
دیر کچھ بلکہ بڑھیں نہ آگے تو ھے نظر کی کرم کے آپ پر مجھ اگر
پانی کچھ مَیں تو ہو اجازت اگر 4 ٹھہریں۔ گھر کے بندے اپنے
آرام میں سائے کے درخت کر دھو پاؤں اپنے آپ تاکہ آؤں لے
لے بھی کھانا بہت تھوڑا لئے کے آپ مَیں ساتھ ساتھ 5 سکیں۔ کر
دیں، کرنے یہ مجھے سکیں۔ بڑھ آگے کر پا تقویت آپ تاکہ آؤں
کہا، نے اُنہوں “ہیں۔ گئے آ گھر کے خادم اپنے آپ کیونکہ
“کر۔ وہ ھے کہا نے تُو کچھ جو ھے۔ ٹھیک”
کہا، اور آیا پاس کے سارہ کر دوڑ طرف کی خیمے ابراہیم 6
کر گوندھ اُسے اور لے میدہ بہترین گرام کلو 16 ! کرو جلدی”
سے میں اُن پہنچا۔ پاس کے بَیلوں کر بھاگ وہ پھر 7 “بنا۔ روٹیاں
اور تھا نرم گوشت کا جس لیا چن بچھڑا تازہ موٹا ایک نے اُس
جب 8 کیا۔ تیار اُسے سے جلدی نے جس دیا کو نوکر اپنے اُسے
ساتھ کے دودھ اور لسی کر لے اُسے نے ابراہیم تو تھا تیار کھانا
اُن ابراہیم اور لگے کھانے وہ دیا۔ رکھ آگے کے مہمانوں اپنے
رہا۔ کھڑا میں سائے کے درخت سامنے کے
نے اُس “ھے؟ کہاں سارہ بیوی تیری” پوچھا، نے اُنہوں 9
سال ایک عین” کہا، نے رب 10 “میں۔ خیمے” دیا، جواب
“گا۔ ہو بیٹا کے سارہ بیوی تیری تو گا آؤں واپس مَیں بعد کے
خیمے پیچھے کے اُس وہ کیونکہ تھی، رھی سن باتیں یہ سارہ
ہو بوڑھے بیوی میاں دونوں 11 تھی۔ پاس کے دروازے کے
عورتوں میں جس تھی چکی گزر سے عمر اُس سارہ اور تھے چکے
ہنس اندر ھی اندر سارہ لئے اِس 12 ھیں۔ ہوتے پیدا بچے کے
بُڑھاپے مَیں جب کیا ھے؟ سکتا ہو کیسے یہ” سوچا، اور پڑی
جوبن کے جوانی تو ہوں مانند کی لباس پھٹے گھسے باعث کے
“ھے۔ بوڑھا بھی شوہر میرا اور اُٹھاؤں؟ لطف کا
ھے؟ رھی ہنس کیوں سارہ” پوچھا، سے ابراہیم نے رب 13
گا ہو پیدا بچہ ہاں میرے واقعی کیا‘ ھے، رھی کہہ کیوں وہ
کام کوئی لئے کے رب کیا 14 ‘ہوں؟ رسیدہ عمر اِتنی مَیں جبکہ
گا آؤں واپس مَیں پر وقت مقررہ بعد کے سال ایک ھے؟ ناممکن
بول جھوٹ نے اُس گئی۔ ڈر سارہ 15 “گا۔ ہو بیٹا کے سارہ تو
“تھی۔ رھی ہنس نہیں مَیں” کیا، انکار کر
“تھی۔ رھی ہنس ضرور تُو نہیں،” کہا، نے رب

ھے کرتا منت لئے کے سدوم ابراہیم

کی سدوم میں وادی نیچے اور ہوئے روانہ کر اُٹھ مہمان پھر 16
ساتھ لئے کے کرنے رُخصت اُنہیں ابراہیم لگے۔ دیکھنے طرف
وہ سے ابراہیم مَیں” کہا، میں دل نے رب 17 تھا۔ رہا چل ساتھ
ہوں؟ رہا جا لئے کے کرنے مَیں جو رکھوں چھپائے کیوں کام
سے اِسی اور گی نکلے قوم ور طاقت اور بڑی ایک تو سے اِسی 18
نے مَیں کو اُسی 19 گا۔ دوں برکت کو قوموں تمام کی دنیا مَیں
حکم کو گھرانے کے بعد اپنے اور اولاد اپنی وہ تاکہ ھے لیا چن
کریں۔ کام منصفانہ اور راست کر چل پر راہ کی رب وہ کہ دے
پورا وعدہ اپنا ساتھ کے ابراہیم رب تو کریں ایسا وہ اگر کیونکہ
“گا۔ کرے
باعث کے بدی کی عمورہ اور سدوم” کہا، نے رب پھر 20
گناہ سنگین بہت سے اُن کیونکہ ھیں، رھی ہو بلند آھیں کی لوگوں

لوٹ کو گھر اپنے ابراھیم اور گیا چلا رب بعد کے باتوں اِن 33
آیا۔

19

تباھی کی عمورہ اور سدوم

کے شہر لوط پہنچے۔ سدوم فرشتے دو یہ وقت کے شام 1
کر ھو کھڑے تو دیکھا اُنہیں نے اُس جب تھا۔ بیٹھا پر دروازے
کہا، نے اُس 2 کیا۔ سجدہ کر گر بل کے منہ اور گیا ملنے سے اُن
دھو پاؤں اپنے تا کہ لائیں تشریف گھر کے بندے اپنے صاحبو،"
سفر اپنا کر اُٹھ سویرے صبح کل پھر اور ٹھہریں کو رات کر
چوک ھم نہیں، بات کوئی" کہا، نے اُنہوں "رکھیں۔ جاری
اور کیا، مجبور بہت اُنہیں نے لوط لیکن 3 "گے۔ گزاریں رات میں
لئے کے اُن نے اُس آئے۔ گھر کے اُس ساتھ کے اُس وہ آخر کار
کھایا۔ کھانا نے اُنہوں پھر بنائی۔ روٹی بےخمیری اور پکایا کھانا
سے جوانوں کے شہر کہ تھے نہیں لیٹے لئے کے سونے ابھی وہ 4
لیا۔ گھیر کو گھر کے لوط نے مردوں تمام تک بوڑھوں کر لے
جو ھیں کہاں آدمی وہ" کہا، سے لوط کر دے آواز نے اُنہوں 5
اُن ھم تا کہ آ لے باھر کو اُن آئے؟ پاس تیرے وقت کے رات
"کریں۔ کاری حرام ساتھ کے
لیا کر بند دروازہ پیچھے اپنے نے اُس گیا۔ باھر ملنے سے اُن لوط 6
کرو۔ نہ بدکاری ایسی کرو، مت ایسا بھائیو، میرے" کہا، اور 7
پاس تمہارے میں اُنہیں ھیں۔ بیٹیاں کنواری دو میری دیکھو، 8
اِن لیکن کرو۔ ساتھ کے اُن چاھے جی جو پھر ھوں۔ آتا لے باھر
"ھیں۔ مہمان میرے وہ کیونکہ دو، چھوڑ کو آدمیوں
شخص یہ دیکھو، !جا ھٹ سے راستے" کہا، نے اُنہوں 9
بننا حاکم پر ھم یہ اب اور تھا، اجنبی تو تھا آیا پاس ھمارے جب
"گے۔ کریں سلوک بُرا زیادہ سے اُن ساتھ تیرے اب ھے۔ چاھتا
آگے لئے کے توڑنے کو دروازے کرتے کرتے مجبور اُسے وہ
اندر کر پکڑ کو لوط آدمی کے اندر پر وقت عین لیکن 10 بڑھے۔
چھوٹوں نے اُنہوں 11 دیا۔ کر بند دوبارہ دروازہ پھر آئے، لے
اور دیا، کر اندھا کو آدمیوں تمام کے باھر تک بڑوں کر لے سے
گئے۔ تھک ڈھونڈتے ڈھونڈتے کو دروازے وہ
رشتے اَور کوئی تیرا کیا" کہا، سے لوط نے آدمیوں دونوں 12
کو سب بیٹی؟ بیٹا یا داماد کوئی مثلاً ھے، رھتا میں شہر اِس دار
کرنے تباہ مقام یہ ھم کیونکہ 13 جا، چلا سے یہاں کر لے ساتھ
آھیں کی لوگوں باعث کے بدی کی باشندوں کے اِس ھیں۔ کو

تا کہ ھوں رھا جا پاس کے اُن کر اُتر میں 21 ھیں۔ رھے ھو سرزد
اگر ھیں۔ پہنچے تک مجھ جو ھیں سچ واقعی الزام یہ کہ دیکھوں
"ھوں۔ چاھتا جاننا یہ میں تو ھے نہیں ایسا
رب جبکہ نکلے آگے طرف کی سدوم آدمی دو دوسرے 22
کھڑا سامنے کے اُس ابراھیم اور رھا ٹھہرا وھاں لئے کے دیر کچھ
راست تُو کیا" کی، بات سے اُس کر آ قریب نے اُس پھر 23 رھا۔
ھے سکتا ھو 24 گا؟ دے کر تباہ ساتھ کے شریروں بھی کو بازوں
کر برباد کو شہر بھی پھر تُو کیا ھوں۔ باز راست 50 میں شہر کہ
گا؟ کرے نہیں معاف سے سبب کے 50 اُن اُسے اور گا دے
ساتھ کے شریروں کو بےقصوروں تُو کہ ھے سکتا ھو کیسے یہ 25
سے لوگوں شریر اور نیک تُو کہ ھے ناممکن تو یہ دے؟ کر ھلاک
منصف کا دنیا پوری کہ نہیں لازم کیا کرے۔ سلوک جیسا ایک
"کرے؟ انصاف
مل باز راست 50 میں شہر مجھے اگر" دیا، جواب نے رب 26
"گا۔ دوں کر معاف کو تمام سے سبب کے اُن تو جائیں
رب نے میں کہ ھوں چاھتا معافی میں" کہا، نے ابراھیم 27
راکھ اور خاک میں اگرچہ ھے کی جرأت کی کرنے بات سے
میں اُس باز راست 45 صرف کہ ھے سکتا ھو لیکن 28 ھوں۔ ھی
پورے سے سبب کے کمی کی لوگوں پانچ اُن بھی پھر تُو کیا ھوں۔
مل بھی 45 مجھے اگر" کہا، نے اُس "گا؟ کرے تباہ کو شہر
"گا۔ کروں نہیں برباد اُسے تو جائیں
40 صرف اگر اور" رکھی، جاری بات اپنی نے ابراھیم 29
سے سبب کے 40 اُن میں" کہا، نے رب "تو؟ ھوں لوگ نیک
"گا۔ دوں چھوڑ اُنہیں
دفعہ ایک میں کہ کرے نہ غصہ رب" کہا، نے ابراھیم 30
جواب نے اُس "ھوں۔ 30 صرف وھاں شاید کروں۔ بات اَور
"گا۔ دوں چھوڑ اُنہیں بھی پھر" دیا،
نے میں کہ ھوں چاھتا معافی میں" کہا، نے ابراھیم 31
پائے 20 صرف اگر ھے۔ کی جرأت کی کرنے بات سے رب
برباد کو شہر سے سبب کے 20 میں" کہا، نے رب "جائیں؟
"گا۔ رھوں باز سے کرنے
کرے نہ غصہ رب" کی، بات دفعہ آخری ایک نے ابراھیم 32
پائے 10 صرف میں اُس شاید کروں۔ بات بار اَور ایک میں اگر
سے سبب کے لوگوں 10 اُن اُسے میں" کہا، نے رب "جائیں۔
"گا۔ کروں نہیں برباد بھی

ھمیں نے اُس لئے اِس ھیں، گئی پہنچ حضور کے رب کر ھو بلند
“ھے۔ بھیجا لئے کے کرنے تباہ کو اِس
کا جن کی بات سے دامادوں اپنے اور نکلا سے گھر لوط 14
جلدی” کہا، نے اُس تھا۔ چکا ھو رشتہ ساتھ کے بیٹیوں کی اُس
کو کرنے تباہ کو شہر اِس رب کیونکہ نکلو، سے جگہ اِس کرو،
سمجھا۔ ھی مذاق اِسے نے دامادوں کے اُس لیکن “ھے۔

سمجھایا بہت کو لوط نے آدمیوں دونوں تو لگی پھٹنے پَو جب 15
لے ساتھ کو بیٹیوں دونوں اور بیوی اپنی ! کر جلدی” کہا، اور
ھلاک بھی تُو تو گی جائے دی سزا کو شہر جب ورنہ جا، چلا کر
نے دونوں آخرکار رھا۔ جھجکتا وہ تو بھی 16 “گا۔ جائے ھو
باھر کے شہر اُنہیں کر پکڑ ھاتھ کے بیٹیوں اور بیوی کی اُس لوط،
تھا۔ آتا ترس پر لوط کو رب کیونکہ دیا، پہنچا تک

کہا، نے ایک سے میں اُن آئے لے باھر اُنہیں وہ ھی جوں 17
میں میدان دیکھنا۔ نہ کر مُڑ پیچھے جا۔ چلا کر بچا جان اپنی”
جائے ھو ھلاک تُو ورنہ لینا، پناہ میں پہاڑوں بلکہ ٹھہرنا نہ کہیں
“گا۔

ھو۔ نہ ایسا آقا، میرے نہیں” کہا، سے اُن نے لوط لیکن 18
نے تُو اور ھے ھوئی حاصل کرم نظرِ تیری کو بندے تیرے 19
مَیں لیکن ھے۔ دکھائی کر مہربانی بہت میں بچانے جان میری
مصیبت یہ پہلے سے پہنچنے وھاں سکتا۔ لے نہیں پناہ میں پہاڑوں
قریب دیکھ، 20 گا۔ جاؤں ھو ھلاک مَیں اور گی پڑے آن پر مجھ
طرف اُس مَیں کہ ھے نزدیک اِتنا وہ ھے۔ قصبہ چھوٹا ایک ھی
ھے، ھی چھوٹا وہ دے۔ لینے پناہ وھاں مجھے ھوں۔ سکتا کر ھجرت
“گی۔ بچے جان میری پھر نا؟

بھی درخواست یہ تیری ھے۔ ٹھیک چلو،” کہا، نے اُس 21
کر بھاگ لیکن 22 گا۔ کروں نہیں تباہ قصبہ یہ مَیں ھے۔ منظور
کچھ مَیں جائے نہ پہنچ وھاں تُو تک جب کیونکہ لے، پناہ وھاں
ھے۔ چھوٹا یعنی ضُغر نام کا قصبے لئے اِس “سکتا۔ کر نہیں

نے رب تب 24 تھا۔ ھوا نکلا سورج تو پہنچا ضُغر لوط جب 23
یوں 25 برسائی۔ آگ اور گندھک پر عمورہ اور سدوم سے آسمان
تمام اور باشندوں شہروں، کے اُس کو میدان پورے اُس نے اُس
بیوی کی لوط وقت ھوتے فرار لیکن 26 دیا۔ کر تباہ سمیت ھریالی
گئی۔ بن ستون کا نمک فوراً وہ تو دیکھا کر مُڑ پیچھے نے

وہ جہاں آیا واپس جگہ اُس کر اُٹھ سویرے صبح ابراھیم 27
سدوم، نیچے نے اُس جب 28 تھا۔ ھوا کھڑا سامنے کے رب کل
سا کا بھٹے سے وھاں تو کی نظر طرف کی وادی پوری اور عمورہ
تھا۔ رہا اُٹھ دھواں
کے میدان اُس نے اُس جب کیا یاد کو ابراھیم نے اللہ یوں 29
اُن جو کو لوط پہلے سے کرنے تباہ اُنہیں وہ کیونکہ کئے۔ تباہ شہر
لایا۔ نکال سے وھاں تھا آباد میں

بیٹیاں کی اُس اور لوط

ٹھہرے۔ نہ میں ضُغر تک دیر زیادہ بیٹیاں کی اُس اور لوط 30
رھنے میں ضُغر لوط کیونکہ ھوئے، آباد میں پہاڑوں کر ھو روانہ وہ
لیا۔ بنا گھر اپنا کو غار ایک نے اُنہوں وھاں تھا۔ ڈرتا سے
اور ھے بوڑھا ابو” کہا، سے چھوٹی نے بیٹی بڑی دن ایک 31
ھو پیدا بچے ھمارے ذریعے کے جس نہیں ھے مرد کوئی یہاں
ھو دُھت میں نشے وہ جب پلائیں۔ مَے کو ابو ھم آؤ، 32 سکیں۔
تا کہ کریں پیدا اولاد لئے اپنے کر ھو بستر ھم ساتھ کے اُس ھم تو
“رھے۔ قائم نسل ھماری

وہ جب پلائی۔ مَے کو باپ اپنے نے اُنہوں رات اُس 33
ھوئی۔ بستر ھم ساتھ کے اُس کر جا اندر بیٹی بڑی تو تھا میں نشے
نہ معلوم بھی کچھ اُسے لئے اِس تھا نہیں میں ھوش لوط چونکہ
رات پچھلی” کہا، سے بہن چھوٹی نے بہن بڑی دن اگلے 34 ھوا۔
مَے دوبارہ اُسے ھم کو رات آج آؤ، ھوئی۔ بستر ھم سے ابو مَیں
بستر ھم ساتھ کے اُس تم تو ھو دُھت میں نشے وہ جب پلائیں۔
“رھے۔ قائم نسل ھماری تا کہ کرنا پیدا اولاد لئے اپنے کر ھو
جب پلائی۔ مَے کو باپ اپنے بھی رات اُس نے اُنہوں چنانچہ 35
ھوئی۔ بستر ھم ساتھ کے اُس کر اُٹھ بیٹی چھوٹی تو تھا میں نشے وہ
معلوم بھی کچھ اُسے لئے اِس تھا، نہیں میں ھوش وہ بھی بار اِس
ھوا۔ نہ

بڑی 37 ھوئیں۔ سے اُمید سے باپ اپنے بیٹیاں کی لوط یوں 36
اُس رکھا۔ موآب نام کا اُس نے اُس ھوا۔ پیدا بیٹا ھاں کے بیٹی
ھوا۔ پیدا بیٹا بھی ھاں کے بیٹی چھوٹی 38 ھیں۔ نکلے موآبی سے
ھیں۔ نکلے عمونی سے اُس رکھا۔ عمی بن نام کا اُس نے اُس

20

مَلِک ابی اور ابراھیم

گیا چلا میں نجب دشتِ طرف کی جنوب سے وھاں ابراھیم 1
جرار وہ لئے کے دیر کچھ بسا۔ جا درمیان کے شُور اور قادس اور
لوگوں نے اُس وھاں 2 سے۔ حیثیت کی اجنبی لیکن ٹھہرا، میں

مَیں" کہا، نے اُس سے سارہ 16 "بسیں۔ جا میں اُس چاھے جی
آپ سے اِس ہوں۔ دیتا سِکے ہزار کے چاندی کو بھائی کے آپ
سلوک ناروا گئے کئے ساتھ کے آپ سامنے کے لوگوں کے آپ اور
"جائے۔ دیا قرار بےقصور کو آپ اور ہو ازالہ کا
مَلِک، ابی نے اللہ اور کی دعا سے اللہ نے ابراھیم تب 17-18
نے رب کیونکہ دی، شفا کو لونڈیوں کی اُس اور بیوی کی اُس
سے سبب کے سارہ کو عورتوں تمام کی گھرانے کے مَلِک ابی
ہونے پیدا بچے دوبارہ ہاں کے اُن اب لیکن تھا۔ دیا بنا بانجھ
لگے۔

21

پیدائش کی اسحاق

1 فرمایا نے اُس جیسا کیا ھی ویسا ساتھ کے سارہ نے رب تب
نے اُس اُسے تھا کیا میں بارے کے سارہ نے اُس وعدہ جو تھا۔
بوڑھے وقت اُس عین ہوا۔ پیدا بیٹا اور ہوئی حاملہ وہ 2 گیا۔ پورا
تھا۔ بتایا اُسے کے کر مقرر نے اللہ جو ہوا پیدا بیٹا ہاں کے ابراھیم
'ھے ہنستا وہ' یعنی اسحاق نام کا بیٹے اِس اپنے نے ابراھیم 3
ختنہ کا اُس نے ابراھیم تو تھا کا دن آٹھ اسحاق جب 4 رکھا۔
پیدا اسحاق جب 5 تھا۔ دیا حکم اُسے نے اللہ طرح جس کرایا،
اللہ" کہا، نے سارہ 6 تھا۔ کا سال 100 ابراھیم وقت اُس ہوا
گا سنے یہ میں بارے میرے جو کوئی ھر اور ہنسایا، مجھے نے
کر جرأت کی کہنے یہ سے ابراھیم کون پہلے سے اِس 7 گا۔ ہنسے
میرے اب اور گی؟ پلائے دودھ کو بچوں اپنے سارہ کہ تھا سکتا
"ھے۔ گیا ہو بوڑھا ابراھیم اگرچہ ھے، ہوا پیدا بیٹا ہاں
ابراھیم تو گیا چھڑایا دودھ کا اُس جب گیا۔ ہوتا بڑا اسحاق 8
کی۔ ضیافت بڑی لئے کے اُس نے

ھے دیتا نکال کو اسمٰعیل اور ہاجرہ ابراھیم

بیٹا کا ہاجرہ لونڈی مصری کہ دیکھا نے سارہ دن ایک 9
کہا، سے ابراھیم نے اُس 10 ھے۔ رہا اُڑا مذاق کا اسحاق اسمٰعیل
وہ کیونکہ دیں، نکال سے گھر کو بیٹے کے اُس اور لونڈی اِس"
"گا۔ پائے نہیں میراث ساتھ کے اسحاق بیٹے میرے
کا اُس بھی اسمٰعیل آخر لگی۔ بُری بہت بات یہ کو ابراھیم 11
اپنی نے سارہ بات جو" کہا، سے اُس نے اللہ لیکن 12 تھا۔ بیٹا
نہ بُری تجھے وہ ھے کہی میں بارے کے بیٹے کے اُس اور لونڈی
سے ھی اسحاق نسل تیری کیونکہ لے، مان بات کی سارہ لگے۔

ابی بادشاہ کے جرار لئے اِس "ھے۔ بہن میری سارہ" بتایا، کو
آئے۔ لے میں محل اُسے کہ دیا بھجوا کو کسی نے مَلِک
ہوا ظاہر پر مَلِک ابی میں خواب اللہ وقت کے رات لیکن 3
تُو عورت جو کیونکہ ھے، کھڑی پر سر تیرے موت" کہا، اور
"ھے۔ شدہ شادی وہ ھے آیا لے گھر اپنے
تھا۔ گیا نہیں قریب کے سارہ تک ابھی مَلِک ابی میں اصل 4
بھی کو قوم بےقصور ایک تُو کیا آقا، میرے" کہا، نے اُس
سارہ کہ تھا کہا نہیں سے مجھ نے ابراھیم کیا 5 گا؟ کرے ہلاک
میری ملائی۔ ہاں میں ہاں کی اُس نے سارہ اور ھے؟ بہن میری
کہا، نے اللہ 6 "کیا۔ نہیں کام غلط نے مَیں اور تھی اچھی نیت
لئے اِس تھی۔ اچھی نیت تیری میں اِس کہ ہوں جانتا مَیں ہاں،"
دیا۔ روک سے چھونے اُسے اور کرنے گناہ میرا تجھے نے مَیں
کیونکہ دے، کر واپس کو شوہر کے اُس کو عورت اُس اب 7
گا۔ مرے نہیں تُو پھر گا۔ کرے دعا لئے تیرے اور ھے نبی وہ
اور تیری کہ لے جان تو گا کرے نہیں واپس اُسے تُو اگر لیکن
"ھے۔ یقینی موت کی لوگوں تیرے
یہ کو کارندوں تمام اپنے کر اُٹھ سویرے صبح نے مَلِک ابی 8
مَلِک ابی پھر 9 گئی۔ چھا دہشت پر اُن کر سن یہ بتایا۔ کچھ سب
ھے؟ کیا کیا ساتھ ھمارے نے آپ" کہا، کر بُلا کو ابراھیم نے
میری اور مجھے نے آپ کہ کیا کام غلط کیا ساتھ کے آپ نے مَیں
آپ سلوک جو ھے؟ دیا پھنسا میں جرم سنگین اِتنے کو سلطنت
ساتھ کے شخص بھی کسی وہ ھے دکھایا کر ساتھ ھمارے نے
"کیا؟ کیوں یہ نے آپ 10 چاھئے۔ کرنا نہیں
کہ کہا میں دل اپنے نے مَیں" دیا، جواب نے ابراھیم 11
وہ لئے اِس گے، ہوں رکھتے نہیں خوف کا اللہ لوگ کے یہاں
گے۔ دیں کر قتل مجھے لئے کے کرنے حاصل کو بیوی میری
بیٹی کی باپ میرے وہ ھے۔ بھی بہن میری وہ میں حقیقت 12
سے اُس مَیں یوں ہیں۔ فرق ماں میری اور کی اُس اگرچہ ھے
باپ اپنے مَیں کہ دیا ہونے نے اللہ جب پھر 13 سکا۔ کر شادی
بیوی اپنی نے مَیں تو پھروں اُدھر اِدھر کر نکل سے گھرانے کے
میرے جائیں ہم بھی جہاں کہ کر مہربانی یہ پر مجھ' کہا، سے
بارے میں کہہ دینا کہ وہ میرا بھائی ھے۔'"
غلام گائے بَیل، بھیڑبکریاں، کو ابراھیم نے مَلِک ابی پھر 14
دیا۔ کر واپس اُسے کو سارہ بیوی کی اُس کر دے لونڈیاں اور
جہاں ھے۔ کھلا لئے کے آپ ملک میرا" کہا، نے اُس 15

جواب نے ابراھیم 30 "کیا؟ کیوں یہ نے آپ" پوچھا، نے مَلِک
کے اِس یہ لیں۔ لے سے مجھ کو بچوں سات اِن کے بھیڑ" دیا،
لئے اِس 31 "ہے۔ کھودا کو کنوئیں اِس نے مَیں کہ ہوں گواہ
کیونکہ گیا، رکھا 'کنواں کا قَسم' یعنی بیرسبع نام کا جگہ اُس
کھائی۔ قَسم نے مردوں دونوں اُن وہاں
باندھا۔ عہد سے دوسرے ایک میں بیرسبع نے اُنہوں یوں 32
گئے۔ چلے واپس ملک کے فلستیوں فیکل اور مَلِک ابی پھر
لگایا۔ درخت کا جھاؤ میں بیرسبع نے ابراھیم بعد کے اِس 33
ابدی جو کی عبادت کی اُس کر لے نام کا رب نے اُس وہاں
آباد میں ملک کے فلستیوں تک عرصے بہت ابراھیم 34 ہے۔ خدا
سے۔ حیثیت کی اجنبی لیکن رہا،

22

آزمائش کی ابراھیم

نے اُس آزمایا۔ کو ابراھیم نے اللہ بعد کے عرصے کچھ 1
حاضر مَیں جی،" دیا، جواب نے اُس "!ابراھیم" کہا، سے اُس
پیار تُو جسے کو اسحاق بیٹے اکلوتے اپنے" کہا، نے اللہ 2 "ہوں۔
مَیں وہاں جا۔ چلا میں علاقے کے موریاہ کر لے ساتھ ہے کرتا
دے۔ کر قربان کو بیٹے اپنے پر اُس گا۔ دکھاؤں پہاڑ ایک تجھے
"دینا۔ جلا پر گاہ قربان کے کر ذبح اُسے
اُس کسا۔ زین پر گدھے اپنے اور اُٹھا ابراھیم سویرے صبح 3
قربانی وہ پھر لیا۔ کو اسحاق بیٹے اپنے اور نوکروں دو ساتھ اپنے نے
روانہ طرف کی جگہ اُس کر کاٹ لکڑی لئے کے جلانے کو
دن تیسرے کرتے کرتے سفر 4 تھی۔ بتائی اُسے نے اللہ جو ہوا
سے نوکروں نے اُس 5 آئی۔ نظر سے دُور کو ابراھیم جگہ کی قربانی
جا وہاں ساتھ کے لڑکے مَیں ٹھہرو۔ پاس کے گدھے یہاں" کہا،
"گے۔ جائیں آ واپس پاس تمہارے ہم پھر گا۔ کروں پرستش کر
کے اسحاق لکڑیاں لئے کے جلانے کو قربانی نے ابراھیم 6
لئے کے جلانے آگ اور چھری خود اور دیں رکھ پر کندھوں
"!ابو" بولا، اسحاق 7 دیئے۔ چل دونوں اُٹھایا۔ برتن کا انگاروں
ہمارے تو لکڑیاں اور آگ ابو،" "بیٹا۔ جی" کہا، نے ابراھیم
ابراھیم 8 "ہے؟ کہاں بکری یا بھیڑ لئے کے قربانی لیکن ہیں، پاس
گا، کرے مہیا جانور لئے کے قربانی خود اللہ" دیا، جواب نے
گئے۔ بڑھ آگے وہ "بیٹا۔

گا، بناؤں قوم ایک بھی سے اسمٰعیل مَیں لیکن 13 گی۔ رہے قائم
"ہے۔ بیٹا تیرا وہ کیونکہ
مشک کی پانی اور روٹی نے اُس اُٹھا۔ سویرے صبح ابراھیم 14
نکال سے گھر ساتھ کے لڑکے اُسے کر رکھ پر کندھوں کے ہاجرہ
پھر نے اُدھر اِدھر میں ریگستان کے بیرسبع چلتے چلتے ہاجرہ دیا۔
کے جھاڑی کسی کو لڑکے ہاجرہ گیا۔ ہو ختم پانی پھر 15 لگی۔
نے اُس کیونکہ گئی۔ بیٹھ دُور فٹ 300 کوئی 16 کر چھوڑ نیچے
بیٹھ وہاں وہ "سکتی۔ دیکھ نہیں مرتے اُسے مَیں" کہا، میں دل
لگی۔ رونے کر
فرشتے کے اللہ لی۔ سن آواز ہوئی روتی کی بیٹے نے اللہ لیکن 17
بات کیا ہاجرہ،" کی، بات سے ہاجرہ کر پکار سے پر آسمان نے
سن رونا ہے پڑا وہاں جو کا لڑکے نے اللہ کیونکہ ڈر، مت ہے؟
کیونکہ لے، تھام ہاتھ کا اُس کر اُٹھا کو لڑکے اُٹھ، 18 لیا ہے۔
"گا۔ بناؤں قوم بڑی ایک سے اُس مَیں
نظر کی اُس اور دیں، کھول آنکھیں کی ہاجرہ نے اللہ پھر 19
کر بھر سے پانی کو مشک اور گئی وہاں وہ پڑی۔ پر کنوئیں ایک
پلایا۔ کو لڑکے
کر بن تیرانداز اور ہوا جوان وہ تھا۔ ساتھ کے لڑکے اللہ 20
تھا رہتا میں ریگستان کے فاران وہ جب 21 لگا۔ رہنے میں بیابان
دیا۔ بیاہ سے عورت مصری ایک اُسے نے ماں کی اُس تو

عہد ساتھ کے مَلِک ابی

نے فیکل سالار سپاہ کے اُس اور مَلِک ابی میں دنوں اُن 22
ساتھ کے آپ اللہ ہیں کرتے آپ بھی کچھ جو" کہا، سے ابراھیم
میری اور مجھے آپ کہ کھائیں قَسم کی اللہ سے مجھ اب 23 ہے۔
جس پر ملک اِس اور پر مجھ گے۔ دیں نہیں دھوکا کو اولاد آل
کی پر آپ نے مَیں جو کریں مہربانی وہی ہیں پردیسی آپ میں
"ہے۔
اُس پھر 25 "ہوں۔ کھاتا قَسم مَیں" دیا، جواب نے ابراھیم 24
بندوں کے آپ" کہا، ہوئے کرتے شکایت سے مَلِک ابی نے
نے مَلِک ابی 26 "ہے۔ لیا کر قبضہ پر کنوئیں ایک ہمارے نے
بھی نے آپ ہے۔ کیا ایسا نے کس کہ معلوم نہیں مجھے" کہا،
"ہوں۔ رہا سن بات یہ دفعہ پہلی مَیں آج بتایا۔ نہیں مجھے
گائے بَیل اور بھیڑ بکریاں کو مَلِک ابی نے ابراھیم تب 27
پھر 28 باندھا۔ عہد ساتھ کے دوسرے ایک نے دونوں اور دیئے،
ابی 29 لیا۔ کر الگ کو بچوں مادہ سات کے بھیڑ نے ابراھیم

کیا ظاہر پر اُس نے اللہ جو پہنچے پر مقام اُس وہ چلتے چلتے 9
ترتیب لکڑیاں پر اُس اور بنائی گاہ قربان وہاں نے ابراہیم تھا۔
دیا رکھ پر لکڑیوں کر باندھ کو اِسحاق نے اُس پھر دیں۔ رکھ سے
اُسی عین 11 کرے۔ ذبح کو بیٹے اپنے تاکہ لی پکڑ چھری اور 10
ابراہیم،" دی، آواز اُسے سے پر آسمان نے فرشتے کے رب وقت
نے فرشتے 12 "ہوں۔ حاضر مَیں جی،" کہا، نے ابراہیم "!ابراہیم
مَیں اب کر۔ کچھ ساتھ کے اُس نہ چلا، نہ ہاتھ پر بیٹے اپنے" کہا،
اپنے تُو کیونکہ ہے، رکھتا خوف کا اللہ تُو کہ ہے لیا جان نے
"ہے۔ تیار لئے کے دینے مجھے بھی کو بیٹے اکلوتے

سینگ کے جس آیا نظر مینڈھا ایک کو ابراہیم اچانک 13
کر ذبح اُسے نے ابراہیم تھے۔ ہوئے پھنسے میں جھاڑیوں گنجان
اُس نے اُس 14 دیا۔ جلا پر طور کے قربانی جگہ کی بیٹے اپنے کے
جاتا کہا تک آج لئے اِس رکھا۔ "ہے کرتا مہیا رب" نام کا مقام
"ہے۔ جاتا کیا مہیا پر پہاڑ کے رب" ہے،

کر پکار سے پر آسمان پھر بار ایک نے فرشتے کے رب 15
کی ذات میری ہے، فرمان کا رب" 16 کی۔ بات سے اُس
پیش مجھے کو بیٹے اکلوتے اپنے اور کیا یہ نے تُو چونکہ قسم،
اور گا دوں برکت تجھے مَیں لئے اِس 17 تھا تیار لئے کے کرنے
طرح کی ریت کی ساحل اور ستاروں کے آسمان کو اولاد تیری
کے شہروں کے دشمنوں اپنے اولاد تیری گا۔ دوں ہونے بےشمار
لئے اِس سنی میری نے تُو چونکہ 18 گی۔ کرے قبضہ پر دروازوں
"گی۔ پائیں برکت قومیں تمام کی دنیا سے اولاد تیری

وہ اور آیا، واپس پاس کے نوکروں اپنے ابراہیم بعد کے اِس 19
رہا۔ آباد ابراہیم وہاں لوٹے۔ بیرسبع کر مل

بھائی کے آپ" ملی، اطلاع کو ابراہیم بعد کے واقعات اِن 20
اُس 21 ہیں۔ ہوئے پیدا بیٹے بھی ہاں کے مِلکاہ بیوی کی نحور
کسد، 22 ،(باپ کا ارام) قموایل بوز، بعد کے عُوض پہلوٹھے کے
اور مِلکاہ 23 "ہیں۔ ہوئے پیدا بتوایل اور اِدلاف فِلداس، حزو،
کا رِبقہ بتوایل) ہوئے۔ پیدا بیٹے آٹھ یہ ہاں کے نحور
بیٹے بھی ہاں کے اُس تھا۔ رُومہ نام کا حرم کی نحور 24 ۔(تھا باپ
ہیں۔ معکہ اور تخص جاحم، طبخ، نام کے جن ہوئے پیدا

23

وفات کی سارہ

گئی۔ کر انتقال میں حبرون میں عمر کی سال 127 سارہ 1
ملکِ وہ اور تھا، اربع قِریَت نام کا حبرون میں زمانے اُس 2
وہ پھر 3 کیا۔ ماتم کر آ پاس کے اُس نے ابراہیم تھا۔ میں کنعان
کہا، نے اُس کی۔ بات سے حِتّیوں اور اُٹھا سے پاس کے جنازے
رہتا سے حیثیت کی غیرشہری اور پردیسی درمیان کے آپ مَیں" 4
گھر اپنے کو بیوی اپنی تاکہ بیچیں زمین لئے کے قبر مجھے ہوں۔
دیا، جواب نے حِتّیوں 5-6 "سکوں۔ کر دفن کر جا لے سے
کے اللہ درمیان ہمارے آپ !سنیں بات ہماری آقا، ہمارے"
ہم کریں۔ دفن میں قبر بہترین ہماری کو بیوی اپنی ہیں۔ رئیس
"گا۔ کرے انکار کا قبر اپنی سے آپ جو نہیں کوئی سے میں
سامنے کے حِتّیوں یعنی باشندوں کے ملک اور اُٹھا ابراہیم 7
تیار لئے کے اِس آپ اگر" کہا، نے اُس 8 گیا۔ جھک تعظیماً
تو کروں دفن کر جا لے سے گھر اپنے کو بیوی اپنی مَیں کہ ہیں
مکفیلہ مجھے وہ کہ 9 کریں سفارش میری سے عِفرون بیٹے کے صُحر
کنارے کے کھیت کے اُس اور ہے کا اُس وہ دے۔ بیچ غار کا
آپ تاکہ ہوں تیار لئے کے دینے قیمت پوری کی اُس مَیں ہے۔ پر
"ہو۔ بھی قبر پاس میرے ہوئے رہتے درمیان کے
کی ابراہیم تھا۔ موجود میں جماعت کی حِتّیوں عِفرون 10
کے شہر جو سامنے کے حِتّیوں تمام اُن نے اُس پر درخواست
بات میری !آقا میرے نہیں،" 11 دیا، جواب تھے جمع پر دروازے
دیتا دے غار موجود میں اُس اور کھیت یہ کو آپ مَیں سنیں۔
دیتا کو آپ یہ میں ہیں، گواہ میرے ہیں حاضر جو سب ہوں۔
"دیں۔ کر دفن وہاں کو بیوی اپنی ہوں۔
جھک ادباً سامنے کے باشندوں کے ملک دوبارہ ابراہیم 12
کر مہربانی" کہا، سے عِفرون سامنے کے سب نے اُس 13 گیا۔
ادا قیمت پوری کی کھیت مَیں کریں۔ غور پر بات میری کے
کر دفن کو بیوی اپنی وہاں تاکہ کریں قبول اُسے گا۔ کروں
اِس سنیں۔ آقا، میرے" دیا، جواب نے عِفرون 14-15 "سکوں۔
کے آپ * ہے۔ سِکے کے چاندی 400 صرف قیمت کی زمین
"دیں۔ کر دفن کو بیوی اپنی ہے؟ کیا یہ درمیان میرے اور
کے سب اور لی مان قیمت مطلوبہ کی عِفرون نے ابراہیم 16
دیئے۔ دے کو عِفرون کر تول سِکے 400 کے چاندی سامنے

چاندی۔ کلوگرام چار ساڑھے تقریباً :سِکے کے چاندی 400 **23:14-15** *

كئے۔ استعمال باٹ رائج کے وقت اُس نے اُس لئے کے اِس
هو ملکیت کی ابراهیم زمین کی عِفرون میں مکفیلہ چنانچہ 17
کھیت، میں اُس تھی۔ میں مشرق کے ممرے زمین یہ گئی۔
درخت تمام موجود میں حدود کی کھیت اور غار کا کھیت
کے شہر جو نے جماعت پوری کی حِتّیوں 18 تھے۔ شامل
پھر 19 کی۔ تصدیق کی انتقال کے زمین تھی جمع پر دروازے
دفن میں غار اُس کے کنعان ملکِ کو سارہ بیوی اپنی نے ابراهیم
کھیت کے مکفیلہ واقع میں مشرق کے حبرون یعنی ممرے جو کیا
سے حِتّیوں غار کا اُس اور کھیت یہ سے طریقے اِس 20 تھا۔ میں
هو۔ قبر پاس کے اُس تا کہ گیا دیا کر منتقل پر نام کے ابراهیم

24

رِبقہ اور اسحاق

لحاظ هر اُسے نے رب تھا۔ گیا هو بوڑھا بہت اب ابراهیم 1
سے سب کے گھر اپنے نے اُس دن ایک 2 تھی۔ دی برکت سے
بات تھا چلاتا انتظام پورا کا جائیداد کی اُس جو سے نوکر بزرگ
رب 3 رکھو۔ نیچے کے ران میری هاتھ اپنا لئے کے قَسم" کی۔
کنعانیوں اِن تم کہ هے خدا کا زمین و آسمان جو کھاؤ قَسم کی
بیوی لئے کے بیٹے میرے هوں رهتا مَیں درمیان کے جن سے میں
پاس کے داروں رشتے میرے میں وطن میرے بلکہ 4 گے لاؤ نہیں
"گے۔ لاؤ بیوی لئے کے بیٹے میرے سے میں هی اُن اور گے جاؤ
نہ آنا یہاں ساتھ میرے عورت وہ شاید" کہا، نے نوکر کے اُس 5
میں وطن اُس کو بیٹے کے آپ میں صورت اِس مَیں کیا چاهے۔
کہا، نے ابراهیم 6 "هیں؟ نکلے آپ سے جس جاؤں لے واپس
خدا کا آسمان جو رب 7 جانا۔ لے نہ واپس هرگز اُسے !خبردار"
میرے وهاں تم لئے اِس گا، بھیجے آگے تمہارے فرشتہ اپنا هے
وهی کیونکہ گے۔ هو کامیاب ضرور میں چننے بیوی لئے کے بیٹے
هے، آیا لے یہاں سے وطن میرے اور گھر کے باپ میرے مجھے
کا کنعان مَیں کہ هے کیا وعدہ سے مجھ کر کھا قَسم نے اُسی اور
آنا یہاں عورت کی وهاں اگر 8 گا۔ دوں کو اولاد تیری ملک یہ
صورت کسی لیکن گے۔ هو آزاد سے قَسم اپنی تم پھر تو چاهے نہ
"جانا۔ لے نہ واپس وهاں کو بیٹے میرے بھی میں
کر رکھ نیچے کے ران کی اُس هاتھ اپنا نے نوکر کے ابراهیم 9
آقا اپنے وہ پھر 10 گا۔ کروں هی ایسا کچھ سب مَیں کہ کھائی قَسم
روانہ طرف کی مسوپتامیہ کر لاد تحفے قیمتی پر اونٹوں دس کے
گیا۔ پہنچ شہر کے نحور وہ چلتے چلتے هوا۔
بٹھایا۔ پاس کے کنوئیں باهر کے شہر کو اونٹوں نے اُس 11
بھرتی پانی کر آ پاس کے کنوئیں عورتیں جب تھا وقت کا شام
کے ابراهیم آقا میرے رب اے" کی، دعا نے اُس پھر 12 تھیں۔
کر۔ مہربانی پر ابراهیم آقا میرے اور بخش کامیابی آج مجھے خدا،
پانی بیٹیاں کی شہر اور هوں، کھڑا پر چشمے اِس مَیں اب 13
کہوں سے کسی سے میں اُن مَیں 14 هیں۔ رهی آ لئے کے بھرنے
جواب وہ اگر 'پلائیں۔ پانی مجھے کر نیچے گھڑا اپنا ذرا' گا،
تو 'هوں، دیتی پلا پانی بھی کو اونٹوں کے آپ مَیں لیں، پی' دے،
رکھا چن لئے کے اسحاق خادم اپنے نے تُو جسے گی هو وهی وہ
مہربانی پر آقا میرے نے تُو کہ گا لوں جان مَیں تو هوا ایسا اگر هے۔
"هے۔ کی
اُس آئی۔ نکل سے شہر رِبقہ کہ تھا رها هی کر دعا ابھی وہ 15
بتوایل) تھی بیٹی کی بتوایل وہ تھا۔ گھڑا پر کندھے کے
نہایت رِبقہ 16 ۔(تھا بیٹا کا مِلکاہ بیوی کی نحور بھائی کے ابراهیم
وہ تھی۔ بھی کنواری وہ اور تھی، لڑکی جوان صورت خوب
آئی۔ اوپر واپس پھر اور بھرا گھڑا اپنا اُتری، تک چشمے
ذرا" کہا، نے اُس ملا۔ سے اُس کر دوڑ نوکر کا ابراهیم 17
کہا، نے رِبقہ 18 "پلائیں۔ پانی سا تھوڑا سے گھڑے اپنے مجھے
کندھے کو گھڑے اپنے نے اُس سے جلدی "لیں۔ پی جناب،"
پینے وہ جب 19 سکے۔ پی وہ تا کہ پکڑا میں هاتھ کر اُتار سے پر
بھی لئے کے اونٹوں کے آپ مَیں" کہا، نے رِبقہ تو هوا فارغ سے
"بجھائیں۔ پیاس اپنی پر طور پورے بھی وہ هوں۔ آتی لے پانی
اُنڈیل میں حوض پانی کا گھڑے اپنے نے اُس سے جلدی 20
اونٹوں تمام کہ رهی لاتی پانی اِتنا سے کنوئیں کر بھاگ پھر اور دیا
گئی۔ بجھ پیاس کی
رها، دیکھتا اُسے سے خاموشی آدمی کا ابراهیم میں اِتنے 21
بخشے کامیابی کی سفر مجھے رب کیا کہ تھا چاهتا جاننا وہ کیونکہ
کو رِبقہ نے اُس تو هوئے فارغ سے پینے پانی اونٹ 22 نہیں۔ یا گا
6 تقریباً وزن کا نتھ دیئے۔ کنگن دو اور نتھ ایک کی سونے
گرام۔ 120 کا کنگنوں اور تھا گرام
هاں کے اُس کیا هیں؟ بیٹی کی کس آپ" پوچھا، نے اُس 23
"سکیں؟ گزار رات وهاں هم کہ هے جگہ اِتنی

ملے بیوی لئے کے بیٹے میرے سے گھرانے کے باپ میرے اور
وہ اور جاؤ پاس کے داروں رشتے میرے تم اگر لیکن 41 گی۔
مَیں جب آج 42 ’گے۔ ہو آزاد سے قَسم اپنی تم پھر تو کریں انکار
کے آقا میرے رب، اے ’ کی، دعا نے مَیں تو آیا پاس کے کنوئیں
بخش کامیابی میں مشن اِس مجھے تو ہو مرضی تیری اگر خدا،
کے کنوئیں اِس مَیں اب 43 ہوں۔ آیا یہاں مَیں لئے کے جس
یہاں کر نکل سے شہر عورت جوان کوئی جب ہوں۔ کھڑا پاس
تھوڑا سے گھڑے اپنے مجھے ذرا" گا، کہوں سے اُس مَیں تو آئے
اونٹوں کے آپ مَیں لیں، پی" کہے، وہ اگر 44 "پلائیں۔ پانی سا
نے تُو کہ ہو یہ مطلب کا اِس تو "گی آؤں لے پانی بھی لئے کے
بن بیوی کی اُس کہ ہے لیا چن لئے کے بیٹے کے آقا میرے اُسے
جائے۔‘

نکل سے شہر رِبقہ کہ تھا رہا کر دعا یہ میں دل ابھی مَیں 45
اپنا اور اُتری تک چشمے وہ تھا۔ گھڑا پر کندھے کے اُس آئی۔
’پلائیں۔ پانی مجھے ذرا‘ کہا، سے اُس نے مَیں لیا۔ بھر گھڑا
پر کندھے کو گھڑے اپنے سے جلدی نے اُس میں جواب 46
پلاتی پانی بھی کو اونٹوں کے آپ مَیں لیں، پی‘ کہا، کر اُتار سے
پلایا۔ پانی بھی کو اونٹوں نے اُس اور پیا، پانی نے مَیں ‘ہوں۔
اُس ’ہیں؟ بیٹی کی کس آپ‘ پوچھا، سے اُس نے مَیں پھر 47
بیٹا کا مِلکاہ اور نحور وہ ہے۔ بتوایل باپ میرا‘ دیا، جواب نے
میں کلائیوں کی اُس اور نتھ میں ناک کی اُس نے مَیں پھر ‘ہے۔
آقا اپنے کے کر سجدہ کو رب نے مَیں تب 48 دیئے۔ پہنا کنگن
مالک میرے سیدھا مجھے نے جس کی تمجید کی خدا کے ابراہیم
جائے۔ بن بیوی کی اسحاق وہ تاکہ پہنچایا تک بھتیجی کی

اور مہربانی اپنی پر آقا میرے آپ کیا بتائیں، مجھے اب 49
اسحاق کی رِبقہ تو ہے ایسا اگر ہیں؟ چاہتے کرنا اظہار کا وفاداری
بتائیں مجھے تو ہیں نہیں متفق آپ اگر کریں۔ قبول شادی ساتھ کے
"سکوں۔ اُٹھا قدم اَور کوئی مَیں تاکہ

سے طرف کی رب بات یہ" دیا، جواب نے بتوایل اور لابن 50
رِبقہ 51 سکتے۔ کر نہیں انکار بھی طرح کسی ہم لئے اِس ہے،
بیٹے کے مالک کے آپ وہ جائیں۔ لے اُسے ہے۔ سامنے کے آپ
سن یہ 52 "ہے۔ فرمایا نے رب طرح جس جائے بن بیوی کی
سونے نے اُس پھر 53 کیا۔ سجدہ کو رب نے نوکر کے ابراہیم کر
سے میں سامان اپنے ملبوسات مہنگے اور زیورات کے چاندی اور
قیمتی بھی کو ماں اور بھائی کے رِبقہ دیئے۔ کو رِبقہ کر نکال

اور نحور وہ ہے۔ بتوایل باپ میرا" دیا، جواب نے رِبقہ 24
رات ہے۔ چارا اور بھوسا پاس ہمارے 25 ہے۔ بیٹا کا مِلکاہ
کے ابراہیم کر سن یہ 26 "ہے۔ جگہ کافی بھی لئے کے گزارنے
ابراہیم آقا میرے" کہا، نے اُس 27 کیا۔ سجدہ کو رب نے نوکر
آقا میرے نے وفاداری اور کرم کے جس ہو تمجید کی خدا کے
رشتے کے مالک میرے سیدھا مجھے نے رب چھوڑا۔ نہیں کو
"ہے۔ پہنچایا تک داروں

نے اُس وہاں گئی۔ چلی گھر کے ماں اپنی کر بھاگ لڑکی 28
نے لابن بھائی کے رِبقہ جب 29-30 تھا۔ ہوا جو دیا بتا کچھ سب
کچھ سب وہ اور دیکھا کو کنگنوں میں کلائیوں کی بہن اور نتھ
کی کنوئیں فوراً وہ تو تھا بتایا کو رِبقہ نے نوکر کے ابراہیم جو سنا
دوڑا۔ طرف

لابن 31 تھا۔ کھڑا وہاں سمیت اونٹوں تک اب نوکر کا ابراہیم
یہاں آپ آئیں۔ ساتھ میرے بندے، مبارک کے رب" کہا، نے
کے آپ میں گھر اپنے نے مَیں ہیں؟ کھڑے کیوں باہر کے شہر
جگہ کافی بھی لئے کے اونٹوں کے آپ ہے۔ کیا تیار کچھ سب لئے
اُتارا سامان سے اونٹوں پہنچا۔ گھر کرلے کو نوکر وہ 32 "ہے۔
ابراہیم تاکہ گیا لایا بھی پانی گیا۔ دیا چارا اور بھوسا کو اُن اور گیا،
دھوئیں۔ پاؤں اپنے آدمی کے اُس اور نوکر کا

اِس" کہا، نے نوکر کے ابراہیم تو گیا آ کھانا جب لیکن 33
پیش معاملہ اپنا کہ ہے لازم کھاؤں کھانا مَیں کہ پہلے سے
کہا، نے اُس 34 "بات۔ اپنی بتائیں" کہا، نے لابن "کروں۔
برکت بہت کو آقا میرے نے رب 35 ہوں۔ نوکر کا ابراہیم مَیں"
سے کثرت اُسے نے رب ہے۔ گیا بن امیر بہت وہ ہے۔ دی
اور اونٹ لونڈیاں، اور غلام چاندی، اور سونا گائے بَیل، بھیڑبکریاں،
ہو بوڑھی بیوی کی مالک میرے جب 36 ہیں۔ دیئے گدھے
پوری اپنی اُسے نے ابراہیم تھا۔ ہوا پیدا بیٹا کے اُس تو تھی گئی
کہا، سے مجھ نے آقا میرے لیکن 37 ہے۔ دی دے ملکیت
رہتا مَیں درمیان کے جن سے میں کنعانیوں اِن تم کہ کھاؤ قسم‘
باپ میرے بلکہ 38 گے لاؤ نہیں بیوی لئے کے بیٹے میرے ہوں
کے اُس کر جا پاس کے داروں رشتے میرے اور گھرانے کے
وہ شاید‘ کہا، سے مالک اپنے نے مَیں 39 ’گے۔ لاؤ بیوی لئے
جس رب‘ کہا، نے اُس 40 ’چاہے۔ نہ آنا ساتھ میرے عورت
بھیجے ساتھ تمہارے کو فرشتے اپنے ہوں رہا چلتا مَیں سامنے کے
داروں رشتے میرے ضرور تمہیں گا۔ بخشے کامیابی تمہیں اور گا

ملے۔ تحفے
کا شام ساتھ کے سفروں هم اپنے نے اُس بعد کے اِس 54
تو اُٹھے جب دن اگلے ٹھہرے۔ وهیں کو رات وہ کھایا۔ کھانا
لوٹ پاس کے آقا اپنے تا کہ دیں اجازت همیں اب" کہا، نے نوکر
اَور دن کچھ رِبقہ" کہا، نے ماں اور بھائی کے رِبقہ 55 "جائیں۔
سے اُن نے اُس لیکن 56 "جائیں۔ آپ پھر ٹھہرے۔ هاں همارے
میں مشن میرے مجھے نے رب کیونکہ کریں، نہ دیر اب" کہا،
پاس کے مالک اپنے تا کہ دیں اجازت مجھے هے۔ بخشی کامیابی
کر بُلا کو لڑکی هم چلیں،" کہا، نے اُنہوں 57 "جاؤں۔ واپس
"هیں۔ لیتے پوچھ سے اُسی
ابھی تُو کیا" پوچھا، سے اُس کر بُلا کو رِبقہ نے اُنہوں 58
مَیں جی،" کہا، نے اُس "هے؟ چاهتی جانا ساتھ کے آدمی اِس
کی اُس رِبقہ، بہن اپنی نے اُنہوں چنانچہ 59 "هوں۔ چاهتی جانا
دیا۔ کر رُخصت کو سفروں هم کے اُس اور نوکر کے ابراهیم دایہ،
اللہ بہن، هماری" کہا، کر دے برکت کو رِبقہ نے اُنہوں پہلے 60
کے دشمنوں اپنے اولاد تیری بنے۔ ماں کی کروڑوں تُو کرے
کی اُس اور رِبقہ پھر 61 "کرے۔ قبضہ پر دروازوں کے شہروں
پیچھے کے نوکر کے ابراهیم اور هوئیں سوار پر اونٹوں کر اُٹھ نوکرانیاں
گیا۔ هو روانہ کر لے ساتھ اُنہیں نوکر چنانچہ لیں۔ هو
میں نجب دشتِ حصے، جنوبی کے ملک اسحاق وقت اُس 62
کر نکل وہ شام ایک 63 تھا۔ آیا سے روئی لحی بیر وہ تھا۔ رهتا
اچانک کہ تھا رها ٹہل مگن میں سوچوں اپنی میں میدان کھلے
اپنی نے رِبقہ جب 64 آئے۔ نظر هوئے آتے طرف کی اُس اونٹ
سے نوکر 65 کر اُتر سے اونٹ نے اُس تو دیکھا کو اسحاق کر اُٹھا نظر
"هے؟ رها آ ملنے سے هم میں میدان جو هے کون آدمی وہ" پوچھا،
لے چادر نے رِبقہ کر سن یہ "هے۔ مالک میرا" کہا، نے نوکر
لیا۔ ڈھانپ کو چہرے اپنے کر
تھا۔ کیا نے اُس جو دیا بتا کچھ سب کو اسحاق نے نوکر 66
اُس گیا۔ لے میں ڈیرے کے سارہ ماں اپنی کو رِبقہ اسحاق پھر 67
کے اسحاق گئی۔ بن بیوی کی اُس وہ اور کی، شادی سے اُس نے
کی ماں اپنی اُسے یوں هوئی۔ پیدا محبت بہت لئے کے اُس میں دل
ملا۔ سکون بعد کے موت

25

اولاد مزید کی ابراهیم

قطورہ نام کا بیوی نئی کی۔ شادی اَور ایک نے ابراهیم 1
مِدان، یُقسان، زِمران، هوئے، پیدا بیٹے چھ کے قطورہ 2 تھا۔
ددان۔ اور سبا تھے، بیٹے دو کے یُقسان 3 سوخ۔ اور اِسباق مِدیان،
بیٹے کے مِدیان 4 هیں۔ اولاد کی ددان لومی اور لطُوسی اسوری،
کی قطورہ سب یہ تھے۔ اِلدعا اور ابیداع حنوک، عِفر، عیفہ،
تھے۔ اولاد
اپنی 6 دی۔ دے کو اسحاق ملکیت ساری اپنی نے ابراهیم 5
تحفے کو بیٹوں کے بیویوں دوسری اپنی نے اُس پہلے سے موت
دیا۔ بھیج طرف کی مشرق دُور سے بیٹے اپنے کر دے

وفات کی ابراهیم

بہت وہ غرض هوا۔ فوت میں عمر کی سال 175 ابراهیم 7-8
باپ اپنے کے کر انتقال کر هو آسودہ سے زندگی اور رسیدہ عمر
اُسے نے اسمٰعیل اور اسحاق بیٹوں کے اُس 9-10 ملا۔ جا سے دادا
یہ هے۔ میں مشرق کے ممرے جو کیا دفن میں غار کے مکفیلہ
سے صُحر بن عِفرون آدمی حِتّی سمیت کھیت جسے تھا غار وهی
میں اُس کو دونوں سارہ بیوی کی اُس اور ابراهیم تھا۔ گیا خریدا
گیا۔ کیا دفن
دی۔ برکت کو اسحاق نے اللہ بعد کے وفات کی ابراهیم 11
تھا۔ آباد قریب کے روئی لحی بیر اسحاق وقت اُس

اولاد کی اسمٰعیل

کے هاجرہ لونڈی مصری کی سارہ جو اسمٰعیل بیٹا کا ابراهیم 12
بڑے بیٹے کے اسمٰعیل 13 هے۔ یہ نامہ نسب کا اُس هوا پیدا هاں
مِبسام، ادبئیل، قیدار، نبایوت، :هیں یہ تک چھوٹے کر لے سے
قِدمہ۔ اور نفیس یطور، تیما، حدد، 15 مسّا، دُومہ، مِشماع، 14
آباد وہ جہاں جہاں اور گئے، بن بانی کے قبیلوں بارہ بیٹے یہ 16
کا سال 137 اسمٰعیل 17 گیا۔ پڑ نام وهی کا جگہوں اُن هوئے
کی اُس 18 ملا۔ جا سے دادا باپ اپنے کے کر کوچ وہ جب تھا
هے درمیان کے شُور اور حویلہ جو تھی آباد میں علاقے اُس اولاد
اپنے اسمٰعیل یوں هے۔ طرف کی اسور میں مشرق کے مصر جو اور
هوا۔ آباد هی سامنے کے بھائیوں تمام

پیدائش کی یعقوب اور عیسَو

هے۔ بیان کا اسحاق بیٹے کے ابراهیم یہ 19

دنوں کے ابراہیم طرح جس پڑا، کال دوبارہ میں ملک اُس 1
بادشاہ کے فلستیوں پر جس گیا شہر جرار اسحاق تھا۔ گیا پڑ بھی میں
کہا، کر ہو ظاہر پر اسحاق نے رب 2 تھی۔ حکومت کی مَلِک ابی
ہوں۔ دکھاتا تجھے مَیں جو بس میں ملک اُس بلکہ جا نہ مصر"
تجھے اور گا ہوں ساتھ تیرے مَیں تو رہ اجنبی میں ملک اُس 3
علاقہ تمام یہ کو اولاد تیری اور تجھے مَیں کیونکہ گا۔ دوں برکت
تیرے کر کھا قَسم نے مَیں جو گا کروں پورا وعدہ وہ اور گا دوں
آسمان جتنے گا دوں اولاد اِتنی تجھے مَیں 4 تھا۔ کیا سے ابراہیم باپ
تیری گا۔ دوں دے اُنہیں ملک تمام یہ مَیں اور ہیں۔ ستارے پر
اِس تجھے مَیں 5 گی۔ پائیں برکت قومیں تمام کی دنیا سے اولاد
ہدایات میری اور رہا تابع میرے ابراہیم کہ گا دوں برکت لئے
گیا۔ ہو آباد میں جرار اسحاق چنانچہ 6 "رہا۔ چلتا پر احکام اور

تو پوچھا میں بارے کے رِبقہ نے مردوں کے وہاں جب 7
ڈرتا سے بتانے یہ اُنہیں وہ "ہے۔ بہن میری یہ" کہا، نے اسحاق
نہایت رِبقہ" سوچا، نے اُس کیونکہ ہے، بیوی میری یہ کہ تھا
میری رِبقہ کہ جائے ہو معلوم اُنہیں اگر ہے۔ صورت خوب
دیں کر قتل مجھے خاطر کی کرنے حاصل اُسے وہ تو ہے بیوی
"گے۔

اپنی نے بادشاہ کے فلستیوں دن ایک گیا۔ گزر وقت کافی 8
کر پیار کو بیوی اپنی اسحاق کہ دیکھا کر جھانک سے میں کھڑکی
بیوی کی آپ تو وہ" کہا، کر بُلا کو اسحاق نے اُس 9 ہے۔ رہا
جواب نے اسحاق "ہے؟ بہن میری کہ کہا کیوں نے آپ !ہے
تو ہے بیوی میری یہ کہ بتاؤں مَیں اگر کہ سوچا نے مَیں" دیا،
"گے۔ دیں کر قتل مجھے لوگ

سلوک کیسا ساتھ ہمارے نے آپ" کہا، نے مَلِک ابی 10
آپ کوئی سے میں آدمیوں میرے سے آسانی کتنی !دکھایا کر
سے سبب کے آپ ہم طرح اِس جاتا۔ ہو بستر ہم سے بیوی کی
نے مَلِک ابی پھر 11 "ٹھہرتے۔ قصوروار کے جرم بڑے ایک
کو بیوی کی اُس یا مرد اِس بھی جو" دیا، حکم کو لوگوں تمام
"گی۔ جائے دی موت سزائے اُسے چھیڑے

جھگڑا ساتھ کے فلستیوں کا اسحاق

سال اُسی اور کی، کاری کاشت میں علاقے اُس نے اسحاق 12
وہ اور 13 دی، برکت اُسے نے رب یوں ملا۔ پھل گنا سَو اُسے
مند دولت نہایت وہ اور گئی، بڑھتی دولت کی اُس گیا۔ ہو امیر

شادی سے رِبقہ کی اُس جب تھا کا سال 40 اسحاق 20
تھی بیٹی کی بتوایل مرد اَرامی اور بہن کی لابن رِبقہ ہوئی۔
نہ پیدا بچے کے رِبقہ 21 ۔(تھا کا مسوپتامیہ **بتوایل**)
نے رب تو کی دعا لئے کے بیوی اپنی نے اسحاق لیکن ہوئے۔
بچے میں پیٹ کے اُس 22 ہوئی۔ سے اُمید رِبقہ اور سنی، کی اُس
پوچھنے سے رب وہ تو لگے کرنے زورآزمائی سے دوسرے ایک
کیوں تک یہاں مَیں پھر تو گی رہے حالت میری یہ اگر" گئی،
دو اندر تیرے" کہا، سے اُس نے رب 23 "ہوں؟ گئی پہنچ
الگ الگ سے دوسری ایک کر نکل سے تجھ وہ ہیں۔ قومیں
بڑا اور گی، ہو ور طاقت زیادہ ایک سے میں اُن گی۔ جائیں ہو
"گا۔ کرے خدمت کی چھوٹے

بچہ پہلا 25 ہوئے۔ پیدا بیٹے جُڑواں تو گیا آ وقت کا پیدائش 24
کا بالوں گھنے وہ کہ تھا رہا لگ ایسا اور تھا، سا سرخ تو نکلا
بالوں' یعنی عیسَو نام کا اُس لئے اِس ہے۔ ہوئے پہنے ہی کوٹ
کی عیسَو وہ ہوا۔ پیدا بچہ دوسرا بعد کے اِس 26 گیا۔ رکھا 'والا
ایڑی' یعنی یعقوب نام کا اُس لئے اِس نکلا، ہوئے پکڑے ایڑی
تھا۔ کا سال 60 اسحاق وقت اُس گیا۔ رکھا 'والا پکڑنے

کھلے اور گیا بن شکاری ماہر عیسَو ہوئے۔ جوان لڑکے 27
تھا شائستہ یعقوب میں مقابلے کے اُس تھا۔ رہتا خوش میں میدان
تھا، کرتا پیار کو عیسَو اسحاق 28 تھا۔ کرتا پسند رہنا میں ڈیرے اور
کو یعقوب رِبقہ لیکن تھا۔ کرتا پسند گوشت کا شکار وہ کیونکہ
تھی۔ کرتی پیار

جنگل ہارا تھکا عیسَو کہ تھا رہا پکا سالن یعقوب دن ایک 29
اِسی ہاں سالن، لال سے جلدی مجھے" کہا، نے اُس 30 آیا۔ سے
"ہوں۔ رہا ہو بےدم تو مَیں دو۔ کو کھانے کچھ سے سالن لال
یعقوب 31 (گیا۔ پڑ سرخ یعنی ادوم نام کا اُس میں بعد لئے *اِس ی*)
کہا، نے عیسَو 32 "دو۔ بیچ حق کا پہلوٹھے مجھے پہلے" کہا، نے
کام کس میرے حق کا پہلوٹھے ہوں، رہا مر سے بھوک تو مَیں"
بیچ حق یہ مجھے کر کھا قَسم پہلے" کہا، نے یعقوب 33 "کا؟
دیا۔ کر منتقل حق کا پہلوٹھے اُسے کر کھا قَسم نے عیسَو "دو۔
عیسَو اور دی، دے دال اور روٹی کچھ اُسے نے یعقوب تب 34
کے پہلوٹھے نے اُس یوں گیا۔ چلا کر اُٹھ وہ پھر پیا۔ اور کھایا نے
جانا۔ حقیر کو حق

میں جرار رِبقہ اور اسحاق

تھے غلام اور گائے بَیل بھیڑبکریاں، اِتنی پاس کے اُس 14 گیا۔ ہو
اُنہوں کہ ہوا ایسا اب 15 لگے۔ کرنے حسد سے اُس فلستی کہ
باپ کے اُس جو دیا کر بند کر بھر سے مٹی کو کنوؤں تمام اُن نے
تھے۔ کھودے نے نوکروں کے
کر جا اَور کہیں” کہا، سے اضحاق نے مَلِک ابی آخرکار 16
“ہیں۔ گئے ہو زورآور زیادہ سے ہم آپ کیونکہ رہیں،
میں وادی کی جرار کر جا سے وہاں نے اضحاق چنانچہ 17
کے موت کی ابراہیم نے فلستیوں وہاں 18 لگائے۔ ڈیرے اپنے
دوبارہ کو اُن نے اضحاق تھا۔ دیا بھر سے مٹی کو کنوؤں تمام بعد
نے باپ کے اُس جو رکھے نام وہی کے اُن نے اُس کھدوایا۔
تھے۔ رکھے
تازہ کھودتے کھودتے میں وادی کو نوکروں کے اضحاق 19
چرواہوں کے اضحاق کر آ چرواہے کے جرار لیکن 20 گیا۔ مل پانی
اِس “!ہے کنواں ہمارا یہ” کہا، نے اُنہوں لگے۔ جھگڑنے سے
اضحاق 21 رکھا۔ جھگڑا یعنی عِسق نام کا کنوئیں اُس نے اُس لئے
بھی پر اُس لیکن لیا۔ کھود کنواں اَور ایک نے نوکروں کے
رکھا۔ مخالفت یعنی ستنہ نام کا اُس نے اُس لئے اِس ہوا، جھگڑا
اِس کھدوایا۔ کنواں تیسرا ایک نے اُس کر جا سے وہاں 22
رحوبوت نام کا اُس نے اُس لئے اِس ہوا، نہ جھگڑا کوئی دفعہ
ہمیں نے رب” کہا، نے اُس کیونکہ رکھا۔ ‘جگہ کھلی’ یعنی
“گے۔ پھولیں پھلیں میں ملک ہم اب اور ہے، دی جگہ کھلی
پر اُس رب رات اُسی 24 گیا۔ چلا بیرسبع وہ سے وہاں 23
مت ہوں۔ خدا کا ابراہیم باپ تیرے مَیں” کہا، اور ہوا ظاہر
اور گا دوں برکت تجھے مَیں ہوں۔ ساتھ تیرے مَیں کیونکہ ڈر،
“گا۔ دوں اولاد بہت خاطر کی ابراہیم خادم اپنے تجھے
کر لے نام کا رب اور بنائی گاہ قربان نے اضحاق وہاں 25
نوکروں کے اُس اور لگائے خیمے اپنے نے اُس وہاں کی۔ عبادت
لیا۔ کھود کنواں نے

عہد ساتھ کے مَلِک ابی

سپہ کا اُس اور اخوزت ساتھی کا اُس مَلِک، ابی دن ایک 26
پوچھا، نے اضحاق 27 آئے۔ پاس کے اُس سے جرار فیکل سالار
رکھتے نفرت سے مجھ تو آپ ہیں؟ آئے پاس میرے کیوں آپ”
“تھا؟ کیا نہیں خارج سے درمیان اپنے مجھے نے آپ کیا ہیں۔
کے آپ رب کہ ہے لیا جان نے ہم” دیا، جواب نے اُنہوں 28
ہونا عہد ساتھ کے آپ ہمارا کہ کہا نے ہم لئے اِس ہے۔ ساتھ
باندھیں عہد سے دوسرے ایک کر کھا قَسم ہم آئیے چاہئے۔
بھی نے ہم کیونکہ گے، پہنچائیں نہیں نقصان ہمیں آپ کہ 29
آپ اور کیا سلوک اچھا صرف سے آپ بلکہ چھیڑا نہیں کو آپ
رب کہ ہے ظاہر اب اور ہے۔ کیا رُخصت ساتھ کے سلامتی کو
“ہے۔ دی برکت کو آپ نے
پیا۔ اور کھایا نے اُنہوں اور کی، ضیافت کی اُن نے اضحاق 30
سامنے کے دوسرے ایک نے اُنہوں کر اُٹھ سویرے صبح پھر 31
وہ اور کیا رُخصت اُنہیں نے اضحاق بعد کے اِس کھائی۔ قَسم
ہوئے۔ روانہ سے سلامتی
بارے کے کنوئیں اُس اُسے اور آئے نوکر کے اضحاق دن اُسی 32
ہمیں” کہا، نے اُنہوں تھا۔ کھودا نے اُنہوں جو دی اطلاع میں
‘قَسم’ یعنی سبع نام کا کنوئیں نے اُس 33 “ہے۔ گیا مل پانی
ہے۔ بیرسبع نام کا شہر والے ساتھ تک آج رکھا۔

بیویاں اجنبی کی عیسَو

سے عورتوں حِتّی دو نے اُس تو تھا کا سال 40 عیسَو جب 34
باسمت بیٹی کی ایلون اور سے یہودِت بیٹی کی بیری کی، شادی
باعث کا دُکھ بڑے لئے کے رِبقہ اور اضحاق عورتیں یہ 35 سے۔
بنیں۔

27

ہے دیتا برکت کو یعقوب اضحاق

اپنے نے اُس گئی۔ دُھندلا نظر کی اُس تو گیا ہو بوڑھا اضحاق 1
جی،” دیا، جواب نے عیسَو “بیٹا۔” کہا، کر بُلا کو بیٹے بڑے
اور ہوں گیا ہو بوڑھا مَیں” کہا، نے اضحاق 2 “ہوں۔ حاضر مَیں
جنگل کر لے کمان تیر اپنا لئے اِس 3 جاؤں۔ مر کب جانے خدا
تیار اُسے 4 کر۔ شکار کا جانور کسی لئے میرے اور جا نکل میں
میرے اُسے پھر ہے۔ پسند مجھے جو پکا کھانا لذیذ ایسا کے کر
برکت تجھے کر کھا کھانا وہ مَیں پہلے سے مرنے آ۔ لے پاس
“ہوں۔ چاہتا دینا
تھی۔ لی سن چیت بات ساتھ کے عیسَو کی اضحاق نے رِبقہ 5
سے یعقوب نے اُس تو گیا چلا لئے کے کرنے شکار عیسَو جب
بات یہ سے عیسَو کو ابو تمہارے نے مَیں ابھی ابھی” 6 کہا،
کے کر شکار کا جانور کسی لئے میرے’ 7 کہ سنا ہوئے کرتے
سے مرنے پکا۔ کھانا لذیذ لئے میرے کے کر تیار اُسے آ۔ لے
چاہتا دینا برکت سامنے کے رب تجھے کر کھا کھانا یہ مَیں پہلے

کرو۔ وہ ہوں بتاتی مَیں کچھ جو !بیٹے میرے سنو، اب 8 ‘ہوں۔
لو۔ چن بچے اچھے اچھے دو کے بکریوں سے میں ریوڑ کر جا 9
ہے۔ پسند کو ابو تمہارے جو گی پکاؤں کھانا لذیذ وہی مَیں پھر
مرنے کر کھا اُسے وہ تو گے جاؤ لے پاس کے اُس کھانا یہ تم 10
”گا۔ دے برکت تمہیں پہلے سے
عیسَو کہ ہیں جانتی آپ“ کہا، اعتراض نے یعقوب لیکن 11
کہیں 12 ہیں۔ کم بال میرے جبکہ ہیں بال گھنے پر جسم کے
اُسے مَیں کہ جائے چل نہ پتا کو باپ میرے سے چھونے مجھے
”گی۔ آئے لعنت بلکہ نہیں برکت پر مجھ پھر ہوں۔ رہا دے فریب
بیٹا۔ آئے، پر مجھ لعنت والی آنے پر تم“ کہا، نے ماں کی اُس 13
”آؤ۔ لے بچے وہ کے بکریوں اور جاؤ لو۔ مان بات میری بس
نے رِبقہ آیا۔ لے پاس کے ماں اپنی اُنہیں اور گیا وہ چنانچہ 14
عیسَو 15 تھا۔ پسند کو باپ کے یعقوب جو پکایا کھانا لذیذ ایسا
میں گھر پاس کے رِبقہ لباس اچھے لئے کے موقعوں خاص کے
بیٹے چھوٹے اپنے کر چن لباس بہترین سے میں اُن نے اُس تھے۔
کے اُس کھالیں کی بکریوں نے اُس ساتھ ساتھ 16 دیا۔ پہنا کو
نے اُس پھر 17 دیں۔ لپیٹ تھے نہ بال جہاں پر گردن اور ہاتھوں
پکایا نے اُس جو دیا کھانا لذیذ وہ اور روٹی کو یعقوب بیٹے اپنے
تھا۔
”جی۔ ابو“ کہا، کر جا پاس کے باپ اپنے نے یعقوب 18
کہا، نے اُس 19 ”ہے؟ کون تُو بیٹا۔ جی،“ کہا، نے اسحاق
آپ جو ہے کیا وہ نے مَیں ہوں۔ عیسَو پہلوٹھا کا آپ مَیں“
کا شکار میرے کر بیٹھ اور اُٹھیں ذرا اب تھا۔ کہا مجھے نے
نے اسحاق 20 ”دیں۔ برکت مجھے میں بعد آپ تا کہ کھائیں کھانا
اُس ”گیا؟ مل طرح کس جلدی اِتنی شکار یہ تجھے بیٹا،“ پوچھا،
سے سامنے میرے اُسے نے خدا کے آپ رب“ دیا، جواب نے
”دیا۔ گزرنے
چھو تجھے مَیں تا کہ آ قریب میرے بیٹا،“ کہا، نے اسحاق 21
اپنے یعقوب 22 ”نہیں۔ کہ ہے عیسَو بیٹا میرا واقعی تُو کہ لوں
آواز تیری“ کہا، کر چھو اُسے نے اسحاق آیا۔ نزدیک کے باپ
اُس یوں 23 ”ہیں۔ کے عیسَو ہاتھ تیرے لیکن ہے کی یعقوب تو
مانند کی ہاتھ کے عیسَو ہاتھ کے یعقوب چونکہ کھایا۔ فریب نے
دوبارہ نے اُس تو بھی 24 دی۔ برکت اُسے نے اُس لئے اِس تھے
دیا، جواب نے یعقوب ”ہے؟ عیسَو بیٹا میرا واقعی تُو کیا“ پوچھا،
کا شکار“ کہا، نے اسحاق آخرکار 25 ”ہوں۔ وہی میں جی،“
تجھے مَیں بعد کے کھانے اُسے بیٹا۔ آ، لے پاس میرے کھانا

کھایا نے اسحاق آیا۔ لے ئے اور کھانا یعقوب ”گا۔ دوں برکت
”دے۔ بوسہ مجھے اور آ پاس میرے بیٹا،“ کہا، پھر 26 پیا، اور
لباس کے اُس نے اسحاق دیا۔ بوسہ اُسے کر آ پاس نے یعقوب 27
کہا، نے اُس دی۔ برکت اُسے کر سونگھ کو
مانند کی خوشبو کی میدان کھلے اُس خوشبو کی بیٹے میرے“
اوس کی آسمان تجھے اللہ 28 ہے۔ دی برکت نے رب جسے ہے
انگور اور اناج کا کثرت تجھے وہ دے۔ زرخیزی کی زمین اور
تیرے اُمّتیں اور کریں، خدمت تیری قومیں 29 دے۔ رس کا
ماں تیری اور بن، حکمران کا بھائیوں اپنے جائیں۔ جھک سامنے
وہ کرے لعنت پر تجھ جو ٹیکے۔ گھٹنے سامنے تیرے اولاد کی
”پائے۔ برکت خود وہ دے برکت تجھے جو اور ہو لعنتی خود

ہے مانگتا برکت بھی عیسَو

تھا ہوا ہی رُخصت ابھی یعقوب بعد کے برکت کی اسحاق 30
لذیذ بھی وہ 31 آیا۔ واپس سے کر شکار عیسَو بھائی کا اُس کہ
ابو“ کہا، نے اُس آیا۔ لے پاس کے باپ اپنے اُسے کر پکا کھانا
برکت مجھے آپ تا کہ کھائیں کھانا کا شکار میرے اور اُٹھیں جی،
دیا، جواب نے اُس ”ہے؟ کون تُو“ پوچھا، نے اسحاق 32 ”دیں۔
”ہوں۔ عیسَو بیٹا بڑا کا آپ مَیں“
پھر“ پوچھا، نے اُس لگا۔ کانپنے سے شدت کر گھبرا اسحاق 33
آیا؟ لے پاس میرے کے کر شکار کا جانور کسی جو تھا کون وہ
اُس کر کھا کھانا کا شکار اُس نے مَیں پہلے ذرا سے آنے تیرے
”گی۔ رہے پر اُسی برکت وہ اب دی۔ برکت کو شخص
ابو،“ لگا۔ مارنے چیخیں تلخ اور زوردار عیسَو کر سن یہ 34
جواب نے اسحاق لیکن 35 کہا۔ نے اُس ”دیں، برکت بھی مجھے
برکت تیری نے اُس دیا۔ فریب مجھے کر آ نے بھائی تیرے“ دیا،
یعقوب نام کا اُس“ کہا، نے عیسَو 36 ”ہے۔ لی چھین سے تجھ
بار دوسری مجھے نے اُس اب کیونکہ ہے، گیا رکھا ہی ٹھیک
لیا چھین سے مجھ حق کا پہلوٹھے نے اُس پہلے ہے۔ دیا دھوکا
میرے نے آپ کیا لی۔ لے زبردستی بھی برکت میری اب اور
کہا، نے اسحاق لیکن 37 ”رکھی؟ نہیں محفوظ برکت کوئی لئے
کے اُس کو بھائیوں تمام کے اُس اور حکمران تیرا اُسے نے مَیں“
کیا مہیا رس کا انگور اور اناج اُسے نے مَیں ہے۔ دیا بنا خادم
”دوں؟ تجھے مَیں جو ہے گیا رہ کچھ کیا بیٹا، بتا مجھے اب ہے۔
پاس کے آپ کیا ابو،“ کہا، بلکہ ہوا نہ خاموش عیسَو لیکن 38
زار وہ ”دیں۔ برکت بھی مجھے ابو، تھی؟ برکت یہی صرف واقعی
لگا۔ رونے قطار و

کی آسمان اور زرخیزی کی زمین تُو” کہا، نے اسحاق پھر 39
سہارے کے تلوار اپنی صرف تُو 40 گا۔ رہے محروم سے اوس
ایک لیکن گا۔ کرے خدمت کی بھائی اپنے اور گا رہے زندہ
پھینکے اُتار سے پر گردن اپنی جوا کا اُس کر ہو بےچین تُو دن
“گا۔

ہجرت کی یعقوب

گیا۔ بن دشمن کا یعقوب عیسَو سے سبب کے برکت کی باپ 41
کر انتقال ابو کہ ہیں گئے آ قریب دن وہ” کہا، میں دل نے اُس
مار کو بھائی اپنے مَیں پھر گے۔ کریں ماتم کا اُن ہم اور گے جائیں
“گا۔ ڈالوں
اُس ہوا۔ معلوم ارادہ یہ کا عیسَو بیٹے بڑے اپنے کو رِبقہ 42
ہے۔ چاہتا لینا بدلہ بھائی تمہارا” کہا، کر بُلا کو یعقوب نے
میری اب بیٹا، 43 ہے۔ رکھتا ارادہ کا کرنے قتل تمہیں وہ
لابن بھائی میرے میں شہر حاران جاؤ۔ کر ہجرت سے یہاں سنو،
تک جب رہنا ٹھہرے دن کچھ وہاں 44 جاؤ۔ چلے پاس کے
غصہ کا اُس جب 45 جائے۔ ہو نہ ٹھنڈا غصہ کا بھائی تمہارے
سلوک گئے کئے ساتھ کے اُس تمہارے وہ اور گا جائے ہو ٹھنڈا
سے وہاں تم کہ گی دوں اطلاع مَیں تب گا، جائے بھول کو
محروم سے دونوں تم میں دن ہی ایک کیوں مَیں ہو۔ سکتے آ واپس
“جاؤں؟ ہو
کے بیویوں کی عیسَو مَیں” کی، بات سے اسحاق نے رِبقہ پھر 46
ملک اِس بھی یعقوب اگر ہوں۔ تنگ سے زندگی اپنی سے سبب
مَیں کہ ہے بہتر تو کرے شادی سے کسی سے میں عورتوں کی
“جاؤں۔ مر ہی پہلے

28

لازم” کہا، اور دی برکت اُسے کر بُلا کو یعقوب نے اسحاق 1
اب 2 کرے۔ نہ شادی سے عورت کنعانی کسی تُو کہ ہے
اپنے وہاں اور جا گھر کے بتوایل نانا اپنے میں مسوپتامیہ سیدھے
اللہ 3 کر۔ شادی سے ایک کسی سے میں لڑکیوں کی لابن ماموں
اِتنی تجھے اور دے پھولنے پھلنے کر دے برکت تجھے مطلق قادرِ
اور تجھے وہ 4 بنے۔ باپ کا قوموں ساری بہت تُو کہ دے اولاد
دیا ملک یہ نے اُس جسے دے برکت کی ابراہیم کو اولاد تیری
قبضے تمہارے ملک یہ ہے۔ رہتا پر طور کے مہمان تُو میں جس
کے لابن میں مسوپتامیہ کو یعقوب نے اسحاق یوں 5 “آئے۔ میں
تھا۔ بھائی کا رِبقہ اور بیٹا کا بتوایل مرد اَرامی لابن بھیجا۔ گھر

ہے کرتا شادی اَور ایک عیسَو

دے برکت کو یعقوب نے اسحاق کہ چلا پتا کو عیسَو 6
یہ اُسے کرے۔ شادی وہاں تاکہ ہے دیا بھیج مسوپتامیہ کر
شادی سے عورت کنعانی اُسے نے اسحاق کہ ہوا معلوم بھی
سن کی باپ ماں اپنے یعقوب کہ اور 7 ہے کیا منع سے کرنے
عورتیں کنعانی کہ گیا سمجھ عیسَو 8 ہے۔ گیا چلا مسوپتامیہ کر
بیٹے کے ابراہیم وہ لئے اِس 9 ہیں۔ نہیں منظور کو باپ میرے
وہ کی۔ شادی سے محلت بیٹی کی اُس اور گیا پاس کے اسمٰعیل
ہوا۔ اضافہ میں بیویوں کی اُس یوں تھی۔ بہن کی نبایوت

خواب کا یعقوب میں ایل بیت

جب 11 ہوا۔ روانہ طرف کی حاران سے بیرسبع یعقوب 10
وہاں اور گیا رُک لئے کے گزارنے رات وہ تو ہوا غروب سورج
اور رکھا سرہانے اپنے اُسے کر لے کو ایک سے میں پتھروں کے
گیا۔ سو
جو دیکھی سیڑھی ایک میں خواب تو تھا رہا سو وہ جب 12
اُترتے اور چڑھتے پر اُس فرشتے تھی۔ پہنچتی تک آسمان سے زمین
مَیں” کہا، نے اُس تھا۔ کھڑا اوپر کے اُس رب 13 تھے۔ آتے نظر
کو اولاد تیری اور تجھے مَیں ہوں۔ خدا کا اسحاق اور ابراہیم رب
خاک پر زمین اولاد تیری 14 ہے۔ لیٹا تُو پر جس گا دوں زمین یہ
گا۔ جائے پھیل طرف چاروں تُو اور گی، ہو بےشمار طرح کی
برکت سے وسیلے کے اولاد تیری اور تیرے قومیں تمام کی دنیا
گا رکھوں محفوظ تجھے گا، ہوں ساتھ تیرے مَیں 15 گی۔ پائیں
نہیں ہی ممکن گا۔ لاؤں واپس میں ملک اِس تجھے آخرکار اور
چھوڑ تجھے پہلے سے کرنے پورا وعدہ اپنا ساتھ تیرے مَیں کہ
“دوں۔
یہاں رب یقیناً” کہا، نے اُس اُٹھا۔ جاگ یعقوب تب 16
یہ” کہا، اور گیا ڈر وہ 17 “تھا۔ نہیں معلوم مجھے اور ہے، حاضر
کا آسمان اور گھر کا ہی اللہ تو یہ ہے۔ مقام ناک خوف کتنا
“ہے۔ دروازہ
نے اُس جو لیا پتھر وہ نے اُس اُٹھا۔ سویرے صبح یعقوب 18
اُس پھر کیا۔ کھڑا طرح کی ستون اُسے اور تھا رکھا سرہانے اپنے
بیت نام کا مقام نے اُس 19 دیا۔ اُنڈیل تیل کا زیتون پر اُس نے
نام کا شہر والے ساتھ **پہلے**) رکھا ’گھر کا اللہ‘ یعنی ایل
ساتھ میرے رب اگر” کہا، کر کھا قسم نے اُس 20 ۔(تھا لُوز
کرے مہیا کپڑا اور کھانا مجھے کرے، حفاظت میری پر سفر ہو،

"آپ" کہا، نے لابن 14 تھا۔ ہوا جو دیا بتا کچھ سب اُسے نے
مہینہ پورا ایک وہاں نے یعقوب "ہیں۔ دار رشتے میرے واقعی
گزارا۔

مشقت محنت کی یعقوب لئے کے بیویوں اپنی

رشتے میرے آپ بےشک" لگا، کہنے سے یعقوب لابن پھر 15
میں بدلے کے کرنے کام لئے میرے کو آپ لیکن ہیں، دار
کی لابن 16 "دوں؟ پیسے کتنے کو آپ مَیں چاہئے۔ ملنا کچھ
لیاہ 17 راخل۔ کا چھوٹی اور تھا لیاہ نام کا بڑی تھیں۔ بیٹیاں دو
صورت خوب سے طرح ہر راخل جبکہ تھیں چُندھی آنکھیں کی
کہا، نے اُس لئے اِس تھی، محبت سے راخل کو یعقوب 18 تھی۔
لئے کے آپ تو جائے مل راخل بیٹی چھوٹی کی آپ مجھے اگر"
آدمی اَور کسی" کہا، نے لابن 19 "گا۔ کروں کام سال سات
شادی کی اُس سے ہی آپ کہ ہے پسند زیادہ یہ مجھے نسبت کی
"کراؤں۔
تک سال سات لئے کے پانے کو راخل نے یعقوب پس 20
ہوں گزرے ہی دن ایک دو جیسا لگا ایسا اُسے لیکن کیا۔ کام
اُس بعد کے اِس 21 تھا۔ کرتا پیار سے شدت کو راخل وہ کیونکہ
بیٹی اپنی مجھے اب ہے۔ گئی ہو پوری مدت" کہا، سے لابن نے
لوگوں تمام کے مقام اُس نے لابن 22 "دیں۔ کرنے شادی سے
رات اُس لیکن 23 کی۔ ضیافت کی شادی کر دے دعوت کو
یعقوب اور آیا، لے پاس کے یعقوب کو لیاہ بجائے کی راخل وہ
زِلفہ لونڈی اپنی کو لیاہ نے لابن) 24 ہوا۔ بستر ہم سے اُسی
(کرے۔ خدمت کی اُس وہ تاکہ تھی دی دے
میرے ہی لیاہ کہ دیکھا نے یعقوب تو ہوئی صبح جب 25
نے آپ یہ" کہا، کر جا پاس کے لابن نے اُس ہے۔ پاس
کیا؟ نہیں کام لئے کے راخل نے مَیں کیا ہے؟ کیا ساتھ میرے
یہاں" دیا، جواب نے لابن 26 "دیا؟ کیوں دھوکا مجھے نے آپ
دی کر پہلے سے بڑی شادی کی بیٹی چھوٹی کہ ہے نہیں دستور
جائیں ہو پوری رسومات کی شادی بعد کے ہفتے ایک 27 جائے۔
دے بھی راخل کو آپ مَیں پھر کریں۔ صبر تک وقت اُس گی۔
کام لئے میرے سال سات مزید آپ کہ ہے یہ شرط گا۔ دوں
"کریں۔
کی شادی بعد کے ہفتے ایک جب چنانچہ گیا۔ مان یعقوب 28
بھی شادی کی راخل بیٹی اپنی نے لابن تو ہوئیں پوری رسومات
لونڈی اپنی کو راخل نے لابن) 29 دی۔ کر ساتھ کے اُس
یعقوب 30 (کرے۔ خدمت کی اُس وہ تاکہ دی دے بِلہاہ

وہ پھر تو پہنچوں واپس گھر کے باپ اپنے سے سلامتی مَیں اور 21
وہاں ہے کھڑا پر طور کے ستون پتھر یہ جہاں 22 گا۔ ہو خدا میرا
دسواں کا اُس گا دے مجھے تُو بھی جو اور گا، ہو گھر کا اللہ
"گا۔ کروں دیا تجھے حصہ

29

ہے پہنچتا گھر کے لابن یعقوب

قوموں مشرقی چلتے چلتے اور رکھا جاری سفر اپنا نے یعقوب 1
کنواں میں کھیت نے اُس وہاں 2 گیا۔ پہنچ میں ملک کے
تھے۔ جمع ریوڑ تین کے بھیڑبکریوں گرد ارد کے جس دیکھا
بڑا پر منہ کے اُس لیکن تھا، جاتا پلایا پانی کا کنوئیں کو ریوڑوں
چرواہے پہلے کہ تھا طریقہ یہ کا پلانے پانی وہاں 3 تھا۔ پڑا پتھر
سے منہ کر لُڑھکا کو پتھر پھر اور کرتے انتظار کا ریوڑوں تمام
رکھ پر منہ دوبارہ کو پتھر وہ بعد کے پلانے پانی تھے۔ دیتے ہٹا
تھے۔ دیتے
کہاں آپ بھائیو، میرے" پوچھا، سے چرواہوں نے یعقوب 4
نے اُس 5 "کے۔ حاران" دیا، جواب نے اُنہوں "ہیں؟ کے
نے اُنہوں "ہیں؟ جانتے کو لابن پوتے کے نحور آپ کیا" پوچھا،
"ہے؟ سے خیریت وہ کیا" پوچھا، نے اُس 6 "ہاں جی۔" کہا،
کی اُس اُدھر دیکھو، ہے۔ سے خیریت وہ جی،" کہا، نے اُنہوں
تو ابھی" کہا، نے یعقوب 7 "ہے۔ رہی آ کر لے ریوڑ راخل بیٹی
تو وقت کا کرنے جمع کو ریوڑوں ہے۔ باقی وقت بہت تک شام
"دیتے؟ نہیں چرنے دوبارہ کر پلا پانی اُنہیں کیوں آپ ہے۔ نہیں
یہاں ریوڑ تمام کہ ہے ضروری پہلے" دیا، جواب نے اُنہوں 8
اور گا جائے ہٹایا طرف ایک کر لُڑھکا کو پتھر ہی تب پہنچیں۔
"گے۔ پلائیں پانی کو ریوڑوں ہم
باپ اپنے راخل کہ تھا رہا ہی کر بات سے اُن ابھی یعقوب 9
کام کا اُس چَرانا کو بھیڑبکریوں کیونکہ پہنچی، آ کر لے ریوڑ کا
ساتھ کے ریوڑ کے لابن ماموں کو راخل نے یعقوب جب 10 تھا۔
کر لُڑھکا کو پتھر کر جا پاس کے کنوئیں نے اُس تو دیکھا آتے
اُسے نے اُس پھر 11 پلایا۔ پانی کو بھیڑبکریوں اور دیا ہٹا سے منہ
ابو کے آپ مَیں" کہا، نے اُس 12 لگا۔ رونے خوب اور دیا بوسہ
اپنے کر بھاگ نے راخل کر سن یہ "ہوں۔ بیٹا کا رِبقہ بہن کی
دی۔ اطلاع کو ابو
دوڑ وہ تو ہے آیا یعقوب بھانجا میرا کہ سنا نے لابن جب 13
یعقوب آیا۔ لے گھر اپنے کر لگا گلے اُسے اور گیا ملنے سے اُس کر

کرتا پیار زیادہ اُسے نسبت کی لیاہ وہ ہوا۔ بسترهم بھی سے راخل
خدمت کی لابن اَور سال سات عوض کے راخل نے اُس پھر تھا۔
کی۔

بچے کے یعقوب

اُس تو ہے جاتی کی نفرت سے لیاہ کہ دیکھا نے رب جب 31
ہوئے۔ نہ پیدا بچے ہاں کے راخل جبکہ دی اولاد اُسے نے
کہا، نے اُس ہوا۔ پیدا بیٹا کے اُس اور ہوئی حاملہ لیاہ 32
پیار مجھے شوہر میرا اب اور ہے دیکھی مصیبت میری نے رب"
'بیٹا ایک دیکھو' یعنی روبن نام کا اُس نے اُس "گا۔ کرے
رکھا۔
نے اُس ہوا۔ پیدا بیٹا اَور ایک ہوئی۔ حاملہ دوبارہ وہ 33
لئے اِس ہے، جاتی کی نفرت سے مجھ کہ سنا نے رب" کہا،
یعنی شمعون نام کا اُس نے اُس "ہے۔ دیا بھی یہ مجھے نے اُس
رکھا۔ 'ہے سنا نے رب'
نے اُس ہوا۔ پیدا بیٹا تیسرا ہوئی۔ حاملہ دفعہ اَور ایک وہ 34
جائے ہو مضبوط بندھن میرا ساتھ کے شوہر آخرکار اب" کہا،
"ہے۔ دیا جنم کو بیٹوں تین لئے کے اُس نے مَیں کیونکہ گا،
رکھا۔ بندھن یعنی لاوی نام کا اُس نے اُس
نے اُس ہوا۔ پیدا بیٹا چوتھا ہوئی۔ حاملہ پھر بار ایک وہ 35
کا اُس نے اُس "گی۔ کروں تمجید کی رب مَیں دفعہ اِس" کہا،
نہ پیدا بچے اَور سے اُس بعد کے اِس رکھا۔ تمجید یعنی یہوداہ نام
ہوئے۔

30

سے بہن اپنی وہ لئے اِس رہی، ہی بےاولاد راخل لیکن 1
اولاد بھی مجھے" کہا، سے یعقوب نے اُس لگی۔ کرنے حسد
اُس آیا۔ غصہ کو یعقوب 2 "گی۔ جاؤں مر مَیں ورنہ دیں
محروم سے اولاد تجھے نے جس ہوں اللہ مَیں کیا" کہا، نے
اُس ہے۔ بِلہاہ لونڈی میری یہاں" کہا، نے راخل 3 "رکھا ہے؟
اور دے جنم کو بچے لئے میرے وہ تا کہ ہوں بسترهم ساتھ کے
"جاؤں۔ بن ماں معرفت کی اُس مَیں
هم سے اُس وہ اور دی، بِلہاہ کو شوہر اپنے نے اُس یوں 4
کہا، نے راخل 6 ہوا۔ پیدا بیٹا اور ہوئی حاملہ بِلہاہ 5 ہوا۔ بستر
سن دعا میری نے اُس ہے۔ دیا فیصلہ میں حق میرے نے اللہ"
کسی' یعنی دان نام کا اُس نے اُس "ہے۔ دیا دے بیٹا مجھے کر
رکھا۔ 'والا کرنے فیصلہ میں حق کے
راخل 8 ہوا۔ پیدا بیٹا اَور ایک اور ہوئی حاملہ دوبارہ بِلہاہ 7
لیکن ہے، لڑی کُشتی سخت سے بہن اپنی نے مَیں" کہا، نے
میں کُشتی' یعنی نفتالی نام کا اُس نے اُس "ہوں۔ گئی جیت
رکھا۔ 'گیا جیتا سے مجھ
تو رہے ہو نہیں پیدا بچے اَور میرے کہ دیکھا نے لیاہ جب 9
اُس بھی وہ تا کہ دی دے زِلفہ لونڈی اپنی کو یعقوب نے اُس
کہا، نے لیاہ 11 ہوا۔ پیدا بیٹا ایک بھی کے زِلفہ 10 ہو۔ بیوی کی
جد نام کا اُس نے اُس چنانچہ "!ہوں قسمت خوش کتنی مَیں"
رکھا۔ قسمتی خوش یعنی
مَیں" کہا، نے لیاہ 13 ہوا۔ پیدا بیٹا دوسرا کے زِلفہ پھر 12
اُس "گی۔ کہیں مبارک مجھے خواتین اب ہوں۔ مبارک کتنی
رکھا۔ مبارک یعنی آشر نام کا اُس نے
باهر روبن کہ تھی رہی ہو کٹائی کی فصل کی اناج دن ایک 14
گئے۔ مل *گیاہ مردم اُسے وہاں گیا۔ چلا میں کھیتوں کر نکل
لیاہ نے راخل کر دیکھ یہ آیا۔ لے پاس کے لیاہ ماں اپنی اُنہیں وہ
دے کچھ سے میں گیاہ مردم کے بیٹے اپنے ذرا مجھے" کہا، سے
میرے نے تم کہ نہیں کافی یہی کیا" دیا، جواب نے لیاہ 15 "دو۔
کو گیاہ مردم کے بیٹے میرے اب ہے؟ لیا چھین سے مجھ کو شوہر
بیٹے اپنے مجھے تم اگر" کہا، نے راخل "ہو۔ چاہتی چھیننا بھی
سکتی سو ساتھ کے یعقوب رات آج تو دو سے میں گیاہ مردم کے
"ہو۔
سے آگے لیاہ کہ تھا رہا آ واپس سے کھیتوں یعقوب کو شام 16
ساتھ میرے کو آپ رات آج" کہا، اور گئی کو ملنے سے اُس
عوض کے گیاہ مردم کے بیٹے اپنے نے مَیں کیونکہ ہے، سونا
رات پاس کے لیاہ نے یعقوب چنانچہ "ہے۔ لیا پر اُجرت کو آپ
گزاری۔
اُس ہوئی۔ حاملہ وہ اور سنی دعا کی لیاہ نے اللہ وقت اُس 17
کا اِس مجھے نے اللہ" کہا، نے لیاہ 18 ہوا۔ پیدا بیٹا پانچواں کے
اُس "دی۔ لونڈی اپنی کو شوہر اپنے نے مَیں کہ ہے دیا اجر
رکھا۔ اجر یعنی اِشکار نام کا اُس نے
چھٹا کے اُس ہوئی۔ حاملہ دفعہ اَور ایک وہ بعد کے اِس 19
خاصا اچھا ایک مجھے نے اللہ" کہا، نے اُس 20 ہوا۔ پیدا بیٹا

گی۔ دے جنم کو بچے بھی عورت بانجھ کر کھا اُسے کہ تھا جاتا کیا خیال میں بارے کے جس پودا ایک : گیاہ مردم **30:14** *

تحفہ دیا ہے۔ اب میرا خاوند میرے ساتھ رہے گا، کیونکہ مجھ
سے اُس کے چھ بیٹے پیدا ہوئے ہیں۔“ اُس نے اُس کا نام زبولون
یعنی رہائش رکھا۔
21 اِس کے بعد بیٹی پیدا ہوئی۔ اُس نے اُس کا نام دینہ رکھا۔
22 پھر اللہ نے راخل کو بھی یاد کیا۔ اُس نے اُس کی دعا سن
کر اُسے اولاد بخشی۔ 23 وہ حاملہ ہوئی اور ایک بیٹا پیدا ہوا۔
اُس نے کہا، ”مجھے بیٹا عطا کرنے سے اللہ نے میری عزت
بحال کر دی ہے۔ 24 رب مجھے ایک اَور بیٹا دے۔“ اُس نے
اُس کا نام یوسف یعنی ’وہ اَور دے‘ رکھا۔

یعقوب کا لابن کے ساتھ سودا

25 یوسف کی پیدائش کے بعد یعقوب نے لابن سے کہا، ”اب
مجھے اجازت دیں کہ مَیں اپنے وطن اور گھر کو واپس جاؤں۔
26 مجھے میرے بال بچے دیں جن کے عوض مَیں نے آپ کی
خدمت کی ہے۔ پھر مَیں چلا جاؤں گا۔ آپ تو خود جانتے ہیں
کہ مَیں نے کتنی محنت کے ساتھ آپ کے لئے کام کیا ہے۔“
27 لیکن لابن نے کہا، ”مجھ پر مہربانی کریں اور یہیں رہیں۔
مجھے غیب دانی سے پتا چلا ہے کہ رب نے مجھے آپ کے سبب
سے برکت دی ہے۔ 28 اپنی اُجرت خود مقرر کریں تو مَیں وہی
دیا کروں گا۔“
29 یعقوب نے کہا، ”آپ جانتے ہیں کہ مَیں نے کس طرح
آپ کے لئے کام کیا، کہ میرے وسیلے سے آپ کے مویشی کتنے
بڑھ گئے ہیں۔ 30 جو تھوڑا بہت میرے آنے سے پہلے آپ کے
پاس تھا وہ اب بہت زیادہ بڑھ گیا ہے۔ رب نے میرے کام سے
آپ کو بہت برکت دی ہے۔ اب وہ وقت آ گیا ہے کہ مَیں اپنے
گھر کے لئے کچھ کروں۔“
31 لابن نے کہا، ”مَیں آپ کو کیا دوں؟“ یعقوب نے کہا،
”مجھے کچھ نہ دیں۔ مَیں اِس شرط پر آپ کی بھیڑبکریوں کی دیکھ
بھال جاری رکھوں گا کہ 32 آج مَیں آپ کے ریوڑ میں سے گزر
کر اُن تمام بھیڑوں کو الگ کر لوں گا جن کے جسم پر چھوٹے یا
بڑے دھبے ہوں یا جو سفید نہ ہوں۔ اِسی طرح مَیں اُن تمام بکریوں
کو بھی الگ کر لوں گا جن کے جسم پر چھوٹے یا بڑے دھبے
ہوں۔ یہی میری اُجرت ہو گی۔ 33 آئندہ جن بکریوں کے جسم پر
چھوٹے یا بڑے دھبے ہوں گے یا جن بھیڑوں کا رنگ سفید نہیں
ہو گا وہ میرا اجر ہوں گی۔ جب کبھی آپ اُن کا معائنہ کریں گے
تو آپ معلوم کر سکیں گے کہ مَیں دیانت دار رہا ہوں۔ کیونکہ
میرے جانوروں کے رنگ سے ہی ظاہر ہو گا کہ مَیں نے آپ
کا کچھ نہیں چرایا ہے۔“ 34 لابن نے کہا، ”ٹھیک ہے۔ ایسا ہی
ہو جیسا آپ نے کہا ہے۔“
35 اُسی دن لابن نے اُن بکروں کو الگ کر لیا جن کے جسم
پر دھاریاں یا دھبے تھے اور اُن تمام بکریوں کو جن کے جسم پر
چھوٹے یا بڑے دھبے تھے۔ جس کے بھی جسم پر سفید نشان
تھا اُسے اُس نے الگ کر لیا۔ اِسی طرح اُس نے اُن تمام بھیڑوں
کو بھی الگ کر لیا جو پورے طور پر سفید نہ تھے۔ پھر لابن نے
اُنہیں اپنے بیٹوں کے سپرد کر دیا 36 جو اُن کے ساتھ یعقوب سے
اِتنا دُور چلے گئے کہ اُن کے درمیان تین دن کا فاصلہ تھا۔ تب
یعقوب لابن کی باقی بھیڑبکریوں کی دیکھ بھال کرتا گیا۔
37 یعقوب نے سفیدہ، بادام اور چنار کی ہری ہری شاخیں
لے کر اُن سے کچھ چھلکا اُتاریوں دیا کہ اُس پر سفید دھاریاں
نظر آئیں۔ 38 اُس نے اُنہیں بھیڑبکریوں کے سامنے اُن حوضوں میں
گاڑ دیا جہاں وہ پانی پیتے تھے، کیونکہ وہاں یہ جانور مست ہو
کر ملاپ کرتے تھے۔ 39 جب وہ اِن شاخوں کے سامنے ملاپ
کرتے تو جو بچے پیدا ہوتے اُن کے جسم پر چھوٹے اور بڑے
دھبے اور دھاریاں ہوتی تھیں۔ 40 پھر یعقوب نے بھیڑ کے بچوں
کو الگ کر کے اپنے ریوڑوں کو لابن کے اُن جانوروں کے
سامنے چرنے دیا جن کے جسم پر دھاریاں تھیں اور جو سفید نہ
تھے۔ یوں اُس نے اپنے ذاتی ریوڑوں کو الگ کر لیا اور اُنہیں
لابن کے ریوڑ کے ساتھ چرنے نہ دیا۔
41 لیکن اُس نے یہ شاخیں صرف اُس وقت حوضوں میں
کھڑی کیں جب طاقت ور جانور مست ہو کر ملاپ کرتے
تھے۔ 42 کمزور جانوروں کے ساتھ اُس نے ایسا نہ کیا۔ اِسی طرح
لابن کو کمزور جانور اور یعقوب کو طاقت ور جانور مل گئے۔
43 یوں یعقوب بہت امیر بن گیا۔ اُس کے پاس بہت سے ریوڑ،
غلام اور لونڈیاں، اونٹ اور گدھے تھے۔

31

یعقوب کی ہجرت

1 ایک دن یعقوب کو پتا چلا کہ لابن کے بیٹے میرے بارے
میں کہہ رہے ہیں، ”یعقوب نے ہمارے ابو سے سب کچھ چھین
لیا ہے۔ اُس نے یہ تمام دولت ہمارے باپ کی ملکیت سے
حاصل کی ہے۔“ 2 یعقوب نے یہ بھی دیکھا کہ لابن کا میرے
ساتھ رویہ پہلے کی نسبت بگڑ گیا ہے۔ 3 پھر رب نے اُس سے کہا،

نے اللہ بھی کچھ جواب ہے۔ ھی کی بچوں ھمارے اور ھماری وہ
"کریں۔ وہ ھے بتایا کو آپ
بٹھایا پر اونٹوں کو بچوں بال اپنے کر اُٹھ نے یعقوب تب 17
تمام ھوا کیا حاصل سے مسوپتامیہ اور مویشی تمام اپنے اور 18
کے جانے ھاں کے باپ اپنے میں کنعان ملکِ کر لے سامان
کترنے پشم کی بھیڑبکریوں اپنی لابن وقت اُس 19 ھوا۔ روانہ لئے
کے باپ اپنے نے راخل میں غیرموجودگی کی اُس تھا۔ ھوا گیا کو
لئے۔ چُرا بُت
کہ دی نہ اطلاع اُسے کر دے فریب کو لابن نے یعقوب 20
ھوا۔ فرار کر سمیٹ ملکیت ساری اپنی بلکہ 21 ھوں رھا جا مَیں
کی علاقے پہاڑی کے جِلعاد وہ کے کر پار کو فرات دریائے
لگا۔ کرنے سفر طرف

ھے کرتا تعاقب کا یعقوب لابن

گیا بھاگ یعقوب کہ گیا بتایا کو لابن پھر گئے۔ گزر دن تین 22
تعاقب کا اُس نے اُس کر لے ساتھ کو داروں رشتے اپنے 23 ھے۔
جِلعاد وہ جب لیا آ کو یعقوب نے اُس چلتے چلتے دن سات کیا۔
نے اللہ رات اُس لیکن 24 تھا۔ گیا پہنچ میں علاقے پہاڑی کے
یعقوب !خبردار" کہا، سے اُس کر آ پاس کے لابن میں خواب
"کہنا۔ نہ بھلا بُرا کو
کے جِلعاد نے یعقوب تو پہنچا پاس کے اُس لابن جب 25
بھی نے لابن تھے۔ ھوئے لگائے خیمے اپنے میں علاقے پہاڑی
نے اُس 26 لگائے۔ خیمے اپنے وھیں ساتھ کے داروں رشتے اپنے
دے دھوکا مجھے آپ ھے؟ کیا کیا نے آپ یہ" کہا، سے یعقوب
لائے ھانک طرح کی قیدیوں جنگی کیوں کو بیٹیوں میری کر
آئے بھاگ سے خاموشی کر دے فریب مجھے کیوں آپ 27 ھیں؟
دف خوشی خوشی کو آپ مَیں تو دیتے اطلاع مجھے آپ اگر ھیں؟
مجھے نے آپ 28 کرتا۔ رُخصت بجاتے گاتے ساتھ کے سرود اور
دیا۔ نہ بھی موقع کا دینے بوسہ کو بیٹیوں اور نواسیوں نواسے اپنے
نقصان بہت کو آپ مَیں 29 تھی۔ احمقانہ بڑی حرکت یہ کی آپ
مجھ نے خدا کے ابو کے آپ رات پچھلی لیکن ھوں۔ سکتا پہنچا
ھے، ٹھیک 30 'کہنا۔ نہ بھلا بُرا کو یعقوب !خبردار' کہا، سے
کے جانے واپس گھر کے باپ اپنے کہ گئے چلے لئے اِس آپ
بُت میرے کہ ھے کیا کیا نے آپ یہ لیکن تھے۔ آرزومند بڑے
"ھیں؟ لائے چُرا

چلا واپس پاس کے داروں رشتے اپنے اور ملک کے باپ اپنے"
"گا۔ ھوں ساتھ تیرے مَیں جا۔
پاس کے ریوڑوں اپنے میں میدان کھلے یعقوب وقت اُس 4
کہا، سے اُن 5 کر بُلا کو لیاہ اور راخل سے وھاں نے اُس تھا۔
رویہ ساتھ میرے کا باپ کے آپ کہ ھے لیا دیکھ نے مَیں"
ساتھ میرے خدا کا باپ میرے لیکن ھے۔ گیا بگڑ نسبت کی پہلے
لئے کے ابو کے آپ نے مَیں کہ ھیں جانتی دونوں آپ 6 ھے۔ رھا
رھا دیتا فریب مجھے وہ لیکن 7 ھے۔ کیا کام سے فشانی جاں کتنی
نقصان مجھے اُسے نے اللہ تاھم بدلی۔ بار دس اُجرت میری اور
جانوروں جن' تھے، کہتے لابن ماموں جب 8 دیا۔ نہ پہنچانے
'گے ملیں پر طور کے اُجرت کو آپ وھی ھوں دھبے پر جسم کے
پر جسموں کے جن ھوئے پیدا بچے ایسے کے بھیڑبکریوں تمام تو
جسم کے جانوروں جن' کہا، نے اُنہوں جب تھے۔ ھی دھبے
'گے ملیں پر طور کے اُجرت کو آپ وھی گی ھوں دھاریاں پر
پر جسموں کے جن ھوئے پیدا بچے ایسے کے بھیڑبکریوں تمام تو
کر چھین مویشی کے ابو کے آپ نے اللہ یوں 9 تھیں۔ ھی دھاریاں
کے مستی کی حیوانوں کہ ھوا ایسا اب 10 ھیں۔ دئیے دے مجھے
اور مینڈھے جو میں اُس دیکھا۔ خواب ایک نے مَیں میں موسم
بڑے پر جسم کے اُن تھے رھے کر ملاپ سے بھیڑبکریوں بکرے
کے اللہ میں خواب اُس 11 تھیں۔ دھاریاں اور دھبے چھوٹے اور
مَیں جی،' کہا، نے مَیں '!یعقوب' کی، بات سے مجھ نے فرشتے
کر غور پر اُس کر اُٹھا نظر اپنی' کہا، نے فرشتے 12 'ھوں۔ حاضر
سے بھیڑبکریوں جو بکرے اور مینڈھے تمام وہ ھے۔ رھا ھو جو
اور دھبے چھوٹے اور بڑے پر جسم کے اُن ھیں رھے کر ملاپ
وہ نے مَیں کیونکہ ھوں، رھا کروا خود یہ مَیں ھیں۔ دھاریاں
مَیں 13 ھے۔ کیا ساتھ تیرے نے لابن جو ھے لیا دیکھ کچھ سب
جہاں جگہ اُس تھا، ھوا ظاھر پر تجھ میں ایل بیت جو ھوں خدا وہ
اور کیا مخصوص لئے میرے اُسے کر اُنڈیل تیل پر ستون نے تُو
وطن اپنے کر ھو روانہ اور اُٹھ اب تھی۔ کھائی قَسم حضور میرے
".' جا چلا واپس
ھمیں اب" کہا، سے یعقوب میں جواب نے لیاہ اور راخل 14
اُس 15 رھی۔ نہیں اُمید کی ملنے کچھ سے میراث کی باپ اپنے
ھمیں نے اُس پہلے ھے۔ سلوک سا کا اجنبی ساتھ ھمارے کا
ھیں۔ لئے بھی کھا پیسے سارے وہ نے اُس اب اور دیا، بیچ
ھے لی چھین سے باپ ھمارے نے اللہ دولت بھی جو چنانچہ 16

"بیٹیوں اپنی آپ کہ تھا ڈر مجھے" دیا، جواب نے یعقوب 31
کے کسی یہاں کو آپ اگر لیکن 32 گے۔ لیں چھین سے مجھ کو
ھمارے جائے۔ دی موت سزائے اُسے تو جائیں مل بُت اپنے پاس
آپ پاس میرے کہ کریں معلوم میں موجودگی کی داروں رشتے
یعقوب "لیں۔ لے اُسے تو ہے اگر نہیں۔ کہ ہے چیز کوئی کی
ہے۔ چُرایا کو بتوں نے راخل کہ تھا نہیں معلوم کو

لگا۔ ڈھونڈنے اور ہوا داخل میں خیمے کے یعقوب لابن 33
کے لونڈیوں دونوں اور میں خیمے کے لیاہ وہ کر نکل سے وھاں
وہ میں آخر آئے۔ نہ نظر کہیں بُت کے اُس لیکن گیا۔ میں خیمے
کی اونٹوں کو بتوں راخل 34 ہوا۔ داخل میں خیمے کے راخل
ٹٹول لابن تھی۔ گئی بیٹھ پر اُس کر چھپا نیچے کے کاٹھی ایک
راخل 35 ملے۔ نہ بُت لیکن گزرا سے میں خیمے پورے کر ٹٹول
آپ میں کہ ہونا نہ ناراض سے مجھ ابو،" کہا، سے باپ اپنے نے
سبب کے ماھواری ایامِ مَیں سکتی۔ ہو نہیں کھڑی سامنے کے
کچھ لیکن رھا، ڈھونڈتا کر چھوڑ اُسے لابن "سکتی۔ نہیں اُٹھ سے
ملا۔ نہ

اُس لگا۔ جھگڑنے سے لابن وہ اور آیا غصہ کو یعقوب پھر 36
گناہ کیا نے مَیں ہے؟ ہوا سرزد جرم کیا سے مجھ" پوچھا، نے
ھیں؟ نکلے لئے کے تعاقب میرے سے تُندی اِتنی آپ کہ ہے کیا
لی تلاشی کی سامان سارے میرے کر ٹٹول ٹٹول نے آپ 37
رشتے میرے اور اپنے یہاں اُسے ہے؟ نکلا کیا کا آپ تو ہے۔
سے میں ہم کہ کریں فیصلہ وہ پھر رکھیں۔ سامنے کے داروں
ھوں۔ رھا ساتھ کے آپ تک سال بیس مَیں 38 ہے۔ پر حق کون
مَیں بلکہ رھیں نہیں محروم سے بچوں بھیڑبکریاں کی آپ دوران اُس
یا بھیڑ کوئی بھی جب 39 کھایا۔ نہیں بھی مینڈھا ایک کا آپ نے
پاس کے آپ اُسے مَیں تو ڈالی پھاڑ نے جانور جنگلی کسی بکری
تھا تقاضا کا آپ پڑا۔ بھرنا نقصان کا اُس خود مجھے بلکہ لایا نہ
دن وہ خواہ دوں، عوضانہ کا مال ہوئے چوری خود مَیں کہ
کے گرمی شدید کی دن مَیں 40 کو۔ رات یا ہوا چوری وقت کے
گیا۔ جم باعث کے سردی شدید کی رات اور گیا پگھل باعث
بیس پورے 41 رھا۔ محروم سے نیند مَیں کہ تھا سخت اِتنا کام
بیٹیوں کی آپ نے مَیں سال چودہ گئے۔ گزر میں حالت اِسی سال
اُس لئے۔ کے بھیڑبکریوں کی آپ سال چھ اور کیا کام عوض کے
باپ میرے اگر 42 دی۔ بدل تنخواہ میری بار دس نے آپ دوران
نہ ساتھ میرے *معبود کا ابراھیم دادا میرے اور خدا کا اسحاق
نے اللہ لیکن کرتے۔ رُخصت ھاتھ خالی ضرور مجھے آپ تو ہوتا
لئے اِس ہے، دیکھی مشقت محنت سخت میری اور مصیبت میری
"دیا۔ فیصلہ میں حق میرے کو رات کل نے اُس

عہد درمیان کے لابن اور یعقوب

بیٹیاں میری تو بیٹیاں یہ" کہا، سے یعقوب نے لابن تب 43
میری بھی بھیڑبکریاں یہ ھیں۔ بچے میرے کے اِن اور ھیں،
کچھ لئے کے بچوں کے اُن اور بیٹیوں اپنی مَیں اب لیکن ھیں۔ ہی
عہد ساتھ کے دوسرے ایک ہم آؤ، لئے اِس 44 سکتا۔ کر نہیں
کی عہد جو لگائیں ڈھیر کا پتھروں یہاں ہم لئے کے اِس باندھیں۔
"رہے۔ دیتا گواھی

طور کے ستون اُسے کر لے پتھر ایک نے یعقوب چنانچہ 45
پتھر کچھ" کہا، سے داروں رشتے اپنے نے اُس 46 کیا۔ کھڑا پر
اُنہوں پھر دیا۔ لگا ڈھیر کے کر جمع پتھر نے اُنہوں "کریں۔ جمع
کا اُس نے لابن 47 کھایا۔ کھانا کر بیٹھ پاس کے ڈھیر اُس نے
دونوں رکھا۔ 'جلعید' نے یعقوب جبکہ رکھا 'یجر شاھدوتھا' نام
گواھی جو ڈھیر وہ یعنی ہے 'ڈھیر کا گواھی' مطلب کا ناموں
ڈھیر یہ درمیان کے دونوں ہم آج" کہا، نے لابن 48 ہے۔ دیتا
گیا۔ رکھا جلعید نام کا اُس لئے اِس "ہے۔ دیتا گواھی کی عہد
بھی 'مینار کا داروں پہرے' یعنی مِصفاہ نام اَور ایک کا اُس 49
ہم جب دے پہرا پر ہم رب" کہا، نے لابن کیونکہ گیا۔ رکھا
بُرا سے بیٹیوں میری 50 گے۔ جائیں ہو الگ سے دوسرے ایک
اگر کرنا۔ شادی سے اَور کسی علاوہ کے اُن نہ کرنا، نہ سلوک
اور میرے اللہ کہ رکھیں یاد ضرور لیکن چلے نہ بھی پتا مجھے
لگا نے مَیں جو ہے ڈھیر یہ یہاں 51 ہے۔ گواہ سامنے کے آپ
دونوں ستون اور ڈھیر یہ 52 ہے۔ بھی ستون یہ یہاں اور ہے دیا
نقصان کو آپ کر گزر سے یہاں مَیں نہ کہ ھیں گواہ کے اِس
گے۔ پہنچائیں نقصان مجھے کر گزر سے یہاں آپ نہ اور گا پہنچاؤں
درمیان کے دونوں ہم خدا کا باپ کے اُن اور نحور ابراھیم، 53
نے یعقوب میں جواب "ہو۔ معاملہ کوئی ایسا اگر کرے فیصلہ
توڑوں نہیں کبھی عہد یہ مَیں کہ کھائی قسم کی معبود کے اسحاق
اور چڑھایا پر طور کے قربانی جانور ایک پر پہاڑ نے اُس 54 گا۔
نے اُنہوں دی۔ دعوت کی کھانے کھانا کو داروں رشتے اپنے
گزاری۔ رات پر پہاڑ وھیں کر کھا کھانا

* **31:42** معبود: لفظی ترجمہ: دھشت یعنی اسحاق کا وہ خدا جس سے انسان دھشت کھاتا ہے۔

55 اور نواسیوں نواسے اپنے نے لابن سویرے صبح دن اگلے
واپس گھر اپنے وہ پھر دی۔ برکت اُنہیں کر دے بوسہ کو بیٹیوں
گیا۔ چلا

32

ہے جاتا ہو تیار لئے کے ملنے سے عیسَو یعقوب

1 کے اللہ میں راستے رکھا۔ جاری سفر اپنا بھی نے یعقوب
اللہ یہ" کہا، نے اُس کر دیکھ اُنہیں 2 ملے۔ سے اُس فرشتے
دو' یعنی محنائم نام کا مقام اُس نے اُس "ہے۔ لشکرگاہ کی
رکھا۔ 'لشکرگاہیں
3 قاصد آگے آگے اپنے پاس کے عیسَو بھائی اپنے نے یعقوب
عیسَو اُنہیں 4 تھا۔ آباد میں ملک کے ادوم یعنی سعیر عیسَو بھیجے۔
مَیں کہ ہے دیتا اطلاع کو آپ یعقوب خادم کا آپ" تھا، بتانا کو
مجھے وہاں 5 ہوں۔ رہا مہمان کا لابن تک اب کر جا میں پردیس
ہیں۔ ہوئے حاصل لونڈیاں اور غلام بھیڑبکریاں، گدھے، بیل،
ہوں گیا آ واپس کہ ہوں رہا دے اطلاع کو مالک اپنے مَیں اب
"ہوں۔ مند خواہش کا کرم نظرِ کی آپ اور
6 بھائی کے آپ ہم" کہا، نے اُنہوں تو آئے واپس قاصد جب
ملنے سے آپ کر لے ساتھ آدمی 400 وہ اور گئے، پاس کے عیسَو
"ہے۔ رہا آ
7 کے ساتھ اپنے نے اُس ہوا۔ پریشان بہت کر گھبرا یعقوب
گروہوں دو کو اونٹوں اور گائےبَیلوں بھیڑبکریوں، لوگوں، تمام
پر گروہ ایک کر آ عیسَو اگر کہ تھا یہ خیال 8 کیا۔ تقسیم میں
دعا نے یعقوب پھر 9 جائے۔ بچ شاید گروہ باقی تو کرے حملہ
خدا، کے اسحاق باپ میرے اور ابراہیم دادا میرے اے" کی،
ملک اپنے' بتایا، مجھے خود نے تُو رب، اے !سن دعا میری
دوں کامیابی تجھے مَیں اور جا، واپس پاس کے داروں رشتے اور
نے تُو جو نہیں لائق کے وفاداری اور مہربانی تمام اُس مَیں 10 'گا۔
جاتے پاس کے لابن نے مَیں جب ہے۔ دکھائی کو خادم اپنے
تھی، لاٹھی یہ صرف پاس میرے تو کیا پار کو یردن دریائے وقت
عیسَو بھائی اپنے مجھے 11 ہیں۔ گروہ دو یہ پاس میرے اب اور
بچوں بال کے کر حملہ پر مجھ وہ کہ ہے ڈر مجھے کیونکہ بچا، سے
مَیں' تھا، کہا خود نے تُو 12 گا۔ دے کر تباہ کچھ سب سمیت
سمندر وہ کہ گا بڑھاؤں اِتنی اولاد تیری اور گا دوں کامیابی تجھے
"۔' گی ہو بےشمار مانند کی ریت کی

13 میں مال اپنے نے اُس پھر گزاری۔ رات وہاں نے یعقوب
بکرے، 20 بکریاں، 200 14 : لئے چن تحفے لئے کے عیسَو سے
بچوں اونٹنیاں والی دینے دودھ 30 15 مینڈھے، 20 بھیڑیں، 200
اُس 16 گدھے۔ 10 اور گدھیاں 20 بَیل، 10 گائیں، 40 سمیت،
نوکروں مختلف اپنے کے کر تقسیم میں ریوڑوں مختلف اُنہیں نے
ہر لیکن چلو آگے آگے میرے" کہا، سے اُن اور کیا سپرد کے
"رکھو۔ فاصلہ درمیان کے ریوڑ
17 نے یعقوب سے اُس نکلا آگے کر لے ریوڑ پہلا نوکر جو
تمہارا' گا، پوچھے اور گا ملے سے تم عیسَو بھائی میرا" کہا،
کے سامنے تمہارے ہو؟ رہے جا کہاں تم ہے؟ کون مالک
آپ یہ' ہے، کہنا تمہیں میں جواب 18 'ہیں؟ کے کس جانور
عیسَو مالک اپنے وہ جو ہیں تحفہ یہ ہیں۔ کے یعقوب خادم کے
"۔'ہیں رہے آ پیچھے پیچھے ہمارے یعقوب ہیں۔ رہے بھیج کو
19 لے ریوڑ جسے دیا کو نوکر ایک ہر حکم یہی نے یعقوب
عیسَو تم جب" کہا، نے اُس تھا۔ جانا آگے آگے کے اُس کر
ضرور بھی یہ تمہیں 20 ہے۔ کہنا یہی سے اُس تو گے ملو سے
"۔'ہیں رہے آ پیچھے ہمارے یعقوب خادم کے آپ' ہے، کہنا
صلح ساتھ کے اُس سے تحفوں اِن مَیں' سوچا، نے یعقوب کیونکہ
قبول مجھے وہ شاید تو گی ہو ملاقات سے اُس جب پھر گا۔ کروں
دیئے۔ بھیج آگے آگے اپنے تحفے یہ نے اُس یوں 21 'لے۔ کر
گزاری۔ رات میں گاہ خیمہ خود نے اُس لیکن

کُشتی کی یعقوب

22 گیارہ اور لونڈیوں دو بیویوں، دو اپنی اور اُٹھا وہ رات اُس
کہ جہاں کیا پار سے وہاں کو یبوق دریائے کر لے کو بیٹوں
دیا۔ بھیج وہاں بھی سامان سارا اپنا نے اُس پھر 23 تھی۔ گہرائی
24 گیا۔ رہ پیچھے ہی اکیلا خود وہ لیکن
لڑتا کُشتی سے اُس تک پھٹنے پَو اور آیا آدمی ایک وقت اُس
آ نہیں غالب پر یعقوب مَیں کہ دیکھا نے اُس جب 25 رہا۔
نکل جوڑ کا اُس اور چھوا، کو کولھے کے اُس نے اُس تو رہا
والی پھٹنے پَو کیونکہ دے، جانے مجھے" کہا، نے آدمی 26 گیا۔
"ہے۔
کو آپ ہی پھر دیں، برکت مجھے پہلے" کہا، نے یعقوب
اُس "ہے؟ نام کیا تیرا" پوچھا، نے آدمی 27 "گا۔ دوں جانے
تیرا سے اب" کہا، نے آدمی 28 "یعقوب۔" دیا، جواب نے

گا۔ ہو ’ ہے لڑتا سے اللہ وہ‘ یعنی اسرائیل بلکہ نہیں یعقوب نام
“ہے۔ آیا غالب کر لڑ ساتھ کے آدمیوں اور اللہ تو کیونکہ
تُو” کہا، نے اُس “بتائیں۔ نام اپنا مجھے” کہا، نے یعقوب 29
برکت کو یعقوب نے اُس پھر “ہے؟ چاہتا جاننا نام میرا کیوں
دی۔
توبھی دیکھا رُوبرُو کو اللہ نے مَیں” کہا، نے یعقوب 30
رکھا۔ ایل فنی نام کا مقام اُس نے اُس لئے اِس “ہوں۔ گیا بچ
کولہے وہ تھا۔ رہا ہو طلوع سورج تو چلا سے وہاں یعقوب 31
رہا۔ لنگڑاتا سے سبب کے
جوڑ کے کولہے اولاد کی اسرائیل بھی آج کہ ہے وجہ یہی 32
چھوا کو نس اِسی کی یعقوب کیونکہ کھاتے، نہیں کو نس کی پر
تھا۔ گیا

33

ہے ملتا سے عیسَو یعقوب

400 ساتھ کے اُس آیا۔ نظر ہوا آتا طرف کی اُن عیسَو پھر 1
لیاہ، کر بانٹ کو بچوں نے یعقوب کر دیکھ اُنہیں تھے۔ آدمی
دونوں نے اُس 2 دیا۔ کر حوالے کے لونڈیوں دونوں اور راخل
کے اُس لیاہ پھر دیا۔ چلنے آگے سمیت بچوں کے اُن کو لونڈیوں
خود یعقوب 3 آئے۔ یوسف اور راخل میں آخر اور سمیت بچوں
زمین دفعہ سات وہ چلتے چلتے گیا۔ ملنے سے عیسَو آگے سے سب
گلے اُسے اور آیا ملنے سے اُس کر دوڑ عیسَو لیکن 4 جھکا۔ تک
پڑے۔ رو دونوں دیا۔ بوسہ کر لگا
پوچھا، نے اُس دیکھا۔ کو بچوں اور عورتوں نے عیسَو پھر 5
آپ یہ” کہا، نے یعقوب “ہیں؟ کون لوگ یہ ساتھ تمہارے”
“ہیں۔ نوازے سے کرم اپنے نے اللہ جو ہیں بچے کے خادم کے
جھک سامنے کے اُس کر آ سمیت بچوں اپنے لونڈیاں دونوں 6
اور یوسف میں آخر اور آئی ساتھ کے بچوں اپنے لیاہ پھر 7 گئیں۔
گئے۔ جھک کر آ راخل
میری سے غول بڑے کے جانوروں جس” پوچھا، نے عیسَو 8
دیا، جواب نے یعقوب “ہے؟ مراد کیا سے اُس ہوئی ملاقات
“ہوں۔ مقبول میں نظر کی آپ خادم کا آپ تاکہ ہے تحفہ یہ”
کچھ بہت پاس میرے بھائی، میرے” کہا، نے عیسَو لیکن 9
جی، نہیں” کہا، نے یعقوب 10 “رکھو۔ ہی پاس اپنے یہ ہے۔
ضرور کو تحفے اِس میرے تو ہے نظر کی کرم کی آپ پر مجھ اگر
وہ تو دیکھا چہرہ کا آپ نے مَیں جب کیونکہ فرمائیں۔ قبول
ساتھ میرے نے آپ تھا، مانند کی چہرے کے اللہ لئے میرے
قبول تحفہ یہ کہ کر مہربانی 11 ہے۔ کیا سلوک اچھا قدر اِس
اپنے پر مجھ نے اللہ کیونکہ ہوں۔ لایا لئے کے آپ میں جو کریں
“ہے۔ کچھ بہت پاس میرے اور ہے، کیا اظہار کا کرم
لیا۔ کر قبول اُسے نے عیسَو آخرکار تو رہا کرتا اصرار یعقوب
آگے تمہارے مَیں جائیں۔ ہو روانہ ہم آؤ،” 12 لگا، کہنے عیسَو پھر
آپ مالک، میرے” دیا، جواب نے یعقوب 13 “گا۔ چلوں آگے
بھیڑبکریاں، پاس میرے ہیں۔ نازک بچے میرے کہ ہیں جانتے
اُنہیں میں اگر ہیں۔ بھی بچے والے پینے دودھ کے اُن اور گائےبَیل
گے۔ جائیں مر وہ تو ہانکوں زیادہ سے حد بھی لئے کے دن ایک
مَیں جائیں۔ آگے آگے میرے کہ کر مہربانی مالک، میرے 14
جس گا رہوں چلتا پیچھے پیچھے کے آپ سے رفتار اُسی سے آرام
یوں گے۔ سکیں چل بچے میرے اور مویشی میرے سے رفتار
عیسَو 15 “گے۔ پہنچیں سعیر پاس کے آپ ہوئے چلتے آہستہ ہم
چھوڑ پاس کے آپ کچھ سے میں آدمیوں اپنے مَیں کیا” کہا، نے
اہم سے سب ہے؟ ضرورت کیا” کہا، نے یعقوب لیکن “دوں؟
“ہے۔ لیا کر قبول مجھے نے آپ کہ ہے یہ بات
کے سُکات یعقوب 17 اور لئے کے سعیر عیسَو دن اُس 16
اپنے اور لیا بنا مکان لئے اپنے نے اُس وہاں ہوا۔ روانہ لئے
سُکات نام کا مقام اُس لئے اِس جھونپڑیاں۔ لئے کے مویشیوں
گیا۔ پڑ جھونپڑیاں یعنی
اُس یوں پہنچا۔ شہر سِکم سے سلامتی چلتے چلتے یعقوب پھر 18
گیا۔ پہنچ تک اختتام سفر کا تک کنعان ملکِ سے مسوپتامیہ کا
خیمے کے اُس 19 لگائے۔ سامنے کے شہر خیمے اپنے نے اُس
چاندی زمین یہ نے اُس تھے۔ لگے پر زمین کی اولاد کی حمور
قربان نے اُس وہاں 20 لی۔ خرید بدلے کے سِکوں 100 کے
رکھا۔ ’اسرائیل خدائے ایل‘ نے اُس نام کا جس بنائی گاہ

34

دری عصمت کی دینہ

ملنے سے عورتوں کنعانی دینہ بیٹی کی لیاہ اور یعقوب دن ایک 1
تھا۔ رہتا سِکم بنام آدمی ایک میں شہر 2 نکلی۔ سے گھر لئے کے
سے قوم حِوّی اور تھا حکمران کا علاقے اُس حمور والد کا اُس
پکڑ اُسے نے اُس تو دیکھا کو دینہ نے سِکم جب تھا۔ رکھتا تعلق
لگ سے دینہ دل کا اُس لیکن 3 کی۔ دری عصمت کی اُس کر
کرتا باتیں سے اُس سے پیار اور لگا کرنے محبت سے اُس وہ گیا۔

میری ساتھ کے لڑکی اِس" کہا، سے باپ اپنے نے اُس 4 رہا۔
"دیں۔ کرا شادی
تو سنی خبر کی دری عصمت کی بیٹی اپنی نے یعقوب جب 5
لئے اِس تھے۔ میں میدان کھلے ساتھ کے مویشیوں بیٹے کے اُس
رہا۔ خاموش تک آنے واپس کے اُن وہ
کرنے بات سے یعقوب کر نکل سے شہر حمور باپ کا سِکم 6
دری عصمت کی دینہ کو بیٹوں کے یعقوب جب 7 آیا۔ لئے کے
کہ گئے بھر سے غصے اور رنجش دل کے اُن تو ملی خبر کی
اِتنی کی اسرائیل سے دری عصمت کی بیٹی کی یعقوب نے سِکم
آئے۔ واپس سے میدان کھلے سیدھے وہ ہے۔ کی بےعزتی
بیٹی کی آپ دل کا بیٹے میرے" کہا، سے یعقوب نے حمور 8
کے بیٹے میرے شادی کی اُس کے کر مہربانی ہے۔ گیا لگ سے
بیٹیوں بیٹے ہمارے باندھیں، رشتہ ساتھ ہمارے 9 دیں۔ کر ساتھ
ملک اِس ساتھ ہمارے آپ پھر 10 کرائیں۔ شادیاں ساتھ کے
آپ گا۔ ہو کھلا لئے کے آپ ملک پورا اور گے سکیں رہ میں
اور گے سکیں کر تجارت گے، سکیں ہو آباد چاہیں بھی جہاں
اور باپ کے دینہ بھی خود نے سِکم 11 "گے۔ سکیں خرید زمین
مَیں تو ہو منظور درخواست یہ میری اگر" کی، منت سے بھائیوں
تحفے اور مَہر بھی جتنا 12 گا۔ دوں کر ادا گے کہیں آپ کچھ جو
پوری خواہش یہ میری صرف گا۔ دوں دے مَیں کریں مقرر آپ
"جائے۔ آ میں عقد میرے لڑکی یہ کہ کریں
کے یعقوب سے سبب کے دری عصمت کی دینہ لیکن 13
کہا، 14 کے کر چالاکی سے حمور باپ کے اُس اور سِکم نے بیٹوں
ایسے کسی شادی کی بہن اپنی ہم سکتے۔ کر نہیں ایسا ہم"
ہماری سے اِس ہوا۔ نہیں ختنہ کا جس سکتے کرا نہیں سے آدمی
گے ہوں راضی پر شرط اِس صرف ہم 15 ہے۔ ہوتی بےعزتی
ہماری سے کروانے ختنہ کا مردوں اور لڑکوں تمام اپنے آپ کہ
شادیاں ہماری ساتھ کے بیٹیوں بیٹے کے آپ پھر 16 جائیں۔ ہو مانند
گے۔ جائیں بن قوم ایک ساتھ کے آپ ہم اور گی سکیں ہو
اپنی ہم تو ہیں نہیں تیار لئے کے کرانے ختنہ آپ اگر لیکن 17
"گے۔ جائیں چلے کر لے کو بہن
لگیں۔ اچھی کو سِکم بیٹے کے اُس اور حمور باتیں یہ 18
کو دینہ وہ کیونکہ کیا، عمل پر اُن فوراً نے سِکم نوجوان 19
تھا۔ معزز سے سب میں خاندان اپنے سِکم تھا۔ کرتا پسند بہت
جہاں گیا پر دروازے کے شہر ساتھ کے سِکم بیٹے اپنے حمور 20
سے شہریوں باقی نے اُنہوں وہاں تھے۔ جاتے کئے فیصلے کے شہر
اِس ہیں، نہیں والے جھگڑنے سے ہم آدمی یہ" 21 کی۔ بات
ہمارے اور رہیں ساتھ ہمارے میں ملک اِس وہ نہ کیوں لئے
کافی بھی لئے کے اُن میں ملک ہمارے کریں؟ تجارت درمیان
کریں۔ شادیاں سے بیٹوں اور بیٹیوں کی اُن ہم آؤ، ہے۔ جگہ
اور رہنے درمیان ہمارے پر شرط اِس صرف آدمی یہ لیکن 22
تمام اپنے طرح کی اُن ہم کہ ہیں تیار لئے کے بننے قوم ہی ایک
کے اُن تو کریں ایسا ہم اگر 23 کرائیں۔ ختنہ کا مردوں اور لڑکوں
ہو متفق ہم آؤ، چنانچہ گا۔ ہو ہی ہمارا مال سارا اور مویشی تمام
"رہیں۔ درمیان ہمارے وہ تاکہ لیں کر فیصلہ کر
راضی پر مشورے کے سِکم اور حمور شہری کے سِکم 24
کے دن تین 25 گیا۔ کرایا ختنہ کا مردوں اور لڑکوں تمام ہوئے۔
دینہ تو تھی بُری حالت کی لوگوں سے سبب کے ختنے جب بعد
داخل میں شہر کر لے تلواریں اپنی لاوی اور شمعون بھائی دو کے
جا اندر گا۔ ہو کچھ کیا کہ تھا نہیں تک شک کو کسی ہوئے۔
قتل کو مردوں تمام تک بوڑھوں کر لے سے بچوں نے اُنہوں کر
پھر تھے۔ شامل بھی سِکم بیٹا کا اُس اور حمور میں جن 26 دیا کر
گئے۔ چلے کر لے سے گھر کے سِکم کو دینہ وہ
پڑے ٹوٹ پر شہر بیٹے باقی کے یعقوب بعد کے عام قتلِ اِس 27
کا دری عصمت کی بہن اپنی نے اُنہوں یوں لیا۔ لُوٹ اُسے اور
اندر کے شہر اور گدھے گائے بَیل، بھیڑبکریاں، وہ 28 لیا۔ بدلہ
مال سارے نے اُنہوں 29 بنے۔ چلتے کر لے کچھ سب کا باہر اور
کا گھروں تمام اور لیا بنا قیدی کو بچوں اور عورتوں کیا، قبضہ پر
گئے۔ لے بھی سامان
مجھے نے تم" کہا، سے لاوی اور شمعون نے یعقوب پھر 30
باقی کے ملک اور فرِزّی کنعانی، اب ہے۔ دیا ڈال میں مصیبت
ہیں۔ آدمی کم ساتھ میرے ہے۔ ہوئی بدنامی میری میں باشندوں
کا خاندان پورے ہمارے تو کریں حملہ پر ہم کر مل دوسرے اگر
ٹھیک یہ کیا" کہا، نے اُنہوں لیکن 31 "گا۔ جائے ہو ستیاناس
"کیا؟ سلوک سا کا کسبی ساتھ کے بہن ہماری نے اُس کہ تھا

35

برکت کی اللہ پر یعقوب میں ایل بیت

آباد وہاں کر جا ایل بیت اُٹھ،" کہا، سے یعقوب نے اللہ 1
عیسَو بھائی اپنے تُو جب ہوا ظاہر پر تجھ جو لئے کے اللہ وہیں ہو۔
گھرانے اپنے نے یعقوب چنانچہ 2 "بنا۔ گاہ قربان تھا رہا بھاگ سے

آپ بُت اجنبی بھی جو" کہا، سے ساتھیوں سارے باقی اور والوں
کے کرصاف پاک کوآپ اپنے دیں۔ پھینک اُنہیں ھیں پاس کے
جانا ایل بیت کر چھوڑ جگہ یہ ھمیں کیونکہ 3 بدلیں، کپڑے اپنے
نے جس گا بناؤں گاہ قربان لئے کے خدا اُس مَیں وہاں ھے۔
وہ وہاں گیا مَیں بھی جہاں سنی۔ دعا میری وقت کے مصیبت
بُت تمام کویعقوب نے اُنہوں کرسن یہ 4 "ھے۔ رہا ساتھ میرے
تعویذ نے اُنہوں جو بالیاں تمام اور تھے پاس کے اُن جو دیئے دے
سِکم کچھ سب نے اُس تھیں۔ رکھی پہن میں کانوں پر طور کے
وہ پھر 5 دیا۔ دبا میں زمین نیچے کے درخت کے بلوط قریب کے
شدید اِتنا سے طرف کی اللہ پر شہروں کے گرد ارد ھوئے۔ روانہ
تعاقب کا بیٹوں کے اُس اوریعقوب نے اُنہوں کہ گیا چھا خوف
کیا۔ نہ
ملکِ جو گیا پہنچ لُوز سمیت لوگوں اپنے یعقوب چلتے چلتے 6
وہاں نے یعقوب 7 ھے۔ ایل بیت نام کا لُوزآج تھا۔ میں کنعان
رکھا۔ 'گھر کا اللہ' یعنی ایل بیت نام کا مقام کربنا گاہ قربان
وہ جب تھا کیا ظاہر پر اُس کو آپ اپنے نے اللہ وہاں کیونکہ
تھا۔ رہا ہو فرار سے بھائی اپنے
جنوب کے ایل بیت وہ گئی۔ مر دبورہ دایہ کی رِبقہ وہاں 8
نام کا اُس لئے اِس ھوئی، دفن نیچے کے درخت کے بلوط میں
گیا۔ رکھا 'درخت کا بلوط کا رونے' یعنی بکوت الّون
دی۔ برکت اُسے اور ھوا ظاہر اَور دفعہ ایک پر یعقوب اللہ 9
اُس نے اللہ 10 ھوا۔ بار دوسری پر آنے واپس سے مسوپتامیہ یہ
یوں "گا۔ ھو اسرائیل بلکہ نہیں یعقوب نام تیرا سے اب" کہا، سے
سے اُس بھی یہ نے اللہ 11 رکھا۔ اسرائیل نام نیا کا اُس نے اُس
بڑھتا میں تعداد اور پھول پھل ھوں۔ مطلق قادرِ اللہ مَیں" کہا،
تیری گی۔ نکلیں سے تجھ قومیں سی بہت بلکہ نہیں قوم ایک جا۔
ملک وھی تجھے مَیں 12 گے۔ ھوں شامل بھی بادشاہ میں اولاد
تیری اُسے بعد تیرے اور ھے۔ دیا کو اسحاق اور ابراہیم جو گا دوں
"گا۔ دوں کو اولاد
سے یعقوب اللہ جہاں 14 گیا۔ چلا پر آسمان سے وہاں اللہ پھر 13
پر اُس اور کیا کھڑا ستون کا پتھر نے اُس وہاں تھا ہوا کلام ھم
نام کا جگہ نے اُس 15 کیا۔ مخصوص اُسے کرانڈیل تیل اور مَے
رکھا۔ ایل بیت

موت کی راخل

کرچھوڑ کو ایل بیت ساتھ کے والوں گھر اپنے یعقوب پھر 16
بچے میں راستے اور تھی، سے اُمید راخل پڑا۔ چل طرف کی اِفراتہ
جب 17 ھوا۔ پیدا سے مشکل بڑی بچہ گیا۔ آ وقت کا پیدائش کی
ڈرو، مت" کہا، سے اُس نے دائی تو گیا پہنچ کو عروج زہ دردِ
اور تھی، والی توڑنے دم وہ لیکن 18 "ھے۔ بیٹا اَور ایک کیونکہ
کا مصیبت میری' یعنی اونی بن نام کا اُس نے اُس مرتے مرتے
دھنے' یعنی یمین بن نام کا اُس نے باپ کے اُس لیکن رکھا۔ 'بیٹا
وہ اور ھوئی، فوت راخل 19 رکھا۔ 'بیٹا کا قسمتی خوش یا ہاتھ
کہا لحم بیت کو اِفراتہ کل آج ھوئی۔ دفن میں راستے کے اِفراتہ
گیا۔ کھڑا ستون کا پتھر پر قبر کی اُس نے یعقوب 20 ھے۔ جاتا
ھے۔ کرتا دھی نشان کی قبر کی راخل تک آج وہ
عِدرِ مجدل اور رکھا جاری سفر اپنا نے یعقوب سے وہاں 21
تھے ٹھہرے وہاں وہ جب 22 لگائے۔ خیمے اپنے طرف پرلی کی
معلوم کویعقوب ھوا۔ بستر ھم سے بِلہاہ حرم کی یعقوب روبن تو
گیا۔ ھو

بیٹے کے یعقوب

سب کا اُس :تھے یہ بیٹے کے لیاہ 23 تھے۔ بیٹے بارہ کے یعقوب
زبولون۔ اور اِشکار یہوداہ، لاوی، شمعون، پھر روبن، بیٹا بڑا سے
لونڈی کی راخل 25 یمین۔ بن اور یوسف تھے، بیٹے دو کے راخل 24
کے زِلفہ لونڈی کی لیاہ 26 نفتالی۔ اور دان تھے، بیٹے دو کے بِلہاہ
پیدا میں مسوپتامیہ بیٹے یہ کے یعقوب آشر۔ اور جد تھے، بیٹے دو
ھوئے۔

موت کی اسحاق

حبرون جو گیا پہنچ پاس کے اسحاق باپ اپنے یعقوب پھر 27
وقت اُس) تھا رہتا سے حیثیت کی اجنبی میں ممرے قریب کے
پہلے سے اُس اور اسحاق وہاں ۔(تھا اربع قِریَت نام کا حبرون
وہ جب تھا کا سال 180 اسحاق 28-29 تھے۔ کرتے رہا ابراھیم
ملا۔ جا سے دادا باپ اپنے کر ھوآسودہ سے زندگی اور رسیدہ عمر
کیا۔ دفن اُسے نے یعقوب اور عیسَو بیٹے کے اُس

36

اولاد کی عیسَو

بھی ادوم کو ع ی س و) ھے نامہ نسب کا اولاد کی عیسَو یہ 1
ھے جاتا کہا):
آدمی حِتّی : کی شادی سے عورتوں کنعانی تین نے عیسَو 2
آدمی حِوّی جو سے بامہ اُہلی بیٹی کی عنہ سے، عدہ بیٹی کی ایلون

تھا۔ رھا چَرا گدھے کے باپ اپنے میں بیابان وہ جب ملے چشمے
دیسون 26 تھی۔ بامہ اُھلی بیٹی ایک اور دیسون بیٹا ایک کا عنہ 25
تین کے ایصر 27 تھے۔ کِران اور یِتران اِشبان، حمدان، بیٹے چار کے
اور عُوض بیٹے دو کے دیسان 28 تھے۔ عقان اور زعوان بِلہان، بیٹے
تھے۔ اران
ایصر دیسون، عنہ، صِبعون، سوبل، لوطان، یعنی یہی 29-30
تھے۔ سردار کے قبائل حوری میں ملک کے سعیر دیسان اور

بادشاہ کے ادوم

کے ذیل تھا بادشاہ کوئی کا اسرائیلیوں کہ پہلے سے اِس 31
تھے کرتے حکومت میں ادوم ملکِ دیگرے بعد یکے بادشاہ:
بادشاہ پہلا کا ادوم ملکِ تھا کا شہر دنہابا جو بعور بن بالع 32
تھا۔
تھا۔ کا شہر بُصرہ جو زارح بن یوباب پر موت کی اُس 33
تھا۔ کا ملک کے تیمانیوں جو حُشام پر موت کی اُس 34
میں موآب ملکِ نے جس بِدد بن ھدد پر موت کی اُس 35
تھا۔ کا عویت وہ دی۔ شکست کو مِدیانیوں
تھا۔ کا مسرِقہ جو سملہ پر موت کی اُس 36
شہر رحوبوت پر فرات دریائے جو ساؤل پر موت کی اُس 37
تھا۔ کا
عکبور۔ بن حنان بعل پر موت کی اُس 38
نام کا **ب ی و ی**) تھا کا شہر فاعُو جو ھدد پر موت کی اُس 39
۔(تھا میزاھاب بنت مطرِد بنت ایل مہیطب
علوَہ، تِمنع، :نکلے سردار یہ کے قبیلوں ادومی سے عیسَو 40-43
اور ایل مجدی مِبصار، تیمان، قنز، فینون، ایلہ، بامہ، اُھلی یتیت،
زمین موروثی کی اُن فہرست یہ کی سرداروں کے ادوم عِرام۔
اُن عیسَو ہے۔ گئی کی بیان ھی مطابق کے قبیلوں اور آبادیوں کی
ہے۔ باپ کا

37

خواب کے یوسف

باپ کا اُس پہلے جہاں تھا رھتا میں کنعان ملکِ یعقوب 1
ہے۔ بیان کا خاندان کے یعقوب یہ 2 تھا۔ پردیسی بھی
اپنے وہ تھا۔ کا سال 17 یوسف بیٹا کا یعقوب وقت اُس
کی بھیڑبکریوں ساتھ کے بیٹوں کے زِلفہ اور بِلہاہ یعنی بھائیوں
بُری کی بھائیوں اپنے کو باپ اپنے یوسف تھا۔ کرتا بھال دیکھ
تھا۔ کرتا دیا اطلاع کی حرکتوں

نبایوت جو سے باسمت بیٹی کی اسمٰعیل اور 3 تھی نواسی کی صِبعون
بیٹا ایک کا باسمت اور فزِالی بیٹا ایک کا عدہ 4 تھی۔ بہن کی
یعلام یعوس، ہوئے، پیدا بیٹے تین کے بامہ اُھلی 5 ہوا۔ پیدا رعوایل
ہوئے۔ پیدا میں کنعان ملکِ بیٹے تمام یہ کے عیسَو قورح۔ اور
اپنی نے اُس گیا۔ چلا میں ملک دوسرے عیسَو میں بعد 6
مویشیوں تمام اپنے کو والوں رھنے کے گھر اور بیٹیوں بیٹے بیویوں،
لیا۔ ساتھ اپنے سمیت مال ہوئے کئے حاصل میں کنعان ملکِ اور
ریوڑ اِتنے پاس کے بھائیوں دونوں کہ گیا چلا سے وجہ اِس وہ 7
علاقے پہاڑی عیسَو چنانچہ 8 گئی۔ پڑ کم جگہ کی چَرانے کہ تھے
ہے۔ ادوم نام دوسرا کا عیسَو ہوا۔ آباد میں سعیر
کا ادومیوں آباد میں علاقے پہاڑی کے سعیر یعنی عیسَو یہ 9
جبکہ تھا فزِالی بیٹا ایک کا عدہ بیوی کی عیسَو 10 :ہے نامہ نسب
بیٹے کے فزِالی 11 تھا۔ رعوایل بیٹا ایک کا باسمت بیوی کی اُس
فزِالی عمالیق تھے۔ عمالیق اور 12 قنز جعتام، صفو، اومر، تیمان،
میں اولاد کی عدہ بیوی کی عیسَو سب یہ تھا۔ بیٹا کا تِمنع حرم کی
تھے۔ مِزّہ اور سمّہ زارح، نحت، بیٹے کے رعوایل 13 تھے۔ شامل
عیسَو 14 تھے۔ شامل میں اولاد کی باسمت بیوی کی عیسَو سب یہ
کے تھی نواسی کی صِبعون اور بیٹی کی عنہ جو بامہ اُھلی بیوی کی
تھے۔ قورح اور یعلام یعوس، بیٹے تین
پہلوٹھے کے اُس نکلے۔ سردار کے قبیلوں مختلف سے عیسَو 15
قورح، 16 قنز، صفو، اومر، تیمان، :نکلے سردار قبائلی یہ سے فزِالی
تھے۔ اولاد کی عدہ بیوی کی عیسَو سب یہ عمالیق۔ اور جعتام
زارح، نحت، :نکلے سردار قبائلی یہ سے رعوایل بیٹے کے عیسَو 17
تھے۔ اولاد کی باسمت بیوی کی عیسَو سب یہ مِزّہ۔ اور سمّہ
سردار قبائلی یہ سے بیٹی کی عنہ یعنی بامہ اُھلی بیوی کی عیسَو 18
اولاد کی عیسَو سردار تمام یہ 19 قورح۔ اور یعلام یعوس، :نکلے
ھیں۔

اولاد کی سعیر

اولاد کی سعیر آدمی حوری باشندے کچھ کے ادوم ملک 20
ایصر دیسون، 21 عنہ، صِبعون، سوبل، لوطان، نام کے اُن تھے۔
قبیلوں حوری میں ادوم ملکِ بیٹے یہ کے سعیر تھے۔ دیسان اور
تھے۔ سردار کے
لوطان **ت م ن ع**) تھا۔ باپ کا ھیمام اور حوری لوطان 22
اور سفو عیبال، مانحت، علوان، بیٹے کے سوبل 23 (تھی۔ بہن کی
گرم کو عنہ اِسی تھے۔ عنہ اور ایّاہ بیٹے کے صِبعون 24 تھے۔ اونام

3 یعقوب یوسف کو اپنے تمام بیٹوں کی نسبت زیادہ پیار کرتا
تھا۔ وجہ یہ تھی کہ وہ تب پیدا ہوا جب باپ بوڑھا تھا۔ اِس
لئے یعقوب نے اُس کے لئے ایک خاص رنگ دار لباس بنوایا۔
4 جب اُس کے بھائیوں نے دیکھا کہ ہمارا باپ یوسف کو ہم
سے زیادہ پیار کرتا ہے تو وہ اُس سے نفرت کرنے لگے اور ادب
سے اُس سے بات نہیں کرتے تھے۔
5 ایک رات یوسف نے خواب دیکھا۔ جب اُس نے اپنے
بھائیوں کو خواب سنایا تو وہ اُس سے اَور بھی نفرت کرنے لگے۔
6 اُس نے کہا، ”سنو، مَیں نے خواب دیکھا۔ 7 ہم سب کھیت
میں پُولے باندھ رہے تھے کہ میرا پُولا کھڑا ہو گیا۔ آپ کے
پُولے میرے پُولے کے گرد اِرد جمع ہو کر اُس کے سامنے جھک
گئے۔“ 8 اُس کے بھائیوں نے کہا، ”اچھا، تُو بادشاہ بن کر ہم
پر حکومت کرے گا؟“ اُس کے خوابوں اور اُس کی باتوں کے
سبب سے اُن کی اُس سے نفرت مزید بڑھ گئی۔
9 کچھ دیر کے بعد یوسف نے ایک اَور خواب دیکھا۔ اُس نے
اپنے بھائیوں سے کہا، ”مَیں نے ایک اَور خواب دیکھا ہے۔
اُس میں سورج، چاند اور گیارہ ستارے میرے سامنے جھک
گئے۔“ 10 اُس نے یہ خواب اپنے باپ کو بھی سنایا تو اُس نے
اُسے ڈانٹا۔ اُس نے کہا، ”یہ کیسا خواب ہے جو تُو نے دیکھا!
یہ کیسی بات ہے کہ مَیں، تیری ماں اور تیرے بھائی آ کر تیرے
سامنے زمین تک جھک جائیں؟“ 11 نتیجے میں اُس کے بھائی
اُس سے بہت حسد کرنے لگے۔ لیکن اُس کے باپ نے دل میں
یہ بات محفوظ رکھی۔

یوسف کو بیچا جاتا ہے

12 ایک دن جب یوسف کے بھائی اپنے باپ کے ریوڑ چَرانے
کے لئے سِکم تک پہنچ گئے تھے 13 تو یعقوب نے یوسف سے کہا،
”تیرے بھائی سِکم میں ریوڑوں کو چَرا رہے ہیں۔ آ، مَیں تجھے
اُن کے پاس بھیج دیتا ہوں۔“ یوسف نے جواب دیا، ”ٹھیک
ہے۔“ 14 یعقوب نے کہا، ”جا کر معلوم کر کہ تیرے بھائی
اور اُن کے ساتھ کے ریوڑ خیریت سے ہیں کہ نہیں۔ پھر واپس آ
کر مجھے بتا۔“ چنانچہ اُس کے باپ نے اُسے وادیِٔ حبرون سے
بھیج دیا، اور یوسف سِکم پہنچ گیا۔
15 وہاں وہ اِدھر اُدھر پھرتا رہا۔ آخرکار ایک آدمی اُس سے
ملا اور پوچھا، ”آپ کیا ڈھونڈ رہے ہیں؟“ 16 یوسف نے جواب
دیا، ”مَیں اپنے بھائیوں کو تلاش کر رہا ہوں۔ مجھے بتائیں کہ وہ
اپنے جانوروں کو کہاں چَرا رہے ہیں۔“ 17 آدمی نے کہا، ”وہ
یہاں سے چلے گئے ہیں۔ مَیں نے اُنہیں یہ کہتے سنا کہ آؤ، ہم
دوتین جائیں۔“ یہ سن کر یوسف اپنے بھائیوں کے پیچھے دوتین
چلا گیا۔ وہاں وہ اُسے مل گئے۔
18 جب یوسف ابھی دُور سے نظر آیا تو اُس کے بھائیوں نے
اُس کے پہنچنے سے پہلے اُسے قتل کرنے کا منصوبہ بنایا۔ 19 اُنہوں
نے کہا، ”دیکھو، خواب دیکھنے والا آ رہا ہے۔ 20 آؤ، ہم اُسے
مار ڈالیں اور اُس کی لاش کسی گڑھے میں پھینک دیں۔ ہم
کہیں گے کہ کسی وحشی جانور نے اُسے پھاڑ کھایا ہے۔ پھر
پتا چلے گا کہ اُس کے خوابوں کی کیا حقیقت ہے۔“
21 جب روبن نے یہ باتیں سنیں تو اُس نے یوسف کو
بچانے کی کوشش کی۔ اُس نے کہا، ”نہیں، ہم اُسے قتل نہ
کریں۔ 22 اُس کا خون نہ کرنا۔ بےشک اُسے اِس گڑھے میں
پھینک دیں جو ریگستان میں ہے، لیکن اُسے ہاتھ نہ لگائیں۔“
اُس نے یہ اِس لئے کہا کہ وہ اُسے بچا کر باپ کے پاس واپس
پہنچانا چاہتا تھا۔
23 جوں ہی یوسف اپنے بھائیوں کے پاس پہنچا اُنہوں نے اُس
کا رنگ دار لباس اُتار کر 24 یوسف کو گڑھے میں پھینک دیا۔
گڑھا خالی تھا، اُس میں پانی نہیں تھا۔ 25 پھر وہ روٹی کھانے
کے لئے بیٹھ گئے۔ اچانک اسمٰعیلیوں کا ایک قافلہ نظر آیا۔ وہ
جِلعاد سے مصر جا رہے تھے، اور اُن کے اونٹ قیمتی مسالوں یعنی
لادن، بلسان اور مُر سے لدے ہوئے تھے۔ 26 تب یہوداہ نے اپنے
بھائیوں سے کہا، ”ہمیں کیا فائدہ ہے اگر اپنے بھائی کو قتل کر
کے اُس کے خون کو چھپا دیں؟ 27 آؤ، ہم اُسے اِن اسمٰعیلیوں کے
ہاتھ فروخت کر دیں۔ پھر کوئی ضرورت نہیں ہو گی کہ ہم اُسے
ہاتھ لگائیں۔ آخر وہ ہمارا بھائی ہے۔“
اُس کے بھائی راضی ہوئے۔ 28 چنانچہ جب مِدیانی تاجر وہاں
سے گزرے تو بھائیوں نے یوسف کو کھینچ کر گڑھے سے نکالا
اور چاندی کے 20 سِکوں کے عوض بیچ ڈالا۔ اسمٰعیلی اُسے لے
کر مصر چلے گئے۔
29 اُس وقت روبن موجود نہیں تھا۔ جب وہ گڑھے کے پاس
واپس آیا تو یوسف اُس میں نہیں تھا۔ یہ دیکھ کر اُس نے پریشانی
میں اپنے کپڑے پھاڑ ڈالے۔ 30 وہ اپنے بھائیوں کے پاس واپس
گیا اور کہا، ”لڑکا نہیں ہے۔ اب مَیں کس طرح ابو کے پاس

اُس لباس کا یوسف کے کر ذبح بکرا نے اُنہوں تب 31 ”جاؤں؟
اپنے ساتھ کے خبر اِس لباس دار رنگ پھر 32 ڈبویا، میں خون کے
دیکھیں۔ سے غور اِسے ہے۔ ملا یہ ہمیں“ دیا کہ بھجوا کو باپ
”نہیں؟ تو لباس کا بیٹے کے آپ یہ
کا اُسی بےشک“ کہا، اور لیا پہچان اُسے نے یعقوب 33
یوسف یقیناً ہے۔ کھایا پھاڑ اُسے نے جانور وحشی کسی ہے۔
کپڑے اپنے مارے کے غم نے یعقوب 34 ”ہے۔ گیا دیا پھاڑ کو
کے بیٹے اپنے تک دیر بڑی کر اوڑھ ٹاٹ سے کمر اپنی اور پھاڑے
آئے، دینے تسلی اُسے بیٹیاں بیٹے تمام کے اُس 35 رہا۔ کرتا ماتم لئے
میں پاتال مَیں“ کہا، اور کیا انکار سے پانے تسلی نے اُس لیکن
حالت اِس ”گا۔ کروں ماتم لئے کے بیٹے اپنے بھی ہوئے اُترتے
رہا۔ روتا لئے کے بیٹے اپنے وہ میں
تھے۔ چکے بیچ کو یوسف کر پہنچ مصر مِدیانی میں اِتنے 36
اُسے نے فار فوطی افسر اعلیٰ ایک کے فرعون بادشاہ کے مصر
تھا۔ مقرر پر محافظوں کے بادشاہ فار فوطی لیا۔ خرید

38

تمر اور یہوداہ

1 کے آدمی ایک کر چھوڑ کو بھائیوں اپنے یہوداہ میں دنوں اُن
تھا۔ سے شہر عدُلام جو اور تھا حیرہ نام کا جس لگا رہنے پاس
جس ہوئی سے عورت کنعانی ایک ملاقات کی یہوداہ وہاں 2
پیدا بیٹا 3 کی۔ شادی سے اُس نے اُس تھا۔ سوع نام کا باپ کے
جس ہوا پیدا بیٹا اَور ایک 4 رکھا۔ عیر نے یہوداہ نام کا جس ہوا
ہوا۔ پیدا بھی بیٹا تیسرا کے اُس 5 رکھا۔ اونان نے بیوی نام کا
پیدا وہ جب تھا میں کزیب یہوداہ رکھا۔ سیلہ نام کا اُس نے اُس
ہوا۔
6 کرائی سے لڑکی ایک شادی کی عیر بیٹے بڑے اپنے نے یہوداہ
اُس لئے اِس تھا، شریر عیر نزدیک کے رب 7 تھا۔ تمر نام کا جس
بھائی چھوٹے کے عیر نے یہوداہ پر اِس 8 دیا۔ کر ہلاک اُسے نے
اُس اور جاؤ پاس کے بیوہ کی بھائی بڑے اپنے“ کہا، سے اونان
اونان 9 ”رہے۔ قائم نسل کی بھائی تمہارے تاکہ کرو شادی سے
وہ گے ہوں پیدا بچے بھی جو کہ تھا جانتا وہ لیکن کیا، ایسا نے
جب لئے اِس گے۔ ہوں کے بھائی بڑے میرے مطابق کے قانون
وہ کیونکہ دیتا، گرا پر زمین کو نطفہ تو ہوتا بستر ہم سے تمر وہ بھی
ہوں۔ پیدا بچے کے بھائی میرے معرفت میری کہ تھا چاہتا نہیں
موت سزائے بھی اُسے نے اُس اور لگی، بُری کو رب بات یہ 10
گھر کے باپ اپنے“ کہا، سے تمر بہو اپنی نے یہوداہ تب 11 دی۔
سیلہ بیٹا میرا تک جب رہو بیوہ تک وقت اُس اور جاؤ چلی واپس
کہ تھا ڈر اُسے کہ کہا لئے اِس یہ نے اُس ”جائے۔ ہو نہ بڑا
تمر چنانچہ جائے۔ مر طرح کی بھائیوں اپنے بھی سیلہ کہیں
گئی۔ چلی میکے اپنے
12 تھی بیٹی کی سوع جو بیوی کی یہوداہ بعد کے دنوں کافی
حیرہ دوست عدُلامی اپنے یہوداہ تو گیا گزر وقت کا ماتم گئی۔ مر
رہی جا کتری پشم کی بھیڑوں کی یہوداہ جہاں گیا تِمنت ساتھ کے
کترنے پشم کی بھیڑوں اپنی سُسر کا آپ“ گیا، بتایا کو تمر 13 تھی۔
کپڑے کے بیوہ نے تمر کر سن یہ 14 ”ہے۔ رہا جا تِمنت لئے کے
کر لپیٹ سے چادر منہ اپنا وہ پھر لئے۔ پہن کپڑے عام کر اُتار
تھا۔ میں راستے کے تِمنت جو گئی بیٹھ پر دروازے کے شہر عینیم
ہو بالغ اب سیلہ بیٹا کا یہوداہ کہ کی لئے اِس حرکت یہ نے تمر
تھی۔ گئی کی نہیں شادی ساتھ کے اُس کی اُس تو بھی تھا چکا
سوچا کر دیکھ اُسے نے اُس تو گزرا سے وہاں یہوداہ جب 15
وہ 16 تھا۔ ہوا چھپایا منہ اپنا نے اُس کیونکہ ہے، کسبی یہ کہ
اپنے مجھے ذرا“ کہا، اور گیا پاس کے اُس کر ہٹ سے راستے
تمر۔(ہے بہو میری یہ کہ پہچانا نہیں نے اُس) ”دیں۔ آنے ہاں
مَیں“ دیا، جواب نے اُس 17 ”گے؟ دیں کیا مجھے آپ“ کہا، نے
ہے، ٹھیک“ کہا، نے تمر ”گا۔ دوں بھیج بچہ کا بکری کو آپ
پوچھا، نے اُس 18 ”دیں۔ ضمانت مجھے تک بھیجنے اُسے لیکن
گلے اُسے اور مُہر اپنی“ کہا، نے تمر ”دوں؟ کیا کو آپ مَیں“
ہوئے پکڑے آپ جو دیں بھی لاٹھی وہ ڈوری۔ کی لٹکانے میں
ہم ساتھ کے اُس کر دے چیزیں یہ اُسے یہوداہ چنانچہ ”ہیں۔
اپنے کر اُٹھ تمر پھر 19 ہوئی۔ سے اُمید تمر میں نتیجے ہوا۔ بستر
کے بیوہ دوبارہ کر اُتار چادر اپنی نے اُس گئی۔ چلی واپس گھر
لئے۔ پہن کپڑے
20 بچہ کا بکری ہاتھ کے عدُلامی حیرہ دوست اپنے نے یہوداہ
کے ضمانت نے اُس جو جائیں مل واپس چیزیں وہ تاکہ دیا بھیج
ہے۔ کہاں عورت کہ چلا نہ پتا کو حیرہ لیکن تھیں۔ دی پر طور
ہے کہاں کسبی وہ“ پوچھا، سے باشندوں کے عینیم نے اُس 21
ایسی یہاں“ دیا، جواب نے اُنہوں ”تھی؟ بیٹھی پر سڑک یہاں جو
”تھی۔ نہیں کسبی کوئی

نہیں مجھے وہ" کہا، کرجا واپس پاس کے یہوداہ نے اُس 22
کسبی ایسی کوئی یہاں کہ کہا نے والوں رہنے کے وہاں بلکہ ملی
اپنے چیزیں کی ضمانت وہ پھر" کہا، نے یہوداہ 23 "نہیں۔ تھی
گے۔ اُڑائیں مذاق ہمارا لوگ ورنہ دو چھوڑ اُسے رکھے۔ ہی پاس
جائے، مل بچہ کا بکری اُسے کہ کی کوشش پوری تو نے ہم
کہاں وہ کہ چلا نہ پتا کو آپ باوجود کے لگانے کھوج لیکن
ہے۔"

بہو کی آپ" گئی، دی اطلاع کو یہوداہ بعد کے ماہ تین 24
دیا، حکم نے یہوداہ "ہے۔ حاملہ وہ اب اور ہے، کیا زنا نے تمر
گیا لایا باہر لئے کے جلانے کو تمر 25 "دو۔ جلا کر لا باہر اُسے"
یہ دیکھیں۔ چیزیں یہ" دی، بھیج خبر کو سُسر اپنے نے اُس تو
کریں پتا ہوں۔ سے اُمید مَیں معرفت کی جس ہیں کی آدمی اُس
یہوداہ 26 "ہیں۔ کی کس لاٹھی یہ اور ڈوری کی اُس مُہر، یہ کہ
حق عورت یہ بلکہ نہیں مَیں" کہا، نے اُس لیا۔ پہچان اُنہیں نے
نہیں شادی سے سیلہ بیٹے اپنے کی اُس نے مَیں کیونکہ ہے، پر
ہوا۔ نہ بستر ہم سے تمر بھی کبھی یہوداہ میں بعد لیکن "کرائی۔

بچے جُڑواں کہ ہوا معلوم تو آیا وقت کا دینے جنم جب 27
میں اُس کر پکڑ اُسے نے دائی تو نکلا ہاتھ کا بچے ایک 28 ہیں۔
اُس لیکن 29 "ہوا۔ پیدا پہلے یہ" کہا، اور دیا باندھ دھاگا سرخ
یہ ہوا۔ پیدا پہلے بھائی کا اُس اور لیا، کھینچ واپس ہاتھ اپنا نے
اُس "!ہے نکلا پھوٹ طرح کس تُو" اُٹھی، بول دائی کر دیکھ
پیدا بھائی کا اُس پھر 30 رکھا۔ پھوٹ یعنی فارص نام کا اُس نے
زارح نام کا اُس تھا۔ ہوا بندھا دھاگا سرخ میں ہاتھ کے جس ہوا
گیا۔ رکھا چمک یعنی

39

بیوی کی فار فوطی اور یوسف

مصر تھا۔ دیا بیچ کر جا لے مصر کو یوسف نے اسمٰعیلیوں 1
لیا۔ خرید اُسے نے فار فوطی بنام افسر اعلیٰ ایک کے بادشاہ کے
جو تھا۔ ساتھ کے یوسف رب 2 تھا۔ کپتان کا محافظوں شاہی وہ
مالک مصری اپنے وہ رہتا۔ کامیاب میں اُس کرتا وہ کام بھی
ساتھ کے یوسف رب کہ دیکھا نے جس 3 تھا رہتا میں گھر کے
کو یوسف چنانچہ 4 ہے۔ دیتا کامیابی میں کام ہر اُسے اور ہے
اپنا اُسے نے فار فوطی اور ہوئی، حاصل مہربانی خاص کی مالک
کیا مقرر پر انتظام کے گھرانے اپنے اُسے نے اُس لیا۔ بنا نوکر ذاتی
سے وقت جس 5 دی۔ کر سپرد کے اُس ملکیت پوری اپنی اور
یوسف ملکیت پوری اور انتظام کا گھرانے اپنے نے فار فوطی
کے یوسف کو فار فوطی نے رب سے وقت اُس کی سپرد کے
پر چیز ہر کی فار فوطی برکت کی اُس دی۔ برکت سے سبب
ہر اپنی نے فار فوطی 6 میں۔ کھیت یا تھی میں گھر خواہ تھی،
کچھ سب یوسف چونکہ اور دی۔ چھوڑ میں ہاتھ کے یوسف چیز
کے کھانے کھانا کو فار فوطی لئے اِس تھا چلاتا طرح اچھی
تھی۔ نہیں فکر کی معاملے بھی کسی سوا

اُس بعد کے دیر کچھ 7 تھا۔ آدمی صورت خوب نہایت یوسف
سے اُس نے اُس لگی۔ پر اُس آنکھ کی بیوی کی مالک کے
کہنے کے کر انکار یوسف 8 "!ہو بستر ہم ساتھ میرے" کہا،
فکر کی معاملے کسی سے سبب میرے کو مالک میرے" لگا،
گھر 9 ہے۔ دیا کر سپرد میرے کچھ سب نے اُنہوں ہے۔ نہیں
آپ ہے۔ نہیں زیادہ سے اختیار میرے اختیار کا اُن پر انتظام کے
پھر تو رکھی۔ نہیں باز سے مجھ چیز بھی کوئی نے اُنہوں سوا کے
گناہ کا اللہ طرح کس مَیں کروں؟ کام غلط اِتنا طرح کس مَیں
"کروں؟

کہ رہی پڑی پیچھے کے یوسف روز بہ روز بیوی کی مالک 10
رہا۔ کرتا انکار ہمیشہ وہ لیکن ہو۔ بستر ہم ساتھ میرے

اور میں گھر گیا۔ میں گھر لئے کے کرنے کام وہ دن ایک 11
لباس کا یوسف نے بیوی کی فار فوطی 12 تھا۔ نہیں نوکر کوئی
باہر کر بھاگ یوسف "!ہو بستر ہم ساتھ میرے" کہا، کر پکڑ
گیا۔ رہ ہی میں ہاتھ کے عورت پیچھے لباس کا اُس لیکن گیا چلا
کر چھوڑ لباس اپنا وہ کہ دیکھا نے بیوی کی مالک جب 13
یہ" کہا، کر بُلا کو نوکروں کے گھر نے اُس تو 14 ہے گیا بھاگ
ہیں آئے لے پاس ہمارے کو عبرانی اِس مالک میرے !دیکھو
لئے کے کرنے دری عصمت میری وہ کرے۔ ذلیل ہمیں وہ تاکہ
لگی۔ چیخنے سے آواز اونچی مَیں لیکن گیا، آ میں کمرے میرے
اپنا وہ تو لگی چیخنے سے آواز اونچی لئے کے مدد مَیں جب 15
تک آنے کے مالک نے اُس 16 "گیا۔ بھاگ کر چھوڑ لباس
اُس تو آیا واپس گھر وہ جب 17 رکھا۔ پاس اپنے لباس کا یوسف
ہیں آئے لے آپ جو غلام عبرانی یہ" سنائی، کہانی یہی اُسے نے
کے مدد مَیں جب لیکن 18 آیا۔ پاس میرے لئے کے تذلیل میری
"گیا۔ بھاگ کر چھوڑ لباس اپنا وہ تو لگی چیخنے لئے

میں خانے قید یوسف

نے اُس 20 گیا۔ آ میں غصے بڑے فار فوطی کر سن یہ 19
بادشاہ جہاں دیا ڈال میں جیل اُس کے کر گرفتار کو یوسف
یوسف رب لیکن 21 رہا۔ وہ وھیں تھے۔ جاتے رکھے قیدی کے
کے قیدخانے اُسے اور کی مہربانی پر اُس نے اُس تھا۔ ساتھ کے
ھوا مقبول تک یہاں یوسف 22 کیا۔ مقبول میں نظر کی داروغے
پورا اُسے کے کر سپرد کے اُس کو قیدیوں تمام نے داروغہ کہ
بھی کسی کو داروغہ 23 دی۔ داری ذمہ کی چلانے انتظام
رھی، نہ فکر تھا کیا سپرد کے یوسف نے اُس جسے کی معاملے
کامیابی میں کام ھر اُسے اور تھا ساتھ کے یوسف رب کیونکہ
بخشی۔

40

خواب کے قیدیوں

ساقی سردار کے بادشاہ کے مصر کہ ھوا یوں بعد کے دیر کچھ 1
کو فرعون 2 گیا۔ گناہ کا مالک اپنے نے انچارج کے بیکری اور
میں قیدخانے اُس اُنہیں نے اُس 3 گیا۔ آ غصہ پر افسروں دونوں
میں جس اور تھا سپرد کے کپتان کے محافظوں شاھی جو دیا ڈال
حوالے کے یوسف اُنہیں نے کپتان کے محافظوں 4 تھا۔ یوسف
رہے۔ تک دیر کافی وہ وھاں کرے۔ خدمت کی اُن وہ تاکہ کیا
نے انچارج کے بیکری اور ساقی سردار کے بادشاہ رات ایک 5
مطلب کا اُن اور تھا، فرق فرق خواب کا دونوں دیکھا۔ خواب
آیا پاس کے اُن وقت کے صبح یوسف جب 6 تھا۔ فرق فرق بھی
آپ آج" پوچھا، سے اُن نے اُس 7 آئے۔ نظر ھوئے دبے وہ تو
نے دونوں ھم" دیا، جواب نے اُنہوں 8 "ھیں؟ پریشان اِتنے کیوں
"بتائے۔ مطلب کا اُن ھمیں جو نہیں کوئی اور ھے، دیکھا خواب
مجھے ذرا ھے۔ کام کا اللہ تو تعبیر کی خوابوں" کہا، نے یوسف
"سنائیں۔ تو خواب اپنے

سامنے اپنے میں خواب نے مَیں" کیا، شروع نے ساقی سردار 9
پتے کے اُس تھیں۔ شاخیں تین کی اُس 10 دیکھی۔ بیل کی انگور
ھاتھ میرے 11 گئے۔ پک انگور اور نکلیں پھوٹ کونپلیں لگے،
بھینچ یوں کر توڑ کو انگوروں نے مَیں اور تھا، پیالہ کا بادشاہ میں
پیالہ نے مَیں پھر گیا۔ آ میں پیالے کے بادشاہ رس کا اُن کہ دیا
"کیا۔ پیش کو بادشاہ
ھیں۔ دن تین مراد سے شاخوں تین" کہا، نے یوسف 12
پہلی کو آپ گا۔ لے کر بحال کو آپ فرعون بعد کے دن تین 13
ساقی سردار طرح کی پہلے آپ گی۔ جائے مل واپس داری ذمہ
آپ جب لیکن 14 گے۔ سنبھالیں پیالہ کا بادشاہ سے حیثیت کی
کے بادشاہ کے کر مہربانی کریں۔ خیال میرا تو جائیں ھو بحال
کیونکہ 15 جاؤں۔ ھو رِھا سے یہاں مَیں تاکہ کریں ذکر میرا سامنے
اور ھے، گیا لایا یہاں کے کر اغوا سے ملک کے عبرانیوں مجھے
گڑھے اِس مجھے کہ ھوئی نہیں غلطی ایسی کوئی سے مجھ بھی یہاں
"جاتا۔ پھینکا میں

ساقی سردار کہ دیکھا نے انچارج کے بیکری شاھی جب 16
میرا" کہا، سے یوسف نے اُس تو نکلا مطلب اچھا کا خواب کے
جو تھیں رکھی اُٹھا ٹوکریاں تین پر سر نے مَیں سنیں۔ بھی خواب
والی اوپر سے سب 17 تھیں۔ ھوئی بھری سے چیزوں کی بیکری
جاتی بنائی لئے کے میز کی بادشاہ جو تھیں چیزیں تمام وہ میں ٹوکری
"تھے۔ رہے کھا اُنہیں کر آ پرندے لیکن ھیں۔
ھیں۔ دن تین مراد سے ٹوکریوں تین" کہا، نے یوسف 18
کر نکال سے قیدخانے کو آپ فرعون ھی بعد کے دن تین 19
جائیں کھا کو لاش کی آپ پرندے گا۔ دے لٹکا سے درخت
"گے۔
اپنے نے اُس تھی۔ گرہ سال کی بادشاہ بعد کے دن تین 20
ساقی سردار نے اُس پر موقع اِس کی۔ ضیافت کی افسروں تمام
لانے حضور اپنے کر نکال سے جیل کو انچارج کے بیکری اور
دی سونپ داری ذمہ والی پہلے کو ساقی سردار 21 دیا۔ حکم کا
کر دے موت سزائے کو انچارج کے بیکری لیکن 22 گئی،
نے یوسف جیسا ھوا ھی ویسا کچھ سب گیا۔ دیا لٹکا سے درخت
تھا۔ کہا
بھول اُسے بلکہ کیا نہ خیال کا یوسف نے ساقی سردار لیکن 23
گیا۔ ھی

41

خواب کے بادشاہ

دیکھا۔ خواب نے بادشاہ رات ایک کہ گئے گزر سال دو 1
سے میں دریا اچانک 2 تھا۔ کھڑا کنارے کے نیل دریائے وہ
چرنے میں سرکنڈوں کر نکل گائیں موٹی اور صورت خوب سات
بدصورت وہ لیکن آئیں۔ نکل گائیں اَور سات بعد کے اُن 3 لگیں۔
پاس کے گائیوں دوسری کنارے کے دریا وہ تھیں۔ پتلی دُبلی اور
گائیوں موٹی موٹی اور صورت خوب سات پہلی 4 کر ھو کھڑی
وہ پھر 5 اُٹھا۔ جاگ بادشاہ کا مصر بعد کے اِس گئیں۔ کھا کو
اناج دیکھا۔ خواب اَور ایک نے اُس دفعہ اِس گیا۔ سو دوبارہ
لگی بالیں اچھی اچھی اور موٹی موٹی سات پر پودے ایک کے

مشرقی اور پتلی دُبلی جو نکلیں پھوٹ بالیں اَور سات پھر 6 تھیں۔
نے بالوں پتلی دُبلی سات کی اناج 7 تھیں۔ ھوئی جُھلسی سے ہَوا
جاگ فرعون پھر لیا۔ نگل کو بالوں صورت خوب اور موٹی سات
ھے۔ دیکھا ھی خواب نے مَیں کہ ھوا معلوم تو اُٹھا

کے مصر نے اُس لئے اِس تھا، پریشان وہ تو ھوئی صبح 8
خواب اپنے اُنہیں نے اُس بُلایا۔ کو عالِموں اور جادوگروں تمام
سکا۔ کر نہ تعبیر کی اُن بھی کوئی لیکن سنائے،

خطائیں اپنی مجھے آج" کہا، سے فرعون نے ساقی سردار پھر 9
ناراض سے خادموں اپنے فرعون دن ایک 10 ھیں۔ آتی یاد
میں قیدخانے کو انچارج کے بیکری اور مجھے نے حضور ھوئے۔
ھی ایک 11 تھا۔ مقرر کپتان کا محافظوں شاھی پر جس دیا ڈلوا
فرق مطلب کا جن دیکھے خواب مختلف نے دونوں ھم میں رات
محافظوں وہ تھا۔ نوجوان عبرانی ایک میں جیل وھاں 12 تھا۔ فرق
اُس تو سنائے خواب اپنے اُسے نے ھم تھا۔ غلام کا کپتان کے
بتایا نے اُس بھی کچھ جو اور 13 دیا۔ بتا مطلب کا اُن ھمیں نے
جبکہ گئی مل واپس داری ذمہ اپنی مجھے ھوا۔ ھی ویسا کچھ سب
دیا لٹکا سے درخت کر دے موت سزائے کو انچارج کے بیکری
گیا۔"

سے جلدی اُسے اور بُلایا، کو یوسف نے فرعون کر سن یہ 14
بدلے کپڑے اپنے کر کروا شیو نے اُس گیا۔ لایا سے قیدخانے
پہنچا۔ حضور کے بادشاہ سیدھے اور

یہاں اور ھے، دیکھا خواب نے مَیں" کہا، نے بادشاہ 15
خواب تُو کہ ھے سنا لیکن سکے۔ کر تعبیر کی اُس جو نہیں کوئی
جواب نے یوسف 16 "ھے۔ سکتا بتا مطلب کا اُس کر سن کو
کو بادشاہ ھی اللہ لیکن ھے۔ نہیں میں اختیار میرے یہ" دیا،
گا۔" دے پیغام کا سلامتی

خواب مَیں" سنائے، خواب اپنے کو یوسف نے فرعون 17
سے میں دریا اچانک 18 تھا۔ کھڑا کنارے کے نیل دریائے میں
میں سرکنڈوں کر نکل گائیں صورت خوب اور موٹی سات
نہایت وہ نکلیں۔ گائیں اَور سات بعد کے اِس 19 لگیں۔ چرنے
مصر گائیں بدصورت اِتنی نے مَیں تھیں۔ پتلی دُبلی اور بدصورت
پہلی گائیں بدصورت اور دُبلی 20 دیکھیں۔ نہیں بھی کہیں میں
نہیں معلوم بھی بعد کے نگلنے اور 21 گئیں۔ کھا کو گائیوں موٹی
کی پہلے وہ ھے۔ کھایا کو گائیوں موٹی نے اُنہوں کہ تھا ھوتا
پھر 22 اُٹھا۔ جاگ مَیں بعد کے اِس تھیں۔ ھی بدصورت طرح
ایک بالیں اچھی اور موٹی سات دیکھا۔ خواب اَور ایک نے مَیں
جو نکلیں بالیں اَور سات بعد کے اِس 23 تھیں۔ لگی پر پودے ھی
سات 24 تھیں۔ ھوئی جُھلسی سے ہَوا مشرقی اور پتلی دُبلی خراب،
سب یہ نے مَیں گئیں۔ نگل کو بالوں اچھی سات بالیں پتلی دُبلی
"سکے۔ کر نہ تعبیر کی اِس وہ لیکن بتایا، کو جادوگروں اپنے کچھ
ھی ایک کا خوابوں دونوں" کہا، سے بادشاہ نے یوسف 25
کیا وہ کہ ھے کیا ظاھر پر حضور نے اللہ سے اِن ھے۔ مطلب
سال سات مراد سے گائیوں اچھی سات 26 ھے۔ کو کرنے کچھ
ھیں۔ سال سات بھی مراد سے بالوں اچھی سات طرح اِسی ھیں۔
دُبلی سات جو 27 ھیں۔ کرتے بیان بات ھی ایک خواب دونوں
سال اَور سات مراد سے اُن نکلیں میں بعد گائیں بدصورت اور
بالوں ھوئی جُھلسی سے ہَوا مشرقی اور پتلی دُبلی سات یہی ھیں۔
سات کہ ھیں کرتی بیان بات ھی ایک وہ ھے۔ بھی مطلب کا
حضور نے مَیں جو ھے بات وھی یہ 28 گا۔ پڑے کال تک سال
گا۔ کرے کیا وہ کہ ھے کیا ظاھر پر حضور نے اللہ کہ کبھی سے
میں ملک پورے کے مصر دوران کے جن گے آئیں سال سات 29
پڑے کال سال سات بعد کے اُس 30 گی۔ ھو پیداوار سے کثرت
اِتنی پہلے کہ گے جائیں بھول لوگ کہ گا ھو شدید اِتنا کال گا۔
کال 31 گا۔ دے کر تباہ کو ملک کال کیونکہ تھی۔ کثرت
رھے نہیں ھی یاد کثرت کی سالوں اچھے باعث کے شدت کی
کی خوابوں مختلف دو پیغام ھی ایک لئے اِس کو حضور 32 گی۔
جلد وہ اور ھے، رکھتا ارادہ پکا کا اِس اللہ کہ ملا میں صورت
اور دار سمجھ کسی بادشاہ اب 33 گا۔ کرے عمل پر اِس ھی
کے اِس 34 سونپیں۔ انتظام کا مصر ملکِ کو آدمی مند دانش
دوران کے سالوں اچھے سات جو کریں مقرر آدمی ایسے وہ علاوہ
دوران کے سالوں اچھے اُن وہ 35 لیں۔ حصہ پانچواں کا فصل ھر
میں شہروں وہ کہ دیں اختیار اُنہیں بادشاہ کریں۔ جمع خوراک
کے کال خوراک یہ 36 لیں۔ کر محفوظ کو اناج کر بنا گودام
آنے میں مصر جو جائے کی مخصوص لئے کے سالوں سات اُن
گا۔" ھو نہیں تباہ ملک یوں ھیں۔ والے

ھے جاتا کیا مقرر حاکم پر مصر کو یوسف

اُس 38 لگا۔ اچھا کو افسران کے اُس اور بادشاہ منصوبہ یہ 37
لائق زیادہ سے یوسف لئے کے کام اِس ھمیں" کہا، سے اُن نے
نے بادشاہ 39 "ھے۔ روح کی اللہ میں اُس گا۔ ملے نہیں آدمی
اِس ھے، کیا ظاھر پر تجھ کچھ سب یہ نے اللہ" کہا، سے یوسف
ھے۔ نہیں مند دانش اور دار سمجھ زیادہ سے تجھ بھی کوئی لئے

40 تیرے رعایا تمام میری ہوں۔ کرتا مقرر پر محل اپنے تجھے مَیں
گا۔ ہو کم سے اختیار میرے صرف اختیار تیرا گی۔ رہے تابع
41 "ہوں۔ کرتا مقرر حاکم پر مصر ملکِ پورے تجھے مَیں اب
42 مُہر سے جس اُتاری انگوٹھی وہ سے اُنگلی اپنی نے بادشاہ
کتان اُسے نے اُس دیا۔ پہنا میں اُنگلی کی یوسف اُسے اور تھا لگاتا
پہنا گلوبند کا سونے میں گلے کے اُس اور پہنایا لباس باریک کا
لوگ اور کیا سوار میں رتھ دوسرے اپنے اُسے نے اُس پھر 43 دیا۔
"!ٹیکو گھٹنے !ٹیکو گھٹنے" رہے، پکارتے آگے آگے کے اُس
اُس نے فرعون 44 بنا۔ حاکم کا مصر پورے یوسف یوں
بغیر کے اجازت تیری لیکن ہوں، بادشاہ تو مَیں" کہا، سے
"گا۔ ہلائے نہیں پاؤں یا ہاتھ اپنا بھی کوئی میں ملک پورے
45-46 اون اور رکھا فعنیح صافنَت نام مصری کا یوسف نے اُس
شادی کی اُس ساتھ کے آسنَت بیٹی کی فرع فوطی پجاری کے
کرائی۔
کی فرعون بادشاہ کے مصر وہ جب تھا کا سال 30 یوسف
مصر کر نکل سے حضور کے فرعون نے اُس لگا۔ کرنے خدمت
کیا۔ دورہ کا
47 اچھی نہایت میں ملک دوران کے سالوں اچھے سات
شہروں کے کر جمع خوراک تمام نے یوسف 48 اُگیں۔ فصلیں
کی کھیتوں کے گرد ارد نے اُس میں شہر ہر لی۔ کر محفوظ میں
مانند کی ریت کی سمندر اناج شدہ جمع 49 رکھی۔ محفوظ پیداوار
کرنا پیمائش کی اُس آخر کار نے یوسف کہ تھا اناج اِتنا تھا۔ بکثرت
دیا۔ چھوڑ
50 ہوئے۔ پیدا بیٹے دو کے آسنَت اور یوسف پہلے سے کال
51 رکھا۔ 'ہے دیتا بُھلا جو' یعنی منسّی نام کا پہلے نے اُس
باپ میرے اور مصیبت میری نے اللہ" کہا، نے اُس کیونکہ
کا دوسرے 52 "ہے۔ دیا نکال سے یادداشت میری گھرانا کا
نے اُس کیونکہ رکھا۔ 'دار پھل دُگنا' یعنی افرائیم نے اُس نام
پھولنے پھلنے میں ملک کے مصیبت میری مجھے نے اللہ" کہا،
"ہے۔ دیا
53 گزر اُگیں فصلیں کی کثرت میں جن سال اچھے سات
یوسف طرح جس ہوئے شروع سال سات کے کال پھر 54 گئے۔
میں مصر لیکن گیا، پڑ کال بھی میں ممالک دیگر تمام تھا۔ کہا نے
زور میں مصر تمام نے کال جب 55 تھی۔ جاتی پائی خوراک وافر
کرنے منت سے بادشاہ لئے کے کھانے کر چیخ لوگ تو پکڑا
جو جاؤ۔ پاس کے یوسف" کہا، سے اُن نے فرعون تب لگے۔
میں دنیا پوری کال جب 56 "کرو۔ وہی گا بتائے تمہیں وہ کچھ
اناج کو مصریوں کر کھول گودام کے اناج نے یوسف تو گیا پھیل
خراب بہت حالات کے ملک باعث کے کال کیونکہ دیا۔ بیچ
لئے کے خریدنے اناج لوگ بھی سے ممالک تمام 57 تھے۔ گئے ہو
گرفت کی کال سخت دنیا پوری کیونکہ آئے، پاس کے یوسف
تھی۔ میں

42

میں مصر بھائی کے یوسف

1 نے اُس تو ہے اناج میں مصر کہ ہوا معلوم کو یعقوب جب
ہو؟ تکتے منہ کا دوسرے ایک کیوں تم" کہا، سے بیٹوں اپنے
2 کچھ لئے ہمارے کر جا وہاں ہے۔ اناج میں مصر کہ ہے سنا
"مریں۔ نہ بھوکے ہم تاکہ لاؤ خرید
3 گئے۔ مصر لئے کے خریدنے اناج بھائی دس کے یوسف تب
4 نہ ساتھ کو بنیمین بھائی سگے کے یوسف نے یعقوب لیکن
نقصان جانی اُسے کہ ہو نہ ایسا" کہا، نے اُس کیونکہ بھیجا،
ساتھ کے لوگوں اَور سارے بہت بیٹے کے یعقوب یوں 5 "پہنچے۔
تھا۔ میں گرفت کی کال بھی کنعان ملکِ کیونکہ گئے، مصر
6 بیچتا اناج کو لوگوں سے حیثیت کی حاکم کے مصر یوسف
جھک بل کے منہ سامنے کے اُس کر آ بھائی کے اُس لئے اِس تھا،
اُنہیں نے اُس تو دیکھا کو بھائیوں اپنے نے یوسف جب 7 گئے۔
اُن سے سختی اور ہو ناواقف سے اُن جیسا کیا ایسا لیکن لیا پہچان
دیا، جواب نے اُنہوں "ہو؟ آئے سے کہاں تم" کی، بات سے
گو 8 "ہیں۔ آئے لئے کے خریدنے اناج سے کنعان ملکِ ہم"
نہ اُسے نے اُنہوں لیکن لیا، پہچان کو بھائیوں اپنے نے یوسف
میں بارے کے اُن نے اُس جو آئے یاد خواب وہ اُسے 9 پہچانا۔
آئے دیکھنے یہ تم ہو۔ جاسوس تم" کہا، نے اُس تھے۔ دیکھے
"ہے۔ غیرمحفوظ پر جگہوں کن کن ملک ہمارا کہ ہو
10 غلہ غلام کے آپ نہیں۔ ہرگز جناب،" کہا، نے اُنہوں
ہیں۔ بیٹے کے مرد ہی ایک سب ہم 11 ہیں۔ آئے خریدنے
لیکن 12 "ہیں۔ نہیں جاسوس ہیں، لوگ شریف خادم کے آپ
ملک ہمارا کہ ہو آئے دیکھنے تم نہیں،" کیا، اصرار نے یوسف
"ہے۔ غیرمحفوظ پر جگہوں کن کن
13 ہیں۔ بھائی بارہ کُل خادم کے آپ" کی، عرض نے اُنہوں
سب ہے۔ رہتا میں کنعان جو ہیں بیٹے کے آدمی ہی ایک ہم

ایک جبکہ ہے پاس کے باپ ہمارے وقت اِس بھائی چھوٹا سے
ہے ہی ایسا” دہرایا، الزام اپنا نے یوسف لیکن 14 “ہے۔ گیا مر
باتیں تمہاری مَیں 15 ہو۔ جاسوس تم کہ ہے کہا نے مَیں جیسا
سے سب تمہارا پہلے قَسم، کی حیات کی فرعون گا۔ لوں جانچ
گے۔ سکو جا نہیں کبھی سے جگہ اِس تم ورنہ آئے، بھائی چھوٹا
یہاں سب باقی دو۔ بھیج لئے کے لانے اُسے کو بھائی ایک 16
کہ ہیں سچ باتیں تمہاری کہ گا چلے پتا پھر گے۔ رہیں گرفتار
یہ مطلب کا اِس قَسم، کی حیات کی فرعون تو نہیں اگر نہیں۔
“ہو۔ جاسوس تم کہ گا ہو
قیدخانے لئے کے دن تین اُنہیں نے یوسف کر کہہ یہ 17
کا اللہ مَیں” کہا، سے اُن نے اُس دن تیسرے 18 دیا۔ ڈال میں
گا۔ چھوڑوں جیتا پر شرط ایک کو تم لئے اِس ہوں، مانتا خوف
ایک سے میں تم کہ کرو ایسا تو ہو لوگ شریف واقعی تم اگر 19
بھوکے اپنے کر لے اناج سب باقی جبکہ رہے میں قیدخانے یہاں
اپنے تم کہ ہے لازم لیکن 20 جائیں۔ واپس پاس کے والوں گھر
سے اِس صرف آؤ۔ لے پاس میرے کو بھائی چھوٹے سے سب
“گے۔ جاؤ بچ سے موت تم اور گی ہوں ثابت سچ باتیں تمہاری
لگے، کہنے میں آپس وہ 21 گئے۔ ہو راضی بھائی کے یوسف
التجا وہ جب ہے۔ سزا کی ظلم پر بھائی اپنے ہمارے یہ بےشک”
مصیبت بڑی کی اُس نے ہم تو کریں رحم پر مجھ کہ تھا رہا کر
گئی آ پر ہم مصیبت یہ لئے اِس سنی۔ نہ کی اُس بھی کر دیکھ
لڑکے کہ تھا کہا نہیں نے مَیں کیا” کہا، نے روبن اور 22 “ہے۔
کی اُس اب مانی۔ نہ ایک میری نے تم لیکن کرو، مت ظلم پر
“ہے۔ رہا جا کیا کتاب حساب کا موت
ہے، سکتا سمجھ باتیں ہماری یوسف کہ تھا نہیں معلوم اُنہیں 23
سن باتیں یہ 24 تھا۔ کرتا بات سے اُن معرفت کی مترجم وہ کیونکہ
اُس آیا۔ واپس کر سنبھل وہ پھر لگا۔ رونے کر چھوڑ اُنہیں وہ کر
لیا۔ باندھ ہی سامنے کے اُن اُسے کر چن کو شمعون نے

ہیں جاتے واپس کنعان بھائی کے یوسف

پھر سے اناج بوریاں کی اُن ملازم کہ دیا حکم نے یوسف 25
اور دیں رکھ واپس میں بوری کی اُس پیسے کے بھائی ایک ہر کر
پھر 26 کیا۔ ہی ایسا نے اُنہوں دیں۔ بھی کھانا لئے کے سفر اُنہیں
گئے۔ ہو روانہ کر لاد اناج پر گدھوں اپنے بھائی کے یوسف

بھائی ایک تو ٹھہرے پر جگہ کسی لئے کے رات وہ جب 27
بوری اپنی سے غرض کی نکالنے چارا لئے کے گدھے اپنے نے
ہیں۔ پڑے پیسے کے اُس میں منہ کے بوری کہ دیکھا تو کھولی
دیئے کر واپس پیسے میرے” کہا، سے بھائیوں اپنے نے اُس 28
اُڑ ہوش کے اُن کر دیکھ یہ “ہیں۔ میں بوری میری وہ !ہیں گئے
لگے، کہنے اور دیکھنے کو دوسرے ایک وہ ہوئے کانپتے گئے۔
“ہے؟ کیا ساتھ ہمارے نے اللہ جو ہے کیا یہ”

نے اُنہوں کر پہنچ پاس کے باپ اپنے میں کنعان ملکِ 29
کہا، نے اُنہوں تھا۔ ہوا ساتھ کے اُن جو سنایا کچھ سب اُسے
بات ساتھ ہمارے سے سختی بڑی نے مالک کے ملک اُس” 30
سے اُس نے ہم لیکن 31 دیا۔ قرار جاسوس ہمیں نے اُس کی۔
بھائی بارہ ہم 32 ہیں۔ لوگ شریف بلکہ نہیں جاسوس ہم’ کہا،
چھوٹا سے سب جبکہ گیا مر تو ایک بیٹے۔ کے باپ ہی ایک ہیں،
ملک اُس پھر 33 ‘ہے۔ پاس کے باپ میں کنعان وقت اِس بھائی
تم کہ گا چلے پتا مجھے سے اِس’ کہا، سے ہم نے مالک کے
اپنے اور دو چھوڑ پاس میرے کو بھائی ایک کہ ہو لوگ شریف
لیکن 34 جاؤ۔ چلے کر لے خوراک لئے کے والوں گھر بھوکے
مجھے تاکہ آؤ لے پاس میرے کو بھائی چھوٹے سے سب اپنے
پھر ہو۔ لوگ شریف بلکہ نہیں جاسوس تم کہ جائے ہو معلوم
میں ملک اِس تم اور گا دوں کر واپس بھائی تمہارا کو تم مَیں
“۔’گے سکو کر تجارت سے آزادی

ہر کہ دیکھا تو دیا نکال اناج سے بوریوں اپنی نے اُنہوں 35
یہ ہے۔ ہوئی رکھی تھیلی کی پیسوں کے اُس میں بوری کی ایک
باپ کے اُن 36 گئے۔ ڈر باپ کا اُن اور خود وہ کر دیکھ پیسے
دیا کر محروم سے بچوں میرے مجھے نے تم” کہا، سے اُن نے
کو بنیمین تم اب اور رہا نہیں بھی شمعون رہا، نہیں یوسف ہے۔
“ہے۔ خلاف میرے کچھ سب ہو۔ چاہتے چھیننا سے مجھ بھی
پاس کے آپ سے سلامتی اُسے مَیں اگر” اُٹھا، بول روبن پھر 37
دے موت سزائے کو بیٹوں دو میرے آپ تو پہنچاؤں نہ واپس
آؤں لے واپس اُسے مَیں تو کریں سپرد میرے اُسے ہیں۔ سکتے
جانے ساتھ تمہارے بیٹا میرا” کہا، نے یعقوب لیکن 38 “گا۔
گیا رہ ہی اکیلا وہ اور ہے گیا مر بھائی کا اُس کیونکہ نہیں۔ کا
بوڑھے مجھ تم تو پہنچے نقصان جانی میں راستے کو اُس اگر ہے۔
“گے۔ پہنچاؤ میں پاتال مارے کے غم کو

43

سفر دوسرا ہمراہ کے یمین بن

گیا ہو ختم اناج گیا لایا سے مصر جب 2 پکڑا۔ زور نے کال 1
غلہ اَور کچھ لئے ہمارے کر جا واپس اب” کہا، نے یعقوب تو
کہا سے سختی نے مرد اُس” کہا، نے یہوداہ لیکن 3 “لاؤ۔ خرید
تمہارا کہ ہو سکتے آ پاس میرے میں صورت اِس صرف تم’ تھا،
پھر تو بھیجیں ساتھ کو بھائی ہمارے آپ اگر 4 ‘ہو۔ ساتھ بھائی
اُس کیونکہ نہیں۔ ورنہ 5 گے خریدیں غلہ لئے کے آپ کر جا ہم
پاس کے اُس میں صورت اِس صرف ہم کہ تھا کہا نے آدمی
تم” کہا، نے یعقوب 6 “ہو۔ ساتھ بھائی ہمارا کہ ہیں سکتے آ
سے اِس ہے؟ بھی بھائی اَور ایک ہمارا کہ بتایا کیوں اُسے نے
جواب نے اُنہوں 7 “ہے۔ دیا ڈال میں مصیبت بڑی مجھے نے تم
پوچھتا میں بارے کے خاندان ہمارے اور ہمارے آدمی وہ” دیا،
بھائی اَور کوئی تمہارا کیا ہے؟ زندہ تک اب باپ تمہارا کیا’ رہا،
اپنے ہمیں وہ کہ تھا پتا کیا ہمیں پڑا۔ دینا جواب ہمیں پھر ‘ہے؟
سے باپ نے یہوداہ پھر 8 “گا۔ کہے کو لانے ساتھ کو بھائی
جائیں ہو روانہ ابھی ہم تو دیں بھیج ساتھ میرے کو لڑکے” کہا،
گے۔ جائیں مر بھوکے سب ہم بلکہ بچے ہمارے آپ، ورنہ گے۔
ذمہ کا جان کی اُس مجھے آپ گا۔ ہوں ضامن کا اُس خود مَیں 9
پہنچاؤں نہ واپس سے سلامتی اُسے مَیں اگر ہیں۔ سکتے ٹھہرا دار
دیر جتنی 10 گا۔ ٹھہروں قصوروار تک آخر کے زندگی مَیں پھر تو
جا مصر دفعہ دو ہم تو میں دیر اُتنی ہیں رہے جھجکتے ہم تک
“تھے۔ سکتے آ واپس کر
صورت کوئی اَور اگر” کہا، نے اسرائیل باپ کے اُن تب 11
طور کے تحفے کچھ سے میں پیداوار بہترین کی ملک اِس تو نہیں
لادن، شہد، بلسان، کچھ یعنی دو دے کو آدمی اُس کر لے پر
کیونکہ جاؤ، کر لے رقم دُگنی ساتھ اپنے 12 بادام۔ اور پستہ مُر،
رکھے میں بوریوں تمہاری جو ہیں کرنے واپس پیسے وہ تمہیں
لے کو بھائی اپنے 13 ہو۔ ہوئی غلطی سے کسی شاید تھے۔ گئے
آدمی یہ کہ کرے مطلق قادرِ اللہ 14 پہنچنا۔ واپس سیدھے کر
واپس کو بھائی دوسرے تمہارے اور یمین بن کے کر رحم پر تم
محروم سے بچوں اپنے مجھے اگر ہے، تعلق میرا تک جہاں بھیجے۔
“ہو۔ ہی ایسا تو ہے ہونا
چل کر لے ساتھ کو یمین بن اور رقم دُگنی تحفے، وہ چنانچہ 15
جب 16 ہوئے۔ حاضر سامنے کے یوسف وہ کر پہنچ مصر پڑے۔
پر گھر اپنے نے اُس تو دیکھا ساتھ کے اُن کو یمین بن نے یوسف
تاکہ جاؤ لے گھر میرے کو آدمیوں اِن” کہا، سے ملازم مقرر
کے کر ذبح کو جانور کھائیں۔ ساتھ میرے کھانا کا دوپہر وہ
“کرو۔ تیار کھانا
لے گھر کے یوسف کو بھائیوں اور کیا ہی ایسا نے ملازم 17
کر ڈر وہ تو تھا رہا جا پہنچایا گھر کے اُس اُنہیں جب 18 گیا۔
ہے رہا جا لایا یہاں سے سبب کے پیسوں اُن ہمیں” لگے، سوچنے
پر ہم وہ تھے۔ گئے کئے واپس میں بوریوں ہماری دفعہ پہلی جو
غلام ہمیں اور گے لیں چھین گدھے ہمارے کے کر حملہ اچانک
“گے۔ لیں بنا
پر گھر نے اُنہوں کر پہنچ پر دروازے کے گھر لئے اِس 19
لیجئے۔ سن بات ہماری عالی، جنابِ” کہا، سے ملازم مقرر 20
لیکن 21 تھے۔ آئے یہاں لئے کے خریدنے اناج ہم پہلے سے اِس
ٹھہرے لئے کے رات میں راستے کر ہو روانہ سے یہاں ہم جب
میں منہ کے بوری ہر کہ دیکھا کر کھول بوریاں اپنی نے ہم تو
لے واپس پیسے یہ ہم ہے۔ پڑی رقم پوری کی پیسوں ہمارے
پیسے اَور لئے کے خریدنے خوراک مزید ہم نیز، 22 ہیں۔ آئے
ہماری پیسے یہ ہمارے نے کس جانے خدا ہیں۔ آئے لے
“دیئے۔ رکھ میں بوریوں
اور کے آپ ڈریں۔ مت کریں۔ نہ فکر” کہا، نے ملازم 23
یہ میں بوریوں کی آپ لئے کے آپ نے خدا کے باپ کے آپ
“ہیں۔ گئے مل پیسے کے آپ مجھے بہرحال گا۔ ہو رکھا خزانہ
نے اُس پھر 24 آیا۔ لے باہر پاس کے اُن کو شمعون ملازم
دھونے پاؤں اُنہیں کر جا لے میں گھر کے یوسف کو بھائیوں
تحفے اپنے نے اُنہوں 25 دیا۔ چارا کو گدھوں اور پانی لئے کے
آپ کھانا کا دوپہر یوسف” گیا، بتایا اُنہیں کیونکہ رکھے، تیار
“گا۔ کھائے ہی ساتھ کے
کے اُس کر لے تحفے اپنے وہ تو پہنچا گھر یوسف جب 26
سے اُن نے اُس 27 گئے۔ جھک بل کے منہ اور آئے سامنے
کا باپ بوڑھے اپنے نے تم” کہا، پھر اور کی دریافت خیریت
اُنہوں 28 “ہیں؟ زندہ تک اب وہ کیا ہیں؟ ٹھیک وہ کیا کیا۔ ذکر
زندہ تک اب باپ ہمارے خادم کے آپ جی،” دیا، جواب نے
گئے۔ جھک بل کے منہ دوبارہ وہ “ہیں۔
اُس تو دیکھا کو یمین بن بھائی سگے اپنے نے یوسف جب 29
نے تم کا جس ہے بھائی چھوٹا سب سے تمہارا یہ کیا” کہا، نے

بھائی اپنے یوسف 30 ”ہو۔ پر تم کرم نظرِ کی اللہ بیٹا، تھا؟ کیا ذکر
جلدی وہ لئے اِس تھا، کو رونے وہ کہ ہوا متاثر اِتنا کر دیکھ کو
پڑا۔ رو اور گیا میں کمرے کے سونے اپنے کر نکل سے وہاں سے
نے اُس کر پا قابو پر آپ اپنے آیا۔ واپس کر دھو منہ اپنا وہ پھر 31
آئیں۔ لے کھانا نوکر کہ دیا حکم
کیا انتظام الگ کا کھانے لئے کے یوسف نے نوکروں 32
کا کھانے بھی لئے کے مصریوں الگ۔ لئے کے بھائیوں اور
کی اُن کھانا کھانا ساتھ کے عبرانیوں کیونکہ تھا، انتظام الگ
کے ترتیب کی عمر کی اُن کو بھائیوں 33 تھا۔ نفرت قابلِ میں نظر
حیران نہایت بھائی کر دیکھ یہ گیا۔ بٹھایا سامنے کے یوسف مطابق
کر لے کھانا سے پر میز کی یوسف اُنہیں نے نوکروں 34 ہوئے۔
ملا۔ زیادہ گُنا پانچ نسبت کی دوسروں کو بِن یمین لیکن کھلایا۔
پیا۔ اور کھایا کر بھر جی ساتھ کے یوسف نے اُنہوں یوں

44

پیالہ شدہ گم

مردوں اُن“ دیا، حکم کو ملازم مقرر پر گھر نے یوسف 1
جا لے کر اُٹھا وہ جتنی دینا بھر اِتنی سے خوراک بوریاں کی
رکھ میں منہ کے بوری اپنی کی اُس پیسے کے ایک ہر سکیں۔
بلکہ پیسے صرف نہ میں بوری کی بھائی چھوٹے سے سب 2 دینا۔
ہی ایسا نے ملازم ”دینا۔ رکھ بھی کو پیالے کے چاندی میرے
کیا۔
گدھوں کے اُن کو بھائیوں تو لگی پھٹنے پَو جب صبح اگلی 3
گئے نہیں دُور کر نکل سے شہر ابھی وہ 4 گیا۔ دیا کر رُخصت سمیت
جلدی“ کہا، سے ملازم مقرر پر گھر اپنے نے یوسف کہ تھے
پوچھنا، یہ کر پہنچ پاس کے اُن کرو۔ تعاقب کا آدمیوں اُن کرو۔
ہے؟ کیا کیوں کام غلط میں جواب کے بھلائی ہماری نے آپ‘
ہے؟ چُرایا کیوں پیالہ کا چاندی کا مالک میرے نے آپ 5
بھی لئے کے دانی غیب اُسے بلکہ ہیں پیتے صرف نہ وہ سے اُس
مرتکب کے جرم سنگین نہایت ایک آپ ہیں۔ کرتے استعمال
”۔‘ہیں ہوئے
یہی سے اُن نے اُس تو پہنچا پاس کے بھائیوں ملازم جب 6
ایسی مالک ہمارے“ کہا، نے اُنہوں میں جواب 7 کیں۔ باتیں
خادم کے آپ کہ سکتا ہو نہیں کبھی ہیں؟ کرتے کیوں باتیں
پیسے وہ سے کنعان ملکِ ہم کہ ہیں جانتے تو آپ 8 کریں۔ ایسا
آپ کیوں ہم پھر تو تھے۔ میں بوریوں ہماری جو آئے لے واپس
آپ وہ اگر 9 گے؟ چُرائیں سونا یا چاندی سے گھر کے مالک کے
ڈالا مار اُسے تو جائے مل پاس کے کسی سے میں خادموں کے
”بنیں۔ غلام کے آپ سب باقی اور جائے
صرف لیکن گا۔ ہو ہی ایسا ہے ٹھیک“ کہا، نے ملازم 10
آزاد سب باقی ہے۔ چُرایا پیالہ نے جس گا بنے غلام میرا وہی
رکھ پر زمین کر اُتار بوریاں اپنی سے جلدی نے اُنہوں 11 ”ہیں۔
کی بوریوں ملازم 12 دی۔ کھول بوری اپنی نے ایک ہر دیں۔
سے سب آخرکار کے کر شروع سے بھائی بڑے وہ لگا۔ لینے تلاشی
سے میں بوری کی بِن یمین وہاں اور گیا۔ پہنچ تک بھائی چھوٹے
پھاڑ لباس اپنے میں پریشانی کر دیکھ یہ نے بھائیوں 13 نکلا۔ پیالہ
گئے۔ آ واپس شہر کر لاد دوبارہ کو گدھوں اپنے وہ لئے۔
وہ تو پہنچے گھر کے یوسف بھائی کے اُس اور یہوداہ جب 14
یوسف 15 گئے۔ گر بل کے منہ سامنے کے اُس وہ تھا۔ وہیں ابھی
جیسا مجھ کہ جانتے نہیں تم کیا ہے؟ کِیا کیا نے تم یہ“ کہا، نے
عالی، جنابِ“ کہا، نے یہوداہ 16 ”ہے؟ رکھتا علم کا غیب آدمی
ہمیں نے ہی اللہ کہیں؟ کیا میں دفاع اپنے ہم اب کہیں؟ کیا ہم
صرف نہ ہیں، غلام کے آپ سب ہم اب ہے۔ ٹھہرایا قصوروار
نہ اللہ“ کہا، نے یوسف 17 ”گیا۔ مل پیالہ سے پاس کے جس وہ
جس گا ہو غلام میرا وہی صرف بلکہ کروں، ایسا مَیں کہ کرے
واپس پاس کے باپ اپنے سے سلامتی سب باقی تھا۔ پیالہ پاس کے
”جائیں۔ چلے

ہے کرتا سفارش کی بِن یمین یہوداہ

میرے“ کہا، کر آ قریب کے یوسف نے یہوداہ لیکن 18
کی کرنے بات ایک کو بندے اپنے کہ کر مہربانی مالک،
بادشاہ کے مصر آپ اگرچہ کریں نہ غصہ پر مجھ دیں۔ اجازت
تمہارا کیا‘ پوچھا، سے ہم نے آپ عالی، جنابِ 19 ہیں۔ جیسے
باپ ہمارا‘ دیا، جواب نے ہم 20 ‘ ہے؟ بھائی اَور کوئی یا باپ
وقت اُس جو ہے بھی بھائی چھوٹا ایک ہمارا ہے۔ بوڑھا وہ ہے۔
مر بھائی کا لڑکے اُس تھا۔ رسیدہ عمر باپ ہمارا جب ہوا پیدا
وہ اب ہوئے۔ پیدا بیٹے دو یہ صرف کے ماں کی اُس ہے۔ چکا
‘ ہے۔ کرتا پیار سے شدت اُسے باپ کا اُس ہے۔ گیا رہ ہی اکیلا
مَیں تاکہ آؤ لے یہاں اُسے‘ بتایا، ہمیں نے آپ عالی، جنابِ 21
اپنے لڑکا یہ‘ دیا، جواب نے ہم 22 ‘ سکوں۔ دیکھ اُسے خود

پھر 23 ' گا۔ جائے مر باپ کا اُس ورنہ سکتا، نہیں چھوڑ کو باپ
کے سکو آ پاس میرے میں صورت اِس صرف تم' کہا، نے آپ
ہم جب 24 ' ہو۔ ساتھ تمہارے بھائی چھوٹا سے سب تمہارا کہ
جو بتایا کچھ سب اُنہیں نے ہم تو پہنچے واپس پاس کے باپ اپنے
کر لوٹ مصر' کہا، سے ہم نے اُنہوں پھر 25 تھا۔ کہا نے آپ
سکتے۔ نہیں جا ہم' دیا، جواب نے ہم 26 'لاؤ۔ خرید غلہ کچھ
کہ ہیں سکتے جا پاس کے مرد اُس میں صورت اِس صرف ہم
ہیں سکتے جا ہی تب ہم ہو۔ ساتھ بھائی چھوٹا سے سب ہمارا
سے ہم نے باپ ہمارے 27 ' چلے۔ ساتھ ہمارے بھی وہ جب
پیدا بیٹے دو میرے سے راخل بیوی میری کہ ہو جانتے تم' کہا،
نے جانور جنگلی کسی ہے۔ چکا چھوڑ مجھے پہلا 28 ہوئے۔
نہیں اُسے نے مَیں سے وقت اُسی کیونکہ گا، ہو کھایا پھاڑ اُسے
جانی سے وجہ کی جانے لے سے مجھ بھی کو اِس اگر 29 دیکھا۔
پہنچاؤ میں پاتال مارے کے غم کو بوڑھے مجھ تم تو پہنچے نقصان
گے۔ ''
اب عالی، جنابِ'' رکھی، جاری بات اپنی نے یہوداہ 30-31
میرے لڑکا کہ دیکھیں وہ اور جاؤں پاس کے باپ اپنے مَیں اگر
لڑکے قدر اِس زندگی کی اُن گے۔ دیں توڑ دم وہ تو ہے نہیں ساتھ
ایسی ہم کہ ہیں بوڑھے اِتنے وہ اور ہے منحصر پر زندگی کی
بلکہ یہ صرف نہ 32 گے۔ دیں پہنچا تک قبر اُنہیں سے حرکت
اگر گا۔ ہوں ضامن کا اِس خود مَیں' کہا، سے باپ نے مَیں
آخر کے زندگی مَیں پھر تو پہنچاؤں نہ واپس سے سلامتی اِسے مَیں
سنیں۔ گزارش کی خادم اپنے اب 33 ' گا۔ ٹھہروں قصوروار تک
وہ اور ہوں، جاتا بن غلام جگہ کی لڑکے اِس کر رہ یہاں مَیں
میرے لڑکا اگر 34 جائے۔ چلا واپس ساتھ کے بھائیوں دوسرے
ہوں؟ سکتا دیکھ منہ کو باپ اپنے طرح کس مَیں تو ہوا نہ ساتھ
ہو مبتلا میں مصیبت اِس وہ کہ گا سکوں کر نہیں برداشت مَیں
جائیں۔''

45

ہے کرتا ظاہر کو آپ اپنے یوسف

اونچی نے اُس سکا۔ رکھ نہ قابو پر آپ اپنے یوسف کر سن یہ 1
اَور کوئی جائیں۔ نکل سے کمرے ملازم تمام کہ دیا حکم سے آواز
بتایا کو بھائیوں اپنے نے یوسف جب تھا نہیں میں کمرے شخص
اُس نے مصریوں کہ پڑا رو سے زور اِتنے وہ 2 ہے۔ کون وہ کہ
یوسف 3 گیا۔ چل پتا کو گھرانے کے فرعون اور سنی آواز کی

اب باپ میرا کیا ہوں۔ یوسف مَیں'' کہا، سے بھائیوں اپنے نے
''ہے؟ زندہ تک
جواب وہ کہ گئے گھبرا اِتنے کر سن یہ بھائی کے اُس لیکن
سکے۔ دے نہ
تو آئے قریب وہ ''آؤ۔ قریب میرے'' کہا، نے یوسف پھر 4
کر بیچ نے تم جسے ہوں یوسف بھائی تمہارا مَیں'' کہا، نے اُس
آپ اپنے نہ اور گھبراؤ نہ سنو۔ بات میری اب 5 بھجوایا۔ مصر
نے اللہ میں اصل دیا۔ بیچ کو یوسف نے ہم کہ دو الزام کو
رہیں۔ بچے سب ہم تاکہ دیا بھیج یہاں آگے تمہارے مجھے خود
ہل نہ دوران کے سال اَور پانچ ہے۔ سال دوسرا کا کال یہ 6
بھیجا آگے تمہارے مجھے نے اللہ 7 گی۔ کٹے فصل نہ گا، چلے
تمہاری اور رہے محفوظ حصہ کھچا بچا ایک تمہارا میں دنیا تاکہ
نے تم چنانچہ 8 جائے۔ چھوٹ معرفت کی مخلصی بڑی ایک جان
باپ، کا فرعون مجھے نے اُس نے۔ اللہ بلکہ بھیجا نہیں یہاں مجھے
ہے۔ دیا بنا حاکم کا مصر اور مالک کا گھرانے پورے کے اُس
کہو، سے اُن کر جا واپس پاس کے باپ میرے سے جلدی اب 9
مصر مجھے نے اللہ کہ ہے دیتا اطلاع کو آپ یوسف بیٹا کا آپ'
آپ 10 کریں۔ نہ دیر جائیں، آ پاس میرے ہے۔ دیا بنا مالک کا
ہوں قریب میرے آپ وہاں ہیں۔ سکتے رہ میں علاقے کے جشن
کچھ جو اور بھیڑبکریاں گائےبَیل، اولاد، آل کی آپ آپ، گے،
گا، کروں پوری ضروریات کی آپ مَیں وہاں 11 ہے۔ کا آپ بھی
کے آپ آپ، ورنہ گے۔ لگیں اَور سال پانچ ابھی کو کال کیونکہ
تم 12 ' گے۔ جائیں ہو بدحال ہیں کے آپ بھی جو اور والے گھر
ہوں ہی یوسف مَیں کہ ہو سکتے دیکھ بن یمین بھائی میرا اور خود
میں مصر کو باپ میرے 13 ہوں۔ رہا کر بات ساتھ تمہارے جو
بتاؤ کچھ سب اُنہیں دو۔ اطلاع میں بارے کے رسوخ و اثر میرے
''آؤ۔ لے یہاں کو باپ میرے ہی جلد پھر ہے۔ دیکھا نے تم جو
پڑا۔ رو کر لگا گلے کو بن یمین بھائی اپنے وہ کر کہہ یہ 14
نے یوسف پھر 15 لگا۔ رونے کر لگ گلے کے اُس بھی بن یمین
اُس بعد کے اِس دیا۔ بوسہ کو بھائی ایک ہر اپنے ہوئے روتے
لگے۔ کرنے باتیں ساتھ کے اُس بھائی کے
کے یوسف کہ پہنچی تک محل کے بادشاہ خبر یہ جب 16
ہوئے۔ خوش افسران تمام کے اُس اور فرعون تو ہیں آئے بھائی
اپنے کہ بتا کو بھائیوں اپنے'' کہا، سے یوسف نے اُس 17
وہاں 18 جاؤ۔ چلے واپس کنعان ملکِ کر لاد غلہ پر جانوروں

کو تم مَیں جاؤ۔ آپاس میرے کر لے کو خاندانوں اور باپ اپنے
ملک اِس تم اور گا، دوں دے زمین اچھی سے سب کی مصر
دے بھی ہدایت یہ اُنہیں 19 گے۔ سکو کھا پیداوار بہترین کی
اپنے اور جاؤ لے گاڑیاں سے مصر لئے کے بچوں بال اپنے کہ
نہ فکر زیادہ کی مال اپنے 20 آؤ۔ لے یہاں کر بٹھا بھی کو باپ
“گا۔ ملے مال بہترین کا مصر ملکِ تمہیں کیونکہ کرو،

اُنہیں نے یوسف کیا۔ ہی ایسا نے بھائیوں کے یوسف 21
خوراک لئے کے سفر اور گاڑیاں مطابق کے حکم کے بادشاہ
دیا۔ بھی جوڑا ایک کا کپڑوں کو بھائی ایک ہر نے اُس 22 دی۔
جوڑے پانچ اور سِکے 300 کے چاندی نے اُس کو بِنیمین لیکن
مصر جو دیئے بھجوا گدھے دس کو باپ اپنے نے اُس 23 دیئے۔
اناج، جو گدھیاں دس اور تھے ہوئے لدے سے مال بہترین کے
تھیں۔ ہوئی لدی سے کھانے لئے کے سفر کے باپ اور روٹی
راستے” کہا، کے کر رُخصت کو بھائیوں اپنے نے اُس یوں 24
“کرنا۔ نہ جھگڑا میں

کے باپ اپنے میں کنعان ملکِ کر ہو روانہ سے مصر وہ 25
وہ !ہے زندہ یوسف” کہا، سے اُس نے اُنہوں 26 پہنچے۔ پاس
کیونکہ گیا، رہ ہکا بکا یعقوب لیکن “ہے۔ حاکم کا مصر پورے
یوسف جو بتایا کچھ سب اُسے نے اُنہوں تاہم 27 آیا۔ نہ یقین اُسے
جو دیکھیں گاڑیاں وہ خود نے اُس اور تھا، کہا سے اُن نے
پھر تھیں۔ دی بھجوا لئے کے جانے لے مصر اُسے نے یوسف
بیٹا میرا” کہا، نے اُس اور 28 گئی، آ جان میں جان کی یعقوب
اُس کر جا مَیں پہلے سے مرنے ہے۔ کافی یہی !ہے زندہ یوسف
“گا۔ ملوں سے

46

ہے جاتا مصر یعقوب

وہاں پہنچا۔ بیرسبع اور ہوا روانہ کر لے کچھ سب یعقوب 1
چڑھائیں۔ قربانیاں حضور کے خدا کے اسحاق باپ اپنے نے اُس
کہا، نے اُس ہوا۔ کلام ہم سے اُس میں رویا اللہ کو رات 2
حاضر مَیں جی،” دیا، جواب نے یعقوب “!یعقوب یعقوب،”
خدا۔ کا اسحاق باپ تیرے ہوں، اللہ مَیں” کہا، نے اللہ 3 “ہوں۔
قوم بڑی ایک سے تجھ مَیں وہاں کیونکہ ڈر، مت سے جانے مصر
ملک اِس تجھے اور گا جاؤں مصر ساتھ تیرے مَیں 4 گا۔ بناؤں
تیری خود یوسف تو گا مرے تُو جب گا۔ آؤں لے بھی واپس میں
“گا۔ کرے بند آنکھیں

بیٹوں کے اُس ہوا۔ روانہ سے بیرسبع یعقوب بعد کے اِس 5
مصر جو دیا بٹھا میں گاڑیوں اُن کو بچوں بال اپنے اور اُسے نے
اولاد تمام کی اُس اور یعقوب یوں 6 تھیں۔ بھجوائی نے بادشاہ کے
چلے مصر کر لے مال ہوا کیا حاصل میں کنعان اور مویشی اپنے
سب اولاد باقی اور پوتیاں پوتے بیٹیاں، بیٹے کے یعقوب 7 گئے۔
گئے۔ ساتھ

ہیں: یہ گئی چلی مصر جو نام کے اولاد کی اسرائیل 8

حصرون فلّو، حنوک، بیٹے کے 9 روبن پہلوٹھے کے یعقوب
صُحر، یکین، اُہد، یمین، یموایل، بیٹے کے شمعون 10 تھے۔ کرمی اور
لاوی 11 ۔(تھا بچہ کا عورت کنعانی ساؤل) تھے ساؤل اور
بیٹے کے یہوداہ 12 تھے۔ مِراری اور قِہات جیرسون، بیٹے کے
کنعان اونان اور عیر) تھے زارح اور فارص سیلہ، اونان، عیر،
تھے۔ حمول اور حصرون بیٹے دو کے فارص ۔(تھے چکے مر میں
کے زبولون 14 تھے۔ سِمرون اور یوب فُوّہ، تولع، بیٹے کے اِشکار 13
اور تھی، لیاہ ماں کی بیٹوں اِن 15 تھے۔ یحلئیل اور ایلون سرد، بیٹے
بیٹی کی اُس دینہ علاوہ کے اِن ہوئے۔ پیدا میں مسوپتامیہ وہ
تھے۔ اولاد کی لیاہ مرد 33 کُل تھی۔

اروڈی عیری، اِصبون، سُونی، حجی، صفیان، بیٹے کے جد 16
تھے۔ بریعہ اور اِسوی اِسواہ، یمنہ، بیٹے کے آشر 17 تھے۔ اریلی اور
ملکی اور حِبر تھے، بیٹے دو کے بریعہ اور تھی، سِرح بیٹی کی آشر
بیٹی اپنی نے لابن جسے تھے اولاد کی زِلفہ افراد 16 کُل 18 ایل۔
تھا۔ دیا کو لیاہ

دو کے یوسف 20 تھے۔ بِنیمین اور یوسف بیٹے کے راخل 19
کے اون ماں کی اُن ہوئے۔ پیدا میں مصر افرائیم اور منسّی بیٹے
بالع، بیٹے کے بِنیمین 21 تھی۔ آسنَت بیٹی کی فوطی فرع پجاری
تھے۔ ارد اور حُفیم مُفیم، روس، اِخی، نعمان، جیرا، اشبیل، بکر،
تھے۔ اولاد کی راخل مرد 14 کُل 22

جونی، ایل، یحصی بیٹے کے نفتالی 24 تھا۔ حُشیم بیٹا کا دان 23
لابن جسے تھے اولاد کی بِلہاہ مرد 7 کُل 25 تھے۔ سِلیم اور یصر
تھا۔ دیا کو راخل بیٹی اپنی نے

چلے مصر ساتھ کے اُس افراد 66 کے اولاد کی یعقوب 26
جب 27 تھیں۔ نہیں شامل بیویاں کی بیٹوں میں تعداد اِس گئے۔
ہیں کرتے شامل میں اِن بیٹے دو کے اُس اور یوسف یعقوب، ہم
گئے۔ مصر افراد 70 کے گھرانے کے یعقوب تو

میں مصر خاندان کا اُس اور یعقوب

تا کہ بھیجا پاس کے یوسف آگے اپنے کو یہوداہ نے یعقوب 28
اپنے یوسف تو 29 پہنچے وھاں وہ جب ملے۔ سے اُن میں جشن وہ
اُسے گیا۔ جشن لئے کے ملنے سے باپ اپنے کر ھو سوار پر رتھ
یعقوب 30 رھا۔ روتا دیر کافی کر لگ گلے کے اُس وہ کر دیکھ
کیونکہ ھوں، تیار لئے کے مرنے مَیں اب” کہا، سے یوسف نے
“ھے۔ زندہ تُو کہ ھے دیکھا خود نے مَیں
کے خاندان کے باپ اپنے اور بھائیوں اپنے نے یوسف پھر 31
کو بادشاہ کر جا مَیں کہ ھے ضروری” کہا، سے افراد باقی
جو خاندان پورا کا باپ میرے اور بھائی میرے کہ دوں اطلاع
اُس مَیں 32 ھیں۔ گئے آ پاس میرے ھیں والے رھنے کے کنعان
مویشی وہ ھیں۔ چرواھے کے بھیڑبکریوں آدمی یہ’ گا، کہوں سے
مال سارا باقی اور گائے بَیل بھیڑبکریاں، اپنی لئے اِس ھیں، پالتے
تم کہ گا پوچھے کر بُلا تمہیں بادشاہ 33 ‘ھیں۔ آئے لے ساتھ اپنے
خادم کے آپ’ ھے، دینا جواب کو تم پھر 34 ھو؟ کرتے کام کیا
پیشہ کا دادا باپ ھمارے یہ ھیں۔ آئے پالتے مویشی سے بچپن
کی رھنے میں جشن تمہیں تو کہو یہ تم اگر ‘ھے۔ بھی ھمارا اور تھا
کی مصریوں چرواھے کے بھیڑبکریوں کیونکہ گی۔ ملے اجازت
“ھیں۔ نفرت قابلِ میں نظر

47

کہا، کر دے اطلاع اُسے اور گیا پاس کے فرعون یوسف 1
مال سارے اور گائے بَیلوں بھیڑبکریوں، اپنی بھائی اور باپ میرا”
“ھیں۔ ھوئے ٹھہرے میں جشن کر آ سے کنعان ملکِ سمیت
کے فرعون کر چن کو پانچ سے میں بھائیوں اپنے نے اُس 2
کام کیا تم” پوچھا، سے بھائیوں نے فرعون 3 کیا۔ پیش سامنے
بھیڑبکریوں خادم کے آپ” دیا، جواب نے اُنھوں “ھو؟ کرتے
بھی ھمارا اور تھا پیشہ کا دادا باپ ھمارے یہ ھیں۔ چرواھے کے
آپ سے حیثیت کی اجنبی دیر کچھ تا کہ ھیں آئے یہاں ھم 4 ھے۔
ھے۔ پکڑا زور بہت میں کنعان نے کال کیونکہ ٹھہریں، پاس کے
ھو ختم چراگاھیں لئے کے جانوروں کے خادموں کے آپ وھاں
“دیں۔ اجازت کی رھنے میں جشن ھمیں لئے اِس ھیں۔ گئی
پاس تیرے بھائی اور باپ تیرا” کہا، سے یوسف نے بادشاہ 5
بہترین اُنہیں ھے۔ کھلا سامنے تیرے مصر ملکِ 6 ھیں۔ گئے آ
کچھ سے میں اُن اگر اور رھیں۔ میں جشن وہ کر۔ آباد پر جگہ
کی مویشیوں میرے اُنہیں تو ھیں رکھتے قابلیت خاص جو ھیں
“رکھ۔ پر نگہداشت
سامنے کے فرعون اور آیا لے کو یعقوب باپ اپنے یوسف پھر 7
اُس نے بادشاہ 8 دی۔ برکت کو بادشاہ نے یعقوب کیا۔ پیش
دیا، جواب نے یعقوب 9 “ھے؟ کیا عمر تمہاری” پوچھا، سے
مختصر زندگی میری ھوں۔ مہمان کا دنیا اِس سے سال 130 مَیں”
رسیدہ عمر زیادہ سے مجھ دادا باپ میرے اور تھی، دہ تکلیف اور
کر کہہ یہ 10 “تھے۔ مہمان کے دنیا اِس وہ جب تھے ھوئے
گیا۔ چلا کر دے برکت دوبارہ کو فرعون یعقوب
کیا۔ آباد میں مصر کو بھائیوں اور باپ اپنے نے یوسف پھر 11
جس دی زمین بہترین میں علاقے کے رعمسیس اُنہیں نے اُس
پورے کے باپ اپنے یوسف 12 تھا۔ دیا حکم نے بادشاہ طرح
بچوں کے اُس کو خاندان ھر رھا۔ کرتا مہیا خوراک کو گھرانے
رھی۔ ملتی خوراک مطابق کے تعداد کی

اثر سخت کا کال

مصر تھی۔ ملتی نہیں روٹی بھی کہیں کہ تھا سخت اِتنا کال 13
گئے۔ ھو نڈھال لوگ میں کنعان اور
لئے کے خریدنے اناج پیسے تمام کے کنعان اور مصر 14
لے میں محل کے فرعون کر جمع اُنہیں یوسف گئے۔ ھو صَرف
مصریوں تو گئے ھو ختم پیسے کے کنعان اور مصر جب 15 آیا۔
کے آپ ھم !دیں روٹی ھمیں” کہا، کر آ پاس کے یوسف نے
یوسف 16 “ھیں۔ گئے ھو ختم پیسے ھمارے مریں؟ کیوں سامنے
مویشی اپنے مجھے تو ھیں ختم پیسے کے آپ اگر” دیا، جواب نے
اپنے وہ چنانچہ 17 “ھوں۔ دیتا روٹی عوض کے اُن مَیں دیں۔
لے پاس کے یوسف گدھے اور گائے بَیل بھیڑبکریاں، گھوڑے،
اُس سال اُس دی۔ خوراک اُنہیں نے اُس عوض کے اِن آئے۔
کی۔ مہیا خوراک عوض کے مویشیوں تمام کے اُن اُنہیں نے
کہا، نے اُنھوں آئے۔ پاس کے اُس دوبارہ وہ سال اگلے 18
ھم اب کہ سکتے چھپا نہیں سے آپ بات یہ ھم عالی، جنابِ”
ھیں۔ سکتے دے کو آپ کو زمین اپنی اور آپ اپنے صرف
چکے لے بھی مویشی ھمارے آپ اور ھیں ختم تو پیسے ھمارے
ھماری جائیں؟ مر سامنے کے آنکھوں کی آپ کیوں ھم 19 ھیں۔
زمین ھماری اور ھم تو دیں روٹی ھمیں جائے؟ ھو تباہ کیوں زمین
دیں بیچ ھمیں گے۔ ھوں غلام کے فرعون ھم گی۔ ھو کی بادشاہ
“جائے۔ ھو نہ تباہ زمین اور بچیں جیتے ھم تا کہ

20 زمین پوری کی مصر لئے کے فرعون نے یوسف چنانچہ
اپنے نے مصریوں تمام سے سبب کے سختی کی کال لی۔ خرید
ملکیت کی فرعون ملک پورا سے طریقے اِس دیئے۔ بیچ کھیت
دوسرے سے سرے ایک کے مصر نے یوسف 21 گیا۔ آ میں
صرف 22 دیا۔ کر منتقل میں شہروں کو لوگوں کے تک سرے
هی ضرورت کی بیچنے زمین اپنی اُنہیں رهی۔ آزاد زمین کی پجاریوں
هو گزارہ کر تھا ملتا وظیفہ اِتنا سے فرعون اُنہیں کیونکہ تھی، نہیں
تھا۔ جاتا
23 نے مَیں آج سنیں۔ سے غور" کہا، سے لوگوں نے یوسف
یہ اب ھے۔ لیا خرید لئے کے بادشاہ کو زمین کی آپ اور کو آپ
کا فصل کو فرعون کو آپ 24 بونا۔ میں کھیتوں اپنے کر لے بیج
سے اِس آپ گی۔ هو کی آپ پیداوار باقی ھے۔ دینا حصہ پانچواں
بچوں اور گھرانوں کے آپ اور کے آپ یہ اور هیں، سکتے بو بیج
نے آپ" دیا، جواب نے اُنہوں 25 "گا۔ هو لئے کے کھانے کے
فرعون هم تو کریں مہربانی پر هم مالک همارے ھے۔ بچایا همیں
"گے۔ بنیں غلام کے
26 فصل هر کہ کیا نافذ قانون یہ میں مصر نے یوسف طرح اِس
ھے۔ جاری تک آج قانون یہ ھے۔ کا بادشاہ حصہ پانچواں کا
آئی۔ نہ میں ملکیت کی بادشاہ زمین کی پجاریوں صرف

گزارش آخری کی یعقوب

27 وهاں هوئے۔ آباد میں علاقے کے جشن میں مصر اسرائیلی
گئے۔ بڑھ بہت میں تعداد اور پھولے پھلے وہ اور ملی، زمین اُنہیں
28 جب تھا کا سال 147 وہ رها۔ میں مصر سال 17 یعقوب
یوسف نے اُس تو آیا قریب وقت کا مرنے جب 29 هوا۔ فوت
رکھ نیچے کے ران میری هاتھ اپنا کے کر مہربانی" کہا، کر بُلا کو
اظہار طرح اِس کا وفاداری اور شفقت پر مجھ تُو کہ کھا قَسم کر
مَیں جب 30 گا۔ کرے نہیں دفن میں مصر مجھے کہ گا کرے
جا لے سے مصر مجھے تو گا ملوں جا سے دادا باپ اپنے کر مر
دیا، جواب نے یوسف "دفنانا۔ میں قبر کی دادا باپ میرے کر
هی ایسا تُو کہ کھا قَسم" کہا، نے یعقوب 31 "ھے۔ ٹھیک"
بستر اپنے نے اسرائیل تب کھائی۔ قَسم نے یوسف "گا۔ کرے
کیا۔ سجدہ کو اللہ پر سرهانے کے

48

ھے دیتا برکت کو منسّی اور افرائیم یعقوب

1 باپ کا آپ کہ گئی دی اطلاع کو بعد یوسف کے دیر کچھ
کر لے ساتھ کو افرائیم اور منسّی بیٹوں دو اپنے وہ ھے۔ بیمار
گیا۔ ملنے سے یعقوب
2 آپ اپنے وہ تو "ھے گیا آ بیٹا کا آپ" گیا، بتایا کو یعقوب
کہا، سے یوسف نے اُس 3 گیا۔ بیٹھ پر بستر اپنے کر سنبھال کو
ظاهر پر مجھ مطلق قادرِ اللہ تو تھا میں لُوز شہر کنعانی مَیں جب"
پھولنے پھلنے تجھے مَیں' کہا، 4 کر دے برکت مجھے نے اُس هوا۔
قومیں سی بہت سے تجھ بلکہ گا دوں بڑھا اولاد تیری اور گا دوں
لئے کے همیشہ ملک یہ کو اولاد تیری مَیں اور گا۔ دوں نکلنے
تیرے کہ هوں چاهتا میں سن۔ بات میری اب 5 'گا۔ دوں دے
بیٹے میرے هوئے پیدا میں مصر پہلے سے آنے میرے جو بیٹے
بیٹے میرے هی برابر کے شمعون اور روبن منسّی اور افرائیم هوں۔
وہ تو جائیں هو پیدا بیٹے اَور هاں تیرے بعد کے اِن اگر 6 هوں۔
گے پائیں وہ میراث جو گے۔ ٹھہریں تیرے بلکہ نہیں بیٹے میرے
یہ میں 7 گی۔ ملے سے میں میراث کی منسّی اور افرائیم اُنہیں وہ
سے مسوپتامیہ جو هوں رها کر سے سبب کے راخل ماں تیری
نے مَیں گئی۔ مر قریب کے اِفراتہ میں کنعان وقت کے واپسی
جاتا کہا لحم بیت کو اِفراتہ آج) "کیا دفن میں راستے وهیں اُسے
ھے)۔
8 یہ" پوچھا، کر ڈال نظر پر بیٹوں کے یوسف نے یعقوب پھر
اللہ جو هیں بیٹے میرے یہ" دیا، جواب نے یوسف 9 "هیں؟ کون
میرے اُنہیں" کہا، نے یعقوب "دیئے۔ میں مصر یہاں مجھے نے
کے هونے بوڑھا 10 "دوں۔ برکت اُنہیں مَیں تاکہ آ لے قریب
دیکھ طرح اچھی وہ تھیں۔ کمزور آنکھیں کی یعقوب سے سبب
تو آیا لے پاس کے یعقوب کو بیٹوں اپنے یوسف تھا۔ سکتا نہیں
کہا، سے یوسف اور 11 لگایا گلے کر دے بوسہ اُنہیں نے اُس
گا، دیکھوں چہرہ تیرا کبھی مَیں کہ تھی نہیں هی توقع مجھے"
دیا بھی موقع کا دیکھنے کو بیٹوں تیرے مجھے نے اللہ اب اور
"ھے۔
12 خود کر لے سے میں گود کی یعقوب اُنہیں یوسف پھر
کو افرائیم نے یوسف 13 گیا۔ جھک بل کے منہ سامنے کے اُس
هاتھ۔ دائیں کے اُس کو منسّی اور رکھا هاتھ بائیں کے یعقوب
کے افرائیم کر بڑھا طرف بائیں هاتھ دهنا اپنا نے یعقوب لیکن 14
بایاں اپنا نے اُس طرح اِس تھا۔ چھوٹا وہ اگرچہ رکھا پر سر
پھر 15 تھا۔ بڑا جو رکھا پر سر کے منسّی کر بڑھا طرف دائیں هاتھ

اللہ“ دی، برکت معرفت کی بیٹوں کے اُس کو یوسف نے اُس
رھے چلتے اسحاق اور ابراھیم دادا باپ میرے حضور کے جس
دے۔ برکت اِنہیں ھے رھا چرواھا میرا تک آج سے شروع جو اور
ھے بچایا سے نقصان ھر مجھے کر دے عوضانہ نے فرشتے جس 16
میرے اور نام میرا میں اِن کہ کرے اللہ دے۔ برکت اِنہیں وہ
کی اِن میں دنیا رھیں۔ جیتے نام کے اسحاق اور ابراھیم دادا باپ
“جائے۔ بڑھ بہت تعداد کی اولاد
چھوٹے ھاتھ دھنا اپنا نے باپ کہ دیکھا نے یوسف جب 17
نے اُس لئے اِس لگا، بُرا اُسے یہ تو ھے رکھا پر سر کے افرائیم بیٹے
کے منسّی کر اُٹھا سے پر سر کے افرائیم اُسے تا کہ پکڑا ھاتھ کا باپ
بڑا لڑکا دوسرا نہیں۔ ایسے ابو،” کہا، نے اُس 18 رکھیے۔ پر سر
کر انکار نے باپ لیکن 19 “رکھیں۔ ھاتھ دھنا اپنا پر اُسی ھے۔
قوم بڑی ایک بھی وہ ھے۔ پتا مجھے بیٹا، ھے پتا مجھے” کہا، کے
سے اِس اور گا ھو بڑا سے اُس بھائی چھوٹا کا اُس بھی پھر گا۔ بنے
“گی۔ نکلے تعداد بڑی کی قوموں
کہا، کر دے برکت کو بیٹوں دونوں نے اُس دن اُس 20
برکت وہ جب گے۔ کریں دیا برکت کر لے نام تمہارا اسرائیلی”
اُس جیسا کرے ویسا ساتھ کے آپ اللہ“ گے، کہیں تو گے دیں
نے یعقوب طرح اِس “۔’ ھے کیا ساتھ کے منسّی اور افرائیم نے
کہا، نے اُس سے یوسف 21 دیا۔ بنا بڑا سے منسّی کو افرائیم
تمہیں اور گا ھو ساتھ تمہارے اللہ لیکن ھوں، والا مرنے تو مَیں”
ایک 22 گا۔ جائے لے واپس میں ملک کے دادا باپ تمہارے
تجھے مَیں ھوں، دیتا ترجیح پر بھائیوں تیرے تجھے مَیں میں بات
سے کمان اور تلوار اپنی نے مَیں جو ھوں دیتا قطعہ وہ میں کنعان
“تھا۔ چھینا سے اموریوں

49

ھے دیتا برکت کو بیٹوں اپنے یعقوب

ھو جمع پاس میرے” کہا، کر بُلا کو بیٹوں اپنے نے یعقوب 1
ھو کیا کیا ساتھ تمہارے میں مستقبل کہ بتاؤں تمہیں مَیں تا کہ جاؤ
اسرائیل باپ اپنے سنو، کر ھو اکٹھے بیٹو، کے یعقوب اے 2 گا۔
کرو۔ غور پر باتوں کی
کا طاقت میری اور زور میرے ھو، پہلوٹھے میرے تم روبن، 3
چونکہ لیکن 4 ھو۔ برتر سے لحاظ کے قوت اور عزت تم پھل۔ پہلا
جاتی حیثیت اوّل تمہاری لئے اِس ھو مانند کی سیلاب بے قابو تم

کی باپ اپنے کر ھو بستر ھم سے حرم میری نے تم کیونکہ رھے۔
ھے۔ کی بےحرمتی
کے تشدد و ظلم تلواریں کی بھائیوں دونوں لاوی اور شمعون 5
اور شامل میں مجلس کی اُن نہ جان میری 6 ھیں۔ رھے ھتھیار
آ میں غصے نے اُنہوں کیونکہ ھو، داخل میں جماعت کی اُن نہ
کی بیلوں سے مرضی اپنی نے اُنہوں ھے، کیا قتل کو دوسروں کر
زبردست اِتنا جو ھو لعنت پر غصے کے اُن 7 ھیں۔ کاٹی کونچیں
کے یعقوب اُنہیں مَیں ھے۔ سخت اِتنا جو پر طیش کے اُن اور ھے
گا۔ دوں کر منتشر میں اسرائیل اُنہیں گا، کروں بتر بتر میں ملک
اپنے تم گے۔ کریں تعریف تمہاری بھائی تمہارے یہوداہ، 8
بیٹے کے باپ تمہارے اور گے، رھو پکڑے گردن کی دشمنوں
ھے۔ بچہ کا شیرببر یہوداہ 9 گے۔ جائیں جھک سامنے تمہارے
یہوداہ ھو۔ آئے واپس کر مار شکار ابھی ابھی تم بیٹے، میرے
اُسے کون ھے۔ جاتا بیٹھ کر دبک طرح کی شیرنی بلکہ شیرببر
دُور سے یہوداہ عصا شاھی 10 گا؟ کرے جرأت کی چھیڑنے
کے اولاد کی اُس تک وقت اُس اختیار شاھی بلکہ گا ھو نہیں
رھیں قومیں تابع کے جس آئے نہ حاکم وہ تک جب گا رھے پاس
کا گدھی اپنی اور سے بیل کی انگور گدھا جوان اپنا وہ 11 گی۔
اور میں مَے لباس اپنا وہ گا۔ باندھے سے بیل کی انگور بہترین بچہ
مَے آنکھیں کی اُس 12 گا۔ دھوئے میں خون کے انگور کپڑا اپنا
ھوں سفید زیادہ سے دودھ دانت کے اُس اور گدلی زیادہ سے
گے۔
گے۔ ھوں جہاز بحری جہاں گا ھو آباد پر ساحل زبولون 13
گی۔ ھو تک صیدا حد کی اُس
کے بوروں دو کے زین اپنے جو ھے گدھا ور طاقت اِشکار 14
گاہ آرام کی اُس کہ گا دیکھے وہ جب 15 ھے۔ بیٹھا درمیان
لئے کے اُٹھانے بوجھ وہ تو ھے نما خوش ملک کا اُس اور اچھی
کیا مجبور لئے کے کرنے کام بغیر کے اُجرت اور گا جائے ھو تیار
گا۔ جائے
کے اسرائیل وہ اگرچہ گا کرے انصاف کا قوم اپنی دان 16
راستے اور سانپ کے سڑک دان 17 ھے۔ ھی ایک سے میں قبیلوں
گا کاٹے کو ایڑیوں کی گھوڑے وہ گا۔ ھو مانند کی افعی کے
گا۔ جائے گر پیچھے سوار کا اُس تو
ھوں میں انتظار کے نجات ھی تیری مَیں رب، اے 18!

33 اِن ہدایات کے بعد یعقوب نے اپنے پاؤں بستر پر سمیٹ لئے
اور دم چھوڑ کر اپنے باپ دادا سے جا ملا۔

50

یعقوب کو دفن کیا جاتا ہے

1 یوسف اپنے باپ کے چہرے سے لپٹ گیا۔ اُس نے روتے
ہوئے اُسے بوسہ دیا۔ 2 اُس کے ملازموں میں سے کچھ ڈاکٹر
تھے۔ اُس نے اُنہیں ہدایت دی کہ میرے باپ اسرائیل کی لاش
کو حنوط کریں تاکہ وہ گل نہ جائے۔ اُنہوں نے ایسا ہی کیا۔
3 اِس میں 40 دن لگ گئے، عام طور پر حنوط کرنے کے لئے
اِتنے ہی دن لگتے ہیں۔ مصریوں نے 70 دن تک یعقوب کا ماتم
کیا۔
4 جب ماتم کا وقت ختم ہوا تو یوسف نے بادشاہ کے
درباریوں سے کہا، ”مہربانی کر کے بادشاہ تک یہ خبر پہنچا دیں
5 کہ میرے باپ نے مجھے قَسم دلا کر کہا تھا، ’مَیں مرنے والا
ہوں۔ مجھے اُس قبر میں دفن کرنا جو مَیں نے ملکِ کنعان میں
اپنے لئے بنوائی۔‘ اب مجھے اجازت دیں کہ مَیں وہاں جاؤں اور
اپنے باپ کو دفن کر کے واپس آؤں۔“ 6 فرعون نے جواب دیا،
”جا، اپنے باپ کو دفن کر جس طرح اُس نے تجھے قَسم دلائی
تھی۔“
7 چنانچہ یوسف اپنے باپ کو دفنانے کے لئے کنعان روانہ
ہوا۔ بادشاہ کے تمام ملازم، محل کے بزرگ اور پورے مصر کے
بزرگ اُس کے ساتھ تھے۔ 8 یوسف کے گھرانے کے افراد، اُس
کے بھائی اور اُس کے باپ کے گھرانے کے لوگ بھی ساتھ گئے۔
صرف اُن کے بچے، بھیڑبکریاں اور گائےبَیل جشن میں
رہے۔ 9 رتھ اور گھڑسوار بھی ساتھ گئے۔ سب مل کر بڑا لشکر بن
گئے۔
10 جب وہ یردن کے قریب اَتد کے کھلیان پر پہنچے تو اُنہوں
نے نہایت دلسوز نوحہ کیا۔ وہاں یوسف نے سات دن تک اپنے
باپ کا ماتم کیا۔ 11 جب مقامی کنعانیوں نے اَتد کے کھلیان پر
ماتم کا یہ نظارہ دیکھا تو اُنہوں نے کہا، ”یہ تو ماتم کا بہت بڑا
انتظام ہے جو مصری کروا رہے ہیں۔“ اِس لئے اُس جگہ کا
نام ابیل مصریم یعنی ’مصریوں کا ماتم‘ پڑ گیا۔ 12 یوں یعقوب کے
بیٹوں نے اپنے باپ کا حکم پورا کیا۔ 13 اُنہوں نے اُسے ملکِ
کنعان میں لے جا کر مکفیلہ کے کھیت کے غار میں دفن کیا

19 جد پر ڈاکوؤں کا جتھا حملہ کرے گا، لیکن وہ پلٹ کر
اُسی پر حملہ کر دے گا۔
20 آشر کو غذائیت والی خوراک حاصل ہو گی۔ وہ لذیذ
شاہی کھانا مہیا کرے گا۔
21 نفتالی آزاد چھوڑی ہوئی ہرنی ہو۔ وہ خوب صورت باتیں
کرتا ہے۔*
22 یوسف پھل دار بیل ہے۔ وہ چشمے پر لگی ہوئی پھل دار
بیل ہے جس کی شاخیں دیوار پر چڑھ گئی ہیں۔ 23 تیراندازوں
نے اُس پر تیر چلا کر اُسے تنگ کیا اور اُس کے پیچھے پڑ گئے،
24 لیکن اُس کی کمان مضبوط رہی، اور اُس کے بازو یعقوب
کے زورآور خدا کے سبب سے طاقت ور رہے، اُس چرواہے
کے سبب سے جو اسرائیل کا زبردست سورما ہے۔ 25 کیونکہ
تیرے باپ کا خدا تیری مدد کرتا ہے، قادرِ مطلق تجھے آسمان
کی برکت، زمین کی گہرائیوں کی برکت اور اولاد کی برکت دیتا
ہے۔ 26 تیرے باپ کی برکت قدیم پہاڑوں اور ابدی پہاڑیوں کی
مرغوب چیزوں سے زیادہ عظیم ہے۔ یہ تمام برکت یوسف کے
سر پر ہو، اُس شخص کے چاند پر جو اپنے بھائیوں پر شہزادہ ہے۔
27 بن یمین پھاڑنے والا بھیڑیا ہے۔ صبح وہ اپنا شکار کھا جاتا
اور رات کو اپنا لُوٹا ہوا مال تقسیم کر دیتا ہے۔“
28 یہ اسرائیل کے کُل بارہ قبیلے ہیں۔ اور یہ وہ کچھ ہے جو
اُن کے باپ نے اُن سے برکت دیتے وقت کہا۔ اُس نے ہر ایک
کو اُس کی اپنی برکت دی۔

یعقوب کا انتقال

29 پھر یعقوب نے اپنے بیٹوں کو حکم دیا، ”اب مَیں کوچ
کر کے اپنے باپ دادا سے جا ملوں گا۔ مجھے میرے باپ دادا
کے ساتھ اُس غار میں دفنانا جو حِتّی آدمی عِفرون کے کھیت
میں ہے۔ 30 یعنی اُس غار میں جو ملکِ کنعان میں ممرے کے
مشرق میں مکفیلہ کے کھیت میں ہے۔ ابراہیم نے اُسے کھیت
سمیت اپنے لوگوں کو دفنانے کے لئے عِفرون حِتّی سے خرید لیا
تھا۔ 31 وہاں ابراہیم اور اُس کی بیوی سارہ دفنائے گئے، وہاں
اسحاق اور اُس کی بیوی رِبقہ دفنائے گئے اور وہاں مَیں نے لیاہ
کو دفن کیا۔ 32 وہ کھیت اور اُس کا غار حِتّیوں سے خریدا گیا
تھا۔“

* **49:21** خوب صورت باتیں کرتا ہے یا: خوب صورت بچے پیدا کرتی ہے۔

وقت اُس گا۔ جائے لے وهاں کے کر بهال دیکھ تمہاری یقیناً
“جانا۔ لے ساتھ کر اُٹھا بھی کو هڈیوں میری
حنوط اُسے تھا۔ کا سال 110 وہ گیا۔ هو فوت یوسف پھر 26
گیا۔ رکھا میں تابوت ایک میں مصر کے کر

ابراهیم جو ہے کھیت وهی یہ ہے۔ میں مشرق کے ممرے جو
تھا۔ خریدا لئے کے دفنانے کو لوگوں اپنے سے حِتّی عِفرون نے
جو لوگ تمام باقی اور بھائی کے اُس یوسف، بعد کے اِس 14
آئے۔ لوٹ کو مصر تھے گئے ساتھ لئے کے جنازے

ہے دیتا تسلی کو بھائیوں اپنے یوسف

گئے۔ ڈر بھائی کے یوسف تو گیا کر انتقال یعقوب جب 15
کے کر تعاقب همارا یوسف اب کہ ہے خطرہ” کہا، نے اُنہوں
پھر تھا۔ کیا ساتھ کے اُس نے هم جو لے بدلہ کا کام غلط اُس
بھیجی، خبر کو یوسف نے اُنہوں کر سوچ یہ 16 “گا؟ هو کیا
یوسف کہ 17 دی هدایت پیشتر سے مرنے نے باپ کے آپ”
جو دینا کر معاف کو کام غلط اُس کے بھائیوں اپنے’ بتانا، کو
خدا کے باپ کے آپ جو همیں اب ‘کیا۔ ساتھ تمہارے نے اُنہوں
“دیں۔ کر معاف هیں پیروکار کے
آئے خود بھائی کے اُس پھر 18 پڑا۔ رو یوسف کر سن خبر یہ
خادم کے آپ هم” کہا، نے اُنہوں گئے۔ گر سامنے کے اُس اور
جگہ کی اللہ مَیں کیا ڈرو۔ مت” کہا، نے یوسف لیکن 19 “هیں۔
تھا، کیا ارادہ کا پہنچانے نقصان مجھے نے تم 20 !نہیں هرگز هوں؟
پورا مقصد کا اِس اب اور کی۔ پیدا بھلائی سے اُس نے اللہ لیکن
چنانچہ 21 هیں۔ رہے بچ سے موت لوگ سے بہت ہے۔ رہا هو
بچوں تمہارے اور تمہیں مَیں ہے۔ نہیں ضرورت کی ڈرنے اب
“گا۔ رهوں کرتا مہیا خوراک کو
کی۔ بات سے نرمی سے اُن اور دی تسلی اُنہیں نے یوسف یوں

انتقال کا یوسف

110 وہ رہا۔ میں مصر سمیت خاندان کے باپ اپنے یوسف 22
کے افرائیم صرف نہ نے اُس پہلے سے موت 23 رہا۔ زندہ سال
مکیر بیٹے کے منسّی دیکھا۔ بھی کو پوتوں کے اُس بلکہ کو بچوں
میں گود کی اُس کر هو پیدا میں موجودگی کی اُس بھی بچے کے
*گئے۔ رکھے
کہا، سے بھائیوں اپنے نے یوسف کہ آیا وقت ایک پھر 24
کر بھال دیکھ کی آپ ضرور اللہ لیکن هوں۔ والا مرنے مَیں”
جس گا جائے لے میں ملک اُس سے ملک اِس کو آپ کے
کیا وعدہ کر کھا قَسم سے یعقوب اور اسحاق ابراهیم، نے اُس کا
اللہ” کہا، کر دلا قَسم کو اسرائیلیوں نے یوسف پھر 25 “ہے۔

بنایا۔ پالک لے اُنہیں نے اُس کہ ہے یہ مطلب کا اِس غالباً: گئے رکھے میں گود کی اُس **50:23** *

خروج

یعقوب کا خاندان مصر میں

1 ذیل میں اُن بیٹوں کے نام ھیں جو اپنے باپ یعقوب اور
اپنے خاندانوں سمیت مصر میں آئے تھے: 2 روبن، شمعون، لاوی،
یہوداہ، 3 اِشکار، زبولون، بن یمین، 4 دان، نفتالی، جد اور آشر۔
5 اُس وقت یعقوب کی اولاد کی تعداد 70 تھی۔ یوسف تو پہلے
ھی مصر آچکا تھا۔
6 مصر میں رہتے ہوئے بہت دن گزر گئے۔ اِتنے میں یوسف،
اُس کے تمام بھائی اور اُس نسل کے تمام لوگ مر گئے۔ 7 اسرائیلی
پھلے پھولے اور تعداد میں بہت بڑھ گئے۔ نتیجے میں وہ نہایت ھی
طاقتور ہو گئے۔ پورا ملک اُن سے بھر گیا۔

اسرائیلیوں کو دبایا جاتا ہے

8 ہوتے ہوتے ایک نیا بادشاہ تخت نشین ہوا جو یوسف سے
ناواقف تھا۔ 9 اُس نے اپنے لوگوں سے کہا، ”اسرائیلیوں کو
دیکھو، وہ تعداد اور طاقت میں ہم سے بڑھ گئے ہیں۔ 10 آؤ،
ہم حکمت سے کام لیں، ورنہ وہ مزید بڑھ جائیں گے۔ ایسا نہ ہو
کہ وہ کسی جنگ کے موقع پر دشمن کا ساتھ دے کر ہم سے
لڑیں اور ملک کو چھوڑ جائیں۔“
11 چنانچہ مصریوں نے اسرائیلیوں پر نگران مقرر کئے تا کہ
بیگار میں اُن سے کام کروا کر اُنہیں دباتے رہیں۔ اُس وقت اُنہوں
نے پتوم اور رعمسیس کے شہر تعمیر کئے۔ اِن شہروں میں فرعون
بادشاہ کے بڑے بڑے گودام تھے۔ 12 لیکن جتنا اسرائیلیوں کو
دبایا گیا اُتنا ھی وہ تعداد میں بڑھتے اور پھیلتے گئے۔ آخرکار مصری
اُن سے دہشت کھانے لگے، 13 اور وہ بڑی بےرحمی سے اُن
سے کام کرواتے رہے۔ 14 اسرائیلیوں کا گزارہ نہایت مشکل ہو
گیا۔ اُنہیں گارا تیار کر کے اینٹیں بنانا اور کھیتوں میں مختلف قسم
کے کام کرنا پڑے۔ اِس میں مصری اُن سے بڑی بےرحمی سے
پیش آتے رہے۔

دائیاں اللہ کی راہ پر چلتی ھیں

15 اسرائیلیوں کی دو دائیاں تھیں جن کے نام سِفرہ اور فوعہ
تھے۔ مصر کے بادشاہ نے اُن سے کہا، 16 ”جب عبرانی عورتیں
تمہیں مدد کے لئے بُلائیں تو خبردار رھو۔ اگر لڑکا پیدا ہو تو اُسے
جان سے مار دو، اگر لڑکی ہو تو اُسے جیتا چھوڑ دو۔“ 17 لیکن
دائیاں اللہ کا خوف مانتی تھیں۔ اُنہوں نے مصر کے بادشاہ کا
حکم نہ مانا بلکہ لڑکوں کو بھی جینے دیا۔
18 تب مصر کے بادشاہ نے اُنہیں دوبارہ بُلا کر پوچھا، ”تم
نے یہ کیوں کیا؟ تم لڑکوں کو کیوں جیتا چھوڑ دیتی ہو؟“
19 اُنہوں نے جواب دیا، ”عبرانی عورتیں مصری عورتوں سے
زیادہ مضبوط ھیں۔ بچے ھمارے پہنچنے سے پہلے ھی پیدا ہو
جاتے ھیں۔“
20 چنانچہ اللہ نے دائیوں کو برکت دی، اور اسرائیلی قوم
تعداد میں بڑھ کر بہت طاقتور ہو گئی۔ 21 اور چونکہ دائیاں
اللہ کا خوف مانتی تھیں اِس لئے اُس نے اُنہیں اولاد دے کر اُن
کے خاندانوں کو قائم رکھا۔
22 آخرکار بادشاہ نے اپنے تمام ھم وطنوں سے بات کی، ”جب
بھی عبرانیوں کے لڑکے پیدا ہوں تو اُنہیں دریائے نیل میں پھینک
دینا۔ صرف لڑکیوں کو زندہ رہنے دو۔“

2

موسیٰ کی پیدائش اور بچاؤ

1 اُن دنوں میں لاوی کے ایک آدمی نے اپنے ھی قبیلے کی
ایک عورت سے شادی کی۔ 2 عورت حاملہ ہوئی اور بچہ پیدا
ہوا۔ ماں نے دیکھا کہ لڑکا خوب صورت ہے، اِس لئے اُس نے
اُسے تین ماہ تک چھپائے رکھا۔ 3 جب وہ اُسے اَور زیادہ نہ چھپا
سکی تو اُس نے آبی نرسل سے ٹوکری بنا کر اُس پر تارکول چڑھایا۔
پھر اُس نے بچے کو ٹوکری میں رکھ کر ٹوکری کو دریائے نیل
کے کنارے پر اُگے ہوئے سرکنڈوں میں رکھ دیا۔ 4 بچے کی بہن
کچھ فاصلے پر کھڑی دیکھتی رہی کہ اُس کا کیا بنے گا۔
5 اُس وقت فرعون کی بیٹی نہانے کے لئے دریا پر آئی۔ اُس کی
نوکرانیاں دریا کے کنارے ٹہلنے لگیں۔ تب اُس نے سرکنڈوں میں
ٹوکری دیکھی اور اپنی لونڈی کو اُسے لانے بھیجا۔ 6 اُسے کھولا
تو چھوٹا لڑکا دکھائی دیا جو رو رہا تھا۔ فرعون کی بیٹی کو اُس پر
ترس آیا۔ اُس نے کہا، ”یہ کوئی عبرانی بچہ ہے۔“
7 اب بچے کی بہن فرعون کی بیٹی کے پاس گئی اور پوچھا،
”کیا میں بچے کو دودھ پلانے کے لئے کوئی عبرانی عورت ڈھونڈ
لاؤں؟“ 8 فرعون کی بیٹی نے کہا، ”ہاں، جاؤ۔“ لڑکی چلی گئی
اور بچے کی سگی ماں کو لے کر واپس آئی۔ 9 فرعون کی بیٹی نے
ماں سے کہا، ”بچے کو لے جاؤ اور اُسے میرے لئے دودھ پلایا
کرو۔ میں تمہیں اِس کا معاوضہ دوں گی۔“ چنانچہ بچے کی ماں
نے اُسے دودھ پلانے کے لئے لے لیا۔

پاس کے بیٹی کی فرعون اُسے ماں کی اُس توہوا بڑا بچہ جب 10
کا اُس نے بیٹی کی فرعون گیا۔ بن بیٹا کا اُس وہ اور گئی، لے
نکال سے پانی اُسے مَیں" کہا، کر رکھ 'گیا نکالا' یعنی موسیٰ نام
"ہوں۔ لائی

ہے ہوتا فرار موسیٰ

کر نکل سے گھر وہ دن ایک تو ہوا جوان موسیٰ جب 11
موسیٰ تھے۔ مصروف میں کام جبری جو گیا پاس کے لوگوں اپنے
رہا مار کو بھائی عبرانی ایک میرے مصری ایک کہ دیکھا نے
ہوا معلوم جب دوڑائی۔ نظر طرف چاروں نے موسیٰ 12 ہے۔
دیا مار سے جان کو مصری نے اُس تو رہا دیکھ نہیں کوئی کہ
دیا۔ چھپا میں ریت اُسے اور
عبرانی دو دفعہ اِس نکلا۔ سے گھر موسیٰ بھی دن اگلے 13
نے موسیٰ سے اُس تھا پر غلطی جو تھے۔ رہے لڑ میں آپس مرد
نے آدمی 14 "ہو؟ رہے مار کیوں کو بھائی اپنے تم" پوچھا،
کیا مقرر قاضی اور حکمران پر ہم کو آپ نے کس" دیا، جواب
مصری طرح جس ہیں چاہتے کرنا قتل بھی مجھے آپ کیا ہے؟
ہائے،" سوچا، نے اُس گیا۔ ڈر موسیٰ تب "تھا؟ ڈالا مار کو
"!ہے گیا کھل بھید میرا
کی مروانے کو موسیٰ نے اُس تو لگا پتا بھی کو بادشاہ 15
وہاں گیا۔ بھاگ کو ملک کے مِدیان موسیٰ لیکن کی۔ کوشش
تھا امام ایک میں مِدیان 16 گیا۔ بیٹھ پاس کے کنوئیں ایک وہ
پانی کو بھیڑبکریوں اپنی لڑکیاں یہ تھیں۔ بیٹیاں سات کی جس
بھرنے حوض کر نکال پانی اور آئیں پر کنوئیں لئے کے پلانے
دیکھ یہ دیا۔ بھگا اُنہیں کر آ نے چرواہوں کچھ لیکن 17 لگیں۔
کو ریوڑ کے اُن کر بچا سے چرواہوں کو لڑکیوں اور اُٹھا موسیٰ کر
پلایا۔ پانی
تو آئیں واپس پاس کے رعوایل باپ اپنے لڑکیاں جب 18
گئی آ واپس کیوں سے جلدی اِتنی تم آج" پوچھا، نے باپ
ہمیں نے آدمی مصری ایک" دیا، جواب نے لڑکیوں 19 "ہو؟
پانی لئے ہمارے نے اُس بلکہ یہ صرف نہ بچایا۔ سے چرواہوں
آدمی وہ" کہا، نے رعوایل 20 "دیا۔ پلا کو ریوڑ کر نکال بھی
وہ تاکہ بُلاؤ اُسے ہو؟ آئی کر چھوڑ کیوں اُسے تم ہے؟ کہاں
"کھائے۔ کھانا ساتھ ہمارے
ہو راضی لئے کے ٹھہرنے میں گھر کے رعوایل موسیٰ 21
ہوئی۔ سے صفورہ بیٹی کی رعوایل شادی کی اُس میں بعد گیا۔
جَیرسوم نام کا اِس" کہا، نے موسیٰ تو ہوا پیدا بیٹا کے صفورہ 22
میں ملک اجنبی مَیں کیونکہ ہو، 'پردیسی میں ملک اجنبی' یعنی
"ہوں۔ پردیسی
کر انتقال بادشاہ کا مصر میں اِتنے گیا۔ گزر عرصہ کافی 23
پکارتے لئے کے مدد اور کراہتے تلے غلامی اپنی اسرائیلی گیا۔
کی اُن نے اللہ 24 گئیں۔ پہنچ تک اللہ چیخیں کی اُن اور رہے،
اور اسحاق ابراہیم، نے اُس جو کیا یاد کو عہد اُس اور سنیں آہیں
اُن کر دیکھ حالت کی اسرائیلیوں اللہ 25 تھا۔ باندھا سے یعقوب
لگا۔ کرنے خیال کا

3

جھاڑی ہوئی جلتی

تھا کرتا نگہبانی کی بھیڑبکریوں کی یترو سُسر اپنے موسیٰ 1
موسیٰ دن ایک ۔(تھا کہلاتا بھی یترو رعوایل امام کا مِدیان)
کے اللہ چلتے چلتے اور گیا لے جانب پرلی کی ریگستان کو ریوڑ
آگ فرشتہ کا رب وہاں 2 گیا۔ پہنچ تک سینا یعنی حورب پہاڑ
بھڑک میں جھاڑی ایک شعلہ یہ ہوا۔ ظاہر پر اُس میں شعلے کے
بھسم لیکن ہے رہی جل جھاڑی کہ دیکھا نے موسیٰ تھا۔ رہا
وجہ کیا ہے۔ بات عجیب تو یہ" سوچا، نے موسیٰ 3 رہی۔ ہو نہیں
جا وہاں ذرا مَیں رہی؟ ہو نہیں بھسم جھاڑی ہوئی جلتی کہ ہے
"دیکھوں۔ منظر انگیز حیرت یہ کر
رہا آ دیکھنے کو جھاڑی موسیٰ کہ دیکھا نے رب جب 4
"!موسیٰ موسیٰ،" پکارا، سے میں جھاڑی اُسے نے اُس تو ہے
اِس" کہا، نے رب 5 "ہوں۔ حاضر مَیں جی،" کہا، نے موسیٰ
زمین مُقدّس تو کیونکہ اُتار، جوتیاں اپنی آنا۔ نہ قریب زیادہ سے
اسحاق خدا، کا ابراہیم خدا، کا باپ تیرے مَیں 6 ہے۔ کھڑا پر
منہ اپنا نے موسیٰ کر سن یہ "ہوں۔ خدا کا یعقوب اور خدا کا
ڈرا۔ سے دیکھنے کو اللہ وہ کیونکہ لیا، ڈھانک
حالت بُری کی قوم اپنی میں مصر نے مَیں" کہا، نے رب 7
کے اُن مَیں اور ہیں، سنی چیخیں کی اُن میں غلامی اور دیکھی
قابو کے مصریوں اُنہیں مَیں اب 8 ہوں۔ جانتا خوب کو دُکھوں
کر نکال سے مصر اُنہیں مَیں ہوں۔ آیا اُتر لئے کے بچانے سے
ملک ایسے ایک گا، جاؤں لے میں ملک وسیع اچھے ایک
کنعانی، وقت اِس گو ہے، کثرت کی شہد اور دودھ جہاں میں
ہیں۔ رہتے میں اُس یبوسی اور حِوّی فرزّی، اموری، حِتّی،
ہے دیکھا نے مَیں ہیں۔ پہنچی تک مجھ چیخیں کی اسرائیلیوں 9
اب چنانچہ 10 ہیں۔ رہے ڈھا ظلم طرح کس پر اُن مصری کہ

کر مانگ کپڑے نفیس اور زیورات کے سونے اور چاندی سے
”گا۔ جائے لیا لُوٹ کو مصریوں یوں گی۔ پہنائیں کو بچوں اپنے

4

کا بات میری نہ اسرائیلی لیکن” کیا، اعتراض نے موسیٰ 1
تم رب ’ گے، کہیں تو وہ گے۔ سنیں میری نہ گے، کریں یقین
تُو” کہا، سے موسیٰ نے رب میں جواب 2 “۔’ہوا نہیں ظاہر پر
رب 3 “لاٹھی۔” کہا، نے موسیٰ “ ہے؟ ہوا پکڑا کیا میں ہاتھ نے
لاٹھی تو کیا ایسا نے موسیٰ “دے۔ ڈال پر زمین اُسے” کہا، نے
اب” کہا، نے رب 4 بھاگا۔ کر ڈر موسیٰ اور گئی، بن سانپ
لاٹھی پھر سانپ تو کیا ایسا نے موسیٰ “لے۔ پکڑ کو دُم کی سانپ
گیا۔ بن

رب کہ گا آئے یقین کو لوگوں کر دیکھ یہ” کہا، نے رب 5
اور خدا کا اسحاق خدا، کا ابراہیم خدا، کا دادا باپ کے اُن جو
لباس اپنے ہاتھ اپنا اب 6 ہے۔ ہوا ظاہر پر تجھ ہے خدا کا یعقوب
نکالا ہاتھ اپنا نے اُس جب کیا۔ ایسا نے موسیٰ “دے۔ ڈال میں
لگ بیماری جیسی کوڑھ تھا۔ گیا ہو سفید مانند کی برف وہ تو
لباس اپنے دوبارہ ہاتھ اپنا اب” کہا، نے رب تب 7 تھی۔ گئی
دوبارہ ہاتھ اپنا نے اُس جب کیا۔ ایسا نے موسیٰ “ڈال۔ میں
تھا۔ مند صحت پھر وہ تو نکالا

یقین کر دیکھ معجزہ پہلا کو لوگوں اگر” کہا، نے رب 8
کر دیکھ معجزہ دوسرا اُنہیں شاید تو سنیں نہ تیری وہ اور آئے نہ
سنیں نہ تیری وہ اور آئے نہ یقین بھی پھر اُنہیں اگر 9 آئے۔ یقین
اُنڈیل پر زمین خشک اُسے کر نکال پانی کچھ سے نیل دریائے تو
”گا۔ جائے بن خون ہی گرتے پر زمین پانی یہ دے۔

چاہتا معذرت مَیں آقا، میرے” کہا، نے موسیٰ لیکن 10
یہ بھی کبھی مَیں بلکہ سکتا کر نہیں بات طرح اچھی مَیں ہوں،
کر بات سے تجھ مَیں جب بھی وقت اِس تھا۔ رکھتا نہیں لیاقت
“ہوں۔ بولتا کر رُک رُک مَیں ہے۔ حالت یہی میری ہوں رہا
ایک کون بنایا؟ منہ کا انسان نے کس” کہا، نے رب 11
کو ایک کون ہے؟ دیتا بنا بہرا کو دوسرے اور گونگا کو
رکھتا محروم سے اِس کو دوسرے اور ہے دیتا قابلیت کی دیکھنے
!جا اب 12 کرتا؟ نہیں کچھ سب یہ ہوں رب جو مَیں کیا ہے؟
کچھ وہ تجھے اور گا ہوں ساتھ تیرے خود مَیں وقت بولتے تیرے
”ہے۔ کہنا تجھے جو گا سکھاؤں

کے کر مہربانی آقا، میرے” کی، التجا نے موسیٰ لیکن 13
“دے۔ بھیج کو اَور کسی

میری تجھے کیونکہ ہوں، بھیجتا پاس کے فرعون تجھے مَیں جا۔
”ہے۔ لانا کر نکال سے مصر کو اسرائیل قوم

فرعون کہ ہوں کون مَیں” کہا، سے اللہ نے موسیٰ لیکن 11
نے اللہ 12 “لاؤں؟ نکال سے مصر کو اسرائیلیوں کر جا پاس کے
تجھے مَیں کہ ثبوت کا اِس اور گا۔ ہوں ساتھ تیرے تو مَیں” کہا،
تم بعد کے نکلنے سے مصر کے لوگوں کہ گا ہو یہ ہوں رہا بھیج
”گے۔ کرو عبادت میری پر پہاڑ اِس کر آ یہاں

کے اسرائیلیوں مَیں اگر” کیا، اعتراض نے موسیٰ لیکن 13
مجھے نے خدا کے دادا باپ تمہارے کہ بتاؤں اُنہیں کر جا پاس
’ ہے؟ کیا نام کا اُس ’ گے، پوچھیں وہ تو ہے بھیجا پاس تمہارے
“دوں؟ جواب کیا کو اُن مَیں پھر

کہنا، سے اُن ہوں۔ مَیں سو ہوں جو مَیں” کہا، نے اللہ 14
جو رب 15 ہے۔ بھیجا پاس تمہارے مجھے نے ہوں مَیں ’
اور خدا کا اسحاق خدا، کا ابراہیم خدا، کا دادا باپ تمہارے
یہ ’ ہے۔ بھیجا پاس تمہارے مجھے نے اُسی ہے خدا کا یعقوب
نسل در نسل مجھے کر لے نام یہی لوگ گا۔ رہے نام میرا تک ابد
گے۔ کریں یاد

بتا کو اُن کے کر جمع کو بزرگوں کے اسرائیل اور جا اب 16
کا یعقوب اور اسحاق ابراہیم، دادا باپ تمہارے رب کہ دے
دیکھ خوب نے مَیں ’ ہے، فرماتا وہ ہے۔ ہوا ظاہر پر مجھ خدا
اِس 17 ہے۔ رہا ہو سلوک کیا ساتھ تمہارے میں مصر کہ ہے لیا
کر نکال سے مصیبت کی مصر تمہیں کہ ہے کیا فیصلہ نے مَیں لئے
کے یبوسیوں اور حِوّیوں فرِزّیوں، اموریوں، حِتّیوں، کنعانیوں،
کی شہد اور دودھ جہاں میں ملک ایسے جاؤں، لے میں ملک
مصر ساتھ کے اُن پھر گے۔ سنیں تیری بزرگ 18 ’ ہے۔ کثرت
خدا کا عبرانیوں رب ’ کہنا، سے اُس کر جا پاس کے بادشاہ کے
دن تین ہم کہ دیں اجازت ہمیں لئے اِس ہے۔ ہوا ظاہر پر ہم
قربانیاں لئے کے خدا اپنے رب میں ریگستان کے کر سفر کا
’ چڑھائیں۔

اِس صرف بادشاہ کا مصر کہ ہے معلوم مجھے لیکن 19
لے تمہیں زبردستی کوئی کہ گا دے جانے تمہیں میں صورت
معجزوں اپنے کے کر ظاہر قدرت اپنی مَیں لئے اِس 20 جانے۔
گا۔ دے جانے تمہیں وہ پھر گا۔ ماروں کو مصریوں معرفت کی
دوں کر نرم لئے تمہارے کو دلوں کے مصریوں مَیں وقت اُس 21
عورتیں عبرانی تمام 22 گا۔ پڑے جانا نہیں ہاتھ خالی تمہیں گا۔
عورتوں مصری والی رہنے میں گھر اپنے اور پڑوسنوں مصری اپنی

تیرا کیا" کہا، نے اُس ہوا۔ خفا سخت سے موسیٰ رب تب 14
جانتا مَیں ہے؟ نہیں حاضر لئے کے کام ایسے ہارون بھائی لاوی
ملنے سے تجھ وہ دیکھ، ہے۔ سکتا بول طرح اچھی وہ کہ ہوں
گا۔ ہو خوش نہایت وہ کر دیکھ تجھے ہے۔ چکا نکل لئے کے
مَیں وقت بولتے تمہارے ہے۔ کہنا اُسے جو بتا کچھ وہ اُسے 15
گا سکھاؤں کچھ وہ تمہیں اور گا ہوں ساتھ کے اُس اور تیرے
کرے بات سے قوم جگہ تیری ہارون 16 گا۔ ہو کرنا تمہیں جو
ہے۔ کہنا اُسے جو گا بتائے کچھ وہ اُسے طرح میری تُو جبکہ گا
تُو ذریعے کے اِسی کیونکہ جانا، لے ساتھ بھی لاٹھی یہ لیکن 17
"گا۔ کرے معجزے یہ

ہے جاتا لوٹ کو مصر موسیٰ

نے اُس گیا۔ چلا واپس گھر کے یترو سُسرا اپنے موسیٰ پھر 18
مصر جو دیں جانے واپس پاس کے عزیزوں اپنے ذرا مجھے" کہا،
کہ ہیں زندہ تک ابھی وہ کہ ہوں چاہتا کرنا معلوم مَیں ہیں۔ میں
"جائیں۔ سے سلامتی ہے، ٹھیک" دیا، جواب نے یترو "نہیں۔
مصر" کہا، سے اُس نے رب کہ تھا میں مِدیان ابھی موسیٰ 19
وہ تھے چاہتے کرنا قتل تجھے آدمی جو کیونکہ جا، چلا واپس کو
پر گدھے کو بیٹوں اور بیوی اپنی موسیٰ چنانچہ 20 "ہیں۔ گئے مر
میں ہاتھ کے اُس لاٹھی کی اللہ لگا۔ لوٹنے کو مصر کے کر سوار
تھی۔
کے فرعون کر جا مصر" کہا، بھی یہ سے اُس نے رب 21
دیا اختیار تجھے نے مَیں کا جن دکھا معجزے تمام وہ سامنے
کو اسرائیلیوں وہ گا۔ رہے اَڑا وہ پر کہنے میرے لیکن ہے۔
دینا، بتا کو فرعون وقت اُس 22 گا۔ دے نہیں اجازت کی جانے
بتا تجھے میں 23 ہے۔ پہلوٹھا میرا اسرائیل کہ ہے فرماتا رب'
عبادت میری وہ تاکہ دے جانے کو بیٹے میرے کہ ہوں چکا
تیرے مَیں تو کرے منع سے جانے کو بیٹے میرے تُو اگر کرے۔
"۔' گا دوں مار سے جان کو پہلوٹھے
میں راستے ساتھ کے خاندان اپنے موسیٰ جب دن ایک 24
کے کر حملہ پر اُس نے رب تو تھا ہوا ٹھہرا میں سرائے کسی
ایک نے صفورہ کر دیکھ یہ 25 کی۔ کوشش کی دینے مار اُسے
موسیٰ سے حصے ہوئے کاٹے اور کیا ختنہ کا بیٹے اپنے سے پتھر تیز
"ہو۔ دُولھا خونی میرے تم یقیناً" کہا، نے اُس چھوئے۔ پیر کے
کے ختنے اُسے نے صفورہ دیا۔ چھوڑ کو موسیٰ نے اللہ تب 26
تھا۔ کہا 'دُولھا خونی' ہی باعث

موسیٰ میں ریگستان" کی، بات بھی سے ہارون نے رب 27
سے موسیٰ پاس کے پہاڑ کے اللہ اور پڑا چل ہارون "جا۔ ملنے سے
کچھ سب کو ہارون نے موسیٰ 28 دیا۔ بوسہ اُسے نے اُس ملا۔
اُسے نے اُس تھا۔ بھیجا لئے کے کہنے اُسے نے رب جو دیا سنا
تھے۔ دکھانے اُسے جو بتایا بھی میں بارے کے معجزوں اُن
نے اُنہوں کر پہنچ وہاں گئے۔ مصر کر مل دونوں پھر 29
تمام وہ اُنہیں نے ہارون 30 کیا۔ جمع کو بزرگوں تمام کے اسرائیل
مذکورہ نے اُس تھیں۔ بتائی کو موسیٰ نے رب جو سنائیں باتیں
آیا۔ یقین اُنہیں پھر 31 دکھائے۔ سامنے کے لوگوں بھی معجزے
وہ اور ہے خیال تمہارا کو رب کہ سنا نے اُنہوں جب اور
کیا۔ سجدہ کو رب نے اُنہوں تو ہے آگاہ سے مصیبت تمہاری

5

میں دربار کے فرعون ہارون اور موسیٰ

کہا، نے اُنہوں گئے۔ پاس کے فرعون ہارون اور موسیٰ پھر 1
میں ریگستان کو قوم میری ' ہے، فرماتا خدا کا اسرائیل رب"
نے فرعون 2 "۔'منائیں عید لئے میرے وہ تاکہ دے جانے
مان حکم کا اُس کیوں مَیں ہے؟ کون رب یہ" دیا، جواب
نہ ہوں، جانتا کو رب مَیں نہ دوں؟ جانے کو اسرائیلیوں کہ
"گا۔ دوں جانے کو اسرائیلیوں
ہوا ظاہر پر ہم خدا کا عبرانیوں" کہا، نے موسیٰ اور ہارون 3
میں ریگستان کہ دیں اجازت ہمیں کہ کرمہربانی لئے اِس ہے۔
پیش قربانیاں حضور کے خدا اپنے رب کے کر سفر کا دن تین
"مارے۔ نہ سے تلوار یا بیماری کسی ہمیں وہ کہیں کریں۔
تم ہارون، اور موسیٰ" کیا، انکار نے بادشاہ کے مصر لیکن 4
نے ہم کام جو جاؤ، ہو؟ رہے روک کیوں سے کام کو لوگوں
میں تعداد بھی ویسے اسرائیلی 5 !جاؤ لگ پر اُس ہے دیا کو تم
"ہو۔ رہے روک سے کرنے کام اُنہیں تم اور ہیں، گئے بڑھ بہت

دباؤ سخت کا فرعون میں جواب

کے تحت کے اُن اور نگرانوں مصری نے فرعون دن اُسی 6
اینٹیں کو اسرائیلیوں سے اب" 7 دیا، حکم کو نگرانوں اسرائیلی
جمع بھوسا کر جا خود وہ بلکہ دینا، مت بھوسا لئے کے بنانے
وہ تھے۔ بناتے پہلے جتنی بنائیں اینٹیں ہی اُتنی وہ تو بھی 8 کریں۔
جانے ہمیں کہ ہیں رہے چیخ لئے اِسی اور ہیں گئے ہو سُست
زیادہ اَور سے اُن 9 کریں۔ پیش قربانیاں کو خدا اپنے تاکہ دیں

اِتنا پاس کے اُن رکھو۔ لگانے میں کام اُنہیں کراؤ، کام سخت
“دیں۔ دھیان پر باتوں جھوٹی وہ کہ ہو نہ ہی وقت
10 نے نگرانوں اسرائیلی کے تحت کے اُن اور نگران مصری
تمہیں کہ ہے حکم کا فرعون” کہا، سے اُن کر جا پاس کے لوگوں
جمع کر ڈھونڈ بھوسا اور جاؤ خود لئے اِس 11 جائے۔ دیا نہ بھوسا
“تھے۔ بناتے پہلے جتنی بناؤ اینٹیں ہی اُتنی ! خبردار لیکن کرو۔
12 ملک پورے لئے کے کرنے جمع بھوسا اسرائیلی کر سن یہ
رہے ڈالتے دباؤ پر اُن کر کہہ یہ نگران مصری 13 گئے۔ پھیل میں
نگران اسرائیلی جو 14 تھے۔ بناتے پہلے جتنی بناؤ اینٹیں اُتنی کہ
نے تم” رہے، کہتے اور پیٹتے وہ اُنہیں تھے کئے مقرر نے اُنہوں
“تھے؟ بنواتے پہلے جتنی بنوائیں نہیں کیوں اینٹیں اُتنی آج اور کل
15 شکایت نے اُنہوں گئے۔ پاس کے فرعون نگران اسرائیلی پھر
کر کیوں سلوک ایسا ساتھ کے خادموں اپنے آپ” کہا، کے کر
کہا یہ ساتھ ساتھ اور رہا جا دیا نہیں بھوسا ہمیں 16 ہیں؟ رہے
ہمیں میں نتیجے تھے۔ بناتے پہلے جتنی بناؤ اینٹیں اُتنی کہ ہے گیا
اپنے کے آپ میں کرنے ایسا حالانکہ ہے رہا جا بھی پیٹا مارا
“ہیں۔ پر غلطی لوگ
17 کرنا کام تم ہو، سُست لوگ تم” دیا، جواب نے فرعون
قربانیاں کو رب اور چھوڑنا جگہ یہ تم لئے اِس چاہتے۔ نہیں
نہیں بھوسا تمہیں کرو۔ کام جاؤ، اب 18 ہو۔ چاہتے کرنا پیش
بناتے پہلے جتنی بناؤ اینٹیں ہی اُتنی ! خبردار لیکن گا، جائے دیا
“تھے۔
19 مطلوبہ کی اینٹوں کہ گیا بتایا کو نگرانوں اسرائیلی جب
فرعون 20 ہیں۔ گئے پھنس ہم کہ گئے سمجھ وہ تو کرو نہ کم تعداد
ہوئی سے ہارون اور موسیٰ ملاقات کی اُن کر نکل سے محل کے
سے ہارون اور موسیٰ نے اُنہوں 21 تھے۔ میں انتظار کے اُن جو
سبب کے آپ کیونکہ کرے۔ عدالت کی آپ خود رب” کہا،
آپ ہے۔ آتی گھن سے ہم کو ملازموں کے اُس اور فرعون سے
“ہے۔ دیا دے موقع کا دینے مار ہمیں اُنہیں نے

جواب کا رب اور شکایت کی موسیٰ

22 آقا، اے” کہا، اور آیا واپس پاس کے رب موسیٰ کر سن یہ
مقصد اِسی نے تُو کیا کیا؟ کیوں سلوک بُرا ایسا سے قوم اِس نے تُو
پاس کے فرعون نے مَیں سے جب 23 ہے؟ بھیجا یہاں مجھے سے
سلوک بُرا سے قوم اسرائیلی وہ ہے بتائی مرضی تیری اُسے کر جا
نہیں قدم کوئی کا بچانے اُنہیں تک اب نے تُو اور ہے۔ رہا کر
“اُٹھایا۔

6

1 کے فرعون مَیں کہ گا دیکھے تُو اب” دیا، جواب نے رب
وہ کے کر تجربہ کا قدرت عظیم میری ہوں۔ کرتا کچھ کیا ساتھ
کرے مجبور پر جانے اُنہیں بلکہ گا دے جانے کو لوگوں میرے
“گا۔
2 مَیں 3 ہوں۔ رب مَیں” کہا، بھی یہ سے موسیٰ نے اللہ
قادرِ اللہ نام میرے وہ ہوا۔ ظاہر پر یعقوب اور اسحاق ابراہیم،
کا † رب نام اپنے پر اُن نے مَیں لیکن ہوئے، واقف سے * مطلق
کہ کیا وعدہ کے کر عہد سے اُن نے مَیں 4 کیا۔ نہیں انکشاف
رہتے پر طور کے اجنبی وہ میں جس گا دوں کنعان ملک اُنہیں
مصریوں طرح کس اسرائیلی کہ ہے سنا نے مَیں اب 5 تھے۔
ہے۔ کیا یاد عہد اپنا نے مَیں اور ہیں، رہے کر اہ میں غلامی کی
6 مصریوں تمہیں مَیں ہوں۔ رب مَیں’ بتانا، کو اسرائیلیوں چنانچہ
گا۔ بچاؤں سے غلامی کی اُن اور گا کروں آزاد سے جوئے کے
عدالت کی اُن اور گا چھڑاؤں تمہیں ساتھ کے قدرت بڑی مَیں
گا۔ ہوں خدا تمہارا اور گا بناؤں قوم اپنی تمہیں مَیں 7 گا۔ کروں
تمہیں نے جس ہوں خدا تمہارا رب مَیں کہ گے لو جان تم تب
ملک اُس تمہیں مَیں 8 ہے۔ دیا کر آزاد سے جوئے کے مصریوں
ابراہیم، کر کھا قَسم نے مَیں وعدہ کا جس گا جاؤں لے میں
ہو ملکیت اپنی تمہاری ملک وہ ہے۔ کیا سے یعقوب اور اسحاق
“۔’ ہوں رب مَیں گا۔
9 نے اُنہوں لیکن دیا، بتا کو اسرائیلیوں کچھ سب یہ نے موسیٰ
ہار ہمت باعث کے کام سخت وہ کیونکہ مانی، نہ بات کی اُس
کے مصر جا،” 11 کہا، سے موسیٰ نے رب تب 10 تھے۔ گئے
جانے سے ملک اپنے کو اسرائیلیوں کہ دینا بتا کو فرعون بادشاہ
بات میری اسرائیلی” کیا، اعتراض نے موسیٰ لیکن 12 “دے۔
رُک مَیں جبکہ مانے بات میری کیوں فرعون تو چاہتے نہیں سننا
“ہوں؟ بولتا کر رُک
اسرائیلیوں” دیا، حکم کو ہارون اور موسیٰ نے رب لیکن 13
مصر کو اسرائیلیوں کے کر بات سے فرعون بادشاہ کے مصر اور
“نکالو۔ سے

اجداد و آبا کے ہارون اور موسیٰ

* 6:3 قادرِ مطلق: عبرانی میں ایل شدئی۔ † 6:3 رب: عبرانی میں یہوے۔

کے اسرائیل :تھے یہ سربراہ کے گھرانوں آبائی کے اسرائیل 14
تھے۔ کرمی اور حصرون فلّو، حنوک، بیٹے چار کے روبن پہلوٹھے
نکلیں۔ شاخیں چار کی روبن سے اِن

ساؤل اور صُحریکین، اُهد، یمین، یموایل، بیٹے پانچ کے شمعون 15
پانچ کی شمعون سے اِن ۔(تھا بچہ کا عورت کنعانی سَاوَل) تھے۔
نکلیں۔ شاخیں

تھے۔ مِراری اور قِہات جَیرسون، بیٹے تین کے لاوی 16
۔(ہوا فوت میں عمر کی سال 137 لَاوی)

کی جَیرسون سے اِن تھے۔ سِمعی اور لِبنی بیٹے دو کے جَیرسون 17
حبرون اِضہار، عمرام، بیٹے چار کے قِہات 18 نکلیں۔ شاخیں دو
۔(ہوا فوت میں عمر کی سال 133 قِہات) تھے۔ ایل عُزی اور
کی لاوی سے سب اِن تھے۔ مُوشی اور محلی بیٹے دو کے مِراری 19
نکلیں۔ شاخیں مختلف

دو کے اُن کی۔ شادی سے یوکبد پھوپھی اپنی نے عمرام 20
عمر کی سال 137 عمرام) ہوئے۔ پیدا موسیٰ اور ہارون بیٹے
تھے۔ زِکری اور نفج قورح، بیٹے تین کے اِضہار 21 ۔(ہوا فوت میں
تھے۔ سِتری اور اِلصَفن میسائیل، بیٹے تین کے ایل عُزی 22

عمی اِلیسبع) کی۔ شادی سے اِلیسَبع نے ہارون 23
ندب، بیٹے چار کے اُن ۔(تھی بہن کی نحسون اور بیٹی کی نداب
اور اِلقانہ اسّیر، بیٹے تین کے قورح 24 تھے۔ اِتمر اور عزر اِلی ابیہو،
ہارون 25 نکلیں۔ شاخیں تین کی قورحیوں سے اُن تھے۔ آسف ابی
اُن کی۔ شادی سے بیٹی ایک کی ایل فوطی نے عزر اِلی بیٹے کے
تھا۔ فینحاس بیٹا ایک کا

تھے۔ سربراہ کے گھرانوں آبائی کے لاوی سب یہ

دیا حکم کو موسیٰ اور ہارون بیٹوں دو کے عمرام نے رب 26
مصر مطابق کے ترتیب کی خاندانوں کے اُس کو قوم میری کہ
سے فرعون بادشاہ کے مصر نے آدمیوں دو ھی اِن 27 نکالو۔ سے
دے۔ جانے سے مصر کو اسرائیلیوں کہ کی بات

ہے ہوتا کلام ہم سے موسیٰ دوبارہ رب

ہوں۔ رب مَیں" 29 کہا، سے موسیٰ نے رب میں مصر 28
"ہوں۔ بتاتا تجھے مَیں جو دینا بتا کچھ سب وہ کو بادشاہ کے مصر
ہوں۔ بولتا کر رُک رُک تو مَیں" کیا، اعتراض نے موسیٰ 30
"گا؟ مانے بات میری طرح کس فرعون

7

کے فرعون تُو پر کہنے میرے دیکھ،" کہا، نے رب لیکن 1
ہو پیغمبر تیرا ہارون بھائی تیرا اور گا رکھے حیثیت کی اللہ لئے
دے۔ بتا کو ہارون تُو اُسے گا دوں تجھے مَیں حکم بھی جو 2 گا۔
اپنے کو اسرائیلیوں وہ تاکہ بتائے کو فرعون کچھ سب وہ پھر
دوں جانے اَڑ کو فرعون مَیں لیکن 3 دے۔ جانے سے ملک
اپنی سے معجزوں اور نشانوں سے بہت میں مصر مَیں اگرچہ گا۔
گا۔ سنے نہیں تمہاری فرعون تو بھی 4 گا کروں مظاهره کا قدرت
سخت کو اُن مَیں اور گا، جائے ہو بھاری ہاتھ میرا پر مصریوں تب
مطابق کے ترتیب کی خاندانوں کو اسرائیل قوم اپنی کر دے سزا
قدرت اپنی خلاف کے مصر مَیں جب 5 گا۔ لاؤں نکال سے مصر
مصری تو گا نکالوں سے وہاں کو اسرائیلیوں کے کر اظہار کا
"ہوں۔ رب مَیں کہ گے لیں جان
نے رب جیسا کیا ھی ویسا کچھ سب نے ہارون اور موسیٰ 6
کا سال 80 موسیٰ وقت کرتے بات سے فرعون 7 دیا۔ حکم اُنہیں
تھا۔ کا سال 83 ہارون اور

ہے جاتی بن سانپ لاٹھی کی موسیٰ

تمہیں فرعون جب" 9 کہا، سے ہارون اور موسیٰ نے رب 8
اپنی کہ کہے سے ہارون موسیٰ تو گا کہے کو دکھانے معجزہ
"گی۔ جائے بن سانپ وہ پر اس دے۔ ڈال پر زمین لاٹھی
کیا۔ ھی ایسا کر جا پاس کے فرعون نے ہارون اور موسیٰ 10
سامنے کے عہدیداروں کے اُس اور فرعون لاٹھی اپنی نے ہارون
اپنے نے فرعون کر دیکھ یہ 11 گئی۔ بن سانپ وہ تو دی ڈال
سے جادو اپنے بھی نے جادوگروں بُلایا۔ کو جادوگروں اور عالموں
سانپ وہ تو پھینکی پر زمین لاٹھی اپنی نے ایک ہر 12 کیا۔ ھی ایسا
لیا۔ نگل کو لاٹھیوں کی اُن نے لاٹھی کی ہارون لیکن گئی۔ بن
ہارون اور موسیٰ نے اُس ہوا۔ نہ متاثر سے اِس فرعون تاہم 13
تھا۔ کہا نے رب جیسا ہوا ھی ویسا کیا۔ انکار سے سننے بات کی

ہے جاتا بدل میں خون پانی

میری وہ ہے۔ گیا اَڑ فرعون" کہا، سے موسیٰ نے رب پھر 14
جب سویرے صبح کل 15 ہے۔ روکتا سے چھوڑنے مصر کو قوم
کنارے کے دریا لئے کے ملنے سے اُس تو گا آئے پر نیل دریائے وہ
گئی بن سانپ جو رکھنا تھامے کو لاٹھی اُس جانا۔ ہو کھڑے پر
عبرانیوں رب' کہنا، سے اُس تو پہنچے وہاں وہ جب 16 تھی۔
میری کہ ہے بھیجا لئے کے بتانے یہ کو آپ مجھے نے خدا کے
دے۔ جانے میں ریگستان لئے کے کرنے عبادت میری کو قوم

17 آپ اب چنانچہ سنی۔ نہیں کی اُس تک ابھی نے آپ لیکن
ہاتھ میرے جو کو لاٹھی اِس مَیں ہے۔ رب وہ کہ گے لیں جان
خون وہ پھر گا۔ ماروں کو پانی کے نیل دریائے کر لے ہے میں
گی، جائیں مر مچھلیاں کی نیل دریائے 18 گا۔ جائے بدل میں
سکیں پی نہیں پانی کا دریا مصری اور گی اُٹھے بدبو سے دریا
“۔’ گے
19 اپنی وہ کہ دینا بتا کو ہارون” کہا، سے موسیٰ نے رب
جہاں بڑھائے طرف کی جگہوں تمام اُن ہاتھ اپنا کر لے لاٹھی
اور جوہڑوں نہروں، ندیوں، تمام کی مصر تب ہے۔ ہوتا جمع پانی
خون میں ملک پورے گا۔ جائے بدل میں خون پانی کا تالابوں
پانی کا برتنوں کے پتھر اور لکڑی کہ تک یہاں گا، ہو خون ھی
“گا۔ جائے بدل میں خون بھی
20 کے اُس اور فرعون نے ہارون اور موسیٰ چنانچہ
پانی کے نیل دریائے کر اُٹھا لاٹھی اپنی سامنے کے عہدیداروں
کی دریا 21 گیا۔ بدل میں خون پانی سارا کا دریا پر اِس ماری۔ پر
اُس مصری کہ لگی اُٹھنے بدبو اِتنی سے اُس اور گئیں، مر مچھلیاں
تھا۔ خون ھی خون طرف چاروں میں مصر سکے۔ پی نہ پانی کا
22 ھی ایسا ذریعے کے جادو اپنے بھی نے جادوگروں لیکن
مانی۔ نہ بات کی ہارون اور موسیٰ اور گیا اَڑ فرعون لئے اِس کیا۔
گھر اپنے کر پلٹ فرعون 23 تھا۔ کہا نے رب جیسا ہوا ھی ویسا
ہارون اور موسیٰ جو تھی نہیں پروا کی اُس اُسے گیا۔ چلا واپس
اُنہوں اور سکے، پی نہ پانی سے دریا مصری لیکن 24 تھا۔ کیا نے
کنارے کنارے کے دریا لئے کے کرنے حاصل پانی کا پینے نے
گزر دن سات بعد کے جانے بدل کے پانی 25 کھودے۔ گڑھے
گئے۔

8

مینڈک

1 اُسے کر جا پاس کے فرعون” کہا، سے موسیٰ نے رب پھر
کرنے عبادت میری کو قوم میری ’ ہے، فرماتا رب کہ دینا بتا
سے مینڈکوں کو مصر پورے مَیں ورنہ 2 دے، جانے لئے کے
کہ گا جائے بھر اِتنا سے مینڈکوں نیل دریائے 3 گا۔ دوں سزا
اور کمرے کے سونے تیرے محل، تیرے کر نکل سے دریا وہ
تیری اور عہدیداروں تیرے وہ گے۔ گھسیں جا میں بستر تیرے
گوندھنے آٹا اور تنوروں تیرے بلکہ گے آئیں میں گھروں کے رعایا
قوم تیری پر، تجھ مینڈک 4 گے۔ پھریں پُھدکتے بھی میں برتنوں کے
“۔’ گے جائیں چڑھ پر عہدیداروں تیرے اوپر
5 اپنی وہ کہ دینا بتا کو ہارون” کہا، سے موسیٰ نے رب
کے جوہڑوں اور نہروں دریاؤں، اُسے کر لے میں ہاتھ کو لاٹھی
پھیل میں ملک کے مصر کر نکل باہر مینڈک تاکہ اُٹھائے اوپر
لاٹھی اپنی اوپر کے پانی کے مصر ملکِ نے ہارون 6 “جائیں۔
چھا پر ملک پورے کر نکل سے پانی غول کے مینڈکوں تو اُٹھائی
وہ کیا۔ ھی ایسا سے جادو اپنے بھی نے جادوگروں لیکن 7 گئے۔
لائے۔ نکال مینڈک سے دریا بھی
8 دعا سے رب” کہا، کر بُلا کو ہارون اور موسیٰ نے فرعون
کرے۔ دُور کو مینڈکوں سے قوم میری اور سے مجھ وہ کہ کرو
قربانیاں کو رب وہ تاکہ گا دوں جانے کو قوم تمہاری مَیں پھر
“کریں۔ پیش
9 آپ مَیں جب کریں مقرر وقت وہ” دیا، جواب نے موسیٰ
جو پھر کروں۔ دعا لئے کے قوم کی آپ اور عہدیداروں کے
ختم وقت اُسی ھیں میں گھروں کے آپ اور پاس کے آپ مینڈک
“گے۔ جائیں پائے میں دریا صرف مینڈک گے۔ جائیں ہو
10 موسیٰ “کرو۔ ختم اُنہیں کل ہے، ٹھیک” کہا، نے فرعون
کو آپ طرح اِس گا۔ ہو ھی ویسا ھیں کہتے آپ جیسا” کہا، نے
مینڈک 11 ہے۔ نہیں کوئی مانند کی خدا ھمارے کہ گا ہو معلوم
کو قوم کی آپ اور عہدیداروں کے آپ گھروں، کے آپ آپ،
“گے۔ جائیں رہ میں دریا صرف کر چھوڑ
12 موسیٰ اور گئے، چلے سے پاس کے فرعون ہارون اور موسیٰ
کرے دُور غول وہ کے مینڈکوں وہ کہ کی منت سے رب نے
اُس نے رب 13 تھے۔ بھیجے خلاف کے فرعون نے اُس جو
گئے۔ مر مینڈک میں کھیتوں اور صحنوں گھروں، سنی۔ دعا کی
14 بدبو کی اُن دیئے۔ لگا ڈھیر کے اُن کے کر جمع اُنہیں نے لوگوں
گئی۔ پھیل میں ملک پورے
15 تو ہے گیا ہو حل مسئلہ کہ دیکھا نے فرعون جب لیکن
نکلی۔ درست بات کی رب یوں سنی۔ نہ کی اُن اور گیا اَڑ پھر وہ

جوئیں

16 اپنی وہ کہ کہنا سے ہارون” کہا، سے موسیٰ نے رب پھر
تو گا کرے ایسا وہ جب مارے۔ کو گرد کی زمین سے لاٹھی
“گی۔ جائے بدل میں جوؤں گرد کی مصر پورے
17 کی زمین سے لاٹھی اپنی نے ہارون کیا۔ ھی ایسا نے اُنہوں
اُن گئی۔ بدل میں جوؤں گرد کی ملک پورے تو مارا کو گرد
بھی نے جادوگروں 18 گئے۔ چھا پر آدمیوں اور جانوروں غول کے
سے گرد وہ لیکن کی، کوشش کی کرنے ایسا سے جادو اپنے

گئیں۔ چھا پر جانوروں اور آدمیوں جوئیں سکے۔ بنا نہ جوئیں
کیا یہ نے قدرت کی اللہ" کہا، سے فرعون نے جادوگروں 19
درست بات کی رب یوں سنی۔ نہ کی اُن نے فرعون لیکن "ہے۔
نکلی۔

مکھیاں والی کاٹنے

سویرے صبح فرعون جب" کہا، سے موسیٰ نے رب پھر 20
کہ کہنا اُسے جانا۔ ہو کھڑا میں راستے کے اُس تو جائے پر دریا
عبادت میری وہ تاکہ دے جانے کو قوم میری ' ہے، فرماتا رب
پاس، کے عہدیداروں تیرے اور تیرے مَیں ورنہ 21 سکیں۔ کر
مکھیاں والی کاٹنے میں گھروں تیرے اور پاس کے قوم تیری
بلکہ گے جائیں بھر سے مکھیوں گھر کے مصریوں گا۔ دوں بھیج
جائے ڈھانکی سے مکھیوں بھی وہ ہیں کھڑے وہ پر زمین جس
رہتی میں جشن جو ساتھ کے قوم اپنی مَیں وقت اُس لیکن 22 گی۔
نہیں مکھی والی کاٹنے بھی ایک وہاں گا۔ کروں سلوک فرق ہے
ہی مَیں میں ملک اِس کہ گا لگے پتا تجھے طرح اِس گی۔ ہو
گا۔ کروں امتیاز میں قوم تیری اور قوم اپنی مَیں 23 ہوں۔ رب
"۔' گا ہو اظہار کا قدرت میری ہی کل
فرعون غول کے مکھیوں والی کاٹنے کیا۔ ہی ایسا نے رب 24
میں مصر پورے اور گھروں کے عہدیداروں کے اُس محل، کے
گیا۔ ہو ستیاناس کا ملک گئے۔ پھیل
اِسی چلو،" کہا، کر بُلا کو ہارون اور موسیٰ نے فرعون پھر 25
نے موسیٰ لیکن 26 "کرو۔ پیش قربانیاں کو خدا اپنے میں ملک
کو خدا اپنے رب ہم قربانیاں جو ہے۔ نہیں مناسب یہ" کہا،
ہم اگر ہیں۔ گھناؤنی میں نظر کی مصریوں وہ گے کریں پیش
لئے اِس 27 گے؟ کریں نہیں سنگسار ہمیں وہ کیا تو کریں ایسا یہاں
رب ہی میں ریگستان کے کر سفر کا دن تین ہم کہ ہے لازم
حکم ہمیں نے اُس طرح جس کریں پیش قربانیاں کو خدا اپنے
"ہے۔ دیا بھی
دوں جانے تمہیں مَیں ہے، ٹھیک" دیا، جواب نے فرعون 28
کرو۔ پیش قربانیاں کو خدا اپنے رب میں ریگستان تم تاکہ گا
دعا بھی لئے میرے اور ہے۔ جانا نہیں دُور زیادہ تمہیں لیکن
"کرنا۔
دعا سے رب ہی جاتے مَیں ٹھیک،" کہا، نے موسیٰ 29
اُس اور عہدیداروں کے اُس فرعون، مکھیاں ہی کل گا۔ کروں
دینا نہ فریب دوبارہ ہمیں لیکن گی۔ جائیں ہو دُور سے قوم کی
"سکیں۔ کر پیش قربانیاں کو رب ہم تاکہ دینا جانے ہمیں بلکہ

دعا سے رب اور گیا چلا سے پاس کے فرعون موسیٰ پھر 30
فرعون، مکھیاں والی کاٹنے سنی۔ دعا کی موسیٰ نے رب 31 کی۔
بھی ایک گئیں۔ ہو دُور سے قوم کی اُس اور عہدیداروں کے اُس
اسرائیلیوں نے اُس گیا۔ اکڑ پھر فرعون لیکن 32 رہی۔ نہ مکھی
دیا۔ نہ جانے کو

9

وبا میں مویشیوں

اُسے کر جا پاس کے فرعون" کہا، سے موسیٰ نے رب پھر 1
جانے کو قوم میری ' ہے، فرماتا خدا کا عبرانیوں رب کہ بتا
اور کریں انکار آپ اگر 2 ' سکیں۔ کر عبادت میری وہ تاکہ دے
کے آپ کے کر اظہار کا قدرت اپنی رب تو 3 رہیں روکتے اُنہیں
گھوڑوں، کے آپ جو گا دے پھیلا وبا بھیانک میں مویشیوں
پھیل میں مینڈھوں اور بھیڑبکریوں گائےبیلوں، اونٹوں، گدھوں،
امتیاز میں مویشیوں کے مصر اور اسرائیل رب لیکن 4 گی۔ جائے
رب 5 گا۔ مرے نہیں جانور بھی ایک کا اسرائیلیوں گا۔ کرے
"گا۔ کرے ایسا ہی کل وہ کہ ہے لیا کر فیصلہ نے
گئے، مر مویشی تمام کے مصر کیا۔ ہی ایسا نے رب دن اگلے 6
کچھ نے فرعون 7 مرا۔ نہ جانور بھی ایک کا اسرائیلیوں لیکن
جانور بھی ایک کہ چلا پتا تو دیا بھیج پاس کے اُن کو لوگوں
نہ جانے کو اسرائیلیوں نے اُس رہا۔ اَڑا فرعون تاہم مرا۔ نہیں
دیا۔

پھوڑے پھنسیاں

کسی مٹھیاں اپنی" کہا، سے ہارون اور موسیٰ نے رب پھر 8
فرعون موسیٰ پھر جاؤ۔ پاس کے فرعون کر بھر سے راکھ کی بھٹی
دُھول باریک راکھ یہ 9 دے۔ اُڑا میں ہَوا راکھ یہ سامنے کے
اُس گا۔ جائے چھا پر ملک پورے جو گی جائے بن بادل کا
پھنسیاں پھوڑے پر جسموں کے جانوروں اور لوگوں سے اثر کے
"گے۔ نکلیں پھوٹ
سے بھٹی کسی وہ کیا۔ ہی ایسا نے ہارون اور موسیٰ 10
نے موسیٰ گئے۔ ہو کھڑے سامنے کے فرعون کر لے راکھ
جسموں کے جانوروں اور انسانوں تو دیا اُڑا میں ہَوا کو راکھ
کے موسیٰ جادوگر مرتبہ اِس 11 آئے۔ نکل پھنسیاں پھوڑے پر
بھی پر جسموں کے اُن کیونکہ سکے ہو نہ بھی کھڑے سامنے
لیکن 12 تھا۔ حال یہی کا مصریوں تمام تھے۔ آئے نکل پھوڑے
موسیٰ نے اُس لئے اِس رکھا، بنائے ضدی کو فرعون نے رب
کو موسیٰ نے رب جیسا ہوا ہی ویسا یوں سنی۔ نہ کی ہارون اور
تھا۔ بتایا

اولے

اُٹھ سویرے صبح" کہا، سے موسیٰ نے رب بعد کے اِس 13
کا عبرانیوں رب کہ بتا اُسے کر ہو کھڑے سامنے کے فرعون اور
عبادت میری وہ تا کہ دے جانے کو قومِ میری ' ہے، فرماتا خدا
عہدیداروں تیرے پر، تجھ آفتیں تمام اپنی مَیں ورنہ 14 سکیں۔ کر
دنیا تمام کہ گا لے جان تُو پھر گا۔ دوں آنے پر قوم تیری اور پر
قدرت اپنی تو چاهتا مَیں اگر 15 ہے۔ نہیں کوئی جیسا مجھ میں
دیا مٹا سے دنیا کو قوم تیری اور تجھے کہ سکتا پھیلا وبا ایسی سے
اپنی پر تجھ کہ ہے کیا برپا لئے اِس تجھے نے مَیں لیکن 16 جاتا۔
پرچار کا نام میرے میں دنیا تمام یوں اور کروں اظہار کا قدرت
قوم میری کے کر سرفراز کو آپ اپنے تک ابھی تُو 17 جائے۔ کیا
مَیں کل لئے اِس 18 دیتا۔ نہیں جانے اُنہیں اور ہے خلاف کے
مصری گا۔ دوں بھیج طوفان کا اولوں کے قسم بھیانک وقت اِسی
طوفان ایسا کا اولوں میں مصر تک آج کر لے سے ابتدا کی قوم
تیرے وہ تا کہ بھیجنا ابھی کو بندوں اپنے 19 گا۔ ہو آیا نہیں کبھی
محفوظ کر لا کو مال تیرے پڑے میں کھیتوں اور کو مویشیوں
سے اولوں وہ گا رہے میں میدان کھلے بھی جو کیونکہ لیں۔ کر
"۔' حیوان یا ہو انسان خواہ گا، جائے مر
اور گئے ڈر کر سن پیغام کا رب عہدیدار کچھ کے فرعون 20
آئے۔ لے میں گھروں کو غلاموں اور جانوروں اپنے کر بھاگ
جانور کے اُن کی۔ نہ پروا کی پیغام کے رب نے دوسروں لیکن 21
رہے۔ میں میدان کھلے باہر غلام اور
بڑھا طرف کی آسمان ہاتھ اپنا" کہا، سے موسیٰ نے رب 22
پودوں کے کھیتوں اور جانوروں انسانوں، تمام کے مصر پھر دے۔
طرف کی آسمان لاٹھی اپنی نے موسیٰ 23 "گے۔ پڑیں اولے پر
پڑے، اولے دیا۔ بھیج طوفان زبردست ایک نے رب تو اُٹھائی
بجلی اور رہے پڑتے اولے 24 رہے۔ گرجتے بادل اور گری بجلی
ایسے تک اب کر لے سے ابتدا کی قوم مصری رہی۔ چمکتی
کر لے سے انسانوں 25 تھے۔ پڑے نہیں کبھی اولے خطرناک
نے اولوں گیا۔ ہو برباد کچھ سب میں کھیتوں تک حیوانوں
صرف وہ 26 دیئے۔ توڑ بھی درخت اور پودے تمام میں کھیتوں
تھے۔ آباد اسرائیلی جہاں پڑے نہ میں علاقے کے جشن
کہا، نے اُس بُلایا۔ کو ہارون اور موسیٰ نے فِرعون تب 27
سے مجھ ہے۔ پر حق رب ہے۔ کیا گناہ نے مَیں مرتبہ اِس"
گرجتی کی اللہ اور اولے 28 ہے۔ ہوئی غلطی سے قوم میری اور
رُک اولے تا کہ کرو دعا سے رب ہیں۔ زیادہ سے حد آوازیں
رہنا یہاں تمہیں سے اب گا۔ دوں جانے تمہیں مَیں اب جائیں۔
"گا۔ پڑے نہیں
دونوں کر نکل سے شہر مَیں" کہا، سے فرعون نے موسیٰ 29
اولے اور گرج پھر گا۔ کروں دعا کر اُٹھا طرف کی رب ہاتھ
ہے۔ کی رب دنیا پوری کہ گے لیں جان آپ اور گے جائیں رُک
تک ابھی عہدیدار کے آپ اور آپ کہ ہوں جانتا مَیں لیکن 30
"مانتے۔ نہیں خوف کا خدا رب
بالیں کی جَو اور تھے چکے نکل پھول کے سَن وقت اُس 31
گیہوں لیکن 32 گئیں۔ ہو تباہ فصلیں یہ لئے اِس تھیں۔ گئی لگ
ہوئی۔ نہ برباد ہے پکتی میں بعد جو گندم کی قسم اَور ایک اور
کی رب نے اُس نکلا۔ سے شہر کر چھوڑ کو فرعون موسیٰ 33
رُک طوفان کا بارش اور اولے گرج، تو اُٹھائے ہاتھ اپنے طرف
وہ تو ہے گیا ہو ختم طوفان کہ دیکھا نے فرعون جب 34 گیا۔
اَڑا فرعون 35 گئے۔ اکڑ کے کر گناہ دوبارہ عہدیدار کے اُس اور
نے رب جیسا ہوا ہی ویسا دیا۔ نہ جانے کو اسرائیلیوں اور رہا
تھا۔ کہا سے موسیٰ

10

ٹڈیاں

کیونکہ جا، پاس کے فرعون" کہا، سے موسیٰ نے رب پھر 1
ہے دیا کر سخت دل کا درباریوں کے اُس اور کا اُس نے مَیں
کر اظہار کا قدرت اپنی اور معجزوں اپنے درمیان کے اُن تا کہ
کہ سکو سنا کو پوتیوں پوتے اور بیٹیوں بیٹے اپنے تم اور 2 سکوں
درمیان کے اُن اور ہے کیا سلوک کیا ساتھ کے مصریوں نے مَیں
ہے۔ کیا اظہار کا قدرت اپنی کے کر معجزے کے طرح کس
"ہوں۔ رب مَیں کہ گے لو جان تم یوں
سے اُس نے اُنہوں گئے۔ پاس کے فرعون ہارون اور موسیٰ 3
میرے تک کب تُو ' ہے، فرمان کا خدا کے عبرانیوں رب" کہا،
میری کو قوم میری گا؟ کرے انکار سے ڈالنے ہتھیار سامنے
ملک تیرے کل مَیں ورنہ 4 دے، جانے لئے کے کرنے عبادت
کہ گے جائیں چھا یوں پر زمین غول کے اُن 5 گا۔ لاؤں ٹڈیاں میں
اُسے کیا نہیں تباہ نے اولوں کچھ جو گی۔ آئے نہیں ہی نظر زمین
ہو ختم بھی پتے کے درختوں ہوئے بچے گی۔ جائیں کر چٹ وہ
کے لوگوں باقی اور عہدیداروں تیرے محل، تیرے 6 گے۔ جائیں
آباد میں ملک اِس مصری سے جب گے۔ جائیں بھر سے اُن گھر
ہو دیکھا نہیں حملہ سخت ایسا کا ٹڈیوں کبھی نے تم ہیں ہوئے
گا۔' "یہ کہہ کر پلٹ موسیٰ وہاں سے چلا گیا۔

فرعون کہ دیا ہونے نے رب لیکن 20 رہی۔ نہ ٹڈی بھی ایک
دیا۔ نہ جانے کو اسرائیلیوں نے اُس گیا۔ اَڑ پھر

اندھیرا

کی آسمان ہاتھ اپنا" کہا، سے موسیٰ نے رب بعد کے اِس 21
کہ گا ہو اندھیرا اِتنا گا۔ جائے چھا اندھیرا پر مصر تو اُٹھا طرف
طرف کی آسمان ہاتھ اپنا نے موسیٰ 22 "گا۔ سکے چھو اُسے بندہ
دن تین 23 رہا۔ چھایا اندھیرا گہرا پر مصر تک دن تین تو اُٹھایا
سکے۔ جا کہیں نہ سکے، دیکھ کو دوسرے ایک نہ لوگ تک
تھی۔ روشنی وہاں تھے رہتے اسرائیلی جہاں لیکن
رب جاؤ،" کہا، اور بُلوایا پھر کو موسیٰ نے فرعون تب 24
ہو۔ سکتے جا لے بھی کو بچوں بال ساتھ اپنے تم! کرو عبادت کی
موسیٰ 25 "دینا۔ چھوڑ پیچھے گائے بَیل اور بھیڑ بکریاں اپنی صرف
گے دیں جانور لئے کے قربانیوں ہمیں ہی آپ کیا" دیا، جواب نے
لئے اِس نہیں۔ یقیناً 26 کریں؟ پیش کو خدا اپنے رب اُنہیں تا کہ
کُھر ایک جائیں۔ کر لے ساتھ کو جانوروں اپنے ہم کہ ہے لازم
معلوم ہمیں تک ابھی کیونکہ گا، جائے چھوڑا نہیں پیچھے بھی
ضرورت کی جانوروں کن کن لئے کے عبادت کی رب کہ نہیں
پر مقصود منزلِ ہم جب گا چلے پتا ہی وقت اُس یہ گی۔ ہو
ساتھ اپنے کو سب ہم کہ ہے ضروری لئے اِس گے۔ پہنچیں
"جائیں۔ کر لے
نے اُس گیا۔ اَڑ فرعون مطابق کے مرضی کی رب لیکن 27
جا۔ ہو دفع" کہا، سے موسیٰ نے اُس 28 دیا۔ نہ جانے اُنہیں
کے موت تجھے ورنہ دکھانا، نہ شکل اپنی کبھی پھر! خبردار
آپ ہے، ٹھیک" کہا، نے موسیٰ 29 "گا۔ جائے دیا کر حوالے
"گا۔ آؤں نہیں سامنے کے آپ کبھی پھر مَیں مرضی۔ کی

11

اعلان کا سزا آخری

پر مصر اور فرعون مَیں اب" کہا، سے موسیٰ نے رب تب 1
گا دے جانے تمہیں وہ بعد کے اِس ہوں۔ کو لانے آفت آخری
ہر کہ دینا بتا کو اسرائیلیوں 2 گا۔ دے نکال زبردستی تمہیں بلکہ
کی چاندی سونے سے پڑوسن اپنی عورت ہر اور پڑوسی اپنے مرد
اسرائیلیوں دل کے مصریوں نے **رب** 3 "لے۔ مانگ چیزیں
سمیت عہدیداروں کے فرعون وہ تھے۔ دیئے کر مائل طرف کی
۔(تھے کرتے عزت بڑی کی موسیٰ کہ خاص
وقت کے رات آدھی آج' ہے، فرماتا رب" کہا، نے موسیٰ 4
لے سے پہلوٹھے کے بادشاہ تب 5 گا۔ گزروں سے میں مصر مَیں

تک کب ہم" کی، بات سے فرعون نے درباریوں پر اِس 7
خدا اپنے رب کو اسرائیلیوں رہیں؟ پھنسے میں جال کے مرد اِس
تک ابھی کو آپ کیا دیں۔ جانے لئے کے کرنے عبادت کی
"ہے؟ گیا ہو برباد مصر کہ نہیں معلوم
نے اُس گیا۔ بُلایا پاس کے فرعون کو ہارون اور موسیٰ تب 8
کہ بتاؤ یہ لیکن کرو۔ عبادت کی خدا اپنے جاؤ،" کہا، سے اُن
ہمارے" دیا، جواب نے موسیٰ 9 "گا؟ جائے ساتھ کون کون
بھیڑ بکریوں بیٹیوں، بیٹے اپنے ہم گے۔ جائیں ساتھ بوڑھے اور جوان
کے سب ہم گے۔ جائیں کر لے ساتھ بھی کو گائے بَیلوں اور
"ہے۔ منانی عید کی رب ہمیں کیونکہ گے، جائیں سب
تمہارے رب اور جاؤ ہے، ٹھیک" کہا، طنزاً نے فرعون 10
جانے سمیت بچوں بال کو سب تم طرح کس مَیں نہیں، ہو۔ ساتھ
نہیں، 11 ہے۔ بنایا منصوبہ بُرا کوئی نے تم ہوں؟ سکتا دے
تو نے تم ہیں۔ سکتے کر عبادت کی رب کر جا مرد صرف
کے فرعون کو ہارون اور موسیٰ تب "تھی۔ کی درخواست یہی
گیا۔ دیا نکال سے سامنے
تا کہ اُٹھا ہاتھ اپنا پر مصر" کہا، سے موسیٰ نے رب پھر 12
کھیتوں بھی کچھ جو جائیں۔ پھیل پر سرزمین کی مصر کر آ ٹڈیاں
"گی۔ جائیں کھا وہ اُسے ہے گیا بچ سے اولوں میں
سے مشرق نے رب تو اُٹھائی پر مصر لاٹھی اپنی نے موسیٰ 13
اگلی اور رہی چلتی رات ساری اور دن سارا جو چلائی آندھی
پورے ٹڈیاں بےشمار 14 پہنچائیں۔ ٹڈیاں میں مصر تک صبح
میں بعد یا پہلے سے اِس گئیں۔ بیٹھ جگہ ہر کے کر حملہ پر ملک
زمین نے اُنہوں 15 تھا۔ ہوا نہ حملہ سخت اِتنا کا ٹڈیوں بھی کبھی
اولوں بھی کچھ جو لگی۔ آنے نظر کالی وہ کہ لیا ڈھانک یوں کو
تھے پھل کے درختوں یا پودے کے کھیتوں چاٹ تھا گیا بچ سے
جس رہا نہ پودا یا درخت بھی ایک میں مصر لیا۔ کھا نے اُنہوں
ہوں۔ گئے بچ پتّے کے
بُلوایا۔ سے جلدی کو ہارون اور موسیٰ نے فرعون تب 16
ہے۔ کیا گناہ تمہارا اور کا خدا تمہارے نے مَیں" کہا، نے اُس
سے خدا اپنے رب اور کرو معاف گناہ میرا مرتبہ اَور ایک اب 17
"جائے۔ ہو دُور سے مجھ حالت یہ کی موت تا کہ کرو دعا
جواب 19 کی۔ دعا سے رب کر نکل سے محل نے موسیٰ 18
آندھی تیز سے مغرب نے اُس دیا۔ بدل رُخ کا ہَوا نے رب میں
میں مصر دیا۔ ڈال میں قُلزم بحرِ کر اُڑا کو ٹڈیوں نے جس چلائی

پہلوٹھا ہر کا مصریوں تک پہلوٹھے کے نوکرانی والی پیسنے چکّی کر
مصر 6 گے۔ جائیں مر بھی پہلوٹھے کے چوپایوں گا۔ جائے مر
ہوا، کبھی میں ماضی نہ کہ گا ہو پیٹنا رونا ایسا پر سرزمین کی
جانور کے اُن اور اسرائیلی لیکن 7 گا۔ ہو کبھی میں مستقبل نہ
لوجان تم طرح اِس گا۔ بھونکے نہیں پر اُن بھی کُتا گے۔ رھیں بچے
کرتا سلوک فرق سے مصریوں نسبت کی اسرائیلیوں رب کہ گے
وقت اُس” کہا، پھر بتایا کو فرعون کچھ یہ نے موسیٰ 8 “۔‘ ھے
اور گے جائیں جھک سامنے میرے کر آ عہدیدار تمام کے آپ
مَیں تب ‘جائیں۔ چلے ساتھ کے پیروکاروں اپنے’ گے، کریں منت
چلا سے پاس کے فرعون موسیٰ کر کہہ یہ ”گا۔ جاؤں ھی چلا
تھا۔ میں غصے بڑے وہ گیا۔
گا۔ سنے نہیں تمہاری فرعون” تھا، کہا سے موسیٰ نے رب 9
اظہار مزید کا قدرت اپنی میں مصر مَیں کہ ھے لازم کیونکہ
تمام یہ سامنے کے فرعون نے ہارون اور موسیٰ گو 10 ”کروں۔
رکھا، بنائے ضدی کو فرعون نے رب لیکن دکھائے، معجزے
دیا۔ نہ چھوڑنے ملک کو اسرائیلیوں نے اُس لئے اِس

12

عید کی فسح

اب” 2 کہا، سے ہارون اور موسیٰ میں مصر نے رب پھر 1
کی اسرائیل 3 “ہو۔ مہینہ پہلا کا سال لئے تمہارے مہینہ یہ سے
خاندان ہر دن دسویں کے مہینے اِس کہ بتانا کو جماعت پوری
بچہ کا بکری یا بھیڑ یعنی لیلا لئے کے گھرانے اپنے سرپرست کا
کے کھانے جانور پورا افراد کے گھرانے اگر 4 کرے۔ حاصل
لیلا کر مل ساتھ کے پڑوسی قریبی سے سب اپنے وہ تو ہوں کم لئے
لئے کے سب کہ کھائیں سے میں اُس لوگ اِتنے کریں۔ حاصل
کا سال ایک لئے کے اِس 5 جائے۔ کھایا جانور پورا اور ہو کافی
ہو بچہ کا بکری یا بھیڑ وہ ہو۔ نہ نقص میں جس لینا چن بچہ نر
ھے۔ سکتا
اُس کرو۔ بھال دیکھ کی اُس تک دن ویں14 کے مہینے 6
ذبح لیلے اپنے وقت ہوتے غروب کے سورج اسرائیلی تمام دن
اُسے کے کر جمع خون کچھ کا جانور اپنے خاندان ہر 7 کریں۔
کھایا لیلا جہاں لگائے پر چوکھٹ کی دروازے کے گھر اُس
بائیں دائیں اور حصے والے اوپر کے چوکھٹ خون یہ گا۔ جائے
کر بھون کو جانور لوگ کہ ھے لازم 8 جائے۔ لگایا پر بازوؤں کے
بےخمیری اور پات ساگ کڑوا وہ ھی ساتھ کھائیں۔ رات اُسی
پانی اُسے نہ کھانا، نہ کچا گوشت کا لیلے 9 کھائیں۔ بھی روٹیاں
حصوں اندرونی اور پیروں سر، کو جانور پورے بلکہ اُبالنا میں
کھایا رات اُسی گوشت پورا کہ ھے لازم 10 بھوننا۔ پر آگ سمیت
کھانا 11 ھے۔ جلانا اُسے تو جائے بچ تک صبح کچھ اگر جائے۔
اپنے ھو۔ رہے جا پر سفر تم جیسے پہننا لباس ایسا وقت کھاتے
تم ہوئے لئے لاٹھی لئے کے سفر میں ہاتھ اور رکھنا پہنے جوتے
منانا۔ یوں عید کی فسح کے رب کھانا۔ جلدی جلدی اُسے
کو پہلوٹھے ہر اور گا گزروں سے میں مصر رات آج مَیں 12
مَیں یوں کا۔ حیوان یا ہو کا انسان خواہ گا، دوں مار سے جان
لیکن 13 گا۔ کروں عدالت کی دیوتاؤں تمام کے مصر ہوں رب جو
جس گا۔ ہو نشان خاص تمہارا خون ہوا لگا پر گھروں تمہارے
چھوڑتا اُسے گا دیکھوں خون وہ مَیں پر دروازے کے گھر جس
تک تم وبا مہلک تو گا کروں حملہ پر مصر مَیں جب گا۔ جاؤں
نسل اِسے رکھنا۔ یاد ہمیشہ کو رات کی آج 14 گی۔ پہنچے نہیں
منانا۔ پر طور کے عید خاص کی رب سال ہر اور نسل در

عید کی روٹی بےخمیری

اپنے دن پہلے ھے۔ کھانا روٹی بےخمیری تک دن سات 15
کے دنوں سات اِن کوئی اگر دینا۔ نکال خمیر تمام سے گھروں
اِس 16 جائے۔ مٹایا سے میں قوم اُسے تو کھائے خمیر دوران
تمام اِن کرنا۔ منعقد اجتماع مُقدّس دن آخری اور پہلے کے عید
ھے اجازت کی کام ایک صرف کرنا۔ نہ کام دوران کے دنوں
منانا عید کی روٹی بےخمیری 17 کرنا۔ تیار کھانا اپنا ھے وہ اور
مصر کو خاندانوں متعدد تمہارے مَیں دن اُس کیونکہ ھے، لازم
رکھنا۔ یاد سال ہر درنسل نسل دن یہ لئے اِس لایا۔ نکال سے
ویں21 کر لے سے شام کی دن ویں14 کے مہینے پہلے 18
تک دن سات 19 کھانا۔ روٹی بےخمیری صرف تک شام کی دن
خمیر دوران اِس بھی جو جائے۔ پایا نہ خمیر میں گھروں تمہارے
وہ خواہ جائے، مٹایا سے میں جماعت کی اسرائیل اُسے کھائے
خمیر دوران کے عید اِس غرض، 20 اجنبی۔ یا ہو شہری اسرائیلی
کھانا ھی روٹی بےخمیری وہاں ہو رہتے تم بھی جہاں کھانا۔ نہ
ھے۔

ہلاکت کی پہلوٹھوں

کہا، سے اُن کر بُلا کو بزرگوں اسرائیلی تمام نے موسیٰ پھر 21
اُنہیں کر چن بچے کے بکری یا بھیڑ لئے کے خاندانوں اپنے جاؤ،”
اُسے کر لے گُچھا کا زوفے 22 کرو۔ ذبح لئے کے عید کی فسح
خون کر لے اُسے پھر دینا۔ ڈبو میں باسن ہوئے بھرے سے خون

پر بازوؤں کے بائیں دائیں اور حصے والے اوپر کے چوکھٹ کو
رب جب 23 نکلے۔ نہ سے گھر اپنے کوئی تک صبح دینا۔ لگا
وہ تو گا گزرے سے میں ملک لئے کے ڈالنے مار کو مصریوں
لگا پر بازوؤں کے بائیں دائیں اور حصے والے اوپر کے چوکھٹ
ہلاک وہ گا۔ دے چھوڑ کو گھروں اُن کر دیکھ خون ہوا
تمہارے وہ کہ گا دے نہیں اجازت کو فرشتے والے کرنے
کرے۔ ہلاک تمہیں کر جا میں گھروں
یہ 25 کرنا۔ عمل پر ہدایات اِن ہمیشہ سمیت اولاد اپنی تم 24
جو گے پہنچو میں ملک اُس تم جب کرنا ادا بھی وقت اُس رسم
پوچھیں سے تم بچے تمہارے جب اور 26 گا۔ دے تمہیں رب
کی فسح یہ' کہو، سے اُن تو 27 ہیں مناتے کیوں عید یہ ہم کہ
رب جب کیونکہ ہیں۔ کرتے پیش کو رب ہم جو ہے قربانی
کو گھروں ہمارے نے اُس تو تھا رہا کر ہلاک کو مصریوں
“۔‘تھا دیا چھوڑ
نے اُنہوں پھر 28 کیا۔ سجدہ کو اللہ نے اسرائیلیوں کر سن یہ
بتایا کو ہارون اور موسیٰ نے رب جیسا کیا ہی ویسا کچھ سب
تھا۔
کر لے سے پہلوٹھے کے بادشاہ نے رب کو رات آدھی 29
کو پہلوٹھوں تمام کے مصریوں تک پہلوٹھے کے قیدی کے جیل
رات اُس 30 گئے۔ مر بھی پہلوٹھے کے چوپایوں دیا۔ مار سے جان
کے اُس فرعون، گیا۔ مر کوئی نہ کوئی میں گھر ہر کے مصر
سے زور زور اور اُٹھے جاگ لوگ تمام کے مصر اور عہدیدار
لگے۔ چیخنے اور رونے

ہجرت کی اسرائیلیوں

کر بُلا کو ہارون اور موسیٰ نے فرعون کہ تھی رات ابھی 31
اپنی جاؤ۔ نکل سے میں قوم میری اسرائیلی باقی اور تم اب” کہا،
تم طرح جس 32 کرو۔ عبادت کی رب مطابق کے درخواست
مجھے اور جاؤ۔ لے ساتھ اپنے بھی کو بھیڑبکریوں اپنی ہو چاہتے
دے زورپر اسرائیلیوں بھی نے مصریوں باقی 33 “دینا۔ برکت بھی
مر سب ہم ورنہ جاؤ، نکل سے ملک جلدی جلدی” کہا، کر
“گے۔ جائیں
تھا۔ نہیں خمیر میں آٹے ہوئے گوندھے کے اسرائیلیوں 34
کپڑوں اپنے کر رکھ میں برتنوں کے گوندھنے اُسے نے اُنہوں
لیا۔ رکھ پر کندھوں اپنے وقت کرتے سفر اور لیا لپیٹ میں
پڑوسیوں مصری اپنے کے کر عمل پر ہدایت کی موسیٰ اسرائیلی 35
چیزیں کی چاندی سونے اور کپڑے سے اُن اور گئے پاس کے
طرف کی اسرائیلیوں کو دلوں کے مصریوں نے رب 36 مانگیں۔
پوری درخواست ہر کی اُن نے اُنہوں لئے اِس تھا، دیا کر مائل
لیا۔ لُوٹ کو مصریوں نے اسرائیلیوں یوں کی۔
گئے۔ پہنچ سُکات کر ہو روانہ سے رعمسیس اسرائیلی 37
وہ 38 تھے۔ مرد لاکھ 6 کے اُن کر چھوڑ کو بچوں اور عورتوں
ساتھ بھی ریوڑ بڑے بڑے کے گائےبَیلوں اور بھیڑبکریوں اپنے
اسرائیلی جو نکلے ساتھ کے اُن بھی لوگ ایسے سے بہت گئے۔ لے
روٹیاں سے آٹے بےخمیری اُس نے اُنہوں میں راستے 39 تھے۔ نہیں
نہیں خمیر لئے اِس میں آٹے تھے۔ نکلے کر لے ساتھ وہ جو بنائیں
کھانا کہ تھا گیا دیا نکال سے مصر سے جلدی اِتنی اُنہیں کہ تھا
تھا۔ ملا نہ ہی وقت کا کرنے تیار
سال 430 41 تھے۔ رہے میں مصر تک سال 430 اسرائیلی 40
نکلے۔ سے مصر خاندان تمام یہ کے رب دن اُسی بعد، عین کے
سے مصر اسرائیلی تاکہ دیا پہرا خود نے رب رات خاص اُس 42
نسل وہ کہ ہے لازم لئے کے اسرائیلیوں تمام لئے اِس سکیں۔ نکل
اُن اور بھی وہ رہیں، جاگتے میں تعظیم کی رب رات اِس نسل در
بھی۔ اولاد کی بعد کے

ہدایات کی عید کی فسح

یہ کے عید کی فسح” کہا، سے ہارون اور موسیٰ نے رب 43
ہیں اصول:
کی کھانے کھانا کا عید کی فسح کو پردیسی بھی کسی
کا اُس کر خرید کو غلام کسی نے تم اگر 44 ہے۔ نہیں اجازت
غیرشہری لیکن 45 ہے۔ سکتا کھا کھانا کا فسح وہ تو ہے کیا ختنہ
یہ 46 ہے۔ نہیں اجازت کی کھانے کھانا کا فسح کو مزدوریا
سے گھر گوشت نہ ہے۔ کھانا اندر کے گھر ہی ایک کھانا
کہ ہے لازم 47 توڑنا۔ کو ہڈی کسی کی لیلے نہ جانا، لے باہر
پردیسی کوئی اگر 48 منائے۔ عید یہ جماعت پوری کی اسرائیل
چاہے کرنا شرکت میں عید کی فسح جو ہے رہتا ساتھ تمہارے
کیا ختنہ کا مرد ہر کے گھرانے کے اُس پہلے کہ ہے لازم تو
سکتا ہو شریک میں کھانے طرح کی اسرائیلی وہ تب جائے۔
کی کھانے کھانا کا فسح اُسے ہوا نہ ختنہ کا جس لیکن ہے۔
وہ خواہ گا، ہو لاگو پر ایک ہر اصول یہی 49 ہے۔ نہیں اجازت
“پردیسی۔ یا ہو اسرائیلی
اور موسیٰ نے رب جیسا کیا ہی ویسا نے اسرائیلیوں تمام 50
خاندانوں کو اسرائیلیوں تمام رب دن اُسی 51 تھا۔ کہا سے ہارون
لایا۔ نکال سے مصر مطابق کے ترتیب کی

13

ہے دلاتی یاد کی نجات عیدیہ

کو پہلوٹھے ہر کے اسرائیلیوں” 2 کہا، سے موسیٰ نے رب 1
ہی میرا بچہ نر پہلا ہر ہے۔ کرنا مُقدّس و مخصوص لئے میرے
سے لوگوں نے موسیٰ پھر 3 “ کا۔ حیوان یا ہو کا انسان خواہ ہے،
کے قدرت عظیم کی رب تم جب رکھو یاد کو دن اِس” کہا،
جس کھانا نہ چیز کوئی دن اِس نکلے۔ سے غلامی کی مصر باعث
ہو روانہ سے مصر تم میں *مہینے کے ابیب ہی آج 4 ہو۔ خمیر میں
کیا وعدہ کر کھا قَسم سے دادا باپ تمہارے نے رب 5 ہو۔ رہے
قوموں یبوسی اور حِوّی اموری، حِتّی، کنعانی، کو تم وہ کہ ہے
شہد اور دودھ میں جس ملک ایسا ایک گا، دے ملک کا
تو گا دے پہنچا میں ملک اُس تمہیں رب جب ہے۔ کثرت کی
بےخمیری دن سات 6 مناؤ۔ رسم یہ میں مہینے اِسی تم کہ ہے لازم
دن سات 7 مناؤ۔ عید میں تعظیم کی رب دن ساتویں کھاؤ۔ روٹی
ملک پورے جائے۔ پایا نہ خمیر بھی کہیں کھانا۔ نہ روٹی خمیری
ہو۔ نہ تک نشان و نام کا خمیر میں
خوشی کی کام اُس عیدیہ مَیں’ کہو، یہ سے بیٹے اپنے دن اُس 8
سے مصر مَیں جب کیا لئے میرے نے رب جو ہوں مناتا میں
جو ہو مانند کی نشان پر پیشانی یا ہاتھ تمہارے عیدیہ 9 ‘نکلا۔
رہنا پر ہونٹوں تمہارے کو شریعت کی رب کہ دلائے یاد تمہیں
لایا۔ نکال سے مصر سے قدرت عظیم اپنی تمہیں رب کیونکہ ہے۔
منانا۔ پر وقت ٹھیک سال ہر یاد کی دن اِس 10

مخصوصیت کی پہلوٹھوں

گا جائے لے میں ملک اُس کے کنعانیوں تمہیں رب 11
سے دادا باپ تمہارے اور تم کر کھا قَسم نے اُس وعدہ کا جس
کو پہلوٹھوں تمام اپنے تم کر پہنچ وہاں کہ ہے لازم 12 ہے۔ کیا
پہلوٹھے تمام کے مویشیوں تمہارے کرو۔ مخصوص لئے کے رب
رکھنا خود گدھا پہلوٹھا اپنا تم اگر 13 ہیں۔ ملکیت کی رب بھی
کرو۔ پیش بچہ کا بکری یا بھیڑ بدلے کے اُس کو رب تو چاہو
ڈالو۔ توڑ گردن کی اُس تو چاہتے نہیں رکھنا اُسے تم اگر لیکن
ہے۔ دینا عوضی میں صورت ہر لئے کے پہلوٹھوں کے انسان لیکن
کیا کا اِس کہ پوچھے بیٹا تمہارا جب میں دنوں والے آنے 14
ہمیں سے قدرت عظیم اپنی رب’ دینا، جواب اُسے تو ہے مطلب
ہمیں کرا کڑنے فرعون جب 15 لایا۔ نکال سے غلامی کی مصر
کے حیوانوں اور انسانوں تمام کے مصر نے رب تو دیا نہ جانے
پہلا ہر کا جانوروں اپنے مَیں سے وجہ اِس ڈالا۔ مار کو پہلوٹھوں
دیتا عوضی لئے کے پہلوٹھے ہر اپنے اور کرتا قربان کو رب بچہ
ہو مانند کی نشان پر پیشانی اور ہاتھ تمہارے دستوریہ 16 ‘ہوں۔
نکال سے مصر سے قدرت اپنی ہمیں رب کہ دلائے یاد تمہیں جو
لایا۔“

راستہ کا نکلنے سے مصر

اُنہیں اللہ تو دیا جانے کو قوم اسرائیلی نے فرعون جب 17
کر لے سے راستے والے گزرنے سے میں علاقے کے فلستیوں
پہنچ کنعان ملکِ ہی جلد وہ ہوئے چلتے پر اُس اگرچہ گیا، نہ
اُنہیں تو گے چلیں پر راستے اُس اگر” کہا، نے رب بلکہ جاتے۔
اپنا سے وجہ اِس وہ کہ ہو نہ ایسا گا۔ پڑے لڑنا سے دوسروں
دوسرے اُنہیں اللہ لئے اِس 18 “جائیں۔ لوٹ مصر کر بدل ارادہ
قُلزم بحرِ سے راستے کے ریگستان وہ اور گیا، کر لے سے راستے
موسیٰ 19 تھے۔ مسلح مرد وقت نکلتے سے مصر بڑھے۔ طرف کی
نے یوسف کیونکہ گیا، لے ساتھ اپنے بھی تابوت کا یوسف
بحال دیکھ تمہاری یقیناً اللہ” تھا، کہا کر دلا قَسم کو اسرائیلیوں
اُٹھا بھی کو ہڈیوں میری وقت اُس گا۔ جائے لے وہاں کے کر
کر لے ساتھ جانا۔“
خیمے اپنے میں ایتام کر چھوڑ کو سُکات نے اسرائیلیوں 20
آگے کے اُن رب 21 تھا۔ پر کنارے کے ریگستان ایتام لگائے۔
راستے اُنہیں تاکہ میں ستون کے بادل وقت کے دن گیا، چلتا آگے
اُنہیں تاکہ میں ستون کے آگ وقت کے رات اور لگے پتا کا
کے دن 22 تھے۔ سکتے کر سفر رات اور دن وہ یوں ملے۔ روشنی
کے اُن ستون کا آگ وقت کے رات اور ستون کا بادل وقت
ہٹا۔ نہ سے جگہ اپنی بھی کبھی وہ رہا۔ سامنے

14

ہے گزرتا سے میں سمندر اسرائیل

دینا کہہ کو اسرائیلیوں” 2 کہا، سے موسیٰ نے رب تب 1
ہخیروت فی یعنی بیچ کے سمندر اور مجدال کر مُڑ پیچھے وہ کہ
اپنے پر ساحل مقابل کے صفون بعل وہ جائیں۔ رُک نزدیک کے
راستہ اسرائیلی کہ گا سمجھے عون فر کر دیکھ یہ 3 لگائیں۔ خیمے
طرف چاروں نے ریگستان کہ اور ہیں رہے پھر آوارہ کر بھول
دوں جانے اَڑ دوبارہ کو فرعون مَیں پھر 4 ہے۔ رکھا گھیر اُنہیں
اور فرعون مَیں لیکن گا۔ کرے پیچھا کا اسرائیلیوں وہ اور گا،

* 13:4 ابیب کے مہینے: مارچ تا اپریل۔

مَیں جب 18 گا۔ کروں ظاھر جلال اپنا پر سواروں کے اُس اور
ظاھر جلال اپنا پر سواروں کے اُس اور رتھوں کے اُس فرعون،
“ھوں۔ رب ھی مَیں کہ گے لیں جان مصری تو گا کروں
تھا۔ رہا چل آگے آگے کے لشکر اسرائیلی فرشتہ کا اللہ 19
کا بادل گیا۔ ھو کھڑا پیچھے کے اُن کر ھٹ سے وھاں وہ اب
کھڑا جا پیچھے کے اُن کر ھٹ سے آگے کے لوگوں بھی ستون
کے لشکروں کے اسرائیلیوں اور مصریوں بادل طرح اِس 20 ھوا۔
اندھیرا ھی اندھیرا طرف کی مصریوں رات پوری گیا۔ آ درمیان
پوری مصری لئے اِس تھی۔ روشنی طرف کی اسرائیلیوں جبکہ تھا
سکے۔ آ نہ قریب کے اسرائیلیوں دوران کے رات
مشرق نے رب تو اُٹھایا اوپر کے سمندر ھاتھ اپنا نے موسیٰ 21
سمندر نے اُس رھی۔ چلتی رات تمام آندھی چلائی۔ آندھی تیز سے
حصوں دو سمندر دی۔ کر خشک تہ کی اُس کر ھٹا پیچھے کو
چلتے پر زمین خشک سے میں سمندر اسرائیلی تو 22 گیا بٹ میں
طرح کی دیوار پانی طرف بائیں اور دائیں کے اُن گئے۔ گزر ھوئے
رہا۔ کھڑا
گھوڑے، تمام کے فرعون تو چلا پتا کو مصریوں جب 23
گئے۔ چلے میں سمندر پیچھے پیچھے کے اُن بھی گھڑسوار اور رتھ
مصر سے ستون کے آگ اور بادل نے رب ھی سویرے صبح 24
کے اُن 25 دی۔ کر پیدا ابتری میں اُس اور کی نگاہ پر فوج کی
مصریوں گیا۔ ھو مشکل پانا قابو پر اُن تو گئے نکل پہئے کے رتھوں
اُن رب کیونکہ جائیں، بھاگ سے اسرائیلیوں ھم آؤ،” کہا، نے
“ھے۔ رہا کر مقابلہ کا مصر وھی ھے۔ ساتھ کے
اوپر کے سمندر ھاتھ اپنا” کہا، سے موسیٰ نے رب تب 26
گھڑسواروں اور رتھوں کے اُن مصریوں، کر آ واپس پانی پھر اُٹھا۔
تو اُٹھایا اوپر کے سمندر ھاتھ اپنا نے موسیٰ 27 “گا۔ دے ڈبو کو
طرف جس اور لگا، بہنے مطابق کے معمول پانی وقت نکلتے دن
نے رب یوں تھا۔ پانی ھی پانی وھاں تھے رھے بھاگ مصری
نے اُس گیا۔ آ واپس پانی 28 دیا۔ کر غرق کر بہا میں سمندر اُنہیں
جو فوج پوری کی فرعون لیا۔ ڈھانک کو گھڑسواروں اور رتھوں
میں اُن گئی۔ ھو تباہ کر ڈوب تھی رھی کر تعاقب کا اسرائیلیوں
میں سمندر پر زمین خشک اسرائیلی لیکن 29 بچا۔ نہ بھی ایک سے
طرح کی دیوار پانی طرف بائیں اور دائیں کے اُن گزرے۔ سے
رہا۔ کھڑا
بچایا۔ سے مصریوں کو اسرائیلیوں نے رب دن اُس 30
اسرائیلی جب 31 آئیں۔ نظر پر ساحل اُنہیں لاشیں کی مصریوں

لیں جان مصری گا۔ کروں ظاھر جلال اپنا پر فوج پوری کی اُس
کیا۔ ھی ایسا نے اسرائیلیوں “ھوں۔ رب ھی مَیں کہ گے
ھجرت اسرائیلی کہ گئی دی اطلاع کو بادشاہ کے مصر جب 5
بدل خیال اپنا نے درباریوں کے اُس اور نے اُس تو ھیں گئے کر
اور ھے، دیا جانے اُنہیں نے ھم ھے؟ کیا کیا نے ھم” کہا، کر
بادشاہ چنانچہ 6 “ھیں۔ گئے ھو محروم سے خدمت کی اُن ھم اب
وہ 7 نکلا۔ کر لے کو فوج اپنی اور کروایا تیار رتھ جنگی اپنا نے
ساتھ کو رتھوں تمام باقی کے مصر اور رتھ کے قسم بہترین 600
کے مصر نے رب 8 تھے۔ مقرر افسران پر رتھوں تمام گیا۔ لے
اسرائیلی جب لئے اِس تھا، دیا جانے اَڑ دوبارہ کو فرعون بادشاہ
کرنے تعاقب کا اُن وہ تو تھے رھے نکل ساتھ کے اختیار بڑے
گھوڑے، تمام کے فرعون کرتے کرتے پیچھا کا اسرائیلیوں 9 لگا۔
کے قُلزم بحرِ اسرائیلی پہنچے۔ قریب کے اُن فوجی اور سوار رتھ،
لگا خیمے نزدیک کے فی ھخیروت مقابل کے صفون بعل پر ساحل
تھے۔ چکے
طرف اپنی کو فوج کی اُس اور فرعون نے اسرائیلیوں جب 10
کے رب لئے کے مدد اور گئے گھبرا سخت وہ تو دیکھا بڑھتے
کیا” کہا، سے موسیٰ نے اُنہوں 11 لگے۔ چلّانے چیخنے سامنے
آئے لے میں ریگستان ھمیں آپ کہ تھی کمی کی قبروں میں مصر
ھے؟ کیا کیا ساتھ ھمارے نے آپ کر نکال سے مصر ھمیں ھیں؟
کہ تھی کی نہیں درخواست سے آپ میں مصر نے ھم کیا 12
کرنے خدمت کی مصریوں ھمیں دیں، چھوڑ ھمیں کہ کر مہربانی
ھم کہ ھوتا بہتر نسبت کی جانے مر میں ریگستان کر آ یہاں دیں؟
“رھتے۔ غلام کے مصریوں
سے آرام گھبراؤ۔ مت” دیا، جواب نے موسیٰ لیکن 13
گا۔ بچائے طرح کس آج تمہیں رب کہ دیکھو اور رھو کھڑے
رب 14 گے۔ دیکھو نہیں کبھی پھر کو مصریوں اِن تم بعد کے آج
“ھے۔ رہنا چپ بس، تمہیں گا۔ لڑے لئے تمہارے
چیخ کیوں سامنے میرے تُو” کہا، سے موسیٰ نے رب پھر 15
لاٹھی اپنی 16 دے۔ حکم کا بڑھنے آگے کو اسرائیلیوں ھے؟ رہا
بٹ میں حصوں دو وہ تو اُٹھا اوپر کے سمندر اُسے کر پکڑ کو
گے۔ گزریں سے میں پر سمندر زمین خشک اسرائیلی گا۔ جائے
کا اسرائیلیوں وہ تا کہ گا دوں رہنے اَڑے کو مصریوں مَیں 17
رتھوں کے اُس فوج، ساری کی اُس فرعون، مَیں پھر کریں۔ پیچھا

ظاہر پر مصریوں نے اُس جو دیکھی قدرت عظیم یہ کی رب نے
کے اُس اور پر اُس وہ گیا۔ چھا پر اُن خوف کا رب تو تھی کی
لگے۔ کرنے اعتماد پر موسیٰ خادم

15

گیت کا موسیٰ

1 گایا، گیت یہ لئے کے رب نے اسرائیلیوں اور موسیٰ تب
عظیم نہایت وہ کیونکہ گا، گاؤں گیت میں تمجید کی رب مَیں"
دیا پٹخ میں سمندر نے اُس کو سوار کے اُس اور گھوڑے ہے۔
ہے۔
2 گیا بن نجات میری وہ ہے، گیت میرا اور قوت میری رب
وھی گا۔ کروں تعریف کی اُس مَیں اور ہے، خدا میرا وھی ہے۔
گا۔ کروں تعظیم کی اُس مَیں اور ہے، خدا کا باپ میرے
3 ہے۔ نام کا اُس رب ہے، سورما رب
4 تو دیا پٹخ میں سمندر نے اُس کو فوج اور رتھوں کے فرعون
گئے۔ ڈوب میں قُلزم بحرِ افسران بہترین کے بادشاہ
5 طرح کی پتھر وہ اور لیا، ڈھانک اُنہیں نے پانی گہرے
گئے۔ اُتر تک تہہ کی سمندر
6 ظاہر سے قدرت بڑی جلال کا ہاتھ دہنے تیرے رب، اے
دیتا کر چُور چِکنا کو دشمن ہاتھ دہنا تیرا رب، اے ہے۔ ہوتا
ہے۔
7 اپنی تُو اُنہیں ہیں ہوتے کھڑے اُٹھ خلاف تیرے جو
پر اُن غضب تیرا ہے۔ دیتا پٹخ پر زمین کے کر اظہار کا عظمت
ہیں۔ جاتے جل طرح کی بھوسے میں آگ وہ تو ہے پڑتا آن
8 صورت کی ڈھیر پانی تو ماری پھونک کر آ میں غصے نے تُو
تک گہرائی سمندر گیا، بن دیوار ٹھوس پانی بہتا گیا۔ ہو جمع میں
گیا۔ جم
9 اُنہیں کے کر پیچھا کا اُن مَیں' کہا، کر مار ڈینگ نے دشمن
لالچی میری گا۔ کروں تقسیم مال ہوا لُوٹا کا اُن مَیں گا، لوں پکڑ
اُنہیں کر کھینچ تلوار اپنی مَیں گی، جائے ہو سیر سے اُن جان
' گا۔ کروں ہلاک
10 ڈھانک اُنہیں نے سمندر تو ماری پھونک پر اُن نے تُو لیکن
گئے۔ ڈوب میں موجوں زوردار طرح کی سیسے وہ اور لیا،

11 طرح تیری کون ہے؟ مانند تیری معبود سا کون رب، اے
کرتا کام انگیز حیرت طرح تیری کون ہے؟ قدوس اور جلالی
نہیں۔ بھی کوئی ہے؟ دکھاتا معجزے عظیم اور
12 نگل کو دشمنوں ہمارے زمین تو اُٹھایا ہاتھ دہنا اپنا نے تُو
گئی۔
13 کو قوم اپنی کر دے عوضانہ نے تُو سے شفقت اپنی
نے تُو سے قدرت اپنی ہے، کی راہنمائی کی اُس اور دیا چھٹکارا
ہے۔ پہنچایا تک گاہ سکونت مُقدّس اپنی اُسے
14 پیچ مارے کے ڈر فلستی اُٹھیں، کانپ قومیں دیگر کر سن یہ
لگے۔ کھانے تاب و
15 کپکپی پر راہنماؤں کے موآب گئے، سہم رئیس کے ادوم
گئے۔ ہار ہمت باشندے تمام کے کنعان اور گئی، ہو طاری
16 کے قدرت عظیم تیری گیا۔ چھا پر اُن خوف اور دہشت
تک جب ہلے نہ وہ رب، اے گئے۔ جم طرح کی پتھر وہ باعث
تک جب رہے حرکت و بےحس وہ گئی۔ نہ گزر قوم تیری
گئی۔ نہ گزر قوم ہوئی خریدی تیری
17 اپنے طرح کی پودوں کر لے کو لوگوں اپنے تُو رب، اے
کے سکونت اپنی نے تُو جو پر جگہ اُس گا، لگائے پر پہاڑ موروثی
کیا تیار مقدِس اپنا سے ہاتھوں اپنے نے تُو جہاں ہے، لی چن لئے
ہے۔
18 ہے بادشاہ تک ابد رب!"

19 میں سمندر گھڑسوار اور رتھ گھوڑے، کے فرعون جب
لیکن لیا۔ ڈھانک سے پانی کے سمندر اُنہیں نے رب تو گئے چلے
ہارون تب 20 گئے۔ گزر سے میں سمندر پر زمین خشک اسرائیلی
بھی عورتیں تمام باقی اور لیا، دف نے تھی نبیہ جو مریم بہن کی
لگیں۔ ناچنے اور گانے سب لیں۔ ہو پیچھے کے اُس کر لے دف
کی، راہنمائی کی اُن کر گا یہ نے مریم
21 ہے۔ عظیم نہایت وہ کیونکہ گاؤ، گیت میں تمجید کی رب"
"ہے۔ دیا پٹخ میں سمندر نے اُس کو سوار کے اُس اور گھوڑے

چشمے کے ایلیم اور مارہ

22 دشتِ کر ہو روانہ سے قُلزم بحرِ اسرائیلی پر کہنے کے موسیٰ
اِس رہے۔ کرتے سفر تک دن تین وہ وہاں گئے۔ چلے میں شُور
پانی جہاں پہنچے مارہ وہ آخرکار 23 ملا۔ نہ پانی اُنہیں دوران
یعنی مارہ نام کا مقام لئے اِس تھا، کڑوا وہ لیکن تھا۔ یاب دست

تمہاری نے اُس کیونکہ گا، دے روٹی وافر وقت کے صبح اور
بلکہ نہیں خلاف ہمارے شکایتیں تمہاری ہیں۔ لی سن شکایتیں
“ہیں۔ خلاف کے رب
کے رب’ بتانا، کو اسرائیلیوں” کہا، سے ہارون نے موسیٰ 9
لی سن شکایتیں تمہاری نے اُس کیونکہ جاؤ، ہو حاضر سامنے
لگا کرنے بات سامنے کے جماعت پوری ہارون جب 10 “۔‘ ہیں
کا رب وہاں دیکھا۔ طرف کی ریگستان کر پلٹ نے لوگوں تو
مَیں” 12 کہا، سے موسیٰ نے رب 11 ہوا۔ ظاہر میں بادل جلال
سورج جب آج’ بتا، اُنہیں ہے۔ لی سن شکایت کی اسرائیلیوں نے
پیٹ صبح کل اور گے کھاؤ گوشت تم تو گا لگے ہونے غروب
“۔‘ ہوں خدا تمہارا رب مَیں کہ گے لو جان تم پھر روٹی۔ کر بھر
چھا پر گاہ خیمہ پوری جو آئے غول کے بٹیروں شام اُسی 13
تھی۔ پڑی اوس طرف چاروں کے خیمے صبح اگلی اور گئے۔
دانے پتلے جیسے گالوں کے برف تو گئی سوکھ اوس جب 14
اُسے نے اسرائیلیوں جب 15 تھے۔ پڑے پر زمین طرح کی پالے
یہ” یعنی ”ہُو؟ مَن” لگے، پوچھنے سے دوسرے ایک تو دیکھا
موسیٰ ہے۔ چیز کیا یہ کہ تھے جانتے نہیں وہ کیونکہ “ہے؟ کیا
کھانے تمہیں نے رب جو ہے روٹی وہ یہ” سمجھایا، کو اُن نے
کرے جمع اُتنا ایک ہر کہ ہے حکم کا رب 16 ہے۔ دی لئے کے
فرد ہر کے خاندان اپنے ہو۔ ضرورت کو خاندان کے اُس جتنا
“کرو۔ جمع لٹر دو لئے کے
بعض اور زیادہ نے بعض کیا۔ ہی ایسا نے اسرائیلیوں 17
کے آدمی ایک ہر تو گیا ناپا اُسے جب لیکن 18 کیا۔ جمع کم نے
نہ کچھ پاس کے اُس تھا کیا جمع زیادہ نے جس تھا۔ کافی لئے
تھا۔ کافی بھی پاس کے اُس تھا کیا جمع کم نے جس لیکن بچا۔
“بچانا۔ نہ کھانا لئے کے دن اگلے” دیا، حکم نے موسیٰ 19
نے بعض بلکہ مانی نہ بات کی موسیٰ نے لوگوں لیکن 20
کھانے ہوئے بچے کہ ہوا معلوم صبح اگلی لیکن لیا۔ بچا کھانا
سن یہ ہے۔ رہی آ بدبو بہت سے اُس اور ہیں گئے پڑ کیڑے میں
ہوا۔ ناراض سے اُن موسیٰ کر
ہوتی ضرورت اُسے جتنی لیتا کر جمع اُتنا کوئی ہر صبح ہر 21
کر پگھل وہ جاتا رہ پر زمین کچھ جو تو ہوتی تیز دھوپ جب تھی۔
تھا۔ جاتا ہو ختم
مقدار وہ تو کرتے جمع خوراک یہ لوگ جب دن چھٹے 22
جماعت جب لٹر۔ چار لئے کے فرد ہر یعنی تھی ہوتی دُگنی میں

کر بڑبڑا خلاف کے موسیٰ لوگ کر دیکھ یہ 24 گیا۔ پڑ کڑواہٹ
سے رب لئے کے مدد نے موسیٰ 25 “پئیں؟ کیا ہم” لگے، کہنے
موسیٰ جب دکھایا۔ ٹکڑا ایک کا لکڑی اُسے نے اُس تو کی التجا
گئی۔ ہو ختم کڑواہٹ کی پانی تو ڈالی میں پانی لکڑی یہ نے
نے اُس وہاں دیئے۔ قوانین کو قوم اپنی نے رب میں مارہ
کی خدا اپنے رب سے غور” کہا، نے اُس 26 بھی۔ آزمایا اُنہیں
اُس کرو۔ وہی ہے درست میں نظر کی اُس کچھ جو !سنو آواز
پھر کرو۔ عمل پر ہدایات تمام کی اُس اور دو دھیان پر احکام کے
کیونکہ تھا، لایا پر مصریوں جو گا لاؤں نہیں بیماریاں وہ پر تم مَیں
ہو روانہ اسرائیلی پھر 27 “ہوں۔ دیتا شفا تجھے جو ہوں رب مَیں
درخت 70 کے کھجور اور چشمے 12 جہاں پہنچے ایلیم کر
لگائے۔ خیمے اپنے قریب کے پانی نے اُنہوں وہاں تھے۔

16

بٹیریں اور مَن

کر سفر سے ایلیم جماعت پوری کی اسرائیل بعد کے اِس 1
درمیان کے سینا اور ایلیم جو پہنچی میں ریگستان کے صین کے
ویں15 کے مہینے دوسرے بعد کے نکلنے سے مصر وہ ہے۔
کے ہارون اور موسیٰ پھر لوگ تمام میں ریگستان 2 پہنچے۔ دن
مصر ہمیں رب کاش” کہا، نے اُنہوں 3 لگے۔ بڑبڑانے خلاف
روٹی اور گوشت کر بھر جی کم از کم ہم وہاں !ڈالتا مار ہی میں
لے میں ریگستان لئے اِس صرف ہمیں آپ تھے۔ سکتے کھا تو
“جائیں۔ مر بھوکے سب ہم کہ ہیں آئے
لئے تمہارے سے آسمان مَیں” کہا، سے موسیٰ نے رب تب 4
ضرورت کی دن اُسی کر جا باہر لوگ روز ہر گا۔ برساؤں روٹی
دیکھوں کر آزما اُنہیں مَیں سے اِس کریں۔ جمع کھانا مطابق کے
اُتنا صرف وہ روز ہر 5 نہیں۔ کہ ہیں سنتے میری وہ آیا کہ گا
چھٹے لیکن ہو۔ کافی لئے کے دن ایک کہ جتنا کریں جمع کھانا
کافی بھی لئے کے دن اگلے وہ تو گے کریں تیار کھانا وہ جب دن
“گا۔ ہو
تم کو شام آج” کہا، سے اسرائیلیوں نے ہارون اور موسیٰ 6
کل اور 7 ہے۔ لایا نکال سے مصر تمہیں ہی رب کہ گے لو جان
سن شکایتیں تمہاری نے اُس گے۔ دیکھو جلال کا رب تم صبح
کے رب بلکہ نہیں خلاف ہمارے تم میں اصل کیونکہ ہیں، لی
گوشت وقت کے شام کو تم رب بھی پھر 8 ہو۔ رہے بڑبڑا خلاف

اُس تو 23 دی اطلاع اُسے کر آپاس کے موسیٰ نے بزرگوں کے
ہے، دن کا آرام کل کہ ہے فرمان کا رب" کہا، سے اُن نے
جو تم آج ہے۔ منانا میں تعظیم کی اللہ جو دن کا سبت مُقدّس
جو لو۔ اُبال ہو چاہتے اُبالنا جو اور لو پکا ہو چاہتے پکانا میں تنور
“رکھو۔ محفوظ لئے کے کل اُسے جائے بچ

24 لئے کے دن اگلے مطابق کے حکم کے موسیٰ نے لوگوں
میں اُس نہ آئی، بدبو سے کھانے نہ تو لیا کر محفوظ کھانا
کھاؤ، کھانا ہوا بچا یہی آج" کہا، نے موسیٰ 25 پڑے۔ کیڑے
آج دن۔ کا آرام میں تعظیم کی رب ہے، دن کا سبت آج کیونکہ
یہ دوران کے دن چھ 26 گا۔ ملے نہیں کچھ میں ریگستان تمہیں
اُس ہے۔ دن کا آرام دن ساتواں لیکن ہے، کرنا جمع خوراک
“گا۔ ہو نہیں کچھ لئے کے کھانے پر زمین دن

27 نکلے، لئے کے کرنے جمع کھانا کو ہفتے لوگ کچھ تو بھی
لوگ تم" کہا، سے موسیٰ نے رب تب 28 ملا۔ نہ کچھ اُنہیں لیکن
کرو انکار سے کرنے عمل پر ہدایات اور احکام میرے تک کب
کا سبت کہ ہے کیا مقرر لئے تمہارے نے رب دیکھو، 29 گے؟
لئے کے دن دو کو جمعہ تمہیں وہ لئے اِس ہے۔ دن کا آرام دن
ہے۔ رہنا میں خیموں اپنے کو سب کو ہفتے ہے۔ دیتا خوراک
“نکلے۔ نہ باہر سے گھر اپنے بھی کوئی

30 تھے۔ کرتے آرام دن کے سبت لوگ چنانچہ

31 کے اُس رکھا۔ ’مَن‘ نام کا خوراک اِس نے اسرائیلیوں
بنے سے شہد ذائقہ کا اُس اور تھے، سفید مانند کی دھنئے دانے
تھا۔ مانند کی کیک

32 مرتبان ایک مَن لٹر دو‘ ہے، فرماتا رب" کہا، نے موسیٰ
وہ پھر رکھنا۔ محفوظ لئے کے نسلوں والی آنے اُسے کر رکھ میں
تمہیں جب رہا کھلاتا کھانا کیا تمہیں مَیں کہ گے سکیں دیکھ
ایک" کہا، سے ہارون نے موسیٰ 33 “۔لایا نکال سے مصر
رکھو سامنے کے رب کر بھر سے مَن لٹر دو اُسے اور لو مرتبان
نے ہارون 34 “رہے۔ محفوظ لئے کے نسلوں والی آنے وہ تاکہ
صندوق کے عہد کو مرتبان اِس کے مَن نے اُس کیا۔ ہی ایسا
رہے۔ محفوظ وہ تاکہ رکھا سامنے کے

35 وقت اُس وہ رہا۔ ملتا مَن تک سال 40 کو اسرائیلیوں
کی کنعان کر نکل سے ریگستان تک جب رہے کھاتے مَن تک
استعمال لئے کے مَن اسرائیلی پیمانہ جو) 36 پہنچے۔ نہ پر سرحد
(تھا۔ عومر نام کا جس تھا برتن ایک کا لٹر دو وہ تھے کرتے

17

پانی سے چٹان

1 نکلی۔ سے ریگستان کے صین جماعت پوری کی اسرائیل پھر
سفر جگہ دوسری سے جگہ ایک وہ رہا دیتا حکم طرح جس رب
کے پینے وہاں لگائے۔ خیمے نے اُنہوں میں رفیدیم رہے۔ کرتے
جھگڑنے کر کہہ یہ ساتھ کے موسیٰ وہ لئے اِس 2 ملا۔ نہ پانی لئے
تم" دیا، جواب نے موسیٰ “دو۔ پانی لئے کے پینے ہمیں" لگے،
“ہو؟ رہے آزما کیوں کو رب ہو؟ رہے جھگڑ کیوں سے مجھ
3 سے بڑبڑانے خلاف کے موسیٰ وہ تھے۔ پیاسے بہت لوگ لیکن
کیا ہیں؟ لائے کیوں سے مصر ہمیں آپ" کہا، بلکہ آئے نہ باز
“جائیں؟ مر پیاسے سمیت ریوڑوں اور بچوں اپنے ہم کہ لئے اِس

4 لوگوں اِن مَیں" کی، فریاد حضور کے رب نے موسیٰ تب
مجھے وہ تو جائیں بگڑ اَور بھی ذرا حالات کروں؟ کیا ساتھ کے
بزرگ کچھ" کہا، سے موسیٰ نے رب 5 “گے۔ دیں کر سنگسار
لے ساتھ بھی لاٹھی وہ چل۔ آگے آگے کے لوگوں کر لے ساتھ
یعنی حورب مَیں 6 تھا۔ مارا کو نیل دریائے نے تُو سے جس جا
سے لاٹھی گا۔ ہوں کھڑا سامنے تیرے پر چٹان ایک کی پہاڑ سینا
“گے۔ سکیں پی لوگ اور گا نکلے پانی سے اُس تو مارنا کو چٹان

7 اُس کیا۔ ہی ایسا سامنے کے بزرگوں کے اسرائیل نے موسیٰ
‘جھگڑنا اور آزمانا’ یعنی ‘مریبہ اور مسّہ’ نام کا جگہ اُس نے
کو رب کر پوچھ یہ اور بڑبڑائے اسرائیلی وہاں کیونکہ رکھا،
نہیں؟ کہ ہے درمیان ہمارے رب کیا کہ آزمایا

شکست کی عمالیقیوں

8 لڑنے سے اسرائیلیوں عمالیقی جہاں تھی بھی جگہ وہ رفیدیم
کو آدمیوں قابل کے لڑنے" کہا، سے یشوع نے موسیٰ 9 آئے۔
لاٹھی کی اللہ مَیں کل کرو۔ مقابلہ کا عمالیقیوں کر نکل اور لو چن
“گا۔ جاؤں ہو کھڑا پر چوٹی کی پہاڑ ہوئے پکڑے

10 گیا لڑنے سے عمالیقیوں مطابق کے ہدایت کی موسیٰ یشوع
اور 11 گئے۔ چڑھ پر چوٹی کی پہاڑ حور اور ہارون موسیٰ، جبکہ
اسرائیلی تو تھے ہوئے اُٹھائے ہاتھ کے موسیٰ جب کہ ہوا یوں
کچھ 12 رہے۔ جیتتے عمالیقی تو تھے نیچے وہ جب اور رہے، جیتتے
حور اور ہارون لئے اِس گئے۔ تھک بازو کے موسیٰ بعد کے دیر
نے اُنہوں پھر جائے۔ بیٹھ پر اُس وہ تاکہ آئے لے چٹان ایک
کو بازوؤں کے اُس کر ہو کھڑے طرف بائیں اور دائیں کے اُس
یوں نے اُنہوں تک ہونے غروب کے سورج رکھا۔ اُٹھائے اوپر

لڑتے سے عمالیقیوں نے یشوع طرح اِس 13 کی۔ مدد کی موسیٰ
دی۔ شکست اُنہیں لڑتے
لئے کے یادگاری واقعہ یہ" کہا، سے موسیٰ نے رب تب 14
میں یاد کی یشوع کچھ سب یہ کہ ہے لازم لے۔ لکھ میں کتاب
"گا۔ دوں مٹا نشان و نام کا عمالیقیوں سے دنیا مَیں کیونکہ رہے،
میرا رب' نام کا اُس کر بنا گاہ قربان نے موسیٰ وقت اُس 15
خلاف کے تخت کے رب" کہا، نے اُس 16 رکھا۔ 'ہے جھنڈا
تک ہمیشہ سے عمالیقیوں کی رب لئے اِس ہے، گیا اُٹھایا ہاتھ
"گی۔ رہے جنگ

18

ملاقات سے یترو

اُس جب تھا۔ امام میں مِدیان تک اب یترو سُسر کا موسیٰ 1
ہے، کیا لئے کے قوم اپنی اور موسیٰ نے اللہ جو سنا کچھ سب نے
وہ آیا۔ پاس کے موسیٰ وہ تو 2 ہے لایا نکال سے مصر اُنہیں وہ کہ
اُسے نے موسیٰ کیونکہ لایا، ساتھ اپنے کو صفورہ بیوی کی اُس
بیٹوں دونوں کے موسیٰ یترو 3 تھا۔ دیا بھیج میکے سمیت بیٹوں اپنے
میں ملک اجنبی' یعنی جَیرسوم نام کا بیٹے پہلے لایا۔ ساتھ بھی کو
مَیں" تھا، کہا نے موسیٰ تو ہوا پیدا وہ جب کیونکہ تھا، 'پردیسی
عزر اِلی نام کا بیٹے دوسرے 4 "ہوں۔ پردیسی میں ملک اجنبی
موسیٰ تو ہوا پیدا وہ جب کیونکہ تھا، 'ہے مددگار خدا میرا' یعنی
مجھے کے کر مدد میری نے خدا کے باپ میرے" تھا، کہا نے
فرعون کی تلوار سے بچایا۔ ہے"
کے موسیٰ وقت اُس کر لے ساتھ بیٹے اور بیوی کی موسیٰ یترو 5
کے سینا یعنی پہاڑ کے اللہ میں ریگستان نے اُس جب پہنچا پاس
تھا، بھیجا پیغام کو موسیٰ نے اُس 6 تھا۔ ہوا لگایا خیمہ قریب
لے ساتھ کو بیٹوں دو اور بیوی کی آپ یترو سُسر کا آپ مَیں،"
"ہوں۔ رہا آ پاس کے آپ کر
کے اُس نکلا، باہر لئے کے استقبال کے سُسر اپنے موسیٰ 7
کا دوسرے ایک نے دونوں دیا۔ بوسہ اُسے اور جھکا سامنے
تفصیل کو یترو نے موسیٰ 8 گئے۔ چلے میں خیمے پھر پوچھا، حال
کے مصریوں اور فرعون خاطر کی اسرائیلیوں نے رب کہ بتایا سے
مشکلات تمام آئی پیش میں راستے نے اُس ہے۔ کیا کچھ کیا ساتھ
ہے۔ بچایا سے اُن طرح کس ہمیں نے رب کہ کیا بھی ذکر کا
خوش کر سن میں بارے کے کاموں اچھے سارے اُن یترو 9
اُنہیں نے اُس جب تھے کئے لئے کے اسرائیلیوں نے رب جو ہوا
تمجید کی رب" کہا، نے اُس 10 تھا۔ بچایا سے ہاتھ کے مصریوں
نجات سے قبضے کے فرعون اور مصریوں کو آپ نے جس ہو
مِیں اب 11 !ہے چھڑایا سے غلامی کو قوم نے اُسی ہے۔ دلائی
اُس کیونکہ ہے، عظیم سے معبودوں تمام رب کہ ہے لیا جان نے
غرور اپنے نے جنہوں کیا ساتھ کے لوگوں اُن کچھ سب یہ نے
اللہ نے یترو پھر 12 "تھا۔ کیا سلوک بُرا ساتھ کے اسرائیلیوں میں
کیں۔ پیش قربانیاں کئی دیگر اور قربانی والی ہونے بھسم کو
کے اللہ ساتھ کے یترو سُسر کے موسیٰ بزرگ تمام اور ہارون تب
بیٹھے۔ کھانے کھانا حضور

ہے جاتا کیا مقرر کو بزرگوں 70

گیا۔ بیٹھ لئے کے کرنے انصاف کا لوگوں موسیٰ دن اگلے 13
تک شام کر لے سے صبح وہ کہ تھی زیادہ اِتنی تعداد کی اُن
کچھ سب یہ نے یترو جب 14 رہے۔ کھڑے سامنے کے موسیٰ
کر ساتھ کے لوگوں آپ جو ہے کیا یہ" پوچھا، نے اُس تو دیکھا
کی اُن آپ اور رہتے گھیرے کو آپ وہ دن سارا ہیں؟ رہے
کر کیوں ہی اکیلے کچھ سب یہ آپ ہیں۔ رہتے کرتے عدالت
"ہیں؟ رہے
کی اللہ کر آ پاس میرے لوگ" دیا، جواب نے موسیٰ 15
جھگڑا یا تنازع کوئی کبھی جب 16 ہیں۔ کرتے معلوم مرضی
کے کر فیصلہ مَیں ہیں۔ آتی پاس میرے پارٹیاں دونوں تو ہے ہوتا
اُنہیں اللہ کے احکام اور ہدایات بتاتا ہوں۔"
اچھا طریقہ کا آپ" کہا، سے اُس نے سُسر کے موسیٰ 17
سنبھال نہیں اکیلے اُسے آپ کہ ہے وسیع اِتنا کام 18 ہے۔ نہیں
بُری ہیں آتے پاس کے آپ جو لوگ وہ اور آپ سے اِس سکتے۔
ایک کو آپ مَیں !سنیں بات میری 19 ہیں۔ جاتے تھک طرح
کہ ہے لازم کرے۔ مدد کی آپ میں اُس اللہ ہوں۔ دیتا مشورہ
معاملات کے اُن اور رہیں نمائندہ کے قوم سامنے کے اللہ آپ
اُنہیں آپ کہ ہے ضروری بھی یہ 20 کریں۔ پیش سامنے کے اُس
زندگی طرح کس وہ کہ سکھائیں، ہدایات اور احکام کے اللہ
قابلِ سے میں قوم ساتھ ساتھ لیکن 21 کریں۔ کیا کیا اور گزاریں
مانتے خوف کا اللہ جو ہوں لوگ ایسے وہ چنیں۔ آدمی اعتماد
اُنہیں ہوں۔ کرتے نفرت سے رشوت اور ہوں دِل راست ہوں،
مقرر پر آدمیوں دس دس اور پچاس پچاس سَو، سَو ہزار، ہزار
وقت ہر وہ کہ گی ہو یہ داری ذمہ کی آدمیوں اُن 22 کریں۔
وہ تو ہو معاملہ پیچیدہ ہی بہت کوئی اگر کریں۔ انصاف کا لوگوں

نے رب تو پہنچا وہ جب 9 بتایا۔ جواب کا قوم کو رب کر لوٹ
تا کہ گا آؤں پاس تیرے میں بادل گھنے مَیں" کہا، سے موسیٰ
ہمیشہ وہ پھر سنیں۔ ہوئے ہوتے کلام ہم سے تجھ مجھے لوگ
باتیں تمام وہ کو رب نے موسیٰ تب "گے۔ رکھیں بھروسا پر تجھ
تھیں۔ کی نے لوگوں جو بتائیں
آج کر لوٹ پاس کے لوگوں اب" کہا، سے موسیٰ نے رب 10
لباس اپنے وہ کہ۔ مُقدّس و مخصوص لئے میرے اُنہیں کل اور
دن اُس کیونکہ جائیں، ہو تیار لئے کے دن تیسرے 11 کر دھو
لوگوں 12 گا۔ اُترے پر سینا کوہِ دیکھتے دیکھتے کے لوگوں رب
اُنہیں کہ۔ مقرر حدیں کی پہاڑ طرف چاروں لئے کے حفاظت کی
کے اُس نہ چڑھو، پر پہاڑ نہ کرو۔ نہ پار کو حدود کہ کر خبردار
جائے۔ مارا ضرور وہ چھوئے اُسے بھی جو چھوؤ۔ کو دامن
تیروں یا پتھروں بلکہ ہے مارنا نہیں کر چھو سے ہاتھ اُسے اور 13
تک جب سکتا۔ رہ نہیں زندہ وہ حیوان، یا ہو انسان خواہ سے۔
پر پہاڑ کو لوگوں تک وقت اُس جائے نہ پھونکا تک دیر نرسنگا
"ہے۔ نہیں اجازت کی چڑھنے
مخصوص لئے کے اللہ کو لوگوں کر اُتر سے پہاڑ نے موسیٰ 14
اُن نے اُس 15 دھوئے۔ بھی لباس اپنے نے اُنہوں کیا۔ مُقدّس و
سے عورتوں مرد جاؤ۔ ہو تیار لئے کے دن تیسرے" کہا، سے
"ہوں۔ نہ بستر ہم
چمکنے بجلی گیا۔ چھا بادل گھنا پر پہاڑ صبح دن تیسرے 16
سنائی آواز زوردار نہایت کی نرسنگے اور لگا گرجنے بادل لگی،
اللہ کو لوگوں موسیٰ تب 17 اُٹھے۔ لرز لوگ میں گاہ خیمہ دی۔
اور گیا، لے طرف کی پہاڑ باہر سے گاہ خیمہ لئے کے ملنے سے
سے دھوئیں پہاڑ سینا 18 ہوئے۔ کھڑے میں دامن کے پہاڑ وہ
دھواں سے پہاڑ آیا۔ اُتر پر اُس میں آگ رب کیونکہ تھا، ہوا ڈھکا
پہاڑ پورا ہے۔ اُٹھتا سے بھٹے کسی جیسے تھا رہا اُٹھ طرح اِس
ہوتی تر تیز سے تیز آواز کی نرسنگے 19 لگا۔ لرزنے سے شدت
دیتا جواب میں آواز اونچی اُسے اللہ اور لگا بولنے موسیٰ گئی۔
رہا۔
کے آنے اوپر کو موسیٰ اور اُترا پر چوٹی کی پہاڑ سینا رب 20
فوراً" کہا، سے موسیٰ نے رب 21 چڑھا۔ اوپر موسیٰ کہا۔ لئے
پہاڑ لئے کے دیکھنے مجھے وہ کہ کر خبردار کو لوگوں کر اُتر نیچے
بہت تو کریں ایسا وہ اگر ہوں۔ نہ داخل زبردستی میں حدود کی
آتے حضور کے رب جو بھی امام 22 گے۔ جائیں ہو ہلاک سے
اُن غضب میرا ورنہ کریں، مُقدّس و مخصوص کو آپ اپنے ہیں

فیصلہ کا معاملوں دیگر لیکن آئیں، پاس کے آپ لئے کے فیصلے
کا آپ اور گے بٹائیں ہاتھ کا آپ میں کام وہ یوں کریں۔ خود وہ
گا۔ جائے ہو ہلکا بوجھ
آپ اور ہو مطابق کے مرضی کی اللہ مشورہ یہ میرا اگر 23
لوگ تمام یہ اور گے سکیں نبھا داری ذمہ اپنی آپ تو کریں ایسا
سکیں جا گھر اپنے اپنے ساتھ کے سلامتی پر ملنے کے انصاف
"گے۔
کیا۔ ہی ایسا اور لیا مان مشورہ کا سُسر اپنے نے موسیٰ 24
اُنہیں اور چنے آدمی اعتماد قابلِ سے میں اسرائیلیوں نے اُس 25
کیا۔ مقرر پر آدمیوں دس دس اور پچاس پچاس سَو، سَو ہزار، ہزار
کرنے انصاف کا لوگوں پر طور مستقل کر بن قاضی مرد یہ 26
معاملوں مشکل اور کرتے خود وہ فیصلہ کا مسئلوں آسان لگے۔
تھے۔ آتے لے پاس کے موسیٰ کو
یترو تو کیا رُخصت کو سُسر اپنے نے موسیٰ بعد عرصے کچھ 27
گیا۔ چلا واپس وطن اپنے

19

سینا کوہِ

گئے ہو مہینے دو ہوئے کرتے سفر سے مصر کو اسرائیلیوں 1
میں ریگستان کے سینا وہ دن ہی پہلے کے مہینے تیسرے تھے۔
آ میں سینا دشتِ کر چھوڑ کو رفیدیم وہ دن اُس 2 پہنچے۔
ڈیرے قریب کے پہاڑ میں ریگستان نے اُنہوں وہاں پہنچے۔
ڈالے۔
پر پہاڑ نے اللہ گیا۔ پاس کے اللہ کر چڑھ پر پہاڑ موسیٰ تب 3
اسرائیل بنی گھرانے کے یعقوب" کہا، کر پکار کو موسیٰ سے
کچھ کیا ساتھ کے مصریوں نے مَیں کہ ہے دیکھا نے تم' 4 بتا، کو
پاس اپنے یہاں کر اُٹھا پر پَروں کے عقاب کو تم مَیں کہ اور کیا،
مطابق کے عہد میرے اور سنو میری تم اگر چنانچہ 5 ہوں۔ لایا
گو گے۔ ہو ملکیت خاص میری سے میں قوموں تمام پھر تو چلو
اماموں مخصوص لئے میرے تم لیکن 6 ہے، ہی میری دنیا پوری
باتیں ساری یہ کر جا اب 'گے۔ ہو قوم مُقدّس اور بادشاہی کی
"بتا۔ کو اسرائیلیوں
کر بُلا کو بزرگوں کے قوم اور کر اُتر سے پہاڑ نے موسیٰ 7
دیا حکم اُسے نے رب لئے کے کہنے جو بتائیں باتیں تمام وہ اُنہیں
ہر کی رب ہم" کہا، کر مل نے قوم پوری میں جواب 8 تھا۔
پر پہاڑ نے موسیٰ "ہے۔ فرمائی نے اُس جو گے کریں پوری بات

“گا۔ پڑے ٹوٹ پر
سکتے، آنہیں پر پہاڑ لوگ” کہا، سے رب نے موسیٰ لیکن 23
مقرر حدیں کی پہاڑ ھم کہ کیا خبردار ھمیں ھی خود نے تُو کیونکہ
“کریں۔ مُقدّس و مخصوص اُسے کے کر
لے ساتھ کو ھارون اور جا اُتر تو بھی” دیا، جواب نے رب 24
وہ اگر دے۔ آ نے مت کو لوگوں اور اماموں لیکن آ۔ واپس کر
“گا۔ پڑے ٹوٹ پر اُن غضب میرا تو آئیں پاس میرے زبردستی
دیں۔ بتا باتیں یہ اُنہیں کر اُتر پاس کے لوگوں نے موسیٰ 25

20

احکام دس

ھوں خدا تیرا رب مَیں” 2 فرمائیں، باتیں تمام یہ نے اللہ تب 1
کسی سوا میرے 3 لایا۔ نکال سے غلامی کی مصر ملکِ تجھے جو
بھی کسی بنانا۔ نہ بُت لئے اپنے 4 کرنا۔ نہ پرستش کی معبود اَور
میں سمندر یا پر زمین میں، آسمان وہ چاھے بنانا، نہ مورت کی چیز
مَیں کیونکہ کرنا، خدمت کی اُن نہ پرستش، کی بُتوں نہ 5 ھو۔
مَیں اُنہیں ھیں کرتے نفرت سے مجھ جو ھوں۔ خدا غیور رب تیرا
سے مجھ جو لیکن 6 گا۔ دوں سزا تک پشت چوتھی اور تیسری
ہزار مَیں پر اُن ھیں کرتے پورے احکام میرے اور رکھتے محبت
گا۔ کروں مہربانی تک پُشتوں
لئے کے مقصد غلط یا بےمقصد نام کا خدا اپنے رب 7
بغیر دیئے سزا رب اُسے ھے کرتا ایسا بھی جو کرنا۔ نہ استعمال
گا۔ چھوڑے نہیں
وہ کہ منانا طرح اِس اُسے رکھنا۔ خیال کا دن کے سبت 8
کر، کاج کام اپنا دن چھ پہلے کے ھفتے 9 ھو۔ مُقدّس و مخصوص
دن اُس ھے۔ دن کا آرام کا خدا تیرے رب دن ساتواں لیکن 10
نہ بیٹی، تیری نہ بیٹا، تیرا نہ تُو، نہ کرنا۔ نہ کام کا طرح کسی
تیرے پردیسی جو مویشی۔ تیرے نہ اور نوکرانی تیری نہ نوکر، تیرا
پہلے نے رب کیونکہ 11 کرے۔ نہ کام بھی وہ ھے رہتا درمیان
بنایا ھے میں اُن کچھ جو اور سمندر زمین، و آسمان میں دن چھ
کو دن کے سبت نے رب لئے اِس کیا۔ آرام دن ساتویں لیکن
ھو۔ مُقدّس اور مخصوص وہ کہ کیا مقرر کر دے برکت
ملک اُس تُو پھر کرنا۔ عزت کی ماں اپنی اور باپ اپنے 12
گا۔ رہے جیتا تک دیر ھے والا دینے تجھے خدا تیرا رب جو میں
13 کرنا۔ نہ قتل
14 کرنا۔ نہ زنا
15 کرنا۔ نہ چوری
16 دینا۔ نہ گواھی جھوٹی میں بارے کے پڑوسی اپنے
17 کا، بیوی کی اُس نہ کرنا۔ نہ لالچ کا گھر کے پڑوسی اپنے
نہ اور بَیل کے اُس نہ کا، نوکرانی کی اُس نہ کا، نوکر کے اُس نہ
“کرنا۔ نہ لالچ کا چیز بھی کسی کی اُس بلکہ کا گدھے کے اُس

ھیں جاتے گھبرا لوگ

آواز کی نرسنگے اور گرج کی بادل نے لوگوں تمام باقی جب 18
دیکھا کو دھوئیں ھوئے اُٹھتے سے پہاڑ اور چمک کی بجلی اور سنی
ھو کھڑے دُور سے پہاڑ اور لگے کانپنے مارے کے خوف وہ تو
کریں بات سے ھم ھی آپ” کہا، سے موسیٰ نے اُنہوں 19 گئے۔
ھم ورنہ دیں کرنے نہ بات سے ھم کو اللہ لیکن گے۔ سنیں ھم تو
“گے۔ جائیں مر
تمہیں رب کیونکہ ڈرو، مت” کہا، سے اُن نے موسیٰ لیکن 20
کے آنکھوں تمہاری خوف کا اُس تاکہ ھے، آیا لئے کے جانچنے
جبکہ رھے ھی دُور لوگ 21 “کرو۔ نہ گناہ تم اور رھے سامنے
تھا۔ اللہ جہاں گیا قریب کے تاریکی گہری اُس موسیٰ
نے تم ’ بتا، کو اسرائیلیوں” کہا، سے موسیٰ نے رب تب 22
ھیں۔ کی باتیں ساتھ تمہارے سے پر آسمان نے مَیں کہ دیکھا خود
چاندی یا سونے لئے اپنے ساتھ ساتھ کے پرستش میری چنانچہ 23
اپنی پر اُس کر بنا گاہ قربان کی مٹی لئے میرے 24 بناؤ۔ نہ بُت کے
کی سلامتی اور والی ھونے بھسم کی گائے بَیلوں اور بھیڑبکریوں
میرے جہاں گا دکھاؤں جگہیں وہ تجھے مَیں چڑھانا۔ قربانیاں
پر جگہوں تمام ایسی ھیں۔ کرنی پیش قربانیاں میں تعظیم کی نام
گا۔ دوں برکت تجھے کر آ پاس تیرے مَیں
استعمال پتھر خاطر کی بنانے گاہ قربان لئے میرے تُو اگر 25
کیونکہ کرنا۔ نہ استعمال پتھر ھوئے تراشے تو چاھے کرنا
کی اُس سے اوزار والے ھونے استعمال لئے کے تراشنے تو
ھے بنانا بغیر کے سیڑھیوں کو گاہ قربان 26 گا۔ کرے بےحرمتی
نہ نظر ننگاپن تیرا سے نیچے کے لباس تیرے سے چڑھنے پر اُس تاکہ
‘آئے۔

21

1 بتا، احکام یہ کو اسرائیلیوں

حقوق کے غلام عبرانی

رہے۔ غلام تیرا سال چھ وہ تو خریدے غلام عبرانی تُو اگر’ 2
ہونے آزاد جائے۔ دیا کر آزاد اُسے کہ ہے لازم بعد کے اِس
گی۔ ہو نہیں ضرورت کی دینے پیسے اُسے لئے کے
ہو آیا گھر کے مالک میں حالت شدہ غیرشادی غلام اگر 3
حالت شدہ شادی وہ اگر جائے۔ چلا ہی اکیلا کر ہو آزاد وہ تو
جائے۔ کر ہو آزاد سمیت بیوی اپنی وہ کہ ہے لازم تو ہو آیا میں
تو ہیں ہوئے پیدا بچے اور کرائی شادی کی غلام نے مالک اگر 4
کے سال چھ گے۔ ہوں ملکیت کی مالک بچے اور بیوی کی اُس
مالک بچے اور بیوی کی اُس تو جائے کر ہو آزاد غلام جب بعد
رہیں۔ پاس کے ہی
سے بچوں بیوی اپنے اور مالک اپنے مَیں” کہے، غلام اگر 5
مالک کا غلام تو 6 “چاہتا ہونا نہیں آزاد مَیں ہوں، رکھتا محبت
چوکھٹ کی اُس یا دروازے اُسے وہ لائے۔ سامنے کے اللہ اُسے
کی کان کے اُس سے اوزار تیز یعنی سُتالی اور جائے لے پاس کے
گا۔ رہے بنا غلام کا اُس بھر زندگی وہ تب دے۔ چھید لَو
لئے کے اُس تو ڈالے بیچ میں غلامی کو بیٹی اپنی کوئی اگر 7
مالک کے اُس اگر 8 ہیں۔ فرق سے مرد شرائط کی ملنے آزادی
میں بعد لیکن جائے، بن بیوی کی اُس وہ کہ کیا منتخب اُسے نے
کرلے معاوضہ مناسب وہ کہ ہے لازم تو آئے نہ پسند اُسے وہ
کو عورت اُسے دے۔ کر واپس کو داروں رشتے کے اُس اُسے
نے اُس کیونکہ ہے، نہیں اختیار کا بیچنے ہاتھ کے غیرملکیوں
ہے۔ کیا سلوک بےوفا ساتھ کے اُس
شادی ساتھ کے بیٹے اپنے کی اُس مالک کا لونڈی اگر 9
گے۔ ہوں حاصل حقوق کے بیٹی کو عورت تو کرائے
دوسری میں بعد کے کر شادی سے اُس نے مالک اگر 10
کھانا بھی کو پہلی وہ کہ ہے لازم تو کی شادی بھی سے عورت
بستر ہم ساتھ کے اُس علاوہ کے اِس رہے۔ دیتا کپڑے اور
ادا فرائض تین یہ وہ اگر 11 ہے۔ کرنا ادا بھی فرض کا ہونے
میں صورت اِس گا۔ پڑے کرنا آزاد کو عورت اُسے تو کرے نہ
گا۔ ہو کرنا آزاد مفت اُسے

سزا کی کرنے زخمی

مر وہ کہ ہو مارتا سخت اِتنا کر بوجھ جان کو کسی جو 12
اُس اگر لیکن 13 ہے۔ دینا موت سزائے ضرور اُسے تو جائے
نے اللہ اور ہوا سے اتفاق یہ بلکہ مارا نہ کر بوجھ جان اُسے نے
جو ہے سکتا لے پناہ جگہ ایسی ایک والا مارنے تو دیا، ہونے یہ
نہیں اجازت کی جانے کئے قتل اُسے وہاں گا۔ کروں مقرر مَیں
مار کو کسی سے چالاکی اور دانستہ دیدہ جو لیکن 14 گی۔ ہو
موت سزائے کر چھین بھی سے گاہ قربان میری اُسے ہے ڈالتا
ہے۔ دینا
سزائے اُسے ہے پیٹتا مارتا کو ماں اپنی یا باپ اپنے جو 15
جائے۔ دی موت
دی موت سزائے اُسے ہے لیا کر اغوا کو کسی نے جس 16
تک اب اُسے یا ہو چکا بیچ کر بنا غلام اُسے وہ چاہے جائے،
ہو۔ ہوا رکھا پاس اپنے
دی موت سزائے اُسے کرے لعنت پر ماں یا باپ اپنے جو 17
جائے۔
دوسرے شخص ایک اور جھگڑیں آدمی کہ ہے سکتا ہو 18
وہ جائے بچ وہ گو کہ دے کر زخمی اِتنا سے مُکے یا پتھر کو
شفا تک یہاں مریض میں بعد اگر 19 ہو۔ سکتا نہ اُٹھ سے بستر
چوٹ تو سکے پھر چل سہارے کے لاٹھی کر اُٹھ دوبارہ کہ پائے
کے وقت اُس صرف اُسے گی۔ ملے نہیں سزا کو والے پہنچانے
سکے۔ کما نہ پیسے مریض تک جب گا پڑے دینا معاوضہ لئے
ہے۔ کروانا علاج پورا کا اُس اُسے ہی ساتھ
وہ کہ مارے یوں سے لاٹھی کو لونڈی یا غلام اپنے جو 20
پٹائی لونڈی یا غلام اگر لیکن 21 جائے۔ دی سزا اُسے جائے مر
جائے۔ دی نہ سزا کو مالک تو رہے زندہ دن دو یا ایک بعد کے
اُسے نقصان کا اُس تھی دی لئے کے اُس نے اُس رقم جو کیونکہ
گا۔ پڑے اُٹھانا خود
لڑتے لڑتے اور ہوں رہے لڑ میں آپس لوگ کہ ہے سکتا ہو 22
ہو ضائع بچہ کا اُس کہ جائیں ٹکرا یوں سے عورت حاملہ کسی
والے پہنچانے ضرب تو ہو ہوا نہ نقصان اَور کوئی اگر جائے۔
کرے، مقرر جرمانہ یہ شوہر کا عورت گا۔ پڑے دینا جرمانہ کو
ہو۔ تصدیق کی اِس میں عدالت اور
پھر تو ہو پہنچا بھی نقصان اَور کو عورت اُس اگر لیکن 23
جائے دی سزا مطابق کے اصول اِس کو والے پہنچانے ضرب
کے دانت آنکھ، بدلے کے آنکھ 24 جان، بدلے کے جان کہ
جلنے 25 پاؤں، بدلے کے پاؤں ہاتھ، بدلے کے ہاتھ دانت، بدلے
کے کاٹ مار، بدلے کے مار زخم، کا جلنے بدلے کے زخم کے
کاٹ۔ بدلے
وہ کہ مارے یوں پر آنکھ کی غلام اپنے مالک کوئی اگر 26
پڑے کرنا آزاد بدلے کے آنکھ کو غلام اُسے تو جائے ہو ضائع

گا، چاہے غلام مرد ہو یا عورت۔ 27 اگر مالک کے پیٹنے سے
غلام کا دانت ٹوٹ جائے تو اُسے غلام کو دانت کے بدلے آزاد
کرنا پڑے گا، چاہے غلام مرد ہو یا عورت۔

نقصان کا معاوضہ

28 اگر کوئی بَیل کسی مرد یا عورت کو ایسا مارے کہ وہ
مر جائے تو اُس بَیل کو سنگسار کیا جائے۔ اُس کا گوشت
کھانے کی اجازت نہیں ہے۔ اِس صورت میں بَیل کے مالک
کو سزا نہ دی جائے۔ 29 لیکن ہو سکتا ہے کہ مالک کو پہلے
آگاہ کیا گیا تھا کہ بَیل لوگوں کو مارتا ہے، بھی تو اُس نے بَیل
کو کھلا چھوڑا تھا جس کے نتیجے میں اُس نے کسی کو مار
ڈالا۔ ایسی صورت میں نہ صرف بَیل کو بلکہ اُس کے مالک
کو بھی سنگسار کرنا ہے۔ 30 لیکن اگر فیصلہ کیا جائے کہ وہ
اپنی جان کا فدیہ دے تو جتنا معاوضہ بھی مقرر کیا جائے اُسے
دینا پڑے گا۔
31 سزا میں کوئی فرق نہیں ہے، چاہے بیٹے کو مارا جائے یا
بیٹی کو۔ 32 لیکن اگر بَیل کسی غلام یا لونڈی کو مار دے تو
اُس کا مالک غلام کے مالک کو چاندی کے 30 سِکے دے
اور بَیل کو سنگسار کیا جائے۔
33 ہو سکتا ہے کہ کسی نے اپنے حوض کو کھلا رہنے دیا
یا حوض بنانے کے لئے گڑھا کھود کر اُسے کھلا رہنے دیا اور
کوئی بَیل یا گدھا اُس میں گر کر مر گیا۔ 34 ایسی صورت میں
حوض کا مالک مُردہ جانور کے لئے پیسے دے۔ وہ جانور کے
مالک کو اُس کی پوری قیمت ادا کرے اور مُردہ جانور خود
لے لے۔
35 اگر کسی کا بَیل کسی دوسرے کے بَیل کو ایسے مارے
کہ وہ مر جائے تو دونوں مالک زندہ بَیل کو بیچ کر اُس کے
پیسے آپس میں برابر بانٹ لیں۔ اِسی طرح وہ مُردہ بَیل کو بھی برابر
تقسیم کریں۔ 36 لیکن ہو سکتا ہے کہ مالک کو معلوم تھا کہ
میرا بَیل دوسرے جانوروں پر حملہ کرتا ہے، اِس کے باوجود اُس
نے اُسے آزاد چھوڑدیا تھا۔ ایسی صورت میں اُسے مُردہ بَیل کے
عوض اُس کے مالک کو نیا بَیل دینا پڑے گا، اور وہ مُردہ بَیل
خود لے لے۔

22

ملکیت کی حفاظت

1 جس نے کوئی بَیل یا بھیڑ چوری کر کے اُسے ذبح کیا یا بیچ
ڈالا ہے اُسے ہر چوری کے بَیل کے عوض پانچ بَیل اور ہر چوری
کی بھیڑ کے عوض چار بھیڑیں واپس کرنا ہے۔
2 ہو سکتا ہے کہ کوئی چور نقب لگا رہا ہو اور لوگ اُسے
پکڑ کر یہاں تک مارتے پیٹتے رہیں کہ وہ مر جائے۔ اگر رات
کے وقت ایسا ہوا ہو تو وہ اُس کے خون کے ذمہ دار نہیں ٹھہر
سکتے۔ 3 لیکن اگر سورج کے طلوع ہونے کے بعد ایسا ہوا ہو تو
جس نے اُسے مارا وہ قاتل ٹھہرے گا۔
چور کو ہر چُرائی ہوئی چیز کا عوضانہ دینا ہے۔ اگر اُس کے
پاس دینے کے لئے کچھ نہ ہو تو اُسے غلام بنا کر بیچنا ہے۔ جو
پیسے اُسے بیچنے کے عوض ملیں وہ چُرائی ہوئی چیزوں کے بدلے
میں دیئے جائیں۔
4 اگر چوری کا جانور چور کے پاس زندہ پایا جائے تو اُسے ہر
جانور کے عوض دو دینے پڑیں گے، چاہے وہ بَیل، بھیڑ، بکری یا
گدھا ہو۔
5 ہو سکتا ہے کہ کوئی اپنے مویشی کو اپنے کھیت یا انگور
کے باغ میں چھوڑ کر چرنے دے اور ہوتے ہوتے وہ کسی
دوسرے کے کھیت یا انگور کے باغ میں جا کر چرنے لگے۔
ایسی صورت میں لازم ہے کہ مویشی کا مالک نقصان کے
عوض اپنے انگور کے باغ اور کھیت کی بہترین پیداوار میں سے
دے۔
6 ہو سکتا ہے کہ کسی نے آگ جلائی ہو اور وہ کانٹے دار
جھاڑیوں کے ذریعے پڑوسی کے کھیت تک پھیل کر اُس کے
اناج کے پُولوں کو، اُس کی پکی ہوئی فصل کو یا کھیت کی کسی
اَور پیداوار کو برباد کر دے۔ ایسی صورت میں جس نے آگ
جلائی ہو اُسے اُس کی پوری قیمت ادا کرنی ہے۔
7 ہو سکتا ہے کہ کسی نے کچھ پیسے یا کوئی اَور مال اپنے
کسی واقف کار کے سپرد کر دیا ہو تاکہ وہ اُسے محفوظ رکھے۔
اگر یہ چیزیں اُس کے گھر سے چوری ہو جائیں اور بعد میں چور
کو پکڑا جائے تو چور کو اُس کی دُگنی قیمت ادا کرنی پڑے گی۔
8 لیکن اگر چور پکڑا نہ جائے تو لازم ہے کہ اُس گھر کا مالک
جس کے سپرد یہ چیزیں کی گئی تھیں اللہ کے حضور کھڑا ہو
تاکہ معلوم کیا جائے کہ اُس نے خود یہ مال چوری کیا ہے یا
نہیں۔
9 ہو سکتا ہے کہ دو لوگوں کا آپس میں جھگڑا ہو، اور دونوں
کسی چیز کے بارے میں دعویٰ کرتے ہوں کہ یہ میری ہے۔

یا کپڑے بکری، بھیڑ، گدھا، بَیل، مثلاً ہو چیز قیمتی کوئی اگر
جسے جائے۔ لایا حضور کے اللہ معاملہ تو چیز ہوئی کھوئی کوئی
دُگنی کی چیز زیرِ بحث کو دوسرے اُسے دے قرار قصوروار اللہ
ہے۔ کرنی ادا قیمت
بکری بھیڑ، بَیل، گدھا، کوئی اپنا نے کسی کہ ہے سکتا ہو 10
اُسے وہ تاکہ دیا کر سپرد کے کار واقف کسی جانور اَور کوئی یا
کوئی یا جائے، ہو زخمی یا جائے مر جانور وہاں رکھے۔ محفوظ
دیکھ نہ کوئی جب جائے لے وقت اُس اُسے کے کر قبضہ پر اُس
جانور سپرد کے جس کہ جائے کیا حل یوں معاملہ یہ 11 ہو۔ رہا
اپنے نے مَیں کہ کہے کر کھا قَسم حضور کے رب وہ تھا گیا کیا
کے جانور کیا۔ نہیں کام یہ میں لالچ کے جانور کے کار واقف
بدلے کے اِس کو دوسرے اور گا، پڑے کرنا قبول یہ کو مالک
گیا کیا چوری کو جانور واقعی اگر لیکن 12 گا۔ ہو دینا نہیں کچھ
ادا قیمت کی اُس اُسے تھا گیا کیا جانور سپرد کے جس تو ہے
ہو ڈالا پھاڑ اُسے نے جانور جنگلی کسی اگر 13 گی۔ پڑے کرنی
اُسے پھر آئے۔ لے کو لاش ہوئی پھاڑی پر طور کے ثبوت وہ تو
گی۔ پڑے کرنی نہیں ادا قیمت کی اُس
لے اجازت سے کار واقف اپنے کوئی کہ ہے سکتا ہو 14
کی مالک کو جانور اگر کرے۔ استعمال جانور کا اُس کر
کو شخص اُس تو جائے مر وہ یا لگے چوٹ میں غیرموجودگی
گا۔ پڑے دینا معاوضہ کا اُس تھا وقت اُس جانور پاس کے جس
کو دوسرے تو تھا ساتھ وقت اُس مالک کا جانور اگر لیکن 15
کو جانور نے اُس اگر گی۔ ہو نہیں ضرورت کی دینے معاوضہ
گا۔ جائے ہو پورا سے کرائے نقصان کا اُس تو ہو لیا پر کرائے

جرم کا ورغلانے کو لڑکی

اُسے مرد کوئی اور ہوئی نہیں منگنی کی کنواری کسی اگر 16
سے اُس کر دے مَہر وہ تو جائے ہو بستر ہم سے اُس کر ورغلا
کے مرد اُس کی اُس باپ کا لڑکی اگر لیکن 17 کرے۔ شادی
مرد بھی میں صورت اِس کرے، انکار سے کرنے شادی ساتھ
گی۔ پڑے دینی رقم مقررہ لئے کے کنواری کو

جرائم لائق کے موت سزائے

دینا۔ نہ جینے کو جادوگرنی 18
ہو رکھتا تعلقات جنسی ساتھ کے جانور کسی شخص جو 19
جائے۔ دی موت سزائے اُسے

دیگر بلکہ کرے پیش قربانیاں کو رب صرف نہ جو 20
جائے۔ کیا ہلاک کر نکال سے قوم اُسے بھی کو معبودوں

احکام لئے کے حفاظت کی کمزوروں

نہ اور دبانا نہ اُسے ہے مہمان میں ملک تیرے پردیسی جو 21
تھے۔ پردیسی میں مصر بھی تم کیونکہ کرنا، سلوک بُرا سے اُس
کرے ایسا تُو اگر 23 کرنا۔ نہ سلوک بُرا سے یتیم یا بیوہ کسی 22
گا۔ سنوں کی اُن ضرور مَیں تو کریں فریاد سے مجھ کر چلّا وہ اور
پھر گا۔ ڈالوں مار سے تلوار تمہیں کر آ میں غصے بڑے مَیں 24
جائیں بن یتیم خود بچے تمہارے اور بیوائیں خود بیویاں تمہاری
گے۔
تو ہے دیا قرض کو غریب کسی کے قوم میری نے تُو اگر 25
لینا۔ نہ سود سے اُس
ہو ملی پر طور کے گروی چادر کی اُس سے کسی تجھے اگر 26
کیونکہ 27 ہے، دینا کر واپس ہی پہلے سے ڈوبنے سورج اُسے تو
چیز کیا وہ ورنہ ہے۔ کرتا استعمال لئے کے سونے وہ کو اِسی
شخص وہ اور کرے نہ واپس چادر تُو اگر گا؟ سوئے کر اوڑھ
کیونکہ گا، سنوں کی اُس مَیں تو کرے فریاد سے مجھ کر چلّا
ہوں۔ مہربان میں

فرائض متعلق سے اللہ

لعنت پر سردار کسی کے قوم اپنی نہ کوسنا، نہ کو اللہ 28
کرنا۔
میں پیداوار کی کولھوؤں اور کھیت اپنے پر وقت مجھے 29
بَیلوں، اپنے 30 دینا۔ مجھے پہلوٹھے اپنے کرنا۔ پیش نذرانے سے
کا جانور دینا۔ مجھے بھی کو پہلوٹھوں کے بکریوں اور بھیڑوں
مجھے وہ دن آٹھویں رہے۔ ساتھ کے ماں اپنی دن سات پہلے پہلوٹھا
جائے۔ دیا
اِس رکھنا۔ مُقدّس و مخصوص لئے میرے کو آپ اپنے 31
جانور جنگلی کسی جسے کھانا مت گوشت کا جانور ایسے لئے
دینا۔ کھانے کو کُتوں کو گوشت ایسے ہے۔ ڈالا پھاڑ نے

23

محبت سے دوسروں اور انصاف میں عدالت

کر دے ساتھ کا آدمی شریر کسی پھیلانا۔ نہ افواہیں غلط 1
رہی کر کام غلط اکثریت اگر 2 ہے۔ منع دینا گواہی جھوٹی
وقت دیتے گواہی میں عدالت لینا۔ ہو نہ پیچھے کے اُس تو ہو
فیصلہ غلط سے جس کرنا نہ بات ایسی کر مل ساتھ کے اکثریت

بھی داری طرف کی غریب کسی میں عدالت لیکن 3 جائے۔ کیا
کرنا۔ نہ
آئے نظر ہوا پھرتا آوارہ گدھا یا بَیل کا دشمن تیرے تجھے اگر 4
کرنے نفرت سے تجھ اگر 5 دینا۔ کر واپس میں صورت ہر اُسے تو
نہ اُسے تو لگے پتا تجھے اور ہو گیا کر تلے بوجھ گدھا کا والے
کرنا۔ مدد کی اُس ضرور بلکہ چھوڑنا
سے معاملے ایسے 7 مارنا۔ نہ حقوق کے غریب میں عدالت 6
حق اور بے گناہ جو ہیں۔ بولتے جھوٹ لوگ میں جس رہنا دُور
حق کو قصوروار مَیں کیونکہ دینا، نہ موت سزائے اُسے ہے پر
دیکھنے رشوت کیونکہ لینا، نہ رشوت 8 گا۔ ٹھہراؤں نہیں بجانب
جو دیتی نہیں بننے بات کی اُس اور ہے دیتی کر اندھا کو والے
ہے۔ پر حق
ڈالنا۔ نہ دباؤ پر اُس ہے مہمان میں ملک تیرے پردیسی جو 9
خود تم کیونکہ ہو، واقف خوب سے حالت کی لوگوں ایسے تم
ہو۔ رہے پردیسی میں مصر

سبت اور سال کا سبت

پیداوار کی اُس کر بو بیج میں زمین اپنی تک سال چھ 10
بلکہ کرنا نہ استعمال کو زمین سال ساتویں لیکن 11 کرنا۔ جمع
لوگ غریب کے قوم وہ اُگے بھی کچھ جو دینا۔ رہنے پڑے اُسے
اپنے کھائیں۔ جانور جنگلی اُسے جائے بچ سے اُن جو کھائیں۔
ہے۔ کرنا ھی ایسا بھی ساتھ کے باغوں کے زیتون اور انگور
پھر کرنا۔ آرام دن ساتویں لیکن کرنا، کاج کام اپنا دن چھ 12
بیٹا کا لونڈی تیری گے، سکیں کر آرام بھی گدھا تیرا اور بَیل تیرا
گے۔ جائیں ہو دم تازہ بھی پردیسی والا رہنے ساتھ تیرے اور
دیگر کر۔ عمل پر اُس ہے دی نے مَیں ہدایت بھی جو 13
ناموں کے اُن سے منہ تیرے مَیں کرنا۔ نہ پرستش کی معبودوں
سنوں۔ نہ ذکر کا تک

عیدیں خاص تین

پہلے، 15 منانا۔ عید میں تعظیم میری دفعہ تین میں سال 14
دن سات میں *مہینے کے ابیب منانا۔ عید کی روٹی بےخمیری
ہے، دیا حکم نے میں طرح جس ہو نہ خمیر میں روٹی تیری تک
میرے کوئی میں دنوں اِن نکلا۔ سے مصر تو میں مہینے اِس کیونکہ
اُس عید کی کٹائی فصل دوسرے، 16 آئے۔ نہ ہاتھ خالی حضور
کاٹے فصل پہلی ہوئی بوئی میں کھیت اپنے تو جب منانا وقت
پر †اختتام کے کٹائی کی فصل عید کی کرنے جمع تیسرے، گا۔
ہوں کئے جمع پھل کے باغوں باقی اور انگور نے تُو جب ہے منانا
حضور کے مطلق قادرِ رب مرتبہ تین مرد تمام تیرے یوں 17 گے۔
کریں۔ ہوا حاضر
پیش پر طور کے قربانی کے کر ذبح کو جانور کسی تُو جب 18
جس کرنا نہ پیش روٹی ایسی ساتھ کے خون کے اُس تو کرے
کی اُن چڑھائے پر عیدوں میری تُو جانور جو اور ہو۔ خمیر میں
رہے۔ نہ باقی تک صبح اگلی چربی
خدا اپنے رب حصہ بہترین کا پیداوار پہلی کی زمین اپنی 19
لانا۔ میں گھر کے
پکانا۔ نہ میں دودھ کے ماں کی اُس کو بچے کے بکری یا بھیڑ

گا کرے راہنمائی فرشتہ کا رب

تیری میں راستے جو ہوں بھیجتا فرشتہ آگے آگے تیرے مَیں 20
مَیں جو گا جائے لے تک جگہ اُس تجھے اور گا کرے حفاظت
احتیاط میں موجودگی کی اُس 21 ہے۔ کی تیار لئے تیرے نے
تُو اگر کرنا۔ نہ ورزی خلاف کی اُس اور سننا، کی اُس برتنا۔
میرا کیونکہ گا، کرے نہیں معاف تجھے وہ تو جائے ہو سرکش
سب اور سنے کی اُس تُو اگر لیکن 22 گا۔ ہو حاضر میں اُس نام
دشمن کا دشمنوں تیرے مَیں تو ہوں بتاتا تجھے مَیں جو کرے کچھ
گا۔ ہوں مخالف کا مخالفوں تیرے اور
ملک تجھے اور گا چلے آگے آگے تیرے فرشتہ میرا کیونکہ 23
کنعانی، فرِزّی، حِتّی، اموری، جہاں گا دے پہنچا تک کنعان
مٹا سے پر زمین رُوئے اُنہیں مَیں تب ہیں۔ آباد یبوسی اور حِوّی
خدمت کی اُن نہ کرنا، نہ سجدہ کو معبودوں کے اُن 24 گا۔ دوں
کر تباہ کو بُتوں کے اُن بلکہ اپنانا نہ بھی رواج و رسم کے اُن کرنا۔
بھی کو اُن ہیں کرتے عبادت وہ سامنے کے ستونوں جن دینا۔
پھر کرنا۔ خدمت کی خدا اپنے رب 25 ڈالنا۔ کر ٹکڑے ٹکڑے
تجھ بیماریاں تمام کر دے برکت کو پانی اور خوراک تیری مَیں
ضائع بچہ کا کسی نہ میں ملک تیرے پھر 26 گا۔ کروں دُور سے
زندگی طویل تجھے مَیں ہی ساتھ گی۔ ہو بانجھ کوئی نہ گا، ہو
گا۔ کروں عطا
تُو بھی جہاں گا۔ پھیلاؤں دہشت آگے آگے تیرے مَیں 27
میرے گا۔ کروں پیدا ابتری میں قوموں تمام مَیں وہاں گا جائے
مَیں 28 گے۔ جائیں بھاگ کر پلٹ دشمن سارے تیرے سے سبب
کو حِتّی اور کنعانی حِوّی، جو گا دوں بھیج زنبور آگے تیرے

* **23:15** ابیب کے مہینے: مارچ تا اپریل۔
† **23:16** فصل کی کٹائی کے اختتام: ستمبر تا اکتوبر۔

7 کی عہد ساتھ کے رب میں جس لی کتاب وہ نے اُس پھر
میں جواب سنایا۔ کرپڑھ کو قوم اُسے اور تھیں درج شرائط تمام
ہم گے۔ کریں عمل پر باتوں تمام اِن کی رب ہم" کہا، نے اُنہوں
لے خون سے میں باسنوں نے موسیٰ پر اِس 8 "گے۔ سنیں کی اُس
تصدیق کی عہد اُس خون یہ" کہا، اور چھڑکا پر لوگوں اُسے کر
تمام کی اُس جو اور ہے کیا ساتھ تمہارے نے رب جو ہے کرتا
"ہے۔ مبنی پر باتوں
9 70 کے اسرائیل اور ابیہو ندب، ہارون، موسیٰ، بعد کے اِس
خدا کے اسرائیل نے اُنہوں وہاں 10 چڑھے۔ پر پہاڑ سینا بزرگ
کا لاجورد سنگِ نیچے کے پاؤں کے اُس کہ تھا لگتا دیکھا۔ کو
اگرچہ 11 تھا۔ شفاف و صاف مانند کی آسمان وہ تھا۔ تختہ سا
نے رب توبھی دیکھا کچھ سب یہ نے راہنماؤں کے اسرائیل
کے اُس اور رہے دیکھتے کو اللہ وہ بلکہ کیا، نہ ہلاک اُنہیں
رہے۔ پیتے اور کھاتے کھانا کا عہد حضور

تختیاں کی پتھر

12 میرے" کہا، سے موسیٰ نے رب بعد کے اُترنے سے پہاڑ
کی پتھر تجھے میں رہنا۔ ٹھہرے لئے کے دیر کچھ کر آ پر پہاڑ پاس
ہیں لکھے احکام اور شریعت اپنی نے مَیں پر جن گا دوں تختیاں
"ہیں۔ ضروری لئے کے تربیت و تعلیم کی اسرائیل جو اور
13 پہاڑ کے اللہ اور پڑا چل ساتھ کے یشوع مددگار اپنے موسیٰ
واپسی ہماری" کہا، سے بزرگوں نے اُس پہلے 14 گیا۔ چڑھ پر
پاس تمہارے حور اور ہارون رہو۔ ٹھہرے یہاں میں انتظار کے
"جائیں۔ پاس کے ہی اُن لوگ تو ہو معاملہ بھی کوئی گے۔ رہیں

ہے ملتا سے رب موسیٰ

15 کا رب 16 گیا۔ چھا بادل پر پہاڑ تو لگا چڑھنے موسیٰ جب
رہا۔ چھایا پر اُس بادل تک دن چھ آیا۔ اُتر پر سینا کوہِ جلال
کا رب 17 بُلایا۔ کو موسیٰ سے میں بادل نے رب دن ساتویں
پہاڑ کہ جیسا لگا یوں اُنہیں تھا۔ آتا نظر بھی کو اسرائیلیوں جلال
بادل موسیٰ چڑھتے چڑھتے 18 ہو۔ رہی بھڑک آگ تیز پر چوٹی کی
رہا۔ رات چالیس اور دن چالیس وہ وہاں ہوا۔ داخل میں

25

ہدیئے لئے کے بنانے خیمہ کا ملاقات

1 ہدیئے وہ کہ بتا کو اسرائیلیوں" 2 کہا، سے موسیٰ نے رب
لیکن کریں۔ پیش پر طور کے قربانی والی اُٹھانے مجھے کر لا
اُن 3 دیں۔ سے خوشی دلی جو کرو قبول ہدیئے سے اُن صرف

29 پہنچے وہاں تُو جب لیکن گے۔ کریں مجبور پر چھوڑنے ملک
ورنہ گا۔ نکالوں نہیں سے ملک میں سال ہی ایک اُنہیں مَیں تو گا
تیرے کر پھیل جانور جنگلی اور گا جائے ہو ویران ملک پورا
30 پہنچیں تیرے مَیں لئے اِس گے۔ جائیں بن باعث کا نقصان لئے
اِتنے گا۔ جاؤں نکالتا کے کر تھوڑا تھوڑا کو باشندوں کے ملک پر
سکے کر قبضہ پر ملک رفتہ رفتہ تُو اور گی بڑھے تعداد تیری میں
گا۔
31 گی ہو حد ایک قُلزم بحرِ گا۔ کروں مقرر سرحدیں تیری مَیں
گی ہو ایک ریگستان کا جنوب دوسری، سمندر کا فلستیوں اور
تیرے کو باشندوں کے ملک مَیں دوسری۔ فرات دریائے اور
دُور سے ملک آگے آگے اپنے اُنہیں تُو اور گا، دوں کر میں قبضے
معبودوں کے اُن یا ساتھ کے اُن تُو کہ ہے لازم 32 گا۔ جائے کرتا
منع رہنا میں ملک تیرے کا اُن 33 باندھے۔ نہ عہد ساتھ کے
کے اُن تُو اگر گا۔ کرے گناہ میرا سے سبب کے اُن تو ورنہ ہے،
جائے بن پھندا لئے تیرے یہ تو گا کرے عبادت کی معبودوں
"۔گا

24

ہے باندھتا عہد سے اسرائیل رب

1 اور ابیہو ندب، ہارون، تُو،" کہا، سے موسیٰ نے رب
پر فاصلے کچھ آئیں۔ اوپر پاس میرے بزرگ 70 کے اسرائیل
قریب میرے ہی اکیلا تُو صرف 2 کرو۔ سجدہ مجھے کر ہو کھڑے
پر پہاڑ ساتھ تیرے لوگ باقی کے قوم اور رہیں۔ دُور دوسرے آ،
"چڑھیں۔ نہ
3 اور باتیں تمام کی رب کر جا پاس کے قوم نے موسیٰ تب
رب ہم" کہا، کر مل نے سب میں جواب کئے۔ پیش احکام
"گے۔ کریں عمل پر باتوں تمام اِن کی
4 صبح وہ دن اگلے لیں۔ لکھ باتیں تمام کی رب نے موسیٰ تب
نے اُس میں دامن کے اُس گیا۔ پاس کے پہاڑ اور اُٹھا سویرے
قبیلے ایک ہر کے اسرائیل نے اُس ہی ساتھ بنائی۔ گاہ قربان
کچھ نے اُس پھر 5 کیا۔ کھڑا ستون کا پتھر ایک ایک لئے کے
وہ تاکہ بُلایا لئے کے کرنے پیش قربانی کو نوجوانوں اسرائیلی
جوان اور چڑھائیں قربانیاں والی ہونے بھسم میں تعظیم کی رب
نے موسیٰ 6 کریں۔ پیش پر طور کے قربانی کی سلامتی کو بَیلوں
میں باسنوں نے اُس حصہ آدھا کا اُس کیا۔ جمع کا خون قربانیوں
دیا۔ چھڑک پر گاہ قربان حصہ آدھا اور دیا ڈال

پیتل؛ چاندی، سونا، : کرو قبول پر طور کے ھدیئے چیزیں یہ سے
بکری کتان، باریک دھاگا، کا رنگ قرمزی اور ارغوانی نیلے، 4
کی *تخس کھالیں، ھوئی رنگی سرخ کی مینڈھوں 5 بال، کے
مسح تیل، کا زیتون لئے کے دان شمع 6 لکڑی، کی کیکر کھالیں،
عقیقِ 7 مسالے، لئے کے بخور خوشبودار اور تیل لئے کے کرنے
کے سینے اور بالاپوش کے اعظم امامِ جو جواھر دیگر اور احمر
لئے میرے لوگ سے چیزوں اِن 8 گے۔ جائیں جڑے میں کیسے
مقدِس تجھے مَیں 9 رھوں۔ درمیان کے اُن مَیں تا کہ بنائیں مقدِس
سب تمہیں کیونکہ گا، دکھاؤں نمونہ کا سامان تمام کے اُس اور
ھے۔ بنانا مطابق کے اُسی عین کچھ

صندوق کا عہد

لمبائی کی اُس بنائیں۔ صندوق کا لکڑی کی کیکر لوگ 10-12
دو دو سوا اونچائی اور چوڑائی کی اُس جبکہ ھو فٹ چار پونے
چڑھانا۔ سونا خالص سے باھر اور اندر پر صندوق پورے ھو۔ فٹ
کو صندوق لگانا۔ جھالر کی سونے گرد ارد کے سطح کی اوپر
صندوق اُنہیں کر ڈھال کڑے چار کے سونے لئے کے اُٹھانے
پھر 13 ھوں۔ کڑے دو دو طرف دونوں لگانا۔ پر چارپائیوں کے
پر اُن کرنا۔ تیار لئے کے اُٹھانے کو صندوق لکڑیاں دو کی کیکر
اُن تا کہ ڈالنا میں کڑوں کے طرف دونوں کو اُن 14 کر چڑھا سونا
کڑوں اِن کے صندوق لکڑیاں یہ 15 جائے۔ اُٹھایا کو صندوق سے
صندوق 16 جائے۔ کیا نہ دُور بھی کبھی اُنہیں رھیں۔ پڑی میں
گا۔ دوں تجھے مَیں جو رکھنا تختیاں دو وہ کی شریعت میں
لمبائی کی اُس بنانا۔ کا سونے خالص ڈھکنا کا صندوق 17
کفارے نام کا اُس ھو۔ فٹ دو سوا چوڑائی اور فٹ چار پونے
بنائے فرشتے کروبی دو کر گھڑ سے سونے 18-19 ھے۔ ڈھکنا کا
فرشتے دو یہ ھوں۔ کھڑے پر سِروں دونوں کے ڈھکنے جو جائیں
یوں پَر کے فرشتوں 20 ھیں۔ بنانے سے ٹکڑے ھی ایک ڈھکنا اور
اُن دیں۔ پناہ کو ڈھکنے وہ کہ ھوں ھوئے پھیلے طرف کی اوپر
ڈھکنے وہ اور ھوں، ھوئے کئے طرف کی دوسرے ایک منہ کے
دیکھیں۔ طرف کی
وہ کی شریعت میں صندوق اور لگا، پر صندوق کو ڈھکنے 21
اوپر کے ڈھکنے وھاں 22 گا۔ دوں تجھے مَیں جو رکھ تختیاں دو
کر ظاھر پر تجھ کو آپ اپنے مَیں سے درمیان کے فرشتوں دونوں
تمام لئے کے اسرائیلیوں تجھے اور گا ھوں کلام ھم سے تجھ کے
گا۔ دوں احکام

میز کی روٹیوں مخصوص

چوڑائی فٹ، تین لمبائی کی اُس بنانا۔ میز کی لکڑی کی کیکر 23
سونا خالص پر اُس 24 ھو۔ فٹ دو سوا اونچائی اور فٹ ڈیڑھ
کی میز 25 لگانا۔ جھالر کی سونے گرد ارد کے اُس اور چڑھانا،
جس اور ھوانچ تین اونچائی کی جس لگانا چوکھٹا پر سطح کی اوپر
کر ڈھال کڑے چار کے سونے 26 ھو۔ لگی جھالر کی سونے پر
یہ 27 ھیں۔ لگے پائے کے میز جہاں لگانا پر کونوں چاروں اُنہیں
اُن جائیں۔ لگائے نیچے کے چوکھٹے لگے پر سطح کی میز کڑے
یہ 28 گا۔ جائے اُٹھایا کو میز سے جن ھیں ڈالنی لکڑیاں وہ میں
سے اُن جائے۔ چڑھایا سونا پر اُن اور ھوں کی کیکر بھی لکڑیاں
ھے۔ اُٹھانا کو میز
پیش نذریں کی مَے اور مرتبان پیالے، تھال، کے اُس 29
روٹیاں وہ پر میز 30 ھے۔ بنانا سے سونے خالص برتن کے کرنے
ھیں۔ مخصوص لئے میرے جو رھیں پڑی حضور میرے وقت ھر

دان شمع

ڈنڈی اور پایہ کا اُس بنانا۔ بھی دان شمع کا سونے خالص 31
کی کلیوں اور پھولوں جو پیالیاں کی اُس ھے۔ بنانا کر گھڑ
ھوں۔ ٹکڑا ھی ایک ساتھ کے ڈنڈی اور پائے گی ھوں کی شکل
ھر 33 نکلیں۔ شاخیں تین تین طرف بائیں اور دائیں سے ڈنڈی 32
کی پھولوں اور کلیوں کی بادام جو ھوں لگی پیالیاں تین پر شاخ
پیالیاں کی قسم اِس بھی پر ڈنڈی کی دان شمع 34 ھوں۔ کی شکل
دائیں پیالیاں تین سے میں اِن 35 چار۔ میں تعداد لیکن ھوں، لگی
ھر کہ ھوں لگی یوں وہ ھوں۔ لگی نیچے کے شاخوں چھ کی بائیں
شمع پورا بلکہ پیالیاں اور شاخیں 36 نکلیں۔ شاخیں دو سے پیالی
ھے۔ بنانا کر گھڑ سے ٹکڑے ھی ایک کے سونے خالص دان
پر شاخوں یوں اُنہیں کر بنا چراغ سات لئے کے دان شمع 37
کی کترنے بتی 38 کریں۔ روشن جگہ کی سامنے وہ کہ رکھنا
سونے خالص بھی برتن چھوٹے لئے کے کوئلے جلتے اور قینچیاں
لئے کے سامان سارے اُس اور دان شمع 39 جائیں۔ بنائے سے
کر غور 40 جائے۔ کیا استعمال سونا خالص گرام کلو 34 پورے
تجھے مَیں جو جائے بنایا مطابق کے نمونے اُس عین کچھ سب کہ
ھوں۔ دکھاتا پر پہاڑ یہاں

26

خیمہ کا ملاقات

ھے۔ جانور سمندری کوئی مراد سے لفظ عبرانی متروک اِس غالباً :تخس **25:5** *

1 مُقدّس خیمے کے لئے دس پردے بنانا۔ اُن کے لئے باریک
کتان اور نیلے، ارغوانی اور قرمزی رنگ کا دھاگا استعمال کرنا۔
پردوں میں کسی ماہر کاری گر کے کڑھائی کے کام سے کروبی
فرشتوں کا ڈیزائن بنوانا۔ 2 ہر پردے کی لمبائی 42 فٹ اور چوڑائی
6 فٹ ہو۔ 3 پانچ پردوں کے لمبے حاشئے ایک دوسرے کے ساتھ
جوڑے جائیں اور اِسی طرح باقی پانچ بھی۔ یوں دو بڑے ٹکڑے بن
جائیں گے۔ 4 دونوں ٹکڑوں کو ایک دوسرے کے ساتھ ملانے
کے لئے نیلے دھاگے کے حلقے بنانا۔ یہ حلقے ہر ٹکڑے کے 42
فٹ والے ایک کنارے پر لگائے جائیں، 5 ایک ٹکڑے کے حاشئے
پر 50 حلقے اور دوسرے پر بھی اُتنے ھی حلقے۔ اِن دو حاشیوں
کے حلقے ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوں۔ 6 پھر سونے کی
50 ھکیں بنا کر اُن سے آمنے سامنے کے حلقے ایک دوسرے کے
ساتھ ملانا۔ یوں دونوں ٹکڑے جُڑ کر خیمے کا کام دیں گے۔
7 بکری کے بالوں سے بھی 11 پردے بنانا جنہیں کپڑے والے
خیمے کے اوپر رکھا جائے۔ 8 ہر پردے کی لمبائی 45 فٹ اور
چوڑائی 6 فٹ ہو۔ 9 پانچ پردوں کے لمبے حاشئے ایک دوسرے کے
ساتھ جوڑے جائیں اور اِسی طرح باقی چھ بھی۔ اِن چھ پردوں
کے چھٹے پردے کو ایک دفعہ تہ کرنا۔ یہ سامنے والے حصے
سے لٹکے۔
10 بکری کے بال کے اِن دونوں ٹکڑوں کو بھی ملانا ہے۔ اِس
کے لئے ہر ٹکڑے کے 45 فٹ والے ایک کنارے پر پچاس پچاس
حلقے لگانا۔ 11 پھر پیتل کی 50 ھکیں بنا کر اُن سے دونوں حصے
ملانا۔ 12 جب بکریوں کے بالوں کا یہ خیمہ کپڑے کے خیمے
کے اوپر لگایا جائے گا تو آدھا پردہ باقی رہے گا۔ وہ خیمے کی
پچھلی طرف لٹکا رہے۔ 13 خیمے کے دائیں اور بائیں طرف بکری
کے بالوں کا خیمہ کپڑے کے خیمے کی نسبت ڈیڑھ ڈیڑھ فٹ
لمبا ہو گا۔ یوں وہ دونوں طرف لٹکے ہوئے کپڑے کے خیمے
کو محفوظ رکھے گا۔
14 ایک دوسرے کے اوپر کے اِن دونوں خیموں کی حفاظت
کے لئے دو غلاف بنانے ھیں۔ بکری کے بالوں کے خیمے پر
مینڈھوں کی سرخ رنگی ہوئی کھالیں جوڑ کر رکھی جائیں اور
اُن پر تخس کی کھالیں ملا کر رکھی جائیں۔
15 کیکر کی لکڑی کے تختے بنانا جو کھڑے کئے جائیں تاکہ
خیمے کی دیواروں کا کام دیں۔ 16 ہر تختے کی اونچائی 15 فٹ ہو
اور چوڑائی سوا دو فٹ۔ 17 ہر تختے کے نیچے دو دو چولیں ہوں۔ یہ
چولیں ہر تختے کو اُس کے پائیوں کے ساتھ جوڑیں گی تاکہ تختہ
کھڑا رہے۔ 18 خیمے کی جنوبی دیوار کے لئے 20 تختوں کی
ضرورت ہے 19 اور ساتھ ھی چاندی کے 40 پائیوں کی۔ اُن پر
تختے کھڑے کئے جائیں گے۔ ہر تختے کے نیچے دو پائے ہوں گے،
اور ہر پائے میں ایک چول لگے گی۔ 20 اِسی طرح خیمے کی
شمالی دیوار کے لئے بھی 20 تختوں کی ضرورت ہے 21 اور ساتھ
ھی چاندی کے 40 پائیوں کی۔ وہ بھی تختوں کو کھڑا کرنے کے
لئے ھیں۔ ہر تختے کے نیچے دو پائے ہوں گے۔ 22 خیمے کی پچھلی
یعنی مغربی دیوار کے لئے چھ تختے بنانا۔ 23 اِس دیوار کو شمالی
اور جنوبی دیواروں کے ساتھ جوڑنے کے لئے کونے والے دو
تختے بنانا۔ 24 اِن دو تختوں میں نیچے سے لے کر اوپر تک کونا
ہو تاکہ ایک سے شمالی دیوار مغربی دیوار کے ساتھ جُڑ جائے
اور دوسرے سے جنوبی دیوار مغربی دیوار کے ساتھ۔ اِن کے
اوپر کے سرے کڑوں سے مضبوط کئے جائیں۔ 25 یوں پچھلے یعنی
مغربی تختوں کی پوری تعداد 8 ہو گی اور اِن کے لئے چاندی کے
پائیوں کی تعداد 16، ہر تختے کے نیچے دو دو پائے ہوں گے۔
26-27 اِس کے علاوہ کیکر کی لکڑی کے شہتیر بنانا، تینوں
دیواروں کے لئے پانچ پانچ شہتیر۔ وہ ہر دیوار کے تختوں پر یوں
لگائے جائیں کہ وہ اُنہیں ایک دوسرے کے ساتھ ملائیں۔
28 درمیانی شہتیر دیوار کی آدھی اونچائی پر دیوار کے ایک سرے
سے دوسرے سرے تک لگایا جائے۔ 29 شہتیروں کو تختوں کے
ساتھ لگانے کے لئے سونے کے کڑے بنا کر تختوں میں لگانا۔ تمام
تختوں اور شہتیروں پر سونا چڑھانا۔
30 پورے مُقدّس خیمے کو اُسی نمونے کے مطابق بنانا جو
مَیں تجھے پہاڑ پر دکھاتا ہوں۔

مُقدّس خیمے کے پردے

31 اب ایک اَور پردہ بنانا۔ اِس کے لئے بھی باریک کتان اور
نیلے، ارغوانی اور قرمزی رنگ کا دھاگا استعمال کرنا۔ اُس پر
بھی کسی ماہر کاری گر کے کڑھائی کے کام سے کروبی فرشتوں
کا ڈیزائن بنوانا۔ 32 اِسے سونے کی ھکوں سے کیکر کی لکڑی
کے چار ستونوں سے لٹکانا۔ اِن ستونوں پر سونا چڑھایا جائے اور
وہ چاندی کے پائیوں پر کھڑے ہوں۔ 33 یہ پردہ مُقدّس کمرے
کو مُقدّس ترین کمرے سے الگ کرے گا جس میں عہد کا
صندوق پڑا رہے گا۔ پردے کو لٹکانے کے بعد اُس کے پیچھے
مُقدّس ترین کمرے میں عہد کا صندوق رکھنا۔ 34 پھر عہد کے
صندوق پر کفارے کا ڈھکنا رکھنا۔
35 جس میز پر میرے لئے مخصوص کی گئی روٹیاں پڑی رھتی
ھیں وہ پردے کے باہر مُقدّس کمرے میں شمال کی طرف رکھی

جائے۔ رکھا دان شمع طرف کی جنوب مقابل کے اُس جائے۔
36 جائے۔ بنایا پردہ بھی لئے کے دروازے کے خیمے پھر
رنگ قرمزی اور ارغوانی نیلے، اور کتان باریک بھی لئے کے اِس
جائے۔ کیا کام کا کڑھائی پر اِس جائے۔ کیا استعمال دھاگا کا
37 پانچ کے لکڑی کی کیکر سے ہکوں کی سونے کو پردے اِس
وہ اور جائے، چڑھایا سونا بھی پر ستونوں اِن لٹکانا۔ سے ستونوں
ہوں۔ کھڑے پر پائیوں کے پیتل

27

گاہ قربان کی چڑھانے کو جانوروں

1 ساڑھے اونچائی کی اُس بنانا۔ گاہ قربان کی لکڑی کی کیکر
ساتھ سات ساڑھے چوڑائی اور لمبائی کی اُس جبکہ ہو فٹ چار
سینگ ایک ایک سے میں کونوں چاروں اوپر کے اُس 2 ہو۔ فٹ
پر سب ہوں۔ کے ٹکڑے ہی ایک گاہ قربان اور سینگ نکلے۔
کے پیتل بھی برتن اور سامان و ساز تمام کا اُس 3 چڑھانا۔ پیتل
کانٹے، بیلچے، بالٹیاں، کی جانے لے کر اُٹھا کو راکھ یعنی ہوں
کٹورے۔ کے چھڑکاؤ اور برتن لئے کے کوئلے ہوئے جلتے
4 اوپر جو بنانا جنگلا کا پیتل لئے کے اُٹھانے کو گاہ قربان
جائیں۔ لگائے کڑے پر کونوں چاروں کے جنگلے ہو۔ کھلا سے
5 کو گاہ قربان اور لگانا، کنارہ پر اونچائی آدھی کی گاہ قربان
لئے کے اُٹھانے اُسے 6 جائے۔ رکھا تک کنارے اِس میں جنگلے
قربان کو اُن 7 ہے۔ چڑھانا پیتل پر جن بنانا لکڑیاں دو کی کیکر
دینا۔ ڈال میں کڑوں کے طرف دونوں کے گاہ
8 ہو۔ کھوکھلی سے اندر لیکن ہو، کی لکڑی گاہ قربان پوری
دکھاتا پر پہاڑ تجھے مَیں جو بنانا مطابق کے نمونے اُس عین اُسے
ہوں۔

صحن کا خیمے

9 چاردیواری کی اُس بنانا۔ صحن لئے کے خیمے مُقدّس
لمبائی کی چاردیواری جائے۔ بنائی سے کپڑے کے کتان باریک
ہکوں کی چاندی کو کپڑے 10 ہو۔ فٹ 150 طرف کی جنوب
جائے۔ لگایا ساتھ کے کھمبوں 20 کے لکڑی سے پٹیوں اور
کی شمال چاردیواری 11 ہو۔ کھڑا پر پائے کے پیتل کھمبا ہر
کی مغرب پیچھے کے خیمے 12 ہو۔ مانند کی اِسی بھی طرف
10 کے لکڑی کپڑا اور ہو فٹ 75 چوڑائی کی چاردیواری طرف
پر پائیوں کے پیتل بھی کھمبے یہ جائے۔ لگایا ساتھ کے کھمبوں
ہوں۔ کھڑے
13 ہے ہوتا طلوع سورج سے جہاں طرف کی مشرق سامنے،
14-15 چاردیواری یہاں ہو۔ فٹ 75 بھی چوڑائی کی چاردیواری
فٹ 22 ساڑھے طرف دائیں کے دروازے کپڑا ہو۔ دروازہ کا
دونوں اُسے چوڑا۔ ہی اُتنا بھی طرف بائیں کے اُس اور ہو چوڑا
پیتل جو جائے لگایا ساتھ کے کھمبوں کے لکڑی تین تین طرف
چوڑا فٹ 30 پردہ کا دروازے 16 ہوں۔ کھڑے پر پائیوں کے
باریک اور دھاگے کے رنگ قرمزی اور ارغوانی نیلے، وہ بنانا۔
لکڑی کپڑا یہ ہو۔ کام کا کڑھائی پر اُس اور جائے، بنایا سے کتان
پائیوں کے پیتل بھی وہ جائے۔ لگایا ساتھ کے کھمبوں چار کے
ہوں۔ کھڑے پر
17 کپڑا اور ہوں کھڑے پر پائیوں کے پیتل کھمبے تمام
جائے۔ لگایا ساتھ کے کھمبے ہر سے پٹیوں اور ہکوں کی چاندی
18 اونچائی اور فٹ 75 چوڑائی فٹ، 150 لمبائی کی چاردیواری
19 جو ہوں۔ کے پیتل پائے تمام کے کھمبوں ہو۔ فٹ 7 ساڑھے
سب وہ ہے جاتا کیا استعمال میں خیمے مُقدّس سامان و ساز بھی
ہوں۔ کی پیتل بھی میخیں کی چاردیواری اور خیمے ہو۔ کا پیتل

شمع دان کا تیل

20 ہوئے کوٹے پاس تیرے وہ کہ دینا حکم کو اسرائیلیوں
دان شمع کے کمرے مُقدّس تاکہ لائیں تیل خالص کا زیتونوں
21 دان شمع بیٹے کے اُس اور ہارون رہیں۔ جلتے متواتر چراغ کے
اُس رکھیں، میں کمرے مُقدّس کے خیمے کے ملاقات کو
میں اُس ہے۔ صندوق کا عہد پیچھے کے جس سامنے کے پردے
صبح کر لے سے شام سامنے کے رب وہ تاکہ رہیں ڈالتے تیل وہ
رہے۔ قائم تک ابد اصول یہ کا اسرائیلیوں رہے۔ جلتا تک

28

لباس کے اماموں

1 عزر الی ابیہو، ندب، بیٹوں کے اُس اور ہارون بھائی اپنے
ہے لیا چن سے میں اسرائیلیوں اُنہیں نے مَیں بُلا۔ کو اِتمر اور
بھائی اپنے 2 کریں۔ خدمت میری سے حیثیت کی اماموں وہ تاکہ
ہوں۔ شاندار اور پُروقار جو بنوانا لباس مُقدّس لئے کے ہارون
3 ایسے جو دینا کو لوگوں تمام اُن داری ذمہ کی بنانے لباس
سے روح کی حکمت نے مَیں کو جن اور ہیں ماہر میں کاموں
اور گا جائے کیا مخصوص کو ہارون جب کیونکہ ہے۔ دیا بھر
کپڑوں اِن اُسے تو گا دے سرانجام خدمت کی خیمے مُقدّس وہ
گی۔ ہو ضرورت کی
4 بالاپوش، کیسہ، کا سینے :ہیں بنانے لباس یہ لئے کے اُس
بھائی اپنے کپڑے یہ کمربند۔ اور پگڑی زیرجامہ، ہوا بنا چوغہ،

کے امام وہ تا کہ ھیں بنوانے لئے کے بیٹوں کے اُس اور ھارون
نیلے، اور سونا لئے کے کپڑوں اِن 5 سکیں۔ کر خدمت پر طور
کیا استعمال کتّان باریک اور دھاگا کا رنگ قرمزی اور ارغوانی
جائے۔

بالاپوش کا ھارون

رنگ قرمزی اور ارغوانی نیلے، اور سونے بھی کو بالاپوش 6
ماھر کسی پر اُس ھے۔ بنانا سے کتّان باریک اور دھاگے کے
پٹیاں دو کی اُس 7 جائے۔ کروایا کام کا کڑھائی سے گر کاری
کے بالاپوش سے پیچھے اور سامنے کر رکھ پر کندھوں جو ھوں
سے جس ھے بُنا پٹکا ایک علاوہ کے اِس 8 ھوں۔ لگی ساتھ
ھو۔ ٹکڑا ایک ساتھ کے بالاپوش جو اور جائے باندھا کو بالاپوش
دھاگا کا رنگ قرمزی اور ارغوانی نیلے، سونا، بھی لئے کے اُس
جائے۔ کیا استعمال کتّان باریک اور
بارہ کے اسرائیل پر اُن کر چن پتھر دو کے احمر عقیقِ پھر 9
کی اُن نام چھ چھ پر جوھر ھر 10 کرنا۔ کندہ نام کے بیٹوں
اُس نام یہ 11 جائیں۔ کئے کندہ مطابق کے ترتیب کی پیدائش
جاتی کی کندہ مُہر طرح جس جائیں کئے کندہ پر جوھروں طرح
بالاپوش 12 کر جڑ میں خانوں کے سونے جوھر دونوں پھر ھے۔
ھارون جب جائیں۔ آ پر کندھوں کہ لگانا ایسے پر پٹیوں دو کی
کندھوں کے اُس نام یہ کے پر جوھروں تو گا آئے حضور میرے
گے۔ دلائیں یاد کی اسرائیلیوں مجھے اور گے ھوں پر
زنجیریں دو کی سونے خالص اور 14 بنانا خانے کے سونے 13
کو زنجیروں دو اِن پھر ھوں۔ ھوئی گُندھی طرح کی ڈوری جو
لگانا۔ ساتھ کے خانوں کے سونے

کیسہ کا سینے

جن رھیں پڑے قرعے وہ میں اُس بنانا۔ کیسہ لئے کے سینے 15
گر کاری ماھر گی۔ جائے کی معلوم مرضی میری معرفت کی
گیا بنایا بالاپوش کا ھارون سے جن بنائے سے چیزوں ھی اُن اُسے
دھاگے کے رنگ قرمزی اور ارغوانی نیلے، اور سونے یعنی ھے
گیا کیا تہہ دفعہ ایک کو کپڑے جب 16 سے۔ کتّان باریک اور
ھو۔ انچ نو نو چوڑائی اور لمبائی کی کیسے تو ھو
تین میں قطار ھر جڑنا۔ جواھر میں قطاروں چار پر اُس 17
زمرد۔ اور †زبرجد *لعل، میں قطار پہلی ھوں۔ جوھر تین

تیسری 19 §القمر۔ حجر‡لاجورد سنگِ فیروزہ، میں دوسری 18
میں چوتھی 20 ‡ارغوانی۔ یاقوتِ اور †عقیق *زرقون، میں
خانے کے سونے جوھر ھر †یشب۔ اور *احمر عقیقِ §پکھراج،
کی قبیلوں بارہ کے اسرائیل جواھر بارہ یہ 21 ھو۔ ھوا جڑا میں
کندہ نام کا قبیلے ایک پر جوھر ایک ایک ھیں۔ کرتے نمائندگی
کندہ مُہر طرح جس جائیں کئے کندہ طرح اُس نام یہ جائے۔ کیا
ھے۔ جاتی کی
جو لگانا زنجیریں دو کی سونے خالص پر کیسے کے سینے 22
لئے کے لگانے اُنہیں 23 ھوں۔ ھوئی گُندھی طرح کی ڈوری
اب 24 لگانا۔ پر کونوں دو کے اوپر کے کیسے کر بنا کڑے دو
سرے دوسرے کے اُن 25 لگانا۔ سے کڑوں دو اُن زنجیریں دونوں
جوڑ ساتھ کے خانوں دو کے پٹیوں والی کندھوں کی بالاپوش
کونوں دو نچلے کے کیسے 26 لگانا۔ طرف کی سامنے پھر دینا،
طرف کی بالاپوش اندر، وہ لگانا۔ کڑے دو کے سونے بھی پر
کندھوں کی بالاپوش کر بنا کڑے اَور دو اب 27 ھوں۔ لگے
لیکن ھوں لگے طرف کی سامنے بھی یہ لگانا۔ پر پٹیوں والی
کے کیسے کے سینے 28 ھی۔ اوپر کے پٹکے کے بالاپوش نیچے،
ساتھ کے کڑوں نچلے اِن کے بالاپوش سے ڈوری نیلی کڑے نچلے
کے سینے طرح اچھی اوپر کے پٹکے کیسہ یوں جائیں۔ باندھے
گا۔ رھے لگا ساتھ
حضور کے رب کر ھو داخل میں مقدس ھارون بھی جب 29
کی کیسے کے سینے پر دل اپنے نام کے قبیلوں اسرائیلی وہ گا آئے
رھے دلاتا یاد کی قوم وہ یوں گا۔ جائے لے ساتھ میں صورت
گا۔
رکھے تُمیم اور اُوریم بنام قرعے دونوں میں کیسے کے سینے 30
کے ھارون وقت آتے سامنے کے رب میں مقدِس بھی وہ جائیں۔
کی رب تو گا ھو حضور کے رب ھارون جب یوں ھوں۔ پر دل
گا۔ ھو پر دل کے اُس ھمیشہ وسیلہ کا پوچھنے مرضی

چوغہ کا ھارون

جائے۔ بنایا سے دھاگے نیلے طرح پوری وہ بُننا۔ بھی چوغہ 31
کو گریبان کے اُس 32 جائے۔ پہنا پہلے سے بالاپوش کو چوغے
نیلے، 33 پھٹے۔ نہ وہ تا کہ جائے کیا مضبوط سے کالر ھوئے بُنے
چوغے اُنہیں کر بنا انار سے دھاگے کے رنگ قرمزی اور ارغوانی

* 28:17 لعل: یا ایک قسم کا سرخ عقیق۔ یاد رھے کہ چونکہ قدیم زمانے کے اکثر جواھرات کے نام متروک ھیں یا اُن کا مطلب بدل گیا ہے، اِس لئے اُن کا مختلف ترجمہ ھو سکتا ھے۔
† 28:17 زبرجد: peridot ‡ 28:18 لاجورد سنگِ: lapis lazuli § 28:18 القمر حجر: moonstone * 28:19 زرقون: hyacinth † 28:19 عقیق: agate ‡ 28:19 ارغوانی یاقوتِ: amethyst § 28:20 پکھراج: topas * 28:20 احمر عقیقِ: carnelian
† 28:20 یشب: jasper

لگانا۔ گھنٹیاں کی سونے درمیان کے اُن دینا۔ لگا میں دامن کے
لگانا۔ باری باری گھنٹیاں اور انار میں دامن 34
وہ جب پہنے۔ چوغہ ہمیشہ وقت کرتے خدمت ہارون 35
تو گا نکلے سے وہاں اور گا آئے حضور کے رب میں مقدِس
گا۔ مرے نہیں وہ پھر گی۔ دیں سنائی گھنٹیاں

پگڑی اور زیرجامہ تختی، چھوٹی پر ماتھے

کرنا، کندہ الفاظ یہ پر اُس کر بنا تختی کی سونے خالص 36
جائیں کئے کندہ یوں الفاظ یہ 'مُقدّس۔ و مخصوص لئے کے رب'
پگڑی سے ڈوری نیلی اُسے 37 ہے۔ جاتی کی کندہ مُہر طرح جس
کے ہارون وہ تا کہ 38 جائے لگایا سے حصے والے سامنے کے
تختی یہ تو جائے میں مقدِس وہ بھی جب رہے۔ پڑی پر ماتھے
مخصوص لئے کے رب کر لا نذرانے اپنے اسرائیلی جب ہو۔ ساتھ
قصوریہ کا اُن تو ہوں قصوروار باعث کے غلطی کسی لیکن کریں
ماتھے کے اُس وقت ہر تختی یہ لئے اِس گا۔ ہو منتقل پر ہارون
لے۔ کر قبول کو اسرائیلیوں رب تا کہ ہو پر
پگڑی طرح اِس اور بُننا سے کتّان باریک کو جامے زیر 39
جائے۔ کیا کام کا کڑھائی پر اُس بنانا۔ کمربند پھر بھی۔

لباس باقی

پگڑیاں اور کمربند جامے، زیر بھی لئے کے بیٹوں کے ہارون 40
بھائی اپنے سب یہ 41 آئیں۔ نظر شاندار اور پُروقار وہ تا کہ بنانا
کر انڈیل تیل پر سروں کے اُن پہنانا۔ کو بیٹوں کے اُس اور ہارون
میری کے کر مقرر پر عہدے کے اُن اُنہیں یوں کرنا۔ مسح اُنہیں
کرنا۔ مخصوص لئے کے خدمت
جامے زیر وہ تا کہ بنانا بھی پاجامے کے کتّان لئے کے اُن 42
جب 43 ہو۔ تک ران سے کمر لمبائی کی اُن ہوں۔ نہ ننگے نیچے کے
تو ہوں داخل میں خیمے کے ملاقات بیٹے کے اُس اور ہارون بھی
کمرے مُقدّس اُنہیں جب طرح اِسی ہیں۔ پہنے پاجامے یہ اُنہیں
وہ تو ہے ہوتا آنا پاس کے گاہ قربان لئے کے کرنے خدمت میں
اور ہارون یہ گے۔ جائیں مر کر ٹھہر قصوروار وہ ورنہ پہنیں، یہ
ہے۔ اصول ابدی ایک لئے کے اولاد کی اُس

29

مخصوصیت کی اماموں

مخصوص لئے کے خدمت میری میں مقدِس کو اماموں 1
ہے طریقہ یہ کا کرنے:
بہترین 2 لینا۔ چن مینڈھے بےعیب دو اور بَیل جوان ایک
ہو۔ نہ خمیر میں جن پکانا چیزیں کی قسم تین سے میدے
ہو۔ گیا ڈالا تیل میں جس روٹی دوسرے، روٹی۔ سادہ پہلے،
میں ٹوکری چیزیں یہ 3 ہو۔ گیا لگایا تیل پر جس روٹی تیسرے،
پیش کو رب ساتھ کے مینڈھوں دو اور بَیل جوان کر رکھ
کے خیمے کے ملاقات کو بیٹوں کے اُس اور ہارون پھر 4 کرنا۔
چوغہ، زیرجامہ، بعد کے اِس 5 کرانا۔ غسل کر لا پر دروازے
کو بالاپوش پہنانا۔ کو ہارون کرلے کیسہ کا سینے اور بالاپوش
اُس 6 باندھنا۔ ذریعے کے پٹکے ہوئے بُنے سے مہارت کے اُس
لگانا۔ تختی مُقدّس کی سونے پر اُس کر باندھ پگڑی پر سر کے
کرنا۔ مسح اُسے کر انڈیل تیل کا مسح پر سر کے ہارون 7
کے اُن 9 پہنانا۔ زیرجامہ کر لا آگے کو بیٹوں کے اُس پھر 8
اُن کو بیٹوں کے اُس اور ہارون ٹوپیاں باندھنا۔ کمربند اور پگڑیاں
تک ہمیشہ اولاد کی اُن اور وہ صرف کرنا۔ مقرر پر منصب کے
رہیں۔ کرتے خدمت میری میں مقدِس
اور ہارون لانا۔ سامنے کے خیمے کے ملاقات کو بَیل 10
کے خیمے اُسے 11 رکھیں۔ ہاتھ اپنے پر سر کے اُس بیٹے کے اُس
خون کے بَیل 12 کرنا۔ ذبح حضور کے رب سامنے کے دروازے
لگانا پر سینگوں کے گاہ قربان سے اُنگلی اپنی کر لے کچھ سے میں
کی پر انتڑیوں 13 دینا۔ اُنڈیل پر پائے کے گاہ قربان خون باقی اور
سمیت چربی کی اُن گُردے دونوں اور کلیجی جوڑ چربی، تمام
کھال گوشت، کے بَیل لیکن 14 دینا۔ جلا پر گاہ قربان کر لے
کی گاہ یہ دینا۔ جلا باہر کے گاہ خیمہ کو گوبر کے انتڑیوں اور
ہے۔ قربانی
کے اُس اور ہارون آنا۔ لے کو مینڈھے پہلے بعد کے اِس 15
کے کر ذبح اُسے 16 رکھیں۔ پر سر کے مینڈھے ہاتھ اپنے بیٹے
مینڈھے 17 چھڑکنا۔ پر پہلوؤں چار کے گاہ قربان خون کا اُس
دھونا۔ کو پنڈلیوں اور انتڑیوں کی اُس کے کر ٹکڑے ٹکڑے کو
مینڈھے پورے 18 کر ملا ساتھ کے ٹکڑوں باقی اور سر اُنہیں پھر
بھسم لئے کے رب قربانی یہ والی جلنے دینا۔ جلا پر گاہ قربان کو
ہے۔ پسند کو رب خوشبو کی اُس اور ہے، قربانی والی ہونے
بیٹے کے اُس اور ہارون آنا۔ لے کو مینڈھے دوسرے اب 19
اُس کرنا۔ ذبح کو اُس 20 رکھیں۔ پر سر کے مینڈھے ہاتھ اپنے
دھنے کے بیٹوں کے اُس اور ہارون کر لے کچھ سے میں خون کے
اور ہاتھ دھنے کے اُن کو خون طرح اِسی لگانا۔ پر لَو کی کان

کے گاہ قربان خون باقی لگانا۔ بھی پر انگوٹھوں کے پاؤں دھنے
میں اُس ہے پڑا پر گاہ قربان خون جو 21 چھڑکنا۔ پر پہلوؤں چار
اور ہارون کر ملا ساتھ کے تیل کے مسح اور کر لے کچھ سے
کے اُن اور بیٹوں کے اُس طرح اِسی چھڑکنا۔ پر کپڑوں کے اُس
لئے کے خدمت بیٹے کے اُس اور وہ یوں چھڑکنا۔ بھی پر کپڑوں
گے۔ جائیں ہو مُقدّس و مخصوص

اُس اور ہارون کہ ہے یہ مقصد خاص کا مینڈھے اِس 22
دیا عُہدہ اور اختیار کا کرنے خدمت میں مقدِس کو بیٹوں کے
جوڑ چربی، ساری کی پر انتڑیوں دُم، چربی، کی مینڈھے جائے۔
الگ ران دھنی اور سمیت چربی کی اُن گُردے دونوں کلیجی،
خیمے یعنی حضور کے رب جو سے میں ٹوکری اُس 23 ہے۔ کرنی
میں جس روٹی ایک روٹی، سادہ ایک ہے پڑی پر دروازے کے
نکالنا۔ ہو گیا لگایا تیل پر جس روٹی ایک اور ہو گیا ڈالا تیل
کی روٹی بےخمیری اور چیزیں گئی کی الگ سے مینڈھے 24
ہاتھوں کے بیٹوں کے اُس اور ہارون کر لے چیزیں یہ کی ٹوکری
کے رب پر طور کے قربانی والی ہلانے اُنہیں وہ اور دینا، میں
ہونے بھسم کر لے واپس سے اُن چیزیں یہ پھر 25 ہلائیں۔ سامنے
جلنے لئے کے رب یہ دینا۔ جلا پر گاہ قربان ساتھ کے قربانی والی
ہے۔ پسند کو رب خوشبو کی اُس اور ہے، قربانی والی

ہارون معرفت کی جس لینا سینہ کا مینڈھے اُس اب 26
ہلانے بھی کو سینے ہے۔ جاتا دیا اختیار کا اعظم امامِ کو
کا قربانی سینہ یہ ہلانا۔ سامنے کے رب پر طور کے قربانی والی
کی بیٹوں کے اُس اور ہارون تجھے یوں 27 گا۔ ہو حصہ تیرا
و مخصوص ٹکڑے کے مینڈھے مستعمل لئے کے مخصوصیت
ہلانے سامنے کے رب کو سینے کے اُس ہیں۔ کرنے مُقدّس
اُٹھانے کو ران کی اُس اور جائے ہلایا پر طور کے قربانی والی
اولاد کی اُس اور ہارون 28 جائے۔ اُٹھایا پر طور کے قربانی والی
ہے۔ حق کا ملنے یہ تک ہمیشہ سے طرف کی اسرائیلیوں کو
کریں پیش قربانیاں کی سلامتی اپنی کو رب اسرائیلی بھی جب
گے۔ ملیں ٹکڑے دو یہ کو اماموں تو

لباس مُقدّس کے اُس تو گا جائے ہو فوت ہارون جب 29
کے کر مسح جسے ہیں دینے کو مرد اُس سے میں اولاد کی اُس
مقرر جگہ کی اُس بیٹا جو 30 گا۔ جائے کیا مقرر جگہ کی ہارون
کے ملاقات لئے کے کرنے خدمت میں مقدِس اور گا جائے کیا
رہے۔ پہنے تک دن سات لباس یہ وہ گا آئے میں خیمے

کے مخصوصیت کی بیٹوں کے اُس اور ہارون مینڈھا جو 31
ہارون پھر 32 ہے۔ اُبالنا پر جگہ مُقدّس اُسے ہے گیا کیا ذبح لئے
کا مینڈھے پر دروازے کے خیمے کے ملاقات بیٹے کے اُس اور
چیزیں یہ وہ 33 کھائیں۔ روٹیاں بےخمیری کی ٹوکری اور گوشت
ملا عُہدہ کا امام اور کفارہ کا گاھوں اُنہیں سے جن کھائیں
مُقدّس و مخصوص یہ کیونکہ کھائے، نہ یہ اَور کوئی لیکن ہے۔
کچھ سے میں روٹی یا گوشت اِس تک صبح اگلی اگر اور 34 ہیں۔
وہ کیونکہ ہے، منع کھانا اُسے جائے۔ جلایا اُسے تو جائے بچ
ہے۔ مُقدّس

گا کرے مقرر امام کو بیٹوں کے اُس اور ہارون تُو جب 35
منائی تک دن سات تقریب یہ کرنا۔ عمل پر ہدایت میری عین تو
ایک روزانہ پر طور کے قربانی کی گناہ دوران کے اِس 36 جائے۔
اُسے کر دے کفارہ کا گاہ قربان تُو سے اِس کرنا۔ ذبح بَیل جوان
پر اُس علاوہ کے اِس گا۔ کرے پاک سے ناپاکی کی طرح ہر
مُقدّس و مخصوص لئے میرے وہ سے اِس اُنڈیلنا۔ تیل کا مسح
کر دے کفارہ کا گاہ قربان تک دن سات 37 گا۔ جائے ہو
کرنا۔ مُقدّس و مخصوص سے تیل اُسے اور کرنا صاف پاک اُسے
وہ گا چھوئے اُسے بھی جو گی۔ ہو مُقدّس نہایت گاہ قربان پھر
گا۔ جائے ہو مُقدّس و مخصوص بھی

قربانیاں کی روزمرہ

پر گاہ قربان بچے نر کے بھیڑ دو کے سال ایک ایک روزانہ 38
کے سورج کو دوسرے وقت، کے صبح کو ایک 39 دینا، جلا
کلو ڈیڑھ ساتھ کے جانور پہلے 40 بعد۔ عین کے ہونے غروب
کے زیتونوں ہوئے کوٹے جو جائے کیا پیش میدہ بہترین گرام
لٹر ایک پر طور کے نذر کی مَے ہو۔ گیا ملایا ساتھ کے تیل لٹر ایک
غلہ بھی ساتھ کے جانور دوسرے 41 اُنڈیلنا۔ پر گاہ قربان بھی مَے
خوشبو کی قربانی ایسی جائیں۔ کی پیش نذریں دو یہ کی مَے اور
ہے۔ پسند کو رب

قربانی یہ والی ہونے بھسم نسلیں تمام والی آنے کہ ہے لازم 42
حضور کے رب پر دروازے کے خیمے مُقدّس سے باقاعدگی
کلام ہم سے تم اور گا کروں ملا سے تم مَیں وہاں چڑھائیں۔
وہ اور گا، کروں ملا بھی سے اسرائیلیوں مَیں وہاں 43 گا۔ ہوں
یوں 44 گی۔ جائے ہو مُقدّس و مخصوص سے جلال میرے جگہ
اور گا کروں مخصوص کو گاہ قربان اور خیمے کے ملاقات مَیں
اماموں وہ تاکہ گا کروں مخصوص کو بیٹوں کے اُس اور ہارون
کریں۔ خدمت میری سے حیثیت کی

ہوں خدا کا اُن اور گا رہوں درمیان کے اسرائیلیوں مَیں تب 45
اُنہیں مَیں کہ ہوں، خدا کا اُن رب مَیں کہ گے لیں جان وہ 46 گا۔
رب مَیں کروں۔ سکونت درمیان کے اُن تاکہ لایا نکال سے مصر
ہوں۔ خدا کا اُن

30

گاہ قربان کی جلانے بخور

جائے۔ جلایا بخور پر جس بنانا گاہ قربان کی لکڑی کی کیکر 1
اُس ہو۔ اونچی فٹ تین اور چوڑی ھی اِتنی لمبی، فٹ ڈیڑھ وہ 2
ساتھ کے گاہ قربان جو نکلیں سینگ سے میں کونوں چاروں کے
سطح، کی اوپر کی اُس 3 ہوں۔ گئے بنائے سے ٹکڑے ھی ایک
چڑھانا۔ سونا خالص پر سینگوں کے اُس اور پہلوؤں چار کے اُس
دو کے سونے 4 ہو۔ جھالر کی سونے گرد ارد کے سطح کی اوپر
مقابل کے دوسرے ایک نیچے کے جھالر اُس اِنہیں کر بنا کڑے
لکڑیاں کی اُٹھانے کو گاہ قربان میں کڑوں اِن لگانا۔ پر پہلوؤں
سونا بھی پر اُن اور ہوں، کی کیکر لکڑیاں یہ 5 گی۔ جائیں ڈالی
چڑھانا۔
پردے اُس میں کمرے مُقدّس کے خیمے کو گاہ قربان اِس 6
کا اُس اور صندوق کا عہد پیچھے کے جس رکھنا سامنے کے
گا۔ کروں ملا سے تجھ مَیں جہاں ڈھکنا وہ گے، ہوں ڈھکنا
وقت اُس کرے تیار چراغ کے دان شمع صبح ہر ہارون جب 7
ہونے غروب کے سورج 8 جلائے۔ بخور خوشبودار پر اُس وہ
تو گا کرے بھال دیکھ کی چراغوں دوبارہ وہ جب بھی بعد کے
جلتا متواتر بخور سامنے کے رب یوں جلائے۔ بخور ساتھ وہ
رھیں۔ قائم پر اصول اِس بھی نسلیں کی بعد کہ ھے لازم رہے۔
پر اِس جائے۔ کیا استعمال بخور جائز صرف پر گاہ قربان اِس 9
نذریں کی مَے یا غلہ نہ جائیں، چڑھائی قربانیاں کی جانوروں تو نہ
کفارہ کا اُس دفعہ ایک میں سال ہارون 10 جائیں۔ کی پیش
دن کے کفارے وہ لئے کے اِس کرے۔ پاک اُسے کر دے
تک ابد بھی اصول یہ لگائے۔ پر سینگوں خون کچھ کا قربانی اُس
“ہے۔ مُقدّس نہایت لئے کے رب گاہ قربان یہ رہے۔ قائم

پیسے کے شماری مردم

کی اسرائیلیوں تُو بھی جب“ 12 کہا، سے موسیٰ نے رب 11
رب وہ ہو گیا کیا شمار کا جن کہ ھے لازم تو کرے شماری مردم
جس جس 13 پھیلے۔ نہ وبا میں اُن تاکہ دیں فدیہ کا جان اپنی کو
اُٹھانے رقم برابر کے سِکے آدھے کے چاندی وہ ہو گیا کیا شمار کا
سِکوں کے مقدِس وزن کا سِکے دے۔ پر طور کے قربانی والی
اِس ہو، گرام 11 وزن کا سِکے کے چاندی یعنی ہو۔ برابر کے
یا سال 20 عمر بھی کی جس 14 ہے۔ دینی چاندی گرام چھ لئے
پر طور کے قربانی والی اُٹھانے رقم یہ کو رب وہ ہو زائد سے اِس
نذرانہ یہی کیونکہ دیں، ھی اِتنا دونوں غریب اور امیر 15 دے۔
ہے۔ جاتا دیا کفارہ کا جان تمہاری سے کرنے پیش کو رب
لئے کے خدمت کی خیمے کے ملاقات رقم یہ کی کفارے 16
تمہاری کہ گا رہے دلاتا یاد کو رب نذرانہ یہ پھر کرنا۔ استعمال
“ہے۔ گیا دیا کفارہ کا جانوں

حوض کا دھونے

جس بنانا ڈھانچا کا پیتل“ 18 کہا، سے موسیٰ نے رب 17
کے دھونے حوض یہ ہے۔ رکھنا کر بنا حوض کا پیتل پر
کو جانوروں اور خیمے کے ملاقات میں صحن اُسے ہے۔ لئے
دینا۔ بھر سے پانی کر رکھ درمیان کے گاہ قربان کی چڑھانے
اُس لئے کے دھونے پاؤں ہاتھ اپنے بیٹے کے اُس اور ہارون 19
ہونے داخل میں خیمے کے ملاقات 20 کریں۔ استعمال پانی کا
اِسی گے۔ جائیں مر وہ ورنہ دھوئیں کو آپ اپنے وہ ھی پہلے سے
کی جانوروں پر گاہ قربان کی باھر کے خیمے وہ بھی جب طرح
ورنہ لیں، دھو پاؤں ہاتھ پہلے کہ ھے لازم تو 21 چڑھائیں قربانیاں
لئے کے اولاد کی اُس اور ہارون اصول یہ گے۔ جائیں مر وہ
“رہے۔ قائم تک ہمیشہ

تیل کا مسح

عمدہ لئے کے تیل کے مسح“ 23 کہا، سے موسیٰ نے رب 22
گرام کلو 3 مُر، آبِ گرام کلو 6 کرنا۔ استعمال مسالے کے قسم
گرام کلو 6 اور 24 بید خوشبودار گرام کلو 3 دارچینی، خوشبودار
کر تول سے حساب کے باٹوں کے مقدِس چیزیں یہ پات۔ تیج
خوشبودار کر ملا کچھ سب 25 ڈالنا۔ میں تیل کے زیتون لٹر چار
کیا استعمال وقت اُس صرف اور ھے مُقدّس وہ کرنا۔ تیار تیل
کیا مُقدّس و مخصوص لئے میرے شخص یا چیز کوئی جب جائے
جائے۔
سامان سارا کا اُس اور خیمہ کا ملاقات کرلے تیل یہی 26
کا اُس اور میز 27 صندوق، کا عہد خیمہ، یعنی کرنا مسح
قربان کی جلانے بخور سامان، کا اُس اور دان شمع سامان،
سامان، کا اُس اور گاہ قربان کی چڑھانے کو جانوروں 28 گاہ،
چیزیں تمام یہ تُو یوں 29 ڈھانچا۔ کا اُس اور حوض کا دھونے

ہے دی مہارت کو گروں کاری دار سمجھ تمام نے مَیں علاوہ
نے مَیں جو سکیں بنا مطابق کے ہدایات اُن کچھ سب وہ تا کہ
ڈھکنے کے کفارے خیمہ، کا ملاقات یعنی 7 ہیں۔ دی تجھے
میز 8 سامان، دوسرا سارا کا خیمے اور صندوق کا عہد سمیت
سامان، کا اُس اور دان شمع کا سونے خالص سامان، کا اُس اور
قربان کی چڑھانے کو جانوروں 9 گاہ، قربان کی جلانے بخور
سمیت ڈھانچے اُس حوض کا دھونے سامان، کا اُس اور گاہ
بیٹے کے اُس اور ہارون جو لباس وہ 10 ہے، جاتا رکھا وہ پر جس
اور تیل کا مسح 11 ہیں، پہننے لئے کے کرنے خدمت میں مقدِس
بنائیں ھی ویسے وہ کچھ سب یہ بخور۔ خوشبودار لئے کے مقدِس
”ہے۔ دیا حکم تجھے نے مَیں جیسے

دن کا ھفتے یعنی سبت

12 ہر کہ بتا کو اسرائیلیوں“ 13 کہا، سے موسیٰ نے رب
نشان نمایاں ایک دن کا سبت کیونکہ مناؤ۔ ضرور دن کا سبت
تمہیں جو ہوں رب مَیں کہ گا جائے لیا جان سے جس ہے
تمہارے اور میرے نشان یہ اور ہوں۔ کرتا مُقدّس و مخصوص
منانا، ضرور دن کا سبت 14 گا۔ رہے قائم نسل در نسل درمیان
کی اُس بھی جو ہے۔ مُقدّس و مخصوص لئے تمہارے وہ کیونکہ
دن اِس بھی جو جائے۔ مارا سے جان ضرور وہ کرے بےحرمتی
کام دن چھ 15 جائے۔ مٹایا سے میں قوم کی اُس اُسے کرے کام
مخصوص لئے کے رب وہ ہے۔ دن کا آرام دن ساتواں لیکن کرنا،
ہے۔ مُقدّس و
16 ابدی دن کا سبت میں مستقبل اور میں حال کو اسرائیلیوں
درمیان کے اسرائیلیوں اور میرے وہ 17 ہے۔ منانا کر سمجھ عہد
و آسمان دوران کے دن چھ نے رب کیونکہ گا۔ ہو نشان ابدی
ہو دم تازہ اور کیا آرام نے اُس دن ساتویں جبکہ بنایا کو زمین
”گیا۔

ہے دیتا تختیاں کی شریعت رب

18 پہاڑ سینا اُسے نے رب بعد کے بتانے کو موسیٰ کچھ سب یہ
پر تختیوں اِن کی پتھر خود نے اللہ دیں۔ تختیاں دو کی شریعت
تھیں۔ لکھی باتیں تمام

32

بچھڑا کا سونے

1 لیکن رہے، میں انتظار کے موسیٰ لوگ میں دامن کے پہاڑ
کہنے کر ہو جمع گرد کے ہارون وہ دن ایک گئی۔ ہو دیر بہت

جائیں ہو مُقدّس نہایت وہ سے اِس گا۔ کرے مُقدّس و مخصوص
گا۔ جائے ہو مُقدّس وہ گا چھوئے اُنہیں بھی جو گی۔
30 کرنا مسح سے تیل اِس بھی کو بیٹوں کے اُس اور ہارون
دے سرانجام کام کا امام لئے میرے کر ہو مُقدّس وہ تا کہ
میرے تک ہمیشہ تیل یہ کہ دے کہہ کو اسرائیلیوں 31 سکیں۔
استعمال لئے اپنے اِسے لئے اِس 32 ہے۔ مُقدّس و مخصوص لئے
مخصوص تیل یہ بنانا۔ تیل لئے اپنے سے ترکیب اِس نہ اور کرنا نہ
اِس جو 33 ہے۔ ٹھہرانا یوں اِسے بھی تمہیں اور ہے مُقدّس و
شخص عام کسی یا ہے بناتا تیل لئے کے استعمال عام سے ترکیب
”ہے۔ ڈالنا مٹا سے میں قوم کی اُس اُسے ہے لگاتا پر

بخور کی قربانی

34 رب نے موسیٰ سے کہا، ”بخور اِس ترکیب سے بنانا ہے:
میں حصوں کے برابر لُبان خالص اور بریجا *اونِکا، مصطکی،
35 خالص نمکین، کام یہ کا عطرساز بنانا۔ بخور خوشبودار کر ملا
اور بنانا پاؤڈر کر پیس کچھ سے میں اِس 36 ہو۔ مُقدّس اور
جہاں ڈالنا سامنے کے صندوق کے عہد میں خیمے کے ملاقات
گا۔ کروں ملا سے تجھ مَیں
37 مطابق کے ترکیب اِسی ٹھہرانا۔ ترین مُقدّس کو بخور اِس
مُقدّس و مخصوص لئے کے رب اِسے بنانا۔ نہ بخور لئے اپنے
کا قسم اِس لئے کے استعمال ذاتی اپنے بھی جو 38 ہے۔ ٹھہرانا
”ہے۔ ڈالنا مٹا سے میں قوم کی اُس اُسے بنائے بخور

31

اُہلیاب اور ایل بضلی

1 قبیلے کے یہوداہ نے مَیں“ 2 کہا، سے موسیٰ نے رب پھر
مُقدّس وہ تا کہ ہے لیا چن کو حور بن اُوری بن ایل بضلی کے
روح الٰہی اُسے نے مَیں 3 کرے۔ راہنمائی میں تعمیر کی خیمے
لئے کے کام ہر کے تعمیر اور سمجھ حکمت، کے کر معمور سے
سونے، مطابق کے اُن کر بنا نقشے وہ 4 ہے۔ دیا دے علم درکار
کاٹ کو جواہر وہ 5 ہے۔ سکتا بنا چیزیں کی پیتل اور چاندی
سے اُس کر تراش کو لکڑی وہ ہے۔ رکھتا قابلیت کی جڑنے کر
بھی میں کاموں اَور سارے بہت وہ ہے۔ سکتا بنا چیزیں مختلف
ہے۔ رکھتا مہارت
6 سمک اخی بن اُہلیاب کے قبیلے کے دان نے مَیں ھی ساتھ
کے اِس کرے۔ مدد کی اُس میں کام ہر وہ تا کہ ہے کیا مقرر کو

* **30:34** اونِکا: onycha (unguis odoratus)

لگے، ”آئیں، ھمارے لئے دیوتا بنا دیں جو ھمارے آگے آگے چلتے
ھوئے ھماری راھنمائی کریں۔ کیونکہ کیا معلوم کہ اُس بندے
موسیٰ کو کیا ہوا ھے جو ھمیں مصر سے نکال لایا۔“
2 جواب میں ھارون نے کہا، ”آپ کی بیویاں، بیٹے اور بیٹیاں
اپنی سونے کی بالیاں اُتار کر میرے پاس لے آئیں۔“ 3 سب لوگ
اپنی بالیاں اُتار اُتار کر ھارون کے پاس لے آئے۔ 4 تو اُس نے یہ
زیورات لے کر بچھڑا ڈھال دیا۔ بچھڑے کو دیکھ کر لوگ بول
اُٹھے، ”اے اسرائیل، یہ تیرے دیوتا ھیں جو تجھے مصر سے نکال
لائے۔“
5 جب ھارون نے یہ دیکھا تو اُس نے بچھڑے کے سامنے
قربان گاہ بنا کر اعلان کیا، ”کل ھم رب کی تعظیم میں عید منائیں
گے۔“ 6 اگلے دن لوگ صبح سویرے اُٹھے اور بھسم ھونے والی
قربانیاں اور سلامتی کی قربانیاں چڑھائیں۔ وہ کھانے پینے کے لئے
بیٹھ گئے اور پھر اُٹھ کر رنگ رلیوں میں اپنے دل بہلانے لگے۔

موسیٰ اپنی قوم کی شفاعت کرتا ھے

7 اُس وقت رب نے موسیٰ سے کہا، ”پہاڑ سے اُتر جا۔ تیرے
لوگ جنہیں تُو مصر سے نکال لایا بڑی شرارتیں کر رھے ھیں۔ 8 وہ
کتنی جلدی سے اُس راستے سے ھٹ گئے ھیں جس پر چلنے کے
لئے مَیں نے اُنہیں حکم دیا تھا۔ اُنہوں نے اپنے لئے ڈھالا ہوا بچھڑا
بنا کر اُسے سجدہ کیا ھے۔ اُنہوں نے اُسے قربانیاں پیش کر کے کہا
ھے، ’اے اسرائیل، یہ تیرے دیوتا ھیں جو تجھے مصر سے نکال
لائے ھیں۔‘“ 9 اللہ نے موسیٰ سے کہا، ”مَیں نے دیکھا ھے کہ
یہ قوم بڑی ھٹ دھرم ھے۔ 10 اب مجھے روکنے کی کوشش نہ
کر۔ مَیں اُن پر اپنا غضب اُنڈیل کر اُن کو رُوئے زمین پر سے مٹا
دوں گا۔ اُن کی جگہ مَیں تجھ سے ایک بڑی قوم بنا دوں گا۔“
11 لیکن موسیٰ نے کہا، ”اے رب، تُو اپنی قوم پر اپنا غصہ
کیوں اُتارنا چاھتا ھے؟ تُو خود اپنی عظیم قدرت سے اُسے مصر
سے نکال لایا ھے۔ 12 مصری کیوں کہیں، ’رب اسرائیلیوں کو
صرف اِس بُرے مقصد سے ھمارے ملک سے نکال لے گیا ھے
کہ اُنہیں پہاڑی علاقے میں مار ڈالے اور یوں اُنہیں رُوئے زمین
پر سے مٹائے۔‘ اپنا غصہ ٹھنڈا ھونے دے اور اپنی قوم کے ساتھ
بُرا سلوک کرنے سے باز رہ۔ 13 یاد رکھ کہ تُو نے اپنے خادموں
ابراھیم، اسحاق اور یعقوب سے اپنی ھی قسم کھا کر کہا تھا، ’مَیں
تمہاری اولاد کی تعداد یوں بڑھاؤں گا کہ وہ آسمان کے ستاروں
کے برابر ھو جائے گی۔ مَیں اُنہیں وہ ملک دوں گا جس کا
وعدہ مَیں نے کیا ھے، اور وہ اُسے ھمیشہ کے لئے میراث میں
پائیں گے۔‘“
14 موسیٰ کے کہنے پر رب نے وہ نہیں کیا جس کا اعلان اُس
نے کیا تھا بلکہ وہ اپنی قوم سے بُرا سلوک کرنے سے باز رھا۔

بُت پرستی کے نتائج

15 موسیٰ مُڑ کر پہاڑ سے اُترا۔ اُس کے ھاتھوں میں شریعت کی
دونوں تختیاں تھیں۔ اُن پر آگے پیچھے لکھا گیا تھا۔ 16 اللہ نے خود
تختیوں کو بنا کر اُن پر اپنے احکام کندہ کئے تھے۔
17 اُترتے اُترتے یشوع نے لوگوں کا شور سنا اور موسیٰ سے
کہا، ”خیمہ گاہ میں جنگ کا شور مچ رھا ھے!“ 18 موسیٰ نے
جواب دیا، ”نہ یہ فتح مندوں کے نعرے ھیں، نہ شکست
کھائے ھوؤں کی چیخ پکار۔ مجھے گانے والوں کی آواز سنائی
دے رھی ھے۔“
19 جب وہ خیمہ گاہ کے نزدیک پہنچا تو اُس نے لوگوں کو
سونے کے بچھڑے کے سامنے ناچتے ھوئے دیکھا۔ بڑے غصے
میں آ کر اُس نے تختیوں کو زمین پر پٹخ دیا، اور وہ ٹکڑے ٹکڑے
ھو کر پہاڑ کے دامن میں گر گئیں۔ 20 موسیٰ نے اسرائیلیوں کے
بنائے ھوئے بچھڑے کو جلا دیا۔ جو کچھ بچ گیا اُسے اُس نے
پیس پیس کر پاؤڈر بنا ڈالا اور پاؤڈر پانی پر چھڑک کر اسرائیلیوں
کو پلا دیا۔
21 اُس نے ھارون سے پوچھا، ”اِن لوگوں نے تمہارے ساتھ
کیا کیا کہ تم نے اُنہیں ایسے بڑے گناہ میں پھنسا دیا؟“ 22 ھارون
نے کہا، ”میرے آقا۔ غصے نہ ھوں۔ آپ خود جانتے ھیں
کہ یہ لوگ بدی پر تُلے رھتے ھیں۔ 23 اُنہوں نے مجھ سے کہا،
’ھمارے لئے دیوتا بنا دیں جو ھمارے آگے آگے چلتے ھوئے
ھماری راھنمائی کریں۔ کیونکہ کیا معلوم کہ اُس بندے موسیٰ
کو کیا ہوا ھے جو ھمیں مصر سے نکال لایا۔‘ 24 اِس لئے مَیں نے
اُن کو بتایا، ’جس کے پاس سونے کے زیورات ھیں وہ اُنہیں
اُتار لائے۔‘ جو کچھ اُنہوں نے مجھے دیا اُسے مَیں نے آگ میں
پھینک دیا تو ھوتے ھوتے سونے کا یہ بچھڑا نکل آیا۔“
25 موسیٰ نے دیکھا کہ لوگ بےقابو ھو گئے ھیں۔ کیونکہ
ھارون نے اُنہیں بےلگام چھوڑ دیا تھا، اور یوں وہ اسرائیل کے
دشمنوں کے لئے مذاق کا نشانہ بن گئے تھے۔ 26 موسیٰ خیمہ گاہ
کے دروازے پر کھڑے ھو کر بولا، ”جو بھی رب کا بندہ ھے
وہ میرے پاس آئے۔“ جواب میں لاوی کے قبیلے کے تمام لوگ

رب" کہا، سے اُن نے موسیٰ پھر 27 گئے۔ ہو جمع پاس کے اُس
گاہ خیمہ کر لے تلوار اپنی ایک ہر' ہے، فرماتا خدا کا اسرائیل
کے کر شروع سے دروازے کے سرے ایک گزرے۔ سے میں
کو والے ملنے ہر چلتے چلتے تک دروازے کے سرے دوسرے
ہی دار رشتے یا دوست بھائی، تمہارا وہ چاہے دو، مار سے جان
آ واپس پر دروازے پہلے مارتے مارتے کر مُڑ پھر ہو۔ نہ کیوں
"۔' جاؤ
28 تقریباً دن اُس تو کیا عمل پر ہدایت کی موسیٰ نے لاویوں
لاویوں نے موسیٰ کر دیکھ یہ 29 ہوئے۔ ہلاک مرد 3,000
کرنے خدمت کی رب میں مقدِس کو آپ اپنے آج" کہا، سے
بھائیوں اور بیٹوں اپنے تم کیونکہ کرو، مُقدّس و مخصوص لئے کے
برکت آج کو تم رب لئے اِس تھے۔ تیار لئے کے لڑنے خلاف کے
"گا۔ دے
30 نہایت نے تم" کی، بات سے اسرائیلیوں نے موسیٰ دن اگلے
رہا جا پر پہاڑ پاس کے رب اب مَیں تو بھی ہے۔ کیا گناہ سنگین
"سکوں۔ دے کفارہ کا گناہ تمہارے مَیں شاید ہوں۔
31 کہا، کر جا واپس پاس کے رب نے موسیٰ چنانچہ
اپنے نے اُنہوں ہے۔ کیا گناہ سنگین نہایت نے قوم اِس ہائے،"
کر۔ معاف اُنہیں کے کر مہربانی 32 لیا۔ بنا دیوتا کا سونے لئے
کتاب اُس اپنی بھی مجھے پھر تو کرے نہ معاف اُنہیں تُو اگر لیکن
کئے درج نام کے لوگوں اپنے نے تُو میں جس دے مٹا سے میں
کتاب اپنی کو اُس صرف مَیں" دیا، جواب نے رب 33 "ہیں۔
کو لوگوں جا، اب 34 ہے۔ کرتا گناہ میرا جو ہوں مٹاتا سے میں
تیرے فرشتہ میرا ہے۔ کیا نے مَیں ذکر کا جس چل لے جگہ اُس
مَیں تب گا آئے دن مقررہ کا سزا جب لیکن گا۔ چلے آگے آگے
"گا۔ دوں سزا اُنہیں
35 لئے اِس دی، پھیلنے وبا درمیان کے اسرائیلیوں نے رب پھر
بنایا نے ہارون جو تھی کی پوجا کی بچھڑے اُس نے اُنہوں کہ
تھا۔

33

1 اُن جا۔ ہو روانہ سے جگہ اِس" کہا، سے موسیٰ نے رب
ملک اُس ہے لایا نکال سے مصر تُو کو جن کر لے کو لوگوں
کیا سے یعقوب اور اسحاق ابراہیم، نے مَیں وعدہ کا جس جا کو
ملک یہ مَیں' تھا، کہا کر کھا قَسم نے مَیں سے ہی اُن ہے۔
بھیج فرشتہ آگے آگے تیرے مَیں 2 'گا۔ دوں کو اولاد تمہاری
اُس کو اقوام یبوسی اور حِوّی فرِزّی، حِتّی، اموری، کنعانی، کر
دودھ جہاں جا کو ملک اُس اُٹھ، 3 گا۔ دوں نکال سے ملک
اِتنے تم گا۔ جاؤں نہیں ساتھ مَیں لیکن ہے۔ کثرت کی شہد اور
وہاں تمہیں کہ ہے خطرہ تو جاؤں ساتھ مَیں اگر کہ ہو دھرم ہٹ
"دوں۔ کر برباد ہی پہلے سے پہنچنے
4 کرنے ماتم وہ تو سنے الفاظ سخت یہ نے اسرائیلیوں جب
موسیٰ نے رب کیونکہ 5 پہنے، نہ زیور اپنے بھی نے کسی لگے۔
مَیں اگر ہو۔ دھرم ہٹ تم کہ بتا کو اسرائیلیوں" تھا، کہا سے
تمہیں مَیں کہ ہے خطرہ تو چلوں ساتھ تمہارے بھی لمحہ ایک
گا کروں فیصلہ مَیں پھر ڈالو۔ اُتار زیورات اپنے اب دوں۔ کر تباہ
"جائے۔ کیا کیا ساتھ تمہارے کہ
6 زیور اپنے پر پہاڑ سینا یعنی حورب نے اسرائیلیوں پر الفاظ اِن
دیئے۔ اُتار

خیمہ کا ملاقات

7 خیمہ پر فاصلے کچھ اُسے کر لے خیمہ نے موسیٰ وقت اُس
'خیمہ کا ملاقات' نام کا اُس نے اُس دیا۔ لگا باہر کے گاہ
گاہ خیمہ وہ چاہتا کرنا دریافت مرضی کی رب بھی جو رکھا۔
کر نکل سے گاہ خیمہ موسیٰ بھی جب 8 جاتا۔ وہاں کر نکل سے
ہو کھڑے پر دروازوں کے خیموں اپنے لوگ تمام تو جاتا وہاں
خیمے کے ملاقات کے اُس لگتے۔ دیکھنے پیچھے کے موسیٰ کر
رہتے۔ دیکھتے اُسے وہ تک ہونے اوجھل میں
9 کر اُتر ستون کا بادل پر ہونے داخل میں خیمے کے موسیٰ
سے موسیٰ رب تک دیر جتنی جاتا۔ ٹھہر پر دروازے کے خیمے
اسرائیلی جب 10 رہتا۔ ٹھہرا وہاں وہ تک دیر اُتنی کرتا باتیں
وہ تو دیکھتے ستون کا بادل پر دروازے کے خیمے کے ملاقات
کرتے۔ سجدہ کر ہو کھڑے پر دروازے کے خیمے اپنے اپنے
11 جو طرح کی شخص ایسے تھا، کرتا باتیں رُوبرُو سے موسیٰ رب
خیمہ کر نکل موسیٰ بعد کے اِس ہے۔ کرتا باتیں سے دوست اپنے
نون بن یشوع مددگار جوان کا اُس لیکن جاتا۔ چلا واپس کو گاہ
تھا۔ چھوڑتا نہیں کو خیمے

ہے دیکھتا جلال کا رب موسیٰ

12 ہے آیا کہتا سے مجھ تُو دیکھ،" کہا، سے رب نے موسیٰ
کو کس ساتھ میرے تُو لیکن چل۔ لے کنعان کو قوم اِس کہ
نے تُو حالانکہ بتائی نہیں مجھے بات یہ تک اب نے تُو گا؟ بھیجے
ہوا حاصل کرم میرا تجھے ہوں، جانتا بنام تجھے مَیں' ہے، کہا
راستے اپنے مجھے تو ہے حاصل کرم تیرا واقعی مجھے اگر 13 'ہے۔

اور آیا اُتر میں بادل رب تو پہنچا پر چوٹی وہ جب 5 تھیں۔ تختیاں
موسیٰ 6 کیا۔ اعلان کا رب نام اپنے کر ہو کھڑے پاس کے اُس
رحیم رب، رب،" پکارا، نے اُس ہوئے گزرتے سے سامنے کے
ہزاروں وہ 7 بھرپور۔ سے وفا اور شفقت تحمل، خدا۔ مہربان اور
گناہ اور نافرمانی قصور، کا لوگوں اور رکھتا قائم شفقت اپنی پر
بھی سزا مناسب کی اُس کو ایک ہر وہ لیکن ہے۔ کرتا معاف
تیسری بھی کو اولاد کی اُن تو کریں گناہ والدین جب ہے۔ دیتا
"گے۔ پڑیں بھگتنے نتائج کے سزا تک پشت چوتھی اور

کہا، نے اُس 9 کیا۔ سجدہ کر جھک سے جلدی نے موسیٰ 8
بےشک چل۔ ساتھ ہمارے تو ہو کرم تیرا پر مجھ اگر رب، اے"
اور کر معاف گناہ اور قصور ہمارا تو بھی ہے، دھرم ہٹ قوم یہ
"جائیں۔ بن ہی تیرے دوبارہ ہم کہ دے بخش

گا۔ باندھوں عہد ساتھ تمہارے مَیں" کہا، نے رب تب 10
تک اب جو گا کروں معجزے ایسے مَیں ہی سامنے کے قوم تیری
جس قوم پوری گئے۔ کئے نہیں میں قوم بھی کسی کی بھر دنیا
ڈر سے اُس اور گی دیکھے کام کا رب ہے رہتا تُو درمیان کے
آج مَیں احکام جو 11 گا۔ کروں ساتھ تیرے مَیں جو گی جائے
فرِزّی، حِتّی، کنعانی، اموری، مَیں رہ۔ کرتا عمل پر اُن ہوں دیتا
دوں نکال سے ملک آگے آگے تیرے کو اقوام یبوسی اور حِوّی
رہا جا تُو جہاں ہیں رہتے میں ملک اُس جو خبردار، 12 گا۔
ہوئے رہتے درمیان تیرے وہ ورنہ باندھنا۔ نہ عہد سے اُن ہے
ڈھا گاہیں قربان کی اُن 13 گے۔ رہیں پھنساتے میں گناہوں تجھے
دیوی کی اُن اور دینا کر ٹکڑے ٹکڑے ستون کے بتوں کے اُن دینا،
ڈالنا۔ کاٹ کھمبے کے یسیرت

کا رب کیونکہ کرنا، نہ پرستش کی معبود اَور کسی 14
کے ملک اُس خبردار، 15 ہے۔ مند غیرت اللہ ہے، غیور نام
بھی ہوئے رہتے درمیان تیرے کیونکہ کرنا، نہ عہد سے باشندوں
قربانیاں اُنہیں اور گے کریں زنا کے کر پیروی کی معبودوں اپنے وہ
کی شرکت میں قربانیوں اپنی بھی تجھے وہ آخرکار گے۔ چڑھائیں
بیٹوں اپنے کا بیٹیوں کی اُن تُو کہ ہے خطرہ 16 گے۔ دیں دعوت
کر پیروی کی معبودوں اپنے یہ جب پھر باندھے۔ رشتہ ساتھ کے
پیروی کی اُن بھی بیٹے تیرے سے سبب کے اُن تو گی کریں زنا کے
گے۔ لگیں کرنے
ڈھالنا۔ نہ دیوتا لئے اپنے 17

رہے۔ ہوتا حاصل مجھے کرم تیرا اور لوں جان تجھے مَیں تاکہ دکھا
"ہے۔ اُمّت ہی تیری قوم یہ کہ رکھ خیال کا بات اِس
اور گا چلوں ساتھ تیرے خود مَیں" دیا، جواب نے رب 14
نہیں ساتھ خود تُو اگر" کہا، نے موسیٰ 15 "گا۔ دوں آرام تجھے
ساتھ ہمارے تُو اگر 16 کرنا۔ نہ روانہ سے یہاں ہمیں پھر تو گا چلے
تیرا کو قوم تیری اور مجھے کہ گا چلے پتا طرح کس تو جائے نہ
قوموں دیگر کی دنیا سے وجہ اِسی صرف ہم ہے؟ ہوا حاصل کرم
"ہیں۔ ممتاز اور الگ سے
بھی درخواست یہ تیری مَیں" کہا، سے موسیٰ نے رب 17
میں اور ہے ہوا حاصل کرم میرا تجھے کیونکہ گا، کروں پوری
"ہوں۔ جانتا بنام تجھے
رب 19 "دکھا۔ جلال اپنا مجھے کرم براہِ" بولا، موسیٰ پھر 18
گزرنے سے سامنے تیرے بھلائی پوری اپنی مَیں" دیا، جواب نے
گا۔ کروں اعلان کا رب نام اپنے ہی سامنے تیرے اور گا دوں
جس اور ہوں، ہوتا مہربان پر اُس چاہوں ہونا مہربان پر جس مَیں
چہرہ میرا تُو لیکن 20 ہوں۔ کرتا رحم پر اُس چاہوں کرنا رحم پر
نہیں زندہ وہ دیکھے چہرہ میرا بھی جو کیونکہ سکتا، دیکھ نہیں
جگہ ایک پاس میرے دیکھ،" فرمایا، نے رب پھر 21 "سکتا۔ رہ
وہاں جلال میرا جب 22 جا۔ ہو کھڑا پر چٹان کی وہاں ہے۔
رکھوں میں شگاف ایک کے چٹان تجھے مَیں تو گا گزرے سے
کے گزرنے میرے تُو تاکہ گا پھیلاؤں اوپر تیرے ہاتھ اپنا اور گا
اور گا ہٹاؤں ہاتھ اپنا مَیں بعد کے اِس 23 رہے۔ محفوظ دوران
جا نہیں دیکھا چہرہ میرا لیکن گا۔ سکے دیکھ پیچھے میرے تُو
"سکتا۔

34

تختیاں نئی کی پتھر

تراش تختیاں دو کی پتھر لئے اپنے" کہا، سے موسیٰ نے رب 1
گا لکھوں الفاظ وہ پر اُن مَیں پھر ہوں۔ مانند کی دو پہلی جو لے
تک صبح 2 تھا۔ دیا پٹخ نے تُو جنہیں تھے لکھے پر تختیوں پہلی جو
جا۔ ہو کھڑا سامنے میرے پر چوٹی چڑھنا۔ پر پہاڑ سینا کر ہو تیار
شخص اَور کوئی پر پہاڑ پورے بلکہ آئے نہ بھی کوئی ساتھ تیرے 3
کے پہاڑ بھی گائے بَیل اور بھیڑبکریاں کہ تک یہاں آئے، نہ نظر
"چریں۔ نہ میں دامن
مانند کی پہلی جو لیں تراش تختیاں دو نے موسیٰ چنانچہ 4
طرح جس گیا چڑھ پر پہاڑ سینا کر اُٹھ سویرے صبح وہ پھر تھیں۔
دونوں کی پتھر میں ہاتھوں کے اُس تھا۔ دیا حکم اُسے نے رب

عیدیں سالانہ

18 سات میں *مہینے کے ابیب منانا۔ عید کی روٹی بےخمیری
دیا حکم نے میں طرح جس ہو نہ خمیر میں روٹی تیری تک دن
نکلا۔ سے مصر تُو میں مہینے اِس کیونکہ ہے۔
19 میرا پہلوٹھا ہر کا مویشیوں مال تیرے ہے۔ میرا پہلوٹھا ہر
عوض کے گدھے پہلوٹھے لیکن 20 لیلا۔ یا ہو بچھڑا چاھے ہے،
اپنے ڈالنا۔ توڑ گردن کی اُس تو ہو نہ ممکن یہ اگر دینا۔ بھیڑ
خالی پاس میرے کوئی دینا۔ عوضی بھی لئے کے بیٹوں پہلوٹھے
آئے۔ نہ ھاتھ
21 خواہ کرنا۔ آرام دن ساتویں لیکن کرنا، کاج کام دن چھ
کرنا۔ آرام دن ساتویں تو بھی ہو کاٹنی فصل یا ہو چلانا ھل
22 تُو جب منانا وقت اُس †عید کی کٹائی کی فصل کی گندم
عید کی کرنے جمع پھل اور انگور گا۔ کاٹے فصل پہلی کی گیہوں
تمام تیرے کہ ہے لازم 23 ہے۔ منانی پر اختتام کے سال اسرائیلی
کا اسرائیل جو سامنے کے مطلق قادرِ رب مرتبہ تین میں سال مرد
ملک کو قوموں آگے آگے تیرے مَیں 24 ہوں۔ حاضر ہے خدا
تُو جب پھر گا۔ جاؤں بڑھاتا سرحدیں تیری اور گا دوں نکال سے
بھی کوئی تو گا آئے حضور کے خدا اپنے رب مرتبہ تین میں سال
گا۔ کرے نہیں لالچ کا ملک تیرے
25 پیش پر طور کے قربانی کے کر ذبح کو جانور کسی تُو جب
جس کرنا نہ پیش روٹی ایسی ساتھ کے خون کے اُس تو ہے کرتا
نہ باقی کچھ تک صبح اگلی سے قربانی کی فسح عیدِ ہو۔ خمیر میں
رہے۔
26 اپنے رب حصہ بہترین سے میں پیداوار پہلی کی زمین اپنی
آنا۔ لے میں گھر کے خدا
”پکانا۔ نہ میں دودھ کے ماں کی اُس کو بچے کے بھیڑ یا بکری

چمک پر چہرے کے موسیٰ

27 کیونکہ لے، لکھ باتیں تمام یہ” کہا، سے موسیٰ نے رب
ساتھ کے اسرائیل اور تیرے نے مَیں جو ہیں بنیاد کی عہد اُس یہ
“ہے۔ باندھا
28 حضور کے رب وہیں رات چالیس اور دن چالیس موسیٰ
کی پتھر نے اُس پیا۔ نہ کھایا کچھ نے اُس نہ دوران اِس رہا۔
لکھے۔ احکام دس کے عہد پر تختیوں
29 میں ہاتھ کو تختیوں دونوں کی شریعت موسیٰ بعد کے اِس
چمک جِلد کی چہرے کے اُس اُترا۔ سے پہاڑ سینا ہوئے لئے
خود اُسے لیکن تھی۔ کی بات سے رب نے اُس کیونکہ تھی، رھی
دیکھا نے اسرائیلیوں تمام اور ھارون جب 30 تھا۔ نہیں علم کا اِس
ڈر سے آنے پاس کے اُس وہ تو ہے رہا چمک چہرہ کا موسیٰ کہ
تمام کے جماعت اور ھارون تو بُلایا اُنہیں نے اُس لیکن 31 گئے۔
بعد 32 کی۔ بات سے اُن نے اُس اور آئے، پاس کے اُس سردار
سنائے احکام تمام اُنہیں نے موسیٰ اور آئے، بھی اسرائیلی باقی میں
تھے۔ دیئے پر سینا کوہِ اُسے نے رب جو
33 نقاب پر چہرے اپنے نے موسیٰ بعد کے کہنے کچھ سب یہ
ملاقات لئے کے کرنے بات سے رب وہ بھی جب 34 لیا۔ ڈال
اُتار تک وقت نکلتے سے خیمے کو نقاب تو جاتا میں خیمے کے
ہوئے ملے سے رب کو اسرائیلیوں کر نکل وہ جب اور لیتا۔
چمک جِلد کی چہرے کے اُس کہ دیکھتے وہ تو 35 سناتا احکام
پر چہرے اپنے کو نقاب دوبارہ موسیٰ بعد کے اِس ہے۔ رھی
موسیٰ تک جب رہتا پر چہرے تک وقت اُس وہ اور لیتا، ڈال
تھا۔ جاتا نہ میں خیمے کے ملاقات لئے کے کرنے بات سے رب

35

دن کا سبت

1 کہا، کے کر اکٹھا کو جماعت پوری کی اسرائیل نے موسیٰ
جائے، کیا کاج کام دن چھ 2 :ہیں دیئے حکم یہ کو تم نے رب”
کا آرام لئے کے رب وہ ہو۔ مُقدّس و مخصوص دن ساتواں لیکن
دی موت سزائے اُسے کرے کام دن اِس بھی جو ہے۔ سبت
جائے۔ 3 ہفتے کے دن اپنے تمام گھروں میں آگ تک نہ جلانا۔“

ملاقات کے خیمے کے لئے سامان

4 نے رب” کہا، سے جماعت پوری کی اسرائیل نے موسیٰ
سے میں اُس ہے پاس تمہارے کچھ جو کہ 5 ہے دی ہدایت
کرو۔ پیش پر طور کے قربانی والی اُٹھانے کو رب کر لا ہدیئے
کچھ سے میں چیزوں اِن وہ چاھے دینا سے خوشی دلی بھی جو
کا رنگ قرمزی اور ارغوانی نیلے، 6 پیتل؛ چاندی، سونا، :دے
رنگی سرخ کی مینڈھوں 7 بال، کے بکری کتان، باریک دھاگا،
کے دان شمع 8 لکڑی، کی کیکر کھالیں، کی تخس کھالیں، ہوئی
بخور خوشبودار اور تیل لئے کے کرنے مسح تیل، کا زیتون لئے
کے اعظم امامِ جو جواھر دیگر اور احمر عقیقِ 9 مسالے، لئے کے
گے۔ جائیں جڑے میں کیسے کے سینے اور بالاپوش

* 34:18 ابیب کے مہینے: مارچ تا اپریل۔ † 34:22 فصل کی کٹائی کی عید: ستمبر تا اکتوبر۔

بنائیں کچھ وہ کہ آ وہ ہیں گر کاری ماہر جتنے سے میں تم 10
اوپر کے اُس جو غلاف وہ اور خیمہ یعنی 11 فرمایا نے رب جو
اور ستون شہتیر، تختے، کے دیواروں ہکیں، گے، جائیں لگائے
کے اُس لکڑیاں، کی اُٹھانے اُسے صندوق، کا عہد 12 پائے،
پردہ، کا دروازے کے کمرے ترین مُقدّس ڈھکنا، کا کفارے
کا اُس لکڑیاں، کی اُٹھانے اُسے میز، کی روٹیوں مخصوص 13
چراغ کے رکھنے پر اُس اور دان شمع 14 روٹیاں، اور سامان سارا
جلانے بخور 15 تیل، لئے کے دان شمع سمیت، سامان کے اُس
خوشبودار تیل، کا مسح لکڑیاں، کی اُٹھانے اُسے گاہ، قربان کی
کو جانوروں 16 پردہ، کا دروازے کے خیمے مُقدّس بخور،
اُٹھانے اُسے جنگلا، کا پیتل کا اُس گاہ، قربان کی چڑھانے
ڈھانچا وہ اور حوض کا دھونے سامان، سارا باقی اور لکڑیاں کی
کے اُن پردے کے چاردیواری 17 ہے، جاتا رکھا حوض پر جس
خیمے 18 پردہ، کا دروازے کے صحن سمیت، پائیوں اور کھمبوں
جو لباس مُقدّس وہ اور 19 رسّے، اور میخیں کی چاردیواری اور
پہننے لئے کے کرنے خدمت میں مقدِس بیٹے کے اُس اور ہارون
ہیں۔“

سے پاس کے موسیٰ جماعت پوری کی اسرائیل کر سن یہ 20
وہ تھا چاہتا دینا سے خوشی دلی جو جو اور 21 گئی۔ چلی
لئے کے کپڑوں کے اماموں یا سامان کے اُس خیمے، کے ملاقات
مرد لئے کے ہدیئے کے رب 22 آیا۔ واپس کر لے ہدیہ کوئی
جڑاؤ مثلاً زیورات کے سونے اپنے سے خوشی دلی خواتین اور
درکار پاس کے جس جس 23 آئے۔ لے چھلے اور بالیاں پنیں،
نیلے، یعنی آیا لے پاس کے موسیٰ اُسے وہ تھا کچھ سے میں چیزوں
کے بکری کتان، باریک دھاگا، کا رنگ ارغوانی اور قرمزی
کھالیں۔ کی تخس اور کھالیں ہوئی رنگی سرخ کی مینڈھوں بال،
لائی پر طور کے ہدیئے بھی لکڑی کی کیکر اور پیتل چاندی، 24
ہوئی کاتی اپنی وہ تھیں ماہر میں کاتنے عورتیں جتنی اور 25 گئی۔
اور دھاگا کا رنگ ارغوانی اور قرمزی نیلے، یعنی آئیں لے چیزیں
کاتنے بال کے بکری عورت جو جو طرح اِسی 26 کتان۔ باریک
چاہتی کرنا کام لئے کے مقدِس سے خوشی دلی اور تھی ماہر میں
جواہر دیگر اور احمر عقیقِ سردار 27 آئی۔ لے کر کات یہ وہ تھی
لئے کے کیسے کے سینے اور بالاپوش کے اعظم امامِ جو آئے لے
بخور خوشبودار اور تیل کے مسح دان، شمع وہ 28 تھے۔ درکار
آئے۔ لے بھی تیل کا زیتون اور مسالے لئے کے

سے خوشی دلی جو خواتین اور مرد تمام کے اسرائیل یوں 29
لے ہدیئے لئے کے کام سارے اُس تھے چاہتے دینا کچھ کو رب
تھا۔ کہا کو کرنے معرفت کی موسیٰ نے رب جو آئے

اُہلیاب اور ایل بضلی

کے یہوداہ نے رب” کہا، سے اسرائیلیوں نے موسیٰ پھر 30
اُس 31 ہے۔ لیا چن کو حور بن اُوری بن ایل بضلی کے قبیلے
تعمیر اور سمجھ حکمت، کے کر معمور سے روح الٰہی اُسے نے
بنا نقشے وہ 32 ہے۔ دیا دے علم درکار لئے کے کام ہر کے
سکتا بنا چیزیں کی پیتل اور چاندی سونے، مطابق کے اُن کر
ہے۔ رکھتا قابلیت کی جڑنے کر کاٹ کو جواہر وہ 33 ہے۔
وہ ہے۔ سکتا بنا چیزیں مختلف سے اُس کر تراش کو لکڑی وہ
ہی ساتھ 34 ہے۔ رکھتا مہارت بھی میں کاموں اَور سارے بہت
کو سمک اخی بن اُہلیاب کے قبیلے کے دان اور اُسے نے رب
اُنہیں نے اُس 35 ہے۔ دی بھی قابلیت کی سکھانے کو دوسروں
یعنی ہے درکار لئے کے کام ہر جو ہے دی حکمت اور مہارت وہ
نیلے، لئے، کے کام کے کڑھائی لئے، کے کام ہر کے گری کاری
کپڑا سے کتان باریک اور دھاگے کے رنگ قرمزی اور ارغوانی
ہیں گر کاری ماہر وہ لئے۔ کے کام کے بُنائی اور لئے کے بنانے
ہیں۔ سکتے بنا بھی نقشے اور

36

کو جن گر کاری باقی اور اُہلیاب ایل، بضلی کہ ہے لازم 1
سب ہے دی سمجھ اور حکمت لئے کے تعمیر کی مقدِس نے رب
“ہیں۔ دی نے رب جو بنائیں مطابق کے ہدایات اُن عین کچھ

ہیں دیتے سے خوشی دلی اسرائیلی

نے اُس ہی ساتھ بُلایا۔ کو اُہلیاب اور ایل بضلی نے موسیٰ 2
تعمیر کی مقدِس نے رب جسے بُلایا بھی کو گر کاری اُس ہر
یہ اور آنا سے خوشی جو اور تھی دی مہارت اور حکمت لئے کے
اسرائیلی جو ملے ہدیئے تمام سے موسیٰ اُنہیں 3 تھا۔ چاہتا کرنا کام
تھے۔ لائے لئے کے تعمیر کی مقدِس
لاتے ہدیئے وقت کے صبح روز بہ روز لوگ بھی بعد کے اِس
میں کام کے بنانے مقدِس جو گر کاری تمام آخرکار 4 رہے۔
نے اُنہوں 5 آئے۔ پاس کے موسیٰ کر چھوڑ کام اپنا تھے لگے
رب حکم کا کام جس ہیں۔ رہے لا زیادہ سے حد لوگ” کہا،
“ہے۔ نہیں ضرورت کی سامان اِتنے لئے کے اُس ہے دیا نے

کوئی کہ دیا کروا اعلان میں گاہ خیمہ پوری نے موسیٰ تب 6
لائے۔ نہ کچھ اب لئے کے تعمیر کی مقدِس عورت یا مرد
کے کام کیونکہ 7 گیا، روکا سے لانے چیزیں مزید اُنہیں یوں
تھا۔ گیا ہو زیادہ سے ضرورت سامان لئے

خیمہ کا ملاقات

بنایا۔ کو خیمے نے اُنہوں تھے رکھتے مہارت گر کاری جو 8
سے دھاگے قرمزی اور ارغوانی نیلے، اور کتان باریک نے اُنہوں
کڑھائی کے گر کاری ماہر کسی پر پردوں بنائے۔ پردے دس
پردے ہر 9 گیا۔ بنایا ڈیزائن کا فرشتوں کروبی سے کام کے
کے پردوں پانچ 10 تھی۔ فٹ 6 چوڑائی اور فٹ 42 لمبائی کی
طرح اِسی اور گئے جوڑے ساتھ کے دوسرے ایک حاشئے لمبے
کو ٹکڑوں دونوں 11 گئے۔ بن ٹکڑے بڑے دو یوں بھی۔ پانچ باقی
دھاگے نیلے نے اُنہوں لئے کے ملانے ساتھ کے دوسرے ایک
ایک والے فٹ 42 کے ٹکڑے ہر حلقے یہ بنائے۔ حلقے کے
اور حلقے 50 پر حاشئے کے ٹکڑے ایک 12 گئے، لگائے پر کنارے
ایک حلقے کے حاشیوں دو اِن حلقے۔ ہی اُتنے بھی پر دوسرے
کی سونے نے ایل بضلی پھر 13 تھے۔ سامنے آمنے کے دوسرے
دوسرے ایک کو حلقوں کے سامنے آمنے سے اُن کر بنا ہکیں 50
گیا۔ بن خیمہ سے جوڑنے کے ٹکڑوں دونوں یوں ملایا۔ ساتھ کے
جنہیں بنائے پردے 11 بھی سے بالوں کے بکری نے اُس 14
لمبائی کی پردے ہر 15 تھا۔ رکھنا اوپر کے خیمے والے کپڑے
حاشئے لمبے کے پردوں پانچ 16 تھی۔ فٹ 6 چوڑائی اور فٹ 45
بھی۔ چھ باقی طرح اِس اور گئے جوڑے ساتھ کے دوسرے ایک
کے ٹکڑے ہر نے اُس لئے کے ملانے کو ٹکڑوں دونوں اِن 17
پھر 18 لگائے۔ حلقے پچاس پچاس پر کنارے ایک والے فٹ 45
ملائے۔ حصے دونوں نے اُس کر بنا ہکیں 50 کی پیتل
حفاظت کی خیموں دونوں کے اوپر کے دوسرے ایک 19
کے بالوں کے بکری بنائے۔ غلاف اَور دو نے ایل بضلی لئے کے
ہوئی رنگی سرخ کی مینڈھوں نے اُس لئے کے رکھنے پر خیمے
کھالیں کی تخس لئے کے رکھنے اوپر کے اُس اور دیں جوڑ کھالیں
ملائیں۔
جو بنائے تختے کے لکڑی کی کیکر نے اُس بعد کے اِس 20
15 اونچائی کی تختے ہر 21 تھے۔ دیتے کام کا دیواروں کی خیمے
چولیں دو دو نیچے کے تختے ہر 22 فٹ۔ دو سوا چوڑائی اور تھی فٹ
جوڑا ساتھ کے پائیوں کے اُس کو تختے ہر سے چولوں اِن تھیں۔
لئے کے دیوار جنوبی کی خیمے 23 رہے۔ کھڑا تختہ تا کہ تھا جاتا

بھی پائے 40 کے چاندی ھی ساتھ اور 24 گئے بنائے تختے 20
پائے دو نیچے کے تختے ہر تھے۔ جاتے کئے کھڑے تختے پر جن
خیمے طرح اِسی 25 تھی۔ لگتی چول ایک میں پائے ہر اور تھے،
ھی ساتھ اور 26 گئے بنائے تختے 20 بھی لئے کے دیوار شمالی کی
تھے۔ لئے کے کرنے کھڑا کو تختوں جو پائے 40 کے چاندی
مغربی یعنی پچھلی کی خیمے 27 تھے۔ پائے دو نیچے کے تختے ہر
اور شمالی کو دیوار اِس 28 گئے۔ بنائے تختے چھ لئے کے دیوار
تختے دو والے کونے لئے کے جوڑنے ساتھ کے دیواروں جنوبی
کونا تک اوپر کر لے سے نیچے میں تختوں دو اِن 29 گئے۔ بنائے
جائے جُڑ ساتھ کے دیوار مغربی دیوار شمالی سے ایک تا کہ تھا
کے اِن ساتھ۔ کے دیوار مغربی دیوار جنوبی سے دوسرے اور
یعنی پچھلے یوں 30 گئے۔ کئے مضبوط سے کڑوں سرے کے اوپر
کے چاندی لئے کے اِن اور تھی 8 تعداد پوری کی تختوں مغربی
پائے۔ دو نیچے کے تختے ہر ،16 تعداد کی پائیوں
تینوں بنائے، شہتیر کے لکڑی کی کیکر نے ایل بضلی پھر 31-32
یوں پر تختوں کے دیوار ہر وہ شہتیر۔ پانچ پانچ لئے کے دیواروں
ساتھ کے دوسرے ایک تختے سے اُن کہ تھے لئے کے لگانے
کی دیوار وہ کہ گیا بنایا یوں شہتیر درمیانی 33 جائیں۔ ملائے
تک سرے دوسرے سے سرے ایک کے دیوار پر اونچائی آدھی
چڑھایا۔ سونا پر شہتیروں اور تختوں تمام نے اُس 34 تھا۔ سکتا لگ
کے سونے نے اُس لئے کے لگانے ساتھ کے تختوں کو شہتیروں
تھے۔ لگانے میں تختوں جو بنائے کڑے

پردے کے خیمے مُقدّس

لئے کے اُس بنایا۔ پردہ اَور ایک نے ایل بضلی اب 35
دھاگا کا رنگ قرمزی اور ارغوانی نیلے، اور کتان باریک بھی
کے کڑھائی کے گر کاری ماہر کسی بھی پر اُس ہوا۔ استعمال
پردے نے اُس پھر 36 گیا۔ بنایا ڈیزائن کا فرشتوں کروبی سے کام
کی سونے ستون، چار کے لکڑی کی کیکر لئے کے لٹکانے کو
چڑھایا سونا پر ستونوں بنائے۔ پائے چار کے چاندی اور ہکیں
گیا۔
بنایا۔ پردہ بھی لئے کے دروازے کے خیمے نے ایل بضلی 37
کے رنگ قرمزی اور ارغوانی نیلے، اور کتان باریک بھی وہ
اِس 38 گیا۔ کیا کام کا کڑھائی پر اُس اور گیا، بنایا سے دھاگے
کیکر اور ہکیں کی سونے نے اُس لئے کے لٹکانے کو پردے
اور سِروں کے اوپر کے ستونوں بنائے۔ ستون پانچ کے لکڑی کی
تھے۔ کے پیتل پائے کے اُن جبکہ گیا چڑھایا سونا پر پٹیوں

37

صندوق کا عہد

لمبائی کی اُس بنایا۔ صندوق کا لکڑی کی کیکر نے ایل بضلی 1
دو دو سوا اونچائی اور چوڑائی کی اُس جبکہ تھی فٹ چار پونے
خالص سے باھر اور اندر پر صندوق پورے نے اُس 2 تھی۔ فٹ
کی سونے نے اُس گرد ارد کے سطح کی اوپر چڑھایا۔ سونا
کے سونے نے اُس لئے کے اُٹھانے کو صندوق 3 لگائی۔ جھالر
دونوں لگایا۔ پر چارپائیوں کے صندوق اُنہیں کر ڈھال کڑے چار
لکڑیاں دو کی کیکر نے اُس پھر 4 تھے۔ کڑے دو دو طرف
اُس 5 چڑھایا۔ سونا پر اُن اور کیں تیار لئے کے اُٹھانے کو صندوق
اُن تا کہ دیا ڈال میں کڑوں کے طرف دونوں کو لکڑیوں اِن نے
سکے۔ جا اُٹھایا کو صندوق سے
اُس بنایا۔ کا سونے خالص ڈھکنا کا صندوق نے ایل بضلی 6
اُس پھر 7-8 تھی۔ فٹ دو سوا چوڑائی اور فٹ چار پونے لمبائی کی
کے ڈھکنے جو بنائے کر گھڑ سے سونے فرشتے کروبی دو نے
ھی ایک ڈھکنا اور فرشتے دو یہ تھے۔ کھڑے پر سِروں دونوں
پھیلے طرف کی اوپر یوں پَر کے فرشتوں 9 گئے۔ بنائے سے ٹکڑے
ایک منہ کے اُن تھے۔ دیتے پناہ کو ڈھکنے وہ کہ تھے ہوئے
طرف کی ڈھکنے وہ اور تھے، ہوئے کئے طرف کی دوسرے
تھے۔ دیکھتے

میز کی روٹیوں مخصوص

اُس بنائی۔ میز کی لکڑی کی کیکر نے ایل بضلی بعد کے اِس 10
تھی۔ فٹ دو سوا اونچائی اور فٹ ڈیڑھ چوڑائی فٹ، تین لمبائی کی
سونے گرد ارد کے اُس کر چڑھا سونا خالص پر اُس نے اُس 11
بھی چوکھٹا نے اُس پر سطح کی اوپر کی میز 12 لگائی۔ جھالر کی
جھالر کی سونے پر جس اور تھی انچ تین اونچائی کی جس لگایا
اُنہیں کر ڈھال کڑے چار کے سونے نے اُس اب 13 تھی۔ لگی
کڑے یہ 14 تھے۔ لگے پائے کے میز جہاں لگایا پر کونوں چاروں
وہ میں اُن گئے۔ لگائے نیچے کے چوکھٹے لگے پر سطح کی میز
یہ نے ایل بضلی 15 تھا۔ اُٹھانا کو میز سے جن تھیں ڈالنی لکڑیاں
چڑھایا۔ سونا پر اُن اور بنائیں سے کیکر بھی لکڑیاں
مَے پیالے، تھال، وہ کے سونے خالص نے اُس آخر کار 16
رکھے پر اُس جو بنائے مرتبان اور برتن کے کرنے پیش نذریں کی
تھے۔ جاتے

دان شمع

کا اُس بنایا۔ دان شمع کا سونے خالص نے ایل بضلی پھر 17
اور پھولوں جو پیالیاں کی اُس گئے۔ بنائے کر گھڑ ڈنڈی اور پایہ
ٹکڑا ھی ایک ساتھ کے ڈنڈی اور پائے تھیں کی شکل کی کلیوں
نکلتی شاخیں تین تین طرف بائیں اور دائیں سے ڈنڈی 18 تھیں۔
اور کلیوں کی بادام جو تھیں لگی پیالیاں تین پر شاخ ھر 19 تھیں۔
قسم اِس بھی پر ڈنڈی کی دان شمع 20 تھیں۔ کی شکل کی پھولوں
تین سے میں اِن 21 چار۔ میں تعداد لیکن تھیں، لگی پیالیاں کی
لگی یوں وہ تھیں۔ لگی نیچے کے شاخوں چھ کی بائیں دائیں پیالیاں
پیالیاں اور شاخیں 22 تھیں۔ نکلتی شاخیں دو سے پیالی ھر کہ تھیں
گھڑ سے ٹکڑے ھی ایک کے سونے خالص دان شمع پورا بلکہ
گیا۔ بنایا کر
ساتھ کے سونے خالص لئے کے دان شمع نے ایل بضلی 23
کوئلے جلتے اور قینچیاں کی کترنے بتی نے اُس بنائے۔ چراغ
دان شمع 24 بنائے۔ سے سونے خالص بھی برتن چھوٹے لئے کے
سونا خالص گرام کلو 34 پورے لئے کے سامان تمام کے اُس اور
ہوا۔ استعمال

گاہ قربان کی جلانے بخور

بخور جو بنائی گاہ قربان کی لکڑی کی کیکر نے ایل بضلی 25
تین اور چوڑی ھی اِتنی لمبی، فٹ ڈیڑھ وہ تھی۔ لئے کے جلانے
جو تھے نکلتے سینگ سے میں کونوں چار کے اُس تھی۔ اونچی فٹ
اُس 26 تھے۔ گئے بنائے سے ٹکڑے ھی ایک ساتھ کے گاہ قربان
سینگوں کے اُس اور پہلوؤں چار کے اُس سطح، کی اوپر کی
ایل بضلی گرد ارد کے سطح کی اوپر گیا۔ چڑھایا سونا خالص پر
اُس کر بنا کڑے دو کے سونے 27 بنائی۔ جھالر کی سونے نے
پر پہلوؤں مقابل کے دوسرے ایک نیچے کے جھالر اِس اُنہیں نے
گئیں۔ ڈالی لکڑیاں کی اُٹھانے کو گاہ قربان میں کڑوں اِن لگایا۔
گیا۔ چڑھایا سونا بھی پر اُن اور تھیں، کی کیکر لکڑیاں یہ 28
خوشبودار اور تیل مُقدّس کا کرنے مسح نے ایل بضلی 29
تھا۔ کام کا عطرساز یہ بنایا۔ بھی بخور خالص

38

گاہ قربان کی کرنے پیش کو جانوروں

جو بنائی گاہ قربان اَور ایک کی لکڑی کی کیکر نے ایل بضلی 1
ساڑھے اونچائی کی اُس تھی۔ لئے کے قربانیوں والی ہونے بھسم
فٹ سات سات ساڑھے چوڑائی اور لمبائی کی اُس فٹ، چار
تھے۔ نکلتے سینگ سے میں کونوں چاروں اوپر کے اُس 2 تھی۔

کے چاردیواری اور چوڑا فٹ 30 وہ گیا۔ کیا کام کا کڑھائی پر
اُس 19 تھا۔ اونچا فٹ سات ساڑھے طرح کی پردوں دوسرے
اور ھکیں کی اُس تھے۔ پائے چار کے پیتل اور کھمبے چار کے
چاندی پر سِروں کے اوپر کے کھمبوں اور تھیں، کی چاندی پٹیاں
پیتل میخیں تمام کی چاردیواری اور خیمے 20 تھی۔ گئی چڑھائی
تھیں۔ کی

سامان تعمیری کا خیمے

تعمیر کی مقدِس جو ھے فہرست کی سامان اُس میں ذیل 21
کے ھارون اعظم امامِ پر حکم کے موسیٰ ہوا۔ استعمال لئے کے
ی ہ و داہ) 22 کی۔ تیار فہرست یہ معرفت کی لاویوں نے اِتمربیٹے
جو بنایا کچھ سب وہ نے حور بن اُوری بن ایل بضلی کے قبیلے کے
کا قبیلے کے دان ساتھ کے اُس 23 تھا۔ بتایا کو موسیٰ نے رب
کڑھائی اور کام ھر کے گری کاری جو تھا سمک اخی بن اُھلیاب
کے رنگ قرمزی اور ارغوانی نیلے، وہ تھا۔ ماھر میں کام کے
(تھا۔ ماھر بھی میں بنانے کپڑا سے کتان باریک اور دھاگے
اور ھوا جمع سے ھدئیوں کے لوگوں جو وزن کا سونے اُس 24
تھا گرام کلو 1,000 تقریباً ھوا استعمال لئے کے تعمیر کی مقدِس
۔(گیا تولا سے حساب کے باٹوں کے مقدِس اِس ے)
سے حساب کے شماری مردم جو چاندی لئے کے تعمیر 25
اِس ے) تھا گرام کلو 3,430 تقریباً وزن کا اُس ھوئی، وصول
مردوں جن 26 ۔(گیا تولا سے حساب کے باٹوں کے مقدِس بھی
آدھا آدھا کا چاندی اُنہیں تھی زائد سے اِس یا سال 20 عمر کی
چونکہ 27 تھی۔ 6,03,550 تعداد کُل کی مردوں پڑا۔ دینا سِکہ
کے کمرے ترین مُقدّس اور پائے کے تختوں کے دیواروں
تقریباً لئے اِس تھے کے چاندی پائے کے ستونوں کے دروازے
30 تقریباً 28 ھوئی۔ صَرف لئے کے پائیوں 100 اِن چاندی پوری
کی کھمبوں کے چاردیواری سے اِس گئی۔ بچ چاندی گرام کلو
پر سِروں کے اوپر کے کھمبوں یہ اور گئیں، بنائی پٹیاں اور ھکیں
گئی۔ چڑھائی بھی
2,425 تقریباً وزن کا اُس ھوا جمع سے ھدئیوں پیتل جو 29
کو جانوروں پائے، کے دروازے کے خیمے 30 تھا۔ گرام کلو
سامان، و ساز اور برتن جنگلا، کا اُس گاہ، قربان کی چڑھانے
اور پائے کے دروازے کے صحن پائے، کے چاردیواری 31
گئیں۔ بنائی سے اِسی میخیں تمام کی چاردیواری اور خیمے

پیتل پر اُس اور تھے، کے ٹکڑے ھی ایک گاہ قربان اور سینگ
تھے کے پیتل بھی برتن اور سامان و ساز تمام کا اُس 3 گیا۔ چڑھایا
جلتے کانٹے، بیلچے، بالٹیاں، کی جانے لے کر اُٹھا کو راکھ یعنی
کٹورے۔ کے چھڑکاؤ اور برتن لئے کے کوئلے ھوئے
بنایا۔ جنگلا کا پیتل نے اُس لئے کے اُٹھانے کو گاہ قربان 4
میں اُس گاہ قربان جب کر گیا بنایا یوں اور تھا کھلا سے اوپر وہ
کی گاہ قربان جو پہنچے تک کنارے اُس وہ تو جائے رکھی
کے اُٹھانے کو گاہ قربان نے اُس 5 تھی۔ لگی پر اونچائی آدھی
پھر 6 لگایا۔ پر کونوں چار کے جنگلے اُنہیں کر بنا کڑے چار لئے
قربان اور 7 چڑھایا پیتل پر اُن کر بنا لکڑیاں دو کی کیکر نے اُس
اُٹھایا اُسے یوں دیں۔ ڈال میں کڑوں اِن لگے طرف دونوں کے گاہ
تھی۔ کھوکھلی لیکن تھی کی لکڑی گاہ قربان تھا۔ سکتا جا
بھی ڈھانچا کا اُس اور حوض کا دھونے نے ایل بضلی 8
جو تھا ملا سے آئینوں کے عورتوں اُن پیتل کا اُس بنایا۔ سے پیتل
تھیں۔ کرتی خدمت پر دروازے کے خیمے کے ملاقات

صحن کا خیمے

باریک چاردیواری کی اُس بنایا۔ صحن نے ایل بضلی پھر 9
جنوب لمبائی کی چاردیواری گئی۔ بنائی سے کپڑے کے کتان
چاندی لئے کے لگانے کو کپڑے 10 تھی۔ فٹ 150 طرف کی
بنائے پائے کے اُن اور کھمبے کے لکڑی پٹیاں، ھکیں، کی
گئی۔ بنائی طرح اِسی بھی طرف کی شمال چاردیواری 11 گئے۔
75 چوڑائی کی چاردیواری طرف کی مغرب پیچھے کے خیمے 12
پائے 10 کھمبے، 10 لئے کے اُس علاوہ کے کپڑے تھی۔ فٹ
گئیں۔ بنائی پٹیاں اور ھکیں کی چاندی لئے کے لگانے کپڑا اور
ھے ھوتا طلوع سورج سے جہاں طرف کی مشرق سامنے، 13
دروازے کپڑا 14-15 تھی۔ فٹ 75 بھی چوڑائی کی چاردیواری
طرف بائیں کے اُس اور تھا چوڑا فٹ 22 ساڑھے طرف دائیں کے
ساتھ کے کھمبوں تین تین طرف دونوں اُسے چوڑا۔ ھی اُتنا بھی
کے چاردیواری 16 تھے۔ کھڑے پر پائیوں کے پیتل جو گیا لگایا
پیتل کھمبے 17 ھوا۔ استعمال کتان باریک لئے کے پردوں تمام
پٹیوں اور ھکوں کی چاندی پردے اور تھے، کھڑے پر پائیوں کے
پر سِروں کے اوپر کے کھمبوں تھے۔ لگے ساتھ کے کھمبوں سے
کی چاندی پر کھمبوں تمام کے صحن تھی۔ گئی چڑھائی چاندی
تھیں۔ لگی پٹیاں
اور ارغوانی نیلے، پردہ کا دروازے کے چاردیواری 18
اُس اور گیا، بنایا سے کتان باریک اور دھاگے کے رنگ قرمزی

39

بالاپوش کا ہارون

اور ارغوانی نیلے، نے گروں کاری پر ہدایت کی ایل بضلی 1
لباس لئے کے خدمت میں مقدس کرلے دھاگا کا رنگ قرمزی
کے ہدایات اُن کپڑے مُقدّس کے ہارون نے اُنہوں بنائے۔
نے اُنہوں 2 تھیں۔ دی کو موسیٰ نے رب جو بنائے مطابق عین
اور ارغوانی نیلے، سونا، لئے کے بنانے بالاپوش کا اعظم امامِ
اُنہوں 3 کیا۔ استعمال کتان باریک اور دھاگا کا رنگ قرمزی
کر کاٹ اُسے پھر اور بنایا ورق کر کوٹ کوٹ کو سونے نے
دھاگے کے رنگ قرمزی اور ارغوانی نیلے، جب بنائے۔ دھاگے
سے مہارت دھاگا یہ کا سونے تو گیا بنایا کپڑا سے کتان باریک اور
لئے کے بالاپوش نے اُنہوں 4 ہوا۔ استعمال میں کام کے کڑھائی
سامنے کر رکھ پر کندھوں کے بالاپوش اُنہیں اور بنائیں پٹیاں دو
جس گیا بنایا بھی پٹکا 5 لگائیں۔ ساتھ کے بالاپوش سے پیچھے اور
نیلے، سونا، بھی لئے کے اِس تھا۔ جاتا باندھا کو بالاپوش سے
استعمال کتان باریک اور دھاگا کا رنگ قرمزی اور ارغوانی
دی کو موسیٰ نے رب جو ہوا مطابق عین کے ہدایات اُن یہ ہوا۔
اُنہیں اور لئے چن پتھر دو کے احمر عقیقِ نے اُنہوں پھر 6 تھیں۔
نام کے بیٹوں بارہ کے اسرائیل پر اُن کر جڑ میں خانوں کے سونے
طرح جس گئے کئے کندہ طرح اُس پر جوہروں نام یہ کئے۔ کندہ
دو کی بالاپوش کو پتھروں نے اُنہوں 7 ہے۔ جاتی کی کندہ مُہر
اسرائیلیوں کو رب پر کندھوں کے ہارون وہ کہ لگایا یوں پر پٹیوں
کے ہدایات گئی دی کی رب کچھ سب یہ رہیں۔ دلاتے یاد کی
ہوا۔ مطابق عین

کیسہ کا سینے

گر کاری ماہر یہ بنایا۔ کیسہ کا سینے نے اُنہوں بعد کے اِس 8
بالاپوش کا ہارون سے جن بنا سے چیزوں ہی اُن اور تھا کام کا
کے رنگ قرمزی اور ارغوانی نیلے، اور سونے یعنی تھا بنا بھی
تہہ دفعہ ایک کو کپڑے جب 9 سے۔ کتان باریک اور دھاگے
اُنہوں 10 تھی۔ انچ نو نو چوڑائی اور لمبائی کی کیسے تو گیا کیا
تین تین میں قطار ہر جڑے۔ جواہر میں قطاروں چار پر اُس نے
میں دوسری 11 زمرد۔ اور زبرجد لعل، میں قطار پہلی تھے۔ جوہر
زرقون، میں تیسری 12 القمر۔ حجر اور لاجورد سنگِ فیروزہ،
احمر عقیقِ پکھراج، میں چوتھی 13 ارغوانی۔ یاقوتِ اور عقیق
یہ 14 تھا۔ ہوا جڑا میں خانے کے سونے جوہر ہر یشب۔ اور
ایک تھے۔ کرتے نمائندگی کی قبیلوں بارہ کے اسرائیل جواہر بارہ
طرح اُس نام یہ اور گیا، کیا کندہ نام کا قبیلے ایک پر جوہر ایک
ہے۔ جاتی کی کندہ مُہر طرح جس گئے کئے کندہ
کی سونے خالص لئے کے کیسے کے سینے نے اُنہوں اب 15
ساتھ 16 تھیں۔ ہوئی گُندھی طرح کی ڈوری جو بنائیں زنجیریں دو
بنائے۔ بھی کڑے دو اور خانے دو کے سونے نے اُنہوں ساتھ
لگائے۔ پر کونوں دو کے اوپر کے کیسے کڑے یہ نے اُنہوں
اُن 18 گئیں۔ لگائی ساتھ کے کڑوں دو اُن زنجیریں دونوں پھر 17
دو کے پٹیوں والی کندھوں کی بالاپوش سرے دوسرے کے
لگائے طرف کی سامنے پھر گئے، دیئے جوڑ ساتھ کے خانوں
سونے بھی پر کونوں دو نچلے کے کیسے نے اُنہوں 19 گئے۔
تھے۔ لگے طرف کی بالاپوش اندر، وہ لگائے۔ کڑے دو کے
والی کندھوں کی بالاپوش کر بنا کڑے اَور دو نے اُنہوں اب 20
نیچے، لیکن تھے لگے طرف کی سامنے بھی یہ لگائے۔ پر پٹیوں
کیسے کے سینے نے اُنہوں 21 ھی۔ اوپر کے پٹکے کے بالاپوش
کے کڑوں نچلے اِن کے بالاپوش سے ڈوری نیلی کڑے نچلے کے
ساتھ کے سینے طرح اچھی اوپر کے پٹکے کیسہ یوں باندھے۔ ساتھ
کو موسیٰ نے رب جو ہوا مطابق عین کے ہدایات اُن یہ رہا۔ لگا
تھیں۔ دی

چوغہ کا ہارون

دھاگے نیلے طرح پوری وہ بنا۔ چوغہ نے گروں کاری پھر 22
کے اُس 23 تھا۔ پہننا پہلے سے بالاپوش کو چوغے گیا۔ بنایا سے
پھٹے۔ نہ وہ تاکہ گیا کیا مضبوط سے کالر ہوئے بُنے کو گریبان
سے دھاگے کے رنگ قرمزی اور ارغوانی نیلے، نے اُنہوں 24
درمیان کے اُن 25 دیا۔ لگا میں دامن کے چوغے اُنہیں کر بنا انار
اور انار میں دامن 26 گئیں۔ لگائی گھنٹیاں کی سونے خالص
خدمت ہارون کہ تھا لازم گئیں۔ لگائی باری باری گھنٹیاں
حکم یہی کو موسیٰ نے رب پہنے۔ چوغہ یہ ہمیشہ لئے کے کرنے
تھا۔ دیا

لباس دیگر لئے کے خدمت

باریک لئے کے بیٹوں کے اُس اور ہارون نے گروں کاری 27
ساتھ ساتھ 28 تھا۔ کام کا والے بُننے یہ بنائے۔ زیرجامے کے کتان
پاجامے کے کتان باریک اور پگڑیاں کی کتان باریک نے اُنہوں
قرمزی اور ارغوانی نیلے، اور کتان باریک کو کمربند 29 بنائے۔
پر اِس نے والوں کرنے کڑھائی گیا۔ بنایا سے دھاگے کے رنگ
نے رب جو گیا بنایا مطابق کے ہدایات اُن کچھ سب کیا۔ کام
تھیں۔ دی کو موسیٰ

روٹیوں مخصوص بعد کے اِس 4 لگانا۔ پردہ کا دروازے کے
سامان ضروری تمام پر اُس کر لا میں کمرے مُقدّس میز کی
کے اُس پر اُس اور آنا لے بھی دان شمع میں کمرے اُس رکھنا۔
کے پردے اُس گاہ قربان کی سونے کی بخور 5 رکھنا۔ چراغ
خیمے پھر ہے۔ صندوق کا عہد پیچھے کے جس رکھنا سامنے
کو جانوروں 6 لگانا۔ پردہ پر دروازے کے ہونے داخل میں
سامنے کے دروازے کے خیمے میں صحن گاہ قربان کی چڑھانے
کا دھونے درمیان کے گاہ قربان اِس اور خیمے 7 جائے۔ رکھی
کھڑی چاردیواری کی صحن 8 ڈالنا۔ پانی میں اُس کر رکھ حوض
لگانا۔ پردہ کا دروازے کے اُس کے کر
سارے کے اُس اور خیمے اُسے کر لے تیل کا مسح پھر 9
کرے مخصوص لئے میرے اُسے تُو یوں دینا۔ چھڑک پر سامان
قربان کی چڑھانے کو جانوروں پھر 10 گا۔ ہو مُقدّس وہ اور گا
میرے اُسے تُو یوں چھڑکنا۔ تیل کا مسح پر سامان کے اُس اور گاہ
طرح اِسی 11 گا۔ ہو مُقدّس نہایت وہ اور گا کرے مخصوص لئے
حوض پر جس کرنا مخصوص بھی کو ڈھانچے اُس اور حوض
ہے۔ گیا رکھا
کے خیمے کے ملاقات کو بیٹوں کے اُس اور ہارون 12
لباس مُقدّس کو ہارون پھر 13 کرانا۔ غسل کر لا پر دروازے
کرنا مُقدّس و مخصوص لئے میرے کے کر مسح اُسے اور پہنانا
کو بیٹوں کے اُس 14 کرے۔ خدمت میری پر طور کے امام تا کہ
مسح طرح کی والد کے اُن اُنہیں 15 دینا۔ پہنا جامے زیر اُنہیں کر لا
جب کریں۔ خدمت میری پر طور کے اماموں بھی وہ تا کہ کرنا
تک ہمیشہ اولاد کی اُن میں بعد اور وہ تو گا جائے کیا مسح اُنہیں
”گے۔ ہوں مخصوص لئے کے خدمت اِس میں مقدِس

ہے جاتا کیا کھڑا کو مقدِس

کیا۔ مطابق کے ہدایات کی رب کچھ سب نے موسیٰ 16
اُنہیں گیا۔ کیا کھڑا خیمہ مُقدّس کو تاریخ پہلی کی مہینے پہلے 17
کے دیوار نے موسیٰ 18 تھا۔ گیا ہو سال ایک پورا نکلے سے مصر
لگائے۔ شہتیر ساتھ کے اُن کے کر کھڑا پر پائیوں کے اُن کو تختوں
کی رب نے اُس 19 کیا۔ کھڑا بھی کو ستونوں نے اُس طرح اِسی
اُس اور لگایا خیمہ کا کپڑے پر دیواروں مطابق عین کے ہدایات
رکھے۔ غلاف دوسرے پر
صندوق کے عہد کر لے تختیاں دونوں کی شریعت نے اُس 20
میں کڑوں کے صندوق لکڑیاں لئے کے اُٹھانے دیں، رکھ میں

اور بنائی تختی کی سونے خالص یعنی تاج مُقدّس نے اُنہوں 30
’مُقدّس۔ و مخصوص لئے کے رب‘ گئے، کندہ الفاظ یہ پر اُس
والے سامنے کے پگڑی سے ڈوری نیلی اِسے نے اُنہوں پھر 31
رب جو گیا بنایا مطابق کے ہدایات اُن بھی یہ دیا۔ لگا سے حصے
تھیں۔ دی کو موسیٰ نے

ہے جاتا دکھایا کو موسیٰ سامان سارا

کچھ سب نے اسرائیلیوں ہوا۔ مکمل کام کا مقدِس آخرکار 32
تھیں۔ دی کو موسیٰ نے رب جو تھا بنایا مطابق کے ہدایات اُن
مُقدّس یعنی آئے لے پاس کے موسیٰ چیزیں تمام کی مقدِس وہ 33
تختے، کے دیواروں ہکیں، کی اُس سامان، سارا کا اُس اور خیمہ
ہوئی رنگی سرخ کی مینڈھوں پر خیمے 34 پائے، اور ستون شہتیر،
ترین مُقدّس غلاف، کا کھالوں کی تخس اور غلاف کا کھالوں
میں جس صندوق کا عہد 35 پردہ، کا دروازے کے کمرے
اُس اور لکڑیاں کی اُٹھانے اُسے تھیں، رکھی تختیاں کی شریعت
اور سامان سارا کا اُس میز، کی روٹیوں مخصوص 36 ڈھکنا، کا
چراغ کے رکھنے پر اُس اور دان شمع کا سونے خالص 37 روٹیاں،
بخور 38 تیل، لئے کے دان شمع سمیت، سامان سارے کے اُس
خوشبودار تیل، کا مسح گاہ، قربان کی سونے کی جلانے
کو جانوروں 39 پردہ، کا دروازے کے خیمے مُقدّس بخور،
اُسے جنگلا، کا پیتل کا اُس گاہ، قربان کی پیتل کی چڑھانے
اور حوض کا دھونے سامان، سارا باقی اور لکڑیاں کی اُٹھانے
پردے کے چاردیواری 40 تھا، رکھنا حوض پر جس ڈھانچا وہ
پردہ، کا دروازے کے صحن سمیت، پائیوں اور کھمبوں کے اُن
خدمت میں خیمے کے ملاقات میخیں، اور رسّے کے چاردیواری
کے کرنے خدمت میں مقدِس اور 41 سامان سارا باقی کا کرنے
تھے۔ پہننے کو بیٹوں کے اُس اور ہارون جو لباس مُقدّس وہ
نے رب جو تھا گیا بنایا مطابق کے ہدایات اُن کچھ سب 42
اور کیا معائنہ کا چیزوں تمام نے موسیٰ 43 تھیں۔ دی کو موسیٰ
بنایا مطابق کے ہدایات کی رب کچھ سب نے اُنہوں کہ کیا معلوم
دی۔ برکت اُنہیں نے اُس تب تھا۔

40

ہدایات کی کرنے کھڑا کو مقدِس

تاریخ پہلی کی مہینے پہلے” 2 کہا، سے موسیٰ نے رب پھر 1
میں جس صندوق کا عہد 3 کرنا۔ کھڑا خیمہ کا ملاقات کو
اُس کر رکھ میں کمرے ترین مُقدّس ہیں تختیاں کی شریعت

نے اُس پھر 21 دیا۔ لگا پر اُس ڈھکنا کا کفارے اور دیں ڈال
کمرے ترین مُقدّس کو صندوق مطابق عین کے ھدایات کی رب
کے عہد یوں دیا۔ لگا پردہ کا دروازے کے اُس کر رکھ میں
میز کی روٹیوں مخصوص نے موسیٰ 22 رھا۔ پڑا پردہ پر صندوق
رکھ سامنے کے پردے اُس میں حصے شمالی کے کمرے مُقدّس
کی رب نے اُس 23 تھا۔ صندوق کا عہد پیچھے کے جس دی
روٹیاں ھوئی کی مخصوص لئے کے رب مطابق عین کے ھدایت
نے اُس میں حصے جنوبی کے کمرے اُسی 24 رکھیں۔ پر میز
کی رب نے اُس پر اُس 25 دیا۔ رکھ مقابل کے میز کو دان شمع
اُس 26 دیئے۔ رکھ چراغ سامنے کے رب مطابق عین کے ھدایت
رکھی، میں کمرے اُسی بھی گاہ قربان کی سونے کی بخور نے
صندوق کا عہد پیچھے کے جس سامنے بالکل کے پردے اُس
خوشبودار مطابق عین کے ھدایت کی رب پر اُس نے اُس 27 تھا۔
جلایا۔ بخور

اُس کر جا باھر 29 دیا۔ لگا دروازہ کا خیمے نے اُس پھر 28
کے دروازے کے خیمے گاہ قربان کی چڑھانے کو جانوروں نے
مطابق عین کے ھدایت کی رب نے اُس پر اُس دی۔ رکھ سامنے
چڑھائیں۔ نذریں کی غلہ اور قربانیاں والی ھونے بھسم

گاہ قربان اُس اور خیمے کو حوض کے دھونے نے اُس 30
اور ھارون موسیٰ، 31 دیا۔ ڈال پانی میں اُس کر رکھ درمیان کے
کرتے استعمال لئے کے دھونے پاؤں ھاتھ اپنے اُسے بیٹے کے اُس
یا ھوتے داخل میں خیمے کے ملاقات وہ بھی جب 32 تھے۔
کی رب تو آتے پاس کے گاہ قربان کی چڑھانے کو جانوروں
کرتے۔ غسل پہلے مطابق عین کے ھدایت

چاردیواری اور گاہ قربان خیمہ، نے موسیٰ میں آخر 33
نے موسیٰ یوں دیا۔ لگا پردہ کا دروازے کے صحن کے کر کھڑی
کی۔ مکمل تعمیر کی مقدِس

جلال کا رب میں خیمے

کے رب مقدِس اور گیا چھا بادل پر خیمے کے ملاقات پھر 34
کیونکہ سکا، ہو نہ داخل میں خیمے موسیٰ 35 گیا۔ بھر سے جلال
گیا بھر سے جلال کے رب مقدِس اور تھا ھوا ٹھہرا پر اُس بادل
تھا۔

بادل سے اوپر کے مقدِس بھی جب دوران کے سفر تمام 36
اُٹھتا نہ وہ اگر 37 جاتے۔ ہو تیار لئے کے سفر اسرائیلی تو اُٹھتا
جاتا۔ نہ اُٹھ بادل تک جب رہتے ٹھہرے تک وقت اُس وہ تو
کے رات اور رہتا ٹھہرا اوپر کے مقدِس بادل وقت کے دن 38
یہ تھا۔ آتا نظر میں صورت کی آگ کو اسرائیلیوں تمام وہ وقت
رھا۔ جاری دوران کے سفر پورے سلسلہ

احبار

قربانی والی ہونے بھسم

کہا کر بُلا کو موسیٰ سے میں خیمے کے ملاقات نے رب 1
دے، اطلاع کو اسرائیلیوں کہ 2
وہ تو چاہے کرنا پیش قربانی کو رب کوئی سے میں تم اگر”
لے۔ چن جانور سے میں بھیڑبکریوں یا گائےبَیلوں اپنے
قربانی والی ہونے بھسم سے میں گائےبَیلوں اپنے وہ اگر 3
کے ملاقات اُسے کہ چن بَیل بےعیب وہ تو چاہے چڑھانا
کرے۔ قبول اُسے رب تاکہ کرے پیش پر دروازے کے خیمے
یہ تو رکھے پر سر کے جانور ہاتھ اپنا والا کرنے پیش قربانی 4
کرنے پیش قربانی 5 گی۔ دے کفارہ کا اُس کرکے ہو مقبول قربانی
بیٹے کے ہارون پھر کرے۔ ذبح سامنے کے رب وہاں کو بَیل والا
پر دروازے اُسے کے کر پیش کو رب خون کا اُس ہیں امام جو
قربانی بعد کے اِس 6 چھڑکیں۔ پر پہلوؤں چار کے گاہ قربان کی
کرے۔ ٹکڑے ٹکڑے کے جانور کر اُتار کھال والا کرنے پیش
چنیں۔ لکڑیاں سے ترتیب پر اُس کر لگا آگ پر گاہ قربان امام 7
لازم 9 رکھیں۔ سمیت چربی اور سر ٹکڑے کے جانور وہ پر اُس 8
پنڈلیاں اور انتڑیاں کی جانور پہلے والا کرنے پیش قربانی کہ ہے
اِس دے۔ جلا پر گاہ قربان کو جانور پورے امام پھر دھوئے،
ہے۔ پسند کو رب خوشبو کی قربانی والی جلنے
جائے چنی سے میں بھیڑبکریوں قربانی والی ہونے بھسم اگر 10
سامنے کے رب اُسے والا کرنے پیش 11 ہو۔ نر بےعیب وہ تو
جو بیٹے کے ہارون پھر کرے۔ ذبح میں سمت شمالی کی گاہ قربان
چھڑکیں۔ پر پہلوؤں چار کے گاہ قربان خون کا اُس ہیں امام
کرے ٹکڑے ٹکڑے کے جانور والا کرنے پیش بعد کے اِس 12
ہوئی جلتی کی گاہ قربان سمیت چربی اور سر ٹکڑے یہ امام اور
کرنے پیش قربانی کہ ہے لازم 13 رکھے۔ سے ترتیب پر لکڑیوں
پورے امام پھر دھوئے، پنڈلیاں اور انتڑیاں کی جانور پہلے والا
جلنے اِس دے۔ جلا پر گاہ قربان کے کر پیش کو رب کو جانور
ہے۔ پسند کو رب خوشبو کی قربانی والی
جوان یا قمری وہ تو ہو پرندہ قربانی والی ہونے بھسم اگر 14
کا اُس اور آئے لے پاس کے گاہ قربان اُسے امام 15 ہو۔ کبوتر
نکلنے یوں خون کا اُس وہ دے۔ جلا پر گاہ قربان کر مروڑ سر
اُس وہ 16 ٹپکے۔ نیچے سے طرف ایک کی گاہ قربان وہ کہ دے
سمت مشرقی کی گاہ قربان کے کر دُور ہے میں اُس جو اور پوٹا کا
اُسے 17 ہے۔ جاتی پھینکی راکھ جہاں وہاں دے، پھینک میں
ڈالے، پھاڑ کو پرندے کر پکڑ پَر کے اُس امام وقت کرتے پیش
اُسے امام پھر جائے۔ ہو نہ ٹکڑے ٹکڑے بالکل وہ کہ یوں لیکن
قربانی والی جلنے اِس دے۔ جلا پر لکڑیوں ہوئی جلتی پر گاہ قربان
ہے۔ پسند کو رب خوشبو کی

2

نذر کی غلہ

کے اِس وہ تو چاہے کرنا پیش نذر کی غلہ کو رب کوئی اگر 1
اُنڈیلے تیل کا زیتون وہ پر اُس کرے۔ استعمال میدہ بہترین لئے
جو آئے لے پاس کے بیٹوں کے ہارون اُسے 2 کر رکھ لُبان اور
لے لُبان تمام اور میدہ بھر مٹھی گیا ملایا سے تیل امام ہیں۔ امام
کی اُس اور ہے، حصہ کا یادگار یہ دے۔ جلا پر گاہ قربان کر
کے اُس اور ہارون تیل اور میدہ باقی 3 ہے۔ پسند کو رب خوشبو
ایک سے میں قربانیوں والی جلنے کی رب وہ ہے۔ حصہ کا بیٹوں
ہے۔ حصہ مُقدّس نہایت
نہ خمیر میں اُس تو ہو روٹی ہوئی پکائی میں تنور قربانی یہ اگر 4
میدے بہترین جو روٹیاں ہیں، سکتی ہو قسمیں دو کی اِس ہو۔
ہو۔ گیا لگایا تیل پر جن روٹیاں اور ہوں ہوئی بنی سے تیل اور
میدے بہترین وہ تو ہو روٹی ہوئی پکائی پر توے قربانی یہ اگر 5
ہے نذر کی غلہ وہ چونکہ 6 ہو۔ نہ خمیر میں اُس ہو۔ کی تیل اور
ڈالنا۔ تیل پر اُس اور کرنا ٹکڑے ٹکڑے کو روٹی لئے اِس
بہترین وہ تو ہو روٹی ہوئی پکائی میں کڑاھی قربانی یہ اگر 7
ہو۔ کی تیل اور میدے
لانا حضور کے رب نذر کی غلہ ہوئی بنی کی چیزوں اِن تُو اگر 8
پاس کے گاہ قربان اُسے وہی کرنا۔ پیش کو امام اُسے تو چاہے
گاہ قربان اُسے کے کر الگ حصہ کا یادگار امام پھر 9 آئے۔ لے
قربانی 10 ہے۔ پسند کو رب خوشبو کی قربانی ایسی دے۔ جلا پر
کی رب وہ ہے۔ لئے کے بیٹوں کے اُس اور ہارون حصہ باقی کا
ہے۔ حصہ مُقدّس نہایت ایک سے میں قربانیوں والی جلنے
خمیر میں اُن ہو کرتے پیش کو رب تم نذریں جتنی کی غلہ 11
پیش قربانی والی جلنے کو رب تم کہ ہے لازم کیونکہ ہو، نہ
پہلے کے فصل چیزیں یہ 12 جلاؤ۔ شہد نہ خمیر، نہ وقت کرتے
قربان اُنہیں لیکن ہیں، سکتی جا کی پیش کو رب ساتھ کے پھلوں
پسند خوشبو کی اُن کو رب وہاں کیونکہ جائے، جلایا نہ پر گاہ

چربی، ساری کی پر انتڑیوں والا کرنے پیش 14-15 چھڑکیں۔ پر
اور ہے ہوتی قریب کے کمر اور پر اُن جو سمیت چربی اُس گُردے
اِن کرے۔ پیش کو رب پر طور کے قربانی والی جلنے کلیجی جوڑ
سب یہ امام 16 ہے۔ کرنا الگ ھی ساتھ کے گُردوں کو چیزوں
خوراک یہ دے۔ جلا پر گاہ قربان کے کر پیش کو رب کچھ
ہے۔ پسند کو رب خوشبو کی اِس اور ہے، قربانی والی جلنے
چربی یا خون لئے تمہارے 17 ہے۔ کی رب چربی ساری
تمہاری بلکہ ہے منع لئے تمہارے صرف نہ یہ ہے۔ منع کھانا
رہتے تم جہاں جگہ ہر بلکہ یہاں صرف نہ بھی، لئے کے اولاد
”ہو۔

4

قربانی کی گاہ

1 بھی جو کہ بتانا کو اسرائیلیوں ”2 کہا، سے موسیٰ نے رب
یہ وہ توڑے کو حکم کسی کے رب کے کر گاہ پر طور غیر ارادی
کرے:

قربانی کی گاہ لئے کے امام

3 قصوروار قوم پوری میں نتیجے اور کرے گاہ اعظم امامِ اگر
گاہ کرلے بَیل جوان بےعیب ایک کو رب وہ پھر تو ٹھہرے
ملاقات کو بَیل جوان وہ 4 کرے۔ پیش پر طور کے قربانی کی
کے اُس ہاتھ اپنا اور آئے لے پاس کے دروازے کے خیمے کے
کے جانور وہ پھر 5 کرے۔ ذبح سامنے کے رب اُسے کر رکھ پر سر
اُنگلی اپنی وہ وہاں 6 جائے۔ میں خیمے کرلے کچھ سے میں خون
ترین مُقدّس یعنی سامنے کے رب بار سات اُسے کر ڈال میں اُس
اُس کی اندر کے خیمے وہ پھر 7 چھڑکے۔ پر پردے کے کمرے
جلایا بخور پر جس لگائے خون پر سینگوں چاروں کے گاہ قربان
قربان اُس کی پر دروازے کے خیمے باھر وہ خون باقی ہے۔ جاتا
جوان 8 ھیں۔ جاتے جلائے جانور پر جس اُنڈیلے پر پائے کے گاہ
اُس گُردے 9 چربی، ساری کی پر انتڑیوں چربی، ساری کی بَیل
کلیجی جوڑ اور ہے ہوتی قریب کے کمر اور پر اُن جو سمیت چربی
طرح اُسی بالکل یہ 10 ہے۔ کرنا الگ ھی ساتھ کے گُردوں کو
کی سلامتی جو گیا کیا ساتھ کے بَیل اُس طرح جس جائے کیا
قربان اُس کچھ سب یہ امام ہے۔ جاتا کیا پیش لئے کے قربانی
وہ لیکن 11 ھیں۔ جاتے جلائے جانور پر جس دے جلا پر گاہ
اور انتڑیاں پنڈلیاں، اور سر گوشت، سارا کا اُس کھال، کی اُس
پاک اُس چیزیں یہ جائے۔ لے باھر کے گاہ خیمہ 12 گوبر کا اُن

عہد اُس نمک کیونکہ ہو، نمک میں نذر ھر کی غلہ 13 ہے۔ نہیں
ہے۔ باندھا ساتھ تیرے نے خدا تیرے جو ہے کرتا نمائندگی کی
ہے۔ ڈالنا نمک میں قربانی ھر تجھے
14 اگر تُو غلہ کی نذر کے لئے فصل کے پہلے پھل پیش کرنا
وہ چونکہ 15 کرنا۔ پیش کر بھون بالیاں کچی ہوئی کچلی تو چاھے
کچلے 16 رکھنا۔ لُبان اور اُنڈیلنا تیل پر اُس لئے اِس ہے نذر کی غلہ
حصہ کا یادگاری عنی ہے کا رب حصہ جو کا تیل اور دانوں ہوئے
جلنے لئے کے رب نذر یہ دے۔ جلا ساتھ کے لُبان تمام امام اُسے
ہے۔ قربانی والی

3

قربانی کی سلامتی

1 اگر کوئی رب کو سلامتی کی قربانی پیش کرنے کے لئے
ہاتھ اپنا وہ 2 ہو۔ بےعیب جانور وہ تو چاھے چڑھانا بَیل یا گائے
دروازے کے خیمے کے ملاقات اُسے کر رکھ پر سر کے جانور
قربان خون کا اُس ھیں امام جو بیٹے کے ھارون کرے۔ ذبح پر
پر انتڑیوں والا کرنے پیش 3-4 چھڑکیں۔ پر پہلوؤں چار کے گاہ
کے کمر اور پر اُن جو سمیت چربی اُس گُردے چربی، ساری کی
رب پر طور کے قربانی والی جلنے کلیجی جوڑ اور ہے ہوتی قریب
کرنا الگ ھی ساتھ کے گُردوں کو چیزوں اِن کرے۔ پیش کو
قربانی والی ہونے بھسم کچھ سب یہ بیٹے کے ھارون پھر 5 ہے۔
قربانی والی جلنے یہ دیں۔ جلا پر لکڑیوں کی گاہ قربان ساتھ کے
ہے۔ پسند کو رب خوشبو کی اِس اور ہے،
6 اگر سلامتی کی قربانی کے لئے بھیڑ بکریوں میں سے جانور چنا
ہو۔ مادہ یا نر بےعیب وہ تو جائے
7 اگر وہ بھیڑ کا بچہ چڑھانا چاھے تو وہ اُسے رب کے سامنے
کے ملاقات اُسے کر رکھ پر سر کے اُس ہاتھ اپنا وہ 8 آئے۔ لے
قربان خون کا اُس بیٹے کے ھارون کرے۔ ذبح سامنے کے خیمے
چربی، والا کرنے پیش 9-10 چھڑکیں۔ پر پہلوؤں چار کے گاہ
سمیت چربی اُس گُردے چربی، ساری کی پر انتڑیوں دُم، پوری
والی جلنے کلیجی جوڑ اور ہے ہوتی قریب کے کمر اور پر اُن جو
گُردوں کو چیزوں اِن کرے۔ پیش کو رب پر طور کے قربانی
پیش کو رب کچھ سب یہ امام 11 ہے۔ کرنا الگ ھی ساتھ کے
ہے۔ قربانی والی جلنے خوراک یہ دے۔ جلا پر گاہ قربان کے کر
12 اگر سلامتی کی قربانی بکری کی ہو 13 تو پیش کرنے والا
ذبح سامنے کے خیمے کے ملاقات اُسے کر رکھ ہاتھ پر اُس
پہلوؤں چار کے گاہ قربان خون کا جانور بیٹے کے ھارون کرے۔

ہو حاصل معافی اُسے اور گا دے کفارہ کا آدمی اُس امام یوں
گی۔ جائے

قربانی کی گاہ لئے کے لوگوں عام

کے رب کے کر گاہ پر طور غیرارادی شخص عام کوئی اگر 27
جب 28 تو ٹھہرے قصوروار یوں اور کرے تجاوز سے حکم کسی
لئے کے قربانی وہ تو ہے ہوا گاہ سے مجھ کہ لگے پتا اُسے بھی
پر سر کے بکری ہاتھ اپنا وہ 29 آئے۔ لے بکری بےعیب ایک
قربانیاں والی ہونے بھسم جہاں کرے ذبح وہاں اُسے کر رکھ
اُس اُسے کر ڈال میں خون اُنگلی اپنی امام 30 ہیں۔ جاتی کی ذبح
جلائے جانور پر جس لگائے پر سینگوں چاروں کے گاہ قربان
پھر 31 اُنڈیلے۔ پر پائے کے گاہ قربان وہ خون باقی ہیں۔ جاتے
سلامتی وہ طرح جس نکالے طرح اُس چربی ساری کی اُس وہ
گاہ قربان اُسے وہ بعد کے اِس ہے۔ نکالتا چربی کی قربانیوں کی
امام یوں ہے۔ پسند کو رب خوشبو کی قربانی ایسی دے۔ جلا پر
گی۔ جائے ہو حاصل معافی اُسے اور گا دے کفارہ کا آدمی اُس
وہ تو چاہے لانا بچہ کا بھیڑ لئے کے قربانی کی گاہ وہ اگر 32
اُسے کر رکھ پر سر کے اُس ہاتھ اپنا وہ 33 ہو۔ مادہ بےعیب
جاتی کی ذبح قربانیاں والی ہونے بھسم جہاں کرے ذبح وہاں
کے گاہ قربان اُس اُسے کر ڈال میں خون اُنگلی اپنی امام 34 ہیں۔
باقی ہیں۔ جاتے جلائے جانور پر جس لگائے پر سینگوں چاروں
چربی تمام کی اُس وہ پھر 35 اُنڈیلے۔ پر پائے کے گاہ قربان وہ خون
کئے ذبح لئے کے قربانی کی سلامتی طرح جس نکالے طرح اُس
امام بعد کے اِس ہے۔ جاتی نکالی چربی کی مینڈھے جوان گئے
کے رب جو دے جلا سمیت قربانیوں اُن پر گاہ قربان کو چربی
اور گا دے کفارہ کا آدمی اُس امام یوں ہیں۔ جاتی جلائی لئے
گی۔ جائے مل معافی اُسے

5

ہدایات خاص میں بارے کے قربانیوں کی گاہ

کوئی نے اُس کہ کیا گاہ یوں نے کسی کہ ہے سکتا ہو 1
جب تو بھی ہے۔ جانتا کچھ میں بارے کے اُس وہ یا دیکھا جرم
کے دینے گواہی وہ تو ہے جاتا بُلایا لئے کے قَسم کو گواہوں
ہے۔ ٹھہرتا قصوروار وہ میں صورت اِس آتا۔ نہیں سامنے لئے
چیز ناپاک کسی پر طور غیرارادی نے کسی کہ ہے سکتا ہو 2
رینگنے یا مویشی جانور، جنگلی کسی وہ خواہ ہے، لیا چھو کو

رکھ پر لکڑیوں ہے جاتی پھینکی راکھ کی قربانیوں جہاں پر جگہ
ہیں۔ دینی جلا کر

قربانی کی گاہ لئے کے قوم

گاہ پر طور غیرارادی نے جماعت پوری کی اسرائیل اگر 13
کو جماعت اور ہے کیا تجاوز سے حکم کسی کے رب کے کر
لگے پتا کو لوگوں جب 14 ہے۔ قصوروار وہ تو بھی تھا نہیں معلوم
پاس کے خیمے کے ملاقات جماعت تو ہے کیا گاہ نے ہم کہ
پیش پر طور کے قربانی کی گاہ اُسے اور آئے لے بَیل جوان ایک
کے اُس ہاتھ اپنے سامنے کے رب بزرگ کے جماعت 15 کرے۔
جانور اعظم امام پھر 16 جائے۔ کیا ذبح وہیں وہ اور رکھیں، پر سر
جائے۔ میں خیمے کے ملاقات کر لے کچھ سے میں خون کے
کے رب بار سات اُسے کر ڈال میں اُس اُنگلی اپنی وہ وہاں 17
پھر 18 چھڑکے۔ پر پردے کے کمرے ترین مُقدّس یعنی سامنے
خون پر سینگوں چاروں کے گاہ قربان اُس کی اندر کے خیمے وہ
کے خیمے باہر وہ خون باقی ہے۔ جاتا جلایا بخور پر جس لگائے
جانور پر جس اُنڈیلے پر پائے کے گاہ قربان اُس کی دروازے
نکال چربی تمام کی اُس وہ بعد کے اِس 19 ہیں۔ جاتے جلائے
کچھ سب وہ ساتھ کے بَیل اُس 20 دے۔ جلا پر گاہ قربان کر
ہے۔ ہوتا کرنا لئے کے گاہ غیرارادی ذاتی اپنے اُسے جو کرے
گی۔ جائے مل معافی اُنہیں اور گا دے کفارہ کا لوگوں وہ یوں
طرح اُس کر جا لے باہر کے گاہ خیمہ کو بَیل وہ میں آخر 21
ہے۔ ہوتا دینا جلا کو بَیل لئے اپنے اُسے طرح جس دے جلا
ہے۔ قربانی کی کرنے دُور گاہ کا جماعت یہ

قربانی کی گاہ لئے کے راہنما کے قوم

کے رب کے کر گاہ پر طور غیرارادی سردار کوئی اگر 22
جب 23 تو ٹھہرے قصوروار یوں اور کرے تجاوز سے حکم کسی
لئے کے قربانی وہ تو ہے ہوا گاہ سے مجھ کہ لگے پتا اُسے بھی
رکھ پر سر کے بکرے ہاتھ اپنا وہ 24 آئے۔ لے بکرا بےعیب ایک
کی ذبح قربانیاں والی ہونے بھسم جہاں کرے ذبح وہاں اُسے کر
میں خون اُنگلی اپنی امام 25 ہے۔ قربانی کی گاہ یہ ہیں۔ جاتی
جس لگائے پر سینگوں چاروں کے گاہ قربان اُس اُسے کر ڈال
پر پائے کے گاہ قربان وہ خون باقی ہیں۔ جاتے جلائے جانور پر
جلا طرح اُس پر گاہ قربان چربی ساری کی اُس وہ پھر 26 اُنڈیلے۔
ہے۔ دیتا جلا چربی کی قربانیوں کی سلامتی وہ طرح جس دے

ناپاک وہ میں صورت اِس ہو۔ نہ کیوں لاش کی جانور والے
ہے۔ ٹھہرتا قصوروار اور ہے
3 کی شخص کسی پر طور غیرارادی نے کسی کہ ہے سکتا ہو
وہ سے جس چیز ایسی کوئی کی اُس یعنی ہے لیا چھو کو ناپاک کی
قصوروار وہ تو ہے جاتا ہو معلوم اُسے جب ہے۔ گیا ہو ناپاک
ہے۔ ٹھہرتا
4 قَسم کی کرنے کچھ سے بےپروائی نے کسی کہ ہے سکتا ہو
ہے لیتا جان وہ جب غلط۔ یا تھا کام اچھا وہ چاہے ہے، کھائی
ہے۔ ٹھہرتا قصوروار وہ تو ہے کِیا کیا نے اُس کہ
5 ہے لازم ہو، قصوروار پر بنا کی گناہ کسی کے طرح اِس جو
پر طور کے قربانی کی گناہ وہ پھر 6 کرے۔ تسلیم گناہ اپنا وہ کہ
گا۔ دے کفارہ کا اُس امام یوں کرے۔ پیش بکری یا بھیڑ ایک
7 دے نہ بکری یا بھیڑ باعث کے غربت شخص قصوروار اگر
کرے، پیش کبوتر جوان دو یا قمریاں دو کو رب وہ تو سکے
کے قربانی والی ہونے بھسم ایک اور لئے کے قربانی کی گناہ ایک
قربانی کی گناہ پہلے امام آئے۔ لے پاس کے امام اُنہیں وہ 8 لئے۔
لیکن ڈالے مروڑ گردن کی اُس وہ کرے۔ پیش پرندہ لئے کے
سے میں خون کے اُس وہ پھر 9 جائے۔ ہو نہ جدا سر کہ ایسے
نکلنے یوں وہ خون باقی چھڑکے۔ پر پہلو ایک کے گاہ قربان کچھ
ہے۔ قربانی کی گناہ یہ ٹپکے۔ پر پائے کے گاہ قربان وہ کہ دے
10 ہونے بھسم مطابق کے قواعد کو پرندے دوسرے امام پھر
کفارہ کا آدمی اُس امام یوں کرے۔ پیش پر طور کے قربانی والی
گی۔ جائے مل معافی اُسے اور گا دے
11 کبوتر جوان دو یا قمریاں دو باعث کے غربت شخص وہ اگر
کلو ڈیڑھ لئے کے قربانی کی گناہ وہ پھر تو سکے دے نہ بھی
لُبان نہ اُنڈیلے، تیل نہ پر اُس وہ کرے۔ پیش میدہ بہترین گرام
وہ 12 ہے۔ قربانی کی گناہ بلکہ نہیں نذر کی غلہ یہ کیونکہ رکھے،
اُن بھر مٹھی یعنی حصہ کا یادگار جو آئے لے پاس کے امام اُسے
ہیں۔ جاتی جلائی لئے کے رب جو دے جلا ساتھ کے قربانیوں
گا دے کفارہ کا آدمی اُس امام یوں 13 ہے۔ قربانی کی گناہ یہ
امام میدہ باقی طرح کی نذر کی غلہ گی۔ جائے مل معافی اُسے اور
ہے۔ حصہ کا "

قصور کی قربانی

14 کر بےایمانی نے کسی اگر" 15 کہا، سے موسیٰ نے رب
کے چیزوں مُقدّس اور مخصوص کی رب پر طور غیرارادی کے
پر طور کے قربانی کی قصور شخص ایسا ہو، کیا گناہ میں سلسلے
بکرا یا مینڈھا مناسب سے لحاظ کے قیمت اور بےعیب کو رب
مقرر مطابق کے شرح کی مقدِس قیمت کی اُس کرے۔ پیش
دے۔ وہ ہی اُتنا ہے ہوا کو مقدِس نقصان جتنا 16 جائے۔ کی
کو امام اُسے وہ کرے۔ ادا فیصد 20 مزید وہ علاوہ کے اِس
پیش پر طور کے قربانی کی قصور کو جانور امام اور دے دے
گی۔ جائے مل معافی اُسے یوں دے۔ کفارہ کا اُس کے کر
17 حکم کسی کے رب کے کر گناہ پر طور غیرارادی کوئی اگر
دار ذمہ کا اُس وہ اور ہے، قصوروار وہ تو کرے تجاوز سے
پاس کے امام پر طور کے قربانی کی قصور وہ 18 گا۔ ٹھہرے
آئے۔ لے مینڈھا مناسب سے لحاظ کے قیمت اور بےعیب ایک
پھر جائے۔ کی مقرر مطابق کے شرح کی مقدِس قیمت کی اُس
نے شخص قصوروار جو چڑھائے لئے کے گناہ اُس قربانی یہ امام
یہ 19 گی۔ جائے مل معافی اُسے یوں ہے۔ کیا پر طور غیرارادی
قصوروار کے کر گناہ کا رب وہ کیونکہ ہے، قربانی کی قصور
ہے۔ ٹھہرا"

6

1 کر گناہ نے کسی ہے سکتا ہو" 2 کہا، سے موسیٰ نے رب
چیز کوئی کی پڑوسی اپنے نے اُس مثلاً ہے، کی بےایمانی کے
گروی اُسے جو یا تھی گئی کی سپرد کے اُس جو کی نہیں واپس
یا کی، چوری چیز کوئی کی اُس نے اُس یا تھی، ملی پر طور کے
کی کسی نے اُس یا 3 لی، چھین چیز کوئی سے کسی نے اُس
یا گئی، مل اُسے جب بولا جھوٹ میں بارے کے چیز شدہ گم
اَور کوئی کا طرح اِس یا ہے، بولا جھوٹ کر کھا قَسم نے اُس
ٹھہرے قصوروار کے کر گناہ کا طرح اِس وہ اگر 4 ہے۔ کیا گناہ
چوری نے اُس جو کرے واپس چیز وہی وہ کہ ہے لازم تو
کر ہو شدہ گم جو یا گئی کی سپرد کے اُس جو یا لی چھین یا کی
قَسم نے اُس میں بارے کے جس یا 5 ہے گئی آ پاس کے اُس
20 کے کر واپس ہی اُتنا کا اُس وہ ہے۔ بولا جھوٹ کر کھا
جب کرے واپس دن اُس کچھ سب یہ وہ اور دے۔ زیادہ فیصد
کے قربانی کی قصور 6 ہے۔ کرتا پیش قربانی کی قصور اپنی وہ
مینڈھا مناسب سے لحاظ کے قیمت اور بےعیب ایک وہ پر طور
قیمت کی اُس کرے۔ پیش کو رب اور آئے لے پاس کے امام
کے رب امام پھر 7 جائے۔ کی مقرر مطابق کے شرح کی مقدِس
گی۔" جائے مل معافی اُسے تو گا دے کفارہ کا اُس سامنے

کی غلہ کی امام 23 دے۔ جلا لئے کے رب پر طور پورے اُسے
”کھانا۔ نہ اُسے جلانا۔ پر طور پورے ہمیشہ نذر

قربانی کی گاہ

بیٹوں کے اُس اور ہارون” 25 کہا، سے موسیٰ نے رب 24
کی گاہ :دینا ہدایات کی ذیل میں بارے کے قربانی کی گاہ کو
ہونے بھسم جہاں ہے کرنا ذبح وہیں سامنے کے رب کو قربانی
اُسے 26 ہے۔ مُقدّس نہایت وہ ہے۔ جاتی کی ذبح قربانی والی
خیمے کے ملاقات یعنی پر جگہ مُقدّس اُسے امام والا کرنے پیش
کے قربانی اِس بھی جو 27 کھائے۔ اندر کے چاردیواری کی
اگر ہے۔ جاتا ہو مُقدّس و مخصوص وہ ہے لیتا چھو کو گوشت
مُقدّس اُسے تو جائیں پڑ پر لباس کسی چھینٹے کے خون کے قربانی
تو ہو گیا پکایا میں ہنڈیا کو گوشت اگر 28 ہے۔ دھونا پر جگہ
برتن کا پیتل لئے کے اُس اگر ہے۔ دینا توڑ میں بعد کو برتن اُس
کرنا۔ صاف سے پانی کر مانجھ خوب اُسے تو ہو گیا کیا استعمال
ہیں۔ سکتے کھا اُسے مرد تمام سے میں خاندانوں کے اماموں 29
کھائی قربانی وہ ہر کی گاہ لیکن 30 ہے۔ مُقدّس نہایت کھانا یہ
گیا لایا لئے اِس میں خیمے کے ملاقات خون کا جس جائے نہ
ہے۔ جلانا اُسے جائے۔ دیا کفارہ کا کسی میں مقدِس کہ ہے

7

قربانی کی قصور

میں بارے کے اُس ہے مُقدّس نہایت جو قربانی کی قصور 1
ہیں یہ ہدایات:
والی ہونے بھسم جہاں ہے کرنی ذبح وہیں قربانی کی قصور 2
پہلوؤں چار کے گاہ قربان خون کا اُس ہے۔ جاتی کی ذبح قربانی
چڑھانی پر گاہ قربان کر نکال چربی تمام کی اُس 3 جائے۔ چھڑکا پر
چربی اُس گُردے 4 چربی، کی پر انتڑیوں دُم، کی اُس یعنی ہے
کلیجی۔ جوڑ اور ہے ہوتی قریب کے کمر اور پر اُن جو سمیت
یہ امام 5 ہے۔ کرنا الگ ہی ساتھ کے گُردوں کو چیزوں اِن
پیش پر طور کے قربانی والی جلنے پر گاہ قربان کو رب کچھ سب
سے میں خاندانوں کے اماموں 6 ہے۔ قربانی کی قصور یہ کرے۔
کھایا پر جگہ مُقدّس اُسے لیکن ہیں۔ سکتے کھا اُسے مرد تمام
ہے۔ مُقدّس نہایت یہ جائے۔
جو ہے، اصول ہی ایک لئے کے قربانی کی قصور اور گاہ 7
کا اُس کو اُس ہے دیتا کفارہ کے کر پیش کو قربانی امام

قربانی والی ہونے بھسم

کو بیٹوں کے اُس اور ہارون” 9 کہا، سے موسیٰ نے رب 8
:دینا ہدایات کی ذیل میں بارے کے قربانیوں والی ہونے بھسم
کی گاہ قربان تک صبح رات پوری قربانی والی ہونے بھسم
دینا۔ نہ بجھنے کو آگ ہے۔ جلتی آگ جہاں رہے پر جگہ اُس
قربانی کر پہن پاجامہ کا کتان اور لباس کا کتان امام کو صبح 10
پھر 11 ڈالے۔ پر زمین پاس کے گاہ قربان راکھ ہوئی بچی سے
پاک کسی باہر کے گاہ خیمہ کو راکھ کر بدل کپڑے اپنے وہ
کبھی وہ رہے۔ جلتی آگ پر گاہ قربان 12 آئے۔ چھوڑ پر جگہ
ہونے بھسم پر اُس کر چن لکڑیاں امام صبح ہر بجھے۔ نہ بھی
کی قربانی کی سلامتی پر اُس اور رکھے سے ترتیب قربانی والی
بجھنے نہ کبھی وہ رہے۔ جلتی ہمیشہ آگ 13 دے۔ جلا چربی
پائے۔

نذر کی غلہ

بیٹے کے ہارون :ہیں یہ ہدایات میں بارے کے نذر کی غلہ 14
یادگار امام پھر 15 کریں۔ پیش کو رب سامنے کے گاہ قربان اُسے
کا قربانی اور میدہ بہترین بھر مٹھی گیا ملایا سے تیل یعنی حصہ کا
کو رب خوشبو کی اِس دے۔ جلا پر گاہ قربان کر لے لُبان تمام
کھا حصہ باقی کا قربانی بیٹے کے اُس اور ہارون 16 ہے۔ پسند
کی خیمے کے ملاقات یعنی پر جگہ مُقدّس اُسے وہ لیکن لیں۔
اُسے 17 ہو۔ نہ خمیر میں اُس اور کھائیں، اندر کے چاردیواری
والی جلنے نے مَیں جائے۔ ڈالا نہ خمیر میں اُس لئے کے پکانے
کی گاہ یہ ہے۔ کیا مقرر لئے کے اُن حصہ یہ سے میں قربانیوں
ہارون 18 ہے۔ مُقدّس نہایت طرح کی قربانی کی قصور اور قربانی
رہے۔ قائم تک ابد اصول یہ کھائیں۔ اُسے مرد تمام کے اولاد کی
”گا۔ جائے ہو مُقدّس و مخصوص وہ گا چھوئے اُسے بھی جو
کے اُس اور ہارون جب” 20 کہا، سے موسیٰ نے رب 19
کے کر مخصوص لئے کے اُٹھانے داری ذمہ کی امام کو بیٹوں
پیش میدہ بہترین گرام کلو ڈیڑھ وہ تو گا جائے کیا مسح سے تیل
وقت کے شام حصہ آدھا اور کو صبح حصہ آدھا کا اُس کریں۔
اُسے 21 کریں۔ پیش روزانہ نذریہ کی غلہ وہ جائے۔ کیا پیش
کر ٹکڑے ٹکڑے اُسے پھر ہے۔ پکانا پر توے کر ملا ساتھ کے تیل
کو رب خوشبو کی اُس کرنا۔ پیش پر طور کے نذر کی غلہ کے
پیش آدمی وہ کا نسل کی ہارون ہمیشہ قربانی یہ 22 ہے۔ پسند
وہ اور ہے، گیا دیا عُہدہ کا اعظم امامِ کے کر مسح جسے کرے

کہ دینا بتا کو اسرائیلیوں” 23 کہا، سے موسیٰ نے رب 22
ہے۔ منع لئے تمہارے کھانا چربی کی بھیڑبکریوں اور گائےبَیل
ہوئے پھاڑے اور جانوروں ہوئے مرے پر طور فطری تم 24
ہو، سکتے کر استعمال لئے کے کاموں دیگر چربی کی جانوروں
کھائے سے میں چربی اُس بھی جو 25 ہے۔ منع کھانا اُسے لیکن
میں قوم کی اُس اُسے ہے جاتی کی پیش کو رب کر جلا جو
دیگر یا پرندوں وہاں ہو رہتے تم بھی جہاں 26 ہے۔ ڈالنا مٹا سے
اُسے کھائے خون بھی جو 27 ہے۔ منع کھانا خون کا جانوروں
“جائے۔ مٹایا سے میں قوم کی اُس

حصہ کا اماموں سے میں قربانیوں

جو کہ بتانا کو اسرائیلیوں” 29 کہا، سے موسیٰ نے رب 28
ایک لئے کے رب وہ کرے پیش قربانی کی سلامتی کو رب
ہاتھوں اپنے قربانی یہ والی جلنے وہ 30 کرے۔ مخصوص حصہ
اور چربی کی جانور وہ لئے کے اِس کرے۔ پیش کو رب سے
ہو۔ قربانی والی ہلانے سینہ کرے۔ پیش سامنے کے رب سینہ
اور ہارون سینہ جبکہ دے جلا پر گاہ قربان کو چربی امام 31
کو امام ران دھنی کی قربانی 32 ہے۔ حصہ کا بیٹوں کے اُس
کا امام اُس وہ 33 جائے۔ دی پر طور کے قربانی والی اٹھانے
ہے۔ چڑھاتا چربی اور خون کا قربانی کی سلامتی جو ہے حصہ
ہلانے نے مَیں سے میں قربانیوں کی سلامتی کی اسرائیلیوں 34
چیزیں یہ ہے۔ دی کو اماموں ران والی اُٹھانے اور سینہ والا
“ہیں۔ حق کا اماموں سے طرف کی اسرائیلیوں لئے کے ہمیشہ
کے اُس اور ہارون سے میں قربانیوں والی جلنے دن اُس یہ 35
خدمت کی رب میں مقدِس اُنہیں جب گئیں بن حصہ کا بیٹوں
کیا مسح سے تیل اُنہیں جب دن اُس نے رب 36 گیا۔ کیا پیش میں
کریں۔ دیا کو اماموں ہمیشہ حصہ یہ اسرائیلی کہ تھا دیا حکم گیا
یعنی ہیں میں بارے کے قربانیوں تمام ہدایات یہ غرض 37
کی قصور قربانی، کی گناہ نذر، کی غلہ قربانی، والی ہونے بھسم
کی کرنے مخصوص لئے کے خدمت میں مقدِس کو امام قربانی،
موسیٰ نے رب 38 میں۔ بارے کے قربانی کی سلامتی اور قربانی
اسرائیلیوں نے اُس جب دن اُس دیں، پر پہاڑ سینا ہدایات یہ کو
پیش قربانیاں اپنی کو رب میں سینا دشتِ وہ کہ دیا حکم کو
کریں۔

8

مخصوصیت کی بیٹوں کے اُس اور ہارون

بھسم کو جانور کسی امام جو طرح اِس 8 ہے۔ ملتا گوشت
کھال کی جانور کو اُسی ہے چڑھاتا پر طور کے قربانی والی ہونے
پکائی پر توے یا میں کڑاھی میں، تنور طرح اِسی اور 9 ہے۔ ملتی
پیش اُسے نے جس ہے ملتی کو امام اُس نذر ہر کی غلہ گئی
برابر نذریں باقی کی غلہ کو بیٹوں تمام کے ہارون لیکن 10 ہے۔ کیا
ہوں۔ خشک وہ یا ہو گیا ملایا تیل میں اُن خواہ رہیں، ملتی برابر

قربانی کی سلامتی

کے اُس ہے جاتی کی پیش کو رب جو قربانی کی سلامتی 11
ہیں ہدایات کی ذیل میں بارے:
کرنا اظہار کا شکرگزاری اپنی سے قربانی اِس کوئی اگر 12
ڈالا تیل میں جس روٹی بےخمیری ساتھ کے جانور وہ تو چاہے
میں جس روٹی اور ہو گیا لگایا تیل پر جس روٹی بےخمیری ہو، گیا
علاوہ کے اِس 13 کرے۔ پیش ہو گیا ملایا تیل اور میدہ بہترین
کی قربانی والا کرنے پیش 14 کرے۔ پیش بھی روٹی خمیری وہ
یہ کرے۔ مخصوص لئے کے رب کر اُٹھا حصہ ایک کا چیز ہر
ہے۔ چھڑکتا پر گاہ قربان خون کا جانور جو ہے حصہ کا امام اُس
ہو۔ گیا کیا ذبح کو جانور جب جائے کھایا دن اُسی گوشت 15
چاہئے۔ بچنا نہیں کچھ تک صبح اگلی
دن اگلے میں صورت اِس صرف گوشت کا قربانی اِس 16
خوشی اپنی یا کر مان منت نے کسی جب ہے سکتا جا کھایا
تک دن تیسرے گوشت کچھ اگر 17 ہے۔ کیا پیش اُسے سے
کھایا بھی دن تیسرے اُسے اگر 18 ہے۔ جلانا اُسے تو جائے بچ
فائدہ کوئی کا اُس گا۔ کرے نہیں قبول قربانی یہ رب تو جائے
سے اُس بھی جو گا۔ جائے دیا قرار ناپاک اُسے بلکہ گا ہو نہیں
کسی گوشت یہ اگر 19 گا۔ ٹھہرے قصوروار وہ گا کھائے
جلایا اُسے بلکہ ہے کھانا نہیں اُسے تو جائے لگ سے چیز ناپاک
ہے پاک خود جو شخص ہر تو ہے پاک گوشت اگر جائے۔
کی پیش کو رب شخص ناپاک اگر لیکن 20 ہے۔ سکتا کھا اُسے
قوم کی اُس اُسے تو کھائے گوشت یہ کا قربانی کی سلامتی گئی
ناپاک کسی نے کسی کہ ہے سکتا ہو 21 ہے۔ ڈالنا مٹا سے میں
اَور کوئی یا جانور شخص، ناپاک وہ چاہے ہے لیا چھو کو چیز
گئی کی پیش کو رب شخص ایسا اگر ہو۔ چیز ناپاک اور گھنونی
سے میں قوم کی اُس اُسے تو کھائے گوشت کا قربانی کی سلامتی
“ہے۔ ڈالنا مٹا

ہے منع کھانا خون اور چربی

کو بیٹوں کے اُس اور ہارون” 2 کہا، سے موسیٰ نے رب 1
گاہ تیل، کا مسح لباس، کے اماموں نیز آنا۔ لے حضور میرے
روٹیوں بےخمیری اور مینڈھے دو بَیل، جوان لئے کے قربانی کی
پر دروازے کے خیمے کو جماعت پوری پھر 3 آنا۔ لے ٹوکری کی
“کرنا۔ جمع
تو گئی ہو اکٹھی جماعت پوری جب کیا۔ ھی ایسا نے موسیٰ 4
حکم کا جس ہوں کرتا کچھ وہ مَیں اب” کہا، سے اُن نے اُس 5
کو بیٹوں کے اُس اور ہارون نے موسیٰ 6 “ہے۔ دیا نے رب
زیرجامہ کا کتان کو ہارون نے اُس 7 کرایا۔ غسل کر لا سامنے
نے اُس پر جس پہنایا چوغہ نے اُس پھر لپیٹا۔ کمربند کر پہنا
کے اِس 8 باندھا۔ سے پٹکے ہوئے بُنے سے مہارت کو بالاپوش
اُوریم بنام قرعے دونوں میں اُس کر لگا کیسہ کا سینے نے اُس بعد
جس رکھی پگڑی پر سر کے ہارون نے اُس پھر 9 رکھے۔ تُمیم اور
کی سونے یعنی تاج مُقدّس نے اُس پر حصے والے سامنے کے
نے رب جو ہوا مطابق عین کے حکم اُس کچھ سب دی۔ لگا تختی
تھا۔ دیا کو موسیٰ
اور کو مقدِس سے تیل کے مسح نے موسیٰ بعد کے اِس 10
کیا۔ مُقدّس و مخصوص اُسے کے کر مسح تھا میں اُس کچھ جو
اُس اور گاہ قربان کی چڑھانے جانور بار سات تیل یہ نے اُس 11
دھونے بار سات نے اُس طرح اِسی دیا۔ چھڑک پر سامان کے
حوض پر جس دیا چھڑک تیل پر ڈھانچے اُس اور حوض کے
اُس 12 ہوئیں۔ مُقدّس و مخصوص چیزیں یہ یوں تھا۔ ہوا رکھا
یوں کیا۔ مسح اُسے کر اُنڈیل تیل کا مسح پر سر کے ہارون نے
ہوا۔ مُقدّس و مخصوص وہ
زیر اُنہیں کر لا سامنے کو بیٹوں کے ہارون نے موسیٰ پھر 13
باندھیں۔ پگڑیاں پر سروں کے اُن اور لپیٹے کمربند پہنائے، جامے
دیا کو موسیٰ نے رب جو ہوا مطابق عین کے حکم اُس کچھ سب
تھا۔
پیش کو بَیل جوان لئے کے قربانی کی گناہ نے موسیٰ اب 14
رکھے۔ پر سر کے اُس ہاتھ اپنے نے بیٹوں کے اُس اور ہارون کیا۔
کر لے کچھ سے میں خون کے اُس کے کر ذبح اُسے نے موسیٰ 15
گناہوں وہ تاکہ دیا لگا پر سینگوں کے گاہ قربان سے اُنگلی اپنی
پر پائے کے گاہ قربان نے اُس خون باقی جائے۔ ہو پاک سے
کا اُس کے کر مُقدّس و مخصوص اُسے نے اُس یوں دیا۔ اُنڈیل
کلیجی جوڑ چربی، تمام کی پر انتڑیوں نے موسیٰ 16 دیا۔ کفارہ

جلا پر گاہ قربان کر لے سمیت چربی کی اُن گُردے دونوں اور
کو گوبر کے انتڑیوں اور گوشت کھال، کی بَیل لیکن 17 دیئے۔
اُس کچھ سب دیا۔ جلا کر جا لے باہر کے گاہ خیمہ نے اُس
تھا۔ دیا کو موسیٰ نے رب جو ہوا مطابق کے حکم
پہلا لئے کے قربانی والی ہونے بھسم نے اُس بعد کے اِس 18
اُس ہاتھ اپنے نے بیٹوں کے اُس اور ہارون کیا۔ پیش مینڈھا
خون کا اُس کے کر ذبح اُسے نے موسیٰ 19 دیئے۔ رکھ پر سر کے
مینڈھے نے اُس 20 دیا۔ چھڑک پر پہلوؤں چار کے گاہ قربان
اُس 21 دی۔ جلا چربی اور ٹکڑے سر، کے کر ٹکڑے ٹکڑے کو
کو مینڈھے پورے کے کر صاف سے پانی پنڈلیاں اور انتڑیاں نے
جو ہوا مطابق عین کے حکم اُس کچھ سب دیا۔ جلا پر گاہ قربان
بھسم قربانی یہ والی جلنے لئے کے رب تھا۔ دیا کو موسیٰ نے رب
تھی۔ پسند کو رب خوشبو کی اُس اور تھی، قربانی والی ہونے
کیا۔ پیش کو مینڈھے دوسرے نے موسیٰ بعد کے اِس 22
لئے کے خدمت میں مقدِس کو اماموں مقصد کا قربانی اِس
ہاتھ اپنے نے بیٹوں کے اُس اور ہارون تھا۔ کرنا مخصوص
اُس کے کر ذبح اُسے نے موسیٰ 23 دیئے۔ رکھ پر سر کے مینڈھے
اور پر لَو کی کان دہنے کے ہارون کر لے کچھ سے میں خون کے
یہی 24 لگایا۔ پر انگوٹھوں کے پاؤں دہنے اور ہاتھ دہنے کے اُس
سامنے اُنہیں نے اُس کیا۔ بھی ساتھ کے بیٹوں کے ہارون نے اُس
دہنے اور ہاتھ دہنے کے اُن اور پر لَو کی کان دہنے کے اُن کر لا
کے گاہ قربان نے اُس خون باقی لگایا۔ خون پر انگوٹھوں کے پاؤں
دُم، چربی، کی مینڈھے نے اُس 25 دیا۔ چھڑک پر پہلوؤں چار
کی اُن گُردے دونوں کلیجی، جوڑ چربی، ساری کی پر انتڑیوں
سامنے کے رب وہ پھر 26 کی۔ الگ ران دہنی اور سمیت چربی
ایک روٹی، سادہ ایک سے میں ٹوکری کی روٹیوں بےخمیری پڑی
لگایا تیل پر جس روٹی ایک اور تھا گیا ڈالا تیل میں جس روٹی
کچھ سب یہ نے اُس 27 دی۔ رکھ پر ران اور چربی کر لے تھا گیا
والی ہلانے اُسے کر رکھ پر ہاتھوں کے بیٹوں کے اُس اور ہارون
اُن چیزیں یہ نے اُس پھر 28 کیا۔ پیش کو رب پر طور کے قربانی
ہونے بھسم پہلے پر جس دیں جلا پر گاہ قربان کر لے واپس سے
قربانی یہ والی جلنے لئے کے رب تھی۔ گئی رکھی قربانی والی
کی اُس اور گئی، چڑھائی لئے کے کرنے مخصوص کو اماموں
تھی۔ پسند کو رب خوشبو
کے قربانی والی ہلانے اُسے اور لیا بھی سینہ نے موسیٰ 29

تم جلال کا رب ھی آج کیونکہ ہے۔ دیا تمہیں نے رب حکم کا
“گا۔ ہو ظاہر پر
کر جا پاس کے گاہ قربان” کہا، سے ہارون نے اُس پھر 7
اپنی اور اپنا کر چڑھا قربانی والی ہونے بھسم اور قربانی کی گناہ
بھی لئے کے قوم مطابق کے حکم کے رب دینا۔ کفارہ کا قوم
“جائے۔ دیا کفارہ کا اُس تا کہ کرنا پیش قربانی
کیا۔ ذبح کو بچھڑے نے اُس آیا۔ پاس کے گاہ قربان ہارون 8
خون کا بچھڑے بیٹے کے اُس 9 تھا۔ قربانی کی گناہ لئے کے اُس یہ
اُسے کر ڈبو میں خون اُنگلی اپنی نے اُس آئے۔ لے پاس کے اُس
گاہ قربان نے اُس کو خون باقی لگایا۔ پر سینگوں کے گاہ قربان
اور گُردوں چربی، کی اُس نے اُس پھر 10 دیا۔ اُنڈیل پر پائے کے
کو موسیٰ نے رب جیسے دیا۔ جلا پر گاہ قربان کو کلیجی جوڑ
اور گوشت کا بچھڑے 11 کیا۔ نے ہارون ھی ویسے تھا دیا حکم
دی۔ جلا کر جا لے باھر کے گاہ خیمہ نے اُس کھال
ذبح کو قربانی والی ہونے بھسم نے ہارون بعد کے اِس 12
اُسے نے اُس اور دیا، خون کا اُس اُسے نے بیٹوں کے اُس کیا۔
قربانی اُسے نے اُنہوں 13 دیا۔ چھڑک پر پہلوؤں چار کے گاہ قربان
پر گاہ قربان اُنہیں نے اُس اور دیئے، سمیت سر ٹکڑے مختلف کے
بھسم کر دھو پنڈلیاں اور انتڑیاں کی اُس نے اُس پھر 14 دیا۔ جلا
دیں۔ جلا کر رکھ پر چیزوں باقی کی قربانی والی ہونے
گاہ نے اُس چڑھائی۔ قربانی لئے کے قوم نے ہارون اب 15
طرح کی قربانی پہلی اُسے کے کر ذبح بکرا لئے کے قربانی کی
مطابق کے قواعد بھی قربانی والی ہونے بھسم نے اُس 16 چڑھایا۔
مٹھی سے میں اُس اور کی پیش نذر کی غلہ نے اُس 17 چڑھائی۔
جو تھی علاوہ کے نذر اُس کی غلہ یہ دیا۔ جلا پر گاہ قربان بھر
تھی۔ گئی چڑھائی ساتھ کے قربانی والی ہونے بھسم کو صبح
ذبح کو مینڈھے اور بَیل لئے کے قربانی کی سلامتی نے اُس پھر 18
کا جانوروں اُسے نے بیٹوں کے اُس تھی۔ لئے کے قوم بھی یہ کیا۔
چھڑک پر پہلوؤں چار کے گاہ قربان اُسے نے اُس اور دیا، خون
انتڑیوں دُم، چربی، کو مینڈھے اور بَیل نے اُنہوں لیکن 19 دیا۔
رکھ پر ٹکڑوں کے سینے 20 کر نکال کلیجی جوڑ اور چربی کی پر
کے سینے 21 دیا۔ جلا پر گاہ قربان حصہ کا چربی نے ہارون دیا۔
رب پر طور کے قربانی والی ہلانے نے اُس رانیں دھنی اور ٹکڑے
مطابق کے حکم کے موسیٰ کچھ سب نے اُس ہلائیں۔ سامنے کے
کیا۔ ھی

سے میں مینڈھے کے مخصوصیت یہ ہلایا۔ سامنے کے رب پر طور
کے رب کچھ سب بھی میں اِس نے موسیٰ تھا۔ حصہ کا موسیٰ
کیا۔ مطابق عین کے حکم
میں خون کے پر گاہ قربان اور تیل کے مسح نے اُس پھر 30
پر کپڑوں کے اُن اور بیٹوں کے اُس ہارون، کر لے کچھ سے
مخصوص کو کپڑوں کے اُن اور اُنہیں نے اُس یوں دیا۔ چھڑک
کیا۔ مُقدّس و
خیمے کے ملاقات کو گوشت” کہا، سے اُن نے موسیٰ 31
جو کھانا ساتھ کے روٹیوں اُن اُسے کر اُبال پر دروازے کے
نے رب کیونکہ ھیں۔ پڑی میں ٹوکری کی قربانیوں کی مخصوصیت
دینا۔ جلا بقایا کا روٹیوں اور گوشت 32 ہے۔ دیا حکم یہی مجھے
نہ سے میں دروازے کے خیمے کے ملاقات تک دن سات 33
مخصوصیت تمہاری لئے کے خدمت میں مقدِس کیونکہ نکلنا،
حکم کے رب وہ ہے ہوا آج کچھ جو 34 ھیں۔ دن ھی اِتنے کے
رات سات تمہیں 35 جائے۔ دیا کفارہ تمہارا تا کہ ہوا مطابق کے
اِس کی رب ہے۔ رھنا اندر کے دروازے کے خیمے تک دن اور
کی رب مجھے حکم یہ کیونکہ گے، جاؤ مر تم ورنہ مانو کو ہدایت
“ہے۔ گیا دیا سے طرف
جو کیا عمل پر ہدایات تمام اُن نے بیٹوں کے اُس اور ہارون 36
تھیں۔ دی اُنہیں معرفت کی موسیٰ نے رب

9

ہے چڑھاتا قربانیاں ہارون

دن آٹھویں نے موسیٰ بعد کے دن سات کے مخصوصیت 1
اُس 2 بُلایا۔ کو بزرگوں کے اسرائیل اور بیٹوں کے اُس ہارون،
بےعیب ایک اور بچھڑا بےعیب ایک” کہا، سے ہارون نے
لئے کے قربانی کی گناہ بچھڑا کر۔ پیش کو رب کر چن مینڈھا
اسرائیلیوں پھر 3 ہو۔ لئے کے قربانی والی ہونے بھسم مینڈھا اور
بھسم جبکہ بکرا ایک لئے کے قربانی کی گناہ کہ دینا کہہ کو
ایک اور بچھڑا سالہ یک بےعیب ایک لئے کے قربانی والی ہونے
سلامتی ھی ساتھ 4 کرو۔ پیش بچہ کا بھیڑ سالہ یک بےعیب
ساتھ کے تیل چنو۔ مینڈھا ایک اور بَیل ایک لئے کے قربانی کی
کرو۔ پیش کو رب کچھ سب کر لے بھی نذر کی غلہ ہوئی ملائی
“گا۔ ہو ظاہر پر تم رب ھی آج کیونکہ
کے خیمے کے ملاقات چیزیں تمام مطلوبہ کی موسیٰ اسرائیلی 5
کھڑی سامنے کے رب کر آ قریب جماعت پوری آئے۔ لے سامنے
جس ہے کرنا وھی تمہیں” کہا، سے اُن نے موسیٰ 6 گئی۔ ہو

اُٹھا ھاتھ اپنے نے ھارون بعد کے کرنے پیش قربانیاں تمام 22
کے موسیٰ 23 کر اُتر سے گاہ قربان وہ پھر دی۔ برکت کو قوم کر
آئے باھر دونوں جب ھوا۔ داخل میں خیمے کے ملاقات ساتھ
پر قوم پوری جلال کا رب تب دی۔ برکت کو قوم نے اُنھوں تو
اُتری پر گاہ قربان کر نکل آگ سے حضور کے رب 24 ھوا۔ ظاھر
دیئے۔ کر بھسم ٹکڑے کے چربی اور قربانی والی ھونے بھسم اور
بل کے منہ اور لگے مارنے نعرے کے خوشی لوگ کر دیکھ یہ
گئے۔ گر

10

گاہ کا ابیھو اور ندب

کر لے بخوردان اپنے اپنے نے ابیھو اور ندب بیٹے کے ھارون 1
کے رب وہ کر ڈال بخور پر اُن ڈالے۔ کوئلے ھوئے جلتے میں اُن
رب تھی۔ ناجائز آگ یہ لیکن کریں۔ پیش اُسے تا کہ آئے سامنے
حضور کے رب اچانک 2 تھا۔ دیا نہیں حکم کا کرنے پیش یہ نے
سامنے کے رب وھیں دیا۔ کر بھسم اُنھیں نے جس نکلی آگ سے
گئے۔ مر وہ
نے رب جو ھے ھوا وھی اب" کہا، سے ھارون نے موسیٰ 3
ظاھر قدوسیت اپنی مَیں سے اُن ھیں قریب میرے جو کہ تھا فرمایا
کروں اظھار کا جلال اپنے ھی سامنے کے قوم تمام مَیں گا، کروں
گا۔"
ایل عُزی چچا کے ھارون نے موسیٰ 4 رھا۔ خاموش ھارون
اپنے اور آؤ اِدھر" کہا، کر بُلا کو اِلصَفن اور میسائیل بیٹوں کے
باھر کے گاہ خیمہ کر اُٹھا سے سامنے کے مقدِس کو داروں رشتے
اُن اُنھیں مطابق عین کے حکم کے موسیٰ اور آئے وہ 5 "جاؤ۔ لے
گئے۔ لے باھر کے گاہ خیمہ کر اُٹھا سمیت جاموں زیر کے
اِتمر اور عزر اِلی بیٹوں دیگر کے اُس اور ھارون نے موسیٰ 6
نہ دو، بکھرنے بال اپنے نہ کرو۔ نہ اظھار کا ماتم" کہا، سے
جماعت پوری رب اور گے جاؤ مر تم ورنہ پھاڑو۔ کپڑے اپنے
تمام باقی اور دار رشتے تمھارے لیکن گا۔ جائے ھو ناراض سے
ھلاک سے آگ نے رب کو جن کریں ماتم کا اِن ضرور اسرائیلی
نکلو نہ باھر کے دروازے کے خیمے کے ملاقات 7 ھے۔ دیا کر
گیا کیا مسح سے تیل کے رب تمھیں کیونکہ گے، جاؤ مر تم ورنہ
کیا۔ ھی ایسا نے اُنھوں چنانچہ "ھے۔

ھدایات لئے کے اماموں

بیٹوں تیرے یا تجھے بھی جب" 9 کہا، سے ھارون نے رب 8
اَور کوئی یا مَے تو ھے ھونا داخل میں خیمے کے ملاقات کو
والی آنے اصول یہ گے۔ جاؤ مر تم ورنہ ھے، منع پینا چیز آور نشہ
کہ ھے لازم بھی یہ 10 ھے۔ مٹ اَن تک ابد بھی لئے کے نسلوں
میں چیزوں ناپاک اور پاک میں، چیزوں غیر مُقدّس اور مُقدّس تم
جو ھیں سکھانی پابندیاں تمام کو اسرائیلیوں تمھیں 11 کرو۔ امتیاز
ھیں۔ بتائی معرفت کی موسیٰ تمھیں نے مَیں"
اور عزر اِلی بیٹوں ھوئے بچے کے اُس اور ھارون نے موسیٰ 12
جلایا سامنے کے رب حصہ جو کا نذر کی غلہ" کہا، سے اِتمر
قربان اور پکانا روٹی بےخمیری کر لے لئے اپنے اُسے جاتا نہیں
اُسے 13 ھے۔ مُقدّس نہایت وہ کیونکہ کھانا۔ ھی پاس کے گاہ
میں قربانیوں والی جلنے کی رب وہ کیونکہ کھانا، پر جگہ مُقدّس
اِس مجھے کیونکہ ھے۔ حصہ کا بیٹوں تمھارے اور تمھارے سے
دھنی اور قربانی والی ھلانے سینہ جو 14 ھے۔ گیا دیا حکم کا
اور تم وہ ھے، گئی کی پیش پر طور کے قربانی والی اُٹھانے ران
کھانا پر جگہ مُقدّس اُنھیں ھیں۔ سکتے کھا بیٹیاں بیٹے تمھارے
تمھارا ٹکڑے یہ سے میں قربانیوں کی سلامتی کی اسرائیلیوں ھے۔
قربانیوں والی جلنے کو سینے اور ران امام پہلے لیکن 15 ھیں۔ حصہ
کے قربانی والی ھلانے اُنھیں وہ کریں۔ پیش ساتھ کے چربی کی
ابد ٹکڑے یہ کہ ھے فرماتا رب ھلائیں۔ سامنے کے رب پر طور
ھیں۔ حصہ کا بیٹوں تمھارے اور تمھارے تک"
کیا کا گوشت کے بکرے اُس کہ کیا دریافت نے موسیٰ 16
کہ چلا پتا اُسے تھا۔ گیا چڑھایا پر طور کے قربانی کی گناہ جو ھوا
اور عزر اِلی بیٹوں کے ھارون اُسے کر سن یہ تھا۔ گیا جل بھی وہ
کا قربانی کی گناہ نے تم" 17 پوچھا، نے اُس آیا۔ غصہ پر اِتمر
تھا۔ کھانا پر جگہ مُقدّس اُسے تمھیں کھایا؟ نہیں کیوں گوشت
تم تا کہ دیا تمھیں نے رب جو ھے حصہ مُقدّس نہایت ایک یہ
کفارہ کا لوگوں سامنے کے رب کے کر دُور قصور کا جماعت
لئے اِس گیا لایا نہ میں مقدِس خون کا بکرے اِس چونکہ 18 دو۔
نے مَیں طرح جس تھا کھانا میں مقدِس گوشت کا اُس تمھیں
تھا۔ دیا حکم تمھیں"
آج دیکھیں،" کہا، کر دے جواب کو موسیٰ نے ھارون 19
قربانی والی ھونے بھسم اور قربانی کی گناہ لئے اپنے نے لوگوں
مَیں اگر ھے۔ گزری آفت یہ پر مجھ جبکہ ھے کی پیش کو رب
یہ 20 "لگتا؟ اچھا کو رب یہ کیا تو کھاتا سے قربانی کی گناہ آج
لگی۔ اچھی کو موسیٰ بات

11

جانور اورناپاک پاک

1 رب نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، 2 ”اسرائیلیوں کو بتانا
کہ تمہیں زمین پر رہنے والے جانوروں میں سے ذیل کے جانوروں
کو کھانے کی اجازت ہے: 3 جن کے کُھر یا پاؤں بالکل چِرے
ہوئے ہیں اور جو جگالی کرتے ہیں اُنہیں کھانے کی اجازت
ہے۔ 4-6 اونٹ، بِجّو یا خرگوش کھانا منع ہے۔ وہ تمہارے لئے
ناپاک ہیں، کیونکہ وہ جگالی تو کرتے ہیں لیکن اُن کے کُھر یا
پاؤں چِرے ہوئے نہیں ہیں۔ 7 سؤر نہ کھانا۔ وہ تمہارے لئے
ناپاک ہے، کیونکہ اُس کے کُھر تو چِرے ہوئے ہیں لیکن وہ
جگالی نہیں کرتا۔ 8 نہ اُن کا گوشت کھانا، نہ اُن کی لاشوں کو
چھونا۔ وہ تمہارے لئے ناپاک ہیں۔

9 سمندری اور دریائی جانور کھانے کے لئے جائز ہیں اگر اُن
کے پَر اور چھلکے ہوں۔ 10 لیکن جن کے پَر یا چھلکے نہیں ہیں
وہ سب تمہارے لئے مکروہ ہیں، خواہ وہ بڑی تعداد میں مل کر
رہتے ہیں یا نہیں۔ 11 اِس لئے اُن کا گوشت کھانا منع ہے، اور
اُن کی لاشوں سے بھی گھن کھانا۔ 12 پانی میں رہنے والے
تمام جانور جن کے پَر یا چھلکے نہ ہوں تمہارے لئے مکروہ ہیں۔

13 ذیل کے پرندے تمہارے لئے قابلِ گھن ہوں۔ اِنہیں کھانا
منع ہے، کیونکہ وہ مکروہ ہیں: عقاب، دڑھیَل، کالا گِدھ،
14 لال گِدھ، ہر قسم کی چیل، کالی چیل، 15 ہر قسم کا کوّا،
16 عقابی اُلّو، چھوٹے کان والا اُلّو، بڑے کان والا اُلّو، ہر قسم
کا 17 باز، چھوٹا اُلّو، قوق، چنگھاڑنے والا اُلّو، 18 سفید اُلّو،
دشتی اُلّو، مصری گِدھ، 19 لق لق، ہر قسم کا بُوتیمار، ہُدہُد اور
چمگادڑ۔*

20 تمام پَر رکھنے والے کیڑے جو چار پاؤں پر چلتے ہیں
تمہارے لئے مکروہ ہیں، 21 سوائے اُن کے جن کی ٹانگوں کے
دو حصے ہیں جو پُھدکتے ہیں۔ اُن کو تم کھا سکتے ہو۔
22 اِس لئے تم مختلف قسم کے ٹڈے کھا سکتے ہو۔ 23 باقی
سب پَر رکھنے والے کیڑے جو چار پاؤں پر چلتے ہیں تمہارے لئے
مکروہ ہیں۔

24-28 جو بھی ذیل کے جانوروں کی لاشیں چھوئے وہ شام
تک ناپاک رہے گا: (الف) کُھر رکھنے والے تمام جانور
سوائے اُن کے جن کے کُھر یا پاؤں پورے طور پر چِرے ہوئے
ہیں اور جو جگالی کرتے ہیں، (ب) تمام جانور جو اپنے چار
پنجوں پر چلتے ہیں۔ یہ جانور تمہارے لئے ناپاک ہیں، اور جو بھی
اُن کی لاشیں اُٹھائے یا چھوئے لازم ہے کہ وہ اپنے کپڑے دھو
لے۔ اِس کے باوجود بھی وہ شام تک ناپاک رہے گا۔

29-30 زمین پر رینگنے والے جانوروں میں سے چھچھوندر،
مختلف قسم کے چوہے اور مختلف قسم کی چھپکلیاں تمہارے
لئے ناپاک ہیں۔ 31 جو بھی اُنہیں اور اُن کی لاشیں چھو لیتا ہے
وہ شام تک ناپاک رہے گا۔ 32 اگر اُن میں سے کسی کی لاش
کسی چیز پر گرے تو وہ بھی ناپاک ہو جائے گی۔ اِس سے
کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ لکڑی، کپڑے، چمڑے یا ٹاٹ کی
بنی ہو، نہ اِس سے کوئی فرق پڑتا ہے کہ وہ کس کام کے لئے
استعمال کی جاتی ہے۔ اُسے ہر صورت میں پانی میں ڈبونا ہے۔
وہ شام تک ناپاک رہے گی۔ 33 اگر ایسی لاش مٹی کے
برتن میں گر جائے تو جو کچھ بھی اُس میں ہے ناپاک ہو جائے
گا اور تمہیں اُس برتن کو توڑنا ہے۔ 34 ہر کھانے والی چیز جس
پر ایسے برتن کا پانی ڈالا گیا ہے ناپاک ہے۔ اِسی طرح اُس برتن
سے نکلی ہوئی ہر پینے والی چیز ناپاک ہے۔ 35 جس پر بھی ایسی
لاش گرے وہ ناپاک ہو جاتا ہے۔ اگر وہ تنور یا چولہے پر
گرے تو اُن کو توڑ دینا ہے۔ وہ ناپاک ہیں اور تمہارے لئے
ناپاک رہیں گے۔ 36 لیکن جس چشمے یا حوض میں ایسی لاش
گرے وہ پاک رہتا ہے۔ صرف وہ جو لاش کو چھو لیتا ہے
ناپاک ہو جاتا ہے۔ 37 اگر ایسی لاش بیجوں پر گرے جن کو
ابھی بونا ہے تو وہ پاک رہتے ہیں۔ 38 لیکن اگر بیجوں پر پانی ڈالا
گیا ہو اور پھر لاش اُن پر گرے تو وہ ناپاک ہیں۔

39 اگر ایسا جانور جسے کھانے کی اجازت ہے مر جائے تو
جو بھی اُس کی لاش چھوئے شام تک ناپاک رہے گا۔ 40 جو
اُس میں سے کچھ کھائے یا اُسے اُٹھا کر لے جائے اُسے اپنے
کپڑوں کو دھونا ہے۔ وہ بھی شام تک ناپاک رہے گا۔

41 ہر جانور جو زمین پر رینگتا ہے قابلِ گھن ہے۔ اُسے کھانا
منع ہے، 42 چاہے وہ اپنے پیٹ پر چاہے چار یا اِس سے زائد
پاؤں پر چلتا ہو۔ 43 اِن تمام رینگنے والوں سے اپنے آپ کو گھن
کا باعث اور ناپاک نہ بنانا، 44 کیونکہ مَیں رب تمہارا خدا ہوں۔
لازم ہے کہ تم اپنے آپ کو مخصوص و مُقدّس رکھو، کیونکہ
مَیں قدوس ہوں۔ اپنے آپ کو زمین پر رینگنے والے تمام جانوروں

* **11:19** چمگادڑ: یاد رہے کہ قدیم زمانے کے اِن پرندوں کے اکثر نام متروک ہیں یا اُن کا مطلب بدل گیا ہے، اِس لئے اُن کا مختلف ترجمہ ہو سکتا ہے۔

نکال سے مصر تمہیں مَیں ہوں۔ رب مَیں 45 بنانا۔ نہ ناپاک سے
مَیں کیونکہ رہو، مُقدّس لٰہذا بنوں۔ خدا تمہارا تا کہ ہوں لایا
ہوں۔ قدوس
اور جانوروں آبی پرندوں، جانوروں، والے چلنے پر زمین 46
ہے۔ یہی شرع میں بارے کے جانوروں والے رینگنے پر زمین
جانوروں ایسے کرو، امتیاز میں پاک اور ناپاک تم کہ ہے لازم 47
ناجائز جو میں ایسوں اور ہیں جائز لئے کے کھانے جو میں
ہیں۔“

12

پابندیاں پر ماں بعد کے پیدائش کی بچے

کسی جب کہ بتا کو اسرائیلیوں” 2 کہا، سے موسیٰ نے رب 1
دن سات طرح کی ایام کے ماہواری وہ تو ہو پیدا لڑکا کے عورت
ہے۔ کروانا ختنہ کا لڑکے دن آٹھویں 3 گی۔ رہے ناپاک تک
وہ کی اُس بعد کے اِس کرے۔ انتظار دن 33 مزید ماں پھر 4
اِس ہے۔ ہوئی پیدا سے بہنے خون جو گی جائے ہو دُور ناپاکی
مقدِس نہ چھوئے، نہ چیز مُقدّس اور مخصوص کوئی وہ دوران
جائے۔ پاس کے
کی ایام کے ماہواری وہ تو جائے ہو پیدا لڑکی کے اُس اگر 5
مزید وہ پھر گی۔ رہے تک دن 14 ناپاکی یہ ہے۔ ناپاک طرح
ہو دُور ناپاکی وہ کی اُس بعد کے اِس کرے۔ انتظار دن 66
ہے۔ ہوئی پیدا سے بہنے خون جو گی جائے
وہ تو جائیں گزر دن یہ میں سلسلے کے لڑکی یا لڑکے جب 6
چیزیں کی ذیل کو امام پر دروازے کے خیمے کے ملاقات
کا بھیڑ سالہ یک ایک لئے کے قربانی والی ہونے بھسم :دے
امام 7 قمری۔ یا کبوتر جوان ایک لئے کے قربانی کی گناہ اور بچہ
بہنے خون پھر دے۔ کفارہ کا اُس کے کر پیش کو رب جانور یہ
ایک اصول گی۔ جائے ہو دُور ناپاکی والی ہونے پیدا باعث کے
لڑکی۔ یا ہو لڑکا چاہے ہے، ہی
پھر تو سکے دے نہ بچہ کا بھیڑ باعث کے غربت وہ اگر 8
والی ہونے بھسم ایک آئے، لے کبوتر جوان دو یا قمریاں دو وہ
اُس امام یوں لئے۔ کے قربانی کی گناہ دوسرا اور لئے کے قربانی
گی۔ جائے ہو پاک وہ اور دے کفارہ کا“

13

بیماریاں جِلدی

جِلد کی کسی اگر” 2 کہا، سے ہارون اور موسیٰ نے رب 1
جِلدی وبائی کہ ہے خطرہ اور ہو داغ سفید یا پپڑی یا سوجن میں
لے پاس کے بیٹوں کے اُس یا ہارون یعنی اماموں اُسے تو ہو بیماری
سفید بال کے اُس اگر کرے۔ معائنہ کا جگہ اُس امام 3 ہے۔ آنا
ہے۔ بیماری وبائی تو ہو ہوئی دھنسی میں جِلد وہ اور ہوں گئے ہو
لیکن 4 دے۔ قرار ناپاک اُسے وہ تو ہو معلوم یہ کو امام جب
دھنسی میں جِلد لیکن ہے تو سفید جگہ کی جِلد کہ ہے سکتا ہو
صورت اِس ہیں۔ ہوئے سفید بال کے اُس نہ ہے، نہیں ہوئی
رکھے۔ میں علیٰحدگی لئے کے دن سات کو شخص اُس امام میں
دیکھے وہ اگر کرے۔ معائنہ کا اُس دوبارہ امام دن ساتویں 5
سات مزید اُسے وہ تو نہیں پھیلی اور ہے ہی ویسی جگہ متاثرہ کہ
کا اُس مرتبہ اَور ایک وہ دن ساتویں 6 رکھے۔ میں علیٰحدگی دن
کے جِلد مند صحت دوبارہ رنگ کا جگہ اُس اگر کرے۔ معائنہ
قرار پاک اُسے وہ تو ہو نہ پھیلی اور ہو رہا ہو مانند کی رنگ
نہیں زیادہ سے پپڑی عام مرض یہ کہ ہے مطلب کا اِس دے۔
گا۔ جائے ہو پاک وہ تو لے دھو کپڑے اپنے مریض ہے۔
اپنے دوبارہ وہ تو لگے پھیلنے جگہ متاثرہ بعد کے اِس اگر لیکن 7
جگہ اگر کرے۔ معائنہ کا اُس امام 8 دکھائے۔ کو امام کو آپ
وبائی یہ کیونکہ دے، قرار ناپاک اُسے امام تو ہو گئی پھیل واقعی
ہے۔ مرض جِلدی
اُسے تو آئے نظر مرض جِلدی وبائی پر جسم کے کسی اگر 9
اگر کرے۔ معائنہ کا اُس امام 10 جائے۔ لایا پاس کے امام
گئے ہو سفید بھی بال کے اُس ہو، سوجن سفید میں جِلد متاثرہ
مطلب کا اِس تو 11 ہو موجود گوشت کچا میں اُس اور ہوں،
سات کو شخص اُس امام ہے۔ پرانی بیماری جِلدی وبائی کہ ہے
اُسے بلکہ کرے نہ انتظار کر رکھ میں علیٰحدگی لئے کے دن
ہے۔ ثبوت کا ناپاکی کی اُس یہ کیونکہ دے، قرار ناپاک فوراً
سر کہ تک یہاں ہو، گئی پھیل سے جلدی بیماری اگر لیکن 12
دیکھ یہ امام تو 13 ہو ہوئی متاثر جِلد پوری تک پاؤں کر لے سے
گئی ہو سفید جِلد پوری چونکہ دے۔ قرار پاک کو مریض کر
گوشت کچا کہیں بھی جب لیکن 14 ہے۔ پاک وہ لئے اِس ہے
کر دیکھ یہ امام 15 ہے۔ جاتا ہو ناپاک وہ وقت اُس آئے نظر
ناپاک میں صورت ہر گوشت کچا دے۔ قرار ناپاک کو مریض
گئی لگ بیماری جِلدی وبائی کہ ہے مطلب کا اِس کیونکہ ہے،
جگہ متاثرہ اور جائے بھر زخم یہ کا گوشت کچے اگر 16 ہے۔

اگر 17 جائے۔ پاس کے امام مریض تو جائے ہو سفید جِلد کی
ہو سفید جِلد متاثرہ اور ہے ہوا ہی ایسا واقعی کہ دیکھے امام
دے۔ قرار پاک اُسے وہ تو ہے گئی
جائے ہو ٹھیک وہ لیکن ہو پھوڑا پر جِلد کی کسی اگر 18
نظر داغ سفید مائل سرخی یا سوجن سفید جگہ کی اُس اور 19
کا اُس وہ اگر 20 دکھائے۔ کو امام کو آپ اپنے مریض تو آئے
ہوئی دھنسی اندر کے جِلد جگہ متاثرہ کہ دیکھے کے کر معائنہ
قرار ناپاک کو مریض وہ تو ہیں گئے ہو سفید بال کے اُس اور ہے
وھاں تھا پھوڑا پہلے جہاں کہ ہے مطلب کا اِس کیونکہ دے۔
دیکھے امام اگر لیکن 21 ہے۔ گئی ہو پیدا بیماری جِلدی وبائی
ہوئی دھنسی میں جِلد وہ ہیں، نہیں سفید بال کے جگہ متاثرہ کہ
ہو مانند کی جِلد مند صحت دوبارہ رنگ کا اُس اور آتی نہیں نظر
اگر 22 رکھے۔ میں علیٰحدگی لئے کے دن سات اُسے وہ تو ہے رہا
قرار ناپاک کو مریض امام تو جائے پھیل مزید بیماری دوران اِس
لگ بیماری جِلدی وبائی کہ ہے مطلب کا اِس کیونکہ دے،
یہ کہ ہے مطلب کا اِس تو پھیلے نہ داغ اگر لیکن 23 ہے۔ گئی
پیدا سے پھوڑے جو ہے نشان کا زخم ہوئے بھرے اُس صرف
دے۔ قرار پاک کو مریض امام تھا۔ ہوا
متاثرہ اور جائے لگ زخم کا جلنے پر جِلد کی کسی اگر 24
امام تو 25 جائے ہو پیدا داغ سفید یا داغ سفید مائل سرخی پر جگہ
جگہ متاثرہ کہ جائے ہو معلوم اگر کرے۔ معائنہ کا جگہ متاثرہ
تو ہے ہوئی دھنسی میں جِلد وہ اور ہیں گئے ہو سفید بال کے
لگ مرض جِلدی وبائی پر جگہ کی چوٹ کہ ہے مطلب کا اِس
بیماری جِلدی وبائی کیونکہ دے، قرار ناپاک اُسے امام ہے۔ گیا
میں داغ کہ ہے کیا معلوم نے امام اگر لیکن 26 ہے۔ گئی لگ
اُس اور آتا نہیں نظر ہوا دھنسا میں جِلد وہ ہیں، نہیں سفید بال
کو مریض وہ تو ہے رہا ہو مانند کی جِلد مند صحت رنگ کا
معلوم دن ساتویں وہ اگر 27 رکھے۔ میں علیٰحدگی تک دن سات
دے۔ قرار ناپاک اُسے وہ تو ہے گئی پھیل جگہ متاثرہ کہ کرے
ہے۔ گئی لگ بیماری جِلدی وبائی کہ ہے مطلب کا اِس کیونکہ
رنگ کا جِلد متاثرہ اور آتا نہیں نظر ہوا پھیلا داغ اگر لیکن 28
مطلب کا اِس تو ہے گیا ہو مانند کی رنگ کے جِلد مند صحت
جلنے جو ہے نشان کا زخم ہوئے بھرے اُس صرف یہ کہ ہے
دے۔ قرار پاک کو مریض امام تھا۔ ہوا پیدا سے
تو 30 آئے نظر نشان میں جِلد کی داڑھی یا سر کے کسی اگر 29

آئے نظر ہوئی دھنسی وہ اگر کرے۔ معائنہ کا جگہ متاثرہ امام
مانند کی سونے ہوئے چمکتے سے لحاظ کے رنگ بال کے اُس اور
کا اِس دے۔ قرار ناپاک کو مریض امام تو ہوں باریک اور
پر جِلد کی داڑھی یا سر بیماری جِلدی وبائی ایسی کہ ہے مطلب
نے امام اگر لیکن 31 ہے۔ کرتی پیدا خارش جو ہے گئی لگ
اگرچہ آتی نہیں نظر ہوئی دھنسی میں جِلد جگہ متاثرہ کہ کیا معلوم
لئے کے دن سات اُسے وہ تو ہے گیا بدل رنگ کا بالوں کے اُس
کا جگہ متاثرہ کی جِلد امام دن ساتویں 32 رکھے۔ میں علیٰحدگی
کا بالوں کے اُس اور آتی نہیں نظر ہوئی پھیلی وہ اگر کرے۔ معائنہ
جِلد جگہ وہ ہی ساتھ ہے، نہیں مانند کی سونے دار چمک رنگ
بال اپنے مریض تو 33 دیتی، نہیں دکھائی بھی ہوئی دھنسی میں
ہیں۔ نکلتے سے جگہ متاثرہ جو جائیں رہ بال وہ صرف منڈوائے۔
ساتویں 34 رکھے۔ میں علیٰحدگی دن سات مزید کو مریض امام
وہ اور پھیلی نہیں جگہ متاثرہ اگر کرے۔ معائنہ کا اُس وہ دن
دے۔ قرار پاک اُسے امام تو آتی نہیں نظر ہوئی دھنسی میں جِلد
اگر لیکن 35 گا۔ جائے ہو پاک وہ تو لے دھو کپڑے اپنے وہ
امام تو 36 جائے ہو شروع پھیلنا جگہ متاثرہ کی جِلد بعد کے اِس
نظر ہوئی پھیلی واقعی جگہ وہ اگر کرے۔ معائنہ کا اُس دوبارہ
رنگ کا بالوں کے جگہ متاثرہ چاہے ہے، ناپاک مریض تو آئے
خیال کے اُس اگر لیکن 37 ہو۔ نہ یا ہو مانند کی سونے چمکتے
کالے سے میں اُس بلکہ آتی نہیں نظر ہوئی پھیلی جگہ متاثرہ میں
کی مریض کہ ہے مطلب کا اِس تو ہیں رہے نکل بال کے رنگ
دے۔ قرار پاک اُسے امام ہے۔ گئی ہو بحال صحت

جائیں ہو پیدا داغ سفید پر جِلد کی عورت یا مرد کسی اگر 38
ہو سا ہلکا رنگ سفید کا اُن اگر کرے۔ معائنہ کا اُن امام تو 39
ہے۔ پاک مریض ہے۔ پڑی بےضرر صرف یہ تو

طرف کی پیچھے یا طرف کی ماتھے سر کا مرد کسی اگر 40-41
گنجا وہ جہاں جگہ اُس اگر لیکن 42 ہے۔ پاک وہ تو ہے گنجا
وھاں کہ ہے مطلب کا اِس تو ہو داغ سفید مائل سرخی ہے
کرے۔ معائنہ کا اُس امام 43 ہے۔ گئی لگ بیماری جِلدی وبائی
جِلدی وبائی جو ہو سوجن سفید مائل سرخی پر جگہ گنجی اگر
بیماری جِلدی وبائی کو مریض تو 44 آئے نظر مانند کی بیماری
دے۔ قرار ناپاک اُسے امام ہے۔ گئی لگ

سلوک کا مریض ناپاک

کے اُس پہنے۔ کپڑے پھٹے مریض کا بیماری جِلدی وبائی 45
سے کپڑے کسی کو مونچھوں اپنی وہ رہیں۔ بکھرے بال
تک وقت جس 46 ’ناپاک۔ ناپاک،‘ رہے، پکارتا اور چھپائے
دوران اِس وہ ہے۔ ناپاک وہ رہے لگی بیماری جِلدی وبائی
رہے۔ میں تنہائی کر جا باہر کے گاہ خیمہ

طریقہ کا نپٹنے سے پھپھوندی

پھپھوندی پر لباس کسی کے کتان یا اُون کہ ہے سکتا ہو 47
کپڑے کسی کے کتان یا اُون پھپھوندی کہ یا 48 ہے، گئی لگ
گئی لگ پر چیز کسی کی چمڑے یا چمڑے کسی یا ٹکڑے کے
والی پھیلنے وہ تو ہو سا لال یا ہرا رنگ کا پھپھوندی اگر 49 ہے۔
جائے۔ دکھایا کو امام اُسے کہ ہے لازم اور ہے، پھپھوندی
علیٰحدگی لئے کے دن سات اُسے کے کر معائنہ کا اُس امام 50
اگر کرے۔ معائنہ کا اُس دوبارہ وہ دن ساتویں 51 رکھے۔ میں
دہ نقصان وہ کہ ہے مطلب کا اِس تو ہو گئی پھیل پھپھوندی
کیونکہ دے، جلا اُسے امام 52 ہے۔ ناپاک چیز متاثرہ ہے۔
جائے۔ دیا جلا اُسے کہ ہے لازم ہے۔ دہ نقصان پھپھوندی یہ
نہیں نظر ہوئی پھیلی پھپھوندی بعد کے دنوں سات اِن اگر لیکن 53
وہ پھر جائے۔ دُھلوایا کو چیز متاثرہ کہ دے حکم امام تو 54 آتی
کے اِس 55 رکھے۔ میں علیٰحدگی لئے کے دن سات مزید اُسے
کہ کرے معلوم وہ اگر کرے۔ معائنہ کا اُس دوبارہ وہ بعد
ویسے رنگ کا اُس لیکن آتی نہیں نظر ہوئی پھیلی تو پھپھوندی
پھپھوندی چاہے دینا، جلا اُسے ہے۔ ناپاک وہ تو ہے ویسا کا
ہو۔ لگی میں حصے پچھلے یا حصے والے سامنے کے چیز متاثرہ
گیا پڑ ماند رنگ کا پھپھوندی کہ جائے ہو معلوم اگر لیکن 56
نکال کر پھاڑ جگہ متاثرہ سے میں چمڑے یا کپڑے امام تو ہے
یا کپڑے اُسی دوبارہ پھپھوندی کہ ہے سکتا ہو تو بھی 57 دے۔
اور ہے رہی پھیل وہ کہ ہے مطلب کا اِس آئے۔ نظر پر چمڑے
بعد کے دھونے پھپھوندی اگر لیکن 58 ہے۔ لازم دینا جلا اُسے
چیز متاثرہ پھر ہے۔ دھونا دفعہ اَور ایک اُسے تو جائے ہو غائب
گی۔ ہو پاک

کتان یا اُون وہ چاہے ہے، نپٹنا سے پھپھوندی طرح اِسی 59
کسی کے کتان یا اُون چاہے ہو، گئی لگ کو لباس کسی کے
اصولوں ہی اِن ہو۔ گئی لگ کو چیز کسی کی چمڑے یا ٹکڑے
“ناپاک۔ یا ہے پاک چیز متاثرہ کہ ہے کرنا فیصلہ تحت کے

14

قربانی پر شفا کی مریض کے بیماری جِلدی وبائی

بیماری جِلدی شخص کوئی اگر” 2 کہا، سے موسیٰ نے رب 1
کے امام اُسے تو ہے کرانا صاف پاک اُسے اور پائے شفا سے
معائنہ کا اُس کر جا باہر کے گاہ خیمہ جو 3 جائے لایا پاس
گئی ہو بحال واقعی صحت کی مریض کہ دیکھے وہ اگر کرے۔
کی دیودار پرندے، پاک اور زندہ دو لئے کے اُس امام تو 4 ہے
کے امام 5 منگوائے۔ زوفا اور دھاگا کا رنگ قرمزی لکڑی،
مٹی ہوئے بھرے سے پانی تازہ کو ایک سے میں پرندوں پر حکم
دیودار کو پرندے زندہ امام 6 جائے۔ کیا ذبح اوپر کے برتن کے
کئے ذبح ساتھ کے زوفا اور دھاگے کے رنگ قرمزی لکڑی، کی
پانی کے برتن کے مٹی جو دے ڈبو میں خون اُس کے پرندے گئے
ہوئے پاک بار سات خون ہوا ملایا سے پانی وہ 7 ہے۔ گیا آمیں
پرندے زندہ پھر دے، قرار پاک اُسے کر چھڑک پر شخص والے
صاف پاک کو آپ اپنے جو 8 دے۔ چھوڑ میں میدان کھلے کو
اور منڈوائے بال تمام اپنے دھوئے، کپڑے اپنے وہ ہے رہا کرا
داخل میں گاہ خیمہ وہ اب ہے۔ پاک وہ بعد کے اِس لے۔ نہا
جا نہیں میں ڈیرے اپنے دن سات مزید وہ اگرچہ ہے سکتا ہو
اپنے داڑھی، اپنی بال، کے سر اپنے دوبارہ وہ دن ساتویں 9 سکتا۔
نہا اور دھوئے کپڑے اپنے وہ منڈوائے۔ بال تمام باقی اور ابرو
ہے۔ پاک وہ تب لے۔

چن بھیڑ سالہ یک ایک اور بچے نر کے بھیڑ دو وہ دن آٹھویں 10
کے تیل لئے کے نذر کی غلہ وہ ہی ساتھ ہوں۔ بےعیب جو لے
تیل لٹر ملی 300 اور میدہ بہترین گرام کلو 4 ساڑھے گیا ملایا ساتھ
قربانیوں اِن اُسے وہ دیا قرار پاک اُسے نے امام جس پھر 11 لے۔
کرے۔ پیش کو رب پر دروازے کے خیمے کے ملاقات سمیت
کے قربانی کی قصور تیل لٹر ملی 300 اور بچہ نر ایک کا بھیڑ 12
سامنے کے رب پر طور کے قربانی والی ہلانے اُنہیں امام ہے۔ لئے
پر دروازے کے خیمے کو بچے اِس کے بھیڑ وہ پھر 13 ہلائے۔
قربانیاں والی ہونے بھسم اور قربانیاں کی گناہ جہاں کرے ذبح
قربانی یہ کی قصور طرح کی قربانیوں کی گناہ ہیں۔ جاتی کی ذبح
سے میں خون امام 14 ہے۔ مُقدّس نہایت اور ہے حصہ کا امام
اُس اور پر لَو کی کان دہنے کے والے ہونے پاک کرلے کچھ
وہ اب 15 لگائے۔ پر انگوٹھوں کے پاؤں دہنے اور ہاتھ دہنے کے
ہتھیلی کی ہاتھ بائیں اپنے کرلے کچھ سے میں تیل لٹر ملی 300

لئے کے قربانی کی گناہ کو ایک 31 چڑھائے، کبوتر جوان دو
وہ ھی ساتھ لئے۔ کے قربانی والی ہونے بھسم کو دوسرے اور
کفارہ کا اُس سامنے کے رب امام یوں کرے۔ پیش نذر کی غلہ
جِلدی وبائی جو ہے لئے کے شخص ایسے اصول یہ 32 ہے۔ دیتا
ہو پاک باعث کے غربت اپنی لیکن ہے گیا پا شفا سے بیماری
”سکتا۔ کر نہیں پیش قربانی پوری لئے کے جانے

پھپھوندی میں گھروں

ملکِ تم جب“ 34 کہا، سے ہارون اور موسیٰ نے رب 33
ایسے وہاں تو گا دوں تمہیں مَیں جو گے ہو داخل میں کنعان
ہے۔ دی پھیلنے پھپھوندی نے مَیں میں جن گے ہوں مکان
اپنے نے مَیں کہ بتائے کو امام کر جا مالک کا گھر ایسے 35
امام تب 36 ہے۔ دیکھی چیز کوئی جیسی پھپھوندی میں گھر
سامان پورا کا گھر پہلے سے کرنے معائنہ کا گھر کہ دے حکم
سامان تو جائے دیا قرار ناپاک کو گھر اگر ورنہ جائے۔ نکالا
جا اندر امام بعد کے اِس گا۔ جائے دیا قرار ناپاک بھی کو
ہوئی لگی ساتھ کے دیواروں وہ 37 کرے۔ معائنہ کا مکان کر
سی لال یا ہری جگہیں متاثرہ اگر کرے۔ معائنہ کا پھپھوندی
گھر امام پھر تو 38 آئیں نظر ہوئی دھنسی اندر کے دیوار اور ہوں
وہ دن ساتویں 39 لگائے۔ تالا لئے کے دن سات کر نکل سے
نظر ہوئی پھیلی پھپھوندی اگر کرے۔ معائنہ کا مکان کر آ واپس
کے آبادی کر نکال کو پتھروں متاثرہ کہ دے حکم وہ تو 40 آئے
کہ دے حکم وہ نیز 41 جائے۔ پھینکا پر جگہ ناپاک کسی باہر
آبادی کو مٹی ہوئی کُریدی اور جائے کُریدا کو دیواروں کی اندر
پتھر نئے لوگ پھر 42 جائے۔ پھینکا پر جگہ ناپاک کسی باہر کے
کے اِس اگر لیکن 43 کریں۔ پلستر سے گارے کو نئے گھر کر لگا
دوبارہ کر آ امام تو 44 جائے ہو پیدا دوبارہ پھپھوندی باوجود
پھیل میں گھر پھپھوندی کہ دیکھے وہ اگر کرے۔ معائنہ کا اُس
اِس ہے، دہ نقصان پھپھوندی کہ ہے مطلب کا اِس تو ہے گئی
دیا ڈھا پر طور پورے اُسے کہ ہے لازم 45 ہے۔ ناپاک گھر لئے
آبادی کو پلستر اور لکڑی پتھر، کے اُس یعنی کچھ سب اور جائے
جائے۔ پھینکا پر جگہ ناپاک کسی باہر کے
اور ہے دیا لگا تالا کے کر معائنہ کا گھر کسی نے امام اگر 46
ناپاک تک شام وہ تو جائے ہو داخل میں گھر اُس کوئی بھی پھر
ہے لازم کھائے کھانا یا سوئے میں گھر ایسے جو 47 گا۔ رہے
سرے نئے کو گھر اگر لیکن 48 لے۔ دھو کپڑے اپنے وہ کہ

اُنگلی والی ساتھ کے انگوٹھے کے ہاتھ دہنے اپنے 16 ڈالے۔ پر
چھڑکے۔ سامنے کے رب بار سات اُسے وہ کر ڈبو میں تیل اِس
ہونے پاک کرلے اَور کچھ سے میں تیل کے پر ہتھیلی اپنی وہ 17
دہنے اور ہاتھ دہنے کے اُس اور پر لَو کی کان دہنے کے والے
قصور وہ جہاں پر جگہوں اُن یعنی دے لگا پر انگوٹھوں کے پاؤں
باقی کا پر ہتھیلی اپنی امام 18 ہے۔ چکا لگا خون کا قربانی کی
کا اُس سامنے کے رب کر ڈال پر سر کے والے ہونے پاک تیل
دے۔ کفارہ
والے ہونے پاک کر چڑھا قربانی کی گناہ امام بعد کے اِس 19
ذبح جانور کا قربانی والی ہونے بھسم وہ میں آخر دے۔ کفارہ کا
اُس کر چڑھا پر گاہ قربان ساتھ کے نذر کی غلہ اُسے وہ 20 کرے۔
ہے۔ پاک وہ تب دے۔ کفارہ کا
چڑھا نہیں قربانیاں یہ باعث کے غربت شخص شفایاب اگر 21
نر ایک صرف کا بھیڑ لئے کے قربانی کی قصور وہ پھر تو سکتا
کے رب یہی لئے کے دینے کفارہ کہ ہے کافی آئے۔ لے بچہ
گرام کلو ڈیڑھ لئے کے نذر کی غلہ ساتھ ساتھ جائے۔ ہلایا سامنے
ملی 300 اور جائے کیا پیش کر ملا ساتھ کے تیل میدہ بہترین
پیش کبوتر جوان دو یا قمریاں دو وہ علاوہ کے اِس 22 تیل۔ لٹر
بھسم کو دوسرے اور لئے کے قربانی کی گناہ کو ایک کرے،
کے ملاقات اُنہیں وہ دن آٹھویں 23 لئے۔ کے قربانی والی ہونے
آئے لے سامنے کے رب اور پاس کے امام پر دروازے کے خیمے
300 کو بچے کے بھیڑ امام 24 جائے۔ ہو صاف پاک وہ تاکہ
کے رب پر طور کے قربانی والی ہلانے کر لے سمیت تیل لٹر ملی
کو بچے کے بھیڑ لئے کے قربانی کی قصور وہ 25 ہلائے۔ سامنے
ہونے پاک کرلے کچھ سے میں خون کے اُس اور کرے ذبح
دہنے اور ہاتھ دہنے کے اُس اور پر لَو کی کان دہنے کے والے
سے میں تیل لٹر ملی 300 وہ اب 26 لگائے۔ پر انگوٹھوں کے پاؤں
کے ہاتھ دہنے اپنے اور 27 ڈالے پر ہتھیلی کی ہاتھ بائیں اپنے کچھ
بار سات اُسے کر ڈبو میں تیل اِس اُنگلی والی ساتھ کے انگوٹھے
میں تیل کے پر ہتھیلی اپنی وہ 28 دے۔ چھڑک سامنے کے رب
پر لَو کی کان دہنے کے والے ہونے پاک کرلے اَور کچھ سے
دے لگا پر انگوٹھوں کے پاؤں دہنے اور ہاتھ دہنے کے اُس اور
چکا لگا خون کا قربانی کی قصور وہ جہاں پر جگہوں اُن یعنی
سر کے والے ہونے پاک وہ تیل باقی کا پر ہتھیلی اپنی 29 ہے۔
اِس 30 دے۔ کفارہ کا اُس سامنے کے رب تاکہ دے ڈال پر
یا قمریاں دو مطابق کے گنجائش کی شخص شفایاب وہ بعد کے

لکڑی جائے۔ دیا توڑ اُسے چھوئے مریض ایسا برتن جو کا مٹی 12
جائے۔ دھویا خوب اُسے چھوئے وہ برتن جو کا
انتظار دن سات وہ ہے ملی شفا سے مرض اِس جسے 13
نہا کر دھو کپڑے اپنے سے پانی تازہ وہ بعد کے اِس کرے۔
یا قمریاں دو وہ دن آٹھویں 14 گا۔ جائے ہو پاک وہ پھر لے۔
رب پر دروازے کے خیمے کے ملاقات کر لے کبوتر جوان دو
کی گاہ کو ایک سے میں اُن امام 15 دے۔ کو امام سامنے کے
کے قربانی والی ہونے بھسم کو دوسرے اور پر طور کے قربانی
گا۔ دے کفارہ کا اُس سامنے کے رب وہ یوں چڑھائے۔ پر طور
پورے اپنے وہ تو جائے ہو خارج نطفہ کا مرد کسی اگر 16
یا کپڑا ہر 17 گا۔ رہے ناپاک تک شام وہ لے۔ دھو کو جسم
تک شام بھی وہ ہے۔ دھونا اُسے ہو گیا لگ نطفہ سے جس چمڑا
پر ہونے بستر ہم کے عورت اور مرد اگر 18 گا۔ رہے ناپاک
تک شام وہ لیں۔ نہا دونوں کہ ہے لازم تو جائے ہو خارج نطفہ
گے۔ رہیں ناپاک

ناپاکی کی عورتوں

جو ہے۔ ناپاک تک دن سات عورت وقت کے ماہواری 19
دوران اِس 20 گا۔ رہے ناپاک تک شام وہ چھوئے اُسے بھی
جو 21-23 ہے۔ ناپاک وہ ہے بیٹھتی یا لیٹتی وہ بھی پر چیز جس
پر جگہ کی بیٹھنے کے اُس یا چھوئے کو جگہ کی لیٹنے کے اُس بھی
ناپاک تک شام وہ لے۔ نہا کر دھو کپڑے اپنے وہ جائے بیٹھ
وقت اُسی اور ہو بستر ہم سے عورت مرد اگر 24 گا۔ رہے
باعث کے لگنے خون مرد تو جائیں ہو شروع دن کے ماہواری
وہ ہے لیٹتا وہ بھی پر چیز جس گا۔ رہے ناپاک تک دن سات
گی۔ جائے ہو ناپاک
اَور کسی کر چھوڑ دن کے ماہواری کو عورت کسی اگر 25
کے دنوں کے ماہواری خون یا آئے خون تک دنوں کئی وقت
وقت اُس طرح کی دنوں کے ماہواری وہ تو رہے جاری بھی بعد
جس 26 جائے۔ نہ رُک خون تک جب گی رہے ناپاک تک
ایسی بھی جو 27 ہے۔ ناپاک وہ ہے بیٹھتی یا لیٹتی وہ بھی پر چیز
تک شام وہ لے۔ نہا کر دھو کپڑے اپنے وہ چھوئے کو چیز
سات مزید عورت پر جانے رُک کے خون 28 گا۔ رہے ناپاک
قمریاں دو وہ دن آٹھویں 29 گی۔ ہو پاک وہ پھر کرے۔ انتظار دن
امام پر دروازے کے خیمے کے ملاقات کر لے کبوتر جوان دو یا
کے قربانی کی گاہ کو ایک سے میں اُن امام 30 آئے۔ پاس کے

کرے معائنہ دوبارہ کا اُس کر آ امام بعد کے کرنے پلستر سے
ہے مطلب کا اِس تو نکلی نہیں دوبارہ پھپھوندی کہ دیکھے اور
اُسے 49 دے۔ قرار پاک اُسے وہ ہے۔ گئی ہو ختم پھپھوندی کہ
کی دیوار پرندے، دو وہ لئے کے کرانے صاف پاک سے گناہ
پرندوں وہ 50 لے۔ لے زوفا اور دھاگا کا رنگ قرمزی لکڑی،
اوپر کے برتن کے مٹی ہوئے بھرے سے پانی تازہ کو ایک سے میں
قرمزی زوفا، لکڑی، کی دیودار وہ بعد کے اِس 51 کرے۔ ذبح
دے ڈبو میں پانی تازہ اُس کر لے پرندہ زندہ اور دھاگا کا رنگ
اور ہے گیا ملایا خون کا پرندے ہوئے کئے ذبح ساتھ کے جس
سے چیزوں اِن 52 دے۔ چھڑک پر گھر بار سات کو پانی اِس
زندہ وہ میں آخر 53 ہے۔ کرتا صاف پاک سے گناہ کو گھر وہ
وہ یوں دے۔ چھوڑ میں میدان کھلے باہر کے آبادی کو پرندے
گا۔ جائے ہو صاف پاک وہ اور گا، دے کفارہ کا گھر
نپٹو ایسے سے بیماری وبائی کی قسم ہر کہ ہے لازم 54-56
ہوں بیماریاں جِلدی وبائی وہ چاہے ہے، گیا کیا بیان جیسے
کپڑوں چاہے ،(داغ سفید یا پپڑی سوجن، خارش، مثلاً)
کرنا فیصلہ تحت کے اصولوں اِن 57 ہو۔ پھپھوندی میں گھروں یا
”ناپاک۔ یا ہے پاک چیز یا شخص کوئی کہ ہے

15

ناپاکی کی مردوں

بتانا کو اسرائیلیوں ” 2 کہا، سے ہارون اور موسیٰ نے رب 1
ہونے خارج وہ تو ہو مرض کا جریان کو مرد کسی اگر کہ
یا ہو رہتا بہتا مائع چاہے 3 ہے، ناپاک سے سبب کے مائع والے
ناپاک وہ ہے بیٹھتا یا لیٹتا مریض بھی پر چیز جس 4 ہو۔ گیا رُک
کے اُس یا چھوئے کو جگہ کی لیٹنے کے اُس بھی جو 5-6 ہے۔
وہ لے۔ نہا کر دھو کپڑے اپنے وہ جائے بیٹھ پر جگہ کی بیٹھنے
کو مریض ایسے بھی جو طرح اِسی 7 گا۔ رہے ناپاک تک شام
رہے ناپاک تک شام وہ لے۔ نہا کر دھو کپڑے اپنے وہ چھوئے
ہے کرنا کچھ یہی تو تھوکے پر شخص پاک کسی مریض اگر 8 گا۔
کسی مریض ایسا جب 9 گا۔ رہے ناپاک تک شام شخص وہ اور
ناپاک ہے جاتا بیٹھ وہ پر جس چیز ہر تو ہے ہوتا سوار پر جانور
جائے لے کر اُٹھا اُسے یا چھوئے چیز ایسی بھی جو 10 ہے۔
گا۔ رہے ناپاک تک شام وہ لے۔ نہا کر دھو کپڑے اپنے وہ
چھوئے بغیر دھوئے ہاتھ اپنے مریض بھی کو کسی جس 11
گا۔ رہے ناپاک تک شام وہ لے۔ نہا کر دھو کپڑے اپنے وہ

پر طور کے قربانی کی گناہ کو بَیل جوان ہارون پہلے لیکن 11
کرنے ذبح اُسے دے۔ کفارہ کا گھرانے اپنے اور اپنا کر چڑھا
بھرا سے کوئلوں ہوئے جلتے سے گاہ قربان کی بخور وہ 12 بعد کے
سے بخور خوشبودار باریک مٹھیاں دونوں اپنی کر لے برتن ہوا
وہاں 13 جائے۔ ہو داخل میں کمرے ترین مُقدّس اور لے بھر
دے۔ ڈال پر کوئلوں ہوئے جلتے کو بخور حضور کے رب وہ
چھپا ڈھکنا کا صندوق کے عہد دھواں والا ہونے پیدا سے اِس
کے بَیل جوان وہ اب 14 جائے۔ نہ مر ہارون تاکہ گا دے
والے سامنے کے ڈھکنے سے اُنگلی اپنی کر لے کچھ سے میں خون
سامنے کے اُس بار سات سے اُنگلی اپنی کچھ پھر چھڑکے، پر حصے
کرے ذبح کو بکرے اُس وہ بعد کے اِس 15 چھڑکے۔ پر زمین
مُقدّس خون کا اُس وہ ہے۔ قربانی کی گناہ لئے کے قوم جو
عہد طرح کی خون کے بَیل اُسے اور آئے لے میں کمرے ترین
پر زمین سامنے کے اُس بار سات اور پر ڈھکنے کے صندوق کے
جو گا دے کفارہ کا کمرے ترین مُقدّس وہ یوں 16 چھڑکے۔
ہے۔ رہتا ہوتا متاثر سے گناہوں تمام اور ناپاکیوں کی اسرائیلیوں
جو گا دے کفارہ بھی کا خیمے پورے کے ملاقات وہ سے اِس
ناپاکیوں کی اسرائیلیوں باعث کے ہونے درمیان کے گاہ خیمہ
ہے۔ رہتا ہوتا متاثر سے

کی اسرائیل اور کا گھرانے اپنے اپنا، ہارون وقت جتنا 17
میں کمرے ترین مُقدّس لئے کے دینے کفارہ کا جماعت پوری
میں خیمے کے ملاقات کو دوسرے کسی دوران اِس گا رہے
کمرے ترین مُقدّس وہ پھر 18 ہے۔ نہیں اجازت کی ٹھہرنے
کفارہ کا گاہ قربان پڑی سامنے کے رب میں خیمے کر نکل سے
قربان اُسے کر لے کچھ سے میں خون کے بکرے اور بیل وہ دے۔
اُنگلی اپنی وہ خون کچھ 19 لگائے۔ پر سینگوں چاروں کے گاہ
کی اسرائیلیوں اُسے وہ یوں دے۔ چھڑک پر اُس بار سات سے
گا۔ کرے مُقدّس و مخصوص کے کر پاک سے ناپاکیوں

گاہ قربان اور خیمے کے ملاقات کمرے، ترین مُقدّس 20
لائے۔ سامنے کو بکرے زندہ ہارون بعد کے دینے کفارہ کا
کے اسرائیلیوں اور رکھے پر سر کے اُس ہاتھ دونوں اپنے وہ 21
کے کر اقرار کا گناہوں اور جرائم تمام کے اُن یعنی قصور تمام
بھیج میں ریگستان اُسے وہ پھر دے۔ ڈال پر سر کے بکرے اُنہیں
کرے سپرد کے آدمی ایک کو بکرے وہ لئے کے اِس دے۔
تمام کا اُن پر آپ اپنے بکرا 22 ہے۔ گئی دی داری ذمہ یہ جسے

چڑھائے۔ لئے کے قربانی والی ہونے بھسم کو دوسرے اور لئے
گا۔ دے کفارہ کا ناپاکی کی اُس سامنے کے رب وہ یوں
رکھا دُور سے چیزوں ایسی کو اسرائیلیوں کہ ہے لازم 31
اُن جو مقدِس وہ میرا ورنہ جائیں۔ ہو ناپاک وہ سے جن جائے
ہو ہلاک وہ اور گا جائے ہو ناپاک سے اُن ہے درمیان کے
گے۔ جائیں
جیسے نپٹو ایسے سے معاملوں کے قسم اِس کہ ہے لازم 32
مریض کا جریان جو ہے شامل مرد وہ میں اِس ہے۔ گیا کیا بیان
اِس 33 ہے۔ ناپاک باعث کے ہونے خارج نطفہ جو وہ اور ہے
ہیں ایام کے ماہواری کے جس ہے شامل بھی عورت وہ میں
“ہے۔ جاتا ہو بستر ہم سے عورت ناپاک جو مرد وہ اور

16

کفارہ یومِ

ہوئے ہلاک کر آ قریب کے رب بیٹے دو کے ہارون جب 1
کہا، نے اُس 2 ہوا۔ کلام ہم سے موسیٰ رب بعد کے اِس تو
پردے پر وقت مقررہ صرف وہ کہ بتانا کو ہارون بھائی اپنے”
صندوق کے عہد کر ہو داخل میں کمرے ترین مُقدّس پیچھے کے
گا۔ جائے مر وہ ورنہ جائے، ہو کھڑا سامنے کے ڈھکنے کے
ظاہر میں صورت کی بادل اوپر کے ڈھکنے اُس خود مَیں کیونکہ
کے قربانی کی گناہ تو ہو داخل وہ بھی جب اور 3 ہوں۔ ہوتا
ایک لئے کے قربانی والی ہونے بھسم اور بَیل جوان ایک لئے
مُقدّس کے کتان کے امام کر نہا وہ پہلے 4 کرے۔ پیش مینڈھا
کمربند پھر پاجامہ، نیچے کے اُس جامہ، زیرِ یعنی لے پہن کپڑے
کے قربانی کی گناہ کو ہارون جماعت کی اسرائیل 5 پگڑی۔ اور
مینڈھا ایک لئے کے قربانی والی ہونے بھسم اور بکرے دو لئے
دے۔
کو بَیل جوان لئے کے گھرانے اپنے اور اپنے ہارون پہلے 6
کو بکروں دونوں وہ پھر 7 چڑھائے۔ پر طور کے قربانی کی گناہ
آئے۔ لے سامنے کے رب پر دروازے کے خیمے کے ملاقات
دوسرے اور چنے لئے کے رب کو ایک کر ڈال قرعہ وہ وہاں 8
گناہ وہ اُسے ہے لئے کے رب بکرا جو 9 لئے۔ کے عزازیل کو
کے قرعے جو بکرا دوسرا 10 کرے۔ پیش پر طور کے قربانی کی
کے رب میں حالت زندہ اُسے گیا چنا لئے کے عزازیل ذریعے
وہاں دے۔ کفارہ کا جماعت وہ تاکہ جائے کیا کھڑا سامنے
جائے۔ بھیجا پاس کے عزازیل میں ریگستان اُسے سے

ساتھ وهاں گا۔ جائے لے میں جگہ ویران کسی کر اُٹھا قصور
آئے۔ چھوڑ اُسے آدمی والا
کِتان اور جائے میں خیمے کے ملاقات هارون بعد کے اِس 23
هونے داخل میں کمرے ترین مُقدّس نے اُس جو کپڑے وہ کے
مُقدّس وہ 24 دے۔ چھوڑ وهیں کر اُتار تھے لئے پہن پیشتر سے
آباهر وہ پھر لے۔ پہن کپڑے عام کے خدمت اپنی کر نہا پر جگہ
کرے پیش قربانی والی هونے بھسم لئے کے قوم اپنی اور اپنے کر
گاہ وہ علاوہ کے اِس 25 دے۔ کفارہ کا قوم اپنی اور اپنا تا کہ
دے۔ جلا پر گاہ قربان چربی کی قربانی کی
چھوڑ میں ریگستان کو بکرے لئے کے عزازیل آدمی جو 26
گاہ خیمہ وہ بعد کے اِس لے۔ نہا کر دھو کپڑے اپنے وہ ھے آیا
ھے۔ سکتا آ میں
گیا کیا پیش لئے کے قربانی کی گناہ کو بکرے اور بَیل جس 27
میں کمرے ترین مُقدّس لئے کے دینے کفارہ خون کا جن اور
گاہ خیمہ گوبر اور گوشت کھالیں، کی اُن کہ ھے لازم گیا، لایا
اپنے میں بعد والا جلانے چیزیں یہ 28 جائے۔ دیا جلا باهر کے
ھے۔ سکتا آ میں گاہ خیمہ وہ پھر لے۔ نہا کر دھو کپڑے
اُن اور اسرائیلی دن دسویں کے مہینے ساتویں کہ ھے لازم 29
کام اور دیں دُکھ کو جان اپنی پردیسی والے رهنے درمیان کے
دن اِس 30 رهے۔ قائم تک ابد لئے تمہارے اصول یہ کریں۔ نہ
رب تم تب جائے۔ کیا پاک تمہیں تا کہ گا جائے دیا کفارہ تمہارا
آرام دن پورا 31 گے۔ ٹھہرو پاک سے گناهوں تمام اپنے سامنے کے
رهے۔ قائم تک ابد اصول یہ دو۔ دُکھ کو جان اپنی اور کرو
اُس جسے امام وہ دے، کفارہ تمہارا اعظم امامِ دن اِس 32
کِتان وہ ھے۔ گیا دیا اختیار اور گیا کیا مسح جگہ کی باپ کے
کے ملاقات کمرے، ترین مُقدّس 33 کر پہن کپڑے مُقدّس کے
کفارہ کا لوگوں تمام کے جماعت اور اماموں گاہ، قربان خیمے،
تمام کے اسرائیلیوں دفعہ ایک میں سال کہ ھے لازم 34 دے۔
قائم تک ابد لئے تمہارے اصول یہ جائے۔ دیا کفارہ کا گناهوں
رهے۔“
دیا حکم کو موسیٰ نے رب جیسا گیا کیا ھی ویسے کچھ سب
تھا۔

17

مقام کا چڑھانے قربانی

تمام اور بیٹوں کے اُس هارون،” 2 کہا، سے موسیٰ نے رب 1
یا گائے اپنی اسرائیلی بھی جو کہ 3-4 دینا هدایت کو اسرائیلیوں
کے قربانی کو رب پر دروازے کے خیمے کے ملاقات بھیڑ بکری
اَور کسی باهر یا اندر کے گاہ خیمہ بلکہ کرے نہ پیش پر طور
اُس گا۔ ٹھہرے قصوروار کا بہانے خون وہ کرے ذبح پر جگہ
سے میں قوم کی اُس اُسے کہ ھے لازم اور ھے، بہایا خون نے
سے اب اسرائیلی کہ ھے یہ مقصد کا هدایت اِس 5 جائے۔ مٹایا
پیش کو رب بلکہ کریں نہ ذبح میں میدان کھلے قربانیاں اپنی
پر دروازے کے خیمے کے ملاقات کو جانوروں اپنے وہ کریں۔
پر طور کے قربانی کی سلامتی کو رب اُنہیں کر لا پاس کے امام
دروازے کے خیمے کے ملاقات خون کا اُن امام 6 کریں۔ پیش
دے۔ جلا پر اُس چربی کی اُن اور چھڑکے پر گاہ قربان کی پر
اپنی اسرائیلی سے اب 7 ھے۔ پسند کو رب خوشبو کی قربانی ایسی
پیروی کی جن کریں نہ پیش کو دیوتاؤں کے بکروں اُن قربانیاں
آنے بعد کے اُن اور لئے کے اُن یہ ھے۔ کیا زنا نے اُنہوں کے کر
ھے۔ اصول دائمی ایک لئے کے نسلوں والی
والا رهنے درمیان تمہارے اور اسرائیلی هر کہ ھے لازم 8
ملاقات 9 قربانی اَور کوئی یا قربانی والی هونے بھسم اپنی پردیسی
اُسے ورنہ کرے۔ پیش کو رب کر لا پر دروازے کے خیمے کے
گا۔ جائے مٹایا سے میں قوم کی اُس

ھے منع کھانا خون

تمہارے یا اسرائیلی بھی جو ھے۔ منع بالکل کھانا خون 10
هو خلاف کے اُس مَیں کھائے خون پردیسی والا رهنے درمیان
کیونکہ 11 گا۔ ڈالوں مٹا سے میں قوم کی اُس اُسے اور گا جاؤں
تمہیں اُسے نے مَیں ھے۔ جان کی اُس میں خون کے مخلوق هر
کیونکہ دے۔ کفارہ تمہارا پر گاہ قربان وہ تا کہ ھے دیا دے
دیتا کفارہ تمہارا ھے میں اُس جو ذریعے کے جان اُس ھی خون
کوئی نہ اسرائیلی کوئی نہ کہ هوں کہتا مَیں لئے اِس 12 ھے۔
کھائے۔ خون پردیسی
کا پرندے یا جانور کسی پردیسی یا اسرائیلی بھی کوئی اگر 13
اُسے وہ تو ھے اجازت کی کھانے جسے پکڑے کر شکار
پر خون اور دے بہنے پر زمین خون پورا کا اُس بعد کے کرنے ذبح
اِس ھے۔ جان کی اُس خون کا مخلوق هر کیونکہ 14 ڈالے۔ مٹی
خون کا مخلوق بھی کسی کہ ھے کہا کو اسرائیلیوں نے مَیں لئے

اُسے بھی جو اور ہے، جان کی اُس خون کا مخلوق ہر کھاؤ۔ نہ
ہے۔ دینا مٹا سے میں قوم اُسے کھائے
15 گوشت کا جانور ایسے پردیسی یا اسرائیلی بھی کوئی اگر
پھاڑ نے جانوروں جنگلی جسے یا گیا مر پر طور فطری جو کھائے
ناپاک تک شام وہ لے۔ نہا کر دھو کپڑے اپنے وہ تو ہو ڈالا
بھگتنی سزا کی قصور اپنے اُسے کرتا نہیں ایسا جو 16 گا۔ رہے
گی۔ پڑے"

18

تعلقات جنسی ناجائز

1 رب مَیں کہ بتانا کو اسرائیلیوں" 2 کہا، سے موسیٰ نے رب
تم میں جن گزارنا نہ زندگی طرح کی مصریوں 3 ہوں۔ خدا تمہارا
گزارنا نہ زندگی بھی طرح کی لوگوں کے کنعان ملکِ تھے۔ رہتے
رواج و رسم کے اُن ہوں۔ رہا جا لے تمہیں مَیں پاس کے جن
کے ہدایات میری اور کرو عمل پر احکام ہی میرے 4 اپنانا۔ نہ
احکام اور ہدایات میری 5 ہوں۔ خدا تمہارا رب مَیں چلو۔ مطابق
مَیں گا۔ رہے جیتا وہ گا کرے یوں جو کیونکہ چلنا، مطابق کے
ہوں۔ رب
6 ہو۔ نہ بستر ہم سے دار رشتے قریبی اپنی بھی کوئی سے میں تم
ہوں۔ رب مَیں
7 بےحرمتی کی باپ تیرے ورنہ ہونا، نہ بستر ہم سے ماں اپنی
نہ بستر ہم سے اُس لئے اِس ہے، ماں تیری وہ گی۔ جائے ہو
ہونا۔
8 ورنہ ہونا، نہ بستر ہم سے بیوی بھی کسی کی باپ اپنے
گی۔ جائے ہو بےحرمتی کی باپ تیرے
9 تیری یا باپ تیرے وہ چاہے ہونا، نہ بستر ہم سے بہن اپنی
پیدا اَور کہیں یا میں گھر ہی تیرے وہ چاہے ہو، بیٹی کی ماں
ہو۔ ہوئی
10 اپنی تیری ورنہ ہونا، نہ بستر ہم سے نواسی یا پوتی اپنی
گی۔ جائے ہو بےحرمتی
11 تیری وہ ہونا۔ نہ بستر ہم سے بیٹی کی بیوی کی باپ اپنے
ہے۔ بہن
12 قریبی کی باپ تیرے وہ ہونا۔ نہ بستر ہم سے پھوپھی اپنی
ہے۔ دار رشتہ
13 رشتے قریبی کی ماں تیری وہ ہونا۔ نہ بستر ہم سے خالہ اپنی
ہے۔ دار

14 ورنہ ہونا، نہ بستر ہم سے بیوی کی بھائی کے باپ اپنے
بیوی کی اُس گی۔ جائے ہو بےحرمتی کی بھائی کے باپ تیرے
ہے۔ چچی تیری
15 ہے۔ بیوی کی بیٹے تیرے وہ ہونا۔ نہ بستر ہم سے بہو اپنی
16 کی بھائی تیرے ورنہ ہونا، نہ بستر ہم سے بھابی اپنی
گی۔ جائے ہو بےحرمتی
17 بیٹی، کی اُس تو ہو سے عورت کسی تعلق جنسی تیرا اگر
قریبی کی اُس وہ کیونکہ ہے، منع ہونا بستر ہم سے نواسی یا پوتی
ہے۔ حرکت ناک شرم بڑی کرنا ایسا ہیں۔ دار رشتے
18 کرنا۔ نہ شادی سے بہن کی اُس جی جیتے کے بیوی اپنی
19 بستر ہم میں دنوں کے ماہواری کی اُس سے عورت کسی
ہے۔ ناپاک وہ دوران اِس ہونا۔ نہ
20 تُو ورنہ ہونا، نہ بستر ہم سے بیوی کی مرد دوسرے کسی
گا۔ کرے ناپاک کو آپ اپنے
21 پر طور کے قربانی کو دیوتا مَلِک کو بچے بھی کسی اپنے
کے خدا اپنے تُو سے حرکت ایسی ہے۔ منع دینا جلا کے کر پیش
ہوں۔ رب مَیں گا۔ لگائے داغ کو نام
22 ایسی رکھے۔ نہ تعلقات جنسی ساتھ کے مرد دوسرے مرد
ہے۔ گھن قابلِ حرکت
23 ہو ناپاک تُو ورنہ رکھنا، نہ تعلقات جنسی سے جانور کسی
شرم بڑی یہ ہے۔ منع کرنا ایسا بھی لئے کے عورتوں گا۔ جائے
ہے۔ حرکت ناک
24 کیونکہ کرنا۔ نہ ناپاک کو آپ اپنے سے حرکتوں ایسی
طرح اِسی وہ گا نکالوں سے ملک آگے تمہارے مَیں قومیں جو
مَیں لئے اِس ہوا۔ ناپاک بھی خود ملک 25 رہیں۔ ہوتی ناپاک
میں نتیجے اور دی، سزا سے سبب کے قصور کے اُس اُسے نے
ہدایات میری تم لیکن 26 دیا۔ اُگل کو باشندوں اپنے نے اُس
کوئی ایسی پردیسی نہ اور دیسی نہ چلو۔ مطابق کے احکام اور
سے اُن باتیں گھن قابلِ تمام یہ کیونکہ 27 کریں۔ حرکت گھناؤنی
ناپاک ملک یوں تھے۔ رہتے میں ملک اِس پہلے سے تم جو ہوئیں
اِسی تمہیں وہ تو گے کرو ناپاک کو ملک بھی تم اگر لہٰذا 28 ہوا۔
قوموں موجود پہلے سے تم نے اُس طرح جس گا دے اُگل طرح
ایک سے میں حرکتوں گھناؤنی مذکورہ بھی جو 29 دیا۔ اُگل کو
احکام میرے 30 جائے۔ مٹایا سے میں قوم کی اُس اُسے کرے
جو اپنانا نہ رواج و رسم گھن قابلِ ایسے اور رہو چلتے مطابق کے

وقت کرتے فیصلہ کرنا۔ نہ تلفی حق کی کسی میں عدالت 15
رسوخ و اثر یا غریب وہ چاہے کرنا، نہ داری جانب بھی کی کسی
کر۔ عدالت کی پڑوسی اپنے سے انصاف ہو۔ والا
لگانا۔ نہ بہتان پر کسی ہوئے پھرتے اُدھر اِدھر میں قوم اپنی 16
میں خطرے جان کی کسی سے جس کرنا نہ کام ایسا بھی کوئی
ہوں۔ رب مَیں جائے۔ پڑ
کی کسی اگر کرنا۔ نہ نفرت سے بھائی اپنے میں دل 17
سے سبب کے اُس تُو ورنہ کرنا، رُوبرُو تو ہے کرنی سرزنش
گا۔ ٹھہرے قصوروار
غصہ تیرا تک دیر پر شخص کسی کے قوم اپنی لینا۔ نہ انتقام 18
آپ اپنے تُو جیسی رکھنا محبت ویسی سے پڑوسی اپنے بلکہ رہے نہ
ہوں۔ رب مَیں ہے۔ رکھتا سے
جانوروں کے قسم مختلف دو کرو۔ عمل پر ہدایات میری 19
نہ بیج کے قسم دو میں کھیت اپنے دینا۔ کرنے نہ ملاپ کو
ہوا بُنا کا دھاگوں کے قسم مختلف دو جو پہننا نہ کپڑا ایسا بونا۔
ہو۔
کسی منگنی کی جس سے لونڈی کسی آدمی کوئی اگر 20
نہ تک اب کو لونڈی اور جائے ہو بستر ہم ہو چکی ہو سے اَور
جائے۔ دی سزا مناسب تو ہو گیا کیا آزاد ھی ویسے نہ سے پیسوں
آزاد تک اب اُسے کیونکہ جائے، دی نہ موت سزائے اُنہیں لیکن
دروازے کے خیمے کے ملاقات آدمی قصوروار 21 گیا۔ کیا نہیں
کے قربانی کی قصور کو رب وہ تاکہ آئے لے مینڈھا ایک پر
سامنے کے رب سے قربانی اِس امام 22 جائے۔ کیا پیش پر طور
جائے کیا معاف گناہ کا اُس یوں دے۔ کفارہ کا گناہ کے اُس
دار پھل تم بعد کے ہونے داخل میں کنعان ملک جب 23 گا۔
اُسے بلکہ کھانا نہ پھل کا اُن سال تین پہلے تو گے لگاؤ درخت
مُقدّس کے خوشی پھل تمام کا اُن سال چوتھے 24 سمجھنا۔ *ممنوع
پانچویں 25 جائے۔ کیا مخصوص لئے کے رب پر طور کے نذرانے
جائے بڑھائی فصل تمہاری یوں ہو۔ سکتے کھا پھل کا اُن تم سال
ہوں۔ خدا تمہارا رب مَیں گی۔
نہ شگون یا فال ہو۔ خون میں جس کھانا نہ گوشت ایسا 26
نکالنا۔
داڑھی اپنی نہ کٹوانا، نہ میں شکل گول بال کے سر اپنے 27
زخمی کر کاٹ سے سبب کے مُردوں کو آپ اپنے 28 تراشنا۔ کو
ہوں۔ رب مَیں گدوانا۔ نقوش پر جِلد اپنی نہ کرنا، نہ

نہ ناپاک کو آپ اپنے سے اِن تھے۔ رائج پہلے سے آنے تمہارے
“ہوں۔ خدا تمہارا رب مَیں کرنا۔

19

ہدایات لئے کے قوم مُقدّس

کو جماعت پوری کی اسرائیلیوں” 2 کہا، سے موسیٰ نے رب 1
ہوں۔ قدوس خدا تمہارا رب مَیں کیونکہ رہو، مُقدّس کہ بتانا
ہفتے کرے۔ عزت کی باپ ماں اپنے ایک ہر سے میں تم 3
کی بُتوں نہ 4 ہوں۔ خدا تمہارا رب مَیں کرنا۔ نہ کام دن کے
تمہارا رب ھی مَیں ڈھالنا۔ دیوتا لئے اپنے نہ کرنا، رجوع طرف
ہوں۔ خدا
اُسے تو ہو کرتے پیش قربانی کی سلامتی کو رب تم جب 5
اگلے یا دن اُسی گوشت کا اُس 6 جاؤ۔ ہو منظور تم کہ چڑھاؤیوں
جلانا اُسے ہے جاتا بچ تک دن تیسرے بھی جو جائے۔ کھایا دن
چاہئے ہونا علم اُسے تو کھائے دن تیسرے اُسے کوئی اگر 7 ہے۔
شخص ایسے 8 ہے۔ نہیں پسند کو رب اور ہے ناپاک قربانی یہ کہ
چیز اُس نے اُس کیونکہ گی، پڑے اُٹھانی سزا کی قصور اپنے کو
گئی کی مخصوص لئے کے رب جو ہے کی ختم حالت مُقدّس کی
جائے۔ مٹایا سے میں قوم کی اُس اُسے تھی۔
کھیت بلکہ کاٹنا نہ پر طور پورے فصل اپنی وقت کے کٹائی 9
کرتے کٹائی کچھ جو طرح اِس دینا۔ چھوڑ کچھ پر کناروں کے
میں باغوں کے انگور 10 چھوڑنا۔ اُسے جائے بچ میں کھیت وقت
جو دینا۔ چھوڑ اُسے جائے بچ وقت توڑتے انگور کچھ جو بھی
غریبوں اُنہیں جانا۔ لے نہ کر اُٹھا اُنہیں جائیں گر پر زمین انگور
ہوں۔ خدا تمہارا رب مَیں دینا۔ چھوڑ لئے کے پردیسیوں اور
دھوکا کو دوسرے ایک بولنا، نہ جھوٹ کرنا، نہ چوری 11
دینا۔ نہ
نام میرے تم ورنہ دینا، نہ دھوکا کر کھا قَسم کی نام میرے 12
ہوں۔ رب مَیں گے۔ لگاؤ داغ کو
مزدوری کی کسی لُوٹنا۔ نہ اور دبانا نہ کو دوسرے ایک 13
نہ روکے تک صبح اگلی اُسے اور دینا دے تک شام کی دن اُسی
رکھنا۔
چیز کوئی میں راستے کے اندھے نہ کوسنا، نہ کو بہرے 14
کا خدا اپنے بھی میں اِس کھائے۔ ٹھوکر وہ سے جس رکھنا
ہوں۔ رب مَیں ماننا۔ خوف

* **19:23** ممنوع: لفظی ترجمہ: نامختون۔

مَلِک کر لگ پیچھے کے اُس نے جنھوں گا ڈالوں مٹا سے میں
ھے۔ کیا زنا سے کرنے سجدہ کو دیوتا
کرنے دانی غیب اور کرنے رابطہ سے مُردوں شخص جو 6
جاؤں ھو خلاف کے اُس مَیں ھے کرتا رجوع طرف کی والوں
کی اُس اُسے مَیں ھے۔ کرتا زنا وہ سے کرنے پیروی کی اُن گا۔
و مخصوص لئے میرے کو آپ اپنے 7 گا۔ ڈالوں مٹا سے میں قوم
ھدایات میری 8 ھوں۔ خدا تمہارا رب مَیں کیونکہ رکھو، مُقدّس
و مخصوص تمہیں جو ھوں رب مَیں کرو۔ عمل پر اُن اور مانو
ھوں۔ کرتا مُقدّس
اُسے ھے بھیجی لعنت پر ماں یا باپ اپنے بھی نے جس 9
خود کا موت اپنی وہ سے حرکت اِس جائے۔ دی موت سزائے
ھے۔ دار ذمہ
تو ھے کیا زنا ساتھ کے بیوی کی کسی نے مرد کسی اگر 10
ھے۔ دینی موت سزائے کو دونوں
نے اُس ھے ہوا بستر ھم سے بیوی کی باپ اپنے مرد جو 11
دینی موت سزائے کو دونوں ھے۔ کی بےحرمتی کی باپ اپنے
ھیں۔ دار ذمہ خود کے موت اپنی وہ ھے۔
کو دونوں تو ھے ہوا بستر ھم سے بہو اپنی مرد کوئی اگر 12
شرم نہایت وہ ھے کیا نے اُنہوں کچھ جو ھے۔ دینی موت سزائے
ھیں۔ دار ذمہ خود کے موت اپنی وہ ھے۔ ناک
تعلقات جنسی سے مرد دوسرے کسی مرد کوئی اگر 13
موت سزائے باعث کے حرکت گھناؤنی اِس کو دونوں تو رکھے
ھیں۔ دار ذمہ خود کے موت اپنی وہ ھے۔ دینی
بھی سے ماں کی اُس علاوہ کے بیوی اپنی آدمی کوئی اگر 14
کو دونوں ھے۔ بات ناک شرم نہایت ایک یہ تو کرے شادی
نہ بات خبیث ایسی کوئی درمیان تمہارے تاکہ ھے دینا جلا
رھے۔
سزائے اُسے رکھے تعلقات جنسی سے جانور کسی مرد جو 15
عورت جو 16 جائے۔ دیا مار بھی کو جانور اُس ھے۔ دینا موت
دینی موت سزائے اُسے رکھے تعلقات جنسی سے جانور کسی
خود کے موت اپنی وہ جائے۔ دیا مار بھی کو جانور اُس ھے۔
ھیں۔ دار ذمہ
شرم نے اُس ھے کی شادی سے بہن اپنی نے مرد جس 17
اُنہیں کی۔ ماں یا ھو بیٹی کی باپ وہ چاھے ھے، کی حرکت ناک
بہن اپنی نے شخص ایسے جائے۔ مٹایا سے نظروں کی قوم اسرائیلی
نتیجے کے قصور اپنے خود اُسے لئے اِس ھے۔ کی بےحرمتی کی
گے۔ پڑیں کرنے برداشت

حالت مُقدّس کی اُس ورنہ بنانا، نہ کسبی کو بیٹی اپنی 29
بھر سے کاری حرام باعث کے زنا کاری ملک اور گی رھے جاتی
گا۔ جائے
کرنا۔ احترام کا مقدِس میرے اور کرنا آرام دن کے ہفتے 30
ھوں۔ رب مَیں
کرتے رابطہ سے مُردوں جو جانا نہ پاس کے لوگوں ایسے 31
ناپاک سے اُن تم ورنہ کرنا، رجوع طرف کی دانوں غیب نہ ھیں،
ھوں۔ خدا تمہارا رب مَیں گے۔ جاؤ ھو
کی بزرگوں جانا، ھو کھڑا کر اُٹھ سامنے کے لوگوں بوڑھے 32
ھوں۔ رب مَیں کرنا۔ احترام کا خدا اپنے اور کرنا عزت
ھے رھتا درمیان تمہارے میں ملک تمہارے پردیسی جو 33
ھم اپنے جیسا کر سلوک ایسا ساتھ کے اُس 34 دبانا۔ نہ اُسے
محبت سے آپ اپنے تُو طرح جس ھے۔ کرتا ساتھ کے وطنوں
تم کہ رھے یاد رکھنا۔ محبت بھی سے اُس طرح اُسی ھے رکھتا
ھوں۔ خدا تمہارا رب مَیں تھے۔ پردیسی میں مصر خود
نہ وقت، ناپتے لمبائی نہ میں، عدالت نہ کرنا۔ نہ ناانصافی 35
صحیح 36 وقت۔ ناپتے مقدار کی چیز کسی نہ اور وقت تولتے
تمہارا رب مَیں کرنا۔ استعمال پیمانہ صحیح اور باٹ صحیح ترازو،
ھوں۔ لایا نکال سے مصر تمہیں جو ھوں خدا
کرو۔ عمل پر اُن اور مانو احکام تمام اور ھدایات تمام میری 37
ھوں۔ رب مَیں“

20

سزائیں کی جرائم

میں تم کہ بتانا کو اسرائیلیوں ” 2 کہا، سے موسیٰ نے رب 1
پیش پر طور کے قربانی کو دیوتا مَلِک کو بچے اپنے بھی جو سے
کہ نہیں فرق کوئی میں اِس ھے۔ دینی موت سزائے اُسے کرے
کریں۔ سنگسار اُسے لوگ کے جماعت پردیسی۔ یا ھے اسرائیلی وہ
کی اُس اُسے اور گا جاؤں ھو خلاف کے شخص ایسے خود مَیں 3
پیش کو مَلِک کو بچوں اپنے کیونکہ گا۔ ڈالوں مٹا سے میں قوم
نام میرے اور کیا ناپاک کو مقدِس میرے نے اُس سے کرنے
کر بند آنکھیں اپنی لوگ کے جماعت اگر 4 ھے۔ لگایا داغ کو
موت سزائے اُسے اور کریں نظرانداز حرکتیں کی شخص ایسے کے
کے گھرانے کے اُس اور شخص ایسے خود مَیں پھر تو 5 دیں نہ
قوم کو لوگوں تمام اُن اور اُسے مَیں گا۔ جاؤں ھو کھڑا خلاف

هم سے عورت کسی میں ایام کے ماہواری مرد کوئی اگر 18
کیونکہ ہے۔ مٹانا سے میں قوم کی اُن کو دونوں تو ہے ہوا بستر
ہے۔ اُٹھایا پردہ سے منبع کے خون کے عورت نے دونوں
ایسا جو کیونکہ ہونا۔ نہ بستر ہم سے پھوپھی یا خالہ اپنی 19
دونوں ہے۔ کرتا بےحرمتی کی دار رشتے قریبی اپنی وہ ہے کرتا
گے۔ پڑیں کرنے برداشت نتیجے کے قصور اپنے کو
چچا اپنے نے اُس ہے ہوا بستر ہم سے تائی یا چچی اپنی جو 20
نتیجے کے قصور اپنے کو دونوں ہے۔ کی بےحرمتی کی تایا یا
گے۔ مریں بےاولاد وہ گے۔ پڑیں کرنے برداشت
نجس ایک نے اُس ہے کی شادی سے بھابی اپنی نے جس 21
وہ ہے۔ کی بےحرمتی کی بھائی اپنے نے اُس ہے۔ کی حرکت
گے۔ رہیں بےاولاد
کرو۔ عمل پر اُن اور مانو کو احکام اور ہدایات تمام میری 22
اُگل تمہیں وہ ہوں رہا جا لے تمہیں مَیں میں ملک جس ورنہ
گزارنا نہ زندگی مطابق کے رواج و رسم کے قوموں اُن 23 گا۔ دے
سے سبب اِس مجھے گا۔ دوں نکال سے آگے تمہارے مَیں جنہیں
لیکن 24 تھے۔ کرتے کچھ سب یہ وہ کہ لگی آنے گھن سے اُن
مَیں گے۔ کرو قبضہ پر زمین کی اُن ہی تم ’ کہا، نے مَیں سے تم
کا کثرت میں جس ملک ایسا گا، دوں دے تمہیں اُسے ہی
کو تم نے جس ہوں، خدا تمہارا رب مَیں ‘ ہے۔ شہد اور دودھ
لازم لئے اِس 25 ہے۔ دیا کر الگ کر چن سے میں قوموں دیگر
اور پاک میں پرندوں اور جانوروں والے چلنے پر زمین تم کہ ہے
قابلِ سے کھانے جانور ناپاک کو آپ اپنے کرو۔ امتیاز کا ناپاک
ہَوا چاہے ہیں، رینگتے یا چلتے پر زمین وہ چاہے بنانا، نہ گھن
دیا قرار ناپاک لئے تمہارے اُنہیں نے ہی مَیں ہیں۔ اُڑتے میں
کیونکہ ہے، ہونا مُقدّس و مخصوص لئے میرے تمہیں 26 ہے۔
کر چن سے میں قوموں دیگر تمہیں نے مَیں اور ہوں، قدوس مَیں
ہے۔ لیا کر الگ لئے اپنے
اُسے ہے کرتا دانی غیب یا رابطہ سے مُردوں جو سے میں تم 27
سنگسار اُنہیں مرد۔ یا ہو عورت خواہ ہے، دینی موت سزائے
“ہیں۔ دار ذمہ خود کے موت اپنی وہ کرنا۔

21

ہدایات لئے کے اماموں

ہیں امام جو کو بیٹوں کے ہارون” کہا، سے موسیٰ نے رب 1
قریب کے لاش کی اسرائیلی کسی کو آپ اپنے امام کہ دینا بتا
کے داروں رشتے قریبی اپنے سوائے 2 کرے نہ ناپاک سے جانے
اُس بہن شدہ غیرشادی جو اور 3 بھائی بیٹی، بیٹا، باپ، ماں، یعنی
باعث کے اَور کسی میں قوم اپنی وہ 4 ہے۔ رہتی میں گھر کے
جاتی حالت مُقدّس کی اُس ورنہ کرے، نہ ناپاک کو آپ اپنے
گی۔ رہے
تراشیں کو داڑھی اپنی نہ وہ منڈوائیں۔ نہ کو سر اپنے امام 5
کریں۔ زخمی کو آپ اپنے سے کاٹنے نہ اور
خدا اپنے اور رہیں مُقدّس و مخصوص لئے کے خدا اپنے وہ 6
قربانیاں والی جلنے کو رب وہ چونکہ لگائیں۔ نہ داغ کو نام کے
کہ ہے لازم لئے اِس ہیں کرتے پیش روٹی کی خدا اپنے یعنی
طلاق یا کسبی کی مندر عورت، زناکار امام 7 رہیں۔ مُقدّس وہ
لئے کے رب اپنے وہ کیونکہ کریں، نہ شادی سے عورت یافتہ
وہ کیونکہ سمجھنا، مُقدّس کو امام 8 ہیں۔ مُقدّس و مخصوص
لئے تیرے وہ ہے۔ چڑھاتا پر گاہ قربان کو روٹی کی خدا تیرے
تمہیں ہی مَیں ہوں۔ قدوس رب مَیں کیونکہ ٹھہرے مُقدّس
ہوں۔ کرتا مُقدّس
کو حالت مُقدّس اپنی سے زناکاری بیٹی جو کی امام کسی 9
کر ختم بھی کو حالت مُقدّس کی باپ اپنے وہ ہے دیتی کر ختم
جائے۔ دیا جلا اُسے ہے۔ دیتی
اُسے اور ہے گیا اُنڈیلا تیل کا مسح پر سر کے اعظم امامِ 10
اِس ہے۔ گیا دیا اختیار کا پہننے کپڑے مُقدّس کے اعظم امامِ
کبھی نہ دے، نہ بکھرنے کو بالوں اپنے میں عالم کے رنج وہ لئے
جائے، نہ قریب کے لاش کسی وہ 11 پھاڑے۔ کو کپڑوں اپنے
وہ ورنہ ہو، نہ کیوں لاش کی ماں یا باپ کے اُس وہ چاہے
گھر کے اُس لاش کوئی تک جب 12 گا۔ جائے ہو ناپاک
ورنہ جائے، نہ گھر اپنے کر چھوڑ کو مقدِس وہ رہے پڑی میں
کے خدا کے اُس اُسے کیونکہ گا۔ کرے ناپاک کو مقدِس وہ
اعظم امامِ 13 ہوں۔ رب مَیں ہے۔ گیا کیا مخصوص سے تیل
بیوہ، وہ 14 ہے۔ اجازت کی شادی سے کنواری صرف کو
شادی سے عورت زناکار یا کسبی کی مندر عورت، یافتہ طلاق
اُس ورنہ 15 سے، کنواری کی قبیلے اپنے صرف بلکہ کرے نہ

ہوں رب مَیں کیونکہ گی۔ ہو نہیں مُقدّس و مخصوص اولاد کی
‘‘ہوں۔ کرتا مُقدّس و مخصوص لئے اپنے اُسے جو
16 رب نے موسیٰ سے یہ بھی کہا، 17 ”ہارون کو بتانا کہ
تیری اولاد میں سے کوئی بھی جس کے جسم میں نقص ہو
میرے حضور آکر اپنے خدا کی روٹی نہ چڑھائے۔ یہ اصول آنے
والی نسلوں کے لئے بھی اٹل ہے۔ 18 کیونکہ کوئی بھی معذور
میرے حضور نہ آئے، نہ اندھا، نہ لنگڑا، نہ وہ جس کی ناک
چِری ہوئی ہو یا جس کے کسی عضو میں کمی بیشی ہو، 19 نہ وہ
جس کا پاؤں یا ہاتھ ٹوٹا ہوا ہو، 20 نہ کُبڑا، نہ بونا، نہ وہ جس
کی آنکھ میں نقص ہو یا جسے وبائی جِلدی بیماری ہو یا جس
کے خصیے کچلے ہوئے ہوں۔ 21 ہارون امام کی کوئی بھی اولاد
جس کے جسم میں نقص ہو میرے حضور آکر رب کو جلنے
والی قربانیاں پیش نہ کرے۔ چونکہ اُس میں نقص ہے اِس لئے
وہ میرے حضور آکر اپنے خدا کی روٹی نہ چڑھائے۔ 22 اُسے
اللہ کی مُقدّس بلکہ مُقدّس ترین قربانیوں میں سے بھی اماموں کا
حصہ کھانے کی اجازت ہے۔ 23 لیکن چونکہ اُس میں نقص
ہے اِس لئے وہ مُقدّس ترین کمرے کے دروازے کے پردے
کے قریب نہ جائے، نہ قربان گاہ کے پاس آئے ورنہ وہ میری
مُقدّس چیزوں کو ناپاک کرے گا۔ کیونکہ مَیں رب ہوں جو
اُنہیں اپنے لئے مخصوص و مُقدّس کرتا ہوں۔‘‘
24 موسیٰ نے یہ ہدایات ہارون، اُس کے بیٹوں اور تمام
اسرائیلیوں کو دیں۔

22

قربانی کا گوشت کھانے کی ہدایات

1 رب نے موسیٰ سے کہا، 2 ”ہارون اور اُس کے بیٹوں کو
بتانا کہ اسرائیلیوں کی اُن قربانیوں کا احترام کرو جو تم نے میرے
لئے مخصوص و مُقدّس کی ہیں، ورنہ تم میرے نام کو داغ لگاؤ
گے۔ مَیں رب ہوں۔ 3 جو امام ناپاک ہونے کے باوجود اُن
قربانیوں کے پاس آجائے جو اسرائیلیوں نے میرے لئے مخصوص
و مُقدّس کی ہیں اُسے میرے سامنے سے مٹانا ہے۔ یہ اصول آنے
والی نسلوں کے لئے بھی اٹل ہے۔ مَیں رب ہوں۔
4 ہارون کی اولاد میں سے جو بھی وبائی جِلدی بیماری یا
جریان کا مریض ہو اُسے مُقدّس قربانیوں میں سے اپنا حصہ
کھانے کی اجازت نہیں ہے۔ پہلے وہ پاک ہو جائے۔ جو ایسی
کوئی بھی چیز چھوئے جو لاش سے ناپاک ہو گئی ہو یا ایسے
آدمی کو چھوئے جس کا نطفہ نکلا ہو وہ ناپاک ہو جاتا ہے۔
5 وہ ناپاک ہو جاتا ہے اگر وہ رینگنے والے جانور یا ناپاک شخص کو چھونے سے
بھی ناپاک ہو جاتا ہے، خواہ وہ کسی بھی سبب سے ناپاک
کیوں نہ ہوا ہو۔ 6 جو ایسی کوئی بھی چیز چھوئے وہ شام
تک ناپاک رہے گا۔ اِس کے علاوہ لازم ہے کہ وہ مُقدّس
قربانیوں میں سے اپنا حصہ کھانے سے پہلے نہا لے۔ 7 سورج کے
غروب ہونے پر وہ پاک ہو گا اور مُقدّس قربانیوں میں سے اپنا
حصہ کھا سکے گا۔ کیونکہ وہ اُس کی روزی ہیں۔ 8 امام ایسے
جانوروں کا گوشت نہ کھائے جو فطری طور پر مر گئے یا جنہیں
جنگلی جانوروں نے پھاڑ ڈالا ہو، ورنہ وہ ناپاک ہو جائے
گا۔ مَیں رب ہوں۔
9 اماموں میری ہدایات کے مطابق چلیں، ورنہ وہ قصوروار بن
جائیں گے اور مُقدّس چیزوں کی بےحرمتی کرنے کے سبب
سے مر جائیں گے۔ مَیں رب ہوں جو اُنہیں اپنے لئے مخصوص
و مُقدّس کرتا ہوں۔
10 صرف امام کے خاندان کے افراد مُقدّس قربانیوں میں
سے کھا سکتے ہیں۔ غیرشہری یا مزدور کو اجازت نہیں ہے۔
11 لیکن امام کا غلام یا لونڈی اُس میں سے کھا سکتے ہیں،
چاہے اُنہیں خریدا گیا ہو یا وہ اُس کے گھر میں پیدا ہوئے ہوں۔
12 اگر امام کی بیٹی نے کسی ایسے شخص سے شادی کی ہے
جو امام نہیں ہے تو اُسے مُقدّس قربانیوں میں سے کھانے کی
اجازت نہیں ہے۔ 13 لیکن ہو سکتا ہے کہ وہ بیوہ یا طلاق یافتہ
ہو اور اُس کے بچے نہ ہوں۔ جب وہ اپنے باپ کے گھر لوٹ کر
وہاں ایسے رہے گی جیسے اپنی جوانی میں تو وہ اپنے باپ کے
اُس کھانے میں سے کھا سکتی ہے جو قربانیوں میں سے باپ
کا حصہ ہے۔ لیکن جو امام کے خاندان کا فرد نہیں ہے اُسے
کھانے کی اجازت نہیں ہے۔
14 جس شخص نے نادانستہ طور پر مُقدّس قربانیوں میں سے
کچھ کھایا ہے وہ امام کو سب کچھ واپس
کرنے کے علاوہ 20 فیصد زیادہ دے۔ 15 امام رب کو پیش
کی ہوئی قربانیوں کی مُقدّس حالت یوں ختم نہ کریں 16 کہ وہ
دوسرے اسرائیلیوں کو یہ مُقدّس چیزیں کھانے دیں۔ ایسی
حرکت سے وہ اُن کو بڑا قصوروار بنا دیں گے۔ مَیں رب ہوں جو
اُنہیں اپنے لئے مخصوص و مُقدّس کرتا ہوں۔‘‘

هدایات میں بارے کے قربانیوں کی جانوروں

اور بیٹوں کے اُس هارون،” 18 کہا، سے موسیٰ نے رب 17
پردیسی یا اسرائیلی کوئی سے میں تم اگر کہ بتانا کو اسرائیلیوں
کار طریقِ تو چاهے کرنا پیش قربانی والی ہونے بھسم کو رب
هی ویسے یا کر مان مَنت یہ وہ چاهے ہے، نہیں فرق کوئی میں
تم کہ ہے لازم لئے کے اِس 19 ہو۔ رہا کر سے خوشی دلی
قبول اُسے هی پھر کرو۔ پیش بکرا یا مینڈھا بَیل، بےعیب ایک
نہ پیش جانور ایسا بھی کبھی لئے کے قربانی 20 گا۔ جائے کیا
ہو نہیں منظور باعث کے اُس تم ورنہ ہو، نقص میں جس کرنا
چاهے کرنا پیش قربانی کی سلامتی کو رب کوئی اگر 21 گے۔
کر مان مَنت یہ وہ چاهے ہے، نہیں فرق کوئی میں کار طریقِ تو
ہے لازم لئے کے اِس ہو۔ رہا کر سے خوشی دلی هی ویسے یا
پھر چنے۔ جانور بےعیب سے میں بھیڑبکریوں یا گائےبَیلوں وہ کہ
کرنا نہ پیش جانور ایسے کو رب 22 گا۔ جائے کیا قبول اُسے
جن ہوں، ہوئے کٹے یا ٹوٹے اعضا کے جن ہوں، اندھے جو
رب ہو۔ گئی لگ بیماری جِلدی وبائی جنہیں یا ہو رسَولی کو
کرنا۔ نہ پیش پر گاہ قربان پر طور کے قربانی والی جلنے اُنہیں کو
کمی میں عضو کسی کے بھیڑبکری یا گائےبَیل جس لیکن 23
کرنے پیش کہ ہے یہ شرط ہے۔ سکتا جا کیا پیش اُسے ہو بیشی
اپنی اُسے وہ اگر چڑھائے۔ سے خوشی دلی هی ویسے اُسے والا
رب 24 گا۔ جائے کیا نہیں قبول وہ تو کرے پیش کر مان مَنت
کٹے یا توڑے کچلے، خصیے کے جس کرنا نہ پیش جانور ایسا کو
نہ خصی طرح اِس کو جانوروں میں ملک اپنے ہوں۔ ہوئے
کی خدا اپنے کر خرید سے غیرملکی کسی جانور ایسے نہ 25 بنانا،
منظور باعث کے جانوروں ایسے تم کرنا۔ پیش پر طور کے روٹی
“ہے۔ نقص اور خرابی میں اُن کیونکہ گے، ہو نہیں
گائے، کسی جب” 27 کہا، بھی یہ سے موسیٰ نے رب 26
دن سات پہلے وہ کہ ہے لازم تو ہے ہوتا پیدا بچہ کا بکری یا بھیڑ
والی جلنے اُسے رب پہلے سے دن آٹھویں رہے۔ پاس کے ماں اپنی
یا بھیڑ گائے، کسی 28 گا۔ کرے نہیں قبول پر طور کے قربانی
کرنا۔ نہ ذبح دن هی ایک سمیت ماں کی اُس کو بچے کے بکری
تو ہو چاهتے چڑھانا قربانی کوئی کی سلامتی کو رب تم جب 29
کچھ تک صبح اگلی 30 جاؤ۔ ہو منظور تم کہ کرنا پیش یوں اُسے
ہوں۔ رب مَیں ہے۔ کھانا دن اُسی اُسے بلکہ رہے نہ بچا
ہوں۔ رب مَیں کرو۔ عمل پر اُن اور مانو احکام میرے 31

اسرائیلیوں مجھے کہ ہے لازم لگانا۔ نہ داغ کو نام میرے 32
لئے اپنے تمہیں جو ہوں رب مَیں جائے۔ مانا قدوس درمیان کے
لایا نکال سے مصر تمہیں مَیں 33 ہوں۔ کرتا مُقدّس و مخصوص
“ہوں۔ رب مَیں ہوں۔ خدا تمہارا تاکہ ہوں

23

میری، یہ کہ بتانا کو اسرائیلیوں” 2 کہا، سے موسیٰ نے رب 1
کے اجتماع مُقدّس کو لوگوں تمہیں پر جن ہیں عیدیں کی رب
ہے۔ کرنا جمع لئے

دن کا سبت

سے طرح ہر دن ساتواں لیکن کرنا، کام دن چھ میں ہفتے 3
رہتے تم بھی جہاں ہو۔ اجتماع مُقدّس دن اُس ہے۔ دن کا آرام
ہے۔ سبت مخصوص لئے کے رب دن یہ کرنا۔ نہ کام وہاں ہو

عید کی روٹی بےخمیری اور عید کی فسح

اجتماع مُقدّس کو لوگوں تمہیں پر جن ہیں عیدیں کی رب یہ 4
ہے۔ کرنا جمع لئے کے
ہے۔ ہوتی شروع دن چودھویں کے مہینے پہلے عید کی فسح 5
جائے۔ منائی خوشی کی رب پر ہونے غروب کے سورج دن اُس
ہوتی شروع عید کی روٹی بےخمیری میں یاد کی رب دن اگلے 6
دنوں سات اِن 7 ہو۔ نہ خمیر میں روٹی تمہاری تک دن سات ہے۔
چھوڑیں۔ کام ہر اپنا لوگ اور ہو اجتماع مُقدّس دن پہلے کے
پیش قربانی والی جلنے کو رب روزانہ میں دنوں سات اِن 8
کام ہر اپنا لوگ اور ہو اجتماع مُقدّس بھی دن ساتویں کرو۔
“چھوڑیں۔

عید کی پُولے پہلے

تم جب کہ بتانا کو اسرائیلیوں” 10 کہا، سے موسیٰ نے رب 9
اناج وهاں اور گا دوں تمہیں مَیں جو گے ہو داخل میں ملک اُس
کو اتوار 11 ہے۔ دینا پُولا پہلا کو امام تمہیں تو گے کاٹو فصل کی
اُس 12 جاؤ۔ ہو منظور تم تاکہ ہلائے سامنے کے رب پُولا یہ امام
کرنا۔ پیش کو رب بھی بچہ بےعیب سالہ یک ایک کا بھیڑ دن
چڑھانا۔ پر طور کے قربانی والی ہونے بھسم پر گاہ قربان اُسے
گرام کلو 3 گیا ملایا سے تیل لئے کے نذر کی غلہ هی ساتھ 13
ہے۔ پسند کو رب قربانی یہ والی جلنے کرنا۔ پیش بھی میدہ بہترین
کرنا۔ پیش بھی مَے لٹر ایک لئے کے نذر کی مَے علاوہ کے اِس
سے اناج کے فصل نئی تمہیں هی پھر کرو، کچھ سب یہ پہلے 14

تمہارے رب جب ہے، دن کا کفارہ یہ کیونکہ کرنا، نہ کام
اپنی دن اُس جو 29 ہے۔ جاتا دیا کفارہ تمہارا سامنے کے خدا
جائے۔ مٹایا سے میں قوم کی اُس اُسے دیتا نہیں دُکھ کو جان
نکال سے میں قوم کی اُس مَیں اُسے ہے کرتا کام دن اُس جو 30
تک ابد اصول یہ کرنا۔ نہ کام بھی کوئی 31 گا۔ کروں ہلاک کر
دن خاص کا آرام دن یہ 32 ہے۔ ماننا جگہ ہر اِسے اور رہے، قائم
کے مہینے اِسے ہے۔ دینا دُکھ کو جان اپنی تمہیں میں جس ہے
“منانا۔ تک شام اگلی کرلے سے شام کی دن نویں

عید کی جھونپڑیوں

ساتویں کہ بتانا کو اسرائیلیوں” 34 کہا، سے موسیٰ نے رب 33
اِس ہے۔ ہوتی شروع عید کی جھونپڑیوں دن پندرھویں کے مہینے
اِس ہو۔ اجتماع مُقدّس دن پہلے 35 ہے۔ دن سات دورانیہ کا
جلنے کو رب دوران کے دنوں سات اِن 36 کرنا۔ نہ کام کوئی دن
کو رب ہو۔ اجتماع مُقدّس دن آٹھویں کرنا۔ پیش قربانیاں والی
کام بھی دن کے اجتماع خاص اِس کرو۔ پیش قربانی والی جلنے
ہے۔ کرنا نہیں

کرنا اجتماع مُقدّس تمہیں پر جن ہیں عیدیں کی رب یہ 37
مَے اور قربانیاں والی جلنے مطلوبہ کی روزمرہ کو رب تاکہ ہے
غلہ قربانیاں، والی ہونے بھسم یعنی جائیں کی پیش نذریں کی
اُن قربانیاں یہ 38 نذریں۔ کی مَے اور قربانیاں کی ذبح نذریں، کی
اور ہیں جاتی چڑھائی دن کے سبت جو ہیں علاوہ کے قربانیوں
سے خوشی دلی اپنی یا کر مان مَنت یا پر طور کے ہدیئے نے تم جو
ہیں۔ کی پیش

کے کٹائی کی فصل دن پندرھویں کے مہینے ساتویں چنانچہ 39
اِسے مناؤ۔ عید کی جھونپڑیوں یعنی عید یہ کی رب پر اختتام
دن پہلے 40 ہیں۔ دن کے آرام دن آخری اور پہلا منانا۔ دن سات
گھنے اور ڈالیاں کی کھجور پھل، بہترین کے درختوں لئے اپنے
اپنے رب تک دن سات توڑنا۔ شاخیں کی سفیدہ اور درختوں
کی رب میں مہینے ساتویں سال ہر 41 مناؤ۔ خوشی سامنے کے خدا
کے عید 42 رہے۔ قائم تک ابد اصول یہ منانا۔ عید یہ میں خوشی
اسرائیلی آباد میں ملک تمام رہنا۔ میں جھونپڑیوں دوران کے ہفتے
مصر کو اسرائیلیوں کہ گی جانے اولاد تمہاری پھر 43 کریں۔ ایسا
رب مَیں بسایا۔ میں جھونپڑیوں اُنہیں نے مَیں وقت نکالتے سے
“ہوں۔ خدا تمہارا

روٹی یا کچا خواہ ہو، ہوا بُھنا وہ خواہ گی، ہو اجازت کی کھانے
ہی ایسا وہاں ہو رہتے تم بھی جہاں ہو۔ گیا پکایا میں صورت کی
رہے۔ قائم تک ابد اصول یہ ہے۔ کرنا

پنتکُست یعنی عید کی ہفتوں

پورے سے دن اُس گیا پیش پُولا کا اناج نے تم دن جس 15
کو رب کو اتوار ساتویں یعنی دن پچاسویں 16 گنو۔ ہفتے سات
رب سے طرف کی گھرانے ہر 17 چڑھانا۔ قربانی کی اناج نئے
جائیں۔ کی پیش روٹیاں دو پر طور کے قربانی والی ہلانے کو
اُن جائے۔ کیا استعمال میدہ بہترین گرام کلو 3 لئے کے روٹی ہر
قربانی کی پیداوار پہلی کی فصل یہ ہے۔ پکانا کر ڈال خمیر میں
اور مینڈھے دو بَیل، جوان ایک ساتھ کے روٹیوں اِن 18 ہیں۔
رب اُنہیں کرو۔ پیش بچے سالہ یک اور بےعیب سات کے بھیڑ
کے اِس چڑھانا۔ پر طور کے قربانی والی ہونے بھسم حضور کے
والی جلنے ہے۔ کرنی پیش بھی نذر کی مَے اور نذر کی غلہ علاوہ
قربانی کی گناہ پھر 19 ہے۔ پسند کو رب خوشبو کی قربانی اِس
سالہ یک دو لئے کے قربانی کی سلامتی اور بکرا ایک لئے کے
روٹیوں مذکورہ بچے دو یہ کے بھیڑ امام 20 چڑھاؤ۔ بچے کے بھیڑ
یہ ہلائے۔ سامنے کے رب پر طور کے قربانی والی ہلانے سمیت
کا امام سے میں قربانیوں اور ہیں مُقدّس و مخصوص لئے کے رب
جمع لئے کے اجتماع مُقدّس کو لوگوں دن اُسی 21 ہیں۔ حصہ
اِسے اور رہے، قائم تک ابد اصول یہ کرنا۔ نہ کام بھی کوئی کرو۔
ہے۔ ماننا جگہ ہر
کھیت بلکہ کاٹنا نہ پر طور پورے فصل اپنی وقت کے کٹائی 22
کرتے کٹائی کچھ جو طرح اِس دینا۔ چھوڑ کچھ پر کناروں کے
اور غریبوں اناج ہوا بچا چھوڑنا۔ اُسے جائے بچ میں کھیت وقت
“ہوں۔ خدا تمہارا رب مَیں دینا۔ چھوڑ لئے کے پردیسیوں

عید کی سال نئے

ساتویں کہ بتانا کو اسرائیلیوں” 24 کہا، سے موسیٰ نے رب 23
جس ہو اجتماع مُقدّس دن اُس ہے۔ دن کا آرام دن پہلا کا مہینے
نہ کام بھی کوئی 25 جائے۔ پھونکا نرسنگا لئے کے دلانے یاد پر
“کرنا۔ پیش قربانی والی جلنے کو رب کرنا۔

دن کا کفارہ

دن دسواں کا مہینے ساتویں” 27 کہا، سے موسیٰ نے رب 26
کو جان اپنی ہو۔ اجتماع مُقدّس دن اُس ہے۔ دن کا کفارہ
دن اُس 28 کرنا۔ پیش قربانی والی جلنے کو رب اور دینا دُکھ

پڑیں کرنے برداشت نتیجے کے قصور اپنے اُسے بھیجے لعنت پر
دی موت سزائے اُسے بکے کفر پر نام کے رب بھی جو 16 گے۔
کے رب نے جس کرے۔ سنگسار اُسے جماعت پوری جائے۔
دیسی خواہ ہے، دینی موت سزائے ضرور اُسے ہو بکا کفر پر نام
پردیسی۔ یا ہو
دی موت سزائے اُسے ہے ڈالا مار کو کسی نے جس 17
کا اُس وہ ہے ڈالا مار کو جانور کے کسی نے جس 18 جائے۔
کسی اگر 19 جائے۔ دی جان بدلے کے جان دے۔ معاوضہ
کیا ساتھ کے اُس کچھ وہی تو ہے دیا کر زخمی کو کسی نے
دوسرے اگر 20 ہے۔ کیا ساتھ کے دوسرے نے اُس جو جائے
جائے۔ توڑی ہڈی وہی کی اُس تو جائے ٹوٹ ہڈی کوئی کی
کر ضائع آنکھ کی اُس تو جائے ہو ضائع آنکھ کی دوسرے اگر
وہی کا اُس تو جائے ٹوٹ دانت کا دوسرے اگر جائے۔ دی
پہنچایا کو دوسرے نے اُس زخم بھی جو جائے۔ توڑا دانت
مار کو جانور کسی نے جس 21 جائے۔ پہنچایا اُسے زخم وہی
انسان کسی نے جس لیکن دے، معاوضہ کا اُس وہ ہے ڈالا
پردیسی اور دیسی 22 ہے۔ دینی موت سزائے اُسے ہے دیا مار کو
”ہوں۔ خدا تمہارا رب مَیں ہو۔ قانون ہی ایک تمہارا لئے کے
پر رب نے اُنہوں اور کی، بات سے اسرائیلیوں نے موسیٰ پھر 23
سنگسار اُسے کر جا لے باہر سے گاہ خیمہ کو والے بھیجنے لعنت
تھا۔ دیا حکم کو موسیٰ نے رب جیسا کیا ہی ویسا نے اُنہوں کیا۔

25

سال کا سبت لئے کے زمین

بتانا کو اسرائیلیوں ” 2 کہا، سے موسیٰ پر پہاڑ سینا نے رب 1
گا دوں تمہیں مَیں جو گے ہو داخل میں ملک اُس تم جب کہ
کرے۔ آرام سال ایک زمین میں تعظیم کی رب کہ ہے لازم تو
کے انگور اپنے بونا، بیج میں کھیتوں اپنے دوران کے سال چھ 3
لیکن 4 کرنا۔ جمع فصلیں کی اُن اور کرنا چھانٹ کانٹ کی باغوں
میں تعظیم کی رب ہے، سال کا آرام لئے کے زمین سال ساتواں
اپنے نہ بونا، بیج میں کھیتوں اپنے نہ سال اُس سال۔ کا سبت
اُگا بخود خود اناج جو 5 کرنا۔ چھانٹ کانٹ کی باغوں کے انگور
کو اُن ہیں لگتے سال اُس انگور جو اور کرنا نہ کٹائی کی اُس ہے
کرنا آرام لئے کے سال ایک کو زمین کیونکہ کرنا، نہ جمع کر توڑ
گی کرے پیدا میں سال کے آرام زمین یہ بھی جو البتہ 6 ہے۔

یہ میں بارے کے عیدوں کی رب کو اسرائیلیوں نے موسیٰ 44
بتائیں۔ باتیں

24

روٹیاں اور دان شمع سامنے کے رب

کہ دے حکم کو اسرائیلیوں ” 2 کہا، سے موسیٰ نے رب 1
آئیں لے تیل خالص کا زیتونوں ہوئے کوٹے پاس تیرے وہ
رہیں۔ جلتے متواتر چراغ کے دان شمع کے کمرے مُقدّس تاکہ
کے رب تک صبح کر لے سے شام مسلسل، اُنہیں ہارون 3
کے کمرے ترین مُقدّس وہ جہاں وہاں یعنی سنبھالے حضور
کے جس سامنے کے پردے اُس ہیں، پڑے سامنے کے پردے
وہ 4 رہے۔ قائم تک ابد اصول یہ ہے۔ صندوق کا عہد پیچھے
یوں بھال دیکھ کی چراغوں لگے پر دان شمع کے سونے خالص
رہیں۔ جلتے سامنے کے رب ہمیشہ یہ کہ کرے
میدہ بہترین گرام کلو 3 لئے کے روٹی ہر پکانا۔ روٹیاں بارہ 5
سامنے کے رب میں قطاروں دو اُنہیں 6 جائے۔ کیا استعمال
ڈالنا۔ لُبان خالص پر قطار ہر 7 رکھنا۔ پر میز کی سونے خالص
رب میں بعد جسے ہے قربانی کی یادگاری لئے کے روٹی لُبان یہ
اِسی روٹیاں تازہ سامنے کے رب کو ہفتے ہر 8 ہے۔ جلانا لئے کے
کی عہد ابدی لئے کے اسرائیلیوں یہ ہیں۔ رکھنی پر میز سے ترتیب
کا بیٹوں کے اُس اور ہارون روٹیاں کی میز 9 ہے۔ شرط لازمی
جلنے وہ کیونکہ کھائیں، پر جگہ مُقدّس اُنہیں وہ اور ہیں، حصہ
حق کا اُن تک ابد یہ ہیں۔ حصہ ترین مُقدّس کا قربانیوں والی
”گا۔ رہے

سزائیں کی کرنے زخمی اور ریزی خون توہین، کی اللہ

اور مصری باپ کا جس تھا آدمی ایک میں گاہ خیمہ 10-11
اور بیٹی کی دِبری وہ تھا۔ سلومیت نام کا ماں تھی۔ اسرائیلی ماں
کسی میں گاہ خیمہ آدمی یہ دن ایک تھی۔ کی قبیلے کے دان
پر نام کے رب نے اُس لڑتے لڑتے لگا۔ جھگڑنے سے اسرائیلی
کے موسیٰ اُسے لوگ کر سن یہ بھیجی۔ لعنت پر اُس کر بک کفر
رب کر بٹھا میں پہرے اُسے نے اُنہوں وہاں 12 آئے۔ لے پاس
کیا۔ انتظار کا ہدایت کی
کو والے کرنے لعنت ” 14 کہا، سے موسیٰ نے رب تب 13
ہیں سنی باتیں یہ کی اُس نے جنہوں جاؤ۔ لے باہر کے گاہ خیمہ
اُسے جماعت پوری پھر رکھیں۔ پر سر کے اُس ہاتھ اپنے سب وہ
خدا اپنے بھی جو کہ کہنا سے اسرائیلیوں 15 کرے۔ سنگسار

تُو، یعنی ہو سکتے کر پوری ضروریات کی روزانہ اپنی تم سے اُس
تیرے غیرشہری، تیرے مزدور، تیرے لونڈیاں، اور غلام تیرے
رھنے پر زمین تیری اور مویشی تیرے 7 پردیسی، والے رھنے ساتھ
کھایا وہ ھے کرتی پیدا زمین یہ بھی کچھ جو جانور۔ جنگلی والے
ھے۔ سکتا جا

سال کا بحالی

8 کرنا کام اَور ایک بعد کے سال 49 یعنی سال کے سبت سات
کفارہ یعنی دن دسویں کے مہینے ساتویں کے سال پچاسویں 9 ھے۔
سال پچاسواں 10 بجانا۔ نرسنگا جگہ ھر کی ملک اپنے دن کے
تمام کر کو اعلان میں ملک پورے اور کو مُقدّس و مخصوص
ھر میں جس ہو سال کا بحالی یہ جائے۔ دیا کر آزاد کو باشندوں
آزاد کو غلام ھر اور جائے کی واپس ملکیت کی اُس کو شخص
سکے۔ جا واپس پاس کے داروں رشتے اپنے وہ تاکہ جائے کیا
میں کھیتوں اپنے نہ لئے اِس ہو، سال کا بحالی سال پچاسواں یہ 11
انگور نہ اور کرنا، کٹائی کی اناج والے اُگنے بخود خود نہ بونا، بیج
لئے تمہارے جو ھے سال کا بحالی یہ کیونکہ 12 کرنا۔ جمع کر توڑ
دن ایک کر لینا پیداوار ھی اُتنی روزانہ ھے۔ مُقدّس و مخصوص
شخص ھر میں سال کے بحالی 13 جائیں۔ ہو پوری ضروریات کی
جائے۔ کی واپس ملکیت کی اُس کو
14 زمین کو بھائی وطن ھم کسی اپنے تم کبھی جب چنانچہ
اُٹھانا۔ نہ فائدہ ناجائز سے اُس تو ہو خریدتے سے اُس یا بیچتے
15 اگلے وہ کر جائے کی مقرر سے حساب اِس قیمت کی زمین
بہت اگر 16 گی۔ کرے پیدا فصلیں سال کتنے تک سال کے بحالی
سال کم اگر اور گی، ہو زیادہ قیمت کی اُس تو ہوں گئے رہ سال
کی فصلوں اُن کیونکہ گی۔ ہو کم قیمت کی اُس تو ہوں گئے رہ
کر پیدا تک سال کے بحالی اگلے زمین جو ھے رھی بِک تعداد
ھے۔ سکتی
17 خدا اپنے رب بلکہ اُٹھانا نہ فائدہ ناجائز سے وطن ھم اپنے
ہوں۔ خدا تمہارا رب مَیں کیونکہ ماننا، خوف کا
18 اُن کر مان کو احکام میرے اور کرنا عمل پر ھدایات میری
زمین 19 گے۔ رہو محفوظ میں ملک اپنے تم تب چلنا۔ مطابق کے
رہو محفوظ اور گے جاؤ ہو سیر تم گی، دے پیداوار پوری اپنی
کیا میں سال ساتویں ھم ’پوچھے، کوئی ھے سکتا ہو 20 گے۔
کاٹیں نہیں فصل اور گے بوئیں نہیں بیج ھم جبکہ گے کھائیں
اِتنی کو زمین میں سال چھٹے مَیں کہ ھے یہ جواب 21 ‘ گے؟
کافی لئے کے سال تین پیداوار کی سال اُس کر گا دوں برکت
چھٹے پاس تمہارے تو گے بوؤ بیج سال آٹھویں تم جب 22 گی۔ ھو
گزارہ تک کٹائی کی فصل تم کر گی ہو باقی پیداوار اِتنی کی سال
گے۔ سکو کر

حقوق کے زمین موروثی

23 کیونکہ جائے، بیچی نہ لئے کے ھمیشہ بھی زمین کوئی
صرف حضور میرے تم ھے۔ ھی میری زمین تمام کی ملک
بِک زمین بھی جہاں میں ملک 24 ہو۔ غیرشہری اور پردیسی
زمین اپنی وہ کہ جائے مانا حق یہ کا مالک موروثی وہاں جائے
ھے۔ سکتا خرید واپس
25 زمین کچھ اپنی کر ہو غریب بھائی وطن ھم کوئی تیرا اگر
رشتے قریبی سے سب کا اُس کہ ھے لازم تو جائے ہو مجبور پر بیچنے
کا شخص ایسے کہ ھے سکتا ہو 26 لے۔ خرید واپس اُسے دار
سکے، خرید واپس زمین کی اُس جو ہو نہ دار رشتے قریبی کوئی
وہ کہ ھے کرتا جمع پیسے اِتنے بعد کے دیر کچھ خود وہ لیکن
حساب وہ میں صورت اِس 27 ھے۔ سکتا خرید واپس زمین اپنی
کتنے تک سال کے بحالی اگلے لئے کے والے خریدنے کہ کرے
بحالی کو زمین کو والے خریدنے نقصان جتنا ہیں۔ گئے رہ سال
اُسے پیسے ھی اُتنے گا پہنچے سے دینے واپس پہلے سے سال کے
زمین تو ہوں نہ پیسے اِتنے پاس کے اُس اگر لیکن 28 ہیں۔ دینے
گی۔ رھے میں ھاتھ کے والے خریدنے تک سال کے بحالی اگلے
گا۔ جائے دیا واپس کو مالک موروثی اُسے پھر
29 اُسے وہ جب تو ھے میں شہر دار فصیل گھر کا کسی اگر
تک سال ایک صرف حق کا خریدنے واپس گھر اپنا تو گا بیچے
نہ اندر اندر کے سال پہلے اُسے مالک پہلا اگر 30 گا۔ رھے
ملکیت موروثی کی والے خریدنے لئے کے ھمیشہ وہ تو خریدے
گا۔ جائے کیا نہیں واپس بھی میں سال کے بحالی وہ گا۔ جائے بن
31 ہو نہ فصیل کی جس ھے میں آبادی ایسی گھر جو لیکن
حق کو مالک موروثی کے اُس ھے۔ جاتا کیا شمار میں دیہات وہ
کے بحالی سکے۔ خرید واپس گھر اپنا وقت ھر کہ ھے حاصل
ھے۔ دینا کر واپس لازماً کو گھر اِس میں سال
32 گھر وہ اپنے وہ کہ ھے حاصل حق یہ کو لاویوں لیکن
شہروں ہوئے کئے مقرر لئے کے اُن جو ہیں سکتے خرید وقت ھر
کیا فروخت ھاتھ کے لاوی کسی گھر ایسا اگر 33 ہیں۔ میں
میں سال کے بحالی لازماً اُسے تو جائے خریدا نہ واپس اور جائے
شہروں مقررہ کے اُن گھر جو کے لاوی کیونکہ ھے۔ کرنا واپس

اِس 50 ہوں۔ کافی پیسے پاس کے اُس اگر ہے سکتا خرید آزادی
کے اُس جو گنے سال وہ کر مل سے مالک اپنے وہ میں صورت
اُس ہیں۔ باقی تک سال کے بحالی اگلے کر لے سے خریدنے
اِتنے کو مزدور جو ہوں مبنی پر قیمت اُس پیسے کے آزادی کی
گئے رہ باقی سال جتنے 51-52 ہیں۔ جاتے دیئے لئے کے سالوں
پیسے سے میں قیمت کی جانے بِک کی اُس مطابق کے اُن ہیں
سا کا مزدور سال بہ سال ساتھ کے اُس 53 جائیں۔ دیئے کر واپس
کرے۔ نہ حکمرانی سخت پر اُس مالک کا اُس جائے۔ کیا سلوک
اُسے تو جائے ہو نہ آزاد سے طریقے کسی کے طرح اِس وہ اگر 54
آزاد میں سال کے بحالی اگلے میں حالت ہر کو بچوں کے اُس اور
میرے وہ ہیں۔ خادم ہی میرے اسرائیلی کیونکہ 55 ہے، دینا کر
خدا تمہارا رب مَیں لایا۔ نکال سے مصر مَیں جنہیں ہیں خادم ہی
ہوں۔

26

اجر کا برداری فرماں

1 کے پتھر یا مجسمے کے دیوتا لئے اپنے نہ بنانا۔ نہ بُت لئے اپنے
لئے کے کرنے سجدہ نہ کرنا، کھڑے ستون ہوئے کئے مخصوص
کندہ تصویر کی دیوتا میں جن رکھنا پتھر ایسے میں ملک اپنے
اور منانا دن کا سبت 2 ہوں۔ خدا تمہارا رب مَیں ہو۔ گئی کی
ہوں۔ رب مَیں کرنا۔ تعظیم کی مقدِس میرے

3 پر اُن کر مان احکام میرے اور چلو پر ہدایات میری تم اگر
پیداوار اپنی زمین گا، بھیجوں بارش پر وقت مَیں تو 4 کرو عمل
کے کثرت 5 گے۔ لائیں پھل اپنے اپنے درخت اور گی دے
رہے جاری تک وقت توڑتے انگور کٹائی کی فصل کی اناج باعث
تک جب گی جائے توڑی تک وقت اُس فصل کی انگور اور گی
کبھی تم کہ گی ملے خوراک اِتنی گا۔ آئے موسم کا بونے بیج
گے۔ رہو محفوظ میں ملک اپنے تم اور گے۔ ہو نہیں بھوکے

6 جاؤ لیٹ سے آرام تم گا۔ بخشوں امان و امن کو ملک مَیں
ہو نہیں ضرورت کی ڈرنے سے خطرے کسی کیونکہ گے،
تلوار وہ اور گا، دوں کر دُور سے ملک جانور وحشی مَیں گی۔
اُن کر آ غالب پر دشمنوں اپنے تم 7 گا۔ رہے بچا سے غارت و قتل کی
گے۔ جائیں مارے سے تلوار تمہاری وہ اور گے، کرو تعاقب کا
تمہارے اور گے، کریں پیچھا کا دشمنوں سَو آدمی پانچ تمہارے 8

ہیں۔ ملکیت موروثی کی اُن میں اسرائیلیوں وہ ہیں ہوتے میں
لئے کے چَرانے مویشی گرد ارد کے شہروں زمینیں جو لیکن 34
ملکیت دائمی کی اُن وہ ہے۔ نہیں اجازت کی بیچنے اُنہیں ہیں مقرر
ہیں۔

قرضہ لئے کے غریبوں

35 نہ گزارہ اور جائے ہو غریب بھائی وطن ہم کوئی تیرا اگر
جس کرنا مدد کی اُس طرح اُس کر۔ مدد کی اُس تو سکے کر
تیرے وہ تاکہ ہے ہوتی کرنی مدد کی غیرشہری یا پردیسی طرح
کا طرح کسی سے اُس 36 سکے۔ گزار زندگی ہوئے رہتے ساتھ
ساتھ تیرے بھائی تیرا تاکہ ماننا خوف کا خدا اپنے بلکہ لینا نہ سود
نہ سود سے اُس تو ہو دار قرض تیرا وہ اگر 37 سکے۔ گزار زندگی
مَیں 38 لینا۔ نہ نفع سے اُس وقت بیچتے خوراک طرح اِسی لینا۔
کہ لایا نکال سے مصر لئے اِس تمہیں مَیں ہوں۔ خدا تمہارا رب
ہوں۔ خدا تمہارا اور دوں کنعان ملکِ تمہیں

حقوق کے غلاموں اسرائیلی

39 کو آپ اپنے کر ہو غریب بھائی اسرائیلی کوئی تیرا اگر
اُس 40 کرانا۔ نہ کام سا کا غلام سے اُس تو ڈالے بیچ ہاتھ تیرے
لئے تیرے وہ کرنا۔ سلوک سا کا غیرشہری یا مزدور ساتھ کے
بچے بال کے اُس اور وہ پھر 41 کرے۔ کام تک سال کے بحالی
واپس پاس کے زمین موروثی اور داروں رشتے اپنے کر ہو آزاد
سے مصر مَیں جنہیں ہیں خادم میرے اسرائیلی چونکہ 42 جائیں۔
لوگوں ایسے 43 جائے۔ بیچا نہ میں غلامی اُنہیں لئے اِس لایا نکال
ماننا۔ خوف کا خدا اپنے بلکہ کرنا نہ حکمرانی سے سختی پر
44 کر حاصل لونڈیاں اور غلام لئے اپنے سے ممالک پڑوسی تم
میں ملک تمہارے پر طور کے غیرشہری پردیسی جو 45 ہو۔ سکتے
جو ہیں شامل بھی وہ میں اُن ہو۔ سکتے خرید تم بھی اُنہیں ہیں آباد
کر بن ملکیت تمہاری وہی ہیں۔ ہوئے پیدا میں ملک تمہارے
تمہارے ہمیشہ وہی اور جائیں آ میں میراث کی بیٹوں تمہارے 46
کرنا۔ نہ حکمرانی سخت پر بھائیوں وطن ہم اپنے لیکن رہیں۔ غلام
47 غیرشہری یا پردیسی کوئی والا رہنے میں ملک تیرے اگر
اپنے کر ہو غریب بھائی وطن ہم کوئی تیرا جبکہ جائے ہو امیر
فرد کسی کے خاندان کے اُس یا غیرشہری یا پردیسی اُس کو آپ
کا خریدنے آزادی اُسے بعد کے جانے بِک تو 48 ڈالے بیچ کو
کوئی یا بیٹا کا تایا یا چچا تایا، چچا، 49 بھائی، کوئی ہے۔ حاصل حق
اپنی بھی خود وہ ہے۔ سکتا خرید واپس اُسے دار رشتے قریبی اَور

تمھارے اور گے کھائیں پھاڑ کو بچوں تمھارے جو گا دوں بھیج
جائے ہو کم اِتنی تعداد تمھاری میں آخر گے۔ دیں کر برباد مویشی
گی۔ جائیں ہو ویران سڑکیں تمھاری کہ گی
مخالف میرے بلکہ کرو نہ قبول تربیت میری بھی پھر تم اگر 23
کے گناھوں اِن گا۔ جاؤں ہو خلاف تمھارے خود مَیں تو 24 رھو
پر تم مَیں 25 گا۔ دوں سزا زیادہ گُنا سات تمھیں مَیں میں جواب
توڑا کو عہد میرے نے تم کہ گا لوں بدلہ کا اِس کر چلا تلوار
ہو جمع کر بھاگ میں شہروں لئے کے حفاظت اپنی تم جب ہے۔
تمھیں اور گا پھیلاؤں بیماریاں وبائی درمیان تمھارے مَیں تو گے
گی ہو کمی اِتنی کی اناج 26 گا۔ دوں دے میں ہاتھ کے دشمنوں
سکیں پکا میں تنور ھی ایک روٹی پوری تمھاری عورتیں دس کہ
تم گی۔ کریں تقسیم کر تول تول سے احتیاط بڑی اُسے وہ اور گی،
گے۔ رھو بھوکے بھی کر کھا
رھو مخالف میرے بلکہ گے سنو نہیں میری بھی پھر تم اگر 27
کر ھو خلاف تمھارے مَیں اور گا بھڑکے غصہ میرا تو 28 گے
دوں سزا زیادہ گُنا سات تمھیں میں جواب کے گناھوں تمھارے
کھاؤ گوشت کا بیٹیوں بیٹے اپنے باعث کے مصیبت تم 29 گا۔
تمھاری اور گاھیں قربان کی جگھوں اونچی تمھاری مَیں 30 گے۔
کے لاشوں تمھاری میں گا۔ دوں کر برباد گاھیں قربان کی بخور
کھاؤں گھن سے تم اور گا لگاؤں پر بُتوں بےجان تمھارے ڈھیر
تمھارے کر بدل میں کھنڈرات کو شہروں تمھارے مَیں 31 گا۔
مجھے خوشبو کی قربانیوں تمھاری گا۔ کروں برباد کو مندروں
کروں یوں ستیاناس کا ملک تمھارے مَیں 32 گی۔ آئے نہیں پسند
کھڑے رونگٹے کے اُن گے جائیں ہو آباد میں اُس دشمن جو کہ گا
گا، دوں کر منتشر میں ممالک مختلف تمھیں مَیں 33 گے۔ جائیں ہو
گا۔ کروں پیچھا تمھارا لئے میں ہاتھ کو تلوار اپنی بھی وہاں لیکن
جائیں بن کھنڈرات شہر تمھارے اور گی ہو ویران زمین تمھاری
گے رھو میں ملک کے دشمنوں اپنے تم جب وقت اُس 34 گے۔
جن گی سکے منا سال وہ کے آرام میں حالت ویران زمین تمھاری
رہے برباد وہ جب میں دنوں تمام اُن 35 ہے۔ رھی محروم وہ سے
رھتے میں ملک تم جب ملا نہ اُسے جو گا ملے آرام وہ اُسے گی
تھے۔
رھیں میں ممالک کے دشمنوں اپنے کر بچ جو سے میں تم 36
کے ھَوا وہ گا۔ کروں طاری دھشت مَیں پر دلوں کے اُن گے
بھاگ کر چونک سے آواز کی پتے والے گرنے سے جھونکوں

تمھارے گے۔ دیں بھگا کو آدمیوں ہزار دس کے اُن آدمی سَو
گے۔ جائیں مارے سے تلوار تمھاری دشمن
تعداد کی اولاد تمھاری مَیں گی۔ ھو پر تم کرم نظرِ میری 9
ایک 10 گا۔ رکھوں قائم عہد اپنا ساتھ تمھارے اور گا بڑھاؤں
تو گی ھو کٹائی کی فصل اگلی جب کہ گی ھو فصل اِتنی سال
دینا پھینک کو اناج پرانے خاطر کی بنانے جگہ لئے کے اناج نئے
تم اور گا کروں قائم مسکن اپنا درمیان تمھارے مَیں 11 گا۔ پڑے
میری تم اور گا، پھروں میں تم مَیں 12 گا۔ کھاؤں نہیں گھن سے
گے۔ ھو قوم
لایا نکال سے مصر تمھیں جو ھوں خدا تمھارا رب مَیں 13
تمھارے نے مَیں جائے۔ ھو ختم حالت کی غلامی تمھاری تاکہ
سکتے چل کر ھو سیدھے اور آزاد تم اب اور ڈالا، توڑ کو جوئے
ھو۔

سزا کی ھونے نہ بردار فرمان

چلو نہیں پر احکام تمام اِن اور گے سنو نہیں میری تم اگر لیکن 14
سے احکام میرے کے کر رد کو ھدایات میری تم اگر 15 گے،
تو 16 گے توڑو عہد میرا کے کر نہ عمل پر اُن اور گے کھاؤ گھن
جسم گا۔ دوں کر طاری دھشت اچانک پر تم میں جواب مَیں
ھو ضائع آنکھیں تمھاری سے بخار اور بیماریوں والی کرنے ختم کو
گے بوؤ بیج تم جب گی۔ جائے چھن جان تمھاری اور گی جائیں
مَیں 17 گا۔ جائے کھا فصل کی اُس دشمن کیونکہ بےفائدہ، تو
ھاتھ کے دشمنوں اپنے تم لئے اِس گا، جاؤں ھو خلاف تمھارے
حکومت پر تم والے رکھنے نفرت سے تم گے۔ کھاؤ شکست سے
گا کرے نہیں تعاقب تمھارا کوئی جب بھی وقت اُس گے۔ کریں
گے۔ جاؤ بھاگ تم
گناھوں تمھارے مَیں تو سنو نہ میری بھی بعد کے اِس تم اگر 18
تمھارا مَیں 19 گا۔ دوں سزا زیادہ گُنا سات تمھیں سے سبب کے
لوہے آسمان اوپر تمھارے گا۔ دوں ملا میں خاک غرور سخت
بھی جتنی 20 گی۔ ھو جیسی پیتل زمین نیچے تمھارے اور جیسا
میں کھیتوں تمھارے کیونکہ گی، ھو بےفائدہ وہ گے کرو محنت
گے۔ لائیں نہیں پھل درخت تمھارے اور گی پکیں نہیں فصلیں
سنو نہیں میری اور گے کرو مخالفت میری بھی پھر تم اگر 21
سات بھی سے اِس تمھیں میں جواب کے گناھوں اِن مَیں تو گے
جانور جنگلی خلاف تمھارے مَیں 22 گا۔ دوں سزا زیادہ گُنا

سِکے مستعمل) ہے سکتا کر آزاد کر دے رقم کی ذیل
جس لئے کے آدمی اُس 3 :(ہوں برابر کے سِکوں کے مقدس
سِکے، 50 کے چاندی ہے درمیان کے سال 60 اور 20 عمر کی
لڑکے اُس 5 سِکے، 30 کے چاندی لئے کے عورت کی عمر اِسی 4
چاندی ہو درمیان کے سال 20 اور 5 عمر کی جس لئے کے
سِکے، 10 کے چاندی لئے کے لڑکی کی عمر اِسی سِکے، 20 کے
کے چاندی لئے کے لڑکے کے تک سال 5 کر لے سے ماہ ایک 6
ساٹھ 7 سِکے، 3 کے چاندی لئے کے لڑکی کی عمر اِسی سِکے، 5
عمر اِسی اور سِکے 15 کے چاندی لئے کے آدمی بڑے سے سال
سِکے۔ 10 کے چاندی لئے کے عورت کی
مخصوص وہ تو سکے کر نہ ادا رقم مقررہ والا ماننے مَنت اگر 8
رقم ایسی امام پھر آئے۔ لے پاس کے امام کو شخص ہوئے کئے
سکے۔ کر ادا والا ماننے مَنت جو کرے مقرر
رب جو کیا مخصوص جانور ایسا کر مان مَنت نے کسی اگر 9
مخصوص جانور ایسا تو ہے سکتا ہو استعمال لئے کے قربانیوں کی
اچھے وہ نہ سکتا۔ نہیں بدل اُسے وہ 10 ہے۔ جاتا ہو مُقدّس و
دے۔ جانور اچھا جگہ کی جانور ناقص نہ ناقص، جگہ کی جانور
و مخصوص دونوں تو دے جگہ کی دوسرے جانور ایک وہ اگر
ہیں۔ جاتے ہو مُقدّس
مخصوص جانور ناپاک کوئی کر مان مَنت نے کسی اگر 11
اُس وہ تو سکتا ہو نہیں استعمال لئے کے قربانیوں کی رب جو کیا
اچھی کی اُس رقم کی اُس امام 12 آئے۔ لے پاس کے امام کو
قیمت مقررہ اِس کرے۔ مقرر کے کر لحاظ کا صفتوں بُری اور
واپس اُسے والا ماننے مَنت اگر 13 سکتی۔ ہو نہیں بیشی کمی میں
کرے۔ ادا فیصد 20 جمع قیمت مقررہ وہ تو چاہے خریدنا
کرے مُقدّس و مخصوص لئے کے رب گھر اپنا کوئی اگر 14
رقم کی اُس کے کر لحاظ کا صفتوں بُری اور اچھی کی اُس امام تو
سکتی۔ ہو نہیں بیشی کمی میں قیمت مقررہ اِس کرے۔ مقرر
تو چاہے خریدنا واپس اُسے والا کرنے مخصوص کو گھر اگر 15
کرے۔ ادا فیصد 20 جمع رقم مقررہ وہ
لئے کے رب کچھ سے میں زمین موروثی اپنی کوئی اگر 16
کے مقدار کی بیج اُس قیمت کی اُس تو کرے مُقدّس و مخصوص
کھیت جس ہے۔ ہوتا بونا میں اُس جو جائے کی مقرر مطابق
چاندی قیمت کی اُس جائے بویا بیج کا جَو گرام کلو 135 میں
کے بحالی زمین اپنی وہ کہ ہے یہ شرط 17 گی۔ ہو سِکے 50 کے

اُن لئے تلوار میں ہاتھ کوئی گویا گے ہوں فرار وہ گے۔ جائیں
کوئی حالانکہ گے جائیں مر کر گر وہ اور ہو۔ رہا کر تعاقب کا
کر ٹکرا سے دوسرے ایک وہ 37 گا۔ ہو رہا کر نہیں پیچھا کا اُن
ہو رہا چل پیچھے کے اُن کر لے تلوار کوئی گویا گے لڑکھڑائیں
کر نہیں سامنا کا دشمنوں اپنے تم چنانچہ ہے۔ نہیں کوئی حالانکہ
گے، جاؤ ہو ہلاک کر ہو منتشر میں قوموں دیگر تم 38 گے۔ سکو
گی۔ لے کر ہڑپ تمہیں زمین کی دشمنوں تمہارے اور
کے قصور کے دادا باپ اپنے اور اپنے لوگ باقی سے میں تم 39
لیکن 40 گے۔ جائیں سڑ گل میں ممالک کے دشمنوں اپنے باعث
لیں مان قصور کا دادا باپ اپنے اور اپنے وہ کہ گا آئے وقت ایک
گے کریں تسلیم مخالفت وہ اور بےوفائی اپنی ساتھ میرے وہ گے۔
کے اُن اُنہیں اور ہوا خلاف کے اُن مَیں سے سبب کے جس 41
صرف ختنہ کا اُن پہلے تھا۔ دیا دھکیل میں ملک کے دشمنوں
گا جائے ہو عاجز دل کا اُن اب لیکن تھا، ہوا پر طور ظاہری
کے ابراہیم مَیں پھر 42 گے۔ کریں ادا قیمت کی قصور اپنے وہ اور
اپنا ساتھ کے یعقوب اور عہد اپنا ساتھ کے اسحاق عہد، اپنا ساتھ
لیکن 43 گا۔ کروں یاد بھی کنعان ملکِ مَیں گا۔ کروں یاد عہد
میں غیرموجودگی کی اُن وہ تاکہ گے چھوڑیں کو زمین وہ پہلے
کے قصور اپنے اسرائیلی یوں منائے۔ سال کے آرام کر ہو ویران
احکام میرے نے اُنہوں کہ سے سبب اِس گے، بھگتیں نتیجے
باوجود کے اِس 44 کھائی۔ گھن سے ہدایات میری اور کئے رد
گا، کروں نہیں رد کر چھوڑ میں ملک کے دشمنوں اُنہیں مَیں بھی
جائیں۔ ہو تباہ بالکل وہ کہ گا کھاؤں گھن سے اُن تک یہاں نہ
اُن رب مَیں کا۔ توڑنے نہیں عہد اپنا ساتھ کے اُن مَیں کیونکہ
ساتھ کے دادا باپ کے اُن خاطر کی اُن مَیں 45 ہوں۔ خدا کا
مَیں جنہیں عہد ساتھ کے لوگوں اُن گا، کروں یاد عہد ہوا بندھا
کا اُن تاکہ لایا نکال سے مصر دیکھتے دیکھتے کے قوموں دوسری
ہوں۔ رب مَیں ہوں۔ خدا”
اور ہدایات تمام یہ لئے کے اسرائیلیوں کو موسیٰ نے رب 46
دیئے۔ پر پہاڑ سینا احکام

27

واپسی کی چیزوں ہوئی کی مخصوص

کسی اگر کہ بتانا کو اسرائیلیوں“ 2 کہا، سے موسیٰ نے رب 1
اُسے وہ تو ہو کیا مخصوص لئے کے رب کو کسی کر مان مَنت نے

مقرر قیمت یہی کی اُس پھر کرے۔ مخصوص بعد عین کے سال
کچھ کے سال کے بحالی اُسے مالک کا زمین اگر 18 جائے۔ کی
رہنے تک سال کے بحالی اگلے امام تو کرے مخصوص بعد دیر
کم جتنے کرے۔ مقرر قیمت کی زمین مطابق کے سالوں والے
مخصوص اگر 19 گی۔ ہو قیمت کی اُس کم اُتنی ہیں باقی سال
جمع قیمت مقررہ وہ تو چاہے خریدنا واپس زمین اپنی والا کرنے
کو زمین اپنی والا کرنے مخصوص اگر 20 کرے۔ ادا فیصد 20
واپس اُسے تو بیچے کو اَور کسی اُسے بغیر خریدے واپس سے رب
یہ سال کے بحالی اگلے 21 گا۔ جائے ہو ختم حق کا خریدنے
ہو ملکیت دائمی کی رب اور گی رہے مُقدّس و مخصوص زمین
گی۔ ہو ملکیت کی امام وہ چنانچہ گی۔ جائے
کھیت ہوا خریدا اپنا بلکہ نہیں کھیت موروثی اپنا کوئی اگر 22
تک سال کے بحالی اگلے امام تو 23 کرے مخصوص لئے کے رب
کرے۔ مقرر قیمت کی اُس کے کر لحاظ کا سالوں والے رہنے
رب پیسے یہ کرے۔ ادا پیسے کے اُس دن اُسی مالک کا کھیت
یہ میں سال کے بحالی 24 گے۔ ہوں مُقدّس و مخصوص لئے کے
تھا۔ بیچا اُسے نے جس گا آئے واپس پاس کے شخص اُس کھیت
سِکوں کے مقدِس سِکے مستعمل لئے کے خریدنے واپس 25
ہے۔ گرام 11 وزن کا سِکوں کے چاندی کے اُس ہوں۔ برابر کے
لئے کے رب پہلوٹھا کا مویشی کسی بھی کوئی لیکن 26
مخصوص لئے کے رب سے پہلے تو وہ سکتا۔ کر نہیں مخصوص
اگر 27 ہو۔ بھیڑ یا بَیل گائے، وہ کہ نہیں فرق کوئی میں اِس ہے۔
مقررہ اُسے وہ تو ہو کیا مخصوص جانور ناپاک کوئی نے اُس
اُسے وہ اگر ہے۔ سکتا خرید واپس لئے کے فیصد 20 جمع قیمت
جائے۔ بیچا لئے کے قیمت مقررہ وہ تو خریدے نہ واپس
غیرمشروط کچھ سے میں ملکیت اپنی نے کسی اگر لیکن 28
نہیں واپس یا بیچا اُسے تو ہے کیا مخصوص لئے کے رب پر طور
طرح اِس جو ہو۔ زمین یا جانور انسان، وہ خواہ سکتا، جا خریدا
اِسی 29 ہے۔ مُقدّس نہایت لئے کے رب وہ ہو گیا کیا مخصوص
اُس ہے گیا کیا مخصوص لئے کے تباہی کو شخص جس طرح
دی موت سزائے اُسے کہ ہے لازم سکتا۔ جا دیا نہیں فدیہ کا
جائے۔
یا ہو اناج وہ چاہے ہے، کا رب حصہ دسواں کا فصل ہر 30
اپنی کوئی اگر 31 ہے۔ مُقدّس و مخصوص لئے کے رب وہ پھل۔
اُس لئے کے اِس وہ تو ہے چاہتا چھڑانا حصہ دسواں کا فصل

گائے بَیلوں طرح اِسی 32 دے۔ فیصد 20 جمع قیمت مقررہ کی
و مخصوص لئے کے رب بھی حصہ دسواں کا بھیڑبکریوں اور
نیچے کے ڈنڈے کے بان گلہ جو جانور دسواں ہر ہے، مُقدّس
کیا نہ معائنہ کا اُن پہلے سے چننے جانور یہ 33 گا۔ گزرے سے
کرنا نہ بھی یہ ہیں۔ کمزور یا اچھے جانور سے کون کہ جائے
جانور اَور کوئی بدلے کے جانور کسی کے حصے دسویں کہ
کے رب جانور دونوں تو جائے بدلا اُسے بھی پھر اگر جائے۔ دیا
جا نہیں خریدا واپس اُنہیں اور گے۔ ہوں مُقدّس و مخصوص لئے
”سکتا۔
کو موسیٰ پر پہاڑ سینا نے رب جو ہیں احکام وہ یہ 34
دیئے۔ لئے کے اسرائیلیوں

گِنتی

شماری مردم پہلی کی اسرائیلیوں

1 زیادہ سے سال ایک ہوئے نکلے سے مصر کو اسرائیلیوں
دوسرے تھے۔ میں سینا دشتِ وہ تک اب تھا۔ گیا گزر عرصہ
میں خیمے کے ملاقات رب دن پہلے کے مہینے دوسرے کے سال
کہا، نے اُس ہوا۔ کلام ہم سے موسیٰ
2 ”تُو اور ہارون تمام اسرائیلیوں کی مردم شماری کنبوں اور
بنانا فہرست کی مردوں تمام اُن کرنا۔ مطابق کے گھرانوں آبائی
3 جو کم از کم بیس سال کے اور جنگ لڑنے کے قابل ہوں۔
4 اِس میں ہر قبیلے کے ایک خاندان کا سرپرست تمہاری مدد
کرے۔ 5 یہ اُن کے نام ہیں:
روبن کے قبیلے سے الی صور بن شدیور،
6 شمعون کے قبیلے سے سلومی ایل بن صوری شدی،
7 یہوداہ کے قبیلے سے نحسون بن عمی نداب،
8 اِشکار کے قبیلے سے نتنی ایل بن ضُغر،
9 زبولون کے قبیلے سے اِلیاب بن حیلون،
10 یوسف کے بیٹے افرائیم کے قبیلے سے اِلی سمع بن عمی ہود،
یوسف کے بیٹے منسّی کے قبیلے سے جملی ایل بن فدا ہصور،
11 بن یمین کے قبیلے سے ابدان بن جدعونی،
12 دان کے قبیلے سے عزر اخی بن عمی شدی،
13 آشر کے قبیلے سے فجعی ایل بن عکران،
14 جد کے قبیلے سے اِلیاسف بن دعوایل،
15 نفتالی کے قبیلے سے اخیرع بن عینان۔“
16 یہی مرد جماعت سے اِس کام کے لئے بُلائے گئے۔ وہ اپنے
قبیلوں کے راہنما اور کنبوں کے سرپرست تھے۔ 17 اِن کی مدد
سے موسیٰ اور ہارون نے 18 اُسی دن پوری جماعت کو اکٹھا کیا۔
ہر اسرائیلی مرد جو کم از کم 20 سال کا تھا رجسٹر میں درج
کیا گیا۔ رجسٹر کی ترتیب اُن کے کنبوں اور آبائی گھرانوں کے
مطابق تھی۔
19 سب کچھ ویسا ہی کیا گیا جیسا رب نے حکم دیا تھا۔ موسیٰ
نے سینا کے ریگستان میں لوگوں کی مردم شماری کی۔ نتیجہ یہ
نکلا:
20-21 روبن کے قبیلے کے 46,500 مرد،
22-23 شمعون کے قبیلے کے 59,300 مرد،
24-25 جد کے قبیلے کے 45,650 مرد،
26-27 یہوداہ کے قبیلے کے 74,600 مرد،
28-29 اِشکار کے قبیلے کے 54,400 مرد،
30-31 زبولون کے قبیلے کے 57,400 مرد،
32-33 یوسف کے بیٹے افرائیم کے قبیلے کے 40,500 مرد،
34-35 یوسف کے بیٹے منسّی کے قبیلے کے 32,200 مرد،
36-37 بن یمین کے قبیلے کے 35,400 مرد،
38-39 دان کے قبیلے کے 62,700 مرد،
40-41 آشر کے قبیلے کے 41,500 مرد،
42-43 نفتالی کے قبیلے کے 53,400 مرد۔
44 موسیٰ، ہارون اور قبیلوں کے بارہ راہنماؤں نے اِن تمام
آدمیوں کو گنا۔ 45-46 اُن کی پوری تعداد 6,03,550 تھی۔
47 لیکن لاویوں کی مردم شماری نہ ہوئی، 48 کیونکہ رب نے
موسیٰ سے کہا تھا، 49 ”اسرائیلیوں کی مردم شماری میں لاویوں
کو شامل نہ کرنا۔ 50 اِس کے بجائے اُنہیں شریعت کی سکونت
گاہ اور اُس کا سارا سامان سنبھالنے کی ذمہ داری دینا۔ وہ سفر
کرتے وقت یہ خیمہ اور اُس کا سارا سامان اُٹھا کر لے جائیں،
اُس کی خدمت کے لئے حاضر رہیں اور رُکتے وقت اُسے اپنے
خیموں سے گھیرے رکھیں۔ 51 روانہ ہوتے وقت وہی خیمے
کو سمیٹیں اور رُکتے وقت وہی اُسے لگائیں۔ اگر کوئی اَور اُس
کے قریب آئے تو اُسے سزائے موت دی جائے گی۔ 52 باقی
اسرائیلی خیمہ گاہ میں اپنے اپنے دستے کے مطابق اور اپنے اپنے
عَلم کے ارد گرد اپنے خیمے لگائیں۔ 53 لیکن لاوی اپنے خیموں
سے شریعت کی سکونت گاہ کو گھیریں تاکہ میرا غضب کسی
غلط شخص کے نزدیک آنے سے اسرائیلیوں کی جماعت پر نازل نہ
ہو جائے۔ یوں لاویوں کو شریعت کی سکونت گاہ کو سنبھالنا
ہے۔“
54 اسرائیلیوں نے ویسا ہی کیا جیسا رب نے موسیٰ کو حکم
دیا تھا۔

2

خیمہ گاہ میں قبیلوں کی ترتیب

1 رب نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، 2 ”اسرائیلی اپنے خیمے
کچھ فاصلے پر ملاقات کے خیمے کے ارد گرد لگائیں۔ ہر ایک
اپنے اپنے عَلم اور اپنے آبائی گھرانے کے نشان کے ساتھ
خیمہ زن ہو۔

علَم کا یہوداہ میں مشرق کے مقدِس مطابق کے ہدایات اِن 3
کا یہوداہ پہلے، تھے۔ زن خیمہ دستے تین گرد ارد کے جس تھا
کے جس اور 4 تھا، نداب عمی بن نحسون کمانڈر کا جس قبیلہ
جس قبیلہ کا اِشکار دوسرے، 5 تھے۔ فوجی 74,600 کے لشکر
54,400 کے لشکر کے جس اور 6 تھا، ضُغر بن ایل نتنی کمانڈر کا
بن اِلیاب کمانڈر کا جس قبیلہ کا زبولون تیسرے، 7 تھے۔ فوجی
تینوں 9 تھے۔ فوجی 57,400 کے لشکر کے جس اور 8 تھا حیلون
ہوتے روانہ تھی۔ 1,86,400 تعداد کُل کی فوجیوں کے قبیلوں
تھے۔ چلتے آگے یہ وقت
گرد ارد کے جس تھا علَم کا روبن میں جنوب کے مقدِس 10
کمانڈر کا جس قبیلہ کا روبن پہلے، تھے۔ زن خیمہ دستے تین
تھے۔ فوجی 46,500 کے جس اور 11 تھا، شدیور بن صور اِلی
صوری بن ایل سلومی کمانڈر کا جس قبیلہ کا شمعون دوسرے، 12
تیسرے، 14 تھے۔ فوجی 59,300 کے جس اور 13 تھا، شدی
جس اور 15 تھا، دعوایل بن اِلیاسف کمانڈر کا جس قبیلہ کا جد
کُل کی فوجیوں کے قبیلوں تینوں 16 تھے۔ فوجی 45,650 کے
کے قبیلوں مشرقی یہ وقت ہوتے روانہ تھی۔ 1,51,450 تعداد
تھے۔ چلتے پیچھے
کر اُٹھا خیمہ کا ملاقات لاوی بعد کے قبیلوں جنوبی اِن 17
روانہ سے ترتیب اُس قبیلے تھے۔ چلتے میں بیچ عین کے قبیلوں
قبیلہ ہر تھے۔ لگاتے خیمے اپنے وہ سے ترتیب جس تھے ہوتے
تھا۔ چلتا پیچھے کے علَم اپنے
گرد ارد کے جس تھا علَم کا افرائیم میں مغرب کے مقدِس 18
کمانڈر کا جس قبیلہ کا افرائیم پہلے، تھے۔ زن خیمہ دستے تین
تھے۔ فوجی 40,500 کے جس اور 19 تھا، ہود عمی بن سمع اِلی
ھصور فدا بن ایل جملی کمانڈر کا جس قبیلہ کا منسّی دوسرے، 20
یمین بن تیسرے، 22 تھے۔ فوجی 32,200 کے جس اور 21 تھا،
کے جس اور 23 تھا، جدعونی بن ابدان کمانڈر کا جس قبیلہ کا
تعداد کُل کی فوجیوں کے قبیلوں تینوں 24 تھے۔ فوجی 35,400
پیچھے کے قبیلوں جنوبی یہ وقت ہوتے روانہ تھی۔ 1,08,100
تھے۔ چلتے
گرد ارد کے جس تھا علَم کا دان میں شمال کے مقدِس 25
اخی کمانڈر کا جس قبیلہ کا دان پہلے، تھے۔ زن خیمہ دستے تین
تھے۔ فوجی 62,700 کے جس اور 26 تھا، شدی عمی بن عزر
عکران بن ایل فجعی کمانڈر کا جس قبیلہ کا آشر دوسرے، 27
نفتالی تیسرے، 29 تھے۔ فوجی 41,500 کے جس اور 28 تھا،
کے جس اور 30 تھا، عینان بن اخیرع کمانڈر کا جس قبیلہ کا
1,57,600 تعداد کُل کی قبیلوں تینوں 31 تھے۔ فوجی 53,400
تھے۔ ہوتے روانہ کر اُٹھا علَم اپنا میں آخر وہ تھی۔
6,03,550 تعداد کُل کی فوجیوں کے گاہ خیمہ پوری 32
رب کیونکہ تھے، نہیں شامل میں تعداد اِس لاوی صرف 33 تھی۔
جائے۔ کی نہ بھرتی کی اُن کہ تھا دیا حکم کو موسیٰ نے
جو کیا مطابق کے ہدایات اُن کچھ سب نے اسرائیلیوں یوں 34
جھنڈوں اپنے وہ ھی مطابق کے اُن تھیں۔ دی کو موسیٰ نے رب
اپنے ھی مطابق کے اُن اور تھے لگاتے خیمے اپنے گرد ارد کے
تھے۔ ہوتے روانہ ساتھ کے گھرانوں آبائی اور کنبوں

3

بیٹے کے ہارون

کا وقت اُس ہے۔ بیان کا خاندان کے موسیٰ اور ہارون یہ 1
ہارون 2 کی۔ بات سے موسیٰ پر پہاڑ سینا نے رب جب ہے ذکر
یہ 3 اِتمر۔ اور عزرالی ابیہو، پھر تھا، ندب بیٹا بڑا تھے۔ بیٹے چار کے
تھا۔ گیا دیا اختیار کا خدمت اِس کے کر مسح کو جن تھے امام
سینا دشتِ نے اُنہوں جب گئے مر وقت اُس ابیہو اور ندب لیکن 4
بےاولاد وہ چونکہ کی۔ پیش آگ ناجائز حضور کے رب میں
کی امام اِتمر اور عزرالی صرف جی جیتے کے ہارون لئے اِس تھے
تھے۔ دیتے سرانجام خدمت

داری ذمہ میں مقدِس کی لاویوں

کر لا کو قبیلے کے لاوی" 6 کہا، سے موسیٰ نے رب 5
کے اُس اُنہیں 7 دے۔ داری ذمہ کی کرنے خدمت کی ہارون
خدمات کی خیمے کے ملاقات لئے کے جماعت پوری اور لئے
اور سنبھالیں سامان کا خیمے کے ملاقات وہ 8 ہے۔ سنبھالنا
تمام 9 کریں۔ ادا فرائض کے مقدِس لئے کے اسرائیلیوں تمام
بیٹوں کے اُس اور ہارون کو لاویوں صرف سے میں اسرائیلیوں
کے اُس اور ہارون صرف لیکن 10 کر۔ مقرر لئے کے خدمت کی
اُن سے میں باقیوں بھی جو ہے۔ حاصل حیثیت کی امام کو بیٹوں
موت سزائے اُسے گا کرے کوشش کی اُٹھانے داریاں ذمہ کی
"گی۔ جائے دی
اسرائیلیوں نے مَیں" 12 کہا، بھی یہ سے موسیٰ نے رب 11
کے پہلوٹھوں اسرائیلی تمام وہ ہے۔ لیا چن کو لاویوں سے میں
میرے پہلوٹھے تمام کیونکہ 13 ہیں، مخصوص لئے میرے عوض
دیا مار کو پہلوٹھوں تمام میں مصر نے مَیں دن جس ہیں۔ ھی

شمال کے مقدِس ڈیرے اپنے اُنہیں تھا۔ خیل ابی بن ایل صوری
کے خیمے :تھے سنبھالتے چیزیں یہ وہ اور 36 تھے، ڈالنے میں
سامان۔ سارا کا طرح اِس اورپائے کھمبے، شہتیر، کے اُس تختے،
وہ 37 تھی۔ داری ذمہ کی اُن خدمت ساری متعلق سے چیزوں اِن
سنبھالتے بھی رسّے اور میخیں پائے، کھمبے، کے چاردیواری
تھے۔

38 میں مشرق ڈیرے اپنے کو بیٹوں کے اُن اور ہارون موسیٰ،
بنی میں مقدِس داری ذمہ کی اُن تھے۔ ڈالنے سامنے کے مقدِس
مقدِس بھی جو علاوہ کے اُن تھی۔ کرنا خدمت لئے کے اسرائیل
تھی۔ دینی موت سزا ئے اُسے کرتا کوشش کی ہونے داخل میں
39 زائد سے اِس یا ماہ ایک جو تعداد کُل کی مردوں لاوی اُن
نے ہارون اور موسیٰ پر کہنے کے رب تھی۔ 22,000 تھے کے
کیا۔ درج میں رجسٹر کر گن مطابق کے کنبوں اُنہیں

ہیں عوضی کے پہلوٹھوں مرد کے قبیلے کے لاوی

40 گننا کو پہلوٹھوں اسرائیلی تمام" کہا، سے موسیٰ نے رب
میں رجسٹر نام کے اُن اور ہیں کے زائد سے اِس یا ماہ ایک جو
لئے میرے کو لاویوں جگہ کی پہلوٹھوں تمام اُن 41 کرنا۔ درج
پہلوٹھوں کے مویشیوں کے اسرائیلیوں طرح اِسی کرنا۔ مخصوص
رب مَیں کرنا۔ مخصوص لئے میرے مویشی کے لاویوں جگہ کی
دیا۔ حکم اُسے نے رب جیسا کیا ہی ایسا نے موسیٰ 42 "ہوں۔
کے زائد سے اِس یا ماہ ایک جو 43 پہلوٹھے اسرائیلی تمام نے اُس
تھی۔ 22,273 تعداد کُل کی اُن لئے۔ گن تھے
44 پہلوٹھوں اسرائیلی تمام مجھے" 45 کہا، سے موسیٰ نے رب
کے اسرائیلیوں مجھے طرح اِسی کرنا۔ پیش کو لاویوں جگہ کی
میرے لاوی کرنا۔ پیش مویشی کے لاویوں جگہ کی مویشیوں
اسرائیلیوں باقی نسبت کی لاویوں 46 ہوں۔ رب مَیں ہیں۔ ہی
عوض کے ایک ہر 47 سے میں اُن ہیں۔ زیادہ پہلوٹھے 273 کے
ہوں مطابق کے وزن کے مقدِس جو لے سکے پانچ کے چاندی
کے اُس اور ہارون پیسے یہ 48 ۔(گرام 11 تقریباً سکہ فی)
"دینا۔ کو بیٹوں

49 1,365 کے چاندی نے اُس یوں 50 کیا۔ ہی ایسا نے موسیٰ
اور ہارون 51 کے کر جمع (گرام کلو 16 تقریباً) سکے
تھا۔ دیا حکم اُسے نے رب طرح جس دیئے، کو بیٹوں کے اُس

کیا، مخصوص لئے اپنے کو پہلوٹھوں کے اسرائیل نے مَیں دن اُس
مَیں ہیں۔ ہی میرے وہ کے۔ حیوان یا تھے کے انسان وہ خواہ
"ہوں۔ رب

شماری مردم کی لاویوں

14 کہا، سے موسیٰ میں ریگستان کے سینا نے رب
15 کے کنبوں اور گھرانوں آبائی کے اُن کر گن کو لاویوں"
یا ماہ ایک جو ہے گننا کو بیٹے ہر کرنا۔ درج میں رجسٹر مطابق
کیا۔ ہی ایسا نے موسیٰ 16 "ہے۔ کا زائد سے اِس
17 تھے۔ مِراری اور قِہات جَیرسون، بیٹے تین کے لاوی
18 نام کے سِمعی اور لِبنی بیٹوں کے اُس کنبے دو کے جَیرسون
اِضہار، عمرام، بیٹوں کے اُس کنبے چار کے قِہات 19 تھے۔ رکھتے
کنبے دو کے مِراری 20 تھے۔ رکھتے نام کے ایل عُزی اور حبرون
لاوی غرض تھے۔ رکھتے نام کے مُوشی اور محلی بیٹوں کے اُس
تھے۔ رکھتے نام کے پوتوں کے اُس کنبے کے قبیلے کے
21 7,500 کے 22 سِمعی اور لِبنی بنام کنبوں دو کے جَیرسون
اپنے اُنہیں 23 تھے۔ کے زائد سے اِس یا ماہ ایک جو تھے مرد
راہنما کا اُن 24 تھے۔ لگانے پیچھے کے مقدِس میں مغرب خیمے
اُس یعنی تھے سنبھالتے کو خیمے وہ اور 25 تھا، لائیل بن اِلیاسف
قربان اور خیمے 26 پردہ، کا دروازے کے خیمے پوششیں، کی
کا دروازے کے چاردیواری پردے، کے چاردیواری کی گاہ
کی اُن خدمت ساری متعلق سے چیزوں اِن رسّے۔ تمام اور پردہ
تھی۔ داری ذمہ
27 عُزی اور حبرون اِضہار، عمرام، بنام کنبوں چار کے قِہات
تھے کے زائد سے اِس یا ماہ ایک جو تھے مرد 8,600 کے 28 ایل
ڈیرے اپنے اُنہیں 29 تھی۔ کرنی خدمت کی مقدِس کو جن اور
بن صفن اِلی راہنما کا اُن 30 تھے۔ ڈالنے میں جنوب کے مقدِس
صندوق، کا عہد :تھے سنبھالتے چیزیں یہ وہ اور 31 تھا، ایل عُزی
مقدِس جو سامان و ساز اور برتن وہ گاہیں، قربان دان، شمع میز،
چیزوں اِن پردہ۔ کا کمرے ترین مُقدّس اور تھا ہوتا استعمال میں
امام ہارون 32 تھی۔ داری ذمہ کی اُن خدمت ساری متعلق سے
تمام اُن وہ تھا۔ مقرر پر راہنماؤں تمام کے لاویوں عزر اِلی بیٹا کا
تھے۔ کرتے بھال دیکھ کی مقدِس جو تھا انچارج کا لوگوں
33 6,200 کے 34 مُوشی اور محلی بنام کنبوں دو کے مِراری
راہنما کا اُن 35 تھے۔ کے زائد سے اِس یا ماہ ایک جو تھے مرد

4

قِہاتیوں کی ذمہ داریاں

1 رب نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، 2 ”لاوی کے قبیلے میں
سے قِہاتیوں کی مردم شماری اُن کے کنبوں اور آبائی گھرانوں کے
مطابق کرنا۔ 3 اُن تمام مردوں کو رجسٹر میں درج کرنا جو 30
سے لے کر 50 سال کے ہیں اور ملاقات کے خیمے میں خدمت
کرنے کے لئے آ سکتے ہیں۔ 4 قِہاتیوں کی خدمت مُقدّس ترین
کمرے کی دیکھ بھال ہے۔
5 جب خیمے کو سفر کے لئے سمیٹنا ہے تو ہارون اور اُس
کے بیٹے داخل ہو کر مُقدّس ترین کمرے کا پردہ اُتاریں اور اُسے
شریعت کے صندوق پر ڈال دیں۔ 6 اِس پر وہ تخس کی کھالوں کا
غلاف اور آخر میں پوری طرح نیلے رنگ کا کپڑا بچھائیں۔ اِس
کے بعد وہ صندوق کو اُٹھانے کی لکڑیاں لگائیں۔
7 وہ اُس میز پر بھی نیلے رنگ کا کپڑا بچھائیں جس پر رب
کو روٹی پیش کی جاتی ہے۔ اُس پر تھال، پیالے، مے کی نذریں
پیش کرنے کے برتن اور مرتبان رکھے جائیں۔ جو روٹی ہمیشہ
میز پر ہوتی ہے وہ بھی اُس پر رہے۔ 8 ہارون اور اُس کے بیٹے اِن
تمام چیزوں پر قرمزی رنگ کا کپڑا بچھا کر آخر میں اُن کے اوپر
تخس کی کھالوں کا غلاف ڈالیں۔ اِس کے بعد وہ میز کو اُٹھانے
کی لکڑیاں لگائیں۔
9 وہ شمع دان اور اُس کے سامان پر یعنی اُس کے چراغ، بتی
کترنے کی قینچیوں، جلتے کوئلے کے چھوٹے برتنوں اور تیل کے
برتنوں پر نیلے رنگ کا کپڑا رکھیں۔ 10 یہ سب کچھ وہ تخس کی
کھالوں کے غلاف میں لپیٹیں اور اُسے اُٹھا کر لے جانے کے لئے
ایک چوکھٹے پر رکھیں۔
11 وہ بخور جلانے کی سونے کی قربان گاہ پر بھی نیلے رنگ
کا کپڑا بچھا کر اُس پر تخس کی کھالوں کا غلاف ڈالیں اور پھر
اُسے اُٹھانے کی لکڑیاں لگائیں۔ 12 وہ سارا سامان جو مُقدّس
کمرے میں استعمال ہوتا ہے لے کر نیلے رنگ کے کپڑے میں
لپیٹیں، اُس پر تخس کی کھالوں کا غلاف ڈالیں اور اُسے اُٹھا کر
لے جانے کے لئے ایک چوکھٹے پر رکھیں۔
13 پھر وہ جانوروں کو جلانے کی قربان گاہ کو راکھ سے
صاف کر کے اُس پر ارغوانی رنگ کا کپڑا بچھائیں۔ 14 اُس پر
وہ قربان گاہ کی خدمت کے لئے سارا ضروری سامان رکھیں
یعنی چھڑکاؤ کے کٹورے، جلتے ہوئے کوئلے کے برتن، بیلچے
اور کانٹے۔ اِس سامان پر وہ تخس کی کھالوں کا غلاف ڈال کر
قربان گاہ کو اُٹھانے کی لکڑیاں لگائیں۔
15 سفر کے لئے روانہ ہوتے وقت یہ سب کچھ اُٹھا کر لے
جانا قِہاتیوں کی ذمہ داری ہے۔ لیکن لازم ہے کہ پہلے ہارون
اور اُس کے بیٹے یہ تمام مُقدّس چیزیں ڈھانپیں۔ قِہاتی اِن میں سے
کوئی بھی چیز نہ چھوئیں ورنہ مر جائیں گے۔
16 ہارون امام کا بیٹا الی عزر پورے مُقدّس خیمے اور اُس
کے سامان کا انچارج ہو۔ اِس میں چراغوں کا تیل، بخور، غلہ کی
روزانہ نذر اور مسح کا تیل بھی شامل ہے۔“
17 رب نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، 18 ”خبردار رہو کہ
قِہات کے کنبے لاوی کے قبیلے میں سے مٹنے نہ پائیں۔ 19 چنانچہ
جب وہ مُقدّس ترین چیزوں کے پاس آئیں تو ہارون اور اُس کے
بیٹے ہر ایک کو اُس سامان کے پاس لے جائیں جو اُسے اُٹھا کر
لے جانا ہے تاکہ وہ نہ مریں بلکہ جیتے رہیں۔ 20 قِہاتی ایک لمحے
کے لئے بھی مُقدّس چیزیں دیکھنے کے لئے اندر نہ جائیں، ورنہ وہ
مر جائیں گے۔“

جَیرسونیوں کی ذمہ داریاں

21 پھر رب نے موسیٰ سے کہا، 22 ”جَیرسون کی اولاد کی
مردم شماری بھی اُن کے آبائی گھرانوں اور کنبوں کے مطابق
کرنا۔ 23 اُن تمام مردوں کو رجسٹر میں درج کرنا جو 30 سے
لے کر 50 سال کے ہیں اور ملاقات کے خیمے میں خدمت
کے لئے آ سکتے ہیں۔ 24 وہ یہ چیزیں اُٹھا کر لے جانے کے
ذمہ دار ہیں: 25 ملاقات کا خیمہ، اُس کی چھت، چھت پر
رکھی ہوئی تخس کی کھال کی پوشش، خیمے کے دروازے
کا پردہ، 26 خیمے اور قربان گاہ کی چاردیواری کے پردے،
چاردیواری کے دروازے کا پردہ، اُس کے رسّے اور اُسے لگانے
کا باقی سامان۔ وہ اُن تمام کاموں کے ذمہ دار ہیں جو اِن چیزوں
سے منسلک ہیں۔ 27 جَیرسونیوں کی پوری خدمت ہارون اور
اُس کے بیٹوں کی ہدایات کے مطابق ہو۔ خبردار رہو کہ وہ
سب کچھ عین ہدایات کے مطابق اُٹھا کر لے جائیں۔ 28 یہ سب
ملاقات کے خیمے میں جَیرسونیوں کی ذمہ داریاں ہیں۔ اِس کام
میں ہارون امام کا بیٹا اِتمر اُن پر مقرر ہے۔“

مِراریوں کی ذمہ داریاں

29 رب نے کہا، ”مِراری کی اولاد کی مردم شماری بھی اُن
کے آبائی گھرانوں اور کنبوں کے مطابق کرنا۔ 30 اُن تمام مردوں

هیں کے سال 50 کر لے سے 30 جو کرنا درج میں رجسٹر کو
وہ 31 هیں۔ سکتے آ لئے کے خدمت میں خیمے کے ملاقات اور
دار ذمہ کے جانے لے کر اُٹھا چیزیں یہ کی خیمے کے ملاقات
کی خیمے پھر 32 پائے، اور کھمبے شہتیر، تختے، کے دیوار :هیں
لگانے چیزیں یہ اور رسّے میخیں، پائے، کھمبے، کے چاردیواری
لے کر اُٹھا کیا وہ کہ بتانا سے تفصیل کو ایک ہر سامان۔ کا
ذمہ میں خیمے کے ملاقات کی مِراریوں کچھ سب یہ 33 جائے۔
پر اُن اِتمر بیٹا کا امام هارون میں کام اِس هے۔ شامل میں داریوں
”هو۔ مقرر

شماری مردم کی لاویوں

کی قِہاتیوں نے راہنماؤں کے جماعت اور هارون موسیٰ، 34
کی۔ مطابق کے گھرانوں آبائی اور کنبوں کے اُن شماری مردم
30 جو کیا درج میں رجسٹر کو مردوں تمام اُن نے اُنہوں 35-37
میں خیمے کے ملاقات جو اور تھے کے سال 50 کر لے سے
اور موسیٰ تھی۔ 2,750 تعداد کُل کی اُن تھے۔ سکتے کر خدمت
معرفت کی موسیٰ نے رب جیسا کیا هی ویسا کچھ سب نے هارون
کنبوں کے اُن شماری مردم کی جَیرسونیوں پھر 38-41 تھا۔ فرمایا
کی مردوں لائق کے خدمت هوئی۔ مطابق کے گھرانوں آبائی اور
ویسا کچھ سب نے هارون اور موسیٰ تھی۔ 2,630 تعداد کُل
پھر 42-45 تھا۔ فرمایا ذریعے کے موسیٰ نے رب جیسا کیا هی
کے گھرانوں آبائی اور کنبوں کے اُن شماری مردم کی مِراریوں
3,200 تعداد کُل کی مردوں لائق کے خدمت هوئی۔ مطابق
نے رب جیسا کیا هی ویسا کچھ سب نے هارون اور موسیٰ تھی۔
کُل کی مردوں اُن کے لاویوں 46-48 تھا۔ فرمایا ذریعے کے موسیٰ
اور کرنا خدمت میں خیمے کے ملاقات جنہیں تھی 8,580 تعداد
تھا۔ جانا لے کر اُٹھا اُسے وقت کرتے سفر
کی اُس کو ایک ہر مطابق کے حکم کے رب نے موسیٰ 49
کر اُٹھا کیا کیا اُسے کہ بتایا اُسے اور سونپی داری ذمہ اپنی اپنی
کے حکم اُس کے رب شماری مردم کی اُن یوں هے۔ جانا لے
تھا۔ دیا معرفت کی موسیٰ نے اُس جو گئی کی مطابق عین

5

سکتے رہ نہیں میں گاہ خیمہ لوگ ناپاک

هر کہ دے حکم کو اسرائیلیوں" 2 کہا، سے موسیٰ نے رب 1
جِلدی وبائی کو جس دو کر باهر سے گاہ خیمہ کو شخص اُس
کسی جو یا هے رہتا نکلتا مائع سے زخموں کے جس هے، بیماری
عورت، یا هو مرد خواہ 3 هے۔ ناپاک سے چھونے کو لاش
کو گاہ خیمہ وہ تاکہ دینا بھیج باهر کے گاہ خیمہ کو سب
”هوں۔ کرتا سکونت درمیان تمہارے مَیں جہاں کریں نہ ناپاک
تھا۔ کہا کو موسیٰ نے رب جیسا کیا هی ویسا نے اسرائیلیوں 4
لوگوں تمام کے طرح اِس مطابق عین کے حکم کے رب نے اُنہوں
دیا۔ کر باهر سے گاہ خیمہ کو

معاوضہ کا کام غلط

کہ دینا هدایت کو اسرائیلیوں" 6 کہا، سے موسیٰ نے رب 5
بےوفائی ساتھ میرے وہ کرے سلوک غلط سے کسی بھی جو
هے لازم 7 عورت۔ یا هو مرد خواہ هے، قصوروار اور هے کرتا
بلکہ دے معاوضہ پورا کا اُس اور کرے تسلیم گناہ اپنا وہ کہ
زیادہ فیصد 20 علاوہ کے کرنے پورا نقصان کا شخص متاثرہ
چکا مر تھا گیا کیا قصور کا جس شخص وہ اگر لیکن 8 دے۔
سکے کر وصول معاوضہ یہ جو هو نہ وارث کوئی کا اُس اور هو
مینڈھے اُس معاوضہ یہ کو امام هے۔ دینا کو رب اُسے پھر تو
گا۔ دے لئے کے کفارہ اپنے قصوروار جو گا ملے علاوہ کے
هے ملنا کچھ وہ سے میں قربانیوں کی اسرائیلیوں کو امام نیز 9-10
حصہ یہ هے۔ جاتا دیا اُسے پر طور کے قربانی والی اُٹھانے جو
”هے۔ ملنا هی کو اماموں صرف

فیصلہ کا اللہ پر شک کے زنا

سکتا هو بتانا، کو اسرائیلیوں" 12 کہا، سے موسیٰ نے رب 11
بےوفا سے شوهر اپنے کر بھٹک عورت شدہ شادی کوئی کہ هے
جائے۔ هو ناپاک کر هو بستر هم سے اَور کسی 13 اور جائے هو
هوا میں پوشیدگی یہ کیونکہ دیکھا، نہیں اُسے نے شوهر کے اُس
اگر 14 هے۔ گواہ کوئی کا اِس نہ پکڑا، اُسے نے کسی نہ اور هے
کھانے غیرت وہ اور هو شک پر وفاداری کی بیوی اپنی کو شوهر
هے قصوروار بیوی میری کہ سکتا کہہ نہیں سے یقین لیکن لگے،
ساتھ ساتھ آئے۔ لے پاس کے امام کو بیوی اپنی وہ تو 15 نہیں کہ
گرام کلو ڈیڑھ کا جَو پر طور کے قربانی لئے کے بیوی اپنی وہ
ڈالا بخور نہ جائے، اُنڈیلا تیل نہ پر اِس آئے۔ لے میدہ بہترین
مقصد کا جس هے نذر کی غیرت نذر یہ کی غلہ کیونکہ جائے،
قریب کو عورت امام 16 جائے۔ هو ظاهر قصور پوشیدہ کہ هے
برتن کا مٹی وہ 17 کرے۔ کھڑا سامنے کے رب اور دے آنے
خاک کچھ کی فرش کے مقدِس میں اُس کر بھر سے پانی مُقدّس
بال کے اُس کے کر پیش کو رب کو عورت وہ پھر 18 ڈالے۔

کے امام رکھے۔ نذر کی میدے پر ہاتھوں کے اُس اور کھلوائے
ھے۔ باعث کا لعنت جو ھو برتن وہ کا پانی کڑوے میں ہاتھ اپنے
آدمی اَور کوئی اگر’ کہے، کہ کھلا قَسم کو عورت وہ پھر 19
تو ھیں ہوئی نہیں ناپاک آپ اور ھے ہوا نہیں بستر ہم سے آپ
اگر لیکن 20 ھو۔ نہ اثر کوئی پر آپ کا لعنت کی پانی کڑوے اِس
اَور کسی اور ھیں گئی ھو بےوفا سے شوہر اپنے کر بھٹک آپ
کی آپ کو آپ رب تو 21 ھیں گئی ھو ناپاک کر ھو بستر ہم سے
پیٹ کا آپ اور جائیں ھو بانجھ آپ بنائے۔ لعنتی سامنے کے قوم
تو اُترے میں پیٹ کے آپ پانی یہ کا لعنت جب 22 جائے۔ پھول
عورت پر اِس ‘ جائے۔ پھول پیٹ کا آپ اور جائیں ھو بانجھ آپ
‘ھو۔ ھی ایسا آمین،’ کہے،
یوں میں پانی کے برتن کو کاغذ کر لکھ لعنت یہ امام پھر 23
جائیں۔ گھل میں پانی باتیں ہوئی لکھی پر اُس کہ دے دھو
میں جسم کے اُس وہ تاکہ پلائے پانی یہ کو عورت وہ میں بعد 24
ہاتھوں کے اُس امام پہلے لیکن 25 پہنچائے۔ لعنت اُسے کر جا
رب پر طور کے نذر کی غلہ اُسے کرلے قربانی کی غیرت سے میں
پر اُس 26 آئے۔ لے پاس کے گاہ قربان پھر اور ہلائے سامنے کے
بعد کے اِس جلائے۔ پر طور کے قربانی کی یادگاری بھر مٹھی وہ
تھی بےوفا سے شوہر اپنے وہ اگر 27 پلائے۔ پانی کو عورت وہ
پیٹ کا اُس گی، جائے ھو بانجھ وہ تو ھے گئی ھو ناپاک اور
گی۔ ٹھہرے لعنتی سامنے کے قوم اپنی وہ اور گا جائے پھول
گی جائے دی نہیں سزا اُسے تو ھے صاف پاک وہ اگر لیکن 28
گی۔ رہے قابل کے دینے جنم بچے وہ اور
اور کھائے غیرت شوہر جب ھے کرنا ھی ایسا چنانچہ 29-30
سامنے کے گاہ قربان کو بیوی ھو۔ شک کا زنا پر بیوی اپنی اُسے
میں صورت اِس 31 کرے۔ کچھ سب یہ امام اور جائے کیا کھڑا
واقعی نے بیوی کی اُس اگر لیکن گا، ٹھہرے بےقصور شوہر
”گے۔ پڑیں کرنے برداشت نتیجے کے گناہ اپنے اُسے تو ھو کیا زنا

6

ھیں کرتے مخصوص کو آپ اپنے جو

کہ دینا ھدایت کو اسرائیلیوں” 2 کہا، سے موسیٰ نے رب 1
مقررہ ایک کو آپ اپنے کر مان مَنت عورت یا آدمی کوئی اگر
کوئی یا ئے وہ تو 3 کرے مخصوص لئے کے رب لئے کے وقت
پیئے، سرکہ کا چیز اَور کسی یا انگور وہ نہ پیئے۔ نہ چیز اَور نشہ اَور
تک جب 4 کھائے۔ نہ کشمش یا انگور وہ رس۔ کا انگور نہ
یہاں کھائے، نہ پیداوار بھی کوئی کی انگور وہ ھے مخصوص وہ
وہ تک جب 5 کھائے۔ نہ بھی چھلکے یا بیج کے انگور کہ تک
جتنی کٹوائے۔ نہ بال اپنے وہ ھے مخصوص مطابق کے مَنت اپنی
ھے کیا مخصوص لئے کے رب کو آپ اپنے نے اُس لئے کے دیر
دے۔ بڑھنے بال اپنے وہ لئے اِس ھے۔ مُقدّس وہ تک دیر اُتنی
جائے، نہ قریب کے لاش کسی وہ ھے مخصوص وہ تک جب 6
نہ کیوں لاش کی بہن یا بھائی ماں، باپ، کے اُس وہ چاھے 7
اُس تک ابھی جبکہ گا جائے ھو ناپاک وہ سے اِس کیونکہ ھو۔
اپنی وہ 8 ھے۔ آتی نظر میں صورت کی بالوں لمبے مخصوصیت کی
ھے۔ مُقدّس و مخصوص لئے کے رب دوران کے مخصوصیت

کے اُس شخص مخصوص جب جائے مر اچانک کوئی اگر 9
ایسی گے۔ جائیں ھو ناپاک بال مخصوص کے اُس تو ھو قریب
کے کر صاف پاک کو آپ اپنے وہ کہ ھے لازم میں صورت
دو یا قمریاں دو وہ دن آٹھویں 10 منڈوائے۔ کو سر اپنے دن ساتویں
اور آئے پر دروازے کے خیمے کے ملاقات کرلے کبوتر جوان
کے قربانی کی گناہ کو ایک سے میں اِن امام 11 دے۔ کو امام
طور کے قربانی والی ہونے بھسم کو دوسرے اور چڑھائے پر طور
ہونے قریب کے لاش جو گا دے کفارہ لئے کے اُس وہ یوں پر۔
مخصوص دوبارہ کو سر اپنے وہ دن اُسی ھے۔ گیا ھو ناپاک سے
کے رب دوبارہ لئے کے وقت مقررہ کو آپ اپنے اور 12 کرے
سال ایک پر طور کے قربانی کی قصور وہ کرے۔ مخصوص لئے
مخصوصیت پہلے نے اُس دن جتنے کرے۔ پیش بچہ کا بھیڑ کا
وہ کیونکہ سکتے جا کئے نہیں شمار وہ ھیں گزارے میں حالت کی
دن پہلے دوبارہ وہ تھا۔ گیا ھو ناپاک میں حالت کی مخصوصیت
کرے۔ شروع سے

وقت مقررہ کا شخص مخصوص جب مطابق کے شریعت 13
لایا پر دروازے کے خیمے کے ملاقات اُسے پہلے تو ھو گیا گزر
لئے کے قربانی والی ہونے بھسم کو رب وہ وہاں 14 جائے۔
لئے کے قربانی کی گناہ بچہ، نر سالہ یک بےعیب ایک کا بھیڑ
ایک لئے کے قربانی کی سلامتی اور بھیڑ سالہ یک بےعیب ایک
ٹوکری ایک وہ علاوہ کے اِس 15 کرے۔ پیش مینڈھا بےعیب
ھو گیا ملایا تیل اور میدہ بہترین میں جن روٹیاں بےخمیری میں
نذر کی غلہ متعلقہ ھو گیا لگایا تیل پر جن روٹیاں بےخمیری اور
گاہ امام پہلے کرے۔ پیش کو رب 16 ساتھ کے نذر کی مے اور
چڑھائے۔ حضور کے رب قربانی والی ہونے بھسم اور قربانی کی

کی سلامتی ساتھ کے روٹیوں بےخمیری کو مینڈھے وہ پھر 17
نذر کی مے اور نذر کی غلہ امام کرے۔ پیش پر طور کے قربانی
خیمے کے ملاقات شخص مخصوص دوران اِس 18 چڑھائے۔ بھی
کی سلامتی بال تمام کر منڈوا کو سر گئے کئے مخصوص اپنے پر
پھینکے۔ میں آگ کی قربانی
سے میں ٹوکری اور شانہ ہوا پکا ایک کا مینڈھے امام پھر 19
کے شخص مخصوص کر لے روٹی ایک ایک کی قسموں دونوں
اُنہیں کر لے واپس چیزیں یہ وہ بعد کے اِس 20 رکھے۔ پر ہاتھوں
ایک یہ ہلائے۔ سامنے کے رب پر طور کے قربانی کی ہلانے
کا قربانی کی سلامتی ہے۔ حصہ کا امام جو ہے قربانی مُقدّس
قربانی ہیں۔ حصہ کا امام بھی ران ہوئی اُٹھائی اور سینہ ہوا ہلایا
اجازت کی پینے مے کو شخص ہوئے کئے مخصوص پر اختتام کے
ہے۔
ایسا وہ ہے کرتا مخصوص لئے کے رب کو آپ اپنے جو 21
قربانیاں تمام مطابق کے ہدایات اِن وہ کہ ہے لازم کرے۔ ھی
ہے۔ سکتا کر پیش بھی اَور وہ تو ہو گنجائش اگر کرے۔ پیش
” کرے۔ پوری ہدایات یہ اور مَنت اپنی وہ کہ ہے لازم حال بہر

برکت کی امام

کو بیٹوں کے اُس اور ہارون” 23 کہا، سے موسیٰ نے رب 22
دیں، برکت یوں کو اسرائیلیوں وہ کہ دینا بتا
کرے۔ حفاظت تیری اور دے برکت تجھے رب ’24
پر تجھ اور چمکائے پر تجھ نور مہربان کا چہرے اپنے رب 25
کرے۔ رحم
‘بخشے۔ سلامتی تجھے وہ اور ہو، پر تجھ کرم نظرِ کی رب 26
مَیں پھر دیں۔ برکت کو اسرائیلیوں کر لے نام میرا وہ یوں 27
” گا۔ دوں برکت اُنہیں

7

ہدیئے کے مخصوصیت کی مقدِس

مخصوص اُسے نے موسیٰ دن اُسی ہوا مکمل مقدِس دن جس 1
سامان، تمام کے اُس خیمے، نے اُس لئے کے اِس کیا۔ مُقدّس و
قبیلوں پھر 2-3 چھڑکا۔ تیل پر سامان تمام کے اُس اور گاہ قربان
وہی یہ آئے۔ کر لے ہدیئے لئے کے مقدِس سردار بارہ کے
کی مدد کی موسیٰ وقت کے شماری مردم نے جنہوں تھے راہنما
خیمے بَیل بارہ اور گاڑیاں بَیل چھ والی چھت نے اُنہوں تھی۔
سے طرف کی سرداروں دو دو گئے، پیش کو رب سامنے کے
بَیل۔ ایک سے طرف کی سردار ایک ہر اور گاڑی بَیل ایک
ملاقات کے کر قبول تحفے یہ” 5 کہا، سے موسیٰ نے رب 4
اُن میں لاویوں اُنہیں کر۔ استعمال لئے کے کام کے خیمے کے
موسیٰ چنانچہ 6 ”کرنا۔ تقسیم مطابق کے ضرورت کی خدمت کی
بَیل دو نے اُس 7 دیئے۔ دے کو لاویوں بَیل اور گاڑیاں بَیل نے
آٹھ گاڑیاں بَیل چار اور 8 کو جَیرسونیوں سمیت بَیلوں چار گاڑیاں
اِتمر بیٹے کے امام ہارون مِراری دیں۔ کو مِراریوں سمیت بَیلوں
نہ کو قِہاتیوں نے موسیٰ لیکن 9 تھے۔ کرتے خدمت تحت کے
چیزیں مُقدّس جو کہ تھی یہ وجہ دیئے۔ بَیل نہ اور گاڑیاں بَیل
تھیں۔ جانی لے کر اُٹھا پر کندھوں کو اُن وہ تھیں سپرد کے اُن
بھی پر موقع کے مخصوصیت کی گاہ قربان سردار بارہ 10
سامنے کے گاہ قربان ہدیئے اپنے نے اُنہوں آئے۔ لے ہدیئے
کے دن بارہ سردار” کہا، سے موسیٰ نے رب 11 کئے۔ پیش
یہوداہ دن پہلے 12 ”کریں۔ پیش ہدیئے اپنے باری باری دوران
ہدیئے کے اُس تھی۔ باری کی نداب عمی بن نحسون سردار کے
اور تھا گرام کلو ڈیڑھ وزن کا جس تھال کا چاندی 13 :تھے یہ
دونوں تھا۔ گرام 800 وزن کا کٹورا جس کا چاندی کا چھڑکاؤ
سے میدے بہترین گئے ملائے ساتھ کے تیل لئے کے نذر کی غلہ
پیش چیزیں یہ نے نحسون علاوہ کے اِن 14 تھے۔ ہوئے بھرے
بخور جو اور تھا گرام 110 وزن کا جس پیالہ کا سونے : کیں
ہونے بھسم مینڈھا، ایک بَیل، جوان ایک 15 تھا، ہوا بھرا سے
قربانی کی گاہ 16 بچہ، سالہ یک ایک کا بھیڑ لئے کے قربانی والی
پانچ بیل، دو لئے کے قربانی کی سلامتی اور 17 بکرا ایک لئے کے
بچے۔ سالہ یک پانچ کے بھیڑ اور بکرے پانچ مینڈھے،
مقدِس ہدیئے یہی بھی سردار باقی دن گیارہ اگلے 18-23
بن ایل نتنی سردار کے اِشکار دن دوسرے آئے۔ لے پاس کے
اِلیاب سردار کے زبولون دن تیسرے 24-29 تھی، باری کی ضُغر
بن صور اِلی سردار کے روبن دن چوتھے 30-47 کی، حیلون بن
صوری بن ایل سلومی سردار کے شمعون دن پانچویں کی، شدیور
کی، دعوایل بن اِلیاسف سردار کے جد دن چھٹے کی، شدی
کی، ہود عمی بن سمع اِلی سردار کے افرائیم دن ساتویں 48-53
نویں کی، ھصور فدا بن ایل جملی سردار کے منسّی دن آٹھویں 54-71
کے دان دن دسویں کی، جدعونی بن ابدان سردار کے بِنیمین بن دن
کے آشر دن گیارھویں 72-83 کی، شدی عمی بن عزر اخی سردار

ایک بھی خود تُولیں۔ میدہ بہترین گیا ملایا ساتھ کے تیل لئے کے
گا۔ ہو لئے کے قربانی کی گناہ وہ چن۔ بَیل جوان

9 کھڑا سامنے کے خیمے کے ملاقات کو لاویوں بعد کے اِس
جب 10 کرنا۔ جمع وہاں کو جماعت پوری کی اسرائیل کے کر
سروں کے اُن اسرائیلی باقی تو ہوں کھڑے سامنے کے رب لاوی
سامنے کے رب کو لاویوں ہارون پھر 11 رکھیں۔ ہاتھ اپنے پر
قربانی ہوئی ہلائی سے طرف کی اسرائیلیوں اُنہیں کرے۔ پیش
کر خدمت کی رب وہ تاکہ جائے کیا پیش سے حیثیت کی
رکھیں۔ پر سروں کے بَیلوں دونوں ہاتھ اپنے لاوی پھر 12 سکیں۔
بھسم کو دوسرے اور پر طور کے قربانی کی گناہ کو بَیل ایک
دیا کفارہ کا لاویوں تاکہ چڑھاؤ پر طور کے قربانی والی ہونے
جائے۔

13 کے بیٹوں کے اُس اور ہارون سے طریقے اِس کو لاویوں
پیش پر طور کے قربانی ہوئی ہلائی کو رب کے کر کھڑا سامنے
میرا وہ سے کرنے الگ سے اسرائیلیوں باقی اُنہیں 14 ہے۔ کرنا
آ میں خیمے کے ملاقات وہ ہی بعد کے اِس 15 گے۔ بنیں حصہ
ہیں۔ لائق کے کرنے خدمت وہ اب کیونکہ کریں، خدمت کر
پیش پر طور کے قربانی ہوئی ہلائی کے کر صاف پاک اُنہیں
ہیں وہ سے میں اسرائیلیوں لاوی کہ 16 ہے یہ سبب کا کرنے
اسرائیلیوں اُنہیں نے مَیں ہیں۔ گئے دیئے پر طور پورے مجھے جو
ہر میں اسرائیل کیونکہ 17 ہے۔ لیا لے جگہ کی پہلوٹھوں تمام کے
جب دن اُس کا۔ حیوان یا ہو کا انسان وہ خواہ ہے، میرا پہلوٹھا
کے اسرائیل نے مَیں دیا مار کو پہلوٹھوں کے مصریوں نے میں
میں سلسلے اِس 18 کیا۔ مُقدّس و مخصوص لئے اپنے کو پہلوٹھوں
کر لے جگہ کی پہلوٹھوں تمام کے اسرائیلیوں کو لاویوں نے مَیں
کے ملاقات وہ ہے۔ دیا کو بیٹوں کے اُس اور ہارون اُنہیں 19
کا کفارہ لئے کے اُن اور کریں خدمت کی اسرائیلیوں میں خیمے
اُن تو آئیں قریب کے مقدِس اسرائیلی جب تاکہ رکھیں قائم انتظام
جائے۔ نہ مارا سے وبا کو“

احتیاط نے جماعت پوری کی اسرائیلیوں اور ہارون موسیٰ، 20
کیا۔ عمل پر ہدایات میں بارے کے لاویوں کی رب سے
اپنے کے کر صاف پاک سے گناہوں کو آپ اپنے نے لاویوں 21
ہلائی سامنے کے رب اُنہیں نے ہارون پھر دھویا۔ کو کپڑوں
وہ تاکہ دیا کفارہ کا اُن اور کیا پیش پر طور کے قربانی ہوئی
میں خیمے کے ملاقات لاوی بعد کے اِس 22 جائیں۔ ہو پاک

سردار کے نفتالی دن بارھویں اور کی عکران بن ایل فجعی سردار
تھی۔ باری کی عینان بن اخیرع
کی گاہ قربان کر مل نے سرداروں اِن کے اسرائیل 84
چاندی کے چھڑکاؤ تھال، 12 کے چاندی لئے کے مخصوصیت
ہر 85 کئے۔ پیش پیالے 12 کے سونے اور کٹورے 12 کے
وزن کا کٹورے ہر کے چھڑکاؤ اور گرام کلو ڈیڑھ وزن کا تھال
تھا۔ گرام کلو 28 تقریباً وزن کُل کا چیزوں اِن تھا۔ گرام 800
تقریباً وزن کُل کا پیالوں کے سونے ہوئے بھرے سے بخور 86
مل نے سرداروں 87 ۔(گرام 110 پیالہ فی) تھا گرام کلو ڈیڑھ
مینڈھے 12 بَیل، جوان 12 لئے کے قربانی والی ہونے بھسم کر
پیش سمیت نذروں کی غلہ کی اُن بچے سالہ یک 12 کے بھیڑ اور
کئے پیش بکرے 12 نے اُنہوں لئے کے قربانی کی گناہ کئے۔
60 مینڈھے، 60 بَیل، 24 لئے کے قربانی کی سلامتی اور 88
قربان کو جانوروں تمام اِن بچے۔ سالہ یک 60 کے بھیڑ اور بکرے
گیا۔ چڑھایا پر موقع کے مخصوصیت کی گاہ
بات ساتھ کے رب میں خیمے کے ملاقات موسیٰ جب 89
صندوق کے عہد آواز کی رب وہ تو تھا ہوتا داخل لئے کے کرنے
سنتا سے درمیان کے فرشتوں کروبی دو یعنی سے پر ڈھکنے کے
تھا۔

8

چراغ پر دان شمع

سات تجھے ’ بتانا، کو ہارون” 2 کہا، سے موسیٰ نے رب 1
سامنے کا دان شمع وہ کہ ہے رکھنا یوں پر دان شمع کو چراغوں
“۔’کریں روشن حصہ والا
حکم کو موسیٰ نے رب طرح جس کیا۔ ہی ایسا نے ہارون 3
والا سامنے وہ تاکہ دیا رکھ کو چراغوں نے اُس طرح اُسی تھا دیا
کلیوں کی اوپر کر لے سے پائے دان شمع 4 کریں۔ روشن حصہ
موسیٰ تھا۔ ہوا بنا کا ٹکڑے ہوئے گھڑے ایک کے سونے تک
دکھایا اُسے نے رب جو بنوایا مطابق عین کے نمونے اُس اُسے نے
تھا۔

مخصوصیت کی لاویوں

سے اسرائیلیوں دیگر کو لاویوں” 6 کہا، سے موسیٰ نے رب 5
پاک سے گناہ لئے کے اِس 7 کرنا۔ صاف پاک کے کر الگ
کے جسم اپنے کہ دینا حکم اُنہیں کر چھڑک پر اُن پانی والا کرنے
ہو صاف پاک وہ یوں دھوئیں۔ کپڑے اپنے اور منڈوائیں بال پورے
نذر کی غلہ کی ساتھ اور چنیں بَیل جوان ایک وہ پھر 8 گے۔ جائیں

یوں کریں۔ خدمت تحت کے بیٹوں کے اُس اور ہارون تا کہ آئے
تھا۔ دیا حکم کو موسیٰ نے رب جیسا گیا کیا ھی ویسا کچھ سب
کی سال 25 لاوی" 24 کہا، بھی یہ سے موسیٰ نے رب 23
اور 25 کریں شروع خدمت اپنی میں خیمے کے ملاقات میں عمر
ملاقات وہ بعد کے اِس 26 جائیں۔ ہو ریٹائر میں عمر کی سال 50
خود لیکن ھیں، سکتے کر مدد کی بھائیوں اپنے میں خیمے کے
مطابق کے ھدایات اِن کو لاویوں تجھے سکتے۔ کر نہیں خدمت
"ھیں۔ دینی داریاں ذمہ اپنی اپنی کی اُن

9

فسح عیدِ میں ریگستان

دوسرے تھا۔ گیا ہو سال ایک نکلے سے مصر کو اسرائیلیوں 1
بات سے موسیٰ میں سینا دشتِ نے رب میں مہینے پہلے کے سال
کی۔
منائیں، پر وقت مقررہ کو فسح عیدِ اسرائیلی کہ ھے لازم" 2
ہونے غروب کے سورج دن، چودھویں کے مہینے اِس یعنی 3
موسیٰ چنانچہ 4 "منانا۔ مطابق کے قواعد تمام اُسے بعد۔ عین کے
نے اُنہوں اور 5 منائیں، فسح عیدِ وہ کہ کہا سے اسرائیلیوں نے
دن چودھویں کے مہینے پہلے کو فسح عیدِ نے اُنہوں کیا۔ ھی ایسا
کچھ سب نے اُنہوں منایا۔ بعد عین کے ہونے غروب کے سورج
تھا۔ دیا حکم کو موسیٰ نے رب جیسا کیا ھی ویسا
چھو لاش نے اُنہوں کیونکہ تھے، ناپاک آدمی کچھ لیکن 6
وہ سکے۔ منا نہ فسح عیدِ دن اُس وہ سے وجہ اِس تھی۔ لی
لاش نے ھم" لگے، کہنے 7 کر آ پاس کے ہارون اور موسیٰ
عیدِ سے سبب اِس ھمیں لیکن ھیں۔ ناپاک لئے اِس ھے، لی چھو
پر وقت مقررہ بھی ھم جائے؟ روکا کیوں سے منانے کو فسح
"ھیں۔ چاھتے کرنا پیش قربانی کی رب ساتھ کے اسرائیلیوں باقی
رہو۔ کھڑے میں انتظار میرے یہاں" دیا، جواب نے موسیٰ 8
دیتا حکم کیا میں بارے تمہارے رب کہ ہوں کرتا معلوم میں
"ھے۔
کہ دینا بتا کو اسرائیلیوں" 10 کہا، سے موسیٰ نے رب 9
لاش دوران کے فسح عیدِ کوئی سے میں اولاد تمہاری یا تم اگر
رہا کر سفر میں علاقے دُوردراز کسی یا ہو ناپاک سے چھونے
ماہ ایک عین اُسے شخص ایسا 11 ھے۔ سکتا منا عید وہ تو بھی ہو،
بات ساگ کڑوا اور روٹی بےخمیری ساتھ کے لیلے کر منا بعد کے
نہ باقی تک صبح اگلی بھی کچھ سے میں کھانے 12 کھائے۔
فسح عیدِ والا منانے توڑنا۔ نہ ھڈی بھی کوئی کی جانور رہے۔
سفر اور ہونے پاک جو لیکن 13 کرے۔ ادا فرائض پورے کے
کی اُس اُسے منائے نہ کو فسح عیدِ بھی باوجود کے کرنے نہ
کو رب پر وقت مقررہ نے اُس کیونکہ جائے، مٹایا سے میں قوم
بھگتنا نتیجہ کا گناہ اپنے کو شخص اُس کی۔ نہیں پیش قربانی
رب ہوئے رہتے درمیان تمہارے پردیسی کوئی اگر 14 گا۔ پڑے
ھے یہ شرط ھے۔ اجازت اُسے تو چاھے منانا فسح عیدِ سامنے کے
عیدِ لئے کے دیسی اور پردیسی کرے۔ ادا فرائض پورے وہ کہ
"ھیں۔ جیسے ایک فرائض کے منانے فسح

ستون کا بادل پر خیمے کے ملاقات

اُس گیا کیا کھڑا کو خیمے مُقدّس کے شریعت دن جس 15
کی آگ بادل وقت کے رات گیا۔ چھا پر اُس کر آ بادل دن
کر رھی حال صورتِ یہی بعد کے اِس 16 آیا۔ نظر میں صورت
صورت کی آگ دوران کے رات اور رہتا چھایا پر اُس بادل
روانہ اسرائیلی اُٹھتا سے پر خیمے بادل بھی جب 17 آتا۔ نظر میں
ڈیرے اپنے اسرائیلی وھاں جاتا اُتر بادل بھی جہاں جاتے۔ ہو
حکم کے اُس اور ہوتے روانہ پر حکم کے رب اسرائیلی 18 ڈالتے۔
وقت اُس رہتا چھایا پر مقدس بادل تک جب ڈالتے۔ ڈیرے پر
خیمے تک دیر بڑی بادل کبھی کبھی 19 ٹھہرتے۔ وھیں وہ تک
ہوتے۔ نہ روانہ کر مان حکم کا رب اسرائیلی تب رہتا۔ ٹھہرا پر
ٹھہرتا۔ پر خیمے لئے کے دن چار دو صرف بادل کبھی کبھی 20
تھے۔ ہوتے روانہ اور ٹھہرتے ھی مطابق کے حکم کے رب وہ پھر
پر خیمے تک صبح کر لے سے شام صرف بادل کبھی کبھی 21
ہوتے روانہ بھی اسرائیلی تو اُٹھتا وقت کے صبح وہ جب ٹھہرتا۔
تک جب 22 جاتے۔ ہو روانہ بھی وہ اُٹھتا بادل بھی جب تھے۔
نہ روانہ اسرائیلی تک وقت اُس رہتا چھایا پر خیمے مُقدّس بادل
زیادہ سے اِس یا سال ایک ماہ، ایک دن، دو وہ چاھے ہوتے،
بھی اسرائیلی تو اُٹھتا وہ جب لیکن رہتا۔ چھایا پر مقدس عرصہ
کے اُس اور لگاتے خیمے پر حکم کے رب وہ 23 جاتے۔ ہو روانہ
موسیٰ رب جیسا تھے کرتے ھی ویسا وہ تھے۔ ہوتے روانہ پر حکم
تھا۔ فرماتا معرفت کی

10

بنوا کر گھڑ بِگل دو کے چاندی" 2 کہا، سے موسیٰ نے رب 1
کے کرنے روانہ کو قبیلوں اور کرنے جمع کو جماعت اُنہیں لے۔
پوری تو جائے بجایا تک دیر کو دونوں جب 3 کر۔ استعمال لئے

ہوئے۔ روانہ کر اُٹھا سامان کا مقدِس قِہاتی سے میں لاویوں
خیمہ کا ملاقات تک پہنچنے پر منزل اگلی کے اُن کہ تھا لازم
اپنے دستے تین کے قبیلے کے افرائیم بعد کے اِس 22 ہو۔ گیا دیا لگا
تھا۔ ہود عمی بن سمع اِلی کمانڈر کا اُن دیئے۔ چل تحت کے علَم
بن ایل جملی کمانڈر کا منسّی قبیلے والے چلنے ساتھ کے افرائیم 23
کمانڈر کا جس چلا ساتھ بھی قبیلہ کا یمین بن 24 تھا۔ ھصور فدا
محافظ عقبی دستے تین کے دان میں آخر 25 تھا۔ جدعونی بن ابدان
عزراخی کمانڈر کا اُن ہوئے۔ روانہ تحت کے علَم اپنے پر طور کے
کمانڈر کا آشر قبیلے والے چلنے ساتھ کے دان 26 تھا۔ شدی عمی بن
جس چلا ساتھ بھی قبیلہ کا نفتالی 27 تھا۔ عکران بن ایل فجعی
روانہ سے ترتیب اِسی اسرائیلی 28 تھا۔ عینان بن اخیرع کمانڈر کا
ہوئے۔

ہے کرتا مجبور پر چلنے ساتھ کو حوباب موسیٰ

بیٹے کے یترو یعنی رعوایل سُسر مِدیانی اپنے نے موسیٰ 29
ہیں رہے ہو روانہ لئے کے جگہ اُس ہم" کہا، سے حوباب
!چلیں ساتھ ہمارے ہے۔ کیا سے ہم نے رب وعدہ کا جس
احسان پر اسرائیل نے رب کیونکہ گے، کریں احسان پر آپ ہم
مَیں" دیا، جواب نے حوباب لیکن 30 "ہے۔ کیا وعدہ کا کرنے
پاس کے داروں رشتے اور ملک اپنے بلکہ گا جاؤں نہیں ساتھ
ہمیں کرکے مہربانی" کہا، نے موسیٰ 31 "گا۔ جاؤں چلا واپس
میں ریگستان ہم کہ ہیں جانتے ہی آپ کیونکہ چھوڑیں۔ نہ
ہمیں میں ریگستان آپ ہیں۔ سکتے ڈال ڈیرے اپنے کہاں کہاں
آپ ہم تو جائیں ساتھ ہمارے آپ اگر 32 ہیں۔ سکتے دکھا راستہ
"گا۔ کرے پر ہم رب جو گے کریں شریک میں احسان اُس کو

سفر کا صندوق کے عہد

دن تین کر ہو روانہ سے پہاڑ کے رب نے اُنہوں چنانچہ 33
آگے آگے کے اُن صندوق کا عہد کا رب دوران اِس کیا۔ سفر
جب 34 کرے۔ معلوم جگہ کی کرنے آرام لئے کے اُن تاکہ چلا
اوپر کے اُن وقت کے دن بادل کا رب تو ہوتے روانہ وہ کبھی
رب، اے" کہتا، موسیٰ وقت ہوتے روانہ کے صندوق 35 رہتا۔
والے کرنے نفرت سے تجھ جائیں۔ ہو بتر بتر دشمن تیرے اُٹھ،
جاتا رُک وہ بھی جب اور 36 "جائیں۔ ہو فرار سے سامنے تیرے
کے خاندانوں ہزاروں کے اسرائیل رب، اے" کہتا، موسیٰ تو
"آ۔ واپس پاس

سامنے تیرے کرآپر دروازے کے خیمے کے ملاقات جماعت
کنبوں صرف تو جائے بجایا ہی ایک اگر لیکن 4 جائے۔ ہو جمع
صرف آواز کی اُن اگر 5 جائیں۔ ہو جمع سامنے تیرے بزرگ کے
موجود میں مشرق کے مقدِس تو دے سنائی لئے کے دیر تھوڑی
تھوڑی بار دوسری آواز کی اُن جب پھر 6 جائیں۔ ہو روانہ قبیلے
قبیلے موجود میں جنوب کے مقدِس تو دے سنائی لئے کے دیر
دے سنائی لئے کے دیر تھوڑی آواز کی اُن جب جائیں۔ ہو روانہ
اُن جب میں مقابلے کے اِس 7 گا۔ ہو اعلان کا ہونے روانہ یہ تو
کہ گا ہو اعلان کا بات اِس یہ تو دے سنائی تک دیر آواز کی
جائے۔ ہو جمع جماعت
کو اماموں یعنی بیٹوں کے ہارون داری ذمہ کی بجانے بِگل 8
اصول دائمی لئے کے نسلوں والی آنے اور تمہارے یہ جائے۔ دی
جب دو سنا لئے کے دیر تھوڑی بھی وقت اُس آواز کی اُن 9 ہو۔
نکلو لئے کے لڑنے جنگ سے دشمن ظالم کسی میں ملک اپنے تم
گا۔ بچائے سے دشمن کے کر یاد تمہیں خدا تمہارا رب تب گے۔
پر موقعوں کے خوشی میں مقدِس آواز کی اُن طرح اِسی 10
اِن پر۔ عیدوں کی چاند نئے اور عیدوں مقررہ یعنی دے سنائی
قربانیاں کی سلامتی اور قربانیاں والی ہونے بھسم وہ پر موقعوں
گا۔ کرے یاد تمہیں خدا تمہارا پھر جائیں۔ بجائے وقت چڑھاتے
"ہوں۔ خدا تمہارا رب مَیں

روانگی سے پہاڑ سینا

ہو عرصہ زائد سے سال ایک نکلنے سے مصر کو اسرائیلیوں 11
خیمے کے ملاقات بادل دن بیسویں کے مہینے دوسرے تھا۔ چکا
سینا دشتِ مطابق کے ترتیب مقررہ اسرائیلی پھر 12 اُٹھا۔ سے پر
آیا۔ اُتر میں ریگستان کے فاران بادل چلتے چلتے ہوئے۔ روانہ سے
رب جو ہوئے روانہ سے ترتیب اُس دفعہ پہلی وہ وقت اُس 13
کے قبیلے کے یہوداہ پہلے 14 تھی۔ کی مقرر معرفت کی موسیٰ نے
نحسون کمانڈر کا تینوں پڑے۔ چل تحت کے علَم اپنے دستے تین
نتنی کمانڈر کا اِشکار قبیلے والے چلنے ساتھ 15 تھا۔ نداب عمی بن
کمانڈر کا جس چلا ساتھ بھی قبیلہ کا زبولون 16 تھا۔ ضُغر بن ایل
گیا۔ اُتارا خیمہ کا ملاقات بعد کے اِس 17 تھا۔ حیلون بنِ اِلیاب
کے لاویوں اِن 18 دیئے۔ چل کر اُٹھا اُسے مِراری اور جیرسونی
لگے۔ چلنے تحت کے علَم اپنے دستے تین کے قبیلے کے روبن بعد
قبیلے والے چلنے ساتھ 19 تھا۔ شدیور بن صور اِلی کمانڈر کا تینوں
قبیلہ کا جد 20 تھا۔ شدی صوری بن ایل سلومی کمانڈر کا شمعون
پھر 21 تھا۔ دعوایل بن اِلیاسف کمانڈر کا جس چلا ساتھ بھی

11

تبعیرہ میں رب کی آگ

1 ایک دن لوگ خوب شکایت کرنے لگے۔ جب یہ شکایتیں
رب تک پہنچیں تو اُسے غصہ آیا اور اُس کی آگ اُن کے درمیان
بھڑک اُٹھی۔ جلتے جلتے اُس نے خیمہ گاہ کا ایک کنارہ بھسم کر
دیا۔ 2 لوگ مدد کے لئے موسیٰ کے پاس آ کر چلّانے لگے تو
اُس نے رب سے دعا کی، اور آگ بجھ گئی۔ 3 اُس مقام کا نام
تبعیرہ یعنی جلنا پڑ گیا، کیونکہ رب کی آگ اُن کے درمیان جل
اُٹھی تھی۔

موسیٰ 70 راہنما چنتا ہے

4 اسرائیلیوں کے ساتھ جو اجنبی سفر کر رہے تھے وہ گوشت
کھانے کی شدید آرزو کرنے لگے۔ تب اسرائیلی بھی رو پڑے
اور کہنے لگے، “کون ہمیں گوشت کھلائے گا؟ 5 مصر میں ہم
مچھلی مفت کھا سکتے تھے۔ ہائے، وہاں کے کھیرے، تربوز،
گندنے، پیاز اور لہسن کتنے اچھے تھے! 6 لیکن اب تو ہماری
جان سوکھ گئی ہے۔ یہاں بس مَن ہی مَن نظر آتا رہتا ہے۔”
7 مَن دھنئے کے دانوں کی مانند تھا، اور اُس کا رنگ گوگل
کے گوند کی مانند تھا۔ 8-9 رات کے وقت وہ خیمہ گاہ میں
اوس کے ساتھ زمین پر گرتا تھا۔ صبح کے وقت لوگ اِدھر اُدھر
گھومتے پھرتے ہوئے اُسے جمع کرتے تھے۔ پھر وہ اُسے چکّی
میں پیس کر یا اُکھلی میں کوٹ کر اُبالتے یا روٹی بناتے تھے۔
اُس کا ذائقہ ایسی روٹی کا سا تھا جس میں زیتون کا تیل ڈالا گیا
ہو۔
10 تمام خاندان اپنے اپنے خیمے کے دروازے پر رونے لگے
تو رب کو شدید غصہ آیا۔ اُن کا شور موسیٰ کو بھی بہت بُرا لگا۔
11 اُس نے رب سے پوچھا، “تُو نے اپنے خادم کے ساتھ اِتنا بُرا
سلوک کیوں کیا؟ مَیں نے کس کام سے تجھے اِتنا ناراض کیا کہ
تُو نے اِن تمام لوگوں کا بوجھ مجھ پر ڈال دیا؟ 12 کیا مَیں نے حاملہ
ہو کر اِس پوری قوم کو جنم دیا کہ تُو مجھ سے کہتا ہے، ’اِسے
اُس طرح اُٹھا کر لے چلنا جس طرح آیا شیرخوار بچے کو اُٹھا کر
ہر جگہ ساتھ لئے پھرتی ہے۔ اِسی طرح اِسے اُس ملک میں لے
جانا جس کا وعدہ مَیں نے قَسم کھا کر اِن کے باپ دادا سے کیا
ہے۔‘ 13 اے اللہ، مَیں اِن تمام لوگوں کو کہاں سے گوشت مہیا
کروں؟ وہ میرے سامنے روتے رہتے ہیں کہ ہمیں کھانے کے
لئے گوشت دو۔ 14 مَیں اکیلا اِن تمام لوگوں کی ذمہ داری نہیں
اُٹھا سکتا۔ یہ بوجھ میرے لئے حد سے زیادہ بھاری ہے۔ 15 اگر
تُو اِس پر اصرار کرے تو پھر بہتر ہے کہ مجھے ابھی مار دے تاکہ
مَیں اپنی تباہی نہ دیکھوں۔”
16 جواب میں رب نے موسیٰ سے کہا، “میرے پاس اسرائیل
کے 70 بزرگ جمع کر۔ صرف ایسے لوگ چن جن کے بارے
میں تجھے معلوم ہے کہ وہ لوگوں کے بزرگ اور نگہبان ہیں۔
اُنہیں ملاقات کے خیمے کے پاس لے آ۔ وہاں وہ تیرے ساتھ
کھڑے ہو جائیں، 17 تو مَیں اُتر کر تیرے ساتھ ہم کلام ہوں
گا۔ اُس وقت مَیں اُس روح میں سے کچھ لوں گا جو مَیں نے تجھ
پر نازل کیا تھا اور اُسے اُن پر نازل کروں گا۔ تب وہ قوم کا بوجھ
اُٹھانے میں تیری مدد کریں گے اور تُو اِس میں اکیلا نہیں رہے
گا۔ 18 لوگوں کو بتانا، ’اپنے آپ کو مخصوص و مُقدّس کرو،
کیونکہ کل تم گوشت کھاؤ گے۔ رب نے تمہاری سنی جب تم
رو پڑے کہ کون ہمیں گوشت کھلائے گا، مصر میں ہماری
حالت بہتر تھی۔ اب رب تمہیں گوشت مہیا کرے گا اور تم اُسے
کھاؤ گے۔ 19 تم اُسے نہ صرف ایک، دو یا پانچ دن کھاؤ گے بلکہ
10 یا 20 دن سے بھی زیادہ عرصے تک۔ 20 تم ایک پورا مہینہ
خوب گوشت کھاؤ گے، یہاں تک کہ وہ تمہاری ناک سے نکلے
گا اور تمہیں اُس سے گھن آئے گی۔ اور یہ اِس سبب سے ہو گا
کہ تم نے رب کو جو تمہارے درمیان ہے رد کیا اور روتے روتے
اُس کے سامنے کہا کہ ہم کیوں مصر سے نکلے۔’”
21 لیکن موسیٰ نے اعتراض کیا، “اگر قوم کے پیدل چلنے والے
گنے جائیں تو چھ لاکھ ہیں۔ تُو کس طرح ہمیں ایک ماہ تک
گوشت مہیا کرے گا؟ 22 کیا گائےبَیلوں یا بھیڑبکریوں کو اِتنی
مقدار میں ذبح کیا جا سکتا ہے کہ کافی ہو؟ اگر سمندر کی تمام
مچھلیاں اُن کے لئے پکڑی جائیں تو کیا کافی ہوں گی؟”
23 رب نے کہا، “کیا رب کا اختیار کم ہے؟ اب تُو خود
دیکھ لے گا کہ میری باتیں درست ہیں کہ نہیں۔”
24 چنانچہ موسیٰ نے وہاں سے نکل کر لوگوں کو رب کی یہ
باتیں بتائیں۔ اُس نے اُن کے بزرگوں میں سے 70 کو چن کر اُنہیں
ملاقات کے خیمے کے ارد گرد کھڑا کر دیا۔ 25 تب رب بادل
میں اُتر کر موسیٰ سے ہم کلام ہوا۔ جو روح اُس نے موسیٰ پر
نازل کیا تھا اُس میں سے اُس نے کچھ لے کر اُن 70 بزرگوں پر
نازل کیا۔ جب روح اُن پر آیا تو وہ نبوت کرنے لگے۔ لیکن ایسا
پھر کبھی نہ ہوا۔

میں گاہ خیمہ دو سے میں بزرگوں ستر اِن کہ ہوا ایسا اب 26
تھا گیا تو چنا اُنہیں تھے۔ میداد اور اِلداد نام کے اُن تھے۔ گئے رہ
کے اِس تھے۔ آئے نہیں پاس کے خیمے کے ملاقات وہ لیکن
کرنے نبوّت میں گاہ خیمہ وہ اور ہوا نازل بھی پر اُن روح باوجود
کہا، اور آیا پاس کے موسیٰ کر بھاگ نوجوان ایک 27 لگے۔
”ہیں۔ رہے کر نبوّت ہی میں گاہ خیمہ میداد اور اِلداد“
اُٹھا، بول تھا مددگار کا موسیٰ سے جوانی جو نون بن یشوع 28
جواب نے موسیٰ لیکن 29 ”!دیں روک اُنہیں آقا، میرے موسیٰ“
تمام کے رب کاش ہے؟ رہا کھا غیرت خاطر میری تُو کیا“ دیا،
پھر 30 ”!کرتا نازل روح اپنا پر سب اُن وہ اور ہوتے نبی لوگ
آئے۔ واپس میں گاہ خیمہ بزرگ کے اسرائیل اور موسیٰ
نے جس لگی چلنے ہَوا زوردار سے طرف کی رب تب 31
گاہ خیمہ کر دھکیل کو غول کے بٹیروں والے کرنے پار کو سمندر
اونچے فٹ تین غول کے اُن دیئے۔ پھینک پر زمین گرد ارد کے
رہے۔ پڑے تک میٹر کلو 30 طرف چاروں کے گاہ خیمہ اور
کر نکل لوگ دن پورے اگلے اور رات اور دن پورے اُس 32
ٹوکریاں بڑی دس کم از کم نے ایک ہر رہے۔ کرتے جمع بٹیریں
پر زمین گرد ارد کے خیمے کے گوشت کا اُن نے اُنہوں پھر لیں۔ بھر
جائے۔ ہو خشک وہ تا کہ دیا پھیلا
رب کہ تھے میں منہ ابھی ٹکڑے پہلے کے گوشت لیکن 33
دی۔ پھیلنے وبا سخت میں اُن نے اُس اور پڑا، آن پر اُن غضب کا
رکھا ’قبریں کی لالچ‘ یعنی ہتاوہ قبروت نام کا مقام چنانچہ 34
گوشت جو کیا دفن کو لوگوں اُن نے اُنہوں وہاں کیونکہ گیا،
تھے۔ گئے آ میں لالچ کے
کر ہو روانہ سے ہتاوہ قبروت اسرائیلی بعد کے اِس 35
ہوئے۔ زن خیمہ وہ وہاں گئے۔ پہنچ حصیرات

12

مخالفت کی ہارون اور مریم

کرنے باتیں خلاف کے موسیٰ ہارون اور مریم دن ایک 1
شادی سے عورت ایک کی کوش نے اُس کہ تھی یہ وجہ لگے۔
معرفت کی موسیٰ صرف رب کیا“ پوچھا، نے اُنہوں 2 تھی۔ کی
نے رب ”کی؟ نہیں بات بھی سے ہم نے اُس کیا ہے؟ کرتا بات
سنیں۔ باتیں یہ کی اُن

کوئی حلیم جیسا اُس میں دنیا تھا۔ حلیم نہایت موسیٰ لیکن 3
ہوا، مخاطب سے مریم اور ہارون موسیٰ، رب اچانک 4 تھا۔ نہیں
”آؤ۔ پاس کے خیمے کے ملاقات کر نکل باہر تینوں تم“
کر اُتر میں ستون کے بادل رب تب 5 پہنچے۔ وہاں تینوں
ہارون نے اُس ہوا۔ کھڑا پر دروازے کے خیمے کے ملاقات
بات میری“ کہا، نے اُس 6 آئے۔ دونوں تو بُلایا کو مریم اور
رویا کو آپ اپنے مَیں تو ہے ہوتا نبی درمیان تمہارے جب سنو۔
ہوتا مخاطب سے اُس میں خواب یا ہوں کرتا ظاہر پر اُس میں
نے مَیں اُسے ہے۔ بات اَور کی موسیٰ خادم میرے لیکن 7 ہوں۔
ہم رُوبرُو مَیں سے اُس 8 ہے۔ کیا مقرر پر گھرانے پورے اپنے
صاف بلکہ نہیں ذریعے کے معموں مَیں سے اُس ہوں۔ ہوتا کلام
تم پھر تو ہے۔ دیکھتا صورت کی رب وہ ہوں۔ کرتا بات صاف
”ڈرے؟ نہ کیوں سے کرنے باتیں خلاف کے خادم میرے
بادل جب 10 گیا۔ چلا وہ اور پڑا، آن پر اُن غضب کا رب 9
سفید مانند کی برف جِلد کی مریم تو ہوا دُور سے خیمے ستون کا
مُڑا طرف کی اُس ہارون تھی۔ گئی ہو شکار کا کوڑھ وہ تھی۔
آقا، میرے“ کہا، سے موسیٰ اور 11 دیکھی حالت کی اُس تو
کے حماقت ہماری جو دیں نہ سزا کی گناہ اِس ہمیں کے کرمہربانی
وہ چھوڑیں۔ نہ میں حالت اِس کو مریم 12 ہے۔ ہوا سرزد باعث
جسم کے جس ہو، ہوا پیدا مُردہ جو ہے مانند کی بچے ایسے تو
”ہو۔ چکا گل حصہ آدھا کا
کرمہربانی اللہ، اے“ کہا، سے رب کرپکار نے موسیٰ تب 13
کہا، سے موسیٰ میں جواب نے رب 14 ”دے۔ شفا اُسے کے
تک ہفتے پورے وہ کیا تو تھوکتا پر منہ کے اُس باپ کا مریم اگر“
باہر کے گاہ خیمہ لئے کے ہفتے ایک اُسے کرتی؟ نہ محسوس شرم
”ہے۔ سکتا جا لایا واپس اُسے بعد کے اِس رکھو۔ بند
باہر کے گاہ خیمہ لئے کے ہفتے ایک کو مریم چنانچہ 15
ہوئے نہ روانہ لئے کے سفر تک وقت اُس لوگ گیا۔ رکھا بند
اسرائیلی تو آئی واپس وہ جب 16 گیا۔ لایا نہ واپس اُسے تک جب
زن خیمہ میں ریگستان کے فاران کر ہو روانہ سے حصیرات
ہوئے۔

13

جاسوس اسرائیلی میں کنعان ملکِ

کا کنعان ملک آدمی کچھ” 2 کہا، سے موسیٰ نے رب پھر 1
کو اسرائیلیوں اُسے مَیں کیونکہ دے، بھیج لئے کے لینے جائزہ
بھیج کر چن کو راھنما ایک سے میں قبیلے ھر ھوں۔ کو دینے
دے۔“
بھیجا۔ سے فاران دشتِ اُنہیں پر کہنے کے رب نے موسیٰ 3
ھیں یہ نام کے اُن 4 تھے۔ راھنما اسرائیلی سب:

زکور، بن سموع سے قبیلے کے روبن
حوری، بن سافط سے قبیلے کے شمعون 5
یفُنّہ، بن کالب سے قبیلے کے یہوداہ 6
یوسف، بن اِجال سے قبیلے کے اِشکار 7
نون، بن ھوسیع سے قبیلے کے افرائیم 8
رفو، بن فلطی سے قبیلے کے یمین بن 9
سودی، بن ایل جدی سے قبیلے کے زبولون 10
سُوسی، بن جَدی سے قبیلے کے منسّی بیٹے کے یوسف 11
جملّی، بن ایل عمی سے قبیلے کے دان 12
میکائیل، بن ستور سے قبیلے کے آشر 13
وُفسی، بن نخبی سے قبیلے کے نفتالی 14
ماکی۔ بن جیُوایل سے قبیلے کے جد 15

کے لینے جائزہ کا ملک کو آدمیوں بارہ ھی اِن نے موسیٰ 16
میں ’ھے نجات رب‘ یعنی یشوع نام کا ھوسیع نے اُس بھیجا۔ لئے
دیا۔ بدل
نجب دشتِ” کہا، نے اُس پہلے سے کرنے رُخصت اُنہیں 17
کس یہ کہ کرو معلوم 18 پہنچو۔ تک علاقے پہاڑی کر گزر سے
وہ کیا ھیں۔ کیسے باشندے کے اُس اور ھے ملک کا طرح
جس 19 زیادہ؟ یا ھیں کم میں تعداد کمزور، یا ھیں ور طاقت
قسم کس وہ نہیں؟ کہ ھے اچھا وہ کیا ھیں بستے وہ میں ملک
نہیں؟ کہ ھیں چاردیواریاں کی اُن کیا ھیں؟ رھتے میں شہروں کے
کہ ھیں درخت میں اُس بنجر؟ یا ھے زرخیز زمین کی ملک 20
اُس “آؤ۔ لے کر چن پھل کچھ کا ملک کے کر جرأت اور نہیں؟
تھے۔ گئے پک انگور پہلے وقت
رحوب سے صین دشتِ کے کر سفر نے آدمیوں اِن چنانچہ 21
وہ 22 ھے۔ قریب کے حمات لبو رحوب لیا۔ جائزہ کا ملک تک
انخی بیٹے کے عناق جہاں پہنچے حبرون کر گزر سے نجب دشتِ
شہر کے مصر کو (حبرون) تھے۔ رھتے تلمی اور سیسی مان،
وادیٔ وہ جب 23 ۔(تھا گیا کیا تعمیر پہلے سال سات سے ضُعن
انگور پر جس لی کاٹ ڈالی ایک نے اُنہوں تو پہنچے تک اِسکال

کچھ اور انار کچھ انگور، یہ نے آدمیوں دو تھا۔ ھوا لگا گُچھا کا
کا جگہ اُس 24 پڑے۔ چل کر اُٹھا اُسے اور لٹکائے پر لاٹھی انجیر
کاٹ سے وھاں نے اسرائیلیوں جو سے سبب کے گُچھے اُس نام
گیا۔ رکھا گُچھا یعنی اِسکال لیا
لوٹ وہ لگاتے لگاتے کھوج کا ملک تک دن چالیس 25
کے جماعت پوری کی اسرائیل اور ھارون موسیٰ، وہ 26 آئے۔
رھے کر انتظار پر جگہ کی قادس میں فاران دشتِ جو آئے پاس
تھا کیا معلوم نے اُنہوں جو بتایا کچھ سب نے اُنہوں وھاں تھے۔
نے اُنہوں 27 تھے۔ آئے کر لے جو دکھائے پھل وہ اُنہیں اور
نے آپ جہاں گئے میں ملک اُس ھم” دی، رپورٹ کو موسیٰ
کثرت کی شہد اور دودھ میں ملک اُس واقعی تھا۔ بھیجا ھمیں
لیکن 28 ھیں۔ بھی پھل کچھ کے اُس پاس ھمارے یہاں ھے۔
فصیلیں کی شہروں کے اُن ھیں۔ ور طاقت باشندے کے اُس
بھی اولاد کی عناق وھاں نے ھم ھیں۔ بڑے نہایت وہ اور ھیں،
یبوسی حِتّی، جبکہ ھیں رھتے میں نجب دشتِ عمالیقی 29 دیکھی۔
علاقے ساحلی کنعانی ھیں۔ آباد میں علاقے پہاڑی اموری اور
“ھیں۔ بستے کنارے کے یردن دریائے اور
کیا اشارہ کو لوگوں شدہ جمع سامنے کے موسیٰ نے کالب 30
ملک ھم آئیں،” کہا، نے اُس پھر جائیں۔ ھو خاموش وہ کہ
یہ یقیناً ھم کیونکہ لیں، کر قبضہ پر اُس اور جائیں ھو داخل میں
اُس جو نے آدمیوں دوسرے لیکن 31 “ھیں۔ قابل کے کرنے
حملہ پر لوگوں اُن ھم” کہا، تھے گئے دیکھنے کو ملک ساتھ کے
نے اُنہوں 32 “ھیں۔ ور طاقت سے ھم وہ کیونکہ سکتے، کر نہیں
افواھیں غلط میں بارے کے ملک اُس درمیان کے اسرائیلیوں
کہا، نے اُنہوں تھی۔ کی نے اُنہوں تفتیش کی جس پھیلائیں
وہ لیں جائزہ کا اُس تاکہ گزرے ھم سے میں ملک جس”
ھے رھتا میں اُس بھی جو ھے۔ لیتا کر ھڑپ کو باشندوں اپنے
دیکھے۔ بھی افراد قامت دیو وھاں نے ھم 33 ھے۔ درازقد نہایت
سامنے کے اُن ۔(تھے اولاد کی افراد قامت دیو بیٹے کے عناق)
کی اُن ھم اور تھے، رھے کر محسوس جیسا ٹڈی کو آپ اپنے ھم
“بھی۔ تھے ایسے میں نظر

14

چاھتے ھونا نہیں داخل میں کنعان لوگ

سب 2 رہے۔ روتے کر مار مار چیخیں لوگ تمام رات اُس 1
نے جماعت پوری لگے۔ بڑبڑانے خلاف کے ہارون اور موسیٰ
!ہوتے گئے مر میں ریگستان اِس یا مصر ہم کاش" کہا، سے اُن
کہ لئے اِس کیا ہے؟ رہا جا لے میں ملک اُس کیوں ہمیں رب 3
لُوٹ کو بچوں بال ہمارے اور کرے قتل سے تلوار ہمیں دشمن
نے اُنہوں 4 "جائیں؟ واپس مصر ہم کہ گا ہو نہیں بہتر کیا لے؟
چلے واپس مصر کر چن راہنما ہم آؤ،" کہا، سے دوسرے ایک
"جائیں۔

کے منہ سامنے کے جماعت پوری ہارون اور موسیٰ تب 5
دس باقی یفُنّہ بن کالب اور نون بن یشوع لیکن 6 گرے۔ بل
اپنے نے اُنہوں میں عالم کے پریشانی تھے۔ فرق سے جاسوسوں
سے میں ملک جس" کہا، سے جماعت پوری 7 کر پھاڑ کپڑے
اچھا ھی نہایت وہ کی نے ہم تفتیش کی جس اور گزرے ہم
ملک اُس ہمیں ضرور وہ تو ہے خوش سے ہم رب اگر 8 ہے۔
وہ ہے۔ کثرت کی شہد اور دودھ میں جس گا جائے لے میں
اُس کرنا۔ مت بغاوت سے رب 9 گا۔ دے ملک یہ ضرور ہمیں
جائیں کر ہڑپ اُنہیں ہم ڈریں۔ نہ سے والوں رہنے کے ملک
ساتھ ہمارے رب جبکہ ہے رہی جاتی سے اُن پناہ کی اُن گے۔
"ڈریں۔ مت سے اُن چنانچہ ہے۔

تیار لئے کے کرنے سنگسار اُنہیں جماعت پوری کر سن یہ 10
ظاہر پر خیمے کے ملاقات جلال کا رب اچانک لیکن ہوئی۔
سے موسیٰ نے رب 11 دیکھا۔ اُسے نے اسرائیلیوں تمام اور ہوا،
مجھ تک کب وہ گے؟ جانیں حقیر تک کب مجھے لوگ یہ" کہا،
درمیان کے اُن نے مَیں اگرچہ گے کریں انکار سے رکھنے ایمان پر
اور گا ڈالوں مار سے وبا اُنہیں مَیں 12 ہیں؟ کئے معجزے اِتنے
سے تجھ مَیں جگہ کی اُن گا۔ دوں مٹا سے پر زمین روئے اُنہیں
"گی۔ ہو ور طاقت اور بڑی سے اُن جو گا بناؤں قوم ایک

!گے لیں سن یہ مصری پھر" کہا، سے رب نے موسیٰ لیکن 13
کر نکال سے مصر کو لوگوں اِن سے قدرت اپنی نے تُو کیونکہ
کو باشندوں کے کنعان بات یہ مصری 14 ہے۔ پہنچایا تک یہاں
قوم اِس رب کہ ہیں چکے سن سے پہلے لوگ یہ گے۔ بتائیں
اُن بادل تیرا کہ ہے، جاتا دیکھا رُوبرُو تجھے کہ ہے، ساتھ کے
ستون کے بادل وقت کے دن تُو کہ اور ہے، رہتا ٹھہرا اوپر کے
ہے۔ چلتا آگے آگے کے اِن میں ستون کے آگ کو رات اور میں
قومیں باقی تو ڈالے کر تباہ کو قوم پوری اِس دم ایک تُو اگر 15
لے میں ملک اُس کو لوگوں اِن رب' 16 گی، کہیں کر سن یہ
کہا قَسم سے اُن نے اُس وعدہ کا جس تھا نہیں قابل کے جانے
'دیا۔ کر ہلاک میں ریگستان اُنہیں نے اُس لئے اِسی تھا۔ کیا کر
نے تُو طرح جس کر ظاہر یوں قدرت اپنی اب رب، اے 17
سے شفقت اور تحمل رب' 18 کہا، نے تُو کیونکہ ہے۔ فرمایا
ایک ہر لیکن ہے، کرتا معاف نافرمانی اور گناہ وہ ہے۔ بھرپور
تو کریں گناہ والدین جب ہے۔ دیتا بھی سزا مناسب کی اُس کو
نتائج کے سزا تک پشت چوتھی اور تیسری بھی کو اولاد کی اُن
کے شفقت عظیم اپنی قصور کا لوگوں اِن 19 'گے۔ پڑیں بھگتنے
اُنہیں تُو طرح جس کر معاف طرح اُس اُنہیں کر۔ معاف مطابق
"ہے۔ رہا کرتا معاف تک اب وقت نکلتے سے مصر

معاف اُنہیں نے مَیں پر کہنے تیرے" دیا، جواب نے رب 20
میرے اور قَسم کی حیات میری باوجود کے اِس 21 ہے۔ دیا کر
لوگوں اِن 22 ہے، کرتا معمور کو دنیا پوری جو قَسم کی جلال
نے اُنہوں گا۔ ہو نہیں داخل میں ملک اُس بھی کوئی سے میں
اور مصر نے مَیں جو ہیں دیکھے معجزے میرے اور جلال میرا
مجھے دفعہ دس نے اُنہوں تو بھی ہیں۔ دکھائے کر میں ریگستان
کو ملک اُس بھی ایک سے میں اُن 23 سنی۔ نہ میری اور آزمایا
باپ کے اُن کر کھا قَسم نے مَیں وعدہ کا جس گا دیکھے نہیں
کبھی وہ ہے جانا حقیر مجھے بھی نے جس تھا۔ کیا سے دادا
ہے۔ مختلف کالب خادم میرا صرف 24 گا۔ دیکھے نہیں اُسے
ہے، کرتا پیروی میری سے دل پورے وہ ہے۔ فرق روح کی اُس
نے اُس میں جس گا جاؤں لے میں ملک اُس اُسے مَیں لئے اِس
لیکن 25 گی۔ پائے میں میراث ملک اولاد کی اُس ہے۔ کیا سفر
گے۔ رہیں آباد میں وادیوں کی اُس کنعانی اور عمالیقی الحال فی
طرف کی قُلزم بحرِ میں ریگستان چلو۔ واپس کر مُڑ کل چنانچہ
"جاؤ۔ ہو روانہ

جماعت شریر یہ" 27 کہا، سے ہارون اور موسیٰ نے رب 26
شکوے گلے کے اُن گی؟ رہے بڑبڑاتی خلاف میرے تک کب
ہے فرماتا رب' بتاؤ، اُنہیں لئے اِس 28 ہیں۔ گئے پہنچ تک مجھ
گا کروں کچھ وہی ساتھ تمہارے مَیں قَسم، کی حیات میری کہ
کر مر میں ریگستان اِس تم 29 ہے۔ کہا سامنے میرے نے تم جو
ہے، کا زائد سے اِس یا سال 20 جو ایک ہر گے، رہو پڑے یہیں
گو 30 بڑبڑایا۔ خلاف میرے جو اور گیا کیا میں شماری مردم جو
بساؤں میں اُس تجھے مَیں کہ تھی کھائی قَسم کر اُٹھا ہاتھ نے مَیں

صرف گا۔ ہو نہیں داخل میں ملک اُس بھی کوئی سے میں تم گا
تھا کہا نے تم 31 گے۔ ہوں داخل نون بن یشوع اور یفُنّہ بن کالب
مَیں کو ھی اُن لیکن گے۔ لیں لُوٹ کو بچوں ہمارے دشمن کہ
تم لیکن 32 ہے۔ کیا رد نے تم جسے گا جاؤں لے میں ملک اُس
پڑی میں ریگستان اِس لاشیں تمھاری گے۔ ہو نہیں داخل خود
گلہ میں ریگستان یہاں تک سال 40 بچے تمھارے 33 گی۔ رھیں
وقت اُس سے سبب کے بےوفائی تمھاری اُنہیں گے۔ ہوں بان
مر شخص آخری سے میں تم تک جب گی پڑے اُٹھانی تکلیف تک
جائزہ کا ملک اُس دوران کے دن چالیس نے تم 34 ہو۔ کیا نہ
پڑے بھگتنا نتیجہ کا گناھوں اپنے تک سال چالیس تمہیں اب لیا۔
تمھاری مَیں کہ ہے مطلب کیا کا اِس کہ گا چلے پتا تمہیں تب گا۔
یقیناً مَیں ہے۔ فرمائی بات یہ نے رب مَیں، 35 ہوں۔ کرتا مخالفت
نے جس گا کروں ساتھ کے جماعت شریر ساری اُس کچھ سب یہ
جائیں ہو ختم وہ میں ریگستان اِسی ہے۔ کی مخالفت میری کر مل
گے، یہیں مر جائیں گے۔‘“
لئے کے لینے جائزہ کا ملک نے موسیٰ کو آدمیوں جن 36-37
اُن کیونکہ ڈالا، مار سے وبا مہلک فوراً اُنہیں نے رب تھا، بھیجا
تھی۔ لگی بڑبڑانے جماعت پوری سے پھیلا نے افواہیں غلط کے
رہے۔ زندہ یفُنّہ بن کالب اور نون بن یشوع صرف 38
وہ تو بتائیں کو اسرائیلیوں باتیں یہ کی رب نے موسیٰ جب 39
یہ اور اُٹھے وہ سویرے صبح اگلی 40 لگے۔ کرنے ماتم خوب
ہم کہ ہوئے روانہ لئے کے علاقے پہاڑی اونچے ہوئے کہتے
کی جگہ اُس اور ہیں حاضر ہم اب لیکن ہے، ہوئی غلطی سے
ہے۔ کیا نے رب ذکر کا جس ہیں رہے جا طرف
کروورزی خلاف کی رب کیوں تم” کہا، نے موسیٰ لیکن 41
رب کیونکہ جاؤ، نہ وہاں 42 گے۔ ہو نہیں کامیاب تم ہو؟ رہے
کھاؤ شکست ہاتھوں کے دشمنوں تم ہے۔ نہیں ساتھ تمھارے
گے۔ کریں سامنا تمھارا کنعانی اور عمالیقی وہاں کیونکہ 43 گے،
تمھارے وہ لئے اِس ہے لیا پھیر سے رب منہ اپنا نے تم چونکہ
“گا۔ ڈالے مار سے تلوار تمہیں دشمن اور گا، ہو نہیں ساتھ
پہاڑی اونچے کے کر جرأت میں غرور اپنے وہ توبھی 44
کے عہد نہ اور موسیٰ نہ حالانکہ بڑھے، طرف کی علاقے
علاقے پہاڑی اُس پر 45 چھوڑا۔ کو گاہ خیمہ نے ھی صندوق
مارتے اُنہیں اور پڑے آن پر اُن کنعانی اور عمالیقی والے رہنے میں
دیا۔ کر بتر تتر تک حُرمہ مارتے

15

طریقہ کا کرنے پیش قربانیاں میں کنعان

تم جب کہ بتانا کو اسرائیلیوں” 2 کہا، سے موسیٰ نے رب 1
چلنے تو 3-4 گا دوں تمہیں مَیں جو گے ہو داخل میں ملک اُس
کرنا پیش یوں قربانیاں والی :
پیش قربانی ایسی سے میں بھیڑبکریوں یا گائےبَیلوں اپنے تم اگر
ڈیڑھ ساتھ ساتھ تو ہو پسند کو رب خوشبو کی جس چاھو کرنا
تیل کے زیتون لٹر ایک جو کرو پیش بھی میدہ بہترین گرام کلو
ہونے بھسم یہ کہ نہیں فرق کوئی میں اِس ہو۔ گیا ملایا ساتھ کے
عید کسی یا قربانی کی خوشی دلی قربانی، کی مَنت قربانی، والی
ہو۔ قربانی کی
نذر کی مَے بھی مَے لٹر ایک وقت کرتے پیش کو بھیڑ ہر 5
کلو 3 تو جائے کیا قربان مینڈھا جب 6 کرنا۔ پیش پر طور کے
ساتھ کے تیل لٹر سوا جو کرنا پیش ساتھ بھی میدہ بہترین گرام
کی پیش پر طور کے نذر کی مَے بھی مَے لٹر سوا 7 ہو۔ گیا ملایا
گی۔ آئے پسند کو رب خوشبو کی قربانی ایسی جائے۔
یا قربانی کی مَنت قربانی، والی ہونے بھسم کو رب تُو اگر 8
تو 9 چاھے کرنا پیش بَیل جوان پر طور کے قربانی کی سلامتی
کرنا پیش بھی میدہ بہترین گرام کلو 4 ساڑھے ساتھ کے اُس
کی مَے بھی مَے لٹر دو 10 ہو۔ گیا ملایا ساتھ کے تیل لٹر دو جو
کو رب خوشبو کی قربانی ایسی جائے۔ کی پیش پر طور کے نذر
بھیڑ، بَیل، گائے، کسی بھی جب کہ ہے لازم 11 ہے۔ پسند
جائے۔ کیا ھی ایسا تو جائے چڑھایا کو بکرے یا بکری مینڈھے،
ایک ہر تو ہے کرنا قربان کو جانوروں زائد سے ایک اگر 12
کی پیش ھی ساتھ بھی نذریں کی مَے اور غلہ مقررہ لئے کے
جائیں۔
پیش قربانیاں والی چلنے اسرائیلی دیسی ہر کہ ہے لازم 13
آئے پسند کو رب خوشبو کی اُن پھر کرے۔ ھی ایسا وقت کرتے
پر طور مستقل یا عارضی میں اسرائیل کہ ہے لازم بھی یہ 14 گی۔
چڑھائیں۔ قربانیاں اپنی مطابق کے اصولوں اِن پردیسی والے رہنے
میں کنعان ملکِ 15 گی۔ آئے پسند کو رب خوشبو کی اُن پھر
وہ خواہ ہیں، جیسی ایک پابندیاں لئے کے لوگوں تمام والے رہنے
تمھارے پردیسی میں نظر کی رب کیونکہ پردیسی، یا ہوں دیسی
اصول دائمی لئے کے اولاد تمھاری اور تمھارے یہ ہے۔ برابر
لئے کے پردیسی والے رہنے ساتھ تمھارے اور تمھارے 16 ہے۔
“ہے۔ شریعت ھی ایک

قربانی کی شکرگزاری لئے کے فصل

جب کہ بتانا کو اسرائیلیوں” 18 کہا، سے موسیٰ نے رب 17
رہا جا لے تمہیں مَیں میں جس گے ہو داخل میں ملک اُس تم
حصہ ایک کا اُس پہلے تو گے کھاؤ پیداوار کی وہاں اور 19 ہوں
کے فصل 20 کرنا۔ پیش کو رب پر طور کے قربانی والی اُٹھانے
اُٹھانے کر بنا روٹی ایک لئے میرے سے میں آٹے خالص پہلے
طرف کی جگہ کی گاھنے وہ کرو۔ پیش پر طور کے قربانی والی
کے فصل اپنی 21 گی۔ ہو قربانی والی اُٹھانے لئے کے رب سے
ہمیشہ اصول یہ کرو۔ کیا پیش قربانی یہ سے میں آٹے خالص پہلے
رہے۔ لاگو تک

قربانیاں لئے کے گناہوں نادانستہ

ہے ہوئی غلطی سے تم پر طور غیرارادی کہ ہے سکتا ہو 22
موسیٰ رب جو کیا نہیں عمل پر طور پورے پر احکام اُن نے تم اور
گا۔ دے کو نسلوں والی آنے وہ جو یا 23 ہے چکا دے کو
اُس پر طور غیرارادی اور تھی ناواقف سے بات اِس جماعت اگر 24
ہونے بھسم بیل جوان ایک جماعت پوری پھر تو ہوئی غلطی سے
اور غلہ مقررہ وہ ھی ساتھ کرے۔ پیش پر طور کے قربانی والی
پسند کو رب خوشبو کی اِس کرے۔ پیش بھی نذریں کی مے
بکرا ایک لئے کے قربانی کی گناہ جماعت علاوہ کے اِس گی۔ ہو
دے کفارہ کا جماعت پوری کی اسرائیل امام 25 کرے۔ پیش
اُنہوں اور تھا غیرارادی گناہ کا اُن کیونکہ گی، ملے معافی اُنہیں تو
کی پیش قربانی کی گناہ اور قربانی والی ہونے بھسم کو رب نے
معافی سمیت پردیسیوں کو جماعت پوری کی اسرائیلیوں 26 ہے۔
تھا۔ غیرارادی گناہ کیونکہ گی، ملے
ہو ہوا گناہ پر طور غیرارادی سے شخص ایک صرف اگر 27
کرے۔ پیش بکری سالہ یک ایک وہ لئے کے قربانی کی گناہ تو
کفارہ جب دے۔ کفارہ کا شخص اُس سامنے کے رب امام 28
پردیسی اصول یہی 29 گی۔ ہو حاصل معافی اُسے تو گیا دیا دے
تو ہو ہوا گناہ پر طور غیرارادی سے اُس اگر ہے۔ لاگو بھی پر
کو اسرائیلی جو کرے کچھ وہی لئے کے کرنے حاصل معافی وہ
ہے۔ ہوتا کرنا

موت سزائے لئے کے گناہوں دانستہ

ہے کرتا گناہ کر بوجھ جان پردیسی یا دیسی کوئی اگر لیکن 30
اُسے کہ ہے لازم لئے اِس ہے، کرتا اہانت کی رب شخص ایسا تو
حقیر کلام کا رب نے اُس 31 جائے۔ مٹایا سے میں قوم کی اُس
قوم ضرور اُسے لئے اِس ہیں، ڈالے توڑ احکام کے اُس کہ جان
“ہے۔ دار ذمہ کا گناہ اپنے وہ جائے۔ مٹایا سے میں
آدمی ایک تو تھے رہے گزر سے میں ریگستان اسرائیلی جب 32
نے جنہوں 33 تھا۔ رہا کر جمع لکڑیاں دن کے ہفتے جو گیا پکڑا کو
پاس کے جماعت پوری اور ہارون موسیٰ، اُسے وہ تھا پکڑا اُسے
کیا ساتھ کے اُس کہ تھا نہیں معلوم صاف چونکہ 34 آئے۔ لے
لیا۔ کر گرفتار اُسے نے اُنہوں لئے اِس جائے کِیا
سزائے ضرور کو آدمی اِس” کہا، سے موسیٰ نے رب پھر 35
جا لے باہر کے گاہ خیمہ اُسے جماعت پوری جائے۔ دی موت
کے گاہ خیمہ اُسے نے جماعت چنانچہ 36 “کرے۔ سنگسار کر
حکم کو موسیٰ نے رب طرح جس کیا، سنگسار کر لے جا باہر
تھا۔ دیا

پھُندنے والے دلانے یاد کی احکام

اور تم کہ بتانا کو اسرائیلیوں” 38 کہا، سے موسیٰ نے رب 37
لگائیں۔ پھُندنے پر کناروں کے لباس اپنے نسلیں کی بعد تمہارے
اِن 39 ہو۔ لگا ساتھ کے لباس سے ڈوری قرمزی ایک پھُندنا ھر
گے رھیں یاد احکام تمام کے رب تمہیں کر دیکھ کو پھُندنوں
غلط کی آنکھوں اور دلوں اپنے تم پھر گے۔ کرو عمل پر اُن تم اور
رھو دُور سے زناکاری بلکہ گے پڑو نہیں پیچھے کے خواھشوں
گے کرو عمل پر اُن کے کر یاد کو احکام میرے تم پھر 40 گے۔
مَیں 41 گے۔ رھو مُقدّس و مخصوص سامنے کے خدا اپنے اور
خدا تمہارا تاکہ لایا نکال سے مصر تمہیں جو ہوں خدا تمہارا رب
“ہوں۔ خدا تمہارا رب مَیں ہوں۔

16

سرکشی کی ابیرام اور داتن قورح،

لاوی وہ اُٹھا۔ خلاف کے موسیٰ اِضہار بن قورح دن ایک 1-2
تین کے قبیلے کے روبن ساتھ کے اُس تھا۔ قہاتی کا قبیلے کے
اُن پلت۔ بن اون اور ابیرام اور داتن بیٹے کے اِلیاب تھے، آدمی
اثر اور سردار کے جماعت جو تھے بھی آدمی اَور 250 ساتھ کے
وہ 3 تھے۔ گئے چنے لئے کے کونسل جو اور تھے، والے رسوخ و
سے ہم آپ” لگے، کہنے کر آپاس کے ہارون اور موسیٰ کر مل
اور ہے، مُقدّس و مخصوص جماعت پوری ہیں۔ رہے کر زیادتی

کو جماعت پوری نے قورح 19 ھوئے۔ کھڑے پر دروازے کے
تھا۔ کیا جمع میں مقابلے کے ھارون اور موسیٰ پر دروازے
نے رب 20 ھوا۔ ظاھر جلال کا رب پر جماعت پوری اچانک
جاؤ ھو الگ سے جماعت اِس" 21 کہا، سے ھارون اور موسیٰ
منہ ھارون اور موسیٰ 22 "دوں۔ کر ھلاک فوراً اِسے مَیں تا کہ
خدا کا جانوں تمام تُو اللہ، اے" اُٹھے، بول اور گرے بل کے
پوری سے سبب کے گناہ کے آدمی ھی ایک غضب تیرا کیا ھے۔
"گا؟ پڑے آن پر جماعت
کہ دے بتا کو جماعت" 24 کہا، سے موسیٰ نے رب تب 23
موسیٰ 25 "جاؤ۔ ھو دُور سے ڈیروں کے ابیرام اور داتن قورح،
اُس بزرگ کے اسرائیل اور گیا، پاس کے ابیرام اور داتن کر اُٹھ
شریروں اِن" کیا، آگاہ کو جماعت نے اُس 26 چلے۔ پیچھے کے
اُسے ھے پاس کے اُن بھی کچھ جو ! جاؤ ھو دُور سے خیموں کے
اپنے وہ جب گے جاؤ ھو تباہ ساتھ کے اُن بھی تم ورنہ چھوؤ، نہ
قورح، لوگ باقی تب 27 "گے۔ ھوں ھلاک باعث کے گناھوں
گئے۔ ھو دُور سے ڈیروں کے ابیرام اور داتن
کر نکل سے خیموں اپنے سمیت بچوں بال اپنے ابیرام اور داتن
گا چلے پتا تمہیں اب" کہا، نے موسیٰ 28 تھے۔ کھڑے باھر
مَیں ھے۔ بھیجا لئے کے کرنے کچھ سب یہ مجھے نے رب کہ
لوگ یہ اگر 29 ھوں۔ رھا کر پوری مرضی کی اُس بلکہ نہیں اپنی
نہیں مجھے نے رب پھر تو مریں موت طبعی طرح کی دوسروں
ھوا نہیں کبھی پہلے جو کرے کام ایسا رب اگر لیکن 30 بھیجا۔
لے کر ھڑپ مال پورا کا اُن اور اُنہیں کر کھول منہ اپنا زمین اور
آدمیوں اِن کہ گا ھو مطلب کا اِس تو دے دفنا جی جیتے اُنہیں اور
"ھے۔ جانا حقیر کو رب نے
اُس 32 گئی۔ پھٹ زمین کی نیچے کے اُن ھی کہتے بات یہ 31
تمام کے قورح کو، خاندانوں کے اُن اُنہیں، کر کھول منہ اپنا نے
پوری اپنی وہ 33 لیا۔ کر ھڑپ سامان سارا کا اُن اور کو لوگوں
واپس اوپر کے اُن زمین گئے۔ ھو دفن جی جیتے سمیت ملکیت
گئے۔ ھو ھلاک وہ اور گیا نکالا سے جماعت اُنہیں یوں گئی۔ آ
اسرائیلی تمام کھڑے گرد ارد کے اُن کر سن چیخیں کی اُن 34
ھمیں زمین کہ ھو نہ ایسا" سوچا، نے اُنہوں کیونکہ اُٹھے، بھاگ
"لے۔ نگل بھی
250 اُن اور آئی اُتر آگ سے طرف کی رب لمحے اُسی 35
رب 36 تھے۔ رھے کر پیش بخور جو دیا کر بھسم کو آدمیوں

کی رب کیوں کو آپ اپنے آپ پھر تو ھے۔ درمیان کے اُس رب
"ھیں؟ سمجھتے کر بڑھ سے جماعت
اور قورح نے اُس پھر 5 گرا۔ بل کے منہ موسیٰ کر سن یہ 4
گا کرے ظاھر رب صبح کل" کہا، سے ساتھیوں تمام کے اُس
کو اُسی ھے۔ مُقدّس و مخصوص کون اور بندہ کا اُس کون کہ
ساتھیوں تمام اپنے کل قورح، اے 6 گا۔ دے آنے پاس اپنے وہ
اور انگارے میں اُن سامنے کے رب 7 کر لے بخوردان ساتھ کے
ھو مُقدّس و مخصوص وہ گا چنے رب کو آدمی جس ڈالو۔ بخور
"ھو۔ رھے کر زیادتی خود لاوی تم اب گا۔
کی لاوی اے" رکھی، جاری بات سے قورح نے موسیٰ 8
کہ ھے بات چھوٹی کوئی یہ میں نظر تمہاری کیا 9 ! سنو اولاد،
اپنے کے کر الگ سے لوگوں باقی کے جماعت اسرائیلی تمہیں رب
سامنے کے جماعت اور میں مقدِس کے رب تم تا کہ آیا لے قریب
ساتھی تیرے اور تجھے وہ 10 کرو؟ خدمت کی اُن کر ھو کھڑے
بھی عُہدہ کا امام تم اب لیکن ھے۔ لایا قریب اپنے کو لاویوں
کی ھارون نے تُو کر مل سے ساتھیوں اپنے 11 ھو۔ چاھتے اپنانا
کہ ھے کون ھارون کیونکہ ھے۔ کی مخالفت کی رب بلکہ نہیں
"بڑبڑاؤ؟ خلاف کے اُس تم
بُلایا۔ کو ابیرام اور داتن بیٹوں کے اِلیاب نے موسیٰ پھر 12
ایسے ایک ھمیں آپ 13 گے۔ آئیں نہیں ھم" کہا، نے اُنہوں لیکن
ھے کثرت کی شہد اور دودھ جہاں ھیں لائے نکال سے ملک
ھے؟ نہیں کافی یہ کیا جائیں۔ ھو ھلاک میں ریگستان ھم تا کہ
نے آپ نہ 14 ھیں؟ چاھتے کرنا بھی حکومت پر ھم آپ اب کیا
کثرت کی شہد اور دودھ میں جس پہنچایا میں ملک ایسے ھمیں
ھے۔ بنایا وارث کے باغوں کے انگور اور کھیتوں ھمیں نہ ھے،
نہیں ھرگز ھم نہیں، گے؟ ڈالیں نکال آنکھیں کی آدمیوں اِن آپ کیا
"گے۔ آئیں
اُن" کہا، سے رب نے اُس ھوا۔ غصے نہایت موسیٰ تب 15
نہیں سے اُن تک گدھا ایک نے مَیں کر۔ نہ قبول کو قربانی کی
"ھے۔ کیا سلوک بُرا سے کسی سے میں اُن نے مَیں نہ لیا،
رب ساتھی تمہارے اور تم کل" کہا، نے اُس سے قورح 16
ایک ھر 17 گا۔ آئے بھی ھارون جاؤ۔ ھو حاضر سامنے کے
ھر چنانچہ 18 "کرے۔ پیش کو رب اُسے کر لے بخوردان اپنا
ڈال بخور اور انگارے میں اُس کر لے بخوردان اپنا نے آدمی
خیمے کے ملاقات ساتھ کے ھارون اور موسیٰ سب پھر دیا۔

اطلاع کو عزر اِلی بیٹے کے امام ہارون” 37 کہا، سے موسیٰ نے
اُن رکھے۔ کر نکال سے میں راکھ کو بخوردانوں وہ کہ دے
یہ سبب کا رکھنے کو بخوردانوں پھینکے۔ دُور وہ انگارے کے
کے آدمیوں اُن لوگ 38 ہیں۔ مُقدّس و مخصوص وہ اب کہ ہے
وہ گئے۔ ہو بحق جان باعث کے گناہ اپنے جو لیں لے بخوردان یہ
قربانیوں والی جلنے اُنہیں اور بنائیں چادریں سے اُن کر کوٹ اُنہیں
ہیں، گئے کئے پیش کو رب وہ کیونکہ چڑھائیں۔ پر گاہ قربان کی
لئے کے اسرائیلیوں وہ یوں ہیں۔ مُقدّس و مخصوص وہ لئے اِس
“گے۔ رہیں نشان ایک

جو کئے جمع بخوردان یہ کے پیتل نے امام عزر اِلی چنانچہ 39
لوگوں پھر تھے۔ کئے پیش کو رب نے آدمیوں ہوئے کئے بھسم
پر گاہ قربان اُنہیں اور بنائیں چادریں سے اُن کر کوٹ اُنہیں نے
نے رب جیسا کیا ہی ویسا کچھ سب نے ہارون 40 دیا۔ چڑھا
اسرائیلیوں بخوردان کہ تھا یہ مقصد تھا۔ بتایا معرفت کی موسیٰ
رب کو ہی اولاد کی ہارون صرف کہ رہیں دلاتے یاد کو
ایسا اَور کوئی اگر ہے۔ اجازت کی جلانے بخور کر آ سامنے کے
گا۔ ہو سا کا ساتھیوں کے اُس اور قورح حال کا اُس تو کرے

کے ہارون اور موسیٰ جماعت پوری کی اسرائیل دن اگلے 41
کو قوم کی رب نے آپ” کہا، نے اُنہوں لگی۔ بڑبڑانے خلاف
مقابلے کے ہارون اور موسیٰ وہ جب لیکن 42 “ہے۔ ڈالا مار
پر اُس اچانک تو کیا رُخ کا خیمے کے ملاقات اور ہوئے جمع میں
ہارون اور موسیٰ پھر 43 ہوا۔ ظاہر جلال کا رب اور گیا چھا بادل
سے موسیٰ نے رب اور 44 آئے، سامنے کے خیمے کے ملاقات
کر ہلاک فوراً اِسے مَیں تاکہ جاؤ نکل سے جماعت اِس” 45 کہا،
ہارون نے موسیٰ 46 گرے۔ بل کے منہ دونوں کر سن یہ “دوں۔
انگارے کے گاہ قربان میں اُس کر لے بخوردان اپنا” کہا، سے
تاکہ جائیں چلے پاس کے جماعت کر بھاگ پھر ڈالیں۔ بخور اور
ٹوٹ پر اُن غضب کا رب کیونکہ کریں، جلدی دیں۔ کفارہ کا اُن
“ہے۔ لگی پھیلنے وبا ہے۔ پڑا

میں بیچ کے جماعت کر دوڑ وہ کیا۔ ہی ایسا نے ہارون 47
کو رب نے ہارون لیکن تھی، چکی ہو شروع وبا میں لوگوں گیا۔
کے مُردوں اور زندوں وہ 48 دیا۔ کفارہ کا اُن کے کر پیش بخور
وبا افراد 14,700 تو بھی 49 گئی۔ رُک وبا تو ہوا کھڑا میں بیچ
سے سبب کے قورح جو ہیں نہیں شامل وہ میں اِس گئے۔ مر سے
تھے۔ گئے مر

جو آیا واپس پاس کے موسیٰ ہارون تو گئی رُک وبا جب 50
تھا۔ کھڑا پر دروازے کے خیمے کے ملاقات تک اب

17

ہیں نکلتی کونپلیں سے لاٹھی کی ہارون

اُن کے کر بات سے اسرائیلیوں” 2 کہا، سے موسیٰ نے رب 1
لاٹھی۔ ایک سے سردار کے قبیلے ہر لے، منگوا لاٹھیاں 12 سے
پر لاٹھی کی لاوی 3 لکھنا۔ نام کا مالک کے اُس پر لاٹھی ہر
ایک لئے کے سردار کے قبیلے ہر کیونکہ لکھنا، نام کا ہارون
کے عہد میں خیمے کے ملاقات کو اُن پھر 4 گی۔ ہو لاٹھی
ہے۔ ہوتی ملاقات سے تم میری جہاں رکھ سامنے کے صندوق
کونپلیں سے لاٹھی کی اُس ہے لیا چن نے مَیں کو آدمی جس 5
کی اسرائیلیوں خلاف تمہارے میں طرح اِس گی۔ نکلیں پھوٹ
“گا۔ دوں کر ختم بڑبڑاہٹ

ہر کے قبیلوں اور کی، بات سے اسرائیلیوں نے موسیٰ چنانچہ 6
کی ہارون میں لاٹھیوں 12 اِن دی۔ لاٹھی اپنی اُسے نے سردار
میں خیمے کے ملاقات اُنہیں نے موسیٰ 7 تھی۔ شامل بھی لاٹھی
ملاقات وہ جب دن اگلے 8 رکھا۔ سامنے کے صندوق کے عہد
قبیلے کے لاوی کہ دیکھا نے اُس تو ہوا داخل میں خیمے کے
نکلی پھوٹ کونپلیں صرف نہ سے لاٹھی کی ہارون سردار کے
ہیں۔ لگے بھی بادام ہوئے پکے اور پھول بلکہ ہیں
اسرائیلیوں کر لا باہر سے سامنے کے رب لاٹھیاں تمام موسیٰ 9
ایک ہر پھر کیا۔ معائنہ کا اُن نے اُنہوں اور آیا، لے پاس کے
کہا، سے موسیٰ نے رب 10 لی۔ لے واپس لاٹھی اپنی اپنی نے
یہ دے۔ رکھ سامنے کے صندوق کے عہد لاٹھی کی ہارون”
ورنہ کریں، بند بڑبڑانا اپنا وہ کہ گی دلائے یاد کو اسرائیلیوں باغی
“گے۔ جائیں ہو ہلاک
سے موسیٰ نے اسرائیلیوں لیکن 12 کیا۔ ہی ایسا نے موسیٰ 11
جائیں ہو ہلاک ہم ہائے، گے۔ جائیں مر ہم ہائے،” کہا،
مقدِس کے رب بھی جو 13 گے۔ جائیں ہو ہلاک سب ہم گے،
جائیں ہو ہلاک ہی سب ہم کیا گا۔ جائے مر وہ آئے قریب کے
“گے؟

18

داریاں ذمہ کی لاویوں اور اماموں

اور بیٹوں تیرے تیری، مقدِس” کہا، سے ہارون نے رب 1
ہو غلطی کوئی میں اِس اگر ہے۔ داری ذمہ کی قبیلے کے لاوی

ہے۔ سکتا کھا اُسے فرد پاک ہر کا گھرانے تیرے گا۔ ہو ہی
کی مُقدّس و مخصوص لئے کے رب چیز بھی جو میں اسرائیل 14
پہلوٹھا جو کا حیوان ہر اور انسان ہر 15 گی۔ ہو تیری وہ ہے گئی
تُو کہ ہے لازم لیکن ہے۔ ہی تیرا وہ ہے جاتا کیا پیش کو رب
اُسے کر دے فدیہ کا پہلوٹھے کے جانور ناپاک ہر اور انسان ہر
چھڑائے۔

پانچ کے چاندی عوض کے اُن تو ہیں کے ماہ ایک وہ جب 16
11 مطابق کے باٹوں کے مقدِس وزن کا سِکے ۵ر) دینا۔ سِکے
کا بچوں پہلے کے بھیڑبکریوں اور گائےبَیلوں لیکن 17 ۔(ہو گرام
خون کا اُن ہیں۔ مُقدّس و مخصوص وہ دینا۔ نہ معاوضہ یعنی فدیہ
قربانی ایسی دینا۔ جلا چربی کی اُن اور دینا چھڑک پر گاہ قربان
لئے تمہارے ہی ویسے گوشت کا اُن 18 گی۔ ہو پسند کو رب
تمہارے بھی ران دھنی اور سینہ کا قربانی والی ہلانے جیسے ہو،
ہیں۔ لئے

اور تیرا قربانیاں والی اُٹھانے تمام سے میں قربانیوں مُقدّس 19
لئے کے ہمیشہ اُسے نے مَیں ہیں۔ حصہ کا بیٹیوں بیٹے تیرے
اور تیرے نے مَیں جو ہے عہد دائمی کا نمک یہ ہے۔ دیا تجھے
“ہے۔ کیا قائم ساتھ کے اولاد تیری

حصہ کا لاویوں

پائے نہیں زمین میں میراث تُو” کہا، سے ہارون نے رب 20
کیونکہ گا، جائے دیا نہیں حصہ کوئی تجھے میں اسرائیل گا۔
ہوں۔ میراث تیری اور حصہ تیرا ہی مَیں درمیان کے اسرائیلیوں
وہ ہیں دیتے مجھے اسرائیلی حصہ دسواں جو کا پیداوار اپنی 21
ملاقات اُنہیں جو ہے، وراثت کی اُن یہ ہوں۔ دیتا کو لاویوں مَیں
اب 22 ہے۔ ملتی میں بدلے کے کرنے خدمت میں خیمے کے
اپنی اُنہیں ورنہ آئیں، نہ قریب کے خیمے کے ملاقات اسرائیلی سے
گے۔ جائیں ہو ہلاک وہ اور گاپڑے کرنا برداشت نتیجہ کا خطا
اِس اگر کریں۔ خدمت میں خیمے کے ملاقات لاوی صرف 23
ایک یہ گے۔ ٹھہریں قصوروار وہی تو جائے ہو غلطی کوئی میں
ملے نہیں زمین میں میراث میں اسرائیل اُنہیں ہے۔ اصول دائمی
طور کے میراث حصہ دسواں وہی اُنہیں نے مَیں کیونکہ 24 گی۔
پیش پر طور کے قربانی والی اُٹھانے مجھے اسرائیلی جو ہے دیا پر
کر کہا میں بارے کے اُن نے مَیں سے وجہ اِس ہیں۔ کرتے
”گی۔ ملے نہیں زمین میں میراث ساتھ کے اسرائیلیوں باقی اُنہیں

حصہ دسواں کا لاویوں

خدمت کی اماموں طرح اِسی گے۔ ٹھہرو قصوروار تم تو جائے
میں اِس اگر ہے۔ داری ذمہ کی بیٹوں تیرے اور تیری صرف
گے۔ ٹھہریں قصوروار بیٹے تیرے اور تُو تو جائے ہو غلطی کوئی
آنے قریب میرے بھی کو آدمیوں باقی کے لاوی قبیلے اپنے 2
اور تیری وہ کہ لیں حصہ یوں کر مل ساتھ تیرے وہ دے۔
ذمہ اپنی سامنے کے خیمے تم جب کریں خدمت کی بیٹوں تیرے
کی اُن خدمت میں خیمے اور خدمت تیری 3 گے۔ نبھاؤ داریاں
سامان مُقدّس و مخصوص کے خیمے وہ لیکن ہے۔ داری ذمہ
بھی تُو بلکہ وہ صرف نہ ورنہ جائیں، نہ قریب کے گاہ قربان اور
کے ملاقات کر مل ساتھ تیرے وہ یوں 4 گا۔ جائے ہو ہلاک
ایسا کو اَور کسی لیکن لیں۔ حصہ میں کام پورے کے خیمے
اور مقدِس بیٹے تیرے اور تُو صرف 5 ہے۔ نہیں اجازت کی کرنے
اسرائیلیوں دوبارہ غضب میرا تاکہ کریں بھال دیکھ کی گاہ قربان
یعنی بھائیوں تیرے سے میں اسرائیلیوں نے ہی مَیں 6 بھڑکے۔ نہ پر
کے رب وہ ہے۔ دیا پر طور کے تحفے تجھے کر چن کو لاویوں
صرف لیکن 7 کریں۔ خدمت میں خیمے تاکہ ہیں مخصوص لئے
امام تمہیں مَیں دیں۔ سرانجام خدمت کی امام بیٹے تیرے اور تُو
اور گاہ قربان اَور کوئی ہوں۔ دیتا پر طور کے تحفے عُہدہ کا
دی موت سزائے اُسے ورنہ آئے، نہ نزدیک کے چیزوں مُقدّس
“جائے۔

حصہ کا اماموں

کہ ہے کیا مقرر خود نے مَیں” کہا، سے ہارون نے رب 8
قربانیوں تک ہمیشہ یہ ہوں۔ حصہ تیرا قربانیاں والی اُٹھانے تمام
ترین مُقدّس تمہیں 9 ہیں۔ حصہ کا اولاد تیری اور تیرا سے میں
تجھے ہاں، جاتا۔ نہیں جلایا جو ہے ملنا حصہ وہ کا قربانیوں
کی غلہ مجھے وہ خواہ ہے، ملنا حصہ وہی کو بیٹوں تیرے اور
اُسے 10 کریں۔ پیش قربانیاں کی قصوریا قربانیاں کی گناہ نذریں،
کہ رکھ خیال ہے۔ سکتا کھا اُسے مرد ہر کھانا۔ پر جگہ مُقدّس
ہے۔ مُقدّس و مخصوص وہ

کا قربانیوں والی ہلانے تمام کہ ہے کیا مقرر نے مَیں 11
بیٹے تیرے اور تیرے لئے کے ہمیشہ یہ ہے۔ تیرا حصہ ہوا اُٹھایا
سکتا کھا اُسے فرد ہر کا گھرانے تیرے ہے۔ حصہ کا بیٹیوں
اپنی کو رب لوگ جب 12 ہو۔ پاک وہ کہ ہے یہ شرط ہے۔
مَیں گا۔ ہو حصہ ہی تیرا وہ تو گے کریں پیش پھل پہلا کا فصلوں
ہوں۔ دیتا حصہ بہترین کا اناج اور نئے تیل، کے زیتون تجھے
تیرا وہ گے کریں پیش کو رب وہ پھل پہلا بھی جو کا فصلوں 13

کر اکٹھی راکھ کی گائے ہے پاک جو آدمی دوسرا ایک 9
وھاں دے۔ ڈال پر جگہ پاک کسی باھر کے گاہ خیمہ کے
کے کرنے تیار پانی کا کرنے دُور ناپاکی کی اُسے جماعت کی اسرائیل
ھو استعمال لئے کے کرنے پاک سے گناہ یہ رکھے۔ محفوظ لئے
کپڑوں اپنے بھی وہ ھے کی اکٹھی راکھ نے آدمی جس 10 گا۔
اور اسرائیلیوں یہ گا۔ رھے ناپاک تک شام بھی وہ لے۔ دھو کو
ھو۔ اصول دائمی لئے کے پردیسیوں والے رھنے درمیان کے اُن

طریقہ کا جانے ھو پاک سے چھونے لاش

گا۔ رھے ناپاک تک دن سات وہ چھوئے لاش بھی جو 11
کا کرنے دُور ناپاکی پر آپ اپنے وہ دن ساتویں اور تیسرے 12
پاک وہ ھی بعد کے اِس جائے۔ ھو صاف پاک کر چھڑک پانی
پاک یوں کو آپ اپنے میں دنوں دونوں اِن وہ اگر لیکن گا۔ ھو
آپ اپنے کر چھو لاش بھی جو 13 گا۔ رھے ناپاک تو کرے نہ
ھے۔ کرتا ناپاک کو مقدِس کے رب وہ کرتا نہیں پاک یوں کو
دُور ناپاکی کی چونکہ جائے۔ مٹایا سے میں اسرائیل اُسے کہ ھے لازم
گا۔ رھے ناپاک وہ لئے اِس گیا نہیں چھڑکا پر اُس پانی کا کرنے
اُس وقت اُس بھی جو تو جائے مر میں ڈیرے کوئی اگر 14
رھے ناپاک تک دن سات وہ جائے ھو داخل یا ھو موجود میں
ناپاک بھی وہ ھو گیا کیا نہ بند سے ڈھکنے جو برتن کھلا ھر 15 گا۔
بھی وہ چھوئے لاش میں میدان کھلے جو طرح اِسی 16 گا۔ ھو
موت طبعی یا سے تلوار وہ خواہ گا، رھے ناپاک تک دن سات
دن سات بھی وہ چھوئے قبر یا ھڈی کوئی کی انسان جو ھو۔ مرا
گا۔ رھے ناپاک تک

کی گائے کی رنگ سرخ اُس لئے کے کرنے دُور ناپاکی 17
گئی جلائی لئے کے کرنے دُور گناہ جو لینا کچھ سے میں راکھ
پاک کوئی پھر 18 ملانا۔ میں پانی تازہ کر ڈال میں برتن اُسے تھی۔
ھوئے مرے کر ڈبو میں پانی اِس اُسے اور لے زوفا کچھ آدمی
جو چھڑکے پر لوگوں اُن اور سامان کے اُس خیمے، کے شخص
شخص اُس پانی وہ طرح اِسی تھے۔ وھاں وقت مرتے کے اُس
ھوئے مرے موت غیرطبعی یا طبعی نے جس چھڑکے بھی پر
ھو۔ چھوئی قبر کوئی یا کو ھڈی کی انسان کسی کو، شخص
پر شخص ناپاک دن ساتویں اور تیسرے پانی یہ آدمی پاک 19
جا کیا پاک جسے کرے۔ پاک اُسے وہ دن ساتویں چھڑکے۔
ھو پاک شام اُسی وہ تو لے نہا کر دھو کپڑے اپنے وہ ھے رھا
گا۔

تمھیں کہ بتانا کو لاویوں" 26 کہا، سے موسیٰ نے رب 25
طرف کی رب یہ گا۔ ملے حصہ دسواں کا پیداوار کی اسرائیلیوں
حصہ دسواں کا اِس تم کہ ھے لازم گی۔ ھو وراثت تمھاری سے
یہ تمھاری 27 کرو۔ پیش پر طور کے قربانی والی اُٹھانے کو رب
دی قرار برابر کے قربانی کی رس کے انگور نئے یا اناج نئے قربانی
پیداوار کی اسرائیلیوں کو رب بھی تم طرح اِس 28 گی۔ جائے
گے۔ کرو پیش قربانی والی اُٹھانے سے میں حصے دسویں کے
ملا تمھیں بھی جو 29 دینا۔ کو امام ھارون قربانی یہ لئے کے رب
دینا۔ کو رب حصہ مُقدّس اور اچھا سے سب سے میں اُس ھے
اُسے تو گے کرو پیش حصہ اچھا سے سب کا اِس تم جب 30
جائے دیا قرار برابر کے قربانی کی رس کے انگور نئے یا اناج نئے
کھا بھی کہیں حصہ باقی کا اِس سمیت گھرانوں اپنے تم 31 گا۔
کا خدمت تمھاری میں خیمے کے ملاقات یہ کیونکہ ھو، سکتے
پھر تو ھو کیا پیش حصہ بہترین کا اِس پہلے نے تم اگر 32 ھے۔ اجر
کی اسرائیلیوں پھر گا۔ ھو نہیں قصور کوئی تمھارا میں کھانے اِسے
تم اور گی جائیں ھو نہیں ناپاک سے تم قربانیاں مُقدّس و مخصوص
گے۔ مرو نہیں"

19

راکھ کی گائے سرخ

بتانا کو اسرائیلیوں" 2 کہا، سے ھارون اور موسیٰ نے رب 1
آئیں۔ کر لے گائے جوان کی رنگ سرخ پاس تمھارے وہ کہ
تم 3 ھو۔ گیا رکھا نہ جوا کبھی پر اُس اور ھو نہ نقص میں اُس
جائے۔ لے باھر کے خیمے اُسے جو دینا کو امام عزرایل اُسے
عزرایل پھر 4 جائے۔ کیا ذبح میں موجودگی کی اُس اُسے وھاں
کے ملاقات کر لے کچھ سے خون کے اُس سے اُنگلی اپنی امام
کی اُس 5 چھڑکے۔ طرف کی حصے والے سامنے کے خیمے
کی اُس جائے۔ جلایا کو گائے پوری کی موجودگی میں
جائے۔ جلایا بھی گوبر کا انتڑیوں اور خون گوشت، کھال،
کر لے دھاگا کا رنگ قرمزی اور زوفا لکڑی، کی دیودار وہ پھر 6
کپڑوں اپنے وہ بعد کے اِس 7 پھینکے۔ پر گائے ھوئی جلتی اُسے
شام لیکن ھے سکتا آ میں گاہ خیمہ وہ پھر لے۔ نہا کر دھو کو
گا۔ رھے ناپاک تک
دھو کو کپڑوں اپنے بھی وہ جلایا کو گائے نے آدمی جس 8
گا۔ رھے ناپاک تک شام بھی وہ لے۔ نہا کر

20 لیکن جو ناپاک شخص اپنے آپ کو پاک نہیں کرتا اُسے
جماعت میں سے مٹانا ہے، کیونکہ اُس نے رب کا مقدِس ناپاک
کر دیا ہے۔ ناپاکی دُور کرنے کا پانی اُس پر نہیں چھڑکا گیا،
اِس لئے وہ ناپاک رہا ہے۔ 21 یہ اُن کے لئے دائمی اصول ہے۔
جس آدمی نے ناپاکی دُور کرنے کا پانی چھڑکا ہے وہ بھی اپنے
کپڑے دھوئے۔ بلکہ جس نے بھی یہ پانی چھوا ہے شام تک
ناپاک رہے گا۔ 22 اور ناپاک شخص جو بھی چیز چھوئے وہ
ناپاک ہو جاتی ہے۔ نہ صرف یہ بلکہ جو بعد میں یہ ناپاک چیز
چھوئے وہ بھی شام تک ناپاک رہے گا۔“

20

چٹان سے پانی

1 پہلے مہینے میں اسرائیل کی پوری جماعت دشتِ صین میں پہنچ
کر قادس میں رہنے لگی۔ وہاں مریم نے وفات پائی اور وہیں
اُسے دفنایا گیا۔
2 قادس میں پانی دست یاب نہیں تھا، اِس لئے لوگ موسیٰ
اور ہارون کے مقابلے میں جمع ہوئے۔ 3 وہ موسیٰ سے یہ کہہ کر
جھگڑنے لگے، ”کاش ہم اپنے بھائیوں کے ساتھ رب کے سامنے
مر گئے ہوتے! 4 آپ رب کی جماعت کو کیوں اِس ریگستان
میں لے آئے؟ کیا اِس لئے کہ ہم یہاں اپنے مویشیوں سمیت مر
جائیں؟ 5 آپ ہمیں مصر سے نکال کر اِس ناخوش گوار جگہ پر
کیوں لے آئے ہیں؟ یہاں نہ تو اناج، نہ انجیر، انگور یا انار دست
یاب ہیں۔ پانی بھی نہیں ہے!“
6 موسیٰ اور ہارون لوگوں کو چھوڑ کر ملاقات کے خیمے کے
دروازے پر گئے اور منہ کے بل گرے۔ تب رب کا جلال
اُن پر ظاہر ہوا۔ 7 رب نے موسیٰ سے کہا، 8 ”عہد کے صندوق
کے سامنے پڑی لاٹھی پکڑ کر ہارون کے ساتھ جماعت کو اکٹھا
کر۔ اُن کے سامنے چٹان سے بات کرو تو وہ اپنا پانی دے گی۔
یوں تُو چٹان میں سے جماعت کے لئے پانی نکال کر اُنہیں اُن کے
مویشیوں سمیت پانی پلائے گا۔“
9 موسیٰ نے ایسا ہی کیا۔ اُس نے عہد کے صندوق کے سامنے
پڑی لاٹھی اُٹھائی 10 اور ہارون کے ساتھ جماعت کو چٹان کے
سامنے اکٹھا کیا۔ موسیٰ نے اُن سے کہا، ”اے بغاوت کرنے
والو، سنو! کیا ہم اِس چٹان میں سے تمہارے لئے پانی نکالیں؟“
11 اُس نے لاٹھی کو اُٹھا کر چٹان کو دو مرتبہ مارا تو بہت سا
پانی پھوٹ نکلا۔ جماعت اور اُن کے مویشیوں نے خوب پانی پیا۔
12 لیکن رب نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، ”تمہارا مجھ پر
اِتنا ایمان نہیں تھا کہ میری قدوسیت کو اسرائیلیوں کے سامنے
قائم رکھتے۔ اِس لئے تم اِس جماعت کو اُس ملک میں نہیں لے
جاؤ گے جو مَیں اُنہیں دوں گا۔“
13 یہ واقعہ مریبہ یعنی ’جھگڑنا‘ کے پانی پر ہوا۔ وہاں
اسرائیلیوں نے رب سے جھگڑا کیا، اور وہاں اُس نے اُن پر ظاہر
کیا کہ وہ قدوس ہے۔

ادوم اسرائیل کو گزرنے نہیں دیتا

14 قادس سے موسیٰ نے ادوم کے بادشاہ کو اطلاع بھیجی،
”آپ کے بھائی اسرائیل کی طرف سے ایک گزارش ہے۔ آپ کو
اُن تمام مصیبتوں کے بارے میں علم ہے جو ہم پر آن پڑی ہیں۔
15 ہمارے باپ دادا مصر گئے تھے اور وہاں ہم بہت عرصے تک
رہے۔ مصریوں نے ہمارے باپ دادا اور ہم سے بُرا سلوک کیا۔
16 لیکن جب ہم نے چلّا کر رب سے منت کی تو اُس نے ہماری
سنی اور فرشتہ بھیج کر ہمیں مصر سے نکال لایا۔ اب ہم یہاں
قادس شہر میں ہیں جو آپ کی سرحد پر ہے۔ 17 مہربانی کر کے
ہمیں اپنے ملک میں سے گزرنے دیں۔ ہم کسی کھیت یا انگور
کے باغ میں نہیں جائیں گے، نہ کسی کنوئیں کا پانی پئیں گے۔ ہم
شاہراہ پر ہی رہیں گے۔ آپ کے ملک میں سے گزرتے ہوئے
ہم اُس سے نہ دائیں اور نہ بائیں طرف ہٹیں گے۔“
18 لیکن ادومیوں نے جواب دیا، ”یہاں سے نہ گزرنا، ورنہ ہم
نکل کر آپ سے لڑیں گے۔“ 19 اسرائیل نے دوبارہ خبر بھیجی،
”ہم شاہراہ پر رہتے ہوئے گزریں گے۔ اگر ہمیں یا ہمارے
جانوروں کو پانی کی ضرورت ہوئی تو پیسے دے کر خرید لیں
گے۔ ہم پیدل ہی گزرنا چاہتے ہیں، اَور کچھ نہیں چاہتے۔“
20 لیکن ادومیوں نے دوبارہ انکار کیا۔ ساتھ ہی اُنہوں نے اُن
کے ساتھ لڑنے کے لئے ایک بڑی اور طاقت ور فوج بھیجی۔
21 چونکہ ادوم نے اُنہیں گزرنے کی اجازت نہ دی اِس لئے
اسرائیلی مُڑ کر دوسرے راستے سے چلے گئے۔

ہارون کی وفات

22 اسرائیل کی پوری جماعت قادس سے روانہ ہو کر ہور پہاڑ
کے پاس پہنچی۔ 23 یہ پہاڑ ادوم کی سرحد پر واقع تھا۔ وہاں رب
نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، 24 ”اب ہارون کوچ کر کے اپنے
باپ دادا سے جا ملے گا۔ وہ اُس ملک میں داخل نہیں ہو گا جو

پانی کے مریبہ نے دونوں تم کیونکہ گا، دوں کو اسرائیلیوں مَیں
بیٹے کے اُس اور ہارون 25 کی۔ ورزی خلاف کی حکم میرے پر
کپڑے کے ہارون 26 جا۔ چڑھ پر پہاڑ ہور کر لے کو عزرالی
کے کر کوچ ہارون پھر دینا۔ پہنا کو عزرالی بیٹے کے اُس کر اُتار
“گا۔ ملے جا سے دادا باپ اپنے
پوری تینوں کہا۔ نے رب جیسا کیا ہی ایسا نے موسیٰ 27
نے موسیٰ 28 گئے۔ چڑھ پر پہاڑ ہور دیکھتے دیکھتے کے جماعت
دیئے۔ پہنا کو عزرالی بیٹے کے اُس کر اُتروا کپڑے کے ہارون
الی اور موسیٰ اور ہوا، فوت پر چوٹی کی پہاڑ وہاں ہارون پھر
ہارون کہ ہوا معلوم کو جماعت پوری جب 29 گئے۔ اُتر نیچے عزر
کیا۔ ماتم لئے کے اُس تک دن 30 نے سب تو ہے گیا کر انتقال

21

فتح پر عراد ملکِ کنعانی

ملی خبر کو بادشاہ کے عراد ملک کنعانی کے نجب دشتِ 1
حملہ پر اُن نے اُس ہیں۔ رہے بڑھ طرف کی اتھارِم اسرائیلی کہ
رب نے اسرائیلیوں تب 2 لیا۔ کر قید کر پکڑ کو ایک کئی اور کیا
تو گا دے فتح پر اُن ہمیں تُو اگر“ کہا، کر مان مَنت سامنے کے
اُن نے رب 3 ”گے۔ دیں کر تباہ سمیت شہروں کے اُن اُنہیں ہم
کے اُن اُنہیں نے اسرائیلیوں بخشی۔ فتح پر کنعانیوں اور سنی کی
نام کا جگہ اُس لئے اِس دیا۔ کر تباہ طرح پوری سمیت شہروں
گیا۔ پڑ تباہی یعنی حُرمہ

سانپ کا پیتل

دیئے چل طرف کی قُلزم بحرِ وہ کر ہو روانہ سے پہاڑ ہور 4
چلتے چلتے لیکن پڑے۔ نہ گزرنا سے میں ملک کے ادوم تاکہ
باتیں خلاف کے موسیٰ اور رب وہ 5 گئے۔ ہو بےصبر لوگ
مرنے میں ریگستان کر نکال سے مصر ہمیں آپ“ لگے، کرنے
پانی۔ نہ ہے یاب دست روٹی نہ یہاں ہیں؟ آئے لے کیوں لئے کے
”ہے۔ آتی گھن سے خوراک کی قسم گھٹیا اِس ہمیں
جن دیئے بھیج سانپ زہریلے درمیان کے اُن نے رب تب 6
کے موسیٰ لوگ پھر 7 گئے۔ مر لوگ سے بہت سے کاٹنے کے
خلاف کے آپ اور رب نے ہم“ کہا، نے اُنہوں آئے۔ پاس
ہم رب کہ کریں سفارش ہماری کیا۔ گناہ ہوئے کرتے باتیں
”دے۔ کر دُور سانپ سے

کہا، سے موسیٰ نے رب تو 8 کی دعا لئے کے اُن نے موسیٰ
گیا ڈسا بھی جو دے۔ لٹکا سے کھمبے اُسے کر بنا سانپ ایک“
کا پیتل نے موسیٰ چنانچہ 9 ”گا۔ جائے بچ کر دیکھ اُسے وہ ہو
لٹکا سے اُس کو سانپ کے کر کھڑا کھمبا اور بنایا سانپ ایک
پر سانپ کے پیتل وہ تھا گیا ڈسا بھی جسے کہ ہوا ایسا اور دیا۔
گیا۔ بچ کے کر نظر

سفر طرف کی مواب

لگائے۔ خیمے اپنے میں اوبوت اور ہوئے روانہ اسرائیلی 10
ڈالے، ڈیرے میں عباریم عیّے کر کوچ سے وہاں پھر 11
ہے۔ سامنے کے مواب طرف کی مشرق جو میں ریگستان اُس
ہوئے۔ زن خیمہ میں زِرد وادیٔ وہ کر ہو روانہ سے وہاں 12
پرلے کے ارنون دریائے تو ہوئے روانہ سے زِرد وادیٔ جب 13
میں ریگستان دریا یہ ہوئے۔ زن خیمہ پر کنارے جنوبی یعنی
اور اموریوں یہ ہے۔ نکلتا سے علاقے کے اموریوں اور ہے
رب‘ کتاب ذکر کا اِس 14 ہے۔ سرحد کی درمیان کے موآبیوں
ہے، بھی میں ’جنگیں کی
اور 15 وادیاں کی ارنون دریائے ہے، میں سُوفہ جو واہیب“
کی مواب اور ہے جاتا تک شہر عار جو ڈھلان وہ کا وادیوں
”ہے۔ واقع پر سرحد
جہاں ہے بیر وہی یہ پہنچے۔ ’کنواں‘ یعنی بیر وہ سے وہاں 16
پانی اُنہیں مَیں تو کرا اکٹھا کو لوگوں“ کہا، سے موسیٰ نے رب
گایا، گیت یہ نے اسرائیلیوں وقت اُس 17 ”گا۔ دوں
گاؤ، گیت میں بارے کے اُس !نکل پھوٹ کنوئیں، اے“
کھودا، نے سرداروں جسے میں بارے کے کنوئیں اُس 18
سے لاٹھیوں اپنی اور شاہی عصائے نے راہنماؤں کے قوم جسے
”کھودا۔
اور کو ایل نحلی سے متّنہ 19 گئے، کو متّنہ سے ریگستان وہ پھر
کی علاقے کے موآبیوں وہ سے بامات 20 کو۔ بامات سے ایل نحلی
پہاڑ اِس ہے۔ میں دامن کے پہاڑ پسگہ جو پہنچے میں وادی اُس
آتا نظر خوب یشیمون حصہ جنوبی کا یردن وادیٔ سے چوٹی کی
ہے۔

شکست کی عوج اور سیحون

اطلاع کو سیحون بادشاہ کے اموریوں نے اسرائیل 21
سیدھے ہم دیں۔ گزرنے سے میں ملک اپنے ہمیں“ 22 بھیجی،
باغ کا انگور یا کھیت کوئی ہم نہ گے۔ جائیں گزر سیدھے
کے آپ ہم گے۔ پیئیں پانی کا کنوئیں کسی نہ گے، چھیڑیں

ملک میں سے سیدھے گزرتے ہوئے شاہراہ پر ہی رہیں گے۔”
23 لیکن سیحون نے اُنہیں گزرنے نہ دیا بلکہ اپنی فوج جمع کر
کے اسرائیل سے لڑنے کے لئے ریگستان میں چل پڑا۔ یہض پہنچ
کر اُس نے اسرائیلیوں سے جنگ کی۔ 24 لیکن اسرائیلیوں نے
اُسے قتل کیا اور دریائے ارنون سے لے کر دریائے یبوق تک یعنی
عمونیوں کی سرحد تک اُس کے ملک پر قبضہ کر لیا۔ وہ اِس سے
آگے نہ جا سکے کیونکہ عمونیوں نے اپنی سرحد کی حصار بندی
کر رکھی تھی۔ 25 اسرائیلی تمام اموری شہروں پر قبضہ کر کے اُن
میں رہنے لگے۔ اُن میں حسبون اور اُس کے ارد گرد کی آبادیاں
شامل تھیں۔
26 حسبون اموری بادشاہ سیحون کا دار الحکومت تھا۔ اُس
نے موآب کے پچھلے بادشاہ سے لڑ کر اُس سے یہ علاقہ دریائے
ارنون تک چھین لیا تھا۔ 27 اِس واقعے کا ذکر شاعری میں یوں کیا
گیا ہے،

“حسبون کے پاس آ کر اُسے از سرِ نو تعمیر کرو، سیحون کے
شہر کو از سرِ نو قائم کرو۔
28 حسبون سے آگ نکلی، سیحون کے شہر سے شعلہ بھڑکا۔
اُس نے موآب کے شہر عار کو جلا دیا، ارنون کی بلندیوں کے
مالکوں کو بھسم کیا۔
29 اے موآب، تجھ پر افسوس! اے کموس دیوتا کی قوم،
تُو ہلاک ہوئی ہے۔ کموس نے اپنے بیٹوں کو مفرور اور اپنی
بیٹیوں کو اموری بادشاہ سیحون کی قیدی بنا دیا ہے۔
30 لیکن جب ہم نے اموریوں پر تیر چلائے تو حسبون کا
علاقہ دیبون تک برباد ہوا۔ ہم نے نُفح تک سب کچھ تباہ کیا،
وہ نُفح جس کا علاقہ میدبا تک ہے۔”

31 یوں اسرائیل اموریوں کے ملک میں آباد ہوا۔ 32 وہاں سے
موسیٰ نے اپنے جاسوس شہر یعزیر بھیجے۔ وہاں بھی اموری رہتے
تھے۔ اسرائیلیوں نے یعزیر اور اُس کے ارد گرد کے شہروں پر بھی
قبضہ کیا اور وہاں کے اموریوں کو نکال دیا۔
33 اِس کے بعد وہ مُڑ کر بسن کی طرف بڑھے۔ تب بسن کا
بادشاہ عوج اپنی تمام فوج لے کر اُن سے لڑنے کے لئے شہر اِدرعی
آیا۔ 34 اُس وقت رب نے موسیٰ سے کہا، ”عوج سے نہ ڈرنا۔
مَیں اُسے، اُس کی تمام فوج اور اُس کا ملک تیرے حوالے کر
چکا ہوں۔ اُس کے ساتھ وہی سلوک کر جو تُو نے اموریوں
کے بادشاہ سیحون کے ساتھ کیا، جس کا دار الحکومت حسبون
تھا۔” 35 اسرائیلیوں نے عوج، اُس کے بیٹوں اور تمام فوج کو
ہلاک کر دیا۔ کوئی بھی نہ بچا۔ پھر اُنہوں نے بسن کے ملک پر
قبضہ کر لیا۔

22

بلق بلعام کو اسرائیل پر لعنت بھیجنے کے لئے بُلاتا ہے

1 اِس کے بعد اسرائیلی موآب کے میدانوں میں پہنچ کر
دریائے یردن کے مشرقی کنارے پر یریحو کے آمنے سامنے خیمہ
زن ہوئے۔
2 موآب کے بادشاہ بلق بن صفور کو معلوم ہوا کہ اسرائیلیوں
نے اموریوں کے ساتھ کیا کچھ کیا ہے۔ 3 موآبیوں نے یہ بھی دیکھا
کہ اسرائیلی بہت زیادہ ہیں، اِس لئے اُن پر دہشت چھا گئی۔
4 اُنہوں نے مِدیانیوں کے بزرگوں سے بات کی، ”اب یہ ہجوم اِس
طرح ہمارے ارد گرد کا علاقہ چٹ کر جائے گا جس طرح
بَیل میدان کی گھاس چٹ کر جاتا ہے۔”
5 تب بلق نے اپنے قاصد فتور شہر کو بھیجے جو دریائے
فرات پر واقع تھا اور جہاں بلعام بن بعور اپنے وطن میں رہتا تھا۔
قاصد اُسے بُلانے کے لئے اُس کے پاس پہنچے اور اُسے بلق کا
پیغام سنایا، ”ایک قوم مصر سے نکل آئی ہے جو رُوئے زمین پر
چھا کر میرے قریب ہی آباد ہوئی ہے۔ 6 اِس لئے آئیں اور اِن
لوگوں پر لعنت بھیجیں، کیونکہ وہ مجھ سے زیادہ طاقت ور ہیں۔
پھر شاید مَیں اُنہیں شکست دے کر ملک سے بھگا سکوں۔
کیونکہ مَیں جانتا ہوں کہ جنہیں آپ برکت دیتے ہیں اُنہیں برکت
ملتی ہے اور جن پر آپ لعنت بھیجتے ہیں اُن پر لعنت آتی ہے۔”
7 یہ پیغام لے کر موآب اور مِدیان کے بزرگ روانہ ہوئے۔ اُن
کے پاس انعام کے پیسے تھے۔ بلعام کے پاس پہنچ کر اُنہوں نے
اُسے بلق کا پیغام سنایا۔ 8 بلعام نے کہا، ”رات یہاں گزاریں۔
کل مَیں آپ کو بتا دوں گا کہ رب اِس کے بارے میں کیا فرماتا
ہے۔” چنانچہ موآبی سردار اُس کے پاس ٹھہر گئے۔
9 رات کے وقت اللہ بلعام پر ظاہر ہوا۔ اُس نے پوچھا، ”یہ
آدمی کون ہیں جو تیرے پاس آئے ہیں؟” 10 بلعام نے جواب
دیا، ”موآب کے بادشاہ بلق بن صفور نے مجھے پیغام بھیجا ہے،
11 ’جو قوم مصر سے نکل آئی ہے وہ رُوئے زمین پر چھا گئی
ہے۔ اِس لئے آئیں اور میرے لئے اُن پر لعنت بھیجیں۔ پھر شاید
مَیں اُن سے لڑ کر اُنہیں بھگا دینے میں کامیاب ہو جاؤں۔’”

پاؤں کا بلعام اور لگی، چلنے ساتھ ساتھ کے چاردیواری کر دیکھ
مارا۔ دوبارہ اُسے نے اُس گیا۔ کچلا
کھڑا میں راستے مرتبہ تیسری اور نکلا آگے فرشتہ کا رب 26
تھی، نہیں گنجائش کوئی کی جانے ہٹ سے راستے اب گیا۔ ہو
کا رب نے گدھی جب 27 طرف۔ بائیں نہ اور طرف دائیں نہ
نے اُس اور گیا، آ غصہ کو بلعام گئی۔ لیٹ وہ تو دیکھا فرشتہ
مارا۔ خوب سے لاٹھی اپنی اُسے
سے بلعام نے اُس اور دیا، بولنے کو گدھی نے رب تب 28
اب مجھے آپ کہ ہے کیا سلوک غلط کیا سے آپ نے مَیں" کہا،
نے تُو" دیا، جواب نے بلعام 29 "ہیں؟ رہے پیٹ دفعہ تیسری
مِیں تو ہوتی تلوار میں ہاتھ میرے کاش ! ہے بنایا بےوقوف مجھے
میں کیا" کہا، سے بلعام نے گدھی 30 "!دیتا کر ذبح تجھے ابھی
رہے ہوتے سوار تک آج آپ پر جس ہوں نہیں گدھی کی آپ
کہا، نے اُس "تھی؟ عادت کی کرنے ایسا کبھی مجھے کیا ہیں؟
"نہیں۔"
کے رب نے اُس اور کھولیں آنکھیں کی بلعام نے رب پھر 31
راستے ہوئے تھامے تلوار میں ہاتھ تک اب جو دیکھا کو فرشتے
کے رب 32 کیا۔ سجدہ کر گر بل کے منہ نے بلعام تھا۔ کھڑا میں
مَیں پیٹا؟ کیوں کو گدھی اپنی بار تین نے تُو" پوچھا، نے فرشتے
اُس ہے رہا بڑھ تُو طرف جس کیونکہ ہوں، آیا میں مقابلے تیرے
طرف میری کر دیکھ مجھے مرتبہ تین گدھی 33 ہے۔ بُرا انجام کا
ہوتا گیا ہو ہلاک وقت اِس تُو تو ہٹتی نہ وہ اگر گئی۔ ہٹ سے
"دیتا۔ چھوڑ کو گدھی میں اگرچہ
ہے۔ کیا گناہ نے مَیں" کہا، سے فرشتے کے رب نے بلعام 34
ہے۔ کھڑا میں راستے میں مقابلے میرے تُو کہ تھا نہیں معلوم مجھے
جاؤں چلا واپس اب مَیں تو لگے بُرا تجھے سفر میرا اگر لیکن
سفر اپنا ساتھ کے آدمیوں اِن" کہا، نے فرشتے کے رب 35 "گا۔
بتاؤں تجھے مَیں جو کہنا کچھ وہی صرف لیکن رکھ۔ جاری
جاری سفر اپنا ساتھ کے سرداروں کے بلق نے بلعام چنانچہ "گا۔
رکھا۔
ملنے سے اُس وہ تو ہے رہا آ بلعام کہ ملی خبر کو بلق جب 36
دریائے سرحد کی موآب جو گیا تک شہر اُس کے موآب لئے کے
آپ نے مَیں کیا" کہا، سے بلعام نے اُس 37 ہے۔ واقع پر ارنون
نہیں کیوں آپ آئیں؟ ضرور آپ کہ تھی بھیجی نہیں اطلاع کو
دے نہیں انعام مناسب کو آپ مَیں کہ سوچا نے آپ کیا آئے؟

پر اُن تجھے جانا۔ نہ ساتھ کے اُن" کہا، سے بلعام نے رب 12
برکت میری پر اُن کیونکہ ہے، نہیں اجازت کی بھیجنے لعنت
"ہے۔
سرداروں کے بلق نے اُس تو اُٹھا جاگ بلعام صبح اگلی 13
مجھے نے رب کیونکہ جائیں، چلے واپس وطن اپنے" کہا، سے
موآبی چنانچہ 14 "دی۔ نہیں اجازت کی جانے ساتھ کے آپ
بلعام" کہا، نے اُنہوں آئے۔ واپس پاس کے بلق ہاتھ خالی سردار
اَور نے بلق تب 15 "ہے۔ کرتا انکار سے آنے ساتھ ہمارے
کے عُہدے اور تعداد نسبت کی والوں پہلے جو بھیجے سردار
لگے، کہنے کر جا پاس کے بلعام وہ 16 تھے۔ زیادہ سے لحاظ
پاس میرے کو آپ بات بھی کوئی کہ ہیں کہتے صفور بن بلق"
آپ گا۔ دوں انعام بڑا کو آپ مَیں کیونکہ 17 روکے، نہ سے آنے
اور سہی تو آئیں ہوں۔ تیار لئے کے کرنے مَیں گے کہیں بھی جو
"بھیجیں۔ لعنت پر لوگوں اُن لئے میرے
چاندی کو محل اپنے بلق اگر" دیا، جواب نے بلعام لیکن 18
خدا اپنے رب مَیں تو بھی دے مجھے بھی کر بھر سے سونے اور
ہو چھوٹی بات خواہ سکتا، کر نہیں ورزی خلاف کی فرمان کے
گزاریں۔ یہاں رات طرح کی سرداروں دوسرے آپ 19 بڑی۔ یا
بتاتا کچھ کیا مزید مجھے رب کہ گا کروں معلوم مَیں میں اِتنے
"ہے۔
آدمی یہ چونکہ" کہا، اور ہوا ظاہر پر بلعام اللہ رات اُس 20
صرف لیکن جا۔ چلا ساتھ کے اُن لئے اِس ہیں آئے بُلانے تجھے
"گا۔ بتاؤں تجھے مَیں جو کرنا کچھ وہی

گدھی کی بلعام

موآبی اور کسا زِین پر گدھی اپنی کر اُٹھ نے بلعام کو صبح 21
وہ کہ ہوا غصے نہایت اللہ لیکن 22 پڑا۔ چل ساتھ کے سرداروں
لئے کے کرنے مقابلہ کا اُس فرشتہ کا اُس لئے اِس ہے، رہا جا
کے اُس اور تھا سوار پر گدھی اپنی بلعام گیا۔ ہو کھڑا میں راستے
دیکھا نے گدھی جب 23 تھے۔ رہے چل ساتھ کے اُس نوکر دو
میں راستے ہوئے تھامے تلوار میں ہاتھ اپنے فرشتہ کا رب کہ
بلعام لگی۔ چلنے میں کھیت کر ہٹ سے راستے وہ تو ہے کھڑا
آیا۔ لے واپس پر راستے مارتے مارتے اُسے
لگے۔ گزرنے سے درمیان کے باغوں دو کے انگور وہ پھر 24
چاردیواری کی باغوں طرف دونوں وہ کیونکہ تھا، تنگ راستہ
یہ گدھی 25 ہوا۔ کھڑا وہاں فرشتہ کا رب اب تھا۔ بند سے

گیا پہنچ مَیں اب حال بہر” دیا، جواب نے بلعام 38 “گا؟ پاؤں
پہلے نے اللہ جو ہوں سکتا کہہ کچھ وہی صرف مَیں لیکن ہوں۔
“ہے۔ دیا ڈال میں منہ میرے ہی
نے بلق وہاں 40 گیا۔ حصات قِریَت ساتھ کے بلق بلعام پھر 39
سے میں گوشت کے اُن کے کر قربان بھیڑبکریاں اور گائےبَیل
اگلی 41 دیا۔ دے کو سرداروں والے ساتھ کے اُس اور بلعام
جس گیا چڑھ پر جگہ اونچی ایک کر لے ساتھ کو بلعام بلق صبح
نظر کنارہ کا گاہ خیمہ اسرائیلی سے وہاں تھا۔ بعل باموت نام کا
تھا۔ آتا

23

برکت پہلی کی بلعام

بنائیں۔ گاہیں قربان سات لئے میرے یہاں” کہا، نے بلعام 1
کر تیار مینڈھے سات اور بَیل سات لئے میرے ساتھ ساتھ
قربان ہر کر مل نے دونوں اور کیا، ہی ایسا نے بلق 2 “رکھیں۔
سے بلق نے بلعام پھر 3 چڑھایا۔ مینڈھا ایک اور بَیل ایک پر گاہ
فاصلے کچھ مَیں رہیں۔ کھڑے پاس کے قربانی اپنی یہاں” کہا،
ظاہر پر مجھ وہ کچھ جو آئے۔ ملنے سے مجھ رب شاید ہوں، جاتا پر
“گا۔ دوں بتا کو آپ مَیں کرے
بالکل سے ہریالی جو گیا چلا پر مقام اونچے ایک وہ کر کہہ یہ
نے مَیں” کہا، نے بلعام ملا۔ سے بلعام اللہ وہاں 4 تھا۔ محروم
ایک اور بَیل ایک پر گاہ قربان ہر کے کر تیار گاہیں قربان سات
دیا پیغام لئے کے بلق اُسے نے رب تب 5 “ہے۔ کیا قربان مینڈھا
بلعام 6 “سنا۔ پیغام یہ اُسے اور جا واپس پاس کے بلق” کہا، اور
اپنی ساتھ کے سرداروں موآبی تک اب جو آیا واپس پاس کے بلق
اُٹھا، بول بلعام 7 تھا۔ کھڑا پاس کے قربانی

مجھے نے بادشاہ موآبی ہے، لایا یہاں سے اَرام مجھے بلق”
لعنت لئے میرے پر یعقوب آؤ،’ کہا، کر بُلا سے پہاڑوں مشرقی
‘دو۔ بددعا کو اسرائیل آؤ، بھیجو۔

نہیں لعنت نے اللہ پر جن بھیجوں لعنت پر اُن طرح کس مَیں 8
بددعا نے رب جنہیں دوں بددعا اُنہیں طرح کس مَیں بھیجی؟
دی؟ نہیں

اُن سے پہاڑیوں ہوں، دیکھتا سے چوٹی کی چٹانوں اُنہیں مَیں 9
دوسروں جو ہے قوم ایسی ایک یہ واقعی ہوں۔ کرتا مشاہدہ کا
ممتاز سے قوموں دوسری کو آپ اپنے یہ ہے۔ رہتی الگ سے
ہے۔ سمجھتی

مانند کی گرد جو ہے سکتا گن کو اولاد کی یعقوب کون 10
ہے؟ سکتا گن بھی حصہ چوتھا کا اسرائیلیوں کون ہے۔ بےشمار
انجام میرا کہ مروں، موت کی بازوں راست مَیں کہ کرے رب
“ہو۔ اچھا جیسا انجام کے اُن
ہے؟ کِیا کیا ساتھ میرے نے آپ” کہا، سے بلعام نے بلق 11
نے آپ اور لایا لئے کے بھیجنے لعنت پر دشمنوں اپنے کو آپ مَیں
دیا، جواب نے بلعام 12 “ہے۔ دی برکت خاصی اچھی اُنہیں
کو بتانے نے رب جو بولوں کچھ وہی مَیں کہ نہیں لازم کیا”
“ہے؟ کہا

برکت دوسری کی بلعام

جائیں جگہ اَور ایک ہم آئیں،” کہا، سے اُس نے بلق پھر 13
خیمہ کی اُن کو گے، سکیں دیکھ کو قوم اسرائیلی آپ سے جہاں
دیکھ نہیں کو سب آپ گا۔ آئے نظر ہی کنارہ صرف کا گاہ
کہہ یہ 14 “بھیجیں۔ لعنت لئے میرے پر اُن سے وہیں گے۔ سکیں
کے داروں پہرے کر چڑھ پر چوٹی کی پِسگہ ساتھ کے اُس وہ کر
کر بنا گاہیں قربان سات نے اُس بھی وہاں گیا۔ پہنچ تک میدان
بلق نے بلعام 15 کیا۔ قربان مینڈھا ایک اور بَیل ایک پر ایک ہر
کچھ مَیں رہیں۔ کھڑے پاس کے گاہ قربان اپنی یہاں” کہا، سے
“گا۔ ملوں سے رب کر جا پر فاصلے
اور دیا پیغام لئے کے بلق اُسے نے اُس ملا۔ سے بلعام رب 16
وہ 17 “دے۔ سنا پیغام یہ اُسے اور جا واپس پاس کے بلق” کہا،
قربانی اپنی ساتھ کے سرداروں اپنے تک اب بلق گیا۔ چلا واپس
“کہا؟ کیا نے رب” پوچھا، سے اُس نے اُس تھا۔ کھڑا پاس کے
بیٹے، کے صفور اے سنو۔ اور اُٹھو بلق، اے” کہا، نے بلعام 18
کرو۔ غور پر بات میری

کوئی جو نہیں انسان وہ ہے۔ بولتا جھوٹ جو نہیں آدمی اللہ 19
نہیں عمل پر بات اپنی کبھی وہ کیا پچھتائے۔ میں بعد کے کر فیصلہ
کرتا؟ نہیں پوری بات اپنی کبھی وہ کیا کرتا؟

ہے دی برکت نے اُس ہے۔ گیا کہا کو دینے برکت مجھے 20
سکتا۔ نہیں روک برکت یہ مَیں اور

میں اسرائیل آتی، نہیں نظر خرابی میں گھرانے کے یعقوب 21
اور ہے، ساتھ کے اُس خدا کا اُس رب دیتا۔ نہیں دکھائی دُکھ
ہے۔ لگاتی نعرے میں خوشی کی بادشاہ قوم

طاقت کی بَیل جنگلی اُنہیں اور لایا، نکال سے مصر اُنہیں اللہ 22
ہے۔ حاصل

ہے، ناکام جادوگری خلاف کے گھرانے کے یعقوب 23
کے یعقوب اب ہے۔ بےفائدہ دانی غیب خلاف کے اسرائیل
'!ہے کیا کام کیسا نے اللہ' گا، جائے کہا سے گھرانے
طرح کی شیرببر اور اُٹھتی طرح کی شیرنی قوم اسرائیلی 24
آرام وہ لے کھا نہ شکار اپنا وہ تک جب ہے۔ جاتی ہو کھڑی
لے پی نہ خون کا لوگوں ہوئے مارے وہ تک جب کرتا، نہیں
“لیٹتا۔ نہیں وہ
سے بھیجنے لعنت پر اُن آپ اگر” کہا، نے بلق کر سن یہ 25
جواب نے بلعام 26 “دیں۔ نہ تو برکت اُنہیں کم از کم کریں، انکار
کہے رب بھی کچھ جو کہ تھا بتایا نہیں کو آپ نے مَیں کیا” دیا،
“گا؟ کروں وہی مَیں گا

برکت تیسری کی بلعام

اَور ایک کو آپ مَیں آئیں،” کہا، سے بلعام نے بلق تب 27
لئے میرے آپ کہ جائے ہو راضی اللہ شاید جاؤں۔ لے جگہ
پہاڑ فغور ساتھ کے اُس وہ 28 “بھیجیں۔ لعنت پر اُن سے وہاں
حصہ جنوبی کا وادی کی یردن سے چوٹی کی اُس گیا۔ چڑھ پر
لئے میرے” کہا، سے اُس نے بلعام 29 دیا۔ دکھائی یشیمون
تیار مینڈھے سات اور بَیل سات کر بنا گاہیں قربان سات یہاں
گاہ قربان ایک ہر نے اُس کیا۔ ہی ایسا نے بلق 30 “رکھیں۔ کر
کیا۔ قربان مینڈھا ایک اور بَیل ایک پر

24

پسند کو رب کہ گیا ہو یقین پورا کا بات اِس کو بلعام اب 1
اِس نے اُس لئے اِس دوں۔ برکت کو اسرائیلیوں مَیں کہ ہے
بلکہ کیا نہ استعمال طریقہ کا جادوگری طرح کی پہلے مرتبہ
اپنے اپنے اسرائیل جہاں 2 کیا رُخ طرف کی ریگستان سیدھا
اُس روح کا اللہ کر دیکھ یہ تھا۔ زن خیمہ سے ترتیب کی قبیلوں
اُٹھا، بول وہ اور 3 ہوا، نازل پر
جو کرو غور پر پیغام کے اُس سنو، پیغام کا بعور بن بلعام”
ہے، دیکھتا صاف صاف
کی مطلق قادرِ ہے، لیتا سن باتیں کی اللہ جو پیغام کا اُس 4
ہے۔ دیکھتا باتیں پوشیدہ کر گر پر زمین اور ہے لیتا دیکھ کو رویا
اسرائیل، اے !ہیں شاندار کتنے خیمے تیرے یعقوب، اے 5
!ہیں اچھے کتنے گھر تیرے
کنارے کے نہر مانند، کی وادیوں ہوئی پھیلی تک دُور وہ 6
درختوں کے عود ہوئے لگائے کے رب مانند، کی باغوں لگے
مانند کی درختوں کے دیودار لگے کنارے کے پانی مانند، کی
ہیں۔
کثرت کو بیج کے اُن گا، رہے چھلکتا پانی سے بالٹیوں کی اُن 7
گا، ہو ور طاقت زیادہ سے اجاج بادشاہ کا اُن گا۔ ملے پانی کا
گی۔ ہو سرفراز سلطنت کی اُن اور
سی کی بَیل جنگلی اُنہیں اور لایا، نکال سے مصر اُنہیں اللہ 8
کی اُن کے کر ہڑپ کو قوموں مخالف وہ ہے۔ حاصل طاقت
ڈالتے مار اُنہیں کر چلا تیر اپنے وہ ہیں، دیتے کر چُور چُور ہڈیاں
ہیں۔
بیٹھ کر دبک وہ جب ہے۔ مانند کی شیرنی یا شیرببر اسرائیل 9
تجھے جو کرتا۔ نہیں جرأت کی چھیڑنے اُسے بھی کوئی تو جائے
پر اُس بھیجے لعنت پر تجھ جو اور ملے، برکت اُسے دے برکت
“آئے۔ لعنت
اپنی کر بجا تالی نے اُس ہوا۔ باہر سے آپے بلق کر سن یہ 10
تھا بُلایا لئے اِس تجھے نے مَیں” کہا، اور کیا اظہار کا حقارت
بار تینوں اُنہیں نے تُو اب بھیجے۔ لعنت پر دشمنوں میرے تُو کہ
بھاگ واپس گھر اپنے !جا ہو دفع اب 11 ہے۔ دی ہی برکت
تجھے نے رب لیکن گا۔ دوں انعام بڑا کہ تھا کہا نے مَیں !جا
“ہے۔ دیا روک سے پانے انعام
آپ جنہیں کو لوگوں اُن نے مَیں کیا” دیا، جواب نے بلعام 12
اپنے بلق اگر کہ 13 تھا بتایا نہیں تھا بھیجا لئے کے بُلانے مجھے نے
تو بھی دے دے مجھے بھی کر بھر سے سونے اور چاندی کو محل
خواہ سکتا، کر نہیں ورزی خلاف کی بات کسی کی رب مَیں
جو ہوں سکتا کر کچھ وہ صرف مَیں بُری۔ یا ہو اچھی نیت میری
لیکن ہوں۔ جاتا چلا واپس وطن اپنے مَیں اب 14 ہے۔ فرماتا اللہ
کے قوم کی آپ قوم یہ آخرکار کہ ہوں دیتا بتا کو آپ مَیں پہلے
“گی۔ کرے کچھ کیا ساتھ

برکت چوتھی کی بلعام

اُٹھا، بول وہ 15
صاف صاف جو پیغام کا اُس سنو، پیغام کا بعور بن بلعام”
ہے، دیکھتا
مرضی کی تعالیٰ اللہ اور لیتا سن باتیں کی اللہ جو پیغام کا اُس 16
پر زمین اور لیتا دیکھ کو رویا کی مطلق قادرِ جو ہے، جانتا کو
ہے۔ دیکھتا باتیں پوشیدہ کر گر
مجھے جو ہے۔ نہیں وقت اِس وہ ہوں رہا دیکھ مَیں جسے 17
ستارہ سے گھرانے کے یعقوب ہے۔ نہیں قریب وہ ہے رہا آنظر
کے موآب جو گا اُٹھے شاہی عصائے سے اسرائیل اور گا، نکلے

پاش پاش کو کھوپڑیوں کی بیٹوں تمام کے سیت اور ماتھوں
گا۔ کرے
18 اُس سعیر دشمن کا اُس گا، آئے میں قبضے کے اُس ادوم
گی۔ جائے بڑھتی طاقت کی اسرائیل جبکہ گا بنے ملکیت کی
19 شہر جو گا نکلے حکمران ایک سے گھرانے کے یعقوب
”گا۔ دے کر ہلاک کو ہوؤں بچے کے

پیغام آخری کے بلعام

20 کہا، اور دیکھا کو عمالیق نے بلعام پھر
جائے ہو ختم وہ آخرکار لیکن تھا، اوّل میں قوموں عمالیق”
”گا۔
21 کہا، اور دیکھا کو قینیوں نے اُس پھر
گھونسلا بنا میں چٹان تیرا ہے، مستحکم گاہ سکونت تیری”
ہے۔ مضبوط
22 کرے گرفتار تجھے اسور جب گا جائے ہو تباہ تُو لیکن
”گا۔
23 کی، بات نے اُس دفعہ اَور ایک
گا؟ کرے یوں اللہ جب ہے سکتا رہ زندہ کون ہائے،”
24 عِبر اور اسور جو گے آئیں جہاز بحری سے ساحل کے کِتّیم
”گے۔ جائیں ہو ہلاک بھی خود وہ لیکن گے، کریں ذلیل کو
25 سے وہاں بھی بلق گیا۔ چلا واپس گھر اپنے کر اُٹھ بلعام پھر
گیا۔ چلا

25

ہے کرتا آزمائش کی اسرائیلیوں موآب

1 موآبی مرد اسرائیلی تو تھے رہے رہ میں شِطّیم اسرائیلی جب
موآبی کہ ہوا ایسا یہ 2 لگے۔ کرنے زناکاری سے عورتوں
اسرائیلیوں وقت کرتے پیش قربانیاں کو دیوتاؤں اپنے عورتیں
قبول دعوت اسرائیلی لگیں۔ دینے دعوت کی ہونے شریک کو
لگے۔ کرنے سجدہ کو دیوتاؤں اور کھانے سے قربانیوں کے کر
3 پوجا کی فغور بعل بنام دیوتا موآبی اسرائیلی سے طریقے اِس
موسیٰ نے اُس 4 پڑا۔ آن پر اُن غضب کا رب اور لگے، کرنے
دے موت سزائے کو راہنماؤں تمام کے قوم اِس” کہا، سے
کا رب ورنہ لٹکا، سامنے کے رب میں روشنی کی سورج کر
نے موسیٰ چنانچہ 5 ”گا۔ ٹلے نہیں غضب سے پر اسرائیلیوں
ایک ہر سے میں تم کہ ہے لازم” کہا، سے قاضیوں کے اسرائیل
پوجا کی دیوتا فغور بعل جو دے مار سے جان کو آدمیوں اُن اپنے
”ہیں۔ ہوئے شریک میں

6 کے خیمے کے ملاقات جماعت پوری کی اسرائیل اور موسیٰ
ایک وقت اُسی سے اتفاق لگے۔ رونے کر ہو جمع پر دروازے
جا لے گھر اپنے کو عورت مِدیانی ایک جو گزرا سے وہاں آدمی
7 جماعت عزرالی بن فینحاس پوتا کا ہارون کر دیکھ یہ تھا۔ رہا
8 وہ پڑا۔ چل پیچھے کے اسرائیلی اُس کر پکڑ نیزہ اور نکلا سے
کے اُن نے فینحاس تو ہوا داخل میں خیمے اپنے سمیت عورت
سے میں دونوں وہ کہ مارا سے زور اِتنے نیزہ کر جا پیچھے پیچھے
اِس کے فینحاس لیکن تھی، لگی پھیلنے وبا وقت اُس گیا۔ گزر
9 تھے۔ چکے مر افراد 24,000 تو بھی گئی۔ رُک وہ سے عمل
10 فینحاس پوتے کے ہارون” 11 کہا، سے موسیٰ نے رب
میری ہے۔ دیا کر ٹھنڈا غصہ میرا پر اسرائیلیوں نے عزرالی بن
برداشت کو پوجا کی معبودوں دیگر میں اسرائیل وہ کر اپنا غیرت
نابود و نیست کو اسرائیلیوں نے غیرت میری لئے اِس سکا۔ کر نہ
12 کا سلامتی ساتھ کے اُس مَیں کہ دینا بتا اُسے لہٰذا گیا۔ نہیں
13 اولاد کی اُس اور اُسے تحت کے عہد اِس ہوں۔ کرتا قائم عہد
کی خدا اپنے کیونکہ گا، رہے حاصل عُہدہ کا امام تک ابد کو
”دیا۔ کفارہ کا اسرائیلیوں نے اُس کر کھا غیرت خاطر
14 کا اُس گیا دیا مار ساتھ کے عورت مِدیانی کو آدمی جس
آبائی ایک کے قبیلے کے شمعون وہ اور تھا، سلو بن زِمری نام
15 تھا، کزبی نام کا عورت مِدیانی تھا۔ سرپرست کا گھرانے
کا گھرانے آبائی ایک کے مِدیانیوں جو تھی بیٹی کی صور وہ اور
تھا۔ سرپرست
16 قرار دشمن کو مِدیانیوں” 17 کہا، سے موسیٰ نے رب
18 سے چالاکیوں اپنی نے اُنہوں کیونکہ ڈالنا۔ مار اُنہیں کر دے
فغور بعل تمہیں نے اُنہوں کیا، سلوک سا کا دشمن ساتھ تمہارے
بیٹی کی سردار مِدیانی بہن اپنی تمہیں اور اُکسایا پر کرنے پوجا کی
”بہکایا۔ گیا دیا مار وقت پھیلتے وبا جسے ذریعے کے کزبی

26

شماری مردم دوسری

1 سے عزرالی بیٹے کے ہارون اور موسیٰ نے رب بعد کے وبا
کہا،
2 آبائی کے اُن شماری مردم کی جماعت اسرائیلی پوری”
یا سال 20 جو گننا کو مردوں تمام اُن کرنا۔ مطابق کے گھرانوں
”ہیں۔ قابل کے لڑنے جنگ جو اور ہیں کے زائد سے اِس
3-4 نے رب کہ بتایا کو اسرائیلیوں نے عزرالی اور موسیٰ
علاقے میدانی کے موآب نے اُنہوں چنانچہ ہے۔ دیا حکم کیا اُنہیں

کے قبیلے تھے۔ مرد 52,700 کے قبیلے کے منسّی 29-34
سِکمی، ایلی، اسری خلقی، اِیعزری، جِلعادی، مکیری، کنبے آٹھ
جبکہ سے مکیر بیٹے کے منسّی مکیری تھے۔ حِفری اور سمیدعی
کنبے باقی تھے۔ ہوئے نکلے سے جِلعاد بیٹے کے مکیر جِلعادی
اور سمیدع سِکم، ایل، اسری خلق، اِیعزر، بیٹوں چھ کے جِلعاد
تھے۔ ہوئے نکلے سے حِفر
پانچ بلکہ نہیں بیٹا کوئی کا صِلاِفحاد تھا۔ باپ کا صِلاِفحاد حِفر
تھیں۔ تِرضہ اور مِلکاہ حُجلاہ، نوعاہ، محلاہ، بیٹیاں
چار کے قبیلے تھے۔ مرد 32,500 کے قبیلے کے افرائیم 35-37
افرائیم کنبے تین پہلے تھے۔ عیرانی اور تحنی بکری، سوتلحی، کنبے
بیٹے کے سوتلح عیرانی جبکہ سے تحن اور بکر سوتلح، بیٹوں کے
تھے۔ ہوئے نکلے سے عیران
کے قبیلے تھے۔ مرد 45,600 کے قبیلے کے بِنیمن بن 38-41
اور اردی حوفامی، سوفامی، اخیرامی، اشبیلی، بالعی، کنبے سات
اخیرام، اشبیل، بالع، بیٹوں کے بِنیمن بن کنبے پانچ پہلے تھے۔ نعمانی
سے بیٹوں کے بالع نعمانی اور اردی جبکہ سے حوفام اور سُوفام
تھے۔ ہوئے نکلے
کے دان سب تھے۔ مرد 64,400 کے قبیلے کے دان 42-43
کہلاتے سوحامی لئے اِس تھے، ہوئے نکلے سے سُوحام بیٹے
تھے۔
پانچ کے قبیلے تھے۔ مرد 53,400 کے قبیلے کے آشر 44-47
کنبے تین پہلے تھے۔ ایلی ملکی اور حبری بریعی، اِسوی، یِمنی، کنبے
بیٹوں کے بریعہ باقی جبکہ سے بریعہ اور اِسوی یِمنہ، بیٹوں کے آشر
بنام بیٹی ایک کی آشر تھے۔ ہوئے نکلے سے ایل ملکی اور حِبر
تھی۔ بھی سِرح
چار کے قبیلے تھے۔ مرد 45,400 کے قبیلے کے نفتالی 48-50
یحصی بیٹوں کے نفتالی سِلیمی اور یصری جونی، ایلی، یحصی کنبے
تھے۔ ہوئے نکلے سے سِلیم اور یصر جونی، ایل،
تھی۔ 6,01,730 تعداد کُل کی مردوں اسرائیلی 51
تقسیم کو کنعان ملکِ جب" 53 کہا، سے موسیٰ نے رب 52
بڑے 54 ہے۔ دینا مطابق کے تعداد کی اِن زمین تو گا جائے کیا
کا قبیلے ہر جائے۔ دی زمین زیادہ نسبت کی چھوٹے کو قبیلوں
سے ڈالنے قرعہ 55-56 رکھے۔ مطابقت سے تعداد کی اُس علاقہ
ہر لیکن گی۔ ملے زمین کہاں کو قبیلے ہر کہ جائے کیا فیصلہ
افراد کتنے کے قبیلے کہ ہو مبنی پر اِس رقبہ کا علاقے کے قبیلے
ہیں۔"

پر کنارے مشرقی کے یردن دریائے لیکن سامنے، کے یریحو میں
نکلے سے مصر جو تھے آدمی اسرائیلی وہ یہ کی۔ شماری مردم
تھے۔
مرد 43,730 کے قبیلے کے روبن پہلوٹھے کے اسرائیل 5-7
روبن کرمی اور حصرونی فلّوی، حنوکی، کنبے چار کے قبیلے تھے۔
تھے۔ ہوئے نکلے سے کرمی اور حصرون فلّو، حنوک، بیٹوں کے
داتن نموایل، بیٹے کے جس 9 تھا باپ کا اِلیاب فلّو بیٹا کا روبن 8
تھے۔ ابیرام اور
اور تھا چنا نے جماعت جنہیں تھے لوگ وہی ابیرام اور داتن
جھگڑتے سے ہارون اور موسیٰ سمیت گروہ کے قورح نے جنہوں
منہ اپنا نے زمین وقت اُس 10 کیا۔ جھگڑا سے رب خود ہوئے
ساتھی 250 کے اُس تھا۔ لیا کر ہڑپ سمیت قورح اُنہیں کر کھول
سب وہ یوں دیا۔ کر بھسم اُنہیں نے آگ جب تھے گئے مر بھی
قورح لیکن 11 تھے۔ گئے بن مثال انگیز عبرت لئے کے اسرائیل
تھی۔ گئی نہیں مٹائی نسل پوری کی
پانچ کے قبیلے تھے۔ مرد 22,200 کے قبیلے کے شمعون 12-14
بیٹوں کے شمعون ساؤلی اور زارحی یکینی، یمینی، نموایلی، کنبے
تھے۔ ہوئے نکلے سے ساؤل اور زارح یکین، یمین، نموایل،
سات کے قبیلے تھے۔ مرد 40,500 کے قبیلے کے جد 15-18
کے جد اریلی اور ارودی عیری، اُزنی، سُونی، حجی، صفونی، کنبے
نکلے سے اریلی اور ارود عیری، اُزنی، سُونی، حجی، صفون، بیٹوں
تھے۔ ہوئے
دو کے یہوداہ تھے۔ مرد 76,500 کے قبیلے کے یہوداہ 19-22
قبیلے تھے۔ گئے مر میں کنعان پہلے سے آنے مصر اونان اور عیر بیٹے
سیلہ، بیٹوں کے یہوداہ زارحی اور فارصی سیلانی، کنبے تین کے
تھے۔ ہوئے نکلے سے زارح اور فارص
حصرونی کنبے دو سے حمول اور حصرون بیٹوں دو کے فارص
64,300 کے قبیلے کے اِشکار 23-25 تھے۔ ہوئے نکلے حمولی اور
سِمرونی اور یسوبی فُوّی، تولعی، کنبے چار کے قبیلے تھے۔ مرد
ہوئے نکلے سے سِمرون اور یسوب فُوّہ، تولع، بیٹوں کے اِشکار
تھے۔
تین کے قبیلے تھے۔ مرد 60,500 کے قبیلے کے زبولون 26-27
اور ایلون سرد، بیٹوں کے زبولون ایلی یحلی اور ایلونی سردی، کنبے
تھے۔ ہوئے نکلے سے یحلئیل
قبیلے الگ الگ کے افرائیم اور منسّی بیٹوں دو کے یوسف 28
بنے۔

57 لاوی کے قبیلے کے تین کنبے، جَیرسونی، قِہاتی اور مِراری
لاوی کے بیٹوں جَیرسون، قِہات اور مِراری سے نکلے ہوئے
تھے۔ 58 اِس کے علاوہ لِبنی، حبرونی، محلی، مُوشی اور قورحی
بھی لاوی کے کنبے تھے۔ قِہات عمرام کا باپ تھا۔ 59 عمرام نے
لاوی عورت یوکبد سے شادی کی جو مصر میں پیدا ہوئی تھی۔
اُن کے دو بیٹے ہارون اور موسیٰ اور ایک بیٹی مریم پیدا ہوئے۔
60 ہارون کے بیٹے ندب، ابیہو، عزرالی اور اِتمر تھے۔ 61 لیکن
ندب اور ابیہو رب کو بخور کی ناجائز قربانی پیش کرنے کے
باعث مر گئے۔ 62 لاویوں کے مردوں کی کُل تعداد 23,000
تھی۔ اِن میں وہ سب شامل تھے جو ایک ماہ یا اِس سے زائد کے
تھے۔ اُنہیں دوسرے اسرائیلیوں سے الگ گنا گیا، کیونکہ اُنہیں
اسرائیل میں میراث میں زمین نہیں ملنی تھی۔
63 یوں موسیٰ اور عزرالی نے موآب کے میدانی علاقے
میں یریحو کے سامنے لیکن دریائے یردن کے مشرقی کنارے پر
اسرائیلیوں کی مردم شماری کی۔ 64 لوگوں کو گنتے گنتے اُنہیں
معلوم ہوا کہ جو لوگ دشتِ صین میں موسیٰ اور ہارون کی پہلی
مردم شماری میں گنے گئے تھے وہ سب مر چکے ہیں۔ 65 رب
نے کہا تھا کہ وہ سب کے سب ریگستان میں مر جائیں گے،
اور ایسا ہی ہوا تھا۔ صرف کالب بن یفُنّہ اور یشوع بن نون زندہ
رہے۔

27

صِلاِفحاد کی بیٹیاں

1 صِلاِفحاد کی پانچ بیٹیاں محلاہ، نوعاہ، حُجلاہ، مِلکاہ اور ترضہ
تھیں۔ صِلاِفحاد یوسف کے بیٹے منسّی کے کنبے کا تھا۔ اُس کا پورا
نام صِلاِفحاد بن حِفر بن جِلعاد بن مکیر بن منسّی بن یوسف تھا۔
2 صِلاِفحاد کی بیٹیاں ملاقات کے خیمے کے دروازے پر آ کر
موسیٰ، عزرالی امام اور پوری جماعت کے سامنے کھڑی ہوئیں۔
اُنہوں نے کہا، 3 “ہمارا باپ ریگستان میں فوت ہوا۔ لیکن وہ
قورح کے اُن ساتھیوں میں سے نہیں تھا جو رب کے خلاف متحد
ہوئے تھے۔ وہ اِس سبب سے نہ مرا بلکہ اپنے ذاتی گناہ کے
باعث۔ جب وہ مر گیا تو اُس کا کوئی بیٹا نہیں تھا۔ 4 کیا یہ ٹھیک
ہے کہ ہمارے خاندان میں بیٹا نہ ہونے کے باعث ہمیں زمین نہ
ملے اور ہمارے باپ کا نام و نشان مٹ جائے؟ ہمیں بھی ہمارے
باپ کے دیگر رشتے داروں کے ساتھ زمین دیں۔”

5 موسیٰ نے اُن کا معاملہ رب کے سامنے پیش کیا 6 تو رب
نے اُس سے کہا، 7 “جو بات صِلاِفحاد کی بیٹیاں کر رہی ہیں وہ
درست ہے۔ اُنہیں ضرور اُن کے باپ کے رشتے داروں کے ساتھ
زمین ملنی چاہئے۔ اُنہیں باپ کا ورثہ مل جائے۔ 8 اسرائیلیوں
کو بھی بتانا کہ جب بھی کوئی آدمی مر جائے جس کا بیٹا نہ
ہو تو اُس کی بیٹی کو اُس کی میراث مل جائے۔ 9 اگر اُس کی
بیٹی بھی نہ ہو تو اُس کے بھائیوں کو اُس کی میراث مل جائے۔
10 اگر اُس کے بھائی بھی نہ ہوں تو اُس کے باپ کے بھائیوں کو
اُس کی میراث مل جائے۔ 11 اگر یہ بھی نہ ہوں تو اُس کے سب
سے قریبی رشتے دار کو اُس کی میراث مل جائے۔ وہ اُس کی
ذاتی ملکیت ہو گی۔ یہ اصول اسرائیلیوں کے لئے قانونی حیثیت
رکھتا ہے۔ وہ اِسے ویسا مانیں جیسا رب نے موسیٰ کو حکم دیا
ہے۔”

یشوع کو موسیٰ کا جانشین مقرر کیا جاتا ہے

12 پھر رب نے موسیٰ سے کہا، “عباریم کے پہاڑی سلسلے
کے اِس پہاڑ پر چڑھ کر اُس ملک پر نگاہ ڈال جو مَیں اسرائیلیوں
کو دوں گا۔ 13 اُسے دیکھنے کے بعد تُو بھی اپنے بھائی ہارون کی
طرح کوچ کر کے اپنے باپ دادا سے جا ملے گا، 14 کیونکہ تم
دونوں نے دشتِ صین میں میرے حکم کی خلاف ورزی کی۔
اُس وقت جب پوری جماعت نے مریبہ میں میرے خلاف گلہ
شکوہ کیا تو تُو نے چٹان سے پانی نکالتے وقت لوگوں کے سامنے
میری قدوسیت قائم نہ رکھی۔” (مریبہ دشتِ صین کے
قادس میں چشمہ ہے۔)
15 موسیٰ نے رب سے کہا، 16 “اے رب، تمام جانوں کے
خدا، جماعت پر کسی آدمی کو مقرر کر 17 جو اُن کے آگے آگے
جنگ کے لئے نکلے اور اُن کے آگے آگے واپس آ جائے، جو
اُنہیں باہر لے جائے اور واپس لے آئے۔ ورنہ رب کی جماعت
اُن بھیڑوں کی مانند ہو گی جن کا کوئی چرواہا نہ ہو۔”
18 جواب میں رب نے موسیٰ سے کہا، “یشوع بن نون کو چن
لے جس میں میرا روح ہے، اور اپنا ہاتھ اُس پر رکھ۔ 19 اُسے
عزرالی امام اور پوری جماعت کے سامنے کھڑا کر کے اُن کے
رُوبرُو ہی اُسے راہنمائی کی ذمہ داری دے۔ 20 اپنے اختیار
میں سے کچھ اُسے دے تاکہ اسرائیل کی پوری جماعت اُس کی
اطاعت کرے۔ 21 رب کی مرضی جاننے کے لئے وہ عزرالی
امام کے سامنے کھڑا ہو گا تو عزرالی رب کے سامنے اُوریم اور

ساتھ کے بچے ہر کے بھیڑ اور 13 گرام کلو 3 ساتھ کے مینڈھے
رب قربانیاں یہ والی ہونے بھسم کرنا۔ پیش میدہ گرام کلو ڈیڑھ
گاہ قربان بھی نذر کی مَے ساتھ کے قربانیوں اِن 14 ہیں۔ پسند کو
لٹر سوا ساتھ کے مینڈھے ہر لٹر، دو ساتھ کے بَیل ہر یعنی ڈالنا پر
قربانی یہ کرنا۔ پیش مَے لٹر ایک ساتھ کے بچے ہر کے بھیڑ اور
اِس 15 ہے۔ کرنی پیش پر موقع کے دن پہلے کے مہینے ہر میں سال
گاہ بکرا ایک کو رب علاوہ کے قربانیوں کی روزمرہ اور قربانی
کرنا۔ پیش پر طور کے قربانی کی

قربانیاں کی فسح

جائے۔ منائی عید کی فسح دن چودھویں کے مہینے پہلے 16
کے جس ہے ہوتی شروع عید وہ کی ہفتے پورے دن اگلے 17
کام دن پہلے 18 ہے۔ کھانی روٹی بےخمیری صرف تمہیں دوران
کے رب 19 ہونا۔ اکٹھے لئے کے اجتماع مُقدّس بلکہ کرنا نہ
ایک بَیل، جوان دو پر طور کے قربانی والی ہونے بھسم حضور
نقص بغیر سب کرنا۔ پیش بچے یکسالہ سات کے بھیڑ اور مینڈھا
جس کرنا پیش بھی نذر کی غلہ ساتھ کے جانور ہر 20 ہوں۔ کے
جائے۔ کیا استعمال میدہ بہترین گیا ملایا ساتھ کے تیل لئے کے
3 ساتھ کے مینڈھے ہر گرام، کلو 4 ساڑھے ساتھ کے بَیل ہر
میدہ گرام کلو ڈیڑھ ساتھ کے بچے ہر کے بھیڑ اور 21 گرام کلو
پیش بھی بکرا ایک پر طور کے قربانی کی گاہ 22 کرنا۔ پیش
عید کو قربانیوں تمام اِن 23-24 جائے۔ دیا کفارہ تمہارا تاکہ کرنا
والی ہونے بھسم کی روزمرہ یہ کرنا۔ پیش روز ہر دوران کے
پسند کو رب خوشبو کی خوراک اِس ہیں۔ علاوہ کے قربانیوں
لئے کے اجتماع مُقدّس بلکہ کرنا نہ کام دن ساتویں 25 ہے۔
ہونا۔ اکٹھے

قربانیاں کی عید کی کٹائی کی فصل

اپنی کو رب تم جب پر عید کی دن پہلے کے کٹائی کی فصل 26
مُقدّس بلکہ کرنا نہ کام تو ہو کرتے پیش پیداوار پہلی کی فصل
ایک بَیل، جوان دو دن اُس 27-29 ہونا۔ اکٹھے لئے کے اجتماع
پر طور پورے پر گاہ قربان بچے یکسالہ سات کے بھیڑ اور مینڈھا
جو کرنا پیش نذریں وہی کی مَے اور غلہ ساتھ کے اِس دینا۔ جلا
رب علاوہ کے اِس 30 ہیں۔ جاتی کی پیش بھی پر عید کی فسح
چڑھانا۔ پر طور کے قربانی کی گاہ بکرا ایک کو

کے اُسی گا۔ کرے دریافت مرضی کی اُس کے کر استعمال تُمیم
نکلیں سے گاہ خیمہ جماعت پوری کی اسرائیل اور یشوع پر حکم
”گے۔ آئیں واپس اور گے
عزرالی کر چن کو یشوع نے اُس کیا۔ ہی ایسا نے موسیٰ 22
اپنے پر اُس نے اُس پھر 23 کیا۔ کھڑا سامنے کے جماعت پوری اور
رب طرح جس سونپی داری ذمہ کی راہنمائی اُسے کر رکھ ہاتھ
تھا۔ بتایا اُسے نے

28

قربانیاں کی روزمرہ

رکھو خیال بتانا، کو اسرائیلیوں ” 2 کہا، سے موسیٰ نے رب 1
میری یہ کرو۔ پیش قربانیاں والی جلنے مجھے پر اوقات مقررہ تم کہ
والی جلنے کو رب 3 ہے۔ پسند مجھے خوشبو کی اِن اور ہیں روٹی
: کرنا پیش قربانی یہ
طور پورے ہوں بےعیب جو بچے یکسالہ دو کے بھیڑ روزانہ
دوسرے اور کرنا پیش وقت کے صبح کو ایک 4 دینا۔ جلا پر
غلہ ساتھ کے بچے کے بھیڑ 5 بعد۔ عین کے ڈوبنے کے سورج کو
جو میدہ بہترین گرام کلو ڈیڑھ یعنی جائے کی پیش بھی نذر کی
گیا ملایا ساتھ کے تیل ہوئے نکالے کر کوٹ کے زیتون لٹر ایک
ہے جاتی جلائی پر طور پورے جو ہے قربانی کی روزمرہ یہ 6 ہو۔
کی قربانی والی جلنے اِس گئی۔ چڑھائی پر پہاڑ سینا دفعہ پہلی اور
نذر بھی شراب لٹر ایک ہی ساتھ 7-8 ہے۔ پسند کو رب خوشبو
قربانیاں یہ کی شام اور صبح جائے۔ ڈالی پر گاہ قربان پر طور کے
جائیں۔ کی پیش سے طریقے اِس ہی دونوں

قربانی کی ہفتے یعنی سبت

بےعیب بھی وہ چڑھانا۔ بچے اَور دو کے بھیڑ دن کے سبت 9
پیش بھی نذریں کی غلہ اور مَے ہی ساتھ ہوں۔ کے سال ایک اور
کے تیل میدہ بہترین گرام کلو 3 لئے کے نذر کی غلہ جائیں۔ کی
دن کے ہفتے ہر قربانی یہ والی ہونے بھسم 10 جائے۔ ملایا ساتھ
ہے۔ علاوہ کے قربانیوں کی روزمرہ یہ ہے۔ کرنی پیش

قربانی کی دن پہلے کے ماہ ہر

کے قربانی والی ہونے بھسم کو رب میں شروع کے ماہ ہر 11
سالہ یک سات کے بھیڑ اور مینڈھا ایک بَیل، جوان دو پر طور
ساتھ کے جانور ہر 12 ہوں۔ کے نقص بغیر سب کرنا۔ پیش بچے
میدہ بہترین گیا ملایا میں تیل لئے کے جس کرنا پیش نذر کی غلہ
ہر گرام، کلو 4 ساڑھے ساتھ کے بَیل ہر جائے۔ کیا استعمال

اُن اور قربانیوں والی ہونے بھسم کی روزمرہ قربانیاں تمام یہ 31
بےعیب وہ ہیں۔ علاوہ کے نذروں کی مَے اور غلہ والی ساتھ کے
ہوں۔

29

قربانیاں کی عید کی سال نئے

مُقدّس بلکہ کرنا نہ کام بھی دن پندرھویں کے ماہ ساتویں 1
جائیں۔ پھونکے نرسنگے دن اِس ہونا۔ اکٹھے لئے کے اجتماع
کی جس جائے کی پیش قربانی والی ہونے بھسم کو رب 2
بھیڑ اور مینڈھا ایک بَیل، جوان ایک یعنی ہو پسند اُسے خوشبو
کے جانور ہر 3 ہوں۔ بغیر کے نقص سب بچے۔ یکسالہ سات کے
ملایا ساتھ کے تیل لئے کے جس کرنا پیش بھی نذر کی غلہ ساتھ
کلو 4 ساڑھے ساتھ کے بَیل جائے۔ کیا استعمال میدہ بہترین گیا
کے بچے ہر کے بھیڑ اور 4 گرام کلو 3 ساتھ کے مینڈھے گرام،
کی گناہ بھی بکرا ایک 5 کرنا۔ پیش میدہ گرام کلو ڈیڑھ ساتھ
یہ 6 جائے۔ دیا کفارہ تمہارا تاکہ کرنا پیش پر طور کے قربانی
کے اُن اور قربانیوں کی دن پہلے کے ماہ ہر اور روزانہ قربانیاں
خوشبو کی اِن ہیں۔ علاوہ کے نذروں کی مَے اور غلہ کی ساتھ
ہے۔ پسند کو رب

قربانیاں کی دن کے کفارہ

اکٹھے لئے کے اجتماع مُقدّس دن دسویں کے مہینے ساتویں 7
رب 8-11 دینا۔ دُکھ کو جان اپنی اور کرنا نہ کام دن اِس ہونا۔
کی پیش دن پہلے کے مہینے اِسی جو کرنا پیش قربانیاں وہی کو
دو بلکہ نہیں ایک دن اِس ہے، فرق ایک صرف ہیں۔ جاتی
تمہارا تاکہ جائیں کئے پیش پر طور کے قربانی کی گناہ بکرے
ہیں۔ پسند کو رب قربانیاں ایسی جائے۔ دیا کفارہ

قربانیاں کی عید کی جھونپڑیوں

مُقدّس بلکہ کرنا نہ کام بھی دن پندرھویں کے مہینے ساتویں 12
میں تعظیم کی رب تک دن سات ہونا۔ اکٹھے لئے کے اجتماع
مینڈھے 2 بَیل، جوان 13 کو رب دن پہلے کے عید 13 منانا۔ عید
پر طور کے قربانی والی ہونے بھسم بچے یکسالہ کے بھیڑ 14 اور
بغیر کے نقص سب ہے۔ پسند اُسے خوشبو کی اِن کرنا۔ پیش
جس کرنا پیش بھی نذر کی غلہ ساتھ کے جانور ہر 14 ہوں۔
بَیل ہر جائے۔ کیا استعمال میدہ بہترین گیا ملایا سے تیل لئے کے
گرام کلو 3 ساتھ کے مینڈھے ہر گرام، کلو 4 ساڑھے ساتھ کے
کرنا۔ پیش میدہ گرام کلو ڈیڑھ ساتھ کے بچے ہر کے بھیڑ اور 15

پیش پر طور کے قربانی کی گناہ بھی بکرا ایک علاوہ کے اِس 16
کے اُن اور قربانیوں والی ہونے بھسم کی روزانہ قربانیاں یہ کرنا۔
کے عید 17-34 ہیں۔ علاوہ کے نذروں کی مَے اور غلہ والی ساتھ
بَیل ایک دن ہر لیکن ہیں۔ کرنی پیش قربانیاں یہی دن چھ باقی
10، دن چوتھے 11، دن تیسرے 12، دن دوسرے یعنی ہو کم
کی گناہ دن ہر بَیل۔ 7 دن ساتویں اور 8 دن چھٹے 9، دن پانچویں
پیش بھی قربانیاں کی روزانہ کی معمول اور بکرا لئے کے قربانی
کے اجتماع مُقدّس بلکہ کرنا نہ کام دن آٹھویں کے عید 35 کرنا۔
اور مینڈھا ایک بَیل، جوان ایک کو رب 36 ہونا۔ اکٹھے لئے
پر طور کے قربانی والی ہونے بھسم بچے یکسالہ سات کے بھیڑ
بغیر کے نقص سب ہے۔ پسند کو رب خوشبو کی اِن کرنا۔ پیش
دن پہلے جو کرنا پیش بھی قربانیاں تمام وہ ہی ساتھ 37-38 ہوں۔
رب تمہیں جو ہیں قربانیاں وہی سب یہ 39 ہیں۔ جاتی کی پیش
علاوہ کے قربانیوں تمام اُن یہ ہیں۔ کرنی پیش پر عیدوں اپنی کو
وہ چاہے ہو، دیتے کر مان مَنت یا سے خوشی دلی تم جو ہیں
کیوں قربانیاں کی سلامتی یا کی مَے کی، غلہ والی، ہونے بھسم
ہوں۔ نہ“
دیں۔ بتا کو اسرائیلیوں ہدایات تمام یہ کی رب نے موسیٰ 40

30

قواعد کے ماننے مَنت

فرماتا رب” کہا، سے سرداروں کے قبیلوں نے موسیٰ پھر 1
ہے،
کسی یا ماننے مَنت کی دینے کچھ کو رب آدمی کوئی اگر 2
کرے قائم پر بات اپنی وہ تو کھائے قَسم کی کرنے پرہیز سے چیز
کرے۔ پورا اُسے
میں گھر کے باپ اپنے تک اب جو عورت جوان کوئی اگر 3
سے چیز کسی یا ماننے مَنت کی دینے کچھ کو رب ہے رہتی
یا مَنت اپنی وہ کہ ہے لازم تو 4 کھائے قَسم کی کرنے پرہیز
اِس باپ کا اُس کہ ہے یہ شرط کرے۔ پوری بات ہر کی قَسم
کا اُس اگر لیکن 5 کرے۔ نہ اعتراض کر سن میں بارے کے
یا مَنت کی اُس تو کرے منع سے کرنے ایسا اُسے کر سن یہ باپ
اُسے رب ہے۔ بَری سے کرنے پورا اُسے وہ اور ہے، منسوخ قَسم
ہے۔ کیا منع اُسے نے باپ کے اُس کیونکہ گا، کرے معاف
یا مانی مَنت نے عورت شدہ غیرشادی کسی کہ ہے سکتا ہو 6
دانستہ نے اُس چاہے کھائی، قَسم کی کرنے پرہیز سے چیز کسی

نے عورت اُس بعد کے اِس کیا۔ ایسا سمجھے بےسوچے یا پر طور
اپنی وہ کہ ہے لازم بھی میں حالت شدہ شادی 7 لی۔ کر شادی
کا اُس کہ ہے یہ شرط کرے۔ پوری بات ہر کی قَسم یا مَنت
اگر لیکن 8 کرے۔ نہ اعتراض کر سن میں بارے کے اِس شوہر
کی اُس تو کرے منع سے کرنے ایسا اُسے کر سن یہ شوہر کا اُس
ہے۔ بَری سے کرنے پورا اُسے وہ اور ہے، منسوخ قَسم یا مَنت
عورت شدہ طلاق یا بیوہ کسی اگر 9 گا۔ کرے معاف اُسے رب
لازم تو کھائی قَسم کی کرنے پرہیز سے چیز کسی یا مانی مَنت نے
کرے۔ پوری بات ہر اپنی وہ کہ ہے
چیز کسی یا مانی مَنت نے عورت شدہ شادی کسی اگر 10
بات ہر اپنی وہ کہ ہے لازم تو 11 کھائی قَسم کی کرنے پرہیز سے
میں بارے کے اِس شوہر کا اُس کہ ہے یہ شرط کرے۔ پوری
ایسا اُسے شوہر کا اُس اگر لیکن 12 کرے۔ نہ اعتراض کر سن
اُسے وہ ہے۔ منسوخ قَسم یا مَنت کی اُس تو کرے منع سے کرنے
اُس کیونکہ گا، کرے معاف اُسے رب ہے۔ بَری سے کرنے پورا
دینے کچھ نے بیوی چاہے 13 ہے۔ کیا منع اُسے نے شوہر کے
ہو، کھائی قَسم کی کرنے پرہیز سے چیز کسی یا ہو مانی مَنت کی
اختیار کا کرنے منسوخ اُسے یا تصدیق کی اُس کو شوہر کے اُس
سن میں بارے کے قَسم یا مَنت کی بیوی اپنی نے اُس اگر 14 ہے۔
بیوی کی اُس کہ ہے لازم تو کیا نہ اعتراض تک دن اگلے اور لیا
نہ اعتراض تک دن اگلے نے شوہر کرے۔ پوری بات ہر اپنی
اِس وہ اگر 15 ہے۔ کی تصدیق کی بات کی بیوی اپنی سے کرنے
نتائج کے قصور اِس اُسے تو کرے منسوخ قَسم یا مَنت یہ بعد کے
”گے۔ پڑیں بھگتنے
کی عورتوں ایسی یہ دیں۔ ہدایات یہ کو موسیٰ نے رب 16
اپنے میں حالت شدہ غیرشادی جو ہیں اصول کے قَسموں یا مَنتوں
ہیں۔ شدہ شادی جو یا ہیں رہتی میں گھر کے باپ

31

جنگ سے مِدیانیوں

بدلہ کا اسرائیلیوں سے مِدیانیوں” 2 کہا، سے موسیٰ نے رب 1
“گا۔ ملے جا سے دادا باپ اپنے کر کوچ تُو بعد کے اِس لے۔
اپنے سے ہتھیاروں” کہا، سے اسرائیلیوں نے موسیٰ چنانچہ 3
رب کر جنگ سے مِدیان وہ تاکہ کرو لیس کو آدمیوں کچھ
لئے کے لڑنے جنگ مرد 1,000 کے قبیلے ہر 4 لیں۔ بدلہ کا
“بھیجو۔
12,000 کُل یعنی مرد مسلح 1,000 کے قبیلے ہر چنانچہ 5
بھیج لئے کے لڑنے جنگ اُنہیں نے موسیٰ تب 6 گئے۔ چنے آدمی
ساتھ کے اُن بھی کو فینحاس بیٹے کے امام عزرالی نے اُس دیا۔
کرنے اعلان اور چیزیں کچھ کی مقدِس پاس کے جس بھیجا
سے مِدیانیوں مطابق کے حکم کے رب نے اُنہوں 7 تھے۔ بِگل کے
اِن 8 دیا۔ اُتار گھاٹ کے موت کو آدمیوں تمام اور کی جنگ
تھے۔ ربع اور حور صور، رقم، اِوی، بادشاہ پانچ کے مِدیانیوں میں
گیا۔ دیا مار سے جان بھی کو بعور بن بلعام
کے کر گرفتار کو بچوں اور عورتوں مِدیانی نے اسرائیلیوں 9
نے اُنہوں 10 لیا۔ لُوٹ مال اور بھیڑبکریاں گائےبَیل، تمام کے اُن
دیا۔ کر راکھ کر جلا سمیت گاہوں خیمہ کو آبادیوں تمام کی اُن
موسیٰ، سمیت جانوروں اور قیدیوں مال ہوا لُوٹا تمام وہ پھر 11-12
آئے لے پاس کے جماعت پوری کی اسرائیل اور امام عزرالی
کے موآب وہ تک ابھی تھے۔ رہے کر انتظار میں گاہ خیمہ جو
کے یریحو پر کنارے مشرق کے یردن دریائے میں علاقے میدانی
کے جماعت اور عزرالی موسیٰ، 13 تھے۔ ہوئے ٹھہرے سامنے
نکلے۔ سے گاہ خیمہ لئے کے کرنے استقبال کا اُن سردار تمام
مقرر پر افراد سَو سَو اور ہزار ہزار کو موسیٰ کر دیکھ اُنہیں 14
کو عورتوں تمام نے آپ” کہا، نے اُس 15 آیا۔ غصہ پر افسران
میں فغور پر مشورے کے بلعام نے ہی اُن 16 رکھا؟ بچائے کیوں
رب سے سبب کے ہی اُن تھا۔ دیا کر دُور سے رب کو اسرائیلیوں
لڑکوں تمام اب چنانچہ 17 گئی۔ پھیل میں لوگوں کے اُس وبا کی
گھاٹ کے موت بھی کو عورتوں تمام اُن دو۔ مار سے جان کو
بچائے کو کنواریوں تمام لیکن 18 ہیں۔ نہیں کنواریاں جو اُتارنا
چھوا کو لاش کسی یا دیا مار کو کسی بھی نے جس 19 رکھنا۔
اور تیسرے رہے۔ باہر کے گاہ خیمہ تک دن سات وہ ہے
صاف پاک سے گاہ سمیت قیدیوں اپنے کو آپ اپنے دن ساتویں
چمڑے، جو کرنا صاف پاک کو چیز ہر اور لباس ہر 20 کرنا۔
“ہو۔ کی لکڑی یا بالوں کے بکریوں
مردوں والے آنے واپس سے جنگ نے امام عزرالی پھر 21
مطابق کے اُس دی کو موسیٰ نے رب شریعت جو” کہا، سے
دینا گزار سے میں آگ اُسے جاتی نہیں جل چیز بھی جو 22-23
لوہا، پیتل، چاندی، سونا، میں اِس جائے۔ ہو صاف پاک تاکہ

اور ہمیں پتا چل گیا کہ ایک بھی کم نہیں ہوا۔ 50 اِس لئے ہم رب
کو سونے کا تمام زیور قربان کرنا چاہتے ہیں جو ہمیں فتح پانے پر
ملا تھا مثلاً سونے کے بازوبند، کنگن، مُہر لگانے کی انگوٹھیاں،
بالیاں اور ہار۔ یہ سب کچھ ہم رب کو پیش کرنا چاہتے ہیں تاکہ
رب کے سامنے ہمارا کفارہ ہو جائے۔"
51 موسیٰ اور اِلی عزر امام نے سونے کی تمام چیزیں اُن سے
لے لیں۔ 52 جو چیزیں اُنہوں نے افسران کے لُوٹے ہوئے مال
میں سے رب کو اُٹھانے والی قربانی کے طور پر پیش کیں اُن کا
پورا وزن تقریباً 190 کلو گرام تھا۔ 53 صرف افسران نے ایسا
کیا۔ باقی فوجیوں نے اپنا لُوٹ کا مال اپنے لئے رکھ لیا۔ 54 موسیٰ
اور اِلی عزر افسران کا یہ سونا ملاقات کے خیمے میں لے آئے
تاکہ وہ رب کو اُس کی قوم کی یاد دلاتا رہے۔

32

دریائے یردن کے مشرق کنارے پر آباد قبیلے

1 روبن اور جد کے قبیلوں کے پاس بہت سے مویشی تھے۔
جب اُنہوں نے دیکھا کہ یعزیر اور جِلعاد کا علاقہ مویشی پالنے
کے لئے اچھا ہے تو 2 اُنہوں نے موسیٰ، اِلی عزر امام اور جماعت
کے راہنماؤں کے پاس آ کر کہا، 3-4 "جس علاقے کو رب نے
اسرائیل کی جماعت کے آگے آگے شکست دی ہے وہ مویشی
پالنے کے لئے اچھا ہے۔ عطارات، دیبون، یعزیر، نِمرہ، حسبون،
اِلی عالی، سبام، نبو اور بعون جو اِس میں شامل ہیں ہمارے کام
آئیں گے، کیونکہ آپ کے خادموں کے پاس مویشی ہیں۔ 5 اگر
آپ کی نظرِ کرم ہم پر ہو تو ہمیں یہ علاقہ دیا جائے۔ یہ ہماری
ملکیت بن جائے اور ہمیں دریائے یردن کو پار کرنے پر مجبور
نہ کیا جائے۔"
6 موسیٰ نے جد اور روبن کے افراد سے کہا، "کیا تم یہاں
پیچھے رہ کر اپنے بھائیوں کو چھوڑنا چاہتے ہو جب وہ جنگ
کے لئے نکلیں گے؟ 7 اِس وقت جب اسرائیلی دریائے
یردن کو پار کر کے اُس ملک میں داخل ہونے والے ہیں جو
رب نے اُنہیں دیا ہے تو تم کیوں اُن کی حوصلہ شکنی کر رہے
ہو؟ 8 تمہارے باپ دادا نے بھی یہی کچھ کیا جب مَیں نے اُنہیں
قادس برنیع سے ملک کے بارے میں معلومات حاصل کرنے
کے لئے بھیجا۔ 9 اِسکال کی وادی میں پہنچ کر ملک کی تفتیش
کرنے کے بعد اُنہوں نے اسرائیلیوں کی حوصلہ شکنی کی تاکہ وہ

ٹین اور سیسہ شامل ہے۔ پھر اُس پر ناپاکی دُور کرنے کا پانی
چھڑکنا۔ باقی تمام چیزیں پانی میں سے گزار دینا تاکہ وہ پاک صاف
ہو جائیں۔ 24 ساتویں دن اپنے لباس کو دھونا تو تم پاک صاف
ہو کر خیمہ گاہ میں داخل ہو سکتے ہو۔"

لوٹے ہوئے مال کی تقسیم

25 رب نے موسیٰ سے کہا، 26 "تمام قیدیوں اور لُوٹے ہوئے
جانوروں کو گِن۔ اِس میں اِلی عزر امام اور قبائلی کُنبوں کے
سرپرست تیری مدد کریں۔ 27 سارا مال دو برابر کے حصوں میں
تقسیم کرنا، ایک حصہ فوجیوں کے لئے اور دوسرا باقی جماعت
کے لئے ہو۔ 28 فوجیوں کے حصے کے پانچ پانچ سَو قیدیوں میں
سے ایک ایک نکال کر رب کو دینا۔ اِسی طرح پانچ پانچ سَو بَیلوں،
گدھوں، بھیڑوں اور بکریوں میں سے ایک ایک نکال کر رب کو
دینا۔ 29 اُنہیں اِلی عزر امام کو دینا تاکہ وہ اُنہیں رب کو اُٹھانے
والی قربانی کے طور پر پیش کرے۔ 30 باقی جماعت کے حصے
کے پچاس پچاس قیدیوں میں سے ایک ایک نکال کر رب کو
دینا۔ اِسی طرح پچاس پچاس بَیلوں، گدھوں، بھیڑوں اور بکریوں
یا دوسرے جانوروں میں سے ایک ایک بھی نکال کر رب کو
دینا۔ اُنہیں اُن لاویوں کو دینا جو رب کے مقدِس کو سنبھالتے
ہیں۔"
31 موسیٰ اور اِلی عزر نے ایسا ہی کیا۔ 32-34 اُنہوں نے
6,75,000 بھیڑبکریاں، 72,000 گائےبَیل اور 61,000
گدھے گنے۔ 35 اِن کے علاوہ 32,000 قیدی کنواریاں بھی
تھیں۔ 36-40 فوجیوں کو تمام چیزوں کا آدھا حصہ مل گیا یعنی
3,37,500 بھیڑبکریاں، 36,000 گائےبَیل، 30,500 گدھے
اور 16,000 قیدی کنواریاں۔ اِن میں سے اُنہوں نے 675
بھیڑبکریاں، 72 گائےبَیل، 61 گدھے اور 32 لڑکیاں رب کو
دیں۔ 41 موسیٰ نے رب کا یہ حصہ اِلی عزر امام کو اُٹھانے
والی قربانی کے طور پر دے دیا، جس طرح رب نے حکم دیا
تھا۔ 42-47 باقی جماعت کو بھی لُوٹے ہوئے مال کا آدھا حصہ
ملا۔ موسیٰ نے پچاس پچاس قیدیوں اور جانوروں میں سے
ایک ایک نکال کر اُن لاویوں کو دے دیا جو رب کا مقدِس
سنبھالتے تھے۔ اُس نے ویسا ہی کیا جیسا رب نے حکم دیا تھا۔
48 پھر وہ افسر موسیٰ کے پاس آئے جو لشکر کے ہزار ہزار
اور سَو سَو آدمیوں پر مقرر تھے۔ 49 اُنہوں نے اُس سے کہا، "آپ
کے خادموں نے اُن فوجیوں کو گن لیا ہے جن پر وہ مقرر ہیں،

اُس 10 تھا۔ دیا اُنہیں نے رب جو ہوں نہ داخل میں ملک اُس
سے میں آدمیوں اُن ' 11 کھائی، قَسم کر آ میں غصے نے رب دن
گا دیکھے نہیں کو ملک اُس کوئی ہیں آئے نکل سے مصر جو
یعقوب اور اسحاق ابراہیم، کر کھا قَسم نے مَیں وعدہ کا جس
پیروی میری سے وفاداری پوری نے اُنہوں کیونکہ تھا۔ کیا سے
ہے کم سے سال 20 وقت اِس عمر کی جن وہ صرف کی۔ نہ
قنِزّی یفُنّہ بن کالب صرف سے میں بزرگوں 12 گے۔ ہوں داخل
اُنہوں کہ لئے اِس گے، ہوں داخل میں ملک نون بن یشوع اور
کا رب وقت اُس 13 ' کی۔ پیروی میری سے وفاداری پوری نے
مارے میں ریگستان تک سال 40 اُنہیں اورپڑا، آن پر اُن غضب
جس گئی ہو نہ ختم نسل تمام وہ کہ تک جب پڑا، پھرنا مارے
کی گاروں گناہ تم اب 14 تھا۔ کیا کام غلط نزدیک کے اُس نے
پر اسرائیل کا رب کر ہو کھڑے جگہ کی دادا باپ اپنے اولاد
تو گے ہٹو سے پیروی کی اُس تم اگر 15 ہو۔ رہے بڑھا مزید غصہ
اِن تم اور گا، دے رہنے میں ریگستان کو لوگوں اِن دوبارہ وہ
”گے۔ بنو باعث کا ہلاکت کی

16 پاس کے موسیٰ دوبارہ افراد کے جد اور روبن بعد کے اِس
اور باڑے لئے کے مویشی اپنے الحال فی یہاں ہم“ کہا، اور آئے
ہم بعد کے اِس 17 ہیں۔ چاہتے بنانا شہر لئے کے بچوں بال اپنے
کو ایک ہر اور گے چلیں آگے آگے کے اسرائیلیوں کر ہو مسلح
بچے بال ہمارے میں اِتنے گے۔ پہنچائیں تک جگہ اپنی کی اُس
باشندوں مخالف کے ملک اندر کے فصیلوں کی شہروں ہمارے
کو گھروں اپنے تک وقت اُس ہم 18 گے۔ رہیں محفوظ سے
نہ زمین موروثی کی اُس کو اسرائیلی ہر تک جب گے لوٹیں نہیں
یردن دریائے ساتھ کے اُن خود ہم دوسرے، 19 جائے۔ مل
اپنی ہمیں کیونکہ گے، پائیں نہیں کچھ میں میراث میں مغرب کے
”ہے۔ چکی مل پر کنارے مشرقی کے یردن دریائے زمین موروثی

20 ٹھیک تو گے کرو ہی ایسا تم اگر“ کہا، نے موسیٰ کر سن یہ
سب اور 21 جاؤ ہو تیار لئے کے جنگ سامنے کے رب پھر ہے۔
اُس کرو۔ پار کو یردن دریائے سامنے کے رب کر باندھ ہتھیار
اپنے کو دشمنوں تمام اپنے نے رب تک جب لوٹو نہ تک وقت
ہو قبضہ کا رب پر ملک جب پھر 22 ہو۔ دیا نہ نکال سے آگے
وطن ہم اپنے اور رب نے تم تب گے۔ سکو لوٹ تم تو گا ہو گیا
علاقہ یہ اور گے، ہوں دیئے کر ادا فرائض اپنے لئے کے بھائیوں
ایسا تم اگر لیکن 23 گا۔ ہو حق موروثی تمہارا سامنے کے رب
اپنے تمہیں جانو یقین گے۔ کرو گناہ کا ہی رب تم پھر تو کرو نہ
اپنے اور شہر لئے کے بچوں بال اپنے اب 24 گی۔ ملے سزا کی گناہ
پورا ضرور کو وعدے اپنے لیکن لو۔ بنا باڑے لئے کے مویشیوں
”کرنا۔

25 آپ ہم“ کہا، سے موسیٰ نے افراد کے روبن اور جد
گے۔ کریں ہی مطابق کے حکم کے آقا اپنے ہم ہیں، خادم کے
رہیں میں شہروں کے جِلعاد یہیں مویشی اور بچے بال ہمارے 26
گے کریں پار کو دریا کر ہو مسلح خادم کے آپ لیکن 27 گے۔
ہی ویسا کچھ سب ہم گے۔ کریں جنگ سامنے کے رب اور
”ہے۔ دیا حکم ہمیں نے آقا ہمارے جیسا گے کریں

28 کنبوں قبائلی اور نون بن یشوع امام، عزرالی نے موسیٰ تب
روبن اور جد کہ ہے لازم“ 29 دی، ہدایت کو سرپرستوں کے
دریائے سامنے کے رب ہی ساتھ تمہارے کر ہو مسلح مرد کے
تو کریں ایسا وہ اگر کریں۔ قبضہ پر ملک اور کریں پار کو یردن
کریں نہ ایسا وہ اگر لیکن 30 دو۔ علاقہ کا جِلعاد میں میراث اُنہیں
زمین موروثی ساتھ تمہارے میں ہی کنعان ملکِ اُنہیں پھر تو
”ملے۔

31 سب خادم کے آپ“ کیا، اصرار نے افراد کے روبن اور جد
رب کر ہو مسلح ہم 32 ہے۔ کہا نے رب جو گے کریں کچھ
ملک کے کنعان اور گے کریں پار کو یردن دریائے سامنے کے
مشرقی کے یردن زمین موروثی ہماری اگرچہ گے، ہوں داخل میں
”گی۔ ہو پر کنارے

33 یہ کو قبیلے آدھے کے منسّی اور روبن جد، نے موسیٰ تب
اموریوں پہلے پر جس تھا شامل ملک پورا وہ میں اُس دیا۔ علاقہ
تھے۔ کرتے حکومت عوج بادشاہ کا بسن اور سیحون بادشاہ کا
کے اُن شہر تمام سمیت دیہاتوں کے ممالک خوردہ شکست اِن
گئے۔ کئے حوالے

34 عطرات 35 عروعیر، عطارات، دیبون، نے قبیلے کے جد
کو شہروں کے ہاران بیت اور نِمرہ بیت 36 یگبہا، یعزیر، شوفان،
مویشیوں اپنے اور بنائیں فصیلیں کی اُن نے اُنہوں کیا۔ تعمیر دوبارہ
عالی، اِلی حسبون، نے قبیلے کے روبن 37 بھی۔ باڑے لئے کے
بعل اور نبو کئے۔ تعمیر دوبارہ سِبماہ اور معون بعل نبو، 38 قِریَتائم،

نام نئے کو شہروں اُن نے اُنہوں کیونکہ گئے، بدل نام کے معون
گئے۔ تعمیر دوبارہ نے اُنہوں جو دیئے
قبضہ پر اُس کر جا جِلعاد نے اولاد کی مکیر بیٹے کے منسّی 39
چنانچہ 40 دیا۔ نکال کو باشندوں اموری تمام کے اُس اور لیا کر
وہاں وہ اوردی، دے سرزمین کی جِلعاد کو مکیریوں نے موسیٰ
علاقے اِس نے یائیر بنام آدمی ایک کے منسّی 41 ہوئے۔ آباد
کی یائیر' یعنی 'یائیر حووت' اُنہیں کے کر قبضہ پر بستیوں کچھ میں
بنام آدمی اَور ایک کے قبیلے اُس طرح اِسی 42 دیا۔ نام کا 'بستیاں
نے اُس لیا۔ کر قبضہ پر دیہاتوں کے اُس اور قنات کر جا نے نوبح
رکھا۔ نوبح نام کا شہر

33

مرحلے کے سفر کے اسرائیل

قبیلے اسرائیلی جہاں جہاں ہیں نام کے جگہوں اُن میں ذیل 1
مصر میں راہنمائی کی ہارون اور موسیٰ مطابق کے دستوں اپنے
نے موسیٰ پر حکم کے رب 2 تھے۔ ہوئے زن خیمہ کر نکل سے
تھے۔ لگائے خیمے اپنے نے اُنہوں جہاں کیا بند قلم نام کا جگہ ہر
ہیں یہ نام کے جگہوں اُن:

روانہ سے رعمسیس اسرائیلی دن پندرھویں کے مہینے پہلے 3
کے اختیار بڑے وہ دن کے بعد کے دن کے فسح یعنی ہوئے۔
اُس مصری 4 گئے۔ چلے دیکھتے دیکھتے کے مصریوں تمام ساتھ
نے رب کیونکہ تھے، رہے کر دفن کو پہلوٹھوں اپنے وقت
تھی۔ کی عدالت کی دیوتاؤں کے اُن کر مار کو پہلوٹھوں
نے اُنہوں جہاں گئے پہنچ سُکات اسرائیلی سے رعمسیس 5
جو پہنچے ایتام وہ سے وہاں 6 لگائے۔ ڈیرے اپنے مرتبہ پہلی
کر مُڑ واپس وہ سے ایتام 7 ہے۔ واقع پر کنارے کے ریگستان
ہے۔ میں مشرق کے صفون بعل جو بڑھے طرف کی فی ہخیروت
سے ہخیروت فی وہ پھر 8 ہوئے۔ زن خیمہ قریب کے مجدال وہ
ایتام دن تین وہ بعد کے اِس گئے۔ گزر سے میں سمندر کے کر کوچ
اپنے وہاں اور گئے پہنچ مارہ کرتے کرتے سفر میں ریگستان کے
اور چشمے 12 جہاں گئے چلے ایلیم وہ سے مارہ 9 لگائے۔ خیمے
بحرِ وہ 10 بعد کے ٹھہرنے وہاں تھے۔ درخت 70 کے کھجور
پہنچ میں صین دشتِ پھر 11 ہوئے، زن خیمہ پر ساحل کے قُلزم
گئے۔

رفیدیم الوس، 37-13 دُفقہ، :تھے یہ مرحلے اگلے کے اُن 12
ہتاوہ، قبروت سینا، دشتِ تھا، نہ یاب دست پانی کا پینے جہاں
پہاڑ، سافر قہیلاتہ، رِسّہ، لِبناہ، فارص، رِمّون رِتمہ، حصیرات،
بنی موسیروت، حشمونہ، مِتقہ، تارح، تحت، مقہیلوت، حرادہ،
صین دشتِ جابر، عصیون عبرونہ، یُطباتہ، ہُجِدجاد، حور یعقان،
ہے۔ واقع پر سرحد کی ادوم جو پہاڑ ہور اور قادس واقع میں
پہاڑ ہور وہ کہ دیا حکم کو امام ہارون نے رب وہاں 38
ہوا۔ فوت دن پہلے کے ماہ پانچویں وہ وہیں جائے۔ چڑھ پر
اُس 39 تھے۔ چکے گزر سال 40 نکلے سے مصر کو اسرائیلیوں
تھا۔ کا سال 123 ہارون وقت
اسرائیلی کہ سنا نے بادشاہ کنعانی کے عراد میں دنوں اُن 40
میں جنوب کے کنعان وہ ہیں۔ رہے بڑھ طرف کی ملک میرے
تھا۔ کرتا حکومت
جگہوں کی ذیل اسرائیلی کر ہو روانہ سے پہاڑ ہور 47-41
کے موآب جو عباریم عیّے اوبوت، فُونون، ضلمونہ، :ٹھہرے پر
واقع قریب کے نبو اور دِبلاتائم علمون جد، دیبون تھا، میں علاقے
وادی کی یردن نے اُنہوں سے وہاں 48 علاقہ۔ پہاڑی کا عباریم
اب لگائے۔ ڈیرے اپنے میں علاقے میدانی کے موآب کر اُتر میں
تھے۔ سامنے کے شہر یریحو پر کنارے مشرقی کے یردن دریائے وہ
لگے تک شِطّیم ابیل کر لے سے یسیموت بیت خیمے کے اُن 49
تھے۔

حکم کا نکالنے کو باشندوں کنعانی تمام

کہ بتانا کو اسرائیلیوں" 51 کہا، سے موسیٰ نے رب وہاں 50
داخل میں کنعان ملکِ کے کر پار کو یردن دریائے تم جب
اُن دو۔ نکال کو باشندوں تمام تم کہ ہے لازم تو 52 گے ہو
اونچی کی اُن اور ڈالو توڑ کو بُتوں ہوئے ڈھالے اور تراشے کے
کے کر قبضہ پر ملک 53 کرو۔ تباہ کو مندروں کے جگہوں
دیا دے تمہیں ملک یہ نے میں کیونکہ جاؤ، ہو آباد میں اُس
ملک 54 ہے۔ ملکیت موروثی تمہاری سے طرف میری یہ ہے۔
ہر کرنا۔ تقسیم کر ڈال قرعہ میں خاندانوں اور قبیلوں مختلف کو
کو خاندان بڑے رکھنا۔ لحاظ کا تعداد کی افراد کے خاندان
زمین۔ کم نسبتاً کو خاندان چھوٹے اور دینا زمین زیادہ نسبتاً
ہوئے بچے تو گے نکالو نہیں کو باشندوں کے ملک تم اگر لیکن 55
کر بن کانٹے میں پہلوؤں تمہارے اور خار میں آنکھوں تمہاری
گے۔ ہو آباد تم میں جس گے کریں تنگ میں ملک اُس تمہیں

کرنا ساتھ کے اُن جو گا کروں کچھ وہ ساتھ تمھارے مَیں پھر 56
ہوں۔ چاہتا“

34

سرحدیں کی کنعان ملکِ

تم جب کہ بتانا کو اسرائیلیوں” 2 کہا، سے موسیٰ نے رب 1
تو گا دوں میں میراث تمھیں مَیں جو گے ہو داخل میں ملک اُس
گی ہوں یہ سرحدیں کی اُس:
کے سرحد کی ادوم میں صین دشتِ سرحد جنوبی کی اُس 3
ساحل جنوبی کے مُردار بحیرۂ وہ میں مشرق گی۔ چلے ساتھ ساتھ
طرف کی مغرب کر ہو سے جگہوں اِن پھر گی، ہو شروع سے
میں صین دشتِ سے، میں جنوب کے عقربیم درۂ 4 : گی گزرے
میں عضمون اور اَدّار حصر سے میں جنوب کے برنیع قادس سے،
کے مصر وادئ واقع پر سرحد کی مصر کر مُڑ وہ سے وہاں 5 سے۔
سرحد مغربی کی اُس 6 گی۔ پہنچے تک روم بحیرۂ ساتھ ساتھ
روم بحیرۂ سرحد شمالی کی اُس 7 گا۔ ہو ساحل کا روم بحیرۂ
: گی گزرے طرف کی مشرق کر ہو سے جگہوں اِن کر لے سے
حصر عینان۔ حصر اور زِفرون 9 صداد، حمات، لبو 8 پہاڑ، ہور
کی اُس 10 گا۔ ہو مقام مشرقی سے سب کا سرحد شمالی عینان
اِن وہ پھر گی۔ ہو شروع سے عینان حصر میں شمال سرحد مشرقی
رِبلہ 11 سِفام، : گی گزرے طرف کی جنوب کر ہو سے جگہوں
کے جھیل کی گلیل یعنی کِنّرت اور ہے میں مشرق کے عین جو
یردن دریائے وہ بعد کے اِس 12 علاقہ۔ پہاڑی واقع میں مشرق
یہ گی۔ پہنچے تک مُردار بحیرۂ ہوئی گزرتی کنارے کنارے کے
گی۔ ہوں سرحدیں کی ملک تمھارے“
جسے ہے ملک وہی یہ” کہا، سے اسرائیلیوں نے موسیٰ 13
کر ہے دیا حکم نے رب ہے۔ کرنا تقسیم کر ڈال قرعہ تمھیں
قبیلوں اڑھائی کیونکہ 14 ہے۔ دینا کو قبیلوں نو ساڑھے باقی اُسے
جد اور روبن یعنی ہے چکی مل میراث کی اُن کو خاندانوں کے
یہاں، اُنھیں 15 کو۔ قبیلے آدھے کے منسّی اور قبیلے پورے کے
چکی مل زمین سامنے کے یریحو میں مشرق کے یردن دریائے
ہے۔“

آدمی دار ذمہ کے کرنے تقسیم ملک

نون بن یشوع اور امام عزرالی” 17 کہا، سے موسیٰ نے رب 16
ایک ایک کے قبیلے ہر 18 کریں۔ تقسیم ملک لئے کے لوگوں
جن کرے۔ مدد میں کرنے تقسیم وہ تاکہ چننا بھی کو راہنما
ہیں یہ نام کے اُن ہے چننا تمھیں کو:
یفُنّہ، بن کالب کا قبیلے کے یہوداہ 19
ہود، عمی بن سمواِیل کا قبیلے کے شمعون 20
کِسلون، بن اِلیداد کا قبیلے کے یمین بن 21
یُگلی، بن بُقی کا قبیلے کے دان 22
افُود، بن ایل حنی کا قبیلے کے منسّی 23
سِفتان، بن قموایل کا قبیلے کے افرائیم 24
فرناک، بن صفن اِلی کا قبیلے کے زبولون 25
عزان، بن ایل فلطی کا قبیلے کے اِشکار 26
شلومی، بن ہود اخی کا قبیلے کے آشر 27
ہود۔ عمی بن فداھیل کا قبیلے کے نفتالی“ 28
تقسیم میں اسرائیلیوں کو ملک کو آدمیوں ہی اِن نے رب 29
دی۔ داری ذمہ کی کرنے

35

شہر لئے کے لاویوں

دریائے میں علاقے میدانی کے موآب تک اب اسرائیلی 1
نے رب وہاں تھے۔ سامنے کے یریحو پر کنارے مشرقی کے یردن
کہا، سے موسیٰ
ہوئی ملی اپنی کو لاویوں وہ کہ دے بتا کو اسرائیلیوں” 2
ارد کے شہروں اُنہیں دیں۔ شہر لئے کے رہنے سے میں زمینوں
پاس کے لاویوں پھر 3 ملے۔ بھی زمین کی چرانے مویشی گرد
گی۔ ہو زمین لئے کے چَرانے جانور اپنے اور شہر لئے کے رہنے
چاروں اور گی، ہو گرد ارد کے شہر زمین لئے کے چَرانے 4
یہ کی چَرانے 5 ہو۔ فٹ 1,500 سے فصیلوں فاصلہ کا طرف
3,000 فاصلہ کا پہلو ہر کے جس گی ہو کی شکل مربع زمین
کے شہر رقبہ یہ ہو۔ میں بیچ کے شکل مربع اِس شہر ہو۔ فٹ
سکیں۔ چَرا مویشی اپنے وہ تاکہ ہو لئے کے باشندوں

شہر کے پناہ لئے کے ریزی خون غیرارادی

شہر کے پناہ چھ سے میں اِن دینا۔ شہر 48 کُل کو لاویوں 6-7
ہاتھوں کے جن گے سکیں لے پناہ لوگ ایسے میں اُن کرنا۔ مقرر
اپنے کو لاویوں قبیلہ ہر 8 ہو۔ ہوا ہلاک کوئی پر طور غیرارادی
بڑا علاقہ کا قبیلے جس دے۔ شہر مطابق کے رقبے کے علاقے
کا قبیلے جس جبکہ ہیں دینے شہر زیادہ کو لاویوں اُسے ہے
دے۔ شہر کم کو لاویوں وہ ہے چھوٹا علاقہ“

ہے۔ نہیں کافی گواہ ایک
31 بچنے سے اِس وہ خواہ دینا۔ موت سزائے ضرور کو قاتل
سزائے بلکہ چھوڑنا نہ آزاد اُسے دے معاوضہ بھی کوئی لئے کے
سے جس کرنا نہ قبول پیسے بھی سے شخص اُس 32 دینا۔ موت
پناہ سے سبب اِس جو اور ہو ہوا ہلاک کوئی پر طور غیرارادی
کردے پیسے وہ کہ نہیں اجازت اُسے ہے۔ رہا رہ میں شہر کے
ہے لازم جائے۔ چلا واپس گھر اپنے اور چھوڑے شہر کا پناہ
کرے۔ انتظار کا وفات کی اعظم امامِ لئے کے اِس وہ کہ
33 کو حالت مُقدّس کی اُس ہو رہتے تم میں ملک جس
ناپاک وہ تو جائے کیا قتل میں اُس کو کسی جب کرنا۔ نہ ناپاک
مُقدّس کی ملک تو ہے بہتا خون طرح اِس جب ہے۔ جاتا ہو
ہے جاتی ہو بحال سے بہنے خون کے شخص اُس صرف حالت
موت کی قاتل صرف کا ملک یعنی ہے۔ بہایا خون یہ نے جس
کرنا نہ ناپاک کو ملک اُس 34 ہے۔ سکتا جا دیا کفارہ ھی سے
کیونکہ ہوں۔ کرتا سکونت مَیں میں جس اور ہو آباد تم میں جس
”ہوں۔ کرتا سکونت درمیان کے اسرائیلیوں جو ہوں رب مَیں

36

میں قبیلے دوسرے سے شادی زمین موروثی کی قبیلے ایک سکتی ہو نہیں منتقل

1 سے کنبے کے یوسف بن منسّی بن مکیر بن جِلعاد دن ایک
سرداروں اُن اور موسیٰ سرپرست کے گھرانوں آبائی ہوئے نکلے
اُنہوں 2 تھے۔ سرپرست کے گھرانوں آبائی دیگر جو آئے پاس کے
کر ڈال قرعہ آپ کہ تھا دیا حکم کو آپ نے رب” کہا، نے
بھی یہ نے اُس وقت اُس کریں۔ تقسیم میں اسرائیلیوں کو ملک
موروثی کی اُس کو بیٹیوں کی صِلاِفحاد بھائی ہمارے کہ تھا کہا
مردوں کے قبیلے اَور کسی کے اسرائیل وہ اگر 3 ہے۔ ملنی زمین
حصہ موروثی کا قبیلے ہمارے جو زمین یہ پھر تو کریں شادی سے
ہو محروم سے اُس ہم اور گی بنے حصہ موروثی کا قبیلے اُس ہے
اگر اور 4 گا۔ جائے ہو چھوٹا علاقہ قبائلی ہمارا پھر گے۔ جائیں
میں سال کے بحالی اگلے وہ تو بھی خریدیں بھی واپس زمین یہ ھم
عورتوں اِن میں جس گی جائے چلی واپس کو قبیلے دوسرے
ہاتھ ہمارے لئے کے ہمیشہ وہ طرح اِس ہے۔ کی شادی نے
”گی۔ جائے نکل سے
5 کے جِلعاد” بتایا، کو اسرائیلیوں پر حکم کے رب نے موسیٰ
کہ ہے یہ ہدایت کی رب لئے اِس 6 ہیں۔ بجانب حق مرد

9 کہ بتانا کو اسرائیلیوں” 10 کہا، سے موسیٰ نے رب پھر
مقرر شہر کے پناہ کچھ 11 بعد کے کرنے پار کو یردن دریائے
ہاتھوں کے جس گا سکے لے پناہ شخص وہ میں اُن کرنا۔
لینے انتقام وہ وہاں 12 ہو۔ ہوا ہلاک کوئی پر طور غیرارادی
سامنے کے عدالت کی جماعت اور گا سکے لے پناہ سے والے
لئے کے اِس 13 گا۔ سکے جا نہیں مارا پہلے سے ہونے کھڑے
تین اور میں مشرق کے یردن دریائے تین 14 لو۔ چن شہر چھ
گے، دیں پناہ کو کسی ہر شہر چھ یہ 15 ہوں۔ میں کنعان ملکِ
غیرشہری والا رہنے درمیان کے اُن یا پردیسی اسرائیلی، وہ چاہے
وہاں وہ ہو ہوا ہلاک کوئی پر طور غیرارادی بھی سے جس ہو۔
ہے۔ سکتا لے پناہ
16-18 یا پتھر لوہے، کر بوجھ جان کو کسی نے کسی اگر
سزائے اُسے اور ہے قاتل وہ ہو ڈالا مار سے چیز کسی کی لکڑی
اُسے دار رشتے قریبی سے سب کا مقتول 19 ہے۔ دینی موت
کے دشمنی یا نفرت جو کیونکہ 20-21 دے۔ مار کے کر تلاش
کوئی پر اُس دے، دھکا یوں کو کسی کر بوجھ جان باعث
ہے قاتل وہ جائے مر وہ کہ مارے مُکا اُسے یا دے چیز پھینک
ہے۔ دینی موت سزائے اُسے اور
22 نہیں باعث کے دشمنی سے جس ہے نہیں قاتل وہ لیکن
چاہے ہو، ہوا ہلاک کوئی پر طور غیرارادی اور سے اتفاق بلکہ
کوئی یا 23 دی پھینک پر اُس چیز کوئی دیا، دھکا اُسے نے اُس
جماعت کہ ہے لازم تو ہوا ایسا اگر 24 دیا۔ گرنے پر اُس پتھر
درمیان کے والے لینے انتقام اور کے اُس مطابق کے ہدایات اِن
کی اُس جماعت تو ہے بےقصور ملزم اگر 25 کرے۔ فیصلہ
جس جائے لے واپس میں شہر اُس کے پناہ اُسے کے کر حفاظت
گئے کئے مسح سے تیل مُقدّس وہ وہاں ہے۔ لی پناہ نے اُس میں
سے اِس شخص یہ اگر لیکن 26 رہے۔ تک موت کی اعظم امامِ
اُس اگر 27 گا۔ ہو نہیں محفوظ وہ تو نکلے سے شہر کے پناہ پہلے
اُسے کو والے لینے انتقام تو جائے ہو سامنا سے والے لینے انتقام کا
رہے بےقصور تو کرے ایسا وہ اگر گی۔ ہو اجازت کی ڈالنے مار
میں شہر کے پناہ تک وفات کی اعظم امامِ والا لینے پناہ 28 گا۔
یہ 29 ہے۔ سکتا جا واپس گھر اپنے وہ ھی بعد کے اِس رہے۔
عمل پر اِن ہمیشہ تمہیں ہو رہتے تم بھی جہاں ہیں۔ دائمی اصول
ہے۔ کرنا
30 صورت اِس صرف اُسے ہو گیا لگایا الزام کا قتل پر جس
ہوں۔ گواہ دو کم از کم کہ ہے سکتی جا دی موت سزائے میں

اجازت کی کرنے شادی سے آدمی ھر کو بیٹیوں کی صِلافِحاد
کا قبیلے اپنے کے اُن وہ کہ میں صورت اِس صرف لیکن ہے،
قبیلے دوسرے کسی زمین موروثی کی قبیلے ایک طرح اِس 7 ھو۔
اُسی علاقہ پورا کا قبیلے ھر کہ ہے لازم گی۔ ھو نہیں منتقل میں
رہے۔ پاس کے
ہے لازم لئے کے اُس ہے پاتی زمین میں میراث بیٹی بھی جو 8
اُس تاکہ کرے شادی سے مرد کسی کے قبیلے ھی اپنے وہ کہ
زمین موروثی کی قبیلے ایک 9 رہے۔ ھی پاس کے قبیلے زمین کی
ہے۔ نہیں اجازت کی کرنے منتقل کو قبیلے دوسرے کسی
”رہے۔ پاس کے اُسی علاقہ موروثی پورا کا قبیلے ھر کہ ہے لازم
اور مِلکاہ حُجلاہ، تِرضہ، محلاہ، بیٹیوں کی صِلافِحاد 10-11
اُنہوں تھا۔ بتایا کو موسیٰ نے رب جیسا کیا ھی ویسا نے نوعاہ
منسّی بھی وہ چونکہ 12 کی۔ شادی سے بھائیوں زاد چچا اپنے نے
کے قبیلے کے صِلافِحاد زمین موروثی یہ لئے اِس تھے کے قبیلے کے
رھی۔ پاس
کی موسیٰ کو اسرائیلیوں ھدایات اور احکام یہ نے رب 13
یردن دریائے میں علاقے میدانی کے موآب وہ جب دیں معرفت
تھے۔ زن خیمہ سامنے کے یریحو پر کنارے مشرقی کے

اِستِثنا

ـے ھوتا مخاطب سے اسرائیلیوں موسیٰ

تمام نے موسیٰ جو ھیں درج باتیں وہ میں کتاب اِس 1
کنارے مشرق کے یردن دریائے وہ جب کہیں سے اسرائیلیوں
قریب کے سوف میں وادی کی یردن وہ تھے۔ میں بیابان پر
لابن، طوفل، طرف دوسری اور تھا شہر فاران طرف ایک تھے۔
علاقے پہاڑی کے ادوم اگر 2 تھے۔ شہر کے دِیزھب اور حصیرات
کا تک برنیع قادس سے پہاڑ سینا یعنی حورب تو جائیں کر ھو سے
ھے۔ سکتا جا کیا طے میں دن 11 سفر
اِس تھے۔ گئے ھو سال 40 نکلے سے مصر کو اسرائیلیوں 3
کچھ سب اُنہیں نے موسیٰ دن پہلے کے ماہ گیارھویں کے سال
وہ وقت اُس 4 تھا۔ کہا کو بتانے اُنہیں اُسے نے رب جو بتایا
جس تھا چکا دے شکست کو سیحون بادشاہ کے اموریوں
فتح بھی پر عوج بادشاہ کے بسن تھا۔ حسبون الحکومت دار کا
اور عستارات مرکز کے حکومت کی جس تھی چکی ھو حاصل
تھے۔ اِدرعی
کے موآب جو پر کنارے مشرق کے یردن دریائے وہاں، 5
اُس لگا۔ کرنے تشریح کی شریعت کی اللہ موسیٰ تھا میں علاقے
کہا، نے
ھمارے رب تو تھے پاس کے پہاڑ سینا یعنی حورب تم جب 6
ھو۔ ھوئے ٹھہرے یہاں سے دیر کافی تم" کہا، سے ھم نے خدا
بڑھو۔ طرف کی کنعان ملک آگے کر چھوڑ کو جگہ اِس اب 7
پاس کے قوموں کی پڑوس کے اُن اور علاقے پہاڑی کے اموریوں
علاقے پہاڑی ھیں۔ آباد میں علاقے میدانی کے یردن جو جاؤ
دشت کے جنوب میں، علاقے پہاڑی نشیبی کے مغرب میں،
میں لُبنان اور میں کنعان ملک میں، علاقے ساحلی میں، نجب
دیا دے ملک یہ تمہیں نے مَیں 8 جاؤ۔ چلے تک فرات دریائے
کر کھا قَسم نے رب کیونکہ لو۔ کر قبضہ پر اُس کر جا اب ھے۔
کہ تھا کیا وعدہ سے یعقوب اور اسحاق ابراھیم، دادا باپ تمہارے
"گا۔ دوں کو اولاد تمہاری اور تمہیں ملک یہ مَیں

گئے کئے مقرر راھنما

راھنمائی تمہاری اکیلا مَیں" کہا، سے تم نے مَیں وقت اُس 9
نے خدا تمہارے رب 10 سکتا۔ اُٹھا نہیں داری ذمہ کی کرنے
کی ستاروں کے آسمان تم آج کہ ھے دی بڑھا اِتنی تعداد تمہاری
کرے خدا کا دادا باپ تمہارے رب اور 11 ھو۔ بےشمار مانند
برکت وہ تمہیں وہ جائے۔ بڑھ گُنا ھزار مزید تعداد تمہاری کہ
ھی اکیلا مَیں لیکن 12 ھے۔ کیا نے اُس وعدہ کا جس دے
نہیں داری ذمہ کی نپٹانے کو جھگڑوں اور اُٹھانے بوجھ تمہارا
مند دانش ایسے کچھ سے میں قبیلے ھر اپنے لئے اِس 13 سکتا۔ اُٹھا
ھیں۔ مانتے لوگ کو لیاقت کی جن لو چن آدمی دار سمجھ اور
"گا۔ کروں مقرر پر تم اُنہیں مَیں پھر
راھنما ایسے سے میں اپنے نے تم 15 آئی۔ پسند تمہیں بات یہ 14
مانتے لوگ کو لیاقت کی جن اور تھے مند دانش جو لئے چن
مردوں پچاس پچاس اور سَو سَو ھزار، ھزار اُنہیں نے مَیں پھر تھے۔
وقت اُس 16 گئے۔ بن نگہبان کے قبیلوں وہ یوں کیا۔ مقرر پر
ایک ھر وقت کرتے عدالت" کہا، سے قاضیوں اُن نے مَیں
دو چاھئے کرنا، فیصلے دار غیرجانب کر سن سے غور بات کی
معاملہ یا ھوں رھے کر جھگڑا سے دوسرے ایک فریق اسرائیلی
وقت کرتے عدالت 17 ھو۔ درمیان کے پردیسی اور اسرائیلی کسی
دونوں کر سن بات کی بڑے اور چھوٹے کرنا۔ نہ داری جانب
کیونکہ ڈرنا، مت سے کسی کرنا۔ سلوک جیسا ایک ساتھ کے
اگر ھے۔ دی داری ذمہ کی کرنے عدالت تمہیں نے ھی اللہ
مجھے اُسے تو ھو مشکل لئے تمہارے کرنا فیصلہ میں معاملے کسی
وقت اُس 18 "گا۔ کروں فیصلہ کا اُس ھی مَیں پھر کرو۔ پیش
تھا۔ کرنا تمہیں جو بتایا کچھ سب تمہیں نے مَیں

جاسوس میں کنعان ملک

ھم تھا۔ کہا ھمیں نے رب جیسا کیا ھی ویسا نے ھم 19
طرف کی علاقے پہاڑی کے اموریوں کر ھو روانہ سے حورب
ریگستان ناک ھول اور وسیع اُس ھم کرتے کرتے سفر بڑھے۔
قادس ھم آخرکار ھے۔ لیا دیکھ نے تم جسے گئے گزر سے میں
کے اموریوں تم" کہا، سے تم نے مَیں وھاں 20 گئے۔ پہنچ برنیع
والا دینے ھمیں خدا ھمارا رب جو ھو گئے پہنچ تک علاقے پہاڑی
ھے۔ دیا دے ملک یہ تجھے نے خدا تیرے رب دیکھ، 21 ھے۔
دادا باپ تیرے رب طرح جس لے کر قبضہ پر اُس کر جا اب
"!جانا ھو نہ بےدل اور ڈرنا مت ھے۔ بتایا تجھے نے خدا کے
ھم نہ کیوں" کہا، اور آئے پاس میرے سب تم لیکن 22
دریافت حالات کے ملک جو بھیجیں آدمی کچھ پہلے سے جانے
جس بتائیں میں بارے کے راستے اُس ھمیں کر آ واپس اور کریں
جن دیں اطلاع میں بارے کے شہروں اُن اور ھے جانا ھمیں پر
نے مَیں آئی۔ پسند مجھے بات یہ 23 "گے۔ پہنچیں ھم پاس کے

دیا۔ بھیج کر چن کو آدمی ایک کے قبیلے ہر لئے کے کام اِس
میں اِسکال وادیٔ کر جا میں علاقے پہاڑی آدمی بارہ یہ جب 24
کر لے پھل کچھ کا ملک وہ پھر 25 کی۔ تفتیش کی اُس تو پہنچے
کہا، کر دے اطلاع میں بارے کے ملک ہمیں اور آئے لوٹ
“ ہے۔ اچھا وہ ہے والا دینے ہمیں خدا ہمارا رب ملک جو”
اپنے رب کے کر سرکشی بلکہ تھے چاہتے نہیں جانا تم لیکن 26
ہوئے بڑبڑاتے میں خیموں اپنے نے تم 27 مانا۔ نہ حکم کا خدا
نکال سے مصر ہمیں وہ ہے۔ رکھتا نفرت سے ہم رب” کہا،
ہم 28 کروائے۔ ہلاک ہاتھوں کے اموریوں ہمیں تاکہ ہے لایا
وہ ہے۔ دیا کر بےدل ہمیں نے بھائیوں ہمارے جائیں؟ کہاں
ہیں۔ درازقد اور ور طاقت سے ہم لوگ کے وہاں ’ ہیں، کہتے
ہیں۔ کرتی باتیں سے آسمان فصیلیں کی شہروں بڑے بڑے کے اُن
“۔‘ہیں قامت دیو جو دیکھی بھی اولاد کی عناق نے ہم وہاں
کھاؤ۔ خوف سے اُن نہ اور گھبراؤ نہ” کہا، نے مَیں 29
لئے تمہارے ہوا چلتا آگے آگے تمہارے خدا تمہارا رب 30
اور 31 مصر طرح کس وہ کہ ہو چکے دیکھ خود تم گا۔ لڑے
گا۔ کرے ہی ایسا وہ بھی یہاں لڑا۔ لئے تمہارے میں ریگستان
رب دوران کے سفر پورے میں بیابان کہ ہے گواہ خود تُو
پھرتا اُٹھائے کو بیٹے اپنے باپ طرح جس پھرا اُٹھائے یوں تجھے
کے اِس 32 ”گئے۔ پہنچ تک یہاں تم چلتے چلتے طرح اِس ہے۔
بات یہ نے تم 33 رکھا۔ نہ بھروسا پر خدا اپنے رب نے تم باوجود
دن اور آگ وقت کے رات دوران کے سفر وہ کہ کی نظرانداز
تاکہ رہا چلتا آگے آگے تمہارے میں صورت کی بادل وقت کے
تمہیں اور کرے معلوم جگہیں کی لگانے خیمے لئے تمہارے
دکھائے۔ راستہ
اور آیا غصہ اُسے تو سنیں باتیں یہ تمہاری نے رب جب 34
بھی مرد ایک کا نسل شریر اِس” 35 کہا، کر کھا قَسم نے اُس
کھا قَسم نے مَیں اگرچہ گا دیکھے نہیں کو ملک اچھے اُس
دوں اُنہیں اُسے مَیں کہ تھا کیا وعدہ سے دادا باپ تمہارے کر
اُس اور اُسے مَیں گا۔ دیکھے اُسے یفُنّہ بن کالب صرف 36 گا۔
ہے، کیا سفر نے اُس میں جس گا دوں ملک وہ کو اولاد کی
“کی۔ پیروی کی رب پر طور پورے نے اُس کیونکہ
کہا، اور ہوا ناراض بھی سے مجھ رب سے وجہ تمہاری 37
بن یشوع مددگار تیرا لیکن 38 گا۔ ہو نہیں داخل میں اُس بھی تُو”
ملک وہ کیونکہ کر، افزائی حوصلہ کی اُس گا۔ ہو داخل نون

سے تم 39 ”گا۔ کرے راہنمائی کی اسرائیل میں کرنے قبضہ پر
امتیاز میں بُرے اور اچھے ابھی جو بچے تمہارے” کہا، نے رب
جن بچے وہی گے، ہوں داخل میں ملک وہی سکتے، کر نہیں
چھین میں کنعان ملکِ اُنہیں دشمن کہ کہا نے تم میں بارے کے
گے۔ کریں قبضہ پر اُس وہ اور گا، دوں ملک مَیں اُنہیں گے۔ لیں
میں ریگستان دوبارہ کر مُڑ پیچھے بڑھو۔ نہ آگے خود تم لیکن 40
“کرو۔ سفر طرف کی قُلزم بحرِ
ہم اب ہے۔ کیا گناہ کا رب نے ہم” کہا، نے تم تب 41
نے خدا ہمارے رب طرح جس گے، لڑیں کر جا میں ملک
پہاڑی اُس کہ ہوئے سوچتے یہ چنانچہ “ہے۔ دیا حکم ہمیں
رب لیکن 42 ہوا۔ مسلح ایک ہر گا، ہو آسان کرنا حملہ پر علاقے
نہ لئے کے کرنے جنگ وہاں کہ بتانا اُنہیں” کہا، سے مجھ نے
کے دشمنوں اپنے تم گا۔ ہوں نہیں ساتھ تمہارے مَیں کیونکہ جاؤ،
“گے۔ کھاؤ شکست ہاتھوں
نے تم سنی۔ نہ میری نے تم لیکن بتایا، یہ تمہیں نے مَیں 43
پہاڑی کر ہو مغرور بلکہ مانا نہ حکم کا رب کے کر سرکشی
تمہارا باشندے اموری کے وہاں 44 ہوئے۔ داخل میں علاقے
پر تم طرح کی غول کے مکھیوں کی شہد وہ نکلے۔ کرنے سامنا
تک حُرمہ سے سعیر تمہیں کے کر تعاقب تمہارا اور پڑے ٹوٹ
گئے۔ مارتے
لگے۔ رونے قطار و زار سامنے کے رب کر آ واپس تم تب 45
کے اِس 46 کیا۔ نظرانداز تمہیں بلکہ دی نہ توجہ نے اُس لیکن
رہے۔ میں برنیع قادس تک دنوں بہت تم بعد

2

سفر دوبارہ میں ریگستان

کر مُڑ پیچھے ہم تھا دیا حکم مجھے نے رب طرح پھر جس 1
تک دیر کافی لگے۔ کرنے سفر طرف کی قُلزم بحرِ میں ریگستان
پھرتے کنارے کنارے کے علاقے پہاڑی کے ادوم یعنی سعیر ہم
رہے۔
اِس سے دیر بہت تم” 3 کہا، سے مجھ نے رب دن ایک 2
کی شمال اب ہو۔ رہے پھر کنارے کنارے کے علاقے پہاڑی
کے سعیر تم میں دنوں اگلے’ بتانا، کو قوم 4 کرو۔ سفر طرف
آباد اولاد کی عیسَو بھائی تمہارے جہاں گے گزرو سے میں ملک
اُن 5 گزرنا۔ سے احتیاط بڑی تو بھی گے۔ ڈریں سے تم وہ ہے۔

نہیں تمہیں حصہ بھی کوئی کا ملک کے اُن مَیں کیونکہ چھیڑنا،
“ہے۔ دیا کو اولاد کی لوط ملک یہ نے مَیں گا۔ دوں
سمجھا ملک کا رفائیوں بھی ملک کا عمونیوں میں حقیقت 20
زمزمی اُنہیں عمونی تھے۔ آباد وہاں میں زمانے قدیم جو تھا جاتا
میں تعداد اور ور طاقت تھے، قامت دیو وہ اور 21 تھے، کہتے
ملک عمونی جب تھے۔ درازقد جیسے اولاد کی عناق وہ زیادہ۔
دیا۔ کر تباہ آگے آگے کے اُن کو رفائیوں نے رب تو آئے میں
آباد جگہ کی اُن اور گئے نکالتے اُنہیں بڑھتے بڑھتے عمونی چنانچہ
اولاد کی عیسَو نے رب طرح جس طرح اُسی بالکل 22 ہوئے،
ملک کے سعیر وہ جب تھا دیا کر تباہ کو حوریوں آگے آگے کے
گئے نکالتے کو حوریوں بڑھتے بڑھتے وہ بھی وہاں تھے۔ آئے میں
بنام قوم قدیم اَور ایک طرح اِسی 23 ہوئے۔ آباد جگہ کی اُن اور
آباد تک غزہ عوی گیا۔ نکالا سے ملک کے اُس بھی کو عوی
اُنہوں تو آئے سے کریتے یعنی کفتوری کفتور جب لیکن تھے،
گئے۔ ہو آباد جگہ کی اُن اور دیا کر تباہ اُنہیں نے

جنگ سے بادشاہ سیحون

کو ارنون وادیٔ کر جا اب” کہا، سے موسیٰ نے رب 24
سیحون بادشاہ اموری کے حسبون مَیں کر سمجھویوں کرو۔ عبور
پر اُس ہوں۔ چکا کر حوالے تمہارے سمیت ملک کے اُس کو
موقع کا کرنے جنگ ساتھ کے اُس اور کرو شروع کرنا قبضہ
میں بارے تمہارے میں قوموں تمام مَیں سے دن اِسی 25 ڈھونڈو۔
خوف کر سن خبر تمہاری وہ گا۔ کروں پیدا خوف اور دھشت
“گی۔ کانپیں اور گی تھرتھرائیں مارے کے
کے سیحون بادشاہ کے حسبون سے قدیمات دشتِ نے مَیں 26
وہ تھا۔ خالی سے مخالفت اور نفرت پیغام میرا بھیجے۔ قاصد پاس
شاہراہ ھم دیں۔ گزرنے سے میں ملک اپنے ھمیں” 27 تھا، یہ
گے۔ ہٹیں طرف دائیں نہ بائیں، نہ سے اُس اور گے رھیں ھی پر
پیسے مناسب لئے کے ضروریات تمام کی پینے اور کھانے ھم 28
جس 29 دیں، گزرنے سے میں ملک اپنے پیدل ھمیں گے۔ دیں
والے رہنے کے عار اور اولاد کی عیسَو باشندوں کے سعیر طرح
یردن دریائے منزل ھماری کیونکہ دیا۔ گزرنے ھمیں نے موآبیوں
والا دینے ھمیں خدا ھمارا رب جو ملک وہ ہے، میں مغرب کے
“ہے۔
دیا، نہ گزرنے ھمیں نے سیحون بادشاہ کے حسبون لیکن 30
سے بات ھماری اور بےلچک اُسے نے خدا تمہارے رب کیونکہ
آ میں قابو ھمارے سیحون تاکہ تھا دیا کر آمادہ پر کرنے انکار

کا ملک کے اُن تمہیں مَیں کیونکہ چھیڑنا، نہ جنگ ساتھ کے
علاقہ پہاڑی کا سعیر نے مَیں گا۔ دوں نہیں بھی فٹ مربع ایک
کھانے تم کہ ہے لازم 6 ہے۔ دیا کو اولاد کی اُس اور عیسَو
“۔‘خریدو کر دے پیسے ضروریات تمام کی پینے اور

ہے۔ دی برکت پر اُس نے رب ہے کیا نے تُو کام بھی جو 7
تیری نے اُس دوران کے سفر پورے میں ریگستان وسیع اِس
ساتھ تیرے خدا تیرا رب دوران کے سالوں 40 اِن کی۔ نگہبانی
رھیں۔ ہوتی پوری ضروریات تمام تیری اور تھا،

عیسَو بھائی ھمارے جہاں کر چھوڑ کو سعیر ھم چنانچہ 8
وہ نے ھم نکلے۔ آگے سے راستے دوسرے تھی آباد اولاد کی
بحیرۂ سے شہروں کے جابر عصیون اور ایلات جو دیا چھوڑ راستہ
لگے۔ بڑھنے طرف کی بیابان کے موآب اور ہے پہنچاتا تک مُردار
نہ مخالفت کی باشندوں کے موآب” کہا، سے مجھ نے رب وہاں 9
ملک کے اُن مَیں کیونکہ چھیڑنا، جنگ ساتھ کے اُن نہ اور کرنا
لوط کو شہر عار نے مَیں گا۔ دوں نہیں تجھے حصہ بھی کوئی کا
“ہے۔ دیا کو اولاد کی

طرح کی اولاد کی عناق جو تھے رہتے وہاں ایمی پہلے 10
اولاد کی عناق 11 تھے۔ زیادہ میں تعداد اور درازقد ور، طاقت
اُنہیں موآبی لیکن تھے، جاتے کئے شمار میں رفائیوں وہ طرح کی
تھے۔ کہتے ایمی
لیکن تھے، آباد میں سعیر حوری میں زمانے قدیم طرح اِسی 12
طرح جس تھا۔ دیا نکال سے وہاں اُنہیں نے اولاد کی عیسَو
دیا اُنہیں نے رب جو کیا میں ملک اُس میں بعد نے اسرائیلیوں
کے کر تباہ کو حوریوں بڑھتے بڑھتے اولاد کی عیسَو طرح اُسی تھا
تھے۔ ہوئے آباد جگہ کی اُن

ھم “کرو۔ عبور کو زِرد وادیٔ کر جا اب” کہا، نے رب 13
سال 38 ہوئے روانہ سے برنیع قادس ھمیں 14 کیا۔ ھی ایسا نے
جنگ وقت اُس جو تھے چکے مر آدمی تمام وہ اب تھے۔ گئے ہو
کر کھا قَسم نے رب جیسا تھا ہوا ھی ویسا تھے۔ قابل کے کرنے
اُس میں گاہ خیمہ آخرکار باعث کے مخالفت کی رب 15 تھا۔ کہا
تب 17 تھے گئے مر سب وہ جب 16 رھا۔ نہ بھی مرد ایک کا نسل
کے موآب کر ہو سے شہر عار تمہیں آج” 18 کہا، سے مجھ نے رب
تک علاقے کے عمونیوں تم پھر 19 ہے۔ گزرنا سے میں علاقے
جنگ ساتھ کے اُن نہ اور کرنا، نہ مخالفت بھی کی اُن گے۔ پہنچو

یوں” کہا، سے مجھ نے رب 31 ہوا۔ ھی ایسا میں بعد اور جائے۔
حوالے تیرے کو ملک کے اُس اور سیحون مَیں کہ لے سمجھ
“کرو۔ شروع کرنا قبضہ پر اُس کر نکل اب ہوں۔ لگا کرنے
کرنے مقابلہ ھمارا کر لے فوج ساری اپنی سیحون جب 32
فتح پوری ھمیں نے خدا ھمارے رب تو 33 آیا یہض لئے کے
شکست کو قوم پوری اور بیٹوں کے اُس سیحون، نے ہم بخشی۔
اور لیا کر قبضہ پر شہروں تمام کے اُس نے ہم وقت اُس 34 دی۔
نہ بھی کوئی ڈالا۔ مار کو بچوں اور عورتوں مردوں، تمام کے اُن
لئے اپنے مال ہوا لُوٹا کا شہروں اور مویشی صرف نے ہم 35 بچا۔
رکھا۔ بچائے
جِلعاد کر لے سے عروعیر واقع پر کنارے کے ارنون وادیٔ 36
شامل بھی شہر وہ میں اِس پڑی۔ مانتی شکست کو شہر ہر تک
کو سب اُن نے خدا ھمارے رب تھا۔ میں ارنون وادیٔ جو تھا
چھوڑ ملک کا عمونیوں نے تم لیکن 37 دیا۔ کر حوالے ھمارے
کے اُس نہ علاقے، کے گرد ارد کے یبوق دریائے نہ اور دیا
خدا ھمارے رب کیونکہ چھیڑا، کو شہروں کے علاقے پہاڑی
تھا۔ کیا منع تمہیں سے کرنے ایسا نے

3

شکست کی عوج بادشاہ کے بسن

کا بسن گئے۔ بڑھ طرف کی بسن میں شمال ہم بعد کے اِس 1
کرنے مقابلہ ھمارا کر نکل ساتھ کے فوج تمام اپنی عوج بادشاہ
ڈر۔ مت سے اُس” کہا، سے مجھ نے رب 2 آیا۔ اِدرعی لئے کے
حوالے تیرے ملک کا اُس اور فوج پوری کی اُس اُسے، مَیں
بادشاہ اموری نے تُو جو کر کچھ وہ ساتھ کے اُس ہوں۔ چکا کر
“تھا۔ کرتا حکومت میں حسبون جو کیا ساتھ کے سیحون
کے بسن نے ہم سے مدد کی خدا ھمارے رب ہوا۔ ھی ایسا 3
سب نے ہم دی۔ شکست کو قوم تمام کی اُس اور عوج بادشاہ
کے اُس نے ہم وقت اُسی 4 بچا۔ نہ بھی کوئی دیا۔ کر کو ھلاک
ارجوب یعنی پر شہروں 60 کُل نے ہم لیا۔ کر قبضہ پر شہروں تمام
تھی۔ حکومت کی عوج پر جس کیا قبضہ پر علاقے سارے کے
کنڈے اور فصیلوں اونچی اونچی حفاظت کی شہروں تمام اِن 5
ایسی سی بہت میں دیہات تھی۔ گئی کی سے دروازوں والے
اُن نے ہم 6 تھیں۔ نہیں فصیلیں کی جن گئیں مل بھی آبادیاں
کے سیحون بادشاہ کے حسبون نے ہم جو کیا کچھ وہ ساتھ کے

کر حوالے کے رب کچھ سب نے ہم تھا۔ کیا ساتھ کے علاقے
کر ھلاک کو بچوں اور عورتوں مردوں، تمام اور کو شہر ہر کے
اپنے مال ہوا لُوٹا کا شہروں اور مویشی تمام صرف نے ہم 7 ڈالا۔
رکھا۔ بچائے لئے
سے بادشاھوں دو اِن کے اموریوں وقت اُس نے ہم یوں 8
حرمون کر لے سے ارنون وادیٔ علاقہ مشرقی کا یردن دریائے
سِریون کو حرمون باشندے کے (ص ی د ا) 9 لیا۔ چھین تک پہاڑ
نے ہم 10 ۔(رکھا سنیر نام کا اُس نے اموریوں جبکہ ھیں کہتے
میدانِ میں اِس لیا۔ کر قبضہ پر علاقے پورے کے بادشاہ عوج
جِلعاد تک اِدرعی اور سلکہ نیز تھے، شامل شہر تمام کے مرتفع
علاقے۔ پورے کے بسن اور
اُس تھا۔ مرد آخری کا رفائی قبیلے قامت دیو عوج بادشاہ 11
اور تھا چوڑا فٹ چھ اور لمبا فٹ زائد سے 13 تابوت کا لوھے کا
ھے۔ سکتا جا دیکھا میں ربّہ شہر کے عمونیوں تک آج

تقسیم کی ملک میں مشرق کے یردن

تو کیا قبضہ پر علاقے مشرقی کے یردن دریائے نے ہم جب 12
شہروں حصہ جنوبی کا اُس کو قبیلوں کے جد اور روبن نے مَیں
واقع پر ارنون دریائے سرحد جنوبی کی علاقے اِس دیا۔ سمیت
علاقے پہاڑی کے جِلعاد میں اِس میں شمال جبکہ ھے عروعیر شہر
بسن اور حصہ شمالی کا جِلعاد 13 ھے۔ شامل بھی حصہ آدھا کا
دیا۔ کو قبیلے آدھے کے منسّی نے مَیں ملک کا
بادشاہ عوج پہلے جہاں ھے علاقہ کا ارجوب میں (ب س ن)
ملک کا افراد قامت دیو یعنی رفائیوں جو اور تھی حکومت کی
نے یائیر بنام آدمی ایک کے قبیلے کے منسّی 14 تھا۔ کہلاتا
لیا کر قبضہ تک سرحد کی معکاتیوں اور جسوریوں پر ارجوب
یہی تک آج دیا۔ نام اپنا کو بستیوں کی علاقے اِس نے اُس تھا۔
(ھے۔ چلتا بستیاں کی یائیر یعنی یائیر حووت نام
دیا کو مکیر کنبے کے منسّی حصہ شمالی کا جِلعاد نے مَیں 15
16 دیا۔ کو قبیلوں کے جد اور روبن حصہ جنوبی کا جِلعاد لیکن
میں بیچ کے ارنون وادیٔ میں جنوب سرحد ایک کی حصے اِس
کے جس ھے یبوق دریائے سرحد دوسری جبکہ ھے گزرتی سے
دریائے سرحد مغربی کی اُس 17 ھے۔ حکومت کی عمونیوں پار
بحیرۂ کر لے سے جھیل کی (گ ل ی ل) کِنّرت یعنی ھے یردن
ھے۔ میں دامن کے سلسلے پہاڑی کے پِسگہ جو تک مُردار

18 اُس وقت مَیں نے روبن، جد اور منسّی کے قبیلوں سے
کہا، ”رب تمہارے خدا نے تمہیں میراث میں یہ ملک دے دیا
ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ تمہارے تمام جنگ کرنے کے قابل
مرد مسلح ہو کر تمہارے اسرائیلی بھائیوں کے آگے آگے دریائے
یردن کو پار کریں۔ 19 صرف تمہاری عورتیں اور بچے پیچھے رہ کر
اُن شہروں میں انتظار کر سکتے ہیں جو مَیں نے تمہارے لئے مقرر
کئے ہیں۔ تم اپنے مویشیوں کو بھی پیچھے چھوڑ سکتے ہو، کیونکہ
مجھے پتا ہے کہ تمہارے بہت زیادہ جانور ہیں۔ 20 اپنے بھائیوں
کے ساتھ چلتے ہوئے اُن کی مدد کرتے رہو جب تک رب تمہارا
خدا اُنہیں دریائے یردن کے مغرب میں واقع ملک نہ دے اور
وہ تمہاری طرح آرام اور سکون سے وہاں آباد ہو جائیں۔ تب
تم اپنے ملک میں واپس جا سکتے ہو۔“

موسیٰ کو یردن پار کرنے کی اجازت نہیں ملتی

21 ساتھ ساتھ مَیں نے یشوع سے کہا، ”تُو نے اپنی آنکھوں
سے سب کچھ دیکھ لیا ہے جو رب تمہارے خدا نے اِن دونوں
بادشاہوں سیحون اور عوج سے کیا۔ وہ یہی کچھ ہر اُس بادشاہ
کے ساتھ کرے گا جس کے ملک پر تُو دریا کو پار کر کے
حملہ کرے گا۔ 22 اُن سے نہ ڈرو۔ تمہارا خدا خود تمہارے لئے
جنگ کرے گا۔“

23 اُس وقت مَیں نے رب سے التجا کر کے کہا، 24 ”اے
رب قادرِ مطلق، تُو اپنے خادم کو اپنی عظمت اور قدرت
دکھانے لگا ہے۔ کیا آسمان یا زمین پر کوئی اَور خدا ہے جو تیری
طرح کے عظیم کام کر سکتا ہے؟ ہرگز نہیں! 25 مہربانی کر کے
مجھے بھی دریائے یردن کو پار کر کے اُس اچھے ملک یعنی اُس
بہترین پہاڑی علاقے کو لبنان تک دیکھنے کی اجازت دے۔“

26 لیکن تمہارے سبب سے رب مجھ سے ناراض تھا۔ اُس نے
میری نہ سنی بلکہ کہا، ”بس کر! آئندہ میرے ساتھ اِس کا ذکر
نہ کرنا۔ 27 پسگہ کی چوٹی پر چڑھ کر چاروں طرف نظر دوڑا۔
وہاں سے غور سے دیکھ، کیونکہ تُو خود دریائے یردن کو عبور
نہیں کرے گا۔ 28 اپنی جگہ یشوع کو مقرر کر۔ اُس کی حوصلہ
افزائی کر کے اُسے مضبوط کر، کیونکہ وہی اِس قوم کو دریائے
یردن کے مغرب میں لے جائے گا اور اُس میں ملک کو
تقسیم کرے گا جسے تُو پہاڑ سے دیکھے گا۔“

29 چنانچہ ہم بیت فغور کے قریب وادی میں ٹھہرے۔

4

فرماں برداری کی اشد ضرورت

1 اے اسرائیل، اب وہ تمام احکام دھیان سے سن جو مَیں
تمہیں سکھاتا ہوں۔ اُن پر عمل کرو تاکہ تم زندہ رہو اور جا کر
اُس ملک پر قبضہ کرو جو رب تمہارے باپ دادا کا خدا تمہیں دینے
والا ہے۔ 2 جو احکام مَیں تمہیں سکھاتا ہوں اُن میں نہ کسی
بات کا اضافہ کرو اور نہ اُن سے کوئی بات نکالو۔ رب اپنے خدا
کے تمام احکام پر عمل کرو جو مَیں نے تمہیں دیئے ہیں۔ 3 تم نے
خود دیکھا ہے کہ رب نے بعل فغور سے کیا کچھ کیا۔ وہاں رب
تیرے خدا نے ہر ایک کو ہلاک کر ڈالا جس نے فغور کے
بعل دیوتا کی پوجا کی۔ 4 لیکن تم میں سے جتنے رب اپنے خدا کے
ساتھ لپٹے رہے وہ سب آج تک زندہ ہیں۔

5 مَیں نے تمہیں تمام احکام یوں سکھا دیئے ہیں جس طرح
رب میرے خدا نے مجھے بتایا۔ کیونکہ لازم ہے کہ تم اُس
ملک میں اِن کے تابع رہو جس پر تم قبضہ کرنے والے ہو۔
6 اُنہیں مانو اور اِن پر عمل کرو تو دوسری قوموں کو تمہاری دانش
اور سمجھ نظر آئے گی۔ پھر وہ اِن تمام احکام کے بارے میں
سن کر کہیں گی، ”واہ، یہ عظیم قوم کیسی دانش مند اور
سمجھ دار ہے!“ 7 کون سی عظیم قوم کے معبود اِتنے قریب ہیں
جتنا ہمارا خدا ہمارے قریب ہے؟ جب بھی ہم مدد کے لئے
پکارتے ہیں تو رب ہمارا خدا موجود ہوتا ہے۔ 8 کون سی عظیم
قوم کے پاس ایسے منصفانہ احکام اور ہدایات ہیں جیسے مَیں آج
تمہیں پوری شریعت سنا کر پیش کر رہا ہوں؟

9 لیکن خبردار، احتیاط کرنا اور وہ تمام باتیں نہ بھولنا جو تیری
آنکھوں نے دیکھی ہیں۔ وہ عمر بھر تیرے دل میں سے نہ مٹ
جائیں بلکہ اُنہیں اپنے بچوں اور پوتے پوتیوں کو بھی بتاتے رہنا۔
10 وہ دن یاد کر جب تُو حورب یعنی سینا پہاڑ پر رب اپنے خدا
کے سامنے حاضر تھا اور اُس نے مجھے بتایا، ”قوم کو یہاں میرے
پاس جمع کر تاکہ مَیں اُن سے بات کروں اور وہ عمر بھر میرا خوف
مانیں اور اپنے بچوں کو میری باتیں سکھاتے رہیں۔“

11 اُس وقت تم قریب آ کر پہاڑ کے دامن میں کھڑے ہوئے۔
وہ جل رہا تھا، اور اُس کی آگ آسمان تک بھڑک رہی تھی جبکہ
کالے بادلوں اور گہرے اندھیرے نے اُسے نظروں سے چھپا
دیا۔ 12 پھر رب آگ میں سے تم سے ہم کلام ہوا۔ تم نے اُس

پورے بلکہ گے رہو نہیں جیتے وہاں تک دیر تم گے۔ کرو قبضہ
کر نکال سے ملک تمہیں رب 27 گے۔ جاؤ ہو ہلاک پر طور
تھوڑے صرف وہاں اور گا، دے کر منتشر میں قوموں مختلف
بنے سے ہاتھوں کے انسان تم وہاں 28 گے۔ رہیں بچے افراد ھی
دیکھ نہ جو گے، کرو خدمت کی بُتوں کے پتھر اور لکڑی ہوئے
ھیں۔ سکتے سونگھ نہ اور سکتے کھا نہ سکتے، سن نہ سکتے،
اُسے اگر اور گا، کرے تلاش کو خدا اپنے رب تُو وھیں 29
گا۔ جائے بھی مل تجھے وہ تو ڈھونڈے سے جان و دل پورے
سے پر تجھ کچھ سارا یہ اور گا ہو مبتلا میں تکلیف اِس تُو جب 30
اُس کے کر رجوع طرف کی خدا اپنے رب آخر کار پھر گا گزرے
تجھے وہ ھے۔ خدا رحیم خدا تیرا رب کیونکہ 31 گا۔ سنے کی
نہیں کو عہد اُس وہ گا۔ کرے برباد نہ اور گا کرے ترک نہ
باندھا سے دادا باپ تیرے کر کھا قَسم نے اُس جو گا بھولے
تھا۔

ھے خدا ھمارا ھی رب

کی ماضی تک آج کر لے سے تخلیق کی انسان میں دنیا 32
تک سرے دوسرے سے سرے ایک کے آسمان کر۔ تفتیش
کام معجزانہ کا طرح اِس کبھی پہلے سے اِس کیا لگا۔ کھوج
کی کام عظیم کے قسم اِس پہلے سے اِس نے کسی کیا ھے؟ ہوا
آواز کی اللہ ہوئی بولتی سے میں آگ نے تُو 33 ھے؟ سنی خبر
ھے؟ ہوا ایسا ساتھ کے قوم اَور کسی کیا !بچا جیتا تو بھی سنی
طرح کی رب کہ ھے کی جرأت کبھی نے معبود اَور کسی کیا 34
اُس ہو؟ بنایا ملکیت اپنی کر نکال سے ملک ایک کو قوم پوری
دیکھتے دیکھتے تمہارے نے اُس کیا۔ ساتھ تمہارے ھی ایسا نے
ساتھ کے اُن دکھائے، معجزے بڑے اُنہیں آزمایا، کو مصریوں
ناک ہول اور کیا اظہار کا اختیار اور قدرت بڑی اپنی کی، جنگ
گیا۔ آ غالب پر اُن سے کاموں
خدا رب کہ لے جان تُو تاکہ گیا دکھایا کچھ سب یہ تجھے 35
نصیحت تجھے نے اُس 36 ھے۔ نہیں اَور کوئی سوا کے اُس ھے۔
تجھے نے اُس پر زمین سنائی۔ آواز اپنی سے آسمان لئے کے دینے
سنیں۔ باتیں کی اُس نے تُو سے میں جس دکھائی آگ عظیم اپنی
اُن جو تجھے نے اُس اور تھا، پیار سے دادا باپ تیرے اُسے 37
عظیم اپنی کر ہو حاضر خود وہ لئے اِس لیا۔ چن ھیں اولاد کی
سے آگے تیرے نے اُس 38 لایا۔ نکال سے مصر تجھے سے قدرت

اُس صرف دیکھی۔ نہ شکل کوئی کی اُس لیکن سنیں باتیں کی
اُن یعنی عہد اپنے لئے تمہارے نے اُس 13 دی۔ سنائی آواز کی
اُس پھر کرو۔ عمل پر اِن کہ دیا حکم اور کیا اعلان کا احکام 10
ھدایت مجھے نے رب 14 دیا۔ لکھ پر تختیوں دو کی پتھر اُنہیں نے
گا ہو چلنا اُنہیں مطابق کے جن سکھا احکام تمام وہ اُنہیں" کی،
"گے۔ کریں قبضہ پر کنعان کے کر پار کو یردن دریائے وہ جب

آگاھی میں بارے کے پرستی بُت

تم تو ہوا کلام ھم سے تم پر پہاڑ سینا یعنی حورب رب جب 15
تم کہ 16 رہو خبردار چنانچہ دیکھی۔ نہ شکل کوئی کی اُس نے
مرد، نہ بناؤ۔ نہ بُت کا شکل بھی کسی لئے اپنے کے کر کام غلط
والے رینگنے 18 پرندے، جانور، والے چلنے پر زمین 17 عورت،
کر اُٹھا نظر طرف کی آسمان تُو جب 19 بناؤ۔ بُت کا مچھلی یا جانور
پرستش کی ستاروں اور چاند سورج، تو دیکھے لشکر پورا کا آسمان
نے خدا تیرے رب پڑنا۔ نہ میں آزمائش کی کرنے خدمت اور
اُس تمہیں لیکن 20 ھے، کیا عطا کو قوموں تمام باقی کو چیزوں اِن
قوم اپنی کی اُس تم تاکہ ھے نکالا سے بھٹے بھڑکتے کے مصر نے
ھے۔ ہوا ھی ایسا آج اور جاؤ۔ بن میراث کی اُس اور
قَسم کر ہو ناراض سے مجھ نے رب سے سبب تمہارے 21
میں ملک اچھے اُس کے کر پار کو یردن دریائے تُو کہ کھائی
والا دینے میں میراث تجھے خدا تیرا رب جو گا ہو نہیں داخل
یردن دریائے اور گا جاؤں مر میں ملک اِسی یہیں مَیں 22 ھے۔
بہترین اُس کے کر پار کو دریا تم لیکن گا۔ کروں نہیں پار کو
جو رکھنا یاد عہد وہ میں صورت ہر 23 گے۔ کرو قبضہ پر ملک
کسی لئے اپنے ھے۔ باندھا ساتھ تمہارے نے خدا تمہارے رب
رب کیونکہ 24 ھے، حکم کا رب یہ بنانا۔ نہ مورت کی چیز بھی
ھے۔ خدا غیور وہ ھے، آگ والی دینے کر بھسم خدا تیرا
پوتے اور بچے تمہارے گے۔ رہو وہاں کر جا میں ملک تم 25
وقت بہت طرح اِس جب گے۔ جائیں ہو پیدا میں اُس نواسے
چیز کسی کے کر کام غلط تم کہ ھے خطرہ تو گا جائے گزر
کی خدا تمہارے رب یہ کرنا۔ نہ کبھی ایسا بناؤ۔ مورت کی
زمین اور آسمان آج 26 گا۔ دلائے غصہ اُسے اور ھے بُرا میں نظر
ملک اُس سے جلدی تو کرو ایسا تم اگر کہ ھیں گواہ میرے
کے کر پار کو یردن دریائے تم پر جس گے جاؤ مٹ سے میں

اے اسرائیل، دھیان سے وہ ھدایات اور احکام سن جو مَیں
تمہیں آج پیش کر رہا ہوں۔ اُنہیں سیکھو اور بڑی احتیاط سے
اُن پر عمل کرو۔ 2 رب ھمارے خدا نے حورب یعنی سینا پہاڑ پر
ھمارے ساتھ عہد باندھا۔ 3 اُس نے یہ عہد ھمارے باپ دادا
کے ساتھ نہیں بلکہ ھمارے ھی ساتھ باندھا، جو آج اِس جگہ
پر زندہ ھیں۔ 4 رب پہاڑ پر آگ میں سے رُوبرُو ھو کر تم سے ھم
کلام ھوا۔ 5 اُس وقت مَیں تمہارے اور رب کے درمیان کھڑا
ھوا تا کہ تمہیں رب کی باتیں سناؤں۔ کیونکہ تم آگ سے ڈرتے
تھے اور اِس لئے پہاڑ پر نہ چڑھے۔ اُس وقت رب نے کہا،
6 "مَیں رب تیرا خدا ھوں جو تجھے ملکِ مصر کی غلامی سے
نکال لایا۔ 7 میرے سوا کسی اَور معبود کی پرستش نہ کرنا۔
8 اپنے لئے بُت نہ بنانا۔ کسی بھی چیز کی مورت نہ بنانا، چاھے
وہ آسمان میں، زمین پر یا سمندر میں ھو۔ 9 نہ بُتوں کی پرستش،
نہ اُن کی خدمت کرنا، کیونکہ مَیں تیرا رب غیور خدا ھوں۔ جو
مجھ سے نفرت کرتے ھیں اُنہیں مَیں تیسری اور چوتھی پشت تک
سزا دوں گا۔ 10 لیکن جو مجھ سے محبت رکھتے اور میرے احکام
پورے کرتے ھیں اُن پر مَیں ہزار پُشتوں تک مہربانی کروں گا۔
11 رب اپنے خدا کا نام بےمقصد یا غلط مقصد کے لئے
استعمال نہ کرنا۔ جو بھی ایسا کرتا ہے اُسے رب سزا دیئے بغیر
نہیں چھوڑے گا۔

12 سبت کے دن کا خیال رکھنا۔ اُسے اِس طرح منانا کہ وہ
مخصوص و مُقدّس ھو، اُسی طرح جس طرح رب تیرے خدا
نے تجھے حکم دیا ہے۔ 13 ھفتے کے پہلے چھ دن اپنا کام کاج
کر، 14 لیکن ساتواں دن رب تیرے خدا کا آرام کا دن ہے۔ اُس
دن کسی طرح کا کام نہ کرنا۔ نہ تُو، نہ تیرا بیٹا، نہ تیری بیٹی،
نہ تیرا نوکر، نہ تیری نوکرانی، نہ تیرا بَیل، نہ تیرا گدھا، نہ تیرا کوئی
اَور مویشی۔ جو پردیسی تیرے درمیان رہتا ہے وہ بھی کام نہ
کرے۔ تیرے نوکر اور تیری نوکرانی کو تیری طرح آرام کا موقع
ملنا ہے۔ 15 یاد رکھنا کہ تُو مصر میں غلام تھا اور کہ رب تیرا
خدا ھی تجھے بڑی قدرت اور اختیار سے وہاں سے نکال لایا۔
اِس لئے اُس نے تجھے حکم دیا ہے کہ سبت کا دن منانا۔

16 اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کرنا جس طرح رب
تیرے خدا نے تجھے حکم دیا ہے۔ پھر تُو اُس ملک میں جو رب

تجھ سے زیادہ بڑی اور طاقت ور قومیں نکال دیں تا کہ تجھے اُن
کا ملک میراث میں مل جائے۔ آج ایسا ھی ھو رہا ہے۔
39 چنانچہ آج جان لے اور ذھن میں رکھ کہ رب آسمان اور
زمین کا خدا ہے۔ کوئی اَور معبود نہیں ہے۔ 40 اُس کے احکام
پر عمل کر جو مَیں تجھے آج سنا رہا ھوں۔ پھر تُو اور تیری اولاد
کامیاب ھوں گے، اور تو دیر تک اُس ملک میں جیتا رہے گا
جو رب تجھے ھمیشہ کے لئے دے رہا ہے۔

یردن کے مشرق میں پناہ کے شہر

41 یہ کہہ کر موسیٰ نے دریائے یردن کے مشرق میں پناہ کے
تین شہر چن لئے۔ 42 اُن میں وہ شخص پناہ لے سکتا تھا جس نے
دشمنی کی بنا پر نہیں بلکہ غیرارادی طور پر کسی کو جان سے مار
دیا تھا۔ ایسے شہر میں پناہ لینے کے سبب سے اُسے بدلے میں قتل
نہیں کیا جا سکتا تھا۔ 43 اِس کے لئے روبن کے قبیلے کے لئے
میدانِ مرتفع کا شہر بصر، جد کے قبیلے کے لئے جِلعاد کا شہر
رامات اور منسّی کے قبیلے کے لئے بسن کا شہر جولان چنا گیا۔

شریعت کا پیش لفظ

44 درجِ ذیل وہ شریعت ہے جو موسیٰ نے اسرائیلیوں کو
پیش کی۔ 45 موسیٰ نے یہ احکام اور ھدایات اُس وقت پیش
کیں جب وہ مصر سے نکل کر 46 دریائے یردن کے مشرق
کنارے پر تھے۔ بیت فغور اُن کے مقابل تھا، اور وہ اموری
بادشاہ سیحون کے ملک میں خیمہ زن تھے۔ سیحون کی رھائش
حسبون میں تھی اور اُسے اسرائیلیوں سے شکست ھوئی تھی جب
وہ موسیٰ کی راھنمائی میں مصر سے نکل آئے تھے۔ 47 اُس کے
ملک پر قبضہ کر کے اُنہوں نے بسن کے ملک پر بھی فتح پائی
جس کا بادشاہ عوج تھا۔ اِن دونوں اموری بادشاھوں کا
یہ پورا علاقہ اُن کے ھاتھ میں آ گیا تھا۔ یہ علاقہ دریائے یردن
کے مشرق میں تھا۔ 48 اُس کی جنوبی سرحد دریائے ارنون کے
کنارے پر واقع شہر عروعیر تھی جبکہ اُس کی شمالی سرحد سِیُون
یعنی حرمون پہاڑ تھی۔ 49 دریائے یردن کا پورا مشرقی کنارہ پِسگہ
کے پہاڑی سلسلے کے دامن میں واقع بحیرۂ مُردار تک اُس میں
شامل تھا۔

5

دس احکام

1 موسیٰ نے تمام اسرائیلیوں کو جمع کر کے کہا،

جیتا تک دیر اور گا ہو حال خوش ہے والا دینے تجھے خدا تیرا
گا۔ رہے
کرنا۔ نہ قتل 17
کرنا۔ نہ زنا 18
کرنا۔ نہ چوری 19
دینا۔ نہ گواہی جھوٹی میں بارے کے پڑوسی اپنے 20
کا، گھر کے اُس نہ کرنا۔ نہ لالچ کا بیوی کی پڑوسی اپنے 21
نہ کا، نوکرانی کی اُس نہ کا، نوکر کے اُس نہ کا، زمین کی اُس نہ
بھی کسی کی اُس بلکہ کا گدھے کے اُس نہ اور بیل کے اُس
کرنا۔ نہ لالچ کا چیز“
پہاڑ سینا تم جب دیئے احکام یہ کو سب تم نے رب 22
گھیرے اور بادل آگ، نے تم وہاں تھے۔ جمع میں دامن کے
نے اُس کچھ یہی سنی۔ آواز زوردار کی اُس سے میں اندھیرے
مجھے کرلکھ پر تختیوں دو کی پتھر اُنہیں نے اُس پھر بس۔ اور کہا
دیا۔ دے

ہیں ڈرتے سے رب لوگ

ہوئی جلتی کی پہاڑ اور سنی آواز یہ سے تاریکی نے تم جب 23
میرے بزرگ اور راہنما کے قبیلوں تمہارے تو دیکھی حالت
اپنا پر ہم نے خدا ہمارے رب” کہا، نے اُنہوں 24 آئے۔ پاس
اُس سے میں آگ نے ہم آج ہے۔ کی ظاہر عظمت اور جلال
ہم سے انسان اللہ جب کہ ہے لیا دیکھ نے ہم ہے۔ سنی آواز کی
ہم اب لیکن 25 جائے۔ مر وہ کہ نہیں ضروری تو ہے ہوتا کلام
خدا اپنے رب مزید ہم اگر ڈالیں؟ میں خطرے جان اپنی کیوں
اپنی ہم اور گی دے کر بھسم ہمیں آگ بڑی یہ تو سنیں آواز کی
سے میں انسانوں فانی کیونکہ 26 گے۔ بیٹھیں دھو ہاتھ سے جان
ہوئے کرتے باتیں سے میں آگ کو خدا زندہ طرح ہماری کون
کر جا قریب ہی آپ 27 !نہیں بھی کوئی ہے؟ رہا زندہ کر سن
پھر ہے۔ چاہتا بتانا ہمیں خدا ہمارا رب جو سنیں کو باتوں تمام اُن
عمل پر اُن اور گے سنیں اُنہیں ہم سنائیں۔ باتیں وہ ہمیں کر لوٹ
گے۔ کریں“
نے مَیں” کہا، سے مجھ نے اُس تو سنا یہ نے رب جب 28
کاش 29 ہیں۔ کہتے ٹھیک وہ ہیں۔ لی سن باتیں یہ کی لوگوں اِن
میرا طرح اِسی ہمیشہ وہ کاش !ہو ہی ایسی ہمیشہ سوچ کی اُن
گے کریں ایسا وہ اگر !کریں عمل پر احکام میرے اور مانیں خوف
بتا اُنہیں جا، 30 گے۔ رہیں کامیاب ہمیشہ اولاد کی اُن اور وہ تو

پاس میرے یہاں تُو لیکن 31 جاؤ۔ لوٹ میں خیموں اپنے کہ دے
لوگوں کو اُن دوں۔ دے احکام اور قوانین تمام تجھے مَیں تاکہ رہ
مَیں جو چلیں مطابق کے اُن میں ملک اُس وہ تاکہ سکھانا کو
گا۔ دوں اُنہیں“
تمہارے رب جو کرو عمل پر احکام اُن سے احتیاط چنانچہ 32
بائیں نہ ہٹو طرف دائیں نہ سے اُن ہیں۔ دیئے تمہیں نے خدا
نے خدا تمہارے رب جو رہو چلتے پر راہ اُس ہمیشہ 33 طرف۔
تک دیر میں ملک اُس اور گے ہو کامیاب تم پھر ہے۔ بتائی تمہیں
گے۔ کرو قبضہ تم پر جس گے رہو جیتے

6

حکم بڑا سے سب

تمہیں مجھے نے خدا تمہارے رب جو ہیں احکام تمام وہ یہ 1
میں جس کرنا عمل پر اِن میں ملک اُس کہا۔ لئے کے سکھانے نے
بچے تیرے تُو، پھر عمر 2 کرو۔ قبضہ پر اُس تاکہ ہو والے جانے تم
تمام اُن کے اُس اور مانیں خوف کا خدا اپنے رب نواسے پوتے اور
جیتا تک دیر تُو تب ہوں۔ رہا دے تجھے مَیں جو چلیں پر احکام
سے احتیاط بڑی اور سن باتیں میری یہ اسرائیل، اے 3 گا۔ رہے
کہ گا جائے ہو پورا وعدہ کا خدا تیرے رب پھر !کر عمل پر اِن
بڑھتی خوب میں ملک اُس تعداد تیری اور گا رہے کامیاب تُو
ہے۔ کثرت کی شہد اور دودھ میں جس گی جائے
رب 5 ہے۔ رب ہی ایک خدا ہمارا رب !اسرائیل اے سن 4
پوری اپنی اور جان پوری اپنی دل، پورے اپنے سے خدا اپنے
اُنہیں ہوں رہا بتا آج تجھے مَیں احکام جو 6 کرنا۔ پیار سے طاقت
یہی کرا۔ نشین ذہن کے بچوں اپنے اُنہیں 7 کر۔ نقش پر دل اپنے
میں گھر تُو خواہ ہوں پر لبوں تیرے جگہ ہر اور وقت ہر باتیں
طور کے نشان اُنہیں 8 ہو۔ کھڑا یا ہو لیٹا ہو، چلتا پر راستے یا بیٹھا
اپنے اُنہیں 9 لگا۔ پر ماتھے اور بازوؤں اپنے لئے کے یاددھانی اور پر
لکھ۔ پر دروازوں کے شہروں اپنے اور چوکھٹوں کی گھروں
کھا قَسم نے اُس جو گا ہو پورا وعدہ کا خدا تیرے رب 10
کہ کیا ساتھ کے یعقوب اور اسحاق ابراہیم، دادا باپ تیرے کر
اُس شہر شاندار اور بڑے جو گا۔ جاؤں لے میں کنعان تجھے مَیں
وہ ہیں میں اُس مکان جو 11 بنائے۔ نہیں خود نے تُو وہ ہیں میں
نہیں میں اُن نے تُو جو ہیں ہوئے بھرے سے چیزوں اچھی ایسی
جو کھودا۔ نہیں نے تُو کو اُن ہیں میں اُس کنوئیں جو رکھیں۔

یہ لگایا۔ نہیں نے تُو اُنہیں ہیں میں اُس باغ کے زیتون اور انگور
کر کھا کھانا کا کثرت میں ملک اُس تُو جب رکھ۔ یاد حقیقت
مصر تجھے جو بھولنا نہ کو رب !خبردار تو 12 گا جائے ہو سیر
لایا۔ نکال سے غلامی کی

کرنا عبادت کی اُسی صرف ماننا۔ خوف کا خدا اپنے رب 13
نہ پیروی کی معبودوں دیگر 14 کھانا۔ قسم کر لے نام کا اُسی اور
ورنہ 15 ہیں۔ شامل بھی دیوتا کے اقوام پڑوسی تمام میں اِس کرنا۔
سے میں ملک تجھے کر ہو نازل پر تجھ غضب کا خدا تیرے رب
رہتا ہی درمیان تیرے اور ہے خدا غیور وہ کیونکہ گا۔ ڈالے مٹا
ہے۔

مسّہ نے تم طرح جس آزمانا نہ طرح اُس کو خدا اپنے رب 16
مطابق کے احکام کے خدا اپنے رب سے دھیان 17 تھا۔ کیا میں
ہیں۔ دیئے تجھے نے اُس جو پر قوانین اور ہدایات تمام اُن چلو،
تُو پھر کر۔ وہ ہے اچھا اور درست میں نظر کی رب کچھ جو 18
گا کرے قبضہ پر ملک اچھے اُس کر جا تُو گا، رہے کامیاب
تھا۔ کیا کر کھا قسم سے دادا باپ تیرے نے رب وعدہ کا جس
کو دشمنوں اپنے تُو کہ گی جائے ہو پوری بات کی رب تب 19
گا۔ دے نکال آگے آگے اپنے

رب” گے، پوچھیں بچے تیرے میں دنوں والے آنے 20
کیوں کو کرنے عمل پر احکام تمام اِن کو آپ نے خدا ہمارے
کے فرعون بادشاہ کے مصر ہم” دینا، جواب اُنہیں پھر 21 “کہا؟
سے مصر کر کے اظہار کا قدرت بڑی ہمیں رب لیکن تھے، غلام
نشان بڑے بڑے نے اُس دیکھتے دیکھتے ہمارے 22 لایا۔ نکال
گھرانے پورے کے اُس اور فرعون مصر، اور کئے معجزے اور
سے وہاں ہمیں وہ وقت اُس 23 بھیجیں۔ مصیبتیں ناک ہول پر
اُس وعدہ کا جس دے ملک وہ کر لے ہمیں تاکہ لایا نکال
رب 24 تھا۔ کیا ساتھ کے دادا باپ ہمارے کر کھا قسم نے
چلو مطابق کے احکام تمام اِن کہ کہا ہمیں نے ہی خدا ہمارے
پھر تو کریں ایسا ہم اگر کیونکہ مانو۔ خوف کا خدا اپنے رب اور
رہا ہی ایسا تک آج اور گے۔ رہیں زندہ اور کامیاب ہمیشہ ہم
اُن سے احتیاط کر رہ حضور کے خدا اپنے رب ہم اگر 25 ہے۔
ہیں کہی کو کرنے ہمیں نے اُس جو گے کریں عمل پر باتوں تمام
“گا۔ دے قرار باز راست ہمیں وہ تو

7

ہے نکالنا کو قوموں کنعانی دوسری

پر جس گا جائے لے میں ملک اُس تجھے خدا تیرا رب 1
قومیں سی بہت سے سامنے تیرے وہ گا۔ کرے قبضہ کر جا تُو
اموری، جرجاسی، حِتّی، یعنی قومیں سات یہ گو گا۔ دے بھگا
سے لحاظ کے طاقت اور تعداد یبوسی اور حِوّی فِرزّی، کنعانی،
حوالے تیرے اُنہیں خدا تیرا رب تو بھی 2 گی ہوں بڑی سے تجھ
کے اُس کو سب اُن تو گا دے شکست اُنہیں تُو جب گا۔ کرے
عہد ساتھ کے اُن نہ ہے۔ دینا کر ہلاک کے کر مخصوص لئے
شادی سے کسی سے میں اُن 3 کرنا۔ رحم پر اُن نہ اور باندھنا
اپنے نہ دینا، کو بیٹوں کے اُن رشتہ کا بیٹیوں اپنی نہ کرنا۔ نہ
بچوں تمہارے وہ ورنہ 4 کرنا۔ سے بیٹیوں کی اُن رشتہ کا بیٹوں
کے اُن بلکہ نہیں میری وہ اور گے کریں دُور سے پیروی میری کو
ہو نازل پر تم غضب کا رب تب گے۔ کریں خدمت کی دیوتاؤں
قربان کی اُن لئے اِس 5 گا۔ دے کر ہلاک تمہیں سے جلدی کر
چِکنا اُنہیں ہیں کرتے پوجا وہ کی پتھروں جن دینا۔ ڈھا گاہیں
اُن اور ڈالنا کاٹ کھمبے کے دیوی یسیرت کے اُن دینا، کر چُور
دینا۔ جلا بُت کے

ہے۔ مُقدّس و مخصوص لئے کے خدا اپنے رب تُو کیونکہ 6
اور قوم اپنی کر چن تجھے سے میں قوموں تمام کی دنیا نے اُس
کیا قائم تعلق ساتھ تمہارے کیوں نے رب 7 بنایا۔ ملکیت خاص
قوموں دیگر میں تعداد تم کہ سے وجہ اِس کیا لیا؟ چن تمہیں اور
وجہ بلکہ 8 تھے۔ کم بہت تو تم !نہیں ہرگز تھے؟ زیادہ نسبت کی
نے اُس جو کیا پورا وعدہ وہ اور کیا پیار تمہیں نے رب کہ تھی یہ
فدیہ وہ لئے اِسی تھا۔ کیا ساتھ کے دادا باپ تمہارے کر کھا قسم
کے ملک اُس اور غلامی کی مصر سے قدرت بڑی تمہیں کر دے
رب صرف کر لے جان چنانچہ 9 لایا۔ بچا سے ہاتھ کے بادشاہ
محبت سے اُس جو ہے۔ خدا وفادار وہ ہے۔ خدا ہی خدا تیرا
اپنا وہ ساتھ کے اُن ہیں کرتے عمل پر احکام کے اُس اور رکھتے
گا۔ کرے مہربانی تک پُشتوں ہزار پر اُن اور گا رکھے قائم عہد
مناسب رُوبرُو کے اُن وہ کو والوں کرنے نفرت سے اُس لیکن 10
کرتے نفرت سے اُس جو ہاں، گا۔ کرے برباد کر دے سزا
نہیں۔ گا جھجکے اور گا دے سزا مناسب وہ رُوبرُو کے اُن ہیں،

تجھے آج مَیں جو کر عمل پر احکام تمام اُن سے دھیان چنانچہ 11
تُو اگر 12 گزارے۔ زندگی مطابق کے اُن تُو تاکہ ہوں رہا دے

خدا تیرا رب پھر تو چلے پر اُن سے احتیاط اور دے توجہ پر اُن
گا، کرے مہربانی پر تجھ اور گا رکھے قائم عہد اپنا ساتھ تیرے
تیرے کر کھا قَسم نے اُس جو مطابق کے وعدے اُس بالکل
اُس تجھے اور گا کرے پیار تجھے وہ 13 تھا۔ کیا سے دادا باپ
قَسم نے اُس وعدہ کا دینے تجھے جو گا دے برکت میں ملک
کے بخشنے اولاد بہت تجھے تھا۔ کیا سے دادا باپ تیرے کر کھا
کا کثرت تجھے اور گا، دے برکت کو کھیتوں تیرے وہ علاوہ
بھی کو ریوڑوں تیرے وہ گا۔ ھو حاصل زیتون اور انگور اناج،
تعداد کی بھیڑبکریوں اور گائےبَیلوں تیرے اور گا، دے برکت
زیادہ کہیں نسبت کی قوموں تمام دیگر تجھے 14 گی۔ جائے بڑھتی
پایاپن بانجھ میں مویشیوں تیرے نہ اور میں تجھ نہ گی۔ ملے برکت
تجھ وہ گا۔ رکھے دُور سے تجھ کو بیماری ہر رب 15 گا۔ جائے
میں مصر تُو سے جن گا دے نہیں پھیلنے وبائیں خطرناک وہ میں
رکھتے نفرت سے تجھ جو گا پھیلائے میں اُن اُنہیں بلکہ ہوا واقف
ھیں۔
گا دے کر میں ہاتھ تیرے خدا تیرا رب قومیں بھی جو 16
اُن نہ دیکھنا، نہ سے نگاہ کی رحم پر اُن ہے۔ لازم کرنا تباہ اُنہیں
گا۔ جائے پھنس تُو ورنہ کرنا، خدمت کی دیوتاؤں کے
ہم ھیں۔ ور طاقت سے ہم قومیں یہ" کہے، دل تیرا گو 17
وہی ڈر۔ نہ سے اُن تو بھی 18 "ھیں؟ سکتے نکال اِنہیں طرح کس
پورے اور فرعون نے خدا تیرے رب جو رکھ میں ذہن کچھ
اپنے رب سے آنکھوں اپنی نے تُو کیونکہ 19 کیا۔ ساتھ کے مصر
وہ کا اُس معجزے، اور مصیبتیں والی آزمانے بڑی وہ کی خدا
نکال سے وہاں تجھے وہ سے جس دیکھی قدرت اور اختیار عظیم
گا کرے بھی ساتھ کے قوموں اُن خدا تیرا رب کچھ وہی لایا۔
خدا تیرا رب بلکہ یہ صرف نہ 20 ہے۔ ڈرتا وقت اِس تُو سے جن
جائیں ہو تباہ بھی وہ تاکہ گا بھیجے بھی زنبور درمیان کے اُن
نہ دہشت سے اُن 21 ھیں۔ گئے چھپ کر بچ سے حملوں پہلے جو
ہے خدا عظیم وہ ہے۔ درمیان تیرے خدا تیرا رب کیونکہ کھا،
قوموں اُن رفتہ رفتہ وہ 22 ھیں۔ کھاتے خوف سب سے جس
نہیں ختم دم ایک اُنہیں تُو گا۔ دے بھگا سے آگے تیرے کو
نقصان تجھے کر بڑھ سے تیزی جانور جنگلی ورنہ گا، سکے کر
گے۔ پہنچائیں
میں اُن وہ گا۔ دے کر حوالے تیرے اُنہیں خدا تیرا رب 23
گے۔ جائیں ہو برباد وہ کہ گا کرے پیدا تفری افرا سخت اِتنی

اور گا، دے کر میں قابو تیرے بھی کو بادشاہوں کے اُن وہ 24
سکے کر نہیں سامنا تیرا بھی کوئی گا۔ دے مٹا نشان و نام کا اُن تُو
گا۔ دے کر برباد کو سب اُن تُو بلکہ گا
سونا اور چاندی جو دینا۔ جلا مجسمے کے دیوتاؤں کے اُن 25
پھنس تُو ورنہ لینا نہ اُسے کرنا۔ نہ لالچ کا اُس ہے ہوا چڑھایا پر اُن
آتی گھن کو خدا تیرے رب سے چیزوں اِن کیونکہ گا۔ جائے
تجھے ورنہ لانا، نہ میں گھر اپنے چیز مکروہ کی طرح اِس 26 ہے۔
دل تیرے گا۔ جائے کیا برباد کے کر الگ ساتھ کے اُس بھی
طور پورے اُسے کیونکہ ہو، گھن اور نفرت شدید سے اُس میں
ہے۔ گیا کیا مخصوص لئے کے کرنے برباد پر

8

بھولنا نہ کو رب

دے تجھے آج مَیں جو کرو عمل پر احکام تمام اُن سے احتیاط 1
بڑھو میں تعداد گے، رہو جیتے تم سے کرنے ایسا کیونکہ ہوں۔ رہا
نے رب وعدہ کا جس گے کرو قبضہ پر ملک اُس کر جا اور گے
تھا۔ کیا کر کھا قَسم سے دادا باپ تمہارے
40 میں ریگستان خدا تیرا رب جب رکھ یاد وقت پورا وہ 2
آزمانے کے کر عاجز تجھے تاکہ رہا کرتا راہنمائی تیری تک سال
نہیں۔ کہ گا چلے پر احکام کے اُس تُو کیا کہ کرے معلوم اور
مَن تجھے پھر دیا، ہونے بھوکے کے کر عاجز تجھے نے اُس 3
کیونکہ تھے۔ واقف دادا باپ تیرے نہ اور تُو نہ سے جس کھلایا
پر روٹی صرف زندگی کی انسان کہ تھا چاہتا سکھانا تجھے وہ
نکلتی سے منہ کے رب جو پر بات اُس ہر بلکہ ہوتی نہیں منحصر
ہے۔
پھٹے، نہ گھسے نہ کپڑے تیرے دوران کے سالوں 40 اِن 4
طرح جس کہ لے جان میں دل چنانچہ 5 سوجے۔ پاؤں تیرے نہ
ہماری خدا ہمارا رب طرح اُسی ہے کرتا تربیت کی بیٹے اپنے باپ
ہے۔ کرتا تربیت
چل پر راہوں کی اُس کے کر عمل پر احکام کے خدا اپنے رب 6
میں ملک بہترین ایک تجھے وہ کیونکہ 7 مان۔ خوف کا اُس اور
پہاڑیوں جو ھیں چشمے ایسے اور نہریں میں جس ہے رہا جا لے
اناج، پیداوار کی اُس 8 ھیں۔ نکلتے پھوٹ سے زمین کی وادیوں اور
کی روٹی میں اُس 9 ہے۔ شہد اور زیتون انار، انجیر، انگور، جَو،
اُس گا۔ رہے نہیں محروم سے چیز کسی تو اور گی، ہو نہیں کمی
کی اُس تُو سے کھدائی اور ہے، جاتا پایا لوہا میں پتھروں کے
گا۔ سکے کر حاصل تانبا سے پہاڑیوں

پھر تو گا جائے ہو سیر کر کھا کھانا کا کثرت تُو جب 10
دیا ملک شاندار یہ تجھے نے جس کرنا تمجید کی خدا اپنے رب
احکام اُن کے اُس اور بھول نہ کو خدا اپنے رب خبردار، 11 ہے۔
ہوں۔ رہا دے تجھے آج مَیں جو کر نہ گریز سے کرنے عمل پر
گا، جائے ہو سیر کر کھا کھانا کا کثرت تُو جب کیونکہ 12
سونے ریوڑ، تیرے اور 13 گا رہے میں اُن کر بنا گھر شاندار تُو
مغرور تُو کہیں تو 14 گا ہو اضافہ میں مال تمام باقی اور چاندی
غلامی کی مصر تجھے جو جائے نہ بھول کو خدا اپنے رب کر ہو
میں ریگستان ناک ہول اور وسیع اُس تُو جب 15 لایا۔ نکال سے
تیری وہی تو تھے بچھو اور سانپ زہریلے میں جس تھا رہا کر سفر
پتھر سخت وہی میں علاقے اُس محروم سے پانی رہا۔ کرتا راہنمائی
کھلاتا مَن تجھے وہی میں ریگستان 16 لایا۔ نکال پانی سے میں
مشکلات اِن تھے۔ نہ واقف دادا باپ تیرے سے جس رہا،
ہو کامیاب تُو آخرکار تاکہ رہا آزماتا کے کر عاجز تجھے وہ سے
جائے۔
نے مَیں کہ کہنا نہ یہ تو گی ہو حاصل کامیابی تجھے جب 17
بلکہ 18 ہے۔ کیا حاصل کچھ سب یہ سے طاقت اور قوت ہی اپنی
کرنے حاصل دولت تجھے نے جس کرنا یاد کو خدا اپنے رب
جو ہے قائم پر عہد اُسی بھی آج وہ کیونکہ ہے۔ دی قابلیت کی
تھا۔ کیا سے دادا باپ تیرے نے اُس
پیچھے کے معبودوں دیگر نہ اور بھولنا، نہ کو خدا اپنے رب 19
گواہ خود مَیں ورنہ کرنا۔ خدمت کی اُن اور سجدہ اُنہیں کر پڑ
کی خدا اپنے رب تم اگر 20 گے۔ جاؤ ہو ہلاک یقیناً تم کہ ہوں
کر تباہ طرح کی قوموں اُن تمہیں وہ پھر تو گے کرو نہیں اطاعت
تھیں۔ رہتی میں ملک اِس پہلے سے تم جو گا دے

9

ہے نہیں راستی کی اسرائیل سبب کا ملنے ملک

والا کرنے پار کو یردن دریائے تُو آج !اسرائیل اے سن 1
سے تجھ جو گا دے بھگا کو قوموں ایسی تُو طرف دوسری ہے۔
فصیلیں کی شہروں شاندار کے جن اور ہیں ور طاقت اور بڑی
ور طاقت جو ہیں بستے عناقی وہاں 2 ہیں۔ کرتی باتیں سے آسمان
جاتا کہا میں بارے کے اُن کہ ہے جانتا خود تُو ہیں۔ درازقد اور
لے جان آج لیکن 3 "ہے؟ سکتا کر سامنا کا عناقیوں کون" ہے،
دینے کر بھسم اُنہیں ہوئے چلتے آگے آگے تیرے خدا تیرا رب کہ
پر اُن آگے آگے تیرے وہ گا۔ کرے ہلاک طرح کی آگ والی
طرح جس گا، دے مٹا جلدی کر نکال اُنہیں تُو اور گا، پائے قابو
ہے۔ کیا وعدہ نے رب
تُو تو گا دے نکال سے سامنے تیرے اُنہیں خدا تیرا رب جب 4
سمجھ لائق مجھے رب لئے اِسی ہوں، باز راست میں" کہنا، نہ یہ
ہرگز بات یہ "ہے۔ دیا دے میں میراث ملک یہ اور لایا یہاں کر
وجہ کی حرکتوں غلط کی اُن کو قوموں اُن رب ہے۔ نہیں درست
اور بازی راست اپنی تُو 5 گا۔ دے نکال سے سامنے تیرے سے
رب بلکہ گا کرے نہیں قبضہ پر ملک اُس پر بنا کی داری دیانت
دے نکال سے سامنے تیرے باعث کے حرکتوں شریر کی اُن اُنہیں
اسحاق ابراہیم، دادا باپ تیرے نے اُس وعدہ جو دوسرے، گا۔
ہے۔ ہونا پورا اُسے تھا کیا کر کھا قَسم ساتھ کے یعقوب اور
کے راستی تیری تجھے خدا تیرا رب کہ لے جان چنانچہ 6
ہٹ تُو کہ ہے یہ تو حقیقت رہا۔ دے نہیں ملک اچھا یہ باعث
ہے۔ قوم دھرم

بچھڑا کا سونے

اپنے رب میں ریگستان نے تُو کہ بھول نہ کبھی اور رکھ یاد 7
لے سے وقت نکلتے سے مصر کیا۔ ناراض طرح کس کو خدا
کر خاص 8 ہو۔ رہے سرکش سے رب تم تک پہنچنے یہاں کر
کہ دلایا غصہ اِتنا کو رب نے تم میں دامن کے سینا یعنی حورب
تھا گیا چڑھ پر پہاڑ مَیں وقت اُس 9 تھا۔ کو کرنے ہلاک تمہیں وہ
رب جو جائیں مل تختیاں کی عہد اُس یعنی تختیاں کی پتھر تاکہ
دن 40 مَیں بغیر پیئے کھائے کچھ تھا۔ باندھا ساتھ تمہارے نے
رہا۔ وہاں رات اور
کے پہاڑ تم جب تھا کہا سے میں آگ نے رب کچھ جو 10-11
تختیوں دونوں سے اُنگلی اپنی نے اُس کچھ وہی تھے جمع میں دامن
اُتر سے یہاں فوراً" کہا، سے مجھ نے اُس 12 دیا۔ مجھے کر لکھ پر
کتنی وہ ہے۔ گئی بگڑ لایا نکال سے مصر تُو جسے قوم تیری جا۔
لئے اپنے نے اُنہوں ہیں۔ گئے ہٹ سے احکام میرے سے جلدی
ضدی کتنی قوم یہ کہ ہے لیا جان نے مَیں 13 ہے۔ لیا ڈھال بُت
کا اُن کے کر تباہ اُنہیں مَیں تاکہ دے چھوڑ مجھے اب 14 ہے۔
ایک سے تجھ مَیں جگہ کی اُن ڈالوں۔ مٹا سے میں دنیا نشان و نام
"گی۔ ہو ور طاقت اور بڑی سے اُن جو گا لوں بنا قوم
میرے تھا۔ رہا بھڑک تک اب جو اُترا سے پہاڑ کر مُڑ مَیں 15
ہی دیکھتے تمہیں 16 تھیں۔ تختیاں دونوں کی عہد میں ہاتھوں
نے تم ہے۔ کیا گناہ کا خدا اپنے رب نے تم کہ ہوا معلوم مجھے

رب سے جلدی کتنی تم تھا۔ لیا ڈھال بُت کا بچھڑے لئے اپنے
تھے۔ گئے ہٹ سے راہ مقررہ کی
17 زمین کو تختیوں دونوں دیکھتے دیکھتے تمہارے نے مَیں تب
کے رب مَیں بار اَور ایک 18 دیا۔ کر ٹکڑے ٹکڑے کر پٹخ پر
40 پیا۔ کچھ نہ کھایا، کچھ نہ نے مَیں گرا۔ بل کے منہ سامنے
میں حالت اِسی باعث کے گناہوں تمام تمہارے میں رات اور دن
اِس لگا، بُرا نہایت کو رب وہ تھا کیا نے تم کچھ جو کیونکہ رہا۔
کر تھا ناراض اِتنا سے تم وہ 19 تھا۔ گیا ہو ناک غضب وہ لئے
دے کر ہلاک تمہیں وہ کہ تھا رہا لگ یوں گیا۔ ڈر بہت مَیں
ہارون نے مَیں 20 لی۔ سن میری نے اُس بھی بار اِس لیکن گا۔
تھا ناراض نہایت بھی سے اُس رب کیونکہ کی، دعا بھی لئے کے
تھا۔ چاہتا دینا کر ہلاک اُسے اور

21 دیا، جلا نے مَیں اُسے تھا بنایا کے کر گناہ نے تم بچھڑا جو
بنا پاؤڈر کر پیس پیس اور دیا کچل اُسے گیا رہ باقی کچھ جو پھر
سے پہاڑ جو دیا پھینک میں چشمے اُس نے مَیں پاؤڈر یہ دیا۔
تھا۔ رہا بہہ

22 غصہ بھی میں ہتاوہ قبروت اور مسّہ تبعیرہ، کو رب نے تم
نے رب سے وہاں ہوا۔ ہی ایسا بھی میں برنیع قادس 23 دلایا۔
مَیں جو کرو قبضہ پر ملک اُس جاؤ،” تھا، کہا کر بھیج تمہیں
اپنے رب کر ہو سرکش نے تم لیکن “ہے۔ دیا دے تمہیں نے
کیا، نہ اعتماد پر اُس نے تم کی۔ ورزی خلاف کی حکم کے خدا
کے رب تمہارا ہوں جانتا تمہیں مَیں سے جب 24 سنی۔ کی اُس نہ
ہے۔ رہا ہی باغیانہ رویہ ساتھ

25 بل کے منہ پر زمین سامنے کے رب رات اور دن 40 مَیں
گا۔ دے کر ہلاک تمہیں وہ کہ تھا کہا نے رب کیونکہ رہا،
26 مطلق، قادرِ رب اے” کہا، کے کر منت سے اُس نے مَیں
نے تُو جسے ہے ملکیت ہی تیری تو وہ کر۔ نہ تباہ کو قوم اپنی
ساتھ کے اختیار بڑے اور بچایا سے قدرت عظیم اپنی کر دے فدیہ
یعقوب اور اسحاق ابراہیم، خادموں اپنے 27 لایا۔ نکال سے مصر
توجہ پر گناہ اور حرکتوں شریر ضد، کی قوم اِس اور کر، یاد کو
میں ملک اُس اُنہیں رب ’گے، کہیں مصری ورنہ 28 دے۔ نہ
وہ بلکہ تھا، کیا نے اُس وعدہ کا جس تھا نہیں قابل کے لانے
لئے کے کرنے ہلاک اُنہیں وہ ہاں، تھا۔ کرتا نفرت سے اُن
ملکیت تیری ہیں، قوم تیری تو وہ 29 ‘آیا۔ لے میں ریگستان
“لایا۔ نکال سے مصر سے اختیار اور قدرت عظیم اپنی تُو جسے

10

ہیں ملتی تختیاں نئی کو موسیٰ

1 تختیاں اَور دو کی پتھر” کہا، سے مجھ نے رب وقت اُس
پاس میرے کر لے اُنہیں ہوں۔ مانند کی تختیوں پہلی جو تراشنا
پر تختیوں اِن مَیں پھر 2 بنانا۔ بھی صندوق کا لکڑی آ۔ چڑھ پر پہاڑ
جو تھا چکا لکھ پر تختیوں اُن مَیں جو گا لکھوں باتیں وہی دوبارہ
“ہے۔ رکھنا محفوظ میں صندوق اُنہیں تمہیں ڈالیں۔ توڑ نے تُو
3 تختیاں دو اور بنوایا صندوق کا لکڑی کی کیکر نے مَیں
لے تختیاں دونوں میں پھر تھیں۔ مانند کی تختیوں پہلی جو تراشیں
احکام دس وہ دوبارہ پر تختیوں اُن نے رب 4 گیا۔ چڑھ پر پہاڑ کر
احکام ہی (اِن) تھا۔ چکا لکھ پر تختیوں پہلی وہ جو دیئے لکھ
کے اُس تم جب تھا کیا سے میں آگ پر پہاڑ نے اُس اعلان کا
کیں۔ سپرد میرے تختیاں یہ نے اُس پھر (تھے۔ جمع میں دامن
5 مَیں جو رکھا میں صندوق اُس کو تختیوں اور اُترا کر لوٹ مَیں
جیسا ہوا ہی ویسا کچھ سب ہیں۔ تک اب وہ وہاں تھا۔ بنایا نے
تھا۔ دیا حکم نے رب

خدمت کی لاویوں اور اماموں

6 ہو روانہ سے کنوؤں کے یعقان بنی اسرائیلی بعد کے (اِس
کے کرنے دفن اُسے ہوا۔ فوت ہارون وہاں پہنچے۔ موسیرہ کر
سفر آگے وہ پھر 7 بنا۔ امام جگہ کی اُس عزر الی بیٹا کا اُس بعد
ہیں۔ نہریں جہاں پہنچے یُطباتہ پھر جُدجودہ، کرتے کرتے
8 کے کر الگ کو قبیلے کے لاوی نے رب میں دنوں اُن
کے رب جانے، لے کر اُٹھا کو صندوق کے عہد کے رب اُسے
ذمہ کی دینے برکت سے نام کے اُس اور کرنے خدمت حضور
وجہ اِس 9 ہے۔ رہی داری ذمہ کی اُن یہ تک آج دی۔ داری
رب ملی۔ میراث نہ حصہ نہ طرح کی قبیلوں دیگر کو لاویوں سے
فرمایا یہ اُنہیں خود نے اُس ہے۔ میراث کی اُن خود خدا تیرا
(ہے۔
10 پر پہاڑ رات اور دن 40 مرتبہ دوسری نے مَیں جب
ہلاک تجھے اور سنی میری بھی دفعہ اِس نے رب تو گزارے
راہنمائی کی قوم جا،” کہا، نے اُس 11 ہوا۔ آمادہ پر کرنے نہ
نے مَیں وعدہ کا جس کریں قبضہ پر ملک اُس کر جا وہ تاکہ کر
“تھا۔ کیا سے دادا باپ کے اُن کر کھا قسم

خوف کا رب

12 سے تجھ خدا تیرا رب !سن بات میری اب اسرائیل، اے
کی اُس مانے، خوف کا اُس تُو کہ یہ صرف ہے؟ کرتا تقاضا کیا

سے جان و دل پورے اپنے کرے، پیار اُسے چلے، پر راہوں تمام
کرے۔ عمل پر احکام تمام کے اُس اور 13 کرے خدمت کی اُس
ہوں۔ رہا دے لئے کے بہتری تیری تجھے اُنہیں مَیں آج
مالک کا سب ہے، پر اُس کچھ جو اور زمین آسمان، پورا 14
اپنی ہی پر دادا باپ تیرے نے اُس توبھی 15 ہے۔ خدا تیرا رب
نے اُس اور کی۔ محبت سے اُن کے کر اظہار کا شفقت خاص
ظاہر آج کہ جیسا دی ترجیح پر قوموں تمام دوسری کر چن تمہیں
وہ کہ رکھو دھیان لیکن ہے، نشان کا قوم کی اُس ختنہ 16 ہے۔
جاؤ۔ نہ اَڑ آئندہ ہو۔ بھی باطنی بلکہ ظاہری صرف نہ
رب کا ربوں اور خدا کا خداؤں خدا تمہارا رب کیونکہ 17
کھاتے خوف سب سے جس ہے خدا زورآور اور عظیم وہ ہے۔
یتیموں وہ 18 لیتا۔ نہیں رشوت اور کرتا نہیں داری جانب وہ ہیں۔
اُسے اور کرتا پیار سے پردیسی وہ ہے۔ کرتا انصاف کا بیواؤں اور
محبت ساتھ کے اُن بھی تم 19 ہے۔ کرتا مہیا پوشاک اور خوراک
تھے۔ پردیسی میں مصر بھی تم کیونکہ آؤ، پیش سے
اُس کر۔ خدمت کی اُس اور مان خوف کا خدا اپنے رب 20
وہ ہے۔ فخر تیرا وہی 21 کھا۔ قَسم کی نام کے اُسی اور رہ لپٹا سے
تُو جو کئے کام ڈراؤنے اور عظیم تمام وہ نے جس ہے خدا تیرا
70 تو تھے گئے مصر دادا باپ تیرے جب 22 دیکھے۔ خود نے
مانند کی ستاروں تجھے نے خدا تیرے رب اب اور تھے۔ افراد
ہے۔ دیا بنا بےشمار

11

سن کی اُس اور رکھ محبت سے رب

کے احکام کے اُس ہمیشہ اور کر پیار سے خدا اپنے رب 1
بلکہ نہیں نے بچوں تمہارے کہ لو جان آج 2 گزار۔ زندگی مطابق
عظمت، کی اُس نے تم پائی۔ تربیت سے خدا اپنے رب نے ہی تم
گواہ کے معجزوں اُن تم اور 3 دیکھا، کو قدرت اور اختیار بڑے
ملک پورے کے اُس اور فرعون بادشاہ کے مصر نے اُس جو ہو
مصری طرح کس نے رب کہ دیکھا نے تم 4 کئے۔ سامنے کے
کر غرق میں قُلزم بحرِ سمیت رتھوں اور گھوڑوں کے اُس کو فوج
کیا تباہ یوں اُنہیں نے اُس تھے۔ رہے کر تعاقب تمہارا وہ جب دیا
ہوئے۔ نہیں بحال تک آج وہ کہ
سے پہنچنے یہاں کہ ہو گواہ ہی تم بلکہ نہیں بچے تمہارے 5
کی۔ بھال دیکھ طرح کس تمہاری میں ریگستان نے رب پہلے

سلوک ساتھ کے ابیرام اور داتن بیٹوں کے اِلیاب کا اُس نے تم 6
گاہ خیمہ نے زمین دن اُس تھے۔ کے قبیلے کے روبن جو دیکھا
تمام اور ڈیروں گھرانوں، کے اُن اُنہیں کر کھول منہ اندر کے
لیا۔ کر ہڑپ سمیت جانداروں
دیکھے کام عظیم تمام یہ کے رب سے آنکھوں ہی اپنی نے تم 7
تمہیں آج مَیں جو رہو کرتے عمل پر احکام تمام اُن چنانچہ 8 ہیں۔
گی ہو درکار جو ہو حاصل طاقت وہ تمہیں تاکہ ہوں رہا دے
گے۔ کرو قبضہ پر ملک کے کر پار کو یردن دریائے تم جب
گے رہو جیتے میں ملک اُس تک دیر تو رہو بردار فرمان تم اگر 9
کیا سے دادا باپ تمہارے کر کھا قَسم نے رب وعدہ کا جس
ہے۔ کثرت کی شہد اور دودھ میں جس اور تھا
نکل تم سے جہاں ہے نہیں مانند کی مصر ملک یہ کیونکہ 10
سے محنت بڑی کر بو بیج تجھے میں کھیتوں کے وہاں ہو۔ آئے
قبضہ تم پر ملک جس جبکہ 11 تھی پڑتی کرنی پاشی آب کی اُس
پانی کا بارش صرف جنہیں ہیں وادیاں اور پہاڑ میں اُس گے کرو
رکھتا خیال کا ملک اُس خود خدا تیرا رب 12 ہے۔ کرتا سیراب
کرنے سے دن پہلے کے سال آنکھیں کی خدا تیرے رب ہے۔
ہیں۔ رہتی لگی پر اُس متواتر تک آخر
رہا دے تمہیں آج مَیں جو رہو تابع کے احکام اُن چنانچہ 13
جان و دل پورے اپنے اور کرو پیار سے خدا اپنے رب ہوں۔
سالانہ کی بہار اور خریف وہ پھر 14 کرو۔ خدمت کی اُس سے
پکیں فصلیں کی زیتون اور انگور اناج، گا۔ بھیجے پر وقت بارش
میں چراگاہوں تیری اللہ نیز، 15 گا۔ لے کر جمع اُنہیں تُو اور گی،
سیر کر کھا تُو اور گا، کرے مہیا گھاس لئے کے ریوڑوں تیرے
گا۔ جائے ہو
کہ ہو نہ ایسا جائے۔ نہ ورغلایا تمہیں کہیں خبردار، لیکن 16
اُن کے کر سجدہ کو معبودوں دیگر اور جاؤ ہٹ سے راہ کی رب تم
وہ اور گا، پڑے آن پر تم غضب کا رب ورنہ 17 کرو۔ خدمت کی
پکیں نہیں فصلیں تمہاری گا۔ دے نہیں ہونے بارش میں ملک
جائے دیا مٹا سے میں ملک اچھے اُس ہی جلد تمہیں اور گی،
ہے۔ رہا دے تمہیں رب جو گا
نشان اُنہیں لو۔ کر نقش پر دلوں اپنے باتیں یہ میری چنانچہ 18
لگاؤ۔ پر ماتھوں اور ہاتھوں اپنے لئے کے یاددہانی اور پر طور کے
بارے کے اُن ہمیشہ اور جگہ ہر سکھاؤ۔ کو بچوں اپنے اُنہیں 19
ہو لیٹا ہو، چلتا پر راستے یا بیٹھا میں گھر تُو خواہ کرو، بات میں

شہروں اپنے اور چوکھٹوں کی گھروں اپنے اُنہیں 20 هو۔ کھڑا یا
تم هے قائم آسمان پر زمین تک جب تاکہ 21 لکھ پر دروازوں کے
رب وعدہ کا جس رهیں جیتے میں ملک اُس اولاد تمہاری اور
تھا۔ کیا سے دادا باپ تمہارے کر کھا قَسم نے
دے تمہیں مَیں جو کرو پیروی کی احکام اُن سے احتیاط 22
عمل پر احکام تمام کے اُس کرو، پیار سے خدا اپنے رب هوں۔ رها
یہ آگے آگے تمہارے وہ پھر 23 رهو۔ لپٹے ساتھ کے اُس اور کرو
قبضہ پر زمینوں کی قوموں ایسی تم اور گا دے نکال قومیں تمام
قدم بھی جہاں تم 24 هیں۔ ور طاقت اور بڑی سے تم جو گے کرو
لبنان کر لے سے ریگستان جنوبی گا، هو هی تمہارا وہ گے رکھو
تمہارا بھی کوئی 25 تک۔ روم بحیرۂ سے فرات دریائے تک،
گے جاؤ بھی جہاں میں ملک اُس تم گا۔ سکے کر نہیں سامنا
اور دهشت تمہاری مطابق کے وعدے اپنے خدا تمہارا رب وهاں
کی رب تم کیا کرو۔ فیصلہ خود تم آج 26 گا۔ دے کر پیدا خوف
کے خدا اپنے رب تم اگر 27 هو؟ چاهتے پانا لعنت کی اُس یا برکت
تمہیں وہ تو هوں رها دے تمہیں آج مَیں جو کرو عمل پر احکام اُن
میری بلکہ رهو نہ تابع کے اُن تم اگر لیکن 28 گا۔ دے برکت
تم وہ تو کرو پیروی کی معبودوں دیگر کر هٹ سے راہ کردہ پیش
گا۔ بھیجے لعنت پر
جس گا جائے لے میں ملک اُس تجھے خدا تیرا رب جب 29
برکت کر چڑھ پر پہاڑ گرزیم کہ هے لازم تو گا کرے قبضہ تُو پر
دریائے پہاڑ دویہ 30 کا۔ لعنت پر پہاڑ عیبال اور کرے اعلان کا
جو هیں واقع میں علاقے کے کنعانیوں اُن میں مغرب کے یردن
کے شہر جِلجال طرف کی مغرب وہ هیں۔ آباد میں یردن وادئ
تم اب 31 هیں۔ نزدیک کے درختوں کے بلوط کے مورہ سامنے
هو والے کرنے قبضہ پر ملک اُس کے کر پار کو یردن دریائے
اُس کر اپنا اُسے تم جب هے۔ رها دے تمہیں خدا تمہارا رب جو
کرتے عمل پر احکام تمام اُن سے احتیاط تو 32 گے جاؤ هو آباد میں
هوں۔ رها دے تمہیں آج مَیں جو رهو

12

احکام کے رب میں ملک

سے دهیان تمہیں پر جن هیں قوانین اور احکام وہ میں ذیل 1
تیرے رب جو گے هو آباد میں ملک اُس تم جب گا هو کرنا عمل
کرے۔ قبضہ پر اُس تُو تاکہ هے رها دے تجھے خدا کا دادا باپ
رهو۔ تابع کے اُن بھر عمر هوئے رهتے میں ملک

هو مقدِس پر جگہ هی ایک میں ملک

تمہیں جنہیں قومیں وہ جہاں کرو برباد کو جگہوں تمام اُن 2
اونچے وہ خواہ هیں، کرتی پوجا کی دیوتاؤں اپنے هے نکالنا
هوں۔ نہ کیوں میں سائے کے درختوں گھنے یا پہاڑیوں پہاڑوں،
کرتے وہ پوجا کی پتھروں جن دینا۔ ڈھا کو گاهوں قربان کی اُن 3
دینا۔ جلا کھمبے کے دیوی یسیرت دینا۔ کر چُور چُکا اُنہیں هیں
سے جگہوں اِن غرض ڈالنا۔ کاٹ مجسمے کے دیوتاؤں کے اُن
جائے۔ مٹ نشان و نام کا اُن
نہ طریقے کے اُن لئے کے کرنے پرستش کی خدا اپنے رب 4
کے سکونت کی نام اپنے سے میں قبیلوں خدا تمہارا رب 5 اپنانا۔
اور 6 کرو، جایا وهاں لئے کے عبادت گا۔ لے چن جگہ ایک لئے
والی هونے بھسم وہ خواہ کرو، پیش کرلا قربانیاں تمام اپنی وهاں
والی اُٹھانے حصہ، دسواں کا پیداوار قربانیاں، کی ذبح قربانیاں،
یا قربانیاں گئی کی پیش سے خوشی هدیئے، کے مَنت قربانیاں،
کے خدا اپنے رب وهاں 7 هوں۔ نہ کیوں پہلوٹھے کے مویشیوں
خوشی کی کامیابیوں اُن کر کھا کھانا سمیت گھرانوں اپنے حضور
هوئی حاصل باعث کے برکت کی خدا تیرے رب تجھے جو مناؤ
هیں۔
آج هیں۔ آئے کرتے هم جو کرنا نہیں وہ تمہیں وقت اُس 8
کیونکہ 9 هے، کرتا عبادت مطابق کے مرضی اپنی کوئی هر تک
تیرے رب تجھے جو پہنچے نہیں جگہ اُس کی آرام تم تک اب
یردن دریائے تم هی جلد لیکن 10 هے۔ ملنی میں میراث سے خدا
خدا تمہارا رب جو گے جاؤ هو آباد میں ملک اُس کے کر پار کو
کے گرد ارد تمہیں وہ وقت اُس هے۔ رها دے میں میراث تمہیں
زندگی سے سکون اور آرام تم اور گا، رکھے بچائے سے دشمنوں
کے سکونت کی نام اپنے خدا تمہارا رب تب 11 گے۔ سکو گزار
گا بتاؤں مَیں جو کچھ سب تمہیں اور گا، لے چن جگہ ایک لئے
قربانیاں، والی هونے بھسم وہ خواہ هے، کرنا پیش کرلا وهاں
یا قربانیاں والی اُٹھانے حصہ، دسواں کا پیداوار قربانیاں، کی ذبح
سامنے کے رب وهاں 12 هوں۔ نہ کیوں هدیئے خاص کے مَنت
منائیں۔ خوشی لونڈیاں اور غلام تمہارے بیٹیاں، بیٹے تمہارے تم،

کرو، شریک میں خوشی اپنی بھی کو لاویوں آباد میں شہروں اپنے
گی۔ ہو نہیں زمین موروثی پاس کے اُن کیونکہ
13 نہ پیش پر جگہ ہر قربانیاں والی ہونے بھسم اپنی خبردار،
گا۔ چنے سے میں قبیلوں رب جو پر جگہ اُس صرف بلکہ 14 کرنا
ہوں۔ بتاتا تجھے مَیں طرح جس منایوں کچھ سب وہیں
15 کے قربانی تُو جو ہیں نہیں شامل میں اِس جانور وہ لیکن
ایسے ہے۔ چاہتا کھانا صرف بلکہ چاہتا کرنا نہیں پیش پر طور
برکت اُس کے کر ذبح میں شہروں تمام اپنے سے آزادی تُو جانور
ہے۔ دی تجھے نے خدا تیرے رب جو ہے سکتا کھا مطابق کے
پاک یعنی ہے مانند کی گوشت کے غزال اور ہرن گوشت ایسا
نہ خون لیکن 16 ہیں۔ سکتے کھا اُسے ہی دونوں ناپاک اور
دینا۔ کر ضائع کر اُنڈیل پر زمین طرح کی پانی اُسے کھانا۔
17 اُنہیں ہیں گئی کی مخصوص لئے کے رب چیزیں بھی جو
کے زیتون اور رس کے انگور اناج، مثلاً کھانا نہ میں شہروں اپنے
ھدیئے، کے مَنت پہلوٹھے، کے مویشیوں حصہ، دسواں کا تیل
قربانیاں۔ والی اُٹھانے اور قربانیاں گئی کی پیش سے خوشی
18 جسے پر جگہ اُس یعنی کھانا حضور کے رب صرف چیزیں یہ
غلاموں، بیٹیوں، بیٹے اپنے تُو وہیں گا۔ چنے لئے کے مقدِس وہ
کر ہو جمع ساتھ کے لاویوں کے علاقے قبائلی اپنے اور لونڈیوں
اپنے 19 ہے۔ دی برکت کو محنت ہماری نے رب کہ منا خوشی
فکر کی کرنے پوری بھر عمر ضروریات کی لاویوں میں ملک
رکھ۔
20 سرحدیں تیری مطابق کے وعدے اپنے خدا تیرا رب جب
تو گا رکھے خواہش کی کھانے گوشت تُو اور گا دے بڑھا
گھر تیرا اگر 21 گا۔ سکے کھا گوشت چاہے جی طرح جس
سکونت کی نام اپنے خدا تیرا رب جسے ہو دُور سے مقدِس اُس
رب میں شہروں اپنے چاہے جی طرح جس تُو تو گا چنے لئے کے
لیکن ہے۔ سکتا کھا کے کر ذبح کو مویشیوں ہوئے ملے سے
اور ہرن گوشت ایسا 22 دیا ہے۔ حکم نے مَیں جیسا کرنا ہی ایسا
ہی دونوں ناپاک اور پاک یعنی ہے مانند کی گوشت کے غزال
کھانا، نہ خون ساتھ کے گوشت البتہ 23 ہیں۔ سکتے کھا اُسے
کے گوشت جان کی اُس ہے۔ جان کی جاندار خون کیونکہ
ضائع کر اُنڈیل پر زمین اُسے بلکہ کھانا نہ خون 24 کھانا۔ نہ ساتھ
کامیابی کو اولاد تیری اور تجھے تاکہ کھانا نہ اُسے 25 دینا۔ کر

کام صحیح میں نظر کی رب تُو سے کرنے ایسا کیونکہ ہو، حاصل
گا۔ کرے
26 جو یا ہیں مُقدّس و مخصوص لئے کے رب چیزیں جو لیکن
کہ ہے لازم ہیں کی مخصوص لئے کے اُس کر مان مَنت نے تُو
گا۔ چنے لئے کے مقدِس رب جسے جائے لے جگہ اُس اُنہیں تُو
27 والی ہونے بھسم اپنی پر گاہ قربان کی خدا اپنے رب وہیں،
خون کا قربانیوں کی ذبح چڑھا۔ سمیت خون اور گوشت قربانیاں
ہے۔ سکتا کھا تُو گوشت کا اُن لیکن دینا، اُنڈیل پر گاہ قربان
28 سے احتیاط اُنہیں ہوں رہا دے تجھے مَیں ہدایات بھی جو
وہ تُو کیونکہ گے، رہیں حال خوش اولاد تیری اور تُو پھر کر۔ پورا
درست اور اچھا میں نظر کی خدا تیرے رب جو گا کرے کچھ ہے۔
29 بڑھ تُو طرف کی جن گا دے مٹا کو قوموں اُن خدا تیرا رب
اُس خود اور گا جائے نکالتا سے ملک کے اُن اُنہیں تُو ہے۔ رہا
کے ہونے ختم کے اُن خبردار، لیکن 30 گا۔ جائے ہو آباد میں
کر، نہ حاصل معلومات میں بارے کے دیوتاؤں کے اُن بھی بعد
طریقے کس قومیں یہ کہ کہنا مت گا۔ جائے پھنس تُو ورنہ
کریں۔ ہی ایسا بھی ہم ہیں؟ کرتی پوجا کی دیوتاؤں اپنے سے
31 کرتی پوجا سے طریقے گھنونے ایسے قومیں یہ ! کر مت ایسا
کر جلا بھی کو بچوں اپنے وہ ہے۔ کرتا نفرت رب سے جن ہیں
ہیں۔ کرتے پیش کو دیوتاؤں اپنے
32 کے اُس ہوں کرتا پیش تمہیں مَیں بات بھی جو کی کلام
کوئی نہ کرنا، اضافہ کا بات کسی نہ کرو۔ عمل پر اُس کر رہ تابع
نکالنا۔ بات

13

سلوک سے والوں جانے لے طرف کی دیوتاؤں

1 آپ اپنے جو گے ہوں کھڑے اُٹھ لوگ ایسے درمیان تیرے
وہ کہ ہے سکتا ہو گے۔ کہیں والے دیکھنے خواب یا نبی کو
میں وجود واقعی جو 2 کریں اعلان کا معجزے یا نشان الٰہی کسی
کریں، پوجا کی معبودوں دیگر ہم آ،” کہیں، وہ ساتھ ساتھ آئے۔
“ہے۔ نہیں واقف تک اب تُو سے جن کریں خدمت کی اُن ہم
3 کر آزما تمہیں خدا تمہارا رب سے اِس سن۔ نہ کی لوگوں ایسے
اُس سے جان و دل پورے اپنے واقعی تم کیا کہ ہے رہا کر معلوم
اُسی اور کرنا پیروی کی خدا اپنے رب تمہیں 4 ہو۔ کرتے پیار سے
اُس گزارو، زندگی مطابق کے احکام کے اُس ہے۔ ماننا خوف کا

ایسے 5 رهو۔ لپٹے ساتھ کے اُس کرو، خدمت کی اُس سنو، کی
وہ کیونکہ دینا، موت سزائے کو والوں دیکھنے خواب یا نبیوں
ہیں، چاهتے اُکسانا پر کرنے بغاوت سے خدا تمہارے رب تجھے
بچایا سے غلامی کی مصر تمہیں کر دے فدیہ نے جس سے اُسی
چاهتے هٹانا سے راہ اُس تجھے وہ چونکہ لایا۔ نکال سے وهاں اور
لئے اِس هے کیا مقرر لئے تیرے نے خدا تیرے رب جسے هیں
اپنے بُرائی ایسی جائے۔ دی موت سزائے اُنہیں کہ هے لازم
دینا۔ مٹا سے درمیان

یا بیوی تیری بیٹی، یا بیٹا تیرا بھائی، سگا تیرا کہ هے سکتا هو 6
کرے کوشش کی ورغلانے سے چپکے تجھے دوست قریبی تیرا
کی دیوتاؤں ایسے کریں، پوجا کی معبودوں دیگر کر جا هم آ، کہ
ارد خواہ 7 تھے۔ واقف دادا باپ تیرے نہ اور تُو نہ سے جن
ایک کے دنیا خواہ هوں، دیوتا کے قوموں کی دُوردراز یا کی گرد
صورت کسی 8 هوں، معبود کے سرے دوسرے یا کے سرے
رحم پر اُس سن۔ کی اُس نہ کر، نہ اظہار کا رضامندی اپنی میں
سزائے اُسے بلکہ 9 دے پناہ اُسے نہ رکھ، بچائے اُسے نہ کر۔ نہ
اُس هاتھ تیرا پہلے وقت کرتے سنگسار اُسے اور دے۔ موت
ضرور اُسے 10 لیں۔ حصہ لوگ تمام باقی هی پھر پھینکے، پتھر پر
تیرے رب تجھے نے اُس کیونکہ دینا، موت سزائے سے پتھروں
کی مصر تجھے جو سے اُسی کی، کوشش کی کرنے دُور سے خدا
گا جائے ڈر کر سن یہ اسرائیل تمام پھر 11 لایا۔ نکال سے غلامی
نہیں جرأت کی کرنے حرکت شریر ایسی درمیان تیرے آئندہ اور
گا۔ کرے

تجھے خدا تیرا رب جو گا لگے رهنے میں شہروں اُن تُو جب 12
تیرے لوگ شریر کہ 13 جائے مل خبر تجھے شاید تو هے رها دے
کہہ یہ کو باشندوں کے شہر اپنے جو هیں آئے اُبھر سے درمیان
کریں، پوجا کی معبودوں دیگر هم آؤ، کہ هیں لائے پر راہ غلط کر
تُو کہ هے لازم 14 هو۔ نہیں واقف تم سے جن کی معبودوں ایسے
کرے معلوم خوب اور کرے تفتیش کی اِس کے کر دریافت
واقعی بات گھنونی یہ کہ جائے هو ثابت اگر هے۔ هوا کیا کہ
کو باشندوں تمام کے شہر تُو کہ هے لازم پھر تو 15 هے هوئی
نہ کرنا، تباہ سراسر کے کر سپرد کے رب اُسے کرے۔ هلاک
پورا کا شہر 16 بھی۔ مویشی کے اُس بلکہ لوگ کے اُس صرف
کے اُس کو شہر پورے پھر کر۔ اکٹھا میں چوک غنیمت مالِ
دوبارہ اُسے دینا۔ جلا کے کر مخصوص لئے کے رب سمیت مال
تک همیشہ کھنڈرات کے اُس بلکہ جائے کیا تعمیر نہ کبھی
رهیں۔

اُس لئے اِس هے، گیا کیا مخصوص لئے کے رب شہر پورا 17
صورت اِس صرف جائے۔ پائی نہ پاس تیرے چیز بھی کوئی کی
کے کر رحم پر تجھ وہ اور گا، جائے هو ٹھنڈا غضب کا رب میں
جس گا، بڑھائے تعداد تیری اور گا کرے اظہار کا مہربانی اپنی
هے۔ کیا وعدہ سے دادا باپ تیرے کر کھا قَسم نے اُس طرح
سنے کی خدا اپنے رب تُو کہ هے مبنی پر اِس کچھ سب یہ لیکن 18
دے آج تجھے مَیں جو کرے عمل پر احکام تمام اُن کے اُس اور
هے۔ درست میں نظر کی اُس جو کر کچھ وهی هوں۔ رها

14

جانور ناپاک اور پاک

کے مُردوں کو آپ اپنے هو۔ فرزند کے خدا اپنے رب تم 1
منڈواؤ۔ بال والے سامنے کے سر اپنے نہ کرو، زخمی نہ سے سبب
هے۔ قوم مُقدّس و مخصوص لئے کے خدا اپنے رب تُو کیونکہ 2
اپنی کر چن هی تجھے نے رب سے میں قوموں تمام کی دنیا
هے۔ لیا بنا ملکیت
کھانا۔ نہ چیز مکروہ بھی کوئی 3
بکری، پہاڑی *مِرگ، غزال، هرن، 5 بھیڑبکری، بَیل، تم 4
کے جن 6 هو۔ سکتے کھا بکری پہاڑی اور ‡افریقہ غزالِ †مہات،
هیں کرتے جگالی جو اور هیں هوئے چِرے بالکل پاؤں کُھریا
منع کھانا خرگوش یا بِجُو اونٹ، 7 هے۔ اجازت کی کھانے اُنہیں
کرتے تو جگالی وہ کیونکہ هیں، ناپاک لئے تمہارے وہ هے۔
سؤر 8 هیں۔ نہیں هوئے چِرے پاؤں یا کُھر کے اُن لیکن هیں
تو کُھر کے اُس کیونکہ هے، ناپاک لئے تمہارے وہ کھانا۔ نہ
گوشت کا اُن نہ کرتا۔ نہیں جگالی وہ لیکن هیں هوئے چِرے
چھونا۔ کو لاشوں کی اُن نہ کھانا،
اُن اگر هیں جائز لئے کے کھانے جانور والے رهنے میں پانی 9
هیں نہیں چھلکے یا پَر کے جن لیکن 10 هوں۔ چھلکے اور پَر کے
هیں۔ ناپاک لئے تمہارے وہ

زمانے قدیم کہ رهے یاد۔ antelope هیں۔ هوتے جھڑاَن اور بےشاخ کھوکھلے، سینگ کے اِس هے۔ هوتا مختلف فطرتاً لیکن هے هوتا مشابہ کے هرن یہ :مِرگ **14:5** *
جس نوع ایک کی هرنوں درازقد مہات۔ :مہات **14:5** † هے۔ سکتا هو ترجمہ مختلف کا اُن لئے اِس هے، گیا بدل مطلب کا اُن یا هیں متروک نام اکثر کے جانوروں اِن کے
سے وجہ کی سینگوں دار حلقہ اور لمبے اپنے جو کوئی سے میں اقسام تین کی چکاروں افریقہ۔ غزالِ :افریقہ غزالِ **14:5** ‡ ۔addax هیں۔ هوتے چکردار سینگ کے
ممتاز هے۔ ۔oryx

پرندے کے ذیل لیکن 12 ہو۔ سکتے کھا پرندہ پاک ہر تم 11
چیل، لال 13 گِدھ، کالا گِدھ، دڑھیَل عقاب، :ہے منع کھانا
اُلّو، عقابی 15 کوّا، کا قسم ہر 14 گِدھ، کا قسم ہر چیل، کالی
چھوٹا 16 باز، کا قسم ہر اُلّو، والا کان بڑے اُلّو، والا کان چھوٹے
گِدھ، مصری اُلّو، دشتی 17 اُلّو، سفید اُلّو، والا چنگھاڑنے اُلّو،
§چمگادڑ۔ اور ہُد ہُد بُوتیمار، کا قسم ہر لق، لق 18 قوق،
اُنہیں ہیں۔ ناپاک لئے تمہارے کیڑے والے رکھنے پَر تمام 19
ہو۔ سکتے کھا پرندہ پاک ہر تم لیکن 20 ہے۔ منع کھانا
اپنی اُسے تُو کھانا۔ نہ اُسے جائے مر خود بہ خود جانور جو 21
کو اجنبی کسی یا دے کو پردیسی کسی والے رہنے میں آبادی
کھانا، مت اُسے تُو لیکن ہے۔ سکتا کھا اُسے وہ اور ہے سکتا بیچ
ہے۔ قوم مُقدّس و مخصوص لئے کے خدا اپنے رب تُو کیونکہ
ہے۔ منع پکانا میں دودھ کے ماں کی اُس کو بچے کے بکری

کرنا مخصوص حصہ دسواں کا پیداوار اپنی

دسواں کا پیداوار کی کھیتوں اپنے سال ہر تُو کہ ہے لازم 22
انگور اناج، اپنا لئے کے اِس 23 کرے۔ الگ لئے کے رب حصہ
کے خدا اپنے رب پہلوٹھے کے مویشی اور تیل کا زیتون رس، کا
لئے کے سکونت کی نام اپنے وہ جو جگہ اُس یعنی آنا لے حضور
رب بھر عمر تُو تاکہ کھا کے کر قربان چیزیں یہ وہاں گا۔ چنے
سیکھے۔ ماننا خوف کا خدا اپنے
کی نام اپنے خدا تیرا رب جگہ جو کہ ہے سکتا ہو لیکن 24
ہو دُور زیادہ سے حد سے گھر تیرے وہ گا چنے لئے کے سکونت
اِتنا حصہ دسواں مذکورہ باعث کے برکت کی خدا تیرے رب اور
صورت اِس 25 سکتا۔ پہنچا نہیں تک مقدِس اُسے تُو کہ ہو زیادہ
خدا تیرا رب جو جا لے جگہ اُس پیسے کے اُس کر بیچ اُسے میں
پیسوں اُن کر پہنچ وہاں 26 گا۔ چنے لئے کے سکونت کی نام اپنے
مَے یا مَے بھیڑبکری، گائےبَیل، خواہ خریدنا، چاہے جی جو سے
مل ساتھ کے گھرانے اپنے پھر ہو۔ نہ کیوں چیز اَور کوئی جیسی
منانا۔ خوشی اور کھانا چیزیں یہ حضور کے خدا اپنے رب کر
قبائلی تیرے جو رکھنا خیال کا لاویوں اُن پر موقعوں ایسے 27
ملے نہیں زمین میں میراث اُنہیں کیونکہ ہیں، رہتے میں علاقے
گی۔

شہروں اپنے حصہ دسواں کا پیداوار اپنی سال تیسرے ہر 28
زمین موروثی پاس کے جن دینا کو لاویوں اُسے 29 کرنا۔ جمع میں
بیواؤں اور یتیموں پردیسیوں، آباد میں شہروں اپنے نیز ہے، نہیں
تیرا رب تاکہ جائیں ہو سیر کر کھا کھانا اور آئیں وہ دینا۔ کو
دے۔ برکت میں کام ہر تیرے خدا

15

سال کا بحالی کی داروں قرض

کر معاف قرضے کے دوسرے ایک بعد کے سال سات ہر 1
قرض کو بھائی اسرائیلی کسی بھی نے جس وقت اُس 2 دینا۔
پیسے کو بھائی یا پڑوسی اپنے وہ کرے۔ منسوخ اُسے وہ ہے دیا
قرض میں تعظیم کی رب کیونکہ کرے، نہ مجبور پر کرنے واپس
تُو میں سال اِس 3 ہے۔ گیا کیا اعلان کا سال کے کرنے معاف
کر مجبور پر کرنے واپس پیسے کو داروں قرض غیرملکی صرف
دینا۔ کر معاف قرض تمام کے بھائی اسرائیلی اپنے ہے۔ سکتا
کیونکہ چاہئے، ہونا نہیں غریب بھی کوئی درمیان تیرے 4
میں میراث تجھے خدا تیرا رب جو گا رہے میں ملک اُس تُو جب
یہ شرط لیکن 5 گا۔ دے برکت بہت تجھے وہ تو ہے والا دینے
اُن کے اُس سے احتیاط اور سنے کی اُس پر طور پورے تُو کہ ہے
پھر 6 ہوں۔ رہا دے آج تجھے میں جو کرے عمل پر احکام تمام
گا۔ دے برکت مطابق کے وعدے اپنے تجھے خدا تمہارا رب
کو قوموں سی بہت بلکہ گا لے نہیں اُدھار سے قوم بھی کسی تُو
گی کرے نہیں حکومت پر تجھ قوم بھی کوئی گا۔ دے اُدھار
گا۔ کرے حکومت پر قوموں سی بہت تُو بلکہ
دینے تجھے خدا تیرا رب جو گا ہو آباد میں ملک اُس تُو جب 7
سلوک سخت سے بھائی غریب والے رہنے درمیان اپنے تو ہے والا
جتنی کر۔ مدد کی اُس سے دل کھلے 8 ہونا۔ کنجوس نہ کرنا، نہ
ایسا خبردار، 9 دے۔ پر طور کے اُدھار اُسے ہے ضرورت اُسے
لئے اِس ہے، قریب سال کا کرنے معاف قرض کہ سوچ مت
میں دل اپنے بات شریر ایسی تُو اگر گا۔ دوں نہیں کچھ اُسے مَیں
کرے انکار سے دینے قرض کو بھائی مند ضرورت ہوئے سوچتے
ٹھہرے قصوروار تُو تو کرے شکایت تیری سامنے کے رب وہ اور
رب پھر دے۔ سے خوشی بلکہ دے کچھ ضرور اُسے 10 گا۔
ہمیشہ میں ملک 11 گا۔ دے برکت میں کام ہر تیرے خدا تیرا

ہے۔ سکتا ہو ترجمہ مختلف کا اُن لئے اِس ہے، گیا بدل مطلب کا اُن یا ہیں متروک نام اکثر کے پرندوں اِن کے زمانے قدیم کہ رہے یاد :چمگادڑ **14:18** §

زمین طرح کی پانی اُسے کھانا۔ نہ خون لیکن 23 ہیں۔ سکتے کھا
دینا۔ کر ضائع کر اُنڈیل پر

16

عید کی فسح

کی فسح میں تعظیم کی خدا اپنے رب میں *مہینے کے ابیب 1
سے مصر وقت کے رات تجھے وہ میں مہینے اِس کیونکہ منانا، عید
سکونت کی نام اپنے رب جو جا ہو جمع جگہ اُس 2 لایا۔ نکال
پیش گائے بَیل یا بھیڑبکریاں لئے کے قربانی اُسے گا۔ چنے لئے کے
تک دن سات کھانا۔ روٹی بےخمیری ساتھ کے گوشت 3 کرنا۔
جلدی جب کیا نے تُو طرح جس طرح اُسی بالکل کھا، روٹی یہی
وہ تا کہ کھا لئے اِس روٹی یہ کی مصیبت نکلا۔ سے مصر جلدی
لازم 4 ہوا۔ روانہ سے مصر تُو جب رہے یاد جی جیتے تیرے دن
نہ خمیر میں ملک پورے تیرے دوران کے ہفتے کے عید کہ ہے
جائے۔ پایا
اُس کرے پیش کو شام کی دن پہلے کے عید تُو قربانی جو
رہ نہ باقی کچھ تک صبح اگلی لے۔ کھا وقت اُسی گوشت کا
خدا تیرا رب جو میں شہر بھی کسی قربانی کی فسح 5 جائے۔
نام اپنے وہ جو جگہ اُس صرف بلکہ 6 چڑھانا نہ گا دے تجھے
قربانی طرح کی وقت نکلتے سے مصر گا۔ چنے لئے کے سکونت کی
کر بھون اُسے پھر 7 کر۔ ذبح وقت ڈوبتے سورج کو جانور کے
گھر اپنے صبح اگلی گا۔ چنے خدا تیرا رب جو کھانا جگہ اُس
کھاتا روٹی بےخمیری دن چھ پہلے کے عید 8 جا۔ چلا واپس
کے عبادت کی خدا اپنے رب بلکہ کرنا نہ کام دن ساتویں رہ۔
جانا۔ ہو جمع لئے

عید کی کٹائی کی فصل

کے دن پہلے تو گی ہو شروع کٹائی کی فصل کی اناج جب 9
خدا اپنے رب منانا۔ عید کی کٹائی کی فصل 10 بعد ہفتے سات
ہو مطابق کے برکت اُس وہ چاہے۔ جی جتنا کر پیش اُتنا کو
جمع جگہ اُس بھی لئے کے اِس 11 ہے۔ دی تجھے نے اُس جو
اُس وہاں گا۔ چنے لئے کے سکونت کی نام اپنے رب جو جا ہو
لونڈیاں اور غلام تیرے بچے، بال تیرے منا۔ خوشی حضور کے
بیوائیں اور یتیم پردیسی، لاوی، والے رہنے میں شہروں تیرے اور
تجھے مَیں لئے اِس گے، جائیں پائے لوگ مند ضرورت اور غریب
مند ضرورت اور غریب اپنے سے دل کھلے کہ ہوں دیتا حکم
کر۔ مدد کی بھائیوں

فرض کا کرنے آزاد کو غلاموں

غلام تیرا کر بیچ کو آپ اپنے بہن یا بھائی اسرائیلی کوئی اگر 12
کہ ہے لازم لیکن کرے۔ خدمت تیری سال چھ وہ تو جائے بن
اُسے وقت کرتے آزاد 13 جائے۔ دیا کر آزاد اُسے سال ساتویں
اور تیل اناج، بھیڑبکریوں، اپنی بلکہ 14 کرنا نہ فارغ ہاتھ خالی
جن سے میں چیزوں اُن یعنی دے، کچھ سے فیاضی اُسے سے مَے
تُو کہ رکھ یاد 15 ہے۔ دی برکت تجھے نے خدا تیرے رب سے
کر دے فدیہ نے خدا تیرے رب کہ اور تھا غلام میں مصر بھی
ہوں۔ دیتا حکم یہ تجھے آج مَیں لئے اِسی چھڑایا۔ تجھے
چاہے، نہ چھوڑنا تجھے غلام تیرا کہ ہے ممکن لیکن 16
اور ہے، رکھتا محبت سے خاندان تیرے اور سے تجھ وہ کیونکہ
اُسے میں صورت اِس 17 ہے۔ حال خوش کر رہ پاس تیرے وہ
کے چوکھٹ لَو کی کان کے اُس اور جا لے پاس کے دروازے
وہ تب دے۔ چھید سے اوزار تیز یعنی سُتالی اُسے کر لگا ساتھ
ہی ایسا بھی ساتھ کے لونڈی اپنی گا۔ رہے بنا غلام تیرا بھر زندگی
کرنا۔
نہ بُرا تو چاہے چھوڑنا بعد کے سال چھ تجھے غلام اگر 18
لئے کے تنخواہ کام وہی اَور کوئی جگہ کی اُس اگر آخر ماننا۔
تیرا رب تو کرتا آزاد اُسے ہوتے۔ دُگنے اخراجات تیرے تو کرتا
گا۔ دے برکت میں کام ہر تیرے خدا

ہیں مخصوص پہلوٹھے کے جانوروں

خدا اپنے رب نر پہلوٹھے کے بھیڑبکریوں اور گائیوں اپنی 19
لئے کے کام کو پہلوٹھے کے گائے نہ کرنا۔ مخصوص لئے کے
ایسے سال ہر 20 کترنا۔ بال کے پہلوٹھے کے بھیڑ نہ کرنا، استعمال
وہاں گا۔ چنے لئے کے مقدِس اپنے رب جو جا لے جگہ اُس بچے
کھانا۔ سمیت خاندان پورے اپنے حضور کے خدا اپنے رب اُنہیں
یا ہو لنگڑا یا اندھا وہ ہو، خرابی کوئی میں جانور ایسے اگر 21
قربان لئے کے خدا اپنے رب اُسے تو ہو نقص اَور کوئی میں اُس
وہ ہے۔ سکتا کھا کے کر ذبح میں گھر تُو جانور ایسے 22 کرنا۔ نہ
قربانی لیکن ہے سکتا کھا تُو جنہیں ہیں مانند کی غزال اور ہرن
اُسے دونوں شخص ناپاک اور پاک سکتا۔ کر نہیں پیش پر طور کے

* **16:1** ابیب کے مہینے: مارچ تا اپریل۔

کے ستاروں یا چاند سورج، یا کو معبودوں دیگر وہ مثلاً 3 لگے۔
ھے۔ کیا منع یہ نے مَیں حالانکہ کرے، سجدہ کو لشکر پورے
لگا۔ کھوج پورا کا اِس تو ملے خبر کی قسم اِس تجھے بھی جب 4
میں اسرائیل واقعی حرکت گھنونی ایسی اور نکلے درست بات اگر
کر سنگسار کر جا لے باہر کے شہر کو قصوروار تو 5 ہو گئی کی
گواھی لوگ تین یا دو کم از کم پہلے کہ ھے لازم لیکن 6 دینا۔
کے دینے موت سزائے اُسے ھے۔ کیا ھی ایسا نے اُس کہ دیں
اِس پھینکیں، پتھر پر اُس گواہ پہلے 7 نہیں۔ کافی گواہ ایک لئے
درمیان اپنے تُو یوں کریں۔ سنگسار اُسے لوگ تمام باقی بعد کے
گا۔ دے مٹا بُرائی سے

عدالت ترین اعلیٰ میں مقدِس

فیصلہ کا مقدمے کسی لئے کے قاضیوں کے شہر تیرے اگر 8
جو کر پیش معاملہ اپنا کر آ میں مقدِس اُس تو ہو مشکل کرنا
زخمی اُسے ہو، کیا کیا قتل کو کسی خواہ گا، چنے خدا تیرا رب
اماموں کے قبیلے کے لاوی 9 ہو۔ مسئلہ اَور کوئی یا ہو کیا دیا کر
پیش مقدمہ اپنا کو قاضی والے کرنے خدمت میں مقدِس اور
کریں میں مقدِس اُس وہ فیصلہ جو 10 کریں۔ فیصلہ وہ اور کر،
دیں وہ ھدایت بھی جو گا۔ پڑے ماننا اُسے گا چنے رب جو گے
تجھے وہ بات بھی جو کی شریعت 11 کر۔ عمل سے احتیاط پر اُس
بھی کچھ جو کر۔ عمل پر اُس دیں وہ فیصلہ بھی جو اور سکھائیں
مُڑنا۔ طرف بائیں نہ اور دائیں نہ سے اُس بتائیں تجھے وہ
والے کرنے خدمت کی خدا تیرے رب میں مقدِس جو 12
موت سزائے اُسے سنتا نہیں کی اُن کر جان حقیر کو امام یا قاضی
تمام پھر 13 گا۔ دے مٹا بُرائی سے اسرائیل تُو یوں جائے۔ دی
کی کرنے گستاخی ایسی آئندہ اور گے جائیں ڈر کر سن یہ لوگ
گے۔ کریں نہیں جرأت

اصول میں بارے کے بادشاہ

خدا تیرا رب جو گا ہو داخل میں ملک اُس ھی جلد تُو 14
آباد میں اُس کے کر قبضہ پر اُس تُو جب ھے۔ والا دینے تجھے
ارد ہم آؤ” کہے، دن ایک تُو کہ ھے سکتا ہو تو گا جائے ہو
حکومت پر ہم جو کریں مقرر بادشاہ طرح کی قوموں تمام کی گرد
جسے کر مقرر شخص وہ صرف تو کرے ایسا تُو اگر 15 “، کرے۔
بھائی اسرائیلی اپنا تیرا بلکہ ہو نہ پردیسی وہ گا۔ چنے خدا تیرا رب
لوگوں اپنے نہ رکھے، نہ گھوڑے زیادہ بہت بادشاہ 16 ہو۔

عمل ضرور پر احکام اِن 12 ہوں۔ شریک میں خوشی تیری سب
تھا۔ غلام میں مصر تُو کہ بھولنا مت اور کرنا

عید کی جھونپڑیوں

جھونپڑیوں بعد کے نکالنے رس کا انگور اور گاھنے اناج 13
پر موقع کے عید 14 ہو۔ دن سات دورانیہ کا جس منانا عید کی
تیرے اور لونڈیاں اور غلام تیرے بچے، بال تیرے منانا۔ خوشی
تیری سب بیوائیں اور یتیم پردیسی، لاوی، والے بسنے میں شہروں
کے مقدِس خدا تیرا رب جگہ جو 15 ہوں۔ شریک میں خوشی
منانا۔ عید یہ تک دن سات میں تعظیم کی اُس وہاں گا چنے لئے
دے برکت کو محنت اور فصلوں تمام تیری خدا تیرا رب کیونکہ
منانا۔ خوشی خوب لئے اِس گا،
پر مقدِس اُس مرتبہ تین میں سال مرد تمام کے اسرائیل 16
کی روٹی بےخمیری یعنی گا چنے خدا تیرا رب جو جائیں ہو حاضر
بھی کوئی پر۔ عید کی جھونپڑیوں اور عید کی کٹائی کی فصل عید،
کے برکت اُس کوئی ہر 17 آئے۔ نہ ہاتھ خالی حضور کے رب
ھے۔ دی اُسے نے خدا تیرے رب جو دے مطابق

کرنا مقرر قاضی

وہ کر۔ مقرر نگہبان اور قاضی میں علاقے قبائلی اپنے اپنے 18
انصاف وہ گا۔ دے تجھے خدا تیرا رب جو ہوں میں شہر اُس ہر
نہ مارنا، حقوق کے کسی نہ 19 کریں۔ عدالت کی لوگوں سے
دانش رشوت کیونکہ کرنا، نہ قبول رشوت دکھانا۔ داری جانب
ھے۔ دیتی پلٹ باتیں کی باز راست اور دیتی کر اندھا کو مندوں
رہے جیتا تُو تاکہ چل مطابق کے انصاف صرف اور صرف 20
گا۔ دے تجھے خدا تیرا رب جو کرے قبضہ پر ملک اُس اور

سزا کی پرستی بُت

وہاں گا بنائے گاہ قربان لئے کے خدا اپنے رب تُو جہاں 21
کوئی نہ اور 22 کھمبا کا لکڑی لئے کے پوجا کی دیوی یسیرت نہ
خدا تیرا رب ہیں۔ کرتے لوگ پوجا کی جس کرنا کھڑا پتھر ایسا
ھے۔ رکھتا نفرت سے چیزوں اِن

17

کرنا، نہ پیش بھیڑبکری یا گائےبَیل ناقص کو خدا اپنے رب 1
ھے۔ رکھتا نفرت سے قربانی ایسی وہ کیونکہ
خدا تیرا رب جو گا جائے ہو آباد میں شہروں اُن تُو جب 2
یا مرد کوئی درمیان تیرے کہ ھے سکتا ہو تو گا دے تجھے
بُرا اُسے جو کرے کچھ وہ کر توڑ عہد کا خدا تیرے رب عورت

تجھ نے رب کیونکہ بھیجے۔ مصر لئے کے خریدنے اُنہیں کو
زیادہ بادشاہ تیرا 17 جانا۔ نہ واپس وہاں کبھی کہ ہے کہا سے
گا۔ جائے ہو دُور سے رب دل کا اُس ورنہ رکھے، نہ بھی بیویاں
کرے۔ نہ جمع چاندی سونا زیادہ سے حد وہ اور
کے اماموں کے قبیلے کے لاوی وہ وقت ہوتے نشین تخت 18
کے اُس کتاب یہ 19 لکھوائے۔ نقل کی شریعت اِس پڑی پاس
رب تا کہ رہے پڑھتا اِسے روزانہ بھر عمر وہ اور رہے، محفوظ پاس
کی باتوں تمام کی شریعت وہ تب سیکھے۔ ماننا خوف کا خدا اپنے
زیادہ سے بھائیوں اسرائیلی اپنے کو آپ اپنے 20 گا، کرے پیروی
کام کرھٹ سے شریعت بھی طرح کسی اور گا سمجھے نہیں اہم
تک عرصے بہت اولاد کی اُس اور وہ میں نتیجے گا۔ کرے نہیں
گے۔ کریں حکومت پر اسرائیل

18

حصہ کا لاویوں اور اماموں

ملے علاقہ اپنا کا اُس میں میراث کو قبیلے ہر کے اسرائیل 1
ہیں۔ شامل بھی امام میں جس کے قبیلے کے لاوی سوائے گا
گزارہ کر لے حصہ اپنا سے میں قربانیوں دیگر اور والی جلنے وہ
گی ہو نہیں زمین موروثی طرح کی دوسروں پاس کے اُن 2 کریں۔
کر وعدہ نے اُس یہ گا۔ ہو حصہ موروثی کا اُن خود رب بلکہ
ہے۔ کہا کے
اماموں تو جائے کیا قربان کو بھیڑ یا بَیل کسی بھی جب 3
اپنی 4 ہے۔ حق کا ملنے اوجھڑی اور جبڑے شانہ، کا اُس کو
تیل کا زیتون مے، اناج، یعنی دینا اُنہیں بھی پھل پہلا کا فصلوں
تیرے نے رب کیونکہ 5 اُون۔ ہوئی کتری پہلی کی بھیڑوں اور
کے رب میں مقدِس ہی کو قبیلے کے لاوی سے میں قبیلوں تمام
کی اُن لئے کے ہمیشہ یہ ہے۔ چنا لئے کے کرنے خدمت میں نام
گی۔ رہے داری ذمہ کی اولاد کی اُن اور
مختلف کے اسرائیل بلکہ نہیں پاس کے مقدِس لاوی کچھ 6
چاہے آنا جگہ اُس کوئی سے میں اُن اگر گے۔ رہیں میں شہروں
کرنے خدمت کے وہاں وہ تو 7 گا چنے لئے کے مقدِس رب جو
میں نام کے خدا اپنے رب میں مقدِس طرح کی لاویوں والے
برابر کے دوسروں سے میں قربانیوں اُسے 8 ہے۔ سکتا کر خدمت
سے بیچنے ملکیت خاندانی اُسے خواہ ہے، ملنا حصہ کا لاویوں
نہیں۔ یا ہوں گئے مل پیسے

ہے منع گری جادو

تجھے خدا تیرا رب جو گا ہو داخل میں ملک اُس تُو جب 9
نہ دستور گھنونے کے قوموں والی رہنے کی وہاں تو ہے رہا دے
کے قربانی کو بیٹی یا بیٹے اپنے بھی کوئی درمیان تیرے 10 اپنانا۔
شگون یا فال نہ کرے، دانی غیب کوئی نہ جلائے۔ نہ پر طور
حاضِرات پڑھنا، منتر طرح اِسی 11 کرے۔ جادوگری یا نکالے
کرنا رابطہ سے روحوں کی مُردوں یا بتانا حال کا قسمت کرنا،
قابلِ میں نظر کی رب وہ کرے ایسا بھی جو 12 ہے۔ منع سخت
خدا تیرا رب سے وجہ کی دستوروں مکروہ ہی اِن ہے۔ گھن
لازم لئے اِس 13 گا۔ دے نکال کو قوموں اُن سے آگے تیرے
رہے۔ بےقصور سامنے کے خدا اپنے رب تُو کہ ہے

وعدہ کا نبی

جو ہیں سنتی کی اُن وہ ہے والا نکالنے تُو کو قوموں جن 14
نے خدا تیرے رب لیکن ہیں۔ کرتے دانی غیب اور نکالتے فال
دی۔ نہیں اجازت کی کرنے ایسا تجھے
مجھ سے میں بھائیوں تیرے واسطے تیرے خدا تیرا رب 15
حورب کیونکہ 16 سننا۔ کی اُس گا۔ کرے برپا کو نبی جیسے
سے خدا اپنے رب خود نے تُو وقت ہوتے جمع پر پہاڑ سینا یعنی
چاہتا، سننا آواز کی خدا اپنے رب مزید مَیں نہ" کی، درخواست
"گا۔ جاؤں مر ورنہ ہوں، چاہتا دیکھنا آگ ہوئی بھڑکتی یہ نہ
ٹھیک وہ ہیں کہتے وہ کچھ جو" کہا، سے مجھ نے رب تب 17
مَیں گا۔ کروں کھڑا نبی جیسا تجھ سے میں اُن مَیں آئندہ 18 ہے۔
بات ہر میری وہ اور گا، دوں ڈال میں منہ کے اُس الفاظ اپنے
کہے کچھ میں نام میرے نبی وہ جب 19 گا۔ پہنچائے تک اُن
مَیں سے اُس گا سنے نہیں جو سن۔ کی اُس تُو کہ ہے لازم تو
ہو گستاخ نبی کوئی اگر لیکن 20 گا۔ کروں طلب جواب خود
کو بتانے اُسے نے مَیں جو کہے بات کوئی میں نام میرے کر
نبی اُس طرح اِسی ہے۔ دینی موت سزائے اُسے تو تھا کہا نہیں
بات میں نام کے معبودوں دیگر جو ہے دینا کر ہلاک بھی کو
"کرے۔
طرح کس ہم کہ آئے اُبھر سوال میں ذہن تیرے شاید 21
سے طرف کی رب واقعی کلام کوئی کہ ہیں سکتے کر معلوم
کچھ میں نام کے رب نبی اگر کہ ہے یہ جواب 22 نہیں۔ یا ہے
رب بات کی نبی کہ ہے مطلب تو جائے ہو نہ پورا وہ اور کہے
کی بات کے کر گستاخی نے اُس بلکہ ہے نہیں سے طرف کی
ڈرنا۔ مت سے اُس میں صورت اِس ہے۔

19

شہر کے پناہ

جو گا کرے تباہ کو قوموں آباد میں ملک اُس خدا تیرا رب 1
اور شہروں کے اُن کر بھگا اُنہیں تُو جب ہے۔ رہا دے تجھے وہ
حصوں تین کو ملک پورے تو 2-3 گا جائے ہو آباد میں گھروں
تک اُن کر۔ مقرر شہر مرکزی ایک میں حصے ہر کر۔ تقسیم میں
ہر میں شہروں اِن رکھنا۔ ستھرے صاف راستے والے پہنچانے
غیرارادی کوئی سے ہاتھ کے جس ہے سکتا لے پناہ شخص وہ
والوں لینے انتقام کر جا میں شہر ایسے وہ 4 ہے۔ ہوا ہلاک پر طور
نہ اور قصداً نہ نے اُس کہ ہے یہ شرط گا۔ رہے محفوظ سے
ہو۔ دیا مار کو کسی باعث کے دشمنی
کلہاڑی ہیں۔ رہے کاٹ درخت میں جنگل آدمی دو مثلاً 5
ساتھی کے اُس کر نکل سے دستے کلہاڑی کی ایک وقت چلاتے
شہر ایسے کر ہو فرار شخص ایسا جائے۔ مر وہ اور جائے لگ کو
کہ ہے ضروری لئے اِس 6 رہے۔ بچا تاکہ ہے سکتا لے پناہ میں
والا لینے انتقام جب کیونکہ ہو۔ نہ زیادہ فاصلہ کا شہروں ایسے
پکڑ اُسے میں طیش وہ کہ ہے خطرہ تو گا کرے تعاقب کا اُس
اُس کچھ جو ہے۔ بےقصور والا بھاگنے اگرچہ ڈالے، مار کر
ہوا۔ پر طور غیرارادی بلکہ نہیں سے سبب کے دشمنی وہ کیا نے
لے۔ کر الگ شہر تین کے پناہ تُو کہ ہے لازم لئے اِس 7
گا، دے بڑھا مزید سرحدیں تیری خدا تیرا رب میں بعد 8
کیا سے دادا باپ تیرے کر کھا قَسم نے اُس وعدہ یہی کیونکہ
البتہ 9 گا، دے ملک پورا تجھے وہ مطابق کے وعدے اپنے ہے۔
کرے پیروی کی احکام تمام اُن سے احتیاط تُو کہ ہے یہ شرط
یہ شرط میں الفاظ دوسرے ہوں۔ رہا دے آج تجھے مَیں جو
راہوں کی اُس ہمیشہ اور کرے پیار کو خدا اپنے رب تُو کہ ہے
پورا وعدہ کا رب نتیجتاً اور کرے ہی ایسا تُو اگر رہے۔ چلتا میں
لے۔ کر الگ شہر اَور تین کے پناہ تُو کہ ہے لازم تو جائے ہو
دے میں میراث تجھے خدا تیرا رب جو میں ملک تیرے ورنہ 10
خود تُو اور گا جائے مارا سے جان کو لوگوں بےقصور ہے رہا
گا۔ ٹھہرے دار ذمہ
تاک کی کسی باعث کے دشمنی کوئی ہے سکتا ہو لیکن 11
قاتل اگر ڈالے۔ مار اُسے کے کر حملہ پر اُس اور جائے بیٹھ میں
شہر کے اُس تو 12 لے پناہ کر بھاگ میں شہر کسی کے پناہ
لینے انتقام اُسے جائے۔ لایا واپس اُسے کر دیں اطلاع بزرگ کے
اُس 13 ملے۔ موت سزائے اُسے تاکہ جائے کیا حوالے کے والے

کی بےقصور سے میں اسرائیل تُو کہ ہے لازم کرنا۔ مت رحم پر
رہے۔ حال خوش تُو تاکہ مٹائے داغ کا موت

حدیں کی زمینوں

تجھے خدا تیرا رب جو گا رہے میں ملک اُس تُو جب 14
وہ کی زمین تو کرے قبضہ پر اُس تُو تاکہ گا دے میں میراث
کیں۔ مقرر نے دادا باپ تیرے جو کرنا نہ پیچھے آگے حدیں

گواہ میں عدالت

ٹھہرا نہیں قصوروار پر کہنے کے گواہ ہی ایک کو کسی تُو 15
کی گواہوں تین یا دو کم از کم ہے، ہوا سرزد جرم بھی جو سکتا۔
سکتا۔ ٹھہرا نہیں قصوروار اُسے تُو ورنہ ہے۔ ضرورت
کرے دعوے کے کر انکار ہے گیا لگایا الزام پر جس اگر 16
کے رب میں مقدِس دونوں تو 17 ہے رہا بول جھوٹ گواہ کہ
اپنا کو قاضیوں اور اماموں والے کرنے خدمت کر آ حضور
اگر لگائیں۔ کھوج خوب کا اِس قاضی 18 کریں۔ پیش معاملہ
پر بھائی اپنے کر بول جھوٹ نے گواہ کہ نکلے درست بات
وہ جو جائے کیا کچھ وہ ساتھ کے اُس تو 19 ہے لگایا الزام غلط
بُرائی سے درمیان اپنے تُو یوں تھا۔ رہا چاہ لئے کے بھائی اپنے
اور گے جائیں ڈر کر سن یہ لوگ باقی تمام پھر 20 گا۔ دے مٹا
کریں نہیں جرأت کی کرنے حرکت غلط ایسی درمیان تیرے آئندہ
بدلے کے جان کہ ہو یہ اصول کرنا۔ نہ رحم پر قصوروار 21 گے۔
کے ہاتھ دانت، بدلے کے دانت آنکھ، بدلے کے آنکھ جان،
پاؤں۔ بدلے کے پاؤں ہاتھ، بدلے

20

اصول کے جنگ

تعداد دشمن کہ ہے دیکھتا کر نکل لئے کے جنگ تُو جب 1
مت تو ہیں بھی رتھ اور گھوڑے پاس کے اُن اور ہیں زیادہ میں
تیرے بھی اب لایا نکال سے مصر تجھے جو خدا تیرا رب ڈرنا۔
اور آئے سامنے امام پہلے سے نکلنے لئے کے جنگ 2 ہے۔ ساتھ
اپنے تم آج !اسرائیل اے سن” کہے، 3 کر ہو مخاطب سے فوج
اُن ہو۔ نہ پریشان سے سبب کے اُن ہو۔ رہے جا لڑنے سے دشمن
خود خدا تمہارا رب کیونکہ 4 گھبراؤ، نہ کھاؤ، خوف نہ سے
بخشے فتح تمہیں وہی گا۔ لڑے سے دشمن کر جا ساتھ تمہارے
گا۔“
جس ہے کوئی یہاں کیا” ہوں، مخاطب سے فوج نگہبان پھر 5
کا کرنے مخصوص اُسے لیکن کیا مکمل گھر نیا اپنا میں حال نے

محاصرے کر کاٹ تُو اُنہیں لاتے۔ نہیں پھل جو ہے بات اَور کی
کھائے۔ نہ شکست شہر تک جب ہے سکتا کر استعمال لئے کے

21

کفارہ کا قتل نامعلوم

میں میراث تجھے رب جو گا ہو آباد میں ملک اُس تو جب 1
کوئی کہ ہے سکتا ہو تو کرے قبضہ پر اُس تو تا کہ ہے رہا دے
ہو نہ معلوم اگر جائے۔ پائی پڑی کہیں میں میدان کھلے لاش
کے شہروں کے گرد ارد پہلے تو 2 ہے کیا قتل اُسے نے کس کہ
زیادہ کے لاش شہر سا کون کہ کریں پتا کر آ قاضی اور بزرگ
لیں چن گائے جوان ایک بزرگ کے شہر اُس پھر 3 ہے۔ قریب
ایسی ایک اُسے وہ 4 ہوئی۔ نہیں استعمال لئے کے کام کبھی جو
پودے نہ گیا، چلایا ہل کبھی نہ میں جس جائیں لے میں وادی
رہے۔ بہتی سال پورا جو ہو نہر ایسی میں وادی ہوں۔ گئے لگائے
ڈالیں۔ توڑ گردن کی گائے جوان بزرگ وہیں
رب کیونکہ آئیں۔ قریب امام کے قبیلے کے لاوی پھر 5
رب کریں، خدمت وہ تا کہ ہے لیا چن اُنہیں نے خدا تمہارے
فیصلہ کا حملوں اور جھگڑوں تمام اور دیں برکت سے نام کے
گائے ہاتھ اپنے بزرگ کے شہر دیکھتے دیکھتے کے اُن 6 کریں۔
اِس نے ہم" کہیں، وہ ساتھ ساتھ 7 لیں۔ دھو اوپر کے لاش کی
کیا۔ یہ نے کس کہ دیکھا نے ہم نہ کیا، نہیں قتل کو شخص
نے تُو جسے فرما قبول کفارہ یہ کا اسرائیل قوم اپنی رب، اے 8
کے بےقصور اِس کو اسرائیل قوم اپنی ہے۔ چھڑایا کر دے فدیہ
گا۔ جائے دیا کفارہ کا مقتول تب "ٹھہرا۔ نہ قصوروار کا قتل
درمیان اپنے داغ کا قتل کے شخص بےقصور ایسے تو یوں 9
کی رب جو گا ہو کیا کچھ وہی نے تُو کیونکہ گا۔ دے مٹا سے
ہے۔ درست میں نظر

شادی سے عورت قیدی جنگی

رب اور کرے جنگ سے دشمن اپنے تُو کہ ہے سکتا ہو 10
وقت کرتے جمع کو قیدیوں جنگی بخشے۔ فتح تجھے خدا تمہارا
جس ہے آتی نظر عورت صورت خوب ایک سے میں اُن تجھے 11
ہے۔ سکتا کر شادی سے اُس تُو ہے۔ جاتا لگ دل تیرا ساتھ کے
کو بالوں کے سر اپنے وہ وہاں آ۔ لے میں گھر اپنے اُسے 12
جو اُتارے کپڑے وہ اپنے اور 13 تراشے ناخن اپنے منڈوائے،
تک مہینے ایک پورے وہ گیا۔ کیا قید اُسے جب تھی ہوئے پہنے وہ

وہ کہ ہو نہ ایسا جائے۔ چلا واپس گھر اپنے وہ ملا؟ نہ موقع
مخصوص کو گھر اَور کوئی اور جائے مارا دوران کے جنگ
کا انگور نے جس ہے کوئی کیا 6 لگے۔ بسنے میں اُس کے کر
وہ ہے؟ میں انتظار کے فصل پہلی کی اُس وقت اِس کر لگا باغ
مارا میں جنگ وہ کہ ہو نہ ایسا جائے۔ چلا واپس گھر اپنے
جس ہے کوئی کیا 7 اُٹھائے۔ فائدہ کا باغ اَور کوئی اور جائے
ہے؟ میں انتظار کے شادی وقت اِس جو اور ہے ہوئی منگنی کی
مارا میں جنگ وہ کہ ہو نہ ایسا جائے۔ چلا واپس گھر اپنے وہ
"کرے۔ شادی سے منگیتر کی اُس اَور کوئی اور جائے
اپنے وہ ہے؟ پریشان یا زدہ خوف کوئی کیا" کہیں، نگہبان 8
"کرے۔ نہ پریشان کو ساتھیوں اپنے تا کہ جائے چلا واپس گھر
جائیں۔ کئے مقرر افسر پر فوجیوں بعد کے اِس 9
کو باشندوں کے اُس پہلے سے کرنے حملہ پر شہر کسی 10
اپنے اور جائیں مان وہ اگر 11 دینا۔ موقع کا دینے ڈال ہتھیار
تیری کے کر کام میں بیگار لئے تیرے وہ تو دیں کھول دروازے
اور کریں انکار سے ڈالنے ہتھیار وہ اگر لیکن 12 کریں۔ خدمت
خدا تیرا رب جب 13 کر۔ محاصرہ کا شہر تو جائے چھڑ جنگ
کر ہلاک کو مردوں تمام کے اُس تو گا دے فتح پر شہر تجھے
سمیت مویشیوں اور بچوں عورتوں، غنیمت مالِ تمام تُو 14 دینا۔
کر حوالے تیرے نے رب چیزیں جو کی دشمن ہے۔ سکتا رکھ
شہروں اُن یوں 15 ہے۔ سکتا کر استعمال تُو کو سب اُن ہیں دی
ہیں۔ باہر سے ملک اپنے تیرے جو نپٹنا سے
خدا تیرا رب جو ہیں واقع میں ملک اُس شہر جو لیکن 16
ہلاک کو جانداروں تمام کے اُن ہے، رہا دے میں میراث تجھے
ہلاک پر طور مکمل کے کر سپرد کے رب اُنہیں 17 دینا۔ کر
اِس ہے۔ دیا حکم تجھے نے خدا تیرے رب طرح جس کرنا،
ہیں۔ شامل یبوسی اور حِوّی فِرِزّی، کنعانی، اموری، حِتّی، میں
گناہ کا خدا تمہارے رب تمہیں وہ تو کرے نہ ایسا تُو اگر 18
کی دیوتاؤں اپنے وہ حرکتیں گھنونی جو گے۔ اُکسائیں پر کرنے
گے۔ سکھائیں بھی تمہیں وہ اُنہیں ہیں کرتے وقت کرتے پوجا
درختوں دار پھل کے گرد ارد وقت کرتے محاصرہ کا شہر 19
تُو ورنہ جائے، ہو بھی دیر بڑی خواہ دینا کر نہ تباہ کر کاٹ کو
تیرے درخت کیا کاٹنا۔ نہ اُنہیں گا۔ سکے کھا نہیں پھل کا اُن
درختوں اُن 20 !نہیں ہرگز ہے؟ کرنا محاصرہ کا جن ہیں دشمن

22

رھنا تیار لئے کے کرنے مدد

هوئی بھٹکی بھیڑبکری یا بَیل کا بھائی وطن هم کسی تجھے اگر 1
لے واپس پاس کے مالک بلکہ کرنا نہ نظرانداز اُسے تو آئے نظر
کہ ہو نہ معلوم تجھے یا ہو نہ قریب گھر کا مالک اگر 2 جانا۔
تک وقت اُس کر لا گھر اپنے کو جانور تو ہے کون مالک
پھر آئے۔ نہ ڈھونڈنے اُسے مالک کہ تک جب رکھنا سنبھالے
وطن هم تیرے اگر کر کچھ یہی 3 دینا۔ کر واپس اُسے کو جانور
کوئی یا کوٹ شدہ گم کا اُس یا آئے نظر هوا بھٹکا گدھا کا بھائی
کرنا۔ نہ نظرانداز اُسے آئے۔ نظر کہیں چیز اَور
میں راستے بَیل یا گدھا کا وطن هم کسی کہ دیکھے تُو اگر 4
میں کرنے کھڑا کو جانور کرنا۔ نہ نظرانداز اُسے تو ہے گیا گر
کر۔ مدد کی بھائی اپنے

رھنا تحت کے انتظام قدرتی

طرح اِسی ہے۔ منع پہننا کپڑے کے مردوں لئے کے عورت 5
کرنا ایسا جو ہے۔ منع بھی پہننا کپڑے کے عورتوں لئے کے مرد
ہے۔ آتی گھن کو خدا تیرے رب سے اُس ہے
پر زمین یا میں درخت کسی میں، راستے کہیں تجھے اگر 6
تو ہو هوا بیٹھا پر انڈوں یا بچوں اپنے پرندہ اور آئے نظر گھونسلا
اجازت کی جانے لے بچے تجھے 7 پکڑنا۔ نہ سمیت بچوں کو ماں
جیتا تک دیر اور حال خوش تُو تاکہ دینا چھوڑ کو ماں لیکن ہے
رہے۔
بنانا۔ دیوار طرف چاروں پر چھت وقت کرتے تعمیر مکان نیا 8
تیری جو گا ٹھہرے دار ذمہ کا موت کی شخص اُس تو ورنہ
جائے۔ گر سے پر چھت
کچھ سب ورنہ بونا۔ نہ بیج کے قسم دو میں باغ کے انگور اپنے 9
جو فصل وہ صرف نہ گا، ہو مُقدّس و مخصوص لئے کے مقدس
بھی۔ انگور بلکہ لگائی علاوہ کے انگور نے تم
چلانا۔ نہ ھل کر جوڑ کو گدھے اور بَیل 10
ملائے کتان اور اُون وقت بنتے میں جن پہننا نہ کپڑے ایسے 11
ہیں۔ گئے
لگانا۔ پُھندنے پر کونوں چاروں کے چادر اپنی 12

حفاظت کی زندگی ازدواجی

بیوی اپنی بعد دیر تھوڑی کے کرنے شادی آدمی کوئی اگر 13
اِس“ کہے، کے کر بدنامی کی اُس پھر اور 14 کرے نہ پسند کو
اُس کر جا پاس کے اُس تُو پھر کرے۔ ماتم لئے کے والدین اپنے
ہے۔ سکتا کر شادی ساتھ کے
دے۔ جانے اُسے تو آئے نہ پسند وقت کسی تجھے وہ اگر 14
اُس یا بیچنے اُسے تجھے چاہے۔ جی کا اُس جہاں جائے وھاں وہ
تُو کیونکہ ہے، نہیں اجازت کی کرنے سلوک سا کا لونڈی سے
ہے۔ کی شادی سے اُس کے کر مجبور اُسے نے

حقوق کے پہلوٹھے

وہ کو ایک ہوں۔ بیویاں دو کی مرد کسی ہے سکتا ہو 15
هوئے پیدا بیٹے کے بیویوں دونوں نہیں۔ کو دوسری ہے، کرتا پیار
سب بیٹا کا اُس کرتا نہیں محبت شوہر سے بیوی جس لیکن ہیں،
تقسیم میں وصیت ملکیت اپنی باپ جب 16 هوا۔ پیدا پہلے سے
موروثی کا بیٹے بڑے سے سب اپنے وہ کہ ہے لازم تو ہے کرتا
کو بیٹے کے بیوی اُس حق یہ کا پہلوٹھے اُسے کرے۔ پورا حق
اُسے 17 ہے۔ کرتا پیار وہ جسے نہیں اجازت کی کرنے منتقل
سے جس ہے، بڑا سے سب بیٹا کا بیوی اُس کہ ہے کرنا تسلیم
کی بیٹوں دوسرے کو بیٹے اُس اُسے نتیجتاً کرتا۔ نہیں محبت وہ
کا طاقت کی باپ اپنے وہ کیونکہ گا، پڑے دینا حصہ دُگنا نسبت
ہے۔ حاصل حق کا پہلوٹھے اُسے ہے۔ اظہار پہلا

بیٹا سرکش

وہ ہو۔ سرکش اور دھرم ھٹ بیٹا کا کسی کہ ہے سکتا ہو 18
سزا اور کرنے تنبیہ کے اُن اور کرتا نہیں اطاعت کی والدین اپنے
پکڑ اُسے والدین میں صورت اِس 19 سنتا۔ نہیں کی اُن بھی پر دینے
ہیں۔ هوتے جمع بزرگ جہاں جائیں لے پر دروازے کے شہر کر
ہے۔ سرکش اور دھرم ھٹ بیٹا ہمارا“ کہیں، سے بزرگوں وہ 20
یہ 21 “ہے۔ شرابی اور عیاش بلکہ کرتا نہیں اطاعت ہماری وہ
درمیان اپنے تو یوں کریں۔ سنگسار اُسے مرد تمام کے شہر کر سن
گا۔ جائے ڈر کر سن یہ اسرائیل تمام گا۔ دے مٹا بُرائی سے

ہے دفنانا دن اُسی کو والے پانے موت سزائے

لاش کی اُس کر دے موت سزائے کو کسی تُو جب 22
تک صبح اگلی اُسے تو 23 ہے لٹکاتا سے درخت یا لکڑی کسی
کیونکہ دینا، دفنا دن اُسی اُسے میں صورت ھر چھوڑنا۔ نہ وھاں
اگر ہے۔ لعنت کی اللہ پر اُس ہے گیا لٹکایا سے درخت بھی جسے
دے کر ناپاک کو ملک اُس تُو تو جائے نہ دفنایا دن اُسی اُسے
ہے۔ رھا دے میں میراث تجھے خدا تیرا رب جو گا

بچا نہ کوئی اُسے تو بھی پکارا لئے کے مدد نے لڑکی اگرچہ لئے
سکا۔
دری عصمت کی لڑکی کسی آدمی کوئی ہے سکتا ہو 28
تو 29 جائے پکڑا اُنہیں اگر ہے۔ ہوئی نہیں منگنی کی جس کرے
کر ہے لازم دے۔ سکے 50 کے چاندی کو باپ کے لڑکی وہ
عصمت کی اُس نے اُس کیونکہ کرے، شادی سے لڑکی اُسی وہ
دے نہیں طلاق اُسے بھر عمر وہ بلکہ یہ صرف نہ ہے۔ کی دری
سکتا۔
یہ کوئی جو ہے۔ منع کرنا شادی سے بیوی کی باپ اپنے 30
ہے۔ کرتا بےحرمتی کی باپ اپنے وہ کرے

23

شرائط کی ہونے شریک میں اجتماع مُقدّس

تو ہیں ہوتے جمع پاس کے مقدِس کے رب اسرائیل جب 1
خوجہ سے کچلنے یا کاٹنے جو نہیں اجازت کی ہونے حاضر اُسے
جو رہے دُور سے اجتماع مُقدّس بھی وہ طرح اِسی 2 ہے۔ گیا بن
بھی اولاد کی اُس ہے۔ ہوا پیدا میں نتیجے کے تعلقات ناجائز
سکتی۔ آ نہیں میں اُس تک پشت دسویں
ہو نہیں شریک میں اجتماع مُقدّس موآبی یا عمونی بھی کوئی 3
میں جماعت اِس بھی تک پشت دسویں اولاد کی قوموں اِن سکتا۔
وہ تو آئے نکل سے مصر تم جب کیونکہ 4 سکتی، ہو نہیں حاضر
اُنہوں بلکہ یہ صرف نہ آئے۔ نہ ملنے سے تم کر لے پانی اور روٹی
پیسے کو بعور بن بلعام کر جا میں فتور شہر کے مسوپتامیہ نے
نے خدا تیرے رب لیکن 5 بھیجے۔ لعنت پر تجھ وہ تا کہ دیئے
کیونکہ دی۔ بدل میں برکت لعنت کی اُس بلکہ سنی نہ کی بلعام
جس کرنا نہ کچھ بھر عمر 6 ہے۔ کرتا پیار سے تجھ خدا تیرا رب
جائے۔ بڑھ حالی خوش اور سلامتی کی قوموں اِن سے
تمہارے وہ کیونکہ سمجھنا، نہ مکروہ کو ادومیوں لیکن 7
کیونکہ سمجھنا، نہ مکروہ بھی کو مصریوں طرح اِسی ہیں۔ بھائی
کے نسل تیسری کی اُن 8 تھا۔ مہمان پردیسی میں ملک کے اُن تو
ہیں۔ سکتے ہو شریک میں اجتماع مُقدّس کے رب لوگ

ناپاکی میں گاہ خیمہ

ہر میں لشکرگاہ اپنی وقت کرتے جنگ سے دشمنوں اپنے 9
وقت کے رات آدمی کوئی اگر مثلاً 10 رہنا۔ دُور سے چیز ناپاک
کر جا باہر کے لشکرگاہ وہ تو جائے ہو ناپاک باعث کے اِحتلام

کنواری وہ کہ چلا پتا مجھے بعد کے کرنے شادی سے عورت
دروازے کے شہر والدین کے بیوی میں جواب تو 15 “ ہے نہیں
بیٹی کہ آئیں لے *ثبوت پاس کے بزرگوں والے ہونے جمع پر
سے بزرگوں باپ کا بیوی 16 تھی۔ کنواری پہلے سے شادی
لیکن ہے، کی سے آدمی اِس شادی کی بیٹی اپنی نے میں” کہے،
کر بدنامی کی اُس نے اِس اب 17 ہے۔ کرتا نفرت سے اُس یہ
‘ ہے۔ نہیں کنواری بیٹی تمہاری کہ چلا پتا مجھے ’ ہے، کہا کے
والدین پھر “تھی۔ کنواری بیٹی میری کہ ہے ثبوت یہاں لیکن
دکھائیں۔ کپڑا مذکورہ کو بزرگوں کے شہر
اُس کیونکہ 19 دیں، سزا کر پکڑ کو آدمی اُس بزرگ تب 18
علاوہ کے اِس ہے۔ کی بدنامی کی کنواری اسرائیلی ایک نے
100 کے چاندی کو باپ کے بیوی پر طور کے جرمانے اُسے
کرتا ادا فرائض کے شوہر وہ کہ ہے لازم گے۔ پڑیں دینے سِکے
گا۔ سکے دے نہیں طلاق اُسے بھر عمر وہ رہے۔
سکے ہو نہ ثابت اور نکلے درست بات کی آدمی اگر لیکن 20
گھر کے باپ اُسے تو 21 تھی کنواری پہلے سے شادی بیوی کہ
کیونکہ دیں۔ کر سنگسار اُسے آدمی کے شہر وہاں جائے۔ لایا
نے اُس سے کرنے بدکاری ہوئے رہتے میں گھر کے باپ اپنے
اپنے تُویوں ہے۔ کی حرکت بےدین اور احمقانہ ایک میں اسرائیل
بیوی کی کسی آدمی کوئی اگر 22 گا۔ دے مٹا بُرائی سے درمیان
موت سزائے کو دونوں تو جائیں پکڑے وہ اور کرے زنا ساتھ کے
گا۔ دے مٹا بُرائی سے اسرائیل تُویوں ہے۔ دینی
کنواری ایسی کسی ملاقات کی مرد کسی میں آبادی اگر 23
اُس وہ اور ہے ہوئی منگنی ساتھ کے اَور کسی کی جس ہو سے
شہر کو دونوں تم کہ ہے لازم تو 24 جائے ہو بستر ہم ساتھ کے
لڑکی کہ ہے یہ وجہ کرو۔ سنگسار کر لا پاس کے دروازے کے
کا مرد تھے۔ آباد لوگ جگہ اُس اگرچہ پکارا نہ لئے کے مدد نے
کی دری عصمت کی منگیتر کی اَور کسی نے اُس کہ تھا یہ جرم
گا۔ دے مٹا بُرائی سے درمیان اپنے تُویوں ہے۔
کی منگیتر کی اَور کسی میں جگہ غیرآباد مرد اگر لیکن 25
جائے۔ دی موت سزائے کو اُسی صرف تو کرے دری عصمت
جو کیا نہیں کچھ نے اُس کیونکہ دینا، نہ سزا کوئی کو لڑکی 26
شخص اُس حرکت کی والے کرنے زیادتی ہو۔ لائق کے موت
ہے۔ دیا کر قتل اُسے کے کر حملہ پر کسی نے جس ہے برابر کے
اِس رہتے، نہیں لوگ جہاں پایا وہاں کو لڑکی نے اُس چونکہ 27

* **22:15** ثبوت: یعنی وہ کپڑا جس پر نیا جوڑا سویا ہوا تھا۔

23 لیکن اگر تُو اپنی دلی خوشی سے رب کے حضور مَنت مانے
تو ہر صورت میں اُسے پورا کر۔

دوسرے کے باغ میں سے گزرنے کا رویہ

24 کسی ہم وطن کے انگور کے باغ میں سے گزرتے وقت
تجھے جتنا جی چاھے اُس کے انگور کھانے کی اجازت ہے۔
لیکن اپنے کسی برتن میں پھل جمع نہ کرنا۔ 25 اِسی طرح کسی
ہم وطن کے اناج کے کھیت میں سے گزرتے وقت تجھے اپنے
ہاتھوں سے اناج کی بالیاں توڑنے کی اجازت ہے۔ لیکن درانتی
استعمال نہ کرنا۔

24

طلاق اور دوبارہ شادی

1 ہو سکتا ہے کوئی آدمی کسی عورت سے شادی کرے
لیکن بعد میں اُسے پسند نہ کرے، کیونکہ اُسے بیوی کے بارے
میں کسی شرم ناک بات کا پتا چل گیا ہے۔ وہ طلاق نامہ لکھ
کر اُسے عورت کو دیتا اور پھر اُسے گھر سے واپس بھیج دیتا
ہے۔ 2 اِس کے بعد اُس عورت کی شادی کسی اَور مرد سے
ہو جاتی ہے، 3 اور وہ بھی بعد میں اُسے پسند نہیں کرتا۔ وہ بھی
طلاق نامہ لکھ کر اُسے عورت کو دیتا اور پھر اُسے گھر سے
واپس بھیج دیتا ہے۔ خواہ دوسرا شوہر اُسے واپس بھیج دے
یا شوہر مر جائے، 4 عورت کے پہلے شوہر کو اُس سے دوبارہ
شادی کرنے کی اجازت نہیں ہے، کیونکہ وہ عورت اُس کے
لئے ناپاک ہے۔ ایسی حرکت رب کی نظر میں قابلِ گھن ہے۔
اُس ملک کو یوں گناہ آلودہ نہ کرنا جو رب تیرا خدا تجھے میراث
میں دے رہا ہے۔

مزید ہدایات

5 اگر کسی آدمی نے ابھی ابھی شادی کی ہو تو اُسے بھرتی
کر کے جنگ کرنے کے لئے نہیں بھیج سکتا۔ تُو اُسے کوئی بھی
ایسی ذمہ داری نہیں دے سکتا، جس سے وہ گھر سے دُور رہنے
پر مجبور ہو جائے۔ ایک سال تک وہ ایسی ذمہ داریوں سے بَری
رہے تا کہ گھر میں رہ کر اپنی بیوی کو خوش کر سکے۔
6 اگر کوئی تجھ سے اُدھار لے تو ضمانت کے طور پر اُس سے
نہ اُس کی چھوٹی چکّی، نہ اُس کی بڑی چکی کا پاٹ لینا، کیونکہ
ایسا کرنے سے تُو اُس کی جان لے گا یعنی تو وہ چیز لے گا جس
سے اُس کا گزارہ ہوتا ہے۔

شام تک وہاں ٹھہرے۔ 11 دن ڈھلتے وقت وہ نہا لے تو سورج
ڈوبنے پر لشکرگاہ میں واپس آ سکتا ہے۔
12 اپنی حاجت رفع کرنے کے لئے لشکرگاہ سے باہر کوئی
جگہ مقرر کر۔ 13 جب کسی کو حاجت کے لئے بیٹھنا ہو تو وہ
اِس کے لئے گڑھا کھودے اور بعد میں اُسے مٹی سے بھر دے۔
اِس لئے اپنے سامان میں کھدائی کا کوئی آلہ رکھنا ضروری
ہے۔
14 رب تیرا خدا تیری لشکرگاہ میں تیرے درمیان ھی گھومتا
پھرتا ہے تا کہ تُو محفوظ رہے اور دشمن تیرے سامنے شکست
کھائے۔ اِس لئے لازم ہے کہ تیری لشکرگاہ اُس کے لئے
مخصوص و مُقدّس ہو۔ ایسا نہ ہو کہ اللہ وہاں کوئی شرم ناک
بات دیکھ کر تجھ سے دُور ہو جائے۔

فرار ہوئے غلاموں کی مدد کرنا

15 اگر کوئی غلام تیرے پاس پناہ لے تو اُسے مالک کو واپس
نہ کرنا۔ 16 وہ تیرے ساتھ اور تیرے درمیان ھی رہے، وہاں
جہاں وہ بسنا چاھے، اُس شہر میں جو اُسے پسند آئے۔ اُسے نہ
دبانا۔

مندر میں عصمت فروشی منع ہے

17 کسی دیوتا کی خدمت میں عصمت فروشی کرنا ہر اسرائیلی
عورت اور مرد کے لئے منع ہے۔ 18 مَنت مانتے وقت نہ کسبی
کا اجر، نہ کُتے کے پیسے* رب کے مقدس میں لانا، کیونکہ رب
تیرے خدا کو دونوں چیزوں سے گھن ہے۔

اپنے ہم وطنوں سے سود نہ لینا

19 اگر کوئی اسرائیلی بھائی تجھ سے قرض لے تو اُس سے سود
نہ لینا، خواہ تُو نے اُسے پیسے، کھانا یا کوئی اَور چیز دی
ہو۔ 20 اپنے اسرائیلی بھائی سے سود نہ لے بلکہ صرف پردیسی سے۔
پھر جب تُو ملک پر قبضہ کر کے اُس میں رہے گا تو رب تیرا خدا
تیرے ہر کام میں برکت دے گا۔

اپنی مَنت پوری کرنا

21 جب تُو رب اپنے خدا کے حضور مَنت مانے تو اُسے پورا
کرنے میں دیر نہ کرنا۔ رب تیرا خدا یقیناً تجھ سے اِس کا مطالبہ
کرے گا۔ اگر تُو اُسے پورا نہ کرے تو قصوروار ٹھہرے گا۔
22 اگر تُو مَنت ماننے سے باز رہے تو قصوروار نہیں ٹھہرے گا،

* 23:18 کُتے کے پیسے: یقین سے نہیں کہا جا سکتا کہ ’کُتے کے پیسے‘ سے کیا مراد ہے۔ غالباً اِس کے پیچھے بُت پرستی کا کوئی دستور ہے۔

انگور اپنے طرح اِسی 21 دینا۔ چھوڑ لئے کے بیواؤں اور یتیموں
اُسے بعد کے اِس گزرنا۔ سے میں باغ بار ھی ایک لئے کے توڑنے
چھوڑ لئے کے بیواؤں اور یتیموں پردیسیوں، پھل ہوا بچا چھیڑنا۔ نہ
مَیں سے وجہ اِسی تھا۔ غلام میں مصر خود تُو کہ رکھ یاد 22 دینا۔
ہوں۔ دیتا حکم یہ تجھے

25

سزا مناسب کی لگانے کوڑے

نہ نپٹا خود جھگڑا ساتھ کے دوسرے ایک اپنا لوگ اگر 1
فیصلہ قاضی کریں۔ پیش میں عدالت معاملہ اپنا وہ تو سکیں
کو مجرم اگر 2 مجرم۔ کون اور ہے بےقصور کون کہ کرے
منہ ھی سامنے کے قاضی اُسے تو ہے دینی سزا کی لگانے کوڑے
جتنوں جائیں لگائے کوڑے اِتنے اُسے پھر لٹانا۔ پر زمین بل کے
کوڑے 40 زیادہ سے زیادہ کو اُس لیکن 3 ہے۔ لائق وہ کے
ہو بےعزتی سرِعام کی بھائی اسرائیلی تیرے ورنہ ہیں، لگانے
گی۔ جائے

باندھنا نہ منہ کا بَیل

اُس تو ہے دیتا چلنے بَیل پر اُس لئے کے گاہنے فصل تُو جب 4
رکھنا۔ نہ کر باندھ منہ کا

حکم کا کرنے شادی سے بیوی کی بھائی مرحوم

کا اُس اور جائے مر بےاولاد مرد شدہ شادی کوئی اگر 5
شادی سے بیوہ کہ ہے فرض کا اُس تو رہے ساتھ بھائی سگا
شادی سے اَور کسی کر ہٹ سے خاندان کے شوہر بیوہ کرے۔
سے رشتے اِس جو بیٹا پہلا 6 سے۔ دیورا پنے صرف بلکہ کرے نہ
کا اُس یوں گا۔ رکھے حیثیت کی بیٹے کے شوہر پہلے گا ہو پیدا
گا۔ رہے قائم نام
شہر بھابی تو چاہے نہ کرنا شادی سے بھابی دیور اگر لیکن 7
اور جائے پاس کے بزرگوں والے ہونے جمع پر دروازے کے
کرتا انکار سے کرنے شادی سے مجھ دیور میرا" کہے، سے اُن
قائم نام کا بھائی اپنے کہ نہیں تیار کو کرنے ادا فرض اپنا وہ ہے۔
اگر سمجھائیں۔ اُسے کر بُلا کو دیور بزرگ کے شہر پھر 8 "رکھے۔
کرے انکار سے کرنے شادی سے اُس بھی باوجود کے اِس وہ
جا پاس کے اُس میں موجودگی کی بزرگوں بھابی کی اُس تو 9
کر تھوک پر منہ کے اُس وہ پھر لے۔ اُتار چپل ایک کی اُس کر
کی بھائی اپنے جو ہے جاتا کیا سلوک ایسا سے آدمی اُس" کہے،

کو وطن ھم اپنے نے جس جائے پکڑا کو آدمی کسی اگر 7
دینا موت سزائے اُسے تو ہے دیا بیچ یا لیا بنا غلام کے کر اغوا
گا۔ دے مٹا بُرائی سے درمیان اپنے تُو یوں ہے۔
بڑی تو جائے لگ تجھے بیماری جِلدی وبائی کوئی اگر 8
عمل پر ہدایات تمام کی اماموں کے قبیلے کے لاوی سے احتیاط
کر کر یاد 9 کرنا۔ پورا اُسے دیا اُنہیں نے مَیں حکم بھی جو کرنا۔
نکل سے مصر تم جب کِیا کیا ساتھ کے مریم نے خدا تیرے رب
تھے۔ رہے کر سفر کر

حقوق کے غریبوں

نہ میں گھر کے اُس وقت دیتے اُدھار کو وطن ھم اپنے 10
کر انتظار کر ٹھہر باھر بلکہ 11 ملے چیز کوئی کی ضمانت تاکہ جانا
اگر 12 دے۔ تجھے کر نکال چیز کی ضمانت سے گھر خود وہ کہ
رات تو سکے دے چادر اپنی صرف کہ ھو مند ضرورت اِتنا وہ
تک ڈوبنے سورج اُسے 13 رہے۔ نہ پاس تیرے ضمانت وقت کے
تجھے وہ پھر سکے۔ سو کر لپٹ میں اُس دار قرض تاکہ کرنا واپس
گا۔ دے قرار راست قدم یہ تیرا خدا تیرا رب اور گا دے برکت
وہ چاہے اُٹھانا، نہ فائدہ غلط سے مزدور مند ضرورت 14
پہلے پہلے سے ڈوبنے سورج روزانہ اُسے 15 پردیسی۔ یا ہو اسرائیلی
ہوتا گزارہ کا اُس سے اِس کیونکہ دینا، دے مزدوری کی اُس
تُو اور کرے نہ شکایت تیری حضور کے رب وہ کہیں ہے۔
ٹھہرے۔ قصوروار
سزائے سے سبب کے جرائم کے بچوں کے اُن کو والدین 16
کے جرائم کے والدین کے اُن کو بچوں نہ جائے، دی نہ موت
کے گناہ اُس تو ھو دینی موت سزائے کو کسی اگر سے۔ سبب
ہے۔ کِیا خود نے اُس جو سے سبب
دیتے اُدھار رکھنا۔ قائم حقوق کے یتیموں اور پردیسیوں 17
تُو کہ رکھ یاد 18 لینا۔ نہ چادر کی بیوہ پر طور کے ضمانت وقت
کر دے فدیہ نے خدا تیرے رب کہ اور تھا غلام میں مصر بھی
ہوں۔ دیتا حکم یہ تجھے مَیں سے وجہ اِسی چھڑایا۔ سے وہاں تجھے
کھیت کر بھول پُولا ایک وقت کے کٹائی کی فصل تُو اگر 19
اُسے جانا۔ نہ واپس لئے کے لانے اُسے تو آئے چھوڑ میں
رب تاکہ دینا چھوڑ وھیں لئے کے بیواؤں اور یتیموں پردیسیوں،
فصل کی زیتون جب 20 دے۔ برکت میں کام ھر تیرے خدا تیرا
سے میں اُن بار ھی ایک کر مار مار کو درختوں تو ھو گئی پک
پردیسیوں، پھل ہوا بچا چھیڑنا۔ نہ اُنہیں بعد کے اِس اُتار۔ پھل

نسل کی دیور میں اسرائیل آئندہ 10 ”نہیں۔ تیار کو رکھنے قائم نسل
گی۔ کہلائے ”نسل کی والے پاؤں ننگے“

حرکتیں نازیبا میں جھگڑے

کو شوہر اپنے بیوی کی ایک اور ہوں رہے لڑآدمی دو اگر 11
لازم تو 12 لے پکڑ کو تناسل عضوِ کے مخالف خاطر کی بچانے
کرنا۔ نہ رحم پر اُس ڈالے۔ کاٹ ہاتھ کا عورت تُو کہ ھے

دینا نہ دھوکا

اور رکھ، باٹ کے وزن صحیح میں تھیلے اپنے وقت تولتے 13
طرح اِسی 14 رکھنا۔ نہ ساتھ باٹ ہلکے لئے کے دینے دھوکا
اور رکھ، برتن صحیح کا کرنے پیمائش کی اناج میں گھر اپنے
وزن صحیح 15 رکھنا۔ نہ ساتھ برتن چھوٹا لئے کے دینے دھوکا
تُو تاکہ کرنا استعمال برتن صحیح کے کرنے پیمائش اور باٹ کے
دے تجھے خدا تیرا رب جو رہے جیتا میں ملک اُس تک دیر
ھے۔ گھن سے باز دھوکے ہر اُسے کیونکہ 16 گا۔

دینا سزا کو عمالیقیوں

مصر تم جب کیا کچھ کیا سے تجھ نے عمالیقیوں کہ رکھ یاد 17
تجھ وہ تو تھا ہارا تھکا تُو جب 18 تھے۔ رہے کر سفر کر نکل سے
سے جان کو کمزوروں تمام والے چلنے پیچھے پیچھے کے کر حملہ پر
جب چنانچہ 19 تھے۔ مانتے نہیں خوف کا اللہ وہ رہے۔ مارتے
گا دے سکون سے دشمنوں تمام کے گرد ارد تجھے خدا تیرا رب
رہا دے میں میراث تجھے وہ جو گا ہو آباد میں ملک اُس تُو اور
کر ہلاک یوں کو عمالیقیوں تو کرے قبضہ پر اُس تُو تاکہ ھے
بھولنا۔ مت بات یہ رہے۔ نہ نشان و نام کا اُن میں دنیا

26

کرنا پیش کو رب پیداوار پہلی کی زمین

تجھے خدا تیرا رب جو گا ہو داخل میں ملک اُس تُو جب 1
آباد میں اُس کے کر قبضہ پر اُس تُو اور ھے رہا دے میں میراث
پھل پہلے کے اُس گا کاٹے تُو فصل بھی جو تو 2 گا جائے ہو
تیرا رب جو جا لے جگہ اُس کر رکھ میں ٹوکرے کچھ سے میں
کرنے خدمت وہاں 3 گا۔ چنے لئے کے سکونت کی نام اپنے خدا
اعلان حضور کے خدا اپنے رب مَیں آج“ کہہ، سے امام والے
کا دینے ہمیں کا جس ہوں گیا پہنچ میں ملک اُس کہ ہوں کرتا
”تھا۔ کیا سے دادا باپ ہمارے کر کھا قَسم نے رب وعدہ

گاہ قربان کی خدا تیرے رب اُسے کر لے ٹوکرا تیرا امام تب 4
کہہ، حضور کے خدا اپنے رب پھر 5 دے۔ رکھ سامنے کے
کرلے کو لوگوں اپنے جو تھا اَرامی والا پھرنے آوارہ باپ میرا“
لیکن تھی، کم تعداد کی اُن وقت پہنچتے وہاں ہوا۔ آباد میں مصر
مصریوں لیکن 6 گئے۔ بن قوم ور طاقت اور بڑی وہ ہوتے ہوتے
میں غلامی سخت کر دبا ہمیں اور کیا سلوک بُرا ساتھ ہمارے نے
خدا کے دادا باپ اپنے رب کر چلّا نے ہم پھر 7 دیا۔ پھنسا
دُکھ، ہمارا نے اُس سنی۔ ہماری نے رب اور کی، فریاد سے
اختیار بڑے اور 8 دیکھی حالت ہوئی دبی اور مصیبت ہماری
وقت اُس لایا۔ نکال سے مصر ہمیں کے کر اظہار کا قدرت اور
دکھائے۔ معجزے بڑے کر پھیلا دہشت میں مصریوں نے اُس
شہد اور دودھ میں جس دیا ملک یہ اور آیا لے یہاں ہمیں وہ 9
پھلا کا زمین اُس تجھے مَیں اب رب، اے 10 ھے۔ کثرت کی
”ھے۔ بخشی ہمیں نے تُو جو ہوں کرتا پیش پھل

اُسے کر رکھ سامنے کے خدا اپنے رب ٹوکرا کا پیداوار اپنی
اور مجھے نے خدا میرے رب کہ منانا خوشی 11 کرنا۔ سجدہ
خوشی اِس ھے۔ نوازا سے چیزوں اچھی اِتنی کو گھرانے میرے
شامل بھی کو پردیسیوں اور لاویوں والے رہنے درمیان اپنے میں
کرنا۔

حصہ لئے کے مندوں ضرورت کا فضل

لاویوں، حصہ دسواں کا فصلوں تمام اپنی سال تیسرے ہر 12
میں شہروں تیرے وہ تاکہ دینا کو بیواؤں اور یتیموں پردیسیوں،
مَیں“ کہہ، سے خدا اپنے رب پھر 13 جائیں۔ ہو سیر کر کھا کھانا
گھر اپنے نے مَیں دیا۔ حکم مجھے نے تُو جیسا ھے کیا ھی ویسا نے
لاویوں، اُسے کر نکال حصہ مُقدّس و مخصوص لئے تیرے سے
تیری کچھ سب نے مَیں ھے۔ دیا کو بیواؤں اور یتیموں پردیسیوں،
کرتے ماتم 14 بھولا۔ نہیں کچھ اور ھے کیا مطابق عین کے ہدایات
کھایا۔ نہیں کچھ سے حصے مُقدّس و مخصوص اِس نے مَیں وقت
مَیں تھا۔ نہیں ناپاک وقت لاتے باہر سے گھر کر اُٹھا اِسے مَیں
رب نے مَیں کیا۔ نہیں پیش کچھ بھی کو مُردوں سے میں اِس نے
مجھے نے تُو جو ھے کیا کچھ سب وہ کے کر اطاعت کی خدا اپنے
کر نگاہ سے مقدِس اپنے پر آسمان چنانچہ 15 تھا۔ فرمایا کو کرنے
برکت بھی کو ملک اُس دے۔ برکت کو اسرائیل قوم اپنی کے
کیا سے دادا باپ ہمارے کر کھا قَسم نے تُو وعدہ کا جس دے

میں جس کو ملک اُس ہے، دیا بھی بخش ہمیں نے تُو جو اور
“ہے۔ کثرت کی شہد اور دودھ

ہو قوم کی رب تم

کی ہدایات اور احکام اِن کر ہے فرماتا خدا تیرا رب آج 16
عمل پر اِن سے احتیاط بڑی اور سے جان و دل پورے کر۔ پیروی
کر۔
کی اُس مَیں ہے۔ خدا میرا رب” ہے، کیا اعلان نے تُو آج 17
اُس اور گا رہوں تابع کے احکام کے اُس گا، رہوں چلتا پر راہوں
قوم میری تُو” ہے، کیا اعلان نے رب آج اور 18 ”گا۔ سنوں کی
کیا وعدہ سے تجھ نے مَیں طرح جس ہے ملکیت اپنی میری اور
بھی جتنی 19 گزار۔ زندگی مطابق کے احکام تمام میرے اب ہے۔
گا کروں سرفراز تجھے مَیں پر سب اُن ہیں کی خلق نے مَیں قومیں
اپنے رب تُو گا۔ کروں عطا عزت اور شہرت تعریف، تجھے اور
نے مَیں طرح جس گا ہو قوم مُقدّس و مخصوص لئے کے خدا
“ہے۔ کیا وعدہ

27

ہے بنانا گاہ قربان پر پہاڑ عیبال

تمام” کہا، سے قوم کر مل سے بزرگوں نے موسیٰ پھر 1
جب 2 ہوں۔ رہا دے آج تمہیں مَیں جو رہو تابع کے ہدایات
جو گے ہو داخل میں ملک اُس کے کر پار کو یردن دریائے تم
کر کھڑے پتھر بڑے وہاں تو ہے رہا دے تجھے خدا تیرا رب
لکھ۔ شریعت پوری لفظ بہ لفظ پر اُن 3 کر۔ سفیدی پر اُن کے
میں ملک اُس تُو تاکہ کر کچھ یہی بعد کے کرنے پار کو دریا
دودھ میں جس اور گا دے تجھے خدا تیرا رب جو ہو داخل
خدا کے دادا باپ تیرے رب کیونکہ ہے۔ کثرت کی شہد اور
کر پار کو یردن چنانچہ 4 ہے۔ کیا وعدہ سے تجھ کا دینے یہ نے
کر۔ سفیدی پر اُن اور کرو کھڑا پر پہاڑ عیبال کو پتھروں کے
تُو پتھر جو بنانا۔ گاہ قربان لئے کے خدا اپنے رب وہاں 5
نہ سے اوزار کسی کے لوہے اُنہیں کرے استعمال لئے کے اُس
اپنے رب پر گاہ قربان کر۔ استعمال پتھر سالم صرف 6 تراشنا۔
قربانیاں کی سلامتی 7 کر۔ پیش قربانیاں والی ہونے بھسم کو خدا
کر کھا حضور کے خدا اپنے رب وہاں اُنہیں چڑھا۔ پر اُس بھی
تمام کے شریعت پر پتھروں گئے کئے کھڑے وہاں 8 منا۔ خوشی
“جائیں۔ لکھے صاف صاف الفاظ

لعنت سے پر پہاڑ عیبال

تمام کر مل سے اماموں کے قبیلے کے لاوی نے موسیٰ پھر 9
تُو اب سن۔ سے خاموشی اسرائیل، اے” کہا، سے اسرائیلیوں
بردار فرماں کا اُس لئے اِس 10 ہے، گیا بن قوم کی خدا اپنے رب
رہا دے آج تجھے مَیں جو کر عمل پر احکام اُن کے اُس اور رہ
“ہوں۔
کہا، کر دے حکم کو اسرائیلیوں نے موسیٰ دن اُسی 11
یہوداہ، لاوی، شمعون، بعد کے کرنے پار کو یردن دریائے ”12
ہو کھڑے پر پہاڑ گرزیم قبیلے کے بن یمین اور یوسف اِشکار،
روبن، یعنی قبیلے باقی 13 بولیں۔ الفاظ کے برکت وہ وہاں جائیں۔
کر ہو کھڑے پر پہاڑ عیبال نفتالی اور دان زبولون، آشر، جد،
بولیں۔ الفاظ کے لعنت
سے آواز اونچی کر ہو مخاطب سے لوگوں تمام لاوی پھر 14
کہیں،
کھڑا سے چپکے کر ڈھال یا کر تراش بُت جو لعنت پر اُس ‘ 15
چیز ایسی ہوئی بنی سے ہاتھوں کے کاری گر کو رب کرے۔
‘ہے۔ گھن سے
‘آمین!’ کہیں، لوگ سب میں جواب
تحقیر کی ماں یا باپ اپنے جو لعنت پر اُس’ کہیں، لاوی پھر 16
‘کرے۔
‘آمین!’ کہیں، لوگ سب
پیچھے آگے حدود کی زمین کی پڑوسی اپنے جو لعنت پر اُس ‘ 17
‘کرے۔
‘آمین!’ کہیں، لوگ سب
اُسے کر راہنمائی کی اندھے کسی جو لعنت پر اُس ‘ 18
‘جائے۔ لے پر راستے غلط
‘آمین!’ کہیں، لوگ سب
قائم حقوق کے بیواؤں یا یتیموں پردیسیوں، جو لعنت پر اُس ‘ 19
‘رکھے۔ نہ
‘آمین!’ کہیں، لوگ سب
جائے، ہو بستر ہم سے بیوی کی باپ اپنے جو لعنت پر اُس ‘ 20
‘ہے۔ کرتا بےحرمتی کی باپ اپنے وہ کیونکہ
‘آمین!’ کہیں، لوگ سب
‘رکھے۔ تعلق جنسی سے جانور جو لعنت پر اُس ‘ 21
‘آمین!’ کہیں، لوگ سب
اپنی یا بیٹی کی باپ اپنے بہن، سگی اپنی جو لعنت پر اُس ‘ 22
‘جائے۔ ہو بستر ہم سے بیٹی کی ماں
‘آمین!’ کہیں، لوگ سب

‘جائے۔ ہو بستر ہم سے ساس اپنی جو لعنت پر اُس’ 23
’آمین!‘ کہیں، لوگ سب
کر قتل کو وطن ہم اپنے سے چپکے جو لعنت پر اُس’ 24
‘دے۔
’آمین!‘ کہیں، لوگ سب
کو شخص بےقصور کسی کر لے پیسے جو لعنت پر اُس’ 25
‘کرے۔ قتل
’آمین!‘ کہیں، لوگ سب
اِن نہ رکھے، نہ قائم باتیں کی شریعت اِس جو لعنت پر اُس’ 26
‘کرے۔ عمل پر
’آمین!‘ کہیں، لوگ سب

28

برکتیں کی برداری فرماں

گا۔ کرے سرفراز پر قوموں تمام کی دنیا تجھے خدا تیرا رب 1
تمام اُن کے اُس سے احتیاط اور سنے کی اُس تُو کہ ہے یہ شرط
رب 2 ہوں۔ رہا دے آج تجھے مَیں جو کرے عمل پر احکام
حاصل برکت کی طرح ہر تجھے تو رہ بردار فرماں کا خدا اپنے
تیری 4 گا۔ دے برکت میں دیہات اور شہر تجھے رب 3 گی۔ ہو
تیرے گی، پکیں فصلیں خاصی اچھی تیری گی، پھولے پھلے اولاد
ٹوکرا تیرا 5 گے۔ کریں ترقی بچے کے بھیڑبکریوں اور گائےبیلوں
خالی سے آٹے برتن تیرا کا گوندھنے آٹا اور گا، رہے بھرا سے پھل
وقت نکلتے سے وہاں اور آتے میں گھر تجھے رب 6 گا۔ ہو نہیں
گا۔ دے برکت
مدد کی رب وہ تو گے کریں حملہ پر تجھ دشمن تیرے جب 7
توبھی کریں حملہ پر تجھ کر مل وہ گو گے۔ کھائیں شکست سے
گا۔ دے کر منتشر طرف چاروں اُنہیں تُو
کے کثرت کی اناج گا۔ دے برکت میں کام ہر تیرے اللہ 8
اُس تجھے خدا تیرا رب گے۔ رہیں بھرے گودام تیرے سے سبب
اپنی رب 9 ہے۔ والا دینے تجھے وہ جو گا دے برکت میں ملک
تُو اگر گا بنائے قوم مُقدّس و مخصوص اپنی تجھے مطابق کے قسم
پھر 10 چلے۔ پر راہوں کی اُس اور کرے عمل پر احکام کے اُس
دیکھیں وہ کیونکہ گی، کھائیں خوف سے تجھ قومیں تمام کی دنیا
ہے۔ کہلاتا سے نام کے اُس اور ہے قوم کی رب تُو کہ گی
اور گا بڑھائے ریوڑ تیرے گا، دے اولاد بہت تجھے رب 11
میں ملک اُس تجھے وہ یوں گا۔ دے فصلیں کی کثرت تجھے
باپ تیرے کر کھا قسم نے اُس وعدہ کا جس گا دے برکت
تیری پر وقت کر کھول کو خزانوں کے آسمان رب 12 گیا۔ سے دادا
گا۔ دے برکت میں کام ہر تیرے وہ گا۔ برسائے بارش پر زمین
قرض بھی کا کسی لیکن گا دے اُدھار کو قوموں سی بہت تُو
سر کا اُن بلکہ نہیں دُم کی قوموں تجھے رب 13 گا۔ ہو نہیں دار
گا۔ ہو نہیں شکار کا زوال اور گا جائے کرتا ترقی تُو گا۔ بنائے
اُن کر مان احکام وہ کے خدا اپنے رب تُو کہ ہے یہ شرط لیکن
بھی کچھ جو 14 ہوں۔ رہا دے آج تجھے مَیں جو کرے عمل پر
ہٹ بھی طرح کسی سے اُس ہے کہا کو کرنے تجھے نے مَیں
کی اُن نہ کرنا، پیروی کی معبودوں دیگر نہ گزارنا۔ نہ زندگی کر
کرنا۔ خدمت

لعنتیں کی نافرمانی

تمام اُن کے اُس اور سنے نہ کی خدا اپنے رب تُو اگر لیکن 15
طرح ہر تو ہوں رہا دے تجھے آج مَیں جو کرے نہ عمل پر احکام
ہو لعنت پر تجھ میں دیہات اور شہر 16 گی۔ آئے پر تجھ لعنت کی
لعنت پر برتن تیرے کے گوندھنے آٹا اور ٹوکرے تیرے 17 گی۔
کے بھیڑبکریوں اور گائےبیلوں تیرے پر، اولاد تیری 18 گی۔ ہو
اور آتے میں گھر 19 گی۔ ہو لعنت پر کھیتوں تیرے اور پر بچوں
کر کام غلط تُو اگر 20 گی۔ ہو لعنت پر تجھ وقت نکلتے سے وہاں
لعنتیں، پر تجھ وہ کرے تُو بھی کچھ جو تو چھوڑے کو رب کے
ستیاناس سے جلدی تیرا تب گا۔ دے آنے مصیبتیں اور پریشانیاں
گا۔ جائے ہو ہلاک تُو اور گا، ہو
سے سبب کے جن گا پھیلائے بیماریاں وبائی میں تجھ رب 21
تُو پر جس گا رہے نہیں زندہ میں ملک اُس کوئی سے میں تجھ
بخار بیماریوں، مہلک تجھے رب 22 ہے۔ والا کرنے قبضہ ابھی
پَت کال، گرمی، والی جُھلسانے گا۔ مارے سے سوجن اور
مصیبتوں ایسی گی۔ کرے ختم فصلیں تیری پھپھوندی اور روگ
جیسا پیتل آسمان اوپر تیرے 23 گا۔ جائے ہو تباہ تُو باعث کے
گی۔ ہو مانند کی لوہے زمین نیچے تیرے جبکہ گا ہو سخت
گا برسائے ریت اور گرد پر ملک تیرے رب جگہ کی بارش 24
گی۔ دے کر برباد تجھے کر چھا پر ملک تیرے سے آسمان جو
شکست تجھے رب تو کرے سامنا کا دشمنوں اپنے تُو جب 25
سے اُن توبھی گا بڑھے طرف کی اُن کر مل تُو گو گا۔ دلائے
ممالک تمام کے دنیا گا۔ جائے ہو منتشر طرف چاروں کر بھاگ
تیری وہ جب گے جائیں ہو کھڑے رونگٹے کے لوگوں میں
لاشوں تیری جانور جنگلی اور پرندے 26 گے۔ دیکھیں مصیبتیں

توڑے انگور کے اُن نہ لیکن گا کرے محنت خوب پر اُن کر لگا
گے۔ جائیں کھا اُنہیں کیڑے کیونکہ گا، پیئے مَے کی اُن نہ گا،
توبھی گے ہوں درخت کے زیتون میں ملک پورے تیرے گو 40
ہو خراب زیتون کیونکہ گا، سکے کر نہیں استعمال تیل کا اُن تُو
گے۔ جائیں گر پر زمین کر
ہو محروم سے اُن تُو لیکن گے، ہوں تو بیٹیاں بیٹے تیرے 41
میں ملک اجنبی کسی کے کر گرفتار اُنہیں کیونکہ گا۔ جائے
تمام کے ملک تیرے غول کے ٹڈیوں 42 گا۔ جائے جایا لے
رہنے درمیان تیرے 43 گے۔ لیں کر قبضہ پر فصلوں اور درختوں
زوال پر تجھ جبکہ گا جائے کرتا ترقی کر بڑھ سے تجھ پردیسی والا
پیسے لئے کے دینے اُدھار تجھے پاس کے اُس 44 گا۔ جائے آ
گا۔ ہو نہیں کچھ کو دینے اُدھار اُسے پاس تیرے جبکہ گے ہوں
گا۔ ہو دُم تُو اور سر وہ میں آخر

ہو نہ تباہ تُو تک جب گی۔ پڑیں آن پر تجھ لعنتیں تمام یہ 45
خدا اپنے رب نے تُو کیونکہ گی، رہیں کرتی تعاقب تیرا وہ جائے
تک ہمیشہ یہ یوں 46 کیا۔ نہ عمل پر احکام کے اُس اور سنی نہ کی
الٰہی انگیز عبرت اور معجزانہ ایک لئے کے اولاد تیری اور تیرے
گی۔ رہیں نشان

کی خدا اپنے رب وقت اُس سے خوشی دلی نے تُو چونکہ 47
اُن تُو لئے اِس 48 تھا کچھ سب پاس تیرے جب کی نہ خدمت
بھیجے خلاف تیرے رب جنہیں گا کرے خدمت کی دشمنوں
اور گا، ہو مند حاجت کا چیز ہر اور ننگا پیاسا، بھوکا، تُو گا۔
تک تباہی مکمل تجھے کر رکھ جوا کا لوہے پر گردن تیری رب
گا۔ جائے لے

سے دُور جو گا کرے کھڑی قوم ایک خلاف تیرے رب 49
مارے جھپٹا پر تجھ طرح کی عقاب کر آ سے انتہا کی دنیا بلکہ
گا۔ ہو نہیں واقف تُو سے جس گی بولے زبان ایسی وہ گی۔
اور گی کرے لحاظ کا بزرگوں نہ جو گی ہو قوم سخت وہ 50
کھا فصلیں اور مویشی تیرے وہ 51 گی۔ کرے رحم پر بچوں نہ
گا، جائے ہو ہلاک تُو گا۔ جائے مر بھوک تُو اور گی جائے
نہ تیل، نہ مَے، نہ اناج، نہ گا، بچے نہیں کچھ لئے تیرے کیونکہ
کے ملک تیرے دشمن 52 بچے۔ کے بھیڑبکریوں یا گائےبَیلوں
مضبوط اور اونچی جن آخرکار گا۔ کرے محاصرہ کا شہروں تمام
اُس دشمن گی۔ پڑیں گر سب بھی وہ گا کرے اعتماد تُو پر فصیلوں

گا۔ ہو نہیں کوئی والا بھگانے اُنہیں اور گے، جائیں کھا کو
نکلے کو مصریوں جو گا مارے سے پھوڑوں ہی اُن تجھے رب 27
ہے۔ نہیں علاج کا جن گے پھیلیں امراض جِلدی ایسے تھے۔
اور پن اندھے تجھے رب گا، جائے ہو شکار کا پن پاگل تُو 28
تُو بھی وقت کے دوپہر 29 گا۔ دے کر مبتلا میں ابتری ذہنی
کرے تُو بھی کچھ جو گا۔ پھرے کر ٹٹول ٹٹول طرح کی اندھے
لُوٹتے اور دباتے تجھے لوگ روز بہ روز گا۔ رہے ناکام میں اُس
گا۔ ہو نہیں کوئی والا بچانے تجھے اور گے، رہیں
اُس کر آ اَور کوئی تو گی ہو سے عورت کسی منگنی تیری 30
اُس لیکن گا بنائے گھر لئے اپنے تُو گا۔ کرے دری عصمت کی
اُس لیکن گا لگائے باغ کا انگور لئے اپنے تُو گا۔ رہے نہیں میں
کیا ذبح بَیل تیرا دیکھتے دیکھتے تیرے 31 گا۔ کھائے نہیں پھل کا
گدھا تیرا گا۔ کھائے نہیں گوشت کا اُس تُو لیکن گا، جائے
تیری گا۔ جائے کیا نہیں واپس اور گا جائے لیا چھین سے تجھ
کوئی والا چھڑانے اُنہیں اور گی، جائیں دی کو دشمن بھیڑبکریاں
دیا کو قوم دوسری کسی کو بیٹیوں بیٹے تیرے 32 گا۔ ہو نہیں
بچوں اپنے تُو روز بہ روز گا۔ سکے کر نہیں کچھ تُو اور گا، جائے
تیری دیکھتے دیکھتے لیکن گا، رہے تکتا کو اُفق میں انتظار کے
گی۔ جائیں دُھندلا آنکھیں
محنت تیری اور پیداوار کی زمین تیری قوم اجنبی ایک 33
دباؤ اور ظلم بھر عمر تجھے گی۔ جائے لے کمائی کی مشقت و
گا۔ پڑے کرنا برداشت
پاگل تُو سے اُن گی دیکھیں آنکھیں تیری باتیں ناک ہول جو 34
سے پھوڑوں لاعلاج اور دہ تکلیف تجھے رب 35 گا۔ جائے ہو
پھیل پر جسم پورے تک چاندی کر لے سے تلوے جو گا مارے
گے۔ کریں متاثر کو ٹانگوں اور گھٹنوں تیرے کر
ایسے ایک کو بادشاہ ہوئے کئے مقرر تیرے اور تجھے رب 36
دادا باپ تیرے نہ اور تُو نہ سے جس گا جائے لے میں ملک
بُتوں کے پتھر اور لکڑی یعنی معبودوں دیگر تُو وہاں تھے۔ واقف
ہانک تجھے رب میں قوم جس جس 37 گا۔ کرے خدمت کی
جائیں ہو کھڑے رونگٹے کے لوگوں کر دیکھ تجھے وہاں گا دے
مثال انگیز عبرت لئے کے اُن تُو گے۔ اُڑائیں مذاق تیرا وہ اور گے
گا۔ ہو
فصل ہی کم باوجود کے بونے بیج بہت میں کھیتوں اپنے تُو 38
باغ کے انگور تُو 39 گے۔ جائیں کھا اُسے ٹڈے کیونکہ گا، کاٹے

تجھے خدا تیرا رب جو گا چھوڑے نہیں شہر بھی کوئی کا ملک
ہے۔ والا دینے
میں اُن تُو تو گا کرے محاصرہ کا شہروں تیرے دشمن جب 53
رب جو گا لے کھا کو بچوں اپنے کہ گا جائے ہو بھوکا شدید اِتنا
تم دوران کے محاصرے 54-55 ہیں۔ دیئے تجھے نے خدا تیرے
ذبح کو بچے اپنے بھی آدمی شائستہ اور شریف سے سب سے میں
نہیں خوراک اَور کوئی پاس کے اُس کیونکہ گا، کھائے کے کر
سگے اپنے اُسے وہ کہ گی ہو بُری اِتنی حالت کی اُس گی۔ ہو
نہیں تیار لئے کے کرنے تقسیم ساتھ کے بچوں باقی یا بیوی بھائی،
بھی عورت شائستہ اور شریف سے سب سے میں تم 56-57 گا۔ ہو
کو فرش کہ تھی نازک اِتنی وہ پہلے اگرچہ گی، کرے ھی ایسا
محاصرے تھی۔ کرتی نہیں جرأت کی چھونے سے تلوے اپنے
بچہ کے اُس جب کہ گی ہو بھوک شدید اِتنی اُسے دوران کے
یہ صرف نہ گی۔ کھائے اُسے کر چھپ چھپ وہ تو گا ہو پیدا
بھی آلائش ہوئی خارج ساتھ کے بچے وقت کے پیدائش وہ بلکہ
لئے کے بانٹنے میں بچوں باقی اپنے یا شوہر اپنے اُسے اور گی کھائے
آئے دوران کے محاصرے پر تجھ مصیبت اِتنی گی۔ ہو نہیں تیار
گی۔
کرپیروی کی باتوں تمام اُن کی شریعت سے احتیاط غرض 58
اورپُرجلال کے خدا اپنے رب اور ہیں، درج میں کتاب اِس جو
میں اولاد تیری اور تجھ وہ ورنہ 59 ماننا۔ خوف کا نام بارُعب
پھیلائے وبائیں ناک دہشت ایسی اور امراض لاعلاج اور سخت
مصر تُو سے وباؤں تمام جن 60 گی۔ سکیں جا نہیں روکی جو گا
ساتھ تیرے کرپھیل درمیان تیرے اب وہ تھا کھاتا دہشت میں
کی بیان میں کتاب اِس کی شریعت صرف نہ 61 گی۔ رہیں چمٹی
پر تجھ بھی اَور رب بلکہ گی آئیں پر تجھ مصیبتیں اور بیماریاں ہوئی
جائے۔ ہو نہ ہلاک تُو کہ تک جب گا، بھیجے
کم بہت سے میں تم آخرکار تو سنے نہ کی خدا اپنے رب تُو اگر 62
جس 63 تھے۔ بےشمار جیسے ستاروں پہلے تم گوگے، رہیں بچے
تعداد تمہاری اور دیتا کامیابی تمہیں سے خوشی رب پہلے طرح
خوشی میں کرنے تباہ اور برباد تمہیں وہ اب طرح اُسی تھا بڑھاتا
گا جائے نکالا سے ملک اُس زبردستی تمہیں گا۔ کرے محسوس
تب 64 ہے۔ والا کرنے قبضہ کر ہو داخل وقت اِس تُو پر جس
تک سرے دوسرے کرلے سے سرے ایک کے دنیا تجھے رب
پوجا کی معبودوں دیگر تُو وہاں گا۔ دے کر منتشر میں قوموں تمام
دادا باپ تیرے نہ اور تُو نہ سے جن کی دیوتاؤں ایسے گا، کرے
تھے۔ واقف
تیرے نہ گا، پائے سکون و آرام تُو نہ بھی میں ممالک اُن 65
تھرتھراتا دل تیرا کہ گا دے ہونے رب گے۔ جائیں جم پاؤں
اور گی جائیں دُھندلا باعث کے پریشانی آنکھیں تیری گا، رہے
ہر جان تیری 66 گی۔ رہے جاتی کرن ہر کی اُمید سے جان تیری
ہوئے کھاتے دہشت رات دن تُو اور گی ہو میں خطرے وقت
کاش' گا، کہے تُو کراُٹھ صبح 67 گا۔ کرے توقع کی مرنے
کچھ جو کیونکہ '!ہو صبح کاش' وقت، کے شام اور '!ہو شام
گی۔ لے گھیر دہشت کو دل تیرے سے اُس گا دیکھے تُو
گا جائے لے واپس مصر کربٹھا میں جہازوں تجھے رب 68
دیکھے نہیں کبھی دوبارہ اُسے تُو کہ تھا کہا نے مَیں اگرچہ
کو آپ اپنے کے کربات سے دشمنوں اپنے تم کرپہنچ وہاں گا۔
تمہیں بھی کوئی لیکن گے، کرو کوشش کی بیچنے پرطور کے غلام
"گا۔ چاہے نہیں خریدنا

29

عہد نیا ساتھ کے رب میں موآب

دیا حکم کو موسیٰ نے رب تو تھے میں موآب اسرائیلی جب 1
کے عہد اُس یہ باندھے۔ عہد اَور ایک ساتھ کے اسرائیلیوں کہ
تھا۔ چکا باندھ ساتھ کے اُن پر سینا یعنی حورب رب جو تھا علاوہ
تم" کہا، کربُلا کو اسرائیلیوں تمام نے موسیٰ میں سلسلے اِس 2
کے اُس فرعون، بادشاہ کے مصر نے رب کہ دیکھا خود نے
اپنی نے تم 3 کیا۔ کچھ کیا ساتھ کے ملک پورے اور ملازموں
دیکھے معجزے اور نشان الٰہی آزمائشیں، بڑی وہ سے آنکھوں
کیا۔ اظہار کا قدرت اپنی نے رب ذریعے کے جن
عطا دل دار سمجھ نہ تمہیں نے رب تک آج افسوس، مگر 4
ریگستان 5 سکیں۔ سن جو کان یا سکیں دیکھ جو آنکھیں نہ کیا،
دوران اِس کی۔ راہنمائی تمہاری تک سال 40 نے مَیں میں
نہ 6 گھسے۔ جوتے تمہارے نہ اور پھٹے کپڑے تمہارے نہ
چیز۔ اَور کوئی جیسی مَے یا مَے نہ تھی، روٹی پاس تمہارے
لو سیکھ تم تاکہ کیں پوری ضروریات تمہاری نے رب تو بھی
ہے۔ خدا تمہارا رب وہی کہ
کا بسن اور سیحون بادشاہ کا حسبون تو آئے یہاں ہم پھر 7
اُنہیں نے ہم لیکن آئے۔ لڑنے سے ہم کر نکل عوج بادشاہ
اُسے نے ہم کے کر قبضہ پر ملک کے اُن 8 دی۔ شکست

گا لائے لعنتیں تمام وہ کی عہد پر اُس کے کر الگ سے جماعت
ھیں۔ ھوئی لکھی میں کتاب اِس کی شریعت جو
آنے سے ممالک دُوردراز اور اولاد تمھاری میں مستقبل 22
سے جن گے دیکھیں اثر کا امراض اور مصیبتوں اُن مسافر والے
جُھلسی زمین طرف چاروں 23 گا۔ ھو کیا تباہ کو ملک نے رب
بیج گی۔ آئے نظر ھوئی ڈھکی سے نمک اور گندھک اور ھوئی
نہیں کچھ تک پودوں رَو خود کیونکہ گا، جائے نہیں بویا میں اُس
مانند کی ضبوئیم اور ادمہ عمورہ، سدوم، ملک تمھارا گا۔ اُگے
قومیں تمام 24 کیا۔ تباہ میں غضب اپنے نے رب کو جن گا ھو
اُس کیا؟ کیوں ایسا ساتھ کے ملک اِس نے رب' گی، پوچھیں
وجہ' گا، ملے جواب اُنہیں 25 'تھی؟ وجہ کیا کی غضب سخت کے
کے دادا باپ اپنے رب نے باشندوں کے ملک اِس کہ ھے یہ
اُن وقت نکالتے سے مصر اُنہیں نے اُس جو دیا توڑ عہد کا خدا
کی خدمت کی معبودوں دیگر کر جا نے اُنہوں 26 تھا۔ باندھا سے
رب جو اور تھے نہیں واقف پہلے وہ سے جن کیا سجدہ اُنہیں اور
ملک اِس غضب کا اُس لئے اِسی 27 تھے۔ دیئے نہیں اُنہیں نے
کتاب اِس ذکر کا جن لایا لعنتیں تمام وہ پر اُس وہ اور ھوا نازل پر
کر اُکھاڑ سے جڑ اُنہیں نے اُس کہ ھوا غصے اِتنا وہ 28 ھے۔ میں
'ھیں۔ آباد تک آج وہ جہاں دیا پھینک میں ملک اجنبی ایک
کا اُس خدا ھمارا رب صرف اور ھے، پوشیدہ کچھ بہت 29
کر انکشاف کا شریعت اپنی پر ھم نے اُس لیکن ھے۔ رکھتا علم
بردار فرماں کے اُس اولاد ھماری اور ھم کہ ھے لازم ھے۔ دیا
رھیں۔

30

نتیجے مثبت کے توبہ

اور کا برکت کچھ کیا لئے تیرے کہ ھے بتایا تجھے نے مَیں 1
غلط تیری تجھے خدا تیرا رب جب ھے۔ باعث کا لعنت کچھ کیا
تُو تو گا دے کر منتشر میں قوموں مختلف سے سبب کے حرکتوں
خدا اپنے رب اولاد تیری اور تُو تب 2 گا۔ جائے مان باتیں میری
کر سن کی اُس سے جان و دل پورے اور گے آئیں واپس پاس کے
ھوں۔ رھا دے تجھے آج مَیں جو گے کریں عمل پر احکام تمام اُن
کے کر رحم پر تجھ اور گا کرے بحال تجھے خدا تیرا رب پھر 3
نے اُس میں جن گا کرے جمع کر نکال سے قوموں تمام اُن تجھے

اب 9 دیا۔ میں میراث کو قبیلے آدھے کے منسّی اور جد روبن،
بات ھر تم تاکہ کرو پوری شرائط تمام کی عہد اِس سے احتیاط
ھو۔ کامیاب میں
کھڑے حضور کے خدا اپنے رب سب تم وقت اِس 10
مرد، نگہبان، بزرگ، تمھارے سردار، کے قبیلوں تمھارے ھو،
بھی پردیسی والے رھنے درمیان تیرے بچے۔ اور عورتیں 11
یہاں ساتھ تیرے تک والوں بھرنے پانی کر لے سے لکڑھاروں
خدا اپنے رب کہ ھے ھوا جمع یہاں لئے اِس تُو 12 ھیں۔ حاضر
باندھ ساتھ تیرے کر کھا قَسم آج وہ جو کرے تسلیم عہد وہ کا
تُو کہ ھے رھا کر تصدیق کی اِس آج وہ سے اِس 13 ھے۔ رھا
اُس وعدہ کا جس بات وھی یعنی ھے خدا تیرا وہ اور قوم کی اُس
سے یعقوب اور اسحاق ابراھیمؔ، دادا باپ تیرے اور سے تجھ نے
تمھارے صرف نہ کر کھا قَسم عہد یہ مَیں لیکن 14-15 تھا۔ کیا
نسلوں والی آنے تمھاری بلکہ ھوں رھا باندھ ھو حاضر جو ساتھ
بھی۔ ساتھ کے

سزا کی پرستی بُت

زندگی طرح کس میں مصر ھم کہ ھو جانتے خود تم 16
مختلف طرح کس ھم کہ ھے یاد تمھیں بھی یہ تھے۔ گزارتے
کے اُن نے تم 17 پہنچے۔ تک یہاں ھوئے گزرتے سے میں ممالک
کے سونے اور چاندی پتھر، لکڑی، جو دیکھے بُت انگیز نفرت
کنبہ عورت، مرد، بھی کوئی موجود یہاں کہ دو دھیان 18 تھے۔
کی دیوتاؤں کے قوموں دوسری کر ھٹ سے خدا اپنے رب قبیلہ یا
پھوٹ جڑ کوئی درمیان تمھارے کہ ھو نہ ایسا کرے۔ نہ پوجا
لائے۔ پھل کڑوا اور زھریلا کر
بھیجے پر نافرمانوں رب جو ھیں سنی لعنتیں وہ نے سب تم 19
برکت کی رب کو آپ اپنے کوئی کہ ھے سکتا ھو تو بھی گا۔
سے راھوں غلط اپنی مَیں بےشک' کہے، کر سمجھ وارث کا
محفوظ میں نہیں۔ بات کوئی لیکن ھوں، نہیں تیار لئے کے ھٹنے
بلکہ اوپر اپنے صرف نہ وہ سے حرکت ایسی خبردار، 'گا۔ رھوں
معاف اُسے بھی کبھی رب 20 *گا۔ لائے تباھی پر ملک پورے
کا غیرت اور غضب اپنے اُسے وہ بلکہ گا ھو نہیں آمادہ پر کرنے
گی، آئیں پر اُس لعنتیں تمام درج میں کتاب اِس گا۔ بنائے نشانہ
پوری اُسے وہ 21 گا۔ دے مٹا نشان و نام کا اُس سے دنیا رب اور

* 29:19 پورے ملک پر تباھی لائے گا : لفظی ترجمہ: سیراب زمین خشک زمین کے ساتھ تباہ ھو جائے گی۔

سے جگہ ہر تجھے خدا تیرا رب ہاں، 4 تھا۔ دیا کر منتشر تجھے
میں ملک دُور سے سب تُو چاہے گا، لائے واپس کے کر جمع
لائے میں ملک کے دادا باپ تیرے تجھے وہ 5 ہو۔ پڑا نہ کیوں
دادا باپ تیرے تجھے وہ پھر گا۔ کرے قبضہ پر اُس تُو اور گا،
گا۔ بڑھائے زیادہ تعداد تیری اور گا، بخشے کامیابی زیادہ سے
وقت اُس لیکن ہے۔ نشان ظاھری کا قوم کی رب ختنہ 6
تاکہ گا کرے ختنہ باطنی کا اولاد تیری اور تیرے خدا تیرا رب
جو 7 رہے۔ جیتا اور کرے پیار سے جان و دل پورے اُسے تُو
دشمنوں تیرے اب وہ اُنہیں تھا لایا پر تجھ خدا تیرا رب لعنتیں
ایذا تجھے اور رکھتے نفرت سے تجھ جو پر اُن گا، دے آنے پر
کے اُس اور گا سنے کی رب دوبارہ تُو کیونکہ 8 ھیں۔ پہنچاتے
ہوں۔ رہا دے آج تجھے مَیں جو گا کرے پیروی کی احکام تمام
بخشے کامیابی بڑی تجھے رب میں اُس گا کرے تُو بھی کچھ جو 9
ہوں حاصل فصلیں اور مویشی اولاد، کی کثرت تجھے اور گا،
دینے کامیابی کو دادا باپ تیرے وہ طرح جس کیونکہ گی۔
دینے کامیابی بھی تجھے وہ طرح اُسی تھا کرتا محسوس خوشی میں
گا۔ کرے محسوس خوشی میں
شریعت سنے، کی خدا اپنے رب تُو کہ ہے یہ صرف شرط 10
سے جان و دل پورے اور کرے عمل پر احکام کے اُس درج میں
لائے۔ رجوع طرف کی اُس
زیادہ سے حد وہ نہ ہوں رہا دے تجھے آج مَیں احکام جو 11
کہ ھیں نہیں پر آسمان وہ 12 باھر۔ سے پہنچ تیری نہ ھیں، مشکل
لے نیچے احکام یہ لئے ہمارے کر چڑھ پر آسمان کون' کہے، تُو
وہ 13 'سکیں؟ کر عمل پر اُن اور سکیں سن اُنہیں ہم تاکہ آئے
کر پار کو سمندر کون' کہے، تُو کہ ھیں نہیں بھی پار کے سمندر
اور سکیں سن اُنہیں ہم تاکہ گا لائے احکام یہ لئے ہمارے کے
بلکہ قریب نہایت تیرے کلام یہ کیونکہ 14 'سکیں؟ کر عمل پر اُن
میں کرنے عمل پر اُس چنانچہ ہے۔ موجود میں دل اور منہ تیرے
ہے۔ نہیں رکاوٹ بھی کوئی

چناؤ کا موت یا زندگی

زندگی ایک ہوں۔ کرتا پیش راستے دو تجھے مَیں آج دیکھ، 15
اور موت دوسرا جبکہ ہے جاتا لے طرف کی حالی خوش اور
اپنے رب کہ ہوں دیتا حکم تجھے مَیں آج 16 طرف۔ کی ہلاکت
تابع کے احکام کے اُس اور چل پر راھوں کی اُس کر، پیار کو خدا
اُس تجھے خدا تیرا رب اور گا، کرے ترقی کر رہ زندہ تُو پھر رہ۔
ہے۔ والا ہونے داخل تُو میں جس گا دے برکت میں ملک
تو کرے نافرمانی کر ھٹ سے راستے اِس دل تیرا اگر لیکن 17
کو معبودوں دیگر کر پڑ میں آزمائش تُو اگر کر۔ نہ توقع کی برکت
گے۔ جاؤ ہو تباہ ضرور تم تو 18 کرے خدمت کی اُن اور سجدہ
اُس تک دیر زیادہ تم میں صورت اِس کہ ہوں کرتا اعلان مَیں آج
کر پار کو یردن دریائے تُو میں جس گے رہو نہیں آباد میں ملک
کرے۔ قبضہ پر اُس تاکہ گا ہو داخل کے
کہ ھیں گواہ میرے خلاف تمہارے زمین اور آسمان آج 19
کا لعنتوں اور موت اور راستہ کا برکتوں اور زندگی تمہیں نے مَیں
اور تُو تاکہ کر اختیار راستہ کا زندگی اب ہے۔ کیا پیش راستہ
سن کی اُس کر، پیار کو خدا اپنے رب 20 رہے۔ زندہ اولاد تیری
کرے وھی اور ہے زندگی تیری وھی کیونکہ رہ۔ لپٹا سے اُس اور
اُس وعدہ کا جس گا رہے جیتا میں ملک اُس تک دیر تُو کہ گا
سے یعقوب اور اسحاق ابراہیم، دادا باپ تیرے کر کھا قَسم نے
"تھا۔ کیا

31

ہے جاتا کیا مقرر جگہ کی موسیٰ کو یشوع

کہا، مزید سے اسرائیلیوں تمام کر جا نے موسیٰ 1
مشکل پھرنا چلنا میرا ہوں۔ چکا ہو کا سال 120 مَیں اب" 2
دریائے تُو' ہے، بتایا مجھے نے رب بھی ویسے اور ہے۔ گیا ہو
آگے آگے تیرے خود خدا تیرا رب 3 ' گا۔ کرے نہیں پار کو یردن
کو قوموں اِن آگے آگے تیرے وھی گا۔ کرے پار کو یردن کر جا
پار کو دریا سکے۔ کر قبضہ پر ملک کے اُن تُو تاکہ گا کرے تباہ
فرمایا نے رب طرح جس گا چلے آگے تیرے یشوع وقت کرتے
گا کرے تباہ طرح اُسی بالکل کو لوگوں کے وہاں رب 4 ہے۔
عوج اور سیحون بادشاہوں کے اُن کو اموریوں وہ طرح جس
گا۔ دے آنے غالب پر اُن تمہیں رب 5 ہے۔ چکا کر تباہ سمیت
نے مَیں جیسا ہے کرنا سلوک ویسا ساتھ کے اُن تمہیں وقت اُس
کھاؤ، نہ خوف سے اُن ہو۔ دلیر اور مضبوط 6 ہے۔ بتایا تمہیں
نہیں کبھی تجھے وہ ہے۔ چلتا ساتھ تیرے خدا تیرا رب کیونکہ
"گا۔ کرے نہیں ترک کبھی تجھے گا، چھوڑے
کو یشوع سامنے کے اسرائیلیوں تمام نے موسیٰ بعد کے اِس 7
قوم اِس تُو کیونکہ ہو، دلیر اور مضبوط" کہا، سے اُس اور بُلایا

چھپائے سے اُن چہرہ اپنا ضرور مَیں گا۔ ہو ھی ایسا اور 18 ‘ ہے؟
نے اُنہوں سے چلنے پیچھے کے معبودوں دیگر کیونکہ گا، رکھوں
گا۔ ہو اُٹھایا قدم شریر نہایت ایک
وہ کہ سکھاؤیوں کو اسرائیلیوں کر لکھ گیت کا ذیل اب 19
کرے۔ دیا گواہی خلاف کے اُن لئے میرے اور رہے یاد زبانی
کا جس ہوں رہا جا لے میں ملک اُس اُنہیں مَیں کیونکہ 20
اُس تھا، کیا سے دادا باپ کے اُن کر کھا قَسم نے مَیں وعدہ
اِتنی وہاں ہے۔ کثرت کی شہد اور دودھ میں جس میں ملک
ہو موٹے وہ اور گی رہے جاتی بھوک کی اُن کہ گی ہو خوراک
گے جائیں لگ پیچھے کے معبودوں دیگر وہ پھر لیکن گے۔ جائیں
عہد میرا اور گے کریں رد مجھے وہ گے۔ کریں خدمت کی اُن اور
مصیبتیں ناک ہیبت ساری بہت پر اُن میں نتیجے 21 گے۔ توڑیں
کے اُن گا رہے یاد کو اولاد کی اُن جو گیت یہ پھر گی۔ آئیں
میں ملک اُس اُنہیں مَیں گو کیونکہ گا۔ دے گواہی خلاف
تھا کیا سے اُن کر کھا قَسم نے مَیں وعدہ کا جس ہوں رہا جا لے
رکھتے سوچ کی طرح کس تک اب وہ کہ ہوں جانتا مَیں تو بھی
ہیں۔“
کو اسرائیلیوں کر لکھ گیت یہ دن اُسی نے موسیٰ 22
سکھایا۔
ہو، دلیر اور مضبوط” کہا، سے نون بن یشوع نے رب پھر 23
کا جس گا جائے لے میں ملک اُس کو اسرائیلیوں تُو کیونکہ
ساتھ تیرے خود مَیں تھا۔ کیا سے اُن کر کھا قَسم نے مَیں وعدہ
گا۔ ہوں“
تو 25 لیا لکھ میں کتاب کو شریعت پوری نے موسیٰ جب 24
کا عہد وقت کرتے سفر جو ہوا مخاطب سے لاویوں اُن وہ
لے کتاب یہ کی شریعت” 26 تھے۔ جاتے لے کر اُٹھا صندوق
وہ وہاں رکھنا۔ پاس کے صندوق کے عہد کے خدا اپنے رب کر
مَیں کیونکہ 27 رہے۔ دیتی گواہی خلاف تیرے اور رہے پڑی
میری ہے۔ دھرم ہٹ اور سرکش کتنا تُو کہ ہوں جانتا خوب
تو کی۔ سرکشی سے رب دفعہ کتنی نے تم بھی میں موجودگی
میرے اب 28 ! گے کرو نہیں کچھ کیا تم بعد کے مرنے میرے پھر
تاکہ کرو جمع کو نگہبانوں اور بزرگوں تمام کے قبیلوں اپنے سامنے
خلاف کے اُن زمین اور آسمان اور سنیں باتیں یہ میری خود وہ
تم بعد کے موت میری کہ ہے معلوم مجھے کیونکہ 29 ہوں۔ گواہ
چلنے پر جس گے جاؤ ہٹ سے راستے اُس اور گے جاؤ بگڑ ضرور
گی، آئے مصیبت پر تم آخر کار ہے۔ کی تاکید تمہیں نے مَیں کی

قَسم نے رب وعدہ کا جس گا جائے لے میں ملک اُس کو
اُسے ھی تُو کہ ہے لازم تھا۔ کیا سے دادا باپ کے اُن کر کھا
خود رب 8 دے۔ علاقہ موروثی کا اُس کو قبیلے ہر کے کر تقسیم
کبھی تجھے وہ گا۔ ہو ساتھ تیرے ہوئے چلتے آگے آگے تیرے
نہ خوف گا۔ کرے ترک نہیں کبھی تجھے گا، چھوڑے نہیں
“گھبرانا۔ نہ کھانا،

تلاوت کی شریعت بعد کے سال سات ہر

بزرگوں تمام کے اسرائیل کر لکھ شریعت پوری یہ نے موسیٰ 9
کرتے سفر جو کی سپرد کے اماموں اُن کے قبیلے کے لاوی اور
سے اُن نے اُس تھے۔ چلتے لے کر اُٹھا صندوق کا عہد وقت
کرنا، تلاوت کی شریعت اِس بعد کے سال سات ہر” 10-11 کہا،
ہیں۔ جاتے کئے منسوخ قرض تمام جب میں سال کے بحالی یعنی
کے عید کی جھونپڑیوں اسرائیلی جب ہے کرنا وقت اُس تلاوت
وہ جو گے ہوں حاضر جگہ اُس سامنے کے خدا اپنے رب لئے
عورتوں، مردوں، کو لوگوں تمام 12 گا۔ چنے لئے کے مقدِس
سیکھیں، کر سن وہ تاکہ کرنا جمع وہاں سمیت پردیسیوں اور بچوں
شریعت اِس سے احتیاط اور مانیں خوف کا خدا تمہارے رب
اِس جو اولاد کی اُن کہ ہے لازم 13 کریں۔ عمل پر باتوں کی
اُس بھر عمر تاکہ سیکھے اور سنے اِسے ہے ناواقف سے شریعت
دریائے تم پر جس مانے خوف کا خدا تمہارے رب میں ملک
“گے۔ کرو قبضہ کے کر پار کو یردن

ہے دیتا ہدایات آخری کو موسیٰ رب

ہے۔ قریب موت تیری اب” کہا، سے موسیٰ نے رب 14
ہو حاضر میں خیمے کے ملاقات ساتھ کے اُس کر بُلا کو یشوع
“گا۔ سونپوں داریاں ذمہ کی اُس اُسے مَیں وہاں جا۔
خیمے رب تو 15 ہوئے حاضر میں خیمے کر آ یشوع اور موسیٰ
موسیٰ نے اُس 16 ہوا۔ ظاہر میں ستون کے بادل پر دروازے کے
گا۔ ملے جا سے دادا باپ اپنے کر مر ھی جلد تُو” کہا، سے
اجنبی کے اُس کے کر زنا پر ہونے داخل میں ملک قوم یہ لیکن
کے کر ترک مجھے وہ گی۔ جائے لگ کرنے پیروی کی دیوتاؤں
پھر 17 ہے۔ باندھا ساتھ کے اُن نے مَیں جو گی دے توڑ عہد وہ
سے اُن چہرہ اپنا کر چھوڑ اُنہیں مَیں گا۔ بھڑکے پر اُن غضب میرا
ہیبت ساری بہت اور گا جائے لیا چبا کچا اُنہیں تب گا۔ لوں چھپا
یہ کیا‘ گے، کہیں وہ وقت اُس گی۔ آئیں پر اُن مصیبتیں ناک
نہیں ساتھ ہمارے رب کہ آئیں نہیں پر ہم سے وجہ اِس مصیبتیں

هاتھوں اپنے تم ہے، لگابُرا کو رب جو گے کرو کچھ وہ تم کیونکہ
"گے۔ دلاؤ غصہ اُسے سے کام کے
30 گیت یہ سامنے کے جماعت تمام کی اسرائیل نے موسیٰ پھر
کیا، پیش تک آخر کرلے سے شروع

32

گیت کا موسیٰ

1 گیت میرا زمین، اے ! کر غور پر بات میری آسمان، اے
!سن
2 طرح کی شبنم بات میری ہو، جیسی باندی بوندا تعلیم میری
ہے۔ برستی پر ہریالی جو ہو مانند کی بارش وہ جائے۔ پڑپر زمین
3 تمجید کی عظمت کی خدا ہمارے گا۔ پکاروں نام کا رب مَیں
!کرو
4 راہیں تمام کی اُس ہے۔ کامل کام کا اُس اور ہے، چٹان وہ
جو بلکہ ہے نہیں فریب میں جس ہے خدا وفادار وہ ہیں۔ راست
ہے۔ دار دیانت اور عادل
5 کے اُس وہ کیا۔ گناہ کا اُس نے نسل رَو کج اور ٹیڑھی ایک
ہیں۔ ہوئے ثابت داغ بلکہ نہیں فرزند
6 ایسا سے رب تمہارا کیا قوم، بےسمجھ اور احمق میری اے
تمہیں نے جس ہے، خالق اور باپ تمہارا تو وہ ہے؟ ٹھیک رویہ
کیا۔ قائم اور بنایا
7 اپنے دینا۔ توجہ پر نسلوں کی ماضی کرنا، یاد کو زمانے قدیم
کرنا پتا سے بزرگوں اپنے گا، دے بتا تجھے وہ تو پوچھنا سے باپ
گے۔ دیں اطلاع تجھے وہ تو
8 علاقہ موروثی اپنا اپنا کا اُس کو قوم ہر نے تعالیٰ اللہ جب
اُس تو دیا کر الگ میں گروہوں مختلف کو انسانوں تمام کر دے
مقرر مطابق کے تعداد کی اسرائیلیوں سرحدیں کی قوموں نے
کیں۔
9 نے اُس کو یعقوب ہے، قوم کی اُس حصہ کا رب کیونکہ
ہے۔ پایا میں میراث
10 بیابان سنسان و ویران گئی، مل میں ریگستان اُسے قوم یہ
اُس تھیں۔ گونجتی آوازیں ناک ہول طرف چاروں جہاں میں
پتلی کی آنکھ اپنی اُسے کی، بھال دیکھ کی اُس کر گھیر اُسے نے
رکھا۔ بچائے طرح کی
11 اُنہیں وہ تو ہے سکھاتا اُڑنا کو بچوں اپنے عقاب جب
جائیں بھی گر وہ اگر ہے۔ اُڑتا ساتھ کے اُن کر نکال سے گھونسلے
اُنہیں کر پھیلا کو پَروں اپنے نیچے کے اُن اور ہے حاضر وہ تو
یہی ساتھ کے اسرائیل کا رب ہے۔ بچاتا سے جانے ٹکرا سے زمین
تھا۔ سلوک
12 اجنبی کسی کی۔ راہنمائی کی اُس ہی اکیلے نے رب
کی۔ نہ شرکت نے معبود
13 سے پر بلندیوں کی ملک کے کر سوار پر رتھ اُسے نے اُس
شہد سے چٹان اُسے کر کھلا پھل کا کھیت اُسے اور دیا گزرنے
*کیا۔ مہیا تیل کا زیتون سے پتھر سخت اور
14 چیدہ دودھ کا بھیڑبکری اور لسی کی گائے اُسے نے اُس
تازے موٹے کے بسن اُسے اور کھلایا سمیت بچوں کے بھیڑ
انگور اعلیٰ تُو وقت اُس کیا۔ عطا اناج بہترین اور بکرے مینڈھے،
ہوا۔ اندوز لطف سے مَے عمدہ کی
15 لگا۔ جھاڑنے دولتّیاں وہ تو گیا ہو موٹا †یسورون جب لیکن
خدا اپنے نے اُس تو ہوا فربہ اور تنومند کر بھر تک حلق وہ جب
جانا۔ حقیر کو چٹان کی نجات اپنی نے اُس کیا، رد کو خالق اور
16 کو غیرت کی اُس نے اُنہوں سے معبودوں اجنبی اپنے
دلایا۔ غصہ اُسے سے بتوں گھنونے اپنے دلایا، جوش
17 نہیں خدا جو کیں پیش قربانیاں کو بدروحوں نے اُنہوں
دادا باپ کے اُن نہ اور وہ نہ سے جن کو معبودوں ایسے ہیں،
تھے۔ آئے میں وجود پہلے دیر تھوڑی وہ کیونکہ تھے، واقف
18 جس خدا وہی کیا، پیدا تجھے نے جس گیا بھول چٹان وہ تُو
دیا۔ جنم تجھے نے
19 بیٹیوں بیٹے اپنے وہ کیونکہ کیا، رد اُنہیں کر دیکھ یہ نے رب
تھا۔ ناراض سے
20 پتا پھر گا۔ لوں چھپا سے اُن چہرہ اپنا مَیں" کہا، نے اُس
سراسر وہ کیونکہ ہے۔ ہوتا انجام کیا کا اُن بغیر میرے کہ گا لگے
جاتی۔ نہیں پائی وفاداری میں اُن ہیں، گئے بگڑ
21 میری ہے نہیں خدا جو سے پرستش کی اُس نے اُنہوں
دلایا غصہ مجھے سے بتوں بےکار اپنے دلایا، جوش کو غیرت
قوم ایسی ایک گا، دلاؤں غیرت اُنہیں ہی خود مَیں چنانچہ ہے۔

* 32:13 کیا مہیا: ترجمہ لفظی: چوسنے دیا۔ † 32:15 یسورون: اسرائیل۔

کے قوم نادان ایک ہے۔ نہیں قوم میں حقیقت جو ذریعے کے
گا۔ دلاؤں غصہ اُنہیں مَیں ذریعے
پاتال جو ہے اُٹھی بھڑک آگ سے غصے میرے کیونکہ 22
کے کر ہڑپ پیداوار کی اُس اور زمین اور گی پہنچے تک تہہ کی
گی۔ دے جلا کو بنیادوں کی پہاڑوں

تیر تمام اپنے اور گا دوں آنے مصیبت پر مصیبت پر اُن مَیں 23
گا۔ چلاؤں پر اُن
بخار وہ اور گی، رہے جاتی طاقت کی اُن مارے کے بھوک 24
پھاڑنے خلاف کے اُن مَیں گے۔ بنیں لقمہ کا امراض وبائی اور
گا۔ دوں بھیج سانپ زہریلے اور جانور والے
دہشت میں گھر اور گی، دے کر بےاولاد اُنہیں تلوار باہر 25
بزرگ اور لڑکیاں لڑکے نوجوان بچے، شیرخوار گی۔ جائے پھیل
گے۔ جائیں آ میں گرفت کی اُس سب

انسانوں کے کر چُور چُور اُنہیں مَیں کہ تھا چاہئے کہنا مجھے 26
گا۔ دوں مٹا نشان و نام کا اُن سے میں
ہم ’ کہے، کر نکال مطلب غلط دشمن کہ تھا اندیشہ لیکن 27
‘‘۔’ ہے نہیں ہاتھ کا رب میں اِس آئے، غالب پر اُن خود
ہے۔ خالی سے حکمت اور بےسمجھ قوم یہ کیونکہ 28
جان وہ کاش !سمجھیں بات یہ کر ہو مند دانش وہ کاش 29
ہے۔ انجام کیا کا اُن کہ لیں
اسرائیلیوں ہزار طرح کس آدمی ایک کا دشمن کیونکہ 30
ہزار دس طرح کس مرد دو کے اُس ہے؟ سکتا کر تعاقب کا
چٹان کی اُن کہ ہے یہ صرف وجہ ہیں؟ سکتے بھگا کو اسرائیلیوں
کے دشمن اُنہیں خود نے رب دیا۔ بیچ ہاتھ کے دشمن اُنہیں نے
دیا۔ کر میں قبضے
ہماری چٹان کی اسرائیل کہ ہیں مانتے خود دشمن ہمارے 31
ہے۔ نہیں جیسی چٹان
اُن ہے، سے باغ کے عمورہ اور بیل کی سدوم تو بیل کی اُن 32
ہیں۔ کڑوے گچھے کے اُن اور زہریلے انگور کے
ہے۔ زہر مہلک کا سانپوں مَے کی اُن 33

اُنہیں کر لگا مُہر پر باتوں اِن نے مَیں کیا" ہے، فرماتا رب 34
رکھا؟ نہیں محفوظ میں خزانے اپنے

وقت ایک گا۔ لوں بدلہ ہی مَیں ہے، کام ہی میرا لینا انتقام 35
دن کا تباہی کی اُن کیونکہ گا۔ پھسلے پاؤں کا اُن کہ گا آئے
‘‘ہے۔ والا آنے ہی جلد انجام کا اُن ہے، قریب

خادموں اپنے وہ گا۔ کرے انصاف کا قوم اپنی رب یقیناً 36
رہی جاتی طاقت کی اُن کہ گا دیکھے جب گا کھائے ترس پر
بچا۔ نہیں کوئی اور ہے
وہ ہیں، کہاں دیوتا کے اُن اب" گا، پوچھے وہ وقت اُس 37
لی؟ نے اُنہوں پناہ کی جس چٹان
کھائے جانور بہترین کے اُن نے جنہوں ہیں کہاں دیوتا وہ 38
اُٹھیں لئے کے مدد تمہاری وہ لیں۔ پی نذریں کی مَے کی اُن اور
دیں۔ پناہ تمہیں اور
سوا میرے ہوں۔ خدا مَیں صرف اور مَیں کہ لو جان اب 39
زندہ ہی مَیں اور کرتا ہلاک ہی مَیں ہے۔ نہیں خدا اَور کوئی
کوئی ہوں۔ دیتا شفا ہی مَیں اور کرتا زخمی ہی مَیں ہوں۔ دیتا کر
سکتا۔ بچا نہیں سے ہاتھ میرے

کہ ہوں کرتا اعلان کر اُٹھا طرف کی آسمان ہاتھ اپنا مَیں 40
قسم، کی حیات ابدی میری
کے عدالت کے کر تیز کو تلوار ہوئی چمکتی اپنی مَیں جب 41
کرنے نفرت اپنے اور انتقام سے مخالفوں اپنے تو گا لوں پکڑ لئے
گا۔ لوں بدلہ سے والوں
گے، جائیں ہو دُھت میں نشے کر پی پی خون تیر میرے 42
سرداروں کے دشمن اور خون کے قیدیوں اور مقتولوں تلوار میری
‘‘گی۔ جائے ہو سیر سے سروں کے

کیونکہ !مناؤ خوشی ساتھ کے اُمّت کی اُس قومو، دیگر اے 43
سے مخالفوں اپنے وہ گا۔ لے انتقام کا خون کے خادموں اپنے وہ
گا۔ دے کفارہ کا قوم اور ملک اپنے کر لے بدلہ

گیت پورا یہ کو اسرائیلیوں کر آ نے نون بن یشوع اور موسیٰ 44
تمہیں نے مَیں آج" کہا، سے اُن نے موسیٰ پھر 45-46 سنایا۔
دلوں تمہارے وہ کہ ہے لازم ہے۔ کیا آگاہ سے باتوں تمام اِن
اِس سے احتیاط کہ دو حکم بھی کو اولاد اپنی جائیں۔ بیٹھ میں
بلکہ نہیں باتیں خالی یہ 47 کرے۔ عمل پر باتوں تمام کی شریعت
باعث کے چلنے مطابق کے اِن ہیں۔ سرچشمہ کا زندگی تمہاری
یردن دریائے تم پر جس گے رہو جیتے میں ملک اُس تک دیر تم
‘‘ہو۔ والے کرنے قبضہ کے کر پار کو

انتقال پر پہاڑ نبو کا موسیٰ

عباریم سلسلے پہاڑی" 49 کہا، سے موسیٰ نے رب دن اُسی 48
مشرق کے یردن لیکن سامنے کے یریحو جو جا چڑھ پر نبو پہاڑ کے
نظر پر کنعان سے وہاں ہے۔ میں ملک کے موآب یعنی پر کنارے
اِس 50 ہوں۔ رہا دے کو اسرائیلیوں مَیں جو پر ملک اُس ڈال،
اُسی بالکل گا، ملے جا سے دادا باپ اپنے کر مر وہاں تُو بعد کے
دادا باپ اپنے کر مر پر پہاڑ ہور ہارون بھائی تیرا طرح جس
بےوفا رُوبرُو کے اسرائیلیوں دونوں تم کیونکہ 51 ہے۔ ملا جا سے
مریبہ اور تھے قریب کے قادس میں صین دشتِ تم جب ہوئے۔
میری نے تم تو تھے کھڑے سامنے کے اسرائیلیوں پر چشمے کے
دُور صرف ملک وہ تُو سے سبب اِس 52 رکھی۔ نہ قائم قدوسیت
اُس خود تو ہوں۔ رہا دے کو اسرائیلیوں مَیں جو گا دیکھے سے
"گا۔ ہو نہیں داخل میں

33

ہے دیتا برکت کو قبیلوں موسیٰ

برکت کو اسرائیلیوں نے موسیٰ خدا مردِ پیشتر سے مرنے 1
کہا، 2 کر دے

وہ ہوا۔ طلوع پر اُن نور کا اُس سے *سعیر آیا، سے سینا رب"
اپنے وہ آیا، سے قادس رِبوت کر پھیلا روشنی سے فاران کوہِ
کے ڈھلانوں پہاڑی خاطر کی اُن کر ہو روانہ سے علاقے جنوبی
آیا۔ پاس

ہاتھ تیرے مُقدّسین تمام ہے، کرتا محبت سے قوموں وہ یقیناً 3
ہدایت سے تجھ کر جھک سامنے کے پاؤں تیرے وہ ہیں۔ میں
ہیں۔ پاتے

کی یعقوب جو چیز وہ یعنی دی شریعت ہمیں نے موسیٰ 4
ہے۔ ملکیت موروثی کی جماعت

رب تو ہوئے جمع سمیت قبیلوں اپنے راہنما کے اسرائیل 5
گیا۔ بن بادشاہ کا †یسورون

برکت کی روبن: 6
جائے۔ بڑھ میں تعداد وہ رہے۔ جیتا بلکہ جائے نہ مر روبن

برکت کی یہوداہ: 7
قوم کی اُس دوبارہ اُسے کر سن پکار کی یہوداہ رب، اے
سامنا کا مخالفوں لڑیں۔ لئے کے اُس ہاتھ کے اُس کر۔ شامل میں
کر۔ مدد کی اُس وقت کرتے

برکت کی لاوی: 8
تیرے تُمّیم اور اُوریم بنام قرعے کے کرنے معلوم مرضی تیری
میں مسّہ اُسے نے تُو ہیں۔ ہوتے پاس کے لاوی خادم وفادار
کر سنبھال کلام تیرا نے اُس 9 لڑا۔ سے اُس میں مریبہ اور آزمایا
نہ کہا، باپ ماں اپنے نہ نے اُس کہ تک یہاں رکھا، قائم عہد تیرا
کیا۔ لحاظ کا بچوں یا بھائیوں سگے اپنے
شریعت تیری کو اسرائیل اور ہدایات تیری کو یعقوب وہ 10
ہونے بھسم پر گاہ قربان تیری اور بخور سامنے تیرے کر سکھا
ہے۔ چڑھاتا قربانیاں والی
کا ہاتھوں کے اُس کر بڑھا کو طاقت کی اُس رب، اے 11
نفرت سے اُس اور توڑ کمر کی مخالفوں کے اُس کر۔ پسند کام
اُٹھیں۔ نہ کبھی آئندہ کہ مار ایسا کو والوں رکھنے

برکت کی بن یمین: 12
رہتا پاس کے اُس سے سلامتی وہ ہے۔ پیارا کو رب یمین بن
کی اُس یمین بن ہے۔ دیتا پناہ اُسے رات دن رب کیونکہ ہے،
ہے۔ رہتا محفوظ درمیان کے ڈھلانوں پہاڑی

برکت کی یوسف: 13
اوس قیمتی سے آسمان دے۔ برکت کو زمین کی اُس رب
نکلیں۔ پھوٹ چشمے سے نیچے کے زمین اور ٹپکے
لذیذ ترین کا مہینے ہر اور پیداوار بہترین کی سورج کو یوسف 14
ہو۔ حاصل پھل
سے چیزوں بہترین کی وادیوں ابدی اور پہاڑوں قدیم اُسے 15
جائے۔ نوازا
اُس وہ جائیں۔ کھل لئے کے اُس ذخیرے تمام کے زمین 16
تمام یہ تھا۔ کرتا سکونت میں جھاڑی ہوئی جلتی جو ہو پسند کو
بھائیوں اپنے جو پر سر کے اُس ٹھہریں، پر سر کے یوسف برکتیں
ہے۔ شہزادہ میں
کے اُس اور ہے، عظیم جیسا پہلوٹھے کے سانڈ یوسف 17
تک انتہا کی دنیا وہ سے جن ہیں سینگ کے بَیل جنگلی سینگ
ہی ایسے افراد بےشمار کے افرائیم گا۔ مارے کو قوموں سب
ہیں۔ ہی ایسے افراد ہزاروں کے منسّی ہیں،

برکت کی اِشکار اور زبولون: 18
اِشکار، اے منا۔ خوشی وقت نکلتے سے گھر زبولون، اے
ہو۔ خوش ہوئے رہتے میں خیموں اپنے

* 33:2 سعیر: ادوم۔ † 33:5 یسورون: اسرائیل۔

اور گے دیں دعوت کی آنے پر پہاڑ اپنے کو قوموں دیگر وہ 19
اور کثرت کی سمندر وہ گے۔ کریں پیش قربانیاں کی راستی وہاں
گے۔ لیں کر جذب کو خزانوں ہوئے چھپے میں ریت کی سمندر

برکت کی جد: 20
شیر ببر جد دے۔ کر وسیع علاقہ کا جد جو وہ ہے مبارک
تیار لئے کے ڈالنے پھاڑ سر یا بازو کا کسی کر دبک طرح کی
ہے۔ رہتا
کا راہنما لی، چن زمین اچھی سے سب لئے اپنے نے اُس 21
جمع راہنما کے قوم جب گیا۔ رکھا محفوظ لئے کے اُسی حصہ
اسرائیل اور کی پوری مرضی راست کی رب نے اُس تو ہوئے
لایا۔ میں عمل فیصلے کے اُس میں بارے کے

برکت کی دان: 22
لگاتا چھلانگ کر نکل سے بسن جو ہے بچہ کا شیر ببر دان
ہے۔

برکت کی نفتالی: 23
پوری کی اُس اُسے ہے، سیر سے منظوری کی رب نفتالی
کا جنوب کے اُس اور جھیل کی گلیل وہ ہے۔ حاصل برکت
گا۔ پائے میں میراث علاقہ

برکت کی آشر: 24
پسند کو بھائیوں اپنے وہ ہے۔ مبارک سے سب میں بیٹوں آشر
میں اُس پاؤں اپنے وہ کہ ہو تیل اِتنا کا زیتون پاس کے اُس ہو۔
سکے۔ ڈبو
پیتل اور لوہے کنڈے کے دروازوں کے شہروں تیرے 25
رہے۔ قائم بھر عمر طاقت تیری ہوں، کے

پر آسمان جو ہے، نہیں کوئی مانند کی خدا کے ‡یسورون 26
مدد تیری کر بیٹھ پر بادلوں میں جلال اپنے ہاں کر، ہو سوار
ہے۔ آتا لئے کے کرنے
نیچے تیرے بازو ازلی اپنے وہ ہے، گاہ پناہ تیری خدا ازلی 27
اُسے کر بھگا سے سامنے تیرے کو دشمن وہ ہے۔ رکھتا پھیلائے
ہے۔ کہتا کو کرنے ہلاک
کا یعقوب گا، گزارے زندگی سے سلامتی اسرائیل چنانچہ 28
انگور اور اناج زمین کی اُس گا۔ رہے محفوظ اور الگ چشمہ
اوس پر زمین آسمان اوپر کے اُس اور گی، کرے پیدا کثرت کی
گا۔ دے پڑنے
ہے، مانند تیری کون ہے۔ مبارک کتنا تو اسرائیل، اے 29
شان تیری اور ڈھال کی مدد تیری وہ ہے۔ بچایا نے رب جسے
کریں خوشامد تیری کر کھا شکست دشمن تیرے ہے۔ تلوار کی
”گا۔ کچلے تلے پاؤں کمریں کی اُن تو اور گے،

34

وفات کی موسیٰ

کر چھوڑ علاقہ میدانی کا موآب موسیٰ کر دے برکت یہ 1
سلسلے پہاڑی کے پِسگہ نبو گیا۔ چڑھ پر پہاڑ نبو مقابل کے یریحو
دکھایا ملک پورا وہ اُسے نے رب سے وہاں تھا۔ چوٹی ایک کی
لے سے علاقے کے جِلعاد یعنی تھا والا دینے کو اسرائیل وہ جو
منسّی اور افرائیم علاقہ، پورا کا نفتالی 2 تک، علاقے کے دان کر
دشتِ میں جنوب 3 تک، روم بحیرۂ علاقہ کا یہوداہ علاقہ، کا
تک۔ ضُغر کر لے سے وادی کی یریحو شہر کے کھجور اور نجب
مَیں وعدہ کا جس ہے ملک وہ یہ” کہا، سے اُس نے رب 4
اُن نے مَیں کیا۔ سے یعقوب اور اسحاق ابراہیم، کر کھا قسَم نے
میں اُس تو گا۔ ملے ملک یہ کو اولاد کی اُن کہ تھا کہا سے
اُسے تو تا کہ ہوں آیا لے یہاں تجھے مَیں لیکن گا، ہو نہیں داخل
“سکے۔ دیکھ سے آنکھوں اپنی
میں ملک کے موآب وہیں موسیٰ خادم کا رب بعد کے اِس 5
رب 6 تھا۔ کہا نے رب طرح جس اُسی بالکل ہوا، فوت
تک آج لیکن گیا، دفن میں وادی کسی کی فغور بیت اُسے نے
ہے۔ کہاں قبر کی اُس کہ نہیں معلوم بھی کو کسی
اُس نہ تک آخر تھا۔ کا سال 120 موسیٰ وقت کے وفات اپنی 7
اسرائیلیوں 8 ہوئی۔ کم طاقت کی اُس نہ دُھندلائیں، آنکھیں کی
کیا۔ ماتم کا اُس تک دن 30 میں علاقے میدانی کے موآب نے
کی حکمت وہ ہوا۔ کھڑا جگہ کی موسیٰ نون بن یشوع پھر 9
دیئے رکھ پر اُس ہاتھ اپنے نے موسیٰ کیونکہ تھا، معمور سے روح
اُنہیں نے رب جو کیا کچھ وہ اور سنی کی اُس نے اسرائیلیوں تھے۔
تھا۔ بتایا معرفت کی موسیٰ
جس اُٹھا نہ کبھی نبی جیسا موسیٰ میں اسرائیل بعد کے اِس 10
الٰہی ایسے نے نبی اَور کسی 11 تھا۔ کرتا بات رُوبرُو رب سے
اُس بادشاہ، فرعون نے موسیٰ جیسے کئے نہیں معجزے اور نشان

‡ 33:26 یسورون: اسرائیل۔

نے رب جب کئے سامنے کے ملک پورے اور ملازموں کے
نہ اختیار بڑا کا قسم اِس نے نبی اَور کسی 12 بھیجا۔ مصر اُسے
نے موسیٰ جیسے کئے کام ناک ہیبت اور عظیم ایسے نہ دکھایا،
کئے۔ سامنے کے اسرائیلیوں

یشوع

ہے سونپتا داری ذمہ کی راھنمائی کویشوع رب

کے موسیٰ رب بعد کے موت کی موسیٰ خادم کے رب 1
میرا" 2 کہا، نے اُس ہوا۔ کلام ہم سے نون بن یشوع مددگار
ساتھ کے قوم پوری اِس اُٹھ، اب ہے۔ گیا ہو فوت موسیٰ خادم
مَیں جو جا ہو داخل میں ملک اُس کے کرپار کویردن دریائے
پاؤں اپنا تُو بھی پر زمین جس 3 ہوں۔ کو دینے کو اسرائیلیوں
مطابق کے وعدے گئے کئے ساتھ کے موسیٰ مَیں اُسے گا رکھے
جنوب: گی ہوں یہ سرحدیں کی ملک تمہارے 4 گا۔ دوں تجھے
فرات دریائے میں مشرق لبنان، میں شمال ریگستان، کا نجب میں
شامل میں اِس علاقہ پورا کا قوم حِتّی روم۔ بحیرۂ میں مغرب اور
جس گا۔ سکے کرنہیں سامنا تیرا کوئی جی جیتے تیرے 5 گا۔ ہو
گا۔ ہوں بھی ساتھ تیرے طرح اُسی تھا، ساتھ کے موسیٰ مَیں طرح
گا۔ کروں ترک تجھے نہ گا، چھوڑوں نہیں کبھی تجھے مَیں
وہ میں میراث کوقوم اِس ہی تُو کیونکہ ہو، دلیراور مضبوط 6
کرکھا قَسم سے دادا باپ کے اُن نے مَیں کا جس گا دے ملک
احتیاط ہو۔ دلیر بہت اور مضبوط خبردار، لیکن 7 تھا۔ کیا وعدہ
نے موسیٰ خادم میرے جو کر عمل پر شریعت پوری اُس سے
پھرجہاں ہٹنا۔ طرف بائیں نہ اوردائیں نہ سے اُس ہے۔ دی تجھے
کی شریعت اِس باتیں جو 8 گا۔ ہو کامیاب جائے تُو بھی کہیں
پراُن رات دن ہٹیں۔ نہ سے منہ تیرے وہ ہیں لکھی میں کتاب
سکے۔ کرعمل پربات ہر کی اِس سے احتیاط تُوتا کہ رہ کرتا غور
گا۔ ہو حال خوش اور کامیاب میں کام ہر تُوپھر
نہ اور گھبرا نہ ہو۔ دلیر اور مضبوط کہ ہوں کہتا پھر مَیں 9
خدا تیرا رب وہاں گا جائے تُو بھی جہاں کیونکہ ہار، حوصلہ
"گا۔ رہے ساتھ تیرے

تیاریاں کی ہونے داخل میں ملک

گاہ خیمہ" 11 ہوا، مخاطب سے نگہبانوں کے قوم یشوع پھر 10
کھانے لئے کے سفر کر دیں اطلاع کولوگوں کرجا جگہ ہر میں
یردن دریائے آپ بعد کے دن تین کیونکہ لیں۔ کر بندوبست کا
خدا کا آپ رب جو گے کریں قبضہ پر ملک اُس کے کرپار کو
"ہے۔ رہا دے میں ورثے کوآپ

مخاطب سے قبیلے آدھے کے منسّی اور جد روبن، یشوع پھر 12
آپ نے موسیٰ خادم کے رب جو رکھیں یاد بات یہ" 13 ہوا،
مشرق کے یردن دریائے کو تم خدا تمہارا رب' تھی، کہی سے
ساتھ کے امان و امن یہاں تم تا کہ ہے دیتا علاقہ یہ کاپر کنارے
تو ہیں رہے کرپار کویردن دریائے ہم جب اب 14 'سکو۔ رہ
ہے لازم لیکن ہیں۔ سکتے رہ یہیں مویشی اور بچے بال کے آپ
اپنے کرھو مسلح مرد قابل کے کرنے جنگ تمام کے آپ کہ
تک وقت اُس کوآپ کریں۔ پار کو دریا آگے آگے کے بھائیوں
نہ آرام وہ اُنہیں رب تک جب 15 ہے کرنا مدد کی بھائیوں اپنے
لیں کرنہ قبضہ پر ملک اُس وہ اور ہے حاصل کوآپ جو دے
کوآپ ھی بعد کے اِس ہے۔ رہا دے اُنہیں خدا کاآپ رب جو
گی ہو اجازت کی ہونے آباد کرجا واپس میں علاقے اُس اپنے
مشرق کے یردن دریائے کو آپ نے موسیٰ خادم کے رب جو
"تھا۔ دیا پر کنارے
آپ حکم بھی جو" کہا، سے یشوع میں جواب نے اُنہوں 16
گے بھیجیں ہمیں بھی جہاں اور گے مانیں ہم وہ ہے دیا ہمیں نے
تھے مانتے بات ہر کی موسیٰ ہم طرح جس 17 گے۔ جائیں وہاں
خدا کا آپ رب لیکن گے۔ مانیں بات ہر بھی کی آپ طرح اُسی
تھا۔ ساتھ کے موسیٰ وہ طرح جس ہو ساتھ کے آپ طرح اُسی
تمام وہ کی آپ کے کرورزی خلاف کی حکم کے آپ بھی جو 18
جائے۔ دی موت سزائے اُسے گے فرمائیں آپ جو مانے نہ باتیں
!ہوں دلیر اور مضبوط لیکن"

2

جاسوس اسرائیلی میں شہریریحو

بھیج سے شِطّیم کو جاسوسوں دو سے چپکے نے یشوع پھر 1
جا" کہا، سے اُن نے اُس تھی۔ گاہ خیمہ اسرائیلی جہاں دیا
روانہ وہ "کا۔ شہر یریحو کر خاص لیں، جائزہ کا ملک کر
نام کا جس پہنچے گھر کے کسبی ایک چلتے چلتے اور ہوئے
کے یریحو لیکن 2 گئے۔ ٹھہر لئے کے رات وہ وہاں تھا۔ راحب
پہنچ یہاں مرد اسرائیلی کچھ کو شام آج کہ ملی اطلاع کو بادشاہ
کرسن یہ 3 ہیں۔ چاہتے کرنا جاسوسی کی ملک جو ہیں گئے
جو دو نکال کو آدمیوں اُن" بھیجی، خبر کو راحب نے بادشاہ
ملک پورے یہ کیونکہ ہیں، ہوئے ٹھہرے کرآپاس تمہارے
"ہیں۔ آئے لئے کے کرنے جاسوسی کی

نے اُس تھا۔ رکھا چھپا کو آدمیوں دونوں نے راحب لیکن 4
معلوم مجھے لیکن تھے تو آئے پاس میرے آدمی یہ جی،” کہا،
کے شہر اور لگا ڈھلنے دن جب 5 ہیں۔ آئے سے کہاں کہ تھا نہیں
معلوم مجھے گئے۔ چلے وہ تو گیا آ وقت کا کرنے بند کو دروازوں
کریں۔ پیچھا کا اُن کے کر جلدی اب گئے۔ طرف کس کہ نہیں
نے راحب میں حقیقت 6 “لیں۔ پکڑ اُنہیں آپ کہ ہے ممکن عین
نیچے کے ڈنٹھلوں کے سَن پڑے پر وہاں کر جا لے پر چھت اُنہیں
وہاں آدمی کے بادشاہ کر سن بات کی راحب 7 تھا۔ دیا چھپا
اُس میں تعاقب کے جاسوسوں کر نکل سے شہر اور گئے چلے سے
مقاموں گھرے کم اُن کے یردن دریائے جو لگے چلنے پر راستے
جوں اور تھا۔ سکتا جا کیا عبور پیدل اُسے جہاں ہے جاتا لے تک
گیا۔ دیا کر بند پیچھے کے اُن دروازہ کا شہر نکلے، آدمی یہ ہی
کر آ پر چھت نے راحب پہلے سے جانے سو کے جاسوسوں 8
کو آپ ملک یہ نے رب کہ ہوں جانتی مَیں” کہا، سے اُن 9
گئی چھا دہشت پر ہم کر سن میں بارے کے آپ ہے۔ دیا دے
کیونکہ 10 ہیں۔ گئے ہار ہمت باشندے تمام کے ملک اور ہے،
بحرِ نے رب وقت نکلتے سے مصر کے آپ کہ ہے ملی خبر ہمیں
بھی یہ دیا۔ کر خشک آگے کے آپ طرح کس پانی کا قُلزم
مشرق کے یردن دریائے نے آپ کہ ہے آیا میں سننے ہمارے
کچھ کیا ساتھ کے عوج اور سیحون بادشاہوں دو والے رہنے میں
ہماری کر سن یہ 11 دیا۔ کر تباہ طرح پوری اُنہیں نے آپ کہ کیا،
ہیں، گئے ہار حوصلہ سب ہم سامنے کے آپ گئی۔ ٹوٹ ہمت
رب اب 12 ہے۔ خدا کا زمین و آسمان خدا کا آپ رب کیونکہ
میرے طرح اُسی آپ کہ کریں وعدہ سے مجھ کر کھا قَسم کی
کی پر آپ نے مَیں کہ طرح جس گے کریں مہربانی پر خاندان
آپ کہ 13 دیں نشان کوئی مجھے پر طور کے ضمانت اور ہے۔
کو والوں گھر کے اُن اور بھائیوں بہن میرے باپ، ماں میرے
“گے۔ رکھیں بچائے سے موت ہمیں کر چھوڑ زندہ
پر طور کے ضمانت کو جانوں اپنی ہم” کہا، نے آدمیوں 14
کو کسی آپ اگر گے۔ رہیں محفوظ آپ کہ ہیں کرتے پیش
اور مہربانی ضرور سے آپ ہم تو دیں نہ اطلاع میں بارے ہمارے
فرمائے عطا ملک یہ ہمیں رب جب گے آئیں پیش سے وفاداری
“گا۔
چونکہ کی۔ مدد کی اُن میں نکلنے سے شہر نے راحب تب 15
آدمی لئے اِس تھا ملحق سے چاردیواری کی شہر گھر کا اُس
آئے۔ اُتر پر زمین کی باہر ذریعے کے رسّے کر نکل سے کھڑکی
علاقے پہاڑی” کی، ہدایت اُنہیں نے راحب پہلے سے اُترنے 16
وہاں وہ ہیں رہے کر تعاقب کا آپ جو جائیں۔ چلے طرف کی
وہ تک جب یعنی تک دن تین گے۔ سکیں نہیں ڈھونڈ کو آپ
کا جانے جہاں بعد کے اِس رہنا۔ چھپے وہاں جائیں آ نہ واپس
“جانا۔ چلے ہے ارادہ
کھلائی ہمیں نے آپ قَسم جو” کہا، سے اُس نے آدمیوں 17
کہ 18 ہے یہ شرط لیکن گے۔ رہیں پابند کے اُس ضرور ہم ہے
رسّا یہ کا رنگ قرمزی وقت آتے میں ملک اِس ہمارے آپ
ہمیں نے آپ سے میں جس دیں باندھ سامنے کے کھڑکی اُس
باپ، ماں کے آپ وقت اُس کہ ہے لازم بھی یہ ہے۔ دیا اُترنے
اگر 19 ہوں۔ میں گھر کے آپ والے گھر تمام اور بہنیں بھائی
ہمارا یہ تو جائے دیا مار اور نکلے سے میں گھر کے آپ کوئی
کسی اگر لیکن گے۔ ٹھہریں نہیں دار ذمہ ہم گا، ہو نہیں قصور
اُس ہی ہم تو ہو اندر کے گھر کے آپ جو جائے لگایا ہاتھ کو
ہمارے کو کسی اور 20 گے۔ ٹھہریں دار ذمہ کے موت کی
آزاد سے قَسم اُس ہم ورنہ دینا، نہ اطلاع میں بارے کے معاملے
“کھلائی۔ ہمیں نے آپ جو ہیں
پھر ”ہو۔ ہی ایسا ہے، ٹھیک” دیا، جواب نے راحب 21
نے راحب اور ہوئے۔ روانہ وہ اور کیا رُخصت اُنہیں نے اُس
دیا۔ باندھ رسّا مذکورہ ساتھ کے کھڑکی اپنی
تین وہ وہاں گئے۔ آ میں علاقے پہاڑی چلتے چلتے جاسوس 22
کا راستے پورے والے کرنے تعاقب کا اُن میں اِتنے رہے۔ دن
نے جاسوسوں دونوں پھر 23 لوٹے۔ ہاتھ خالی کر لگا کھوج
نون بن یشوع اور کیا پار کو یردن دریائے کر اُتر سے علاقے پہاڑی
اُنہوں 24 تھا۔ ہوا ساتھ کے اُن جو کیا بیان کچھ سب کر آ پاس کے
ہمارے ہے۔ دیا دے ملک پورا ہمیں نے رب یقیناً” کہا، نے
ہو طاری دہشت پر باشندوں تمام کے ملک کر سن میں بارے
“ہے۔ گئی

3

ہیں کرتے عبور کو یردن دریائے اسرائیلی

روانہ سے شِطّیم اسرائیلی تمام اور یشوع کر اُٹھ سویرے صبح 1
بلکہ کیا نہ عبور اُسے تو پہنچے پر یردن دریائے وہ جب ہوئے۔
پھر رہے۔ وہاں دن تین وہ 2 گئے۔ رُک پر کنارے لئے کے رات
دیا، حکم کو لوگوں 3 کر گزر سے میں گاہ خیمہ نے نگہبانوں

جس گیا بن ڈھیر قریب کے شہر ایک دُور سے اُن وہ گیا۔ رُک بہاؤ
دوسری پانی جو ہے۔ نزدیک کے ضرتان جو اور تھا آدم نام کا
تب گیا۔ اُتر طرح پوری وہ تھا رہا بہہ طرف کی مُردار بحیرۂ یعنی
کا رب 17 گیا۔ پار کو دریا مقابل کے شہر یریحو نے اسرائیلیوں
میں بیچ کے یردن دریائے امام والے اُٹھانے صندوق کا عہد
سے پر زمین خشک لوگ باقی جبکہ رہے کھڑے پر زمین خشک
تمام تک جب رہے کھڑے وہاں تک وقت اُس امام گئے۔ گزر
لیا۔ کر نہ پار کو دریا کر چل پر زمین خشک نے اسرائیلیوں

4

پتھر یادگار

یشوع رب تو لیا کر عبور کو یردن دریائے نے قوم پوری جب 1
چن کو آدمی ایک ایک سے میں قبیلے ہر" 2 ہوا، کلام ہم سے
دریائے امام جہاں کہ دے حکم کو آدمیوں بارہ اِن پھر 3 لے۔
اُنہیں کر اُٹھا پتھر بارہ سے وہاں ہیں کھڑے درمیان کے یردن
"گے۔ ٹھہرو رات آج تم جہاں دو رکھ جگہ اُس
نے اُس جنہیں بُلایا کو آدمیوں بارہ اُن نے یشوع چنانچہ 4
رب" کہا، سے اُن اور 5 تھا لیا چن سے قبیلے ہر کے اسرائیل
تک درمیان کے دریا کر چل آگے آگے کے صندوق کے خدا اپنے
کندھے اپنے کر اُٹھا پتھر ایک ایک آدمی ہر سے میں آپ جائیں۔
کے اسرائیل گے، ہوں پتھر بارہ کُل جائے۔ لے باہر اور رکھے پر
نشان یادگار ایک درمیان کے آپ پتھر یہ 6 ایک۔ لئے کے قبیلے ہر
اِن کہ گے پوچھیں سے آپ بچے کے آپ جب آئندہ گے۔ رہیں
ہیں دلاتے یاد ہمیں یہ' بتانا، اُنہیں تو 7 ہے مطلب کیا کا پتھروں
صندوق کا عہد کا رب جب گیا رُک بہاؤ کا یردن دریائے کہ
رہیں دلاتے یاد کو اسرائیل تک ابد پتھر یہ 'گزرا۔ سے میں اُس
"تھا۔ ہوا کچھ کیا یہاں کہ گے
بیچ کے یردن دریائے نے اُنہوں کیا۔ ہی ایسا نے اسرائیلیوں 8
بالکل اُٹھائے، پتھر بارہ مطابق کے تعداد کی قبیلوں اپنے سے میں
نے اُنہوں پھر تھا۔ فرمایا کو یشوع نے رب طرح جس طرح اُسی
رات اُنہیں جہاں دیئے رکھ جگہ اُس کر لے ساتھ اپنے پتھر یہ
پتھر بارہ بھی جگہ اُس نے یشوع ساتھ ساتھ 9 تھا۔ ٹھہرنا لئے کے
دریائے امام والے اُٹھانے صندوق کا عہد جہاں کئے کھڑے
ہیں۔ پڑے وہاں تک آج پتھر یہ تھے۔ کھڑے درمیان کے یردن
رہے کھڑے درمیان کے دریا امام والے اُٹھانے کو صندوق 10

کے آپ رب امام کے قبیلے کے لاوی کہ دیکھیں آپ جب"
مقام اپنے اپنے تو ہیں ہوئے اُٹھائے صندوق کا عہد کے خدا
گا چلے پتا کو آپ پھر 4 لیں۔ ہو پیچھے کے اُس کر ہو روانہ سے
لیکن گئے۔ نہیں وہاں کبھی پہلے آپ کیونکہ ہے، جانا کہاں کہ
نہ قریب زیادہ اور رہیں پیچھے میٹر کلو ایک تقریباً کے صندوق
"جائیں۔
مُقدّس و مخصوص کو آپ اپنے" بتایا، کو لوگوں نے یشوع 5
کرے کام انگیز حیرت درمیان کے آپ رب کل کیونکہ کریں،
"گا۔
اُٹھا صندوق کا عہد" کہا، سے اماموں نے یشوع دن اگلے 6
صندوق امام چنانچہ "کریں۔ پار کو دریا آگے آگے کے لوگوں کر
فرمایا، سے یشوع نے رب اور 7 دیئے۔ چل آگے آگے کر اُٹھا کو
آج اور گا، دوں کر سرفراز سامنے کے اسرائیلیوں تمام تجھے مَیں"
طرح جس کہ لیں جان وہ تاکہ گا کروں شروع کام یہ مَیں ہی
عہد 8 ہوں۔ بھی ساتھ تیرے طرح اُسی تھا ساتھ کے موسیٰ مَیں
دریائے آپ جب' دینا، بتا کو اماموں والے اُٹھانے صندوق کا
"۔'جائیں رُک میں پانی وہاں تو گے پہنچیں کنارے کے یردن
رب اور آئیں پاس میرے" کہا، سے اسرائیلیوں نے یشوع 9
زندہ کہ گے لیں جان آپ آج 10 لیں۔ سن فرمان کے خدا اپنے
کر جا آگے آگے کے آپ یقیناً وہ کہ اور ہے درمیان کے آپ خدا
حِوّی، حِتّی، کنعانی، وہ خواہ گا، دے نکال کو قوموں دوسری
گا ہو ظاہر یوں یہ 11 ہوں۔ یبوسی یا اموری جرجاسی، فرِزّی،
کے آپ ہے کا مالک کے دنیا تمام جو صندوق یہ کا عہد کہ
ہر کہ کریں ایسا اب 12 گا۔ جائے میں یردن دریائے آگے آگے
ہو جمع افراد بارہ تاکہ لیں چن کو آدمی ایک ایک سے میں قبیلے
صندوق کا عہد کے رب مالک کے دنیا تمام امام پھر 13 جائیں۔
میں پانی پاؤں اپنے وہ ہی جوں اور گے۔ جائیں میں دریا کر اُٹھا
ڈھیر پانی والا آنے اور گا جائے رُک بہاؤ کا پانی تو گے رکھیں
"گا۔ رہے کھڑا کر بن
اور ہوئے، روانہ کر سمیٹ کو خیموں اپنے اسرائیلی چنانچہ 14
دیئے۔ چل آگے آگے کے اُن امام والے اُٹھانے صندوق کا عہد
آ باہر سے کناروں پانی کا دریا اور تھا، موسم کا کٹائی کی فصل 15
دریا نے اماموں والے اُٹھانے کو صندوق ہی جوں لیکن تھا۔ گیا
کا پانی والے آنے تو 16 رکھا قدم میں پانی کر پہنچ کنارے کے

تھے دیئے کویشوع نے رب جو احکام تمام نے لوگوں تک جب
نے موسیٰ جیسا ہوا ھی ویسا کچھ سب یوں لئے۔ کر نہ پورے
تھا۔ فرمایا کویشوع

سب جب 11 گزرے۔ سے میں دریا جلدی جلدی لوگ
کر لے صندوق کا رب بھی امام تو تھے پر کنارے دوسرے
اور 12 لگے۔ چلنے آگے آگے کے قوم دوبارہ اور پہنچے پر کنارے
آدھے کے منسّی اور جد روبن، تھا، فرمایا نے موسیٰ طرح جس
کے دریا پہلے سے قبیلوں اسرائیلی باقی کر ھو مسلح مرد کے قبیلے
مرد مسلح 40,000 تقریباً 13 تھے۔ گئے پہنچ پر کنارے دوسرے
تا کہ گئے پہنچ میں میدان کے یریحو سامنے کے رب وقت اُس
اسرائیلی پوری کویشوع نے رب دن اُس 14 کریں۔ جنگ وھاں
یوں کا اُس لوگ جی جیتے کے اُس کیا۔ سرفراز سامنے کے قوم
کا۔ موسیٰ پہلے طرح جس رہے مانتے خوف

اُٹھانے صندوق کا عہد" 16 کہا، سے یشوع نے رب پھر 15
نے یشوع 17 "دے۔ حکم کا نکلنے سے میں دریا کو اماموں والے
بہہ دوبارہ پانی گئے پہنچ پر کنارے امام ھی جوں تو 18 کیا ھی ایسا
لگا۔ آنے باھر سے کناروں کے دریا کر

کویردن دریائے *دن دسویں کے مہینے پہلے نے اسرائیلیوں 19
جِلجال واقع میں مشرق کے یریحو خیمے اپنے نے اُنھوں کیا۔ عبور
ھوئے چنے سے میں دریا نے یشوع وھاں 20 کئے۔ کھڑے میں
آئندہ" کہا، سے اسرائیلیوں نے اُس 21 کیا۔ کھڑا کو پتھروں بارہ
پتھروں اِن کہ گے پوچھیں سے باپ اپنے بچے کے آپ جب
اسرائیلی جہاں ھے جگہ وہ یہ' بتانا، اُنہیں تو 22 ھے مطلب کیا کا
کیونکہ 23 'کیا۔ پار کویردن دریائے پر زمین خشک نے قوم
کا دریا آگے آگے کے آپ تک وقت اُس نے خدا کے آپ رب
بالکل گئے، نہ گزر سے وھاں آپ تک جب دیا کر خشک پانی
میں اُس ھم جب تھا کیا ساتھ کے قُلزم بحرِ طرح جس اُسی
تمام کی زمین تا کہ کیا لئے اِس کام یہ نے اُس 24 گزرے۔ سے
کا خدا اپنے رب ھمیشہ آپ اور لیں جان کو قدرت کی اللہ قومیں
"مانیں۔ خوف

5

اموری تمام آباد میں مغرب کے یردن دریائے خبر یہ 1
تک بادشاھوں کنعانی تمام آباد میں علاقے ساحلی اور بادشاھوں
وقت اُس کو دریا سامنے کے اسرائیلیوں نے رب کہ گئی پہنچ
کی اُن تب تھا۔ لیا کر نہ پار نے سب تک جب دیا کر خشک تک
جرأت کی کرنے سامنا کا اسرائیلیوں میں اُن اور گئی ٹوٹ ھمت
رھی۔ نہ

ختنہ میں جِلجال

کر بنا چھریاں کی پتھر" کہا، سے یشوع نے رب وقت اُس 2
یشوع چنانچہ 3 "دے۔ کروا ختنہ کا اسرائیلیوں طرح کی پہلے
کروایا ختنہ کا اسرائیلیوں پر جگہ ایک کر بنا چھریاں کی پتھر نے
جو کہ تھی یہ بات 4 گیا۔ رکھا 'پہاڑ ختنہ' میں بعد نام کا جس
ریگستان وہ تھے قابل کے کرنے جنگ وقت نکلتے سے مصر مرد
تمام اِن والے ھونے روانہ سے مصر 5 تھے۔ چکے مر چلتے چلتے میں
ریگستان پیدائش کی لڑکوں جتنے لیکن تھا، ھوا ختنہ کا مردوں
کے رب اسرائیلی چونکہ 6 تھا۔ ھوا نہیں ختنہ کا اُن تھی ھوئی میں
اُس وہ کہ تھی کھائی قَسم نے اُس لئے اِس تھے رہے نہیں تابع
کثرت کی شہد اور دودھ میں جس گے دیکھیں نہیں کو ملک
سے دادا باپ کے اُن کر کھا قَسم نے اُس وعدہ کا جس اور ھے
بلکہ سکے ھو نہ داخل میں ملک فوراً اسرائیلی میں نتیجے تھا۔ کیا
مرد تمام وہ تک جب پڑا پھرنا میں ریگستان تک وقت اُس اُنہیں
تھے۔ قابل کے کرنے جنگ وقت نکلتے سے مصر جو گئے نہ مر
نے یشوع تھا۔ کیا کھڑا کو بیٹوں کے اُن نے رب جگہ کی اُن 7
میں ریگستان کہ ھوا لئے اِس ختنہ کا اُن کروایا۔ ختنہ کا ھی اُن
تھا۔ گیا کیا نہیں ختنہ کا اُن دوران کے سفر

وقت اُس وہ بعد کے ھونے ختنہ کا مردوں کے قوم پوری 8
ھو نہیں ٹھیک زخم کے اُن تک جب رہے میں گاہ خیمہ تک
کی مصر نے مَیں آج" کہا، سے یشوع نے رب اور 9 تھے۔ گئے
آج نام کا جگہ اُس لئے اِس *"ھے۔ دی کر دُور سے تم رُسوائی
ھے۔ رہا لُڑھکانا یعنی جِلجال تک

جِلجال واقع میں علاقے میدانی کے یریحو اسرائیلی جب 10
کا مہینے منائی۔ بھی عید کی فسح نے اُنہوں تو تھے زن خیمہ میں
کی ملک اُس دفعہ پہلی وہ دن ھی اگلے اور 11 تھا، دن چودھواں
دانے ھوئے بُھنے کے اناج اور روٹی بےخمیری سے میں پیداوار
اور ھوا ختم سلسلہ کا مَن دن کے بعد کے اُس 12 لگے۔ کھانے
کنعان وہ سے سال اُس رھی۔ نہ سہولت یہ لئے کے اسرائیلیوں
لگے۔ کھانے سے پیداوار کی

* 4:19 پہلے مہینے کے دسویں دن: اپریل۔
* 5:9 دُور کر دی ہے: لفظی ترجمہ: لڑھکا کر دُور کر دی ہے۔

ملاقات کی یشوع سے فرشتے

آدمی ایک اچانک تھا۔ قریب کے شہر یریحو یشوع دن ایک 13
تھی۔ تلوار ننگی میں ھاتھ کے جس آیا نظر کھڑا سامنے کے اُس
یا ساتھ ھمارے آپ کیا" پوچھا، کر جا پاس کے اُس نے یشوع
"ھیں؟ ساتھ کے دشمنوں ھمارے
ھوں سردار کا لشکر کے رب مَیں نہیں،" کہا، نے آدمی 14
"ھوں۔ پہنچا پاس تیرے ابھی ابھی اور
میرے" پوچھا، اور کیا سجدہ اُسے کر گر نے یشوع کر سن یہ
"ھیں؟ چاھتے فرمانا کیا کو خادم اپنے آقا
اپنے" کہا، میں جواب نے سردار کے لشکر کے رب 15
مُقدّس وہ ھے کھڑا تُو پر جگہ جس کیونکہ دے، اُتار جوتے
کیا۔ ھی ایسا نے یشوع "ھے۔

6

تباھی کی یریحو

بند دروازے کے یریحو سے وجہ کی اسرائیلیوں میں دنوں اُن 1
یشوع نے رب 2 گیا۔ اندر کوئی نہ نکلا، باھر کوئی نہ رھے۔ ھی
افسروں فوجی اور بادشاہ کے اُس کو یریحو نے مَیں" کہا، سے
لئے کے جنگ اسرائیلی جو 3 ھے۔ دیا کر میں ھاتھ تیرے سمیت
ساتھ ساتھ کے فصیل کی شہر ساتھ کے اُن گے نکلیں ساتھ تیرے
دن چھ جاؤ۔ آ واپس میں گاہ خیمہ پھر اور لگاؤ چکر ایک کر چل
عہد اُٹھائے نرسنگا ایک ایک امام سات 4 کرو۔ ھی ایسا تک
گرد کے شہر دن ساتویں پھر چلیں۔ آگے آگے کے صندوق کے
جب 5 رھیں۔ بجاتے نرسنگے امام ساتھ ساتھ لگاؤ۔ چکر سات
پھر تو گے ماریں پھونک سی لمبی بجاتے بجاتے کو نرسنگوں وہ
کی شہر پر اِس لگائیں۔ نعرہ کا جنگ سے زور بڑے اسرائیلی تمام
میں شہر سیدھے جگہ ھر لوگ تیرے اور گی جائے گر فصیل
"گے۔ سکیں ہو داخل
کے رب" کہا، سے اُن کر بُلا کو اماموں نے نون بن یشوع 6
ایک امام سات اور چلیں۔ ساتھ میرے کر اُٹھا صندوق کا عہد
نے اُس پھر 7 "چلیں۔ آگے آگے کے صندوق اُٹھائے نرسنگا ایک
چل ساتھ ساتھ کے فصیل کی شہر آئیں،" کہا، سے لوگوں باقی
آگے آگے کے صندوق کے رب آدمی مسلح لگائیں۔ چکر ایک کر
"چلیں۔
امام سات ھوا۔ مطابق کے ھدایات کی یشوع کچھ سب 8
کے رب جبکہ چلے آگے آگے کے رب ھوئے بجاتے نرسنگے

میں آدمیوں مسلح 9 تھا۔ پیچھے پیچھے کے اُن صندوق کا عہد
صندوق کچھ اور آگے آگے کے اماموں والے بجانے کچھ سے
رھے۔ بجاتے نرسنگے امام میں اِتنے لگے۔ چلنے پیچھے پیچھے کے
جنگ دن اُس کہ تھا دیا حکم کو لوگوں باقی نے یشوع لیکن 10
اُس دوں نہ حکم مَیں تک جب" کہا، نے اُس لگائیں۔ نہ نعرہ کا
پھر تو گا دوں اشارہ مَیں جب بولنا۔ نہ بھی لفظ ایک تک وقت
شہر نے صندوق کے رب طرح اِسی 11 "لگانا۔ نعرہ خوب ھی
خیمہ نے لوگوں پھر لگایا۔ چکر کر چل ساتھ ساتھ کے فصیل کی
گزاری۔ رات وھاں کر لوٹ میں گاہ
اور اماموں اور اُٹھا، سویرے صبح یشوع دن اگلے 12-13
ترتیب وھی کی اُن لگایا۔ چکر کا شہر مرتبہ دوسری نے فوجیوں
امام، والے بجانے نرسنگے سات پھر آدمی، مسلح کچھ پہلے تھی۔
مزید میں آخر اور امام والے اُٹھانے صندوق کا عہد کے رب پھر
بجاتے نرسنگے امام دوران کے لگانے چکر تھے۔ آدمی مسلح کچھ
گاہ خیمہ کر لگا چکر کا شہر وہ بھی دن دوسرے اِس 14 رھے۔
کیا۔ ھی ایسا تک دن چھ نے اُنہوں آئے۔ لوٹ میں
یوں چکر کا شہر کر اُٹھ سویرے صبح نے اُنہوں دن ساتویں 15
کُل نے اُنہوں دفعہ اِس لیکن میں، دنوں چھ پہلے جیسے لگایا
کو نرسنگوں نے اماموں پر چکر ساتویں 16 لگائے۔ چکر سات
سے لوگوں نے یشوع تب ماری۔ پھونک سی لمبی ھوئے بجاتے
شہر یہ کو آپ نے رب کیونکہ لگائیں، نعرہ کا جنگ" کہا،
کے کر تباہ ھے میں اُس کچھ جو اور کو شہر 17 ھے۔ دیا دے
اُن کو کسبی راحب صرف ھے۔ کرنا مخصوص لئے کے رب
نے اُس کیونکہ ھیں۔ میں گھر کے اُس جو ھے بچانا سمیت لوگوں
تھا۔ بھیجا یہاں نے ھم کو جن دیا چھپا کو جاسوسوں اُن ھمارے
کیونکہ لگانا، نہ ھاتھ کو چیزوں مخصوص لئے کے اللہ لیکن 18
گے کریں تباہ کو آپ اپنے تو لیں لے کچھ سے میں اُن آپ اگر
جو 19 گے۔ لائیں آفت اور تباھی بھی پر گاہ خیمہ اسرائیلی بلکہ
کے رب وہ ھے بنا سے لوھے یا پیتل سونے، چاندی، بھی کچھ
"ھے۔ ڈالنا میں خزانے کے رب اُسے ھے۔ مخصوص لئے
جنگ نے اسرائیلیوں تو ماری پھونک لمبی نے اماموں جب 20
اور گئی، گر فصیل کی یریحو اچانک لگائے۔ نعرے زوردار کے
شہر یوں ھوا۔ داخل میں شہر سیدھا پر جگہ اپنی اپنی شخص ھر
اُسے تھا میں شہر بھی کچھ جو 21 گیا۔ آ میں قبضے کے اسرائیل
مرد خواہ کیا، مخصوص لئے کے رب کر مار سے تلوار نے اُنہوں

36 کے اُن اور 5 ہوئے، فرار کر کھا شکست سے مردوں کے
سے دروازے کے شہر نے آدمیوں کے عَی ہوئے۔ شہید افراد
اُنہیں پر ڈھلان کی وہاں کے کر تعاقب کا اُن تک شبریم کر لے
جواب ہمت کی اُن اور گئے، گھبرا سخت اسرائیلی تب ڈالا۔ مار
گئی۔ دے
دیا پھاڑ کو کپڑوں اپنے کے کر اظہار کا رنجش نے یشوع 6
شام وہ وہاں گیا۔ گر بل کے منہ سامنے کے صندوق کے رب اور
اپنے اور کیا ھی ایسا بھی نے بزرگوں کے اسرائیل رہا۔ پڑا تک
قادرِ رب اے ہائے،" کہا، نے یشوع 7 لی۔ ڈال خاک پر سر
کیوں گزرنے سے میں یردن دریائے کو قوم اِس نے تُو !مطلق
کر حوالے کے اموریوں ہمیں کہ تھا یہ صرف مقصد تیرا اگر دیا
رہنے پر کنارے مشرقی کے دریا ہم کاش کرے؟ ہلاک کے
اسرائیل جب کہوں کیا مَیں اب رب، اے 8 !ہوتے تیار لئے کے
ملک اور کنعانی 9 ہے؟ آیا بھاگ سے سامنے کے دشمنوں اپنے
مٹا نشان و نام ہمارا اور گی لیں گھیر ہمیں کر سن یہ قومیں باقی کی
کے رکھنے قائم نام عظیم اپنا خود تُو پھر تو گا ہو ایسا اگر گی۔ دیں
"گا؟ کرے کیا لئے
!جا ہو کھڑا کر اُٹھ" کہا، سے یشوع نے رب میں جواب 10
اُنہوں ہے۔ کیا گناہ نے اسرائیل 11 ہے؟ پڑا بل کے منہ کیوں تُو
کے اُن نے مَیں جو ہے کی ورزی خلاف کی عہد میرے نے
کچھ سے میں چیزوں شدہ مخصوص نے اُنہوں تھا۔ باندھا ساتھ
ملا میں سامان اپنے سے چپکے کے کر چوری اور ہے، لیا لے
نہیں قائم سامنے کے دشمنوں اپنے اسرائیلی لئے اِسی 12 ہے۔ لیا
حرکت اِس کیونکہ ہیں۔ رہے بھاگ کر پھیر پیٹھ بلکہ سکتے رہ
کر مخصوص لئے کے ہلاکت بھی کو آپ اپنے نے اسرائیل سے
کر نہ تباہ کر نکال کچھ وہ سے درمیان اپنے تم تک جب ہے۔ لیا
تمہارے مَیں تک وقت اُس ہے مخصوص لئے کے تباہی جو لو
مخصوص لئے میرے کو لوگوں اور اُٹھ اب 13 گا۔ ہوں نہیں ساتھ
مخصوص لئے کے کل کو آپ اپنے' دینا، بتا اُنہیں کر۔ مُقدّس و
ہے فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو رب کیونکہ کرنا، مُقدّس و
لئے میرے جو ہے مال ایسا درمیان تیرے اسرائیل، اے کہ
دو نہ نکال سے درمیان اپنے اُسے تم تک جب ہے۔ مخصوص
'گے۔ سکو رہ نہیں قائم سامنے کے دشمنوں اپنے
کرے۔ پیش کو آپ اپنے قبیلہ ایک ہر کو صبح کل 14
ہے۔ کا قبیلے سے کون شخص قصوروار کہ گا کرے ظاہر رب

تھا۔ گدھا یا بھیڑبکری گائےبَیل، بزرگ، یا جوان عورت، یا
سے اُن تھی کی جاسوسی کی ملک نے آدمیوں دو جن 22
کے کسبی کریں۔ پورا وعدہ کا قَسم اپنی اب" کہا، نے یشوع
"لائیں۔ نکال کو والوں گھر تمام کے اُس اور اُسے کر جا میں گھر
باپ، ماں کے اُس راحب، اور گئے آدمی جوان یہ چنانچہ 23
کر نکال سمیت ملکیت کی اُس کو داروں رشتے باقی اور بھائیوں
شہر پورے نے اُنہوں پھر 24 دیا۔ بسا کہیں باہر سے گاہ خیمہ
سونے، چاندی، لیکن دیا۔ کر بھسم تھا میں اُس کچھ جو اور کو
خزانے کے گھر کے رب نے اُنہوں مال تمام کا لوہے اور پیتل
گھر کے اُس اور کسبی راحب صرف نے یشوع 25 دیا۔ ڈال میں
دیا چھپا کو آدمیوں اُن نے اُس کیونکہ رکھا، بچائے کو والوں
کے اسرائیلیوں تک آج راحب تھا۔ بھیجا یریحو نے یشوع جنہیں تھا
ہے۔ رہتی درمیان
ہو پر اُس لعنت کی رب" کھائی، قَسم نے یشوع وقت اُس 26
کرے۔ کوشش کی کرنے تعمیر سے سرے نئے شہر کا یریحو جو
گا، جائے ہو محروم سے پہلوٹھے اپنے وہ وقت رکھتے بنیاد کی شہر
سے سب اپنے وہ وقت کرتے کھڑا کو دروازوں کے اُس اور
"گا۔ بیٹھے دھو ہاتھ سے بیٹے چھوٹے
پورے شہرت کی اُس اور تھا، ساتھ کے یشوع رب یوں 27
گئی۔ پھیل میں ملک

7

گناہ کا عکن

تھا تعلق کا چیزوں مخصوص لئے کے رب تک جہاں لیکن 1
نے آدمی ایک کے قبیلے کے یہوداہ کی۔ بےوفائی نے اسرائیلیوں
بن کرمی بن عکن نام کا اُس لیا۔ لے لئے اپنے کچھ سے میں اُن
ہوا۔ نازل پر اسرائیلیوں غضب کا رب تب تھا۔ زارح بن زبدی
سے یریحو کو آدمیوں کچھ نے یشوع کہ ہوا ظاہر یوں یہ 2
کے آون بیت میں مشرق کے ایل بیت جو دیا بھیج کو شہر عَی
اُس کر جا میں علاقے اُس" کہا، سے اُن نے اُس ہے۔ قریب
لگے۔ کرنے ھی ایسا کر جا وہ چنانچہ "کریں۔ جاسوسی کی
ضرورت کی اِس" کہا، سے یشوع نے اُنہوں تو آئے واپس جب 3
لئے کے دینے شکست اُسے کریں۔ حملہ پر عَی لوگ تمام کہ نہیں
وہ ورنہ بھیجیں نہ کو لوگوں باقی ہیں۔ کافی مرد ہزار تین یا دو
"ہیں۔ کم لوگ کے دشمن کیونکہ گے، جائیں تھک مخواہ خواہ
عَی وہ لیکن گئے۔ لڑنے سے عَی آدمی ہزار تین تقریباً چنانچہ 4

کو کنبے جس آئیں۔ سامنے باری باری کنبے کے قبیلے اُس پھر
آئیں۔ سامنے خاندان مختلف کے اُس گا ٹھہرائے قصوروار رب
مختلف کے اُس گا ٹھہرائے قصوروار رب کو خاندان جس اور
ساتھ کے مال مخصوص لئے کے رب جو 15 آئیں۔ سامنے افراد
کیونکہ ہے، دینا جلا سمیت ملکیت کی اُس اُسے گا جائے پکڑا
شرم میں اسرائیل کے کورزی خلاف کی عہد کے رب نے اُس
“ہے۔ کیا کام ناک

باری باری کو قبیلوں نے یشوع سویرے صبح دن اگلے 16
رب تو آئی باری کی قبیلے کے یہوداہ جب دیا۔ آنے پاس اپنے
کنبے مختلف کے قبیلے اُس جب 17 ٹھہرایا۔ قصوروار اُسے نے
جب ٹھہرایا۔ قصوروار کو کنبے کے زارح نے رب تو آئے سامنے
خاندان کا زبدی نے رب تو آئے سامنے خاندان مختلف کے زارح
فرداً فرداً کو خاندان اُس نے یشوع آخرکار 18 ٹھہرایا۔ قصوروار
پکڑا زارح بن زبدی بن کرمی بن عکن اور دیا، آنے پاس اپنے
کو خدا کے اسرائیل رب بیٹا،” کہا، سے اُس نے یشوع 19 گیا۔
کِیا۔ کیا نے تم کہ دو بتا مجھے کرو۔ ستائش کی اُس اور دو جلال
“چھپانا۔ مت سے مجھ بات بھی کوئی

کے اسرائیل رب نے مَیں واقعی” دیا، جواب نے عکن 20
بابل سے میں مال ہوئے لُوٹے نے مَیں 21 ہے۔ کیا گناہ کا خدا
آدھے اور چاندی گرام کلو دو سوا تقریباً چوغہ، شاندار ایک کا
دیکھ چیزیں یہ تھی۔ لی لے اینٹ کی سونے زائد سے گرام کلو
خیمے میرے وہ اب لیا۔ لے اُنہیں اور کیا لالچ کا اُن نے مَیں کر
کے چیزوں باقی نے مَیں کو چاندی ہیں۔ ہوئی دبی میں زمین کی
“دیا۔ چھپا نیچے

کے خیمے کے عکن کو بندوں اپنے نے یشوع کر سن یہ 22
مال یہ کہ دیکھا تو پہنچے وہاں کر دوڑ وہ دیا۔ بھیج پاس
دوسری چاندی کہ اور ہے ہوا چھپایا میں زمین کی خیمے واقعی
کر نکال سے خیمے کچھ سب یہ وہ 23 ہے۔ پڑی نیچے کے چیزوں
سامنے کے رب اور آئے لے پاس کے اسرائیلیوں تمام اور یشوع
کر پکڑ کو زارح بن عکن اسرائیلی تمام اور یشوع پھر 24 دیا۔ رکھ
کی سونے لباس، چاندی، نے اُنہوں گئے۔ لے میں عکور وادیٔ
بھیڑبکریوں گدھوں، گائےبَیلوں، بیٹیوں، بیٹے کے عکن اینٹ،
وادی اُس کو ملکیت پوری کی اُس غرض خیمے کے اُس اور
دیا۔ پہنچا میں

رب آج ہو؟ لائے کیوں پر ہم آفت یہ تم” کہا، نے یشوع 25
اُس کو عکن نے اسرائیل پورے پھر “گا۔ لائے آفت ہی پر تم
اوپر کے عکن 26 دیا۔ جلا کے کر سنگسار سمیت والوں گھر کے
ہے۔ موجود وہاں تک آج جو دیا لگا ڈھیر بڑا کا پتھروں نے اُنہوں
کی آفت یعنی عکور وادیٔ نام کا اُس تک آج کہ ہے وجہ یہی
ہے۔ رہا وادی
گیا۔ ہو ٹھنڈا غضب سخت کا رب بعد کے اِس

8

شکست کی عَی

بلکہ گھبرا مت اور ڈر مت” کہا، سے یشوع نے رب پھر 1
نے مَیں کیونکہ کر۔ حملہ پر شہر عَی کر لے ساتھ اپنے فوجی تمام
تیرے کو ملک اور شہر کے اُس قوم، کی اُس بادشاہ، کے عَی
بادشاہ کے اُس اور عَی تُو کہ ہے لازم 2 ہے۔ دیا کر میں ہاتھ
کے بادشاہ کے اُس اور یریحو نے تُو جو کرے کچھ وہ ساتھ کے
پاس اپنے مویشی اور مال کا اُس تم مرتبہ اِس لیکن تھا۔ کیا ساتھ
“لگا۔ گھات پیچھے کے شہر وقت کرتے حملہ ہو۔ سکتے رکھ
لئے کے کرنے حملہ پر عَی ساتھ کے لشکر پورے یشوع چنانچہ 3
30,000 سے میں فوجیوں اچھے سے سب اپنے نے اُس نکلا۔
حکم 4 کر بھیج خلاف کے عَی وقت کے رات اُنہیں اور لیا چن کو
کے سب لگائیں۔ گھات پیچھے کے شہر آپ کہ دیں دھیان” دیا،
مردوں باقی مَیں میں اِتنے 5 رہیں۔ تیار ہی قریب کے شہر سب
پہلے لوگ کے شہر جب اور گا۔ جاؤں آ قریب کے شہر ساتھ کے
آگے کے اُن ہم تو گے نکلیں لئے کے لڑنے ساتھ ہمارے طرح کی
یوں اور گے جائیں پڑ پیچھے ہمارے وہ 6 گے۔ جائیں بھاگ آگے
کہ گے سمجھیں وہ کیونکہ گے، جائیں لے دُور سے شہر اُنہیں ہم
پھر 7 ہیں۔ رہے بھاگ سے اُن طرح کی پہلے بھی دفعہ اِس ہم
اور گے ہوں بیٹھے میں گھات آپ جہاں نکلیں سے جگہ اُس آپ
کر میں ہاتھ کے آپ اُسے خدا کا آپ رب لیں۔ کر قبضہ پر شہر
دینا۔ جلا اُسے تو گا ہو میں قبضے کے آپ شہر جب 8 گا۔ دے
دھیان پر ہدایات اِن میری ہے۔ فرمایا نے رب جو کریں وہی
“دیں۔

روانہ وہ دیا۔ بھیج طرف کی عَی اُنہیں نے یشوع کر کہہ یہ 9
ایل بیت جگہ یہ گئے۔ بیٹھ میں گھات میں مغرب کے عَی کر ہو
کے لوگوں باقی رات یہ نے یشوع لیکن تھی۔ درمیان کے عَی اور
یشوع سویرے صبح دن اگلے 10 گزاری۔ میں گاہ خیمہ ساتھ
کے اسرائیل وہ پھر لیا۔ جائزہ کا اُن کے کر جمع کو آدمیوں نے

اسرائیلیوں گئے۔ پھنس میں بیچ آدمی کے عَی چنانچہ لگے۔ لڑنے
سکا۔ ہو فرار کوئی نہ بچا، کوئی نہ اور دیا، کر قتل کو سب نے
گیا۔ لایا پاس کے یشوع اور پکڑا زندہ کو بادشاہ کے عَی صرف 23
کھلے کو سب اُن کرتے کرتے تعاقب کا مردوں کے عَی 24
اسرائیلیوں بعد کے دینے مار سے تلوار میں ریگستان اور میدان
دیا۔ کر ہلاک کو باشندوں تمام کر آ واپس میں شہر عَی نے
کُل گئے، مارے عورتیں اور مرد تمام کے عَی دن اُس 25
شمشیر اپنی تک وقت اُس نے یشوع کیونکہ 26 افراد۔ 12,000
کر نہ ہلاک کو باشندوں تمام کے عَی تک جب رکھی اُٹھائے
کیونکہ گیا، بچ مال ہوا لُوٹا اور مویشی کے شہر صرف 27 گیا۔ دیا
سکتے جا لے اُسے اسرائیلی کہ تھی کی ہدایت نے رب دفعہ اِس
ہیں۔
ڈھیر کا ملبے لئے کے ہمیشہ اُسے کر جلا کو عَی نے یشوع 28
لاش کی بادشاہ کے عَی 29 ہے۔ ویران تک آج مقام یہ دیا۔ بنا
سورج جب پھر رکھی۔ لٹکائے سے درخت تک شام نے اُس
لاش کی بادشاہ کہ دیا حکم کو لوگوں اپنے نے یشوع تو لگا ڈوبنے
دروازے کے شہر اُسے نے اُنہوں تب دیں۔ اُتار سے درخت کو
تک آج ڈھیر یہ دیا۔ لگا ڈھیر بڑا کا پتھر پر اُس کر پھینک پاس کے
ہے۔ موجود

تجدید کی عہد پر پہاڑ عیبال

میں تعظیم کی خدا کے اسرائیل رب نے یشوع وقت اُس 30
موسیٰ خادم کے رب طرح جس 31 بنائی گاہ قربان پر پہاڑ عیبال
شریعت کی موسیٰ اُسے نے اُس تھا۔ دیا حکم کو اسرائیلیوں نے
پتھر کے گاہ قربان بنایا۔ مطابق کے ہدایات درج میں کتاب کی
پر اُس گیا۔ چلایا نہ آلہ کا لوہے پر اُن اور گئے، لگائے بغیر تراشے
پیش قربانیاں کی سلامتی اور والی ہونے بھسم کو رب نے اُنہوں
کیں۔
پر پتھروں میں موجودگی کی اسرائیلیوں نے یشوع وہاں 32
نگہبانوں بزرگوں، پھر 33 دی۔ لکھ دوبارہ شریعت کی موسیٰ
تقسیم میں گروہوں دو اسرائیلی تمام کر مل ساتھ کے قاضیوں اور
کے پہاڑ گرزیم گروہ ایک تھے۔ شامل میں اُن بھی پردیسی ہوئے۔
گروہ دونوں سامنے۔ کے پہاڑ عیبال دوسرا اور ہوا کھڑا سامنے
قبیلے کے لاوی جبکہ رہے کھڑے مقابل کے دوسرے ایک
عہد کے رب نے اُنہوں ہوئے۔ کھڑے درمیان کے اُن امام کے
ہوا مطابق عین کے ہدایات اُن کچھ سب تھا۔ رکھا اُٹھا صندوق کا

جو 11 دیا۔ چل طرف کی عَی آگے آگے کے اُن ساتھ کے بزرگوں
اُنہوں گیا۔ پہنچ سامنے کے عَی چلتے چلتے وہ تھا ساتھ کے اُس لشکر
کے شہر اور کے اُن لگائے۔ خیمے اپنے میں شمال کے شہر نے
تھی۔ وادی درمیان
گھات درمیان کے ایل بیت اور عَی میں مغرب کے شہر جو 12
کے شہریوں 13 تھے۔ مرد 5,000 تقریباً وہ تھے بیٹھے لگائے
کے رات ہوئے۔ تیار لئے کے لڑنے آدمی میں شمال اور مغرب
گیا۔ پہنچ میں وادی یشوع وقت
دیکھا کو اسرائیلیوں میں شمال نے بادشاہ کے عَی جب 14
سویرے صبح دن اگلے کیں۔ تیاریاں جلدی جلدی نے اُس تو
ساتھ کے اسرائیلیوں تاکہ نکلا سے شہر ساتھ کے آدمیوں اپنے وہ
نہ معلوم کو بادشاہ تھی۔ طرف کی یردن وادیٔ جگہ یہ لڑے۔
جب 15 ہیں۔ بیٹھے میں گھات پیچھے کے شہر اسرائیلی کہ ہوا
کر اظہار کا شکست لشکر کا اُس اور یشوع تو نکلے مرد کے عَی
لگے۔ بھاگنے طرف کی ریگستان کے
کے کرنے تعاقب کا اسرائیلیوں کو مردوں تمام کے عَی تب 16
دُور سے شہر وہ بھاگتے بھاگتے پیچھے کے یشوع اور گیا، بُلایا لئے
سب بلکہ رہا نہ میں ایل بیت یا عَی بھی مرد ایک 17 گئے۔ نکل
نے اُنہوں بلکہ یہ صرف نہ گئے۔ پڑ پیچھے کے اسرائیلیوں سب کے
دیا۔ چھوڑ کھلا دروازہ کا شہر
میں ہاتھ تیرے شمشیر جو" کہا، سے یشوع نے رب پھر 18
تیرے شہر یہ میَں کیونکہ رکھ، اُٹھائے خلاف کے عَی اُسے ہے
ہی جوں اور 19 کیا، ہی ایسا نے یشوع "گا۔ دوں کر میں ہاتھ
بیٹھے میں گھات کیا اشارہ طرف کی عَی سے شمشیر اپنی نے اُس
پر شہر کر دوڑ دوڑ اور آئے نکل سے جگہ اپنی سے جلدی آدمی
جلا اُسے سے جلدی کے کر قبضہ پر اُس نے اُنہوں پڑے۔ جھپٹ
دیا۔
شہر کہ دیکھا تو ڈالی نظر کر مُڑ نے آدمیوں کے عَی جب 20
بھی لئے کے اُن اب لیکن ہیں۔ رہے اُٹھ بادل کے دھوئیں سے
کے اُن تک اب اسرائیلی جو کیونکہ رہا، نہ راستہ کوئی کا بچنے
کر مُڑ اچانک وہ تھے رہے بھاگ طرف کی ریگستان آگے آگے
اُس اور یشوع جب کیونکہ 21 پڑے۔ ٹوٹ پر والوں کرنے تعاقب
اسرائیلیوں بیٹھے میں گھات کہ دیکھا نے آدمیوں کے ساتھ کے
ہے رہا اُٹھ دھواں سے شہر کہ اور ہے لیا کر قبضہ پر شہر نے
ساتھ ساتھ 22 دیا۔ کر حملہ پر آدمیوں کے عَی کر مُڑ نے اُنہوں تو
سے اُن سے پیچھے کر نکل سے شہر اسرائیلی ہوئے داخل میں شہر

کی اُس کیونکہ ہیں۔ آئے سے ملک دُوردراز نہایت ایک باعث
ہے لیا سن کچھ سب وہ نے ہم اور ہے، گئی پہنچ تک ہم خبر
رہنے میں مشرق کے یردن دریائے اور 10 میں مصر نے اُس جو
سیحون بادشاہ کے حسبون یعنی کیا ساتھ کے بادشاہوں دو والے
تھا۔ رہتا میں عستارات جو ساتھ کے عوج بادشاہ کے بسن اور
نے باشندوں تمام کے ملک ہمارے بلکہ بزرگوں ہمارے تب 11
اُن جائیں۔ ملنے سے اُن کر لے کھانا لئے کے سفر' کہا، سے ہم
آئیں، ہیں۔ حاضر لئے کے خدمت کی آپ ہم کہ کریں بات سے
تھی گرم ابھی روٹی یہ ہماری 12 '،کریں۔ معاہدہ ساتھ ہمارے
کے ملنے سے آپ کر لے ساتھ اپنے لئے کے سفر اِسے ہم جب
سکتے دیکھ خود آپ اب اور ہوئے۔ روانہ سے گھروں اپنے لئے
کی مَے اور 13 ہے۔ گئی ہو ٹکڑے ٹکڑے اور خشک یہ کہ ہیں
نئی یہ وقت بھرتے دیکھیں۔ حالت پھٹی گھسی کی مشکوں اِن
حالت کی جوتوں اور کپڑوں ہمارے یہی تھیں۔ دار لچک اور
"ہیں۔ گئے ہو ختم یہ کرتے کرتے سفر ہے۔ بھی

اُنہوں افسوس، لیا۔ کھانا کچھ کا مسافروں نے اسرائیلیوں 14
صلح ساتھ کے اُن نے یشوع پھر 15 مانگی۔ نہ ہدایت سے رب نے
کی اُس کر کھا قسم نے راہنماؤں کے جماعت اور کیا معاہدہ کا
جِبعونیوں کہ کیا وعدہ نے اسرائیل میں معاہدے کی۔ تصدیق
گا۔ دے جینے کو

جِبعونی کہ چلا پتا کو اسرائیلیوں تو گزرے دن تین 16
رہتے میں بیچ عین کے علاقے ہمارے اور ہی قریب ہمارے
کے شہروں کے اُن دن تیسرے اور ہوئے روانہ اسرائیلی 17 ہیں۔
یعریم قِریَت اور بیروت کفیرہ، جِبعون، نام کے جن پہنچے پاس
اسرائیل رب نے راہنماؤں کے جماعت چونکہ لیکن 18 تھے۔
نے اُنہوں لئے اِس تھا کیا وعدہ سے اُن کر کھا قسم کی خدا کے
بڑبڑانے پر راہنماؤں جماعت پوری کیا۔ نہ ہلاک کو جِبعونیوں
اسرائیل رب نے ہم" کہا، میں جواب نے اُنہوں لیکن 19 لگی،
چھیڑ اُنہیں ہم اب اور کیا، وعدہ سے اُن کر کھا قسم کی خدا کے
توڑیں نہ قَسم وہ اور گے دیں جینے اُنہیں ہم چنانچہ 20 سکتے۔ نہیں
غضب کا اللہ کہ ہو نہ ایسا کھائی۔ ساتھ کے اُن نے ہم جو گے
کہ ہوا یہ فیصلہ پھر "دو۔ جینے اُنہیں 21 جائے۔ ہو نازل پر ہم
کی جماعت پوری کہ بن والے بھرنے پانی اور لکڑہارے جِبعونی
قائم وعدہ ساتھ کے اُن کا راہنماؤں اسرائیلی یوں کریں۔ خدمت

لئے کے دینے برکت کو اسرائیلیوں نے موسیٰ خادم کے رب جو
تھیں۔ دی
کی اُس کی، تلاوت کی باتوں تمام کی شریعت نے یشوع پھر 34
ہی ویسا نے اُس کچھ سب بھی۔ لعنتیں کی اُس اور بھی برکات
حکم بھی جو 35 تھا۔ درج میں کتاب کی شریعت کہ جیسا پڑھا
تلاوت کی جس رہا نہ لفظ بھی ایک کا اُس تھا دیا نے موسیٰ
ہو۔ کی نہ سامنے کے جماعت پوری کی اسرائیلیوں تمام نے یشوع
کے اُن اور بچے عورتیں، میں اِس سنیں۔ باتیں یہ نے سب اور
تھے۔ شامل سب پردیسی والے رہنے درمیان

9

ہیں دیتے دھوکا کو یشوع جِبعونی

بادشاہوں تمام کے مغرب کے یردن دریائے خبر کی باتوں اِن 1
پہاڑی نشیبی کے مغرب علاقے، پہاڑی وہ خواہ پہنچی، تک
قومیں یہ کی اُن تھے۔ رہتے تک لبنان میں علاقے ساحلی یا علاقے
یہ اب 2 یبوسی۔ اور حِوّی فِرِزّی، کنعانی، اموری، حِتّی، :تھیں
ہوئے۔ جمع لئے کے لڑنے سے اسرائیلیوں اور یشوع
یشوع کہ چلا پتا کو باشندوں کے شہر جِبعون جب لیکن 3
چال ایک نے اُنہوں تو 4 ہے کیا کیا ساتھ کے عَی اور یریحو نے
پاس کے یشوع وہ کر لے کھانا لئے کے سفر ساتھ اپنے چلی۔
ایسی کی مَے اور بوریاں حال خستہ پر گدھوں کے اُن پڑے۔ چل
مرمت بار بار کی جن تھیں ہوئی لدی مشکیں پھٹی گھسی اور پرانی
پر جن تھے رکھے پہن جوتے پرانے ایسے نے مردوں 5 تھی۔ ہوئی
پھٹے گھسے بھی کپڑے کے اُن تھے۔ ہوئے لگے پیوند جگہ جگہ
اور خشک وہ تھی پاس کے اُن روٹی جو لئے کے سفر اور تھے،
پاس کے یشوع وہ میں حالت ایسی 6 تھی۔ گئی ہو ٹکڑے ٹکڑے
باقی اور سے اُس نے اُنہوں گئے۔ پہنچ میں گاہ خیمہ کی جِلجال
آئے سے ملک دُوردراز ایک ہم" کہا، سے مردوں اسرائیلی
"کریں۔ معاہدہ ساتھ ہمارے آئیں، ہیں۔
ہمارے آپ شاید" کہا، سے حِوّیوں نے اسرائیلیوں لیکن 7
کس ہم تو ہے ایسا اگر ہیں۔ بستے کہیں میں بیچ کے علاقے
"ہیں؟ سکتے کر معاہدہ سے آپ طرح
حاضر لئے کے خدمت کی آپ ہم" بولے، سے یشوع وہ 8
"ہیں۔
"ہیں؟ آئے سے کہاں اور ہیں کون آپ" پوچھا، نے یشوع
کے نام کے خدا کے آپ خادم کے آپ" دیا، جواب نے اُنہوں 9

رہا۔
دھوکا ہمیں نے تم” کہا، کر بُلا کو جِبعونیوں نے یشوع 22
حالانکہ ہیں رہتے دُور نہایت سے آپ ہم کہ کہا کیوں کر دے
پر تم اب چنانچہ 23 ہو؟ رہتے ہی میں بیچ کے علاقے ہمارے تم
کے ہمیشہ کر بن والے بھرنے پانی اور لکڑہارے تم ہو۔ لعنت
“گے۔ کرو خدمت کی گھر کے خدا میرے لئے
بتایا صاف کو خادموں کے آپ” دیا، جواب نے اُنہوں 24
حکم کیا کو موسیٰ خادم اپنے نے خدا کے آپ رب کہ تھا گیا
آگے آگے کے آپ اور دینا ملک پورا کو آپ اُسے کہ تھا، دیا
گئے ڈر بہت ہم کر سن یہ ہے۔ کرنا ہلاک کو باشندوں تمام
کیا۔ کچھ سب یہ نے ہم لئے اِسی گی۔ بچے نہیں جان ہماری کہ
جو کریں کچھ وہ ساتھ ہمارے ہیں۔ میں ہاتھ کے آپ ہم اب 25
“ہے۔ لگتا ٹھیک اور اچھا کو آپ
نے اُنہوں اور بچایا، سے اسرائیلیوں اُنہیں نے یشوع چنانچہ 26
کو جِبعونیوں نے اُس دن اُسی 27 کیا۔ نہ ہلاک کو جِبعونیوں
رب اور جماعت وہ تاکہ دیا بنا والے بھرنے پانی اور لکڑہارے
ابھی کو رب مقام کا جس کریں خدمت کی گاہ قربان اُس کی
ہیں۔ کرتے کچھ یہی تک آج لوگ یہ اور تھا۔ چننا

10

شکست کی اموریوں

نے یشوع کہ ملی خبر کو صدق ادونی بادشاہ کے یروشلم 1
جس ہے دیا کر تباہ پر طور مکمل اُسے کے کر قبضہ یوں پر عَی
تھا۔ کیا بھی ساتھ کے بادشاہ کے اُس اور یریحو نے اُس طرح
اسرائیلیوں باشندے کے جِبعون کہ گئی دی بھی اطلاع یہ اُسے
ہیں۔ رہے رہ درمیان کے اُن کے کر معاہدہ کا صلح ساتھ کے
بڑا جِبعون کیونکہ گئے، ڈر نہایت قوم کی اُس اور وہ کر سن یہ 2
کے جن تھا برابر کے شہروں اُن سے لحاظ کے اہمیت وہ تھا۔ شہر
مرد تمام کے اُس اور تھا، بڑا بھی سے شہر عَی وہ بلکہ تھے، بادشاہ
تھے۔ فوجی بہترین
حبرون قاصد اپنے نے صدق ادونی بادشاہ کے یروشلم چنانچہ 3
بادشاہ کے لکیس پیرام، بادشاہ کے یرموت ہوہام، بادشاہ کے
تھا، یہ پیغام 4 دیئے۔ بھیج پاس کے دبیر بادشاہ کے عجلون اور یفیع
اُس کیونکہ کریں، مدد میری میں کرنے حملہ پر جِبعون اور آئیں”
“ہے۔ لیا کر معاہدہ کا صلح ساتھ کے اسرائیلیوں اور یشوع نے
اموری پانچ یہ کے عجلون اور لکیس یرموت، حبرون، یروشلم، 5
پڑے چل کر لے کو فوجیوں تمام اپنے وہ ہوئے۔ متحد بادشاہ
لگے۔ کرنے جنگ سے اُس کے کر محاصرہ کا جِبعون اور
تھے۔ لگائے میں جِلجال خیمے اپنے نے یشوع وقت اُس 6
خادموں اپنے” دیا، بھیج پیغام اُسے نے لوگوں کے جِبعون
!بچائیں ہمیں کر آ پاس ہمارے سے جلدی کریں۔ نہ ترک کو
بادشاہ اموری تمام کے علاقے پہاڑی کیونکہ کیجئے، مدد ہماری
“ہیں۔ گئے ہو متحد خلاف ہمارے
نکلا سے جِلجال ساتھ کے فوج پوری اپنی یشوع کر سن یہ 7
سب بھی فوجی بہترین کے اُس ہوا۔ روانہ لئے کے جِبعون اور
ڈرنا، مت سے اُن” کہا، سے یشوع نے رب 8 تھے۔ ساتھ کے اُس
ایک سے میں اُن ہوں۔ چکا کر میں ہاتھ تیرے اُنہیں مَیں کیونکہ
سے جِلجال نے یشوع اور 9 “گا۔ پائے کر نہیں مقابلہ تیرا بھی
اُس 10 کیا۔ حملہ پر دشمن اچانک کرتے کرتے سفر رات ساری
پیدا ابتری میں دشمن دیکھتے دیکھتے کے اسرائیلیوں نے رب وقت
زبردست کو دشمن قریب کے جِبعون نے اُنہوں اور دی، کر
پر راستے والے پہنچانے تک حَورون بیت اسرائیلی دی۔ شکست
موت تک مقیدہ اور عزیقہ اُنہیں کرتے کرتے تعاقب کا اموریوں
عزیقہ پر راستے اِس اموری جب اور 11 گئے۔ اُتارتے گھاٹ کے
بڑے بڑے پر اُن سے آسمان نے رب تو تھے رہے بھاگ طرف کی
کو دشمنوں زیادہ نسبت کی اسرائیلیوں نے جنہوں برسائے اولے
دیا۔ کر ہلاک
میں ہاتھ کے اسرائیل کو اموریوں نے رب جب دن اُس 12
کہا، سے رب میں موجودگی کی اسرائیلیوں نے یشوع تو دیا کر
!جا رُک اوپر کے جِبعون سورج، اے”
“!جا ٹھہر پر ایالون وادئ چاند، اے
جب کی۔ نہ حرکت آگے نے چاند اور گیا، رُک سورج تب 13
وقت اُس لیا نہ بدلہ پورا سے دشمنوں اپنے نے اسرائیل کہ تک
گیا کیا میں کتاب کی یاشر ذکر کا بات اِس رہے۔ رُکے وہ تک
دن پورے ایک تقریباً اور گیا رُک میں بیچ کے آسمان سورج ہے۔
کی انسان نے رب تھا۔ منفرد دن یہ 14 ہوا۔ نہ غروب دوران کے
بعد کے اِس کبھی نہ پہلے، سے اِس کبھی نہ دعا کی طرح اِس
کے اِس 15 تھا۔ رہا لڑ لئے کے اسرائیل خود رب کیونکہ سنی۔
لوٹ میں گاہ خیمہ کی جِلجال سمیت اسرائیل پورے یشوع بعد
آیا۔

نکل آگے سے وہاں ساتھ کے اسرائیلیوں تمام نے یشوع پھر 29
کو بادشاہ کے اُس اور شہر اُس نے رب 30 کیا۔ حملہ پر لِبناہ کر
تمام کے شہر سے تلوار نے یشوع دیا۔ کر میں ہاتھ کے اسرائیل بھی
ساتھ کے بادشاہ بچا۔ نہ بھی ایک اور کیا، ہلاک کو باشندوں
ساتھ کے بادشاہ کے یریحو نے اُس جو کیا سلوک وہی نے اُس
تھا۔ کیا
آگے سے لِبناہ ساتھ کے اسرائیلیوں تمام نے اُس بعد کے اِس 31
تو 32 کیا حملہ پر اُس نے اُس جب کیا۔ محاصرہ کا لکیس کر بڑھ
کر میں ہاتھ کے اسرائیل سمیت بادشاہ کے اُس شہر یہ نے رب
سارے کے شہر گیا۔ آ میں قبضے کے یشوع وہ دن دوسرے دیا۔
اُس کر طرح جس کیا، ہلاک سے تلوار نے اُس کو باشندوں
کے جزر نے یشوع ساتھ 33 تھا۔ کیا بھی ساتھ کے لِبناہ نے
لکیس جو دی شکست بھی کو لوگوں کے اُس اور ہورم بادشاہ
بچا۔ نہ بھی ایک سے میں اُن تھے۔ آئے لئے کے کرنے مدد کی
بڑھ آگے سے لکیس ساتھ کے اسرائیلیوں تمام نے یشوع پھر 34
کر حملہ پر اُس نے اُنہوں دن اُسی لیا۔ کر محاصرہ کا عجلون کر
اُسی ہوا ساتھ کے لکیس طرح جس لیا۔ کر قبضہ پر اُس 35 کے
تلوار باشندے تمام کے شہر یعنی گیا کیا بھی ساتھ کے عجلون طرح
ہوئے۔ ہلاک سے
سے عجلون ساتھ کے اسرائیلیوں تمام نے یشوع بعد کے اِس 36
نے اُنہوں کے کر قبضہ پر شہر 37 کیا۔ حملہ پر حبرون کر بڑھ آگے
تیغ تہ سب کے سب باشندے اور آبادیاں کی گرد ارد بادشاہ،
پورے اُسے نے اُنہوں طرح کی عجلون بچا۔ نہ کوئی دیئے۔ کر
کر تباہ کے کر مخصوص لئے کے رب سمیت باشندوں تمام پر طور
دیا۔
بڑھ طرف کی دبیر کر مُڑ ساتھ کے اسرائیلیوں تمام یشوع پھر 38
ارد اور بادشاہ کے اُس شہر، نے اُس 39 کے کر حملہ پر اُس گیا۔
ایک گیا، دیا کر نیست کو سب لیا۔ کر قبضہ پر آبادیوں کی گرد
لِبناہ اور حبرون پہلے جو ہوا کچھ وہ ساتھ کے دبیریوں بچا۔ نہ بھی
تھا۔ ہوا سمیت بادشاہ کے اُس
کو بادشاہوں تمام کے کنعان جنوبی نے یشوع طرح اِس 40
ملک یعنی لیا کر قبضہ پر ملک پورے کے اُن کر دے شکست
کے مغرب پر، نجب دشتِ کے جنوب پر، علاقے پہاڑی کے
پہاڑی واقع میں مغرب کے یردن وادیٔ اور پر علاقے پہاڑی نشیبی
کو جاندار ہر بلکہ دیا نہ بچنے بھی کو کسی نے اُس پر۔ ڈھلانوں

گرفتاری کی بادشاہوں اموری پانچ

غار ایک کے مقیدہ کر ہو فرار بادشاہ اموری پانچوں لیکن 16
نے اُس تو 18 گئی دی اطلاع کو یشوع 17 تھے۔ گئے چھپ میں
کچھ اور کرنا، بند منہ کا غار کر لُڑھکا پتھر بڑے بڑے کچھ" کہا،
بلکہ رُکیں نہ لوگ باقی لیکن 19 کریں۔ داری پہرا کی اُس آدمی
اُنہیں جائیں۔ مارتے اُنہیں سے پیچھے کے کر تعاقب کا دشمنوں
کیونکہ دینا، مت موقع کا ہونے داخل میں شہروں اپنے دوبارہ
"ہے۔ دیا کر میں ہاتھ کے آپ اُنہیں نے خدا کے آپ رب
اور رہے، کرتے ہلاک اُنہیں اسرائیلی باقی اور یشوع چنانچہ 20
کے اِس 21 سکے۔ ہو داخل میں فصیل کی شہروں اپنے ہی کم
لشکرگاہ کی مقیدہ پاس کے یشوع سلامت صحیح فوج پوری بعد
گئی۔ پہنچ واپس میں
جرأت کی دینے دھمکی کو اسرائیلیوں بھی میں کسی سے اب
رہی۔ نہ
بادشاہ پانچ یہ کر کھول کو منہ کے غار" کہا، نے یشوع پھر 22
یروشلم، کر کھول کو غار لوگ 23 "لائیں۔ نکال پاس میرے
کے یشوع کو بادشاہوں کے عجلون اور لکیس یرموت، حبرون،
کر بُلا کو مردوں کے اسرائیل نے یشوع 24 لائے۔ نکال پاس
اپنے کر آ اِدھر" کہا، سے افسروں فوجی کھڑے ساتھ اپنے
ایسا نے افسروں "دیں۔ رکھ پر گردنوں کی بادشاہوں کو پیروں
حوصلہ نہ اور ڈریں نہ" کہا، سے اُن نے یشوع پھر 25 کیا۔ ہی
کے دشمنوں تمام اُن کچھ یہی رب ہوں۔ دلیر اور مضبوط ہاریں۔
نے اُس کر کہہ یہ 26 "گے۔ لڑیں آپ سے جن گا کرے ساتھ
لٹکا سے درختوں پانچ لاشیں کی اُن کے کر ہلاک کو بادشاہوں
لگا ڈوبنے سورج جب 27 رہیں۔ لٹکی تک شام وہ وہاں دیں۔
پھینک میں غار اُس کر اُتار لاشیں پر حکم کے یشوع نے لوگوں تو
منہ کے غار نے اُنہوں پھر تھے۔ گئے چھپ بادشاہ میں جس دیں
پڑے وہاں تک آج پتھر یہ دیا۔ کر بند سے پتھروں بڑے بڑے کو
ہیں۔ ہوئے

قبضہ پر شہروں اموری مزید

پورے نے اُس گیا۔ آ میں قبضے کے یشوع مقیدہ دن اُس 28
دیا۔ کر تباہ کے کر مخصوص لئے کے رب سے تلوار کو شہر
کے شہر بچا۔ نہ بھی ایک اور ہوئے ہلاک سب سمیت بادشاہ
کے یریحو نے اُس جو کیا سلوک وہ نے اُس ساتھ کے بادشاہ
تھا۔ کیا ساتھ کے بادشاہ

ویسا کچھ سب یہ دیا۔ کر ھلاک کے کر مخصوص لئے کے رب
تھا۔ دیا حکم نے خدا کے اسرائیل رب جیسا ھوا ھی
جشن اور تک غزہ کرلے سے برنیع قادس اُنہیں نے یشوع 41
اِن 42 دی۔ شکست تک جِبعون کرلے سے علاقے پورے کے
فتح وقت ھی ایک نے یشوع پر ممالک کے اُن اور بادشاھوں تمام
لڑا۔ لئے کے اسرائیل خدا کا اسرائیل کیونکہ پائی،
کی جِلجال ساتھ کے اسرائیلیوں تمام یشوع بعد کے اِس 43
آیا۔ لوٹ میں گاہ خیمہ

11

فتح پر اتحادیوں شمالی

ملی خبر کی واقعات اِن کو یابین بادشاہ کے حصور جب 1
اَکشاف اور سِمرون اور یوباب بادشاہ کے مدون نے اُس تو
اُن نے اُس علاوہ کے اِس 2 بھیجے۔ پیغام کو بادشاھوں کے
پہاڑی شمالی یعنی تھے میں شمال جو بھیجے پیغام کو بادشاھوں
یعنی کِنّرت جو میں حصے اُس کے یردن وادیٔ میں، علاقے
میں، علاقے پہاڑی نشیبی کے مغرب ہے، میں جنوب کے گلیل
مغرب اور مشرق کے کنعان اور 3 میں دور نافت واقع میں مغرب
کے علاقے پہاڑی فِرِزّیوں، حِتّیوں، اموریوں، نے یابین میں۔
کے مِصفاہ ملکِ واقع میں دامن کے پہاڑ حرمون اور یبوسیوں
بھیجے۔ پیغام بھی کو حِوّیوں

نکلے۔ لئے کے جنگ کرلے کو فوجوں تمام اپنی یہ چنانچہ 4
اُن تھے۔ بےشمار مانند کی ریت کی ساحل کے سمندر آدمی کے اُن
بادشاھوں تمام اِن 5 تھے۔ بھی رتھ اور گھوڑے متعدد پاس کے
کے میروم خیمے اپنے کر ھو متحد لئے کے لڑنے سے اسرائیل نے
دیئے۔ لگا پر چشمے

کل کیونکہ ڈرنا، مت سے اُن" کہا، سے یشوع نے رب 6
کے اسرائیل کے کر ھلاک کو سب اُن نے مَیں تک وقت اِسی
کو کونچوں کی گھوڑوں کے اُن تجھے گا۔ ھو دیا کر حوالے
"ہے۔ دینا جلا کو رتھوں کے اُن اور کاٹنا

چشمے کے میروم کرلے کو فوجیوں تمام اپنے یشوع چنانچہ 7
کو دشمنوں نے رب اور 8 کیا۔ حملہ پر دشمن اچانک اور آیا پر
دی شکست اُنہیں نے اسرائیلیوں دیا۔ کر حوالے کے اسرائیلیوں
اور صیدا شہر بڑے میں شمال کرتے کرتے تعاقب کا اُن اور
میں مشرق نے اُنہوں طرح اِسی پہنچے۔ جا تک مائم مسرفات

بچا۔ نہ بھی ایک میں آخر کیا۔ تعاقب کا اُن بھی تک مِصفاہ وادیٔ
کی گھوڑوں کے دشمن نے یشوع مطابق کے ھدایت کی رب 9
دیا۔ جلا کو رتھوں کے اُس کر کٹوا کو کونچوں

قبضہ پر کنعان شمالی

لے میں قبضے اپنے کو حصور اور آیا واپس یشوع پھر 10
نے اُنہوں جنہیں تھا مقام صدر کا بادشاھتوں تمام اُن حصور لیا۔
دیا مار کو بادشاہ کے شہر نے اسرائیلیوں تھی۔ دی شکست
کر ھلاک کے کر حوالے کے اللہ کو جاندار ھر کے شہر اور 11
دیا۔ جلا کو شہر نے یشوع پھر بچا۔ نہ بھی ایک دیا۔

بھی پر شہروں کے بادشاھوں باقی اُن نے یشوع طرح اِسی 12
شہر ھر تھے۔ گئے ھو متحد خلاف کے اسرائیل جو لیا کر قبضہ
کر تباہ مطابق کے حکم کے موسیٰ خادم کے رب نے اُس کو
یشوع لیکن 13 گیا۔ دیا کر نیست کچھ سب سمیت بادشاھوں دیا۔
اُس کو شہروں باقی کے پر پہاڑیوں جلایا۔ کو حصور صرف نے
پایا میں اُن سمیت جانوروں مال بھی جو کا لُوٹ 14 دیا۔ رہنے نے
کو باشندوں تمام لیکن لیا۔ رکھ پاس اپنے نے اسرائیلیوں اُسے گیا
نے رب کیونکہ 15 دیا۔ بچنے نہ بھی ایک اور ڈالا مار نے اُنہوں
کچھ سب نے یشوع اور تھا، دیا حکم یہی کو موسیٰ خادم اپنے
تھا۔ دیا حکم کو موسیٰ نے رب جیسے کیا ھی ویسے

پہاڑی میں اِس لیا۔ کر قبضہ پر کنعان پورے نے یشوع یوں 16
نشیبی کا مغرب علاقہ، پورا کا جشن نجب، دشتِ پورا علاقہ،
کی دامن کے اُن پہاڑ کے اسرائیل اور یردن وادیٔ علاقہ، پہاڑی
سعیر میں جنوب پہنچ کی یشوع اب 17 تھے۔ شامل سمیت پہاڑیوں
میدانی کے لبنان کرلے سے خلق پہاڑ والے بڑھنے طرف کی
دامن کے پہاڑ حرمون جو تھی تک جد بعل شہر کے علاقے
مار کر پکڑ کو بادشاھوں تمام کے علاقوں اِن نے یشوع تھا۔ میں
وقت بہت میں کرنے جنگ سے بادشاھوں اِن لیکن 18 ڈالا۔
کسی علاوہ کے حِوّیوں والے رہنے میں جِبعون کیونکہ 19 لگا،
اُن کو اسرائیل لئے اِس کی۔ نہ صلح سے اسرائیلیوں نے شہر بھی
اُنہیں نے ھی رب 20 پڑا۔ کرنا قبضہ ھی کے کر جنگ پر سب
رحم پر اُن اور کریں جنگ سے اسرائیل وہ تاکہ تھا دیا اکڑنے
کے کر حوالے کے رب پر طور پورے اُنہیں بلکہ جائے کیا نہ
جائے کیا نابود و نیست یوں اُنہیں کہ تھا لازم جائے۔ کیا ھلاک
تھا۔ دیا حکم کو موسیٰ نے رب طرح جس

جو دیا کر ھلاک کو عناقیوں تمام اُن نے یشوع وقت اُس 21
یہوداہ جو تھے رہتے میں جگہوں تمام اُن اور عناب دبیر، حبرون،
اُن کو سب اُن نے اُس تھیں۔ میں علاقے پہاڑی کے اسرائیل اور
اسرائیل 22 دیا۔ کر تباہ کے کر حوالے کے اللہ سمیت شہروں کے
صرف بچا۔ نہ بھی ایک سے میں عناقیوں میں علاقے پورے کے
رہے۔ زندہ کچھ میں اشدود اور جات غزہ،
طرح جس کیا قبضہ یوں پر ملک پورے نے یشوع غرض 23
تقسیم میں قبیلوں اُسے نے اُس پھر تھا۔ بتایا کو موسیٰ نے رب
اور ہوئی، ختم جنگ دیا۔ دے میں میراث کو اسرائیل کے کر
گیا۔ ہو قائم امان و امن میں ملک

12

خلاصہ کا فتوحات کی موسیٰ

کی بادشاہوں اُن میں مشرق کے یردن دریائے ذیل درج 1
کے جن اور تھی دی شکست نے اسرائیلیوں جنہیں ہے فہرست
وادیٔ میں جنوب علاقہ یہ تھا۔ کیا قبضہ نے اُنہوں پر علاقے
میں اُس اور تھا، تک پہاڑ حرمون میں شمال کر لے سے ارنون
تھا۔ شامل حصہ مشرقی پورا کا یردن وادیٔ
اُس اور تھا بادشاہ کا اموریوں وہ تھا۔ سیحون نام کا پہلے 2
کے ارنون وادیٔ یعنی شہر عروعیر تھا۔ حسبون الحکومت دار کا
سارا تک یبوق دریائے سرحد کی عمونیوں کر لے سے درمیان
بھی حصہ آدھا کا جِلعاد میں اِس تھا۔ میں گرفت کی اُس علاقہ
کے یردن دریائے قبضہ کا سیحون علاوہ کے اِس 3 تھا۔ شامل
کر لے سے جھیل کی گلیل یعنی کِنّرت پر کنارے مشرقی پورے
جنوب کے اُس بلکہ تک یسیموت بیت شہر پاس کے مُردار بحیرۂ
تھا۔ تک دامن کے پِسگہ سلسلے پہاڑی میں
بادشاہ کا بسن تھی کھائی شکست نے جس بادشاہ دوسرا 4
تھا، گیا رہ باقی سے میں قبیلے قیامت دیو کے رفائیوں وہ تھا۔ عوج
شمال 5 تھے۔ اِدرعی اور عستارات مرکز کے حکومت کی اُس اور
میں مشرق اور تھی پہاڑ حرمون سرحد کی سلطنت کی اُس میں
سرحد کی معکاتیوں اور جسوریوں علاقہ تمام کا بسن شہر۔ سلکہ
حصہ شمالی کا جِلعاد طرح اِسی اور تھا میں ہاتھ کے اُس تک
تک۔ سرحد کی سیحون بادشاہ
دو اِن میں راہنمائی کی موسیٰ خادم کے رب نے اسرائیل 6
اور جد روبن، علاقہ یہ نے موسیٰ اور تھی، پائی فتح پر بادشاہوں
تھا۔ کیا سپرد کے قبیلے آدھے کے منسّی

خلاصہ کا فتوحات کی یشوع

بادشاہوں اُن کے مغرب کے یردن دریائے ذیل درج 7
میں راہنمائی کی یشوع نے اسرائیلیوں جنہیں ہے فہرست کی
بعل شہر کے لبنان وادیٔ سلطنت کی جن اور تھی دی شکست
تھی۔ تک خلق پہاڑ والے بڑھنے طرف کی سعیر کر لے سے جد
تقسیم میں قبیلوں کے اسرائیل ملک سارا یہ نے یشوع میں بعد
کا مغرب علاقہ، پہاڑی یعنی 8 دیا دے میں میراث اُنہیں کے کر
واقع میں مغرب کے اُس وادی، کی یردن علاقہ، پہاڑی نشیبی
سب یہ پہلے نجب۔ دشت اور ریگستان کا یہوداہ ڈھلانیں، پہاڑی
یبوسیوں اور حِوّیوں فرِزّیوں، کنعانیوں، اموریوں، حِتّیوں، کچھ
ہر اور تھا، بادشاہ اپنا کا شہر ہر کے ذیل تھا۔ میں ہاتھ کے
یروشلم، 10 ایل، بیت نزد عَی یریحو، 9 : کھائی شکست نے ایک
جدر، دبیر، 13 جزر، عجلون، 12 لکیس، یرموت، 11 حبرون،
تفّوح، 17 ایل، بیت مقیدہ، 16 عدُلام، لِبناہ، 15 عراد، حُرمہ، 14
مرون، سِمرون 20 حصور، مدون، 19 لَشرون، افیق، 18 حِفر،
نافت 23 یُقنعام، کا کرمل قادس، 22 مجِدّو، تعنک، 21 اَکشاف،
کی بادشاہوں تِرضہ۔ اور 24 گوئیم کا جِلجال دور، واقع میں دور
تھی۔ 31 تعداد کُل

13

حکم کا کرنے قبضہ پر علاقوں باقی کے کنعان

بوڑھا بہت تُو” کہا، سے اُس نے رب تو تھا بوڑھا یشوع جب 1
قبضہ پر جس ہے گیا رہ باقی کچھ کافی ابھی لیکن ہے، چکا ہو
علاقے تمام کے فلستیوں میں اِس 2-3 ہے۔ ضرورت کی کرنے
عقرون اور جات اسقلون، اشدود، غزہ، شہروں شاہی کے اُن
جنوبی کی جس علاقہ کا جسور طرح اِسی اور ہیں شامل سمیت
جس اور ہے میں مشرق کے مصر جو ہے سیحور وادیٔ سرحد
حصہ کا کنعان ملکِ بھی اُسے ہے۔ عقرون سرحد شمالی کی
ہے میں جنوب جو 4 بھی علاقہ کا عَوّیوں ہے۔ جاتا دیا قرار
بھی پر شمال بات یہی آیا۔ نہیں میں قبضے کے اسرائیل تک اب
اور شہر افیق کر لے سے معارہ شہر کے صیدانیوں ہے۔ آتی صادق
حکومت کی اسرائیل تک اب کچھ سب تک سرحد کی اموریوں
میں مشرق اور ملک کا جبلیوں علاوہ کے اِس 5 ہے۔ باہر سے
حمات لبو کر لے سے جد بعل میں دامن کے پہاڑ حرمون لبنان پورا
بھی علاقہ تمام کا صیدانیوں اُن میں اِس 6 ہے۔ گیا رہ باقی تک
کے درمیان کے ماتم مسرفات اور پہاڑوں کے لبنان جو ہے شامل

خود مَیں بڑھتے بڑھتے کے اسرائیلیوں ھیں۔ آباد میں علاقے پہاڑی
ھے لازم لیکن گا۔ دوں نکال سے سامنے کے اُن کو لوگوں اِن ھی
اسرائیلیوں مطابق کے حکم میرے ملک پورا یہ کرڈال قرعہ تُو کہ
قبیلے آدھے کے منسّی اور قبیلوں باقی نو اُسے 7 کرے۔ تقسیم میں
”دے۔ دے میں وراثت کو

تقسیم کی ملک میں مشرق کے یردن

آدھے باقی کے منسّی اور جد روبن، موسیٰ خادم کا رب 8
یوں 9-10 تھا۔ چکا دے علاقہ مشرقی کا یردن دریائے کو قبیلے
میں قبضے کے اُن شہر تمام کے سیحون بادشاہ اموری کے حسبون
اور عروعیر شہر پر کنارے کے ارنون وادئ جنوبی یعنی تھے گئے آ
کی عمونیوں میں شمال کر لے سے شہر کے بیچ کے وادی اُسی
اِس بھی مرتفع میدانِ کا درمیان کے میدبا اور دیبون تک۔ سرحد
کا معکاتیوں اور جسوریوں جِلعاد، طرح اِسی اور 11 تھا شامل میں
سارا کا بسن تک شہر سلکہ اور علاقہ پہاڑی کا حرمون علاقہ،
بھی۔ علاقہ
تھا میں قبضے کے عوج بادشاہ کے بسن علاقہ سارا یہ پہلے 12
رفائیوں تھے۔ اِدرعی اور عستارات مرکز کے حکومت کی جس
کی موسیٰ تھا۔ گیا رہ باقی عوج صرف سے قبیلے قامت دیو کے
تمام کر پا فتح پر علاقے اُس نے اسرائیلیوں تحت کے راھنمائی
رہ باقی معکاتی اور جسوری صرف 13 تھا۔ دیا نکال کو باشندوں
ھیں۔ رہتے درمیان کے اسرائیلیوں تک آج یہ اور تھے، گئے
اُن کیونکہ ملی، نہ زمین کوئی کو قبیلے کے لاوی صرف 14
کے اسرائیل رب جو ھیں قربانیاں وہ والی جلنے حصہ موروثی کا
بتایا کو موسیٰ کچھ یہی نے رب ھیں۔ جاتی چڑھائی لئے کے خدا
تھا۔

علاقہ قبائلی کا روبن

مطابق کے کنبوں کے اُس کو قبیلے کے روبن نے موسیٰ 15
اور عروعیر شہر پر کنارے کے ارنون وادئ 16 دیا۔ علاقہ کا ذیل
تک۔ حسبون اور 17 میدبا کر لے سے شہر کے بیچ کے وادی اُسی
کئے سپرد کے روبن بھی شہر تمام واقع پر مرتفع میدانِ کے وھاں
قدیمات، یہض، 18 معون، بعل بیت بعل، بامات دیبون، یعنی گئے
مشرق کے مُردار بحیرۂ جو السحر ضرۃ سِبماہ، قِریَتائم، 19 مِفعت،
پہاڑی کے پِسگہ فغور، بیت 20 ھے، میں علاقے پہاڑی واقع میں
کے مرتفع میدانِ 21 یسیموت۔ بیت اور آبادیاں موجود پر سلسلے
بادشاہ کے اموریوں یعنی گئے دیۓ کو قبیلے کے روبن شہر تمام
شہر حسبون الحکومت دار کا جس بادشاھی پوری کی سیحون
پانچ ساتھ کے اُس اور تھا ڈالا مار کو سیحون نے موسیٰ تھا۔
مقرر میں ملک اپنے نے سیحون جنہیں بھی کو رئیسوں مِدیانی
تھے۔ ربع اور حور صور، رقم، اِوی، نام کے رئیسوں اِن تھا۔ کیا
بعور بن بلعام سے میں اُن گیا مارا وقت اُس کو لوگوں جن 22
سرحد مغربی کی قبیلے کے روبن 23 تھا۔ دان غیب جو تھا بھی
اُس کو قبیلے کے روبن آبادیاں اور شہر یہی تھی۔ یردن دریائے
ٹھہریں۔ میراث کی اُس وہ اور گئیں، دی مطابق کے کنبوں کے

علاقہ کا قبیلے کے جد

ذیل مطابق کے کنبوں کے اُس کو قبیلے کے جد نے موسیٰ 24
عمونیوں شہر، تمام کے جِلعاد علاقہ، کا یعزیر 25 دیا۔ علاقہ کا
حسبون اور 26-27 تک عروعیر شہر قریب کے ربّہ حصہ آدھا کا
حسبون، یعنی حصہ شمالی باقی کا بادشاھی کی سیحون بادشاہ کے
دبیر اور محنائم اور علاقہ کا درمیان کے بطونیم اور المِصفاہ رامت
وہ کا یردن وادئ کو جد علاوہ کے اِس علاقہ۔ کا درمیان کے
اور سُکات نِمرہ، بیت ہارم، بیت جو گیا مل بھی حصہ مشرقی
گلیل یعنی کِنّرت سرحد شمالی کی اُس یوں تھا۔ مشتمل پر صفون
کے جد آبادیاں اور شہر یہی 28 تھا۔ کنارہ جنوبی کا جھیل کی
کی اُس وہ اور گئیں، دی مطابق کے کنبوں کے اُس کو قبیلے
ٹھہریں۔ میراث

علاقہ کا حصے مشرقی کے منسّی

کے اُس کو حصے آدھے کے منسّی نے موسیٰ علاقہ جو 29
عوج میں شمال کر لے سے محنائم وہ 30 تھا دیا مطابق کے کنبوں
وہ اور بسن ملکِ میں اُس تھا۔ مشتمل پر بادشاھی تمام کی بادشاہ
کا جِلعاد 31 تھی۔ یائیر پر جن تھیں شامل آبادیاں 60 پائی فتح نے
اِدرعی اور عستارات مراکز دو کے حکومت کی عوج حصہ آدھا
دیا مطابق کے کنبوں کے اُس کو اولاد کی منسّی بن مکیر سمیت
تھی کی وقت اُس تقسیم کی زمینوں موروثی اِن نے موسیٰ 32 گیا۔
علاقے میدانی کے موآب میں مشرق کے یردن دریائے وہ جب
تھا۔ مقابل کے شہر یریحو میں
ملی نہیں زمین موروثی کوئی سے موسیٰ کو لاوی لیکن 33
جس ھے حصہ موروثی کا اُن خدا کا اسرائیل رب کیونکہ تھی،
تھا۔ کیا وعدہ سے اُن نے اُس طرح

14

تقسیم کی کنعان

کے یردن دریائے کو قبیلوں نو ساڑھے باقی کے اسرائیل 1
لئے کے اِس گئی۔ مل زمین میں کنعان ملکِ یعنی میں مغرب
کے گھرانوں آبائی کے قبیلوں اور نون بن یشوع امام، عزر اِلی
کون کون کو قبیلے ہر کہ کیا مقرر کر ڈال قرعہ 2 نے سربراھوں
موسیٰ نے رب طرح جس ہوا ھی ویسا یوں جائے۔ مل علاقہ سا
زمین موروثی کی اُن کو قبیلوں اڑھائی موسیٰ 3-4 تھا۔ دیا حکم کو
کی یوسف کیونکہ تھا، چکا دے میں مشرق کے یردن دریائے
لیکن تھے۔ آئے میں وجود افرائیم اور منسّی قبیلے دو کے اولاد
لاویوں نے اسرائیلیوں ملی۔ نہ زمین درمیان کے اُن کو لاویوں
ریوڑوں اور شہر لئے کے رھائش صرف اُنہیں بلکہ دی نہ زمین کو
ھدایات ھی اُن کو زمین نے اُنہوں یوں 5 دیں۔ چراگاھیں لئے کے
تھیں۔ دی کو موسیٰ نے رب جو کیا تقسیم مطابق کے

ہے کرتا گزارش کی پانے حبرون کالب

آئے۔ پاس کے یشوع مرد کے قبیلے کے یہوداہ میں جِلجال 6
سے یشوع نے اُس تھا۔ ساتھ کے اُن بھی کالب بیٹا کا قنِزّی یفُنّہ
کے آپ سے موسیٰ خدا مردِ نے رب کہ ہے یاد کو آپ" کہا،
تھے۔ میں برنیع قادس ہم جب کہا کچھ کیا میں بارے میرے اور
ملکِ مجھے نے موسیٰ خادم کے رب جب تھا کا سال 40 مَیں 7
جب دیا۔ بھیج سے برنیع قادس لئے کے لینے جائزہ کا کنعان
جو بتایا کچھ سب سے داری دیانت کو موسیٰ نے مَیں تو آیا واپس
نے اُنہوں تھے گئے ساتھ میرے بھائی جو کہ افسوس 8 تھا۔ دیکھا
اُس 9 رہا۔ وفادار کا خدا اپنے رب مَیں لیکن ڈرایا۔ کو لوگوں
پر تیرے زمین جس ' کیا، وعدہ سے مجھ کر کھا قسم نے موسیٰ دن
میں وراثت کی اولاد تیری اور تیری تک ہمیشہ وہ ہیں چلے پاؤں
اور 10 ' ہے۔ رہا وفادار کا خدا میرے رب تُو کیونکہ گی۔ رہے
نے اُس تھا۔ کیا وعدہ نے رب طرح جس ہے ہوا ھی ایسا اب
کئے بات یہ سے موسیٰ کو رب ہے۔ دیا رہنے زندہ تک اب مجھے
ریگستان ہم میں عرصے سارے اُس ہیں۔ گئے گزر سال 45
اور 11 ہوں، کا سال 85 مَیں آج ہیں۔ رہے پھرتے گھومتے میں
مَیں جب تھا وقت اُس کہ جتنا ہوں ور طاقت ھی اُتنا تک اب
وھی کی کرنے جنگ اور نکلنے باھر میری تک اب تھا۔ جاسوس
کا جس دیں دے علاقہ پہاڑی وہ مجھے اب 12 ہے۔ قائم قوت
کہ ہے سنا خود نے آپ تھا۔ کیا سے مجھ دن اُس نے رب وعدہ
رب شاید لیکن ھیں۔ بستے میں شہروں بند قلعہ بڑے وھاں عناقی
فرمایا نے اُس طرح جس دوں نکال اُنہیں مَیں اور ھو ساتھ میرے
ہے۔"
وراثت اُسے کر دے برکت کو یفُنّہ بن کالب نے یشوع تب 13
کا اربع یعنی اربع قِریَت حبرون پہلے 14-15 دیا۔ دے حبرون میں
یہ تک آج تھا۔ آدمی بڑا سے سب کا عناقیوں اربع تھا۔ کہلاتا شہر
کالب کہ ہے یہ وجہ ہے۔ رھی ملکیت کی اولاد کی کالب شہر
اور ہوئی، ختم جنگ پھر رہا۔ وفادار کا خدا کے اسرائیل رب
گیا۔ ہو قائم امان و امن میں ملک

15

سرحدیں کی یہوداہ

تو کیا تقسیم کو ملک کر ڈال قرعہ نے اسرائیلیوں جب 1
جنوبی کا کنعان مطابق کے کنبوں کے اُس کو قبیلے کے یہوداہ
انتہائی اور ادوم ملکِ سرحد کی علاقے اِس گیا۔ مل حصہ
تھا۔ ریگستان کا صین میں جنوب
سے سرے جنوبی کے مُردار بحیرۂ سرحد جنوبی کی یہوداہ 2
گئی۔ پہنچ عقربیم درۂ چلتی چلتی طرف کی جنوب 3 کر ہو شروع
کے برنیع قادس اور ہوئی جاری طرف کی صین وہ سے وھاں
حصرون گئی۔ پہنچ تک حصرون کر نکل آگے سے میں جنوب
مُڑی۔ طرف کی قرقع پھر اور گئی چڑھ طرف کی ادّار وہ سے
وادئی واقع پر سرحد کی مصر کر ہو سے عضمون وہ بعد کے اِس 4
پر سمندر وہ ہوئی چلتی ساتھ ساتھ کے جس گئی پہنچ تک مصر
تھی۔ سرحد جنوبی کی یہوداہ یہ ہوئی۔ ختم
چل ساتھ ساتھ کے مُردار بحیرۂ سرحد کی اُس میں مشرق 5
ہے۔ بہتا میں مُردار بحیرۂ یردن دریائے جہاں ہوئی ختم وھاں کر
کی حُجلاہ بیت 6 کر ہو شروع سے یہیں سرحد شمالی کی یہوداہ
روبن کر گزر سے میں شمال کے عرابہ بیت پھر گئی، چڑھ طرف
وادئ سرحد سے وھاں 7 گئی۔ پہنچ تک پتھر کے بوھن بیٹے کے
دبیر گئی۔ چڑھ طرف کی دبیر دوبارہ پھر اور گئی اُتر میں عکور
ہے مقابل کے اَدُمیم درۂ جو طرف کی جِلجال یعنی شمال وہ سے
چلتی چلتی وہ یوں ۔(ہے میں جنوب کے وادی درہ یہ) گئی مُڑ
سے وھاں 8 گئی۔ پہنچ تک راجل عین اور شمس عین سرحد شمالی
یروشلم شہر کے یبوسیوں ہوئی گزرتی سے میں ہنوم بن وادئ وہ
گئی چڑھ پر پہاڑ اُس پھر اور گئی نکل آگے سے میں جنوب کے

اِتنان، حصور، قادس، 23 عدعدہ، دیمونہ، قینہ، 22 یجور، عِدر،
یعنی حصرون قریوت حدتہ، حصور 25 بعلوت، طِلِم، زیف، 24
بیت حشمون، جدہ، حصار 27 مولادہ، سمع، اَمام، 26 حصور،
عضم، عیّیم، بعلہ، 29 بِزیوتیاہ، بیرسبع، سوعال، حصار 28 فلط،
لباؤت، 32 سنسنّہ، مدمنّہ، صِقلاج، 31 حُرمہ، کسیل، اِلتولد، 30
کے شہر ہر تھی۔ 29 تعداد کی شہروں اِن رِمّون۔ اور عین سِلحیم،
تھیں۔ جاتی گنی ساتھ کے اُس آبادیاں کی نواح و گرد
اِستال، :تھے شہر یہ میں علاقے پہاڑی نشیبی کے مغرب 33
یرموت، 35 عینام، تفّوح، جنیم، عین زنوح، 34 اسنہ، صُرعہ،
جدیرتیم۔ یعنی جدیرہ اور عدِتیم شعریم، 36 عزیقہ، سوکہ، عدُلام،
آبادیاں کی نواح و گرد کے شہر ہر تھی۔ 14 تعداد کی شہروں اِن
تھیں۔ جاتی گنی ساتھ کے اُس
جد، مِجدل حداشہ، ضِنان، :تھے بھی شہر یہ علاوہ کے اِن 37
کبّون، 40 عجلون، بُصقت، لکیس، 39 یُقتئیل، مصفاہ، دلعان، 38
اِن مقیدہ۔ اور نعمہ دجون، بیت جدیروت، 41 کِتلیس، لحماس،
اُس آبادیاں کی نواح و گرد کے شہر ہر تھی۔ 16 تعداد کی شہروں
تھیں۔ جاتی گنی ساتھ کے
عسن، عتر، لِبناہ، :تھے بھی شہر یہ میں علاقے اِس 42
شہروں اِن مریسہ۔ اور اَکزیب قعیلہ، 44 نصیب، اسنہ، یفتاح، 43
ساتھ کے اُس آبادیاں کی نواح و گرد کے شہر ہر تھی۔ 9 تعداد کی
تھیں۔ جاتی گنی
نواح و گرد کے اُس عقرون :تھے بھی شہر یہ علاوہ کے اِن 45
مغرب کر لے سے عقرون پھر 46 سمیت، دیہاتوں اور آبادیوں کی
بھی خود اشدود 47 آبادیاں۔ اور قصبے تمام تک اشدود طرف کی
شامل میں اِس سمیت دیہاتوں اور آبادیوں کی نواح و گرد کے اُس
دیہاتوں اور آبادیوں کی نواح و گرد کے اُس غزہ طرح اِسی اور تھا
اور مصر وادئی واقع پر سرحد کی مصر آبادیاں تمام یعنی سمیت
تک۔ ساحل کے سمندر
سمیر، :تھے کے قبیلے کے یہوداہ شہر یہ کے علاقے پہاڑی 48
عنیم، اِستموہ، عناب، 50 دبیر، یعنی سنّہ قِریَت دنّہ، 49 سوکہ، یتیر،
اُن اور تھی، 11 تعداد کی شہروں اِن جِلوہ۔ اور حَولون جشن، 51
تھیں۔ جاتی گنی ساتھ کے اُن بھی آبادیاں کی نواح و گرد کے
اِشعان، دُومہ، اراب، :تھے بھی شہر یہ علاوہ کے اِن 52
اور حبرون یعنی اربع قِریَت حُمطہ، 54 افیقہ، تفّوح، بیت ینوم، 53

پر کنارے شمالی کے رفائیم میدانِ اور مغرب کے ہنوم بن وادئ جو
گئی بڑھ طرف کی نفتوح بنام چشمہ کر مُڑ سرحد وہاں 9 ہے۔
کر گزر سے پاس کے شہروں کے عِفرون علاقے پہاڑی پھر اور
یہوداہ کر مُڑ سے بعلہ 10 گئی۔ پہنچ تک یعریم قِریَت یعنی بعلہ
بڑھ طرف کی علاقے پہاڑی کے سعیر میں مغرب سرحد یہ کی
ساتھ ساتھ کے دامن شمالی کے کسلون یعنی پہاڑ یعریم اور گئی
وہاں 11 گئی۔ پہنچ تِمنت کر اُتر طرف کی شمس بیت کر چل
سِکرون کر مُڑ پھر اور گئی گزر سے میں شمال کے عقرون وہ سے
شِمالی یہ وہاں گئی۔ پہنچ یبنئیل کر بڑھ طرف کی پہاڑ بعلہ اور
ہوئی۔ ختم پر سمندر سرحد
علاقہ وہ یہی تھی۔ سرحد مغربی کی یہوداہ ملکِ سمندر 12
گیا۔ مل مطابق کے خاندانوں کے اُس کو قبیلے کے یہوداہ جو تھا

فتح پر دبیر اور حبرون

اُس کو یفُنّہ بن کالب نے یشوع مطابق کے حکم کے رب 13
گیا۔ مل شہر حبرون اُسے وہاں دیا۔ دے میں یہوداہ حصہ کا
باپ کا عناق *اَربع*) تھا اربع قِریَت نام کا اُس وقت اُس
اپنے تلمی اور مان اخی سیسی، بنام عناقی تین میں حبرون 14 ۔(تھا
نکال سے حبرون کو تینوں نے کالب تھے۔ رہتے سمیت گھرانوں
کا دبیر گیا۔ چلا لڑنے سے باشندوں کے دبیر آگے وہ پھر 15 دیا۔
فتح پر سِفر قِریَت جو" کہا، نے کالب 16 تھا۔ سِفر قِریَت نام پرانا
رشتہ کا عکسہ بیٹی اپنی مَیں ساتھ کے اُس گا کرے قبضہ کر پا
قبضہ پر شہر نے قنز بن اِیل غُتنی بھائی کے کالب 17 "گا۔ باندھوں
شادی کی عکسہ بیٹی اپنی ساتھ کے اُس نے کالب چنانچہ لیا۔ کر
دی۔ کر
نے اُس تو تھی رہی جا ھاں کے غُتنیایل عکسہ جب 18
درخواست کی پانے کھیت کوئی سے کالب وہ کہ اُبھارا اُسے
کیا" پوچھا، نے کالب گئی۔ اُتر سے گدھے وہ اچانک کرے۔
ایک مجھے لئے کے جہیز" دیا، جواب نے عکسہ 19 "ہے؟ بات
دی دے زمین میں نجب دشتِ مجھے نے آپ نوازیں۔ سے چیز
اُسے نے کالب چنانچہ "دیجئے۔ دے بھی چشمے مجھے اب ہے۔
دیئے۔ دے بھی چشمے والے نیچے اور اوپر سے میں ملکیت اپنی

شہر کے قبیلے کے یہوداہ

کنبوں کے اُس کو قبیلے کے یہوداہ زمین موروثی جو 20
جنوب تھے۔ شامل شہر کے ذیل میں اُس 21 ملی مطابق کے
قبضئیل، :تھے شہر یہ طرف کی سرحد کی ادوم ملکِ میں

کی نواح و گرد کے شہر ہر تھی۔ 9 تعداد کی شہروں اِن صیعور۔
تھیں۔ جاتی گنی میں اُس آبادیاں
یوطہ، زیف، کرمل، معون، :تھے بھی شہریہ علاوہ کے اِن 55
شہروں اِن تِمنت۔ اور جبعہ قَین، 57 زنوح، یُقدعام، یزرعیل، 56
کے اُس آبادیاں کی نواح و گرد کے شہر ہر تھی۔ 10 تعداد کی
تھیں۔ جاتی گنی ساتھ
جدور، صور، بیت حلحول، :تھے بھی شہریہ علاوہ کے اِن 58
تھی۔ 6 تعداد کی شہروں اِن اِلتقون۔ اور عنوت بیت معرات، 59
تھیں۔ جاتی گنی ساتھ کے اُس آبادیاں کی نواح و گرد کے شہر ہر
کے یہوداہ بھی ربّہ اور یعریم قِریَت یعنی بعل قِریَت پھر 60
آبادیاں کی نواح و گرد کے شہر ہر تھے۔ شامل میں علاقے پہاڑی
تھیں۔ جاتی گنی ساتھ کے اُس
عرابہ، بیت :تھے کے قبیلے کے یہوداہ شہریہ میں ریگستان 61
شہروں اِن جدی۔ عین اور شہر کا نمک نبسان، 62 سکاکہ، مدّین،
ساتھ کے اُس آبادیاں کی نواح و گرد کے شہر ہر تھی۔ 6 تعداد کی
تھیں۔ جاتی گنی
میں نکالنے سے یروشلم کو یبوسیوں قبیلہ کا یہوداہ لیکن 63
کے قبیلے کے یہوداہ تک آج اولاد کی اُن لئے اِس رہا۔ ناکام
ہے۔ رہتی درمیان

16

سرحد جنوبی کی منسّی اور افرائیم

اُس گیا۔ کیا مقرر علاقہ کا اولاد کی یوسف سے ڈالنے قرعہ 1
شہر ہوئی، شروع سے یردن دریائے قریب کے یریحو سرحد کی
میں ریگستان اور گزری سے پاس کے چشموں میں مشرق کے
یعنی لُوز 2 پہنچی۔ تک علاقے پہاڑی کے ایل بیت چلتی چلتی سے
عطارات میں علاقے کے ارکیوں وہ کر نکل آگے سے ایل بیت
کے یفلیطیوں اُترتی اُترتی طرف کی مغرب وہ سے وہاں 3 پہنچی۔
گزرے سے میں حورون بیت نشیبی وہ جہاں ہوئی داخل میں علاقے
جنوبی کی علاقے اُس یہ 4 ہوئی۔ ختم پر سمندر پیچھے کے جزر کر
کو قبیلوں کے منسّی اور افرائیم اولاد کی یوسف جو تھی سرحد
گیا۔ دیا میں وراثت

علاقہ کا افرائیم

مِلا علاقہ یہ مطابق کے کنبوں کے اُس کو قبیلے کے افرائیم 5
حَورون بیت بالائی اور ادّار عطارات سرحد جنوبی کی اُس :گیا
مغرب سرحد شمالی کی اُس ہوئی۔ ختم پر سمندر 6-8 کر ہو سے
چلتی چلتی ساتھ کے ندی قاناہ اور ہوئی شروع سے سمندر میں
مِکمتاہ اور مُڑی طرف کی شمال وہ سے وہاں پہنچی۔ تک تفّوح
سَیلا تانت وہ پھر لگی۔ چلنے طرف کی مشرق دوبارہ کر پہنچ تک
شروع سے یانوح میں شمال سرحد مشرقی پہنچی۔ یانوح کر ہو سے
کنارے مغربی کے یردن دریائے کر ہو سے عطارات اور ہوئی
چلتی چلتی طرف کی جنوب ساتھ کے کنارے پھر اور اُتری تک
ختم پر یردن دریائے وہ وہاں پہنچی۔ یریحو بعد کے اِس اور نعرہ
تھیں۔ سرحدیں کی کنبوں کے اُس اور افرائیم یہی ہوئی۔
آبادیاں کی نواح و گرد کے اُن اور شہر کچھ علاوہ کے اِس 9
تھیں۔ میں علاقے کے منسّی جو گئیں کی مقرر لئے کے افرائیم
نکالا۔ نہ کو کنعانیوں آباد میں جزر نے مردوں کے افرائیم 10
بیگار اُسے البتہ ہے، رہتی وہاں تک آج اولاد کی اُن لئے اِس
ہے۔ پڑتا کرنا کام میں

17

علاقہ کا منسّی

گئے۔ مِلے علاقے دو کو اولاد کی منسّی پہلوٹھے کے یوسف 1
اور جِلعاد کو گھرانے کے مکیر میں مشرق کے یردن دریائے
اور تھا، باپ کا جِلعاد اور پہلوٹھا کا منسّی مکیر گئے۔ دیئے بسن
دریائے سے ڈالنے قرعہ اب 2 تھی۔ فوجی ماہر اولاد کی اُس
باقی کے منسّی جہاں گیا کیا مقرر علاقہ وہ میں مغرب کے یردن
نام کے جن تھے کنبے چھ کے اِن تھا۔ ہونا آباد کو اولاد کی بیٹوں
تھے۔ سمیدع اور حِفر سِکم، ایل، اسری خلق، عزر، ابی
نہیں بیٹے کے منسّی بن مکیر بن جِلعاد بن حِفر بن صِلافِحاد 3
اور مِلکاہ حُجلاہ، نوعاہ، محلاہ، نام کے اُن بیٹیاں۔ صرف بلکہ تھے
کے قوم اور نون بن یشوع امام، عزر اِلی خواتین یہ 4 تھے۔ تِرضہ
حکم کو موسیٰ نے رب" لگیں، کہنے اور آئیں پاس کے بزرگوں
یشوع "دے۔ حصہ کوئی کا علاقے قبائلی بھی ہمیں وہ کہ تھا دیا
زمین کو اولاد نرینہ کی منسّی صرف نہ کر مان حکم کا رب نے
دریائے کو قبیلے کے منسّی میں نتیجے 5 بھی۔ اُنہیں بلکہ دی
مشرق اور گئے مِلے حصے دس کے زمین میں مغرب کے یردن
اولاد نرینہ کی منسّی صرف نہ میں مغرب 6 بسن۔ اور جِلعاد میں
بھی۔ کو خاندانوں کے بیٹیوں بلکہ ملی زمین کو خاندانوں کے

اولاد نرینہ صرف زمین کی جِلعاد میں مشرق برعکس کے اِس
گئی۔ کی تقسیم میں

ہوئی شروع سے آشر سرحد کی علاقے کے قبیلے کے منسّی 7
طرف کی جنوب کر ھو سے مِکمتاہ واقع میں مشرق کے سِکم اور
و گرد کے تفّوح 8 پہنچی۔ تک آبادی کی تفّوح عین ھوئی چلتی
پر سرحد کی منسّی لیکن تھی، ملکیت کی افرائیم زمین کی نواح
قاناہ سرحد سے وھاں 9 تھے۔ ملکیت اپنی کی منسّی شہریہ کے
چلتی چلتی ساتھ کے ندی پھر اُتری۔ تک کنارے جنوبی کے ندی
افرائیم شہر کچھ پر کنارے جنوبی کے ندی ھوئی۔ ختم پر سمندر وہ
لیکن 10 تھے۔ میں علاقے کے منسّی وہ اگرچہ تھے ملکیت کی
تھا میں شمال کے ندی قاناہ علاقہ قبائلی کا منسّی پر طور مجموعی
علاقہ کا قبیلوں دونوں میں۔ جنوب کے اُس علاقہ کا افرائیم اور
آشر میں شمال کے علاقے کے منسّی ھوا۔ ختم پر سمندر میں مغرب
کا۔ اِشکار میں مشرق اور تھا علاقہ قبائلی کا

کی منسّی شہر ذیل درج کے علاقوں کے اِشکار اور آشر 11
دور، عین دور، نافت یعنی دور اِبلیعام، شان، بیت :تھے ملکیت
لیکن 12 سمیت۔ آبادیوں کی نواح و گرد کے اُن مجِدّو اور تعنک
وھاں وہ بلکہ سکا نہ نکال کو کنعانیوں کے وھاں قبیلہ کا منسّی
تو گئی بڑھ طاقت کی اسرائیل جب بھی میں بعد 13 رھے۔ بستے
پڑا۔ کرنا کام میں بیگار اُنہیں بلکہ گیا نہ نکالا کو کنعانیوں

ھیں کرتے تقاضا کا زمین مزید منسّی اور افرائیم

مغرب کے یردن دریائے منسّی اور افرائیم قبیلے کے یوسف 14
آپ" لگے، کہنے اور آئے پاس کے یشوع بعد کے پانے زمین میں
کیوں حصہ ایک صرف کا زمین کر ڈال قرعہ لئے ھمارے نے
ھمیں نے رب کیونکہ ھیں، لوگ زیادہ بہت تو ھم کیا؟ مقرر
"ھے۔ بنایا قوم بڑی کر دے برکت

کے آپ اور ھیں زیادہ اِتنے آپ اگر" دیا، جواب نے یشوع 15
رفائیوں اور فرزّیوں پھر تو ھے نہیں کافی علاقہ پہاڑی کا افرائیم لئے
قابل کے کاشت کر کاٹ اُنہیں اور جائیں میں جنگلوں پہاڑی کے
"لیں۔ بنا

لئے ھمارے علاقہ پہاڑی" کہا، نے قبیلوں کے یوسف 16
پاس کے کنعانیوں آباد میں علاقے میدانی اور ھے، نہیں کافی
ھیں میں یزرعیل وادیٔ جو بھی پاس کے اُن ھیں، رتھ کے لوھے
کی نواح و گرد کے اُس اور شان بیت جو بھی پاس کے اُن اور
"ھیں۔ رھتے میں آبادیوں

طاقت اور بڑی اِتنی آپ" کہا، میں جواب نے یشوع لیکن 17
رھے نہیں محدود پر حصے ھی ایک علاقہ کا آپ کہ ھیں قوم ور
آئے میں ملکیت کی آپ بھی علاقہ پہاڑی کا جنگل بلکہ 18 گا
یہ تو لیں بنا قابل کے کاشت کر کاٹ کو جنگلوں کے اُس گا۔
کے کر قبضہ بھی پر علاقے باقی آپ گا۔ ھو کا ھی آپ علاقہ تمام
کے اُن اور ھیں ور طاقت وہ اگرچہ گے دیں نکال کو کنعانیوں
"ھیں۔ رتھ کے لوھے پاس

18

ھے ملتی زمین کو قبیلوں سات باقی

سَیلا جماعت پوری کی اسرائیل بعد کے آنے غالب پر کنعان 1
کیا۔ کھڑا خیمہ کا ملاقات نے اُنہوں وھاں ھوئی۔ جمع میں شہر
نے یشوع 3 تھی۔ ملی نہیں زمین کو قبیلوں سات تک اب 2
رھیں سُست تک دیر کتنی آپ" کہا، کر سمجھا کو اسرائیلیوں
رب جو گے کریں نہیں قبضہ پر ملک اُس تک کب آپ گے؟
اب 4 ھے؟ دیا دے کو آپ نے خدا کے دادا باپ کے آپ
کا ملک مَیں اُنہیں لیں۔ چن کو آدمیوں تین تین کے قبیلے ھر
علاقوں قبائلی تمام وہ تاکہ گا دوں بھیج لئے کے کرنے دورہ
کر آ واپس پاس میرے وہ بعد کے اِس کریں۔ تیار فہرست کی
رکھیں دھیان لیکن کریں۔ تقسیم میں علاقوں سات کو ملک 5
کا منسّی اور افرائیم میں شمال اور علاقہ کا یہوداہ میں جنوب کہ
کر لیں لکھ آدمی وہ 6 !چھیڑنا مت سرحدیں کی اُن ھے۔ علاقہ
اور ھیں تک کہاں کہاں سرحدیں کی علاقوں قبائلی نئے سات
کے خدا کے آپ رب مَیں پھر کریں۔ پیش فہرستیں کی اِن پھر
گا۔ کروں مقرر زمین کی ایک ھر کر ڈال قرعہ مُقدّس حضور
حصہ کا اُن ھے۔ ملنا نہیں علاقہ کوئی کو لاویوں کہ رھے یاد 7
کے منسّی اور روبن جد، اور ھیں۔ امام کے رب وہ کہ ھے یہ
رب اُنہیں کیونکہ ھے، ملنا نہیں کچھ مزید بھی کو قبیلے آدھے
حصہ کا اُن میں مشرق کے یردن دریائے سے موسیٰ خادم کے
"ھے۔ چکا مل

ملک جنہیں ھوئے تیار لئے کے ھونے روانہ آدمی وہ تب 8
دیا، حکم اُنہیں نے یشوع تھا۔ گیا چنا لئے کے کرنے دورہ کا
بنائیں۔ فہرست کی شہروں تمام کر گزر سے میں ملک پورے"
پھر آئیں۔ لے پاس میرے اُسے تو جائے ہو مکمل فہرست جب

بیت یریحو، :تھے شامل میں علاقے اِس شہر کے ذیل 21
عویم، 23 ایل، بیت صمریم، عرابہ، بیت 22 قصیص، عمق حُجلاہ،
شہر 12 کُل یہ جِبع۔ اور عُفنی العمونی، کفر 24 عُفرہ، فارہ،
جاتی گنی ساتھ کے اُس آبادیاں کی نواح و گرد کے شہر ہر تھے۔
بیروت، رامہ، جِبعون، :تھے بھی شہر یہ علاوہ کے اِن 25 تھیں۔
الف، ضلع، 28 ترالہ، اِرفئیل، رقم، 27 موضہ، کفیرہ، مِصفاہ، 26
کی شہروں اِن یعریم۔ قِریَت اور جبعہ یروشلم، شہر کا یبوسیوں
کے اُس آبادیاں کی نواح و گرد کے شہر ہر تھی۔ 14 تعداد
کی کنبوں کے اُس اور یمین بن شہر تمام یہ تھیں۔ جاتی گنی ساتھ
تھے۔ ملکیت

19

علاقہ کا شمعون

کو کنبوں کے اُس اور قبیلے کے شمعون تو گیا ڈالا قرعہ جب 1
علاقے کے قبیلے کے یہوداہ زمین کی اُس گیا۔ مل حصہ دوسرا
،(سَ ب ع) بیرسبع :گئے مل شہر یہ اُسے 2 تھی۔ درمیان کے
حُرمہ، بتول، اِلتولد، 4 عضم، بالاہ، سوعال، حصار 3 مولادہ،
اور لباؤت بیت 6 سوسہ، حصار مرکبوت، بیت صِقلاج، 5
نواح و گرد کے شہر ہر تھی۔ 13 تعداد کی شہروں اِن ساروحن۔
چار یہ علاوہ کے اِن 7 تھیں۔ جاتی گنی ساتھ کے اُس آبادیاں کی
کے شہر ہر عسن۔ اور عتر رِمّون، عین، :تھے کے شمعون بھی شہر
شہروں اِن 8 تھیں۔ جاتی گنی ساتھ کے اُس آبادیاں کی نواح و گرد
تک رامہ کے نجب یعنی بیر بعلات آبادیاں تمام کی نواح و گرد کے
کنبوں کے اُس اور شمعون تھی یہ تھیں۔ جاتی گنی ساتھ کے اُن
علاقے کے قبیلے کے یہوداہ لئے اِس جگہیں یہ 9 ملکیت۔ کی
یہی تھا۔ زیادہ بہت لئے کے اُس علاقہ کا یہوداہ کہ گئیں لی سے
ہے۔ میں بیچ کے یہوداہ علاقہ کا شمعون کہ ہے وجہ

علاقہ کا زبولون

کے اُس اور قبیلے کے زبولون تو گیا ڈالا قرعہ جب 10-12
کی یقُنعام سرحد جنوبی کی اُس گیا۔ مل حصہ تیسرا کو کنبوں
مرعلہ دباست، طرف کی مشرق پھر اور ہوئی شروع سے ندی
اِس پہنچی۔ تک علاقے کے تبور کسلوت کر ہو سے سارید اور
آئی پاس کے دابرت پر طور کے سرحد مشرق کر مُڑ وہ بعد کے
کی مشرق مزید وہ سے وہاں 13 پہنچی۔ یفیع چڑھتی چڑھتی اور
کر ہو سے رِمّون اور قاضین عیت حِفر، جات ہوئی بڑھتی طرف

”گا۔ دوں ڈال قرعہ لئے کے آپ حضور کے رب میں سَیلا مَیں
شہروں تمام کر گزر سے میں ملک پورے اور گئے چلے آدمی 9
تقسیم میں حصوں سات کو ملک نے اُنہوں لی۔ بنا فہرست کی
کی سَیلا کتاب یہ اور کیں درج میں کتاب تفصیلات تمام کے کر
کے رب نے یشوع پھر 10 دی۔ دے کو یشوع میں گاہ خیمہ
کنبوں کے اُن اور قبیلوں سات باقی علاقے یہ کر ڈال قرعہ حضور
دیئے۔ کر تقسیم میں

علاقہ کا یمین بن

کنبوں کے اُس اور قبیلے کے یمین بن تو گیا ڈالا قرعہ جب 11
قبیلوں کے یوسف اور یہوداہ زمین کی اُس گیا۔ مل حصہ پہلا کو
سے یردن دریائے سرحد شمالی کی اُس 12 تھی۔ درمیان کے
کر چڑھ پر ڈھلان پہاڑی میں شمال کے یریحو اور ہوئی شروع
کے آون بیت گزری۔ طرف کی مغرب سے میں علاقے پہاڑی
شہر کر بڑھ طرف کی ایل بیت یعنی لُوز وہ 13 پر پہنچنے کو بیابان
وہاں گئی۔ نکل آگے چلتی چلتی پر ڈھلان پہاڑی میں جنوب کے
بیت نشیبی جو پہنچی تک پہاڑی اُس اور ادّار عطارات وہ سے
کر مُڑ طرف کی جنوب وہ پھر 14 ہے۔ میں جنوب کے حَورون
پاس کے یعریم قِریَت یعنی بعل قِریَت پر طور کے سرحد مغربی
جنوبی کی یمین بن 15 تھی۔ ملکیت کی قبیلے کے یہوداہ جو آئی
نفتوح کر ہو شروع سے کنارے مغربی کے یعریم قِریَت سرحد
جو آئی اُتر پر دامن کے پہاڑ اُس وہ پھر 16 پہنچی۔ تک چشمہ
واقع میں شمال کے رفائیم میدانِ اور میں مغرب کے ہنوم بن وادئ
سے میں جنوب کے شہر کے یبوسیوں سرحد بعد کے اِس ہے۔
آئی۔ پاس کے راجل عین کے کرپار کو ہنوم وادئ یوں اور گزری
گزری سے پاس کے شمس عین کر مُڑ طرف کی شمال وہ پھر 17
بیٹے کے روبن کر پہنچ تک جلیلوت شہر مقابل کے ادُمیم درۂ اور
کے ڈھلان اُس وہ سے وہاں 18 آئی۔ اُتر پاس کے پتھر کے بوہن
ہے۔ پر کنارے مغربی کے یردن وادئ جو گزری سے پر رُخ شمالی
ڈھلان پہاڑی شمالی کی حُجلاہ بیت 19 کر اُتر میں وادی وہ پھر
وہاں ہوئی، ختم پر کنارے شمالی کے مُردار بحیرۂ اور گزری سے
جنوبی کی یمین بن تھی یہ ہے۔ بہتا میں اُس یردن دریائے جہاں
وہ یہی تھی۔ یردن دریائے سرحد مشرقی کی اُس 20 سرحد۔
دیا مطابق کے کنبوں کے اُس کو قبیلے کے یمین بن جو تھا علاقہ
گیا۔

کو کنبوں کے اُس اور قبیلے کے نفتالی تو گیا ڈالا قرعہ جب 32
دریائے سرحد کی اُس میں جنوب 33-34 گیا۔ مل حصہ چھٹا
چلتی چلتی طرف کی مغرب اور ہوئی شروع سے لقوم پر یردن
تبور ازنوت کر ھو سے حلف اور ضعننیم ایلون نقب، ادامی یبنئیل،
حقوق سے حیثیت کی سرحد مغربی وہ سے وہاں پہنچی۔ تک
اور سرحد شمالی کی زبولون سرحد جنوبی کی نفتالی آئی۔ پاس کے
*یہوداہ اوریردن دریائے تھی۔ سرحد مشرقی کی آشر میں مغرب
کی نفتالی شہر دار فصیل کے ذیل 35 تھی۔ سرحد مشرقی کی اُس
ادامہ، 36 کنِّرت، رقّت، حمّت، صیر، صدّیم، :آئے میں ملکیت
مِجدل اِرون، 38 حصور، عین اِدرعی، قادس، 37 حصور، رامہ،
ہر تھے۔ شہر 19 ایسے شمس۔ بیت اور عنات بیت حُریم، ایل،
تھیں۔ جاتی گنی ساتھ کے اُس بھی آبادیاں کی نواح و گرد کے شہر
ملا۔ مطابق کے کنبوں کے اُس کچھ یہی کو نفتالی 39

علاقہ کا دان

کو کنبوں کے اُس اور قبیلے کے دان تو گیا ڈالا قرعہ جب 40
:تھے شامل شہر یہ میں علاقے کے اُس 41 ملا۔ حصہ ساتواں
ایلون، 43 اِتلاہ، ایالون، شعلبّین، 42 عیرشمس، اِستال، صُرعہ،
برق، بنی یہود، 45 بعلات، جِبتّون، اِلتقِہ، 44 عقرون، تِمنت،
یافا جو سمیت علاقے اُس رقون اوریرقون مے 46 رِمّون، جات
پر علاقے اِس اپنے قبیلہ کا دان افسوس، 47 ہے۔ مقابل کے
نے مردوں کے اُس لئے اِس ہوا، نہ کامیاب میں کرنے قبضہ
کو باشندوں کے اُس اور پائی فتح پر اُس کے کر حملہ پر شہر لشم
لشم وقت اُس ہوئے۔ آباد وہاں خود وہ پھر ڈالا۔ مار سے تلوار
(تھا۔ باپ کا قبیلے کے اُن دان) ہوا۔ تبدیل میں دان نام کا شہر
کنبوں کے اُس کو قبیلے کے دان میں زمانے کے یشوع لیکن 48
مل آبادیاں کی نواح و گرد کے اُن اور شہر تمام مذکورہ مطابق کے
گئیں۔

ہے ملتی زمین بھی کو یشوع

یشوع نے اسرائیلیوں بعد کے کرنے تقسیم کو ملک پورے 49
رب 50 دی۔ دے زمین موروثی کچھ درمیان اپنے بھی کو نون بن
دیا۔ دے سِرح تِمنت شہر کا افرائیم اُسے نے اُنھوں پر حکم کے
نے اُس کر جا وہاں تھی۔ کی درخواست کی اِس خود نے یشوع
ہوا۔ آباد میں اُس اور کیا تعمیر نو سرِ از کو شہر

حناتون سرحد مغربی اور شمالی کی زبولون 14 آئی۔ پاس کے نیعہ
شہر بارہ 15 ہوئی۔ ختم پر ایل اِفتاح وادئ گزرتی گزرتی سے میں
آئے میں ملکیت کی زبولون سمیت آبادیوں کی نواح و گرد کے اُن
تھے۔ شامل لحم بیت اور اِدالہ سِمرون، نہلال، قطات، میں جن
مل مطابق کے کنبوں کے اُس کچھ یہی کو قبیلے کے زبولون 16
گیا۔

علاقہ کا اِشکار

کنبوں کے اُس اور قبیلے کے اِشکار تو گیا ڈالا قرعہ جب 17
کر لے سے یزرعیل علاقہ کا اُس 18 گیا۔ مل حصہ چوتھا کو
کسولوت، :تھے شامل میں اُس شہر یہ گیا۔ پھیل طرف کی شمال
اِبض، قِسیون، ربیت، 20 اناخرت، شیون، حفاریم، 19 شونیم،
یہ میں شمال 22 فصیص۔ بیت اور حدّہ عین جنیم، عین ریمت، 21
سے شمس بیت اور شخصومہ اور ہوئی شروع سے پہاڑ تبور سرحد
کی نواح و گرد کے اُن شہر 16 آئی۔ اُتر تک یردن دریائے کر ھو
علاقہ پورا یہ اُسے 23 آئے۔ میں ملکیت کی اِشکار سمیت آبادیوں
گیا۔ مل مطابق کے کنبوں کے اُس

علاقہ کا آشر

کنبوں کے اُس اور قبیلے کے آشر تو گیا ڈالا قرعہ جب 24
شامل شہر یہ میں علاقے کے اُس 25 گیا۔ مل حصہ پانچواں کو
مِسال۔ اور عمعاد المَلِک، 26 اکشاف، بطن، حلی، خِلقت، :تھے
پہاڑی کے کرمل ہوئی چلتی ساتھ ساتھ کے سمندر سرحد کی اُس
لِبنات سیحور اُترتی اُترتی اور گزری سے میں دامن کے سلسلے
مُڑ طرف کی دجون بیت میں مشرق وہ وہاں 27 پہنچی۔ تک
کے سرحد مغربی کی اُس اور پہنچی تک علاقے کے زبولون کر
بڑھتی آگے پہنچی۔ تک ایل اِفتاح وادئ میں شمال چلتی چلتی ساتھ
مُڑی طرف کی شمال کر ھو سے ایل نعی اور عمق بیت وہ ہوئی
سے قاناہ اور حمون رحوب، عِبرون، وہ پھر 28 تھا۔ کابول جہاں
سرحد کی آشر بعد کے اِس 29 پہنچی۔ تک صیدا شہر بڑے کر ھو
وہ وہاں آئی۔ پاس کے صور شہر دار فصیل کر مُڑ طرف کی رامہ
پر سمندر قریب کے اکزیب چلتی چلتی اور مُڑی طرف کی حوسہ
آشر سمیت آبادیوں کی نواح و گرد کے اُن شہر 22 30 ہوئی۔ ختم
تھے۔ شامل رحوب اور افیق عُمہ، میں اِن آئے۔ میں ملکیت کی
ملا۔ کچھ یہی مطابق کے کنبوں کے اُس کو آشر 31

علاقہ کا نفتالی

تھی۔ پائی فتح نے یائیر مرد کے قبیلے کے یہوداہ پر جس لیکن تھا میں علاقے کے منسّی جو ہے سکتا ہو بسن ملکِ مطلب کا یہوداہ یہاں :یہوداہ **19:33-34** *

بن یشوع امام، عزرِ اِلی جو ھیں زمینیں تمام وہ یہ غرض 51
میں سَیلا نے سربراھوں کے گھرانوں آبائی کے قبیلوں اور نون
تھیں۔ کی تقسیم کر ڈال قرعہ پر دروازے کے خیمے کے ملاقات
ھوا۔ مکمل کام یہ کا کرنے تقسیم یوں

20

شہر چھ کے پناہ

اُن کہ دے حکم کو اسرائیلیوں” 2 کہا، سے یشوع نے رب 1
کی موسیٰ تمہیں میں جنہیں لو چن شہر کے پناہ مطابق کے ہدایات
سکتے ہو فرار لوگ وہ میں شہروں اِن 3 ہوں۔ چکا دے معرفت
ہو۔ ہوا ہلاک پر طور غیرارادی یعنی اتفاقاً کوئی سے جن ھیں
گے دیں پناہ سے داروں رشتے اُن کے شخص ہوئے مرے اُنہیں یہ
شہر کے پناہ شخص ایسا کہ ہے لازم 4 گے۔ چاھیں لینا بدلہ جو
کو بزرگوں بیٹھے پاس کے دروازے کے شہر پہنچنے پاس کے
شہر اپنے اُسے بزرگ کر سن بات کی اُس کرے۔ پیش معاملہ اپنا
کے رہنے درمیان اپنے اُسے اور دیں اجازت کی ہونے داخل میں
کر پڑ پیچھے کے اُس والا لینے بدلہ اگر اب 5 دیں۔ دے جگہ لئے
کیونکہ دیں، نہ میں ہاتھ کے اُس کو ملزم بزرگ تو پہنچے وہاں
وہ 6 ہے۔ ہوئی بغیر رکھے نفرت اور پر طور غیرارادی موت یہ
کا معاملے عدالت مقامی تک جب رہے میں شہر تک وقت اُس
اُس وہ تو دے قرار بے گناہ اُسے عدالت اگر دے۔ کر نہ فیصلہ
کے اِس رہے۔ میں شہر اُس تک موت کی اعظم امامِ کے وقت
ہے اجازت کی جانے واپس کو گھر اور شہر اُس اپنے اُسے بعد
“ہے۔ آیا کر ہو فرار وہ سے جس
پہاڑی کے نفتالی : لئے چن شہر یہ کے پناہ نے اسرائیلیوں 7
سِکم میں علاقے پہاڑی کے افرائیم قادس، کا گلیل میں علاقے
حبرون۔ یعنی اربع قِریَت میں علاقے پہاڑی کے یہوداہ اور
جو لیا چن کو بصر نے اُنہوں میں مشرق کے یردن دریائے 8
کی قبیلے کے روبن اور ہے میں مرتفع میدانِ دُور کافی سے یریحو
ہے کا قبیلے کے جد جو رامات میں جِلعاد ملکِ ہے۔ ملکیت
گیا۔ چنا ہے کا قبیلے کے منسّی جو جولان میں بسن اور
اجنبیوں والے رہنے میں اسرائیل اور اسرائیلیوں تمام شہر یہ 9
کوئی پر طور غیرارادی بھی سے جس گئے۔ کئے مقرر لئے کے
اُس وہ میں اِن تھی۔ اجازت کی لینے پناہ میں اِن اُسے ہوا ہلاک
مقامی تک جب تھا رہتا محفوظ سے والوں لینے بدلہ تک وقت
تھی۔ دیتی کر نہیں فیصلہ عدالت

21

چراگاھیں اور شہر کے لاویوں

عزرِ اِلی سربراہ کے گھرانوں آبائی کے قبیلے کے لاوی پھر 1
گھرانوں آبائی کے قبیلوں باقی کے اسرائیل اور نون بن یشوع امام،
تھے۔ جمع میں سَیلا وقت اُس جو 2 آئے پاس کے سربراھوں کے
کہ تھا دیا حکم معرفت کی موسیٰ نے رب” کہا، نے لاویوں
چراگاھیں لئے کے چَرانے کو ریوڑوں اور شہر لئے کے بسنے ھمیں
کر مان بات یہ کی رب نے اسرائیلیوں چنانچہ 3 “جائیں۔ دی
کو لاویوں کے کر الگ چراگاھیں اور شہر سے میں علاقوں اپنے
دیں۔ دے
کے اُس کو قِہات گھرانے کے لاوی تو گیا ڈالا قرعہ 4
کو کنبے کے ہارون پہلے گیا۔ مل حصہ پہلا مطابق کے کنبوں
گئے۔ دیئے شہر 13 کے قبیلوں کے یمین بن اور شمعون یہوداہ،
کے قبیلوں کے منسّی مغربی اور افرائیم دان، کو قِہاتیوں باقی 5
گئے۔ مل شہر 10
منسّی اور نفتالی آشر، اِشکار، کو گھرانے کے جَیرسون 6
جو تھا علاقہ وہ کا منسّی یہ گئے۔ دیئے شہر 13 کے قبیلوں کے
تھا۔ میں بسن ملکِ میں مشرق کے یردن دریائے
روبن، مطابق کے کنبوں کے اُس کو گھرانے کے مِراری 7
گئے۔ مل شہر 12 کے قبیلوں کے زبولون اور جد
اور شہر مذکورہ کو لاویوں کر ڈال قرعہ نے اسرائیلیوں یوں 8
جیسا ہوا ھی ویسا دیں۔ دے چراگاھیں کی نواح و گرد کے اُن
تھا۔ دیا حکم معرفت کی موسیٰ نے رب

شہر کے گھرانے کے قِہات

سے میں قِہات گھرانے کے لاوی وقت ڈالتے قرعہ 9-10
شمعون اور یہوداہ اُسے گیا۔ مل حصہ پہلا کو کنبے کے ہارون
باپ کے عناقیوں شہر پہلا 11 :گئے دیئے شہر یہ کے قبیلوں کے
اور ہے میں علاقے پہاڑی کے یہوداہ جو تھا اربع قِریَت شہر کا
دی بھی چراگاھیں کی اُس ہے۔ حبرون نام موجودہ کا جس
کالب کھیت اور آبادیاں کی گرد ارد کے حبرون لیکن 12 گئیں،
کا پناہ شہر یہ کا کنبے کے ہارون 13 رہے۔ ملکیت کی یفُنّہ بن
سے جس تھا سکتا لے پناہ شخص وہ ھر میں جس تھا بھی شہر
کے ہارون علاوہ کے اِس تھا۔ ہوا ہلاک پر طور غیرارادی کوئی
یوطہ عین، 16 دبیر، حولون، 15 اِستموع، یتیر، 14 لِبناہ، کو کنبے
کے شمعون اور یہوداہ اُسے گئے۔ مل بھی شہر کے شمس بیت اور

طور غیرارادی کوئی سے جس تھا سکتا لے پناہ شخص وہ ہر میں
مِراری غرض 40 یعزیر۔ اور حسبون محنائم، پھر تھا، ہوا ہلاک پر
گئے۔ مل سمیت چراگاہوں کی اُن شہر 12 کُل کو گھرانے کے
کی اُن شہر کے لاویوں جو میں علاقوں مختلف کے اسرائیل 41
کے شہر ہر 42 تھی۔ 48 تعداد کُل کی اُن تھے سمیت چراگاہوں
تھیں۔ چراگاہیں گرد ارد

کیا پورا وعدہ اپنا نے اللہ

جس دیا دے ملک پورا وہ کو اسرائیلیوں نے رب یوں 43
وہ تھا۔ کیا کر کھا قَسم سے دادا باپ کے اُن نے اُس وعدہ کا
چاروں نے رب اور 44 لگے۔ رہنے میں اُس کے کر قبضہ پر اُس
سے دادا باپ کے اُن نے اُس طرح جس کیا مہیا امان و امن طرف
دشمنوں تمام اسرائیل سے مدد کی اُسی تھا۔ کیا وعدہ کر کھا قَسم
سے اسرائیل نے رب وعدے اچھے جو 45 تھے۔ آئے غالب پر
سب کے سب بلکہ رہا نہ نامکمل بھی ایک سے میں اُن تھے کئے
گئے۔ ہو پورے

22

اجازت کی جانے واپس گھر کو قبیلوں مشرقی

کے قبیلے آدھے کے منسّی اور جد روبن، نے یشوع پھر 1
خادم کے رب حکم بھی جو" کہا، 2 کر بُلا پاس اپنے کو مردوں
نے آپ اور کیا۔ پورا نے آپ اُسے تھا دیا کو آپ نے موسیٰ
اپنے تک آج سے عرصے کافی نے آپ 3 ہے۔ مانی بات ہر میری
رب جو ہے کیا کچھ وہی بالکل بلکہ کیا نہیں ترک کو بھائیوں
کو بھائیوں کے آپ نے خدا کے آپ رب اب 4 تھی۔ مرضی کی
رہ میں اُس ساتھ کے سلامتی وہ اور ہے، دیا دے ملک موعودہ
واپس گھر اپنے آپ کہ ہے گیا آ وقت اب لئے اِس ہیں۔ رہے
کو آپ نے موسیٰ خادم کے رب جو میں ملک اُس جائیں، چلے
سے احتیاط خبردار، لیکن 5 ہے۔ دیا دے پار کے یردن دریائے
کو آپ نے موسیٰ خادم کے رب جو رہیں چلتے پر ہدایات اُن
پر راہوں تمام کی اُس کریں، پیار سے خدا اپنے رب دیں۔ دے
پورے اور رہیں، لپٹے ساتھ کے اُس مانیں، احکام کے اُس چلیں،
نے یشوع کر کہہ یہ 6 "کریں۔ خدمت کی اُس سے جان و دل
گئے۔ چلے گھر اپنے وہ اور دیا، کر رُخصت کر دے برکت اُنہیں
زمین میں بسن ملکِ سے موسیٰ کو قبیلے آدھے کے منسّی 7
تھی، گئی مل زمین سے یشوع کو حصے دوسرے تھی۔ گئی مل

اِن 17-18 گئے۔ مل سمیت چراگاہوں کی اُن شہر 9 کُل کے قبیلوں
آئے میں ملکیت کی اُس شہر چار کے قبیلے کے یمین بن علاوہ کے
کنبے کے ہارون غرض 19 علمون۔ اور عنتوت جبع، جِبعون، یعنی
قبیلے کے لاوی 20 گئے۔ مل سمیت چراگاہوں کی اُن شہر 13 کو
افرائیم وقت ڈالتے قرعہ کو کنبوں باقی کے قِہات گھرانے کے
کا علاقے پہاڑی کے افرائیم میں اِن 21 گئے۔ مل شہر کے قبیلے کے
جس تھا سکتا لے پناہ شخص وہ ہر میں جس تھا شامل سِکم شہر
قبضیم 22 جزر، پھر تھا، ہوا ہلاک پر طور غیرارادی کوئی سے
گئیں۔ مل بھی چراگاہیں کی شہروں چار اِن حَورون۔ بیت اور
چراگاہوں کی اُن شہر چار اُنہیں بھی نے قبیلے کے دان 23-24
منسّی 25 رِمّون۔ جات اور ایالون جِبّتون، اِلتقِہ، یعنی دیئے سمیت
کی اُن رِمّون جات اور تعنک شہر دو اُنہیں سے حصے مغربی کے
کو کنبوں باقی کے قِہات غرض 26 گئے۔ مل سمیت چراگاہوں
ملے۔ سمیت چراگاہوں کی اُن شہر 10 کُل

شہر کے گھرانے کے جَیرسون

کے منسّی کو جَیرسون گھرانے کے قبیلے کے لاوی 27
:گئے دیئے سمیت چراگاہوں کی اُن شہر دو کے حصے مشرقی
تھا سکتا لے پناہ شخص وہ ہر میں جس جولان میں بسن ملکِ
بعستراہ۔ اور تھا، ہوا ہلاک پر طور غیرارادی کوئی سے جس
سمیت چراگاہوں کی اُن شہر چار اُسے نے قبیلے کے اِشکار 28-29
طرح اِسی 30-31 جنیم۔ عین اور یرموت دابرت، قِسیون، :دیئے
دیئے سمیت چراگاہوں کی اُن شہر چار بھی کے قبیلے کے آشر اُسے
نے قبیلے کے نفتالی 32 رحوب۔ اور خِلقت عبدون، مِسال، :گئے
میں جس قادس کا گلیل :دیئے سمیت چراگاہوں کی اُن شہر تین
پر طور غیرارادی کوئی سے جس تھا سکتا لے پناہ شخص وہ ہر
کے جَیرسون غرض 33 قرتان۔ اور دور حمّات پھر تھا، ہوا ہلاک
گئے۔ مل سمیت چراگاہوں کی اُن شہر 13 کو گھرانے

شہر کے گھرانے کے مِراری

اُسے مِراری۔ گھرانا کا قبیلے کے لاوی گیا رہ اب 34-35
:گئے مل سمیت چراگاہوں کی اُن شہر چار کے قبیلے کے زبولون
کے روبن اُسے طرح اِسی 36-37 نہلال۔ اور دِمنہ قرتاہ، یُقنعام،
بصر، :گئے مل سمیت چراگاہوں کی اُن شہر چار بھی کے قبیلے
چار اُسے نے قبیلے کے جد 38-39 مِفعت۔ اور قدیمات یہض،
جس رامات کا جِلعاد ملکِ :دیئے سمیت چراگاہوں کی اُن شہر

آپ اور ہے ناپاک ملک کا آپ کہ ہیں سمجھتے آپ اگر 19 گا۔
پاس ہمارے تو سکتے کر نہیں خدمت کی رب میں اُس لئے اِس
اور ہے، گاہ سکونت کی رب جہاں آئیں میں ملک کے رب
سے ہم یا سے رب لیکن جائیں۔ ہو شریک میں زمینوں ہماری
علاوہ کے گاہ قربان کی خدا ہمارے رب کرنا۔ مت سرکشی
پوری کی اسرائیل کیا 20 !بنائیں نہ گاہ قربان اَور کوئی لئے اپنے
مالِ نے زارح بن عکن جب ہوا نہ نازل غضب کا اللہ پر جماعت
تھا؟ مخصوص لئے کے رب جو کیا چوری کچھ سے میں غنیمت
اَور بلکہ رہی نہ محدود ہی تک اُس صرف سزا کی گناہ کے اُس
“ہوئے۔ ہلاک بھی

نے مردوں کے قبیلے آدھے کے منسّی اور جد روبن، 21
قادرِ رب” 22 دیا، جواب کو سربراہوں کے کنبوں اسرائیلی
اور ہے، جانتا حقیقت خدا مطلق قادرِ رب ہاں خدا، مطلق
رب نہ ہیں، ہوئے سرکش ہم نہ !لے جان بات یہ بھی اسرائیل
ہم 23 !ڈالیں مار ہمیں ہی آج تو بولیں جھوٹ ہم اگر بےوفا۔ سے
جائیں۔ ہو دُور سے رب کہ بنائی نہیں لئے اِس گاہ قربان یہ نے
ہونے بھسم نہ چاہتے، نہیں چڑھانا قربانی بھی کوئی پر اُس ہم
اگر قربانیاں۔ کی سلامتی ہی نہ اور نذریں کی غلہ نہ قربانیاں، والی
حقیقت 24 کرے۔ عدالت ہماری خود رب تو بولیں جھوٹ ہم
ہیں ڈرتے ہم کہ کی تعمیر لئے اِس گاہ قربان یہ نے ہم میں
کہیں، سے اولاد ہماری اولاد کی آپ دن کسی میں مستقبل کہ
آخر 25 ہے؟ واسطہ کیا ساتھ کے خدا کے اسرائیل رب کا آپ ’
سرحد کی یردن دریائے درمیان کے آپ اور ہمارے نے رب
کوئی کا کرنے عبادت کی رب کو آپ چنانچہ ہے۔ کی مقرر
رب کو اولاد ہماری اولاد کی آپ سے کرنے ایسا ‘!نہیں حق
نے ہم کہ ہے وجہ یہی 26 گی۔ روکے سے کرنے خدمت کی
اَور کوئی کی ذبح یا قربانیاں والی ہونے بھسم بنائی، گاہ قربان یہ
نسلوں والی آنے اور کو آپ بلکہ 27 نہیں لئے کے چڑھانے قربانی
خیمے کے رب بھی ہمیں کہ لئے کے دلانے یاد کی بات اِس کو
کی سلامتی اور قربانیاں کی ذبح قربانیاں، والی ہونے بھسم میں
کے آپ اور ہمارے گاہ قربان یہ ہے۔ حق کا چڑھانے قربانیاں
ہماری بھی کبھی اولاد کی آپ اب گی۔ رہے گواہ درمیان
کے جماعت کی رب کو آپ ’ گی، سکے کہہ نہیں سے اولاد
تو کرے بات یہ وقت کسی وہ اگر اور 28 ‘نہیں۔ حاصل حقوق
کی رب جو دیکھیں گاہ قربان یہ ’ گی، سکے کہہ اولاد ہماری
تھا، بنایا اِسے نے دادا باپ ہمارے ہے۔ نقل ہوبہو کی گاہ قربان

ہوئے آباد قبیلے باقی جہاں میں مغرب کے یردن دریائے یعنی
اُنہیں نے یشوع وقت کرتے رُخصت کو مردوں کے منسّی تھے۔
لوٹ گھر اپنے ساتھ کے دولت بڑی آپ” کہا، 8 کر دے برکت
سے بہت اور لوہا چاندی، سونا، ریوڑ، بڑے کو آپ ہیں۔ رہے
مالِ تو گے پہنچیں گھر اپنے آپ جب ہیں۔ گئے مل کپڑے
“ہیں۔ گئے رہ میں گھر جو بانٹیں ساتھ کے اُن غنیمت
باقی مرد کے قبیلے آدھے کے منسّی اور جد روبن، پھر 9
روانہ طرف کی جِلعاد ملکِ کر چھوڑ میں سَیلا کو اسرائیلیوں
اپنے کے اُن وہاں ہے۔ میں مشرق کے یردن دریائے جو ہوئے
مطابق کے حکم اُس کے رب قبیلے کے اُن میں جن تھے علاقے
تھا۔ دیا معرفت کی موسیٰ نے اُس جو تھے ہوئے آباد

ہیں لیتے بنا گاہ قربان قبیلے مشرقی

جگہ ایک میں مغرب کے یردن دریائے چلتے چلتے مرد یہ 10
ہی میں کنعان ملکِ یعنی وہاں تھا۔ گلیلوت نام کا جس پہنچے
اسرائیلیوں 11 بنائی۔ گاہ قربان شاندار اور بڑی ایک نے اُنہوں
نے قبیلے آدھے کے منسّی اور جد روبن،” گئی، دی خبر کو
قربان یہ ہے۔ لی بنا گاہ قربان میں گلیلوت پر سرحد کی کنعان
میں علاقے ہی ہمارے یعنی میں مغرب کے یردن دریائے گاہ
“!ہے
کے لڑنے سے قبیلوں مشرقی جماعت پوری کی اسرائیل تب 12
امام عزرالی نے اُنہوں پہلے لیکن 13 ہوئی۔ جمع میں سَیلا لئے
اور جد روبن، جہاں بھیجا کو جِلعاد ملکِ کو فینحاس بیٹے کے
ہر یعنی آدمی 10 ساتھ کے اُس 14 تھے۔ آباد قبیلہ آدھا کا منسّی
اور گھرانے آبائی اپنے ایک ہر تھا۔ نمائندہ ایک کا قبیلے مغربی
قبیلوں مشرقی نے اُنہوں کر پہنچ میں جِلعاد 15 تھا۔ سربراہ کا کنبے
ہے پوچھتی سے آپ جماعت پوری کی رب” 16 کی۔ بات سے
نے آپ ہیں؟ گئے ہو کیوں بےوفا سے خدا کے اسرائیل آپ کہ
سے اِس ہے؟ بنائی کیوں گاہ قربان یہ کر پھیر منہ اپنا سے رب
کہ تھا نہیں کافی یہ کیا 17 ہے۔ کی سرکشی سے رب نے آپ
تو ہم ہوا؟ سرزد گناہ کا کرنے پوجا کی بُت کے فغور سے ہم
گو ہوئے نہیں صاف پاک سے گناہ اُس پر طور پورے تک آج
گئی مل سزا میں صورت کی وبا کو جماعت کی رب وقت اُس
منہ اپنا سے رب دوبارہ آپ ہیں؟ رہے کر کیا آپ پھر تو 18 تھی۔
سرکشی سے رب آج آپ اگر دیکھیں، ہیں۔ رہے ہو دُور کر پھیر
ہو ناراض ساتھ کے جماعت پوری کی اسرائیل وہ کل تو کریں

ذبح اور قربانیاں والی ہونے بھسم پر اِس ہم کہ نہیں لئے اِس لیکن
لئے کے دینے گواہی ہمیں اور کو آپ بلکہ چڑھائیں قربانیاں کی
حالات 29 ‘ ہے۔ حق کا کرنے عبادت کی رب کر مل ہمیں کہ
کے کر سرکشی سے رب ہم کہ پہنچیں نہ تک یہاں بھی کبھی
ہونے بھسم گاہ قربان یہ نے ہم نہیں، لیں۔ پھیر سے اُس منہ اپنا
لئے کے چڑھانے قربانیاں کی ذبح اور نذریں کی غلہ قربانیاں، والی
سامنے کے گاہ سکونت کی خدا اپنے رب صرف ہم بنائی۔ نہیں
“ہیں۔ چاہتے کرنا پیش قربانیاں اپنی ہی پر گاہ قربان کی
کے کنبوں کے جماعت اسرائیلی اور فینحاس جب 30
کی قبیلے آدھے کے منسّی اور جد روبن، میں جِلعاد نے سربراہوں
کہا، سے اُن نے فینحاس 31 ہوئے۔ مطمئن وہ تو سنیں باتیں یہ
گا، رہے درمیان ہمارے بھی آئندہ رب کہ ہیں جانتے ہم اب”
اسرائیلیوں نے آپ ہیں۔ ہوئے نہیں بےوفا سے اُس آپ کیونکہ
“ہے۔ لیا بچا سے سزا کی رب کو
جد روبن، سردار اسرائیلی باقی اور فینحاس بعد کے اِس 32
ملکِ کر چھوڑ میں جِلعاد ملکِ کو قبیلے آدھے کے منسّی اور
تھا۔ ہوا جو بتایا کچھ سب نے اُنہوں وہاں آئے۔ لوٹ میں کنعان
کر تمجید کی اللہ وہ اور آئی، پسند بات یہ کو اسرائیلیوں باقی 33
کرنے تباہ علاقہ کا اُن اور کرنے جنگ سے جد اور روبن کے
نئی نے قبیلوں کے جد اور روبن 34 آئے۔ باز سے ارادے کے
قربان یہ” کہا، نے اُنہوں کیونکہ رکھا، گواہ نام کا گاہ قربان
رب کہ ہے گواہ درمیان کے قبیلوں دوسرے اور ہمارے گاہ
“ہے۔ خدا بھی ہمارا

23

نصیحتیں آخری کی یشوع

رہتے میں ملک اپنے سے سلامتی سے دیر کافی اسرائیلی اب 1
سے حملوں کے دشمنوں کے گرد ارد اُنہیں نے رب کیونکہ تھے،
نے اُس تو 2 تھا گیا ہو بوڑھا بہت یشوع جب رکھا۔ محفوظ
کو نگہبانوں اور قاضیوں سرداروں، بزرگوں، تمام کے اسرائیل
نے آپ 3 ہوں۔ گیا ہو بوڑھا مَیں اب” کہا، کر بُلا پاس اپنے
قوموں تمام کی علاقے اِس نے رب کہ دیکھا سے آنکھوں اپنی
لئے کے آپ نے ہی خدا کے آپ رب ہے۔ کیا کچھ کیا ساتھ کے
یردن دریائے میں مشرق نے مَیں کہ رکھیں یاد 4 کی۔ جنگ
میں قبیلوں کے آپ ملکِ سارا تک سمندر میں مغرب کر لے سے
چند لیکن پائی، فتح نے مَیں پر قوموں سی بہت ہے۔ دیا کر تقسیم
کے آپ خدا کا آپ رب لیکن 5 ہیں۔ گئی رہ باقی تک اب ایک
اُن آپ گا۔ دے بھگا کر نکال بھی اُنہیں ہوئے چلتے آگے آگے
نے خدا کے آپ رب طرح جس گے لیں کر قبضہ پر زمینوں کی
ہے۔ کیا وعدہ
کی موسیٰ جو کریں عمل پر بات ہر سے ہمت پوری اب 6
طرف بائیں نہ اور دائیں نہ ہے۔ ہوئی لکھی میں کتاب کی شریعت
ملک تک اب جو باندھنا مت رشتہ سے قوموں دیگر اُن 7 ہٹیں۔
لانا، نہ پر زبان اپنی نام کے بُتوں کے اُن ہیں۔ گئی رہ باقی میں
اُنہیں نہ کرنا، خدمت کی اُن نہ کھانا۔ قَسم کر لے نام کے اُن نہ
آج طرح جس رہنا لپٹے یوں ساتھ کے خدا اپنے رب 8 کرنا۔ سجدہ
ہیں۔ رہے لپٹے تک
ور طاقت اور بڑی بڑی کر چل آگے آگے کے آپ نے رب 9
کھڑا نہیں کوئی سامنے کے آپ تک آج ہیں۔ دی نکال قومیں
دیتا بھگا کو دشمنوں ہزار شخص ایک سے میں آپ 10 سکا۔ رہ
جس ہے لڑتا لئے کے آپ خود خدا کا آپ رب کیونکہ ہے،
دیں دھیان سے سنجیدگی چنانچہ 11 تھا۔ کیا وعدہ نے اُس طرح
اِسی زندگی کی آپ کیونکہ کریں، پیار سے خدا اپنے رب آپ کہ
سے قوموں دیگر اُن کر ہو دُور سے اُس آپ اگر 12 ہے۔ منحصر پر
رشتہ ساتھ کے اُن اور ہیں باقی میں ملک تک اب جو جائیں لپٹ
آگے کے آپ کو قوموں اِن یقیناً خدا کا آپ رب تو 13 باندھیں
لئے کے پھنسانے کو آپ یہ بجائے کے اِس گا۔ نکالے نہیں سے
کوڑے لئے کے پیٹھوں کی آپ یقیناً یہ گے۔ بنیں جال اور پھندا
اچھے اُس آپ میں آخر گے۔ جائیں بن کانٹے لئے کے آنکھوں اور
کو آپ نے خدا کے آپ رب جو گے جائیں مٹ سے میں ملک
ہے۔ دیا دے
کے دنیا دن کسی نہ کسی جہاں ہوں رہا جا وہاں مَیں آج 14
سے جان و دل پورے نے آپ لیکن ہے۔ ہوتا جانا کو شخص ہر
ساتھ کے آپ نے خدا کے آپ رب وعدہ بھی جو کہ ہے لیا جان
جس لیکن 15 گیا۔ رہ نہیں ادھورا بھی ایک ہے۔ ہوا پورا وہ کیا
آفتیں تمام وہ طرح اُسی بالکل ہے کیا پورا وعدہ ہر نے رب طرح
خبردار کو آپ نے اُس میں بارے کے جن گا کرے نازل پر آپ
اچھے اُس کو آپ وہ پھر رہیں۔ نہ تابع کے اُس آپ اگر ہے کیا
ہے۔ دیا دے کو آپ نے اُس جو گا دے مٹا سے میں ملک
باندھا ساتھ کے آپ نے اُس جو توڑیں کو عہد اُس آپ اگر 16
رب پھر تو کریں سجدہ اُنہیں کے کر پوجا کی معبودوں دیگر اور ہے
ملک اچھے اُس ہی جلد آپ اور گا ہو نازل پر آپ غضب پورا کا

میں سے مٹ جائیں گے جو اُس نے آپ کو دے دیا ہے۔“

24

اللہ اور اسرائیل کے درمیان عہد کی تجدید

1 پھر یشوع نے اسرائیل کے تمام قبیلوں کو شہر سِکم میں
جمع کیا۔ اُس نے اسرائیل کے بزرگوں، سرداروں، قاضیوں اور
نگہبانوں کو بُلایا، اور وہ مل کر اللہ کے حضور حاضر ہوئے۔
2 پھر یشوع اسرائیلی قوم سے مخاطب ہوا۔ ”رب اسرائیل کا
خدا فرماتا ہے، ’قدیم زمانے میں تمہارے باپ دادا دریائے
فرات کے پار بستے اور دیگر معبودوں کی پوجا کرتے تھے۔ ابراہیم
اور نحور کا باپ تارح بھی وہاں آباد تھا۔ 3 لیکن مَیں تمہارے
باپ ابراہیم کو وہاں سے لے کر یہاں لایا اور اُسے پورے ملکِ
کنعان میں سے گزرنے دیا۔ مَیں نے اُسے بہت اولاد دی۔ مَیں
نے اُسے اسحاق دیا 4 اور اسحاق کو یعقوب اور عیسو۔ عیسو کو
مَیں نے پہاڑی علاقہ سعیر عطا کیا، لیکن یعقوب اپنے بیٹوں کے
ساتھ مصر چلا گیا۔
5 بعد میں مَیں نے موسیٰ اور ہارون کو مصر بھیج دیا اور
ملک پر بڑی مصیبتیں نازل کر کے تمہیں وہاں سے نکال لایا۔
6 چلتے چلتے تمہارے باپ دادا بحرِ قُلزم پہنچ گئے۔ لیکن مصری
اپنے رتھوں اور گھڑسواروں سے اُن کا تعاقب کرنے لگے۔
7 تمہارے باپ دادا نے مدد کے لئے رب کو پکارا، اور مَیں
نے اُن کے اور مصریوں کے درمیان اندھیرا پیدا کیا۔ مَیں سمندر
اُن پر چڑھا لایا، اور وہ اُس میں غرق ہو گئے۔ تمہارے باپ دادا
نے اپنی ہی آنکھوں سے دیکھا کہ مَیں نے مصریوں کے ساتھ کیا
کچھ کیا۔
تم بڑے عرصے تک ریگستان میں گھومتے پھرے۔ 8 آخرکار
مَیں نے تمہیں اُن اموریوں کے ملک میں پہنچایا جو دریائے یردن
کے مشرق میں آباد تھے۔ گو اُنہوں نے تم سے جنگ کی، لیکن
مَیں نے اُنہیں تمہارے ہاتھ میں کر دیا۔ تمہارے آگے آگے چل
کر مَیں نے اُنہیں نیست و نابود کر دیا، اِس لئے تم اُن کے ملک
پر قبضہ کر سکے۔ 9 موآب کے بادشاہ بلق بن صفور نے بھی
اسرائیل کے ساتھ جنگ چھیڑی۔ اِس مقصد کے تحت اُس نے
بلعام بن بعور کو بُلایا تاکہ وہ تم پر لعنت بھیجے۔ 10 لیکن مَیں بلعام
کی بات ماننے کے لئے تیار نہیں تھا بلکہ وہ تمہیں برکت دینے پر
مجبور ہوا۔ یوں مَیں نے تمہیں اُس کے ہاتھ سے محفوظ رکھا۔

11 پھر تم دریائے یردن کو پار کر کے یریحو کے پاس پہنچ
گئے۔ اِس شہر کے باشندے اور اموری، فرِزّی، کنعانی، حِتّی،
جرجاسی، حِوّی اور یبوسی تمہارے خلاف لڑتے رہے، لیکن
مَیں نے اُنہیں تمہارے قبضے میں کر دیا۔ 12 مَیں نے تمہارے
آگے زنبور بھیج دیئے جنہوں نے اموریوں کے دو بادشاہوں کو
ملک سے نکال دیا۔
یہ سب کچھ تمہاری اپنی تلوار اور کمان سے نہیں ہوا بلکہ
میرے ہی ہاتھ سے۔ 13 مَیں نے تمہیں بیج بونے کے لئے زمین
دی جسے تیار کرنے کے لئے تمہیں محنت نہ کرنی پڑی۔ مَیں نے
تمہیں شہر دیئے جو تمہیں تعمیر نہ کرنے پڑے۔ اُن میں رہ کر تم
انگور اور زیتون کے ایسے باغوں کا پھل کھاتے ہو جو تم نے
نہیں لگائے تھے۔‘“
14 یشوع نے بات جاری رکھتے ہوئے کہا، ”چنانچہ رب کا
خوف مانیں اور پوری وفاداری کے ساتھ اُس کی خدمت کریں۔
اُن بُتوں کو نکال پھینکیں جن کی پوجا آپ کے باپ دادا دریائے
فرات کے پار اور مصر میں کرتے رہے۔ اب رب ہی کی خدمت
کریں! 15 لیکن اگر رب کی خدمت کرنا آپ کو بُرا لگے تو آج
ہی فیصلہ کریں کہ کس کی خدمت کریں گے، اُن دیوتاؤں کی
جن کی پوجا آپ کے باپ دادا نے دریائے فرات کے پار کی یا
اموریوں کے دیوتاؤں کی جن کے ملک میں آپ رہ رہے ہیں۔
لیکن جہاں تک میرا اور میرے خاندان کا تعلق ہے ہم رب ہی
کی خدمت کریں گے۔“
16 عوام نے جواب دیا، ”ایسا کبھی نہ ہو کہ ہم رب کو
ترک کر کے دیگر معبودوں کی پوجا کریں۔ 17 رب ہمارا خدا ہی
ہمارے باپ دادا کو مصر کی غلامی سے نکال لایا اور ہماری
آنکھوں کے سامنے ایسے عظیم نشان پیش کئے۔ جب ہمیں بہت
قوموں میں سے گزرنا پڑا تو اُسی نے ہر وقت ہماری حفاظت کی۔
18 اور رب ہی نے ہمارے آگے آگے چل کر اِس ملک میں آباد
اموریوں اور باقی قوموں کو نکال دیا۔ ہم بھی اُسی کی خدمت
کریں گے، کیونکہ وہی ہمارا خدا ہے!“
19 یہ سن کر یشوع نے کہا، ”آپ رب کی خدمت کر ہی
نہیں سکتے، کیونکہ وہ قدوس اور غیور خدا ہے۔ وہ آپ کی
سرکشی اور گناہوں کو معاف نہیں کرے گا۔ 20 بےشک وہ
آپ پر مہربانی کرتا رہا ہے، لیکن اگر آپ رب کو ترک کر کے
اجنبی معبودوں کی پوجا کریں تو وہ آپ کے خلاف ہو کر آپ پر
بلائیں لائے گا اور آپ کو نیست و نابود کر دے گا۔“

21 لیکن اسرائیلیوں نے اصرار کیا، "جی نہیں، ھم رب کی
خدمت کریں گے!" 22 پھر یشوع نے کہا، "آپ خود اِس کے
گواہ ھیں کہ آپ نے رب کی خدمت کرنے کا فیصلہ کر لیا
ھے۔" اُنہوں نے جواب دیا، "جی ھاں، ھم اِس کے گواہ ھیں!"
23 یشوع نے کہا، "تو پھر اپنے درمیان موجود بُتوں کو تباہ کر
دیں اور اپنے دلوں کو رب اسرائیل کے خدا کے تابع رکھیں۔"
24 عوام نے یشوع سے کہا، "ھم رب اپنے خدا کی خدمت کریں
گے اور اُسی کی سنیں گے۔"
25 اُس دن یشوع نے اسرائیلیوں کے لئے رب سے عہد باندھا۔
وھاں سِکم میں اُس نے اُنہیں احکام اور قواعد دے کر 26 اللہ کی
شریعت کی کتاب میں درج کئے۔ پھر اُس نے ایک بڑا پتھر لے کر
اُسے اُس بلوط کے سائے میں کھڑا کیا جو رب کے مقدِس کے
پاس تھا۔ 27 اُس نے تمام لوگوں سے کہا، "اِس پتھر کو دیکھیں!
یہ گواہ ھے، کیونکہ اِس نے سب کچھ سن لیا ھے جو رب نے
ھمیں بتا دیا ھے۔ اگر آپ کبھی اللہ کا انکار کریں تو یہ آپ کے
خلاف گواھی دے گا۔"
28 پھر یشوع نے اسرائیلیوں کو فارغ کر دیا، اور ھر ایک اپنے
اپنے قبائلی علاقے میں چلا گیا۔

یشوع اور اِلی عزر کا انتقال

29 کچھ دیر کے بعد رب کا خادم یشوع بن نون فوت ھوا۔ اُس
کی عمر 110 سال تھی۔ 30 اُسے اُس کی موروثی زمین میں دفنایا
گیا، یعنی تِمنت سِرح میں جو افرائیم کے پہاڑی علاقے میں جعس
پہاڑ کے شمال میں ھے۔
31 جب تک یشوع اور وہ بزرگ زندہ رھے جنہوں نے اپنی
آنکھوں سے سب کچھ دیکھا تھا جو رب نے اسرائیل کے لئے کیا
تھا اُس وقت تک اسرائیل رب کا وفادار رھا۔
32 مصر کو چھوڑتے وقت اسرائیلی یوسف کی ھڈیاں اپنے
ساتھ لائے تھے۔ اب اُنہوں نے اُنہیں سِکم شہر کی اُس زمین میں
دفن کر دیا جو یعقوب نے سِکم کے باپ حمور کی اولاد سے
چاندی کے سَو سِکوں کے بدلے خرید لی تھی۔ یہ زمین یوسف
کی اولاد کی وراثت میں آ گئی تھی۔
33 اِلی عزر بن ھارون بھی فوت ھوا۔ اُسے جِبعہ میں دفنایا
گیا۔ افرائیم کے پہاڑی علاقے کا یہ شہر اُس کے بیٹے فینحاس کو دیا
گیا تھا۔

قُضاة

جاتا پایا نہیں قابو مکمل پر کنعان جنوبی

1 پوچھا، سے رب نے اسرائیلیوں بعد کے موت کی یشوع
نے رب 2 ”کرے؟ حملہ پر کنعانیوں کر نکل پہلے قبیلہ سا کون“
اُن کو ملک نے مَیں کرے۔ شروع قبیلہ کا یہوداہ“ دیا، جواب
”ہے۔ دیا کر میں قبضے کے
3 سے قبیلے کے شمعون بھائیوں اپنے نے قبیلے کے یہوداہ تب
کو کنعانیوں کر مل ہم تا کہ نکلیں ساتھ ہمارے آئیں،“ کہا،
کے قبیلے کے یہوداہ نے قرعہ جو دیں نکال سے علاقے اُس
کریں مدد کی آپ میں بعد ہم بدلے کے اِس ہے۔ کیا مقرر لئے
”گے۔ نکلیں لئے کے کرنے قبضہ پر علاقے اپنے آپ جب گے
نے یہوداہ جب 4 نکلے۔ ساتھ کے یہوداہ مرد کے شمعون چنانچہ
قابو کے اُس کو فرِزّیوں اور کنعانیوں نے رب تو کیا حملہ پر دشمن
اُن کو دی، شکست اُنہیں نے اُنہوں پاس کے بزق دیا۔ کر میں
تھے۔ آدمی 10,000 کُل کے
5 ادونی نام کا جس ہوا سے بادشاہ ایک مقابلہ کا اُن وہاں
ھیں گئے ہار فرِزّی اور کنعانی کہ دیکھا نے اُس جب تھا۔ بزق
6 اُسے کے کر تعاقب کا اُس نے اسرائیلیوں لیکن ھوا۔ فرار وہ تو
لیا۔ کاٹ کو انگوٹھوں کے پیروں اور ہاتھوں کے اُس اور لیا پکڑ
7 کے بادشاھوں ستر خود نے مَیں“ کہا، نے بزق ادونی تب
کے میز میری اُنہیں اور کٹوایا، کو انگوٹھوں کے پیروں اور ہاتھوں
پڑے۔ کرنے جمع ٹکڑے ردی کے کھانے ہوئے گرے نیچے
گیا لایا یروشلم اُسے ”ہے۔ رہا دے بدلہ کا اِس مجھے اللہ اب
گیا۔ مر وہ جہاں
8 پا فتح پر اُس کیا۔ حملہ بھی پر یروشلم نے مردوں کے یہوداہ
کو شہر اور ڈالا مار سے تلوار کو باشندوں کے اُس نے اُنہوں کر
لڑنے سے کنعانیوں اُن کر بڑھ آگے وہ بعد کے اِس 9 دیا۔ جلا
پہاڑی نشیبی کے مغرب اور نجب دشتِ علاقے، پہاڑی جو لگے
پہلے جو کیا حملہ پر شہر حبرون نے اُنہوں 10 تھے۔ رہتے میں علاقے
تلمی اور مان اخی سیسی، نے اُنہوں وہاں تھا۔ کہلاتا اربع قِریَت
باشندوں کے دبیر آگے وہ پھر 11 دی۔ شکست کو فوجوں کی
تھا۔ سِفر قِریَت نام پرانا کا دبیر گئے۔ چلے لڑنے سے

12 کرے قبضہ کر پا فتح پر سِفر قِریَت جو“ کہا، نے کالب
”گا۔ باندھوں رشتہ کا عکسہ بیٹی اپنی مَیں ساتھ کے اُس گا
13 کر قبضہ پر شہر نے قنز بن ایل غُتنی بھائی چھوٹے کے کالب
شادی کی عکسہ بیٹی اپنی ساتھ کے اُس نے کالب چنانچہ لیا۔
نے اُس تو تھی رھی جا ھاں کے ایل غُتنی عکسہ جب 14 دی۔ کر
درخواست کی پانے کھیت کوئی سے کالب وہ کہ اُبھارا اُسے
کیا“ پوچھا، نے کالب گئی۔ اُتر سے گدھے وہ اچانک کرے۔
ایک مجھے لئے کے جہیز“ دیا، جواب نے عکسہ 15 ”ہے؟ بات
دی دے زمین میں نجب دشتِ مجھے نے آپ نوازیں۔ سے چیز
اُسے نے کالب چنانچہ ”دیجئے۔ دے بھی چشمے مجھے اب ہے۔
دیئے۔ دے بھی چشمے والے نیچے اور اوپر سے میں ملکیت اپنی
16 تھا ہوا روانہ سے شہر کے کھجوروں قبیلہ کا یہوداہ جب
تھے۔ آئے میں ریگستان کے یہوداہ ساتھ کے اُن بھی قینی تو
دشتِ وہ وہاں ۔(تھے اولاد کی یترو سُسر کے موسیٰ **ق ی ن ی**)
ھی درمیان کے لوگوں دوسرے قریب کے شہر عراد میں نجب
ھوئے۔ آباد
17 آگے ساتھ کے قبیلے کے شمعون بھائیوں اپنے قبیلہ کا یہوداہ
کے اللہ اُسے اور کیا حملہ پر صِفت شہر کنعانی نے اُنہوں بڑھا۔
کا اُس لئے اِس دیا۔ کر تباہ پر طور مکمل کے کر مخصوص لئے
فوجیوں کے یہوداہ پھر 18 پڑا۔ تباھی لئے کے اللہ یعنی حُرمہ نام
نواح و گرد کے اُن پر شہروں کے عقرون اور اسقلون غزہ، نے
وہ لئے اِس تھا، ساتھ کے اُن رب 19 پائی۔ فتح سمیت آبادیوں کی
کے ساتھ کے سمندر وہ لیکن سکے۔ کر قبضہ پر علاقے پہاڑی
کہ تھی یہ وجہ سکے۔ نہ نکال کو لوگوں آباد میں علاقے میدانی
کے وعدے کے موسیٰ 20 تھے۔ رتھ کے لوہے پاس کے لوگوں اِن
عناق سے میں اُس نے اُس گیا۔ مل شہر حبرون کو کالب مطابق
دیا۔ نکال سمیت گھرانوں کے اُن کو بیٹوں تین کے
21 کو یبوسیوں والے رہنے کے یروشلم قبیلہ کا بن یمین لیکن
ھیں۔ آباد ساتھ کے بِنیمینیوں بن وہاں یبوسی تک آج سکا۔ نہ نکال

جاتا پایا نہیں قابو مکمل پر کنعان شمالی

22-23 کے کرنے قبضہ پر ایل بیت قبیلے کے منسّی اور افرائیم
اپنے نے اُنہوں جب ۔(تھا لُوز نام پرانا کا ایل **ب ی ت**) نکلے لئے
کے اُن رب تو بھیجا لئے کے کرنے تفتیش کی شہر کو جاسوسوں
ہوئی سے آدمی ایک ملاقات کی جاسوسوں کے اُن 24 تھا۔ ساتھ
میں شہر ھمیں“ کہا، سے اُس نے اُنہوں تھا۔ رہا نکل سے شہر جو

”گے۔ کریں رحم پر آپ ہم تو دکھائیں راستہ کا ہونے داخل
25 اُس نے اُنہوں اور دکھایا، راستہ کا جانے اندر اُنہیں نے اُس
مذکورہ سوائے ڈالا مار سے تلوار کو باشندوں تمام کر گھس میں
ملک کے حِتّیوں وہ میں بعد 26 کے۔ خاندان کے اُس اور آدمی
رکھا۔ لُوز نام کا اُس کے کر تعمیر شہر ایک نے اُس جہاں گیا میں
ہے۔ رائج تک آج نام یہ
27 شان، بیت نکالے۔ نہ باشندے کے شہر ہر نے منسّی لیکن
رہ آبادیاں کی نواح و گرد کے اُن اور مجِدّو اِبلیعام، دور، تعنک،
بعد 28 رہے۔ ٹکے میں اُن ساتھ کے عزم پورے کنعانی گئیں۔
بیگار کو کنعانیوں اِن تو گئی بڑھ طاقت کی اسرائیل جب میں
ملک اُنہیں بھی وقت اُس نے اسرائیلیوں لیکن پڑا۔ کرنا کام میں
نکالا۔ نہ سے
29 کو باشندوں کے جزر بھی نے قبیلے کے افرائیم طرح اِسی
رہے۔ آباد درمیان کے اُن کنعانی یہ اور نکالا، نہ
30 باشندوں کے نہلال اور قطرون بھی نے قبیلے کے زبولون
میں بیگار اُنہیں البتہ رہے، آباد درمیان کے اُن یہ بلکہ نکالا نہ کو
پڑا۔ کرنا کام
31 صیدا، نہ نکالا، کو باشندوں کے عکّو نے قبیلے کے آشر
اِس 32 کو۔ باشندوں کے رحوب یا افیق حلبہ، اکزیب، احلاب،
لگے۔ رہنے درمیان کے باشندوں کنعانی لوگ کے آشر سے وجہ
33 کے عنات بیت اور شمس بیت نے قبیلے کے نفتالی
رہنے درمیان کے کنعانیوں بھی وہ بلکہ نکالا نہ کو باشندوں
بیگار کو باشندوں کے عنات بیت اور شمس بیت لیکن لگے۔
پڑا۔ کرنا کام میں
34 کی کرنے قبضہ پر علاقے میدانی نے قبیلے کے دان
پہاڑی بلکہ دیا نہ آنے اُنہیں نے اموریوں لیکن کی، کوشش تو
حرِس ساتھ کے عزم پورے اموری 35 رکھا۔ محدود تک علاقے
منسّی اور افرائیم جب لیکن رہے۔ ٹکے میں سعلبیم اور ایالون پہاڑ،
پڑا۔ کرنا کام میں بیگار کو اموریوں تو گئی بڑھ طاقت کی
36 پرے سے سلع کر لے سے عقربیم درۂ سرحد کی اموریوں
تھی۔ تک

2

ہے کرتا ملامت کو اسرائیل فرشتہ کا رب

1 اُس وہاں پہنچا۔ بوکیم کر چڑھ سے جِلجال فرشتہ کا رب
ملک اُس کر نکال سے مصر تمہیں مَیں” کہا، سے اسرائیلیوں نے
دادا باپ تمہارے کر کھا قَسم نے مَیں وعدہ کا جس لایا میں
اپنا ساتھ تمہارے مَیں کہ کہا نے مَیں وقت اُس تھا۔ کیا سے
ملک اِس ’ دیا، حکم نے مَیں اور 2 گا۔ توڑوں نہیں کبھی عہد
گاھوں قربان کی اُن بلکہ باندھنا مت عہد ساتھ کے قوموں کی
اِس 3 کیا؟ کیا نے تم یہ سنی۔ نہ میری نے تم لیکن ‘دینا۔ گرا کو
نہیں سے آگے تمہارے اُنہیں مَیں کہ ہوں بتاتا تمہیں مَیں اب لئے
کے اُن اور گے، بنیں کانٹے میں پہلوؤں تمہارے وہ گا۔ نکالوں
”گے۔ رہیں بنے پھندا لئے تمہارے دیوتا
4 روئے۔ خوب اسرائیلی کر سن بات یہ کی فرشتے کے رب
5 گیا۔ پڑوالے رونے یعنی بوکیم نام کا جگہ اُس کہ ہے وجہ یہی
کیں۔ پیش قربانیاں حضور کے رب وہاں نے اُنہوں پھر

ہے جاتا ہو بےوفا اسرائیل

6 قبیلہ ایک ہر بعد کے کرنے رُخصت کو قوم کے یشوع
تک جب 7 تھا۔ ہوا روانہ لئے کے کرنے قبضہ پر علاقے اپنے
دیکھے کام عظیم وہ نے جنہوں رہے زندہ بزرگ وہ اور یشوع
وقت اُس تھے کئے لئے کے اسرائیلیوں نے رب جو تھے ہوئے
پھر 8 رہے۔ کرتے خدمت سے وفاداری کی رب اسرائیل تک
سال 110 عمر کی اُس گیا۔ کر انتقال نون بن یشوع خادم کا رب
دفنایا میں زمین موروثی اپنی کی اُس میں حرِس تِمنت اُسے 9 تھی۔
شمال کے پہاڑ جعس میں علاقے پہاڑی کے افرائیم شہر (یہ گیا۔
ہے۔ میں)
10 جا سے دادا باپ اپنے کر مر سب اسرائیلی عصر ہم جب
سے کاموں اُن نہ جانتی، کو رب تو نہ جو آئی اُبھر نسل نئی تو ملے
وقت اُس 11 تھے۔ کئے لئے کے اسرائیل نے رب جو تھی واقف
نے اُنہوں لگیں۔ بُری کو رب جو لگے کرنے حرکتیں ایسی وہ
خدا کے دادا باپ اپنے رب 12 کے کر پوجا کی بُتوں کے دیوتا بعل
نواح و گرد وہ تھا۔ لایا نکال سے مصر اُنہیں جو دیا کر ترک کو
پوجا کی اُن اور گئے لگ پیچھے کے معبودوں دیگر کے قوموں کی
کیونکہ 13 بھڑکا، پر اُن غضب کا رب سے اِس لگے۔ کرنے بھی
دیوی عستارات اور دیوتا بعل کر چھوڑ خدمت کی اُس نے اُنہوں
اور ہوا ناراض سے اسرائیلیوں کر دیکھ یہ رب 14 کی۔ پوجا کی
اُس لُوٹا۔ مال کا اُن نے جنہوں دیا کر حوالے کے ڈاکوؤں اُنہیں
کا اُن وہ اور ڈالا، بیچ ہاتھ کے دشمنوں کے گرد ارد اُنہیں نے
کے لڑنے اسرائیلی بھی جب 15 رہے۔ نہ قابل کے کرنے مقابلہ

گئے ہارتے وہ نتیجتاً تھا۔ خلاف کے اُن ہاتھ کا رب تو نکلے لئے
تھا۔ فرمایا کر کھا قَسم نے اُس طرح جس

کے اُن رب تو 16 تھے میں مصیبت بڑی طرح اِس وہ جب
بچاتے۔ سے ہاتھ کے والوں لُوٹنے اُنہیں جو کرتا برپا قاضی درمیان
پیچھے کے معبودوں دیگر کے کر زنا بلکہ سنتے نہ کی اُن وہ لیکن 17
کے رب دادا باپ کے اُن گو رہتے۔ کرتے پوجا کی اُن اور لگے
راہ اُس سے جلدی بڑی خود وہ لیکن تھے، رہے تابع کے احکام
جب لیکن 18 تھے۔ چلے دادا باپ کے اُن پر جس جاتے ہٹ سے
پر اُن کو رب تو لگتے کراھنے تلے دباؤ اور ظلم کے دشمن وہ بھی
کر مدد کی اُس اور کرتا برپا کو قاضی کسی وہ اور جاتا، آ ترس
بچاتا۔ اُنہیں کے

دشمنوں اسرائیلی تک دیر اُتنی رہتا زندہ قاضی تک عرصے جتنے
دوبارہ وہ پر مرنے کے اُس لیکن 19 رہتے۔ محفوظ سے ہاتھ کے
معبودوں دیگر کر مُڑ وہ جب بلکہ لگتے، چلنے پر راھوں پرانی اپنی
کی دادا باپ روِش کی اُن تو لگتے کرنے پوجا اور پیروی کی
دھرم ھٹ اور حرکتوں شریر اپنی وہ ھوتی۔ بُری بھی سے روِش
اللہ لئے اِس 20 ھوتے۔ نہ ھی تیار لئے کے آنے باز سے راھوں
عہد وہ نے قوم اِس" کہا، نے اُس آیا۔ غصہ بڑا پر اسرائیل کو
میری یہ تھا۔ باندھا سے دادا باپ کے اِس نے مَیں جو ھے دیا توڑ
یشوع جو گا نکالوں نہیں کو قوموں اُن مَیں لئے اِس 21 سنتی، نہیں
قومیں یہ ھیں۔ گئی رہ میں ملک تک آج کر لے سے موت کی
کر آزما کو اسرائیلیوں سے اُن مَیں اور 22 گی، رھیں آباد میں اِس
چلیں پر راہ کی رب طرح کی دادا باپ اپنے وہ آیا کہ گا دیکھوں
"نہیں۔ یا گے

نہ کیا، حوالے کے یشوع نہ کو قوموں اِن نے رب چنانچہ 23
دیا۔ رہنے ھی میں ملک اُنہیں بلکہ نکالا فوراً

3

ہے آزماتا سے قوموں کنعانی کو اسرائیل اللہ

دیا رہنے میں کنعان ملکِ کو قوموں ایک کئی نے رب 1
جنگوں کی کنعان خود جو آزمائے کو اسرائیلیوں تمام اُن تا کہ
کرنا جنگ کو نسل نئی وہ نیز، 2 تھے۔ ھوئے نہیں شریک میں
ذیل تھی۔ ناواقف سے کرنے جنگ وہ کیونکہ تھا، چاھتا سکھانا
حکمرانوں پانچ کے اُن فلستی 3 :تھیں گئی رہ میں کنعان قومیں کی
میں علاقے پہاڑی کے لبنان اور صیدانی کنعانی، تمام سمیت،
تک حمات لبو کر لے سے پہاڑ حرمون بعل جو حِوّی والے رہنے
دیکھنا وہ تھا۔ چاھتا آزمانا کو اسرائیلیوں رب سے اُن 4 تھے۔ آباد
جو نہیں یا ھیں کرتے عمل پر احکام اُن میرے یہ کیا کہ تھا چاھتا
تھے۔ دیئے کو دادا باپ کے اُن معرفت کی موسیٰ نے مَیں

قاضی ایل غُتنی

فرِزّیوں، اموریوں، حِتّیوں، کنعانیوں، اسرائیلی چنانچہ 5
یہ صرف نہ 6 گئے۔ ھو آباد ھی درمیان کے یبوسیوں اور حِوّیوں
کے اُن کر باندھ رشتہ کا بیٹیوں بیٹے اپنے سے قوموں اِن وہ بلکہ
حرکتیں ایسی نے اسرائیلیوں 7 لگے۔ کرنے بھی پوجا کی دیوتاؤں
نے اُنہوں کر بھول کو رب تھیں۔ بُری میں نظر کی رب جو کیں
کی۔ خدمت کی دیوی یسیرت اور دیوتا بعل

اُنہیں نے اُس اور ھوا، نازل پر اُن غضب کا رب تب 8
اسرائیلی دیا۔ کر حوالے کے رِسعتَیم کوشن بادشاہ کے مسوپتامیہ
مدد نے اُنہوں جب لیکن 9 رہے۔ غلام کے کوشن تک سال آٹھ
دھندہ نجات ایک لئے کے اُن نے اُس تو پکارا کو رب لئے کے
دشمن اُنہیں نے قنز بن ایل غُتنی بھائی چھوٹے کے کالب کیا۔ برپا
نازل روح کا رب پر ایل غُتنی وقت اُس 10 بچایا۔ سے ہاتھ کے
کے کرنے جنگ وہ جب گیا۔ بن قاضی کا اسرائیل وہ اور ھوا،
اُس کو رِسعتَیم کوشن بادشاہ کے مسوپتامیہ نے رب تو نکلا لئے
گیا۔ آ غالب پر اُس وہ اور دیا، کر حوالے کے
لیکن رہا۔ قائم امان و امن تک سال چالیس میں ملک تب 11

کرنے کچھ وہ دوبارہ اسرائیلی تو 12 ھوا فوت قنز بن ایل غُتنی جب
کے موآب نے اُس لئے اِس تھا۔ بُرا میں نظر کی رب جو لگے
عمونیوں نے عجلون 13 دیا۔ آنے غالب پر اسرائیل کو عجلون بادشاہ
اُنہیں اور کی جنگ سے اسرائیلیوں کر مل ساتھ کے عمالیقیوں اور
اور 14 کیا، قبضہ پر شہر کے کھجوروں نے اُس دی۔ شکست
رہا۔ میں غلامی کی اُس تک سال 18 اسرائیل

چالاک کی قاضی اھود

اور پکارا، کو رب لئے کے مدد دوبارہ نے اسرائیلیوں 15
قبیلے کے یمین بن یعنی کیا عطا دھندہ نجات اُنہیں نے اُس دوبارہ
اِسی تھا۔ عادی کا کرنے کام سے ھاتھ بائیں جو جیرا بن اھود کا
وہ تا کہ دیا بھیج پاس کے بادشاہ عجلون نے اسرائیلیوں کو شخص
دو ایک لئے اپنے نے اھود 16 کرے۔ ادا پیسے کے خراج اُسے
اُس وقت جاتے تھی۔ لمبی فٹ ڈیڑھ تقریباً جو لی بنا تلوار دھاری

چھپا میں لباس اپنے کر باندھ طرف دائیں کے کمر اپنی اُسے نے
موآب نے اُس تو گیا پہنچ میں دربار کے عجلون وہ جب 17 لیا۔
پھر 18 تھا۔ آدمی موٹا بہت عجلون کیا۔ پیش خراج کو بادشاہ کے
ساتھ کے اُس نے جنہوں دیا کر رُخصت کو آدمیوں اُن نے اہود
وہاں بھی اہود 19-20 تھا۔ پہنچایا تک دربار اُسے کر اُٹھا خراج
عجلون کر مُڑ وہ قریب کے بُتوں کے جِلجال لیکن ہوا، روانہ سے
گیا۔ واپس پاس کے

کے اُس اور تھا ٹھنڈا زیادہ جو تھا بیٹھا میں بالاخانے عجلون
بادشاہ کر جا اندر نے اہود تھا۔ مخصوص لئے کے استعمال ذاتی
کہا، نے بادشاہ “ہے۔ خبر خفیہ لئے کے آپ میری” کہا، سے
نے اہود تو گئے چلے سے کمرے حاضرین تمام باقی “!خاموش”
سے طرف کی اللہ وہ ہے لئے کے آپ پاس میرے خبر جو” کہا،
اُسی نے اہود لیکن 21 لگا، ہونے کھڑا عجلون کر سن یہ “!ہے
کو تلوار ہوئی بندھی طرف دائیں کے کمر سے ہاتھ بائیں اپنے لمحے
دیا۔ دھنسا میں پیٹ کے عجلون اور نکالا سے میان اُسے کر پکڑ
غائب میں چربی بھی دستہ کا اُس کہ گئی دھنس اِتنی تلوار 22
میں اُس کو تلوار نکلی۔ سے میں ٹانگوں نوک کی اُس اور گیا ہو
کنڈی کے کر بند کو دروازوں کے کمرے نے اہود 23 کر چھوڑ
گیا۔ چلا کر نکل سے میں کمرے والے ساتھ اور لگائی

کہ دیکھا کر آنے نوکروں کے بادشاہ بعد کے دیر تھوڑی 24
کہا، سے دوسرے ایک نے اُنہوں ہے۔ لگی کنڈی پر دروازوں
لئے کے دیر کچھ لئے اِس 25 “گے، ہوں رہے کر رفع حاجت وہ”
تھک وہ کرتے کرتے انتظار کھلا۔ نہ دروازہ لیکن ٹھہرے۔
اُنہوں آخرکار کھولا۔ نہ دروازہ نے بادشاہ بےسود، لیکن گئے،
مالک کہ دیکھا اور دیا کھول کو دروازوں کر ڈھونڈ چابی نے
ہے۔ ہوئی پڑی پر فرش لاش کی

جِلجال اور نکلا بچ اہود سے وجہ کی جھجکنے کے نوکروں 26
وہاں 27 تھا۔ محفوظ وہ جہاں گیا پہنچ سعیرہ کر گزر سے بُتوں کے
تا کہ دیا پھونک نرسنگا نے اُس میں علاقے پہاڑی کے افرائیم
اُس اور ہوئے اکٹھے وہ جائیں۔ ہو جمع لئے کے لڑنے اسرائیلی
میرے” بولا، اہود 28 گئے۔ اُتر میں یردن وادیٔ میں راہنمائی کی
کے آپ کو موآب دشمن کے آپ نے اللہ کیونکہ لیں، ہو پیچھے
میں وادی پیچھے پیچھے کے اُس وہ چنانچہ “ہے۔ دیا کر حوالے
پر مقاموں گھیرے کم کے یردن دریائے نے اُنہوں پہلے گئے۔ اُتر
اُنہوں وقت اُس 29 دیا۔ نہ کرنے پار دریا کو کسی کے کر قبضہ
قابل کے کرنے جنگ اور ور طاقت 10,000 کے موآب نے
بچا۔ نہ بھی ایک ڈالا۔ مار کو آدمیوں
سال 80 اور دیا، کر زیر کو موآب نے اسرائیل دن اُس 30
رہا۔ قائم امان و امن میں ملک تک

قاضی شمجر

دھندہ نجات اور ایک کا اسرائیل بعد کے دور کے اہود 31
600 سے آنکس کے بَیل نے اُس عنات۔ بن شمجر آیا، اُبھر
ڈالا۔ مار کو فلستیوں

4

برق سردار کا لشکر اور نبیہ دبورہ

کرنے حرکتیں ایسی دوبارہ اسرائیلی تو ہوا فوت اہود جب 1
نے رب لئے اِس 2-3 تھیں۔ بُری نزدیک کے رب جو لگے
دار کا یابین دیا۔ کر حوالے کے یابین بادشاہ کے کنعان اُنہیں
تھے۔ رتھ کے لوہے 900 پاس کے اُس اور تھا، حصور الحکومت
رہتا میں ہگوئیم ہروست جو تھا سیسرا سردار کا لشکر کے اُس
اُنہوں لئے اِس کیا، ظلم بہت پر اسرائیلیوں سال 20 نے یابین تھا۔
پکارا۔ کو رب لئے کے مدد نے

شوہر کا اُس تھی۔ قاضی کی اسرائیل نبیہ دبورہ میں دنوں اُن 4
تھی رہتی پاس کے ’کھجور کے دبورہ‘ وہ اور 5 تھا، لفیدوت
درمیان کے ایل بیت اور رامہ میں علاقے پہاڑی کے افرائیم جو
کے معاملات کے اسرائیلیوں وہ میں سائے کے درخت اِس تھا۔
کو نوعم ابی بن برق نے دبورہ دن ایک 6 تھی۔ کرتی کیا فیصلے
تھا۔ رہتا میں قادس شہر کے علاقے قبائلی کے نفتالی برق بُلایا۔
دیتا حکم کو آپ خدا کا اسرائیل رب” کہا، سے برق نے دبورہ
کو مردوں 10,000 سے میں قبیلوں کے زبولون اور نفتالی ‘ ہے،
لشکر کے یابین مَیں 7 !جا چڑھ پر پہاڑ تبور ساتھ کے اُن کے کر جمع
قریب تیرے سمیت فوج اور رتھوں کے اُس کو سیسرا سردار کے
تیرے اُسے مَیں وہاں گا۔ لاؤں کھینچ پاس کے ندی قیسون کی
“۔ گا دوں کر میں ہاتھ

جاؤں میں صورت اِس صرف مَیں” دیا، جواب نے برق 8
“گا۔ جاؤں نہیں مَیں بغیر کے آپ جائیں۔ ساتھ بھی آپ کہ گا
جاؤں ساتھ کے آپ ضرور مَیں ہے، ٹھیک” کہا، نے دبورہ 9
عزت کی آنے غالب پر سیسرا کو آپ میں صورت اِس لیکن گی۔
کو سیسرا رب کیونکہ کو۔ عورت ایک بلکہ گی ہو نہیں حاصل
“گا۔ دے کر حوالے کے عورت ایک

ٹھونک میں کنپٹی کی اُس سے زور اِتنے کو میخ کر جا پاس کے
گیا۔ مر وہ اور گئی دھنس میں زمین میخ کہ دیا
22 گزرا۔ سے وہاں میں تعاقب کے سیسرا برق بعد کے دیر کچھ
مَیں آئیں،" بولی، اور آئی ملنے سے اُس کر نکل سے خیمے یاعیل
برق "ھیں۔ رہے ڈھونڈ آپ جسے ہوں دکھاتی آدمی وہ کو آپ
کی سیسرا کہ دیکھا کیا تو ہوا داخل میں خیمے ساتھ کے اُس
کر گزر سے میں کنپٹی کی اُس میخ اور ہے پڑی پر زمین لاش
ہے۔ گئی گڑ میں زمین
23 کے اسرائیلیوں کو یابین بادشاہ کنعانی نے اللہ دن اُس
جبکہ گئی بڑھتی طاقت کی اُن بعد کے اِس 24 دیا۔ کر زیر سامنے
گیا۔ ہو تباہ ہاتھوں کے اسرائیلیوں آخرکار اور گیا ہوتا کمزور یابین

5

گیت کا برق اور دبورہ

1 گیت یہ ساتھ کے نوعم ابی بن برق نے دبورہ دن کے فتح
گایا،
2 نے سرداروں کے اسرائیل کیونکہ !ہو ستائش کی اللہ"
ہوئے۔ تیار لئے کے نکلنے عوام اور کی، راہنمائی
3 !دو توجہ پر بات میری حکمرانو، اے !سنو بادشاہو، اے
کی خدا کے اسرائیل رب گی، گاؤں گیت میں تمجید کی رب مَیں
گی۔ کروں سرائی مدح

4 کھلے کے ادوم اور آیا نکل سے سعیر تُو جب رب، اے
ٹپکنے پانی سے آسمان اور اُٹھی کانپ زمین تو ہوا روانہ سے میدان
لگی۔ برسنے بارش سے بادلوں لگا،
5 اسرائیل رب لگے، ہلنے پہاڑ حضور کے رب کے سینا کوہ
لگے۔ کپکپانے وہ سامنے کے خدا کے

6 اور پکے کے سفر میں دنوں کے یاعیل اور عنات بن شمجر
کھاتے بل کر ہٹ سے اُن مسافر اور رہے خالی راستے سیدھے
پہنچتے تک منزل اپنی کر چل پر راستوں چھوٹے چھوٹے ہوئے
تھے۔
7 تھا مشکل رہنا میں گاؤں گئی۔ ہو سُونی زندگی کی دیہات
ہوئی۔ نہ کھڑی ہوں ماں کی اسرائیل جو دبورہ مَیں، تک جب
8 نئے نے اُنہوں جب گئی چھڑ جنگ پر دروازوں کے شہر
مردوں 40,000 کے اسرائیل وقت اُس لیا۔ چن کو معبودوں
تھا۔ نہ نیزہ یا ڈھال بھی ایک پاس کے

نے برق وہاں 10 گئی۔ قادس ساتھ کے برق دبورہ چنانچہ
آدمی 10,000 لیا۔ بُلا پاس اپنے کو قبیلوں کے نفتالی اور زبولون
گئی۔ ساتھ بھی دبورہ گئے۔ چلے پر پہاڑ تبور میں راہنمائی کی اُس
11 قادس خیمہ اپنا نے حِبر بنام قینی ایک میں دنوں اُن
سالے کے موسیٰ قینی تھا۔ ہوا لگایا میں ضعننیم ایلون قریب کے
سے قینیوں دوسرے حِبر لیکن تھا۔ سے میں اولاد کی حوباب
تھا۔ رہتا الگ
12 فوج نوعم ابی بن برق کہ گئی دی اطلاع کو سیسرا اب
ہگوئیم ہروست وہ کر سن یہ 13 ہے۔ گیا چڑھ پر تبور پہاڑ کر لے
قیسون ساتھ کے لشکر باقی اور رتھوں 900 اپنے کر ہو روانہ سے
گیا۔ پہنچ پر ندی

14 ہو تیار لئے کے حملہ" کی، بات سے برق نے دبورہ تب
کر میں قابو کے آپ کو سیسرا ہی آج نے رب کیونکہ جائیں،
اپنے برق چنانچہ "ہے۔ رہا چل آگے آگے کے آپ رب ہے۔ دیا
اُنہوں جب 15 آیا۔ اُتر سے پہاڑ تبور ساتھ کے آدمیوں 10,000
میں لشکر پورے کے کنعانیوں نے رب تو کیا حملہ پر دشمن نے
کر اُتر سے رتھ اپنے سیسرا دی۔ کر پیدا تفری افرا سمیت رتھوں
گیا۔ ہو فرار ہی پیدل
16 رتھوں کے اُن اور فوجیوں والے بھاگنے نے آدمیوں کے برق
ایک گئے۔ مارے تک ہگوئیم ہروست کو اُن کے کر تعاقب کا
بچا۔ نہ بھی

سیسرا کا انجام

17 یاعیل بیوی کی حِبر آدمی قینی کر چل پیدل سیسرا میں اِتنے
کے حصور کہ تھی یہ وجہ تھا۔ آیا بھاگ پاس کے خیمے کے
تھے۔ تعلقات اچھے ساتھ کے گھرانے کے حِبر کے یابین بادشاہ
18 کہا، نے اُس گئی۔ ملنے سے سیسرا کر نکل سے خیمے یاعیل
لیٹ کر آ اندر وہ چنانچہ "ڈریں۔ نہ اور آئیں اندر آقا، میرے آئیں"
دیا۔ ڈال کمبل پر اُس نے یاعیل اور گیا،
19 "دو۔ پلا پانی کچھ ہے، لگی پیاس مجھے" کہا، نے سیسرا
اُسے اور دیا پلا اُسے کر کھول مشکیزہ کا دودھ نے یاعیل
میں دروازے" کی، درخواست نے سیسرا 20 دیا۔ چھپا دوبارہ
میں خیمے کیا کہ پوچھے اور آئے کوئی اگر !جاؤ ہو کھڑی
"ہے۔ نہیں کوئی نہیں، کہ بولو تو ہے کوئی
21 تھکا نہایت وہ کیونکہ گیا، سو نیند گہری سیسرا کر کہہ یہ
سیسرا پاؤں دبے اور لیا پکڑ ہتھوڑا اور میخ نے یاعیل تب تھا۔ ہوا

9 ساتھ کے اُن اور ھے ساتھ کے سرداروں کے اسرائیل دل میرا
!کرو ستائش کی رب نکلے۔ لئے کے جنگ سے خوشی جو
10 ہو، سوار پر اُن کر بچھا کپڑے پر گدھوں سفید جو تم اے
تعریف کی اللہ ہو، رہے چل پیدل جو تم اے !کرو تمجید کی اللہ
!کرو
11 رب لوگ وھاں ھے جاتا پلایا پانی کو جانوروں جہاں !سنو
بخش نجات اُن ہیں، رہے کر تعریف کی کاموں بخش نجات کے
تب کئے۔ خاطر کی دیہاتیوں کے اسرائیل نے اُس جو کی کاموں
آئے۔ اُتر پاس کے دروازوں کے شہر لوگ کے رب

12 گیت اور اُٹھیں ھاں اُٹھیں، !اُٹھیں اُٹھیں، دبورہ، اے
اپنے بیٹے، کے نوعم ابی اے !جائیں ہو کھڑے برق، اے !گائیں
!جائیں لے کر باندھ کو قیدیوں

13 شرفا کے قوم کر اُتر سے علاقے پہاڑی فوجی ہوئے بچے پھر
اُتر پاس میرے ساتھ کے سورماؤں قوم کی رب آئے، پاس کے
آئی۔
14 اور آئے، اُتر وہ ھیں میں عمالیق جڑیں کی جس سے افرائیم
اور حکمران سے مکیر لئے۔ ہو پیچھے کے اُن مرد کے بمین بن
آئے۔ اُتر سالار سپہ سے زبولون
15 کے اُس اور تھے، ساتھ کے دبورہ بھی رئیس کے اِشکار
کا روبن لیکن آئے۔ دوڑ میں وادی کر ہو پیچھے کے برق فوجی
رہا۔ اُلجھا میں بچار سوچ کر رہ میں علاقے اپنے قبیلہ
16 رہا؟ بیٹھا درمیان کے بوروں دو کے زِین اپنے کیوں تُو
کے سننے آوازیں کی بانسریوں کی چرواھوں درمیان کے گلوں کیا
اُلجھا میں بچار سوچ کر رہ میں علاقے اپنے قبیلہ کا روبن لئے؟
رہا۔
17 ٹھہرے میں مشرق کے یردن دریائے گھرانے کے جِلعاد
رہا؟ پاس کے جہازوں بحری کیوں وہ قبیلہ، کا دان اور رہے۔
بندرگاھوں اپنی سے آرام وہ رہا، بیٹھا پر ساحل بھی قبیلہ کا آشر
رہا، ٹھہرا پاس کے
18 جنگ میدانِ کر کھیل پر جان اپنی نفتالی اور زبولون جبکہ
گئے۔ آ میں

19 پر ندی مجِدّو بادشاہ کے کنعان لڑے، اور آئے بادشاہ
چاندی وہ سے وھاں لیکن لڑے۔ سے اسرائیل پاس کے تعنک
لائے۔ نہ واپس مال ہوا لُوٹا کا

20 راھوں آسمانی اپنی کیا، حملہ پر سیسرا نے ستاروں سے آسمان
آئے۔ لڑنے سے قوم کی اُس اور سے اُس وہ کر چھوڑ کو
21 سے زمانے قدیم جو ندی وہ گئی، لے اُڑا اُنہیں ندی قیسون
!جا چلتی آگے سے مضبوطی جان، میری اے ھے۔ بہتی
22 زبردست کے دشمن دیا۔ سنائی شور بڑا کا ٹاپوں وقت اُس
تھے۔ رہے دوڑ سرپٹ گھوڑے

23 کے اُس کرو، لعنت پر شہر میروز' کہا، نے فرشتے کے رب
نہ کرنے مدد کی رب وہ کیونکہ !کرو لعنت خوب پر باشندوں
'آئے۔ نہ کرنے مدد کی رب خلاف کے سورماؤں وہ آئے،

24 والی رہنے میں خیموں !ھے مبارک بیوی کی قینی حِبر
!ھے مبارک سے سب وہ سے میں عورتوں
25 پلایا۔ دودھ اُسے نے یاعیل تو مانگا پانی نے سیسرا جب
لائی۔ پاس کے اُس اُسے وہ کر ڈال لسی میں پیالے شاندار
26 ہاتھ دھنے اپنے اور میخ سے ہاتھ اپنے نے اُس پھر لیکن
کی اُس دیا، پھوڑ سر کا سیسرا کر پکڑ ہتھوڑا کا مزدوروں سے
دیا۔ چھید کو کنپٹی کی اُس کے کر ٹکڑے ٹکڑے کھوپڑی
27 رہا۔ پڑا وھیں کر گر وہ اُٹھا۔ تڑپ وہ میں پاؤں کے اُس
ہوا۔ ہلاک کر گر میں پاؤں کے اُس وہ ھاں،
28 میں دریچے اور جھانکا سے میں کھڑکی نے ماں کی سیسرا
اِتنی میں پہنچنے کے رتھ کے اُس' رھی، روتی دیکھتی دیکھتی سے
نہیں سنائی کیوں تک اب آواز کی رتھوں ھے؟ رھی ہو کیوں دیر
'رھی؟ دے
29 خود وہ اور ھیں دیتی تسلی اُسے خواتین مند دانش کی اُس
رہے بانٹ میں آپس مال ہوا لُوٹا وہ' 30 ھے، دھراتی بات کی اُن
لئے کے سیسرا اور لڑکیاں دو ایک لئے کے مرد ہر گے۔ ہوں
گردن میری اور لباس دار رنگ وہ ھاں، گا۔ ہو لباس دار رنگ
ہوں رہے لا کپڑے دار رنگ نفیس دو لئے کے سجانے کو
'گے۔

31 ہو ہلاک طرح کی سیسرا دشمن تمام تیرے رب، اے
طلوع سے زور پورے وہ ھیں کرتے پیار سے تجھ جو لیکن !جائیں
"ہوں۔ مانند کی سورج والے ہونے

قائم امان و امن سال 40 میں اسرائیل بعد کے فتح اِس کی برق
رہا۔

6

ھیں دباتے کو اسرائیلیوں مِدیانی

میں طاقت اِس اپنی" کہا، کر مُڑ طرف کی اُس نے رب 14
بھیج تجھے ھی مَیں بچا۔ سے ھاتھ کے مِدیان کو اسرائیل اور جا
"ھوں۔ رھا
اسرائیل مَیں رب، اے" کیا، اعتراض نے جدعون لیکن 15
سے سب کا قبیلے کے منسّی خاندان میرا بچاؤں؟ طرح کس کو
سے سب میں گھر کے باپ اپنے مَیں اور ھے، خاندان کمزور
"ھوں۔ چھوٹا
تُو اور گا، ھوں ساتھ تیرے مَیں" دیا، جواب نے رب 16
"کو۔ آدمی ھی ایک جیسے گا مارے یوں کو مِدیانیوں
تو ھو نظر کی کرم تیرے پر مجھ اگر" کہا، نے جدعون تب 17
رب واقعی کہ جائے ھو ثابت تا کہ دکھا نشان الٰہی کوئی مجھے
تیار قربانی کر جا ابھی میں 18 ھے۔ رھا کر بات ساتھ میرے ھی
وقت اُس گا۔ کروں پیش تجھے اُسے کر آ واپس پھر اور ھوں کرتا
"جانا۔ ھو نہ روانہ تک
کے کر انتظار کا واپسی تیری مَیں ھے، ٹھیک" کہا، نے رب
"گا۔ جاؤں ھی
کیا تیار کے کر ذبح بچہ کا بکری نے اُس گیا۔ چلا جدعون 19
پھر بنائی۔ روٹی بےخمیری سے میدے گرام کلو 16 پورے اور
میں برتن الگ شوربہ کا اُس اور کر رکھ میں ٹوکری کو گوشت
بلوط اُسے اور لایا پاس کے فرشتے کے رب کچھ سب وہ کر ڈال
کیا۔ پیش میں سائے کے
کو روٹی بےخمیری اور گوشت" کہا، نے فرشتے کے رب 20
"دے۔ اُنڈیل پر اُس شوربہ پھر دے، رکھ پر پتھر اِس کر لے
لاٹھی میں ھاتھ کے فرشتے کے رب 21 کیا۔ ھی ایسا نے جدعون
بےخمیری اور گوشت سے سرے کے لاٹھی نے اُس اب تھی۔
خوراک اور اُٹھی بھڑک آگ سے پتھر اچانک دیا۔ چھو کو روٹی
گیا۔ ھو اوجھل فرشتہ کا رب ساتھ ساتھ گئی۔ ھو بھسم
اور تھا، فرشتہ کا رب واقعی یہ کہ آیا یقین کو جدعون پھر 22
مَیں کیونکہ افسوس، پر مجھ! مطلق قادر رب ھائے" اُٹھا، بول وہ
"ھے۔ دیکھا رُوبرُو کو فرشتے کے رب نے
سلامتی تیری" کہا، اور ھوا کلام ھم سے اُس رب لیکن 23
"گا۔ مرے نہیں تُو ڈر، مت ھو۔
کا اُس اور بنائی گاہ قربان لئے کے رب نے جدعون وھیں 24
کے خاندان کے عزرا بی تک آج یہ رکھا۔ 'ھے سلامت رب' نام
ھے۔ موجود میں عُفرہ شہر

ھے دیتا گرا گاہ قربان کی بعل جدعون

لگا، بُرا کو رب جو لگے کرنے کچھ وہ دوبارہ اسرائیلی پھر 1
دیا۔ کر حوالے کے مِدیانیوں تک سال سات اُنہیں نے اُس اور
پناہ سے اُن نے اسرائیلیوں کہ گیا بڑھ زیادہ اِتنا دباؤ کا مِدیانیوں 2
لیں۔ بنا گڑھیاں اور غار شگاف، میں علاقے پہاڑی لئے کے لینے
اور عمالیقی مِدیانی، تو لگاتے فصلیں اپنی وہ بھی جب کیونکہ 3
اور لیتے گھیر کو ملک 4 کے کر حملہ پر اُن فوجی دیگر کے مشرق
بھی کوئی والی کھانے وہ کرتے۔ تباہ تک شہر غزہ کو فصلوں
کوئی نہ اور بیل، کوئی نہ بھیڑ، کوئی نہ تھے، چھوڑتے نہیں چیز
پہنچتے ساتھ کے خیموں اور مویشیوں اپنے وہ جب اور 5 گدھا۔
اُن کہ تھے اونٹ اور مرد اِتنے تھے۔ مانند کی دَلوں کے ٹڈیوں تو
اُسے تا کہ تھے آتے چڑھ پر ملک وہ یوں تھا۔ سکتا جا نہیں گنا کو
ھوئے حال پست اِتنے سے سبب کے مِدیان اسرائیلی 6 کریں۔ تباہ
لگے۔ پکارنے کو رب لئے کے مدد آخر کار کہ
کہا، نے جس دیا بھیج نبی ایک میں اُن نے اُس تب 7-8
غلامی کی مصر تمہیں ھی مَیں کہ ھے فرماتا خدا کا اسرائیل رب"
تمام اُن اور سے ھاتھ کے مصر تمہیں نے مَیں 9 لایا۔ نکال سے
اُنہیں مَیں تھے۔ رھے دبا تمہیں جو لیا بچا سے ھاتھ کے ظالموں
دی۔ دے تمہیں زمین کی اُن اور گیا نکالتا آگے آگے تمہارے
جن ھوں۔ خدا تمہارا رب مَیں' بتایا، تمہیں نے مَیں وقت اُس 10
خوف کا دیوتاؤں کے اُن ھو رھے رہ تم میں ملک کے اموریوں
"سنی۔ نہ میری نے تم لیکن 'ماننا۔ مت

ھے بُلاتا کو جدعون رب

ایک کے بلوط میں عُفرہ اور آیا فرشتہ کا رب دن ایک 11
خاندان کے عزرا بی درخت یہ گیا۔ بیٹھ میں سائے کے درخت
رس کا انگور وھاں تھا۔ یوآس نام کا جس تھا کا آدمی ایک کے
چھپ جدعون بیٹا کا یوآس میں اُس اور تھا، حوض کا نکالنے
مدیانیوں گندم کہ لئے اِس میں حوض تھا، رھا جھاڑ گندم کر
کہا، اور ھوا ظاھر پر جدعون فرشتہ کا رب 12 رھے۔ محفوظ سے
"!ھے ساتھ تیرے رب سورمے، زبردست اے"
ھمارے رب اگر جناب، نہیں" دیا، جواب نے جدعون 13
اُس ھے؟ رھا ھو کیوں ساتھ ھمارے کچھ سب یہ تو ھو ساتھ
میں بارے کے جن ھیں آتے نظر کہاں آج معجزے تمام وہ کے
کہ تھے کہتے نہیں وہ کیا ھیں؟ رھے بتاتے ھمیں دادا باپ ھمارے
ھے۔ نہیں ایسا اب جناب۔ نہیں، لایا؟ نکال سے مصر ھمیں رب
"ھے۔ دیا کر حوالے کے مِدیان کے کر ترک ھمیں نے رب اب

کے باپ اپنے” ہوا، کلام ہم سے جدعون رب رات اُسی 25
لے۔ چن ہے کا سال سات جو کو بَیل دوسرے سے میں بَیلوں
کو دیوتا بعل پر جس دے گرا گاہ قربان وہ کی باپ اپنے پھر
کاٹ کھمبا وہ کا دیوی یسیرت اور ہیں، جاتی چڑھائی قربانیاں
کی قلعے پہاڑی اُسی بعد کے اِس 26 ہے۔ کھڑا ساتھ جو ڈال
یسیرت دے۔ بنا گاہ قربان صحیح لئے کے خدا اپنے رب پر چوٹی
مجھے کر رکھ پر اُس کو بَیل اور لکڑی ہوئی کٹی کی کھمبے کے
“کر۔ پیش قربانی والی ہونے بھسم
وہ کر لے ساتھ کو نوکروں دس اپنے نے جدعون چنانچہ 27
خاندان اپنے وہ لیکن تھا۔ دیا اُسے نے رب حکم کا جس کیا کچھ
کے دن کام یہ نے اُس لئے اِس تھا، ڈرتا سے لوگوں کے شہر اور
کیا۔ وقت کے رات بجائے
بعل کہ دیکھا تو اُٹھے لوگ کے شہر جب وقت کے صبح 28
والا ساتھ کا دیوی یسیرت اور ہے گئی دی ڈھا گاہ قربان کی
گئی بنائی گاہ قربان نئی ایک جگہ کی اِن ہے۔ گیا دیا کاٹ کھمبا
دوسرے ایک نے اُنہوں 29 ہے۔ گیا چڑھایا کو بَیل پر جس ہے
تفتیش کی بات اِس وہ جب “کیا؟ یہ نے کس” پوچھا، سے
یہ نے یوآس بن جدعون کہ بتایا اُنہیں نے کسی تو لگے کرنے
ہے۔ کیا کچھ سب
گھر کو بیٹے اپنے” کیا، تقاضا اور گئے گھر کے یوآس وہ تب 30
بعل نے اُس کیونکہ جائے، مر وہ کہ ہے لازم لائیں۔ نکال سے
بھی کھمبا کا دیوی یسیرت والا ساتھ کر گرا کو گاہ قربان کی
“ہے۔ ڈالا کاٹ
تھے کھڑے سامنے کے اُس جو سے اُن نے یوآس لیکن 31
بعل بھی جو ہیں؟ چاہتے لڑنا میں دفاع کے بعل آپ کیا” کہا،
بعل اگر گا۔ جائے دیا مار تک صبح کل اُسے گا لڑے لئے کے
اُس کوئی جب لڑے میں دفاع اپنے خود وہ تو ہے خدا واقعی
“دے۔ ڈھا کو گاہ قربان کی
لئے اِس تھی دی گرا گاہ قربان کی بعل نے جدعون چونکہ 32
گیا۔ پڑ ‘لڑے سے اُس بعل’ یعنی یرُبعل نام کا اُس

ہے مانگتا نشان سے اللہ جدعون

مشرقی دوسری اور عمالیقی مِدیانی، تمام بعد کے دیر کچھ 33
ڈیرے اپنے کے کر پار کو یردن دریائے اور ہوئیں جمع قومیں
نازل پر جدعون روح کا رب پھر 34 لگائے۔ میں یزرعیل میدانِ
مردوں کے خاندان کے عزرابی کر پھونک نرسنگا نے اُس ہوا۔
اپنے نے اُس ساتھ ساتھ 35 بُلایا۔ لئے کے لینے ہو پیچھے اپنے کو
قبیلوں کے نفتالی اور زبولون آشر، اور قبیلے کے منسّی کو قاصدوں
مردوں کے جدعون اور آئے بھی وہ تب دیا۔ بھیج بھی پاس کے
لئے۔ ہو پیچھے کے اُس کر مل ساتھ کے
کو اسرائیل واقعی تُو اگر” کی، دعا سے اللہ نے جدعون 36
مجھے تو 37 ہے چاہتا بچانا ذریعے میرے مطابق کے وعدے اپنے
کے گاہنے گندم اُون ہوئی کتری تازہ کو رات مَیں دلا۔ یقین
پڑی اوس پر اُون صرف اگر صبح کل گا۔ دوں رکھ پر فرش
گا لوں جان مَیں تو ہو خشک فرش سارا کا گرد ارد اور ہو
ذریعے میرے کو اسرائیل مطابق کے وعدے اپنے تُو واقعی کہ
“گا۔ بچائے
تھی۔ کی نے جدعون درخواست کی جس ہوا کچھ وہی 38
تھی۔ تر سے اوس اُون تو اُٹھا سویرے صبح وہ جب دن اگلے
گیا۔ بھر برتن کہ تھا پانی اِتنا تو نچوڑا اُسے نے اُس جب
جانا ہو نہ غصے سے مجھ” کہا، سے اللہ نے جدعون پھر 39
آخری ایک مجھے کروں۔ درخواست پھر بار ایک سے تجھ مَیں اگر
اِس دے۔ اجازت کی جانچنے مرضی تیری ذریعے کے اُون دفعہ
اوس پر فرش سارے کے گرد ارد اور رہے خشک اُون دفعہ
خشک اُون صرف کیا۔ ہی ایسا نے اللہ رات اُس 40 “ہو۔ پڑی
تھی۔ پڑی اوس پر فرش سارے کے گرد ارد جبکہ رہی

7

ہے لیتا چن کو ساتھیوں کے جدعون اللہ

ساتھ کو لوگوں تمام اپنے جدعون یعنی یرُبعل سویرے صبح 1
ڈیرے اپنے نے اُنہوں وہاں آیا۔ پاس کے چشمے حرود کر لے
پہاڑ مورِہ میں شمال کے اُن گاہ خیمہ اپنی نے مِدیانیوں لگائے۔
تھی۔ ہوئی لگائی میں دامن کے
!ہیں لوگ زیادہ پاس تیرے” کہا، سے جدعون نے رب 2
گا، دوں نہیں فتح پر مِدیانیوں کو لشکر بڑے کے قسم اِس مَیں
نے ہم’ گے، کہیں کر مار ڈینگیں سامنے میرے اسرائیلی ورنہ
لشکرگاہ لئے اِس 3 ‘!ہے بچایا کو آپ اپنے سے طاقت ہی اپنی
واپس گھر اپنے وہ ہو پریشان مارے کے ڈر جو کہ کر اعلان میں
چلے واپس مرد 22,000 تو کیا یوں نے جدعون “جائے۔ چلا
رہے۔ پاس کے جدعون 10,000 جبکہ گئے

پر لشکرگاہ پوری اور مِدیانیوں اُسے اللہ ! گی آئے غالب تلوار کی
”گا۔ دے فتح

سجدہ کو اللہ نے جدعون کر سن تعبیر کی اُس اور خواب 15
کیا، اعلان کر آ واپس میں گاہ خیمہ اسرائیلی نے اُس پھر کیا۔
دیا کر حوالے تمہارے کو لشکرگاہ مِدیانی نے رب !اُٹھیں“
گروھوں تین کے سَو سَو کو مردوں 300 اپنے نے اُس 16 ”ھے۔
دے گھڑا ایک اور نرسنگا ایک کو ایک ھر کے کر تقسیم میں
جو“ دیا، حکم نے اُس 17-18 تھی۔ مشعل میں گھڑے ھر دیا۔
خیمہ پوری کریں۔ کچھ وھی کے کر غور پر اُس گا کروں مَیں کچھ
جب گا۔ کروں مَیں جو کریں کچھ وھی عین اور لیں گھیر کو گاہ
تو گا پہنچوں کنارے کے گاہ خیمہ ساتھ کے لوگوں سَوا اپنے مَیں
کچھ یہی بھی آپ ھی سنتے یہ گے۔ دیں بجا کو نرسنگوں اپنے ھم
کے جدعون اور لئے کے رب‘ لگائیں، نعرہ ساتھ ساتھ اور کریں
“!‘لئے

ساتھ کے مردوں سَو اپنے جدعون کو رات آدھی تقریباً 19
پہرے پہلے دیر تھوڑی گیا۔ پہنچ کنارے کے گاہ خیمہ مِدیانی
بجایا کو نرسنگوں اپنے نے اسرائیلیوں اچانک تھے۔ گئے بدل دار
کے سَو سَو فوراً 20 دیا۔ کر ٹکڑے ٹکڑے کو گھڑوں اپنے اور
میں ہاتھ دھنے اپنے کیا۔ ھی ایسا بھی نے گروھوں دو دوسرے
لگاتے نعرہ وہ کر پکڑ مشعل بھڑکتی میں ہاتھ بائیں اور نرسنگا
خیمہ وہ لیکن 21 “!لئے کے جدعون اور لئے کے رب” رھے،
کھڑے گرد ارد کے اُس وھیں بلکہ ھوئے نہ داخل میں گاہ
سب چلّاتے چیختے گئی۔ مچ تفری افرا بڑی میں دشمن رھے۔
300 کے جدعون 22 لگے۔ کرنے کوشش کی جانے بھاگ
میں گاہ خیمہ نے رب جبکہ رھے بجاتے نرسنگے اپنے آدمی
لگے۔ لڑنے سے دوسرے ایک لوگ کہ کی پیدا گڑبڑ ایسی
سرحد کی محولہ ابیل اور صریرات سِطّہ، بیت لشکر پورا آخرکار
ھے۔ قریب کے طبّات جو ھوا فرار تک

مردوں کے منسّی پورے اور آشر نفتالی، نے جدعون پھر 23
اُس 24 کیا۔ تعاقب کا مِدیانیوں کر مل نے اُنہوں اور لیا، بُلا کو
علاقے پہاڑی پورے کے افرائیم ذریعے کے قاصدوں اپنے نے
کو مِدیانیوں اور آئیں اُتر” دیا، بھیج پیغام بھی کو باشندوں کے
قبضہ پر جگہوں تمام اُن تک بارہ بیت !روکیں سے جانے بھاگ
“ھے۔ سکتا کر پار پیادہ پا کو یردن دریائے دشمن جہاں لیں کر

تک ابھی” کی، بات سے جدعون دوبارہ نے رب لیکن 4
وھاں جا۔ پاس کے چشمے کر اُتر ساتھ کے اِن !ھیں لوگ زیادہ
جانا ساتھ تیرے جنہیں گا کروں مقرر کو اُن کر جانچ اُنہیں مَیں
پاس کے چشمے ساتھ کے آدمیوں اپنے جدعون چنانچہ 5 ”ھے۔
کر بھر سے پانی ہاتھ اپنا بھی جو“ دیا، حکم اُسے نے رب آیا۔ اُتر
دوسری کر۔ کھڑا طرف ایک اُسے لے چاٹ طرح کی کُتے اُسے
300 6 ”ھیں۔ پیتے پانی کر ٹیک گھٹنے جو کر کھڑا اُنہیں طرف
سب باقی جبکہ لیا چاٹ اُسے کر بھر سے پانی ہاتھ اپنا نے آدمیوں
گئے۔ جھک لئے کے پینے
والے چاٹنے 300 اِن مَیں” فرمایا، سے جدعون نے رب پھر 7
حوالے تیرے کو مِدیانیوں کر بچا کو اسرائیل ذریعے کے آدمیوں
گھر اپنے اپنے سب وہ کر۔ فارغ کو مردوں تمام باقی گا۔ دوں کر
کو آدمیوں تمام باقی نے جدعون چنانچہ 8 ”جائیں۔ چلے واپس
دوسروں یہ اب گئے۔ رہ مرد 300 مقررہ صرف دیا۔ کر فارغ
تیار لئے کے جنگ کر رکھ پاس اپنے نرسنگے اور خوراک کی
میں وادی نیچے کے اسرائیلیوں گاہ خیمہ مِدیانی وقت اُس ھوئے۔
تھی۔

فتح کی جدعون پر مِدیانیوں

اُٹھ،“ ھوا، کلام ھم سے جدعون رب تو ھوئی رات جب 9
اُسے مَیں کیونکہ کر، حملہ پر اُس کر اُتر پاس کے گاہ خیمہ مِدیانی
تو ھے ڈرتا سے اِس تُو اگر لیکن 10 گا۔ دوں دے میں ہاتھ تیرے
وھاں جو لے سن باتیں وہ 11 کر اُتر ساتھ کے فُوراہ نوکر اپنے پہلے
بڑھ جرأت کی کرنے حملہ پر اُن تب ھیں۔ رھے کہہ لوگ کے
“گی۔ جائے

اُتر پاس کے کنارے کے گاہ خیمہ ساتھ کے فُوراہ جدعون
دَل کے ٹڈیوں فوجی دیگر کے مشرق اور عمالیقی مِدیانی، 12 آیا۔
کی ساحل اونٹ کے اُن تھے۔ ھوئے پھیلے میں وادی طرح کی
کے دشمن پاؤں دبے جدعون 13 تھے۔ بےشمار طرح کی ریت
وقت اُس عین تھا۔ سکتا سن باتیں کی اُن کہ گیا پہنچ قریب اِتنے
خواب نے مَیں” تھا، رھا سنا خواب اپنا کو دوسرے فوجی ایک
گاہ خیمہ ھماری لُڑھکتی لُڑھکتی روٹی بڑی کی جَو کہ دیکھا میں
خیمہ کہ گئی ٹکرا سے خیمے سے شدت اِتنی وہ یہاں آئی۔ اُتر میں
اِس” دیا، جواب نے دوسرے 14 ”گیا۔ ھو بوس زمین کر اُلٹ
یوآس بن جدعون مرد اسرائیلی کہ ھے سکتا ھو مطلب یہ صرف کا

گا آؤں واپس سے سلامتی مَیں جب” کہا، نے اُس کر سن یہ 9
“!گا دوں گرا بُرج یہ تمہارا تو

فتح پوری پر مِدیانیوں

اُن افراد 15,000 تھے۔ گئے پہنچ قرقور ضلمنّع اور زبح اب 10
1,20,000 کے اتحادیوں مشرقی کیونکہ تھے، گئے رہ ساتھ کے
نے جدعون 11 تھے۔ گئے ہو ہلاک فوجی لیس سے تلواروں
راستہ وہ کا بدوشوں خانہ ہوئے چلتے پیچھے کے مِدیانیوں
طریقے اِس ہے۔ میں مشرق کے یگبہا اور نوبح جو کیا استعمال
آپ اپنے وہ جب کیا حملہ وقت اُس پر لشکرگاہ کی اُن نے اُس سے
اور ہوئی پیدا تفری افرا میں دشمن 12 تھے۔ رہے سمجھ محفوظ کو
کرتے تعاقب کا اُن نے جدعون لیکن گئے۔ ہو فرار ضلمنّع اور زبح
لیا۔ پکڑ اُنہیں کرتے
اُتر سے درہ کے حِرس ابھی وہ لوٹا۔ جدعون بعد کے اِس 13
جدعون ملا۔ سے آدمی جوان ایک کے سُکات کر 14 تھا رہا
کی بزرگوں اور راہنماؤں کے شہر وہ کہ کیا مجبور کر پکڑ اُسے نے
پاس کے اُن جدعون 15 تھے۔ بزرگ 77 دے۔ کر لکھ فہرست
کی ہی اِن نے تم ! ضلمنّع اور زبح ہیں یہ دیکھو،” کہا، اور گیا
ہارے تھکے کے آپ ہم کہ تھا کہا کر اُڑا مذاق میرا سے وجہ
چکے پکڑ کو ضلمنّع اور زبح آپ کیا دیں؟ کیوں روٹی کو فوجیوں
کو بزرگوں کے شہر نے جدعون پھر 16 ” کریں؟ ایسا ہم کہ ہیں
گاہ سے کٹاروں اونٹ اور جھاڑیوں کانٹےدار اُنہیں کے کر گرفتار
شہر کر گرا بُرج کا وہاں اور گیا فنوایل وہ پھر 17 سکھایا۔ سبق کر
ڈالا۔ مار کو مردوں کے
اُس ہوا۔ مخاطب سے ضلمنّع اور زبح جدعون بعد کے اِس 18
پہاڑ تبور نے تم جنہیں تھا کیسا حُلیہ کا آدمیوں اُن” پوچھا، نے
“کیا؟ قتل پر
شہزادہ ایک ہر تھے، جیسے آپ وہ” دیا، جواب نے اُنہوں
“تھا۔ رہا لگ
حیات کی رب تھے۔ بھائی سگے میرے وہ” بولا، جدعون 19
نہ ہلاک تمہیں میں تو چھوڑتے زندہ کو اُن تم اگر قَسم، کی
“کرتا۔
مار کو اِن” بولا، کر ہو مخاطب سے یتر پہلوٹھے اپنے وہ پھر 20
وہ کیونکہ جھجکا، سے نکالنے سے میان تلوار اپنی یتر لیکن “!ڈالو
ہی آپ” کہا، نے ضلمنّع اور زبح تب 21 تھا۔ ڈرتا اور تھا بچہ ابھی
جدعون ”!طاقت کی اُس ویسی آدمی جیسا کیونکہ ! دیں مار ہمیں

پکڑ کو سرداروں مِدیانی دو نے اُنہوں اور 25 گئے، مان افرائیمی
زئیب اور عوریب نام کے سرداروں دیئے۔ کر قلم سر کے اُن کر
کی عوریب’ نام کے جگہوں اُن گیا پکڑا اُنہیں جہاں اور تھے،
گیا۔ پڑ ’حوض والا نکالنے رس کا انگور کا زئیب‘ اور ’چٹان
دریائے لگے۔ کرنے تعاقب کا مِدیانیوں دوبارہ وہ بعد کے اِس
اُنہوں اور ہوئی، سے جدعون ملاقات کی اُن پر کرنے پار کو یردن
دیئے۔ کر سپرد کے اُس سر کے سرداروں دونوں نے

8

ہے جاتا ہو ناراض افرائیم

سے ہم نے آپ” کی، شکایت نے مردوں کے افرائیم لیکن 1
سے مِدیان جب بُلایا نہیں کیوں ہمیں نے آپ کیا؟ سلوک کیسا
ساتھ کے جدعون نے اُنہوں کرتے کرتے باتیں ایسی ” گئے؟ لڑنے
سے مجھ آپ کیا” دیا، جواب نے جدعون لیکن 2 کی۔ بحث سخت
کرنے جمع فصل انگور جو اور ہوئے؟ نہ کامیاب زیادہ کہیں
چھوٹے میرے وہ کیا ہیں جاتے رہ میں باغوں کے افرائیم بعد کے
نے اللہ 3 ہوتے؟ نہیں زیادہ سے فصل پوری کی عزرابی خاندان
کر حوالے کے آپ کو زئیب اور عوریب سرداروں کے مِدیان تو
سن یہ ” ہے؟ ہوئی حاصل کامیابی کیا سے مجھ نسبت کی اِس دیا۔
گیا۔ ہو ٹھنڈا غصہ کا مردوں کے افرائیم کر

کرتے نہیں مدد کی جدعون فنوایل اور سُکات

کر پار کو یردن دریائے سمیت مردوں 300 اپنے جدعون 4
اِس 5 تھے۔ گئے تھک وہ کرتے کرتے تعاقب کا دشمن تھا۔ چکا
گزارش سے باشندوں کے سُکات شہر کے قریب نے جدعون لئے
گئے تھک وہ دیں۔ دے روٹی کچھ کو فوجیوں میرے” کی،
رہے کر تعاقب کا ضلمنّع اور زبح سردار مِدیانی ہم کیونکہ ہیں،
کے آپ ہم” دیا، جواب نے بزرگوں کے سُکات لیکن 6 ” ہیں۔
چکے پکڑ کو ضلمنّع اور زبح آپ کیا دیں؟ کیوں روٹی کو فوجیوں
جوں” کہا، نے جدعون کر سن یہ 7 ” کریں؟ ایسا ہم کہ ہیں
کر میں ہاتھ میرے کو ضلمنّع اور زبح سرداروں دو اِن رب ہی
اونٹ اور جھاڑیوں کانٹےدار کی ریگستان کو تم مَیں گا دے
“گا۔ دوں کر تباہ کر گاہ سے کٹاروں
روٹی نے اُس بھی وہاں گیا۔ پہنچ شہر فنوایل کر نکل آگے وہ 8
دیا۔ جواب سا کا سُکات نے باشندوں کے فنوایل لیکن مانگی،

کی اوںٹوں کے اُن اور ڈالا مار سے تلوار اُنہیں کر ہو کھڑے نے
رکھے۔ پاس اپنے کر اُتار تعویذ لگے پر گردنوں

ھے جاتا اُلجھ میں پرستی بُت اسرائیل سے سبب کے جدعون

ھمیں نے آپ” کہا، کر آپاس کے جدعون نے اسرائیلیوں 22
آپ آپ، کریں، حکومت پر ھم لئے اِس ھے، لیا بچا سے مِدیانیوں
”پوتا۔ کا آپ بعد کے اُس اور بیٹا کا آپ بعد کے
حکومت پر آپ مَیں نہ” دیا، جواب نے جدعون لیکن 23
گا۔ کرے حکومت پر آپ ھی رب بیٹا۔ میرا نہ گا، کروں
لُوٹے اپنے مجھے ایک ھر ھے۔ گزارش ایک صرف میری 24
کہ تھی یہ بات ”دے۔ دے بالی ایک ایک سے میں مال ھوئے
کیونکہ تھیں، رکھی پہن بالیاں کی سونے نے افراد تمام کے دشمن
تھے۔ اسماعیلی وہ
ایک ”گے۔ دیں بالی سے خوشی ھم” کہا، نے اسرائیلیوں 25
پھینک پر اُس بالی ایک ایک نے ایک ھر کر بچھا پر زمین چادر
تھا۔ گرام کلو 20 تقریباً وزن کا بالیوں اِن کی سونے 26 دی۔
آویزے، کے کان تعویذ، مختلف نے اسرائیلیوں علاوہ کے اِس
لگی میں گردنوں کی اونٹوں اور لباس شاھی کے رنگ ارغوانی
دیں۔ دے بھی زنجیریں قیمتی
اپنے اُسے کر بنا *افود ایک نے جدعون سے سونے اِس 27
خاندان تمام اور کے اُس وہ جہاں کیا کھڑا میں عُفرہ شہر آبائی
کے کر زنا اسرائیل پورا بلکہ یہ صرف نہ گیا۔ بن پھندا لئے کے
لگا۔ کرنے پوجا کی بُت
میں بعد کہ کھائی شکست ایسی نے مِدیان وقت اُس 28
جدعون دیر جتنی اور رہا۔ نہ باعث کا خطرے لئے کے اسرائیل
رہا۔ قائم امان و امن میں ملک تک سال 40 یعنی رہا زندہ
رہنے میں عُفرہ دوبارہ یوآس بن جدعون بعد کے جنگ 29
کی اُس 31 تھے۔ بیٹے 70 اور بیویاں سی بہت کی اُس 30 لگا۔
جس اور تھی پذیر رھائش میں شہر سِکم جو تھی بھی داشتہ ایک
رکھا۔ مَلِک ابی نام کا بیٹے نے جدعون ھوا۔ پیدا بیٹا ایک کے
کے عزیروں ابی اُسے ھوا۔ فوت جب تھا رسیدہ عمر جدعون 32
گیا۔ دفنایا میں قبر کی یوآس باپ کے اُس میں عُفرہ شہر
بعل کے کر زنا دوبارہ اسرائیلی ھی مرتے کے جدعون 33
دیوتا خاص اپنا کو بریت بعل وہ لگے۔ کرنے پوجا کی بُتوں کے
گرد ارد اُنہیں نے جس گئے بھول کو خدا اپنے رب 34 کر بنا
کے جدعون یعنی یرُبعل نے اُنہوں 35 تھا۔ لیا بچا سے دشمنوں کے
جو دکھائی نہ مہربانی کوئی لئے کے احسان اُس بھی کو خاندان
تھا۔ کیا پر اُن نے جدعون

9

ھے جاتا بن بادشاہ مَلِک ابی

ماموؤں اپنے مَلِک ابی بیٹا کا جدعون یعنی یرُبعل دن ایک 1
نے اُس گیا۔ سِکم لئے کے ملنے سے داروں رشتے باقی کے ماں اور
آپ کیا پوچھیں، سے باشندوں تمام کے شہر سِکم” 2 کہا، سے اُن
کریں پسند زیادہ حکومت کی بیٹوں 70 کے جدعون پر آپ اپنے
دار رشتے خونی کا آپ مَیں کہ رھے یاد کی؟ شخص ھی ایک یا گے
کے باشندوں تمام کے سِکم نے ماموؤں کے مَلِک ابی 3 ”!ھوں
مَلِک ابی” سوچا، نے لوگوں کے سِکم دھرائیں۔ باتیں یہ سامنے
اُنہوں 4 گئے۔ لگ پیچھے کے اُس وہ لئے اِس ”ھے بھائی ھمارا
بھی سِکے 70 کے چاندی سے مندر کے دیوتا بریت بعل اُسے نے
دیئے۔ دے
بدمعاش اور آوارہ گرد ارد اپنے نے مَلِک ابی سے پیسوں اِن
پہنچا عُفرہ وہ کر لے ساتھ اپنے اُنہیں 5 کیا۔ جمع گروہ کا آدمیوں
بھائیوں تمام اپنے نے اُس وھاں تھا۔ رھتا خاندان کا باپ جہاں
صرف دیا۔ کر قتل پر پتھر ھی ایک کو بیٹوں 70 کے جدعون یعنی
بچ کر چھپ کہیں تھا بیٹا چھوٹا سے سب کا جدعون جو یوتام
بلوط اُس لوگ تمام کے مِلّو بیت اور سِکم بعد کے اِس 6 نکلا۔
وھاں تھا۔ پاس کے ستون کے سِکم جو ھوئے جمع میں سائے کے
کیا۔ مقرر بادشاہ اپنا کو مَلِک ابی نے اُنہوں

لعنت پر سِکم اور مَلِک ابی کی یوتام

چوٹی کی پہاڑ گرزیم وہ تو ملی اطلاع کی اِس کو یوتام جب 7
باشندو، کے سِکم اے” چلّایا، سے آواز اونچی اور گیا چڑھ پر
بھی کی آپ اللہ کہ ھیں چاھتے آپ اگر سنیں !بات میری سنیں
بادشاہ کوئی پر ھم کہ کیا فیصلہ نے درختوں دن ایک 8 سنے۔
پہلے نکلے۔ لئے کے کرنے مسح اور چننے اُسے وہ چاھئے۔ ھونا
بن بادشاہ ھمارے’ کی، بات سے درخت کے زیتون نے اُنہوں
اپنا مَیں کیا’ دیا، جواب نے درخت کے زیتون لیکن 9 ‘!جائیں
کرتے قدر اتنی انسان اور اللہ کی جس آؤں باز سے کرنے پیدا تیل

* 8:27 افود: عام طور پر عبرانی میں افود کا مطلب امامِ اعظم کا بالاپوش تھا (دیکھئے خروج 28:4)، لیکن یہاں اِس سے مراد بُت پرستی کی کوئی چیز ھے۔

کے سِکم میں نتیجے دی۔ کر پیدا نااتفاقی میں باشندوں کے سِکم اور
کر دی سزا کی اِس اُسے نے اللہ یوں 24 کی۔ بغاوت نے لوگوں
تھا۔ کیا قتل کو بیٹوں 70 کے جدعون یعنی بھائیوں اپنے نے اُس
ابی میں اِس نے اُنہوں کیونکہ ملی، سزا بھی کو باشندوں کے سِکم
تھی۔ کی مدد کی مَلِک
ابی کر چڑھ پر چوٹیوں کی گرد ارد لوگ کے سِکم وقت اُس 25
اُنہوں اُسے گزرا سے وہاں بھی جو گئے۔ بیٹھ میں تاک کی مَلِک
گئی۔ پہنچ تک مَلِک ابی خبر کی بات اِس لیا۔ لُوٹ نے
جس آیا سِکم ساتھ کے بھائیوں اپنے آدمی ایک میں دنوں اُن 26
خاصا اچھا کا اُس سے لوگوں کے سِکم تھا۔ عبد بن جعل نام کا
فصل کی انگور 27 لگے۔ کرنے اعتبار پر اُس وہ اور گیا، بن تعلق
توڑ انگور میں باغوں اپنے اور نکلے سے شہر لوگ تھے۔ گئی پک
مندر کے دیوتا اپنے نے اُنہوں پھر لگے۔ نکالنے رس سے اُن کر
پر مَلِک ابی تو تھے رہے پی کھا خوب وہ جب منایا۔ جشن میں
مَلِک ابی کا سِکم" کہا، نے عبد بن جعل 28 لگے۔ کرنے لعنت
یربعل صرف تو وہ رہیں؟ تابع کے اُس ہم کہ واسطہ کیا ساتھ کے
کرنا مت خدمت کی اُس ہے۔ زبول نمائندہ کا جس ہے، بیٹا کا
خدمت کی مَلِک ابی ہم ! کی لوگوں کے حموربانی کے سِکم بلکہ
پھر !ہوتا میں ہاتھ میرے انتظام کا شہر کاش 29 کریں؟ کیوں
کر دیتا چیلنج اُسے مَیں دیتا۔ نکال ہی جلد کو مَلِک ابی مَیں
"!لڑو سے ہم کے کر جمع کو فوجیوں اپنے آؤ،

ہے لڑتا سے سِکم مَلِک ابی

بڑے زبول سردار کا سِکم کر سن بات کی عبد بن جعل 30
مَلِک ابی نے اُس معرفت کی قاصدوں اپنے 31 گیا۔ آ میں غصے
ساتھ کے بھائیوں اپنے عبد بن جعل" دی، اطلاع سے چپکے کو
کھڑے خلاف کے آپ کو شہر پورے وہ جہاں ہے گیا آ سِکم
کے رات کر کریں ایسا اب 32 ہے۔ رہا اُکسا لئے کے جانے ہو
میں تاک میں کھیتوں اور آئیں اِدھر سمیت فوجیوں اپنے وقت
حملہ پر شہر تو گا ہو طلوع سورج جب سویرے صبح 33 رہیں۔
لڑنے خلاف کے آپ ساتھ کے آدمیوں اپنے جعل جب کریں۔
سمجھتے مناسب آپ جو کریں کچھ وہ ساتھ کے اُس تو گا آئے
سمیت فوجیوں اپنے وقت کے رات مَلِک ابی کر سن یہ 34 "ہیں۔

کے اِس 10 '!نہیں ہرگز کروں؟ حکومت پر درختوں تاکہ ہیں
ہمارے آئیں،' کی، بات سے درخت کے انجیر نے درختوں بعد
کیا' دیا، جواب نے درخت کے انجیر لیکن 11 '!جائیں بن بادشاہ
پر درختوں تاکہ آؤں باز سے لانے پھل اچھا اور میٹھا اپنا مَیں
بیل کی انگور نے درختوں پھر 12 '!نہیں ہرگز کروں؟ حکومت
کی انگور لیکن 13 '!جائیں بن بادشاہ ہمارے آئیں،' کی، بات سے
جس آؤں باز سے کرنے پیدا رس اپنا مَیں کیا' دیا، جواب نے بیل
حکومت پر درختوں تاکہ ہیں جاتے ہو خوش انسان اور اللہ سے
پاس کے جھاڑی کانٹےدار درخت آخرکار 14 '!نہیں ہرگز کروں؟
کانٹےدار 15 '!جائیں بن بادشاہ ہمارے اور آئیں' کہا، اور آئے
اپنا کے کر مسح مجھے واقعی تم اگر' دیا، جواب نے جھاڑی
تم اگر لو۔ پناہ میں سائے میرے اور آؤ تو ہو چاہتے بنانا بادشاہ
دیودار کے لبنان کر نکل آگ سے جھاڑی تو چاہتے کرنا نہیں ایسا
"۔'دے کر بھسم کو درختوں کے
کیا بتائیں، مجھے اب" کہا، کر رکھ جاری بات نے یوتام 16
مَلِک ابی نے آپ جب کیا اظہار کا سچائی اور وفاداری نے آپ
خاندان کے اُس اور جدعون نے آپ کیا لیا؟ بنا بادشاہ اپنا کو
وہ کا شکرگزاری پر اُس نے آپ کیا کیا؟ سلوک اچھا ساتھ کے
کی آپ نے باپ میرے 17 تھا؟ وہ لائق کے جس کیا اظہار
نے اُس لئے کے بچانے سے مِدیانیوں کو آپ کی۔ جنگ خاطر
کے جدعون آپ آج لیکن 18 دی۔ ڈال میں خطرے جان اپنی
کے اُس نے آپ ہیں۔ ہوئے کھڑے اُٹھ خلاف کے گھرانے
بیٹے کے لونڈی کی اُس کے کر ذبح پر پتھر ہی ایک کو بیٹوں 70
کہ لئے اِس صرف یہ اور ہے، لیا بنا بادشاہ کا سِکم کو مَلِک ابی
اور جدعون نے آپ اگر !سنیں اب 19 ہے۔ دار رشتے کا آپ وہ
تو ہے کیا اظہار کا سچائی اور وفاداری ساتھ کے خاندان کے اُس
اور ہو باعث کا خوشی لئے کے آپ مَلِک ابی کہ کرے اللہ پھر
ابی کہ کرے اللہ تو تھا نہیں ایسا اگر لیکن 20 لئے۔ کے اُس آپ
اور سِکم جو دے کر بھسم کو سب آپ کر نکل آگ سے مَلِک
کو مَلِک ابی کر نکل سے آپ آگ اور !ہیں رہتے میں مِلّو بیت
میں بیر کر بھاگ نے یوتام کر کہہ یہ 21 "!دے کر بھسم بھی
تھا۔ ڈرتا سے مَلِک ابی بھائی اپنے وہ کیونکہ لی، پناہ

ہیں جاتے ہو خلاف کے مَلِک ابی باشندے کے سِکم

رہی۔ تک سال تین حکومت پر اسرائیل کی مَلِک ابی 22
مَلِک ابی نے جس دی بھیج روح بُری ایک نے اللہ پھر لیکن 23

کو سِکم جو کیا تقسیم میں گروھوں چار اُنہیں نے اُس ھوا۔ روانہ
گئے۔ بیٹھ میں تاک کر گھیر
کے شہر کر نکل سے گھر جعل جب وقت کے صبح 35
چھپنے اپنی فوجی کے اُس اور مَلِک ابی تو ھوا کھڑا میں دروازے
زبول نے جعل کر دیکھ اُنہیں 36 آئے۔ نکل سے جگہوں کی
“!ھیں رھے اُتر سے چوٹیوں کی پہاڑوں لوگ دیکھو،” کہا، سے
رھے لگ آدمی کو آپ جو نہیں، نہیں،” دیا، جواب نے زبول
تسلی کو جعل لیکن 37 “ھیں۔ سائے کے پہاڑوں صرف وہ ھیں
سے *ناف کی دنیا لوگ دیکھو،” اُٹھا، بول دوبارہ وہ ھوئی۔ نہ
آ کر ھو سے بلوط کے رمّالوں گروہ اَور ایک اور ھیں۔ رھے اُتر
بڑی بڑی تیری اب” کہا، سے اُس نے زبول پھر 38 “ھے۔ رھا
ھے کون مَلِک ابی ’ تھا، کہا نہیں نے تُو کیا رھیں؟ کہاں باتیں
مذاق کا جن ھیں گئے آ لوگ یہ اب ‘رھیں؟ تابع کے اُس ھم کہ
“!لڑ سے اُن کر نکل سے شہر جا، اُڑایا۔ نے تُو
ابی اور نکلا سے شہر ساتھ کے مردوں کے سِکم جعل تب 39
شہر نے مَلِک ابی اور گیا، ھار وہ لیکن 40 لگا۔ لڑنے سے مَلِک
بہت کے سِکم بھاگتے بھاگتے کیا۔ تعاقب کا اُس تک دروازے کے
ارُومہ مَلِک ابی پھر 41 گئے۔ ھو ھلاک کر گر میں راستے افراد سے
کو بھائیوں کے اُس اور جعل کر رہ پیچھے نے زبول جبکہ گیا چلا
دیا۔ نکال سے شہر
آنا میں میدان کر نکل سے شہر لوگ کے سِکم دن اگلے 42
نے اُس تو 43-44 ملی خبر یہ کو مَلِک ابی جب تھے۔ چاھتے
کو سِکم دوبارہ گروہ یہ کیا۔ تقسیم میں گروھوں تین کو فوج اپنی
ابی تو نکلے سے شہر لوگ جب گئے۔ بیٹھ میں گھات کر گھیر
شہر اور آیا نکل سے جگہ کی چھپنے ساتھ کے گروہ اپنے مَلِک
موجود میں میدان گروہ دو باقی گیا۔ ھو کھڑا میں دروازے کے
مَلِک ابی پھر 45 دیا۔ کر ھلاک کو سب اور پڑے ٹوٹ پر افراد
ابی آخرکار لیکن رھے، لڑتے دن پورا لوگ کیا۔ حملہ پر شہر نے
گھاٹ کے موت کو باشندوں تمام کے کر قبضہ پر شہر نے مَلِک
کر بکھیر نمک پر کھنڈرات اور کیا تباہ کو شہر نے اُس دیا۔ اُتار
دی۔ کر ظاھر تباھی حتمی کی اُس
وہ تو ملی اطلاع یہ کو والوں رھنے کے بُرج کے سِکم جب 46
جب 47 گئے۔ چھپ میں خانے تہ کے مندر کے دیوتا بریت ایل
پہاڑ ضلمون سمیت فوجیوں اپنے وہ تو 48 چلا پتا کو مَلِک ابی

* **9:37** ناف کی دنیا :مطلب غالباً کوہِ گرزیم ھے۔

اپنے کر کاٹ شاخ سے کلہاڑی نے اُس وھاں گیا۔ چڑھ پر
!کرو جلدی” دیا، حکم کو فوجیوں اپنے اور لی رکھ پر کندھوں
ابی پھر اور کاٹیں شاخیں بھی نے فوجیوں 49 “کرو۔ ھی ایسا سب
اُنہوں وھاں آئے۔ واپس پاس کے مندر کر لگ پیچھے کے مَلِک
دیا۔ جلا اُسے کے کر جمع پر چھت کی خانے تہ لکڑی تمام نے
ھو بھسم سب خواتین و مرد 1,000 تقریباً کے بُرج کے سِکم یوں
گئے۔

موت کی مَلِک ابی

نے اُس گیا۔ بڑھ خلاف کے تیبض مَلِک ابی سے وھاں 50
بیچ کے شہر لیکن 51 لیا۔ کر قبضہ پر اُس کے کر محاصرہ کا شہر
ھوئے فرار میں اُس خواتین و مرد تمام تھا۔ بُرج مضبوط ایک میں
گئے۔ چڑھ پر چھت کر لگا کنڈی پر دروازوں کے بُرج اور
پہنچ قریب کے دروازے کے بُرج لڑتے لڑتے مَلِک ابی 52
عورت ایک تو 53 لگا کرنے کوشش کی جلانے اُسے وہ گیا۔
کی اُس اور دیا، پھینک پر سر کے اُس پاٹ کا اوپر کا چکّی نے
سلاح اپنے نے مَلِک ابی سے جلدی 54 گئی۔ پھٹ کھوپڑی
مار مجھے کر کھینچ تلوار اپنی” کہا، نے اُس بُلایا۔ کو بردار
“ڈالا۔ مار مجھے نے عورت ایک کہ گے کہیں لوگ ورنہ !دو
اور دی گزار سے میں بدن کے اُس تلوار اپنی نے نوجوان چنانچہ
ھے گیا مر مَلِک ابی کہ دیکھا نے فوجیوں جب 55 گیا۔ مر وہ
گئے۔ چلے گھر اپنے اپنے وہ تو
نے اُس جو دیا بدلہ کا بدی اُس کو مَلِک ابی نے اللہ یوں 56
تھی۔ کی خلاف کے باپ اپنے کے کر قتل کو بھائیوں 70 اپنے
کی حرکتوں شریر کی اُن بھی کو باشندوں کے سِکم نے اللہ اور 57
ھوئی۔ پوری لعنت کی یُرُبعل بن یوتام دی۔ سزا مناسب

10

یائیر اور تولع

کو اسرائیل دودو بن فُوّہ بن تولع بعد کے موت کی مَلِک ابی 1
کے افرائیم اور تھا سے قبیلے کے اِشکار وہ اُٹھا۔ لئے کے بچانے
سال 23 تولع 2 تھا۔ پذیر رھائش میں سمیر شہر کے علاقے پہاڑی
گیا۔ دفنایا میں سمیر اور ھوا فوت وہ پھر رھا۔ قاضی کا اسرائیل

میں جِلعاد کے کر جمع کو فوجیوں اپنے عمونی میں دنوں اُن 17
مِصفاہ اور ہوئے جمع بھی اسرائیلی میں جواب ہوئے۔ زن خیمہ
کِیا، اعلان نے راہنماؤں کے جِلعاد 18 لگائے۔ خیمے اپنے میں
کر چل آگے ہمارے جو ہے ضرورت کی آدمی ایسے ہمیں”
تمام کے جِلعاد وہ کرے ایسا کوئی جو کرے۔ حملہ پر عمونیوں
“گا۔ بنے سردار کا باشندوں

11

تھا۔ اِفتاح بنام سورما زبردست ایک میں جِلعاد وقت اُس 1
بیوی کی باپ لیکن 2 تھی۔ کسبی ماں جبکہ تھا جِلعاد نام کا باپ
کہا، سے اِفتاح نے اُنہوں تو ہوئے بالغ جب تھے۔ بھی بیٹے کے
بھائی سگا ہمارا تُو کیونکہ گے، بانٹیں نہیں ساتھ تیرے میراث ہم”
کر ہجرت سے وہاں وہ اور 3 دیا، بھگا اُسے نے اُنہوں “ہے۔ نہیں
پیچھے کے اُس لوگ آوارہ کچھ وہاں بسا۔ جا میں طوب ملکِ کے
رہے۔ پھرتے گھومتے اُدھر اِدھر ساتھ کے اُس جو لئے ہو
تو 5 آئی لڑنے سے اسرائیل فوج عمونی بعد کے دیر کچھ جب 4
میں طوب ملکِ لئے کے لانے واپس کو اِفتاح بزرگ کے جِلعاد
میں لڑنے سے عمونیوں آئیں،” کی، گزارش نے اُنہوں 6 آئے۔
آپ” کیا، اعتراض نے اِفتاح لیکن 7 “کریں۔ راہنمائی ہماری
ہیں؟ میں مصیبت جب ہیں آئے کیوں پاس میرے وقت اِس
نکال سے گھر کے باپ مجھے کر نفرت سے مجھ نے ہی آپ
“تھا۔ دیا
واپس پاس کے آپ لئے اِس ہم” دیا، جواب نے بزرگوں 8
کریں۔ مدد ہماری میں جنگ ساتھ کے عمونیوں آپ کہ ہیں آئے
لیں بنا حکمران کا جِلعاد پورے کو آپ ہم تو کریں ایسا آپ اگر
کے عمونیوں ساتھ کے آپ مَیں اگر” پوچھا، نے اِفتاح 9 “گے۔
مجھے واقعی آپ کیا تو دے فتح پر اُن مجھے رب اور لڑوں خلاف
ہمارا رب” دیا، جواب نے اُنہوں 10 “گے؟ لیں بنا حکمران اپنا
“کریں۔ نہ پورا وعدہ اپنا ہم اگر دے سزا ہمیں وہی! ہے گواہ
گیا۔ مِصفاہ ساتھ کے بزرگوں کے جِلعاد اِفتاح کر سن یہ 11
مِصفاہ لیا۔ بنا کمانڈر کا فوج اور سردار اپنا اُسے نے لوگوں وہاں
فیصلہ کا جن دہرائیں باتیں تمام وہ حضور کے رب نے اُس میں
تھا۔ کیا ساتھ کے بزرگوں نے اُس

کوشش کی کرنے گریز سے جنگ

نے اُس گیا۔ بن قاضی یائیر والا رہنے کا جِلعاد بعد کے اُس 3
ہر تھے۔ بیٹے 30 کے یائیر 4 کی۔ راہنمائی کی اسرائیل سال 22
آج تھی۔ آبادی ایک ایک میں جِلعاد اور گدھا ایک ایک کا بیٹے
یائیر جب 5 ہے۔ بستیاں کی یائیر یعنی ’یائیر حووت‘ نام کا اِن تک
گیا۔ دفنایا میں قامون اُسے تو گیا کر انتقال

ہے جاتا ہو دُور سے رب دوبارہ اسرائیل

کرنے حرکتیں ایسی دوبارہ اسرائیلی بعد کے موت کی یائیر 6
لگ پیچھے کے دیوتاؤں کئی وہ لگیں۔ بُری کو رب جو لگے
موآب، صیدا، شام، اور دیوی عستارات دیوتا، بعل میں جن گئے
پرستش کی رب وہ یوں تھے۔ شامل دیوتا کے فلستیوں اور عمونیوں
نازل پر اُن غضب کا اُس تب 7 آئے۔ باز سے کرنے خدمت اور
دیا۔ کر حوالے کے عمونیوں اور فلستیوں اُنہیں نے اُس اور ہوا،
کے اسرائیلیوں میں جِلعاد نے قوموں اِن دوران کے سال اُسی 8
آباد اموری میں زمانے پرانے میں جس کیا قبضہ پر علاقے اُس
عمونی اور فلستی تھا۔ میں مشرق کے یردن دریائے جو اور تھے
صرف نہ 9 رہے۔ دباتے اور کچلتے کو اسرائیلیوں تک سال 18
یمین بن یہوداہ، کے کر پار کو یردن دریائے نے عمونیوں بلکہ یہ
کیا۔ حملہ بھی پر قبیلوں کے افرائیم اور

نے اُنہوں آخرکار تو 10 تھے میں مصیبت بڑی اسرائیلی جب
گناہ تیرا نے ہم” کیا، اقرار اور پکارا کو رب لئے کے مدد
کی بُتوں کے بعل نے ہم کے کر ترک کو خدا اپنے ہے۔ کیا
مصری، جب” کہا، میں جواب نے رب 11 “ہے۔ کی پوجا
ظلم پر تم ماعونی اور عمالیقی صیدانی، 12 فلستی، عمونی، اموری،
مَیں کیا تو لگے پکارنے مجھے لئے کے مدد تم اور تھے کرتے
کر ترک مجھے بار بار تم باوجود کے اِس 13 بچایا؟ نہ تمہیں نے
سے اب لئے اِس ہو۔ رہے کرتے پوجا کی معبودوں دیگر کے
سامنے کے دیوتاؤں اُن جاؤ، 14 گا۔ کروں نہیں مدد تمہاری مَیں
مصیبت تمہیں وہی! ہے لیا چن نے تم جنہیں رہو چلّاتے چیختے
“نکالیں۔ سے
غلطی سے ہم” کی، فریاد سے رب نے اسرائیلیوں لیکن 15
ساتھ ہمارے وہ ہے سمجھتا مناسب تُو بھی کچھ جو ہے۔ ہوئی
اپنے کو معبودوں اجنبی وہ 16 “بچا۔ آج ہمیں ہی تُو لیکن کر۔
تب لگے۔ کرنے خدمت دوبارہ کی رب کر نکال سے میں بیچ
سکا۔ کر نہ برداشت دُکھ کا اسرائیل وہ

ہے جاتا بن قاضی اِفتاح

آپ کا کرنے قبضہ پر ملک کے اُس ھے دیا نکال سے آگے کے
آگے ھمارے نے خدا ھمارے رب جسے طرح اِسی ھے۔ حق کا
ھمارا حق کا کرنے قبضہ پر ملک کے اُس ھے دیا نکال آگے
بہتر سے صفور بن بلق بادشاہ موآبی کو آپ اپنے آپ کیا 25 ھے۔
کی تک جھگڑنے بلکہ لڑنے سے اسرائیل تو نے اُس ھیں؟ سمجھتے
عروعیر اور حسبون سے سال 300 اسرائیلی اب 26 کی۔ نہ ھمت
ھیں آباد سمیت آبادیوں کی نواح و گرد کے اُن میں شہروں کے
آپ میں۔ شہروں کے پر کنارے کے ارنون دریائے طرح اِسی اور
مَیں چنانچہ 27 کیا؟ نہ کیوں قبضہ پر جگہوں اِن دوران اِس نے
غلط ساتھ میرے ھی آپ بلکہ کیا نہیں سلوک غلط سے آپ نے
ھے۔ غلط چھیڑنا جنگ سے مجھ کیونکہ ھیں۔ رھے کر سلوک
کا جھگڑے کے عمون اور اسرائیل آج وھی ھے منصف جو رب
کرے فیصلہ!“

دیا۔ نہ دھیان پر پیغام کے اِفتاح نے بادشاہ عمونی لیکن 28

فتح کی اِفتاح

منسّی اور جِلعاد وہ اور ھوا، نازل پر اِفتاح روح کا رب پھر 29
وھاں آیا۔ واپس پاس کے مصفاہ کے جِلعاد پھر گیا، گزر سے میں
نکلا۔ لڑنے سے عمونیوں کر لے فوج اپنی وہ سے

مجھے تُو اگر" کھائی، قَسم سامنے کے رب نے اُس پہلے 30
کچھ جو تو لوٹوں سلامت صحیح مَیں اور 31 دے فتح پر عمونیوں
وہ ملے سے مجھ کر نکل سے دروازے کے گھر میرے پہلے بھی
والی ھونے بھسم اُسے مَیں گا۔ جائے کیا مخصوص لئے تیرے
کروں پیش پر طور کے قربانی گا۔“
فتح پر اُن اُسے نے رب اور گیا، لڑنے سے عمونیوں اِفتاح پھر 32
اِسی اور دی شکست کو دشمن میں عروعیر نے اِفتاح 33 دی۔
لیا۔ کر قبضہ پر شہروں بیس مزید تک کرامیم ابیل اور مِنّیت طرح
دیا۔ کر زیر کو عمون نے اسرائیل یوں

واپسی کی اِفتاح

کے گھر ابھی وہ گیا۔ چلا واپس مِصفاہ اِفتاح بعد کے اِس 34
گھر ھوئی ناچتی اور بجاتی دف بیٹی اکلوتی کی اُس کہ تھا قریب
اپنی 35 تھی۔ نہیں بیٹی یا بیٹا اَور کوئی کا اِفتاح آئی۔ نکل سے
چیخ کر پھاڑ کپڑے اپنے مارے کے رنج وہ کر دیکھ کو بیٹی
دیا کر تباہ کر دبا میں خاک مجھے نے تُو! بیٹی میری ھائے" اُٹھا،

بھیج کو قاصدوں اپنے پاس کے بادشاہ عمونی نے اِفتاح پھر 12
آئے لڑنے سے ہم آپ کہ واسطہ کیا سے آپ ھمارا" پوچھا، کر
نکلے سے مصر اسرائیلی جب" دیا، جواب نے بادشاہ 13 "ھیں؟
کا درمیان کے دریاؤں کے یردن اور یبوق ارنون، نے اُنھوں تو
کر واپس مجھے بغیر کئے جھگڑا اُسے اب لیا۔ چھین سے مجھ علاقہ
دو۔“

کے بادشاہ عمونی دوبارہ کو قاصدوں اپنے نے اِفتاح پھر 14
نہ اور سے موآبیوں تو نہ نے اسرائیل" کہا، 15 کر بھیج پاس
قوم ھماری جب کہ ھے یہ حقیقت 16 چھینی۔ زمین سے عمونیوں
وھاں اور قُلزم بحرِ کر گزر سے میں ریگستان وہ تو نکلی سے مصر
کے ادوم نے اُنھوں سے قادس 17 گئی۔ پہنچ قادس کر ھو سے
میں ملک اپنے ھمیں' کی، گزارش کر بھیج قاصد پاس کے بادشاہ
نے اسرائیلیوں پھر کیا۔ انکار نے اُس لیکن 'دیں۔ گزرنے سے
اپنے بھی نے اُس لیکن کی، درخواست سے بادشاہ کے موآب
کچھ قوم ھماری پر اِس دی۔ نہ اجازت کی گزرنے سے میں ملک
واپس میں ریگستان وہ آخرکار 18 رھی۔ میں قادس لئے کے دیر
مشرق کے موآب چلتے چلتے میں جنوب کے موآب اور ادوم کر جا
سرحد کی اُس ارنون دریائے جھاں وھاں پہنچی، پر کنارے
دریا بلکہ ھوئے نہ داخل میں علاقے کے موآب وہ لیکن ھے۔
نے اسرائیلیوں سے وھاں 19 ھوئے۔ زن خیمہ میں مشرق کے
بھجوایا، پیغام کو سیحون بادشاہ اموری والے رھنے کے حسبون
میں ملک اپنے ہم تاکہ دیں گزرنے سے میں ملک اپنے ھمیں'
نہیں یقین اُسے ھوا۔ شک کو سیحون لیکن 20 'سکیں۔ ھو داخل
نہ نے اُس کہ گے۔ بڑھیں آگے کر گزر سے میں ملک وہ کہ تھا
میں شہر یہض کے کر جمع کو فوجیوں اپنے بلکہ کیا انکار صرف
لگا۔ لڑنے ساتھ کے اسرائیلیوں اور ھوا زن خیمہ

کے اُس اور سیحون نے خدا کے اسرائیل رب لیکن 21
اُنھیں نے اُنھوں دیا۔ کر حوالے کے اسرائیل کو فوجیوں تمام
لیا۔ کر قبضہ پر ملک پورے کے اموریوں کر دے شکست
میں شمال کر لے سے ارنون دریائے میں جنوب علاقہ تمام یہ 22
مغرب کر لے سے ریگستان کے مشرق اور تک یبوق دریائے
رب دیکھیں، 23 گیا۔ آ میں قبضے ھمارے تک یردن دریائے میں
نکال کو اموریوں آگے آگے کے قوم اپنی نے خدا کے اسرائیل
ھے؟ حق کیا کا کرنے قبضہ پر ملک اِس کا آپ پھر تو ھے۔ دیا
آپ نے کموس دیوتا کے آپ جسے کہ ھیں سمجھتے بھی آپ 24

5 مقاموں گھیرے کم کے یردن دریائے نے جِلعادیوں پھر
آپ کیا" پوچھتے، وہ تو چاھتا گزرنا کوئی جب لیا۔ کر قبضہ پر
پھر تو" کہتے، مرد کے جِلعاد تو 6 کرتا انکار وہ اگر "ھیں؟ افرائیمی
بجائے کے اِس تو ھوتا افرائیمی وہ اگر "بولیں۔ *'شبولیت' لفظ
اُس ڈالتے۔ مار وھیں کر پکڑ اُسے جِلعادی پھر کہتا۔ "سبولیت"
ھوئے۔ ھلاک افرائیمی 42,000 کُل وقت
7 ھوا فوت جب کی۔ راھنمائی کی اسرائیل سال چھ نے اِفتاح
گیا۔ دفنایا میں شہر کسی کے جِلعاد اُسے تو

عبدون اور ایلون اِبضان،

8 میں لحم بیت وہ بنا۔ قاضی کا اسرائیل اِبضان بعد کے اِفتاح
تمام کی اُس تھیں۔ بیٹیاں 30 اور بیٹے 30 کے اُس اور 9 تھا، آباد
نہیں میں گھر کے باپ سے وجہ اِس اور تھیں شدہ شادی بیٹیاں
تھیں، گئی مل بیویاں لئے کے بیٹوں 30 اُسے لیکن تھیں۔ رھتی
کے سال سات نے اِبضان تھے۔ رھتے میں گھر کے اُس سب اور
بیت اور گیا کر انتقال وہ پھر 10 کی۔ راھنمائی کی اسرائیل دوران
گیا۔ دفنایا میں لحم
11 تھا سے قبیلے کے زبولون وہ بنا۔ قاضی ایلون بعد کے اُس
جب 12 رھا۔ کرتا راھنمائی کی اسرائیل دوران کے سال 10 اور
گیا۔ کیا دفن میں ایالون کے زبولون اُسے تو گیا کر کوچ وہ
13 تھا۔ کا فِرعاتون شہر وہ بنا۔ قاضی ھِلیل بن عبدون پھر
14 کیا سفر پر گدھوں 70 جو تھے پوتے 30 اور بیٹے 40 کے اُس
راھنمائی کی اسرائیل دوران کے سال آٹھ نے عبدون تھے۔ کرتے
15 پہاڑی کے عمالیقیوں اُسے اور گیا، ھو بحق جاں بھی وہ پھر کی۔
کا افرائیم وقت اُس جو گیا، دفنایا میں فِرعاتون شہر کے علاقے
تھا۔ حصہ

13

گوئی پیش کی پیدائش کی سمسون

1 کو رب جو لگے کرنے حرکتیں ایسی دوبارہ اسرائیلی پھر
دیا کر حوالے کے فلستیوں اُنہیں نے اُس لئے اِس لگیں۔ بُری
صُرعہ آدمی ایک وقت اُس 2 رھے۔ دباتے سال 40 اُنہیں جو
آدمی یہ کا قبیلے کے دان تھا۔ منوحہ نام کا جس تھا رھتا میں شہر
تھی۔ بانجھ بیوی کی اُس کیونکہ تھا، بےاولاد
3 کہا، اور ھوا ظاھر پر بیوی کی منوحہ فرشتہ کا رب دن ایک
اور گی، ھو حاملہ تُو اب سکتے، ھو نہیں پیدا بچے سے تجھ "گو
نہ پینا، مت چیز آور نشہ اَور کوئی یا مَے 4 گا۔ ھو پیدا بیٹا تیرے

جو ھے کھائی قَسم ایسی سامنے کے رب نے مَیں کیونکہ ھے،
"سکتی۔ جا نہیں بدلی
36 کیا وعدہ سے رب کر کھا قَسم نے آپ ابو،" کہا، نے بیٹی
کی جس کریں کچھ وہ ساتھ میرے کہ ھے لازم لئے اِس ھے،
لینے بدلہ سے دشمن کو آپ نے اُسی آخر ھے۔ کھائی نے آپ قَسم
ھے۔ گزارش ایک میری لیکن 37 ھے۔ دی بخش کامیابی کی
پہاڑوں ساتھ کے سہیلیوں اپنی مَیں تاکہ دیں مہلت کی ماہ دو مجھے
"کروں۔ ماتم پر حالت شدہ غیرشادی اپنی کر جا میں
38 اپنی لئے کے ماہ دو بیٹی پھر دی۔ اجازت نے اِفتاح
شدہ غیرشادی اپنی اور گئی چلی میں پہاڑوں ساتھ کے سہیلیوں
اور آئی، واپس پاس کے باپ اپنے وہ پھر 39 گیا۔ ماتم پر حالت
تھی۔ شدہ غیرشادی بیٹی گیا۔ پورا وعدہ کا قَسم اپنی نے اُس
کی اسرائیل کہ 40 ھے رائج دستور میں اسرائیل سے وقت اُس
کر نکل سے گھروں اپنے لئے کے دن چار سالانہ عورتیں جوان
ھیں۔ مناتی جشن میں یاد کی بیٹی کی اِفتاح

12

ھے کرتا حملہ پر اِفتاح قبیلہ کا افرائیم

1 ھوئے جمع آدمی کے قبیلے کے افرائیم بعد کے فتح پر عمونیوں
صفون جو آئے پاس کے اِفتاح کے کر پار کو یردن دریائے اور
بغیر بُلائے ھمیں کیوں آپ" کی، شکایت نے اُنہوں تھا۔ میں
جلا سمیت گھر کے آپ کو آپ ھم اب گئے؟ لڑنے سے عمونیوں
"!گے دیں
2 کا قوم میری اور میری جب" کیا، اعتراض نے اِفتاح
بُلایا، کو آپ نے مَیں تو گیا چھڑ جھگڑا سخت ساتھ کے عمونیوں
نے مَیں جب 3 بچایا۔ نہ سے ھاتھ کے اُن مجھے نے آپ لیکن
ڈال میں خطرے جان اپنی تو گے کریں نہیں مدد آپ کہ دیکھا
اُن مجھے نے رب اور گیا۔ لڑنے سے عمونیوں ھی بغیر کے آپ کر
مجھ کر آ پاس میرے کیوں آپ کہ بتائیں مجھے اب بخشی۔ فتح پر
"ھیں؟ چاھتے کرنا حملہ پر
4 بس ھو رھتے میں جِلعاد جو تم" دیا، جواب نے افرائیمیوں
تب "ھو۔ بھگوڑے ھوئے نکلے سے قبیلوں کے منسّی اور افرائیم
کر لڑ سے افرائیمیوں اور کیا جمع کو مردوں کے جِلعاد نے اِفتاح
دی۔ شکست اُنہیں

* **12:6** شبولیت: ندی۔

کوئی ناپاک چیز کھانا۔ 5 کیونکہ جو بیٹا پیدا ہو گا وہ پیدائش
سے ھی اللہ کے لئے مخصوص ہو گا۔ لازم ہے کہ اُس کے بال
کبھی نہ کاٹے جائیں۔ یہی بچہ اسرائیل کو فلستیوں سے بچانے
لگے گا۔“
6 بیوی اپنے شوہر منوحہ کے پاس گئی اور اُسے سب کچھ بتایا،
”اللہ کا ایک بندہ میرے پاس آیا۔ وہ اللہ کا فرشتہ لگ رہا تھا،
یہاں تک کہ مَیں سخت گھبرا گئی۔ مَیں نے اُس سے نہ پوچھا
کہ وہ کہاں سے ہے، اور خود اُس نے مجھے اپنا نام نہ بتایا۔
7 لیکن اُس نے مجھے بتایا، 'تُو حاملہ ہو گی، اور تیرے بیٹا پیدا
ہو گا۔ اب مَے یا کوئی اَور نشہ آور چیز مت پینا، نہ کوئی ناپاک
چیز کھانا۔ کیونکہ بیٹا پیدائش ھی سے موت تک اللہ کے لئے
مخصوص ہو گا۔'“
8 یہ سن کر منوحہ نے رب سے دعا کی، ”اے رب، براہِ کرم
مردِ خدا کو دوبارہ ہمارے پاس بھیج تاکہ وہ ہمیں سکھائے
کہ ہم اُس بیٹے کے ساتھ کیا کریں جو پیدا ہونے والا ہے۔“
9 اللہ نے اُس کی سنی اور اپنے فرشتے کو دوبارہ اُس کی بیوی
کے پاس بھیج دیا۔ اُس وقت وہ شوہر کے بغیر کھیت میں تھی۔
10 فرشتے کو دیکھ کر وہ جلدی سے منوحہ کے پاس آئی اور اُسے
اطلاع دی، ”جو آدمی پچھلے دنوں میں میرے پاس آیا وہ دوبارہ
مجھ پر ظاہر ہوا ہے!“
11 منوحہ اُٹھ کر اپنی بیوی کے پیچھے پیچھے فرشتے کے پاس آیا۔
اُس نے پوچھا، ”کیا آپ وہی آدمی ہیں جس نے پچھلے دنوں
میری بیوی سے بات کی تھی؟“ فرشتے نے جواب دیا، ”جی،
مَیں ھی تھا۔“ 12 پھر منوحہ نے سوال کیا، ”جب آپ کی پیش
گوئی پوری ہو جائے گی تو ہمیں بیٹے کے طرزِ زندگی اور سلوک
کے سلسلے میں کن کن باتوں کا خیال کرنا ہے؟“
13 رب کے فرشتے نے جواب دیا، ”لازم ہے کہ تیری بیوی
اُن تمام چیزوں سے پرہیز کرے جن کا ذکر مَیں نے کیا۔ 14 وہ
انگور کی کوئی بھی پیداوار نہ کھائے۔ نہ وہ مَے، نہ کوئی اَور
نشہ آور چیز پیئے۔ ناپاک چیزیں کھانا بھی منع ہے۔ وہ میری ہر
ھدایت پر عمل کرے۔“
15 منوحہ نے رب کے فرشتے سے گزارش کی، ”مہربانی کر
کے تھوڑی دیر ہمارے پاس ٹھہریں تاکہ ہم بکری کا بچہ ذبح کر
کے آپ کے لئے کھانا تیار کر سکیں۔“ 16 اب تک منوحہ نے
یہ بات نہیں پہچانی تھی کہ مہمان اصل میں رب کا فرشتہ ہے۔
فرشتے نے جواب دیا، ”خواہ تُو مجھے روکے بھی مَیں کچھ نہیں
کھاؤں گا۔ لیکن اگر تُو کچھ کرنا چاھے تو بکری کا بچہ رب کو
بھسم ہونے والی قربانی کے طور پر پیش کر۔“
17 منوحہ نے اُس سے پوچھا، ”آپ کا نام کیا ہے؟ کیونکہ
جب آپ کی یہ باتیں پوری ہو جائیں گی تو ہم آپ کی عزت کرنا
چاھیں گے۔“ 18 فرشتے نے سوال کیا، ”تُو میرا نام کیوں جاننا
چاہتا ہے؟ وہ تو تیری سمجھ سے باہر ہے۔“ 19 پھر منوحہ نے
ایک بڑے پتھر پر رب کو بکری کا بچہ اور غلہ کی نذر پیش کی۔
تب رب نے منوحہ اور اُس کی بیوی کے دیکھتے دیکھتے ایک
حیرت انگیز کام کیا۔ 20 جب آگ کے شعلے آسمان کی طرف
بلند ہوئے تو رب کا فرشتہ شعلے میں سے اوپر چڑھ کر اوجھل
ہو گیا۔ منوحہ اور اُس کی بیوی منہ کے بل گر گئے۔
21 جب رب کا فرشتہ دوبارہ منوحہ اور اُس کی بیوی پر ظاہر
نہ ہوا تو منوحہ کو سمجھ آئی کہ رب کا فرشتہ ھی تھا۔ 22 وہ پکار
اُٹھا، ”ہائے، ہم مر جائیں گے، کیونکہ ہم نے اللہ کو دیکھا
ہے!“ 23 لیکن اُس کی بیوی نے اعتراض کیا، ”اگر رب ہمیں
مار ڈالنا چاہتا تو وہ ھماری قربانی قبول نہ کرتا۔ پھر نہ وہ ھم پر یہ
سب کچھ ظاہر کرتا، نہ ہمیں ایسی باتیں بتاتا۔“
24 کچھ دیر کے بعد منوحہ کے ہاں بیٹا پیدا ہوا۔ بیوی نے
اُس کا نام سمسون رکھا۔ بچہ بڑا ہوتا گیا، اور رب نے اُسے برکت
دی۔ 25 اللہ کا روح پہلی بار محنے دان میں جو صُرعہ اور اِستال
کے درمیان ہے اُس پر نازل ہوا۔

14

سمسون کی فلستی عورت سے شادی

1 ایک دن سمسون تِمنت میں فلستیوں کے پاس ٹھہرا ہوا تھا۔
وہاں اُس نے ایک فلستی عورت دیکھی جو اُسے پسند آئی۔
2 اپنے گھر لوٹ کر اُس نے اپنے والدین کو بتایا، ”مجھے تِمنت
کی ایک فلستی عورت پسند آئی ہے۔ اُس کے ساتھ میرا رشتہ
باندھنے کی کوشش کریں۔“ 3 اُس کے والدین نے جواب دیا،
”کیا آپ کے رشتے داروں اور قوم میں کوئی قابلِ قبول عورت
نہیں ہے؟ آپ کو نامختون اور بےدین فلستیوں کے پاس جا کر
اُن میں سے کوئی عورت ڈھونڈنے کی کیا ضرورت تھی؟“ لیکن
سمسون بضد رہا، ”اُسی کے ساتھ میری شادی کرائیں! وھی مجھے
ٹھیک لگتی ہے۔“

4 کی رب کچھ سب یہ کہ تھا نہیں معلوم کو باپ ماں کے اُس
تھا۔ رہا کر تلاش موقع کا لڑنے سے فلستیوں جو ہے سے طرف
تھے۔ رہے کر حکومت پر اسرائیل فلستی وقت اُس کیونکہ
5 ہوا۔ روانہ لئے کے تِمنت سمیت باپ ماں اپنے سمسون چنانچہ
سمسون تو پہنچے قریب کے باغوں کے انگور کے تِمنت وہ جب
دھاڑتا شیرببر جوان ایک اچانک گیا۔ ہوا الگ سے باپ ماں اپنے
نازل پر سمسون سے زور اِتنے روح کا اللہ تب 6 پڑا۔ ٹوٹ پر اُس ہوا
جس ڈالا، پھاڑیوں کو شیر سے ہاتھوں اپنے نے اُس کہ ہوا
لیکن ہے۔ ڈالتا پھاڑ کو بچے چھوٹے کے بکری آدمی عام طرح
آگے 7 بتایا۔ نہ کچھ میں بارے کے اِس کو والدین اپنے نے اُس
ہوئی بات سے عورت فلستی مذکورہ گیا۔ پہنچ تِمنت وہ کر نکل
لگی۔ ٹھیک اُسے وہ اور
8 گئے۔ تِمنت دوبارہ لئے کے کرنے شادی وہ بعد کے دیر کچھ
کو لاش کی شیرببر کر ہٹ سے راستے سمسون پہلے سے پہنچنے شہر
کے شیر نے مکھیوں کی شہد کہ ہے دیکھتا کیا وہاں گیا۔ دیکھنے
کر ڈال ہاتھ میں اُس نے سمسون 9 ہے۔ لیا بنا چھتا اپنا میں پنجر
ماں اپنے وہ جب چلا۔ ہوئے کھاتے اُسے اور لیا نکال کو شہد
بتایا نہ یہ مگر دیا، کچھ بھی اُنہیں نے اُس تو پہنچا پاس کے باپ
ہے۔ گیا مل سے کہاں کہ
10 ملا سے خاندان کے دُلھن باپ کا سمسون کر پہنچ تِمنت
جس کی ضیافت ایسی سے حیثیت کی دُولھے نے سمسون جبکہ
تھا۔ دستور میں زمانے اُس طرح

ہیں دیتے دھوکا کو سمسون فلستی

11 پہنچ تِمنت سمسون کہ چلا پتا کو والوں گھر کے دُلھن جب
کر دیئے بھیج آدمی جوان 30 پاس کے اُس نے اُنہوں تو ہے گیا
مَیں" کہا، سے اُن نے سمسون 12 منائیں۔ خوشی ساتھ کے اُس
کے دنوں سات کے ضیافت آپ اگر ہوں۔ پوچھتا پہیلی سے آپ
قیمتی 30 کے کتان کو آپ مَیں تو سکیں بتا حل کا اِس دوران
آپ اگر لیکن 13 گا۔ دوں دے سوٹ شاندار 30 اور کُرتے
قیمتی 30 مجھے کو آپ تو سکیں بتا نہ مطلب صحیح کا اِس مجھے
جواب نے اُنہوں "گے۔ پڑیں دینے سوٹ شاندار 30 اور کُرتے
"سنائیں۔ پہیلی اپنی" دیا،
14 اور نکلا کھانا سے میں والے کھانے" کہا، نے سمسون
"مٹھاس۔ سے میں زورآور

15 چوتھے سکے۔ بتا نہ مطلب کا پہیلی جوان گئے۔ گزر دن تین
اپنے" دی، دھمکی اُسے کر جا پاس کے دُلھن نے اُنہوں دن
تمہیں ہم ورنہ اُکساؤ، پر بتانے مطلب کا پہیلی ہمیں کو شوہر
ہمیں نے لوگوں تم کیا گے۔ دیں جلا سمیت خاندان تمہارے
"لو؟ لُوٹ ہمیں کہ دی دعوت لئے اِس صرف
16 لگی، کہنے کر بہا بہا آنسو اور گئی پاس کے سمسون دُلھن
ہے۔ کرتا نفرت سے مجھ تو میں حقیقت ! کرتا نہیں پیار مجھے تُو"
اِس مجھے لیکن ہے پوچھی پہیلی سے لوگوں کے قوم میری نے تُو
اپنے نے مَیں" دیا، جواب نے سمسون "بتایا۔ نہیں مطلب کا
"بتاؤں؟ کیوں تجھے تو بتایا نہیں مطلب کا اِس بھی کو باپ ماں
17 روتی سامنے کے اُس دُلھن دوران کے ہفتے پورے کے ضیافت
رہی۔
کہ گیا آ تنگ اِتنا سے التجاؤں کی دُلھن سمسون دن ساتویں
سب سے پھرتی نے دُلھن تب دیا۔ بتا حل کا پہیلی اُسے نے اُس
پہلے سے ہونے غروب کے سورج 18 دیا۔ سنا کو فلستیوں کچھ
گیا" بتایا، مطلب کا پہیلی کو سمسون نے مردوں کے شہر پہلے
ہوتی زورآور زیادہ سے شیرببر اور میٹھی زیادہ سے شہد چیز کوئی
گائے جوان میری نے آپ" کہا، کر سن یہ نے سمسون "ہے؟
نکال نہ حل کا پہیلی بھی کبھی آپ ورنہ ہے، چلایا ہل کر لے
اسقلون نے اُس ہوا۔ نازل پر اُس روح کا رب پھر 19 "سکتے۔
کر لے لباس کے اُن اور ڈالا مار کو فلستیوں 30 کر جا میں شہر
دیا بتا مطلب کا پہیلی اُسے نے جنہوں دیئے دے کو آدمیوں اُن
تھا۔
چلا گھر کے باپ ماں اپنے میں غصے بڑے وہ بعد کے اِس
سے بالے شہ کے سمسون شادی کی بیوی کی اُس لیکن 20 گیا۔
تھا۔ ایک سے میں فلستیوں جوان 30 جو گئی کرائی

15

ہے لیتا بدلہ سے فلستیوں سمسون

1 سمسون تو لگی ہونے کٹائی کی گندم جب گئے۔ گزر دن کچھ
کے سُسر گیا۔ ملنے سے بیوی اپنی کر لے ساتھ اپنے بچہ کا بکری
درخواست کی جانے میں کمرے کے بیوی نے اُس کر پہنچ گھر
!سکتا ہو نہیں یہ" کہا، نے اُس 2 کیا۔ انکار نے باپ لیکن کی۔
اصل ہے۔ دی کرا سے بالے شہ کے آپ شادی کی بیٹی نے مَیں
کرتے نفرت سخت سے اُس آپ اب کہ تھا گیا ہو یقین مجھے میں
کر شادی سے بہن چھوٹی کی اُس نہیں۔ بات کوئی لیکن ہیں۔
"ہے۔ صورت خوب زیادہ وہ لیں۔

لوں بدلہ خوب سے فلستیوں مَیں دفعہ اِس” بولا، سمسون 3
“هوں۔ نہیں پر حق مَیں کہ گا سکے کہہ نہیں کوئی اور گا،
دو دو لیا۔ پکڑ کو لومڑیوں 300 نے اُس کر نکل سے وهاں 4
ساتھ کے دُموں کی جوڑے هر نے اُس کر باندھ کو دُموں کی
فلستیوں کو لومڑیوں کر جلا کو مشعلوں پھر اور 5 دی لگا مشعل
اُس پُولے پڑے میں کھیتوں دیا۔ بھگا میں کھیتوں کے اناج کے
اور انگور تھا۔ گیا نہیں کاٹا تک اب جو هوئے بھسم سمیت اناج
گئے۔ هو تباہ بھی باغ کے زیتون
چلا پتا هے۔ کام کا کس یہ کہ کیا دریافت نے فلستیوں 6
تِمنت کہ هے یہ وجہ کہ اور هے، کیا کچھ سب یہ نے سمسون کہ
اُس کر چھین سے اُس کو بیوی کی اُس نے سُسر کے اُس میں
اور گئے تِمنت فلستی کر سن یہ هے۔ دیا دے کو بالے شہ کے
تب 7 دیا۔ جلا کر پکڑ سمیت بیٹی کی اُس کو سُسر کے سمسون
مَیں تک جب ! هے کِیا کیا نے تم یہ” کہا، سے اُن نے سمسون
پر اُن سے زور اِتنے وہ 8 “گا۔ رُکوں نہیں مَیں لیا نہ بدلہ پورا نے
سے جگہ اُس وہ پھر هوئے۔ هلاک فلستی بےشمار کہ پڑا ٹوٹ
لگا۔ رهنے میں غار کے چٹان کی عیطام کر اُتر

هے لڑتا سے فلستیوں سمسون میں لحی

داخل میں علاقے قبائلی کے یہوداہ فوج فلستی میں جواب 9
یہوداہ 10 هوئے۔ زن خیمہ پاس کے شہر لحی وہ وهاں هوئی۔
آئے لڑنے سے هم آپ کہ هے وجہ کیا” پوچھا، نے باشندوں کے
هیں آئے پکڑنے کو سمسون هم” دیا، جواب نے فلستیوں “هیں؟
کیا ساتھ همارے نے اُس جو کریں کچھ وہ ساتھ کے اُس تاکہ
هے۔“
پاس کے غار کے پہاڑ عیطام مرد 3,000 کے یہوداہ تب 11
آپ کِیا؟ کیا ساتھ همارے نے آپ یہ” کہا، سے سمسون اور آئے
نے سمسون “هیں۔ کرتے حکومت پر هم فلستی کہ هے پتا تو کو
اُنہوں جو کیا کچھ وہ صرف ساتھ کے اُن نے مَیں” دیا، جواب
“تھا۔ کیا ساتھ میرے نے
کے فلستیوں کر باندھ کو آپ هم” بولے، مرد کے یہوداہ 12
لیکن هے، ٹھیک” کہا، نے سمسون “هیں۔ آئے کرنے حوالے
“گے۔ کریں نہیں قتل مجھے خود آپ کہ کھائیں قَسم
کریں نہیں قتل هرگز کو آپ هم” دیا، جواب نے اُنہوں 13
“گے۔ دیں کر حوالے کے اُن کر باندھ صرف کو آپ بلکہ گے
پاس کے فلستیوں کر باندھ سے رسّوں تازہ تازہ دو اُسے وہ چنانچہ
گئے۔ لے
لگاتے نعرے فلستی کہ تھا دُور سے لحی ابھی سمسون 14
زور بڑے روح کا رب تب آئے۔ دوڑے طرف کی اُس هوئے
سَن رسّے هوئے بندھے سے بازوؤں کے اُس هوا۔ نازل پر اُس سے
کر پگھل وہ اور گئے، هو کمزور جیسے دھاگے هوئے جلے کے
اُس کر پکڑ جبڑا تازہ کا گدھے سے کہیں 15 گئے۔ گر سے هاتھوں
ڈالا۔ مار کو افراد هزار ذریعے کے اُس نے
مَیں سے جبڑے کے گدھے” لگایا، نعرہ نے اُس وقت اُس 16
نے مَیں سے جبڑے کے گدھے ! هیں لگائے ڈھیر کے اُن نے
گدھے نے اُس بعد کے اِس 17 “! هے ڈالا مار کو مردوں هزار
پہاڑی جبڑا یعنی لحی رامت نام کا جگہ اُس دیا۔ پھینک جبڑا یہ کا
گیا۔ پڑ
پکار کو رب نے اُس لگی۔ پیاس بڑی وهاں کو سمسون 18
بڑی یہ کو اسرائیل سے هاتھ کے خادم اپنے نے هی تُو” کہا، کر
دشمن نامختون کر مر سے پیاس مَیں اب لیکن هے۔ دلائی نجات
کو زمین میں لحی نے اللہ تب 19 “گا۔ جاؤں آ میں هاتھ کے
پی پانی کا اُس سمسون نکلا۔ پھوٹ پانی سے گڑھے اور چھیدا،
هقّورے عین نام کا چشمے اُس یوں گیا۔ هو دم تازہ دوبارہ کر
موجود میں لحی وہ بھی آج گیا۔ پڑ چشمہ کا والے پکارنے یعنی
هے۔
کا اسرائیل تک سال 20 سمسون میں دور کے فلستیوں 20
رها۔ قاضی

16

هے جاتا لے اُٹھا دروازہ کا غزہ سمسون

ایک وہ وهاں آیا۔ میں غزہ شہر فلستی سمسون دن ایک 1
شہر جب 2 هوا۔ داخل میں گھر کے اُس کر دیکھ کو کسبی
نے اُنہوں تو هے میں شہر سمسون کہ ملی اطلاع کو باشندوں کے
شہر وقت کے رات وہ ساتھ ساتھ لیا۔ گھیر کو گھر کے کسبی
وقت کے رات” هوا، یہ فیصلہ رهے۔ میں تاک پر دروازے کے
“گے۔ ڈالیں مار اُسے تب گی پھٹے پَو جب گے، کریں نہیں کچھ هم
آدھی لیکن تھا۔ رها سو میں گھر کے کسبی تک اب سمسون 3
دونوں اور گیا پاس کے دروازے کے شہر کر اُٹھ وہ کو رات
سمیت بازوؤں دونوں کے دروازے اور کنڈے کو کواڑوں
کچھ سب وہ چلتے چلتے یوں لیا۔ رکھ پر کندھوں اپنے کر اُکھاڑ
هے۔ مقابل کے حبرون جو گیا لے پر چوٹی کی پہاڑی اُس

دلیلہ اور سمسون

4 گرفتار میں محبت کی عورت ایک سمسون بعد کے دیر کچھ
یہ 5 تھا۔ دلیلہ نام کا اُس تھی۔ رھتی میں سورق وادیٔ جو گیا ھو
سمسون" لگے، کہنے اور آئے پاس کے اُس سردار فلستی کر سن
ھم بتائے۔ بھید کا طاقت بڑی اپنی کو آپ وہ کہ اُکسائیں کو
یوں اُسے کر آ غالب پر اُس طرح کس ھم کہ ھیں چاھتے جاننا
معلوم یہ آپ اگر رہے۔ میں قبضے ھمارے وہ کہ سکیں باندھ
1,100 کے چاندی کو آپ ایک ھر سے میں ھم تو سکیں کر
"گا۔ دے سِکے
6 بڑی اپنی مجھے" کہا، سوال سے سمسون نے دلیلہ چنانچہ
جا باندھا سے چیز ایسی کسی کو آپ کیا بتائیں۔ بھید کا طاقت
دیا، جواب نے سمسون 7 "سکتے؟ نہیں توڑ آپ جسے ھے سکتا
پھر تو جائے باندھا سے نسوں تازہ سات کی جانوروں مجھے اگر"
نے سرداروں فلستی 8 "گا۔ جاؤں ھو کمزور جیسا آدمی عام مَیں
اُن کو سمسون نے اُس اور دیں، کر مہیا نسیں تازہ سات کو دلیلہ
چھپ میں کمرے والے ساتھ آدمی فلستی کچھ 9 لیا۔ باندھ سے
آئے پکڑنے کو آپ فلستی سمسون،" اُٹھی، چلّا دلیلہ پھر گئے۔
طرح جس دیا توڑیوں کو نسوں نے سمسون کر سن یہ "!ھیں
اُس چنانچہ ھے۔ گزرتی سے میں آگ جب ھے جاتی ٹوٹ ڈوری
کھلا۔ نہ پول کا طاقت کی
10 مجھے کر بول جھوٹ نے آپ" کہا۔ لٹک منہ کا دلیلہ
آپ کہ بتائیں مجھے کے کر مہربانی آئیں، اب ھے۔ بنایا بےوقوف
دیا، جواب نے سمسون 11 "ھے۔ سکتا جا باندھا طرح کس کو
ھی پھر تو جائے باندھا سے رسّوں شدہ غیراستعمال مجھے اگر"
رسّے نئے نے دلیلہ 12 "گا۔ جاؤں ھو کمزور جیسا آدمی عام مَیں
والے ساتھ فلستی بھی مرتبہ اِس لیا۔ باندھ سے اُن اُسے کر لے
فلستی سمسون،" اُٹھی، چلّا دلیلہ پھر تھے۔ گئے چھپ میں کمرے
رسّوں نے سمسون بھی بار اِس لیکن "!ھیں آئے پکڑنے کو آپ
ھے۔ لیتا توڑ کو ڈوری آدمی عام طرح جس لیا توڑیوں کو
13 میرا کر بول جھوٹ بار بار آپ" کی، شکایت نے دلیلہ
باندھا طرح کس کو آپ کہ بتائیں مجھے اب ھیں۔ رہے اُڑا مذاق
میری آپ کہ ھے لازم" دیا، جواب نے سمسون "ھے۔ سکتا جا
آدمی عام ھی پھر بُنیں۔ ساتھ کے تانے کے کھڈی کو زُلفوں سات
دلیلہ تو تھا رہا سو سمسون جب 14 "گا۔ جاؤں ھو کمزور جیسا
کر بُن ساتھ کے تانے کو زُلفوں سات کی اُس کیا۔ ھی ایسا نے
چلّا وہ پھر لگایا۔ ساتھ کے کھڈی ذریعے کے شٹل اُسے نے اُس
جاگ سمسون "!ھیں آئے پکڑنے کو آپ فلستی سمسون،" اُٹھی،
لیا۔ نکال سے کھڈی سمیت شٹل کو بالوں اپنے اور اُٹھا
15 کس آپ" کی، ملامت کر پھُلا منہ نے دلیلہ کر دیکھ یہ
آپ اب ھیں؟ رکھتے محبت سے مجھ کہ ھیں سکتے کر دعویٰ طرح
نہیں بھید کا طاقت بڑی اپنی مجھے کر اُڑا مذاق میرا مرتبہ تین نے
کرتی دم میں ناک کی اُس سے باتوں اپنی وہ روز بہ روز 16 "بتایا۔
گیا۔ ھو دوبھر جینا کا اُس کہ گیا آ تنگ اِتنا سمسون آخرکار رھی۔
17 اللہ سے ھی پیدائش مَیں" بتائی، بات کر کھل اُسے نے اُس پھر
کاٹا نہیں کبھی کو بالوں میرے لئے اِس ھوں، مخصوص لئے کے
اور گی رہے جاتی طاقت میری تو جائے منڈوایا کو سر اگر گیا۔
"گا۔ جاؤں ھو کمزور جیسا آدمی دوسرے ھر میں
18 حقیقت پوری مجھے نے سمسون اب کہ لیا جان نے دلیلہ
کیونکہ آؤ،" دی، اطلاع کو سرداروں فلستی نے اُس ھے۔ بتائی
سن یہ "ھے۔ بتائی بات ھر کی دل اپنے مجھے نے اُس مرتبہ اِس
آئے۔ پاس کے دلیلہ کر لے ساتھ اپنے چاندی مقررہ وہ کر
19 سُلا اُسے کر رکھ میں گود اپنی سر کا سمسون نے دلیلہ
زُلفوں سات کی سمسون کر بُلا کو آدمی ایک نے اُس پھر دیا۔
طاقت کی اُس اور لگی، کرنے پست اُسے وہ یوں منڈوایا۔ کو
پکڑنے کو آپ فلستی سمسون،" اُٹھی، چلّا وہ پھر 20 رھی۔ جاتی
اب طرح کی پہلے مَیں" سوچا، اور اُٹھا جاگ سمسون "!ھیں آئے
اُسے افسوس، "گا۔ دوں توڑ کو بندھن کر بچا کو آپ اپنے بھی
نے فلستیوں 21 ھے۔ دیا چھوڑ اُسے نے رب کہ تھا نہیں معلوم
گئے لے غزہ اُسے وہ پھر دیں۔ نکال آنکھیں کی اُس کر پکڑ اُسے
قیدخانے وہ وھاں گیا۔ باندھا سے زنجیروں کی پیتل اُسے جہاں
تھا۔ کرتا پیسا چکّی کی
22 لگے۔ بڑھنے دوبارہ بال کے اُس ھوتے ھوتے لیکن

انتقام آخری کا سمسون

23 جمع لئے کے منانے جشن بڑا سردار فلستی دن ایک
سی بہت کی جانوروں کو دجون دیوتا اپنے نے اُنہوں ھوئے۔
بولے، وہ منائی۔ خوشی کی فتح اپنی کے کر پیش قربانیاں
کر حوالے ھمارے کو سمسون دشمن ھمارے نے دیوتا ھمارے"
کر تمجید کی دجون نے عوام کر دیکھ کو سمسون 24 "ھے۔ دیا
حوالے ھمارے کو دشمن ھمارے نے دیوتا ھمارے" کہا، کے
میں ھم اور کیا تباہ کو ملک ھمارے نے جس !ھے دیا کر
"!ھے گیا آ میں قابو ھمارے اب وہ ڈالا مار کو لوگوں اِتنے سے

رهی۔ نہ انتہا کی خوشی کی اُن کرتے کرتے باتیں کی قسم اِس 25
کو دلوں ہمارے وہ تا کہ بُلاؤ کو سمسون" لگے، چلّانے وہ تب
"بہلائے۔
دو اور گیا لایا سے جیل لئے کے تفریح کی اُن اُسے چنانچہ
سے لڑکے اُس سمسون 26 گیا۔ دیا کر کھڑا درمیان کے ستونوں
تھا، رہا کر راهنمائی کی اُس کر پکڑ هاتھ کا اُس جو هوا مخاطب
تا کہ جاؤں لے پاس کے ستونوں والے اُٹھانے کو چھت مجھے"
بھری سے عورتوں اور مردوں عمارت 27 "لوں۔ سہارا کا اُن میں
پر چھت صرف تھے۔ هوئے آئے سب بھی سردار فلستی تھی۔
تھے۔ افراد 3,000 تقریباً والے دیکھنے تماشا کا سمسون
مجھے مطلق، قادرِ رب اے" کی، دعا نے سمسون پھر 28
فرما عطا قوت طرح کی پہلے مجھے اَور دفعہ ایک بس کر۔ یاد
لے بدلہ کا آنکھوں اپنی سے فلستیوں سے وار هی ایک مَیں تا کہ
پکڑ کو ستونوں مرکزی دو اُن نے سمسون کر کہہ یہ 29 "سکوں۔
کر هو کھڑے درمیان کے اُن تھا۔ وزن پورا کا چھت پر جن لیا
فلستیوں مجھے" کی، دعا اور 30 لگایا زور سے طاقت پوری نے اُس
دھڑام چھت اور گئے هل ستون اچانک "!دے مرنے ساتھ کے
اِس گئی۔ گر پر لوگوں باقی اور سرداروں تمام کے فلستیوں سے
فلستیوں زیادہ کہیں وقت مرتے نسبت کی پہلے نے سمسون طرح
ڈالا۔ مار کو
لاش کی اُس اور آئے والے گھر باقی اور بھائی کے سمسون 31
وهاں گئے۔ لے پاس کے قبر کی منوحہ باپ کے اُس کر اُٹھا کو
سمسون دفنایا۔ اُسے نے اُنہوں درمیان کے اِستال اور صُرعہ یعنی
رہا۔ قاضی کا اسرائیل سال 20

17

بُت کا میکاہ

نام کا جس تھا رہتا آدمی ایک میں علاقے پہاڑی کے افرائیم 1
کے آپ" کی، بات سے ماں اپنی نے اُس دن ایک 2 تھا۔ میکاہ
آپ وقت اُس نا؟ تھے، گئے هو چوری سِکے 1,100 کے چاندی
وہ دیکھیں، اب تھی۔ بھیجی لعنت پر چور هی سامنے میرے نے
نے ماں کر سن یہ "هوں۔ چور هی مَیں هیں۔ پاس میرے پیسے
نے میکاہ 3 "!دے برکت تجھے رب بیٹے، میرے" دیا، جواب
سے اب" کیا، اعلان نے ماں اور دیئے، کر واپس پیسے تمام اُسے
اور تراشا لئے کے آپ مَیں !هو مخصوص لئے کے رب چاندی یہ
"هوں۔ دیتی کر واپس کو آپ چاندی کر بنوا بُت هوا ڈھالا
اُس نے ماں تو دیئے کر واپس پیسے نے بیٹے جب چنانچہ 4
ڈھالا اور تراشا کا لکڑی کر جا لے پاس کے سنار سِکے 200 کے
کیونکہ 5 گیا، کھڑا میں گھر اپنے بُت یہ نے میکاہ بنوایا۔ بُت هوا
بنوایا بھی *افود ایک اور بُت مزید نے اُس تھا۔ مقدِس اپنا کا اُس
کا اسرائیل میں زمانے اُس 6 لیا۔ بنا امام اپنا کو بیٹے ایک پھر اور
درست اُسے جو کرتا کچھ وهی کوئی هر بلکہ تھا نہیں بادشاہ کوئی
تھا۔ لگتا
کے یہوداہ آدمی جوان ایک کا قبیلے کے لاوی میں دنوں اُن 7
کر چھوڑ کو شہر وہ اب 8 تھا۔ آباد میں لحم بیت شہر کے قبیلے
پہاڑی کے افرائیم لگا۔ کرنے تلاش جگہ اَور کوئی کی رہائش
گیا۔ پہنچ گھر کے میکاہ وہ کرتے کرتے سفر سے میں علاقے
نے جوان "هیں؟ آئے سے کہاں آپ" پوچھا، نے میکاہ 9
کا لحم بیت شہر کے یہوداہ مَیں هوں۔ لاوی مَیں" دیا، جواب
میں تلاش کی جگہ اَور کسی کی رہائش لیکن هوں والا رہنے
"هوں۔
باپ میرے کر بنا گھر اپنا پاس میرے یہاں" بولا، میکاہ 10
اور سِکے دس کے چاندی میں سال کو آپ تب بنیں۔ امام اور
"گی۔ ملے خوراک اور کپڑے مطابق کے ضرورت
کے اُس نے میکاہ اور هوا، آباد وهاں وہ هوا۔ متفق لاوی 11
کے کر مقرر امام اُسے نے اُس 12 گیا۔ سلوک سا کا بیٹوں ساتھ
میرا لاوی کیونکہ گا، کرے مہربانی پر مجھ رب اب" 13 سوچا،
"ہے۔ گیا بن امام

18

ہے کرتا تلاش کی زمین قبیلہ کا دان

دان تک اب اور تھا۔ نہیں بادشاہ کا اسرائیل میں دنوں اُن 1
اُس لئے اِس تھا، ملا نہیں علاقہ قبائلی کوئی اپنا کو قبیلے کے
اپنے نے اُنہوں 2 رہے۔ میں تلاش کی هونے آباد کہیں لوگ کے
کو فوجیوں کار تجربہ پانچ کے اِستال اور صُرعہ سے میں خاندانوں
مرد یہ دیا۔ بھیج لئے کے کرنے تفتیش کی ملک اُنہیں کر چن
پاس کے گھر کے میکاہ کر گزر سے میں علاقے پہاڑی کے افرائیم
تو 3 تھے هوئے ٹھہرے لئے کے رات وهاں وہ جب گئے۔ پہنچ

* **17:5** افود: عام طور پر عبرانی میں افود کا مطلب امامِ اعظم کا بالاپوش تھا (دیکھئے خروج 28:4)، لیکن یہاں اِس سے مراد بُت پرستی کی کوئی چیز ہے۔

اُس ہے۔ بولتا بولی کی لحم بیت لاوی جوان کہ دیکھا نے اُنہوں
ہے؟ لایا یہاں کو آپ کون" پوچھا، نے اُنہوں کر جا پاس کے
کیا کا رہنے میں گھر اِس کا آپ اور ہیں؟ کرتے کیا یہاں آپ
نے میکاہ" سنائی، کہانی اپنی اُنہیں نے لاوی 4 "ہے؟ مقصد
اُس نے اُنہوں پھر 5 "ہے۔ لیا بنا امام اپنا کر دے نوکری مجھے
کا سفر ہمارے کیا کہ کریں دریافت سے اللہ" کی، گزارش سے
دی، تسلی اُنہیں نے لاوی 6 "نہیں؟ یا گا جائے ہو پورا مقصد
قبول کو رب مقصد کا سفر کے آپ بڑھیں۔ آگے سے سلامتی"
"ہے۔ ساتھ کے آپ وہ اور ہے،
پہنچ لَیس کرتے کرتے سفر اور نکلے آگے آدمی پانچ یہ تب 7
طرح کی صیدانیوں لوگ کے وہاں کہ دیکھا نے اُنہوں گئے۔
اُنہیں جو تھا نہیں کوئی ہیں۔ رہے گزار زندگی بےفکر اور پُرسکون
جائے کیا حملہ پر اُن اگر کہ ہوا معلوم بھی یہ کرتا۔ ظلم پر اُن یا دباتا
مدد کی اُن کہ ہے دُور اِتنی سے اُن صیدا شہر اتحادی کا اُن تو
کا اُن جو ہے نہیں اتحادی کوئی قریب اور گا، سکے کر نہیں
گئے۔ چلے واپس اِستال اور صُرعہ جاسوس پانچ وہ 8 دے۔ ساتھ
"رہا؟ کیسا سفر" پوچھا، نے دوسروں تو پہنچے وہاں جب
لئے کے جنگ ہم آئیں،" کہا، میں جواب نے جاسوسوں 9
جھجک کیوں آپ ہے۔ گیا مل علاقہ بہترین ایک ہمیں !نکلیں
!لیں کر قبضہ پر ملک اُس اور نکلیں ہم کریں، جلدی ہیں؟ رہے
کرتے۔ نہیں ہی توقع کی حملے اور ہیں بےفکر لوگ کے وہاں 10
کمی کی چیز بھی کسی میں اُس ہے، زرخیز اور وسیع زمین اور
"ہے۔ رکھتا ارادہ کا دینے ملک وہ کو آپ اللہ ہے۔ نہیں

ہیں لیتے چھین سمیت امام بُت کا میکاہ مرد کے دان

سے اِستال اور صُرعہ آدمی مسلح 600 کے قبیلے کے دان 11
شہر کے یہوداہ لشکرگاہ اپنی نے اُنہوں میں راستے 12 ہوئے۔ روانہ
دان محنے تک آج جگہ یہ لئے اِس لگائی۔ قریب کے یعریم قِریت
کے افرائیم وہ سے وہاں 13 ہے۔ کہلاتی گاہ خیمہ کی دان یعنی
پہنچ گھر کے میکاہ چلتے چلتے اور ہوئے داخل میں علاقے پہاڑی
گئے۔
نے اُنہوں تھی کی تفتیش کی لَیس نے مردوں پانچ جن 14
گھروں اِن کہ ہے معلوم کو آپ کیا" کہا، سے ساتھیوں اپنے
بُت کئی دیگر اور بُت ہوا ڈھالا اور تراشا ایک افود، ایک میں
"جائے۔ کیا کیا کہ لیں سوچ اب ہیں؟

لاوی جوان کہ ہو داخل میں گھر کے میکاہ نے پانچوں 15
کھڑے پر گیٹ مرد مسلح 600 باقی جبکہ 16 کیا سلام کو
اِن تو گیا پاس کے مردوں کھڑے باہر لاوی جب 17 رہے۔
باقی اور افود بُت، ہوا ڈھالا اور تراشا کر گھس اندر نے پانچوں
رہے کر کیا" لگا، چیخنے لاوی کر دیکھ یہ 18 لئے۔ چھین بُت
"!ہو
ہمارے بلکہ کرو نہ بات کوئی !چپ" کہا، نے اُنہوں 19
تو گے جاؤ ساتھ ہمارے بنو۔ امام اور باپ ہمارے کر جا ساتھ
خدمت کی خاندان ہی ایک یہ کیا گے۔ بنو امام کے قبیلے پورے
خوش امام کر سن یہ 20 "گا؟ ہو نہیں بہتر کہیں سے کرنے
مسافروں کر لے کو بتوں باقی اور بُت ہوا تراشا افود، وہ ہوا۔
بال کے اُن ہوئے۔ روانہ مرد کے دان پھر 21 گیا۔ ہو شریک میں
تھا۔ آگے آگے کے اُن متاع و مال قیمتی اور مویشی بچے،
جمع کو پڑوسیوں اپنے وہ تو چلا پتا کا بات کو میکاہ جب 22
دُور سے گھر لوگ کے دان میں اِتنے دوڑا۔ پیچھے کے اُن کر
کے اُس اور میکاہ تو آئے نظر سامنے وہ جب 23 تھے۔ چکے نکل
مردوں کے دان کہا۔ کو رُکنے اُنہیں چلّاتے چیختے نے ساتھیوں
لوگوں اِن اپنے ہے؟ بات کیا" کہا، سے میکاہ کر دیکھ پیچھے نے
تم" دیا، جواب نے میکاہ 24 "ہو؟ آئے لے کیوں کر بُلا کو
بنوایا خود اُنہیں نے مَیں کو لیا چھین کو بتوں میرے نے لوگوں
نہیں کچھ پاس میرے ہو۔ گئے لے ساتھ بھی کو امام میرے ہے۔
"ہے؟ بات کیا کہ ہو پوچھتے تم اب تو رہا
کچھ ہمارے خبردار، !خاموش" بولے، افراد کے دان 25
کو تم کر آ میں غصے وہ کہ ہو نہ ایسا ہیں۔ مزاج تیز لوگ
اپنا نے اُنہوں کر کہہ یہ 26 "ڈالیں۔ مار سمیت خاندان تمہارے
آدمیوں تھوڑے اپنے میں کہ لیا جان نے میکاہ رکھا۔ جاری سفر
اپنے کر مُڑ وہ لئے اِس گا، سکوں کر نہیں مقابلہ کا اُن ساتھ کے
رہے، میں قبضے کے دان بُت کے اُس 27 گیا۔ چلا واپس گھر
گیا۔ ٹک میں اُن بھی امام اور

پرستی بُت کی دان اور قبضہ پر لَیس

باشندے کے جس ہوئے داخل میں علاقے کے لَیس وہ پھر
پر اُن فوجی کے دان تھے۔ رہے گزار زندگی بےفکر اور پُرسکون
دیا۔ کر بھسم کو شہر کر کے قتل سے تلوار کو سب اور پڑے ٹوٹ
تھا، دُور بہت صیدا کیونکہ کی، نہ مدد کی اُن بھی نے کسی 28
بیت شہر یہ دیتا۔ ساتھ کا اُن جو تھا نہیں اتحادی کوئی قریب اور

کے جانے ساتھ کے نوکر اور بیوی اپنی لاوی وقت کے دوپہر 9
والا ڈھلنے دن دیکھیں، اب" لگا، کرنے اعتراض سُسر اُٹھا۔ لئے
صبح کل آپ کہ ہے بہتر بہلائیں۔ دل اپنا کر ٹھہر رات ہے۔
لیکن 10-11 "جائیں۔ ہو روانہ لئے کے گھر کر اُٹھ ہی سویرے
چاھتا نہیں ٹھہرنا رات اَور ایک میں صورت بھی کسی لاوی اب
ساتھ کے نوکر اور بیوی اپنی کر کس زِین پر گدھوں اپنے وہ تھا۔
ہوا۔ روانہ

پہنچ قریب کے یروشلم یعنی یبوس وہ لگا۔ ڈھلنے دن چلتے چلتے
ہم آئیں،" کہا، سے مالک نے نوکر کر دیکھ کو شہر تھے۔ گئے
لیکن 12 "گزاریں۔ رات وہاں کر جا میں شہر اِس کے یبوسیوں
ایسی ہمیں ہے۔ شہر کا اجنبیوں یہ نہیں،" کیا، اعتراض نے لاوی
کہ ہے بہتر ہے۔ نہیں اسرائیلی جو چاھئے گزارنا نہیں رات جگہ
کریں جلدی ہم اگر 13 بڑھیں۔ طرف کی جِبعہ کر جا آگے ہم
سکیں۔ پہنچ تک رامہ آگے سے اُس یا جِبعہ کہ ہے سکتا ہو تو
"گے۔ سکیں گزار رات سے آرام وہاں

وہ تو لگا ہونے غروب سورج جب نکلے۔ آگے وہ چنانچہ 14
راستے اور 15 گئے پہنچ قریب کے جِبعہ شہر کے قبیلے کے یمین بن
مہمان کی اُن کوئی لیکن ہوئے۔ داخل میں شہر کر ہٹ سے
رُک میں چوک کے شہر وہ لئے اِس تھا، چاھتا کرنا نہیں نوازی
گئے۔

اصل گزرا۔ سے وہاں آدمی بوڑھا ایک میں اندھیرے پھر 16
میں جِبعہ اور تھا والا رہنے کا علاقے پہاڑی کے افرائیم وہ میں
میں کھیت وہ اب تھے۔ یمینی بن باشندے باقی کیونکہ تھا، اجنبی
کو مسافروں 17 تھا۔ آیا واپس میں شہر کر ہو فارغ سے کام اپنے
اور آئے سے کہاں آپ" پوچھا، نے اُس کر دیکھ میں چوک
کے یہوداہ ہم" دیا، جواب نے لاوی 18 "ہیں؟ رہے جا کہاں
ایک کے علاقے پہاڑی کے افرائیم اور ہیں آئے سے لحم بیت
اور ہے گھر میرا وہاں ہیں۔ رہے کر سفر تک کونے دُوردراز
مِیں وقت اِس تھا۔ گیا چلا لحم بیت کر ہو روانہ میں سے وہیں
جو نہیں کوئی میں جِبعہ یہاں لیکن ہوں۔ رہا جا گھر کے رب
ہمارے حالانکہ 19 ہو، تیار لئے کے کرنے نوازی مہمان ہماری
بھوسا لئے کے گدھوں ہیں۔ موجود چیزیں تمام کی کھانے پاس
ہمیں ہے۔ مَے اور روٹی کافی بھی لئے ہمارے اور ہے، چارا اور
"ہے۔ نہیں ضرورت کی چیز بھی کسی
خوش میں گھر اپنے کو آپ مَیں پھر" کہا، نے بوڑھے 20

کر تعمیر نو سرِ از کو شہر افراد کے دان تھا۔ میں وادی کی رحوب
قبیلے اپنے نام کا اُس نے اُنہوں اور 29 ہوئے۔ آباد میں اُس کے
۔(تھا بیٹا کا اسرائیل *دان*) رکھا دان پر نام کے بانی کے
پر انتظام کے پوجا کر رکھ بُت ہوا تراشا نے اُنہوں وہاں 30
تھا۔ سے میں اولاد کی جَیرسوم بیٹے کے موسیٰ جو کیا مقرر یونتن
دان تک جلاوطنی کی قوم اولاد کی اُس تو ہوا فوت یونتن جب
رہی۔ کرتی خدمت یہی میں قبیلے کے
اللہ تک جب رہا میں دان تک تب بُت ہوا بنوایا کا مِیکاہ 31
تھا۔ میں سَیلا گھر کا

19

صلح ساتھ کے داشتہ اپنی کی لاوی ایک

ایک تھا نہیں بادشاہ کوئی کا اسرائیل جب میں زمانے اُس 1
بیت شہر کے یہوداہ جو رکھی داشتہ میں گھر اپنے نے لاوی
کسی کے علاقے پہاڑی کے افرائیم آدمی تھی۔ والی رہنے کی لحم
سے مرد عورت دن ایک لیکن 2 تھا۔ آباد میں کونے دُوردراز
لاوی 3 بعد کے ماہ چار گئی۔ چلی واپس میکے اور ہوئی ناراض
ہوا روانہ لئے کے لحم بیت کر لے کو نوکر اپنے اور گدھے دو
کرے۔ آمادہ پر آنے واپس اُسے کے کر ٹھنڈا غصہ کا داشتہ تاکہ
کے باپ اپنے اُسے وہ تو ہوئی سے داشتہ ملاقات کی اُس جب
اُس کہ 4 ہوا خوش اِتنا سُسر کر دیکھ اُسے گئی۔ لے میں گھر
جس پڑا ٹھہرنا وہاں دن تین کو داماد دیا۔ نہ جانے اُسے نے
دن چوتھے 5 کی۔ نوازی مہمان خوب کی اُس نے سُسر دوران
کی ہونے روانہ ساتھ کے داشتہ اپنی کر اُٹھ سویرے صبح لاوی
تھوڑا پہلے" بولا، کر روک اُسے سُسر لیکن لگا۔ کرنے تیاریاں
دوبارہ دونوں 6 "جانا۔ چلے پھر جائیں، ہو دم تازہ کر کھا بہت
گئے۔ بیٹھ لئے کے پینے کھانے

دل اپنا کر ٹھہر یہاں رات اَور ایک کرم براہِ" کہا، نے سُسر
سُسر لیکن لگا، تو کرنے تیاریاں کی جانے مہمان 7 "بہلائیں۔
مان ہار وہ چنانچہ کیا۔ مجبور پر ٹھہرنے رات اَور ایک اُسے نے
گیا۔ رُک کر

تیار لئے کے جانے اور اُٹھا سویرے صبح آدمی دن پانچویں 8
ہو دم تازہ کر کھا کھانا کچھ پہلے" دیا، زور نے سُسر ہوا۔
دونوں چنانچہ "ہیں۔ سکتے جا بھی وقت کے دوپہر آپ جائیں۔
گئے۔ بیٹھ لئے کے کھانے

مہیا اُسے مَیں تو ہو درکار چیز کوئی کو آپ اگر ہوں۔ کہتا آمدید
وہ 21 ”گزارنا۔ مت رات میں چوک میں صورت ہر گا۔ کروں
کھلایا۔ چارا کو گدھوں اور گیا لے گھر اپنے کو مسافروں
پی۔ ے اور کھایا کھانا کر دھو پاؤں اپنے نے مہمانوں

جرم کا لوگوں کے جِبعہ

کر تھے رہے ہو اندوز لطف سے رفاقت کی کھانے یوں وہ 22
سے زور کو دروازے کر گھیر کو گھر مرد شریر کچھ کے جِبعہ
تیرے جو لا باہر کو آدمی اُس” چلاّئے، وہ لگے۔ کھٹکھٹا نے
بوڑھا 23 ”! کریں زیادتی سے اُس ہم تا کہ ہے ہوا ٹھہرا میں گھر
شیطانی ایسا بھائیو، نہیں،” سمجھائے، اُنہیں تا کہ گیا باہر آدمی
حرکت ناک شرم ایسی ہے۔ مہمان میرا اجنبی یہ کرنا۔ مت عمل
کی مہمان اور بیٹی کنواری اپنی مَیں پہلے سے اِس 24 ! کرنا مت
جی جو کریں۔ زیادتی سے ہی اُن ہوں۔ آتا لے باہر کو داشتہ
ناک شرم ایسی ساتھ کے آدمی لیکن کریں، ساتھ کے اُن چاہے
” کریں۔ نہ حرکت

اپنی لاوی تب سنی۔ نہ کی اُس نے مردوں کے باہر لیکن 25
دیا۔ کر بند دروازہ پیچھے کے اُس اور گیا لے باہر کر پکڑ کو داشتہ
جب رہے۔ کرتے بےحرمتی کی اُس رات پوری آدمی کے شہر
طلوع کے سورج 26 دیا۔ کر فارغ اُسے نے اُنہوں تو لگی پھٹنے پَو
میں جس آئی واپس پاس کے گھر اُس عورت پہلے سے ہونے
گر پھر لیکن گئی پہنچ وہ تو تک دروازے تھا۔ ہوا ٹھہرا شوہر
رہی۔ پڑی وہیں کی وہیں کر

کی کرنے سفر اور اُٹھا جاگ لاوی تو 27 گیا چڑھ دن جب
کہ ہے دیکھتا کیا تو کھولا دروازہ جب لگا۔ کرنے تیاریاں
وہ 28 ہیں۔ رکھے پر دہلیز ہاتھ اور ہے پڑی پر زمین سامنے داشتہ
یہ دیا۔ نہ جواب نے داشتہ لیکن ”ہیں۔ چلتے ہم اُٹھو،” بولا،
گیا۔ چلا گھر اپنے اور لیا لاد پر گدھے اُسے نے آدمی کر دیکھ

کو لاش کی عورت کر لے چھری نے اُس تو پہنچا جب 29
دیا۔ بھیج جگہ ہر کی اسرائیل اُنہیں پھر لیا، کاٹ میں ٹکڑوں 12
جرم ایسا” کہا، کر گھبرا نے اُس دیکھا یہ بھی نے جس 30
کر نکل سے مصر ہم سے جب ہوا۔ نہیں کبھی درمیان ہمارے
ہم کہ ہے لازم اب آئی۔ نہیں میں دیکھنے حرکت ایسی ہیں آئے
قدم اگلے کے کر مشورہ سے دوسرے ایک اور سوچیں سے غور
” کریں۔ فیصلہ میں بارے کے

20

فیصلہ کا دینے سزا کو جِبعہ

جمع حضور کے رب میں مِصفاہ کر ہو دل ایک اسرائیلی تمام 1
سب تک بیرسبع کے جنوب کر لے سے دان کے شمال ہوئے۔
اسرائیلی 2 آئے۔ لوگ بھی سے جِلعاد پار کے یردن دریائے آئے۔
تیار فوج بڑی ایک کر مل نے اُنہوں آئے۔ بھی سردار کے قبیلوں
یمینیوں بن 3 ہوئے۔ جمع مرد 4,00,000 لیس سے تلواروں کی،
ملی۔ اطلاع میں بارے کے جماعت اِس کو
جرم ناک ہیبت یہ کہ بتائیں ہمیں” پوچھا، نے اسرائیلیوں
کہانی اپنی اُنہیں نے شوہر کے مقتولہ 4 ”ہوا؟ سرزد طرح کس
یمینیوں بن جو ٹھہرا آ میں جِبعہ ساتھ کے داشتہ اپنی مَیں” سنائی،
یہ 5 تھے۔ چاہتے گزارنا رات وہاں ہم ہے۔ میں علاقے کے
گھیر کو گھر کے میزبان میرے نے مردوں کے شہر کر دیکھ
سے داشتہ میری لیکن گیا، بچ تو مَیں کریں۔ قتل مجھے تا کہ لیا
کی اُس نے مَیں کر دیکھ یہ 6 گئی۔ مر وہ کہ ہوئی زیادتی اِتنی
کی میراث کی اسرائیل ٹکڑے یہ کے کر ٹکڑے ٹکڑے کو لاش
ہمارے کہ جائے ہو معلوم کو ایک ہر تا کہ دیئے بھیج جگہ ہر
یہاں سب آپ پر اِس 7 ہے۔ ہوا سرزد جرم گھنونا کتنا میں ملک
ایک آپ کہ ہے لازم اب مردو، کے اسرائیل ہیں۔ ہوئے جمع
”چاہئے۔ کرنا کیا کہ کریں فیصلہ کے کر مشورہ سے دوسرے
تھا، فیصلہ کا سب ہوئے۔ کھڑے کر ہو دل ایک مرد تمام 8
جب 9 گا جائے نہیں واپس گھر اپنے بھی کوئی سے میں ہم”
فوراً ہم کہ ہے لازم جائے۔ دی نہ سزا مناسب کو جِبعہ تک
ہدایت سے رب کر ڈال قرعہ لئے کے اِس اور کریں حملہ پر شہر
کے فوج ہماری کون کون کہ کریں بھی فیصلہ یہ ہم 10 لیں۔
ہم لئے کے کام اِس گا۔ کرائے بندوبست کا پینے کھانے لئے
جِبعہ سیدھے لوگ سب باقی ہے۔ کافی آدمی دسواں ہر سے میں
جو لیں بدلہ مناسب کا جرم ناک شرم اُس تا کہ جائیں لڑنے سے
” ہے۔ ہوا میں اسرائیل
گئے۔ لئے کے لڑنے سے جِبعہ کر ہو متحد اسرائیلی تمام یوں 11
بھجوایا، پیغام کو کنبے ہر کے یمین بن نے اُنہوں میں راستے 12
شریر اِن کے جِبعہ اب 13 ہے۔ ہوا جرم گھنونا درمیان کے آپ”
موت سزائے اُنہیں ہم تا کہ کریں حوالے ہمارے کو آدمیوں
”دیں۔ مٹا بُرائی سے میں اسرائیل کر دے

قبائلی پورے وہ 14 ہوئے۔ نہ تیار لئے کے اِس یمینی بن لیکن
لڑیں۔ سے اسرائیلیوں تاکہ ہوئے جمع میں جِبعہ کر آ سے علاقے
700 کے جِبعہ کیا۔ بندوبست کا فوج اپنی نے اُنہوں دن اُسی 15
افراد 26,000 لیس سے تلواروں علاوہ کے فوجیوں کار تجربہ
اپنے جو تھے بھی مرد ایسے 700 سے میں فوجیوں اِن 16 تھے۔
پتھر کہ تھے رکھتے مہارت اِتنی کی چلانے فلاخن سے ہاتھ بائیں
طرف دوسری 17 تھا۔ جاتا لگ بھی پر نشانے چھوٹے جیسے بال
کے ایک ہر اور ہوئے، کھڑے فوجی 4,00,000 کے اسرائیل
تھی۔ تلوار پاس
سے اللہ نے اُنہوں وہاں گئے۔ چلے ایل بیت اسرائیلی پہلے 18
بن ہم جب چلے آگے آگے ہمارے قبیلہ سا کون" کیا، دریافت
سے سب یہوداہ" دیا، جواب نے رب "کریں؟ حملہ پر یمینیوں
"چلے۔ آگے

جنگ خلاف کے یمین بن

کر پہنچ قریب کے جِبعہ اور ہوئے روانہ اسرائیلی دن اگلے 19
سے ترتیب اور نکلے لئے کے حملہ وہ پھر 20 لگائی۔ لشکرگاہ اپنی
سے شہر یمینی بن کر دیکھ یہ 21 گئے۔ ہو کھڑے لئے کے لڑنے
ہو شہید اسرائیلی 22,000 میں نتیجے پڑے۔ ٹوٹ پر اُن اور نکلے
گئے۔
حضور کے رب تک شام اور گئے چلے ایل بیت اسرائیلی 22-23
بن اپنے دوبارہ ہم کیا" پوچھا، سے رب نے اُنہوں رہے۔ روتے
اُن ہاں،" دیا، جواب نے رب "جائیں؟ لڑنے سے بھائیوں یمینی
اگلے وہ اور گیا بڑھ حوصلہ کا اسرائیلیوں کر سن یہ "! کرو حملہ پر
تھے۔ ہوئے کھڑے دن پہلے جہاں گئے ہو کھڑے وہیں دن
کی پہلے یمینی بن تو 25 پہنچے قریب کے شہر وہ جب لیکن 24
لیس سے تلوار دن اُس پڑے۔ ٹوٹ پر اُن کر نکل سے شہر طرح
گئے۔ ہو شہید اسرائیلی 18,000
شام وہ وہاں گیا۔ چلا ایل بیت لشکر پورا کا اسرائیل پھر 26
نے اُنہوں رہے۔ رکھتے روزہ اور روتے حضور کے رب تک
پیش قربانیاں کی سلامتی اور قربانیاں والی ہونے بھسم کو رب
اللہ وقت اُس) کریں۔ کیا ہم کہ کیا دریافت سے اُس 27 کے کر
اِلی بن فینحاس جہاں 28 تھا میں ایل بیت صندوق کا عہد کے
اور ایک ہم کیا" پوچھا، نے اسرائیلیوں (تھا۔ امام ہارون بن عزر
"آئیں؟ باز سے اِس یا جائیں لڑنے سے بھائیوں یمینی بن اپنے مرتبہ
اُنہیں مَیں ھی کل کیونکہ کرو، حملہ پر اُن" دیا، جواب نے رب
"گا۔ دوں کر حوالے تمہارے

ستیاناس کا یمین بن

بیٹھ میں گھات گرد ارد کے جِبعہ اسرائیلی کچھ دفعہ اِس 29
لڑنے مطابق کے ترتیب سی کی دنوں دو پہلے افراد باقی 30 گئے۔
اُن کر نکل سے شہر دوبارہ یمینی بن 31 گئے۔ ہو کھڑے لئے کے
جاتے لے طرف کی جِبعہ اور ایل بیت راستے جو پڑے۔ ٹوٹ پر
اسرائیلیوں 30 تقریباً نے اُنہوں میں میدان کھلے اور پر اُن ھیں
وہ 32 گئے۔ ہوتے دُور سے شہر وہ لڑتے لڑتے یوں ڈالا۔ مار کو
دیں شکست طرح کی مرتبہ دو پہلی اُنہیں ہم اب" پکارے،
"گے!
آگے کے اُن ہم" تھا، لیا باندھ منصوبہ نے اسرائیلیوں لیکن
"گے۔ لیں کھینچ پر راستوں دُور سے شہر اُنہیں ہوئے بھاگتے آگے
لیکن گئے۔ پڑ پیچھے کے اُن یمینی بن اور لگے بھاگنے وہ یوں 33
کرنے سامنا کا اُن اور گئے مُڑ کر رُک اسرائیلی قریب کے تمر بعل
میدان کھلے اور گرد ارد کے جِبع جو اسرائیلی باقی اب لگے۔
آئے۔ نکل سے جگہوں کی چھپنے اپنی تھے بیٹھے میں گھات میں
کا فوجیوں بہترین 10,000 کو یمینیوں بن کے جِبعہ اچانک 34
تھے۔ گئے چنے سے اسرائیل پورے جو کا مردوں اُن پڑا، کرنا سامنا
اِس ابھی آنکھیں کی اُن لیکن لگے، لڑنے خوب سے اُن یمینی بن
اُس 35 ہے۔ گیا آ قریب انجام کا اُن کہ تھیں بند لئے کے بات
لیس سے تلوار کر پا فتح سے مدد کی رب نے اسرائیلیوں دن
تب 36 دیا۔ اُتار گھاٹ کے موت کو فوجیوں یمینی بن 25,100
کیونکہ ھیں۔ گئے آ غالب پر ہم دشمن کہ لیا جان نے یمینیوں بن
دُور سے جِبعہ اُنہیں سے جانے بھاگ اپنے نے فوج اسرائیلی
کو مردوں بیٹھے میں گھات گرد ارد کے شہر تاکہ تھا لیا کھینچ
شہر کر نکل مرد یہ تب 37 کریں۔ مہیا موقع کا کرنے حملہ پر شہر
پھر 38-39 ڈالا، مار کو باشندوں تمام سے تلوار اور پڑے ٹوٹ پر
تاکہ کیا پیدا بادل بڑا کا دھوئیں کر لگا آگ مطابق کے منصوبے
بن کر مُڑ وہ کہ جائے مل اشارہ کو اسرائیلیوں والے بھاگنے
کریں۔ مقابلہ کا یمینیوں
ڈالا مار کو اسرائیلیوں 30 تقریباً نے یمینیوں بن تک وقت اُس
دے شکست طرح کی پہلے اُنہیں ہم کہ تھا خیال کا اُن اور تھا،
کی آسمان بادل کا دھوئیں پیچھے کے اُن اچانک 40 ھیں۔ رہے
کے شہر کہ دیکھا کر مُڑ نے یمینیوں بن جب لگا۔ اُٹھنے طرف
مرد کے اسرائیل تو 41 ہے رہا نکل دھواں سے کونے کونے
لگے۔ کرنے سامنا کا اُن کر پلٹ اور گئے رُک

بن یمینی سخت گھبرا گئے، کیونکہ اُنھوں نے جان لیا کہ ھم تباہ
ھو گئے ھیں۔ 42-43 تب اُنھوں نے مشرق کے ریگستان کی طرف
فرار ھونے کی کوشش کی۔ لیکن اب وہ مرد بھی اُن کا تعاقب
کرنے لگے جنھوں نے گھات میں بیٹھ کر جِبعہ پر حملہ کیا تھا۔
یوں اسرائیلیوں نے مفروروں کو گھیر کر مار ڈالا۔ 44 اُس وقت
بن یمین کے 18,000 تجربہ کار فوجی ہلاک ھوئے۔ 45 جو بچ
گئے وہ ریگستان کی چٹان رِمّون کی طرف بھاگ نکلے۔ لیکن
اسرائیلیوں نے راستے میں اُن کے 5,000 افراد کو موت کے
گھاٹ اُتار دیا۔ اِس کے بعد اُنھوں نے جِدعوم تک اُن کا تعاقب
کیا۔ مزید 2,000 بن یمینی ہلاک ھوئے۔ 46 اِس طرح بن یمین
کے کُل 25,000 تلوار سے لیس اور تجربہ کار فوجی مارے
گئے۔
47 صرف 600 مرد بچ کر رِمّون کی چٹان تک پہنچ گئے۔
وھاں وہ چار مہینے تک ٹکے رہے۔ 48 تب اسرائیلی تعاقب کرنے
سے باز آ کر بن یمین کے قبائلی علاقے میں واپس آئے۔ وھاں اُنھوں
نے جگہ بہ جگہ جا کر سب کچھ موت کے گھاٹ اُتار دیا۔ جو
بھی اُنھیں ملا وہ تلوار کی زد میں آ گیا، خواہ انسان تھا یا حیوان۔
ساتھ ساتھ اُنھوں نے تمام شہروں کو آگ لگا دی۔

21

بن یمینیوں کو عورتیں ملتی ھیں

1 جب اسرائیلی مِصفاہ میں جمع ہوئے تھے تو سب نے قَسم
کھا کر کہا تھا، ”ھم کبھی بھی اپنی بیٹیوں کا کسی بن یمینی
مرد کے ساتھ رشتہ نہیں باندھیں گے۔“ 2 اب وہ بیت ایل چلے
گئے اور شام تک اللہ کے حضور بیٹھے رہے۔ رو رو کر اُنھوں نے
دعا کی، 3 ”اے رب، اسرائیل کے خدا، ھماری قوم کا ایک پورا
قبیلہ مٹ گیا ھے! یہ مصیبت اسرائیل پر کیوں آئی؟“
4 اگلے دن وہ صبح سویرے اُٹھے اور قربان گاہ بنا کر اُس
پر بھسم ھونے والی اور سلامتی کی قربانیاں چڑھائیں۔ 5 پھر وہ
ایک دوسرے سے پوچھنے لگے، ”جب ھم مِصفاہ میں رب کے
حضور جمع ھوئے تو ھماری قوم میں سے کون کون اجتماع میں
شریک نہ ھوا؟“ کیونکہ اُس وقت اُنھوں نے قَسم کھا کر اعلان
کیا تھا، ”جس نے یہاں رب کے حضور آنے سے انکار کیا اُسے
ضرور سزائے موت دی جائے گی۔“ 6 اب اسرائیلیوں کو بن
یمینیوں پر افسوس ھوا۔ اُنھوں نے کہا، ”ایک پورا قبیلہ مٹ گیا
ھے۔ 7 اب ھم اُن تھوڑے بچے کھچے آدمیوں کو بیویاں کس
طرح مہیا کر سکتے ھیں؟ ھم نے تو رب کے حضور قَسم کھائی ھے
کہ اپنی بیٹیوں کا اُن کے ساتھ رشتہ نہیں باندھیں گے۔ 8 لیکن ھو
سکتا ھے کوئی خاندان مِصفاہ کے اجتماع میں نہ آیا ھو۔ آؤ، ھم
پتا کریں۔“ معلوم ھوا کہ یبیس جِلعاد کے باشندے نہیں آئے
تھے۔ 9 یہ بات فوجیوں کو گننے سے پتا چلی، کیونکہ گنتے وقت
یبیس جِلعاد کا کوئی بھی شخص فوج میں نہیں تھا۔
10 تب اُنھوں نے 12,000 فوجیوں کو چن کر اُنھیں حکم دیا،
”یبیس جِلعاد پر حملہ کر کے تمام باشندوں کو بال بچوں سمیت مار
ڈالو۔ 11 صرف کنواریوں کو زندہ رہنے دو۔“
12 فوجیوں نے یبیس میں 400 کنواریاں پائیں۔ وہ اُنھیں
سَیلا لے آئے جہاں اسرائیلیوں کا لشکر ٹھہرا ھوا تھا۔ 13 وھاں
سے اُنھوں نے اپنے قاصدوں کو رِمّون کی چٹان کے پاس بھیج
کر بن یمینیوں کے ساتھ صلح کر لی۔ 14 پھر بن یمین کے 600
مرد ریگستان سے واپس آئے، اور اُن کے ساتھ یبیس جِلعاد
کی کنواریوں کی شادی ھوئی۔ لیکن یہ سب کے لئے کافی نہیں
تھیں۔
15 اسرائیلیوں کو بن یمین پر افسوس ھوا، کیونکہ رب نے
اسرائیل کے قبیلوں میں خلا ڈال دیا تھا۔ 16 جماعت کے بزرگوں
نے دوبارہ پوچھا، ”ھمیں بن یمین کے باقی مردوں کے لئے کہاں
سے بیویاں ملیں گی؟ اُن کی تمام عورتیں تو ہلاک ھو گئی ھیں۔
17 لازم ھے کہ اُنھیں اُن کا موروثی علاقہ واپس مل جائے۔ ایسا
نہ ھو کہ وہ بالکل مٹ جائیں۔ 18 لیکن ھم اپنی بیٹیوں کی اُن کے
ساتھ شادی نہیں کرا سکتے، کیونکہ ھم نے قَسم کھا کر اعلان
کیا ھے، ‘جو اپنی بیٹی کا رشتہ بن یمین کے کسی مرد سے باندھے
گا اُس پر اللہ کی لعنت ھو۔’“
19 یوں سوچتے سوچتے اُنھیں آخر کار یہ ترکیب سوجھی، ”کچھ
دیر کے بعد یہاں سَیلا میں رب کی سالانہ عید منائی جائے گی۔
سَیلا بیت ایل کے شمال میں، لبونہ کے جنوب میں اور اُس راستے
کے مشرق میں ھے جو بیت ایل سے سِکم تک لے جاتا ھے۔
20 اب بن یمینی مردوں کے لئے ھمارا مشورہ ھے کہ عید کے
دنوں میں انگور کے باغوں میں چھپ کر گھات میں بیٹھ جائیں۔
21 جب لڑکیاں لوک ناچ کے لئے سَیلا سے نکلیں گی تو پھر باغوں
سے نکل کر اُن پر جھپٹ پڑنا۔ ھر آدمی ایک لڑکی کو پکڑ کر اُسے
اپنے گھر لے جائے۔ 22 جب اُن کے باپ اور بھائی ھمارے پاس

یمینیوں بن ' گے، کہیں سے اُن ہم تو گے کریں شکایت کی آپ کرآ
اُن ہم تو پائی فتح پر یبیس نے ہم جب کیونکہ کھائیں، ترس پر
ھیں، بےقصور آپ سکے۔ کر نہ حاصل عورتیں کافی لئے کے
بن 23 “۔ ‘دیا نہیں تو ارادتاً کو بیٹیوں اپنی اُنہیں نے آپ کیونکہ
میں دنوں کے عید کیا۔ عمل پر ھدایت اِس کی بزرگوں نے یمینیوں
کی اُن کہ لیں پکڑ اُتنی نے یمینیوں بن تو تھیں رھی ناچ لڑکیاں جب
گئے لے میں علاقے قبائلی اپنے اُنہیں وہ پھر گئی۔ ھو پوری کمی
باقی 24 لگے۔ بسنے میں اُن کے کر تعمیر دوبارہ کو شہروں اور
میں علاقے قبائلی اپنے ایک ھر گئے۔ چلے سے وھاں بھی اسرائیلی
نہیں بادشاہ کوئی میں اسرائیل میں زمانے اُس 25 گیا۔ چلا واپس
تھا۔ لگتا مناسب اُسے جو کرتا کچھ وھی ایک ھر تھا۔

روت

اِلی مَلِک موآب چلا جاتا ہے

1-2 اُن دنوں جب قاضی قوم کی راھنمائی کیا کرتے تھے تو
اسرائیل میں کال پڑا۔ یہوداہ کے شہر بیت لحم میں ایک اِفراتی
آدمی رہتا تھا جس کا نام اِلی مَلِک تھا۔ کال کی وجہ سے وہ
اپنی بیوی نعومی اور اپنے دو بیٹوں محلون اور کلیون کو لے کر
ملکِ موآب میں جا بسا۔
3 لیکن کچھ دیر کے بعد اِلی مَلِک فوت ہو گیا، اور نعومی اپنے
دو بیٹوں کے ساتھ اکیلی رہ گئی۔ 4 محلون اور کلیون نے موآب کی
دو عورتوں سے شادی کر لی۔ ایک کا نام عُرفہ تھا اور دوسری
کا روت۔ لیکن تقریباً دس سال کے بعد 5 دونوں بیٹے بھی جاں
بحق ہو گئے۔ اب نعومی کا نہ شوہر اور نہ بیٹے ھی رہے تھے۔

نعومی روت کے ساتھ واپس چلی جاتی ہے

6-7 ایک دن نعومی کو ملکِ موآب میں خبر ملی کہ رب اپنی
قوم پر رحم کر کے اُسے دوبارہ اچھی فصلیں دے رہا ہے۔ تب
وہ اپنے وطن یہوداہ کے لئے روانہ ہوئی۔ عُرفہ اور روت بھی
ساتھ چلیں۔
جب وہ اُس راستے پر آ گئیں جو یہوداہ تک پہنچاتا ہے 8 تو
نعومی نے اپنی بہوؤں سے کہا، ”اب اپنے ماں باپ کے گھر
واپس چلی جائیں۔ رب آپ پر اُتنا رحم کرے جتنا آپ نے
مرحوموں اور مجھ پر کیا ہے۔ 9 وہ آپ کو نئے گھر اور نئے شوہر
مہیا کر کے سکون دے۔“
یہ کہہ کر اُس نے اُنہیں بوسہ دیا۔ دونوں رو پڑیں 10 اور
اعتراض کیا، ”ہرگز نہیں، ہم آپ کے ساتھ آپ کی قوم کے پاس
جائیں گی۔“ 11 لیکن نعومی نے اصرار کیا، ”بیٹیو، بس کریں اور
اپنے اپنے گھر واپس چلی جائیں۔ اب میرے ساتھ جانے کا کیا
فائدہ؟ مجھ سے تو مزید کوئی بیٹا پیدا نہیں ہو گا جو آپ کا شوہر
بن سکے۔ 12 نہیں بیٹیو، واپس چلی جائیں۔ مَیں تو اِتنی بوڑھی ہو
چکی ہوں کہ دوبارہ شادی نہیں کر سکتی۔ اور اگر اِس کی اُمید
بھی ہوتی بلکہ میری شادی آج رات کو ہوتی اور میرے ہاں
بیٹے پیدا ہوتے 13 تو کیا آپ اُن کے بالغ ہو جانے تک انتظار کر
سکتیں؟ کیا آپ اُس وقت تک کسی اَور سے شادی کرنے سے
انکار کرتیں؟ نہیں، بیٹیو۔ رب نے اپنا ھاتھ میرے خلاف اُٹھایا
ہے، تو آپ اِس لعنت کی زد میں کیوں آئیں؟“
14 تب عُرفہ اور روت دوبارہ رو پڑیں۔ عُرفہ نے اپنی ساس
کو چوم کر الوداع کہا، لیکن روت نعومی کے ساتھ لپٹی رھی۔
15 نعومی نے اُسے سمجھانے کی کوشش کی، ”دیکھیں، عُرفہ
اپنی قوم اور اپنے دیوتاؤں کے پاس واپس چلی گئی ہے۔ اب آپ
بھی ایسا ہی کریں۔“
16 لیکن روت نے جواب دیا، ”مجھے آپ کو چھوڑ کر واپس
جانے پر مجبور نہ کیجئے۔ جہاں آپ جائیں گی مَیں جاؤں گی۔
جہاں آپ رھیں گی وھاں مَیں بھی رہوں گی۔ آپ کی قوم میری
قوم اور آپ کا خدا میرا خدا ہے۔ 17 جہاں آپ مریں گی وھیں
مَیں مروں گی اور وھیں دفن ہو جاؤں گی۔ صرف موت ہی مجھے
آپ سے الگ کر سکتی ہے۔ اگر میرا یہ وعدہ پورا نہ ہو تو اللہ
مجھے سخت سزا دے!“
18 نعومی نے جان لیا کہ روت کا ساتھ جانے کا پکا ارادہ
ہے، اِس لئے وہ خاموش ہو گئی اور اُسے سمجھانے سے باز آئی۔
19 وہ چل پڑیں اور چلتے چلتے بیت لحم پہنچ گئیں۔ جب داخل
ہوئیں تو پورے شہر میں ھل چل مچ گئی۔ عورتیں کہنے لگیں،
”کیا یہ نعومی نہیں ہے؟“
20 نعومی نے جواب دیا، ”اب مجھے *نعومی مت کہنا بلکہ
ماره، † کیونکہ قادرِ مطلق نے مجھے سخت مصیبت میں ڈال دیا
ہے۔ 21 یہاں سے جاتے وقت میرے ھاتھ بھرے ہوئے تھے،
لیکن اب رب مجھے خالی ھاتھ واپس لے آیا ہے۔ چنانچہ مجھے
نعومی مت کہنا۔ رب نے خود میرے خلاف گواھی دی ہے،
قادرِ مطلق نے مجھے اِس مصیبت میں ڈالا ہے۔“
22 جب نعومی اپنی موآبی بہو کے ساتھ بیت لحم پہنچی تو جَو
کی فصل کی کٹائی شروع ہو چکی تھی۔

2

روت کی بوعز سے ملاقات

1 بیت لحم میں نعومی کے مرحوم شوہر کا رشتے دار رہتا تھا
جس کا نام بوعز تھا۔ وہ اثر و رسوخ رکھتا تھا، اور اُس کی
زمینیں تھیں۔
2 ایک دن روت نے اپنی ساس سے کہا، ”مَیں کھیتوں میں
جا کر فصل کی کٹائی سے بچی ہوئی بالیں چن لوں۔ کوئی نہ
کوئی مجھے اِس کی اجازت دے گا۔“ نعومی نے جواب دیا،
”ٹھیک ہے، بیٹی۔ جائیں۔“ 3 روت کسی کھیت میں گئی اور

* 1:20 نعومی: خوش، خوشی گوار، والی۔ † 1:20 ماره: کڑوی۔

دو، کرنے جمع بالیں بھی درمیان کے پُولوں اُسے" دیا، حکم نے
صرف نہ 16 کرنا۔ مت بےعزتی کی اُس تو کرے ایسا وہ اگر اور
پر زمین بالیں کچھ کی پُولوں اُدھر اِدھر وقت کرتے کام بلکہ یہ
"!جھڑکنا مت اُسے تو آئے کرنے جمع اُنہیں وہ جب دو۔ گرنے
اُس جب رکھا۔ جاری کام تک شام میں کھیت نے روت 17
نکلے۔ گرام کلو 13 تقریباً کے دانوں تو لیا کوٹ کو بالوں نے
کو ساس اور آئی لے واپس گھر اپنے کر اُٹھا کچھ سب وہ پھر 18
دیئے بھی دانے ہوئے بھُنے وہ اُسے نے اُس ساتھ ساتھ دکھایا۔
پوچھا، نے نعومی 19 تھے۔ گئے بچ سے کھانے کے دوپہر جو
تھیں؟ کہاں آپ بتائیں، کیا؟ جمع سے کہاں کچھ سب یہ نے آپ"
"!ہے کی قدر اِتنی کی آپ نے جس دے برکت اُسے اللہ
کام آج نے مَیں میں کھیت کے آدمی جس" کہا، نے روت
برکت اُسے رب" اُٹھی، پکار نعومی 20 "ہے۔ بوعز نام کا اُس کیا
مطابق کے شریعت اور ہے، دار رشتے قریبی ہمارا تو وہ !دے
ہوا معلوم مجھے اب کرے۔ مدد ہماری وہ کہ ہے حق کا اُس
سے کرنے رحم پر شوہروں مرحوم ہمارے اور پر ہم اللہ کہ ہے
"!آیا نہیں باز
نہ اَور کہیں کہ کہا بھی یہ سے مجھ نے اُس" بولی، روت 21
پیچھے پیچھے کے مزدوروں میرے تک اختتام کے کٹائی بلکہ جانا
"کرنا۔ جمع بالیں
ہی ایسا بیٹی، اچھا۔ بہت" کہا، میں جواب نے نعومی 22
آپ کہ ہے فائدہ یہ کا رہنے ساتھ کے نوکرانیوں کی اُس کریں۔
ہے سکتا ہو تو جائیں میں کھیت کے اَور کسی گی۔ رہیں محفوظ
"کرے۔ تنگ کو آپ کوئی کہ
میں موسم پورے کے کٹائی کی گندم اور جَو روت چنانچہ 23
شام چنتی۔ بالیں ہوئی بچی اور جاتی پاس کے نوکرانیوں کی بوعز
تھی۔ جاتی چلی واپس گھر کے ساس اپنی وہ کو

3

کوششیں کی شادی کی روت

1 کے آپ مَیں بیٹی،" ہوئی، مخاطب سے روت نعومی دن ایک
کی آپ جہاں جگہ ایسی ہوں، چاہتی کرنا بندوبست کا گھر لئے
جس دیکھیں، اب 2 گی۔ رہیں ہوتی پوری بھی آئندہ ضروریات
قریبی ہمارا وہ ہیں چنی بالیں نے آپ ساتھ کے نوکرانیوں کی آدمی
پھٹکے جَو پر جگہ کی گاہنے بوعز کو شام آج ہے۔ دار رشتے

لگی۔ چننے بالیں ہوئی بچی ہوئی چلتی پیچھے پیچھے کے مزدوروں
بوعز دار رشتے کا سُسر مالک کا کھیت کہ تھا نہ معلوم اُسے
ہے۔
4 مزدوروں اپنے نے اُس پہنچا۔ سے لحم بیت بوعز میں اِتنے
اور" دیا، جواب نے اُنہوں "ہو۔ ساتھ کے آپ رب" کہا، سے
کے مزدوروں نے بوعز پھر 5 "!دے برکت بھی کو آپ رب
"ہے؟ کون مالک کا عورت جوان اُس" پوچھا، سے انچارج
6 ملکِ ساتھ کے نعومی عورت موآبی یہ" دیا، جواب نے آدمی
چل پیچھے کے مزدوروں سے مجھ نے اِس 7 ہے۔ آئی سے موآب
جھونپڑی دیر تھوڑی یہ لی۔ اجازت کی چننے بالیں ہوئی بچی کر
تک اب کر لے سے صبح سوا کے کرنے آرام میں سائے کے
"ہے۔ رہی لگی میں کام
8 بات میری بیٹی،" کی، بات سے روت نے بوعز کر سن یہ
نہ لئے کے چننے بالیں ہوئی بچی میں کھیت اَور کسی !سنیں
کے کھیت 9 رہیں۔ ساتھ کے نوکرانیوں میری یہیں بلکہ جائیں
اور ہے رہی ہو کٹائی کی فصل جہاں دیں دھیان پر حصے اُس
آپ کو آدمیوں نے مَیں رہیں۔ چلتی پیچھے پیچھے کے نوکرانیوں
اُن تو لگے پیاس کو آپ بھی جب ہے۔ کیا منع سے چھیڑنے کو
"ہیں۔ رکھے بھر سے کنوئیں نے آدمیوں جو پینا پانی سے برتنوں
10 نہیں لائق اِس مَیں" بولی، اور گئی جھک بل کے منہ روت
کیوں آپ ہوں۔ پردیسی تو مَیں کریں۔ مہربانی اِتنی پر مجھ آپ کہ
کچھ وہ مجھے" دیا، جواب نے بوعز 11 "ہیں؟ کرتے قدر میری
تک آج کر لے سے وفات کی شوہر اپنے نے آپ جو ہے گیا بتایا
کو وطن اپنے اور باپ ماں اپنے آپ ہے۔ کیا لئے کے ساس اپنی
جانتی نہیں سے پہلے جسے ہیں آئی بسنے میں قوم ایک کر چھوڑ
ہیں۔ آئی لینے پناہ تلے پَروں کے خدا کے اسرائیل رب آپ 12 تھیں۔
نے روت 13 "دے۔ اجر پورا کا نیکی کی آپ کو آپ وہ اب
منظورِ کی آپ بھی آئندہ مَیں کہ کرے اللہ آقا، میرے" کہا،
رکھتی نہیں بھی حیثیت کی نوکرانیوں کی آپ مَیں گو رہوں۔ نظر
دی تسلی مجھے کے کر باتیں بھری شفقت سے مجھ نے آپ تو بھی
"ہے۔
14 اِدھر" کہا، کر بُلا کو روت نے بوعز وقت کے کھانے
اُس روت "دیں۔ ڈبو میں سرکے نوالہ اپنا اور کھائیں روٹی کر آ
بھُنے کے جَو اُسے نے بوعز اور گئی، بیٹھ ساتھ کے مزدوروں
پھر کھایا۔ کھانا کر بھر جی نے روت دیئے۔ دے دانے ہوئے
بوعز تو اُٹھی لئے کے رکھنے جاری کام وہ جب 15 گیا۔ بچ کچھ بھی

اور لیں لگا تیل خوشبودار کر نہا طرح اچھی لیں، سن تو 3 گا۔
جگہ کی گاھنے پھر لیں۔ پہن لباس صورت خوب سے سب اپنا
کھانے وہ جب ھیں۔ آئی آپ کہ چلے نہ پتا اُسے لیکن جائیں۔
لئے کے سونے بوعز کہ لیں دیکھ تو 4 جائیں ھو فارغ سے پینے
اور جائیں وھاں تو گا جائے سو وہ جب پھر ھے۔ جاتا لیٹ کہاں
باقی جائیں۔ لیٹ پاس کے اُن کر اُتار سے پیروں کے اُس کو کمبل
"گا۔ بتائے وقت اُسی کو آپ وہ ھے کرنا کچھ جو
نے آپ بھی کچھ جو ھے۔ ٹھیک" دیا، جواب نے روت 5
مطابق کے ھدایت کی ساس اپنی وہ 6 "گی۔ کروں مَیں ھے کہا
وھاں 7 پہنچی۔ پر جگہ کی گاھنے وقت کے شام اور ھوئی تیار
پاس کے ڈھیر کے جَو بعد کے منانے خوشی اور پینے کھانے بوعز
کے اُس آئی۔ پاس کے اُس سے چپکے روت پھر گیا۔ سو کر لیٹ
گئی۔ لیٹ پاس کے اُن وہ کر ھٹا کمبل سے پیروں
چلا پتا اُسے کر ٹٹول ٹٹول گیا۔ گھبرا بوعز کو رات آدھی 8
کون" پوچھا، نے اُس 9 ھے۔ پڑی عورت پاس کے پیروں کہ
ایک میری روت۔ خادمہ کی آپ" دیا، جواب نے روت "ھے؟
آپ لئے اِس ھیں دار رشتے قریبی میرے آپ چونکہ ھے۔ گزارش
اپنے کے کرمہربانی کریں۔ پوری ضروریات میری کہ ھے حق کا
شادی ساتھ میرے کہ کریں ظاھر کر بچھا پر مجھ دامن کا لباس
"گے۔ کریں
نے آپ اب !دے برکت کو آپ رب بیٹی،" بولا، بوعز 10
کیا اظہار زیادہ نسبت کی پہلے کا وفاداری سے سُسرال اپنے
غریب خواہ لگیں، نہ پیچھے کے آدمیوں جوان آپ کیونکہ ھے،
یہ کی آپ ضرور مَیں کریں۔ نہ فکر اب بیٹی، 11 امیر۔ یا ھوں
کہ ھیں گئے جان لوگ مقامی تمام آخر گا۔ کروں پوری گزارش
کا آپ مَیں کہ ھے سچ بات کی آپ 12 ھیں۔ عورت شریف آپ
ضروریات کی آپ کہ ھے حق میرا یہ اور ھوں دار رشتے قریبی
زیادہ سے آپ کا جس ھے آدمی اَور ایک لیکن کروں۔ پوری
اُس مَیں کل !ٹھہریں یہاں لئے کے رات 13 ھے۔ رشتہ قریبی
رشتے کے کر شادی سے آپ وہ اگر گا۔ کروں بات سے آدمی
کی رب تو نہیں اگر ھے۔ ٹھیک تو چاھے کرنا ادا حق کا داری
لیٹی یہیں تک وقت کے صبح آپ گا۔ کروں ضرور یہ مَیں قسم،
"رھیں۔
وہ لیکن رھی۔ لیٹی پاس کے پیروں کے بوعز روت چنانچہ 14
نہ پہچان اُسے کوئی تاکہ گئی چلی کر اُٹھ اندھیرے منہ صبح
کوئی کہ چلے نہ پتا کو کسی" تھا، کہا نے بوعز کیونکہ سکے،
روت 15 "ھے۔ آئی پاس میرے پر جگہ کی گاھنے یہاں عورت
اُس پھر "!دیں بچھا چادر اپنی" بولا، بوعز پہلے سے جانے کے
ڈال میں چادر کر بھر سے دانوں کے جَو دفعہ چھ برتن کوئی نے
چلا واپس میں شہر وہ پھر دیا۔ رکھ پر سر کے روت اُسے اور دیا
گیا۔
وقت بیٹی،" پوچھا، نے ساس تو پہنچی گھر روت جب 16
جواب نے بوعز جو سنایا کچھ سب اُسے نے روت "رھا؟ کیسا
طرف کی اُس بھی دانے یہ کے جَو" بولی، روت 17 تھا۔ کیا میں
واپس پاس کے آپ ھاتھ خالی مَیں کہ تھا چاھتا نہیں وہ ھیں۔ سے
جب بیٹی،" دی، تسلی کو روت نے نعومی کر سن یہ 18 "آؤں۔
نہیں آرام آدمی یہ اب جائیں۔ ٹھہر یہاں نکلے نہ نتیجہ کوئی تک
"گا۔ نکالے حل کا معاملے ھی آج بلکہ گا کرے

4

بزرگ جہاں گیا بیٹھ کر جا پاس کے دروازے کے شہر بوعز 1
سے وھاں دار رشتے وہ بعد کے دیر کچھ تھے۔ کرتے کیا فیصلے
سے اُس بوعز تھا۔ کیا سے روت نے بوعز ذکر کا جس گزرا
"جائیں۔ بیٹھ پاس میرے آئیں۔ اِدھر دوست،" ھوا، مخاطب
دس کے شہر نے بوعز تو 2 گیا بیٹھ پاس کے اُس دار رشتے
بات سے دار رشتے نے اُس پھر 3 بٹھایا۔ ساتھ بھی کو بزرگوں
مَلِک اِلی شوھر اپنے کر آ واپس سے موآب ملکِ نعومی" کی،
کا خاندان ھمارے زمین یہ 4 ھے۔ چاھتی کرنا فروخت زمین کی
کو آپ کہ سمجھا مناسب نے مَیں لئے اِس ھے، حصہ موروثی
اور بزرگ کے لحم بیت لیں۔ خرید زمین یہ آپ تاکہ دوں اطلاع
زمین یہ کہ ھے لازم گے۔ ھوں گواہ کے اِس راھنما بیٹھے ساتھ
اِسے آپ کیا کہ بتائیں لئے اِس رھے، حصہ کا خاندان ھمارے
اِس ھے، رشتہ قریبی سے سب کا آپ گے؟ چھڑائیں کر خرید
یہ تو چاھیں نہ خریدنا زمین آپ اگر ھے۔ حق کا ھی آپ یہ لئے
مَیں ھے، ٹھیک" دیا، جواب نے دار رشتے "گا۔ بنے حق میرا
سے نعومی آپ اگر" بولا، بوعز پھر 5 "گا۔ چھڑاؤں کر خرید اِسے
کرنی شادی سے روت بہو موآبی کی اُس کو آپ تو خریدیں زمین
کا اُس جو کریں پیدا اولاد جگہ کی شوھر مرحوم تاکہ گی پڑے
"سنبھالیں۔ زمین یہ کر رکھ نام
نہیں خریدنا اِسے مَیں پھر" کہا، نے دار رشتے کر سن یہ 6
نقصان کو زمین موروثی میری سے کرنے ایسا کیونکہ چاھتا،
"چھڑائیں۔ کر خرید اِسے ھی آپ گا۔ پہنچے
زمین کوئی میں معاملے کسی ایسے اگر میں زمانے اُس 7
تو تھا چاھتا کرنا منتقل کو دوسرے کسی حق اپنا کا خریدنے
فیصلہ سے طریقے اِس تھا۔ دیتا دے اُسے کر اُتار چپل اپنی وہ

قریبی زیادہ کے روت چنانچہ 8 تھا۔ جاتا ہو طے پر طور قانونی
آپ" کہا، اور دی دے کو بوعز کر اُتار چپل اپنی نے دار رشتے
لوگوں باقی اور بزرگوں نے بوعز تب 9 "لیں۔ خرید کو زمین ھی
سے نعومی نے مَیں کہ ھیں گواہ آپ آج" کیا، اعلان سامنے کے
اور مَلِک اِلی شوہر مرحوم کے اُس جو ھے لیا خرید کچھ سب
نے مَیں ھی ساتھ 10 تھا۔ کا محلون اور کلیون بیٹوں دو کے اُس
کیا وعدہ کا کرنے شادی سے روت عورت موآبی بیوہ کی محلون
موروثی کی مرحوم یوں ہو۔ پیدا بیٹا سے نام کے محلون تاکہ ھے
ھمارے نام کا اُس اور گی، جائے نہیں چھن سے خاندان زمین
سب آپ آج گا۔ رھے قائم میں باشندوں کے لحم بیت اور خاندان
!ھیں گواہ"
اِس نے مردوں دیگر بیٹھے پر دروازے کے شہر اور بزرگوں 11
والی آنے میں گھر کے آپ رب !ھیں گواہ ھم" کی، تصدیق کی
اور راخل نے اُس سے جن نوازے سے برکتوں اُن کو عورت اِس
کی آپ کہ کرے رب نکلے۔ اسرائیلی تمام سے جن نوازا، کو لیاہ
آپ وہ 12 جائے۔ بڑھتی میں لحم بیت یعنی اِفراتہ عزت اور دولت
بیٹے کے یہوداہ اور تمر جتنی بخشے اولاد اُتنی کو بیوی کی آپ اور
"تھی۔ بخشی کو خاندان کے فارص
مرضی کی رب اور گئی۔ بن بیوی کی بوعز روت چنانچہ 13
تو 14 ہوا بیٹا کے اُس جب ہوئی۔ حاملہ بعد کے شادی روت سے
آپ !ہو تمجید کی رب" کہا، سے نعومی نے عورتوں کی لحم بیت
آپ جو ھے کیا مہیا شخص ایسا نے اُس سے کرنے عطا بچہ یہ کو
پورے شہرت کی اُس کہ کرے اللہ گا۔ سنبھالے خاندان کا
گی، جائیں ہو دم تازہ آپ سے اُس 15 جائے۔ پھیل میں اسرائیل
جو بہو کی آپ کیونکہ گا۔ دے سہارا کو آپ وہ میں بڑھاپے اور
سے بیٹوں سات قیمت و قدر کی جس اور ھے کرتی پیار کو آپ
!ھے دیا جنم اُسے نے اُسی ھے کر بڑھ"
لگی۔ پالنے اُسے کر بٹھا میں گود اپنی کو بچے نعومی 16
والا کرنے خدمت یعنی عوبید نام کا اُس نے عورتوں پڑوسی 17
رکھا۔ نے اُنہوں کہا، "نعومی کے ہاں بیٹا پیدا ہوا ھے!"
میں ذیل 18 تھا۔ باپ کا یسّی باپ کے بادشاہ داؤد عوبید
رام، 19 حصرون، فارص، :ھے نامہ نسب تک داؤد کا فارص
اور یسّی 22 عوبید، بوعز، 21 سلمون، نحسون، 20 نداب، عمی
داؤد۔

سموئیل-۱

حنّہ اللہ سے بچہ مانگتی ہے

رامہ یعنی صوفیم راماتائم شہر کے علاقے پہاڑی کے افرائیم 1
بن اِلیہو بن یروحام بن اِلقانہ نام کا جس تھا رہتا افرائیمی ایک میں
حنّہ نام کا ایک تھیں۔ بیویاں دو کی اِلقانہ 2 تھا۔ صوف بن توخو
بےاولاد حنّہ لیکن تھے، بچے کے فِنِنّہ فِنِنّہ۔ کا دوسری اور تھا
تھی۔

کے سَیلا کے کر سفر سمیت خاندان اپنے سال ہر اِلقانہ 3
قربانی حضور کے الافواج رب وہاں تا کہ جاتا پاس کے مقدِس
کے امام عیلی میں دنوں اُن کرے۔ پرستش کی اُس اور گزرانے
دیتے انجام خدمت کی امام میں سَیلا فینحاس اور حُفنی بیٹے دو
کے قربانی بعد کے کرنے پیش قربانی اپنی اِلقانہ سال ہر 4 تھے۔
کرتا۔ تقسیم میں بیٹیوں بیٹے کے اُس اور فِنِنّہ ٹکڑے کے گوشت
حصہ ایک کو دوسروں جہاں لیکن ملتا، گوشت بھی کو حنّہ 5
بہت سے اُس اِلقانہ کیونکہ تھے۔ ملتے حصے دو اُسے وہاں ملتا
کہ تھی نہیں مرضی کی رب تک اب اگرچہ تھا، رکھتا محبت
لئے اِس تھی، دشمنی سے حنّہ کی فِنِنّہ 6 ہوں۔ پیدا بچے کے حنّہ
کرتی تنگ اُسے کر اُڑا مذاق کا پن بانجھ کے حنّہ سال ہر وہ
کے رب وہ بھی جب تھا۔ کرتا ہوا ہی ایسا سال بہ سال 7 تھی۔
اُس وہ کہ کرتی تنگ اِتنا کو حنّہ فِنِنّہ تو جاتے پاس کے مقدِس
اِلقانہ پھر 8 سکتی۔ نہ پی کھا اور پڑتی رو کر سن سن باتیں کی
کھا نہیں کیوں کھانا تُو ہے؟ رہی رو کیوں تُو حنّہ،" پوچھتا،
دس یہ کیا ہوں۔ تو مَیں ضرورت؟ کیا کی ہونے اُداس رہی؟
“نہیں؟ بہتر کہیں سے بیٹوں

کے پینے کھانے حنّہ تو تھے میں سَیلا وہ جب دن ایک 9
کے مقدِس کے رب امام عیلی اُٹھی۔ لئے کے کرنے دعا بعد
کے پریشانی شدید حنّہ 10 تھا۔ بیٹھا پر کرسی پاس کے دروازے
کرتے کرتے دعا سے رب لگی۔ رونے کر پھوٹ پھوٹ میں عالم
پر حالت بُری میری الافواج، رب اے" کھائی، قَسم نے اُس 11
عطا بیٹا بلکہ بھولنا مت کو خادمہ اپنی ! کر یاد مجھے کر ڈال نظر
اسے گی۔ دوں کر واپس تجھے اُسے مَیں تو کرے ایسا تُو اگر !فرما
کا اِس ! گی ہو مخصوص لئے تیرے زندگی پوری کی اُس رب،
“گے۔ جائیں کٹوائے نہیں کبھی بال کے اُس کہ گا ہو یہ نشان

پر منہ کے اُس عیلی رہی۔ کرتی دعا یوں تک دیر بڑی حنّہ 12
ہیں رہے ہل تو ہونٹ کے حنّہ کہ دیکھا تو 13 لگا کرنے غور
میں دل ہی دل حنّہ کیونکہ رہی، دے نہیں سنائی آواز لیکن
میں نشے وہ کہ تھا رہا لگ ایسا کو عیلی لیکن تھی۔ رہی کر دعا
تُو" کہا، ہوئے جھڑکتے اُسے نے اُس لئے اِس 14 ہے، دُھت
“!آباز سے پینے مے گی؟ رہے دُھت میں نشے تک کب

نہیں بات کوئی ایسی آقا، میرے" دیا، جواب نے حنّہ 15
بات ہے۔ چکھی چیز آور نشہ اَور کوئی نہ مے، نہ نے مَیں ہے۔
اپنے حضور کے رب لئے اِس ہوں، رنجیدہ بڑی مَیں کہ ہے یہ
مَیں کہ سمجھیں نہ یہ 16 * ہے۔ دی اُنڈیل زاری و آہ کی دل
رہی کر دعا میں اذیت اور غم بڑے مَیں بلکہ ہوں، عورت نکمی
“تھی۔

چلی گھر اپنے سے سلامتی" دیا، جواب نے عیلی کر سن یہ 17
حنّہ 18 “کرے۔ پوری درخواست تیری خدا کا اسرائیل ! جا
جا نے اُس پھر “ہو۔ کرم نظرِ کی آپ پر خادمہ اپنی" کہا، نے
رہا۔ نہ اُداس چہرہ کا اُس اور کھایا، کچھ کر

بچپن اور پیدائش کی سموایل

مقدِس نے اُنہوں اُٹھا۔ سویرے صبح خاندان پورا دن اگلے 19
اُن جہاں گئے چلے واپس رامہ پھر کی، پرستش کی رب کر جا میں
سنی۔ دعا کی اُس کر یاد کو حنّہ نے رب اور تھا۔ گھر کا
سموایل نام کا اُس نے حنّہ ہوا۔ پیدا بیٹا کے حنّہ اور اِلقانہ 20
نے مَیں" کہا، نے اُس کیونکہ رکھا، 'ہے اللہ نام کا اُس' یعنی
“مانگا۔ سے رب اُسے

سَیلا مطابق کے معمول ساتھ کے خاندان اِلقانہ سال اگلے 21
پوری مَنت اپنی اور کرے پیش قربانی سالانہ کو رب تا کہ گیا
کہا، سے شوہر اپنے نے اُس گئی۔ نہ حنّہ لیکن 22 کرے۔
رب کرلے اُسے مَیں ہی تب گا دے چھوڑ پینا دودھ بچہ جب"
رہے وہیں ہمیشہ وہ سے وقت اُس گی۔ کروں پیش حضور کے
مناسب تجھے جو کر کچھ وہ" دیا، جواب نے اِلقانہ 23 “گا۔
کلام اپنا رب لیکن رہ۔ یہاں تک چھڑانے دودھ کا بچے لگے۔
میں گھر تک چھڑانے دودھ کے بچے حنّہ چنانچہ “رکھے۔ قائم
رہی۔

* 1:15 جان :ترجمہ لفظی :زاری و آہ کی دل

24 جب سموایل نے دودھ پینا چھوڑ دیا تو حنّہ اُسے سَیلا
میں رب کے مقدِس کے پاس لے گئی، گو بچہ ابھی چھوٹا تھا۔
قربانیوں کے لئے اُس کے پاس تین بَیل، میدے کے تقریباً 16 کلو
گرام اور مَے کی مشک تھی۔ 25 بَیل کو قربان گاہ پر چڑھانے
کے بعد اِلقانہ اور حنّہ بچے کو عیلی کے پاس لے گئے۔ 26 حنّہ
نے کہا، ”میرے آقا، آپ کی حیات کی قَسم، مَیں وهی عورت
ہوں جو کچھ سال پہلے یہاں آپ کی موجودگی میں کھڑی دعا کر
رهی تھی۔ 27 اُس وقت مَیں نے التماس کی تھی کہ رب مجھے بیٹا
عطا کرے، اور رب نے میری سنی ہے۔ 28 چنانچہ اب مَیں اپنا
وعدہ پورا کر کے بیٹے کو رب کو واپس کر دیتی ہوں۔ عمر بھر
وہ رب کے لئے مخصوص ہو گا۔“ تب اُس نے رب کے حضور
سجدہ کیا۔

2

حنّہ کا گیت

1 وہاں حنّہ نے یہ گیت گایا،
”میرا دل رب کی خوشی مناتا ہے، کیونکہ اُس نے مجھے
قوت عطا کی ہے۔ میرا منہ دلیری سے اپنے دشمنوں کے خلاف
بات کرتا ہے، کیونکہ مَیں تیری نجات کے باعث باغ باغ ہوں۔

2 رب جیسا قدوس کوئی نہیں ہے، تیرے سوا کوئی نہیں
ہے۔ ہمارے خدا جیسی کوئی چٹان نہیں ہے۔ 3 ڈینگیں مارنے
سے باز آؤ! گستاخ باتیں مت بکو! کیونکہ رب ایسا خدا ہے
جو سب کچھ جانتا ہے، وہ تمام اعمال کو تول کر پرکھتا ہے۔
4 اب بڑوں کی کمانیں ٹوٹ گئی ہیں جبکہ گرنے والے قوت سے
کمربستہ ہو گئے ہیں۔ 5 جو پہلے سیر تھے وہ روٹی ملنے کے لئے
مزدوری کرتے ہیں جبکہ جو پہلے بھوکے تھے وہ سیر ہو گئے
ہیں۔ بےاولاد عورت کے سات بچے پیدا ہوئے ہیں جبکہ وافر
بچوں کی ماں مُرجھا رهی ہے۔

6 رب ایک کو مرنے دیتا اور دوسرے کو زندہ ہونے دیتا
ہے۔ وہ ایک کو پاتال میں اُترنے دیتا اور دوسرے کو وہاں سے
نکل آنے دیتا ہے۔ 7 رب هی غریب اور امیر بنا دیتا ہے، وهی
پست کرتا اور وهی سرفراز کرتا ہے۔ 8 وہ خاک میں دبے آدمی
کو کھڑا کرتا ہے اور راکھ میں لیٹے ضرورت مند کو سرفراز
کرتا ہے، پھر اُنہیں رئیسوں کے ساتھ عزت کی کرسی پر بٹھا دیتا
ہے۔ کیونکہ دنیا کی بنیادیں رب کی هیں، اور اُسی نے اُن پر زمین
رکھی ہے۔

9 وہ اپنے وفادار پیروکاروں کے پاؤں محفوظ رکھے گا جبکہ
شریر تاریکی میں چپ ہو جائیں گے۔ کیونکہ انسان اپنی طاقت
سے کامیاب نہیں ہوتا۔ 10 جو رب سے لڑنے کی جرأت کریں
وہ پاش پاش ہو جائیں گے۔ رب آسمان سے اُن کے خلاف گرج
کر دنیا کی انتہا تک سب کی عدالت کرے گا۔ وہ اپنے بادشاہ
کو تقویت اور اپنے مسح کئے ہوئے خادم کو قوت عطا کرے
گا۔“
11 پھر اِلقانہ اور حنّہ رامہ میں اپنے گھر واپس چلے گئے۔ لیکن
اُن کا بیٹا عیلی امام کے پاس رہا اور مقدِس میں رب کی خدمت
کرنے لگا۔

عیلی کے بیٹوں کی بےدین زندگی

12 لیکن عیلی کے بیٹے بدمعاش تھے۔ وہ نہ رب کو جانتے تھے،
13 نہ امام کی حیثیت سے اپنے فرائض صحیح طور پر ادا کرتے
تھے۔ کیونکہ جب بھی کوئی آدمی اپنی قربانی پیش کر کے رفاقتی
کھانے کے لئے گوشت اُبالتا تو عیلی کے بیٹے اپنے نوکر کو وہاں
بھیج دیتے۔ یہ نوکر سہ شاخہ کانٹا 14 دیگ میں ڈال کر گوشت
کا ہر وہ ٹکڑا اپنے مالکوں کے پاس لے جاتا جو کانٹے سے لگ
جاتا۔ یہی اُن کا تمام اسرائیلیوں کے ساتھ سلوک تھا جو سَیلا میں
قربانیاں چڑھانے آتے تھے۔ 15 نہ صرف یہ بلکہ کئی بار نوکر اُس
وقت بھی آ جاتا جب جانور کی چربی ابھی قربان گاہ پر جلانی
ہوتی تھی۔ پھر وہ تقاضا کرتا، ”مجھے امام کے لئے کچا گوشت
دے دو! اُسے اُبلا گوشت منظور نہیں بلکہ صرف کچا گوشت،
کیونکہ وہ اُسے بھوننا چاہتا ہے۔“ 16 قربانی پیش کرنے والا
اعتراض کرتا، ”پہلے تو رب کے لئے چربی جلانا ہے، اِس کے
بعد هی جو جی چاہے لے لیں۔“ پھر نوکر بدتمیزی کرتا، ”نہیں،
اُسے ابھی دے دو، ورنہ مَیں زبردستی لے لوں گا۔“ 17 اِن جوان
اماموں کا یہ گناہ رب کی نظر میں نہایت سنگین تھا، کیونکہ وہ
رب کی قربانیاں حقیر جانتے تھے۔

ماں باپ سموایل سے ملنے آتے ہیں

18 لیکن چھوٹا سموایل رب کے حضور خدمت کرتا رہا۔ اُسے
بھی دوسرے اماموں کی طرح کتان کا بالاپوش دیا گیا تھا۔ 19 ہر
سال جب اُس کی ماں خاوند کے ساتھ قربانی پیش کرنے کے
لئے سَیلا آتی تو وہ نیا چوغہ کرسی اُسے دے دیتی۔ 20 اور روانہ
ہونے سے پہلے عیلی سموایل کے ماں باپ کو برکت دے کر
اِلقانہ سے کہتا، ”حنّہ نے رب سے بچہ مانگ لیا اور جب ملا

تو وعدہ' ہے، فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو رب چنانچہ 30
امام ھی ہمیشہ گھرانا تیرا کا قبیلے کے لاوی کہ تھا کیا نے مَیں
کہ ہوں کرتا اعلان مَیں اب لیکن گا۔ دے سرانجام خدمت کی
کا اُن ہیں کرتے احترام میرا جو کیونکہ ! گا ہو نہیں کبھی ایسا
حقیر اُنہیں ہیں جانتے حقیر مجھے جو لیکن گا، کروں احترام مَیں
مَیں جب ہیں رہے آ دن ایسے ! سن لئے اِس 31 گا۔ جائے جانا
کا گھر کہ گا ڈالوں توڑ یوں طاقت کی گھرانے تیرے اور تیری
مصیبت میں مقدِس تُو اور 32 گا۔ جائے پایا نہیں بزرگ بھی کوئی
گا۔ رہوں کرتا بھلائی ساتھ کے اسرائیل مَیں حالانکہ گا دیکھے
تم مَیں 33 گا۔ جائے پایا نہیں بزرگ بھی کبھی میں گھر تیرے
نہیں ہلاک کر نکال سے خدمت اپنی تو کو ایک ہر سے میں
جان تیری اور گی جائیں پڑ سی دُھندلی آنکھیں تیری جب گا کروں
مرے موت غیرطبعی اولاد تمام تیری لیکن گی۔ جائے ہو ہلکان
ہلاک دن ہی ایک دونوں فینحاس اور حُفنی بیٹے تیرے 34 گی۔
مَیں کچھ جو کہ گا آئے یقین تجھے سے نشان اِس گے۔ جائیں ہو
ہے۔ سچ وہ ہے فرمایا نے

رہے وفادار جو گا کروں کھڑا امام ایک لئے اپنے مَیں تب 35
کرے وہ وہی گی چاہے جان میری اور دل میرا بھی جو گا۔
وہ اور گا، رکھوں بنیادیں مضبوط کی گھر کے اُس مَیں گا۔
رہے جاتا آتا حضور کے خادم ہوئے کئے مسح میرے تک ہمیشہ
امام اُس افراد تمام ہوئے بچے کے گھر تیرے وقت اُس 36 گا۔
التماس کر مانگ روٹی اور پیسے اور گے جائیں جھک سامنے کے
روٹی تا کہ دیں داری ذمہ کوئی نہ کوئی کی امام مجھے کہ گے، کریں
کا ٹکڑا مل جائے۔'"

3

ہے ہوتا کلام ہم سے سموایل اللہ

خدمت حضور کے رب نگرانی زیرِ کے عیلی سموایل چھوٹا 1
رویائیں یا پیغام کم بہت سے طرف کی رب میں دنوں اُن تھا۔ کرتا
گئی ہو کمزور اتنی آنکھیں کی جس عیلی رات ایک 2 تھیں۔ ملتی
تھا۔ گیا سو مطابق کے معمول تھا ناممکن تقریباً دیکھنا کہ تھیں
تھا رہا سو میں مقدِس کے رب وہ تھا۔ گیا لیٹ بھی سموایل 3
حضور کے رب تک اب دان شمع تھا۔ پڑا صندوق کا عہد جہاں
سموایل "!سموایل" دی، آواز نے رب اچانک کہ 4-5 تھا رہا جل
کے عیلی کر بھاگ وہ "ہوں۔ آتا ابھی مَیں جی،" دیا، جواب نے

جگہ کی بچے اِس کو آپ رب اب دیا۔ کر واپس کو رب اُسے تو
اور 21 جاتے۔ چلے گھر اپنے وہ بعد کے اِس "دے۔ بچے مزید
یہ کیں۔ عطا بیٹیاں دو اور بیٹے تین مزید کو حنّہ نے رب واقعی،
کرتے خدمت حضور کے رب سموایل لیکن رہے، میں گھر بچے
گیا۔ ہو جوان کرتے

سنتے نہیں کی باپ بیٹے کے عیلی

اسرائیل تمام کا بیٹوں تھا۔ چکا ہو بوڑھا بہت وقت اُس عیلی 22
یہ بلکہ تھا، گیا پہنچ تک کانوں کے اُس سلوک بُرا ساتھ کے
ملاقات جو ہیں رکھتے تعلقات ناجائز سے عورتوں اُن بیٹے کہ بھی
اُنہیں نے اُس 23 ہیں۔ کرتی خدمت پر دروازے کے خیمے کے
مجھے ہیں؟ رہے کر کیوں حرکتیں ایسی آپ" تھا، بھی سمجھایا
ہیں۔ رہتی ملتی خبریں کی کاموں شریر کے آپ سے لوگوں تمام
کی رب میں بارے کے آپ باتیں جو ! کرنا مت ایسا بیٹو، 24
انسان اگر دیکھیں، 25 نہیں۔ اچھی وہ ہیں گئی پھیل میں قوم
کا دونوں اللہ ہے سکتا ہو تو کرے گناہ کا انسان دوسرے کسی
کوئی اگر لیکن کرے۔ رحم پر شخص قصوروار کر بن درمیانی
بچائے اُسے کر بن درمیانی کا اُس کون پھر تو کرے گناہ کا رب
گا؟"
کی رب کیونکہ سنی، نہ کی باپ نے بیٹوں کے عیلی لیکن
جائے۔ مل موت سزائے اُنہیں کہ تھی مرضی
اُس اُتنی گیا ہوتا بڑا وہ جتنا تھا۔ فرق سے اُن سموایل لیکن 26
گئی۔ بڑھتی قبولیت سامنے کے انسان اور رب کی

گوئی پیش کی ملنے سزا کو گھرانے کے عیلی

فرماتا رب" کہا، اور آیا پاس کے عیلی نبی ایک دن ایک 27
بادشاہ کے مصر گھرانا کا اُس اور ہارون باپ تیرا جب کیا' ہے،
گو 28 کیا؟ نہ ظاہر پر اُس کو آپ اپنے نے مَیں تو تھے غلام کے
کے اُسی کہ کیا مقرر نے مَیں لیکن تھے قبیلے بارہ کے اسرائیل
خدمت سامنے کے گاہ قربان کر بن امام میرے مرد کے گھرانے
پہنیں۔ بالاپوش کا امام حضور میرے اور جلائیں بخور کریں،
ایک کا قربانیوں والی جلنے پر گاہ قربان اُنہیں نے مَیں ساتھ ساتھ
وہ کی غلہ اور ذبح لوگ تم پھر تو 29 دیا۔ دے حق کا ملنے حصہ
ہیں جاتی کی پیش ہی مجھے جو ہو جانتے کیوں حقیر قربانیاں
عیلی، تھیں؟ کی مقرر لئے کے گاہ سکونت اپنی نے مَیں جو اور
قوم میری تو تم ہے۔ کرتا احترام زیادہ سے مجھ کا بیٹوں اپنے تُو
گئے ہو موٹے کر کھا کھا حصے بہترین کے قربانی ہر کی اسرائیل
ہو۔'

مجھے نے آپ ہوں۔ حاضر مَیں جناب، جی" کہا، اور گیا پاس
کر جا واپس بُلایا۔ نہیں تمہیں نے مَیں نہیں،" بولا، عیلی "بُلایا؟
گیا۔ لیٹ دوبارہ سموایل چنانچہ "جاؤ۔ لیٹ دوبارہ
دوبارہ لڑکا "!سموایل" دی، آواز پھر بار ایک نے رب لیکن 6
ہوں۔ حاضر مَیں جناب، جی" بولا، کر جا پاس کے عیلی اور اُٹھا
نے مَیں بیٹا، نہیں" دیا، جواب نے عیلی "بُلایا؟ مجھے نے آپ
"جاؤ۔ سو دوبارہ بُلایا۔ نہیں تمہیں
کیونکہ تھا، سکتا پہچان نہیں آواز کی رب سموایل وقت اُس 7
نے رب چنانچہ 8 تھا۔ ملا نہیں پیغام کوئی کا رب اُسے ابھی
کھڑا اُٹھ سموایل مرتبہ اَور ایک "!سموایل" دی، آواز بار تیسری
ہوں۔ حاضر مَیں جناب، جی" بولا، کر جا پاس کے عیلی اور ھوا
سموایل رب کہ لیا جان نے عیلی کر سن یہ "بُلایا؟ مجھے نے آپ
اب" بتایا، کو لڑکے نے اُس لئے اِس 9 ہے۔ رہا ہو کلام ہم سے
تمہیں تو دے سنائی آواز جب دفعہ اگلی لیکن جاؤ، لیٹ دوبارہ
"۔ ہے رہا سن خادم تیرا فرما۔ رب، اے' ہے، کہنا
وھاں کر آ رب 10 گیا۔ لیٹ پر بستر اپنے پھر بار ایک سموایل
نے لڑکے "!سموایل !سموایل" پکارا، طرح کی پہلے اور ھوا کھڑا
پھر 11 "ہے۔ رہا سن خادم تیرا فرما۔ رب، اے" دیا، جواب
ہول اِتنا میں اسرائیل مَیں دیکھ،" ہوا، کلام ہم سے سموایل رب
کے اُس گی ملے خبر کی اِس بھی جسے کہ گا کروں کام ناک
آخر کر لے سے شروع مَیں وقت اُس 12 گے۔ لگیں بجنے کان
کے اُس اور عیلی نے مَیں جو گا کروں پوری باتیں تمام وہ تک
چکا کر آگاہ کو عیلی مَیں 13 ہیں۔ کی میں بارے کے گھرانے
رہے بنا نشانہ کا عدالت میری تک ہمیشہ گھرانا کا اُس کہ ہوں
غلط اپنی بیٹے کے اُس کہ تھا معلوم صاف اُسے گو کیونکہ گا۔
اُنہیں نے اُس تو بھی گے لائیں پر آپ اپنے غضب میرا سے حرکتوں
کے عیلی کہ ہے کھائی قَسم نے مَیں 14 روکا۔ نہ اور دیا کرنے
کیا دُور سے قربانی کسی کی غلہ نہ اور ذبح نہ قصور کا گھرانے
"!گا سکے جا دیا نہیں بھی کبھی کفارہ کا اِس بلکہ ہے سکتا جا
وہ پھر رہا۔ لیٹا پر بستر اپنے تک صبح سموایل بعد کے اِس 15
کھول دروازے کے گھر کے رب اور اُٹھا مطابق کے معمول
نے عیلی لیکن 16 تھا، ڈرتا سے بتانے رویا اپنی کو عیلی وہ دیئے۔
دیا، جواب نے سموایل "!بیٹے میرے سموایل،" کہا، کر بُلا اُسے
کیا تمہیں نے رب" پوچھا، نے عیلی 17 "ہوں۔ حاضر مَیں جی،"
سزا سخت تمہیں اللہ !چھپانا مت سے مجھ بات بھی کوئی ہے؟ بتایا

سموایل پھر 18 "رکھو۔ پوشیدہ سے مجھ بھی لفظ ایک تم اگر دے
چھپائی۔ نہ بھی بات ایک اور دیا بتا کچھ سب کر کھل اُسے نے
ٹھیک میں نظر کی اُس کچھ جو ہے۔ رب وہی" کہا، نے عیلی
"کرے۔ وہ اُسے ہے
نے اُس تھا۔ ساتھ کے اُس رب اور گیا، ہوتا جوان سموایل 19
دان نے اسرائیل پورے 20 دی۔ ہونے پوری بات ہر کی سموایل
کی سموایل نبی اپنے نے رب کہ لیا جان تک بیرسبع کر لے سے
کلام اپنے میں سَیلا رب بھی میں سالوں اگلے 21 ہے۔ کی تصدیق
رہا۔ ہوتا ظاہر پر سموایل سے

4

میں اسرائیل پورے کر نکل سے سَیلا کلام کا سموایل یوں 1
گیا۔ پھیل

ہیں لیتے چھین صندوق کا عہد فلستی

گئی۔ چھڑ جنگ ساتھ کے فلستیوں کی اسرائیل دن ایک
اپنی پاس کے عزر ابن کر نکل لئے کے لڑنے نے اسرائیلیوں
ڈیرے اپنے پاس کے افیق نے فلستیوں جبکہ لگائی لشکرگاہ
لڑتے لڑتے گیا۔ حملہ پر اسرائیلیوں نے فلستیوں پہلے 2 ڈالے۔
اسرائیلی 4,000 تقریباً دی۔ شکست کو اسرائیل نے اُنہوں
ہوئے۔ ہلاک میں جنگ میدانِ
سوچنے بزرگ کے اسرائیل تو آئی واپس میں لشکرگاہ فوج 3
ہم آؤ، دی؟ پانے فتح کیوں پر ہم کو فلستیوں نے رب" لگے،
ساتھ ہمارے وہ تاکہ آئیں لے سے سَیلا صندوق کا عہد کے رب
"بچائے۔ سے دشمن ہمیں کر چل
کو بی الافواج رب اوپر کے جس صندوق کا عہد چنانچہ 4
دو کے عیلی گیا۔ لایا سے سَیلا ہے نشین تخت درمیان کے فرشتوں
صندوق کا عہد جب 5 آئے۔ ساتھ بھی فینحاس اور حُفنی بیٹے
سے آواز بلند کر ہو خوش نہایت اسرائیلی تو پہنچا میں لشکرگاہ
گئی۔ ہل زمین کہ گیا مچ شور اِتنا لگے۔ لگانے نعرے
پوچھنے سے دوسرے ایک اور اُٹھے چونک فلستی کر سن یہ 6
"ہے؟ رہا ہو میں لشکرگاہ اسرائیلی جو ہے شور کیسا یہ" لگے،
میں لشکرگاہ اسرائیلی صندوق کا عہد کے رب کہ چلا پتا جب
لشکرگاہ کی اُن دیوتا کا اُن" چلّائے، کر گھبرا وہ تو 7 ہے گیا آ
کبھی ایسا تو پہلے !ہے گیا ہو ستیاناس ہمارا ہائے، ہے۔ گیا آ میں
دیوتاؤں ور طاقت اِن ہمیں کون !افسوس پر ہم 8 ہے۔ ہوا نہیں
کو مصریوں میں ریگستان نے ہی اِن کیونکہ گا؟ بچائے سے
دلیر اب بھائیو، 9 تھا۔ دیا کر ہلاک کر مار سے بلا کی قسم ہر

ڈرو" کہا، کے کرافزائی حوصلہ کی اُس نے دائیوں تو لگی نکلنے
دیا، جواب نہ نے ماں لیکن "ہے۔ ہوا پیدا بیٹا تمہارے !مت
چھن کے صندوق کے اللہ وہ کیونکہ 21-22 دیا۔ دھیان پر بات نہ
ہو بےدل نہایت باعث کے موت کی شوہر اور سُسر اور جانے
کہاں جلال' یعنی یکبود نام کا بیٹے" کہا، نے اُس تھی۔ گئی
کا اللہ سے جانے چھن کے صندوق کے اللہ کیونکہ ہے، 'رہا
"ہے۔ رہا جاتا سے اسرائیل جلال

5

صندوق کا عہد میں فلستیوں

لے میں شہر اشدود سے عزر ابن صندوق کا اللہ فلستی 1
بُت میں مندر کے دجون دیوتا اپنے اُسے نے اُنہوں وہاں 2 گئے۔
کے اشدود جب سویرے صبح دن اگلے 3 دیا۔ رکھ قریب کے
کا دجون کہ ہیں دیکھتے کیا تو ہوئے داخل میں مندر باشندے
اُنہوں ہے۔ پڑا ہی سامنے کے صندوق کے رب بل کے منہ مجسمہ
لیکن 4 کیا۔ کھڑا پر جگہ کی اُس دوبارہ کر اُٹھا کو دجون نے
بل کے منہ دوبارہ دجون تو آئے سویرے صبح جب دن اگلے
کا بُت مرتبہ اِس لیکن تھا۔ ہوا پڑا سامنے کے صندوق کے رب
تھا۔ گیا رہ دھڑ صرف تھے۔ پڑے پر دہلیز کر ٹوٹ ہاتھ اور سر
مہمان یا پجاری بھی کوئی کا دجون تک آج کہ ہے وجہ یہی 5
رکھتا۔ نہیں قدم پر دہلیز کی مندر کے اشدود
دباؤ سخت پر دیہاتوں کے نواح و گرد اور اشدود نے رب پھر 6
ناک اذیت اچانک میں اُن دیا۔ کر پریشان کو باشندوں کر ڈال
کی اِس نے لوگوں کے اشدود جب 7 گئی۔ پھیل وبا کی پھوڑوں
کا خدا کے اسرائیل کہ ہے لازم" بولے، وہ تو لی جان وجہ
ہمارے اور پر ہم کا اُس کیونکہ رہے۔ نہ پاس ہمارے صندوق
"ہے۔ برداشت ناقابلِ دباؤ پر دجون دیوتا
ہم" پوچھا، کے کر اکٹھا کو حکمرانوں فلستی تمام نے اُنہوں 8
"کریں؟ کیا ساتھ کے صندوق کے خدا کے اسرائیل
"جائیں۔ لے میں شہر جات اُسے" دیا، مشورہ نے اُنہوں
دباؤ کا رب تو گیا چھوڑا میں جات صندوق کا عہد جب لیکن 9
چھوٹوں کیونکہ ہوئی، پیدا تفری افرا بڑی گیا۔ آ بھی پر شہر اُس
آئے۔ نکل پھوڑے ناک اذیت کو سب تک بڑوں کر لے سے
دیا۔ بھیج عقرون آگے صندوق کا عہد نے اُنہوں تب 10
باشندے کے عقرون کہ تھا والا پہنچنے ابھی صندوق لیکن
پاس ہمارے صندوق کا خدا کے اسرائیل وہ" لگے، چیخنے
حکمرانوں فلستی تمام 11 "!دیں کر ہلاک ہمیں تاکہ ہیں لائے

بن غلام کے عبرانیوں طرح اُسی ہم ورنہ دکھاؤ، مردانگی اور ہو
دکھا مردانگی تھے۔ غلام ہمارے تک اب وہ جیسے گے جائیں
کے لڑنے فلستی کرتے کرتے باتیں ایسی میں آپس 10 "!لڑو کر
نظر عام قتل طرف ہر دی۔ شکست کو اسرائیل اور نکلے لئے
کر ہو فرار سب باقی آئے۔ کام اسرائیلی پیادے 30,000 اور آیا،
اور حُفنی بیٹے دو کے عیلی 11 گئے۔ چھپ میں گھروں اپنے اپنے
صندوق کا عہد کے اللہ اور ہوئے، ہلاک دن اُسی بھی فینحاس
گیا۔ آ میں قبضے کے فلستیوں

موت کی عیلی

سے جنگ میدانِ آدمی ایک کا قبیلے کے بن یمین دن اُسی 12
سر اور تھے ہوئے پھٹے کپڑے کے اُس گیا۔ پہنچ سَیلا کر بھاگ
بیٹھا پر کرسی اپنی کنارے کے سڑک عیلی 13-15 تھی۔ خاک پر
تھی۔ سال 98 عمر کی اُس کیونکہ تھا، چکا ہو اندھا اب وہ تھا۔
کی جنگ تاکہ تھا رہا دے دھیان پر راستے سے بےچینی بڑی وہ
تھی فکر بڑی کی بات اِس اُسے کیونکہ جائے، مل خبر تازہ کوئی
ہے۔ میں لشکرگاہ صندوق کا اللہ کہ
ماجرا سارا کو لوگوں اور ہوا داخل میں شہر آدمی وہ جب
نے اُس تو سنا شور نے عیلی جب لگا۔ چلّانے شہر پورا تو سنایا
اور آیا پاس کے عیلی کر دوڑ یمینی بن "ہے؟ کیا شور یہ" پوچھا،
سے وہاں مَیں ہی آج ہوں۔ آیا سے جنگ میدانِ مَیں" 16 بولا،
جواب نے قاصد 17 "ہوا؟ کیا بیٹا،" پوچھا، نے عیلی "ہوا۔ فرار
طرف ہر کو فوج ہوئے۔ فرار سامنے کے فلستیوں اسرائیلی" دیا،
بھی فینحاس اور حُفنی بیٹے دونوں کے آپ اور پڑی، ماننی شکست
قبضے کے دشمن بھی صندوق کا اللہ افسوس، ہیں۔ گئے مارے
"ہے۔ گیا آ میں
سے پر کرسی اپنی عیلی ہی سنتے ذکر کا صندوق کے عہد 18
اِس تھا بھرکم بھاری اور بوڑھا وہ چونکہ گیا۔ گر طرف کی پیچھے
دروازے کے مقدِس وہیں وہ اور گئی ٹوٹ گردن کی اُس لئے
تھا۔ رہا قاضی کا اسرائیل سال 40 وہ گیا۔ مر ہی پاس کے

موت کی بیوہ کی فینحاس

بھاری پاؤں کا بیوی کی فینحاس یعنی بہو کی عیلی وقت اُس 19
کا اللہ کہ سنا نے اُس جب تھا۔ والا ہونے پیدا بچہ اور تھا
دونوں شوہر اور سُسر کہ اور ہے گیا آ میں ہاتھ کے دشمن صندوق
میں زہ دردِ شدید وہ کہ پہنچا صدمہ سخت اِتنا اُسے تو ہیں گئے مر
جان کی اُس 20 ہوا۔ پیدا بچہ اور گئی، جھک وہ گئی۔ ہو مبتلا

کو صندوق کہ کیا تقاضا نے عقرونیوں اور گیا، بُلایا دوبارہ کو
جائے بھیجا واپس وہاں اِسے'' بولے، وہ جائے۔ کیا دُور سے شہر
کر ہلاک کو قوم پوری بلکہ ہمیں یہ ورنہ ہے، آیا سے جہاں
تھا۔ گیا ہو حاوی دباؤ سخت کا رب پر شہر کیونکہ ''گا۔ ڈالے
گئی۔ دوڑ لہر کی ہراس و خوف میں اُس باعث کے وبا مہلک
چاروں آئے۔ نکل پھوڑے کم از کم اُسے بچا سے مرنے جو 12
ہوئی۔ بلند میں فضا پکار چیخ کی لوگوں طرف

6

ہے جاتا لایا واپس اسرائیل صندوق کا عہد

تھا۔ رہا پاس کے فلستیوں مہینے سات اب صندوق کا اللہ 1
سے اُن کر بُلا کو رمّالوں اور پجاریوں تمام اپنے نے اُنہوں آخرکار 2
کہ بتائیں ہمیں کریں؟ کیا کا صندوق کے رب ہم اب'' کیا، مشورہ
''بھیجیں۔ واپس میں ملک اپنے کے اِس طرح کس اِسے
واپس اُسے آپ اگر'' دیا، جواب نے رمّالوں اور پجاریوں 3
بھیجنا۔ ساتھ قربانی کی قصور بلکہ بھیجنا مت ویسے تو بھیجیں
سزا کو آپ وہ کہ گے لیں جان آپ اور گی، ملے شفا کو آپ تب
''آیا۔ باز نہیں کیوں سے دینے
قربانی کی قصور کی قسم کس اُسے ہم'' پوچھا، نے فلستیوں 4
''بھیجیں؟
اِس ہیں، حکمران پانچ کے فلستیوں'' دیا، جواب نے اُنہوں
آپ کیونکہ بنوائیں، چوہے پانچ اور پھوڑے پانچ کے سونے لئے
حکمران خواہ ہیں، ہوئے آئے میں زد کی وبا ہی ایک اِس سب
تباہ کو ملک اور پھوڑے یہ کے سونے 5 رعایا۔ خواہ ہوں،
کریں۔ احترام کا دیوتا کے اسرائیل کر بنا چوہے والے کرنے
دینے سزا کو ملک اور دیوتاؤں کے آپ آپ، کر دیکھ یہ وہ شاید
کے اُن اور مصریوں کے زمانے پرانے کیوں آپ 6 آئے۔ باز سے
کو مصریوں نے اللہ وقت اُس کیونکہ جائیں؟ اَڑ طرح کی بادشاہ
کو اسرائیلیوں اُنہیں آخرکار کہ دیا ڈال میں مصیبت سخت اِتنی
پڑا۔ دینا جانے
ایسی جوتیں۔ گائیں دو آگے کے اُس کر بنا گاڑی بَیل اب 7
تک اب پر جن اور ہوں بچے والے پینے دودھ کے جن ہوں گائیں
لیکن جوتیں، آگے کے گاڑی بَیل کو گائیوں ہو۔ گیا رکھا نہ جوا
رکھیں۔ بند کہیں اُنہیں بلکہ دیں نہ جانے ساتھ کو بچوں کے اُن
ساتھ کے اُس اور جائے رکھا پر گاڑی بَیل صندوق کا رب پھر 8
کی قصور آپ جو ہوں چیزیں وہ کی سونے میں جس تھیلا ایک
کھلا کو گائیوں بعد کے اِس ہیں۔ رہے بھیج پر طور کے قربانی
گی۔ کریں اختیار راستہ سا کون وہ کہ کریں غور 9 دیں۔ چھوڑ
کہ گا ہو معلوم پھر تو چلیں طرف کی شمس بیت کے اسرائیل اگر
چلیں اَور کہیں وہ اگر لیکن ہے۔ لایا مصیبت بڑی یہ پر ہم رب
بلکہ دی نہیں سزا ہمیں نے دیوتا کے اسرائیل کہ گا ہو مطلب تو
''ہے۔ ہوا سے اتفاق کچھ سب
گاڑی بَیل نئی گائیں دو نے اُنہوں کیا۔ ہی ایسا نے فلستیوں 10
پھر 11 رکھا۔ بند کہیں کو بچوں چھوٹے کے اُن کر جوت میں
کے سونے میں جس سمیت تھیلے اُس صندوق کا عہد نے اُنہوں
رکھا۔ پر گاڑی بَیل تھے پھوڑے اور چوہے
سیدھی ڈکراتی ڈکراتی وہ تو گیا دیا چھوڑ کو گائیوں جب 12
ہٹیں۔ طرف بائیں نہ دائیں، نہ اور گئیں آپر راستے کے شمس بیت
چلے۔ پیچھے کے اُن تک سرحد کی شمس بیت سردار کے فلستیوں
گندم میں وادی نیچے باشندے کے شمس بیت وقت اُس 13
نہایت وہ کر دیکھ صندوق کا عہد تھے۔ رہے کاٹ فصل کی
کا جس پہنچی تک کھیت ایک گاڑی بَیل 14 ہوئے۔ خوش
بڑے ایک وہ وہاں تھا۔ یشوع والا رہنے کا شمس بیت مالک
ٹکڑے لکڑی کی گاڑی بَیل نے لوگوں گئی۔ رُک پاس کے پتھر
کو رب کر کے ذبح کو گائیوں اور دیا جلا اُسے کے کر ٹکڑے
قبیلے کے لاوی 15 کیا۔ پیش پر طور کے قربانی والی ہونے بھسم
اُٹھا سے گاڑی بَیل کو صندوق کے رب نے مردوں کچھ کے
دن اُس دیا۔ رکھ پر پتھر سمیت تھیلے کے چیزوں کی سونے کر
کی ذبح اور والی ہونے بھسم کو رب نے لوگوں کے شمس بیت
کیں۔ پیش قربانیاں
عقرون دن اُسی سردار فلستی بعد کے دیکھنے کچھ سب یہ 16
لئے کے کرنے دُور قصور اپنا نے فلستیوں 17 گئے۔ چلے واپس
اشدود، یعنی تھا لیا بنا پھوڑا ایک کا سونے لئے کے شہر ایک ہر
پھوڑا۔ ایک ایک لئے کے عقرون اور جات اسقلون، غزہ،
کی نواح و گرد کے اُس اور شہر ہر نے اُنہوں علاوہ کے اِس 18
بڑے جس تھا۔ لیا بنا چوہا ایک ایک کا سونے لئے کے آبادیوں
کے شمسی بیت یشوع تک آج وہ گیا رکھا صندوق کا عہد پر پتھر
ہے۔ دیتا گواہی کی بات اِس میں کھیت

میں یعریم قِریَت صندوق کا عہد

دی، سزا کو باشندوں کے شمس بیت نے رب لیکن 19
ڈالی نظر میں صندوق کے عہد نے بعض سے میں اُن کیونکہ

کیا۔ پیش پر طور کے قربانی والی ہونے بھسم کو رب کر چن
رہا۔ کرتا التماس سے رب وہ ساتھ ساتھ
رہا کر پیش قربانی ابھی سموایل 10 سنی۔ کی اُس نے رب اور
تیار لئے کے کرنے حملہ پر اسرائیلیوں کر پہنچ وہاں فلستی کہ تھا
سے آواز ہوئی کڑکتی سے زور نے رب دن اُس لیکن ہوئے۔
اور گئے ہو برہم درہم وہ کہ دیا کر زدہ دہشت اِتنا کو فلستیوں
نے اسرائیلیوں 11 سکے۔ دے شکست اُنہیں سے آسانی اسرائیلی
کیا۔ تعاقب کا دشمن تک نیچے کے کار بیت کر نکل سے مِصفاہ
ہوئے۔ ہلاک فلستی سے بہت میں راستے
درمیان کے شین اور مِصفاہ نے سموایل میں یاد کی فتح اِس 12
مدد' یعنی عزر ابن نام کا پتھر نے اُس دیا۔ کر نصب پتھر بڑا ایک
ہماری نے رب تک یہاں" کہا، نے اُس کیونکہ رکھا۔ 'پتھر کا
وہ اور گیا، کیا مغلوب کو فلستیوں طرح اِس 13 "ہے۔ کی مدد
جیتا سموایل تک جب گھسے۔ نہ میں علاقے کے اسرائیل دوبارہ
لے سے عقرون اور 14 رہا۔ دباؤ سخت کا رب پر فلستیوں رہا
گئی آ میں ہاتھ کے فلستیوں آبادیاں اسرائیلی جتنی تک جات کر
میں قبضے کے اسرائیل دوبارہ سمیت زمینوں کی اُن سب وہ تھیں
گئی۔ ہو صلح بھی ساتھ کے اموریوں گئیں۔ آ
رہا۔ راہنما اور قاضی کا اسرائیل جی جیتے اپنے سموایل 15
کیونکہ کرتا، دورہ کا مِصفاہ اور جِلجال ایل، بیت وہ سال ہر 16
تھا۔ کرتا لگایا کچہری لئے کے اسرائیلیوں وہ پر جگہوں تین اِن
جہاں جاتا آ واپس گھر اپنے رامہ دوبارہ وہ بعد کے اِس 17
بھی گاہ قربان لئے کے رب نے اُس وہاں تھی۔ کچہری مستقل
تھی۔ بنائی

8

ہے کرتا تقاضا کا بادشاہ اسرائیل

اسرائیل کو بیٹوں دو اپنے نے اُس تو ہوا بوڑھا سموایل جب 1
ابیاہ۔ کا چھوٹے اور تھا یوایل نام کا بڑے 2 کیا۔ مقرر قاضی کے
باپ وہ لیکن 3 تھے۔ لگاتے کچہری کی لوگوں میں بیرسبع دونوں
کرتے فیصلے غلط کر کھا رشوت بلکہ چلتے نہیں پر نمونے کے
تھے۔
جو آئے، پاس کے سموایل کر مل بزرگ کے اسرائیل پھر 4
گئے ہو بوڑھے آپ دیکھیں،" کہا، نے اُنہوں 5 تھا۔ میں رامہ
بادشاہ پر ہم اب چلتے۔ نہیں پر نمونے کے آپ بیٹے کے آپ اور ہیں
طرح جس کرے راہنمائی ہماری وہ تا کہ کریں مقرر
"ہے۔ دستور میں اقوام دیگر

سزا سخت یہ کی رب ہوئے۔ ہلاک افراد 70 وقت اُس تھی۔
بولے، وہ 20 لگے۔ کرنے ماتم لوگ کے شمس بیت کر دیکھ
ہمارے یہ ہے؟ سکتا رہ قائم حضور کے خدا مُقدّس اِس کون"
پاس کے کس صندوق کا رب ہم لیکن نہیں، بات کی بس
پیغام کو باشندوں کے یعریم قِریَت نے اُنہوں میں آخر 21 "بھیجیں؟
آئیں اب ہے۔ دیا کر واپس صندوق کا رب نے فلستیوں" بھیجا،
"!جائیں لے پاس اپنے اُسے اور

7

اپنے صندوق کا رب اور آئے مرد کے یعریم قِریَت کر سن یہ 1
میں گھر کے نداب ابی اُسے نے اُنہوں وہاں گئے۔ لے میں شہر
مخصوص کو عزر الی بیٹے کے نداب ابی تھا۔ پر پہاڑی جو دیا رکھ
کرے۔ داری پہرا کی صندوق کے عہد وہ تا کہ گیا کیا

ہیں پاتے فتح پر فلستیوں اسرائیلی سے وجہ کی توبہ

یعریم قِریَت تک عرصے طویل کے سال 20 صندوق کا عہد 2
لگا کیونکہ رہا، کرتا ماتم اسرائیل تمام دوران اِس رہا۔ پڑا میں
تمام نے سموایل پھر 3 ہے۔ دیا کر ترک اُنہیں نے رب کہ تھا
آنا واپس پاس کے رب واقعی آپ اگر" کہا، سے اسرائیلیوں
دُور بُت کے دیوی عستارات اور معبودوں اجنبی تو ہیں چاہتے
خدمت کی اُسی کر ہو تابع کے رب ساتھ کے دل پورے دیں۔ کر
"گا۔ بچائے سے فلستیوں کو آپ وہ ہی پھر کریں۔
عستارات اور بعل وہ لی۔ مان بات کی اُس نے اسرائیلیوں 4
لگے۔ کرنے خدمت کی رب صرف کر پھینک کو بُتوں کے
جمع میں مِصفاہ کو اسرائیل پورے" کیا، اعلان نے سموایل تب 5
کروں سفارش کی آپ کے کر دعا سے رب وہاں مَیں تو کریں
کر اظہار کا توبہ ہوئے۔ جمع میں مِصفاہ سب وہ چنانچہ 6 "گا۔
دیا۔ اُنڈیل حضور کے رب کر نکال پانی سے کنوئیں نے اُنہوں کے
نے ہم" کیا، اقرار اور رکھا روزہ دن پورا نے اُنہوں ساتھ ساتھ
اسرائیلیوں نے سموایل میں مِصفاہ وہاں "ہے۔ کیا گناہ کا رب
لگائی۔ کچہری لئے کے
جمع میں مِصفاہ اسرائیلی کہ چلا پتا کو حکمرانوں فلستی 7
اسرائیلی کر سن یہ آئے۔ لئے کے لڑنے سے اُن وہ تو ہیں ہوئے
!رہیں کرتے دعا" کی، منت سے سموایل اور 8 گئے گھبرا سخت
ہمیں وہ تا کہ رُکیں نہ سے کرنے التماس سے خدا ہمارے رب
بچہ پیتا دودھ کا بھیڑ نے سموایل تب 9 "بچائے۔ سے فلستیوں

6 جب بزرگوں نے راہنمائی کے لئے بادشاہ کا تقاضا کیا تو
سموایل نہایت ناخوش ہوا۔ چنانچہ اُس نے رب سے ہدایت
مانگی۔ 7 رب نے جواب دیا، ”جو کچھ بھی وہ تجھ سے مانگتے
ہیں اُنہیں دے دے۔ اِس سے وہ تجھے رد نہیں کر رہے بلکہ
مجھے، کیونکہ وہ نہیں چاہتے کہ مَیں اُن کا بادشاہ رہوں۔ 8 جب
سے مَیں اُنہیں مصر سے نکال لایا وہ مجھے چھوڑ کر دیگر معبودوں
کی خدمت کرتے آئے ہیں۔ اور اب وہ تجھ سے بھی یہی سلوک
کر رہے ہیں۔ 9 اُن کی بات مان لے، لیکن سنجیدگی سے اُنہیں
اُن پر حکومت کرنے والے بادشاہ کے حقوق سے آگاہ کر۔“

بادشاہ کے حقوق

10 سموایل نے بادشاہ کا تقاضا کرنے والوں کو سب کچھ کہہ
سنایا جو رب نے اُسے بتایا تھا۔ 11 وہ بولا، ”جو بادشاہ آپ پر
حکومت کرے گا اُس کے یہ حقوق ہوں گے: وہ آپ کے بیٹوں
کی بھرتی کر کے اُنہیں اپنے رتھوں اور گھوڑوں کو سنبھالنے کی
ذمہ داری دے گا۔ اُنہیں اُس کے رتھوں کے آگے آگے دوڑنا
پڑے گا۔ 12 کچھ اُس کی فوج کے جنرل اور کپتان بنیں گے،
کچھ اُس کے کھیتوں میں ہل چلانے اور فصلیں کاٹنے پر مجبور
ہو جائیں گے، اور بعض کو اُس کے ہتھیار اور رتھ کا سامان بنانا
پڑے گا۔ 13 بادشاہ آپ کی بیٹیوں کو آپ سے چھین لے گا تا کہ
وہ اُس کے لئے کھانا پکائیں، روٹی بنائیں اور خوشبو تیار کریں۔
14 وہ آپ کے کھیتوں اور انگور اور زیتون کے باغوں کا
بہترین حصہ چن کر اپنے ملازموں کو دے دے گا۔ 15 بادشاہ
آپ کے اناج اور انگور کا دسواں حصہ لے کر اپنے افسروں اور
ملازموں کو دے دے گا۔ 16 آپ کے نوکر نوکرانیاں، آپ کے
موٹے تازے بیل اور گدھے اُسی کے استعمال میں آئیں گے۔
17 وہ آپ کی بھیڑبکریوں کا دسواں حصہ طلب کرے گا، اور
آپ خود اُس کے غلام ہوں گے۔

18 تب آپ پچھتا کر کہیں گے، ’ہم نے بادشاہ کا تقاضا
کیوں کیا؟‘ لیکن جب آپ رب کے حضور چیختے چلّاتے مدد
چاہیں گے تو وہ آپ کی نہیں سنے گا۔“
19 لیکن لوگوں نے سموایل کی بات نہ مانی بلکہ کہا، ”نہیں،
ہم بھی بادشاہ چاہتے ہیں، 20 کیونکہ پھر ہی ہم دیگر قوموں
کی مانند ہوں گے۔ پھر ہمارا بادشاہ ہماری راہنمائی کرے گا
اور جنگ میں ہمارے آگے آگے چل کر دشمن سے لڑے گا۔“
21 سموایل نے رب کے حضور یہ باتیں دہرائیں۔ 22 رب نے
جواب دیا، ”اُن کا تقاضا پورا کر، اُن پر بادشاہ مقرر کر!“
پھر سموایل نے اسرائیل کے مردوں سے کہا، ”ہر ایک اپنے
اپنے شہر واپس چلا جائے۔“

9

ساؤل باپ کی گدھیاں تلاش کرتا ہے

1 بن یمین کے قبائلی علاقے میں ایک بن یمینی بنام قیس رہتا تھا
جس کا اچھا خاصا اثر و رسوخ تھا۔ باپ کا نام ابی ایل بن صرور
بن بکورت بن افیخ تھا۔ 2 قیس کا بیٹا ساؤل جوان اور خوب
صورت تھا بلکہ اسرائیل میں کوئی اَور اِتنا خوب صورت نہیں
تھا۔ ساتھ ساتھ وہ اِتنا لمبا تھا کہ باقی سب لوگ صرف اُس کے
کندھوں تک آتے تھے۔
3 ایک دن ساؤل کے باپ قیس کی گدھیاں گم ہو گئیں۔
یہ دیکھ کر اُس نے اپنے بیٹے ساؤل کو حکم دیا، ”نوکر کو اپنے
ساتھ لے کر گدھیوں کو ڈھونڈ لائیں۔“ 4 دونوں آدمی افرائیم
کے پہاڑی علاقے اور سلیسہ کے علاقے میں سے گزرے، لیکن
بےسود۔ پھر اُنہوں نے سعلیم کے علاقے میں کھوج لگایا، لیکن
وہاں بھی گدھیاں نہ ملیں۔ اِس کے بعد وہ بن یمین کے علاقے
میں گھومتے پھرے، لیکن بےفائدہ۔ 5 چلتے چلتے وہ صوف کے
قریب پہنچ گئے۔ ساؤل نے نوکر سے کہا، ”آؤ، ہم گھر واپس
چلیں، ایسا نہ ہو کہ والد گدھیوں کی نہیں بلکہ ہماری فکر
کریں۔“
6 لیکن نوکر نے کہا، ”اِس شہر میں ایک مردِ خدا ہے۔ لوگ
اُس کی بڑی عزت کرتے ہیں، کیونکہ جو کچھ بھی وہ کہتا ہے
وہ پورا ہو جاتا ہے۔ کیوں نہ ہم اُس کے پاس جائیں؟ شاید وہ
ہمیں بتائے کہ گدھیوں کو کہاں ڈھونڈنا چاہئے۔“
7 ساؤل نے پوچھا، ”لیکن ہم اُسے کیا دیں؟ ہمارا کھانا ختم
ہو گیا ہے، اور ہمارے پاس اُس کے لئے تحفہ نہیں ہے۔“
8 نوکر نے جواب دیا، ”کوئی بات نہیں، میرے پاس چاندی
کا چھوٹا سِکہ* ہے۔ یہ میں مردِ خدا کو دے دوں گا تا کہ
بتائے کہ ہم کس طرف ڈھونڈیں۔“
9-11 ساؤل نے کہا، ”ٹھیک ہے، چلیں۔“ وہ شہر کی طرف
چل پڑے تا کہ مردِ خدا سے بات کریں۔ جب پہاڑی ڈھلان پر
شہر کی طرف چڑھ رہے تھے تو کچھ لڑکیاں پانی بھرنے کے لئے

* 9:8 چاندی کا چھوٹا سِکہ: لفظی ترجمہ: چاندی کے سِکے کی ایک چوتھائی

“ہے؟ میں شہر بین غیب کیا” پوچھا، سے اُن نے آدمیوں نکلیں۔
اللہ کوئی اگر تھا۔ کہلاتا بین غیب نبی میں زمانے **پرانے**)
پاس کے بین غیب ہم آؤ،” کہتا، تو چاھتا کرنا معلوم کچھ سے
(”چلیں۔
ہے، پہنچا ابھی ابھی وہ جی،” دیا، جواب نے لڑکیوں 12-13
رہے منا عید کر چڑھا قربانیاں پر پہاڑی آج لوگ کے شہر کیونکہ
سے اُس پہلے سے چڑھنے پر پہاڑی تو کریں جلدی اگر ھیں۔
گی ھو نہیں شروع ضیافت تک وقت اُس گی۔ جائے ھو ملاقات
کو کھانے پہلے اُسے کیونکہ جائے۔ نہ پہنچ بین غیب تک جب
اجازت کی کھانے کھانا کو مہمانوں ھی پھر ہے، دینا برکت
سکتے کر بات سے اُس آپ وقت اِسی کیونکہ جائیں، اب ہے۔
“ھیں۔
کے شہر بڑھے۔ طرف کی شہر نوکر اور ساؤل چنانچہ 14
نکل سے وھاں جو گئی ھو ملاقات سے سموایل ھی پر دروازے
تھا۔ کو چڑھنے پر پہاڑی کی گاہ قربان کر

ہے کرتا نوازی مہمان کی ساؤل سموایل

کل” 16 تھا، چکا دے پیغام پہلے دن ایک کو سموایل رب 15
دوں بھیج پاس تیرے آدمی ایک کا بنیمین بن ملکِ وقت اِسی مَیں
وہ کر۔ مقرر بادشاہ پر اسرائیل قوم میری کے کر مسح اُسے گا۔
قوم اپنی نے مَیں کیونکہ گا۔ بچائے سے فلستیوں کو قوم میری
چیخیں کی اُس لئے کے مدد اور ہے، دیا دھیان پر مصیبت کی
کے شہر نے سموایل جب اب 17 “ھیں۔ گئی پہنچ تک مجھ
ھم سے سموایل رب تو دیکھا کو ساؤل ھوئے نکلتے سے دروازے
کل نے مَیں ذکر کا جس ہے آدمی وہ یہی دیکھ،” ھوا، کلام
“گا۔ کرے حکومت پر قوم میری یہی تھا۔ کیا
ھوا، مخاطب سے سموایل ساؤل پر دروازے کے شہر وھیں 18
“ہے؟ کہاں گھر کا بین غیب کہ بتائیے مجھے کے کر مہربانی”
اُس آئیں، ھوں۔ بین غیب ھی مَیں” دیا، جواب نے سموایل 19
آپ آج کیونکہ ہے، رھی ھو ضیافت پر جس چلیں پر پہاڑی
دل کے آپ کو آپ سویرے صبح مَیں کل ھیں۔ مہمان میرے
گدھیوں شدہ گم سے دن تین تک جہاں 20 گا۔ دوں بتا بات کی
ویسے ھیں۔ گئی مل تو وہ کریں۔ نہ فکر کی اُن ہے، تعلق کا
قیمتی ھر کی اسرائیل کو گھرانے کے باپ کے آپ اور آپ
مَیں طرح؟ کس یہ” پوچھا، نے ساؤل 21 “ہے۔ حاصل چیز
میرا اور ھوں، کا بنیمین بن قبیلے چھوٹے سے سب کے اسرائیل تو
“ہے۔ چھوٹا سے سب میں قبیلے خاندان

جس گیا لے میں ھال اُس سمیت نوکر کو ساؤل سموایل 22
سموایل لیکن تھے، مہمان 30 تقریباً تھی۔ رھی ھو ضیافت میں
دیا۔ بٹھا پر جگہ کی عزت سے سب کو آدمیوں دونوں نے
لے ٹکڑا وہ کا گوشت اب” دیا، حکم نے اُس کو خانسامے 23
“ہے۔ رکھنا الگ اُسے کہ تھا کہا کر دے تمہیں نے مَیں جو آؤ
سامنے کے ساؤل اُسے کر لا ران کی قربانی نے خانسامے 24
ہے۔ گیا رکھا محفوظ لئے کے آپ یہ” بولا، سموایل دیا۔ رکھ
یہ نے مَیں وقت دیتے دعوت کو دوسروں کیونکہ کھائیں، اب
“تھا۔ لیا کر الگ لئے کے موقع اِس اور لئے کے آپ گوشت
کھایا۔ کھانا ساتھ کے سموایل دن اُس نے ساؤل چنانچہ
اور آئے، واپس شہر کر اُتر سے پہاڑی وہ بعد کے ضیافت 25
لگا۔ کرنے چیت بات سے ساؤل پر چھت کی گھر اپنے سموایل
کو ساؤل سے نیچے نے سموایل تو لگی پھٹنے پَو جب دن اگلے 26
رُخصت کو آپ مَیں !اُٹھیں” دی، آواز تھا رھا سو پر چھت جو
جب 27 ھوئے۔ روانہ کر مل وہ اور اُٹھا جاگ ساؤل “کروں۔
اپنے” کہا، سے ساؤل نے سموایل تو پہنچے پر کنارے کے شہر وہ
ٹھہر” بولا، سموایل تو گیا چلا نوکر جب “بھیجیں۔ آگے کو نوکر
“ہے۔ سنانا پیغام ایک کا اللہ کو آپ مجھے کیونکہ جائیں،

10

ہے جاتا کیا مسح کو ساؤل

تیل کا زیتون پر سر کے ساؤل کر لے کُپّی نے سموایل پھر 1
اپنی کو آپ نے رب” کہا، کر دے بوسہ اُسے اور دیا اُنڈیل
چلے سے پاس میرے 2 ہے۔ کیا مقرر راھنما پر ملکیت خاص
کے ضلضخ شہر کے سرحد کی بنیمین بن آپ جب بعد کے جانے
ملاقات کی آپ تو گے گزریں سے پاس کے قبر کی راخل قریب
آپ گدھیاں جو' گے، کہیں سے آپ وہ گی۔ ھو سے آدمیوں دو
گدھیوں باپ کے آپ اب اور ھیں۔ گئی مل وہ گئے ڈھونڈنے
مَیں کہ ھیں رہے کہہ وہ ھیں۔ رہے کر فکر کی آپ بلکہ نہیں کی
'کروں؟ بیٹا کا پتا اپنے طرح کس
پہنچیں پاس کے درخت کے بلوط کے تبور کر جا آگے آپ 3
کرنے عبادت کی اللہ جو گے ملیں سے آدمی تین وھاں گے۔
چھوٹی تین پاس کے ایک گے۔ ھوں رہے جا ایل بیت لئے کے
مَے پاس کے تیسرے اور روٹیاں تین پاس کے دوسرے بکریاں،

کیا۔ نہ نے اُس ذکر کا اُس تھا بتایا میں بارے کے

ہے جاتا بن بادشاہ ساؤل

میں مِصفاہ کر بُلا کو عوام نے سموایل بعد کے دیر کچھ 17
خدا کا اسرائیل رب” کہا، نے اُس 18 کیا۔ جمع حضور کے رب
تمہیں نے مَیں لایا۔ نکال سے مصر کو اسرائیل مَیں ’ ہے، فرماتا
تھیں۔ رھی کر ظلم پر تم جو بچایا سے سلطنتوں تمام اُن اور مصریوں
سے تنگیوں اور مصیبتوں تمام تمہاری تمہیں نے مَیں گو لیکن 19
تم کیونکہ دیا۔ کر مسترد کو خدا اپنے نے تم تو بھی دیا چھٹکارا
قبیلوں اپنے اپنے اب ! کرو مقرر بادشاہ پر ہم کہ کیا اصرار نے
ھو کھڑے حضور کے رب مطابق کے ترتیب کی خاندانوں اور
جاؤ۔ ‘ “

پیش حضور کے رب کو قبیلوں تمام نے سموایل کر کہہ یہ 20
سموایل پھر 21 گیا۔ چنا کو قبیلے کے یمین بن تو گیا ڈالا قرعہ کیا۔
حضور کے رب کو خاندانوں سارے کے قبیلے کے یمین بن نے
ڈالتے ڈالتے قرعہ یوں گیا۔ چنا کو خاندان کے مطری کیا۔ پیش
وہ تو گیا ڈھونڈا کو ساؤل جب لیکن گیا۔ چنا کو قیس بن ساؤل
تھا۔ غائب

چکا پہنچ یہاں ساؤل کیا” کیا، دریافت سے رب نے اُنہوں 22
گیا چھپ میں بیچ کے سامان وہ” دیا، جواب نے رب ” ہے؟
عوام کر نکال سے میں سامان اُسے کر دوڑ لوگ کچھ 23 ” ہے۔
کہ تھا لمبا اِتنا تو ھوا کھڑا میں لوگوں وہ جب آئے۔ لے پاس کے
تھے۔ آتے تک کندھوں کے اُس صرف لوگ سب باقی

لیا چن نے رب جسے دیکھو آدمی یہ” کہا، نے سموایل 24
کے خوشی لوگ تمام ”! ہے نہیں کوئی جیسا اُس میں عوام ہے۔
نے سموایل 25 رہے۔ لگاتے نعرہ کا ”! باد زندہ بادشاہ” مارے
کتاب کچھ سب نے اُس سنائے۔ سے تفصیل حقوق کے بادشاہ
اُس پھر رکھا۔ محفوظ میں مقدِس کے رب اُسے اور دیا لکھ میں
دیا۔ کر رُخصت کو عوام نے

فوجی کچھ تھا۔ میں جِبعہ جو گیا چلا گھر اپنے بھی ساؤل 26
تھا۔ دیا چھو نے اللہ کو دلوں کے جن چلے ساتھ کے اُس
اُڑا مذاق کا اُس نے جنھوں تھے بھی لوگ شریر ایسے لیکن 27
حقیر اُسے وہ ” ہے؟ سکتا بچا ہمیں طرح کس یہ بھلا” پوچھا، کر
ھوئے۔ نہ تیار بھی لئے کے کرنے پیش تحفے اُسے اور تھے جانتے
رھا۔ ھی خاموش کے کر نظرانداز باتیں کی اُن ساؤل لیکن

دیں روٹیاں دو کر کہہ سلام کو آپ وہ 4 گی۔ ھو مشک کی
کریں۔ قبول روٹیاں یہ کی اُن گے۔

کی فلستیوں جہاں گے جائیں جِبعہ کے اللہ آپ بعد کے اِس 5
نبیوں ملاقات کی آپ وقت ھوتے داخل میں شہر ہے۔ چوکی
گاہ قربان کی پہاڑی وقت اُس جو گی ھو سے جلوس ایک کے
اور بانسریاں دف، ستار، آگے آگے کے اُن گا۔ ھو رھا اُتر سے
ھوں میں حالت کی نبوّت وہ اور گے، چلیں والے بجانے سرود
ساتھ کے اُن آپ اور گا، ھو نازل بھی پر آپ روح کا رب 6 گے۔
جائیں ھو تبدیل میں شخص فرق آپ وقت اُس گے۔ کریں نبوّت
گے۔

آپ جو کریں کچھ وہ تو گے آئیں میں وجود نشان تمام یہ جب 7
پھر 8 گا۔ ھو ساتھ کے آپ اللہ کیونکہ جائے، آ میں ذھن کے
بھسم وھاں اور گا آؤں بھی مَیں جائیں۔ چلے جِلجال آگے میرے
آپ لیکن گا۔ کروں پیش قربانیاں کی سلامتی اور والی ھونے
دوں بتا کو آپ کر آ مَیں پھر ہے۔ کرنا انتظار میرا دن سات کو
“ ہے۔ کرنا کیا آگے کہ گا

اللہ تو مُڑا سے پاس کے سموایل لئے کے ھونے روانہ ساؤل 9
گوئی پیش بھی کی نشانوں جن دیا۔ کر تبدیل دل کا اُس نے
اور ساؤل جب 10 ھوئی۔ پوری دن اُسی وہ تھی کی نے سموایل
نبیوں مذکورہ ملاقات کی اُن وھاں تو پہنچے جِبعہ نوکر کا اُس
اُن وہ اور ھوا، نازل پر ساؤل روح کا اللہ ھوئی۔ سے جلوس کے
بچپن جو تھے وھاں لوگ کچھ 11 لگا۔ کرنے نبوّت درمیان کے
نبوّت درمیان کے نبیوں یوں کو ساؤل تھے۔ واقف سے اُس سے
بیٹے کے قیس” لگے، کہنے میں آپس وہ کر دیکھ ھوئے کرتے
” ہے؟ جاتا کیا شمار میں نبیوں بھی کو ساؤل کیا ھوا؟ کیا ساتھ کے
” ہے؟ باپ کا اِن کون” دیا، جواب نے آدمی مقامی ایک 12
کیا شمار میں نبیوں بھی کو ساؤل کیا” گیا، بن محاورہ یہ میں بعد
“ ہے؟ جاتا

جہاں گیا چڑھ پر پہاڑی ساؤل پر اختتام کے کرنے نبوّت 13
کے اُس تو پہنچا وھاں سمیت نوکر ساؤل جب 14 تھی۔ گاہ قربان
گم ھم” دیا، جواب نے ساؤل ”تھے؟ کہاں آپ” پوچھا، نے چچا
نہ وہ جب لیکن تھے۔ نکلے لئے کے ڈھونڈنے کو گدھیوں شدہ
نے اُس اچھا؟” بولا، چچا 15 ”گئے۔ پاس کے سموایل ھم تو ملیں
کہا نے اُس خیر،” دیا، جواب نے ساؤل 16 ”بتایا؟ کیا کو آپ
بننے بادشاہ نے سموایل کچھ جو لیکن ”ہیں۔ گئی مل گدھیاں کہ

گئے بچ لوگ بہت تھوڑے جو دیا۔ کر ختم کر مار مار کو عمونیوں
رہے۔ نہ اکٹھے بھی دو کہ گئے ہو بتر تتریوں وہ

تصدیق دوبارہ کی ساؤل

وہ" لگے، کہنے کر آپاس کے سموایل لوگ بعد کے فتح 12
حکومت پر ہم ساؤل کہ کیا اعتراض نے جنہوں ہیں کہاں لوگ
ساؤل لیکن 13 "دیں۔ مار اُنہیں ہم تاکہ آئیں لے اُنہیں کرے؟
بھی کسی ہم تو آج نہیں،" کہا، نے اُس دیا۔ روک اُنہیں نے
نے رب دن اِس کیونکہ گے، دیں نہیں موت سزائے کو بھائی
آؤ،" کیا، اعلان نے سموایل پھر 14 "!ہے بخشی رِہائی کو اسرائیل
ہمارا ساؤل کہ کریں تصدیق کی اِس دوبارہ کر جا جِلجال ہم
"ہے۔ بادشاہ
اِس حضور کے رب کر جا جِلجال نے لوگوں تمام چنانچہ 15
نے اُنہوں بعد کے اِس ہے۔ بادشاہ ہمارا ساؤل کہ کی تصدیق کی
منایا۔ جشن بڑا کے کر پیش قربانیاں کی سلامتی حضور کے رب

12

تقریر الوداعی کی سموایل

کی آپ نے مَیں" ہوا، مخاطب سے اسرائیل تمام سموایل تب 1
کے آپ یہی اب 2 ہے۔ کیا مقرر بادشاہ پر آپ کر مان بات ہر
بوڑھا خود مَیں گا۔ کرے راہنمائی کی آپ کر چل آگے آگے
کے آپ بیٹے میرے جبکہ ہیں گئے ہو سفید بال میرے اور ہوں،
کی آپ تک آج کر لے سے جوانی میں ہیں۔ رہتے ہی درمیان
کوئی سے مجھ اگر ہوں۔ حاضر مَیں اب 3 ہوں۔ آیا کرتا راہنمائی
کے بادشاہ ہوئے کئے مسح کے اُس اور رب تو ہے ہوئی غلطی
گدھا یا بَیل کا کسی نے مَیں کیا دیں۔ گواہی کی اِس سامنے
کیا؟ ظلم پر کسی یا اُٹھایا فائدہ غلط سے کسی نے مَیں کیا لیا؟ لُوٹ
ہے؟ کیا فیصلہ غلط کر لے رشوت سے کسی کبھی نے مَیں کیا
"گا۔ دوں کر واپس کچھ سب مَیں پھر !بتائیں مجھے تو ہوا ایسا اگر
فائدہ غلط سے ہم نے آپ نہ" دیا، جواب نے اجتماع 4
نہیں رشوت بھی کبھی نے آپ ہے۔ کیا ظلم پر ہم نہ اُٹھایا،
بادشاہ ہوا کیا مسح کا اُس اور رب آج" بولا، سموایل 5 "لی۔
"ملا۔ نہ سبب کوئی کا لگانے الزام پر مجھ کو آپ کہ ہیں گواہ
جاری بات نے سموایل 6 "ہے۔ ہی ایسا جی،" کہا، نے عوام
بنا راہنما کے اسرائیل کو ہارون اور موسیٰ خود رب" رکھی،
کے رب یہاں اب 7 لایا۔ نکال سے مصر کو دادا باپ کے آپ کر

11

ہے پاتا فتح پر عمونیوں ساؤل

کر لے فوج اپنی نے ناحس بادشاہ عمونی بعد کے دیر کچھ 1
سے اُس نے افراد تمام کے یبیس کیا۔ محاصرہ کا جِلعاد یبیس
کے آپ آئندہ ہم تو کریں معاہدہ ساتھ ہمارے" کی، گزارش
لیکن ہے، ٹھیک" دیا، جواب نے ناحس 2 "گے۔ رہیں تابع
اسرائیل تمام کر نکال آنکھ دہنی کی ایک ہر مَیں کہ پر شرط اِس
درخواست نے بزرگوں کے یبیس 3 "!گا کروں بےعزتی کی
کو قاصدوں اپنے ہم تاکہ دیجئے مہلت کی ہفتے ایک ہمیں" کی،
نہ لئے کے بچانے ہمیں کوئی اگر بھیجیں۔ جگہ ہر کی اسرائیل
"گے۔ دیں کر حوالے کے آپ کو شہر کر ڈال ہتھیار ہم تو آئے
لوگوں مقامی جب گئے۔ پہنچ بھی جِبعہ شہر کے ساؤل قاصد 4
اُس 5 لگا۔ رونے کر پھوٹ پھوٹ شہر پورا تو سنا پیغام کا اُن نے
نے اُس تھا۔ رہا لا واپس سے کھیتوں کو بَیلوں اپنے ساؤل وقت
قاصدوں اُسے "ہیں؟ رہے رو کیوں لوگ ہے؟ ہوا کیا" پوچھا،
اُسے اور ہوا، نازل روح کا اللہ پر ساؤل تب 6 گیا۔ سنایا پیغام کا
ٹکڑے اُنہیں کر لے جوڑا کا بَیلوں نے اُس 7 آیا۔ غصہ سخت
اُنہیں نے اُس کر پکڑا ٹکڑے یہ کو قاصدوں پھر دیا۔ کر ٹکڑے
اور ساؤل جو" دیا، بھیج جگہ ہر کی اسرائیل کر دے پیغام یہ
اُس گا جائے نہیں لڑنے سے عمونیوں کر چل پیچھے کے سموایل
"!گے جائیں دیئے کر ٹکڑے ٹکڑے طرح اِسی بَیل کے
گئی، ہو طاری دہشت کی رب پر لوگوں کر سن خبر یہ
لئے کے لڑنے سے عمونیوں کر ہو دل ایک سب کے سب اور
کے یہوداہ لیا۔ جائزہ کا فوج نے ساؤل قریب کے بزق 8 نکلے۔
30,000 افراد تھے اور باقی قبیلوں کے 3,00,000۔
بتایا، کر بھیج واپس کو قاصدوں کے جِلعاد یبیس نے اُنہوں 9
کے وہاں "گا۔ جائے لیا بچا کو آپ پہلے پہلے سے دوپہر کل"
عمونیوں نے اُنہوں 10 ہوئے۔ خوش بہت کر سن خبر یہ باشندے
دروازے کے شہر کر ڈال ہتھیار ہم کل" دی، اطلاع کو
"لگے۔ ٹھیک کو آپ جو کریں کچھ وہ پھر گے۔ دیں کھول
میں حصوں تین کو فوج نے ساؤل سویرے صبح دن اگلے 11
تین نے اُنہوں پہلے پہلے سے ہونے طلوع کے سورج کیا۔ تقسیم
نے اُنہوں تک دوپہر کیا۔ حملہ پر لشکرگاہ کی دشمن سے سمتوں

تمام اُن کو آپ مَیں تو جائیں ہو کھڑے سامنے کے عدالت تختِ
دادا باپ کے آپ اور آپ نے رب جو گا دلاؤں یاد کی بھلائیوں
ہیں۔ کی سے
کو اولاد کی اُس مصری جب آیا۔ مصر یعقوب باپ کا آپ 8
تب مانگی۔ مدد سے رب چلّاتے چیختے نے اُنہوں تو لگے دبانے
مصر کو قوم پوری وہ تا کہ دیا بھیج کو ہارون اور موسیٰ نے اُس
رب وہ ہی جلد لیکن 9 لائیں۔ میں ملک اِس یہاں کر نکال سے
حوالے کے دشمن اُنہیں نے اُس لئے اِس گئے، بھول کو خدا اپنے
لڑا، سے اُن سیسرا کمانڈر کا بادشاہ کے شہر حصور کبھی دیا۔ کر
کے آپ دفعہ ہر 10 بادشاہ۔ کا موآب کبھی اور فلستی کبھی
کیا، اقرار اور مانگی مدد سے رب چلّاتے چیختے نے دادا باپ
بعل کے کر ترک کو رب نے ہم کیونکہ ہے، کیا گناہ نے ہم‘
دشمنوں ہمیں اب لیکن ہے۔ کی پوجا کی بُتوں کے عستارات اور
ہر اور 11 ’گے۔ کریں خدمت ہی تیری صرف ہم پھر ! بچا سے
کبھی جدعون، کبھی دیا، بھیج کو کسی نہ کسی نے رب بار
معرفت کی آدمیوں اُن کو۔ سموایل کبھی اور اِفتاح کبھی برق،
میں ملک اور بچایا، سے دشمنوں تمام کے گرد ارد کو آپ نے اللہ
گیا۔ ہو قائم امان و امن
آپ تو آیا لڑنے سے آپ ناحس بادشاہ عمونی جب لیکن 12
جو ہو بادشاہ اپنا ہمارا کہ لگے کرنے تقاضا کر آ پاس میرے
ہمارا رب کہ تھے جانتے آپ حالانکہ کرے، حکومت پر ہم
مانگ آپ جسے دیکھیں بادشاہ وہ اب 13 ہے۔ بادشاہ ہمارا خدا
پر آپ اُسے کے کر پوری خواہش کی آپ نے رب ! تھے رہے
خدمت کی اُس مانیں، خوف کا رب چنانچہ 14 ہے۔ کیا مقرر
کی احکام کے اُس کر ہو سرکش سنیں۔ کی اُس اور کریں
سے رب بادشاہ کا آپ اور آپ اگر کرنا۔ مت ورزی خلاف
اُس آپ اگر لیکن 15 گا۔ ہو ساتھ کے آپ وہ تو گے رہیں وفادار
خلاف کی احکام کے اُس کر ہو سرکش اور رہیں نہ تابع کے
نے اُس طرح جس گا، کرے مخالفت کی آپ وہ تو کریں ورزی
کی۔ مخالفت بھی کی دادا باپ کے آپ
وہ ہے۔ والا کرنے کیا رب کہ دیکھیں کر ہو کھڑے اب 16
وقت اِس 17 گا۔ کرے معجزہ بڑا ہی سامنے کے آنکھوں کی آپ
ہوتی، نہیں بارش میں دنوں اِن کو ہے۔ موسم کا کٹائی کی گندم
گا۔ بھیجے بارش اور بادل گرجتے رب تو گا کروں دعا مَیں لیکن
ہوئے کرتے تقاضا کا بادشاہ نے آپ کہ گے لیں جان آپ تب

”ہے۔ کی بات بُری کتنی نزدیک کے رب
نے رب دن اُس اور کی، دعا سے رب کر پکار نے سموایل 18
گھبرا سخت اجتماع کر دیکھ یہ دی۔ بھیج بارش اور بادل گرجتے
التماس سے سموایل نے سب 19 لگا۔ ڈرنے سے رب اور سموایل کر
تا کہ کریں سفارش ہماری کے کر دعا سے خدا اپنے رب“ کی،
اپنے نے ہم سے کرنے تقاضا کا بادشاہ کیونکہ جائیں۔ نہ مر ہم
”ہے۔ کیا اضافہ میں گناہوں
ڈریں۔ مت“ کہا، کر دے تسلی کو لوگوں نے سموایل 20
کہ رکھیں خیال آئندہ لیکن ہے، ہوئی غلطی سے آپ بےشک
خدمت کی اُس سے دل پورے بلکہ جائیں ہو نہ دُور سے رب آپ
کا فائدے وہ نہ پڑنا۔ مت پیچھے کے بُتوں بےمعنی 21 کریں۔
نہیں حیثیت کوئی کی اُن ہیں۔ سکتے بچا کو آپ نہ ہیں، باعث
چھوڑے نہیں کو قوم اپنی خاطر کی نام عظیم اپنے رب 22 ہے۔
ہے۔ کیا فیصلہ کا بنانے قوم اپنی کو آپ نے اُس کیونکہ گا،
کروں نہیں گناہ کا رب میں اِس مَیں ہے، تعلق میرا تک جہاں 23
مَیں بھی آئندہ اور آؤں۔ باز سے کرنے سفارش کی آپ کہ گا
لیکن 24 گا۔ رہوں دیتا تعلیم کی راستے صحیح اور اچھے کو آپ
سے وفاداری اور دل پورے اور مانیں خوف کا رب سے دھیان
کتنے لئے کے آپ نے اُس کہ رہے یاد کریں۔ خدمت کی اُس
رہیں تُلے پر کرنے کام غلط آپ اگر لیکن 25 ہیں۔ کئے کام عظیم
”گے۔ جائیں مٹ سے میں دنیا سمیت بادشاہ اپنے آپ تو

13

جنگ سے فلستیوں

حکومت سال دو ہوا۔ نشین تخت جب تھا کا سال 30 ساؤل 1
چن اسرائیلی 3,000 لئے کے فوج اپنی نے اُس 2 بعد کے کرنے
دیا۔ کر فارغ نے اُس کو آدمیوں باقی قابل کے لڑنے جنگ لئے۔
علاقے پہاڑی کے ایل بیت اور مِکماس ڈیوٹی کی فوجیوں 2,000
کے یونتن افراد 1,000 باقی تھا۔ خود ساؤل جہاں گئی لگائی میں
تھے۔ میں جِبعہ شہر کے بِنیمین پاس
اُسے کے کر حملہ پر چوکی فلستی کی جِبعہ نے یونتن دن ایک 3
گئی۔ پہنچ تک فلستیوں دوسرے خبر یہ ہی جلد دی۔ شکست
وہ اور دیئے، بھیج قاصد میں کونے کونے کے ملک نے ساؤل
تمام 4 گئے۔ سناتے فتح کی یونتن کو لوگوں بجاتے بجاتے نرسنگا
چوکی فلستی کی جِبعہ نے ساؤل“ گئی، پھیل خبر میں اسرائیل
کا نفرت خاص کی فلستیوں اسرائیل اب اور ہے، دیا کر تباہ کو

لڑنے سے فلستیوں کو مردوں تمام نے ساؤل ”ہے۔ گیا بن نشانہ
بُلایا۔ میں جِلجال لئے کے
اُن ہوئے۔ جمع لئے کے لڑنے سے اسرائیلیوں بھی فلستی 5
جیسے ریت کی ساحل اور گھڑسوار 6,000 رتھ، 30,000 کے
میں مشرق کے آون بیت نے اُنہوں تھے۔ فوجی پیادہ بےشمار
کہ دیکھا نے اسرائیلیوں 6 لگائے۔ خیمے اپنے قریب کے مِکماس
ڈال دباؤ بہت پر ہم دشمن اور ہیں، گئے آ میں خطرے بڑے ہم
اور میں دراڑوں اور غاروں کچھ میں عالم کے پریشانی تو ہے رہا
گئے۔ چھپ میں حوضوں اور قبروں یا درمیان کے پتھروں کچھ
اور جد کے کر پار کو یردن دریائے وہ کہ گئے ڈر اِتنے کچھ 7
گئے۔ چلے میں علاقے کے جِلعاد

بےصبری کی ساؤل

ساتھ کے اُس آدمی جو لیکن تھا، میں جِلجال تک اب ساؤل
نے سموایل 8 تھے۔ رہے تھرتھرا مارے کے خوف وہ تھے رہے
لیکن کریں۔ انتظار میرا دن سات کہ تھی دی ہدایت کو ساؤل
منتشر فوجی کے ساؤل آیا۔ نہ سموایل اور گئے، گزر دن سات
اور والی ہونے بھسم” دیا، حکم نے ساؤل تو 9 لگے ہونے
پیش قربانیاں خود نے اُس پھر ”آؤ۔ لے قربانیاں کی سلامتی
کیں۔
گیا۔ پہنچ سموایل کہ تھا ہوا ہی فارغ سے کام اِس ابھی وہ 10
نے سموایل لیکن 11 نکلا۔ لئے کے کہنے آمدید خوش اُسے ساؤل
”کیا؟ کیا نے آپ” پوچھا،
آپ اور تھے، رہے ہو منتشر لوگ” دیا، جواب نے ساؤل
قریب کے مِکماس فلستی کہ دیکھا نے مَیں جب آئے۔ نہ پر وقت
آ میں جِلجال یہاں فلستی’ سوچا، نے مَیں تو 12 ہیں رہے ہو جمع
دعا سے رب ابھی نے مَیں حالانکہ ہیں، کو کرنے حملہ پر مجھ کر
کر جرأت نے مَیں لئے اِس ’کرے۔ مہربانی پر ہم وہ کہ کی نہیں
”کیں۔ پیش قربانیاں خود کے
رب نے آپ !تھی حرکت احمقانہ کیسی یہ” بولا، سموایل 13
ہمیشہ کو اولاد کی آپ اور آپ تو رب مانا۔ نہ حکم کا خدا اپنے
کی آپ اب لیکن 14 تھا۔ چاہتا کرنا مقرر پر اسرائیل لئے کے
اِس سنی نہ کی اُس نے آپ چونکہ گی۔ رہے نہیں قائم بادشاہت
گیا مقرر راہنما کا قوم اپنی کر چن کو اَور کسی نے رب لئے
”گا۔ رکھے سوچ کی اُس جو کو آدمی ایسے ایک ہے،
گیا۔ چلا سے جِلجال سموایل پھر 15

تیاریاں کی جنگ

وہ گئے۔ لڑنے سے دشمن پیچھے کے ساؤل اسرائیلی ہوئے بچے
وہاں نے ساؤل جب گئے۔ پہنچ جِبعہ کر ہو روانہ سے جِلجال
یونتن ساؤل، 16 تھے۔ گئے رہ افراد 600 بس تو لیا جائزہ کا فوج
فلستی جبکہ گئے ٹک میں جِبعہ شہر کے بِنیمین فوج کی اُن اور
کے فلستیوں بعد کے دیر کچھ 17 تھے۔ زن خیمہ پاس کے مِکماس
علاقے کے سوعال ایک نکلے۔ لئے کے لُوٹنے کو ملک دستے تین
طرف کی حورون بیت دوسرا 18 پڑا، چل طرف کی عُفرہ شہر کے
ضبوعیم وادیٔ سے جہاں طرف کی سلسلے پہاڑی اُس تیسرا اور
ہے۔ سکتا جا دیکھا ریگستان اور
تھا، نہیں لوہار میں اسرائیل ملکِ پورے میں دنوں اُن 19
بنائیں۔ نیزے یا تلواریں اسرائیلی کہ تھے چاہتے نہیں فلستی کیونکہ
کے کروانے تیز کو درانتیوں یا کلہاڑیوں کدالوں، ہلوں، اپنے 20
فلستی 21 تھا۔ پڑتا جانا پاس کے فلستیوں کو اسرائیلیوں تمام لئے
اور لئے کے کرنے تیز کو کلہاڑیوں اور کانٹوں کدالوں، ہلوں،
کی سِکے کے چاندی لئے کے کرنے ٹھیک نوک کی آنکسوں
سوا کے یونتن اور ساؤل دن اُس میں نتیجے 22 تھے۔ لیتے تہائی دو
تھا۔ نہیں نیزہ یا تلوار پاس کے اسرائیلی بھی کسی

ہے کرتا حملہ پر فلستیوں یونتن

چوکی وہاں کے کر قبضہ پر درے کے مِکماس نے فلستیوں 23
تھی۔ کی قائم

14

آؤ،” کہا، سے بردار سلاح جوان اپنے نے یونتن دن ایک 1
لیکن ”ہے۔ چوکی کی فوج فلستی جہاں جائیں طرف پرلی ہم
دی۔ نہ اطلاع کو باپ اپنے نے اُس
جو تھا بیٹھا میں سائے کے درخت کے انار وقت اُس ساؤل 2
تھے۔ پاس کے اُس مرد 600 تھا۔ میں مجرون کے قریب کے جِبعہ
تھا۔ ہوئے پہنے بالاپوش کا امام جو تھا ساتھ بھی امام اخیاہ 3
فینحاس دادا کا اُس تھا۔ بیٹا کا طوب اخی بھائی کے یکبود اخیاہ
امام کا رب میں سَیلا میں زمانے پرانے جو تھا، عیلی پردادا اور
ہے۔ گیا چلا یونتن کہ تھا نہ معلوم بھی کو کسی تھا۔
تنگ ایک نے یونتن لئے کے پہنچنے تک چوکی فلستی 4-5
پہلے تھا۔ گزرتا سے درمیان کے کڑاڑوں دو جو کیا اختیار راستہ
تھا۔ مقابل کے مِکماس میں شمال وہ اور تھا، بوصیص نام کا
تھا۔ مقابل کے جِبع میں جنوب وہ اور تھا، سنہ نام کا دوسرے

دیا، حکم کو اخیاہ نے ساؤل 18 ہیں۔ نہیں موجود بردار سلاح
اسرائیلی میں دنوں اُن وہ کیونکہ "آئیں۔ لے صندوق کا عہد"
تھا رہا کر بات سے اخیاہ ابھی ساؤل لیکن 19 تھا۔ میں کیمپ
ساؤل گیا۔ بڑھ زیادہ بہت شور اور ہنگامہ میں لشکرگاہ فلستی کہ
اپنے وہ 20 "دیں۔ رہنے نہیں، بات کوئی" کہا، سے امام نے
پہنچ تک اُن جب پڑا۔ ٹوٹ پر دشمن فوراً کر لے کو افراد 600
ہیں، رہے کر قتل کو دوسرے ایک فلستی کہ ہوا معلوم تو گئے
ہے۔ ہنگامہ ہی ہنگامہ طرف ہر اور
لیا کر شامل میں فوج اپنی کو اسرائیلیوں کافی نے فلستیوں 21
پیچھے کے یونتن اور ساؤل کر چھوڑ کو فلستیوں لوگ یہ اب تھا۔
علاقے پہاڑی کے افرائیم اسرائیلی جو علاوہ کے اِن 22 لئے۔ ہو
فلستی کہ ملی خبر اُنہیں جب تھے، گئے چھپ اُدھر اِدھر میں
لڑنے 23 لگے۔ کرنے تعاقب کا اُن بھی وہ تو ہیں رہے بھاگ
نے رب طرح اِس گیا۔ پھیل تک آون بیت جنگ میدانِ لڑتے
لیا۔ بچا کو اسرائیلیوں دن اُس

لعنت سمجھے بےسوچے کی ساؤل

میں مصیبت بڑی باعث کے لڑائی سخت اسرائیلی دن اُس 24
جو لعنت پر اُس" کہا، کر کھا قسم نے ساؤل لئے اِس تھے۔
لوں انتقام سے دشمن اپنے مَیں پہلے کھائے۔ کھانا پہلے سے شام
نے کسی سے وجہ اِس "ہیں۔ سکتے پی کھا سب ہی پھر گا،
ہوئی داخل میں جنگل فوج پوری 25 لگایا۔ نہ تک ہاتھ کو روٹی
کے اُن جب لوگ تمام 26 تھے۔ چھتے کے شہد پر زمین وہاں تو
لیکن ہے۔ رہا ٹپک شہد سے اُن کہ دیکھا تو گزرے سے پاس
کیونکہ کی، نہ جرأت کی کھانے کر لے بھی تھوڑا نے کسی
تھے۔ ڈرتے سے لعنت کی ساؤل سب
کا لاٹھی اپنی نے اُس لئے اِس تھا، نہ علم کا لعنت کو یونتن 27
فوراً آنکھیں کی اُس لیا۔ چاٹ اُسے کر ڈال میں چھتے کسی سرا
یونتن کر دیکھ نے کسی 28 گیا۔ ہو دم تازہ وہ اور اُٹھیں، چمک
ہے کیا اعلان کر کھلا قسم سے فوج نے باپ کے آپ" بتایا، کو
سب ہم سے وجہ اِسی کھائے۔ کچھ دن اِس جو لعنت پر اُس کہ
باپ میرے" دیا، جواب نے یونتن 29 "ہیں۔ گئے ہو نڈھال اِتنے
تھوڑے اِس دیکھو، !ہے دیا ڈال میں مصیبت کو ملک نے
مَیں اور اُٹھیں چمک کتنی آنکھیں میری سے چکھنے کو شہد سے
لُوٹے سے دشمن لوگ ہمارے کہ ہوتا بہتر 30 گیا۔ ہو دم تازہ کتنا

طرف پرلی ہم آؤ،" کہا، سے بردار سلاح جوان اپنے نے یونتن 6
مدد ہماری رب شاید ہے۔ چوکی کی نامختونوں اِن جہاں جائیں
زیادہ ہم کہ نہیں فرق کوئی نزدیک کے اُس کیونکہ کرے،
ٹھیک آپ کچھ جو" بولا، بردار سلاح کا اُس 7 "کم۔ یا ہوں
کہیں آپ بھی کچھ جو جائیں۔ ضرور کریں۔ وہی ہیں، سمجھتے
یوں ہم پھر ہے۔ ٹھیک" بولا، یونتن 8 "ہوں۔ حاضر مَیں گے،
آئیں۔ نظر صاف اُنہیں ہم کہ گے، جائیں بڑھتے طرف کی دشمنوں
دیں مار تمہیں ہم ورنہ جاؤ، رُک' پکاریں، کر دیکھ ہمیں وہ اگر 9
جائیں نہیں پاس کے اُن کر آ باز سے منصوبے اپنے ہم تو '!گے
ہم تو '!جاؤ آ پاس ہمارے آؤ،' پکاریں، وہ اگر لیکن 10 گے۔
ہو نشان کا اِس یہ کیونکہ گے۔ جائیں چڑھ پاس کے اُن ضرور
"گا۔ دے کر میں قبضے ہمارے اُنہیں رب کہ گا
شور فلستی آئے۔ نظر کو چوکی فلستی چلتے چلتے وہ چنانچہ 11
نکل سے بلوں کے چھپنے اپنے اسرائیلی دیکھو،" لگے، مچانے
کیا، چیلنج کو دونوں نے فوجیوں کے چوکی 12 "!ہیں رہے
کر سن یہ "گے۔ سکھائیں سبق تمہیں ہم تو آؤ پاس ہمارے آؤ،"
!چلو پیچھے میرے آؤ،" دی، آواز کو بردار سلاح اپنے نے یونتن
اپنے دونوں 13 "ہے۔ دیا کر حوالے کے اسرائیل اُنہیں نے رب
پہنچے۔ جا تک چوکی چڑھتے چڑھتے بل کے پیروں اور ہاتھوں
اُس وہ تو گیا پہنچ پاس کے فلستیوں کر چل آگے آگے یونتن جب
لوگوں سے پیچھے بردار سلاح ساتھ ساتھ گئے۔ گرتے سامنے کے
گیا۔ مارتا کو
آدمیوں 20 تقریباً نے اُنہوں دوران کے حملے پہلے اِس 14
تھیں۔ پڑی بکھری پر زمین ایکڑ آدھ لاشیں کی اُن ڈالا۔ مار کو
لشکرگاہ صرف نہ گئی، پھیل دہشت میں فوج پوری اچانک 15
دستے والے لُوٹنے اور مرد کے چوکی بھی۔ میں میدان کھلے بلکہ
فلستی تمام نے رب آیا۔ زلزلہ ساتھ ساتھ لگے۔ تھرتھرانے بھی
کی۔ پیدا دہشت میں دلوں کے فوجیوں

ہے دیتا فتح پر فلستیوں رب

پر حرکتوں کی دشمن سے جبعہ دار پہرے جو کے ساؤل 16
ہل میں فوج فلستی کہ دیکھا اچانک نے اُنہوں تھے رہے کر غور
طرف اُس کبھی طرف، اِس کبھی تفری افرا ہے، گئی مچ چل
کر گن کو فوجیوں" دیا، حکم فوراً نے ساؤل 17 ہے۔ رہی بڑھ
کا اُس اور یونتن کہ ہوا معلوم "ہے۔ گیا چلا کون کہ کرو معلوم

ساؤل پھر 41 ”کریں۔ وہ لگے مناسب کو آپ جو“ دیا، جواب
دکھا ھمیں رب، اے“ کی، دعا سے خدا کے اسرائیل رب نے
”!ھے قصوروار کون کہ

قصوروار کو گروہ کے ساؤل اور یونتن تو گیا ڈالا قرعہ جب
حکم نے ساؤل پھر 42 بےقصور۔ کو فوج باقی اور گیا دیا قرار
”یونتن۔ یا ھوں قصوروار مَیں کہ کریں پتا کر ڈال قرعہ اب“ دیا،
پوچھا، نے ساؤل 43 ٹھہرا۔ قصوروار یونتن تو گیا ڈالا قرعہ جب
صرف نے مَیں“ دیا، جواب نے یونتن ”کیا؟ کیا نے آپ بتائیں،“
لیکن تھا۔ لگا پر سرے کے لاٹھی میری جو لیا چکھ شہد سا تھوڑا
اللہ یونتن،“ کہا، نے ساؤل 44 ”ھوں۔ تیار لئے کے مرنے مَیں
نہ موت سزائے لئے کے اِس کو آپ مَیں اگر دے سزا سخت مجھے
ھے؟ بات کیسی یہ“ کیا، اعتراض نے فوجیوں لیکن 45 ”دوں۔
ھے۔ لیا بچا آج کو اسرائیل سے حملے زبردست اپنے نے ھی یونتن
!نہیں کبھی ھے؟ سکتی جا دی موت سزائے طرح کس اُسے
گا، ھو نہیں بیکا بھی بال ایک کا اُس قَسم، کی حیات کی اللہ
فوجیوں یوں ”ھے۔ پائی فتح سے مدد کی اللہ نے اُس آج کیونکہ
لیا۔ بچا سے موت کو یونتن نے
اپنے اور دیا چھوڑ کرنا تعاقب کا فلستیوں نے ساؤل تب 46
گئے۔ چلے واپس میں ملک اپنے بھی فلستی گیا۔ چلا گھر

جنگیں کی ساؤل

تمام کے گرد ارد کے ملک وہ تو ھوا نشین تخت ساؤل جب 47
بادشاہ کے ضوباہ ادوم، عمون، موآب، میں اِن لڑا۔ سے دشمنوں
اُس وھاں چھڑی جنگ بھی جہاں اور تھے۔ شامل فلستی اور
بھی کو عمالیقیوں نے اُس تھا۔ بہادر نہایت وہ 48 پائی۔ فتح نے
جو لیا بچا سے دشمنوں تمام اُن کو اسرائیلیوں اور دی شکست
تھے۔ کرتے مار لُوٹ کی ملک بار بار

خاندان کا ساؤل

اُس شوع۔ ملکی اور اِسوی یونتن، تھے، بیٹے تین کے ساؤل 49
نام کا بیوی 50 تھی۔ میکل بیٹی چھوٹی اور میرب بیٹی بڑی کی
تھا، ابنیر کمانڈر کا فوج کی ساؤل تھا۔ معض اخی بنت نوعم اخی
ابنیر اور قیس باپ کا ساؤل 51 تھا۔ بیٹا کا نیر چچا کے ساؤل جو
تھا۔ ایل ابی باپ کا جن تھے بھائی سگے نیر باپ کا
رھی۔ جاری جنگ سخت سے فلستیوں جی جیتے کے ساؤل 52
تو آیا نظر آدمی قابل کے لڑنے اور بہادر کوئی بھی جب لئے اِس
لیا۔ کر بھرتی میں فوج اپنی اُسے نے ساؤل

ھم میں حالت اِس لیکن لیتے۔ کھا کچھ نہ کچھ سے میں مال ھوئے
”ھیں؟ سکتے پہنچا نقصان زیادہ طرح کس کو فلستیوں
ایالون کر مار مار سے مِکماس کو فلستیوں اسرائیلی دن اُس 31
تھے۔ گئے ھو نڈھال نہایت وہ وقت کے شام لیکن گئے۔ پہنچ تک
جلدی نے اُنہوں پڑے۔ ٹوٹ پر ریوڑوں ھوئے لُوٹے وہ پھر 32
بھوک کیا۔ ذبح کو بچھڑوں اور گائے بَیلوں بھیڑبکریوں، جلدی
نکلنے سے طور صحیح کو خون نے اُنہوں سے وجہ کی شدت کی
سمیت خون کو گوشت کر چھوڑ پر زمین کو جانوروں بلکہ دیا نہ
لگے۔ کھانے
کا رب لوگ دیکھیں،“ دی، اطلاع کو ساؤل نے کسی 33
میں جس ھیں رھے کھا گوشت وہ کیونکہ ھیں، رھے کر گناہ
سے رب آپ“ اُٹھا، پکار ساؤل کر سن یہ ”ھے۔ خون تک اب
دیا، حکم کو آدمیوں والے ساتھ نے اُس پھر ”!رھے نہیں وفادار
کے آدمیوں تمام پھر 34 !آئیں لے اِدھر کر لُڑھکا پتھر بڑا کوئی“
لے پاس میرے کو جانوروں اپنے‘ دینا، بتا اُنہیں کر جا پاس
آلودہ خون آپ ورنہ کھائیں۔ کر ذبح پر پتھر اُنہیں تاکہ آئیں
”۔‘گے کریں گناہ کا رب کر کھا گوشت
اپنے اور آئے پاس کے ساؤل وہ شام اُس گئے۔ مان سب
رب دفعہ پہلی نے ساؤل وھاں 35 کیا۔ ذبح پر پتھر کو جانوروں
بنائی۔ گاہ قربان میں تعظیم کی

فلستیوں رات اِسی ابھی ھم آئیں،“ کیا، اعلان نے اُس پھر 36
تاکہ رکھیں جاری سلسلہ کا مار لُوٹ میں اُن کے کر تعاقب کا
کچھ وہ ھے، ٹھیک“ دیا، جواب نے فوجیوں ”بچے۔ نہ بھی ایک
اللہ ھم پہلے“ بولا، امام لیکن ”لگے۔ مناسب کو آپ جو کریں
ھم کیا“ پوچھا، سے اللہ نے ساؤل چنانچہ 37 ”لیں۔ ھدایت سے
حوالے کے اسرائیل اُنہیں تُو کیا رکھیں؟ جاری تعاقب کا فلستیوں
دیا۔ نہ جواب نے اللہ مرتبہ اِس لیکن ”گا؟ دے کر
کر بُلا کو راھنماؤں تمام کے فوج نے ساؤل کر دیکھ یہ 38
کریں کوشش کی کرنے معلوم ھے۔ کیا گناہ نے کسی“ کہا،
اسرائیل جو قَسم کی حیات کی رب 39 ھے۔ قصوروار کون کہ
جائے دی موت سزائے فوراً کو قصوروار ھے، دھندہ نجات کا
خاموش سب لیکن ”ھو۔ نہ کیوں یونتن بیٹا میرا وہ خواہ گی،
رھے۔
طرف ایک فوج پوری“ کیا، اعلان دوبارہ نے ساؤل تب 40
نے لوگوں ”طرف۔ دوسری مَیں اور یونتن اور جائے ھو کھڑی

چلا کرمل ساؤل" بتایا، اُسے نے کسی گیا۔ ملنے سے ساؤل کر
گیا چلا جِلجال آگے وہ کے کر کھڑا یادگار لئے اپنے وہاں گیا۔
مبارک" کہا، نے ساؤل تو پہنچا جِلجال سموایل جب 13 "ہے۔
پوچھا، نے سموایل 14 "ہے۔ دیا کر پورا حکم کا رب نے مَیں !ہو
رھی ممیا بھیڑبکریاں ہے؟ رہا آ سے کہاں شوریہ کا جانوروں"
یہ" دیا، جواب نے ساؤل 15 "ہیں۔ رہے ڈکرا گائےبَیل اور
سے سب نے فوجیوں ہیں۔ گئے لائے سے ہاں کے عمالیقیوں
اُنہیں تاکہ دیا چھوڑ زندہ کو بھیڑبکریوں اور گائےبَیلوں اچھے
سب باقی نے ہم لیکن کریں۔ قربان حضور کے خدا کے آپ رب
"دیا۔ مار کے کر حوالے کے رب کو
رب جو لیں سن بات وہ پہلے !خاموش" بولا، سموایل 16
"بتائیں۔" دیا، جواب نے ساؤل "فرمائی۔ رات پچھلی مجھے نے
تو گئے بن راھنما کے قوم تمام آپ جب" کہا، نے سموایل 17
کر مسح کو آپ نے رب تو بھی تھے۔ شکار کا کمتری احساسِ
کر بھیج کو آپ نے اُس اور 18 دیا۔ بنا بادشاہ کا اسرائیل کے
کے کر ہلاک پر طور پورے کو عمالیقیوں اور جا' دیا، حکم
جب رہ لڑتا سے لوگوں شریر ان تک وقت اُس کر۔ حوالے میرے
آپ کہ بتائیں مجھے اب 19 'جائیں۔ نہ مٹ سب کے سب وہ تک
ٹوٹ کیوں پر مال ہوئے لُوٹے آپ سنی؟ نہ کیوں کی رب نے
"ہے۔ گناہ نزدیک کے رب تو یہ پڑے؟
کی رب ضرور نے مَیں لیکن" کیا، اعتراض نے ساؤل 20
پورا نے مَیں وہ بھیجا مجھے نے رب لئے کے مقصد جس سنی۔
کر گرفتار کو اجاج بادشاہ کے عمالیق مَیں کیونکہ ہے، دیا کر
رب کر اُتار گھاٹ کے موت کو سب باقی اور آیا لے یہاں کے
سے میں مال ہوئے لُوٹے فوجی میرے 21 دیا۔ کر حوالے کے
آئے، لے کر چن گائےبَیل اور بھیڑبکریاں اچھی سے سب صرف
حضور کے خدا کے آپ رب میں جِلجال یہاں اُنہیں وہ کیونکہ
"تھے۔ چاہتے کرنا قربان
پسند زیادہ بات کیا کو رب" دیا، جواب نے سموایل لیکن 22
آپ کہ یہ یا قربانیاں کی ذبح اور والی ہونے بھسم کی آپ ہے،
دینا دھیان اور بہتر کہیں سے قربانی سننا ہیں؟ سننے کی اُس
دانی غیب سرکشی 23 ہے۔ عمدہ کہیں سے چربی کی مینڈھے
نہیں کم سے گناہ کے پرستی بُت غرور اور ہے برابر کے گناہ کے
کو آپ نے اُس لئے اِس ہے، کیا رد حکم کا رب نے آپ ہوتا۔
"ہے۔ لیا چھین سے آپ عُہدہ کا بادشاہ کے کر رد
نے مَیں ہے۔ ہوا گناہ سے مجھ" کیا، اقرار نے ساؤل تب 24

15

حکم کا کرنے ہلاک کو عمالیقیوں تمام

کی، بات سے اُس کر آ پاس کے ساؤل نے سموایل دن ایک 1
کرنے مقرر پر اسرائیل کے کر مسح کو آپ مجھے نے ہی رب"
فرماتا الافواج رب 2 !لیں سن پیغام کا رب اب تھا۔ دیا حکم کا
بھول نہیں سلوک ساتھ کے قوم میری کا عمالیقیوں مَیں' ہے،
طرف کی کنعان کر نکل سے مصر اسرائیلی جب وقت اُس سکتا۔
وقت اب 3 تھا۔ دیا کر بند راستہ نے عمالیقیوں تو تھے رہے کر سفر
میرے کے کر تباہ کچھ سب کرے۔ حملہ پر اُن تو کہ ہے گیا آ
مردوں، تمام بلکہ دے، نہ بچنے بھی کچھ دے۔ کر حوالے
بھیڑبکریوں، گائےبَیلوں، سمیت، شیرخواروں بچوں عورتوں،
"۔دے اُتار گھاٹ کے موت کو گدھوں اور اونٹوں
جائزہ کا اُن میں طلائیم کر بُلا کو فوجیوں اپنے نے ساؤل 4
10,000 کے یہوداہ نیز تھے، پیادے فوجی 2,00,000 کُل لیا۔
میں وادی ساؤل کر پہنچ پاس کے شہر کے عمالیقیوں 5 افراد۔
بھیجی، خبر کو قینیوں نے اُس پہلے لیکن 6 گیا۔ بیٹھ میں تاک
ورنہ جائیں، چلے سے پاس کے اُن کر ہو الگ سے عمالیقیوں"
اسرائیلی جب کیونکہ گے۔ جائیں ہو ہلاک ساتھ کے اُن آپ
پر اُن نے آپ تو تھے رہے کر سفر میں ریگستان کر نکل سے مصر
"تھی۔ کی مہربانی
گئے۔ چلے کر ہو الگ سے عمالیقیوں قینی ہی ملتے خبر یہ
لے سے حویلہ اُنہیں کے کر حملہ پر عمالیقیوں نے ساؤل تب 7
قوم پوری 8 دی۔ شکست تک شُور سرحد مشرقی کی مصر کر
گیا۔ پکڑا زندہ اجاج بادشاہ کا اُن صرف گیا، مارا سے تلوار کو
طرح اِسی دیا۔ چھوڑ زندہ اُسے نے فوجیوں کے اُس اور ساؤل 9
بچھڑوں تازے موٹے گائےبَیلوں، بھیڑبکریوں، اچھی سے سب
تھا اچھا بھی جو گیا۔ دیا چھوڑ بھی کو بچوں کے بھیڑ چیدہ اور
اور تندرست کہ تھا کرتا نہیں دل کا اسرائیلیوں کیونکہ گیا، بچ
اُن صرف نے اُنہوں کریں۔ ہلاک کو جانوروں تازے موٹے
تھی۔ نہ قیمت و قدر کی جن گیا ختم کو جانوروں کمزور تمام

ہے اہم سے قربانیوں برداری فرماں

کہ ہے دُکھ مجھے" 11 ہوا، کلام ہم سے سموایل رب پھر 10
دُور سے مجھ نے اُس کیونکہ ہے، لیا بنا بادشاہ کو ساؤل نے مَیں
پوری وہ کہ آیا غصہ اِتنا کو سموایل "مانا۔ نہیں حکم میرا کر ہو
اُٹھ وہ دن اگلے 12 رہا۔ کرتا فریاد سے رب سے آواز بلند رات

کر بھر سے تیل کے زیتون سینگ کا مینڈھے اب ہے۔ لیا لے سے
ہے۔ یسّی نام کا جس مل سے آدمی ایک وہاں جا۔ چلا لحم بیت
کہ ہے لیا چن کو ایک سے میں بیٹوں کے اُس نے مَیں کیونکہ
مَیں" کیا، اعتراض نے سموایل لیکن 2 "جائے۔ بن بادشاہ نیا وہ
"گا۔ ڈالے مار مجھے کر سن یہ ساؤل ہوں؟ سکتا جا طرح کس
لوگوں کر لے ساتھ اپنے گائے جوان ایک" دیا، جواب نے رب
لئے کے کرنے قربان حضور کے رب اِسے مَیں کہ دے بتا کو
میں ضیافت کی قربانی وہ کہ دے دعوت کو یسّی 3 ہوں۔ آیا
مَیں ہے۔ کرنا کیا کہ گا بتاؤں تجھے مَیں آگے جائے۔ ہو شریک
چن کے کر مسح لئے میرے کو بیٹے کس کہ گا دکھاؤں تجھے
"ہے۔ لینا

4 چونکہ لوگ تو گیا پہنچ لحم بیت وہ جب گیا۔ مان سموایل
پوچھا، اور آئے ملنے سے اُس بزرگ کے شہر لرزتے لرزتے اُٹھے۔
نے سموایل 5 "ہیں؟ گئے آ پاس ہمارے آپ کہ ہے تو خیریت"
حضور کے رب مَیں ہے۔ خیریت" کہا، کر دے تسلی اُنہیں
لئے کے رب کو آپ اپنے ہوں۔ آیا لئے کے کرنے پیش قربانی
ضیافت کی قربانی ساتھ میرے پھر اور کریں مُقدّس و مخصوص
کو بیٹوں کے اُس اور یسّی نے سموایل "جائیں۔ ہو شریک میں
کرنے مُقدّس و مخصوص کو آپ اپنے اُنہیں اور دی دعوت بھی
کہا۔ کو

6 آیا لئے کے ضیافت کی قربانی سمیت بیٹوں اپنے یسّی جب
وہ یہ بےشک" سوچا، نے اُس پڑی۔ پر الیاب نظر کی سموایل تو
رب لیکن 7 "ہے۔ چاہتا بنانا بادشاہ کر مسح رب جسے ہے
ہو، نہ متاثر سے قدلمبے اور صورت و شکل کی اِس" فرمایا، نے
دیکھتا۔ نہیں سے نظر کی انسان مَیں ہے۔ نامنظور مجھے یہ کیونکہ
جبکہ ہے کرتا فیصلہ کے کر غور پر صورت ظاہری انسان کیونکہ
"ہے۔ آتا نظر صاف صاف دل کا ایک ہر کو رب

8 سموایل کر بُلا کو نداب ابی بیٹے دوسرے اپنے نے یسّی پھر
اِسے نے رب نہیں،" بولا، سموایل دیا۔ گزرنے سے سامنے کے
پیش کو سمّہ بیٹے تیسرے نے یسّی بعد کے اِس 9 "چنا۔ نہیں بھی
بیٹوں سات اپنے نے یسّی یوں 10 تھا۔ گیا چنا نہیں بھی یہ لیکن کیا۔
اِن دیا۔ گزرنے سے سامنے کے سموایل کے کر ایک ایک کو
سموایل آخرکار 11 نکلا۔ نہ بادشاہ ہوا چنا کا رب کوئی سے میں
نے یسّی "ہے؟ نہیں تو بیٹا اَور کوئی علاوہ کے اِن" پوچھا، نے
وہ لیکن ہے، گیا رہ باقی ابھی بیٹا چھوٹا سے سب" دیا، جواب
نے سموایل "ہے۔ رہا کر نگرانی کی بھیڑبکریوں میں کھیتوں باہر

مَیں ہے۔ کی ورزی خلاف کی حکم کے رب اور ہدایت کی آپ
کر مہربانی اب لیکن 25 لی۔ مان بات کی اُن کر ڈر سے لوگوں نے
آپ مَیں تا کہ آئیں واپس ساتھ میرے اور کریں معاف مجھے کے
سموایل لیکن 26 "سکوں۔ کر پرستش کی رب میں موجودگی کی
آپ گا۔ چلوں نہیں واپس ساتھ کے آپ مَیں" دیا، جواب نے
کر رد کو آپ نے رب لئے اِس ہے، کیا رد کلام کا رب نے
"ہے۔ لیا چھین سے آپ عُہدہ کا بادشاہ کے
27 کے اُس نے ساؤل لیکن لگا، چلنے سے وہاں کر مُڑ سموایل
ہاتھ کے اُس کر پھٹ وہ کہ لیا پکڑ سے زور اِتنے دامن کا چوغے
کے آپ کر پھٹ کپڑا طرح جس" بولا، سموایل 28 گیا۔ رہ میں
کا آپ پر اسرائیل ہی آج نے رب طرح اُسی بالکل گیا رہ میں ہاتھ
شخص ایسے ہے، دیا دے کو اَور کسی کر چھین سے آپ اختیار
شوکت و شان کی اسرائیل جو 29 ہے۔ بہتر کہیں سے آپ جو کو
کیونکہ ہے، بدلتا کو سوچ اپنی کبھی نہ بولتا، جھوٹ نہ وہ ہے
"بدلے۔ اُسے میں بعد کر کہہ بات ایک کہ نہیں انسان وہ
30 کیا گناہ نے مَیں بےشک" کی، منت دوبارہ نے ساؤل
اسرائیل اور بزرگوں کے قوم میری کم از کم براہِ کرم لیکن ہے۔
مَیں تا کہ آئیں واپس ساتھ میرے کریں۔ عزت میری تو سامنے کے
"سکوں۔ کر پرستش کی خدا کے آپ رب میں موجودگی کی آپ
31 پاس کے دوسروں ساتھ کے ساؤل اور گیا مان سموایل تب
نے سموایل پھر 32 کی۔ پرستش کی رب نے ساؤل آیا۔ واپس
"!آؤ لے پاس میرے کو اجاج بادشاہ کے عمالیق" کیا، اعلان
سوچا، نے اُس کیونکہ آیا، پاس کے سموایل سے اطمینان اجاج
بولا، سموایل لیکن 33 "ہے۔ گیا ٹل خطرہ کا موت بےشک"
ہیں۔ گئی ہو محروم سے بچوں اپنے مائیں بےشمار سے تلوار تیری"
سموایل کر کہہ یہ "گی۔ جائے ہو بےاولاد بھی ماں تیری اب
ٹکڑے سے تلوار کو اجاج حضور کے رب میں جِلجال وہیں نے
دیا۔ کر ٹکڑے
34 جِبعہ جو گیا گھر اپنے ساؤل اور گیا، چلا واپس رامہ وہ پھر
ملا، نہ کبھی سے ساؤل جی جیتے سموایل بعد کے اِس 35 تھا۔ میں
مَیں کہ تھا دُکھ کو رب لیکن رہا۔ کرتا ماتم کا ساؤل وہ کیونکہ
کیا۔ مقرر کیوں پر اسرائیل کو ساؤل نے

16

ہے جاتا کیا مقرر کو داؤد بادشاہ نئے

1 ساؤل تک کب تُو" ہوا، کلام ہم سے سموایل رب دن ایک
اُس عُہدہ کا بادشاہ کے کر رد اُسے تو نے مَیں گا؟ کرے ماتم کا

آتی پر ساؤل روح بُری بھی جب اور 23 "دیں۔ اجازت کی کرنے
بُری اور ملتا سکون کو ساؤل تب لگتا۔ بجانے سرود اپنا داؤد تو
جاتی۔ ہو دُور سے پر اُس روح

17

جالوت جاتی

کے سوکہ شہر کے یہوداہ کو فوج اپنی نے فلستیوں دن ایک 1
اور سوکہ جو ہوئے زن خیمہ میں دمّیم اِفس وہ کیا۔ جمع قریب
بُلا کو فوج اپنی نے ساؤل میں جواب 2 ہے۔ درمیان کے عزیقہ
لئے کے جنگ مرد کے اسرائیل وہاں کیا۔ جمع میں ایلہ وادیٔ کر
کھڑے پر پہاڑی ایک فلستی یوں 3 ہوئے۔ کھڑے سے ترتیب
تھی۔ وادی میں بیچ کے اُن پر۔ پہاڑی دوسری اسرائیلی اور تھے
اسرائیلیوں کر نکل پہلوان کا شہر جات سے صفوں فلستی پھر 4
سے فٹ 9 وہ اور تھا جالوت نام کا اُس ہوا۔ کھڑا سامنے کے
چیزیں کئی کی پیتل لئے کے حفاظت نے اُس 5 تھا۔ لمبا زیادہ
گرام کلو 57 جو بکتر زرہ پر دھڑ خود، پر سر :تھیں رکھی پہن
لٹکی شمشیر کی پیتل پر کندھوں بکتر۔ پر پنڈلیوں اور 6 تھا وزنی
کھڈی دستہ کا اُس تھا رہا چل کر پکڑ وہ نیزہ جو 7 تھی۔ ہوئی
کا نوک کی لوہے کے اُس اور تھا، لمبا اور موٹا جیسا شہتیر کے
آدمی ایک آگے آگے کے جالوت تھا۔ زیادہ سے گرام کلو 7 وزن
تھا۔ رہا چل اُٹھائے ڈھال کی اُس
سب تم" گرجا، کر رُک سامنے کے صفوں اسرائیلی جالوت 8
ہوں نہیں فلستی مَیں کیا ہو؟ گئے ہو آرا صف لئے کے لڑنے کیوں
کو آدمی ایک چلو، ہو؟ چاکر نوکر کے ساؤل صرف تم جبکہ
سے مجھ وہ اگر 9 دو۔ بھیج پاس میرے نیچے یہاں اُسے کر چن
گے۔ جائیں بن غلام تمہارے ہم تو دے مار مجھے اور سکے لڑ
غلام ہمارے تم تو ڈالوں مار اُسے کر آ غالب پر اُس مَیں اگر لیکن
اُنہیں کے کر بدنامی کی صفوں اسرائیلی مَیں آج 10 گے۔ جاؤ بن
"لڑے۔ ساتھ میرے جو دو آدمی ایک مجھے کہ ہوں کرتا چیلنج
گئے، گھبرا اسرائیلی تمام اور ساؤل کر سن باتیں یہ کی جالوت 11
گئی۔ ہو طاری دہشت پر اُن اور

ہے جاتا پاس کے فوج لئے کے ملنے سے بھائیوں داؤد

اُس تھا۔ چکا ہو بوڑھا کافی یسّی باپ کا داؤد وقت اُس 12
میں لحم بیت کے علاقے کے اِفراتہ وہ اور تھے، بیٹے 8 کُل کے

لئے کے کھانے ہم تک آنے کے اُس لیں۔ بُلا فوراً اُسے" کہا،
"گے۔ بیٹھیں نہیں
گورا بیٹا یہ آیا۔ لے اندر کر بُلا کو چھوٹے یسّی چنانچہ 12
قابلِ صورت و شکل اور صورت خوب آنکھیں کی اُس تھا۔
اِسے کر اُٹھ ہے۔ یہی" بتایا، کو سموایل نے رب تھی۔ تعریف
سینگ کا مینڈھے ہوا بھرا سے تیل نے سموایل 13 "کر۔ مسح
تھے۔ موجود بھائی سب دیا۔ اُنڈیل پر سر کے داؤد اُسے کر لے
عمر ساری کی اُس اور ہوا نازل پر داؤد روح کا رب وقت اُسی
گیا۔ چلا واپس رامہ سموایل پھر رہا۔ ٹھہرا پر اُس

ہے دلاتا آرام سے بدروح کو ساؤل داؤد

کے اِس تھا۔ دیا چھوڑ کو ساؤل نے روح کے رب لیکن 14
کرنے زدہ دہشت اُسے روح بُری ایک سے طرف کی رب بجائے
اللہ" کہا، سے اُس نے ملازموں کے ساؤل دن ایک 15 لگی۔
کر پیدا دہشت میں دل کے آپ روح بُری ایک سے طرف کی
کسی وہ کہ دے حکم کو خادموں اپنے آقا ہمارا 16 ہے۔ رھی
سے طرف کی اللہ بھی جب سکے۔ بجا سرود جو لائیں ڈھونڈ کو
دلائے سکون کو آپ کر بجا ساز اپنا وہ تو آئے پر آپ روح بُری یہ
"گا۔
کسی کرو۔ ہی ایسا ہے، ٹھیک" دیا، جواب نے ساؤل 17
بولا، ملازم ایک 18 "ہو۔ ماہر میں بجانے ساز جو لاؤ بُلا کو
وہ ہے۔ سکتا بجا خوب جو ہے دیکھا کو آدمی ایک نے مَیں"
مہارت صرف نہ وہ ہے۔ بیٹا کا یسّی والے رہنے کے لحم بیت
کی اُس بھی یہ ہے۔ بھی جنگجو بڑا بلکہ ہے سکتا بجا سرود سے
سکتا کر بات سے داری سمجھ پر موقع ہر وہ کہ ہے خوبی ایک
"ہے۔ ساتھ کے اُس رب ہے۔ بھی صورت خوب وہ اور ہے۔
کر بھیج پاس کے یسّی کو قاصدوں اپنے فوراً نے ساؤل 19
سنبھالتا کو بھیڑبکریوں جو کو داؤد بیٹے اپنے" دی، اطلاع اُسے
کا مَے روٹی، نے یسّی کر سن یہ 20 "دینا۔ بھیج پاس میرے ہے
حوالے کے داؤد کر لاد پر گدھے بکری جوان ایک اور مشکیزہ
دیا۔ بھیج میں دربار کے ساؤل اُسے اور دی کر
وہ گیا۔ ہو حاضر میں خدمت کی ساؤل داؤد طرح اِس 21
اپنا اُسے کہ لگا پیارا اِتنا کو ساؤل بلکہ آیا پسند بہت کو بادشاہ
داؤد" بھیجی، اطلاع کو یسّی نے ساؤل 22 لیا۔ بنا بردار سلاح
خدمت میری پر طور مستقل اُسے لئے اِس ہے، آیا پسند بہت مجھے

کر مار کو فلستی اِس جو گا ملے انعام کیا کو آدمی اُس ہیں؟
ہے کون فلستی نامختون یہ گا؟ کرے دُور رُسوائی کی قوم ہماری
"!کرے چیلنج اُسے کے کر بدنامی کی فوج کی خدا زندہ کہ
کیا کو آدمی اُس بادشاہ کہ بتایا کو داؤد دوبارہ نے لوگوں 27
گا۔ ڈالے مار کو جالوت جو گا دے
سنیں باتیں کی داؤد نے اِلیاب بھائی بڑے کے داؤد جب 28
بیابان ہے؟ آیا کیوں تُو" لگا، جھڑکنے اُسے وہ اور آیا غصہ اُسے تو
ہے؟ آیا چھوڑ پاس کے کس کو بھیڑبکریوں ایک چند اپنی میں
صرف تُو ہوں۔ جانتا خوب شرارت کی دل اور شوخی تیری مَیں
مجھ اب" پوچھا، نے داؤد 29 "!ہے آیا دیکھنے تماشا کا جنگ
اُس وہ 30 "پوچھا۔ سوال صرف تو نے مَیں ہوئی؟ غلطی کیا سے
وہی لگا۔ پوچھنے بات وہی اور گیا پاس کے اَور کسی کر مُڑ سے
ملا۔ جواب

چناؤ کا ہتھیار

دی۔ اطلاع کو ساؤل نے کسی کر سن باتیں یہ کی داؤد 31
کسی" کہا، سے بادشاہ نے داؤد 32 بُلایا۔ فوراً اُسے نے ساؤل
سے اُس مَیں چاہئے۔ ہارنا نہیں ہمت سے وجہ کی فلستی اِس کو
اُس طرح کس لڑکا جیسا آپ آپ؟" بولا، ساؤل 33 "گا۔ لڑوں
کار تجربہ وہ جبکہ ہو سے بچے ابھی تو آپ ہے؟ سکتا کر مقابلہ کا
"ہے۔ آیا کرتا استعمال ہتھیار سے جوانی جو ہے جنگجو
بھیڑبکریوں کی باپ اپنے مَیں" کیا، اصرار نے داؤد لیکن 34
کا ریوڑ ریچھ یا شیرببر کوئی کبھی جب ہوں۔ کرتا نگرانی کی
اُسے اور جاتا پیچھے کے اُس مَیں تو 35 جاتا بھاگ کر چھین جانور
ریچھ یا شیر اگر تھا۔ لیتا چھڑا سے منہ کے اُس کو بھیڑ کر مار مار
کر پکڑ کو بالوں کے سر کے اُس مَیں تو کرتا حملہ پر مجھ میں جواب
اور شیروں کئی نے خادم کے آپ طرح اِس 36 تھا۔ دیتا مار اُسے
ہو ہلاک طرح کی اُن بھی نامختون یہ ہے۔ ڈالا مار کو ریچھوں
کے کر بدنامی کی فوج کی خدا زندہ نے اُس کیونکہ گا، جائے
کے ریچھ اور شیر مجھے نے رب جس 37 ہے۔ کیا چیلنج اُسے
بچائے بھی سے ہاتھ کے فلستی اِس مجھے وہ ہے لیا بچا سے پنجے
"گا۔
"ہو۔ ساتھ کے آپ رب اور جائیں ہے، ٹھیک" بولا، ساؤل
پھر 39 پہنایا۔ خود کا پیتل اور بکتر زرہ اپنا کو داؤد نے اُس 38
لیکن کی۔ کوشش کی چلنے کر باندھ تلوار کی ساؤل نے داؤد
یہ مَیں" کہا، سے ساؤل نے اُس تھا۔ رہا لگ مشکل بہت اُسے
"ہوں۔ نہیں عادی کا اِن مَیں کیونکہ سکتا، لڑ نہیں کر پہن چیزیں

سے فلستیوں بیٹے بڑے سے سب تین کے اُس لیکن 13 تھا۔ رہتا
سے سب تھے۔ گئے ہو بھرتی میں فوج کی ساؤل لئے کے لڑنے
سمّہ کا تیسرے اور نداب ابی کا دوسرے اِلیاب، نام کا بڑے
کی دوسروں وہ تھا۔ بھائی چھوٹا سے سب تو داؤد 14-15 تھا۔
باپ اُسے کیونکہ سکا، گزار نہ پاس کے ساؤل وقت پورا طرح
اِس تھی۔ گئی دی داری ذمہ کی سنبھالنے کو بھیڑبکریوں کی
جالوت جب 16 تھا نہیں موجود وہ چنانچہ رہا۔ جاتا آتا وہ لئے
ہو کھڑے سامنے کے صفوں کی اسرائیلیوں شام و صبح دن 40
رہا۔ کرتا چیلنج اُنہیں کر
کے بھائیوں اپنے بیٹا،" کہا، سے داؤد نے یسّی دن ایک 17
یہ کے اناج ہوئے بُھنے کرو۔ پتا کا اُن کر جا میں کیمپ پاس
جلدی جلدی کر لے ساتھ اپنے روٹیاں دس یہ اور گرام کلو 16
دے کو کپتان کے اُن ٹکیاں دس یہ کی پنیر 18 جاؤ۔ پہنچ اُدھر
لے واپس چیز کوئی کی اُن کے کر معلوم حال کا بھائیوں دینا۔
ایلہ وادیٔ وہ 19 ہیں۔ ٹھیک وہ کہ جائے ہو تسلی مجھے تاکہ آؤ
"ہیں۔ رہے لڑ سے فلستیوں ساتھ کے فوج اسرائیلی اور ساؤل میں
سپرد کے اَور کسی کو ریوڑ نے داؤد سویرے صبح دن اگلے 20
جب گیا۔ چلا مطابق کے ہدایت کی یسّی اور اُٹھایا سامان کے کر
کر لگا لگا نعرے فوجی اسرائیلی تو گیا پہنچ پاس کے کیمپ وہ
ترتیب لئے کے لڑنے وہ 21 تھے۔ رہے نکل لئے کے جنگ میدانِ
تیار بھی صفیں فلستی طرف دوسری اور گئے، ہو کھڑے سے
پاس کے آدمی اُس چیزیں اپنی نے داؤد کر دیکھ یہ 22 ہوئیں۔
بھاگ پھر تھا، رہا کر نگرانی کی سامان کے لشکر جو دیں چھوڑ
گیا۔ چلا ملنے سے بھائیوں میں جنگ میدانِ کر
جالوت جاتی کر 23 تھا رہا ہی پوچھ حال کا اُن ابھی وہ
کے اسرائیلیوں کر نکل سے صفوں کی فلستیوں مطابق کے معمول
باتیں کی اُس بھی نے داؤد لگا۔ بکنے باتیں کی طنز وہی سامنے
کھڑے رونگٹے کے اسرائیلیوں ہی دیکھتے کو جالوت 24 سنیں۔
نے آپ کیا" لگے، کہنے میں آپس 25 کر بھاگ وہ اور گئے، ہو
وہ کہ سنیں دیکھا؟ ہوئے بڑھتے طرف ہماری کو آدمی اِس
بادشاہ ہے۔ رہا کر چیلنج ہمیں کے کر بدنامی ہماری طرح کس
ملے اجر بڑا اُسے دے مار اِسے شخص جو کہ ہے کیا اعلان نے
باپ کے اُس آئندہ اور گی، ہو شادی کی اُس سے شہزادی گا۔
"گا۔ پڑے دینا نہیں ٹیکس کو خاندان کے
رہے کہہ کیا" پوچھا، سے فوجیوں والے ساتھ نے داؤد 26

کی فلستیوں کر آ واپس نے اسرائیلیوں پھر 53 آئیں۔ نظر لاشیں
لیا۔ لُوٹ کو لشکرگاہ ھوئی چھوڑی
کے فلستی آیا۔ لے کو یروشلم سر کا جالوت داؤد میں بعد 54
لئے۔ رکھ میں خیمے اپنے نے اُس ھتھیار

ھے کرتا پتا کا خاندان کے داؤد ساؤل

کے فوج نے ساؤل تو گیا لڑنے سے جالوت داؤد جب 55
ابنیر "ھے؟ کون باپ کا آدمی جوان اِس" پوچھا، سے ابنیر کمانڈر
"نہیں۔ معلوم مجھے قسم، کی حیات کی آپ" دیا، جواب نے
کر قلم سر کا فلستی داؤد جب 57 "! کریں پتا پھر" بولا، بادشاہ 56
جالوت ابھی داؤد لایا۔ پاس کے بادشاہ اُسے ابنیر تو آیا واپس کے
باپ کا آپ" پوچھا، نے ساؤل 58 تھا۔ رھا پھر اُٹھائے سر کا
والے رھنے کے لحم بیت مَیں" دیا، جواب نے داؤد "ھے؟ کون
"ھوں۔ بیٹا کا یسّی خادم کے آپ

18

دوستی کی یونتن اور داؤد

یونتن بیٹے کے بادشاہ ملاقات کی داؤد بعد کے گفتگو اِس 1
داؤد یونتن اور گئی، ھو پیدا دوستی گہری فوراً میں اُن ھوئی۔ سے
نے ساؤل سے دن اُس 2 لگا۔ رکھنے عزیز برابر کے جان اپنی کو
واپس گھر کے باپ اُسے اور لیا رکھ میں دربار اپنے کو داؤد
وہ کیونکہ باندھا، عہد سے داؤد نے یونتن اور 3 دیا۔ نہ جانے
تصدیق کی عہد 4 تھا۔ رکھتا عزیز برابر کے جان اپنی کو داؤد
تلوار، بکتر، زرہ اپنے اُسے کر اُتار چوغہ اپنا نے یونتن لئے کے
دیا۔ دے کو داؤد سمیت پیٹی اور کمان
وہ وھاں بھیجا لئے کے لڑنے کو داؤد نے ساؤل بھی جہاں 5
دیا۔ بنا افسر بڑا کا فوج اُسے نے ساؤل کر دیکھ یہ ھوا۔ کامیاب
آئی۔ پسند کو افسروں کے ساؤل اور عوام بات یہ

ھے کرتا حسد سے داؤد ساؤل

تمام تو آیا واپس سے دینے شکست کو فلستیوں داؤد جب 6
اور دف آئیں۔ ملنے سے بادشاہ ساؤل کر نکل عورتیں سے شہروں
لگیں۔ ناچنے کر گا گا گیت کے خوشی وہ ھوئے بجاتے ساز
کئے ہلاک ہزار تو نے ساؤل" رھیں، گاتی وہ ناچتے ناچتے اور 7
"ہزار۔ دس نے داؤد جبکہ
اُسے گیت کا عورتوں کیونکہ گیا، آ میں غصے بڑے ساؤل 8
دس نے داؤد میں نظر کی اُن" سوچا، نے اُس لگا۔ بُرا نہایت
بات یہ صرف اب ہزار۔ صرف نے مَیں جبکہ کئے ہلاک ہزار

کر چن پتھر چِکنے چِکنے پانچ سے ندی نے اُس 40 کر اُتار اُنہیں
اپنی کی چرواھے پھر لیا۔ ڈال میں تھیلی کی چرواھے اپنی اُنہیں
اسرائیلی لئے کے لڑنے سے فلستی وہ کر پکڑ فلاخن اور لاٹھی
نکلا۔ سے صفوں

فتح کی داؤد

اُس والا اُٹھانے کو ڈھال بڑھا۔ جانب کی داؤد جالوت 41
سے نظروں آمیز حقارت نے اُس 42 تھا۔ رھا چل آگے آگے کے
نوجوان صورت خوب اور گورا وہ کیونکہ لیا، جائزہ کا داؤد
مقابلہ میرا کر لے لاٹھی تُو کہ ھوں کُتا مَیں کیا" گرجا، وہ 43 تھا۔
بھیج لعنت پر داؤد وہ کر لے نام کے دیوتاؤں اپنے "ھے؟ آیا کرنے
جنگلی اور پرندوں گوشت تیرا مَیں تاکہ آ اِدھر" چلّایا، 44 کر
"کھلاؤں۔ کو جانوروں
کر لے شمشیر اور نیزہ تلوار، آپ" دیا، جواب نے داؤد 45
کر لے نام کا الافواج رب مَیں لیکن ھیں، آئے کرنے مقابلہ میرا
آپ کیونکہ ھے۔ خدا کا فوج اسرائیلی جو نام کا اُسی ھوں، آتا
ھاتھ میرے کو آپ رب ھی آج 46 ھے۔ کیا چیلنج کو اُسی نے
مَیں دن اِسی گا۔ دوں کر قلم سر کا آپ مَیں اور گا، دے کر میں
کھلا کو جانوروں جنگلی اور پرندوں لاشیں کی فوجیوں فلستی
ھے۔ خدا کا اسرائیل کہ گی لے جان دنیا تمام تب گا۔ دوں
بچانے ھمیں کو رب کہ گے لیں جان ھیں موجود یہاں جو سب 47
جنگ ھی خود وہ ھوتی۔ نہیں ضرورت کی نیزے یا تلوار لئے کے
"گا۔ دے کر میں قبضے ھمارے کو آپ وھی اور ھے، رھا کر
داؤد اور بڑھا، آگے لئے کے کرنے حملہ پر داؤد جالوت 48
سے تھیلی اپنی نے اُس چلتے چلتے 49 دوڑا۔ طرف کی اُس بھی
اُڑتا پتھر چلایا۔ سے زور کر رکھ میں فلاخن اُسے اور نکالا پتھر
اور گیا، دھنس میں کھوپڑی وہ لگا۔ جا پر ماتھے کے فلستی اُڑتا
سے پتھر اور فلاخن داؤد یوں 50-51 گیا۔ گر بل کے منہ پہلوان
نے اُس تب تھی۔ نہیں تلوار میں ھاتھ کے اُس آیا۔ غالب پر فلستی
فلستی کر کھینچ سے میان تلوار کی اُسی کر دوڑ طرف کی جالوت
ڈالا۔ کاٹ سر کا
تو ھے گیا ھو ہلاک پہلوان ھمارا کہ دیکھا نے فلستیوں جب
نعرے کے فتح مرد کے یہوداہ اور اسرائیل 52 نکلے۔ بھاگ وہ
وہ کرتے کرتے تعاقب کا اُن پڑے۔ ٹوٹ پر فلستیوں کر لگا لگا
شعریم راستہ جو گئے۔ پہنچ تک دروازوں کے عقرون اور جات
کی فلستیوں طرف ھر پر اُس ھے جاتا تک عقرون اور جات سے

رہ گئی ہے کہ اُسے بادشاہ مقرر کیا جائے۔“ 9 اُس وقت سے
ساؤل داؤد کو شک کی نظر سے دیکھنے لگا۔ 10-11 اگلے دن
اللہ نے دوبارہ ساؤل پر بُری روح آنے دی، اور وہ گھر کے اندر
وجد کی حالت میں آ گیا۔ داؤد معمول کے مطابق ساز بجانے لگا
تاکہ بادشاہ کو سکون ملے۔ ساؤل کے ہاتھ میں نیزہ تھا۔ اچانک
اُس نے اُسے پھینک کر داؤد کو دیوار کے ساتھ چھید ڈالنے کی
کوشش کی۔ لیکن داؤد ایک طرف ہٹ کر بچ نکلا۔ ایک اَور
دفعہ ایسا ہوا، لیکن داؤد پھر بچ گیا۔

12 یہ دیکھ کر ساؤل داؤد سے ڈرنے لگا، کیونکہ اُس نے
جان لیا کہ رب مجھے چھوڑ کر داؤد کا حامی بن گیا ہے۔
13 آخرکار اُس نے داؤد کو دربار سے دُور کر کے ہزار فوجیوں
پر مقرر کر دیا۔ اِن آدمیوں کے ساتھ داؤد مختلف جنگوں کے لئے
نکلتا رہا۔ 14 اور جو کچھ بھی وہ کرتا اُس میں کامیاب رہتا،
کیونکہ رب اُس کے ساتھ تھا۔ 15 جب ساؤل نے دیکھا کہ داؤد
کو کتنی زیادہ کامیابی ہوئی ہے تو وہ اُس سے مزید ڈر گیا۔
16 لیکن اسرائیل اور یہوداہ کے باقی لوگ داؤد سے بہت محبت
رکھتے تھے، کیونکہ وہ ہر جنگ میں نکلتے وقت سے لے کر گھر
واپس آتے وقت تک اُن کے آگے آگے چلتا تھا۔

داؤد ساؤل کا داماد بن جاتا ہے

17 ایک دن ساؤل نے داؤد سے بات کی، ”مَیں اپنی بڑی بیٹی
میرب کا رشتہ آپ کے ساتھ باندھنا چاہتا ہوں۔ لیکن پہلے ثابت
کریں کہ آپ اچھے فوجی ہیں، جو رب کی جنگوں میں خوب
حصہ لے۔“ لیکن دل ہی دل میں ساؤل نے سوچا، ”خود تو
مَیں داؤد پر ہاتھ نہیں اُٹھاؤں گا، بہتر ہے کہ وہ فلستیوں کے
ہاتھوں مارا جائے۔“ 18 لیکن داؤد نے اعتراض کیا، ”مَیں کون
ہوں کہ بادشاہ کا داماد بنوں؟ اسرائیل میں تو میرے خاندان اور
آبائی کُنبے کی کوئی حیثیت نہیں۔“

19 تو بھی شادی کی تیاریاں کی گئیں۔ لیکن جب مقررہ وقت
آ گیا تو ساؤل نے میرب کی شادی ایک اَور آدمی بنام عدری ایل
محولاتی سے کروا دی۔

20 اِتنے میں ساؤل کی چھوٹی بیٹی میکل داؤد سے محبت کرنے
لگی۔ جب ساؤل کو اِس کی خبر ملی تو وہ خوش ہوا۔ 21 اُس
نے سوچا، ”اب مَیں بیٹی کا رشتہ اُس کے ساتھ باندھ کر اُسے
یوں پھنسا دوں گا کہ وہ فلستیوں سے لڑتے لڑتے مر جائے گا۔“
داؤد سے اُس نے کہا، ”آج آپ کو میرا داماد بننے کا دوبارہ
موقع ملے گا۔“

22 پھر اُس نے اپنے ملازموں کو حکم دیا کہ وہ چپکے سے
داؤد کو بتائیں، ”سنیں، آپ بادشاہ کو پسند ہیں، اور اُس کے
تمام افسر بھی آپ کو پیار کرتے ہیں۔ آپ ضرور بادشاہ کی پیش
کش قبول کر کے اُس کا داماد بن جائیں۔“ 23 لیکن داؤد نے
اعتراض کیا، ”کیا آپ کی دانست میں بادشاہ کا داماد بننا چھوٹی
سی بات ہے؟ مَیں تو غریب آدمی ہوں، اور میری کوئی حیثیت
نہیں۔“

24 ملازموں نے بادشاہ کے پاس واپس جا کر اُسے داؤد کے
الفاظ بتائے۔ 25 ساؤل نے اُنہیں پھر داؤد کے پاس بھیج کر اُسے
اطلاع دی، ”بادشاہ مَہر کے لئے پیسے نہیں مانگتا بلکہ یہ کہ آپ
اُن کے دشمنوں سے بدلہ لے کر 100 فلستیوں کو قتل کر دیں۔
ثبوت کے طور پر آپ کو اُن کا ختنہ کر کے جِلد کا کٹا ہوا حصہ
بادشاہ کے پاس لانا پڑے گا۔“ شرط کا مقصد یہ تھا کہ داؤد
فلستیوں کے ہاتھوں مارا جائے۔

26 جب داؤد کو یہ خبر ملی تو اُسے ساؤل کی پیش کش پسند
آئی۔ مقررہ وقت سے پہلے 27 اُس نے اپنے آدمیوں کے ساتھ نکل
کر 200 فلستیوں کو مار دیا۔ لاشوں کا ختنہ کر کے وہ جِلد کے
کُل 200 ٹکڑے بادشاہ کے پاس لایا تاکہ بادشاہ کا داماد بنے۔
یہ دیکھ کر ساؤل نے اُس کی شادی میکل سے کروا دی۔

28 ساؤل کو ماننا پڑا کہ رب داؤد کے ساتھ ہے اور کہ میری
بیٹی میکل اُسے بہت پیار کرتی ہے۔ 29 تب وہ داؤد سے اَور بھی
ڈرنے لگا۔ اِس کے بعد وہ جیتے جی داؤد کا دشمن بنا رہا۔ 30 اُن
دنوں میں فلستی سردار اسرائیل سے لڑتے رہے۔ لیکن جب بھی
وہ جنگ کے لئے نکلے تو داؤد ساؤل کے باقی افسروں کی نسبت
زیادہ کامیاب ہوتا تھا۔ نتیجے میں اُس کی شہرت پورے ملک
میں پھیل گئی۔

19

یونتن داؤد کی سفارش کرتا ہے

1 اب ساؤل نے اپنے بیٹے یونتن اور تمام ملازموں کو صاف بتایا
کہ داؤد کو ہلاک کرنا ہے۔ لیکن داؤد یونتن کو بہت پیارا تھا،
2 اِس لئے اُس نے اُسے آگاہ کیا، ”میرا باپ آپ کو مار دینے کے
مواقع ڈھونڈ رہا ہے۔ کل صبح خبردار رہیں۔ کہیں چھپ کر
میرا انتظار کریں۔ 3 پھر مَیں اپنے باپ کے ساتھ شہر سے نکل کر
آپ کے قریب سے گزروں گا۔ وہاں مَیں اُن سے آپ کا معاملہ

نے اُس تو دی اطلاع کو ساؤل نے فوجیوں 15 "ہے۔ بیمار وہ"
تا کہ آؤ لے پاس میرے ھی سمیت چارپائی اُسے" دیا، حکم اُنہیں
"دوں۔ مار اُسے

ھیں دیکھتے گیا تو آئے لئے کے جانے لے کو داؤد وہ جب 16
بال کے بکریوں پر سر کے جس ہے پڑا بُت پر چارپائی کی اُس کہ
مجھے نے تُو" جھڑکا، بہت کو بیٹی اپنی نے ساؤل 17 ھیں۔ لگے
مدد میں ھونے فرار کی دشمن میرے کر دے دھوکا طرح اِس
دیا، جواب نے میکل "گیا۔ بچ وہ سے وجہ ھی تیری کی؟ کیوں
تُو اگر گا دوں کر قتل تجھے مَیں کہ دی دھمکی مجھے نے اُس"
"کرے۔ نہ مدد میری میں ھونے فرار

پاس کے سموایل میں رامہ داؤد

فرار پاس کے سموایل میں رامہ وہ نکلا۔ بچ داؤد طرح اِس 18
تھا۔ کیا ساتھ کے اُس نے ساؤل جو سنایا کچھ سب اُسے اور ھوا
ساؤل 19 ٹھہرے۔ وہ وھاں گئے۔ چلے نیوت کر مل دونوں پھر
"ہے۔ ھوا ٹھہرا میں نیوت کے رامہ داؤد" گئی، دی اطلاع کو
دیا۔ بھیج لئے کے پکڑنے اُسے کو آدمیوں اپنے فوراً نے اُس 20
رھا کر نبوّت وھاں گروہ پورا کا نبیوں کہ دیکھا تو پہنچے وہ جب
دیکھتے اُنہیں ہے۔ رھا کر راھنمائی کی اُن خود سموایل اور ہے،
نبوّت بھی وہ اور ھوا، نازل پر آدمیوں کے ساؤل روح کا اللہ ھی
مزید نے اُس تو ملی خبر کی بات اِس کو ساؤل 21 لگے۔ کرنے
نبوّت ھی پہنچتے وھاں بھی وہ لیکن دیا۔ بھیج رامہ کو آدمیوں
لیکن دیا، بھیج کو آدمیوں بار تیسری نے ساؤل لگے۔ کرنے
ھوا۔ بھی ساتھ کے اُن کچھ یہی

وہ چلتے چلتے ھوا۔ روانہ لئے کے رامہ خود ساؤل میں آخر 22
پوچھا، سے لوگوں نے اُس وھاں پہنچا۔ پر حوض بڑے کے سیکو
کی رامہ" دیا، جواب نے اُنہوں "ھیں؟ کہاں سموایل اور داؤد"
"میں۔ نیوت آبادی

بھی پر اُس روح کا اللہ کہ تھا پہنچا نہیں نیوت ابھی ساؤل 23
وہ وھاں 24 گیا۔ پہنچ نیوت کرتے کرتے نبوّت وہ اور ھوا، نازل
نبوّت رھا۔ کرتا نبوّت سامنے کے سموایل کر اُتار کو کپڑوں اپنے
پوری اور دن پورے وھاں اور گیا لیٹ پر زمین وہ کرتے کرتے
بھی کو ساؤل کیا" ھوا، مشہور قول یہ سے وجہ اِسی رھا۔ پڑا رات
"ہے؟ جاتا کیا شمار میں نبیوں

20

ھیں باندھتے عہد یونتن اور داؤد

بھی کچھ جو ھیں۔ رکھتے ارادہ کیا وہ کہ گا کروں معلوم کر چھیڑ
"گا۔ دوں بتا کو آپ مَیں گے کہیں وہ

نے اُس تو کی بات سے باپ اپنے نے یونتن جب صبح اگلی 4
گاہ کا داؤد خادم اپنے بادشاہ" کہا، کے کر سفارش کی داؤد
آپ ھمیشہ بلکہ کیا نہیں گناہ کا آپ نے اُس کیونکہ کریں، نہ
خطرے کو جان اپنی نے اُسی 5 ہے۔ رھا مند فائدہ لئے کے
سے وسیلے کے اُس نے رب اور ڈالا، مار کو فلستی کر ڈال میں
سب بھی خود آپ وقت اُس بخشی۔ نجات بڑی کو اسرائیل تمام
جیسے اُس کے کر گاہ آپ پھر تو ھوئے۔ خوش کر دیکھ کچھ
"ھیں؟ چاھتے مروانا بلاوجہ کیوں کو آدمی بےقصور

کیا، وعدہ نے اُس گیا۔ مان ساؤل کر سن باتیں کی یونتن 6
بعد 7 "گا۔ جائے نہیں مارا کو داؤد قَسم، کی حیات کی رب"
ساؤل اُسے پھر بتایا، کچھ سب اُسے کر بُلا کو داؤد نے یونتن میں
کرنے خدمت کی بادشاہ طرح کی پہلے داؤد تب لایا۔ پاس کے
لگا۔

حملہ دوسرا پر داؤد کا ساؤل

سے فلستیوں کر نکل داؤد اور گئی، چھڑ جنگ پھر بار ایک 8
ھو فرار وہ کہ دی شکست یوں اُنہیں نے اُس بھی دفعہ اِس لڑا۔
بیٹھا میں گھر پکڑے نیزہ اپنا ساؤل جب دن ایک لیکن 9 گئے۔
وقت اُس آئی۔ غالب پر اُس روح بُری ھوئی بھیجی کی اللہ تو تھا
پھینک کو نیزے نے ساؤل اچانک 10 تھا۔ رھا بجا سرود داؤد
لیکن کی۔ کوشش کی ڈالنے چھید ساتھ کے دیوار کو داؤد کر
دیوار کر گزر سے قریب کے اُس نیزہ اور گیا ھٹ طرف ایک وہ
سے ھاتھ کے ساؤل رات اُس اور گیا بھاگ داؤد گیا۔ دھنس میں
گیا۔ بچ

پاس کے گھر کے داؤد کو آدمیوں اپنے فوراً نے ساؤل 11
کے صبح کو داؤد کے کر داری پہرا کی مکان وہ تا کہ دیا بھیج
کر آگاہ کو اُس نے میکل بیوی کی داؤد لیکن دیں۔ کر قتل وقت
بچیں نہیں آپ ورنہ جائیں، چلے سے یہاں ھی کو رات آج" دیا،
داؤد چنانچہ 12 "گے۔ جائیں دیئے مار ھی صبح کل بلکہ گے
کی اُس میں اُترنے نے میکل اور نکلا، سے میں کھڑکی کی گھر
گیا۔ بچ کر بھاگ داؤد تب کی۔ مدد

پر سر کے اُس کر رکھ بُت پر چارپائی کی داؤد نے میکل 13
جب 14 دیا۔ بچھا کمبل پر حصے باقی اور دیئے لگا بال کے بکریوں
کہا، نے میکل تو آئے لئے کے پکڑنے کو داؤد آدمی کے ساؤل

1 اب داؤد رامہ کے نیوت سے بھی بھاگ گیا۔ چپکے سے وہ
یونتن کے پاس آیا اور پوچھا، ”مجھ سے کیا غلطی ہوئی؟ ہے میرا
کیا قصور ہے؟ مجھ سے آپ کے باپ کے خلاف کیا جرم سرزد
ہوا ہے کہ وہ مجھے قتل کرنا چاہتے ہیں؟“
2 یونتن نے اعتراض کیا، ”یہ کبھی نہیں ہو سکتا! آپ نہیں
مریں گے۔ میرا باپ تو مجھے ہمیشہ سب کچھ بتا دیتا ہے، خواہ
بات بڑی ہو یا چھوٹی۔ تو پھر وہ ایسا کوئی منصوبہ مجھ سے کیوں
چھپائے؟ آپ کی یہ بات سراسر غلط ہے۔“
3 لیکن داؤد نے قسم کھا کر اصرار کیا، ”ظاہر ہے کہ آپ
کو اِس کے بارے میں علم نہیں۔ آپ کے باپ کو صاف معلوم
ہے کہ مَیں آپ کو پسند ہوں۔ تو وہ سوچتے ہوں گے، 'یونتن کو
اِس بات کا علم نہ ہو، ورنہ وہ دُکھ محسوس کرے گا۔' لیکن
رب کی اور آپ کی جان کی قسم، مَیں بڑے خطرے میں ہوں،
اور موت سے بچنا مشکل ہی ہے۔“
4 یونتن نے کہا، ”مجھے بتائیں کہ مَیں کیا کروں تو مَیں اُسے
کروں گا۔“ 5 تب داؤد نے اپنا منصوبہ پیش کیا۔ ”کل نئے چاند
کی عید ہے، اور بادشاہ توقع کریں گے کہ مَیں اُن کی ضیافت میں
شریک ہوں۔ لیکن اِس مرتبہ مجھے پرسوں شام تک باہر کھلے
میدان میں چھپا رہنے کی اجازت دیں۔ 6 اگر آپ کے باپ میرا
پتا کریں تو اُنہیں کہہ دینا، 'داؤد نے بڑے زور سے مجھ سے اپنے
شہر بیت لحم کو جانے کی اجازت مانگی۔ اُسے بڑی جلدی تھی،
کیونکہ اُس کا پورا خاندان اپنی سالانہ قربانی چڑھانا چاہتا ہے۔'
7 اگر آپ کے باپ جواب دیں کہ ٹھیک ہے تو پھر معلوم ہو گا
کہ خطرہ ٹل گیا ہے۔ لیکن اگر وہ بڑے غصے میں آ جائیں تو یقین
جانیں کہ وہ مجھے نقصان پہنچانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ 8 براہِ
کرم مجھ پر مہربانی کر کے یاد رکھیں کہ آپ نے رب کے سامنے
اپنے خادم سے عہد باندھا ہے۔ اگر مَیں واقعی قصوروار ٹھہروں
تو آپ خود مجھے مار ڈالیں۔ لیکن کسی صورت میں بھی مجھے
اپنے باپ کے حوالے نہ کریں۔“
9 یونتن نے جواب دیا، ”فکر نہ کریں، مَیں کبھی ایسا نہیں
کروں گا۔ جب بھی مجھے اشارہ مل جائے کہ میرا باپ آپ کو
قتل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو مَیں ضرور آپ کو فوراً اطلاع
دوں گا۔“ 10 داؤد نے پوچھا، ”اگر آپ کے باپ غصے میں
جواب دیں تو کون مجھے خبر پہنچائے گا؟“
11 یونتن نے جواب میں کہا، ”آئیں ہم نکل کر کھلے میدان

میں جائیں۔“ دونوں نکلے 12 تو یونتن نے داؤد سے کہا، ”رب
اسرائیل کے خدا کی قسم، پرسوں اِس وقت تک مَیں اپنے باپ
سے بات معلوم کر لوں گا۔ اگر وہ آپ کے بارے میں اچھی سوچ
رکھے اور مَیں آپ کو اطلاع نہ دوں 13 تو رب مجھے سخت سزا
دے۔ لیکن اگر مجھے پتا چلے کہ میرا باپ آپ کو مار دینے پر تُلا
ہوا ہے تو مَیں آپ کو اِس کی اطلاع بھی دوں گا۔ اِس صورت
میں مَیں آپ کو نہیں روکوں گا بلکہ آپ کو سلامتی سے جانے
دوں گا۔ رب اُسی طرح آپ کے ساتھ ہو جس طرح وہ پہلے
میرے باپ کے ساتھ تھا۔ 14 لیکن درخواست ہے کہ میرے
جیتے جی مجھ پر رب کی سی مہربانی کریں تاکہ مَیں مر نہ جاؤں۔
15 میرے خاندان پر بھی ہمیشہ تک مہربانی کریں۔ وہ کبھی بھی
آپ کی مہربانی سے محروم نہ ہو جائے، اُس وقت بھی نہیں جب
رب نے آپ کے تمام دشمنوں کو رُوئے زمین پر سے مٹا دیا ہو
گا۔“
16 چنانچہ یونتن نے داؤد سے عہد باندھ کر کہا، ”رب داؤد
کے دشمنوں سے بدلہ لے۔“ 17 وہ بولا، ”قسم کھائیں کہ آپ
یہ عہد اُتنے پختہ ارادے سے قائم رکھیں گے جتنی آپ مجھ سے
محبت رکھتے ہیں۔“ کیونکہ یونتن داؤد کو اپنی جان کے برابر عزیز
رکھتا تھا۔
18 پھر یونتن نے اپنا منصوبہ پیش کیا۔ ”کل تو نئے چاند کی
عید ہے۔ جلدی سے پتا چلے گا کہ آپ نہیں آئے، کیونکہ آپ
کی کرسی خالی رہے گی۔ 19 اِس لئے پرسوں شام کے وقت کھلے
میدان میں وہاں چلے جائیں جہاں پہلے چھپ گئے تھے۔ پتھر کے
ڈھیر کے قریب بیٹھ جائیں۔ 20 اُس وقت مَیں گھر سے نکل کر
تین تیر پتھر کے ڈھیر کی طرف چلاؤں گا گویا مَیں کسی چیز کو
نشانہ بنا کر مشق کر رہا ہوں۔ 21 پھر مَیں لڑکے کو تیروں کو لے
آنے کے لئے بھیج دوں گا۔ اگر مَیں اُسے بتا دوں، 'تیر اُرلی طرف
پڑے ہیں، اُنہیں جا کر لے آؤ' تو آپ خوف کھائے بغیر چھپنے
کی جگہ سے نکل کر میرے پاس آ سکیں گے۔ رب کی حیات
کی قسم، اِس صورت میں کوئی خطرہ نہیں ہو گا۔ 22 لیکن اگر
مَیں لڑکے کو بتا دوں، 'تیر پرلی طرف پڑے ہیں' تو آپ کو فوراً
ہجرت کرنی پڑے گی۔ اِس صورت میں رب خود آپ کو یہاں
سے بھیج رہا ہو گا۔ 23 لیکن جو باتیں ہم نے آج آپس میں کی
ہیں رب خود ہمیشہ تک اِن کا گواہ رہے۔“

ساؤل کی داؤد سے علانیہ دشمنی

یونتن صرف ہے۔ مقصد کیا پیچھے کے اِس کہ تھا جانتا نہیں وہ 39
تھا۔ علم کو داؤد اور
کے کر سپرد کے لڑکے کو تیروں اور کمان نے یونتن پھر 40
“جاؤ۔ چلے واپس میں شہر کر لے سامان جاؤ،” دیا، حکم اُسے
یونتن کر نکل سے جنوب کے ڈھیر کے پتھر داؤد تو گیا چلا لڑکا 41
جھک بل کے منہ سامنے کے یونتن وہ مرتبہ تین آیا۔ پاس کے
خاص روئے، خوب دونوں کر چوم کو دوسرے ایک گیا۔
وہ کبھی اور !جائیں سے سلامتی” بولا، یونتن پھر 42 داؤد۔ کر
دوسرے ایک کر کھا قسم کی رب نے ہم جو بھولیں نہ وعدے
میری اور کی آپ اور میرے اور کے آپ عہد یہ ہیں۔ کئے سے
“ہے۔ گواہ ہمارا خود رب رہے۔ قائم ہمیشہ درمیان کے اولاد
گیا۔ چلا واپس کو شہر یونتن اور ہوا، روانہ داؤد پھر

21

ہے ٹھہرتا پاس کے مَلِک اخی میں نوب داؤد

مَلِک اخی گیا۔ پاس کے امام مَلِک اخی میں نوب داؤد 1
کیوں اکیلے آپ” پوچھا، اور آیا لئے کے ملنے سے اُس ہوئے کانپتے
دیا، جواب نے داؤد 2 “نہیں۔ ساتھ کے آپ کوئی ہیں؟ آئے
ذکر کا جس ہے دی داری ذمہ خاص ایک مجھے نے بادشاہ”
نہیں جاننا میں بارے کے اِس بھی کو کسی ہے۔ منع کرنا تک
جگہ فلاں فلاں کہ ہے دیا حکم کو آدمیوں اپنے نے میں چاہئے۔
کیا لئے کے کھانے کہ بتائیں ذرا مجھے اب 3 کریں۔ انتظار میرا پر
کے آپ بھی کچھ جو یا دیں، دے روٹیاں پانچ مجھے ہے؟ سکتا مل
“ہے۔ پاس
مَیں ہے۔ نہیں روٹی عام پاس میرے” دیا، جواب نے امام 4
ہوں۔ سکتا دے روٹی شدہ مخصوص لئے کے رب صرف کو آپ
ہم سے عورتوں میں دنوں پچھلے آدمی کے آپ کہ ہے یہ شرط
فکر” کہا، کر دے تسلی اُسے نے داؤد 5 “ہوں۔ ہوئے نہ بستر
سے عورتوں بھی دوران کے مہم اِس ہمیں طرح کی پہلے کریں۔ نہ
آپ اپنے بھی لئے کے مہموں عام فوجی میرے ہے۔ پڑا رہنا دُور
صاف پاک زیادہ کہیں وہ دفعہ اِس تو ہیں، رکھتے پاک کو
“ہیں۔
وہ یعنی دیں روٹیاں شدہ مخصوص کو داؤد نے امام پھر 6
جاتی رکھی حضور کے رب میں خیمے کے ملاقات جو روٹیاں
وقت اُس 7 تھیں۔ ہوئی تبدیل سے روٹیوں تازہ دن اُسی اور تھیں
وہ تھا۔ وہاں دوئیگ انچارج ادومی کا چرواہوں کے ساؤل

عید کی چاند نئے گیا۔ چھپ میں میدان کھلے داؤد چنانچہ 24
وہ مطابق کے معمول 25 گیا۔ بیٹھ لئے کے ضیافت بادشاہ تو آئی
اُس یونتن اور تھا بیٹھا ساتھ کے اُس ابنیر گیا۔ بیٹھ پاس کے دیوار
رہی۔ خالی جگہ کی داؤد لیکن مقابل۔ کے
سوچا، نے اُس کیونکہ چھیڑی، نہ بات نے ساؤل دن اُس 26
“آیا۔ نہیں لئے اِس گا، ہو گیا ہو ناپاک سے وجہ کسی داؤد”
ساؤل تو رہی خالی پھر جگہ کی داؤد جب دن اگلے لیکن 27
میں ضیافت آج نہ کل، تو نہ بیٹا کا یسّی” پوچھا، سے یونتن نے
داؤد” دیا، جواب نے یونتن 28 “ہے؟ وجہ کیا ہے۔ ہوا شریک
مانگی۔ اجازت کی جانے لحم بیت سے مجھ سے زور بڑے نے
میرا کیونکہ دیں، جانے مجھے کے کرم مہربانی’ کہا، نے اُس 29
نے بھائی میرے اور ہے، رہا چڑھا قربانی خاص ایک خاندان
مجھے کرم براہِ تو ہو منظور کو آپ اگر ہے۔ دیا حکم کا آنے مجھے
کہ ہے وجہ یہی ‘دیں۔ اجازت کی جانے پاس کے بھائیوں اپنے
“ہوا۔ نہیں شریک میں ضیافت کی بادشاہ وہ
حرام” گرجا، وہ گیا۔ ہو باہر سے آپے ساؤل کر سن یہ 30
ہے۔ دیا ساتھ کا داؤد نے تُو کہ ہے معلوم خوب مجھے !زادے
جب 31 لئے۔ کے ماں تیری اور لئے تیرے ہے، بات کی شرم
قائم بادشاہت تیری نہ اور تُو نہ تک تب ہے زندہ بیٹا کا یسّی تک
“ہے۔ ہی مرنا اُسے کیونکہ آ، لے اُسے جا، اب گی۔ رہے
موت سزائے جو کیا کیا نے اُس کیوں؟” کہا، نے یونتن 32
یونتن سے زور نیزہ اپنا نے ساؤل میں جواب 33 “ہے؟ لائق کے
نے یونتن کر دیکھ یہ ڈالے۔ مار اُسے تاکہ دیا پھینک طرف کی
ہے۔ رکھتا ارادہ پختہ کا کرنے قتل کو داؤد ساؤل کہ لیا جان
اُس دن اُس گیا۔ چلا اور ہوا کھڑا وہ میں عالم کے غصے بڑے 34
باپ میرا کہ تھا دُکھ بہت اُسے کیا۔ انکار سے کھانے کھانا نے
ہے۔ رہا کر بےعزتی اِتنی کی داؤد
کھلے کر نکل سے گھر وقت کے صبح یونتن دن اگلے 35
اُس لڑکا ایک تھا۔ ملنا سے داؤد جہاں گیا آ جگہ اُس میں میدان
طرف اُس چلو،” دیا، حکم کو لڑکے نے اُس 36 تھا۔ ساتھ کے
تجھے تاکہ گا چلاؤں کو تیروں مَیں طرف جس کرو شروع بھاگنا
یونتن اور لگا، دوڑنے لڑکا چنانچہ “ہیں۔ کہاں وہ کہ ہو معلوم
جا دُور کہیں آگے سے اُس وہ کہ چلایا سے زور اِتنے تیر نے
دی، آواز نے یونتن تو گیا پہنچ قریب کے تیر لڑکا جب 37 گرا۔
نہ اور نکلو آگے کر بھاگ کرو، جلدی 38 ہے۔ طرف پرلی تیر”
گیا۔ آ واپس پاس کے مالک اپنے کر اُٹھا کو تیر لڑکا پھر “!رُکو

ہوتے ہوتے تھا۔ ہوا بھرا سے تلخی دل کا جن بھی ایسے اور تھے
گیا۔ بن راہنما کا افراد 400 تقریباً داؤد
3 مِصفاہ شہر کے موآب ملکِ کر ہو روانہ سے عدُلام داؤد
ماں میرے” کی، گزارش سے بادشاہ موآبی نے اُس گیا۔ چلا
ہو نہ پتا مجھے تک جب دیں پناہ یہاں تک وقت اُس کو باپ
کو باپ ماں اپنے وہ 4 “ہے۔ رکھتا ارادہ کیا لئے میرے اللہ کہ
جتنی ٹھہرے وہاں تک دیر اُتنی وہ اور آیا، لے پاس کے بادشاہ
رہا۔ میں قلعے پہاڑی اپنے داؤد دیر
5 قلعے پہاڑی یہاں” کہا، سے داؤد نے نبی جاد دن ایک
چلے واپس میں علاقے کے یہوداہ دوبارہ بلکہ رہیں مت میں
بسا۔ جا میں جنگل کے حارت کر سن کی اُس داؤد “جائیں۔

ہے لیتا بدلہ سے اماموں کے نوب ساؤل

6 دوبارہ آدمی کے اُس اور داؤد کہ گئی دی اطلاع کو ساؤل
جھاؤ پکڑے نیزہ اپنا ساؤل وقت اُس ہیں۔ گئے پہنچ میں یہوداہ
پر پہاڑی کی جِبعہ جو تھا بیٹھا میں سائے کے درخت اُس کے
پکار وہ 7 تھے۔ کھڑے ملازم کے اُس گرد ارد کے ساؤل تھا۔
کو سب آپ بیٹا کا یسّی کیا سنیں، !مردو کے یمین بن” اُٹھا،
ہزار کو آپ میں فوج وہ کیا گا؟ دے باغ کے انگور اور کھیت
کی اِس آپ کہ ہے لگتا 8 گا؟ کرے مقرر پر افراد سَو سَو اور ہزار
کرتے۔ نہ سازش خلاف میرے یوں آپ ورنہ ہیں، رکھتے اُمید
میرے کہ بتایا نہیں یہ مجھے بھی نے کسی سے میں آپ کیونکہ
میری کو آپ ہے۔ باندھا عہد ساتھ کے آدمی اِس نے بیٹے اپنے
ملازم میرے نے یونتن کہ دیتے اطلاع مجھے ورنہ نہیں، تک فکر
کیونکہ جائے۔ بیٹھ میں تاک میری وہ کہ ہے اُبھارا کو داؤد
“ہے۔ رہا ہو ھی ایسا تو آج
9 تھا۔ کھڑا وہاں ساتھ کے افسروں کے ساؤل ادومی دوئیگ
وقت اُس ہے۔ دیکھا کو بیٹے کے یسّی نے مَیں” اُٹھا، بول وہ اب
مَلِک اخی 10 آیا۔ ملنے سے طوب اخی بن مَلِک اخی میں نوب وہ
ساتھ ساتھ ہو۔ کیا قدم اگلا کا داؤد کہ کیا دریافت سے رب نے
تلوار کی جالوت مرد فلستی اور کھانا لئے کے سفر اُسے نے اُس
“دی۔ بھی
11 باپ کے اُس اور طوب اخی بن مَلِک اخی فوراً نے بادشاہ
جب 12 تھے۔ امام میں نوب سب بُلایا۔ کو خاندان پورے کے
مَلِک اخی “سنیں۔ بیٹے، کے طوب اخی” بولا، ساؤل تو پہنچے
لگا الزام نے ساؤل 13 “حکم۔ آقا، میرے جی” دیا، جواب نے

کی اُس تھا۔ ہوا ٹھہرا حضور کے رب باعث کے مجبوری کسی
کے آپ کیا” پوچھا، سے مَلِک اخی نے داؤد 8 میں موجودگی
اِتنی لئے کے مہم کی بادشاہ مجھے ہے؟ تلوار یا نیزہ کوئی پاس
لانے ساتھ ہتھیار اَور کوئی یا تلوار اپنی کہ پڑا نکلنا سے جلدی
“ملی۔ نہ فرصت لئے کے
9 آپ میں ایلہ وادیٔ ہے۔ جی” دیا، جواب نے مَلِک اخی
پاس میرے تلوار کی جالوت مرد فلستی گئے مارے ہاتھوں کے
پڑی پیچھے کے بالاپوش میرے لپٹی میں کپڑے ایک وہ ہے۔
جائیں۔ لے تو چاہیں جانا لے ساتھ اپنے اُسے آپ اگر ہے۔
اِس” کہا، نے داؤد “ہے۔ نہیں ہتھیار اَور کوئی پاس میرے
“دیں۔ دے مجھے ملتی۔ نہیں اَور کہیں تلوار کی قسم

پاس کے بادشاہ فلستی داؤد

10 اسرائیل سکے۔ بچ سے ساؤل تاکہ نکلا آگے داؤد دن اُسی
گیا۔ پاس کے اَکیس بادشاہ کے جات شہر فلستی وہ کر چھوڑ کو
11 یہ کیا” آگاہ کو بادشاہ نے ملازموں کے اَکیس لیکن
ناچ اسرائیلی میں بارے کے اِسی ہے؟ نہیں داؤد بادشاہ کا ملک
داؤد جبکہ کئے ہلاک ہزار نے ساؤل’ ہیں، گاتے گیت کر
“۔‘ہزار دس نے
12 سے اَکیس بادشاہ کے جات اور گیا گھبرا داؤد کر سن یہ
اُن کر بھر روپ کا آدمی پاگل وہ اچانک 13 لگا۔ ڈرنے بہت
دروازے کے شہر لگا۔ کرنے حرکتیں عجیب عجیب درمیان کے
اپنی اور لگائے نشان سے بےتکے پر اُس نے اُس کر جا پاس کے
دی۔ ٹپکنے رال پر داڑھی
14 اِس تم” جھڑکا، کو ملازموں اپنے نے اَکیس کر دیکھ یہ
ہو سکتے دیکھ خود تم ہو؟ آئے لے کیوں پاس میرے کو آدمی
تم کہ ہے کمی کی پاگلوں پاس میرے کیا 15 ہے۔ پاگل یہ کہ
حرکتیں کی طرح اِس تاکہ ہو آئے لے سامنے میرے کو اِس
“ہے؟ ضرورت کی مہمان ایسے مجھے کیا کرے؟

22

میں موآب اور غار کے عدُلام

1 میں غار کے عدُلام اور نکلا بچ سے جات داؤد طرح اِس
اِس کو گھرانے کے باپ اور بھائیوں کے اُس جب گیا۔ چھپ
ملے۔ جا ساتھ کے اُس وہاں کر آ سے لحم بیت وہ تو ملی خبر کی
2 جو ایسے گئے، ہو جمع گرد کے اُس سے جلدی بھی لوگ اَور
سکتے کر نہیں ادا قرض اپنا یا تھے ہوئے پھنسے میں مصیبت کسی

1 کے کر حملہ پر شہر قعیلہ فلستی کہ ملی خبر کو داؤد دن ایک
سے رب نے داؤد 2 ہیں۔ رہے لُوٹ اناج سے جگہوں کی گاہنے
نے رب ”کروں؟ حملہ پر فلستیوں کر جا مَیں کیا“ کیا، دریافت
“بچا۔ کو قعیلہ کے کر حملہ پر فلستیوں جا،” دیا، جواب
3 سے پہلے ہم” لگے، کرنے اعتراض آدمی کے داؤد لیکن
قعیلہ ہم جب ہیں۔ ڈرتے سے مخالفت کی لوگوں میں یہوداہ یہاں
تب 4 ”گا؟ بنے کیا ہمارا پھر تو گے کریں حملہ پر فلستیوں کر جا
یہی اُسے دوبارہ اور مانگی، ہدایت دوبارہ سے رب نے داؤد
کر حوالے تیرے کو فلستیوں مَیں ! جا کو قعیلہ” ملا، جواب
“گا۔ دوں
5 اُس گیا۔ چلا قعیلہ ساتھ کے آدمیوں اپنے داؤد چنانچہ
کی اُن اور دی شکست بڑی اُنہیں کے کر حملہ پر فلستیوں نے
قعیلہ وہاں 6 بچایا۔ کو باشندوں کے قعیلہ کر چھین کو بھیڑبکریوں
کا امام پاس کے اُس ہوا۔ شامل میں لوگوں کے داؤد ابیاتر میں
تھا۔ بالاپوش
7 ہوا ٹھہرا میں شہر قعیلہ داؤد کہ ملی خبر کو ساؤل جب
ہے، دیا کر حوالے میرے اُسے نے اللہ” سوچا، نے اُس تو ہے
وہ 8 ”ہے۔ گیا پھنس کر جا میں شہر دار فصیل وہ اب کیونکہ
لگا کرنے تیاریاں لئے کے جنگ کے کر جمع کو فوج پوری اپنی
ٹھہرا تک اب داؤد میں جس کرے محاصرہ کا قعیلہ کر اُتر تا کہ
تھا۔ ہوا
9 تیاریاں خلاف کے اُس ساؤل کہ چلا پتا کو داؤد لیکن
بالاپوش کا امام” کہا، سے امام ابیاتر نے اُس ہے۔ رہا کر
دعا نے اُس پھر 10 ”مانگیں۔ ہدایت سے رب ہم تا کہ آئیں لے
ساؤل کہ ہے ملی خبر مجھے خدا، کے اسرائیل رب اے” کی،
ہے۔ چاہتا کرنا برباد اُسے کے کر حملہ پر قعیلہ سے وجہ میری
کیا گے؟ دیں کر حوالے کے ساؤل مجھے باشندے کے شہر کیا 11
خادم اپنے خدا، کے اسرائیل رب، اے گا؟ آئے واقعی ساؤل
داؤد پھر 12 ”گا۔ آئے وہ ہاں،” دیا، جواب نے رب ”!بتا کو
لوگوں میرے اور مجھے بزرگ کے شہر کیا” کیا، دریافت مزید نے
کر وہ ہاں،” کہا، نے رب ”گے؟ دیں کر حوالے کے ساؤل کو
“گے۔ دیں
13 چلا سے قعیلہ ساتھ کے آدمیوں 600 تقریباً اپنے داؤد لہٰذا
داؤد کہ ملی اطلاع کو ساؤل جب لگا۔ پھرنے اِدھر اُدھر اور گیا
آیا۔ باز سے جانے وہاں تو ہے گیا بچ کر نکل سے قعیلہ

خلاف میرے ساتھ کے داؤد بیٹے کے یسّی نے آپ” کہا، کہ
کیوں تلوار اور روٹی اُسے نے آپ بتائیں، ہیں؟ کی کیوں سازشیں
کرے؟ کیا آگے داؤد کہ کیا کیوں دریافت سے اللہ نے آپ دی؟
گیا بیٹھ میں تاک میری کر ہو سرکش وہ سے مدد کی ہی آپ
“ہے۔ رہا ہو ہی ایسا تو آج کیونکہ ہے،
14 سے میں ملازموں کیا آقا، میرے لیکن” بولا، مَلک اخی
تو وہ ہے؟ ہوا ثابت وفادار جیسا داؤد داماد کے آپ اَور کوئی
ممبر معزز کا گھرانے کے آپ اور کپتان کا دستے محافظ کے آپ
سے اللہ لئے کے اُس نے مَیں کہ تھا نہیں بار پہلی یہ اور 15 ہے۔
پر خاندان میرے اور مجھ بادشاہ میں معاملے اِس مانگی۔ ہدایت
“سنا۔ نہیں تک ذکر کا سازش کسی تو نے مَیں لگائے۔ نہ الزام
16 کے باپ تیرے اور تجھے مَلک، اخی” بولا، بادشاہ لیکن
اپنے کھڑے ساتھ نے اُس 17 ”ہے۔ مرنا کو خاندان پورے
بھی یہ کیونکہ دو، مار کو اماموں کر جا” دیا، حکم کو محافظوں
سے مجھ داؤد کہ تھا معلوم کو اِن گو ہیں۔ اتحادی کے داؤد
“دی۔ نہ اطلاع مجھے نے اِنہوں تو بھی ہے رہا بھاگ
انکار سے ڈالنے مار کو اماموں کے رب نے محافظوں لیکن
ہی تم پھر” دیا، حکم کو ادومی دوئیگ نے بادشاہ تب 18 کیا۔
کو سب اُن کر جا پاس کے اُن نے دوئیگ ”دو۔ مار کو اماموں
دن اُس آدمی 85 کُل والے پہننے بالاپوش کا کتّان دیا۔ کر قتل
تمام کے نوب شہر کے اماموں کر جا نے اُس پھر 19 گئے۔ مارے
شیرخواروں بچے عورتیں، مرد، کے شہر ڈالا۔ مار کو باشندوں
ہلاک دن اُس سب بھیڑبکریاں اور گدھے گائے بَیل، سمیت،
ہوئے۔
20 اخی بن مَلک اخی جو ابیاتر گیا، بچ شخص ہی ایک صرف
اُسے اور 21 آیا پاس کے داؤد کر بھاگ وہ تھا۔ بیٹا کا طوب
ہے۔ دیا کر قتل کو اماموں کے رب نے ساؤل کہ دی اطلاع
22 کو ادومی دوئیگ نے مَیں جب دن اُس” کہا، نے داؤد
پہنچائے خبر کو ساؤل ضرور وہ کہ تھا معلوم مجھے تو دیکھا وہاں
ہلاک خاندان پورا کا باپ کے آپ کہ ہے قصور ہی میرا یہ گا۔
آدمی جو ڈریں۔ مت اور رہیں ساتھ میرے اب 23 ہے۔ گیا ہو
آپ ہے۔ چاہتا کرنا قتل بھی مجھے وہ ہے چاہتا کرنا قتل کو آپ
“گے۔ رہیں محفوظ کر رہ ساتھ میرے

23

آخرکار گیا۔ پہنچ ھی قریب کے داؤد ساؤل چلتے چلتے 26
کے پہاڑی ساؤل گئی۔ رہ درمیان کے اُن پہاڑی ایک صرف
دامن دوسرے سمیت لوگوں اپنے داؤد جبکہ تھا میں دامن ایک
ابھی ساؤل تھا۔ رہا کر کوشش کی بچنے سے بادشاہ ہوا بھاگا میں
پاس کے ساؤل قاصد اچانک کہ 27 تھا کو پکڑنے کر گھیر اُنہیں
میں ملک ہمارے فلستی !آئیں جلدی" کہا، نے جس پہنچا
وہ اور پڑا، چھوڑنا کو داؤد کو ساؤل 28 "ہیں۔ آئے گھس
کی علیٰحدگی" نام کا پہاڑی سے وقت اُس گیا۔ لڑنے سے فلستیوں
گیا۔ پڑ "چٹان
میں قلعوں پہاڑی کے جدی عین اور گیا چلا سے وہاں داؤد 29
لگا۔ رہنے

24

ہے کرتا انکار سے کرنے قتل کو ساؤل داؤد

اُسے تو آیا واپس سے کرنے تعاقب کا فلستیوں ساؤل جب 1
تمام وہ 2 ہے۔ میں ریگستان کے جدی عین داؤد کہ ملی خبر
کی بکریوں پہاڑی کرلے کو فوجیوں چیدہ 3,000 کے اسرائیل
لے۔ پکڑ کو داؤد تاکہ ہوا روانہ لئے کے چٹانوں
لگے۔ گزرنے سے باڑوں کچھ کے بھیڑوں وہ چلتے چلتے 3
رفع حاجت اپنی تاکہ گیا اندر ساؤل کر دیکھ کو غار ایک وہاں
پچھلے کے غار اُسی آدمی کے اُس اور داؤد سے اتفاق کرے۔
سے آہستہ نے آدمیوں کے داؤد 4 تھے۔ بیٹھے چھپے میں حصے
تیرے مَیں' تھا، کیا وعدہ سے آپ تو نے رب" کہا، سے اُس
اُس چاہے جی جو تُو اور گا، دوں کر حوالے تیرے کو دشمن
رینگتے داؤد "!ہے گیا آ وقت یہ اب 'گا۔ سکے کر ساتھ کے
ساؤل نے اُس سے چپکے گیا۔ پہنچ قریب کے ساؤل آگے رینگتے
لیکن 5 گیا۔ آ واپس پھر اور لیا کاٹ ٹکڑا کا کنارے کے لباس کے
ملامت اُسے ضمیر کا اُس تو پہنچا پاس کے لوگوں اپنے جب
کرے نہ رب" کہا، سے آدمیوں اپنے نے اُس 6 لگا۔ کرنے
کئے مسح کے رب کے کر سلوک ایسا ساتھ کے آقا اپنے مَیں کہ
مسح اُسے خود نے رب کیونکہ لگاؤں۔ ہاتھ کو بادشاہ ہوئے
اور سمجھایا کو اُن نے داؤد کر کہہ یہ 7 "ہے۔ لیا چن کے کر
دیا۔ روک سے کرنے حملہ پر ساؤل اُنہیں
جب 8 لگا۔ چلنے آگے کر نکل سے غار ساؤل بعد کے دیر تھوڑی
بادشاہ اے" اُٹھا، پکار اور نکلا بھی داؤد تو تھا پر فاصلے کچھ وہ
منہ داؤد تو دیکھا پیچھے نے ساؤل "!آقا میرے اے سلامت،

کے زیف دشتِ اور قلعوں پہاڑی کے بیابان داؤد اب 14
لگاتا کھوج کا اُس مسلسل تو ساؤل لگا۔ رہنے میں علاقے پہاڑی
رہا۔ بچاتا سے ہاتھ کے ساؤل کو داؤد ہمیشہ اللہ لیکن رہا،
ملی اطلاع اُسے تو تھا قریب کے حورِش داؤد جب دن ایک 15
وقت اُس 16 ہے۔ نکلا لئے کے کرنے ہلاک کو آپ ساؤل کہ
وہ کہ کی افزائی حوصلہ کی اُس کر آ پاس کے داؤد نے یونتن
باپ میرے مت۔ ڈریں" کہا، نے اُس 17 رکھے۔ بھروسا پر اللہ
اسرائیل ضرور آپ دن ایک گا۔ پہنچے نہیں تک آپ ہاتھ کا
گا۔ آئے ھی بعد کے آپ رُتبہ میرا اور گے، جائیں بن بادشاہ کے
نے دونوں 18 "ہے۔ واقف خوب سے حقیقت اِس بھی باپ میرا
جبکہ گیا چلا گھر اپنے یونتن پھر باندھا۔ عہد حضور کے رب
رہا۔ ٹھہرا میں حورِش وہاں داؤد

ہے جاتا بچ میں زیف داؤد

جو گئے آ پاس کے ساؤل لوگ کچھ آباد میں زیف دشتِ 19
کہ ہیں جانتے ہم" کہا، نے اُنہوں تھا۔ میں جِبعہ وقت اُس
ہے، میں قلعوں پہاڑی کے حورِش وہ ہے۔ گیا چھپ کہاں داؤد
جنوب کے یشیمون جو اور ہے حکیلہ نام کا جس پر پہاڑی اُس
ہم تو آئیں چاہے دل کا آپ بھی جب بادشاہ، اے 20 ہے۔ میں
جواب نے ساؤل 21 "گے۔ دیں کر حوالے کے آپ کر پکڑ اُسے
ہے۔ آیا ترس پر مجھ کو آپ کہ بخشے برکت کو آپ رب" دیا،
آتا کہاں وہ کہ کریں پتا کریں۔ تیاریاں مزید کر جا واپس اب 22
بتایا مجھے کیونکہ ہے۔ دیکھا وہاں اُسے نے کس اور ہے جاتا
لگائیں کھوج کا جگہ ہر 23 ہے۔ چالاک بہت وہ کہ ہے گیا
معلوم تفصیلات ساری کو آپ جب ہے۔ جاتا چھپ وہ جہاں
گا۔ پہنچوں وہاں ساتھ کے آپ مَیں پھر آئیں۔ پاس میرے تو ہوں
گا، نکالوں ڈھونڈ ضرور اُسے مَیں تو ہو کہیں وہاں واقعی وہ اگر
"پڑے۔ کرنی نہ کیوں بین چھان کی یہوداہ پورے مجھے خواہ
بعد کے دیر تھوڑی گئے۔ چلے واپس آدمی کے زیف 24-25
داؤد وقت اُس نکلا۔ لئے کے وہاں سمیت فوج اپنی بھی ساؤل
تھے۔ میں جنوب کے یشیمون میں معون دشتِ لوگ کے اُس اور
ہے رہا کر تعاقب کا اُس ساؤل کہ ملی اطلاع کو داؤد جب
بڑی جہاں وہاں گیا، چلا میں جنوب مزید کے ریگستان وہ تو
ریگستان فوراً وہ اور چلا پتا کو ساؤل لیکن ہے۔ آتی نظر چٹان
گیا۔ پیچھے کے داؤد میں

22 داؤد نے قَسم کھا کر ساؤل سے وعدہ کیا۔ پھر ساؤل اپنے
گھر چلا گیا جبکہ داؤد نے اپنے لوگوں کے ساتھ ایک پہاڑی
قلعے میں پناہ لے لی۔

25

سموایل کی موت

1 اُن دنوں میں سموایل فوت ہوا۔ تمام اسرائیل رامہ میں
جنازے کے لئے جمع ہوا۔ اُس کا ماتم کرتے ہوئے اُنہوں نے
اُسے اُس کی خاندانی قبر میں دفن کیا۔

نابال داؤد کی بےعزتی کرتا ہے

اُن دنوں میں داؤد دشتِ فاران میں چلا گیا۔
2-4 معون میں کالب کے خاندان کا ایک آدمی رہتا تھا جس
کا نام نابال تھا۔ وہ نہایت امیر تھا۔ کرمل کے قریب اُس کی
3,000 بھیڑیں اور 1,000 بکریاں تھیں۔ بیوی کا نام ابی جیل
تھا۔ وہ ذہین بھی تھی اور خوب صورت بھی۔ اُس کے مقابلے
میں نابال سخت مزاج اور کمینہ تھا۔ ایک دن نابال اپنی بھیڑوں
کے بال کترنے کے لئے کرمل آیا۔
جب داؤد کو خبر ملی 5 تو اُس نے 10 جوانوں کو بھیج کر
کہا، "کرمل جا کر نابال سے ملیں اور اُسے میرا سلام دیں۔ 6 اُسے
بتانا، 'اللہ آپ کو طویل زندگی عطا کرے۔ آپ کی، آپ کے
خاندان کی اور آپ کی تمام ملکیت کی سلامتی ہو۔ 7 سنا ہے
کہ بھیڑوں کے بال کترنے کا وقت آ گیا ہے۔ کرمل میں آپ کے
چرواہے ہمیشہ ہمارے ساتھ رہے۔ اُس پورے عرصے میں نہ
اُنہیں ہماری طرف سے کوئی نقصان پہنچا، نہ کوئی چیز چوری
ہوئی۔ 8 اپنے لوگوں سے خود پوچھ لیں! وہ اِس کی تصدیق کریں
گے۔ آج آپ خوشی منا رہے ہیں، اِس لئے میرے جوانوں پر
مہربانی کریں۔ جو کچھ آپ خوشی سے دے سکتے ہیں وہ اُنہیں
اور اپنے بیٹے داؤد کو دے دیں'۔"
9 داؤد کے آدمی نابال کے پاس گئے۔ اُسے داؤد کا سلام
دے کر اُنہوں نے اُس کا پیغام دیا اور پھر جواب کا انتظار
کیا۔ 10 لیکن نابال نے کرخت لہجے میں کہا، "یہ داؤد کون
ہے؟ یسّی کا بیٹا؟ آج کل بہت سے ایسے غلام ہیں جو
اپنے مالک سے بھاگے ہوئے ہیں۔ 11 مَیں اپنی روٹی، اپنا پانی
اور کترنے والوں کے لئے ذبح کیا گیا گوشت لے کر ایسے آوارہ

کے بل جھک کر 9 بولا، "جب لوگ آپ کو بتاتے ہیں کہ داؤد
آپ کو نقصان پہنچانے پر تُلا ہوا ہے تو آپ کیوں دھیان دیتے
ہیں؟ 10 آج آپ اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتے ہیں کہ یہ جھوٹ
ہی ہے۔ غار میں آپ اللہ کی مرضی سے میرے قبضے
میں آ گئے تھے۔ میرے لوگوں نے زور دیا کہ مَیں آپ کو مار
دوں، لیکن مَیں نے آپ کو نہ چھیڑا۔ مَیں بولا، 'مَیں کبھی بھی
بادشاہ کو نقصان نہیں پہنچاؤں گا، کیونکہ رب نے خود اُسے
مسح کر کے چن لیا ہے۔' 11 میرے باپ، یہ دیکھیں جو میرے
ہاتھ میں ہے! آپ کے لباس کا یہ ٹکڑا مَیں کاٹ سکا، اور پھر بھی
مَیں نے آپ کو ہلاک نہ کیا۔ اب جان لیں کہ نہ مَیں آپ کو
نقصان پہنچانے کا ارادہ رکھتا ہوں، نہ مَیں نے آپ کا گناہ کیا
ہے۔ پھر بھی آپ میرا تعاقب کرتے ہوئے مجھے مار ڈالنے کے
درپے ہیں۔ 12 رب خود فیصلہ کرے کہ کس سے غلطی ہو
رہی ہے، آپ سے یا مجھ سے۔ وہی آپ سے میرا بدلہ لے۔ لیکن
خود مَیں کبھی آپ پر ہاتھ نہیں اُٹھاؤں گا۔ 13 قدیم قول یہی بات
بیان کرتا ہے، 'بدکاروں سے بدکاری پیدا ہوتی ہے۔' میری نیت
تو صاف ہے، اِس لئے مَیں کبھی ایسا نہیں کروں گا۔ 14 اسرائیل
کا بادشاہ کس کے خلاف نکل آیا ہے؟ جس کا تعاقب آپ
کر رہے ہیں اُس کی تو کوئی حیثیت نہیں۔ وہ مُردہ کُتا یا پِسّو ہی
ہے۔ 15 رب ہمارا منصف ہو۔ وہی ہم دونوں کا فیصلہ کرے۔
وہ میرے معاملے پر دھیان دے، میرے حق میں بات کرے اور
مجھے بےالزام ٹھہرا کر آپ کے ہاتھ سے بچائے۔"
16 داؤد خاموش ہوا تو ساؤل نے پوچھا، "داؤد میرے بیٹے،
کیا یہ آپ کی آواز ہے؟" اور وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا۔ 17 اُس
نے کہا، "آپ مجھ سے زیادہ راست باز ہیں۔ آپ نے مجھ سے
اچھا سلوک کیا جبکہ مَیں آپ سے بُرا سلوک کرتا رہا ہوں۔
18 آج آپ نے میرے ساتھ بھلائی کا ثبوت دیا، کیونکہ گو رب
نے مجھے آپ کے حوالے کر دیا تھا تو بھی آپ نے مجھے ہلاک
نہ کیا۔ 19 جب کسی کا دشمن اُس کے قبضے میں آ جاتا ہے تو
وہ اُسے جانے نہیں دیتا۔ لیکن آپ نے ایسا ہی کیا۔ رب آپ کو
اُس مہربانی کا اجر دے جو آپ نے آج مجھ پر کی ہے۔ 20 اب
مَیں جانتا ہوں کہ آپ ضرور بادشاہ بن جائیں گے، اور کہ آپ
کے ذریعے اسرائیل کی بادشاہی قائم رہے گی۔ 21 چنانچہ رب
کی قَسم کھا کر مجھ سے وعدہ کریں کہ آپ میری اولاد کو
ہلاک کریں گے، نہ میرے آبائی گھرانے میں سے میرا نام مٹا
دیں گے۔"

سے پر گدھے سے جلدی جیل ابی کر دیکھ کو داؤد 23-24
کہا، نے اُس گئی۔ جھک بل کے منہ سامنے کے اُس کر اُتر
اپنی کے کر مہربانی ٹھہرائیں۔ قصوروار ھی مجھے آقا، میرے”
مالک میرے 25 سنیں۔ بات کی اُس اور دیں بولنے کو خادمہ
مطلب کا نام کے اُس دیں۔ نہ دھیان زیادہ پر نابال آدمی شریر اُس
سے آدمیوں اُن میری افسوس، احمق۔ ھی ھے وہ اور ھے احمق
لیکن 26 تھے۔ بھیجے پاس ھمارے نے آپ جو ھوئی نہیں ملاقات
ھاتھوں اپنے کو آپ نے رب قَسم، کی حیات کی آپ اور کی رب
جو کر کرے اللہ اور ھے۔ بچایا سے بننے قاتل اور لینے بدلہ سے
ھیں چاھتے پہنچانا نقصان کو آپ اور رکھتے دشمنی سے آپ بھی
جو کر ھے گزارش اب 27 جائے۔ مل سزا سی کی نابال اُنہیں
چیزیں جو ھوں۔ شریک بھی آپ میں اُس ھے ملی ھمیں برکت
تقسیم میں جوانوں اُن کے کر قبول اُنہیں ھے لائی خادمہ کی آپ
غلطی بھی جو 28 ھیں۔ لئے ھو پیچھے کے آقا میرے جو دیں کر
آقا میرے ضرور رب کیجئے۔ معاف کو خادمہ اپنی ھے ھوئی
دشمنوں کے رب آپ کیونکہ گا، رکھے قائم تک ھمیشہ گھرانا کا
بچائے سے کرنے غلطیاں جی جیتے کو آپ وہ ھیں۔ لڑتے سے
دینے مار کو آپ کے کر تعاقب کا آپ کوئی جب 29 رکھے۔
جانداروں جان کی آپ خدا کا آپ رب تو کرے کوشش کی
جان کی دشمنوں کے آپ لیکن گا۔ رکھے محفوظ میں تھیلی کی
گا۔ دے کر ھلاک کر پھینک دُور طرح کی پتھر کے فلاخن وہ
کا اسرائیل کو آپ کے کر پورے وعدے تمام اپنے رب جب 30
جو گی آئے نہیں سامنے بات ایسی کوئی تو 31 گا دے بنا بادشاہ
آپ کیونکہ گا، ھو صاف ضمیر کا آقا میرے ھو۔ باعث کا ٹھوکر
رب جب کر ھے گزارش گے۔ ھوں بنے نہیں قاتل کر لے بدلہ
“کریں۔ یاد بھی کو خادمہ اپنی تو دے کامیابی کو آپ
تعریف کی خدا کے اسرائیل رب” ھوا۔ خوش بہت داؤد 32
آپ 33 دیا۔ بھیج لئے کے ملنے سے مجھ کو آپ آج نے جس ھو
مجھے نے آپ کیونکہ ھیں، مبارک آپ ! ھے مبارک بصیرت کی
ھے۔ دیا روک سے بننے قاتل کر لے بدلہ سے ھاتھوں اپنے دن اِس
نقصان کو آپ مجھے نے جس قَسم کی خدا کے اسرائیل رب 34
ھلاک آدمی تمام کے نابال صبح کل دیا، روک سے پہنچانے
“آتیں۔ نہ ملنے سے مجھ سے جلدی اِتنی آپ اگر ھوتے
اُسے کے کر قبول چیزیں کردہ پیش کی جیل ابی نے داؤد 35
سنی کی آپ نے مَیں جائیں۔ سے سلامتی” کہا، اور کیا رُخصت
“ھے۔ لی کر منظور بات کی آپ اور

سے کہاں یہ کہ ھے پتا کیا دوں؟ دے کیوں کو والوں پھرنے
“ھیں۔ آئے
دیا۔ بتا کچھ سب کو داؤد اور گئے چلے آدمی کے داؤد 12
اپنی نے سب ”!لو باندھ تلواریں اپنی“ دیا، حکم نے داؤد تب 13
کے افراد 400 پھر اور کیا ایسا بھی نے اُس لیں۔ باندھ تلواریں
پاس کے سامان مرد 200 باقی ھوا۔ روانہ لئے کے کر مل ساتھ
رھے۔

ابی جیل داؤد کا غصہ ٹھنڈا کرتی ھے

اطلاع کو بیوی کی اُس نے نوکر ایک کے نابال میں اِتنے 14
کے نابال کو قاصدوں اپنے سے میں ریگستان نے داؤد” دی،
میں جواب نے اُس لیکن دیں۔ باد مبارک اُسے تاکہ بھیجا پاس
ھمارے کا لوگوں اُن حالانکہ 15 ھیں، دی گالیاں اُنہیں کر گرج
چَرانے کو ریوڑوں اکثر ھم ھے۔ رھا اچھا ھمیشہ سلوک ساتھ
کبھی ھمیں نے اُنہوں تو بھی رھے، پھرتے قریب کے اُن لئے کے
ھم بھی جب 16 کی۔ چوری چیز کوئی نہ پہنچایا، نہ نقصان
ھماری طرح کی چاردیواری رات دن وہ تو تھے قریب کے اُن
کیونکہ !جائے کیا کیا کہ لیں سوچ اب 17 رھے۔ کرتے حفاظت
ھیں۔ میں خطرے بڑے والے گھر تمام کے اُس اور مالک ھمارا
فائدہ کوئی کا کرنے بات سے اُس کہ ھے شریر اِتنا خود وہ
“نہیں۔
کیا اکٹھا سامان کچھ نے جیل ابی سکا ھو جلدی جتنی 18
تیار لئے کے کھانے مشکیں، دو کی مَے روٹیاں، 200 میں جس
گرام، کلو 27 ساڑھے کے اناج ھوئے بُھنے بھیڑیں، پانچ گئی کی
کچھ سب تھیں۔ شامل ٹکیاں 200 کی انجیر اور 100 کی کشمش
میرے” دیا، حکم کو نوکروں اپنے نے اُس 19 کر لاد پر گدھوں
شوھر اپنے ” گی۔ آؤں پیچھے پیچھے تمہارے مَیں جاؤ، نکل آگے
اُترنے میں آڑ کی پہاڑ جیل ابی جب 20 بتایا۔ نہ کچھ نے اُس کو
نظر ھوئے بڑھتے طرف کی اُس سمیت آدمیوں اپنے داؤد تو لگی
غصے بڑے تک ابھی تو داؤد 21 ھوئی۔ ملاقات کی اُن پھر آیا۔
کیا کا کرنے مدد کی آدمی اِس” تھا، رھا سوچ وہ کیونکہ تھا، میں
کرتے حفاظت کی ریوڑوں کے اُس میں ریگستان ھم !تھا فائدہ
اُس تو بھی دی۔ ھونے نہ گم چیز بھی کوئی کی اُس اور رھے
اللہ 22 ھے۔ کی بےعزتی ھماری میں جواب کے نیکی ھماری نے
آدمی ایک کے اُس تک صبح کل مَیں اگر دے سزا سخت مجھے
“!دوں چھوڑ زندہ بھی کو

ہے دیتا سزا کو نابال رب

ہے، رونق بہت کہ دیکھا تو پہنچی گھر اپنے جیل ابی جب 36
تھا۔ رہا منا خوشیاں کے کر ضیافت سی کی بادشاہ نابال کیونکہ
وقت اُس اُسے نے جیل ابی لئے اِس تھا دُھت میں نشے وہ چونکہ
بتایا۔ نہ کچھ
اُسے نے جیل ابی تو گیا آ میں ہوش نابال جب صبح اگلی 37
پتھر وہ اور گیا، پڑ دورہ کو نابال ہی سنتے یہ سنایا۔ کہہ کچھ سب
جب 39 دیا۔ مر نے اُسے نے رب بعد کے دن دس 38 گیا۔ بن سا
کی رب" پکارا، وہ تو گئی مل خبر کی موت کی نابال کو داؤد
بےعزتی میری کر لڑ سے نابال لئے میرے نے جس ہو تعریف
سے کرنے کام غلط مَیں کہ ہے مہربانی کی اُس ہے۔ لیا بدلہ کا
"ہے۔ گئی آ پر سر اپنے کے اُس بُرائی کی نابال جبکہ ہوں گیا بچ

شادی سے داؤد کی جیل ابی

پاس کے جیل ابی کو لوگوں اپنے نے داؤد بعد کے دیر کچھ
پیش درخواست کی شادی ساتھ کے اُس کی داؤد وہ تا کہ بھیجا
جا پاس کے جیل ابی میں کرمل ملازم کے اُس چنانچہ 40 کریں۔
"ہے۔ بھیجا کر دے پیغام کا شادی ہمیں نے داؤد" بولے، کر
مَیں" بولی، کر جھک بل کے منہ پھر ہوئی، کھڑی جیل ابی 41
خادموں کے مالک اپنے مَیں ہوں۔ حاضر میں خدمت کی اُن
"ہوں۔ تیار تک دھونے پاؤں کے
کے داؤد کر بیٹھ پر گدھے اور ہوئی تیار سے جلدی وہ 42
چلی ساتھ کے اُس نوکرانیاں پانچ ہوئی۔ روانہ ساتھ کے ملازموں
گئی۔ بن بیوی کی داؤد جیل ابی یوں گئیں۔
شادی کی اُس پہلے کیونکہ تھیں، بیویاں دو کی داؤد اب 43
تک جہاں 44 تھی۔ سے یزرعیل جو تھی ہوئی سے نوعم اخی
لے سے داؤد اُسے نے ساؤل تھا تعلق کا میکل بیٹی کی ساؤل
جو تھی کروائی سے لَیس بن ایل فلطی شادی دوبارہ کی اُس کر
تھا۔ والا رہنے کا جلّیم

26

ہے دیتا بخش بار دوسری کو ساؤل داؤد

میں جِبعہ دوبارہ باشندے کچھ کے زیف دشتِ دن ایک 1
ہیں جانتے ہم" بتایا، کو بادشاہ نے اُنہوں گئے۔ آپاس کے ساؤل
حکیلہ جو ہے پر پہاڑی اُس وہ ہے۔ گیا چھپ کہاں داؤد کہ
ساؤل کر سن یہ 2 "ہے۔ مقابل کے یشیمون اور ہے کہلاتی
میں زیف دشتِ کر لے کو فوجیوں چیدہ 3,000 کے اسرائیل

کے یشیمون پر پہاڑی حکیلہ 3 نکالے۔ ڈھونڈ کو داؤد تا کہ گیا
کے اُس ہے گزرتا سے پر پہاڑ راستہ جو گئے۔ رُک وہ مقابل
میں ریگستان وقت اُس داؤد لگایا۔ کیمپ اپنا نے اُنہوں پاس
رہا کر تعاقب میرا ساؤل کہ ملی خبر اُسے جب تھا۔ گیا چھپ
بھیجا۔ لئے کے کرنے معلوم کو لوگوں اپنے نے اُس تو 4 ہے
فوج اپنی واقعی بادشاہ کہ دی اطلاع اُسے کر آ واپس نے اُنہوں
نکل خود داؤد کر سن یہ 5 ہے۔ گیا پہنچ میں ریگستان سمیت
کو اُس تھا۔ کیمپ کا ساؤل جہاں گیا جگہ اُس سے چپکے کر
عین کے کیمپ نیر بن ابنیر کمانڈر کا اُس اور ساؤل کہ ہوا معلوم
گرد ارد کے اُن کر بنا دائرہ آدمی باقی جبکہ ہیں رہے سو میں بیچ
ہیں۔ رہے سو

شے ابی اور حِتّی مَلِک اخی تھے، ساتھ کے داؤد مرد دو 6
کون" پوچھا، نے داؤد تھا۔ بھائی کا یوآب ضرویاہ۔ بن
"گا؟ جائے پاس کے ساؤل کر گھس میں کیمپ ساتھ میرے
دونوں چنانچہ 7 "گا۔ جاؤں ساتھ مَیں" دیا، جواب نے شے ابی
فوجیوں ہوئے سوئے آئے۔ گھس میں کیمپ وقت کے رات
رہا سو لیٹا پر زمین جو گئے پہنچ تک ساؤل وہ کر گزر سے ابنیر اور
نے شے ابی 8 تھا۔ ہوا گڑا میں زمین قریب کے سر نیزہ کا اُس تھا۔
کے آپ کو دشمن کے آپ نے اللہ آج" کہا، سے داؤد سے آہستہ
اپنے کے اُس اُسے مَیں تو ہو اجازت اگر ہے۔ دیا کر میں قبضے
میں وار ہی ایک اُسے مَیں دوں۔ چھید ساتھ کے زمین سے نیزے
"گی۔ ہو نہیں ہی ضرورت کی وار دوسرے گا۔ دوں مار

کے رب جو کیونکہ مارنا، مت اُسے !کرو نہ" بولا، داؤد 9
گا۔ ٹھہرے قصوروار وہ لگائے ہاتھ کو خادم ہوئے کئے مسح
مقرر موت کی ساؤل خود رب قَسم، کی حیات کی رب 10
میں جنگ خواہ جائے، مر کر ہو بوڑھا وہ خواہ گا، کرے
اُس مَیں کہ رکھے محفوظ سے اِس مجھے رب 11 ہوئے۔ لڑتے
کچھ ہم نہیں، پہنچاؤں۔ نقصان کو خادم ہوئے کئے مسح کے
یہ ہم آؤ، لو۔ پکڑ صراحی کی پانی اور نیزہ کا اُس گے۔ کریں اَور
چنانچہ 12 "ہیں۔ جاتے نکل سے یہاں کر لے ساتھ اپنے چیزیں
کیمپ گئے۔ چلے سے چپکے کر لے ساتھ اپنے چیزیں دونوں وہ
رہے، سوئے سب جاگا۔ نہ کوئی چلا، نہ پتا بھی کو کسی میں
تھا۔ دیا سُلا نیند گہری اُنہیں نے رب کیونکہ

ساؤل جب گیا۔ چڑھ پر پہاڑی کے کر پار کو وادی داؤد 13
سے آواز اونچی کو ابنیر اور فوج نے داؤد تو 14 تھا کافی فاصلہ سے

دیا، جواب نے ساؤل 25 "رکھے۔ بچائے سے مصیبت ہر مجھے
بڑی کو آپ آئندہ دے۔ برکت کو آپ رب داؤد، بیٹے میرے"
"گی۔ ہو حاصل کامیابی
گیا۔ چلا گھر اپنے ساؤل اور لی راہ اپنی نے داؤد بعد کے اِس

27

پاس کے اَکیس دوبارہ داؤد

ٹھہر یہیں مَیں اگر" لگا، سوچنے داؤد بعد کے تجربے اِس 1
اپنی کہ ہے بہتر گا۔ ڈالے مار مجھے ساؤل دن کسی تو جاؤں
ساؤل تب جاؤں۔ چلا میں ملک کے فلستیوں لئے کے حفاظت
مَیں اور گا، آئے باز سے لگانے کھوج میرا میں اسرائیل پورے
کرلے کو آدمیوں 600 اپنے وہ چنانچہ 2 "گا۔ رہوں محفوظ
کے اُن 3 گیا۔ چلا پاس کے معوک بن اَکیس بادشاہ کے جات
نابال اور یزرعیلی نوعم اخی بیویاں دو کی داؤد تھے۔ ساتھ خاندان
جات اُنہیں نے اَکیس تھیں۔ ساتھ بھی کرملی جیل ابی بیوہ کی
داؤد کہ ملی خبر کو ساؤل جب 4 دی۔ اجازت کی رہنے میں شہر
آیا۔ باز سے لگانے کھوج کا اُس وہ تو ہے لی پناہ میں جات نے
نظرِ کی آپ اگر" کی، بات سے اَکیس نے داؤد دن ایک 5
کی رہنے میں آبادی کسی کی دیہات مجھے تو ہے پر مجھ کرم
دار ساتھ کے آپ یہاں مَیں کہ ہے ضرورت کیا دیں۔ اجازت
اُسے نے اُس دن اُس ہوا۔ متفق اَکیس 6 "رہوں؟ میں الحکومت
بادشاہوں کے یہوداہ سے وقت اُس شہر یہ دیا۔ دے شہر صِقلاج
فلستی مہینے چار اور سال ایک داؤد 7 ہے۔ رہا میں ملکیت کی
رہا۔ ٹھہرا میں ملک
جگہوں مختلف ساتھ کے آدمیوں اپنے داؤد سے صِقلاج 8
دھاوا پر جسوریوں وہ کبھی رہا۔ نکلتا لئے کے کرنے حملہ پر
سے زمانے قدیم قبیلے یہ پر۔ عمالیقیوں یا جرزیوں کبھی بولتے،
تھے۔ رہتے تک سرحد کی مصر اور شُور میں جنوب کے یہوداہ
بھی کسی وہ تو جاتا آ میں قبضے کے داؤد مقام کوئی بھی جب 9
گائے بیلوں، بھیڑ بکریوں، لیکن دیتا رہنے نہ زندہ کو عورت یا مرد
جاتا۔ لے صِقلاج ساتھ اپنے کو کپڑوں اور اونٹوں گدھوں،
سے اَکیس بادشاہ کر آ واپس سے حملے کسی داؤد بھی جب
داؤد پھر "مارا؟ چھاپہ پر کس نے آپ آج" پوچھتا، وہ تو 10 ملتا
کے یرحمئیلیوں" یا "پر، علاقے جنوبی کے یہوداہ" دیتا، جواب
جب 11 "پر۔ علاقے جنوبی کے قینیوں" یا "پر، علاقے جنوبی
کے موت کو باشندوں تمام وہ تو کرتا حملہ پر آبادی کسی داؤد بھی

"گے؟ دیں نہیں جواب مجھے آپ کیا ابنیر، اے" کہا، کر پکار
اونچی کی طرح اِس کو بادشاہ کہ ہیں کون آپ" پکارا، ابنیر
ہیں؟ نہیں مرد آپ کیا" دیا، جواب طنزاً نے داؤد 15 "دیں؟ آواز
بادشاہ اپنے نے آپ پھر تو ہے؟ جیسا آپ کون میں اسرائیل اور
کے کرنے قتل اُسے کوئی جب کی نہ کیوں حفاظت صحیح کی
ہے۔ نہیں ٹھیک وہ کیا نے آپ جو 16 آیا؟ گھس میں کیمپ لئے
کے موت سزائے آدمی کے آپ اور آپ قَسم، کی حیات کی رب
گو کی، نہ حفاظت کی مالک اپنے نے آپ کیونکہ ہیں، لائق
اور نیزہ جو لیں، دیکھ خود ہے۔ بادشاہ ہوا کیا مسح کا رب وہ
"ہیں؟ کہاں وہ تھے پاس کے سر کے بادشاہ صراحی کی پانی
میرے" پکارا، وہ لی۔ پہچان آواز کی داؤد نے ساؤل تب 17
جی،" دیا، جواب نے داؤد 18 "ہے؟ آواز کی آپ کیا داؤد، بیٹے
ہیں؟ رہے کر کیوں تعاقب میرا آپ آقا، میرے سلامت۔ بادشاہ
سرزد جرم کیا سے مجھ کیا؟ کیا نے مَیں ہوں۔ خادم کا آپ تو مَیں
کی خادم اپنے بادشاہ اور آقا میرا کہ ہے گزارش 19 ہے؟ ہوا
وہ تو ہو اُکسایا خلاف میرے کو آپ نے رب اگر سنے۔ بات
پیچھے کے اِس انسان اگر لیکن کرے۔ قبول نذر کی غلہ میری
نے اُنہوں سے حرکتوں اپنی !لعنت پر اُن سامنے کے رب تو ہیں
رب مَیں میں نتیجے اور ہے دیا نکال سے زمین موروثی میری مجھے
جاؤ،' ہیں، رہے کہہ وہ میں حقیقت سکتا۔ رہ نہیں میں قوم کی
اور سے وطن مَیں کہ ہو نہ ایسا 20 '!کرو پوجا کی معبودوں دیگر
کو پسّو بادشاہ کا اسرائیل جاؤں۔ مر دُور سے حضور کے رب
میرا میں پہاڑوں تو وہ ہے؟ آیا نکل کیوں لئے کے نکالنے ڈھونڈ
"ہیں۔ رہے کر طرح کی شکار کے تیتر شکار
داؤد ہے۔ کیا گناہ نے مَیں" کیا، اقرار نے ساؤل تب 21
پہنچانے نقصان کو آپ مَیں سے اب آئیں۔ واپس بیٹے، میرے
نظر کی آپ جان میری آج کیونکہ گا، کروں نہیں کوشش کی
بڑی سے مجھ اور ہوں، کیا کر بےوقوفی بڑی مَیں تھی۔ قیمتی میں
"ہے۔ ہوئی غلطی
میرے یہاں نیزہ کا بادشاہ" کہا، میں جواب نے داؤد 22
رب 23 جائے۔ لے اُسے کر آ جوان کوئی کا آپ ہے۔ پاس
رہتا وفادار اور کرتا انصاف جو ہے دیتا اجر کو شخص اُس ہر
نے مَیں لیکن دیا، کر حوالے میرے کو آپ نے رب آج ہے۔
کیا۔ انکار سے لگانے ہاتھ کو بادشاہ ہوئے کئے مسح کے اُس
نظر میری آج جان کی آپ قیمتی جتنی کہ ہے دعا میری اور 24
وھی ہو۔ میں نظر کی رب بھی جان میری قیمتی اُتنی تھی، میں

جات کر چھوڑ زندہ کو عورت نہ مرد، نہ اور دیتا اُتار گھاٹ
چلے پتا کو فلستیوں کہ ہو نہ ایسا" سوچا، نے اُس کیونکہ لاتا۔
"رہا۔ کر نہیں حملہ پر آبادیوں اسرائیلی میں اصل مَیں کہ
کرتا ہی ایسا وہ گزارا میں ملک فلستی نے داؤد وقت جتنا
نے اُس کیونکہ کیا، بھروسا پورا پر داؤد نے اَکیس 12 رہا۔
پڑے رہنا میں خدمت میری تک ہمیشہ کو داؤد اب" سوچا،
سخت سے اُس قوم اپنی کی اُس سے حرکتوں ایسی کیونکہ گا،
"ہے۔ گئی ہو متنفر

28

فوجیں اپنی لئے کے لڑنے سے اسرائیل فلستی میں دنوں اُن 1
ہے توقع" کی، بات بھی سے داؤد نے اَکیس لگے۔ کرنے جمع
لئے کے جنگ کر مل ساتھ میرے سمیت فوجیوں اپنے آپ کہ
"گے۔ نکلیں
گے دیکھیں خود آپ اب ضرور۔" دیا، جواب نے داؤد 2
ٹھیک" بولا، اَکیس "!ہے قابل کے کرنے کیا خادم کا آپ کہ
"گے۔ ہوں محافظ میرے آپ دوران کے جنگ پوری ہے۔

ہے کرتا رجوع طرف کی جادوگرنی ساؤل

نے اسرائیل پورے اور تھا، چکا کر انتقال سموایل وقت اُس 3
تھا۔ دفنایا میں رامہ شہر آبائی کے اُس اُسے کے کر ماتم کا اُس
اور والے کرنے رابطہ سے مُردوں میں اسرائیل میں دنوں اُن
سے ملک پورے اُنہیں نے ساؤل کیونکہ تھے، نہیں دان غیب
تھا۔ دیا نکال
جبکہ لگائی پاس کے شونیم لشکرگاہ اپنی نے فلستیوں اب 4
اپنا پاس کے جِلبوعہ کے کر جمع کو اسرائیلیوں تمام نے ساؤل
دہشت سخت وہ کر دیکھ فوج بڑی کی فلستیوں 5 لگایا۔ کیمپ
کی کرنے حاصل ہدایت سے رب نے اُس 6 لگا۔ کھانے
مُقدّس نہ خواب، نہ ملا، نہ جواب کوئی لیکن کی، کوشش
اپنے نے ساؤل تب 7 معرفت۔ کی نبیوں نہ اور سے ڈالنے قرعہ
کرنے رابطہ سے مُردوں لئے میرے" دیا، حکم کو ملازموں
"لوں۔ کر حاصل معلومات سے اُس کر جا مَیں تاکہ ڈھونڈو والی
"ہے۔ عورت ایسی میں دور عین" دیا، جواب نے ملازموں
لئے کے دور عین ساتھ کے آدمیوں دو کر بدل بھیس ساؤل 8
ہوا۔ روانہ
بولا، اور گیا پہنچ پاس کے جادوگرنی وہ وقت کے رات
جس دیں بُلا سے پاتال کو روح اُس کے کر رابطہ سے مُردوں"
کیا" کیا، اعتراض نے جادوگرنی 9 "ہوں۔ بتاتا کو آپ مَیں نام کا
تمام نے ساؤل کہ ہے پتا کو آپ ہیں؟ چاہتے مروانا مجھے آپ
میں ملک کو والوں کرنے رابطہ سے مُردوں اور دانوں غیب
تب 10 "ہیں؟ چاہتے پھنسانا کیوں مجھے آپ ہے۔ دیا مٹا سے
کے کرنے یہ کو آپ قَسم، کی حیات کی رب" کہا، نے ساؤل
کو کس مَیں" پوچھا، نے عورت 11 "گی۔ ملے نہیں سزا لئے
"دیں۔ بُلا کو سموایل" دیا، جواب نے ساؤل "بُلاؤں؟
نے آپ" اُٹھی، چیخ وہ تو آیا نظر کو عورت سموایل جب 12
اُسے نے ساؤل 13 "!ہیں ساؤل تو آپ دیا؟ دھوکا کیوں مجھے
رہی دیکھ کیا سہی، تو بتائیں مت۔ ڈریں" کہا، کر دے تسلی
ہے رہی آ نظر روح ایک مجھے" دیا، جواب نے عورت "ہیں؟
ساؤل 14 "ہے۔ رہی آ کر نکل سے میں زمین چڑھتی چڑھتی جو
نے جادوگرنی "ہے؟ کیسی صورت و شکل کی اُس" پوچھا، نے
"ہے۔ آدمی بوڑھا ہوا لپٹا میں چوغے" کہا،
بل کے منہ وہ ہے۔ ہی سموایل کہ لیا جان نے ساؤل کر سن یہ
کر بُلوا سے پاتال مجھے نے تُو" بولا، سموایل 15 گیا۔ جھک پر زمین
بڑی میں" دیا، جواب نے ساؤل "ہے؟ دیا کر مضطرب کیوں
مجھے نے اللہ اور ہیں، رہے لڑ سے مجھ فلستی ہوں۔ میں مصیبت
ہے، دیتا ہدایت مجھے معرفت کی نبیوں وہ نہ ہے۔ دیا کر ترک
تاکہ ہے بُلوایا کو آپ نے مَیں لئے اِس ذریعے۔ کے خواب نہ
"کروں۔ کیا مَیں کہ بتائیں مجھے آپ
کر چھوڑ تجھے ہی خود رب" کہا، نے سموایل لیکن 16
فائدہ کیا کا کرنے دریافت سے مجھ پھر تو ہے گیا بن دشمن تیرا
جس ہے رہا کر کچھ وہ ساتھ تیرے وقت اِس رب 17 ہے؟
تیرے نے اُس تھی۔ کی معرفت میری نے اُس گوئی پیش کی
دی دے کو داؤد یعنی اَور کسی کر چھین بادشاہی سے ہاتھ
غضب سخت کا اُس پر عمالیقیوں تجھے نے رب جب 18 ہے۔
اِس تجھے اب سنی۔ نہ کی اُس نے تُو تو تھا دیا حکم کا کرنے نازل
فلستیوں سمیت اسرائیل تجھے رب 19 گی۔ پڑے بھگتنی سزا کی
میرے یہاں بیٹے تیرے اور تُو ہی کل گا۔ دے کر حوالے کے
قبضے کے فلستیوں بھی فوج پوری تیری رب گے۔ پہنچیں پاس
"گا۔ دے کر میں
دراز پر زمین کر گر وہ اور گیا، گھبرا سخت ساؤل کر سن یہ 20
نے اُس کیونکہ تھی، گئی ہو ختم طاقت پوری کی جسم گیا۔ ہو
تھا۔ رکھا روزہ رات اور دن پورے پچھلے
اُس کہ دیکھا کر جا پاس کے ساؤل نے جادوگرنی جب 21
مَیں جناب،" کہا، نے اُس تو ہیں گئے ہو کھڑے رونگٹے کے

اب 22 دی۔ ڈال میں خطرے جان اپنی کر مان حکم کا آپ نے
کھانا کچھ کو آپ مَیں کہ دیں اجازت مجھے سنیں۔ بھی میری ذرا
ساؤل لیکن 23 ”سکیں۔ جا واپس کر پا تقویت آپ تا کہ کھلاؤں
آدمیوں کے اُس تب “گا۔ کھاؤں نہیں کچھ مَیں” کیا، انکار نے
آخرکار اور سمجھایا، بہت اُسے کر مل ساتھ کے عورت نے
گیا۔ بیٹھ پر چارپائی کر اُٹھ سے زمین وہ سنی۔ کی اُن نے اُس
جلدی نے اُس اُسے تھا۔ بچھڑا تازہ موٹا پاس کے جادوگرنی 24
اور گوندھا کر لے بھی آٹا کچھ نے اُس کیا۔ تیار کر کروا ذبح سے
اور ساؤل کھانا نے اُس پھر 25 بنائی۔ روٹی بےخمیری سے اُس
پھر کھایا۔ نے اُنہوں اور دیا، رکھ سامنے کے ملازموں کے اُس
گئے۔ ہو روانہ دوبارہ رات اُسی وہ

29

کرتے ہیں شک پر داؤد فلستی

جبکہ کیا، جمع پاس کے افیق کو فوجوں اپنی نے فلستیوں 1
فلستی 2 تھی۔ پاس کے چشمے کے یزرعیل لشکرگاہ کی اسرائیلیوں
ہزار اور سَو سَو پیچھے کے اُن لگے۔ نکلنے لئے کے جنگ سردار
آدمی کے اُس اور داؤد میں آخر لئے۔ ہو گروہ کے سپاہیوں ہزار
لگے۔ چلنے ساتھ کے اَکیس بھی
کیوں اسرائیلی یہ” پوچھا، نے کمانڈروں فلستی کر دیکھ یہ 3
جو ہے، داؤد یہ” دیا، جواب نے اَکیس “ہیں؟ رہے جا ساتھ
سے دیر کافی اب اور تھا افسر فوجی کا ساؤل بادشاہ اسرائیلی پہلے
پاس میرے کر چھوڑ کو ساؤل وہ سے جب ہے۔ ساتھ میرے
“دیکھا۔ نہیں عیب میں اُس نے مَیں ہے آیا
واپس شہر اُس اُسے” بولے، سے غصے کمانڈر فلستی لیکن 4
نہ ایسا کہیں ! ہے کیا مقرر لئے کے اُس نے آپ جو دیں بھیج
دے۔ کر حملہ ہی پر ہم اچانک کر نکل ساتھ ہمارے وہ کہ ہو
وہ کہ ہے طریقہ بہتر کوئی کا کرانے صلح سے مالک اپنے کیا
وہی یہ کیا 5 کرے؟ پیش سر ہوئے کٹے ہمارے کو مالک اپنے
تھے، گاتے ہوئے ناچتے اسرائیلی میں بارے کے جس نہیں داؤد
”؟‘ہزار دس نے داؤد جبکہ کئے ہلاک ہزار نے ساؤل‘
حیات کی رب” کہا، کر بُلا کو داؤد نے اَکیس چنانچہ 6
آپ کہ تھی خواہش میری اور ہیں، دار دیانت آپ قَسَم، کی
سے جب کیونکہ نکلیں، ساتھ میرے لئے کے لڑنے سے اسرائیل
نہیں عیب میں آپ نے مَیں ہیں لگے کرنے خدمت میری آپ
اِس 7 ہیں۔ نہیں پسند کو سرداروں آپ افسوس، لیکن دیکھا۔
جو کریں نہ کچھ اور جائیں لوٹ سے سلامتی کے کر مہربانی لئے
“لگے۔ بُرا اُنہیں
نے آپ کیا ہے؟ ہوئی غلطی کیا سے مجھ” پوچھا، نے داؤد 8
خدمت کی آپ مَیں سے جب ہے پایا نقص میں مجھ سے دن اُس
سے دشمنوں کے بادشاہ اور مالک اپنے مَیں ہوں؟ لگا کرنے
“سکتا؟ نکل نہیں کیوں لئے کے لڑنے
کے اللہ آپ تو نزدیک میرے” دیا، جواب نے اَکیس 9
بضد پر بات اِس کمانڈر فلستی لیکن ہیں۔ اچھے جیسے فرشتے
نکلیں۔ نہ ساتھ ہمارے لئے کے لڑنے سے اسرائیل آپ کہ ہیں
روانہ ساتھ کے آدمیوں اپنے کر اُٹھ سویرے صبح کل چنانچہ 10
گھر اپنے سے جلدی بلکہ کرنا نہ دیر تو چڑھے دن جب جانا۔ ہو
“جانا۔ چلے
وہ دن اگلے کیا۔ ہی ایسا نے آدمیوں کے اُس اور داؤد 11
جبکہ گئے چلے واپس میں ملک فلستی کر اُٹھ سویرے صبح
ہوئے۔ روانہ لئے کے یزرعیل فلستی

30

بدلہ کا داؤد اور تباہی کی صِقلاج

کا شہر کہ دیکھا تو پہنچا صِقلاج داؤد جب دن تیسرے 1
دشتِ نے عمالیقیوں میں غیرموجودگی کی اُن ہے۔ گیا ہو ستیاناس
تمام وہ 2 کر جلا کو شہر تھا۔ کیا حملہ بھی پر صِقلاج کر آ میں نجب
گئے لے ساتھ اپنے تک بڑوں کر لے سے چھوٹوں کو باشندوں
ساتھ اپنے کو سب وہ بلکہ تھا ہوا نہیں ہلاک کوئی لیکن تھے۔
آئے واپس آدمی کے اُس اور داؤد جب چنانچہ 3 تھے۔ گئے لے
ہیں۔ گئے چھن بچے بال تمام اور ہے گیا ہو بھسم شہر کہ دیکھا تو
رونے آخرکار کہ روئے اِتنے لگے، رونے کر پھوٹ پھوٹ وہ 4
یزرعیلی نوعم اخی بیویوں دو کی داؤد 5 رہی۔ نہ ہی سکت کی
تھا۔ گیا لیا کر اسیر بھی کو کرملی جیل ابی اور
کے اُس کیونکہ گئی، آ میں خطرے بڑے جان کی داؤد 6
کرنے باتیں کی کرنے سنگسار اُسے میں آپس مارے کے غم مرد
سخت سب باعث کے جانے چھن کے بیٹیوں بیٹے کیونکہ لگے۔
تقویت کر لے پناہ میں خدا اپنے رب نے داؤد لیکن تھے۔ رنجیدہ
کے ڈالنے قرعہ” دیا، حکم کو مَلِک اخی بن ابیاتر نے اُس 7 پائی۔
تو 8 آیا لے بالاپوش امام جب “آئیں۔ لے بالاپوش کا امام لئے
کروں؟ تعاقب کا لٹیروں مَیں کیا” کیا، دریافت سے رب نے داؤد
تعاقب کا اُن” دیا، جواب نے رب “گا؟ لوں جا کو اُن مَیں کیا

یہ" کہا، کر ھانک آگے آگے کے ریوڑوں اپنے اُنہیں نے لوگوں
"ہے۔ حصہ کا داؤد سے میں مال ہوئے لُوٹے

تقسیم کی غنیمت مالِ

200 جو تو تھا رہا آ واپس ساتھ کے آدمیوں اپنے داؤد جب 21
وہ سکے جا نہ آگے سے ندی بسور باعث کے ہونے نڈھال آدمی
پوچھا۔ حال کا اُن کے کر سلام نے داؤد آملے۔ سے اُن بھی
یہ" لگے، بڑبڑانے لوگ شرارتی کچھ میں آدمیوں باقی لیکن 22
لُوٹے اِنہیں لئے اِس نکلے، نہ آگے لئے کے لڑنے ساتھ ہمارے
کو بچوں بال اپنے وہ بس نہیں۔ حق کا پانے حصہ کا مال ہوئے
"جائیں۔ چلے کر لے
مت ایسا بھائیو، میرے نہیں،" کیا۔ انکار نے داؤد لیکن 23
محفوظ ہمیں نے اُسی ہے۔ سے طرف کی رب کچھ سب یہ ! کرنا
بات کی آپ ہم پھر تو 24 بخشی۔ فتح پر لٹیروں اور حملہ کر رکھ
تھا رہا کر حفاظت کی سامان کر رہ پیچھے جو مانیں؟ طرح کس
تھا۔ گیا لڑنے سے دشمن جو اُسے کہ جتنا گا ملے ہی اُتنا بھی اُسے
"گے۔ کریں تقسیم برابر برابر کچھ سب یہ ہم
اسرائیلی اِسے نے داؤد گیا۔ بن اصول یہ سے وقت اُس 25
واپس صِقلاج 26 ہے۔ جاری تک آج جو دیا بنا حصہ کا قانون
کے یہوداہ حصہ ایک کا مال ہوئے لُوٹے نے داؤد پر پہنچنے
ساتھ ساتھ تھے۔ دوست کے اُس جو دیا بھیج پاس کے بزرگوں
دشمنوں کے رب تحفہ یہ لئے کے آپ" بھیجا، پیغام نے اُس
میں شہروں کے ذیل نے اُس تحفے یہ 27 "ہے۔ گیا لیا لُوٹ سے
سِفموت، عروعیر، 28 یتیر، نجب، رامات ایل، بیت :دیئے بھیج
اِس حبرون۔ اور عتاک بورعسان، حُرمہ، رکل، 29-31 اِستموع،
شہروں تمام اُن باقی اور قینیوں یرحمئیلیوں، تحفے نے اُس علاوہ کے
تھا۔ ٹھہرا کبھی وہ میں جن دیئے بھیج کو

31

انجام کا بیٹوں کے اُس اور ساؤل

چھڑ جنگ درمیان کے اسرائیلیوں اور فلستیوں میں اِتنے 1
سے بہت لیکن لگے، ہونے فرار اسرائیلی لڑتے لڑتے تھی۔ گئی
گئے۔ ہو شہید پر سلسلے پہاڑی کے جِلبوعہ لوگ
ملکی اور نداب ابی یونتن، بیٹوں کے اُس اور ساؤل فلستی پھر 2
لڑائی جبکہ 3 گئے ہو ہلاک بیٹے تینوں پہنچے۔ جا پاس کے شوع
کا تیراندازوں وہ پھر گئی۔ پہنچ تک عروج گرد ارد کے ساؤل

لے بھی بچا کو لوگوں اپنے بلکہ گا لے جا اُنہیں صرف نہ تو ! کر
چلتے ہوا۔ روانہ ساتھ کے مردوں 600 اپنے داؤد تب 9-10 "گا۔
ہو نڈھال اِتنے افراد 200 گئے۔ پہنچ پاس کے ندی بسور وہ چلتے
کر پار کو ندی مرد 400 باقی گئے۔ رُک وہیں وہ کہ تھے گئے
بڑھے۔ آگے کے
اور ملا آدمی مصری ایک میں میدان کھلے اُنہیں میں راستے 11
کی انجیر 12 روٹی، کچھ اور پلایا پانی کچھ کر لا پاس کے داؤد اُسے
جان کی اُس تب کھلائیں۔ ٹکیاں دو کی کشمش اور ٹکڑا کا ٹکی
ملا پانی نہ کھانا، نہ سے رات اور دن تین اُسے گئی۔ آ جان میں
کہاں تم اور ہے، کون مالک تمہارا" پوچھا، نے داؤد 13 تھا۔
ایک اور ہوں، غلام مصری مَیں" دیا، جواب نے اُس "ہو؟ کے
تو گیا ہو بیمار دوران کے سفر مَیں جب ہے۔ مالک میرا عمالیقی
ہوں۔ پڑا یہاں سے دن تین مَیں اب دیا۔ چھوڑ یہاں مجھے نے اُس
پھر اور علاقے جنوبی کے فلستیوں یعنی کریتیوں نے ہم پہلے 14
جنوبی کے یہوداہ کر خاص تھا، کیا حملہ پر علاقے کے یہوداہ
ہم کو صِقلاج شہر ہے۔ آباد اولاد کی کالب جہاں پر حصے
"تھا۔ دیا کر بھسم نے
لٹیرے یہ کہ ہو سکتے بتا مجھے تم کیا" کیا، سوال نے داؤد 15
کی اللہ پہلے" دیا، جواب نے مصری "ہیں؟ گئے طرف کس
گے، کریں ہلاک نہ مجھے آپ کہ کریں وعدہ کر کھا قَسم
اُن کو آپ مَیں پھر گے۔ کریں حوالے کے مالک میرے نہ
لٹیروں عمالیقی کو داؤد وہ چنانچہ 16 "گا۔ جاؤں لے پاس کے
اِدھر عمالیقی کہ دیکھا تو پہنچے وہاں جب گیا۔ لے پاس کے
کھانا طرف ہر وہ ہیں۔ رہے منا جشن بڑا ہوئے بکھرے اُدھر
اُنہوں مال جو کیونکہ تھے، رہے آ نظر ہوئے پیتے مَے اور کھاتے
زیادہ بہت وہ تھا لیا لُوٹ سے علاقے کے یہوداہ اور فلستیوں نے
تھا۔
اُن نے داؤد تھی روشنی تھوڑی ابھی جب سویرے صبح 17
گیا ہار دشمن گئی۔ ہو شام کی دن اگلے لڑتے لڑتے کیا۔ حملہ پر
جو گئے بچ جوان 400 صرف ہوئے۔ ہلاک سب کے سب اور
چھڑا کچھ سب نے داؤد 18 گئے۔ ہو فرار کر ہو سوار پر اونٹوں
صحیح بھی بیویاں دو کی اُس تھا۔ لیا لُوٹ نے عمالیقیوں جو لیا
یا مال نہ بیٹی، نہ بیٹا نہ بزرگ، نہ بچہ نہ 19 گئیں۔ مل سلامت
عمالیقیوں 20 لایا۔ نہ واپس داؤد جو رہی چیز ہوئی لُوٹی اَور کوئی
کے اُس اور گئیں، بن حصہ کا داؤد بھیڑبکریاں اور گائے بَیل کے

بردار سلاح اپنے نے اُس 4 گیا۔ ھو زخمی طرح بُری کربن نشانہ
ورنہ ڈال، مار مجھے کر کھینچ سے میان تلوار اپنی” دیا، حکم کو
سلاح لیکن “گے۔ کریں بےعزت کر چھید مجھے نامختون یہ
ساؤل میں آخر تھا۔ ھوا ڈرا بہت وہ کیونکہ کیا، انکار نے بردار
گیا۔ گرپر اُس خود کر لے تلوار اپنی
وہ تو ھے گیا مر مالک میرا کہ دیکھا نے بردار سلاح جب 5
تین کے اُس ساؤل، دن اُس یوں 6 گیا۔ مر کر گرپر تلوار اپنی بھی
گئے۔ ھو ھلاک آدمی تمام کے اُس اور بردار سلاح کا اُس بیٹے،
رھنے پار کے یردن دریائے اور پار کے یزرعیل میدانِ جب 7
اور گئی بھاگ فوج اسرائیلی کہ ملی خبر کو اسرائیلیوں والے
چھوڑ کو شہروں اپنے وہ تو ھے گیا مارا سمیت بیٹوں اپنے ساؤل
کر قبضہ پر شہروں ھوئے چھوڑے فلستی اور نکلے، بھاگ کر
لگے۔ بسنے میں اُن کے
میدانِ دوبارہ لئے کے لُوٹنے کو لاشوں فلستی دن اگلے 8
ساؤل پر سلسلے پہاڑی کے جِلبوعہ اُنہیں جب گئے۔ آ میں جنگ
کاٹ سر کا ساؤل نے اُنہوں تو 9 ملے مُردہ بیٹے تینوں کے اُس اور
میں ملک پورے اپنے کو قاصدوں اور لیا اُتار بکتر زرہ کا اُس کر
اطلاع کی فتح کو قوم اپنی اور میں مندر کے بُتوں اپنے کر بھیج
مندر کے دیوی عستارات نے اُنہوں بکتر زرہ کا ساؤل 10 دی۔
سے فصیل کی شان بیت کو لاش کی اُس اور لیا کر محفوظ میں
دیا۔ لٹکا
فلستیوں کہ ملی خبر کو باشندوں کے جِلعاد یبیس جب 11
تمام کے شہر تو 12 ھے کیا کچھ کیا ساتھ کے لاش کی ساؤل نے
رات پوری ھوئے۔ روانہ لئے کے شان بیت آدمی قابل کے لڑنے
بیٹوں کے اُس اور ساؤل گئے۔ پہنچ پاس کے شہر وہ ھوئے چلتے
گئے۔ لے کو یبیس اُنہیں وہ کر اُتار سے فصیل کو لاشوں کی
ھڈیوں ھوئی بچی اور 13 دیا کر بھسم کو لاشوں نے اُنہوں وھاں
نے اُنہوں دفنایا۔ میں سائے کے درخت کے جھاؤ میں شہر کو
کیا۔ ماتم کا اُن تک ھفتے پورے کر رکھ روزہ

س م وئ ی ل-۲

ہے ملتی خبر کی موت کی یونتن اور ساؤل کو داؤد

ساؤل تو آیا واپس سے دینے شکست کو عمالیقیوں داؤد جب 1
تھا ٹھہرا میں صِقلاج دن ھی دو ابھی وہ تھا۔ چکا مر بادشاہ
اظہار کے دُکھ پہنچا۔ سے لشکرگاہ کی ساؤل آدمی ایک کر 2
ڈال خاک پر سر اپنے کر پھاڑ کو کپڑوں اپنے نے اُس لئے کے
اُس ساتھ کے احترام بڑے وہ کر آ پاس کے داؤد تھی۔ رکھی
آئے سے کہاں آپ” پوچھا، نے داؤد 3 گیا۔ جھک سامنے کے
لشکرگاہ اسرائیلی کر بچ بال بال مَیں” دیا، جواب نے آدمی “ہیں؟
“ہیں؟ کیسے حالات بتائیں،” پوچھا، نے داؤد 4 “ہوں۔ آیا سے
کام میں جنگ میدانِ آدمی سے بہت ھمارے” بتایا، نے اُس
ہلاک بھی یونتن بیٹا کا اُس اور ساؤل ہیں۔ گئے بھاگ باقی آئے۔
“ہیں۔ گئے ہو
ساؤل کہ ہوا معلوم کیسے کو آپ” کیا، سوال نے داؤد 5
مَیں سے اتفاق” دیا، جواب نے جوان 6 “ہیں؟ گئے مر یونتن اور
ساؤل مجھے وھاں تھا۔ رہا گزر سے پر سلسلے پہاڑی کے جِلبوعہ
اور رتھ کے دشمن تھا۔ کھڑا کر لے سہارا کا نیزے وہ آیا۔ نظر
کر مُڑ نے اُس کہ 7 تھے والے ھی پکڑنے اُسے تقریباً گھڑسوار
حاضر مَیں جی،’ کہا، نے مَیں بُلایا۔ پاس اپنے اور دیکھا مجھے
مَیں’ دیا، جواب نے مَیں ‘ہو؟ کون تم’ پوچھا، نے اُس 8 ‘ہوں۔
!ڈالو مار مجھے اور آؤ’ دیا، حکم مجھے نے اُس پھر 9 ‘ہوں۔ عمالیقی
چنانچہ 10 ‘ہے۔ رہی نکل جان میری ہوں زندہ مَیں گو کیونکہ
امکان کوئی کا بچنے کہ تھا جانتا مَیں کیونکہ دیا، مار اُسے نے مَیں
مالک اپنے کر لے بازوبند اور تاج کا اُس مَیں پھر تھا۔ رہا نہیں
“ہوں۔ آیا لے یہاں پاس کے
غم نے لوگوں تمام کے اُس اور داؤد کر سن کچھ سب یہ 11
رو رو نے اُنہوں تک شام 12 لئے۔ پھاڑ کپڑے اپنے مارے کے
اُن کے رب اور یونتن بیٹے کے اُس ساؤل، کر رکھ روزہ اور کر
تھے۔ گئے مارے جو کیا ماتم کا لوگوں باقی
لایا خبر کی موت کی اُن جو سے جوان اُس نے داؤد 13
مَیں” دیا، جواب نے اُس “ہیں؟ کے کہاں آپ” پوچھا، تھا
“ہوں۔ رہتا میں ملک کے آپ پر طور کے اجنبی جو ہوں عمالیقی
قتل کو بادشاہ ہوئے کئے مسح کے رب نے آپ” بولا، داؤد 14
کو جوان کسی اپنے نے اُس 15 “کی؟ کیسے جرأت کی کرنے
کو عمالیقی نے جوان وقت اُسی “!ڈالو مار اِسے” دیا، حکم کر بُلا
مجرم خود کو آپ اپنے نے آپ” کہا، نے داؤد 16 ڈالا۔ مار
مَیں کہ ہے کیا اقرار سے منہ اپنے نے آپ کیونکہ ہے، ٹھہرایا
“ہے۔ دیا مار کو بادشاہ ہوئے کئے مسح کے رب نے

گیت کا ماتم پر یونتن اور ساؤل

اُس 18 گایا۔ گیت کا ماتم پر یونتن اور ساؤل نے داؤد پھر 17
کریں۔ یاد گیت یہ باشندے تمام کے یہوداہ کہ دی ہدایت نے
درج میں ’کتاب کی یاشر‘ اور ہے ’گیت کا کمان‘ نام کا گیت
ہے، یہ گیت ہے۔
پر بلندیوں تیری شوکت و شان تیری !اسرائیل اے ہائے،” 19
!ہیں گئے گر طرح کس سورمے تیرے ہائے، ہے۔ گئی ماری
میں گلیوں کی اسقلون سنانا۔ مت خبر یہ کر جا میں جات 20
گی، منائیں خوشی بیٹیاں کی فلستیوں ورنہ کرنا، مت اعلان کا اِس
گی۔ لگائیں نعرے کے فتح بیٹیاں کی نامختونوں
نہ پر تم آئندہ !ڈھلانو پہاڑی اے !پہاڑو کے جِلبوعہ اے 21
ناپاک ڈھال کی سورماؤں کیونکہ برسے۔ بارش نہ پڑے، اوس
نہیں استعمال کر مَل تیل ڈھال کی ساؤل سے اب ہے۔ گئی ہو
گی۔ جائے کی
خالی کبھی تلوار کی ساؤل تھی، زبردست کمان کی یونتن 22
ٹپکتا خون کا دشمن ہمیشہ سے ہتھیاروں کے اُن لوٹی۔ نہ ہاتھ
رہے۔ چمکتے سے چربی کی سورماؤں وہ رہا،
وہ جی جیتے !تھے مہربان اور پیارے کتنے یونتن اور ساؤل 23
نہ الگ اُنہیں بھی موت اب اور رہے، قریب کے دوسرے ایک
تھے۔ ور طاقت سے شیر ببر اور تیز سے عقاب وہ سکی۔ کر
بہائیں۔ آنسو لئے کے ساؤل !خواتین کی اسرائیل اے 24
سے کپڑوں شاندار کے رنگ قرمزی کو آپ نے اُسی کیونکہ
کیا۔ آراستہ سے زیورات کے سونے کو آپ نے اُسی کیا، ملبّس
ہیں۔ گئے ہو شہید لڑتے لڑتے سورمے ھمارے ہائے، 25
پڑا پر بلندیوں تیری میں حالت مُردہ یونتن اسرائیل، اے ہائے
ہے۔
دُکھی کتنا میں بارے تیرے مَیں بھائی، میرے یونتن اے 26
وہ تھی، انوکھی محبت سے مجھ تیری تھا۔ عزیز کتنا مجھے تُو ہوں۔
تھی۔ انوکھی بھی سے محبت کی عورتوں

ہو شہید کر گرطرح کس سورے ہمارے !ہائے ہائے، 27
''ہیں۔ گئے ہو تباہ ہتھیار کے جنگ ہیں۔ گئے

2

ہے جاتا بن بادشاہ کا یہوداہ داؤد

یہوداہ مَیں کیا'' کیا، دریافت سے رب نے داؤد بعد کے اِس 1
دیا، جواب نے رب ''جاؤں؟ چلا واپس میں شہر کسی کے
میں شہر کس مَیں'' کیا، سوال نے داؤد ''جا۔ واپس ہاں،''
اپنی داؤد چنانچہ 2 ''میں۔ حبرون'' دیا، جواب نے رب ''جاؤں؟
کے کرملی جیل ابی بیوہ کی نابال اوریزرعیلی نوعم اخی بیویوں دو
بسا۔ جا میں حبرون ساتھ
حبرون سمیت خاندانوں کے اُن بھی کو آدمیوں اپنے نے داؤد 3
یہوداہ دن ایک 4 دیا۔ کر منتقل میں آبادیوں کی نواح و گرد اور
بادشاہ اپنا کے کر مسح کو داؤد اور آئے میں حبرون آدمی کے
لیا۔ بنا
نے مردوں کے جِلعاد یبیس کہ گئی مل خبر کو داؤد جب
آپ رب'' بھیجا، پیغام اُنہیں نے اُس تو 5 ہے دیا دفنا کو ساؤل
کو ساؤل مالک اپنے نے آپ کہ دے برکت لئے کے اِس کو
اپنی پر آپ رب میں جواب 6 ہے۔ کی مہربانی پر اُس کے کر دفن
کا عمل نیک اِس بھی مَیں کرے۔ اظہار کا وفاداری اور مہربانی
تو ساؤل آقا کا آپ ہوں۔ دلیر اور مضبوط اب 7 گا۔ دوں اجر
چن جگہ کی اُس مجھے نے قبیلے کے یہوداہ لیکن ہے، ہوا فوت
''ہے۔ لیا

ہے جاتا بن بادشاہ کا اسرائیل اِشبوست

کے ساؤل نے نیر بن ابنیر کمانڈر کے فوج کی ساؤل میں اِتنے 8
دیا۔ کر مقرر بادشاہ 9 کر جا لے میں شہر محنائم کو اِشبوست بیٹے
کے اُس اسرائیل تمام اور یمین بن افرائیم، آشر، یزرعیل، جِلعاد،
رہا۔ ساتھ کے داؤد قبیلہ کا یہوداہ صرف 10 رہے۔ میں قبضے
حکومت کی اُس اور بنا، بادشاہ میں عمر کی سال 40 اِشبوست
سات ساڑھے پر یہوداہ میں حبرون داؤد 11 رہی۔ قائم سال دو
رہا۔ کرتا حکومت سال

جنگ درمیان کے یہوداہ اور اسرائیل

ساتھ کے ملازموں کے ساؤل بن اِشبوست ابنیر دن ایک 12
یوآب فوج کی داؤد کر دیکھ یہ 13 آیا۔ جِبعون کر نکل سے محنائم
دونوں نکلی۔ لئے کے لڑنے سے اُن میں راہنمائی کی ضرویاہ بن
فوج کی ابنیر ہوئی۔ پر تالاب کے جِبعون ملاقات کی فوجوں
طرف۔ پرلی فوج کی یوآب اور گئی رُک طرف اُرلی کی تالاب
ہمارے جوان چند ہمارے آؤ،'' کہا، سے یوآب نے ابنیر 14
ٹھیک'' بولا، یوآب ''کریں۔ مقابلہ کا دوسرے ایک سامنے
کے مقابلے کر چن کو جوانوں بارہ نے فوج ہر چنانچہ 15 ''ہے۔
داؤد جوان بارہ کے قبیلے کے یمین بن اور اِشبوست کیا۔ پیش لئے
مقابلہ جب 16 گئے۔ ہو کھڑے میں مقابلے کے جوانوں بارہ کے
بالوں کے مخالف اپنے سے ہاتھ ایک نے ہر تو ہوا شروع
گھونپ میں پیٹ کے اُس تلوار اپنی سے ہاتھ دوسرے کر پکڑ کو
اِس کی جِبعون میں بعد گئے۔ مر ساتھ ایک سب کے سب دی۔
گیا۔ پڑ ھضوریم خِلقت نام کا جگہ

گئی۔ چھڑ لڑائی سخت نہایت درمیان کے فوجوں دونوں پھر 17
بھائی دو کے یوآب 18 گئے۔ ہار مرد کے اُس اور ابنیر لڑتے لڑتے
عساہیل تھے۔ رہے لے حصہ میں لڑائی بھی عساہیل اور شے ابی
کر کھا شکست ابنیر جب 19 تھا۔ سکتا دوڑ تیز طرح کی غزال
دائیں، نہ اور گیا پڑ پیچھے کے اُس سیدھا عساہیل تو لگا بھاگنے
آپ کیا'' پوچھا، کر دیکھ پیچھے نے ابنیر 20 ہٹا۔ طرف بائیں نہ
''ہوں۔ ہی مَیں جی،'' دیا، جواب نے اُس ''عساہیل؟ ہیں، ہی
!پکڑیں کو اَور کسی کر ہٹ طرف بائیں یا دائیں'' بولا، ابنیر 21
بکتر زرہ اور ہتھیار کے اُس کر لڑ سے کسی سے میں جوانوں
''اُتاریں۔

ابنیر 22 آیا۔ نہ باز سے کرنے تعاقب کا اُس عساہیل لیکن
ورنہ جائیں، ہٹ سے پیچھے میرے خبردار۔'' کیا، آگاہ اُسے نے
یوآب بھائی کے آپ پھر گا۔ جاؤں ہو مجبور پر دینے مار کو آپ
نہ پیچھا نے عساہیل تو بھی 23 ''گا؟ دکھاؤں منہ طرح کس کو
سے زور اِتنے دستہ کا نیزے اپنے نے ابنیر کر دیکھ یہ چھوڑا۔
نکل طرف دوسری سرا کا اُس کہ دیا گھونپ میں پیٹ کے اُس
وہاں بھی نے جس گیا۔ ہو بحق جاں کر گر وہیں عساہیل گیا۔
گیا۔ رُک وہیں وہ دیکھا یہ کر گزر سے
جب رہے۔ کرتے تعاقب کا ابنیر شے ابی اور یوآب لیکن 24
گئے پہنچ پاس کے پہاڑی ایک وہ تو لگا ہونے غروب سورج
پاس کے راستے اُس مقابل کے جیاح یہ تھا۔ اَمّہ نام کا جس
بن 25 ہے۔ پہنچاتا میں ریگستان سے جِبعون کو مسافر جو ہے
کر ہو جمع پیچھے کے ابنیر پر پہاڑی وہاں لوگ کے قبیلے کے یمین
دی، آواز کو یوآب نے ابنیر 26 گئے۔ ہو تیار لئے کے لڑنے دوبارہ
موت کو دوسرے ایک تک ہمیشہ ہم کہ ہے ضروری یہ کیا''
ایسی کہ آئی نہیں سمجھ کو آپ کیا جائیں؟ اُتارتے گھاٹ کے
کو مردوں اپنے کب آپ ہیں؟ کرتی پیدا تلخی صرف حرکتیں

باز سے کرنے تعاقب کا بھائیوں اسرائیلی اپنے وہ کہ گے دیں حکم
''آئیں؟
27 آپ اگر قَسم، کی حیات کی رب'' دیا، جواب نے یوآب
کا بھائیوں اپنے ھی صبح آج لوگ میرے تو دیتے نہ حکم کا لڑنے
اور دیا، بجا نرسنگا نے اُس 28 ''جاتے۔ آ باز سے کرنے تعاقب
آئے۔ باز سے کرنے تعاقب کا دوسروں کر رُک آدمی کے اُس
گئی۔ ہو ختم لڑائی یوں
29 چلتے آدمی کے اُس اور ابنیر دوران کے رات پوری اُس
دریا نے اُنہوں کر گزر سے میں وادی کی یردن دریائے گئے۔
گئے۔ پہنچ محنائم کر ہو سے میں گھاٹی گہری پھر اور کیا پار کو
30 چلا واپس کر چھوڑ کو لوگوں کے اُس اور ابنیر بھی یوآب
کر ہوا معلوم تو گنا کے کر جمع کو آدمیوں اپنے نے اُس جب گیا۔
اِس 31 ھیں۔ گئے مارے آدمی 19 کے داؤد علاوہ کے عساھیل
سب تھے۔ ہوئے ہلاک آدمی 360 کے ابنیر میں مقابلے کے
نے ساتھیوں کے اُس اور یوآب 32 تھے۔ کے قبیلے کے بِنیمین بن
قبر کی باپ کے اُس میں لحم بیت اُسے کر اُٹھا لاش کی عساھیل
پھٹتے پَو وہ کر رکھ جاری سفر اپنا رات اُسی پھر کیا۔ دفن میں
گئے۔ پہنچ حبرون وقت

3

1 بڑی جنگ یہ درمیان کے داؤد اور اِشبوست بیٹے کے ساؤل
جبکہ گیا پکڑتا زور داؤد آہستہ آہستہ لیکن رھی۔ جاری تک دیر
گئی۔ ہوتی کم طاقت کی اِشبوست

میں حبرون خاندان کا داؤد

2 امنون نام کا پہلے ہوئے۔ پیدا بیٹے بعض کے داؤد میں حبرون
ہوا پیدا کِلیاب پھر 3 تھی۔ یزرعیلی نوعم اخی ماں کی اُس تھا۔
ابی بیٹا تیسرا تھی۔ کرملی جیل ابی بیوہ کی نابال ماں کی جس
کی تلمی بادشاہ کے جسور جو تھی معکہ ماں کی اُس تھا۔ سلوم
تھی۔ حجیت ماں کی اُس تھا۔ ادونیاہ نام کا چوتھے 4 تھی۔ بیٹی
کا چھٹے 5 تھی۔ طال ابی ماں کی اُس تھا۔ صفطیاہ بیٹا پانچواں
پیدا میں حبرون بیٹے چھ یہ تھی۔ عِجلہ ماں کی اُس تھا۔ اِترعام نام
ہوئے۔

ہے جھگڑتا سے اِشبوست ابنیر

6 رھی، جنگ درمیان کے داؤد اور اِشبوست تک دیر جتنی
رھا۔ وفادار کا گھرانے کے ساؤل ابنیر تک دیر اُتنی

7 وہ کیونکہ ہوا، ناراض سے ابنیر اِشبوست دن ایک لیکن
عورت تھا۔ گیا ہو بستر ہم سے داشتہ ایک کی مرحوم ساؤل
نے آپ'' کی، شکایت نے اِشبوست تھا۔ ایاہ بنت رِصفہ نام کا
بڑے ابنیر 8 ''کیا؟ کیوں سلوک ایسا سے داشتہ کی باپ میرے
مجھے آپ کہ ہوں *کُتا کا یہوداہ مَیں کیا'' گرجا، کر آ میں غصے
گھرانے کے باپ کے آپ مَیں تک آج ھیں؟ دکھاتے رویہ ایسا
میری ہوں۔ رھا لڑتا لئے کے دوستوں اور داروں رشتے کے اُس اور
ھیں۔ رہے بچے سے ہاتھ کے داؤد تک اب آپ سے وجہ ھی
سے سبب کے عورت ایسی ایک کیا ہے؟ معاوضہ کا اِس یہ کیا
اگر دے سزا سخت مجھے اللہ 9-10 ھیں؟ رہے ٹھہرا مجرم مجھے آپ
اور اسرائیل پورے داؤد کہ کروں نہ کوشش ممکن ہر سے اب
میں جنوب کرے سے دان میں شمال جائے، بن بادشاہ پر یہوداہ
کیا وعدہ سے داؤد کر کھا قَسم خود نے رب آخر تک۔ بیرسبع
دوں تجھے کر چھین سے گھرانے کے ساؤل بادشاہی مَیں کہ ہے
''گا۔
11 کہنے کچھ مزید کہ گیا ڈر اِتنا سے ابنیر اِشبوست کر سن یہ
رھی۔ جاتی جرأت کی

مذاکرات سے داؤد کے ابنیر

12 ہے؟ کا کس ملک'' بھیجا، پیغام کو داؤد نے ابنیر
کے آپ کو اسرائیل پورے مَیں تو لیں کر معاہدہ ساتھ میرے
''گا۔ دوں ملا ساتھ
13 ساتھ کے آپ مَیں ہے، ٹھیک'' دیا، جواب نے داؤد
بیٹی کی ساؤل آپ پر، شرط ھی ایک لیکن ہوں۔ کرتا معاہدہ
میں ورنہ پہنچائیں، گھر میرے ہے بیوی میری جو کو میکل
بھی پاس کے اِشبوست نے داؤد 14 ''گا۔ ملوں نہیں سے آپ
سے جس میکل بیوی میری مجھے'' کیا، تقاضا کر بھیج قاصد
کر واپس مارا کو فلستیوں سَو نے مَیں لئے کے کرنے شادی
اُس کو میکل کہ دیا حکم نے اُس گیا۔ مان اِشبوست 15 ''دیں۔
بھیجا کو داؤد کر لے سے لَیس بن ایل فلطی شوہر موجودہ کے
روتے وہ تھا۔ چاھتا نہیں چھوڑنا اُسے ایل فلطی لیکن 16 جائے۔
اُس نے ابنیر تب رھا۔ چلتا پیچھے کے بیوی اپنی تک بحوریم روتے
چلا۔ واپس وہ تب ''!جاؤ چلے واپس !جاؤ اب'' کہا، سے
17 تو آپ'' کی، بات بھی سے بزرگوں کے اسرائیل نے ابنیر
جائے۔ بن بادشاہ کا آپ داؤد کہ ھیں چاھتے سے دیر کافی
18 داؤد نے رب کیونکہ !ہے گیا آ وقت کا اُٹھانے قدم اب
کو اسرائیل قوم اپنی مَیں سے داؤد خادم اپنے ' ہے، کیا وعدہ سے

* 3:8 کُتا: لفظی ترجمہ: کُتے کا سر

کیا، اعلان نے اُس تو ملی اطلاع کی اِس کو داؤد جب 28
میرا ہوں۔ بےقصور کہ ہوں کھاتا قسم سامنے کے رب مَیں”
میری اور یوآب پر مجھ سے ناتے اِس تھا۔ نہیں ہاتھ میں موت کی ابنیر
اور یوآب کیونکہ 29 جائے، لگایا نہ الزام بھی کبھی پر بادشاہی
باپ کے اُس اور اُسے رب ہیں۔ قصوروار گھرانا کا باپ کے اُس
ہر کی اُس تک ابد سے اب دے۔ سزا مناسب کو گھرانے کے
بھر جو جائیں لگ زخم ایسے جسے ہو کوئی نہ کوئی میں نسل
بےساکھیوں کو کسی جائے، لگ کوڑھ کو کسی پائیں، نہ
کسی یا جائے، مر موت غیرطبعی کوئی پڑے، چلنا سے مدد کی
کے اُس اور یوآب یوں 30 ”رہے۔ کمی مسلسل کی خوراک کو
ابنیر نے اُنہوں لیا۔ بدلہ کا عساہیل بھائی اپنے نے شے ابی بھائی
قریب کے جِبعون کو عساہیل نے اُس کہ کیا قتل لئے اِس کو
تھا۔ دیا اُتار گھاٹ کے موت وقت لڑتے

ہے کرتا ماتم کا ابنیر داؤد

اپنے” دیا، حکم کو ساتھیوں کے اُس اور یوآب نے داؤد 31-32
کا جنازے ”! کرو ماتم کا ابنیر کر اوڑھ ٹاٹ اور دو پھاڑ کپڑے
پیچھے عین کے جنازے خود داؤد گیا۔ کیا میں حبرون بندوبست
بھی لوگ سب باقی اور پڑا، رو سے آواز اونچی بادشاہ پر قبر چلا۔
گیت ماتمی میں بارے کے ابنیر نے داؤد پھر 33 لگے۔ رونے
گایا،

ہاتھ تیرے گیا؟ مارا طرح کی بےدین کیوں ابنیر ہائے،” 34
نہ ہوئے جکڑے میں زنجیروں پاؤں تیرے تھے، نہ ہوئے بندھے
ہے جاتا مر کر آ میں ہاتھ کے شریروں کوئی طرح جس تھے۔
”ہوا۔ ہلاک تُو طرح اُسی

دن کے جنازے نے داؤد 35 روئے۔ مزید لوگ تمام تب
اُس لیکن کھائے، کچھ وہ کہ کی منت نے سب رکھا۔ روزہ
سورج مَیں اگر دے سزا سخت مجھے اللہ” کہا، کر کھا قَسم نے
”لوں۔ کھا بھی ٹکڑا ایک کا روٹی پہلے سے ہونے غروب کے
داؤد بھی ویسے آیا۔ پسند بہت کو لوگوں رویہ یہ کا بادشاہ 36
تمام بلکہ حاضرین تمام یوں 37 تھا۔ آتا پسند کو لوگوں عمل ہر کا
ہاتھ میں کرنے قتل کو ابنیر کا بادشاہ کہ لیا جان نے اسرائیلیوں
سمجھ کو آپ کیا” کہا، سے درباریوں اپنے نے داؤد 38 تھا۔ نہ
مجھے 39 ہے؟ ہوا فوت سورما بڑا کا اسرائیل آج کہ آئی نہیں
اِتنی میری لئے اِس ہے، گیا بنایا بادشاہ کے کر مسح ابھی
کو شے ابی اور یوآب بیٹوں دو اِن کے ضرویاہ کہ نہیں طاقت

یہی 19 ”۔ گا بچاؤں سے ہاتھ کے دشمنوں تمام باقی اور فلستیوں
اِس کی۔ بھی کر جا پاس کے بزرگوں کے بن یمین نے ابنیر بات
سامنے کے اُس تاکہ آیا پاس کے داؤد میں حبرون وہ بعد کے
کرے۔ پیش فیصلہ کا بزرگوں کے بن یمین اور اسرائیل
استقبال کا اُن گئے۔ پہنچ حبرون ساتھ کے ابنیر آدمی بیس 20
کہا، سے داؤد نے ابنیر پھر 21 کی۔ ضیافت نے داؤد کے کر
تمام لئے کے بادشاہ اور آقا اپنے مَیں دیں۔ اجازت مجھے اب”
کر باندھ عہد ساتھ کے آپ وہ تاکہ گا لوں کر جمع کو اسرائیل
حکومت پر ملک پورے اُس آپ پھر لیں۔ بنا بادشاہ اپنا کو آپ
ابنیر نے داؤد پھر ”ہے۔ چاہتا دل کا آپ طرح جس گے کریں
دیا۔ کر رُخصت سے سلامتی کو

ہے جاتا کیا قتل کو ابنیر

کسی ساتھ کے آدمیوں کے داؤد یوآب بعد کے دیر تھوڑی 22
لیکن تھا۔ مال ہوا لُوٹا سا بہت پاس کے اُن آیا۔ واپس سے لڑائی
اُسے نے داؤد کیونکہ تھا، نہیں پاس کے داؤد میں حبرون ابنیر
کے آدمیوں اپنے یوآب جب 23 تھا۔ دیا کر رُخصت سے سلامتی
نیر بن ابنیر” گئی، دی اطلاع اُسے تو ہوا داخل میں شہر ساتھ
کر رُخصت سے سلامتی اُسے نے بادشاہ اور تھا، پاس کے بادشاہ
نے آپ” بولا، اور گیا پاس کے بادشاہ فوراً یوآب 24 ”ہے۔ دیا
کیوں اُسے نے آپ تو آیا پاس کے آپ ابنیر جب ہے؟ کیا کیا یہ
ہے۔ رہا جاتا موقع کا پکڑنے اُسے اب کیا؟ رُخصت سے سلامتی
آپ کہ آیا لئے اِس وہ میں حقیقت ہیں۔ جانتے اُسے تو آپ 25
میں بارے کے کاموں باقی اور جانے آنے کے آپ کر منوا کو
”کرے۔ حاصل معلومات

پیچھے کے ابنیر کو قاصدوں کر نکل سے دربار نے یوآب 26
سے پر حوض کے سیرہ کرتے کرتے سفر ابھی وہ دیا۔ بھیج
پر دعوت کی اُن گئے۔ پہنچ پاس کے اُس قاصد کہ تھا رہا گزر
تھا۔ نہ علم کا اِس کو بادشاہ لیکن گیا۔ واپس ساتھ کے اُن وہ
کے شہر یوآب تو لگا ہونے داخل میں حبرون دوبارہ ابنیر جب 27
گیا لے طرف ایک اُسے کے کر استقبال کا اُس میں دروازے
لیکن ہو۔ چاہتا کرنا بات خفیہ کوئی ساتھ کے اُس وہ جیسے
پیٹ کے ابنیر کر کھینچ سے میان کو تلوار اپنی نے اُس اچانک
بدلہ کا عساہیل بھائی اپنے نے یوآب طرح اِس دیا۔ گھونپ میں
ڈالا۔ مار کو ابنیر کر لے

دی اطلاع کی موت کی ساؤل میں صِقلاج وقت اُس مجھے نے
ہوں۔ رہا پہنچا خبر اچھی کو داؤد مَیں کہ تھا سمجھتا بھی وہ
وہ تھا یہی دی۔ دے موت سزائے کر پکڑ اُسے نے مَیں لیکن
شریر تم اب 11 !ملا عوض کے پہنچانے خبر ایسی اُسے جو اجر
اُس کو آدمی بےقصور نے تم کیا۔ کر بڑھ سے اِس نے لوگوں
کیا تو ہے۔ دیا کر قتل پر چارپائی اپنی کی اُس میں گھر اپنے کے
ملک تمہیں کر دے سزا کی قتل اِس کو تم کہ نہیں فرض میرا
“دوں؟ مٹا سے میں
کے اُس دیا۔ حکم کا دینے مار کو دونوں نے داؤد 12
ڈالا کاٹ کو پیروں اور ہاتھوں کے اُن کر مار اُنہیں نے ملازموں
دیا۔ لٹکا کہیں قریب کے تالاب کے حبرون کو لاشوں کی اُن اور
دفنایا۔ میں قبر کی ابنیر نے اُنہوں کو سر کے اِشبوست

5

ہے جاتا بن بادشاہ کا اسرائیل پورے داؤد

پاس کے داؤد میں حبرون قبیلے تمام کے اسرائیل وقت اُس 1
دار رشتے کے ہی آپ اور قوم کی ہی آپ ہم” کہا، اور آئے
فوجی ہی آپ تو تھا بادشاہ ساؤل جب بھی میں ماضی 2 ہیں۔
آپ نے رب اور رہے۔ کرتے قیادت کی اسرائیل میں مہموں
بن چرواہا کا اسرائیل قوم میری تُو کہ ہے کیا بھی وعدہ سے
بزرگ تمام کے اسرائیل جب 3 “گا۔ کرے حکومت پر اُس کر
ساتھ کے اُن حضور کے رب نے بادشاہ داؤد تو پہنچے حبرون
بادشاہ کا اسرائیل کے کر مسح اُسے نے اُنہوں اور باندھا، عہد
دیا۔ بنا
حکومت کی اُس گیا۔ بن بادشاہ میں عمر کی سال 30 داؤد 4
صرف وہ سال سات ساڑھے پہلے 5 رہی۔ جاری تک سال 40
رہا۔ حبرون الحکومت دار کا اُس اور تھا بادشاہ کا یہوداہ
پر دونوں اسرائیل اور یہوداہ کر رہ میں یروشلم وہ سال 33 باقی
رہا۔ کرتا حکومت

ہے کرتا قبضہ پر یروشلم داؤد

گیا یروشلم ساتھ کے فوجیوں اپنے داؤد بعد کے بننے بادشاہ 6
کو داؤد تھے۔ آباد یبوسی تک اب وہاں کرے۔ حملہ پر اُس تا کہ
میں شہر ہمارے آپ” اُڑایا، مذاق کا اُس نے یبوسیوں کر دیکھ
ہمارے لئے کے روکنے کو آپ !گے پائیں ہو نہیں داخل کبھی
شہر داؤد کہ تھا یقین پورا اُنہیں “ہیں۔ کافی اندھے اور لنگڑے
گا۔ سکے آ نہیں سے طریقے بھی کسی میں

مناسب کی حرکت شریر اِس کی اُن اُنہیں رب کروں۔ کنٹرول
دے سزا!“

4

ہے جاتا کیا قتل کو اِشبوست

کو ابنیر کہ ملی اطلاع کو اِشبوست بیٹے کے ساؤل جب 1
اسرائیل تمام اور گیا، ہار ہمت وہ تو ہے گیا کیا قتل میں حبرون
اور بعنہ نام کے جن تھے آدمی دو کے اِشبوست 2 گیا۔ گھبرا سخت
کے مارنے چھاپہ فوجی کے اِشبوست کبھی جب تھے۔ ریکاب
یمین بن رِمّون باپ کا اُن تھے۔ مقرر پر اُن بھائی دو یہ تو نکلتے لئے
بن بھی بیروت تھا۔ والا رہنے کا بیروت شہر کے علاقے قبائلی کے
ہجرت کو باشندوں کے اُس اگرچہ 3 ہے، جاتا کیا شمار میں یمین
سے حیثیت کی پردیسی تک آج وہ جہاں پڑا بسنا میں جتّیم کے کر
ہیں۔ رہتے
تھا۔ بوست مفی نام کا جس تھا گیا رہ زندہ بیٹا ایک کا یونتن 4
یونتن اور ساؤل کہ تھی آئی خبر سے یزرعیل میں عمر کی سال پانچ
کے لینے پناہ کہیں کر لے اُسے آیا کی اُس تب ہیں۔ گئے مارے
گر بوست مفی سے وجہ کی جلدی لیکن تھی۔ گئی بھاگ لئے
مفلوج ٹانگیں دونوں کی اُس سے وقت اُس تھا۔ گیا ہو لنگڑا کر
تھیں۔
کے دوپہر بعنہ اور ریکاب بیٹے کے بیروتی رِمّون دن ایک 5
لئے اِس تھی، پر عروج گرمی گئے۔ گھر کے اِشبوست وقت
کے کر پیش بہانہ یہ آدمی دونوں 6-7 تھا۔ رہا کر آرام اِشبوست
جانے لے اناج کچھ ہم کہ گئے میں کمرے اندرونی کے گھر
وہ تو پہنچے میں کمرے کے اِشبوست جب ہیں۔ آئے لئے کے
میں پیٹ کے اُس نے اُنہوں کر دیکھ یہ تھا۔ رہا سو لیٹا پر چارپائی
سلامتی سے وہاں کر کاٹ سر کا اُس پھر اور دی گھونپ تلوار
آئے۔ نکل سے
وادی کی یردن دریائے وہ کرتے کرتے سفر رات پوری
کو داؤد نے اُنہوں وہاں گئے۔ پہنچ حبرون 8 کر گزر سے میں
بیٹے کے ساؤل دیکھیں، یہ” کہا، کر دکھا سر کا اِشبوست
کی دینے مار کو آپ بار بار ساؤل دشمن کا آپ سر۔ کا اِشبوست
اولاد کی اُس اور سے اُس نے رب آج لیکن رہا، کرتا کوشش
ہے۔ لیا بدلہ کا آپ سے“

ہے دیتا سزا کو قاتلوں داؤد

جس قسم کی حیات کی رب” دیا، جواب نے داؤد لیکن 9
آدمی جس 10 ہے، بچایا سے مصیبت ہر مجھے کر دے فدیہ نے

نے اُس میں بعد دی۔ شکست کو فلستیوں نے اُس وہاں گیا۔
سے اُس پانی پر جانے ٹوٹ کے بند سے زور جتنے" دی، گواهی
دشمن دیکھتے دیکھتے میرے رب آج سے زور اُتنے ہے نکلتا پھوٹ
نام کا جگہ اُس چنانچہ "ہے۔ نکلا پھوٹ سے میں صفوں کی
بُت اپنے فلستی 21 گیا۔ پڑ 'مالک کا نکلنے پھوٹ' یعنی پراضیم بعل
قبضے کے آدمیوں کے اُس اور داؤد وہ اور گئے، بھاگ کر چھوڑ
گئے۔ آ میں
جب 23 گئے۔ پھیل میں رفائیم وادیِ کر آ فلستی پھر بار ایک 22
مرتبہ اِس" دیا، جواب نے اُس تو کیا دریافت سے رب نے داؤد
کے درختوں کے بکا کر جا پیچھے کے اُن بلکہ کرنا مت سامنا کا اُن
قدموں سے چوٹیوں کی درختوں اُن جب 24 کر۔ حملہ پر اُن سامنے
رب کہ گا ہو اشارہ کا اِس یہ !خبردار تو دے سنائی چاپ کی
آیا نکل لئے کے مارنے کو فلستیوں کر چل آگے آگے تیرے خود
"ہے۔
شکست کو فلستیوں میں نتیجے اور کیا ہی ایسا نے داؤد 25
کیا۔ تعاقب کا اُن تک جزر کر لے سے جِبعون کر دے

6

ہے آتا لے میں یروشلم صندوق کا عہد داؤد

جمع کو آدمیوں چنیدہ کے اسرائیل نے داؤد پھر بار ایک 1
کے یہوداہ وہ کر مل ساتھ کے اُن 2 تھے۔ افراد 30,000 کیا۔
وهی جائیں، لے یروشلم کر اُٹھا صندوق کا اللہ تاکہ گیا پہنچ بعلہ
جہاں اور ہے لگا ٹھپا کا نام کے الافواج رب پر جس صندوق
ہے۔ نشین تخت درمیان کے فرشتوں کروبی اوپر کے صندوق وہ
کے نداب ابی واقع پر پہاڑی کو صندوق کے اللہ نے لوگوں 3-4
نداب ابی اور دیا، رکھ پر گاڑی بَیل نئی ایک کر نکال سے گھر
لگے۔ جانے لے طرف کی یروشلم اُسے اخیو اور عُزّہ بیٹے دو کے
ساتھ کے لوگوں تمام باقی داؤد اور 5 آگے آگے کے گاڑی اخیو
خوشی سے زور پورے حضور کے رب سب تھا۔ رہا چل پیچھے
رہے جا بجائے بھی ساز مختلف لگے۔ گانے گیت اور منانے
جھانجھوں اور *خنجریوں دفوں، سرودوں، ستاروں، فضا تھے۔
اُٹھی۔ گونج سے آوازوں کی
مالک کے جس گئے پہنچ پر جگہ ایک کی گاہنے گندم وہ 6
نے عُزّہ گئے۔ ہو بےقابو اچانک بَیل وہاں تھا۔ نکون نام کا
لمحے اُسی 7 جائے۔ نہ گر وہ تاکہ لیا پکڑ صندوق کا اللہ سے جلدی

کل آج جو لیا کر قبضہ پر قلعے کے صیون نے داؤد تو بھی 7
حملہ پر شہر نے اُنہوں دن جس 8 ہے۔ کہلاتا 'شہر کا داؤد'
اُسے چاہے پانا فتح پر یبوسیوں بھی جو" کیا، اعلان نے اُس کیا
تاکہ گا پڑے گھسنا میں شہر کر گزر سے میں سرنگ کی پانی
کرتی نفرت جان میری سے جن مارے کو اندھوں اور لنگڑوں اُن
کو اندھوں اور لنگڑوں" ہے، جاتا کہا تک آج لئے اِس "ہے۔
"نہیں۔ اجازت کی جانے میں گھر
اُس لگا۔ رہنے میں قلعے داؤد بعد کے پانے فتح پر یروشلم 9
کو شہر گرد ارد کے اُس اور دیا قرار 'شہر کا داؤد' اُسے نے
ہوا شروع سے چبوتروں کے گرد ارد کام تعمیری یہ لگا۔ بڑھانے
گیا۔ پہنچ تک قلعے ہوتے ہوتے اور
ساتھ کے اُس الافواج رب کیونکہ گیا، پکڑتا زور داؤد یوں 10
تھا۔

ترقی کی داؤد

وفد پاس کے داؤد نے حیرام بادشاہ کے صور دن ایک 11
لکڑی کی دیودار پاس کے اُن تھے۔ ساتھ بھی راج اور بڑھئی بھیجا۔
نے داؤد یوں 12 دیا۔ بنا محل لئے کے داؤد نے اُنہوں اور تھی،
بادشاہی میری کر بنا بادشاہ کا اسرائیل مجھے نے رب کہ لیا جان
ہے۔ دی کر سرفراز خاطر کی اسرائیل قوم اپنی
مزید نے داؤد بعد کے ہونے منتقل میں یروشلم سے حبرون 13
اُس میں یروشلم میں نتیجے کی۔ شادی سے داشتاؤں اور بیویوں
وہ ہوئے پیدا وہاں بیٹے جو 14 ہوئے۔ پیدا بیٹیاں بیٹے کئی کے
نفج، سوع، اِلی اِبحار، 15 سلیمان، ناتن، سوباب، سموع، :تھے یہ
فلط۔ اِلی اور اِلیدع سمع، اِلی 16 یفیع،

فتح پر فلستیوں

کے کر مسح کو داؤد کہ ملی اطلاع کو فلستیوں جب 17
کو فوجیوں اپنے نے اُنہوں تو ہے گیا بنایا بادشاہ کا اسرائیل
چل پتا کو داؤد لیکن لیں۔ پکڑ اُسے تاکہ دیا بھیج میں اسرائیل
لی۔ لے پناہ میں قلعے پہاڑی ایک نے اُس اور گیا،
پھیل میں رفائیم وادیِ کر پہنچ میں اسرائیل فلستی جب 18
پر فلستیوں مَیں کیا" کیا، دریافت سے رب نے داؤد تو 19 گئے
جواب نے رب "گا؟ بخشے فتح پر اُن مجھے تُو کیا کروں؟ حملہ
کر میں قبضے تیرے ضرور اُنہیں مَیں !کر حملہ پر اُن ہاں،" دیا،
پراضیم بعل کر لے کو فوجیوں اپنے داؤد چنانچہ 20 "گا۔ دوں

ہے۔ ساز کوئی جیسا جُھنجُھنے مراد سے اِس میں عبرانی :خنجریوں 6:5 *

آج واہ۔ جی واہ" کہا، طنزاً نے اُس آئی۔ ملنے سے اُس کر نکل
!ہے آیا نظر کو لوگوں ساتھ کے شان کتنی بادشاہ کا اسرائیل
اُتار کپڑے اپنے نے اُس ہی سامنے کے لونڈیوں کی لوگوں اپنے
داؤد 21 "ہیں۔ کرتے گنوار طرح جس طرح اُسی بالکل دیئے،
نے جس تھا، رہا ناچ حضور کے ہی رب مَیں" دیا، جواب نے
لیا چن مجھے کے کر ترک کو خاندان کے اُس اور باپ کے آپ
آئندہ مَیں میں تعظیم کی اُسی ہے۔ دیا بنا بادشاہ کا اسرائیل اور
کے ہونے ذلیل زیادہ بھی سے اِس مَیں ہاں، 22 گا۔ ناچوں بھی
میری ضرور وہ ہے، تعلق کا لونڈیوں تک جہاں ہوں۔ تیار لئے
" گی۔ کریں عزت
رہی۔ بےاولاد میکل جی جیتے 23

7

ہے کرتا وعدہ کا بادشاہی ابدی سے داؤد رب

رب کیونکہ لگا، رہنے میں محل اپنے سے سکون بادشاہ داؤد 1
تھا۔ دیا روک سے کرنے حملہ پر اُس کو دشمنوں کے گرد ارد نے
یہاں مَیں دیکھیں،" کی، بات سے نبی ناتن نے داؤد دن ایک 2
تنبو تک اب صندوق کا اللہ جبکہ ہوں رہتا میں محل کے دیودار
"!ہے نہیں مناسب یہ ہے۔ پڑا میں
آپ بھی کچھ جو" کی، افزائی حوصلہ کی بادشاہ نے ناتن 3
"ہے۔ ساتھ کے آپ رب کریں۔ وہ ہیں چاہتے کرنا
خادم میرے" 5 ہوا، کلام ہم سے ناتن رب رات اُسی لیکن 4
تُو کیا' ہے، فرماتا رب کہ دے بتا اُسے کر جا پاس کے داؤد
تک آج 6 !نہیں ہرگز گا؟ کرے تعمیر مکان لئے کے رہائش میری
مصر کو اسرائیلیوں مَیں سے جب رہا۔ نہیں میں مکان کسی مَیں
جگہ بہ جگہ کر رہ میں خیمے مَیں سے وقت اُس لایا نکال سے
اِدھر ساتھ کے اسرائیلیوں تمام مَیں دوران جس 7 ہوں۔ رہا پھرتا
کبھی سے راہنماؤں اُن کے اسرائیل نے مَیں کیا رہا پھرتا اُدھر
بانی گلہ کی قوم اپنی نے مَیں جنہیں کی شکایت سے ناتے اِس
کہ کہا سے کسی سے میں اُن نے مَیں کیا تھا؟ دیا حکم کا کرنے
'بنایا؟ نہیں کیوں گھر کا دیودار لئے میرے نے تم
فرماتا الافواج رب' دے، بتا کو داؤد خادم میرے چنانچہ 8
کرنے بانی گلہ کی بھیڑوں میں چراگاہ تجھے نے ہی مَیں کہ ہے
جہاں 9 ہے۔ دیا بنا بادشاہ کا اسرائیل قوم اپنی کے کر فارغ سے
تیرے ہوں۔ رہا ساتھ تیرے مَیں وہاں رکھا قدم نے تُو بھی
ہے۔ دیا کر ہلاک کو دشمنوں تمام تیرے نے مَیں دیکھتے دیکھتے

صندوق کے اللہ نے اُس کیونکہ ہوا، نازل پر اُس غضب کا رب
پاس کے صندوق کے اللہ وہیں تھی۔ کی جرأت کی چھونے کو
کا رب کہ ہوا رنج بڑا کو داؤد 8 گیا۔ ہو ہلاک کر گر عُزّہ ہی
نام کا جگہ اُس سے وقت اُس ہے۔ پڑا ٹوٹ یوں پر عُزّہ غضب
ہے۔ 'پڑنا ٹوٹ پر عُزّہ' یعنی عُزّہ پرض
رب" سوچا، نے اُس آیا۔ خوف سے رب کو داؤد دن اُس 9
چنانچہ 10 "گا؟ سکے پہنچ پاس میرے طرح کس صندوق کا
جائیں لے نہیں یروشلم صندوق کا رب ہم کہ کیا فیصلہ نے اُس
گے۔ رکھیں محفوظ میں گھر کے جاتی ادوم عوبید اُسے بلکہ گے
رہا۔ پڑا تک ماہ تین وہ وہاں 11
کے اُس اور ادوم عوبید نے رب دوران کے مہینوں تین اِن
اطلاع کو داؤد دن ایک 12 دی۔ برکت کو گھرانے پورے
میں گھر کے ادوم عوبید صندوق کا اللہ سے جب" گئی، دی
پوری کی اُس اور گھرانے کے اُس نے رب سے وقت اُس ہے
کے ادوم عوبید داؤد کر سن یہ "ہے۔ دی برکت کو ملکیت
کے داؤد کو صندوق کے اللہ ہوئے مناتے خوشی اور گیا گھر
صندوق کا رب نے داؤد بعد کے قدموں چھ 13 آیا۔ لے شہر
بچھڑا تازہ موٹا ایک اور سانڈ ایک کر روک کو والوں اُٹھانے
ساتھ کے زور پورے داؤد تو نکلا آگے جلوس جب 14 کیا۔ قربان
تھا۔ ہوئے پہنے بالاپوش کا کتان وہ لگا۔ ناچنے حضور کے رب
کر پھونک پھونک نرسنگے اور کر لگا لگا نعرے کے خوشی 15
آئے۔ لے یروشلم صندوق کا رب اسرائیلی تمام اور داؤد
کی داؤد تو ہوا داخل میں شہر کے داؤد صندوق کا رب 16
رہی دیکھ کو جلوس سے میں کھڑکی ساؤل بنت میکل بیوی
تو آیا نظر ہوا ناچتا اور کودتا حضور کے رب بادشاہ جب تھی۔
جانا۔ حقیر اُسے میں دل نے میکل
داؤد جو گیا رکھا میں درمیان کے تنبو اُس صندوق کا رب 17
بھسم حضور کے رب نے داؤد پھر تھا۔ لگوایا لئے کے اُس نے
بعد کے اِس 18 کیں۔ پیش قربانیاں کی سلامتی اور والی ہونے
ہر 19 کر دے برکت سے نام کے الافواج رب کو قوم نے اُس
اور ٹکی ایک کی کھجور روٹی، ایک کو عورت اور مرد اسرائیلی
گھروں اپنے اپنے لوگ تمام پھر دی۔ دے ٹکی ایک کی کشمش
گئے۔ چلے واپس کو
دے برکت کو خاندان اپنے تاکہ لوٹا گھر اپنے بھی داؤد 20
میکل کہ تھا پہنچا نہیں اندر کے محل ابھی وہ کرے۔ سلام کر

کوئی جیسا تجھ !ہے عظیم کتنا تُو مطلق، قادرِ رب اے 22
سوا تیرے کہ ہے لیا سن سے کانوں اپنے نے ہم ہے۔ نہیں
اُمّت تیری قوم سی کون میں دنیا 23 ہے۔ نہیں خدا اَور کوئی
اُسے کر دے فدیہ کا قوم ایک اِسی نے تُو ہے؟ مانند کی اسرائیل
واسطے کے اسرائیل نے تُو لیا۔ بنا قوم اپنی اور چھڑایا سے غلامی
دی۔ پھیلا شہرت کی نام اپنے کے کر کام ناک ہیبت اور بڑے
کو دیوتاؤں کے اُن اور قوموں نے تُو کے کر رِہا سے مصر ہمیں
ہمیشہ کو اسرائیل تُو رب، اے 24 دیا۔ نکال سے آگے ہمارے
رب اے چنانچہ 25 ہے۔ گیا بن خدا کا اُن کر بنا قوم اپنی لئے کے
کے گھرانے کے اُس اور خادم اپنے نے تُو بات جو مطلق، قادرِ
کر۔ پورا وعدہ اپنا اور رکھ قائم تک ابد اُسے ہے کی میں بارے
گے کریں تسلیم لوگ اور گا رہے مشہور تک ابد نام تیرا تب 26
کا داؤد خادم تیرے پھر ہے۔ خدا کا اسرائیل الافواج رب کہ
گا۔ رہے قائم حضور تیرے بھی گھرانا
کے خادم اپنے نے تُو خدا، کے اسرائیل الافواج، رب اے 27
مَیں' فرمایا، نے ہی تُو ہے۔ دیا کھول لئے کے بات اِس کو کان
خادم تیرے لئے اِسی صرف' گا۔ کروں تعمیر گھر لئے تیرے
قادرِ رب اے 28 ہے۔ کی جرأت کی کرنے دعا سے تجھ یوں نے
سکتا جا کیا اعتماد پر باتوں ہی تیری اور ہے، خدا ہی تُو مطلق،
ہے۔ کیا وعدہ کا چیزوں اچھی اِن سے خادم اپنے نے تُو ہے۔
تا کہ ہو راضی پر دینے برکت کو گھرانے کے خادم اپنے اب 29
فرمایا یہ نے ہی تُو کیونکہ رہے۔ قائم حضور تیرے تک ہمیشہ وہ
اِس ہے دی برکت نے مطلق قادرِ رب اے تُو چونکہ اور ہے،
"گا۔ رہے مبارک تک ابد گھرانا کا خادم تیرے لئے

8

جنگیں کی داؤد

کر دے شکست کو فلستیوں نے داؤد کہ آیا وقت ایسا پھر 1
ہاتھوں کے اُن ڈور باگ کی حکومت اور لیا کر تابع اپنے اُنہیں
لی۔ چھین سے
بنا قطار کی قیدیوں موآبی پائی۔ فتح بھی پر موآبیوں نے اُس 2
نے اُس کر لے ٹکڑا کا رسّی پھر دیا۔ لٹا پر زمین اُنہیں نے اُس کر
گروہ ایک وہ گئے آ میں لمبائی کی رسّی لوگ جتنے لیا۔ ناپ کا قطار
اُس پھر کیا۔ تقسیم میں گروہوں کو لوگوں نے داؤد یوں گئے۔ بن

عظیم سے سب کے دنیا وہ گا، دوں کر سرفراز نام تیرا مَیں اب
اسرائیل قوم اپنی مَیں اور 10 گا۔ ہو ہی برابر کے ناموں کے آدمیوں
لگا یوں اُنہیں طرح کی پودے گا، کروں مہیا وطن ایک لئے کے
بےچین کبھی اور گے رہیں محفوظ کر پکڑ جڑ وہ کہ گا دوں
جس گی دبائیں نہیں طرح اُس اُنہیں قومیں بےدین گے۔ ہوں نہیں
پر قوم مَیں جب سے وقت اُس 11 تھیں، کرتی کیا میں ماضی طرح
کر رکھ دُور سے تجھ کو دشمنوں تیرے مَیں تھا۔ کرتا مقرر قاضی
ہی مَیں کہ ہے فرماتا رب آج گا۔ کروں عطا امان و امن تجھے
گا۔ بناؤں گھر لئے تیرے
دادا باپ اپنے اور گا جائے کر کوچ کر ہو بوڑھا تُو جب 12
سے میں بیٹوں تیرے جگہ تیری مَیں تو گا کرے آرام ساتھ کے
مضبوط مَیں کو بادشاہی کی اُس گا۔ دوں بٹھا پر تخت کو ایک
اور گا، کرے تعمیر گھر لئے کے نام میرے وہی 13 گا۔ دوں بنا
مَیں 14 گا۔ رکھوں قائم تک ابد تخت کا بادشاہی کی اُس مَیں
سے اُس کبھی جب گا۔ ہو بیٹا میرا وہ اور گا، ہوں باپ کا اُس
طرح جس گا دوں سزا سے چھڑی یوں اُسے مَیں تو گی ہو غلطی
کرم نظرِ میری لیکن 15 ہے۔ کرتا تربیت کی بیٹے اپنے باپ انسانی
نہیں سلوک وہ مَیں ساتھ کے اُس گی۔ ہٹے نہیں سے اُس کبھی
سامنے تیرے اُسے جب کیا ساتھ کے ساؤل نے مَیں جو گا کروں
حضور میرے ہمیشہ بادشاہی تیری اور گھرانا تیرا 16 دیا۔ ہٹا سے
"۔ گا رہے مضبوط ہمیشہ تخت تیرا گی، رہے قائم

شکرگزاری کی داؤد

رب جو سنایا کچھ سب اُسے کر جا پاس کے داؤد نے ناتن 17
کے صندوق کے عہد داؤد تب 18 تھا۔ بتایا میں رویا اُسے نے
لگا، کرنے دعا کر بیٹھ حضور کے رب اور گیا پاس
کیا خاندان میرا اور ہوں کون مَیں مطلق، قادرِ رب اے"
اور 19 ہے؟ پہنچایا تک یہاں مجھے نے تُو کہ ہے رکھتا حیثیت
کو کرنے عطا زیادہ بھی اَور مجھے تُو مطلق، قادرِ رب اے اب
کے مستقبل کے گھرانے کے خادم اپنے نے تُو کیونکہ ہے،
ساتھ کے انسان پر طور عام تُو کیا ہے۔ کیا وعدہ بھی میں بارے
کہوں؟ کیا مزید مَیں لیکن 20 !نہیں ہرگز ہے؟ کرتا سلوک ایسا
نے تُو 21 ہے۔ جانتا کو خادم اپنے تو تُو مطلق، قادرِ رب اے
کر کام عظیم یہ مطابق کے مرضی اپنی اور خاطر کی فرمان اپنے
ہے۔ دی اطلاع کو خادم اپنے کے

افسرِ اعلیٰ کے داؤد

15 دیر اُتنی رہا کرتا حکومت پر اسرائیل پورے داؤد دیر جتنی
انصاف کو شخص ایک ہر کے قوم کہ دیا دھیان نے اُس تک
اخی بن یہوسفط تھا۔ مقرر پر فوج ضرویاہ بن یوآب 16 جائے۔ مل
اخی اور طوب اخی بن صدوق 17 تھا۔ خاص مشیر کا بادشاہ لُود
یہویدع بن بِنایاہ 18 تھا۔ میرمنشی سرایاہ تھے۔ امام ابیاتر بن مَلِک
کے داؤد تھا۔ کپتان کا فلیتی و کریتی بنام دستے خاص کے داؤد
تھے۔ امام بیٹے

9

ہے کرتا مہربانی پر بیٹے کے یونتن داؤد

1 کوئی کا خاندان کے ساؤل کیا" لگا، پوچھنے داؤد دن ایک
اظہار کا مہربانی اپنی پر اُس خاطر کی یونتن مَیں ہے؟ گیا بچ فرد
"ہوں۔ چاہتا کرنا
2 تھا۔ ملازم کا گھرانے کے ساؤل جو گیا بُلایا کو آدمی ایک
"ہیں؟ ضیبا آپ کیا" کہا، سوال نے داؤد تھا۔ ضیبا نام کا اُس
بادشاہ 3 "ہے۔ حاضر خادم کا آپ جی،" دیا، جواب نے ضیبا
رہ زندہ فرد کوئی کا خاندان کے ساؤل کیا" کیا، دریافت نے
"ہوں۔ چاہتا کرنا اظہار کا مہربانی کی اللہ پر اُس مَیں ہے؟ گیا
دونوں وہ ہے۔ زندہ تک اب بیٹا ایک کا یونتن" کہا، نے ضیبا
"ہے؟ کہاں وہ" پوچھا، نے داؤد 4 "ہے۔ مفلوج سے ٹانگوں
ہاں کے ایل عمی بن مکیر میں دبار لو وہ" دیا، جواب نے ضیبا
لیا۔ بُلا میں دربار فوراً اُسے نے داؤد 5 "ہے۔ رہتا
6 تھا۔ بوست مفی وہ کیا نے ضیبا ذکر کا بیٹے جس کے یونتن
جھک بل کے منہ نے اُس تو گیا لایا سامنے کے داؤد اُسے جب
اُس "!بوست مفی" کہا، نے داؤد کی۔ عزت کی اُس کر
بولا، داؤد 7 "ہے۔ حاضر خادم کا آپ جی،" دیا، جواب نے
وعدہ ہوا کیا ساتھ کے یونتن باپ کے آپ مَیں آج مت۔ ڈریں"
اب ہوں۔ چاہتا کرنا اظہار کا مہربانی اپنی پر آپ کے کر پورا
کر واپس زمینیں تمام کی ساؤل دادا کے آپ کو آپ مَیں !سنیں
میرے روزانہ آپ کہ ہوں چاہتا مَیں علاوہ کے اِس ہوں۔ دیتا
"کریں۔ کھایا کھانا ساتھ
8 کی، تعظیم کی بادشاہ کر جھک دوبارہ نے بوست مفی
کر دے دھیان پر کُتے مُردہ جیسے مجھ آپ کہ ہوں کون مَیں"
ضیبا ملازم پرانے کے ساؤل نے داؤد 9 "!فرمائیں مہربانی ایسی
پوتے کے مالک کے آپ نے مَیں" دی، ہدایت اُسے کر بُلا کو

اور کئے قلم سر کے حصوں دو کر بنا حصے تین کے گروہوں نے
وہ گئے چھوٹ قیدی جتنے لیکن دیا۔ چھوڑ زندہ کو حصے ایک
رہے۔ دیتے خراج اُسے کر رہ تابع کے داؤد
3 بن عزر ہدد بادشاہ کے ضوباہ شہر کے شام شمالی نے داؤد
دوبارہ پر فرات دریائے عزر ہدد جب دیا ہرا بھی کو رحوب
گھڑسواروں 1,700 نے داؤد 4 تھا۔ آیا نکل لئے کے پانے قابو
100 کے رتھوں لیا۔ کر گرفتار کو سپاہیوں پیادہ 20,000 اور
اُس کی باقیوں جبکہ رکھا، محفوظ لئے اپنے نے اُس کو گھوڑوں
نہ استعمال لئے کے جنگ آئندہ وہ تاکہ دیں کاٹ کونچیں نے
سکیں۔ ہو
5 عزر ہدد بادشاہ کے ضوباہ باشندے اَرامی کے دمشق جب
ہلاک افراد 22,000 کے اُن نے داؤد تو آئے کرنے مدد کی
چوکیاں فوجی اپنی میں علاقے کے دمشق نے اُس پھر 6 دیئے۔ کر
رہے۔ دیتے خراج اُسے اور گئے ہو تابع کے اُس اَرامی کیں۔ قائم
سونے 7 بخشی۔ کامیابی اُسے نے رب وہاں گیا داؤد بھی جہاں
داؤد اُنہیں تھیں پاس کے افسروں کے عزر ہدد ڈھالیں جو کی
سے بیروتی اور بطاہ شہروں دو کے عزر ہدد 8 گیا۔ لے یروشلم
لیا۔ چھین پیتل کا کثرت نے اُس
9 نے داؤد کہ ملی اطلاع کو تُوعی بادشاہ کے حمات جب
بیٹے اپنے نے اُس تو 10 ہے پائی فتح پر فوج پوری کی عزر ہدد
نے یورام کہے۔ سلام اُسے تاکہ بھیجا پاس کے داؤد کو یورام
ہدد کیونکہ دی، باد مبارک لئے کے فتح پر عزر ہدد کو داؤد
تھی۔ رہی جنگ درمیان کے اُن اور تھا، دشمن کا تُوعی عزر
پیش بھی تحفے کے پیتل اور چاندی سونے، کو داؤد نے یورام
دیں۔ کر مخصوص لئے کے رب چیزیں یہ نے داؤد 11 کئے۔
چاندی سونا کی وہاں آیا غالب پر قوموں دوسری وہ بھی جہاں
موآب، ادوم، یوں 12 دی۔ کر مخصوص لئے کے رب نے اُس
رحوب بن عزر ہدد بادشاہ کے ضوباہ اور عمالیق فلستیہ، عمون،
گئی۔ کی پیش کو رب چاندی سونا کی
13 پائی فتح پر ادومیوں میں وادی کی نمک نے داؤد جب
کے دشمن میں جنگ اُس گئی۔ پھیل مزید شہرت کی اُس تو
پورے کے ادوم نے داؤد 14 ہوئے۔ ہلاک افراد 18,000
کے داؤد ادومی تمام اور کیں، قائم چوکیاں فوجی اپنی میں ملک
اُسے کے کر مدد کی اُس رب جاتا بھی جہاں داؤد گئے۔ ہو تابع
فتح بخشتا۔

داؤد هم سے حرکت اِس کہ تھا معلوم خوب کو عمونیوں 6
جگہوں کئی پر کرائے نے اُنہوں لئے اِس ھیں۔ گئے بن دشمن کے
اَرامی 20,000 کے ضوباہ اور رحوب بیت کئے۔ طلب فوجی سے
ملکِ اور سمیت فوجیوں 1,000 بادشاہ کا معکہ سپاھی، پیادہ
داؤد جب 7 آئے۔ کرنے مدد کی اُن سپاھی 12,000 کے طوب
کا اُن ساتھ کے فوج پوری کو یوآب نے اُس تو ھوا علم کا اِس کو
ربّہ الحکومت دار اپنے عمونی 8 دیا۔ بھیج لئے کے کرنے مقابلہ
ھوئے آرا صف ھی سامنے کے دروازے کے شہر کر نکل سے
اور طوب ملکِ رحوب اور ضوباہ اتحادی اَرامی کے اُن جبکہ
کھڑے میں میدان کھلے پر فاصلے کچھ سمیت مردوں کے معکہ
گئے۔ ھو
طرف دونوں پیچھے اور سامنے کہ لیا جان نے یوآب جب 9
میں حصوں دو کو فوج اپنی نے اُس تو ھے خطرہ کا حملے سے
کے شام خود وہ ساتھ کے فوجیوں اچھے سے سب دیا۔ کر تقسیم
نے اُس کو آدمیوں باقی 10 ھوا۔ تیار لئے کے لڑنے سے سپاھیوں
لڑیں۔ سے عمونیوں وہ تاکہ دیا کر حوالے کے ابی شے بھائی اپنے
شے ابی نے یوآب پہلے سے ھونے الگ سے دوسرے ایک 11
میرے تو لگیں آنے غالب پر مجھ فوجی کے شام اگر" کہا، سے
سکیں پا نہ قابو پر عمونیوں آپ اگر لیکن کرنا۔ مدد میری کر آپ پاس
دلیری ھم !رکھیں حوصلہ 12 گا۔ کروں مدد کی آپ کر آمیں تو
وہ رب اور لڑیں۔ لئے کے شہروں کے خدا اپنے اور قوم اپنی سے
" ھے۔ ٹھیک میں نظر کی اُس جو دے ھونے کچھ
کیا حملہ پر فوجیوں کے شام ساتھ کے فوج اپنی نے یوآب 13
ابی عمونی کر دیکھ یہ 14 لگے۔ بھاگنے سے سامنے کے اُس وہ تو
سے عمونیوں یوآب پھر ھوئے۔ داخل میں شہر کر ھو فرار سے شے
گیا۔ چلا واپس یروشلم اور آیا باز سے لڑنے

جنگ خلاف کے شام

کا بےعزتی کی شکست کو فوجیوں کے شام جب 15
دریائے نے عزر ھدد 16 گئے۔ ھو جمع دوبارہ وہ تو ھوا احساس
کی اُس وہ تاکہ بُلایا کو اَرامیوں آباد میں مسوپتامیہ پار کے فرات
مقرر پر فوج کی عزر ھدد گئے۔ پہنچ حلام سب پھر کریں۔ مدد
خبر کو داؤد جب 17 تھا۔ رہا کر راھنمائی کی اُن سوبک افسر
کیا جمع کو آدمیوں قابل کے لڑنے تمام کے اسرائیل نے اُس تو ملی
فوجی کے شام گیا۔ پہنچ حلام کے کر پار کو یردن دریائے اور

ھے۔ دی دے ملکیت تمام کی خاندان کے اُس اور ساؤل کو
نوکروں اور بیٹوں اپنے آپ کہ ھے یہ داری ذمہ کی آپ اب 10
خاندان کا اُس تاکہ سنبھالیں کو کھیتوں کے اُس ساتھ کے
خود بوست مفی لیکن سکے۔ کر گزارہ سے پیداوار کی زمینوں
کرے کھایا کھانا ساتھ میرے طرح کی بیٹوں میرے کر رہ یہاں
۔(تھے نوکر 20 اور بیٹے 15 کے **ضی ب ا**) "گا۔
حاضر میں خدمت کی آپ مَیں" دیا، جواب نے ضیبا 11
"ھوں۔ تیار لئے کے کرنے مَیں گے دیں آپ حکم بھی جو ھوں۔
بوست مفی افراد تمام کے گھرانے کے ضیبا سے دن اُس 12-13
مفلوج سے ٹانگوں دونوں جو خود بوست مفی گئے۔ ھو ملازم کے
ساتھ کے بادشاہ داؤد روزانہ اور ھوا پذیر رھائش میں یروشلم تھا
تھا۔ میکا نام کا جس تھا بیٹا چھوٹا ایک کا اُس رھا۔ کھاتا کھانا

10

ھیں کرتے بےعزتی کی داؤد عمونی

کا اُس اور ھوا، فوت بادشاہ کا عمونیوں بعد کے دیر کچھ 1
ھمیشہ نے ناحس" سوچا، نے داؤد 2 ھوا۔ نشین تخت حنون بیٹا
حنون بیٹے کے اُس بھی مَیں اب لئے اِس تھی، کی مہربانی پر مجھ
کرنے افسوس کا وفات کی باپ نے اُس "گا۔ کروں مہربانی پر
بھیجا۔ وفد پاس کے حنون لئے کے
گئے پہنچ میں دربار کے عمونیوں سفیر کے داؤد جب لیکن
باتیں منفی میں کان کے بادشاہ حنون بزرگ کے ملک اُس تو 3
اِس صرف واقعی کو آدمیوں اِن نے داؤد کیا" لگے، بھرنے
احترام کا باپ کے آپ کر افسوس وہ کہ ھے بھیجا لئے
جاسوس یہ میں اصل ھے۔ بہانہ صرف یہ !نہیں ھرگز کریں؟
حاصل معلومات میں بارے کے الحکومت دار ھمارے جو ھیں
حنون چنانچہ 4 "سکیں۔ کر قبضہ پر اُس تاکہ ھیں چاھتے کرنا
حصہ آدھا کا داڑھیوں کی اُن کر پکڑوا کو آدمیوں کے داؤد نے
کر کاٹ تک پاؤں کر لے سے کمر کو لباس کے اُن اور دیا منڈوا
دیا۔ کر فارغ اُنہیں نے بادشاہ میں حالت اِسی اُتروایا۔
کو قاصدوں اپنے نے اُس تو ملی خبر کی اِس کو داؤد جب 5
وقت اُس میں یریحو" بتائیں، اُنہیں تاکہ بھیجا لئے کے ملنے سے اُن
نہ بحال دوبارہ داڑھیاں کی آپ تک جب رھیں ٹھہرے تک
شرمندگی بڑی سے وجہ کی داڑھیوں اپنی وہ کیونکہ "جائیں۔ ھو
تھے۔ رھے کر محسوس

جنگ سے عمونیوں

حال کا فوج اور یوآب سے اُس نے داؤد تو پہنچا میں دربار اُوریاہ
ہے؟ رہی چل طرح کس جنگ کہ پوچھا اور کیا معلوم
پاؤں اور جائیں گھر اپنے اب" بتایا، کو اُوریاہ نے اُس پھر 8
کہ تھا گیا نہیں دُور سے محل ابھی اُوریاہ "کریں۔ آرام کر دھو
طرف کی بادشاہ اُسے کر بھاگ پیچھے کے اُس نے ملازم ایک
لئے کے رات بلکہ گیا نہ گھر اپنے اُوریاہ لیکن 9 دیا۔ تحفہ سے
دروازے کے محل جو رہا ٹھہرا ساتھ کے محافظوں کے بادشاہ
تھے۔ سوتے پاس کے
اُسے دن اگلے نے اُس تو چلا پتا کا بات اِس کو داؤد 10
دُور بڑی تو آپ ہے؟ بات کیا" پوچھا، نے اُس بُلایا۔ دوبارہ
نے اُوریاہ 11 "گئے؟ نہ کیوں گھر اپنے آپ ہیں۔ آئے سے
فوجی کے یہوداہ اور اسرائیل اور صندوق کا عہد" دیا، جواب
بھی افسر کے بادشاہ اور یوآب ہیں۔ رہے رہ میں جھونپڑیوں
میں کہ ہے مناسب کیا تو ہیں ہوئے ٹھہرے میں میدان کھلے
بستر ہم سے بیوی اپنی اور پیوں کھاؤں سے آرام کر جا گھر اپنے
نہیں ایسا کبھی مَیں قسم، کی حیات کی آپ !نہیں ہرگز جاؤں؟ ہو
"گا۔ کروں
مَیں کل ٹھہریں۔ یہاں دن اَور ایک" کہا، اُسے نے داؤد 12
دن اَور ایک اُوریاہ چنانچہ "گا۔ دوں جانے واپس کو آپ
رہا۔ ٹھہرا میں یروشلم
اُس دی۔ دعوت کی کھانے اُسے نے داؤد وقت کے شام 13
لیکن گیا، ہو دُھت میں نشے اُوریاہ کہ پلائی مَے اِتنی اُسے نے
محافظوں میں محل دوبارہ بلکہ گیا نہ گھر اپنے وہ بھی مرتبہ اِس
گیا۔ سو ساتھ کے

ہے کرواتا قتل کو اُوریاہ داؤد

کے اُوریاہ کر لکھ خط کو یوآب نے داؤد صبح دن اگلے 14
اگلی سے سب کو اُوریاہ" تھا، لکھا میں اُس 15 دیا۔ بھیج ہاتھ
پھر ہے۔ ہوتی سخت سے سب لڑائی جہاں کریں، کھڑا میں صف
اُسے دشمن تاکہ دیں چھوڑ اُسے کر ہٹ طرف کی پیچھے اچانک
"دے۔ مار
کیا کھڑا پر جگہ ایسی کو اُوریاہ نے یوآب کر پڑھ یہ 16
زبردست سے سب کے دشمن کہ تھا علم اُسے میں بارے کے جس
اُن کر نکل سے شہر نے عمونیوں جب 17 ہیں۔ لڑتے وہاں فوجی
میں اُن بھی حِتّی اُوریاہ ہوئے۔ شہید اسرائیلی کچھ تو کیا حملہ پر
تھا۔ شامل

اُنہیں لیکن 18 لگے۔ کرنے مقابلہ کا اسرائیلیوں کر ہو آرا صف
رتھ 700 کے اُن دفعہ اِس پڑا۔ ہونا فرار کر مان شکست دوبارہ
نے داؤد ہوئے۔ ہلاک سپاہی پیادہ 40,000 علاوہ کے بانوں
جنگ میدانِ وہ کہ دیا کر زخمی اِتنا کو سوبک کمانڈر کے فوج
گیا۔ ہو ہلاک میں
اب نے اُنہوں تھے تابع کے عزرِ ہدد پہلے بادشاہ اَرامی جو 19
گئے۔ ہو تابع کے اُن اور لی کر صلح سے اسرائیلیوں کر مان ہار
جرأت پھر کی کرنے مدد کی عمونیوں نے اَرامیوں سے وقت اُس
کی۔ نہ

11

سبع بت اور داؤد

لئے کے جنگ بادشاہ جب وقت وہ گیا، آ موسم کا بہار 1
لئے کے لڑنے کو فوجیوں اپنے بھی نے بادشاہ داؤد ہیں۔ نکلتے
فوج پوری اور افسر کے اُس میں راہنمائی کی یوآب دیا۔ بھیج
کے کر تباہ کو دشمن وہ ہوئے۔ روانہ لئے کے لڑنے سے عمونیوں
میں یروشلم خود داؤد لگے۔ کرنے محاصرہ کا ربّہ الحکومت دار
رہا۔
وقت کے شام جب گیا۔ سو وقت کے دوپہر وہ دن ایک 2
ایک نظر کی اُس اچانک لگا۔ پھرنے ٹہلنے چھت کی محل تو اُٹھا جاگ
نہایت عورت تھی۔ رہی نہا میں صحن اپنے جو پڑی پر عورت
میں بارے کے اُس کو کسی نے داؤد 3 تھی۔ صورت خوب
نے اُس کر آ واپس دیا۔ بھیج لئے کے کرنے حاصل معلومات
اور بیٹی کی عام اِلی وہ ہے۔ سبع بت نام کا عورت" دی، اطلاع
سبع بت کو قاصدوں نے داؤد تب 4 "ہے۔ بیوی کی حِتّی اُوریاہ
داؤد تو آئی عورت آئیں۔ لے میں محل اُسے تاکہ بھیجا پاس کے
گئی۔ چلی واپس گھر اپنے سبع بت پھر ہوا۔ بستر ہم سے اُس
تقاضا کا جس تھی کی ادا رسم وہ نے اُس پہلے دیر تھوڑی)
پاک دوبارہ عورت تاکہ ہے کرتی بعد کے ماہواری شریعت
جائے ہو صاف(۔
گیا ہو بھاری پاؤں میرا کہ ہوا معلوم اُسے بعد کے دیر کچھ 5
گیا ہو بھاری پاؤں میرا" دی، اطلاع کو داؤد نے اُس ہے۔
حِتّی اُوریاہ" بھیجا، پیغام کو یوآب نے داؤد ہی سنتے یہ 6 "ہے۔
جب 7 دیا۔ بھیج اُسے نے یوآب "!دیں بھیج پاس میرے کو

کی اُس غریب تھی۔ رکھی خرید نے اُس جو بچی سی ننھی کی
ساتھ ساتھ کے بچوں کے اُس میں گھر وہ اور رہا، کرتا پرورش
پیالے کے اُس کھاتی، سے پلیٹ کی اُس وہ گئی۔ ہوتی بڑی
بھیڑ غرض جاتی۔ سو میں بازوؤں کے اُس کو رات اور پیتی سے
امیر دن ایک 4 تھی۔ رکھتی حیثیت سی کی بیٹی لئے کے غریب
دل کا امیر تو تھا پکانا کھانا لئے کے اُس جب آیا۔ مہمان ہاں کے
کرے، ذبح کو جانور کسی سے میں ریوڑ اپنے کہ تھا کرتا نہیں
کرلے بھیڑ سی ننھی کی اُس سے آدمی غریب نے اُس لئے اِس
"کیا۔ تیار لئے کے مہمان اُسے

حیات کی رب" پکارا، وہ آیا۔ غصہ بڑا کو داؤد کرسن یہ 5
ہے۔ لائق کے موت سزائے وہ کیا یہ نے آدمی جس قَسم، کی
چار کے بھیڑ کو غریب عوض کے بچی کی بھیڑ وہ کہ ہے لازم 6
ایسی نے اُس کیونکہ ہے، سزا مناسب کی اُس یہی دے۔ بچے
"کھایا۔ نہ ترس پر غریب کے کرحرکت

اسرائیل رب !ہیں آدمی وہ ہی آپ" کہا، سے داؤد نے ناتن 7
بادشاہ کا اسرائیل کے کر مسح تجھے نے مَیں ' ہے، فرماتا خدا کا
کا ساؤل 8 رکھا۔ محفوظ سے ساؤل تجھے نے ہی مَیں اور دیا، بنا
پورا ہاں، دیا۔ دے تجھے نے مَیں سمیت بیویوں کی اُس گھرانا
تیرے یہ اگر اور ہیں۔ گئے آ تحت تیرے بھی یہوداہ اور اسرائیل
اب 9 ہوتا۔ تیار بھی لئے کے دینے مزید تجھے مَیں تو ہوتا کم لئے
حرکت ایسی کر جان حقیر کو مرضی میری نے تُو کر بتا مجھے
کو حِتّی اُوریاہ نے تُو ہے؟ نفرت مجھے سے جس ہے کی کیوں
ہے، قاتل تُو ہاں، ہے۔ لیا چھین کو بیوی کی اُس کے کروا قتل
لڑتے لڑتے سے عمونیوں کو اُوریاہ کر دیا حکم نے تُو کیونکہ
کی حِتّی اُوریاہ کر جان حقیر مجھے نے تُو چونکہ 10 ہے۔ مروانا
گھرانے تیرے تلوار آئندہ لئے اِس لیا چھین سے اُس کو بیوی
' گی۔ ہٹے نہیں سے

خاندان اپنے تیرے کہ گا دوں ہونے مَیں ' ہے، فرماتا رب 11
تیری مَیں دیکھتے دیکھتے تیرے گی۔ آئے پر تجھ مصیبت سے میں
حوالے کے آدمی کے قریب تیرے کر چھین سے تجھ کو بیویوں
چپکے نے تُو 12 گا۔ ہو بستر ہم سے اُن علانیہ وہ اور گا، دوں کر
وہ گا دوں ہونے میں جواب مَیں کچھ جو لیکن کیا، گناہ سے
"۔ ' گا ہو دیکھتے دیکھتے کے اسرائیل پورے اور علانیہ

"ہے۔ کیا گناہ کا رب نے مَیں" کیا، اقرار نے داؤد تب 13
اور ہے دیا کر معاف کو آپ نے رب" دیا، جواب نے ناتن

کو داؤد 19 دی۔ بھیج رپورٹ پوری کی لڑائی نے یوآب 18
کو بادشاہ آپ جب" بتایا، نے اُس کو والے پہنچانے پیغام یہ
وہ ہے سکتا ہو تو 20 گے سنائیں سلسلہ سارا کا لڑائی سے تفصیل
آپ کیا گئے؟ کیوں قریب اِتنے کے شہر آپ ' کہے، کر ہو غصے
آپ کیا 21 گے؟ چلائیں تیر سے فصیل دشمن کہ تھا نہ معلوم کو
کے مَلِک ابی بیٹے کے جدعون میں زمانے قدیم کہ نہیں یاد کو
ڈالا۔ مار اُسے نے ہی عورت ایک میں شہر تیبض ہوا؟ کیا ساتھ
عورت کر تھا گیا آ قریب اِتنے کے قلعے وہ کہ تھی یہ وجہ اور
کی شہر سکی۔ پھینک پر اُس پاٹ کا اوپر کا چکّی سے پر دیوار
بادشاہ اگر ' تھی؟ ضرورت کیا کی لڑنے قریب قدر اِس کے فصیل
دینا، کہہ ہی اِتنا بس میں جواب تو لگائیں الزامات ایسے پر آپ
"۔ ' ہے گیا مارا بھی حِتّی اُوریاہ '

کو داؤد نے اُس تو پہنچا یروشلم جب ہوا۔ روانہ قاصد 22
ور طاقت زیادہ سے ہم دشمن" 23 دیا، سنا پیغام پورا کا یوآب
پڑے۔ ٹوٹ پر ہم میں میدان کھلے کر نکل سے شہر وہ تھے۔
ہم بلکہ گئے، ہٹ پیچھے وہ کہ کیا یوں سامنا کا اُن نے ہم لیکن
افسوس لیکن 24 کیا۔ تک دروازے کے شہر تعاقب کا اُن نے
کے آپ لگے۔ برسانے تیر سے پر فصیل پر ہم تیرانداز کچھ پھر کہ
"ہے۔ شامل میں اُن بھی حِتّی اُوریاہ اور آئے کھیت خادم کچھ
کو آپ معاملہ یہ کہ دینا بتا کو یوآب" دیا، جواب نے داؤد 25
کوئی کبھی ہے۔ ہوتی ہی ایسی تو جنگ دے۔ نہ ہارنے ہمت
کے عزم پورے وہاں۔ کبھی ہے، جاتا ہو لقمہ کا تلوار یہاں
کر کہہ یہ دیں۔ کر تباہ اُسے کر رکھ جاری جنگ سے شہر ساتھ
"کریں۔ افزائی حوصلہ کی یوآب

نے اُس تو رہا نہیں اُوریاہ کہ ملی اطلاع کو سبع بت جب 26
اپنے اُسے نے داؤد تو ہوا پورا وقت کا ماتم 27 کیا۔ ماتم کا اُس
ہوا۔ پیدا بیٹا کے اُس پھر لی۔ کر شادی سے اُس کر بُلا گھر
لگی۔ بُری نہایت کو رب حرکت یہ کی داؤد لیکن

12

ہے ٹھہراتا مجرم کو داؤد ناتن

کے بادشاہ دیا۔ بھیج پاس کے داؤد کو نبی ناتن نے رب 1
تھے۔ رہتے آدمی دو میں شہر کسی" لگا، کہنے وہ کر پہنچ پاس
اور بھیڑبکریاں بہت کی امیر 2 غریب۔ دوسرا تھا، امیر ایک
بھیڑ صرف تھا، نہیں کچھ پاس کے غریب لیکن 3 تھے، گائے بَیل

کے رب نے آپ سے حرکت اِس لیکن 14 گے۔ مریں نہیں آپ
سبع بت لئے اِس ہے، کیا فراہم موقع کا بکنے کفر کو دشمنوں
”گا۔ جائے مر بیٹا والا ہونے سے
گیا۔ چلا گھر اپنے ناتن تب 15

ہے جاتا مر بیٹا کا داؤد

بیمار سخت وہ اور دیا، چھو کو بیٹے کے سبع بت نے رب پھر
دے۔ بچنے کو بچے کہ کی التماس سے اللہ نے داؤد 16 گیا۔ ہو
گھر 17 لگا۔ سونے پر فرش ننگے وقت کے رات وہ کرکھ روزہ
وہ کہ رہے کرتے کوشش کھڑے گرد ارد کے اُس بزرگ کے
کھانے ساتھ کے اُن وہ بےفائدہ۔ لیکن جائے، اُٹھ سے فرش
تھا۔ نہیں تیار بھی لئے کے
اُسے نے ملازموں کے داؤد گیا۔ ہو فوت بیٹا دن ساتویں 18
جب” سوچا، نے اُنہوں کیونکہ کی، نہ جرأت کی پہنچانے خبر
لیکن کی، کوشش کی سمجھانے اُسے نے ہم تو تھا زندہ ابھی بچہ
خبر کی موت کی بچے اگر اب سنی۔ نہ بھی ایک ہماری نے اُس
”اُٹھائے۔ قدم دہ نقصان کوئی وہ کہ ہے خطرہ تو دیں
ایک میں آواز دھیمی ملازم کہ دیکھا نے داؤد لیکن 19
مر بیٹا کیا” پوچھا، نے اُس ہیں۔ رہے کر بات سے دوسرے
”ہے۔ گیا مر وہ جی،” دیا، جواب نے اُنہوں ”ہے؟ گیا
کو جسم اور نہایا وہ گیا۔ اُٹھ سے پر فرش داؤد کر سن یہ 20
نے اُس پھر لئے۔ پہن کپڑے صاف کر مَل سے تیل خوشبودار
محل وہ بعد کے اِس کی۔ پرستش کی اُس کر جا میں گھر کے رب
حیران ملازم کے اُس 21 کھایا۔ کر منگوا کھانا اور گیا واپس میں
روتے کر رکھ روزہ آپ تو تھا زندہ بچہ جب” بولے، اور ہوئے
کھا کھانا دوبارہ کر اُٹھ آپ تو ہے گیا ہو بحق جاں بچہ اب رہے۔
تک جب” دیا، جواب نے داؤد 22 ”ہے؟ وجہ کیا ہیں۔ رہے
شاید کہ تھا یہ خیال رہا۔ روتا کر رکھ روزہ میں تو تھا زندہ بچہ
جب لیکن 23 دے۔ چھوڑ زندہ اُسے کے کر رحم پر مجھ رب
اِس مَیں کیا فائدہ؟ کیا کا رکھنے روزہ اب تو ہے گیا کر کوچ وہ
ہی خود مَیں دن ایک !نہیں ہرگز ہوں؟ سکتا لا واپس اُسے سے
واپس پاس میرے یہاں کا اُس لیکن گا۔ پہنچوں پاس کے اُس
”ہے۔ ناممکن آنا
تسلی اُسے کر جا پاس کے سبع بت بیوی اپنی نے داؤد پھر 24
ہوا۔ پیدا بیٹا اَور ایک کے اُس تب ہوا۔ بستر ہم سے اُس اور دی
کو رب بچہ یہ رکھا۔ پسند امن یعنی سلیمان نام کا اُس نے داؤد
کہ دی اطلاع معرفت کی نبی ناتن نے اُس لئے اِس 25 تھا، پیارا
جائے۔ رکھا ’پیارا کو رب‘ یعنی یدیدیاہ نام کا اُس

فتح پر شہر ربّہ

کئے محاصرہ کا ربّہ الحکومت دار عمونی یوآب تک اب 26
قبضہ پر ’شہر شاہی‘ بنام حصے ایک کے شہر وہ پھر تھا۔ ہوئے
دی، اطلاع کو داؤد نے اُس 27 گیا۔ ہو کامیاب میں کرنے
جہاں ہے لیا کر قبضہ پر جگہ اُس کے کر حملہ پر ربّہ نے مَیں”
کر لا کو افراد باقی کے فوج اب چنانچہ 28 ہے۔ یاب دست پانی
شہر ہی مَیں کہ گے سمجھیں لوگ ورنہ لیں۔ کر قبضہ پر شہر خود
”ہوں۔ فاتح کا
جب پہنچا۔ ربّہ کر کے کو افراد باقی کے فوج داؤد چنانچہ 29
حنون نے داؤد 30 گیا۔ آ میں قبضے کے اُس وہ تو کیا حملہ پر شہر
سونے لیا۔ رکھ پر سر اپنے کر اُتار سے سر کے اُس تاج کا بادشاہ
بیش ایک میں اُس اور تھا، گرام کلو 34 وزن کا تاج اِس کے
مال ہوا لُوٹا سا بہت سے شہر نے داؤد تھا۔ ہوا جڑا جوہر قیمت
کاٹنے پتھر اُنہیں لیا۔ بنا غلام کو باشندوں کے اُس 31 کر لے
وہ تاکہ گئیں دی کلہاڑیاں اور کدالیں کی لوہے آریاں، کی
عمونی باقی سلوک یہی کریں۔ کام پر بھٹوں اور کریں مزدوری
گیا۔ کیا بھی ساتھ کے باشندوں کے شہروں
آیا۔ لوٹ یروشلم ساتھ کے فوج پوری داؤد پر اختتام کے جنگ

13

دری عصمت کی تمر

کا جس تھی بہن صورت خوب کی سلوم ابی بیٹے کے داؤد 1
کرنے محبت شدید سے تمر امنون بھائی سوتیلا کا اُس تھا۔ تمر نام
باعث کے رنجش کہ لگا چاہنے سے شدت اِتنی کو تمر وہ 2 لگا۔
قریب کے اُس کو امنون اور تھی، کنواری تمر کیونکہ گیا، ہو بیمار
آیا۔ نہ نظر راستہ کوئی کا آنے
داؤد وہ تھا۔ یوندب نام کا جس تھا دوست ایک کا امنون 3
سے امنون نے اُس 4 تھا۔ ذہین بڑا اور تھا بیٹا کا سِمعہ بھائی کے
زیادہ آپ روز بہ روز ہے؟ مسئلہ کیا بیٹے، کے بادشاہ” پوچھا،
بات کہ گے بتائیں نہیں مجھے آپ کیا ہیں۔ رہے آ نظر ہوئے بجھے
محبت شدید سے تمر بہن کی سلوم ابی میں” بولا، امنون ”ہے؟ کیا
پر بستر” دیا، مشورہ کو دوست اپنے نے یوندب 5 ”ہوں۔ کرتا
والد کے آپ جب ہیں۔ بیمار گویا کریں ظاہر ایسا اور جائیں لیٹ

گیا لے باھر کو تمر نوکر 18 "!لگاؤ کنڈی کے کر بند دروازہ پیچھے
دی۔ لگا کنڈی کے کر بند دروازہ پیچھے کے اُس پھر اور
تمام کی بادشاہ تھی۔ ہوئے پہنے فراک والا بازوؤں لمبے ایک تمر
عالم کے رنجش بڑی 19 تھیں۔ کرتی پہنا لباس یہی بیٹیاں کنواری
اپنا پھر لی۔ ڈال راکھ پر سر اپنے کر پھاڑ لباس یہ اپنا نے اُس میں
جب 20 گئی۔ چلی سے وہاں چلّاتی چیختی وہ کر رکھ پر سر ھاتھ
کیا بہن، میری" پوچھا، سے اُس نے سلوم ابی تو گئی پہنچ گھر
وہ جائیں۔ ہو خاموش اب ھے؟ کی زیادتی سے آپ نے امنون
مت اھمیت زیادہ سے حد کو معاملے اِس ھے۔ بھائی کا آپ تو
گھر کے سلوم ابی بھائی اپنے ھی اکیلی تمر سے وقت اُس "دینا۔
رھی۔ میں
غصہ سخت اُسے تو ملی خبر کی واقعے اِس کو داؤد جب 21
نے اُس نہ کی۔ نہ بات بھی ایک سے امنون نے سلوم ابی 22 آیا۔
کی تمر کیونکہ کی، بات اچھی کوئی نہ لگایا، الزام کوئی پر اُس
کرنے نفرت سخت سے بھائی اپنے وہ سے وجہ کی دری عصمت
تھا۔ لگا

انتقام کا سلوم ابی

قریب کے افرائیم بھیڑیں کی سلوم ابی گئے۔ گزر سال دو 23
جائیں۔ کترے بال کے اُن تا کہ گئیں لائی میں حصور بعل کے
دی دعوت کو بیٹوں تمام کے بادشاہ نے سلوم ابی پر موقع اِس
کے بادشاہ داؤد وہ 24 ہوں۔ شریک میں ضیافت وہاں وہ کہ
کترا بال کے بھیڑوں اپنی مَیں میں دنوں اِن" کہا، اور گیا بھی پاس
خوشی ساتھ میرے بھی کو افسروں کے اُن اور بادشاہ ہوں۔ رھا
"ھے۔ دعوت کی منانے
تو سب ھم بیٹے، میرے نہیں،" کیا، انکار نے داؤد لیکن 25
جائیں بن باعث کا بوجھ لئے کے آپ لوگ اِتنے سکتے۔ آ نہیں
کو دعوت نے داؤد لیکن رھا، کرتا اصرار بہت سلوم ابی "گے۔
تھا۔ چاھتا کرنا رُخصت کر دے برکت اُسے بلکہ کیا نہ قبول
ھمارے آپ اگر" کی، درخواست نے سلوم ابی آخرکار 26
کو امنون بھائی میرے کم از کم پھر تو سکیں نہ جا ساتھ
"کیوں؟ کو امنون کر خاص" پوچھا، نے بادشاہ "دیں۔ آنے
باقی کو امنون نے داؤد کہ رھا دیتا زور اِتنا سلوم ابی لیکن 27
دی۔ دے اجازت کی جانے حصور بعل سمیت بیٹوں
دیا، حکم کو ملازموں اپنے نے سلوم ابی پہلے سے ضیافت 28
آپ مَیں تو گا جائے ہو خوش کر پی مَے امنون جب !سنیں"
ڈالنا مار اُسے کو آپ پھر گا۔ دوں حکم کا مارنے کو امنون کو

میری' کرنا، درخواست سے اُن تو گے آئیں پوچھنے حال کا آپ
سامنے میرے وہ کھلائے۔ کھانا کا مریضوں مجھے کر آ تمر بہن
کھانا سے ھاتھ کے اُس کر دیکھ اُسے مَیں تا کہ کرے تیار کھانا
"۔' کھاؤں
کیا۔ بہانہ کا ہونے بیمار کر لیٹ پر بستر نے امنون چنانچہ 6
کی، گزارش نے امنون تو آیا پوچھنے حال کا اُس بادشاہ جب
کا مریضوں سامنے میرے اور آئے پاس میرے تمر بہن میری"
"کھلائے۔ سے ھاتھ اپنے مجھے کر بنا کھانا
ھے۔ بیمار امنون بھائی کا آپ" دی، اطلاع کو تمر نے داؤد 7
"کریں۔ تیار کھانا کا مریضوں لئے کے اُس کر جا پاس کے اُس
گوندھا میدہ میں موجودگی کی اُس کر آ پاس کے امنون نے تمر 8
رھا۔ دیکھتا اُسے لیٹا پر بستر امنون پکایا۔ کے کر تیار کھانا اور
پیش کر لا پاس کے امنون اُسے نے تمر تو گیا پک کھانا جب 9
دیا، حکم نے اُس دیا۔ کر انکار سے کھانے نے اُس لیکن کیا۔
تو 10 گئے چلے سب جب "!جائیں نکل باھر سے کمرے نوکر تمام"
میں کمرے کے سونے میرے کو کھانے" کہا، سے تمر نے اُس
کو کھانے تمر "سکوں۔ کھا سے ھاتھ کے آپ مَیں تا کہ آئیں لے
آئی۔ پاس کے بھائی اپنے میں کمرے کے سونے کر لے
کر پکڑا اُسے نے امنون تو لگی کھلانے کھانا اُسے وہ جب 11
پکاری، وہ 12 "!ہو بستر ھم ساتھ میرے بہن، میری آ" کہا،
عمل ایسا کریں۔ نہ دری عصمت میری !بھائی میرے نہیں،"
اور 13 !کرنا مت حرکت بےدین ایسی ھے۔ منع میں اسرائیل
تعلق کا آپ تک جہاں جاؤں؟ کہاں مَیں بعد کے بےحرمتی ایسی
سب اور گی، جائے ہو بدنامی طرح بُری کی آپ میں اسرائیل ھے
بات سے بادشاہ آپ ھیں۔ آدمی شریر نہایت آپ کہ گے سمجھیں
سے کرنے شادی سے مجھ کو آپ وہ یقیناً کرتے؟ نہیں کیوں
اُسے بلکہ سنی نہ کی اُس نے امنون لیکن 14 "گے۔ روکیں نہیں
کی۔ دری عصمت کی اُس کر پکڑ
گئی۔ بدل میں نفرت سخت محبت کی اُس اچانک پھر لیکن 15
بڑھ سے اِس وہ اب لیکن تھا، کرتا محبت شدید سے تمر وہ تو پہلے
ہو دفع اُٹھ،" دیا، حکم نے اُس لگا۔ کرنے نفرت سے اُس کر
مجھے آپ اگر کرنا۔ مت ایسا ھائے،" کی، التماس نے تمر 16 "!جا
لیکن "گا۔ ہو جرم سنگین زیادہ سے گناہ پہلے یہ تو گے نکالیں
کو نوکر اپنے نے اُس 17 تھا۔ نہ تیار لئے کے سننے کی اُس امنون
کے اِس اور دو نکال سے یہاں کو عورت اِس" دیا، حکم کر بلا

ہے۔ دیا حکم یہ کو آپ نے ھی مَیں کیونکہ مت، ڈریں ہے۔
“!ھوں دلیر اور مضبوط
ڈالا۔ مار کو امنون نے اُنھوں کیا۔ ھی ایسا نے ملازموں 29
سوار پر خچروں اپنے کر اُٹھ بیٹے دوسرے کے بادشاہ کر دیکھ یہ
افواہ کہ تھے ھی میں راستے ابھی وہ 30 گئے۔ بھاگ اور ہوئے
کر قتل کو بیٹوں تمام کے آپ نے سلوم ابی" پہنچی، تک داؤد
“بچا۔ نہیں بھی ایک ہے۔ دیا
اُس گیا۔ لیٹ پر فرش کر پھاڑ کپڑے اپنے اور اُٹھا بادشاہ 31
پاس کے اُس کر پھاڑ پھاڑ کپڑے اپنے میں دُکھ بھی درباری کے
میرے" اُٹھا، بول یوندب بھتیجا کا داؤد پھر 32 رہے۔ کھڑے
ہے۔ ڈالا مار کو شہزادوں تمام نے اُنھوں کہ سوچیں نہ آپ آقا،
کی تمر نے اُس سے جب کیونکہ گا، ہو گیا مر امنون صرف
تھا۔ ارادہ یہی کا سلوم ابی سے وقت اُس کی دری عصمت
ہوئے ہلاک بیٹے تمام کہ دیں نہ اھمیت اِتنی کو خبر اِس لہٰذا 33
“گا۔ ہو گیا مر امنون صرف ھیں۔
فصیل کی یروشلم پھر تھا۔ گیا ہو فرار سلوم ابی میں اِتنے 34
لوگوں سے مغرب کہ دیکھا اچانک نے دار پہرے کھڑے پر
میں دامن کے پہاڑی وہ ہے۔ رہا بڑھ طرف کی شہر گروہ بڑا کا
بادشاہ لو،" کہا، سے بادشاہ نے یوندب تب 35 تھے۔ رہے آ چلے
“تھا۔ کہا نے خادم کے آپ طرح جس ھیں، رہے آ بیٹے کے
آئے اندر شہزادے کہ تھا رہا ھی کر ختم بات اپنی ابھی وہ 36
لگے۔ رونے بھی افسر کے اُس اور بادشاہ پڑے۔ رو خوب اور
سلوم ابی لیکن رہا۔ کرتا ماتم کا امنون تک دیر بڑی داؤد 37
پناہ پاس کے ہود عمی بن تلمی بادشاہ کے جسور کر ہو فرار نے
ایک پھر 39 رہا۔ تک سال تین وہ وھاں 38 تھا۔ نانا کا اُس جو لی
کا اُس اور گیا، ہو دُور دُکھ لئے کے امنون کا داؤد کہ گیا آ وقت
گیا۔ تھم غصہ پر سلوم ابی

14

ہے کرتا سفارش کی سلوم ابی یوآب

سلوم ابی بیٹے اپنے بادشاہ کہ ہوا معلوم کو ضرویاہ بن یوآب 1
مند دانش ایک سے تقوع نے اُس لئے اِس 2 ہے، چاھتا کو
روپ کا ماتم" دی، ھدایت اُسے نے یوآب بُلایا۔ کو عورت
کے ماتم ھوں۔ رھی کر ماتم کا کسی سے دیر آپ جیسے بھریں
جا پاس کے بادشاہ 3 لگانا۔ مت تیل خوشبودار کر پہن کپڑے

لفظ بہ لفظ کو عورت نے یوآب پھر "کریں۔ بات سے اُس کر
تھا۔ بتانا کو بادشاہ اُسے جو سکھایا کچھ وہ
کر جھک منہ اوندھے نے عورت کر آ میں دربار کے داؤد 4
دریافت نے داؤد 5 "!کریں مدد میری بادشاہ، اے" کی، التماس
ھوں، بیوہ مَیں" دیا، جواب نے عورت "ہے؟ مسئلہ کیا" کیا،
دن ایک تھے۔ بیٹے دو میرے اور 6 ہے۔ گیا ہو فوت شوہر میرا
چونکہ اور پڑے۔ اُلجھ سے دوسرے ایک میں کھیت باھر وہ
ایک لئے اِس کرتا الگ کو دونوں جو تھا نہیں موجود کوئی
میرے کنبہ پورا سے وقت اُس 7 ڈالا۔ مار کو دوسرے نے
بیٹے اپنے مَیں کہ ھیں کرتے تقاضا وہ ہے۔ ہوا کھڑا اُٹھ خلاف
بھائی اپنے نے اُس' ھیں، کہتے وہ کروں۔ حوالے کے اُن کو
دیں موت سزائے اُسے میں بدلے ہم لئے اِس ہے، دیا مار کو
کی اُمید میری وہ یوں' گا۔ رہے نہیں بھی وارث طرح اِس گے۔
بھی بیٹا یہ میرا اگر کیونکہ ھیں۔ چاھتے کرنا ختم کو کرن آخری
کا اُس اور گا، رہے نہیں قائم نام کا شوہر میرے تو جائے مر
عورت نے بادشاہ 8 "گا۔ جائے مٹ سے پر زمین روئے خاندان
حل معاملہ میں کریں۔ نہ فکر اور جائیں چلی گھر اپنے" کہا، سے
“گا۔ دوں کر
کہ ہے ڈر بادشاہ، اے" کی، گزارش نے عورت لیکن 9
سزائے کو بیٹے میرے اگر گے ٹھہرائیں مجرم مجھے بھی پھر لوگ
داؤد 10 "گے۔ لگائیں نہیں الزام وہ پر آپ تو جائے۔ دی نہ موت
میرے اُسے تو کرے تنگ کو آپ کوئی اگر" کیا، اصرار نے
عورت 11 "!گا ستائے نہیں کو آپ آئندہ وہ پھر آئیں۔ لے پاس
کرم براہِ بادشاہ، اے" کی، گزارش نے اُس ہوئی۔ نہ تسلی کو
بدلہ کا موت بھی کو کسی آپ کہ کھائیں قسم کی خدا اپنے رب
دوسرا میرا اور گا ہو اضافہ میں نقصان ورنہ گے۔ دیں لینے نہیں
کی رب" دیا، جواب نے داؤد "گا۔ جائے ہو ہلاک بھی بیٹا
“گا۔ ہو نہیں بیکا بھی بال ایک کا بیٹے کے آپ قسم، کی حیات
اپنی کرم براہِ آقا، میرے" گئی، آ پر بات اصل عورت پھر 12
بولا، بادشاہ "دیں۔ اجازت کی کرنے بات اَور ایک کو خادمہ
کی اللہ کیوں خود آپ" کہا، نے عورت تب 13 "بات۔ کریں"
ابھی ابھی نے آپ جسے ھیں رکھتے ارادہ ایسا خلاف کے قوم
اور نہیں، ٹھیک یہ کہ ہے فرمایا خود نے آپ ہے؟ دیا قرار غلط
نے آپ کیونکہ ہے۔ ٹھہرایا مجرم ھی کو آپ اپنے نے آپ یوں
بےشک 14 دیا۔ نہیں آنے واپس اُسے کے کر رد کو بیٹے اپنے

سلوم ابی چنانچہ "آئے۔ نہ نظر مجھے کبھی وہ لیکن ہے، اجازت
ملاقات کبھی سے بادشاہ لیکن لگا، رہنے دوبارہ میں گھر اپنے
سکی۔ ہو نہ
آدمی صورت خوب جیسا سلوم ابی میں اسرائیل پورے 25
سے سر کیونکہ تھے، کرتے تعریف خاص کی اُس سب تھا۔ نہیں
سال 26 تھا۔ آتا نہیں نظر نقص کوئی میں اُس تک پاؤں کرلے
اُس میں اِتنے کیونکہ تھا، کٹواتا بال اپنے مرتبہ ھی ایک وہ میں
جاتا تولا اُنہیں جب تھے۔ جاتے ہو وزنی زیادہ سے حد بال کے
کے سلوم ابی 27 تھا۔ ہوتا گرام کلو دو سوا تقریباً وزن کا اُن تو
خوب نہایت وہ اور تھا تمر نام کا بیٹی تھی۔ بیٹی ایک اور بیٹے تین
تھی۔ صورت
کی ملنے سے بادشاہ کو سلوم ابی بھی پھر گئے، گزر سال دو 28
اُس وہ کہ بھیجی اطلاع کو یوآب نے اُس پھر 29 ملی۔ نہ اجازت
سلوم ابی کیا۔ انکار سے آنے نے یوآب لیکن کرے۔ سفارش کی
یوآب بھی بار اِس لیکن کی، کوشش کی بُلانے دوبارہ اُسے نے
دیا، حکم کو نوکروں اپنے نے سلوم ابی تب 30 آیا۔ نہ پاس کے اُس
اُس اور ہے، ملحق سے کھیت میرے کھیت کا یوآب دیکھو،"
نوکر "!دو لگا آگ اُسے جاؤ، ہے۔ رہی پک فصل کی جَو میں
کیا۔ ھی ایسا اور گئے
ابی کر بھاگ یوآب تو گئی لگ آگ میں کھیت جب 31
میرے نے نوکروں کے آپ" کی، شکایت اور آیا پاس کے سلوم
دیا، جواب نے سلوم ابی 32 "ہے؟ لگائی کیوں آگ کو کھیت
مَیں کیونکہ بُلایا۔ کو آپ نے مَیں جب آئے نہیں آپ دیکھیں،"
کہ پوچھیں سے اُن کر جا پاس کے بادشاہ آپ کہ ہوں چاہتا
اب رہتا۔ وھیں مَیں کہ ہوتا بہتر گیا۔ لایا کیوں سے جسور مجھے
ٹھہراتے قصوروار مجھے تک اب وہ اگر یا ملیں سے مجھ بادشاہ
"دیں۔ موت سزائے مجھے تو ہیں
پہنچایا۔ پیغام یہ اُسے کر جا پاس کے بادشاہ نے یوآب 33
کے بادشاہ اور آیا اندر سلوم ابی بُلایا۔ کو بیٹے اپنے نے داؤد پھر
بوسہ کو سلوم ابی نے بادشاہ پھر گیا۔ جھک منہ اوندھے سامنے
دیا۔

15

سازش کی سلوم ابی

اور خریدے گھوڑے اور رتھ نے سلوم ابی بعد کے دیر کچھ 1
دوڑیں۔ آگے آگے کے اُس جو رکھے بھی محافظ 50 ساتھ ساتھ
جاتا۔ پر دروازے کے شہر کر اُٹھ سویرے صبح وہ روزانہ 2

گئے اُنڈیلے پر زمین سب ہم ہے۔ مرنا وقت کسی کو سب ہم
دوبارہ جو اور ہے لیتی کر جذب زمین جسے ہیں مانند کی پانی
نہیں مٹا بلاوجہ کو زندگی ہماری اللہ لیکن سکتا۔ جا کیا نہیں جمع
مردود ذریعے کے جن ہے رکھتا تیار منصوبے ایسے بلکہ دیتا
رہے۔ نہ دُور سے اُس اور سکے آ واپس پاس کے اُس بھی شخص
حضور کے آپ لئے اِس وقت اِس مَیں آقا، میرے بادشاہ اے 15
ہیں۔ رہے کر کوشش کی ڈرانے مجھے لوگ میرے کہ ہوں آئی
گی، کروں جرأت کی کرنے بات سے بادشاہ مَیں سوچا، نے مَیں
اور مجھے جو بچائیں سے آدمی اُس مجھے اور 16 سنیں میری وہ شاید
جو ہے چاہتا رکھنا محروم سے زمین موروثی اُس کو بیٹے میرے
معاملہ بادشاہ اگر کہ تھا یہ خیال 17 ہے۔ دی دے ہمیں نے اللہ
اچھی آپ کیونکہ گا، ملے سکون دوبارہ مجھے پھر تو دیں کر حل
رب ہیں۔ جیسے فرشتے کے اللہ میں کرنے امتیاز کا باتوں بُری اور
"ہو۔ ساتھ کے آپ خدا کا آپ

بات ایک مجھے اب" اُٹھا، بول داؤد کر سن کچھ سب یہ 18
جی" دیا، جواب نے عورت "دیں۔ جواب صحیح کا اِس بتائیں۔
آپ نے یوآب کیا" پوچھا، نے داؤد "فرمائیے۔ بات آقا، میرے
کی حیات کی بادشاہ" پکاری، عورت 19 "کروایا؟ کام یہ سے
جاتا لگ پر نشانے وہ ہیں فرماتے آقا میرے بھی کچھ جو قَسم،
نہ کیوں کوشش کی ہٹنے طرف بائیں یا دائیں بندہ خواہ ہے،
حضور کے آپ مجھے نے یوآب خادم کے آپ ہاں، جی کرے۔
آپ مجھے جو بتایا کچھ سب لفظ بہ لفظ مجھے نے اُس دیا۔ بھیج
نہیں راست براہِ بات یہ کو آپ وہ کیونکہ 20 تھا، کرنا عرض کو
سی کی فرشتے کے اللہ کو آقا میرے لیکن تھا۔ چاہتا کرنا پیش
اُس ہے آتا میں وقوع میں ملک بھی کچھ جو ہے۔ حاصل حکمت
"ہے۔ جاتا چل پتا کو آپ کا

واپسی کی سلوم ابی

ہے، ٹھیک" کہا، سے اُس کر بُلا کو یوآب نے داؤد 21
ابی بیٹے میرے جائیں، گا۔ کروں پوری درخواست کی آپ مَیں
اور گیا جھک منہ اوندھے یوآب 22 "آئیں۔ لے واپس کو سلوم
معلوم مجھے آج آقا، میرے !دے برکت کو بادشاہ رب" بولا،
خادم اپنے نے آپ کیونکہ ہوں، منظور کو آپ مَیں کہ ہے ہوا
جسور کر ہو روانہ یوآب 23 "ہے۔ کیا پورا کو درخواست کی
وہ جب لیکن 24 لایا۔ واپس کو سلوم ابی سے وہاں اور گیا چلا
کی رہنے میں گھر اپنے اُسے" دیا، حکم نے بادشاہ تو پہنچے یروشلم

کہ ہوتا داخل میں شہر سے مقصد اِس شخص کوئی کبھی جب
اُس سلوم ابی تو کرے فیصلہ کا مقدمے کسی کے اُس بادشاہ
وہ اگر "ہیں؟ سے شہر کس آپ" پوچھتا، کر ہو مخاطب سے
ابی تو 3 "ہوں، سے قبیلے فلاں کے اسرائیل میں" دیتا، جواب
ہیں، سکتے جیت کو مقدمے اِس آپ بےشک" کہتا، سلوم
نہیں دھیان صحیح پر اِس بندہ بھی کوئی کا بادشاہ !افسوس لیکن
ملک ہی میں کاش" رکھتا، جاری بات وہ پھر 4 "گا۔ دے
مجھے مقدمے اپنے لوگ سب پھر !ہوتا گیا کیا مقرر قاضی اعلیٰ پر
اگر اور 5 "دیتا۔ کر انصاف صحیح کا اُن میں اور سکتے کر پیش
روک اُسے وہ تو لگتا جھکنے سامنے کے سلوم ابی کر آ قریب کوئی
اسرائیلیوں تمام اُن کا اُس یہ 6 دیتا۔ بوسہ اور لگاتا گلے کو اُس کر
کے کرنے پیش کو بادشاہ مقدمے اپنے جو تھا سلوک ساتھ کے
طرف اپنی کو دلوں کے اسرائیلیوں نے اُس یوں تھے۔ آتے لئے
لیا۔ کر مائل

داؤد نے سلوم ابی دن ایک رہا۔ جاری سال چار سلسلہ یہ 7
کیونکہ دیجئے، اجازت کی جانے حبرون مجھے" کی، بات سے
ہے ضروری لئے کے جس ہے مانی مَنت ایسی سے رب نے میں
نے میں تو تھا میں جسور میں جب کیونکہ 8 جاؤں۔ حبرون کہ
واپس یروشلم مجھے تُو اگر رب، اے' تھا، کیا وعدہ کر کھا قسم
نے بادشاہ 9 "۔' گا کروں پرستش تیری میں حبرون میں تو لائے
"جائیں۔ سے سلامتی ہے۔ ٹھیک" دیا، جواب

اپنے پر طور خفیہ نے سلوم ابی کر پہنچ حبرون لیکن 10
جہاں دیا۔ بھیج میں علاقوں قبائلی تمام کے اسرائیل کو قاصدوں
آواز کی نرسنگے ہی جوں" کیا، اعلان نے اُنہوں گئے وہ بھی
بادشاہ میں حبرون سلوم ابی' ہے، کہنا کو سب آپ دے سنائی
سے یروشلم مہمان 200 ساتھ کے سلوم ابی 11 "!' ہے گیا بن
میں بارے کے اِس اُنہیں اور تھے، بےلوث وہ تھے۔ آئے حبرون
تھا۔ نہ ہی علم

سلوم ابی تو تھیں رہی جا چڑھائی قربانیاں میں حبرون جب 12
تھا۔ والا رہنے کا جِلوہ جو بُلایا کو مشیر ایک کے داؤد نے
مل ساتھ کے سلوم ابی اور آیا وہ تھا۔ جلونی تُفل اخی نام کا اُس
کی اُس اور گیا ہوتا اضافہ میں پیروکاروں کے سلوم ابی یوں گیا۔
لگیں۔ پکڑنے زور سازشیں

ہے کرتا ہجرت سے یروشلم داؤد

دی، اطلاع اُسے کر پہنچ پاس کے داؤد نے قاصد ایک 13
اسرائیل تمام اور ہے، ہوا کھڑا اُٹھ خلاف کے آپ سلوم ابی"
سے ملازموں اپنے نے داؤد 14 "۔ ہے گیا لگ پیچھے کے اُس
آ میں قبضے کے سلوم ابی ورنہ کریں، ہجرت فوراً ہم آؤ،" کہا،
کیونکہ سکیں، ہو روانہ فوراً ہم تاکہ کریں جلدی کے۔ جائیں
پہنچے۔ یہاں سکے ہو جلدی جتنی کہ گا کرے کوشش وہ
کر لا آفت پر ہم وہ تو ہوں نہ نکلے سے شہر وقت اُس ہم اگر
ملازموں کے بادشاہ 15 "گا۔ ڈالے مار کو باشندوں کے شہر
ہم کریں بادشاہ اور آقا ہمارے فیصلہ بھی جو" دیا، جواب نے
"ہیں۔ حاضر

صرف ہوا۔ روانہ ساتھ کے خاندان پورے اپنے بادشاہ 16
جب 17 گئیں۔ رہ پیچھے لئے کے سنبھالنے کو محل داشتائیں دس
وہ تو پہنچا تک گھر آخری کے شہر ساتھ کے لوگوں تمام اپنے داؤد
پہلے دیا، نکلنے آگے کو پیروکاروں تمام اپنے نے اُس 18 گیا۔ رُک
جو کو آدمیوں جاتی 600 اُن پھر کو، فلیتی و کریتی دستے شاہی
لوگوں تمام باقی میں آخر اور تھے آئے یہاں سے جات ساتھ کے اُس
سے سامنے کے داؤد اِتّی آدمی کا جات شہر فلستی جب 19 کو۔
ساتھ ہمارے آپ" ہوا، مخاطب سے اُس بادشاہ تو لگا گزرنے
ساتھ کے بادشاہ نئے اور جائیں چلے واپس نہیں، جائیں؟ کیوں
ہیں رہتے میں اسرائیل لئے اِس اور ہیں غیرملکی تو آپ رہیں۔
تھوڑی آئے یہاں کو آپ 20 ہے۔ گیا دیا کر جلاوطن کو آپ کہ
وجہ میری دوبارہ کو آپ کہ ہے مناسب کیا تو ہے، ہوئی دیر
مجھے کہ ہے پتا کیا پڑے؟ گھومنا اُدھر کبھی اِدھر کبھی سے
ہم اپنے اور جائیں، چلے واپس لئے اِس پڑے۔ جانا کہاں کہاں
اور مہربانی اپنی پر آپ رب جائیں۔ لے ساتھ اپنے بھی کو وطنوں
"کرے۔ اظہار کا وفاداری

کی بادشاہ اور رب آقا، میرے" کیا، اعتراض نے اِتّی لیکن 21
مجھے خواہ سکتا، چھوڑ نہیں کبھی کو آپ میں قسم، کی حیات
چلو،" گیا۔ مان داؤد تب 22 "پڑے۔ کرنی قربان بھی جان اپنی
کے خاندانوں کے اُن اور لوگوں اپنے اِتّی چنانچہ "!نکلیں آگے پھر
کر پار کو قدرون وادیٔ نے داؤد میں آخر 23 نکلا۔ آگے ساتھ
بادشاہ لوگ تمام کے نواح و گرد گیا۔ رُخ طرف کی ریگستان کے
پھوٹ کر دیکھ ہوئے ہوتے روانہ سمیت پیروکاروں کے اُس کو
لگے۔ رونے کر پھوٹ

سے شہر ساتھ کے داؤد بھی لاوی تمام اور امام صدوق 24

ابیاتر اور معض اخی بیٹا کا صدوق بتائیں۔ اُنہیں وہ گے جائیں
میں شہر بھی وہ کیونکہ گے، پہنچائیں خبر ہر مجھے یونتن بیٹا کا
”ہیں۔ ہوئے ٹھہرے
وقت اُس وہ گیا۔ چلا واپس حوسی دوست کا داؤد تب 37
تھا۔ رہا ہو داخل میں یروشلم سلوم ابی جب گیا پہنچ

16

ہے بولتا جھوٹ میں بارے کے بوست مفی ضیبا

مفی کہ تھا گیا نکل آگے کچھ سے چوٹی کی پہاڑ ابھی داؤد 1
گدھے دو پاس کے اُس آیا۔ ملنے سے اُس ضیبا ملازم کا بوست
کشمش روٹیاں، 200 پر اُن تھیں۔ ہوئی کسی زِینیں پر جن تھے
لدی مشک ایک کی مے اور پھل تازہ 100 ٹکیاں، 100 کی
کرنا کیا ساتھ کے چیزوں اِن آپ” پوچھا، نے بادشاہ 2 تھی۔ ہوئی
خاندان کے بادشاہ گدھے” دیا، جواب نے ضیبا “ہیں؟ چاہتے
جوانوں پھل اور روٹی کریں۔ سفر کر بیٹھ پر اِن وہ ہیں، لئے کے
چلتے چلتے میں ریگستان جو لئے کے اُن مے اور ہیں، لئے کے
کا مالک پرانے کے آپ” کیا، سوال نے بادشاہ 3 “جائیں۔ تھک
ٹھہرا میں یروشلم وہ” کہا، نے ضیبا “ہے؟ کہاں بوست مفی پوتا
گے، دیں بنا بادشاہ مجھے اسرائیلی آج کہ ہے سوچتا وہ ہے۔ ہوا
ہی آج” بولا، داؤد کر سن یہ 4 “ہوں۔ پوتا کا ساؤل مَیں کیونکہ
“!ہے جاتی کی منتقل نام کے آپ ملکیت تمام کی بوست مفی
رب ہوں۔ ٹیکتا گھٹنے اپنے سامنے کے آپ مَیں” کہا، نے ضیبا
“رہوں۔ نظر منظورِ کا بادشاہ اور آقا اپنے مَیں کہ کرے

ہے کرتا طعن لعن کو داؤد سِمعی

وہاں آدمی ایک تو پہنچا قریب کے بحوریم بادشاہ داؤد جب 5
جیرا بن سِمعی نام کا آدمی لگا۔ بھیجنے لعنتیں پر اُس کر نکل سے
افسروں کے اُس اور داؤد وہ 6 تھا۔ دار رشتے کا ساؤل وہ اور تھا،
اُس ہاتھ دائیں اور بائیں کے داؤد اگرچہ لگا، پھینکنے بھی پتھر پر
کرتے کرتے لعنت 7 تھے۔ رہے چل فوجی بہترین اور محافظ کے
تیرا یہ 8 !بدمعاش !قاتل !جا ہو دفع چل،” تھا، رہا چیخ سِمعی
رب اب ہوئے۔ تباہ خاندان کا اُس اور ساؤل کہ تھا قصور ہی
سزا مناسب کی اِس ہے گیا ہو نشین تخت جگہ کی ساؤل جو تجھے
تخت جگہ تیری کو سلوم ابی بیٹے تیرے نے اُس ہے۔ رہا دے
گیا مل معاوضہ صحیح کو قاتل ہے۔ دیا کر تباہ تجھے کے کر نشین
“!ہے

تھے۔ رہے چل اُٹھائے صندوق کا عہد لاوی تھے۔ آئے نکل
ابیاتر اور دیا، رکھ پر زمین باہر سے شہر اُسے نے اُنہوں اب
پورے کے نکلنے سے شہر کے لوگوں لگا۔ چڑھانے قربانیاں وہاں
صدوق داؤد پھر 25 رہا۔ چڑھاتا قربانیاں وہ دوران کے عرصے
جائیں۔ لے واپس میں شہر صندوق کا اللہ” ہوا، مخاطب سے
میں شہر مجھے دن کسی وہ تو ہوئی پر مجھ کرم نظرِ کی رب اگر
دوبارہ کو گاہ سکونت کی اُس اور صندوق کے عہد کر لا واپس
مجھے تو کر فرمائے وہ اگر لیکن 26 گا۔ دے اجازت کی دیکھنے
ہوں۔ تیار لئے کے کرنے برداشت بھی یہ مَیں تو ہے، نہیں پسند
لگے۔ مناسب اُسے جو کرے کچھ وہ ساتھ میرے وہ
ساتھ کو معض اخی بیٹے اپنے ہے، تعلق کا آپ تک جہاں 27
اُس اور ابیاتر جائیں۔ چلے واپس میں شہر سلامت صحیح کر لے
دریائے میں ریگستان خود مَیں 28 جائیں۔ ساتھ بھی یونتن بیٹا کا
کو دریا سے آسانی ہم جہاں گا جاؤں رُک جگہ اُس کی یردن
بارے کے حالات کے یروشلم مجھے آپ وہاں گے۔ سکیں کر پار
“گا۔ رہوں میں انتظار کے آپ مَیں ہیں۔ سکتے بھیج پیغام میں
واپس میں شہر صندوق کا عہد ابیاتر اور صدوق چنانچہ 29
پر پہاڑ کے زیتون روتے روتے داؤد 30 رہے۔ وہیں کر جا لے
رہا چل پاؤں ننگے وہ اور تھا، ہوا ڈھانپا سر کا اُس لگا۔ چڑھنے
روتے روتے سب تھے، ہوئے ڈھانپے بھی سر کے سب باقی تھا۔
تُفل اخی” گئی، دی اطلاع کو داؤد میں راستے 31 لگے۔ چڑھنے
دعا نے داؤد کر سن یہ “ہے۔ گیا مل ساتھ کے سلوم ابی بھی
ہو ناکام مشورے کے تُفل اخی کہ دے بخش رب، اے” کی،
“جائیں۔
کی اللہ جہاں گیا پہنچ پر چوٹی کی پہاڑ داؤد چلتے چلتے 32
اُس آیا۔ ملنے سے اُس ارکی حوسی وہاں تھی۔ جاتی کی پرستش
نے داؤد 33 تھی۔ خاک پر سر اور تھے، ہوئے پھٹے کپڑے کے
بوجھ صرف آپ تو جائیں ساتھ میرے آپ اگر” کہا، سے اُس
جائیں میں شہر کر لوٹ آپ کہ ہے بہتر 34 گے۔ بنیں باعث کا
میں خدمت کی آپ مَیں بادشاہ، اے’ کہیں، سے سلوم ابی اور
اب اور تھا، کرتا خدمت کی باپ کے آپ مَیں پہلے ہوں۔ حاضر
اخی آپ تو کریں ایسا آپ اگر ‘گا۔ کروں خدمت کی ہی آپ
گے۔ کریں مدد بڑی میری میں بنانے ناکام مشورے کے تُفل
بھی ابیاتر اور صدوق امام دونوں گے۔ ہوں نہیں اکیلے آپ 35-36
باندھے منصوبے بھی جو میں دربار ہیں۔ گئے رہ پیچھے میں یروشلم

سلوم ابی 22 "گے۔ جائیں ہو مضبوط ھیں ساتھ کے آپ جو سب
اُس گیا۔ لگایا خیمہ لئے کے اُس پر چھت کی محل اور گیا، مان
داشتاؤں کی باپ اپنے دیکھتے دیکھتے کے اسرائیل پورے وہ میں
ھوا۔ بستر ھم سے
مانا جیسا فرمان کے اللہ مشورہ ہر کا تُفل اخی وقت اُس 23
کی مشوروں کے اُس ھی یوں دونوں سلوم ابی اور داؤد تھا۔ جاتا
تھے۔ کرتے قدر

17

تُفل اخی اور حوسی

مجھے" دیا۔ بھی مشورہ اَور ایک کو سلوم ابی نے تُفل اخی 1
داؤد رات اِسی ساتھ کے فوجیوں 12,000 مَیں تو دیں اجازت
تھکاماندہ وہ جب گا کروں حملہ پر اُس مَیں 2 کروں۔ تعاقب کا
فوجی تمام کے اُس اور گا، جائے گھبرا وہ تب ہے۔ بےدل اور
گا دوں مار کو ھی بادشاہ صرف مَیں نتیجتاً گے۔ جائیں بھاگ
آدمی جو گا۔ لاؤں واپس پاس کے آپ کو لوگوں تمام باقی اور 3
اور گے۔ جائیں آ واپس سب پر موت کی اُس ھیں چاھتے پکڑنا آپ
"گا۔ جائے ہو قائم امان و امن میں قوم
آیا۔ پسند کو بزرگوں تمام کے اسرائیل اور سلوم ابی مشورہ یہ 4
مشورہ بھی سے ارکی حوسی ہم پہلے" کہا، نے سلوم ابی تاھم 5
کے اُس نے سلوم ابی تو آیا حوسی 6 "لائے۔ بُلا اُسے کوئی لیں۔
خیال کیا کا آپ" پوچھا، کے کر بیان منصوبہ کا تُفل اخی سامنے
"ھے؟ رائے اَور کوئی کی آپ یا چاھئے، کرنا ایسا ھمیں کیا ھے؟
ھے دیا نے تُفل اخی مشورہ جو" دیا، جواب نے حوسی 7
آدمیوں کے اُن اور والد اپنے تو آپ 8 نہیں۔ ٹھیک دفعہ اِس وہ
کی ریچھنی اُس وہ ھیں۔ فوجی ماھر سب وہ ھیں۔ واقف سے
گئے لئے چھین بچے کے اُس سے جس گے لڑیں سے شدت سی
کار تجربہ باپ کا آپ کہ چاھئے رکھنا میں ذھن بھی یہ ھیں۔
درمیان کے فوجیوں اپنے کو رات وہ کہ نہیں امکان ھے۔ فوجی
اَور کہیں یا کھائی گہری بھی وقت اِس وہ غالباً 9 گا۔ گزارے
دستوں کے آپ کر نکل سے وھاں وہ ھے سکتا ھو ھے۔ گیا چھپ
مر افراد بہت تھوڑے کے آپ میں ھی ابتدا اور کرے حملہ پر
میں دستوں کے سلوم ابی کہ گی جائے پھیل افواہ پھر جائیں۔
کے ڈر افراد تمام کے آپ کر سن یہ 10 ھے۔ گیا ھو شروع عام قتلِ
کیوں بہادر جیسے شیرببر وہ خواہ گے، جائیں ھو بےدل مارے

کُتا مُردہ کیسا یہ" لگا، کہنے سے بادشاہ ضرویاہ بن شے ابی 9
تو دیں، اجازت مجھے کرے؟ لعنت پر بادشاہ آقا میرے جو ھے
اُسے نے بادشاہ لیکن 10 "دوں۔ کر قلم سر کا اُس کر جا مَیں
واسطہ؟ کیا سے یوآب بھائی کے آپ اور آپ میرا" دیا، روک
کرنے یہ اُسے نے رب ھے سکتا ھو دیں۔ کرنے لعنت اُسے نہیں،
پھر 11 "روکیں۔ اُسے کہ ھیں کون ھم پھر تو ھے۔ دیا حکم کا
مجھے بیٹا اپنا میرا جبکہ" ھوا، مخاطب بھی سے افسروں تمام داؤد
ایسا دار رشتے یہ کا ساؤل تو ھے رھا کر کوشش کی کرنے قتل
کرنے یہ اِسے نے رب کیونکہ دو، چھوڑ اِسے کرے؟ نہ کیوں
سِمعی کے کر لحاظ کا مصیبت میری رب شاید 12 ھے۔ دیا حکم کا
"دے۔ بدل میں برکت لعنتیں کی
قریب سِمعی رکھا۔ جاری سفر نے لوگوں کے اُس اور داؤد 13
بھیجتا لعنتیں پر اُس چلتے چلتے برابر کے اُس پر ڈھلان پہاڑی کی
ماندے تھکے سب 14 رھا۔ پھینکتا ڈھیلے کے مٹی اور پتھر اور
گیا۔ ھو دم تازہ داؤد وھاں گئے۔ پہنچ کو یردن دریائے

میں یروشلم سلوم ابی

میں یروشلم ساتھ کے پیروکاروں اپنے سلوم ابی میں اِتنے 15
تھوڑی 16 تھا۔ گیا مل ساتھ کے اُن بھی تُفل اخی تھا۔ ھوا داخل
میں دربار کے سلوم ابی ارکی حوسی دوست کا داؤد بعد کے دیر
سن یہ 17 "!باد زندہ بادشاہ !باد زندہ بادشاہ" پکارا، کر ھو حاضر
جو ھے وفاداری کیسی یہ" کہا، طنزاً سے اُس نے سلوم ابی کر
کے دوست اپنے آپ ھیں؟ رھے دکھا کو داؤد دوست اپنے آپ
نہیں،" دیا، جواب نے حوسی 18 "ھوئے؟ نہ کیوں روانہ ساتھ
وھی ھے، کیا مقرر نے اسرائیلیوں تمام اور رب کو آدمی جس
گا۔ رھوں حاضر مَیں میں خدمت کی اُسی اور ھے، مالک میرا
بیٹے کے داؤد کیا تو ھے کرنی خدمت کی کسی اگر دوسرے، 19
باپ کے آپ مَیں طرح جس ھے؟ نہیں مناسب کرنا خدمت کی
کروں خدمت کی آپ اب طرح اُسی ھوں رھا کرتا خدمت کی
"گا۔
کرنا کیا آگے" ھوا، مخاطب سے تُفل اخی سلوم ابی پھر 20
جواب نے تُفل اخی 21 "کریں۔ پیش مشورہ اپنا مجھے چاھئے؟
کے سنبھالنے محل کو داشتاؤں کچھ اپنی نے باپ کے آپ" دیا،
تمام پھر جائیں۔ ھو بستر ھم ساتھ کے اُن ھے۔ دیا چھوڑ یہاں لئے
ایسی کی باپ اپنے نے آپ کہ گا جائے ھو معلوم کو اسرائیل
کر دیکھ یہ ھے۔ گیا ھو بند راستہ کا صلح کہ ھے کی بےعزتی

بہترین باپ کا آپ کہ ہے جانتا اسرائیل تمام کیونکہ ہوں۔ نہ
ہیں۔ دلیر بھی ساتھی کے اُس کہ اور ہے فوجی
11 ہوں۔ دیتا مشورہ اَور ایک کو آپ میں کر رکھ نظر پیشِ یہ
قابل کے لڑنے تک بیرسبع میں جنوب کر لے سے دان میں شمال
ریت کی ساحل وہ کہ کریں جمع اِتنے بُلائیں۔ کو اسرائیلیوں تمام
کے لڑنے کر چل آگے کے اُن خود آپ اور گے، ہوں مانند کی
کریں حملہ پر اُس کر لگا کھوج کا داؤد ہم پھر 12 نکلیں۔ لئے
پر زمین اوس طرح جس گے پڑیں ٹوٹ پر اُس طرح اُس ہم گے۔
نہ اور وہ نہ اور گے، جائیں ہو ہلاک سب کے سب ہے۔ گرتی
لے پناہ میں شہر کسی داؤد اگر 13 گے۔ پائیں بچ آدمی کے اُس
وادی کو شہر پورے کر لگا رسّے ساتھ کے فصیل اسرائیلی تمام تو
"! گا رہے نہیں باقی پتھر پر پتھر گے۔ جائیں لے گھسیٹ میں
14 مشورہ کا حوسی" کہا، نے اسرائیلیوں تمام اور سلوم ابی
کا تُفل اخی میں حقیقت "ہے۔ بہتر سے مشورے کے تُفل اخی
تاکہ دیا ہونے ناکام اُسے نے رب لیکن تھا، بہتر کہیں مشورہ
ڈالے۔ میں مصیبت کو سلوم ابی

ہے جاتا بتایا منصوبہ کا سلوم ابی کو داؤد

15 منصوبہ وہ کو ابیاتر اور صدوق اماموں دونوں نے حوسی
پیش کو بزرگوں کے اسرائیل اور سلوم ابی نے تُفل اخی جو بتایا
میں بارے کے مشورے اپنے اُنہیں نے اُس ساتھ ساتھ تھا۔ کیا
دیں اطلاع کو داؤد فوراً اب" کہا، نے اُس 16 کیا۔ آگاہ بھی
اُس کی یردن دریائے کو رات اِس بھی میں صورت کسی کہ
ہے لازم ہیں۔ کرتے پار کو دریا لوگ جہاں گزاریں نہ پر جگہ
سمیت ساتھیوں تمام آپ ورنہ لیں، کر عبور کو دریا ہی آج آپ کہ
"گے۔ جائیں ہو برباد
17 راجل عین چشمے کے باہر سے یروشلم معض اخی اور یونتن
کر ہو داخل میں شہر وہ کیونکہ تھے، رہے کر انتظار پاس کے
ایک تھے۔ سکتے لے نہیں مول خطرہ کا آنے نظر کو کسی
وہ تاکہ دیا دے پیغام کا حوسی اُنہیں اور آئی نکل سے شہر نوکرانی
نے جوان ایک لیکن 18 پہنچائیں۔ تک داؤد اُسے کر نکل آگے
جلدی دونوں دی۔ اطلاع کو سلوم ابی کر بھاگ اور دیکھا اُنہیں
گئے چھپ میں گھر کے آدمی ایک اور گئے چلے سے وہاں جلدی
میں اُس تھا۔ کنواں میں صحن کے اُس تھا۔ رہتا میں بحوریم جو
کر بچھا کپڑا پر منہ کے کنوئیں نے بیوی کی آدمی 19 گئے۔ اُتر وہ
کہ ہو نہ معلوم کو کسی تاکہ دیئے بکھیر دانے کے اناج پر اُس
ہے۔ کنواں وہاں
20 سے عورت اور پہنچے میں گھر اُس سپاہی کے سلوم ابی
نے عورت "ہیں؟ کہاں یونتن اور معض اخی" لگے، پوچھنے
پار کو ندی وہ کیونکہ ہیں، چکے نکل آگے وہ" دیا، جواب
لگاتے لگاتے کھوج کا آدمیوں دونوں سپاہی "تھے۔ چاہتے کرنا
گئے۔ لوٹ یروشلم ہاتھ خالی وہ آخرکار گئے۔ تھک
21 کر نکل سے کنوئیں یونتن اور معض اخی تو گئے چلے جب
سنائیں۔ پیغام اُسے تاکہ گئے چلے پاس کے بادشاہ داؤد سیدھے
پھر "! کریں پار فوراً کو دریا آپ کہ ہے لازم" کہا، نے اُنہوں
اور داؤد 22 بتایا۔ منصوبہ پورا کا تُفل اخی کو داؤد نے اُنہوں
دریائے رات اُسی اور ہوئے روانہ ہی جلد ساتھی تمام کے اُس
تھا۔ گیا رہ نہیں پیچھے بھی ایک وقت پھٹتے پَو کیا۔ عبور کو یردن
23 تو ہے گیا کیا رد مشورہ میرا کہ دیکھا نے تُفل اخی جب
گیا۔ چلا واپس شہر وطنی اپنے کر کس زین پر گدھے اپنے وہ
جا پھر کیا، بندوبست کا معاملات تمام کے گھر نے اُس وہاں
گیا۔ دفنایا میں قبر کی باپ کے اُس اُسے لی۔ لے پھانسی کر
24 کے فوج اسرائیلی سلوم ابی تو گیا پہنچ محنائم داؤد جب
فوج کو عماسا نے اُس 25 لگا۔ کرنے پار کو یردن دریائے ساتھ
ایک عماسا تھا۔ ساتھ کے داؤد تو یوآب کیونکہ تھا، کیا مقرر پر
ناحس بنت جیل ابی ماں کی اُس تھا۔ بیٹا کا اِترا بنام اسماعیلی
اور سلوم ابی 26 تھی۔ بہن کی ضرویاہ ماں کی یوآب وہ اور تھی،
ڈالا۔ پڑاؤ میں جِلعاد ملکِ نے ساتھیوں کے اُس
27 استقبال کا اُس نے آدمیوں تین تو پہنچا محنائم داؤد جب
مکیر سے، ربّہ الحکومت دار کے عمونیوں ناحس بن سوبی کیا۔
آئے۔ سے راجلیم جِلعادی برزلی اور سے دبار لو ایل عمی بن
28 کے مٹی باسن، بستر، کو لوگوں کے اُس اور داؤد نے تینوں
مسور، لوبیا، دانے، ہوئے بھُنے کے اناج میدہ، جَو، گندم، برتن،
29 کیا۔ مہیا پنیر کا دودھ کے گائے اور بھیڑبکریاں دھی، شہد،
ضرور چلتے چلتے میں ریگستان لوگ یہ" سوچا، نے اُنہوں کیونکہ
"گے۔ ہوں گئے ہو ماندے تھکے اور پیاسے بھوکے،

18

تیاریاں لئے کے جنگ

1 داؤد نے اپنے فوجیوں کا معائنہ کر کے ہزار ہزار اور سَو
سَو افراد پر آدمی مقرر کئے۔ 2 پھر اُس نے اُنہیں تین حصوں میں
تقسیم کر کے ایک حصے پر یوآب کو، دوسرے پر اُس کے بھائی
ابی شے بن ضرویاہ کو اور تیسرے پر اِتّی جاتی کو مقرر کیا۔
اُس نے فوجیوں کو بتایا، "مَیں خود بھی آپ کے ساتھ لڑنے
کے لئے نکلوں گا۔" 3 لیکن اُنہوں نے اعتراض کیا، "ایسا نہ
کریں! اگر ہمیں بھاگنا بھی پڑے یا ہمارا آدھا حصہ مارا بھی جائے
تو ابی سلوم کے فوجیوں کے لئے اِتنا کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ وہ
آپ ہی کو پکڑنا چاہتے ہیں، کیونکہ آپ اُن کے نزدیک ہم میں
سے 10,000 افراد سے زیادہ اہم ہیں۔ چنانچہ بہتر ہے کہ آپ
شہر ہی میں رہیں اور وہاں سے ہماری حمایت کریں۔"
4 بادشاہ نے جواب دیا، "ٹھیک ہے، جو کچھ آپ کو معقول
لگتا ہے وہی کروں گا۔" وہ شہر کے دروازے پر کھڑا ہوا، اور
تمام مرد سَو سَو اور ہزار ہزار کے گروہوں میں اُس کے سامنے
سے گزر کر باہر نکلے۔ 5 یوآب، ابی شے اور اِتّی کو اُس نے حکم
دیا، "میری خاطر جوان ابی سلوم سے نرمی سے پیش آنا!" تمام
فوجیوں نے تینوں کمانڈروں سے یہ بات سنی۔

ابی سلوم کی شکست

6 داؤد کے لوگ کھلے میدان میں اسرائیلیوں سے لڑنے گئے۔
افرائیم کے جنگل میں اُن کی ٹکر ہوئی، 7 اور داؤد کے فوجیوں نے
مخالفوں کو شکستِ فاش دی۔ اُن کے 20,000 افراد ہلاک
ہوئے۔ 8 لڑائی پورے جنگل میں پھیلتی گئی۔ یہ جنگل اِتنا
خطرناک تھا کہ اُس دن تلوار کی نسبت زیادہ لوگ اُس کی زد
میں آ کر ہلاک ہو گئے۔
9 اچانک داؤد کے کچھ فوجیوں کو ابی سلوم نظر آیا۔ وہ خچر
پر سوار بلوط کے ایک بڑے درخت کے سائے میں سے گزرنے
لگا تو اُس کے بال درخت کی شاخوں میں اُلجھ گئے۔ اُس کا خچر
آگے نکل گیا جبکہ ابی سلوم وہیں آسمان و زمین کے درمیان لٹکا
رہا۔ 10 جن آدمیوں نے یہ دیکھا اُن میں سے ایک یوآب کے
پاس گیا اور اطلاع دی، "مَیں نے ابی سلوم کو دیکھا ہے۔ وہ
بلوط کے ایک درخت میں لٹکا ہوا ہے۔"
11 یوآب پکارا، "کیا آپ نے اُسے دیکھا؟ تو اُسے وہیں کیوں
نہ مار دیا؟ پھر مَیں آپ کو انعام کے طور پر چاندی کے دس سِکے
اور ایک کمربند دے دیتا۔" 12 لیکن آدمی نے اعتراض کیا،
"اگر آپ مجھے چاندی کے ہزار سِکے بھی دیتے تو بھی مَیں بادشاہ
کے بیٹے کو ہاتھ نہ لگاتا۔ ہمارے سنتے سنتے بادشاہ نے آپ، ابی
شے اور اِتّی کو حکم دیا، 'میری خاطر ابی سلوم کو نقصان نہ
پہنچائیں۔' 13 اور اگر مَیں چپکے سے بھی اُسے قتل کرتا توبھی
اِس کی خبر کسی نہ کسی وقت بادشاہ کے کانوں تک پہنچتی۔
کیونکہ کوئی بھی بات بادشاہ سے پوشیدہ نہیں رہتی۔ اگر مجھے
اِس صورت میں پکڑا جاتا تو آپ میری حمایت نہ کرتے۔"
14 یوآب بولا، "میرا وقت مزید ضائع مت کرو۔" اُس نے تین
نیزے لے کر ابی سلوم کے دل میں گھونپ دیئے جب وہ ابھی
زندہ حالت میں درخت سے لٹکا ہوا تھا۔ 15 پھر یوآب کے دس
سلاح برداروں نے ابی سلوم کو گھیر کر اُسے ہلاک کر دیا۔
16 تب یوآب نے نرسنگا بجا دیا، اور اُس کے فوجی دوسروں
کا تعاقب کرنے سے باز آ کر واپس آ گئے۔ 17 باقی اسرائیلی اپنے
اپنے گھر بھاگ گئے۔ یوآب کے آدمیوں نے ابی سلوم کی لاش
کو ایک گہرے گڑھے میں پھینک کر اُس پر پتھروں کا بڑا ڈھیر
لگا دیا۔
18 کچھ دیر پہلے ابی سلوم اِس خیال سے بادشاہ کی وادی میں
اپنی یاد میں ایک ستون کھڑا کر چکا تھا کہ میرا کوئی بیٹا نہیں
ہے جو میرا نام قائم رکھے۔ آج تک یہ 'ابی سلوم کی یادگار'
کہلاتا ہے۔

داؤد کو ابی سلوم کی موت کی خبر ملتی ہے

19 اخی معض بن صدوق نے یوآب سے درخواست کی،
"مجھے دوڑ کر بادشاہ کو خوش خبری سنانے دیں کہ رب نے
اُسے دشمنوں سے بچا لیا ہے۔" 20 لیکن یوآب نے انکار کیا، "جو
پیغام آپ کو بادشاہ تک پہنچانا ہے وہ اُس کے لئے خوش خبری
نہیں ہے، کیونکہ اُس کا بیٹا مر گیا ہے۔ کسی اَور وقت مَیں
ضرور آپ کو اُس کے پاس بھیج دوں گا، لیکن آج نہیں۔"
21 اُس نے ایتھوپیا کے ایک آدمی کو حکم دیا، "جائیں اور بادشاہ
کو بتائیں۔" آدمی یوآب کے سامنے اوندھے منہ جھک گیا اور پھر
دوڑ کر چلا گیا۔
22 لیکن اخی معض خوش نہیں تھا۔ وہ اصرار کرتا رہا، "کچھ
بھی ہو جائے، مہربانی کر کے مجھے اُس کے پیچھے دوڑنے دیں!"
ایک اَور بار یوآب نے اُسے روکنے کی کوشش کی، "بیٹے، آپ
جانے کے لئے کیوں تڑپتے ہیں؟ جو خبر پہنچانی ہے اُس کے
لئے آپ کو انعام نہیں ملے گا۔" 23 اخی معض نے جواب دیا،
"کوئی بات نہیں۔ کچھ بھی ہو جائے، مَیں ہر صورت میں دوڑ
کر بادشاہ کے پاس جانا چاہتا ہوں۔" تب یوآب نے اُسے جانے

لیا، راستہ کا میدان کھلے کے یردن دریائے نے معض اخی دیا۔
گیا۔ پہنچ پاس کے بادشاہ پہلے سے آدمی کے ایتھوپیا وہ لئے اِس
کے دروازوں والے اندر اور باھر کے شہر داؤد وقت اُس 24
کے دروازے دار پہرے جب تھا۔ رہا کر انتظار بیٹھا درمیان
ہوا دوڑتا جو آیا نظر آدمی تنہا ایک اُسے تو چڑھا پر فصیل کی اوپر
بادشاہ کر دے آواز نے دار پہرے 25 تھا۔ رہا آ طرف کی اُن
خبری خوش ضرور تو ہوا اکیلا اگر" بولا، داؤد دی۔ اطلاع کو
لیکن 26 گیا، آ قریب بھاگتا بھاگتا آدمی یہ "گا۔ ہو رہا آ کر لے
طرف کی شہر جو آیا نظر آدمی اَور ایک کو دار پہرے میں اِتنے
کو دربان کے دروازے کے شہر نے اُس تھا۔ رہا آ ہوا دوڑتا
وہ ہے۔ رہا دے دکھائی ہوا دوڑتا آدمی اَور ایک" دی، آواز
لے خبر اچھی بھی وہ" کہا، نے داؤد "ہے۔ رہا آ ھی اکیلا بھی
آدمی پہلا کہ ہے لگتا" پکارا، دار پہرے پھر 27 "ہے۔ رہا آ کر
کو داؤد "ہے۔ چلتا یوں وھی کیونکہ ہے، صدوق بن معض اخی
لے خبر اچھی ضرور وہ ہے۔ بندہ اچھا معض اخی" ہوئی، تسلی
"گا۔ ہو رہا آ کر
کی بادشاہ" دی، آواز کو بادشاہ نے معض اخی سے دُور 28
بولا، کر جھک سامنے کے بادشاہ منہ اوندھے وہ "!ہو سلامتی
سے لوگوں اُن کو آپ نے اُس !ہو تمجید کی خدا کے آپ رب"
ہوئے کھڑے اُٹھ خلاف کے بادشاہ اور آقا میرے جو ہے لیا بچا
محفوظ وہ کیا سلوم؟ ابی بیٹا میرا اور" پوچھا، نے داؤد 29 "تھے۔
اور مجھے نے یوآب جب" دیا، جواب نے معض اخی "ہے؟
اُس تو کیا رُخصت پاس کے آپ کو خادم دوسرے کے بادشاہ
کیا کہ ہوا نہ معلوم سے تفصیل مجھے تھی۔ تفری افرا بڑی وقت
میرے کر ہو طرف ایک" دیا، حکم نے بادشاہ 30 "ہے۔ رہا ہو
کیا۔ ھی ایسا نے معض اخی "!جائیں ہو کھڑے پاس
میرے" کہا، نے اُس گیا۔ پہنچ آدمی کا ایتھوپیا پھر 31
سب اُن کو آپ نے رب آج !سنیں خبری خوش میری بادشاہ،
کھڑے اُٹھ خلاف کے آپ جو ہے دلائی نجات سے لوگوں
کیا سلوم؟ ابی بیٹا میرا اور" کیا، سوال نے بادشاہ 32 "تھے۔ ہوئے
آقا، میرے" دیا، جواب نے آدمی کے ایتھوپیا "ہے؟ محفوظ وہ
دشمنوں تمام کے آپ طرح اُس ہے، ہوا ساتھ کے اُس طرح جس
پہنچانا نقصان کو آپ جو ساتھ کے سب اُن جائے، ہو ساتھ کے
"!ھیں چاھتے
کی اوپر کے دروازے کے شہر اُٹھا۔ لرز بادشاہ کر سن یہ 33
پر سیڑھیوں روتے روتے بادشاہ اب تھا۔ کمرا ایک پر فصیل
ھائے" گیا، چلا میں کمرے اُس چلاّتے چیختے اور لگا چڑھنے
کاش !سلوم ابی بیٹے میرے بیٹے، میرے !سلوم ابی بیٹے میرے
میرے بیٹے، میرے سلوم، ابی ھائے جاتا۔ مر جگہ تیری ھی مَیں
"!بیٹے

19

ہے سمجھاتا کو داؤد یوآب

سلوم ابی روتے روتے بادشاہ" گئی، دی اطلاع کو یوآب 1
اپنے بادشاہ کہ ملی خبر کو فوجیوں جب 2 "ہے۔ رہا کر ماتم کا
کافور خوشی ساری کی اُن پر پانے فتح تو ہے رہا کر ماتم کا بیٹے
کے داؤد دن اُس 3 تھا۔ سماں کا غم اور ماتم طرف ہر گئی۔ ہو
طرح کی لوگوں ایسے آئے، گھس میں شہر چوری چوری آدمی
سے چپکے ہوئے شرماتے پر ہونے فرار سے جنگ میدانِ جو
ہیں۔ جاتے آمیں شہر
وہ کر ڈھانپ کو منہ اپنے تھا۔ بیٹھا میں کمرے ابھی بادشاہ 4
سلوم، ابی ھائے !سلوم ابی بیٹے میرے ھائے" رہا، چلاّتا چیختا
اُسے کر جا پاس کے اُس یوآب تب 5 "!بیٹے میرے بیٹے، میرے
جان کی آپ صرف نہ نے خادموں کے آپ آج" لگا، سمجھانے
کی داشتاؤں اور بیویوں بیٹیوں، بیٹوں، کے آپ بلکہ ہے بچائی
آپ جو 6 ہے۔ دیا کر کالا منہ کا اُن نے آپ تو بھی بھی۔ جان
آپ جو جبکہ ھیں رکھتے محبت آپ سے اُن ھیں کرتے نفرت سے
نے آپ آج ھیں۔ کرتے نفرت آپ سے اُن ھیں کرتے پیار سے
نظر کی آپ دستے اور کمانڈر کے آپ کہ ہے دیا کر ظاھر صاف
کہ ہے لیا جان نے مَیں آج ھاں، رکھتے۔ نہیں حیثیت کوئی میں
تمام باقی ھم خواہ ہوتے، خوش آپ تو ہوتا زندہ سلوم ابی اگر
اپنے اور جائیں باھر کر اُٹھ اب 7 جاتے۔ ہو نہ کیوں ہلاک لوگ
نہ باھر آپ اگر قَسم، کی رب کریں۔ افزائی حوصلہ کی خادموں
پھر گا۔ رہے نہیں ساتھ کے آپ بھی ایک تک رات تو گے نکلیں
آج کر لے سے جوانی کی آپ جو گی آئے مصیبت ایسی پر آپ
"ہے۔ آئی نہیں پر آپ تک
جب آیا۔ اُتر پاس کے دروازے کے شہر اور اُٹھا داؤد تب 8
تو ہے بیٹھا میں دروازے کے شہر بادشاہ کہ گیا بتایا کو فوجیوں
ہوئے۔ جمع سامنے کے اُس سب وہ

ہے آتا واپس یروشلم داؤد

کے اسرائیل 9 تھے۔ گئے بھاگ گھر اپنے اسرائیلی میں اِتنے
داؤد" لگے، کرنے مباحثہ بحث میں آپس لوگ میں قبیلوں تمام
ھمیں نے اُسی اور بچایا، سے دشمنوں ھمارے ھمیں نے بادشاہ

سے افراد تمام کے گھرانے کے یوسف مَیں آج لئے اِس ہے، ہوا
"ہوں۔ گیا آ حضور کے بادشاہ اور آقا اپنے ہی پہلے
لائق کے موت سزائے سِمعی" بولا، ضرویاہ بن شے ابی 21
"ہے۔ کی لعنت پر بادشاہ ہوئے کئے مسح کے رب نے اُس! ہے
یوآب بھائی کے آپ اور آپ میرا" ڈانٹا، اُسے نے داؤد لیکن 22
بن مخالف میرے دن اِس آپ سے باتوں ایسی واسطہ؟ کیا ساتھ کے
نہیں کا دینے موت سزائے کو کسی میں اسرائیل تو آج! ہیں گئے
کا اسرائیل دوبارہ مَیں دن اِس دیکھیں، ہے۔ دن کا خوشی بلکہ
رب" ہوا، مخاطب سے سِمعی بادشاہ پھر 23 "!ہوں گیا بن بادشاہ
"گے۔ مریں نہیں آپ قَسم، کی

ہے آتا ملنے سے داؤد بوست مفی

دن اُس آیا۔ ملنے سے بادشاہ بھی بوست مفی پوتا کا ساؤل 24
سلامتی وہ جب تک آج پڑا چھوڑنا کو یروشلم کو داؤد جب سے
نے اُس نہ تھا۔ رہا میں حالت کی ماتم بوست مفی پہنچا واپس سے
کانٹ کی مونچھوں اپنی نہ تھے، دھوئے کپڑے اپنے نہ پاؤں اپنے
سے یروشلم لئے کے ملنے سے بادشاہ وہ جب 25 تھی۔ کی چھانٹ
میرے آپ بوست، مفی" کیا، سوال سے اُس نے بادشاہ تو نکلا
"تھے؟ گئے نہیں کیوں ساتھ
جانے مَیں بادشاہ، اور آقا میرے" دیا، جواب نے اُس 26
اکیلا کر دے دھوکا مجھے ضیبا نوکر میرا لیکن تھا، تیار لئے کے
کسو زِین پر گدھے میرے' تھا، بتایا اُسے تو نے مَیں گیا۔ چلا ہی
کا جانے میرا اور 'سکوں۔ ہو روانہ ساتھ کے بادشاہ مَیں تاکہ
معذور سے ٹانگوں دونوں مَیں کیونکہ نہیں، تھا وسیلہ اَور کوئی
اور آقا میرے لیکن ہے۔ لگائی تہمت پر مجھ نے ضیبا 27 ہوں۔
کریں کچھ وہی ساتھ میرے ہیں۔ جیسے فرشتے کے اللہ بادشاہ
گھرانے پورے کے دادا میرے 28 لگے۔ مناسب کو آپ جو
عزت میری نے آپ بھی پھر لیکن تھے، سکتے کر ہلاک آپ کو
کھانا پر میز کی آپ روزانہ جو لیا کر شامل میں مہمانوں اُن کے کر
مزید سے بادشاہ مَیں کہ ہے حق کیا میرا چنانچہ ہیں۔ کھاتے
"کروں۔ اپیل
کہ ہے لیا کر فیصلہ نے مَیں کریں۔ بس اب" بولا، بادشاہ 29
مفی 30 "جائیں۔ کی تقسیم برابر میں ضیبا اور آپ زمینیں کی آپ
یہی لئے میرے لے۔ لے کچھ سب وہ" دیا، جواب نے بوست
میں محل اپنے سے سلامتی بادشاہ اور آقا میرے آج کہ ہے کافی
"ہیں۔ پہنچے آ واپس

برزلی اور داؤد

سے وجہ کی سلوم ابی لیکن دیا۔ کر آزاد سے ہاتھ کے فلستیوں
ہم جسے سلوم ابی جب اب 10 ہے۔ گیا کر ہجرت سے ملک وہ
واپس کو بادشاہ آپ تو ہے گیا مر تھا بنایا بادشاہ کے کر مسح نے
"ہیں؟ جھجکتے کیوں سے لانے
کے یہوداہ معرفت کی اماموں ابیاتر اور صدوق نے داؤد 11
تمام کہ ہے گئی پہنچ تک مجھ بات یہ" دی، اطلاع کو بزرگوں
لانا واپس میں محل اُسے کہ کر استقبال کا بادشاہ اپنے اسرائیل
واپس مجھے آپ کیا ہیں؟ رہے کر دیر کیوں آپ پھر تو ہے۔ چاہتا
بھائی، میرے آپ 12 ہیں؟ چاہتے آنا میں آخر سے سب میں لانے
لانے واپس کو بادشاہ آپ پھر تو ہیں۔ دار رشتے قریبی میرے
کمانڈر کے سلوم ابی اور 13 "ہیں؟ رہے آ کیوں میں آخر میں
سنیں،" پہنچایا، پیغام یہ کا داؤد نے اماموں دونوں کو عماسا
جگہ کی یوآب ہی آپ سے اب لئے اِس ہیں، بھتیجے میرے آپ
مَیں اگر دے سزا سخت مجھے اللہ گے۔ ہوں کمانڈر کے فوج میری
"کروں۔ نہ پورا وعدہ یہ اپنا
اور سکا، جیت کو دلوں تمام کے یہوداہ داؤد طرح اِس 14
پیغام اُسے نے اُنہوں گئے۔ لگ پیچھے کے اُس سب کے سب
تب 15 "بھی۔ لوگ تمام کے آپ اور بھی آپ آئیں، واپس" بھیجا،
تو پہنچا تک یردن دریائے وہ جب لگا۔ چلنے واپس یروشلم داؤد
دریا اُسے اور ملیں سے اُس تاکہ آئے میں جِلجال لوگ کے یہوداہ
پہنچائیں۔ تک کنارے دوسرے کے

ہے دیتا کر معاف کو سِمعی داؤد

یہوداہ کر بھاگ بھی جیرا بن سِمعی کا بحوریم شہر یمینی بن 16
کے قبیلے کے یمین بن 17 آیا۔ ملنے سے داؤد ساتھ کے آدمیوں کے
15 اپنے بھی ضیبا نوکر پرانا کا ساؤل تھے۔ ساتھ کے اُس آدمی ہزار
یردن کے بادشاہ تھا۔ شامل میں اُن سمیت نوکروں 20 اور بیٹوں
کو دریا سے جلدی وہ 18 پہلے پہلے سے پہنچنے تک کنارے کے
دریا کو گھرانے کے بادشاہ تاکہ آئے پاس کے اُس کے کر عبور
کو بادشاہ سے طرح ہر اور پہنچائیں تک کنارے دوسرے کے
رکھیں۔ خوش
کے اُس منہ اوندھے سِمعی کہ تھا کو کرنے پار کو دریا داؤد
معاف مجھے آقا، میرے" کی، التماس نے اُس 19 گیا۔ گر سامنے
کو آپ جب کی سے آپ دن اُس نے مَیں زیادتی جو کریں۔
ذہن اپنے بات یہ کرم براہِ کریں۔ نہ یاد وہ پڑا چھوڑنا کو یروشلم
سرزد جرم بڑا سے مجھ کہ ہے لیا جان نے مَیں 20 دیں۔ نکال سے

تحفہ کوئی سے اُس نہ کھایا، کھانا کا بادشاہ نے ہم نہ ہے؟ کیا آ
“ہے۔ پایا
دس ہمارے” کیا، اعتراض نے مردوں کے اسرائیل تو بھی 43
گُنا دس کا کرنے خدمت کی بادشاہ ہمارا لئے اِس ہیں، قبیلے
نے ہم ہیں؟ جانتے کیوں حقیر ہمیں آپ پھر تو ہے۔ حق زیادہ
بحث یوں “تھی۔ کی بات کی لانے واپس کو بادشاہ اپنے پہلے تو
سخت زیادہ باتیں کی مردوں کے یہوداہ لیکن رہا، جاری مباحثہ
تھیں۔

20

ہے ہوتا کھڑا اُٹھ خلاف کے داؤد سبع

سبع نام کا جس تھا بدمعاش ایک سے میں والوں جھگڑنے 1
کیا، اعلان کر بجا نرسنگا نے اُس اب تھا۔ یمینی بن وہ تھا۔ بِکری بن
سے بیٹے کے یسّی نہ گا، ملے کچھ میں میراث سے داؤد ہمیں نہ”
واپس گھر اپنے ایک ہر اسرائیل، اے ہے۔ اُمید کی ملنے کچھ
بِکری بن سبع کر چھوڑ کو داؤد اسرائیلی تمام تب 2 “!جائے چلا
ساتھ کے بادشاہ اپنے مرد کے یہوداہ صرف گئے۔ لگ پیچھے کے
پہنچایا۔ تک یروشلم کر لے سے یردن اُسے اور رہے لپٹے
دس اُن نے اُس تو ہوا داخل میں محل اپنے داؤد جب 3
سنبھالنے کو محل نے اُس کو جن کرایا بندوبست کا داشتاؤں
الگ میں گھر خاص ایک اُنہیں وہ تھا۔ دیا چھوڑ پیچھے لئے کے
کبھی سے اُن لیکن رہا کرتا پوری ضروریات تمام کی اُن کر کھ
آخری کے زندگی اُنہیں اور سکیں، نہ جا کہیں وہ ہوا۔ نہ بستر ہم
پڑی۔ گزارنی زندگی سی کی بیوہ تک لمحے
کو فوجیوں تمام کے یہوداہ” دیا، حکم کو عماسا نے داؤد پھر 4
حاضر ساتھ کے اُن اندر اندر کے دن تین لائیں۔ بُلا پاس میرے
لوٹ بعد کے دن تین جب لیکن ہوا۔ روانہ عماسا 5 “جائیں۔ ہو
بِکری بن سبع میں آخر” ہوا، مخاطب سے شے ابی داؤد تو 6 آیا نہ
کریں، جلدی گا۔ پہنچائے نقصان زیادہ نسبت کی سلوم ابی ہمیں
وہ کہ ہو نہ ایسا کریں۔ تعاقب کا اُس کرلے کو دستوں میرے
ہو نقصان بڑا ہمارا یوں اور لے میں قبضے کو شہروں بند قلعہ
فلیتی و کریتی دستہ کا بادشاہ سپاہی، کے یوآب تب 7 “جائے۔
تعاقب کا بِکری بن سبع کر نکل سے یروشلم فوجی ماہر تمام اور
لگے۔ کرنے
کی اُن تو پہنچے پاس کے چٹان بڑی کی جِبعون وہ جب 8
تھا۔ گیا پہنچ وہاں پہلے دیر تھوڑی جو ہوئی سے عماسا ملاقات

ساتھ کے بادشاہ تا کہ تھا آیا سے راجلیم جِلعادی برزلی 31
80 برزلی 32 کرے۔ رُخصت اُسے کے کر پار کو یردن دریائے
نوازی مہمان کی داؤد نے اُسی وقت رہتے میں محنائم تھا۔ کا سال
کو برزلی نے داؤد اب 33 تھا۔ امیر بہت وہ کیونکہ تھی، کی
آپ میں !رہیں وہاں کر جا یروشلم ساتھ میرے” دی، دعوت
“گا۔ رکھوں خیال سے طرح ہر کا
دن تھوڑے کے زندگی میری” کیا، انکار نے برزلی لیکن 34
سال 80 عمر میری 35 بسوں؟ جا میں یروشلم کیوں میں ہیں، باقی
مجھے نہ سکتا، کر امتیاز میں چیزوں بُری اور اچھی مَیں نہ ہے۔
کی والوں گانے گیت ہے۔ آتا مزہ کا چیزوں کی پینے کھانے
بادشاہ، اور آقا میرے نہیں جاتیں۔ نہیں سنی سے مجھ بھی آوازیں
باعث کا بوجھ صرف لئے کے آپ تو جاؤں ساتھ کے آپ میں اگر
کا قسم اِس مجھے آپ کہ نہیں ضرورت کی اِس 36 گا۔ ہوں
کروں پار کو یردن دریائے ساتھ کے آپ بس مَیں دیں۔ معاوضہ
اپنے میں گا۔ جاؤں چلا واپس تو ہو اجازت اگر پھر اور 37 گا
ہے۔ قبر کی باپ ماں میرے جہاں ہوں، چاہتا مرنا میں شہر ہی
کے آپ وہ ہے۔ حاضر میں خدمت کی آپ کِمہام بیٹا میرا لیکن
کو آپ جو کریں کچھ وہ لئے کے اُس آپ تو جائے چلا ساتھ
“لگے۔ مناسب
ساتھ میرے کِمہام ہے، ٹھیک” دیا، جواب نے داؤد 38
کروں لئے کے اُس مَیں گے چاہیں آپ بھی کچھ جو اور جائے۔
مَیں تو ہوں سکتا کر لئے کے آپ مَیں جو ہے کام کوئی اگر گا۔
“ہوں۔ حاضر
برزلی کیا۔ عبور کو دریا سمیت ساتھیوں اپنے نے داؤد پھر 39
واپس شہر اپنے برزلی دی۔ برکت اُسے نے اُس کر دے بوسہ کو
ساتھ بھی کِمہام گیا۔ بڑھ طرف کی جِلجال داؤد جبکہ 40 پڑا چل
لوگ آدھے کے اسرائیل اور سب کے یہوداہ علاوہ کے اِس گیا۔
چلے۔ ساتھ کے اُس

ہیں جھگڑتے میں آپس یہوداہ اور اسرائیل

شکایت کر آ پاس کے بادشاہ مرد کے اسرائیل میں راستے 41
آپ کو آپ نے لوگوں کے یہوداہ بھائیوں ہمارے” لگے، کرنے
دریائے کیوں چوری چوری سمیت فوجیوں اور گھرانے کے
“ہے۔ نہیں ٹھیک یہ پہنچایا؟ تک کنارے مغربی کے یردن
ہم کہ ہے یہ بات” دیا، جواب نے مردوں کے یہوداہ 42
کیوں غصہ کر دیکھ یہ کو آپ ہیں۔ دار رشتے قریبی کے بادشاہ

میراث کی رب آپ ہے۔ کہلاتا ’ماں کی اسرائیل‘ جو ہیں رہے
”ہیں؟ چاہتے لینا کر ہڑپ کیوں کو
شہر کے آپ مَیں کہ کرے نہ اللہ“ دیا، جواب نے یوآب 20
ہے۔ مقصد اَور ایک کا آنے میرے 21 کروں۔ تباہ یا ہڑپ کو
خلاف کے بادشاہ داؤد آدمی ایک کا علاقے پہاڑی کے افرائیم
رہے ڈھونڈ اُسے ہے۔ بِکری بن سبع نام کا جس ہے ہوا کھڑا اُٹھ
چلے کر چھوڑ کو شہر ہم تو کریں حوالے ہمارے اُسے ہیں۔
”گے۔ جائیں
سر کا اُس سے پر دیوار ہم ہے، ٹھیک“ کہا، نے عورت
کے معکہ بیت ابیل نے اُس 22 ”گے۔ دیں پھینک پاس کے آپ
ایسا کہ کیا قائل اُنہیں سے حکمت اپنی اور کی بات سے باشندوں
پاس کے یوآب کے کر قلم سر کا سبع نے اُنہوں چاہئے۔ کرنا ہی
حکم کا چھوڑنے کو شہر کر بجا نرسنگا نے یوآب تب دیا۔ پھینک
خود یوآب گئے۔ چلے واپس گھر اپنے اپنے فوجی تمام اور دیا،
گیا۔ لوٹ پاس کے بادشاہ داؤد میں یروشلم

افسرِ اعلیٰ کے داؤد

دستے شاہی یہویدع بن بِنایاہ پر، فوج اسرائیلی پوری یوآب 23
یہوسفط تھا۔ مقرر پر بیگاریوں ادورام اور 24 پر فلیتی و کریتی
اور تھا میرمنشی سِوا 25 تھا۔ خاص مشیرِ کا بادشاہ لُود اخی بن
تھا۔ امام ذاتی کا داؤد یائیری عیرا 26 تھے۔ امام ابیاتر اور صدوق

21

کفارہ کا جرم کے ساؤل

1 تک سال تین جو گیا پڑ کال دوران کے حکومت کی داؤد
رب تو کی دریافت وجہ کی اِس نے داؤد جب رہا۔ جاری
نے ساؤل کہ رہا ہو نہیں ختم لئے اِس کال“ دیا، جواب نے
”تھا۔ کیا قتل کو جِبعونیوں
2 کرے۔ بات سے اُن تاکہ لیا بُلا کو جِبعونیوں نے بادشاہ تب
تھے۔ حصہ کھچا بچا کا اموریوں بلکہ نہیں اسرائیلی وہ میں اصل
کر کھا قَسم نے اسرائیلیوں وقت کرتے قبضہ پر کنعان ملکِ
ساؤل لیکن گے۔ کریں نہیں ہلاک کو آپ ہم کہ تھا کیا وعدہ
ہلاک اُنہیں کر آ میں جوش لئے کے یہوداہ اور اسرائیل نے
تھی۔ کی کوشش کی کرنے
3 کفارہ کا زیادتی اُس میں“ پوچھا، سے جِبعونیوں نے داؤد
کے آپ مَیں ہے؟ ہوئی سے آپ جو ہوں سکتا دے طرح کس

میں کمر نے اُس پر اُس اور تھا، ہوئے پہنے لباس فوجی اپنا یوآب
ملنے سے عماسا وہ جب اب تھی۔ ہوئی باندھی پیٹی کی تلوار اپنی
سے میان چوری چوری کو تلوار سے ہاتھ بائیں اپنے نے اُس تو گیا
ٹھیک سب کیا بھائی،“ کہا، کے کر سلام نے اُس 9 لیا۔ نکال
لیا پکڑیوں کو داڑھی کی عماسا سے ہاتھ دہنے اپنے پھر اور ”ہے؟
دوسرے کے یوآب نے عماسا 10 ہو۔ چاہتا دینا بوسہ اُسے جیسے
اِتنے اُسے نے یوآب اچانک اور دیا، نہ دھیان پر تلوار میں ہاتھ
زمین کر پھوٹ انتڑیاں کی اُس کہ دیا گھونپ میں پیٹ سے زور
ہی ضرورت کی کرنے استعمال دوبارہ کو تلوار گئیں۔ گر پر
گیا۔ مر فوراً عماسا کیونکہ تھی، نہیں
آگے لئے کے کرنے تعاقب کا سبع شے ابی اور یوآب پھر
رہا کھڑا پاس کے لاش کی عماسا فوجی ایک کا یوآب 11 بڑھے۔
داؤد اور یوآب جو“ رہا، دیتا آواز کو فوجیوں والے گزرنے اور
وہاں جتنے لیکن 12 ”!لے ہو پیچھے کے یوآب وہ ہے ساتھ کے
کر دیکھ جسم ہوا تڑپتا اور آلودہ خون کا عماسا وہ گزرے سے
بن باعث کا رکاوٹ لاش کہ دیکھا نے آدمی جب گئے۔ رُک
گھسیٹ میں کھیت کر ہٹا سے راستے اُسے نے اُس تو ہے گئی
سب پر جانے ہو غائب کے لاش 13 دیا۔ ڈال کپڑا پر اُس اور لیا
لگے۔ کرنے تعاقب کا سبع اور گئے چلے پیچھے کے یوآب لوگ
شمال گزرتے گزرتے سے اسرائیل پورے سبع میں اِتنے 14
کے خاندان کے بِکری تھا۔ گیا پہنچ تک معکہ بیت ابیل شہر کے
تب 15 تھے۔ گئے پہنچ وہاں کر لگ پیچھے کے اُس بھی مرد تمام
کرنے محاصرہ کا شہر کر پہنچ وہاں فوجی کے اُس اور یوآب
کا مٹی ساتھ ساتھ کے دیوار والی باہر کی شہر نے اُنہوں لگے۔
پہنچ تک دیوار بڑی والی اندر کر گزر سے پر اُس اور لگایا تودہ بڑا
جائے۔ گر وہ تاکہ لگے کرنے پھوڑ توڑ کی دیوار وہ وہاں گئے۔
یوآب سے فصیل نے عورت مند دانش ایک کی شہر تب 16
مَیں تاکہ لیں بُلا یہاں کو یوآب !سنیں“ دی، آواز کو لوگوں کے
تو آیا پاس کے دیوار یوآب جب 17 ”سکوں۔ کر بات سے اُس
جواب نے یوآب ”ہیں؟ یوآب آپ کیا“ کیا، سوال نے عورت
میری ذرا“ کی، درخواست نے عورت ”ہوں۔ ہی مَیں“ دیا،
رہا سن مَیں ہے، ٹھیک“ بولا، یوآب ”دیں۔ دھیان پر باتوں
زمانے پرانے“ کی، پیش بات اپنی نے عورت پھر 18 ”ہوں۔
گی۔ بنے بات تو لو مشورہ سے شہر ابیل کہ تھا جاتا کہا میں
اور پسند امن زیادہ سے سب کا اسرائیل شہر ہمارا دیکھیں، 19
کر کوشش کی کرنے تباہ شہر ایسا ایک آپ ہے۔ شہر وفادار

رب جو دیں برکت کو زمین اُس دوبارہ آپ تاکہ کروں کیا لئے
جو" دیا، جواب نے اُنہوں 4 "ہے؟ دی میں میراث ہمیں نے
اُس ہے کیا ساتھ کے خاندانوں ہمارے اور ہمارے نے ساؤل
نہیں مناسب بھی یہ سکتا۔ جا کیا نہیں سے چاندی سونے ازالہ کا
نے داؤد "دیں۔ مار کو اسرائیلی کسی عوض کے اِس ہم کہ
نے جِبعونیوں 5 "کروں؟ کیا لئے کے آپ مَیں پھر تو" کیا، سوال
وہی تھا، بنایا منصوبہ کا کرنے ہلاک ہمیں نے ہی ساؤل" کہا،
نہ قائم جگہ بھی کسی کی اسرائیل ہم تاکہ تھا چاہتا کرنا تباہ ہمیں
کو مَردوں سات سے میں اولاد کی ساؤل لئے اِس 6 سکیں۔ رہ
بادشاہ ہوئے چُنے کے رب اُنہیں ہم دیں۔ کر حوالے ہمارے
گھاٹ کے موت پر پہاڑ کے رب میں جِبعہ شہر وطنی کے ساؤل
"دیں۔ لٹکا حضور کے اُس کر اُتار

دوں کر حوالے کے آپ اُنہیں مَیں" دیا، جواب نے بادشاہ
بادشاہ لیکن تھا، تو پوتا کا ساؤل بوست مفی بیٹا کا یونتن 7 "گا۔
سے یونتن کر کھا قَسم کی رب نے اُس کیونکہ چھیڑا، نہ اُسے نے
پہنچاؤں نہیں نقصان کبھی کو اولاد کی آپ مَیں کہ تھا کیا وعدہ
دو کے ایّاہ بنت رِصفہ داشتہ کی ساؤل نے اُس چنانچہ 8 گا۔
کی ساؤل علاوہ کے اِس اور کو بوست مفی اور ارمونی بیٹوں
کے محولاتی برزلی میرب لیا۔ چن کو بیٹوں پانچ کے میرب بیٹی
نے داؤد کو آدمیوں سات اِن 9 تھی۔ بیوی کی ایل عدری بیٹے
دیا۔ کر حوالے کے جِبعونیوں

نے جِبعونیوں وہاں گیا۔ لایا پر پہاڑ مذکورہ کو آدمیوں ساتوں
دن ہی ایک سب وہ دیا۔ لٹکا حضور کے رب کے کر قتل اُنہیں
تھی۔ ہوئی شروع کٹائی کی فصل کی جَو وقت اُس گئے۔ مر

پر پتھر اور گئی پاس کے لاشوں ساتوں ایّاہ بنت رِصفہ تب 10
لگی۔ کرنے حفاظت کی لاشوں کر بچھا کپڑا کا ٹاٹ لئے اپنے
جنگلی وقت کے رات اور بھگاتی کو پرندوں وہ وقت کے دن
میں موسم کے بہار وہ رہی۔ رکھتی دُور سے لاشوں کو جانوروں
وہاں تک وقت اُس کرلے سے دنوں پہلے کے کٹائی کی فصل
ہوئی۔ نہ بارش تک جب رہی ٹھہری

کیا نے رِصفہ داشتہ کی ساؤل کہ ہوا معلوم کو داؤد جب 11
اُن اور گیا پاس کے باشندوں کے جِلعاد یبیس وہ تو 12-14 ہے کیا
کے ساؤل کرلے کو ہڈیوں کی یونتن بیٹے کے اُس اور ساؤل سے
کے جِلبوعہ نے فلستیوں (جب) دفنایا۔ میں قبر کی قیس باپ
نے اُنہوں تو تھی دی شکست کو اسرائیلیوں میں علاقے پہاڑی
دیا لٹکا میں چوک کے شان بیت کو لاشوں کی یونتن اور ساؤل
لاشوں کر آ وہاں چوری چوری آدمی کے جِلعاد یبیس تب تھا۔
لٹکی تک اب میں جِبعہ نے داؤد (تھے۔ گئے لے پاس اپنے کو
دفنایا۔ میں قبر کی قیس میں ضلع کر اُتار بھی کو لاشوں سات
ہے۔ آبادی کی قبیلے کے بِنیمین ضلع

نے رب تو تھا گیا کیا مطابق کے حکم کے داؤد کچھ سب جب
لیں۔ سن دعائیں لئے کے ملک

جنگیں سے فلستیوں

چھڑ جنگ درمیان کے اسرائیلیوں اور فلستیوں بار اَور ایک 15
نکلا۔ لئے کے لڑنے سے فلستیوں سمیت فوج اپنی داؤد گئی۔
حملہ پر اُس نے فلستی ایک تو 16 تھا گیا ہو نڈھال لڑتا لڑتا وہ جب
نسل کی رفا مرد قامت دیو آدمی یہ تھا۔ بنوب اِشبی نام کا جس کیا
اُس صرف کہ تھا نیزہ لمبا اِتنا اور تلوار نئی پاس کے اُس تھا۔ سے
لیکن 17 تھا۔ گرام کلو 3 ساڑھے تقریباً وزن کا نوک کی پیتل کی
کو فلستی اور آیا کرنے مدد کی داؤد کر دوڑ ضرویاہ بن شے ابی
آئندہ" کھائی، قَسم نے فوجیوں کے داؤد بعد کے اِس ڈالا۔ مار
کہ ہو نہ ایسا گے۔ نکلیں نہیں ساتھ ہمارے لئے کے لڑنے آپ
"جائے۔ بجھ چراغ کا اسرائیل

فلستیوں بھی قریب کے جوب کو اسرائیلیوں بعد کے اِس 18
اولاد کی رفا مرد قامت دیو نے حوساتی سِبکی وہاں پڑا۔ لڑنا سے
تھا۔ سف نام کا جس ڈالا مار کو آدمی ایک سے میں
دوران کے اِس گئی۔ چھڑ لڑائی اَور ایک قریب کے جوب 19
موت کو جالوت جاتی نے اُرجیم یعرے بن اِلحنان کے لحم بیت
بڑا جیسا شہتیر کے کھڈی نیزہ کا جالوت دیا۔ اُتار گھاٹ کے
کا فلستیوں ہوئی۔ لڑائی پاس کے جات دفعہ اَور ایک 20 تھا۔
اور ہاتھوں کے اُس تھا۔ لمبا بہت تھا کا نسل کی رفا جو فوجی ایک
جب 21 تھیں۔ اُنگلیاں 24 کر مل یعنی اُنگلیاں چھ چھ کی پیروں
بیٹے کے سِمعہ بھائی کے داؤد تو لگا اُڑانے مذاق کا اسرائیلیوں وہ
کی رفا مرد قامت دیو یہ کے جات 22 ڈالا۔ مار اُسے نے یونتن
ہلاک ہاتھوں کے فوجیوں کے اُس اور داؤد وہ اور تھے، اولاد
ہوئے۔

22

گیت کا داؤد

ہاتھ کے ساؤل اور دشمنوں تمام کو داؤد نے رب دن جس 1
گایا، گیت نے بادشاہ دن اُس بچایا سے

ہے۔ دھندہ نجات میرا اور قلعہ میرا چٹان، میری رب” 2
وہ ہوں۔ لیتا پناہ مَیں میں جس ہے چٹان میری خدا میرا 3
پناہ میری اور حصار بلند میرا پہاڑ، کا نجات میری ڈھال، میری
بچاتا سے تشدد و ظلم مجھے جو ہے دھندہ نجات میرا تُو ہے۔ گاہ
ہے۔
مجھے وہ تب !ہو تمجید کی اُس ہوں، پکارتا کو رب مَیں 4
ہے۔ دیتا چھٹکارا سے دشمنوں

سیلاب کے ہلاکت لیا، گھیر مجھے نے موجوں کی موت 5
کی۔ طاری دہشت پر دل میرے نے
راستے میرے نے موت لیا، جکڑ مجھے نے رسّوں کے پاتال 6
دیئے۔ ڈال پھندے اپنے میں
پکارا۔ کو رب نے مَیں تو گیا پھنس میں مصیبت مَیں جب 7
اپنی نے اُس تو کی فریاد سے خدا اپنے لئے کے مدد نے مَیں
تک کان کے اُس چیخیں میری سنی، آواز میری سے گاہ سکونت
گئیں۔ پہنچ

رب بنیادیں کی آسمان لگی، تھرتھرانے اور اُٹھی لرز زمین تب 8
لگیں۔ جھولنے اور کانپنے سامنے کے غضب کے
بھسم سے منہ کے اُس آیا، نکل دھواں سے ناک کی اُس 9
اُٹھے۔ بھڑک کوئلے دھکتے اور شعلے والے کرنے
پاؤں کے اُس تو آیا اُتر جب ہوا۔ نازل وہ کر جھکا کو آسمان 10
تھا۔ اندھیرا ہی اندھیرا نیچے کے
پرپَروں کے ہَوا کر اُڑ اور ہوا سوار پر فرشتے کروبی وہ 11
لگا۔ منڈلانے
کے بارش بنایا، جگہ کی چھپنے اپنی کو اندھیرے نے اُس 12
لگائے۔ گرد ارد اپنے طرح کی خیمے بادل گھنے اور کالے
پھوٹ کوئلے زن شعلہ سے روشنی تیز کی حضور کے اُس 13
نکلے۔
اُٹھی۔ گونج آواز کی تعالیٰ اللہ لگا، کڑکنے سے آسمان رب 14
کی اُس گئے۔ ہو بتر تتر دشمن تو دیئے چلا تیر اپنے نے اُس 15
گئی۔ مچ چل ھل میں اُن تو گئی گرتی اُدھر اِدھر بجلی
وہ جب ہوئیں، ظاہر وادیاں کی سمندر تو ڈانٹا نے رب 16
بنیادیں کی زمین سے جھونکوں کے دم کے اُس تو گرجا میں غصے
آئیں۔ نظر

گھیرے لیا، پکڑ مجھے نے اُس کر بڑھا ہاتھ اپنا سے پربلندیوں 17
لایا۔ نکال مجھے کر کھینچ سے میں پانی

جو سے اُن بچایا، سے دشمن زبردست میرے مجھے نے اُس 18
سکا۔ آ نہ غالب میں پر جن ہیں، کرتے نفرت سے مجھ
مجھ نے اُنہوں دن اُس گیا پھنس میں مصیبت مَیں دن جس 19
رہا۔ بنا سہارا میرا رب لیکن کیا، حملہ پر
کیونکہ دیا، چھٹکارا کر نکال سے جگہ تنگ مجھے نے اُس 20
تھا۔ خوش سے مجھ وہ

ہاتھ میرے ہے۔ دیتا اجر کا بازی راست میری مجھے رب 21
ہے۔ دیتا برکت مجھے وہ لئے اِس ہیں، صاف
کر بدی مَیں ہوں، رہا چلتا پر راہوں کی رب میں کیونکہ 22
ہوا۔ نہیں دُور سے خدا اپنے سے نے
کے اُس مَیں ہیں، رہے سامنے میرے احکام تمام کے اُس 23
ہٹا۔ نہیں سے فرمانوں
باز سے کرنے گناہ رہا، بےالزام مَیں ہی سامنے کے اُس 24
ہوں۔ رہا
دیا، اجر کا بازی راست میری مجھے نے رب لئے اِس 25
ہوا۔ ثابت صاف پاک میں ہی سامنے کے آنکھوں کی اُس کیونکہ

وفاداری سلوک تیرا ساتھ کے اُس ہے وفادار جو اللہ، اے 26
ہے۔ بےالزام سلوک تیرا ساتھ کے اُس ہے بےالزام جو ہے، کا
لیکن ہے۔ پاک سلوک تیرا ساتھ کے اُس ہے پاک جو 27
ہے۔ کا روی کج بھی سلوک تیرا ساتھ کے اُس ہے رَو کج جو
آنکھیں تیری اور ہے، دیتا نجات کو حالوں پست تُو 28
کریں۔ پست اُنہیں تاکہ ہیں رہتی لگی پر مغروروں

اندھیرے میرے ہی رب ہے، چراغ میرا ہی تُو رب، اے 29
ہے۔ کرتا روشن کو
اپنے سکتا، کر حملہ پر دستے فوجی مَیں ساتھ تیرے کیونکہ 30
ہوں۔ سکتا پھلانگ کو دیوار ساتھ کے خدا

بھی جو ہے۔ خالص فرمان کا رب ہے، کامل راہ کی اللہ 31
ہے۔ ڈھال وہ کی اُس لے پناہ میں اُس
سوا کے خدا ہمارے ہے؟ خدا کون سوا کے رب کیونکہ 32
ہے؟ چٹان کون
کامل کو راہ میری وہ کرتا، کمربستہ سے قوت مجھے اللہ 33
ہے۔ دیتا کر
مجھے کرتا، عطا پھُرتی سی کی ہرن کو پاؤں میرے وہ 34
ہے۔ کرتا کھڑا پر بلندیوں میری سے مضبوطی
ہے۔ دیتا تربیت کی کرنے جنگ کو ہاتھوں میرے وہ 35
ہیں۔ لیتے تان بھی کو کمان کی پیتل بازو میرے اب

اپنے وہ ہے، دیتا نجات بڑی کو بادشاہ اپنے رب کیونکہ 51
تک ہمیشہ پر اولاد کی اُس اور داؤد بادشاہ ہوئے کئے مسح
مہربان رہے گا۔“

23

الفاظ آخری کے داؤد

ہیں: الفاظ آخری کے داؤد ذیل درجِ 1
جسے کیا، سرفراز نے اللہ جسے فرمان کا یسّی بن داؤد”
جس اور تھا، دیا بنا بادشاہ کے کر مسح نے خدا کے یعقوب
ہیں، کرتے گیت کے اسرائیل تعریف کی
فرمان کا اُس کی، بات معرفت میری نے روح کے رب 2
تھا۔ پر زبان میری
سے مجھ چٹان کی اسرائیل فرمایا، نے خدا کے اسرائیل 3
کا اللہ جو ہے، کرتا حکومت سے انصاف جو ہوئی، کلام ھم
ہے، کرتا حکمرانی کر مان خوف
مانند کی آفتاب طلوعِ اُس ہے، مانند کی روشنی کی صبح وہ 4
کے بارش کرنیں کی اُس جب ہوتے۔ نہیں چھائے بادل جب
ہیں۔ نکلتے پھوٹ پودے تو ھیں پڑتی پر زمین بعد‘
اُس کیونکہ ہے، ساتھ کے اللہ سے مضبوطی گھرانا میرا یقیناً 5
پہلو ہر کا جس عہد ایسا ہے، باندھا عہد ابدی ساتھ میرے نے
اور گا پہنچائے تک تکمیل نجات میری وہ ہے۔ محفوظ اور منظم
گا۔ کرے پوری آرزو ھر میری
کے ہَوا جو ھیں مانند کی جھاڑیوں خاردار بےدین لیکن 6
سے وجہ کی کانٹوں ھیں۔ گئی بکھر اُدھر اِدھر سے جھونکوں
لگاتا۔ نہیں ہاتھ بھی کوئی
کر جمع سے دستے کے نیزے یا اوزار کے لوہے اُنہیں لوگ 7
کے وھیں کے وھیں جلا دیتے ہیں۔“

سورما کے داؤد

افسر تین جو ہے۔ فہرست کی سورماؤں کے داؤد ذیل درجِ 8
یوشیب میں اُن تھے آتے بعد عین کے شے ابی بھائی کے یوآب
نیزے اپنے نے اُس بار ایک تھا۔ آتا پر نمبر پہلے تحکمونی بشیبت
سے 800 آدمیوں کو مار دیا۔
دودو بن عزرالی پر جگہ دوسری سے میں افسروں تین اِن 9
کو فلستیوں نے اُنہوں جب میں جنگ ایک تھا۔ آتا اخوحی بن
داؤد عزرالی تو گئے ہٹ پیچھے میں بعد اسرائیلی اور تھا دیا چیلنج
کو فلستیوں وہ دن اُس رہا۔ کرتا مقابلہ کا فلستیوں 10 ساتھ کے

ہے، دی بخش ڈھال کی نجات اپنی مجھے نے تُو رب، اے 36
ہے۔ دیا بنا بڑا مجھے نے نرمی تیری
میرے لئے اِس ہے، دیتا بنا راستہ لئے کے قدموں میرے تُو 37
ڈگمگاتے۔ نہیں ٹخنے
مَیں دیا، کچل اُنہیں کے کر تعاقب کا دشمنوں اپنے نے مَیں 38
گئے۔ ہو نہ ختم وہ تک جب آیا نہ باز
دوبارہ کہ دیا کر پاش پاش یوں کے کر تباہ اُنہیں نے مَیں 39
رہے۔ پڑے تلے پاؤں میرے کر گر بلکہ سکے نہ اُٹھ
سے قوت لئے کے کرنے جنگ مجھے نے تُو کیونکہ 40
جھکا سامنے میرے کو مخالفوں میرے نے تُو دیا، کر کمربستہ
دیا۔
اور دیا، بھگا سے سامنے میرے کو دشمنوں میرے نے تُو 41
دیا۔ کر تباہ کو والوں کرنے نفرت نے مَیں
والا بچانے لیکن رہے، چلّاتے چیختے لئے کے مدد وہ 42
جواب نے اُس لیکن رہے، پکارتے کو رب وہ تھا۔ نہیں کوئی
دیا۔ نہ
اُڑا میں ہوا طرح کی گرد کے کر چُور چُور اُنہیں نے مَیں 43
ریزہ کر روند تلے پاؤں طرح کی مٹی میں گلی اُنہیں نے مَیں دیا۔
دیا۔ کر ریزہ
میری پر اقوام کر بچا سے جھگڑوں کے قوم میری مجھے نے تُو 44
میری وہ تھا ناواقف مَیں سے قوم جس ہے۔ رکھی قائم حکومت
ہے۔ کرتی خدمت
مَیں ہی جوں ہیں۔ کرتے خوشامد میری کر دبک پردیسی 45
ہیں۔ سنتے میری وہ تو ہوں کرتا بات
ہیں۔ آتے نکل سے قلعوں اپنے ہوئے کانپتے کر ہار ہمت وہ 46
کی خدا میرے ! ہو تمجید کی چٹان میری ! ہے زندہ رب 47
ہے۔ چٹان کی نجات میری جو ہو تعظیم
کر تابع میرے کو اقوام لیتا، انتقام میرا جو ہے خدا وہی 48
دیتا
تُو یقیناً ہے۔ دیتا چھٹکارا سے دشمنوں میرے مجھے اور 49
بچائے سے ظالموں مجھے کرتا، سرفراز پر مخالفوں میرے مجھے
ہے۔ رکھتا
گا، کروں ثنا و حمد تیری میں اقوام مَیں لئے اِس رب، اے 50
گا۔ گاؤں گیت میں تعریف کی نام تیرے

ہاتھ بلکہ سکا نہ اُٹھا تلوار آخرکار گیا کہ تھک اِتنا مارتے مارتے
بخشی۔ فتح بڑی معرفت کی اُس نے رب گیا۔ جم ساتھ کے تلوار
آئے۔ لوٹ لئے کے لُوٹنے کو لاشوں صرف دستے باقی
ایک تھا۔ آتا ہراری اجی بن سمّہ پر جگہ تیسری بعد کے اُس 11
کے اسرائیل میں کھیت کے مسور قریب کے لحی فلستی مرتبہ
لگے، بھاگنے سامنے کے اُن فوجی اسرائیلی تھے۔ رہے لڑ خلاف
لڑتے لڑتے وہاں اور گیا بڑھ تک درمیان کے کھیت سمّہ لیکن 12
فتح بڑی معرفت کی اُس نے رب دی۔ شکست کو فلستیوں
بخشی۔
کے غار کے عدُلام داؤد دوران کے جنگ اَور ایک 13-14
اپنی میں رفائیم وادیٔ نے فوج فلستی جبکہ تھا میں قلعے پہاڑی
کر قبضہ بھی پر لحم بیت نے دستوں کے اُن تھی۔ لگائی لشکرگاہ
سے میں افسروں اعلیٰ تیس کے داؤد تھا۔ موسم کا فصل تھا۔ لیا
کہنے وہ اور لگی، پیاس شدید کو داؤد 15 آئے۔ ملنے سے اُس تین
سے حوض کے پر دروازے کے لحم بیت لئے میرے کون" لگا،
لشکرگاہ کی فلستیوں افسر تینوں کر سن یہ 16 "گا؟ لائے پانی کچھ
کے لحم بیت لڑتے لڑتے اور گئے گھس میں اُس کے کر حملہ پر
داؤد اُسے وہ کر بھر پانی کچھ سے اُس گئے۔ پہنچ تک حوض
اُسے بلکہ دیا کر انکار سے پینے نے اُس لیکن آئے۔ لے پاس کے
رب" بولا، اور 17 کیا پیش کو رب کر انڈیل پر طور کے قربانی
خون کا آدمیوں اُن تو کرتا ایسا اگر پیوں۔ پانی یہ مَیں کہ کرے نہ
اُسے وہ لئے اِس "ہیں۔ لائے پانی کر کھیل پر جان اپنی جو پیتا
کی کاموں زبردست کے سورماؤں تین اِن یہ تھا۔ چاہتا نہیں پینا
ہے۔ مثال ایک
سورماؤں تین مذکورہ تھے ابی بھائی کا ضرویاہ بن یوآب 18-19
کو آدمیوں 300 سے نیزے اپنے نے اُس دفعہ ایک تھا۔ مقرر پر
تھی، جاتی کی عزت دُگنی کی اُس نسبت کی تینوں ڈالا۔ مار
تھا۔ جاتا نہیں گنا میں اُن خود وہ لیکن
کا قبضئیل وہ تھا۔ فوجی زبردست بھی یہویدع بن بِنایاہ 20
دکھائی۔ مردانگی اپنی دفعہ بہت نے اُس اور تھا، والا رہنے
ایک ہوئے۔ ہلاک ہاتھوں کے اُس سورما بڑے دو کے موآب
ایک کر اُتر میں حوض ایک نے اُس تو گئی پڑ برف بہت جب بار
پر موقع اَور ایک 21 تھا۔ گیا کر میں اُس جو ڈالا مار کو شیرببر
ہاتھ کے مصری پڑا۔ سے مصری قامت دیو ایک واسطہ کا اُس
نے بِنایاہ لیکن تھی۔ لاٹھی صرف پاس کے اُس جبکہ تھا نیزہ میں
اُس اُسے اور لیا چھین نیزہ سے ہاتھ کے اُس کے کر حملہ پر اُس
پر بنا کی دکھانے بہادری ایسی 22 ڈالا۔ مار سے ہتھیار اپنے کے
تیس 23 ہوا۔ مشہور برابر کے آدمیوں تین مذکورہ یہویدع بن بِنایاہ
جاتی کی عزت زیادہ کی اُس نسبت کی مردوں دیگر کے افسروں
نے داؤد تھا۔ جاتا نہیں گنا میں آدمیوں تین مذکورہ وہ لیکن تھی،
کیا۔ مقرر پر محافظوں اپنے اُسے
تھے۔ شامل میں سورماؤں 30 کے بادشاہ آدمی کے ذیل 24
سمّہ 25 دودو، بن اِلحنان کا لحم بیت عساہیل، بھائی کا یوآب
عقیس، بن عیرا کا تقوع فلطی، خلِص 26 حرودی، اِلیقہ حرودی،
مہری اخوحی، ضلمون 28 حوساتی، مبونی عزر، ابی کا عنتوت 27
اِتّی کا جِبعہ شہر یمینی بن نطوفاتی، بعنہ بن حلِب 29 نطوفاتی،
علبون ابی 31 ہِدّی، کا جعس نحلے فِرعاتونی، بِنایاہ 30 ربی، بن
یونتن یسین، بنی سعلبونی، اِلیحبا 32-33 برحومی، عزماوت عرباتی،
احسبی بن فلط اِلی 34 ہراری، سرار بن آم اخی ہراری، سمّہ بن
فعری کرملی، حصرو 35 جلونی، تُفل اخی بن عام اِلی معکاتی،
عمونی، صِلق 37 جادی، بانی ناتن، بن اِجال کا ضوباہ 36 اربی،
اِتری، عیرا 38 بیروتی، نحری بردار سلاح کا ضرویاہ بن یوآب
تھی۔ 37 تعداد کُل کی آدمیوں حِتّی۔ اُوریاہ اور 39 اِتری جریب

24

شماری مردم کی داؤد

داؤد نے اُس اور آیا، غصہ پر اسرائیل کو رب پھر بار ایک 1
مردم میں ذہن کے اُس کر اُکسا پر ڈالنے میں مصیبت اُنہیں کو
دیا۔ ڈال خیال کا کرنے شماری
دان" دیا، حکم کو یوآب کمانڈر کے فوج نے داؤد چنانچہ 2
گزرتے سے میں قبیلوں تمام کے اسرائیل تک بیرسبع کر لے سے
ہو معلوم تاکہ لیں گن کو مردوں قابل کے کرنے جنگ ہوئے
اعتراض نے یوآب لیکن 3 "ہے۔ کیا تعداد کُل کی اُن کہ جائے
کے آپ خدا کا آپ رب کاش آقا، میرے بادشاہ اے" کیا،
میرے لیکن بڑھائے۔ گُنا سَو تعداد کی فوجیوں دیکھتے دیکھتے
"ہیں؟ چاہتے کرنا کیوں شماری مردم کی اُن بادشاہ اور آقا
اعتراضات کے افسروں بڑے کے فوج اور یوآب بادشاہ لیکن 4
کر ہو روانہ سے دربار وہ چنانچہ رہا۔ ڈٹا پر بات اپنی باوجود کے
لگے۔ کرنے تیار فہرست کی مردوں کے اسرائیل
وادیٔ اور عروعیر نے اُنہوں کر عبور کو یردن دریائے 5
یعزیر اور جد وہ سے وہاں کیا۔ شروع میں شہر کے بیچ کے ارنون

تک قادس شہر کے ملک کے حِتّیوں اور جِلعاد 6 کر ھو سے
نواح و گرد کے صیدا اور دان وہ بڑھتے بڑھتے آگے پھر پہنچے۔
کے کنعانیوں اور حِوّیوں اور صور شہر بند قلعہ اور 7 علاقے کے
جنوب کے یہوداہ نے اُنہوں آخرکار گئے۔ پہنچ تک شہروں تمام
کی۔ تک بیرسبع شماری مردم کی
20 اور مہینوں 9 وہ کرتے کرتے سفر میں ملک پورے یوں 8
مردم کو بادشاہ نے یوآب 9 آئے۔ واپس یروشلم بعد کے دنوں
چلانے تلوار میں اسرائیل کی۔ پیش رپورٹ پوری کی شماری
تھے۔ مرد لاکھ 5 کے یہوداہ جبکہ تھے افراد لاکھ 8 قابل کے
اُس لگا۔ کرنے ملامت کو اُس ضمیر کا داؤد اب لیکن 10
اے ہے۔ ہوا سرزد گناہ سنگین سے مجھ” کی، دعا سے رب نے
حماقت بڑی سے مجھ کر۔ معاف قصور کا خادم اپنے اب رب،
“ہے۔ ہوئی
بین غیب کے اُس تو اُٹھا وقت کے صبح داؤد جب دن اگلے 11
پاس کے داؤد” 12 گیا، مل پیغام سے طرف کی رب کو نبی جاد
میں اِن ہے۔ کرتا پیش سزائیں تین تجھے رب’ دینا، بتا اُسے کر جا
کا رب اُسے اور گیا پاس کے داؤد جاد 13 “۔‘ لے چن ایک سے
دینے ترجیح کو سزا کس آپ” کیا، سوال نے اُس دیا۔ سنا پیغام
آپ کہ یہ یا کال؟ دوران کے سال سات میں ملک اپنے ہیں؟
رہیں؟ کرتے تعاقب کا آپ تک ماہ تین کر بھاگ کو آپ دشمن کے
دھیان جائے؟ پھیل وبا تک دن تین میں ملک کے آپ کہ یہ یا
پہنچا جواب کا آپ اُسے مَیں تاکہ سوچیں میں بارے کے اِس سے
“ہے۔ بھیجا مجھے نے جس سکوں
بہت مَیں کہوں؟ کیا مَیں ہائے،” دیا، جواب نے داؤد 14
ہے بہتر نسبت کی پڑنے میں ہاتھ کے آدمیوں لیکن ہوں۔ پریشان
عظیم رحم کا اُس کیونکہ جاؤں، پڑ میں ہاتھ کے ہی رب مَیں کہ
“ہے۔
صبح اُسی وہ دی۔ پھیلنے وبا میں اسرائیل نے رب تب 15
اُتارتی گھاٹ کے موت کو لوگوں تک دن تین اور ہوئی شروع
کُل تک بیرسبع میں جنوب کر لے سے دان میں شمال گئی۔
چلتے فرشتہ کا وبا جب لیکن 16 ہوئے۔ ہلاک افراد 70,000
نے رب تو لگا اُٹھانے ہاتھ پر اُس اور گیا پہنچ تک یروشلم چلتے
والے کرنے تباہ اور کھایا ترس کر دیکھ کو مصیبت کی لوگوں
فرشتہ کا رب وقت اُس “آ۔ باز اب! کر بس” دیا، حکم کو فرشتے
تھا۔ گاھتا اناج اپنا یبوسی اَرَوناہ جہاں تھا کھڑا وہاں

تو دیکھا ہوئے مارتے کو لوگوں کو فرشتے نے داؤد جب 17
میرا یہ ہے، کیا گناہ نے ہی مَیں” کی، التماس سے رب نے اُس
اِن کرم براہِ ہے؟ ہوئی غلطی کیا سے بھیڑوں اِن ہے۔ قصور ھی
“دے۔ سزا کو خاندان میرے اور مجھے کر چھوڑ کو
اَرَوناہ” کہا، سے اُس اور آیا پاس کے داؤد جاد دن اُسی 18
قربان کی رب پر اُس کر جا پاس کے جگہ کی گاھنے کی یبوسی
پاس کے جگہ کی گاھنے کر چڑھ داؤد چنانچہ 19 “لے۔ بنا گاہ
تھا۔ فرمایا معرفت کی جاد نے رب طرح جس آیا
اپنی کو درباریوں کے اُس اور بادشاہ نے اَرَوناہ جب 20
اوندھے سامنے کے بادشاہ کر نکل وہ تو دیکھا ہوا چڑھتا طرف
میرے بادشاہ اور آقا میرے” پوچھا، نے اُس 21 گیا۔ جھک منہ
کی گاھنے کی آپ مَیں” دیا، جواب نے داؤد “گئے؟ آ کیوں پاس
کروں۔ تعمیر گاہ قربان لئے کے رب تاکہ ہوں چاہتا خریدنا جگہ
“گی۔ جائے رُک وبا سے کرنے یہ کیونکہ
کو آپ کچھ جو بادشاہ، اور آقا میرے” کہا، نے اَرَوناہ 22
قربانی والی ہونے بھسم بَیل یہ چڑھائیں۔ کر لے اُسے لگے اچھا
کا جوتنے کو بَیلوں اور گاھنے کو اناج اور ھیں۔ حاضر لئے کے
مَیں سلامت، بادشاہ 23 دیں۔ جلا کر رکھ پر گاہ قربان سامان
آپ کہ ہے دعا ہوں۔ دیتا دے کچھ سب یہ کو آپ سے خوشی
“آئیں۔ پسند کو خدا اپنے رب
کی چیز ہر ضرور مَیں نہیں،” کیا، انکار نے بادشاہ لیکن 24
کوئی ایسی کو خدا اپنے رب مَیں گا۔ کروں ادا قیمت پوری
میں مفت مجھے جو گا کروں نہیں پیش قربانی والی ہونے بھسم
“جائے۔ مل
50 کے چاندی جگہ کی گاھنے سمیت بَیلوں نے داؤد چنانچہ
میں تعظیم کی رب وہاں نے اُس 25 لی۔ خرید عوض کے سِکوں
کی سلامتی اور والی ہونے بھسم پر اُس کے کر تعمیر گاہ قربان
کو وبا کر سن دعا لئے کے ملک نے رب تب چڑھائیں۔ قربانیاں
دیا۔ روک

س ل اطی ن-۱

ادونیاہ کی سازش

1 داؤد بادشاہ بہت بوڑھا ہو چکا تھا۔ اُسے ہمیشہ سردی لگتی
تھی، اور اُس پر مزید بستر ڈالنے سے کوئی فائدہ نہ ہوتا تھا۔
2 یہ دیکھ کر ملازموں نے بادشاہ سے کہا، ”اگر اجازت ہو تو
ہم بادشاہ کے لئے ایک نوجوان کنواری ڈھونڈ لیں جو آپ کی
خدمت میں حاضر رہے اور آپ کی دیکھ بھال کرے۔ لڑکی آپ
کے ساتھ لیٹ کر آپ کو گرم رکھے۔“ 3 چنانچہ وہ پورے ملک
میں کسی خوب صورت لڑکی کی تلاش کرنے لگے۔ ڈھونڈتے
ڈھونڈتے ابی شاگ شونیمی کو چن کر بادشاہ کے پاس لایا گیا۔
4 اب سے وہ اُس کی خدمت میں حاضر ہوتی اور اُس کی دیکھ
بھال کرتی رہی۔ لڑکی نہایت خوب صورت تھی، لیکن بادشاہ نے
کبھی اُس سے صحبت نہ کی۔
5-6 اُن دنوں میں ادونیاہ بادشاہ بننے کی سازش کرنے لگا۔ وہ
داؤد کی بیوی حجیت کا بیٹا تھا۔ یوں وہ ابی سلوم کا سوتیلا بھائی
اور اُس کے مرنے پر داؤد کا سب سے بڑا بیٹا تھا۔ شکل و صورت
کے لحاظ سے لوگ اُس کی بڑی تعریف کیا کرتے تھے، اور بچپن
سے اُس کے باپ نے اُسے کبھی نہیں ڈانٹا تھا کہ تو کیا کر رہا
ہے۔ اب ادونیاہ اپنے آپ کو لوگوں کے سامنے پیش کر کے
اعلان کرنے لگا، ”میں ہی بادشاہ بنوں گا۔“ اِس مقصد کے
تحت اُس نے اپنے لئے رتھ اور گھوڑے خرید کر 50 آدمیوں
کو رکھ لیا تاکہ وہ جہاں بھی جائے اُس کے آگے آگے چلتے
رہیں۔ 7 اُس نے یوآب بن ضرویاہ اور ابیاتر امام سے بات کی
تو وہ اُس کے ساتھی بن کر اُس کی حمایت کرنے کے لئے تیار
ہوئے۔ 8 لیکن صدوق امام، بِنایاہ بن یہویدع اور ناتن نبی اُس
کے ساتھ نہیں تھے، نہ سِمعی، ریعی یا داؤد کے محافظ۔
9 ایک دن ادونیاہ نے عین راجل کے چشمے کے قریب کی چٹان
زُحلت کے پاس ضیافت کی۔ کافی بھیڑبکریاں، گائے بَیل اور
موٹے تازے بچھڑے ذبح کئے گئے۔ ادونیاہ نے بادشاہ کے تمام
بیٹوں اور یہوداہ کے تمام شاہی افسروں کو دعوت دی تھی۔
10 کچھ لوگوں کو جان بوجھ کر اِس میں شامل نہیں کیا گیا تھا۔
اُن میں اُس کا بھائی سلیمان، ناتن نبی، بِنایاہ اور داؤد کے محافظ
شامل تھے۔

داؤد سلیمان کو بادشاہ قرار دیتا ہے

11 تب ناتن سلیمان کی ماں بت سبع سے ملا اور بولا، ”کیا یہ
خبر آپ تک نہیں پہنچی کہ حجیت کے بیٹے ادونیاہ نے اپنے آپ
کو بادشاہ بنا لیا ہے؟ اور ہمارے آقا داؤد کو اِس کا علم تک
نہیں! 12 آپ کی اور آپ کے بیٹے سلیمان کی زندگی بڑے خطرے
میں ہے۔ اِس لئے لازم ہے کہ آپ میرے مشورے پر فوراً عمل
کریں۔ 13 داؤد بادشاہ کے پاس جا کر اُسے بتا دینا، ’اے میرے
آقا اور بادشاہ، کیا آپ نے قسم کھا کر مجھ سے وعدہ نہیں کیا
تھا کہ تیرا بیٹا سلیمان میرے بعد تخت نشین ہو گا؟ تو پھر ادونیاہ
کیوں بادشاہ بن گیا ہے؟‘ 14 آپ کی بادشاہ سے گفتگو ابھی ختم
نہیں ہو گی کہ مَیں داخل ہو کر آپ کی بات کی تصدیق کروں
گا۔“
15 بت سبع فوراً بادشاہ کے پاس گئی جو سونے کے کمرے
میں لیٹا ہوا تھا۔ اُس وقت وہ بہت عمر رسیدہ ہو چکا تھا، اور
ابی شاگ اُس کی دیکھ بھال کر رہی تھی۔ 16 بت سبع کمرے
میں داخل ہو کر بادشاہ کے سامنے منہ کے بل جھک گئی۔ داؤد
نے پوچھا، ”کیا بات ہے؟“ 17 بت سبع نے کہا، ”میرے آقا،
آپ نے تو رب اپنے خدا کی قَسم کھا کر مجھ سے وعدہ کیا تھا
کہ تیرا بیٹا سلیمان میرے بعد تخت نشین ہو گا۔ 18 لیکن اب
ادونیاہ بادشاہ بن بیٹھا ہے اور میرے آقا اور بادشاہ کو اِس کا
علم تک نہیں۔ 19 اُس نے ضیافت کے لئے بہت سے گائے بَیل،
موٹے تازے بچھڑے اور بھیڑبکریاں ذبح کر کے تمام شہزادوں کو
دعوت دی ہے۔ ابیاتر امام اور فوج کا کمانڈر یوآب بھی اِن میں
شامل ہیں، لیکن آپ کے خادم سلیمان کو دعوت نہیں ملی۔
20 اے بادشاہ میرے آقا، اِس وقت تمام اسرائیل کی آنکھیں آپ
پر لگی ہیں۔ سب آپ سے یہ جاننے کے لئے تڑپتے ہیں کہ آپ
کے بعد کون تخت نشین ہو گا۔ 21 اگر آپ نے جلد ہی قدم نہ
اُٹھایا تو آپ کے کوچ کر جانے کے فوراً بعد مَیں اور میرا بیٹا
ادونیاہ کا نشانہ بن کر مجرم ٹھہریں گے۔“
22-23 بت سبع ابھی بادشاہ سے بات کر ہی رہی تھی کہ
داؤد کو اطلاع دی گئی کہ ناتن نبی آپ سے ملنے آیا ہے۔ نبی
کمرے میں داخل ہو کر بادشاہ کے سامنے اوندھے منہ جھک
گیا۔ 24 پھر اُس نے کہا، ”میرے آقا، لگا ہے کہ آپ اِس حق
میں ہیں کہ ادونیاہ آپ کے بعد تخت نشین ہو۔ 25 کیونکہ آج اُس
نے عین راجل جا کر بہت سے گائے بَیل، موٹے تازے بچھڑے

سلیمان" لگے، لگانے نعرہ کر مل لوگ اور گیا بجایا نرسنگا پھر
بانسری لوگ تمام 40 "!باد زندہ بادشاہ سلیمان !باد زندہ بادشاہ
لگے۔ چلنے پیچھے کے سلیمان ہوئے مناتے خوشی اور بجاتے
لرز زمین کہ تھا شور اِتنا تو ہوا داخل میں یروشلم دوبارہ وہ جب
اُٹھی۔

شکست کی ادونیاہ

41 بھی تک مہمانوں کے اُس اور ادونیاہ آوازیں یہ کی لوگوں
تھے۔ ہوئے فارغ سے کھانے وہ پہلے دیر تھوڑی گئیں۔ پہنچ
ہے؟ کیا یہ" پوچھا، اور اُٹھا چونک یوآب کر سن آواز کی نرسنگے
بات یہ ابھی وہ 42 "ہے؟ رہا دے سنائی کیوں شور اِتنا سے شہر
ہمارے" بولا، یوآب گیا۔ پہنچ یونتن بیٹا کا ابیاتر کہ تھا رہا ھی کر
ہوں رہے آ کر لے خبر اچھی آدمی لائق جیسے آپ آئیں۔ پاس
"گے۔
43 ہمارے ہے۔ نہیں ایسا افسوس،" دیا، جواب نے یونتن
44 نے اُس ہے۔ دیا بنا بادشاہ کو سلیمان نے بادشاہ داؤد آقا
محافظ کے بادشاہ اور یہویدع بن بِنایاہ نبی، ناتن امام، صدوق اُسے
دیا بھیج پاس کے چشمے جیحون ساتھ کے فلیتیوں اور کریتیوں
45 کے چشمے جیحون تھا۔ سوار پر خچر کے بادشاہ سلیمان ہے۔
بنا بادشاہ کے کر مسح اُسے نے نبی ناتن اور امام صدوق پاس
پورے گئے۔ چلے واپس میں شہر ہوئے مناتے خوشی وہ پھر دیا۔
دے سنائی کو آپ جو ہے شور وہ یہی گئی۔ مچ چل ھل میں شہر
47 درباری اور ہے، چکا بیٹھ پر تخت سلیمان اب 46 ہے۔ رہا
کے اُس لئے کے دینے باد مبارک کو بادشاہ داؤد آقا ھمارے
کہ کرے خدا کا آپ' ہیں، رہے کہہ وہ ہیں۔ گئے پہنچ پاس
اُس جائے۔ ہو مشہور زیادہ بھی سے نام کے آپ نام کا سلیمان
نے بادشاہ 'ہو۔ سربلند زیادہ کہیں سے تخت کے آپ تخت کا
رب' کہا، اور 48 کی پرستش کی اللہ کر جھک پر بستر اپنے
ایک سے میں بیٹوں میرے نے جس ہو تمجید کی خدا کے اسرائیل
اپنی مَیں کہ ہے شکر کا اُس ہے۔ دیا بٹھا پر تخت جگہ میری کو
"۔'سکا دیکھ یہ سے آنکھوں
49 مہمان تمام کے ادونیاہ کر سن خبر یہ سے منہ کے یونتن
ادونیاہ 50 گئے۔ ہو منتشر طرف چاروں کر اُٹھ سب گئے۔ گھبرا
قربان اور گیا پاس کے خیمے مُقدّس کر کھا خوف سے سلیمان
جا پاس کے سلیمان نے کسی 51 گیا۔ لپٹ سے سینگوں کے گاہ
ہے، خوف سے بادشاہ سلیمان کو ادونیاہ" دی، اطلاع اُسے کہ
ہے، رہا کہہ ہوئے لپٹے سے سینگوں کے گاہ قربان وہ لئے اِس

تمام نے اُس لئے کے ضیافت ہے۔ کیا ذبح کو بھیڑبکریوں اور
ہے۔ دی دعوت کو امام ابیاتر اور افسروں فوجی تمام شہزادوں،
پی پی مَے اور کر کھا کھا کھانا ساتھ کے اُس وہ وقت اِس
لوگوں کچھ 26 '!باد زندہ بادشاہ ادونیاہ' ہیں، رہے لگا نعرہ کر
خادم، کا آپ مَیں میں اُن دی۔ نہیں دعوت کر بوجھ جان کو
شامل بھی سلیمان خادم کا آپ اور یہویدع بن بِنایاہ امام، صدوق
کیا ہے؟ دیا حکم کا اِس واقعی نے آپ کیا آقا، میرے 27 ہیں۔
یہ کہ ہے کیا فیصلہ بغیر دیئے اطلاع کو خادموں اپنے نے آپ
"گا؟ بنے بادشاہ شخص
28 واپس وہ "!بُلائیں کو سبع بت" کہا، نے داؤد میں جواب
رب" بولا، بادشاہ 29 گئی۔ ہو کھڑی سامنے کے بادشاہ اور آئی
سے مصیبت ہر مجھے کر دے فدیہ نے جس قَسم کی حیات کی
آج بلکہ گا ہو بادشاہ بعد میرے سلیمان بیٹا کا آپ 30 ہے، بچایا
پورا وعدہ وہ مَیں ہی آج ھاں، گا۔ جائے بیٹھ پر تخت میرے ھی
آپ کر کہا قَسم کی خدا کے اسرائیل رب نے مَیں جو گا کروں
اور گئی جھک منہ اوندھے سبع بت کر سن یہ 31 "تھا۔ کیا سے
"!باد زندہ بادشاہ داؤد مالک میرا" کہا،
32 بن بِنایاہ اور نبی ناتن امام، صدوق" دیا، حکم نے داؤد پھر
مخاطب سے اُن بادشاہ تو 33 آئے تینوں "لائیں۔ بُلا کو یہویدع
میرے پھر بٹھائیں۔ پر خچر میرے کو سلیمان بیٹے میرے" ہوا،
دیں۔ پہنچا تک چشمے جیحون اُسے کر لے ساتھ کو افسروں
34 بنا بادشاہ کا اسرائیل کے کر مسح اُسے ناتن اور صدوق وہاں
'!باد زندہ بادشاہ سلیمان' لگانا، نعرہ کر بجا بجا کو نرسنگے دیں۔
35 میں محل وہ جانا۔ آ واپس یہاں ساتھ کے بیٹے میرے بعد کے اِس
حکومت جگہ میری اور جائے بیٹھ پر تخت میرے کر ہو داخل
مقرر حکمران کا یہوداہ اور اسرائیل اُسے نے مَیں کیونکہ کرے،
"ہے۔ کیا
36 رب !ہو ہی ایسا آمین،" دیا، جواب نے یہویدع بن بِنایاہ
جس اور 37 دے۔ برکت اپنی پر فیصلے اِس خدا کا آقا میرے
بھی ساتھ کے سلیمان وہ طرح اُسی رہا ساتھ کے آپ رب طرح
زیادہ کہیں سے تخت کے آپ کو تخت کے اُس وہ بلکہ ہو،
یہویدع بن بِنایاہ نبی، ناتن امام، صدوق پھر 38 "!کرے سربلند
بادشاہ کو سلیمان نے فلیتیوں اور کریتیوں محافظ کے بادشاہ اور
صدوق 39 دیا۔ پہنچا تک چشمے جیحون اُسے کر بٹھا پر خچر کے
خیمے مُقدّس جو تھا سینگ وہ کا مینڈھے بھرا سے تیل پاس کے
کیا۔ مسح کو سلیمان کر لے تیل یہ نے اُس اب تھا۔ رہتا پڑا میں

جرم کا اُس آپ لیکن 9 گا۔ اُتاروں نہیں گھاٹ کے موت اُسے
مند دانش آپ دیں۔ سزا مناسب کی اُس بلکہ کریں نہ نظرانداز
ڈھونڈ طریقہ کوئی نہ کوئی کا دینے سزا ضرور آپ لئے اِس ہیں،
موت طبعی وہ کہ دیں دھیان لیکن ہے، تو بوڑھا وہ گے۔ نکالیں
“مرے۔ نہ

کے یروشلم اُسے ملا۔ جا سے دادا باپ اپنے کر مر داؤد پھر 10
وہ 11 ہے۔ کہلاتا 'شہر کا داؤد' جو گیا کیا دفن میں حصے اُس
میں حبرون سال سات رہا، بادشاہ کا اسرائیل تک سال 40 کُل
تخت بعد کے داؤد باپ اپنے سلیمان 12 میں۔ یروشلم سال 33 اور
ہوئی۔ قائم سے مضبوطی حکومت کی اُس ہوا۔ نشین

موت کی ادونیاہ

کی سلیمان ادونیاہ بیٹا کا حجیت بیوی کی داؤد دن ایک 13
پسند امن آپ کیا” پوچھا، نے سبع بت آیا۔ پاس کے سبع بت ماں
آپ میری بلکہ 14 جی،” بولا، ادونیاہ “ہیں؟ آئے کر رکھ ارادہ
“ہے۔ گزارش سے

کہا، نے ادونیاہ 15 “!بتائیں پھر تو” دیا، جواب نے سبع بت
اور تھا۔ میرا حق کا بننے بادشاہ میں اصل کہ ہیں جانتی تو آپ”
گئے بدل حالات تو اب لیکن تھی۔ بھی توقع کی اسرائیل تمام یہ
مرضی کی رب یہی کیونکہ ہے، گیا بن بادشاہ بھائی میرا ہیں۔
نہ انکار سے اِس ہے۔ درخواست سے آپ میری اب 16 تھی۔
ابی مَیں” کہا، نے ادونیاہ 17 “بتائیں۔” بولی، سبع بت “کریں۔
بادشاہ سلیمان کرم براہِ ہوں۔ چاہتا کرنا شادی سے شونیمی شاگ
آپ اگر جائے۔ بن بات تاکہ کریں سفارش میری سامنے کے
ہوئی، راضی سبع بت 18 “گا۔ کرے نہیں انکار وہ تو کریں بات
کروں پیش کو بادشاہ معاملہ یہ کا آپ مَیں ہے۔ ٹھیک چلیں،”
“گی۔

اُسے تاکہ گئی پاس کے بادشاہ سلیمان سبع بت چنانچہ 19
بادشاہ تو پہنچی میں دربار جب کرے۔ پیش معاملہ کا ادونیاہ
وہ پھر گیا۔ جھک سامنے کے اُس اور آیا ملنے سے اُس کر اُٹھ
تخت بھی لئے کے ماں کہ دیا حکم اور گیا بیٹھ پر تخت دوبارہ
معاملہ اپنا نے اُس 20 کر بیٹھ ہاتھ دہنے کے بادشاہ جائے۔ رکھا
سے اِس ہے۔ گزارش سی چھوٹی ایک سے آپ میری” کیا، پیش
بات، اپنی بتائیں امی،” دیا، جواب نے بادشاہ “کریں۔ نہ انکار
ادونیاہ بھائی اپنے” بولی، سبع بت 21 “گا۔ کروں نہیں انکار مَیں
“دیں۔ کرنے شادی سے شونیمی شاگ ابی کو

گھاٹ کے موت مجھے وہ کہ کھائے قَسم پہلے بادشاہ سلیمان'
ثابت لائق وہ اگر” کیا، وعدہ نے سلیمان 52 “۔' گا اُتارے نہیں
اُس بھی جب لیکن گا۔ ہو نہیں بیکا بھی بال ایک کا اُس تو ہو
“گا۔ مرے ضرور وہ جائے پائی بدی میں
تاکہ دیا بھیج پاس کے ادونیاہ کو لوگوں اپنے نے سلیمان 53
کے سلیمان اور آیا ادونیاہ پہنچائیں۔ پاس کے بادشاہ اُسے وہ
چلے گھر اپنے” بولا، سلیمان گیا۔ جھک منہ اوندھے سامنے
“!جاؤ

2

ہدایات آخری کی داؤد

وقت کا جانے کر کوچ کہ ہوا محسوس کو داؤد جب 1
اب” 2 کی، ہدایت کو سلیمان بیٹے اپنے نے اُس تو ہے قریب
ہے۔ ہوتا جانا کو شخص ہر کے دنیا جہاں ہوں رہا جا وہاں مَیں
کا آپ رب کچھ جو 3 دکھائیں۔ مردانگی اور ہوں مضبوط چنانچہ
رہیں۔ چلتے پر راہوں کی اُس اور کریں وہ ہے چاہتا سے آپ خدا
عمل پر طور پورے پر ہدایت اور حکم ہر درج میں شریعت کی اللہ
آپ گے جائیں بھی جہاں اور گے کریں بھی کچھ جو پھر کریں۔
پورا وعدہ اپنا ساتھ میرے رب پھر 4 گی۔ ہو نصیب کامیابی کو
چال اپنے اولاد تیری اگر' ہے، فرمایا نے اُس کیونکہ گا۔ کرے
رہے وفادار میری سے جان و دل پورے کر دے دھیان پر چلن
'گی۔ رہے قائم تک ہمیشہ حکومت کی اُس پر اسرائیل تو
کہ ہے معلوم خوب کو آپ ہیں۔ بھی باتیں اَور ایک دو 5
اسرائیل ہے۔ کیا سلوک کیسا ساتھ میرے نے ضرویاہ بن یوآب
کیا۔ قتل نے اُس کو یتر بن عماسا اور نیر بن ابنیر کمانڈروں دو کے
اور پیٹی اپنی کر بہا خون کا جنگ نے اُس تھی نہیں جنگ جب
ساتھ کے اُس 6 ہے۔ لیا کر آلودہ سے خون بےقصور کو جوتوں
لیکن ہے، تو بوڑھا یوآب لگے۔ مناسب کو آپ جو کریں کچھ وہ
کے جِلعادی برزلی تاہم 7 مرے۔ نہ موت طبعی وہ کہ دیں دھیان
رہیں، مہمان مستقل کے میز کی آپ وہ کریں۔ مہربانی پر بیٹوں
مَیں جب کیا سلوک ہی ایسا بھی ساتھ میرے نے اُنہوں کیونکہ
کی۔ ہجرت سے یروشلم سے وجہ کی سلوم ابی بھائی کے آپ نے
دن جس دیں۔ دھیان بھی پر جیرا بن سِمعی یمینی بن کے بحوریم 8
پر مجھ نے اُس تو تھا رہا گزر سے محنائم ہوئے کرتے ہجرت مَیں
سے مجھ پر یردن دریائے وہ پر واپسی میری لیکن بھیجیں۔ لعنتیں
کہ کیا وعدہ سے اُس کر کھا قَسم کی رب نے مَیں اور آیا ملنے

سے شاگ ابی کی ادونیاہ" اُٹھا، بھڑک سلیمان کر سن یہ 22
آپ اگر ہیں؟ رہی کر پیش آپ جو ہے بات کیسی یہ !!شادی
میری ادونیاہ کہ کریں تقاضا راست براہِ نہ کیوں تو ہیں چاہتی یہ
امام ابیاتر اور ہے، بھائی بڑا میرا وہ آخر جائے۔ بیٹھ پر تخت جگہ
پھر 23 "ہیں۔ رہے دے ساتھ کا اُس بھی ضرویاہ بن یوآب اور
درخواست اِس" کہا، کر کھا قسم کی رب نے بادشاہ سلیمان
سزا سخت مجھے اللہ ہے۔ لگائی مُہر پر موت اپنی نے ادونیاہ سے
قَسم کی رب 24 اُتاروں۔ نہ گھاٹ کے موت اُسے مَیں اگر دے
تخت کے داؤد باپ میرے مجھے کے کر تصدیق میری نے جس
کیا تعمیر گھر لئے میرے مطابق کے وعدے اپنے اور دیا بٹھا پر
"!ہے مرنا ہی آج کو ادونیاہ ہے،
وہ کہ دیا حکم کو یہویدع بن بِنایاہ نے بادشاہ سلیمان پھر 25
اُسے اور نکلا وہ چنانچہ دے۔ اُتار گھاٹ کے موت کو ادونیاہ
ڈالا۔ مار

سزا کی ابیاتر اور یوآب

جائیں۔ چلے سے یہاں اب" کہا، نے بادشاہ سے امام ابیاتر 26
سنبھالیں۔ زمینیں اپنی وہاں اور رہیں میں گھر اپنے میں عنتوت
کو آپ وقت اِس مَیں تو بھی ہیں لائق کے موت سزائے آپ گو
رب سامنے کے داؤد باپ میرے آپ کیونکہ گا، دوں مار نہیں
ساتھ کے اُن جگہ ہر اُٹھائے صندوق کا عہد کے مطلق قادرِ
لمحات ترین مشکل اور دہ تکلیف تمام کے باپ میرے آپ گئے۔
رب کا ابیاتر نے سلیمان کر کہہ یہ 27 "ہیں۔ رہے شریک میں
دیا۔ کر منسوخ حق کا دینے سرانجام خدمت کی امام حضور کے
عیلی میں سَیلا نے اُس جو ہوئی پوری گوئی پیش وہ کی رب یوں
تھی۔ کی میں بارے کے گھرانے کے
کچھ کیا سے ابیاتر اور ادونیاہ کہ چلا پتا ہی جلد کو یوآب 28
لیکن تھا ہوا نہیں شریک تو میں سازشوں کی سلوم ابی وہ ہے۔ ہوا
کر بھاگ وہ اب لئے اِس تھا۔ گیا بن ساتھی کا ادونیاہ میں بعد
سینگوں کے گاہ قربان اور ہوا داخل میں خیمے مُقدّس کے رب
بھاگ یوآب" گئی، دی اطلاع کو بادشاہ سلیمان 29 لیا۔ پکڑ کو
گاہ قربان وہاں وہ اب ہے۔ گیا میں خیمے مُقدّس کے رب کر
کو یہویدع بن بِنایاہ نے سلیمان کر سن یہ "ہے۔ کھڑا پاس کے
"!دو مار کو یوآب جاؤ،" دیا، حکم
ہوا، مخاطب سے یوآب کر جا میں خیمے کے رب بِنایاہ 30
نے یوآب لیکن "!آؤ نکل سے خیمے کہ ہے فرماتا بادشاہ"
بادشاہ بِنایاہ "گا۔ مروں یہیں تو ہے مرنا اگر نہیں،" دیا، جواب
بادشاہ تب 31 سنایا۔ جواب کا یوآب اُسے اور آیا واپس پاس کے
کر دفن کر مار وہیں اُسے !مرضی کی اُس چلو،" دیا، حکم نے
نہ دہ جواب کے قتلوں اُن گھرانا کا باپ میرے اور مَیں تا کہ دو
آدمیوں دو اُن اُسے رب 32 ہیں۔ کئے بلاوجہ نے اُس جو ٹھہریں
اچھے اور شریف زیادہ کہیں سے اُس جو دے سزا کی قتل کے
فوج کی یہوداہ اور نیر بن ابنیر کمانڈر کا فوج اسرائیلی یعنی تھے
ڈالا، مار سے تلوار کو دونوں نے یوآب یتر۔ بن عماسا کمانڈر کا
اُس اور یوآب 33 تھا۔ نہیں علم کا اِس کو باپ میرے حالانکہ
رب لیکن ٹھہریں۔ قصوروار کے قتلوں اِن تک ہمیشہ اولاد کی
سلامتی تک ہمیشہ کو تخت اور گھرانے اولاد، کی اُس داؤد،
"کرے۔ عطا
دیا۔ مار کو یوآب کر جا میں خیمے مُقدّس نے بِنایاہ تب 34
گیا۔ دیا دفنا میں زمین اپنی کی اُس میں بیابان کے یہوداہ اُسے
کمانڈر کا فوج کو یہویدع بن بِنایاہ نے بادشاہ جگہ کی یوآب 35
دیا۔ دے کو امام صدوق نے اُس عُہدہ کا ابیاتر دیا۔ بنا

موت کی سِمعی

دیا، حکم اُسے کر بُلا کو سِمعی نے بادشاہ بعد کے اِس 36
نکلنے سے شہر کو آپ آئندہ رہنا۔ کر بنا گھر اپنا میں یروشلم یہاں"
یقین 37 چاہیں۔ جانا بھی کہیں آپ خواہ ہے، نہیں اجازت کی
وادیٔ کر نکل سے دروازے کے شہر آپ ہی جوں کہ جانیں
آپ تب گا۔ جائے دیا مار کو آپ تو گے کریں پار کو قدرون
جواب نے سِمعی 38 "گے۔ ٹھہریں دار ذمہ کے موت اپنی خود
کروں مَیں ہے فرمایا نے آقا میرے کچھ جو ہے، ٹھیک" دیا،
"گا۔
رہا۔ میں یروشلم مطابق کے حکم کے بادشاہ تک دیر سِمعی
غلام دو کے اُس دن ایک لیکن گئے۔ گزر ہی یوں سال تین 39
کے معکہ بن اَکیس بادشاہ کے جات وہ چلتے چلتے گئے۔ بھاگ
غلام کے آپ" دی، اطلاع کو سِمعی نے کسی گئے۔ پہنچ پاس
زِین پر گدھے اپنے فوراً وہ 40 "ہیں۔ ہوئے ٹھہرے میں جات
کے اَکیس میں جات لئے کے ڈھونڈنے کو غلاموں کر کس
کر پکڑا۔ اُنہیں سِمعی تو تھے وہیں تک اب غلام دونوں گیا۔ چلا پاس
آیا۔ لے واپس یروشلم
ہے۔ آیا لوٹ کر جا جات سِمعی کہ ملی خبر کو سلیمان 41
کر آگاہ کو آپ نے مَیں کیا" پوچھا، کر بُلا اُسے نے اُس تب 42
نکلیں سے یروشلم آپ ہی جوں کہ جانیں یقین کہ تھا کہا نہیں کے

چاھیں۔ جانا بھی کہیں آپ خواہ گا، جائے دیا مار کو آپ گے
تھا، کہا نہیں کر کہا قَسم کی رب میں جواب نے آپ کیا اور
اپنی نے آپ اب لیکن 43 ، گا؟ کروں ھی ایسا مَیں ھے، ٹھیک '
نے آپ یہ ھے۔ کی ورزی خلاف کی حکم میرے کر توڑ قَسم
ھیں جانتے خوب آپ" کہا، نے بادشاہ پھر 44 "ھے؟ کیا کیوں
اب کیا۔ سلوک بُرا کتنا ساتھ کے داؤد باپ میرے نے آپ کہ
کو بادشاہ سلیمان لیکن 45 گا۔ دے سزا کی اِس کو آپ رب
تک ابد حضور کے رب تخت کا داؤد اور گا، رہے دیتا برکت وہ
"گا۔ رہے قائم
کو سِمعی وہ کہ دیا حکم کو یہویدع بن بِنایاہ نے بادشاہ پھر 46
یوں دیا۔ مار سے تلوار کر جا لے باھر اُسے نے بِنایاہ دے۔ مار
گئی۔ ھو مضبوط حکومت پر اسرائیل کی سلیمان

3

ہے مانگتا حکمت سے رب سلیمان

کا بادشاہ مصری کے کر شادی سے بیٹی کی فرعون سلیمان 1
میں حصے اُس کے شہر بیوی کی اُس میں شروع گیا۔ بن داماد
نیا وقت اُس کیونکہ تھا۔ کہلاتا 'شہر کا داؤد' جو تھی رھتی
تھے۔ تعمیر زیرِ فصیل کی شہر اور گھر کا رب محل،
اِس تھا، ہوا نہیں تعمیر گھر کا نام کے رب میں دنوں اُن 2
تھے۔ چڑھاتے پر جگہوں اونچی مختلف قربانیاں اپنی اسرائیلی لئے
تمام کی داؤد باپ اپنے لئے اِس اور تھا کرتا پیار سے رب سلیمان 3
کی جانوروں بھی وہ لیکن تھا۔ گزارتا زندگی مطابق کے ہدایات
تھا۔ کرتا پیش کو رب پر مقاموں ھی ایسے بخور اور قربانیاں اپنی
والی ہونے بھسم وھاں اور گیا جِبعون بادشاہ دن ایک 4
جگہ اونچی کی شہر اُس کیونکہ چڑھائیں، قربانیاں 1,000
وھاں وہ جب 5 تھی۔ مرکز اھم سے سب کا چڑھانے قربانیاں
تیرا" فرمایا، اور ہوا ظاہر پر اُس میں خواب رب تو تھا ہوا ٹھہرا
کروں پوری خواھش تیری میں تو دے بتا مجھے ھے؟ چاھتا کیا دل
"گا۔
مہربانی بڑی پر داؤد باپ میرے تُو" دیا، جواب نے سلیمان 6
اور انصاف وفاداری، خادم تیرا کہ تھی یہ وجہ ھے۔ چکا کر
آج مہربانی پر اُس تیری رھا۔ چلتا حضور تیرے سے دلی خلوص
تخت جگہ کی اُس بیٹا کا اُس نے تُو کیونکہ ھے، رھی جاری تک
کو خادم اپنے نے تُو خدا، میرے رب اے 7 ھے۔ دیا کر نشین
ابھی مَیں لیکن ھے۔ دیا بٹھا پر تخت جگہ کی داؤد باپ میرے
کا سنبھالنے پر طور صحیح داریاں ذمہ اپنی جیسے ہوں بچہ چھوٹا

کے قوم ہوئی چنی تیری کو خادم تیرے توبھی 8 ہوا۔ نہیں تجربہ
گا اُسے کہ درمیان کے قوم عظیم اِتنی ھے، گیا کیا کھڑا میں بیچ
مَیں تاکہ فرما عطا دل والا سننے مجھے چنانچہ 9 سکتا۔ جا نہیں
امتیاز میں باتوں غلط اور صحیح اور کروں انصاف کا قوم تیری
سکتا کر انصاف کا قوم عظیم اِس تیری کون کیونکہ سکوں۔ کر
"ھے؟
لئے اِس 11 آئی، پسند کو رب درخواست یہ کی سلیمان 10
کی عمر نہ نے تُو کہ ہوں خوش مَیں" دیا، جواب نے اُس
امتیاز بلکہ ھلاکت کی دشمنوں اپنے نہ اور دولت نہ درازی،
سکے۔ کر انصاف کر سن تاکہ ھے مانگی صلاحیت کی کرنے
دانش اِتنا تجھے کے کر پوری درخواست تیری مَیں لئے اِس 12
تھا، کوئی میں ماضی نہ اُتنا کہ گا دوں بنا دار سمجھ اور مند
بھی کچھ وہ تجھے بلکہ 13 گا۔ ہو کوئی کبھی میں مستقبل نہ
تیرے عزت۔ اور دولت یعنی مانگا، نہیں نے تُو جو گا دوں دے
اگر 14 گا۔ جائے پایا نہیں برابر تیرے بادشاہ اَور کوئی جی جیتے
میرے طرح کی داؤد باپ اپنے اور رہے چلتا پر راھوں میری تو
کروں دراز عمر تیری مَیں پھر تو گزارے زندگی مطابق کے احکام
"گا۔
دیکھا خواب نے مَیں کہ ہوا معلوم تو اُٹھا جاگ سلیمان 15
صندوق کے عہد کے رب اور گیا چلا واپس کو یروشلم وہ ھے۔
سلامتی اور والی ہونے بھسم نے اُس وھاں ہوا۔ کھڑا سامنے کے
تمام میں جس کی ضیافت بڑی پھر کیں، پیش قربانیاں کی
ہوئے۔ شریک درباری

فیصلہ کا سلیمان میں بارے کے بچے کے کسبیوں دو

بات ایک 17 آئیں۔ پاس کے بادشاہ کسبیاں دو دن ایک 16
ھیں۔ بستی میں گھر ھی ایک دونوں ھم آقا، میرے" لگی، کرنے
ہوا۔ پیدا بچہ میرے میں گھر میں موجودگی کی اِس پہلے دیر کچھ
تھیں، ھی اکیلی ھم ہوا۔ بچہ بھی کے اِس بعد کے دن دو 18
میری کو رات ایک 19 تھا۔ نہیں اَور کوئی میں گھر سوا ہمارے
بدلتے بدلتے کروٹیں میں سوتے نے ماں گیا۔ مر بچہ کا ساتھی
مر بیٹا کہ ہوا معلوم اِسے رات راتوں 20 تھا۔ دیا دبا کو بچے اپنے
نے اِس کر دیکھ یہ تھی۔ رھی سو نیند گہری ابھی مَیں ھے۔ گیا
رکھ میں گود میری کو بیٹے مُردے اپنے اور اُٹھایا کو بچے میرے
جب وقت کے صبح 21 گئی۔ سو ساتھ کے بیٹے میرے وہ پھر دیا۔
سے اُس کہ دیکھا تو اُٹھی لئے کے پلانے دودھ کو بیٹے اپنے مَیں
سے غور مَیں اور چڑھا مزید دن جب لیکن ھے۔ گئی نکل جان

اُسے دیکھ سکی تو کیا دیکھتی ھوں کہ یہ وہ بچہ نہیں ھے جسے
مَیں نے جنم دیا ھے!“
22 دوسری عورت نے اُس کی بات کاٹ کر کہا، ”ہرگز
نہیں! یہ جھوٹ ھے۔ میرا بیٹا زندہ ھے اور تیرا تو مر گیا ھے۔“
پہلی عورت چیخ اُٹھی، ”کبھی بھی نہیں! زندہ بچہ میرا اور مُردہ
بچہ تیرا ھے۔“ ایسی باتیں کرتے کرتے دونوں بادشاہ کے سامنے
جھگڑتی رھیں۔
23 پھر بادشاہ بولا، ”سیدھی سی بات یہ ھے کہ دونوں ھی
دعویٰ کرتی ھیں کہ زندہ بچہ میرا ھے اور مُردہ بچہ دوسری کا
ھے۔ 24 ٹھیک ھے، پھر میرے پاس تلوار لے آئیں!“ اُس کے
پاس تلوار لائی گئی۔ 25 تب اُس نے حکم دیا، ”زندہ بچے کو
برابر کے دو حصوں میں کاٹ کر ہر عورت کو ایک ایک حصہ
دے دیں۔“ 26 یہ سن کر بچے کی حقیقی ماں نے جس کا دل
اپنے بیٹے کے لئے تڑپتا تھا بادشاہ سے التماس کی، ”نہیں میرے آقا،
اُسے مت ماریں! براہِ کرم اُسے اِسی کو دے دیجئے۔“
لیکن دوسری عورت بولی، ”ٹھیک ھے، اُسے کاٹ دیں۔ اگر
یہ میرا نہیں ھو گا تو کم از کم تیرا بھی نہیں ھو گا۔“
27 یہ دیکھ کر بادشاہ نے حکم دیا، ”رُکیں! بچے پر تلوار مت
چلائیں بلکہ اُسے پہلی عورت کو دے دیں جو چاھتی ھے کہ
زندہ رھے۔ وھی اُس کی ماں ھے۔“ 28 جلد ھی سلیمان کے
اِس فیصلے کی خبر پورے ملک میں پھیل گئی، اور لوگوں پر
بادشاہ کا خوف چھا گیا، کیونکہ اُنہوں نے جان لیا کہ اللہ نے
اُسے انصاف کرنے کی خاص حکمت عطا کی ھے۔

4

سلیمان کے سرکاری افسروں کی فہرست

1 اب سلیمان پورے اسرائیل پر حکومت کرتا تھا۔ 2 یہ اُس
کے اعلیٰ افسر تھے:
امامِ اعظم: عزریاہ بن صدوق،
3 میرمنشی: سیسہ کے بیٹے اِلی حورف اور اخیاہ،
بادشاہ کا مشیرِ خاص: یہوسفط بن اخی لُود،
4 فوج کا کمانڈر: بِنایاہ بن یہویدع،
امام: صدوق اور ابیاتر،
5 ضلعوں پر مقرر افسروں کا سردار: عزریاہ بن ناتن،
بادشاہ کا قریبی مشیر: امام زبود بن ناتن،
6 محل کا انچارج: اخی سر،
بےگاریوں کا انچارج: ادونیرام بن عبدا

7 سلیمان نے ملکِ اسرائیل کو بارہ ضلعوں میں تقسیم کر کے
ہر ضلع پر ایک افسر مقرر کیا تھا۔ اِن افسروں کی ایک ذمہ داری
یہ تھی کہ دربار کی ضروریات پوری کریں۔ ہر افسر کو سال میں
ایک ماہ کی ضروریات پوری کرنی تھیں۔ 8 درجِ ذیل اِن افسروں
اور اُن کے علاقوں کی فہرست ھے۔ بن حور: افرائیم کا پہاڑی
علاقہ،
9 بن دِقر: مقص، سعلبیم، بیت شمس اور ایلون بیت حنان،
10 بن حصد: اربّوت، سوکہ اور حِفر کا علاقہ،
11 سلیمان کی بیٹی طافت کا شوھر ابی نداب: ساحلی شہر
دور کا پہاڑی علاقہ،
12 بعنہ بن اخی لُود: تعنک، مجِدّو اور اُس بیت شان کا پورا
علاقہ جو ضرتان کے پڑوس میں یزرعیل کے نیچے واقع ھے، نیز
بیت شان سے لے کر ابیل محولہ تک کا پورا علاقہ بشمول یُقمعام،
13 بن جبر: جِلعاد میں رامات کا علاقہ بشمول یائیر بن منسّی
کی بستیاں، پھر بسن میں ارجوب کا علاقہ۔ اِس میں 60 ایسے
فصیل دار شہر شامل تھے جن کے دروازوں پر پیتل کے کنڈے
لگے تھے،
14 اخی نداب بن عِدّو: محنائم،
15 سلیمان کی بیٹی باسمت کا شوہر اخی معض: نفتالی کا قبائلی
علاقہ،
16 بعنہ بن حوسی: آشر کا قبائلی علاقہ اور بعلوت،
17 یہوسفط بن فروح: اِشکار کا قبائلی علاقہ،
18 سِمعی بن ایلہ: بن یمین کا قبائلی علاقہ،
19 جبر بن اُوری: جِلعاد کا وہ علاقہ جس پر پہلے اموری
بادشاہ سیحون اور بسن کے بادشاہ عوج کی حکومت تھی۔ اِس
پورے علاقے پر صرف یہی ایک افسر مقرر تھا۔

سلیمان کی حکومت کی عظمت

20 اُس زمانے میں اسرائیل اور یہوداہ کے لوگ ساحل کی
ریت کی مانند بےشمار تھے۔ لوگوں کو کھانے اور پینے کی سب
چیزیں دست یاب تھیں، اور وہ خوش تھے۔
21 سلیمان دریائے فرات سے لے کر فلستیوں کے علاقے اور
مصری سرحد تک تمام ممالک پر حکومت کرتا تھا۔ اُس کے جیتے
جی یہ ممالک اُس کے تابع رہے اور اُسے خراج دیتے تھے۔
22 سلیمان کے دربار کی روزانہ ضروریات یہ تھیں: تقریباً
5,000 کلو گرام باریک میدہ، تقریباً 10,000 کلو گرام عام
میدہ، 23 10 موٹے تازے بیل، چراگاہوں میں پلے ہوئے 20 عام

اور مِرگ غزال، ہرن، علاوہ کے اِس اور بھیڑبکریاں، 100 بَیل،
مرغ۔ تازے موٹے کے قسم مختلف

سب اُن تھے میں مغرب کے فرات دریائے ممالک جتنے 24
تک۔ غزہ کر لے سے تِفسَح یعنی تھی، حکومت کی سلیمان پر
کے سب بلکہ تھا، نہیں جھگڑا کا اُس سے ملک پڑوسی بھی کسی
اسرائیل اور یہوداہ پورے جی جیتے کے اُس 25 تھی۔ صلح ساتھ
میں جنوب کر لے سے دان میں شمال رھی۔ سلامتی صلح میں
کے انجیر اور بیل اپنی کی انگور سے سلامتی ایک ہر تک بیرسبع
تھا۔ سکتا بیٹھ میں سائے کے درخت اپنے

4,000 نے سلیمان لئے کے گھوڑوں کے رتھوں اپنے 26
ضلعوں بارہ 27 تھے۔ گھوڑے 12,000 کے اُس بنوائے۔ تھان
کی دربار کے اُس اور بادشاہ سلیمان سے باقاعدگی افسر مقرر پر
ماہ ایک میں سال کو ایک ہر رہے۔ کرتے پوری ضروریات
دربار سے وجہ کی محنت کی اُن تھا۔ کرنا مہیا کچھ سب لئے کے
وہ مطابق کے ہدایت کی بادشاہ 28 ہوئی۔ نہ کمی کوئی میں
جو درکار لئے کے گھوڑوں دوسرے اور گھوڑوں کے رتھوں
تھے۔ پہنچاتے تک تھانوں کے اُن راست براہِ بھوسا اور

کی۔ عطا سمجھ اور حکمت زیادہ بہت کو سلیمان نے اللہ 29
کی اُس 30 ہوا۔ حاصل علم وسیع جیسا ریت کی ساحل اُسے
عالموں کے مصر اور والے رہنے میں مشرق کے اسرائیل حکمت
برابر کے اُس بھی کوئی سے لحاظ اِس 31 تھی۔ زیادہ کہیں سے
اور کلکول ہیمان، بیٹوں کے محول اور اِزراحی ایتان وہ تھا۔ نہیں
تمام کے گرد ارد شہرت کی اُس تھا۔ گیا لے سبقت بھی پر دردع
1,005 اور کہاوتیں 3,000 نے اُس 32 گئی۔ پھیل میں ممالک
کے پودوں کے قسم مختلف سے تفصیل وہ 33 دیئے۔ لکھ گیت
درخت بڑے کے دیودار میں لبنان تھا، سکتا کر بات میں بارے
میں دراڑوں کی دیوار جو تک زوفا پودے چھوٹے کر لے سے
جانوروں والے رینگنے پرندوں، چوپایوں، سے مہارت وہ ہے۔ اُگتا
تمام چنانچہ 34 تھا۔ سکتا کر بیان بھی تفصیلات کی مچھلیوں اور
بھیج پاس کے سلیمان کو سفیروں اپنے نے بادشاہوں کے ممالک
سنیں۔ حکمت کی اُس تاکہ دیا

5

معاہدہ کا سلیمان ساتھ کے بادشاہ حیرام

تھا۔ رہا دوست اچھا کا داؤد ہمیشہ حیرام بادشاہ کا صور 1
کے کر مسح کو سلیمان بعد کے داؤد کہ ملی خبر اُسے جب
باد مبارک اُسے کو سفیروں اپنے نے اُس تو ہے گیا بنایا بادشاہ
بھیجا، پیغام کو حیرام نے سلیمان تب 2 دیا۔ بھیج لئے کے دینے
کے نام کے خدا اپنے رب داؤد باپ میرے کہ ہیں جانتے آپ" 3
نہیں بات کی بس کے اُن یہ لیکن تھے۔ چاہتے کرنا تعمیر گھر لئے
جنگ سے اُن ممالک کے گرد ارد جی جیتے کے اُن کیونکہ تھی،
تھی، بخشی فتح پر دشمنوں تمام کو داؤد نے رب گو رہے۔ کرتے
فرق حالات اب 4 سکے۔ بنا نہ گھر کا رب وہ لڑتے لڑتے لیکن
چاروں ہے۔ کیا عطا سکون پورا مجھے نے خدا میرے رب: ہیں
لئے اِس 5 خطرہ۔ کوئی نہ ہے، آتا نظر مخالف کوئی نہ طرف
ہوں۔ چاہتا کرنا تعمیر گھر لئے کے نام کے خدا اپنے رب میں
کیا وعدہ سے اُن نے رب جی جیتے کے داؤد باپ میرے کیونکہ
وہی گا بٹھاؤں پر تخت بعد تیرے مَیں کو بیٹے جس تیرے' تھا،
آپ کہ ہے گزارش اب 6 'گا۔ بنائے گھر لئے کے نام میرے
کاٹ درخت کے دیودار لئے میرے میں لبنان لکڑہارے کے
کے آپ گے۔ کریں کام کر مل ساتھ کے اُن لوگ میرے دیں۔
کہیں آپ بھی کچھ جو گا۔ کروں ادا ھی مَیں مزدوری کی لوگوں
ہاں ہمارے کہ ہیں جانتے خوب تو آپ گا۔ دوں اُنہیں مَیں کے
ہیں۔ نہیں ماہر جیسے لکڑہاروں کے صیدا"

ہو خوش بہت وہ تو ملا پیغام کا سلیمان کو حیرام جب 7
بڑی اِس کو داؤد نے جس ہو حمد کی رب آج" اُٹھا، بول کر
"!ہے کیا عطا بیٹا مند دانش اِتنا لئے کے کرنے حکومت پر قوم
گیا مل پیغام کا آپ مجھے" بھیجا، جواب نے حیرام کو سلیمان 8
کی جونیپر اور دیودار گا۔ کروں مدد ضرور کی آپ مَیں اور ہے،
گا۔ دوں پہنچا پاس کے آپ مَیں وہ چاہئے کو آپ لکڑی جتنی
نیچے سے علاقے پہاڑی کے لبنان تنے کے درختوں لوگ میرے 9
سمندر کر باندھ بیڑے کے اُن ہم جہاں گے لائیں تک ساحل
ہم وہاں گے۔ کریں مقرر آپ جو گے دیں پہنچا جگہ اُس پر
گے۔ سکیں جا لے اُنہیں آپ اور گے، دیں کھول رسّے کے تنوں
دربار میرے کہ کریں مہیا خوراک اِتنی مجھے آپ میں معاوضے
"جائیں۔ ہو پوری ضروریات کی

اُتنی کی جونیپر اور دیودار کو سلیمان نے حیرام چنانچہ 10
سلیمان میں معاوضے 11 تھی۔ ضرورت اُسے جتنی کی مہیا لکڑی
تقریباً اور گندم گرام کلو 32,50,000 تقریباً سالانہ اُسے

علاوہ کے اِس 12 رہا۔ بھیجتا تیل کا زیتون لٹر 4,40,000
نے رب یوں کیا۔ معاہدہ کا صلح میں آپس نے حیرام اور سلیمان
کیا وعدہ سے اُس نے اُس طرح جس کی عطا حکمت کو سلیمان
تھا۔

تیاریاں پہلی کی بنانے گھر کا رب

لئے کے کرنے کام یہ میں لبنان نے بادشاہ سلیمان 13-14
نے اُس کی۔ بھرتی پر بیگار کی آدمیوں 30,000 سے میں اسرائیل
افراد 10,000 باری باری وہ ماہ ہر کیا۔ مقرر پر اُن کو ادونیرام
دو اور میں لبنان ماہ ایک مزدور ہر یوں رہا۔ بھیجتا میں لبنان کو
کانوں کو آدمیوں 80,000 نے سلیمان 15 رہتا۔ میں گھر ماہ
لاتے یروشلم پتھریہ افراد 70,000 نکالیں۔ پتھر وہ تا کہ لگایا میں
حکم کے بادشاہ 17 تھے۔ مقرر نگران 3,300 پر لوگوں اُن 16 تھے۔
اور لائے نکال ٹکڑے بڑے بڑے کے پتھر بہترین سے کانوں وہ پر
جبل 18 کیا۔ تیار لئے کے بنیاد کی گھر کے رب کر تراش اُنہیں
مدد کی گروں کاری کے حیرام اور سلیمان نے گروں کاری کے
کو لکڑی اور ٹکڑے بڑے بڑے کے پتھر کر مل نے اُنہوں کی۔
کیا۔ تیار لئے کے تعمیر کی گھر کے رب کر تراش

6

تعمیر کی گھر کے رب

دوسرے کے سال چوتھے کے حکومت اپنی نے سلیمان 1
کو اسرائیل کی۔ شروع تعمیر کی گھر کے رب میں زیب مہینے
تھے۔ چکے گزر سال 480 نکلنے سے مصر
45 اونچائی اور فٹ 30 چوڑائی فٹ، 90 لمبائی کی عمارت 2
یعنی چوڑا جتنا عمارت جو گیا بنایا برآمدہ ایک سامنے 3 تھی۔ فٹ
دیواروں کی عمارت 4 تھا۔ لمبا فٹ 15 طرف کی آگے اور فٹ 30
کر آباہر سے عمارت 5 تھے۔ لگے جنگلے پر جن تھیں کھڑکیاں میں
ایک ساتھ کے دیوار پچھلی اور دیواروں کی بائیں دائیں نے سلیمان
مختلف میں جس اور تھیں منزلیں تین کی جس کیا کھڑا ڈھانچا
فٹ، 7 ساڑھے چوڑائی کی اندر کی منزل نچلی 6 تھے۔ کمرے
فٹ 10 ساڑھے کی منزل کی اوپر اور فٹ 9 کی منزل درمیانی
موٹائی کی دیوار بیرونی کی گھر کے رب کہ تھی یہ وجہ تھی۔
کی ڈھانچے بیرونی سے طریقے اِس گئی۔ ہوتی کم منزل بہ منزل
کی گھر کے رب لئے کے شہتیروں کے منزل تیسری اور دوسری
پر دیوار اُنہیں بلکہ تھی نہیں ضرورت کی بنانے سوراخ میں دیوار
گیا۔ رکھا ہی

اُنہیں ہوئے استعمال لئے کے تعمیر کی گھر کے رب پتھر جو 7
اُنہیں جب لئے اِس گیا۔ کیا تیار کر تراش ہی اندر کے کان کی پتھر
چھینی نہ ہتھوڑوں، نہ تو گیا جوڑا کر لا پاس کے عمارت تعمیر زیرِ
دی۔ سنائی آواز کی اوزار اَور کسی کے لوہے نہ
دھنی کی عمارت لئے کے ہونے داخل میں ڈھانچے اِس 8
کو پرستار سیڑھی ایک سے وہاں گیا۔ بنایا دروازہ میں دیوار
نے سلیمان یوں 9 تھی۔ پہنچاتی تک منزل کی اوپر اور درمیانی
اور شہتیروں کے دیوار کو چھت پہنچایا۔ تک تکمیل کو عمارت
کیا کھڑا طرف تینوں کے عمارت ڈھانچا جو 10 گیا۔ بنایا سے تختوں
کے دیوار والی باہر کی عمارت سے شہتیروں کے دیوار اُسے گیا
سات ساڑھے اونچائی کی منزلوں تینوں کی اُس گیا۔ جوڑا ساتھ
تھی۔ فٹ سات
تک جہاں" 12 ہوا، کلام ہم سے سلیمان رب دن ایک 11
اگر ہے، رہا بنا لئے میرے تُو جو سے تعلق کا گاہ سکونت میری
مَیں تو گزارے زندگی مطابق کے ہدایات اور احکام تمام میرے تُو
باپ تیرے نے مَیں وعدہ کا جس گا کروں کچھ وہ لئے تیرے
اور گا رہوں درمیان کے اسرائیل مَیں تب 13 ہے۔ کیا سے داؤد
گا۔ کروں نہیں ترک کبھی کو قوم اپنی"

حصہ اندرونی کا گھر کے رب

تو 15 ہوئیں مکمل چھت اور دیواریں کی عمارت جب 14
تختے کے دیوار تک چھت کر لے سے فرش پر دیواروں اندرونی
تک اب 16 گئے۔ لگائے تختے کے جونیپر پر فرش گئے۔ لگائے
تختوں کے دیوار نے اُس اب لیکن تھا، کمرا ہی ایک کا عمارت
پچھلے کے کر کھڑی دیوار تک چھت کر لے سے فرش سے
یہ تھی۔ فٹ 30 لمبائی کی جس دیا بنا کمرا الگ میں حصے
مُقدّس اُسے گیا رہ سامنے حصہ جو 17 گیا۔ بن کمرا ترین مُقدّس
تمام کی عمارت 18 تھی۔ فٹ 60 لمبائی کی اُس گیا۔ کیا مقرر کمرا
بھی کہیں کہ تھے لگے یوں تختے کے دیوار پر دیواروں اندرونی
تھے۔ گئے کئے کندہ پھول اور تُونبے پر تختوں آیا۔ نہ نظر پتھر
تھا۔ رکھنا صندوق کا عہد کے رب میں کمرے پچھلے 19
30 اونچائی اور فٹ 30 چوڑائی فٹ، 30 لمبائی کی کمرے اِس 20
خالص پر فرش اور دیواروں تمام کی اِس نے سلیمان تھی۔ فٹ
قربان کی دیودار سامنے کے کمرے ترین مُقدّس چڑھایا۔ سونا
سامنے کے عمارت بلکہ 21 گیا منڈھا سونا بھی پر اُس تھی۔ گاہ
گیا۔ منڈھا سونا بھی پر فرش اور چھت دیواروں، کی کمرے والے
لگائی زنجیریں کی سونے پر دروازے کے کمرے ترین مُقدّس
اور چھت دیواروں، اندرونی تمام کی عمارت چنانچہ 22 گئیں۔

7

محل کا سلیمان

هوا۔ مکمل بعد کے سال 13 وہ بنوایا نے سلیمان محل جو 1
عمارت تھا۔ ’جنگل کا لبنان‘ نام کا عمارت ایک کی اُس 2-3
تھی۔ فٹ 45 اونچائی اور فٹ 75 چوڑائی فٹ، 150 لمبائی کی
45 کے لکڑی کی دیودار کے جس تھا ہال بڑا ایک منزل نچلی
کیا کھڑا میں قطاروں تین کو ستونوں پندرہ پندرہ تھے۔ ستون
کے فرش کے منزل دوسری پر جن تھے شہتیر پر ستونوں تھا۔ گیا
مختلف کے منزل دوسری تھے۔ گئے لگائے تختے کے دیودار لئے
تھی۔ گئی بنائی سے لکڑی کی دیودار بھی چھت اور تھے، کمرے
ایک اور تھیں، کھڑکیاں تین تین میں دیواروں لمبی دونوں کی ہال 4
مقابل بالکل کے کھڑکیوں کی دیوار دوسری کھڑکیاں کی دیوار
کے دوسرے ایک بھی دروازے تین تین کے دیواروں اِن 5 تھیں۔
تھے۔ کونے چار چار کے لکڑی کی چوکھٹوں کی اُن تھے۔ مقابل
کی جس بنوایا ہال کا ستونوں نے سلیمان علاوہ کے اِس 6
ستونوں سامنے کے ہال تھی۔ فٹ 45 چوڑائی اور فٹ 75 لمبائی
عدل دیوانِ جو گیا تعمیر بھی دیوان نے اُس 7 تھا۔ برآمدہ کا
کی لوگوں وہ وہاں اور تھا، تخت کا اُس میں اُس تھا۔ کہلاتا
کر لے سے فرش پر دیواروں چاروں کی دیوان تھا۔ کرتا عدالت
تھے۔ ہوئے لگے تختے کے دیودار تک چھت
محل رہائشی کا بادشاہ میں جس تھا صحن پیچھے کے دیوان 8
فرعون بیوی مصری کی اُس تھا۔ جیسا دیوان ڈیزائن کا محل تھا۔
تھا۔ رکھتا مطابقت سے دیوان میں ڈیزائن بھی محل کا بیٹی کی
سے باہر اور تک چھت کر لے سے بنیادوں عمارتیں تمام یہ 9
تھیں، ہوئی بنی سے پتھروں کے قسم اعلیٰ تک صحن بڑے کر لے
مطابق عین کے ناپ سے آری طرف چاروں جو سے پتھروں ایسے
بڑے بڑے کے قسم عمدہ لئے کے بنیادوں 10 تھے۔ گئے کاٹے
فٹ 15 کی بعض اور 12 لمبائی کی بعض ہوئے۔ استعمال پتھر
گئیں۔ کی کھڑی دیواریں کی پتھروں کے قسم اعلیٰ پر اِن 11 تھی۔
صحن بڑے 12 گئے۔ لگائے بھی شہتیر کے دیودار میں دیواروں
کے ردّوں تین ہر کے پتھروں کہ گئی بنائی یوں چاردیواری کی
اندرونی جو تھا۔ گیا لگایا ردّا ایک کا شہتیروں کے دیودار بعد
اِسی بھی چاردیواری کی اُس تھا گرد ارد کے گھر کے رب صحن
برآمدے کے گھر کے رب طرح اِسی اور گئی، بنائی ھی طرح
بھی۔ دیواریں کی

کے کمرے ترین مُقدّس طرح اِسی اور گیا، منڈھا سونا پر فرش
بھی۔ پر گاہ قربان کی سامنے

فرشتے کروبی دو سے لکڑی کی زیتون نے سلیمان پھر 23
کا مجسموں اِن گیا۔ رکھا میں کمرے ترین مُقدّس جنہیں بنوائے
جیسے ایک میں صورت و شکل دونوں 24-25 تھا۔ فٹ 15 قد
سات ساڑھے لمبائی کی پَر ہر اور تھے، پَر دو کے ایک ہر تھے۔
کے پَر دوسرے سے سرے کے پَر ایک چنانچہ تھی۔ فٹ سات
تھا۔ فٹ 15 قد کا ایک ہر 26 تھا۔ فٹ 15 فاصلہ کا تک سرے
ساتھ کے دوسرے ایک یوں میں کمرے ترین مُقدّس اُنہیں 27
جبکہ لگتا سے پَر کے دوسرے پَر ایک کا فرشتے ہر کہ گیا کیا کھڑا
تھا۔ لگتا ساتھ کے دیوار پَر دوسرا کا ایک ہر طرف بائیں اور دائیں
گیا۔ منڈھا سونا بھی پر فرشتوں اِن 28

کروبی پر دیواروں کی کمروں ترین مُقدّس اور مُقدّس 29
دونوں 30 گئے۔ کئے کندہ پھول اور درخت کے کھجور فرشتے،
مُقدّس نے سلیمان 31 گیا۔ منڈھا سونا بھی پر فرش کے کمروں
کے اُس بنوایا۔ سے لکڑی کی زیتون دروازہ کا کمرے ترین
تھے۔ کونے پانچ کے لکڑی کی چوکھٹ اور تھے، کواڑ دو
درخت کے کھجور فرشتے، کروبی پر کواڑوں کے دروازے 32
کھجور اور فرشتوں بھی پر کواڑوں اِن گئے۔ کئے کندہ پھول اور
میں عمارت نے سلیمان 33 گیا۔ منڈھا سونا سمیت درختوں کے
لکڑی کی زیتون بھی لئے کے دروازے والے ہونے داخل
تھے۔ کونے چار کے لکڑی کی اُس لیکن بنوائی، چوکھٹ سے
ہوئے بنے کے لکڑی کی جونیپر کواڑ دو کے دروازے اِس 34
پر کواڑوں اِن 35 تھے۔ سکتے گھوم تک دیوار کواڑ دونوں تھے۔
گئے کئے کندہ پھول اور درخت کے کھجور فرشتے، کروبی بھی
بوٹوں بیل اِن طرح اچھی وہ کہ گیا منڈھا یوں سونا پر اُن پھر تھے۔
گیا۔ لگ ساتھ کے

کی جس گیا بنایا صحن اندرونی ایک سامنے کے عمارت 36
بعد کے ردّوں تین ہر کے پتھر کہ ہوئی تعمیر یوں چاردیواری
گیا۔ لگایا ردّا ایک کا شہتیروں کے دیودار

چوتھے کے حکومت کی سلیمان بنیاد کی گھر کے رب 37
کی اُس اور 38 گئی، ڈالی میں *زیب مہینے دوسرے کے سال
عمارت میں †بُول مہینے آٹھویں کے سال گیارھویں کے حکومت
کُل پر کام اِس بنا۔ مطابق عین کے نقشے کچھ سب ہوئی۔ مکمل
گئے۔ لگ سال سات

* **6:37** دوسرے مہینے :زیب اپریل تا مئی۔ † **6:38** آٹھویں مہینے :بُول اکتوبر تا نومبر۔

ہتھ کی پیتل لئے کے اُٹھانے باسن کے پانی نے حیرام پھر 27
اور فٹ 6 چوڑائی فٹ، 6 لمبائی کی گاڑی ہر بنائیں۔ گاڑیاں
سریوں حصہ کا اوپر کا گاڑی ہر 28 تھی۔ فٹ 4 ساڑھے اونچائی
شیرببروں، پہلو بیرونی کے فریم 29 تھا۔ فریم گیا کیا مضبوط سے
بَیلوں اور شیروں تھے۔ ہوئے سجے سے فرشتوں کروبی اور بَیلوں
گاڑی ہر 30 تھے۔ ہوئے لگے سہرے کے پیتل نیچے اور اوپر کے
چاروں تھے۔ کے پیتل بھی یہ تھے۔ دُھرے دو اور پہئے چار کے
رکھے باسن پر جن تھے لگے ٹکڑے ایسے کے پیتل پر کونوں
فریم 31 تھے۔ ہوئے سجے سے سہروں بھی ٹکڑے یہ تھے۔ جاتے
اُس تھی۔ گول وہ تھا جاتا رکھا کو باسن جگہ جس اندر کے
تھا۔ چوڑا فٹ دو سوا منہ کا اُس اور تھی، فٹ ڈیڑھ اونچائی کی
فریم کا گاڑی تھیں۔ گئی کی کندہ چیزیں پر پہلو بیرونی کے اُس
مذکورہ نیچے کے فریم کے گاڑی 32 تھا۔ چورس بلکہ نہیں گول
ساتھ کے فریم دُھرے تھے۔ جُڑے سے دُھروں جو تھے پہئے چار
رتھوں پہئے 33 تھا۔ چوڑا فٹ دو سوا پہیہ ہر تھے۔ گئے ڈھل ھی
نابھیں اور تار کَارے، دُھرے، کے اُن تھے۔ مانند کی پہیوں کے
چار کے گاڑیوں 34 تھے۔ گئے ڈھالے سے پیتل سب کے سب
گئے ڈھالے کر مل ساتھ کے فریم جو تھے لگے دستے پر کونوں
پر کونوں تھا۔ اونچا انچ نو کَنارہ کا اوپر کے گاڑی ہر 35-36 تھے۔
شیرببروں فرشتوں، کروبی جگہ ہر پہلو کے فریم اور دستے لگے
طرف چاروں تھے۔ ہوئے سجے سے درختوں کے کھجور اور
کو گاڑیوں دسوں نے حیرام 37 گئے۔ کئے کندہ بھی سہرے
تھیں۔ جیسی ایک سب لئے اِس ڈھالا، میں سانچے ھی ایک
ہر دیا۔ ڈھال باسن کا پیتل لئے کے گاڑی ہر نے حیرام 38
تھا۔ جاتا سما پانی لٹر 880 میں اُس اور تھا، چوڑا فٹ 6 باسن
اُس پانچ اور ہاتھ دائیں کے گھر کے رب گاڑیاں پانچ نے اُس 39
رب نے اُس کو سمندر بنام حوض کیں۔ کھڑی ہاتھ بائیں کے
دیا۔ رکھ میں مشرق جنوب کے گھر کے

بنایا نے حیرام جو فہرست کی سامان اُس

بھی کٹورے کے چھڑکاؤ اور بیلچے باسن، نے حیرام 40
جس کیا مکمل کام سارا وہ میں گھر کے رب نے اُس یوں بنائے۔
چیزیں کی ذیل نے اُس تھا۔ بُلایا اُسے نے بادشاہ سلیمان لئے کے
بنائیں:
ستون، دو 41
حصے، بالائی نما پیالہ لگے پر ستونوں
ڈیزائن، کا زنجیروں لگی پر حصوں بالائی

ستون خاص دو کے سامنے کے گھر کے رب

جس بُلایا کو آدمی ایک کے صور نے بادشاہ سلیمان پھر 13
تھی بیوہ کی نفتالی قبیلے اسرائیلی ماں کی اُس 14 تھا۔ حیرام نام کا
تھا۔ گر کاری کا پیتل اور والا رہنے کا صور باپ کا اُس جبکہ
چیز ہر کی پیتل سے مہارت اور داری سمجھ حکمت، بڑی حیرام
بادشاہ سلیمان وہ لئے کے کرنے کام کا قسم اِس تھا۔ سکتا بنا
آیا۔ پاس کے
کی ستون ہر دیئے۔ ڈھال ستون دو کے پیتل نے اُس پہلے 15
ستون ہر نے اُس پھر 16 تھا۔ فٹ 18 گھیرا اور فٹ 27 اونچائی
ساڑھے اونچائی کی جس دیا ڈھال حصہ بالائی کا پیتل لئے کے
ساتھ کے دوسرے ایک کو حصے بالائی ہر 17 تھی۔ فٹ 7
گیا۔ کیا آراستہ سے زنجیروں سات گئی ملائی سے صورتی خوب
پیتل کو حصے بالائی ہر نے حیرام اوپر کے زنجیروں اِن 18-20
پھر گئے۔ لگائے میں قطاروں دو جو سجایا سے اناروں 200 کے
کے سوسن کی حصوں بالائی گئے۔ لگائے پر ستونوں حصے بالائی
حیرام 21 تھے۔ اونچے فٹ 6 پھول یہ اور تھی، شکل سی کی پھول
کھڑے سامنے کے برآمدے کے گھر کے رب ستون دونوں نے
ہاتھ بائیں اور 'یکین' نے اُس نام کا ستون کے ہاتھ دہنے کئے۔
تھے۔ نما سوسن حصے بالائی 22 رکھا۔ 'بوعز' نام کا ستون کے
ہوا۔ مکمل کام چنانچہ

حوض کا پیتل

دیا ڈھال حوض گول بڑا کا پیتل نے حیرام بعد کے اِس 23
فٹ، 7 ساڑھے اونچائی کی اُس گیا۔ رکھا 'سمندر' نام کا جس
تھا۔ فٹ 45 تقریباً گھیرا کا اُس اور چوڑا فٹ 15 منہ کا اُس
فی تھیں۔ قطاریں دو کی تُونبوں نیچے کے کَنارے کے حوض 24
گئے ڈھالے کر مل حوض اور تُونبے تھے۔ تُونبے 6 تقریباً فٹ
بَیلوں تین گیا۔ رکھا پر مجسموں 12 کے بَیلوں کو حوض 25 تھے۔
رُخ کا تین طرف، کی مغرب رُخ کا تین طرف، کی شمال رُخ کا
کے اُن تھا۔ طرف کی مشرق رُخ کا تین اور طرف کی جنوب
کندھوں کے اُن حوض اور تھے، طرف کی حوض حصے پچھلے
طرح کی پھول کے سوسن بلکہ پیالے کَنارہ کا حوض 26 تھا۔ پڑا پر
تھی، موٹی انچ تین تقریباً دیوار کی اُس تھا۔ ہوا مُڑا طرف کی باھر
تھے۔ جاتے سما لٹر 44,000 تقریباً کے پانی میں حوض اور

پانی کے باسن اُٹھانے کی ہتھ گاڑیاں

اور قبیلوں اور بزرگوں تمام کے اسرائیل نے سلیمان پھر 1
کیونکہ بُلایا، میں یروشلم پاس اپنے کو سرپرستوں تمام کے کنبوں
تھا میں حصے اُس کے یروشلم تک اب صندوق کا عہد کے رب
قوم کہ تھا چاہتا سلیمان ہے۔ کہلاتا صیون یا 'شہر کا داؤد' جو
کے رب سے وہاں کو صندوق جب ہوں حاضر نمائندے کے
کے سال مرد تمام کے اسرائیل چنانچہ 2 جائے۔ پہنچایا میں گھر
جمع میں یروشلم پاس کے بادشاہ سلیمان میں *اِتانیم مہینے ساتویں
تھی۔ جاتی منائی عید کی جھونپڑیوں میں مہینے اِسی ہوئے۔

کر اُٹھا کو صندوق کے رب امام تو ہوئے جمع سب جب 3
نے اُنہوں کر مل ساتھ کے لاویوں لائے۔ میں گھر کے رب 4
سمیت سامان مُقدّس تمام کے اُس بھی کو خیمے کے ملاقات
سلیمان سامنے کے صندوق وہاں 5 پہنچایا۔ میں گھر کے رب
اور بھیڑبکریاں اِتنی نے اسرائیلیوں ہوئے جمع تمام باقی اور بادشاہ
تھی۔ سکتی جا نہیں گنی تعداد کی اُن کہ کئے قربان گائے بَیل

ترین مُقدّس یعنی پچھلے صندوق کا عہد کے رب نے اماموں 6
دیا۔ رکھ نیچے کے پَروں کے فرشتوں کروبی کر لا میں کمرے
لکڑیوں کی اُٹھانے کی اُس پر صندوق پورے پَر کے فرشتوں 7
تھیں لمبی اِتنی لکڑیاں یہ کی اُٹھانے تو بھی 8 رہے۔ پھیلے سمیت
آتے نظر سے کمرے مُقدّس یعنی والے سامنے سرے کے اُن کہ
وہ تک آج تھے۔ سکتے جا نہیں دیکھے سے باہر وہ لیکن تھے۔
تختیاں دو وہ کی پتھر صرف میں صندوق 9 ہیں۔ موجود وہیں
اُس میں دامن کے سینا کوہِ یعنی حورب نے موسیٰ کو جن تھیں
ہوئے نکلے سے مصر نے رب جب وقت اُس تھا، دیا رکھ میں
تھا۔ باندھا عہد ساتھ کے اسرائیلیوں

آئے میں صحن کر نکل سے کمرے مُقدّس امام جب 10-11
نہ انجام خدمت اپنی امام گیا۔ بھر سے بادل ایک گھر کا رب تو
سے بادل کے جلال کے اُس گھر کا رب کیونکہ سکے، دے
نے رب" کی، دعا نے سلیمان کر دیکھ یہ 12 تھا۔ گیا ہو معمور
یقیناً13 گا۔ رہوں میں اندھیرے کے بادل گھنے میں کہ ہے فرمایا
جو مقام ایک ہے، بنائی گاہ سکونت عظیم لئے تیرے نے میں
ہے۔ لائق کے سکونت ابدی تیری"

تقریر کی سلیمان پر مخصوصیت کی گھر کے رب

42 200 حصہ بالائی **فی**) انار لگے اوپر کے زنجیروں
(عدد،
43 گاڑیاں، ہتھ 10
باسن، 10 کے پانی کے پراِن
44 سمندر، بنام حوض
مجسمے، 12 کے بَیل والے اُٹھانے اِسے
45 کٹورے۔ کے چھڑکاؤ اور بیلچے بالٹیاں،
گھر کے رب پر حکم کے سلیمان نے حیرام جو سامان تمام یہ
نے بادشاہ 46 تھا۔ گیا کیا پالش کر ڈھال سے پیتل بنایا لئے کے
ڈھلوایا۔ درمیان کے ضرتان اور سُکات میں یردن وادئ اُسے
بنا سانچے کے گارے نے حیرام جہاں تھی فونڈری ایک وہاں
نے بادشاہ سلیمان لئے کے سامان اِس 47 دی۔ ڈھال چیز ہر کر
سکا۔ ہو نہ معلوم وزن کُل کا اُس کہ کیا استعمال پیتل زیادہ اِتنا

سامان کا سونے اندر کے گھر کے رب

48 ذیل درجِ نے سلیمان لئے کے اندر کے گھر کے رب
بنوایا سامان:
گاہ، قربان کی سونے
پڑی روٹیاں مخصوص لئے کے رب پر جس میز وہ کی سونے
تھیں، رہتی
49 کمرے ترین مُقدّس جو دان شمع 10 کے سونے خالص
اُس پانچ اور ہاتھ دہنے کے دروازے پانچ گئے، رکھے سامنے کے
ہاتھ، بائیں کے
تھے، آراستہ دان شمع سے جن پھول وہ کے سونے
اوزار، کے بجھانے کو بتی اور چراغ کے سونے
50 اوزار، کے کترنے کو چراغ باسن، کے سونے خالص
پیالے، اور کٹورے کے چھڑکاؤ
برتن، کے سونے خالص لئے کے کوئلے ہوئے جلتے
قبضے۔ کے دروازوں کے ہال بڑے اور کمرے ترین مُقدّس
51 سونا وہ نے بادشاہ سلیمان پر تکمیل کی گھر کے رب
میں خزانوں کے گھر کے رب چیزیں قیمتی تمام باقی اور چاندی
کی مخصوص لئے کے رب نے داؤد باپ کے اُس جو دیں رکھوا
تھیں۔

8

ہے جاتا لایا میں گھر کے رب صندوق کا عہد

* **8:2** ساتویں مہینے اِتانیم: ستمبر تا اکتوبر

چلن چال اپنے طرح تیری اولاد تیری اگر' تھا، کیا وعدہ سے باپ
کی اُس پر اسرائیل تو رہے چلتی حضور میرے کر دے دھیان پر
خدا، کے اسرائیل اے 26 ' گی۔ رہے قائم تک ہمیشہ حکومت
باپ میرے خادم اپنے نے تُو جو کر پورا وعدہ یہ اپنا کرم براہِ اب
ہے۔ کیا سے داؤد
تو تُو نہیں، گا؟ کرے سکونت پر زمین واقعی اللہ کیا لیکن 27
نے مَیں جو مکان یہ پھر تو !سکتا نہیں سما بھی میں آسمان بلند ترین
رب اے 28 ہے؟ سکتا بن گاہ سکونت تیری طرح کس ہے بنایا
آج مَیں جب سن التجا اور دعا کی خادم اپنے تو بھی خدا، میرے
دن کرم براہِ کہ 29 ہوں کرتا التماس ہوئے پکارتے حضور تیرے
کے جس ہے جگہ وہ یہ کیونکہ !کر نگرانی کی عمارت اِس رات
' گا۔ کرے سکونت نام میرا یہاں ' فرمایا، خود نے تُو میں بارے
طرف کی مقام اِس مَیں جو سن گزارش کی خادم اپنے چنانچہ
رُخ طرف کی مقام اِس ہم جب 30 ہوں۔ کرتا ہوئے کئے رُخ
آسمان سن۔ التجا کی قوم اپنی اور خادم اپنے تو کریں دعا کے کر
گناہوں ہمارے تو گا سنے جب اور سن۔ ہماری سے تخت اپنے پر
!کر معاف کو
گاہ قربان تیری یہاں اُسے اور جائے لگایا الزام پر کسی اگر 31
مَیں کہ کرے وعدہ کر اُٹھا حلف تاکہ جائے لایا سامنے کے
خادموں اپنے کر سن سے پر آسمان کرم براہِ تو 32 ہوں بےقصور
پر سر اپنے کے اُس کر ٹھہرا مجرم کو قصوروار کر۔ انصاف کا
کو بےقصور اور ہے، ہوا سرزد سے اُس جو دے آنے کچھ وہ
دے۔ بدلہ کا بازی راست کی اُس کر دے قرار بےالزام
کرے گناہ تیرا اسرائیل قوم تیری وقت کسی ہے سکتا ہو 33
اسرائیلی اگر کھائے۔ شکست سامنے کے دشمن میں نتیجے اور
یہاں کے کر تمجید کی نام تیرے اور آئیں لوٹ پاس تیرے آخرکار
اُن سے پر آسمان تو 34 کریں التماس اور دعا سے تجھ میں گھر اِس
اُنہیں کے کر معاف گناہ کا اسرائیل قوم اپنی لینا۔ سن فریاد کی
کو دادا باپ کے اُن نے تُو جو لانا واپس میں ملک اُس دوبارہ
تھا۔ دیا دے
پڑے کال کہ کریں گناہ سنگین اِتنا تیرا اسرائیلی ہے سکتا ہو 35
کی گھر اِس آخرکار وہ اگر برسے۔ نہ بارش تک دیر بڑی اور
باعث کے سزا تیری اور کریں تمجید کی نام تیرے کے کر رُخ طرف
لینا۔ سن فریاد کی اُن سے پر آسمان تو 36 آئیں لوٹ کر چھوڑ گناہ اپنا
ہی تُو کیونکہ کر، معاف کو اسرائیل قوم اپنی اور خادموں اپنے

کھڑی سامنے کے گھر کے رب کر مُڑ نے بادشاہ پھر 14
برکت اُنہیں نے اُس کیا۔ رُخ طرف کی جماعت پوری کی اسرائیل
کہا، کر دے
وعدہ وہ نے جس ہو تعریف کی خدا کے اسرائیل رب" 15
کیونکہ تھا۔ کیا سے داؤد باپ میرے نے اُس جو ہے کیا پورا
سے مصر کو اسرائیل قوم اپنی مَیں دن جس ' 16 فرمایا، نے اُس
کہ فرمایا نہ کبھی نے مَیں تک آج کر لے سے دن اُس لایا نکال
گھر میں تعظیم کی نام میرے میں شہر کسی کے قبیلوں اسرائیلی
بادشاہ کا اسرائیل قوم اپنی کو داؤد نے مَیں لیکن جائے۔ بنایا
' ہے۔ بنایا
اسرائیل رب کہ تھی خواہش بڑی کی داؤد باپ میرے 17
نے رب لیکن 18 بنائے۔ گھر میں تعظیم کی نام کے خدا کے
گھر میں تعظیم کی نام میرے تُو کہ ہوں خوش مَیں ' کیا، اعتراض
بنائے اُسے ہی بیٹا تیرا بلکہ نہیں تُو لیکن 19 ہے، چاہتا کرنا تعمیر
' گا۔
کے رب مَیں ہے۔ کیا پورا وعدہ اپنا نے رب واقعی، اور 20
بادشاہ کا اسرائیل جگہ کی داؤد باپ اپنے مطابق عین کے وعدے
خدا کے اسرائیل رب نے مَیں اب اور ہوں۔ گیا بیٹھ پر تخت کر بن
اُس نے مَیں میں اُس 21 ہے۔ بنایا بھی گھر میں تعظیم کی نام کے
کی شریعت میں جس ہے رکھا کر تیار مقام لئے کے صندوق
باپ ہمارے نے رب جو تختیاں کی عہد اُس ہیں، پڑی تختیاں
"تھا۔ باندھا وقت نکالتے سے مصر سے دادا

دعا کی سلیمان پر مخصوصیت کی گھر کے رب

دیکھتے دیکھتے کے جماعت پوری کی اسرائیل سلیمان پھر 22
آسمان ہاتھ اپنے نے اُس ہوا۔ کھڑا سامنے کے گاہ قربان کی رب
کی، دعا 23 کر اُٹھا طرف کی
ہے، نہیں خدا کوئی جیسا تجھ خدا، کے اسرائیل رب اے"
نے تُو جسے ہے رکھتا قائم عہد وہ اپنا تُو پر۔ زمین نہ اور آسمان نہ
کرتا ظاہر پر سب اُن مہربانی اپنی اور ہے باندھا ساتھ کے قوم اپنی
خادم اپنے نے تُو 24 ہیں۔ چلتے پر راہ تیری سے دل پورے جو ہے
سے منہ اپنے نے تُو بات جو ہے۔ کیا پورا وعدہ ہوا کیا سے داؤد
ہے۔ کی پوری ہی آج سے ہاتھ اپنے نے تُو وہ کی سے باپ میرے
پوری بھی بات دوسری اپنی اب خدا، کے اسرائیل رب اے 25
میرے نے تُو کیونکہ تھی۔ کی سے داؤد خادم اپنے نے تُو جو کر

اور کریں رجوع طرف تیری دوبارہ سے جان و دل پورے اپنے
ہوئے چنے تیرے ملک، گئے دیئے کو دادا باپ سے طرف تیری
نے مَیں جو کریں دعا کے کر رُخ طرف کی عمارت اُس اور شہر
اُن سے تخت اپنے پر آسمان تو 49 ہے کی تعمیر لئے کے نام تیرے
کرنا، قائم انصاف میں حق کے اُن لینا۔ سن التماس اور دعا کی
جرم بھی جس دینا۔ کر معاف کو گناہوں کے قوم اپنی اور 50
کر دے بخش دینا۔ کر معاف وہ ہے کیا گناہ تیرا نے اُنہوں سے
تیری یہ کیونکہ 51 کریں۔ رحم پر اُن والے کرنے گرفتار اُنہیں
بھڑکتے کے مصر تو جسے میراث ہی تیری ہیں، افراد کے قوم ہی
لایا۔ نکال سے بھٹے

اسرائیل قوم تیری اور التجاؤں میری آنکھیں تیری اللہ، اے 52
تجھے لئے کے مدد وہ بھی جب رہیں۔ کھلی لئے کے فریادوں کی
مطلق قادرِ رب اے تُو، کیونکہ 53 ! لینا سن کی اُن تو پکاریں
خاص اپنی کے کر الگ سے قوموں تمام کی دنیا کو اسرائیل نے
وقت نکالتے سے مصر کو دادا باپ ہمارے ہے۔ لیا بنا ملکیت
”کیا۔ اعلان کا حقیقت اِس معرفت کی موسیٰ نے تُو

برکت اور دعا آخری

دوران کے دعا کیونکہ ہوا، کھڑا سلیمان بعد کے دعا اِس 54
اپنے اور ٹیکے گھٹنے اپنے سامنے کے گاہ قربان کی رب نے اُس
کی اسرائیل وہ اب 55 تھے۔ ہوئے اُٹھائے طرف کی آسمان ہاتھ
برکت اُسے سے آواز بلند اور ہوا کھڑا سامنے کے جماعت پوری
دی،

مطابق عین کے وعدے اپنے نے جس ہو تمجید کی رب“ 56
خوب بھی جتنے ہے۔ کیا فراہم سکون و آرام کو اسرائیل قوم اپنی
ہیں کئے معرفت کی موسیٰ خادم اپنے نے اُس وعدے صورت
ہمارا رب طرح جس 57 ہیں۔ گئے ہو پورے سب کے سب وہ
ساتھ ہمارے وہ طرح اُسی تھا ساتھ کے دادا باپ ہمارے خدا
ہمارے بلکہ 58 کرے ترک نہ چھوڑے، ہمیں وہ نہ رہے۔ بھی
پر راہوں تمام کی اُس ہم تاکہ کرے مائل طرف اپنی کو دلوں
نے اُس جو رہیں تابع کے ہدایات اور احکام تمام اُن اور چلیں
ہیں۔ دی کو دادا باپ ہمارے

خدا ہمارے رب رات دن فریاد یہ میری حضور کے رب 59
اور رکھے قائم انصاف کا قوم اپنی اور میرا وہ تاکہ رہے قریب کے
لیں جان اقوام تمام تب 60 کرے۔ پوری ضروریات روزانہ ہماری

بارش دوبارہ پر ملک اُس تب ہے۔ دیتا تعلیم کی راہ اچھی اُنہیں
ہے۔ دیا دے میں میراث کو قوم اپنی نے تُو جو دے برسا

فصل کی اناج جائے، پڑ کال میں اسرائیل ہے سکتا ہو 37
یا جائے، ہو متاثر سے کیڑوں یا ٹڈیوں پھپھوندی، بیماری، کسی
ہو، بیماری یا مصیبت بھی جو کرے۔ محاصرہ کا شہر کسی دشمن
اپنے کر جان سبب کا اُس قوم پوری تیری یا اسرائیلی کوئی اگر 38
کرے التماس سے تجھ اور بڑھائے طرف کی گھر اِس کو ہاتھوں
معاف اُنہیں لینا۔ سن فریاد کی اُن سے تخت اپنے پر آسمان تو 39
تمام کی اُس کو ایک ہر ہے۔ ضروری جو کر کچھ وہ کے کر
کو دل کے انسان ہر ہی تُو صرف کیونکہ دے، بدلہ کا حرکتوں
گے گزاریں زندگی میں ملک اُس وہ دیر جتنی پھر 40 ہے۔ جانتا
مانیں خوف تیرا وہ دیر اُتنی تھا دیا کو دادا باپ ہمارے نے تُو جو
گے۔

ممالک دُوردراز سے سبب کے نام تیرے بھی پردیسی آئندہ 41
گے ہوں نہیں کے اسرائیل قوم تیری وہ اگرچہ گے۔ آئیں سے
تیرے اور قدرت بڑی تیری نام، عظیم تیرے وہ تو بھی 42
گھر اِس اور گے آئیں کر سن میں بارے کے کاموں زبردست
کی اُن سے پر آسمان تب 43 گے۔ کریں دعا کے کر رُخ طرف کی
کرنا پوری وہ کریں پیش وہ درخواست بھی جو لینا۔ سن فریاد
طرح کی اسرائیل قوم تیری کر جان نام تیرا اقوام تمام کی دنیا تاکہ
کی تعمیر نے مَیں عمارت جو کہ لیں جان اور مانیں خوف تیرا ہی
ہے۔ لگا ٹھپا کا نام ہی تیرے پر اُس ہے

اپنے مطابق کے ہدایت تیری مرد کے قوم تیری ہے سکتا ہو 44
اور شہر ہوئے چنے تیرے وہ اگر نکلیں۔ لئے کے لڑنے سے دشمن
تیرے نے مَیں جو کریں دعا کے کر رُخ طرف کی عمارت اُس
التماس اور دعا کی اُن سے پر آسمان تو 45 ہے کی تعمیر لئے کے نام
رکھنا۔ قائم انصاف میں حق کے اُن کر سن

سے سب ہم تو حرکتیں ایسی کریں، گناہ تیرا وہ ہے سکتا ہو 46
دشمن اُنہیں کر ہو ناراض تُو میں نتیجے اور ہیں، رہتی ہوتی سرزد
یا دُوردراز کسی اپنے کے کر قید اُنہیں جو دے کر حوالے کے
کر توبہ میں جلاوطنی وہ شاید 47 جائے۔ لے میں ملک قریبی
کریں، التماس سے تجھ اور کریں رجوع طرف تیری دوبارہ کے
بےدین نے ہم ہے، ہوئی غلطی سے ہم ہے، کیا گناہ نے ہم‘
میں ملک کے دشمن کے کر ایسا وہ اگر 48 ‘ہیں۔ کی حرکتیں

اور داری دیانت طرح کی داؤد باپ اپنے ہے، تعلق تیرا تک
تمام میرے تُو اگر کیونکہ رہ۔ چلتا حضور میرے سے راستی
پر اسرائیل تیری مَیں تو 5 رہے کرتا پیروی کی ہدایات اور احکام
رہے قائم وعدہ وہ میرا پھر گا۔ رکھوں قائم تک ہمیشہ حکومت
تیری پر اسرائیل کہ تھا کیا سے داؤد باپ تیرے نے مَیں جو گا
گی۔ رہے قائم تک ہمیشہ حکومت کی اولاد

میرے کر ہو دُور سے مجھ اولاد تیری یا تُو اگر ! خبردار لیکن 6
معبودوں دیگر بلکہ رہے نہ تابع کے ہدایات اور احکام گئے دیئے
تو 7 کرے پرستش اور خدمت کی اُن کے کر رجوع طرف کی
اُن نے مَیں جو گا دوں مٹا سے میں ملک اُس کو اسرائیل مَیں
کر رد بھی کو گھر اِس مَیں بلکہ یہ صرف نہ تھا۔ دیا دے کو
لیا کر مُقدّس و مخصوص لئے کے نام اپنے نے مَیں جو گا دوں
کا طعن لعن اور مذاق میں اقوام تمام اسرائیل وقت اُس ہے۔
کر دیکھ حالت بُری کی گھر شاندار اِس 8 گا۔ جائے بن نشانہ
جائیں ہو کھڑے رونگٹے کے لوگوں تمام والے گزرنے سے یہاں
نے رب ' گے، پوچھیں کے کر اظہار کا حقارت اپنی وہ اور گے،
لوگ تب 9 'کیا؟ کیوں سلوک ایسا سے گھر اِس اور ملک اِس
باپ کے اُن خدا کا اُن رب گو کہ لئے اِس ' گے، دیں جواب
کر ترک اُسے لوگ یہ تو بھی لایا یہاں کر نکال سے مصر کو دادا
پرستش کی اُن وہ چونکہ ہیں۔ گئے چمٹ سے معبودوں دیگر کے
اِس اُنہیں نے رب لئے اِس آئے نہ باز سے کرنے خدمت اور
''۔' ہے دیا ڈال میں مصیبت ساری

صلہ کا مدد کی حیرام

20 میں کرنے تعمیر کو محل شاہی اور گھر کے رب 10
حیرام بادشاہ کا صور دوران اُس 11 تھے۔ ہوئے صَرف سال
بھیجتا سونا اُتنا اور لکڑی اُتنی کی جونیپر اور دیودار کو سلیمان
گئیں پہنچ تک تکمیل عمارتیں جب تھا۔ چاھتا سلیمان جتنا رھا
دے شہر 20 کے گلیل میں معاوضے کو حیرام نے سلیمان تو
سے صور لئے کے کرنے معائنہ کا اُن حیرام جب لیکن 12 دیئے۔
میرے " کیا، سوال نے اُس 13 آئے۔ نہ پسند اُسے وہ تو آیا گلیل
اُس اور "ہیں؟ دیئے مجھے نے آپ جو ہیں شہر کیسے یہ بھائی،
آج نام یہ رکھا۔ 'نہیں بھی کچھ' یعنی کابول نام کا علاقے اُس نے
بادشاہ کے اسرائیل نے حیرام کہ تھی یہ بات 14 ہے۔ رائج تک
تھا۔ بھیجا سونا گرام کلو 4,000 تقریباً کو

نہیں معبود اَور کوئی سوا کے اُس کہ اور ہے خدا ھی رب کہ گی
ہے۔
دل پورے کے خدا ہمارے رب آپ کہ ہے لازم لیکن 61
مطابق کے احکام اور ہدایات کی اُس ہمیشہ رھیں۔ وفادار سے
رہے کر آج آپ طرح جس اُسی بالکل گزاریں، زندگی
"ھیں۔

جشن پر مخصوصیت کی گھر کے رب

قربانیاں حضور کے رب نے اسرائیل تمام اور بادشاہ پھر 62-63
میں سلسلے اِس کیا۔ مخصوص کو گھر کے رب کے کر پیش
بھیڑبکریوں 1,20,000 اور گائےبَیلوں 22,000 نے سلیمان
بادشاہ دن اُسی 64 کیا۔ ذبح پر طور کے قربانیوں کی سلامتی کو
مخصوص لئے کے چڑھانے قربانیاں حصہ درمیانی کا صحن نے
کرنے پیش قربانیاں اِتنی گاہ قربان کی پیتل کہ تھی یہ وجہ کیا۔
غلہ اور قربانیوں والی ہونے بھسم کیونکہ تھی، چھوٹی لئے کے
کی سلامتی علاوہ کے اِس تھی۔ زیادہ بہت تعداد کی نذروں کی
تھا۔ جلانا بھی کو چربی کی قربانیوں بےشمار
اور سلیمان میں ہفتے پہلے گئی۔ منائی تک دن 14 عید 65
دوسرے اور منائی مخصوصیت کی گھر کے رب نے اسرائیل تمام
ہوئے۔ شریک لوگ زیادہ بہت عید۔ کی جھونپڑیوں میں ہفتے
سے حمات لبو میں شامل تھے، آئے یروشلم سے علاقوں دُوردراز وہ
دو 66 تھی۔ سرحد کی مصر جو تک وادی اُس میں جنوب کرلے
بادشاہ کیا۔ رُخصت کو اسرائیلیوں نے سلیمان بعد کے ہفتوں
شادمان سب گئے۔ چلے گھر اپنے اپنے وہ کر دے برکت کو
قوم اپنی اور داؤد خادم اپنے نے رب کہ تھے خوش سے دل اور
ہے۔ کی مہربانی اِتنی پر اسرائیل

9

ہے ہوتا کلام ہم سے سلیمان رب

تکمیل کو محل شاہی اور گھر کے رب نے سلیمان چنانچہ 1
اُس 2 ہوا۔ پورا وہ تھا لیا ٹھان نے اُس بھی کچھ جو پہنچایا۔ تک
وہ طرح جس اُس ہوا، ظاہر پر اُس دوبارہ رب وقت
کہا، سے سلیمان نے اُس 3 تھا۔ ہوا ظاہر پر اُس میں جِبعون
سن نے مَیں اُسے کی حضور میرے نے تُو التجا اور دعا جو"
و مخصوص لئے اپنے ہے بنائی نے تُو جو کو عمارت اِس کر
گا۔ رکھوں قائم تک ابد نام اپنا مَیں میں اُس ہے۔ لیا کر مُقدّس
جہاں 4 گے۔ رہیں حاضر وہاں تک ابد دل اور آنکھیں میری

بیڑا کا جہازوں بحری نے بادشاہ سلیمان علاوہ کے اِس 26
جابر عصیون شہر قریب کے ایلات مرکز کا کام اِس بنوایا۔ بھی
ہے۔ پر ساحل کے قُلزم بحرِ میں ادوم ملکِ بندرگاہ یہ تھا۔
سلیمان وہ تا کہ بھیجے ملاح کار تجربہ اُسے نے بادشاہ حیرام 27
نے اُنہوں 28 چلائیں۔ کو جہازوں کر مل ساتھ کے آدمیوں کے
سونا گرام کلو 14,000 تقریباً سے وہاں اور کیا سفر تک اوفیر
آئے۔ لے پاس کے سلیمان

10

ہے ملتی سے سلیمان ملکہ کی سبا

اُس جب گئی۔ پہنچ تک ملکہ کی سبا شہرت کی سلیمان 1
کے رب نے اُس کہ بھی یہ اور سنا میں بارے کے اُس نے
روانہ لئے کے ملنے سے سلیمان وہ تو ہے کیا کچھ کیا لئے کے نام
مندی دانش کی اُس کے کر پیش پہیلیاں مشکل اُسے تا کہ ہوئی
جس پہنچی یروشلم ساتھ کے قافلے بڑے نہایت وہ 2 لے۔ جانچ
لدے سے جواہر قیمتی اور سونے کے کثرت بلسان، اونٹ کے
تھے۔ ہوئے
تمام وہ سے اُس نے اُس تو ہوئی ملاقات سے سلیمان کی ملکہ
اُس سلیمان 3 تھے۔ میں ذہن کے اُس جو پوچھے سوالات مشکل
پیچیدہ اِتنی بات بھی کوئی سکا۔ دے جواب کا سوال ہر کے
کی سبا 4 سکا۔ نہ بتا کو ملکہ مطلب کا اُس بادشاہ کہ تھی نہیں
بہت سے محل نئے کے اُس اور حکمت وسیع کی سلیمان ملکہ
کھانے مختلف کے پر میزوں کی بادشاہ نے اُس 5 ہوئی۔ متاثر
بٹھانے پر اُس سے ترتیب کس افسر کے اُس کہ یہ اور دیکھے
وردیوں شاندار کی اُن خدمت، کی بیروں نے اُس تھے۔ جاتے
بھسم علاوہ کے باتوں اِن نے اُس جب کیا۔ غور بھی پر ساقیوں اور
میں گھر کے رب سلیمان جو دیکھیں بھی قربانیاں وہ والی ہونے
گئی۔ رہ بکا ہکا ملکہ تو تھا چڑھاتا
آپ میں ملک اپنے نے مَیں کچھ جو واقعی،" اُٹھی، بول وہ 6
درست وہ تھا سنا میں بارے کے حکمت اور شاہکاروں کے
سے آنکھوں اپنی کچھ سب یہ کر آ خود نے مَیں تک جب 7 ہے۔
کے آپ مجھے میں حقیقت بلکہ تھا۔ آتا نہیں یقین مجھے دیکھا نہ
دولت اور حکمت کی آپ تھا۔ گیا بتایا نہیں بھی آدھا میں بارے
آپ 8 تھیں۔ پہنچی تک مجھ جو ہے زیادہ کہیں سے رپورٹوں اُن
جو ہیں مبارک کتنے افسر کے آپ! ہیں مبارک کتنے لوگ کے
بھری دانش کی آپ اور رہتے کھڑے سامنے کے آپ مسلسل

مہمات مختلف کی سلیمان

لگائے۔ بیگاری لئے کے کام تعمیری اپنے نے سلیمان 15
گھر، کا رب صرف نہ نے اُس سے مدد کی لوگوں ھی ایسے
بلکہ بنوائی فصیل کی یروشلم اور چبوترے کے گرد ارد محل، اپنا
بھی۔ کو جزر اور مجِدّو حصور، شہر تینوں
کر قبضہ کے کر حملہ نے فرعون بادشاہ کے مصر پر شہر جزر 16
پورے نے اُس کے کر قتل کو باشندوں کنعانی کے اُس تھا۔ لیا
شادی سے بیٹی کی فرعون کی سلیمان جب تھا۔ دیا جلا کو شہر
دے علاقہ یہ اُسے پر طور جہیز کے نے بادشاہ مصری تو ہوئی
کے اِس کیا۔ تعمیر دوبارہ شہر کا جزر نے سلیمان اب 17 دیا۔
کے ریگستان اور بعلات 18 حورون، بیت نشیبی نے اُس علاوہ
کرایا۔ کام تعمیری سا بہت میں تدمور شہر
اور رتھوں اپنے اور لئے کے گوداموں اپنے نے سلیمان 19
وہ بھی کچھ جو بنوائے۔ شہر بھی لئے کے رکھنے کو گھوڑوں
وہ تھا چاہتا بنوانا جگہ اَور کسی کی سلطنت اپنی یا لبنان یروشلم،
بنوایا۔ نے اُس
وہ کی بھرتی پر بیگار نے سلیمان کی آدمیوں جن 20-21
یعنی یبوسی اور حِوّی فرِزّی، حِتّی، اموری، بلکہ تھے نہیں اسرائیلی
تھے۔ گئے رہ باقی جو تھے اولاد وہ کی باشندوں پہلے کے کنعان
پر طور پورے کو قوموں اِن اسرائیلی وقت کرتے قبضہ پر ملک
بے گار لئے کے اسرائیل کو اولاد کی اِن تک آج اور سکے، نہ مٹا
سے میں اسرائیلیوں نے سلیمان لیکن 22 ہے۔ پڑتا کرنا کام میں
کے اُس وہ بلکہ کیا نہ مجبور پر کرنے کام ایسے بھی کو کسی
گئے، بن فوجی کے رتھوں اور افسر کے فوج افسر، سرکاری فوجی،
سلیمان 23 گیا۔ کیا مقرر پر گھوڑوں اور رتھوں کے اُس اُنہیں اور
مقرر پر ضلعوں جو تھے مقرر اسرائیلی 550 بھی پر کام تعمیری کے
نگرانی کی والوں کرنے کام تعمیری لوگ یہ تھے۔ تابع کے افسروں
تھے۔ کرتے
کا داؤد' بنام حصے پرانے کے یروشلم بیٹی کی فرعون جب 24
لئے کے اُس نے سلیمان جو ہوئی منتقل میں محل اُس سے 'شہر
سلیمان 25 لگا۔ بنوانے چبوترے کے گرد ارد وہ تو تھا کیا تعمیر
قربانیاں کی سلامتی اور والی ہونے بھسم کو رب بار تین میں سال
چڑھاتا پر گاہ قربان اُس کی گھر کے رب اُنہیں وہ تھا۔ کرتا پیش
بھی بخور وہ ساتھ ساتھ تھی۔ بنوائی لئے کے رب نے اُس جو تھا
پہنچایا۔ تک تکمیل کو گھر کے رب نے اُس یوں تھا۔ جلاتا

21 کا لبنان' بلکہ تھے، کے سونے پیالے تمام کے سلیمان
کوئی تھے۔ کے سونے خالص برتن تمام میں محل نامی 'جنگل
میں زمانے کے سلیمان کیونکہ تھی، نہیں کی چاندی چیز بھی
جہاز بحری اپنے کے بادشاہ 22 تھی۔ نہیں قدر کوئی کی چاندی
پر جگہوں مختلف کر مل ساتھ کے جہازوں کے حیرام جو تھے
دانت، ہاتھی چاندی، سونے وہ بعد کے سال تین ہر تھے۔ جاتے
تھے۔ آتے واپس ہوئے لدے سے موروں اور بندروں
23 سے بادشاہوں تمام کے دنیا حکمت اور دولت کی سلیمان
کرتی کوشش کی ملنے سے اُس دنیا پوری 24 تھی۔ زیادہ کہیں
ڈال میں دل کے اُس نے اللہ جو لے سن حکمت وہ تا کہ رھی
وہ آتا میں دربار کے سلیمان بھی جو سال بہ سال 25 تھی۔ دی
قیمتی برتن، کے چاندی سونے اُسے یوں لاتا۔ تحفہ کوئی نہ کوئی
رہے۔ ملتے خچر اور گھوڑے بلسان، ہتھیار، لباس،
26 کچھ تھے۔ گھوڑے 12,000 اور رتھ 1,400 کے سلیمان
کچھ اور میں شہروں گئے کئے مخصوص لئے کے رتھوں نے اُس
باعث کے سرگرمیوں کی بادشاہ 27 رکھے۔ پاس اپنے میں یروشلم
یہوداہ لکڑی قیمتی کی دیودار اور گئی ہو عام جیسی پتھر چاندی
سستی کی انجیرتوت کی علاقے پہاڑی نشیبی کے مغرب کے
اور مصر گھوڑے اپنے بادشاہ 28 گئی۔ ہو عام جیسی لکڑی
پر جگہوں اِن تاجر کے اُس تھا۔ کرتا درآمد سے کلِکیہ یعنی قوے
درآمد سے مصر رتھ کے بادشاہ 29 تھے۔ لاتے خرید اُنہیں کر جا
ھر اور سِکے 600 کے چاندی قیمت کی رتھ ہر تھے۔ ہوتے
کے سلیمان تھی۔ سِکے 150 کے چاندی قیمت کی گھوڑے
بادشاہوں اَرامی اور حِتّی تمام ہوئے کرتے برآمد گھوڑے یہ تاجر
تھے۔ پہنچاتے بھی تک

11

ہے جاتا ہو دُور سے رب سلیمان

1 تھا۔ کرتا محبت سے خواتین غیرملکی سی بہت سلیمان لیکن
ادومی، عمونی، موآبی، شادی کی اُس علاوہ کے بیٹی کی فرعون
میں بارے کے قوموں اِن 2 ہوئی۔ سے عورتوں حِتّی اور صیدانی
میں گھروں کے اِن تم نہ" تھا، دیا حکم کو اسرائیلیوں نے رب
اپنے دل تمہارے یہ ورنہ آئیں، میں گھروں تمہارے یہ نہ اور جاؤ
پیار بڑے سلیمان توبھی "گے۔ دیں کر مائل طرف کی دیوتاؤں
سے خاندانوں شاہی کی اُس 3 رہا۔ لپٹا سے بیویوں اِن اپنی سے
عورتوں اِن تھیں۔ داشتائیں 300 اور بیویاں 700 والی رکھنے تعلق

آپ نے جس ہو تمجید کی خدا کے آپ رب 9 !ھیں سنتے باتیں
سے اسرائیل رب ہے۔ بٹھایا پر تخت کے اسرائیل کے کر پسند کو
دیا بنا بادشاہ کو آپ نے اُس لئے اِسی ہے، رکھتا محبت ابدی
"رکھیں۔ قائم بازی راست اور انصاف تا کہ ھے
10 سونا، گرام کلو 4,000 تقریباً کو سلیمان نے ملکہ پھر
بلسان اُتنا بھی کبھی میں بعد دیئے۔ جواھر اور بلسان زیادہ بہت
لائی۔ ملکہ کی سبا وقت اُس جتنا گیا لایا نہیں میں اسرائیل
11 اُنہوں بلکہ لائے سونا صرف نہ سے اوفیر جہاز کے حیرام
تک اسرائیل میں مقدار بڑی بھی جواھر اور لکڑی قیمتی نے
اُتنی ہوئی درآمد میں دنوں اُن لکڑی قیمتی جتنی 12 پہنچائے۔
بادشاہ سے لکڑی اِس گئی۔ لائی نہیں میں یہوداہ کبھی تک آج
یہ بنوائے۔ کٹہرے لئے کے محل اپنے اور گھر کے رب نے
استعمال بھی لئے کے بنانے ستار اور سرود کے موسیقاروں
ہوئی۔
13 بہت کو ملکہ کی سبا سے طرف اپنی نے بادشاہ سلیمان
نے اُس یا تھی چاھتی ملکہ بھی کچھ جو نیز، دیئے۔ تحفے سے
کے افسروں اور چاکروں نوکر اپنے وہ پھر گیا۔ دیا اُسے وہ مانگا
گئی۔ چلی واپس وطن اپنے ھمراہ

شہرت اور دولت کی سلیمان

14 تقریباً وزن کا اُس تھا ملتا سالانہ کو سلیمان سونا جو
تھے نہیں شامل ٹیکس وہ میں اِس 15 تھا۔ گرام کلو 23,000
کے ضلعوں اور بادشاہوں عرب تاجروں، سوداگروں، اُسے جو
تھے۔ ملتے سے افسروں
16-17 ڈھالیں چھوٹی 300 اور بڑی 200 نے بادشاہ سلیمان
کلو 7 تقریباً لئے کے ڈھال بڑی ہر گیا۔ منڈھا سونا پر اُن بنوائیں۔
ساڑھے تقریباً لئے کے ڈھال چھوٹی ہر اور ھوا استعمال سونا گرام
میں محل نامی 'جنگل کا لبنان' اُنہیں نے سلیمان گرام۔ کلو 3
رکھا۔ محفوظ
18 بڑا ایک آراستہ سے دانت ہاتھی نے بادشاہ علاوہ کے اِن
پشت کی تخت 19-20 گیا۔ چڑھایا سونا خالص پر جس بنوایا تخت
کا شیر ببر ساتھ کے بازو ہر کے اُس اور تھا، گول حصہ کا اوپر کا
سیڑھی والی پائے چھ بادشاہ اور تھا، اونچا کچھ تخت تھا۔ مجسمہ
شیر ببر پر پائے ہر طرف بائیں اور دائیں تھا۔ بیٹھتا پر اُس کر چڑھ پر
پایا نہیں میں سلطنت اَور کسی تخت کا قسم اِس تھا۔ مجسمہ کا
تھا۔ جاتا

گزرنا سے مِدیان ملکِ کے فاران دشتِ اُنہیں میں راستے 18
کرتے سفر اور سکے کر جمع کو آدمیوں کچھ مزید وہ وہاں پڑا۔
گیا پاس کے فرعون بادشاہ کے مصر ہدد گئے۔ پہنچ مصر کرتے
ہدد 19 کی۔ مہیا خوراک اور زمین کچھ گھر، اُسے نے اُس تو
ملکہ بیوی اپنی شادی کی اُس نے اُس کہ آیا پسند اِتنا کو فرعون
ہوا پیدا بیٹا کے بہن اِس 20 کرائی۔ ساتھ کے بہن کی تحفنیس
میں محل شاہی اُسے نے تحفنیس گیا۔ رکھا جنوبت نام کا جس
چڑھا۔ پروان ساتھ کے بیٹوں کے فرعون وہ جہاں پالا

یوآب کمانڈر کا اُس اور داؤد کہ ملی خبر کو ہدد دن ایک 21
مَیں" مانگی، اجازت سے فرعون نے اُس تب ہیں۔ گئے ہو فوت
"دیں۔ جانے مجھے کرم براہِ ہوں، چاہتا جانا لوٹ ملک اپنے
ملک اپنے تم کہ ہے کمی کیا یہاں" کیا، اعتراض نے فرعون 22
چیز بھی کسی مَیں" دیا، جواب نے ہدد "ہو؟ چاہتے جانا واپس
"دیجئے۔ جانے مجھے بھی پھر لیکن رہا، نہیں محروم سے

کیا۔ برپا خلاف کے سلیمان بھی کو آدمی اَور ایک نے اللہ 23
عزر ہدد بادشاہ کے ضوباہ وہ پہلے تھا۔ اِلیَدع بن رزون نام کا اُس
سے مالک اپنے نے اُس دن ایک لیکن تھا، دیتا انجام خدمت کی
کے ڈاکوؤں اور کیا جمع گرد اپنے کو آدمیوں کچھ 24 کر بھاگ
دے شکست کو ضوباہ نے داؤد جب گیا۔ بن سرغنہ کا جتھے
ہو آباد وہاں اور گیا دمشق ساتھ کے آدمیوں اپنے رزون تو دی
کا شام پورے وہ ہوتے ہوتے 25 لی۔ کر قائم حکومت اپنی کر
کے سلیمان اور تھا کرتا نفرت سے اسرائیلیوں وہ گیا۔ بن حکمران
بھی وہ طرح کی ہدد رہا۔ بنا دشمن خاص کا اسرائیل جی جیتے
رہا۔ کرتا تنگ کو اسرائیل

نبی اخیاہ اور یربُعام

اُٹھ خلاف کے اُس بھی افسر سرکاری ایک کا سلیمان 26
شہر کے افرائیم وہ اور تھا، نباط بن یرُبعام نام کا اُس ہوا۔ کھڑا
باغی یرُبعام جب 27 تھی۔ بیوہ صروعہ ماں کی اُس تھا۔ کا صریدہ
کا فصیل اور چبوترے کے گرد ارد سلیمان میں دنوں اُن تو ہوا
ماہر یرُبعام کہ دیکھا نے اُس 28 تھا۔ رہا کر تعمیر حصہ آخری
کے منسّی اور افرائیم اُسے نے اُس لئے اِس ہے، جوان محنتی اور
کیا۔ مقرر پر والوں کرنے کام میں بے گار تمام کے قبیلوں

ملاقات کی اُس تو تھا رہا نکل سے شہر یرُبعام دن ایک 29
رہا پھر اوڑھے چادر نئی اخیاہ ہوئی۔ سے اخیاہ نبی کے سَیلا

ہو بوڑھا وہ جب 4 دیا۔ کر دُور سے رب دل کا اُس آخرکار نے
دیا۔ کر مائل طرف کی معبودوں دیگر دل کا اُس نے اُنہوں تو گیا
رب سے دل پورے طرح کی داؤد باپ اپنے میں بڑھاپے وہ یوں
عمونیوں اور عستارات دیوی کی صیدانیوں بلکہ 5 رہا نہ وفادار کا
کام ایسا نے اُس غرض 6 لگا۔ کرنے پوجا کی ملکوم دیوتا کے
کے اُس سے جس رھی نہ وفاداری وہ تھا۔ ناپسند کو رب جو کیا
تھی۔ کی خدمت کی رب نے داؤد باپ

مندر دو پر پہاڑی ایک نے سلیمان میں مشرق کے یروشلم 7
ایک اور لئے کے کموس دیوتا گھنونے کے موآب ایک بنائے،
مندر ایسے 8 لئے۔ کے ملکوم یعنی مَلِک دیوتا گھنونے کے عمون
اپنے وہ تا کہ کئے تعمیر لئے کے بیویوں غیرملکی تمام اپنی نے اُس
سکیں۔ کر پیش قربانیاں کی ذبح اور بخور کو دیوتاؤں

خدا کے اسرائیل وہ کیونکہ آیا، غصہ بڑا پر سلیمان کو رب 9
گو 10 تھا۔ ہوا ظاہر بار دو پر اُس رب حالانکہ تھا، گیا ہو دُور سے
تھا کیا منع صاف سے کرنے پوجا کی معبودوں دیگر اُسے نے اُس
اُس نے رب لئے اِس 11 مانا۔ نہ حکم کا اُس نے سلیمان تو بھی
نہیں زندگی مطابق کے احکام اور عہد میرے تُو چونکہ" کہا، سے
کسی تیرے کر چھین سے تجھ کو بادشاہی مَیں لئے اِس گزارتا،
داؤد باپ تیرے لیکن 12 ہے۔ یقینی بات یہ گا۔ دوں کو افسر
کو بادشاہی بلکہ گا کروں نہیں جی جیتے تیرے یہ مَیں خاطر کی
کے اُس مملکت پوری مَیں اور 13 گا۔ چھینوں سے ہی بیٹے تیرے
ہوئے چنے اپنے اور داؤد خادم اپنے بلکہ گا لوں نہیں سے ہاتھ
"گا۔ دوں چھوڑ قبیلہ ایک لئے کے اُس خاطر کی یروشلم شہر

رزون اور ہدد دشمن کے سلیمان

آدمی ایک سے میں خاندان شاہی کے ادوم نے رب پھر 14
یوں وہ 15 گیا۔ بن مخالف سخت کا سلیمان جو کیا برپا کو ہدد بنام
ادوم نے داؤد جب پہلے سال چند کہ گیا بن دشمن کا سلیمان
میں جنگ میدانِ یوآب کمانڈر فوجی کا اُس تو دی شکست کو
بھی جہاں آیا۔ ادوم لئے کے دفنانے کو لاشوں اسرائیلی تمام پڑی
تک ماہ چھ وہ 16 ڈالا۔ مار کو مرد ادومی ہر نے اُس وہاں گیا
کو مردوں ادومی تمام اور پھرا جگہ ہر ساتھ کے فوجیوں اپنے
ایک چند کے باپ اپنے اور گیا بچ وقت اُس ہدد 17 گیا۔ مارتا
سکا۔ لے پناہ میں مصر کر ہو فرار ساتھ کے افسروں سرکاری

موت کی سلیمان

باتیں مزید میں بارے کے حکمت اور زندگی کی سلیمان 41
سلیمان 42 ھیں۔ گئی کی بیان میں کتاب کی 'اعمال کے سلیمان'
دار کا اُس رہا۔ کرتا حکومت پر اسرائیل پورے سال 40
جا سے دادا باپ اپنے کر مر وہ جب 43 تھا۔ یروشلم الحکومت
کا داؤد' جو گیا کیا دفن میں حصے اُس کے یروشلم اُسے تو ملا
ہوا۔ نشین تخت رحبعام بیٹا کا اُس پھر ھے۔ کہلاتا 'شہر

12

ھیں جاتے ہو الگ قبیلے شمالی

مقرر بادشاہ اُسے اسرائیلی تمام وہاں کیونکہ گیا، سِکم رحبعام 1
ھی سنتے خبر یہ نباط بن یرُبعام 2 تھے۔ گئے ہو جمع لئے کے کرنے
تھی لی پناہ کر بھاگ سے بادشاہ سلیمان نے اُس جہاں سے مصر
ساتھ کے اُس تا کہ بُلایا اُسے نے اسرائیلیوں 3 آیا۔ واپس اسرائیل
کے یرُبعام جماعت پوری کی اسرائیل تو پہنچا جب جائیں۔ سِکم
کہا، سے بادشاہ نے اُنہوں گئی۔ ملنے سے رحبعام کر مل ساتھ
مشکل اُٹھانا اُسے تھا دیا ڈال پر ھم نے باپ کے آپ جوا جو” 4
صَرف میں خدمت کی بادشاہ ھمیں پیسے اور وقت جو اور تھا،
دیں۔ کر کم کو دونوں اب تھے۔ برداشت ناقابلِ وہ تھے کرنے
“گے۔ کریں خدمت کی آپ سے خوشی ھم پھر
پھر دیں، مہلت کی دن تین مجھے” دیا، جواب نے رحبعام 5
گئے۔ چلے لوگ چنانچہ “آئیں۔ پاس میرے دوبارہ
سلیمان جو کیا مشورہ سے بزرگوں اُن نے بادشاہ رحبعام پھر 6
نے اُس تھے۔ رہے کرتے خدمت کی بادشاہ جی جیتے کے
جواب کیا کو لوگوں اِن مَیں ھے؟ خیال کیا کا آپ” پوچھا،
وقت اِس کہ ھے مشورہ ھمارا” دیا، جواب نے بزرگوں 7 “دوں؟
دیں۔ جواب نرم اُنہیں اور کریں خدمت کی اُن کر بن خادم کا اُن
رھیں بنے خادم وفادار کے آپ ھمیشہ وہ تو کریں ایسا آپ اگر
“گے۔
کی اُس کے کر رد مشورہ کا بزرگوں نے رحبعام لیکن 8
ساتھ کے اُس جو کیا مشورہ سے جوانوں اُن حاضر میں خدمت
جواب کیا کو قوم اِس مَیں” پوچھا، نے اُس 9 تھے۔ چڑھے پروان
جو دوں کر ہلکا جوا وہ مَیں کہ ھیں رہے کر تقاضا یہ دوں؟
ساتھ کے اُس جوان جو 10 “دیا۔ ڈال پر اُن نے باپ میرے
رہے کر تقاضا لوگ یہ اچھا،” کہا، نے اُنہوں تھے چڑھے پروان

اپنی نے اخیاہ 30 آیا نہ نظر اَور کوئی جہاں میں میدان کھلے تھا۔
کہا، سے یرُبعام اور 31 لیا پھاڑ میں ٹکڑوں بارہ کر پکڑ کو چادر
رب کیونکہ !رکھیں پاس اپنے ٹکڑے دس کے چادر”
بادشاہی کی اسرائیل مَیں وقت اِس' ھے، فرماتا خدا کا اسرائیل
کے اُس مَیں تو گا ہو ایسا جب ہوں۔ والا چھیننے سے سلیمان کو
کے اُس قبیلہ ھی ایک 32 گا۔ دوں کر حوالے تیرے قبیلے دس
شہر اُس اور داؤد باپ کے اُس صرف بھی یہ اور گا، رہے پاس
اِس 33 ھے۔ لیا چن سے میں قبیلوں تمام نے مَیں جسے خاطر کی
لوگ کے اُس اور وہ کیونکہ گا، دوں سزا کو سلیمان مَیں طرح
موآبیوں کی، عستارات دیوی کی صیدانیوں کے کر ترک مجھے
کرنے پوجا کی ملکوم دیوتا کے عمونیوں اور کی کموس دیوتا کے
ھیں کرتے کچھ وھی بلکہ چلتے نہیں پر راہوں میری وہ ھیں۔ لگے
اور احکام میرے داؤد طرح جس ھے۔ ناپسند بالکل مجھے جو
کرتا۔ نہیں بیٹا کا اُس طرح اُس تھا کرتا پیروی کی ہدایات
سے ہاتھ کے سلیمان بادشاہی پوری وقت اِس مَیں لیکن 34
چن نے مَیں جسے خاطر کی داؤد خادم اپنے گا۔ چھینوں نہیں
کے سلیمان مَیں رہا تابع کے ہدایات اور احکام میرے جو اور لیا
اُس لیکن 35 گا، رہے بادشاہ خود وہ گا۔ کروں نہیں یہ جی جیتے
کر حوالے تیرے قبیلے دس کر چھین بادشاہی مَیں سے بیٹے کے
گا رہے سپرد کے بیٹے کے سلیمان قبیلہ ایک صرف 36 گا۔ دوں
میں یروشلم حضور میرے ھمیشہ چراغ کا داؤد خادم میرے تا کہ
لئے کے سکونت کی نام اپنے نے مَیں جو میں شہر اُس رہے، جلتا
بادشاہ پر اسرائیل مَیں یرُبعام، اے تجھے، لیکن 37 ھے۔ لیا چن
حکومت تُو پر اُس ھے چاہتا جی تیرا بھی کچھ جو گا۔ دوں بنا
میری طرح کی داؤد خادم میرے تُو اگر وقت اُس 38 گا۔ کرے
اور احکام میرے اور گا چلے پر راہوں میری گا، مانے بات ہر
پھر تو ھے پسند مجھے جو گا کرے کچھ وہ کر رہ تابع کے ہدایات
و قائم ھی اُتنا خاندان شاھی تیرا مَیں پھر گا۔ رہوں ساتھ تیرے مَیں
تیرے اسرائیل اور رھے، کیا کا داؤد نے مَیں جتنا گا دوں کر دائم
گا۔ رہے حوالے ھی
سزا کو اولاد کی داؤد باعث کے گناہ کے سلیمان مَیں یوں 39
“۔' گی ہو نہیں سزا ابدی یہ اگرچہ گا، دوں
کوشش کی مروانے کو یرُبعام نے سلیمان بعد کے اِس 40
پاس کے سیسق بادشاہ کے مصر کر ہو فرار نے یرُبعام لیکن کی،
رہا۔ تک موت کی سلیمان وہ وہاں لی۔ پناہ

بن رحبعام تاکہ ہوئے جمع مرد 1,80,000 بُلایا۔ لئے کے
اُس عین لیکن 22 پائیں۔ قابو دوبارہ پر اسرائیل لئے کے سلیمان
یہوداہ" 23 ملا، پیغام سے طرف کی اللہ کو سمعیاہ خدا مردِ وقت
افراد تمام کے یمین بن اور یہوداہ سلیمان، بن رحبعام بادشاہ کے
اپنے کہ ہے فرماتا رب' 24 دے، اطلاع کو لوگوں باقی اور
گھر اپنے اپنے ایک ہر کرنا۔ مت جنگ سے بھائیوں اسرائیلی
ہوا پر حکم میرے وہ ہے ہوا کچھ جو کیونکہ جائے، چلا واپس
ہے۔'"
گئے۔ چلے واپس گھر اپنے اپنے کر سن کی رب وہ تب

بچھڑے کے سونے کے یرُبعام

مضبوط کو سِکم شہر کے علاقے پہاڑی کے افرائیم یرُبعام 25
قلعہ بھی کی شہر فنوایل نے اُس میں بعد ہوا۔ آباد وہاں کے کر
رہا اندیشہ میں دل لیکن 26 ہوا۔ منتقل وہاں اور کی بندی
نہ میں ہاتھ کے گھرانے کے داؤد دوبارہ اسرائیل کہیں کہ
آتے یروشلم سے باقاعدگی لوگ" سوچا، نے اُس 27 جائے۔ آ
پیش قربانیاں اپنی میں گھر کے رب وہاں تاکہ ہیں جاتے
دل کے اُن آہستہ آہستہ تو جائے نہ توڑا سلسلہ یہ اگر کریں۔
گے۔ جائیں ہو مائل طرف کی رحبعام بادشاہ کے یہوداہ دوبارہ
"گے۔ لیں بنا بادشاہ اپنا کو رحبعام کے کر قتل مجھے وہ آخرکار
دو کے سونے نے اُس پر مشورے کے افسروں اپنے 28
ہر" کیا، اعلان نے اُس سامنے کے لوگوں بنوائے۔ بچھڑے
یہ دیکھو، اسرائیل اے !ہے مشکل جانا یروشلم لئے کے قربانی
بُت ایک 29 "لائے۔ نکال سے مصر تجھے جو ہیں دیوتا تیرے
شہر شمالی دوسرا اور کیا کھڑا میں ایل بیت شہر جنوبی نے اُس
اُکسایا۔ پر کرنے گناہ کو اسرائیلیوں نے یرُبعام یوں 30 میں۔ دان
پوجا کی بُت کے وہاں تاکہ تھے کرتے کیا سفر تک دان لوگ
کریں۔
مندر پر جگہوں اونچی سی بہت نے یرُبعام علاوہ کے اِس 31
جو کئے مقرر لوگ ایسے نے اُس لئے کے سنبھالنے انہیں بنوائے۔
نئی ایک نے اُس 32 تھے۔ لوگ عام بلکہ نہیں کے قبیلے کے لاوی
عید کی جھونپڑیوں والی منانے میں یہوداہ جو کی رائج بھی عید
جاتی منائی دن پندرھویں کے *ماہ آٹھویں عید یہ تھی۔ مانند کی
بنوائے اپنے کر جا پر گاہ قربان خود نے اُس میں ایل بیت تھی۔

دینا، بتا اُنہیں جائے؟ کیا ہلکا جوا کا باپ کے آپ کہ ہیں
!ہے موٹی زیادہ سے کمر کی باپ میرے اُنگلی چھوٹی میری'
تھا، مشکل اُٹھانا اُسے دیا ڈال پر آپ نے اُس جوا جو بےشک 11
آپ نے باپ میرے جہاں گا۔ ہو بھاری بھی اَور جوا میرا لیکن
کروں تادیب سے بچھوؤں کی آپ مَیں وہاں لگائے کوڑے کو
گا'!"
رحبعام ساتھ کے اسرائیلیوں تمام یرُبعام جب بعد کے دن تین 12
سخت اُنہیں نے بادشاہ تو 13 آیا واپس لئے کے سننے فیصلہ کا
جوانوں اُنہیں نے اُس 14 کے کر رد مشورہ کا بزرگوں دیا۔ جواب
ڈال پر آپ نے باپ میرے جوا جو بےشک" دیا، جواب کا
گا۔ ہو بھاری بھی اَور جوا میرا لیکن تھا، مشکل اُٹھانا اُسے دیا
کی آپ مَیں وہاں لگائے کوڑے کو آپ نے باپ میرے جہاں
ہوئی پوری مرضی کی رب یوں 15 "!گا کروں تادیب سے بچھوؤں
کی رب اب کیونکہ گا۔ مانے نہیں بات کی لوگوں رحبعام کہ
بن یرُبعام نے اخیاہ نبی کے سَیلا جو ہوئی پوری گوئی پیش وہ
تھی۔ بتائی کو نباط
کے سننے بات ہماری بادشاہ کہ دیکھا نے اسرائیلیوں جب 16
سے داؤد ہمیں نہ" کہا، سے اُس نے اُنہوں تو ہے نہیں تیار لئے
ہے۔ اُمید کی ملنے کچھ سے بیٹے کے یسّی نہ گا، ملے کچھ میں میراث
اب داؤد، اے !چلیں واپس گھر اپنے اپنے سب اسرائیل، اے
گئے۔ چلے سب وہ کر کہہ یہ "!لو سنبھال خود گھر اپنا
اسرائیلی والے رہنے میں شہروں کے قبیلے کے یہوداہ صرف 17
پر بےگاریوں نے بادشاہ رحبعام پھر 18 رہے۔ تحت کے رحبعام
اُسے لیکن دیا، بھیج پاس کے قبیلوں شمالی کو ادونیرام افسر مقرر
جلدی رحبعام تب کیا۔ سنگسار اُسے نے لوگوں تمام کر دیکھ
یوں 19 گیا۔ پہنچ یروشلم کر بھاگ اور ہوا سوار پر رتھ اپنے سے
ہو الگ سے گھرانے شاہی کے داؤد قبیلے شمالی کے اسرائیل
مانتے۔ نہیں حکومت کی اُس تک آج اور گئے
واپس سے مصر یرُبعام کہ پھیلی میں اسرائیل شمالی خبر جب 20
اور بُلایا اُسے کے کر منعقد اجلاس قومی نے لوگوں تو ہے گیا آ
اور رحبعام قبیلہ کا یہوداہ صرف لیا۔ بنا بادشاہ اپنا اُسے وہاں
رہا۔ وفادار کا گھرانے کے اُس

ملتی نہیں اجازت کی کرنے جنگ سے اسرائیل کو رحبعام

کے یمین بن اور یہوداہ نے اُس تو پہنچا یروشلم رحبعام جب 21
کرنے جنگ سے اسرائیل کو فوجیوں چیدہ چیدہ کے قبیلوں

* 12:32 نومبر تا اکتوبر :ماہ آٹھویں

اپنے نے اُس وهیں اور کیں، پیش قربانیاں کو بچھڑوں ہوئے
پر جگہوں اونچی نے اُس جو کیا مقرر کو اماموں کے مندروں اُن
تھے۔ کئے تعمیر

ہے پہنچاتا خبر بُری کو یرُبعام نبی

کے مہینے آٹھویں یعنی دن کردہ مقرر کے یرُبعام چنانچہ 33
مہمانوں تمام منائی۔ عید میں ایل بیت نے اسرائیلیوں دن پندرھویں
کرے۔ پیش قربانیاں تاکہ گیا چڑھ پر گاہ قربان یرُبعام سامنے کے

13

ھی کرنا پیش قربانیاں اپنی کھڑا پاس کے گاہ قربان ابھی وہ 1
سے یہوداہ اُسے نے رب پہنچا۔ آن خدا مردِ ایک کہ تھا چاهتا
مخاطب سے گاہ قربان وہ سے آواز بلند 2 تھا۔ دیا بھیج ایل بیت
داؤد ' ہے، فرماتا رب ! گاہ قربان اے ! گاہ قربان اے" ہوا،
تجھ گا۔ ہو یوسیاہ نام کا جس گا ہو پیدا بیٹا سے گھرانے کے
کے جگہوں اونچی جو گا دے کر قربان کو اماموں اُن وہ پر
لئے کے کرنے پیش قربانیاں یہاں اور کرتے خدمت میں مندروں
پھر 3 "۔' گی جائیں جلائی ہڈیاں کی انسانوں پر تجھ ہیں۔ آتے
ایک" کیا، اعلان نے اُس کیا۔ پیش بھی نشان الٰہی نے خدا مردِ
یہ ! ہے رہا کر بات معرفت میری رب کہ گا کرے ثابت نشان
راکھ ملی چربی موجود پر اِس اور گی، جائے پھٹ گاہ قربان
"گی۔ جائے بکھر پر زمین
جب تھا۔ کھڑا پاس کے گاہ قربان تک اب بادشاہ یرُبعام 4
سنی بات کی خدا مردِ خلاف کے گاہ قربان کی ایل بیت نے اُس
"!پکڑو اُسے" گرجا، کے کر اشارہ طرف کی اُس سے ہاتھ وہ تو
اُسے وہ اور گیا، سوکھ وہ بڑھایا ہاتھ اپنا نے بادشاہ ھی جوں لیکن
پر اُس اور گئی پھٹ گاہ قربان لمحے اُسی 5 سکا۔ کھینچ نہ واپس
کا جس ہوا کچھ وهی بالکل گئی۔ بکھر پر زمین راکھ موجود
تھا۔ کیا سے طرف کی رب نے خدا مردِ اعلان
ٹھنڈا غصہ کا خدا اپنے رب" لگا، کرنے التماس بادشاہ تب 6
"جائے۔ ہو بحال ہاتھ میرا تاکہ کریں دعا لئے میرے کے کر
ہو بحال فوراً ہاتھ کا یرُبعام تو کی شفاعت کی اُس نے خدا مردِ
گیا۔
آئیں،" دی، دعوت کو خدا مردِ نے بادشاہ یرُبعام تب 7
کو آپ مَیں جائیں۔ ہو دم تازہ کر کھا کھانا میں گھر میرے
پاس کے آپ مَیں" کیا، انکار نے اُس لیکن 8 "گا۔ دوں بھی تحفہ
کیوں حصہ آدھا کا ملکیت اپنی مجھے آپ چاہے گا، آؤں نہیں

کیونکہ 9 گا۔ پیوں کچھ نہ گا، کھاؤں روٹی نہ یہاں مَیں دیں۔ نہ
کچھ نہ اور کھا کچھ نہ میں راستے ' ہے، دیا حکم مجھے نے رب
بیت تُو سے پر جس لے نہ راستہ وہ وقت جاتے واپس اور پی۔
"۔' ہے پہنچا ایل
لئے کے گھر اپنے کے کر اختیار راستہ فرق وہ کر کہہ یہ 10
ہوا۔ روانہ

نافرمانی کی نبی

اُس بیٹے کے اُس جب تھا۔ رہتا نبی بوڑھا ایک میں ایل بیت 11
مردِ جو سنایا کہہ کچھ سب اُسے نے اُنہوں تو آئے واپس گھر دن
باپ 12 تھا۔ بتایا کو بادشاہ یرُبعام اور کیا میں ایل بیت نے خدا
بتایا راستہ وہ اُسے نے بیٹوں "گیا؟ طرف کس وہ" پوچھا، نے
میرے" دیا، حکم نے باپ 13 تھا۔ لیا نے خدا مردِ کے یہوداہ جو
پر اُس وہ تو کیا ایسا نے بیٹوں "!کسو زین سے جلدی پر گدھے
گیا۔ ڈھونڈنے کو خدا مردِ 14 کر بیٹھ
نظر بیٹھا میں سائے کے درخت کے بلوط خدا مردِ چلتے چلتے
سے یہوداہ جو ہیں خدا مردِ وهی آپ کیا" پوچھا، نے بزرگ آیا۔
"ہوں۔ وهی مَیں جی،" دیا، جواب نے اُس "تھے؟ آئے ایل بیت
مَیں ساتھ۔ میرے آئیں،" دی، دعوت اُسے نے نبی بزرگ 15
"ہوں۔ کھلاتا کھانا کچھ کو آپ میں گھر
ساتھ کے آپ مَیں نہ نہیں،" کیا، انکار نے خدا مردِ لیکن 16
ہے۔ اجازت کی پینے کھانے یہاں مجھے نہ ہوں، سکتا جا واپس
نہ اور کھا کچھ نہ میں راستے ' دیا، حکم مجھے نے رب کیونکہ 17
تُو سے پر جس لے نہ راستہ وہ وقت جاتے واپس اور پی۔ کچھ
"۔' ہے پہنچا ایل بیت
!ہوں نبی جیسا آپ بھی مَیں" کیا، اعتراض نے نبی بزرگ 18
اپنے اُسے ' کہا، کر پہنچا پیغام نیا کا رب مجھے نے فرشتے ایک
جھوٹ بزرگ "۔' پلا پانی اور کھلا روٹی کر جا لے گھر ساتھ
اُس اور گیا واپس ساتھ کے اُس خدا مردِ لیکن 19 تھا، رہا بول
پیا۔ اور کھایا کچھ میں گھر کے
رب پر بزرگ کہ تھے رہے کھا کھانا بیٹھے وهاں ابھی وہ 20
خدا مردِ کے یہوداہ سے آواز بلند نے اُس 21 ہوا۔ نازل کلام کا
خلاف کی کلام کے رب نے تُو ' ہے، فرماتا رب" کہا، سے
تُو وہ تھا دیا تجھے نے خدا تیرے رب حکم جو ! ہے کی ورزی
کچھ نہ یہاں کہ تھا فرمایا نے اُس گو 22 ہے۔ کیا نظرانداز نے
اور کھائی روٹی یہاں کر آ واپس نے تُو تو بھی پی کچھ نہ اور کھا

زمین رُوئے اور ھوا تباہ آخرکار وہ سے وجہ کی گاہ سنگین اِس
گیا۔ مٹ سے پر

14

ھے ملتی سزا الٰہی کو یرُبعام

نے یرُبعام تب 2 ھوا۔ بیمار بہت ابیاہ بیٹا کا یرُبعام دن ایک 1
پہچانے نہ کوئی تاکہ بدلیں بھیس اپنا کر جا" کہا، سے بیوی اپنی
رہتا نبی اخیاہ وھاں جائیں۔ سَیلا پھر ھیں۔ بیوی میری آپ کہ
بن بادشاہ کا قوم اِس مَیں کہ تھی دی اطلاع مجھے نے جس ھے
کا شہد اور بسکٹ کچھ روٹیاں، دس پاس کے اُس 3 گا۔ جاؤں
لڑکے کہ گا دے بتا ضرور کو آپ آدمی وہ جائیں۔ لے مرتبان
“گا۔ جائے ھو کیا ساتھ کے
چلتے اور ھوئی روانہ کر بدل بھیس اپنا بیوی کی یرُبعام چنانچہ 4
ھونے رسیدہ عمر اخیاہ گئی۔ پہنچ گھر کے اخیاہ میں سَیلا چلتے
دیا، کر آگاہ اُسے نے رب لیکن 5 تھا۔ سکتا نہیں دیکھ باعث کے
کے بیٹے بیمار اپنے تاکہ ھے رھی آ ملنے سے تجھ بیوی کی یرُبعام"
کر بدل بھیس اپنا وہ لیکن کرے۔ حاصل معلومات میں بارے
کہ بتایا کو نبی نے رب پھر "جائے۔ نہ پہچانا اُسے تاکہ گی آئے
ھے۔ دینا جواب کیا اُسے
بولا، تو سنی آہٹ کی قدموں کے عورت نے اخیاہ جب 6
مجھے ضرورت؟ کیا کی بھرنے روپ !آئیں اندر بیوی، کی یرُبعام"
اسرائیل رب کو یرُبعام جائیں، 7 ھے۔ پہنچانی خبر بُری کو آپ
سے میں لوگوں تجھے نے مَیں' دیں، پیغام سے طرف کی خدا کے
نے مَیں 8 دیا۔ بنا بادشاہ پر اسرائیل قوم اپنی اور کیا کھڑا کر چن
دیا۔ دے تجھے کر چھین سے گھرانے کے داؤد کو بادشاھی
گزارتا نہیں زندگی طرح کی داؤد خادم میرے تُو افسوس، لیکن
کرتا پیروی میری سے دل پورے کر رہ تابع کے احکام میرے جو
سے تجھ جو 9 تھا۔ پسند مجھے جو تھا کرتا کچھ وہ ھمیشہ اور رھا
نے تُو کیونکہ کی، بدی زیادہ کہیں نے تُو نسبت کی اُن تھے پہلے
طیش مجھے یوں اور ھیں بنائے معبود دیگر لئے اپنے کر ڈھال بُت
تیرے مَیں لئے اِس 10 لیا پھیر سے مجھ منہ اپنا نے تُو چونکہ دلایا۔
کے یرُبعام مَیں میں اسرائیل گا۔ دوں ڈال میں مصیبت کو خاندان
بالغ۔ یا ھوں بچے وہ خواہ گا، دوں کر ھلاک کو مردوں تمام
طرح اُسی ھے جاتا کیا دُور کر دے جھاڑو کو گوبر طرح جس
سے میں تم 11 گا۔ جائے مٹ نشان و نام کا گھرانے کے یرُبعام

قبر کی دادا باپ تیرے تجھے وقت مرتے لئے اِس ھے۔ پیا پانی
“۔' گا جائے نہیں دفنایا میں
مردِ اور گیا کسا زین پر گدھے کے بزرگ بعد کے کھانے 23
ایک میں راستے تو ھوا روانہ دوبارہ وہ 24 گیا۔ بٹھایا پر اُس کو خدا
لاش نے اُس لیکن ڈالا۔ مار اُسے کر حملہ پر اُس نے شیرببر
اور گدھا جبکہ رھی پڑی میں راستے وھیں وہ بلکہ چھیڑا نہ کو
رہے۔ کھڑے پاس کے اُس ھی دونوں شیر
کو لاش نے اُنہوں جب گزرے۔ سے وھاں لوگ کچھ 25
تو دیکھا کھڑے پاس کے اُس کو شیرببر اور پڑے میں راستے
اطلاع کو لوگوں کر آ تھا رہتا نبی بزرگ جہاں ایل بیت نے اُنہوں
خدا مردِ وھی" کہا، نے اُس تو ملی خبر کو بزرگ جب 26 دی۔
کچھ وہ اب کی۔ ورزی خلاف کی فرمان کے رب نے جس ھے
کے شیرببر اُسے نے اُس یعنی تھا فرمایا اُسے نے رب جو ھے ھوا
نے بزرگ 27 "ڈالے۔ مار کر پھاڑ اُسے وہ تاکہ دیا کر حوالے
پر اُس وہ اور 28 دیا، حکم کا کسنے زین پر گدھے کو بیٹوں اپنے
تک اب لاش کہ دیکھا تو پہنچا وھاں جب ھوا۔ روانہ کر بیٹھ
پاس کے اُس ھی دونوں شیر اور گدھا اور ھے پڑی میں راستے
کو گدھے نہ اور چھیڑا کو لاش نہ نے شیرببر ھیں۔ کھڑے
تھا۔ پھاڑا
اور رکھا پر گدھے اپنے کر اُٹھا کو لاش نے نبی بزرگ 29
دفنائے۔ وھاں اُسے کہ کرے ماتم کا اُس تاکہ لایا ایل بیت اُسے
لوگوں اور کیا، دفن میں قبر خاندانی اپنی کو لاش نے اُس 30
جنازے 31 کیا۔ ماتم کا اُس کر کہہ "بھائی میرے ھائے،" نے
کر کوچ مَیں جب" کہا، سے بیٹوں اپنے نے نبی بزرگ بعد کے
کو ھڈیوں میری دفنانا۔ میں قبر کی خدا مردِ مجھے تو گا جاؤں
نے اُس باتیں جو کیونکہ 32 رکھیں۔ ھی پاس کے ھڈیوں کی اُس
کی شہروں کے سامریہ اور گاہ قربان کی ایل بیت پر حکم کے رب
پوری یقیناً وہ ھیں کی میں بارے کے مندروں کے جگھوں اونچی
“گی۔ جائیں ھو

ھے رھتا نافرمان بھی پھر یرُبعام

نہ باز سے حرکتوں شریر اپنی یرُبعام باوجود کے واقعات اِن 33
بھی کوئی جو رھا۔ جاری سلسلہ کا بنانے امام کو لوگوں عام آیا۔
خدمت میں مندروں کے جگھوں اونچی وہ اُسے چاھتا بننا امام
کے گھرانے کے یرُبعام 34 تھا۔ کرتا مخصوص لئے کے کرنے

کھلے جو اور گے، جائیں کھا کُتے اُنہیں گے مریں میں شہر جو
یہ کیونکہ گے۔ جائیں کرچٹ پرندے اُنہیں گے مریں میں میدان
“۔’ ہے فرمان کا رب
12 گھر اپنے آپ” کہا، سے بیوی کی یرُبعام نے اخیاہ پھر
لڑکا کی ہوں داخل میں شہر آپ ہی جوں جائیں۔ چلی واپس
اُسے کے کر ماتم کا اُس اسرائیل پورا 13 گا۔ جائے ہو فوت
جسے گا ہو فرد واحد کا خاندان کے آپ وہ گا۔ کرے دفن
خدا کے اسرائیل رب کیونکہ گا۔ جائے دفنایا سے طور صحیح
اسرائیل رب 14 تھا۔ پسند اُسے جو پایا کچھ میں اُسی صرف نے
ہلاک کو خاندان کے یرُبعام جو گا کرے مقرر بادشاہ ایک پر
رب 15 گا۔ جائے ہو شروع سلسلہ یہ سے ہی آج گا۔ کرے
کھمبے کے دیوی یسیرت وہ کیونکہ گا، دے سزا بھی کو اسرائیل
دلاتے طیش کو رب وہ چونکہ ہیں۔ کرتے پوجا کی اُن کر بنا
سرکنڈے میں پانی وہ اور گا، مارے اُنہیں وہ لئے اِس ہیں، رہے
اُکھاڑ سے ملک اچھے اِس اُنہیں رب گے۔ جائیں ہل طرح کی
اسرائیل وہ یوں 16 گا۔ دے کر منتشر پار کے فرات دریائے کر
اور کئے نے یرُبعام جو گا کرے ترک باعث کے گناہوں اُن کو
“ہے۔ اُکسایا پر کرنے کو اسرائیل
17 اور گئی۔ چلی واپس گھر اپنے میں تِرضہ بیوی کی یرُبعام
گیا۔ مر بیٹا کا اُس ہی ہوتے داخل میں دروازے کے گھر
18 ویسے کچھ سب کیا۔ ماتم کا اُس کر دفنا اُسے نے اسرائیل تمام
تھا۔ فرمایا معرفت کی نبی اخیاہ خادم اپنے نے رب جیسے ہوا

موت کی یرُبعام

19 وہ ہے لکھا میں بارے کے زندگی کی یرُبعام کچھ جو باقی
کتاب اُس ہے۔ درج میں کتاب کی ‘تاریخ کی اسرائیل شاہانِ’
اُس اور تھا کرتا حکومت طرح کس وہ کہ ہے سکتا جا پڑھا میں
رہا۔ بادشاہ سال 22 یرُبعام 20 کیں۔ جنگیں سی کون کون نے
تخت ندب بیٹا کا اُس تو ملا جا سے دادا باپ اپنے کر مر وہ جب
ہوا۔ نشین

یہوداہ کا بادشاہ رحبعام

21 کی اُس تھا۔ کرتا حکومت سلیمان بن رحبعام میں یہوداہ
اور ہوا نشین تخت وہ میں عمر کی سال 41 تھی۔ عمونی نعمہ ماں
شہر وہ تھا، یروشلم الحکومت دار کا اُس رہا۔ بادشاہ سال 17
میں اُس تاکہ لیا چن سے میں قبیلوں اسرائیلی تمام نے رب جسے
کرے۔ قائم نام اپنا
22 تھے کرتے حرکتیں ایسی بھی باشندے کے یہوداہ لیکن
دلاتے طیش اُسے وہ سے گناہوں اپنے تھیں۔ ناپسند کو رب جو
سے گناہوں کے دادا باپ کے اُن گناہ یہ کے اُن کیونکہ رہے،
مندر پر جگہوں اونچی بھی نے اُنہوں 23 تھے۔ سنگین زیادہ کہیں
میں سائے کے درخت گھنے ہر اور پر پہاڑی اونچی ہر بنائے۔
کئے، کھڑے کھمبے کے دیوی یسیرت یا پتھر مخصوص نے اُنہوں
24 تھے۔ عورتیں اور مرد فروش جسم میں مندروں کہ تک یہاں
اپنا رواج و رسم گھنونے تمام کے قوموں اُن نے اُنہوں غرض،
تھا۔ دیا نکال آگے آگے کے اسرائیلیوں نے رب کو جن لئے
25 کے مصر میں سال پانچویں کے حکومت کی بادشاہ رحبعام
اور گھر کے رب 26 کر کے حملہ پر یروشلم نے سیسق بادشاہ
بھی ڈھالیں وہ کی سونے لئے۔ لوٹ خزانے تمام کے محل شاہی
رحبعام جگہ کی اِن 27 تھیں۔ بنوائی نے سلیمان جو گئیں لی چھین
کے افسروں کے محافظوں اُن اُنہیں اور بنوائیں ڈھالیں کی پیتل نے
تھے۔ کرتے داری پہرا کی دروازے کے محل شاہی جو کیا سپرد
28 ڈھالیں یہ محافظ تب جاتا میں گھر کے رب بادشاہ بھی جب
کے داروں پہرے اُنہیں وہ بعد کے اِس جاتے۔ لے ساتھ کر اُٹھا
تھے۔ جاتے لے واپس میں کمرے
29 ہوا دوران کے حکومت کی بادشاہ رحبعام کچھ جو باقی
کتاب کی ‘تاریخ کی یہوداہ شاہانِ’ وہ کیا نے اُس کچھ جو اور
جیتے کے یرُبعام اور رحبعام بادشاہوں دونوں 30 ہے۔ درج میں
کر مر رحبعام جب 31 رہی۔ جاری جنگ درمیان کے اُن جی
جو میں حصے اُس کے یروشلم اُسے تو ملا جا سے دادا باپ اپنے
ماں کی اُس گیا۔ دفنایا میں قبر خاندانی ہے کہلاتا ‘شہر کا داؤد’
ہوا۔ نشین تخت ابیاہ بیٹا کا رحبعام پھر تھی۔ عمونی نعمہ

15

یہوداہ کا بادشاہ ابیاہ

1 کے حکومت کی نباط بن یرُبعام بادشاہ کے اسرائیل ابیاہ
بادشاہ سال تین وہ 2 بنا۔ بادشاہ کا یہوداہ میں سال ویں 18
بنت معکہ ماں کی اُس تھا۔ یروشلم الحکومت دار کا اُس اور رہا،
باپ کے اُس جو ہوئے سرزد گناہ وہی سے ابیاہ 3 تھی۔ سلوم ابی
وفادار کا خدا اپنے رب سے دل پورے وہ اور تھے، کئے نے

گھر کے رب نے آسا تھا۔ دمشق الحکومت دار کا اُس اور تھا،
کے وفد چاندی اور سونا ہوا بچا تمام کا خزانوں کے محل شاہی اور
کے آپ میرا” 19 بھیجا، پیغام کو بادشاہ کے دمشق کے کر سپرد
ساتھ کے باپ کے آپ کا باپ میرے طرح جس ہے عہد ساتھ
کر قبول تحفہ یہ کا چاندی سونے آپ کہ ہے گزارش تھا۔ عہد
دیں کر منسوخ عہد اپنا ساتھ کے بعشا بادشاہ کے اسرائیل کے
“جائے۔ نکل سے ملک میرے وہ تاکہ
اسرائیل کو افسروں فوجی اپنے نے اُس ہوا۔ متفق ہدد بن 20
عِیون، نے اُنہوں تو دیا بھیج لئے کے کرنے حملہ پر شہروں کے
لیا۔ کر قبضہ پر نفتالی اور کِنّرت تمام معکہ، بیت ابیل دان،
کرنے بندی قلعہ کی رامہ وہ تو ملی خبر کی اِس کو بعشا جب 21
گیا۔ چلا واپس تِرضہ اور آیا باز سے
کے کر بھرتی کی مردوں تمام کے یہوداہ نے بادشاہ آسا پھر 22
اُٹھا کو شہتیروں اور پتھروں تمام اُن وہ تاکہ دیا بھیج رامہ اُنہیں
چاہتا کرنا بندی قلعہ کی رامہ بادشاہ بعشا سے جن جائیں لے کر
ملی۔ نہ چھٹی بھی کو ایک پڑا، جانا وہاں کو مردوں تمام تھا۔
قلعہ کی مِصفاہ اور جِبع شہر کے بِنیمین نے آسا سے سامان اِس
کی۔ بندی
کچھ جو اور ہوا دوران کے حکومت کی آسا کچھ جو باقی 23
ہے۔ درج میں کتاب کی ’تاریخ کی یہوداہ شاہانِ‘ وہ کیا نے اُس
کا شہروں گئے کئے تعمیر کے اُس اور کامیابیوں کی اُس میں اُس
جب 24 گئی۔ لگ بیماری کو پاؤں کے اُس میں بُڑھاپے ہے۔ ذکر
حصے اُس کے یروشلم اُسے تو ملا جا سے دادا باپ اپنے کر مر وہ
پھر گیا۔ دفنایا میں قبر خاندانی ہے کہلاتا ’شہر کا داؤد‘ جو میں
ہوا۔ نشین تخت جگہ کی اُس یہوسفط بیٹا کا اُس

ندب بادشاہ کا اسرائیل

کے حکومت کی آسا بادشاہ کے یہوداہ یرُبعام بن ندب 25
کا حکومت کی اُس بنا۔ بادشاہ کا اسرائیل میں سال دوسرے
تھا، نہیں پسند کو رب زندگی طرزِ کا اُس 26 تھا۔ سال دو دورانیہ
نے یرُبعام بدی جو رہا۔ چلتا پر نمونے کے باپ اپنے وہ کیونکہ
ہوا۔ نہ دُور بھی ندب سے اُس تھا اُکسایا پر کرنے کو اسرائیل
شہر فلستی ساتھ کے فوج اسرائیلی ندب جب دن ایک 27-28
بن بعشا کے قبیلے کے اِشکار تو تھا ہوئے کئے محاصرہ کا جِبّتون
خود اور ڈالا مار اُسے کے کر سازش خلاف کے اُس نے اخیاہ

تو بھی 4 تھا فرق سے داؤد پردادا اپنے میں اِس وہ گو رہا۔ نہ
داؤد دیا۔ جلنے چراغ میں یروشلم کا ابیاہ نے خدا کے اُس رب
رکھا، قائم کو یروشلم اور کیا عطا جانشین اُسے نے اُس خاطر کی
جی جیتے تھا۔ پسند کو رب جو تھا کیا کچھ وہ نے داؤد کیونکہ 5
اُس جب کے جرم اُس سوائے رہا، تابع کے احکام کے رب وہ
تھے۔ اُٹھائے قدم غلط میں سلسلے کے حِتّی اُوریاہ نے
حکومت کی ابیاہ جنگ کی درمیان کے یرُبعام اور رحبعام 6
کے حکومت کی ابیاہ کچھ جو باقی 7 رہی۔ جاری بھی دوران کے
’تاریخ کی یہوداہ شاہانِ‘ وہ کیا نے اُس کچھ جو اور ہوا دوران
جا سے دادا باپ اپنے کر مر وہ جب 8 ہے۔ درج میں کتاب کی
کا داؤد‘ جو گیا کیا دفن میں حصے اُس کے یروشلم اُسے تو ملا
ہوا۔ نشین تخت آسا بیٹا کا اُس پھر ہے۔ کہلاتا ’شہر

آسا بادشاہ کا یہوداہ

یہوداہ میں سال ویں20 کے یرُبعام بادشاہ کے اسرائیل آسا 9
تھا، سال 41 دورانیہ کا حکومت کی اُس 10 گیا۔ بن بادشاہ کا
وہ اور تھا، معکہ نام کا ماں تھا۔ یروشلم الحکومت دار کا اُس اور
وہ بھی آسا طرح کی داؤد پردادا اپنے 11 تھی۔ بیٹی کی ابی سلوم
فروش جسم اُن نے اُس 12 تھا۔ پسند کو رب جو رہا کرتا کچھ
خدمت نہاد نام میں مندروں جو دیا نکال کو عورتوں اور مردوں
دادا باپ کے اُس جو دیا کر تباہ کو بُتوں تمام اُن اور تھے کرتے
کے ہونے ماں کی بادشاہ ماں کی اُس گو اور 13 تھے۔ بنائے نے
کر ختم عُہدہ یہ نے آسا تاہم تھی، رکھتی رسوخ و اثر بہت باعث
نے آسا لیا۔ بنوا کھمبا گھنونا کا دیوی یسیرت نے ماں جب دیا
اُس کہ افسوس 14 دیا۔ جلا میں قدرون وادئ کر کٹوا بُت یہ
جیتے آسا تو بھی کیا۔ نہ دُور کو مندروں کے جگہوں اونچی نے
باقی اور چاندی سونا 15 رہا۔ وفادار کا رب سے دل پورے جی
کی مخصوص لئے کے رب نے اُس اور باپ کے اُس چیزیں جتنی
لایا۔ میں گھر کے رب وہ کو سب اُن تھیں
کے بعشا بادشاہ کے اسرائیل اور آسا بادشاہ کے یہوداہ 16
بادشاہ بعشا دن ایک 17 رہی۔ جاری جنگ بھر زندگی درمیان
یہ مقصد کی۔ بندی قلعہ کی شہر رامہ کے کر حملہ پر یہوداہ نے
کوئی نہ سکے، ہو داخل میں ملک کے یہوداہ کوئی نہ کہ تھا
بن بادشاہ کے شام نے آسا میں جواب 18 سکے۔ نکل سے وہاں
حزیون بن رِمّون طاب باپ کا ہدد بن بھیجا۔ وفد پاس کے ہدد

کو رب جو کیا کچھ وہ طرح کی خاندان کے یرُبعام نے بعشا پہلے،
کے یرُبعام نے اُس دوسرے، دلایا۔ طیش اُسے اور تھا ناپسند
تھا۔ دیا کر ہلاک کو خاندان پورے

ایلہ بادشاہ کا اسرائیل

کے حکومت کی آسا بادشاہ کے یہوداہ بعشا بن ایلہ 8
کے حکومت کی اُس بنا۔ بادشاہ کا اسرائیل میں سال ویں26
کا ایلہ 9 رہا۔ ترِضہ الحکومت دار کا اُس دوران کے سال دو
مقرر پر حصے آدھے کے رتھوں زِمری تھا۔ زِمری بنام افسر ایک
ایلہ دن ایک لگا۔ کرنے سازشیں خلاف کے بادشاہ وہ اب تھا۔
رہا پی ے بیٹھا میں گھر کے ارضہ انچارج کے محل میں ترِضہ
مار اُسے کر جا اندر نے زِمری تو 10 ہوا دُھت میں نشے جب تھا۔
کی آسا بادشاہ کے یہوداہ یہ گیا۔ بیٹھ پر تخت خود وہ پھر ڈالا۔
ہوا۔ میں سال ویں27 کے حکومت
کو خاندان پورے کے بعشا نے زِمری ھی بیٹھتے پر تخت 11
خواہ چھوڑا، نہ زندہ کو مرد بھی کسی نے اُس دیا۔ کر ہلاک
جو ہوا کچھ وھی یوں 12 دوست۔ خواہ تھا، دار رشتے کا دُور وہ
بعشا کیونکہ 13 تھا۔ فرمایا کو بعشا معرفت کی نبی یاھو نے رب
ساتھ اور تھے، ہوئے سرزد گناہ سنگین سے ایلہ بیٹے کے اُس اور
باطل اپنے تھا۔ اُکسایا پر کرنے یہ بھی کو اسرائیل نے اُنہوں ساتھ
تھا۔ دلایا طیش کو خدا کے اسرائیل رب نے اُنہوں سے دیوتاؤں
کچھ جو اور ہوا دوران کے حکومت کی ایلہ کچھ جو باقی 14
درج میں کتاب کی ’تاریخ کی اسرائیل شاہانِ‘ وہ کیا نے اُس
ہے۔

زِمری بادشاہ کا اسرائیل

ویں27 کے حکومت کی آسا بادشاہ کے یہوداہ زِمری 15
حکومت کی اُس میں ترِضہ لیکن بنا۔ بادشاہ کا اسرائیل میں سال
فلستی فوج اسرائیلی وقت اُس رہی۔ قائم تک دن سات صرف
پھیل خبر میں فوج جب 16 تھی۔ رہی کر محاصرہ کا جِبّتون شہر
قتل اُسے کر سازش خلاف کے بادشاہ نے زِمری کہ گئی
کمانڈر اپنے دن اُسی کر آ میں لشکرگاہ نے اسرائیلیوں تمام تو ہے کیا
ساتھ کے فوجیوں تمام عُمری تب 17 دیا۔ بنا بادشاہ کو عُمری
زِمری جب 18 لگا۔ کرنے محاصرہ کا ترِضہ کر چھوڑ کو جِبّتون
نے اُس تو ہے گیا آ میں قبضے کے دوسروں شہر کہ چلا پتا کو
گیا۔ مر کر جل وہ یوں لگائی۔ آگ اُسے کر جا میں بُرج کے محل

حکومت کی آسا بادشاہ کے یہوداہ یہ گیا۔ بن بادشاہ کا اسرائیل
ہوا۔ میں سال تیسرے کے
کو خاندان پورے کے یرُبعام نے بعشا ھی بیٹھتے پر تخت 29
بات وہ یوں چھوڑا۔ نہ زندہ بھی کو ایک نے اُس دیا۔ مروا
اخیاہ خادم اپنے والے رہنے کے سَیلا نے رب جو ہوئی پوری
اور کئے نے یرُبعام گناہ جو کیونکہ 30 تھی۔ فرمائی معرفت کی
کے اسرائیل رب نے اُس سے اُن تھا اُکسایا پر کرنے کو اسرائیل
تھا۔ دلایا طیش کو خدا
کچھ جو اور ہوا دوران کے حکومت کی ندب کچھ جو باقی 31
درج میں کتاب کی ’تاریخ کی اسرائیل شاہانِ‘ وہ کیا نے اُس
ہے۔

بعشا بادشاہ کا اسرائیل

کے حکومت کی آسا بادشاہ کے یہوداہ اخیاہ بن بعشا 32-33
کا حکومت کی اُس بنا۔ بادشاہ کا اسرائیل میں سال تیسرے
اُس رہا۔ ترِضہ الحکومت دار کا اُس اور تھا، سال 24 دورانیہ
جاری جنگ بھر زندگی درمیان کے آسا بادشاہ کے یہوداہ اور کے
تھا، ناپسند کو رب جو تھا کرتا کام ایسا بھی وہ لیکن 34 رہی۔
رکھے جاری گناہ وہ کر چل پر نمونے کے یرُبعام نے اُس کیونکہ
تھا۔ اُکسایا کو اسرائیل نے یرُبعام پر کرنے جو

16

کر بھیج پاس کے بعشا کو حنانی بن یاھو نے رب دن ایک 1
سے میں خاک تجھے نے مَیں لیکن تھا، نہیں کچھ تُو پہلے ”2 فرمایا،
کے یرُبعام نے تُو تو بھی دیا۔ بنا حکمران کا اسرائیل قوم اپنی کر اُٹھا
اور اُکسایا پر کرنے گناہ کو اسرائیل قوم میری کر چل پر نمونے
ساتھ کے گھرانے تیرے مَیں لئے اِس 3 ہے۔ دلایا طیش مجھے
کیا ساتھ کے گھرانے کے نباط بن یرُبعام جو گا کروں کچھ وھی
جو کے خاندان 4 گی۔ جائے ہو ہلاک نسل پوری کی بعشا تھا۔
کھلے جو اور گے، جائیں کھا کُتے اُنہیں گے مریں میں شہر افراد
“۔گے جائیں کر چٹ پرندے اُنہیں گے مریں میں میدان
اُس کچھ جو ہوا، دوران کے حکومت کی بعشا کچھ جو باقی 5
اسرائیل شاہانِ‘ وہ ہوئیں حاصل اُسے کامیابیاں جو اور کیا نے
باپ اپنے کر مر وہ جب 6 ہیں۔ درج میں کتاب کی ’تاریخ کی
ایلہ بیٹا کا اُس پھر گیا۔ کیا دفن میں ترِضہ اُسے تو ملا جا سے دادا
نبی یاھو بیٹے کے حنانی پیغام جو کا سزا کی رب 7 ہوا۔ نشین تخت
تھیں۔ وجوہات دو کی اُس سنایا کو خاندان کے اُس اور بعشا نے

نے اُس کیونکہ گئی، مل سزا مناسب بھی اُسے طرح اِس 19
چل پر نمونے کے یرُبعام تھا۔ ناپسند کو رب جو تھا کیا کچھ وہ بھی
کو اسرائیل اور کئے نے یرُبعام جو کئے گناہ تمام وہ نے اُس کر
دوران کے حکومت کی زِمری کچھ جو 20 تھا۔ اُکسایا پر کرنے
‘تاریخ کی اسرائیل شاھانِ’ وہ کیں نے اُس سازشیں جو اور ھوا
ھیں۔ درج میں کتاب کی

عُمری بادشاہ کا اسرائیل

گئے۔ بٹ میں فرقوں دو اسرائیلی بعد کے موت کی زِمری 21
عُمری دوسرا تھا، چاھتا بنانا بادشاہ کو جینت بن تِبنی فرقہ ایک
زیادہ نسبت کی فرقے کے تِبنی فرقہ کا عُمری لیکن 22 کو۔
بادشاہ پر قوم پوری عُمری اور گیا مر تِبنی چنانچہ نکلا۔ ور طاقت
گیا۔ بن
ویں31 کے حکومت کی آسا بادشاہ کے یہوداہ عُمری 23
12 دورانیہ کا حکومت کی اُس بنا۔ بادشاہ کا اسرائیل میں سال
بعد کے اِس 24 رھا۔ تِرضہ الحکومت دار سال چھ پہلے تھا۔ سال
دے سِکے 6,000 کے چاندی کو سمر بنام آدمی ایک نے اُس
الحکومت دار نیا اپنا وھاں اور لی خرید پہاڑی سامریہ سے اُس کر
سامریہ نام کا شہر نے اُس میں یاد کی سمر مالک پہلے کیا۔ تعمیر
رکھا۔
تھا، ناپسند کو رب جو کیا کچھ وھی بھی نے عُمری لیکن 25
کی۔ بدی زیادہ نسبت کی بادشاھوں کے ماضی نے اُس بلکہ
کئے گناہ تمام وہ کر چل پر نمونے کے نباط بن یرُبعام نے اُس 26
نتیجے تھا۔ اُکسایا پر کرنے کو اسرائیل اور کئے نے یرُبعام جو
طیش سے دیوتاؤں باطل اپنے کو خدا اپنے رب اسرائیلی میں
دوران کے حکومت کی عُمری کچھ جو باقی 27 رہے۔ دلاتے
ھوئیں حاصل اُسے کامیابیاں جو اور کیا نے اُس کچھ جو ھوا،
ھیں۔ گئی کی بیان میں کتاب کی ‘تاریخ کی اسرائیل شاھانِ’ وہ
سامریہ اُسے تو ملا جا سے دادا باپ اپنے کر مر عُمری جب 28
ھوا۔ نشین تخت اب اخی بیٹا کا اُس پھر گیا۔ دفنایا میں

اب اخی بادشاہ کا اسرائیل

ویں38 کے آسا بادشاہ کے یہوداہ عُمری بن اب اخی 29
22 دورانیہ کا حکومت کی اُس بنا۔ بادشاہ کا اسرائیل میں سال
اب اخی 30 رھا۔ سامریہ الحکومت دار کا اُس اور تھا، سال
کے ماضی بلکہ تھے، ناپسند کو رب جو کئے کام ایسے بھی نے
یرُبعام 31 تھے۔ سنگین زیادہ گناہ کے اُس نسبت کی بادشاھوں
اِس نے اُس بلکہ تھا نہیں کافی لئے کے اُس چلنا پر نمونے کے
بھی شادی سے ایزبل بیٹی کی اِتبعال بادشاہ کے صیدا کر بڑھ سے
اُس کر جھک سامنے کے بعل دیوتا کے اُس وہ میں نتیجے کی۔
کیا تعمیر مندر کا بعل نے اُس میں سامریہ 32 لگا۔ کرنے پوجا کی
اب اخی 33 دیا۔ رکھ میں اُس کر بنا گاہ قربان لئے کے دیوتا اور
گھنونے اپنے نے اُس یوں دیا۔ بنوا بھی بُت کا دیوی یسیرت نے
کہیں نسبت کی بادشاھوں اسرائیلی تمام کے ماضی سے کاموں
دلایا۔ طیش کو خدا کے اسرائیل رب زیادہ
والے رھنے کے ایل بیت دوران کے حکومت کی اب اخی 34
اُس جب کیا۔ تعمیر سے سرے نئے کو شہر یریحو نے ایل حی
اور گیا، مر ابیرام بیٹا بڑا سے سب کا اُس تو گئی رکھی بنیاد کی
سے سب کے اُس تو دیئے لگا دروازے کے شہر نے اُس جب
بات وہ کی رب یوں پڑی۔ دینی جان اپنی کو سجوب بیٹے چھوٹے
تھی۔ فرمائی معرفت کی نون بن یشوع نے اُس جو ھوئی پوری

17

ھیں کھلاتے کھانا کو نبی الیاس کوّے

اخی تھا کا تِشبی شہر کے جِلعاد جو نے نبی الیاس دن ایک 1
کی جس قَسم کی خدا کے اسرائیل رب” کہا، سے بادشاہ اب
بارش نہ اوس، نہ میں سالوں والے آنے ھوں، کرتا مَیں خدمت
“کہوں۔ نہ مَیں تک جب گی پڑے
مشرق !جا چلا سے یہاں” 3 کہا، سے الیاس نے رب پھر 2
ندی کی جس جا چھپ میں کریت وادیٔ کے کر سفر طرف کی
اور ھے، سکتا پی سے ندی تُو پانی 4 ھے۔ بہتی میں یردن دریائے
“ھے۔ دیا حکم کا کھلانے کھانا وھاں تجھے کو کوّوں نے مَیں
لگا رھنے میں کریت وادیٔ اور ھوا روانہ کر سن کی رب الیاس 5
کوّے شام و صبح 6 ھے۔ بہتی میں یردن دریائے ندی کی جس
پیتا سے ندی وہ پانی اور رھے، پہنچاتے گوشت اور روٹی اُسے
تھا۔

پاس کے بیوہ کی صارپت الیاس

آھستہ ندی لئے اِس ھوئی، نہ بارش میں عرصے پورے اِس 7
رب تو 8 گیا ھو ختم بالکل پانی کا اُس جب گئی۔ سوکھ آھستہ
صیدا کر ھو روانہ سے یہاں” 9 ھوا، کلام ہم سے الیاس دوبارہ
کو بیوہ ایک کی وھاں نے مَیں بس۔ جا میں صارپت شہر کے

صارپت الیاس چنانچہ 10 "ہے۔ دیا حکم کا کھلانے کھانا تجھے
ہوا۔ روانہ لئے کے
گیا۔ پہنچ پاس کے دروازے کے شہر وہ کرتے کرتے سفر
تھی۔ رہی کر جمع کر چن لکڑیاں لئے کے جلانے بیوہ ایک وہاں
مجھے کر بھر پانی میں برتن کسی ذرا" کہا، نے الیاس کر بُلا اُسے
پلائیں۔ سا تھوڑا"
کے اُس نے الیاس کہ تھی رہی جا لانے پانی ابھی وہ 11
!لانا بھی ٹکڑا کا روٹی لئے میرے" کہا، کر دے آواز پیچھے
قَسم، کی خدا کے آپ رب" بولی، اور گئی رُک بیوہ کر سن یہ 12
اور میدہ بھر مٹھی میں برتن ایک بس، ہے۔ نہیں کچھ پاس میرے
لئے کے جلانے مَیں اب ہے۔ گیا رہ تیل سا تھوڑا میں دوسرے
لئے کے بیٹے اپنے اور اپنے تا کہ ہوں رہی چن لکڑیاں ایک چند
"ہے۔ یقینی موت ہماری بعد کے اِس پکاؤں۔ کھانا آخری
کچھ وہ بےشک !مت ڈریں" دی، تسلی اُسے نے الیاس 13
سی چھوٹی لئے میرے پہلے لیکن ہے۔ کہا نے آپ جو کریں
سے اُس ہو گیا رہ باقی جو پھر آئیں۔ لے پاس میرے کر بنا روٹی
اسرائیل رب کیونکہ 14 بنائیں۔ روٹی لئے کے بیٹے اپنے اور اپنے
تک تب دے نہ برسنے بارش رب تک جب ' ہے، فرماتا خدا کا
"۔' گے ہوں نہیں خالی برتن کے تیل اور میدے
کہا اُسے نے الیاس جیسا کیا ہی ویسا کر جا نے عورت 15-16
بیوہ الیاس، روزبہ روز ہوا۔ نہ ختم کبھی تیل اور میدہ واقعی تھا۔
ویسا کچھ سب رہا۔ یاب دست کھانا لئے کے بیٹے کے اُس اور
تھا۔ فرمایا معرفت کی الیاس نے رب جیسا ہوا ہی
خراب بہت طبیعت کی اُس گیا۔ ہو بیمار بیٹا کا بیوہ دن ایک 17
بیوہ تب 18 گئی۔ نکل جان کی اُس ہوتے ہوتے اور ہوئی،
ساتھ کے آپ میرا خدا، مردِ" لگی، کرنے شکایت سے الیاس
رب کہ ہیں آئے یہاں سے مقصد اِس صرف تو آپ واسطہ؟ کیا
!ڈالیں مار کو بیٹے میرے کر دلا یاد کی گناہ میرے کو"
دے مجھے کو بیٹے اپنے" کہا، میں جواب نے الیاس 19
پر چھت کر اُٹھا سے میں گود کی عورت کو لڑکے وہ "دیں۔
دعا 20 کر رکھ پر چارپائی اُسے وہاں اور گیا لے میں کمرے اپنے
کا جس کو بیوہ اِس نے تو خدا، میرے رب اے" لگا، کرنے
اُس نے تو ہے؟ دیا ڈال کیوں میں مصیبت ایسی ہوں مَیں مہمان
اور ہوا دراز پر لاش بار تین وہ 21 "دیا؟ کیوں مرنے کو بیٹے کے
براہِ خدا، میرے رب اے" رہا، کرتا التماس سے رب ساتھ ساتھ
!دے آنے واپس میں اُس کو جان کی بچے کرم"

واپس میں اُس جان کی لڑکے اور سنی، کی الیاس نے رب 22
کو ماں کی اُس اُسے اور آیا لے نیچے کر اُٹھا اُسے الیاس 23 آئی۔
عورت 24 "!ہے زندہ بیٹا کا آپ دیکھیں،" بولا، کر دے واپس
پیغمبر کے اللہ آپ کہ ہے لیا جان نے مَیں اب" دیا، جواب نے
سچ وہ ہیں بولتے سے طرف کی رب آپ کچھ جو کہ اور ہیں
"ہے۔

18

ہے جاتا واپس اسرائیل الیاس

الیاس رب میں سال تیسرے کے کال پھر گئے۔ گزر دن بہت 1
سامنے کے اب اخی کو آپ اپنے کر جا اب" ہوا، کلام ہم سے
"گا۔ دوں کر شروع دوبارہ سلسلہ کا بارش مَیں کر۔ پیش
گیا۔ چلا اسرائیل لئے کے ملنے سے اب اخی الیاس چنانچہ 2
اخی لئے اِس 3 تھا، میں گرفت سخت کی کال سامریہ وقت اُس
کا رب عبدیاہ) بُلایا۔ کو عبدیاہ انچارج کے محل نے اب
قتل کو نبیوں تمام کے رب نے ایزبل جب 4 تھا۔ مانتا خوف
دو کو نبیوں 100 نے عبدیاہ تو تھی کی کوشش کی کرنے
عبدیاہ اور تھے، رہتے نبی 50 میں غار ہر تھا۔ دیا چھپا میں غاروں
نے اب اخی اب 5 (تھا۔ رہتا پہنچاتا چیزیں کی پینے کھانے اُنہیں
چشموں تمام کر گزر سے میں ملک پورے" دیا، حکم کو عبدیاہ
جائے مل گھاس کچھ کہیں شاید کریں۔ معائنہ کا وادیوں اور
سکیں۔ بچا اُنہیں کر کھلا کو خچروں اور گھوڑوں اپنے ہم جو
کو جانوروں کچھ باعث کے قلت کی کھانے ہمیں کہ ہو نہ ایسا
"پڑے۔ کرنا ذبح
عبدیاہ اور گا جائے کہاں اب اخی کہ کیا مقرر نے اُنہوں 6
چلتے چلتے 7 گئے۔ ہو الگ سے دوسرے ایک دونوں پھر کہاں،
جب آیا۔ نظر ہوئے آتے طرف کی اُس الیاس اچانک کو عبدیاہ
میرے" بولا، کر جھک بل کے منہ وہ تو پہچانا اُسے نے عبدیاہ
"ہیں؟ ہی آپ کیا الیاس، آقا
اپنے جائیں، ہوں۔ ہی مَیں جی،" دیا، جواب نے الیاس 8
"ہے۔ گیا آ الیاس کہ دیں اطلاع کو مالک
آپ کہ ہے ہوئی غلطی کیا سے مجھ" کیا، اعتراض نے عبدیاہ 9
کی خدا کے آپ رب 10 ہیں؟ چاہتے مروانا سے اب اخی مجھے
دیا بھیج میں ملک اور قوم ہر کو بندوں اپنے نے بادشاہ قَسم،
الیاس کہ ملا جواب جہاں اور نکالیں۔ ڈھونڈ کو آپ تاکہ ہے
کا الیاس ہم کہ پڑی کھانی قَسم کو لوگوں وہاں ہے نہیں یہاں
ہیں چاہتے آپ اب اور 11 ہیں۔ رہے ناکام میں لگانے کھوج

آئیں۔ لے بَیل دو اب 23 هیں۔ کھڑے نبی 450 یہ کے دیوتا بعل
کے کرٹکڑے ٹکڑے اُسے پھر اور کریں پسند کو ایک نبی کے بعل
آگ کو لکڑیوں وہ لیکن دیں۔ رکھ پر لکڑیوں کی گاہ قربان اپنی
کی گاہ قربان اپنی کے کر تیار کو بَیل دوسرے مَیں لگائیں۔ نہ
گا۔ لگاؤں نہیں آگ اُنہیں بھی مَیں لیکن گا۔ دوں رکھ پر لکڑیوں
پکاروں نام کا رب مَیں جبکہ پکاریں نام کا دیوتا اپنے آپ پھر 24
”ہے۔ خدا وہی گا دے جواب کر جلا کو قربانی معبود جو گا۔
“ہیں۔ کہتے ٹھیک آپ” بولے، لوگ تمام

کریں، شروع” کہا، سے نبیوں کے بعل نے الیاس پھر 25
لیکن کریں۔ تیار اُسے کر چن کو بَیل ایک ہیں۔ بہت آپ کیونکہ
بھیج آگ وہ تاکہ پکاریں نام کا دیوتا اپنے بلکہ لگانا مت آگ اُسے
تیار اُسے کر چن کو ایک سے میں بَیلوں نے اُنہوں 26 ”دے۔
تک دوپہر کر لے سے صبح لگے۔ پکارنے نام کا بعل پھر کیا،
ساتھ “!سن ہماری بعل، اے” رہے، چلّاتے چیختے مسلسل وہ
نے اُنہوں جو †رہے ناچتے گرد ارد کے گاہ قربان اُس وہ ساتھ
جواب نے کسی نہ دی، سنائی آواز کوئی نہ لیکن تھی۔ بنائی
دیا۔

زیادہ” لگا، اُڑانے مذاق کا اُن الیاس وقت کے دوپہر 27
حاجت اپنی یا ہو غرق میں سوچوں وہ شاید !بولیں سے آواز اونچی
وہ کہ ہے سکتا ہو بھی یہ ہو۔ گیا طرف ایک لئے کے کرنے رفع
اُسے اور ہو گیا سو نیند گہری وہ شاید یا ہو۔ رہا کر سفر کہیں
“ہے۔ ضرورت کی جگانے

معمول لگے۔ چلّانے چیخنے سے آواز اونچی مزید وہ تب 28
کرنے زخمی کو آپ اپنے سے نیزوں اور چھریوں وہ مطابق کے
شام وہ اور گئی، گزر دوپہر 29 لگا۔ بہنے خون کہ تک یہاں لگے،
جاتی کی پیش نذر کی غلہ جب رہے میں وجد تک وقت اُس کے
نہ دیا، جواب نے کسی نہ دی۔ سنائی نہ آواز کوئی لیکن ہے۔
دی۔ توجہ پر تماشے کے اُن

یہاں سب آئیں،” ہوا، مخاطب سے اسرائیلیوں الیاس پھر 30
قربان ایک کی رب وہاں آئے۔ قریب سب “!آئیں پاس میرے
کھڑی دوبارہ وہ نے الیاس اب تھی۔ گئی گرائی جو تھی گاہ
ایک ایک لئے کے قبیلے ہر نکلے سے یعقوب نے اُس 31 کی۔
رکھا اسرائیل نام کا یعقوب نے رب میں **ب ع د**) لیا۔ چن پتھر
کی نام کے رب نے الیاس کر لے کو پتھروں بارہ اِن 32 ۔(تھا
چوڑا اِتنا نے اُس گرد ارد کے اِس بنائی۔ گاہ قربان میں تعظیم

ہے؟ یہاں الیاس کہ بتاؤں اُسے کر جا پاس کے بادشاہ مَیں کہ
تو جاؤں چلا کر چھوڑ کو آپ مَیں جب کہ ہے ممکن عین 12
اگر جائے۔ لے جگہ نامعلوم کسی کر اُٹھا کو آپ روح کا رب
تو پائے نہ کو آپ اور آئے یہاں کر سن اطلاع یہ میری بادشاہ
تک آج کر لے سے جوانی مَیں کہ رہے یاد گا۔ ڈالے مار مجھے
نہیں خبر یہ تک آقا میرے کیا 13 ہوں۔ آیا مانتا خوف کا رب
مَیں تو تھی رہی کر قتل کو نبیوں کے رب ایزبل جب کہ پہنچی
کر چھپا کو نبیوں پچاس پچاس میں غاروں دو مَیں کیا؟ کیا نے
چاہتے آپ اب اور 14 رہا۔ پہنچاتا چیزیں کی پینے کھانے اُنہیں
الیاس کہ دوں اطلاع اُسے کر جا پاس کے اب اخی مَیں کہ ہیں
”گا۔ ڈالے مار ضرور مجھے وہ ہے؟ گیا آ یہاں

جس قَسم کی حیات کی الافواج رب” کہا، نے الیاس 15
کو بادشاہ ضرور کو آپ اپنے مَیں آج ہوں، کرتا مَیں خدمت کی
“گا۔ کروں پیش

پہنچائی۔ خبر کی الیاس کو بادشاہ اور گیا چلا عبدیاہ تب 16
آیا۔ لئے کے ملنے سے الیاس اب اخی کر سن یہ

رب؟ یا ہے معبود حقیقی بعل کیا

کو اسرائیل اے” بولا، اب اخی ہی دیکھتے کو الیاس 17
الیاس 18 “ہیں؟ گئے آ واپس آپ کیا والے، ڈالنے میں مصیبت
نہیں باعث کا مصیبت لئے کے اسرائیل تو مَیں” کیا، اعتراض نے
احکام کے رب آپ گھرانا۔ کا باپ کے آپ اور آپ بلکہ بنا
مَیں اب 19 ہیں۔ گئے لگ پیچھے کے بُتوں کے بعل کر چھوڑ
پر پہاڑ کرمل کر بُلا کو اسرائیل تمام ہوں، دیتا چیلنج کو آپ
کی ایزبل اور کو نبیوں 450 کے دیوتا بعل ساتھ ساتھ کریں۔ جمع
بھی کو نبیوں 400 کے دیوی یسیرت والے ہونے شریک پر میز
“بُلائیں۔

کو نبیوں اور اسرائیلیوں تمام نے اُس گیا۔ مان اب اخی 20
سامنے کے اُن الیاس تو 21 گئے ہو جمع پر پہاڑ کرمل وہ جب بُلایا۔
کبھی طرف، اِس کبھی تک کب آپ” کہا، اور ہوا کھڑا جا
اُسی صرف تو ہے خدا رب اگر *گے؟ رہیں لنگڑاتے طرف اُس
پیچھے کے اُسی تو ہے خدا واحد بعل اگر لیکن کریں، پیروی کی
“جائیں۔ لگ

رب” رکھی، جاری بات نے الیاس 22 رہے۔ خاموش لوگ
طرف دوسری ہوں۔ گیا رہ باقی ہی مَیں صرف سے میں نبیوں کے

* **18:21** لنگڑاتے رہیں گے: دیکھئے آیت 26۔ † **18:26** ناچتے رہے: لفظی ترجمہ: لنگڑاتے ہوئے ناچتے رہے۔ غالباً بعل کی تعظیم میں ایک خاص قسم کا رقص۔
لہٰذا آیت 21 میں الیاس کا سوال ”آپ کب تک ... لنگڑاتے رہیں گے؟“

اُس پھر 33 تھا۔ سکتا سما پانی لٹر 15 تقریباً میں اُس کہ کھودا گڑھا
ٹکڑے ٹکڑے کو بَیل اور لگایا ڈھیر کا لکڑیوں پر گاہ قربان نے
چار" دیا، حکم نے اُس بعد کے اِس دیا۔ رکھ پر لکڑیوں کے کر
جب 34 "!دیں اُنڈیل پر لکڑیوں اور قربانی کر بھر سے پانی گھڑے
پھر دیا، حکم کا کرنے ایسا دوبارہ نے اُس تو کیا ایسا نے اُنہوں
قربان طرف چاروں نے اُس کہ تھا پانی اِتنا آخرکار 35 بار۔ تیسری
دیا۔ بھر کو گڑھے کر ٹپک سے گاہ
الیاس ہے جاتی کی پیش نذر کی غلہ جب وقت کے شام 36
رب، اے" کی، دعا سے آواز بلند کر جا پاس کے گاہ قربان نے
کر ظاہر پر لوگوں آج خدا، کے اسرائیل اور اسحاق ابراہیم، اے
ہوں۔ خادم تیرا مَیں کہ اور ہے خدا ہی تُو میں اسرائیل کہ
ہے۔ کیا مطابق کے حکم تیرے کچھ سب یہ نے مَیں کہ کر ثابت
کر لیں جان لوگ یہ تاکہ سن میری !سن دعا میری رب، اے 37
اپنی دوبارہ کو دلوں کے اُن ہی تُو کہ اور ہے خدا رب، اے تُو،
"ہے۔ رہا کر مائل طرف
نے آگ ہوئی۔ نازل آگ کی رب سے آسمان اچانک 38
کے گاہ قربان بلکہ دیا کر بھسم کو لکڑی اور قربانی صرف نہ
بھی پانی میں گڑھے بھی۔ کو مٹی کی نیچے کے اُس اور پتھروں
گیا۔ سوکھ دم ایک
لگے، پکارنے کر گر منہ اوندھے اسرائیلی کر دیکھ یہ 39
اُنہیں نے الیاس پھر 40 "!ہے خدا ہی رب !ہے خدا ہی رب"
"!پائے نہ بچنے بھی ایک لیں۔ پکڑ کو نبیوں کے بعل" دیا، حکم
لے میں قیسون وادیٔ نیچے اُنہیں الیاس تو لیا پکڑ اُنہیں نے لوگوں
دیا۔ اُتار گھاٹ کے موت کو سب وہاں اور گیا

ہے ہوتی بارش

کھائیں کچھ کر جا اب" کہا، سے اخی اب نے الیاس پھر 41
رہا دے سنائی شور کا بارش موسلادھار کیونکہ پئیں، اور
جبکہ گیا چلا لئے کے پینے کھانے اب اخی چنانچہ 42 "ہے۔
کر جھک نے اُس وہاں گیا۔ چڑھ پر چوٹی کی پہاڑ کرمل الیاس
کو نوکر اپنے 43 لیا۔ چھپا میں بیچ کے گھٹنوں دونوں کو سر اپنے
"دیکھو۔ طرف کی سمندر جاؤ،" دیا، حکم نے اُس
الیاس کر آ واپس پھر دیکھا، طرف کی سمندر اور گیا نوکر
اُسے نے الیاس لیکن "آتا۔ نہیں نظر بھی کچھ" دی، اطلاع کو
نہ معلوم کچھ بھی دفعہ اِس دیا۔ بھیج لئے کے دیکھنے دوبارہ
بھیجا۔ لئے کے دیکھنے کو نوکر نے الیاس بار سات سکا۔ ہو
اطلاع کر آ واپس نے اُس تو گیا دفعہ ساتویں نوکر جب آخرکار 44
رہا چڑھ اوپر کر نکل سے میں سمندر بادل سا چھوٹا ایک" دی،
"ہے۔ برابر کے ہاتھ کے آدمی وہ ہے۔
دو، اطلاع کو اب اخی جاؤ،" دیا، حکم نے الیاس تب
بارش ورنہ جائیں، چلے گھر کر جوت میں رتھ فوراً کو گھوڑوں '
ہی جلد تو گیا چلا دینے اطلاع نوکر 45 "۔' گی لے روک کو آپ
موسلادھار اور گئے چھا بادل کالے کالے پر آسمان آئی، آندھی
یزرعیل کر ہو سوار پر رتھ سے جلدی اب اخی لگی۔ برسنے بارش
خاص کو الیاس نے رب وقت اُس 46 گیا۔ ہو روانہ لئے کے
رتھ کے اب اخی وہ کر ہو کمربستہ لئے کے سفر دی۔ طاقت
گیا۔ پہنچ یزرعیل پہلے سے اُس کر دوڑ آگے آگے کے

19

ہے جاتا بھاگ الیاس

تھا، کہا نے الیاس جو سنایا کچھ سب کو ایزبل نے اب اخی 1
دیا مار سے تلوار طرح کس کو نبیوں کے بعل نے اُس کہ بھی یہ
اطلاع اُسے کر بھیج پاس کے الیاس کو قاصد نے ایزبل تب 2 تھا۔
آپ تک وقت اِس کل مَیں اگر دیں سزا سخت مجھے دیوتا" دی،
"دوں۔ نہ سزا سی کی نبیوں اُن کو
گیا۔ بھاگ لئے کے بچانے جان اپنی اور گیا ڈر سخت الیاس 3
اپنے وہ وہاں گیا۔ پہنچ تک بیرسبع شہر کے یہوداہ وہ چلتے چلتے
کے دن ایک نکلا۔ جا میں ریگستان آگے 4 کر چھوڑ کو نوکر
اُس اور گیا پہنچ پاس کے جھاڑی کی سینک وہ بعد کے سفر
مرنے مجھے رب، اے" لگا، کرنے دعا کر بیٹھ میں سائے کے
اپنے مَیں کیونکہ لے، لے جان میری ہے۔ کافی اب بس دے۔
میں سائے کے جھاڑی وہ پھر 5 "ہوں۔ نہیں بہتر سے دادا باپ
گیا۔ سو کر لیٹ
کھا کھانا اُٹھ،" کہا، کر چھو اُسے نے فرشتے ایک اچانک
سرہانے کہ دیکھا تو کھولیں آنکھیں اپنی نے اُس جب 6 "!لے
ہے۔ پڑی صراحی کی پانی اور روٹی گئی بنائی پر کوئلوں قریب کے
کا رب لیکن 7 گیا۔ سو دوبارہ اور پیا پانی کھائی، روٹی نے اُس
کھا کھانا اُٹھ،" کہا، کر لگا ہاتھ اُسے اور آیا بار پھر ایک فرشتہ
"گی۔ ہو نہیں بات کی بس تیرے سفر لمبا کا آگے ورنہ لے،
اِس پیا۔ پانی اور کھایا کھانا دوبارہ کر اُٹھ نے الیاس تب 8
چالیس اور دن چالیس وہ کہ دی تقویت اِتنی اُسے نے خوراک
پہنچ تک سینا یعنی حورب پہاڑ کے اللہ کرتے کرتے سفر رات
گیا۔ چلا میں غار ایک لئے کے گزارنے رات وہ وہاں 9 گیا۔

اُسے کر آ واپس میں اسرائیل گیا۔ چلا سے وہاں الیاس 19
ہل سے مدد کی جوڑیوں بارہ کی بَیلوں جو ملا سافط بن الیشع
تھا۔ رہا چل ساتھ کے جوڑی بارھویں وہ خود تھا۔ رہا چلا
ڈال پر کندھوں کے اُس چادر اپنی کر آ پاس کے اُس نے الیاس
گیا۔ نکل آگے بغیر رُکے اور دی
بھاگا۔ پیچھے کے الیاس کر چھوڑ کو بَیلوں اپنے فوراً الیشع 20
خیرباد کر دے بوسہ کو باپ ماں اپنے مجھے پہلے" کہا، نے اُس
جواب نے الیاس "گا۔ لوں ہو پیچھے کے آپ مَیں پھر دیجئے۔ کہنے
آپ نے مَیں جو رہے یاد کچھ وہ لیکن جائیں۔ واپس چلیں،" دیا،
ایک کی بَیلوں گیا۔ چلا واپس الیشع تب 21 "ہے۔ کیا ساتھ کے
کا چلانے ہل کیا۔ ذبح کو دونوں نے اُس کر لے کو جوڑی
گوشت جب دیا۔ جلا لئے کے پکانے گوشت نے اُس سامان
دیا۔ کھلا اُنہیں کے کر تقسیم میں لوگوں اُسے نے اُس تو تھا تیار
کرنے خدمت کی اُس کر ہو پیچھے کے الیاس الیشع بعد کے اِس
لگا۔

20

ہے کرتی محاصرہ کا سامریہ فوج کی شام

جمع کو فوج پوری اپنی نے ہدد بن بادشاہ کے شام دن ایک 1
کر لے کو گھوڑوں اور رتھوں اپنے بھی بادشاہ اتحادی 32 کیا۔
کر محاصرہ کا سامریہ نے ہدد بن ساتھ کے فوج بڑی اِس آئے۔
قاصدوں اپنے نے اُس 2 کیا۔ اعلان کا جنگ سے اسرائیل کے
اطلاع کو اخی اب بادشاہ کے اسرائیل کر بھیج میں شہر کو
میرے بیٹے اور خواتین چاندی، سونا، کا آپ سے اب" 3 دی،
اور آقا میرے" دیا، جواب نے بادشاہ کے اسرائیل 4 "ہیں۔ ہی
ملکیت کی آپ ہے میرا کچھ جو اور مَیں مرضی۔ کی آپ بادشاہ،
ہے۔"
آئے، کر لے خبر نئی کی ہدد بن قاصد بعد کے دیر تھوڑی 5
کیا تقاضا کا بیٹوں اور خواتین چاندی، سونے، سے آپ نے مَیں"
آپ کو ملازموں اپنے مَیں وقت اِس کل ! کریں غور اب 6 ہے۔
افسروں کے آپ اور محل کے آپ وہ اور گا، دوں بھیج پاس کے
ہے پیارا کو آپ بھی کچھ جو گے۔ لیں تلاشی کی گھروں کے
گے۔ جائیں لے وہ اُسے"
اُن کر بُلا کو بزرگوں تمام کے ملک نے بادشاہ اب اخی تب 7
جب ہے۔ رکھتا ارادہ بُرا کتنا آدمی یہ دیکھیں" کی، بات سے
تو کیا تقاضا کا چاندی اور سونے بیٹوں، خواتین، میری نے اُس

ہے کرتا افزائی حوصلہ کی الیاس رب

الیاس،" پوچھا، نے اُس ہوا۔ کلام ہم سے اُس رب میں غار
رب، نے مَیں" دیا، جواب نے الیاس 10 "ہے؟ رہا کر کیا یہاں تُو
کی کوشش سرتوڑ کی کرنے خدمت کی خدا کے لشکروں آسمانی
ہے۔ دیا کر ترک کو عہد تیرے نے اسرائیلیوں کیونکہ ہے،
سے تلوار کو نبیوں تیرے کر گرا کو گاہوں قربان تیری نے اُنہوں
ڈالنے مار بھی مجھے وہ اور ہوں، بچا ہی اکیلا مَیں ہے۔ دیا کر قتل
ہیں۔ درپَے کے"
رب پر پہاڑ کر نکل سے غار" فرمایا، نے رب میں جواب 11
آگے کے اُس گزرا۔ سے وہاں رب پھر "!جا ہو کھڑا سامنے کے
کر چیر کو پہاڑوں نے جس آئی آندھی زبردست اور بڑی آگے
تھا۔ نہیں میں آندھی رب لیکن دیا۔ کر ٹکڑے ٹکڑے کو چٹانوں
زلزلے 13 تھا۔ نہیں میں زلزلے رب لیکن آیا، زلزلہ بعد کے اِس 12
میں آگ رب لیکن گزری، سے وہاں آگ ہوئی بھڑکتی بعد کے
یہ دی۔ سنائی آواز دھیمی دھیمی کی ہَوا نرم پھر تھا۔ نہیں بھی
اور لیا ڈھانپ سے چادر کو چہرے اپنے نے الیاس کر سن آواز
مخاطب سے اُس آواز ایک گیا۔ ہو کھڑا پر منہ کے غار کر نکل
جواب نے الیاس 14 "ہے؟ رہا کر کیا یہاں تُو الیاس،" ہوئی،
کرنے خدمت کی خدا کے لشکروں آسمانی رب، نے مَیں" دیا،
عہد تیرے نے اسرائیلیوں کیونکہ ہے، کی کوشش سرتوڑ کی
کر گرا کو گاہوں قربان تیری نے اُنہوں ہے۔ دیا کر ترک کو
ہوں، بچا ہی اکیلا مَیں ہے۔ دیا کر قتل سے تلوار کو نبیوں تیرے
ہیں۔ درپَے کے ڈالنے مار بھی مجھے وہ اور"
سے راستے اُس میں ریگستان" کہا، میں جواب نے رب 15
چلا دمشق پھر ہے۔ پہنچایا یہاں تجھے نے جس جا واپس کر ہو
قرار بادشاہ کا شام کے کر مسح سے تیل کو حزائیل وہاں جا۔
کا اسرائیل کے کر مسح کو نِمسی بن یاہو طرح اِسی 16 دے۔
سافط بن الیشع والے رہنے کے محولہ ابیل اور دے قرار بادشاہ
تلوار کی حزائیل جو 17 کر۔ مقرر جانشین اپنا کے کر مسح کو
سے تلوار کی یاہو جو اور گا، دے مار یاہو اُسے گا جائے بچ سے
لئے اپنے نے مَیں لیکن 18 گا۔ دے مار الیشع اُسے گا جائے بچ
جو کو لوگوں تمام اُن ہے، لیا بچا کو افراد 7,000 میں اسرائیل
بوسہ کو بُت کے اُس نہ جھکے، سامنے کے دیوتا بعل نہ تک اب
دیا۔ ہے۔"

ہے کرتا مقرر جانشین اپنا کو الیشع الیاس

کے اسرائیل کیونکہ ملا، نہ موقع کا کرنے یہ اُنہیں لیکن 19
کر نکل سے شہر نے فوجیوں باقی اور افسروں مقرر پر ضلعوں
اُسے ہوا مقابلہ کا دشمن بھی جس اور دیا۔ کر حملہ پر اُن فوراً 20
اُن نے اسرائیلیوں گئی۔ بھاگ فوج پوری کی شام تب گیا۔ مارا
کر ہو سوار پر گھوڑے ہدد بن بادشاہ کا شام لیکن کیا، تعاقب کا
اسرائیل وقت اُس 21 نکلا۔ بچ ساتھ کے گھڑسواروں ایک چند
کر تباہ کو رتھوں اور گھوڑوں اور نکلا لئے کے جنگ بادشاہ کا
دی۔ شکست زبردست کو اَرامیوں کے

جنگ دوسری سے فوج کی شام

پاس کے بادشاہ کے اسرائیل دوبارہ نبی مذکورہ میں بعد 22
کہ سوچیں سے دھیان بڑے کر ہو مضبوط اب" بولا، وہ آیا۔
اگلے کیونکہ چاہئیں، کرنی تیاریاں کیا کیا میں دنوں والے آنے
"گا۔ کرے حملہ پر آپ دوبارہ بادشاہ کا شام میں موسم کے بہار

بڑے کے اُس گیا۔ دیا مشورہ بھی کو بادشاہ کے شام 23
دیوتا پہاڑی دیوتا کے اسرائیلیوں" کیا، پیش خیال نے افسروں
میدانی ہم اگر لیکن ہیں۔ گئے آ غالب پر ہم وہ لئے اِس ہیں،
لیکن 24 گے۔ جیتیں میں صورت ہر تو لڑیں سے اُن میں علاقے
کی اُن کر ہٹا کو بادشاہوں 32 ہے۔ بھی مشورہ اَور ایک ہمارا
کریں تیار فوج نئی ایک پھر 25 کریں۔ مقرر کو افسروں اپنے جگہ
رتھ ہی اُتنے کے اُس ہو۔ ور طاقت جیسی فوج پرانی شدہ تباہ جو
میں علاقے میدانی ہم جب پھر تھے۔ پہلے جتنے ہوں گھوڑے اور
"گے۔ آئیں غالب ضرور پر اُن تو گے لڑیں سے اُن

بہار جب 26 لگا۔ کرنے تیاریاں کر مان بات کی اُن بادشاہ
سے اسرائیل کے کر جمع کو فوجیوں کے شام وہ تو آیا موسم کا
لئے کے لڑنے بھی فوج اسرائیلی 27 گیا۔ شہر افیق لئے کے لڑنے
دشمن وہ اور گیا، کیا بندوبست کا اشیا کی پینے کھانے ہوئی۔ جمع
اپنے نے اُنہوں تو پہنچے وہاں جب نکلے۔ لئے کے لڑنے سے
فوج وسیع کی شام گروہ دو یہ لگایا۔ پر جگہوں دو کو خیموں
رہے لگ جیسے ریوڑوں چھوٹے دو کے بکریوں میں مقابلے کے
تھا۔ بھرا سے فوجیوں کے شام میدان پورا کیونکہ تھے،

فرماتا رب" کہا، کر آ پاس کے اب اخی نے خدا مردِ پھر 28
ہے دیوتا پہاڑی رب کہ ہیں کرتے خیال لوگ کے شام' ہے،
کی اُن مَیں چنانچہ گا۔ رہے ناکام میں علاقے میدانی لئے اِس

مشورہ کر مل نے لوگوں باقی اور بزرگوں 8 "کیا۔ نہ انکار نے مَیں
نہ راضی پر اُس ہے مانگا وہ کچھ جو اور سنیں، نہ کی اُس" دیا،
آقا میرے" کہا، سے قاصدوں نے بادشاہ چنانچہ 9 "جائیں۔ ہو
وہ لیا مانگ مرتبہ پہلی نے آپ کچھ جو دینا، جواب کو بادشاہ
پورا مَیں تقاضا آخری یہ لیکن ہوں، تیار لئے کے دینے کو آپ مَیں
"سکتا۔ کر نہیں
نے اُس تو 10 پہنچائی خبر یہ کو ہدد بن نے قاصدوں جب
اگر دیں سزا سخت مجھے دیوتا" دی، بھیج خبر فوراً کو اب اخی
گا رہے نہیں بھی اِتنا دوں۔ کر نابود و نیست کو سامریہ مَیں
"!سکے جا لے واپس ساتھ اپنے خاک بھر مٹھی فوجی ہر میرا کہ
دینا بتا اُسے" دیا، جواب کو قاصدوں نے بادشاہ کے اسرائیل 11
نہ نعرے کے فتح وہ ہے رہا کر تیاریاں کی جنگ ابھی جو کہ
"لگائے۔
اپنے میں لشکرگاہ وہ تو ملی اطلاع یہ کو ہدد بن جب 12
افسروں اپنے نے اُس تھا۔ رہا پی مَے ساتھ کے بادشاہوں اتحادی
شہر وہ چنانچہ "!کرو تیاریاں لئے کے کرنے حملہ" دیا، حکم کو
لگے۔ کرنے تیاریاں کی کرنے حملہ پر

جنگ پہلی سے فوج کی شام

کہا، اور آیا پاس کے بادشاہ اب اخی نبی ایک دوران اِس 13
ہے؟ رہی آ نظر فوج بڑی یہ کی دشمن تجھے کیا" ہے، فرماتا رب"
لے جان تو تب گا۔ دوں کر حوالے تیرے ہی آج اِسے مَیں تو بھی
"۔' ہوں رب ہی مَیں کہ گا
سے وسیلے کے کس یہ رب" کیا، سوال نے اب اخی 14
ضلعوں کہ ہے فرماتا رب" دیا، جواب نے نبی "گا؟ کرے
مزید نے بادشاہ "گے۔ پائیں فتح یہ جوان کے افسروں مقرر پر
تُو" کہا، نے نبی "اُٹھائے؟ قدم پہلا کون میں لڑائی" پوچھا،
"ہی۔
جوانوں کے افسروں مقرر پر ضلعوں نے اب اخی چنانچہ 15
جمع کو اسرائیلیوں باقی نے اُس پھر تھے۔ افراد 232 بُلایا۔ کو
نکلے۔ لئے کے لڑنے وہ کو دوپہر 16-17 تھے۔ افراد 7,000 کیا۔
ہدد بن تھے۔ آگے سے سب جوان کے افسروں مقرر پر ضلعوں
مَے دُھت میں نشے بیٹھے میں لشکرگاہ بادشاہ اتحادی 32 اور
کے ہدد بن لئے کے لینے جائزہ کا شہر اچانک کہ تھے رہے پی
آدمی سے سامریہ" لگے، کہنے اور آئے اندر سپاہی گئے بھیجے
اُنہیں میں صورت ہر" دیا، حکم نے ہدد بن 18 "ہیں۔ رہے نکل
"نہ۔ یا ہوں رکھتے ارادہ پسند امن وہ خواہ پکڑیں، زندہ

ساتھی جب ھوا۔ ھی ایسا اور ‘‘گا۔ ڈالے پھاڑ کو آپ شیرببر
ڈالا۔ پھاڑ اُسے کے کر حملہ پر اُس نے شیرببر تو نکلا سے وھاں
37 بھی سے اُس نے اُس تو ھوئی سے اَور کسی ملاقات کی نبی
مار مار کو نبی نے آدمی اُس ‘‘!ماریں مجھے کے کر مہربانی’’ کہا،
تا کہ باندھی پٹی پر آنکھوں اپنی نے نبی تب 38 دیا۔ کر زخمی کر
کے بادشاہ اب اخی پر کنارے کے راستے پھر جائے، نہ پہچانا اُسے
گیا۔ ھو کھڑا میں انتظار
39 مخاطب سے اُس کر چلّا نبی تو گزرا سے وھاں بادشاہ جب
کسی اچانک کر تھا رھا لڑ میں جنگ میدانِ مَیں جناب،’’ ھوا،
دیا۔ کر حوالے میرے کو قیدی اپنے کر آ پاس میرے نے آدمی
سے وجہ بھی کسی یہ اگر کرنا۔ نگرانی کی اِس’ کہا، نے اُس
دینی جان اپنی عوض کے جان کی اُس کو آپ تو جائے بھاگ
لیکن 40 ‘گی۔ پڑے کرنی ادا چاندی من ایک کو آپ یا گی پڑے
‘‘گیا۔ ھو غائب قیدی میں اِتنے اور رھا، مصروف اُدھر اِدھر میں
میں بارے اپنے خود نے آپ’’ دیا، جواب نے بادشاہ اب اخی
‘‘گا۔ پڑے بھگتنا نتیجہ کا اِس کو آپ اب ھے۔ دیا فیصلہ
41 دیا، اُتار سے پر آنکھوں اپنی کو پٹی سے جلدی نے نبی پھر
نبی 42 ھے۔ ایک سے میں نبیوں یہ کہ لیا پہچان نے بادشاہ اور
کو ھدد بن کہ تھا کیا مقرر نے مَیں’ ھے، فرماتا رب’’ کہا، نے
اُسے نے تُو لیکن ھے، کرنا ہلاک کے کر مخصوص لئے میرے
کی اُس اور گا، مرے ھی تُو جگہ کی اُس اب ھے۔ دیا کر رِھا
‘‘۔’گا پہنچے نقصان کو قوم تیری جگہ کی قوم
43 میں عالم کے بدمزاجی اور غصے بڑے بادشاہ کا اسرائیل
گیا۔ چلا میں محل اپنے میں سامریہ

21

قتل کا نبوت ھاتھوں کے ایزبل

1 میں یزرعیل ھوئی۔ بات ذکر قابلِ اَور ایک بعد کے اِس
کے زمین کی محل تھا۔ محل ایک کا اب اخی بادشاہ کے سامریہ
دن ایک 2 تھا۔ نبوت نام کا مالک تھا۔ باغ کا انگور ساتھ ساتھ
میرے باغ کا آپ کا انگور’’ کی، بات سے نبوت نے اب اخی
اُس مَیں کیونکہ دیں، دے مجھے اُسے ھے۔ ھی قریب کے محل
سے اُس کو آپ مَیں میں معاوضے ھوں۔ چاھتا لگانا سبزیاں میں
ترجیح کو پیسے آپ اگر لیکن گا۔ دوں دے باغ کا انگور اچھا
‘‘گا۔ دوں کر ادا رقم پوری کی اُس کو آپ تو دیں

گا لے جان تُو تب گا۔ دوں کر حوالے تیرے کو فوج زبردست
‘‘۔’ھوں رب ھی مَیں کہ
29 مقابل کے دوسرے ایک فوجیں دونوں تک دن سات
مرتبہ اِس اسرائیلی ھوا۔ آغاز کا لڑائی دن ساتویں رھیں۔ آرا صف
ایک کے اُن نے اُنہوں دن اُس آئے۔ غالب پر فوج کی شام بھی
میں شہر افیق کر ھو فرار باقی 30 دیا۔ مار کو فوجیوں پیادہ لاکھ
کی شہر اچانک لیکن تھے۔ آدمی 27,000 تقریباً گئے۔ گھس
گئے۔ ھو ہلاک بھی وہ تو گئی، گر پر اُن فصیل

ھے کرتا رحم پر بادشاہ کے شام اب اخی

اِس کبھی وہ اب تھا۔ ھوا فرار میں افیق بھی بادشاہ ھدد بن
کر کوشش کی چھپنے کر گھسک میں اُس کبھی میں، کمرے
ھے سنا’’ دیا، مشورہ اُسے نے افسروں کے اُس پھر 31 تھا۔ رھا
ٹاٹ ھم نہ کیوں ھیں۔ ھوتے دل نرم بادشاہ کے اسرائیل کہ
بادشاہ کے اسرائیل کر ڈال رسّے میں گردنوں اپنی اور کر اوڑھ
‘‘دے۔ چھوڑ زندہ کو آپ وہ شاید جائیں؟ پاس کے
میں گردنوں اپنی اور کر اوڑھ ٹاٹ افسر کے ھدد بن چنانچہ 32
کہا، نے اُنہوں آئے۔ پاس کے بادشاہ کے اسرائیل کر ڈال رسّے
چھوڑ زندہ مجھے کہ ھے کرتا گزارش ھدد بن خادم کا آپ’’
وہ ھے؟ زندہ تک اب وہ کیا’’ کیا، سوال نے اب اخی ‘‘دیں۔
کہ لیا جان نے افسروں کے ھدد بن جب 33 ‘‘!ھے بھائی میرا تو
اِس سے جلدی نے اُنہوں تو ھے طرف کس رُجحان کا اب اخی
نے اب اخی ‘‘!ھے بھائی کا آپ ھدد بن جی،’’ کی، تصدیق کی
‘‘لائیں۔ بُلا اُسے کر جا’’ دیا، حکم
سوار پر رتھ اپنے اُسے نے اب اخی اور آیا، نکل ھدد بن تب
مَیں’’ کہا، سے اب اخی نے ھدد بن 34 دی۔ دعوت کی ھونے
آپ نے باپ میرے جو ھوں دیتا کر واپس شہر تمام وہ کو آپ
دمشق الحکومت دار ہمارے آپ تھے۔ لئے چھین سے باپ کے
باپ میرے طرح جس ھیں، سکتے کر قائم بھی مراکز تجارتی میں
اِس ھے۔ ٹھیک’’ بولا، اب اخی ‘‘تھا۔ کیا میں سامریہ پہلے نے
معاھدہ نے اُنہوں ‘‘گا۔ دوں کر رِھا کو آپ مَیں میں بدلے کے
دیا۔ کر رِھا کو بادشاہ کے شام نے اب اخی پھر کیا،

ھے کرتا ملامت کو اب اخی نبی

جا’’ کی، ھدایت کو ایک سے میں نبیوں نے رب وقت اُس 35
ایسا نے نبی ‘‘مارے۔ تجھے وہ کہ دے کہہ کو ساتھی اپنے کر
نے آپ چونکہ’’ بولا، نبی پھر 36 کیا۔ انکار نے ساتھی لیکن کیا،
گے جائیں چلے سے مجھ آپ ھی جوں لئے اِس سنی، نہیں کی رب

“ہے۔ گیا مر بلکہ رہا نہیں زندہ آدمی وہ اب تھا۔ رہا کر انکار
16 قبضہ پر باغ کے انگور کے نبوت فوراً اب اخی کر سن یہ
ہوا۔ روانہ لئے کے کرنے

ہے سناتا سزا کو اب اخی الیاس

17 کے اسرائیل” 18 ہوا، کلام ہم سے تِشبی الیاس رب تب
وقت اِس جا۔ ملنے ہے رہتا میں سامریہ جو سے اب اخی بادشاہ
قبضہ پر اُس وہ کیونکہ ہے، میں باغ کے انگور کے نبوت وہ
ہے فرماتا رب’ دینا، بتا اُسے 19 ہے۔ پہنچا وہاں لئے کے کرنے
پر ملکیت کی اُس کے کر قتل بلاوجہ کو آدمی ایک نے تُو کہ
کا نبوت نے کُتوں جہاں کہ ہے فرماتا رب ہے۔ لیا کر قبضہ
“۔’گے چاٹیں بھی خون تیرا وہ وہاں ہے چاٹا خون
20 میرے” بولا، بادشاہ تو پہنچا پاس کے اب اخی الیاس جب
جواب نے الیاس “ہے؟ نکالا ڈھونڈ مجھے نے آپ کیا دشمن،
نے آپ کیونکہ ہے، نکالا ڈھونڈ کو آپ نے مَیں جی،” دیا،
جو ہے کیا کام ایسا کر بیچ میں ہاتھ کے بدی کو آپ اپنے
یوں تجھے مَیں’ فرمان، کا رب سنیں اب 21 ہے۔ ناپسند کو رب
گا۔ رہے نہیں تک نشان و نام تیرا کہ گا دوں ڈال میں مصیبت
گا، دوں مٹا کو مرد ہر کے خاندان تیرے سے میں اسرائیل مَیں
اسرائیل اور دلایا طیش بڑا مجھے نے تُو 22 بچہ۔ یا ہو بالغ وہ خواہ
کے گھرانے تیرے میرا لئے اِس ہے۔ اُکسایا پر کرنے گناہ کو
بن بعشا اور نباط بن یُربعام نے مَیں جو گا ہو سلوک وہی ساتھ
گی۔ آئے سزا کی رب بھی پر ایزبل 23 ’ہے۔ کیا ساتھ کے اخیاہ
کھا کو ایزبل پاس کے فصیل کی یزرعیل کُتے ’ہے، فرماتا رب
مریں میں شہر جو سے میں خاندان کے اب اخی 24 گے۔ جائیں
گے مریں میں میدان کھلے جو اور گے، جائیں کھا کُتے اُنہیں گا
“۔’گے جائیں کر چٹ پرندے اُنہیں
25 کوئی شخص خراب جیسا اب اخی کہ ہے حقیقت یہ اور
بدی کو آپ اپنے نے اُس پر اُکسانے کے ایزبل کیونکہ تھا۔ نہیں
سب 26 تھا۔ ناپسند کو رب جو کیا کام ایسا کر بیچ میں ہاتھ کے
اُن بالکل رہا، لگا پیچھے کے بُتوں وہ کہ تھی یہ بات گھنونی سے
تھا۔ دیا نکال سے اسرائیل نے رب جنہیں طرح کی اموریوں
27 اپنے نے اُس تو سنیں باتیں یہ کی الیاس نے اب اخی جب
میں حالت غمگین وہ کر رکھ روزہ لیا۔ اوڑھ ٹاٹ کر پھاڑ کپڑے
رب تب 28 اُتارا۔ نہ بھی وقت سوتے نے اُس ٹاٹ رہا۔ پھرتا
ہے کیا غور نے تُو کیا” 29 ہوا، کلام ہم سے تِشبی الیاس دوبارہ

3 کو آپ مَیں کہ کرے نہ اللہ” دیا، جواب نے نبوت لیکن
کی سپرد میرے نے دادا باپ میرے جو دوں زمین موروثی وہ
“!ہے
4 بےزار وہ گیا۔ چلا واپس گھر اپنے میں غصے بڑے اب اخی
وہ چاہتا۔ نہیں بیچنا زمین موروثی کی دادا باپ اپنے نبوت کہ تھا
کھانے کھانا کے کر طرف کی دیوار منہ اپنا اور گیا لیٹ پر پلنگ
پوچھنے اور آئی پاس کے اُس ایزبل بیوی کی اُس 5 کیا۔ انکار سے
بھی کھانا کہ ہیں بےزار اِتنے کیوں آپ ہے؟ بات کیا” لگی،
رہنے کا یزرعیل” دیا، جواب نے اب اخی 6 “چاہتے؟ کھانا نہیں
پیسے اُسے مَیں گو چاہتا۔ دینا نہیں باغ کا انگور مجھے نبوت والا
لئے کے دینے باغ اَور کوئی جگہ کی اِس اُسے بلکہ تھا چاہتا دینا
“رہا۔ بضد وہ تو بھی تھا تیار
7 اب نہیں؟ کہ ہیں بادشاہ کے اسرائیل آپ کیا” بولی، ایزبل
نبوت کو آپ ہی مَیں بہلائیں۔ دل اپنا اور پئیں کھائیں، !اُٹھیں
کے اب اخی نے اُس 8 “گی۔ دوں دلا باغ کا انگور کا یزرعیلی
نبوت اُنہیں اور لگائی مُہر کی بادشاہ پر اُن کر لکھ خطوط سے نام
کی ذیل میں خطوں 9 دیا۔ بھیج کو شرفا اور بزرگوں کے شہر کے
تھی، لکھی خبر
جائے۔ رکھا روزہ کا دن ایک کہ کریں اعلان میں شہر”
کے لوگوں کو نبوت تو گے جائیں ہو جمع دن اُس لوگ جب
دو مقابل کے اُس لیکن 10 دیں۔ بٹھا پر کرسی کی عزت سامنے
کے سب آدمی یہ دوران کے اجتماع دینا۔ بٹھا کو بدمعاشوں
لعنت پر بادشاہ اور اللہ نے شخص اِس’ لگائیں، الزام پر نبوت سامنے
لے باہر سے شہر اُسے پھر ’ہیں۔ گواہ کے اِس ہم !ہے بھیجی
“کریں۔ سنگسار کر جا
11 نے اُنہوں 12 کیا۔ ہی ایسا نے شرفا اور بزرگوں کے یزرعیل
تو ہوئے جمع دن مقررہ لوگ جب کیا۔ اعلان کا دن کے روزے
پھر 13 گیا۔ دیا بٹھا پر کرسی کی عزت سامنے کے لوگوں کو نبوت
دوران کے اجتماع گئے۔ بیٹھ مقابل کے اُس اور آئے بدمعاش دو
شخص اِس” لگے، لگانے الزام پر نبوت سامنے کے سب آدمی یہ
“ہیں۔ گواہ کے اِس ہم !ہے بھیجی لعنت پر بادشاہ اور اللہ نے
پھر 14 گیا۔ دیا کر سنگسار کر جا لے باہر سے شہر کو نبوت تب
ہے، گیا مر نبوت” دی، اطلاع کو ایزبل نے بزرگوں کے شہر
“ہے۔ گیا کیا سنگسار اُسے
15 جائیں،” کی، بات سے اب اخی نے ایزبل ہی ملتے خبر یہ
سے بیچنے کو آپ وہ جو کریں قبضہ پر باغ اُس کے یزرعیلی نبوت

دیا کر پست کتنا سامنے میرے کو آپ اپنے نے اب اخی کہ
مَیں لئے اِس ہے کیا اظہار کا عاجزی اپنی نے اُس چونکہ ہے؟
نہیں میں مصیبت مذکورہ کو خاندان کے اُس جی جیتے کے اُس
”گا۔ بیٹھے پر تخت بیٹا کا اُس جب وقت اُس بلکہ گا ڈالوں

22

مقابلہ کا میکایاہ اور نبیوں جھوٹے

1 رہی۔ صلح درمیان کے اسرائیل اور شام تک سال تین
2 اخی بادشاہ کے اسرائیل یہوسفط بادشاہ کا یہوداہ سال تیسرے
افسروں اپنے نے بادشاہ کے اسرائیل وقت اُس 3 گیا۔ ملنے سے اب
پھر تو ہے۔ شہر ہی ہمارا جِلعاد رامات دیکھیں،” کی، بات سے
قبضے کے بادشاہ کے شام اُسے ہمیں رہے؟ کر نہیں کچھ کیوں ہم
آپ کیا“ کیا، سوال سے یہوسفط نے اُس 4 ”چاہئے۔ چھڑوانا سے
”کریں؟ قبضہ پر اُس تا کہ گے جائیں جِلعاد رامات ساتھ میرے
میری ہیں۔ بھائی تو ہم ضرور۔ جی“ دیا، جواب نے یہوسفط
!سمجھیں گھوڑے اپنے کو گھوڑوں میرے اور قوم اپنی کو قوم
”لیں۔ کر معلوم مرضی کی رب پہلے کہ کرمہربانی لیکن 5
سے اُن کر بُلا کو نبیوں 400 تقریباً نے بادشاہ کے اسرائیل 6
سے ارادے اِس یا کروں حملہ پر جِلعاد رامات مَیں کیا“ پوچھا،
اُسے رب کیونکہ کریں، جی“ دیا، جواب نے نبیوں ”رہوں؟ باز
”گا۔ دے کر حوالے کے بادشاہ
رب یہاں کیا“ پوچھا، نے اُس ہوا۔ نہ مطمئن یہوسفط لیکن 7
اسرائیل 8 ”سکیں؟ کر دریافت ہم سے جس نہیں نبی کوئی کا
کی رب ہم ذریعے کے جس ہے تو ایک ہاں،“ بولا، بادشاہ کا
ہوں، کرتا نفرت سے اُس مَیں لیکن ہیں۔ سکتے کر معلوم مرضی
نہیں گوئی پیش اچھی بھی کبھی میں بارے میرے وہ کیونکہ
میکایاہ نام کا اُس ہے۔ سناتا گوئیاں پیش بُری ہمیشہ وہ کرتا۔
نہ بات ایسی بادشاہ“ کیا، اعتراض نے یہوسفط ”ہے۔ اِملہ بن
کر بُلا کو ملازم کسی نے بادشاہ کے اسرائیل تب 9 ”!کہے
”!دینا پہنچا پاس ہمارے فوراً کو اِملہ بن میکایاہ“ دیا، حکم
سامریہ ہوئے پہنے لباس شاہی اپنے یہوسفط اور اب اخی 10
ایسی یہ تھے۔ بیٹھے پر تخت اپنے اپنے قریب کے دروازے کے
اُن وہاں نبی 400 تمام تھا۔ جاتا گاہا اناج جہاں تھی جگہ کھلی
بنام نبی ایک 11 تھے۔ رہے کر پیش گوئیاں پیش اپنی سامنے کے
کیا، اعلان کر بنا سینگ کے لوہے لئے اپنے نے کنعانہ بن صِدقیاہ
مار کو فوجیوں کے شام تُو سے سینگوں اِن کہ ہے فرماتا رب“
کی قسم اِس بھی نبی دوسرے 12 ”گا۔ دے کر ہلاک کر مار
کیونکہ کریں، حملہ پر جِلعاد رامات“ تھے، رہے کر گوئیاں پیش
حوالے کے آپ کو شہر رب گے۔ جائیں ہو کامیاب ضرور آپ
”گا۔ دے کر
اُس تھا گیا بھیجا لئے کے بُلانے کو میکایاہ کو ملازم جس 13
کہہ کر مل نبی تمام باقی دیکھیں،“ سمجھایا، اُسے میں راستے نے
ایسی بھی آپ گی۔ ہو حاصل کامیابی کو بادشاہ کہ ہیں رہے
لیکن 14 ”!کریں گوئی پیش کی فتح بھی آپ کریں، باتیں ہی
بادشاہ مَیں قَسم، کی حیات کی رب“ کیا، اعتراض نے میکایاہ
”گا۔ فرمائے مجھے رب جو گا بتاؤں کچھ وہی صرف کو
نے بادشاہ تو ہوا کھڑا سامنے کے اب اخی میکایاہ جب 15
اِس مَیں یا کریں حملہ پر جِلعاد رامات ہم کیا میکایاہ،“ پوچھا،
حملہ پر اُس“ دیا، جواب نے میکایاہ ”رہوں؟ باز سے ارادے
کو آپ کے کر حوالے کے آپ کو شہر رب کیونکہ کریں،
دفعہ کتنی مجھے“ ہوا، ناراض بادشاہ 16 ”گا۔ بخشے کامیابی
نام کے رب مجھے کر کھا قَسم آپ کہ گا پڑے سمجھانا کو آپ
”ہے۔ حقیقت جو سنائیں کچھ وہ صرف میں
گلہ اسرائیل تمام مجھے“ کہا، میں جواب نے میکایاہ تب 17
آیا۔ نظر ہوا بکھرا پر پہاڑوں طرح کی بھیڑبکریوں محروم سے بان
ہے۔ نہیں مالک کوئی کا اِن‘ ہوا، کلام ہم سے مجھ رب پھر
”۔‘جائے چلا واپس گھر اپنے سے سلامتی ایک ہر
نے مَیں کیا لو،“ کہا، سے یہوسفط نے بادشاہ کے اسرائیل 18
بُری میں بارے میرے ہمیشہ شخص یہ کہ تھا بتایا نہیں کو آپ
”ہے؟ کرتا گوئیاں پیش
فرمان کا رب“ رکھی، جاری بات اپنی نے میکایاہ لیکن 19
آسمان دیکھا۔ بیٹھے پر تخت کے اُس کو رب نے مَیں !سنیں
رب 20 تھی۔ کھڑی ہاتھ بائیں اور دائیں کے اُس فوج پوری کی
پر کرنے حملہ پر جِلعاد رامات کو اب اخی کون‘ پوچھا، نے
مشورہ یہ نے ایک ’جائے؟ مر کر جا وہاں وہ تا کہ گا اُکسائے
سامنے کے رب روح ایک آخرکار 21 وہ۔ نے دوسرے دیا،
نے رب 22 ’گی۔ اُکساؤں اُسے مَیں‘ لگی، کہنے اور ہوئی کھڑی
اُس کر نکل مَیں‘ دیا، جواب نے روح ’طرح؟ کس‘ کیا، سوال
’گے۔ بولیں ہی جھوٹ وہ کہ گی پاؤں قابو یوں پر نبیوں تمام کے
اے 23 ’!کر ہی یوں اور جا گی۔ ہو کامیاب تُو‘ فرمایا، نے رب
لئے اِس ہے، لیا کر فیصلہ کا لانے آفت پر آپ نے رب بادشاہ،

شہر اپنے ایک ہر" گیا، کیا اعلان سے آواز بلند میں فوج اسرائیلی
"!جائے چلا واپس میں علاقے اپنے اور

کر لا سامریہ کو لاش کی اُس بعد کے موت کی بادشاہ 37
پاس کے تالاب ایک کے سامریہ کو رتھ شاہی 38 گیا۔ دفنایا
دھویا اُسے وہاں تھی۔ جگہ کی نہانے کی کسبیوں جہاں گیا لایا
پورا فرمان کا رب یوں لگے۔ چاٹنے کو خون کر آبھی کُتے گیا۔
ہوا۔

وہ ہوا دوران کے حکومت کی اب اخی کچھ جو باقی 39
میں اُس ہے۔ درج میں کتاب کی 'تاریخ کی اسرائیل شاہانِ'
کئے بیان شہر وہ اور محل کا دانت ہاتھی کردہ تعمیر کا بادشاہ
اپنے کر مر وہ جب 40 کی۔ نے اُس بندی قلعہ کی جن ہیں گئے
ہوا۔ نشین تخت اخزیاہ بیٹا کا اُس تو ملا جا سے دادا باپ

یہوسفط بادشاہ کا یہوداہ

کی اب اخی بادشاہ کے اسرائیل یہوسفط بیٹا کا آسا 41
وقت اُس 42 بنا۔ بادشاہ کا یہوداہ میں سال چوتھے کے حکومت
اور رہا، یروشلم الحکومت دار کا اُس تھی۔ سال 35 عمر کی اُس
بنت عزوبہ نام کا ماں تھا۔ سال 25 دورانیہ کا حکومت کی اُس
اور چلتا پر نمونے کے آسا باپ اپنے میں کام ہر وہ 43 تھا۔ سِلحی
اونچے بھی نے اُس لیکن تھا۔ پسند کو رب جو رہا کرتا کچھ وہ
کو جانوروں پر جگہوں ایسی کیا۔ نہ ختم کو مندروں کے مقاموں
یہوسفط 44 رہا۔ جاری انتظام کا جلانے بخور اور کرنے قربان
رہی۔ قائم صلح درمیان کے بادشاہ کے اسرائیل اور

وہ ہوا دوران کے حکومت کی یہوسفط کچھ جو باقی 45
کی اُس ہے۔ درج میں کتاب کی 'تاریخ کی یہوداہ شاہانِ'
جو 46 ہیں۔ گئی کی بیان میں اُس سب جنگیں اور کامیابیاں
اُنہیں تھے گئے بچ میں زمانے کے آسا عورتیں اور مرد فروش جسم
کا ادوم ملکِ وقت اُس 47 دیا۔ مٹا سے میں ملک نے یہوسفط
تھا۔ کرتا حکمرانی پر اُس افسر ایک کا یہوداہ بلکہ تھا نہ بادشاہ
تجارت وہ تاکہ بنوایا بیڑا کا جہازوں بحری نے یہوسفط 48
ہوئے نہ استعمال کبھی وہ لیکن لائیں۔ سونا سے اوفیر کے کر
ہونے تباہ 49 گئے۔ ہو تباہ میں جابر عصیون بندرگاہ ہی اپنی بلکہ
سے یہوسفط نے اب اخی بن اخزیاہ بادشاہ کے اسرائیل پہلے سے
ساتھ پر جہازوں لوگ کچھ کے اسرائیل کہ تھی کی درخواست
تھا۔ کیا انکار نے یہوسفط لیکن چلیں۔

ڈال میں منہ کے نبیوں تمام اِن کے آپ کو روح جھوٹی نے اُس
"ہے۔ دیا

پر منہ کے میکایاہ کر بڑھ آگے نے کنعانہ بن صِدقیاہ تب 24
تاکہ گیا نکل سے مجھ طرح کس روح کا رب" بولا، اور مارا تھپڑ
آپ دن جس" دیا، جواب نے میکایاہ 25 "کرے؟ بات سے تجھ
کی چھپنے کر کھسک میں اُس کبھی میں، کمرے اِس کبھی
"گا۔ چلے پتا کو آپ دن اُس گے کریں کوشش
مقرر پر شہر کو میکایاہ" دیا، حکم نے بادشاہ اب اخی تب 26
اُنہیں 27 !دو بھیج واپس پاس کے یوآس بیٹے میرے اور امون افسر
سلامت صحیح میرے کر ڈال میں جیل کو آدمی اِس' دینا، بتا
میکایاہ 28 "۔' کریں دیا پانی اور روٹی کم سے کم تک آنے واپس
رب کہ گا ہو مطلب تو آئیں واپس سلامت صحیح آپ اگر" بولا،
لوگوں کھڑے ساتھ وہ پھر "کی۔ نہیں بات معرفت میری نے
"!دیں دھیان لوگ تمام" ہوا، مخاطب سے

ہے جاتا مر قریب کے رامات اب اخی

کا یہوداہ اور اب اخی بادشاہ کا اسرائیل بعد کے اِس 29
روانہ لئے کے کرنے حملہ پر جِلعاد رامات کر مل یہوسفط بادشاہ
مَیں" کہا، سے یہوسفط نے اب اخی پہلے سے جنگ 30 ہوئے۔
اپنا آپ لیکن گا۔ جاؤں میں جنگ میدانِ کر بدل بھیس اپنا
بدل بھیس اپنا بادشاہ کا اسرائیل چنانچہ "اُتاریں۔ نہ لباس شاہی
مقرر پر رتھوں نے بادشاہ کے شام 31 آیا۔ میں جنگ میدانِ کر
پر بادشاہ صرف اور صرف" تھا، دیا حکم کو افسروں 32 اپنے
"بڑا۔ یا ہو چھوٹا وہ خواہ لڑنا، مت سے اَور کسی کریں۔ حملہ
ٹوٹ پر یہوسفط افسر کے رتھوں تو گئی چھڑ لڑائی جب 32
بادشاہ کا اسرائیل یہی یقیناً" کہا، نے اُنہوں کیونکہ پڑے،
کو دشمنوں تو 33 اُٹھا چلّا لئے کے مدد یہوسفط جب لیکن "!ہے
تعاقب کا اُس وہ اور ہے، نہیں بادشاہ اب اخی یہ کہ ہوا معلوم
بغیر باندھے نشانہ خاص نے کسی لیکن 34 آئے۔ باز سے کرنے
بکتر زرہ جہاں لگا جا جگہ ایسی کو اب اخی وہ تو چلایا تیر اپنا
موڑ کو رتھ" دیا، حکم کو بان رتھ اپنے نے بادشاہ تھا۔ جوڑ کا
گئی لگ چوٹ مجھے !جاؤ لے باہر سے جنگ میدانِ مجھے کر
جاری لڑائی کی قسم شدید دن پورے اُس چونکہ لیکن 35 "ہے۔
مقابل کے دشمن کر لگا ٹیک میں رتھ اپنے بادشاہ لئے اِس رہی،
شام اور رہا، ٹپکتا پر فرش کے رتھ سے زخم خون رہا۔ کھڑا
تو لگا ہونے غروب سورج جب 36 گیا۔ مر اب اخی وقت کے

اُسے تو ملا جا سے دادا باپ اپنے کر مر یہوسفط جب 50
قبر خاندانی ہے کہلاتا 'شہر کا داؤد' جو میں حصے کے یروشلم
ہوا۔ نشین تخت یہورام بیٹا کا اُس پھر گیا۔ دفنایا میں

اخزیاہ بادشاہ کا اسرائیل

کی یہوسفط بادشاہ کے یہوداہ اخزیاہ بیٹا کا اب اخی 51
دو وہ بنا۔ بادشاہ کا اسرائیل میں سال ویں 17 کے حکومت
الحکومت دار کا اُس سامریہ رہا۔ حکمران پر اسرائیل تک سال
اپنے وہ کیونکہ تھا، ناپسند کو رب وہ کیا نے اُس کچھ جو 52 تھا۔
کے یرُبعام اُسی رہا، چلتا پر نمونے کے نباط بن یرُبعام اور باپ ماں
اپنے 53 تھا۔ اُکسایا پر کرنے گناہ کو اسرائیل نے جس پر نمونے
نے اُس سے کرنے پوجا اور خدمت کی دیوتا بعل طرح کی باپ
دلایا۔ طیش کو خدا کے اسرائیل رب،

س ل اطی ن-۲

پیغام کا الیاس لئے کے اخزیاہ

کر ہو باغی ملک کا موآب بعد کے موت کی اب اخی 1
رہا۔ نہ تابع کے اسرائیل
میں دیوار ایک کی بالاخانے کے محل شاہی کے سامریہ 2
لگی ساتھ کے جنگلے بادشاہ اخزیاہ دن ایک تھا۔ لگا جنگلا
اُس ہوا۔ زخمی بہت کر گر پر زمین بادشاہ اور گیا ٹوٹ وہ تو گیا
عقرون کر جا“ کہا، کر بھیج عقرون شہر فلستی کو قاصدوں نے
جائے ہو بحال صحت میری کہ کریں پتا سے زبوب بعل دیوتا کے
حکم کو تِشبی الیاس نے فرشتے کے رب تب 3 “نہیں۔ کہ گی
سے اُن جا۔ ملنے سے قاصدوں کے بادشاہ کے سامریہ اُٹھ،“ دیا،
زبوب بعل دیوتا کے عقرون لئے کے کرنے دریافت آپ‘ پوچھ،
نہیں خدا کوئی میں اسرائیل کیا ہیں؟ رہے جا کیوں پاس کے
پڑا تُو پر بستر جس اخزیاہ، اے کہ ہے فرماتا رب چنانچہ 4 ہے؟
“۔‘ گا جائے مر یقیناً تُو کا۔ اُٹھنے نہیں کبھی تُو سے اُس ہے
قاصد کر سن پیغام کا اُس 5 ملا۔ سے قاصدوں کر جا الیاس
جلدی اِتنی آپ“ پوچھا، نے اُس گئے۔ واپس پاس کے بادشاہ
سے ہم آدمی ایک“ دیا، جواب نے اُنہوں 6 “آئے؟ کیوں واپس
خبریہ کو آپ کر بھیج واپس پاس کے آپ ہمیں نے جس آیا ملنے
دریافت میں بارے اپنے تُو کہ ہے فرماتا رب‘ کہا، کو پہنچانے
کے زبوب بعل دیوتا کے عقرون کو بندوں اپنے لئے کے کرنے
ہے؟ نہیں خدا کوئی میں اسرائیل کیا ہے؟ رہا بھیج کیوں پاس
تُو سے اُس ہے پڑا تُو پر بستر جس لئے اِس ہے کیا یہ نے تُو چونکہ
“۔‘ گا جائے مر یقیناً تُو کا۔ اُٹھنے نہیں کبھی
آپ نے جس تھا آدمی کا قسم کس یہ“ پوچھا، نے اخزیاہ 7
اُس“ دیا، جواب نے اُنہوں 8 “بتائی؟ بات یہ کو آپ کر مل سے
“تھی۔ ہوئی بندھی پیٹی کی چمڑے میں کمر اور تھے، لمبے بال کے
“!تھا تِشبی الیاس تو یہ“ اُٹھا، بول بادشاہ

آسمان سے آگ

کے الیاس سمیت فوجیوں 50 کو افسر ایک نے اُس فوراً 9
ایک وہ تو پہنچے پاس کے الیاس فوجی جب دیا۔ بھیج پاس
بادشاہ خدا، مردِ اے“ بولا، افسر تھا۔ بیٹھا پر چوٹی کی پہاڑی
مَیں اگر“ دیا، جواب نے الیاس 10 “!آئیں اُتر نیچے کہ ہیں کہتے
50 کے آپ اور آپ کر ہو نازل آگ سے آسمان تو ہوں خدا مردِ
اور ہوئی نازل آگ سے آسمان فوراً “دے۔ کر بھسم کو فوجیوں
ایک نے بادشاہ 11 دیا۔ کر بھسم سمیت لوگوں کے اُس کو افسر
50 بھی ساتھ کے اُس دیا۔ بھیج پاس کے الیاس کو افسر اَور
خدا، مردِ اے“ بولا، افسر کر پہنچ پاس کے اُس تھے۔ فوجی
پکارا، دوبارہ نے الیاس 12 “آئیں۔ اُتر فوراً کہ ہیں کہتے بادشاہ
آپ اور آپ کر ہو نازل آگ سے آسمان تو ہوں خدا مردِ میں اگر“
آگ کی اللہ سے آسمان فوراً “دے۔ کر بھسم کو فوجیوں 50 کے
دیا۔ کر بھسم سمیت فوجیوں 50 کے اُس کو افسر اور ہوئی نازل
کے فوجیوں 50 کو افسر ایک بار تیسری نے بادشاہ پھر 13
اوپر پاس کے الیاس افسر یہ لیکن دیا۔ بھیج پاس کے الیاس ساتھ
لگا، کرنے التماس کر ٹیک گھٹنے سامنے کے اُس اور آیا چڑھ
کی جانوں کی خادموں 50 اِن اپنے اور میری خدا، مردِ اے“
دو پہلے کر ہو نازل سے آسمان نے آگ دیکھیں، 14 کریں۔ قدر
کرم براہِ لیکن ہے۔ دیا کر بھسم سمیت آدمیوں کے اُن کو افسروں
“کریں۔ قدر کی جان میری کریں۔ نہ ایسا ساتھ ہمارے
ڈرنا مت سے اِس“ کہا، سے الیاس نے فرشتے کے رب تب 15
ساتھ کے افسر اور اُٹھا الیاس چنانچہ “!جا اُتر ساتھ کے اِس بلکہ
رب“ کہا، سے بادشاہ نے اُس 16 گیا۔ پاس کے بادشاہ کر اُتر
زبوب بعل دیوتا کے عقرون کو قاصدوں اپنے نے تُو‘ ہے، فرماتا
کوئی میں اسرائیل کیا بھیجا؟ کیوں لئے کے کرنے دریافت سے
پڑا تُو پر بستر جس لئے اِس ہے کیا یہ نے تُو چونکہ ہے؟ نہیں خدا
“۔‘ گا جائے مر یقیناً تُو کا۔ اُٹھنے نہیں کبھی تُو سے اُس ہے

موت کی اخزیاہ

تھا، فرمایا معرفت کی الیاس نے رب جیسا ہوا ہی ویسا 17
بھائی کا اُس لئے اِس تھا نہیں بیٹا کا اُس چونکہ گیا۔ مر اخزیاہ
کے حکومت کی یہوسفط بن یورام بادشاہ کے یہوداہ یہورام
کی اخزیاہ کچھ جو باقی 18 ہوا۔ نشین تخت میں سال دوسرے
شاہانِ‘ وہ کیا نے اُس کچھ جو اور ہوا دوران کے حکومت
ہے۔ گیا کیا بیان میں کتاب کی ’تاریخ کی اسرائیل

2

ہے جاتا لیا اُٹھا پر آسمان کو الیاس

1 پھر وہ دن آیا جب رب نے الیاس کو آندھی میں آسمان پر
اُٹھا لیا۔ اُس دن الیاس اور الیشع شہر جِلجال سے روانہ ہو کر سفر
کر رہے تھے۔ 2 راستے میں الیاس الیشع سے کہنے لگا، "یہیں ٹھہر
جائیں، کیونکہ رب نے مجھے بیت ایل بھیجا ہے۔" لیکن الیشع
نے انکار کیا، "رب اور آپ کی حیات کی قَسم، مَیں آپ کو نہیں
چھوڑوں گا۔"

چنانچہ دونوں چلتے چلتے بیت ایل پہنچ گئے۔ 3 نبیوں کا جو
گروہ وہاں رہتا تھا وہ شہر سے نکل کر اُن سے ملنے آیا۔ الیشع سے
مخاطب ہو کر اُنہوں نے پوچھا، "کیا آپ کو معلوم ہے کہ آج
رب آپ کے آقا کو آپ کے پاس سے اُٹھا لے جائے گا؟" الیشع
نے جواب دیا، "جی، مجھے پتا ہے۔ خاموش!" 4 دوبارہ الیاس
اپنے ساتھی سے کہنے لگا، "الیشع، یہیں ٹھہر جائیں، کیونکہ رب
نے مجھے یریحو بھیجا ہے۔" الیشع نے جواب دیا، "رب اور آپ
کی حیات کی قَسم، مَیں آپ کو نہیں چھوڑوں گا۔"

چنانچہ دونوں چلتے چلتے یریحو پہنچ گئے۔ 5 نبیوں کا جو گروہ
وہاں رہتا تھا اُس نے بھی الیشع کے پاس آ کر اُس سے پوچھا،
"کیا آپ کو معلوم ہے کہ آج رب آپ کے آقا کو آپ کے پاس
سے اُٹھا لے جائے گا؟" الیشع نے جواب دیا، "جی، مجھے پتا
ہے۔ خاموش!"

6 الیاس تیسری بار الیشع سے کہنے لگا، "یہیں ٹھہر جائیں،
کیونکہ رب نے مجھے دریائے یردن کے پاس بھیجا ہے۔" الیشع
نے جواب دیا، "رب اور آپ کی حیات کی قَسم، مَیں آپ کو
نہیں چھوڑوں گا۔"

چنانچہ دونوں آگے بڑھے۔ 7 پچاس نبی بھی اُن کے ساتھ چل
پڑے۔ جب الیاس اور الیشع دریائے یردن کے کنارے پر پہنچے
تو دوسرے اُن سے کچھ دُور کھڑے ہو گئے۔ 8 الیاس نے اپنی
چادر اُتار کر اُسے لپیٹ لیا اور اُس کے ساتھ پانی پر مارا۔ پانی تقسیم
ہوا، اور دونوں آدمی خشک زمین پر چلتے ہوئے دریا میں سے گزر
گئے۔ 9 دوسرے کنارے پر پہنچ کر الیاس نے الیشع سے کہا،
"میرے آپ کے پاس سے اُٹھا لئے جانے سے پہلے مجھے بتائیں
کہ آپ کے لئے کیا کروں؟" الیشع نے جواب دیا، "مجھے آپ
کی روح کا دُگنا حصہ میراث میں ملے۔"* 10 الیاس بولا، "جو
درخواست آپ نے کی ہے اُسے پورا کرنا مشکل ہے۔ اگر آپ
مجھے اُس وقت دیکھ سکیں گے جب مجھے آپ کے پاس سے
اُٹھا لیا جائے گا تو مطلب ہو گا کہ آپ کی درخواست پوری ہو
گئی ہے، ورنہ نہیں۔" 11 دونوں آپس میں باتیں کرتے ہوئے چل
رہے تھے کہ اچانک ایک آتشیں رتھ نظر آیا جسے آتشیں گھوڑے
کھینچ رہے تھے۔ رتھ نے دونوں کو الگ کر دیا، اور الیاس
کو آندھی میں آسمان پر اُٹھا لیا گیا۔ 12 یہ دیکھ کر الیشع چلّا اُٹھا،
"ہائے میرے باپ، میرے باپ! اسرائیل کے رتھ اور اُس کے
گھوڑے!"

الیاس الیشع کی نظروں سے اوجھل ہوا تو الیشع نے غم کے
مارے اپنے کپڑوں کو پھاڑ ڈالا۔ 13 الیاس کی چادر زمین پر گر
گئی تھی۔ الیشع اُسے اُٹھا کر دریائے یردن کے پاس واپس چلا۔
14 چادر کو پانی پر مار کر وہ بولا، "رب اور الیاس کا خدا کہاں
ہے؟" پانی تقسیم ہوا اور وہ بیچ میں سے گزر گیا۔

15 یریحو سے آئے نبی اب تک دریا کے مغربی کنارے پر
کھڑے تھے۔ جب اُنہوں نے الیشع کو اپنے پاس آتے ہوئے
دیکھا تو پکار اُٹھے، "الیاس کی روح الیشع پر ٹھہری ہوئی ہے!"
وہ اُس سے ملنے گئے اور اوندھے منہ اُس کے سامنے جھک کر
16 بولے، "ہمارے 50 طاقت ور آدمی خدمت کے لئے حاضر
ہیں۔ اگر اجازت ہو تو ہم اُنہیں بھیج دیں گے تاکہ وہ آپ کے
آقا کو تلاش کریں۔ ہو سکتا ہے رب کے روح نے اُسے اُٹھا کر
کسی پہاڑ یا وادی میں رکھ چھوڑا ہو۔"

الیشع نے منع کرنے کی کوشش کی، "نہیں، اُنہیں مت
بھیجنا۔" 17 لیکن اُنہوں نے یہاں تک اصرار کیا کہ آخر کار وہ
مان گیا اور کہا، "چلو، اُنہیں بھیج دیں۔" اُنہوں نے 50 آدمیوں
کو بھیج دیا جو تین دن تک الیاس کا کھوج لگاتے رہے۔ لیکن
وہ کہیں نظر نہ آیا۔ 18 ہمت ہار کر وہ واپس یریحو آئے جہاں
الیشع ٹھہرا ہوا تھا۔ اُس نے کہا، "کیا مَیں نے نہیں کہا تھا کہ
نہ جائیں؟"

الیشع کے معجزے

19 ایک دن یریحو کے آدمی الیشع کے پاس آ کر شکایت کرنے
لگے، "ہمارے آقا، آپ خود دیکھ سکتے ہیں کہ اِس شہر میں
اچھا گزارہ ہوتا ہے۔ لیکن پانی خراب ہے، اور نتیجے میں بہت
دفعہ بچے ماں کے پیٹ میں ہی مر جاتے ہیں۔"

* 2:9 روح کا دُگنا حصہ میراث میں ملے: الیشع پہلوٹھے کا حصہ مانگ رہا ہے جو دوسرے وارثوں کی نسبت دُگنا ہوتا ہے۔

جواب نے یہوسفط ”گے؟ جائیں لڑنے سے اُس ساتھ میرے
میری ہیں۔ بھائی تو ہم گا۔ جاؤں ساتھ کے آپ مَیں جی،“ بھیجا،
سمجھیں۔ گھوڑے اپنے کو گھوڑوں میرے اور قوم اپنی کو قوم
ادوم ہم“ دیا، جواب نے یورام ”جائیں؟ سے راستے کس ہم 8
”گے۔ جائیں کر ہو سے ریگستان کے
مل ساتھ کے بادشاہ کے یہوداہ بادشاہ کا اسرائیل چنانچہ 9
منصوبے اپنے تھا۔ ساتھ بھی بادشاہ کا ادوم ملک ہوا۔ روانہ کر
چونکہ لیکن گیا۔ اختیار راستہ کا ریگستان نے اُنہوں مطابق کے
سات لئے اِس گئے کر ہو سے راستے متبادل بلکہ نہیں سیدھے وہ
نہ لئے، کے اُن نہ رہا، نہ پانی پاس کے اُن بعد کے سفر کے دن
لئے۔ کے جانوروں
یہاں لئے اِس ہمیں رب ہائے،“ بولا، بادشاہ کا اسرائیل 10
حوالے کے موآب کو بادشاہوں تینوں ہم کہ ہے لایا بُلا
”کرے۔
نبی کوئی کا رب یہاں کیا“ کیا، سوال نے یہوسفط لیکن 11
”سکیں؟ جان مرضی کی رب ہم معرفت کی جس ہے نہیں
تو ایک“ دیا، جواب نے افسر کسی کے بادشاہ کے اسرائیل
کے اُس وہ تھا، شاگرد قریبی کا الیاس جو سافط بن الیشع ہے،
یہوسفط 12 ”تھا۔ کرتا دیا انجام خدمت کی ڈالنے پانی پر ہاتھوں
کے الیشع بادشاہ تینوں ”ہے۔ پاس کے اُس کلام کا رب“ بولا،
گئے۔ پاس
آپ میرا“ کہا، سے بادشاہ کے اسرائیل نے الیشع لیکن 13
نبیوں کے باپ ماں اپنے تو ہو بات کوئی اگر واسطہ؟ کیا ساتھ کے
ہم نہیں،“ دیا، جواب نے بادشاہ کے اسرائیل ”جائیں۔ پاس کے
ہے لایا بُلا یہاں کو تینوں ہم ہی رب کہ ہیں آئے یہاں لئے اِس
رب“ کہا، نے الیشع 14 ”کرے۔ حوالے کے موآب ہمیں تاکہ
اگر ہوں، کرتا مَیں خدمت کی جس قسم کی حیات کی الافواج
کرتا نہ لحاظ کا آپ مَیں پھر تو ہوتا نہ موجود یہاں بادشاہ کا یہوداہ
خیال کا یہوسفط مَیں لیکن نہ۔ بھی دیکھتا طرف کی آپ بلکہ
”سکے۔ بجا سرود جو بُلائیں کو کسی لئے اِس 15 ہوں، کرتا
اور 16 ٹھہرا، آ پر الیشع ہاتھ کا رب تو لگا بجانے سرود کوئی
طرف ہر میں وادی اِس کہ ہے فرماتا رب“ کیا، اعلان نے اُس
دیکھو بارش نہ اور ہوا نہ تم گو 17 کرو۔ کھدائی کی گڑھوں
تم، کہ گا ہو اِتنا پانی گی۔ جائے بھر سے پانی وادی تو بھی گے
رب یہ لیکن 18 گے۔ سکیں پی جانور تمام باقی اور ریوڑ تمہارے

نمک میں برتن شدہ غیراستعمال ایک“ دیا، حکم نے الیشع 20
پاس کے اُس برتن جب ”آئیں۔ لے پاس میرے اُسے کر ڈال
پاس کے چشمے اور نکلا سے شہر کر لے اُسے وہ تو 21 گیا لایا
کہا، ساتھ ساتھ اور دیا ڈال میں پانی کو نمک نے اُس وہاں گیا۔
اب ہے۔ دیا کر بحال کو پانی اِس نے مَیں کہ ہے فرماتا رب“
بنے نہیں باعث کا ہونے ضائع کے بچوں یا موت کبھی یہ سے
”گا۔
آج یہ مطابق کے کہنے کے الیشع گیا۔ ہو بحال پانی لمحے اُسی 22
ہے۔ رہا ٹھیک تک
راستے وہ جب گیا۔ چلا واپس کو ایل بیت الیشع سے یریحو 23
آئے نکل سے شہر لڑکے کچھ تو تھا رہا گزر سے شہر ہوئے چلتے پر
!آ اِدھر گنجے، اوئے“ لگے، چلّانے کر اُڑا مذاق کا اُس اور
رب کر ڈال نظر پر اُن اور گیا مُڑ الیشع 24 ”!آ اِدھر گنجے، اوئے
نکل سے جنگل ریچھنیاں دو تب بھیجی۔ لعنت پر اُن میں نام کے
ڈالا۔ پھاڑ کو لڑکوں 42 کُل اور پڑیں ٹوٹ پر لڑکوں کر
وہاں آیا۔ پاس کے پہاڑ کرمل چلتے چلتے اور نکلا آگے الیاس 25
گیا۔ پہنچ سامریہ کر آ واپس سے

3

یورام بادشاہ کا اسرائیل

کے یہوسفط بادشاہ کے یہوداہ یورام بیٹا کا اب اخی 1
کا حکومت کی اُس بنا۔ بادشاہ کا اسرائیل میں سال ویں 18
اُس 2 رہا۔ سامریہ الحکومت دار کا اُس اور تھا سال 12 دورانیہ
کی باپ ماں اپنے وہ اگرچہ تھا، ناپسند کو رب چلن چال کا
دُور ستون وہ کا دیوتا بعل نے اُس کیونکہ تھا۔ بہتر کچھ نسبت
نباط بن یرُبعام وہ تو بھی 3 تھا۔ بنوایا نے باپ کے اُس جو دیا کر
اسرائیل نے یرُبعام پر کرنے جو رہا لپٹا ساتھ کے گناہوں اُن کے
ہوا۔ نہ دُور سے اُن کبھی وہ تھا۔ اُکسایا کو

جنگ خلاف کے موآب

بھیڑ اُسے سالانہ اور تھا، رکھتا بھیڑیں میسع بادشاہ کا موآب 4
سمیت اُون کی اُن مینڈھے لاکھ ایک اور بچے لاکھ ایک کے
تھے۔ پڑتے کرنے ادا پر طور کے خراج کو بادشاہ کے اسرائیل
رہا۔ نہ تابع بادشاہ کا موآب تو ہوا فوت اب اخی جب لیکن 5
اسرائیلیوں تمام کر نکل سے سامریہ نے بادشاہ یورام تب 6
یہوسفط بادشاہ کے یہوداہ نے اُس ساتھ 7 کی۔ بھرتی کی
آپ کیا ہے۔ گیا ہو سرکش بادشاہ کا موآب“ دی، اطلاع کو

4

تیل کا بیوہ اور الیشع

جب شوہر کا جس آئی پاس کے الیشع بیوہ ایک دن ایک 1
الیشع چلّاتی چیختی بیوہ تھا۔ شامل میں گروہ کے نبیوں تھا زندہ
کی آپ جو شوہر میرا کہ ہیں جانتے آپ” ہوئی، مخاطب سے
گیا ہو فوت وہ جب اب تھا۔ مانتا خوف کا اللہ تھا کرتا خدمت
اگر کہ ہے رہا دے دھمکی کر آ ساہوکار ایک کا اُس تو ہے
جاؤں لے کر بنا غلام کو بیٹوں دو تیرے میں تو گیا کیا نہ ادا قرض
گا۔“
کروں؟ مدد کی آپ طرح کس مَیں” پوچھا، نے الیشع 2
دیا، جواب نے بیوہ “ہے؟ کیا پاس کے آپ میں گھر بتائیں،
الیشع 3 “برتن۔ سا چھوٹا کا تیل کے زیتون صرف نہیں، کچھ”
لیکن مانگیں۔ برتن خالی سے پڑوسنوں تمام اپنی جائیں،” بولا،
ساتھ کے بیٹوں اپنے پھر 4 !ہوں نہ برتن تھوڑے کہ رکھیں دھیان
لے برتن اپنا کا تیل لگائیں۔ کنڈی پر دروازے کر جا میں گھر
جائے بھر ایک جب جائیں۔ اُنڈیلتی تیل میں برتنوں خالی تمام کر
“کریں۔ شروع بھرنا کو دوسرے کر رکھ طرف ایک اُسے تو
میں گھر ساتھ کے بیٹوں اپنے وہ کیا۔ ہی ایسا کر جا نے بیوہ 5
گئے دیتے برتن خالی اُسے بیٹے لگائی۔ کنڈی پر دروازے اور گئی
سب ڈالتے ڈالتے تیل میں برتنوں 6 گئی۔ اُنڈیلتی تیل میں اُن ماں اور
ایک تو “دو دے برتن اَور ایک مجھے” بولی، ماں گئے۔ بھر لبالب
سلسلہ کا تیل تب “ہے۔ نہیں کوئی اَور” دیا، جواب نے لڑکے
گیا۔ رُک
تو دی اطلاع اُسے کر جا پاس کے خدا مردِ نے بیوہ جب 7
پیسے کے قرضے اور دیں بیچ کو تیل کر جا اب” کہا، نے الیشع
ضروریات اپنی بیٹے کے آپ اور آپ اُسے جائے بچ جو کریں۔ ادا
“ہیں۔ سکتے کر استعمال لئے کے کرنے پوری

ہے دیتا کر زندہ کو لڑکے میں شونیم الیشع

تھی رہتی عورت امیر ایک وہاں گیا۔ شونیم الیشع دن ایک 8
میں بعد کھلایا۔ کھانا کر بٹھا گھر اپنے اُسے زبردستی نے جس
اُس لئے کے کھانے وہ تو گزرتا سے وہاں الیشع کبھی جب
شوہر اپنے نے عورت دن ایک 9 جاتا۔ ٹھہر گھر کے عورت
آتا ہاں ہمارے آدمی جو کہ ہے لیا جان نے مَیں” کی، بات سے
کے اُس ہم نہ کیوں 10 ہے۔ پیغمبر مُقدّس کا اللہ وہ ہے رہتا

کر حوالے تمہارے بھی کو موآب وہ ہے، نہیں کچھ نزدیک کے
گے۔ پاؤ فتح پر شہروں مرکزی اور بند قلعہ تمام تم 19 گا۔ دے
کو چشموں تمام کر کاٹ کو درختوں اچھے تمام کے ملک تم
کرو خراب سے پتھروں کو کھیتوں اچھے تمام اور گے کرو بند
گے۔“
جاتی کی پیش نذر کی غلہ جب وقت اُس تقریباً صبح اگلی 20
وادی میں نتیجے اور آیا، سیلاب سے طرف کی ادوم ملکِ ہے
گئے۔ بھر سے پانی گڑھے تمام کے

فتح پر موآب

بادشاہ تینوں کہ تھا گیا چل پتا کو موآبیوں تمام میں اِتنے 21
بھی جو تک بڑوں کر لے سے چھوٹوں ہیں۔ رہے آ لڑنے سے ہم
گیا۔ بھیجا طرف کی سرحد کر بُلا اُسے تھا سکتا چلا تلوار اپنی
طلوعِ تو ہوئے تیار لئے کے لڑنے موآبی جب سویرے صبح 22
نظر سرخ طرح کی خون پانی کا وادی میں روشنی سرخ کی آفتاب
نے بادشاہوں تینوں !ہے خون تو یہ” لگے، چلّانے موآبی 23 آیا۔
کو اُن ہم آؤ، گا۔ ہو دیا مار کو دوسرے ایک کر لڑ میں آپس
“!لیں لُوٹ
اسرائیلی تو پہنچے قریب کے لشکرگاہ اسرائیلی وہ جب لیکن 24
کے اُن نے اُنہوں پھر دیا۔ بھگا کر مار اُنہیں اور پڑے ٹوٹ پر اُن
چلتے چلتے 25 دی۔ شکست کو موآب کر ہو داخل میں ملک
اچھے کسی وہ بھی جب کیا۔ برباد کو شہروں تمام نے اُنہوں
دیا۔ پھینک پر اُس پتھر ایک نے سپاہی ہر تو گزرے سے کھیت
چشموں تمام نے اسرائیلیوں گئے۔ بھر سے پتھروں کھیت تمام یوں
ڈالا۔ کاٹ کو درخت اچھے ہر اور دیا کر بند بھی کو
چلانے فلاخن لیکن رہا۔ قائم قیرحراست صرف میں آخر
جب 26 لگے۔ کرنے حملہ پر اُس کے کر محاصرہ کا اُس والے
تو ہوں رہا کھا شکست میں کہ لیا جان نے بادشاہ کے موآب
ادوم اور لیا ساتھ اپنے کو آدمیوں 700 لیس سے تلواروں نے اُس
کوشش کی نکلنے کر توڑ محاصرہ کا دشمن قریب کے بادشاہ کے
اُس جسے کو پہلوٹھے اپنے نے اُس پھر 27 بےفائدہ۔ لیکن کی،
قربان لئے کے دیوتا اپنے پر فصیل کر لے تھا بننا بادشاہ بعد کے
شہر وہ اور ہوا، نازل غضب بڑا پر اسرائیلیوں تب دیا۔ جلا کے کر
گئے۔ چلے واپس ملک اپنے کر چھوڑ کو

کر کس زِین پر گدھی 24 "ہے۔ خیریت سب" کہا، نے بیوی
جلدی ہم تا کہ چلا تیز کو گدھی" دیا، حکم کو نوکر نے اُس
"نہیں۔ ورنہ ہے، رُکنا ھی تب گی کہوں مَیں جب جائیں۔ پہنچ
خدا مردِ جہاں گئے پہنچ پاس کے پہاڑ کرمل وہ چلتے چلتے 25
لگا، کہنے سے جیحازی الیشع کر دیکھ سے دُور اُسے تھا۔ الیشع
پاس کے اُس کر بھاگ 26 !ہے رھی آ عورت کی شونیم دیکھو،"
"ھیں؟ ٹھیک بچہ اور شوھر کا آپ آپ، کیا کہ پوچھو اور جاؤ
دیا، جواب نے عورت تو پوچھا حال کا اُس کر جا نے جیحازی
پہنچ پاس کے پہاڑ وہ ھی جوں لیکن 27 "ہے۔ ٹھیک سب جی،"
یہ گئی۔ چمٹ سے پاؤں کے اُس کر گر سامنے کے الیشع تو گئی
خدا مردِ لیکن آیا، قریب لئے کے ہٹانے اُسے جیحازی کر دیکھ
ہے، رھی دے تکلیف بہت اِسے بات کوئی !دو چھوڑ" بولا،
مجھے نے اُس ہے۔ رکھی چھپائے سے مجھ وجہ نے رب لیکن
"بتایا۔ نہیں کچھ میں بارے کے اِس
آپ نے مَیں کیا آقا، میرے" اُٹھی، بول عورت شونیمی پھر 28
کہ تھا کہا نہیں نے مَیں کیا تھی؟ کی درخواست کی بیٹے سے
دیا، حکم کو نوکر نے الیشع تب 29 "دلائیں؟ نہ اُمید غلط مجھے
لو لے کو لاٹھی میری کر ھو کمربستہ لئے کے سفر جیحازی،"
اُسے تو ملو سے کسی میں راستے اگر پہنچو۔ شونیم کر بھاگ اور
مت جواب اُسے تو کہے سلام کوئی اگر اور کرنا، نہ تک سلام
پر چہرے کے لڑکے لاٹھی میری تو گے پہنچو وھاں جب دینا۔
کی آپ اور کی رب" کیا، اعتراض نے ماں لیکن 30 "دینا۔ رکھ
"گی۔ جاؤں نہیں واپس گھر مَیں بغیر کے آپ قَسم، کی حیات
پڑا۔ چل پیچھے پیچھے کے عورت اور اُٹھا بھی الیشع چنانچہ
کو لاٹھی اور گیا پہنچ پہلے سے اُن کر بھاگ بھاگ جیحازی 31
آواز کوئی نہ ہوا۔ نہ کچھ لیکن دیا۔ رکھ پر چہرے کے لڑکے
آیا واپس پاس کے الیشع وہ ہوئی۔ حرکت کوئی نہ دی، سنائی
"ہے۔ ھی مُردہ تک ابھی لڑکا" بولا، اور
اُس میں حالت مُردہ تک اب لڑکا تو گیا پہنچ الیشع جب 32
کنڈی پر دروازے اور گیا اندر ھی اکیلا وہ 33 تھا۔ پڑا پربستر کے
کر یوں گیا، لیٹ پر لڑکے وہ پھر 34 لگا۔ کرنے دعا سے رب کر لگا
سے آنکھوں کی بچے آنکھیں کی اُس سے، منہ کے بچے منہ کا اُس
وہ ھی جوں اور گئے۔ لگ سے ہاتھوں کے بچے ہاتھ کے اُس اور
کھڑا الیشع 35 لگا۔ ہونے گرم جسم کا اُس تو گیا جھک پر لڑکے

کرسی میز، چارپائی، میں اُس کر بنا کمرا سا چھوٹا پر چھت لئے
اُس وہ تو آئے پاس ہمارے وہ بھی جب پھر رکھیں۔ دان شمع اور
"ہے۔ سکتا ٹھہر میں
پربستر کر جا میں کمرے اپنے وہ تو آیا الیشع جب دن ایک 11
میزبان شونیمی" کہا، سے جیحازی نوکر اپنے نے اُس 12 گیا۔ لیٹ
تو 13 ہوئی کھڑی سامنے کے اُس کر آ وہ جب "لاؤ۔ بُلا کو
ہمارے نے آپ کہ دینا بتا اُسے" کہا، سے جیحازی نے الیشع
کریں؟ کچھ کیا لئے کے آپ ہم اب ہے۔ اُٹھائی تکلیف بہت لئے
سفارش کی آپ کے کر بات سے کمانڈر کے فوج یا بادشاہ ہم کیا
نہیں۔ ضرورت کی اِس نہیں،" دیا، جواب نے عورت "کریں؟
"ہوں۔ رہتی درمیان کے لوگوں ھی اپنے مَیں
کے اُس ہم" کی، بات سے جیحازی نے الیشع میں بعد 14
ہے۔ تو بات ایک" دیا، جواب نے جیحازی "کریں؟ کیا لئے
"ہے۔ بوڑھا کافی شوھر کا اُس اور نہیں، بیٹا کوئی کا اُس
دروازے کر آ واپس عورت "بُلاؤ۔ واپس اُسے" بولا، الیشع 15
اِسی سال اگلے" 16 کہا، سے اُس نے الیشع گئی۔ ھو کھڑی میں
نے عورت شونیمی "گا۔ ھو میں گود کی آپ بیٹا اپنا کا آپ وقت
کے کر باتیں ایسی خدا مردِ آقا۔ میرے نہیں، نہیں" کیا، اعتراض
"دیں۔ مت تسلی جھوٹی کو خادمہ اپنی
بھاری پاؤں کا عورت بعد کے دیر کچھ ہوا۔ ھی ایسا لیکن 17
ہوا۔ پیدا بیٹا ھاں کے اُس بعد کے سال ایک عین اور گیا، ھو
پروان بچہ 18 تھا۔ کہا نے الیشع جیسا ہوا ھی ویسا کچھ سب
باپ اپنے میں کھیت کر نکل سے گھر وہ دن ایک اور چڑھا،
کر کام ساتھ کے والوں کرنے کٹائی کی فصل جو گیا پاس کے
میرا ھائے سر، میرا ھائے" لگا، چیخنے لڑکا اچانک 19 تھا۔ رہا
کے ماں کر اُٹھا کو لڑکے" بتایا، کو ملازم کسی نے باپ "!سر
کی ماں اپنی وہ اور گیا، لے کر اُٹھا اُسے نوکر 20 "جاؤ۔ لے پاس
گیا۔ مر وہ کو دوپہر لیکن رہا۔ بیٹھا میں گود
مردِ گئی۔ چڑھ پر چھت کے لے کو لاش کی لڑکے ماں 21
دیا۔ لٹا پربستر کے اُس اُسے نے اُس کر جا میں کمرے کے خدا
کو شوھر اپنے اور 22 نکلی باھر وہ کے کر بند کو دروازے پھر
بھیج پاس میرے گدھی ایک اور نوکر ایک ذرا" کہا، کر بُلوا
آ واپس ھی جلد مَیں ہے۔ جانا پاس کے خدا مردِ فوراً مجھے دیں۔
پاس کے اُس آج" پوچھا، کر ھو حیران نے شوھر 23 "گی۔ جاؤں
"دن۔ کا سبت نہ ہے، عید کی چاند نئے تو نہ ہے؟ جانا کیوں

5

شفا کی نعمان

کی اُس بادشاہ تھا۔ نعمان کمانڈر کا فوج کی شام وقت اُس 1
کرتے عزت خاص کی اُس بھی دوسرے اور تھا، کرتا قدر بہت
فتح پر دشمنوں کے شام معرفت کی اُس نے رب کیونکہ تھے،
سنگین وہ باوجود کے ہونے فوجی زبردست لیکن تھی۔ بخشی
اسرائیلی ایک میں گھر کے نعمان 2 تھا۔ مریض کا بیماری جِلدی
اسرائیل نے فوجیوں کے شام جب وقت کسی تھی۔ رہتی لڑکی
اب تھے۔ آئے لے یہاں کے کر گرفتار اُسے وہ تو تھا مارا چھاپہ پر
نے اُس دن ایک 3 تھی۔ کرتی خدمت کی بیوی کی نعمان لڑکی
جاتا ملنے سے نبی اُس آقا میرا کاش” کی، بات سے مالکن اپنی
“دیتا۔ شفا ضرور اُسے وہ ہے۔ رہتا میں سامریہ جو
بات کی لڑکی کر جا پاس کے بادشاہ نے نعمان کر سن یہ 4
مِیں ملیں۔ سے نبی اُس اور جائیں ضرور” بولا، بادشاہ 5 دہرائی۔
دوں بھیج خط سفارشی کو بادشاہ کے اسرائیل ہاتھ کے آپ
کلو 340 تقریباً پاس کے اُس ہوا۔ روانہ نعمان چنانچہ “گا۔
جو 6 تھے۔ سوٹ قیمتی 10 اور سونا گرام کلو 68 چاندی، گرام
یہ کو آپ آدمی جو” تھا، لکھا میں اُس گیا کر لے ساتھ وہ خط
آپ اُسے نے مَیں ہے۔ نعمان خادم میرا وہ ہے رہا پہنچا خط
شفا سے بیماری جِلدی کی اُس اُسے آپ تاکہ ہے بھیجا پاس کے
دیں۔“
کپڑے اپنے مارے کے رنجش نے یورام کر پڑھ خط 7
بھیج پاس میرے کو مریض نے آدمی اِس” پکارا، اور پھاڑے
کو کسی کہ ہوں اللہ مَیں کیا !دوں شفا اُسے مَیں تاکہ ہے دیا
کہ دیکھیں اور کریں غور اب کروں؟ زندہ اُسے یا ماروں سے جان
“ہے۔ رہا ڈھونڈ موقع کا جھگڑنے ساتھ میرے طرح کس وہ
کپڑے اپنے کر گھبرا نے بادشاہ کہ ملی خبر کو الیشع جب 8
اپنے نے آپ” بھیجا، پیغام کو یورام نے اُس تو ہیں لئے پھاڑ
جان وہ تو دیں بھیج پاس میرے کو آدمی لئے؟ پھاڑ کیوں کپڑے
“ہے۔ نبی میں اسرائیل کہ گا لے
دروازے کے گھر کے الیشع سوار پر رتھ اپنے نعمان تب 9
کر بھیج باہر کو کسی بلکہ نکلا نہ خود الیشع 10 گیا۔ پہنچ پر
آپ پھر لیں۔ نہا میں یردن دریائے بار سات کر جا” دی، اطلاع
“گے۔ جائیں ہو صاف پاک آپ اور گی ملے شفا کو جسم کے

مرتبہ اَور ایک وہ پھر لگا۔ پھرنے اِدھر اُدھر میں گھر اور ہوا
کر مار چھینکیں بار سات نے لڑکے دفعہ اِس گیا۔ لیٹ پر لڑکے
دیں۔ کھول آنکھیں اپنی
عورت شونیمی” کہا، کر دے آواز کو جیحازی نے الیشع 36
آئیں،” بولا، الیشع تو ہوئی داخل میں کمرے وہ “لاؤ۔ بُلا کو
سامنے کے الیشع اور آئی وہ 37 “جائیں۔ لے کر اُٹھا کو بیٹے اپنے
باہر سے کمرے کر اُٹھا کو بیٹے اپنے پھر گئی، جھک منہ اوندھے
گئی۔ چلی

ہے دیتا بنا قابل کے کھانے کو سالن زہریلے الیشع

کی کال ملک میں دنوں اُن آیا۔ لوٹ کو جِلجال الیشع 38
بیٹھا سامنے کے اُس گروہ کا نبیوں جب دن ایک تھا۔ میں گرفت
کے نبیوں کر لے دیگ بڑی” دیا، حکم کو نوکر اپنے نے اُس تو تھا
“لو۔ پکا کچھ لئے
ڈھونڈنے کدو میں میدان کھلے کر نکل باہر آدمی ایک 39
لگی سبزی کوئی جیسی کدو پر جس آئی نظر بیل ایک کہیں گیا۔
کاٹ اُنہیں اور آیا واپس وہ کر بھر چادر اپنی سے کدوؤں اِن تھی۔
تھا نہیں معلوم بھی کو کسی حالانکہ دیا، ڈال میں دیگ کر کاٹ
ہے۔ چیز کیا کہ
ہی چکھتے اُسے لیکن ہوا۔ تقسیم میں نبیوں کر پک سالن 40
کر کہا اِسے !ہے زہر میں سالن خدا، مردِ” لگے، چیخنے وہ
نے الیشع 41 سکے۔ کھا نہ بالکل اُسے وہ “گا۔ جائے مر بندہ
ڈال میں دیگ اُسے پھر “دیں۔ کر لا میدہ کچھ مجھے” دیا، حکم
کھانے کھانا اب “دیں۔ کھلا کو لوگوں اِسے اب” بولا، کر
سکا۔ پہنچا نہ نقصان اُنہیں اور تھا قابل کے

کھانا لئے کے آدمیوں *100*

مردِ کر آ سے سلیسہ بعل نے آدمی کسی پر موقع اَور ایک 42
دیا۔ دے اناج کچھ اور روٹیاں 20 کی جَو کے فصل نئی کو خدا
“دو۔ کھلا کو لوگوں اِسے” دیا، حکم کو جیحازی نے الیشع
تو یہ ہے؟ ممکن کیسے یہ” بولا، کر ہو حیران جیحازی 43
اصرار نے الیشع لیکن “ہے۔ نہیں کافی لئے کے آدمیوں 100
وہ کہ ہے فرماتا رب کیونکہ دو، کر تقسیم میں لوگوں اِسے” کیا،
“گا۔ جائے بھی بچ کچھ بلکہ گے کھائیں کر بھر جی
کیا تقسیم کھانا میں آدمیوں نے نوکر جب ہوا۔ ہی ایسا اور 44
ویسا گیا۔ بھی بچ کھانا کچھ بلکہ کھایا، کر بھر جی نے اُنہوں تو
تھا۔ فرمایا نے رب جیسا ہوا ہی

11 یہ سن کر نعمان کو غصہ آیا اور وہ یہ کہہ کر چلا گیا،
”مَیں نے سوچا کہ وہ کم از کم باہر آ کر مجھ سے ملے۔ گا ہونا
یہ چاھئے تھا کہ وہ میرے سامنے کھڑے ہو کر رب اپنے خدا
کا نام پکارتا اور اپنا ھاتھ بیمار جگہ کے اوپر ھلا ھلا کر مجھے شفا
دیتا۔ 12 کیا دمشق کے دریا ابانہ اور فرفر تمام اسرائیلی دریاؤں
سے بہتر نہیں ھیں؟ اگر نہانے کی ضرورت ہے تو مَیں کیوں نہ اُن
میں نہا کر پاک صاف ہو جاؤں؟“
یوں بڑبڑاتے ہوئے وہ بڑے غصے میں چلا گیا۔ 13 لیکن اُس
کے ملازموں نے اُسے سمجھانے کی کوشش کی۔ ”ھمارے
آقا، اگر نبی آپ سے کسی مشکل کام کا تقاضا کرتا تو کیا آپ
وہ کرنے کے لئے تیار نہ ہوتے؟ اب جبکہ اُس نے صرف یہ
کہا ہے کہ نہا کر پاک صاف ہو جائیں تو آپ کو یہ ضرور کرنا
چاھئے۔“ 14 آخرکار نعمان مان گیا اور یردن کی وادی میں اُتر گیا۔
دریا پر پہنچ کر اُس نے سات بار اُس میں ڈُبکی لگائی اور واقعی
اُس کا جسم لڑکے کے جسم جیسا صحت مند اور پاک صاف ہو
گیا۔
15 تب نعمان اپنے تمام ملازموں کے ساتھ مردِ خدا کے پاس
واپس گیا۔ اُس کے سامنے کھڑے ہو کر اُس نے کہا، ”اب مَیں
جان گیا ہوں کہ اسرائیل کے خدا کے سوا پوری دنیا میں خدا نہیں
ہے۔ ذرا اپنے خادم سے تحفہ قبول کریں۔“ 16 لیکن الیشع نے
انکار کیا، ”رب کی حیات کی قَسم جس کی خدمت مَیں کرتا
ہوں، مَیں کچھ نہیں لوں گا۔“ نعمان اصرار کرتا رہا، تو بھی وہ
کچھ لینے کے لئے تیار نہ ہوا۔
17 آخرکار نعمان مان گیا۔ اُس نے کہا، ”ٹھیک ہے، لیکن
مجھے ذرا ایک کام کرنے کی اجازت دیں۔ مَیں یہاں سے اِتنی
مٹی اپنے گھر لے جانا چاھتا ہوں جتنی دو خچر اُٹھا کر لے جا
سکتے ھیں۔ کیونکہ آئندہ مَیں اُس پر رب کو بھسم ہونے والی
اور ذبح کی قربانیاں چڑھانا چاھتا ہوں۔ اب سے مَیں کسی اَور
معبود کو قربانیاں پیش نہیں کروں گا۔ 18 لیکن رب مجھے ایک
بات کے لئے معاف کرے۔ جب میرا بادشاہ پوجا کرنے کے
لئے رِمّون کے مندر میں جاتا ہے تو میرے بازو کا سہارا لیتا ہے۔
یوں مجھے بھی اُس کے ساتھ جھک جانا پڑتا ہے جب وہ بُت کے
سامنے اوندھے منہ جھک جاتا ہے۔ رب میری یہ حرکت معاف
کر دے۔“
19 الیشع نے جواب دیا، ”سلامتی سے جائیں۔“

جیحازی کا لالچ

نعمان روانہ ہوا 20 تو کچھ دیر کے بعد الیشع کا نوکر جیحازی
سوچنے لگا، ”میرے آقا نے شام کے اِس بندے نعمان پر حد سے
زیادہ نرم دلی کا اظہار کیا ہے۔ چاھئے تو تھا کہ وہ اُس کے تحفے
قبول کر لیتا۔ رب کی حیات کی قَسم، مَیں اُس کے پیچھے دوڑ کر
کچھ نہ کچھ اُس سے لے لوں گا۔“
21 چنانچہ جیحازی نعمان کے پیچھے بھاگا۔ جب نعمان نے
اُسے دیکھا تو وہ رتھ سے اُتر کر جیحازی سے ملنے گیا اور پوچھا،
”کیا سب خیریت ہے؟“ 22 جیحازی نے جواب دیا، ”جی، سب
خیریت ہے۔ میرے آقا نے مجھے آپ کو اطلاع دینے بھیجا ہے
کہ ابھی ابھی نبیوں کے گروہ کے دو جوان افرائیم کے پہاڑی
علاقے سے میرے پاس آئے ھیں۔ مہربانی کر کے اُنہیں 34 کلو
گرام چاندی اور دو قیمتی سوٹ دے دیں۔“ 23 نعمان بولا،
”ضرور، بلکہ 68 کلو گرام چاندی لے لیں۔“ اِس بات پر وہ
بضد رھا۔ اُس نے 68 کلو گرام چاندی بوریوں میں لپیٹ لی، دو
سوٹ چن لئے اور سب کچھ اپنے دو نوکروں کو دے دیا تاکہ وہ
سامان جیحازی کے آگے آگے لے چلیں۔
24 جب وہ اُس پہاڑ کے دامن میں پہنچے جہاں الیشع رھتا
تھا تو جیحازی نے سامان نوکروں سے لے کر اپنے گھر میں رکھ
چھوڑا، پھر دونوں کو رُخصت کر دیا۔ 25 پھر وہ جا کر الیشع کے
سامنے کھڑا ہو گیا۔ الیشع نے پوچھا، ”جیحازی، تم کہاں سے
آئے ہو؟“ اُس نے جواب دیا، ”مَیں کہیں نہیں گیا تھا۔“
26 لیکن الیشع نے اعتراض کیا، ”کیا میری روح تمہارے
ساتھ نہیں تھی جب نعمان اپنے رتھ سے اُتر کر تم سے ملنے آیا؟
کیا آج چاندی، کپڑے، زیتون اور انگور کے باغ، بھیڑبکریاں،
گائے بَیل، نوکر اور نوکرانیاں حاصل کرنے کا وقت تھا؟ 27 اب
نعمان کی جِلدی بیماری ہمیشہ تک تمہیں اور تمہاری اولاد کو
لگی رہے گی۔“
جب جیحازی کمرے سے نکلا تو جِلدی بیماری اُسے لگ
چکی تھی۔ وہ برف کی طرح سفید ہو گیا تھا۔

6

کلہاڑی کا لوہا پانی کی سطح پر تیرتا ہے

1 ایک دن کچھ نبی الیشع کے پاس آ کر شکایت کرنے لگے،
”جس تنگ جگہ پر ہم آپ کے پاس آ کر ٹھہرے ھیں اُس میں
ھمارے لئے رھنا مشکل ہے۔ 2 کیوں نہ ہم دریائے یردن پر

کی رھنے ھم تا کہ آئے لے شہتیر سے وھاں آدمی ھر اور جائیں
کسی 3 "جائیں۔ ھے، ٹھیک" بولا، الیشع "سکیں۔ بنا جگہ نئی
ھو راضی نبی "چلیں۔ ساتھ ھمارے کرم براہِ" کی، گزارش نے
ھوا۔ روانہ ساتھ کے اُن 4 کر
لگے۔ کاٹنے درخت وہ ھی پہنچتے پاس کے یردن دریائے
گیا۔ گر میں پانی لوھا کا کلھاڑی کی کسی اچانک کاٹتے 5
اُسے تو نے مَیں تھا، نہیں میرا یہ !آقا میرے ھائے" اُٹھا، چلّا وہ
پانی کہاں لوھا" کیا، سوال نے الیشع 6 "تھا۔ لیا اُدھار سے کسی
درخت کسی نے نبی تو دکھائی جگہ اُسے نے آدمی "گرا؟ میں
کی پانی لوھا اچانک دی۔ پھینک میں پانی کر کاٹ شاخ سے
"!لو نکال سے پانی اِسے" بولا، الیشع 7 لگا۔ تیرنے کر آ پر سطح
لیا۔ پکڑ کو لوھے کر بڑھا ھاتھ اپنا نے آدمی

ھیں رھتے نا کام باعث کے الیشع منصوبے جنگی کے شام

بادشاہ کبھی جب تھی۔ جنگ درمیان کے اسرائیل اور شام 8
اپنی جگہ فلاں فلاں ھم" کہتا، کے کر مشورہ سے افسروں اپنے
کو بادشاہ کے اسرائیل خدا مردِ فوراً تو 9 "گے لیں لگا لشکرگاہ
فوجی کے شام کیونکہ گزرنا، مت سے جگہ فلاں" کرتا، آگاہ
اپنے بادشاہ کا اسرائیل تب 10 "ھیں۔ بیٹھے میں گھات وھاں
محتاط سے گزرنے سے وھاں اور بھیجتا پر جگہ مذکورہ کو لوگوں
ھوا۔ مرتبہ کئی بلکہ دفعہ دو یا ایک صرف نہ ایسا تھا۔ رھتا
افسروں اپنے کر ھو رنجیدہ بہت نے بادشاہ کے شام آخر کار 11
سے میں ھم کہ ھے سکتا بتا مجھے کوئی کیا" پوچھا، اور بُلایا کو
نے افسر کسی 12 "ھے؟ دیتا ساتھ کا بادشاہ کے اسرائیل کون
ھے۔ نہیں کوئی سے میں ھم بادشاہ، اور آقا میرے" دیا، جواب
کو بادشاہ کے اسرائیل الیشع نبی کا اسرائیل کہ ھے یہ مسئلہ
بیان میں کمرے کے سونے اپنے آپ جو ھے دیتا بتا بھی باتیں وہ
کریں پتا کا اُس جائیں،" دیا، حکم نے بادشاہ 13 "ھیں۔ کرتے
"لیں۔ پکڑ اُسے کر بھیج کو فوجیوں اپنے ھم تا کہ
ھے۔ میں شہر نامی دوتین الیشع کہ گئی دی اطلاع کو بادشاہ
وھاں سمیت گھوڑوں اور رتھوں فوج بڑی ایک فوراً نے اُس 14
لیا۔ گھیر کو شہر کر پہنچ وقت کے رات نے اُنہوں دی۔ بھیج
نکلا سے گھر اور اُٹھا جاگ سویرے صبح نوکر کا الیشع جب 15
ھے ھوا گھرا سے فوج بڑی ایک شہر پورا کہ ھے دیکھتا کیا تو
سے الیشع نے اُس ھیں۔ شامل بھی گھوڑے اور رتھ میں جس

اُسے نے الیشع لیکن 16 "کریں؟ کیا ھم آقا، میرے ھائے" کہا،
نسبت کی اُن وہ ھیں ساتھ ھمارے جو !مت ڈرو" دی، تسلی
دعا نے اُس پھر 17 "ھیں۔ ساتھ کے دشمن جو ھیں زیادہ کہیں
"سکے۔ دیکھ وہ تا کہ کھول آنکھیں کی نوکر رب، اے" کی،
دیکھا نے اُس تو دیں کھول آنکھیں کی نوکر کے الیشع نے رب
ھوئے پھیلے رتھ اور گھوڑے آتشیں گرد ارد کے الیشع پر پہاڑ کہ
ھیں۔
کی، دعا نے اُس تو لگا بڑھنے طرف کی الیشع دشمن جب 18
اور سنی کی الیشع نے رب "!دے کر اندھا کو اِن رب، اے"
یہ" کہا، اور گیا پاس کے اُن الیشع پھر 19 دیا۔ کر اندھا اُنہیں
میرے ھیں۔ گئے پہنچ پاس کے شہر غلط آپ نہیں۔ صحیح راستہ
جسے گا دوں پہنچا پاس کے آدمی اُس کو آپ مَیں تو لیں ھو پیچھے
گیا۔ لے سامریہ اُنہیں وہ کر کہہ یہ "ھیں۔ رھے ڈھونڈ آپ
اے" کی، دعا نے الیشع تو ھوئے داخل میں شہر وہ جب 20
"سکیں۔ دیکھ وہ تا کہ دے کھول آنکھیں کی فوجیوں رب،
کہ ھوا معلوم اُنہیں اور دیں، کھول آنکھیں کی اُن نے رب تب
ھیں۔ گئے پھنس میں سامریہ ھم
تو دیکھا کو دشمنوں اپنے نے بادشاہ کے اسرائیل جب 21
دوں؟ مار اُنہیں مَیں کیا باپ، میرے" پوچھا، سے الیشع نے اُس
مت ایسا" کیا، منع نے الیشع لیکن 22 "دوں؟ مار اُنہیں مَیں کیا
اُنہیں نہیں، ھیں؟ دیتے مار کو قیدیوں جنگی اپنے آپ کیا کریں۔
واپس پاس کے مالک کے اُن پھر اور پلائیں پانی کھلائیں، کھانا
"دیں۔ بھیج
کیا اہتمام کا ضیافت بڑی لئے کے اُن نے بادشاہ چنانچہ 23
پاس کے مالک کے اُن اُنہیں پر ھونے فارغ سے پینے کھانے اور
لُوٹ سے طرف کی شام پر اسرائیل بعد کے اِس دیا۔ بھیج واپس
گئے۔ ھو بند چھاپے کے مار

محاصرہ کا سامریہ

جمع فوج پوری اپنی ہدد بن بادشاہ کا شام بعد کے دیر کچھ 24
نتیجے 25 کیا۔ محاصرہ کا سامریہ اور آیا چڑھ پر اسرائیل کے کر
کے چاندی سر کا گدھے میں آخر پڑا۔ کال شدید میں شہر میں
سِکوں 5 کے چاندی بیٹ بھر مٹھی کی کبوتر اور میں سِکوں 80
تھی۔ ملتی میں
کر سیر پر فصیل کی شہر یورام بادشاہ کا اسرائیل دن ایک 26
میرے اے" کی، التماس سے اُس نے عورت ایک تو تھا رھا

سے میں اُس خود لیکن گے، کریں مشاہدہ کا اِس سے آنکھوں
“گے۔ کھائیں نہ کچھ

ھیں جاتے ھو فرار فوجی کے شام

مریض چار کے کوڑھ قریب کے دروازے باھر سے شہر 3
یہاں ھم” لگے، کہنے سے دوسرے ایک آدمی یہ اب تھے۔ بیٹھے
اگر ہے۔ کال میں شہر 4 کریں؟ کیوں انتظار کا موت کر بیٹھ
بھی سے رہنے یہاں لیکن گے، جائیں مر بھوکے تو جائیں میں اُس
کر جا میں لشکرگاہ کی شام ھم نہ کیوں تو پڑتا۔ نہیں فرق کوئی
تو دیں رہنے زندہ ھمیں وہ اگر کریں۔ حوالے کے اُن کو آپ اپنے
نہیں فرق کوئی تو دیں کر بھی قتل ھمیں وہ اگر اور گا، رہے اچھا
“ہے۔ ھی مرنا ھمیں بھی کر رہ یہاں گا۔ پڑے
لشکرگاہ جب لیکن ھوئے۔ روانہ وہ میں دُھندلکے کے شام 5
کیونکہ 6 آیا۔ نہ نظر آدمی بھی ایک تو پہنچے تک کنارے کے
فوج بڑی ایک اور گھوڑوں رتھوں، کو فوجیوں کے شام نے رب
اسرائیل” لگے، کہنے سے دوسرے ایک وہ تھا۔ دیا سنا شور کا
تاکہ بُلایا پر اُجرت کو بادشاھوں مصری اور حِتّی نے بادشاہ کے
دُھندلکے کے شام وہ مارے کے ڈر 7 “!کریں حملہ پر ھم وہ
بلکہ گدھے گھوڑے، خیمے، کے اُن تھے۔ گئے ھو فرار میں
کے بچانے جان اپنی وہ جبکہ تھی گئی رہ پیچھے لشکرگاہ پوری
تھے۔ گئے بھاگ لئے
ایک نے اُنہوں تو ھوئے داخل میں لشکرگاہ کوڑھی جب 8
نے اُنہوں پھر پی۔ مَے اور کھایا کھانا کر بھر جی کر جا میں خیمے
کر آواپس وہ دیئے۔ چھپا کہیں کر اُٹھا کپڑے اور چاندی سونا،
بھی اُسے کے کر جمع سامان کا اُس اور گئے میں خیمے اَور کسی
کر ھم کچھ جو” لگے، کہنے میں آپس وہ پھر لیکن 9 دیا۔ چھپا
خوش یہ ھم اور ہے، دن کا خوشی آج نہیں۔ ٹھیک ھیں رہے
انتظار تک صبح ھم اگر رہے۔ پہنچا نہیں تک دوسروں خبری
بادشاہ کر جا واپس فوراً ھم آئیں، گے۔ ٹھہریں قصوروار تو کریں
“دیں۔ اطلاع کو گھرانے کے
پہرے اور گئے پاس کے دروازے کے شہر وہ چنانچہ 10
کی شام ھم” سنایا، کچھ سب اُنہیں کر دے آواز کو داروں
آواز کی کسی نہ دیا، دکھائی کوئی نہ وہاں تو گئے میں لشکرگاہ
خیمے اور تھے ھوئے بندھے گدھے اور گھوڑے دی۔ سنائی
“!تھا نہیں موجود بھی آدمی ایک لیکن تھے، کھڑے سے ترتیب

دیا، جواب نے بادشاہ 27 “کیجئے۔ مدد میری بادشاہ، اور آقا
مدد کی آپ طرح کس مَیں تو کرتا نہیں مدد کی آپ رب اگر”
ھوں، سکتا دے اناج کو آپ کر جا جگہ کی گاہنے مَیں نہ کروں؟
سکتا پہنچا رس کو آپ کر جا جگہ کی نکالنے رس کا انگور نہ
اِس” بولی، عورت “ہے؟ کیا مسئلہ بتائیں، مجھے بھی پھر 28 ھوں۔
قربان کو بیٹے اپنے آپ آج آئیں،’ تھا، کہا سے مجھ نے عورت
کھا کو بیٹے میرے ھم کل پھر تو لیں، کھا اُسے ھم تاکہ کریں
اگلے لیا۔ کھا کر پکا کو بیٹے میرے نے ھم چنانچہ 29 ‘گے۔ لیں
اُسے تاکہ دیں دے کو بیٹے اپنے اب’ کہا، سے اُس نے مَیں دن
“رکھا۔ چھپائے اُسے نے اُس لیکن ‘لیں۔ کھا بھی
پھاڑ کپڑے اپنے مارے کے رنجش نے بادشاہ کر سن یہ 30
لوگوں سب لئے اِس تھا کھڑا پر فصیل تک ابھی وہ چونکہ ڈالے۔
نے اُس 31 تھا۔ ھوئے پہنے ٹاٹ وہ نیچے کے کپڑوں کہ آیا نظر کو
آج کا سافط بن الیشع مَیں اگر دے سزا سخت مجھے اللہ” پکارا،
“!کروں نہ قلم سر ھی
بھی خود اور بھیجا پاس کے الیشع کو آدمی ایک نے اُس 32
کے شہر اور تھا، میں گھر وقت اُس الیشع پڑا۔ چل پیچھے کے اُس
میں راستے ابھی قاصد کا بادشاہ تھے۔ بیٹھے پاس کے اُس بزرگ
قاتل اِس کریں، دھیان اب” لگا، کہنے سے بزرگوں الیشع کہ تھا
ہے۔ دیا بھیج لئے کے کرنے قلم سر میرا کو کسی نے بادشاہ
کے اُس لگائیں۔ کنڈی پر دروازے بلکہ دیں نہ آنے اندر اُسے
دے سنائی بھی آہٹ کی قدموں کے مالک کے اُس پیچھے پیچھے
“ہے۔ رھی
کے اُس اور گیا پہنچ قاصد کہ تھا رہا ھی کر بات ابھی الیشع 33
مصیبت اِس ھمیں نے ھی رب” بولا، بادشاہ بھی۔ بادشاہ پیچھے
کیوں میں انتظار کے مدد کی اُس مزید مَیں ہے۔ دیا پھنسا میں
“رھوں؟

7

کہ ہے فرماتا رب !سنیں فرمان کا رب” بولا، الیشع تب 1
بہترین گرام کلو 5 ساڑھے پر دروازے کے شہر وقت اِسی کل
بِکے لئے کے سِکے ایک کے چاندی جَو گرام کلو 11 اور میدہ
خدا مردِ وہ تھا لیتا سہارا بادشاہ کا بازو کے افسر جس 2 “گا۔
کے آسمان رب خواہ ہے، ناممکن یہ” اُٹھا، بول کر سن بات کی
اپنی آپ” دیا، جواب نے الیشع “دے۔ کھول نہ کیوں دریچے

دوسروں کر دے آواز نے داروں پہرے کے دروازے 11
اطلاع کو گھرانے کے بادشاہ اندر کے شہر تو پہنچائی خبر کو
اپنے کر اُٹھ نے بادشاہ تو بھی تھا وقت کا رات گو 12 گئی۔ دی
کے شام کہ ہوں بتاتا کو آپ مَیں" کہا، اور بُلایا کو افسروں
بھوکے ہم کہ ہیں جانتے خوب تو وہ ہیں۔ رہے کر کیا فوجی
میں میدان کھلے کر چھوڑ کو لشکرگاہ اپنی وہ اب ہیں۔ رہے مر
لشکرگاہ خالی اسرائیلی کہ ہیں سمجھتے وہ کیونکہ ہیں، گئے چھپ
پکڑ زندہ اُنہیں ہم پھر اور گے نکلیں ضرور سے شہر کر دیکھ کو
"گے۔ جائیں ہو داخل میں شہر کر

چند ہم کہ ہے بہتر" دیا، مشورہ نے افسر ایک لیکن 13
میں لشکرگاہ ساتھ کے گھوڑوں ہوئے بچے پانچ کو آدمیوں ایک
وہ اگر کیونکہ نہیں۔ بات کوئی تو جائیں پکڑے وہ اگر بھیجیں۔
"ہے۔ ہی مرنا ساتھ ہمارے اُنہیں بھی پھر تو رہیں یہاں

بادشاہ اور گیا، کیا تیار سمیت گھوڑوں کو رتھوں دو چنانچہ 14
نے اُس کو بانوں رتھ دیا۔ بھیج میں لشکرگاہ کی شام اُنہیں نے
ہوئے روانہ وہ 15 "ہے۔ ہوا کیا کہ کریں پتا اور جائیں" دیا، حکم
ہر میں راستے لگے۔ چلنے پیچھے پیچھے کے فوجیوں کے شام اور
بھاگتے نے فوجیوں کیونکہ تھا، پڑا بکھرا سامان اور کپڑے طرف
رتھ اسرائیلی تھا۔ دیا چھوڑ میں راستے کر پھینک کچھ سب بھاگتے
کر آ واپس پاس کے بادشاہ پھر اور پہنچے تک یردن دریائے سوار
سنایا۔ کہہ کچھ سب

کی شام اور آئے نکل سے شہر باشندے کے سامریہ تب 16
جو ہوا پورا کچھ وہ یوں لیا۔ لُوٹ کچھ سب کر جا میں لشکرگاہ
11 اور میدہ بہترین گرام کلو 5 ساڑھے کہ تھا فرمایا نے رب
گا۔ بِکے لئے کے سِکے ایک کے چاندی جَو گرام کلو

نے اُس اُسے تھا لیتا بادشاہ سہارا کا بازو کے افسر جس 17
جب لیکن تھا۔ دیا بھیج لئے کے کرنے نگرانی کی دروازے
کچلا تلے پیروں کے اُن کر آ میں زد کی اُن افسر تو نکلے باہر لوگ
جب تھا کہا وقت اُس نے خدا مردِ جیسا ہوا ہی ویسا یوں گیا۔
بتایا کو بادشاہ نے الیشع کیونکہ 18 تھا۔ آیا گھر کے اُس بادشاہ
گرام کلو 5 ساڑھے پر دروازے کے شہر وقت اِسی کل" تھا،
لئے کے سِکے ایک کے چاندی جَو گرام کلو 11 اور میدہ بہترین
خواہ ہے، ناممکن یہ" تھا، کیا اعتراض نے افسر 19 "گا۔ بِکے
نے خدا مردِ اور "دے۔ کھول نہ کیوں دریچے کے آسمان رب

گے، کریں مشاہدہ کا اِس سے آنکھوں اپنی آپ" تھا، دیا جواب
"گے۔ کھائیں نہیں کچھ سے میں اُس خود لیکن
نے لوگوں بےقابو کیونکہ ہوئی، پوری گوئی پیش یہ اب 20
گیا۔ مر وہ اور دیا، کچل تلے پاؤں پر دروازے کے شہر اُسے

8

ہے دیتا کر واپس زمین کی عورت شونیمی بادشاہ یورام

نے اُس بیٹا کا جس کو عورت اُس نے الیشع دن ایک 1
پر طور عارضی کر لے کو خاندان اپنے" دیا، مشورہ تھا کیا زندہ
ملک کہ ہے دیا حکم نے رب کیونکہ جائیں، چلی ملک بیرونِ
مردِ نے عورت کی شونیم 2 "گا۔ ہو کال تک سال سات میں
اور گئی چلی وہ کر لے کو خاندان اپنے لی۔ مان بات کی خدا
وہ تو گئے گزر سال سات 3 رہی۔ میں ملک فلستی سال سات
اور گھر کے اُس نے اَور کسی لیکن آئی۔ واپس سے ملک اُس
کے بادشاہ لئے کے مدد وہ لئے اِس تھا، رکھا کر قبضہ پر زمین
گئی۔ پاس

خدا مردِ بادشاہ تو پہنچی میں دربار وہ جب وقت اُس عین 4
اُس نے بادشاہ تھا۔ رہا کر گفتگو سے جیحازی نوکر کے الیشع
جو دو سنا کام بڑے تمام وہ مجھے" تھی، کی درخواست سے
کہ تھا رہا سنا جیحازی جب اب اور 5 "ہیں۔ کئے نے الیشع
ماں کی اُس تو دیا کر زندہ طرح کس کو لڑکے مُردہ نے الیشع
واپس زمین اور گھر" لگی، کرنے التماس سے بادشاہ کر آ اندر
بادشاہ نے جیحازی کر دیکھ اُسے "کیجئے۔ مدد میری میں ملنے
اُس یہ اور ہے عورت وہی یہ بادشاہ، آقا میرے" کہا، سے
نے بادشاہ 6 "تھا۔ دیا کر زندہ نے الیشع جسے ہے بیٹا وہی کا
تصدیق نے عورت "ہے؟ صحیح یہ کیا" کیا، سوال سے عورت
معاملہ کا عورت نے اُس تب سنایا۔ کچھ سب دوبارہ اُسے میں
کہ دیں دھیان" دیا، حکم کے کر سپرد کے افسر درباری کسی
کرنے قبضہ پیسے جتنے اور! جائے مل واپس ملکیت پوری اِسے
وہ سکا کما سے فصلوں کی زمین میں غیرموجودگی کی عورت والا
"جائیں۔ دیئے دے کو عورت بھی

گوئی پیش کی موت کی ہدد بن

ہدد بن بادشاہ کا شام وقت اُس آیا۔ دمشق الیشع دن ایک 7
نے اُس تو 8 ہے آیا خدا مردِ کہ ملی اطلاع اُسے جب تھا۔ بیمار
کر لے تحفہ لئے کے خدا مردِ" دیا، حکم کو حزائیل افسر اپنے

کر تھا کیا وعدہ سے داؤد نے اُس کیونکہ تھا، چاھتا کرنا نہیں تباہ
گا۔ رہے جلتا تک ھمیشہ چراغ کا اولاد تیری اور تیرا
20 اور کی بغاوت نے ادومیوں دوران کے حکومت کی یہورام
تب 21 کیا۔ مقرر بادشاہ اپنا کے کر رد کو حکومت کی یہوداہ
جب آیا۔ قریب کے صعیر کر لے کو رتھوں تمام اپنے یہورام
مقرر پر رتھوں کے اُس اور اُسے نے ادومیوں تو گئی چھڑ جنگ
صفوں کی والوں گھیرنے بادشاہ کو رات لیا۔ گھیر کو افسروں
چھوڑ اُسے فوجی کے اُس لیکن گیا، ھو کامیاب میں توڑنے کو
آج ادوم ملکِ سے وجہ اِس 22 گئے۔ بھاگ گھر اپنے اپنے کر
لِبناہ وقت اُسی آیا۔ نہیں تحت کے حکومت کی یہوداہ دوبارہ تک
گیا۔ ھو مختار خود کر ھو سرکش بھی شہر
23 کچھ جو اور ھوا دوران کے حکومت کی یہورام کچھ جو باقی
گیا کیا بیان میں کتاب کی 'تاریخ کی یہوداہ شاھانِ' وہ کیا نے اُس
اُسے تو ملا جا سے دادا باپ اپنے کر مر یہورام جب 24 ھے۔
خاندانی ھے کہلاتا 'شہر کا داؤد' جو میں حصے اُس کے یروشلم
ھوا۔ نشین تخت اخزیاہ بیٹا کا اُس پھر گیا۔ دفنایا میں قبر

اخزیاہ بادشاہ کا یہوداہ

25 کی اب اخی بن یورام بادشاہ کے اسرائیل یہورام بن اخزیاہ
22 وہ 26 بنا۔ بادشاہ کا یہوداہ میں سال ویں 12 کے حکومت
سال ایک کر رہ میں یروشلم اور ھوا نشین تخت میں عمر کی سال
پوتی کی عُمری بادشاہ کے اسرائیل عتلیاہ ماں کی اُس رھا۔ بادشاہ
چل پر نمونے بُرے کے خاندان کے اب اخی بھی اخزیاہ 27 تھی۔
کو رب چلن چال کا اُس طرح کی گھرانے کے اب اخی پڑا۔
کے خاندان کے اب اخی رشتہ کا اُس کہ تھی یہ وجہ تھا۔ ناپسند
تھا۔ گیا بندھ ساتھ
28 کر مل ساتھ کے اب اخی بن یورام بادشاہ اخزیاہ دن ایک
جب لڑے۔ سے حزائیل بادشاہ کے شام تا کہ گیا جِلعاد رامات
ھوا زخمی ھاتھوں کے فوجیوں کے شام یورام تو گئی چھڑ جنگ
29 بھر زخم تا کہ آیا واپس یزرعیل کر چھوڑ کو جنگ میدانِ اور
بن اخزیاہ بادشاہ کا یہوداہ تو تھا ھوا ٹھہرا وھاں وہ جب جائیں۔
آیا۔ یزرعیل لئے کے پوچھنے حال کا اُس یہورام

9

ھے کرتا مسح کو یاھو الیشع

بیماری مَیں کیا کہ کرے دریافت سے رب وہ جائیں۔ ملنے اُسے
"نہیں؟ یا گا پاؤں شفا سے
9 الیشع کر لاد پیداوار بہترین کی دمشق پر اونٹوں 40 حزائیل
ھوا کھڑا سامنے کے اُس وہ کر پہنچ پاس کے اُس گیا۔ ملنے سے
کے آپ مجھے نے ھدد بن بادشاہ کے شام بیٹے کے آپ" کہا، اور
سے بیماری اپنی مَیں کیا کہ ھے چاھتا جاننا یہ وہ ھے۔ بھیجا پاس
"نہیں؟ یا گا پاؤں شفا
10 آپ' دیں، اطلاع اُسے اور جائیں" دیا، جواب نے الیشع
وہ کہ ھے کیا ظاھر پر مجھ نے رب لیکن ' گے۔ پائیں شفا ضرور
ٹکٹکی اور گیا ھو خاموش الیشع 11 "گا۔ جائے مر میں حقیقت
حزائیل 12 لگا۔ رونے پھر رھا، گھورتا اُسے تک دیر بڑی کر باندھ
نے الیشع "ھیں؟ رہے رو کیوں آپ آقا، میرے" پوچھا، نے
نقصان کتنا کو اسرائیلیوں آپ کہ ھے معلوم مجھے" دیا، جواب
کے اُن کر لگا آگ کو آبادیوں بند قلعہ کی اُن آپ گے۔ پہنچائیں
کو بچوں چھوٹے کے اُن گے، دیں کر قتل سے تلوار کو جوانوں
ڈالیں چیر پیٹ کے عورتوں حاملہ کی اُن اور گے دیں پٹخ پر زمین
کہ ھے حیثیت کیا کی کُتے جیسے مجھ" بولا، حزائیل 13 "گے۔
ھے دیا دکھا مجھے نے رب" کہا، نے الیشع "کروں؟ کام بڑا اِتنا
"گے۔ جائیں بن بادشاہ کے شام آپ کہ
14 واپس پاس کے مالک اپنے اور گیا چلا حزائیل بعد کے اِس
نے حزائیل "بتایا؟ کیا کو آپ نے الیشع" پوچھا، نے بادشاہ آیا۔
"گے۔ پائیں شفا آپ کہ دلایا یقین مجھے نے اُس" دیا، جواب
15 اور دیا بھگو میں پانی کر لے کمبل نے حزائیل دن اگلے لیکن
وہ اور گیا رُک سانس کا بادشاہ دیا۔ رکھ پر منہ کے بادشاہ اُسے
ھوا۔ نشین تخت حزائیل پھر گیا۔ مر

یہورام بادشاہ کا یہوداہ

16 حکومت کی یورام بادشاہ کے اسرائیل یہوسفط بن یہورام
اپنے وہ میں شروع بنا۔ بادشاہ کا یہوداہ میں سال پانچویں کے
میں عمر کی سال 32 یہورام 17 تھا۔ کرتا حکومت ساتھ کے باپ
کرتا حکومت تک سال 8 کر رہ میں یروشلم وہ اور بنا، بادشاہ
سے بیٹی کی اب اخی بادشاہ کے اسرائیل شادی کی اُس 18 رھا۔
اب اخی کر خاص اور بادشاھوں کے اسرائیل وہ اور تھی، ھوئی
رب چلن چال کا اُس رھا۔ چلتا پر نمونے بُرے کے خاندان کے
کو یہوداہ خاطر کی داؤد خادم اپنے وہ تو بھی 19 تھا۔ ناپسند کو

“۔‘ ہے دیا بنا بادشاہ
اُتار کو چادروں اپنی جلدی جلدی نے افسروں کر سن یہ 13
کر بجا بجا نرسنگا وہ پھر دیا۔ بچھا پر سیڑھیوں سا منے کے اُس کر
“!باد زندہ بادشاہ یاہو” لگے، لگانے نعرہ

انجام کا اخزیاہ اور یورام

سے تخت کو بادشاہ یورام فوراً نِمسی بن یہوسفط بن یاہو 14
اسرائیلی پوری وقت اُس یورام لگا۔ باندھنے منصوبے کے اُتارنے
حزائیل بادشاہ کے دمشق قریب کے جِلعاد رامات سمیت فوج
شام بادشاہ 15 کرتے کرتے دفاع کا شہر لیکن تھا۔ رہا لڑ سے
کو جنگ میدانِ اور تھا گیا ہو زخمی ہاتھوں کے فوجیوں کے
نے یاہو اب جائیں۔ بھر زخم تاکہ تھا آیا واپس یزرعیل کر چھوڑ
ہیں ساتھ میرے واقعی آپ اگر” کہا، سے افسروں ساتھی اپنے
کوئی کہ ہے خطرہ ورنہ دیں، نہ نکلنے سے شہر بھی کو کسی تو
پر رتھ وہ پھر 16 “دے۔ دے اطلاع کو بادشاہ کر جا یزرعیل
وقت اُس تھا۔ رہا کر آرام یورام جہاں گیا چلا یزرعیل کر ہو سوار
ہوا آیا یزرعیل لئے کے ملنے سے یورام بھی اخزیاہ بادشاہ کا یہوداہ
تھا۔
کے یاہو نے دار پہرے کھڑے پر برُج کے یزرعیل جب 17
بادشاہ نے اُس تو دیکھا ہوئے آتے طرف کی شہر کو غول
کی اُن کو گھڑسوار ایک” دیا، حکم نے یورام دی۔ اطلاع کو
“نہیں۔ یا ہے خیریت سب کہ کریں معلوم سے اُن کر بھیج طرف
بادشاہ” کہا، کر آ پاس کے یاہو اور نکلا سے شہر گھڑسوار 18
اِس” دیا، جواب نے یاہو “ہے؟ خیریت سب کیا کہ ہیں پوچھتے
کے پر برُج “لیں۔ ہو پیچھے میرے آئیں، واسطہ؟ کیا کا آپ سے
گیا پہنچ تک اُن قاصد” دی، اطلاع کو بادشاہ نے دار پہرے
“رہا۔ آ نہیں واپس وہ لیکن ہے،
کے یاہو دیا۔ بھیج کو گھڑسوار اَور ایک نے بادشاہ تب 19
سب کیا کہ ہیں پوچھتے بادشاہ” کہا، بھی نے اُس کر پہنچ پاس
واسطہ؟ کیا کا آپ سے اِس” دیا، جواب نے یاہو “ہے؟ خیریت
کر دیکھ یہ نے دار پہرے کے پر برُج 20 “لیں۔ ہو پیچھے میرے
لیکن ہے، گیا پہنچ تک اُن قاصد ہمارا” دی، اطلاع کو بادشاہ
نِمسی بن یاہو راہنما کا اُن کہ ہے لگتا ایسا رہا۔ آ نہیں واپس بھی یہ
“ہے۔ رہا چلا طرح کی دیوانے کو رتھ اپنے وہ کیونکہ ہے،
اور وہ پھر “!کرو تیار کو رتھ میرے” دیا، حکم نے یورام 21
کے ملنے سے یاہو کر ہو سوار میں رتھ اپنے اپنے بادشاہ کا یہوداہ

کو ایک سے میں گروہ کے نبیوں نے نبی الیشع دن ایک 1
لئے کے جِلعاد رامات کر ہو کمربستہ لئے کے سفر” کہا، کر بُلا
جائیں۔ لے ساتھ اپنے کُپّی یہ کی تیل کے زیتون جائیں۔ ہو روانہ
جب کریں۔ تلاش کو نِمسی بن یہوسفط بن یاہو کر پہنچ وہاں 2
کے کر الگ سے ساتھیوں کے اُس اُسے تو ہو ملاقات سے اُس
یاہو کر لے کُپّی وہاں 3 جائیں۔ لے میں کمرے اندرونی کسی
تجھے مَیں کہ ہے فرماتا رب’ کہیں، اور دیں اُنڈیل تیل پر سر کے
کے اِس ‘ہوں۔ دیتا بنا بادشاہ کا اسرائیل کے کر مسح سے تیل
“!جائیں بھاگ کر کھول کو دروازے فوراً بلکہ کریں نہ دیر بعد
جب 5 ہوا۔ روانہ لئے کے جِلعاد رامات نبی جوان چنانچہ 4
کے اُن وہ تھے۔ ہوئے بیٹھے کر مل افسر فوجی تو پہنچا وہاں
یاہو “ہے۔ پیغام لئے کے کمانڈر پاس میرے” بولا، اور گیا قریب
دیا، جواب نے نبی “لئے؟ کے کس سے میں ہم” کیا، سوال نے
“لئے۔ کے ہی آپ”
نے نبی وہاں گیا۔ میں گھر ساتھ کے اُس اور ہوا کھڑا یاہو 6
فرماتا خدا کا اسرائیل رب” کہا، کر اُنڈیل تیل پر سرِ کے یاہو
ہے۔ دیتا بنا بادشاہ کا قوم اپنی کے کر مسح تجھے نے مَیں’ ہے،
کرنا ہلاک کو خاندان پورے کے اخی اب مالک اپنے تجھے 7
کرتے خدمت میری جو گا لوں انتقام کا نبیوں اُن مَیں یوں ہے۔
کا خادموں تمام اُن کے رب مَیں ہاں، ہیں۔ گئے ہو شہید ہوئے
گھرانا پورا کا اخی اب 8 ہے۔ کیا قتل نے ایزبل جنہیں گا لوں بدلہ
ہلاک کو مرد ہر کے خاندان کے اُس مَیں گا۔ جائے ہو تباہ
خاندان کے اخی اب میرا 9 بچہ۔ یا ہو بالغ وہ خواہ گا، دوں کر
بعشا اور نباط بن یرُبعام نے مَیں جو گا ہو سلوک وہی ساتھ کے
تعلق کا ایزبل تک جہاں 10 کیا۔ ساتھ کے خاندانوں کے اخیاہ بن
پر زمین کی یزرعیل اُسے کُتے بلکہ گا جائے نہیں دفنایا اُسے ہے
گیا۔ بھاگ کر کھول دروازہ نبی کر کہہ یہ “۔‘گے جائیں کھا
آیا واپس پاس کے افسروں ساتھی اپنے کر نکل یاہو جب 11
سے آپ دیوانہ یہ ہے؟ خیریت سب کیا” پوچھا، نے اُنہوں تو
کو لوگوں کے قسم اِس تو آپ خیر،” بولا، یاہو “تھا؟ چاہتا کیا
اُس لیکن 12 “ہیں۔ ہانکتے گپیں کی طرح کس کہ ہیں جانتے
صحیح !جھوٹ” ہوئے، نہ مطمئن سے جواب اِس ساتھی کے
نے آدمی” بتائی، بات کر کھل اُنہیں نے یاہو پھر “بتائیں۔ بات
کا اسرائیل کے کر مسح تجھے نے مَیں کہ ہے فرماتا رب’ کہا،

زمین سے زور اِتنے وہ دیا۔ پھینک نیچے کو ملکہ نے اُنہوں تب
اور یاہو گئے۔ پڑیں گھوڑوں اور دیوار چھینٹے کے خون کہ گری پر
دیا۔ گزرنے سے اوپر کے اُس کو رتھوں اپنے نے لوگوں کے اُس
اُس بعد کے اِس پیا۔ اور کھایا اور ہوا داخل میں محل یاہو پھر 34
کرے، دفن کو عورت لعنتی اُس اور جائے کوئی" دیا، حکم نے
"تھی۔ بیٹی کی بادشاہ وہ کیونکہ
تو نکلے باہر لئے کے کرنے دفن اُسے ملازم جب لیکن 35
گئے رہ باقی پاؤں اور ہاتھ کھوپڑی، کی اُس صرف کہ دیکھا
تب گیا۔ آگاہ اُسے نے اُنہوں کر جا واپس پاس کے یاہو 36 ہیں۔
خادم اپنے نے رب جو ہے ہوا پورا کچھ سب اب" کہا، نے اُس
ایزبل کُتے پر زمین کی یزرعیل' تھا، فرمایا معرفت کی تِشبی الیاس
پر زمین کی یزرعیل لاش کی اُس 37 گے۔ جائیں کھا لاش کی
سکے کہہ نہ سے یقین کوئی تاکہ گی رہے پڑی طرح کی گوبر
"۔' ہے کہاں وہ کہ

10

ہے کرتا ہلاک کو اولاد کی اخی اب یاہو

خط نے یاہو اب تھے۔ بیٹے 70 کے اخی اب میں سامریہ 1
کے شہر افسروں، کے یزرعیل دیئے۔ بھیج سامریہ کر لکھ
گئے، مل خط یہ کو سرپرستوں کے بیٹوں کے اخی اب اور بزرگوں
تھی، لکھی خبر کی ذیل میں اُن اور
شہر بند قلعہ آپ ہیں۔ پاس کے آپ بیٹے کے مالک کے آپ" 2
بھی گھوڑے اور رتھ ہتھیار، پاس کے آپ اور ہیں، رہتے میں
ہی پڑھتے خط یہ کہ ہوں دیتا چیلنج کو آپ میں لئے اِس ہیں۔
اُسے کر چن کو بیٹے لائق اور اچھے سے سب کے مالک اپنے 3
خاندان کے مالک اپنے پھر دیں۔ بٹھا پر تخت کے باپ کے اُس
"!لڑیں لئے کے
کہنے میں آپس اور گئے سہم بےحد بزرگ کے سامریہ لیکن 4
سکتے کر کیا ہم تو سکے کر نہ مقابلہ کا اُس بادشاہ دو اگر" لگے،
کے شہر افسر، مقرر پر سامریہ انچارج، کے محل لئے اِس 5 "ہیں؟
پیغام کو یاہو نے سرپرستوں کے بیٹوں کے اخی اب اور بزرگوں
ہم گے کہیں آپ کچھ جو اور ہیں خادم کے آپ ہم" بھیجا،
کرنے لئے کے تیار ہیں۔ ہم کسی کو بادشاہ مقرر نہیں کریں
"کریں۔ وہ ہیں سمجھتے مناسب آپ کچھ جو گے۔

جو ہوئی پاس کے باغ اُس ملاقات کی اُن نکلے۔ سے شہر لئے
نے یورام کر پہچان کو یاہو 22 تھا۔ گیا لیا چھین سے یزرعیلی نبوت
کیسے خیریت" بولا، یاہو "ہے؟ خیریت سب کیا یاہو،" پوچھا،
ہر جادوگری اور پرستی بُت کی ایزبل ماں تیری جب ہے سکتی ہو
اخزیاہ، اے" اُٹھا، چلّا بادشاہ یورام 23 "ہے؟ ہوئی پھیلی طرف
لگا۔ بھاگنے کر مُڑ اور "!غداری
یورام سیدھا جو چلایا تیر کر کھینچ کمان اپنی فوراً نے یاہو 24
بادشاہ گیا۔ گزر سے میں دل کہ لگا یوں درمیان کے کندھوں کے
افسر والے ساتھ اپنے نے یاہو 25 پڑا۔ گر میں رتھ اپنے دم ایک
دیں پھینک میں باغ اُس کر اُٹھا لاش کی اِس" کہا، سے بِدقر
کریں یاد دن وہ کیونکہ تھا۔ گیا لیا چھین سے یزرعیلی نبوت جو
پیچھے کے اب اخی باپ کے اِس کو رتھوں اپنے دونوں ہم جب
گیا، اعلان میں بارے کے اب اخی نے رب اور تھے رہے چلا
سے مجھ قتل کا بیٹوں کے اُس اور نبوت کل کہ جان یقین' 26
پر زمین اِسی کی نبوت تجھے میں معاوضہ کا اِس رہا۔ نہ چھپا
دیں پھینک پر زمین اُس کر اُٹھا کو یورام اب چنانچہ 'گا۔ دوں
"جائے۔ ہو پوری بات کی رب تاکہ
گان بیت وہ تو دیکھا یہ نے اخزیاہ بادشاہ کے یہوداہ جب 27
ہوئے کرتے تعاقب کا اُس یاہو گیا۔ ہو فرار کر لے راستہ کا
جور راستہ جہاں قریب کے اِبلیعام "!دو مار بھی اُسے" چلّایا،
وہ ہوا۔ زخمی چلتے چلتے میں رتھ اپنے اخزیاہ ہے چڑھتا طرف کی
کو لاش ملازم کے اُس 28 گیا۔ مر کر پہنچ مجِدّو لیکن نکلا تو بچ
حصے اُس کے یروشلم اُسے وہاں لائے۔ یروشلم کر رکھ پر رتھ
گیا۔ دفنایا میں قبر خاندانی ہے کہلاتا 'شہر کا داؤد' جو میں
میں سال ویں 11 کے حکومت کی اب اخی بن یورام اخزیاہ 29
تھا۔ گیا بن بادشاہ کا یہوداہ

انجام کا ایزبل

اطلاع کو ایزبل جب گیا۔ چلا یزرعیل یاہو بعد کے اِس 30
خوب کو بالوں اپنے کر لگا سُرمہ میں آنکھوں اپنی نے اُس تو ملی
جب 31 لگی۔ جھانکنے باہر سے کھڑکی پھر اور سنوارا سے صورتی
زِمری اے" چلّائی، ایزبل تو ہوا داخل میں گیٹ کے محل یاہو
"ہے؟ خیریت سب کیا ہے، دیا کر قتل کو مالک اپنے نے جس
ہے، ساتھ میرے کون" دی، آواز کر دیکھ اوپر نے یاہو 32
کر دیکھ باہر سے کھڑکی نے سراؤں خواجہ تین یا دو "کون؟
پھینک نیچے اُسے" دیا، حکم اُنہیں نے یاہو تو 33 ڈالی نظر پر اُس
"!دو

میرے تو ہے، ایسا اگر" بولا، یاہو "ہاں۔ جی" دیا، جواب نے
یاہو تو ملایا ہاتھ ساتھ کے اُس نے یوندب "ملائیں۔ ہاتھ ساتھ
آئیں" کہا، نے یاہو پھر 16 دیا۔ ہونے سوار پر رتھ اپنے اُسے نے
چنانچہ "دیکھیں۔ جِدو جہد لئے کے رب میری اور ساتھ میرے
گیا۔ چلا سامریہ ساتھ کے یاہو یوندب
جتنے کے خاندان کے اب اخی نے یاہو کر پہنچ سامریہ 17
نے رب طرح جس دیئے۔ کر ہلاک تھے گئے بچ تک اب افراد
گیا۔ مٹ گھرانا پورا کا اب اخی طرح اُسی تھا فرمایا کو الیاس

ہے کرتا قتل کو پجاریوں تمام کے بعل یاہو

کیا، اعلان کے کر جمع کو لوگوں تمام نے یاہو بعد کے اِس 18
کہیں میں ہے۔ کی تھوڑی پرستش کی دیوتا بعل نے اب اخی"
نبیوں، تمام کے بعل کر جا اب 19 ! گا کروں پوجا کی اُس زیادہ
ایک کہ کریں خیال لائیں۔ بُلا کو پجاریوں اور گزاروں خدمت
کروں پیش قربانی بڑی کو بعل میں کیونکہ رہے، نہ دُور بھی
جائے دی موت سزائے اُسے کرے انکار سے آنے بھی جو گا۔
گی۔"
بچھا جال لئے کے گزاروں خدمت کے بعل نے یاہو طرح اِس
نے اُس 20-21 جائیں۔ ہو ہلاک کر پھنس میں اُس وہ تاکہ دیا
لئے کے دیوتا بعل" کیا، اعلان کر بھیج قاصد میں اسرائیل پورے
ایک اور آئے، پجاری تمام کے بعل چنانچہ "!منائیں عید مُقدّس
مندر کا بعل کہ ہوئے جمع اِتنے رہا۔ نہ دُور سے اجتماع بھی
گیا۔ بھر تک سرے دوسرے سے سرے ایک
بعل" دیا، حکم کو انچارج کے کپڑوں کے عید نے یاہو 22
سب چنانچہ "دینا۔ دے لباس کے عید کو پجاریوں تمام کے
کے بعل ریکاب بن یوندب اور یاہو پھر 23 گئے۔ دیئے لباس کو
گزاروں خدمت کے بعل نے یاہو اور ہوئے، داخل میں مندر
خادم کوئی کا رب ساتھ کے آپ یہاں کہ دیں دھیان" کہا، سے
"چاہئیں۔ ہونے پجاری کے بعل صرف ہو۔ نہ موجود
والی ہونے بھسم اور کی ذبح تاکہ گئے سامنے آدمی دونوں 24
کے مندر باہر آدمی 80 کے یاہو میں اِتنے کریں۔ پیش قربانیاں
تھا، کہا کردے حکم اُنہیں نے یاہو گئے۔ ہو کھڑے گرد ارد
اُسے دے بچنے کو کسی سے میں والوں کرنے پوجا جو !خبردار"
"گی۔ جائے دی موت سزائے

اُس بھیجا۔ سامریہ کر لکھ خط اَور ایک نے یاہو کر پڑھ یہ 6
تابع میرے اور ہیں ساتھ میرے واقعی آپ اگر" تھا، لکھا میں
کر کاٹ کو سروں کے بیٹوں کے مالک اپنے تو ہیں چاہتے رہنا
کیونکہ "آئیں۔ لے پاس میرے میں یزرعیل تک وقت اِس کل
پاپرورش کر رہ پاس کے بڑوں کے سامریہ بیٹے 70 کے اب اخی
70 نے آدمیوں اِن تو گیا پہنچ پاس کے اُن خط جب 7 تھے۔ رہے
میں ٹوکروں کو سروں کے اُن اور دیا کر ذبح کو شہزادوں 70 کے
دیا۔ بھیج پاس کے یاہو میں یزرعیل کر رکھ
بادشاہ وہ" دی، اطلاع کر آ پاس کے یاہو نے قاصد ایک 8
شہر" دیا، حکم نے یاہو تب "ہیں۔ آئے کر لے سر کے بیٹوں کے
وہیں تک صبح اُنہیں اور دو لگا ڈھیر دو کے اُن پر دروازے کے
دروازے اور نکلا وقت کے صبح یاہو دن اگلے 9 "دو۔ رہنے
موت کی یورام" ہوا، مخاطب سے لوگوں کر ہو کھڑے پاس کے
کے مالک اپنے نے ہی میں ہیں۔ بےالزام آپ سے ناتے کے
تمام اِن نے کس لیکن ڈالا۔ مار اُسے کر باندھ منصوبے خلاف
بھی کچھ جو کہ لیں جان آج چنانچہ 10 دیا؟ کر قلم سر کا بیٹوں
ہے فرمایا میں بارے کے خاندان کے اُس اور اب اخی نے رب
الیاس خادم اپنے نے رب اعلان کا جس گا۔ جائے ہو پورا وہ
یاہو بعد کے اِس 11 "ہے۔ لیا کر نے اُس وہ ہے کیا معرفت کی
داروں، رشتے تمام باقی کے اب اخی والے رہنے میں یزرعیل نے
دیا۔ کر ہلاک کو پجاریوں اور دوستوں قریبی افسروں، بڑے
بچا۔ نہ بھی ایک
بیت جب میں راستے ہوا۔ روانہ لئے کے سامریہ وہ پھر 12
کے یہوداہ ملاقات کی اُس تو 13 گیا پہنچ قریب کے روئیم عِقد
نے یاہو ہوئی۔ سے داروں رشتے ایک چند کے اخزیاہ بادشاہ
کے اخزیاہ ہم" دیا، جواب نے اُنہوں "ہیں؟ کون آپ" پوچھا،
بادشاہ ہم وہاں ہیں۔ رہے کر سفر کا سامریہ اور ہیں دار رشتے
حکم نے یاہو تب 14 "ہیں۔ چاہتے ملنا سے بیٹوں کے ملکہ اور
کے عِقد بیت کر پکڑ زندہ اُنہیں نے اُنہوں "!پکڑو زندہ اُنہیں" دیا،
بچا۔ نہ بھی ایک سے میں آدمیوں 42 ڈالا۔ مار پاس کے حوض
کی اُس چلتے چلتے نکلا۔ آگے یاہو کر چھوڑ کو جگہ اُس 15
تھا۔ رہا آ ملنے سے اُس جو ہوئی سے ریکاب بن یوندب ملاقات
میں بارے میرے دل کا آپ کیا" کہا، کے کر سلام نے یاہو
یوندب "ہے؟ میں بارے کے آپ دل میرا کہ جیسا ہے مخلص

سے چڑھانے کو قربانی والی ہونے بھسم یاھو ھی جوں 25
اندر" دیا، حکم کو افسروں اور محافظوں اپنے نے اُس تو ہوا فارغ
داخل وہ "پائے۔ نہ بچنے بھی ایک دینا۔ مار کو سب کر جا
لاشوں ڈالا۔ مار کو سب کر کھینچ کو تلواروں اپنی اور ہوئے
اندر سے سب کے مندر وہ پھر دیا۔ پھینک باہر نے اُنہوں کو
کر نکال نے اُنہوں اُسے تھا۔ بُت جہاں 26 گئے میں کمرے والے
کا بعل دیا۔ کر ٹکڑے ٹکڑے بھی ستون کا بعل اور 27 دیا جلا
وہ تک آج گئی۔ بن الخلا بیت جگہ وہ اور گیا، دیا ڈھا مندر پورا
ہے۔ ہوتا استعمال لئے کے اِس

حکومت کی یاھو

کر ختم پوجا کی دیوتا بعل میں اسرائیل نے یاھو طرح اِس 28
جو آیا نہ باز سے گناھوں اُن کے نباط بن یُربعام وہ تو بھی 29 دی۔
میں دان اور ایل بیت تھا۔ اُکسایا کو اسرائیل نے یُربعام پر کرنے
ہوئی۔ نہ ختم پوجا کی بچھڑوں کے سونے قائم
ہے پسند مجھے کچھ جو" کہا، سے یاھو نے رب دن ایک 30
اب انجی نے تُو کیونکہ ہے، دیا سرانجام طرح اچھی نے تُو اُسے
تھی۔ مرضی میری جو ہے کیا کچھ سب ساتھ کے گھرانے کے
حکومت پر اسرائیل تک پشت چوتھی اولاد تیری سے وجہ اِس
اسرائیل رب سے دل پورے نے یاھو لیکن 31 "گی۔ رہے کرتی
گناھوں اُن وہ گزاری۔ نہ زندگی مطابق کے شریعت کی خدا کے
اسرائیل نے یُربعام پر کرنے جو تھا نہیں تیار لئے کے آنے باز سے
تھا۔ اُکسایا کو
چھوٹا علاقہ کا اسرائیل رب دوران کے حکومت کی یاھو 32
پورے اُس کے اسرائیل نے حزائیل بادشاہ کے شام لگا۔ کرنے
تھا۔ میں مشرق کے یردن دریائے جو 33 لیا کر قبضہ پر علاقے
دریائے کر لے سے بسن جِلعاد علاقہ کا منسّی اور روبن جد،
گیا۔ آ میں ھاتھ کے بادشاہ کے شام تک عروعیر واقع پر ارنون
نے اُس جو ہوا، دوران کے حکومت کی یاھو کچھ جو باقی 34
کی اسرائیل شاہانِ' وہ ہوئیں حاصل اُسے کامیابیاں جو اور کیا
سامریہ سال 28 وہ 35-36 ہے۔ گیا کیا بیان میں کتاب کی 'تاریخ
باپ اپنے کر مر وہ جب ہوا۔ بھی دفن وہ وہاں رہا۔ بادشاہ میں
ہوا۔ نشین تخت یہوآخز بیٹا کا اُس تو ملا جا سے دادا

11

حکومت ظالمانہ کی عتلیاہ میں یہوداہ

گیا مر بیٹا میرا کہ ہوا معلوم کو عتلیاہ ماں کی اخزیاہ جب 1
اخزیاہ لیکن 2 لگی۔ کرنے قتل کو اولاد تمام کی اخزیاہ وہ تو ہے
چپکے کو یوآس بیٹے چھوٹے کے اخزیاہ نے یہوسبع بہن سگی کی
اُس اُسے اور تھا کرنا قتل جنہیں لیا نکال سے میں شہزادوں اُن سے
وغیرہ بستر میں جس دیا چھپا میں سٹور ایک ساتھ کے دایہ کی
یوآس میں بعد 3 گیا۔ بچ وہ طرح اِس تھے۔ جاتے رکھے محفوظ
چھ اُن ساتھ کے اُس وہ جہاں گیا کیا منتقل میں گھر کے رب کو
تھی۔ ملکہ عتلیاہ جب رہا چھپا دوران کے سالوں

ہے جاتا بن بادشاہ یوآس اور انجام کا عتلیاہ

نے امام یہویدع میں سال ساتویں کے حکومت کی عتلیاہ 4
شاہی اور دستوں نامی کاری افسروں، مقررہ سپاھیوں سَو سَو
کھلا قَسم نے اُس وہاں لیا۔ بُلا میں گھر کے رب کو محافظوں
کو یوآس بیٹے کے بادشاہ نے اُس پھر باندھا۔ عہد سے اُن کر
میں آپ دن کے سبت اگلے" کی، ہدایت اُنہیں 5 کے کر پیش
جائیں۔ ہو تقسیم میں حصوں تین وہ گے آئیں پر ڈیوٹی جتنے سے
دروازے نامی صور دوسرا 6 دے، پہرا پر محل شاہی حصہ ایک
آپ یوں پر۔ دروازے کے پیچھے کے محافظوں شاہی تیسرا اور پر
جو گروہ دو دوسرے 7 گے۔ کریں حفاظت کی گھر کے رب
یوآس کر آ میں گھر کے رب اُنہیں کرتے نہیں ڈیوٹی دن کے سبت
بنا دائرہ گرد ارد کے اُس وہ 8 ہے۔ کرنی داری پہرا کی بادشاہ
اُسے جائے وہ بھی جہاں اور رکھیں پکڑے کو ھتھیاروں اپنے کر
کوشش کی گھسنے میں دائرے اِس بھی جو رکھیں۔ گھیرے
ڈالنا۔ مار اُسے کرے"
سبت اگلے کیا۔ ھی ایسا نے افسروں مقررہ سپاھیوں سَو سَو 9
آئے۔ پاس کے امام یہویدع سمیت فوجیوں اپنے سب وہ دن کے
تھی۔ چھٹی اب کی جن بھی وہ اور تھے پر ڈیوٹی جو آئے بھی وہ
دیں ڈھالیں اور نیزے وہ کے بادشاہ داؤد کو افسروں نے امام 10
پھر 11 تھیں۔ ہوئی رکھی محفوظ میں گھر کے رب تک اب جو
ہو کھڑے گرد کے بادشاہ پکڑے میں ہاتھ کو ھتھیاروں محافظ
رب دائرہ کا اُن درمیان کے گھر کے رب اور گاہ قربان گئے۔
تک دیوار شمالی کی اُس کر لے سے دیوار جنوبی کی گھر کے
اور لایا باھر کو یوآس بیٹے کے بادشاہ یہویدع پھر 12 تھا۔ ہوا پھیلا
یوں دی۔ دے کتاب کی قوانین اُسے کر رکھ تاج پر سر کے اُس
تالیاں کے کر مسح اُسے نے اُنہوں گیا۔ دیا بنا بادشاہ کو یوآس
"!باد زندہ بادشاہ" لگے، لگانے نعرہ سے آواز بلند اور بجائیں

کچھ وہ یوآس تھا کرتا راھنمائی کی اُس یہویدع تک جب 2 تھی۔
مندر کے جگہوں اونچی توبھی 3 تھا۔ پسند کو رب جو رھا کرتا
پیش قربانیاں اپنی وھاں مطابق کے معمول عوام گئے۔ کئے نہ دُور
رھے۔ جلاتے بخور اور کرتے

ھے کرواتا مرمت کی گھر کے رب یوآس

لئے کے رب" دیا، حکم کو اماموں نے یوآس دن ایک 4
اُن ھیں جاتے لائے میں گھر کے رب پیسے بھی جتنے مخصوص
کسی یا *ٹیکس کے شماری مردم وہ چاھے کریں، جمع کو سب
ادا پر طور رضا کارانہ چاھے ھوں، گئے دیئے میں ضمن کے مَنت
اِن جائیں۔ کئے سپرد کے اماموں پیسے تمام یہ 5 ھوں۔ گئے کئے
دراڑوں کی گھر کے رب ھے ضرورت بھی جہاں کو آپ سے
وین 23 کے حکومت کی یوآس لیکن 6 "ھے۔ کروانی مرمت کی
دراڑوں کی گھر کے رب تک اب کہ دیکھا نے اُس میں سال
کو اماموں باقی اور یہویدع نے اُس تب 7 ھوئی۔ نہیں مرمت کی
کرا نہیں کیوں مرمت کی گھر کے رب آپ" پوچھا، کر بلا
ضروریات اپنی کی آپ سے پیسوں اِن کو آپ سے اب رھے؟
کی گھر کے رب پیسے تمام بلکہ نہیں اجازت کی کرنے پوری
"ھیں۔ کرنے استعمال لئے کے مرمت
گے لیں نہیں ھدیہ سے لوگوں ھم سے اب کہ گئے مان امام 8
کروانی نہیں مرمت کی گھر کے رب ھمیں بدلے کے اِس کہ اور
کے اُس کر لے صندوق ایک نے امام یہویدع پھر 9 گی۔ پڑے
گاہ قربان نے اُس کو صندوق اِس دیا۔ بنا سوراخ میں ڈھکنے
سے میں جس طرف دھنی کے دروازے اُس دیا، رکھ پاس کے
لوگ جب تھے۔ ھوتے داخل میں صحن کے گھر کے رب پرستار
کی دروازے تو کرتے پیش میں گھر کے رب جات ھدیہ اپنے
ڈال میں صندوق کو پیسوں تمام والے کرنے داری پہرا
بادشاہ تو ھے گیا بھر صندوق کہ چلتا پتا کبھی جب 10 دیتے۔
میں تھیلیوں کر گن پیسے تمام اور آتے اعظم امامِ اور میرمنشی کا
کو داروں ٹھیکے اُن پیسے ھوئے گنے یہ پھر 11 تھے۔ دیتے ڈال
گیا کام کا مرمت کی گھر کے رب سپرد کے جن جاتے دیئے
کی گروں کاری والے کرنے مرمت وہ سے پیسوں اِن تھا۔ گیا
والے، کرنے کام پر عمارت بڑھئی، میں اِن تھے۔ کرتے ادا اُجرت
اُنہوں علاوہ کے اِس تھے۔ شامل والے تراشنے پتھر اور راج 12
تراشے اور لکڑی درکار لئے کے مرمت کی دراڑوں پیسے یہ نے

وہ تو پہنچا تک عتلیاہ شور کا لوگوں باقی اور محافظوں جب 13
کر پہنچ وھاں 14 آئی۔ پاس کے اُن میں صحن کے گھر کے رب
ھے کھڑا پاس کے ستون اُس بادشاہ نیا کہ ھے دیکھتی کیا وہ
اور افسروں وہ اور ھے، ھوتا کھڑا مطابق کے رواج بادشاہ جہاں
کھڑی ساتھ بھی اُمّت تمام ھے۔ ھوا گھرا سے والوں بجانے تُرم
اپنے مارے کے رنجش عتلیاہ ھے۔ رھی منا خوشی کر بجا بجا تُرم
"!غداری غداری،" اُٹھی، چیخ کر پھاڑ کپڑے
بُلایا کو افسروں اُن مقرر پر فوجیوں سَو سَو نے امام یہویدع 15
لے باھر اُسے" دیا، حکم اُنہیں اور تھی گئی کی فوج سپرد کے جن
مارا پاس کے گھر کے رب اُسے کہ نہیں مناسب کیونکہ جائیں،
"دینا۔ مار سے تلوار اُسے آئے پیچھے کے اُس بھی جو اور جائے۔
چلتے پر جس گئے لے پر راستے اُس کر پکڑ کو عتلیاہ وہ 16
گیا۔ دیا مار اُسے وھاں ھیں۔ پہنچتے پاس کے محل گھوڑے ھوئے
عہد سے رب کر مل ساتھ کے قوم اور بادشاہ نے یہویدع پھر 17
علاوہ کے اِس گے۔ رھیں قوم کی رب ھم کہ کیا وعدہ کر باندھ
اِس 18 باندھا۔ عہد بھی سے قوم معرفت کی یہویدع نے بادشاہ
اُسے اور پڑے ٹوٹ پر مندر کے بعل لوگ تمام کے اُمّت بعد کے
کے کر ٹکڑے ٹکڑے کو بُتوں اور گاھوں قربان کی اُس دیا۔ ڈھا
ھی سامنے کے گاھوں قربان کو متان پجاری کے بعل نے اُنہوں
ڈالا۔ مار
یہویدع 19 بعد کے کرنے کھڑے دار پہرے پر گھر کے رب
کے محل دستوں، نامی کاری افسروں، مقرر پر فوجیوں سَو سَو
کو بادشاہ کر نکال جلوس ہمراہ کے اُمّت پوری باقی اور محافظوں
دروازے کے محافظوں وہ گیا۔ لے میں محل سے گھر کے رب
تمام اور 20 گیا، بیٹھ پر تخت شاھی بادشاہ ھوئے۔ داخل کر ھو سے
کیونکہ ملا، سکون کو شہر یروشلم یوں رھی۔ مناتی خوشی اُمّت
تھا۔ گیا دیا مار سے تلوار پاس کے محل کو عتلیاہ

یوآس بادشاہ کا یہوداہ

ھوا۔ نشین تخت جب تھا کا سال سات یوآس 21

12

سال ساتویں کے حکومت کی یاھو بادشاہ کے اسرائیل وہ 1
کا حکومت کی اُس میں یروشلم اور بنا، بادشاہ کا یہوداہ میں
والی رھنے کی بیرسبع ضِبیاہ ماں کی اُس تھا۔ سال 40 دورانیہ

* **12:4** مردم شماری کے ٹیکس: دیکھئے خروج 11:16-30

کی اخزیاہ بن یوآس بادشاہ کے یہوداہ یاہو بن یہوآخز 1
اُس بنا۔ بادشاہ کا اسرائیل میں سال ویں23 کے حکومت
الحکومت دار کا اُس اور تھا، سال 17 دورانیہ کا حکومت کی
وہ کیونکہ تھا، ناپسند کو رب چلن چال کا اُس 2 رہا۔ سامریہ
گناہ وہ نے اُس رہا۔ چلتا پر نمونے بُرے کے نباط بن یرُبعام بھی
اُس تھا۔ اُکسایا کو اسرائیل نے یرُبعام پر کرنے جو رکھے جاری
سے اسرائیل رب سے وجہ اِس 3 آیا۔ نہ باز کبھی وہ سے پرستی بُت
بیٹے کے اُس اور حزائیل بادشاہ کے شام وہ اور ہوا، ناراض بہت
رہا۔ دباتا بار بار اُنہیں سے وسیلے کے ہدد بن
نے رب اور کیا، ٹھنڈا غضب کا رب نے یہوآخز پھر لیکن 4
بادشاہ کا شام کہ تھا معلوم اُسے کیونکہ سنیں، منتیں کی اُس
دیا بھیج کو کسی نے رب 5 ہے۔ رہا کر ظلم کتنا پر اسرائیل
پہلے وہ بعد کے اِس کروایا۔ آزاد سے ظلم کے شام اُنہیں نے جس
توبھی 6 تھے۔ سکتے رہ میں گھروں اپنے ساتھ کے سکون طرح کی
اُکسایا اُنہیں نے یرُبعام پر کرنے جو آئے نہ باز سے گناہوں اُن وہ
بھی بُت کا دیوی یسیرت رہی۔ جاری پرستی بُت یہ کی اُن بلکہ تھا
گیا۔ نہ ہٹایا سے سامریہ
اور رتھ 10 گھڑسوار، 50 صرف کے یہوآخز میں آخر 7
بادشاہ کے شام حصہ باقی کا فوج گئے۔ رہ سپاہی پیادہ 10,000
اُڑا یوں کر کچل کو فوجیوں اسرائیلی نے اُس تھا۔ دیا کر تباہ نے
ہے۔ جاتی اُڑ وقت گاہتے کو اناج دُھول طرح جس تھا دیا
کچھ جو ہوا، دوران کے حکومت کی یہوآخز کچھ جو باقی 8
شاہانِ' وہ ہوئیں حاصل اُسے کامیابیاں جو اور کیا نے اُس
وہ جب 9 ہیں۔ گئی کی بیان میں کتاب کی 'تاریخ کی اسرائیل
گیا۔ دفنایا میں سامریہ اُسے تو ملا جا سے دادا باپ اپنے کر مر
ہوا۔ نشین تخت یہوآس بیٹا کا اُس پھر

یہوآس بادشاہ کا اسرائیل

کے حکومت کی یوآس بادشاہ کے یہوداہ یہوآخز بن یہوآس 10
چال کا یہوآس 11 بنا۔ بادشاہ کا اسرائیل میں سال ویں37
کرنے جو آیا نہ باز سے گناہوں اُن وہ تھا۔ ناپسند کو رب چلن
پرستی بُت یہ بلکہ تھا اُکسایا کو اسرائیل نے نباط بن یرُبعام پر
دوران کے حکومت کی یہوآس کچھ جو باقی 12 رہی۔ جاری
وہ ہوئیں حاصل اُسے کامیابیاں جو اور کیا نے اُس کچھ جو ہوا،
اُس میں اُس ہیں۔ درج میں کتاب کی 'تاریخ کی اسرائیل شاہانِ'
ہے۔ بھی ذکر کا جنگ ساتھ کے اَمَصیاہ بادشاہ کے یہوداہ کی

اخراجات جتنے باقی کئے۔ استعمال بھی لئے کے پتھروں ہوئے
اِن سب وہ تھے ضروری لئے کے کرنے بحال کو گھر کے رب
سونے سے جات ہدیہ اِن لیکن 13 گئے۔ کئے پورے سے پیسوں
بتی باسن، کے چاندی نہ گئیں، بنوائی نہ چیزیں کی چاندی یا
صرف یہ 14 ترم۔ یا کٹورے کے چھڑکاؤ اوزار، کے کترنے
کی گھر کے رب وہ تاکہ گئے دیئے کو داروں ٹھیکے صرف اور
جب گیا لیا نہ حساب سے داروں ٹھیکے 15 سکیں۔ کر مرمت
اعتماد قابلِ وہ کیونکہ تھے، دینے پیسے کو گروں کاری اُنہیں
تھے۔
ملتے لئے کے قربانیوں کی گناہ اور قصور جو پیسے وہ محض 16
وہ ہوئے۔ نہ استعمال لئے کے مرمت کی گھر کے رب تھے
رہے۔ حصہ کا اماموں

ہے چھوڑتا کو یروشلم حزائیل پر ملنے خراج

کر حملہ پر جات نے حزائیل بادشاہ کے شام میں دنوں اُن 17
طرف کی یروشلم کر مُڑ وہ بعد کے اِس لیا۔ کر قبضہ پر اُس کے
یہوداہ کر دیکھ یہ 18 کرے۔ حملہ بھی پر اُس تاکہ لگا بڑھنے
اُس جو کیا اکٹھا کو جات ہدیہ تمام اُن نے یوآس بادشاہ کے
کے گھر کے رب نے اخزیاہ اور یہورام یہوسفط، دادا باپ کے
نے اُس جو کئے جمع بھی وہ نے اُس تھے۔ کئے مخصوص لئے
اُس چیزیں یہ تھے۔ کئے مخصوص لئے کے گھر کے رب خود
محل شاہی اور گھر کے رب جو کر ملا ساتھ کے سونے سارے
تب دیا۔ بھیج کو حزائیل کچھ سب نے اُس تھا میں خزانوں کے
گیا۔ چلا کر چھوڑ کو یروشلم حزائیل

موت کی یوآس

کچھ جو اور ہوا دوران کے حکومت کی یوآس کچھ جو باقی 19
ہے۔ گیا کیا میں کتاب کی 'یہوداہ شاہانِ' ذکر کا اُس کیا نے اُس
کے کر سازش خلاف کے اُس نے افسروں کے اُس دن ایک 20
جو تھا پر راستے اُس پاس کے مِلّو بیت وہ جب دیا کر قتل اُسے
اور سِمعات بن یوزبد نام کے قاتلوں 21 تھا۔ جاتا اُتر طرف کی سِلّا
جو میں حصے اُس کے یروشلم کو یوآس تھے۔ شومیر بن یہوزبد
کا اُس پھر گیا۔ دفنایا میں قبر خاندانی ہے کہلاتا 'شہر کا داؤد'
ہوا۔ نشین تخت اَمَصیاہ بیٹا

13

یہوآخز بادشاہ کا اسرائیل

اور اسحاق ابراهیم، ـنے اُس جو رها یاد عہد وہ اُسے کیونکہ کیا،
حضورا پنے یا کرنے تباہ اُنہیں وہ تک آج تھا۔ باندھا سے یعقوب
هوا۔ نہیں تیار لئے کے کرنے خارج سے
هدد بن بیٹا کا اُس تو هوا فوت حزائیل بادشاہ کا شام جب 24
وہ سے هدد بن نے یہوآخز بن یہوآس تب 25 هوا۔ نشین تخت
حزائیل باپ کے هدد بن پر جن لئے چھین دوبارہ شہر اسرائیلی
دے شکست کو هدد بن نے یہوآس بار تین تھا۔ لیا کر قبضہ نے
لئے۔ لے واپس شہر اسرائیلی کر

14

اَمَصیاہ بادشاہ کا یہوداہ

کے یہوآخز بن یہوآس بادشاہ کے اسرائیل یوآس بن اَمَصیاہ 1
سال 25 وہ وقت اُس 2 بنا۔ بادشاہ کا یہوداہ میں سال دوسرے
کی اُس رها۔ کرتا حکومت سال 29 کر رہ میں یروشلم وہ تھا۔ کا
کیا نے اَمَصیاہ کچھ جو 3 تھی۔ والی رهنے کی یروشلم یہوعدان ماں
پیروی کی رب سے وفاداری اُتنی وہ اگرچہ تھا، پسند کو رب وہ
میں کام هر تھی۔ کی نے داؤد باپ کے اُس جتنی تھا کرتا نہیں
اونچی بھی نے اُس لیکن 4 چلا، پر نمونے کے یوآس باپ اپنے وہ
وهاں تک اب لوگ عام کیا۔ نہ دُور کو مندروں کے جگہوں
رہے۔ جلاتے بخور اور چڑھاتے قربانیاں
اُن نے اُس گئے جم سے مضبوطی پاؤں کے اَمَصیاہ هی جوں 5
تھا۔ دیا کر قتل کو باپ نے جنہوں دی موت سزائے کو افسروں
موسوی یوں اور دیا رهنے زندہ نے اُس کو بیٹوں کے اُن لیکن 6
اُن کو والدین" ہے، فرماتا رب میں جس رها تابع کے شریعت
جائے، دی نہ موت سزائے سے سبب کے جرائم کے بچوں کے
کسی اگر سے۔ سبب کے جرائم کے والدین کے اُن کو بچوں نہ
نے اُس جو سے سبب کے گناہ اُس تو هو دینی موت سزائے کو
ہے۔ کیا خود"
دی۔ شکست میں وادی کی نمک کو ادومیوں نے اَمَصیاہ 7
جنگ تھے۔ آئے لڑنے سے اُس فوجی 10,000 کے اُن وقت اُس
یُقتئیل نام کا اُس اور لیا کر قبضہ پر شہر سلع نے اُس دوران کے
ہے۔ رائج تک آج نام یہ رکھا۔

ہے لڑتا سے یہوآس بادشاہ کے اسرائیل اَمَصیاہ

یہوآس بادشاہ کے اسرائیل نے اَمَصیاہ بعد کے فتح اِس 8
مقابلہ کا دوسرے ایک هم آئیں،" بھیجا، پیغام کو یہوآخز بن

اُسے تو ملا جا سے دادا باپ اپنے کر مر یہوآس جب 13
بیٹھ پر تخت دوم یرُبعام پھر گیا۔ دفنایا میں قبر شاهی میں سامریہ
گیا۔

ملاقات سے الیشع کی یہوآس پر مرگ بسترِ

جب گیا۔ هو بیمار شدید الیشع میں حکومت دورِ کے یہوآس 14
اُس گیا۔ ملنے سے اُس یہوآس بادشاہ کا اسرائیل تو تھا کو مرنے وہ
میرے هائے،" چلّایا، اور پڑا رو خوب وہ کر جھک اوپر کے
"! گھوڑے کے اُس اور رتھ کے اسرائیل باپ۔ میرے باپ،
"آئیں۔ لے تیر کچھ اور کمان ایک" دیا، حکم اُسے نے الیشع 15
بولا، الیشع پھر 16 آیا۔ لے پاس کے الیشع تیر اور کمان بادشاہ
نے الیشع تو لیا پکڑ کو کمان نے بادشاہ جب "پکڑیں۔ کو کمان"
دیا، حکم نے اُس پھر 17 دیئے۔ رکھ پر هاتھوں کے اُس هاتھ اپنے
دیا۔ کھول اُسے نے بادشاہ "دیں۔ کھول کو کھڑکی مشرقی"
پکارا، الیشع چلایا۔ تیر نے بادشاہ "! چلائیں تیر" کہا، نے الیشع
افیق آپ ! تیر کا فتح پر شام ہے، تیر والا دلانے فتح کا رب یہ"
"گے۔ دیں کر تباہ پر طور مکمل کو فوج کی شام پاس کے
کو تیروں باقی اب" دیا، حکم کو بادشاہ نے اُس پھر 18
زمین کو اِن" بولا، الیشع پھر لیا۔ پکڑ اُنہیں نے بادشاہ "پکڑیں۔
اور دیا پٹخ پر زمین کو تیروں مرتبہ تین نے بادشاہ "دیں۔ پٹخ پر
آپ" بولا، اور گیا هو غصے خدا کرمردِ دیکھ یہ 19 گیا۔ رُک پھر
ایسا اگر تھا۔ چاهئے پٹخنا پر زمین مرتبہ چھ یا پانچ کو تیروں کو
کر تباہ پر طور مکمل کر دے شکست کو فوج کی شام تو کرتے
"گے۔ دیں شکست مرتبہ تین صرف اُسے آپ اب لیکن دیتے۔
گیا۔ کیا دفن اُسے اور هوا فوت الیشع بعد کے دیر تھوڑی 20
ملک دوران کے بہار موسمِ سال هر لٹیرے موآبی میں دنوں اُن
تو تھا رها هو جنازہ کا کسی دن ایک 21 تھے۔ آتے گھس میں
قریب کو لاش والے کرنے ماتم آئے۔ نظر لٹیرے یہ اچانک
لاش هی جوں لیکن گئے۔ بھاگ کر پھینک میں قبر کی الیشع کی
کھڑا آدمی وہ اور گئی آ جان میں اُس ٹکرائی سے هڈیوں کی الیشع
گیا۔ هو

هیں جاتے هو پورے الفاظ آخری کے الیشع

دباتا کو اسرائیل حزائیل بادشاہ کا شام جی جیتے کے یہوآخز 22
رحم پر اُن نے اُس آیا۔ ترس پر قوم اپنی کو رب تو بھی 23 رها۔

کر ھو فرار نے اُس آخر کار لگے۔ کرنے سازش خلاف کے اُس
کو لوگوں اپنے نے والوں کرنے سازش لیکن لی، پناہ میں لکیس
کامیاب میں کرنے قتل اُسے وھاں وہ اور بھیجا، پیچھے کے اُس
گئی لائی یروشلم کر اُٹھا پر گھوڑے لاش کی اُس 20 گئے۔ ھو
کہلاتا 'شہر کا داؤد' جو میں حصے اُس کے شہر اُسے جہاں
گیا۔ دفنایا میں قبر خاندانی ھے
باپ کو *عُزیّاہ بیٹے کے اَمَصیاہ نے لوگوں تمام کے یہوداہ 21
کا اُس جب 22 تھی سال 16 عمر کی اُس دیا۔ بٹھا پر تخت کے
عُزیّاہ بعد کے بننے بادشاہ ملا۔ جا سے دادا باپ اپنے کر مر باپ
لیا۔ بنا حصہ کا یہوداہ دوبارہ اُسے کے کر قبضہ پر شہر ایلات نے
کروایا۔ کام تعمیری بہت میں شہر نے اُس

دوم یرُبعام بادشاہ کا اسرائیل

سال وی ں15 کے یوآس بن اَمَصیاہ بادشاہ کے یہوداہ 23
حکومت کی اُس بنا۔ بادشاہ کا اسرائیل یہوآس بن یرُبعام میں
رھا۔ سامریہ الحکومت دار کا اُس اور تھا، سال 41 دورانیہ کا
نہ باز سے گناھوں اُن وہ تھا۔ ناپسند کو رب چلن چال کا اُس 24
اُکسایا کو اسرائیل نے اوّل یرُبعام بیٹے کے نباط پر کرنے جو آیا
اُن تک مُردار بحیرۂ کر لے سے حمات لبو دوم یرُبعام 25 تھا۔
تھے۔ کے اسرائیل پہلے جو سکا کر قبضہ دوبارہ پر علاقوں تمام
خادم اپنے نے خدا کے اسرائیل رب جو ھوا پورا وعدہ وہ یوں
تھا۔ کیا معرفت کی اِمتّی بن یونس نبی والے رھنے کے حِفر جات
تھا۔ دیا دھیان پر حالت بُری نہایت کی اسرائیل نے رب کیونکہ 26
ھیں والے ھونے ھلاک سب بڑے چھوٹے کہ تھا معلوم اُسے
کبھی نے رب 27 ھے۔ نہیں کوئی والا چھڑانے اُنہیں کہ اور
اِس گا، دوں مٹا نشان و نام کا قوم اسرائیل میں کہ تھا کہا نہیں
دلائی۔ نجات سے وسیلے کے یہوآس بن یرُبعام اُنہیں نے اُس لئے
جو ھوا، دوران کے حکومت کی دوم یرُبعام کچھ جو باقی 28
کا اُن ھوئیں حاصل اُسے کامیابیاں جنگی جو اور کیا نے اُس کچھ
یہ میں اُس ھے۔ ھوا میں کتاب کی 'تاریخ کی اسرائیل شاھانِ' ذکر
پر حمات اور دمشق طرح کس نے اُس کہ ھے گیا کیا بیان بھی
جا سے دادا باپ اپنے کر مر یرُبعام جب 29 لیا۔ کر قبضہ دوبارہ
اُس پھر گیا۔ دفنایا میں قبر کی بادشاھوں میں سامریہ اُسے تو ملا
ھوا۔ نشین تخت زکریاہ بیٹا کا

لبنان" دیا، جواب نے یہوآس بادشاہ کے اسرائیل لیکن 9 "! کریں
سے درخت ایک کے دیودار نے جھاڑی کانٹےدار ایک میں
لیکن 'باندھو۔ رشتہ کا بیٹی اپنی ساتھ کے بیٹے میرے' کی، بات
کر گزر سے اوپر کے اُس نے جانوروں جنگلی کے لبنان وقت اُسی
سے سبب کے پانے فتح پر ادوم ملکِ 10 ڈالا۔ کچل تلے پاؤں اُسے
اپنے آپ کہ ھے مشورہ میرا لیکن ھے۔ گیا ھو مغرور دل کا آپ
اکتفا پر لینے مزہ کا شہرت ھوئی حاصل میں فتح کر رہ میں گھر
اور آپ جو ھیں دیتے دعوت کیوں کو مصیبت ایسی آپ کریں۔
"جائے؟ بن باعث کا تباھی کی یہوداہ
یہوآس لئے اِس تھا، نہیں تیار لئے کے ماننے اَمَصیاہ لیکن 11
کا اُس پاس کے شمس بیت آیا۔ چڑھ پر یہوداہ کر لے فوج اپنی
نے فوج کی اسرائیل 12 ھوا۔ مقابلہ ساتھ کے بادشاہ کے یہوداہ
گھر اپنے اپنے ایک ھر اور دی، شکست کو فوج کی یہوداہ
بادشاہ کے یہوداہ نے یہوآس بادشاہ کے اسرائیل 13 گیا۔ بھاگ
کر گرفتار میں شمس بیت وھیں کو اخزیاہ بن یوآس بن اَمَصیاہ
سے دروازے نامی افرائیم فصیل کی شہر اور گیا یروشلم وہ پھر لیا۔
تقریباً لمبائی کی حصے اِس دی۔ گرا تک دروازے کے کونے
رب سامان قیمتی اور چاندی سونا، بھی جتنا 14 تھی۔ فٹ 600
پورے نے اُس اُسے تھا میں خزانوں کے محلِ شاھی اور گھر کے
وہ کر لے کو یرغمالوں بعض اور مال ھوا لُوٹا لیا۔ چھین پورا کا
گیا۔ چلا واپس سامریہ

موت کی یہوآس بادشاہ کے اسرائیل

جو ھوا، دوران کے حکومت کی یہوآس کچھ جو باقی 15
شاھانِ' وہ ھوئیں حاصل اُسے کامیابیاں جو اور کیا نے اُس کچھ
کی اُس میں اُس ھیں۔ درج میں کتاب کی 'تاریخ کی اسرائیل
ھے۔ بھی ذکر کا جنگ ساتھ کے اَمَصیاہ بادشاہ کے یہوداہ
سامریہ اُسے تو ملا جا سے دادا باپ اپنے کر مر یہوآس جب 16
بیٹا کا اُس پھر گیا۔ دفنایا میں قبر کی بادشاھوں کے اسرائیلِ میں
ھوا۔ نشین تخت دوم یرُبعام

موت کی اَمَصیاہ بادشاہ کے یہوداہ

بعد کے موت کی یہوآخز بن یہوآس بادشاہ کے اسرائیل 17
باقی 18 رھا۔ جیتا سال 15 مزید یوآس بن اَمَصیاہ بادشاہ کا یہوداہ
یہوداہ شاھانِ' وہ ھوا دوران کے حکومت کی اَمَصیاہ کچھ جو
میں یروشلم لوگ دن ایک 19 ھے۔ درج میں کتاب کی 'تاریخ کی

* **14:21** عُزیّاہ: یہاں کئی جگہوں پر عبرانی میں عُزیّاہ کا دوسرا نام عزریاہ مستعمل ھے۔

15

عُزیّاہ بادشاہ کا یہوداہ

کی دوم یرُبعام بادشاہ کے اسرائیل اَمَصیاہ بن عُزیّاہ 1
اُس 2 بنا۔ بادشاہ کا یہوداہ میں سال ویں27 کے حکومت
سال 52 کرہ میں یروشلم وہ اور تھی، سال 16 عمر کی اُس وقت
تھی۔ والی رہنے کی یروشلم یکولیاہ ماں کی اُس رہا۔ کرتا حکومت
تھا، پسند کو رب چلن چال کا اُس طرح کی اَمَصیاہ باپ اپنے 3
اپنی وہاں لوگ عام اور گیا، کیا نہ دُور کو جگہوں اونچی لیکن 4
رہے۔ جلاتے بخور اور چڑھاتے قربانیاں
لگ کوڑھ اُسے کہ دی سزا کو بادشاہ نے رب دن ایک 5
اُسے اور سکا، پا نہ شفا سے بیماری اِس جی جیتے عُزیّاہ گیا۔
کیا مقرر پر محل کو یوتام بیٹے کے اُس پڑا۔ رہنا میں گھر علیٰحدہ
لگا۔ کرنے حکومت پر اُمّت وہی اور گیا،
کچھ جو اور ہوا دوران کے حکومت کی عُزیّاہ کچھ جو باقی 6
ہے۔ درج میں کتاب کی ’تاریخ کی یہوداہ شاہانِ‘ وہ کیا نے اُس
اُس کے یروشلم اُسے تو ملا جا سے دادا باپ اپنے کر مر وہ جب 7
دفنایا میں قبر خاندانی ہے کہلاتا ’شہر کا داؤد‘ جو میں حصے
ہوا۔ نشین تخت یوتام بیٹا کا اُس پھر گیا۔

زکریاہ بادشاہ کا اسرائیل

کے حکومت کی عُزیّاہ بادشاہ کے یہوداہ یرُبعام بن زکریاہ 8
الحکومت دار کا اُس بنا۔ بادشاہ کا اسرائیل میں سال ویں38
ہو ختم حکومت کی اُس بعد کے ماہ چھ لیکن تھا، سامریہ بھی
رب بھی چلن چال کا زکریاہ طرح کی دادا باپ اپنے 9 گئی۔
بن یرُبعام پر کرنے جو آیا نہ باز سے گناہوں اُن وہ تھا۔ ناپسند کو
کے اُس نے یبیس بن سلّوم 10 تھا۔ اُکسایا کو اسرائیل نے نباط
اُس وہ پھر کیا۔ قتل سامنے کے سب اُسے کے کر سازش خلاف
گیا۔ بن بادشاہ جگہ کی
ذکر کا اُس ہوا دوران کے حکومت کی زکریاہ کچھ جو باقی 11
ہے۔ گیا کیا میں کتاب کی ’تاریخ کی اسرائیل شاہانِ‘
تھا، کیا سے یاہو نے اُس جو ہوا پورا وعدہ وہ کا رب یوں 12
رہے کرتی حکومت پر اسرائیل تک پشت چوتھی اولاد تیری”
گی۔“

سلّوم بادشاہ کا اسرائیل

ویں39 کے عُزیّاہ بادشاہ کے یہوداہ یبیس بن سلّوم 13
ایک صرف کرہ میں سامریہ وہ بنا۔ بادشاہ کا اسرائیل میں سال
سے تِرضہ نے جادی بن مناحم پھر 14 سکا۔ بیٹھ پر تخت تک ماہ
تخت خود وہ بعد کے اِس دیا۔ کر قتل میں سامریہ کو سلّوم کر آ
گیا۔ بیٹھ پر
جو اور ہوا دوران کے حکومت کی سلّوم کچھ جو باقی 15
کتاب کی ’تاریخ کی اسرائیل شاہانِ‘ وہ کیں نے اُس سازشیں
ہے۔ گیا کیا بیان میں
کے اُس کو تِفسَح شہر کر آ سے تِرضہ نے مناحم وقت اُس 16
یہ وجہ کیا۔ تباہ سمیت علاقے کے نواح و گرد اور باشندوں تمام
کے اُس کر کھول کو دروازوں اپنے باشندے کے اُس کہ تھی
اُن نے مناحم میں جواب تھے۔ نہیں تیار لئے کے جانے ہو تابع
ڈالے۔ چیر پیٹ کے عورتوں حاملہ تمام اور مارا کو

مناحم بادشاہ کا اسرائیل

حکومت کی عُزیّاہ بادشاہ کے یہوداہ جادی بن مناحم 17
کا اُس سامریہ بنا۔ بادشاہ کا اسرائیل میں سال ویں39 کے
تھا۔ سال 10 دورانیہ کا حکومت کی اُس اور تھا، الحکومت دار
اُن بھر زندگی وہ اور تھا، ناپسند کو رب چلن چال کا اُس 18
کو اسرائیل نے نباط بن یرُبعام پر کرنے جو آیا نہ باز سے گناہوں
تھا۔ اُکسایا
یعنی پُول بادشاہ کا اسور میں حکومت دورِ کے مناحم 19-20
34,000 اُسے نے مناحم آیا۔ لڑنے سے ملک ایسرپِل تِگلت
مضبوط حکومت کی اُس وہ تاکہ دی دے چاندی گرام کلو
چھوڑ کو اسرائیل بادشاہ کا اسور تب کرے۔ مدد میں کرنے
نے مناحم پیسے یہ کے چاندی گیا۔ چلا واپس ملک اپنے کر
سِکے 50 کے چاندی کو ایک ہر کئے۔ جمع سے اسرائیلیوں امیر
پڑے۔ کرنے ادا
جو اور ہوا دوران کے حکومت کی مناحم کچھ جو باقی 21
درج میں کتاب کی ’تاریخ کی اسرائیل شاہانِ‘ وہ کیا نے اُس کچھ
بیٹا کا اُس تو ملا جا سے دادا باپ اپنے کر مر وہ جب 22 ہے۔
گیا۔ بیٹھ پر تخت فِقحیاہ

فِقَحیاہ بادشاہ کا اسرائیل

ویں50 کے عُزیّاہ بادشاہ کے یہوداہ مناحم بن فِقَحیاہ 23
کی اُس کرہ میں سامریہ بنا۔ بادشاہ کا اسرائیل میں سال

باپ اپنے وہ 34 تھی۔ صدوق بنت یروسہ ماں کی اُس رہا۔ کرتا
توبھی 35 تھا۔ پسند کو رب جو رہا کرتا کچھ وہ طرح کی عُزیّاہ
قربانیاں اپنی وہاں لوگ گئے۔ نہ ہٹائے مندر کے جگہوں اونچی
گھر کے رب نے یوتام آئے۔ نہ باز سے جلانے بخور اور چڑھانے
گیا۔ تعمیر دروازہ بالائی کا
کچھ جو اور ہوا دوران کے حکومت کی یوتام کچھ جو باقی 36
ہے۔ بند قلم میں کتاب کی 'تاریخ کی یہوداہ شاہانِ' وہ کیا نے اُس
کو رملیاہ بن فِقَح اور رضین بادشاہ کے شام رب میں دنوں اُن 37
یوتام جب 38 لڑیں۔ سے اُس تاکہ لگا بھیجنے خلاف کے یہوداہ
حصے اُس کے یروشلم اُسے تو ملا جا سے دادا باپ اپنے کر مر
پھر گیا۔ دفنایا میں قبر خاندانی ہے کہلاتا 'شہر کا داؤد' جو میں
گیا۔ بیٹھ پر تخت آخز بیٹا کا اُس

16

آخز بادشاہ کا یہوداہ

حکومت کی رملیاہ بن فِقَح بادشاہ کے اسرائیل یوتام بن آخز 1
20 آخز وقت اُس 2 بنا۔ بادشاہ کا یہوداہ میں سال ویں17 کے
رہا۔ کرتا حکومت سال 16 کر وہ میں یروشلم وہ اور تھا، کا سال
جو رہا کرتا کچھ وہ بلکہ چلا نہ پر نمونے کے داؤد باپ اپنے وہ
کا بادشاہوں کے اسرائیل نے اُس کیونکہ 3 تھا۔ ناپسند کو رب
کے قربانی کو بیٹے اپنے نے اُس کر تک یہاں اپنایا، چلن چال
ادا رواج و رسم گھنونے کے قوموں اُن وہ یوں دیا۔ جلا پر طور
دیا نکال سے ملک آگے کے اسرائیلیوں نے رب جنہیں لگا کرنے
کی پہاڑیوں مقاموں، اونچے قربانیاں اپنی کر جلا بخور آخز 4 تھا۔
تھا۔ چڑھاتا میں سائے کے درخت گھنے ہر اور چوٹیوں

ہے لیتا مدد سے بادشاہ کے اسور آخز

فِقَح بادشاہ کا اسرائیل اور رضین بادشاہ کا شام دن ایک 5
آئے۔ گھس میں یہوداہ لئے کے کرنے حملہ پر یروشلم رملیاہ بن
ناکام میں کرنے قبضہ پر اُس لیکن کیا تو محاصرہ کا شہر نے اُنہوں
کے کر قبضہ دوبارہ پر ایلات نے رضین میں دنوں ہی اُن 6 رہے۔
اُس کر نکال سے وہاں کو لوگوں کے یہوداہ لیا۔ بنا حصہ کا شام
ہیں۔ آباد وہاں تک آج ادومی یہ دیا۔ بسا کو ادومیوں وہاں نے
ایسرپِل تِگلت بادشاہ کے اسور کو قاصدوں اپنے نے آخز 7
بیٹا اور خادم کا آپ مَیں" دی، اطلاع اُسے کر بھیج پاس کے
بادشاہوں کے اسرائیل اور شام مجھے اور آئیں کر کرمہربانی ہوں۔

رب چلن چال کا فِقَحیاہ 24 تھا۔ سال دو دورانیہ کا حکومت
بن یرُبعام پر کرنے جو آیا نہ باز سے گناہوں اُن وہ تھا۔ ناپسند کو
تھا۔ اُکسایا کو اسرائیل نے نباط
کے اُس نے رملیاہ بن فِقَح افسر اعلیٰ کے فوج دن ایک 25
کر لے ساتھ اپنے کو آدمیوں 50 کے جِلعاد کی۔ سازش خلاف
اُس ڈالا۔ مار میں بُرج کے محل کے سامریہ کو فِقَحیاہ نے اُس
کر آمیں زد کی اُس بھی اریہ اور ارجوب بنام افسر اَور دو وقت
گیا۔ بیٹھ پر تخت فِقَح بعد کے اِس گئے۔ مر
جو اور ہوا دوران کے حکومت کی فِقَحیاہ کچھ جو باقی 26
بیان میں کتاب کی 'تاریخ کی اسرائیل شاہانِ' وہ کیا نے اُس کچھ
ہے۔ گیا کیا

فِقَح بادشاہ کا اسرائیل

کے حکومت کی عُزیّاہ بادشاہ کے یہوداہ رملیاہ بن فِقَح 27
وہ کر وہ میں سامریہ بنا۔ بادشاہ کا اسرائیل میں سال ویں52
کو رب چلن چال کا فِقَح 28 رہا۔ کرتا حکومت تک سال 20
نباط بن یرُبعام پر کرنے جو آیا نہ باز سے گناہوں اُن وہ تھا۔ ناپسند
تھا۔ اُکسایا کو اسرائیل نے
ایسرپِل تِگلت بادشاہ کے اسور میں حکومت دورِ کے فِقَح 29
آ میں قبضے کے اُس شہر تمام کے ذیل کیا۔ حملہ پر اسرائیل نے
جِلعاد حصور۔ اور قادس یانوح، معکہ، بیت ابیل عِیون، گئے:
سمیت علاقے قبائلی پورے کے نفتالی بھی علاقے کے گلیل اور
آباد میں جگہوں تمام اِن بادشاہ کا اسور گئے۔ آ میں گرفت کی اُس
گیا۔ لے اسور ملک اپنے کے کر گرفتار کو لوگوں
کر سازش خلاف کے فِقَح نے ایلہ بن ہوسیع دن ایک 30
گیا۔ بیٹھ پر تخت خود وہ پھر دیا۔ اُتار گھاٹ کے موت اُسے کے
ویں20 کے حکومت کی عُزیّاہ بن یوتام بادشاہ کے یہوداہ یہ
ہوا۔ میں سال
کچھ جو اور ہوا دوران کے حکومت کی فِقَح کچھ جو باقی 31
درج میں کتاب کی 'تاریخ کی اسرائیل شاہانِ' وہ کیا نے اُس
ہے۔

یوتام بادشاہ کا یہوداہ

حکومت کی فِقَح بادشاہ کے اسرائیل یوتام بیٹا کا عُزیّاہ 32
سال 25 وہ 33 بنا۔ بادشاہ کا یہوداہ میں سال دوسرے کے
حکومت سال 16 کر وہ میں یروشلم اور بنا بادشاہ میں عمر کی

دیا۔ رکھوا پر چبوترے ایک کے پتھر اُسے اور تھا پڑا سے شروع
اَور ایک لئے کے رکھنے خوش کو بادشاہ کے اسور نے اُس 18
دیا کر دُور چبوترا وہ سے گھر کے رب نے اُس کیا۔ بھی کام
جو دیا کر بند دروازہ وہ اور تھا جاتا رکھا تخت کا بادشاہ پر جس
تھا۔ کرتا استعمال لئے کے ہونے داخل میں گھر کے رب بادشاہ
کچھ جو اور ہوا دوران کے حکومت کی آخز کچھ جو باقی 19
ہے۔ درج میں کتاب کی ‘تاریخ کی یہوداہ شاہانِ’ وہ کیا نے اُس
اُس کے یروشلم اُسے تو ملا جا سے دادا باپ اپنے کر مر وہ جب 20
دفنایا میں قبر خاندانی ہے کہلاتا ‘شہر کا داؤد’ جو میں حصے
ہوا۔ نشین تخت حِزقیاہ بیٹا کا اُس پھر گیا۔

17

ہوسیع بادشاہ آخری کا اسرائیل

کے حکومت کی آخز بادشاہ کے یہوداہ ایلہ بن ہوسیع 1
دار کا اُس سامریہ بنا۔ بادشاہ کا اسرائیل میں سال ویں12
تھا۔ سال 9 دورانیہ کا حکومت کی اُس اور رہا، الحکومت
اُن کے اسرائیل لیکن تھا، ناپسند کو رب چلن چال کا ہوسیع 2
تھا۔ بہتر کچھ وہ تھے پہلے سے اُس جو نسبت کی بادشاہوں
کیا۔ حملہ پر اسرائیل نے سلمنسر بادشاہ کے اسور دن ایک 3
کو اسور اُسے گیا۔ ہو تابع کے اُس کر مان شکست ہوسیع تب
گیا۔ ہو سرکش وہ بعد کے سال چند لیکن 4 پڑا۔ کرنا ادا خراج
مصر کو سفیروں اپنے کے کر بند سلسلہ سالانہ کا خراج نے اُس
کرے۔ حاصل مدد سے اُس تاکہ بھیجا پاس کے سو بادشاہ کے
میں جیل کر پکڑ اُسے نے اُس تو چلا پتا کو بادشاہ کے اسور جب
دیا۔ ڈال

انجام کا سامریہ

پہنچ تک سامریہ کر گزر سے میں ملک پورے سلمنسر 5
آخرکار لیکن 6 پڑا، کرنا محاصرہ کا شہر اُسے تک سال تین گیا۔
شہر اور ہوا کامیاب میں سال نویں کے حکومت کی ہوسیع وہ
لا اسور اُنہیں دیا۔ کر جلاوطن کو اسرائیلیوں کے کر قبضہ پر
دریائے کے جوزان کچھ میں، علاقے کے خلح کچھ نے اُس کر
بسائے۔ میں شہروں کے مادیوں کچھ اور پر کنارے کے خابور
خدا اپنے رب نے اسرائیلیوں کہ ہوا لئے اِس کچھ سب یہ 7
قبضے کے فرعون بادشاہ مصری اُنہیں وہ حالانکہ تھا، کیا گناہ کا
پوجا کی معبودوں دیگر وہ تھا۔ لایا نکال سے مصر کے کر رِہا سے

نے آخز ساتھ ساتھ 8 ”ہیں۔ رہے کر حملہ پر مجھ جو بچائیں سے
کے محل شاہی اور گھر کے رب جو کیا جمع سونا اور چاندی وہ
بھیج کو بادشاہ کے اسور پر طور کے تحفے اُسے اور تھا میں خزانوں
کے کر حملہ پر دمشق نے اُس گیا۔ ہو راضی ایسرپِل تِگلت 9 دیا۔
کو قید کے کر گرفتار کو باشندوں کے اُس اور لیا کر قبضہ پر شہر
دیا۔ کر قتل نے اُس کو رضین گیا۔ لے

ہے کرتا بےحرمتی کی گھر کے رب آخز

لئے کے ملنے سے ایسرپِل تِگلت بادشاہ کے اسور بادشاہ آخز 10
بنا نے آخز نمونہ کا جس تھی گاہ قربان ایک وہاں گیا۔ دمشق
تمام کی ڈیزائن نے اُس ساتھ ساتھ دیا۔ بھیج کو امام اُوریاہ کر
ملیں ہدایات کو اُوریاہ جب 11 دیں۔ بھیج یروشلم بھی تفصیلات
بنائی۔ گاہ قربان ایک میں یروشلم مطابق کے ہی اُن نے اُس تو
گیا۔ لیا کر تیار اُسے پہلے پہلے سے آنے واپس سے دمشق کے آخز
معائنہ کا گاہ قربان نئی نے اُس تو آیا واپس بادشاہ جب 12
اُس قربانیاں خود نے اُس 13 کر چڑھ پر سیڑھی کی اُس پھر کیا۔
اُس کر جلا نذر کی غلہ اور قربانی والی ہونے بھسم کیں۔ پیش پر
قربانیوں کی سلامتی اور دی اُنڈیل پر گاہ قربان نذر کی مَے نے
دیا۔ چھڑک پر اُس خون کا
پیتل تک اب درمیان کے گاہ قربان نئی اور گھر کے رب 14
گھر کے رب کر اُٹھا اُسے نے آخز اب تھی۔ گاہ قربان پرانی کی
شمال یعنی پیچھے کے گاہ قربان نئی کے کر منتقل سے سامنے کے
اب” دیا، حکم نے اُس کو امام اُوریاہ 15 دیا۔ رکھوا طرف کی
اِن ہے۔ کرنا پیش پر گاہ قربان نئی کو قربانیوں تمام کو آپ سے
اور بادشاہ اور ہیں شامل بھی قربانیاں روزانہ کی شام و صبح میں
اور قربانیاں والی ہونے بھسم مثلاً بھی، قربانیاں مختلف کی اُمّت
نئی صرف بھی کو خون تمام کے قربانیوں نذریں۔ کی مَے اور غلہ
صرف گاہ قربان پرانی کی پیتل آئندہ ہے۔ چھڑکنا پر گاہ قربان
کچھ سے اللہ مجھے جب گی ہو لئے کے استعمال ذاتی میرے
بادشاہ جیسا کیا ہی ویسا نے امام اُوریاہ 16 “گا۔ ہو کرنا دریافت
دیا۔ حکم اُسے نے
لایا۔ بھی تبدیلیاں مزید میں گھر کے رب بادشاہ آخز لیکن 17
کر توڑ اُنہیں تھے جاتے رکھے باسن پر فریموں جن کے گاڑیوں ہتھ
‘سمندر’ نے اُس علاوہ کے اِس دیا۔ کر دُور کو باسنوں نے اُس
وہ پر جن دیا اُتار سے بَیلوں اُن کے پیتل کو حوض بڑے نامی

کو جن کرتے پیروی کی رواج و رسم کے قوموں اُن اور 8 کرتے
رسموں اُن وہ ساتھ ساتھ تھا۔ دیا نکال سے آگے کے اُن نے رب
تھیں۔ کی شروع نے بادشاھوں کے اسرائیل جو رھے لپٹے بھی سے
سوجھیں ترکیبیں بہت خلاف کے خدا اپنے رب کو اسرائیلیوں 9
بڑے کر لے سے چوکی چھوٹی سے سب تھیں۔ نہیں ٹھیک جو
اونچی کی شہروں تمام اپنے نے اُنھوں تک شہر بند قلعہ بڑے سے
گھنے ھر اور پر چوٹی کی پہاڑی ھر 10 بنائے۔ مندر پر جگھوں
ستون کے دیوتاؤں اپنے کے پتھر نے اُنھوں میں سائے کے درخت
پر جگہ اونچی ھر 11 کئے۔ کھڑے کھمبے کے دیوی یسیرت اور
نے رب جنہیں طرح کی اقوام اُن بالکل تھے، دیتے جلا بخور وہ
سی بہت سے اسرائیلیوں غرض تھا۔ دیا نکال سے آگے کے اُن
غصہ کو رب کر دیکھ کو جن ھوئیں سرزد حرکتیں شریر ایسی
سے اِس نے رب اگرچہ رھے کرتے پرستش کی بُتوں وہ 12 آیا۔
تھا۔ کیا منع

اور اسرائیل کو بینوں غیب اور نبیوں اپنے نے رب بار بار 13
راھوں شریر اپنی" کریں، آگاہ اُنھیں تا کہ تھا بھیجا پاس کے یہوداہ
پوری اُس رھو۔ تابع کے قواعد اور احکام میرے آؤ۔ باز سے
اپنے کو دادا باپ تمہارے نے مَیں جو کرو پیروی کی شریعت
"تھی۔ دی دے سے وسیلے کے نبیوں یعنی خادموں

کی دادا باپ اپنے بلکہ تھے نہیں تیار لئے کے سننے وہ لیکن 14
کرتے نہیں بھروسا پر خدا اپنے رب بھی وہ کیونکہ گئے، اَڑ طرح
اُس جو کیا رد کو عہد اُس اور احکام کے اُس نے اُنھوں 15 تھے۔
کسی اُنھیں نے اُس بھی جب تھا۔ باندھا سے دادا باپ کے اُن نے
کی بُتوں بے کار جانا۔ حقیر اُسے نے اُنھوں تو کیا آگاہ سے بات
کی نواح و گرد وہ گئے۔ ھو بے کار خود وہ کرتے کرتے پیروی
کیا منع سے اِس نے رب حالانکہ پڑے چل پر نمونے کے قوموں
نے اُنھوں کے کر مسترد کو احکام تمام کے خدا اپنے رب 16 تھا۔
کا دیوی یسیرت اور لئے ڈھال مجسمے دو کے بچھڑوں لئے اپنے
لشکر پورے کے آسمان بلکہ چاند سورج، وہ دیا۔ کر کھڑا کھمبا
لگے۔ کرنے پرستش کی دیوتا بعل اور گئے جھک سامنے کے
کے کر قربان لئے کے بُتوں اپنے نے اُنھوں کو بیٹیوں بیٹے اپنے 17
گیا۔ ھو عام کرنا جادوگری اور لینا مشورہ سے نجومیوں دیا۔ جلا
کام ایسا کر بیچ میں ھاتھ کے بدی کو آپ اپنے نے اُنھوں غرض
رھا۔ دلاتا غصہ اُسے جو اور تھا ناپسند کو رب جو کیا

اُنھیں نے اُس اور ھوا، نازل پر اسرائیل غضب کا رب تب 18
میں ملک قبیلہ کا یہوداہ صرف دیا۔ کر خارج سے حضور اپنے
گیا۔ رہ باقی
کے احکام کے خدا اپنے رب بھی افراد کے یہوداہ لیکن 19
کی رواج و رسم بُرے اُن بھی وہ تھے۔ نہیں تیار لئے کے رھنے تابع
رب پھر 20 تھے۔ کئے شروع نے اسرائیل جو رھے کرتے پیروی
اُنھیں وہ کے کر تنگ اُنھیں دیا۔ کر رد کو قوم پوری کی پوری نے
اپنے بھی اُنھیں نے اُس دن ایک اور رھا، کرتا حوالے کے لٹیروں
دیا۔ کر خارج سے حضور
کے داؤد کو قبیلوں شمالی کے اسرائیل خود نے رب 21
کو نباط بن یرُبعام نے اُنھوں اور تھا، دیا کر الگ سے گھرانے
سنگین ایک کو اسرائیل نے یرُبعام لیکن تھا۔ لیا بنا بادشاہ اپنا
رکھا۔ کئے دُور سے کرنے پیروی کی رب کر اُکسا پر کرنے گناہ
اِس کبھی اور رھے چلتے پر نمونے بُرے کے یرُبعام اسرائیلی 22
آئے۔ نہ باز سے
نبیوں یعنی خادموں اپنے نے رب جو کچھ کہ ھے وجہ یہی 23
سے حضور اپنے اُنھیں نے اُس ھوا۔ پورا وہ تھا فرمایا معرفت کی
وہ جہاں گیا لے اسور کر بنا قیدی اُنھیں دشمن اور دیا، کر خارج
ھیں۔ گزارتے زندگی تک آج

ھے جاتا کیا آباد کو قوموں اجنبی میں سامریہ

سِفروائم اور حمات عَوّا، کوتہ، بابل، نے بادشاہ کے اسور 24
خالی سے اسرائیلیوں کے سامریہ کر لا میں اسرائیل کو لوگوں سے
اُس کے کر قبضہ پر سامریہ لوگ یہ دیا۔ بسا میں شہروں گئے کئے
پرستش کی رب وہ وقت آتے لیکن 25 لگے۔ بسنے میں شہروں کے
بھیج شیر ببر درمیان کے اُن نے رب لئے اِس تھے، کرتے نہیں
ڈالا۔ پھاڑ کو ایک کئی نے جنھوں دیئے
آپ کو لوگوں جن" گئی، دی اطلاع کو بادشاہ کے اسور 26
نہیں وہ ھے دیا بسا میں شہروں کے سامریہ کے کر جلاوطن نے
ھے۔ کرتا تقاضا کا باتوں کن کن دیوتا کا ملک اُس کہ جانتے
اُنھیں جو ھیں دیئے بھیج شیر ببر درمیان کے اُن نے اُس میں نتیجے
کرنے پوجا صحیح کی اُس وہ کہ ھے یہی وجہ اور ھیں۔ رھے پھاڑ
حکم نے بادشاہ کے اسور کر سن یہ 27 "ھیں۔ نہیں واقف سے
چن کو ایک سے میں اماموں گئے لائے یہاں سے سامریہ" دیا،
لوگوں اور جائے ھو آباد دوبارہ وھاں کر لوٹ وطن اپنے جو لو

تمہارے تمہیں وھی کرو۔ عبادت کی خدا اپنے رب صرف اور
”گا۔ لے بچا سے ہاتھ کے دشمنوں تمام
پرانے اپنے بلکہ تھے نہیں تیار لئے کے سننے یہ لوگ لیکن 40
کے عبادت کی رب چنانچہ 41 رھے۔ لپٹے ساتھ کے رواج و رسم
کرتے پوجا کی بُتوں اپنے باشندے نئے کے سامریہ ھی ساتھ
ھے۔ آئی کرتی کچھ یہی اولاد کی اُن تک آج رھے۔

18

حِزقیاہ بادشاہ کا یہوداہ

تیسرے کے حکومت کی ایلہ بن ہوسیع بادشاہ کے اسرائیل 1
کی اُس وقت اُس 2 بنا۔ بادشاہ کا یہوداہ آخز بن حِزقیاہ میں سال
حکومت سال 29 کر رہ میں یروشلم وہ اور تھی، سال 25 عمر
کی داؤد باپ اپنے 3 تھی۔ زکریاہ بنت ابی ماں کی اُس رھا۔ کرتا
اونچی نے اُس 4 تھا۔ پسند کو رب جو کیا کام ایسا نے اُس طرح
ٹکڑے کو ستونوں اُن کے پتھر دیا، گرا کو مندروں کے جگہوں
کے دیوی یسیرت اور تھی جاتی کی پوجا کی جن دیا کر ٹکڑے
تھا بنایا نے موسیٰ سانپ جو کا پیتل ڈالا۔ کاٹ کو کھمبوں
ایام اُن اسرائیلی کیونکہ دیا، کر ٹکڑے ٹکڑے نے بادشاہ بھی اُسے
نُخُشتان **سانپ**) تھے۔ آتے جلانے بخور سامنے کے اُس تک
تھا۔ کہلاتا)
میں یہوداہ تھا۔ رکھتا بھروسا پر خدا کے اسرائیل رب حِزقیاہ 5
کے رب وہ 6 ہوا۔ بادشاہ ایسا بعد کے اِس نہ اور پہلے سے اِس نہ
آیا۔ نہ باز بھی کبھی سے کرنے پیروی کی اُس اور رھا لپٹا ساتھ
تھے۔ دیئے کو موسیٰ نے رب جو رھا کرتا عمل پر احکام اُن وہ
کے مقصد کسی وہ بھی جب رھا۔ ساتھ کے اُس رب لئے اِس 7
ہوئی۔ حاصل کامیابی اُسے تو نکلا لئے
تابع کے اُس اور گیا ہو آزاد سے حکومت کی اسور وہ چنانچہ
کر لے سے چوکی چھوٹی سے سب نے اُس کو فلستیوں 8 رھا۔ نہ
مارتے اُنہیں اور دی شکست تک شہر بند قلعہ بڑے سے بڑے
گیا۔ پہنچ تک علاقے کے اُس اور شہر غزہ مارتے

ہیں کرتے قبضہ پر اسرائیل اسوری

کے اسرائیل اور میں سال چوتھے کے حکومت کی حِزقیاہ 9
بادشاہ کے اسور میں سال ساتویں کے حکومت کی ہوسیع بادشاہ
کے کر محاصرہ کا شہر سامریہ کیا۔ حملہ پر اسرائیل نے سلمنسر
ہوا۔ کامیاب میں کرنے قبضہ پر اُس بعد کے سال تین وہ 10

کن کن لئے کے پوجا اپنی دیوتا کا ملک اُس کہ سکھائے کو
”ھے۔ کرتا تقاضا کا باتوں
آباد میں ایل بیت آیا۔ واپس سے جلاوطنی امام ایک تب 28
مناسب کی رب کہ سکھایا کو باشندوں نئے نے اُس کر ھو
اپنے وہ ساتھ ساتھ لیکن 29 ھے۔ جاتی کی طرح کس عبادت
نے قوم ھر شہر بہ شہر رھے۔ کرتے بھی پوجا کی دیوتاؤں ذاتی
میں مندروں کے جگہوں اونچی تمام اُن کر بنا بُت اپنے اپنے
بابل 30 تھے۔ چھوڑے بنا نے لوگوں کے سامریہ جو گئے کھڑے
نے لوگوں کے کوتہ بُت، کے بنات سُکات نے باشندوں کے
کے عوّا اور 31 بُت کے اسیما نے والوں حمات مجسمے، کے نیرگل
کے سِفروائم کئے۔ کھڑے مجسمے کے ترتاق اور نبحاز نے لوگوں
کے عنمِلک اور ادرمِلک دیوتاؤں اپنے کو بچوں اپنے باشندے
پرستش کی رب سب غرض 32 تھے۔ دیتے جلا کے کر قربان لئے
لوگوں اپنے اور کرتے بھی پوجا کی دیوتاؤں اپنے ساتھ ساتھ کے
تھے کرتے مقرر پجاری کر چن کو افراد کے قسم مختلف سے میں
کی رب وہ 33 سنبھالیں۔ کو مندروں کے جگہوں اونچی وہ تاکہ
کے قوموں اُن کی دیوتاؤں اپنے ساتھ ساتھ اور کرتے بھی عبادت
اُنہیں سے میں جن تھے کرتے بھی عبادت مطابق کے رواجوں
تھا۔ گیا لایا یہاں
اپنے باشندے کے سامریہ ھے۔ جاری تک آج سلسلہ یہ 34
رب صرف اور ھیں گزارتے زندگی مطابق کے رواجوں پرانے اُن
ہدایات کی اُس وہ ہوتے۔ نہیں تیار لئے کے کرنے پرستش کی
نہیں پیروی کی شریعت اُس اور کرتے نہیں پروا کی احکام اور
نے رب) تھی۔ دی کو اولاد کی یعقوب نے رب جو کرتے
نے رب کیونکہ 35 (تھا۔ دیا بدل میں اسرائیل نام کا یعقوب
تھا، دیا حکم اُسے کر باندھ عہد ساتھ کے قوم کی اسرائیل
کے اُن ! کرنا مت عبادت کی معبود بھی کسی دوسرے”
پیش قربانیاں اُنہیں نہ کرنا، مت خدمت کی اُن کر جھک سامنے
عظیم اور قدرت بڑی جو کرو پرستش کی رب صرف 36 کرنا۔
سامنے کے اُسی صرف لایا۔ نکال سے مصر تمہیں کر دکھا کام
ھے لازم 37 کرو۔ پیش قربانیاں اپنی کو اُسی صرف جاؤ، جھک
کرو پیروی کی قواعد اور احکام ہدایات، تمام اُن سے دھیان تم کہ
کی دیوتا اَور کسی ھیں۔ دیئے کر بند قلم لئے تمہارے نے مَیں جو
ساتھ تمہارے نے مَیں جو بھولنا مت عہد وہ 38 کرنا۔ مت پوجا
صرف 39 کرو۔ نہ پرستش کی معبودوں دیگر اور ھے، لیا باندھ

چیز کس بھروسا تمہارا ھیں، فرماتے بادشاہ عظیم کے اسور "
عملی حکمتِ فوجی کرنا باتیں خالی کہ ہو سمجھتے تم 20 ہے؟ پر
اعتماد پر کس تم ہے؟ بات کیسی یہ ہے۔ برابر کے طاقت اور
پر مصر تم کیا 21 ہو؟ گئے ہو سرکش سے مجھ کہ ہو رہے کر
اُس بھی جو ہے۔ ہی سرکنڈا ہوا ٹوٹا تو وہ ہو؟ کرتے بھروسا
یہی گا۔ دے کر زخمی کر چیر وہ ہاتھ کا اُس لگائے ٹیک پر
پر فرعون بادشاہ کے مصر جو گا جائے ہو ساتھ کے سب اُن کچھ
کرتے توکل پر خدا اپنے رب ہم ’ کہو، تم شاید 22 ! کریں بھروسا
کی اُس تو نے حِزقیاہ ہے؟ سکتا ہو طرح کس یہ لیکن ‘ھیں۔
مندروں کے جگہوں اونچی نے اُس کیونکہ ہے۔ کی بےحرمتی
کہ ہے کہا سے یروشلم اور یہوداہ کر ڈھا کو گاھوں قربان اور
کریں۔ پرستش سامنے کے گاہ قربان کی یروشلم صرف
تمہیں مَیں کرو۔ سودا سے بادشاہ کے اسور آقا میرے آؤ، 23
کر مہیا سوار لئے کے اُن تم بشرطیکہ گا دوں گھوڑے 2,000
!نہیں ہی ھیں گھڑسوار اِتنے پاس تمہارے افسوس، لیکن سکو۔
کا افسر چھوٹے سے سب کے بادشاہ کے اسور آقا میرے تم 24
کا رکھنے بھروسا پر رتھوں کے مصر لہٰذا سکتے۔ کر نہیں مقابلہ بھی
بغیر کے مرضی کی رب مَیں کہ ہو سمجھتے تم شاید 25 فائدہ؟ کیا
کروں۔ برباد کچھ سب تاکہ ہوں آیا کرنے حملہ پر جگہ اِس ھی
ملک اِس کہ کہا مجھے خود نے رب ! ہے نہیں ہرگز ایسا لیکن
"دے۔ کر تباہ اِسے کر بول دھاوا پر
کی ربشاقی نے یوآخ اور شبناہ خِلقیاہ، بن اِلیاقیم کر سن یہ 26
اپنے میں زبان اَرامی کرم براہِ" کہا، کر دے دخل میں تقریر
بول طرح اچھی یہ ہم کیونکہ کیجئے، گفتگو ساتھ کے خادموں
پر فصیل کی شہر ورنہ کریں، نہ استعمال زبان عبرانی ھیں۔ لیتے
نے ربشاقی لیکن 27 "گے۔ لیں سن باتیں کی آپ لوگ کھڑے
پیغام یہ نے مالک میرے کہ ہو سمجھتے تم کیا" دیا، جواب
وہ ! نہیں ہرگز ہے؟ بھیجا کو مالک تمہارے اور تمہیں صرف
تمہاری بھی وہ کیونکہ لیں۔ سن باتیں یہ لوگ تمام کہ ھیں چاھتے
جائیں ہو مجبور پر پینے پیشاب اپنا اور کھانے فضلہ اپنا طرح
"گے۔
زبان عبرانی سے آواز بلند کر مُڑ طرف کی فصیل وہ پھر 28
کے بادشاہ کے اسور شہنشاہ، سنو،" ہوا، مخاطب سے عوام میں
دھوکا تمہیں حِزقیاہ کہ ھیں فرماتے بادشاہ 29 !دو دھیان پر فرمان
بےشک 30 سکتا۔ نہیں بچا سے ہاتھ میرے تمہیں وہ دے۔ نہ
ھمیں رب ’ ہے، کہتا کے کر کوشش کی دلانے تسلی تمہیں وہ

بادشاہ کے اسرائیل اور سال چھٹے کے حکومت کی حِزقیاہ یہ
بادشاہ کے اسور 11 ہوا۔ میں سال نویں کے حکومت کی ہوسیع
میں، علاقے کے خلح کچھ کے کر جلاوطن کو اسرائیلیوں نے
کے مادیوں کچھ اور پر کنارے کے خابور دریائے کے جوزان کچھ
بسائے۔ میں شہروں
نہ تابع کے خدا اپنے رب وہ کہ ہوا لئے اِس کچھ سب یہ 12
اُن کر توڑ کو عہد ہوئے بندھے ساتھ کے اُن کے اُس بلکہ رہے
نے موسیٰ خادم کے رب جو رہے نہ بردار فرمان کے احکام تمام
تھے۔ کرتے عمل پر اُن نہ اور سنتے کی اُن وہ نہ تھے۔ دیئے اُنہیں

ھیں کرتے محاصرہ کا یروشلم اسوری

اسور میں سال ویں 14 کے حکومت کی بادشاہ حِزقیاہ 13
دھاوا پر شہروں بند قلعہ تمام کے یہوداہ نے سنحیرب بادشاہ کے
کے لکیس بادشاہ کا اسور جب 14 لیا۔ کر قبضہ پر اُن کر بول
دی، اطلاع اُسے نے حِزقیاہ بادشاہ کے یہوداہ تو پہنچا پاس آس
آپ بھی کچھ جو تو دیں چھوڑ مجھے ہے۔ ہوئی غلطی سے مجھ"
"گا۔ کروں ادا کو آپ مَیں گے کریں طلب سے مجھ
کلو 10,000 تقریباً کے چاندی سے حِزقیاہ نے سنحیرب تب
حِزقیاہ 15 لیا۔ مانگ گرام کلو 1,000 تقریباً کے سونے اور گرام
شاھی اور گھر کے رب جو دی دے چاندی تمام وہ اُسے نے
کرنے پورا تقاضا کا سونے 16 تھی۔ پڑی میں خزانوں کے محل
لگا پر چوکھٹوں اور دروازوں کے گھر کے رب نے اُس لئے کے
نے اُس سونا یہ دیا۔ بھیج کو بادشاہ کے اسور اُسے کر اُتروا سونا
تھا۔ چڑھوایا پر چوکھٹوں اور دروازوں خود
سب اپنے نے اُس ہوا۔ نہ مطمئن بادشاہ کا اسور بھی پھر 17
کو یروشلم سے لکیس ساتھ کے فوج بڑی کو افسروں اعلیٰ سے
ترتان، نام کے عُہدوں کے افسروں میں زبان اپنی کی اُن) بھیجا
کے نالے اُس وہ کر پہنچ یروشلم ۔(تھے ربشاقی اور ساریس رب
ی ہ) ہے پہنچاتا تک تالاب والے اوپر کو پانی جو گئے رُک پاس
جاتا لے تک گھاٹ کے دھوبیوں جو ہے پر راستے اُس تالاب
ہم بادشاہ کہ دی اطلاع نے افسروں اسوری تین اِن 18 ۔(ہے
خِلقیاہ، بن اِلیاقیم انچارج کے محل نے حِزقیاہ لیکن آئے، ملنے سے
پاس کے اُن کو آسف بن یوآخ خاص مشیرِ اور شبناہ میرمنشی
بھیجا، پیغام کو حِزقیاہ ہاتھ کے اُن نے ربشاقی 19 بھیجا۔

جاتی طاقت کی ماں کہ سکتا نکل نہیں لئے اِس جو لیکن ہے،
تمام وہ کی ربشاقی نے خدا کے آپ رب شاید لیکن 4 ہے۔ رہی
کی خدا زندہ نے بادشاہ کے اسور آقا کے اُس جو ہوں سنی باتیں
باتیں کی اُس خدا کا آپ رب ہے سکتا ہو ہیں۔ بھیجی میں توہین
بچے تک اب جو لئے ہمارے کرم براہِ دے۔ سزا اُسے کر سن
“کریں۔ دعا ہیں ہوئے
پیغام کا بادشاہ کو یسعیاہ نے افسروں کے حِزقیاہ جب 5
فرماتا رب کہ دینا بتا کو آقا اپنے” دیا، جواب نے نبی تو 6 پہنچایا
کے بادشاہ اسوری جو کہا مت خوف سے دھمکیوں اُن' ہے،
اُس میں دیکھ، 7 ہیں۔ دی کے کر اہانت میری نے ملازموں
جائے ہو مضطرب اِتنا کر سن افواہ وہ گا۔ دوں بدل ارادہ کا
تلوار اُسے میں وہاں گا۔ جائے چلا واپس ملک ہی اپنے کہ گا
“۔' گا دوں مروا سے

دعا کی حِزقیاہ اور دھمکیاں کی سنحیرب

واپس پاس کے بادشاہ کے اسور کر چھوڑ کو یروشلم ربشاقی 8
کر چڑھائی پر لِبناہ کر ہو روانہ سے لکیس وقت اُس جو گیا چلا
تھا۔ رہا
آپ ترِہاقہ بادشاہ کا ایتھوپیا” ملی، اطلاع کو سنحیرب پھر 9
دوبارہ کو قاصدوں اپنے نے اُس تب “ہے۔ رہا آ لڑنے سے
پر دیوتا جس” 10 پہنچائیں، پیغام کو حِزقیاہ تاکہ دیا بھیج یروشلم
کہ ہے کہتا وہ جب کھاؤ نہ فریب سے اُس ہو رکھتے بھروسا تم
تم 11 گا۔ آئے نہیں میں قبضے کے بادشاہ اسوری کبھی یروشلم
کیا گئے بھی جہاں نے بادشاہوں کے اسور کہ ہو چکے سن تو
دیا کر تباہ پر طور مکمل نے اُنہوں کو ملک ہر ہے۔ کیا کچھ
اور حاران جوزان، کیا 12 گے؟ جاؤ بچ طرح کس تم پھر تو ہے۔
میں عدن ملکِ کیا پائے؟ کر حفاظت کی اُن دیوتا کے رصف
نہ مدد کی اُن دیوتا بھی کوئی نہیں، سکے؟ بچ باشندے کے تلسّار
دو، دھیان 13 کیا۔ تباہ اُنہیں نے دادا باپ میرے جب سکا کر
کہاں بادشاہ کے عِوّا اور ہینع شہر، سِفروائم ارفاد، حمات، اب
“ہیں؟
کے گھر کے رب پھر اور لیا پڑھ اُسے نے حِزقیاہ پر ملنے خط 14
رب نے اُس 15 کر بچھا سامنے کے رب کو خط گیا۔ میں صحن
کی، دعا سے
درمیان کے فرشتوں کروبی جو خدا کے اسرائیل رب اے”
تُو ہے۔ خدا کا ممالک تمام کے دنیا ہی اکیلا تُو ہے، نشین تخت

کے بادشاہ اسوری بھی کبھی شہر یہ گا، دے چھٹکارا ضرور
کرپا تسلی سے باتوں کی قسم اِس لیکن ' گا۔ آئے نہیں میں قبضے
کے اسور بلکہ مانو نہ باتیں کی حِزقیاہ 31 کرنا۔ مت بھروسا پر رب
اور کرو صلح ساتھ میرے ہیں، فرماتے وہ کیونکہ کی۔ بادشاہ
انگور ایک ہر سے میں تم پھر جاؤ۔ آ پاس میرے کر نکل سے شہر
اور گا کھائے پھل کا درخت اپنے کے انجیر اور بیل اپنی کی
تمہیں مَیں بعد کے دیر کچھ پھر 32 گا۔ پیئے پانی کا حوض اپنے
کی ملک اپنے تمہارے جو گا جاؤں لے میں ملک ایسے ایک
باغ، کے انگور اور روٹی مَے، نئی اناج، بھی میں اُس گا۔ ہو مانند
نہ اختیار راہ کی موت غرض، ہے۔ شہد اور درخت کے زیتون
ہے، کہتا وہ جب سننا۔ مت کی حِزقیاہ راہ۔ کی زندگی بلکہ کرنا
کیا 33 ہے۔ رہا دے دھوکا تمہیں وہ تو ' گا بچائے ہمیں رب'
کے بچانے سے اسور شاہِ کو ملکوں اپنے دیوتا کے اقوام دیگر
ہیں؟ گئے رہ کہاں دیوتا کے ارفاد اور حمات 34 ہیں؟ رہے قابل
دیوتا کسی کیا اور سکے؟ کر کیا دیوتا کے عِوّا اور ہینع سِفروائم،
دیوتا بھی کوئی نہیں، 35 بچایا؟ سے گرفت میری کو سامریہ نے
طرح کس کو یروشلم رب پھر تو سکا۔ نہ بچا سے مجھ ملک اپنا
“گا؟ بچائے سے مجھ
کوئی نے اُنہوں رہے۔ خاموش لوگ کھڑے پر فصیل 36
میں جواب کہ تھا دیا حکم نے بادشاہ کیونکہ دیا، نہ جواب
خِلقیاہ، بن اِلیاقیم انچارج کا محل پھر 37 کہیں۔ نہ بھی لفظ ایک
مارے کے رنجش آسف بن یوآخ خاص مشیرِ اور شبناہ میرمنشی
پہنچ میں دربار گئے۔ واپس پاس کے حِزقیاہ کر پھاڑ لباس اپنے
اُنہیں نے ربشاقی جو سنایا کہہ کچھ سب کو بادشاہ نے اُنہوں کر
تھا۔ کہا

19

ہے دیتا تسلی کو حِزقیاہ رب

کا ٹاٹ اور پھاڑے کپڑے اپنے نے حِزقیاہ کر سن باتیں یہ 1
نے اُس ساتھ 2 گیا۔ میں گھر کے رب کر پہن لباس ماتمی
کو بزرگوں کے اماموں اور شبناہ میرمنشی اِلیاقیم، انچارج کے محل
ماتمی کے ٹاٹ سب بھیجا۔ پاس کے نبی یسعیاہ بیٹے کے آموص
حِزقیاہ نے اُنہوں کر پہنچ پاس کے نبی 3 تھے۔ ہوئے پہنے لباس
دن اِس کے سزا ہیں۔ میں مصیبت بڑی ہم آج” سنایا، پیغام کا
زہ دردِ حال ہمارا ہے۔ کی بےعزتی سخت ہماری نے اسوریوں
کو نکلنے بچہ سے پیٹ کے جس ہے سا کا عورت اُس مبتلا میں

!سن میری رب، اے 16 ھے۔ کیا خلق کو زمین و آسمان نے ھی
دے دھیان پر باتوں اُن کی سنحیرب !دیکھ کر کھول آنکھیں اپنی
کی خدا زندہ کہ ھیں پہنچائی تک ھم سے مقصد اِس نے اُس جو
بادشاھوں اسوری کہ ھے سچ بات یہ رب، اے 17 کرے۔ اھانت
تو وہ 18 ھے۔ دیا کر تباہ سمیت ملکوں کے اُن کو قوموں اِن نے
کیونکہ تھے، سکتے کر بھسم کر پھینک میں آگ کو بُتوں کے اُن
لکڑی ھوئے بنے سے ھاتھوں کے انسان صرف بلکہ نہیں زندہ وہ
سے تجھ مَیں اب خدا، ھمارے رب اے 19 تھے۔ بُت کے پتھر اور
دنیا تا کہ بچا سے ھاتھ کے بادشاہ اسوری ھمیں کہ ھوں کرتا التماس
“ھے۔ خدا واحد رب، اے تُو کہ لیں جان ممالک تمام کے

جواب کا اللہ پر طعن لعن کی اسوری

رب” بھیجا، پیغام کو حِزقیاہ نے آموص بن یسعیاہ پھر 20
سنحیرب بادشاہ اسوری نے مَیں کہ ھے فرماتا خدا کا اسرائیل
کے اُس کا رب اب 21 ھے۔ سنی دعا تیری میں بارے کے
سن، فرمان خلاف
اپنا بیٹی یروشلم ھاں ھے، جانتی حقیر تجھے بیٹی صیون کنواری
ھے۔ دیکھتی پیچھے تیرے سے نظر آمیز حقارت کر ھلا ھلا سر
اھانت کی کس اور دیں گالیاں کو کس کہ جانتا نہیں تُو کیا 22
آواز خلاف کے کس نے تُو کہ معلوم نہیں تجھے کیا ھے؟ کی
ھے رھا دیکھ سے نظر کی غرور تُو طرف کی جس ھے؟ کی بلند
!ھے قدوس کا اسرائیل وہ
ھے۔ کی اھانت کی رب نے تُو ذریعے کے قاصدوں اپنے 23
پہاڑوں سے رتھوں بےشمار اپنے مَیں‘ ھے، کہتا کر مار ڈینگیں تُو
کے دیودار مَیں ھوں۔ گیا چڑھ تک انتہا کی لبنان اور چوٹیوں کی
کے لبنان کر کاٹ کو درختوں بہترین کے جونیپر اور بڑے بڑے
گیا پہنچ تک جنگل گھنے سے سب کے اُس تک، کونوں دُور ترین
پی پانی کا اُن کر کھدوا کنوئیں میں غیرملکوں نے مَیں 24 ھوں۔
‘گئیں۔ ھو خشک ندیاں تمام کی مصر تلے تلووں میرے ھے۔ لیا
سے دیر بڑی کہ سنا نہیں نے تُو کیا بادشاہ، اسوری اے 25
اِس نے مَیں ھی میں زمانے قدیم کیا؟ مقرر کچھ سب یہ نے مَیں
میری لایا۔ میں وجود اِسے مَیں اب اور لیا، باندھ منصوبہ کا
کے پتھر کر ملا میں خاک کو شہروں بند قلعہ تُو کہ تھی مرضی
طاقت کی باشندوں کے اُن لئے اِسی 26 دے۔ بدل میں ڈھیروں
طرح کی گھاس وہ ھوئے۔ شرمندہ اور گھبرائے وہ رھی، جاتی
دیر تھوڑی جو مانند کی ھریالی اُس والی اُگنے پر چھت تھے، کمزور
مُرجھا دم ایک وقت چلتے لُو لیکن ھے، تو پھولتی پھلتی لئے کے
معلوم مجھے ھوں۔ واقف خوب سے تجھ تو مَیں 27 ھے۔ جاتی
پوشیدہ سے مجھ جانا آنا تیرا اور ھے، ھوا ٹھہرا کہاں تُو کہ ھے
آ میں طیش کتنے خلاف میرے تُو کہ ھے پتا مجھے رھتا۔ نہیں
میں ناک تیری مَیں کر دیکھ غرور اور طیش تیرا 28 ھے۔ گیا
واپس سے پر راستے اُس تجھے کر ڈال لگام میں منہ تیرے اور نکیل
ھے۔ پہنچا آ یہاں تُو سے پر جس گا جاؤں لے گھسیٹ
کہ گا دلاؤں تسلی تجھے سے نشان اِس مَیں حِزقیاہ، اے 29
کھیتوں جو گے کھاؤ کچھ وہ تم سال والے آنے اور سال اِس
فصلیں کر بو بیج تم سال تیسرے لیکن گا۔ اُگے بخود خود میں
یہوداہ 30 گے۔ کھاؤ پھل کا اُن کر لگا باغ کے انگور اور گے کاٹو
گے۔ لائیں پھل کر پکڑ جڑ پھر بار ایک باشندے ھوئے بچے کے
کا صیون کوہِ اور گا، آئے نکل بقیہ کا قوم سے یروشلم کیونکہ 31
الافواج رب گا۔ جائے پھیل میں ملک دوبارہ حصہ کھچا بچا
گی۔ دے سرانجام کچھ یہ غیرت کی
کہ ھے فرماتا رب ھے تعلق کا بادشاہ اسوری تک جہاں 32
نہیں میں اُس تک تیر ایک وہ گا۔ ھو نہیں داخل میں شہر اِس وہ
شہر نہ گا، کرے حملہ پر اُس کر لے ڈھال وہ نہ گا۔ چلائے
سے راستے جس 33 گا۔ لگائے ڈھیر کا مٹی ساتھ کے فصیل کی
جائے چلا واپس ملک اپنے وہ سے پر راستے اُسی آیا یہاں بادشاہ
ھے۔ فرمان کا رب یہ گا۔ پائے نہیں گھسنے وہ میں شہر اِس گا۔
کا شہر اِس خاطر کی داؤد خادم اپنے اور اپنی مَیں کیونکہ 34
“گا۔ بچاؤں اِسے کے کر دفاع
میں لشکرگاہ اسوری اور آیا نکل فرشتہ کا رب رات اُسی 35
صبح لوگ جب ڈالا۔ مار کو فوجیوں 1,85,000 کر گزر سے
آئیں۔ نظر لاشیں ھی لاشیں طرف چاروں تو اُٹھے سویرے
ملک اپنے کر اُکھاڑ خیمے اپنے سنحیرب کر دیکھ یہ 36
دن ایک 37 گیا۔ ٹھہر وھاں وہ کر پہنچ شہر نینوہ گیا۔ چلا واپس
اُس تو تھا رھا کر پوجا میں مندر کے نِسروک دیوتا اپنے وہ جب
اور دیا کر قتل سے تلوار اُسے نے شراضر اور ادرمَّلِک بیٹوں کے
اسرحدون بیٹا کا اُس پھر لی۔ پناہ میں اراراط ملکِ کر ھو فرار
ھوا۔ نشین تخت

20

ھے دیتا شفا کو حِزقیاہ اللہ

1 اُن دنوں میں حِزقیاہ اِتنا بیمار ہوا کہ مرنے کی نوبت آ پہنچی۔
آموص کا بیٹا یسعیاہ نبی اُس سے ملنے آیا اور کہا، ”رب فرماتا ہے
کہ اپنے گھر کا بندوبست کر لے، کیونکہ تجھے مرنا ہے۔ تُو اِس
بیماری سے شفا نہیں پائے گا۔“
2 یہ سن کر حِزقیاہ نے اپنا منہ دیوار کی طرف پھیر کر دعا کی،
3 ”اے رب، یاد کر کہ مَیں وفاداری اور خلوصِ دلی سے تیرے
سامنے چلتا رہا ہوں، کہ مَیں وہ کچھ کرتا آیا ہوں جو تجھے پسند
ہے۔“ پھر وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا۔
4 اِتنے میں یسعیاہ چلا گیا تھا۔ لیکن وہ ابھی اندرونی صحن سے
نکلا نہیں تھا کہ اُسے رب کا کلام ملا، 5 ”میری قوم کے راہنما
حِزقیاہ کے پاس واپس جا کر اُسے بتا دینا کہ رب تیرے باپ
داؤد کا خدا فرماتا ہے، ’مَیں نے تیری دعا سن لی اور تیرے آنسو
دیکھے ہیں۔ مَیں تجھے شفا دوں گا۔ پرسوں تُو دوبارہ رب کے
گھر میں جائے گا، 6 اور مَیں تیری زندگی میں 15 سال کا اضافہ
کروں گا۔ ساتھ ساتھ مَیں تجھے اور اِس شہر کو اسور کے بادشاہ
سے بچا لوں گا۔ مَیں اپنی اور اپنے خادم داؤد کی خاطر شہر کا
دفاع کروں گا۔‘“
7 پھر یسعیاہ نے حکم دیا، ”انجیر کی ٹکی لا کر بادشاہ کے
ناسور پر باندھ دو!“ جب ایسا کیا گیا تو حِزقیاہ کو شفا ملی۔ 8 پہلے
حِزقیاہ نے یسعیاہ سے پوچھا تھا، ”رب مجھے کون سا نشان دے
گا جس سے مجھے یقین آئے کہ وہ مجھے شفا دے گا اور کہ
مَیں پرسوں دوبارہ رب کے گھر کی عبادت میں شریک ہوں
گا؟“ 9 یسعیاہ نے جواب دیا، ”رب دھوپ گھڑی کا سایہ دس
درجے آگے کرے گا یا دس درجے پیچھے۔ اِس سے آپ جان
لیں گے کہ وہ اپنا وعدہ پورا کرے گا۔ آپ کیا چاہتے ہیں، کیا
سایہ دس درجے آگے چلے یا دس درجے پیچھے؟“ 10 حِزقیاہ نے
جواب دیا، ”یہ کروانا کہ سایہ دس درجے آگے چلے آسان کام
ہے۔ نہیں، وہ دس درجے پیچھے جائے۔“
11 تب یسعیاہ نبی نے رب سے دعا کی، اور رب نے آخز کی
بنائی ہوئی دھوپ گھڑی کا سایہ دس درجے پیچھے کر دیا۔

حِزقیاہ سے سنگین غلطی ہوتی ہے

12 تھوڑی دیر کے بعد بابل کے بادشاہ مرودک بلَدان بن بلَدان
نے حِزقیاہ کی بیماری کی خبر سن کر وفد کے ہاتھ خط اور تحفے
بھیجے۔ 13 حِزقیاہ نے وفد کا استقبال کر کے اُسے وہ تمام خزانے
دکھائے جو ذخیرہ خانے میں محفوظ رکھے گئے تھے یعنی تمام
سونا، چاندی، بلسان کا تیل اور باقی قیمتی تیل۔ اُس نے اسلحہ
خانہ اور باقی سب کچھ بھی دکھایا جو اُس کے خزانوں میں تھا۔
پورے محل اور پورے ملک میں کوئی خاص چیز نہ رہی جو
اُس نے اُنہیں نہ دکھائی۔ 14 تب یسعیاہ نبی حِزقیاہ بادشاہ کے
پاس آیا اور پوچھا، ”اِن آدمیوں نے کیا کہا؟ یہ کہاں سے
آئے ہیں؟“ حِزقیاہ نے جواب دیا، ”دُوردراز ملک بابل سے
آئے ہیں۔“ 15 یسعیاہ بولا، ”اُنہوں نے محل میں کیا کچھ
دیکھا؟“ حِزقیاہ نے کہا، ”اُنہوں نے محل میں سب کچھ دیکھ لیا ہے۔
میرے خزانوں میں کوئی چیز نہ رہی جو مَیں نے اُنہیں
نہیں دکھائی۔“
16 تب یسعیاہ نے کہا، ”رب کا فرمان سنیں! 17 ایک دن
آنے والا ہے کہ تیرے محل کا تمام مال چھین لیا جائے گا۔ جتنے
بھی خزانے تُو اور تیرے باپ دادا نے آج تک جمع کئے ہیں اُن
سب کو دشمن بابل لے جائے گا۔ رب فرماتا ہے کہ ایک بھی
چیز پیچھے نہیں رہے گی۔ 18 تیرے بیٹوں میں سے بھی بعض چھین
لئے جائیں گے، ایسے جو اب تک پیدا نہیں ہوئے۔ تب وہ خواجہ
سرا بن کر شاہِ بابل کے محل میں خدمت کریں گے۔“
19 حِزقیاہ بولا، ”رب کا جو پیغام آپ نے مجھے دیا ہے وہ
ٹھیک ہے۔“ کیونکہ اُس نے سوچا، ”بڑی بات یہ ہے کہ
میرے جیتے جی امن و امان ہو گا۔“

حِزقیاہ کی موت

20 باقی جو کچھ حِزقیاہ کی حکومت کے دوران ہوا اور جو
کامیابیاں اُسے حاصل ہوئیں وہ ’شاہانِ یہوداہ کی تاریخ‘ کی کتاب
میں درج ہیں۔ وہاں یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ اُس نے کس
طرح تالاب بنوا کر وہ سرنگ کھدوائی جس کے ذریعے چشمے
کا پانی شہر تک پہنچتا ہے۔ 21 جب حِزقیاہ مر کر اپنے باپ دادا
سے جا ملا تو اُس کا بیٹا منسّی تخت نشین ہوا۔

21

یہوداہ کا بادشاہ منسّی

1 منسّی 12 سال کی عمر میں بادشاہ بنا، اور یروشلم میں اُس کی
حکومت کا دورانیہ 55 سال تھا۔ اُس کی ماں حِفصیباہ تھی۔
2 منسّی کا چال چلن رب کو ناپسند تھا۔ اُس نے اُن قوموں کے
قابلِ گھن رسم و رواج اپنا لئے جنہیں رب نے اسرائیلیوں کے
آگے سے نکال دیا تھا۔ 3 اونچی جگہوں کے جن مندروں کو اُس
کے باپ حِزقیاہ نے ڈھا دیا تھا اُنہیں اُس نے نئے سرے سے

یسیرت اور بنوائیں گاهیں قربان کی دیوتا بعل نے اُس کیا۔ تعمیر
اسرائیل طرح جس طرح اُسی بالکل کیا، کھڑا کھمبا کا دیوی
چاند سورج، وہ علاوہ کے اِن تھا۔ کیا نے اب اخی بادشاہ کے
کرتا خدمت کی اُن کے کر سجدہ کو لشکر پورے کے آسمان بلکہ
کِھڑی گاهیں قربان اپنی بھی میں گھر کے رب نے اُس 4 تھا۔
مَیں" تھا، فرمایا میں بارے کے مقام اِس نے رب حالانکہ کیں،
کی نہ پروا نے منسّی لیکن 5 "گا۔ کروں قائم نام اپنا میں یروشلم
لشکر پورے کے آسمان میں صحنوں دونوں کے گھر کے رب بلکہ
کو بیٹے اپنے نے اُس کہ تک یہاں 6 بنوائیں۔ گاهیں قربان لئے کے
کے کرنے دانی غیب اور جادوگری دیا۔ جلا کے کر قربان بھی
رمّالوں اور والوں کرنے رابطہ سے روحوں کی مُردوں وہ علاوہ
تھا۔ کرتا مشورہ بھی سے

اُسے اور تھا ناپسند کو رب جو کیا کچھ بہت نے اُس غرض
رب اُسے نے اُس کر بنوا کھمبا کا دیوی یسیرت 7 دلایا۔ طیش
بِیٹے کے اُس اور داؤد نے رب حالانکہ کیا، کھڑا میں گھر کے
میں جو میں یروشلم شہر اِس اور گھر اِس" تھا، کہا سے سلیمان
قائم تک ابد نام اپنا میں ہے لیا چن سے میں قبیلوں اسرائیلی تمام نے
کی احکام تمام اُن میرے سے احتیاط اسرائیلی اگر 8 گا۔ رکھوں
کبھی مَیں تو دیئے اُنہیں میں شریعت نے موسیٰ جو کریں پیروی
جلاوطن سے ملک اُس کو اسرائیلیوں کہ گا دوں ہونے نہیں
"تھا۔ کیا عطا کو دادا باپ کے اُن نے مَیں جو جائے دیا کر
غلط ایسے اُنہیں نے منسّی اور رہے، نہ تابع کے رب لوگ لیکن 9
تھے ہوئے نہیں سرزد بھی سے قوموں اُن جو اُکسایا پر کرنے کام
سے آگے کے اُن وقت ہوتے داخل میں ملک نے رب جنہیں
تھا۔ دیا کر تباہ

اعلان معرفت کی نبیوں یعنی خادموں اپنے نے رب آخرکار 10
ہوئے سرزد گناہ گھن قابلِ سے منسّی بادشاہ کے یہوداہ" 11 کیا،
والے رہنے پہلے سے اسرائیل میں ملک حرکتیں کی اُس ہیں۔
نے اُس سے بتوں اپنے ہیں۔ شریر زیادہ کہیں نسبت کی اموریوں
رب چنانچہ 12 ہے۔ اُکسایا پر کرنے گناہ کو باشندوں کے یہوداہ
آفت ایسی پر یہوداہ اور یروشلم مَیں' ہے، فرماتا خدا کا اسرائیل
کان کے اُس گی ملے خبر کی اِس بھی جسے کہ گا کروں نازل
سے جس گا ناپوں سے ناپ اُسی کو یروشلم مَیں 13 گے۔ لگیں بجنے
تولوں کر رکھ میں ترازو اُس اُسے مَیں ہوں۔ چکا ناپ کو سامریہ
برتن طرح جس ہوں۔ چکا تول گھرانا کا اب اخی میں جس گا
مَیں طرح اُسی ہیں جاتے رکھے اُلٹے کر پونچھ وقت کرتے صفائی
بچا کا میراث اپنی مَیں وقت اُس 14 گا۔ دوں کر صفایا کا یروشلم
کے دشمنوں کے اُن اُنہیں مَیں گا۔ دوں کر ترک بھی حصہ کھچا
وجہ اور 15 گے۔ کریں مار لُوٹ کی اُن جو گا دوں کر حوالے
مجھے جو ہیں ہوئی سرزد حرکتیں ایسی سے اُن کہ گی ہو یہی
سے مصر دادا باپ کے اُن جب کرلے سے دن اُس ہیں۔ ناپسند
"۔'ہیں رہے دلاتے طیش مجھے وہ تک آج آئے نکل

پرستی بُت کو باشندوں کے یہوداہ صرف نہ نے منسّی لیکن 16
اُس بلکہ تھے ناپسند کو رب جو اُکسایا پر کرنے کام ایسے اور
سے خون کے اُن کیا۔ بھی قتل کو لوگوں بےقصور بےشمار نے
گیا۔ بھر تک سرے دوسرے سے سرے ایک یروشلم

کچھ جو اور ہوا دوران کے حکومت کی منسّی کچھ جو باقی 17
ہے۔ درج میں کتاب کی 'تاریخ کی یہوداہ شاہانِ' وہ کیا نے اُس
مر وہ جب 18 ہے۔ گیا کیا بھی ذکر کا گناہوں کے اُس میں اُس
میں باغ کے محل کے اُس اُسے تو ملا جا سے دادا باپ اپنے کر
تخت امون بیٹا کا اُس پھر ہے۔ کہلاتا باغ کا عُزّا جو گیا دفنایا
ہوا۔ نشین

امون بادشاہ کا یہوداہ

یروشلم تک سال دو اور بنا بادشاہ میں عمر کی سال 22 امون 19
یُطبہ حروص بنت مسلّمت ماں کی اُس رہا۔ کرتا حکومت میں
غلط ایسا امون طرح کی منسّی باپ اپنے 20 تھی۔ والی رہنے کی
باپ اپنے سے طرح ہر وہ 21 تھا۔ ناپسند کو رب جو رہا کرتا کام
رہا کرتا پوجا اور خدمت کی بتوں اُن کر چل پر نمونے بُرے کے
کے دادا باپ اپنے رب 22 تھا۔ آیا کرتا باپ کا اُس پوجا کی جن
تھا۔ چلتا نہیں پر راہوں کی اُس وہ اور کیا، ترک نے اُس کو خدا
خلاف کے اُس نے افسروں کچھ کے امون دن ایک 23
تمام نے اُمّت لیکن 24 دیا۔ کر قتل میں محل اُسے کے کر سازش
کو یوسیاہ بیٹے کے امون اور ڈالا مار کو والوں کرنے سازش
دیا۔ بنا بادشاہ

کچھ جو اور ہوا دوران کے حکومت کی امون کچھ جو باقی 25
گیا کیا بیان میں کتاب کی 'تاریخ کی یہوداہ شاہانِ' وہ کیا نے اُس
گیا۔ کیا دفن میں قبر اپنی کی اُس میں باغ کے عُزّا اُسے 26 ہے۔
ہوا۔ نشین تخت یوسیاہ بیٹا کا اُس پھر

22

یوسیاہ بادشاہ کا یہوداہ

کر رہ میں یروشلم اور بنا، بادشاہ میں عمر کی سال 8 یوسیاہ 1
بنت یدیدہ ماں کی اُس تھا۔ سال 31 دورانیہ کا حکومت کی اُس
جو رہا کرتا کچھ وہ یوسیاہ 2 تھی۔ والی رہنے کی بُصقت عدایاہ
نمونے اچھے کے داؤد باپ اپنے میں بات ہر وہ تھا۔ پسند کو رب
ہٹا۔ طرف بائیں نہ دائیں، نہ سے اُس اور رہا چلتا پر
نے بادشاہ یوسیاہ میں سال ویں18 کے حکومت اپنی 3
کے گھر کے رب کو مسُلّام بن اصلیاہ بن سافن میرمنشی اپنے
اُسے کر جا پاس کے خِلقیاہ اعظم امامِ" 4 کہا، کر بھیج پاس
لوگوں نے دربانوں جو لیں گن کو پیسوں تمام اُن کر دینا بتا
دیں دے کو داروں ٹھیکے اُن پیسے پھر 5-6 ہیں۔ گئے جمع سے
کاری وہ تاکہ ہیں رہے کروا مرمت کی گھر کے رب جو
سکیں۔ کر ادا اُجرت کی راجوں اور والوں کرنے تعمیر گروں،
لکڑی درکار لئے کے کرنے ٹھیک کو دراڑوں وہ سے پیسوں اِن
اخراجات کو داروں ٹھیکے 7 خریدیں۔ بھی پتھر ہوئے تراشے اور
قابلِ وہ کیونکہ ہے، نہیں ضرورت کی دینے کتاب حساب کا
"ہیں۔ اعتماد

ہے جاتی مل کتاب کی شریعت سے گھر کے رب

نے اعظم امام تو پہنچا پاس کے خِلقیاہ سافن میرمنشی جب 8
شریعت میں گھر کے رب مجھے" کہا، کر دکھا کتاب ایک اُسے
نے جس دیا دے کو سافن اُسے نے اُس "ہے۔ ملی کتاب کی
اطلاع اُسے اور گیا پاس کے بادشاہ سافن تب 9 لیا۔ پڑھ اُسے
مقرر پر مرمت پیسے شدہ جمع میں گھر کے رب نے ہم" دی،
"ہیں۔ دیئے دے کو والوں کرنے کام باقی اور داروں ٹھیکے
کتاب ایک مجھے نے خِلقیاہ" بتایا، کو بادشاہ نے سافن پھر 10
اُس میں موجودگی کی بادشاہ وہ کر کھول کو کتاب "ہے۔ دی
لگا۔ کرنے تلاوت کی
اپنے کر ہو رنجیدہ نے بادشاہ کر سن باتیں کی کتاب 11
سافن، بن قام اخی امام، خِلقیاہ نے اُس 12 لئے۔ پھاڑ کپڑے
عسایاہ خادم خاص اپنے اور سافن میرمنشی میکایاہ، بن عکبور
تمام بلکہ قوم اور میری کر جا" 13 دیا، حکم اُنہیں کر بُلا کو
بارے کے باتوں درج میں کتاب اِس سے رب خاطر کی یہوداہ
والا ہونے نازل پر ہم غضب جو کا رب کریں۔ دریافت میں
کے کتاب نہ دادا باپ ہمارے کیونکہ ہے، سخت نہایت وہ ہے
گزاری زندگی مطابق کے ہدایات اُن نہ رہے، تابع کے فرمانوں
"ہیں۔ گئی کی درج لئے ہمارے میں اُس جو ہے
عسایاہ اور سافن عکبور، قام، اخی امام، خِلقیاہ چنانچہ 14
خرخس بن تِقوَہ بن سلّوم شوہر کا خُلدہ گئے۔ ملنے کو نبیہ خُلدہ
علاقے نئے کے یروشلم وہ تھا۔ سنبھالتا کپڑے کے گھر کے رب
دیا، جواب اُنہیں نے خُلدہ 15-16 تھے۔ رہتے میں
تمہیں نے آدمی جس کہ ہے فرماتا خدا کا اسرائیل رب"
اُس اور شہر اِس مَیں کہ ہے فرماتا رب' دینا، بتا اُسے ہے بھیجا
جائیں ہو پوری باتیں تمام وہ گا۔ کروں نازل آفت پر باشندوں کے
کیونکہ 17 ہیں۔ پڑھی میں کتاب نے بادشاہ کے یہوداہ جو کی
پیش قربانیاں کو معبودوں دیگر کے کر ترک مجھے نے قوم میری
میرا ہے۔ دلایا طیش مجھے کر بنا بُت سے ہاتھوں اپنے اور ہیں کی
'گا۔ ہو نہیں ختم کبھی اور گا جائے ہو نازل پر مقام اِس غضب
کو آپ نے جس جائیں پاس کے بادشاہ کے یہوداہ لیکن 18
کہ دیں بتا اُسے اور ہے بھیجا لئے کے کرنے دریافت سے رب
دل تیرا 19 کر سن باتیں میری' ہے، فرماتا خدا کا اسرائیل رب
اِس اور مقام اِس نے مَیں کہ چلا پتا تجھے جب ہے۔ گیا ہو نرم
ہو تباہ اور لعنتی وہ کہ ہے فرمایا میں بارے کے باشندوں کے
تُو دیا۔ کر پست سامنے کے رب کو آپ اپنے نے تُو تو گے جائیں
پھوٹ حضور میرے اور لئے پھاڑ کپڑے اپنے کر ہو رنجیدہ نے
سنی تیری نے مَیں کہ دیکھ یہ کہ ہے فرماتا رب رویا۔ کر پھوٹ
ملے جا سے دادا باپ اپنے کر مر پر کہنے میرے تُو جب 20 ہے۔
گا کروں نازل پر شہر مَیں آفت جو گا۔ ہو دفن سے سلامتی تو گا
"'۔ گا دیکھے نہیں خود تُو وہ
سنا جواب کا خُلدہ اُسے اور گئے واپس پاس کے بادشاہ افسر
دیا۔

23

ہے باندھتا عہد سے رب یوسیاہ

رب 2 کر بُلا کو بزرگوں تمام کے یروشلم اور یہوداہ بادشاہ تب 1
اُس تک بڑے کر لے سے چھوٹے لوگ سب گیا۔ میں گھر کے
امام باشندے، کے یروشلم آدمی، کے یہوداہ یعنی گئے ساتھ کے
پوری اُس کی عہد سامنے کے جماعت کر پہنچ وہاں نبی۔ اور
تھی۔ ملی میں گھر کے رب جو گئی کی تلاوت کی کتاب

کے رب کر ہو کھڑے پاس کے ستون نے بادشاہ پھر 3
گے، کریں پیروی کی رب ہم" کیا، وعدہ اور باندھا عہد حضور
کر پوری ہدایات اور احکام کے اُس سے جان و دل پورے ہم
پوری "گے۔ رکھیں قائم باتیں کی عہد درج میں کتاب اِس کے
ہوئی۔ شریک میں عہد قوم

ہے کرتا ختم کو پرستی بُت یوسیاہ

مقرر پر درجے دوسرے خِلقیاہ، اعظم امامِ نے بادشاہ اب 4
تمام وہ سے میں گھر کے رب" دیا، حکم کو دربانوں اور اماموں
پورے کے آسمان اور دیوی یسیرت دیوتا، بعل جو دیں نکال چیزیں
سارا یہ نے اُس پھر "ھیں۔ ہوئی استعمال لئے کے پوجا کی لشکر
جلا میں میدان کھلے کے قدرون وادیٔ باہر کے یروشلم سامان
بُت اُن نے اُس 5 گیا۔ لے ایل بیت کر اُٹھا راکھ کی اُس اور دیا
نے بادشاہوں کے یہوداہ جنہیں دیا ہٹا بھی کو پجاریوں پرست
میں مندروں کے نواح و گرد کے یروشلم اور شہروں کے یہوداہ
صرف نہ پجاری یہ تھا۔ کیا مقرر لئے کے کرنے پیش قربانیاں
چاند، سورج، بلکہ تھے کرتے پیش نذرانے اپنے کو دیوتا بعل
دیوی یسیرت 6 بھی۔ کو لشکر پورے کے آسمان اور جھرمٹوں
باہر کے شہر کر نکال سے گھر کے رب نے یوسیاہ کھمبا کا
کی اُس کر پیس اُسے نے اُس پھر دیا۔ جلا میں قدرون وادیٔ
کے گھر کے رب 7 دی۔ بکھیر پر قبروں کی لوگوں غریب راکھ
لئے کے عورتوں اور مردوں فروش جسم جو تھے مکان ایسے پاس
بھی کپڑے لئے کے دیوی یسیرت عورتیں میں اُن تھے۔ گئے بنائے
دیا۔ گرا بھی کو اُن نے بادشاہ اب تھیں۔ بُنتی
اُس ساتھ ساتھ لایا۔ واپس یروشلم کو اماموں تمام یوسیاہ پھر 8
بیرسبع میں جنوب کر لے سے جِبع میں شمال کے یہوداہ نے
جہاں کی بےحرمتی کی مندروں تمام اُن کے جگہوں اونچی تک
دروازے اُس کے یروشلم تھے۔ کرتے پیش قربانیاں پہلے امام
سے نام کے یشوع سردار کے شہر جو تھے مندر دو بھی پاس کے
داخل میں شہر) دیا۔ ڈھا نے یوسیاہ بھی کو اِن تھا۔ مشہور
اماموں جن 9 (تھے۔ آتے نظر طرف بائیں مندر یہ وقت ہوتے
کے رب میں یروشلم اُنہیں تھی کی خدمت پر جگہوں اونچی نے
باقی وہ لیکن تھی۔ نہیں اجازت کی کرنے پیش قربانیاں حضور
کھا روٹی مخصوص لئے کے روٹی بےخمیری طرح کی اماموں
کو توفت بنام گاہ قربان کی وادی کی ہنوم بن 10 تھے۔ سکتے

کو بیٹی یا بیٹے اپنے بھی کوئی آئندہ تاکہ دیا ڈھا نے بادشاہ بھی
کے گھوڑے 11 سکے۔ کر نہ قربان کو دیوتا مَلِک کر جلا
میں تعظیم کی دیوتا سورج نے بادشاہوں کے یہوداہ مجسمے جو
رتھوں کے اُن اور دیا گرا نے یوسیاہ بھی اُنہیں تھے کئے کھڑے
دروازے میں صحن کے گھر کے رب گھوڑے یہ دیا۔ جلا کو
مَلِک ناتن بنام افسر درباری جہاں وہاں تھے، کھڑے ساتھ کے
تھا بنایا کمرا ایک پر چھت اپنی نے بادشاہ آخز 12 تھا۔ کمرا کا
گاھیں قربان ہوئی بنی کی بادشاہوں مختلف بھی پر چھت کی جس
گاھوں قربان دو اُن اور دیا ڈھا بھی کو اِن نے یوسیاہ اب تھیں۔
کھڑی میں صحنوں دو کے گھر کے رب نے منسّی جو بھی کو
قدرون وادیٔ ملبہ نے اُس کے کر ٹکڑے ٹکڑے کو اِن تھیں۔ کی
اونچی میں مشرق کے یروشلم نے بادشاہ نیز، 13 دیا۔ پھینک میں
پہاڑ کے ہلاکت مندر یہ کی۔ بےحرمتی کی مندروں کے جگہوں
تھا۔ کیا تعمیر اُنہیں نے بادشاہ سلیمان اور تھے، میں جنوب کے
کے موآب عستارات، دیوی ناک شرم کی صیدا اُنہیں نے اُس
لئے کے ملکوم دیوتا گھن قابلِ کے عمون اور کموس دیوتا مکروہ
ستونوں گئے کئے مخصوص لئے کے دیوتاؤں نے یوسیاہ 14 تھا۔ بنایا
اور دیئے کٹوا کھمبے کے دیوی یسیرت کے کر ٹکڑے ٹکڑے کو
کی۔ بےحرمتی کی اُن کر بکھیر ہڈیاں انسانی پر مقامات

ہے دیتا گرا کو مندروں کے سامریہ اور ایل بیت یوسیاہ

قربان اور مندر وہ پر جگہ اونچی تک اب میں ایل بیت 15-16
نے ھی یرُبعام تھی۔ کی تعمیر نے نباط بن یرُبعام جو تھی پڑی گاہ
کر دیکھا نے یوسیاہ جب تھا۔ اُکسایا پر کرنے گناہ کو اسرائیل
ھیں قبریں سی بہت پر ڈھلانوں کی اُس ہے گاہ قربان پر پہاڑ جس
جلا پر گاہ قربان کر نکال ہڈیاں کی اُن کر دیا حکم نے اُس تو
ہوئی طرح اُسی بالکل بےحرمتی کی گاہ قربان یوں جائیں۔ دی
بعد کے اِس تھا۔ فرمایا معرفت کی خدا مردِ نے رب طرح جس
دیوی یسیرت نے اُس دیا۔ گرا کو گاہ قربان اور مندر نے یوسیاہ
دیا۔ جلا کچھ سب میں آخر کر کوٹ کوٹ مجسمہ کا
کے شہر نے اُس آئی۔ نظر قبر اَور ایک کو یوسیاہ پھر 17
جواب نے اُنہوں "ہے؟ قبر کی کس یہ" پوچھا، سے باشندوں
ایل بیت نے جس ہے قبر کی خدا مردِ اُس کے یہوداہ یہ" دیا،
جو تھی کی گوئی پیش وہ عین میں بارے کے گاہ قربان کی
بادشاہ کر سن یہ 18 "ہے۔ ہوئی پوری سے وسیلے کے آپ آج
نہ کو ہڈیوں کی اِس بھی کوئی !دو چھوڑ اِسے" دیا، حکم نے

نے مَیں میں بارے کے جس بھی کو گھر اُس ساتھ ساتھ اور گا
“۔’ گا ہو نام میرا وہاں‘ کہا،
کچھ جو اور ہوا دوران کے حکومت کی یوسیاہ کچھ جو باقی 28
گیا کیا بیان میں کتاب کی ’تاریخ کی یہوداہ شاہانِ‘ وہ کیا نے اُس
ہے۔
فرعون نکوہ بادشاہ کا مصر دوران کے حکومت کی یوسیاہ 29
سے بادشاہ کے اسور تاکہ ہوا روانہ لئے کے فرات دریائے
جب لیکن نکلا۔ لئے کے لڑنے سے اُس یوسیاہ میں راستے لڑے۔
نکوہ تو ہوا مقابلہ ساتھ کے دوسرے ایک کا اُن قریب کے مجِدّو
رکھ پر رتھ لاش کی اُس ملازم کے یوسیاہ 30 دیا۔ مار اُسے نے
دفن میں قبر اپنی کی اُس اُسے جہاں آئے لے یروشلم سے مجِدّو کر
باپ کے کر مسح کو یہوآخز بیٹے کے اُس نے اُمّت پھر گیا۔ کیا
دیا۔ بٹھا پر تخت کے

یہوآخز بادشاہ کا یہوداہ

اُس میں یروشلم اور بنا، بادشاہ میں عمر کی سال 23 یہوآخز 31
بنت حموطل ماں کی اُس تھا۔ ماہ تین دورانیہ کا حکومت کی
بھی وہ طرح کی دادا باپ اپنے 32 تھی۔ والی رہنے کی لِبناہ یرمیاہ
نے فرعون نکوہ 33 تھا۔ ناپسند کو رب جو رہا کرتا کام ایسا
کی اُس اور لیا، کر گرفتار اُسے میں رِبلہ شہر کے حمات ملکِ
تقریباً پر طور کے خراج کو یہوداہ ملکِ ہوئی۔ ختم حکومت
پڑا۔ کرنا ادا سونا گرام کلو 34 اور چاندی گرام کلو 3,400
پر تخت کو بیٹے اَور ایک کے یوسیاہ نے فرعون جگہ کی یہوآخز 34
یہوآخز دیا۔ بدل میں یہویقیم نے اُس کو اِلیاقیم نام کے اُس بٹھایا۔
بھی۔ مرا میں بعد وہ جہاں گیا لے مصر ساتھ اپنے وہ کو
لئے کے کرنے ادا رقم کی سونے اور چاندی مطلوبہ 35
دولت اپنی کو اُمّت لیا۔ ٹیکس خاص سے لوگوں نے یہویقیم
کو فرعون یہویقیم سے طریقے اِس پڑے۔ دینے پیسے مطابق کے
سکا۔ کر ادا خراج

یہویقیم بادشاہ کا یہوداہ

میں یروشلم وہ اور بنا، بادشاہ میں عمر کی سال 25 یہویقیم 36
فِدایاہ بنت زبودہ ماں کی اُس رہا۔ کرتا حکومت سال 11 کر رہ
چلن چال کا اُس طرح کی دادا باپ 37 تھی۔ والی رہنے کی رومہ
تھا۔ ناپسند کو رب بھی

جو گئیں بچ ہڈیاں کی نبی اُس اور کی اُس چنانچہ “چھیڑے۔
گیا دفنایا میں قبر کی اُس میں بعد اور آیا ملنے سے اُس سے سامریہ
تھا۔
اُسی کیا تباہ کو مندر کے ایل بیت نے یوسیاہ طرح جس 19
کیا۔ ساتھ کے مندروں کے شہروں تمام کے سامریہ نے اُس طرح
کو رب نے بادشاہوں کے اسرائیل کر بنا پر جگہوں اونچی اُنہیں
کی اُن نے اُس کو پجاریوں کے مندروں اِن 20 تھا۔ دلایا طیش
ہڈیاں انسانی پھر اور دی موت سزائے پر گاہوں قربان اپنی اپنی
لوٹ یروشلم وہ بعد کے اِس کی۔ بےحرمتی کی اُن کر جلا پر اُن
گیا۔

ہے جاتی منائی عید کی فسح

اپنے رب قوم پوری” دیا، حکم نے بادشاہ کر آ میں یروشلم 21
کی عہد طرح جس منائے، عید کی فسح میں تعظیم کی خدا
جب کر لے سے زمانے اُس 22 “ہے۔ گیا فرمایا میں کتاب
تک دنوں کے یوسیاہ تھے کرتے راہنمائی کی اسرائیل قاضی
یہوداہ اور اسرائیل تھی۔ گئی منائی نہیں طرح اِس عید کی فسح
تھی۔ گئی منائی نہیں عید ایسی بھی میں ایام کے بادشاہوں کے
رب دفعہ پہلی میں سال ویں18 کے حکومت کی یوسیاہ 23
گئی۔ منائی میں یروشلم عید ایسی میں تعظیم کی

برداری فرماں کی یوسیاہ

اُس کی شریعت جو رہا تابع کے ہدایات تمام اُن یوسیاہ 24
میں گھر کے رب کو امام خِلقیاہ جو تھیں درج میں کتاب
کرنے رابطہ سے روحوں کی مُردوں نے اُس چنانچہ تھی۔ ملی
مکروہ تمام باقی اور بُتوں دوسرے بُتوں، گھریلو رمّالوں، والوں،
بعد کے اُس نہ پہلے، سے یوسیاہ نہ 25 دیا۔ کر ختم کو چیزوں
پوری دل، پورے طرح اُس نے جس ہوا بادشاہ کوئی جیسا اُس
موسوی کر آ واپس پاس کے رب ساتھ کے طاقت پوری اور جان
تو بھی 26 ہو۔ گزاری زندگی مطابق کے فرمان ہر کے شریعت
اپنی نے منسّی کیونکہ آیا، نہ باز سے غصے اپنے پر یہوداہ رب
اِسی 27 تھا۔ دلایا طیش زیادہ سے حد اُسے سے حرکتوں غلط
وہی کیا ساتھ کے اسرائیل نے مَیں کچھ جو” فرمایا، نے رب لئے
سے حضور اپنے اُسے میں گا۔ کروں بھی ساتھ کے یہوداہ کچھ
کروں رد مَیں کو یروشلم شہر ہوئے چنے اپنے گا۔ دوں کر خارج

24

نبوکدنضر بادشاہ کے بابل دوران کے حکومت کی یہویقیم 1
گیا۔ ہو تابع کے اُس یہویقیم میں نتیجے کیا۔ حملہ پر یہوداہ نے
بابل، نے رب تب 2 گیا۔ ہو سرکش وہ بعد کے سال تین لیکن
تاکہ دیئے بھیج جتھے کے ڈاکوؤں سے عمون اور موآب شام،
خادموں اپنے نے رب طرح جس ہوا ھی ویسا کریں۔ تباہ اُسے
آئیں پر یہوداہ لئے اِس آفتیں یہ 3 تھا۔ فرمایا معرفت کی نبیوں یعنی
گاھوں سنگین کے منسّی وہ تھا۔ دیا حکم کا اِن نے رب کہ
تھا۔ چاھتا کرنا خارج سے حضور اپنے کو یہوداہ سے وجہ کی
کو یروشلم نے منسّی کہ سکا کر نہ نظرانداز بھی حقیقت یہ وہ 4
کرنے معاف یہ رب تھا۔ دیا بھر سے خون کے لوگوں بےقصور
تھا۔ نہیں تیار لئے کے
کچھ جو اور ہوا دوران کے حکومت کی یہویقیم کچھ جو باقی 5
ہے۔ درج میں کتاب کی ’تاریخ کی یہوداہ شاہانِ‘ وہ کیا نے اُس
یہویاکین بیٹا کا اُس تو ملا جا سے دادا باپ اپنے کر مر وہ جب 6
ملک اپنے دوبارہ بادشاہ کا مصر وقت اُس 7 ہوا۔ نشین تخت
بنام سرحد کی مصر نے بادشاہ کے بابل کیونکہ سکا، نہ نکل سے
مصر علاقہ سارا کا تک فرات دریائے کر لے سے مصر وادئ
تھا۔ لیا چھین سے قبضے کے

قبضہ کا بابل پر یروشلم اور حکومت کی یہویاکین

اُس میں یروشلم اور بنا، بادشاہ میں عمر کی سال 18 یہویاکین 8
اِلناتن بنت نحُشتا ماں کی اُس تھا۔ ماہ تین دورانیہ کا حکومت کی
ایسا بھی یہویاکین طرح کی باپ اپنے 9 تھی۔ والی رہنے کی یروشلم
تھا۔ ناپسند کو رب جو رہا کرتا کام
کی نبوکدنضر بادشاہ کے بابل دوران کے حکومت کی اُس 10
نبوکدنضر 11 لگی۔ کرنے محاصرہ کا اُس کر بڑھ تک یروشلم فوج
یہویاکین تب 12 گیا۔ پہنچ دوران کے محاصرے کے شہر خود
افسروں ملازموں، ماں، اپنی کو آپ اپنے کر مان شکست نے
بادشاہ دیا۔ کر حوالے کے بادشاہ کے بابل سمیت درباریوں اور
لیا۔ کر گرفتار اُسے نے
جس 13 ہوا۔ میں سال آٹھویں کے حکومت کی نبوکدنضر یہ
نے نبوکدنضر ہوا، پورا اب وہ تھا کیا پہلے نے رب اعلان کا
اُس لئے۔ چھین خزانے تمام کے محل شاہی اور گھر کے رب
رب نے سلیمان جو لیا لُوٹ بھی سامان سارا وہ کا سونے نے
یروشلم لوگ پیتے کھاتے جتنے اور 14 تھا۔ بنوایا لئے کے گھر کے
تمام میں اُن دیا۔ کر جلاوطن نے بادشاہ کو سب اُن تھے میں
شامل والے کرنے کام کا دھاتوں اور کار دست فوجی، افسر،
پیچھے لوگ غریب صرف کے اُمّت افراد۔ 10,000 کُل تھے،
لے بابل کر بنا قیدی بھی کو یہویاکین نبوکدنضر 15 گئے۔ رہ
و اثر تمام کے ملک اور درباریوں بیویوں، ماں، کی اُس اور گیا
7,000 کے فوجیوں نے اُس 16 بھی۔ کو والوں رکھنے رسوخ
والوں کرنے کام کا دھاتوں اور کاروں دست 1,000 اور افراد
جنگ اور ماھر سب یہ دیا۔ بسا میں بابل کے کر جلاوطن کو
نے بادشاہ کے بابل میں یروشلم 17 تھے۔ آدمی قابل کے کرنے
کا اُس کر بٹھا پر تخت کو متنیاہ چچا کے اُس جگہ کی یہویاکین
دیا۔ بدل میں صِدقیاہ نام

صِدقیاہ بادشاہ کا یہوداہ

اُس میں یروشلم اور بنا، بادشاہ میں عمر کی سال 21 صِدقیاہ 18
بنت حموطل ماں کی اُس تھا۔ سال 11 دورانیہ کا حکومت کی
صِدقیاہ طرح کی یہویقیم 19 تھی۔ والی رہنے کی شہر لِبناہ یرمیاہ
یہوداہ اور یروشلم رب 20 تھا۔ ناپسند کو رب جو رہا کرتا کام ایسا
اپنے اُنہیں نے اُس میں آخر کہ ہوا ناراض اِتنا سے باشندوں کے
دیا۔ کر خارج سے حضور

گرفتاری اور فرار کا صِدقیاہ

ہوا، سرکش سے بادشاہ کے بابل صِدقیاہ دن ایک

25

کر لے ساتھ اپنے کو فوج تمام نبوکدنضر بابل شاہِ لئے اِس 1
کرے۔ حملہ پر اُس تاکہ پہنچا یروشلم دوبارہ
کا یروشلم فوج کی بابل میں سال نویں کے حکومت کی صِدقیاہ
شروع *دن دسویں کے مہینے دسویں کام یہ لگی۔ کرنے محاصرہ
صِدقیاہ 2 بنوائے۔ پُشتے نے بادشاہ گرد ارد کے شہر پورے ہوا۔
پھر لیکن 3 رہا۔ قائم یروشلم تک سال ویں 11 کے حکومت کی
چیزیں کی کھانے لئے کے عوام اور پکڑا، زور میں شہر نے کال
رہیں۔ نہ
میں فصیل نے فوجیوں کے بابل 4 †دن نویں کے مہینے چوتھے
فرار سمیت فوجیوں تمام اپنے صِدقیاہ رات اُسی دیا۔ ڈال رخنہ

* 25:1 دسویں مہینے کے دسویں دن: 15 جنوری † 25:3 چوتھے مہینے کے نویں دن: 18 جولائی

فٹ چار ساڑھے اونچائی کی حصوں بالائی کے اُن تھی۔ فٹ 27
تھے۔ ہوئے سجے سے اناروں اور جالی کی پیتل وہ اور تھی،
قیدیوں کے ذیل نے نبوزرادان افسر کے محافظوں شاہی 18
امام والا آنے بعد کے اُس سرایاہ، اعظم امامِ :دیا کر الگ کو
ہوؤں بچے کے شہر 19 دربانوں، تین کے گھر کے رب صفنیاہ،
صِدقیاہ تھا، مقرر پر فوجیوں کے شہر جو کو افسر اُس سے میں
اور افسر والے کرنے بھرتی کی اُمّت مشیروں، پانچ کے بادشاہ
سب اِن نبوزرادان 20 کو۔ مردوں 60 کے اُس موجود میں شہر
کا بابل جہاں گیا لے رِبلہ شہر کے حمات صوبہ کے کر الگ کو
دی۔ موت سزائے اُنہیں نے نبوکدنضر وہاں 21 تھا۔ بادشاہ
گیا۔ دیا کر جلاوطن کو باشندوں کے یہوداہ یوں

حکومت کی جِدلیاہ

میں یہوداہ نے نبوکدنضر بادشاہ کے بابل کو لوگوں جن 22
مقرر سافن بن قام اخی بن جِدلیاہ نے اُس پر اُن تھا، دیا چھوڑ پیچھے
کو دستوں کے اُن اور افسروں ہوئے بچے کے فوج جب 23 گیا۔
میں مِصفاہ وہ تو ہے گیا کیا مقرر گورنر کو جِدلیاہ کہ ملی خبر
بن یوحنان نتنیاہ، بن اسمٰعیل نام کے افسروں آئے۔ پاس کے اُس
کے اُن تھے۔ معکاتی بن یازنیاہ اور نطوفاتی تنخومت بن سرایاہ قریح،
آئے۔ ساتھ بھی فوجی
افسروں کے بابل" گیا، وعدہ سے اُن کر کھا قسَم نے جِدلیاہ 24
کریں خدمت کی بادشاہ کے بابل کر رہ میں ملک !ڈرنا مت سے
"گی۔ ہو سلامتی کی آپ تو
اِلی بن نتنیاہ بن اسمٰعیل میں مہینے ساتویں کے سال اُس لیکن 25
جِدلیاہ سے دھوکے کر آ مِصفاہ ساتھ کے ساتھیوں دس نے سمع
اُنہوں علاوہ کے جِدلیاہ تھا۔ کا نسل شاہی اسمٰعیل کیا۔ قتل کو
کو لوگوں تمام کے بابل اور یہوداہ والے رہنے ساتھ کے اُس نے
سے چھوٹے باشندے تمام کے یہوداہ کر دیکھ یہ 26 کیا۔ قتل بھی
چلے مصر کے کر ہجرت سمیت افسروں فوجی تک بڑے کر لے
تھے۔ ڈرتے سے انتقام کے بابل وہ کیونکہ گئے،

ہے جاتا کیا آزاد کو یہویاکین

ویں37 کے جلاوطنی کی یہویاکین بادشاہ کے یہوداہ 27
کے سال اُسی بنا۔ بادشاہ کا بابل مرودک اَویل میں سال
کو یہویاکین نے اُس دن ویں27 کے مہینے ویں12

وہ تھا۔ ہوا گھرا سے دشمن شہر اگرچہ ہوا، کامیاب میں ہونے
ملحق ساتھ کے باغ شاہی جو نکلے سے دروازے اُس کے فصیل
بھاگنے طرف کی یردن وادیٔ وہ تھا۔ میں بیچ کے دیواروں دو
یریحو اُسے کے کر تعاقب کا بادشاہ نے فوج کی بابل لیکن 5 لگے،
چاروں کر ہو الگ سے اُس فوجی کے اُس لیا۔ پکڑ میں میدان کے
گیا۔ ہو گرفتار خود وہ اور 6 گئے، ہو منتشر طرف
صِدقیاہ وہیں اور گیا، لایا پاس کے بابل شاہِ میں رِبلہ اُسے پھر
بیٹوں کے اُس دیکھتے دیکھتے کے صِدقیاہ 7 گیا۔ کیا صادر فیصلہ پر
کر نکال آنکھیں کی اُس نے فوجیوں بعد کے اِس گیا۔ کیا قتل کو
گئے۔ لے بابل اور لیا جکڑ میں زنجیروں کی پیتل اُسے

تباہی کی گھر کے رب اور یروشلم

میں سال ویں19 کے حکومت کی نبوکدنضر بابل شاہ 8
محافظوں شاہی وہ پہنچا۔ یروشلم نبوزرادان افسر خاص کا بادشاہ
کے رب 9 کر آنے اُس ‡دن ساتویں کے مہینے پانچویں تھا۔ مقرر پر
بڑی ہر دیا۔ جلا کو مکانوں تمام کے یروشلم اور محل شاہی گھر،
کی شہر سے فوجیوں تمام اپنے نے اُس 10 گئی۔ ہو بھسم عمارت
جلاوطن کو سب نے نبوزرادان پھر 11 دیا۔ گرا بھی کو فصیل
اُن بھی وہ تھے۔ گئے رہ پیچھے میں یہوداہ اور یروشلم جو دیا کر
کے بابل شاہِ کے کر غداری دوران کے جنگ جو تھے شامل میں
طبقے نچلے سے سب نے نبوزرادان لیکن 12 تھے۔ گئے لگ پیچھے
انگور وہ تاکہ دیا چھوڑ میں یہوداہ ملکِ کو لوگوں بعض کے
سنبھالیں۔ کو کھیتوں اور باغوں کے
کے پیتل کر جا میں گھر کے رب نے فوجیوں کے بابل 13
اور گاڑیوں ہتھ والی اُٹھانے کو باسنوں کے پانی ستونوں، دونوں
بابل کر اُٹھا پیتل سارا اور دیا توڑ کو حوض کے پیتل نامی سمندر
لئے کے دینے سرانجام خدمت کی گھر کے رب وہ 14 گئے۔ لے
کے کترنے بتی بیلچے، بالٹیاں، یعنی گئے لے بھی سامان درکار
اور سونے خالص 15 سامان۔ سارا باقی کا پیتل اور برتن اوزار،
کوئلے ہوئے جلتے یعنی تھے شامل میں اِس بھی برتن کے چاندی
سارا افسر کا محافظوں شاہی کٹورے۔ کے چھڑکاؤ اور برتن کے
نامی سمندر ستونوں، دونوں جب 16 گیا۔ لے بابل کر اُٹھا سامان
گیا تڑوایا پیتل کا گاڑیوں ہتھ والی اُٹھانے کو باسنوں اور حوض
یہ نے بادشاہ سلیمان سکا۔ جا نہ تولا اُسے کہ تھا وزنی اِتنا وہ تو
اونچائی کی ستون ہر 17 تھیں۔ بنوائی لئے کے گھر کے رب چیزیں

‡ **25:8** پانچویں مہینے کے ساتویں دن: 14 اگست

قیدخانے سے آزاد کر دیا۔ 28 اُس نے اُس سے نرم باتیں کر کے
اُسے عزت کی ایسی کرسی پر بٹھایا جو بابل میں جلاوطن کئے
گئے باقی بادشاہوں کی نسبت زیادہ اہم تھی۔ 29 یہویاکین کو
قیدیوں کے کپڑے اُتارنے کی اجازت ملی، اور اُسے زندگی بھر
بادشاہ کی میز پر باقاعدگی سے شریک ہونے کا شرف حاصل
رہا۔ 30 بادشاہ نے مقرر کیا کہ یہویاکین کو عمر بھر اِتنا وظیفہ
ملتا رہے کہ اُس کی روزمرہ ضروریات پوری ہوتی رہیں۔

تواریخ-۱

نامہ نسب کاتک ابراھیم سے آدم

ایل، مہلل قینان، 2 انوس، سیت، اولاد کی آدم تک نوح 1
تھی۔ نوح اور 4 لمک، متوسلح، حنوک، 3 یارد،
تھے۔ یافت اور حام سِم، بیٹے تین کے نوح
اور مسک تُوبل، یاوان، مادی، ماجوج، جُمر، بیٹے کے یافت 5
یاوان 7 تھے۔ تُجرمہ اور ریفت اشکناز، بیٹے کے جُمر 6 تھے۔ تیراس
کی اُس بھی رودانی اور کِتّی تھے۔ ترسیس اور اِلیسہ بیٹے کے
ہیں۔ اولاد
کوش 9 تھے۔ کنعان اور فوط مصر، کوش، بیٹے کے حام 8
بیٹے کے رعمہ تھے۔ سبتکہ اور رعمہ سبتہ، حویلہ، سِبا، بیٹے کے
پہلا پر زمین وہ تھا۔ بیٹا کا کوش بھی نمرود 10 تھے۔ ددان اور سبا
عنامی، لودی، :تھا باپ کا قوموں کی ذیل مصر 11 تھا۔ سورما
(نکلے فلستی سے جن) کسلوحی فتروسی، 12 نفتوحی، لِہابی،
قوموں اِن کنعان تھا۔ صیدا پہلوٹھا کا کنعان 13 کفتوری۔ اور
حِوّی، 15 جرجاسی، اموری، یبوسی، 14 حِتّی :تھا بھی باپ کا
حماتی۔ اور صماری اروادی، 16 سینی، عرقی،
اَرام تھے۔ اَرام اور لُود ارفکسد، اسور، عیلام، بیٹے کے سِم 17
بیٹا کا ارفکسد 18 تھے۔ مسک اور جتر حول، عُوض، بیٹے کے
ہوئے۔ پیدا بیٹے دو کے عِبر 19 تھا۔ عِبر بیٹا کا سلح اور سلح
تقسیم دنیا میں ایام اُن کیونکہ تھا، تقسیم یعنی فلج نام کا ایک
الموداد، بیٹے کے یُقطان 20 تھا۔ یُقطان نام کا بھائی کے فلج ہوئی۔
عوبال، 22 دِقلہ، اُوزال، ھدورام، 21 اِراخ، حصرماوت، سلف،
کے اُس سب یہ تھے۔ یوباب اور حویلہ اوفیر، 23 سبا، مائیل، ابی
تھے۔ بیٹے
فلج، عِبر، 25 سلح، ارفکسد، سِم، :ہے نامہ نسب یہ کا سِم 24
ابراھیم۔ یعنی ابرام اور 27 تارح نحور، سروج، 26 رعو،

نامہ نسب کا ابراھیم

ذیل درجِ کی اُن 29 تھے۔ اسمٰعیل اور اضحاق بیٹے کے ابراھیم 28
تھی اولاد:
ادبئیل، قیدار، بیٹے باقی کے اُس تھا۔ نبایوت پہلوٹھا کا اسمٰعیل
اور نفیس یطور، 31 تیما، حدد، مسّا، دُومہ، مِشماع، 30 مِبسام،
ہوئے۔ پیدا ھاں کے اسمٰعیل سب تھے۔ قِدمہ
مِدان، یُقسان، زِمران، بیٹے کے قطورہ داشتہ کی ابراھیم 32
ددان اور سبا بیٹے دو کے یُقسان تھے۔ سوخ اور اِسباق مِدیان،
ابیداع حنوک، عِفر، عیفہ، بیٹے کے مِدیان جبکہ 33 ہوئے پیدا
تھے۔ اولاد کی قطورہ سب تھے۔ اِلدعا اور
اور عیسَو ہوئے، پیدا بیٹے دو کے اضحاق بیٹے کے ابراھیم 34
اور یعلام یعوس، رعوایل، فزِ، اِلی بیٹے کے عیسَو 35 اسرائیل۔
اور قنز جعتام، صفی، اومر، تیمان، بیٹے کے فز اِلی 36 تھے۔ قورح
نحت، بیٹے کے رعوایل 37 تھی۔ تِمنع ماں کی عمالیق تھے۔ عمالیق
تھے۔ مِزّہ اور سمّہ زارح،

نامہ نسب کا ادوم یعنی سعیر

ایصر دیسون، عنہ، صِبعون، سوبل، لوطان، بیٹے کے سعیر 38
تھے۔ ہومام اور حوری بیٹے دو کے لوطان 39 تھے۔ دیسان اور
علیان، بیٹے کے سوبل 40 (تھی۔ بہن کی لوطان تمنع)
عنہ اور ایّاہ بیٹے کے صِبعون تھے۔ اونام اور سفی عیبال، مانحت،
بیٹے چار کے دیسون ہوا۔ پیدا دیسون بیٹا ایک کے عنہ 41 تھے۔
بِلہان، بیٹے تین کے ایصر 42 تھے۔ کِران اور یِتران اِشبان، حمران،
تھے۔ اران اور عُوض بیٹے دو کے دیسان تھے۔ عقان اور زعوان

بادشاہ کے ادوم

کے ذیل تھا بادشاہ کوئی کا اسرائیلیوں کہ پہلے سے اِس 43
:تھے کرتے حکومت میں ادوم ملکِ دیگرے بعد یکے بادشاہ
تھا۔ کا شہر دنہابا جو بعور بن بالع
تھا۔ کا شہر بُصرہ جو زارح بن یوباب پر موت کی اُس 44
تھا۔ کا ملک کے تیمانیوں جو حُشام پر موت کی اُس 45
میں موآب ملکِ نے جس ہِدد بن ھدد پر موت کی اُس 46
تھا۔ کا شہر عویت وہ دی۔ شکست کو مِدیانیوں
تھا۔ کا شہر مسرِقہ جو سملہ پر موت کی اُس 47
شہر رحوبوت پر فرات دریائے جو ساؤل پر موت کی اُس 48
تھا۔ کا
عکبور۔ بن حنان بعل پر موت کی اُس 49
کا بیوی) تھا۔ کا شہر فاعُو جو ھدد پر موت کی اُس 50
گیا۔ مر ھدد پھر 51 (تھا۔ میزاھاب بنت مطرِد بنت ایل مہیطب نام
ایلہ، بامہ، اُھلی 52 یتیت، علیاہ، تمنع، سردار کے قبیلوں ادومی
یہی تھے۔ عِرام اور ایل مجدی 54 مِبصار، تیمان، قنز، 53 فینون،
تھے۔ سردار کے ادوم

لیا۔ کر قبضہ پر اُن نے فوجیوں کے شام اور جسور میں بعد لیکن
حاصل سمیت علاقے کے نواح و گرد بھی قنات اُنہیں وقت اُس
کے اِن گئیں۔ آ میں ہاتھ کے اُن آبادیاں 60 کُل میں دنوں اُن ہوا۔
حصرون 24 تھے۔ اولاد کی مکیر باپ کے جِلعاد باشندے تمام
بیٹا ھاں کے اِفراتہ اور کالب تو ہوا فوت تھی ابیاہ بیوی کی جس
گیا۔ بن بانی کا شہر تقوع اشحور میں بعد ہوا۔ پیدا اشحور

اولاد کی یرحمئیل

کر لے سے بڑے بیٹے کے یرحمئیل پہلوٹھے کے حصرون 25
یرحمئیل 26 تھے۔ اخیاہ اور اوضم اورن، بونہ، رام، تک چھوٹے
تھا۔ اونام بیٹا ایک کا عطارہ بیوی دوسری کی
تھے۔ عیقر اور یمین معض، بیٹے کے رام پہلوٹھے کے یرحمئیل 27
اور ندب بیٹے دو کے سمّی تھے۔ یدع اور سمّی بیٹے دو کے اونام 28
اخبان بیٹے دو کے خیل ابی بیوی کی سور ابی 29 تھے۔ سور ابی
سلد تھے۔ افائم اور سلد بیٹے دو کے ندب 30 ہوئے۔ پیدا مولِد اور
یِسعی ہوا۔ پیدا یِسعی بیٹا ھاں کے افائم لیکن 31 گیا، مر بےاولاد
یدع بھائی کے سمّی 32 تھا۔ باپ کا اخلی سیسان اور کا سیسان
یونتن لیکن 33 گیا، مر بےاولاد یتر تھے۔ یونتن اور یتر بیٹے دو کے
تھے۔ اولاد کی یرحمئیل سب ہوئے۔ پیدا زازا اور فلت بیٹے دو کے
شادی کی بیٹی ایک بیٹیاں۔ بلکہ تھے نہیں بیٹے کے سیسان 34-35
پیدا عتّی بیٹا کے اُن کروائی۔ سے یرخع غلام مصری اپنے نے اُس
کے زبد 37 زبد، کے ناتن اور ہوا پیدا ناتن ھاں کے عتّی 36 ہوا۔
عزریاہ، کے یاہو یاہو، کے عوبید 38 عوبید، کے اِفلال اِفلال،
سِسمی، کے اِلعاسہ 40 اِلعاسہ، کے خِلص خِلص، کے عزریاہ 39
سمع۔ اِلی کے یقمیاہ اور یقمیاہ کے سلّوم 41 سلّوم، کے سِسمی

نامہ نسب اَور ایک کا اولاد کی کالب

کا اُس :ہے اولاد کی کالب بھائی کے یرحمئیل میں ذیل 42
کا حبرون مریسہ بیٹا دوسرا اور تھا باپ کا زیف میسع پہلوٹھا
تھے۔ سمع اور رقم تفّوح، قورح، بیٹے چار کے حبرون 43 باپ۔
باپ کا سمّی رقم ہوا۔ پیدا یرقعام ھاں کے رخم بیٹے کے سمع 44
کا۔ صور بیت معون اور کا معون سمّی 45 تھا،
پیدا جازز اور موضا حاران، بیٹے کے عیفہ داشتہ کی کالب 46
رجم، بیٹے کے یہدی 47 تھا۔ جازز نام کا بیٹے کے حاران ہوئے۔
تھے۔ شعف اور عیفہ فلط، جیسان، یوتام،

2

بیٹے کے اسرائیل یعنی یعقوب

اِشکار، یہوداہ، لاوی، شمعون، روبن، بیٹے بارہ کے اسرائیل 1
تھے۔ آشر اور جد نفتالی، یمین، بن یوسف، دان، 2 زبولون،

نامہ نسب کا یہوداہ

بیٹی کی سوع جو ہوئی سے عورت کنعانی شادی کی یہوداہ 3
کا یہوداہ ہوئے۔ پیدا سیلہ اور اونان عیر، بیٹے تین کے اُن تھی۔
مر نے اُسے نے اُس لئے اِس تھا، شریر نزدیک کے رب عیر پہلوٹھا
اُن ہوئے۔ پیدا سے تمر بہو کی اُس بیٹے دو مزید کے یہوداہ 4 دیا۔
تھے۔ بیٹے پانچ کُل کے یہوداہ یوں تھے۔ زارح اور فارص نام کے
تھے۔ حمول اور حصرون بیٹے دو کے فارص 5
دارع اور کلکول ہیمان، ایتان، زِمری، بیٹے پانچ کے زارح 6
نے جس تھا عکن یعنی عکر وہی بیٹا کا زِمری بن کرمی 7 تھے۔
مخصوص لئے کے رب جو لیا کچھ سے میں مال ہوئے لُوٹے اُس
تھا۔ عزریاہ نام کا بیٹے کے ایتان 8 تھا۔
کالب یعنی کلوبی اور رام یرحمئیل، بیٹے تین کے حصرون 9
تھے۔

اولاد کی رام

کے یہوداہ ھاں کے نداب عمی اور نداب عمی ھاں کے رام 10
سلمون اور کا سلمون نحسون 11 ہوا۔ پیدا نحسون سردار کا قبیلے
تھا۔ باپ کا یسّی عوبید اور کا عوبید بوعز 12 تھا۔ باپ کا بوعز
نداب، ابی اِلیاب، بیٹے کے یسّی تک چھوٹے کر لے سے بڑے 13
بھائی سات کُل تھے۔ داؤد اور اوضم 15 ردّی، ایل، نتنی 14 سِمعا،
کے ضرویاہ تھیں۔ جیل ابی اور ضرویاہ بہنیں دو کی اُن 16 تھے۔
ایک کے جیل ابی 17 تھے۔ عساھیل اور یوآب شے، ابی بیٹے تین
تھا۔ اسمٰعیلی یتر باپ ہوا۔ پیدا عماسا بیٹا

اولاد کی کالب

بنام بیٹی ھاں کے عزوبہ بیوی کی حصرون بن کالب 18
تھے۔ اردون اور سوباب یشر، بیٹے کے یریعوت ہوئی۔ پیدا یریعوت
کی۔ شادی سے اِفرات نے کالب پر پانے وفات کے عزوبہ 19
ایل بضلی اُوری اور کا اُوری حور 20 ہوا۔ پیدا حور بیٹا کے اُن
تھا۔ باپ کا
دوبارہ نے حصرون باپ کے کالب میں عمر کی سال 60 21
رشتے اِس تھی۔ بیٹی کی مکیر باپ کے جِلعاد بیوی کی۔ شادی
جس تھا یائیر وہ بیٹا کا سجوب 22-23 ہوا۔ پیدا سجوب بیٹا سے
تھیں۔ 'بستیاں کی یائیر' بنام بستیاں 23 میں علاقے کے جِلعاد کی

تِرحنہ، شِبر، بیٹے کے معکہ داشتہ دوسری کی کالب 48
اور م ک ب ی ن ہ) سِوا اور (باپ کا م د م ن ہ) شعف 49
جس تھی بھی بیٹی ایک کی کالب ہوئے۔ پیدا (باپ کا جِبعہ
تھے۔ اولاد کی کالب سب 50 تھا۔ عکسہ نام کا
سوبل، باپ کا یعریم قِریَت بیٹے کے حور پہلوٹھے کے اِفراتہ
تھے۔ خارِف باپ کا جادر بیت اور سلما باپ کا لحم بیت 51
ہرائی، :نکلے گھرانے یہ سے سوبل باپ کے یعریم قِریَت 52
فوتی، اِتری، خاندان کے یعریم قِریَت اور 53 حصہ آدھا کا مانحت
ھیں۔ نکلے اِستالی اور صُرعتی سے اِن مِسراعی۔ اور سُماتی
باشندے، کے لحم بیت :نکلے گھرانے کے ذیل سے سلما 54
صُرعی حصہ، آدھا کا مانحت یوآب، بیت عطرات نطوفاتی،
اور سِمعاتی تِرعاتی، خاندان کے منشیوں آباد میں یعبیض اور 55
نکلے سے حمّت باپ کے ریکابیوں جو تھے قینی سب یہ سوکاتی۔
تھے۔

3

اولاد کی بادشاہ داؤد

:ہوئے پیدا بیٹے ذیل درجِ کے بادشاہ داؤد میں حبرون 1
دوسرا تھی۔ یزرعیلی نوعم اخی ماں کی جس تھا امنون پہلوٹھا
سلوم ابی تیسرا 2 تھی۔ کرملی جیل ابی ماں کی جس تھا دانیال
بیٹی کی تلمی بادشاہ کے جسور جو تھی معکہ ماں کی اُس تھا۔
پانچواں 3 تھی۔ حجیت ماں کی جس تھا ادونیاہ چوتھا تھی۔
کی جس تھا اِترعام چھٹا تھی۔ طال ابی ماں کی جس تھا سفطیاہ
کے سالوں سات ساڑھے اُن بیٹے چھ یہ کے داؤد 4 تھی۔ عِجلہ ماں
تھا۔ الحکومت دار کا اُس حبرون جب ہوئے پیدا دوران
سال 33 مزید وہاں اور ہوا منتقل میں یروشلم وہ بعد کے اِس
عمی بنت سبع بت بیوی کی اُس دوران اُس 5 رہا۔ کرتا حکومت
ہوئے۔ پیدا سلیمان اور ناتن سوباب، سمعا، بیٹے چار کے ایل
نوجہ، 7 فلط، اِلی سوع، اِلی اِبحار، ہوئے، پیدا بھی بیٹے مزید 6
اُن تمر 9 تھے۔ بیٹے نو کُل فلط۔ اِلی اور اِلیَدع سمع، اِلی 8 یفیع، نفج،
تھے۔ بھی بیٹے کے داشتاؤں کی داؤد علاوہ کے اِن تھی۔ بہن کی
ابیاہ ابیاہ، کے رحبعام ہوا، پیدا رحبعام ھاں کے سلیمان 10
کے یہورام یہورام، کے یہوسفط 11 یہوسفط، کے آسا آسا، کے
کے اَمَصیاہ اَمَصیاہ، کے یوآس 12 یوآس، کے اخزیاہ اخزیاہ،
آخز آخز، کے یوتام 13 یوتام، کے عُزیّاہ عُزیّاہ، یعنی عزریاہ
کے امون اور امون کے منسّی 14 منسّی، کے حِزقیاہ حِزقیاہ، کے
یوسیاہ۔
یوحنان، تک چھوٹے کر لے سے بڑے بیٹے چار کے یوسیاہ 15
تھے۔ سلّوم اور صِدقیاہ یہویقیم،
تھا۔ باپ کا صِدقیاہ یہویاکین اور کا *یہویاکین یہویقیم 16
سات کے اُس گیا۔ دیا کر جلاوطن میں بابل کو †یہویاکین 17
اور ہوسمع یقمیاہ، شیناضّر، فِدایاہ، مَلکِرام، 18 ایل، سیالتی بیٹے
تھے۔ سِمعی اور زرُبابل بیٹے دو کے فِدایاہ 19 تھے۔ ندبیاہ
بنام بیٹی ایک تھے۔ حننیاہ اور مسُلّام بیٹے دو کے زرُبابل
اوھل، حسوبہ، نام کے بیٹوں پانچ باقی 20 ہوئی۔ پیدا بھی سلومیت
تھے۔ حسد یوسب اور حسدیاہ برکیاہ،
کا رِفایاہ یسعیاہ تھے۔ یسعیاہ اور فلطیاہ بیٹے دو کے حننیاہ 21
کا۔ سکنیاہ عبدیاہ اور کا عبدیاہ ارنان کا، ارنان رِفایاہ تھا، باپ
بیٹے چھ کے سمعیاہ تھا۔ سمعیاہ نام کا بیٹے کے سکنیاہ 22
تین کے نعریاہ 23 تھے۔ سافط اور نعریاہ بریح، اِجال، حطّوش،
ہوئے۔ پیدا قام عزری اور حِزقیاہ اِلیوعینی، بیٹے
عقّوب، فِلایاہ، اِلیاسب، ہوداویاہ، بیٹے سات کے اِلیوعینی 24
تھے۔ عنانی اور دِلایاہ یوحنان،

4

اولاد کی یہوداہ

اولاد کی یہوداہ سوبل اور حور کرمی، حصرون، فارص، 1
تھے۔
اخومی اور اخومی کے یحت یحت، ھاں کے سوبل بن ریایاہ 2
تھے۔ دادا باپ کے خاندانوں صُرعتی یہ ہوا۔ پیدا لاھد کے
بہن کی اُن تھے۔ اِدباس اور اِسما یزرعیل، بیٹے تین کے عیطام 3
تھا۔ ہَضلِلفونی نام کا
بیٹے دو کے اُس تھا۔ باپ کا لحم بیت حور پہلوٹھا کا اِفراتہ 4
تھے۔ عزر باپ کا حوسہ اور فنوایل باپ کا جدور
تھیں۔ نعرہ اور حیلاہ بیویاں دو کی اشحور باپ کے تقوع 5
تھے۔ ھَخستری اور تیمنی حِفر، اخوزّام، بیٹے کے نعرہ 6
تھے۔ اِتنان اور صُحر ضرت، بیٹے کے حیلاہ 7
اخرخیل سے اُس تھے۔ ھضّوبیبہ اور عنوب بیٹے کے قوض 8
نکلے۔ بھی خاندان کے حروم بن

ہے۔ مستعمل یکونیاہ مترادف کا یہویاکین میں عبرانی :یہویاکین 3:16 *
ہے۔ مستعمل یکونیاہ مترادف کا یہویاکین میں عبرانی :یہویاکین 3:17 †

24 شمعون کے بیٹے، یموایل، یمین، یریب، زارح اور ساؤل تھے۔
25 ساؤل کے ہاں سلّوم پیدا ہوا، سلّوم کے مِبسام، مِبسام کے
مِشماع، 26 مِشماع کے حموایل، حموایل کے زکور اور زکور کے
سِمعی۔ 27 سِمعی کے 16 بیٹے اور چھ بیٹیاں تھیں، لیکن اُس کے
بھائیوں کے کم بچے پیدا ہوئے۔ نتیجے میں شمعون کا قبیلہ یہوداہ
کے قبیلے کی نسبت چھوٹا رہا۔

28 ذیل کے شہر اُن کے گرد و نواح کی آبادیوں سمیت شمعون
کا قبائلی علاقہ تھا: بیرسبع، مولادہ، حصار سوعال، 29 بِلہاہ،
عضم، تولد، 30 بتوایل، حُرمہ، صِقلاج، 31 بیت مرکبوت، حصار
سوسیم، بیت بِری اور شعریم۔ داؤد کی حکومت تک یہ قبیلہ اِن
جگہوں میں آباد تھا، 32 نیز عیطام، عین، رِمّون، توکن اور عسن
میں بھی۔ 33 اِن پانچ آبادیوں کے گرد و نواح کے دیہات بھی بعل
تک شامل تھے۔ ہر مقام کے اپنے اپنے تحریری نسب نامے تھے۔

34 شمعون کے خاندانوں کے درجِ ذیل سرپرست تھے:
مِسوباب، یملیک، یوشہ بن اَمَصیاہ، 35 یوایل، یاہو بن یوسبیاہ بن
سرایاہ بن عسی ایل، 36 اِلیوعینی، یعقوبہ، یشوخایہ، عسایاہ، عدی
ایل، یسیمی ایل، بِنایاہ، 37 زیزا بن شِفعی بن الّون بن یدایاہ بن سِمری
بن سمعیاہ۔

38 درجِ بالا آدمی اپنے خاندانوں کے سرپرست تھے۔ اُن کے
خاندان بہت بڑھ گئے، 39 اِس لئے وہ اپنے ریوڑوں کو چَرانے
کی جگہیں ڈھونڈتے ڈھونڈتے وادی کے مشرق میں جدور تک
پہیل گئے۔ 40 وہاں اُنہیں اچھی اور شاداب چراگاهیں مل گئیں۔
علاقہ کھلا، پُرسکون اور آرام دہ بھی تھا۔ پہلے حام کی کچھ
اولاد وہاں آباد تھی، 41 لیکن حِزقیاہ بادشاہ کے ایام میں شمعون
کے مذکورہ سرپرستوں نے وہاں کے رہنے والے حامیوں اور
معونیوں پر حملہ کیا اور اُن کے تنبوؤں کو تباہ کر کے سب کو مار
دیا۔ ایک بھی نہ بچا۔ پھر وہ خود وہاں آباد ہوئے۔ اب اُن کے
ریوڑوں کے لئے کافی چراگاهیں تھیں۔ آج تک وہ اِسی علاقے
میں رہتے ہیں۔

42 ایک دن شمعون کے 500 آدمی سِعیر کے چار بیٹوں فلطیاہ،
نعریاہ، رِفایاہ اور عُزی ایل کی راہنمائی میں سِعیر کے پہاڑی
علاقے میں گھس گئے۔ 43 وہاں اُنہوں نے اُن عمالیقیوں کو
ہلاک کر دیا جنہوں نے بچ کر وہاں پناہ لی تھی۔ پھر وہ خود
وہاں رہنے لگے۔ آج تک وہ وہیں آباد ہیں۔

9 یعبیض کی اپنے بھائیوں کی نسبت زیادہ عزت تھی۔ اُس
کی ماں نے اُس کا نام یعبیض یعنی 'وہ تکلیف دیتا ہے' رکھا،
کیونکہ اُس نے کہا، "پیدا ہوتے وقت مجھے بڑی تکلیف
ہوئی۔" 10 یعبیض نے بلند آواز سے اسرائیل کے خدا سے التماس
کی، "کاش تُو مجھے برکت دے کر میرا علاقہ وسیع کر دے۔
تیرا ہاتھ میرے ساتھ ہو، اور مجھے نقصان سے بچا تاکہ مجھے
تکلیف نہ پہنچے۔" اور اللہ نے اُس کی سنی۔
11 سوخہ کے بھائی کلوب کا محیر اور محیر کا اِستون باپ تھا۔
12 اِستون کے بیٹے بیت رفا، فاسح اور تخِنّہ تھے۔
تخِنّہ ناحس شہر کا باپ تھا جس کی اولاد ریکہ میں آباد ہے۔
13 قنز کے بیٹے غُتنی ایل اور سرایاہ تھے۔ غُتنی ایل کے بیٹوں کے
نام حتت اور معوناتی تھے۔
14 معوناتی عُفرہ کا باپ تھا۔
سرایاہ یوآب کا باپ تھا جو 'وادئ کاری گر' کا بانی تھا۔
آبادی کا یہ نام اِس لئے پڑ گیا کہ اُس کے باشندے کاری گر
تھے۔
15 کالب بن یفُنّہ کے بیٹے عیرو، ایلہ اور نعم تھے۔ ایلہ کا بیٹا قنز
تھا۔
16 یہلّل ایل کے چار بیٹے زیف، زیفہ، تیریاہ اور اسرائیل تھے۔
17-18 عزرہ کے چار بیٹے یتر، مرد، عِفر اور یلون تھے۔ مرد کی
شادی مصری بادشاہ فرعون کی بیٹی بِتیاہ سے ہوئی۔ اُس کے تین
بچے مریم، سمّی اور اِسباح پیدا ہوئے۔ اِسباح اِستموع کا باپ تھا۔
مرد کی دوسری بیوی یہوداہ کی تھی، اور اُس کے تین بیٹے جدور
کا باپ یرد، سوکہ کا باپ حِبر اور زنوح کا باپ یقوتی ایل تھے۔
19 ہودیاہ کی بیوی نحم کی بہن تھی۔ اُس کا ایک بیٹا قعیلہ
جرمی کا باپ اور دوسرا اِستموع معکاتی تھا۔
20 سیمون کے بیٹے امنون، رِنّہ، بن حنان اور تیلون تھے۔ یِسعی
کے بیٹے زوحِت اور بن زوحِت تھے۔
21 سیلہ بن یہوداہ کی درجِ ذیل اولاد تھی: لیکہ کا باپ عیر،
مریسہ کا باپ لعدہ، بیت اشبیع میں آباد باریک کتّان کا کام
کرنے والوں کے خاندان، 22 یوقیم، کوزیبا کے باشندے، اور
یوآس اور ساراف جو قدیم روایت کے مطابق موآب پر حکمرانی
کرتے تھے لیکن بعد میں بیت لحم واپس آئے۔ 23 وہ تناعیم اور
جدیرہ میں رہ کر کمہار اور بادشاہ کے ملازم تھے۔

شمعون کی اولاد

اوریوتام بادشاہ کے یہوداہ خاندان تمام یہ 17 تھیں۔ میں قبضے کے
درج میں ناموں نسب میں زمانے کے یرُبعام بادشاہ کے اسرائیل
گئے۔ کئے

جنگ کی قبیلوں میں مشرق کے یردن دریائے

فوجی 44,760 کے قبیلے آدھے کے منسّی اور جد روبن، 18
لوگ ایسے تھے، آدمی کار تجربہ اور قابل کے لڑنے سب تھے۔
اُنہوں 19 تھے۔ لیس سے تلوار اور ڈھال اور سکتے چلا تیر جو
لڑتے 20 کی۔ جنگ سے نودب اور نفیس یطور، ہاجریوں، نے
کی اُن نے اُس تو کی، فریاد لئے کے مدد سے اللہ نے اُنہوں وقت
کر حوالے کے اُن سمیت اتحادیوں کے اُن کو ہاجریوں کر سن
اونٹ، 50,000 :لیا لُوٹ کچھ بہت سے اُن نے اُنہوں 21 دیا۔
اُنہوں ساتھ ساتھ گدھے۔ 2,000 اور بھیڑبکریاں 2,50,000
میں جنگ میدانِ 22 لیا۔ کر بھی قید کو لوگوں 1,00,000 نے
تک جب تھی۔ کی اللہ جنگ کیونکہ گئے، مارے دشمن بےشمار
میں علاقے اِس وہ گیا دیا کر نہ جلاوطن میں اسور کو اسرائیلیوں
رہے۔ آباد

قبیلہ آدھا کا منسّی

لے سے بسن لوگ کے اُس تھا۔ بڑا بہت قبیلہ آدھا کا منسّی 23
پھیل تک سلسلے پہاڑی کے حرمون یعنی سنیر اور حرمون بعل کر
عزری ایل، اِلی یِسعی، عِفر، سرپرست خاندانی کے اُن 24 گئے۔
فوجی، ماہر سب تھے۔ ایل یحدی اور ہوداویاہ یرمیاہ، ایل،
تھے۔ سربراہ خاندانی اور آدمی مشہور

جلاوطنی کی قبیلوں مشرقی

بےوفا سے خدا کے دادا باپ اپنے قبیلے مشرقی یہ لیکن 25
پیچھے کے دیوتاؤں کے اقوام اُن کے ملک کے کر زنا وہ گئے۔ ہو
دیکھ یہ 26 تھا۔ دیا مٹا سے آگے کے اُن نے اللہ کو جن گئے لگ
اُن کو اسرپل تِگلت بادشاہ کے اسور نے خدا کے اسرائیل کر
آدھے کے منسّی اور جد روبن، نے جس کیا برپا خلاف کے
ہارا خابور، دریائے خلح، اُنہیں وہ دیا۔ کر جلاوطن کو قبیلے
ہیں۔ آباد تک آج وہ جہاں گیا لے کو جوزان دریائے اور

6

(قبیلہ کا لاوی) نسل کی اعظم امام

کے قہات 2 تھے۔ مراری اور قہات جیرسون، بیٹے کے لاوی 1
تھے۔ ایل عزّی اور حبرون اِضہار، عمرام، بیٹے

5

اولاد کی روبن

باپ اپنے نے اُس چونکہ لیکن تھا۔ روبن پہلوٹھا کا اسرائیل 1
اِس تھی کی بےحرمتی کی باپ سے ہونے بسترہم سے داشتہ کی
دیا کو بیٹوں کے یوسف بھائی کے اُس حق موروثی کا پہلوٹھے لئے
حیثیت کی پہلوٹھے کو روبن میں ناموں نسب سے وجہ اِسی گیا۔
طاقت زیادہ نسبت کی بھائیوں دیگر یہوداہ 2 گیا۔ کیا نہیں بیان سے
پہلوٹھے کو یوسف تو بھی نکلا۔ بادشاہ کا قوم سے اُس اور تھا، ور
تھا۔ حاصل حق موروثی کا
فلّو، حنوک، بیٹے چار کے روبن پہلوٹھے کے اسرائیل 3
تھے۔ کرمی اور حصرون
کے جوج جوج، کے سمعیاہ ہوا، پیدا سمعیاہ ہاں کے یوایل 4
اور بعل کے ریایاہ ریایاہ، کے میکاہ میکاہ، کے سِمعی 5 سِمعی،
نے ایسرپل تِگلت بادشاہ کے اسور کو بئیرہ بئیرہ۔ کے بعل 6
کے اُن 7 تھا۔ سرپرست کا قبیلے کے روبن بئیرہ دیا۔ کر جلاوطن
درج مطابق کے خاندانوں کے اُن بھائی کے اُس میں ناموں نسب
بن عزز بن بالع اور 8 زکریاہ پھر ایل، یعی سرِفہرست ہیں، گئے کئے
یوایل۔ بن سمع
کے تک معون بعل اور نبو کر لے سے عروعیر قبیلہ کا روبن
کے ریگستان اُس وہ طرف کی مشرق 9 ہوا۔ آباد میں علاقے
ھے۔ ہوتا شروع سے فرات دریائے جو گئے پھیل تک کنارے
تھی۔ گئی بڑھ بہت تعداد کی ریوڑوں کے اُن میں جِلعاد کیونکہ
اُنہیں کر لڑ سے ہاجریوں نے اُنہوں میں ایام کے ساؤل 10
جِلعاد یوں لگے۔ رہنے میں آبادیوں کی اُن خود اور دیا کر ہلاک
گیا۔ آ میں ملکیت کی قبیلے کے روبن علاقہ پورا کا مشرق کے

اولاد کی جد

میں بسن ملک پڑوسی کے قبیلے کے روبن قبیلہ کا جد 11
یعنی سافم، پھر تھا، یوایل سربراہ کا اُس 12 تھا۔ آباد تک سلکہ
کے اُن بھائی کے اُن 13 تھے۔ آباد میں بسن سب وہ سافط۔ اور
اور زیع یعکان، یوری، سبع، مسُلّام، میکائیل، سمیت خاندانوں
جِلعاد بن یاروح بن حوری بن خیل ابی آدمی سات یہ 14 تھے۔ عِبر
بن اخی 15 تھے۔ بیٹے کے بوز بن یحدو بن یسیسی بن میکائیل بن
تھا۔ سرپرست کا خاندانوں اِن جونی بن ایل عبدی
آباد میں آبادیوں کی علاقوں کے بسن اور جِلعاد قبیلہ کا جد 16
اُن بھی چراگاہیں پوری کی تک سرحد کر لے سے شارون تھا۔

داریاں ذمہ کی لاوی

وہاں آئندہ تا کہ گیا لایا میں یروشلم صندوق کا عہد جب 31
گیت میں گھر کے رب کو لاویوں کچھ نے بادشاہ داؤد تو رہے
رب نے سلیمان کہ پہلے سے اِس 32 دی۔ داری ذمہ کی گانے
سامنے کے خیمے کے ملاقات خدمت اپنی لوگ یہ بنوایا گھر کا
ادا مطابق کے ہدایات مقررہ کچھ سب وہ تھے۔ دیتے سرانجام
سمیت ناموں کے بیٹوں کے اُن نام کے اُن میں ذیل 33 تھے۔ کرتے
ہیں۔ درج

یہ نام پورا کا اُس تھا۔ گلوکار پہلا ہیمان کا خاندان کے قِہات
بن ایل اِلی بن یروحام بن اِلقانہ بن 34 سموایل بن یوایل بن ہیمان :تھا
یوایل بن اِلقانہ بن 36 عماسی بن محت بن اِلقانہ بن صوف بن 35 توخ
قورح بن آسف ابی بن اسّیر بن تحت بن 37 صفنیاہ بن عزریاہ بن
اسرائیل۔ بن لاوی بن قِہات بن اِضہار بن 38

نام پورا کا اُس تھا۔ ہوتا کھڑا آسف ہاتھ دہنے کے ہیمان 39
ملکیاہ بن بعسیاہ بن میکائیل بن 40 سِمعا بن برکیاہ بن آسف :تھا یہ
بن 43 سِمعی بن زِمّہ بن ایتان بن 42 عدایاہ بن زارحِ بن اتنی بن 41
لاوی۔ بن جیرسوم بن یحت

کے مِراری وہ تھا۔ ہوتا کھڑا ایتان ہاتھ بائیں کے ہیمان 44
عبدی بن قیسی بن ایتان :تھا یہ نام پورا کا اُس تھا۔ فرد کا خاندان
بانی بن امصی بن 46 خِلقیاہ بن اَمَصیاہ بن حسبیاہ بن 45 ملّوک بن
لاوی۔ بن مِراری بن مُوشی بن محلی بن 47 سمر بن

ماندہ باقی میں گاہ سکونت کی اللہ کو لاویوں دوسرے 48
تھیں۔ گئی دی داریاں ذمہ

والی ہونے بھسم اولاد کی اُس اور ہارون صرف لیکن 49
تھے۔ جلاتے بخور پر گاہ قربان کی بخور اور کرتے پیش قربانیاں
تھے۔ دیتے سرانجام خدمت ہر میں کمرے ترین مُقدّس وہی
کچھ سب وہ تھی۔ داری ذمہ کی ہی اُن دینا کفارہ کا اسرائیل
موسیٰ خادم کے اللہ جو تھے کرتے ادا مطابق کے ہدایات اُن عین
تھیں۔ دی اُنہیں نے

فینحاس، کے عزرِ اِلی ہوا، پیدا عزرِ اِلی ہاں کے ہارون 50
عُزّی عُزّی، کے بُقی بُقی، کے سوع ابی 51 سوع، ابی کے فینحاس
امریاہ امریاہ، کے مِرایوت مِرایوت، کے زرخیاہ 52 زرخیاہ، کے
اخی کے صدوق صدوق، کے طوب اخی 53 طوب، اخی کے
معض۔

آبادیاں کی لاویوں

تھا۔ مریم نام کا بیٹی تھے۔ موسیٰ اور ہارون بیٹے کے عمرام 3
تھے۔ اِتمر اور عزرِ اِلی ابیہو، ندب، بیٹے کے ہارون
سوع، ابی کے فینحاس ہوا، پیدا فینحاس ہاں کے عزرِ اِلی 4
زرخیاہ زرخیاہ، کے عُزّی 6 عُزّی، کے بُقی بُقی، کے سوع ابی 5
طوب، اخی کے امریاہ امریاہ، کے مِرایوت 7 مِرایوت، کے
معض اخی 9 معض، اخی کے صدوق صدوق، کے طوب اخی 8
عزریاہ۔ کے یوحنان اور 10 یوحنان کے عزریاہ عزریاہ، کے
سلیمان جو تھا اعظم امامِ پہلا کا گھر اُس کے رب عزریاہ یہی
امریاہ ہوا، پیدا امریاہ ہاں کے اُس 11 تھا۔ بنوایا میں یروشلم نے
سلّوم، کے صدوق صدوق، کے طوب اخی 12 طوب، اخی کے
سرایاہ کے عزریاہ 14 عزریاہ، کے خِلقیاہ خِلقیاہ، کے سلّوم 13
ہاتھ کے نبوکدنضر نے رب جب 15 یہوصدق۔ کے سرایاہ اور
تو دیا کر جلاوطن کو باشندوں کے یہوداہ پورے اور یروشلم سے
تھا۔ شامل میں اُن بھی یہوصدق

اولاد کی لاوی

تھے۔ مِراری اور قِہات جَیرسوم، بیٹے تین کے لاوی 16
بیٹے چار کے قِہات 18 تھے۔ سِمعی اور لِبنی بیٹے دو کے جَیرسوم 17
بیٹے دو کے مِراری 19 تھے۔ ایل عُزی اور حبرون اِضہار، عمرام،
تھے۔ مُوشی اور محلی

کے بانیوں کے اُن فہرست کی خاندانوں کے لاوی میں ذیل
ہے۔ درج مطابق

کے یحت یحت، کے لِبنی ہوا، پیدا لِبنی ہاں کے جَیرسوم 20
زارح اور زارح کے عِدّو عِدّو، کے یوآخ یوآخ، کے زِمّہ 21 زِمّہ،
یتری۔ کے

قورح، کے نداب عمی ہوا، پیدا نداب عمی ہاں کے قِہات 22
آسف ابی آسف، ابی کے اِلقانہ اِلقانہ، کے اسّیر 23 اسّیر، کے قورح
کے ایل اُوری ایل، اُوری کے تحت تحت، کے اسّیر 24 اسّیر، کے
موت اخی عماسی، بیٹے کے اِلقانہ 25 ساؤل۔ کے عُزیّاہ اور عُزیّاہ
نحت، کے ضوفی ہوا، پیدا ضوفی ہاں کے اِلقانہ تھے۔ اِلقانہ اور 26
اور اِلقانہ کے یروحام یروحام، کے اِلیاب اِلیاب، کے نحت 27
تھا۔ ابیاہ دوسرا اور یوایل بیٹا پہلا کا سموایل 28 سموایل۔ کے اِلقانہ

سِمعی، کے لِبنی لِبنی، کے محلی ہوا، پیدا محلی ہاں کے مِراری 29
کے حجیاہ اور حجیاہ کے سِمعا سِمعا، کے عُزّہ 30 عُزّہ، کے سِمعی
عسایاہ۔

کا گلیل سے قبیلے کے نفتالی اور 76 رحوب۔ اور حقوق 75
قِریَتائِم۔ اور حمون قادس،
کی اُن شہر کے ذیل کو خاندانوں باقی کے مِراری 77
تبور۔ اور رِمّون سے قبیلے کے زبولون :گئے مل سمیت چراگاھوں
قدیمات یہض، بصر، کا ریگستان سے قبیلے کے روبن 78-79
کے یریحو میں مشرق کے یردن دریائے شہر ی(ہ) مِفعت اور
محنائم، رامات، کا جِلعاد سے قبیلے کے جد 80 ۔(ھیں واقع مقابل
یعزیر۔ اور حسبون 81

7

اولاد کی اِشکار

تھے۔ سِمرون اوریسوب فُوّہ، تولع، بیٹے چار کے اِشکار 1
اور اِبسام یحمی، ایل، یری رِفایاہ، عُزّی، بیٹے پانچ کے تولع 2
ناموں نسب تھے۔ سرپرست کے خاندانوں اپنے سب تھے۔ سموایل
22,600 کے خاندان کے تولع میں زمانے کے داؤد مطابق کے
تھے۔ قابل کے کرنے جنگ افراد
میکائیل، بھائیوں چار اپنے جو تھا اِزرخیاہ بیٹا کا عُزّی 3
نسب 4 تھا۔ سرپرست خاندانی ساتھ کے یِسیاہ اوریوایل عبدیاہ،
قابل کے کرنے جنگ افراد 36,000 کے اُن مطابق کے ناموں
بہت کے اولاد کی عُزّی کہ تھی زیادہ لئے اِس تعداد کی اِن تھے۔
87,000 کُل کے خاندانوں کے قبیلے کے اِشکار 5 تھے۔ بچے بال
درج میں ناموں نسب سب تھے۔ قابل کے کرنے جنگ آدمی
تھے۔

اولاد کی نفتالی اوریمین بن

پانچ کے بالع 7 تھے۔ ایل یدیع اور بکربالع، بیٹے تین کے یمین بن 6
اپنے سب تھے۔ عیری اوریریموت ایل، عُزی عُزّی، اِصبون، بیٹے
اُن مطابق کے ناموں نسب کے اُن تھے۔ سرپرست کے خاندانوں
تھے۔ قابل کے کرنے جنگ مرد 22,034 کے
عُمری، اِلیوعینی، عزر، اِلی یوآس، زمیرہ، بیٹے 9 کے بکر 8
میں ناموں نسب کے اُن 9 تھے۔ علمت اور عنتوت ابیاہ، یریموت،
بیان مرد قابل کے کرنے جنگ 20,200 اور سرپرست کے اُن
ھیں۔ گئے کئے
اھود، یمین، بن یعوس، بیٹے سات کے ایل یدیع بن بِلہان 10
خاندانوں اپنے سب 11 تھے۔ سحرانی اور ترسیس زیتان، کنعانہ،
مرد قابل کے کرنے جنگ 17,200 کے اُن تھے۔ سرپرست کے
تھے۔

کو لاویوں جو ھیں درج چراگاھیں اورآبادیاں وہ میں ذیل 54
گئیں۔ دی کر ڈال قرعہ
کو اولاد کی قِہات بیٹے کے ھارون پہلے وقت ڈالتے قرعہ
اُس شہر حبرون سے قبیلے کے یہوداہ اُسے 55 گئیں۔ مل جگہیں
کھیت کے نواح و گرد لیکن 56 گیا۔ مل سمیت چراگاھوں کی
شہروں اُن حبرون 57 گئے۔ دیئے کو یفُنّہ بن کالب دیہات اور
ھاتھوں کے جس تھا سکتا لے پناہ وہ ھر میں جن تھا شامل میں
ھارون علاوہ کے حبرون ھو۔ ھوا ھلاک کوئی پر طور غیرارادی
:گئے دیئے سمیت چراگاھوں کی اُن مقام کے ذیل کو اولاد کی
شمس۔ بیت اور عسن، 59 دبیر، حَولون، 58 اِستموع، یتیر، لِبناہ،
عنتوت اور علمت جِبع، جِبعون، اُنہیں سے قبیلے کے یمین بن 60
خاندان کے ھارون طرح اِس گئے۔ دیئے سمیت چراگاھوں کی اُن
گئے۔ مل شہر 13 کو
کے حصے مغربی کے منسّی کو خاندانوں باقی کے قِہات 61
گئے۔ مل شہر دس
کے منسّی اور نفتالی آشر، اِشکار، کو اولاد کی جَیرسوم 62
جو تھا علاقہ وہ کا منسّی یہ گئے۔ دیئے شہر 13 کے قبیلوں
تھا۔ میں بسن ملکِ میں مشرق کے یردن دریائے
کے قبیلوں کے زبولون اور جد روبن، کو اولاد کی مِراری 63
گئے۔ مل شہر 12
شہر مذکورہ کو لاویوں کر ڈال قرعہ نے اسرائیلیوں یوں 64-65
میں علاقوں قبائلی کے یمین بن اور شمعون یہوداہ، سب دیئے۔ دے
تھے۔
شہر سے قبیلے کے افرائیم کو خاندانوں ایک چند کے قِہات 66
پہاڑی کے افرائیم میں اِن 67 گئے۔ مل سمیت چراگاھوں کی اُن
تھا سکتا لے پناہ وہ ھر میں جس تھا شامل سِکم شہر کا علاقے
جزر، پھر تھا، ھوتا ھوا ھلاک پر طور غیرارادی کوئی سے جس
قِہات 70 رِمّون۔ جات اور ایالون 69 حَورون، بیت یُقمعام، 68
اورعانیر شہر دو کے حصے مغربی کے منسّی کو کنبوں باقی کے
گئے۔ مل سمیت چراگاھوں کی اُن بلعام
چراگاھوں کی اُن بھی شہر کے ذیل کو اولاد کی جَیرسوم 71
بسن جو جولان سے حصے مشرق کے منسّی :گئے مل سمیت
دابرت، قادس، سے قبیلے کے اِشکار 72 عستارات۔ اور ھے میں
عبدون، مِسال، سے قبیلے کے آشر 74 عانیم۔ اور رامات 73

کی اولاد کی منسّی سمیت آبادیوں کی نواح و گرد دور اور مجِدّو
اولاد کی اسرائیل بن یوسف میں مقاموں تمام اِن گئے۔ بن ملکیت
تھی۔ رهتی

اولاد کی آشر

30 کی اُن تھے۔ بریعہ اور اِسوی اِسواہ، یِمنہ، بیٹے چار کے آشر
تھی۔ سِرح بہن
31 تھے۔ ایل ملکی باپ کا بِرزائت اور حِبر بیٹے کے بریعہ
32 بہن کی اُن تھے۔ خوتام اور شومیر یفلیط، بیٹے تین کے حِبر
تھی۔ سوع
33 تھے۔ عسوات اور بِمہال فاسک، بیٹے تین کے یفلیط
34 اُس 35 تھے۔ اَرام اور حُبّہ روہجہ، اخی، بیٹے چار کے شومیر
تھے۔ عِمل اور سلس اِمنع، صوفخ، بیٹے چار کے حیلم بھائی کے
36 اِمراہ، بیَری، سوعال، حرنفر، سوح، بیٹے 11 کے صوفخ
37 تھے۔ بئیرا اور یِتران سِلسہ، سمّا، ہود، بصر،
38 تھے۔ ارا اور فِسفاہ یفُنّہ، بیٹے تین کے یتر
39 تھے۔ رِضیاہ اور ایل حنی ارخ، بیٹے تین کے علّہ
40 کے خاندانوں اپنے افراد تمام بالا درجِ کے آشر
کے سرداروں اور فوجی ماہر مرد، چیدہ سب تھے۔ سرپرست
قابل کے کرنے جنگ 26,000 میں ناموں نسب تھے۔ سربراہ
ہیں۔ درج مرد

8

اولاد کی یمین بن

1 بالع، تک چھوٹے کر لے سے بڑے بیٹے پانچ کے یمین بن
تھے۔ رفا اور نوحہ 2 اخرخ، اشبیل،
3 اخوح، نعمان، سوع، ابی 4 ہود، ابی جیرا، ادّار، بیٹے کے بالع
5 تھے۔ حورام اور سفوفان جیرا،
6-7 اُن یہ تھے۔ جیرا اور اخیاہ نعمان، بیٹے تین کے اہود
لیکن تھے رہتے میں جبع پہلے جو تھے سرپرست کے خاندانوں
انحی اور عُزّا گیا۔ بسایا میں مانحت کے کر جلاوطن میں بعد جنہیں
تھا۔ گیا کر لے وہاں اُنہیں جیرا باپ کا حود
8-9 کر دے طلاق کو بعرا اور حُشیم بیویوں دو اپنی سحریم
یوباب، بیٹے سات کے ہودس بیوی کی اُس وہاں گیا۔ چلا موآب
سب ہوئے۔ پیدا مِرمہ اور سکیاہ یعوض، 10 ملکام، میسا، ضِبیہ،
حُشیم بیوی پہلی 11 گئے۔ بن سرپرست کے خاندانوں اپنے میں بعد
ہوئے۔ پیدا اِلفَعل اور طوب ابی بیٹے دو کے

12 تھے۔ اولاد کی احیر حُشی اور کی عیر حُفّی اور سُفّی
13 تھے۔ سلّوم اور یصر جونی، ایل، یحصی بیٹے چار کے نفتالی
تھے۔ اولاد کی بِلہاہ سب

اولاد کی منسّی

14 کا جِلعاد اور ایل اسری بیٹے دو کے داشتہ اَرامی کی منسّی
ایک کی سُفّیوں اور حُفّیوں نے مکیر 15 ہوئے۔ پیدا مکیر باپ
دوسرے کے مکیر تھا۔ معکہ نام کا بہن کی۔ شادی سے عورت
ہوئیں۔ پیدا بیٹیاں صرف ہاں کے جس تھا صِلاِفحاد نام کا بیٹے
16 پیدا شرس اور فرس بیٹے دو مزید کے معکہ بیوی کی مکیر
بیٹے کے اُولام 17 تھے۔ رقم اور اُولام بیٹے دو کے شرس ہوئے۔
تھے۔ اولاد کی منسّی بن مکیر بن جِلعاد یہی تھا۔ بِدان نام کا
18 اور عزر ابی اِشہود، بیٹے تین کے مولکت بہن کی جِلعاد
انیعام اور لِقحی سِکم، اخیان، بیٹے چار کے سمیدع 19 تھے۔ محلاہ
تھے۔

اولاد کی افرائیم

20 کے برد برد، کے سوتلح ہوا، پیدا سوتلح ہاں کے افرائیم
زبد اور زبد کے تحت 21 تحت، کے اِلعَدہ اِلعَدہ، کے تحت تحت،
سوتلح۔ کے
دن ایک مرد دویہ تھے۔ اِلعَد اور عزر بیٹے دو مزید کے افرائیم
نے لوگوں مقامی لیکن لیں۔ لُوٹ ریوڑ کے وہاں تا کہ گئے جات
کا اُن تک عرصے کافی افرائیم باپ کا اُن 22 ڈالا۔ مار کر پکڑ اُنہیں
اُسے تا کہ آئے ملنے سے اُس دار رشتے کے اُس اور رہا، کرتا ماتم
تو ہوا پیدا بیٹا کے بیوی کی اُس بعد کے اِس جب 23 دیں۔ تسلی
وقت اُس کیونکہ رکھا، مصیبت یعنی بریعہ نام کا اُس نے اُس
بالائی نے سَیرہ بیٹی کی افرائیم 24 تھا۔ گیا آ میں مصیبت خاندان
بنوایا۔ کو سَیرہ عُزّن اور حَورون بیت نشیبی اور
25 ہاں کے رسف تھے۔ رسف اور رِفح بیٹے دو مزید کے افرائیم
عمی کے لعدان لعدان، کے تحن 26 تحن، کے تِلح ہوا، پیدا تِلح
یشوع۔ کے نون نون، کے سمع اِلی 27 سمع، اِلی کے ہود عمی ہود،
28 :تھے شامل مقام کے ذیل میں علاقے کے اولاد کی افرائیم
تک، نعران میں مشرق سمیت، آبادیوں کی نواح و گرد ایل بیت
سِکم میں شمال سمیت، آبادیوں کی نواح و گرد تک جزر میں مغرب
تعنک، شان، بیت 29 سمیت۔ آبادیوں کی نواح و گرد تک عیّاہ اور

اخیو، سمع، بریعہ، سِمد، مِشعام، عِبر، بیٹے آٹھ کے اِلفعل 12-14
آبادیوں کی نواح و گرد اور لُود اونو، سِمد تھے۔ یریموت اور شاشق
اُن تھے۔ سربراہ کے باشندوں کے ایالون سمع اور بریعہ تھا۔ بانی کا
دیا۔ نکال کو باشندوں کے جات نے ھی
اور اِسفاہ میکائیل، عِدر، عراد، زبدیاہ، بیٹے کے بریعہ 15-16
تھے۔ یوخا
حِبر، حِزقی، مسُلّام، زبدیاہ، بیٹے مزید کے اِلفعل 17
تھے۔ یوباب اور یِزلیاہ یِسمری، 18
اِلی ضِلّتی، عینی، اِلی زبدی، زِکری، یقیم، بیٹے کے سِمعی 19-21
تھے۔ سِمرات اور بِرایاہ عدایاہ، ایل،
زِکری، عبدون، ایل، اِلی عِبر، اِسفان، بیٹے کے شاشق 22-25
تھے۔ فنوایل اور یِفدیاہ عنتوتیاہ، عیلام، حننیاہ، حنان،
یَعرسیاہ، عتلیاہ، شِحاریاہ، سَمسَری، بیٹے کے یروحام 26-27
ناموں نسب سرپرست خاندانی تمام یہ 28 تھے۔ زِکری اور الیاس
تھے۔ رہتے میں یروشلم اور تھے درج میں

خاندان کا ساؤل میں جِبعون

بیوی کی اُس تھا۔ رہتا میں جِبعون ایل یعی باپ کا جِبعون 29
بیٹے کے اُن تک چھوٹے کر لے سے بڑے 30 تھا۔ معکہ نام کا
اور 32 زکر اخیو، جدور، 31 ندب، بعل، قیس، صور، عبدون،
داروں رشتے اپنے بھی وہ تھا۔ سِماہ بیٹا کا مِقلوت تھے۔ مِقلوت
تھے۔ رہتے میں یروشلم ساتھ کے
بیٹے چار کے ساؤل کا۔ ساؤل قیس اور تھا باپ کا قیس نیر 33
تھے۔ اِشبعل اور نداب ابی شوع، ملکی یونتن،
کا۔ میکاہ بعل مری اور تھا باپ کا بعل مری یونتن 34
تھے۔ آخز اور تاریع مَلِک، فیتون، بیٹے چار کے میکاہ 35
اور عزماوت علمت، بیٹے تین کے جس تھا یہوعدہ بیٹا کا آخز 36
بِنعہ، کے موضا 37 ہوا، پیدا موضا ھاں کے زِمری تھے۔ زِمری
اصیل۔ کے اِلعاسہ اور اِلعاسہ کے رافہ، کے بِنعہ
سعریاہ، اسمٰعیل، بوکرو، قام، عزری بیٹے چھ کے اصیل 38
بڑے بیٹے تین کے عیشق بھائی کے اصیل 39 تھے۔ حنان اور عبدیاہ
تھے۔ فلط اِلی اور یعوس اُولام، تک چھوٹے کر لے سے
چلا تیر سے مہارت جو تھے فوجی کار تجربہ بیٹے کے اُولام 40
افراد۔ 150 کُل تھے، پوتے اور بیٹے سے بہت کے اُن تھے۔ سکتے
تھے۔ اولاد کی بِنیمین سمیت خاندانوں کے اُن آدمی مذکورہ تمام

9

باشندے کے یروشلم بعد کے جلاوطنی

میں ناموں نسب کے کتاب کی اسرائیل شاہانِ اسرائیل تمام 1
ہے۔ درج
میں بابل باعث کے بےوفائی کو باشندوں کے یہوداہ پھر
میں شہروں دوبارہ کر آ واپس پہلے لوگ جو 2 گیا۔ دیا کر جلاوطن
کے گھر کے رب لاوی، امام، وہ لگے رہنے پر زمین موروثی اپنی
یمین، بن یہوداہ، 3 تھے۔ اسرائیلی ایک چند باقی اور گار خدمت
بسے۔ جا میں یروشلم لوگ کچھ کے قبیلوں کے منسّی اور افرائیم
آباد وھاں سرپرست خاندانی ذیل درجِ کے قبیلے کے یہوداہ 4
ھوئے:
بن فارص بانی بانی۔ بن اِمری بن عُمری بن ھود عمی بن عوتی
تھا۔ سے میں اولاد کی یہوداہ
بیٹے۔ کے اُس اور عسایاہ پہلوٹھا کا خاندان کے سَیلا 5
کُل کی خاندانوں اِن کے یہوداہ یعوایل۔ کا خاندان کے زارح 6
تھی۔ 690 تعداد
یروشلم سرپرست خاندانی ذیل درجِ کے قبیلے کے بِنیمین 7-8
ھوئے آباد میں:
سنوآہ۔ بن ھوداویاہ بن مسُلّام بن سَلّو
یروحام۔ بن اِبنیاہ
مِکری۔ بن عُزّی بن ایلہ
اِبنیاہ۔ بن رعوایل بن سفطیاہ بن مسُلّام
تعداد کُل کی خاندانوں اِن کے بِنیمین بن مطابق کے ناموں نسب 9
تھی۔ 956
وہ ھوئے آباد میں یروشلم کر آ واپس سے جلاوطنی امام جو 10
ھیں درج میں ذیل:
بن عزریاہ انجارج کا گھر کے اللہ 11 یکین، یہویریب، یدعیاہ،
عدایاہ 12 طوب، اخی بن مِرایوت بن صدوق بن مسُلّام بن خلقیاہ
یحزیراہ بن ایل عدی بن معسی اور ملکیاہ بن فشحور بن یروحام بن
کی خاندانوں اِن کے اماموں 13 اِمّیر۔ بن مسِلّیمِت بن مسُلّام بن
خدمت میں گھر کے رب مرد کے اُن تھی۔ 1,760 تعداد کُل
تھے۔ قابل کے دینے سرانجام
ھوئے آباد میں یروشلم کر آ واپس سے جلاوطنی لاوی جو 14
ھیں ذیل درجِ وہ:

خاندان کے قورح 31 تھی۔ داری ذمہ کی اماموں کرنا تیار کو
مستعمل لئے کے قربانی تھا پہلوٹھا کا سلّوم جو متِتیاہ لاوی کا
بعض کے خاندان کے قِہات 32 تھا۔ چلاتا انتظام کا بنانے روٹی
ہفتے ہر جو تھا انتظام کا بنانے روٹیاں وہ میں ہاتھ کے لاویوں
کے گھر کے رب کے کر مخصوص لئے کے رب کو دن کے
تھیں۔ جاتی رکھی پر میز کی کمرے مُقدّس
خدمت تمام باقی سربراہ کے اُن تھے۔ لاوی بھی موسیقار 33
خدمت ھی اپنی وقت ھر اُنہیں کیونکہ تھے، لیتے نہیں حصہ میں
گھر کے رب وہ لئے اِس تھا۔ پڑتا رھنا تیار لئے کے دینے سرانجام
تھے۔ رہتے میں کمروں کے
درج میں ناموں نسب سرپرست خاندانی تمام یہ کے لاویوں 34
تھے۔ رہتے میں یروشلم اور تھے

خاندان کے ساؤل میں جِبعون

بیوی کی اُس تھا۔ رہتا میں جِبعون ایل یعی باپ کا جِبعون 35
بیٹے کے اُن تک چھوٹے کر لے سے بڑے 36 تھا۔ معکہ نام کا
زکریاہ اخیو، جدور، 37 ندب، نیر، بعل، قیس، صور، عبدون،
بھائیوں اپنے بھی وہ تھا۔ سِماہ بیٹا کا مِقلوت 38 تھے۔ مِقلوت اور
تھے۔ رہتے میں یروشلم مقابل کے
بیٹے چار کے ساؤل کا۔ ساؤل قیس اور تھا باپ کا قیس نیر 39
تھے۔ اِشبعل اور نداب ابی شوع، ملکی یونتن،
میکاہ 41 کا۔ میکاہ بعل مری اور تھا باپ کا بعل مری یونتن 40
یعرہ بیٹا کا آخز 42 تھے۔ آخز اور تحریع مَلِک، فیتون، بیٹے چار کے
کے زِمری تھے۔ زِمری اور عزماوت علمت، بیٹے تین کے یعرہ تھا۔
کے رِفایاہ رِفایاہ، کے بِنعہ بِنعہ، کے موضا 43 ھوا، پیدا موضا ھاں
اصیل۔ کے اِلعاسہ اور اِلعاسہ
سعریاہ، اسمٰعیل، بوکرو، قام، عزری بیٹے چھ کے اصیل 44
تھے۔ حنان اور عبدیاہ

10

موت کی بیٹوں کے اُس اور ساؤل

کے اسرائیلیوں اور فلستیوں پر سلسلے پہاڑی کے جِلبوعہ 1
لگے، ھونے فرار اسرائیلی لڑتے لڑتے گئے۔ چھڑ جنگ درمیان
گئے۔ ھو شہید وھیں لوگ بہت لیکن
ملکی اور نداب ابی یونتن، بیٹوں کے اُس اور ساؤل فلستی پھر 2
لڑائی جبکہ 3 گئے، ھو ھلاک بیٹے تینوں پہنچے۔ جا پاس کے شوع
کا تیراندازوں وہ پھر گئی۔ پہنچ تک عروج گرد ارد کے ساؤل

بن قام عزری بن حسوب بن سمعیاہ کا خاندان کے مِراری
بن زِکری بن میکا بن متنیاہ جلال، حرس، بقبقر، 15 حسبیاہ،
آسا بن برکیاہ اور یدوتون بن جلال بن سمعیاہ بن عبدیاہ 16 آسف،
تھا۔ والا رھنے کا آبادیوں کی نطوفاتیوں برکیاہ اِلقانہ۔ بن
طلمون، عقّوب، سلّوم، :آئے واپس بھی دربان کے ذیل 17
تک آج 18 تھا۔ انچارج کا اُن سلّوم بھائی۔ کے اُن اور مان اخی
کی دروازے شاھی میں مشرق کے گھر کے رب خاندان کا اُس
تھے۔ افراد کے خیموں کے لاویوں دربان یہ ھے۔ کرتا داری پہرا
ساتھ کے بھائیوں اپنے قورح بن آسف ابی بن قورے بن سلّوم 19
ذمہ کی دادا باپ کے اُن طرح جس تھا۔ کا خاندان کے قورح
دروازے کے خیمے کے ملاقات میں گاہ خیمہ کی رب داری
کے مقدِس داری ذمہ کی اُن طرح اِسی تھی کرنی داری پہرا کی
فینحاس میں زمانے قدیم 20 تھی۔ کرنی داری پہرا کی دروازے
میں بعد 21 تھا۔ ساتھ کے اُس رب اور تھا، مقرر پر اُن عزر اِلی بن
تھا۔ دربان کا دروازے کے خیمے کے ملاقات مسلمیاہ بن زکریاہ
تھی۔ گئی دی داری ذمہ کی دربان کو مردوں 212 کُل 22
تھے۔ درج میں ناموں نسب کے جگہوں مقامی کی اُن نام کے اُن
داری ذمہ یہ کو دادا باپ کے اُن نے بین غیب سموایل اور داؤد
ملاقات یعنی گھر کے رب پہلے اولاد کی اُن اور وہ 23 تھی۔ دی
دربان یہ 24 تھے۔ کرتے داری پہرا پر دروازوں کے خیمے کے
داری پہرا کی دروازوں کے طرف چاروں کے گھر کے رب
تھے۔ کرتے
باری بلکہ تھے رہتے نہیں میں یروشلم لوگ اکثر کے لاوی 25
وھاں تاکہ تھے آتے یروشلم سے دیہات لئے کے ہفتے ایک باری
انچارج چار کے دربانوں صرف 26 دیں۔ سرانجام خدمت اپنی
کے گھر کے اللہ لاوی چار یہ تھے۔ رہتے میں یروشلم مسلسل
اللہ بھی کو رات اور 27 سنبھالتے بھی کو خزانوں اور کمروں
کی اُس کو ھی اُن کیونکہ تھے، گزارتے گرد ارد کے گھر کے
کھولنا کو دروازوں کے اُس وقت کے صبح اور کرنا حفاظت
تھا۔
بھی جب تھے۔ سنبھالتے سامان کا عبادت دربان بعض 28
تو جاتا لایا باھر دوبارہ میں بعد اور اندر لئے کے استعمال اُسے
سامان باقی بعض 29 تھے۔ کرتے چیک کر گن کو چیز ھر وہ
گھر کے رب تھے۔ سنبھالتے کو چیزوں موجود میں مقدِس اور
بلسان اور بخور تیل، کا زیتون مَے، میدہ، باریک مستعمل میں
تیلوں کے بلسان لیکن 30 تھے۔ شامل میں اِن بھی تیل مختلف کے

کہا، اور آیا پاس کے داؤد میں حبرون اسرائیل تمام وقت اُس 1
میں ماضی 2 ہیں۔ دار رشتے کے ہی آپ اور قوم کی ہی آپ ہم”
کی اسرائیل میں مہموں فوجی ہی آپ تو تھا بادشاہ ساؤل جب بھی
بھی وعدہ سے آپ نے خدا کے آپ رب اور رہے۔ کرتے قیادت
حکومت پر اُس کر بن چرواہا کا اسرائیل قوم میری تُو کہ ہے کیا
“گا۔ کرے
بادشاہ داؤد تو پہنچے حبرون بزرگ تمام کے اسرائیل جب 3
اُسے نے اُنہوں اور باندھا، عہد ساتھ کے اُن حضور کے رب نے
کی سموایل کا رب یوں دیا۔ بنا بادشاہ کا اسرائیل کے کر مسح
ہوا۔ پورا وعدہ ہوا کیا معرفت

ہے کرتا قبضہ پر یروشلم داؤد

گیا یروشلم ساتھ کے اسرائیلیوں تمام داؤد بعد کے بننے بادشاہ 4
تھا، یبوس نام کا اُس میں زمانے اُس کرے۔ حملہ پر اُس تا کہ
نے یبوسیوں کر دیکھ کو داؤد 5 تھے۔ بستے میں اُس یبوسی اور
پائیں ہو نہیں داخل کبھی میں شہر ہمارے آپ” کہا، سے اُس
گے!“
کل آج جو لیا کر قبضہ پر قلعے کے صیون نے داؤد تو بھی
داؤد پہلے سے کرنے حملہ پر یبوس 6 ہے۔ کہلاتا ’شہر کا داؤد‘
کرے راہنمائی میں کرنے حملہ پر یبوسیوں بھی جو” تھا، کہا نے
پر شہر پہلے نے ضرویاہ بن یوآب تب “گا۔ بنے کمانڈر کا فوج وہ
گیا۔ کیا مقرر کمانڈر اُسے چنانچہ کی۔ چڑھائی
اُس لگا۔ رہنے میں قلعے داؤد بعد کے پانے فتح پر یروشلم 7
کو شہر گرد ارد کے اُس اور 8 دیا قرار ’شہر کا داؤد‘ اُسے نے
سے چبوتروں کے گرد ارد کام تعمیری یہ کا داؤد لگا۔ بڑھانے
باقی کا شہر نے یوآب جبکہ گیا پھیلتا طرف چاروں اور ہوا شروع
الافواج رب کیونکہ گیا، پکڑتا زور داؤد یوں 9 دیا۔ کر بحال حصہ
تھا۔ ساتھ کے اُس

فوجی مشہور کے داؤد

پورے ہے۔ فہرست کی سورماؤں کے داؤد ذیل درجِ 10
کی بادشاہی کی اُس سے مضبوطی نے اُنہوں ساتھ کے اسرائیل
بنا بادشاہ اپنا مطابق کے فرمان کے رب کو داؤد کے کر حمایت
دیا۔
تھے آتے بعد عین کے شے ابی بھائی کے یوآب افسر تین جو 11
اپنے نے اُس بار ایک تھا۔ آتا پر نمبر پہلے حکمونی یسوبعام میں اُن
سے میں افسروں تین اِن 12 دیا۔ مار کو آدمیوں 300 سے نیزے

دیا، حکم کو بردار سلاح اپنے نے اُس 4 گیا۔ ہو زخمی کر بن نشانہ
نامختون یہ ورنہ !ڈال مار مجھے کر کھینچ سے میان تلوار اپنی”
گیا، انکار نے بردار سلاح لیکن “گے۔ کریں بےعزت مجھے
خود کر لے تلوار اپنی ساؤل میں آخر تھا۔ ہوا ڈرا بہت وہ کیونکہ
گیا۔ گر پر اُس
وہ تو ہے گیا مر مالک میرا کہ دیکھا نے بردار سلاح جب 5
تین کے اُس ساؤل، دن اُس یوں 6 گیا۔ مر کر گر پر تلوار اپنی بھی
یزرعیل میدانِ جب 7 گئے۔ ہو ہلاک گھرانا تمام کا اُس اور بیٹے
ساؤل اور گئی بھاگ فوج اسرائیلی کہ ملی خبر کو اسرائیلیوں کے
کر چھوڑ کو شہروں اپنے وہ تو ہے گیا مارا سمیت بیٹوں اپنے
کے کر قبضہ پر شہروں ہوئے چھوڑے فلستی اور نکلے، بھاگ
لگے۔ بسنے میں اُن
میدانِ دوبارہ لئے کے لُوٹنے کو لاشوں فلستی دن اگلے 8
ساؤل پر سلسلے پہاڑی کے جِلبوعہ اُنہیں جب گئے۔ آ میں جنگ
کاٹ سر کا ساؤل نے اُنہوں تو 9 ملے مُردہ بیٹے تینوں کے اُس اور
میں ملک پورے اپنے کو قاصدوں اور لیا اُتار بکتر زرہ کا اُس کر
ساؤل 10 دی۔ اطلاع کی فتح کو قوم اپنی اور بُتوں اپنے کر بھیج
لیا کر محفوظ میں مندر کے دیوتاؤں اپنے نے اُنہوں بکتر زرہ کا
دیا۔ لٹکا میں مندر کے دیوتا دجون کو سر کے اُس اور
فلستیوں کہ ملی خبر کو باشندوں کے جِلعاد یبیس جب 11
تمام کے شہر تو 12 ہے کیا کچھ کیا ساتھ کے لاش کی ساؤل نے
پہنچ وہاں ہوئے۔ روانہ لئے کے شان بیت آدمی قابل کے لڑنے
لے یبیس کر اُتار کو لاشوں کی بیٹوں کے اُس اور ساؤل وہ کر
درخت بڑے کے یبیس کو ہڈیوں کی اُن نے اُنہوں جہاں گئے
تک ہفتے پورے کر رکھ روزہ نے اُنہوں دفنایا۔ میں سائے کے
گیا۔ ماتم کا اُن
رہا۔ نہ وفادار کا رب وہ کہ گیا مارا لئے اِس کو ساؤل 13
نے اُس کہ تک یہاں کیا، نہ عمل پر ہدایات کی اُس نے اُس
کیا، مشورہ سے جادوگرنی والی کرنے رابطہ سے روح کی مُردوں
ہے وجہ یہی تھا۔ چاہئے کرنا دریافت سے رب اُسے حالانکہ 14
یسّی بن داؤد کو سلطنت کر دے موت سزائے اُسے نے رب کہ
دیا۔ کر حوالے کے

11

ہے جاتا بن بادشاہ کا اسرائیل پورے داؤد

افسروں تیس 25 ہوا۔ مشہور برابر کے آدمیوں تین مذکورہ یہویدع
تھی، جاتی کی عزت زیادہ کی اُس نسبت کی مردوں دیگر کے
اُسے نے داؤد تھا۔ جاتا نہیں گنا میں آدمیوں تین مذکورہ وہ لیکن
کیا۔ مقرر پر محافظوں اپنے

تھے۔ شامل میں سورماؤں کے بادشاہ آدمی کے ذیل 26
دودو، بن اِلحنان کا لحم بیت عساھیل، بھائی کا یوآب
عقیس، بن عیرا کا تقوع 28 فلونی، خلِص هروری، سمّوت 27
مِہری 30 اخوحی، عیلی حوساتی، سِبکی 29 عزر، ابی کا عنتوت
بن اِتّی کا جبعہ شہر یمینی بن 31 نطوفاتی، بعنہ بن حلِد نطوفاتی،
عرباتی، ایل ابی حوری، کا جعس نحلے 32 فرعاتونی بِنایاہ ربی،
بیٹے، کے جزونی ہشیم 34 سعلبونی، الیَحبا بحرومی، عزماوت 33
اُور، بن فل اِلی هراری، سکار بن آم اخی 35 هراری، شجی بن یونتن
ازبی، بن نعری کرملی، حصرو 37 فلونی، اخیاہ مکیراتی، حِفر 36
یوآب عمونی، صِلق 39 هاجری، بن مِبخار یوایل، بھائی کا ناتن 38
جریب اِتری، عیرا 40 بیروتی، نحری بردار سلاح کا ضرویاہ بن
روبن) سیزا بن ادینہ 42 اخلی، بن زبد حِتّی، اُوریاہ 41 اِتری،
معکہ، بن حنان 43 ،(تھا مقرر پر فوجیوں 30 سرداریہ کا قبیلے کے
سماع بیٹے کے عروعیری خوتام عستراتی، عُزیّاہ 44 مِتنی، یوسفط
تیصی، یوخا بھائی کا اُس سِمری، بن ایل یدیع 45 ایل، یعی اور
موآبی، یِتمہ یوساویاہ، اور یریبی بیٹے کے اِلنعم محاوی، ایل اِلی 46
مضوبائی۔ ایل یعسی اور عوبید ایل، اِلی 47

12

پیروکار کے داؤد میں حکومت دور کے ساؤل

وقت اُس گئے، مل ساتھ کے داؤد میں صِقلاج آدمی کے ذیل 1
سے میں فوجیوں اُن یہ تھا۔ رہتا چھپا سے قیس بن ساؤل وہ جب
بہترین اور 2 تھے لڑتے کر مل ساتھ کے داؤد میں جنگ جو تھے
بھی سے ہاتھ بائیں بلکہ دہنے صرف نہ یہ کیونکہ تھے، تیرانداز
میں آدمیوں اِن تھے۔ سکتے چلا پتھر کا فلاخن اور تیر سے مہارت
تھے۔ سے خاندان کے ساؤل اور قبیلے کے یمین بن ذیل درج سے

جبعاتی سماعہ دونوں) یوآس پھر عزر، اخی راہنما کا اُن 3
،(تھے بیٹے کے ازماوت دونوں) فلط اور ایل یزی ،(تھے بیٹے کے
افسروں 30 کے داؤد جو جِبعونی اِسماعیاہ 4 عنتوتی، یاہو براکہ،
یوزبد یوحنان، ایل، یحزی یرمیاہ، تھا، لیڈر اور سورما ایک کا
خروفی۔ سفطیاہ اور سمریاہ بعلیاہ، یریموت، اِلعوزی، 5 جدیراتی،

فَس یہ 13 تھا۔ آتا اخوحی بن دودو بن عزر اِلی پر جگہ دوسری
جمع لئے کے لڑنے وہاں فلستی جب تھا ساتھ کے داؤد میں دمّیم
لڑتے لڑتے اور تھا، کھیت کا جَو میں جنگ میدانِ تھے۔ گئے ہو
داؤد عزر اِلی لیکن 14 لگے۔ بھاگنے سامنے کے فلستیوں اسرائیلی
فلستیوں رہا۔ کرتا مقابلہ کا فلستیوں میں بیچ کے کھیت ساتھ کے
مدد کی رب کے کر دفاع کا کھیت نے اُنہوں مارتے مارتے کو
پائی۔ فتح بڑی سے

کے غار کے عدُلام داؤد دوران کے جنگ اَور ایک 15-16
اپنی میں رفائیم وادیٔ نے فوج فلستی جبکہ تھا میں قلعے پہاڑی
لیا کر قبضہ بھی پر لحم بیت نے دستوں کے اُن تھی۔ لگائی لشکرگاہ
آئے۔ ملنے سے اُس تین سے میں افسروں اعلیٰ تیس کے داؤد تھا۔
لئے میرے کون" لگا، کہنے وہ اور لگی، پیاس شدید کو داؤد 17
"گا؟ لائے پانی کچھ سے حوض کے پر دروازے کے لحم بیت
اُس کے کر حملہ پر لشکرگاہ کی فلستیوں افسر تینوں کر سن یہ 18
پہنچ تک حوض کے لحم بیت لڑتے لڑتے اور گئے گھس میں
آئے۔ لے پاس کے داؤد اُسے وہ کر بھر پانی کچھ سے اُس گئے۔
پر طور کے قربانی اُسے بلکہ دیا کر انکار سے پینے نے اُس لیکن
یہ مَیں کہ کرے نہ اللہ" بولا، اور 19 کیا پیش کو رب کر اُنڈیل
پر جان اپنی جو پیتا خون کا آدمیوں اُن تو کرتا ایسا اگر پیوں۔ پانی
تھا۔ چاھتا نہیں پینا اُسے وہ لئے اِس "ہیں۔ لائے پانی کر کھیل
ہے۔ مثال ایک کی کاموں زبردست کے سورماؤں تین اِن یہ
تھا۔ مقرر پر سورماؤں تین مذکورہ شے ابی بھائی کا یوآب 20-21
ڈالا۔ مار کو آدمیوں 300 سے نیزے اپنے نے اُس دفعہ ایک
خود وہ لیکن تھی، جاتی کی عزت زیادہ کی اُس نسبت کی تینوں
تھا۔ جاتا نہیں گنا میں اِن
کا قبضئیل وہ تھا۔ فوجی زبردست بھی یہویدع بن بِنایاہ 22
دکھائی۔ مردانگی اپنی دفعہ بہت نے اُس اور تھا، والا رہنے
ایک ہوئے۔ ہلاک ہاتھوں کے اُس سورما بڑے دو کے موآب
ایک کر اُتر میں حوض ایک نے اُس تو گئی پڑ برف بہت جب بار
پر موقع اَور ایک 23 تھا۔ گیا گر میں اُس جو ڈالا مار کو شیرببر
فٹ سات ساڑھے قد کا جس پڑا سے مصری ایک واسطہ کا اُس
جبکہ تھا نیزہ بڑا جیسا شہتیر کے کھڈی میں ہاتھ کے مصری تھا۔
حملہ پر اُس نے بِنایاہ لیکن تھی۔ لاٹھی صرف پاس اپنے کے اُس
اپنے کے اُس اُسے اور لیا چھین نیزہ سے ہاتھ کے اُس کے کر
بن بِنایاہ پر بنا کی دکھانے بہادری ایسی 24 ڈالا۔ مار سے ہتھیار

سے ساؤل مالک پرانے اپنے کر چھوڑ میں جنگ میدانِ ہمیں یہ
گے۔ جائیں ہو تباہ ہم پھر جائے۔ مل دوبارہ
کے قبیلے کے منسّی تو تھا رہا جا واپس صِقلاج داؤد جب 20
لئے ہو ساتھ کے اُس کر ہو الگ سے ساؤل افسر ذیل درجِ :
منسّی ضِلّتی۔ اور اِلیہو یوزبد، میکائیل، ایل، یدیع یوزبد، عدنہ،
اُنہوں 21 تھا۔ گیا کیا مقرر پر فوجیوں ہزار ہزار کو ایک ہر میں
کی، مدد کی داؤد میں پکڑنے کو دستوں عمالیقی والے لُوٹنے نے
میں فوج کی اُس سب تھے۔ فوجی قابل اور دلیر سب وہ کیونکہ
گئے۔ بن افسر
رہے، آتے لئے کے کرنے مدد کی داؤد لوگ روز بہ روز 22
گئی۔ ہو بڑی جیسی فوج کی اللہ فوج کی اُس ہوتے ہوتے اور

فوج کی داؤد میں حبرون

میں حبرون جو ہے فہرست کی فوجیوں تمام اُن ذیل درج 23
جس بنائیں، بادشاہ جگہ کی ساؤل اُسے تا کہ آئے پاس کے داؤد
تھا۔ دیا حکم نے رب طرح
6,800 لیس سے نیزے اور ڈھال کے قبیلے کے یہوداہ 24
تھے۔ مرد
تھے۔ فوجی کار تجربہ 7,100 کے قبیلے کے شمعون 25
ہارون میں اُن 27 تھے۔ مرد 4,600 کے قبیلے کے لاوی 26
ساتھ کے جس تھا شامل بھی یہویدع سرپرست کا خاندان کے
بھی فوجی جوان اور دلیر ایک نامی صدوق 28 تھے۔ آدمی 3,700
تھے۔ افسر 22 کے خاندان اپنے کے اُس ساتھ کے اُس تھا۔ شامل
لیکن تھے، مرد 3,000 بھی کے بن یمین قبیلے کے ساؤل 29
ساتھ کے خاندان کے ساؤل تک اب فوجی اکثر کے قبیلے اِس
رہے۔ لپٹے
اپنے سب تھے۔ فوجی 20,800 کے قبیلے کے افرائیم 30
تھے۔ والے رکھنے رسوخ و اثر میں خاندانوں
داؤد اُنہیں تھے۔ مرد 18,000 کے قبیلے آدھے کے منسّی 31
تھا۔ گیا لیا چن لئے کے بنانے بادشاہ کو
تھے۔ ساتھ کے دستوں اپنے افسر 200 کے قبیلے کے اِشکار 32
کو اسرائیل کہ تھے جانتے کر سمجھ ضرورت کی وقت لوگ یہ
ہے۔ کرنا کیا
وہ تھے۔ فوجی کار تجربہ 50,000 کے قبیلے کے زبولون 33
لڑنے لئے کے داؤد سے وفاداری پوری اور لیس سے ہتھیار ہر
تھے۔ تیار لئے کے

اوریوعزر عزرایل، یِسیاہ، اِلقانہ، سے میں خاندان کے قورح 6
تھے۔ ساتھ کے داؤد یسوبعام
بھی زبدیاہ اور یوعیلہ بیٹے کے جدوری یروحام علاوہ کے اِن 7
تھے۔
ساؤل فوجی کار تجربہ اور بہادر کچھ بھی سے قبیلے کے جد 8
کے ریگستان وہ جب گئے مل ساتھ کے داؤد کر ہو الگ سے
سکتے کر استعمال نیزہ اور ڈھال سے مہارت مرد یہ تھا۔ میں قلعے
وہ اور تھے، مانند کی چہروں کے شیر ببر چہرے کے اُن تھے۔
تھے۔ سکتے چل تیز طرح کی غزالوں میں علاقے پہاڑی
عبدیاہ، :تھا مقرر پر آدمیوں دس کے ذیل عزر لیڈر کا اُن 9
اِلزبد، یوحنان، 12 ایل، اِلی عتّی، 11 یرمیاہ، مسمنّہ، 10 اِلیاب،
13 اور یرمیاہ مکبنّی۔
سے میں اُن گئے۔ بن افسر فوجی اعلیٰ سب مرد یہ کے جد 14
جبکہ تھا سکتا کر مقابلہ کا فوجیوں عام سَو آدمی کمزور سے سب
نے ہی اِن 15 تھا۔ سکتا کر مقابلہ کا ہزار آدمی ور طاقت سے سب
سے کناروں وہ جب کیا، پار کو یردن دریائے میں موسم کے بہار
رکھا۔ کر بند کو وادیوں کی مغرب اور مشرق اور تھا، گیا آ باہر
پہاڑی کے داؤد مرد کچھ کے قبیلوں کے یہوداہ اور بن یمین 16
پوچھا، اور گیا ملنے سے اُن کر نکل باہر داؤد 17 آئے۔ میں قلعے
مدد میری آپ کیا ہیں؟ آئے پاس میرے سے سلامتی آپ کیا”
رہوں ساتھی اچھا کا آپ مَیں تو ہے ایسا اگر ہیں؟ چاہتے کرنا
آئے لئے کے کرنے حوالے کے دشمنوں مجھے آپ اگر لیکن گا۔
باپ ہمارے تو ہے ہوا نہیں ظلم بھی کوئی سے مجھ حالانکہ ہیں
دادا کا خدا اِسے دیکھ کر آپ کو سزا دے۔ “
نازل پر عماسی راہنما کے افسروں 30 القدس روح پھر 18
ہیں۔ لوگ ہی تیرے ہم داؤد، اے ” کہا، نے اُس اور ہوا،
تجھے سلامتی سلامتی، ہیں۔ ساتھ تیرے ہم بیٹے، کے یسّی اے
کرتے مدد تیری جو ہو حاصل اُنہیں سلامتی اور ہو، حاصل
نے داؤد کر سن یہ ”گا۔ کرے مدد تیری خدا تیرا کیونکہ ہیں۔
کیا۔ مقرر پر دستوں مار چھاپہ اپنے کے کر قبول اُنہیں
کر ہو الگ سے ساؤل بھی مرد کچھ کے قبیلے کے منسّی 19
ساؤل کر مل ساتھ کے فلستیوں وہ وقت اُس آئے۔ پاس کے داؤد
آنے میں جنگ میدانِ اُسے میں بعد لیکن تھا، رہا جا لڑنے سے
مشورہ میں آپس نے سرداروں فلستی کیونکہ ملی۔ نہ اجازت کی
کہ ہے خطرہ کہ دیا بھیج واپس کر کہہ یہ اُسے بعد کے کرنے

34 ڈھال تحت کے اُن تھے۔ افسر 1,000 کے قبیلے کے نفتالی
تھے۔ آدمی 37,000 مسلح سے نیزے اور
35 کے لڑنے سب جو تھے مرد 28,600 کے قبیلے کے دان
تھے۔ مستعد لئے
36 کے لڑنے سب جو تھے مرد 40,000 کے قبیلے کے آشر
تھے۔ تیار لئے
37 اور جد روبن، قبیلوں آباد میں مشرق کے یردن دریائے
ہر ایک ہر تھے۔ مرد 1,20,000 کے حصے آدھے کے منسّی
تھا۔ لیس سے ہتھیار کے قسم
38 ساتھ کے عزم پورے تا کہ آئے حبرون سے ترتیب سب
بھی اسرائیلی تمام باقی بنائیں۔ بادشاہ کا اسرائیل پورے کو داؤد
دن تین فوجی یہ 39 جائے۔ بن بادشاہ ہمارا داؤد کہ تھے متفق
اُنہیں بھائی قبائلی کے اُن دوران جس رہے پاس کے داؤد تک
والوں رہنے کے قریب 40 رہے۔ کرتے مہیا چیزیں کی پینے کھانے
تک نفتالی اور زبولون اِشکار، کی۔ مدد کی اُن میں اِس بھی نے
کی کھانے پر بَیلوں اور خچروں اونٹوں، گدھوں، اپنے لوگ کے
ٹکیاں، کی کشمش اور انجیر میدہ، پہنچے۔ وہاں کر لاد چیزیں
گئیں، لائی حبرون میں مقدار بڑی بھیڑبکریاں اور بَیل تیل، مَے،
تھے۔ رہے منا خوشی اسرائیلی تمام کیونکہ

13

ہے چاہتا لانا میں یروشلم صندوق کا عہد داؤد

1 اور ہزار ہزار میں اُن کیا۔ مشورہ سے افسروں تمام نے داؤد
کی اسرائیل نے اُس پھر 2 تھے۔ شامل افسر مقررپر فوجیوں سَو سَو
ہمارے رب اور ہو منظور کو آپ اگر" کہا، سے جماعت پوری
بھائیوں اسرائیلی کے ملک پورے ہم آئیں تو ہو مرضی کی خدا
اور امام وہ جائیں۔ ہو جمع ساتھ ہمارے کر آکر دیں دعوت کو
میں چراگاہوں اور شہروں اپنے اپنے جو ہوں شریک بھی لاوی
اپنے دوبارہ صندوق کا عہد کے خدا اپنے ہم پھر 3 ہیں۔ بستے
اُس ہم میں حکومت دورِ کے ساؤل کیونکہ لائیں، واپس پاس
"تھے۔ کرتے نہیں فکر کی
4 کو سب منصوبہ یہ کیونکہ ہوئی، متفق جماعت پوری
میں جنوب کو اسرائیل پورے نے داؤد چنانچہ 5 لگا۔ درست
تا کہ بُلایا تک حمات لبو میں شمال کر لے سے سیحور کے مصر
لے یروشلم سے یعریم قِریَت صندوق کا عہد کے اللہ کر مل سب
گیا یعریم قِریَت یعنی بعلہ کے یہوداہ ساتھ کے اُن وہ پھر 6 جائیں۔
صندوق وہی جائیں، لے یروشلم کر اُٹھا صندوق کا خدا رب تا کہ
اوپر کے صندوق وہ جہاں اور ہے لگاتھپا کا نام کے رب پر جس
کر پہنچ یعریم قِریَت 7 ہے۔ نشین تخت درمیان کے فرشتوں کروبی
کر نکال سے گھر کے نداب ابی کو صندوق کے اللہ نے لوگوں
کی یروشلم اُسے اخیو اور عُزّہ اور دیا، رکھ پر گاڑی بَیل نئی ایک
پیچھے کے گاڑی اسرائیلی تمام اور داؤد 8 لگے۔ جانے لے طرف
منانے خوشی سے زور پورے حضور کے اللہ سب پڑے۔ چل
تھے۔ رہے جا بجائے بھی ساز مختلف کے لکڑی کی جونیپر لگے۔
آوازوں کی تُرموں اور جھانجھوں دفوں، سرودوں، ستاروں، فضا
اُٹھی۔ گونج سے
9 مالک کے جس گئے پہنچ پر جگہ ایک کی گاہنے گندم وہ
نے عُزّہ گئے۔ ہو بےقابو اچانک بَیل وہاں تھا۔ کیدون نام کا
اُسی 10 جائے۔ نہ گر وہ تا کہ لیا پکڑ صندوق کا عہد سے جلدی
کے عہد نے اُس کیونکہ ہوا، نازل پر اُس غضب کا رب لمحے
حضور کے اللہ وہیں تھی۔ کی جرأت کی چھونے کو صندوق
غضب کا رب کہ ہوا رنج بڑا کو داؤد 11 ہوا۔ ہلاک کر گر عُزّہ
عُزّہ پرض نام کا جگہ اُس سے وقت اُس ہے۔ پڑا ٹوٹ یوں پر عُزّہ
ہے۔ 'پڑنا ٹوٹ پر عُزّہ' یعنی
12 مَیں" سوچا، نے اُس آیا۔ خوف سے اللہ کو داؤد دن اُس
چنانچہ 13 "گا؟ سکوں پہنچا پاس اپنے صندوق کا اللہ طرح کس
جائیں لے نہیں یروشلم صندوق کا عہد ہم کہ کیا فیصلہ نے اُس
گے۔ رکھیں محفوظ میں گھر کے جاتی ادوم عوبید اُسے بلکہ گے
14 نے رب دوران کے مہینوں تین اِن رہا۔ پڑا تک ماہ تین وہ وہاں
برکت کو ملکیت پوری کی اُس اور گھرانے کے ادوم عوبید
دی۔

14

ترقی کی داؤد

1 وفد پاس کے داؤد نے حیرام بادشاہ کے صور دن ایک
لکڑی کی دیودار پاس کے اُن تھے۔ ساتھ بھی بڑھئی اور راج بھیجا۔
کہ لیا جان نے داؤد یوں 2 بنائیں۔ محل لئے کے داؤد تا کہ تھی
قوم اپنی بادشاہی میری کر بنا بادشاہ کا اسرائیل مجھے نے رب
ہے۔ دی کر سرفراز بہت خاطر کی اسرائیل
3 کیں۔ شادیاں مزید نے داؤد بعد کے بسنے جا میں یروشلم
جو 4 ہوئے۔ پیدا بیٹیاں بیٹے کئی کے اُس میں یروشلم میں نتیجے
سلیمان، ناتن، سوباب، سموع، :تھے یہ وہ ہوئے پیدا وہاں بیٹے

"اللہ بھی کو کسی کے لاویوں سوائے" دیا، حکم نے اُس پھر 2
کو ھی اِن نے رب کیونکہ نہیں۔ اجازت کی اُٹھانے صندوق کا
کرنے خدمت کی اُس لئے کے ہمیشہ اور اُٹھانے صندوق کا رب
"ھے۔ لیا چن لئے کے
وہ تاکہ بُلایا یروشلم کو اسرائیل تمام نے داؤد بعد کے اِس 3
کے اُس نے اُس جو جائیں لے جگہ اُس صندوق کا رب کر مل
کی لاویوں باقی اور ھارون نے بادشاہ 4 تھی۔ رکھی کر تیار لئے
فہرست کی سرپرستوں لاوی اُن ذیل درج 5 بُلایا۔ بھی کو اولاد
آئے۔ کرلے کو داروں رشتے اپنے جو ھے

سمیت، مردوں 120 ایل اُوری سے خاندان کے قِہات
سمیت، مردوں 220 عسایاہ سے خاندان کے مِراری 6
سمیت، مردوں 130 یوایل سے خاندان کے جَیرسوم 7
سمیت، مردوں 200 سمعیاہ سے خاندان کے صفن اِلی 8
سمیت، مردوں 80 ایل اِلی سے خاندان کے حبرون 9
سمیت۔ مردوں 112 نداب عمی سے خاندان کے ایل عُزی 10

چھ مذکورہ کو ابیاتر اور صدوق اماموں دونوں نے داؤد 11
آپ" کہا، سے اُن 12 کر بُلا پاس اپنے سمیت سرپرستوں لاوی
بھائیوں قبائلی اپنے آپ کہ ھے لازم ھیں۔ سربراہ کے لاویوں
اسرائیل رب کے کر مُقدّس و مخصوص کو آپ اپنے ساتھ کے
اُس نے مَیں جو جائیں لے جگہ اُس کو صندوق کے خدا کے
یہاں اُسے نے ھم جب مرتبہ پہلی 13 ھے۔ رکھی کر تیار لئے کے
اِس ھوا، نہ ذریعے کے لاویوں آپ یہ تو کی کوشش کی لانے
نے ھم وقت اُس پڑا۔ ٹوٹ پر ھم قہر کا خدا ھمارے رب لئے
کیا کا جانے لے کر اُٹھا اُسے کہ تھا کیا نہیں دریافت سے اُس
آپ اپنے نے لاویوں اور اماموں تب 14 "ھے۔ طریقہ مناسب
صندوق کے خدا کے اسرائیل رب کے کر مُقدّس و مخصوص کو
صندوق کے اللہ لاوی پھر 15 کیا۔ تیار لئے کے لانے یروشلم کو
چل کر رکھ ھی یوں پر کندھوں اپنے سے لکڑیوں کی اُٹھانے کو
تھا۔ فرمایا مطابق کے کلام کے رب نے موسیٰ طرح جس پڑے
اپنے" دیا، بھی حکم یہ کو سربراھوں لاوی نے داؤد 16
سرود ستار، ساز، جو لیں چن کو آدمیوں ایسے سے میں قبیلے
اِس 17 "گائیں۔ گیت کے خوشی ھوئے بجاتے جھانجھ اور
:کیا مقرر کو آدمیوں کے ذیل نے لاویوں لئے کے داری ذمہ
کے مِراری اور بریکاہ بن آسف بھائی کا اُس یوایل، بن ہیمان

یدع بعل سمع، اِلی 7 یفیع، نفج، نوجہ، 6 اِلفلط، سوع، اِلی اِبحار، 5
فلط۔ اِلی اور

فتح پر فلستیوں

کے کر مسح کو داؤد کہ ملی اطلاع کو فلستیوں جب 8
کو فوجیوں اپنے نے اُنہوں تو ھے گیا بنایا بادشاہ کا اسرائیل
چل پتا کو داؤد جب لیں۔ پکڑ اُسے تاکہ دیا بھیج میں اسرائیل
اسرائیل فلستی جب 9 گیا۔ لئے کے کرنے مقابلہ کا اُن وہ تو گیا
سے رب نے داؤد تو 10 گئے پھیل میں رفائیم وادئ کر پہنچ میں
فتح پر اُن مجھے تُو کیا کروں؟ حملہ پر فلستیوں مَیں کیا" کیا، دریافت
اُنہیں مَیں ! کر حملہ پر اُن ھاں،" دیا، جواب نے رب "گا؟ بخشے
کو فوجیوں اپنے داؤد چنانچہ 11 "گا۔ دوں کر میں قبضے تیرے
دی۔ شکست کو فلستیوں نے اُس وھاں گیا۔ پراضیم بعل کرلے
جانے ٹوٹ کے بند سے زور جتنے" دی، گواھی نے اُس میں بعد
وسیلے میرے اللہ آج سے زور اُتنے ھے نکلتا پھوٹ سے اُس پانی پر
جگہ اُس چنانچہ "ھے۔ نکلا پھوٹ سے میں صفوں کی دشمن سے
فلستی 12 گیا۔ پڑ 'مالک کا نکلنے پھوٹ' یعنی پراضیم بعل نام کا
جلا اُنہیں نے داؤد اور گئے، بھاگ کر چھوڑ کو دیوتاؤں اپنے
دیا۔ حکم کا دینے
اِس 14 گئے۔ پھیل میں رفائیم وادئ کر آ فلستی پھر بار ایک 13
دیا، جواب نے اُس تو کیا دریافت سے اللہ نے داؤد جب دفعہ
بکا کر جا پیچھے کے اُن بلکہ کرنا مت سامنا کا اُن مرتبہ اِس"
کی درختوں اُن جب 15 کر۔ حملہ پر اُن سامنے کے درختوں کے
کا اِس یہ ! خبردار تو دے سنائی چاپ کی قدموں سے چوٹیوں
کو فلستیوں کر چل آگے آگے تیرے خود اللہ کہ گا ھو اشارہ
نتیجے اور کیا ھی ایسا نے داؤد 16 "ھے۔ آیا نکل لئے کے مارنے
تک جزر کرلے سے جِبعون کر دے شکست کو فلستیوں میں
کیا۔ تعاقب کا اُن
تمام نے رب گئی۔ پھیل میں ممالک تمام شہرت کی داؤد 17
دیا۔ ڈال خوف کا داؤد میں دلوں کے قوموں

15

تیاریاں لئے کے صندوق کے عہد میں یروشلم

پڑ 'شہر کا داؤد' نام کا جس میں حصے اُس کے یروشلم 1
کے اللہ نے اُس بنوائیں۔ عمارتیں چند لئے اپنے نے داؤد تھا گیا
دیا۔ لگا خیمہ وھاں کے کر تیار جگہ ایک بھی لئے کے صندوق

هر 3 کر دے برکت سے نام کے رب کو قوم نے داؤد بعد
ٹکی ایک کی کھجور روٹی، ایک کو عورت اور مرد اسرائیلی
کو لاویوں کچھ نے اُس 4 دی۔ دے ٹکی ایک کی کشمش اور
دی۔ داری ذمہ کی کرنے خدمت سامنے کے صندوق کے رب
اُن 5 تھی۔ کرنی ثنا و حمد اور تمجید کی خدا کے اسرائیل رب اُنہیں
پھر تھا۔ زکریاہ نائب کا اُس تھا۔ بجاتا جھانجھ آسف سربراہ کا
ادوم عوبید بِنایاہ، اِلیاب، متتیاہ، ایل، یحی سمیراموت، ایل، یعی
یحزی اور بِنایاہ 6 تھے۔ بجاتے سرود اور ستار جو تھے ایل یعی اور
سامنے کے صندوق کے عہد کے اللہ داری ذمہ کی اماموں ایل
تھی۔ بجانا تُرم

گیت کا شکر

لاویوں ساتھی کے اُس اور آسف دفعہ پہلی نے داؤد دن اُس 7
کی کرنے ستائش کی رب اُنہیں کے کر گیت کا ذیل حوالے کے
دی۔ داری ذمہ

کے اُس میں اقوام !پکارو نام کا اُس اور کرو شکر کا رب” 8
کرو۔ اعلان کا کاموں
کے عجائب تمام کے اُس کرو۔ سرائی مدح کی اُس کر بجا ساز 9
بتاؤ۔ کو لوگوں میں بارے
سے دل طالب کے رب کرو۔ فخر پر نام مُقدّس کے اُس 10
ہوں۔ خوش
کے اُس وقت ہر کرو، دریافت کی قدرت کی اُس اور رب 11
رہو۔ طالب کے چہرے
الٰہی کے اُس کرو۔ یاد اُنہیں کئے نے اُس معجزے جو 12
رہو۔ دھراتے فیصلے کے منہ کے اُس اور نشان
کے یعقوب اور اولاد کی اسرائیل خادم کے اُس جو تم 13
!رہے یاد کچھ سب تمہیں ہو، لوگ برگزیدہ کے اُس جو ہو، فرزند
کرتا عدالت کی دنیا پوری وہی ہے، خدا ہمارا رب وہی 14
ہے۔
جو کا کلام اُس ہے، رکھتا خیال کا عہد اپنے ہمیشہ وہ 15
تھا۔ فرمایا لئے کے پُشتوں ہزار نے اُس
جو وعدہ وہ باندھا، سے ابراہیم نے اُس جو ہے عہد وہ یہ 16
تھا۔ کیا سے اسحاق کر کھا قسم نے اُس
کے اُس وہ تا کہ کیا قائم لئے کے یعقوب اُسے نے اُس 17
اسرائیل میرا یہ کہ کی تصدیق نے اُس گزارے، زندگی مطابق
ہے۔ عہد ابدی سے

بھائی یہ کے اُن پر مقام دوسرے 18 قوسایاہ۔ بن ایتان کا خاندان
بِنایاہ، اِلیاب، عُنّی، ایل، یحی سمیراموت، ایل، یعزی زکریاہ، :آئے
یہ ایل۔ یعی اور ادوم عوبید مِقنیاہ، فلیہو، اِلی متتیاہ، معسیاہ،
اُنہیں اور تھے، گلوکار ایتان اور آسف ہیمان، 19 تھے۔ دربان
زکریاہ، 20 گئی۔ دی داری ذمہ کی بجانے جھانجھ کے پیتل
کو بِنایاہ اور معسیاہ اِلیاب، عُنّی، ایل، یحی سمیراموت، ایل، عزی
مِقنیاہ، فلیہو، اِلی متتیاہ، 21 تھا۔ بجانا ستار پر طرز کے علاموت
سرود پر طرز کے شمینیت کو عززیاہ اور ایل یعی ادوم، عوبید
گیا۔ چنا لئے کے بجانے
وہ کیونکہ کی، راہنمائی کی کوائر کی لاویوں نے کننیاہ 22
تھا۔ ماہر میں اِس
صندوق کے عہد یحیاہ اور ادوم عوبید اِلقانہ، برکیاہ، 23-24
بِنایاہ زکریاہ، عماسی، ایل، نتنی یوسفط، سبنیاہ، تھے۔ دربان کے
کی چلنے آگے آگے کے صندوق کے اللہ کر بجا تُرم کو عزر اِلی اور
تھے۔ امام ساتوں گئی۔ دی داری ذمہ

ہے آتا لے میں یروشلم صندوق کا عہد داؤد

مقرر پر فوجیوں ہزار ہزار اور بزرگ کے اسرائیل داؤد، پھر 25
تا کہ گئے گھر کے ادوم عوبید کر نکل ہوئے مناتے خوشی افسر
پہنچائیں۔ یروشلم کر لے سے وہاں صندوق کا عہد کے رب
والے اُٹھانے کو صندوق کے عہد اللہ کہ ہوا ظاہر جب 26
سات اور سانڈوں جوان سات تو ہے رہا کر مدد کی لاویوں
پہنے لباس کا کتان باریک داؤد 27 گیا۔ کیا قربان کو مینڈھوں
لاوی، والے اُٹھانے صندوق کا عہد طرح اِس اور تھا، ہوئے
کتان داؤد علاوہ کے اِس بھی۔ کننیاہ لیڈر کا کوائر اور گلوکار
لگا نعرے کے خوشی اسرائیلی تمام 28 تھا۔ ہوئے پہنے بالاپوش کا
اور ستار جھانجھ، اور کر پھونک پھونک تُرم اور نرسنگے کر، لگا
لائے۔ یروشلم صندوق کا عہد کے رب کر بجا بجا سرود
تو ہوا داخل میں شہر کے داؤد صندوق کا عہد کا رب 29
دیکھ کو جلوس سے میں کھڑکی ساؤل بنت میکل بیوی کی داؤد
نے میکل تو آیا نظر ہوا ناچتا اور کودتا بادشاہ جب تھی۔ رہی
جانا۔ حقیر اُسے

16

داؤد جو گیا رکھا میں درمیان کے تنبو اُس صندوق کا اللہ 1
بھسم حضور کے اللہ نے اُنہوں پھر تھا۔ لگوایا لئے کے اُس نے
کے اِس 2 کیں۔ پیش قربانیاں کی سلامتی اور والی ہونے

18 دوں کنعان ملکِ تجھے مَیں ’ فرمایا، نے اُس ساتھ ساتھ
’ گا۔ ہو حصہ کا میراث تیری یہ گا۔
19 ملک بلکہ تھے ہی تھوڑے اور کم میں تعداد وہ وقت اُس
تھے۔ ہی اجنبی میں
20 پھرتے گھومتے میں سلطنتوں اور قوموں مختلف وہ تک اب
تھے۔
21 کی اُن اور دیا، نہ کرنے ظلم کو کسی پر اُن نے اللہ لیکن
ڈانٹا، کو بادشاہوں نے اُس خاطر
22 میرے چھیڑنا، مت کو خادموں ہوئے کئے مسح میرے ’
پہنچانا۔ مت نقصان کو نبیوں ‘
23 روز بہ روز ! گا گیت میں تمجید کی رب دنیا، پوری اے
سنا۔ خبری خوش کی نجات کی اُس
24 عجائب کے اُس میں اُمّتوں تمام اور جلال کا اُس میں قوموں
کرو۔ بیان
25 تمام وہ ہے۔ لائق بہت کے ستائش اور عظیم رب کیونکہ
ہے۔ مہیب سے معبودوں
26 رب جبکہ ہیں ہی بُت معبود تمام کے قوموں دیگر کیونکہ
بنایا۔ کو آسمان نے
27 میں گاہ سکونت کی اُس شوکت، و شان حضور کے اُس
ہے۔ جلال اور قدرت
28 جلال کے رب کرو، تمجید کی رب قبیلو، کے قوموں اے
کرو۔ ستائش کی قدرت اور
29 حضور کے اُس کر لے قربانی دو۔ جلال کو نام کے رب
کرو۔ سجدہ کو رب کر ہو آراستہ سے لباس مُقدّس آؤ۔
30 سے مضبوطی دنیا یقیناً اُٹھے۔ لرز سامنے کے اُس دنیا پوری
گی۔ ڈگمگائے نہیں اور ہے قائم
31 کہا میں قوموں منائے۔ جشن زمین اور ہو، شادمان آسمان
ہے۔ بادشاہ رب کہ جائے
32 اُٹھے، گرج سے خوشی ہے میں اُس کچھ جو اور سمندر
ہو۔ باغ باغ ہے میں اُس کچھ جو اور میدان
33 گے، بجائیں شادیانہ سامنے کے رب درخت کے جنگل پھر
ہے۔ رہا آ کرنے عدالت کی زمین وہ ہے، رہا آ وہ کیونکہ
34 شفقت کی اُس اور ہے، بھلا وہ کیونکہ کرو، شکر کا رب
ہے۔ ابدی
35 ہمیں خدا، کے نجات ہماری اے ’ کرو، التماس سے اُس
ہی تب چھڑا۔ سے ہاتھ کے قوموں دیگر کے کر جمع ہمیں ! بچا
تعریف قابلِ تیرے اور گے کریں ستائش کی نام مُقدّس تیرے ہم
’ گے۔ کریں فخر پر کاموں
36 ہو حمد کی خدا کے اسرائیل رب، تک ابد سے ازل !“
کہا۔ ”ہو حمد کی رب“ اور ”آمین“ نے قوم پوری تب

داریاں ذمہ کی لاویوں

37 کے رب کو لاویوں ساتھی کے اُس اور آسف نے داؤد
باقاعدگی یہاں آئندہ“ کہا، کر چھوڑ سامنے کے صندوق کے عہد
”جائیں۔ کرتے خدمت ضروری کی روزانہ سے
38 تھے۔ شامل لاوی 68 مزید اور ادوم عوبید میں گروہ اِس
گئے۔ بن دربان حوسہ اور یدوتون بن ادوم عوبید
39 نے داؤد کو اماموں ساتھی کے اُس اور امام صدوق لیکن
پہاڑی کی جِبعون جو دیا چھوڑ پاس کے گاہ سکونت اُس کی رب
بھسم کو شام اور صبح ہر وہاں وہ کہ تھا لازم کیونکہ 40 تھی۔ پر
کریں عمل پر ہدایات تمام باقی اور کریں پیش قربانیاں والی ہونے
گئی کی بیان میں شریعت لئے کے اسرائیل سے طرف کی رب جو
لاویوں چیدہ کچھ مزید اور یدوتون ہیمان، نے داؤد 41 ہیں۔
خاص کی اُن وہاں دیا۔ چھوڑ پاس کے اُن میں جِبعون بھی کو
شفقت کی اُس کیونکہ تھی، کرنا ثنا و حمد کی رب داری ذمہ
جو تھے ساز ایسے باقی اور جھانجھ تُرم، پاس کے اُن 42 ہے۔ ابدی
بجائے ساتھ کے گیتوں والے جانے گائے میں تعریف کی اللہ
گیا۔ بنایا دربان کو بیٹوں کے یدوتون تھے۔ جاتے
43 داؤد گئے۔ چلے گھر اپنے اپنے لوگ سب بعد کے جشن
سلام کو خاندان اپنے تاکہ لوٹا گھر اپنے بھی کر دے برکت
کرے۔

17

ہے کرتا وعدہ کا بادشاہی ابدی لئے کے داؤد رب

1 دن ایک لگا۔ رہنے میں محل اپنے سے سلامتی بادشاہ داؤد
کے دیودار یہاں مَیں دیکھیں،“ کی، بات سے نبی ناتن نے اُس
تنبو تک اب صندوق کا عہد کے رب جبکہ ہوں رہتا میں محل
افزائی حوصلہ کی بادشاہ نے ناتن 2 ”!نہیں مناسب یہ ہے۔ پڑا میں
کے آپ اللہ کریں۔ وہ ہیں چاہتے کرنا آپ بھی کچھ جو“ کی،
”ہے۔ ساتھ
3 خادم میرے“ 4 ہوا، کلام ہم سے ناتن اللہ رات اُسی لیکن
میری تُو ’ ہے، فرماتا رب کہ دے بتا اُسے کر جا پاس کے داؤد
کسی مَیں تک آج 5 گا۔ کرے نہیں تعمیر مکان لئے کے رہائش

حیثیت کیا خاندان میرا اور ھوں کون مَیں خدا، رب اے”
اے اب اور 17 ھے؟ پہنچایا تک یہاں مجھے نے تو کہ ھے رکھتا
نے تُو کیونکہ ھے، کو کرنے عطا زیادہ بھی اَور مجھے تُو اللہ،
وعدہ بھی میں بارے کے مستقبل کے گھرانے کے خادم اپنے
کہ گویا ھے ڈالی نگاہ پر مجھ یوں نے تو خدا، رب اے ھے۔ کیا
کہوں کیا مزید مَیں لیکن 18-19 ھوں۔ بندہ اھم بہت کوئی مَیں
تو تو رب، اے ھے؟ کی عزت کی خادم اپنے یوں نے تُو جب
اپنی اور خاطر کی خادم اپنے نے تو ھے۔ جانتا کو خادم اپنے
اطلاع کی وعدوں عظیم اِن کے کر کام عظیم یہ مطابق کے مرضی
ھے۔ دی
کانوں اپنے نے ھم ھے۔ نہیں کوئی جیسا تجھ رب، اے 20
دنیا 21 ھے۔ نہیں خدا اَور کوئی سوا تیرے کہ ھے لیا سن سے
اِسی نے تُو ھے؟ مانند کی اسرائیل اُمّت تیری قوم سی کون میں
بنا قوم اپنی اور چھڑایا سے غلامی اُسے کر دے فدیہ کا قوم ایک
کے کر کام ناک ھیبت اور بڑے واسطے کے اسرائیل نے تُو لیا۔
نے تُو کے کر رِہا سے مصر ھمیں دی۔ پھیلا شہرت کی نام اپنے
اسرائیل تُو رب، اے 22 دیا۔ نکال سے آگے ھمارے کو قوموں
ھے۔ گیا بن خدا کا اُن کر بنا قوم اپنی لئے کے ھمیشہ کو
کے اُس اور خادم اپنے نے تُو بات جو رب، اے چنانچہ 23
اپنا اور رکھ قائم تک ابد اُسے ھے کی میں بارے کے گھرانے
تک ابد نام تیرا اور گا رہے مضبوط وہ تب 24 کر۔ پورا وعدہ
خدا کا اسرائیل کہ گے کریں تسلیم لوگ پھر گا۔ رہے مشہور
کا داؤد خادم تیرے اور رہے، خدا کا اسرائیل واقعی الافواج رب
میرے اے 25 گا۔ رہے قائم حضور تیرے تک ابد بھی گھرانا
دیا کھول لئے کے بات اِس کو کان کے خادم اپنے نے تُو خدا،
‘گا۔ کروں تعمیر گھر لئے تیرے مَیں’ فرمایا، نے ھی تُو ھے۔
کی کرنے دعا سے تجھ یوں نے خادم تیرے لئے اِسی صرف
خادم اپنے نے تُو ھے۔ خدا ھی تُو رب، اے 26 ھے۔ کی جرأت
کے خادم اپنے تُو اب 27 ھے۔ کیا وعدہ کا چیزوں اچھی اِن سے
تک ھمیشہ وہ تاکہ ھے کیا ھو راضی پر دینے برکت کو گھرانے
ھے، دی برکت اُسے نے ھی تُو کیونکہ رہے۔ قائم سامنے تیرے
”گا۔ رہے مبارک تک ابد وہ لئے اِس

18

جنگیں کی داؤد

نکال سے مصر کو اسرائیلیوں مَیں سے جب رہا۔ نہیں میں مکان
رہا پھرتا جگہ بہ جگہ کر رہ میں خیمے مَیں سے وقت اُس لایا
پھرتا اُدھر اِدھر ساتھ کے اسرائیلیوں تمام مَیں دوران جس 6 ھوں۔
ناتے اِس کبھی سے راھنماؤں اُن کے اسرائیل نے مَیں کیا رہا
کا کرنے بانی گلہ کی قوم اپنی نے مَیں جنہیں کی شکایت سے
نے تم کہ کہا سے کسی سے میں اُن نے مَیں کیا تھا؟ دیا حکم
‘بنایا؟ نہیں کیوں گھر کا دیودار لئے میرے
فرماتا الافواج رب’ دے، بتا کو داؤد خادم میرے چنانچہ 7
کرنے بانی گلہ کی بھیڑوں میں چراگاہ تجھے نے ھی مَیں کہ ھے
جہاں 8 ھے۔ دیا بنا بادشاہ کا اسرائیل قوم اپنی کے کر فارغ سے
تیرے ھوں۔ رہا ساتھ تیرے مَیں وھاں رکھا قدم نے تُو بھی
ھے۔ دیا کر ھلاک کو دشمنوں تمام تیرے نے مَیں دیکھتے دیکھتے
عظیم سے سب کے دنیا وہ گا، دوں کر سرفراز نام تیرا مَیں اب
اسرائیل قوم اپنی مَیں اور 9 گا۔ ھو ھی برابر کے ناموں کے آدمیوں
لگا یوں اُنہیں طرح کی پودے گا، کروں مہیا وطن ایک لئے کے
بےچین کبھی اور گے رہیں محفوظ کر پکڑ جڑ وہ کہ گا دوں
جس گی دبائیں نہیں طرح اُس اُنہیں قومیں بےدین گے۔ ھوں نہیں
پر قوم مَیں جب سے وقت اُس 10 تھیں، کرتی کیا میں ماضی طرح
دوں ملا میں خاک کو دشمنوں تیرے مَیں تھا۔ کرتا مقرر قاضی
گا۔ بنائے گھر لئے تیرے ھی رب کہ ھوں فرماتا مَیں آج گا۔
سے دادا باپ اپنے اور گا جائے کر کوچ کر ھو بوڑھا تُو جب 11
تخت کو ایک سے میں بیٹوں تیرے جگہ تیری مَیں تو گا ملے جا
گا۔ دوں بنا مضبوط مَیں کو بادشاھی کی اُس گا۔ دوں بٹھا پر
تخت کا اُس مَیں اور گا، کرے تعمیر گھر لئے میرے وھی 12
میرا وہ اور گا ھوں باپ کا اُس مَیں 13 گا۔ رکھوں قائم تک ابد
تیرے اُسے مَیں لیکن رھی، نہ پر ساؤل کرم نظرِ میری گا۔ ھو بیٹا
اپنی اور گھرانے اپنے اُسے مَیں 14 گا۔ ھٹاؤں نہیں کبھی سے بیٹے
مضبوط ھمیشہ تخت کا اُس گا، رکھوں قائم ھمیشہ پر بادشاھی
”۔‘گا رہے

شکرگزاری کی داؤد

رب جو سنایا کچھ سب اُسے کر جا پاس کے داؤد نے ناتن 15
کے صندوق کے عہد داؤد تب 16 تھا۔ بتایا میں رویا اُسے نے
لگا، کرنے دعا کر بیٹھ حضور کے رب اور گیا پاس

1 پھر ایسا وقت آیا کہ داؤد نے فلستیوں کو شکست دے کر
اُنہیں اپنے تابع کر لیا اور گرد و نواح کی آبادیوں سمیت شہر جات پر
قبضہ کر لیا۔
2 اُس نے موآبیوں پر بھی فتح پائی، اور وہ اُس کے تابع ہو کر
اُسے خراج دینے لگے۔
3 داؤد نے شمالی شام کے شہر ضوباہ کے بادشاہ ہدد عزر
کو بھی حمات کے قریب ہرا دیا جب ہدد عزر دریائے فرات
پر قابو پانے کے لئے نکل آیا تھا۔ 4 داؤد نے 1,000 رتھوں،
7,000 گھڑسواروں اور 20,000 پیادہ سپاہیوں کو گرفتار کر
لیا۔ رتھوں کے 100 گھوڑوں کو اُس نے اپنے لئے محفوظ رکھا
جبکہ باقیوں کی اُس نے کونچیں کاٹ دیں تا کہ وہ آئندہ جنگ
کے لئے استعمال نہ ہو سکیں۔
5 جب دمشق کے ارامی باشندے ضوباہ کے بادشاہ ہدد عزر
کی مدد کرنے آئے تو داؤد نے اُن کے 22,000 افراد ہلاک
کر دیئے۔ 6 پھر اُس نے دمشق کے علاقے میں اپنی فوجی چوکیاں
قائم کیں۔ ارامی اُس کے تابع ہو گئے اور اُسے خراج دیتے رہے۔
جہاں بھی داؤد گیا وہاں رب نے اُسے کامیابی بخشی۔ 7 سونے
کی جو ڈھالیں ہدد عزر کے افسروں کے پاس تھیں اُنہیں داؤد
یروشلم لے گیا۔ 8 ہدد عزر کے دو شہروں کُون اور طِبخت سے
اُس نے کثرت کا پیتل چھین لیا۔ بعد میں سلیمان نے یہ پیتل
رب کے گھر میں 'سمندر' نامی پیتل کا حوض، ستون اور پیتل
کا مختلف سامان بنانے کے لئے استعمال کیا۔
9 جب حمات کے بادشاہ تُوعی کو اطلاع ملی کہ داؤد نے
ضوباہ کے بادشاہ ہدد عزر کی پوری فوج پر فتح پائی ہے 10 تو
اُس نے اپنے بیٹے ہدورام کو داؤد کے پاس بھیجا تا کہ اُسے سلام
کہے۔ ہدورام نے داؤد کو ہدد عزر پر فتح کے لئے مبارک باد
دی، کیونکہ ہدد عزر تُوعی کا دشمن تھا، اور اُن کے درمیان
جنگ رہی تھی۔ ہدورام نے داؤد کو سونے، چاندی اور پیتل
کے بہت سے تحفے بھی پیش کئے۔ 11 داؤد نے یہ چیزیں رب
کے لئے مخصوص کر دیں۔ جہاں بھی وہ دوسری قوموں پر غالب
آیا وہاں کی سونا چاندی اُس نے رب کے لئے مخصوص کر دی۔
یوں ادوم، موآب، عمون، فلستیہ اور عمالیق کی سونا چاندی رب
کو پیش کی گئی۔
12 ابی شے بن ضرویاہ نے نمک کی وادی میں ادومیوں پر فتح
پا کر 18,000 افراد ہلاک کر دیئے۔ 13 اُس نے ادوم کے

پورے ملک میں اپنی فوجی چوکیاں قائم کیں، اور تمام ادومی
داؤد کے تابع ہو گئے۔ جہاں بھی داؤد جاتا رب اُس کی مدد
کر کے اُسے فتح بخشتا۔

داؤد کے اعلیٰ افسر

14 جتنی دیر داؤد پورے اسرائیل پر حکومت کرتا رہا اُتنی دیر
تک اُس نے دھیان دیا کہ قوم کے ہر ایک شخص کو انصاف
ملے۔ 15 یوآب بن ضرویاہ فوج پر مقرر تھا۔ یہوسفط بن اخی
لُود بادشاہ کا مشیرِ خاص تھا۔ 16 صدوق بن اخی طوب اور ابی
مَلِک بن ابیاتر امام تھے۔ شَوشا میرمنشی تھا۔ 17 بِنایاہ بن یہویدع
داؤد کے خاص دستے بنام کریتی اور فلیتی کا کپتان مقرر تھا۔
داؤد کے بیٹے اعلیٰ افسر تھے۔

19

عمونی داؤد کی بےعزتی کرتے ہیں

1 کچھ دیر کے بعد عمونیوں کا بادشاہ ناحس فوت ہوا، اور اُس
کا بیٹا تخت نشین ہوا۔ 2 داؤد نے سوچا، ”ناحس نے ہمیشہ مجھ
پر مہربانی کی تھی، اِس لئے اب میں بھی اُس کے بیٹے حنون
پر مہربانی کروں گا۔“ اُس نے باپ کی وفات کا افسوس کرنے
کے لئے حنون کے پاس وفد بھیجا۔
لیکن جب داؤد کے سفیر عمونیوں کے دربار میں پہنچ گئے
تا کہ حنون کے سامنے افسوس کا اظہار کریں 3 تو اُس ملک
کے بزرگ حنون بادشاہ کے کان میں منفی باتیں بھرنے لگے،
”کیا داؤد نے اِن آدمیوں کو واقعی صرف اِس لئے بھیجا ہے کہ
وہ افسوس کر کے آپ کے باپ کا احترام کریں؟ ہرگز نہیں! یہ
صرف بہانہ ہے۔ اصل میں یہ جاسوس ہیں جو ہمارے ملک
کے بارے میں معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں تا کہ اُس پر قبضہ
کر سکیں۔“ 4 چنانچہ حنون نے داؤد کے آدمیوں کو پکڑوا کر اُن
کی داڑھیاں منڈوا دیں اور اُن کے لباس کو کمر سے لے کر پاؤں
تک کاٹ کر اُتروایا۔ اِسی حالت میں بادشاہ نے اُنہیں فارغ کر
دیا۔
5 جب داؤد کو اِس کی خبر ملی تو اُس نے اپنے قاصدوں کو
اُن سے ملنے کے لئے بھیجا تا کہ اُنہیں بتائیں، ”یریحو میں اُس وقت
تک ٹھہرے رہیں جب تک آپ کی داڑھیاں دوبارہ بحال نہ
ہو جائیں۔“ کیونکہ وہ اپنی داڑھیوں کی وجہ سے بڑی شرمندگی
محسوس کر رہے تھے۔

عمونیوں سے جنگ

آرا صف مقابل کے اُن کے کر پار کو یردن دریائے اور کیا جمع
کا اُس اَرامی تو ہوا تیار لئے کے لڑنے سے اُن یوں وہ جب ہوا۔
فرار کر مان شکست دوبارہ اُنہیں لیکن 18 لگے۔ کرنے مقابلہ
40,000 علاوہ کے بانوں رتھ 7,000 کے اُن دفعہ اِس پڑا۔ ہونا
کو سوفک کمانڈر کے فوج نے داؤد ہوئے۔ ہلاک سپاہی پیادہ
ڈالا۔ مار بھی
مان ہار اب نے اُنہوں تھے تابع کے عزر ہدد پہلے اَرامی جو 19
وقت اُس گئے۔ ہو تابع کے اُن اور لی کر صلح سے اسرائیلیوں کر
کی۔ نہ جرأت پھر کی کرنے مدد کی عمونیوں نے اَرامیوں سے

20

فتح پر شہر ربّہ

لئے کے جنگ بادشاہ جب وقت وہ گیا، آ موسم کا بہار 1
کر تباہ ملک کا عمونیوں کر لے فوج نے یوآب تب ہیں۔ نکلتے
کرنے محاصرہ کا اُس اور گیا پہنچ تک ربّہ وہ لڑتے لڑتے دیا۔
بھی کو ربّہ نے یوآب پھر رہا۔ میں یروشلم خود داؤد لیکن لگا۔
بادشاہ حنون نے داؤد 2 دیا۔ ملا میں خاک کر دے شکست
اِس کے سونے لیا۔ رکھ پر سر اپنے کر اُتار سے سر کے اُس تاج کا
جوہر قیمت بیش ایک میں اُس اور تھا، گرام کلو 34 وزن کا تاج
اُس 3 کر لے مال ہوا لُوٹا سا بہت سے شہر نے داؤد تھا۔ ہوا جڑا
لوہے آریاں، کی کاٹنے پتھر اُنہیں لیا۔ بنا غلام کو باشندوں کے
کریں۔ مزدوری وہ تا کہ گئیں دی کلہاڑیاں اور کدالیں کی
گیا۔ کیا بھی ساتھ کے باشندوں کے شہروں عمونی باقی سلوک یہی
آیا۔ لوٹ یروشلم ساتھ کے فوج پوری داؤد پر اختتام کے جنگ

جنگ سے فلستیوں

لڑنا سے فلستیوں قریب کے جزر کو اسرائیلیوں بعد کے اِس 4
سے میں اولاد کی رفا مرد قامت دیو نے حوساتی سِبکی وہاں پڑا۔
تابع کو فلستیوں یوں تھا۔ سفی نام کا جس ڈالا مار کو آدمی ایک
نے یائیر بن اِلحنان دوران کے لڑائی اَور ایک سے اُن 5 گیا۔ لیا کر
اُس دیا۔ اُتار گھاٹ کے موت کو لحمی بھائی کے جالوت جاتی
کے جات دفعہ اَور ایک 6 تھا۔ بڑا جیسا شہتیر کے کھڈی نیزہ کا
تھا کا نسل کی رفا جو فوجی ایک کا فلستیوں ہوئی۔ لڑائی پاس
یعنی اُنگلیاں چھ چھ کی پیروں اور ہاتھوں کے اُس تھا۔ لمبا بہت
لگا اُڑانے مذاق کا اسرائیلیوں وہ جب 7 تھیں۔ اُنگلیاں 24 کر مل
جات 8 ڈالا۔ مار اُسے نے یونتن بیٹے کے سِمعا بھائی کے داؤد تو

ہم سے حرکت اِس کہ تھا معلوم خوب کو عمونیوں 6
نے عمونیوں اور حنون لئے اِس ہیں۔ گئے بن دشمن کے داؤد
کلو 34,000 کے چاندی کو ضوباہ اور معکہ اَرام مسوپتامیہ،
اُنہیں یوں 7 منگوائے۔ سوار رتھ اور رتھ پر کرائے کر بھیج گرام
بادشاہ کا معکہ گئے۔ مل سمیت سواروں کے اُن رتھ 32,000
قریب کے میدبا ہوا۔ متحد سے اُن ساتھ کے دستوں اپنے بھی
نکل سے شہروں اپنے بھی عمونی لگائی۔ لشکرگاہ اپنی نے اُنہوں
ہوا علم کا اِس کو داؤد جب 8 ہوئے۔ جمع لئے کے جنگ کر
کے کرنے مقابلہ کا اُن ساتھ کے فوج پوری کو یوآب نے اُس تو
کے شہر کر نکل سے ربّہ الحکومت دارا اپنے عمونی 9 دیا۔ بھیج لئے
ممالک دوسرے جبکہ ہوئے آرا صف ہی سامنے کے دروازے
کھڑے میں میدان کھلے پر فاصلے کچھ بادشاہ ہوئے آئے سے
گئے۔ ہو
طرف دونوں پیچھے اور سامنے کہ لیا جان نے یوآب جب 10
میں حصوں دو کو فوج اپنی نے اُس تو ہے خطرہ کا حملے سے
کے شام خود وہ ساتھ کے فوجیوں اچھے سے سب دیا۔ کر تقسیم
نے اُس کو آدمیوں باقی 11 ہوا۔ تیار لئے کے لڑنے سے سپاہیوں
لڑیں۔ سے عمونیوں وہ تا کہ دیا کر حوالے کے شے ابی بھائی اپنے
شے ابی نے یوآب پہلے سے ہونے الگ سے دوسرے ایک 12
میرے تو لگیں آنے غالب پر مجھ فوجی کے شام اگر" کہا، سے
سکیں پا نہ قابو پر عمونیوں آپ اگر لیکن کرنا۔ مدد میری کر آ پاس
دلیری ہم !رکھیں حوصلہ 13 گا۔ کروں مدد کی آپ کر آ میں تو
وہ رب اور لڑیں۔ لئے کے شہروں کے خدا اپنے اور قوم اپنی سے
"ہے۔ ٹھیک میں نظر کی اُس جو دے ہونے کچھ
کیا حملہ پر فوجیوں کے شام ساتھ کے فوج اپنی نے یوآب 14
بھی عمونی کر دیکھ یہ 15 لگے۔ بھاگنے سے سامنے کے اُس وہ تو
تب ہوئے۔ داخل میں شہر کر ہو فرار سے شے ابی بھائی کے اُس
گیا۔ چلا واپس یروشلم یوآب

جنگ خلاف کے شام

کا بےعزتی کی شکست کو فوجیوں کے شام جب 16
میں مسوپتامیہ پار کے فرات دریائے نے اُنہوں تو ہوا احساس
مدد میں لڑنے بھی وہ تا کہ بھیجے قاصد پاس کے اَرامیوں آباد
داؤد جب 17 ہوا۔ مقرر پر اُن سوفک کمانڈر کا عزر ہدد کریں۔
کو آدمیوں قابل کے لڑنے تمام کے اسرائیل نے اُس تو ملی خبر کو

فرشتہ کا رب میں صورت اِس گزرے؟ سے میں اسرائیل تلوار
"گا۔ دے کر ستیاناس کا اسرائیل پورے کر پھیلا وبا میں ملک
بہت مَیں کہوں؟ کیا مَیں ہائے" دیا، جواب نے داؤد 13
نسبت کی جانے پڑ میں ہاتھوں کے آدمیوں لیکن ہوں۔ پریشان
کا اُس کیونکہ جائیں، پڑ میں ہاتھوں کے ہی رب ہم کہ ہے بہتر
"ہے۔ عظیم نہایت رحم
میں ملک دی۔ پھیلنے وبا میں اسرائیل نے رب تب 14
یروشلم کو فرشتے اپنے نے اللہ 15 ہوئے۔ ہلاک افراد 70,000
لئے کے اِس ابھی فرشتہ لیکن بھیجا۔ بھی لئے کے کرنے تباہ کو
ترس کر دیکھ کو مصیبت کی لوگوں نے رب کہ تھا رہا ہو تیار
اب ! کر بس" دیا، حکم کو فرشتے والے کرنے تباہ اور کھایا
یعنی اُرنان جہاں تھا کھڑا وہاں فرشتہ کا رب وقت اُس "آ۔ باز
رب کر اُٹھا نگاہ اپنی نے داؤد 16 تھا۔ گاہتا اناج اپنا یبوسی ارَوناہ
تلوار اپنی دیکھا۔ کھڑے درمیان کے زمین و آسمان کو فرشتے کے
کہ تھا بڑھایا طرف کی یروشلم اُسے نے اُس کر کھینچ سے میان
اوڑھے لباس کا ٹاٹ سب گیا۔ گر بل کے منہ سمیت بزرگوں داؤد
حکم نے ہی مَیں" کی، التماس سے اللہ نے داؤد 17 تھے۔ ہوئے
کیا گناہ نے ہی مَیں جائے۔ گنا کو مردوں قابل کے لڑنے کہ دیا
ہے؟ ہوئی غلطی کیا سے بھیڑوں اِن ہے۔ قصور ہی میرا یہ ہے،
میرے اور مجھے کر چھوڑ کو اِن کرم براہِ خدا، میرے رب اے
"! کر دُور وبا سے قوم اپنی دے۔ سزا کو خاندان
پیغام کو داؤد معرفت کی جاد نے فرشتے کے رب پھر 18
پر اُس کر جا پاس کے جگہ کی گاہنے کی یبوسی ارَوناہ" بھیجا،
"لے۔ بنا گاہ قربان کی رب
جس آیا پاس کے جگہ کی گاہنے کر چڑھ داؤد چنانچہ 19
ارَوناہ وقت اُس 20 تھا۔ فرمایا معرفت کی جاد نے رب طرح
پیچھے نے اُس جب تھا۔ رہا گاہ گندم ساتھ کے بیٹوں چار اپنے
گئے۔ چھپ کر بھاگ بیٹے کے ارَوناہ آیا۔ نظر فرشتہ تو دیکھا
جگہ کی گاہنے ارَوناہ ہی دیکھتے اُسے پہنچا۔ آ داؤد میں اِتنے 21
منہ اوندھے سامنے کے اُس اور گیا ملنے سے اُس کر چھوڑ کو
کی گاہنے اپنی مجھے" کہا، سے اُس نے داؤد 22 گیا۔ جھک
کروں۔ تعمیر گاہ قربان لئے کے رب یہاں مَیں تاکہ دیں دے جگہ
پوری کی اِس مجھے گی۔ جائے رُک وبا سے کرنے یہ کیونکہ
"بتائیں۔ قیمت
اِسے بادشاہ، اور آقا میرے" کہا، سے داؤد نے ارَوناہ 23
آپ مَیں دیکھیں، لگے۔ اچھا کو آپ جو کریں کچھ وہ کر لے

کے اُس اور داؤد وہ اور تھے، اولاد کی رفا مرد قامت دیویہ کے
ہوئے۔ ہلاک ہاتھوں کے فوجیوں

21

شماری مردم کی داؤد

داؤد اور ہوا کھڑا اُٹھ خلاف کے اسرائیل ابلیس دن ایک 1
یوآب نے داؤد 2 اُکسایا۔ پر کرنے شماری مردم کی اسرائیل کو
تک بیرسبع کر لے سے دان" دیا، حکم کو بزرگوں کے قوم اور
کے کرنے جنگ ہوئے گزرتے سے میں قبیلوں تمام کے اسرائیل
تاکہ دیں اطلاع مجھے کر آ واپس پھر لیں۔ گن کو مردوں قابل
"ہے۔ کیا تعداد کُل کی اُن کہ جائے ہو معلوم
کاش آقا، میرے بادشاہ اے" کیا، اعتراض نے یوآب لیکن 3
سب تو یہ کیونکہ دے۔ بڑھا گُنا سَو تعداد کی فوجیوں اپنے رب
کیوں شماری مردم کی اُن آقا میرے لیکن ہیں۔ خادم کے آپ
قصوروار کیوں سے سبب کے آپ اسرائیل ہیں؟ چاہتے کرنا
"ٹھہرے؟
پر بات اپنی باوجود کے اعتراضات کے یوآب بادشاہ لیکن 4
اسرائیل پورے اور ہوا روانہ سے دربار یوآب چنانچہ رہا۔ ڈٹا
یروشلم وہ بعد کے اِس کی۔ شماری مردم کی اُس کر گزر سے میں
پوری کی شماری مردم کو داؤد نے اُس وہاں 5 گیا۔ آ واپس
کے چلانے تلوار 11,00,000 میں اسرائیل کی۔ پیش رپورٹ
حالانکہ 6 تھے۔ مرد 4,70,000 کے یہوداہ جبکہ تھے افراد قابل
شامل میں شماری مردم کو قبیلوں کے بن یمین اور لاوی نے یوآب
تھی۔ آتی گھن سے کرنے کام یہ اُسے کیونکہ تھا، کیا نہیں
نے اُس لئے اِس لگی، بُری حرکت یہ کی داؤد کو اللہ 7
سے مجھ" کی، دعا سے اللہ نے داؤد تب 8 دی۔ سزا کو اسرائیل
کر۔ معاف قصور کا خادم اپنے اب ہے۔ ہوا سرزد گناہ سنگین
بین غیب کے داؤد رب تب 9 "ہے۔ ہوئی حماقت بڑی سے مجھ
بتا اُسے کر جا پاس کے داؤد" 10 ہوا، کلام ہم سے نبی جاد
چن ایک سے میں اِن ہے۔ کرتا پیش سزائیں تین تجھے رب' دینا،
"۔' لے
اُس دیا۔ سنا پیغام کا رب اُسے اور گیا پاس کے داؤد جاد 11
سات 12 ہیں؟ دیتے ترجیح کو سزا کس آپ" کیا، سوال نے
کو آپ تک ماہ تین دشمن کے آپ کہ یہ یا کال؟ دوران کے سال
کی رب کہ یہ یا رھیں؟ کرتے تعاقب کا آپ کر مار مار سے تلوار

کو اپنے بَیلوں کو بھسم ہونے والی قربانیوں کے لئے دے دیتا
ہوں۔ اناج کو گاہنے کا سامان قربان گاہ پر رکھ کر جلا دیں۔
میرا اناج غلہ کی نذر کے لئے حاضر ہے۔ مَیں خوشی سے آپ کو
یہ سب کچھ دے دیتا ہوں۔“ 24 لیکن داؤد بادشاہ نے انکار کیا،
”نہیں، مَیں ضرور ہر چیز کی پوری قیمت ادا کروں گا۔ جو آپ
کی ہے اُسے مَیں رب کو پیش نہیں کروں گا، نہ مَیں ایسی
کوئی بھسم ہونے والی قربانی چڑھاؤں گا جو مجھے مفت میں مل
جائے۔“
25 چنانچہ داؤد نے اَرَوناہ کو اُس جگہ کے لئے سونے کے
600 سِکے دئے۔ 26 اُس نے وہاں رب کی تعظیم میں
قربان گاہ تعمیر کر کے اُس پر بھسم ہونے والی اور سلامتی کی
قربانیاں چڑھائیں۔ جب اُس نے رب سے التماس کی تو رب نے
اُس کی سنی اور جواب میں آسمان سے بھسم ہونے والی قربانی پر
آگ بھیج دی۔ 27 پھر رب نے موت کے فرشتے کو حکم دیا، اور
اُس نے اپنی تلوار دوبارہ میان میں ڈال دی۔
28 یوں داؤد نے جان لیا کہ رب نے اَرَوناہ یبوسی کی گہنے
کی جگہ پر میری سنی جب مَیں نے یہاں قربانیاں چڑھائیں۔ 29 اُس
وقت رب کا وہ مُقدّس خیمہ جو موسیٰ نے ریگستان میں بنوایا
تھا جِبعون کی پہاڑی پر تھا۔ قربانیوں کو جلانے کی قربان گاہ
بھی وہیں تھی۔ 30 لیکن اب داؤد میں وہاں جا کر رب کے
حضور اُس کی مرضی دریافت کرنے کی جرأت نہ رہی، کیونکہ
رب کے فرشتے کی تلوار کو دیکھ کر اُس پر اِتنی شدید دہشت
طاری ہوئی کہ وہ جا ہی نہیں سکتا تھا۔

22

1 اِس لئے داؤد نے فیصلہ کیا، ”رب ہمارے خدا کا گھر
اِس جگہ پر ہو گا، اور یہاں وہ قربان گاہ بھی ہو گی
جس پر اسرائیل کے لئے بھسم ہونے والی قربانی جلائی جاتی
ہے۔“

داؤد رب کا گھر بنانے کی تیاریاں کرتا ہے

2 چنانچہ اُس نے اسرائیل میں رہنے والے پردیسیوں کو بُلا
کر اُنہیں اللہ کے گھر کے لئے درکار تراشے ہوئے پتھر تیار
کرنے کی ذمہ داری دی۔ 3 اِس کے علاوہ داؤد نے دروازوں
کے کواڑوں کی کیلوں اور کڑوں کے لئے لوہے کے بڑے ڈھیر
لگائے۔ ساتھ ساتھ اِتنا پیتل اکٹھا کیا گیا کہ آخرکار اُسے تولا نہ
جا سکا۔ 4 اِسی طرح دیودار کی بہت زیادہ لکڑی یروشلم لائی
گئی۔ صیدا اور صور کے باشندوں نے اُسے داؤد تک پہنچایا۔
5 یہ سامان جمع کرنے کے پیچھے داؤد کا یہ خیال تھا، ”میرا بیٹا
سلیمان جوان ہے، اور اُس کا ابھی اِتنا تجربہ نہیں ہے، حالانکہ
جو گھر رب کے لئے بنوانا ہے اُسے اِتنا بڑا اور شاندار ہونے کی
ضرورت ہے کہ تمام دنیا ہکا بکا رہ کر اُس کی تعریف کرے۔
اِس لئے مَیں خود جہاں تک ہو سکے اُسے بنوانے کی تیاریاں
کروں گا۔“ یہی وجہ ہے کہ داؤد نے اپنی موت سے پہلے اِتنا
سامان جمع کرایا۔

داؤد سلیمان کو رب کا گھر بنوانے کی ذمہ داری دیتا ہے

6 پھر داؤد نے اپنے بیٹے سلیمان کو بُلا کر اُسے رب اسرائیل
کے خدا کے لئے سکونت گاہ بنوانے کی ذمہ داری دے کر
7 کہا، ”میرے بیٹے، مَیں خود رب اپنے خدا کے نام کے لئے
گھر بنانا چاہتا تھا۔ 8 لیکن مجھے اجازت نہیں ملی، کیونکہ رب
مجھ سے ہم کلام ہوا، ’تُو نے شدید قسم کی جنگیں لڑ کر بےشمار
لوگوں کو مار دیا ہے۔ نہیں، تُو میرے نام کے لئے گھر تعمیر نہیں
کرے گا، کیونکہ میرے دیکھتے دیکھتے تُو بہت خون ریزی کا
سبب بنا ہے۔ 9 لیکن تیرے ایک بیٹا پیدا ہو گا جو امن پسند ہو
گا۔ مَیں اُسے امن و امان مہیا کروں گا، اُسے چاروں طرف کے
دشمنوں سے لڑنا نہیں پڑے گا۔ اُس کا نام سلیمان ہو گا، اور
اُس کی حکومت کے دوران مَیں اسرائیل کو امن و امان عطا کروں
گا۔ 10 وہی میرے نام کے لئے گھر بنائے گا۔ وہ میرا بیٹا ہو گا
اور مَیں اُس کا باپ ہوں گا۔ اور مَیں اسرائیل پر اُس کی بادشاہی
کا تخت ہمیشہ تک قائم رکھوں گا۔‘“
11 داؤد نے بات جاری رکھ کر کہا، ”میرے بیٹے، رب آپ
کے ساتھ ہو تاکہ آپ کو کامیابی حاصل ہو اور آپ رب اپنے
خدا کا گھر اُس کے وعدے کے مطابق تعمیر کر سکیں۔ 12 آپ
کو اسرائیل پر مقرر کرتے وقت رب آپ کو حکمت اور سمجھ
عطا کرے تاکہ آپ رب اپنے خدا کی شریعت پر عمل کر سکیں۔
13 اگر آپ احتیاط سے اُن ہدایات اور احکام پر عمل کریں جو
رب نے موسیٰ کی معرفت اسرائیل کو دے دیئے تو آپ کو
ضرور کامیابی حاصل ہو گی۔ مضبوط اور دلیر ہوں۔ ڈریں مت
اور ہمت نہ ہاریں۔ 14 مَیں نے بڑی جد و جہد کے ساتھ
رب کے گھر کے لئے سونے کے 34,00,000 کلو گرام اور
چاندی کے 3,40,00,000 کلو گرام تیار کر رکھے ہیں۔ اِس
کے علاوہ مَیں نے اِتنا پیتل اور لوہا اکٹھا کیا کہ اُسے تولا نہیں
جا سکتا، نیز لکڑی اور پتھر کا ڈھیر لگایا، اگرچہ آپ اَور بھی جمع

ھی ایک سے لحاظ کے خدمت کر مل اولاد کی اُن لئے اِس تھے
تھی۔ رکھتی حیثیت کی گروہ اور خاندان
ایل عُزی اور حبرون اِضہار، عمرام، بیٹے چار کے قِہات 12
اور ہارون تھے۔ موسیٰ اور ہارون بیٹے دو کے عمرام 13 تھے۔
ترین مُقدّس تک ہمیشہ وہ تا کہ گیا کیا الگ کو اولاد کی اُس
قربانیاں حضور کے رب رکھیں، مُقدّس و مخصوص کو چیزوں
لوگوں سے نام کے اُس اور کریں خدمت کی اُس کریں، پیش
لاویوں باقی کو بیٹوں کے موسیٰ خدا مردِ 14 دیں۔ برکت کو
عزرِالی اور جَیرسوم بیٹے دو کے موسیٰ 15 تھا۔ جاتا کیا شمار میں
کا عزرِالی 17 تھا۔ سبوایل نام کا پہلوٹھے کے جَیرسوم 16 تھے۔
تھی۔ اولاد بےشمار کی رحبیاہ لیکن تھا۔ رحبیاہ بیٹا ایک صرف
بیٹے چار کے حبرون 19 تھا۔ سلومیت نام کا پہلوٹھے کے اِضہار 18
یقمعام اور ایل یحزی امریاہ، یریاہ، تک چھوٹے کر لے سے بڑے
تھا۔ یِسیاہ نام کا دوسرے تھا۔ میکاہ پہلوٹھا کا ایل عُزی 20 تھے۔
اِلی بیٹے دو کے محلی تھے۔ مُوشی اور محلی بیٹے دو کے مِراری 21
صرف کی اُس تو ہوا فوت عزرِالی جب 22 تھے۔ قیس اور عزر
چچازاد یعنی بیٹوں کے قیس شادی کی بیٹیوں اِن تھیں۔ بیٹیاں
یریموت اور عِدر محلی، بیٹے تین کے مُوشی 23 ہوئی۔ سے بھائیوں
تھے۔
تھے۔ سرپرست اور خاندان کے قبیلے کے لاوی یہ غرض 24
جو سے میں اِن تھا۔ گیا کیا درج میں رجسٹر خاندانی کو ایک ہر
کم از کم عمر کی ایک ہر تھے کرتے خدمت میں گھر کے رب
تھی۔ سال 20
کہ تھا دیا حکم پہلے پہلے سے مرنے نے داؤد کیونکہ 25-27
لئے کے خدمت وہ ہے، سال 20 کم از کم عمر کی لاویوں جتنے
تھا، کہا نے اُس سے ناتے اِس جائیں۔ کئے درج میں رجسٹر
کیا عطا امان و امن کو قوم اپنی نے خدا کے اسرائیل رب”
گا۔ کرے سکونت میں یروشلم لئے کے ہمیشہ وہ اب اور ہے،
کر اُٹھا سامان کا اُس اور خیمہ کا ملاقات کو لاویوں سے اب
وہ سے اب 28 رہی۔ نہیں ضرورت کی جانے لے جگہ بہ جگہ
کرتے خدمت میں گھر کے رب یہ جب کریں مدد کی اماموں
دیں دھیان اور سنبھالیں کو کمروں چھوٹے اور صحنوں وہ ہیں۔
چیزیں گئی کی مُقدّس و مخصوص لئے کے گھر کے رب کہ
داریاں ذمہ اَور کئی میں گھر کے اللہ اُنہیں رہیں۔ صاف پاک
کی ھی اُن صرف سنبھالنا چیزیں کی ذیل 29 جائیں۔ سونپی بھی

اُن ہیں۔ بہت گر کاری والے کرنے مدد کی آپ 15 گے۔ کریں
شامل گر کاری ایسے اور بڑھئی راج، والے، تراشنے کو پتھر میں
وہ خواہ 16 ہیں، سکتے بنا چیز کی قسم ہر سے مہارت جو ہیں
ایسے بےشمار ہو۔ نہ کیوں کی لوہے یا پیتل چاندی، سونے،
کے آپ رب اور کریں، شروع کام اب ہیں۔ کھڑے تیار لوگ
ہو ساتھ!“
بیٹے اپنے کو راہنماؤں تمام کے اسرائیل نے داؤد پھر 17
کہا، سے اُن نے اُس 18 دیا۔ حکم کا کرنے مدد کی سلیمان
پڑوسی کو آپ نے اُس ہے۔ ساتھ کے آپ خدا کا آپ رب”
کے ملک ہے۔ کیا عطا امان و امن کر رکھ محفوظ سے قوموں
ملک یہ اب اور دیا، کر حوالے میرے نے اُس کو باشندوں
جان و دل اب 19 ہے۔ گیا ہو تابع کے قوم کی اُس اور رب
مقدِس کے خدا اپنے رب رہیں۔ طالب کے خدا اپنے رب سے
اور صندوق کا عہد سے جلدی آپ تا کہ کریں شروع تعمیر کی
کے رب جو سکیں لا میں گھر اُس کو سامان کے خیمے مُقدّس
گا۔“ ہو تعمیر میں تعظیم کی نام

23

کو سلیمان بیٹے اپنے نے اُس تو تھا رسیدہ عمر داؤد جب 1
دیا۔ بنا بادشاہ کا اسرائیل

گروہ کے لاویوں لئے کے خدمت

لاویوں اور اماموں کو راہنماؤں تمام کے اسرائیل نے داؤد 2
عمر کی جن گیا گنا کو لاویوں اُن تمام 3 لیا۔ بُلا پاس اپنے سمیت
تھی۔ 38,000 تعداد کُل کی اُن تھی۔ زائد سے اِس یا سال تیس
رب افراد 24,000 سونپیں۔ داریاں ذمہ مختلف نے داؤد اِنہیں 4
4,000 5 قاضی، اور افسر 6,000 نگران، کے تعمیر کی گھر کے
بنوائے کے داؤد جنہیں گئے بن موسیقار ایسے 4,000 اور دربان
تھی۔ کرنی ثنا و حمد کی رب کر بجا کو سازوں ہوئے
قِہات جَیرسون، بیٹوں تین کے لاوی کو لاویوں نے داؤد 6
کیا۔ تقسیم میں گروہوں تین مطابق کے مِراری اور
تین کے لعدان 8 تھے۔ سِمعی اور لعدان بیٹے دو کے جَیرسون 7
سلومیت، بیٹے تین کے سِمعی 9 تھے۔ یوایل اور زیتام ایل، یحی بیٹے
تھے۔ سربراہ کے گھرانوں کے لعدان یہ تھے۔ حاران اور ایل حزی
یحت، تک چھوٹے کر لے سے بڑے بیٹے چار کے سِمعی 10-11
بیٹے کم کے بریعہ اور یعوس چونکہ تھے۔ بریعہ اور یعوس زیزا،

کی غلہ روٹیاں، گئی کی مُقدّس و مخصوص :ہے داری ذمہ
اور پکانے روٹیاں بےخمیری میدہ، مستعمل لئے کے نذروں
اچھی کو لوازمات تمام وهی کہ ہے لازم انتظام۔ کا گوندھنے
گلوکار کے اُن کو شام اور صبح ہر 30 ناپیں۔ اور تولیں طرح
والی ہونے بھسم کو رب بھی جب 31 کریں۔ ثنا و حمد کی رب
کو، سبت خواہ کریں، مدد لاوی تو جائیں کی پیش قربانیاں
لازم ہو۔ پر موقع کے عید اَور کسی یا عید کی چاند نئے خواہ
حاضر لئے کے خدمت مطابق کے تعداد مقررہ روزانہ وہ کہ ہے
جائیں۔ ہو“
32 میں بعد اور میں خیمے کے ملاقات پہلے لاوی طرح اِس
رب وہ رہے۔ دیتے سرانجام خدمت اپنی میں گھر کے رب
مدد کی اماموں یعنی بھائیوں قبائلی اپنے میں خدمت کی گھر کے
تھے۔ کرتے

24

گروہ کے اماموں لئے کے خدمت

1 گیا۔ کیا تقسیم میں گروهوں مختلف بھی کو اولاد کی ہارون
اور ندب 2 تھے۔ اِتمر اور عزرالی ابیہو، ندب، بیٹے چار کے ہارون
عزرالی تھے۔ نہیں بیٹے کے اُن اور گئے، مر پہلے سے باپ اپنے ابیہو
مختلف کے خدمت کو اماموں نے داؤد 3 گئے۔ بن امام اِتمر اور
داؤد میں اِس نے مَلِک اخی اور صدوق کیا۔ تقسیم میں گروهوں
مَلِک اخی اور سے میں اولاد کی عزرالی صدوق) کی مدد کی
گروهوں 16 کو اولاد کی عزرالی 4 ۔(تھا سے میں اولاد کی اِتمر
الی کیونکہ گیا، کیا تقسیم میں گروهوں 8 کو اولاد کی اِتمر اور میں
تمام 5 تھے۔ سرپرست خاندانی زیادہ ھی اِتنے کے اولاد کی عزر
گئیں، کی تقسیم میں گروهوں مختلف اِن کر ڈال قرعہ داریاں ذمہ
ایسے سارے بہت کے خاندانوں دونوں اِتمر اور عزرالی کیونکہ
تھے۔ کرتے خدمت کی رب میں مقدس سے پہلے جو تھے افسر
6 کی اِتمر اور عزرالی لئے کے کرنے تقسیم داریاں ذمہ یہ
بادشاہ، وقت ڈالتے قرعہ رہے۔ ڈالتے قرعہ باری باری اولاد
اماموں اور ابیاتر بن مَلِک اخی امام، صدوق بزرگ، کے اسرائیل
سمعیاہ میرمنشی تھے۔ حاضر سرپرست خاندانی کے لاویوں اور
کی گروهوں اِن کے خدمت تھا لاوی خود جو نے ایل نتنی بن
ڈالنے قرعہ وہ طرح جس لی لکھ سے ترتیب کی ذیل فہرست
گئے، کئے مقرر سے
7 1۔ یہویریب،
2۔ یدعیاہ،
8 3۔ حارِم،
4۔ سعوریم،
9 5۔ ملکیاہ،
6۔ میامین،
10 7۔ ہقوض،
8۔ ابیاہ،
11 9۔ یشوع،
10۔ سکنیاہ،
12 11۔ اِلیاسب،
12۔ یقیم،
13 13۔ خُفّاہ،
14۔ یسبِاب،
14 15۔ بِلجہ،
16۔ اِمّیر،
15 17۔ خزیر،
18۔ فِضیض،
16 19۔ فتحیاہ،
20۔ یحِزقیل،
17 21۔ یکین،
22۔ جمول،
18 23۔ دِلایاہ،
24۔ معزیاہ۔
19 کر آ میں گھر کے رب مطابق کے ترتیب اِسی کو اماموں
رب جو مطابق کے ہدایات اُن تھی، دینی سرانجام خدمت اپنی
دی معرفت کی ہارون باپ کے اُن اُنہیں نے خدا کے اسرائیل
تھیں۔

گروہ مزید کے لاویوں لئے کے خدمت

20 ہیں سرپرست خاندانی مزید کے لاویوں کے ذیل:
سوبائیل، سے میں اولاد کی عمرام
یحدیاہ سے میں اولاد کی سوبائیل
21 تھا، سرپرست یِسیاہ سے میں اولاد کی رحبیاہ
22 سلومیت، سے میں اولاد کی اِضہار
یحت، سے میں اولاد کی سلومیت
23 تک چھوٹے کر لے سے بڑے سے میں اولاد کی حبرون
یقمعام، اور ایل یحزی امریاہ، یریاہ،
24 میکاہ، سے میں اولاد کی ایل عُزی
سمیر، سے میں اولاد کی میکاہ
25 یِسیاہ، بھائی کا میکاہ
زکریاہ، سے میں اولاد کی یِسیاہ
26 مُوشی، اور محلی سے میں اولاد کی مِراری

اولاد، کی یعزیاہ بیٹے کے اُس
اور زکور سوھم، سے میں اولاد کی یعزیاہ بیٹے کے مِراری 27
عِبری،
عزر اِلی قیس۔ اور عزر اِلی سے میں اولاد کی محلی 28-29
ہوا۔ پیدا یرحمئیل ہاں کے قیس جبکہ تھا بےاولاد
لاویوں بھی یریموت اورعِدر محلی، سے میں اولاد کی مُوشی 30
تھے۔ شامل میں سرپرستوں خاندانی مزید اِن کے
اندازی قرعہ بھی داریاں ذمہ کی اُن طرح کی اماموں 31
بھائی چھوٹے سے سب میں سلسلے اِس گئیں۔ کی مقرر سے
کے خاندان کے بھائی بڑے سے سب اور ساتھ کے خاندان کے
بادشاہ، داؤد بھی لئے کے کارروائی اِس تھا۔ برابر سلوک ساتھ
سرپرست خاندانی کے لاویوں اور اماموں اور مَلِک اخی صدوق،
تھے۔ حاضر

25

گروہ کے موسیقاروں میں گھر کے رب

اور ہیمان آسف، ساتھ کے افسروں اعلیٰ کے فوج نے داؤد 1
دیا۔ کر الگ لئے کے خدمت خاص ایک کو اولاد کی یدوتون
ذیل تھا۔ بجانا جھانجھ اور ستار سرود، میں روح کی نبوّت اُنہیں
گیا کیا مقرر کو آدمیوں کے:
نتنیاہ یوسف، زکور، بیٹے کے آسف سے خاندان کے آسف 2
بادشاہ وہ اور تھا، راھنما کا گروہ باپ کا اُن لاہ۔ اسرے اور
تھا۔ بجاتا ساز میں روح کی نبوّت مطابق کے ہدایات کی
ضری، جِدلیاہ، بیٹے کے یدوتون سے خاندان کے یدوتون 3
راھنما کا گروہ باپ کا اُن متِتیاہ۔ اور حسبیاہ، سِمعی، یسعیاہ،
ہوئے کرتے ثنا و حمد کی رب میں روح کی نبوّت وہ اور تھا،
تھا۔ بجاتا ستار
عُزی متنیاہ، بُقیاہ، بیٹے کے ہیمان سے خاندان کے ہیمان 4
رومِمتی جِدّالتی، اِلیاتہ، حنانی، حننیاہ، یریموت، سبوایل، ایل،
باپ کا سب اِن 5 محازیوت۔ اور ہوتیر ملّوتی، یسبِقاشہ، عزر،
کیا وعدہ سے ہیمان نے اللہ تھا۔ بین غیب کا بادشاہ داؤد ہیمان
14 اُسے نے اُس لئے اِس گا، دوں بڑھا طاقت تیری مَیں کہ تھا
تھیں۔ کی عطا بیٹیاں تین اور بیٹے
کی ہیمان اور یدوتون آسف، یعنی باپ اپنے اپنے سب یہ 6
میں گھر کے رب کبھی جب تھے۔ بجاتے ساز میں راھنمائی
ستار جھانجھ، ساتھ ساتھ موسیقار یہ تو تھے جاتے گائے گیت
کے ہدایات کی بادشاہ خدمت اپنی وہ تھے۔ بجاتے سرود اور

تعظیم کی رب جو سمیت بھائیوں اپنے 7 تھے۔ دیتے سرانجام مطابق
سب کے سب تھی۔ 288 تعداد کُل کی اُن تھے گاتے گیت میں
مقرر ذریعے کے قرعہ بھی داریاں ذمہ مختلف کی اُن 8 تھے۔ ماھر
خواہ تھا، جیسا ایک سلوک ساتھ کے سب میں اِس گئیں۔ کی
شاگرد۔ یا تھے اُستاد خواہ بوڑھے، یا تھے جوان
بارہ کے گروہ ہر گیا۔ کیا مقرر کو گروھوں 24 کر ڈال قرعہ 9
پائی تشکیل نے گروھوں کے آدمیوں کے ذیل یوں تھے۔ آدمی بارہ:
1۔ یوسف، کا خاندان کے آسف
2۔ جِدلیاہ،
10 3۔ زکور،
11 4۔ ضری،
12 5۔ نتنیاہ،
13 6۔ بُقیاہ،
14 7۔ یسرے، لاہ
15 8۔ یسعیاہ،
16 9۔ متنیاہ،
17 10۔ سِمعی،
18 11۔ عزرایل،
19 12۔ حسبیاہ،
20 13۔ سوبائیل،
21 14۔ متِتیاہ،
22 15۔ یریموت،
23 16۔ حننیاہ،
24 17۔ یسبِقاشہ،
25 18۔ حنانی،
26 19۔ ملّوتی،
27 20۔ اِلیاتہ،
28 21۔ ہوتیر،
29 22۔ جِدّالتی،
30 23۔ محازیوت،
31 24۔ عزر۔ رومِمتی
تھے۔ شامل دار رشتے کچھ اور بیٹے کے راھنما میں گروہ ہر

26

دربان کے گھر کے رب

کرنے داری پہرا پر دروازوں کے صحن کے گھر کے رب 1
تھے شامل آدمی کے ذیل میں اُن گئے۔ کئے مقرر بھی گروہ کے:
کی آسف جو قورے بن مسلمیاہ فرد کا خاندان کے قورح
کر لے سے بڑے بیٹے سات کے مسلمیاہ 2 تھا۔ سے میں اولاد
یوحنان عیلام، 3 ایل، یتنی زبدیاہ، ایل، یدیع زکریاہ، تک چھوٹے
تھے۔ اِلیہوعینی اور

کے مِراری اور قورح سب تھے۔ گروہ کے دربانوں سب یہ 19
تھے۔ اولاد کی خاندانوں

گروہ مزید کے لاویوں لئے کے خدمت

کے رب اور خزانوں کے گھر کے اللہ لاوی کچھ دوسرے 20
تھے۔ سنبھالتے چیزیں گئی کی مخصوص لئے
کی خزانوں کے گھر کے رب یوایل اور زیتام بھائی دو 21-22
تھے سرپرست کے خاندان کے ایل یحی وہ تھے۔ کرتے داری پہرا
حبرون اِضہار، عمرام، 23 تھے۔ اولاد کی جَیرسونی لعدان یوں اور
تھیں داریاں ذمہ یہ کی خاندانوں کے ایل عُزی اور:
تھا۔ نگران کا خزانوں موسیٰ بن جَیرسوم بن سبوایل 24
بیٹا کا رحبیاہ تھا۔ رحبیاہ بیٹا کا عزرالی بھائی کے جَیرسوم 25
کا زِکری اور زِکری بیٹا کا یورام یورام، بیٹا کا یسعیاہ یسعیاہ،
مُقدّس اُن ساتھ کے بھائیوں اپنے سلومیت 26 تھا۔ سلومیت بیٹا
سرپرستوں، خاندانی بادشاہ، داؤد جو تھا سنبھالتا کو چیزوں
دوسرے اور افسروں مقرر پر فوجیوں سَو سَو اور ہزار ہزار
چیزیں یہ 27 تھیں۔ کی مخصوص لئے کے رب نے افسروں اعلیٰ
کو گھر کے رب کرنے سے میں مال ہوئے لُوٹے میں جنگوں
وہ میں اِن 28 تھیں۔ گئی کی مخصوص لئے کے کرنے مضبوط
ابنیر قیس، بن ساؤل بین، غیب سموایل جو تھا شامل بھی سامان
تھا۔ کیا مخصوص لئے کے مقدِس نے ضرویاہ بن یوآب اور نیر بن
تھے۔ سنبھالتے کو چیزوں تمام اِن بھائی کے اُس اور سلومیت
بیٹوں کے اُس اور کننیاہ یعنی افراد کے خاندان کے اِضہار 29
اُنہیں گئیں۔ دی داریاں ذمہ کی باہر سے گھر کے رب کو
گیا۔ کیا مقرر پر اسرائیل سے حیثیت کی قاضیوں اور نگرانوں
بھائیوں کے اُس اور حسبیاہ یعنی افراد کے خاندان کے حبرون 30
ذمہ کی سنبھالنے کو علاقے کے مغرب کے یردن دریائے کو
کے کاموں متعلق سے گھر کے رب وہ وہاں گئی۔ دی داری
آدمیوں لائق اِن تھے۔ دیتے سرانجام بھی خدمت کی بادشاہ علاوہ
تھی۔ 1,700 تعداد کُل کی
نسب میں سال ویں40 کے حکومت کی بادشاہ داؤد 31
بارے کے خاندان کے حبرون تاکہ گئی کی تحقیق کی ناموں
لائق کئی کے اُس کہ چلا پتا جائیں۔ ہو حاصل معلومات میں
کا اُن یریاہ ہیں۔ آباد میں یعزیر شہر کے علاقے کے جِلعاد رُکن
کے منسّی اور جد روبن، اُسے نے بادشاہ داؤد 32 تھا۔ سرپرست
اِس کی یریاہ دی۔ داری ذمہ کی سنبھالنے کو علاقے مشرقی
شامل بھی افراد 2,700 مزید کے خاندان کے اُس میں خدمت

آٹھ کردے برکت اُسے نے اللہ تھا۔ دربان بھی ادوم عوبید 4-5
سمعیاہ، نام کے اُن تک چھوٹے کرلے سے بڑے تھے۔ دیئے بیٹے
تھے۔ فعولّتی اور اِشکار ایل، عمی ایل، نتنی سکار، یوآخ، یہوزبد،
وہ کیونکہ تھے، سربراہ خاندانی بیٹے کے ادوم عوبید بن سمعیاہ 6
عوبید رفائیل، عُتنی، نام کے اُن 7 تھے۔ رکھتے رسوخ و اثر کافی
میں گروہ بھی سمکیاہ اور اِلیہو دار رشتے کے سمعیاہ تھے۔ اِلزبد اور
عوبید 8 تھے۔ رکھتے حیثیت خاص بھی وہ کیونکہ تھے، شامل
رشتے اور بیٹوں اپنے وہ تھے۔ لائق آدمی تمام یہ نکلے سے ادوم
خدمت اپنی سے مہارت سب اور تھے افراد 62 کُل سمیت داروں
تھے۔ دیتے سرانجام
لائق سب تھے۔ آدمی 18 کُل دار رشتے اور بیٹے کے مسلمیاہ 9
تھے۔
سِمری، بیٹے چار کے حوسہ فرد کا خاندان کے مِراری 10
کے خدمت کو سِمری نے حوسہ تھے۔ زکریاہ اور طبلیاہ خِلقیاہ،
دوسرے 11 تھا۔ نہیں پہلوٹھا وہ اگرچہ تھا دیا بنا سربراہ کا گروہ
تھے۔ زکریاہ اور طبلیاہ خِلقیاہ، تک چھوٹے کرلے سے بڑے بیٹے
تھے۔ دار رشتے اور بیٹے 13 کُل کے حوسہ
تمام اور سرپرست خاندانی میں گروہوں اِن کے دربانوں 12
میں گھر کے رب بھی یہ طرح کی لاویوں باقی تھے۔ شامل آدمی
کیا مقرر سے اندازی قرعہ 13 تھے۔ دیتے سرانجام خدمت اپنی
داری پہرا کی دروازے کس کے صحن گروہ سا کون کہ گیا
امتیاز میں خاندانوں چھوٹے اور بڑے میں سلسلے اِس کرے۔
نام کا خاندان کے مسلمیاہ تو گیا ڈالا قرعہ جب یوں 14 گیا۔ کیا نہ
بن زکریاہ نکلا۔ لئے کے کرنے داری پہرا کی دروازے مشرقی
کرنے داری پہرا کی دروازے شمالی نام کا خاندان کے مسلمیاہ
تھا۔ مشہور لئے کے مشوروں دانا اپنے زکریاہ نکلا۔ لئے کے
تو گیا ڈالا لئے کے داری پہرا کی دروازے جنوبی قرعہ جب 15
داری پہرا کی گودام کو بیٹوں کے اُس نکلا۔ نام کا ادوم عوبید
اور دروازے مغربی جب 16 گئی۔ دی داری ذمہ کی کرنے
کے حوسہ اور سُفّیم تو گیا ڈالا قرعہ لئے کے دروازے سلکت
ہے۔ پر راستے والے چڑھنے دروازہ سلکت نکلے۔ نام
گئی بانٹی یوں خدمت کی داری پہرا:
شمالی تھے، دیتے پہرہ لاوی چھ پر دروازے مشرقی روزانہ 17
رب 18 دو۔ پر گودام اور افراد چار چار پر دروازوں جنوبی اور
دیتے پہرہ لاوی چھ پر دروازے مغربی کے صحن کے گھر کے
میں۔ صحن دو اور پر راستے چار تھے،

اُس تھے۔ سرپرست کے خاندانوں اپنے اپنے اور لائق سب تھے۔
بادشاہ علاوہ کے کاموں متعلق سے گھر کے رب وہ میں علاقے
تھے۔ دیتے سرانجام بھی خدمت کی

27

گروہ کے فوج

سَو سَو اور ہزار ہزار سرپرستوں، خاندانی اُن ذیل درج 1
ہے فہرست کی افسروں سرکاری اور افسروں مقرر پر فوجیوں
تھے۔ ملازم کے بادشاہ جو
24,000 کے گروہ ہر اور تھی، مشتمل پر گروہوں 12 فوج
لگتی لئے کے ماہ ایک میں سال ڈیوٹی کی گروہ ہر تھے۔ افراد
:تھے یہ وہ تھے مقرر پر گروہوں اِن افسر جو 2 تھی۔
کا خاندان کے فارص وہ 3 ایل۔ زبدی بن یسوبعام :ماہ پہلا
ہوتی میں مہینے پہلے ڈیوٹی کی جس تھا مقرر پر گروہ اُس اور تھا
تھی۔
کا افسر اعلیٰ کے گروہ کے اُس اخوحی۔ دودی :ماہ دوسرا 4
تھا۔ مِقلوت نام
بہترین کے داؤد یہ 6 بِنایاہ۔ بیٹا کا امام یہویدع :ماہ تیسرا 5
اُس تھا۔ فوجی زبردست خود اور تھا مقرر پر 'تیس' بنام دستے
تھا۔ زبدعمی بیٹا کا اُس افسر اعلیٰ کا گروہ کے
بعد کے موت کی اُس عساہیل۔ بھائی کا یوآب :ماہ چوتھا 7
ہوا۔ مقرر جگہ کی اُس زبدیاہ بیٹا کا عساہیل
اِزراخی۔ سمہوت :ماہ پانچواں 8
تقوعی۔ عقیس بن عیرا :ماہ چھٹا 9
افرائیمی۔ فلونی خلِص :ماہ ساتواں 10
حوساتی۔ سِبکی کا خاندان کے زارح :ماہ آٹھواں 11
عنتوتی۔ عزر ابی کا قبیلے کے بِنیمین :ماہ نواں 12
نطوفاتی۔ مہری کا خاندان کے زارح :ماہ دسواں 13
فِرعاتونی۔ بِنایاہ کا قبیلے کے افرائیم :ماہ گیارھواں 14
نطوفاتی۔ خلدی کا خاندان کے ایل غُتنی :ماہ بارھواں 15

سرپرست کے قبیلوں

:تھے سرپرست کے قبیلوں اسرائیلی آدمی کے ذیل 16
زِکری۔ بن عزرالی :قبیلہ کا روبن
معکہ۔ بن سفطیاہ :قبیلہ کا شمعون
کا خاندان کے ہارون قموایل۔ بن حسبیاہ :قبیلہ کا لاوی 17
تھا۔ صدوق سرپرست
اِلیہو۔ بھائی کا داؤد :قبیلہ کا یہوداہ 18
میکائیل۔ بن عُمری :قبیلہ کا اِشکار
عبدیاہ۔ بن اِسماعیاہ :قبیلہ کا زبولون 19
ایل۔ عزری بن یریموت :قبیلہ کا نفتالی
عزریاہ۔ بن ہوسیع :قبیلہ کا افرائیم 20
فِدایاہ۔ بن یوایل :قبیلہ کا منسّی مغربی
زکریاہ۔ بن یدّو :تھا میں جِلعاد جو قبیلہ کا منسّی مشرقی 21
ابنیر۔ بن ایل یعسی :قبیلہ کا بِنیمین
یروحام۔ بن عزرایل :قبیلہ کا دان 22
تھے۔ سربراہ کے قبیلوں اسرائیلی لوگ بارہ یہ
تھی کم سے اِس یا سال 20 عمر کی مردوں اسرائیلی جتنے 23
کیا وعدہ سے اُس نے رب کیونکہ کیا، نہیں شمار نے داؤد اُنہیں
بنا بےشمار جیسا ستاروں کے آسمان کو اسرائیلیوں میں کہ تھا
تو شروع کو شماری مردم نے ضرویاہ بن یوآب نیز، 24 گا۔ دوں
غضب کا اللہ کیونکہ تھا، پہنچایا نہیں تک اختتام اُسے لیکن کیا
داؤد میں نتیجے تھا۔ ہوا نازل پر اسرائیل باعث کے شماری مردم
نہیں کبھی تعداد کُل کی اسرائیلیوں میں کتاب تاریخی کی بادشاہ
ہوئی۔ درج

انچارج کے ملکیت شاہی

کا گوداموں شاہی کے یروشلم ایل عدی بن عزماوت 25
تھا۔ انچارج
میں قلعوں اور گاؤں شہروں، باقی علاقے، دیہی گودام جو
تھا۔ سنبھالتا عُزیّاہ بن یونتن کو اُن تھے
کرنے کاری کاشت کی زمینوں شاہی کلوب بن عزری 26
تھا۔ مقرر پر والوں
زبدی جبکہ کرتا نگرانی کی باغوں کے انگور راماتی سِمعی 27
تھا۔ انچارج کا گوداموں کے مَے کی باغوں اِن شِفمی
مقرر پر باغوں اُن کے انجیر توت اور زیتون جدیری حنان بعل 28
کے زیتون یوآس تھے۔ میں علاقے پہاڑی نشیبی کے مغرب جو تھا
تھا۔ کرتا نگرانی کی گوداموں کے تیل
سطری گائے بَیل والے چرنے میں میدان کے شارون 29
چرنے میں وادیوں عدلی بن سافط جبکہ تھے نگرانی زیرِ کے شارونی
مقرر پر اونٹوں اسمٰعیلی اوبل 30 تھا۔ سنبھالتا کو گائے بَیلوں والے
پر۔ بھیڑبکریوں ہاجری یازیز اور 31 پر گدھیوں مرونوتی یحدیاہ تھا،
تھے۔ نگران کے ملکیت شاہی سب یہ

مشیر قریبی کے بادشاہ

کی رب یعنی اسرائیل پورا دیں، دھیان پر ہدایت میری اب 8
تمام کے خدا اپنے رب ہیں۔ گواہ کے اِس خدا ہمارا اور جماعت
ملکیت کی آپ ملک اچھا یہ بھی آئندہ پھر !رہیں تابع کے احکام
اے 9 گا۔ رہے زمین موروثی کی اولاد کی آپ تک ہمیشہ اور
پورے کے کر تسلیم کو خدا کے باپ اپنے بیٹے، میرے سلیمان
رب کیونکہ کریں۔ خدمت کی اُس سے خوشی اور جان و دل
تمام کے خیالوں ہمارے وہ اور ہے، لیتا کر تحقیق کی دلوں تمام
لیں پا اُسے آپ تو رہیں طالب کے اُس ہے۔ واقف سے منصوبوں
لئے کے ہمیشہ کو آپ وہ تو کریں ترک اُسے آپ اگر لیکن گے۔
لیا چن لئے اِس کو آپ نے رب رہے، یاد 10 گا۔ دے کر رد
کر رہ مضبوط کریں۔ تعمیر گھر مُقدّس لئے کے اُس آپ کہ ہے
!رہیں لگے میں کام اِس“

نقشہ کا گھر کے رب

نقشہ کا گھر کے رب کو سلیمان بیٹے اپنے نے داؤد پھر 11
کے اُس یعنی تھیں درج تفصیلات تمام میں جس دیا دے
وہ کمرے، اندرونی بالاخانے، کمرے، کے خزانوں برآمدے،
کے اُس کو صندوق کے عہد میں جس کمرا ترین مُقدّس
صحن، کے گھر کے رب 12 تھا، رکھنا سمیت ڈھکنے کے کفارے
لئے کے رب میں جن کمرے وہ اور کمرے کے گرد ارد کے اُس
تھا۔ رکھنا محفوظ کو سامان گئے کئے مخصوص
اُس 13 تھا۔ کیا تیار نقشہ پورا یہ سے ہدایت کی روح نے داؤد
لاویوں اور اماموں درکار لئے کے خدمت کی گھر کے رب نے
میں گھر کے رب ساتھ ساتھ اور کیا، مقرر بھی کو گروہوں کے
گھر کے رب نے اُس علاوہ کے اِس بھی۔ داریاں ذمہ تمام باقی
کی تیار بھی فہرست کی سامان تمام درکار لئے کے خدمت کی
سونا کتنا لئے کے چیزوں مختلف کہ کیا مقرر نے اُس 14 تھی۔
چیزیں کی ذیل میں اِن ہے۔ کرنی استعمال چاندی کتنی اور
چراغ کے اُن اور دان چراغ کے چاندی اور سونے 15 :تھیں شامل
ایک ہر کیونکہ تھے، فرق وزن کے دانوں چراغ **مرخ ت ل ف(**
میزیں وہ کی سونے 16 ،(تھا منحصر پر مقصد کے اُس وزن کا
کی چاندی تھیں، رکھنی روٹیاں مخصوص لئے کے رب پر جن
اور کٹورے کے چھڑکاؤ کانٹے، کے سونے خالص 17 میزیں،
قربان کی جلانے بخور اور 18 پیالے کے چاندی سونے صراحی،
نقشہ کا رتھ کے رب نے داؤد سونا۔ خالص ہوا منڈھا پر گاہ
نقشہ کا فرشتوں کروبی اُن یعنی دیا، کر حوالے کے سلیمان بھی

یحی تھا۔ مشیر کا بادشاہ یونتن چچا عالِم اور دار سمجھ کا داؤد 32
تھا۔ دار ذمہ لئے کے تربیت کی بیٹوں کے بادشاہ حکمونی بن ایل
تھا۔ دوست کا داؤد ارکی حوسی جبکہ مشیر کا داؤد تُفل اخی 33
بن مشیر کے بادشاہ ابیاتر اور بنایاہ بن یہویدع بعد کے تُفل اخی 34
تھا۔ کمانڈر کا فوج شاہی یوآب گئے۔

28

تقریر کی داؤد سامنے کے بزرگوں کے اسرائیل

میں اِن بُلایا۔ یروشلم کو بزرگوں تمام کے اسرائیل نے داؤد 1
ہزار ہزار افسر، مقرر پر ڈویژنوں فوجی سرپرست، کے قبیلوں
ریوڑوں اور ملکیت شاہی افسر، مقرر پر فوجیوں سَو سَو اور
افسر، والے کرنے تربیت کی بیٹوں کے بادشاہ انچارج، کے
شامل حیثیت صاحبِ تمام باقی اور سورما کے ملک درباری،
تھے۔
مخاطب سے اُن کر ہو کھڑے سامنے کے اُن بادشاہ داؤد 2
ہوا،
کافی !دیں دھیان پر بات میری قوم، میری اور بھائیو میرے“
رب میں جس تھا چاہتا کرنا تعمیر مکان ایسا ایک مَیں سے دیر
تو یہ آخر سکے۔ جا رکھا پر طور مستقل صندوق کا عہد کے
کرنے تیاریاں مَیں سے مقصد اِس ہے۔ چوکی کی خدا ہمارے
لئے کے نام میرے‘ ہوا، کلام ہم سے مجھ اللہ پھر لیکن 3 لگا۔
ہوئے ہوتے جنگجو نے تُو کیونکہ ہے، نہیں کام تیرا بنانا مکان
ہے۔ بہایا خون بہت‘
سے میں خاندان پورے میرے نے خدا کے اسرائیل رب 4
کیونکہ دیا، بنا بادشاہ کا اسرائیل لئے کے ہمیشہ کر چن مجھے
یہوداہ کرے۔ حکومت قبیلہ کا یہوداہ کہ تھی مرضی کی اُس
چن کو خاندان کے باپ میرے نے اُس سے میں خاندانوں کے
پورے کے کر پسند مجھے نے اُس سے میں خاندان اِسی اور لیا،
ہیں۔ کئے عطا بیٹے بہت مجھے نے رب 5 دیا۔ بنا بادشاہ کا اسرائیل
کر بیٹھ پر تخت بعد میرے سلیمان کہ کیا مقرر نے اُس سے میں اُن
بیٹا تیرا‘ بتایا، مجھے نے رب 6 کرے۔ حکومت پر اُمّت کی رب
کیونکہ گا۔ کرے تعمیر صحن کے اُس اور گھر میرا ہی سلیمان
اُس مَیں اور گا ہو بیٹا میرا وہ کہ ہے فرمایا کر چن اُسے نے مَیں
احکام میرے بھی آئندہ طرح کی آج وہ اگر 7 گا۔ ہوں باپ کا
قائم تک ابد بادشاہی کی اُس مَیں تو رہے کرتا عمل پر ہدایات اور
گا۔ رکھوں‘

ڈھانپ کو صندوق کے عہد کے رب کر پھیلا کو پَروں اپنے جو
ہیں۔ دیتے
قلم ہی ویسے تفصیلات تمام یہ نے مَیں” کہا، نے داؤد 19
کی عطا سمجھ اور حکمت مجھے نے رب جیسے ہیں دی کر بند
ہے۔“
دلیر اور مضبوط” ہوا، مخاطب سے سلیمان بیٹے اپنے وہ پھر 20
خدا میرا خدا رب کیونکہ ہارنا، مت ہمت اور مت ڈریں !ہوں
کرے ترک نہ گا، چھوڑے کو آپ وہ نہ ہے۔ ساتھ کے آپ
گا۔ رہے کرتا مدد کی آپ تک تکمیل کی گھر کے رب بلکہ گا
آپ بھی گروہ کے لاویوں اور اماموں مقرر لئے کے خدمت 21
گے۔ دیں سرانجام خدمت اپنی میں گھر کے رب کر بن سہارا کا
وہ ہے ضرورت کی گروں کاری ماہر بھی جتنے لئے کے تعمیر
لوگوں عام کرلے سے بزرگوں ہیں۔ کھڑے تیار لئے کے خدمت
مستعد لئے کے کرنے تعمیل کی ہدایت ہر کی آپ سب تک
ہیں۔“

29

نذرانے لئے کے تعمیر کی گھر کے رب

نے اللہ” ہوا، مخاطب سے جماعت پوری دوبارہ داؤد پھر 1
بادشاہ اگلا وہ کہ ہے کیا مقرر کر چن کو سلیمان بیٹے میرے
تعمیری یہ اور ہے، کار ناتجربہ اور جوان ابھی وہ لیکن بنے۔
ہے بنانا نہیں لئے کے انسان محل یہ تو اُسے ہے۔ وسیع بہت کام
اپنے سے فشانی جاں پوری مَیں 2 لئے۔ کے خدا ہمارے رب بلکہ
اِس ہوں۔ چکا کر جمع سامان لئے کے تعمیر کی گھر کے خدا
جڑے مختلف *احمر، عقیق لکڑی، لوہا، پیتل، چاندی، سونا میں
شامل میں مقدار بڑی پتھر مختلف کے کاری پچی اور جواہر ہوئے
بوجھ لئے کے بنانے گھر کا خدا اپنے میں مجھ چونکہ اور 3 ہیں۔
خزانوں ذاتی اپنے علاوہ کے چیزوں اِن نے مَیں لئے اِس ہے
کلو 1,00,000 تقریباً یعنی 4 ہے دی چاندی اور سونا بھی سے
مَیں چاندی۔ خالص گرام کلو 2,35,000 اور سونا خالص گرام
کچھ 5 جائے۔ چڑھائی پر دیواروں کی کمروں یہ کہ ہوں چاہتا
ہے۔ سکتا ہو استعمال بھی لئے کے کاموں باقی کے گروں کاری
سے خوشی طرح میری کون آج ہوں، پوچھتا سے آپ مَیں اب
”ہے؟ تیار کو دینے کچھ لئے کے کام کے رب
کے قبیلوں سرپرستوں، خاندانی حاضرِ وہاں کر سن یہ 6
بادشاہ اور افسروں مقرر پر فوجیوں سَو سَو اور ہزار ہزار بزرگوں،
ہدیئے لئے کے کام سے خوشی نے افسروں سرکاری اعلیٰ کے
کلو 1,70,000 تقریباً لئے کے گھر کے رب دن اُس 7 دیئے۔
گرام کلو 3,40,000 سِکے، 10,000 کے سونے سونا، گرام
گرام کلو 34,00,000 اور پیتل گرام کلو 6,10,000 چاندی،
ایل یحی اُنہیں نے اُس تھے جواہر پاس کے جس 8 ہوا۔ جمع لوہا
اُنہیں نے جس اور تھا خزانچی جو دیا کر حوالے کے جَیرسونی
اِس قوم پوری 9 لیا۔ کر محفوظ میں خزانے کے گھر کے رب
خوشی دلی نے سب کیونکہ ہوئی، خوش کر دیکھ کو دلی فراخ
بھی بادشاہ داؤد کئے۔ پیش کو رب ہدیئے اپنے سے فیاضی اور
ہوا۔ خوش نہایت

دعا کی داؤد

کی رب سامنے کے جماعت پوری نے داؤد بعد کے اِس 10
کہا، کے کر تمجید

تک ابد سے ازل خدا، کے اسرائیل باپ ہمارے رب اے”
و شان اور جلال قدرت، عظمت، رب، اے 11 ہو۔ حمد تیری
میں زمین اور آسمان بھی کچھ جو کیونکہ ہیں، ہی تیرے شوکت
ہے، میں ہاتھ تیرے سلطنت رب، اے ہے۔ ہی تیرا وہ ہے
سے تجھ عزت اور دولت 12 ہے۔ سرفراز پر چیزوں تمام تُو اور
طاقت میں ہاتھ تیرے ہے۔ حکمران پر سب تُو اور ہے، ملتی
مضبوط اور ور طاقت ہی تُو کو انسان ہر اور ہے، قدرت اور
ستائش تیری ہم کر دیکھ یہ خدا، ہمارے اے 13 ہے۔ سکتا بنا
ہیں۔ کرتے تعریف کی نام جلالی تیرے اور
فیاضی اِتنی ہم کہ ہے حیثیت کیا کی قوم میری اور میری 14
طرف تیری ملکیت تمام ہماری آخر سکے؟ دے چیزیں یہ سے
ہاتھ تیرے ہمیں وہ دیا دے تجھے نے ہم بھی کچھ جو ہے۔ سے
نزدیک تیرے بھی ہم طرح کی دادا باپ اپنے 15 ہے۔ ملا سے
طرح کی سائے زندگی ہماری میں دنیا ہیں۔ غیرشہری اور پردیسی
رب اے 16 نہیں۔ اُمید کوئی کی بچنے سے موت اور ہے، عارضی
کیا اکٹھا لئے اِس سامان تعمیری سارا یہ نے ہم خدا، ہمارے
حقیقت لیکن جائے۔ بنایا گھر لئے کے نام مُقدّس تیرے کہ ہے
پہلے یہ ہے۔ ہوا حاصل سے ہاتھ تیرے سے پہلے کچھ سب یہ میں
انسان تُو کہ ہوں جانتا مَیں خدا، میرے اے 17 ہے۔ ہی تیرا سے
کچھ جو ہے۔ پسند تجھے داری دیانت کہ ہے، لیتا جانچ دل کا
سے نیت اچھی اور سے خوشی نے مَیں وہ ہے دیا نے مَیں بھی
تیری حاضر یہاں کہ ہے خوشی کر دیکھ یہ مجھے اب ہے۔ دیا
ہیں۔ دیئے ہدیئے تجھے سے فیاضی اِتنی بھی نے قوم

* 29:2 احمر عقیق: carnelian

کے ممالک کے نواح و گرد اور ساتھ کے اسرائیل ساتھ، کے اُس
ہوا۔ ساتھ

کے اسرائیل اور اسحاق ابراہیم، دادا باپ ہمارے رب اے 18
ایسی میں دلوں کے قوم اپنی تک ہمیشہ تُو کہ ہے گزارش خدا،
رہیں۔ لپٹے ساتھ تیرے دل کے اُن کہ کر عطا رکھ۔ قائم تڑپ ہی
جان و دل پورے وہ تاکہ کر مدد بھی کی سلیمان بیٹے میرے 19
کو محل اُس اور کرے عمل پر ہدایات اور احکام تیرے سے
”ہیں۔ کی تیاریاں نے مَیں لئے کے جس سکے پہنچا تک تکمیل
خدا اپنے رب آئیں،“ کہا، سے جماعت پوری نے داؤد پھر 20
کی خدا کے دادا باپ اپنے رب سب چنانچہ ”! کریں ستائش کی
گئے۔ جھک بل کے منہ سامنے کے بادشاہ اور رب کے کر تمجید
سی بہت والی ہونے بھسم لئے کے اسرائیل تمام دن اگلے 21
گئیں۔ کی پیش کو رب سمیت نذروں کی مے کی اُن قربانیاں
1,000 اور مینڈھوں 1,000 بیلوں، جوان 1,000 لئے کے اِس
قربانیاں بےشمار کی ذبح ساتھ ساتھ گیا۔ چڑھایا کو بچوں کے بھیڑ
حضور کے رب نے اُنہوں دن اُس 22 گئیں۔ کی پیش بھی
اِس دوبارہ نے اُنہوں پھر منائی۔ خوشی بڑی ہوئے پیتے کھاتے
تیل ہے۔ بادشاہ ہمارا سلیمان بیٹا کا داؤد کہ کی تصدیق کی
اور بادشاہ حضور کے رب اُسے نے اُنہوں کے کر مسح اُسے سے
دیا۔ قرار امام کو صدوق

حکومت زبردست کی سلیمان

بیٹھ پر تخت کے رب جگہ کی داؤد باپ اپنے سلیمان یوں 23
تابع کے اُس اسرائیل تمام اور ہوئی، حاصل کامیابی اُسے گیا۔
بیٹوں باقی کے داؤد اور فوجی بڑے بڑے افسر، اعلیٰ تمام 24 رہا۔
دیکھتے کے اسرائیل 25 کیا۔ اظہار کا داری تابع اپنی بھی نے
کی اُس نے اُس کیا۔ سرفراز بہت کو سلیمان نے رب دیکھتے
اسرائیل میں ماضی جو نوازا سے شوکت و شان ایسی کو سلطنت
تھی۔ ہوئی نہیں حاصل کو بادشاہ بھی کسی کے

وفات کی داؤد

رہا، بادشاہ کا اسرائیل تک سال 40 کُل یسّی بن داؤد 26-27
عمر بہت وہ 28 میں۔ یروشلم سال 33 اور میں حبرون سال 7
گیا۔ کر انتقال کر ہو آسودہ سے عزت اور دولت عمر، اور رسیدہ
ہوا۔ نشین تخت سلیمان پھر
تینوں وہ ہوا دوران کے حکومت کی داؤد کچھ جو باقی 29
جاد’ اور ‘تاریخ کی نبی ناتن’ ‘تاریخ، کی بین غیب سموایل’ کتابوں
حکومت کی اُس میں اِن 30 ہے۔ درج میں ‘تاریخ کی بین غیب
جو کچھ وہ نیز ہیں، گئی کی بیان تفصیلات کی رسوخ و اثر اور

ت واری خ-۲

ہے مانگتا حکمت سے رب سلیمان

کا اُس رب گئی۔ ہو مضبوط حکومت کی داؤد بن سلیمان 1
رہا۔ بڑھاتا طاقت کی اُس وہ اور تھا، ساتھ کے اُس خدا
اُن بُلایا۔ پاس اپنے کو اسرائیل تمام نے سلیمان دن ایک 2
بزرگ تمام قاضی، افسر، مقرر پر فوجیوں سَو سَو اور ہزار ہزار میں
ساتھ کے اُن سلیمان پھر 3 تھے۔ شامل سرپرست کے کنبوں اور
تھا، خیمہ کا ملاقات کا اللہ جہاں گیا پر پہاڑی اُس کی جِبعون
عہد 4 تھا۔ بنوایا میں ریگستان نے موسیٰ خادم کے رب جو وھی
یعریم قِریَت اُسے نے داؤد کیونکہ تھا، نہیں میں اُس صندوق کا
وہاں نے اُس جو تھا دیا رکھ میں خیمے ایک کر لا یروشلم سے
گاہ قربان جو کی پیتل لیکن 5 تھا۔ رکھا کر تیار لئے کے اُس
میں جِبعون تک اب وہ تھی بنائی نے حور بن اُوری بن ایل بضلی
کے اُس اسرائیل اور سلیمان اب تھی۔ سامنے کے خیمے کے رب
وہاں 6 کریں۔ دریافت مرضی کی رب تاکہ ہوئے جمع سامنے
ہونے بھسم پر گاہ قربان اُس کی پیتل نے سلیمان حضور کے رب
چڑھائیں۔ قربانیاں 1,000 والی
کیا دل تیرا" فرمایا، اور ہوا ظاہر پر سلیمان رب رات اُسی 7
"گا۔ کروں پوری خواہش تیری مَیں تو دے بتا مجھے ہے؟ چاہتا
کر مہربانی بڑی پر داؤد باپ میرے تُو" دیا، جواب نے سلیمان 8
ہے۔ دیا بٹھا پر تخت مجھے جگہ کی اُس نے تُو اب اور ہے، چکا
کی زمین جو ہے دیا بنا بادشاہ پر قوم ایسی ایک مجھے نے تُو 9
وعدہ وہ خدا، رب اے چنانچہ ہے۔ بےشمار طرح کی خاک
حکمت مجھے 10 ہے۔ کیا سے داؤد باپ میرے نے تُو جو کر پورا
سکوں۔ کر راہنمائی کی قوم اِس مَیں تاکہ فرما عطا سمجھ اور
"ہے؟ سکتا کر انصاف کا قوم عظیم اِس تیری کون کیونکہ
سے دل تُو کہ ہوں خوش مَیں" کہا، سے سلیمان نے اللہ 11
اپنے نہ عزت، نہ دولت، و مال نہ نے تُو ہے۔ چاہتا کچھ یہی
سمجھ اور حکمت بلکہ درازی کی عمر نہ اور ہلاکت کی دشمنوں
مَیں پر جس سکے کر انصاف کا قوم اُس میری تاکہ ہے مانگی
درخواست یہ تیری مَیں لئے اِس 12 ہے۔ دیا بنا بادشاہ تجھے نے
ساتھ ساتھ گا۔ کروں عطا سمجھ اور حکمت تجھے کے کر پوری
ماضی نہ جتنی گا دوں عزت اُتنی اور دولت و مال اُتنا تجھے مَیں
کسی کبھی میں مستقبل نہ تھی، حاصل کو بادشاہ کسی میں
"گی۔ ہو حاصل کو
پر جس اُترا سے پہاڑی اُس کی جِبعون سلیمان بعد کے اِس 13
اسرائیل وہ جہاں گیا چلا واپس یروشلم اور تھا خیمہ کا ملاقات
تھا۔ کرتا حکومت پر

دولت کی سلیمان

کچھ تھے۔ گھوڑے 12,000 اور رتھ 1,400 کے سلیمان 14
کچھ اور میں شہروں گئے کئے مخصوص لئے کے رتھوں نے اُس
باعث کے سرگرمیوں کی بادشاہ 15 رکھے۔ پاس اپنے میں یروشلم
مغرب لکڑی قیمتی کی دیودار اور گئی ہو عام جیسی پتھر چاندی
عام جیسی لکڑی سستی کی انجیر توت کی علاقے پہاڑی نشیبی کے
کِلکیہ یعنی قوے اور مصر گھوڑے اپنے بادشاہ 16 گئی۔ ہو
خرید اُنہیں کر جا پر جگہوں اِن تاجر کے اُس تھا۔ کرتا درآمد سے
ہر تھے۔ ہوتے درآمد سے مصر رتھ کے بادشاہ 17 تھے۔ لاتے
قیمت کی گھوڑے ہر اور سِکے 600 کے چاندی قیمت کی رتھ
برآمد گھوڑے یہ تاجر کے سلیمان تھی۔ سِکے 150 کے چاندی
پہنچاتے بھی تک بادشاہوں اَرامی اور حِتّی تمام ہوئے کرتے
تھے۔

2

تیاریاں کی تعمیر کی گھر کے رب

محل شاہی لئے اپنے اور گھر لئے کے رب نے سلیمان پھر 1
آدمیوں 1,50,000 نے اُس لئے کے اِس 2 دیا۔ حکم کا بنانے
لگایا میں کانوں پہاڑی نے اُس کو 80,000 کی۔ بھرتی کی
پتھر یہ داری ذمہ کی افراد 70,000 جبکہ نکالیں پتھر وہ تاکہ
کئے۔ مقرر نگران 3,600 نے سلیمان پر سب اِن تھی۔ لانا یروشلم
طرح جس" دی، اطلاع کو حیرام بادشاہ کے صور نے اُس 3
وہ جب رہے بھیجتے لکڑی کی دیودار کو داؤد باپ میرے آپ
لکڑی کی دیودار بھی مجھے طرح اُسی تھے رہے بنا محل لئے اپنے
نام کے خدا اپنے رب اُسے کہ کر تعمیر گھر ایک مَیں 4 بھیجیں۔
کی جگہ ایسی ہمیں کیونکہ ہوں۔ چاہتا کرنا مخصوص لئے کے
جلایا بخور خوشبودار حضور کے اُس میں جس ہے ضرورت
رکھی پر میز سے باقاعدگی روٹیاں مخصوص لئے کے رب جائے،
کی پیش قربانیاں والی ہونے بھسم پر موقعوں خاص اور جائیں
عیدوں کی چاند نئے دن، کے سبت شام، و صبح ہر یعنی جائیں

پایۂ وہ اُسے جائے کیا پیش اُسے منصوبہ بھی جو ہے۔ ماہر بھی
باپ معزز کے آپ اور کے آپ آدمی یہ ہے۔ سکتا پہنچا تک تکمیل
چنانچہ 15 گا۔ کرے کام کرمل ساتھ کے گروں کاری کے داؤد
نے آقا میرے ذکر کا ےَ اور تیل کے زیتون جَو، گندم، جس
کے آپ ہم میں معاوضے 16 دیں۔ بھیج کو خادموں اپنے وہ کیا
بیڑے کے اُن اور گے کٹوائیں میں لبنان کو درختوں درکار لئے
سے وہاں گے۔ دیں پہنچا تک شہر یافا ذریعے کے سمندر کر باندھ
”گے۔ سکیں جا لے یروشلم اُنہیں آپ

مردم کی غیرملکیوں تمام آباد میں اسرائیل نے سلیمان 17
شماری مردم کی اُن بھی نے داؤد باپ کے اِس) کروائی۔ شماری
غیرملکی 1,53,600 میں اسرائیل کہ ہوا معلوم (تھی۔ کروائی
کانوں پہاڑی کو 80,000 نے اُس سے میں اِن 18 ہیں۔ رہتے
داری ذمہ کی افراد 70,000 جبکہ نکالیں پتھر وہ تاکہ لگایا میں
مقرر نگران 3,600 نے سلیمان پر سب اِن تھی۔ لانا یروشلم پتھر یہ
کئے۔

3

تعمیر کی گھر کے رب

پر موریاہ پہاڑی کی یروشلم کو گھر کے رب نے سلیمان 1
جہاں یہیں تھا۔ چکا کر مقرر مقام یہ داؤد باپ کا اُس کیا۔ تعمیر
ظاہر پر داؤد رب تھا گاہتا اناج اپنا یبوسی ارَوناہ یعنی اُرنان پہلے
سال چوتھے کے حکومت کی سلیمان کام یہ کا تعمیر 2 تھا۔ ہوا
ہوا۔ شروع دن دوسرے کے اُس اور ماہ دوسرے کے
سامنے 4 تھی۔ فٹ 30 چوڑائی اور فٹ 90 لمبائی کی مکان 3
30 اور فٹ 30 یعنی چوڑا جتنا عمارت جو گیا بنایا برآمدہ ایک
سونا خالص نے اُس پر دیواروں اندرونی کی اُس تھا۔ اونچا فٹ
نیچے کر لے سے اوپر نے اُس پر دیواروں کی ہال بڑے 5 چڑھایا۔
سونا خالص پر تختوں پھر لگائے، تختے کے لکڑی کی جونیپر تک
تصویروں کی زنجیروں اور درختوں کے کھجور اُنہیں کر منڈھوا
بھی سے جواہر کو گھر کے رب نے سلیمان 6 کیا۔ آراستہ سے
سونا 7 تھا۔ گیا منگوایا سے پروائم وہ ہوا استعمال سونا جو سجایا۔
منڈھا پر دروازوں اور دیواروں دہلیزوں، شہتیروں، تمام مکان،
گئیں۔ کی کندہ بھی تصویریں کی فرشتوں کروبی پر دیواروں گیا۔

کمرا ترین مُقدّس

کمرا ترین مُقدّس بنام کمرا اندرونی سے سب کا عمارت 8
فٹ 30 بھی لمبائی کی اُس تھا۔ فٹ 30 یعنی چوڑا جیسا عمارت

کا اسرائیل یہ پر۔ عیدوں مقررہ دیگر کی خدا ہمارے رب اور
ہے۔ فرض دائمی

گا، ہو عظیم نہایت وہ ہوں کو بنانے مَیں کو گھر جس 5
لیکن 6 ہے۔ عظیم کہیں سے معبودوں تمام دیگر خدا ہمارا کیونکہ
ہو؟ لائق کے اُس جو ہے سکتا بنا گھر ایسا لئے کے اُس کون
پھر تو ہے۔ چھوٹا لئے کے رہائش کی اُس بھی آسمان بلند ترین
صرف مَیں بناؤں؟ گھر لئے کے اُس کہ ہے حیثیت کیا میری
جا چڑھائی قربانیاں لئے کے اُس میں جس ہوں سکتا بنا جگہ ایسی
سکیں۔

بھیج کو گر کاری دار سمجھ ایسے کسی پاس میرے چنانچہ 7
جانتا کام کا لوہے اور پیتل چاندی، سونے سے مہارت جو دیں
کندہ اور بنانے کپڑا کا رنگ قرمزی اور ارغوانی نیلے، وہ ہو۔
میرے میں یہوداہ اور یروشلم شخص ایسا ہو۔ بھی اُستاد کا کاری
کام نے داؤد باپ میرے جنہیں بنے انچارج کا گروں کاری اُن
اور جونیپر دیودار، سے لبنان مجھے علاوہ کے اِس 8 ہے۔ لگایا پر
ہوں جانتا مَیں کیونکہ دیں۔ بھیج لکڑی کی درختوں قیمتی دیگر
آپ آدمی میرے ہیں۔ لکڑہارے کے قسم عمدہ لوگ کے آپ کہ
لکڑی سی بہت ہمیں 9 گے۔ کریں کام کرمل ساتھ کے لوگوں کے
بڑا وہ ہوں چاہتا بنانا مَیں گھر جو کیونکہ گی، ہو ضرورت کی
معاوضے کے کام کے لکڑہاروں کے آپ 10 گا۔ ہو شاندار اور
گرام کلو 27,00,000 گندم، گرام کلو 32,75,000 مَیں میں
دوں تیل کا زیتون لٹر 4,40,000 اور ےَ لٹر 4,40,000 جَو،
”گا۔

جواب کو سلیمان کر لکھ خط نے حیرام بادشاہ کے صور 11
کو آپ نے اُس لئے اِس ہے، کرتا پیار کو قوم اپنی رب” دیا،
ہو حمد کی خدا کے اسرائیل رب 12 ہے۔ بنایا بادشاہ کا اُس
بادشاہ داؤد نے اُس کہ ہے کیا خلق کو زمین و آسمان نے جس
مند عقل یہ کہ ہو تمجید کی اُس ہے۔ کیا عطا بیٹا مند دانش اِتنا کو
کرے تعمیر محل لئے اپنے اور گھر لئے کے رب بیٹا دار سمجھ اور
کو گر کاری دار سمجھ اور ماہر ایک پاس کے آپ مَیں 13 گا۔
اسرائیلی کی اُس 14 ہے۔ ابی حیرام نام کا جس ہوں دیتا بھیج
حیرام ہے۔ کا صور باپ کا اُس جبکہ ہے کی قبیلے کے دان ماں،
میں بنانے چیزیں کی لکڑی اور پتھر لوہے، پیتل، چاندی، سونے
اور کپڑا کا رنگ قرمزی اور ارغوانی نیلے، وہ ہے۔ رکھتا مہارت
میں کاری کندہ کی قسم ہر وہ ہے۔ سکتا بنا کپڑا باریک کا کتان

حوض حصے پچھلے کے اُن تھا۔ طرف کی مشرق رُخ کا تین اور
حوض 5 تھا۔ پڑا پر کندھوں کے اُن حوض اور تھے، طرف کی
مُڑا طرف کی باہر طرح کی پھول کے سوسن بلکہ پیالے کنارہ کا
پانی میں حوض اور تھی، موٹی انچ تین تقریباً دیوار کی اُس تھا۔ ہوا
تھے۔ جاتے سما لٹر 66,000 تقریباً کے
کے گھر کے رب کو پانچ ڈھلوائے۔ باسن 10 نے سلیمان 6
باسنوں اِن گیا۔ کیا کھڑا ہاتھ بائیں کے اُس کو پانچ اور ہاتھ دائیں
والی ہونے بھسم جنہیں جاتے دھوئے ٹکڑے وہ کے گوشت میں
اماموں حوض نامی ’سمندر‘ لیکن تھا۔ جلانا پر طور کے قربانی
تھے۔ نہاتے وہ میں اُس تھا۔ لئے کے استعمال کے

میزیں اور دان شمع کے سونے

کے تفصیلات مقررہ دان شمع 10 کے سونے نے سلیمان 7
طرف دائیں کو پانچ دیئے، رکھ میں گھر کے رب کر بنوا مطابق
گھر کے رب کر بنا بھی میزیں دس 8 طرف۔ بائیں کو پانچ اور
طرف۔ بائیں کو پانچ اور طرف دائیں کو پانچ گئیں، رکھی میں
100 کے سونے کے چھڑکاؤ نے سلیمان علاوہ کے چیزوں اِن
بنوائے۔ کٹورے

صحن

صرف میں جس بنوایا صحن اندرونی وہ نے سلیمان پھر 9
بھی صحن بڑا نے اُس تھی۔ اجازت کی ہونے داخل کو اماموں
پیتل پر کواڑوں کے دروازوں بنوایا۔ سمیت دروازوں کے اُس
مشرق جنوب کے صحن کو حوض نامی ’سمندر‘ 10 گیا۔ چڑھایا
گیا۔ رکھا میں

کیا تیار نے حیرام جو فہرست کی سامان اُس

بھی کٹورے کے چھڑکاؤ اور بیلچے باسن، نے حیرام 11
جس کیا مکمل کام سارا وہ میں گھر کے اللہ نے اُس یوں بنائے۔
چیزیں کی ذیل نے اُس تھا۔ بُلایا اُسے نے بادشاہ سلیمان لئے کے
بنائیں:
ستون، دو 12
حصے، بالائی نما پیالہ لگے پر ستونوں
ڈیزائن، کا زنجیروں لگی پر حصوں بالائی
200 حصہ بالائی فی) انار لگے اوپر کے زنجیروں 13
(عدد)،
گاڑیاں، ہتھ 14
باسن، کے پانی کے پر اِن
سمندر، بنام حوض 15

زائد سے گرام کلو 20,000 پر دیواروں تمام کی کمرے اِس تھی۔
تھا۔ گرام 600 تقریباً وزن کا کیلوں کی سونے 9 گیا۔ منڈھا سونا
گیا۔ منڈھا سونا بھی پر دیواروں کی بالاخانوں
بنوائے مجسمے دو کے فرشتوں کروبی نے سلیمان پھر 10
چڑھایا سونا بھی پر اُن گیا۔ رکھا میں کمرے ترین مُقدّس جنہیں
ساتھ کے دوسرے ایک کو فرشتوں دونوں جب 11-13 گیا۔
مل کی پَروں چار کے اُن تو گیا کیا کھڑا میں کمرے ترین مُقدّس
کی پَر ہر اور تھے، پَر دو کے ایک ہر تھی۔ فٹ 30 لمبائی کر
کمرے ترین مُقدّس اُنہیں تھی۔ فٹ سات ساڑھے لمبائی
کا فرشتے ہر کہ گیا کیا کھڑا ساتھ کے دوسرے ایک یوں میں
ہر طرف بائیں اور دائیں جبکہ لگتا سے پَر کے دوسرے پَر ایک
کھڑے پر پاؤں اپنے وہ تھا۔ لگتا ساتھ کے دیوار پَر دوسرا کا ایک
کے کمرے ترین مُقدّس 14 تھے۔ دیکھتے طرف کی ہال بڑے
وہ لگوایا۔ پردہ ہوا بُنا سے کتان باریک نے سلیمان پر دروازے
اور تھا، ہوا سجا سے دھاگے کے رنگ قرمزی اور ارغوانی نیلے،
تھیں۔ تصویریں کی فرشتوں کروبی پر اُس

ستون دو پر دروازے کے گھر کے رب

دروازے کے گھر کے رب کر ڈھلوا ستون دو نے سلیمان 15
ایک ہر اور تھا، لمبا فٹ 27 ایک ہر گئے۔ کھڑے سامنے کے
فٹ 7 ساڑھے اونچائی کی جس گیا رکھا حصہ بالائی ایک پر
سَو سے جن گیا سجایا سے زنجیروں کو حصوں بالائی اِن 16 تھی۔
کے رب نے سلیمان کو ستونوں دونوں 17 تھے۔ ہوئے لٹکے انار
ہاتھ دہنے گیا۔ کھڑا طرف بائیں اور دائیں کے دروازے کے گھر
نام کا ستون کے ہاتھ بائیں اور ’یکین‘ نے اُس نام کا ستون کے
رکھا۔ ’بوعز‘

4

حوض نامی سمندر اور گاہ قربان

کی جس بنوائی بھی گاہ قربان ایک کی پیتل نے سلیمان 1
تھی۔ فٹ 15 اونچائی اور فٹ 30 چوڑائی فٹ، 30 لمبائی
جس ڈھلوایا حوض گول بڑا کا پیتل نے اُس بعد کے اِس 2
کا اُس فٹ، 7 ساڑھے اونچائی کی اُس گیا۔ رکھا ’سمندر‘ نام کا
حوض 3 تھا۔ فٹ 45 تقریباً گھیرا کا اُس اور چوڑا فٹ 15 منہ
تقریباً فٹ فی تھیں۔ قطاریں دو کی بَیلوں نیچے کے کنارے کے
حوض 4 تھے۔ گئے ڈھالے کر مل حوض اور بَیل تھے۔ بَیل 6
کی شمال رُخ کا بَیلوں تین گیا۔ رکھا پر مجسموں 12 کے بَیلوں کو
طرف کی جنوب رُخ کا تین طرف، کی مغرب رُخ کا تین طرف،

اِسی ھوئے۔ جمع میں یروشلم پاس کے بادشاہ میں *مہینے ساتویں
تھی۔ جاتی منائی عید کی جھونپڑیوں میں مہینے

کراُٹھا کو صندوق کے رب لاوی تو ھوئے جمع سب جب 4
نے اُنہوں کرمل ساتھ کے اماموں لائے۔ میں گھر کے رب 5
سمیت سامان مُقدّس تمام کے اُس بھی کو خیمے کے ملاقات
سلیمان سامنے کے صندوق وھاں 6 پہنچایا۔ میں گھر کے رب
اور بھیڑبکریاں اِتنی نے اسرائیلیوں شدہ جمع تمام باقی اور بادشاہ
تھی۔ سکتی جا نہیں گنی تعداد کی اُن کہ کئے قربان گائےبَیل

ترین مُقدّس یعنی پچھلے صندوق کا عہد کے رب نے اماموں 7
دیا۔ رکھ نیچے کے پَروں کے فرشتوں کروبی کرلا میں کمرے
لکڑیوں کی اُٹھانے کی اُس پر صندوق پورے پَر کے فرشتوں 8
تھیں لمبی اِتنی لکڑیاں یہ کی اُٹھانے توبھی 9 رہے۔ پھیلے سمیت
آتے نظرسے کمرے مُقدّس یعنی والے سامنے سرے کے اُن کہ
وہ تک آج تھے۔ سکتے جا نہیں دیکھے سے باھر وہ لیکن تھے۔
تختیاں دو وہ کی پتھر صرف میں صندوق 10 ھیں۔ موجود وھیں
اُس میں دامن کے سینا کوہِ یعنی حورب نے موسیٰ کو جن تھیں
ھوئے نکلے سے مصر نے رب جب وقت اُس تھا، دیا رکھ میں
کمرے مُقدّس امام پھر 11 تھا۔ باندھا عہد ساتھ کے اسرائیلیوں
آئے۔ میں صحن کرنکل سے

صاف پاک کو آپ اپنے نے سب اُن تھے آئے امام جتنے
میں گھر کے رب کی گروہ کے اُن وقت اُس خواہ تھا، ہوا کیا
تھے۔ حاضر بھی گلوکار تمام کے لاویوں 12 نہیں۔ یا تھی ڈیوٹی
رشتے اور بیٹوں اپنے یدوتون اور ھیمان آسف، راھنما کے اُن
گاہ قربان ھوئے پہنے لباس کے کتان باریک سب سمیت داروں
بجا سرود اور ستار جھانجھ، وہ تھے۔ کھڑے میں مشرق کے
تھے۔ رھے پھونک تُرم امام 120 ساتھ کے اُن جبکہ تھے، رھے
کرستائش کی رب کرمل والے بجانے تُرم اور والے گانے 13
نے اُنہوں ساتھ کے سازوں باقی اور جھانجھوں تُرموں، تھے۔ رھے
اُس اور ھے، بھلا وہ" گایا، گیت میں تمجید کی رب سے آواز بلند
"ھے۔ ابدی شفقت کی

گھر کے رب امام 14 گیا۔ بھر سے بادل ایک گھر کا رب تب
کے اُس گھر کا اللہ کیونکہ سکے، دے نہ انجام خدمت اپنی میں
تھا۔ گیا ھو معمور سے بادل کے جلال

مجسمے، 12 کے بَیل والے اُٹھانے اِسے
کانٹے۔ کے گوشت بیلچے، بالٹیاں، 16
کے رب پر حکم کے سلیمان نے ابی حیرام جو سامان تمام
بادشاہ 17 تھا۔ گیا کیا پالش کر ڈھال سے پیتل بنایا لئے کے گھر
ڈھلوایا۔ درمیان کے ضرتان اور سُکات میں یردن وادیٔ اُسے نے
بنا سانچے سے گارے نے حیرام جہاں تھی فونڈری ایک وھاں
نے بادشاہ سلیمان لئے کے سامان اِس 18 دی۔ ڈھال چیز ھر کر
سکا۔ ھو نہ معلوم وزن کُل کا اُس کہ کیا استعمال پیتل زیادہ اِتنا

سامان کا سونے اندر کے گھر کے رب

سامان ذیل درجِ نے سلیمان لئے کے اندر کے گھر کے اللہ 19
:بنوایا
گاہ، قربان کی سونے
پڑی روٹیاں مخصوص لئے کے رب پر جن میزیں وہ کی سونے
تھیں، رھتی
کے قواعد کو جن چراغ اور دان شمع وہ کے سونے خالص 20
تھا، جلنا سامنے کے کمرے ترین مُقدّس مطابق
تھے، آراستہ دان شمع سے جن پھول وہ کے سونے خالص 21
اوزار، کے بجھانے کو بتی اور چراغ کے سونے خالص
چھڑکاؤ اوزار، کے سونے خالص کے کترنے کو چراغ 22
پیالے، اور کٹورے کے سونے خالص کے
برتن، کے سونے خالص لئے کے کوئلے ھوئے جلتے
دروازے۔ کے ہال بڑے اور کمرے ترین مُقدّس

5

اور چاندی سونا وہ نے سلیمان پر تکمیل کی گھر کے رب 1
جودیں رکھوا میں خزانوں کے گھر کے رب چیزیں قیمتی تمام باقی
تھیں۔ کی مخصوص لئے کے اللہ نے داؤد باپ کے اُس

ھے جاتا لایا میں گھر کے رب صندوق کا عہد

اور قبیلوں اور بزرگوں تمام کے اسرائیل نے سلیمان پھر 2
کیونکہ بُلایا، میں یروشلم پاس اپنے کو سرپرستوں تمام کے کنبوں
تھا میں حصے اُس کے یروشلم تک اب صندوق کا عہد کے رب
قوم کہ تھا چاھتا سلیمان ھے۔ کہلاتا صیون یا 'شہر کا داؤد' جو
کے رب سے وھاں کو صندوق جب ھوں حاضر نمائندے کے
کے سال مرد تمام کے اسرائیل چنانچہ 3 جائے۔ پہنچایا میں گھر

* 5:3 ساتویں مہینے: ستمبر تا اکتوبر

6

کہ ہے فرمایا نے رب” کی، دعا نے سلیمان کر دیکھ یہ 1
لئے تیرے نے مَیں 2 گا۔ رھوں میں اندھیرے کے بادل گھنے مَیں
سکونت ابدی تیری جو مقام ایک ہے، بنائی گاہ سکونت عظیم
“ہے۔ لائق کے

تقریر کی سلیمان پر مخصوصیت کی گھر کے رب

کھڑی سامنے کے گھر کے رب کر مُڑ نے بادشاہ پھر 3
برکت اُنہیں نے اُس کیا۔ رُخ طرف کی جماعت پوری کی اسرائیل
کہا، کر دے
وعدہ وہ نے جس ہو تعریف کی خدا کے اسرائیل رب” 4
اُس کیونکہ تھا۔ کیا سے داؤد باپ میرے نے اُس جو ہے کیا پورا
اُس لایا نکال سے مصر کو قوم اپنی مَیں دن جس‘ 5 فرمایا، نے
قبیلوں اسرائیلی کہ فرمایا کبھی نہ نے مَیں تک آج کر لے سے دن
نہ جائے، بنایا گھر میں تعظیم کی نام میرے میں شہر کسی کے
کیا۔ مقرر لئے کے کرنے حکومت پر اسرائیل قوم میری کو کسی
داؤد اور گاہ سکونت کی نام اپنے کو یروشلم نے مَیں اب لیکن 6
‘ہے۔ بنایا بادشاہ کا اسرائیل قوم اپنی کو
کے اسرائیل رب کہ تھی خواہش بڑی کی داؤد باپ میرے 7
اعتراض نے رب لیکن 8 بنائے۔ گھر میں تعظیم کی نام کے خدا
تعمیر گھر میں تعظیم کی نام میرے تُو کہ ہوں خوش مَیں‘ کیا،
‘گا۔ بنائے اُسے ھی بیٹا تیرا بلکہ نہیں تُو لیکن 9 ہے، چاھتا کرنا
کے رب مَیں ہے۔ کیا پورا وعدہ اپنا نے رب واقعی، اور 10
بادشاہ کا اسرائیل جگہ کی داؤد باپ اپنے مطابق عین کے وعدے
خدا کے اسرائیل رب نے مَیں اب اور ہوں۔ گیا بیٹھ پر تخت کر بن
وہ نے مَیں میں اُس 11 ہے۔ بنایا بھی گھر میں تعظیم کی نام کے
اُس ہیں، پڑی تختیاں کی شریعت میں جس ہے دیا رکھ صندوق
“تھا۔ باندھا سے اسرائیلیوں نے رب جو تختیاں کی عہد

دعا کی سلیمان پر مخصوصیت کی گھر کے رب

دیکھتے کے جماعت پوری کی اسرائیل نے سلیمان پھر 12
ھاتھ اپنے کر ہو کھڑے سامنے کے گاہ قربان کی رب دیکھتے
پیتل لئے کے موقع اِس نے اُس 13 اُٹھائے۔ طرف کی آسمان
دیا رکھوا میں بیچ کے صحن بیرونی اُسے کر بنوا چبوترا ایک کا
ساڑھے اور چوڑا فٹ 7 ساڑھے لمبا، فٹ 7 ساڑھے چبوترا تھا۔
کے جماعت پوری کر چڑھ پر اُس سلیمان اب تھا۔ اونچا فٹ 4
اُٹھا طرف کی آسمان کو ھاتھوں اپنے گیا۔ جھک دیکھتے دیکھتے
کی، دعا نے اُس 14 کر

ہے، نہیں خدا کوئی جیسا تجھ خدا، کے اسرائیل رب اے”
نے تُو جسے ہے رکھتا قائم عہد وہ اپنا تُو پر۔ زمین نہ اور آسمان نہ
کرتا ظاہر پر سب اُن مہربانی اپنی اور ہے باندھا ساتھ کے قوم اپنی
خادم اپنے نے تُو 15 ہیں۔ چلتے پر راہ تیری سے دل پورے جو ہے
سے منہ اپنے نے تُو بات جو ہے۔ کیا پورا وعدہ ہوا کیا سے داؤد
ہے۔ کی پوری ھی آج سے ھاتھ اپنے نے تُو وہ کی سے باپ میرے
پوری بھی بات دوسری اپنی اب خدا، کے اسرائیل رب اے 16
میرے نے تُو کیونکہ تھی۔ کی سے داؤد خادم اپنے نے تُو جو کر
چلن چال اپنے طرح تیری اولاد تیری اگر‘ تھا، کیا وعدہ سے باپ
چلتی حضور میرے مطابق کے شریعت میری کر دے دھیان پر
‘گی۔ رہے قائم تک ہمیشہ حکومت کی اُس پر اسرائیل تو رہے
کر پورا وعدہ یہ اپنا کرم براہِ اب خدا، کے اسرائیل رب اے 17
ہے۔ کیا سے داؤد خادم اپنے نے تُو جو

سکونت درمیان کے انسان پر زمین واقعی اللہ کیا لیکن 18
تو !سکتا نہیں سما بھی میں آسمان بلند ترین تو تُو نہیں، گا؟ کرے
بن گاہ سکونت تیری طرح کس ہے بنایا نے مَیں جو مکان یہ پھر
اور دعا کی خادم اپنے تو بھی خدا، میرے رب اے 19 ہے؟ سکتا
ہوں کرتا التماس ہوئے پکارتے حضور تیرے مَیں جب سن التجا
وہ یہ کیونکہ !کر نگرانی کی عمارت اِس رات دن کرم براہِ کہ 20
نام میرا یہاں‘ فرمایا، خود نے تُو میں بارے کے جس ہے جگہ
مَیں جو سن گزارش کی خادم اپنے چنانچہ ‘گا۔ کرے سکونت
اِس ہم جب 21 ہوں۔ کرتا ہوئے کئے رُخ طرف کی مقام اِس
قوم اپنی اور خادم اپنے تو کریں دعا کے کر رُخ طرف کی مقام
جب اور سن۔ ھماری سے تخت اپنے پر آسمان سن۔ التجائیں کی
!کر معاف کو گناھوں ھمارے تو گا سنے

گاہ قربان تیری یہاں اُسے اور جائے لگایا الزام پر کسی اگر 22
مَیں کہ کرے وعدہ کر اُٹھا حلف تاکہ جائے لایا سامنے کے
خادموں اپنے کر سن سے پر آسمان کرم براہِ تو 23 ہوں بےقصور
پر سر اپنے کے اُس کر دے سزا کو قصوروار کر۔ انصاف کا
کو بےقصور اور ہے، ہوا سرزد سے اُس جو دے آنے کچھ وہ
دے۔ بدلہ کا بازی راست کی اُس اور دے قرار بےالزام

کرے گناہ تیرا اسرائیل قوم تیری وقت کسی ہے سکتا ہو 24
اسرائیلی اگر کھائے۔ شکست سامنے کے دشمن میں نتیجے اور
یہاں کے کر تمجید کی نام تیرے اور آئیں لوٹ پاس تیرے آخرکار
سے پرآسمان تو 25 کریں التماس اور دعا حضور تیرے میں گھر اِس
اُنہیں کے کر معاف گناہ کا اسرائیل قوم اپنی لینا۔ سن فریاد کی اُن
باپ کے اُن اور اُنہیں نے تُو جو لانا واپس میں ملک اُس دوبارہ
تھا۔ دیا دے کو دادا
پڑے کال کہ کریں گناہ سنگین اِتنا تیرا اسرائیلی ہے سکتا ہو 26
کی گھر اِس آخرکار وہ اگر برسے۔ نہ بارش تک دیر بڑی اور
باعث کے سزا تیری اور کریں تمجید کی نام تیرے کے کر رُخ طرف
لینا۔ سن فریاد کی اُن سے پرآسمان تو 27 آئیں لوٹ کر چھوڑ گناہ اپنا
ھی تُو کیونکہ کر، معاف کو اسرائیل قوم اپنی اور خادموں اپنے
بارش دوبارہ پر ملک اُس تب ہے۔ دیتا تعلیم کی راہ اچھی اُنہیں
ہے۔ دیا دے میں میراث کو قوم اپنی نے تُو جو دے برسا
فصل کی اناج جائے، پڑ کال میں اسرائیل ہے سکتا ہو 28
یا جائے، ہو متاثر سے کیڑوں یا ٹڈیوں پھپھوندی، بیماری، کسی
ہو، بیماری یا مصیبت بھی جو کرے۔ محاصرہ کا شہر کسی دشمن
اپنے کر جان سبب کا اُس قوم پوری تیری یا اسرائیلی کوئی اگر 29
کرے التماس سے تجھ اور بڑھائے طرف کی گھر اِس کو ہاتھوں
معاف اُنہیں لینا۔ سن فریاد کی اُن سے تخت اپنے پرآسمان تو 30
کیونکہ دے، بدلہ کا حرکتوں تمام کی اُس کو ایک ہر کے کر
وہ دیر جتنی پھر 31 ہے۔ جانتا کو دل کے انسان ہر ھی تُو صرف
دادا باپ ہمارے نے تُو جو گے گزاریں زندگی میں ملک اُس
رھیں چلتے پر راھوں تیری کر مان خوف تیرا وہ دیر اُتنی تھا دیا کو
گے۔
اور قدرت بڑی تیری نام، عظیم تیرے بھی پردیسی آئندہ 32
کی گھر اِس اور گے آئیں سے سبب کے کاموں زبردست تیرے
کے اسرائیل قوم تیری وہ اگرچہ گے۔ کریں دعا کے کر رُخ طرف
بھی جو لینا۔ سن فریاد کی اُن سے پرآسمان تو بھی 33 گے ہوں نہیں
اقوام تمام کی دنیا تاکہ کرنا پوری وہ کریں پیش وہ درخواست
مانیں خوف تیرا ھی طرح کی اسرائیل قوم تیری کر جان نام تیرا
تیرے پر اُس ہے کی تعمیر نے مَیں عمارت جو کہ لیں جان اور
ہے۔ لگا ٹھپا کا نام ھی
اپنے مطابق کے ھدایت تیری مرد کے قوم تیری ہے سکتا ہو 34
اور شہر ہوئے چنے تیرے وہ اگر نکلیں۔ لئے کے لڑنے سے دشمن
تیرے نے مَیں جو کریں دعا کے کر رُخ طرف کی عمارت اُس
التماس اور دعا کی اُن سے پرآسمان تو 35 ہے کی تعمیر لئے کے نام
رکھنا۔ قائم انصاف میں حق کے اُن کر سن
سب ہم تو حرکتیں ایسی کریں، گناہ تیرا وہ ہے سکتا ہو 36
اُنہیں کر ہو ناراض تُو میں نتیجے اور ہیں، رھتی ہوتی سرزد سے
دُوردراز کسی کے کر قید اُنہیں جو دے کر حوالے کے دشمن
کر توبہ میں جلاوطنی وہ شاید 37 جائے۔ لے میں ملک قریبی یا
کریں، التماس سے تجھ اور کریں رجوع طرف تیری دوبارہ کے
بےدین نے ہم ہے، ہوئی غلطی سے ہم ہے، کیا گناہ نے ہم ’
ہیں۔ کی حرکتیں‘
دل پورے اپنے میں ملک کے قید اپنی کے کر ایسا وہ اگر 38
سے طرف تیری اور کریں رجوع طرف تیری دوبارہ سے جان و
اُس اور شہر ہوئے چنے تیرے ملک، گئے دیئے کو دادا باپ
نام تیرے نے مَیں جو کریں دعا کے کر رُخ طرف کی عمارت
اور دعا کی اُن سے تخت اپنے پرآسمان تو 39 ہے کی تعمیر لئے کے
قوم اپنی اور کرنا، قائم انصاف میں حق کے اُن لینا۔ سن التماس
آنکھیں تیری خدا، میرے اے 40 دینا۔ کر معاف کو گناہوں کے
کی پر جگہ اِس جو رھیں کھلے لئے کے دعاؤں اُن کان تیرے اور
ہیں۔ جاتی
عہد اور تُو آ، پاس کے گاہ آرام اپنی کر اُٹھ خدا، رب اے 41
تیرے خدا، رب اے ہے۔ اظہار کا قدرت تیری جو صندوق کا
بھلائی تیری دار ایمان تیرے اور جائیں، ہو ملبّس سے نجات امام
خادم ہوئے کئے مسح اپنے خدا، رب اے 42 منائیں۔ خوشی کی
داؤد خادم اپنے نے تُو جو کر یاد کو شفقت اُس بلکہ کر نہ رد کو
ہے۔ کی پر“

7

جشن پر مخصوصیت کی گھر کے رب

نازل سے پرآسمان نے آگ پر اختتام کے دعا اِس کی سلیمان 1
دیا۔ کر بھسم کو قربانیوں کی ذبح اور والی ہونے بھسم کر ھو
کر 2 ہوا معموریوں سے جلال کے اُس گھر کا رب ساتھ ساتھ
دیکھا نے اسرائیلیوں جب 3 سکے۔ ہو نہ داخل میں اُس امام
سے جلال کے رب گھر اور ہے ہوئی نازل آگ سے پرآسمان کہ
کر ثنا و حمد کی رب کر جھک بل کے منہ وہ تو ہے گیا ہو معمور
ابدی شفقت کی اُس اور ہے، بھلا وہ” لگے، گانے گیت کے
ہے۔“

4-5 پھر بادشاہ اور تمام قوم نے رب کے حضور قربانیاں پیش
کر کے اللہ کے گھر کو مخصوص کیا۔ اِس سلسلے میں سلیمان
نے 22,000 گائےبَیلوں اور 1,20,000 بھیڑبکریوں کو قربان
کیا۔ 6 امام اور لاوی اپنی اپنی ذمہ داریوں کے مطابق کھڑے
تھے۔ لاوی اُن سازوں کو بجا رہے تھے جو داؤد نے رب کی
ستائش کرنے کے لئے بنوائے تھے۔ ساتھ ساتھ وہ حمد کا وہ
گیت گا رہے تھے جو اُنہوں نے داؤد سے سیکھا تھا، ”اُس کی
شفقت ابدی ہے۔“ لاویوں کے مقابل امام تُرم بجا رہے تھے
جبکہ باقی تمام لوگ کھڑے تھے۔ 7 سلیمان نے صحن کا درمیانی
حصہ قربانیاں چڑھانے کے لئے مخصوص کیا۔ وجہ یہ تھی کہ
پیتل کی قربان گاہ اِتنی قربانیاں پیش کرنے کے لئے چھوٹی تھی،
کیونکہ بھسم ہونے والی قربانیوں اور غلہ کی نذروں کی تعداد
بہت زیادہ تھی۔ اِس کے علاوہ سلامتی کی بےشمار قربانیوں کی
چربی کو بھی جلانا تھا۔
8-9 عید 14 دنوں تک منائی گئی۔ پہلے ہفتے میں سلیمان اور
تمام اسرائیل نے قربان گاہ کی مخصوصیت منائی اور دوسرے
ہفتے میں جھونپڑیوں کی عید۔ اِس عید میں بہت زیادہ لوگ
شریک ہوئے۔ وہ دُوردراز علاقوں سے یروشلم آئے تھے، شمال
میں لبو حمات سے لے کر جنوب میں اُس وادی تک جو مصر کی
سرحد تھی۔ آخری دن پوری جماعت نے اختتامی جشن منایا۔
10 یہ ساتویں ماہ کے 23ویں دن وقوع پذیر ہوا۔ اِس کے بعد
سلیمان نے اسرائیلیوں کو رُخصت کیا۔ سب شادمان اور دل سے
خوش تھے کہ رب نے داؤد، سلیمان اور اپنی قوم اسرائیل پر اِتنی
مہربانی کی ہے۔

رب سلیمان سے ہم کلام ہوتا ہے

11 چنانچہ سلیمان نے رب کے گھر اور شاہی محل کو تکمیل
تک پہنچایا۔ جو کچھ بھی اُس نے ٹھان لیا تھا وہ پورا ہوا۔ 12 ایک
رات رب اُس پر ظاہر ہوا اور کہا،
”مَیں نے تیری دعا کو سن کر طے کر لیا ہے کہ یہ گھر وہی
جگہ ہو جہاں تم مجھے قربانیاں پیش کر سکو۔ 13 جب کبھی
مَیں بارش کا سلسلہ روکوں، یا فصلیں خراب کرنے کے لئے
ٹڈیاں بھیجوں یا اپنی قوم میں وبا پھیلنے دوں 14 تو اگر میری قوم
جو میرے نام سے کہلاتی ہے اپنے آپ کو پست کرے اور دعا
کر کے میرے چہرے کی طالب ہو اور اپنی شریر راہوں سے
باز آئے تو پھر مَیں آسمان پر سے اُس کی سن کر اُس کے گناہوں
کو معاف کر دوں گا اور ملک کو بحال کروں گا۔ 15 اب سے
جب بھی یہاں دعا مانگی جائے تو میری آنکھیں کھلی رہیں گی
اور میرے کان اُس پر دھیان دیں گے۔ 16 کیونکہ مَیں نے اِس
گھر کو چن کر مخصوص و مُقدّس کر رکھا ہے تاکہ میرا نام
ہمیشہ تک یہاں قائم رہے۔ میری آنکھیں اور دل ہمیشہ اِس میں
حاضر رہیں گے۔ 17 جہاں تک تیرا تعلق ہے، اپنے باپ داؤد کی
طرح میرے حضور چلتا رہ۔ کیونکہ اگر تُو میرے تمام احکام اور
ہدایات کی پیروی کرتا رہے 18 تو مَیں تیری اسرائیل پر حکومت
قائم رکھوں گا۔ پھر میرا وہ وعدہ قائم رہے گا جو مَیں نے تیرے
باپ داؤد سے عہد باندھ کر کیا تھا کہ اسرائیل پر تیری اولاد کی
حکومت ہمیشہ تک قائم رہے گی۔
19 لیکن خبردار! اگر تُو مجھ سے دُور ہو کر میرے دیئے گئے
احکام اور ہدایات کو ترک کرے بلکہ دیگر معبودوں کی طرف
رجوع کر کے اُن کی خدمت اور پرستش کرے 20 تو مَیں اسرائیل
کو جڑ سے اُکھاڑ کر اُس ملک سے نکال دوں گا جو مَیں نے اُن
کو دے دیا ہے۔ نہ صرف یہ بلکہ مَیں اِس گھر کو بھی رد کر
دوں گا جو مَیں نے اپنے نام کے لئے مخصوص و مُقدّس کر لیا
ہے۔ اُس وقت مَیں اسرائیل کو تمام اقوام میں مذاق اور لعن طعن
کا نشانہ بنا دوں گا۔ 21 اِس شاندار گھر کی بُری حالت دیکھ کر
یہاں سے گزرنے والے تمام لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں
گے، اور وہ پوچھیں گے، ’رب نے اِس ملک اور اِس گھر سے
ایسا سلوک کیوں کیا؟‘ 22 تب لوگ جواب دیں گے، ’اِس لئے
کہ گو رب اُن کے باپ دادا کا خدا اُنہیں مصر سے نکال کر یہاں
لایا توبھی یہ لوگ اُسے ترک کر کے دیگر معبودوں سے چمٹ گئے
ہیں۔ چونکہ وہ اُن کی پرستش اور خدمت کرنے سے باز نہ آئے
اِس لئے اُس نے اُنہیں اِس ساری مصیبت میں ڈال دیا ہے۔‘“

8

سلیمان کی مختلف مہمات

1 رب کے گھر اور شاہی محل کو تعمیر کرنے میں 20 سال
لگ گئے تھے۔ 2 اِس کے بعد سلیمان نے وہ آبادیاں نئے سرے
سے تعمیر کیں جو حیرام نے اُسے دے دی تھیں۔ اِن میں اُس
نے اسرائیلیوں کو بسا دیا۔
3 ایک فوجی مہم کے دوران اُس نے حمات ضوباہ پر حملہ کر
کے اُس پر قبضہ کر لیا۔ 4 اِس کے علاوہ اُس نے حمات کے
علاقے میں گودام کے شہر بنائے۔ ریگستان کے شہر تدمور میں

اور بالائی طرح اِسی اور 5-6 کرایا کام تعمیری سا بہت نے اُس
اُس لئے کے شہروں اِن بھی۔ میں بعلات اور حَورون بیت نشیبی
اپنے نے سلیمان بنوائے۔ دروازے والے کنڈے اور فصیل نے
لئے کے رکھنے کو گھوڑوں اور رتھوں اپنے اور لئے کے گوداموں
بنوائے۔ شہر بھی
جگہ اَور کسی کی سلطنت اپنی یا لبنان یروشلم، وہ بھی کچھ جو
نے سلیمان کی آدمیوں جن 7-8 بنوایا۔ نے اُس وہ تھا چاھتا بنوانا
فِرزّی، اموری، حِتّی، بلکہ تھے نہیں اسرائیلی وہ کی بھرتی پر بیگار
تھے اولاد وہ کی باشندوں پہلے کے کنعان یعنی یبوسی اور حِوّی
اِن اسرائیلی وقت کرتے قبضہ پر ملک تھے۔ گئے رہ باقی جو
کو اولاد کی اِن تک آج اور سکے، نہ مٹا پر طور پورے کو قوموں
سلیمان لیکن 9 ہے۔ پڑتا کرنا کام میں بے گار لئے کے اسرائیل
کے اُس وہ بلکہ کیا نہ مجبور پر کرنے کام ایسے کو اسرائیلیوں نے
رتھوں اُنہیں اور گئے، بن افسر کے فوجیوں کے رتھوں اور فوجی
بھی پر کام تعمیری کے سلیمان 10 گیا۔ کیا مقرر پر گھوڑوں اور
تھے۔ تابع کے افسروں مقرر پر ضلعوں جو تھے مقرر اسرائیلی 250
تھے۔ کرتے نگرانی کی والوں کرنے کام تعمیری لوگ یہ
‘شہر کا داؤد’ بنام حصے پرانے کے یروشلم بیٹی کی فرعون 11
تعمیر لئے کے اُس نے سلیمان جو ہوئی منتقل میں محل اُس سے
اہلیہ میری کہ ہے لازم" کہا، نے سلیمان کیونکہ تھا، کیا
کا رب چونکہ رہے۔ نہ میں محل کے داؤد بادشاہ کے اسرائیل
"ہے۔ مُقدّس جگہ یہ لئے اِس ہے، گزرا سے یہاں صندوق

ترتیب کی خدمت میں گھر کے رب

ہال بڑے کے گھر کے رب کو رب سلیمان سے وقت اُس 12
کرتا پیش قربانیاں والی ہونے بھسم پر گاہ قربان کی سامنے کے
متعلق کے قربانیوں کی روزانہ نے موسیٰ بھی کچھ جو 13 تھا۔
وہ میں اِن تھا۔ چڑھاتا قربانیاں بادشاہ مطابق کے اُس تھا فرمایا
پر عید کی چاند نئے دن، کے سبت جو تھیں شامل بھی قربانیاں
کی ہفتوں عید، کی فسح یعنی پر عیدوں بڑی تین کی سال اور
سلیمان 14 تھیں۔ جاتی کی پیش پر عید کی جھونپڑیوں اور عید
جو سونپیں داریاں ذمہ وہ کو گروھوں مختلف کے اماموں نے
داریاں ذمہ کی لاویوں تھیں۔ کی مقرر نے داؤد باپ کے اُس
ثنا و حمد کی رب داری ذمہ ایک کی اُن گئیں۔ کی مقرر بھی
روزانہ اُنہیں نیز، تھی۔ کرنی راھنمائی کی پرستاروں میں کرنے
کے رب تھی۔ کرنی مدد کی اماموں مطابق کے ضروریات کی
خدمت ایک کی لاویوں بھی داری پہرا کی دروازوں کے گھر
یہ گئی۔ لگائی ڈیوٹی کی گروہ الگ ایک پر دروازے ہر تھی۔
حکم بھی جو 15 ہوا۔ مطابق کے ہدایات کی داؤد خدا مردِ بھی
اُنہوں وہ تھا دیا متعلق کے خزانوں اور لاویوں اماموں، نے داؤد
کیا۔ پورا نے
رکھنے بنیاد کی گھر کے رب منصوبے تمام کے سلیمان یوں 16
ہوئے۔ پورے تک تکمیل کی اُس کر لے سے
ادوم شہر یہ گیا۔ ایلات اور جابر عصیون سلیمان میں بعد 17
اور جہاز اپنے نے بادشاہ حیرام وہاں 18 تھے۔ واقع پر ساحل کے
مل ساتھ کے آدمیوں کے سلیمان وہ تا کہ بھیجے ملاح کار تجربہ
وہاں اور کیا سفر تک اوفیر نے اُنہوں چلائیں۔ کو جہازوں کر
آئے۔ کر لے سونا گرام کلو 15,000 تقریباً لئے کے سلیمان سے

9

ہے ملتی سے سلیمان ملکہ کی سبا

اُس جب گئی۔ پہنچ تک ملکہ کی سبا شہرت کی سلیمان 1
روانہ لئے کے ملنے سے سلیمان وہ تو سنا میں بارے کے اُس نے
مندی دانش کی اُس کے کر پیش پہیلیاں مشکل اُسے تا کہ ہوئی
جس پہنچی یروشلم ساتھ کے قافلے بڑے نہایت وہ لے۔ جانچ
لدے سے جواھر قیمتی اور سونے کے کثرت بلسان، اونٹ کے
تھے۔ ہوئے
تمام وہ سے اُس نے اُس تو ہوئی ملاقات سے سلیمان کی ملکہ
اُس سلیمان 2 تھے۔ میں ذہن کے اُس جو پوچھے سوالات مشکل
پیچیدہ اِتنی بات بھی کوئی سکا۔ دے جواب کا سوال ہر کے
ملکہ کی سبا 3 سکتا۔ نہ بتا کو ملکہ مطلب کا اُس وہ کہ تھی نہیں
ہوئی۔ متاثر بہت سے محل نئے کے اُس اور حکمت کی سلیمان
یہ اور دیکھے کھانے مختلف کے پر میزوں کی بادشاہ نے اُس 4
تھے۔ جاتے بٹھائے پر اُس سے ترتیب کس افسر کے اُس کہ
ساقیوں اور وردیوں شاندار کی اُن خدمت، کی بیروں نے اُس
کے باتوں اِن نے اُس جب کیا۔ غور بھی پر وردیوں شاندار کی
رب سلیمان جو دیکھیں بھی قربانیاں وہ والی ہونے بھسم علاوہ
گئی۔ رہ بکا بکا ملکہ تو تھا چڑھاتا میں گھر کے
آپ میں ملک اپنے نے مَیں کچھ جو واقعی،" اُٹھی، بول وہ 5
درست وہ تھا سنا میں بارے کے حکمت اور شاہکاروں کے
سے آنکھوں اپنی کچھ سب یہ کر آ خود نے مَیں تک جب 6 ہے۔
کی آپ مجھے میں حقیقت لیکن تھا۔ آتا نہیں یقین مجھے دیکھا نہ

اُن وہ تھا۔ گیا بتایا نہیں بھی آدھا میں بارے کے حکمت زبردست
آپ 7 تھیں۔ پہنچی تک مجھ جو ہے زیادہ کہیں سے رپورٹوں
جو ہیں مبارک کتنے افسر کے آپ !ہیں مبارک کتنے لوگ کے
بھری دانش کی آپ اور رہتے کھڑے سامنے کے آپ مسلسل
آپ نے جس ہو تمجید کی خدا کے آپ رب 8 !ہیں سنتے باتیں
خاطر کی خدا اپنے رب تاکہ بٹھایا پر تخت اپنے کر پسند کو
وہ اور ہے، رکھتا محبت سے اسرائیل خدا کا آپ کریں۔ حکومت
اُن کو آپ نے اُس لئے اِسی ہے، چاھتا رکھنا قائم تک ابد اُسے
”رکھیں۔ قائم بازی راست اور انصاف تاکہ ہے دیا بنا بادشاہ کا
بہت سونا، گرام کلو 4,000 تقریباً کو سلیمان نے ملکہ پھر 9
بلسان اُتنا بھی کبھی پہلے دیئے۔ دے جواہر اور بلسان زیادہ
لائی۔ ملکہ کی سبا وقت اُس جتنا تھا گیا لایا نہیں میں اسرائیل
سونا صرف نہ سے اوفیر آدمی کے سلیمان اور حیرام 10
تک اسرائیل بھی جواہر اور لکڑی قیمتی نے اُنہوں بلکہ لائے
درآمد میں یہوداہ میں دنوں اُن لکڑی قیمتی جتنی 11 پہنچائے۔
سے لکڑی اِس تھی۔ گئی نہیں لائی وہاں کبھی پہلے اُتنی ہوئی
بنوائیں۔ سیڑھیاں لئے کے محل اپنے اور گھر کے رب نے بادشاہ
استعمال بھی لئے کے بنانے ستار اور سرود کے موسیقاروں یہ
ہوئی۔
بہت کو ملکہ کی سبا سے طرف اپنی نے بادشاہ سلیمان 12
ملک اپنے ملکہ جو تھے زیادہ سے چیزوں اُن یہ دیئے۔ تحفے سے
نے اُس یا تھی چاھتی ملکہ بھی جو تھی۔ لائی پاس کے اُس سے
کے افسروں اور چاکروں نوکرا اپنے وہ پھر گیا۔ دیا اُسے وہ مانگا
گئی۔ چلی واپس وطن اپنے ہمراہ

شہرت اور دولت کی سلیمان

تقریباً وزن کا اُس تھا ملتا سالانہ کو سلیمان سونا جو 13
تھے نہیں شامل ٹیکس وہ میں اِس 14 تھا۔ گرام کلو 23,000
کے ضلعوں اور بادشاہوں عرب تاجروں، سوداگروں، اُسے جو
تھے۔ دیتے چاندی اور سونا اُسے یہ تھے۔ ملتے سے افسروں
ڈھالیں چھوٹی 300 اور بڑی 200 نے بادشاہ سلیمان 15-16
7 تقریباً لئے کے ڈھال بڑی ہر گیا۔ منڈھا سونا پر اُن بنوائیں۔
ساڑھے لئے کے ڈھال چھوٹی ہر اور ہوا استعمال سونا گرام کلو
میں محل نامی ’جنگل کا لبنان‘ اُنہیں نے سلیمان گرام۔ کلو 3
رکھا۔ محفوظ
بڑا ایک آراستہ سے دانت ہاتھی نے بادشاہ علاوہ کے اِن 17
بازو ہر کے اُس 18-19 گیا۔ چڑھایا سونا خالص پر جس بنوایا تخت
بادشاہ اور تھا، اونچا کچھ تخت تھا۔ مجسمہ کا شیرببر ساتھ کے
بائیں اور دائیں تھا۔ بیٹھتا پر اُس کر چڑھ پر سیڑھی والی پائے چھ
کی سونے لئے کے پاؤں تھا۔ مجسمہ کا شیرببر پر پائے ہر طرف
میں سلطنت اَور کسی تخت کا قسم اِس تھی۔ گئی بنائی چوکی
تھا۔ جاتا پایا نہیں
کا لبنان‘ بلکہ تھے، کے سونے پیالے تمام کے سلیمان 20
بھی کوئی تھے۔ کے سونے خالص برتن تمام میں محل نامی ’جنگل
چاندی میں زمانے کے سلیمان کیونکہ تھی، نہیں کی چاندی چیز
جو تھے جہاز بحری اپنے کے بادشاہ 21 تھی۔ نہیں قدر کوئی کی
تھے۔ جاتے پر جگہوں مختلف کر مل ساتھ کے بندوں کے حیرام
اور بندروں دانت، ہاتھی چاندی، سونے وہ بعد کے سال تین ہر
تھے۔ آتے واپس ہوئے لدے سے موروں
بادشاہوں تمام کے دنیا حکمت اور دولت کی سلیمان 22
کی ملنے سے اُس بادشاہ تمام کے دنیا 23 تھی۔ زیادہ کہیں سے
کے اُس نے اللہ جو لیں سن حکمت وہ تاکہ رہے کرتے کوشش
دربار کے سلیمان بھی جو سال بہ سال 24 تھی۔ دی ڈال میں دل
کے چاندی سونے اُسے یوں لاتا۔ تحفہ کوئی نہ کوئی وہ آتا میں
رہے۔ ملتے خچر اور گھوڑے بلسان، ہتھیار، لباس، قیمتی برتن،
4,000 کے سلیمان لئے کے رکھنے کو رتھوں اور گھوڑوں 25
رتھوں نے اُس کچھ تھے۔ گھوڑے 12,000 کے اُس تھے۔ تھان
اپنے میں یروشلم کچھ اور میں شہروں گئے کئے مخصوص لئے کے
جو تھا حکمران کا بادشاہوں تمام اُن سلیمان 26 رکھے۔ پاس
سرحد مصری کی ملک کے فلستیوں کرلے سے فرات دریائے
باعث کے سرگرمیوں کی بادشاہ 27 تھے۔ کرتے حکومت تک
مغرب لکڑی قیمتی کی دیودار اور گئی ہو عام جیسی پتھر چاندی
عام جیسی لکڑی سستی کی انجیرتوت کی علاقے پہاڑی نشیبی کے
سے ملکوں کئی دیگر اور مصر گھوڑے کے بادشاہ 28 گئی۔ ہو
تھے۔ ہوتے درآمد

موت کی سلیمان

لے سے شروع باتیں مزید میں بارے کے زندگی کی سلیمان 29
اخیاہ نبی والے رہنے کے سَیلا ’تاریخ، کی نبی ناتن‘ تک آخر کر
کتاب متعلق سے نباط بن یرُبعام اور ’نبوّت کی اخیاہ‘ کتاب کی
ہیں۔ درج میں ’رویائیں کی بین غیب عِدّو‘
حکومت پر اسرائیل پورے دوران کے سال 40 سلیمان 30
کر مر وہ جب 31 تھا۔ یروشلم الحکومت دار کا اُس رہا۔ کرتا

اپنے باپ دادا سے جا ملا تو اُسے یروشلم کے اُس حصے میں دفن
کیا گیا جو 'داؤد کا شہر' کہلاتا ہے۔ پھر اُس کا بیٹا رحبعام تخت
نشین ہوا۔

10

شمالی قبیلے الگ ہو جاتے ہیں

1 رحبعام سِکم گیا، کیونکہ وہاں تمام اسرائیلی اُسے بادشاہ مقرر
کرنے کے لئے جمع ہو گئے تھے۔ 2 یرُبعام بن نباط یہ خبر سنتے ہی
مصر سے جہاں اُس نے سلیمان بادشاہ سے بھاگ کر پناہ لی تھی
اسرائیل واپس آیا۔ 3 اسرائیلیوں نے اُسے بُلایا تاکہ اُس کے ساتھ
سِکم جائیں۔ جب پہنچا تو اسرائیل کی پوری جماعت یرُبعام کے
ساتھ مل کر رحبعام سے ملنے گئی۔ اُنہوں نے بادشاہ سے کہا،
4 "جو جوا آپ کے باپ نے ہم پر ڈال دیا تھا اُسے اُٹھانا مشکل
تھا، اور جو وقت اور پیسے ہمیں بادشاہ کی خدمت میں صَرف
کرنے تھے وہ ناقابلِ برداشت تھے۔ اب دونوں کو کم کر دیں۔
پھر ہم خوشی سے آپ کی خدمت کریں گے۔"
5 رحبعام نے جواب دیا، "مجھے تین دن کی مہلت دیں، پھر
دوبارہ میرے پاس آئیں۔" چنانچہ لوگ چلے گئے۔ 6 پھر رحبعام
بادشاہ نے اُن بزرگوں سے مشورہ کیا جو سلیمان کے جیتے جی
بادشاہ کی خدمت کرتے رہے تھے۔ اُس نے پوچھا، "آپ کا
کیا خیال ہے؟ مَیں اِن لوگوں کو کیا جواب دوں؟" 7 بزرگوں نے
جواب دیا، "ہمارا مشورہ ہے کہ اِس وقت اُن سے مہربانی سے
پیش آ کر اُن سے اچھا سلوک کریں اور نرم جواب دیں۔ اگر آپ
ایسا کریں تو وہ ہمیشہ آپ کے وفادار خادم بنے رہیں گے۔"
8 لیکن رحبعام نے بزرگوں کا مشورہ رد کر کے اُس کی
خدمت میں حاضر اُن جوانوں سے مشورہ کیا جو اُس کے ساتھ
پروان چڑھے تھے۔ 9 اُس نے پوچھا، "مَیں اِس قوم کو کیا جواب
دوں؟ یہ تقاضا کر رہے ہیں کہ مَیں وہ جوا ہلکا کر دوں جو
میرے باپ نے اُن پر ڈال دیا۔" 10 جو جوان اُس کے ساتھ
پروان چڑھے تھے اُنہوں نے کہا، "اچھا، یہ لوگ تقاضا کر رہے
ہیں کہ آپ کے باپ کا جوا ہلکا کیا جائے؟ اُنہیں بتا دینا،
'میری چھوٹی اُنگلی میرے باپ کی کمر سے زیادہ موٹی ہے!
11 بےشک جو جوا اُس نے آپ پر ڈال دیا اُسے اُٹھانا مشکل تھا،
لیکن میرا جوا اَور بھی بھاری ہو گا۔ جہاں میرے باپ نے آپ
کو کوڑے لگائے وہاں مَیں آپ کی بچھوؤں سے تادیب کروں
گا'!"
12 تین دن کے بعد جب یرُبعام تمام اسرائیلیوں کے ساتھ رحبعام
کا فیصلہ سننے کے لئے واپس آیا 13 تو بادشاہ نے اُنہیں سخت
جواب دیا۔ بزرگوں کا مشورہ رد کر کے 14 اُس نے اُنہیں جوانوں
کا جواب دیا، "بےشک جو جوا میرے باپ نے آپ پر ڈال
دیا اُسے اُٹھانا مشکل تھا، لیکن میرا جوا اَور بھی بھاری ہو گا۔
جہاں میرے باپ نے آپ کو کوڑے لگائے وہاں مَیں آپ کی
بچھوؤں سے تادیب کروں گا!" 15 یوں رب کی مرضی پوری ہوئی
کہ رحبعام لوگوں کی بات نہیں مانے گا۔ کیونکہ اب رب کی
وہ پیش گوئی پوری ہوئی جو سَیلا کے نبی اخیاہ نے یرُبعام بن
نباط کو بتائی تھی۔
16 جب اسرائیلیوں نے دیکھا کہ بادشاہ ہماری بات سننے کے
لئے تیار نہیں ہے تو اُنہوں نے اُس سے کہا، "نہ ہمیں داؤد سے
میراث میں کچھ ملے گا، نہ یسّی کے بیٹے سے کچھ ملنے کی اُمید
ہے۔ اے اسرائیل، سب اپنے اپنے گھر واپس چلیں! اے داؤد، اب
اپنا گھر خود سنبھال لو!" یہ کہہ کر وہ سب چلے
گئے۔
17 صرف یہوداہ کے قبیلے کے شہروں میں رہنے والے اسرائیلی
رحبعام کے تحت رہے۔ 18 پھر رحبعام بادشاہ نے بیگاریوں پر
مقرر افسر ادونیرام کو شمالی قبیلوں کے پاس بھیج دیا، لیکن اُسے
دیکھ کر لوگوں نے اُسے سنگسار کیا۔ تب رحبعام جلدی سے
اپنے رتھ پر سوار ہوا اور بھاگ کر یروشلم پہنچ گیا۔
19 یوں اسرائیل کے شمالی قبیلے داؤد کے شاہی گھرانے سے
الگ ہو گئے اور آج تک اُس کی حکومت نہیں مانتے۔

11

رحبعام کو اسرائیل سے لڑنے کی اجازت نہیں ملتی

1 جب رحبعام یروشلم پہنچا تو اُس نے یہوداہ اور بن یمین کے
قبیلوں کے چیدہ چیدہ فوجیوں کو اسرائیل سے جنگ کرنے
کے لئے بُلایا۔ 1,80,000 مرد جمع ہوئے تاکہ رحبعام کے لئے
اسرائیل پر دوبارہ قابو پائیں۔ 2 لیکن عین اُس وقت مردِ خدا سمعیاہ
کو رب کی طرف سے پیغام ملا، 3 "یہوداہ کے بادشاہ رحبعام
بن سلیمان اور یہوداہ اور بن یمین کے تمام افراد کو اطلاع
دے، 4 'رب فرماتا ہے کہ اپنے بھائیوں سے جنگ مت کرنا۔ ہر ایک
اپنے اپنے گھر واپس چلا جائے، کیونکہ جو کچھ ہوا ہے وہ
میرے حکم پر ہوا ہے۔'"

کے معکہ نے اُس 22 تھی۔ پیاری زیادہ سے سب کو رحبعام
کیا مقرر اور دیا بنا سربراہ کا بھائیوں کے اُس کو ابیاہ پہلوٹھے
بیٹوں اپنے نے رحبعام 23 گا۔ بنے بادشاہ بعد میرے بیٹا یہ کہ
اُنہیں نے اُس کیونکہ کیا، سلوک ساتھ کے داری سمجھ بڑی سے
علاقے قبائلی پورے کے یمین بن اور یہوداہ کے کر الگ الگ
کثرت اُنہیں وہ ساتھ ساتھ دیا۔ بسا میں شہروں بند قلعہ تمام اور
رہا۔ کرتا مہیا بیویاں اور خوراک کی

12

فتح پر یہوداہ کی مصر

اُس تو گئی ہو مضبوط کر پکڑ زور سلطنت کی رحبعام جب 1
اُن 2 دیا۔ کر ترک کو شریعت کی رب سمیت اسرائیل تمام نے
حکومت کی رحبعام کہ نکلا یہ نتیجہ کا بےوفائی سے رب کی
حملہ پر یروشلم نے سیسق بادشاہ کے مصر میں سال پانچویں کے
علاوہ کے رتھوں 1,200 تھی۔ بڑی بہت فوج کی اُس 3 کیا۔
کے ایتھوپیا اور ملک کے سُکّیوں لبیا، اور گھڑسوار 60,000
بند قلعہ کے یہوداہ دیگرے بعد یکے 4 تھے۔ سپاہی پیادہ بےشمار
گیا۔ پہنچ تک یروشلم بادشاہ مصری کرتے کرتے قبضہ پر شہروں
آیا پاس کے بزرگوں اُن کے یہوداہ اور رحبعام نبی سمعیاہ تب 5
تھی۔ لی پناہ میں یروشلم کر بھاگ آگے کے سیسق نے جنہوں
دیا کر ترک مجھے نے تم ’ ہے، فرماتا رب” کہا، سے اُن نے اُس
کر حوالے کے سیسق کر ترک تمہیں مَیں اب لئے اِس ہے،
نے بزرگوں کے یہوداہ اور رحبعام کر سن پیغام یہ 6 “۔’ گا دوں
اُن 7 ہے۔ عادل ہی رب کہ کیا تسلیم ساتھ کے انکساری بڑی
اُنہوں چونکہ” کہا، سے سمعیاہ نے رب کر دیکھ عاجزی یہ کی
لئے اِس ہے لیا کر تسلیم رویہ غلط اپنا سے ساری خاک بڑی نے
گا۔ کروں رِہا اُنہیں ہی جلد بلکہ گا کروں نہیں تباہ اُنہیں مَیں
لیکن 8 گا۔ ہو نہیں نازل پر یروشلم ذریعے کے سیسق غضب میرا
لیں سمجھ وہ تب گا۔ رکھے کر تابع اپنے ضرور کو قوم اِس وہ
کی بادشاہوں کے ممالک دیگر اور کرنے خدمت میری کہ کے
“ہے۔ فرق کیا میں کرنے خدمت
رب وقت کرتے حملہ پر یروشلم نے سیسق بادشاہ کے مصر 9
وہ کی سونے لئے۔ لُوٹ خزانے تمام کے محل شاہی اور گھر کے
کی اِن 10 تھیں۔ بنوائی نے سلیمان جو گئیں لی چھین بھی ڈھالیں
کے محافظوں اُن اُنہیں اور بنوائیں ڈھالیں کی پیتل نے رحبعام جگہ
آئے۔ باز سے لڑنے سے یرُبعام کر سن کی رب وہ تب

بندی قلعہ کی رحبعام

نے اُس میں یہوداہ رہا۔ یروشلم الحکومت دار کا رحبعام 5
تقوع، عیطام، لحم، بیت 6 : کی بندی قلعہ کی شہروں کے ذیل
ادورائیم، 9 زیف، مریسہ، جات، 8 عدُلام، سوکہ، صور، بیت 7
یمین بن اور یہوداہ حبرون۔ اور ایالون صُرعہ، 10 عزیقہ، لکیس،
شہر ہر نے رحبعام کے کر مضبوط 11 کو شہروں بند قلعہ اِن کے
اور تیل کے زیتون خوراک، نے اُس میں اُن کئے۔ مقرر افسر پر
نیزے اور ڈھالیں میں اُن ساتھ ساتھ اور 12 لیا کر ذخیرہ کا مے
یہوداہ کر بنا مضبوط بہت اُنہیں نے اُس طرح اِس رکھے۔ بھی
لی۔ کر محفوظ حکومت اپنی پر یمین بن اور

ہیں جاتے ہو منتقل میں یہوداہ لاوی اور امام

تھے رہتے بکھرے میں اسرائیل تمام لاوی اور امام گو 13
اور چراگاہوں اپنی 14 دیا۔ ساتھ کا رحبعام نے اُنہوں تو بھی
کیونکہ ہوئے، آباد میں یروشلم اور یہوداہ وہ کر چھوڑ کو ملکیت
رب سے حیثیت کی امام اُنہیں نے بیٹوں کے اُس اور یرُبعام
نے اُس جگہ کی اُن 15 تھا۔ دیا روک سے کرنے خدمت کی
کو مندروں کے پر جگہوں اونچی جو کئے مقرر امام ذاتی اپنے
کی بُتوں کے بچھڑے اور دیوتاؤں کے بکرے ہوئے سنبھالتے
بہت کے قبیلوں تمام طرح کی لاویوں 16 تھے۔ کرتے خدمت
رب سے دل پورے جو ہوئے منتقل میں یہوداہ لوگ ایسے سے
رب تاکہ آئے یروشلم وہ تھے۔ رہے طالب کے خدا کے اسرائیل
کی یہوداہ 17 سکیں۔ کر پیش قربانیاں کو خدا کے دادا باپ اپنے
سلیمان بن رحبعام وہ پائی۔ تقویت سے لوگوں ایسے نے سلطنت
سال تین کیونکہ تھے، سبب کا مضبوطی تک سال تین لئے کے
رہا۔ چلتا پر نمونے اچھے کے سلیمان اور داؤد یہوداہ تک

خاندان کا رحبعام

خیل ابی اور یریموت جو ہوئی سے محلت شادی کی رحبعام 18
یسّی بن اِلیاب خیل ابی اور بیٹا کا داؤد یریموت تھی۔ بیٹی کی
پیدا زھم اور سمریاہ یعوس، بیٹے تین کے محلت 19 تھی۔ بیٹی کی
شادی سے سلوم ابی بنت معکہ کی رحبعام میں بعد 20 ہوئے۔
پیدا سلومیت اور زیزا عتّی، ابیاہ، بیٹے چار سے رشتے اِس ہوئی۔
کے اِن تھیں۔ داشتائیں 60 اور بیویاں 18 کی رحبعام 21 ہوئے۔
سلوم ابی بنت معکہ لیکن ہوئیں۔ پیدا بیٹیاں 60 اور بیٹے 28 کُل

داری پہرا کی دروازے کے محل شاہی جو کیا سپرد کے افسروں
محافظ تب جاتا میں گھر کے رب بادشاہ بھی جب 11 تھے۔ کرتے
پہرے اُنہیں وہ بعد کے اِس جاتے۔ لے ساتھ کر اُٹھا ڈھالیں یہ
تھے۔ جاتے لے واپس میں کمرے کے داروں
12 تسلیم رویہ غلط اپنا سے انکساری بڑی نے رحبعام چونکہ
طور پورے وہ اور گیا، ہو ٹھنڈا غضب پر اُس کا رب لئے اِس کیا
جاتا پایا کچھ نہ کچھ تک اب میں یہوداہ حقیقت در ہوا۔ نہ تباہ پر
تھا۔ اچھا جو تھا

موت کی رحبعام

13 میں یروشلم اورپائی، تقویت دوبارہ نے سلطنت کی رحبعام
میں عمر کی سال 41 سکا۔ رکھ جاری حکومت اپنی وہ کر رہ
دار کا اُس رہا۔ بادشاہ سال 17 وہ اور تھا، ہوا نشین تخت وہ
قبیلوں اسرائیلی تمام نے رب جسے شہر وہ تھا، یروشلم الحکومت
ماں کی اُس کرے۔ قائم نام اپنا میں اُس تا کہ لیا چن سے میں
کیونکہ گزاری، نہ زندگی اچھی نے رحبعام 14 تھی۔ عمونی نعمہ
تھا۔ رہا نہ طالب کا رب سے دل پورے وہ
15 سے شروع دوران کے حکومت کی رحبعام کچھ جو باقی
تاریخی کی عِدّوبین غیب اور نبی سمعیاہ کا اُس ہوا تک آخر کرلے
ہے۔ بھی ذکر کا نامے نسب کے اُس وہاں ہے۔ بیان میں کتاب
درمیان کے اُن جی جیتے کے یرُبعام اور رحبعام بادشاہوں دونوں
سے دادا باپ اپنے کر مر رحبعام جب 16 رہی۔ جاری جنگ
کا داؤد' جو گیا دفنایا میں حصے اُس کے یروشلم اُسے تو ملا جا
ہوا۔ نشین تخت ابیاہ بیٹا کا اُس پھر ہے۔ کہلاتا 'شہر

13

ابیاہ بادشاہ کا یہوداہ

1 کے حکومت کی اوّل یرُبعام بادشاہ کے اسرائیل ابیاہ
بادشاہ سال تین وہ 2 بنا۔ بادشاہ کا یہوداہ میں سال ویں18
بنت معکہ ماں کی اُس تھا۔ یروشلم الحکومت دار کا اُس اور رہا،
تھی۔ والی رہنے کی جِبعہ ایل اُوری
گئی۔ چھڑ جنگ درمیان کے یرُبعام اور ابیاہ دن ایک
سے یرُبعام ابیاہ کے کر جمع کو فوجیوں کار تجربہ 4,00,000 3
کے فوجیوں کار تجربہ 8,00,000 یرُبعام نکلا۔ لئے کے لڑنے
پہاڑی کے افرائیم نے ابیاہ پھر 4 ہوا۔ آرا صف مقابل کے اُس ساتھ
پکارا، سے آواز بلند کر چڑھ پر صمریم پہاڑ کے علاقے

”نہیں کو آپ کیا 5 !سنیں بات میری اسرائیلیو، تمام اور یرُبعام
عہد ابدی کا نمک سے داؤد نے خدا کے اسرائیل رب کہ معلوم
کی اسرائیل لئے کے ہمیشہ کو اولاد کی اُس اور اُسے کر باندھ
بن یرُبعام ملازم کا داؤد بن سلیمان تو بھی 6 ہے؟ کی عطا سلطنت
ارد کے اُس 7 گیا۔ ہو باغی کر اُٹھ خلاف کے مالک اپنے نباط
مخالفت کی سلیمان بن رحبعام اور ہوئے جمع بدمعاش کچھ گرد
اُن لئے اِس تھا، کار ناتجربہ اور جوان وہ وقت اُس لگے۔ کرنے
سکا۔ کر نہ مقابلہ صحیح کا
پر بادشاہی کی رب ہم کہ ہیں سمجھتے واقعی آپ اب اور 8
ہاتھ کے اولاد کی داؤد جو پر بادشاہی اُسی ہیں، سکتے پا فتح
اور ہے، بڑی ہی بہت فوج کی آپ کہ ہیں سمجھتے آپ ہے۔ میں
یرُبعام جو بُت وہی ہیں، ساتھ کے آپ بچھڑے کے سونے کہ
نے آپ لیکن 9 ہیں۔ رکھے کر تیار لئے کے پوجا کی آپ نے
ملک سمیت لاویوں کو اولاد کی ہارون یعنی اماموں کے رب
کئے مقرر لئے کے خدمت پجاری ایسے جگہ کی اُن کر نکال سے
ہے چاہتا بھی جو ہیں۔ جاتے پائے میں قوموں پرست بُت جیسے
جوان ایک صرف اُسے جائے بنایا امام کے کر مخصوص اُسے کہ
نام اِن یہ ہے۔ ضرورت کی کرنے پیش مینڈھے سات اور بَیل
ہے۔ کافی لئے کے بننے پجاری کا خداؤں نہاد
ہے۔ خدا ہمارا ہی رب ہے تعلق ہمارا تک جہاں لیکن 10
ہمارے ہی اولاد کی ہارون صرف کیا۔ نہیں ترک اُسے نے ہم
ہیں۔ کرتے خدمت کی رب لاوی اور یہ صرف ہیں۔ امام
خوشبودار اور قربانیاں والی ہونے بھسم اُسے شام صبح یہی 11
روٹیاں مخصوص لئے کے رب پر میز پاک ہیں۔ کرتے پیش بخور
ذمہ کی ہی اِن جلانا چراغ کے دان شمع کے سونے اور رکھنا
عمل پر ہدایات کی خدا اپنے رب ہم غرض، ہے۔ رہی داری
اللہ چنانچہ 12 ہے۔ دیا کر ترک اُسے نے آپ جبکہ ہیں کرتے
تُرم امام کے اُس اور ہے، راہنما ہمارا وہی ہے۔ ساتھ ہمارے
مردو، کے اسرائیل گے۔ کریں اعلان کا لڑنے سے آپ کر بجا
آپ جنگ یہ لڑنا۔ مت سے خدا کے دادا باپ اپنے رب !خبردار
“!سکتے نہیں ہی جیت
کی یہوداہ کو دستوں کچھ سے چپکے نے یرُبعام میں اِتنے 13
اُس یوں جائیں۔ بیٹھ میں تاک وہاں تا کہ دیا بھیج پیچھے کے فوج
حصہ دوسرا اور سامنے کے فوج کی یہوداہ حصہ ایک کا فوج کی

چلا پتا کو فوجیوں کے یہوداہ اچانک 14 تھا۔ پیچھے کے اُس
چیختے ہے۔ رہا کر حملہ پر ہم سے پیچھے اور سامنے دشمن کہ
اپنے نے اماموں مانگی۔ مدد سے رب نے اُنہوں ہوئے چلّاتے
لگایا۔ نعرہ کا جنگ نے مردوں کے یہوداہ اور 15 بجائے تُرم
اسرائیلیوں تمام اور یرُبعام نے اللہ تو ہوئیں بلند آوازیں کی اُن جب
سے سامنے کے فوج کی یہوداہ اور ابیاہ کر دے شکست کو
کے یہوداہ اُنہیں نے اللہ لیکن ہوئے، فرار اسرائیلی 16 دیا۔ بھگا
پہنچا نقصان بڑا اُنہیں لوگ کے اُس اور ابیاہ 17 دیا۔ کر حوالے
جنگ میدانِ فوجی کار تجربہ 5,00,000 کے اسرائیل سکے۔
ہوئی بےعزتی بڑی کی اسرائیل وقت اُس 18 گئے۔ مارے میں
کے دادا باپ اپنے رب وہ کیونکہ ملی۔ تقویت کو یہوداہ جبکہ
تھے۔ رکھتے بھروسا پر خدا
گرد شہر تین سے اُس کرتے کرتے تعاقب کا یرُبعام نے ابیاہ 19
عِفرون۔ اور یسانہ ایل، بیت لئے، چھین سمیت آبادیوں کی نواح و
تھوڑی اور سکا، پا نہ تقویت دوبارہ یرُبعام جی جیتے کے ابیاہ 20
کی ابیاہ میں مقابلے کے اُس 21 دیا۔ مار اُسے نے رب بعد کے دیر
بیٹیاں 16 اور بیٹے 22 کے بیویوں 14 کی اُس گئی۔ بڑھتی طاقت
ہوئیں۔ پیدا
کچھ جو اور ہوا دوران کے حکومت کی ابیاہ کچھ جو باقی 22
ہے۔ گیا کیا بیان میں کتاب کی نبی عِدّو وہ کہا، اور کیا نے اُس

14

کے یروشلم اُسے تو ملا جا سے دادا باپ اپنے کر مر ابیاہ جب 1
اُس پھر ہے۔ کہلاتا 'شہر کا داؤد' جو گیا دفنایا میں حصے اُس
ہوا۔ نشین تخت آسا بیٹا کا

آسا بادشاہ کا یہوداہ

امان و امن تک سال 10 میں ملک تحت کے حکومت کی آسا
نزدیک کے خدا کے اُس رب جو رہا کرتا کچھ وہ آسا 2 رہا۔ قائم
گاھوں قربان کی معبودوں اجنبی نے اُس 3 تھا۔ ٹھیک اور اچھا
لئے کے دیوتاؤں کر گرا سمیت مندروں کے جگہوں اونچی کو
یسیرت اور دیا کر ٹکڑے ٹکڑے کو ستونوں گئے کئے مخصوص
کے یہوداہ نے اُس ساتھ ساتھ 4 ڈالے۔ کاٹ کھمبے کے دیوی
کے خدا کے دادا باپ اپنے رب وہ کہ دی ہدایت کو باشندوں
تمام کے یہوداہ 5 رہیں۔ تابع کے احکام کے اُس اور ہوں طالب
جگہوں اونچی اور گاھیں قربان کی بخور نے اُس سے شہروں
دوران کے حکومت کی اُس چنانچہ دیئے۔ کر دُور مندر کے
رہا۔ سکون میں بادشاہی
کئی میں یہوداہ آسا دوران کے سالوں اِن کے امان و امن 6
کیونکہ تھا، نہیں خطرہ کا جنگ سکا۔ کر بندی قلعہ کی شہروں
باشندوں کے یہوداہ نے بادشاہ 7 کیا۔ مہیا سکون اُسے نے رب
کے اِن ہم ! کریں بندی قلعہ کی شہروں اِن ہم آئیں،" کہا، سے
سے کنڈوں اور دروازوں بُرجوں، اُنہیں کر بنا فصیلیں گرد ارد
ہے۔ میں ہاتھ ہمارے ملک تک اب کیونکہ کریں۔ مضبوط
نے اُس لئے اِس ہیں رہے طالب کے خدا اپنے رب ہم چونکہ
بندی قلعہ چنانچہ "ہے۔ کی مہیا سلامتی صلح طرف چاروں ہمیں
سکا۔ پہنچ تک تکمیل بلکہ ہوا شروع کام کا

فتح پر ایتھوپیا

کے یہوداہ لیس سے نیزوں اور ڈھالوں بڑی میں فوج کی آسا 8
کمانوں اور ڈھالوں چھوٹی علاوہ کے اِس تھے۔ افراد 3,00,000
کار تجربہ سب تھے۔ افراد 2,80,000 کے بنیمین مسلح سے
تھے۔ فوجی
اُس کیا۔ حملہ پر یہوداہ نے زارح بادشاہ کے ایتھوپیا دن ایک 9
تک مریسہ وہ بڑھتے بڑھتے تھے۔ رتھ 300 اور فوجی بےشمار کے
صفاتہ وادیٔ نکلا۔ لئے کے کرنے مقابلہ کا اُس آسا 10 گیا۔ پہنچ
رب نے آسا 11 ہوئیں۔ آرا صف لئے کے لڑنے فوجیں دونوں میں
کو بےبسوں ہی تو صرف رب، اے" کی، التماس سے خدا اپنے
رب اے ہے۔ سکتا رکھ محفوظ سے حملوں کے وروں طاقت
رکھتے بھروسا پر تجھ ہم کیونکہ ! کر مدد ہماری خدا، ہمارے
لئے کے کرنے مقابلہ کا فوج بڑی اِس ہم کر کے نام ہی تیرا ہیں۔
دے ہونے نہ ایسا ہے۔ خدا ہمارا ہی تو رب، اے ہیں۔ نکلے
ہو کامیاب میں کرنے ورزی خلاف کی مرضی تیری انسان کہ
جائے۔"
کو دشمن دیکھتے دیکھتے کے یہوداہ اور آسا نے رب تب 12
اپنے نے آسا اور 13 ہوئے، فرار فوجی کے ایتھوپیا دی۔ شکست
اِتنے کے دشمن کیا۔ تعاقب کا اُن تک جرار ساتھ کے فوجیوں
سکی۔ ہو نہ بحال میں بعد فوج کی اُس کہ ہوئے ہلاک افراد
یہوداہ تھا۔ دیا کر تباہ کو دشمن نے فوج کی اُس اور خود رب
گرد ارد کے جرار وہ 14 لیا۔ لُوٹ مال سا بہت نے مردوں کے
مقامی کیونکہ ہوئے، کامیاب میں کرنے قبضہ بھی پر شہروں کے
شہروں اِن میں نتیجے تھی۔ گئی پھیل دہشت کی رب میں لوگوں
اُنہوں دوران کے مہم اِس 15 گیا۔ لیا چھین مال سا بہت بھی سے

اور 13 گے۔ رھیں طالب کے خدا کے دادا باپ اپنے رب سے
سزائے اُسے گا رہے نہیں طالب کا خدا کے اسرائیل رب جو
‘عورت۔ یا ھو مرد بڑا، یا ھو چھوٹا وہ خواہ گی، جائے دی موت
کا وفاداری اپنی سے رب کر کھا قَسم نے اُنھوں سے آواز بلند 14
تمام عہد یہ 15 رہے۔ بجتے نرسنگے اور تُرم ساتھ ساتھ کیا۔ اعلان
دل پورے نے اُنھوں کیونکہ تھا، باعث کا خوشی لئے کے یہوداہ
خدا سے دل پورے وہ چونکہ اورتھا۔ باندھا اُسے کر کھا قَسم سے
نے رب میں نتیجے سکے۔ بھی پا اُسے وہ لئے اِس تھے طالب کے
کیا۔ مہیا امان و امن طرف چاروں اُنہیں
اثر بہت باعث کے ہونے ماں کی بادشاہ معکہ ماں کی آسا 16
ماں جب دیا کر ختم عُہدہ یہ نے آسا لیکن تھی۔ رکھتی رسوخ و
کر کٹوا بُت یہ نے آسا لیا۔ بنوا کھمبا گھنونا کا دیوی یسیرت نے
افسوس 17 دیا۔ جلا میں قدرون وادیٔ اور دیا کر ٹکڑے ٹکڑے
نہ دُور کو مندروں کے جگہوں اونچی کی اسرائیل نے اُس کر
رہا۔ وفادار کا رب سے دل پورے جی جیتے اپنے آسا تو بھی کیا۔
نے اُس اور باپ کے اُس چیزیں جتنی باقی اور چاندی سونا 18
میں گھر کے رب وہ کو سب اُن تھیں کی مخصوص لئے کے رب
لایا۔
نہ دوبارہ جنگ تک سال ویں35 کے حکومت کی آسا 19
چھڑی۔

16

معاہدہ کا آسا ساتھ کے شام

کے اسرائیل میں سال ویں36 کے حکومت کی آسا 1
کی۔ بندی قلعہ کی شہر رامہ کے کر حملہ پر یہوداہ نے بعشا بادشاہ
سکے، ہو داخل میں ملک کے یہوداہ کوئی نہ کہ تھا یہ مقصد
سکے۔ نکل سے وہاں کوئی نہ
وفد پاس کے ہدد بن بادشاہ کے شام نے آسا میں جواب 2
گھر کے رب نے اُس تھا۔ دمشق الحکومت دار کا جس بھیجا
کر سپرد کے وفد چاندی سونا کی خزانوں کے محل شاہی اور
ساتھ کے آپ میرا" 3 بھیجا، پیغام کو بادشاہ کے دمشق کے
عہد ساتھ کے باپ کے آپ کا باپ میرے طرح جس ہے عہد
کے کر قبول تحفہ یہ کا چاندی سونے آپ کہ ہے گزارش تھا۔
تاکہ دیں کر منسوخ عہد اپنا ساتھ کے بعشا بادشاہ کے اسرائیل
"جائے۔ نکل سے ملک میرے وہ

کثرت سے اُن اور کیا حملہ بھی پر گاؤں خیمہ کی بانوں گلہ نے
آئے۔ لے یروشلم ساتھ اپنے کر لُوٹ اونٹ اور بھیڑبکریاں کی

15

ہے کرتا تجدید کی عہد سے رب آسا

سے آسا وہ اور 2 ہوا، نازل پر عودید بن عزریاہ روح کا اللہ 1
کے یمین بن اور یہوداہ اور آسا اے" کہا، اور نکلا لئے کے ملنے
اُسی تم اگر ہے ساتھ تمہارے رب !سنو بات میری باشندو، تمام
لیکن گے۔ لو پا اُسے تو رہو طالب کے اُس تم اگر رہو۔ ساتھ کے
لمبے 3 گا۔ کرے ترک کو ھی تم وہ تو کرو ترک اُسے تم بھی جب
رہے۔ گزارتے زندگی بغیر کے خدا حقیقی اسرائیلی تک عرصے
لیکن 4 شریعت۔ نہ سکھاتا، راہ کی اللہ اُنہیں جو تھا امام کوئی نہ
اسرائیل رب دوبارہ تو جاتے پھنس میں مصیبت وہ کبھی جب
میں نتیجے اور کرتے تلاش اُسے وہ آتے۔ لوٹ پاس کے خدا کے
کیونکہ تھا، ہوتا خطرناک کرنا سفر میں زمانے اُس 5 لیتے۔ پا اُسے
اور ساتھ کے قوم دوسری قوم ایک 6 تھا۔ نہیں کہیں امان و امن
کا اللہ پیچھے کے اِس تھا۔ رہتا لڑتا ساتھ کے دوسرے شہر ایک
لیکن 7 رہا۔ ڈالتا میں مصیبت کی قسم ہر اُنہیں وھی تھا۔ ہاتھ
اللہ ہارو۔ نہ ہمت اور ہو مضبوط ہے، تعلق تمہارا تک جہاں
"گا۔ دے اجر کا محنت تمہاری ضرور
سنی گوئی پیش کی نبی عزریاہ بیٹے کے عودید نے آسا جب 8
کے علاقے پورے اپنے نے اُس اور گیا، بڑھ حوصلہ کا اُس تو
کے یمین بن اور یہوداہ میں اِس دیا۔ کر دُور کو بُتوں گھنونے
اُس پر جن تھے شامل شہر وہ کے علاقے پہاڑی کے افرائیم علاوہ
مرمت کی گاہ قربان اُس نے اُس ساتھ ساتھ تھا۔ لیا کر قبضہ نے
پھر 9 تھی۔ سامنے کے دروازے کے گھر کے رب جو کروائی
اُن بُلایا۔ یروشلم کو لوگوں تمام کے یمین بن اور یہوداہ نے اُس
کے شمعون اور منسّی افرائیم، جو ملی دعوت بھی کو اسرائیلیوں
کیونکہ تھے۔ ہوئے آباد میں یہوداہ کر ہو منتقل سے علاقوں قبائلی
ہے ساتھ کے اُس خدا کا آسا رب کہ کر دیکھ یہ لوگ بےشمار
تھے۔ بسے جا میں یہوداہ کر نکل سے اسرائیل
تیسرے اور سال ویں15 کے حکومت کی بادشاہ آسا 10
لَوٹے نے اُنہوں وہاں 11 ہوئے۔ جمع میں یروشلم سب میں مہینے
بھیڑبکریاں 7,000 اور بَیل 700 کو رب سے میں مال ہوئے
جان و دل پورے ہم' باندھا، عہد نے اُنہوں 12 دیں۔ کر قربان

اسرائیل کو افسروں فوجی اپنے نے اُس ہوا۔ متفق ھدد بن 4
عِیون، نے اُنہوں تو دیا بھیج لئے کے کرنے حملہ پر شہروں کے
جن لیا کر قبضہ پر شہروں تمام اُن کے نفتالی اور مائم ابیل دان،
اُس تو ملی خبر کی اِس کو بعشا جب 5 تھے۔ گودام شاہی میں
دی۔ چھوڑ مہم یہ اپنی کر آباز سے کرنے بندی قلعہ کی رامہ نے
کے کر بھرتی کی مردوں تمام کے یہوداہ نے بادشاہ آسا پھر 6
اُٹھا کو شہتیروں اور پتھروں تمام اُن وہ تاکہ دیا بھیج رامہ اُنہیں
چاہتا کرنا بندی قلعہ کی رامہ بادشاہ بعشا سے جن جائیں لے کر
بندی قلعہ کی شہروں مِصفاہ اور جِبع نے آسا سے سامان اِس تھا۔
کی۔

موت اور سال آخری کے آسا

آیا۔ ملنے کو آسا بادشاہ کے یہوداہ بین غیب حنانی وقت اُس 7
نہ اعتماد پر خدا اپنے رب نے آپ کہ افسوس” کہا، نے اُس
ھے۔ نکلا نتیجہ بُرا کا اِس کیونکہ پر، بادشاہ کے اَرام بلکہ کیا
لئے کے کرنے حوالے کے آپ کو فوج کی بادشاہ کے شام رب
ھیں گئے بھول آپ کیا 8 ھے۔ رہا جاتا موقع یہ اب لیکن تھا، تیار
اُن تھی؟ آئی لڑنے سے آپ فوج بڑی کتنی کی لبیا اور ایتھوپیا کہ
وقت اُس لیکن تھے۔ بھی گھڑسوار اور رتھ کے کثرت ساتھ کے
کے آپ اُنہیں نے اُس میں جواب اور کیا، اعتماد پر رب نے آپ
رہتا دوڑتا پر زمین رُوئے پوری نظر اپنی تو رب 9 دیا۔ کر حوالے
سے اُس سے وفاداری پوری جو کرے تقویت کی اُن تاکہ ھے
اب کو آپ سے وجہ کی حرکت احمقانہ کی آپ ھیں۔ رہتے لپٹے
غصے آسا کر سن یہ 10 ”گی۔ رہیں کرتی تنگ جنگیں متواتر سے
نبی کہ دیا حکم نے اُس کر ہو باھر سے آپے گیا۔ ہو پیلا لال سے
سے وقت اُس ٹھونکو۔ میں کاٹھ پاؤں کے اُس کے کر گرفتار کو
لگا۔ کرنے ظلم پر لوگوں کئی کے قوم اپنی آسا
حکومت کی آسا تک آخر کر لے سے شروع کچھ جو باقی 11
کتاب کی 'تاریخ کی اسرائیل و یہوداہ شاہانِ' وہ ہوا دوران کے
اُس میں سال ویں39 کے حکومت 12 ھے۔ گیا کیا بیان میں
تو بھی تھی حالت بُری کی اُس گو گئی۔ لگ بیماری کو پاؤں کے
پڑ پیچھے کے ڈاکٹروں صرف بلکہ کیا نہ تلاش کو رب نے اُس
باپ اپنے کر مر آسا میں سال ویں41 کے حکومت 13 گیا۔
جو میں حصے اُس کے یروشلم نے اُس 14 ملا۔ جا سے دادا
تھی۔ تراشی قبر میں چٹان لئے اپنے ھے کہلاتا 'شہر کا داؤد'
نے لوگوں وقت کے جنازے گیا۔ کیا دفن میں اِس اُسے اب
قسم مختلف اور تیل کے بلسان جو دیا لٹا پر پلنگ ایک کو لاش
میں احترام کے اُس پھر تھا۔ گیا ڈھانپا سے مرھموں خوشبودار کے
گیا۔ جلایا ڈھیر زبردست کا لکڑی

17

یہوسفط بادشاہ کا یہوداہ

نے اُس ہوا۔ نشین تخت یہوسفط بیٹا کا اُس بعد کے آسا 1
سکے۔ کر مقابلہ کا اسرائیل وہ تاکہ بڑھائی طاقت کی یہوداہ
بٹھائے۔ دستے نے اُس میں شہروں بند قلعہ تمام کے یہوداہ 2
کر تیار چوکیاں نے اُس میں علاقے قبائلی پورے کے یہوداہ
کے اُس جو بھی میں شہروں اُن کے افرائیم طرح اِسی اور رکھیں
کے یہوسفط رب 3 تھے۔ لئے چھین سے اسرائیل نے آسا باپ
دیوتاؤں بعل اور تھا چلتا پر نمونے کے داؤد وہ کیونکہ تھا، ساتھ
اپنے وہ برعکس کے بادشاہوں کے اسرائیل 4 لگا۔ نہ پیچھے کے
رہا۔ کرتا عمل پر احکام کے اُس اور رہا طالب کا خدا کے باپ
ور طاقت کو حکومت کی یہوسفط پر یہوداہ نے رب لئے اِسی 5
اُسے اور رہے، دیتے تحفے اُسے کر آ سے یہوداہ تمام لوگ دیا۔ بنا
بڑا اُسے چلتے چلتے پر راھوں کی رب 6 ملی۔ عزت اور دولت بڑی
مندروں کے جگہوں اونچی نے اُس میں نتیجے اور ہوا حوصلہ
دیا۔ کر دُور سے یہوداہ کو کھمبوں کے دیوی یسیرت اور
نے یہوسفط دوران کے سال تیسرے کے حکومت اپنی 7
لوگوں وہ تاکہ بھیجا میں شہروں تمام کے یہوداہ کو ملازموں اپنے
خیل، بن میں افسروں اِن دیں۔ تعلیم کی شریعت کی رب کو
ساتھ کے اُن 8 تھے۔ شامل میکایاہ اور ایل نتنی زکریاہ، عبدیاہ،
یہونتن، سمیراموت، عساھیل، زبدیاہ، نتنیاہ، سمعیاہ، بنام لاوی 9
اِلی سے طرف کی اماموں تھے۔ ادونیاہ طوب اور طوبیاہ، ادونیاہ،
ساتھ اپنے کتاب کی شریعت کی رب 9 گئے۔ ساتھ یہورام اور سمع
تعلیم کو لوگوں کر جا شہر بہ شہر میں یہوداہ نے آدمیوں اِن کر لے
دی۔
چھا خوف کا رب پر ممالک پڑوسی کے یہوداہ وقت اُس 10
کی۔ نہ جرأت کی کرنے جنگ سے یہوسفط نے اُنہوں اور گیا،
ملتی چاندی اور ھدیئے سے فلستیوں اُسے پر طور کے خراج 11
دیا بکرے 7,700 اور مینڈھے 7,700 اُسے عرب جبکہ تھی،
کی یہوداہ گئی۔ بڑھتی طاقت کی یہوسفط یوں 12 تھے۔ کرتے
تعمیر شہر کے گودام شاہی اور قلعے نے اُس پر جگہوں کئی
ضروریاتِ میں شہروں کے یہوداہ نے اُس ساتھ ساتھ 13 کئے۔

ہوں، کرتا نفرت سے اُس مَیں لیکن ہیں۔ سکتے کر معلوم مرضی
نہیں کوئی پیش اچھی بھی کبھی میں بارے میرے وہ کیونکہ
میکایاہ نام کا اُس ہے۔ سناتا گوئیاں پیش بُری ہمیشہ وہ کرتا۔
نہ بات ایسی بادشاہ” کہا، اعتراض نے یہوسفط “ہے۔ اِملہ بن
کرِ بُلا کو ملازم کسی نے بادشاہ کے اسرائیل تب 8 “! کہے
“! دینا پہنچا پاس ہمارے فوراً کو اِملہ بن میکایاہ” دیا، حکم

سامریہ ہوئے پہنے لباس شاہی اپنے یہوسفط اور اب اخی 9
ایسی یہ تھے۔ بیٹھے پر تخت اپنے اپنے قریب کے دروازے کے
اُن وہاں نبی 400 تمام تھا۔ جاتا گاھا اناج جہاں تھی جگہ کھلی
بنام نبی ایک 10 تھے۔ رہے کر پیش گوئیاں پیش اپنی سامنے کے
کیا، اعلان کر بنا سینگ کے لوہے لئے اپنے نے کنعانہ بن صِدقیاہ
مار کو فوجیوں کے شام تُو سے سینگوں اِن کہ ہے فرماتا رب”
“گا۔ دے کر ہلاک کر مار

تھے، رہے کر گوئیاں پیش کی قسم اِس بھی نبی دوسرے 11
جائیں ہو کامیاب ضرور آپ کیونکہ کریں، حملہ پر جِلعاد رامات”
“گا۔ دے کر حوالے کے آپ کو شہر رب گے۔

اُس تھا گیا بھیجا لئے کے بُلانے کو میکایاہ کو ملازم جس 12
کہہ کر مل نبی تمام باقی دیکھیں،” سمجھایا، اُسے میں راستے نے
ایسی بھی آپ گی۔ ہو حاصل کامیابی کو بادشاہ کہ ہیں رہے
لیکن 13 “! کریں گوئی پیش کی فتح بھی آپ کریں، باتیں ہی
بادشاہ مَیں قَسم، کی حیات کی رب” کہا، اعتراض نے میکایاہ
“گا۔ فرمائے خدا میرا جو گا بتاؤں کچھ وہی صرف کو

نے بادشاہ تو ہوا کھڑا سامنے کے اب اخی میکایاہ جب 14
اِس میں یا کریں حملہ پر جِلعاد رامات ہم کیا میکایاہ،” پوچھا،
“رہوں؟ باز سے ارادے

آپ اُنہیں کیونکہ کریں، حملہ پر اُس” دیا، جواب نے میکایاہ
ہو حاصل کامیابی کو آپ اور گا، جائے دیا کر حوالے کے
سمجھانا کو آپ دفعہ کتنی مجھے” ہوا، ناراض بادشاہ 15 “گی۔
کچھ وہ صرف میں نام کے رب مجھے کہ کھا قَسم آپ کہ گا پڑے
“ہے۔ حقیقت جو سنائیں

گلہ اسرائیل تمام مجھے” کہا، میں جواب نے میکایاہ تب 16
آیا۔ نظر ہوا بکھرا پر پہاڑوں طرح کی بھیڑبکریوں محروم سے بان
ہے۔ نہیں مالک کوئی کا اِن‘ ہوا، کلام ہم سے مجھ رب پھر
“۔’جائے چلا واپس گھر اپنے سے سلامتی ایک ہر

فوجی کار تجربہ میں یروشلم اور کئے جمع ذخیرے بڑے کے زندگی
رکھے۔

تھا۔ گیا دیا ترتیب مطابق کے کنبوں کو فوج کی یہوسفط 14
3,00,000 تحت کے اُس تھا۔ عدنہ کمانڈر کا قبیلے کے یہوداہ
کے جس تھا یوحنان علاوہ کے اُس 15 تھے۔ فوجی کار تجربہ
کے جس زِکری بن عمسیاہ اور 16 تھے افراد 2,80,000 تحت
رضاکارانہ کو آپ اپنے نے عمسیاہ تھے۔ افراد 2,00,000 تحت
کے یمین بن 17 تھا۔ دیا کر وقف لئے کے خدمت کی رب پر طور
تحت کے اُس تھا۔ فوجی زبردست جو تھا اِلیَدع کمانڈر کا قبیلے
کے اُس 18 تھے۔ فوجی 2,00,000 لیس سے ڈھالوں اور کمان
تھے۔ آدمی مسلح 1,80,000 کے جس تھا یہوزبد علاوہ

اُن تھے۔ دیتے سرانجام خدمت کی بادشاہ میں فوج سب 19
پورے نے بادشاہ جنہیں تھے جاتے کئے شمار نہیں فوجی وہ میں
تھا۔ ہوا رکھا میں شہروں بند قلعہ کے یہوداہ

18

مقابلہ کا میکایاہ اور نبیوں جھوٹے

اُس ہوئی۔ حاصل عزت اور دولت بڑی کو یہوسفط غرض 1
بیٹی کی اب اخی بادشاہ کے اسرائیل شادی کی پہلوٹھے اپنے نے
کرائی۔ سے

گیا۔ سامریہ لئے کے ملنے سے اب اخی وہ بعد کے سال کچھ 2
لئے کے ساتھیوں کے اُس اور یہوسفط نے بادشاہ کے اسرائیل
یہوسفط نے اُس پھر کئے۔ ذبح گائے بَیل اور بھیڑبکریاں سی بہت
اخی 3 اُکسایا۔ پر کرنے جنگ سے جِلعاد رامات ساتھ اپنے کو
رامات ساتھ میرے آپ کیا” کہا، سوال سے یہوسفط نے اب
دیا، جواب نے اُس “کریں؟ قبضہ پر اُس تاکہ گے جائیں جِلعاد
ہم ! سمجھیں قوم اپنی کو قوم میری ہیں، بھائی تو ہم ضرور، جی”
کر مہربانی لیکن 4 گے۔ نکلیں لئے کے لڑنے کر مل ساتھ کے آپ
“لیں۔ کر معلوم مرضی کی رب پہلے کے

پوچھا، سے اُن کر بُلا کو نبیوں 400 نے بادشاہ کے اسرائیل 5
باز سے ارادے اِس مَیں یا کریں حملہ پر جِلعاد رامات ہم کیا”
اُسے اللہ کیونکہ کریں، جی،” دیا، جواب نے نبیوں “رہوں؟
“گا۔ دے کر حوالے کے بادشاہ

رب یہاں کیا” پوچھا، نے اُس ہوا۔ نہ مطمئن یہوسفط لیکن 6
اسرائیل 7 “سکیں؟ کر دریافت ہم سے جس نہیں نبی کوئی کا
کی رب ہم ذریعے کے جس ہے تو ایک ہاں،” بولا، بادشاہ کا

نے مَیں کیا لو،” کہا، سے یہوسفط نے بادشاہ کے اسرائیل 17
بُری میں بارے میرے ہمیشہ شخص یہ کہ تھا بتایا نہیں کو آپ
“ہے؟ کرتا گوئیاں پیش
فرمان کا رب” رکھی، جاری بات اپنی نے میکایاہ لیکن 18
کی آسمان دیکھا۔ بیٹھے پر تخت کے اُس کو رب نے مَیں !سنیں
نے رب 19 تھی۔ کھڑی ہاتھ بائیں اور دائیں کے اُس فوج پوری
پر جِلعاد رامات کو اب اخی بادشاہ کے اسرائیل کون‘ پوچھا،
ایک ‘جائے؟ مَر کر جا وہاں وہ تاکہ گا اُکسائے پر کرنے حملہ
رب روح ایک آخرکار 20 وہ۔ نے دوسرے دیا، مشورہ یہ نے
‘گی۔ اُکساؤں اُسے مَیں‘ لگی، کہنے اور ہوئی کھڑی سامنے کے
مَیں‘ دیا، جواب نے روح 21 ‘طرح؟ کس‘ کیا، سوال نے رب
ہی جھوٹ وہ کہ گی پاؤں قابو یوں پر نبیوں تمام کے اُس کر نکل
ہی یوں اور جا گی۔ ہو کامیاب تُو‘ فرمایا، نے رب ‘گے۔ بولیں
لیا کر فیصلہ کا لانے آفت پر آپ نے رب بادشاہ، اے 22 ‘!کر
کے نبیوں تمام اِن کے آپ کو روح جھوٹی نے اُس لئے اِس ہے،
“ہے۔ دیا ڈال میں منہ
پر منہ کے میکایاہ کر بڑھ آگے نے کنعانہ بن صِدقیاہ تب 23
تاکہ گیا نکل سے مجھ طرح کس روح کا رب” بولا، اور مارا تھپڑ
آپ دن جس” دیا، جواب نے میکایاہ 24 “کرے؟ بات سے تجھ
کی چھپنے کر گھسک میں اُس کبھی میں، کمرے اِس کبھی
“گا۔ چلے پتا کو آپ دن اُس گے کریں کوشش
مقرر پر شہر کو میکایاہ” دیا، حکم نے بادشاہ اب اخی تب 25
اُنہیں 26 !دو بھیج واپس پاس کے یوآس بیٹے میرے اور امون افسر
سلامت صحیح میرے کر ڈال میں جیل کو آدمی اِس‘ دینا، بتا
میکایاہ 27 “۔‘کریں دیا پانی اور روٹی کم سے کم تک آنے واپس
رب کہ گا ہو مطلب تو آئیں واپس سلامت صحیح آپ اگر” بولا،
لوگوں کھڑے ساتھ وہ پھر “کی۔ نہیں بات معرفت میری نے
“!دیں دھیان لوگ تمام” ہوا، مخاطب سے

ہے جاتا مر قریب کے رامات اب اخی

کا یہوداہ اور اب اخی بادشاہ کا اسرائیل بعد کے اِس 28
روانہ لئے کے کرنے حملہ پر جِلعاد رامات کر مل یہوسفط بادشاہ
مَیں” کہا، سے یہوسفط نے اب اخی پہلے سے جنگ 29 ہوئے۔
اپنا آپ لیکن گا۔ جاؤں میں جنگ میدانِ کر بدل بھیس اپنا
بدل بھیس اپنا بادشاہ کا اسرائیل چنانچہ “اُتاریں۔ نہ لباس شاہی
مقرر پر رتھوں نے بادشاہ کے شام 30 آیا۔ میں جنگ میدانِ کر
حملہ پر بادشاہ صرف اور صرف” تھا، دیا حکم کو افسروں اپنے
“بڑا۔ یا ہو چھوٹا وہ خواہ لڑنا، مت سے اَور کسی کریں۔
ٹوٹ پر یہوسفط افسر کے رتھوں تو گئی چھڑ لڑائی جب 31
“!ہے بادشاہ کا اسرائیل یہی” کہا، نے اُنہوں کیونکہ پڑے،
کی اُس نے رب تو اُٹھا چلّا لئے کے مدد یہوسفط جب لیکن
کیونکہ 32 لیا، کھینچ سے یہوسفط دھیان کا اُن نے اُس سنی۔
وہ تو ہے نہیں بادشاہ اب اخی یہ کہ ہوا معلوم کو دشمنوں جب
خاص نے کسی لیکن 33 آئے۔ باز سے کرنے تعاقب کا اُس
جا جگہ ایسی کو اب اخی وہ تو چلایا تیر اپنا بغیر باندھے نشانہ
حکم کو بان رتھ اپنے نے بادشاہ تھا۔ جوڑ کا بکتر زرہ جہاں لگا
مجھے !جاؤ لے باہر سے جنگ میدانِ مجھے کر موڑ کو رتھ” دیا،
شدید دن پورے اُس چونکہ لیکن 34 “ہے۔ گئی لگ چوٹ
لگا ٹیک میں رتھ اپنے بادشاہ لئے اِس رہی، جاری لڑائی کی قسم
تو لگا ہونے غروب سورج جب رہا۔ کھڑا مقابل کے دشمن کر
گیا۔ مر وہ

19

اور یروشلم سلامت صحیح یہوسفط بادشاہ کا یہوداہ لیکن 1
تھا بین غیب جو حنانی بن یاہو وقت اُس 2 پہنچا۔ میں محل اپنے
ہے ٹھیک یہ کیا” کہا، سے بادشاہ اور نکلا لئے کے ملنے اُسے
ہیں کرتے پیار کو اُن کیوں آپ کریں؟ مدد کی شریر آپ کہ
آپ غضب کا رب کر دیکھ یہ ہیں؟ کرتے نفرت سے رب جو
ہیں۔ جاتی پائی بھی باتیں اچھی میں آپ تو بھی 3 ہے۔ ہوا نازل پر
کے کر دُور سے ملک کو کھمبوں کے دیوی یسیرت نے آپ
“ہے۔ رکھا کر ارادہ پکا کا ہونے طالب کے اللہ

ہے کرتا اصلاح کی کارروائی قانونی یہوسفط

وہ دن ایک لیکن رہا۔ میں یروشلم یہوسفط بعد کے اِس 4
شمال کر لے سے بیرسبع میں جنوب نے اُس بار اِس نکلا۔ دوبارہ
ہر کیا۔ دورہ کا یہوداہ پورے تک علاقے پہاڑی کے افرائیم میں
واپس پاس کے خدا کے دادا باپ کے اُن رب کو لوگوں وہ جگہ
بھی قاضی میں شہروں بند قلعہ تمام کے یہوداہ نے اُس 5 لایا۔
پر روِش اپنی” کہا، نے اُس ہوئے سمجھاتے اُنہیں 6 کئے۔ مقرر
بلکہ ہیں نہیں دہ جواب کے انسان آپ کر رہے یاد !دیں دھیان
گے۔ کریں فیصلے آپ جب گا ہو ساتھ کے آپ وہی کے۔ رب
انصاف کا لوگوں سے احتیاط کر مان خوف کا اللہ چنانچہ 7

تخت پر آسمان ہی تُو !خدا کے دادا باپ ہمارے رب، اے“
کرتا حکومت پر ممالک تمام کے دنیا ہی تُو اور ہے، خدا نشین
مقابلہ تیرا بھی کوئی ہے۔ طاقت اور قدرت میں ہاتھ تیرے ہے۔
پرانے کے ملک اِس نے تُو خدا، ہمارے اے 7 سکتا۔ کر نہیں
تیرا ابراہیم دیا۔ نکال سے آگے کے اسرائیل قوم اپنی کو باشندوں
لئے کے ہمیشہ ملک یہ نے تُو کو اولاد کی اُس اور تھا، دوست
میں تعظیم کی نام تیرے ہوئی۔ آباد قوم تیری میں اِس 8 دیا۔ دے
ہم تو آئے پر ہم آفت بھی جب‘ 9 کہا، نے اُنہوں کر بنا مقدِس
کوئی یا کال وبا، جنگ، چاہے گے، سکیں آ حضور تیرے یہاں
ہو کھڑے سامنے کے گھر اِس وقت اُس ہم اگر ہو۔ سزا اَور
گا، بچائے ہمیں کر سن ہماری تُو تو پکاریں تجھے لئے کے مدد کر
‘ ہے۔ لگا ٹھپا کا نام ہی تیرے پر عمارت اِس کیونکہ

10 کو حرکتوں کی سعیر ملک پہاڑی اور موآب عمون، اب
پر قوموں اِن اُسے نے تُو تو نکلا سے مصر اسرائیل جب !دیکھ
نہ اجازت کی گزرنے سے میں علاقے کے اِن اور کرنے حملہ
اِنہیں اُسے کیونکہ پڑا، کرنا اختیار راستہ متبادل کو اسرائیل دی۔
یہ کر دے دھیان اب 11 ملی۔ نہ اجازت کی کرنے ہلاک
نکالنا سے زمین موروثی اُس ہمیں یہ ہیں۔ رہے کر کیا میں بدلے
تُو کیا خدا، ہمارے اے 12 تھی۔ دی ہمیں نے تُو جو ہیں چاہتے
میں مقابلے کے فوج بڑی اِس تو ہم گا؟ کرے نہیں عدالت کی اُن
آتا، نہیں نظر ہمیں راستہ کا بچنے سے حملے کے اِس ہیں۔ بےبس
“ہیں۔ لگی پر تجھ لئے کے مدد آنکھیں ہماری لیکن

13 حضور کے رب وہاں بچے اور عورتیں مرد، تمام کے یہوداہ
پر ایل یحزی بنام لاوی ایک روح کا رب تب 14 رہے۔ کھڑے
آسف آدمی یہ تھا۔ کھڑا درمیان کے جماعت وہ جب ہوا نازل
بن زکریاہ بن ایل یحزی نام پورا کا اُس اور تھا، کا خاندان کے
یروشلم اور یہوداہ“ کہا، نے اُس 15 تھا۔ متنیاہ بن ایل یعی بن بِنایاہ
دھیان پر اِس بھی آپ بادشاہ، اے !سنیں بات میری لوگو، کے
کر دیکھ کو فوج بڑی اِس اور مت، ڈرو کہ ہے فرماتا رب دیں۔
ہے۔ معاملہ میرا بلکہ نہیں تمہارا جنگ یہ کیونکہ گھبرانا۔ مت
16 سے صیص درۂ وہ وقت اُس نکلو۔ لئے کے مقابلے کے اُن کل
اُس مقابلہ سے اُن تمہارا گے۔ ہوں رہے بڑھ طرف تمہاری کر ہو
ہوتا شروع ریگستان کا یروایل جہاں گا ہو پر سرے کے وادی
دشمن بس گی۔ ہو نہیں ضرورت کی لڑنے تمہیں لیکن 17 ہے۔
کس رب کہ دیکھو اور جاؤ رُک کر ہو کھڑے سامنے آمنے کے

جانب بےانصافی، وہاں ہے خدا ہمارا رب جہاں کیونکہ کریں۔
“سکتی۔ نہیں ہی ہو خوری رشوت اور داری
8 خاندانی اور اماموں لاویوں، کچھ نے یہوسفط میں یروشلم
کی رب دی۔ داری ذمہ کی کرنے انصاف کو سرپرستوں
کے باشندوں کے یروشلم یا معاملے کسی متعلق سے شریعت
یہوسفط 9 تھا۔ کرنا فیصلہ اُنہیں میں صورت کی جھگڑے درمیان
اپنی کر مان خوف کا رب“ کہا، ہوئے سمجھاتے اُنہیں نے
آپ 10 دیں۔ سرانجام سے دل پورے اور وفاداری کو خدمت
پیش جھگڑے اپنے سامنے کے آپ کر آ سے شہروں بھائی کے
مقدموں کے قتل کو آپ کریں۔ فیصلہ کا اُن آپ تاکہ گے کریں
رب جو گے ہوں بھی معاملات ایسے گا۔ پڑے کرنا فیصلہ کا
گے۔ رکھیں تعلق سے اصول یا ہدایت حکم، کسی شریعت، کی
گناہ کا رب وہ تاکہ سمجھائیں اُنہیں آپ کہ ہے لازم ہو، بھی جو
ہو نازل پر بھائیوں کے آپ اور آپ غضب کا اُس ورنہ کریں۔ نہ
اعظم امامِ 11 گے۔ رہیں بےقصور آپ تو کریں یہ آپ اگر گا۔
حتمی کا معاملات والے رکھنے تعلق سے شریعت کی رب امریاہ
کا اُن ہیں رکھتے تعلق سے بادشاہ مقدمے جو گا۔ کرے فیصلہ
کرے اسمٰعیل بن زبدیاہ سربراہ کا قبیلے کے یہوداہ فیصلہ حتمی
گے۔ کریں مدد کی آپ لاوی میں چلانے انتظام کا عدالت گا۔
کام صحیح بھی جو دیں۔ سرانجام خدمت اپنی کر رکھ حوصلہ اب
“گا۔ ہو رب ساتھ کے اُس گا کرے

20

حملہ پر یہوداہ کا عمونیوں

1 سے یہوسفط معونی کچھ اور عمونی موآبی، بعد کے دیر کچھ
کو بادشاہ کر آنے قاصد ایک 2 نکلے۔ لئے کے کرنے جنگ
کے لڑنے سے آپ فوج بڑی ایک سے ادوم ملکِ“ دی، اطلاع
بڑھتی سے کنارے دوسرے کے مُردار بحیرۂ وہ ہے۔ رہی آ لئے
عین ح ص ص ون) “ہے چکی پہنچ تمر حصصون وقت اِس بڑھتی
(ہے نام دوسرا کا جدی
۔

3 راہنمائی سے رب نے اُس گیا۔ گھبرا یہوسفط کر سن یہ
رکھے۔ روزہ یہوداہ تمام کہ کیا اعلان کے کر فیصلہ کا مانگنے
4 مدد کر مل تاکہ آئے یروشلم لوگ سے شہروں تمام کے یہوداہ
صحن نئے کے گھر کے رب وہ 5 مانگیں۔ دعا سے رب لئے کے
کی، دعا 6 کر آ سامنے نے یہوسفط اور ہوئے جمع میں

تا کہ ہوئے جمع میں وادی ایک کی قریب وہ دن چوتھے 26
کی تعریف' نام کا وادی سے وقت اُس کریں۔ تعریف کی رب
مرد تمام کے یروشلم اور یہوداہ بعد کے اِس 27 گیا۔ پڑ 'وادی
واپس یروشلم ہوئے مناتے خوشی میں راہنمائی کی یہوسفط
کا خوشی سے شکست کی دشمن اُنہیں نے رب کیونکہ آئے۔
وہ ہوئے بجاتے تُرم اور سرود ستار، 28 تھا۔ کیا عطا موقع سنہرا
پہنچے۔ جا پاس کے گھر کے رب اور ہوئے داخل میں یروشلم
اسرائیل رب طرح کس کہ سنا نے ممالک کے گرد ارد جب 29
گئی۔ پھیل دھشت کی اللہ میں اُن تو ہے لڑا سے دشمنوں کے
کیونکہ سکا، کر حکومت سے سکون یہوسفط سے وقت اُس 30
محفوظ سے حملوں کے ممالک کے طرف چاروں اُسے نے اللہ
تھا۔ رکھا

موت اور سال آخری کے یہوسفط

میں یروشلم وہ اور بنا، بادشاہ میں عمر کی سال 35 یہوسفط 31
سِلحی بنت عزوبہ ماں کی اُس رہا۔ کرتا حکومت سال 25 کرہ
رہا کرتا کچھ وہ اور چلتا پر نمونے کے آسا باپ اپنے وہ 32 تھی۔
کے مقاموں اونچے بھی نے اُس لیکن 33 تھا۔ پسند کو رب جو
کے دادا باپ اپنے دل کے لوگوں اور کیا، نہ ختم کو مندروں
ہوئے۔ نہ مائل طرف کی خدا
شروع وہ ہوا دوران کے حکومت کی یہوسفط کچھ جو باقی 34
ہے۔ گیا کیا بیان میں تاریخ کی حنانی بن یاہو تک آخر کرلے سے
درج میں کتاب کی 'تاریخ کی اسرائیل شاہانِ' کچھ سب میں بعد
گیا۔ کیا
بادشاہ کے اسرائیل نے یہوسفط بادشاہ کے یہوداہ میں بعد 35
دونوں 36 تھا۔ کا بےدینی رویہ کا اُس گو کیا، اتحاد سے اخزیاہ
تک ترسیس جو بنوایا بیڑا ایسا کا جہازوں تجارتی کر مل نے
ہوئے تیار میں جابر عصیون بندرگاہ جہاز یہ جب سکے۔ پہنچ
کے یہوسفط نے دوداواہو بن عزرلِی والا رہنے کا مریسہ تو 37
ہو متحد ساتھ کے اخزیاہ آپ چونکہ" کی، گوئی پیش خلاف
واقعی، اور "! گا دے کر تباہ کام کا آپ رب لئے اِس ہیں گئے
سکے، نہ پہنچ تک ترسیس مقصود منزلِ اپنی کبھی جہاز یہ
گئے۔ ہو ٹکڑے ٹکڑے ہی پہلے وہ کیونکہ

21

یروشلم اُسے تو ملا جا سے دادا باپ اپنے کر مر یہوسفط جب 1
میں قبر خاندانی ہے کہلاتا 'شہر کا داؤد' جو میں حصے اُس کے

اور یہوداہ اے ڈرو، مت لہٰذا گا۔ دے چھٹکارا تمہیں طرح
لئے کے کرنے سامنا کا اُن کل کھاؤ۔ مت دھشت اور یروشلم،
" گا۔ ہو ساتھ تمہارے رب کیونکہ نکلو،
یروشلم اور یہوداہ گیا۔ جھک بل کے منہ یہوسفط کر سن یہ 18
پرستش کی رب کر جھک منہ اوندھے بھی نے لوگوں تمام کے
کھڑے لاوی کچھ کے خاندانوں کے قورح اور قِہات پھر 19 کی۔
کرنے ثنا و حمد کی خدا کے اسرائیل رب سے آواز بلند کر ہو
لگے۔

فتح پر عمونیوں

ریگستان کے تقوع فوج کی یہوداہ سویرے صبح دن اگلے 20
سامنے کے اُن نے یہوسفط وقت نکلتے ہوئی۔ روانہ لئے کے
بات میری مردو، کے یروشلم اور یہوداہ" کہا، کر ہو کھڑے
اُس گے۔ رہیں قائم آپ تو رکھیں بھروسا پر خدا اپنے رب ! سنیں
ہو حاصل کامیابی کو آپ تو کریں یقین کا باتوں کی نبیوں کے
کو مردوں کچھ نے یہوسفط کے کر مشورہ سے لوگوں 21 " گی۔
لباس مُقدّس کیا۔ مقرر لئے کے گانے گیت میں تعظیم کی رب
گیت یہ کا ثنا و حمد کر چل آگے آگے کے فوج وہ ہوئے پہنے
شفقت کی اُس کیونکہ کرو، ستائش کی رب" رہے، گاتے
" ہے۔ ابدی
کر کھڑا کو مخالفوں کے فوج آور حملہ رب وقت اُس 22
لگے گانے گیت کے حمد مرد کے یہوداہ جب اب تھا۔ چکا
اور پڑے ٹوٹ پر فوج ہوئی بڑھتی کر نکل سے میں تاک وہ تو
پہاڑی کر مل نے موآبیوں اور عمونیوں پھر 23 دی۔ شکست اُسے
کر ختم پر طور مکمل اُنہیں تا کہ کیا حملہ پر مردوں کے سعیر ملک
دوسرے ایک موآبی اور عمونی تو ہوئے ہلاک یہ جب دیں۔
کو فوجیوں کے یہوداہ 24 لگے۔ اُتارنے گھاٹ کے موت کو
جہاں گئے پہنچ تک مقام اُس وہ چلتے چلتے تھا۔ نہیں علم کا اِس
لگے، کرنے تلاش کو دشمن وہ وہاں ہے۔ آتا نظر ریگستان سے
دشمن بھی ایک آئیں۔ نظر بکھری پر زمین لاشیں ہی لاشیں لیکن
دشمن صرف لئے کے لوگوں کے اُس اور یہوسفط 25 تھا۔ بچا نہیں
کا قسم قسم جانور، کے کثرت تھا۔ گیا رہ باقی کام کا لُوٹنے کو
وہ کہ تھا سامان اِتنا تھیں۔ چیزیں قیمتی کئی اور کپڑے سامان،
تھے۔ سکتے نہیں جا لے ساتھ اپنے کر اُٹھا میں وقت ایک اُسے
لگے۔ دن تین میں کرنے جمع مال سارا

ہوا۔ نشین تخت یہورام بیٹا کا اُس پھر گیا۔ کیا دفن

یہورام بادشاہ کا یہوداہ

عزریاہو، زکریاہ، ایل، یحی عزریاہ، بیٹے باقی کے یہوسفط 2
چاندی سونا بہت اُنہیں نے یہوسفط 3 تھے۔ سفطیاہ اور میکائیل
مقرر پر شہروں بند قلعہ کے یہوداہ کر دے چیزیں قیمتی دیگر اور
اپنا باعث کے ہونے پہلوٹھا نے اُس کو یہورام لیکن تھا۔ کیا
حکومت کی یہوداہ جب بعد کے بننے بادشاہ 4 تھا۔ بنایا جانشین
بھائیوں تمام اپنے نے یہورام تو تھی میں ہاتھ کے اُس سے مضبوطی
دیا۔ کر قتل سمیت راہنماؤں کچھ کے یہوداہ کو
میں یروشلم وہ اور بنا، بادشاہ میں عمر کی سال 32 یہورام 5
اسرائیل شادی کی اُس 6 رہا۔ کرتا حکومت تک سال 8 کر رہ
کے اسرائیل وہ اور تھی، ہوئی سے بیٹی کی اب اخی بادشاہ کے
پر نمونے بُرے کے خاندان کے اب اخی کر خاص اور بادشاہوں
داؤد وہ تو بھی 7 تھا۔ ناپسند کو رب چلن چال کا اُس رہا۔ چلتا
داؤد نے اُس کیونکہ تھا، چاہتا کرنا نہیں تباہ کو گھرانے کے
چراغ کا اولاد تیری اور تیرا کہ تھا کیا وعدہ کر باندھ عہد سے
گا۔ رہے جلتا تک ہمیشہ
اور کی بغاوت نے ادومیوں دوران کے حکومت کی یہورام 8
تب 9 گیا۔ مقرر بادشاہ اپنا کے کر رد کو حکومت کی یہوداہ
پہنچا۔ پاس کے اُن کر لے کو رتھوں تمام اور افسروں اپنے یہورام
پر رتھوں کے اُس اور اُسے نے ادومیوں تو گئی چھڑ جنگ جب
والوں گھیرنے بادشاہ کو رات لیکن لیا، گھیر کو افسروں مقرر
ادوم ملکِ تو بھی 10 گیا۔ ہو کامیاب میں توڑنے کو صفوں کی
وقت اُسی آیا۔ نہیں تحت کے حکومت کی یہوداہ دوبارہ تک آج
اِس کچھ سب یہ گیا۔ ہو مختار خود کر ہو سرکش بھی شہر لِبناہ
کر ترک کو خدا کے دادا باپ اپنے رب نے یہورام کہ ہوا لئے
میں علاقے پہاڑی کے یہوداہ نے اُس کہ تک یہاں 11 تھا، دیا
کو باشندوں کے یروشلم اور بنوائے مندر پر جگہوں اونچی کئی
بُت وہ کو یہوداہ پورے اُکسایا۔ پر جانے ہو بےوفا سے رب
آیا۔ لے پر راہ غلط کی پرستی
تھا، لکھا میں جس ملا خط سے نبی الیاس کو یہورام تب 12
یہوسفط باپ اپنے تُو ’ ہے، فرماتا خدا کا داؤد باپ کے آپ رب ”
بلکہ 13 چلا نہیں پر نمونے اچھے کے بادشاہ آسا دادا اپنے اور
کے اب اخی بالکل پر۔ راہوں غلط کی بادشاہوں کے اسرائیل
بُت کو باشندوں کے یہوداہ پورے اور یروشلم تُو طرح کی خاندان
تُو بلکہ تھا، نہیں کافی لئے تیرے یہ اور ہے۔ لایا پر راہ کی پرستی
دیا۔ کر قتل تھے بہتر سے تجھ جو بھی کو بھائیوں سگے اپنے نے
تیری کو بیویوں تیری اور بیٹوں تیرے قوم، تیری رب لئے اِس 14
خود تُو 15 ہے۔ کو ڈالنے میں مصیبت بڑی سمیت ملکیت پوری
دیر بڑی تجھے کر آ میں زد کی مرض لاعلاج گا۔ جائے ہو بیمار
”۔ ’ گی نکلیں سے جسم انتڑیاں تیری آخرکار گی۔ ہو تکلیف تک
میں پڑوس کے ایتھوپیا اور فلستیوں نے رب میں دنوں اُن 16
تحریک کی کرنے حملہ پر یہورام کو قبیلوں عرب والے رہنے
بادشاہ اور گئے پہنچ تک یروشلم وہ کر گھس میں یہوداہ 17 دی۔
کے اسباب و مال تمام ہوئے۔ کامیاب میں لُوٹنے کو محل کے
لیا۔ چھین بھی کو بیویوں اور بیٹوں کے بادشاہ نے اُنہوں علاوہ
نکلا۔ بچ اخزیاہ یعنی یہوآخز بیٹا چھوٹا سے سب صرف
اُسے ہوا۔ نازل پر بادشاہ غضب کا رب بعد کے اِس 18
ہوئیں۔ متاثر انتڑیاں کی اُس سے جس گئی لگ بیماری لاعلاج
بعد کے سال دو گئی۔ ہوتی خراب بہت حالت کی بادشاہ 19
میں حالت کی درد شدید یہورام گئیں۔ نکل سے جسم انتڑیاں
میں احترام کے اُس نے قوم کی اُس پر جنازے گیا۔ کر کوچ
دادا باپ کے اُس یہ نے اُنہوں گو جلایا، نہ ڈھیر بڑا کا لکڑی
تھا۔ کیا لئے کے
کر رہ میں یروشلم اور بنا بادشاہ میں عمر کی سال 32 یہورام 20
بھی کو کسی تو ہوا فوت جب تھا۔ رہا کرتا حکومت تک سال 8
گیا کیا تو دفن میں حصے اُس کے شہر یروشلم اُسے ہوا۔ نہ افسوس
نہیں۔ میں قبروں شاہی لیکن ہے، کہلاتا ’شہر کا داؤد‘ جو

22

اخزیاہ بادشاہ کا یہوداہ

بیٹے چھوٹے سے سب کے یہورام نے باشندوں کے یروشلم 1
قتل نے لٹیروں اُن کو بیٹوں تمام باقی دیا۔ بٹھا پر تخت کو اخزیاہ
تھے۔ آئے گھس میں لشکرگاہ شاہی ساتھ کے عربوں جو تھا کیا
بادشاہ اخزیاہ بیٹا کا یہورام بادشاہ کے یہوداہ کر تھی وجہ یہی
رہ میں یروشلم اور ہوا نشین تخت میں عمر کی سال 22 وہ 2 بنا۔
بادشاہ کے اسرائیل عتلیاہ ماں کی اُس رہا۔ بادشاہ سال ایک کر
غلط کے خاندان کے اب اخی بھی اخزیاہ 3 تھی۔ پوتی کی عُمری
چلنے پر راہوں بےدین اُسے ماں کی اُس کیونکہ پڑا، چل پر نمونے
کے گھرانے کے اب اخی وہ پر وفات کی باپ 4 رہی۔ اُبھارتی پر

1 عتلیاہ کی حکومت کے ساتویں سال میں یہویدع نے جرأت
کر کے سَو سَو فوجیوں پر مقرر پانچ افسروں سے عہد باندھا۔ اُن
کے نام یہ تھے: عزریاہ بن یروحام، اسمٰعیل بن یوحنان، عزریاہ بن عوبید،
معسیاہ بن عدایاہ اور اِلی سافط بن زِکری۔ 2 اِن آدمیوں نے
چپکے سے یہوداہ کے تمام شہروں میں سے گزر کر لاویوں اور
اسرائیلی خاندانوں کے سرپرستوں کو جمع کیا اور پھر اُن کے ساتھ
مل کر یروشلم آئے۔ 3 اللہ کے گھر میں پوری جماعت نے جوان
بادشاہ یوآس کے ساتھ عہد باندھا۔
یہویدع اُن سے مخاطب ہوا، ”ہمارے بادشاہ کا بیٹا ھی ہم
پر حکومت کرے، کیونکہ رب نے مقرر کیا ھے کہ داؤد کی
اولاد یہ ذمہ داری سنبھالے۔ 4 چنانچہ اگلے سبت کے دن آپ
اماموں اور لاویوں میں سے جتنے ڈیوٹی پر آئیں گے وہ تین حصوں
میں تقسیم ہو جائیں۔ ایک حصہ رب کے گھر کے دروازوں پر
پہرا دے، 5 دوسرا شاھی محل پر اور تیسرا بنیاد نامی دروازے
پر۔ باقی سب آدمی رب کے گھر کے صحنوں میں جمع ہو جائیں۔
6 خدمت کرنے والے اماموں اور لاویوں کے سوا کوئی اَور رب
کے گھر میں داخل نہ ہو۔ صرف یہی اندر جا سکتے ھیں، کیونکہ
رب نے اُنہیں اِس خدمت کے لئے مخصوص کیا ھے۔ لازم ھے
کہ پوری قوم رب کی ھدایات پر عمل کرے۔ 7 باقی لاوی بادشاہ
کے ارد گرد دائرہ بنا کر اپنے ہتھیاروں کو پکڑے رکھیں اور
جہاں بھی وہ جائے اُسے گھیرے رکھیں۔ جو بھی رب کے گھر
میں گھسنے کی کوشش کرے اُسے مار ڈالنا۔“
8 لاوی اور یہوداہ کے اِن تمام مردوں نے ایسا ھی کیا۔ اگلے
سبت کے دن سب اپنے بندوں سمیت اُس کے پاس آئے، وہ بھی
جن کی ڈیوٹی تھی اور وہ بھی جن کی اب چھٹی تھی۔ کیونکہ
یہویدع نے خدمت کرنے والوں میں سے کسی کو بھی جانے کی
اجازت نہیں دی تھی۔ 9 امام نے سَو سَو فوجیوں پر مقرر افسروں
کو داؤد بادشاہ کے وہ نیزے اور چھوٹی اور بڑی ڈھالیں دیں
جو اب تک رب کے گھر میں محفوظ رکھی ہوئی تھیں۔ 10 پھر
اُس نے فوجیوں کو بادشاہ کے ارد گرد کھڑا کیا۔ ہر ایک اپنے
ہتھیار پکڑے تیار تھا۔ قربان گاہ اور رب کے گھر کے درمیان
اُن کا دائرہ رب کے گھر کی جنوبی دیوار سے لے کر اُس کی
شمالی دیوار تک پھیلا ہوا تھا۔ 11 پھر وہ یوآس کو باھر لائے اور
اُس کے سر پر تاج رکھ کر اُسے قوانین کی کتاب دے دی۔ یوں
یوآس کو بادشاہ بنا دیا گیا۔ اُنہوں نے اُسے مسح کیا اور بلند آواز

چال چلن رب کو ناپسند لگا۔ اِس کا نتیجہ یہ نکلا کہ مشوروں پر چلنے
لگے۔ یہی لوگ آخر کار اُس کی ھلاکت کا سبب بن گئے۔
5 اِن ھی کے مشورے پر وہ اسرائیل کے بادشاہ یورام بن اخی
اب کے ساتھ مل کر شام کے بادشاہ حزائیل سے لڑنے کے لئے
نکلا۔ جب رامات جِلعاد کے قریب جنگ چھڑ گئی تو یورام شام
کے فوجیوں کے ھاتھوں زخمی ہوا 6 اور میدانِ جنگ کو چھوڑ
کر یزرعیل واپس آیا تا کہ زخم بھر جائیں۔ جب وہ وھاں ٹھہرا
ہوا تھا تو یہوداہ کا بادشاہ اخزیاہ بن یہورام اُس کا حال پوچھنے
کے لئے یزرعیل آیا۔ 7 لیکن اللہ کی مرضی تھی کہ یہ ملاقات
اخزیاہ کی ھلاکت کا باعث بنے۔ وھاں پہنچ کر وہ یورام کے
ساتھ یاھو بن نِمسی سے ملنے کے لئے نکلا، وھی یاھو جسے رب نے
مسح کر کے اخی اب کے خاندان کو نیست و نابود کرنے کے
لئے مخصوص کیا تھا۔ 8 اخی اب کے خاندان کی عدالت کرتے
کرتے یاھو کی ملاقات یہوداہ کے کچھ افسروں اور اخزیاہ کے
بعض رشتے داروں سے ھوئی جو اخزیاہ کی خدمت میں اُس کے
ساتھ آئے تھے۔ اِنہیں قتل کر کے 9 یاھو اخزیاہ کو ڈھونڈنے لگا۔
پتا چلا کہ وہ سامریہ شہر میں چھپ گیا ھے۔ اُسے یاھو کے پاس
لایا گیا جس نے اُسے قتل کر دیا۔ بھی تو اُسے عزت کے ساتھ
دفن کیا گیا، کیونکہ لوگوں نے کہا، ”آخر وہ یہوسفط کا پوتا ھے
جو پورے دل سے رب کا طالب رھا۔“ اُس وقت اخزیاہ کے
خاندان میں کوئی نہ پایا گیا جو بادشاہ کا کام سنبھال سکتا۔

عتلیاہ کی ظالمانہ حکومت

10 جب اخزیاہ کی ماں عتلیاہ کو معلوم ہوا کہ میرا بیٹا مر گیا
ھے تو وہ یہوداہ کے پورے شاھی خاندان کو قتل کرنے لگی۔
11 لیکن اخزیاہ کی سگی بہن یہوسبع نے اخزیاہ کے چھوٹے بیٹے
یوآس کو چپکے سے اُن شہزادوں میں سے نکال لیا جنہیں قتل
کرنا تھا اور اُسے اُس کی دایہ کے ساتھ ایک سٹور میں چھپا دیا
جس میں بستر وغیرہ محفوظ رکھے جاتے تھے۔ وھاں وہ عتلیاہ
کی گرفت سے محفوظ رھا۔ یہوسبع یہویدع امام کی بیوی تھی۔
12 بعد میں یوآس کو رب کے گھر میں منتقل کیا گیا جہاں وہ
اُن کے ساتھ اُن چھ سالوں کے دوران چھپا رھا جب عتلیاہ ملکہ
تھی۔

23

عتلیاہ کا انجام اور یوآس کی حکومت

"!باد زنده بادشاه" لگے، لگانے نعره سے
12 جمع کر دوڑ سب کیونکہ پہنچا، تک عتلیاہ شور کا لوگوں
رب وہ تھے۔ رہے لگا نعرے میں خوشی کی بادشاہ اور رہے ہو
نیا کہ ہے دیکھتی کیا تو 13 آئی پاس کے اُن میں صحن کے گھر کے
جہاں ہے کھڑا پاس کے ستون اُس قریب کے دروازے بادشاہ
تُرم اور افسروں وہ اور ہے، ہوتا کھڑا مطابق کے رواج بادشاہ
تُرم کھڑی ساتھ بھی اُمّت تمام ہے۔ ہوا گھرا سے والوں بجانے
کر بجا سازا پنے گلوکار ساتھ ساتھ ہے۔ رهی منا خوشی کر بجا بجا
رنجش عتلیاہ ھیں۔ رہے کر راهنمائی میں گانے گیت کے حمد
"!غداری غداری،" اُٹھی، چیخ کر پھاڑ کپڑے اپنے مارے کے
14 بُلایا کو افسروں اُن مقرر پر فوجیوں سَو سَو نے امام یہویدع
لے باہر اُسے" دیا، حکم اُنہیں اور تھی گئی کی فوج سپرد کے جن
مارا پاس کے گھر کے رب اُسے کہ نہیں مناسب کیونکہ جائیں،
"دینا۔ مار سے تلوار اُسے آئے پیچھے کے اُس بھی جو اور جائے۔
15 گھوڑوں اُسے اور گئے لے باہر سے وہاں کر پکڑ کو عتلیاہ وہ
تھا۔ پاس کے محل شاہی جو دیا مار پر دروازے کے
16 سے رب کر مل ساتھ کے بادشاہ اور قوم نے یہویدع پھر
اِس 17 گے۔ رہیں قوم کی رب ہم کہ کیا وعدہ کر باندھ عہد
اُس دیا۔ ڈھا اُسے اور پڑے ٹوٹ پر مندر کے بعل سب بعد کے
بعل نے اُنہوں کے کر ٹکڑے ٹکڑے کو بُتوں اور گاھوں قربان کی
ڈالا۔ مار ھی سامنے کے گاھوں قربان کو متان پجاری کے
18 گھر کے رب دوبارہ کو لاویوں اور اماموں نے یہویدع
لئے کے خدمت اُنہیں نے داؤد دی۔ داری ذمہ کی سنبھالنے کو
کو ھی اُن مطابق کے هدایات کی اُس تھا۔ کیا تقسیم میں گروهوں
قربانیاں والی ہونے بھسم ہوئے گاتے گیت اور مناتے خوشی
ہے۔ لکھا میں شریعت کی موسیٰ طرح جس تھیں، کرنی پیش
19 کئے کھڑے دربان نے یہویدع پر دروازوں کے گھر کے رب
وجہ بھی کسی جو جائے روکا سے آنے اندر کو لوگوں ایسے تاکہ
ہوں۔ ناپاک سے
20 والوں، رسوخ و اثر افسروں، مقرر پر فوجیوں سَو سَو وہ پھر
کر نکال جلوس ہمراہ کے اُمّت پوری باقی اور حکمرانوں کے قوم
گیا۔ لے میں محل شاہی کر ہو سے دروازے بالائی کو بادشاہ
خوشی اُمّت تمام اور 21 دیا، بٹھا پر تخت کو بادشاہ نے اُنہوں وهاں
تلوار کو عتلیاہ کیونکہ ملا، سکون کو شہر یروشلم یوں رهی۔ مناتی
تھا۔ گیا دیا مار سے

24

ہے کرواتا مرمت کی گھر کے رب یوآس

1 کی اُس میں یروشلم اور بنا، بادشاہ میں عمر کی سال 7 یوآس
کی بیرسبع ضِبیاہ ماں کی اُس تھا۔ سال 40 دورانیہ کا حکومت
جو رہا کرتا کچھ وہ یوآس جی جیتے کے یہویدع 2 تھی۔ والی رهنے
سے خواتین دو شادی کی اُس نے یہویدع 3 تھا۔ پسند کو رب
ہوئے۔ پیدا بیٹیاں بیٹے کے جن کرائی
4 کرانے مرمت کی گھر کے رب نے یوآس بعد کے دیر کچھ
نے اُس کر بُلا پاس اپنے کو لاویوں اور اماموں 5 کیا۔ فیصلہ کا
لوگوں تمام کر گزر سے میں شہروں کے یہوداہ" دیا، حکم اُنہیں
گھر کے خدا اپنے سال بہ سال آپ تاکہ کریں جمع پیسے سے
نے لاویوں لیکن "کریں۔ جلدی کر جا اب کروائیں۔ مرمت کی
لگائی۔ دیر بڑی
6 آپ" پوچھا، کر بُلا کو یہویدع اعظم امامِ نے بادشاہ تب
شہروں کے یہوداہ وہ کہ کیا نہیں کیوں مطالبہ سے لاویوں نے
تویہ کریں؟ جمع پیسے کے مرمت کی گھر کے رب سے یروشلم اور
ملاقات بھی موسیٰ خادم کا رب کیونکہ ہے، نہیں بات نئی کوئی
لیتا ٹیکس سے جماعت اسرائیلی لئے کے رکھنے ٹھیک خیمہ کا
نے عتلیاہ عورت بےدین اُس کہ ہے معلوم خود کو آپ 7 رہا۔
کے رب کر لگا نقب میں گھر کے رب ساتھ کے پیروکاروں اپنے
خدمت کی بُتوں اپنے کے بعل اور لئے چھین هدیئے مخصوص لئے
"تھے۔ کئے استعمال لئے کے
8 کے رب باہر، جو گیا بنوایا صندوق ایک پر حکم کے بادشاہ
اور یہوداہ پورے 9 گیا۔ رکھا پر دروازے کے صحن کے گھر
جائے کیا ادا ٹیکس وہ لئے کے رب کہ گیا کیا اعلان میں یروشلم
سے اسرائیلیوں میں ریگستان نے موسیٰ خادم کے خدا کا جس
خوش قوم پوری بلکہ راهنما تمام کر سن یہ 10 تھا۔ کیا مطالبہ
صندوق اُنہیں وہ کر لا پاس کے گھر کے رب هدیئے اپنے ہوئی۔
کر اُٹھا اُسے لاوی تو 11 جاتا بھر وہ کبھی جب رہے۔ ڈالتے میں
بہت واقعی میں اُس اگر جاتے۔ لے پاس کے افسروں کے بادشاہ
آافسر ایک کا اعظم امامِ اور میرمنشی کا بادشاہ تو ہوتے پیسے
رکھ واپس جگہ کی اُس اُسے لاوی پھر دیتے۔ کر خالی اُسے کر
رقم بڑی بہت آخرکار اور رہا، جاری روزانہ سلسلہ یہ تھے۔ دیتے
گئی۔ ہو اکٹھی

بیٹے کے اُس کے کرنظرانداز اُسے بلکہ تھی کی پر اُس نے یہویدع
میرا کردے دھیان رب" بولا، زکریاہ وقت مرتے کیا۔ قتل کو
"!لے بدلہ
آئی۔ لڑنے سے یوآس فوج کی شام میں آغاز کے سال اگلے 23
تمام کے قوم اور پائی فتح پر یروشلم نے اُنہوں کر گھس میں یہوداہ
جہاں گیا بھیجا کو دمشق مال ہوا لُوٹا سارا ڈالا۔ مار کو بزرگوں
بہت نسبت کی فوج کی یہوداہ فوج کی شام اگرچہ 24 تھا۔ بادشاہ
نے یہوداہ چونکہ بخشی۔ فتح اُسے نے رب تو بھی تھی چھوٹی
کو یوآس لئے اِس تھا دیا کر ترک کو خدا کے دادا باپ اپنے رب
بادشاہ کا یہوداہ دوران کے جنگ 25 ملی۔ سزا ہاتھوں کے شام
یوآس تو دیا چھوڑ کو ملک نے دشمن جب ہوا۔ زخمی شدید
کے امام یہویدع کی۔ سازش خلاف کے اُس نے افسروں کے
بیمار وہ جب ڈالا مار اُسے نے اُنہوں کر لے انتقام کا قتل کے بیٹے
میں حصے اُس کے یروشلم کو بادشاہ تھا۔ پڑا پر بستر میں حالت
قبرستان شاہی لیکن ہے۔ کہلاتا 'شہر کا داؤد' جو گیا کیا دفن
یہوزبد اور زبد نام کے والوں کرنے سازش 26 گیا۔ دفنایا نہیں میں
ماں کی دوسرے جبکہ تھی عمونی سِمعات ماں کی پہلے تھے۔
تھی۔ موآبی سِمریت
اور فرمانوں کے نبیوں خلاف کے اُس بیٹوں، کے یوآس 27
شاہان' معلومات مزید میں بارے کے مرمت کی گھر کے اللہ
تخت اَمَصیاہ بیٹا کا اُس بعد کے یوآس ہیں۔ درج میں 'کتاب کی
ہوا۔ نشین

25

اَمَصیاہ بادشاہ کا یہوداہ

کی اُس میں یروشلم اور بنا بادشاہ میں عمر کی سال 25 اَمَصیاہ 1
یروشلم یہوعدان ماں کی اُس تھا۔ سال 29 دورانیہ کا حکومت
پسند کو رب وہ کیا نے اَمَصیاہ کچھ جو 2 تھی۔ والی رہنے کی
جوں 3 تھا۔ کرتا نہیں پیروی کی رب سے دل پورے وہ لیکن تھا،
کو افسروں اُن نے اُس گئے جم سے مضبوطی پاؤں کے اُس ہی
اُن لیکن 4 تھا۔ دیا کر قتل کو باپ نے جنہوں دی موت سزائے
کے شریعت موسوی یوں اور دیا رہنے زندہ نے اُس کو بیٹوں کے
کے بچوں کے اُن کو والدین" ہے، فرماتا رب میں جس رہا تابع
اُن کو بچوں نہ جائے، دی نہ موت سزائے سے سبب کے جرائم

کرتے دیا کو داروں ٹھیکے اُن پیسے یہ یہویدع اور بادشاہ 12
پتھر پیسے یہ تھے۔ کرواتے مرمت کی گھر کے رب جو تھے
لئے کے اُجرت کی گروں کاری اُن اور بڑھئیوں والوں، تراشنے
کے رب 13 تھے۔ کرتے کام کا پیتل اور لوہے جو ہوئے صَرف
زیرِ کے اُن اور کیا، کام سے محنت نے نگرانوں کے مرمت کی گھر
کی پہلے حالت کی گھر کے رب میں آخر گئی۔ ہوتی ترقی نگرانی
کام 14 دیا۔ بنا مضبوط مزید اُسے نے اُنہوں بلکہ تھی گئی ہو سی
کے یہویدع اور بادشاہ یوآس پیسے باقی دار ٹھیکے پر اختتام کے
لئے کے خدمت کی گھر کے رب نے اُنہوں سے اِن لائے۔ پاس
چیزیں کئی دیگر اور برتن کے چاندی اور سونے پیالے، درکار
یہویدع بنوائیں۔ تھیں ہوتی استعمال لئے کے چڑھانے قربانیاں جو
والی ہونے بھسم سے باقاعدگی میں گھر کے رب جی جیتے کے
رہیں۔ جاتی کی پیش قربانیاں
فوت وہ میں عمر کی سال 130 گیا۔ ہو بوڑھا نہایت یہویدع 15
دفنایا میں قبرستان شاہی میں حصے اُس کے یروشلم اُسے 16 ہوا۔
میں اسرائیل نے اُس کیونکہ ہے، کہلاتا 'شہر کا داؤد' جو گیا
تھی۔ کی خدمت اچھی کی گھر کے اُس اور اللہ

ہے کرتا ترک کو رب بادشاہ یوآس

پاس کے یوآس بزرگ کے یہوداہ بعد کے موت کی یہویدع 17
مشوروں کے اُن وہ سے وقت اُس گئے۔ جھک بل کے منہ کر آ
کے اُن وہ کہ نکلا یہ نتیجہ ایک کا اِس 18 لگا۔ کرنے عمل پر
یسیرت کر چھوڑ کو گھر کے خدا کے باپ اپنے رب کر مل ساتھ
وجہ کی گناہ اِس لگا۔ کرنے پوجا کی بُتوں اور کھمبوں کے دیوی
اپنے نے اُس 19 ہوا۔ نازل پر یروشلم اور یہوداہ غضب کا اللہ سے
کے رب کر سمجھا اُنہیں وہ تاکہ بھیجا پاس کے لوگوں کو نبیوں
تیار لئے کے سننے بات کی اُن بھی کوئی لیکن لائیں۔ واپس پاس
ہوا، نازل پر زکریاہ بیٹے کے امام یہویدع روح کا اللہ پھر 20 ہوا۔ نہ
ہے، فرماتا اللہ" کہا، کر ہو کھڑے سامنے کے قوم نے اُس اور
تمہیں ہو؟ کرتے کیوں ورزی خلاف کی احکام کے رب تم'
دیا کر ترک کو رب نے تم چونکہ گی۔ ہو نہیں حاصل کامیابی
"!'ہے دیا کر ترک تمہیں نے اُس لئے اِس ہے
کے کر سازش خلاف کے زکریاہ نے لوگوں میں جواب 21
کر سنگسار میں صحن کے گھر کے رب پر حکم کے بادشاہ اُسے
جو کیا نہ خیال کا مہربانی اُس نے بادشاہ یوآس یوں 22 دیا۔

موت سزائے کو کسی اگر سے۔ سبب کے جرائم کے والدین کے
"ہے۔ کیا خود نے اُس جو سے سبب کے گناہ اُس تو ہو دینی

جنگ سے ادوم

مردوں تمام کے قبیلوں کے یمین بن اور یہوداہ نے اَمَصیاہ 5
ہزار نے اُس دیا۔ ترتیب مطابق کے خاندانوں اُنہیں کر بُلا کو
یا 20 مرد بھی جتنے گئے۔ مقرر افسر پر فوجیوں سو سو اور ہزار
طرح اِس ہوئی۔ بھرتی کی سب اُن تھے کے سال زائد سے اِس
سے نیزوں اور ڈھالوں بڑی سب ہوئے۔ جمع فوجی 3,00,000
1,00,000 کے اسرائیل نے اَمَصیاہ علاوہ کے اِس 6 تھے۔ لیس
مدد میں جنگ وہ تاکہ کیا بھرتی پر اُجرت کو فوجیوں کار تجربہ
دیئے۔ گرام کلو 3,400 تقریباً کے چاندی نے اُس اُنہیں کریں۔
سمجھایا، اُسے کر آ پاس کے اَمَصیاہ نے خدا مردِ ایک لیکن 7
ساتھ کے آپ فوجی اسرائیلی یہ کہ ہے لازم سلامت، بادشاہ"
نہیں ساتھ کے اُن رب کیونکہ نکلیں۔ نہ لئے کے لڑنے کر مل
ہے۔ نہیں ساتھ کے والے رہنے بھی کسی کے افرائیم وہ ہے،
سے دشمن سے مضبوطی تاکہ نکلیں کر مل ساتھ کے اُن آپ اگر 8
کو اللہ کیونکہ گا۔ دے گرا سامنے کے دشمن کو آپ اللہ تو لڑیں
"ہے۔ حاصل قدرت کی گرانے کو آپ اور کرنے مدد کی آپ
کے چاندی کو اسرائیلیوں مَیں لیکن" کیا، اعتراض نے اَمَصیاہ 9
"گا؟ بنے کیا کا پیسوں اِن ہوں۔ چکا کر ادا گرام کلو 3,400
عطا زیادہ کہیں سے اِس کو آپ رب" دیا، جواب نے خدا مردِ
تمام ہوئے آئے سے افرائیم نے اَمَصیاہ چنانچہ 10 "ہے۔ سکتا کر
بہت سے یہوداہ وہ اور دیا، بھیج واپس کے کر فارغ کو فوجیوں
گیا۔ چلا گھر اپنے اپنے میں طیش بڑے ایک ہر ہوئے۔ ناراض
فوج اپنی نکلا۔ لئے کے جنگ کے کر جرأت اَمَصیاہ تو بھی 11
پائی۔ فتح پر ادومیوں نے اُس کر جا لے میں وادی کی نمک کو
دشمن 12 گئے۔ مارے میں جنگ میدانِ مرد 10,000 کے اُن
کے یہوداہ گیا۔ لیا کر گرفتار کو آدمیوں 10,000 مزید کے
کر جا لے پر چوٹی کی چٹان اونچی ایک کو قیدیوں نے فوجیوں
ہوئے۔ ہلاک کر ہو پاش پاش سب طرح اِس دیا۔ گرا نیچے
اور سامریہ نے فوجیوں اسرائیلی گئے کئے فارغ میں اِتنے 13
تھا۔ کیا حملہ پر شہروں کے یہوداہ واقع میں بیچ کے حورون بیت
اُتار گھاٹ کے موت کو مردوں 3,000 نے اُنہوں لڑتے لڑتے
تھا۔ لیا لُوٹ مال سا بہت اور دیا

پرستی بُت کی اَمَصیاہ

کے سعیر اَمَصیاہ بعد کے دینے شکست کو ادومیوں 14
اُس وہاں لایا۔ واپس گھر اپنے کر لُوٹ کو بُتوں کے باشندوں
اُنہیں کر جھک منہ اوندھے سامنے کے اُن اور کیا کھڑا اُنہیں نے
ناراض بہت سے اُس رب کر دیکھ یہ 15 کیں۔ پیش قربانیاں
کہا، نے جس بھیجا پاس کے اُس کو نبی ایک نے اُس ہوا۔
قوم اپنی تو یہ ہے؟ رہا کر رجوع کیوں طرف کی دیوتاؤں اِن تُو"
بات کی نبی نے اَمَصیاہ 16 "سکے۔ دلا نہ نجات سے تجھ کو
دیا بنا مشیر کا بادشاہ تجھے سے کب نے ہم" کہا، کر کاٹ
خاموش نے نبی "گا۔ جائے دیا مار تجھے ورنہ خاموش، ہے؟
کی آپ کو آپ نے اللہ کہ ہے معلوم مجھے" کہا، ہی اِتنا کر ہو
قبول مشورہ میرا نے آپ کہ لئے اِس اور سے وجہ کی حرکتوں اِن
"ہے۔ لیا کر فیصلہ کا کرنے تباہ کیا نہیں

ہے لڑتا سے یوآس بادشاہ کے اسرائیل اَمَصیاہ

سے مشیروں اپنے نے اَمَصیاہ بادشاہ کے یہوداہ دن ایک 17
بھیجا، پیغام کو یاہو بن یہوآخز بن یوآس بعد کے کرنے مشورہ
اسرائیل لیکن 18 "!کریں مقابلہ کا دوسرے ایک ہم آئیں،"
کانٹےدار ایک میں لبنان" دیا، جواب نے یوآس بادشاہ کے
بیٹے میرے' کی، بات سے درخت ایک کے دیودار نے جھاڑی
کے لبنان وقت اُسی لیکن 'باندھو۔ رشتہ کا بیٹی اپنی ساتھ کے
کچل تلے پاؤں اُسے کر گزر سے اوپر کے اُس نے جانوروں جنگلی
کر ہو مغرور دل کا آپ سے سبب کے پانے فتح پر ادوم 19 ڈالا۔
کہ ہے مشورہ میرا لیکن ہے۔ چاہتا کرنا حاصل شہرت مزید
دعوت کیوں کو مصیبت ایسی آپ رہیں۔ میں گھر اپنے آپ
"جائے؟ بن باعث کا تباہی کی یہوداہ اور آپ جو ہیں دیتے
اُس اور اُسے اللہ تھا۔ نہیں تیار لئے کے ماننے اَمَصیاہ لیکن 20
اُنہوں کیونکہ تھا، چاہتا کرنا حوالے کے اسرائیلیوں کو قوم کی
تھا۔ کیا رجوع طرف کی دیوتاؤں کے ادومیوں نے
چڑھ پر یہوداہ کر لے فوج اپنی یوآس بادشاہ کا اسرائیل تب 21
کے اَمَصیاہ بادشاہ کے یہوداہ کا اُس پاس کے شمس بیت آیا۔
شکست کو فوج کی یہوداہ نے فوج اسرائیلی 22 ہوا۔ مقابلہ ساتھ
کے اسرائیل 23 گیا۔ بھاگ گھر اپنے اپنے ایک ہر اور دی،
کو اخزیاہ بن یوآس بن اَمَصیاہ بادشاہ کے یہوداہ نے یوآس بادشاہ
شہر اور لایا یروشلم اُسے وہ پھر لیا۔ کر گرفتار میں شمس بیت وہیں
دروازے کے کونے کر لے سے دروازے نامی افرائیم فصیل کی

جتنا 24 تھی۔ فٹ 600 تقریباً لمبائی کی حصے اِس دی۔ گرا تک
محل شاہی اور گھر کے رب سامان قیمتی اور چاندی سونا، بھی
اُس لیا۔ چھین پورا کا پورے نے اُس اُسے تھا میں خزانوں کے
یوآس تھا۔ سنبھالتا خزانے کے گھر کے رب ادوم عوبید وقت
گیا۔ چلا واپس سامریہ کر لے کو یرغمالوں بعض اور مال ہوا لُوٹا

موت کی اَمَصیاہ

بعد کے موت کی یہوآخز بن یوآس بادشاہ کے اسرائیل 25
باقی 26 رہا۔ جیتا سال 15 مزید یوآس بن اَمَصیاہ بادشاہ کا یہوداہ
لے سے شروع وہ ہوا دوران کے حکومت کی اَمَصیاہ کچھ جو
ہے۔ درج میں کتاب کی 'یہوداہ و اسرائیل شاہانِ' تک آخر کر
سے وقت اُس آیا باز سے کرنے پیروی کی رب وہ سے جب 27
آخرکار لگے۔ کرنے سازش خلاف کے اُس میں یروشلم لوگ
والوں کرنے سازش لیکن لی، پناہ میں لکیس کر ہو فرار نے اُس
قتل اُسے وہاں وہ اور بھیجا، پیچھے کے اُس کو لوگوں اپنے نے
کر اُٹھا پر گھوڑے لاش کی اُس 28 گئے۔ ہو کامیاب میں کرنے
دفنایا میں قبر خاندانی اُسے جہاں گئی لائی یروشلم شہر کے یہوداہ
گیا۔

26

عُزیّاہ بادشاہ کا یہوداہ

بیٹے کے اُس جگہ کی اَمَصیاہ نے لوگوں تمام کے یہوداہ 1
اُس جب 2 تھی سال 16 عمر کی اُس دیا۔ بٹھا پر تخت کو عُزیّاہ
بعد کے بننے بادشاہ ملا۔ جا سے دادا باپ اپنے کر مر باپ کا
حصہ کا یہوداہ دوبارہ اُسے کے کر قبضہ پر شہر ایلات نے عُزیّاہ
کروایا۔ کام تعمیری بہت میں شہر نے اُس لیا۔ بنا
کر رہ میں یروشلم اور بنا بادشاہ میں عمر کی سال 16 عُزیّاہ 3
رہنے کی یروشلم یکولیاہ ماں کی اُس رہا۔ کرتا حکومت سال 52
رب چلن چال کا اُس طرح کی اَمَصیاہ باپ اپنے 4 تھی۔ والی
کا رب عُزیّاہ جی جیتے کے زکریاہ اعظم امامِ 5 تھا۔ پسند کو
دیتا تعلیم کی ماننے خوف کا اللہ اُسے زکریاہ کیونکہ رہا، طالب
اُسے اللہ تک وقت اُس رہا طالب کا رب بادشاہ تک جب رہا۔
رہا۔ بخشتا کامیابی
اور یبنہ جات، کے کر جنگ سے فلستیوں نے عُزیّاہ 6
نے اُس کو شہروں کئی دیگر دیا۔ ڈھا کو فصیلوں کی اشدود
کے فلستیوں اور قریب کے اشدود جو کیا تعمیر سے سرے نئے
لڑنے سے فلستیوں صرف نہ نے اللہ لیکن 7 تھے۔ میں علاقے باقی
میں بعل جور جب بھی وقت اُس بلکہ کی مدد کی عُزیّاہ وقت
عمونیوں 8 گئی۔ چھڑ جنگ سے معونیوں اور عربوں والے رہنے
اُس کر بنا ور طاقت اِتنا وہ اور پڑا، کرنا ادا خراج کو عُزیّاہ کو
گئی۔ پھیل تک مصر شہرت کی
کے وادی دروازے، کے کونے نے عُزیّاہ میں یروشلم 9
نے اُس 10 بنوائے۔ بُرج مضبوط پر موڑ کے فصیل اور دروازے
بےشمار کے پتھر ساتھ ساتھ اور کئے تعمیر بُرج بھی میں بیابان
علاقے پہاڑی نشیبی کے یہوداہ مغربی کیونکہ تراشے، حوض
تھے۔ چرتے ریوڑ بڑے بڑے کے اُس میں علاقے میدانی اور
لوگ بہت تھا۔ پسند خاص کام کا کاری کاشت کو بادشاہ
انگور اور کھیتوں کے اُس میں وادیوں زرخیز اور علاقوں پہاڑی
تھے۔ کرتے نگرانی کی باغوں کے
حننیاہ افسر اعلیٰ کے بادشاہ تھی۔ فوج ور طاقت کی عُزیّاہ 11
فوج ساتھ کے معسیاہ افسر نے ایل یعی میرمنشی میں راہنمائی کی
کے کنبوں پر دستوں اِن 12 تھا۔ دیا ترتیب اُسے کے کر بھرتی کی
لڑنے جنگ 3,07,500 فوج 13 تھے۔ مقرر سرپرست 2,600
پورا پر اُن بادشاہ میں جنگ تھی۔ مشتمل پر مردوں قابل کے
ڈھالوں، کو فوجیوں تمام اپنے نے عُزیّاہ 14 تھا۔ سکتا کر بھروسا
سے سامان کے فلاخن اور کمانوں بکتروں، زرہ خودوں، نیزوں،
اُس پر کونوں کے فصیل اور بُرجوں کے یروشلم اور 15 کیا۔ مسلح
پتھر بڑے بڑے اور سکتی چلا تیر جو لگائیں مشینیں ایسی نے
تھیں۔ سکتی پھینک

ہے جاتا ہو مغرور عُزیّاہ

پھیل تک دُور دُور شہرت کی عُزیّاہ سے مدد کی اللہ غرض،
گئی۔ بڑھتی طاقت کی اُس اور گئی،
وہ میں نتیجے اور دیا، کر مغرور اُسے نے طاقت اِس لیکن 16
رب دن ایک وہ کر ہو بےوفا کا خدا اپنے رب گیا۔ آ پر راہ غلط
جلائے۔ بخور پر گاہ قربان کی بخور تا کہ گیا گھس میں گھر کے
کو اماموں بہادر 80 مزید کے رب عزریاہ اعظم امامِ لیکن 17
بادشاہ نے اُنہوں 18 گیا۔ پیچھے پیچھے کے اُس کر لے ساتھ اپنے
بخور کو رب آپ کہ نہیں مناسب" کہا، کے کر سامنا کا عُزیّاہ
ذمہ کی اماموں یعنی اولاد کی ہارون یہ کریں۔ پیش قربانی کی
سے مقدِس ہے۔ گیا کیا مخصوص لئے کے اِس جنہیں ہے داری

کی آپ اور ھیں، گئے ہو بےوفا سے اللہ آپ کیونکہ جائیں، نکل
”گی۔ بنے نہیں باعث کا عزت سامنے کے خدا رب حرکت یہ
کہ تھا کو کرنے پیش کو بخور پکڑے کو بخوردان عُزیّاہ 19
اُس لمحے اُسی لیکن گیا۔ ہو بگولا آگ کر سن باتیں کی اماموں
عزریاہ اعظم امامِ کر دیکھ یہ 20 نکلا۔ پھوٹ کوڑھ پر ماتھے کے
دیا۔ نکال سے گھر کے رب سے جلدی اُسے نے اماموں دیگر اور
رب کیونکہ کی، جلدی کی نکلنے سے وہاں بھی خود نے عُزیّاہ
تھی۔ دی سزا اُسے نے ھی
علیٰحدہ اُسے سکا۔ پا نہ شفا سے بیماری اِس جی جیتے عُزیّاہ 21
کی ہونے داخل میں گھر کے رب اُسے اور پڑا، رہنا میں گھر
اور گیا، کیا مقرر پر محل کو یوتام بیٹے کے اُس تھی۔ نہیں اجازت
لگا۔ کرنے حکومت پر اُمّت وھی
لے سے شروع دوران کے حکومت کی عُزیّاہ کچھ جو باقی 22
ھے۔ کیا بند قلم نے نبی یسعیاہ بیٹے کے آموص وہ ہوا تک آخر کر
کی کوڑھ اُسے تو ملا جا سے دادا باپ اپنے کر مر عُزیّاہ جب 23
قریب بلکہ گیا دفنایا نہیں ساتھ کے بادشاہوں دوسرے سے وجہ
بیٹا کا اُس پھر تھا۔ کا خاندان شاھی جو میں کھیت ایک کے
ہوا۔ نشین تخت یوتام

27

یوتام بادشاہ کا یہوداہ

کر رہ میں یروشلم اور بنا بادشاہ میں عمر کی سال 25 یوتام 1
صدوق بنت یروسہ ماں کی اُس رہا۔ کرتا حکومت تک سال 16
باپ اپنے وہ تھا۔ پسند کو رب جو کیا کچھ وہ نے یوتام 2 تھی۔
کی باپ بھی کبھی نے اُس اگرچہ رہا، چلتا پر نمونے کے عُزیّاہ
لیکن کی۔ نہ کوشش کی جانے گھس میں گھر کے رب طرح
ہٹے۔ نہ سے راہوں غلط اپنی لوگ عام
عوفل گیا۔ تعمیر دروازہ بالائی کا گھر کے رب نے یوتام 3
بہت نے اُس کو دیوار کی اُس تھا گھر کا رب پر جس پہاڑی
اُس میں علاقے پہاڑی کے یہوداہ 4 دیا۔ بنا مضبوط پر جگہوں
بنائے۔ بُرج اور قلعے میں علاقوں جنگلی اور کئے تعمیر شہر نے
نے اُس تو گئی چھڑ جنگ ساتھ کے بادشاہ عمونی جب 5
خراج سالانہ اُسے اُنہیں تک سال تین دی۔ شکست کو عمونیوں
کلو 16,00,000 چاندی، گرام کلو 3,400 تقریباً پر طور کے
یوں 6 پڑا۔ کرنا ادا جَو گرام کلو 13,50,000 اور گندم گرام
قدمی ثابت وہ کہ تھی یہ وجہ اور گئی۔ بڑھتی طاقت کی یوتام
رہا۔ چلتا حضور کے خدا اپنے رب سے
شاھانِ‘ وہ ہوا دوران کے حکومت کی یوتام کچھ جو باقی 7
کی اُس میں اُس ھے۔ بند قلم میں کتاب کی ’یہوداہ و اسرائیل
عمر کی سال 25 وہ 8 ھے۔ ذکر کا کاموں باقی اور جنگوں تمام
رہا۔ کرتا حکومت سال 16 کر رہ میں یروشلم اور بنا بادشاہ میں
اُس کے یروشلم اُسے تو ملا جا سے دادا باپ اپنے کر مر وہ جب 9
کا اُس پھر گیا۔ دفنایا ھے کہلاتا ’شہر کا داؤد‘ جو میں حصے
ہوا۔ نشین تخت آخز بیٹا

28

آخز بادشاہ کا یہوداہ

16 کر رہ میں یروشلم اور بنا بادشاہ میں عمر کی سال 20 آخز 1
چلا نہ پر نمونے کے داؤد باپ اپنے وہ رہا۔ کرتا حکومت سال
نے اُس کیونکہ 2 تھا۔ ناپسند کو رب جو رہا کرتا کچھ وہ بلکہ
کر ڈھلوا بُت کے بعل اپنایا۔ چلن چال کا بادشاہوں کے اسرائیل
پیش قربانیاں کو بُتوں میں ہنوم بن وادیٔ صرف نہ نے اُس 3
وہ یوں دیا۔ جلا پر طور کے قربانی بھی کو بیٹوں اپنے بلکہ کیں
رب جنہیں لگا کرنے ادا رواج و رسم گھنونے کے قوموں اُن
جلا بخور آخز 4 تھا۔ دیا نکال سے ملک آگے کے اسرائیلیوں نے
گھنے ہر اور چوٹیوں کی پہاڑیوں مقاموں، اونچے قربانیاں اپنی کر
تھا۔ چڑھاتا میں سائے کے درخت
کے بادشاہ کے شام اُسے نے خدا کے اُس رب لئے اِسی 5
یہوداہ اور دی شکست اُسے نے فوج کی شام دیا۔ کر حوالے
کو آخز گئی۔ لے دمشق کر بنا قیدی کو لوگوں سے بہت کے
گیا دیا کر بھی حوالے کے رملیاہ بن فِقَح بادشاہ کے اسرائیل
یہوداہ میں دن ھی ایک 6 پہنچایا۔ نقصان شدید اُسے نے جس
اِس کچھ سب یہ ہوئے۔ شہید فوجی کار تجربہ 1,20,000 کے
کر ترک کو خدا کے دادا باپ اپنے رب نے قوم کہ ہوا لئے
آخز نے زِکری پہلوان کے قبیلے کے افرائیم وقت اُس 7 تھا۔ دیا
بعد کے بادشاہ اور قام عزری انچارج کے محل معسیاہ، بیٹے کے
کی یہوداہ نے اسرائیلیوں 8 ڈالا۔ مار کو اِلقانہ افسرِ اعلیٰ سے سب
لُوٹ مال کا کثرت اور لئے چھین بچے اور عورتیں 2,00,000
گئے۔ لے سامریہ کر

ھے دیتا کر رِھا کو قیدیوں اسرائیل

جب تھا۔ رھتا عودید بنام نبی ایک کا رب میں سامریہ 9
ملنے سے اُن عودید تو آئے واپس سے جنگ میدانِ فوجی اسرائیلی
باپ کے آپ رب دیکھیں،” کہا، سے اُن نے اُس نکلا۔ لئے کے
آپ اُنہیں نے اُس لئے اِس تھا، ناراض سے یہوداہ خدا کا دادا
ٹوٹ یوں پر اُن کر آمیں طیش لوگ آپ لیکن دیا۔ کر حوالے کے
کافی یہ لیکن 10 ہے۔ گیا پہنچ تک آسمان عام قتلِ کا اُن کر پڑے
غلام اپنے کو ہوؤں بچے کے یروشلم اور یہوداہ آپ اب تھا۔ نہیں
ہیں؟ اچھے سے اُن ہم کہ ہیں سمجھتے آپ کیا ہیں۔ چاہتے بنانا
ہوئے سرزد گناہ خلاف کے خدا اپنے رب بھی سے آپ نہیں،
جو کریں واپس کو قیدیوں اِن !سنیں بات میری چنانچہ 11 ہیں۔
سخت کا رب کیونکہ ہیں۔ لئے چھین سے بھائیوں اپنے نے آپ
“ہے۔ والا ہونے نازل پر آپ غضب
کا فوجیوں بھی نے سرپرستوں کچھ کے قبیلے کے افرائیم 12
مسلّموت، بن برکیاہ یوحنان، بن عزریاہ نام کے اُن کیا۔ سامنا
اِن” کہا، نے اُنہوں 13 تھے۔ خدلی بن عماسا اور سلّوم بن یحزقیاہ
قصوروار سامنے کے رب ہم ورنہ آئیں، لے مت یہاں کو قیدیوں
اضافہ میں گناہوں اپنے ہم کہ ہیں چاہتے آپ کیا گے۔ ٹھہریں
پر اسرائیل رب ہاں، ہے۔ بڑا بہت ہی پہلے قصور ہمارا کریں؟
“ہے۔ غضب سخت
لُوٹے اُنہیں کے کر آزاد کو قیدیوں اپنے نے فوجیوں تب 14
کر حوالے کے جماعت پوری اور بزرگوں ساتھ کے مال ہوئے
پاس اپنے کو قیدیوں کر آسامنے نے آدمیوں چار مذکورہ 15 دیا۔
اُنہوں کر نکال کپڑے سے میں مال ہوئے لُوٹے رکھا۔ محفوظ
اُنہوں بعد کے اِس تھے۔ برہنہ جو کیا تقسیم میں اُن اُنہیں نے
کھانا اُنہیں دیئے، دے جوتے اور کپڑے کو قیدیوں تمام نے
جتنے کی۔ پٹی مرہم کی زخموں کے اُن اور پلایا پانی کھلایا،
گدھوں نے اُنہوں اُنہیں تھے سکتے نہ چل سے وجہ کی تھکاوٹ
پہنچایا تک یریحو شہر کے کھجور کو سب چلتے چلتے پھر بٹھایا، پر
آئے۔ لوٹ سامریہ وہ پھر تھے۔ لوگ اپنے کے اُن جہاں

ہے لیتا مدد سے بادشاہ کے اسور آخز

کی، التماس سے بادشاہ کے اسور نے بادشاہ آخز وقت اُس 16
گھس میں یہوداہ ادومی کیونکہ 17 “آئیں۔ کرنے مدد ہماری”
ساتھ 18 تھے۔ گئے لے ساتھ اپنے کے کر گرفتار کو لوگوں کچھ کر
جنوبی اور علاقے پہاڑی نشیبی کے یہوداہ مغربی فلستی ساتھ
کر قبضہ پر شہروں کے ذیل اور تھے آئے گھس میں علاقے
نیز جدیروت، ایالون، شمس، بیت :تھے لگے رہنے میں اُن کے
طرح اِس 19 سمیت۔ آبادیوں کی نواح و گرد جمزو اور تمنت سوکہ،
بادشاہ کیونکہ دیا، کر زیر سے وجہ کی آخز کو یہوداہ نے رب
اپنی سے رب اور دی پھیلنے روی بےراہ بےلگام میں یہوداہ نے
تھا۔ کیا اظہار صاف کا بےوفائی
میں ملک کر لے فوج اپنی ایسر پلِ تگلت بادشاہ کے اسور 20
کیا۔ تنگ اُسے نے اُس بجائے کے کرنے مدد کی آخز لیکن آیا،
کے افسروں اعلیٰ اپنے اور محل شاہی گھر، کے رب نے آخز 21
لیکن دیا، بھیج کو بادشاہ کے اسور مال سارا کر لُوٹ کو خزانوں
ملی۔ نہ مدد صحیح اُسے سے اِس بےفائدہ۔
اَور سے رب تو بھی تھا میں مصیبت بڑی وقت اُس وہ گو 22
لگا، کرنے پیش قربانیاں کو دیوتاؤں کے شام وہ 23 گیا۔ ہو دُور
ہے۔ دی شکست مجھے نے ہی اِن کہ تھا خیال کا اُس کیونکہ
کرتے مدد کی بادشاہوں اپنے دیوتا کے شام” سوچا، نے اُس
میری وہ تاکہ گا کروں پیش قربانیاں اُنہیں مَیں سے اب !ہیں
لئے کے قوم پوری اور آخز بادشاہ دیوتا یہ لیکن “کریں۔ مدد بھی
گھر کے اللہ کہ دیا حکم نے آخز 24 گئے۔ بن باعث کا تباہی
اُس پھر جائے۔ دیا کر ٹکڑے ٹکڑے کر نکال سامان سارا کا
اُس جگہ کی اُس دیا۔ لگا تالا پر دروازوں کے گھر کے رب نے
دیں۔ کر کھڑی گاہیں قربان میں کونے کونے کے یروشلم نے
کے کرنے پیش قربانیاں کو معبودوں دیگر نے اُس ساتھ ساتھ 25
ایسی کئے۔ تعمیر مندر پر جگہوں اونچی کی شہر ہر کے یہوداہ لئے
رہا۔ دلاتا طیش کو خدا کے دادا باپ اپنے رب وہ سے حرکتوں
جو اور ہوا دوران کے حکومت کی اُس کچھ جو باقی 26
یہوداہ شاہان’ تک آخر کر لے سے شروع وہ کیا نے اُس کچھ
اپنے کر مر آخز جب 27 ہے۔ درج میں کتاب کی ‘اسرائیل و
شاہی لیکن گیا، کیا دفن میں یروشلم اُسے تو ملا جا سے دادا باپ
ہوا۔ نشین تخت حِزقیاہ بیٹا کا اُس پھر نہیں۔ میں قبرستان

29

ہے دیتا کھول دوبارہ کو گھر کے رب بادشاہ حِزقیاہ

یروشلم تھی۔ سال 25 عمر کی اُس تو بنا بادشاہ حِزقیاہ جب 1
بنت ابیاہ ماں کی اُس رہا۔ کرتا حکومت سال 29 وہ کر رہ میں
تھی۔ زکریاہ

کی رب کو آپ اپنے نے اُنہوں کر بُلا کو لاویوں باقی 15
حکم کے بادشاہ وہ پھر کیا۔ مُقدّس و مخصوص لئے کے خدمت
کام لگے۔ کرنے صاف پاک کو گھر کے رب مطابق کے
کی رب کچھ سب کر کیا خیال کا اِس نے اُنہوں کرتے کرتے
داخل میں گھر کے رب امام 16 ہو۔ رہا ہو مطابق کے ہدایات
میں صحن اُسے کر نکال چیز ناپاک ہر سے میں اُس اور ہوئے
باھر سے شہر کر اُٹھا کچھ سب نے لاویوں سے وہاں لائے۔
قدوسیت کی گھر کے رب 17 دیا۔ پھینک میں قدرون وادیٔ
ایک اور ہوا، شروع دن پہلے کے مہینے پہلے کام کا کرنے بحال
ایک تھے۔ گئے پہنچ تک برآمدے والے سامنے وہ بعد کے ہفتے
گیا۔ لگ میں کرنے مُقدّس و مخصوص کو گھر پورے ہفتہ اَور
بادشاہ حِزقیاہ 18 ہوا۔ مکمل کام دن 16ویں کے مہینے پہلے
گھر پورے کے رب نے ہم" کہا، نے اُنہوں کر جا پاس کے
کی جلانے کو جانوروں میں اِس ہے۔ دیا کر صاف پاک کو
لئے کے رب پر جس میز وہ اور سمیت سامان کے اُس گاہ قربان
شامل سمیت سامان کے اُس ہیں جاتی رکھی روٹیاں مخصوص
کے حکومت اپنی کر بن بےوفا نے آخز چیزیں جتنی اور 19 ہے۔
دوبارہ کے کر ٹھیک نے ہم کو سب اُن تھیں دی کر رد دوران
کے گاہ قربان کی رب وہ اب ہے۔ دیا کر مُقدّس و مخصوص
"ہیں۔ پڑی سامنے

مخصوصیت دوبارہ کی گھر کے رب

بزرگوں تمام کے شہر سویرے صبح بادشاہ حِزقیاہ دن اگلے 20
سات 21 گیا۔ پاس کے گھر کے رب ساتھ کے اُن کر بُلا کو
والی ہونے بھسم بچے سات کے بھیڑ اور مینڈھے سات بَیل، جوان
گاہ جنہیں بکرے سات نیز گئے، لائے میں صحن لئے کے قربانی
لئے کے یہوداہ اور مقدِس خاندان، شاہی پر طور کے قربانی کی
حکم کو اماموں یعنی اولاد کی ہارون نے حِزقیاہ تھا۔ کرنا پیش
پہلے 22 چڑھائیں۔ پر گاہ قربان کی رب کو جانوروں اِن کہ دیا
اُسے کے کر جمع خون کا اُن نے اماموں گیا۔ کیا ذبح کو بَیلوں
اِس گیا۔ کیا ذبح کو مینڈھوں بعد کے اِس چھڑکا۔ پر گاہ قربان
بچوں کے بھیڑ چھڑکا۔ پر گاہ قربان خون کا اُن نے اماموں بھی بار
قربانی کی گاہ میں آخر 23 گیا۔ کیا کچھ یہی بھی ساتھ کے خون کے
لایا سامنے کے جماعت اور بادشاہ کو بکروں مخصوص لئے کے
دیا۔ رکھ پر سروں کے بکروں کو ہاتھوں اپنے نے اُنہوں اور گیا،

کو رب جو کیا کام ایسا نے اُس طرح کی داؤد باپ اپنے 2
نے اُس میں مہینے پہلے کے سال پہلے کے حکومت اپنی 3 تھا۔ پسند
کروائی۔ مرمت کی اُن کر کھول کو دروازوں کے گھر کے رب
کے گھر کے رب اُنہیں نے اُس کر بُلا کو اماموں اور لاویوں 4
کہا، اور 5 کیا جمع میں صحن مشرقی

لئے کے خدمت کو آپ اپنے !سنیں بات میری لاویو، اے"
کے خدا کے دادا باپ اپنے رب اور کریں، مُقدّس و مخصوص
مقدِس چیزیں ناپاک تمام کریں۔ مُقدّس و مخصوص بھی کو گھر
گئے کرتے کچھ وہ کر ہو بےوفا دادا باپ ہمارے 6 !نکالیں سے
دیا، چھوڑ اُسے نے اُنہوں تھا۔ ناپسند کو خدا ہمارے رب جو
چل طرف دوسری کر پھیر سے گاہ سکونت کی رب کو منہ اپنے
دروازوں کے برآمدے والے سامنے کے گھر کے رب 7 پڑے۔
خدا کے اسرائیل نہ دیا۔ بجھا کو چراغوں کر لگا تالا نے اُنہوں پر
میں مقدِس قربانیاں والی ہونے بھسم نہ جاتا، جلایا بخور لئے کے
اور یہوداہ غضب کا رب سے وجہ اِسی 8 تھیں۔ جاتی کی پیش
گھبرا لوگ کر دیکھ کو حالت ہماری ہے۔ ہوا نازل پر یروشلم
لئے کے دوسروں ہم ہیں۔ گئے ہو کھڑے رونگٹے کے اُن گئے،
ہماری 9 ہیں۔ گواہ کے اِس خود آپ ہیں۔ گئے بن نشانہ کا مذاق
مارے کر آ میں زد کی تلوار باپ ہمارے سے وجہ کی بےوفائی
ہیں۔ گئی لی چھین سے ہم بیویاں اور بیٹیاں بیٹے ہمارے اور گئے
باندھنا عہد ساتھ کے خدا کے اسرائیل رب مَیں اب لیکن 10
میرے 11 جائے۔ ٹل سے ہم قہر سخت کا اُس تاکہ ہوں چاہتا
اپنے کر چن کو آپ نے رب کیونکہ دکھائیں، نہ سُستی اب بیٹو،
کی اُس کر ہو کھڑے حضور کے اُس کو آپ ہے۔ بنایا خادم
"ہے۔ گئی دی داری ذمہ کی جلانے بخور اور کرنے خدمت
ہوئے تیار لئے کے خدمت لاوی کے ذیل پھر 12:
عزریاہ، بن یوایل اور عماسی بن محت کا خاندان کے قِہات
ایل، یہلّل بن عزریاہ اور عبدی بن قیس کا خاندان کے مِراری
یوآخ، بن عدن اور زِمّہ بن یوآخ کا خاندان کے جَیرسون
ایل، یعی اور سِمری کا خاندان کے صفن اِلی 13
متنیاہ، اور زکریاہ کا خاندان کے آسف
سِمعی، اور ایل یحی کا خاندان کے ہیمان 14
ایل۔ عُزی اور سمعیاہ کا خاندان کے یدوتون

قربانیوں بےشمار والی ہونے بھسم 35 تھا۔ کیا مُقدّس و مخصوص
جلائی۔ بھی چربی کی قربانیوں کی سلامتی نے اماموں علاوہ کے
کیں۔ پیش نذریں کی مَے نے اُنہوں ساتھ ساتھ
ہوا۔ آغاز سے سرے نئے کا خدمت میں گھر کے رب یوں
کچھ سب یہ نے اللہ کہ منائی خوشی نے قوم پوری اور حِزقیاہ 36
ہے۔ کیا مہیا ھمیں سے جلدی اِتنی

30

دعوت لئے کے عید کی فسح

قاصدوں اپنے جگہ ہر کی یہوداہ اور اسرائیل نے حِزقیاہ 1
دی، دعوت کی آنے میں گھر کے رب کو لوگوں کر بھیج کو
فسح میں تعظیم کی خدا کے اسرائیل رب ساتھ کے اُن وہ کیونکہ
قبیلوں کے منسّی اور افرائیم نے اُس تھا۔ چاھتا منانا عید کی
اور افسروں اپنے نے بادشاہ 2 بھیجے۔ نامے دعوت بھی کو
یہ ھم کہ کیا فیصلہ کر مل ساتھ کے جماعت پوری کی یروشلم
میں مہینے پہلے یہ پر طور عام 3 گے۔ منائیں میں مہینے دوسرے عید
امام تیار لئے کے خدمت تک وقت اُس لیکن تھی، جاتی منائی
نہ صاف پاک کو آپ اپنے سب تک اب کیونکہ تھے۔ نہیں کافی
یروشلم سے جلدی اِتنی لوگ کہ تھی یہ بات دوسری سکے۔ کر
تمام اور بادشاہ نظر پیشِ کے باتوں اِن 4 سکے۔ ہو نہ جمع میں
جائے۔ کی ملتوی عید کی فسح کہ ہوئے متفق پر اِس حاضرین
بیرسبع میں جنوب کو اسرائیلیوں تمام ھم کہ کیا فیصلہ نے اُنہوں 5
آئیں یروشلم سب گے۔ دیں دعوت تک دان میں شمال کر لے سے
کی فسح میں تعظیم کی خدا کے اسرائیل رب کر مل ھم تاکہ
نہیں مطابق کے ھدایات سے دیر بڑی عید یہ میں اصل منائیں۔ عید
تھی۔ گئی منائی
گزرے۔ سے میں یہوداہ اور اسرائیل قاصد پر حکم کے بادشاہ 6
خط کے افسروں کے اُس اور بادشاہ کو لوگوں نے اُنہوں جگہ ھر
تھا، لکھا میں خط دیئے۔ پہنچا
کے خدا کے اسرائیل اور اسحاق ابراھیم، رب اسرائیلیو، اے”
بادشاھوں اسوری جو پاس کے آپ بھی وہ پھر !آئیں واپس پاس
اور دادا باپ اپنے 7 گا۔ آئے واپس ھیں نکلے بچ سے ھاتھ کے
سے خدا کے دادا باپ اپنے رب جو بنیں نہ طرح کی بھائیوں
حالت ایسی اُنہیں نے اُس کہ ہے وجہ یہی تھے۔ گئے ہو بےوفا

قربانی کی گناہ خون کا اُن کے کر ذبح اُنہیں نے اماموں پھر 24
جائے۔ دیا کفارہ کا اسرائیل تاکہ چھڑکا پر گاہ قربان پر طور کے
کی گناہ اور والی ہونے بھسم کہ تھا دیا حکم نے بادشاہ کیونکہ
جائے۔ کی پیش لئے کے اسرائیل تمام قربانی

کر تھما سرود اور ستار جھانجھ، کو لاویوں نے حِزقیاہ 25
کے ھدایات اُن کچھ سب کیا۔ کھڑا میں گھر کے رب اُنہیں
اور جاد بین غیب کے اُس بادشاہ، داؤد نے رب جو ہوا مطابق
ساتھ کے سازوں اُن لاوی 26 تھیں۔ دی معرفت کی نبی ناتن
تُرموں اپنے امام اور تھے، بنوائے نے داؤد جو گئے ہو کھڑے
دیا حکم نے حِزقیاہ پھر 27 ہوئے۔ کھڑے ساتھ کے اُن تھامے کو
جب جائے۔ کی پیش پر گاہ قربان قربانی والی ہونے بھسم کہ
گانے گیت میں تعریف کی رب لاوی تو لگے کرنے کام یہ امام
بجنے ساز ہوئے بنوائے کے بادشاہ داؤد اور تُرم ساتھ ساتھ لگے۔
گیت لاوی جبکہ گئی جھک منہ اوندھے جماعت تمام 28 لگے۔
تکمیل کی قربانی اِس سلسلہ یہ رہے۔ بجاتے تُرم امام اور گاتے
دوبارہ حاضرین تمام اور حِزقیاہ بعد کے اِس 29 رہا۔ جاری تک
کو لاویوں نے بزرگوں اور بادشاہ 30 گئے۔ جھک بل کے منہ
ستائش کی رب کر گا زبور کے بین غیب آسف اور داؤد” کہا،
گیت کے ثنا و حمد سے خوشی بڑی نے لاویوں چنانچہ “کریں۔
گئے۔ جھک منہ اوندھے بھی وہ گائے۔

آپ اپنے نے آپ آج” ہوا، مخاطب سے لوگوں حِزقیاہ پھر 31
کے گھر کے رب کچھ وہ اب ہے۔ دیا کر وقف لئے کے رب کو
پیش پر طور کے قربانی کی سلامتی اور ذبح آپ جو آئیں لے پاس
لے قربانیاں اپنی کی سلامتی اور ذبح لوگ تب “ھیں۔ چاھتے کرنا
قربانیاں والی ہونے بھسم وہ تھا چاھتا دل بھی کا جس نیز، آئے۔
100 بَیل، 70 لئے کے قربانی والی ہونے بھسم طرح اِس 32 لایا۔
کئے پیش کو رب کے کر جمع بچے 200 کے بھیڑ اور مینڈھے
کے رب بھیڑ بکریاں 3,000 اور بَیل 600 علاوہ کے اُن 33 گئے۔
کی جانوروں اِتنے لیکن 34 گئیں۔ کی مخصوص لئے کے گھر
اُن کو لاویوں لئے اِس تھے، کم امام لئے کے اُتارنے کو کھالوں
مزید تک جب بلکہ تک اختتام کے کام اِس پڑی۔ کرنی مدد کی
مدد لاوی تھے گئے ہو نہیں پاک اور تیار لئے کے خدمت امام
گئے ہو صاف پاک لاوی زیادہ نسبت کی اماموں رہے۔ کرتے
لئے کے رب کو آپ اپنے سے لگن زیادہ نے اُنہوں کیونکہ تھے،

میں چھوڑ دیا کہ جس نے بھی اُنہیں دیکھا اُس کے رونگٹے
کھڑے ہو گئے۔ آپ خود اِس کے گواہ ہیں۔ 8 اُن کی طرح
اَڑے نہ رہیں بلکہ رب کے تابع ہو جائیں۔ اُس مقدِس میں
آئیں جو اُس نے ہمیشہ کے لئے مخصوص و مُقدّس کر دیا ہے۔
رب اپنے خدا کی خدمت کریں تا کہ آپ اُس کے سخت غضب کا
نشانہ نہ رہیں۔ 9 اگر آپ رب کے پاس لوٹ آئیں تو جنہوں نے آپ
کے بھائیوں اور اُن کے بال بچوں کو قید کر لیا ہے وہ اُن پر رحم
کر کے اُنہیں اِس ملک میں واپس آنے دیں گے۔ کیونکہ رب
آپ کا خدا مہربان اور رحیم ہے۔ اگر آپ اُس کے پاس واپس
آئیں تو وہ اپنا منہ آپ سے نہیں پھیرے گا۔“
10 قاصد افرائیم اور منسّی کے پورے قبائلی علاقے میں سے
گزرے اور ہر شہر کو یہ پیغام پہنچایا۔ پھر چلتے چلتے وہ زبولون
تک پہنچ گئے۔ لیکن اکثر لوگ اُن کی بات سن کر ہنس پڑے
اور اُن کا مذاق اُڑانے لگے۔ 11 صرف آشر، منسّی اور زبولون
کے چند ایک آدمی فروتنی کا اظہار کر کے مان گئے اور یروشلم
آئے۔ 12 یہوداہ میں اللہ نے لوگوں کو تحریک دی کہ اُنہوں نے
یک دلی سے اُس حکم پر عمل کیا جو بادشاہ اور بزرگوں نے رب
کے فرمان کے مطابق دیا تھا۔

حِزقیاہ اور قوم فسح کی عید مناتے ہیں

13 دوسرے مہینے میں بہت زیادہ لوگ بےخمیری روٹی کی
عید منانے کے لئے یروشلم پہنچے۔ 14 پہلے اُنہوں نے شہر سے
بُتوں کی تمام قربان گاہوں کو دُور کر دیا۔ بخور جلانے کی
چھوٹی قربان گاہوں کو بھی اُنہوں نے اُٹھا کر وادیٔ قدرون میں
پھینک دیا۔ 15 دوسرے مہینے کے 14ویں دن فسح کے لیلوں
کو ذبح کیا گیا۔ اماموں اور لاویوں نے شرمندہ ہو کر اپنے آپ
کو خدمت کے لئے پاک صاف کر رکھا تھا، اور اب اُنہوں نے
بھسم ہونے والی قربانیوں کو رب کے گھر میں پیش کیا۔ 16 وہ
خدمت کے لئے یوں کھڑے ہو گئے جس طرح مردِ خدا موسیٰ
کی شریعت میں فرمایا گیا ہے۔ لاوی قربانیوں کا خون اماموں
کے پاس لائے جنہوں نے اُسے قربان گاہ پر چھڑکا۔
17 لیکن حاضرین میں سے بہت سے لوگوں نے اپنے آپ کو
صحیح طور پر پاک صاف نہیں کیا تھا۔ اُن کے لئے لاویوں نے
فسح کے لیلوں کو ذبح کیا تا کہ اُن کی قربانیوں کو بھی رب کے
لئے مخصوص کیا جا سکے۔ 18 خاص کر افرائیم، منسّی، زبولون
اور اِشکار کے اکثر لوگوں نے اپنے آپ کو صحیح طور پر پاک
صاف نہیں کیا تھا۔ چنانچہ وہ فسح کے کھانے میں اُس حالت
میں شریک نہ ہوئے جس کا تقاضا شریعت کرتی ہے۔ لیکن
حِزقیاہ نے اُن کی شفاعت کر کے دعا کی، ”رب جو مہربان
ہے ہر ایک کو معاف کرے 19 جو پورے دل سے رب اپنے
باپ دادا کے خدا کا طالب رہنے کا ارادہ رکھتا ہے، خواہ اُسے
مقدِس کے لئے درکار پاکیزگی حاصل نہ بھی ہو۔“ 20 رب نے
حِزقیاہ کی دعا سن کر لوگوں کو بحال کر دیا۔
21 یروشلم میں جمع شدہ اسرائیلیوں نے بڑی خوشی سے سات
دن تک بےخمیری روٹی کی عید منائی۔ ہر دن لاوی اور امام
اپنے ساز بجا کر بلند آواز سے رب کی ستائش کرتے رہے۔
22 لاویوں نے رب کی خدمت کرتے وقت بڑی سمجھ داری
دکھائی، اور حِزقیاہ نے اِس میں اُن کی حوصلہ افزائی کی۔
پورے ہفتے کے دوران اسرائیلی رب کو سلامتی کی قربانیاں
پیش کر کے قربانی کا اپنا حصہ کھاتے اور رب اپنے باپ دادا
کے خدا کی تمجید کرتے رہے۔
23 اِس ہفتے کے بعد پوری جماعت نے فیصلہ کیا کہ عید
کو مزید سات دن منایا جائے۔ چنانچہ اُنہوں نے خوشی سے
ایک اَور ہفتے کے دوران عید منائی۔ 24 تب یہوداہ کے بادشاہ
حِزقیاہ نے جماعت کے لئے 1,000 بَیل اور 7,000 بھیڑبکریاں
پیش کیں جبکہ بزرگوں نے جماعت کے لئے 1,000 بَیل اور
10,000 بھیڑبکریاں چڑھائیں۔ اِتنے میں مزید بہت سے اماموں
نے اپنے آپ کو رب کی خدمت کے لئے مخصوص و مُقدّس کر
لیا تھا۔
25 جتنے بھی آئے تھے خوشی منا رہے، خواہ وہ یہوداہ کے
باشندے تھے، خواہ امام، لاوی، اسرائیلی یا اسرائیل اور یہوداہ
میں رہنے والے پردیسی مہمان۔ 26 یروشلم میں بڑی شادمانی تھی،
کیونکہ ایسی عید داؤد بادشاہ کے بیٹے سلیمان کے زمانے سے لے
کر اُس وقت تک یروشلم میں منائی نہیں گئی تھی۔
27 عید کے اختتام پر اماموں اور لاویوں نے کھڑے ہو کر
قوم کو برکت دی۔ اور اللہ نے اُن کی سنی، اُن کی دعا آسمان پر
اُس کی مُقدّس سکونت گاہ تک پہنچی۔

31

پورے یہوداہ میں بُت پرستی کا خاتمہ

هیں آتے لے یہاں ھدیئے اپنے لوگ سے جب" دیا، جواب نے
بھی بچ کچھ کافی بلکہ ھیں سکتے کھا کر بھر جی ہم سے وقت اُس
کہ ھے دی برکت اِتنی کو قوم اپنی نے رب کیونکہ ھے۔ جاتا
"ھے۔ گیا رہ باقی کچھ سب یہ
گودام میں گھر کے رب کہ دیا حکم نے حِزقیاہ تب 11
کا پیداوار ھدیئے، رضا کارانہ تو 12 گیا کیا ایسا جب جائیں۔ بنائے
میں اُن عطیات گئے کئے مخصوص لئے کے رب اور حصہ دسواں
کا اُس جبکہ بنا انچارج کا چیزوں اِن لاوی کونَنیاہ گئے۔ رکھے
رب عزریاہ اعظم امامِ 13 ھوا۔ مقرر مددگار کا اُس سِمعی بھائی
بادشاہ حِزقیاہ لئے اِس تھا، انچارج کا انتظام پورے کے گھر کے
اور کونَنیاہ جو کئے مقرر نگران دس کر مل ساتھ کے اُس نے
عزریاہ، ایل، یحی نام کے اُن دیں۔ انجام خدمت تحت کے سِمعی
بِنایاہ اور محت اِسماکیاہ، ایل، اِلی یوزبد، یریموت، عساھیل، نحت،
تھے۔
قورے نام کا اُس تھا دربان کا دروازے مشرقی لاوی جو 14
ھدیئے گئے دیئے پر طور رضا کارانہ کو رب اُسے اب تھا۔ یِمنہ بن
نگران کا کرنے تقسیم عطیے گئے کئے مخصوص لئے کے اُس اور
سکنیاہ اور امریاہ سمعیاہ، یشوع، یمین، من عدن، 15 گیا۔ بنایا
میں شہروں کے لاویوں داری ذمہ کی اُن تھے۔ مددگار کے اُس
سے وفاداری بڑی تھی۔ دینا حصہ کا اُن کو اماموں والے رھنے
تمام کے گروھوں مختلف کے خدمت کر تھے رکھتے خیال وہ
وہ خواہ تھا، بنتا حق کا اُن جو جائے مل حصہ وہ کو اماموں
گھر کے رب ساتھ کے گروہ اپنے جو 16 چھوٹے۔ یا تھے بڑے
اِس تھا۔ ملتا راست براہِ حصہ کا اُس اُسے تھا کرتا خدمت میں
عمر کی لڑکوں اور مردوں جتنے کے قبیلے کے لاوی میں سلسلے
اِن 17 گئی۔ بنائی فہرست کی اُن تھی زائد سے اِس یا سال تین
گیا۔ کیا درج مطابق کے کنبوں کے اُن کو اماموں میں فہرستوں
داریوں ذمہ اُن کو لاویوں کے زائد سے اِس یا سال 20 طرح اِسی
تھے سنبھالتے میں گروھوں اپنے وہ جو مطابق کے خدمت اور
بیٹیاں بیٹے اور عورتیں کی خاندانوں 18 گیا۔ کیا درج میں فہرستوں
اُن چونکہ تھیں۔ درج میں فہرستوں اِن بھی سمیت بچوں چھوٹے
تھے، کرتے خدمت میں گھر کے رب سے وفاداری مرد کے
تھے۔ جاتے سمجھے مُقدّس و مخصوص بھی افراد دیگر یہ لئے اِس
اُنہیں جو تھے رھتے میں چراگاھوں اُن باھر سے شہروں امام جو 19
ملتا حصہ بھی اُنہیں تھیں ملی سے حیثیت کی اولاد کی ھارون

کے یہوداہ نے اسرائیلیوں تمام کے جماعت بعد کے عید 1
یسیرت دیا، کر ٹکڑے ٹکڑے کو بُتوں کے پتھر کر جا میں شہروں
مندروں کے جگہوں اونچی ڈالا، کاٹ کو کھمبوں کے دیوی
اُنہوں تک جب دیا۔ کر ختم کو گاھوں قربان غلط اور دیا ڈھا کو
علاقوں پورے کے منسّی اور افرائیم یمین، بن یہوداہ، کام یہ نے
بعد کے اِس کیا۔ نہ آرام نے اُنہوں تھا پہنچایا نہیں تک تکمیل میں
گئے۔ چلے کو گھروں اور شہروں اپنے اپنے سب وہ

اصلاح کی انتظام میں گھر کے رب

ویسے کے خدمت دوبارہ کو لاویوں اور اماموں نے حِزقیاہ 2
داریاں ذمہ کی اُن تھے۔ پہلے جیسے کیا تقسیم میں گروھوں ھی
گھر کے رب چڑھانا، قربانیاں کی سلامتی اور والی ھونے بھسم
گانا گیت کے ثنا و حمد اور دینا انجام خدمات کی قسم مختلف میں
تھیں۔
رھا دیتا کو گھر کے رب سے ملکیت اپنی بادشاہ جانور جو 3
رب کو جن تھے مقرر لئے کے قربانیوں اُن والی ھونے بھسم وہ
کی چاند نئے دن، کے سبت شام، صبح ھر مطابق کے شریعت کی
تھیں۔ جاتی کی پیش میں گھر کے رب پر عیدوں دیگر اور عید
ملکیت اپنی کہ دیا حکم کو باشندوں کے یروشلم نے حِزقیاہ 4
کی رب وقت اپنا وہ تاکہ دیں کچھ کو لاویوں اور اماموں سے میں
اعلان یہ کا بادشاہ 5 سکیں۔ کر وقف لئے کے تکمیل کی شریعت
کے زیتون رس، کے انگور غلہ، سے دلی فراخ اسرائیلی ھی سنتے
گھر کے رب پھل پہلا کا پیداوار باقی کی کھیتوں اور شہد تیل،
پیداوار اپنی نے لوگوں کیونکہ ھوا، اکٹھا کچھ بہت لائے۔ میں
کے شہروں باقی کے یہوداہ 6 پہنچایا۔ وھاں حصہ دسواں پورا کا
کا پیداوار اپنی سمیت اسرائیلیوں والے رھنے ساتھ بھی باشندے
بھیڑبکریاں بیل، بھی جو لائے۔ میں گھر کے رب حصہ دسواں
وہ تھیں کی وقف لئے کے خدا اپنے رب نے اُنہوں چیزیں باقی اور
لگا ڈھیر بڑے اُنہیں نے لوگوں جہاں پہنچیں میں گھر کے رب
میں مہینے تیسرے سلسلہ یہ کا کرنے جمع چیزیں 7 گیا۔ اکٹھا کر
حِزقیاہ جب 8 پہنچا۔ کو اختتام میں مہینے ساتویں اور ھوا شروع
ھو اکٹھی چیزیں کتنی کہ دیکھا کر آنے افسروں کے اُس اور
مبارک کو اسرائیل قوم کی اُس اور رب نے اُنہوں تو ھیں گئی
کہا۔
کے ڈھیروں اِن سے لاویوں اور اماموں نے حِزقیاہ جب 9
عزریاہ اعظم امامِ کا خاندان کے صدوق تو 10 پوچھا میں بارے

کے خاندانوں کے اماموں جو گئے چنے آدمی لئے کے شہر ہر تھا۔
کریں دیا حصہ وہ کو لاویوں تمام درج میں فہرست اور مردوں
تھا۔ حق کا اُن جو
کیا ہی ایسا میں یہوداہ پورے کہ دیا حکم نے بادشاہ حِزقیاہ 20
وفادارانہ اور منصفانہ اچھا، نزدیک کے رب کام کا اُس جائے۔
چلانے دوبارہ انتظام میں گھر کے اللہ نے اُس کچھ جو 21 تھا۔
وہ لئے کے اُس کیا میں سلسلے کے کرنے قائم کو شریعت اور
کامیابی اُسے میں نتیجے رہا۔ طالب کا خدا اپنے سے دل پورے
ہوئی۔ حاصل

32

ہیں آتے گھس میں یہوداہ اسوری

تک تکمیل منصوبے تمام یہ سے وفاداری نے حِزقیاہ 1
کے فوج اپنی سنحیرب بادشاہ کا اسور دن ایک پھر پہنچائے۔
کرنے محاصرہ کا شہروں بند قلعہ اور آیا گھس میں یہوداہ ساتھ
کہ ملی اطلاع کو حِزقیاہ جب 2 کرے۔ قبضہ پر اُن تاکہ لگا
تو 3 ہے رہا کر تیاریاں کی کرنے حملہ پر یروشلم کر آ سنحیرب
خیال کیا۔ مشورہ سے افسروں فوجی اور سرکاری اپنے نے اُس
بند سے ملبے کو چشموں تمام باہر کے شہر یروشلم کہ گیا کیا پیش یہ
اسور" کہا، نے اُنہوں کیونکہ 4 گئے، ہو متفق سب جائے۔ کیا
سے بہت "ملے؟ کیوں پانی کا کثرت کر آ یہاں کو بادشاہ کے
اُنہوں دیا۔ کر بند سے ملبے کو چشموں کر مل اور ہوئے جمع آدمی
ذریعے کے جس دیا کر بند بھی منہ کا نالے دوز زمین اُس نے
تھا۔ پہنچتا میں شہر پانی
ٹوٹے کے فصیل سے محنت بڑی نے حِزقیاہ علاوہ کے اِس 5
کے فصیل بنوائے۔ بُرج پر اُس کر کروا مرمت کی حصوں پھوٹے
اُس کے یروشلم جبکہ کی تعمیر چاردیواری اَور ایک نے اُس باہر
'شہر کا داؤد' جو کروائے مضبوط مزید چبوترے کے حصے
ڈھالیں اور ہتھیار میں مقدار بڑی نے اُس ساتھ ساتھ ہے۔ کہلاتا
کئے۔ مقرر افسر فوجی پر لوگوں نے حِزقیاہ 6 بنوائیں۔
اکٹھا پر چوک والے ساتھ کے دروازے کو سب نے اُس پھر
اسور !ہوں دلیر اور مضبوط" 7 کی، افزائی حوصلہ کی اُن کے کر
کیونکہ ڈریں، مت کر دیکھ کو فوج بڑی کی اُس اور بادشاہ کے
اسور 8 ہے۔ نہیں حاصل اُسے وہ ہے ساتھ ہمارے طاقت جو
رب جبکہ ہیں رہے لڑ آدمی خاکی صرف لئے کے بادشاہ کے
ہمارے کے کر مدد ہماری وہی ہے۔ ساتھ ہمارے خدا ہمارا
بڑی کی لوگوں سے الفاظ اِن کے بادشاہ حِزقیاہ "!گا لڑے لئے
ہوئی۔ افزائی حوصلہ

ہیں کرتے محاصرہ کا یروشلم اسوری

ساتھ کے فوج پوری اپنی سنحیرب بادشاہ کا اسور جب 9
وفد کو یروشلم سے وہاں نے اُس تو تھا رہا کر محاصرہ کا لکیس
باشندوں تمام کے یہوداہ اور حِزقیاہ بادشاہ کے یہوداہ تاکہ بھیجا
پہنچائے، پیغام کو
چیز کس بھروسا تمہارا ہیں، فرماتے سنحیرب اسور شاہِ" 10
چاہتے؟ نہیں چھوڑنا کو یروشلم وقت کے محاصرے تم کہ ہے پر
بادشاہ کے اسور ہمیں خدا ہمارا رب' ہے، کہتا حِزقیاہ جب 11
صرف کا اِس ہے۔ رہا لا پر راہ غلط تمہیں وہ تو 'گا بچائے سے
حِزقیاہ 12 گے۔ جاؤ مر پیاسے اور بھوکے تم کہ گا نکلے نتیجہ یہ
کی اُس نے اُس کیونکہ ہے۔ کی بےحرمتی کی خدا اِس تو نے
یہوداہ کر ڈھا کو گاہوں قربان اور مندروں کے جگہوں اونچی
پرستش سامنے کے گاہ قربان ہی ایک کہ ہے کہا سے یروشلم اور
علم تمہیں کیا 13 چڑھائیں۔ قربانیاں پر گاہ قربان ہی ایک کریں،
قوموں تمام کی ممالک دیگر نے دادا باپ میرے اور مَیں کہ نہیں
مجھ کو ملکوں اپنے دیوتا کے قوموں اِن کیا کیا؟ کچھ کیا ساتھ کے
دادا باپ میرے 14 !نہیں ہرگز ہیں؟ رہے قابل کے بچانے سے
مجھ کو قوم اپنی دیوتا بھی کوئی اور دیا، کر تباہ کو سب اِن نے
بچانے سے مجھ طرح کس تمہیں دیوتا تمہارا پھر تو سکا۔ نہ بچا سے
راہ غلط تمہیں طرح اِس وہ !کھاؤ نہ فریب سے حِزقیاہ 15 گا؟
تک اب کیونکہ کرنا، مت اعتماد پر بات کی اُس لائے۔ نہ پر
میرے یا میرے کو قوم اپنی دیوتا کا سلطنت یا قوم بھی کسی
دیوتا تمہارا پھر تو سکا۔ دلا نہ چھٹکارا سے قبضے کے دادا باپ
"گا؟ بچائے طرح کس سے قبضے میرے تمہیں
اسرائیل رب افسر کے سنحیرب کرتے کرتے باتیں ایسی 16
گئے۔ بکتے کفر پر حِزقیاہ خادم کے اُس اور خدا کے
میں جس بھیجا بھی خط ہاتھ کے وفد نے بادشاہ کے اسور 17
تھا، لکھا میں خط کی۔ اہانت کی خدا کے اسرائیل رب نے اُس
محفوظ سے مجھ کو قوموں اپنی دیوتا کے ممالک دیگر طرح جس"
میرے کو قوم اپنی بھی دیوتا کا حِزقیاہ طرح اُسی سکے رکھ نہ
"گا۔ بچائے نہیں سے قبضے

بادشاہ میں زبان عبرانی سے آواز بلند نے افسروں اسوری 18
اُن تاکہ پہنچایا تک باشندوں کے یروشلم کھڑے پر فصیل پیغام کا
میں کرنے قبضہ پر شہریوں اور جائے پھیل ہراس و خوف میں
تمسخریوں کا خدا کے یروشلم نے افسروں اِن 19 جائے۔ ہو آسانی
تھے، کرتے اُڑایا کا دیوتاؤں کے قوموں دیگر کی دنیا وہ جیسا اُڑایا
تھے۔ پیداوار کی ہاتھوں انسانی صرف معبود دیگر حالانکہ

ہے دیتا سزا کو سنحیرب رب

نے نبی یسعیاہ بیٹے کے آموص اور بادشاہ حِزقیاہ پھر 20
جواب 21 کی۔ التماس سے خدا نشین تخت پر آسمان ہوئے چلّاتے
جس بھیجا فرشتہ ایک میں لشکرگاہ کی اسوریوں نے رب میں
کے موت سمیت کمانڈروں اور افسروں کو فوجیوں بہترین تمام نے
لوٹ ملک اپنے کر ہو شرمندہ سنحیرب چنانچہ دیا۔ اُتار گھاٹ
تو ہوا داخل میں مندر کے دیوتا اپنے وہ جب دن ایک وہاں گیا۔
دیا۔ کر قتل سے تلوار اُسے نے بیٹوں کچھ کے اُس
شاہِ کو باشندوں کے یروشلم اور حِزقیاہ نے رب طرح اِس 22
قوموں دوسری اُنہیں نے اُس دلایا۔ چھٹکارا سے سنحیرب اسور
امان و امن طرف چاروں اور رکھا، محفوظ بھی سے حملوں کے
قربانیاں کو رب تاکہ آئے یروشلم لوگ بےشمار 23 گیا۔ پھیل
سے وقت اُس دیں۔ تحفے قیمتی کو بادشاہ حِزقیاہ اور کریں پیش
لگیں۔ کرنے احترام بڑا کا اُس قومیں تمام

سال آخری کے حِزقیاہ

آ نوبت کی مرنے کہ ہوا بیمار اِتنا حِزقیاہ میں دنوں اُن 24
کی اُس نے رب اور کی، دعا سے رب نے اُس تب پہنچی۔
حِزقیاہ لیکن 25 کی۔ تصدیق کی اِس سے نشان الٰہی ایک کر سن
دیا۔ نہ جواب مناسب کا مہربانی اِس نے اُس اور ہوا، مغرور
ہوا۔ ناراض سے یروشلم اور یہوداہ اور سے اُس رب میں نتیجے
چھوڑ غرور اپنا کر پچھتا نے باشندوں کے یروشلم اور حِزقیاہ پھر 26
ہوا۔ نہ نازل پر اُن جی جیتے کے حِزقیاہ غضب کا رب لئے اِس دیا،
اُس اور ہوئی، حاصل عزت اور دولت بہت کو حِزقیاہ 27
ڈھالوں تیل، قیمتی کے بلسان جواہر، چاندی، سونے اپنی نے
نے اُس 28 بنوائے۔ خزانے خاص لئے کے چیزوں قیمتی باقی اور
گودام لئے کے رکھنے محفوظ تیل کا زیتون اور رس کا انگور غلہ،
بہت کی رکھنے کو بھیڑبکریوں اور گائےبَیلوں اپنے اور کئے تعمیر
بھیڑبکریوں اور گائےبَیلوں کے اُس 29 لیں۔ بنوا بھی جگہیں سی
رکھی، بنیاد کی شہروں نئے کئی نے اُس اور گیا، ہوتا اضافہ میں
نے ہی حِزقیاہ 30 تھا۔ دیا بنا امیر ہی نہایت اُسے نے اللہ کیونکہ
ذریعے کے سرنگ پانی کا اُس کے کر بند منہ کا چشمے جیحون
کا داؤد‘ جو پہنچایا میں حصے اُس کے یروشلم طرف کی مغرب
وہ میں اُس کیا شروع نے اُس کام بھی جو ہے۔ کہلاتا ’شہر
پاس کے اُس نے حکمرانوں کے بابل دن ایک 31 رہا۔ کامیاب
حاصل معلومات میں بارے کے نشان الٰہی اُس تاکہ بھیجا وفد
چھوڑا اکیلا اُسے نے اللہ وقت اُس تھا۔ ہوا میں یہوداہ جو کریں
لے۔ جانچ حالت حقیقی کی دل کے اُس تاکہ دیا
جو اور ہوا دوران کے حکومت کی حِزقیاہ کچھ جو باقی 32
میں ’رویا کی نبی یسعیاہ بیٹے کے آموص‘ وہ کیا نے اُس کام نیک
ہے۔ درج میں کتاب کی ’اسرائیل و یہوداہ شاہانِ‘ جو ہے بند قلم
قبرستان شاہی اُسے تو ملا جا سے دادا باپ اپنے کر مر وہ جب 33
اور یہوداہ تو نکلا جنازہ جب گیا۔ دفنایا پر جگہ اونچی ایک کی
بیٹا کا اُس پھر کیا۔ احترام کا اُس نے باشندوں تمام کے یروشلم
ہوا۔ نشین تخت منسّی

33

منسّی بادشاہ کا یہوداہ

اُس میں یروشلم اور بنا، بادشاہ میں عمر کی سال 12 منسّی 1
رب چلن چال کا منسّی 2 تھا۔ سال 55 دورانیہ کا حکومت کی
اپنا رواج و رسم گھن قابلِ کے قوموں اُن نے اُس تھا۔ ناپسند کو
اونچی 3 تھا۔ دیا نکال سے آگے کے اسرائیلیوں نے رب جنہیں لئے
تھا دیا ڈھا نے حِزقیاہ باپ کے اُس کو مندروں جن کے جگہوں
کی دیوتاؤں بعل نے اُس کیا۔ تعمیر سے سرے نئے نے اُس اُنہیں
کئے۔ کھڑے کھمبے کے دیوی یسیرت اور بنوائیں گاہیں قربان
کو لشکر پورے کے آسمان بلکہ چاند سورج، وہ علاوہ کے اِن
گھر کے رب نے اُس 4 تھا۔ کرتا خدمت کی اُن کے کر سجدہ
اِس نے رب حالانکہ کیں، کھڑی گاہیں قربان اپنی بھی میں
قائم تک ابد نام میرا میں یروشلم“ تھا، فرمایا میں بارے کے مقام
کے گھر کے رب بلکہ کی نہ پروا نے منسّی لیکن 5 ”گا۔ رہے
گاہیں قربان لئے کے لشکر پورے کے آسمان میں صحنوں دونوں
بیٹوں اپنے میں ہنوم بن وادیٔ نے اُس کر تک یہاں 6 بنوائیں۔
افسوں اور دانی غیب جادوگری، دیا۔ جلا کے کر قربان بھی کو

کرنے رابطہ سے روحوں کی مُردوں وہ علاوہ کے کرنے گری
تھا۔ کرتا مشورہ بھی سے رمّالوں اور والوں
اُسے اور تھا ناپسند کو رب جو کیا کچھ بہت نے اُس غرض
میں گھر کے اللہ اُسے نے اُس کر بنوا بُت کا دیوی 7 دلایا۔ طیش
کہا سے سلیمان بیٹے کے اُس اور داؤد نے رب حالانکہ کیا، کھڑا
اسرائیلی تمام نے مَیں جو میں یروشلم شہر اِس اور گھر اِس” تھا،
گا۔ رکھوں قائم تک ابد نام اپنا مَیں ہے لیا چن سے میں قبیلوں
کی ہدایات اور احکام تمام اُن میرے سے احتیاط اسرائیلی اگر 8
کبھی مَیں تو دیئے اُنہیں میں شریعت نے موسیٰ جو کریں پیروی
جلاوطن سے ملک اُس کو اسرائیلیوں کہ گا دوں ہونے نہیں
“تھا۔ کیا عطا کو دادا باپ کے اُن نے مَیں جو جائے دیا کر
غلط ایسے کو باشندوں کے یروشلم اور یہوداہ نے منسّی لیکن 9
تھے ہوئے نہیں سرزد بھی سے قوموں اُن جو اُکسایا پر کرنے کام
سے آگے کے اُن وقت ہوتے داخل میں ملک نے رب جنہیں
تھا۔ دیا کر تباہ
اُنہوں لیکن سمجھایا، کو قوم اپنی اور منسّی نے رب گو 10
کو کمانڈروں کے بادشاہ اسوری نے رب تب 11 کی۔ نہ پروا نے
ناک کی اُس کرپکڑ کو منسّی نے اُنہوں دیا۔ کرنے حملہ پر یہوداہ
لے بابل کر جکڑ میں زنجیروں کی پیتل اُسے اور ڈالی نکیل میں
اپنے رب منسّی تو گیا پھنس میں مصیبت یوں وہ جب 12 گئے۔
آپ اپنے اور لگا کرنے کوشش کی کرنے ٹھنڈا غضب کا خدا
دیا۔ کرپست حضور کے خدا کے دادا باپ اپنے کو
سنی۔ کی اُس کر دے دھیان پر التماس کی اُس نے رب اور 13
دی۔ کر بحال حکومت کی اُس نے اُس کر لا واپس یروشلم اُسے
ہے۔ خدا ہی رب کہ لیا جان نے منسّی تب
فصیل بیرونی کی ‘شہر کے داؤد’ نے اُس بعد کے اِس 14
سے مغرب کے چشمے جیحون فصیل یہ بنوائی۔ سے سرے نئے
دروازے کے مچھلی کر گزر سے میں قدرون وادیٔ اور ہوئی شروع
پہاڑی پوری کی گھر کے رب نے دیوار اِس گئی۔ پہنچ تک
علاوہ کے اِس تھی۔ بلند بہت اور لیا کر احاطہ کا عوفل بنام
کئے۔ مقرر افسر فوجی پر شہروں بند قلعہ تمام کے یہوداہ نے بادشاہ
نکال سے گھر کے رب سمیت بُت کو معبودوں اجنبی نے اُس 15
باقی اور پہاڑی کی گھر کے رب نے اُس گاہیں قربان جو دیا۔
باہر سے شہر کر ڈھا نے اُس بھی اُنہیں تھیں کی کھڑی میں یروشلم

سے سرے نئے کو گاہ قربان کی رب نے اُس پھر 16 دیا۔ پھینک
چڑھائیں۔ قربانیاں کی شکرگزاری اور سلامتی پر اُس کے کر تعمیر
اسرائیل رب کہ کہا سے باشندوں کے یہوداہ نے اُس ساتھ ساتھ
اونچی بھی بعد کے اِس لوگ گو 17 کریں۔ خدمت کی خدا کے
اِنہیں وہ سے اب لیکن تھے، کرتے پیش قربانیاں اپنی پر جگہوں
تھے۔ کرتے پیش کو خدا اپنے رب صرف
شاہانِ’ وہ ہوا دوران کے حکومت کی منسّی کچھ جو باقی 18
اپنے کی اُس وہاں ہے۔ درج میں کتاب کی ‘تاریخ کی اسرائیل
بینوں غیب جو بھی باتیں وہ اور ہے گئی کی بیان بھی دعا سے خدا
غیب 19 تھیں۔ بتائی اُسے میں نام کے خدا کے اسرائیل رب نے
کہ یہ اور ہے گئی کی بیان دعا کی منسّی بھی میں کتاب کی بینوں
اور گناہوں تمام کے اُس وہاں سنی۔ کی اُس طرح کس نے اللہ
ہے درج فہرست کی جگہوں اونچی اُن نیز ہے، ذکر کا بےوفائی
یسیرت کر بنا مندر پہلے سے جانے ہو تابع کے اللہ نے اُس جہاں
کر مر منسّی جب 20 تھے۔ کئے کھڑے بُت اور کھمبے کے دیوی
گیا۔ کیا دفن میں محل کے اُس اُسے تو ملا جا سے دادا باپ اپنے
ہوا۔ نشین تخت امون بیٹا کا اُس پھر

امون بادشاہ کا یہوداہ

یروشلم تک سال دو اور بنا بادشاہ میں عمر کی سال 22 امون 21
غلط ایسا وہ طرح کی منسّی باپ اپنے 22 رہا۔ کرتا حکومت میں
نے باپ کے اُس بُت جو تھا۔ ناپسند کو رب جو رہا کرتا کام
پیش قربانیاں کو ہی اُن اور کرتا وہ پوجا کی ہی اُن تھے بنوائے
نے بیٹے کہ تھا فرق یہ میں منسّی اور میں اُس لیکن 23 تھا۔ کرتا
مزید قصور کا اُس بلکہ کیا نہ پست سامنے کے رب کو آپ اپنے
کے اُس نے افسروں کچھ کے امون دن ایک 24 گیا۔ ہوتا سنگین
اُمّت لیکن 25 دیا۔ کر قتل میں محل اُسے کے کر سازش خلاف
اُس جگہ کی امون اور ڈالا مار کو والوں کرنے سازش تمام نے
دیا۔ بنا بادشاہ کو یوسیاہ بیٹے کے

34

ہے کرتا مخالفت کی پرستی بُت بادشاہ یوسیاہ

کر رہ میں یروشلم اور بنا، بادشاہ میں عمر کی سال 8 یوسیاہ 1
کرتا کچھ وہ یوسیاہ 2 تھا۔ سال 31 دورانیہ کا حکومت کی اُس
پر نمونے اچھے کے داؤد باپ اپنے وہ تھا۔ پسند کو رب جو رہا
ہٹا۔ طرف بائیں نہ دائیں، نہ سے اُس اور رہا چلتا

بدلنے کو شہتیروں میں عمارتوں خریدی۔ بھی لکڑی کی شہتیروں
دھیان پر اُن نے بادشاہوں کے یہوداہ کیونکہ تھی، ضرورت کی
سے وفاداری نے آدمیوں اِن 12 تھے۔ گئے گل وہ لہٰذا تھا، دیا نہیں
جن تھے کرتے نگرانی کی اِن لاوی چار دی۔ سرانجام خدمت
اور زکریاہ جبکہ تھے کے خاندان کے مِراری عبدیاہ اوریحت میں
میں بجانے ساز لاوی جتنے تھے۔ کے خاندان کے قِہات مسُلّام
تھے۔ مقررپر گروں کاری دیگر تمام اور مزدوروں وہ 13 تھے ماہر
تھے۔ دربان اور نگران منشی، لاوی اَور کچھ

ہے جاتی مل کتاب کی شریعت میں گھر کے رب

جمع میں گھر کے رب جو گئے لائے باھر پیسے وہ جب 14
نے رب جو ملی کتاب وہ کی شریعت کو خِلقیاہ تو تھے ہوئے
کر دے کو سافن میرمنشی اُسے 15 تھی۔ دی معرفت کی موسیٰ
ملی کتاب کی شریعت میں گھر کے رب مجھے" کہا، نے اُس
اُسے اور گیا پاس کے بادشاہ کرلے کو کتاب سافن تب 16 "ہے۔
گئی دی کو ملازموں کے آپ داری ذمہ بھی جو" دی، اطلاع
کے رب نے اُنہوں 17 ہیں۔ رہے کر پورا طرح اچھی وہ اُنہیں
کام باقی اور داروں ٹھیکے مقررپر مرمت پیسے شدہ جمع میں گھر
کو بادشاہ نے سافن پھر 18 "ہیں۔ دیئے دے کو والوں کرنے
کھول کو کتاب "ہے۔ دی کتاب ایک مجھے نے خِلقیاہ" بتایا،
لگا۔ کرنے تلاوت کی اُس میں موجودگی کی بادشاہ وہ کر
اپنے کر ہو رنجیدہ نے بادشاہ کر سن باتیں کی کتاب 19
عبدون سافن، بن قام اخی خِلقیاہ، نے اُس 20 لئے۔ پھاڑ کپڑے
بُلا کو عسایاہ خادم خاص اپنے اور سافن میرمنشی میکاہ، بن
کے یہوداہ اور اسرائیل اور میری کر جا" 21 دیا، حکم اُنہیں کر
کے باتوں درج میں کتاب اِس سے رب خاطر کی افراد ہوئے بچے
ہونے نازل پر ہم غضب جو کا رب کریں۔ دریافت میں بارے
رب نہ دادا باپ ہمارے کیونکہ ہے، سخت نہایت وہ ہے والا
گزاری زندگی مطابق کے ہدایات اُن نہ رہے، تابع کے فرمان کے
"ہیں۔ گئی کی درج میں کتاب جو ہے

کے آدمیوں چند ہوئے بھیجے کے بادشاہ خِلقیاہ چنانچہ 22
بن توقہت بن سلّوم شوہر کا خُلدہ گیا۔ ملنے کو نبیہ خُلدہ ساتھ
نئے کے یروشلم وہ تھا۔ سنبھالتا کپڑے کے گھر کے رب خسرہ
دیا، جواب اُنہیں نے خُلدہ 23-24 تھے۔ رہتے میں علاقے

کے داؤد باپ اپنے وہ میں سال آٹھویں کے حکومت اپنی 3
ھی جوان وہ وقت اُس گو لگا، کرنے تلاش مرضی کی خدا
کے جگہوں اونچی وہ میں سال ویں12 کے حکومت اپنی تھا۔
ڈھالے اور تراشے تمام اور کھمبوں کے دیوی یسیرت مندروں،
یروشلم تمام یوں لگا۔ کرنے دُور سے ملک پورے کو بُتوں ہوئے
زیرِ کے بادشاہ 4 گیا۔ ہو صاف پاک سے چیزوں اِن یہوداہ اور
جو کی بخور گیا۔ دیا ڈھا کو گاھوں قربان کی دیوتاؤں بعل نگرانی
دیا۔ کرٹکڑے ٹکڑے نے اُس اُنہیں تھیں اوپر کے اُن گاھیں قربان
کو بُتوں ہوئے ڈھالے اور تراشے اور کھمبوں کے دیوی یسیرت
دیا بکھیرپر قبروں کی اُن کر پیس اُنہیں نے اُس کر پٹخ پر زمین
پرست بُت 5 تھیں۔ کی پیش قربانیاں کو اُن جی جیتے نے جنہوں
اِس گیا۔ جلایا پر گاھوں قربان اپنی کی اُن کو ہڈیوں کی پجاریوں
دیا۔ کر صاف پاک کو یہوداہ اوریروشلم نے یوسیاہ سے طرح
اور شمعون افرائیم، منسّی، بلکہ یہوداہ صرف نہ نے اُس یہ 6-7
گیا۔ بھی سمیت کھنڈرات کے گرد اردِ میں شہروں کے تک نفتالی
اور کھمبوں کے دیوی یسیرت کر گرا کو گاھوں قربان نے اُس
کی اسرائیل تمام دیا۔ کر چُور چکنا کے کرٹکڑے ٹکڑے کو بُتوں
یروشلم وہ بعد کے اِس دیا۔ ڈھا نے اُس کو گاھوں قربان کی بخور
گیا۔ چلا واپس

مرمت کی گھر کے رب

بن سافن نے یوسیاہ میں سال ویں18 کے حکومت اپنی 8
خاص مشیرِ کے بادشاہ اور معسیاہ افسر مقررپر یروشلم اصلیاہ،
تاکہ بھیجا پاس کے گھر کے خدا اپنے رب کو یوآخز بن یوآخ
کو گھر کے رب اور ملک وقت اُس کروائیں۔ مرمت کی اُس
کے خِلقیاہ اعظم امامِ 9 تھی۔ جاری مہم کی کرنے صاف پاک
دربانوں کے لاوی جو دیئے پیسے وہ اُسے نے اُنہوں کر جا پاس
افرائیم اور منسّی ھدیئے یہ تھے۔ کئے جمع میں گھر کے رب نے
بن یہوداہ، اور لوگوں ہوئے بچے تمام کے اسرائیل باشندوں، کے
تھے۔ گئے کئے پیش سے طرف کی والوں رھنے کے یروشلم اور یمین
جو گئے دیئے کر حوالے کے داروں ٹھیکے اُن پیسے یہ اب 10
ٹھیکے سے پیسوں اِن تھے۔ رہے کروا مرمت کی گھر کے رب
گھر کے رب جو کی ادا اُجرت کی گروں کاری اُن نے داروں
گروں کاری 11 تھے۔ رہے کر مضبوط اُسے کے کر مرمت کی
اور پتھر ہوئے تراشے سے پیسوں اِن نے والوں کرنے تعمیر اور

گھنونے تمام سے ملک پورے کے اسرائیل نے یوسیاہ 33
تاکید نے اُس کو باشندوں تمام کے اسرائیل دیا۔ کر دُور کو بُتوں
جیتے کے یوسیاہ چنانچہ ”کریں۔ خدمت کی خدا اپنے رب“ کی،
ہوئے۔ نہ دُور سے راہ کی دادا باپ اپنے رب وہ جی

35

ہے مناتا عید کی فسح یوسیاہ

پہلے منائی۔ عید کی فسح میں تعظیم کی رب نے یوسیاہ پھر 1
نے بادشاہ 2 گیا۔ کیا ذبح لیلا کا فسح دن ویں14 کے مہینے
رب وہ کہ کی افزائی حوصلہ کی اُن کر لگا پر کام کو اماموں
کو لاویوں 3 دیں۔ انجام طرح اچھی خدمت اپنی میں گھر کے
گئی دی داری ذمہ کی دینے تعلیم کی شریعت کو اسرائیلیوں تمام
کیا مخصوص لئے کے خدمت کی رب اُنہیں ساتھ ساتھ اور تھی،
کہا، نے یوسیاہ سے اُن تھا۔ گیا
کے اسرائیل جو رکھیں میں عمارت اُس کو صندوق مُقدّس”
پر کندھوں اپنے اُسے کیا۔ تعمیر نے سلیمان بیٹے کے داؤد بادشاہ
سے اب بلکہ ہے نہیں ضرورت کی جانے لے اُدھر اِدھر کر اُٹھا
میں خدمت کی اسرائیل قوم کی اُس اور خدا اپنے رب وقت اپنا
لئے کے خدمت مطابق کے گروہوں خاندانی اُن 4 کریں۔ صرف
سلیمان بیٹے کے اُس اور بادشاہ داؤد ترتیب کی جن رہیں تیار
کھڑے جگہ اُس میں مقدِس پھر 5 تھی۔ کی مقرر کر لکھ نے
اُن اور ہے مقرر لئے کے گروہ خاندانی کے آپ جو جائیں ہو
ہیں آتے لئے کے چڑھانے قربانیاں جو کریں مدد کی خاندانوں
ہے۔ گئی دی کو آپ داری ذمہ کی کرنے خدمت کی جن اور
لیلے کے فسح اور کریں مخصوص لئے کے خدمت کو آپ اپنے 6
جس کریں تیار طرح اِس لئے کے وطنوں ہم اپنے کے کر ذبح
طرح رب نے موسیٰ کی معرفت حکم دیا تھا۔“
اپنی کو والوں منانے عید نے یوسیاہ میں خوشی کی عید 7
جانور یہ دیئے۔ بچے کے بھیڑبکریوں 30,000 سے میں ملکیت
طرف کی بادشاہ جبکہ گئے چڑھائے پر طور کے قربانی کی فسح
اِس 8 ہوئے۔ استعمال لئے کے قربانیوں دیگر بَیل 3,000 سے
قوم، سے خوشی اپنی بھی نے افسروں کے بادشاہ علاوہ کے
سے سب کے گھر کے اللہ دیئے۔ جانور کو لاویوں اور اماموں
فسح کو اماموں دیگر نے ایل یحی اور زکریاہ خِلقیاہ، افسروں اعلیٰ
300 نیز دیئے، بچے کے بھیڑبکریوں 2,600 لئے کے قربانی کی

تمہیں نے آدمی جس کہ ہے فرماتا خدا کا اسرائیل رب”
اِس اور شہر اِس مَیں کہ ہے فرماتا رب' دینا، بتا اُسے ہے بھیجا
جائیں ہو پوری لعنتیں تمام وہ گا۔ کروں نازل آفت پر باشندوں کے
ہیں۔ گئی کی بیان میں کتاب گئی پڑھی حضور کے بادشاہ جو گی
کو معبودوں دیگر کے کر ترک مجھے نے قوم میری کیونکہ 25
طیش مجھے کر بنا بُت سے ہاتھوں اپنے اور ہیں کی پیش قربانیاں
کبھی اور گا جائے ہو نازل پر مقام اِس غضب میرا ہے۔ دلایا
جائیں پاس کے بادشاہ کے یہوداہ لیکن 26 ’گا۔ ہو نہیں ختم
ہے بھیجا لئے کے کرنے دریافت سے رب کو آپ نے جس
باتیں میری' ہے، فرماتا خدا کا اسرائیل رب کہ دیں بتا اُسے اور
نے مَیں کہ چلا پتا تجھے جب ہے۔ گیا ہو نرم دل تیرا 27 کر سن
نے تُو تو ہے کی بات خلاف کے باشندوں کے اِس اور مقام اِس
انکساری بڑی نے تُو دیا۔ کر پست سامنے کے اللہ کو آپ اپنے
پھوٹ حضور میرے اور لئے پھاڑ کپڑے اپنے کر ہو رنجیدہ سے
تیری نے مَیں کر دیکھ یہ کہ ہے فرماتا رب رویا۔ کر پھوٹ
سے دادا باپ اپنے کر مر پر کہنے میرے تُو جب 28 ہے۔ سنی
اُس اور شہر مَیں آفت جو گا۔ ہو دفن سے سلامتی تو گا ملے جا
”۔‘گا دیکھے نہیں خود تُو وہ گا کروں نازل پر باشندوں کے
سنا جواب کا خُلدہ اُسے اور گئے واپس پاس کے بادشاہ افسر
دیا۔

ہے باندھتا عہد سے رب یوسیاہ

بُلا کو بزرگوں تمام کے یروشلم اور یہوداہ بادشاہ تب 29
کر لے سے چھوٹے لوگ سب گیا۔ میں گھر کے رب 30 کر
کے یروشلم آدمی، کے یہوداہ یعنی گئے ساتھ کے اُس تک بڑے
عہد سامنے کے جماعت کر پہنچ وہاں لاوی۔ اور امام باشندے،
ملی میں گھر کے رب جو گئی کی تلاوت کی کتاب پوری اُس کی
تھی۔
رب کر ہو کھڑے پاس کے ستون اپنے نے بادشاہ پھر 31
کریں پیروی کی رب ہم“ کیا، وعدہ اور باندھا عہد حضور کے
پوری ہدایات اور احکام کے اُس سے جان و دل پورے ہم گے،
”گے۔ رکھیں قائم باتیں کی عہد درج میں کتاب اِس کے کر
باشندے تمام کے یہوداہ اور یروشلم کہ کیا مطالبہ نے یوسیاہ 32
باشندے کے یروشلم سے وقت اُس جائیں۔ ہو شریک میں عہد
رہے۔ لیٹے ساتھ کے عہد کے خدا کے دادا باپ اپنے

فسح کو لاویوں دیگر نے راہنماؤں کے لاویوں طرح اِسی 9 بَیل۔
500 نیز دیئے، بچے کے بھیڑبکریوں 5,000 لئے کے قربانی کی
تھے ایل نتنی اور سمعیاہ کوننیاہ، بنام بھائی تین سے میں اُن بَیل۔
جب 10 تھے۔ یوزبد اور ایل یعی حسبیاہ، نام کے دوسروں جبکہ
لاوی اورہر جگہ اپنی اپنی امام تو تھا تیار لئے کے خدمت ایک ہر
بادشاہ طرح جس گئے ہو کھڑے مطابق کے گروھوں اپنے اپنے
کر ذبح کو لیلوں کے فسح نے لاویوں 11 تھی۔ دی ہدایت نے
جانوروں سے لاویوں نے اماموں جبکہ اُتاریں کھالیں کی اُن کے
ہونے بھسم کچھ جو 12 چھڑکا۔ پر گاہ قربان کر لے خون کا
کے خاندانوں مختلف کے قوم اُسے تھا مقرر لئے کے قربانیوں والی
قربانی کو رب میں بعد اُسے وہ تاکہ گیا دیا رکھ طرف ایک لئے
میں شریعت کی موسیٰ طرح جس سکیں، کر پیش پر طور کے
لیلوں کے فسح 13 گیا۔ کیا ہی ایسا بھی ساتھ کے بَیلوں ہے۔ لکھا
کو گوشت باقی جبکہ گیا بھونا پر آگ مطابق کے ہدایات کو
تو گیاپک گوشت ہی جوں گیا۔ اُبالا میں دیگوں کی قسم مختلف
کے اِس 14 کیا۔ تقسیم میں حاضرین سے جلدی اُسے نے لاویوں
کئے، تیار لیلے کے فسح لئے کے اماموں اور اپنے نے اُنہوں بعد
اور قربانیوں والی ہونے بھسم امام یعنی اولاد کی ہارون کیونکہ
رہے۔ مصروف تک رات میں چڑھانے کو چربی
اپنی گلوکار کے خاندان کے آسف دوران پورے کے عید 15
اور ہیمان آسف، داؤد، طرح جس رہے، کھڑے پر جگہ اپنی
بھی دربان تھی۔ دی ہدایت نے یدوتون بین غیب کے بادشاہ
اپنی اُنہیں رہے۔ کھڑے مسلسل پر دروازوں کے گھر کے رب
باقی کیونکہ تھی، نہیں بھی ضرورت کی چھوڑنے کو جگہوں
یوں 16 رکھے۔ کر تیار لیلے کے فسح بھی لئے کے اُن نے لاویوں
ترتیب کو انتظام پورے کے قربانیوں پر حکم کے یوسیاہ دن اُس
والی ہونے بھسم اور جائے منائی عید کی فسح آئندہ تاکہ گیا دیا
جائیں۔ کی پیش پر گاہ قربان کی رب قربانیاں
اور عید کی فسح نے اسرائیلیوں ہوئے جمع میں یروشلم 17
فسح 18 منائی۔ دوران کے ہفتے ایک عید کی روٹی بےخمیری
اُس کر لے سے زمانے کے نبی سموایل میں اسرائیل عید کی
بھی کسی کے اسرائیل تھی۔ گئی منائی نہیں طرح اِس تک وقت
اُسے نے یوسیاہ طرح جس تھا منایا نہیں یوں اُسے نے بادشاہ
سے اسرائیل اور یہوداہ تمام اوریروشلم لاویوں، اماموں، وقت اُس

کی بادشاہ یوسیاہ 19 منائی۔ کر مل ساتھ کے لوگوں ہوئے آئے
میں تعظیم کی رب دفعہ پہلی میں سال ویں18 کے حکومت
گئی۔ منائی عید ایسی

موت کی یوسیاہ

کامصر دن ایک بعد کے تکمیل کی بحالی کی گھر کے رب 20
ہوا روانہ لئے کے کرکمیس شہر کے پر فرات دریائے نکوہ بادشاہ
مقابلہ کا اُس یوسیاہ میں راستے لیکن لڑے۔ سے دشمن وہاں تاکہ
کے یوسیاہ کو قاصدوں اپنے نے نکوہ 21 نکلا۔ لئے کے کرنے
دی، اطلاع اُسے کر بھیج پاس
وقت اِس واسطہ؟ کیا سے آپ میرا بادشاہ، کے یہوداہ اے”
پر خاندان شاہی اُس بلکہ نکلا نہیں لئے کے کرنے حملہ پر آپ مَیں
جلدی مَیں کہ ہے فرمایا نے اللہ ہے۔ جھگڑا میرا ساتھ کے جس
سے کرنے مقابلہ کا اُس چنانچہ ہے۔ ساتھ میرے تو وہ کروں۔
“گا۔ دے کر ہلاک کو آپ وہ ورنہ آئیں، باز
نے اُس ہوا۔ تیار لئے کے لڑنے بلکہ آیا نہ باز یوسیاہ لیکن 22
کیا آگاہ معرفت کی اُس اُسے نے اللہ گو مانی نہ بات کی نکوہ
کے مجِدّو لئے کے لڑنے سے فرعون کر بدل بھیس وہ چنانچہ تھا۔
سے تیروں یوسیاہ تو گئی چھڑ لڑائی جب 23 پہنچا۔ میں میدان
یہاں مجھے” دیا، حکم کو ملازموں اپنے نے اُس اور ہوا، زخمی
لوگوں 24 “ہوں۔ گیا ہو زخمی سخت میں کیونکہ جاؤ، لے سے
رتھ اَور ایک کے اُس کر اُٹھا سے رتھ اپنے کے اُس اُسے نے
اور پائی، وفات نے اُس لیکن گیا۔ لے یروشلم اُسے جو رکھا میں
پورے گیا۔ کیا دفن میں قبرستان خاندانی کے دادا باپ اپنے اُسے
کیا۔ ماتم کا اُس نے یروشلم اور یہوداہ
آج اور لکھے، گیت ماتمی میں یاد کی یوسیاہ نے یرمیاہ 25
ماتمی میں یاد کی یوسیاہ خواتین و مرد والے گانے گیت تک
کی نوحہ‘ گیت یہ ہے۔ گیا بن دستور پکا یہ ہیں، گاتے گیت
ہیں۔ درج میں ’کتاب
کی یوسیاہ تک آخر کر لے سے شروع کچھ جو باقی 26-27
کتاب کی ‘اسرائیل و یہوداہ شاہان’ وہ ہوا دوران کے حکومت
یہ اور ہے ذکر کا کاموں نیک کے اُس وہاں ہے۔ گیا کیا بیان میں
کیا۔ عمل پر احکام کے شریعت طرح کس نے اُس کہ

36

یہوآخز بادشاہ کا یہوداہ

گیا۔ ہو سرکش بعد کے دیر کچھ وہ تو بھی پڑا۔ کرنا وعدہ کا رہنے
کے اسرائیل رب وہ کہ گیا ہو سخت اِتنا دل کا اُس اور گیا، اَڑ وہ
تھا۔ نہیں تیار لئے کے کرنے رجوع دوبارہ طرف کی خدا
بےوفائی کی قوم اور اماموں راہنماؤں، کے یہوداہ لیکن 14
کر اپنا رواج و رسم گھنونے کے قوموں پڑوسی گئی۔ بڑھتی بھی
یروشلم نے اُس کو دیا، کر ناپاک کو گھر کے رب نے اُنہوں
تھی۔ کی مخصوص لئے اپنے عمارت یہ میں
اُن کو پیغمبروں اپنے خدا کا دادا باپ کے اُن رب بار بار 15
اور قوم اپنی اُسے کیونکہ رہا، سمجھاتا اُنہیں کر بھیج پاس کے
پیغمبروں کے اللہ نے لوگوں لیکن 16 تھا۔ آتا ترس پر گاہ سکونت
طعن لعن کو نبیوں اور جانے حقیر پیغام کے اُن اُڑایا، مذاق کا
راستہ کوئی کا بچنے اور رہا، نازل پر اُن غضب کا رب آخرکار کی۔
خلاف کے اُن کو نبوکدنضر بادشاہ کے بابل نے اُس 17 رہا۔ نہ
لئے کے کرنے قتل سے تلوار کو جوانوں کے یہوداہ دشمن تو بھیجا
گیا نہ رحم بھی پر کسی جھجکے۔ نہ بھی سے گھسنے میں مقدِس
رسیدہ عمر یا بزرگ خواہ خاتون، جوان یا مرد جوان خواہ گیا،
نبوکدنضر 18 دیا۔ کر حوالے کے نبوکدنضر کو سب نے رب ہو۔
یا تھیں بڑی وہ خواہ لیں، چھین چیزیں تمام کی گھر کے اللہ نے
کے افسروں اعلیٰ کے اُس اور بادشاہ گھر، کے رب وہ چھوٹی۔
اور گھر کے رب نے فوجیوں 19 گیا۔ لے بابل بھی خزانے تمام
بھی جتنی دیا۔ گرا کو فصیل کی یروشلم کر جلا کو محلوں تمام
بچ سے تلوار جو اور 20 ہوئیں۔ تباہ وہ تھیں گئی رہ چیزیں قیمتی
گیا۔ لے بابل ساتھ اپنے کے کر قید بادشاہ کا بابل اُنہیں تھے گئے
اُن پڑی۔ کرنی خدمت کی اولاد کی اُس اور کی اُس اُنہیں وہاں
کی قوم فارسی تک جب رہی جاری تک وقت اُس حالت یہ کی
ہوئی۔ نہ شروع سلطنت
یرمیاہ نے رب گوئی پیش کی جس ہوا پورا کچھ وہ یوں 21
آرام وہ کا سبت آخرکار کو زمین کیونکہ تھی، کی معرفت کی نبی
نے نبی طرح جس تھا۔ دیا نہیں اُسے نے بادشاہوں جو گیا مل
رہی۔ ویران اور تباہ تک سال 70 زمین اب تھا، کہا

جلاوطنی سے واپسی

میں سال پہلے کے حکومت کی خورس بادشاہ کے فارس 22
نے اُس گوئی پیش کی جس دیا ہونے پورا کچھ وہ نے رب
اعلان کا ذیل کو خورس نے اُس تھی۔ کی معرفت کی یرمیاہ

دیا۔ بٹھا پر تخت کے باپ کو یہوآخز بیٹے کے یوسیاہ نے اُمّت 1
کی اُس میں یروشلم اور بنا، بادشاہ میں عمر کی سال 23 یہوآخز 2
اُسے نے بادشاہ کے مصر پھر 3 تھا۔ ماہ تین دورانیہ کا حکومت
گرام کلو 3,400 تقریباً کو یہوداہ ملک اور دیا، اُتار سے تخت
مصر 4 پڑا۔ کرنا ادا پر طور کے خراج سونا گرام کلو 34 اور چاندی
یروشلم اور یہوداہ کو اِلیاقیم بھائی سگے کے یہوآخز نے بادشاہ کے
وہ کو یہوآخز دیا۔ بدل میں یہویقیم نام کا اُس کر بنا بادشاہ نیا کا
گیا۔ لے مصر ساتھ اپنے کے کر قید

یہوداہ کا بادشاہ یہویقیم

کر رہ میں یروشلم اور بنا، بادشاہ میں عمر کی سال 25 یہویقیم 5
اُس رب چلن چال کا اُس رہا۔ کرتا حکومت تک سال 11 وہ
یہوداہ نے نبوکدنضر کے بابل دن ایک 6 تھا۔ ناپسند کو خدا کے
لے بابل کر جکڑ میں زنجیروں کی پیتل کو یہویقیم اور کیا حملہ پر
کر چھین بھی چیزیں قیمتی کئی کی گھر کے رب نبوکدنضر 7 گیا۔
دیں۔ رکھ میں مندر اپنے وہاں اور گیا لے بابل ساتھ اپنے
شاہانِ' وہ ہوا دوران کے حکومت کی یہویقیم کچھ جو باقی 8
گیا کیا بیان یہ وہاں ہے۔ درج میں کتاب کی 'اسرائیل و یہوداہ
اُس کچھ کیا کہ اور کیں حرکتیں گھنونی کیسی نے اُس کہ ہے
ہوا۔ نشین تخت یہویاکین بیٹا کا اُس بعد کے اُس ہوا۔ ساتھ کے

حکومت کی یہویاکین

اُس میں یروشلم اور بنا، بادشاہ میں عمر کی سال 18 یہویاکین 9
چال کا اُس تھا۔ دن دس اور ماہ تین دورانیہ کا حکومت کی
بادشاہ نبوکدنضر میں موسم کے بہار 10 تھا۔ ناپسند کو رب چلن
ساتھ جائے۔ جایا لے بابل کے کر گرفتار اُسے کہ دیا حکم نے
کر چھین بھی چیزیں قیمتی کی گھر کے رب نے فوجیوں ساتھ
چچا کے یہویاکین نے نبوکدنضر جگہ کی یہویاکین پہنچائیں۔ بابل
دیا۔ بنا بادشاہ کا یروشلم اور یہوداہ کو صِدقیاہ

تباہی کی یروشلم اور بادشاہ صِدقیاہ

میں یروشلم اور ہوا، نشین تخت میں عمر کی سال 21 صِدقیاہ 11
چلن چال کا اُس 12 تھا۔ سال 11 دورانیہ کا حکومت کی اُس
کی رب اُسے نے نبی یرمیاہ جب تھا۔ ناپسند کو خدا کے اُس رب
نہ پست سامنے کے نبی کو آپ اپنے نے اُس تو کیا آگاہ سے طرف
وفادار کا بادشاہ نبوکدنضر کر کھا قَسم کی اللہ کو صِدقیاہ 13 کیا۔

پوری پر طور تحریری اور زبانی اعلان یہ دی۔ تحریک کی کرنے
گیا۔ کیا میں بادشاهی
خدا کے آسمان رب ہے، فرماتا خورس بادشاه کا فارس” 23
نے اُس هیں۔ دیئے کر حوالے میرے ممالک تمام کے دنیا نے
ذمہ کی بنانے گھر لئے کے اُس میں یروشلم شہر کے یهوداه مجھے
یروشلم هیں کے قوم کی اُس جتنے سے میں آپ ہے۔ دی داری
“هو۔ ساتھ کے آپ خدا کا آپ رب جائیں۔ هو روانہ لئے کے

عزرا

واپسی سے جلاوطنی

میں سال پہلے کے حکومت کی خورس بادشاہ کے فارس 1
نے اُس گوئی پیش کی جس دیا ہونے پورا کچھ وہ نے رب
اعلان کا ذیل کو خورس نے اُس تھی۔ کی معرفت کی یرمیاہ
پوری پر طور تحریری اور زبانی اعلان یہ دی۔ تحریک کی کرنے
گیا۔ کیا میں بادشاہی
خدا کے آسمان رب ہے، فرماتا خورس بادشاہ کا فارس” 2
نے اُس ہیں۔ دیئے کر حوالے میرے ممالک تمام کے دنیا نے
ذمہ کی بنانے گھر لئے کے اُس میں یروشلم شہر کے یہوداہ مجھے
یروشلم ہیں کے قوم کی اُس جتنے سے میں آپ 3 ہے۔ دی داری
لئے کے خدا کے اسرائیل رب وہاں تاکہ جائیں ہو روانہ لئے کے
ہے۔ کرتا سکونت میں یروشلم جو لئے کے خدا اُس بنائیں، گھر
بچے کے قوم اسرائیلی بھی جہاں 4 ہو۔ ساتھ کے آپ خدا کا آپ
کہ ہے فرض کا پڑوسیوں کے اُن وہاں ہیں، رہتے لوگ ہوئے
کے اِس کریں۔ مدد کی اُن سے مویشی مال اور چاندی سونے وہ
ھدیئے لئے کے گھر کے اللہ میں یروشلم سے خوشی اپنی وہ علاوہ
دیں۔ بھی“
کو گھر کے رب میں یروشلم کر ہو روانہ اسرائیلی کچھ تب 5
یمین بن اور یہوداہ میں اُن لگے۔ کرنے تیاریاں کی کرنے تعمیر
لوگوں جتنے یعنی تھے شامل لاوی اور امام سرپرست، خاندانی کے
اُنہیں نے پڑوسیوں تمام کے اُن 6 تھی۔ دی تحریک نے اللہ کو
کے اِس کی۔ مدد کی اُن کر دے مویشی مال اور چاندی سونا
لئے کے گھر کے رب بھی سے خوشی اپنی نے اُنہوں علاوہ
دیئے۔ ھدیئے
نے نبوکدنضر جو دیں کر واپس چیزیں وہ نے بادشاہ خورس 7
میں مندر کے دیوتا اپنے کر لُوٹ سے گھر کے رب میں یروشلم
مِتردات نے بادشاہ کے فارس کر نکال اُنہیں 8 تھیں۔ دی رکھ
یہوداہ کر گن کچھ سب نے جس دیا کر حوالے کے خزانچی
لکھی نے اُس فہرست جو 9 دیا۔ دے کو بضر شیس بزرگ کے
اُس میں ذیل کی چیزیں تھیں:
باسن، 30 کے سونے
باسن، 1,000 کے چاندی
چھریاں، 29
پیالے، 30 کے سونے 10
پیالے، 410 کے چاندی
عدد۔ 1,000 چیزیں باقی
بضر شیس تھیں۔ چیزیں 5,400 کُل کی چاندی اور سونے 11
بابل ساتھ کے جلاوطنوں وہ جب گیا لے ساتھ اپنے کچھ سب یہ
ہوا۔ روانہ لئے کے یروشلم سے

2

فہرست کی اسرائیلیوں ہوئے آئے واپس

جلاوطنی جو ہے فہرست کی لوگوں اُن کے یہوداہ میں ذیل 1
بابل کے کر قید اُنہیں نبوکدنضر بادشاہ کا بابل آئے۔ واپس سے
پھر میں شہروں اُن کے یہوداہ اور یروشلم وہ اب لیکن تھا، گیا لے
راہنما کے اُن 2 تھے۔ رہتے پہلے خاندان کے اُن جہاں بسے جا
مِسفار، بِلشان، مردکی، رعلایاہ، سرایاہ، نحمیاہ، یشوع، زرُبابل،
آئے واپس میں فہرست کی ذیل تھے۔ بِعنہ اور رحوم بِگوَئی،
ہیں۔ گئے کئے بیان مرد کے خاندانوں ہوئے
2,172، خاندان: کا پرعوس 3
372، خاندان: کا سفطیاہ 4
775، خاندان: کا ارخ 5
اولاد: کی یوآب اور یشوع یعنی خاندان کا موآب پخت 6
2,812،
1,254، خاندان: کا عیلام 7
945، خاندان: کا زتّو 8
760، خاندان: کا زکی 9
642، خاندان: کا بانی 10
623، خاندان: کا بِبی 11
1,222، خاندان: کا عزجاد 12
666، خاندان: کا ادونقام 13
2,056، خاندان: کا بِگوَئی 14
454، خاندان: کا عدین 15
98، اولاد: کی حِزقیاہ یعنی خاندان کا اطیر 16
323، خاندان: کا بضی 17
112، خاندان: کا یورہ 18
223، خاندان: کا حاشوم 19
95، خاندان: کا جِبّار 20
123، باشندے: کے لحم بیت 21
باشندے، 56 کے نطوفہ 22
128، باشندے: کے عنتوت 23
42، باشندے: کے عزماوت 24

کے نقودا اور طوبیاہ دِلایاہ، خاندانوں ہوئے آئے واپس 59-60
تل وہ گوھیں، اولاد کی اسرائیل کہ سکے کر نہ ثابت مرد 652
تھے۔ والے رہنے کے اِمّیر اور ادون کروب، حرشا، تل ملح،
امام کچھ کے خاندانوں کے برزلی اور ھقوض حبایاہ، 61-62
کی کرنے خدمت میں گھر کے رب اُنہیں لیکن آئے، واپس بھی
نام اپنے میں ناموں نسب نے اُنھوں کو کیونکہ ملی۔ نہ اجازت
دیا قرار ناپاک اُنہیں لئے اِس ملا، نہ ذکر کہیں کا اُن کئے تلاش
کی جِلعادی برزلی نے بانی کے خاندان کے برزلی) گیا۔
کے یہوداہ 63 (تھا۔ لیا اپنا نام کا سُسرا اپنے کے کر شادی سے بیٹی
قربانیوں الحال فی امام کے خاندانوں تین اِن کہ دیا حکم گورنر نے
مقرر لئے کے اماموں جو ہوں نہ شریک میں کھانے حصہ وہ کا
تُمیم اور اُوریم وھی تو جائے کیا مقرر اعظم امامِ دوبارہ جب ہے۔
کرے۔ حل معاملہ کر ڈال قرعہ نامی
کے اُن نیز 65 آئے، لوٹ وطن اپنے اسرائیلی 42,360 کُل 64
خواتین و مرد میں جن گلوکار 200 اور لونڈیاں اور غلام 7,337
تھے۔ شامل
435 67 خچر، 245 گھوڑے، 736 پاس کے اسرائیلیوں 66
تھے۔ گدھے 6,720 اور اونٹ
کچھ تو پہنچے پاس کے گھر کے رب میں یروشلم وہ جب 68
اللہ تاکہ دیئے ھدیئے سے خوشی اپنی نے سرپرستوں خاندانی
پہلے جہاں سکے جا کیا تعمیر جگہ اُس سے سرے نئے گھر کا
وقت اُس سکا۔ دے جتنا دیا دے اُتنا نے ایک ہر 69 تھا۔
گرام کلو 2,800 کے چاندی سِکے، 61,000 کُل کے سونے
ہوئے۔ جمع لباس 100 کے اماموں اور
خدمت اور دربان کے گھر کے رب گلوکار، لاوی، امام، 70
جا دوبارہ میں آبادیوں آبائی اپنی اپنی لوگ کچھ کے عوام اور گار،
لگے۔ رہنے میں شہروں اپنے دوبارہ اسرائیلی تمام یوں بسے۔

3

قربانیاں پر گاہ قربان نئی

ہوئی۔ جمع میں یروشلم قوم پوری میں ابتدا کی مہینے ساتویں 1
جمع 2 تھے۔ گئے ہو آباد دوبارہ میں آبادیوں اپنی اسرائیلی وقت اُس
سرے نئے کو گاہ قربان کی خدا کے اسرائیل مقصد کا ہونے
اُس مطابق کے شریعت کی موسیٰ خدا مردِ تاکہ تھا کرنا تعمیر سے
یشوع چنانچہ سکیں۔ جا کی پیش قربانیاں والی ہونے بھسم پر

743، :باشندے کے بیروت اور کفیرہ یعریم، قِریَت 25
621، :باشندے کے جِبع اور رامہ 26
122، :باشندے کے مِکماس 27
223، :باشندے کے عَی اور ایل بیت 28
52، :باشندے کے نبو 29
156، :باشندے کے مجبیس 30
1,254، :باشندے کے عیلام دوسرے 31
320، :باشندے کے حارِم 32
725، :باشندے کے اونو اور حادید لُود، 33
345، :باشندے کے یریحو 34
3,630۔ :باشندے کے سناآہ 35
آئے۔ واپس سے جلاوطنی امام کے ذیل 36
973، :تھا کا نسل کی یشوع جو خاندان کا یدعیاہ
1,052، :خاندان کا اِمّیر 37
1,247، :خاندان کا فشحور 38
1,017۔ :خاندان کا حارِم 39
قدمی اور یشوع آئے۔ واپس سے جلاوطنی لاوی کے ذیل 40
74، :اولاد کی ہوداویاہ یعنی خاندان کا ایل
آدمی، 128 کے خاندان کے آسف :گلوکار 41
عقّوب، طلمون، اطیر، سلّوم، :دربان کے گھر کے رب 42
آدمی۔ 139 کے خاندانوں کے سوبی اور خطیطا
خاندان ذیل درجِ کے گاروں خدمت کے گھر کے رب 43
آئے۔ واپس سے جلاوطنی
لِبانہ، 45 فدون، سیعہا، قروس، 44 طبّعوت، حسوفا، ضیحا،
ریاباہ، حجر، جِدّیل، 47 حنان، شلمی، حجاب، 46 عقّوب، حجابہ،
معونیم، اسنہ، 50 بسی، فاسح، عُزّا، 49 جزّام، نقودا، رضین، 48
حرشا، محیدا، بضلوت، 52 حرحور، حقوفا، بقبوق، 51 نفوسیم،
خطیفا۔ اور نضیاح 54 تامح، سیسرا، برقوس، 53
سے جلاوطنی خاندان ذیل درجِ کے خادموں کے سلیمان 55
آئے۔ واپس
سفطیاہ، 57 جِدّیل، درقون، یعلہ، 56 فرودا، سوفرت، سوطی،
امی۔ اور ضبائم فوکرت خطّیل،
خادموں کے سلیمان اور گاروں خدمت کے گھر کے رب 58
392 تعداد کی مردوں ہوئے آئے واپس سے میں خاندانوں کے
تھی۔

یشوع گئے۔ لگ میں کام ایل سیالتی بن زرُبابل اور صدق یو بن
کی۔ مدد کی اُن نے بھائیوں کے زرُبابل اور بھائیوں امام کے
تھے ہوئے سہمے سے قوموں دیگر والی رہنے میں ملک وہ گو 3
اور کیا تعمیر پر بنیاد پرانی کی اُس کو گاہ قربان نے اُنہوں تاہم
کرنے پیش قربانیاں والی ہونے بھسم کو رب پر اُس شام صبح
کے ہدایت کی شریعت نے اُنہوں عید کی جھونپڑیوں 4 لگے۔
والی ہونے بھسم نے اُنہوں دن ہر کے ہفتے اُس منائی۔ مطابق
تھیں۔ ضروری جتنی چڑھائیں قربانیاں اُتنی
قربانیاں درکار تمام والی ہونے بھسم امام سے وقت اُس 5
رب اور عیدوں کی چاند نئے نیز لگے، کرنے پیش سے باقاعدگی
خوشی اپنی قوم قربانیاں۔ کی عیدوں مُقدّس و مخصوص باقی کی
کی گھر کے رب گو 6 تھی۔ کرتی پیش قربانیاں کو رب بھی سے
پہلے کے مہینے ساتویں اسرائیلی تو بھی تھی گئی نہیں ڈالی ابھی بنیاد
لگے۔ کرنے پیش قربانیاں والی ہونے بھسم کو رب سے دن
کام کر دے پیسے کو گروں کاری اور راجوں نے اُنہوں پھر 7
لکڑی کی دیودار سے باشندوں کے صیدا اور صور اور لگایا پر
لائی تک سمندر سے علاقے پہاڑی کے لبنان لکڑی یہ منگوائی۔
اسرائیلیوں گئی۔ پہنچائی یافا راستے کے سمندر سے وہاں اور گئی
دے تیل کا زیتون اور چیزیں کی پینے کھانے میں معاوضے نے
اجازت کی کروانے یہ اُنہیں نے خورس بادشاہ کے فارس دیا۔
تھی۔ دی

نو تعمیرِ کی گھر کے رب

دوسرے کے سال دوسرے کے آنے واپس سے جلاوطنی 8
اِس ہوئی۔ شروع تعمیر سے سرے نئے کی گھر کے رب میں مہینے
اور امام دیگر یوصدق، بن یشوع ایل، سیالتی بن زرُبابل میں کام
شریک اسرائیلی تمام باقی ہوئے آئے واپس میں وطن اور لاوی
گئی دی لگا ذمے کے لاویوں اُن نگرانی کی کام تعمیری ہوئے۔
تھی۔ زائد سے اِس یا سال 20 عمر کی جن
نگرانی کی والوں بنانے گھر کا رب کر مل لوگ کے ذیل 9
اور ایل قدمی سمیت، بھائیوں اور بیٹوں اپنے یشوع :تھے کرتے
خاندان کے حنداد اور تھے اولاد کی ہوداویاہ جو بیٹے کے اُس
لاوی۔ کے
لباس مُقدّس اپنے امام وقت رکھتے بنیاد کی گھر کے رب 10
کے آسف لگے۔ بجانے تُرم اور گئے ہو کھڑے ساتھ ہوئے پہنے
ستائش کی رب اور بجانے جھانجھ ساتھ ساتھ لاوی کے خاندان
کے ہدایات کی داؤد بادشاہ کے اسرائیل کچھ سب لگے۔ کرنے
کرنے تعریف کی رب سے گیت کے ثنا و حمد وہ 11 ہوا۔ مطابق
“!ہے ابدی شفقت کی اُس پر اسرائیل اور ہے، بھلا وہ” لگے،
جا رکھی بنیاد کی گھر کے رب کہ دیکھا نے حاضرین جب
لگے۔ لگانے نعرے زوردار میں خوشی کی رب سب تو ہے رہی
حاضر سرپرست خاندانی اور لاوی امام، سے بہت لیکن 12
کے اُن جب تھا۔ ہوا دیکھا گھر پہلا کا رب نے جنہوں تھے
بلند وہ تو گئی رکھی بنیاد کی گھر نئے کے رب دیکھتے دیکھتے
کے خوشی لوگ سارے بہت باقی جبکہ لگے رونے سے آواز
اور نعروں کے خوشی کہ تھا شور اِتنا 13 تھے۔ رہے لگا نعرے
تک دُور دُور شور سکا۔ جا کیا نہ امتیاز میں آوازوں کی رونے
دیا۔ سنائی

4

مخالفت کی تعمیر کی گھر کے رب

واپس میں وطن کہ چلا پتا کو دشمنوں کے یمین بن اور یہوداہ 1
تعمیر گھر لئے کے خدا کے اسرائیل رب اسرائیلی ہوئے آئے
کر آ پاس کے سرپرستوں خاندانی اور زرُبابل 2 ہیں۔ رہے کر
رب کر مل ساتھ کے آپ بھی ہم” کی، درخواست نے اُنہوں
کے اسور سے جب کیونکہ ہیں۔ چاہتے کرنا تعمیر کو گھر کے
سے وقت اُس ہے بسایا کر لا یہاں ہمیں نے اسرحدون بادشاہ
کرتے پیش قربانیاں اُسے اور رہے طالب کے خدا کے آپ ہم
خاندانی باقی کے اسرائیل اور یشوع زرُبابل، لیکن 3 “ہیں۔ آئے
ساتھ ہمارے کا آپ میں اِس نہیں،” کیا، انکار نے سرپرستوں
لئے کے خدا کے اسرائیل رب ہی اکیلے ہم نہیں۔ واسطہ کوئی
ہمیں نے خورس بادشاہ کے فارس طرح جس گے، بنائیں گھر
“ہے۔ دیا حکم
کی لوگوں کے یہوداہ قومیں دوسری کی ملک کر سن یہ 4
وہ تاکہ لگیں کرنے کوشش کی ڈرانے اُنہیں اور شکنی حوصلہ
بادشاہ کے فارس وہ کہ تک یہاں 5 آئیں۔ باز سے بنانے عمارت
میں روکنے کام کر دے رشوت کو مشیروں کچھ کے خورس
بادشاہ خورس تعمیر کی گھر کے رب یوں گئے۔ ہو کامیاب
رُکی تک حکومت کی بادشاہ دارا کر لے سے حکومت دور کے
رہی۔
تو ہوئی شروع حکومت کی بادشاہ اخسویرس جب میں بعد 6
الزام پر باشندوں کے یروشلم اور یہوداہ نے دشمنوں کے اسرائیل
لکھا۔ خط شکایتی کر لگا

کے یہوداہ اُسے میں حکومت دورِ کے بادشاہ ارتخشستا پھر 7
پیچھے کے خط گیا۔ بھیجا خط شکایتی سے طرف کی دشمنوں
زبان اَرامی اُسے پہلے تھے۔ طابئیل اور مِتردات بِشلام، کر خاص
گورنر کے سامریہ 8 ہوا۔ ترجمہ کا اُس میں بعد اور گیا، لکھا میں
دیا لکھ خط کو شہنشاہ نے شمسی میرمنشی کے اُس اور رحوم
تھا، لکھا میں پتے لگائے۔ الزامات پریروشلم نے اُنہوں میں جس
خدمت هم کے اُن نیز شمسی، میرمنشی اور گورنر رحوم :از 9
عیلام یعنی سوسن اور بابل ارک، سِپّر، طرپل، اور سفیر قاضی،
بادشاہ عزیز اور عظیم کو جن قومیں تمام باقی نیز 10 مرد، کے
ماندہ باقی کے فرات دریائے اور سامریہ کر اُٹھا نے پال بنی اشور
تھا۔ دیا بسا میں علاقے مغربی
تھا، لکھا میں خط 11
نام، کے ارتخشستا شہنشاہ”
رهتے میں مغرب کے فرات دریائے جو خادم کے آپ :از
هیں۔
سے حضور کے آپ یہودی جو کہ هو علم کو شہنشاہ 12
شریر اور باغی اُس وقت اِس وہ هیں پہنچے یروشلم پاس همارے
بحال کو فصیل وہ هیں۔ رہے کر تعمیر سے سرے نئے کو شہر
هو علم کو شہنشاہ 13 هیں۔ رہے کر مرمت کی بنیادوں کے کر
فصیل کی اُس اور جائے هو تعمیر سے سرے نئے شہر اگر کہ
کرنے ادا محصول اور خراج ٹیکس، لوگ یہ تو پہنچے تک تکمیل
تو هم 14 گا۔ پہنچے نقصان کو بادشاہ تب گے۔ دیں کر انکار سے
هیں۔ سکتے کر برداشت توهین کی شہنشاہ نہ هیں، نہیں حرام نمک
کی دادا باپ اپنے آپ کہ 15 هیں کرتے گزارش هم لئے اِس
حاصل معلومات میں بارے کے یروشلم سے دستاویزات تاریخی
شہر یہ کہ گی ملے تصدیق کی بات اِس میں اُن کیونکہ کریں،
گیا کیا تباہ لئے اِسی کو شہر میں حقیقت رہا۔ سرکش میں ماضی
زمانے قدیم اور رہا کرتا تنگ کو صوبوں اور بادشاهوں وہ کہ
اطلاع کو شہنشاہ هم غرض 16 ہے۔ رہا منبع کا بغاوت هی سے
کی اُس اور جائے کیا تعمیر دوبارہ کو یروشلم اگر کہ هیں دیتے
پر علاقے مغربی کے فرات دریائے تو پہنچے تک تکمیل فصیل
“گا۔ رہے جاتا قابو کا آپ
لکھا، میں جواب نے شہنشاہ 17
اور سامریہ اور میرمنشی شمسی گورنر، رحوم خط یہ مَیں”
خدمت هم کے اُن والے رهنے میں مغرب کے فرات دریائے
هوں۔ رہا لکھ کو افسروں
میں موجودگی میری ترجمہ کا خط کے آپ 18 !سلام کو آپ
پر حکم میرے 19 ہے۔ گیا پڑھا سامنے میرے اُسے اور ہے هوا
هوا معلوم هیں۔ گئی کی حاصل معلومات میں بارے کے یروشلم
کے کر مخالفت کی بادشاهوں سے زمانے قدیم شہر یہ واقعی کہ
ور طاقت یروشلم نیز، 20 ہے۔ رہا منبع کا بغاوت اور سرکشی
کہ تھی طاقت اِتنی کی اُن ہے۔ رہا الحکومت دار کا بادشاهوں
کے قسم مختلف اُنہیں کو علاقے بی مغرپورے کے فرات دریائے
آدمی یہ کہ دیں حکم اب چنانچہ 21 پڑا۔ کرنا ادا خراج اور ٹیکس
دوں نہ حکم خود مَیں تک جب آئیں۔ باز سے کرنے تعمیر کی شہر
اجازت کی کرنے تعمیر سے سرے نئے کو شہر تک وقت اُس
کی نہ سُستی میں تکمیل کی حکم اِس کہ دیں دهیان 22 ہے۔ نہیں
“پہنچے۔ نقصان بڑا کو شہنشاہ کہ هو نہ ایسا جائے،
هم کے اُن اور شمسی رحوم، کاپی کی خط هی جوں 23
روانہ لئے کے یروشلم وہ تو گئی سنائی کر پڑھ کو افسروں خدمت
دیا۔ روک سے رکھنے جاری کام زبردستی کو یہودیوں اور هوئے
گیا، رُک کام تعمیری کا گھر کے اللہ میں یروشلم چنانچہ 24
سال دوسرے کے حکومت کی دارا بادشاہ کے فارس وہ اور
رہا۔ رُکا تک

5

ہے هوتی شروع دوبارہ تعمیر کی گھر کے رب

اسرائیل کر اُٹھ عِدّو بن زکریاہ اور حجی بنام دونبی دن ایک 1
کے یروشلم اور یہوداہ تھا اوپر کے اُن جو میں نام کے خدا کے
افزا حوصلہ کے اُن 2 لگے۔ کرنے نبوّت سامنے کے یہودیوں
فیصلہ نے یوصدق بن یشوع اور ایل سیالتی بن زرُبابل کر سن الفاظ
کریں شروع تعمیر کی گھر کے اللہ میں یروشلم دوبارہ هم کہ کیا
کرتے مدد کی اُن اور تھے ساتھ کے اُن میں اِس نبی دونوں گے۔
رہے۔
مغربی کے فرات دریائے تو هوا شروع کام هی جوں لیکن 3
افسروں خدمت هم اپنے شتربوزنی اور تتّنی گورنر کے علاقے
یہ کو آپ نے کس” پوچھا، نے اُنہوں پہنچے۔ یروشلم سمیت
اجازت کی پہنچانے تک تکمیل ڈھانچا کا اِس اور بنانے گھر
“!بتائیں همیں نام کے آدمیوں دار ذمہ لئے کے کام اِس 4 دی؟

اِس تھا، رہا کر نگرانی کی بزرگوں کے یہوداہ خدا کا اُن لیکن 5
دارا پہلے کہ سوچا نے لوگوں کیونکہ گیا۔ نہ روکا اُنہیں لئے
اُس کرے نہ فیصلہ وہ تک جب جائے۔ دی اطلاع کو بادشاہ
جائے۔ نہ روکا کام تک وقت

تتّنی، گورنر کے علاقے مغربی کے فرات دریائے پھر 6
ذیل کو بادشاہ دارا نے افسروں خدمت ہم کے اُن اور شتربوزنی
بھیجا، خط کا

!ہیں کہتے سلام سے گہرائیوں کی دل کو بادشاہ دارا” 7
دیکھا نے ہم کر جا میں یہوداہ صوبہ کہ ہو علم کو شہنشاہ 8
بڑے لئے کے اُس ہے۔ رہا جا بنایا گھر کا خدا عظیم وہاں کہ
شہتیر میں دیواروں اور ہیں رہے ہو استعمال پتھر ہوئے تراشے
رہے کر کام سے فشانی جاں بڑی لوگ ہیں۔ رہے جا لگائے
ہے۔ رہا بن سے تیزی باعث کے محنت کی اُن مکان اور ہیں،
بنانے گھر یہ کو آپ نے کس ’ پوچھا، سے بزرگوں نے ہم 9
‘ ہے؟ دی اجازت کی پہنچانے تک تکمیل ڈھانچا کا اِس اور
بھیج کو آپ کر لکھ تاکہ کئے معلوم بھی نام کے اُن نے ہم 10
دیا، جواب ہمیں نے اُنہوں 11 سکیں۔

گھر اُس ہم اور ہیں، خادم کے خدا کے زمین و آسمان ہم ’
تھا۔ قائم یہاں پہلے سال بہت جو ہیں رہے کر تعمیر نو سرِ از کو
کر بنا میں زمانے قدیم اُسے نے بادشاہ عظیم ایک کے اسرائیل
کے آسمان نے دادا باپ ہمارے لیکن 12 تھا۔ پہنچایا تک تکمیل
بادشاہ کے بابل اُنہیں نے اُس میں نتیجے اور دلایا، طیش کو خدا
کر تباہ کو گھر کے رب نے جس دیا کر حوالے کے نبوکدنضر
میں بعد لیکن 13 دیا۔ بسا میں بابل کے کر قید کو قوم اور دیا
سال پہلے کے حکومت اپنی نے اُس تو گیا بن بادشاہ خورس جب
جائے۔ کیا تعمیر دوبارہ کو گھر اِس کے اللہ کہ دیا حکم میں
دیں کر واپس چیزیں وہ کی چاندی سونے نے اُس ساتھ ساتھ 14
کے بابل کر لُوٹ سے گھر کے اللہ میں یروشلم نے نبوکدنضر جو
کے آدمی ایک چیزیں یہ نے خورس تھیں۔ دی رکھ میں مندر
یہوداہ نے اُس جسے اور تھا بضر شیس نام کا جس دیں کر سپرد
کو سامان کہ دیا حکم اُسے نے اُس 15 تھا۔ کیا مقرر گورنر کا
تعمیر نو سرِ از پر جگہ پرانی کو گھر کے رب اور جاؤ لے یروشلم
نے بضر شیس تب 16 رکھو۔ محفوظ میں اُس چیزیں یہ کے کر
عمارت یہ سے وقت اُسی رکھی۔ بنیاد کی گھر کے اللہ کر آ یروشلم
‘ہوئی۔ نہیں مکمل تک آج یہ اگرچہ ہے، تعمیر زیرِ
کیا کہ کریں تفتیش وہ تو ہو منظور کو شہنشاہ اگر چنانچہ 17
اِس جو ہے موجود دستاویز ایسی کوئی میں دفتر شاہی کے بابل
رب میں یروشلم نے بادشاہ خورس کہ کرے تصدیق کی بات
کہ ہے گزارش دیا۔ حکم کا کرنے تعمیر نو سرِ از کو گھر کے
“دیں۔ پہنچا فیصلہ اپنا ہمیں شہنشاہ

6

ہے کرتا مدد کی یہودیوں بادشاہ دارا

دفتر کے خزانے کے بابل کہ دیا حکم نے بادشاہ دارا تب 1
آخرکار 2 لگاتے لگاتے کھوج کا اِس جائے۔ کی تفتیش میں
تھا، لکھا میں جس گیا مل طومار میں قلعے کے اکبتانا شہر مادی
نے شہنشاہ میں سال پہلے کے حکومت کی بادشاہ خورس” 3
نئے پر جگہ پرانی کی اُس کو گھر کے اللہ میں یروشلم کہ دیا حکم
کی پیش قربانیاں دوبارہ وہاں تاکہ جائے کیا تعمیر سے سرے
اور 90 اونچائی کی اُس بعد کے رکھنے بنیاد کی اُس سکیں۔ جا
تراشے کہ جائے بنایا یوں کو دیواروں 4 ہو۔ فٹ 90 چوڑائی
کا شہتیروں کے دیودار بعد کے ردّوں تین ہر کے پتھروں ہوئے
کئے پورے سے خزانے شاہی اخراجات جائے۔ لگایا ردّا ایک
کے یروشلم نبوکدنضر چیزیں جو کی چاندی سونے نیز 5 جائیں۔
چیز ہر جائیں۔ پہنچائی واپس وہ لایا بابل کر نکال سے گھر اِس
“جائے۔ دی رکھ واپس پر جگہ اپنی کی اُس میں گھر کے اللہ
کے علاقے مغربی کے فرات دریائے نے دارا کر پڑھ خبریہ 6
کا ذیل کو افسروں خدمت ہم کے اُن اور شتربوزنی تتّنی، گورنر
دیا، بھیج جواب

لوگوں 7 !کرنا مت مداخلت میں تعمیر کی گھر اِس کے اللہ”
بزرگ کے اُن اور گورنر کا یہودیوں دیں۔ رکھنے جاری کام کو
کریں۔ تعمیر پر جگہ پرانی کی اُس گھر یہ کا اللہ
میں کام اِس آپ کہ ہوں دیتا حکم میں بلکہ یہ صرف نہ 8
کریں مہیا پر وقت اخراجات تمام کے تعمیر کریں۔ مدد کی بزرگوں
کے فرات دریائے یعنی خزانے شاہی پیسے یہ رُکے۔ نہ کام تاکہ
جائیں۔ کئے ادا سے میں ٹیکسوں گئے کئے جمع سے علاقے مغربی
درکار لئے کے قربانیوں والی ہونے بھسم کو اماموں روز بہ روز 9
بھیڑ مینڈھے، بَیل، جوان وہ خواہ رہیں، کرتے مہیا چیزیں تمام
مانگیں۔ نہ کیوں تیل کا زیتون یا مَے نمک، گندم، بچے، کے
پسندیدہ کو خدا کے آسمان وہ تاکہ 10 کریں نہ سُستی میں اِس

کے سلامتی کی بیٹوں کے اُس اور شہنشاہ کے کر پیش قربانیاں
سکیں۔ کر دعا لئے
فرمان اِس بھی جو کہ ہوں دیتا حکم مَیں علاوہ کے اِس 11
کھڑا کر نکال شہتیر سے گھر کے اُس کرے ورزی خلاف کی
کے اُس ساتھ ساتھ جائے۔ کیا مصلوب پر اُس اُسے اور جائے کیا
نام اپنا وہاں نے خدا جس 12 جائے۔ بنایا ڈھیر کا ملبے کو گھر
اِس میرے جو کرے ہلاک کو قوم اور بادشاہ ہر وہ ہے بسایا
کی کرنے تباہ کو گھر کے یروشلم کے کر ورزی خلاف کی حکم
سے طرح ہر اِسے ہے۔ دیا حکم یہ نے دارا مَیں، کرے۔ جرأت
”جائے۔ کیا پورا

مخصوصیت کی گھر کے رب

تتّنی، گورنر کے علاقے مغربی کے فرات دریائے 13
دارا سے طرح ہر نے افسروں خدمت ہم کے اُن اور شتربوزنی
کے رب بزرگ یہودی چنانچہ 14 کی۔ تعمیل کی حکم کے بادشاہ
عِدّو بن زکریاہ اور حجی نبی دونوں سکے۔ رکھ جاری کام پر گھر
سارا یوں اور رہے، کرتے افزائی حوصلہ کی اُن سے نبوّتوں اپنی
اور دارا خورس، بادشاہوں کے فارس اور خدا کے اسرائیل کام
ہوا۔ مکمل ہی مطابق کے حکم کے ارتخششتا
میں سال چھٹے کے حکومت کی بادشاہ دارا گھر کا رب 15
اسرائیلیوں 16 تھا۔ *دن تیسرا کا مہینے کے ادار پہنچا۔ تک تکمیل
ہوئے آئے واپس سے جلاوطنی اور لاویوں اماموں، نے
مخصوصیت کی گھر کے رب سے خوشی بڑی سمیت اسرائیلیوں
بھیڑ اور مینڈھے 200 بَیل، 100 نے اُنہوں 17 منائی۔ عید کی
قربانی کی گناہ لئے کے اسرائیل پورے کئے۔ قربان بچے 400 کے
مل یعنی بکرا ایک قبیلہ فی لئے کے اِس اور گئے، کی پیش بھی
رب کو لاویوں اور اماموں پھر 18 گئے۔ چڑھائے بکرے 12 کر
جس گیا، کیا تقسیم میں گروہوں مختلف کے خدمت کی گھر کے
ہے۔ دیتی ہدایت شریعت کی موسیٰ طرح

ہیں مناتے عید کی فسح اسرائیلی

آئے واپس سے جلاوطنی †دن ویں14 کے مہینے پہلے 19
اور اماموں تمام 20 منائی۔ عید کی فسح نے اسرائیلیوں ہوئے
سب کے سب تھا۔ رکھا کر صاف پاک کو آپ اپنے نے لاویوں
آئے واپس سے جلاوطنی لیلے کے فسح نے لاویوں تھے۔ پاک

ذبح لئے اپنے اور اماموں یعنی بھائیوں کے اُن اسرائیلیوں، ہوئے
اسرائیلی ہوئے آئے واپس سے جلاوطنی صرف نہ لیکن 21 کئے۔
بھی لوگ تمام وہ کے ملک بلکہ ہوئے شریک میں کھانے اِس
کے اُن کر ہو الگ سے راہوں ناپاک کی قوموں غیریہودی جو
نے اُنہوں 22 تھے۔ ہوئے طالب کے خدا کے اسرائیل رب ساتھ
رب منائی۔ عید کی روٹی بےخمیری سے خوشی بڑی دن سات
فارس نے اُس کیونکہ تھا، دیا بھر سے خوشی کو دلوں کے اُن نے
اسرائیل اُنہیں تاکہ تھا دیا کر مائل طرف کی اُن دل کا بادشاہ کے
ملے۔ مدد میں کرنے تعمیر کو گھر کے خدا کے

7

ہے جاتا بھیجا یروشلم کو امام عزرا

بابل عزرا بنام آدمی ایک بعد عرصے کافی کے واقعات اِن 1
ارتخششتا بادشاہ کے فارس وقت اُس آیا۔ یروشلم کر چھوڑ کو
بن عزریاہ بن سرایاہ بن عزرا نام پورا کا آدمی تھی۔ حکومت کی
عزریاہ بن امریاہ بن 3 طوب اخی بن صدوق بن سلّوم بن 2 خِلقیاہ
فینحاس بن سوع ابی بن 5 بُقی بن عُزّی بن زرخیاہ بن 4 مِرایوت بن
بن اِلی عزر بن ہارون تھا۔ (ہارون امامِ اعظم تھا)۔
تھا عالِم کا شریعت اُس اور اُستاد کا نوشتوں پاک عزرا 6
جب تھی۔ دی معرفت کی موسیٰ نے خدا کے اسرائیل رب جو
ہر کی اُس نے شہنشاہ تو ہوا روانہ لئے کے یروشلم سے بابل عزرا
اُس ہاتھ شفیق کا خدا کے اُس رب کیونکہ کی، پوری خواہش
گلوکار لاوی، امام، گئے۔ ساتھ کے اُس اسرائیلی کئی 7 تھا۔ پر
شامل میں اُن بھی گار خدمت اور دربان کے گھر کے رب اور
ہوا۔ میں سال ساتویں کے حکومت کی بادشاہ ارتخششتا یہ تھے۔
پانچویں اور ہوا روانہ سے بابل *دن پہلے کے مہینے پہلے قافلہ 8-9
کا اللہ کیونکہ پہنچا، یروشلم سلامت صحیح †دن پہلے کے مہینے
آپ اپنے نے عزرا کہ تھی یہ وجہ 10 تھا۔ پر عزرا ہاتھ شفیق
زندگی مطابق کے اُس کرنے، تفتیش کی شریعت کی رب کو
تعلیم کی ہدایات اور احکام کے اُس کو اسرائیلیوں اور گزارنے
تھا۔ کیا وقف لئے کے دینے

ہے دیتا مختارنامہ کو عزرا شہنشاہ

دے مختارنامہ کا ذیل کو امام عزرا نے بادشاہ ارتخششتا 11
اور احکام اُن اور اُستاد کا نوشتوں پاک جو کو عزرا اُسی دیا،

* 6:15 مارچ۔ 12 :دن تیسرا کا مہینے کے ادار
† 6:19 اپریل۔ 21 :دن ویں14 کے مہینے پہلے
* 7:8-9 اپریل۔ 8 :دن پہلے کے مہینے پہلے
† 7:8-9 اگست۔ 4 :دن پہلے کے مہینے پانچویں

شخص کسی والے کرنے خدمت میں گھر اِس کے اللہ کو آپ
ھے، نہیں اجازت کی لینے ٹیکس کا قسم کسی یا خراج بھی سے
کا اُس یا دربان کا گھر کے رب گلوکار، لاوی، امام، وہ خواہ
ہو۔ گار خدمت
کی عطا کو آپ نے خدا کے آپ حکمت جو عزرا، اے 25
کی آپ جو کریں مقرر قاضی اور مجسٹریٹ مطابق کے اُس ھے
مغرب کے فرات دریائے جو کریں انصاف کا لوگوں اُن کے قوم
وہ ھیں جانتے احکام کے خدا کے آپ بھی جتنے ھیں۔ رھتے میں
اُنہیں ھیں نہیں واقف سے احکام اِن جتنے اور ھیں۔ شامل میں اِس
اور شریعت کی خدا کے آپ بھی جو 26 ھے۔ دینی تعلیم کو آپ
سزا سے سختی اُسے کرے ورزی خلاف کی قانون کے شہنشاہ
سزائے تو یا اُسے کے کر لحاظ کا سنجیدگی کی جرم جائے۔ دی
ضبط ملکیت کی اُس جائے، کیا جلاوطن یا جائے دی موت
جائے۔ ڈالا میں جیل اُسے یا جائے کی”

ستائش کی عزرا

نے جس ہو تمجید کی خدا کے دادا باپ ہمارے رب 27
بنانے شاندار کو گھر کے رب میں یروشلم کو دل کے شہنشاہ
اور مشیروں کے اُس شہنشاہ، نے اُسی 28 ھے۔ دی تحریک کی
طرف میری کو دلوں کے افسروں والے رکھنے رسوخ و اثر تمام
تھا پر مجھ ہاتھ شفیق کا خدا میرے رب چونکہ ھے۔ دیا کر مائل
خاندانی کے اسرائیل نے مَیں اور گیا، بڑھ حوصلہ میرا لئے اِس
کیا۔ جمع لئے کے جانے واپس اسرائیل ساتھ اپنے کو سرپرستوں

8

فہرست کی والوں آنے واپس سے جلاوطنی ساتھ کے عزرا

جو ھے فہرست کی سرپرستوں خاندانی اُن ذیل درج 1
سے بابل ساتھ میرے دوران کے حکومت کی بادشاہ ارتخشستا
تعداد کی مردوں کے خاندان ہر ہوئے۔ روانہ لئے کے یروشلم
ھے درج بھی:
جَیرسوم، کا خاندان کے فینحاس 2-3
دانیال، کا خاندان کے اِتمر
سکنیاہ، بن حطّوش کا خاندان کے داؤد
نسب ساتھ کے اُس مرد 150 زکریاہ۔ کا خاندان کے پرعوس
تھے۔ درج میں نامے

مختار نامے تھیں۔ دی کو اسرائیل نے رب جو تھا عالِم کا ہدایات
تھا، لکھا میں
ارتخشستا شہنشاہ :از” 12
ھے، عالِم کا شریعت کی خدا کے آسمان جو کو امام عزرا
موجود میں سلطنت میری اگر کہ ہوں دیتا حکم مَیں 13 !سلام
چاھے رھنا وہاں کر جا یروشلم ساتھ کے آپ اسرائیلی بھی کوئی
ھیں، شامل بھی لاوی اور امام میں اِس ھے۔ سکتا جا وہ تو
بھیج یروشلم اور یہوداہ کو آپ مشیر سات کے اُس اور شہنشاہ 14
آپ جو میں روشنی کی شریعت اُس کی اللہ آپ تا کہ ھیں رھے
سونا جو 15 لیں۔ جانچ حال کا یروشلم اور یہوداہ ھے میں ہاتھ کے
یروشلم سے خوشی اپنی نے مشیروں کے اُس اور شہنشاہ چاندی
ھے کی قربان لئے کے خدا کے اسرائیل والے کرنے سکونت میں
کو آپ چاندی سونا بھی جتنی نیز، 16 جائیں۔ لے ساتھ اپنے اُسے
امام اور قوم ہدیئے بھی جتنے اور گی جائے مل سے بابل صوبہ
اپنے اُنہیں کریں جمع لئے کے گھر کے خدا اپنے سے خوشی اپنی
بچے کے بھیڑ مینڈھے، بَیل، سے پیسوں اُن 17 جائیں۔ لے ساتھ
خرید نذریں کی مَے اور غلہ درکار لئے کے قربانیوں کی اُن اور
قربان پر گاہ قربان کی گھر کے خدا اپنے میں یروشلم اُنہیں اور لیں،
ویسے بھائی کے آپ اور آپ کو اُن جائیں بچ پیسے جو 18 کریں۔
کہ ھے یہ شرط لگے۔ مناسب کو آپ جیسے ھیں سکتے کر خرچ
خدا اپنے میں یروشلم 19 ہو۔ مطابق کے مرضی کی خدا کے آپ
خدمت میں گھر کے رب کو آپ جو پہنچائیں چیزیں تمام وہ کو
کے خدا اپنے کو آپ بھی کچھ جو باقی 20 گی۔ جائیں دی لئے کے
کرے ادا خزانہ شاہی پیسے کے اُس پڑے خریدنا لئے کے گھر
گا۔
رھنے میں مغرب کے فرات دریائے بادشاہ ارتخشستا مَیں، 21
عزرا سے طرح ہر کہ ہوں دیتا حکم کو خزانچیوں تمام والے
کا شریعت کی خدا کے آسمان بھی جو کریں۔ مدد مالی کی امام
گرام کلو 3,400 اُسے 22 جائے۔ دیا اُسے وہ مانگے اُستاد یہ
2,200 اور مَے لٹر 2,200 گندم، گرام کلو 16,000 چاندی،
چاھے۔ وہ جتنا ملے اُتنا اُسے نمک دینا۔ تک تیل کا زیتون لٹر
کے گھر اپنے خدا کا آسمان جو کریں مہیا کچھ سب سے دھیان 23
سلطنت کی بیٹوں کے اُس اور شہنشاہ کہ ہو نہ ایسا مانگے۔ لئے
کہ ہو علم کو آپ نیز، 24 جائے۔ بن نشانہ کا غضب کے اُس

کی لاویوں کو دادا باپ کے اُن نے ملازموں کے اُس اور داؤد
تھی۔ دی داری ذمہ کی کرنے خدمت

تیاریاں کی روانگی لئے کے یروشلم

کہ کیا اعلان نے مَیں ھی پاس کے نہر کی اھاوا وھیں 21
پست سامنے کے خدا اپنے کو آپ اپنے کر رکھ روزہ سب ھم
سامان اور بچوں بال ھمارے ھمیں وہ کہ کریں دعا اور کریں
ساتھ ھمارے کیونکہ 22 پہنچائے۔ یروشلم سے سلامتی ساتھ کے
سے ڈاکوؤں میں راستے ھمیں جو تھے نہیں گھڑسوار اور فوجی
شرم سے مانگنے یہ سے شہنشاہ مَیں کہ تھی یہ بات رکھتے۔ محفوظ
خدا ھمارے" تھا، بتایا اُسے نے ھم کیونکہ تھا، رھا کر محسوس
ھے۔ رھتا طالب کا اُس جو ھے ٹھہرتا پر ایک ھر ھاتھ شفیق کا
نازل غضب سخت کا اُس پر اُس کرے ترک اُسے بھی جو لیکن
التماس سے خدا اپنے کر رکھ روزہ نے ھم چنانچہ 23 "ھے۔ ھوتا
سنی۔ ھماری نے اُس اور کرے، حفاظت ھماری وہ کہ کی
نیز لیا، چن کو راھنماؤں 12 کے اماموں نے مَیں پھر 24
موجودگی کی اُن 25 کو۔ لاویوں 10 مزید اور حسبیاہ سربیاہ،
شہنشاہ، جو لیا تول سامان تمام باقی اور چاندی سونا نے مَیں میں
نے اسرائیلیوں تمام کے وھاں اور افسروں اور مشیروں کے اُس
تھا۔ کیا عطا لئے کے گھر کے خدا ھمارے
دیا کر حوالے کے اُن سامان کا ذیل کر تول نے مَیں 26:
جس سامان کچھ کا چاندی چاندی، گرام کلو 22,000 تقریباً
سونا، گرام کلو 3,400 تھا، گرام کلو 3,400 تقریباً وزن کُل کا
کلو 8 ساڑھے تقریباً وزن کُل کا جن پیالے 20 کے سونے 27
کے سونے جو پیالے ھوئے کئے پالش دو کے پیتل اور تھا، گرام
تھے۔ قیمتی جیسے پیالوں
کے رب چیزیں تمام یہ اور آپ" کہا، سے آدمیوں نے مَیں 28
چاندی سونا یہ سے خوشی اپنی نے لوگوں ھیں۔ مخصوص لئے
سب 29 ھے۔ کی قربان لئے کے خدا کے دادا باپ کے آپ رب
کے پہنچیں یروشلم آپ جب اور رکھیں، محفوظ سے احتیاط کچھ
اماموں، راھنما کر پہنچا تک خزانے کے گھر کے رب اِسے تو
"تولنا۔ دوبارہ میں موجودگی کی سرپرستوں خاندانی اور لاویوں
لے سامان باقی اور چاندی سونا نے لاویوں اور اماموں پھر 30
لئے کے پہنچانے میں گھر کے خدا ھمارے میں یروشلم اُسے کر
رکھا۔ محفوظ

سفر تک یروشلم

مردوں 200 زرخیاہ بن اِلیہوعینی کا خاندان کے موآب پخت 4
ساتھ، کے
کے مردوں 300 ایل یحزی بن سکنیاہ کا خاندان کے زتّو 5
ساتھ،
ساتھ، کے مردوں 50 یونتن بن عبد کا خاندان کے عدین 6
ساتھ، کے مردوں 70 عتلیاہ بن یسعیاہ کا خاندان کے عیلام 7
کے مردوں 80 میکائیل بن زبدیاہ کا خاندان کے سفطیاہ 8
ساتھ،
کے مردوں 218 ایل یحی بن عبدیاہ کا خاندان کے یوآب 9
ساتھ،
کے مردوں 160 یوسفیاہ بن سلومیت کا خاندان کے بانی 10
ساتھ،
ساتھ، کے مردوں 28 بِبی بن زکریاہ کا خاندان کے بِبی 11
کے مردوں 110 ھقّاطان بن یوحنان کا خاندان کے عزجاد 12
ساتھ،
اور ایل یعی فلط، اِلی لوگ آخری کے خاندان کے ادونقام 13
ساتھ، کے مردوں 60 سمعیاہ
ساتھ۔ کے مردوں 70 زبود اور عوتی کا خاندان کا بِگوَئی 14

جمع پاس کے نہر اُس کو لوگوں مذکورہ نے عزرا یعنی مَیں 15
دن تین کر لگا خیمے ھم وھاں ھے۔ بہتی طرف کی اھاوا جو کیا
امام اور لوگ عام گو کہ چلا پتا مجھے دوران اِس رھے۔ ٹھہرے
مَیں چنانچہ 16 ھے۔ نہیں حاضر لاوی بھی ایک لیکن ھیں گئے آ
زکریاہ ناتن، اِلناتن، یریب، اِلناتن، سمعیاہ، ایل، اری عزر، اِلی نے
تھے سرپرست خاندانی سب یہ لیا۔ بُلا پاس اپنے کو مسُلّام اور
تھے۔ ساتھ بھی اِلناتن اور یویریب بنام اُستاد دو کے شریعت جبکہ
کے اِدّو بزرگ کے کاسفیاہ آبادی کی لاویوں اُنہیں نے مَیں 17
رب اور بھائیوں کے اُس اِدّو، اُنہیں جو بتایا کچھ وہ کر بھیج پاس
کے خدا ھمارے وہ تاکہ تھا بتانا کو گاروں خدمت کے گھر کے
بھیجیں۔ گار خدمت لئے کے گھر
محلی ھمیں نے اُنہوں لئے اِس تھا، پر ھم ھاتھ شفیق کا اللہ 18
بھیج سربیاہ آدمی دار سمجھ کا خاندان کے اسرائیل بن لاوی بن
مرد 18 کُل پہنچا۔ ساتھ کے بھائیوں اور بیٹوں اپنے سربیاہ دیا۔
یسعیاہ اور حسبیاہ کے خاندان کے مِراری علاوہ کے اِن 19 تھے۔
بھیجا پاس ھمارے ساتھ کے بھائیوں اور بیٹوں کے اُن بھی کو
220 کے گھر کے رب ساتھ کے اُن 20 تھے۔ مرد 20 کُل گیا۔
تھے۔ درج میں نامے نسب نام تمام کے اِن تھے۔ گار خدمت

کے یروشلم سے نہر اھاوا *دن ویں12 کے مہینے پہلے ہم 31
ہمیں نے اُس اور تھا، پر ہم ہاتھ شفیق کا اللہ ہوئے۔ روانہ لئے
یروشلم ہم 32 رکھا۔ محفوظ سے ڈاکوؤں اور دشمنوں میں راستے
خدا اپنے نے ہم دن چوتھے 33 کیا۔ آرام دن تین پہلے تو پہنچے
امام کر تول سامان مخصوص باقی اور چاندی سونا میں گھر کے
بن عزر اِلی وقت اُس دیا۔ کر حوالے کے اُوریاہ بن مریموت
اُس بنّوئی بن نوعدیاہ اور یشوع بن یوزبد بنام لاوی دو اور فینحاس
وزن پورا کا اُس پھر گئی، تولی اور گنی چیز ہر 34 تھے۔ ساتھ کے
گیا۔ کیا درج میں فہرست
لوگوں تمام ہوئے آئے واپس سے جلاوطنی بعد کے اِس 35
کیں۔ پیش قربانیاں والی ہونے بھسم کو خدا کے اسرائیل نے
96 بَیل، 12 لئے کے اسرائیل پورے نے اُنہوں سے ناتے اِس
بکرے 12 کے قربانی کی گناہ اور بچے 77 کے بھیڑ مینڈھے،
کئے۔ قربان
کے علاقے مغربی کے فرات دریائے نے مسافروں 36
کو اِن پہنچائیں۔ ہدایات کی شہنشاہ کو حاکموں اور گورنروں
کی۔ حمایت کی گھر کے اللہ اور قوم اسرائیلی نے اُنہوں کر پڑھ

9

افسوس پر بیویوں غیریہودی

کہنے اور آئے پاس میرے راہنما کے قوم بعد دیر کچھ 1-2
آپ اپنے نے لاویوں اور اماموں لوگوں، عام کے قوم" لگے،
گھنونے یہ گو رکھا، نہیں الگ سے قوموں دیگر کی ملک کو
کے کر شادی سے عورتوں کی اُن ہیں۔ پیروکار کے رواج و رسم
ہے۔ کرائی سے بیٹیوں کی اُن شادی بھی کی بیٹوں اپنے نے اُنہوں
یبوسیوں، فرزّیوں، حِتّیوں، کنعانیوں، قوم مُقدّس کی اللہ یوں
ہے۔ گئی ہو آلودہ سے اموریوں اور مصریوں موآبیوں، عمونیوں،
"!ہے کی پہل میں بےوفائی اِس نے افسروں اور بزرگوں اور
اور لیا پھاڑ کو کپڑوں اپنے کر ہو رنجیدہ نے مَیں کر سن یہ 3
وہاں 4 گیا۔ بیٹھ پر فرش ننگے کر نوچ نوچ بال کے داڑھی اور سر
میں اِتنے رہا۔ بیٹھا حرکت و بےحس تک قربانی کی شام مَیں
سے جلاوطنی وہ گئے۔ ہو جمع گرد ارد میرے لوگ سے بہت
رہے تھرتھرا باعث کے بےوفائی کی لوگوں ہوئے آئے واپس
خوف نہایت سے جواب کے خدا کے اسرائیل وہ کیونکہ تھے،
کھڑا اُٹھ سے وہاں مَیں وقت کے قربانی کی شام 5 تھے۔ زدہ

ہوئے پھٹے وہی تھا۔ ہوا بیٹھا میں حالت کی توبہ مَیں جہاں ہوا
ہاتھوں اپنے اور گیا جھک کر ٹیک گھٹنے مَیں ہوئے پہنے کپڑے
کرنے دعا سے خدا اپنے رب ہوئے اُٹھائے طرف کی آسمان کو
لگا،
تیری منہ اپنا ہوں۔ شرمندہ نہایت مَیں خدا، میرے اے" 6
ہمارے کیونکہ رہی۔ نہیں جرأت میں مجھ کی اُٹھانے طرف
ہے، اونچا سے ہم وہ کہ ہے گیا لگ ڈھیر بڑا اِتنا کا گناہوں
دادا باپ ہمارے 7 ہے۔ گیا پہنچ تک آسمان قصور ہمارا بلکہ
ہے۔ رہا سنجیدہ قصور ہمارا تک آج کر لے سے زمانے کے
آئے میں قبضے کے حکمرانوں پردیسی بار بار ہم سے وجہ اِسی
قتل کو اماموں اور بادشاہوں ہمارے اور ہمیں نے جنہوں ہیں
تک آج بلکہ کی۔ بےحرمتی ہماری اور لیا لُوٹ کیا، گرفتار کیا،
ہے۔ رہی یہی حالت ہماری
لئے کے دیر تھوڑی نے خدا ہمارے رب وقت اِس لیکن 8
اُس کو حصے کھچے بچے کے قوم ہماری ہے۔ کی مہربانی پر ہم
یوں ہے۔ رکھا محفوظ پر مقام مُقدّس اپنے کر دے رِہائی نے
اور کی پیدا چمک دوبارہ میں آنکھوں ہماری نے خدا ہمارے
ہیں۔ میں غلامی تک اب ہم گو ہے، کیا مہیا سکون کچھ ہمیں
بلکہ کیا نہیں ترک ہمیں نے اللہ تو بھی ہیں، غلام ہم بےشک 9
ہے۔ دی تحریک کی کرنے مہربانی پر ہم کو بادشاہ کے فارس
کا خدا اپنے ہم تاکہ ہے کی عطا زندگی نو سرِ از ہمیں نے اُس
اللہ سکیں۔ کر بحال کھنڈرات کے اُس اور تعمیر دوبارہ گھر
گھیر سے چاردیواری محفوظ ایک میں یروشلم اور یہوداہ ہمیں نے
ہے۔ رکھا
حرکتوں اِن اپنی کہیں؟ کیا ہم اب خدا، ہمارے اے لیکن 10
نظرانداز کو احکام اُن تیرے نے ہم دیں؟ جواب کیا ہم بعد کے
دیئے معرفت کی نبیوں یعنی خادموں اپنے نے تُو جو 11 ہے کیا
تھے۔
تاکہ ہو رہے ہو داخل تم میں ملک جس' فرمایا، نے تُو
گھنونے کے قوموں والی رہنے میں اُس وہ کرو قبضہ پر اُس
سے سرے ایک ملک ہے۔ ناپاک سے سبب کے رواج و رسم
اپنی لٰہٰذا 12 ہے۔ گیا بھر سے ناپاکی کی اُن تک سرے دوسرے
بیٹوں اپنے نہ کروانا، مت شادی ساتھ کے بیٹوں کے اُن کی بیٹیوں
اُن سے جس کرو نہ کچھ باندھنا۔ رشتہ ساتھ کے بیٹیوں کی اُن کا
کرو ور طاقت تم ہی تب جائے۔ بڑھتی کامیابی اور سلامتی کی

* 8:31 پہلے مہینے کے 12ویں دن: 19 اپریل۔

تک ہمیشہ اولاد تمہاری اور گے، کھاؤ پیداوار اچھی کی ملک
' گی۔ رہے پاتی میں وراثت چیزیں اچھی کی ملک
بھگت سزا کی قصور بڑے اور حرکتوں شریر اپنی ہم اب 13
جتنی دی نہیں سزا سخت اِتنی ہمیں نے تُو اللہ، اے گو ہیں، رہے
چھوڑا زندہ حصہ کھچا بچا یہ ہمارا نے تُو تھی۔ چاہئے ملنی ہمیں
خلاف کی احکام تیرے ہم کہ ہے ٹھیک یہ کیا تو 14 ہے۔
کی قسم اِس جو باندھیں رشتہ سے قوموں ایسی کے کر ورزی
نہیں نتیجہ یہ کا اِس کیا !نہیں ہرگز ہیں؟ کرتی حرکتیں گھنونی
دے کر تباہ کچھ سب کر ہو نازل پر ہم غضب تیرا کہ گا نکلے
رب اے 15 گا؟ جائے ہو ختم بھی حصہ کھچا بچا یہ اور گا
کی حصے ہوئے بچے ہم آج ہے۔ عادل ہی تُو خدا، کے اسرائیل
اور ہیں قصوروار ہم ہیں۔ کھڑے حضور تیرے سے حیثیت
“سکتے۔ رہ نہیں قائم سامنے تیرے

10

طلاق کو بیویوں پرست بُت

سامنے کے گھر کے اللہ اور رہا کر دعا طرح اِس عزرا جب 1
تھا رہا کر اقرار کا قصور کے قوم ہوئے روتے اور ہوئے پڑے
ہجوم بڑا کا بچوں اور عورتوں مردوں، اسرائیلی گرد ارد کے اُس تو
لگے۔ رونے کر پھوٹ پھوٹ بھی وہ گیا۔ ہو جمع
سے عزرا نے ایل یحی بن سکنیاہ کے خاندان کے عیلام پھر 2
کہا،
کے کر شادی سے عورتوں کی قوموں پڑوسی نے ہم واقعی”
لئے کے اسرائیل تک اب تو بھی ہے۔ کی بےوفائی سے خدا اپنے
کر باندھ عہد سے خدا اپنے ہم آئیں، 3 ہے۔ باقی کرن کی اُمید
واپس سمیت بچوں کے اُن کو عورتوں تمام اُن ہم کہ کریں وعدہ
خوف کا احکام کے اللہ اور آپ مشورہ بھی جو گے۔ دیں بھیج
کچھ سب گے۔ کریں ہم وہ گے دیں ہمیں لوگ دیگر والے ماننے
معاملہ یہ کیونکہ !اُٹھیں اب 4 جائے۔ کیا مطابق کے شریعت
اِس ہیں، ساتھ کے آپ ہم ہے۔ فرض کا ہی آپ کرنا درست
“ہے۔ ضروری جو کریں کچھ وہ اور رکھیں حوصلہ لئے
کو قوم تمام اور لاویوں اماموں، راہنما اور اُٹھا عزرا تب 5
گے۔ کریں عمل پر مشورے کے سکنیاہ ہم کہ کھلائی قسم
بن یوحنان اور گیا چلا سے سامنے کے گھر کے اللہ عزرا پھر 6
رات پوری نے اُس وہاں ہوا۔ داخل میں کمرے کے اِلیاسب
واپس سے جلاوطنی وہ تک اب گزاری۔ بغیر پیئے کھائے کچھ
تھا۔ رہا کر ماتم پر بےوفائی کی لوگوں ہوئے آئے
اور یروشلم کہ کیا فیصلہ نے بزرگوں اور افسروں سرکاری 7-8
بھی جتنے کہ ہے لازم” جائے، کیا اعلان میں یہوداہ پورے
اندر کے دن تین سب وہ ہیں آئے واپس سے جلاوطنی اسرائیلی
ہو نہ حاضر دوران اِس بھی جو جائیں۔ ہو جمع میں یروشلم اندر
اُس اور گا جائے دیا کر خارج سے جماعت کی جلاوطنوں اُسے
یمین بن اور یہوداہ تب 9 ”گی۔ جائے ہو ضبط ملکیت تمام کی
نویں پہنچے۔ یروشلم اندر اندر کے دن تین آدمی تمام کے قبیلوں کے
جمع میں صحن کے گھر کے اللہ لوگ سب *دن بیسویں کے مہینے
کانپ سے سبب کے موسم اور سنجیدگی کی معاملے سب ہوئے۔
تھی۔ رہی ہو بارش کیونکہ تھے، رہے
بےوفا سے اللہ آپ” لگا، کہنے کر ہو کھڑے امام عزرا 10
نے آپ سے باندھنے رشتہ سے عورتوں غیریہودی ہیں۔ گئے ہو
باپ اپنے رب اب 11 ہے۔ دیا کر اضافہ میں قصور کے اسرائیل
کی اُس کے کر اقرار کا گناہوں اپنے حضور کے خدا کے دادا
سے بیویوں پردیسی اپنی اور قوموں پڑوسی کریں۔ پوری مرضی
“جائیں۔ ہو الگ
ٹھیک آپ” دیا، جواب سے آواز بلند نے جماعت پوری 12
کریں۔ عمل پر ہدایت کی آپ ہم کہ ہے لازم !ہیں کہتے
میں دن دو یا ایک جو ہے نہیں معاملہ ایسا کوئی یہ لیکن 13
سے ہم اور ہیں لوگ بہت ہم کیونکہ سکے۔ جا کیا درست
موسم کا برسات وقت اِس نیز، ہے۔ ہوا سرزد گناہ سنجیدہ
ہے بہتر 14 سکتے۔ ٹھہر نہیں باہر تک دیر زیادہ ہم اور ہے،
جتنے پھر کریں۔ نمائندگی کی جماعت پوری بزرگ ہمارے کہ
مقامی دن مقررہ ایک وہ ہیں بیویاں غیریہودی کی آدمیوں بھی
درست معاملہ اور آئیں یہاں کر لے ساتھ کو قاضیوں اور بزرگوں
رہے جاری تک وقت اُس سلسلہ یہ کہ ہے لازم اور کریں۔
“جائے۔ ہو نہ ٹھنڈا غضب کا رب تک جب
یحزیاہ اور عساہیل بن یونتن صرف ہوئے، متفق لوگ تمام 15
لاوی سبّتی اور مسُلّام جبکہ کی مخالفت کی فیصلے نے تِقوَہ بن
پر منصوبے نے اسرائیلیوں تو بھی 16-17 تھے۔ میں حق کے اُن
لے نام کے سرپرستوں خاندانی ایک چند نے امام عزرا کیا۔ عمل
کی مرد یہودی کسی بھی جہاں کہ دی داری ذمہ یہ اُنہیں کر

* **10:9** نویں مہینے کے بیسویں دن: 19 ستمبر۔

معاملے پورے وہ وہاں ہے ہوئی شادی سے عورت غیریہودی
ہوا شروع †دن پہلے کے مہینے دسویں کام کا اُن کریں۔ تحقیق کی
پہنچا۔ تک تکمیل ‡دن پہلے کے مہینے پہلے اور
نے جنہوں ہے فہرست کی آدمیوں اُن ذیل درجِ 18-19
کر کہا قَسم نے اُنہوں تھی۔ کی شادی سے عورتوں غیریہودی
ساتھ ساتھ گے۔ جائیں ہو الگ سے بیویوں اپنی ہم کہ کیا وعدہ
کیا۔ قربان مینڈھا پر طور کے قربانی کی قصور نے ایک ہر
قصوروار سے میں اماموں:
یریب عزر، اِلی معسیاہ، بھائی کے اُس اور صدق یو بن یشوع
جِدلیاہ، اور
زبدیاہ، اور حنانی کا خاندان اِمیّر کے 20
اور ایل یحی سمعیاہ، الیاس، معسیاہ، کا خاندان کے حارِم 21
عُزیّاہ،
ایل، نتنی اسمٰعیل، معسیاہ، اِلیوعینی، کا خاندان کے فشحور 22
اِلعاسہ۔ اور یوزبد
قصوروار سے میں لاویوں: 23
عزر۔ اِلی اور یہوداہ فتحیاہ، قلیطا، یعنی قلایاہ سِمعی، یوزبد،
قصوروار سے میں گلوکاروں: 24
اِلیاسب۔
قصوروار سے میں دربانوں کے گھر کے رب:
اُوری۔ اور طِلم سلّوم،
اسرائیلی قصوروار باقی: 25
عزر، اِلی میامین، ملکیاہ، یزیاہ، رمیاہ، کا خاندان کے پرعوس
بِنایاہ۔ اور ملکیاہ
عبدی، ایل، یحی زکریاہ، متنیاہ، کا خاندان کے عیلام 26
الیاس، اور یریموت
زبد یریموت، متنیاہ، اِلیاسب، اِلیوعینی، کا خاندان کے زتّو 27
عزیزا۔ اور
عتلی۔ اور زبی حننیاہ، یوحنان، کا خاندان کے بِبی 28
سیال یسوب، عدایاہ، ملّوک، مسُلّام، کا خاندان کے بانی 29
یریموت۔ اور
معسیاہ، بِنایاہ، کلال، عدنا، کا خاندان کے موآب پخت 30
منّسی۔ اور بِنّوئی ایل، بضلی متنیاہ،
سمعیاہ، ملکیاہ، یِسیاہ، عزر، اِلی کا خاندان کے حارِم 31
سمریاہ۔ اور ملّوک یمین، بن 32 شمعون،
یریمی، فلط، اِلی زبد، متتاہ، متّنی، کا خاندان کے حاشوم 33
سِمعی۔ اور منسّی
بدیاہ، بِنایاہ، 35 اُوایل، عمرام، معدی، کا خاندان کے بانی 34
یعسی۔ اور متّنی متنیاہ، 37 اِلیاسب، مریموت، وَنیاہ، 36 کلوھی،
عدایاہ، ناتن، سلمیاہ، 39 سِمعی، کا خاندان کے بِنّوئی 38
سمریاہ، سلمیاہ، عزرایل، 41 ساری، ساسی، مکندبی، 40
یوسف۔ اور امریاہ سلّوم، 42
یوایل یدّی، زبینا، زبد، متِتیاہ، ایل، یعی کا خاندان کے نبو 43
بِنایاہ۔ اور
تھی، ہوئی شادی سے عورتوں غیریہودی کی آدمیوں تمام اِن 44
تھے۔ ہوئے پیدا بچے ہاں کے اُن اور

† 10:16-17 دسویں مہینے کے پہلے دن: 29 دسمبر۔
‡ 10:16-17 پہلے مہینے کے پہلے دن: 27 مارچ۔

نحمیاہ

نحمیاہ یروشلم کے لئے دعا کرتا ہے

1 ذیل میں نحمیاہ بن حکلیاہ کی رپورٹ درج ہے۔
مَیں ارتخشستا بادشاہ کی حکومت کے 20 ویں سال کِسلیو
2 کے مہینے میں سوسن کے قلعے میں تھا کہ ایک دن میرا بھائی
حنانی مجھ سے ملنے آیا۔ اُس کے ساتھ یہوداہ کے چند ایک آدمی
تھے۔ مَیں نے اُن سے پوچھا، "جو یہودی جلاوطنی سے بچ کر
یہوداہ واپس گئے ہیں اُن کا کیا حال ہے؟ اور یروشلم شہر کا کیا
3 حال ہے؟" اُنہوں نے جواب دیا، "جو یہودی بچ کر جلاوطنی
سے یہوداہ واپس گئے ہیں اُن کا بہت بُرا اور ذلت آمیز حال ہے۔
یروشلم کی فصیل اب تک زمین بوس ہے، اور اُس کے تمام
دروازے راکھ ہو گئے ہیں۔"
4 یہ سن کر مَیں بیٹھ کر رونے لگا۔ کئی دن مَیں روزہ رکھ
کر ماتم کرتا اور آسمان کے خدا سے دعا کرتا رہا،
5 "اے رب، آسمان کے خدا، تُو کتنا عظیم اور مہیب خدا
ہے! جو تجھے پیار اور تیرے احکام کی پیروی کرتے ہیں اُن
6 کے ساتھ تُو اپنا عہد قائم رکھتا اور اُن پر مہربانی کرتا ہے۔ میری
بات سن کر دھیان دے کہ تیرا خادم کس طرح تجھ سے التماس
کر رہا ہے۔ دن رات مَیں اسرائیلیوں کے لئے جو تیرے خادم
ہیں دعا کرتا ہوں۔ مَیں اقرار کرتا ہوں کہ ہم نے تیرا گناہ کیا
ہے۔ اِس میں مَیں اور میرے باپ کا گھرانا بھی شامل ہے۔
7 ہم نے تیرے خلاف نہایت شریر قدم اُٹھائے ہیں، کیونکہ جو
احکام اور ہدایات تُو نے اپنے خادم موسیٰ کو دی تھیں اُن
8 کے تابع نہ رہے۔ لیکن اب وہ کچھ یاد کر جو تُو نے اپنے خادم
کو فرمایا، 'اگر تم بےوفا ہو جاؤ تو مَیں تمہیں مختلف قوموں میں
9 منتشر کر دوں گا، لیکن اگر تم میرے پاس واپس آ کر دوبارہ
میرے احکام کے تابع ہو جاؤ تو مَیں تمہیں تمہارے وطن میں
واپس لاؤں گا، خواہ تم زمین کی انتہا تک کیوں نہ پہنچ گئے ہو۔
مَیں تمہیں اُس جگہ واپس لاؤں گا جسے مَیں نے چن لیا ہے تاکہ
10 میرا نام وہاں سکونت کرے۔' اے رب، یہ لوگ تو تیرے
اپنے خادم ہیں، تیری اپنی قوم جسے تُو نے اپنی عظیم قدرت اور
11 قوی ہاتھ سے فدیہ دے کر چھڑایا ہے۔ اے رب، اپنے خادم
اور اُن تمام خادموں کی التماس سن جو پورے دل سے تیرے نام
کا خوف مانتے ہیں۔ جب تیرا خادم آج شہنشاہ کے پاس ہو گا
تو اُسے کامیابی عطا کر۔ بخش دے کہ وہ مجھ پر رحم کرے۔"
مَیں نے یہ اِس لئے کہا کہ مَیں شہنشاہ کا ساقی تھا۔

2

نحمیاہ کو یروشلم جانے کی اجازت ملتی ہے

1 چار مہینے گزر گئے۔ نیسان کے مہینے میں ایک دن جب مَیں
ارتخشستا شہنشاہ کو مَے پلا رہا تھا تو میری مایوسی اُسے نظر آئی۔
2 پہلے اُس نے مجھے کبھی اُداس نہیں دیکھا تھا، اِس لئے اُس
نے پوچھا، "آپ اِتنے غمگین کیوں دکھائی دے رہے ہیں؟ آپ
بیمار تو نہیں لگتے بلکہ کوئی بات آپ کے دل کو تنگ کر رہی
ہے۔"
3 مَیں سخت گھبرا گیا اور کہا، "شہنشاہ ابد تک جیتا رہے!
مَیں کس طرح خوش ہو سکتا ہوں؟ جس شہر میں میرے باپ
دادا کو دفنایا گیا ہے وہ ملبے کا ڈھیر ہے، اور اُس کے دروازے
راکھ ہو گئے ہیں۔"
4 شہنشاہ نے پوچھا، "تو پھر مَیں کس طرح آپ کی مدد
5 کروں؟" خاموشی سے آسمان کے خدا سے دعا کر کے مَیں نے
شہنشاہ سے کہا، "اگر بات آپ کو منظور ہو اور آپ اپنے خادم
سے خوش ہوں تو پھر براہِ کرم مجھے یہوداہ کے اُس شہر بھیج دیجئے
جس میں میرے باپ دادا دفن ہوئے ہیں تاکہ مَیں اُسے دوبارہ
تعمیر کروں۔"
6 اُس وقت ملکہ بھی ساتھ بیٹھی تھی۔ شہنشاہ نے سوال کیا،
"سفر کے لئے کتنا وقت درکار ہے؟ آپ کب تک واپس آ سکتے
ہیں؟" مَیں نے اُسے بتایا کہ مَیں کب تک واپس آؤں گا تو وہ
7 متفق ہوا۔ پھر مَیں نے گزارش کی، "اگر بات آپ کو منظور
ہو تو مجھے دریائے فرات کے مغربی علاقے کے گورنروں کے
لئے خط دیجئے تاکہ وہ مجھے اپنے علاقوں میں سے گزرنے دیں
8 اور مَیں سلامتی سے یہوداہ تک پہنچ سکوں۔ اِس کے علاوہ
شاہی جنگلات کے نگران آسف کے لئے خط لکھوائیں تاکہ وہ
مجھے لکڑی دے۔ جب مَیں رب کے گھر کے ساتھ والے قلعے
کے دروازے، فصیل اور اپنا گھر بناؤں گا تو مجھے شہتیروں کی
ضرورت ہو گی۔" اللہ کا شفیق ہاتھ مجھ پر تھا، اِس لئے شہنشاہ
نے مجھے یہ خط دے دیئے۔
9 شہنشاہ نے فوجی افسر اور گھڑسوار بھی میرے ساتھ
بھیجے۔ یوں مَیں روانہ ہو کر دریائے فرات کے مغربی علاقے

دیئے۔ خط کے شہنشاہ اُنہیں اور پہنچا پاس کے گورنروں کے
معلوم کو طوبیاہ افسر عمونی اور حورونی سنبلّط گورنر جب 10
نہایت وہ تو ہے گیا آ لئے کے بہبودی کی اسرائیلیوں کوئی کہ ہوا
ہوئے۔ ناخوش

ہے کرتا معائنہ کا فصیل نحمیاہ

بعد کے دن تین گیا۔ پہنچ یروشلم مَیں کرتے کرتے سفر 11
ایک چند ساتھ میرے نکلا۔ سے شہر وقت کے رات مَیں 12
مَیں پر جس تھا جانور وہی صرف پاس ہمارے اور تھے، آدمی
بارے کے بوجھ اُس بھی کو کسی نے مَیں تک اب تھا۔ سوار
لئے کے یروشلم پر دل میرے نے خدا میرے جو تھا بتایا نہیں میں
دروازے کے وادی میں اندھیرے مَیں چنانچہ 13 تھا۔ دیا ڈال
سے چشمے کے اژدھے طرف کی جنوب اور نکلا سے شہر سے
گِری نے مَیں جگہ ہر پہنچا۔ تک دروازے کے کچرے کر ہو
مَیں پھر 14 کیا۔ معائنہ کا دروازوں ہوئے بھسم اور فصیل ہوئی
بڑھا، طرف کی تالاب شاہی اور دروازے کے چشمے یعنی شمال
کا گزرنے کو جانور میرے سے وجہ کی کثرت کی ملبے لیکن
اب گزرا۔ سے میں قدرون وادیٔ مَیں لئے اِس 15 ملا، نہ راستہ
کرتا معائنہ کا فصیل مَیں بھی وہاں تھا۔ اندھیرا ہی اندھیرا تک
میں شہر دوبارہ سے میں دروازے کے وادی اور مُڑا مَیں پھر گیا۔
ہوا۔ داخل

فیصلہ کا کرنے تعمیر کو فصیل

اور گیا کہاں مَیں کہ تھا نہیں معلوم کو افسروں کے یروشلم 16
اُن دیگر یا اماموں نہ اور اُنہیں نہ نے مَیں تک اب تھا۔ رہا کر کیا
کام یہ کا تعمیر جنہیں تھا کیا آگاہ سے منصوبے اپنے کو لوگوں
خود کو آپ" ہوا، مخاطب سے اُن مَیں اب لیکن 17 تھا۔ کرنا
اور ہے، گیا بن ڈھیر کا ملبے یروشلم ہے۔ آتی نظر مصیبت ہماری
نئے کو فصیل ہم آئیں، ہیں۔ گئے ہو راکھ دروازے کے اُس
نہ نشانہ کا مذاق کے دوسروں ہم تاکہ کریں تعمیر سے سرے
کس ہاتھ شفیق کا اللہ کہ بتایا اُنہیں نے مَیں 18 "رہیں۔ بنے
وعدہ کا قسم کس سے مجھ نے شہنشاہ کہ اور تھا رہا پر مجھ طرح
ہم آئیں ہے، ٹھیک" دیا، جواب نے اُنہوں کر سن یہ تھا۔ کیا
لگ میں کام اچھے اِس وہ چنانچہ "!کریں شروع کام کا تعمیر
گئے۔
عربی جشم اور طوبیاہ افسر عمونی حورونی، سنبلّط جب 19
آمیز حقارت کر اُڑا مذاق ہمارا نے اُنہوں تو ملی خبر کی اِس کو
سے شہنشاہ تم کیا ہو؟ رہے کر کیا لوگ تم یہ" کہا، میں لہجے
خدا کا آسمان" دیا، جواب نے مَیں 20 "ہو؟ چاہتے کرنا غداری
کا تعمیر ہیں خادم کے اُس جو ہم گا۔ کرے عطا کامیابی ہمیں
اور آج نہ ہے، تعلق کا یروشلم تک جہاں گے۔ کریں شروع کام
"تھا۔ حق یا حصہ کوئی کبھی کا آپ میں ماضی نہ

3

نو تعمیرِ کی فصیل

کام تعمیری کر مل ساتھ کے اماموں باقی اِلیاسب اعظم امامِ 1
بنا سے سرے نئے کو دروازے کے بھیڑ نے اُنہوں گیا۔ لگ میں
نے اُنہوں دیئے۔ لگا کواڑ کے اُس کے کر مخصوص اُسے اور دیا
بُرج کے ایل حنن اور بُرج میا بھی کو حصے والے ساتھ کے فصیل
کیا۔ مخصوص کر بنا تک
کیا کھڑا کو حصے اگلے کے فصیل نے آدمیوں کے یریحو 2
تعمیر کو حصے ملحق سے حصے کے اُن نے اِمری بن زکور جبکہ
کیا۔
اُسے تھی۔ داری ذمہ کی خاندان کے سناآہ دروازہ کا مچھلی 3
لگا کنڈے اور چٹخنیاں کواڑ، نے اُنہوں کر بنا سے شہتیروں
دیئے۔
نے ھقوض بن اُوریاہ بن مریموت مرمت کی حصے اگلے 4
کی۔
تھی۔ داری ذمہ کی ایل مشیزب بن برکیاہ بن مسُلّام حصہ اگلا
کیا۔ تعمیر کو حصے اگلے نے بعنہ بن صدوق
بڑے کے شہر لیکن بنایا۔ نے باشندوں کے تقوع حصہ اگلا 5
تھے۔ نہ تیار لئے کے کرنے کام تحت کے بزرگوں اپنے لوگ
ذمہ کی بسودیاہ بن مسُلّام اور فاسح بن یویدع دروازہ کا یسانہ 6
چٹخنیاں کواڑ، نے اُنہوں کر بنا سے شہتیروں اُسے تھی۔ داری
دیئے۔ لگا کنڈے اور
کیا۔ کھڑا نے مرونوتی یدون اور جبعونی ملطیاہ حصہ اگلا 7
دریائے جہاں مِصفاہ وہی تھے، کے مِصفاہ اور جِبعون لوگ یہ
تھا۔ الحکومت دار کا گورنر کے علاقے مغربی کے فرات
حرہیاہ بن ایل عُزی بنام سنار ایک مرمت کی حصے اگلے 8
تھی۔ میں ہاتھ کے
لوگوں اِن تھا۔ مقرر حننیاہ بنام ساز عطر ایک پر حصے اگلے
کی۔ تک 'دیوار موٹی' مرمت کی فصیل نے

نگرانی زیرِ کے حنداد بن بِنّوئی نے لاویوں کو حصے اگلے 18
تھا۔ مقرر پر حصے آدھے دوسرے کے قعیلہ ضلع جو کیا کھڑا
داری ذمہ کی یشوع بن عزر سردار کے مِصفاہ حصہ اگلا 19
خانے اسلحہ راستہ جہاں تھا پر موڑ اُس کے فصیل حصہ یہ تھی۔
ہے۔ چڑھتا طرف کی
تعمیر سے محنت بڑی نے زبی بن باروک کو حصے اگلے 20
اِلیاسب اعظم امامِ کر ہو شروع سے موڑ کے فصیل حصہ یہ کیا۔
ہوا۔ ختم پر دروازے کے گھر کے
داری ذمہ کی ھقوض بن اُوریاہ بن مریموت حصہ اگلا 21
کے اُس کر ہو شروع سے دروازے کے گھر کے اِلیاسب اور تھی
ہوا۔ ختم پر کونے
گرد کے شہر جو کئے تعمیر نے اماموں اُن حصے کے ذیل 22
تھے۔ رہتے میں نواح و
نگرانی زیرِ کے حسوب اور یمین بن تعمیر کی حصے اگلے 23
تھا۔ سامنے کے گھروں کے اُن حصہ یہ تھی۔
کی۔ مرمت کی حصے اگلے نے عننیاہ بن معسیاہ بن عزریاہ
تھا۔ ہی پاس کے گھر کے اُس حصہ یہ
عزریاہ یہ تھی۔ داری ذمہ کی حنداد بن بِنّوئی حصہ اگلا 24
ہوا۔ ختم پر کونے مُڑتے مُڑتے اور ہوا شروع سے گھر کے
حصہ یہ تھی۔ داری ذمہ کی اُوزی بن فالال حصہ اگلا 25
جگہ اُس سے محل شاہی بُرج جو کا اوپر اور ہوا، شروع سے موڑ
تھا۔ شامل میں اِس بھی وہ ہے صحن کا محافظوں جہاں ہے نکلتا
والے رہنے پر پہاڑی عوفل اور 26 پرعوس بن فِدایاہ حصہ اگلا
کے پانی حصہ یہ تھا۔ ذمے کے گاروں خدمت کے گھر کے رب
ہوا۔ ختم پر بُرج ہوئے نکلے سے وہاں اور دروازے
تک دیوار کی پہاڑی عوفل کر لے سے بُرج اِس حصہ اگلا 27
کیا۔ تعمیر اُسے نے باشندوں کے تقوع تھا۔
کی فصیل نے اماموں آگے سے دروازے کے گھوڑے 28
کھڑا حصہ کا سامنے کے گھر اپنے نے ایک ہر کی۔ مرمت
کیا۔
گھر کے اُس بھی یہ آیا۔ حصہ کا اِمّیر بن صدوق بعد کے اُن 29
تھا۔ مقابل کے
مشرقی آدمی یہ کیا۔ کھڑا نے سکنیاہ بن سمعیاہ حصہ اگلا
تھا۔ دار پہرے کا دروازے
حنون بیٹے چھٹے کے صلف اور سلمیاہ بن حننیاہ حصہ اگلا 30
تھا۔ ذمے کے

ضلع آدمی یہ کیا۔ کھڑا نے حور بن رِفایاہ کو حصے اگلے 9
تھا۔ افسر کا حصے آدھے کے یروشلم
اُس جو کی مرمت کی حصے اگلے نے حرومف بن یدایاہ 10
تھا۔ مقابل کے گھر کے
کیا۔ تعمیر نے حسبنیاہ بن حطّوش کو حصے اگلے
اور حارِم بن ملکیاہ تک بُرج کے تنوروں کو حصے اگلے 11
کیا۔ کھڑا نے موآب پخت بن حسوب
آدمی یہ تھی۔ داری ذمہ کی ھلّوحیش بن سلّوم حصہ اگلا 12
کی اُس تھا۔ افسر کا حصے آدھے دوسرے کے یروشلم ضلع
کی۔ مدد کی اُس نے بیٹیوں
دروازے کے وادی سمیت باشندوں کے زنوح نے حنون 13
چٹخنیاں کواڑ، نے اُنہوں کر بنا اُسے سے شہتیروں کیا۔ تعمیر کو
وہاں کو فصیل نے اُنہوں علاوہ کے اِس لگائے۔ کنڈے اور
فاصلہ کا حصے اِس کیا۔ کھڑا تک دروازے کے کچرے سے
تھا۔ کلومیٹر آدھا یعنی فٹ 1,500 تقریباً
تھی۔ داری ذمہ کی ریکاب بن ملکیاہ دروازہ کا کچرے 14
کواڑ، کر بنا اُسے نے اُس تھا۔ افسر کا کرم بیت ضلع آدمی یہ
لگائے۔ کنڈے اور چٹخنیاں
کے حوزہ کُل بن سلّون تعمیر کی دروازے کے چشمے 15
پر دروازے نے اُس تھا۔ افسر کا مِصفاہ ضلع جو تھی میں ہاتھ
ساتھ دیئے۔ لگا کنڈے اور چٹخنیاں کواڑ، کے اُس کر بنا چھت
باغ شاہی جو کی مرمت کی حصے اُس کے فصیل نے اُس ساتھ
جس ہے تالاب وہی یہ ہے۔ گزرتا سے تالاب والے پاس کے
اُس کو فصیل نے سلّون ہے۔ پہنچتا ذریعے کے نالے پانی میں
جو ہے اُترتی سے حصے اُس کے یروشلم جو کیا تعمیر تک سیڑھی
ہے۔ کہلاتا 'شہر کا داؤد'
بیت ضلع جو تھی داری ذمہ کی عزبق بن نحمیاہ حصہ اگلا 16
بادشاہ داؤد حصہ یہ کا فصیل تھا۔ افسر کا حصے آدھے کے صور
کے سورماؤں اور تالاب مصنوعی اور تھا مقابل کے قبرستان کے
ہوا۔ ختم پر کمروں
رحوم پہلے: کیا کھڑا کو حصوں اگلے نے لاویوں کے ذیل 17
تھا۔ حصہ کا بانی بن
حصے اگلے نے حسبیاہ افسر کے حصے آدھے کے قعیلہ ضلع
کی۔ مرمت کی

کے گھر کے اُس جو کیا تعمیر نے برکیاہ بن مسُلّام حصہ اگلا
تھا۔ مقابل
یہ کی۔ مرمت کی حصے اگلے نے ملکیاہ بنام سنار ایک 31
اُس کے تاجروں اور گاروں خدمت کے گھر کے رب حصہ
فصیل تھا۔ سامنے کے دروازے کے پہرے جو ھوا ختم پر مکان
تھا۔ شامل میں اِس بھی بالاخانہ واقع پر کونے کے
اور سناروں ھوا۔ ختم پر دروازے کے بھیڑ حصہ آخری 32
کیا۔ کھڑا اُسے نے تاجروں

4

ہے اُڑاتا مذاق کا یہودیوں سنبلّط

کر تعمیر دوبارہ کو فصیل ھم کہ چلا پتا کو سنبلّط جب 1
نے اُس 2 کر اُڑا اُڑا مذاق ھمارا گیا۔ ھو بگولا آگ وہ تو ھیں رہے
موجودگی کی فوجیوں کے سامریہ اور افسروں خدمت ھم اپنے
یروشلم واقعی یہ کیا ھیں؟ رہے کر کیا یہودی ضعیف یہ" کہا، میں
ایک چند کہ ھیں سمجھتے یہ کیا ھیں؟ چاھتے کرنا بندی قلعہ کی
وہ گے؟ کریں کھڑا ھی آج کو فصیل ھم کے کر پیش قربانیاں
نئی طرح کس سے ڈھیر اِس کے ملبے اور پتھروں ھوئے جلے اِن
تھا۔ کھڑا ساتھ کے اُس طوبیاہ افسر عمونی 3 "ھیں؟ سکتے بنا دیوار
لومڑی اگر کہ گی ھو کمزور اِتنی دیوار !دو کرنے اُنہیں" بولا، وہ
"گی۔ جائے گر تو لگائے چھلانگ پر اُس بھی
حقیر ھمیں لوگ کیونکہ سن، ھماری خدا، ھمارے اے 4
اُن وہ ہے کیا ذلیل ھمیں نے اُنہوں سے باتوں جن ھیں۔ جانتے
لیں لُوٹ اُنہیں لوگ کہ دے بخش جائیں۔ بن باعث کا ذلت کی
نہ نظرانداز قصور کا اُن 5 دیں۔ کر جلاوطن کے کر قید اُنہیں اور
کو فصیل نے اُنہوں کیونکہ رھیں۔ یاد تجھے گناہ کے اُن بلکہ کر
ہے۔ دلایا طیش تجھے سے کرنے ذلیل کو والوں کرنے تعمیر
اور رہے، کرتے مرمت کی فصیل ھم باوجود کے مخالفت 6
کیونکہ ھوئی، کھڑی اونچائی آدھی کی دیوار پوری ھوتے
تھے۔ رہے کر کام سے لگن پوری لوگ

مدافعت کی حملوں کے دشمن

کے اشدود اور عمونیوں عربوں، طوبیاہ، سنبلّط، جب 7
ھو ترقی میں تعمیر کی فصیل کی یروشلم کہ ملی اطلاع کو باشندوں
بھی وہ تھے سکے ھو نہ کھڑے تک اب حصے جو بلکہ ہے رھی
ھو متحد سب 8 گئے۔ آ میں غصے بڑے وہ تو ھیں لگے ھونے بند
سازشیں کی کرنے پیدا گڑبڑ میں اُس اور کرنے حملہ پر یروشلم کر
پہرے کے کر التماس سے خدا اپنے نے ھم لیکن 9 لگے۔ کرنے
رکھیں۔ بچانے سے اُن رات دن ھمیں جو لگائے دار
کی مزدوروں" لگے، کراھنے لوگ کے یہوداہ وقت اُس 10
باقی ڈھیر بڑے کے ملبے تک ابھی اور ہے، رھی ھو ختم طاقت
"ہے۔ نہیں بات کی بس ھمارے بنانا کو فصیل ھیں۔
پر اُن اچانک ھم" تھے، رہے کہہ دشمن طرف دوسری 11
بیچ کے اُن ھم جب گا چلے پتا وقت اُس کو اُن گے۔ پڑیں ٹوٹ
جائے رُک کام اور گے دیں مار اُنہیں ھم تب گے۔ ھوں میں
"گا۔
آپاس ھمارے بار بار وہ تھے رھتے قریب کے اُن یہودی جو 12
حملہ پر آپ سے طرف چاروں دشمن" رہے، دیتے اطلاع ھمیں کر
"ہے۔ کھڑا تیار لِئے کے کرنے
کھڑا جگہ ایک پیچھے کے فصیل کو لوگوں نے مَیں تب 13
نیزوں تلواروں، وہ اور تھی، نیچی سے سب دیوار جہاں دیا کر
میں میدان کھلے مطابق کے خاندانوں اپنے لیس سے کمانوں اور
اور ھوا کھڑا مَیں کر لے جائزہ کا لوگوں 14 گئے۔ ھو کھڑے
اور عظیم جو کریں یاد کو رب !ڈریں مت سے اُن" لگا، کہنے
بیٹیوں، بیٹوں بھائیوں، اپنے ھم کہ رکھیں میں ذھن ہے۔ مہیب
"ھیں۔ رہے لڑ لئے کے گھروں اور بیویوں
کی سازشوں کی اُن کہ ھوا معلوم کو دشمنوں ھمارے جب 15
کو منصوبے کے اُن نے اللہ کہ اور ہے گئی پہنچ تک ھم خبر
کام کے تعمیر دوبارہ پر جگہ اپنی اپنی سب ھم تو دیا ھونے ناکام
صرف کا جوانوں میرے سے دن اُس لیکن 16 گئے۔ لگ میں
ڈھالوں، نیزوں، لوگ باقی رھا۔ لگا میں کام تعمیری حصہ آدھا
کے یہوداہ افسر رہے۔ دیتے پہرہ لیس سے بکتر زرہ اور کمانوں
کر تعمیر کو دیوار جو 17 رہے کھڑے پیچھے کے لوگوں تمام اُن
کام پکڑے ھتھیار سے ھاتھ ایک والے اُٹھانے سامان تھے۔ رہے
تلوار کی اُس تھا رھا کر کھڑا کو دیوار بھی جو اور 18 تھے۔ کرتے
خطرے کر بجا تُرم کو آدمی جس تھی۔ رھتی بندھی میں کمر
شرفا، نے مَیں 19 رھا۔ ساتھ میرے ھمیشہ وہ تھا کرنا اعلان کا
وسیع اور بڑا ھی بہت کام یہ" کہا، سے لوگوں باقی اور بزرگوں
کام ھوئے بکھرے اور دُور سے دوسرے ایک ھم لئے اِس ہے،
تو دے سنائی آواز کی تُرم کو آپ ھی جوں 20 ھیں۔ رہے کر
لڑے لئے ھمارے خدا ھمارا آئیں۔ چلے طرف کی آواز کر بھاگ
"!گا

مصروف میں کام تک وقت اُس کر لے سے پھٹنے پَو ہم 21
آدھا کا آدمیوں وقت ہر اور آتے، نہ نظر ستارے تک جب رہتے
کو سب نے مَیں وقت اُس 22 تھا۔ دیتا پہرہ پکڑے نیزے حصہ
وقت کا رات ساتھ کے مددگاروں اپنے آدمی ہر" دیا، بھی حکم یہ
بھی میں داری پہرا وقت کے رات آپ پہر گزارے۔ میں یروشلم
اُن 23 "بھی۔ میں کام تعمیری وقت کے دن اور گے کریں مدد
جوانوں میرے نہ بھائیوں، میرے نہ مَیں، نہ دوران کے دنوں تمام
نیز، اُتارے۔ کپڑے اپنے کبھی نے داروں پہرے میرے نہ اور
رہا۔ پکڑے ہتھیار اپنا ایک ہر

5

منسوخ قرضہ کا غریبوں

یہودی اپنے کر آپاس میرے خواتین و مرد کچھ بعد دیر کچھ 1
ہمارے" کہا، نے بعض 2 لگے۔ کرنے شکایت کی بھائیوں
چاہئے، ملنا اناج مزید ہمیں لئے اِس ہیں، بیٹیاں بیٹے زیادہ بہت
کی، شکایت نے دوسروں 3 "گے۔ رہیں نہیں زندہ ہم ورنہ
اور باغوں کے انگور کھیتوں، اپنے ہمیں دوران کے کال"
اَور کچھ 4 "جائے۔ مل اناج تاکہ پڑا رکھنا گروی کو گھروں
کا بادشاہ پر باغوں کے انگور اور کھیتوں اپنے ہمیں" بولے،
کی دوسروں بھی ہم 5 پڑا۔ لینا اُدھار لئے کے کرنے ادا ٹیکس
نہیں حیثیت کم سے اُن بچے ہمارے اور ہیں، کے قوم یہودی طرح
تاکہ ہے پڑتا بیچنا میں غلامی کو بچوں اپنے ہمیں تو بھی رکھتے۔
لیکن ہیں۔ چکی بن لونڈیاں بیٹیاں کچھ ہماری سکے۔ ہو گزارہ
باغ کے انگور اور کھیت ہمارے کیونکہ ہیں، بےبس خود ہم
"ہیں۔ میں قبضے کے دوسروں
بہت 7 آیا۔ غصہ بڑا مجھے کر سن شکایتیں اور واویلا کا اُن 6
آپ" لگایا، الزام پر افسروں اور شرفا نے مَیں بعد کے بچار سوچ
مَیں "!ہیں رہے لے سود غیرمناسب سے بھائیوں وطن ہم اپنے
کہا، 8 کے کر اکٹھی جماعت بڑی ایک لئے کے نپٹنے سے اُن نے
تھا۔ گیا بیچا کو غیریہودیوں کو بھائیوں وطن ہم کئی ہمارے"
کی کرنے آزاد کر خرید واپس اُنہیں نے ہم تھا ممکن تک جہاں
بیچ کو بھائیوں وطن ہم اپنے خود آپ اب اور کی۔ کوشش
خاموش وہ "خریدیں؟ واپس دوبارہ اُنہیں اب ہم کیا ہیں۔ رہے
سکے۔ دے نہ جواب کوئی اور رہے

نہیں۔ ٹھیک سلوک یہ کا آپ" رکھی، جاری بات نے مَیں 9
تاکہ چاہئے گزارنا زندگی کر مان خوف کا خدا ہمارے کو آپ
مَیں، 10 بنیں۔ نہ نشانہ کا طعن لعن کی دشمنوں غیریہودی اپنے ہم
طور کے اُدھار کو دوسروں بھی نے ملازموں اور بھائیوں میرے
آج 11 !لیں نہ سود سے اُن ہم آئیں، لیکن ہے۔ دیا اناج اور پیسے پر
اور انگور اور گھر کھیت، کے اُن کو داروں قرض اپنے ہی
بھی اُسے تھا لگایا نے آپ سود جتنا دیں۔ کر واپس باغ کے زیتون
تیل کے زیتون یا مَے تازہ اناج، پیسوں، اُسے خواہ دیں، کر واپس
اُسے ہم" دیا، جواب نے اُنہوں 12 "ہو۔ کرنا ادا میں صورت کی
کچھ جو گے۔ مانگیں نہیں کچھ سے اُن آئندہ اور گے دیں کر واپس
"گے۔ کریں ہم وہ کہا نے آپ

اُن بزرگ اور شرفا تاکہ بُلایا پاس اپنے کو اماموں نے مَیں تب
پھر 13 گے۔ کریں ہی ایسا ہم کہ کھائیں قسم میں موجودگی کی
اپنی بھی جو" کہا، کر جھاڑ جھاڑ تہیں کی لباس اپنے نے مَیں
ملکیت اور گھر کے اُس کر جھاڑ طرح اِسی اللہ اُسے توڑے قسم
"!دے کر محروم سے
کی رب اور "!ہو ہی ایسا آمین،" بولے، لوگ شدہ جمع تمام
14 کئے۔ پورے وعدے اپنے نے سب لگے۔ کرنے تعریف

نمونہ اچھا کا نحمیاہ

ارتخشستا یعنی رہا گورنر کا یہوداہ صوبہ سال بارہ کُل مَیں
ویں32 کے اُس سے سال ویں20 کے حکومت کی بادشاہ
میرے نہ اور نے مَیں نہ میں عرصے پورے اِس تک۔ سال
تھی۔ گئی کی مقرر لئے ہمارے جو لی آمدنی وہ نے بھائیوں
تھا۔ دیا ڈال بوجھ بڑا پر قوم نے گورنروں کے ماضی میں اصل 15
چاندی دن فی بلکہ مَے اور روٹی صرف نہ سے رعایا نے اُنہوں
لوگوں عام بھی نے افسروں کے اُن تھے۔ لئے بھی سِکے 40 کے
تھا، مانتا خوف کا اللہ مَیں چونکہ لیکن تھا۔ اُٹھایا فائدہ غلط سے
طاقت پوری میری 16 کیا۔ نہ سلوک ایسا سے اُن نے مَیں لئے اِس
بھی ملازم تمام میرے اور ہوئی، صَرف میں تکمیل کی فصیل
زمین بھی نے کسی سے میں ہم رہے۔ شریک میں کام اِس
یہوداہ روزانہ مجھے حالانکہ مانگا نہ کچھ نے مَیں 17 خریدی۔ نہ
تمام وہ میں اُن تھی۔ پڑتی کرنی نوازی مہمان کی افسروں 150 کے
آتے سے ممالک پڑوسی بگاہے گاہے جو ہیں نہیں شامل مہمان
سے بہت اور بھیڑبکریاں بہترین چھ بَیل، ایک روزانہ 18 رہے۔

گیا ملنے سے ایل مہیطب بن دِلایاہ بن سمعیاہ مَیں دن ایک 10
آئیں،” کہا، سے مجھ نے اُس تھا۔ بیٹھا میں گھر کر لگا تالا جو
پیچھے اپنے کو دروازوں اور جائیں ہو جمع میں گھر کے اللہ ہم
قتل کو آپ رات اِسی لوگ کیونکہ لگائیں۔ کنڈی کے کر بند
“گے۔ آئیں لئے کے کرنے
آدمی جیسا مجھ کہ ہے ٹھیک یہ کیا” کیا، اعتراض نے مَیں 11
کے رب ہے نہیں امام جو شخص جیسا مجھ کیا یا جائے؟ بھاگ
نہیں ایسا مَیں !نہیں ہرگز ہے؟ سکتا رہ زندہ کر ہو داخل میں گھر
طرف کی اللہ بات یہ کہ سمعیاہ کہ لیا جان نے مَیں 12 “!گا کروں
اِسی تھی، دی رشوت اُسے نے طوبیاہ اور سنبلّط ہے۔ نہیں سے
اِس 13 تھی۔ کی گوئی پیش ایسی میں بارے میرے نے اُس لئے
میری وہ تاکہ تھے چاہتے اُکسانا پر کرنے گناہ کر ڈرا مجھے وہ سے
سکیں۔ بنا نشانہ کا مذاق مجھے کے کر بدنامی
مت حرکتیں بُری یہ کی سنبلّط اور طوبیاہ خدا، میرے اے 14
مجھے نے جنہوں رکھ یاد کو نبیوں اُن باقی اور نبیہ نوعدیاہ !بھولنا
ہے۔ کی کوشش کی ڈرانے

تکمیل کی فصیل

دنوں 52 یعنی *دن ویں25 کے مہینے کے اِلول فصیل 15
پڑوسی تو ملی خبر یہ کو دشمنوں ہمارے جب 16 ہوئی۔ مکمل میں
اُنہوں گئے۔ ہو شکار کا کمتری احساسِ وہ اور گئے، سہم ممالک
ہے۔ پہنچایا تک تکمیل کام یہ خود نے اللہ کہ لیا جان نے
خط کو طوبیاہ شرفا کے یہوداہ دوران کے دنوں 52 اُن 17
میں اصل 18 تھے۔ رہے ملتے جواب سے اُس اور رہے بھیجتے
کرنے مدد کی اُس کر کھا قسم نے لوگوں سے بہت کے یہوداہ
تھا، داماد کا ارخ بن سکنیاہ وہ کہ تھی یہ وجہ تھا۔ کیا وعدہ کا
سے بیٹی کی برکیاہ بن مسُلّام شادی کی یوحنان بیٹے کے اُس اور
نیک کے اُس سامنے میرے مددگار یہ کے طوبیاہ 19 تھی۔ ہوئی
اُسے بات ہر میری ساتھ ساتھ اور رہے کرتے تعریف کی کاموں
سے کام کر ڈر میں تاکہ بھیجتا خط مجھے طوبیاہ پھر رہے۔ بتاتے
آؤں۔ باز

7

لگوائے۔ کواڑ کے دروازوں نے مَیں پر تکمیل کی فصیل 1
مقرر لاوی گزار خدمت اور گلوکار دربان، کے گھر کے رب پھر
ایک بنایا۔ حکمران کے یروشلم کو آدمیوں دو نے مَیں 2 گئے۔ کئے
کو حننیاہ تھا۔ حننیاہ کمانڈر کا قلعے دوسرا اور حنانی بھائی میرا

دس دس اور جاتے، کئے تیار کے کر ذبح لئے میرے پرندے
اِن تھی۔ پڑتی خریدنی ے سی بہت کی قسم کئی ہمیں بعد کے دن
نہ وظیفہ مقررہ لئے کے گورنر نے مَیں باوجود کے اخراجات
تھا۔ زیادہ بہت بھی ویسے بوجھ پر قوم کیونکہ مانگا،
ہے کیا لئے کے قوم اِس نے مَیں کچھ جو خدا، میرے اے 19
کر۔ مہربانی پر مجھ باعث کے اُس

6

سازش خلاف کے نحمیاہ

پتا کو دشمنوں باقی ہمارے اور عربی جشم طوبیاہ، سنبلّط، 1
میں دیوار اور ہے پہنچایا تک تکمیل کو فصیل نے مَیں کہ چلا
اب کواڑ کے دروازوں صرف آتی۔ نہیں نظر جگہ خالی بھی کہیں
پیغام مجھے نے جشم اور سنبلّط تب 2 تھے۔ گئے نہیں لگائے تک
چاہتے ملنا سے آپ میں کفیریم شہر کے اونو وادیٔ ہم” بھیجا،
چاہتے پہنچانا نقصان مجھے وہ کہ تھا معلوم مجھے لیکن “ہیں۔
مَیں” بھیجا، جواب ہاتھ کے قاصدوں نے مَیں لئے اِس 3 ہیں۔
آ مَیں لئے اِس ہوں، رہا پہنچا تک تکمیل کام بڑا ایک وقت اِس
“گا۔ جائے رُک کام پورا تو آؤں ملنے سے آپ مَیں اگر سکتا۔ نہیں
نے مَیں بار ہر اور بھیجا پیغام یہی مجھے نے اُنہوں دفعہ چار 4
کو ملازم اپنے نے سنبلّط جب مرتبہ پانچویں 5 دیا۔ جواب وہی
خط 6 تھا۔ خط کھلا ایک میں ہاتھ کے اُس تو بھیجا پاس میرے
آپ کہ ہے گئی پھیل افواہ میں ممالک پڑوسی” تھا، لکھا میں
اِس نے جشم ہیں۔ رہے کر تیاریاں کی بغاوت یہودی باقی اور
آپ سے وجہ اِسی کہ ہیں کہتے لوگ ہے۔ کی تصدیق کی بات
بادشاہ کے اُن آپ مطابق کے رپورٹوں اِن ہیں۔ رہے بنا فصیل
جو ہے کیا مقرر کو نبیوں نے آپ کہ ہے جاتا کہا 7 گے۔ بنیں
بےشک ہیں۔ بادشاہ کے یہوداہ آپ کہ کریں اعلان میں یروشلم
مل ہم آئیں، لئے اِس گی۔ پہنچیں بھی تک شہنشاہ افواہیں ایسی
“چاہئے۔ کرنا کیا کہ کریں مشورہ سے دوسرے ایک کر
وہ ہیں رہے کہہ آپ کچھ جو” بھیجا، جواب اُسے نے مَیں 8
فرضی نے آپ بلکہ رہا، ہو نہیں کچھ ہے۔ جھوٹ ہی جھوٹ
تھے۔ چاہتے ڈرانا ہمیں دشمن میں اصل 9 “!ہے لی گھڑ کہانی
کر ہار ہمت وہ تو کہیں باتیں ایسی ہم اگر” سوچا، نے اُنہوں
ساتھ کے عزم زیادہ نے مَیں اب لیکن “گے۔ آئیں باز سے کام
رکھا۔ جاری کام

* **6:15** اِلول کے مہینے کے 25ویں دن: 2 اکتوبر۔

مَیں نے اِس لئے چن لیا کہ وہ وفادار تھا اور اکثر لوگوں کی
نسبت اللہ کا زیادہ خوف مانتا تھا۔ 3 مَیں نے دونوں سے کہا،
”یروشلم کے دروازے دوپہر کے وقت جب دھوپ کی شدت
ھے کھلے نہ رھیں، اور پہرہ دیتے وقت بھی اُنہیں بند کر کے
کنڈے لگائیں۔ یروشلم کے آدمیوں کو پہرا داری کے لئے مقرر
کریں جن میں سے کچھ فصیل پر اور کچھ اپنے گھروں کے سامنے
ھی پہرہ دیں۔“

جلاوطنی سے واپس آئے ہوؤں کی فہرست

4 گو یروشلم شہر بڑا اور وسیع تھا، لیکن اُس میں آبادی تھوڑی
تھی۔ ڈھائے گئے مکان اب تک دوبارہ تعمیر نہیں ہوئے تھے۔
5 چنانچہ میرے خدا نے میرے دل کو شرفا، افسروں اور عوام
کو اکٹھا کرنے کی تحریک دی تاکہ خاندانوں کی رجسٹری تیار
کروں۔ اِس سلسلے میں مجھے ایک کتاب مل گئی جس میں اُن
لوگوں کی فہرست درج تھی جو ہم سے پہلے جلاوطنی سے واپس
آئے تھے۔ اُس میں لکھا تھا،
6 ”ذیل میں یہوداہ کے اُن لوگوں کی فہرست ہے جو
جلاوطنی سے واپس آئے۔ بابل کا بادشاہ نبوکدنضر اُنہیں قید کر
کے بابل لے گیا تھا، لیکن اب وہ یروشلم اور یہوداہ کے اُن شہروں
میں پھر جا بسے جہاں پہلے رہتے تھے۔
7 اُن کے راہنما زرُبابل، یشوع، نحمیاہ، عزریاہ، رعمیاہ، نحمانی،
مردکی، بِلشان، مِسفرت، بِگوَئی، نحوم اور بعنہ تھے۔
ذیل کی فہرست میں واپس آئے ہوئے خاندانوں کے مرد بیان
کئے گئے ہیں۔
8 پرعوس کا خاندان: 2,172،
9 سفطیاہ کا خاندان: 372،
10 ارخ کا خاندان: 652،
11 پخت موآب کا خاندان یعنی یشوع اور یوآب کی اولاد:
2,818،
12 عیلام کا خاندان: 1,254،
13 زتّو کا خاندان: 845،
14 زکی کا خاندان: 760،
15 بِنُّوئی کا خاندان: 648،
16 بَبی کا خاندان: 628،
17 عزجاد کا خاندان: 2,322،
18 ادونقام کا خاندان: 667،
19 بِگوَئی کا خاندان: 2,067،
20 عدین کا خاندان: 655،
21 اطیر کا خاندان یعنی حِزقیاہ کی اولاد: 98،
22 حاشوم کا خاندان: 328،
23 بضی کا خاندان: 324،
24 خارِف کا خاندان: 112،
25 جِبعون کا خاندان: 95،
26 بیت لحم اور نطوفہ کے باشندے: 188،
27 عنتوت کے باشندے: 128،
28 بیت عزماوت کے باشندے: 42،
29 قِریت یعریم، کفیرہ اور بیروت کے باشندے: 743،
30 رامہ اور جِبع کے باشندے: 621،
31 مِکماس کے باشندے: 122،
32 بیت ایل اور عَی کے باشندے: 123،
33 دوسرے نبو کے باشندے: 52،
34 دوسرے عیلام کے باشندے: 1,254،
35 حارِم کے باشندے: 320،
36 یریحو کے باشندے: 345،
37 لُود، حادید اور اونو کے باشندے: 721،
38 سناآہ کے باشندے: 3,930۔
39 ذیل کے امام جلاوطنی سے واپس آئے۔
یدعیاہ کا خاندان جو یشوع کی نسل کا تھا: 973،
40 اِمّیر کا خاندان: 1,052،
41 فشحور کا خاندان: 1,247،
42 حارِم کا خاندان: 1,017۔
43 ذیل کے لاوی جلاوطنی سے واپس آئے۔
یشوع اور قدمی ایل کا خاندان یعنی ہوداویاہ کی اولاد: 74،
44 گلوکار: آسف کے خاندان کے 148 آدمی،
45 رب کے گھر کے دربان: سلّوم، اطیر، طلمون، عقّوب،
خطیطا اور سوبی کے خاندانوں کے 138 آدمی۔
46 رب کے گھر کے خدمت گاروں کے درجِ ذیل خاندان
جلاوطنی سے واپس آئے۔
ضیحا، حسوفا، طبّعوت، 47 قروس، سیعا، فدون، 48 لِبانہ،
حجابہ، شلمی، 49 حنان، جِدّیل، جحر، 50 ریایاہ، رضین، نقودا،
51 جزّام، عُزّا، فاسح، 52 بسی، معونیم، نفوسیم، 53 بقبوق، حقوفا،
حرحور، 54 بضلوت، محیدا، حرشا، 55 برقوس، سیسرا، تامح،
56 نضیاح اور خطیفا۔
57 سلیمان کے خادموں کے درجِ ذیل خاندان جلاوطنی سے
واپس آئے۔

سفطیاہ، 59 جِدّیل، درقون، یعلہ، 58 فرودا، سوفرت، سوطی،
امون۔ اور ضبائم فوکرت خطّیل،

خادموں کے سلیمان اور گاروں خدمت کے گھر کے رب 60
392 تعداد کی مردوں ہوئے آئے واپس سے میں خاندانوں کے
تھی۔

اور طوبیاہ دِلایاہ، سے میں خاندانوں ہوئے آئے واپس 61-62
ہیں، اولاد کی اسرائیل کہ سکے کر نہ ثابت مرد 642 کے نقودا
والے رہنے کے اِمّیر اور ادون کروب، حرشا، تل ملح، تل وہ گو
تھے۔

امام کچھ کے خاندانوں کے برزلی اور ھقوض حبایاہ، 63-64
کی کرنے خدمت میں گھر کے رب اُنہیں لیکن آئے، واپس بھی
نام اپنے میں ناموں نسب نے اُنہوں گو کیونکہ ملی۔ نہ اجازت
قرار ناپاک اُنہیں لئے اِس ملا، نہ ذکر کہیں کا اُن لیکن کئے تلاش
کی جِلعادی برزلی نے بانی کے خاندان کے **ب**رزل**ی**) گیا۔ دیا
کے یہوداہ 65 (تھا۔ لیا اپنا نام کا سُسرا اپنے کے کر شادی سے بیٹی
قربانیوں الحال فی امام کے خاندانوں تین اِن کہ دیا حکم نے گورنر
مقرر لئے کے اماموں جو ہوں نہ شریک میں کھانے حصہ وہ کا
تُمیم اور اُوریم وھی تو جائے کیا مقرر اعظم امامِ دوبارہ جب ہے۔
کرے۔ حل معاملہ کر ڈال قرعہ نامی

کے اُن نیز 67 آئے، لوٹ وطن اپنے اسرائیلی 42,360 کُل 66
خواتین و مرد میں جن گلوکار 245 اور لونڈیاں اور غلام 7,337
تھے۔ شامل

435 69 نچر، 245 گھوڑے، 736 پاس کے اسرائیلیوں 68
تھے۔ گدھے 6,720 اور اونٹ

کے نو تعمیرِ کی گھر کے رب نے سرپرستوں خاندانی کچھ 70
1,000 کے سونے نے گورنر دیئے۔ ھدیئے سے خوشی اپنی لئے
کچھ 71 دیئے۔ لباس 530 کے اماموں اور کٹورے 50 سِکے،
سِکے 20,000 کے سونے میں خزانے نے سرپرستوں خاندانی
نے لوگوں باقی 72 دیئے۔ ڈال گرام کلو 1,200 کے چاندی اور
اور گرام کلو 1,100 کے چاندی سِکے، 20,000 کے سونے
کئے۔ عطا لباس 67 کے اماموں

گار، خدمت اور دربان کے گھر کے رب لاوی، امام، 73
دوبارہ میں آبادیوں آبائی اپنی اپنی لوگ کچھ کے عوام اور گلوکار
رھنے میں شہروں اپنے اپنے دوبارہ اسرائیلی تمام یوں بسے۔ جا
"لگے۔

ہے کرتا تلاوت کی شریعت عزرا

شہروں اپنے اپنے اسرائیلی جب میں اکتوبر یعنی مہینے ساتویں
تھے گئے ہو آباد دوبارہ میں

8

جمع میں چوک کے دروازے کے پانی کر مل لوگ سب تو 1
کی درخواست سے عزرا عالِم کے شریعت نے اُنہوں گئے۔ ھو
اسرائیلی معرفت کی موسیٰ نے رب جو آئیں لے شریعت وہ کہ
سامنے کے حاضرین نے عزرا چنانچہ 2 تھی۔ دی دے کو قوم
صرف نہ تھا۔ *دن پہلا کا مہینے ساتویں کی۔ تلاوت کی شریعت
بچے تمام قابل کے سمجھنے باتیں کی شریعت اور عورتیں بلکہ مرد
تک دوپہر کر لے سے سویرے صبح 3 تھے۔ ھوئے جمع بھی
جماعت تمام اور رھا، پڑھتا میں چوک کے دروازے کے پانی عزرا
رھی۔ سنتی باتیں کی شریعت سے دھیان

اِس کر خاص جو تھا کھڑا پر چبوترے ایک کے لکڑی عزرا 4
عنایاہ، سمع، متِتیاہ، ھاتھ دائیں کے اُس تھا۔ گیا بنایا لئے کے موقع
ھاتھ بائیں کے اُس تھے۔ کھڑے معسیاہ اور خِلقیاہ اُوریاہ،
مسُلّام اور زکریاہ حسبدّانہ، حاشوم، ملکیاہ، میسائیل، فِدایاہ،
تھے۔ کھڑے

کو سب وہ لئے اِس تھا کھڑا پر جگہ اونچی عزرا چونکہ 5
لوگ سب تو دیا کھول کو کتاب نے اُس جب چنانچہ آیا۔ نظر
اور کی، ستائش کی خدا عظیم رب نے عزرا 6 گئے۔ ھو کھڑے
پھر "آمین۔ آمین،" کہا، میں جواب کر اُٹھا ھاتھ اپنے نے سب
کیا۔ سجدہ کو رب کر جھک نے اُنہوں

کی شریعت لئے کے لوگوں نے جنہوں تھے حاضر لاوی کچھ 7
سبّتی، عقّوب، یمین، سربیاہ، بانی، یشوع، نام کے اُن کی۔ تشریح
تھے۔ فِلایاہ اور حنان یوزبد، عزریاہ، قلیطا، معسیاہ، ھودیاہ،
ساتھ کے تلاوت کی شریعت 8 تھے۔ کھڑے تک اب حاضرین
کہ گئے کرتے یوں تشریح کی اُس قدم بہ قدم لاوی مذکورہ ساتھ
سکے۔ سمجھ طرح اچھی اُسے لوگ

نحمیاہ لیکن لگے۔ رونے وہ کر سن سن باتیں کی شریعت 9
کرنے تشریح کی شریعت اور امام عزرا عالِم کے شریعت گورنر،
اور ھوں نہ اُداس" کہا، کر دے تسلی اُنہیں نے لاویوں والے

* 8:2 ساتویں مہینے کا پہلا دن: 8 اکتوبر۔

مُقدّس و مخصوص لئے کے خدا کے آپ رب آج !روئیں مت
میٹھی کی پینے اور کر کھا کھانا عمدہ جائیں، اب 10 ہے۔ عید
سکیں کر نہ تیار کچھ لئے اپنے جو منائیں۔ خوشی کر پی چیزیں
لئے کے رب ہمارے دن یہ کریں۔ شریک میں خوشی اپنی اُنہیں
خوشی کی رب کیونکہ ہوں، نہ اُداس ہے۔ مُقدّس و مخصوص
“ہے۔ گاہ پناہ کی آپ
اُداس” کہا، کر دلا سکون کو لوگوں تمام بھی نے لاویوں 11
“ہے۔ مُقدّس و مخصوص لئے کے رب دن یہ کیونکہ ہوں، نہ
بڑی نے اُنہوں وہاں گئے۔ چلے گھر اپنے اپنے سب پھر 12
دوسروں نے اُنہوں ساتھ ساتھ منایا۔ جشن کر پی کھا سے خوشی
سبب کا خوشی بڑی کی اُن کیا۔ شریک میں خوشی اپنی بھی کو
گئی سنائی اُنہیں جو تھی آئی سمجھ کی باتوں اُن اُنہیں اب کر تھا یہ
تھیں۔

عید کی جھونپڑیوں

13 دوبارہ لاوی اور امام سرپرست، خاندانی †دن اگلے
مزید کی شریعت تا کہ ہوئے جمع پاس کے عزرا عالِم کے شریعت
اُنہیں تو تھے رہے کر مطالعہ کا شریعت وہ جب 14 پائیں۔ تعلیم
اسرائیلی کہ تھا دیا حکم معرفت کی موسیٰ نے رب کہ چلا پتا
چنانچہ 15 رہیں۔ میں جھونپڑیوں دوران کے عید کی مہینے ساتویں
پر پہاڑوں” کیا، اعلان میں شہروں تمام باقی اور یروشلم نے اُنہوں
شاخیں کی درختوں دار سایہ باقی اور کھجور ‡آس، زیتون، سے
جس بنائیں، جھونپڑیاں سے اُن وہاں جائیں۔ لے گھر اپنے کر توڑ
“ہے۔ دی ہدایت نے شریعت طرح
درختوں اور نکلے سے گھروں وہ کیا۔ ہی ایسا نے لوگوں 16
گھروں اپنے نے اُنہوں سے اُن آئے۔ لے کر توڑ شاخیں کی
اپنی نے بعض لیں۔ بنا جھونپڑیاں میں صحنوں اور پر چھتوں کی
کے دروازے کے پانی صحنوں، کے گھر کے رب کو جھونپڑیوں
جتنے 17 بنایا۔ بھی میں چوک کے دروازے کے افرائیم اور چوک
اُن کر بنا جھونپڑیاں سب وہ تھے آئے واپس سے جلاوطنی بھی
وقت اُس کر لے سے زمانے کے نون بن یشوع لگے۔ رہنے میں
خوش ہی نہایت سب تھی۔ گئی منائی نہیں طرح اِس عید یہ تک
کی۔ تلاوت کی شریعت کی اللہ نے عزرا دن ہر کے عید 18 تھے۔
لوگ سب دن آٹھویں اور منائی، عید نے اسرائیلیوں دن سات
جو مطابق کے ہدایات اُن بالکل ہوئے، اکٹھے لئے کے اجتماع
ہیں۔ گئی دی میں شریعت

9

ہیں کرتے اقرار کا گناہوں اپنے اسرائیلی

1 لئے کے رکھنے روزہ اسرائیلی *دن ویں24 کے مہینے اُسی
وہ کر ڈال خاک پر سر اور ہوئے پہنے لباس کے ٹاٹ ہوئے۔ جمع
گناہوں اُن کر ہو الگ سے غیریہودیوں تمام وہ اب 2 آئے۔ یروشلم
باپ کے اُن اور سے اُن جو ہوئے حاضر لئے کے کرنے اقرار کا
اُس اور رہے، کھڑے وہ گھنٹے تین 3 تھے۔ ہوئے سرزد سے دادا
وہ پھر گئی۔ کی تلاوت کی شریعت کی خدا کے اُن رب دوران
گھنٹے تین مزید کر جھک بل کے منہ سامنے کے خدا اپنے رب
رہے۔ کرتے اقرار کا گناہوں اپنے

4 کنانی اور بانی سربیاہ، بُنی، سبنیاہ، ایل، قدمی بانی، یشوع،
سے آواز بلند اور ہوئے کھڑے پر چبوترے ایک تھے لاوی جو
کی۔ دعا سے خدا اپنے رب
5 سبنیاہ ہودیاہ، سربیاہ، حسبنیاہ، بانی، ایل، قدمی یشوع، پھر
اپنے رب کر ہو کھڑے” اُٹھیں، بول تھے لاوی جو فتحیاہ اور
“!کریں ستائش ہے تک ابد سے ازل جو کی خدا
کی، دعا نے اُنہوں
اور بادی مبارک ہر جو ہو، تمجید کی نام جلالی تیرے”
!ہے خدا واحد ہی تُو رب، اے 6 ہے۔ کر بڑھ کہیں سے تعریف
کے اُس تک سرے دوسرے سے سرے ایک کو آسمان نے تُو
جو اور سمندر ہے، پر اُس کچھ جو اور زمین کیا۔ خلق سمیت لشکر
کو سب نے تُو ہے۔ بنایا نے ہی تُو کچھ سب ہے میں اُس کچھ
ہے۔ کرتا سجدہ تجھے لشکر آسمانی اور ہے، بخشی زندگی

7 اور لیا چن کو ابرام نے جس ہے خدا وہ اور رب ہی تُو
نے تُو 8 رکھا۔ نام کا ابراہیم کر لا باہر سے اُور شہر کے کسدیوں
مَیں ’ کیا، وعدہ کر باندھ عہد سے اُس اور پایا وفادار دل کا اُس
یبوسیوں فرِزّیوں، اموریوں، حِتّیوں، کنعانیوں، کو اولاد تیری
پر وعدے اپنے تُو اور ‘ گا۔ کروں عطا ملک کا جرجاسیوں اور
ہے۔ عادل اور اعتماد قابلِ تُو کیونکہ اُترا، پورا

9 دھیان پر حال بُرے میں مصر کے دادا باپ ہمارے نے تُو
سنیں۔ چیخیں کی اُن لئے کے مدد پر کنارے کے قُلزم بحرِ اور دیا،
10 افسروں کے اُس فرعون، سے معجزوں اور نشانوں الٰہی نے تُو

* 9:1 اکتوبر۔ 31 :دن ویں24 کے مہینے اُسی
‡ 8:15 آس: myrtle۔
† 8:13 اکتوبر۔ 9 :دن اگلے

کہ تھا جانتا تُو کیونکہ دی، سزا کو قوم کی ملک کے اُس اور
کرتے سلوک گستاخانہ کیسا سے دادا باپ ہمارے مصری
قوم 11 ہے۔ رہا یاد تک آج اور ہوا مشہور نام تیرا یوں ہیں۔ رہے
دیا، کر تقسیم میں حصوں دو کو سمندر نے تُو دیکھتے دیکھتے کے
اُن لیکن سکے۔ گزر سے میں اُس کر چل پر زمین خشک وہ اور
اور دیا، پھینک میں پانی متلاطم نے تُو کو والوں کرنے تعاقب کا
گئے۔ ڈوب میں گہرائیوں کی سمندر طرح کی پتھروں وہ

12 کے رات اور سے ستون کے بادل نے تُو وقت کے دن
وہ یوں کی۔ راہنمائی کی قوم اپنی سے ستون کے آگ وقت
تُو 13 تھا۔ چلنا اُنہیں پر جس رہا روشن بھی میں اندھیرے راستہ
نے تُو ہوا۔ کلام ہم سے اُن سے آسمان اور آیا اُتر پر سینا کوہِ
جو قواعد ایسے دیئے، احکام اعتماد قابلِ اور ہدایات صاف اُنہیں
کیا، آگاہ میں بارے کے دن کے سبت اُنہیں نے تُو 14 ہیں۔ اچھے
ہے۔ مُقدّس و مخصوص لئے تیرے جو میں بارے کے دن اُس
دیں۔ ہدایات اور احکام اُنہیں نے تُو معرفت کی موسیٰ خادم اپنے
کھلائی، روٹی سے آسمان اُنہیں نے تُو تو تھے بھوکے وہ جب 15
حکم نے تُو پلایا۔ پانی سے چٹان اُنہیں نے تُو تو تھے پیاسے جب اور
مَیں کیونکہ لو، کر قبضہ پر اُس کر ہو داخل میں ملک جاؤ،' دیا،
' گا۔ دوں ملک یہ تمہیں کہ ہے کھائی قَسم کر اُٹھا ہاتھ نے

وہ گئے۔ ہو ضدی اور مغرور دادا باپ ہمارے افسوس، 16
انکار سے سننے تیری نے اُنہوں 17 رہے۔ نہ تابع کے احکام تیرے
کئے درمیان کے اُن نے تُو جو رکھے نہ یاد معجزات وہ اور کیا
کیا مقرر کو راہنما ایک نے اُنہوں کہ گئے اَڑ تک یہاں وہ تھے۔
معاف تُو لیکن جائے۔ لے واپس میں غلامی کی مصر اُنہیں جو
سے شفقت اور تحمل رحیم، اور مہربان جو ہے خدا والا کرنے
جب نہیں بھی وقت اُس 18 کیا، نہ ترک اُنہیں نے تُو ہے۔ بھرپور
خدا تیرا یہ' کہا، کر ڈھال بچھڑا کا سونے لئے اپنے نے اُنہوں
کفر سنجیدہ کا قسم اِس 'لایا۔ نکال سے مصر تجھے جو ہے
نے تُو لئے اِس ہے، دل رحم بہت تُو لیکن 19 رہے۔ بکتے وہ
کی اُن ستون کا بادل وقت کے دن چھوڑا۔ نہ میں ریگستان اُنہیں
راستہ وہ ستون کا آگ وقت کے رات اور رہا، کرتا راہنمائی
تُو بلکہ یہ صرف نہ 20 تھا۔ چلنا اُنہیں پر جس رہا کرتا روشن
اُنہیں جب دے۔ تعلیم اُنہیں جو کیا عطا روح نیک اپنا اُنہیں نے

سے پلانے پانی اور کھلانے مَن اُنہیں تُو تو تھی پیاس اور بھوک
اُس اور رہے، پھرتے میں ریگستان وہ سال چالیس 21 آیا۔ نہ باز
اُنہیں رہا۔ کرتا پورا کو ضروریات کی اُن تُو میں عرصے پورے
نہ اور پھٹے کر گھس کپڑے کے اُن نہ تھی۔ نہیں کمی بھی کوئی
سوجے۔ پاؤں کے اُن

مختلف دیں، کر حوالے کے اُن قومیں اور ممالک نے تُو 22
سیحون وہ یوں آئے۔ میں قبضے کے اُن دیگرے بعد یکے علاقے
فتح پر بسن ملک کے بادشاہ عوج اور حسبون ملک کے بادشاہ
ستاروں کے پر آسمان سے مرضی تیری اولاد کی اُن 23 سکے۔ پا
کا جس لایا میں ملک اُس اُنہیں تُو اور ہوئی، بےشمار جیسی
داخل میں ملک وہ 24 تھا۔ کیا سے دادا باپ کے اُن نے تُو وعدہ
اُن کو باشندوں کے کنعان نے تُو گئے۔ بن مالک کے اُس کر ہو
کے اُن قومیں اور بادشاہ کے ملک دیا۔ کر زیر آگے آگے کے
نپٹ سے اُن مطابق کے مرضی اپنی وہ اور گئیں، آ میں قبضے
میں قابو کے قوم تیری زمینیں زرخیز اور شہر بند قلعہ 25 سکے۔
شدہ تیار گھر، بھرے سے چیزوں اچھی کی قسم ہر نیز گئیں، آ
دار پھل دیگر اور زیتون کے کثرت اور باغ کے انگور حوض،
تیری اور گئے ہو موٹے کر کھا کھانا کر بھر جی وہ درخت۔
رہے۔ ہوتے اندوز لطف سے برکتوں

اُنہوں ہوئے۔ سرکش بلکہ رہے نہ تابع وہ باوجود کے اِس 26
اُنہوں نبی تیرے جب اور لیا۔ پھیر سے شریعت تیری منہ اپنا نے
نے اُنہوں تو تھے چاہتے لانا واپس پاس تیرے کر سمجھا سمجھا
اُن اُنہیں نے تُو کر دیکھ یہ 27 دیا۔ کر قتل اُنہیں کر بک کفر بڑے
جب رہے۔ کرتے تنگ اُنہیں جو دیا کر حوالے کے دشمنوں کے
فریاد سے تجھ کر مار مار چیخیں وہ تو گئے پھنس میں مصیبت وہ
کھا ترس بڑا سنی۔ کی اُن سے پر آسمان نے تُو اور لگے۔ کرنے
اُنہیں نے جنہوں دیا بھیج کو لوگوں ایسے پاس کے اُن نے تُو کر
کو اسرائیلیوں ھی جوں لیکن 28 چھڑایا۔ سے ہاتھ کے دشمنوں
ناپسند تجھے جو لگتے کرنے حرکتیں ایسی دوبارہ وہ ملتا سکون
میں ہاتھ کے دشمنوں کے اُن دوبارہ اُنہیں تُو میں نتیجے تھیں۔
وہ تو لگتے پِسنے تحت کے حکومت کی اُن وہ جب دیتا۔ چھوڑ
بار اِس لگتے۔ کرنے التماس سے تجھ کر چلّا چلّا پھر بار ایک
کہ ہے دل رحم اِتنا تُو ہاں، سنتا۔ کی اُن سے پر آسمان تُو بھی
وہ تا کہ رہا سمجھاتا اُنہیں تُو 29 !رہا دیتا چھٹکارا بار بار اُنہیں تُو

تھے مغرور وہ لیکن کریں، رجوع طرف کی شریعت تیری دوبارہ
کی ہدایات تیری نے اُنہوں ہوئے۔ نہ تابع کے احکام تیرے اور
زندگی کو انسان سے چلنے پر ھی اِن حالانکہ کی، ورزی خلاف
تجھ منہ اپنا بلکہ کی نہ پروا نے اُنہوں لیکن ہے۔ ہوتی حاصل
ہوئے۔ نہ تیار لئے کے سننے اور گئے اَڑ کرپھیر سے

30 کرتا صبر تک سالوں بہت تُو باوجود کے حرکتوں کی اُن
اُنہوں لیکن رہا، سمجھاتا ذریعے کے نبیوں اُنہیں روح تیرا رہا۔
دیا۔ کر حوالے کے غیرقوموں اُنہیں نے تُو تب دیا۔ نہ دھیان نے
31 کرنا نہیں تباہ کے کر ترک اُنہیں دل بھرا سے رحم تیرا تاھم
!ہے خدا رحیم اورمہربان کتنا تُو تھا۔ چاھتا

32 اپنا جو خدا مہیب اور قوی عظیم، اے خدا، ھمارے اے
مصیبت ھماری وقت اِس ہے، رکھتا قائم شفقت اپنی اور عہد
بادشاہ، ھمارے کیونکہ !سمجھ نہ کم اُسے اور دے دھیان پر
اسوری قوم پوری اور دادا باپ ھمارے بلکہ نبی اور امام بزرگ،
مصیبت سخت تک آج کر لے سے حملوں پہلے کے بادشاھوں
33 بھی جو کہ ہے یہ تو حقیقت ھیں۔ رہے کرتے برداشت
وفادار تُو ہے۔ ہوا ثابت راست تو میں اُس ہے آئی پر ھم مصیبت
34 اور بادشاہ ھمارے ھیں۔ ٹھہرے قصوروار ھم گو ہے، رہا
کی شریعت تیری نے سب اُن دادا، باپ اور امام ھمارے بزرگ،
اُنہوں پر اُس دی اُنہیں نے تُو تنبیہ اور احکام جو کی۔ نہ پیروی
35 کثرت بادشاھی، اپنی کی اُن اُنہیں نے تُو دیا۔ نہ ھی دھیان نے
تھا۔ نوازا سے ملک زرخیز اور وسیع ایک اور چیزوں اچھی کی
غلط اپنی اور تھے نہ تیار لئے کے کرنے خدمت تیری وہ توبھی
آئے۔ نہ باز سے راھوں

36 ھیں غلام میں ملک اُس ھم آج کہ ہے ہوا یہ انجام کا اِس
پیداوار کی اُس وہ تاکہ تھا کیا عطا کو دادا باپ ھمارے نے تُو جو
37 اُن پیداوار وافر کی ملک جائیں۔ ہواندوز لطف سے دولت اور
وجہ کی گناھوں ھمارے نے تُو جنہیں ہے پہنچتی تک بادشاھوں
پر مویشیوں ھمارے اور پر ھم وھی اب ہے۔ کیا مقرر پر ھم سے
ھم چنانچہ ہے۔ چلتی مرضی کی ھی اُن ھیں۔ کرتے حکومت
ھیں۔ پھنسے میں مصیبت بڑی

عہدنامہ کا قوم

38 بند قلم اُسے کر باندھ عہد ھم کر رکھ نظر مدِ باتیں تمام یہ
کے کر خط دست امام اور لاوی بزرگ، ھمارے ھیں۔ رہے کر
"ھیں۔ رہے لگا مُہر پر عہدنامے

10

1 کئے۔ خط دست نے لوگوں کے ذیل
یرمیاہ، عزریاہ، سرایاہ، 2 صدقیاہ، حکلیاہ، بن نحمیاہ گورنر
3 حارِم، 5 ملّوک، سبنیاہ، حطّوش، 4 ملکیاہ، امریاہ، فشحور،
ابیاہ، مسُلّام، 7 باروک، جِنتّون، دانیال، 6 عبدیاہ، مریموت،
تک سمعیاہ کرلے سے سرایاہ سمعیاہ۔ اور بِلجی معزیاہ، 8 میامین،
تھے۔ امام
9 کئے۔ خط دست نے لاویوں کے ذیل پھر
اُن 10 ایل، قدمی بِنوئی، کا خاندان کے حنداد ازنیاہ، بن یشوع
رحوب، میکا، 11 حنان، فلایاہ، قلیطا، ہودیاہ، سبنیاہ، بھائی کے
بنینو۔ اور بانی ہودیاہ، 13 سبنیاہ، سربیاہ، زکور، 12 حسبیاہ،
14 کئے۔ خط دست نے بزرگوں قومی کے ذیل بعد کے اِن
بِی، عزجاد، بُنی، 15 بانی زتّو، عیلام، موآب، پخت پرعوس،
16 ہودیاہ، 18 عزور، حِزقیاہ، اطیر، 17 عدین، بِگوَئی، ادونیاہ،
مسُلّام، مگفیعاس، 20 نیبی، عنتوت، خارِف، 19 بضی، حاشوم،
عنایاہ، حنان، فلطیاہ، 22 یدّوع، صدوق، ایل، مشیزب 21 حزیر
23 سوبیق، فِلحا، ھلّوحیش، 24 حسوب، حنناہ، ہوسیع،
25 ملّوک، 27 عنان، حنان، اخیاہ، 26 معسیاہ، حسبناہ، رحوم،
بعنہ۔ اور حارِم
28 باقی یعنی ہوئے شریک میں عہد بھی لوگ باقی کے قوم
گلوکار، گار، خدمت اور دربان کے گھر کے رب لاوی، امام،
رب تاکہ تھے گئے ہو الگ سے قوموں غیریہودی جو سب نیز
بیٹیاں بیٹے وہ اور بیویاں کی اُن کریں۔ پیروی کی شریعت کی
بزرگ اپنے 29 تھے۔ سکتے سمجھ کو عہد جو ہوئے شریک بھی
ھم" کیا، وعدہ کر کھا قَسم نے اُنہوں کر مل ساتھ کے بھائیوں
خادم اپنے ھمیں نے اللہ جو گے کریں پیروی کی شریعت اُس
تمام کے آقا اپنے رب سے احتیاط ھم ہے۔ دی معرفت کی موسیٰ
"گے۔ کریں عمل پر ہدایات اور احکام
30 کیا، وعدہ کر کھا قَسم نے اُنہوں نیز،
کرائیں نہیں سے غیریہودیوں شادی کی بیٹیوں بیٹے اپنے ھم"
گے۔

31 لئے کے رب یا دن کے سبت ہمیں غیریہودی جب
کوشش کی بیچنے مال اَور کوئی یا اناج دن اَور کسی مخصوص
گے۔ خریدیں نہیں کچھ ہم تو کریں
اور گے کریں نہیں باڑی کھیتی کی زمین ہم سال ساتویں ہر
گے۔ کریں منسوخ قرضے تمام
32 کا چاندی لئے کے خدمت کی گھر کے رب سالانہ ہم
شامل چیزیں کی ذیل میں خدمت اِس گے۔ دیں *سکہ چھوٹا
33 ہونے بھسم اور نذر کی غلہ روٹی، مخصوص لئے کے اللہ :ہیں
دن، کے سبت ہیں، جاتی کی پیش روزانہ جو قربانیاں وہ والی
قربانیاں، والی جانے کی پیش پر عیدوں باقی اور عید کی چاند نئے
کی گناہ والی دینے کفارہ کا اسرائیل قربانیاں، مُقدّس خاص
کام۔ ہر کا گھر کے خدا ہمارے اور قربانیاں،
34 اور لاویوں اماموں، کہ ہے کیا مقرر کر ڈال قرعہ نے ہم
مقررہ کن کن میں سال خاندان سے کون کون کے قوم باقی
ہمارے لکڑی یہ پہنچائیں۔ لکڑی میں گھر کے رب پر موقعوں
جانے کی استعمال لئے کے جلانے قربانیاں پر گاہ قربان کی خدا
ہے۔ لکھا میں شریعت طرح جس گی،
35 کے رب پھل پہلا کا درختوں اور کھیتوں اپنے سالانہ ہم
گے۔ پہنچائیں میں گھر
36 کو پہلوٹھوں اپنے ہم ہے، درج میں شریعت طرح جس
گے۔ کریں مخصوص لئے کے اللہ کر لا میں گھر کے رب
اماموں گزار خدمت ہم بچے پہلے کے بھیڑبکریوں اور گائےبَیلوں
37 پہلے کے سال ہم اُنہیں گے۔ دیں لئے کے کرنے قربان کو
مَے نئی اپنی پھل، پہلا کا درختوں اپنے آٹا، ہوا گوندھا سے غلہ
کے گھر کے رب کر دے حصہ پہلا کا تیل نئے کے زیتون اور
گے۔ پہنچائیں میں گوداموں
حصہ دسواں کا فصلوں اپنی کو لاویوں ہم میں دیہات
ہیں۔ کرتے جمع حصہ یہ میں دیہات وہی کیونکہ گے، دیں
38 خاندان کے ہارون یعنی امام کوئی وقت ملتے حصہ دسواں
دسواں کا مال لاوی اور گا، ہو ساتھ کے لاویوں مرد کوئی کا
گے۔ پہنچائیں میں گوداموں کے گھر کے خدا ہمارے حصہ
39 لائیں تیل کا زیتون اور مَے نئی غلہ، وہاں لاوی اور لوگ عام
سامان تمام درکار لئے کے خدمت کی مقدِس میں کمروں اِن گے۔

* 10:32 چاندی کا چھوٹا سِکہ: چاندی کے تقریباً 4 گرام۔

دربانوں اماموں، وہاں علاوہ کے اِس گا۔ جائے رکھا محفوظ
گے۔ ہوں کمرے کے گلوکاروں اور
میں دینے سرانجام فرائض تمام میں گھر کے خدا اپنے ہم
گے۔ برتیں نہیں غفلت“

11

باشندے کے یہوداہ اوریروشلم

1 کہ گیا کیا فیصلہ تھے۔ ہوئے آباد میں یروشلم بزرگ کے قوم
بسنا میں یروشلم شہر مُقدّس کو خاندان دسویں ہر کے لوگوں باقی
کو خاندانوں باقی گئے۔ کئے مقرر کر ڈال قرعہ خاندان یہ ہے۔
جتنے لیکن 2 تھی۔ اجازت کی رہنے میں جگہوں مقامی کی اُن
مبارک نے دوسروں اُنہیں بسے جا یروشلم سے خوشی اپنی لوگ
دی۔ باد
3 یروشلم جو ہے فہرست کی بزرگوں اُن کے صوبے میں ذیل
اور شہروں باقی کے یہوداہ لوگ (اکثر) ہوئے۔ آباد میں
اسرائیلی، عام میں اِن تھے۔ بستے پر زمین موروثی اپنی میں دیہات
کے سلیمان اور گار خدمت کے گھر کے رب لاوی، امام،
چند کے بن یمین اور یہوداہ لیکن 4 تھے۔ شامل اولاد کی خادموں
(بسے۔ جا میں یروشلم لوگ ایک
قبیلہ کا یہوداہ:
بن امریاہ بن زکریاہ بن عُزیّاہ بن عتایاہ کا خاندان کے فارص
ایل، مہلل بن سفطیاہ
5 بن حوزہ کُل بن باروک بن معسیاہ کا خاندان کے سِلونی
زکریاہ۔ بن یویریب بن عدایاہ بن حزایاہ
6 آدمی والے رکھنے رسوخ و اثر 468 کے خاندان کے فارص
تھے۔ پذیر رھائش میں یروشلم سمیت خاندانوں اپنے
7 قبیلہ کا یمین بن:
ایتی بن معسیاہ بن قولایاہ بن فِدایاہ بن یوعید بن مسُلّام بن سَلّو
یسعیاہ۔ بن ایل
8 اِن 9 تھے۔ آدمی 928 کُل تھے۔ سلّی اور جبّی ساتھ کے سَلّو
انتظامیہ کی شہر سنوآہ بن یہوداہ جبکہ تھا مقرر زِکری بن یوایل پر
تھا۔ آتا پر نمبر دوسرے میں
10 تھے۔ رہتے امام کے ذیل میں یروشلم

کے فارس میں معاملوں اسرائیلی ایل مشیزب بن فتحیاہ 24
کا خاندان کے یہوداہ بن زارح وہ تھا۔ کرتا نمائندگی کی بادشاہ
تھا۔
تھے۔ آباد میں شہروں کے ذیل افراد کے قبیلے کے یہوداہ 25
سمیت، آبادیوں کی نواح و گرد قبضئیل اور دیبون اربع، قِریَت
و گرد بیرسبع سوعال، حصار 27 فلط، بیت مولادہ، یشوع، 26
کی نواح و گرد مکوناہ صِقلاج، 28 سمیت، آبادیوں کی نواح
عدُلام زنوح، 30 یرموت، صُرعہ، رِمّون، عین 29 سمیت، آبادیوں
کھیتوں کے نواح و گرد لکیس سمیت، حویلیوں کی نواح و گرد
وہ غرض، سمیت۔ آبادیوں کی نواح و گرد عزیقہ اور سمیت
آباد تک ہنوم وادئ میں شمال کر لے سے بیرسبع میں جنوب
تھے۔
تھی۔ میں مقاموں کے ذیل رھائش کی قبیلے کے یمین بن 31
سمیت، آبادیوں کی نواح و گرد ایل بیت عیّاہ، مِکماس، جبع،
حادید، 34 حِتّیم، رامہ، حصور، 33 عننیاہ، نوب، عنتوت، 32
وادی۔ کی گروں کاری اور اونو لُود، 35 نبلّاط، ضبوعیم،
تھے رہتے میں یہوداہ پہلے جو خاندان کچھ کے قبیلے لاوی 36
ہوئے۔ آباد میں علاقے قبائلی کے یمین بن اب

12

فہرست کی لاویوں اور اماموں

زرُبابل جو ہے فہرست کی لاویوں اور اماموں اُن ذیل درجِ 1
آئے۔ واپس سے جلاوطنی ساتھ کے یشوع اور ایل سیالتی بن
امام:
سکنیاہ، 3 حطّوش، ملّوک، امریاہ، 2 عزرا، یرمیاہ، سرایاہ،
بِلجہ، معدیاہ، میامین، 5 ابیاہ، جِنّتون، عِدّو، 4 مریموت، رحوم،
یہ یدعیاہ۔ اور خِلقیاہ، عموق، سَلّو، 7 یدعیاہ، یویریب، سمعیاہ، 6
تھے۔ راہنما کے بھائیوں کے اُن اور اماموں میں زمانے کے یشوع
لاوی: 8
اپنے متنیاہ متنیاہ۔ اور یہوداہ سربیاہ، ایل، قدمی بنّوئی، یشوع،
گانے گیت کے ثنا و حمد میں گھر کے رب ساتھ کے بھائیوں
ساتھ کے بھائیوں اپنے عُنّی اور بقبوقیاہ 9 تھا۔ کرتا راہنمائی میں
تھے۔ ہوتے کھڑے مقابل کے اُن دوران کے عبادت
اولاد کی یشوع اعظم امام: 10
کا، یویدع اِلیاسب کا، اِلیاسب یویقیم تھا، باپ کا یویقیم یشوع
کا۔ یدّوع یونتن کا، یونتن یویدع 11

بن مسُلّام بن خِلقیاہ بن سرایاہ اور 11 یکین یویریب، یدعیاہ،
منتظم کا گھر کے اللہ سرایاہ طوب۔ اخی بن مِرایوت بن صدوق
تھا۔
کرتے خدمت میں گھر کے رب بھائی 822 کے اماموں اِن 12
تھے۔
بن فشحور بن زکریاہ بن امصی بن فلِلیاہ بن یروحام بن عدایاہ نیز،
خاندانوں اپنے جو تھے بھائی 242 ساتھ کے اُس 13 ملکیاہ۔
تھے۔ سرپرست کے
بن مسِلّموت بن اخزی بن عزرایل بن امَشسی علاوہ کے اِن
تھے۔ بھائی والے رکھنے رسوخ و اثر 128 ساتھ کے اُس 14 اِمّیر۔
تھا۔ انچارج کا اُن ھجدولیم بن ایل زبدی
بن سمعیاہ تھے۔ پذیر رھائش میں یروشلم لاوی کے ذیل 15
بُنی، بن حسبیاہ بن قام عزری بن حسوب
مقررپر کام کے باہر سے گھر کے اللہ جویوزبد اور سبّتی نیز 16
تھے،
آسف بن زبدی بن میکا بن متنیاہ راھنما کا شکرگزاری نیز 17
تھا، کرتا راھنمائی کی ثنا و حمد وقت کرتے دعا جو تھا
بقبوقیاہ، بھائی کا متنیاہ مددگار کا اُس نیز
یدوتون۔ بن جلال بن سموع بن عبدا میں آخر اور
تھے۔ رہتے میں شہر مُقدّس مرد 284 کُل کے لاویوں 18
میں یروشلم مرد ذیل درجِ کے دربانوں کے گھر کے رب 19
تھے۔ رہتے
دارپہرے کے دروازوں سمیت بھائیوں اپنے طلمون اور عقّوب
تھے۔ مرد 172 کُل تھے۔

یہوداہ باھر سے یروشلم لاوی اور امام لوگ، باقی کے قوم 20
رھتاپر زمین آبائی اپنی ایک ہر تھے۔ آباد میں شہروں دوسرے کے
تھا۔
تھے۔ بستے پر پہاڑی عوفل گار خدمت کے گھر کے رب 21
تھے۔ مقرر پر اُن جِسفا اور ضیحا
بن بانی بن عُزّی نگران کا لاویوں والے رھنے میں یروشلم 22
اُس تھا، کا خاندان کے آسف وہ تھا۔ میکا بن متنیاہ بن حسبیاہ
کرتے خدمت میں گھر کے اللہ گلوکار کے جس کا خاندان
کن کے خاندان کے آسف کہ تھا کیا مقرر نے بادشاہ 23 تھے۔
گانے گیت میں گھر کے رب دن کس کس کو آدمیوں کن
ہے۔ کرنی خدمت کی

مردِ جو ہوا سے ترتیب اُس کچھ سب تھا۔ گاتا گروہ کا مقابل
تھی۔ کی مقرر نے داؤد خدا
کے گھر کے رب جو تھے دربان عقّوب اور طلمون مسُلّام،
تھے۔ کرتے داری پہرا کی گوداموں واقع ساتھ کے دروازوں
گورنر نحمیاہ یوصدق، بن یشوع بن یویقیم اعظم امامِ آدمی یہ 26
خدمت اپنی میں زمانے کے امام عزرا عالِم کے شریعت اور
تھے۔ دیتے سرانجام

مخصوصیت کی فصیل

لاویوں کے ملک پورے لئے کے مخصوصیت کی فصیل 27
ثنا و حمد کے کر مدد میں منانے خوشی وہ تا کہ گیا بُلایا یروشلم کو
گلوکار 28 بجائیں۔ سرود اور ستار جھانجھ، اور گائیں گیت کے
بیت 29 دیہات، کے نطوفاتیوں سے، نواح و گرد کے یروشلم
کیونکہ آئے۔ سے علاقے کے عزماوت اور جِبع اور جلجال
تھیں۔ بنائی گرد ارد کے یروشلم آبادیاں اپنی اپنی نے گلوکاروں
پاک لئے کے جشن کو آپ اپنے نے لاویوں اور اماموں پہلے 30
بھی کو فصیل اور دروازوں لوگوں، عام نے اُنہوں پھر کیا، صاف
دیا۔ کر صاف پاک
فصیل کو بزرگوں کے قبیلے کے یہوداہ نے مَیں بعد کے اِس 31
گروہوں بڑے دو کے شکرگزاری کو گلوکاروں اور دیا چڑھنے پر
واقع میں جنوب چلتے چلتے پر فصیل گروہ پہلا گیا۔ تقسیم میں
کے گلوکاروں اِن 32 گیا۔ بڑھ طرف کی دروازے کے کچرے
جبکہ 33 چلا ساتھ کے بزرگوں آدھے کے یہوداہ ہوسعیاہ پیچھے
سمعیاہ یمین، بن یہوداہ، 34 مسُلّام، عزرا، عزریاہ، پیچھے کے اِن
رہے۔ بجاتے تُرم جو تھے امام گروہ آخری 35 چلے۔ یرمیاہ اور
بن سمعیاہ بن یونتن بن زکریاہ :آئے موسیقار کے ذیل پیچھے کے اِن
سمعیاہ، بھائی کے اُس اور 36 آسف بن زکور بن میکایاہ بن متنیاہ
آدمی یہ حنانی۔ اور یہوداہ ایل، نتنی ماعی، جِللی، مِللی، عزرائیل،
نے عزرا عالِم کے شریعت رہے۔ بجاتے ساز کے داؤد خدا مردِ
کر آپاس کے دروازے کے چشمے 37 کی۔ راہنمائی کی جلوس
تک حصے اُس کے یروشلم جو گئے چڑھ پر سیڑھی اُس سیدھے وہ
کے محل کے داؤد پھر ہے۔ کہلاتا 'شہر کا داؤد' جو ہے پہنچاتی
دروازے کے پانی واقع میں مغرب کے شہر وہ کر گزر سے پیچھے
گئے۔ پہنچ تک

خاندانوں اپنے امام کے ذیل تو تھا اعظم امامِ یویقیم جب 12
تھے۔ سرپرست کے
مرایاہ، کا خاندان کے سرایاہ
حننیاہ، کا خاندان کے یرمیاہ
مسُلّام، کا خاندان کے عزرا 13
یوحنان، کا خاندان کے امریاہ
یونتن، کا خاندان کے ملّوک 14
یوسف، کا خاندان کے سبنیاہ
عدنا، کا خاندان کے حارِم 15
خِلقی، کا خاندان کے مِرایوت
زکریاہ، کا خاندان کے عِدّو 16
مسُلّام، کا خاندان کے جِنّتون
زِکری، کا خاندان کے ابیاہ 17
آدمی، ایک کا خاندان کے یمین من
فِلطی، کا خاندان کے معدیاہ
سموع، کا خاندان کے بِلجہ 18
یہونتن، کا خاندان کے سمعیاہ
متّنی، کا خاندان کے یویاریب 19
عُزّی، کا خاندان کے یدعیاہ
قلّی، کا خاندان کے سلّی 20
عِبر، کا خاندان کے عموق
حسبیاہ، کا خاندان کے خلقیاہ 21
ایل۔ نتنی کا خاندان کے یدعیاہ

تو تھے اعظم امامِ یدّوع اور یوحنان یویدع، اِلیاسب، جب 22
طرح اِسی اور گئی کی تیار فہرست کی سرپرستوں کے لاوی
خاندانی کے اماموں میں زمانے کے دارا بادشاہ کے فارس
فہرست۔ کی سرپرستوں
بن یوحنان اعظم امامِ نام کے سرپرستوں خاندانی کے لاوی 23
گئے۔ کئے درج میں کتاب کی تاریخ تک زمانے کے اِلیاسب
یشوع، سربیاہ، حسبیاہ، سرپرست خاندانی کے لاوی 24-25
کرتے راہنمائی کی گروہوں اُن کے خدمت ایل قدمی اور بِنّوئی
کے اُن تھے۔ گاتے گیت کے ثنا و حمد میں گھر کے رب جو تھے
کھڑے ساتھ کے گروہوں اپنے عبدیاہ اور بقبوقیاہ متنیاہ، مقابل
کے اُس کبھی اور گروہ یہ کبھی وقت گاتے گیت تھے۔ ہوتے

میں شمال چلتے چلتے پر فصیل گروہ دوسرا کا شکرگزاری 38
اور گیا، بڑھ طرف کی ’دیوار موٹی‘ اور بُرج کے تنوروں واقع
کے افرائیم ہم 39 لیا۔ ہو پیچھے کے اُس ساتھ کے لوگوں باقی مَیں
ایل حنن دروازے، کے مچھلی دروازے، کے یسانہ دروازے،
کے محافظوں کر ہو سے دروازے کے بھیڑ اور بُرج میا بُرج، کے
گئے۔ رُک ہم جہاں گئے پہنچ تک دروازے
پاس کے گھر کے رب گروہ دونوں کے شکرگزاری پھر 40
اور 41 حصے آدھے کے بزرگوں بھی مَیں گئے۔ ہو کھڑے
کے گھر کے رب ساتھ کے اماموں والے بجانے تُرم کے ذیل
اِلیوعینی، میکایاہ، یمین، من معسیاہ، اِلیاقیم، :ہوا کھڑا میں صحن
یوحنان، عُزّی، عزر، اِلی سمعیاہ، معسیاہ، 42 حننیاہ۔ اور زکریاہ
اِزرخیاہ گلوکار تھے۔ ساتھ ہمارے بھی عزر اور عیلام ملکیاہ،
رہے۔ گاتے گیت کے ثنا و حمد میں راہنمائی کی
کیونکہ گئیں، کی پیش قربانیاں بڑی بڑی کی ذبح دن اُس 43
تھی۔ دلائی خوشی بڑی سمیت بچوں بال کو سب ہم نے اللہ
تک علاقوں دُوردراز آواز کی اُس کہ گیا مچ شور اِتنا کا خوشیوں
گئی۔ پہنچ

داری ذمہ کی گوداموں کے گھر کے رب

گیا بنایا نگران کے گوداموں اُن کو آدمیوں کچھ وقت اُس 44
حصہ دسواں کا پیداوار اور پھل پہلا کا فصلوں ہدیئے، میں جن
حصہ وہ کا فصلوں کی شہروں میں اُن تھا۔ جاتا رکھا محفوظ
مقرر لئے کے لاویوں اور اماموں نے شریعت جو تھا کرنا جمع
اماموں والے کرنے خدمت باشندے کے یہوداہ کیونکہ تھا۔ کیا
طہارت خدمت کی خدا اپنے جو 45 تھے خوش سے لاویوں اور
کے رب تھے۔ دیتے انجام طرح اچھی سمیت رواج و رسم کے
کی سلیمان بیٹے کے اُس اور داؤد بھی دربان اور گلوکار کے گھر
اور داؤد کیونکہ 46 تھے۔ کرتے خدمت ہی مطابق کے ہدایات
ثنا و حمد کی اللہ لیڈر کے گلوکاروں ہی سے زمانے کے آسف
تھے۔ کرتے راہنمائی میں گیتوں کے
رب اسرائیل تمام میں دنوں کے نحمیاہ اور زرُبابل چنانچہ 47
پوری ضروریات روزانہ کی دربانوں اور گلوکاروں کے گھر کے
مخصوص لئے کے اُن جو جاتا دیا حصہ وہ کو لاویوں تھا۔ کرتا
تھے کرتے دیا حصہ وہ کو اماموں سے میں اُس لاوی اور تھا،
تھا۔ مخصوص لئے کے اُن جو

13

علیٰحدگی سے عمونیوں اور موآبیوں

کی تلاوت کی شریعت کی موسیٰ سامنے کے قوم دن اُس 1
کبھی کو موآبیوں اور عمونیوں کہ ہوا معلوم پڑھتے پڑھتے گئی۔
یہ وجہ 2 نہیں۔ اجازت کی ہونے شریک میں قوم کی اللہ بھی
کھانا کو اسرائیلیوں وقت نکلتے سے مصر نے قوموں اِن کہ ہے
اُنہوں بلکہ یہ صرف نہ تھا۔ کیا انکار سے پلانے پانی اور کھلانے
بھیجے، لعنت پر قوم اسرائیلی وہ تاکہ تھے دیئے پیسے کو بلعام نے
جب 3 کیا۔ تبدیل میں برکت کو لعنت نے خدا ہمارے اگرچہ
جماعت کو غیریہودیوں تمام نے اُنہوں تو سنا حکم یہ نے حاضرین
دیا۔ کر خارج سے

اصلاح کی انتظام کے گھر کے رب

امام مقرر پر گوداموں کے گھر کے رب پہلے سے واقعے اِس 4
کر خالی کمرا بڑا ایک لئے کے 5 طوبیاہ دار رشتے اپنے نے اِلیاسب
رکھے آلات کچھ اور بخور نذریں، کی غلہ پہلے میں جس تھا دیا
دسواں جو کا تیل کے زیتون اور مے نئی غلہ، نیز، تھے۔ جاتے
بھی وہ تھا مقرر لئے کے دربانوں اور گلوکاروں لاویوں، حصہ
مقرر لئے کے اماموں ساتھ ساتھ اور تھا جاتا رکھا میں کمرے اُس
کے بابل کیونکہ تھا، نہیں میں یروشلم مَیں وقت اُس 6 بھی۔ حصہ
اُس مَیں میں سال ویں 32 کے حکومت کی ارتخششتا بادشاہ
اجازت سے شہنشاہ مَیں بعد دیر کچھ تھا۔ گیا آ واپس میں دربار کے
پتا مجھے کر پہنچ وہاں 7 ہوا۔ روانہ لئے کے یروشلم دوبارہ کر لے
اپنے نے اُس کہ ہے، کی حرکت بُری کتنی نے اِلیاسب کہ چلا
کر خالی کمرا میں صحن کے گھر کے رب لئے کے طوبیاہ دار رشتے
طوبیاہ نے مَیں اور لگی، بُری ہی نہایت مجھے بات یہ 8 ہے۔ دیا
نے مَیں پھر 9 دیا۔ پھینک کر نکال سے کمرے سامان سارا کا
جائیں۔ دیئے کر صاف پاک سے سرے نئے کمرے کہ دیا حکم
نذریں کی غلہ سامان، کا گھر کے رب نے مَیں تو ہوا ایسا جب
دیا۔ رکھ وہاں دوبارہ بخور اور
گھر کے رب گلوکار اور لاوی کہ ہوا معلوم بھی یہ مجھے 10
رہے کر کام میں کھیتوں اپنے کر چھوڑ کو خدمت اپنی میں
حق کا اُن جو تھا رہا مل نہیں حصہ وہ اُنہیں کہ تھی یہ وجہ ہیں۔
آپ“ کہا، کر جھڑک کو افسروں دار ذمہ نے مَیں تب 11 تھا۔
”ہیں؟ رہے چلا کیوں سے بےپروائی اِتنی انتظام کا گھر کے اللہ
ذمہ کی اُن دوبارہ کر بُلا واپس کو گلوکاروں اور لاویوں نے مَیں

زیتون اور مَے نئی غلہ، یہوداہ تمام کر دیکھ یہ 12 لگایا۔ پر داریوں
گوداموں 13 لگا۔ لانے میں گوداموں حصہ دسواں کا تیل کے
کے لاوی فِدایاہ اور منشی صدوق امام، سلمیاہ نے مَیں نگرانی کی
کیا، مقرر مددگار کا اُن کو متنیاہ بن زکور بن حنان کے کر سپرد
اماموں کو ھی اُن تھا۔ جاتا سمجھا اعتماد قابلِ کو چاروں کیونکہ
داری ذمہ کی کرنے تقسیم حصے مقررہ کے اُن میں لاویوں اور
گئی۔ دی
سب وہ ! کر یاد مجھے باعث کے کام اِس خدا، میرے اے 14
اُس اور گھر کے خدا اپنے سے وفاداری نے مَیں جو بھول نہ کچھ
ھے۔ کیا لئے کے انتظام کے

بحالی کی سبت

جو دیکھا کو لوگوں کچھ میں یہوداہ نے مَیں وقت اُس 15
دوسرے تھے۔ رھے بنا مَے کر نچوڑ رس کا انگور دن کے سبت
کے پیداوار کی قسم مختلف دیگر اور انجیر انگور، مَے، کر لاد غلہ
کچھ سب یہ تھے۔ رھے پہنچا یروشلم اور رھے لاد پر گدھوں ساتھ
دن کے سبت کہ کی تنبیہ اُنہیں نے مَیں تھا۔ رھا ہو دن کے سبت
یروشلم جو بھی آدمی کچھ کے صور 16 کرنا۔ نہ فروخت خوراک
میں یروشلم چیزیں کئی دیگر اور مچھلی دن کے سبت تھے رہتے میں
نے مَیں کر دیکھ یہ 17 تھے۔ بیچتے کو لوگوں کے یہوداہ کر لا
تو آپ ! ھے بات بُری کتنی یہ" کہا، کر ڈانٹ کو شرفا کے یہوداہ
باپ کے آپ جب 18 ھیں۔ رھے کر بےحرمتی کی دن کے سبت
لایا۔ پر شہر اِس اور پر ہم آفت ساری یہ اللہ تو کیا ایسا نے دادا
پر اسرائیل کا اللہ سے کرنے بےحرمتی کی دن کے سبت آپ اب
"ھیں۔ رھے بڑھا مزید غضب
کے شام دروازے کے یروشلم کو جمعہ کہ دیا حکم نے مَیں 19
جائیں، ڈوب میں سایوں دروازے جب جائیں کئے بند وقت اُس
تک اختتام کے سبت رھیں۔ بند دن پورے کے سبت وہ کہ اور
کو لوگوں کچھ اپنے نے مَیں تھی۔ نہیں اجازت کی کھولنے اُنہیں
دن کے سبت سامان اپنا بھی کوئی تاکہ کیا بھی کھڑا پر دروازوں
کئی نے والوں بیچنے اور تاجروں کر دیکھ یہ 20 لائے۔ نہ میں شہر
بیچنے مال اپنا وھاں اور گزاری باھر سے شہر رات کی سبت مرتبہ
کی سبت آپ" کی، تنبیہ اُنہیں نے مَیں تب 21 کی۔ کوشش کی
ایسا دوبارہ آپ اگر ھیں؟ گزارتے پاس کے فصیل کیوں رات
وہ سے وقت اُس "گا۔ جائے کیا پولیس حوالۂ کو آپ تو کریں

دیا حکم نے مَیں کو لاویوں 22 آئے۔ باز سے آنے دن کے سبت
پہرا کی دروازوں کے شہر کے کر صاف پاک کو آپ اپنے کہ
رھے۔ مُقدّس و مخصوص دن کا سبت سے اب تاکہ کریں داری
اپنی کے کر یاد باعث کے نیکی اِس مجھے خدا، میرے اے
کر۔ مہربانی پر مجھ مطابق کے شفقت عظیم

ھے منع باندھنا رشتہ سے غیریہودیوں

یہودی سے بہت کہ ہوا معلوم بھی یہ مجھے وقت اُس 23
ہوئی سے عورتوں کی موآب اور عمون اشدود، شادی کی مردوں
اَور کوئی یا زبان کی اشدود صرف بچے آدھے کے اُن 24 ھے۔
تھے۔ ھی ناواقف وہ سے زبان ہماری تھے۔ لیتے بول زبان غیرملکی
ایک بعض بھیجی۔ لعنت پر اُن اور جھڑکا اُنہیں نے مَیں تب 25
اللہ اُنہیں نے مَیں کی۔ پٹائی کی اُن نے مَیں کر نوچ نوچ بال کے
شادی کی بیٹیوں بیٹے اپنے ہم کہ کیا مجبور پر کھلانے قَسم کی
اسرائیل" کہا، نے مَیں 26 گے۔ کرائیں نہیں سے غیرملکیوں
گناہ اُسے نے شادیوں ھی ایسی کریں۔ یاد کو سلیمان بادشاہ کے
تھا۔ نہیں بادشاہ کوئی برابر کے اُس وقت اُس اُکسایا۔ پر کرنے
لیکن بنایا۔ بادشاہ کا اسرائیل پورے اُسے اور تھا کرتا پیار اُسے اللہ
گیا۔ اُکسایا پر کرنے گناہ سے طرف کی بیویوں غیرملکی بھی اُسے
سے آپ ! ھے پڑتا سننا کچھ یہی بھی میں بارے کے آپ اب 27
شادی سے عورتوں غیرملکی ھے۔ رھا ہو سرزد گناہ بڑا یہی بھی
کرنے سے آپ ہمارے خدا سے بےوفا ہو گئے ھیں!"
شادی کی بیٹے ایک کے یویدع بیٹے کے اِلیاسب اعظم امامِ 28
کو بیٹے نے مَیں لئے اِس تھی، ہوئی سے بیٹی کی حورونی سنبلّط
دیا۔ بھگا سے یروشلم
کے امام نے اُنہوں کیونکہ کر، یاد اُنہیں خدا، میرے اے 29
ھے۔ کی بےحرمتی کی عہد کے لاویوں اور اماموں اور عُہدے
سے چیز غیرملکی ھر کو لاویوں اور اماموں نے مَیں چنانچہ 30
داریوں ذمہ مختلف اور خدمت کی اُن اُنہیں کے کر صاف پاک
دیں۔ ھدایات لئے کے
اور پیداوار پہلی کی فصل کہ دیا دھیان نے مَیں نیز، 31
پہنچائی میں گھر کے رب پر وقت لکڑی کی جلانے کو قربانیوں
جائے۔
کر مہربانی پر مجھ کے کر یاد مجھے خدا، میرے اے !

آستر

ہے مناتا جشن اخسویرس

ایتھوپیا کر لے سے بھارت سلطنت کی بادشاہ اخسویرس 1
ہے ذکر کا واقعات جن 2 تھی۔ مشتمل پر صوبوں 127 تک
حکومت سے قلعے کے شہر سوسن وہ جب ہوئے وقت اُس وہ
اپنے نے اُس میں سال تیسرے کے حکومت اپنی 3 تھا۔ کرتا
کے مادی اور فارس کی۔ ضیافت کی افسروں اور بزرگوں تمام
ہوئے۔ شریک سب رئیس اور شرفا کے صوبوں اور افسر فوجی
زبردست کی سلطنت اپنی تک دن 180 پورے نے شہنشاہ 4
کیا۔ مظاہرہ کا شوکت و شان کی قوت اپنی اور دولت
تمام والے رہنے میں قلعے کے سوسن نے اُس بعد کے اِس 5
جشن یہ کی۔ ضیافت تک بڑے کر لے سے چھوٹے کی لوگوں
کے *مرمر 6 گیا۔ منایا میں صحن کے باغ شاہی تک دن سات
قیمتی کے رنگ قرمزی اور سفید کے کتان درمیان کے ستونوں
کی رنگ ارغوانی اور سفید وہ اور تھے، گئے لٹکائے پردے
کے چھلوں کے چاندی لگے میں ستونوں ذریعے کے ڈوریوں
کے چاندی اور سونے لئے کے مہمانوں تھے۔ ہوئے بندھے ساتھ
میں جس تھے ہوئے رکھے پر فرش ایسے کے کاری پچی صوفے
مَے 7 تھے۔ ہوئے استعمال پتھر قیمتی تین مزید علاوہ کے مرمر
اور تھا، لاثانی اور فرق پیالہ ہر گئی۔ پلائی میں پیالوں کے سونے
ہر 8 تھی۔ کثرت کی مَے شاہی مطابق کے فیاضی کی بادشاہ
دیا حکم نے بادشاہ کیونکہ تھا، سکتا پی چاہے جی جتنی کوئی
کریں۔ پوری خواہش ہر کی مہمانوں ساقی کہ تھا

برطرفی کی ملکہ وشتی

ضیافت کی خواتین اندر کے محل نے ملکہ وشتی دوران اِس 9
تھا گیا بہل کر پی پی مَے دل کا بادشاہ جب دن ساتویں 10 کی۔
کی اُس خاص جو بُلایا کو سراؤں خواجہ سات اُن نے اُس تو
ابگتا، بِگتا، خربونا، بِزّتا، مہومان، نام کے اُن تھے۔ کرتے خدمت
کو ملکہ وشتی" دیا، حکم نے اُس 11 تھے۔ کرکس اور زِتار
مہمانوں باقی اور شرفا تا کہ آؤ لے حضور میرے کر پہنا تاج شاہی
نہایت وشتی کیونکہ "جائے۔ ہو معلوم صورتی خوب کی اُس کو
گئے پاس کے ملکہ سرا خواجہ جب لیکن 12 تھی۔ صورت خوب
دیا۔ کر انکار سے آنے نے اُس تو

* 1:6 مرمر: لفظی ترجمہ: سنگِ جراحت، alabaster۔

کی بات سے داناؤں اور 13 گیا ہو بگولا آگ بادشاہ کر سن یہ
قانونی بادشاہ کہ تھا یہ دستور کیونکہ تھے، عالِم کے اوقات جو
کارشینا، نام کے عالِموں 14 کرے۔ مشورہ سے علما میں معاملوں
اور فارس تھے۔ مموکان اور مرسِنا مرس، ترسیس، ادماتا، سِتار،
تھے سکتے آ حضور کے بادشاہ سے آزادی شرفا سات یہ کے مادی
تھے۔ رکھتے عُہدہ اعلیٰ سے سب میں سلطنت اور
ملکہ وشتی سے لحاظ کے قانون" پوچھا، نے اخسویرس 15
سراؤں خواجہ نے اُس کیونکہ جائے؟ کیا سلوک کیا ساتھ کے
"مانا۔ نہیں کو حکم شاہی ہوئے بھیجے تھ ھا کے
جواب میں موجودگی کی شرفا دیگر اور بادشاہ نے مموکان 16
کے اُس بلکہ کا بادشاہ صرف نہ سے اِس نے ملکہ وشتی" دیا،
بھی کا قوموں والی رہنے میں صوبوں تمام کے سلطنت اور شرفا تمام
خواتین تمام وہ ہے کیا نے اُس کچھ جو کیونکہ 17 ہے۔ کیا گناہ
کر جان حقیر کو شوہروں اپنے وہ پھر گا۔ جائے ہو معلوم کو
کا آنے حضور اپنے کو ملکہ وشتی نے بادشاہ 'گو گی، کہیں
آج 18 'کیا۔ انکار سے آنے حضور کے اُس نے اُس تو بھی دیا حکم
کر سن بات یہ کی ملکہ بیویاں کی شرفا کے مادی اور فارس ھی
اور ذلت ھم تب گی۔ کریں سلوک ھی ایسا سے شوہروں اپنے
منظور کو بادشاہ اگر 19 گے۔ جائیں اُلجھ میں جال کے غصے
اخسویرس کبھی پھر کو ملکہ وشتی کہ کریں اعلان وہ تو ھو
یہ کہ ہے لازم اور نہیں۔ اجازت کی آنے حضور کے بادشاہ
اُسے تا کہ جائے کیا درج میں قوانین کے مادی اور فارس اعلان
عُہدہ کا ملکہ کو اَور کسی بادشاہ پھر سکے۔ جا کیا نہ منسوخ
پوری اعلان جب 20 ھو۔ لائق زیادہ جو کو عورت ایسی دیں،
عزت کی شوہروں اپنے عورتیں تمام تو گا جائے کیا میں سلطنت
"بڑے۔ یا ھوں چھوٹے وہ خواہ گی، کریں
کے مموکان آئی۔ پسند کو شرفا کے اُس اور بادشاہ بات یہ 21
صوبوں تمام کے سلطنت نے اخسویرس 22 مطابق کے مشورے
اور میں تحریر طرزِ اپنے کے اُس کو صوبے ہر بھیجے۔ خط میں
اپنے مرد ہر کہ گیا مل خط میں زبان اپنی کی اُس کو قوم ہر
بولی زبان کی شوہر میں خاندان ہر کہ اور ہے سرپرست کا گھر
جائے۔

2

تلاش کی ملکہ نئی

باره کو کنواری ہر پہلے سے ملنے سے بادشاہ اخسویرس 12-13
اور سے تیل کے مُر ماہ چھ تھا، کروانا سنگار بناؤ مقررہ کا مہینوں
سے۔ طریقوں دیگر کے نکھارنے رنگ اور تیل کے بلسان ماہ چھ
بھی جو کی خانے زنان تو تھا جانا میں محل کے بادشاہ اُسے جب
جاتی۔ دی اُسے چاہتی لینا ساتھ اپنے وہ چیز

صبح اُسے دن اگلے اور جاتی میں محل وہ وقت کے شام 14
کی بادشاہ جہاں جاتا لایا میں خانے زنان دوسرے وقت کے
کے اِس تھیں۔ رہتی میں نگرانی کی سرا خواجہ شعشجز داشتائیں
صورت اِسی صرف اُسے آتی۔ نہ پاس کے بادشاہ کبھی پھر وہ بعد
اُس وہ اور آتی پسند خاص کو بادشاہ وہ کہ جاتا لایا واپس میں
بُلاتا۔ اُسے کرکے نام کا

ہے جاتی بن ملکہ آستر

ابی) آئی باری کی خیل ابی بنت آستر ہوتے ہوتے 15
پالک لے کو بیٹی کی اُس نے مردکی اور تھا، کاچچا مردکی خیل
کیا کی خانے زنان آپ کہ گیا پوچھا سے آستر جب ۔(تھا لیا بنا
کچھ وہ صرف نے اُس تو ھیں چاہتی جانا لے ساتھ اپنے چیزیں
جس اور چنا۔ لئے کے اُس نے سرا خواجہ ھیجا جو لیا لے
بادشاہ اُسے چنانچہ 16 سراہا۔ اُسے نے اُس دیکھا اُسے بھی نے
میں طیبت بنام مہینے دسویں کے سال ساتویں کے حکومت کی
گیا۔ لایا میں محل پاس کے اخسویرس
زیادہ کہیں نسبت کی لڑکیوں دوسری آستر کو بادشاہ 17
خاص کی اُس اُسے نسبت کی کنواریوں تمام دیگر لگی۔ پیاری
سر کے اُس نے بادشاہ چنانچہ ہوئی۔ حاصل مہربانی اور قبولیت
کی موقع اِس 18 دیا۔ بنا ملکہ جگہ کی وشتی اُسے کرکھ تاج پر
تمام کی۔ ضیافت بڑی میں اعزاز کے آستر نے اُس میں خوشی
میں صوبوں ساتھ ساتھ گئی۔ دی دعوت کو افسروں اور شرفا
تقسیم تحفے سے فیاضی اور گیا کیا اعلان کا معافی کی ٹیکسوں کچھ
گئے۔ کئے

ہے بچاتا کو بادشاہ مردکی

شاہی مردکی تو گیا کیا جمع بار پھر کو کنواریوں ایک جب 19
کسی تک اب نے آستر 20 †تھا۔ بیٹھا میں دروازے کے صحن
بتانے یہ نے مردکی کیونکہ ہوں، یہودی میں کہ تھا بتایا نہیں کو
رہتی میں گھر کے اُس وہ جب طرح کی پہلے تھا۔ کیا منع سے
تھی۔ مانتی بات ہر کی اُس آستر بھی اب تھی

دوبارہ اُسے ملکہ تو گیا ہوٹھنڈا غصہ کا بادشاہ جب میں بعد 1
کے اُس فیصلہ جو اور تھا کیا نے وشتی کچھ جو لگی۔ آنے یاد
پھر 2 رہا۔ گھومتا میں ذہن کے اُس بھی وہ تھا ہوا میں بارے
سلطنت پوری نہ کیوں" کیا، پیش خیال نے ملازموں کے اُس
جائیں؟ کی تلاش کنواریاں صورت خوب لئے کے شہنشاہ میں
یہ جو کریں مقرر افسر میں صوبے ہر کے سلطنت اپنی بادشاہ 3
خانے زنان کے قلعے کے سوسن کرچن کنواریاں صورت خوب
کی سرا خواجہ ھیجا انچارج کے خانے زنان اُنہیں لائیں۔ میں
کے بڑھانے صورتی خوب کی اُن اور جائے دیا دے میں نگرانی
جائے۔ کیا استعمال طریقہ ضروری ہر کا نکھارنے رنگ لئے
کی وشتی وہ آئے پسند زیادہ سے سب کو بادشاہ لڑکی جو پھر 4
جائے۔ بن ملکہ جگہ"

کیا۔ ہی ایسا نے اُس اور لگا، اچھا کو بادشاہ منصوبہ یہ

ایک کا قبیلے کے یمین بن میں قلعے کے سوسن وقت اُس 5
تھا۔ قیس بن سِمعی بن یائیر بن مردکی نام کا جس تھا رہتا یہودی
کا بابل کو جن تھا شامل میں اسرائیلیوں اُن خاندان کا مردکی 6
جلاوطن ساتھ کے *یہویاکین بادشاہ کے یہوداہ نبوکدنضر بادشاہ
نہایت ایک کی چچا کے مردکی 7 تھا۔ گیا لے ساتھ اپنے کے کر
تھی۔ کہلاتی بھی آستر جو تھی ہدسّاہ بنام بیٹی صورت خوب
کی بیٹی اپنی کرکے اُسے نے مردکی پر مرنے کے والدین کے اُس
تھا۔ لیا پال سے حیثیت

سوسن کو لڑکیوں سی بہت تو ہوا صادر حکم کا بادشاہ جب 8
کرسپرد کے ھیجا انچارج کے خانے زنان کرلا میں قلعے کے
پسند کو ھیجا وہ 9 تھی۔ شامل میں لڑکیوں اُن بھی آستر گیا۔ دیا
سرا خواجہ ہوئی۔ حاصل مہربانی خاص کی اُس اُسے بلکہ آئی
کا پینے کھانے کیا، شروع سلسلہ کا سنگار بناؤ جلدی جلدی نے
آستر نوکرانیاں چنیدہ سات کی محل شاہی اور کروایا انتظام مناسب
کو لڑکیوں کی اُس اور آستر لئے کے رہائش دیں۔ کر حوالے کے
گئے۔ دیئے کمرے اچھے سے سب کے خانے زنان

عورت یہودی مَیں کہ تھا بتایا نہیں کو کسی نے آستر 10
میں بارے کے اِس کہ تھا دیا حکم اُسے نے مردکی کیونکہ ہوں،
گزرتا سے صحن کے خانے زنان مردکی دن ہر 11 رہے۔ خاموش
ہو کیا کیا ساتھ کے اُس کہ یہ اور کرے پتا کا حال کے آستر تاکہ
ہے۔ رہا

* **2:6** یہویاکین: عبرانی میں یہویاکین کا مترادف یکونیاہ مستعمل ہے۔
† **2:19** شاہی صحن کے دروازے میں بیٹھا تھا: شاہی صحن کے دروازے میں انتظامیہ شاہی ہو۔ ملازم شاہی مردکی کہ ہے ممکن عین لئے اِس تھی،

بیٹھا میں دروازے کے صحن شاہی مردکی جب دن ایک 21
اخسویرس کر آمیں غصے ترش اوربِگتان بنام سرا خواجہ دو تو تھا
کمروں شاہی دونوں لگے۔ نے کر سازشیں کی کرنے قتل کو
کو آستر نے اُس تو چلا پتا کو مردکی 22 تھے۔ دار پہرے کے
اطلاع کو بادشاہ کر لے نام کا مردکی نے جس پہنچائی خبر
اور ہوا، ثابت درست تو گئی کی تفتیش کی معاملے 23 دی۔
کی بادشاہ واقعہ یہ گئی۔ دی دے پھانسی کو ملازموں دونوں
اُس روزنامہ میں جس گیا کیا درج میں کتاب اُس میں موجودگی
تھے۔ جاتے لکھے واقعات اہم کے حکومت کی

3

ہے چاہتا کرنا ہلاک کو قوم یہودی ہامان

کو اجاجی ہمّداتا بن ہامان نے بادشاہ بعد کے دیر کچھ 1
کبھی جب 2 دیا۔ عُہدہ اعلیٰ سے سب میں دربار کے کر سرفراز
شاہی تمام کے دروازے کے صحن شاہی تو ہوتا موجود آ ہامان
کا کرنے ایسا نے بادشاہ کیونکہ جاتے، جھک بل کے منہ افسر
تھا۔ کرتا نہیں ایسا مردکی لیکن تھا۔ دیا حکم
آپ" پوچھا، سے اُس نے ملازموں شاہی دیگر کر دیکھ یہ 3
"ہیں؟ رہے کر کیوں ورزی خلاف کی حکم کے بادشاہ
روز بہ روز "ہوں۔ یہودی تو مَیں" دیا، جواب نے اُس 4
اُنہوں آخرکار مانا۔ نہ وہ لیکن رہے، سمجھاتے اُسے دوسرے
گیا کہ تھے چاہتے دیکھنا وہ کیونکہ دی، اطلاع کو ہامان نے
نہیں۔ یا گا کرے قبول جواب کا مردکی وہ
منہ سامنے میرے مردکی کہ دیکھا خود نے ہامان جب 5
کو مردکی فوراً وہ 6 گیا۔ ہو بگولا آگ وہ تو جھکتا نہیں بل کے
کافی لئے کے اُس یہ لیکن لگا۔ بنانے منصوبے کے کرنے قتل
وہ لئے اِس ہے یہودی مردکی کہ تھا گیا بتایا اُسے چونکہ تھا۔ نہیں
کا نے کر ہلاک کو یہودیوں تمام والے رہنے میں سلطنت فارسی
لگا۔ ڈھونڈنے راستہ
سال ویں12 کے حکومت کی بادشاہ اخسویرس چنانچہ 7
ڈالا قرعہ میں موجودگی کی ہامان میں *نیسان مہینے پہلے کے
سے سب کی کرنے قتل کو یہودیوں ہامان سے ڈالنے قرعہ گیا۔
کہا 'پور' لئے کے (قرعہ) تھا۔ چاہتا کرنا معلوم تاریخ مبارک
†دن واں13 کا ادار مہینے ویں12 سے طریقے اِس (تھا۔ جاتا
سلطنت کی آپ" کی، بات سے بادشاہ نے ہامان تب 8 نکلا۔
کو آپ اپنے جو ہے ہوئی بکھری قوم ایک میں صوبوں تمام کے
تمام دوسری قوانین کے اُس ہے۔ رکھتی الگ سے قوموں دیگر
کو قوانین کے بادشاہ افراد کے اُس اور ہیں، مختلف سے قوموں
! کریں برداشت اُنہیں بادشاہ کہ نہیں مناسب ماننے۔ نہیں
کو قوم اِس کہ کریں اعلان تو ہو منظور کو بادشاہ اگر 9
3,35,000 میں خزانوں شاہی مَیں تب جائے۔ دیا کر ہلاک
"گا۔ دوں کرا جمع چاندی گرام کلو
مُہر شاہی جو اُتاری انگوٹھی وہ سے انگلی اپنی نے بادشاہ 10
دشمن کے یہودیوں اُسے اور تھی ہوتی استعمال لئے کے لگانے
قوم اور چاندی" کہا، 11 کر دے کو اجاجی ہمّداتا بن ہامان
اچھا کو آپ جو کریں کچھ وہ ساتھ کے اُس ہیں، کی ہی آپ
"لگے۔
محرّروں شاہی نے ہامان ‡دن ویں13 کے مہینے پہلے 12
کر لکھ خط مطابق کے ہدایات تمام کی اُس وہ تاکہ بلایا کو
قوموں تمام اور حاکموں دیگر کے صوبوں گورنروں، کے بادشاہ
اور تحریر طرزِ اپنے کے قوم ہر خط یہ بھیجیں۔ کو بزرگوں کے
گیا، لکھا کر لے نام کا بادشاہ اُنہیں ہوئے۔ بند قلم میں زبان اپنی
اعلان کا ذیل میں اُن گئی۔ لگائی پر اُن مُہر کی انگوٹھی شاہی پھر
گیا۔ کیا
طور پورے اور ہلاک کو یہودیوں تمام میں دن ہی ایک" 13
عورتیں۔ یا ہوں بچے بڑے، یا ہوں چھوٹے خواہ ہے، کرنا تباہ پر
لئے کے اِس "جائے۔ لی کر ضبط بھی ملکیت کی اُن ساتھ ساتھ
گیا۔ کیا مقرر §دن واں13 کا ادار مہینے ویں12
صوبوں تمام کے سلطنت ذریعے کے قاصدوں رَو تیز اعلان یہ
اور جائے کی پر طور قانونی تصدیق کی اُس تاکہ 14 گیا پہنچایا میں
ہوں۔ تیار لئے کے دن مقررہ قومیں تمام
کے سوسن اعلان یہ نکلے۔ چل قاصد پر حکم کے بادشاہ 15
لئے کے پینے کھانے ہامان اور بادشاہ پھر گیا۔ کیا بھی میں قلعے
گئی۔ مچ چل ہل میں شہر پورے لیکن گئے۔ بیٹھ

4

ہے مانگتا مدد سے آستر مردکی

رنجش نے اُس تو ہے ہوا کیا کہ ہوا معلوم کو مردکی جب 1
راکھ پر سر اور لیا پہن لباس کا ٹاٹ کر پھاڑ کو کپڑوں اپنے سے
کرتے کرتے زاری و گریہ سے آواز بلند کر نکل وہ پھر لی۔ ڈال
گیا پہنچ تک دروازے کے صحن شاہی وہ 2 گزرا۔ سے میں شہر

* 3:7 مئی۔ تا اپریل :نیسان مہینے پہلے
† 3:7 ویں12 مہینے ادار کا واں13 دن :7 مارچ، 473 ق۔ م
‡ 3:12 پہلے مہینے کے ویں13 دن :17 اپریل۔
§ 3:13 ویں12 مہینے ادار کا واں13 دن :7 مارچ۔

ایسے کہ ہیں گئی بن ملکہ لئے اِسی آپ شاید ہے، پتا کیا گے۔
“کریں۔ مدد کی یہودیوں پر موقع
پھر ہے، ٹھیک” 16 بھیجا، جواب کو مردکی نے آستر 15
کریں۔ جمع کو یہودیوں تمام والے رہنے میں سوسن اور جائیں
نہ کھائیں، کچھ نہ رات تین اور دن تین کر رکھ روزہ لئے میرے
گی۔ رکھوں روزہ کر مل ساتھ کے نوکرانیوں اپنی بھی مَیں پئیں۔
خلاف کے قانون یہ گو گی، جاؤں پاس کے بادشاہ بعد کے اِس
“گی۔ جاؤں ہی مر تو ہے مرنا اگر ہے۔
اُسے نے آستر جیسا کیا ہی ویسا اور گیا چلا مردکی تب 17
تھی۔ کی ہدایت

5

ہے دیتی دعوت کو ہامان اور بادشاہ آستر

کے محل ہوئے پہنے لباس شاہی اپنا ملکہ آستر دن تیسرے 1
تھا سامنے کے ہال اُس صحن یہ ہوئی۔ داخل میں صحن اندرونی
مقابل کے دروازے بادشاہ وقت اُس تھا۔ لگا تخت میں جس
وہ کر دیکھ کھڑی میں صحن کو آستر 2 تھا۔ بیٹھا پر تخت اپنے
دیا۔ بڑھا طرف کی اُس کو عصا شاہی کے سونے اور ہوا خوش
نے بادشاہ 3 دیا۔ چھو کو سرے کے عصا اور آئی قریب آستر تب
ہیں؟ چاہتی کیا آپ ہے؟ بات کیا ملکہ، آستر” پوچھا، سے اُس
حصہ آدھا کا سلطنت خواہ ہوں، تیار لئے کے دینے اُسے مَیں
“!ہو نہ کیوں
کی ضیافت لئے کے آج نے مَیں” دیا، جواب نے آستر 4
اپنے کو ہامان وہ تو ہو منظور کو بادشاہ اگر ہیں۔ کی تیاریاں
“کریں۔ شرکت میں اُس کر لے ساتھ
ہامان ! کرو جلدی” دیا، حکم کو ملازموں اپنے نے بادشاہ 5
چنانچہ “سکیں۔ کر پوری خواہش کی آستر ہم تاکہ بُلاؤ کو
ہوئے۔ شریک میں ضیافت شدہ تیار کی آستر ہامان اور بادشاہ
آپ بتائیں، مجھے اب” پوچھا، سے آستر نے بادشاہ کر پی مَے 6
پیش درخواست اپنی گا۔ جائے دیا کو آپ وہ ہیں؟ چاہتی کیا
دینے کو آپ تک حصے آدھے کے سلطنت مَیں کیونکہ کریں،
“ہوں۔ تیار لئے کے
ہے، یہ آرزو اور درخواست میری” دیا، جواب نے آستر 7
اور گزارش میری اُنہیں اور ہوں خوش سے مجھ بادشاہ اگر 8
کے ہامان پھر بار ایک کل وہ تو ہو منظور کرنا پوری درخواست
تیار لئے کے آپ مَیں جو کریں شرکت میں ضیافت ایک ساتھ
“گی۔ دوں جواب کو بادشاہ مَیں پھر کروں۔

کی ہوئے داخل کر پہن کپڑے ماتمی کیونکہ ہوا، نہ داخل لیکن
جہاں جہاں میں صوبوں تمام کے سلطنت 3 تھی۔ نہیں اجازت
روزہ اور کرنے ماتم خوب یہودی وہاں پہنچا اعلان کا بادشاہ
لوگ سے بہت لگے۔ کرنے زاری و گریہ اور رونے کر رکھ
گئے۔ لیٹ میں راکھ کر پہن لباس کا ٹاٹ
اُسے کر آ نے سراؤں خواجہ اور نوکرانیوں کی آستر جب 4
کپڑے کو مردکی نے اُس گئی۔ گھبرا سخت وہ تو دی اطلاع
لیکن لے، پہن بدلے کے کپڑوں ماتمی اپنے وہ جو دیئے بھیج
سرا خواجہ ہتاک نے آستر تب 5 کیا۔ نہ قبول اُنہیں نے اُس
ہے، ہوا کیا کہ کرے معلوم وہ تاکہ بھیجا پاس کے مردکی کو
ہتاک نے بادشاہ) ہے۔ رہا کر کیوں حرکتیں ایسی مردکی
(تھی۔ دی داری ذمہ کی کرنے خدمت کی آستر کو
کے مردکی کر نکل سے دروازے کے صحن شاہی ہتاک 6
اُسے نے مردکی 7 تھا۔ میں چوک والے ساتھ تک اب جو آیا پاس
یہودیوں نے ہامان کہ بتایا بھی یہ کر سنا منصوبہ پورا کا ہامان
کا دینے پیسے کتنے کو خزانے شاہی لئے کے کرنے ہلاک کو
اُس کو سرا خواجہ نے مردکی علاوہ کے اِس 8 ہے۔ کیا وعدہ
جس اور تھا ہوا صادر میں سوسن جو دی کاپی کی فرمان شاہی
اُس تھا۔ گیا کیا اعلان کا نے کر نابود و نیست کو یہودیوں میں
حالات تمام اُنہیں کر دکھا کو آستر اعلان یہ” کی، گزارش نے
جائیں حضور کے بادشاہ کہ دیں ہدایت اُنہیں دیں۔ کر باخبر سے
“کریں۔ سفارش کی قوم اپنی کے کر التجا سے اُس اور
سن یہ 10 دی۔ خبر کی باتوں کی مردکی اور آیا واپس ہتاک 9
بتائے، اُسے تاکہ بھیجا پاس کے مردکی دوبارہ اُسے نے آستر کر
جانتے باشندے تمام کے صوبوں بلکہ ملازم تمام کے بادشاہ” 11
بادشاہ میں صحن اندرونی کے محل بغیر بُلائے بھی جو کہ ہیں
مرد وہ خواہ گی، جائے دی موت سزائے اُسے آئے پاس کے
بادشاہ کہ گا جائے بچ میں صورت اِس صرف وہ عورت۔ یا ہو
کہ ہے بھی یہ بات بڑھائے۔ طرف کی اُس عصا اپنا کا سونے
“ہیں۔ گئے ہو دن 30 بُلائے مجھے کو بادشاہ
یہ” بھیجا، واپس جواب نے مردکی 13 کر سن پیغام کا آستر 12
تمام دیگر گو لئے اِس ہوں، رہتی میں محل شاہی مَیں کہ سوچنا نہ
وقت اِس آپ اگر 14 گی۔ جاؤں بچ مَیں جائیں ہو ہلاک یہودی
یا چھٹکارا اور رِہائی سے اَور کہیں یہودی تو گی رہیں خاموش
جائیں ہو ہلاک گھرانا کا باپ کے آپ اور آپ جبکہ گے لیں

تیاریاں کی ہامان لئے کے کرنے قتل کو مردکی

زندہ اور خوش بڑا وہ تو نکلا سے محل ہامان جب دن اُس 9
صحن شاہی جو گئی پڑ پر مردکی نظر کی اُس پھر لیکن تھا۔ دل
کو ہامان نہ ہوا، کھڑا وہ نہ تھا۔ بیٹھا پاس کے دروازے کے
پر آپ اپنے لیکن 10 گیا، ہو پیلا لال ہامان گیا۔ کانپ کر دیکھ
گیا۔ چلا وہ کر رکھ قابو

اپنے کو زرِش بیوی اپنی اور دوستوں اپنے وہ کر پہنچ گھر
متعدد اور دولت زبردست اپنی سامنے کے اُن 11 کر بُلا پاس
کی موقعوں سارے اُن اُنہیں نے اُس لگا۔ مارنے شیخی پر بیٹوں
فخر اور تھی کی عزت کی اُس نے بادشاہ پر جن سنائی فہرست
اونچا زیادہ سے افسروں اور شرفا باقی تمام مجھے نے بادشاہ کہ کیا
آستر آج بلکہ یہ، صرف نہ” کہا، نے ہامان 12 ہے۔ دیا عُہدہ
صرف علاوہ کے بادشاہ میں جس کی ضیافت ایسی نے ملکہ
دعوت بھی لئے کے کل سے ملکہ مجھے اور تھا۔ شریک ہی مَیں
لیکن 13 کروں۔ شرکت میں ضیافت ساتھ کے بادشاہ کہ ہے ملی
پر دروازے کے صحن کے محل شاہی یہودیِ مردکی تک جب
“گا۔ لوں نہیں سانس کا چین مَیں ہے آتا نظر بیٹھا

سولی” دیا، مشورہ نے عزیزوں باقی اور زرِش بیوی کی اُس 14
سویرے صبح کل پھر ہو۔ فٹ 75 اونچائی کی جس بنوائیں
لٹکایا سے اُس کو مردکی کہ کریں گزارش کر جا پاس کے بادشاہ
ضیافت کر جا ساتھ کے بادشاہ سے تسلی آپ بعد کے اِس جائے۔
اور لگا، اچھا کو ہامان منصوبہ یہ “ہیں۔ سکتے لے مزے کے
کروائی۔ تیار سولی نے اُس

6

ہے کرتا عزت کی مردکی بادشاہ

کہ دیا حکم نے اُس لئے اِس آئی، نہ نیند کو بادشاہ رات اُس 1
واقعات اہم کے حکومت روزانہ میں جس جائے لائی کتاب وہ
ہوا ذکر بھی کا اِس تو 2 گیا پڑھا سے میں اُس ہیں۔ جاتے لکھے
بِگتانا سراؤں خواجہ دونوں کو بادشاہ طرح کس نے مردکی کہ
اِن کے کمروں شاہی جب کہ تھا، بچایا سے ہاتھ کے ترش اور
تو کی سازش کی کرنے قتل کو اخسویرس نے داروں پہرے
گیا پڑھا واقعہ یہ جب 3 تھی۔ دی اطلاع کو بادشاہ نے مردکی
دیا اعزاز کیا کو مردکی عوض کے اِس” پوچھا، نے بادشاہ تو
“گیا۔ دیا نہیں بھی کچھ” دیا، جواب نے ملازموں “گیا؟

تاکہ تھا پہنچا آ میں صحن بیرونی کے محل ہامان لمحے اُسی 4
مانگے اجازت کی لٹکانے سے سولی اُس کو مردکی سے بادشاہ
باہر” کیا، سوال نے بادشاہ تھی۔ بنوائی لئے کے اُس نے اُس جو
“ہے۔ ہامان” دیا، جواب نے ملازموں 5 “ہے؟ کون میں صحن
“دو۔ آنے اندر اُسے” دیا، حکم نے بادشاہ

اُس” پوچھا، سے اُس نے بادشاہ تو ہوا داخل ہامان 6
کرنا عزت خاص بادشاہ کی جس جائے کیا کیا لئے کے آدمی
!ہے رہا کر بات ہی میری وہ” سوچا، نے ہامان “چاہے؟
کرنا عزت زیادہ بادشاہ کی جس ہے کون نسبت میری کیونکہ
کی آدمی جس” دیا، جواب نے اُس چنانچہ 7 “ہے؟ چاہتا
چنا لباس شاہی لئے کے اُس 8 چاہیں کرنا عزت خاص بادشاہ
لایا بھی گھوڑا ایک ہوں۔ چکے پہن خود بادشاہ جو جائے
پر جس اور ہو ہوا سجا سے سجاوٹ شاہی سر کا جس جائے
بادشاہ گھوڑا اور لباس یہ 9 ہوں۔ چکے ہو سوار خود بادشاہ
وہی جائے۔ کیا سپرد کے ایک سے میں افسروں ترین اعلیٰ کے
ہیں چاہتے کرنا عزت خاص بادشاہ کی جس کو شخص اُس
میں چوک کے شہر کر بٹھا پر گھوڑے اُسے اور پہنائے کپڑے
اعلان کر چل آگے آگے کے اُس وہ ساتھ ساتھ گزارے۔ سے
بادشاہ عزت کی جس ہے جاتا کیا ساتھ کے اُس یہی ’ کرے،
“۔’ہیں چاہتے کرنا

مردکی کریں، جلدی پھر” کہا، سے ہامان نے اخسویرس 10
لباس شاہی ہے۔ بیٹھا پاس کے دروازے کے صحن شاہی یہودی
بھی جو کریں۔ سلوک ہی ایسا ساتھ کے اُس کر منگوا گھوڑا اور
کہ دیں دھیان اور کریں، کچھ وہی دیا نے آپ مشورہ کا کرنے
“!ہو نہ کمی کی چیز بھی کسی میں اِس

اُس کر چن کو لباس شاہی پڑا۔ کرنا ہی ایسا کو ہامان 11
گھوڑے اپنے کے بادشاہ اُسے پھر دیا۔ پہنا کو مردکی اُسے نے
ساتھ ساتھ گزارا۔ سے میں چوک کے شہر اُسے نے اُس کر بٹھا پر
شخص اُس یہی” رہا، کرتا اعلان کر چل آگے آگے کے اُس وہ
“ہے۔ چاہتا کرنا بادشاہ عزت کی جس ہے جاتا کیا ساتھ کے
آیا۔ واپس پاس کے دروازے کے صحن شاہی مردکی پھر 12

شرم گیا۔ چلا گھر اپنے سے جلدی کر ہو اُداس ہامان لیکن
بیوی اپنی نے اُس 13 تھا۔ لیا ڈال کپڑا پر منہ نے اُس مارے کے
ہوا ساتھ کے اُس جو سنایا کچھ سب کو دوستوں اپنے اور زرِش
کا آپ” کہا، سے اُس نے بیوی اور مشیروں کے اُس تب تھا۔
کے اُس آپ اور ہے یہودی مردکی کیونکہ ہے، گیا ہو غرق بیڑا

کر نہیں مقابلہ کا اُس آپ ہیں۔ لگے کھانے شکست سامنے
"گے۔ سکیں
14 کے بادشاہ کہ تھے رہے ہی کر بات سے اُس ابھی وہ
پاس کے آستر جلدی جلدی کر لے اُسے اور گئے پہنچ سرا خواجہ
تھی۔ تیار ضیافت پہنچایا۔

7

ستیاناس کا ہامان

1 شریک میں ضیافت کی ملکہ آستر ہامان اور بادشاہ چنانچہ
بھی اب طرح کی دن پہلے نے بادشاہ وقت پیتے مَے 2 ہوئے۔
کو آپ وہ ہیں؟ چاہتی کیا آپ بتائیں، اب ملکہ، آستر" پوچھا،
سلطنت میں کیونکہ کریں، پیش درخواست اپنی گا۔ جائے دیا
"ہوں۔ تیار لئے کے دینے کو آپ تک حصے آدھے کے
3 اور ہوں خوش سے مجھ بادشاہ اگر" دیا، جواب نے ملکہ
میری کہ کریں پوری گزارش میری تو ہو منظور بات میری اُنہیں
قوم میری اور مجھے کیونکہ 4 رہے۔ بچی جان کی قوم میری اور
کے کر ہلاک اور تباہ ہمیں جو ہے گیا ڈالا بیچ ہاتھ کے اُن کو
لونڈیاں اور غلام کر بِک ہم اگر ہیں۔ چاہتے کرنا نابود و نیست
کو بادشاہ مصیبت کوئی ایسی رہتی۔ خاموش میں تو جاتے بن
"ہوتی۔ نہ کافی لئے کے کرنے تنگ
5 ایسی کون" کیا، سوال سے آستر نے اخسویرس کر سن یہ
نے آستر 6 "ہے؟ کہاں وہ ہے؟ کرتا جرأت کی کرنے حرکت
"!ہے ہامان آدمی شریر یہ مخالف اور دشمن ہمارا" دیا، جواب
بادشاہ 7 لگا۔ کھانے دہشت سے ملکہ اور بادشاہ ہامان تب
باغ کے محل کر چھوڑ کو مَے اور گیا ہو کھڑا کر ہو بگولا آگ
میری" لگا، کرنے التجا سے آستر کر رہ پیچھے ہامان لگا۔ ٹہلنے میں
مجھے نے بادشاہ کہ تھا گیا ہو اندازہ اُسے کیونکہ "بچائیں جان
ہے۔ لیا کر فیصلہ کا دینے موت سزائے
8 صوفے اُس ہامان کہ ہے دیکھتا کیا تو آیا واپس بادشاہ جب
گرجا، بادشاہ ہے۔ بیٹھی لگائے ٹیک آستر پر جس ہے گیا گر پر
دری عصمت کی ملکہ حضور میرے میں محل یہیں آدمی یہ کیا"
ملازموں کہے الفاظ یہ نے بادشاہ ہی جوں "ہے؟ چاہتا کرنا
سرا خواجہ کا بادشاہ 9 دیا۔ ڈال کپڑا پر منہ کے ہامان نے
تیار سولی قریب کے گھر اپنے نے ہامان" اُٹھا، بول خربوناہ
لئے کے مردکی وہ ہے۔ فٹ 75 اونچائی کی جس ہے کروائی
جان کی بادشاہ نے جس لئے کے شخص اُس ہے، گئی بنوائی
"دو۔ لٹکا سے اُس کو ہامان" دیا، حکم نے بادشاہ "بچائی۔

10 نے اُس جو گیا دیا لٹکا سے سولی اُسی کو ہامان چنانچہ
گیا۔ ہو ٹھنڈا غصہ کا بادشاہ تب تھی۔ بنوائی لئے کے مردکی

8

ہے کرتا مدد کی یہودیوں اخسویرس

1 دشمن کے یہودیوں کو ملکہ آستر نے اخسویرس دن اُسی
لایا سامنے کے بادشاہ کو مردکی پھر دیا۔ دے گھر کا ہامان
ہے۔ دار رشتے میرا وہ کہ تھا دیا بتا اُسے نے آستر کیونکہ گیا،
کے لگانے مُہر جو اُتاری انگوٹھی وہ سے اُنگلی اپنی نے بادشاہ 2
لے واپس سے ہامان نے اُس جسے اور تھی ہوتی استعمال لئے
وقت اُس دیا۔ کر حوالے کے مردکی اُسے نے اُس اب تھا۔ لیا
دیا۔ بنا بھی نگران کا ملکیت کی ہامان اُسے نے آستر
3 کر رو رو اور گئی گر سامنے کے بادشاہ آستر پھر بار ایک
یہودیوں نے اجاجی ہامان منصوبہ شریر جو" لگی، کرنے التماس
سونے نے بادشاہ 4 "دیں۔ روک اُسے ہے لیا باندھ خلاف کے
سامنے کے اُس کر اُٹھ وہ تو بڑھایا، طرف کی آستر عصا اپنا کا
اچھی بات کو بادشاہ اگر" کہا، نے اُس 5 گئی۔ ہو کھڑی
مجھ وہ اور ہو حاصل مہربانی کی اُن مجھے اگر لگے، مناسب اور
کو فرمان اُس کے اجاجی ہمّداتا بن ہامان وہ تو ہوں خوش سے
رہنے میں صوبوں تمام کے سلطنت مطابق کے جس کریں منسوخ
نسل اور قوم میری اگر 6 ہے۔ کرنا ہلاک کو یہودیوں والے
طرح کس یہ میں تو جائے ہو ہلاک کر پھنس میں مصیبت
"گی؟ کروں برداشت
7 میں" کہا، سے یہودی مردکی اور آستر نے اخسویرس تب
یہودیوں نے میں خود اُسے دیا۔ دے گھر کا ہامان کو آستر نے
فرمان بھی جو لیکن 8 ہے۔ دی پھانسی سے وجہ کی کرنے حملہ پر
کی انگوٹھی کی اُس پر جس اور ہے ہوا صادر میں نام کے بادشاہ
کام اَور ایک آپ لیکن سکتا۔ جا کیا نہیں منسوخ اُسے ہے لگی مُہر
جس کریں جاری فرمان اَور ایک میں نام میرے ہیں۔ سکتے کر
کر لکھیں یوں مطابق کے تسلی اپنی اُسے ہو۔ لگی مُہر میری پر
"جائیں۔ ہو محفوظ یہودی
9 سیوان مہینے تیسرے گئے۔ بُلائے محرّر کے بادشاہ وقت اُسی
کے ہدایات تمام کی مردکی نے اُنہوں تھا۔ *دن واں23 کا
کے صوبوں 127 تمام اور یہودیوں جسے دیا لکھ فرمان مطابق
لے سے بھارت تھا۔ بھیجنا کو رئیسوں اور حاکموں گورنروں،
قوم ہر اور تحریر طرزِ اپنے کے صوبے ہر فرمان یہ تک ایتھوپیا کر

* **8:9** تیسرے مہینے سیوان کا 23واں دن: 25 جون۔

تھے۔ گئے ڈر سے اُن لوگ کے قوموں تمام دیگر کیونکہ سکا، کر
شاہی دیگر اور حاکموں گورنروں، شرفا، کے صوبوں ساتھ ساتھ 3
پر اُن خوف کا مردکی کیونکہ کی، مدد کی یہودیوں نے افسروں
اُس اور عُہدے اونچے کے اُس میں دربار اور 4 تھا، گیا ہو طاری
گئی پھیل میں صوبوں تمام خبر کی رسوخ و اثر ہوئے بڑھتے کے
تھی۔
اور ڈالا مار سے تلوار کو دشمنوں اپنے نے یہودیوں دن اُس 5
رکھتا نفرت سے اُن بھی جو دیا۔ کر نابود و نیست کے کر ہلاک
کے سوسن 6 گیا۔ سلوک چاہا جی جو نے اُنہوں ساتھ کے اُس تھا
یہودیوں نیز 7-10 ڈالا، مار کو آدمیوں 500 نے اُنہوں میں قلعے
داتا، پرشن نام کے اُن بھی۔ کو بیٹوں 10 کے ہامان دشمن کے
اور اِردی اریسی، پرمشتا، اریداتا، ادلیاہ، پوراتا، اسپاتا، دَلفون،
لُوٹا۔ نہ مال کا اُن نے یہودیوں لیکن تھے۔ وَیزاتا
قلعے کے سوسن کر گئی دی اطلاع کو بادشاہ دن اُسی 11
سے ملکہ آستر نے اُس تب 12 تھے۔ ہوئے ہلاک افراد کتنے میں
کے ہامان نے یہودیوں میں قلعے کے سوسن یہاں صرف" کہا،
دیا اُتار گھاٹ کے موت کو آدمیوں 500 علاوہ کے بیٹوں 10
اب ! گا ہو کیا نہ کچھ کیا میں صوبوں دیگر نے اُنہوں پھر تو ہے۔
گا۔ جائے دیا کو آپ وہ ہیں؟ چاہتی کیا مزید آپ بتائیں، مجھے
" گی۔ جائے کی پوری وہ کیونکہ کریں، پیش درخواست اپنی
کے سوسن تو ہو منظور کو بادشاہ اگر" دیا، جواب نے آستر 13
اپنے بھی کل طرح کی آج وہ کہ جائے دی اجازت کو یہودیوں
سولی لاشیں کی بیٹوں 10 کے ہامان اور کریں۔ حملہ پر دشمنوں
" جائیں۔ لٹکائی سے
گیا۔ کیا اعلان کا اِس میں سوسن تو دی اجازت نے بادشاہ 14
دن اگلے اور 15 گیا، دیا لٹکا سے سولی کو بیٹوں 10 کے ہامان تب
ہوئے۔ جمع دوبارہ یہودی کے شہر †دن ویں14 کے مہینے یعنی
کسی نے اُنہوں لیکن کیا۔ قتل کو آدمیوں 300 نے اُنہوں بار اِس
لُوٹا۔ نہ مال کا
کے مہینے بھی یہودی باقی کے صوبوں کے سلطنت 16-17
نے اُنہوں تھے۔ ہوئے جمع لئے کے دفاع اپنے ‡دن ویں13
اب تھا۔ لُوٹا نہ مال کا کسی لیکن کیا قتل کو دشمنوں 75,000
تھے۔ سکتے گزار زندگی سے آرام کر لے سانس کا چین دوبارہ وہ
کا خوشی کے کر ضیافت کی دوسرے ایک نے اُنہوں دن اگلے
ویں13 کے مہینے نے یہودیوں کے سوسن 18 منایا۔ جشن بڑا

طرزِ اپنے کے اُس بھی کو قوم یہودی تھا۔ بند قلم میں زبان اپنی کی
یہ نے مردکی 10 گیا۔ مل فرمان میں زبان اپنی کی اُس اور تحریر
اُس پھر لگائی۔ مُہر شاہی پر اُس کر لکھ میں نام کے بادشاہ فرمان
کے قاصدوں سوار پر گھوڑوں رفتار تیز کے ڈاک شاہی اُسے نے
تھا، لکھا میں فرمان دیا۔ کر حوالے
جمع لئے کے دفاع اپنے کو یہودیوں کے شہر ہر بادشاہ" 11
کے صوبوں اور قوموں مختلف اگر ہیں۔ دیتے اجازت کی ہونے
تباہ سمیت بچوں بال اُنہیں کو یہودیوں تو کریں حملہ پر اُن دشمن
ہے۔ اجازت کی کرنے نابود و نیست کے کر ہلاک اور کرنے
یعنی دن ہی ایک 12 ہیں۔ سکتے کر قبضہ پر ملکیت کی اُن وہ نیز،
کے بادشاہ کو یہودیوں †دن ویں13 کے ادار مہینے ویں12
" ہے۔ اجازت کی کرنے کچھ یہ میں صوبوں تمام
قوم ہر اور تھی کرنی تصدیق قانونی کی فرمان میں صوبے ہر 13
دشمنوں اپنے یہودی دن مقررہ تاکہ تھی پہنچانی خبر کی اِس کو
قاصد رَو تیز پر حکم کے بادشاہ 14 ہوں۔ تیار لئے کے لینے انتقام سے
فرمان پڑے۔ چل کر ہو سوار پر گھوڑوں بہترین کے ڈاک شاہی
ہوا۔ بھی میں قلعے کے سوسن اعلان کا
کتان نفیس لباس، شاہی کا رنگ سفید اور قرمزی مردکی 15
ہوئے پہنے تاج بڑا کا سونے پر سر اور چادر کی رنگ ارغوانی اور
خوشی کر لگا لگا نعرے باشندے کے سوسن تب نکلا۔ سے محل
شادمانی و خوشی تاب، و آب لئے کے یہودیوں 16 لگے۔ منانے
شہر ہر اور صوبے ہر 17 ہوا۔ شروع زمانہ کا جلال و عزت اور
نے یہودیوں وہاں گیا، پہنچ فرمان نیا کا بادشاہ بھی جہاں میں
اور کی ضیافت کی دوسرے ایک کر لگا لگا نعرے کے خوشی
یہودی لوگ سے بہت کے قوموں دوسری وقت اُس منایا۔ جشن
تھا۔ گیا چھا خوف کا یہودیوں پر اُن کیونکہ گئے، بن

9

ہیں لیتے بدلہ یہودی

بادشاہ جب گیا آ *دن واں13 کا ادار مہینے ویں12 پھر 1
غالب پر یہودیوں دن اُس نے دشمنوں تھا۔ کرنا عمل پر فرمان کے
خود یہودی ہوا، اُلٹ کے اِس اب لیکن تھی، رکھی اُمید کی آنے
تمام کے سلطنت 2 تھے۔ رکھتے نفرت سے اُن جو آئے غالب پر اُن
حملہ پر اُن تاکہ ہوئے جمع میں شہروں اپنے اپنے وہ میں صوبوں
نہ مقابلہ کا اُن کوئی تھے۔ چاہتے پہنچانا نقصان اُنہیں جو کریں

† 9:15 مارچ۔ 8 :دن ویں14 کے مہینے
* 9:1 مارچ۔ 7 :دن واں13 کا ادار مہینے ویں12
† 8:12 مارچ۔ 7 :دن ویں13 کے ادار مہینے ویں12
‡ 9:16-17 مارچ۔ 7 :دن ویں13 کے مہینے

لئے اِس تھا، کیا حملہ پر دشمنوں اپنے کر ہو جمع دن ویں14 اور
وجہ یہی 19 منایا۔ جشن بڑا کا خوشی دن ویں15 نے اُنہوں
تک آج یہودی والے رہنے میں شہروں کھلے اور دیہات کہ ھے
ایک ہوئے مناتے جشن §دن ویں14 کے مہینے ویں12
دیتے تحفے کو دوسرے ایک اور کرتے ضیافت کی دوسرے
ھیں۔

ابتدا کی پوریم عید

دیا۔ کر بند قلم نے مردکی اُسے تھا ہوا وقت اُس کچھ جو 20
کے دُوردراز اور قریبی کے سلطنت فارسی نے اُس ساتھ ساتھ
اُس میں جن 21 دیئے لکھ خط کو یہودیوں آباد میں صوبوں تمام
اور ویں14 کے مہینے ادار سالانہ سے اب” کیا، اعلان نے
ایک ہوئے مناتے خوشی 22 ھے۔ منانا جشن دن ویں15
اور دینا تحفے کو دوسرے ایک کرنا، ضیافت کی دوسرے
آپ دوران کے دنوں اِن کیونکہ کرنا، تقسیم خیرات میں غریبوں
سُکھ دُکھ کا آپ ھے، ہوا حاصل سکون سے دشمنوں اپنے کو
“گیا۔ بدل میں شادمانی ماتم کا آپ اور میں
جشن کا دنوں دو اِن مطابق کے ہدایات اِن کی مردکی 23
گیا۔ بن دستور
کا یہودیوں جب کیونکہ گیا، پڑ ‘پوریم’ نام کا عید 24-26
کا کرنے ہلاک کو سب اُن اجاجی ہمّداتا بن ہامان دشمن
سے سب کا مارنے کو یہودیوں نے اُس تو تھا رہا باندھ منصوبہ
جب دیا۔ ڈال ‘پور’ بنام قرعہ لئے کے کرنے معلوم دن مبارک
ہامان کہ دیا حکم نے اُس تو ہوا معلوم کچھ سب کو اخسویرس
لئے کے یہودیوں نے اُس تیاریاں کی جس جائے دی سزا وہ کو
گیا۔ لٹکایا سے پھانسی سمیت بیٹوں کے اُس اُسے تب تھیں۔ کی
نے مردکی اور تھے گزرے سے تجربے اِس یہودی چونکہ
اِسی سالانہ ہم کہ ہوئے متفق وہ لئے اِس 27 تھی دی ہدایت
نہ دستور یہ گے۔ منائیں مطابق کے ہدایات عین دن دو یہ وقت
کا غیریہودیوں اُن اور اولاد ہماری بلکہ ھے، فرض ہمارا صرف
ھے لازم 28 گے۔ جائیں ہو شریک میں مذہب یہودی جو بھی
مناتا کے کر یاد اُسے خاندان ہر اور نسل ہر ھے ہوا کچھ جو کہ
ضروری ہو۔ نہ کیوں میں شہر یا صوبے بھی کسی وہ خواہ رہے،
بھولیں، نہ کبھی دستور کا منانے عید کی پوریم یہودی کہ ھے
جائے۔ نہ مٹ بھی کبھی سے میں اولاد کی اُن یاد کی اُس کہ

پورے نے یہودی مردکی اور خیل ابی بنت آستر ملکہ 29
لکھ خط اَور ایک میں بارے کے عید کی پوریم ساتھ کے اختیار
کے سلطنت فارسی خط یہ 30 جائے۔ ہو تصدیق کی اُس تا کہ دیا
دعا کی سلامتی گیا۔ بھیجا کو یہودیوں تمام آباد میں صوبوں 127
نے مردکی اور ملکہ 31 بعد کے کرنے اظہار کا وفاداری اپنی اور
عید یہ ھے، فرمایا نے ہم طرح جس” کی، ہدایت دوبارہ اُنہیں
کے منانے اِسے ھے۔ منانی مطابق عین کے اوقات متعین لازماً
اولاد اپنی اور اپنے نے آپ طرح جس جائیں ہو متفق یوں لئے
“ھیں۔ کئے مقرر دن کے کرنے ماتم اور رکھنے روزہ لئے کے
منانے اُسے اور عید کی پوریم نے آستر سے فرمان اِس اپنے 32
گیا۔ کیا درج میں کتاب تاریخی یہ اور کی، تصدیق کی قواعد کے

10

ھے رہتا بنا سہارا کا قوم اپنی مردکی

علاقوں ساحلی پر ممالک تمام کے سلطنت پوری نے بادشاہ 1
بیان کا کامیابیوں زبردست تمام کی اُس 2 لگایا۔ ٹیکس تک
وہاں ھے۔ گیا کیا میں کتاب کی ‘تاریخ کی فارس و مادی شاہانِ’
اونچے کس کو مردکی نے اُس کہ ھے ذکر پورا بھی کا اِس
سب کا سلطنت بعد کے بادشاہ مردکی 3 تھا۔ کیا فائز پر عُہدے
بڑی کی اُس وہ اور تھا، معزز وہ میں یہودیوں تھا۔ افسر اعلیٰ سے
اور رہتا طالب کا بہبودی کی قوم اپنی وہ کیونکہ تھے، کرتے قدر
تھا۔ کرتا بات میں حق کے یہودیوں تمام

§ 9:19 ویں12 کے مہینے ویں14 دن: تا فروری۔ مارچ

ایوب

ایوب کی دین داری

کا جس تھا رہتا آدمی بےالزام ایک میں عُوض ملکِ 1
هر اور مانتا خوف کا اللہ چلتا، پر راہ سیدھی وہ تھا۔ ایوب نام
پیدا بیٹیاں تین اور بیٹے سات کے اُس 2 تھا۔ رہتا دُور سے بُرائی
7,000 :تھے مویشی مال بہت کے اُس ساتھ ساتھ 3 ہوئیں۔
500 اور جوڑیاں 500 کی بَیلوں اونٹ، 3,000 بھیڑبکریاں،
مشرق غرض تھے۔ بھی نوکرانیاں نوکر بےشمار کے اُس گدھیاں۔
تھی۔ بڑی سے سب حیثیت کی آدمی اِس میں باشندوں تمام کے
میں گھروں اپنے باری باری کہ تھا دستور کا بیٹوں کے اُس 4
ساتھ اپنے بھی کو بہنوں تین اپنی وہ لئے کے اِس کریں۔ ضیافت
ضیافت جب دفعہ ہر 5 تھے۔ دیتے دعوت کی پینے اور کھانے
اُنہیں کر بُلا کو بچوں اپنے ایوب تو پہنچتے تک اختتام دن کے
لئے کے ایک ہر کر اُٹھ سویرے صبح اور دیتا کر صاف پاک
کہتا وہ کیونکہ کرتا۔ پیش قربانی ایک ایک والی ہونے بھسم
پر اللہ میں دل کے کر گناہ نے بچوں میرے ہے سکتا ہو" تھا،
تھا۔ کرتا ہی ایسا بعد کے ضیافت ہر ایوب چنانچہ "ہو۔ کی لعنت

ایوب کے کردار پر الزام

کرنے پیش حضور کے رب کو آپ اپنے *فرشتے دن ایک 6
ابلیس نے رب 7 تھا۔ موجود درمیان کے اُن بھی ابلیس آئے۔
مَیں" دیا، جواب نے ابلیس "ہے؟ آیا سے کہاں تُو" پوچھا، سے
"رہا۔ پھرتا گھومتا اُدھر اِدھر میں دنیا
دی؟ توجہ پر ایوب بندے میرے نے تُو کیا" بولا، رب 8
وہ ہے، بےالزام وہ کیونکہ نہیں۔ اَور کوئی جیسا اُس میں دنیا
رہتا دُور سے بُرائی ہر اور مانتا خوف کا اللہ چلتا، پر راہ سیدھی
"ہے۔
ایوب کیا لیکن بےشک،" دیا، جواب کو رب نے ابلیس 9
کے اُس کے، اُس تو نے تُو 10 ہے؟ مانتا خوف کا اللہ ہی یوں
باڑ حفاظتی گرد ارد کے ملکیت تمام کی اُس اور کے گھرانے
برکت نے تُو پر اُس کیا نے ہاتھ کے اُس کچھ جو اور ہے۔ لگائی
ملک پورے گائےبَیل اور بھیڑبکریاں کی اُس میں نتیجے دی،
ذرا ہاتھ اپنا تُو اگر گا کرے کیا وہ لیکن 11 ہیں۔ گئے پھیل میں

* 1:6 فرشتے: لفظی ترجمہ: اللہ کے فرزند۔

تیرے وہ تب ہے۔ حاصل اُسے جو کرے تباہ کچھ سب کر بڑھا
"گا۔ کرے لعنت پر تجھ ہی پر منہ
اُس بھی کچھ جو ہے، ٹھیک" کہا، سے ابلیس نے رب 12
نہ ہاتھ کو بدن کے اُس لیکن ہے۔ میں ہاتھ تیرے وہ ہے کا
گیا۔ چلا سے حضور کے رب ابلیس "لگانا۔
ضیافت مطابق کے معمول بیٹیاں بیٹے کے ایوب دن ایک 13
اور رہے کھا کھانا میں گھر کے بھائی بڑے وہ تھے۔ رہے کر
کر پہنچ پاس کے ایوب قاصد ایک اچانک 14 تھے۔ رہے پی مَے
ساتھ گدھیاں اور تھے رہے چلا ہل میں کھیت بَیل" لگا، کہنے
کر حملہ پر ہم نے لوگوں کے سبا کہ 15 تھیں رہی چر پر زمین والی
مار سے تلوار کو ملازموں تمام نے اُنہوں لیا۔ چھین کچھ سب کے
"ہوں۔ نکلا بچ لئے کے بتانے یہ کو آپ ہی مَیں صرف ڈالا،
پہنچا جس قاصد اَور ایک کہ تھا رہا ہی کر بات ابھی وہ 16
تمام کی آپ کر گر سے آسمان نے آگ کی اللہ" دی، اطلاع نے
کو آپ ہی مَیں صرف دیا۔ کر بھسم کو ملازموں اور بھیڑبکریوں
"ہوں۔ نکلا بچ لئے کے بتانے یہ
بولا، وہ پہنچا۔ قاصد تیسرا کہ تھا رہا ہی کر بات ابھی وہ 17
ہمارے کر ہو تقسیم میں گروہوں تین نے کسدیوں کے بابل"
اُنہوں کو ملازموں تمام لیا۔ چھین کچھ سب اور کیا حملہ پر اونٹوں
لئے کے بتانے یہ کو آپ ہی مَیں صرف ڈالا، مار سے تلوار نے
"ہوں۔ نکلا بچ
نے اُس پہنچا۔ قاصد چوتھا کہ تھا رہا ہی کر بات ابھی وہ 18
کھا کھانا میں گھر کے بھائی بڑے اپنے بیٹیاں بیٹے کے آپ" کہا،
سے جانب کی ریگستان اچانک کہ 19 تھے رہے پی مَے اور رہے
ٹکرائی یوں سے کونوں چاروں کے گھر جو آئی آندھی زوردار ایک
صرف گئے۔ ہو ہلاک سب کے سب پڑا۔ گر پر جوانوں وہ کہ
"ہوں۔ نکلا بچ لئے کے بتانے یہ کو آپ ہی مَیں
نے اُس کر پھاڑ لباس اپنا اُٹھا۔ ایوب کر سن کچھ سب یہ 20
اوندھے کر گر پر زمین نے اُس پھر منڈوائے۔ بال کے سر اپنے
کے ماں میں حالت ننگی مَیں" بولا، وہ 21 کیا۔ سجدہ کو رب منہ
نے رب گا۔ جاؤں کر کوچ میں حالت ننگی اور نکلا سے پیٹ
"!ہو مبارک نام کا رب لیا، نے رب دیا،
کے اللہ نہ کیا، گناہ نے ایوب میں معاملے سارے اِس 22
بکا۔ کفر میں بارے

2

حملہ کا بیماری پر ایوب

پیش حضور کے رب کو آپ اپنے دوبارہ *فرشتے دن ایک 1
نے رب 2 تھا۔ موجود درمیان کے اُن بھی ابلیس آئے۔ کرنے
دیا، جواب نے ابلیس ”ہے؟ آیا سے کہاں تُو“ پوچھا، سے ابلیس
تُو کیا“ بولا، رب 3 ”رہا۔ پھرتا گھومتا اُدھر اِدھر میں دنیا مَیں“
کوئی جیسا اُس پر زمین دی؟ توجہ پر ایوب بندے میرے نے
خوف کا اللہ چلتا، پر راہ سیدھی وہ ہے، بےالزام وہ نہیں۔ اَور
بےالزام اپنے وہ تک ابھی ہے۔ رہتا دُور سے بُرائی ہر اور مانتا
پر کرنے تباہ بلاوجہ اُسے مجھے نے تُو حالانکہ ہے قائم پر کردار
“اُکسایا۔
!ہے ہوتا ہی کھال بدلہ کا کھال“ دیا، جواب نے ابلیس 4
ہے۔ دیتا دے کچھ سب اپنا لئے کے بچانے کو جان اپنی انسان
†جسم کا اُس کر بڑھا ذرا ہاتھ اپنا تُو اگر گا کرے کیا وہ لیکن 5
“گا۔ کرے لعنت پر تجھ ہی پر منہ تیرے وہ تب دے؟ چھو
میں ہاتھ تیرے وہ ہے، ٹھیک“ کہا، سے ابلیس نے رب 6
کے رب ابلیس 7 ”چھیڑنا۔ مت کو جان کی اُس لیکن ہے۔
کرکے سے چاند لگا۔ ستانے کو ایوب اور گیا چلا سے حضور
نکل پھوڑے کے قسم بدترین پر جسم پورے کے ایوب تک تلوے
کو جِلد اپنی سے ٹھیکرے اور گیا بیٹھ میں راکھ ایوب تب 8 آئے۔
لگا۔ کھرچنے
پر کردار بےالزام اپنے تک اب تُو کیا“ بولی، بیوی کی اُس 9
نے اُس لیکن 10 ”!دے چھوڑ دم کے کر لعنت پر اللہ ہے؟ قائم
کی اللہ ہے۔ رہی کر باتیں سی کی عورت احمق تُو“ دیا، جواب
کہ نہیں مناسب کیا تو ہیں، کرتے قبول ہم تو بھلائی سے طرف
معاملے سارے اِس ”کریں؟ قبول بھی مصیبت سے ہاتھ کے اُس
کیا۔ نہ گناہ سے منہ اپنے نے ایوب میں

دوست تین کے ایوب

بِلدد تیمانی، فزلی نام کے اُن تھے۔ دوست تین کے ایوب 11
پر ایوب کہ ملی اطلاع اُنہیں جب تھے۔ نعماتی ضوفر اور سوخی
اُنہوں ہوا۔ روانہ سے گھر اپنے ایک ہر تو ہے گئی آ آفت تمام یہ
کو ایوب اور کرنے افسوس اکٹھے کہ کیا فیصلہ کر مل نے
اُٹھا نظر اپنی سے دُور نے اُنہوں جب 12 گے۔ جائیں دینے تسلی
پہچانا وہ کہ تھی حالت بُری اِتنی کی اُس تو دیکھا کو ایوب کر
پھاڑ کپڑے اپنے لگے۔ رونے قطار و زار وہ تب تھا۔ جاتا نہیں
ساتھ کے اُس وہ پھر 13 ڈالی۔ خاک پر سروں اپنے نے اُنہوں کر
میں حالت اِسی وہ رات سات اور دن سات گئے۔ بیٹھ پر زمین
بات بھی ایک سے ایوب نے اُنہوں میں عرصے پورے اِس رہے۔
ہے۔ شکار کا درد شدید وہ کہ دیکھا نے اُنہوں کیونکہ کی، نہ

3

زاری و آہ کی ایوب

اُس 2 لگا۔ کرنے لعنت پر دن جنم اپنے اور اُٹھا بول ایوب تب 1
کہا، نے
نے جس رات وہ لیا، جنم نے مَیں جب جائے مٹ دن وہ“ 3
ہو اندھیرا ہی اندھیرا دن وہ 4 ‘!ہے ہوا پیدا لڑکا میں پیٹ’ کہا،
بلندیوں جو بھی اللہ کرے۔ نہ روشن اُسے بھی کرن ایک جائے،
پر اُس اندھیرا گھنا اور تاریکی 5 کرے۔ نہ خیال کا اُس ہے پر
وہ ہاں رہیں، چھائے پر اُس بادل کالے کالے کرے، قبضہ
گھنا 6 جائے۔ ہو زدہ دہشت سخت کر ہو محروم سے روشنی
پیدا میں پیٹ کے ماں مَیں جب لے چھین کو رات اُس اندھیرا
جائے۔ کیا شمار میں دنوں کے مہینے کسی نہ سال، نہ اُسے ہوا۔
جائے۔ لگایا نہ نعرہ کا خوشی میں اُس رہے، بانجھ رات وہ 7
میں تحریک کو اژدہے لِویاتان اور بھیجتے لعنت پر دنوں جو 8
اُس 9 کریں۔ لعنت پر رات اُس وہی ہیں ہوتے قابل کے لانے
فجر جائیں، بجھ ستارے والے ٹمٹمانے میں دُھندلکے کے رات
کی صبح طلوعِ رات وہ بلکہ رہے ہی بےفائدہ کرنا انتظار کا
مجھے کو ماں میری نے اُس کیونکہ 10 دیکھے۔ نہ بھی *پلکیں
سے آنکھوں میری مصیبت تمام یہ ورنہ روکا، نہ سے دینے جنم
رہتی۔ چھپی
سے پیٹ کے ماں گیا، نہ مر کیوں وقت کے پیدائش مَیں 11
مجھے نے گھٹنوں کے ماں 12 دی؟ دے نہ کیوں جان وقت نکلتے
کیوں دودھ مجھے نے چھاتیوں کی اُس کہا، کیوں آمدید خوش
آرام رہتا، لیٹا سے سکون میں وقت اِس تو ہوتا نہ یہ اگر 13 پلایا؟
اور بادشاہ پہلے جو ہوتا ساتھ کے ہی اُن مَیں 14 ہوتا۔ سویا سے
کئے۔ تعمیر نو سرِ از کھنڈرات نے جنہوں تھے، مشیر کے دنیا
گھروں اپنے اور تھے حکمران پہلے جو ہوتا ساتھ کے اُن مَیں 15
جانے ہو ضائع مجھے 16 تھے۔ لیتے بھر سے چاندی سونے کو

* 2:1 فرشتے: لفظی ترجمہ: اللہ کے فرزند۔ † 2:5 جسم: لفظی ترجمہ: گوشت اور پوست۔ ہڈیاں۔ * 3:9 پلکیں: پلکوں سے مراد پہلی کرنیں ہے۔

بچے اُس مجھے گیا؟ دیا دبا میں زمین نہ کیوں طرح کی بچے والے
دیکھی؟ نہ روشنی کبھی نے جس گیا دفنایا نہ کیوں طرح کی
آرام وہ اور آتے باز سے حرکتوں بےلگام اپنی بےدین جگہ اُس 17
وہاں 18 تھے۔ گئے تھک کرتے کرتے دَو و تگ جو ہیں کرتے
سنتی نہیں آواز کی ظالم اُس اُنہیں ہیں، رہتے سے اطمینان قیدی
بڑے اور چھوٹے جگہ اُس 19 رہا۔ ہانکتا جی جیتے اُنہیں جوپڑتی
ہے۔ رہتا آزاد سے مالک اپنے غلام ہیں، ہوتے برابر سب
زندگی کو دلوں شکستہ اور روشنی کو زدوں مصیبت اللہ 20
ہیں رہتے میں انتظار کے موت تو وہ 21 ہے؟ کرتا عطا کیوں
ہیں کرتے تلاش یوں اُسے کر کھود کھود وہ بےفائدہ۔ لیکن
ہو نصیب قبر اُنہیں اگر 22 کو۔ خزانے پوشیدہ کسی طرح جس
کیوں زندہ کو اُس اللہ 23 ہیں۔ مناتے جشن کر ہو باغ باغ وہ تو
جس اور ہے گیا ہو اوجھل راستہ سے نظروں کی جس رکھتا
مجھے جب کیونکہ 24 ہے۔ لگائی باڑ نے اُس طرف چاروں کے
کی پانی آہیں میری ہوں، کرتا ہائے ہائے تو ہے کھانی روٹی
تھا ڈرتا مَیں سے چیز جس 25 ہیں۔ نکلتی پھوٹ سے منہ طرح
واسطہ میرا سے اُس تھا کھاتا خوف مَیں سے جس آئی، پر مجھ وہ
بےچینی پر مجھ بلکہ آرام یا سکون نہ ہوا، اطمینان مجھے نہ 26 پڑا۔
”آئی۔ غالب

4

ٹھہر نہیں راست حضور کے اللہ انسان :اعتراض کا فزالی سکتا

1 دیا، جواب نے تیمانی فزالی کر سن کچھ یہ
2 برداشت یہ تو تُو ہے؟ فائدہ کوئی کا کرنے بات سے تجھ کیا“
سکتا روک الفاظ اپنے کون طرف دوسری لیکن سکتا۔ کر نہیں
کئی دی، تربیت کو بہتوں خود نے تُو لے، سوچ ذرا 3 ہے؟
تیرے 4 ہے۔ دی تقویت کو ہاتھوں ماندے تھکے کے لوگوں
ڈگمگاتے کیا، کھڑا دوبارہ کو والے کھانے ٹھوکر نے الفاظ
تجھ مصیبت جب اب لیکن 5 گئے۔ مضبوط نے تُو گھٹنے ہوئے
کی اُس خود جب اب سکتا، کر نہیں برداشت اُسے تُو تو گئی آ پر
اعتماد تیرا کیا 6 ہیں۔ گئے ہو کھڑے رونگٹے تیرے تو گیا آ میں زد
اِس اُمید تیری مانے، خوف کا اللہ تُو کہ ہے نہیں منحصر پر اِس
چلے؟ پر راہوں بےالزام تُو کہ نہیں پر
ہرگز ہے؟ ہوا ہلاک بےگناہ کوئی کبھی کیا لے، سوچ 7
سے پر زمین رُوئے کبھی وہ ہیں چلتے پر راہ سیدھی جو !نہیں
ہل کا ناانصافی جو دیکھا، نے مَیں تک جہاں 8 گئے۔ نہیں مٹ
ہے۔ کاٹتا فصل کی اِس وہ بوئے بیج کا نقصان اور چلائے
کے قہر کے اُس تباہ، سے پھونک ایک کی اللہ لوگ ایسے 9
دھاڑیں کی شیر ببر 10 ہیں۔ جاتے ہو ہلاک سے جھونکے ایک
شکار 11 ہیں۔ گئے جھڑ دانت کے شیر جوان گئیں، ہو خاموش
پراگندہ بچے کے شیرنی اور جاتا ہو ہلاک شیر سے وجہ کی ملنے نہ
ہیں۔ جاتے ہو
اُس پہنچی، پاس میرے چھپے چوری بات ایک بار ایک 12
ایسی کو رات 13 گئے۔ پہنچ تک کان میرے الفاظ چند کے
انسان جب ہیں جاتی دیکھی وقت اُس جو آئیں پیش رویائیں
میں خیالات کن پریشان مَیں سے اِن ہے۔ ہوتا سویا نیند گہری
تمام میری آئی، غالب تھرتھراہٹ اور دہشت پر مجھ 14 ہوا۔ مبتلا
کا ہَوا سے سامنے کے چہرے میرے پھر 15 اُٹھیں۔ لرز ہڈیاں
ایک 16 گئے۔ ہو کھڑے رونگٹے تمام میرے اور گیا گزر جھونکا
ایک سکا، نہ پہچان مَیں جسے ہوئی کھڑی سامنے میرے ہستی
پھر تھی، خاموشی دی۔ دکھائی سامنے کے آنکھوں میری شکل
باز راست حضور کے اللہ انسان کیا‘ 17 فرمایا، نے آواز ایک
ٹھہر صاف پاک سامنے کے خالق اپنے انسان کیا ہے، سکتا ٹھہر
اپنے کرتا، نہیں بھروسا پر خادموں اپنے اللہ دیکھ، 18 ‘ ہے؟ سکتا
کیوں پر انسان وہ پھر تو 19 ہے۔ ٹھہراتا احمق وہ کو فرشتوں
جس میں مکان ایسے رہتا، میں گھر کے مٹی جو رکھے بھروسا
کچلا طرح کی پتنگے اُسے ہے۔ گئی رکھی ہی پر خاک بنیاد کی
ہو پاش پاش تک شام لیکن ہے زندہ وہ کو صبح 20 ہے۔ جاتا
دیتا۔ نہیں دھیان بھی کوئی اور ہے، جاتا ہو ہلاک تک ابد جاتا،
کئے حاصل حکمت وہ تو کر ڈھیلے رسّے کے خیمے کے اُس 21
ہے۔ جاتا کر انتقال بغیر

5

کر تسلیم تادیب کی اللہ

کوئی گا؟ دے جواب کون لیکن دے، آواز بےشک 1
ہے؟ سکتا کر رجوع طرف کی کس تُو سے میں مُقدّسین !نہیں
سرگرمی کی لوح سادہ ڈالتی، مار اُسے رنجیدگی کی احمق کیونکہ 2
احمق ایک خود نے مَیں 3 ہے۔ دیتی اُتار گھاٹ کے موت اُسے
پر گھر کے اُس ہی فوراً نے مَیں لیکن دیکھا، پکڑتے جڑ کو
شہر اُنہیں رہتے۔ دُور سے نجات فرزند کے اُس 4 بھیجی۔ لعنت
نہیں۔ کوئی والا بچانے اور ہے، جاتا روندا میں دروازے کے
محفوظ میں باڑوں کانٹے دار جاتے، کھا فصل کی اُس بھوکے 5
دولت کی اُس ہوئے ہانپتے افراد پیاسے ہیں۔ لیتے چھین بھی مال

اور نکلتی نہیں سے خاک بُرائی کیونکہ 6 ھیں۔ جاتے پڑ پیچھے کے
ھے، باعث کا اِس خود انسان بلکہ 7 پھوٹتا نہیں سے مٹی درد دُکھ
ھے یقینی اِتنا یہ ھے۔ جاتا پایا ھی میں وراثت کی اُس درد دُکھ
ھیں۔ اُڑتی طرف کی اوپر چنگاریاں کی آگ کہ یہ جتنا
اُسے کرتا، دریافت سے اللہ تو ھوتا جگہ تیری مَیں اگر لیکن 8
کہ ھے کرتا کام عظیم اِتنے وھی 9 کرتا۔ پیش معاملہ اپنا ھی
کوئی کہ معجزے اِتنے سکتا، پہنچ نہیں تک تہہ کی اُن کوئی
کرتا، عطا بارش کو زمین رُوئے وھی 10 سکتا۔ نہیں گن اُنہیں
سرفراز وہ کو حالوں پست 11 ھے۔ دیتا برسا پانی پر میدان کھلے
ھے۔ دیتا رکھ پر مقام محفوظ کر اُٹھا کو والوں کرنے ماتم اور کرتا
ناکام ھاتھ کے اُن تاکہ ھے دیتا توڑ منصوبے کے چالاکوں وہ 12
پھندے کے چالاکی اپنی کی اُن کو مندوں دانش وہ 13 رھیں۔
ھو ختم ھی اچانک سازشیں کی ھوشیاروں تو ھے دیتا پھنسا میں
کے دوپہر اور جاتا، چھا اندھیرا پر اُن وقت کے دن 14 ھیں۔ جاتی
مندوں ضرورت اللہ 15 ھیں۔ پھرتے کر ٹٹول ٹٹول وہ بھی وقت
ھے۔ لیتا بچا سے قبضے کے زبردست اور تلوار کی منہ کے اُن کو
کیا بند منہ کا ناانصافی اور جاتی دی اُمید کو حالوں پست یوں 16
ھے۔ جاتا
!ھے کرتا اللہ ملامت کی جس انسان وہ ھے مبارک 17
وہ کیونکہ 18 جان۔ نہ حقیر کو تادیب کی مطلق قادرِ چنانچہ
لیکن لگاتا ضرب وہ ھے، دیتا لگا بھی پٹی مرہم لیکن کرتا زخمی
مصیبتوں چھ تجھے وہ 19 ھے۔ بخشتا بھی شفا سے ھاتھوں اپنے
تجھے تو آئے کوئی بھی بعد کے اِس اگر اور گا، چھڑائے سے
تجھے کر دے فدیہ وہ تو پڑے کال اگر 20 گا۔ پہنچے نہیں نقصان
نہیں آنے میں زد کی تلوار تجھے میں جنگ گا، بچائے سے موت
جب اور گا، رھے محفوظ سے کوڑوں کے زبان تُو 21 گا۔ دے
اور تباھی تُو 22 گی۔ ھو نہیں ضرورت کی ڈرنے تو آئے تباھی
خوف سے جانوروں وحشی کے زمین گا، اُڑائے ھنسی کی کال
کے پتھروں کے میدان کھلے تیرا کیونکہ 23 گا۔ کھائے نہیں
ساتھ تیرے جانور جنگلی کے اُس لئے اِس گا، ھو عہد ساتھ
خیمہ تیرا کہ گا لے جان تُو 24 گے۔ گزاریں زندگی سے سلامتی
گا ھو معلوم تو کرے معائنہ کا گھر اپنے تُو جب ھے۔ محفوظ
جائے بڑھتی اولاد تیری کہ گا دیکھے تُو 25 ھوا۔ نہیں کم کچھ کہ
تُو 26 گے۔ جائیں پھیلتے طرح کی گھاس پر زمین فرزند تیرے گی،
اُترے میں قبر کر ھو رسیدہ عمر طرح کی پُولوں شدہ جمع پر وقت

گا۔
ھے۔ ھی ایسا کہ ھے کیا معلوم کے کر تحقیق نے ھم 27
”!لے اپنا اُسے کر سن بات ھماری چنانچہ

6

ھے ھوئی غلطی کیا سے مجھ کہ کرو ثابت :جواب کا ایوب

کہا، کر دے جواب نے ایوب تب 1
مصیبت میری اور سکے جا کیا وزن کا رنجیدگی میری کاش” 2
زیادہ سے ریت کی سمندر وہ کیونکہ 3 !سکے جا تولی میں ترازو
رھی لگ سی بےتُکی باتیں میری لئے اِسی ھے۔ گئی ھو بھاری
میری ھیں، گئے گڑ میں مجھ تیر کے مطلق قادرِ کیونکہ 4 ھیں۔
میرے حملے ناک ھول کے اللہ ھاں، ھے۔ رھی پی زہر کا اُن روح
کرتا ڈھینچوں ڈھینچوں گدھا جنگلی کیا 5 ھیں۔ آرا صف خلاف
جب ھے ڈکراتا بَیل کیا یا ھو؟ یاب دست گھاس اُسے جب ھے
جاتا، کھایا بغیر کے نمک کھانا پھیکا کیا 6 ھو؟ حاصل چارا اُسے
چھوتا مَیں کو چیز ایسی 7 ھے؟ ذائقہ میں *سفیدی کی انڈے یا
ھے۔ آتی ھی گھن مجھے سے خوراک ایسی نہیں، بھی
پوری آرزو میری اللہ جائے، ھو پوری گزارش میری کاش 8
وہ جائے، ھو تیار لئے کے دینے کچل مجھے وہ کاش 9 !کرے
تسلی کم از کم مجھے پھر 10 کرے۔ ھلاک مجھے کر بڑھا ھاتھ اپنا
کے کھانے تاب و پیچ مارے کے درد مستقل مَیں بلکہ ھوتی
انکار کا فرمانوں کے خدا قدوس نے مَیں کہ مناتا خوشی باوجود
کیا۔ نہیں
اچھا کیا میرا کروں، انتظار مزید کہ نہیں طاقت اِتنی میری 11
ھوں؟ ور طاقت جیسا پتھروں مَیں کیا 12 کروں؟ صبر کہ ھے انجام
سہارا ھر سے مجھ نہیں، 13 ھے؟ مضبوط جیسا پیتل جسم میرا کیا
کا کامیابی کہ ھے ھوا سلوک ایسا ساتھ میرے ھے، گیا لیا چھین
رھا۔ نہیں ھی امکان
کا اللہ وہ کرے انکار سے کرنے مہربانی پر دوست اپنے جو 14
ندیوں اُن کی وادی نے بھائیوں میرے 15 ھے۔ کرتا ترک خوف
کناروں اپنے میں موسم کے برسات جو ھے کی بےوفائی جیسی
ھو گدلی کر بھر سے برف وہ وقت اُس 16 ھیں۔ جاتی آ باھر سے
تپتی جاتی، سوکھ وہ ھی پہنچتے تک عروج لیکن 17 ھیں، جاتی
ھٹ سے راھوں اپنی قافلے تب 18 ھیں۔ جاتی ھو اوجھل میں گرمی
ریگستان وہ بےفائدہ۔ لیکن جائے، مل پانی تاکہ ھیں جاتے
کی پانی اِس قافلے کے تیما 19 ھیں۔ جاتے ھو تباہ کر پہنچ میں
رکھتے اُمید پر اُس تاجر والے کرنے سفر کے سبا رھتے، میں تلاش

رس۔ کا خطمی یا :سفیدی کی انڈے **6:6** *

اُنہیں وہ کیا اعتماد نے اُنہوں پر جس ےبےسود۔ لیکن 20 ہیں،
جاتے ہو شرمندہ تو ہیں پہنچتے وہاں جب ہے۔ دیتا کر مایوس
ہیں۔
بات ناک ہول تم ہو۔ ہوئے ثابت بے کار ہی اِتنے بھی تم 21
تحفہ مجھے ' کہا، نے مَیں کیا 22 ہو۔ گئے ہو زدہ دہشت کر دیکھ
مجھے 23 دو، رشوت خاطر میری سے میں دولت اپنی دو، دے
سے قبضے کے ظالم کر دے فدیہ چھڑاؤ، سے ہاتھ کے دشمن
؟' بچاؤ
گا۔ جاؤں ہو خاموش کر مان مَیں تو دو ہدایت صاف مجھے 24
سیدھی 25 ہے۔ ہوئی غلطی سے مجھ میں بات کس کہ بتاؤ مجھے
ملامت تمہاری لیکن !ہیں سکتی ہو دہ تکلیف کتنی باتیں کی راہ
سمجھتے تم کیا 26 گی؟ ہو حاصل تربیت کی قسم کس مجھے سے
میں مایوسی تم گو ہے، کریں حل کو معاملے الفاظ خالی کہ ہو
بھی لئے کے یتیم تم کیا 27 ہو؟ کرتے نظرانداز بات کی آدمی مبتلا
ہو؟ کرتے سودابازی بھی لئے کے دوست اپنے ڈالتے، قرعہ
لو۔ سوچ کر ڈال نظر پر مجھ کرو، فیصلہ خود اب لیکن 28
غلطی اپنی 29 بولتا۔ نہیں جھوٹ رُوبرُو تمہارے مَیں قسم، کی اللہ
تک اب کیونکہ لو، مان غلطی اپنی ہو۔ نہ ناانصافی تا کہ کرو تسلیم
مَیں کیا ہے؟ بولتی جھوٹ زبان میری کیا 30 ہوں۔ پر حق مَیں
سکتا؟ نہیں پہچان باتیں دہ فریب

7

چھوڑتا؟ نہیں کیوں مجھے اللہ

جیتے ہے، ہوتا مجبور پر کرنے خدمت سخت میں دنیا انسان 1
شام وہ طرح کی غلام 2 ہے۔ گزارتا زندگی سی کی مزدور وہ جی
انتظار کے مزدوری طرح کی مزدور ہوتا، آرزومند کا سائے کے
راتیں کی مصیبت اور مہینے بےمعنی بھی مجھے 3 ہے۔ رہتا میں
کب کہ ہوں سوچتا تو جاتا لیٹ پر بستر جب 4 ہیں۔ ہوئی نصیب
اور گی، ہو نہیں ختم کبھی رات کہ ہے لگتا لیکن ہوں؟ سکتا اُٹھ
جسم میرے 5 ہوں۔ رہتا بدلتا کروٹیں سے بےچینی تک فجر مَیں
ہوئی سکڑی میری ہیں، گئے پھیل کھرنڈ اور کیڑے جگہ ہر کی
سے *نال کی جولاہے دن میرے 6 ہے۔ گئی پڑ پیپ میں جِلد
گئے پہنچ تک انجام اپنے وہ ہیں۔ گئے گزر سے تیزی زیادہ کہیں
ہے۔ گیا ہو ختم دھاگا ہیں،
!ہے ہی کی بھر دم زندگی میری کہ رکھ خیال اللہ، اے 7
جو 8 گی۔ دیکھیں نہیں حالی خوش کبھی آئندہ آنکھیں میری
میری تُو گا۔ دیکھے نہیں مجھے آئندہ وہ دیکھے وقت اِس مجھے
بادل طرح جس 9 نہیں۔ گا ہوں مَیں لیکن گا، دیکھے طرف
والا اُترنے میں پاتال طرح اُسی ہے جاتا ہو ختم کر ہو اوجھل
اور گا، آئے نہیں واپس گھر اپنے دوبارہ وہ 10 آتا۔ نہیں واپس
جانتا۔ نہیں اُسے مقام کا اُس
نکلنا سے منہ میرے جو سکتا نہیں روک کچھ وہ مَیں چنانچہ 11
کی دل اپنے گا، کروں بات میں حالت رنجیدہ مَیں ہے۔ چاہتا
مَیں کیا اللہ، اے 12 گا۔ کروں زاری و آہ کے کر اظہار کا تلخی
ہے؟ رکھا کر نظربند مجھے نے تُو کہ ہوں اژدہا سمندری یا سمندر
13 جب مَیں کہتا ہوں، ' میرا بستر مجھے تسلی دے، سونے سے
ہمت سے خوابوں ناک ہول مجھے تُو تو 14 ' جائے ہو ہلکا غم میرا
اِتنی میری 15 ہے۔ کھلاتا دہشت مجھے سے رویاؤں دیتا، ہارنے
گلا میرا کوئی کاش ہوں، سوچتا کہ ہے گئی ہو حالت بُری
دم بلکہ رہوں نہ زندہ مَیں کاش ڈالے، مار مجھے کر گھونٹ
زیادہ مَیں اب ہے، دیا کر رد کو زندگی نے مَیں 16 چھوڑوں۔
دم دن میرے کیونکہ چھوڑ، مجھے گا۔ رہوں نہیں زندہ تک دیر
ہیں۔ ہی کے بھر
اِتنا پر اُس کرے، قدر اِتنی کی اُس تُو کہ ہے کیا انسان 17
کا اُس صبح ہر تُو کہ ہے نہیں تو اہم اِتنا وہ 18 دے؟ دھیان
مجھے تُو کیا 19 کرے۔ پڑتال جانچ کی اُس لمحہ ہر کرے، معائنہ
نہیں بھی سکون اِتنا مجھے تُو کیا گا؟ آئے باز نہیں کبھی سے تکنے
کے انسان اے 20 نگلوں؟ تھوک لئے کے بھر پل کہ گا دے
تیرا نے مَیں سے اِس تو بھی ہوئی غلطی سے مجھ اگر دار، پہرے
مَیں بنایا؟ کیوں نشانہ کا غضب اپنے مجھے نے تُو کیا؟ نقصان کیا
کیوں معاف جرم میرا تُو 21 ہوں؟ گیا بن کیوں بوجھ لئے تیرے
مَیں ہی جلد کیونکہ کرتا؟ نہیں کیوں درگزر قصور میرا کرتا، نہیں
ملوں نہیں تو کرے بھی تلاش مجھے تُو اگر گا۔ جاؤں ہو خاک
"نہیں۔ گا ہوں مَیں کیونکہ گا،

8

! کر توبہ سے گناہ اپنے :جواب کا بِلدد

کہا، کر دے جواب نے سوخی بِلدد تب 1
تیرے تک کب گا؟ کرے باتیں کی قسم اِس تک کب تُو" 2
کا انصاف اللہ کیا 3 گے؟ نکلیں جھونکے کے آندھی سے منہ
ہے؟ سکتا کر پیچھے آگے کو راستی مطلق قادرِ کیا سکتا، کر خون

* 7:6 نال کی جولاہے :شٹل۔

اُن اُنہیں نے اُس لئے اِس ہے، کیا گناہ کا اُس نے بیٹوں تیرے 4
کہ ہے لازم لئے تیرے اب 5 دیا۔ چھوڑ میں قبضے کے جرم کے
پاک تُو کہ 6 کرے، التجا سے مطلق قادرِ اور ہو طالب کا اللہ تو
آمین جوش خاطر تیری بھی اب وہ پھر چلے۔ پر راہ سیدھی اور ہو
تب 7 گا۔ کرے بحال کو گاہ سکونت کی بازی راست تیری کر
کتنی حالت ابتدائی تیری خواہ گا، ہو عظیم نہایت مستقبل تیرا
ہو۔ نہ کیوں پست

اُن جو دے دھیان پر اُس لے، پوچھ ذرا سے نسل گزشتہ 8
خود ہم کیونکہ 9 کیا۔ معلوم بعد کے تحقیقات نے دادا باپ کے
دن ہمارے پر زمین جاتے، نہیں کچھ اور ہوئے پیدا ہی کل
بتا بات کر دے تعلیم تجھے یہ لیکن 10 ہیں۔ عارضی جیسے سائے
ہیں۔ سکتے کر پیش علم شدہ جمع میں دل اپنے تجھے یہ ہیں، سکتے
وہاں سرکنڈا کیا نہیں؟ دلدل جہاں ہے اُگتا وہاں نرسل آبی کیا 11
رہی نکل ابھی کونپلیں کی اُس 12 نہیں؟ پانی جہاں ہے پھولتا پھلتا
پہلے سے ہریالی باقی تو ملے نہ پانی اگر کہ کیا نہیں توڑا اُسے اور ہیں
جاتے بھول کو اللہ جو انجام کا اُن ہے یہ 13 ہے۔ جاتا سوکھ ہی
وہ پر جس 14 ہے۔ رہتی جاتی اُمید کی بےدین طرح اِسی ہیں،
بھروسا کا اُس پر جس ہے، نازک ہی نہایت وہ ہے کرتا اعتماد
جالے وہ جب 15 ہے۔ کمزور جیسا جالے کے مکڑی وہ ہے
نہیں قائم تو لے پکڑ اُسے جب رہتا، نہیں کھڑا تو لگائے ٹیک پر
رہتا۔

کی اُس ہے۔ مانند کی بیل شاداب میں دھوپ بےدین 16
ڈھیر کے پتھر جڑیں کی اُس 17 جاتی، پھیل طرف چاروں کونپلیں
جائے اُکھاڑا اُسے اگر لیکن 18 ہیں۔ جاتی ٹک میں اُن کر چھا پر
گی، کہے کے کر انکار کا اُس وہ تھی رہی اُگ پہلے جگہ جس تو
کی راہ کی اُس ہے یہ 19 ’نہیں۔ بھی دیکھا کبھی تجھے نے مَیں‘
پھوٹ سے زمین پودے دیگر وہاں تھا پہلے جہاں ! خوشی نہاد نام
گے۔ نکلیں

شریر وہ یقیناً کرتا، نہیں مسترد کو آدمی بےالزام اللہ یقیناً 20
ایسی تجھے پھر بار ایک وہ 21 کرتا۔ نہیں مضبوط ہاتھ کے آدمی
نعرے کے شادمانی اور گا اُٹھے ہنس تُو کہ گا بخشے خوشی
ملبّس سے شرم وہ ہیں کرتے نفرت سے تجھ جو 22 گا۔ لگائے
”گے۔ ہوں نابود و نیست خیمے کے بےدینوں اور گے، جائیں ہو

9

سکتا ٹھہر نہیں باز راست مَیں بغیر کے ثالث :جواب کا ایوب

کہا، کر دے جواب نے ایوب 1
اللہ لیکن ہے۔ درست بات تیری کہ ہوں جانتا خوب مَیں” 2
وہ اگر 3 ہے؟ سکتا ٹھہر باز راست طرح کس انسان حضور کے
پر سوالات ہزار کے اُس تو چاہے لڑنا ساتھ کے اللہ میں عدالت
مند دانش دل کا اللہ 4 گا۔ سکے دے نہیں جواب بھی کا ایک
مباحثہ بحث سے اُس کبھی کون ہے۔ عظیم قدرت کی اُس اور
ہے؟ رہا کامیاب کے کر

چلتا۔ نہیں ہی پتا اُنہیں اور ہے، دیتا کھسکا کو پہاڑوں اللہ 5
ہے دیتا ہلا کو زمین وہ 6 ہے۔ دیتا اُلٹا اُنہیں کر آ میں غصے وہ
ستون بنیادی کے اُس ہے، جاتی ہٹ سے جگہ اپنی کر لرز وہ تو
ہوتا، نہیں طلوع تو ہے دیتا حکم کو سورج وہ 7 ہیں۔ اُٹھتے کانپ
ہے۔ جاتی ہو بند دمک چمک کی اُن تو ہے لگاتا مُہر پر ستاروں
سمندری وہی دیتا، تان طرح کی خیمے کو آسمان ہی اللہ 8
اکبر، دُبِ وہی 9 ہے۔ دیتا کچل تلے پاؤں کو پیٹھ کی اژدہے
خالق کا جھرمٹوں کے ستاروں جنوبی اور پروین خوشۂ جوزے،
نہیں تک تہہ کی اُن کوئی کہ ہے کرتا کام عظیم اِتنے وہ 10 ہے۔
سکتا۔ نہیں گن اُنہیں کوئی کہ ہے کرتا معجزے اِتنے سکتا، پہنچ
دیکھتا، نہیں اُسے مَیں تو گزرے سے سامنے میرے وہ جب 11
اگر 12 ہوتا۔ نہیں معلوم مجھے تو پھرے سے قریب میرے وہ جب
کہے سے اُس کون گا؟ روکے اُسے کون تو لے چھین کچھ وہ
باز سے کرنے نازل غضب اپنا تو اللہ 13 ‘ہے؟ رہا کر کیا تُو’ گا،
دبک بھی مددگار کے اژدہے رہب تلے رُعب کے اُس آتا۔ نہیں
گئے۔

اُس طرح کس دوں، جواب اُسے طرح کس مَیں پھر تو 14
پر حق مَیں اگر 15 لوں؟ چن الفاظ مناسب کے کرنے بات سے
کرنے التجا مَیں سے مخالف اِس سکتا۔ کر نہ دفاع اپنا تو بھی ہوتا
کا چیخوں میری وہ اگر 16 سکتا۔ کر نہیں کچھ اَور علاوہ کے
دے دھیان پر بات میری وہ کہ آتا نہ یقین مجھے تو بھی دیتا جواب
گا۔

کرتا، پاش پاش مجھے وہ میں جواب کے غلطی سی تھوڑی 17
نہیں بھی سانس مجھے وہ 18 ہے۔ کرتا زخمی بار بار مجھے بلاوجہ
طاقت جہاں 19 ہے۔ دیتا کر سیر سے زہر کڑوے بلکہ دیتا لینے
کون تو ہے بات کی انصاف جہاں ہے، قوی وہی تو ہے بات کی
توبھی ہوں بےگناہ مَیں گو 20 ہے؟ سکتا بُلا لئے کے پیشی اُسے
توبھی ہوں بےالزام گو گا، ٹھہرائے قصوروار مجھے منہ اپنا میرا
گا۔ دے قرار مجرم مجھے وہ

21 جو کچھ بھی ہو، مَیں بےالزام ہوں! مَیں اپنی جان کی پروا
ھی نہیں کرتا، اپنی زندگی حقیر جانتا ہوں۔ 22 خیر، ایک ھی بات
ہے، اِس لئے مَیں کہتا ہوں، ’اللہ بےالزام اور بےدین دونوں
کو ھی ہلاک کر دیتا ہے۔‘ 23 جب کبھی اچانک کوئی آفت
انسان کو موت کے گھاٹ اُتارے تو اللہ بےگناہ کی پریشانی پر
ھنستا ہے۔ 24 اگر کوئی ملک بےدین کے حوالے کیا جائے تو
اللہ اُس کے قاضیوں کی آنکھیں بند کر دیتا ہے۔ اگر یہ اُس کی
طرف سے نہیں تو پھر کس کی طرف سے ہے؟
25 میرے دن دوڑنے والے آدمی سے کہیں زیادہ تیزی سے
بیت گئے، خوشی دیکھے بغیر بھاگ نکلے ہیں۔ 26 وہ سرکنڈے
کے بحری جہازوں کی طرح گزر گئے ہیں، اُس عقاب کی طرح
جو اپنے شکار پر جھپٹا مارتا ہے۔ 27 اگر مَیں کہوں، ’آؤ مَیں اپنی
آہیں بھول جاؤں، اپنے چہرے کی اُداسی دُور کر کے خوشی
کا اظہار کروں‘ 28 تو پھر بھی مَیں اُن تمام تکالیف سے ڈرتا ہوں
جو مجھے برداشت کرنی ہیں۔ کیونکہ مَیں جانتا ہوں کہ تُو مجھے
بےگناہ نہیں ٹھہراتا۔
29 جو کچھ بھی ہو مجھے قصوروار ھی قرار دیا گیا ہے، چنانچہ
اِس کا کیا فائدہ کہ میں بےمعنی تگ و دو میں مصروف رہوں؟
30 گو مَیں صابن سے نہا لوں اور اپنے ہاتھ سوڈے* سے دھو لوں
31 تاہم تُو مجھے گڑھے کی کیچڑ میں یوں دھنسنے دیتا ہے کہ
مجھے اپنے کپڑوں سے گھن آتی ہے۔
32 اللہ تو مجھ جیسا انسان نہیں کہ مَیں جواب میں اُس سے
کہوں، ’آؤ ہم عدالت میں جا کر ایک دوسرے کا مقابلہ
کریں۔‘ 33 کاش ہمارے درمیان ثالث ہو جو ہم دونوں پر ہاتھ
رکھے، 34 جو میری پیٹھ پر سے اللہ کا ڈنڈا ہٹائے تاکہ اُس کا
خوف مجھے دھشت زدہ نہ کرے۔ 35 تب مَیں اللہ سے خوف
کھائے بغیر بولتا، کیونکہ فطری طور پر میں ایسا نہیں ہوں۔

10

مجھے اپنی جان سے گھن آتی ہے

1 مجھے اپنی جان سے گھن آتی ہے۔ مَیں آزادی سے آہ و زاری
کروں گا، کھلے طور پر اپنا دلی غم بیان کروں گا۔ 2 مَیں اللہ سے
کہوں گا کہ مجھے مجرم نہ ٹھہرا بلکہ بتا کہ تیرا مجھ پر کیا الزام
ہے۔ 3 کیا تُو ظلم کر کے مجھے رد کرنے میں خوشی محسوس کرتا
ہے حالانکہ تیرے اپنے ھی ہاتھوں نے مجھے بنایا؟ ساتھ ساتھ تُو
بےدینوں کے منصوبوں پر اپنی منظوری کا نور چمکاتا ہے۔ کیا یہ
تجھے اچھا لگتا ہے؟ 4 کیا تیری آنکھیں انسانی ہیں؟ کیا تُو صرف
انسان کی سی نظر سے دیکھتا ہے؟ 5 کیا تیرے دن اور سال فانی
انسان جیسے محدود ہیں؟ ہرگز نہیں! 6 تو پھر کیا ضرورت ہے کہ
تُو میرے قصور کی تلاش اور میرے گناہ کی تحقیق کرتا رہے؟
7 تُو تو جانتا ہے کہ مَیں بےقصور ہوں اور کہ تیرے ہاتھ سے
کوئی بچا نہیں سکتا۔
8 تیرے اپنے ہاتھوں نے مجھے تشکیل دے کر بنایا۔ اور اب
تُو نے مُڑ کر مجھے تباہ کر دیا ہے۔ 9 ذرا اِس کا خیال رکھ کر
تُو نے مجھے مٹی سے بنایا۔ اب تُو مجھے دوبارہ خاک میں تبدیل
کر رہا ہے۔ 10 تُو نے خود مجھے دودھ کی طرح اُنڈیل کر پنیر
کی طرح جمنے دیا۔ 11 تُو ھی نے مجھے جِلد اور گوشت پوست
سے ملبّس کیا، ھڈیوں اور نسوں سے تیار کیا۔ 12 تُو ھی نے مجھے
زندگی اور اپنی مہربانی سے نوازا، اور تیری دیکھ بھال نے میری
روح کو محفوظ رکھا۔
13 لیکن ایک بات تُو نے اپنے دل میں چھپائے رکھی، ھاں
مجھے تیرا ارادہ معلوم ہو گیا ہے۔ 14 وہ یہ ہے کہ ’اگر ایوب
گناہ کرے تو مَیں اُس کی پہرا داری کروں گا۔ مَیں اُسے اُس کے
قصور سے بری نہیں کروں گا۔‘
15 اگر مَیں قصوروار ہوں تو مجھ پر افسوس! اور اگر مَیں
بےگناہ بھی ہوں تاہم مَیں اپنا سر اُٹھانے کی جرأت نہیں کرتا،
کیونکہ مَیں شرم کھا کھا کر سیر ہو گیا ہوں۔ مجھے خوب
مصیبت پلائی گئی ہے۔ 16 اور اگر مَیں کھڑا بھی ہو جاؤں تو
تُو شیر ببر کی طرح میرا شکار کرتا اور مجھ پر دوبارہ اپنی معجزانہ
قدرت کا اظہار کرتا ہے۔ 17 تُو میرے خلاف نئے گواھوں کو
کھڑا کرتا اور مجھ پر اپنے غضب میں اضافہ کرتا ہے، تیرے لشکر
صف در صف مجھ پر حملہ کرتے ہیں۔ 18 تُو مجھے میری ماں کے
پیٹ سے کیوں نکال لایا؟ بہتر ہوتا کہ مَیں اُسی وقت مر جاتا اور
کسی کو نظر نہ آتا۔ 19 یوں ہوتا جیسا میں کبھی زندہ ھی نہ تھا،
مجھے سیدھا ماں کے پیٹ سے قبر میں پہنچایا جاتا۔ 20 کیا میرے
دن تھوڑے نہیں ہیں؟ مجھے تنہا چھوڑ! مجھ سے اپنا منہ پھیر لے
تاکہ مَیں چند ایک لمحوں کے لئے خوش ہو سکوں، 21 کیونکہ
جلد ھی مجھے کوچ کر کے وہاں جانا ہے جہاں سے کوئی واپس
نہیں آتا، اُس ملک میں جس میں تاریکی اور گھنے سائے رہتے
ہیں۔ 22 وہ ملک اندھیرا ھی اندھیرا اور کالا ھی کالا ہے، اُس

* 9:30 سوڈے: لفظی مطلب: قلیاب، لائی (lye)۔

ھی اندھیرا بھی روشنی وہاں ہے۔ بے ترتیبی اور سائے گھنے میں
ہے۔“

11

کر توبہ :جواب کا ضوفر

1 کہا، کر دے جواب نے نعماتی ضوفر پھر
2 ”کیا اِن تمام باتوں کا جواب نہیں دینا؟ یہ آدمی اپنی
بے معنی تیری کیا 3 گا؟ ٹھہرے باز راست ھی پر بنا کی باتوں خالی
طعن لعن سے آزادی تُو کہ گی کریں بند یوں منہ کے لوگوں باتیں
کہتا تُو سے اللہ 4 سکے؟ کر نہ شرمندہ تجھے کوئی اور جائے کرتا
صاف پاک مَیں میں نظر تیری اور ہے، پاک تعلیم میری ’ ہے،
‘ ہوں۔
5 کو ہونٹوں اپنے وہ ہو، کلام ہم ساتھ تیرے خود اللہ کاش
کے حکمت لئے تیرے وہ کاش 6 ! کرے بات سے تجھ کر کھول
معجزے نزدیک کے سمجھ کی انسان وہ کیونکہ کھولے، بھید
درگزر حصہ کافی کا گناہ تیرے اللہ کہ لیتا جان تُو تب ہیں۔ سے
ہے۔ رہا کر
7 کامل کے مطلق قادرِ تُو کیا ہے؟ سکتا کھول راز کا اللہ تُو کیا
کیا تُو چنانچہ ہے، بلند سے آسمان تو وہ 8 ہے؟ سکتا پہنچ تک علم
ہے؟ سکتا جان کیا تُو چنانچہ ہے، گہرا سے پاتال وہ ہے؟ سکتا کر
ہے۔ زیادہ سے سمندر چوڑائی اور بڑی سے زمین لمبائی کی اُس 9
10 عدالت یا کرے گرفتار کو کسی کر گزر سے کہیں وہ اگر
وہ کیونکہ 11 گا؟ روکے اُسے کون تو کرے حساب کا اُس میں
آئے نظر بُرائی اُسے بھی جب ہے، لیتا جان کو آدمیوں دہ فریب
کس آدمی خالی سے عقل 12 ہے۔ دیتا دھیان خوب پر اُس وہ تو
جنگلی کہ یہ جتنا ہے ناممکن ھی اُتنا یہ ہے؟ سکتا پا سمجھ طرح
ہو۔ پیدا انسان سے گدھے
13 مائل طرف کی اللہ سے دھیان پورے دل اپنا ایوب، اے
میں گناہ ہاتھ تیرے اگر 14 ! اُٹھا طرف کی اُس ہاتھ اپنے اور کر
! دے نہ بسنے بُرائی میں خیمے اپنے اور کر دُور اُسے تو ہوں ملوث
15 مضبوطی تُو گا، سکے اُٹھا چہرہ اپنا میں حالت بےالزام تُو تب
بھول درد دُکھ اپنا تُو 16 نہیں۔ گا ڈرے اور گا رہے کھڑا سے
گا۔ رہے یاد طرح کی سیلاب گزرے صرف وہ اور گا، جائے
17 کی صبح تاریکی تیری دار، چمک طرح کی دوپہر زندگی تیری
تُو لئے اِس گی ہو اُمید چونکہ 18 گی۔ جائے ہو روشن مانند
کرے آرام تُو 19 گا۔ جائے لیٹ سے سلامتی اور گا ہو محفوظ
لوگ بہت بلکہ گا کرے نہیں زدہ دہشت تجھے کوئی اور گا،
لیکن 20 گے۔ کریں کوشش کی کرنے حاصل عنایت نظرِ تیری
سکیں نہیں بچ وہ اور گی، جائیں ہو ناکام آنکھیں کی بےدینوں
گے۔ اُن کی اُمید مایوس کن ہو گی۔ ”*

12

ہوں گیا بن نشانہ کا مذاق مَیں :جواب کا ایوب

1 کہا، کر دے جواب نے ایوب
2 ”لگتا ہے کہ تم ھی واحد دانش مند ہو، کہ حکمت تمہارے
سے ناتے اِس ہے، سمجھ مجھے لیکن 3 گی۔ جائے مر ھی ساتھ
جانتا؟ نہیں باتیں ایسی کون بھی ویسے ہوں۔ نہیں ادنیٰ سے تم مَیں
4 مَیں ہوں، گیا بن نشانہ کا مذاق لئے کے دوستوں اپنے تو مَیں
بےالزام اور بےگناہ جو مَیں ہاں، تھا۔ سنتا اللہ دعائیں کی جس
سکون جو 5 ! ہوں گیا بن نشانہ کا مذاق لئے کے دوسروں ہوں
وہ ہے۔ جانتا حقیر کو زدہ مصیبت وہ ہے گزارتا زندگی سے
لگے ڈگمگانے پاؤں کے جس ماریں ٹھوکر اُسے ہم آؤ، ’ ہے، کہتا
اللہ اور ہے، سکون و آرام میں خیموں کے گروں غارت 6 ‘ ہیں۔
کے اللہ وہ گو ہیں، رہتے سے حفاظت والے دلانے طیش کو
ہیں۔ میں ہاتھ
7 تجھے وہ تو لے پوچھ سے جانوروں کہ ہو کہتے تم تاہم
درست تجھے وہ تو کر پتا سے پرندوں گے۔ سکھائیں بات صحیح
گی، دے تعلیم تجھے وہ تو کر بات سے زمین 8 گے۔ دیں جواب
اِن 9 گی۔ سنائیں مفہوم کا اِس تجھے بھی مچھلیاں کی سمندر بلکہ
یہ نے ہاتھ کے رب کہ ہو جانتا نہ جو نہیں بھی ایک سے میں
تمام جان، کی جاندار ہر میں ہاتھ کے اُسی 10 ہے۔ کیا کچھ سب
ہے کرتا پڑتال جانچ یوں کی الفاظ تو کان 11 ہے۔ دم کا انسانوں
اُن حکمت اور 12 ہے۔ کرتی امتیاز میں کھانوں زبان طرح جس
گزرنے دن متعدد سمجھ ہیں، رسیدہ عمر جو ہے جاتی پائی میں
ہے۔ آتی ھی بعد کے
13 سمجھ اور مصلحت وہی ہے، کی اللہ قدرت اور حکمت
ہو نہیں تعمیر دوبارہ وہ دے ڈھا وہ کچھ جو 14 ہے۔ مالک کا
جب 15 گا۔ جائے کیا نہیں آزاد اُسے کرے گرفتار وہ جسے گا،
وہ تو چھوڑے کھلا اُسے جب ہے، پڑتا کال تو روکے پانی وہ
ہے۔ دیتا مچا تباہی میں ملک

* 11:20 اُن کی اُمید مایوس کن ہو گی : یا اُن کی واحد اُمید اِس میں ہو گی کہ دم چھوڑیں۔

والا بھٹکانے اور بھٹکنے ہے۔ دانائی اور قوت پاس کے اُس 16
پاؤں ننگے وہ کو مشیروں 17 ہیں۔ میں ہاتھ کے اُس ہی دونوں
وہ 18 ہے۔ کرتا ثابت احمق کو قاضیوں ہے، جاتا لے ساتھ اپنے
ہے۔ باندھتا رسّا میں کمروں کی اُن کر کھول پٹکا کا بادشاہوں
مضبوطی ہے، جاتا لے ساتھ اپنے پاؤں ننگے وہ کو اماموں 19
سے افراد اعتماد قابلِ 20 ہے۔ کرتا تباہ کو آدمیوں کھڑے سے
چھین لیاقت کی کرنے امتیاز سے بزرگوں اور قابلیت کی بولنے وہ
زورآوروں کے کر اظہار کا حقارت اپنی پر شرفا وہ 21 ہے۔ لیتا
ہے۔ دیتا کھول پٹکا کا
تاریکی گہری اور دیتا کھول بھید پوشیدہ کے اندھیرے وہ 22
تباہ اور بناتا بھی بڑا کو قوموں وہ 23 ہے۔ لاتا میں روشنی کو
بھی قیادت کی اُن اور کرتا بھی منتشر کو اُمّتوں ہے، کرتا بھی
کے کر محروم سے عقل کو راہنماؤں کے ملک وہ 24 ہے۔ کرتا
نہیں۔ ہی راستہ جہاں ہے دیتا پھرنے آوارہ میں بیابان ایسے اُنہیں
گھومتے کر ٹٹول ٹٹول بغیر کے روشنی میں اندھیرے وہ تب 25
دیتا بھٹکنے طرح کی شرابیوں دُھت میں نشے اُنہیں ہی اللہ ہیں۔
ہے۔

13

سے کانوں اپنے دیکھا، سے آنکھوں اپنی نے مَیں کچھ سب یہ 1
ہوں۔ برابر تمہارے مَیں سے لحاظ کے علم 2 ہے۔ لیا سمجھ کر سن
مطلق قادرِ مَیں لیکن 3 ہوں۔ نہیں کم سے تم مَیں سے ناتے اِس
کی کرنے مباحثہ ہی ساتھ کے اللہ ہوں، چاہتا کرنا بات ہی سے
ہوں۔ رکھتا آرزو
لگانے لیپ دہ فریب سب تم ہے، تعلق تمہارا تک جہاں 4
! رہتے خاموش سراسر تم کاش 5 ہو۔ ڈاکٹر بےکار اور والے
مباحثے 6 ہوتی۔ ظاہر زیادہ کہیں حکمت تمہاری سے کرنے ایسا
! کرو غور پر بیانات میرے میں عدالت سنو، موقف میرا ذرا میں
کی اُسی کیا ہو، کرتے پیش باتیں رَوکج خاطر کی اللہ تم کیا 7
چاہتے کرنا داری جانب کی اُس تم کیا 8 ہو؟ بولتے جھوٹ خاطر
تمہاری وہ اگر لو، سوچ 9 ہو؟ چاہتے لڑنا میں حق کے اللہ ہو،
دے دھوکا یوں اُسے تم کیا گی؟ بنے بات تمہاری کیا تو کرے جانچ
ہے؟ جاتا دیا دھوکا کو انسان طرح جس ہو سکتے
تمہیں وہ تو دکھاؤ داری جانب بھی پر طور خفیہ تم اگر 10
زدہ خوف تمہیں رُعب کا اُس کیا 11 گا۔ دے سزا سخت ضرور
گے؟ کھاؤ نہیں دہشت سخت سے اُس تم کیا گا؟ کرے نہیں

امثال کی راکھ وہ ہو رہتے دلاتے تم یاد کی کہاوتوں جن پھر 12
ہیں۔ الفاظ کے مٹی باتیں تمہاری کہ گا چلے پتا گی، ہوں ثابت
ہو ساتھ میرے بھی کچھ جو !آؤ باز سے مجھ کر ہو خاموش 13
خطرے کو آپ اپنے میں 14 ہوں۔ چاہتا کرنا بات مَیں جائے،
شاید 15 گا۔ کھیلوں پر جان اپنی مَیں ہوں، تیار لئے کے ڈالنے میں
جاتی اُمید میری کیونکہ نہیں، بات کوئی ڈالے۔ مار مجھے وہ
کا راہوں اپنی سامنے کے اُسی مَیں ہو بھی کچھ جو ہے۔ رہی
اُس بےدین کہ ہوں لیتا پناہ مَیں میں اِس اور 16 گا۔ کروں دفاع
کرتا۔ نہیں جرأت کی آنے حضور کے
پر بیانات میرے کان اپنے سنو، الفاظ میرے سے دھیان 17
اپنا سے ترتیب اور احتیاط نے مَیں کہ گا چلے پتا تمہیں 18 دھرو۔
! ہوں پر حق مَیں کہ ہے معلوم صاف مجھے ہے۔ کیا تیار معاملہ
گا، جاؤں ہو چپ مَیں تو سکے کر ثابت مجرم مجھے کوئی اگر 19
گا۔ رہوں خاموش تک چھوڑنے دم

دعا میں مایوسی کی ایوب

مجھے تاکہ کر منظور درخواستیں دو صرف میری اللہ، اے 20
ہاتھ اپنا پہلے، 21 ہو۔ نہ ضرورت کی جانے چھپ سے تجھ
کرے۔ نہ زدہ دہشت مجھے خوف تیرا تاکہ کر دُور سے مجھ
مجھے یا دوں، جواب مَیں تاکہ بُلا مجھے بعد کے اِس دوسرے، 22
دے۔ جواب کا اِس ہی تُو اور دے بولنے پہلے
جرم میرا پر مجھ ہیں؟ ہوئی غلطیاں اور گناہ کتنے سے مجھ 23
کیوں چھپائے سے مجھ چہرہ اپنا تُو 24 ! کر ظاہر گناہ میرا اور
ہَوا تُو کیا 25 ہے؟ سمجھتا دشمن اپنا کیوں مجھے تُو ہے؟ رکھتا
چاہتا، کھلانا دہشت کو پتے ہوئے اُڑائے کے جھونکوں کے
ہے؟ چاہتا کرنا تعاقب کا بھوسے خشک
تیری گزروں، سے تجربوں تلخ مَیں کہ ہے فیصلہ ہی تیرا یہ 26
*پاؤں۔ سزا کی گناہوں کے جوانی اپنی مَیں کہ ہے مرضی ہی
کی راہوں تمام میری کر ٹھونک میں کاٹھ کو پاؤں میرے تُو 27
دیتا دھیان پر قدم نقشِ ایک ہر میرے تُو ہے۔ کرتا داری پہرا
خراب کا کیڑوں اور مشک پھٹی گھسی کی مَے مَیں گو 28 ہے،
ہوں۔ لباس ہوا کیا

14

اور ہے، رہتا زندہ دن ایک چند انسان ہوا پیدا سے عورت 1
وہ طرح کی پھول 2 ہے۔ رہتی بھری سے بےچینی زندگی کی اُس
کی سائے ہے۔ جاتا مُرجھا پھر نکلتا، پھوٹ لئے کے لمحوں چند

* **13:26** پاؤں سزا :ترجمہ لفظی : سزا میراث میں پاؤں۔

طرح وہ تھوڑی دیر کے بعد اوجھل ہو جاتا اور قائم نہیں رہتا۔
چاھتا کرنا معائنہ سے غور اِتنے کا مخلوق ایسی ایک واقعی تُو کیا 3
ہے؟ مَیں کون ہوں کہ تُو مجھے پیشی کے لئے اپنے حضور لائے؟
4 کون ناپاک چیز کو پاک صاف کر سکتا ہے؟ کوئی نہیں!
5 انسان کی عمر تو مقرر ہوئی ہے، اُس کے مہینوں کی تعداد تجھے
معلوم ہے، کیونکہ تُو ہی نے اُس کے دنوں کی وہ حد باندھی ہے
جس سے آگے وہ بڑھ نہیں سکتا۔ 6 چنانچہ اپنی نگاہ اُس سے پھیر
لے اور اُسے چھوڑ دے تاکہ وہ مزدور کی طرح اپنے تھوڑے
دنوں سے کچھ مزہ لے سکے۔

7 اگر درخت کو کاٹا جائے تو اُسے تھوڑی بہت اُمید باقی رہتی
ہے، کیونکہ عین ممکن ہے کہ مُڈھ سے کونپلیں پھوٹ نکلیں اور
اُس کی نئی شاخیں اُگتی جائیں۔ 8 بےشک اُس کی جڑیں پرانی
ہو جائیں اور اُس کا مُڈھ مٹی میں ختم ہونے لگے، 9 لیکن پانی
کی خوشبو سونگھتے ہی وہ کونپلیں نکالنے لگے گا، اور پنیری کی
سی ٹہنیاں اُس سے پھوٹنے لگیں گی۔

10 لیکن انسان فرق ہے۔ مرتے وقت اُس کی ہر طرح کی
طاقت جاتی رہتی ہے، دم چھوڑتے وقت اُس کا نام و نشان تک
نہیں رہتا۔ 11 وہ اُس جھیل کی مانند ہے جس کا پانی اوجھل
ہو جائے، اُس ندی کی مانند جو سکڑ کر خشک ہو جائے۔
12 وفات پانے والے کا یہی حال ہے۔ وہ لیٹ جاتا اور کبھی
نہیں اُٹھے گا۔ جب تک آسمان قائم ہے نہ وہ جاگ اُٹھے گا، نہ
اُسے جگایا جائے گا۔

13 کاش تُو مجھے پاتال میں چھپا دیتا، مجھے وہاں اُس وقت
تک پوشیدہ رکھتا جب تک تیرا قہر ٹھنڈا نہ ہو جاتا! کاش
تُو ایک وقت مقرر کرے جب تُو میرا دوبارہ خیال کرے گا۔
زندہ دوبارہ وہ کیا تو جائے مر انسان اگر (کیونکہ 14
ہو جائے گا؟) پھر مَیں اپنی سخت خدمت کے تمام دن برداشت
کرتا، اُس وقت تک انتظار کرتا جب تک میری سبک دوشی نہ
ہو جاتی۔ 15 تب تُو مجھے آواز دیتا اور مَیں جواب دیتا، تُو اپنے
ہاتھوں کے کام کا آرزومند ہوتا۔ 16 اُس وقت بھی تُو میرے
ہر قدم کا شمار کرتا، لیکن نہ صرف اِس مقصد سے کہ میرے
گناہوں پر دھیان دے۔ 17 تُو میرے جرائم تھیلے میں باندھ کر اُس
پر مُہر لگا دیتا، میری ہر غلطی کو ڈھانک دیتا۔

18 لیکن افسوس! جس طرح پہاڑ گر کر چُور چُور ہو جاتا
اور چٹان کھسک جاتی ہے، 19 جس طرح بہتا پانی پتھر کو رگڑ
رگڑ کر ختم کرتا اور سیلاب مٹی کو بہا لے جاتا ہے اُسی طرح تُو
انسان کی اُمید خاک میں ملا دیتا ہے۔ 20 تُو مکمل طور پر اُس پر
غالب آ جاتا تو وہ کوچ کر جاتا ہے، تُو اُس کا چہرہ بگاڑ کر اُسے
فارغ کر دیتا ہے۔ 21 اگر اُس کے بچوں کو سرفراز کیا جائے تو
اُسے پتا نہیں چلتا، اگر اُنہیں پست کیا جائے تو یہ بھی اُس کے علم
میں نہیں آتا۔ 22 وہ صرف اپنے ہی جسم کا درد محسوس کرتا اور
اپنے لئے ہی ماتم کرتا ہے۔“

15

اِلیفز کا جواب: ایوب کفر بک رہا ہے

1 تب اِلیفز تیمانی نے جواب دے کر کہا،
2 ”کیا دانش مند کو جواب میں بےہودہ خیالات پیش
کرنے چاھئیں؟ کیا اُسے اپنا پیٹ تپتی مشرقی ہَوا سے بھرنا چاھئے؟
3 کیا مناسب ہے کہ وہ فضول بحث مباحثہ کرے، ایسی باتیں
کرے جو بےفائدہ ہیں؟ ہرگز نہیں!
4 لیکن تیرا رویہ اِس سے کہیں بُرا ہے۔ تُو اللہ کا خوف چھوڑ
کر اُس کے حضور غور و خوض کرنے کا فرض حقیر جانتا
ہے۔ 5 تیرا قصور ہی تیرے منہ کو ایسی باتیں کرنے کی تحریک
دے رہا ہے، اِسی لئے تُو نے چالاکوں کی زبان اپنا لی ہے۔
6 مجھے تجھے قصوروار ٹھہرانے کی ضرورت ہی نہیں، کیونکہ
تیرا اپنا ہی منہ تجھے مجرم ٹھہراتا ہے، تیرے اپنے ہی ہونٹ
تیرے خلاف گواہی دیتے ہیں۔

7 کیا تُو سب سے پہلے پیدا ہوا انسان ہے؟ کیا تُو نے پہاڑوں
سے پہلے ہی جنم لیا؟ 8 جب اللہ کی مجلس منعقد ہو جائے تو کیا
تُو بھی اُن کی باتیں سنتا ہے؟ کیا صرف تجھے ہی حکمت حاصل
ہے؟ 9 تُو کیا جانتا ہے جو ہم نہیں جانتے؟ تجھے کس بات کی
سمجھ آئی ہے جس کا علم ہم نہیں رکھتے؟ 10 ہمارے درمیان
بھی عمر رسیدہ بزرگ ہیں، ایسے آدمی جو تیرے والد سے بھی
بوڑھے ہیں۔
11 اے ایوب، کیا تیری نظر میں اللہ کی تسلی دینے والی باتوں
کی کوئی اھمیت نہیں؟ کیا تُو اِس کی قدر نہیں کر سکتا کہ نرمی
سے تجھ سے بات کی جا رہی ہے؟ 12 تیرے دل کے جذبات
تجھے یوں اُڑا کر کیوں لے جائیں، تیری آنکھیں کیوں اِتنی چمک
اُٹھیں 13 کہ آخرکار تو اپنا غصہ اللہ پر اُتار کر ایسی باتیں اپنے منہ
سے اُگل دے؟

سے عورت ٹھہرے؟ صاف پاک کہ ہے کیا انسان بھلا 14
!نہیں بھی کچھ ہو؟ ثابت باز راست کہ ہے کیا مخلوق ہوئی پیدا
بلکہ رکھتا، نہیں بھروسا بھی پر خادموں مُقدّس اپنے تو اللہ 15
پر انسان وہ پھر تو 16 ہے۔ نہیں پاک میں نظر کی اُس بھی آسمان
کو بُرائی جو ہے، ہوا بگڑا اور گھن قابلِ جو رکھے کیوں بھروسا
ہے۔ لیتا پی طرح کی پانی
تجھے مَیں ہوں۔ چاھتا سنانا کچھ تجھے مَیں سن، بات میری 17
جو کچھ وہ 18 ہے، ہوا ظاہر پر مجھ جو گا کروں بیان کچھ وہ
ملا سے دادا باپ اپنے اُنہیں جو اور کیا پیش نے مندوں دانش
مراد سے دادا **باپ**) 19 تھا۔ گیا نہیں چھپایا کچھ سے اُن تھا۔
بھی کوئی جب گیا دیا ملک وقت اُس جنہیں ہیں لوگ واحد وہ
۔(تھا پھرتا نہیں میں اُن پردیسی
تڑپتا مارے کے ڈر دن تمام اپنے بےدین تھے، کہتے وہ 20
اُتنے ہیں گئے رکھے محفوظ لئے کے ظالم سال بھی جتنے اور رھتا،
آوازیں ناک دھشت 21 ہے۔ رہتا کھاتا تاب و پیچ وہ سال ھی
وقت کے امان و امن اور ہیں، رہتی گونجتی میں کانوں کے اُس
سے اندھیرے اُسے 22 ہے۔ پڑتا ٹوٹ پر اُس والا مچانے تباھی ھی
گیا رکھا تیار لئے کے تلوار اُسے کیونکہ نہیں، ھی اُمید کی بچنے
ہے۔
بنے خوراک کی گِدھوں وہ آخرکار ہے، پھرتا مارا مارا وہ 23
تنگی 24 ہے۔ ھی قریب دن کا تاریکی کہ ہے علم خود اُسے گا۔
اُس طرح کی بادشاہ آور حملہ کھلاتی، دھشت اُسے مصیبت اور
اللہ ھاتھ اپنا نے اُس کہ یہ ہے؟ کیا وجہ اور 25 ہیں۔ آتی غالب پر
اپنی 26 ہے۔ دکھایا تکبر سامنے کے مطلق قادرِ اُٹھایا، خلاف کے
حملہ پر اللہ سے تیزی وہ کرا کڑمیں پناہ کی ڈھال مضبوط اور موٹی
ہے۔ کرتا
کی اُس اور چمکتا سے چربی چہرہ کا اُس وقت اِس گو 27
گا، بسے میں شہروں شدہ تباہ وہ آئندہ لیکن 28 ہے، موٹی کمر
جلد جو اور ہیں ہوئے چھوڑے کے سب جو میں مکانوں ایسے
کی اُس گا، ہو نہیں امیر وہ 29 گے۔ جائیں بن ڈھیر کے پتھر ھی
نہیں پھیلی میں ملک جائیداد کی اُس گی، رہے نہیں قائم دولت
گی۔ رہے
کو کونپلوں کی اُس شعلہ گا۔ بچے نہیں سے تاریکی وہ 30
سے پھونک ایک کی منہ اپنے اُسے اللہ اور گا، دے مُرجھانے
ورنہ کرے، نہ بھروسا پر دھوکے وہ 31 گا۔ دے کر تباہ کر اُڑا

سے وقت 32 گا۔ ہو ھی دھوکا اجر کا اُس اور گا جائے بھٹک وہ
کبھی کونپل کی اُس گا، ملے معاوضہ پورا کا اِس اُسے ھی پہلے
گی۔ پھولے پھلے نہیں
کچی پھل کا جس گا ہو مانند کی بیل اُس کی انگور وہ 33
جس مانند کی درخت اُس کے زیتون جائے، گرھی میں حالت
رہے بنجر جتھا کا بےدینوں کیونکہ 34 جائیں۔ جھڑپھول تمام کے
گی۔ کرے بھسم کو خیموں کے خوروں رشوت آگ اور گا،
کو بُرائی وہ اور جاتے، ہو بھاری سے درد دُکھ پاؤں کے اُن 35
"ہے۔ کرتا پیدا ھی دھوکا پیٹ کا اُن ہیں۔ دیتے جنم

16

ہوں بےگناہ مَیں :جواب کا ایوب

کہا، کر دے جواب نے ایوب 1
تمہاری ہیں، سنی باتیں سی بہت نے مَیں کی طرح اِس" 2
کبھی لفاظی تمہاری کیا 3 ہے۔ باعث کا درد دُکھ صرف تسلی
مجھے تُو کہ ہے رہی کر بےچین چیز کیا تجھے گی؟ ہو نہیں ختم
مَیں تو ھوتا جگہ تمہاری مَیں اگر 4 ہے؟ مجبور پر دینے جواب
خلاف تمہارے بھی مَیں پھر سکتا۔ کر باتیں جیسی تمہاری بھی
ایسا مَیں لیکن 5 سکتا۔ کہہ توبہ توبہ کے کر پیش تقریریں پُرالفاظ
اظہار کے افسوس دیتا، تقویت سے باتوں اپنی تمہیں مَیں کرتا۔ نہ
ہو نہیں سلوک ایسا ساتھ میرے لیکن 6 دیتا۔ تسکین تمہیں سے
تو رھوں چپ اگر ملتا، نہیں سکون مجھے تو بولوں مَیں اگر رہا۔
ہوتا۔ نہیں دُور درد میرا
پورے میرے نے اُس ہے، دیا تھکا مجھے نے اللہ اب لیکن 7
اور ہے، دیا سکڑنے مجھے نے اُس 8 ہے۔ دیا کر تباہ کو گھرانے
حالت پتلی دُبلی میری ہے۔ گئی بن گواہ خلاف میرے بات یہ
غضب کا اللہ 9 ہے۔ دیتی گواھی خلاف میرے کر ہو کھڑی
جو ہے گیا بن مخالف میرا اور دشمن میرا وہ ہے، رہا پھاڑ مجھے
چھید سے آنکھوں اپنی مجھے کر پیس پیس دانت خلاف میرے
گال میرے اُڑاتے، مذاق میرا کر پھاڑ گلا لوگ 10 *ہے۔ رہا
میرے سب کے سب ہیں۔ کرتے بےعزتی میری کر مار تھپڑ پر
حوالے کے شریروں مجھے نے اللہ 11 ہیں۔ گئے ہو متحد خلاف
مَیں 12 ہے۔ دیا پھنسا میں چنگل کے بےدینوں مجھے دیا، کر
کر پاش پاش مجھے نے اُس کہ تھا رہا گزار زندگی سے سکون
نشانہ اپنا مجھے نے اُس دیا۔ پٹخ پر زمین کر پکڑ سے گلے مجھے دیا،

ہے۔ کرتا تیز خلاف میرے آنکھیں اپنی :ترجمہ لفظی :ہے رہا چھید سے آنکھوں اپنی **16:9** *

نے اُس لیا۔ گھیر مجھے نے تیراندازوں کے اُس پھر 13 لیا، بنا
اُنڈیل پر زمین پت میرا ڈالا، چیر کو گُردوں میرے سے بےرحمی
کی پہلوان رہا، ڈالتا رخنہ میں بندی قلعہ میری وہ بار بار 14 دیا۔
رہا۔ کرتا حملہ پر مجھ طرح
جوڑ لباس کا ٹاٹ ساتھ کے جِلد اپنی کر لگا ٹانکے نے مَیں 15
کر رو رو 16 ہے۔ ملائی میں خاک شوکت و شان اپنی ہے، لیا
ہے۔ گیا چھا اندھیرا گھنا پر پلکوں میری ہے، گیا سوج چہرہ میرا
دعا میری رہے، بَری سے ظلم تو ہاتھ میرے ہے؟ کیا وجہ لیکن 17
ہے۔ رہی صاف پاک
زاری و آہ میری !ڈھانپنا مت کو خون میرے زمین، اے 18
میرا بھی اب 19 رہے۔ گونجتی بلکہ پائے نہ جگہ کی آرام کبھی
پر بلندیوں والا دینے گواہی میں حق میرے ہے، پر آسمان گواہ
اللہ سے بےخوابی مَیں ہے، ترجمان میرا زاری و آہ میری 20 ہے۔
انسان فانی سامنے کے اللہ آہیں میری 21 ہوں۔ رہتا میں انتظار کے
اپنے کوئی طرح جس طرح اُس گی، کریں بات میں حق کے
سالوں ہی تھوڑے کیونکہ 22 کرے۔ بات میں حق کے دوست
نہیں واپس سے جس گا جاؤں ہو روانہ پر راستے اُس مَیں بعد کے
گا۔ آؤں

17

التجا سے اللہ
ہیں۔ گئے بجھ دن میرے گئی، ہو شکستہ روح میری 1
مذاق طرف چاروں میرے 2 ہے۔ میں انتظار میرے ہی قبرستان
رویہ دھرم ہٹ کا لوگوں آنکھیں میری دیتا، سنائی مذاق ہی
میرے ضمانت میری اللہ، اے 3 ہیں۔ گئی تھک دیکھتے دیکھتے
دے۔ اُسے جو نہیں کوئی اَور کیونکہ فرما، قبول سے ہاتھوں اپنے
عزت سے اُن تُو لئے اِس دیا، کر بند نے تُو کو ذہنوں کے اُن 4
کو دوستوں اپنے جو ہیں مانند کی آدمی اُس وہ 5 گا۔ پائے نہیں
مر بھوکے بچے اپنے کے اُس حالانکہ دے، دعوت کی ضیافت
ہوں۔ رہے
قوموں مَیں کہ ہے بنایا نشانہ یوں کا مذاق مجھے نے اللہ 6
میرے لوگ ہی دیکھتے مجھے ہوں۔ گیا بن مثال انگیز عبرت میں
گئی دُھندلا کر کھا کھا غم آنکھیں میری 7 ہیں۔ تھوکتے پر منہ
ہے۔ گیا رہ ہی سایہ کر گئے سوکھ تک یہاں اعضا میرے ہیں،
ہو کھڑے رونگٹے کے والوں چلنے پر راہ سیدھی کر دیکھ یہ 8
ہیں۔ جاتے ہو مشتعل خلاف کے بےدینوں بےگناہ اور جاتے
وہ ہیں پاک ہاتھ کے جن اور رہتے، قائم پر راہ اپنی باز راست 9
آؤ ہے، تعلق کا سب تم تک جہاں لیکن 10 ہیں۔ پاتے تقویت
ملے نہیں آدمی دانا بھی ایک میں تم مجھے ! کرو حملہ پر مجھ دوبارہ
گا۔
کی دل اور منصوبے وہ میرے ہیں۔ گئے گزر دن میرے 11
بدل میں دن رات سے جن 12 ہیں گئی مل میں خاک آرزوئیں
اگر 13 تھی۔ آئی قریب کے کر دُور کو اندھیرے روشنی اور گئی
یہ تو گا ہو گھر میرا پاتال کہ رکھوں اُمید ہی اِتنی صرف میں
سے قبر 14 کر بچھا میں تاریکی بستر اپنا مَیں اگر گی؟ ہو اُمید کیسی
اے امی، میری اے‘ سے، کیڑے اور ’ ہے باپ میرا تُو‘ کہوں،
مجھے‘ گا، کہے کون گی؟ ہو اُمید کیسی یہ پھر تو 15 ’بہن میری
پاتال ساتھ میرے اُمید میری تب 16 ؟‘ ہے آتی نظر اُمید لئے تیرے
“گے۔ جائیں دھنس میں خاک کر مل ہم اور گی، اُترے میں

18

ہے دیتا سزا کو بےدینوں اللہ :بِلدد
کہا، کر دے جواب نے سوخی بِلدد 1
ہوش کر آ باز سے اِن گا؟ کرے باتیں ایسی تک کب تُو” 2
جیسے ڈنگر ہمیں تُو 3 گے۔ سکیں کر بات صحیح ہم ہی تب !آ میں
کو آپ اپنے کر ہو بگولا آگ تُو گو 4 ہے؟ سمجھتا کیوں احمق
چاہئے ہونا ویران کو زمین باعث تیرے کیا لیکن ہے، رہا پھاڑ
!نہیں ہرگز چاہئے؟ کھسکنا سے جگہ اپنی کو چٹانوں اور
شعلہ کا آگ کی اُس گا، جائے بجھ چراغ کا بےدین یقیناً 5
ہو اندھیرا روشنی میں خیمے کے اُس 6 گا۔ چمکے نہیں آئندہ
لمبے کے اُس 7 گی۔ جائے بجھ شمع کی اوپر کے اُس گی، جائے
اُسے منصوبہ اپنا کا اُس اور گے، بڑھیں آگے کر رُک رُک قدم
گا۔ دے پٹخ
دام وہ ہیں، دیتے پھنسا میں جال اُسے پاؤں اپنے کے اُس 8
جکڑ اُسے کمند لیتا، پکڑ ایڑی کی اُس پھندا 9 ہے۔ پھرتا چلتا ہی پر
راستے ہے، ہوا چھپا میں زمین رسّا کا پھنسانے اُسے 10 ہے۔ لیتی
ہے۔ بچھا پھندا میں
قدم بہ قدم اُسے جو ہے رہتا گھرا سے چیزوں ایسی وہ 11
آفت 12 ہیں۔ کرتی دم میں ناک کی اُس اور کھلاتی دہشت
اُسے تاک کہ ہے کھڑی تیار تباہی ہے، چاہتی لینا کر ہڑپ اُسے
جاتی، کھا کو جِلد کی اُس بیماری 13 لے۔ پکڑ ہی وقت گرتے
کے اُس اُسے 14 ہے۔ لیتا نگل کو اعضا کے اُس پہلوٹھا کا موت

دھشتوں کر گھسیٹ اور جاتا لیا چھین سے حفاظت کی خیمے
ہے۔ جاتا لایا سامنے کے بادشاہ کے
گندھک پر گھر کے اُس بستی، آگ میں خیمے کے اُس 15
کی اُس اوپر جاتی، سوکھ جڑیں کی اُس نیچے 16 ہے۔ جاتی بکھر
جاتی مٹ یاد کی اُس سے پر زمین 17 ہیں۔ جاتی مُرجھا شاخیں
رہتا۔ نہیں نشان و نام کا اُس بھی کہیں ہے،
کر بھگا سے دنیا جاتا، دھکیلا میں تاریکی سے روشنی اُسے 18
رہے نسل نہ اولاد نہ کی اُس میں قوم 19 ہے۔ جاتا کیا خارج
کا اُس 20 گا۔ بچے نہیں کوئی وہاں تھا رہتا پہلے جہاں گی،
جاتے ہو کھڑے رونگٹے کے باشندوں کے مغرب کر دیکھ انجام
یہی 21 ہیں۔ جاتے ہو زدہ دھشت باشندے کے مشرق اور
نہیں کو اللہ جو کا مقام کے اُسی انجام، کا گھر کے بےدین ہے
جانتا۔“

19

ہے زندہ دھندہ نجات میرا کہ ہوں جانتا مَیں :ایوب

کہا، میں جواب نے ایوب تب 1
مجھے تک کب ہو، چاہتے کرنا تشدد پر مجھ تک کب تم” 2
بار دس نے تم اب 3 ہو؟ چاہتے کرنا ٹکڑے ٹکڑے سے الفاظ
بدسلوکی ساتھ میرے بغیر کئے شرم نے تم ہے، کی ملامت مجھے
ہوں گیا آ پر راہ غلط مَیں کہ ہو بھی صحیح بات یہ اگر 4 ہے۔ کی
پر مجھ تم چونکہ لیکن 5 ہے۔ بھگتنا نتیجہ کا اِس ہی مجھے تو
لئے کے ڈانٹنے مجھے رُسوائی میری اور چاہتے دکھانا سبقت اپنی
راہ غلط مجھے خود نے اللہ لو، جان پھر تو 6 ہو رہے کر استعمال
ہے۔ لیا گھیر سے دام اپنے کر لا پر
لیکن ’ہے، رہا ہو ظلم پر مجھ‘ کہوں، کر چیخ مَیں گو 7
لیکن پکاروں، لئے کے مدد مَیں گو ملتا۔ نہیں کوئی جواب
کھڑی دیوار ایسی میں راستے میرے نے اُس 8 پاتا۔ نہیں انصاف
اندھیرا پر راہوں میری نے اُس سکتا، نہیں گزر مَیں کہ دی کر
چھین سے مجھ عزت میری نے اُس 9 ہے۔ دیا جانے چھا ہی
نے اُس سے طرف چاروں 10 ہے۔ دیا اُتار تاج سے سر میرے کر
کی درخت کو اُمید میری نے اُس ہوا۔ تباہ مَیں تو دیا ڈھا مجھے
بھڑک خلاف میرے قہر کا اُس 11 ہے۔ دیا اُکھاڑ سے جڑ طرح
کے اُس 12 ہے۔ کرتا شمار میں دشمنوں اپنے مجھے وہ اور ہے، اُٹھا
فصیل میری نے اُنہوں ہیں۔ آئے کرنے حملہ پر مجھ کر مل دستے
اُنہوں ڈالیں۔ رخنہ میں اُس تا کہ ہے لگایا ڈھیر کا مٹی ساتھ کے
ہے۔ کیا محاصرہ کا خیمے میرے سے طرف چاروں نے
میرے اور دیا، کر دُور سے مجھ نے اُس کو بھائیوں میرے 13
رشتے میرے 14 ہے۔ دیا کر بند پانی حقہ میرا نے والوں جاننے
بھول مجھے دوست قریبی میرے دیا، کر ترک مجھے نے داروں
سمجھتے اجنبی مجھے نوکرانیاں اور گیر دامن میرے 15 ہیں۔ گئے
بُلاتا کو نوکر اپنے مَیں 16 ہوں۔ اجنبی مَیں میں نظر کی اُن ہیں۔
التجا سے اُس سے منہ اپنے مَیں گو دیتا۔ نہیں جواب وہ تو ہوں
آتا۔ نہیں وہ تو بھی کروں
سگے میرے ہے، کھاتی گھن سے جان میری بیوی میری 17
بھی بچے چھوٹے کہ تک یہاں 18 ہیں۔ سمجھتے مکروہ مجھے بھائی
وہ تو کروں کوشش کی اُٹھنے مَیں اگر ہیں۔ جانتے حقیر مجھے
مجھے دوست دلی میرے 19 ہیں۔ لیتے پھیر طرف دوسری منہ اپنا
میرے وہ تھے پیارے مجھے جو ہیں، دیکھتے سے نگاہ کی کراہیت
ساتھ کے ہڈیوں میری کر سکڑ جِلد میری 20 ہیں۔ گئے ہو مخالف
ہوں۔ گیا بچ بال بال سے موت مَیں ہے۔ لگی جا*
کھاؤ۔ ترس پر مجھ کھاؤ، ترس پر مجھ دوستو، میرے 21
کی اللہ کیوں تم 22 ہے۔ مارا مجھے نے ہاتھ کے ہی اللہ کیونکہ
سیر کر کھا کھا گوشت میرا کیوں ہو، گئے پڑ پیچھے میرے طرح
ہوتے؟ نہیں
کندہ پر یادگار وہ کاش !جائیں ہو بند قلم باتیں میری کاش 23
پتھر لئے کے ہمیشہ سے سیسے اور چھینی کی لوہے 24 جائیں، کی
چھڑانے میرا کہ ہوں جانتا مَیں لیکن 25 !جائیں کی نقش میں
جائے ہو کھڑا پر زمین میں حق میرے آخرکار اور ہے زندہ والا
آرزو میری لیکن ہو۔ گئی بھی اُتاری یوں جِلد میری گو 26 گا،
خود مَیں کہ 27 دیکھوں، کو اللہ ہوئے ہوتے میں جسم کہ ہے
پر اُس سے آنکھوں ہی اپنی بلکہ اجنبی کہ نہ دیکھوں، اُسے ہی
ہے۔ رہا ہو تباہ دل میرا سے شدت کی آرزو اِس کروں۔ نگاہ
’گے کریں تعاقب کا ایوب سے سختی کتنی ہم‘ ہو، کہتے تم 28
خود تمہیں لیکن 29 ’ہے۔ پنہاں میں اُسی تو جڑ کی مسئلے‘ اور
لائق کے سزا کی تلوار غصہ تمہارا کیونکہ چاہئے، ڈرنا سے تلوار
ہے۔ والی آنے عدالت کہ چاہئے جاننا تمہیں ہے،“

20

گی جائے دی سزا منصفانہ کی کام غلط :ضوفر

کہا، کر دے جواب نے نعماتی ضوفر تب 1

ہے۔ گئی بچ ہی جِلد کی دانتوں میرے :ترجمہ لفظی ہے۔ سا مبہم مطلب :ہوں گیا بچ بال بال **19:20** *

جو احساسات وہ اور خیالات مضطرب میرے یقیناً” 2
کر مجبور پر دینے جواب مجھے ہیں رہے اُبھر سے اندر میرے
بےعزتی میری جو پڑی سننی نصیحت ایسی مجھے 3 ہیں۔ رہے
تحریک کی دینے جواب مجھے سمجھ میری لیکن تھی، باعث کا
ہے۔ رہی دے
انسان سے جب یعنی سے زمانے قدیم کہ نہیں معلوم تجھے کیا 4
کی بےدین اور عارضی نعرہ مند فتح کا شریر 5 گیا رکھا پر زمین کو
آسمان قامت و قد کا اُس گو 6 ہے؟ ہوئی ثابت کی بھر پل خوشی
فضلے اپنے وہ تاہم 7 چھوئے کو بادلوں سر کا اُس اور پہنچے تک
دیکھا پہلے اُسے نے جنہوں گا۔ جائے ہو تباہ تک ابد طرح کی
‘ ہے؟ کہاں وہ اب’ گے، پوچھیں وہ تھا
جائے پایا نہیں کہیں آئندہ اور جاتا اُڑ طرح کی خواب وہ 8
آنکھ جس 9 ہے۔ جاتا دیا بُھلا طرح کی رویا کی رات اُسے گا،
گھر کا اُس گی۔ دیکھے نہیں کبھی آئندہ اُسے وہ دیکھا اُسے نے
کو اولاد کی اُس 10 گا۔ کرے نہیں مشاہدہ کا اُس دوبارہ
کو ہاتھوں اپنے کے اُس گی، پڑے مانگنی بھیک سے غریبوں
اُس سے طاقت جس کی جوانی 11 گی۔ پڑے دینی واپس دولت
جائے مل میں خاک ہی ساتھ کے اُس وہ ہیں بھری ہڈیاں کی
گی۔
زبان اپنی اُسے وہ ہے۔ میٹھی میں منہ کے بےدین بُرائی 12
دیتا۔ نہیں جانے کر رکھ محفوظ اُسے 13 رکھتا، چھپائے تلے
بلکہ جاتی ہو خراب کر آ میں پیٹ خوراک کی اُس لیکن 14
وہ اُسے لی نگل نے اُس دولت جو 15 ہے۔ جاتی بن زہر کا سانپ
کرے خارج سے پیٹ کے اُس چیزیں یہ ہی اللہ گا، دے اُگل
زبان کی ہی سانپ اور لیا، چوس زہر کا سانپ نے اُس 16 گا۔
گا، ہو نہیں اندوز لطف سے ندیوں وہ 17 گی۔ ڈالے مار اُسے
اُس کچھ جو 18 گا۔ لے نہیں مزہ سے نہروں کی بالائی اور شہد
واپس کچھ سب بلکہ گا کرے نہیں ہضم وہ اُسے کیا حاصل نے
سے اُس کمائی سے کاروبار اپنے نے اُس دولت جو گا۔ کرے
ظلم پر حالوں پست نے اُس کیونکہ 19 گا۔ اُٹھائے نہیں لطف وہ
لیا چھین کو گھروں ایسے نے اُس ہے، کیا ترک اُنہیں کے کر
کبھی میں پیٹ نے اُس 20 تھا۔ کیا نہیں تعمیر نے اُس جنہیں ہے
نہیں بچنے اُسے تھا چاہتا بھی کچھ جو بلکہ کیا نہیں محسوس سکون
اُس لئے اِس بچتا، نہیں کچھ تو ہے کھاتا کھانا وہ جب 21 دیا۔
کی کثرت اُسے ہی جوں 22 گی۔ رہے نہیں قائم حالی خوش کی
دُکھ تب گا۔ جائے پھنس میں مصیبت وہ گی ہوں حاصل چیزیں
بھر پیٹ کا بےدین اللہ کاش 23 گا۔ آئے پر اُس زور پورا کا درد
پر اُس غضب اپنا وہ کاش کرے، نازل پر اُس قہر بھڑکتا اپنا کر
برسائے۔
کا پیتل لیکن جائے، بھاگ سے ہتھیار کے لوہے وہ گو 24
تیر تو نکالے سے پیٹھ اپنی اُسے وہ جب 25 گا۔ ڈالے چیر اُسے تیر
ناک دہشت اُسے گی۔ نکلے سے میں کلیجے کے اُس نوک کی
کی خزانوں کے اُس تاریکی گہری 26 گے۔ آئیں پیش واقعات
لگائی نہیں نے انسانوں جو آگ ایسی گی۔ رہے بیٹھی میں تاک
نکلے بچ لوگ جتنے کے خیمے کے اُس گی۔ کرے بھسم اُسے
زمین گا، ٹھہرائے مجرم اُسے آسمان 27 گی۔ جائے کہا وہ اُنہیں
گی۔ جائے ہو کھڑی لئے کے دینے گواہی خلاف کے اُس
شدت دن کے غضب گا، جائے لے اُڑا گھر کا اُس سیلاب 28
اللہ جو اجر وہ ہے یہ 29 گا۔ گزرے سے پر اُس پانی ہوا بہتا سے
مقرر لئے کے اُن نے اللہ جسے وراثت وہ گا، دے کو بےدینوں
ہے۔ کی“

21

ملتی نہیں سزا کو بےدینوں دفعہ بہت :ایوب

کہا، میں جواب نے ایوب پھر 1
تسلی مجھے سے کرنے یہی !سنو الفاظ میرے سے دھیان” 2
کرو، برداشت مجھے کروں نہ پیش بات اپنی مَیں تک جب 3 !دو
انسان کسی مَیں کیا 4 اُڑاؤ۔ مذاق میرا تو چاہو اگر بعد کے اِس
میری کہ عجب کیا پھر تو !نہیں ہرگز ہوں؟ رہا کر احتجاج سے
رونگٹے تمہارے تو ڈالو نظر پر مجھ 5 ہے۔ گئی آ تنگ اِتنی روح
گے۔ رکھو پر منہ ہاتھ اپنا سے حیرانی تم اور گے جائیں ہو کھڑے
چاہتا کرنا پیش مَیں جو ہے آتا یاد خیال وہ مجھے کبھی جب 6
تھرتھراہٹ پر جسم میرے ہوں، جاتا ہو زدہ دہشت میں تو ہوں
رہتے جیتے کیوں بےدین کہ ہے یہ خیال 7 ہے۔ جاتی ہو طاری
بڑھتی طاقت کی اُن بلکہ جاتے ہو رسیدہ عمر وہ صرف نہ ہیں؟
ہے۔ رہتی
کی اُن اولاد کی اُن جاتے، ہو قائم سامنے کے اُن بچے کے اُن 8
محفوظ گھر کے اُن 9 ہے۔ جاتی ہو مضبوط سامنے کے آنکھوں
ہوتی نازل پر اُن سزا کی اللہ نہ ڈراتی، اُنہیں چیز کوئی نہ ہیں۔
اُن ہوتا، نہیں ناکام کبھی میں بڑھانے نسل سانڈ کا اُن 10 ہے۔
نہیں ضائع کبھی بچے کے اُس اور دیتی، جنم پر وقت گائے کی
ہوتے۔

11 وہ تو ھیں بھیجتے لئے کے کھیلنے باھر کو بچوں اپنے وہ
لڑکے کے اُن ھیں۔ نکلتے سے گھر طرح کی ریوڑ کے بھیڑبکریوں
کر بجا سرود اور دف وہ 12 ھیں۔ آتے نظر پھاندتے کودتے
بہلاتے دل اپنا کر نکال آواز سُریلی کی بانسری اور گاتے گیت
پورا سے دن ھر وہ ھے، رھتی حال خوش زندگی کی اُن 13 ھیں۔
جاتے اُتر میں پاتال سے سکون بڑے آخرکار اور اُٹھاتے لطف
ھیں۔

14 ھو دُور سے ہم’ ھیں، کہتے سے اللہ جو ھیں لوگ وہ یہ اور
کون مطلق قادرِ 15 چاھتے۔ نہیں جاننا کو راھوں تیری ہم جا،
ھمیں سے کرنے دعا سے اُس کریں؟ خدمت کی اُس ہم کہ ھے
میں ھاتھ اپنے کے اُن حالی خوش کی اُن کیا 16 ‘ گا؟ ھو فائدہ کیا
رھتے؟ نہیں دُور سے اللہ منصوبے کے بےدینوں کیا ھوتی؟ نہیں
17 کیا بجھتا۔ نہیں کبھی چراغ کا بےدینوں کہ ھے لگتا ایسا
اُن کر آ میں قہر کبھی اللہ کیا ھے؟ آتی مصیبت کبھی پر اُن
کیا 18 ھے؟ حصہ مناسب کا اُن جو ھے کرتا نازل تباھی وہ پر
کبھی آندھی اور طرح کی بھوسے اُنہیں کبھی جھونکے کے ھَوا
ھوتا۔ نہیں ایسا افسوس، ھے؟ جاتی لے اُڑا طرح کی تُوڑی اُنہیں
19 کو بچوں کے اُن بجائے کے دینے سزا اُنہیں اللہ’ کہو، تم شاید
دینی سزا ھی کو باپ اُسے کہ ھوں کہتا مَیں لیکن ‘ گا۔ دے سزا
کی اُس 20 لے۔ جان خوب نتیجہ کا گناھوں اپنے وہ تا کہ چاھئے
کے مطلق قادرِ خود وہ دیکھیں، تباھی کی اُس آنکھیں ھی اپنی
مقررہ کے زندگی کی اُس جب کیونکہ 21 لے۔ پی پیالہ کا غضب
گھر بعد میرے کہ گی ھوپروا کیا اُسے تو پہنچیں تک اختتام دن
گا۔ ھو کیا ساتھ کے والوں

22 پر بلندیوں تو وہ ھے؟ سکتا سکھا علم کو اللہ کون لیکن
پاتے وفات شخص ایک 23 ھے۔ کرتا عدالت بھی کی والوں رھنے
اور سکون بڑے وہ جی جیتے ھے۔ ھوتا درست تن خوب وقت
بھرے سے دودھ برتن کے اُس 24 سکا۔ گزار زندگی سے اطمینان
شخص دوسرا 25 رھا۔ تازہ و تر گُودا کا ھڈیوں کی اُس رھے،
کا حالی خوش کبھی اُسے اور ھے جاتا مر میں حالت شکستہ
پڑے میں خاک کر مل دونوں اب 26 ھوا۔ نہیں نصیب لطف
ھیں۔ رھتے ڈھانپے سے مکوڑوں کیڑے دونوں ھیں، رھتے

27 واقف سے سازشوں اُن اور خیالات تمہارے مَیں سنو،
کہتے تم کیونکہ 28 ھو۔ چاھتے کرنا ظلم پر مجھ تم سے جن ھوں
میں جس گیا کدھر خیمہ وہ ھے؟ کہاں گھر کا رئیس’ ھو،
گئے ھو تباہ ھی سے سبب کے گناھوں اپنے وہ تھے؟ بستے بےدین
رھتے کرتے سفر اُدھر اِدھر جو لو پوچھ سے اُن لیکن 29 ‘ ھیں۔
دن کے آفت کہ 30 چاھئے کرنی تسلیم گواھی کی اُن تمہیں ھیں۔
اُسے دن کے غضب کہ ھے، جاتا چھوڑا سلامت صحیح کو شریر
ھے۔ ملتی رِھائی

31 کرتا، ملامت کی چلن چال کے اُس رُوبرُو کے اُس کون
لوگ 32 ھے؟ دیتا اجر مناسب کا کام غلط کے اُس اُسے کون
جاتے لے تک قبر اُسے کر ھو شریک میں جنازے کے اُس
مٹی کی وادی 33 ھے۔ جاتا لگایا چوکیدار پر قبر کی اُس ھیں۔
تمام پیچھے پیچھے کے جنازے ھیں۔ لگتے میٹھے اُسے ڈھیلے کے
تم چنانچہ 34 ھے۔ چلتا ھجوم گنت اَن آگے آگے کے اُس دنیا،
جوابوں تمہارے ھو؟ رھے دے تسلی کیوں سے باتوں عبث مجھے
“ھے۔ آتی نظر ھی بےوفائی تمہاری میں

22

ھے شریر ایوب :فزالی

1 کہا، کر دے جواب نے تیمانی فزالی پھر
2 کے اُس !نہیں ہرگز ھے؟ سکتا اُٹھا فائدہ سے انسان اللہ کیا”
ھو باز راست تُو اگر 3 نہیں۔ باعث کا فائدے بھی مند دانش لئے
اگر !نہیں ہرگز ھے؟ سکتا اُٹھا نفع لئے اپنے سے اِس وہ کیا تو بھی
اللہ 4 ھے؟ ھوتا حاصل کچھ اُسے کیا تو گزارے زندگی بےالزام تُو
یہ رھا۔ کر نہیں ملامت سے سبب کے زندگی ترس خدا تیری تجھے
رھا کر طلب جواب سے تجھ میں عدالت لئے اِسی وہ کہ سوچ نہ
ھیں۔ گناہ لامحدود تیرے بدکاری، بڑی تیری وجہ نہیں، 5 ھے۔
6 بلاوجہ نے تُو تو لیا قرض سے تجھ نے بھائیوں تیرے جب
پر طور کے ضمانت تجھے نے اُنہوں جو گی ھوں لی اپنا چیزیں وہ
گا۔ ھو دیا کر محروم سے کپڑوں کے اُن اُنہیں نے تُو تھیں، دی
7 والوں مرنے بھوکے اور سے پلانے پانی کو ماندوں تھکے نے تُو
اِس رویہ تیرا بےشک 8 گا۔ ھو کیا انکار سے کھلانے کھانا کو
ھے، ملکیت کی وروں طاقت ملک پورا کہ تھا مبنی پر خیال
بیواؤں نے تُو 9 ھیں۔ سکتے رہ میں اُس لوگ بڑے صرف کہ
ھو کی پاش پاش طاقت کی یتیموں گا، ھو دیا موڑ ھاتھ خالی کو
تجھے ھی اچانک ھے، رھتا گھرا سے پھندوں تُو لئے اِسی 10 گی۔
پر تجھ کہ ھے وجہ یہی 11 ھیں۔ ڈراتے واقعات ناک دھشت
نے سیلاب کہ سکتا، نہیں دیکھ تُو کہ ھے گیا چھا اندھیرا ایسا
ھے۔ دیا ڈبو تجھے

12 کیا اللہ آسمان کی بلندیوں پر نہیں ہوتا؟ وہ تو ستاروں پر نظر
ڈالتا ہے، خواہ وہ کتنے ھی اونچے کیوں نہ ہوں۔ 13 توبھی تُو
کہتا ہے، 'اللہ کیا جانتا ہے؟ کیا وہ کالے بادلوں میں سے دیکھ
کر عدالت کر سکتا ہے؟ 14 وہ گھنے بادلوں میں چھپا رہتا ہے،
اِس لئے جب وہ آسمان کے گنبد پر چلتا ہے تو اُسے کچھ نظر نہیں
آتا۔' 15 کیا تُو اُس قدیم راہ سے باز نہیں آئے گا جس پر بدکار چلتے
رہے ھیں؟ 16 وہ تو اپنے مقررہ وقت سے پہلے سکڑھی گئے، اُن کی
بنیادیں سیلاب سے ھی اُڑا لی گئیں۔ 17 اُنہوں نے اللہ سے کہا،
'ہم سے دُور ہو جا،' اور 'قادرِ مطلق ہمارے لئے کیا کچھ کر
سکتا ہے؟' 18 لیکن اللہ ھی نے اُن کے گھروں کو بھرپور خوش
حالی سے نوازا، گو بےدینوں کے بُرے منصوبے اُس سے دُور
ھی دُور رہتے ھیں۔ 19 راست باز اُن کی تباہی دیکھ کر خوش
ہوئے، بےقصوروں نے اُن کی ھنسی اُڑا کر کہا، 20 'لو، یہ
دیکھو، اُن کی جائیداد کس طرح مٹ گئی، اُن کی دولت کس
طرح بھسم ہو گئی ہے!'

21 اے ایوب، اللہ سے صلح کر کے سلامتی حاصل کر، تب
ھی تُو خوش حالی پائے گا۔ 22 اللہ کے منہ کی ھدایت اپنا لے،
اُس کے فرمان اپنے دل میں محفوظ رکھ۔ 23 اگر تُو قادرِ مطلق
کے پاس واپس آئے تو بحال ہو جائے گا، اور تیرے خیمے سے
بدی دُور ھی رہے گی۔ 24 سونے کو خاک کے برابر، اوفیر کا
خالص سونا وادی کے پتھر کے برابر سمجھ لے 25 تو قادرِ مطلق
خود تیرا سونا ہو گا، وھی تیرے لئے چاندی کا ڈھیر ہو گا۔
26 تب تُو قادرِ مطلق سے لطف اندوز ہو گا اور اللہ کے حضور
اپنا سر اُٹھا سکے گا۔ 27 تُو اُس سے التجا کرے گا تو وہ تیری سنے
گا اور تُو اپنی مَنتیں بڑھا سکے گا۔ 28 جو کچھ بھی تُو کرنے کا
ارادہ رکھے اُس میں تجھے کامیابی ہو گی، تیری راھوں پر روشنی
چمکے گی۔ 29 کیونکہ جو شیخی بگھارتا ہے اُسے اللہ پست کرتا
جبکہ جو پست حال ہے اُسے وہ نجات دیتا ہے۔ 30 وہ بےقصور
کو چھڑاتا ہے، چنانچہ اگر تیرے ہاتھ پاک ہوں تو وہ تجھے
چھڑائے گا۔”

23

ایوب: کاش مَیں اللہ کو کہیں پاتا

1 ایوب نے جواب میں کہا،
2 ”بےشک آج میری شکایت سرکشی کا اظہار ہے، حالانکہ
مَیں اپنی آہوں قابوپر پانے کی کوشش کر رہا ہوں۔
3 کاش مَیں اُسے پانے کا علم رکھوں تاکہ اُس کی سکونت گاہ
تک پہنچ سکوں۔ 4 پھر مَیں اپنا معاملہ ترتیب وار اُس کے سامنے
پیش کرتا، مَیں اپنا منہ دلائل سے بھر لیتا۔ 5 تب مجھے اُس کے
جوابوں کا پتا چلتا، مَیں اُس کے بیانات پر غور کر سکتا۔ 6 کیا وہ
اپنی عظیم قوت مجھ سے لڑنے پر صَرف کرتا؟ ہرگز نہیں! وہ یقیناً
مجھ پر توجہ دیتا۔ 7 اگر مَیں وہاں اُس کے حضور آسکتا تو دیانت
دار آدمی کی طرح اُس کے ساتھ مقدمہ لڑتا۔ تب مَیں ھمیشہ کے
لئے اپنے منصف سے بچ نکلتا!

8 لیکن افسوس، اگر مَیں مشرق کی طرف جاؤں تو وہ وہاں
نہیں ہوتا، مغرب کی جانب بڑھوں تو وہاں بھی نہیں ملتا۔ 9 شمال
میں اُسے ڈھونڈوں تو وہ دکھائی نہیں دیتا، جنوب کی طرف رُخ
کروں تو وہاں بھی پوشیدہ رہتا ہے۔ 10 کیونکہ وہ میری راہ کو
جانتا ہے۔ اگر وہ میری جانچ پڑتال کرتا تو مَیں خالص سونا ثابت
ہوتا۔ 11 میرے قدم اُس کی راہ میں رہے ھیں، مَیں راہ سے نہ
بائیں، نہ دائیں طرف ہٹا بلکہ سیدھا اُس پر چلتا رہا۔ 12 مَیں اُس
کے ہونٹوں کے فرمان سے باز نہیں آیا بلکہ اپنے دل میں ھی اُس
کے منہ کی باتیں محفوظ رکھی ھیں۔

13 اگر وہ فیصلہ کرے تو کون اُسے روک سکتا ہے؟ جو کچھ
بھی وہ کرنا چاہے اُسے عمل میں لاتا ہے۔ 14 جو بھی منصوبہ
اُس نے میرے لئے باندھا اُسے وہ ضرور پورا کرے گا۔ اور اُس
کے ذہن میں مزید بہت سے ایسے منصوبے ھیں۔ 15 اِسی لئے میں
اُس کے حضور دھشت زدہ ہوں۔ جب بھی مَیں اِن باتوں پر دھیان
دوں تو اُس سے ڈرتا ہوں۔ 16 اللہ نے خود مجھے شکستہ دل کیا،
قادرِ مطلق ھی نے مجھے دھشت کھلائی ہے۔ 17 کیونکہ نہ مَیں
تاریکی سے تباہ ہو رہا ہوں، نہ اِس لئے کہ گھنے اندھیرے نے
میرے چہرے کو ڈھانپ دیا ہے۔

24

زمین پر کتنی ناانصافی پائی جاتی ہے

1 قادرِ مطلق عدالت کے اوقات کیوں نہیں مقرر کرتا؟ جو
اُسے جانتے ھیں وہ ایسے دن کیوں نہیں دیکھتے؟ 2 بےدین اپنی
زمینوں کی حدود کو آگے پیچھے کرتے اور دوسروں کے ریوڑ
لُوٹ کر اپنی چراگاھوں میں لے جاتے ھیں۔ 3 وہ یتیموں کا
گدھا ہانک کر لے جاتے اور اِس شرط پر بیوہ کو قرض دیتے
ھیں کہ وہ اُنہیں ضمانت کے طور پر اپنا بیل دے۔ 4 وہ ضرورت

کا برف گرمی جُھلستی اور کال طرح جس 19 کرتا۔ نہیں رجوع
ہے۔ لیتا چھین کو گاروں گناہ پاتال طرح اُسی ہیں لیتی چھین پانی
کی اُن اور لیتا چوس اُنہیں کیڑا جاتا، بھول اُنہیں رِحم کا ماں 20
ہے۔ جاتی ٹوٹ طرح کی لکڑی بےدینی یقیناً ہے۔ رہتی جاتی یاد
کرتے بدسلوکی سے بیواؤں اور ظلم پر عورت بانجھ بےدین 21
لے کر گھسیٹ سے قدرت اپنی کو زبردستوں اللہ لیکن 22 ہیں،
یقین کوئی توبھی ہوں بھی کھڑے سے مضبوطی وہ ہے۔ جاتا
کرنے آرام سے حفاظت اُنہیں اللہ 23 گے۔ رہیں زندہ کہ نہیں
کرتی داری پہرا کی راہوں کی اُن آنکھیں کی اُس لیکن ہے، دیتا
نیست پھر لیکن ہوتے، سرفراز وہ لئے کے بھر لمحہ 24 ہیں۔ رہتی
جمع طرح کی سب کر ملا میں خاک اُنہیں ہیں۔ جاتے ہو نابود و
جاتے مُرجھا طرح کی بالوں ہوئی کٹی کی گندم وہ ہے، جاتا کیا
ہیں۔
کہ کرے ثابت وہ تو نہیں متفق کوئی اگر ہے؟ نہیں ایسا کیا 25
“ہیں۔ باطل دلائل میرے کہ دکھائے وہ ہوں، پر غلطی مَیں

25

سکتا ٹھہر نہیں باز راست کوئی سامنے کے اللہ :بلدد

کہا، کر دے جواب نے سوخی بِلدد پھر 1
پر بلندیوں اپنی وہی ہے۔ ناک دھشت حکومت کی اللہ ” 2
گن تعداد کی دستوں کے اُس کوئی کیا 3 ہے۔ رکھتا قائم سلامتی
کے اللہ انسان پھر تو 4 چمکتا؟ نہیں پر کس نور کا اُس ہے؟ سکتا
پیدا سے عورت جو ہے؟ سکتا ٹھہر باز راست طرح کس سامنے
نظر کی اُس 5 ہے؟ سکتا ہو ثابت صاف پاک طرح کس وہ ہوا
کس انسان پھر تو 6 ہیں۔ پاک ستارے نہ ہے، پُرنور چاند نہ میں
ہی مکوڑا تو زاد آدم ہے؟ ہی کیڑا جو ہے سکتا ٹھہر پاک طرح
“ہے۔

26

!ہیں دیئے مشورے اچھے کتنے مجھے نے تُو :ایوب

کہا، کر دے جواب نے ایوب 1
بےبس جو دیا سہارا اُسے خوب کیا نے تُو !واہ جی واہ” 2
!ہے بےطاقت جو دیا کر مضبوط کو بازو اُس خوب کیا ہے،
محروم سے حکمت جو دیئے مشورے اچھے کتنے اُسے نے تُو 3
تُو 4 ہیں۔ کی ظاہر پر اُس باتیں گہری کتنی کی سمجھ اپنی ہے،
روح تیری نے کس ہے؟ کیا پیش کچھ یہ سے مدد کی کس نے
ہیں؟ آئی نکل سے منہ تیرے جو ڈالیں باتیں وہ میں

کو غریبوں کے ملک چنانچہ ہیں، ہٹاتے سے راستے کو مندوں
ہے۔ پڑتا جانا چھپ سراسر
کرنے کام طرح کی گدھوں جنگلی میں بیابان مند ضرورت 5
اُدھر اِدھر وہ کر لگا لگا کھوج کا خوراک ہیں۔ نکلتے لئے کے
کے بچوں کے اُن اُنہیں ہی ریگستان بلکہ ہیں پھرتے گھومتے
اُن ہیں نہیں اپنے کے اُن کھیت جو 6 ہے۔ کرتا مہیا کھانا لئے
میں باغوں کے انگور کے بےدینوں اور ہیں، کاٹتے فصل وہ میں
باقی بعد کے چننے فصل جو ہیں لیتے چن انگور چار دو وہ کر جا
حالت برہنہ کو رات وہ کر رہ محروم سے کپڑوں 7 تھے۔ گئے رہ
ہوتا۔ نہیں تک کمبل پاس کے اُن میں سردی ہیں۔ گزارتے میں
کے ہونے نہ گاہ پناہ اور جاتے بھیگ وہ سے بارش کی پہاڑوں 8
ہیں۔ جاتے لپٹ ساتھ کے پتھروں باعث
چھین سے گود کی ماں کو بچے محروم سے باپ بےدین 9
کہ ہیں دیتے قرض کو زدہ مصیبت پر شرط اِس بلکہ ہیں لیتے
غریب 10 دے۔ بچہ شیرخوار اپنا پر طور کے ضمانت اُنہیں وہ
بھوکے وہ ہیں، پھرتے بغیر پہنے کپڑے اور میں حالت برہنہ
درخت جو کے زیتون 11 ہیں۔ چلتے اُٹھائے پُولے ہوئے ہوتے
غریب درمیان کے اُن تھے لگائے صف در صف نے بےدینوں
کے شریروں وہ میں حالت پیاسی ہیں۔ نکالتے تیل کا زیتون
ہیں۔ نکالتے رس کا اُس کر کچل تلے پاؤں کو انگور میں حوضوں
مدد لوگ زخمی اور ہیں نکلتی آہیں کی والوں مرنے سے شہر 12
بھی کو کسی اللہ باوجود کے اِس ہیں۔ چلاتے چیختے لئے کے
ٹھہراتا۔ نہیں مجرم
گئے ہو سرکش سے نور جو ہیں سے میں اُن بےدین یہ 13
ہیں۔ رہتے میں اُن نہ ہیں، واقف سے راہوں کی اُس وہ نہ ہیں۔
ضرورت اور زدہ مصیبت تاکہ ہے اُٹھتا قاتل سویرے صبح 14
کی زناکار 15 ہے۔ کاٹتا چکر چور کو رات کرے۔ قتل کو مند
کر سوچ یہ ہیں، رہتی میں انتظار کے دُھندلکے کے شام آنکھیں
اپنے وہ وقت نکلتے گا۔ آؤں نہیں نظر کو کسی مَیں وقت اُس کہ
نقب میں گھروں میں اندھیرے ڈاکو 16 ہے۔ لیتا ڈھانپ کو منہ
لیتے لگا کنڈی پیچھے اپنے کر چھپ وہ وقت کے دن جبکہ لگاتے
کی اُن ہی تاریکی گہری 17 نہیں۔ ہی جانتے وہ کو نور ہیں۔
سے دھشتوں کی اندھیرے گھنے کی اُن کیونکہ ہے، ہوتی صبح
ہے۔ گئی ہو دوستی
اُن میں ملک ہیں، جھاگ پر سطح کی پانی بےدین لیکن 18
کوئی طرف کی باغوں کے انگور کے اُن اور ہے ملعون حصہ کا

کون اللہ کی عظمت کا اندازہ لگا سکتا ہے؟

5 اللہ کے سامنے وہ تمام مُردہ ارواح جو پانی اور اُس میں رہنے
والوں کے نیچے بستی ہیں ڈر کے مارے تڑپ اُٹھتی ہیں۔ 6 ہاں،
اُس کے سامنے پاتال برہنہ اور اُس کی گہرائیاں بےنقاب ہیں۔
7 اللہ ہی نے شمال کو ویران و سنسان جگہ کے اوپر تان لیا،
اُسی نے زمین کو لگایوں دیا کہ وہ کسی چیز سے لٹکی ہوئی نہیں
ہے۔ 8 اُس نے اپنے بادلوں میں پانی لپیٹ لیا، لیکن وہ بوجھ تلے
نہ پھٹے۔ 9 اُس نے اپنا تخت نظروں سے چھپا کر اپنا بادل اُس پر
چھا جانے دیا۔ 10 اُس نے پانی کی سطح پر دائرہ بنایا جو روشنی
اور اندھیرے کے درمیان حد بن گیا۔
11 آسمان کے ستون لرز اُٹھے۔ اُس کی دھمکی پر وہ دھشت
زدہ ہوئے۔ 12 اپنی قدرت سے اللہ نے سمندر کو تھما دیا، اپنی
حکمت سے رھب اژدھے کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ 13 اُس کے
روح نے آسمان کو صاف کیا، اُس کے ہاتھ نے فرار ہونے والے
سانپ کو چھید ڈالا۔ 14 لیکن ایسے کام اُس کی راہوں کے
کنارے پر ہی کئے جاتے ہیں۔ جو کچھ ہم اُس کے بارے میں
سنتے ہیں وہ دھیمی دھیمی آواز سے ہمارے کان تک پہنچتا
ہے۔ تو پھر کون اُس کی قدرت کی کڑکتی آواز سمجھ سکتا
ہے؟“

27

مَیں بےقصور ہوں

1 پھر ایوب نے اپنی بات جاری رکھی،
2 ”اللہ کی حیات کی قَسم جس نے میرا انصاف کرنے سے
انکار کیا، قادرِ مطلق کی قَسم جس نے میری زندگی تلخ کر دی
ہے، 3 میرے جیتے جی، ہاں جب تک اللہ کا دم میری ناک
میں ہے 4 میرے ہونٹ جھوٹ نہیں بولیں گے، میری زبان دھوکا
بیان نہیں کرے گی۔ 5 مَیں کبھی تسلیم نہیں کروں گا کہ تمہاری
بات درست ہے۔ مَیں بےالزام ہوں اور مرتے دم تک اِس کے
اُلٹ نہیں کہوں گا۔ 6 مَیں اصرار کرتا ہوں کہ راست باز ہوں اور
اِس سے کبھی باز نہیں آؤں گا۔ میرا دل میرے کسی بھی دن کے
بارے میں مجھے ملامت نہیں کرتا۔
7 اللہ کرے کہ میرے دشمن کے ساتھ وہی سلوک کیا جائے
جو بےدینوں کے ساتھ کیا جائے گا، کہ میرے مخالف کا وہ
انجام ہوا جو بدکاروں کو پیش آئے گا۔ 8 کیونکہ اُس وقت شریر
کی کیا اُمید رہے گی جب اُسے اِس زندگی سے منقطع کیا جائے
گا، جب اللہ اُس کی جان اُس سے طلب کرے گا؟ 9 کیا اللہ اُس
کی چیخیں سنے گا جب وہ مصیبت میں پھنس کر مدد کے لئے
پکارے گا؟ 10 یا کیا وہ قادرِ مطلق سے لطف اندوز ہو گا اور ہر
وقت اللہ کو پکارے گا؟
11 اب مَیں تمہیں اللہ کی قدرت کے بارے میں تعلیم دوں گا،
قادرِ مطلق کا ارادہ تم سے نہیں چھپاؤں گا۔ 12 دیکھو، تم سب
نے اِس کا مشاہدہ کیا ہے۔ تو پھر اِس قسم کی باطل باتیں کیوں
کرتے ہو؟

بےدین زندہ نہیں رہے گا

13 بےدین اللہ سے کیا اجر پائے گا، ظالم کو قادرِ مطلق سے
میراث میں کیا ملے گا؟ 14 گو اُس کے بچے متعدد ہوں، لیکن
آخرکار وہ تلوار کی زد میں آئیں گے۔ اُس کی اولاد بھوکی رہے
گی۔ 15 جو بچ جائیں اُنہیں مہلک بیماری سے قبر میں پہنچایا
جائے گا، اور اُن کی بیوائیں ماتم نہیں کر پائیں گی۔ 16 بےشک
وہ خاک کی طرح چاندی کا ڈھیر لگائے اور مٹی کی طرح
نفیس کپڑوں کا تودہ اکٹھا کرے، 17 لیکن جو کپڑے وہ جمع
کرے اُنہیں راست باز پہن لے گا، اور جو چاندی وہ اکٹھی
کرے اُسے بےقصور تقسیم کرے گا۔ 18 جو گھر بےدین بنا
لے وہ گھونسلے کی مانند ہے، اُس عارضی جھونپڑی کی مانند
جو چوکیدار اپنے لئے بنا لیتا ہے۔ 19 وہ امیر حالت میں سو جاتا
ہے، لیکن آخری دفعہ۔ جب اپنی آنکھیں کھول لیتا تو تمام دولت
جاتی رہی ہے۔ 20 اُس پر ہول ناک واقعات کا سیلاب ٹوٹ
پڑتا، اُسے رات کے وقت آندھی چھین لیتی ہے۔ 21 مشرقی لُو اُسے
اُڑا لے جاتی، اُسے اُٹھا کر اُس کے مقام سے دُور پھینک دیتی
ہے۔ 22 بےرحمی سے وہ اُس پر یوں جھپٹا مارتی رہتی ہے کہ
اُسے بار بار بھاگنا پڑتا ہے۔ 23 وہ تالیاں بجا کر اپنی حقارت کا
اظہار کرتی، اپنی جگہ سے آوازے کستی ہے۔

28

حکمت کہاں پائی جاتی ہے؟

1 یقیناً چاندی کی کانیں ہوتی ہیں اور ایسی جگہیں جہاں
سونا خالص کیا جاتا ہے۔ 2 لوہا زمین سے نکالا جاتا اور لوگ
پتھر پگھلا کر تانبا بنا لیتے ہیں۔ 3 انسان اندھیرے کو ختم کر کے
زمین کی گہری گہری جگہوں تک کچی دھات کا کھوج لگاتا
ہے، خواہ وہ کتنے اندھیرے میں کیوں نہ ہو۔ 4 ایک اجنبی قوم
سرنگ لگاتی ہے۔ جب رسّوں سے لٹکے ہوئے کام کرتے اور

والوں گزرنے پر زمین تو ھیں جھومتے میں کان دُور سے انسانوں
پیدا خوراک پر سطح کی زمین 5 رھتی۔ نہیں ھی یاد کی اُن کو
جیسے ھیں جاتی ھو تبدیل یوں گہرائیاں کی اُس جبکہ ھے ھوتی
جاتا نکالا لاجورد سنگِ سے پتھروں 6 ھو۔ لگی آگ میں اُس
ھیں۔ جاتے پائے بھی ذرے کے سونے میں جس ھے
جو جانتا، نہیں پرندہ شکاری بھی کوئی جو ھیں راستے ایسے یہ 7
جانوروں دار رُعب کے جنگل 8 دیکھا۔ نہیں نے باز بھی کسی
نے شیرببر بھی کسی چلا، نہیں پر راھوں اِن بھی کوئی سے میں
پہاڑوں کر لگا ھاتھ پر چقماق سنگِ انسان 9 رکھا۔ نہیں قدم پر اِن
کی قسم ھر کر لگا سرنگ میں پتھر وہ 10 ھے۔ دیتا اُلٹا سے جڑ کو
پوشیدہ کے کر بند کو ندیوں دوز زمین اور 11 لیتا دیکھ چیز قیمتی
ھے۔ لاتا میں روشنی چیزیں
ملتی سے کہاں سمجھ ھے، جاتی پائی کہاں حکمت لیکن 12
اُسے کیونکہ جانتا، نہیں راہ والی جانے تک اُس انسان 13 ھے؟
حکمت’ ھے، کہتا سمندر 14 جاتا۔ نہیں پایا میں حیات ملکِ
ھیں، کرتی بیان گہرائیاں کی اُس اور ‘ھے، نہیں پاس میرے
‘ھے۔ نہیں بھی یہاں’
جا خریدا سے چاندی نہ سونے، خالص نہ کو حکمت 15
قیمت بیش نہ سونا، کا اوفیر نہ لئے کے پانے اُسے 16 ھے۔ سکتا
اُس شیشہ اور سونا 17 ھیں۔ کافی †لاجورد سنگِ یا *احمر عقیقِ
عوض کے زیورات کے سونے وہ نہ سکتے، کر نہیں مقابلہ کا
قدر کیا کی بلور اور مونگا نسبت کی اُس 18 ھے۔ سکتی مل
ھے۔ قیمتی زیادہ کہیں سے موتیوں تھیلی بھری سے حکمت ھے؟
خالص اُسے سکتا، کر نہیں مقابلہ کا اُس ‡زبرجد کا ایتھوپیا 19
سکتا۔ جا نہیں خریدا لئے کے سونے
ھے؟ سکتی مل سے کہاں سمجھ آتی، سے کہاں حکمت 20
چھپی بھی سے پرندوں بلکہ رھتی پوشیدہ سے جانداروں تمام وہ 21
ھم’ ھیں، کہتے میں بارے کے اُس موت اور پاتال 22 ھے۔ رھتی
‘ھیں۔ سنی افواھیں صرف میں بارے کے اُس نے
اُسے ھے، جانتا کو راہ والی جانے تک اُس اللہ لیکن 23
زمین نے اُسی کیونکہ 24 ھے۔ سکتی مل کہاں کہ ھے معلوم
تاکہ 25 ڈالی نظر پر کچھ سب تلے آسمان دیکھا، تک حدود کی
حدود کی اُس کے کر پیمائش کی پانی اور کرے مقرر وزن کا ھوا
اور کیا جاری فرمان لئے کے بارش نے اُسی 26 کرے۔ متعین
اُس وقت اُسی 27 کیا۔ تیار راستہ لئے کے بجلی کڑکتی کی بادل
اُسے نے اُس کی۔ پڑتال جانچ کی اُس کر دیکھ کو حکمت نے
اُس سے انسان 28 کی۔ بھی تحقیق تک تہہ کی اُس اور کیا بھی قائم
دُور سے بُرائی اور حکمت ھی ماننا خوف کا اللہ سنو،’ کہا، نے
“۔’ھے سمجھ ھی رھنا

29

ھو طرح کی پہلے زندگی میری کاش

1 کہا، کر رکھ جاری بات اپنی نے ایوب
اللہ جب سکوں گزار دن وہ کے ماضی دوبارہ مَیں کاش” 2
اوپر کے سر میرے شمع کی اُس جب 3 تھا، کرتا بحال دیکھ میری
میں اندھیرے سے مدد کی روشنی کی اُس مَیں اور رھی چمکتی
خیمہ میرا اور تھی پر عروج جوانی میری وقت اُس 4 تھا۔ چلتا
اور تھا، ساتھ میرے مطلق قادرِ 5 تھا۔ رھتا میں سائے کے اللہ
میرے باعث کے کثرت 6 تھا۔ رھتا گھرا سے بیٹوں اپنے مَیں
پھوٹ ندیاں کی تیل سے چٹان اور رھتے دھوئے سے دھی قدم
تھیں۔ نکلتی کر
میں چوک کر نکل سے دروازے کے شہر مَیں کبھی جب 7
ھٹ پیچھے کر دیکھ مجھے آدمی جوان تو 8 جاتا بیٹھ پر کرسی اپنی
سے بولنے رئیس 9 رھتے، کھڑے کر اُٹھ بزرگ جاتے، چھپ کر
کی اُن اور جاتی دب آواز کی شرفا 10 رکھتے، ھاتھ پر منہ کر آ باز
تھی۔ جاتی چپک سے تالو زبان
کہا، مبارک مجھے نے سنیں باتیں میری نے کان جس 11
گواھی میں حق میرے نے دیکھا مجھے نے آنکھ جس
بچاتا، مَیں اُسے دیتا آواز کر آ میں مصیبت جو کیونکہ 12 دی۔
مجھے والے ھونے تباہ 13 تھا۔ دیتا چھٹکارا کو یتیم بےسہارا
کے خوشی سے دلوں کے بیواؤں باعث میرے تھے۔ دیتے برکت
راست اور ملبّس سے بازی راست مَیں 14 تھے۔ آتے اُبھر نعرے
تھا۔ پگڑی اور چوغہ میرا انصاف تھی، رھتی ملبّس سے مجھ بازی
رھتا بنا پاؤں لئے کے لنگڑوں آنکھیں، لئے کے اندھوں مَیں 15
مقدمہ کا اجنبی کبھی جب اور تھا، باپ کا غریبوں میں 16 تھا۔
اُس تاکہ تھا کرتا معائنہ کا معاملے کے اُس سے غور مَیں تو پڑا لڑنا
کے اُس کر توڑ جبڑا کا بےدین نے مَیں 17 جائے۔ نہ مارا حق کا
چھڑایا۔ شکار سے میں دانتوں
پاؤں وفات میں گھر ھی اپنے مَیں’ تھا، خیال میرا وقت اُس 18
گا۔ کروں اضافہ میں دنوں کے زندگی اپنی طرح کی سیمرغ گا،
رھیں تر سے اوس شاخیں میری اور پھیلی تک پانی جڑیں میری 19

* 28:16 احمر عقیقِ: carnelian † 28:16 لاجورد سنگِ: lapis lazuli ‡ 28:19 زبرجد: peridot

کی ہاتھ میرے اور گی، رہے تازہ وقت ہر عزت میری 20 گی۔
‘ گی۔ رہے ملتی تقویت نئی کو کمان
انتظار کے مشوروں میرے سے خاموشی کر سن میری لوگ 21
نہ کچھ میں جواب وہ پر کرنے بات میرے 22 تھے۔ رہتے میں
ٹپکتے پر اُن طرح کی باندی بوندا سی ہلکی الفاظ میرے بلکہ کہتے
رہتا میں انتظار کے بارش سے شدت انسان طرح جس 23 رہتے۔
بہار کر پسار منہ وہ تھے۔ رہتے میں انتظار میرے وہ طرح اُسی ہے
جب 24 تھے۔ لیتے کر جذب کو الفاظ میرے طرح کی بارش کی
تھا، آتا نہیں یقین اُنہیں تو مسکراتا وقت کرتے بات سے اُن مَیں
اُن مَیں 25 تھی۔ قیمتی نہایت نزدیک کے اُن مہربانی پر اُن میری
درمیان کے اُن کرتا، قیادت کی اُن کر چن لئے کے اُن راہ کی
اُس مَیں درمیان۔ کے دستوں اپنے بادشاہ طرح جس تھا بستا یوں
ہے۔ دیتا تسلی کو والوں کرنے ماتم جو تھا مانند کی

30

ہے گیا کیا رد مجھے

مجھ عمر کی اُن حالانکہ ہیں، اُڑاتے مذاق میرا وہ اب لیکن 1
دیکھ کی بھیڑبکریوں اپنی کو باپوں کے اُن مَیں اور ہے کم سے
لائق بھی کے لگانے پر کام ساتھ کے کُتوں والے کرنے بھال
فائدہ کیا کا مدد کی ہاتھوں کے اُن لئے میرے 2 تھا۔ سمجھتا نہیں
کمی کی خوراک 3 تھی۔ رہی جاتی تو طاقت پوری کی اُن تھا؟
بہت تھوڑی کی زمین خشک وہ مارے کے بھوک شدید اور
ویرانی اور تباہی وہ وقت ہر ہیں۔ کھاتے کر کتر کتر پیداوار
پھل کا خطمی سے جھاڑیوں وہ 4 ہیں۔ رہتے میں دامن کے
اکٹھی لئے کے تاپنے آگ جڑیں کی *جھاڑیوں کھاتے، کر توڑ
چور’ لوگ اور ہے، گیا کیا خارج سے آبادیوں اُنہیں 5 ہیں۔ کرتے
ڈھلانوں کی گھاٹیوں اُنہیں 6 ہیں۔ دیتے بھگا اُنہیں کر چلّا ‘چور
ہی درمیان کے پتھروں اور میں غاروں کے زمین وہ پڑتا، بسنا پر
کر مل اور دیتے آوازیں وہ درمیان کے جھاڑیوں 7 ہیں۔ رہتے
لوگوں بےنام اور کمینے اِن 8 ہیں۔ جاتے دبک تلے کٹّاروں اونٹ
ہے۔ گیا دیا بھگا سے ملک کر مار مار کو
میں گیتوں اپنے ہوں۔ گیا بن نشانہ کا ہی اِن مَیں اب اور 9
مضحکہ لئے کے اُن حالت بُری میری ہیں، اُڑاتے مذاق میرا وہ
رہتے دُور سے مجھ کر کھا گھن وہ 10 ہے۔ گئی بن مثال خیز
میری نے اللہ چونکہ 11 رُکتے۔ نہیں سے تھوکنے پر منہ میرے اور
میری وہ لئے اِس ہے، کی رُسوائی میری کر کھول تانت کی کمان
ہجوم ہاتھ دھنے میرے 12 ہیں۔ گئے ہو بےلگام میں موجودگی
ساتھ کے فصیل میری اور کھلاتے ٹھوکر مجھے کر ہو کھڑے
تباہ مجھے کر ڈال رخنہ میں اُس تا کہ ہیں لگاتے ڈھیر کے مٹی
ملانے میں خاک مجھے کر ڈھا بندیاں قلعہ میری وہ 13 کریں۔
نہیں۔ ہی درکار مدد کی اَور کسی ہیں۔ جاتے ہو کامیاب میں
فصیل شدہ تباہ جوق در جوق اور ہوتے داخل میں رخنے وہ 14
میرے واقعات ناک ہول 15 ہیں۔ بڑھتے آگے کر گزر سے میں
وقار میرے طرح کی ہَوا تیز وہ اور ہیں، گئے ہو کھڑے خلاف
اوجھل طرح کی بادل سلامتی میری ہیں۔ رہے جا لے اُڑا کو
ہے۔ گئی ہو
دنوں کے مصیبت مَیں ہے، رہی نکل جان میری اب اور 16
جاتا چھیدا کو ہڈیوں میری کو رات 17 ہوں۔ گیا آ میں قابو کے
بڑے اللہ 18 چھوڑتا۔ نہیں کبھی مجھے درد والا کترنے ہے،
گرفت سخت اپنی مجھے طرح کی گریبان کر پکڑ کپڑا میرا سے زور
ہے، دیا پھینک میں کیچڑ مجھے نے اُس 19 ہے۔ رکھتا میں
تجھے مَیں 20 ہوں۔ گیا بن ہی مٹی اور خاک مَیں میں دیکھنے اور
مجھے تُو لیکن جاتا، ہو کھڑا مَیں دیتا۔ نہیں جواب تُو لیکن پکارتا،
مجھ کر بدل سلوک اپنا ساتھ میرے تُو 21 ہے۔ رہتا ہی گھورتا
لگا ستانے مجھے سے زور پورے کے ہاتھ اپنے لگا، کرنے ظلم پر
میں طوفان گرجتے دیتا، ہونے سوار پر ہَوا کر اُڑا مجھے تُو 22 ہے۔
کے موت مجھے تُو کہ ہوں جانتا مَیں اب ہاں، 23 ہے۔ دیتا گھلنے
تمام دن ایک جہاں گا پہنچائے میں گھر اُس گا، کرے حوالے
ہیں۔ جاتے ہو جمع جاندار
کے مند ضرورت کسی ہاتھ اپنا بھی کبھی نے مَیں یقیناً 24
دی۔ آواز میں مصیبت اپنی نے اُس جب اُٹھایا نہیں خلاف
رونے سے دردی ہم مَیں تو تھا حال بُرا کا کسی جب بلکہ 25
تاہم 26 لگا۔ کھانے غم دل میرا کر دیکھ حالت کی غریبوں لگا،
تھا۔ سکتا رکھ اُمید کی بھلائی مَیں اگرچہ آئی، مصیبت پر مجھ
سکتا کر توقع کی روشنی مَیں حالانکہ گیا، چھا اندھیرا گھنا پر مجھ
نہیں آرام کبھی اور ہے مضطرب کچھ سب اندر میرے 27 تھا۔
ماتمی مَیں 28 ہے۔ پڑتا سے دنوں دہ تکلیف واسطہ میرا سکتا، کر
مَیں حالانکہ دیتا، نہیں تسلی مجھے کوئی اور ہوں پھرتا میں لباس
مَیں 29 ہوں۔ دیتا آواز لئے کے مدد کر ہو کھڑے میں جماعت
میری 30 ہوں۔ گیا بن ساتھی کا اُلوؤں عقابی اور بھائی کا گیدڑوں

* **30:4** جھاڑیوں: یعنی جھاڑی بنام broom، سینک قسم کی جھاڑی جس کے پھول زرد ہوتے ہیں۔

جُھلس سے سبب کے گرمی تپتی ہڈیاں میری گئی، ہو کالی جِلد
بانسری میری اور کرنے ماتم صرف سرود میرا اب 31 ہیں۔ گئی
ہے۔ ہوتی استعمال لئے کے والوں رونے صرف

31

ہوں بے گناہ مَیں :بات آخری میری

1 کس مَیں پھر تو ہے۔ باندھا عہد سے آنکھوں اپنی نے مَیں
کو انسان کیونکہ 2 ہوں؟ سکتا ڈال نظر پر کنواری کسی طرح
اُسے ہے، نصیب کیا سے طرف کی خدا والے رہنے پر آسمان
ایسا کیا 3 ہے؟ پاتا وراثت کیا سے مطلق قادرِ والے بسنے پر بلندیوں
تباہی لئے کے بدکار اور آفت لئے کے شخص ناراست کہ ہے نہیں
قدم ہر میرا وہ ہیں، آتی نظر کو اللہ تو راہیں میری 4 ہے؟ مقرر
ہے۔ لیتا گن
5 کبھی نے پاؤں میرے نہ چلا، سے دھوکے کبھی مَیں نہ
ہو شک بھی ذرا میں اِس اگر کی۔ پُھرتی لئے کے دینے فریب
بےالزام میری اللہ لے، تول میں ترازو کے انصاف مجھے اللہ تو 6
گئے، ہٹ سے راہ صحیح قدم میرے اگر 7 کرے۔ معلوم حالت
ہاتھ میرے یا گئیں لے پر راہ غلط کو دل میرے آنکھیں میری
کوئی پیداوار کی اُس بویا نے مَیں بیج جو پھر تو 8 ہوئے دار داغ
جائے۔ اُکھاڑا اُنہیں لگائیں نے مَیں فصلیں جو کھائے، اَور
9 اُکسایا پر رکھنے تعلقات ناجائز سے عورت کسی دل میرا اگر
تاک پر دروازے کے پڑوسی اپنے سے مقصد اِس مَیں اور گیا
آدمی اَور کسی بیوی میری کہ کرے اللہ پھر تو 10 بیٹھا لگائے
کیونکہ 11 جائے۔ جھک پر اُس اَور کوئی کہ پیسے، گندم کی
ہے۔ ہوتا لائق کے سزا جرم ایسا ہوتی، ناک شرم حرکت ایسی
اگر ہے۔ دیتی کر بھسم کچھ سب تک پاتال آگ کی گناہ ایسے 12
کر راکھ تک جڑوں فصل تمام میری تو ہوتا سرزد سے مجھ وہ
دیتا۔
13 اُن نے مَیں اور تھا جھگڑا ساتھ کے نوکرانیوں نوکر میرا اگر
ہو کھڑا میں عدالت اللہ جب کروں کیا مَیں تو 14 مارا حق کا
جواب کیا اُسے مَیں تو کرے کچھ پوچھ میری وہ جب جائے؟
اُس بنایا میں پیٹ کے ماں میری مجھے نے جس کیونکہ 15 دوں؟
میں رِحم بھی مجھے اور بھی اُنہیں نے ہی ایک بنایا۔ بھی اُنہیں نے
دیا۔ تشکیل
16 سے کرنے پوری ضروریات کی حالوں پست نے مَیں کیا
مَیں کیا 17 !نہیں ہرگز دیا؟ بجھنے کو آنکھوں کی بیوہ یا کیا انکار
کیا؟ نہ شریک میں اُس کو یتیم اور کھائی ہی اکیلے روٹی اپنی نے
باپ کا اُس نے مَیں کر لے سے جوانی اپنی بلکہ نہیں، ہرگز 18
راہنمائی کی بیوہ ہی سے پیدائش اپنی کی، پرورش کی اُس کر بن
کے کمی کی کپڑوں کوئی کہ دیکھا نے مَیں کبھی جب 19 کی۔
تک کمبل پاس کے غریب کسی کہ ہے، رہا ہو ہلاک باعث
گرم وہ تاکہ دی اُون کچھ کی بھیڑوں اپنی اُسے نے مَیں تو 20 نہیں
بھی کبھی نے مَیں 21 تھے۔ دیتے دعا مجھے لوگ ایسے سکے۔ ہو
شہر جب نہیں بھی وقت اُس اُٹھایا، نہیں ہاتھ خلاف کے یتیموں
ایسا اگر 22 تھے۔ میں حق میرے بزرگ بیٹھے میں دروازے کے
جائے، گر کر نکل سے کندھے شانہ میرا کہ کرے اللہ تو تھا نہ
لئے میرے حرکتیں ایسی 23 !جائے پھاڑا سے جوڑ بازو میرا کہ
کھاتا دہشت سے اللہ مَیں تو کرتا ایسا مَیں اگر کیونکہ تھیں، ناممکن
سکتا۔ رہ نہ قائم مارے کے ڈر سے اُس مَیں رہتا،
24 سونے خالص یا رکھا بھروسا پورا اپنا پر سونے نے مَیں کیا
مَیں کیا 25 !نہیں ہرگز ؟‘ہے اعتماد میرا ہی پر تجھ’ کہا، سے
ہاتھ میرے اور ہے زیادہ دولت میری کہ تھا خوش لئے اِس
چمک کی سورج کیا 26 !نہیں ہرگز ہے؟ کیا حاصل کچھ بہت نے
کبھی کو دل میرے 27 کر دیکھ رِوش پُروقار کی چاند اور دمک
احترام کا اُن کبھی نے مَیں کیا گیا؟ لایا پر راہ غلط سے چپکے
اگر ہے۔ جرم لائق کے سزا بھی یہ کیونکہ نہیں، ہرگز 28 *کیا؟
کرتا۔ انکار کا خدا والے رہنے پر بلندیوں تو کرتا ایسا مَیں
والا کرنے نفرت سے مجھ جب ہوا خوش کبھی مَیں کیا 29
!نہیں ہرگز آئی؟ مصیبت پر اُس جب ہوا باغ باغ مَیں کیا ہوا؟ تباہ
کی اُس کر کہ گناہ کہ دی نہ اجازت کو منہ اپنے نے مَیں 30
تسلیم کو آدمیوں کے خیمے میرے بلکہ 31 بھیجے۔ لعنت پر جان
’ہوا۔ نہ سیر سے گوشت کے ایوب جو ہے نہیں کوئی‘ پڑا، کرنا
میرا بلکہ تھی پڑتی نہیں گزارنی رات میں گلی باہر کو اجنبی 32
کبھی نے مَیں کیا 33 تھا۔ رہتا کھلا لئے کے مسافروں دروازہ
رکھا، پوشیدہ میں دل قصور اپنا کر چھپا گناہ اپنا طرح کی آدم
دہشت سے داروں رشتے اپنے اور ڈرتا سے ہجوم کہ لئے اِس 34
کے جس کیا نہ کام ایسا بھی کبھی نے مَیں !نہیں ہرگز تھا؟ کھاتا
نہیں نکل سے گھر اور پڑتا رہنا چپ مارے کے ڈر مجھے باعث
سکتا۔ تھا۔
35 کاش کوئی میری سنے! دیکھو، یہاں میری بات پر میرے
دست خط کاش دے۔ جواب مجھے مطلق قادرِ اب ہیں،

* 31:27 کیا احترام: لفظی ترجمہ: ہاتھ سے اُنہیں بوسہ دیا۔

مجھ نے اُنہوں جو بتائیں الزامات وہ مجھے کر لکھ مخالف میرے
کر اُٹھا اُسے مَیں تو ملتا کاغذ کا الزامات اگر 36 !ھیں لگائے پر
لیتا۔ باندھ پر سر اپنے طرح کی پگڑی اُسے رکھتا، پر کندھے اپنے
رئیس کر دے کتاب حساب پورا کا قدموں اپنے کو اللہ مَیں 37
پہنچتا۔ قریب کے اُس طرح کی
لگایا الزام پر مجھ کر پکار لئے کے مدد نے زمین میری کیا 38
ھیں؟ پڑی رو کر مل سے سبب میرے ریگھاریاں کی اُس کیا ھے؟
محنت پر اُس کھائی، بغیر دیئے اجر پیداوار کی اُس نے مَیں کیا 39
ہرگز کیا؟ بن باعث کا بھرنے آھیں لئے کے والوں کرنے مشقت
بجائے کے گندم تو ٹھہروں قصوروار میں اِس مَیں اگر 40 !نہیں
ایوب یوں ”اُگے۔ †دھتورا بجائے کے جَو اور جھاڑیاں خاردار
گئیں۔ پہنچ کو اختتام باتیں کی

32

تقریر کی اِلیہو ساتھی چوتھے

آئے، باز سے دینے جواب کو ایوب آدمی تینوں مذکورہ تب 1
یہ 2 ہوں۔ باز راست مَیں کہ تھا سمجھتا تک اب وہ کیونکہ
والے رہنے کے شہر بوز گیا۔ ہو غصے برکِیل بن اِلیہو کر دیکھ
خفا سے ایوب وہ تو طرف ایک تھا۔ رام خاندان کا آدمی اِس
تھا۔ ٹھہراتا باز راست سامنے کے اللہ کو آپ اپنے یہ کیونکہ تھا،
نہ کیونکہ تھا، ناراض بھی سے دوستوں تینوں وہ طرف دوسری 3
مجرم کہ سکے کر ثابت نہ سکے، دے جواب صحیح کو ایوب وہ
تک جب تھی۔ کی نہیں بات سے ایوب تک اب نے اِلیہو 4 ھے۔
وہ کیونکہ رہا، خاموش وہ تھی کی نہیں پوری بات نے دوسروں
مزید آدمی تینوں کہ دیکھا نے اُس جب اب لیکن 5 تھے۔ بزرگ
میں جواب اور 6 اُٹھا بھڑک وہ تو سکتے دے نہیں جواب کوئی
کہا،
مَیں لئے اِس ھیں، رسیدہ عمر سب آپ جبکہ ہوں عمر کم مَیں”
مَیں 7 تھا۔ ڈرتا سے بتانے رائے اپنی کو آپ مَیں تھا، شرمیلا کچھ
تعلیم وہ ھیں، گزرے دن زیادہ کے جن بولیں وہ چلو سوچا، نے
ھے۔ حاصل تجربہ کا سالوں متعدد جنہیں دیں
اُس نے مطلق قادرِ دم جو یعنی ھے میں انسان روح جو لیکن 8
صرف نہ 9 ھے۔ کرتا عطا سمجھ کو انسان وھی دیا پھونک میں
ھیں سمجھتے انصاف وہ صرف نہ ھیں، مند دانش لوگ بوڑھے
ذرا کہ ہوں کرتا گزارش مَیں چنانچہ 10 ھیں۔ سفید بال کے جن
دیجئے۔ کرنے پیش رائے اپنی بھی مجھے سنیں، بات میری

موزوں آپ جب رہا۔ میں انتظار کے الفاظ کے آپ مَیں 11
غور پر باتوں مند دانش کی آپ مَیں تو تھے رہے کر تلاش جواب
سے میں آپ لیکن دی، توجہ پوری پر آپ نے مَیں 12 رہا۔ کرتا
کا دلائل کے اُس کوئی سکا، کر نہ ثابت غلط کو ایوب کوئی
ہم’ کہیں، آپ کہ ہو نہ ایسا اب 13 پایا۔ دے نہ جواب مناسب
بھگا کر دے شکست اُسے انسان ھے، پائی حکمت میں ایوب نے
دلائل اپنے نے ایوب کیونکہ 14 ‘ھی۔ اللہ صرف بلکہ سکتا نہیں
گا دوں جواب مَیں جب اور کیا، نہیں مقابلہ میرا سے ترتیب کی
گا۔ دھراؤں نہیں باتیں کی آپ تو
کچھ آپ اب ھیں، آئے باز سے دینے جواب کر گھبرا آپ 15
خاموش آپ گو کروں، انتظار مزید مَیں کیا 16 سکتے۔ کہہ نہیں
مَیں 17 سکتے؟ دے نہیں جواب مزید کر رُک آپ ھیں، گئے ہو
رائے اپنی بھی مَیں ہوں، چاھتا لینا حصہ میں دینے جواب بھی
رہے چھلک الفاظ سے اندر میرے کیونکہ 18 گا۔ کروں پیش
ھے۔ رھی کر مجبور مجھے اندر میرے روح میری ھیں،
بند جو ہوں مانند کی مَے نئی اُس سے اندر مَیں میں حقیقت 19
طرح کی مشکوں نئی ہوئی بھری سے مَے نئی مَیں ہو، گئی رکھی
کہ ھے ھی لازم پاؤں، آرام تا کہ ھے بولنا مجھے 20 ہوں۔ کو پھٹنے
کسی مَیں نہ یقیناً 21 دوں۔ جواب کر کھول کو ہونٹوں اپنے مَیں
مَیں کیونکہ 22 گا۔ کروں چاپلوسی کی کسی نہ داری، جانب کی
لے اُڑا ھی جلد مجھے خالق میرا ورنہ سکتا، نہیں ھی کر خوشامد
گا۔ جائے

33

ھے ہوتا کلام ہم سے انسان سے طریقوں کئی اللہ

!دھریں کان پر باتوں تمام میری سنیں، تقریر میری ایوب، اے 1
میرے 3 ھے۔ بولتی زبان میری ہوں، دیتا کھول منہ اپنا مَیں اب 2
میرے ھیں، آتے اُبھر سے دل والے چلنے پر راہ سیدھی الفاظ
جانتا مَیں جو ھیں کرتے بیان کچھ وہ سے داری دیانت ہونٹ
مجھے نے دم کے مطلق قادرِ بنایا، مجھے نے روح کے اللہ 4 ہوں۔
بخشی۔ زندگی
باتیں اپنی اور دیں جواب مجھے تو ہوں قابل اِس آپ اگر 5
تو میں میں نظر کی اللہ 6 کریں۔ مقابلہ میرا کے کر پیش سے ترتیب
ھے۔ گیا دیا تشکیل کر لے سے مٹی بھی مجھے ہوں، برابر کے آپ
چاھئے، ہونا نہیں باعث کا دھشت لئے کے آپ مجھے چنانچہ 7
گا۔ آئے نہیں بوجھ بھاری پر آپ سے طرف میری

† 31:40 دھتورا: ایک بدبودار پودا۔

لطف سے نور زندگی میری اب چھڑایا۔ سے اُترنے میں گڑھے کے
‘ گی۔ ہو اندوز
ہے کرتا مرتبہ چار دو کچھ سب یہ ساتھ کے انسان اللہ 29
کے زندگی وہ اور آئے واپس سے گڑھے جان کی اُس تاکہ 30
جائے۔ ہو روشن سے نور
جائیں ہو خاموش سنیں، بات میری سے دھیان ایوب، اے 31
تو چاہیں بتانا کچھ میں جواب آپ اگر 32 کروں۔ بات مَیں تاکہ
آرزو کی ٹھہرانے باز راست کو آپ مَیں کیونکہ بولیں، بتائیں۔
میری تو سکتے کر نہیں بیان کچھ آپ اگر لیکن 33 ہوں۔ رکھتا
“دوں۔ تعلیم کی حکمت کو آپ مَیں تاکہ رہیں چپ سنیں،

34

ہے دیتا اجر مناسب کو ایک ہر اللہ

کہا، کرکے جاری بات نے اِلیہو پھر 1
پر مجھ عالِمو، اے ! سنیں الفاظ میرے مندو، دانش اے” 2
ہے کرتا پڑتال جانچ کی الفاظ یوں کان کیونکہ 3 ! دھریں کان
اپنے ہم آئیں، 4 ہے۔ لیتی چکھ کو خوراک زبان طرح جس
کیا کہ لیں جان میں آپس ہے، درست جو لیں چن کچھ وہ لئے
توبھی ہوں بےگناہ مَیں گو‘ ہے، کہا نے ایوب 5 ہے۔ اچھا کچھ
فیصلہ جو 6 ہے۔ رکھا کر محروم سے حقوق میرے مجھے نے اللہ
گو ہوں۔ دیتا قرار جھوٹ مَیں اُسے ہے گیا کیا میں بارے میرے
کا اُس کہ دیا کر زخمی یوں مجھے نے تیر توبھی ہوں بےقصور میں
بُرا جیسا ایوب کوئی کیا بتائیں، مجھے اب 7 ‘نہیں۔ ہی ممکن علاج
صحبت کی بدکاروں 8 پیتے، طرح کی پانی باتیں کی کفر تو وہ ہے؟
کیونکہ 9 ہیں۔ گزارتے وقت اپنا ساتھ کے بےدینوں اور چلتے میں
لئے کے انسان ہونا اندوز لطف سے اللہ کہ ہیں کرتے دعویٰ وہ
ہے۔ بےفائدہ
کیسے یہ ! سنیں بات میری مردو، دار سمجھ اے چنانچہ 10
قادرِ کہ نہیں ہی ممکن تو یہ کرے؟ کام شریر اللہ کہ ہے سکتا ہو
کا اعمال کے اُس کو انسان وہ یقیناً 11 کرے۔ ناانصافی مطلق
کا اُس تقاضا کا جس ہے لاتا کچھ وہ پر اُس کردے اجر مناسب
قادرِ کرتا، نہیں حرکتیں بےدین اللہ یقیناً 12 ہے۔ کرتا چلن چال
کے اللہ کو زمین نے کس 13 کرتا۔ نہیں خون کا انصاف مطلق
! نہیں کوئی دیا؟ اختیار پر دنیا پوری اُسے نے کس کیا؟ حوالے
سے انسان دم اپنا اور روح اپنی کہ کرے ارادہ کبھی وہ اگر 14
جائیں ہو خاک دوبارہ کر چھوڑ دم لوگ تمام تو 15 لے واپس
گے۔

تک ابھی الفاظ کے آپ بلکہ کہا ہی سنتے میرے نے آپ 8
سے مجھ ہوں، پاک مَیں‘ 9 ہیں، رہے گونج میں کانوں میرے
نہیں۔ قصور کوئی میرا ہوں، بےگناہ مَیں ہوا، نہیں سرزد جرم
اپنا مجھے اور ڈھونڈتا مواقع کے جھگڑنے سے مجھ اللہ توبھی 10
میری کر ڈال میں کاٹھ کو پاؤں میرے وہ 11 ہے۔ سمجھتا دشمن
‘ ہے۔ کرتا داری پہرا کی راہوں تمام

سے انسان اللہ کیونکہ نہیں، درست بات یہ کی آپ لیکن 12
میری وہ‘ ہیں، کہتے کیوں کر جھگڑ سے اُس آپ 13 ہے۔ اعلیٰ
نہ نظر اللہ کو انسان شاید 14 ؟‘ دیتا نہیں جواب کا بات بھی کسی
سے طریقے اُس کبھی طریقے، اِس کبھی ضرور وہ لیکن آئے،
ہے۔ ہوتا کلام ہم سے اُس

کرتا بات سے اُس میں رویا کی رات یا خواب وہ کبھی 15
تو 16 ہیں جاتے سو نیند گہری کر لیٹ پر بستر لوگ جب ہے۔
کرزدہ دہشت اُنہیں سے نصیحتوں اپنی کر کھول کان کے اُن اللہ
ہونے مغرور اور کرنے کام غلط کو انسان وہ یوں 17 ہے۔ دیتا
دریائے اور اُترنے میں گڑھے جان کی اُس 18 کر رکھ باز سے
ہے۔ دیتا روک سے کرنے عبور کو موت

کرتا تربیت ذریعے کے درد پر بستر کی انسان اللہ کبھی 19
کی اُس 20 ہے۔ ہوتی جنگ لگاتار میں ہڈیوں کی اُس تب ہے۔
سے کھانے لذیذترین اُسے بلکہ آتی گھن سے خوراک کو جان
ہو غائب کر سکڑ پوست گوشت کا اُس 21 ہے۔ ہوتی نفرت بھی
پر طور نمایاں وہ تھیں ہوئی چھپی پہلے ہڈیاں جو جبکہ ہے جاتا
زندگی کی اُس قریب، کے گڑھے جان کی اُس 22 ہیں۔ آتی نظر
ہے۔ پہنچتی نزدیک کے والوں کرنے ہلاک

اُس ثالث کوئی سے میں ہزاروں فرشتہ، کوئی اگر لیکن 23
ترس پر اُس اور 24 دکھائے راہ سیدھی کو انسان جو ہو پاس کے
مل فدیہ مجھے چھڑا، سے اُترنے میں گڑھے اُسے‘ کہے، کر کھا
تازہ و تر زیادہ نسبت کی جوانی جسم کا اُس اب 25 ہے، گیا
وہ پھر تو 26 ‘پائے طاقت سی کی جوانی دوبارہ وہ اور جائے ہو
تب گا۔ ہو مہربان پر اُس اللہ اور گا، کرے التجا سے اللہ شخص
انسان اللہ طرح اِسی گا۔ رہے تکتا چہرہ کا اللہ سے خوشی بڑی وہ
ہے۔ کرتا بحال بازی راست کی

مَیں‘ گا، کہے اور گا گائے سامنے کے لوگوں شخص ایسا 27
کوئی مجھے اور دی، کرمیڑھی ٹیڑھی راہ سیدھی کے کر گناہ نے
موت کو جان میری کردے فدیہ نے اُس لیکن 28 ہوا۔ نہ فائدہ

وہ کیونکہ جائے، کی پڑتال جانچ پوری کی ایوب کاش 36 ہیں۔
کر اضافہ میں گناہ اپنے وہ 37 کرتا، پیش جواب سے کے شریروں
الزامات متعدد پر اللہ اور ڈالتا شک پر جرم اپنے رُوبرُو ہمارے کے
”۔‘ ہے لگاتا

35

ٹھہرانا مت باز راست کو آپ اپنے

رکھی، جاری بات اپنی نے اِلیہو پھر 1
کیا ’ہوں۔ باز راست زیادہ سے اللہ مَیں‘ ہیں، کہتے آپ” 2
ہے، فائدہ کیا مجھے‘ کہ یہ یا 3 ہیں سمجھتے درست بات یہ آپ
ساتھی اور کو آپ میں 4 ‘ ہے؟ ہوتا نفع کیا مجھے سے کرنے نہ گناہ
ہوں۔ بتاتا جواب کا اِس کو دوستوں
غور پر بادلوں کے بلندیوں اُٹھائیں، طرف کی آسمان نگاہ اپنی 5
گو ہے؟ پہنچا نقصان کیا کو اللہ تو کیا گناہ نے آپ اگر 6 کریں۔
ہو نہیں متاثر وہ تاہم ہوں ہوئے سرزد بھی جرائم متعدد سے آپ
ہیں؟ سکتے دے کیا اُسے آپ سے گزارنے زندگی باز راست 7 گا۔
!نہیں بھی کچھ ہے؟ سکتا ہو حاصل کیا کو اللہ سے ہاتھوں کے آپ
ہوتے متاثر سے بےدینی کی آپ ہی انسان جنس ہم کے آپ 8
ہیں۔ اُٹھاتے فائدہ سے بازی راست کی آپ ہی زاد آدم اور ہیں،
اور چلّاتے چیختے وہ تو ہے ہوتا ظلم سخت پر لوگوں جب 9
لیکن 10 ہیں۔ دیتے آواز لئے کے مدد باعث کے زیادتی کی بڑوں
جو ہے کہاں وہ ہے؟ کہاں خالق میرا اللہ،‘ کہتا، نہیں کوئی
والے چلنے پر زمین ہمیں جو 11 کرتا، عطا نغمے دوران کے رات
دانش زیادہ سے پرندوں ہمیں دیتا، تعلیم زیادہ نسبت کی جانوروں
دیتا، نہیں جواب اللہ باوجود کے چیخوں کی اُن 12 ‘ ہے؟ بناتا مند
ہیں۔ بُرے اور گھمنڈی وہ کیونکہ
پر اُس مطلق قادرِ سنتا، نہیں فریاد باطل ایسی اللہ یقیناً 13
جب دے توجہ کیوں پر آپ وہ پھر تو 14 دیتا۔ نہیں ہی دھیان
میرا‘ اور ’سکتا، دیکھ نہیں اُسے مَیں‘ ہیں، کرتے دعویٰ آپ
کر انتظار کا اُس تک اب میں ہے، ہی سامنے کے اُس معاملہ
کا اللہ‘ ہیں، کہتے آپ جب سنے کیوں کی آپ وہ 15 ؟‘ہوں رہا
جب 16 ؟‘نہیں ہی پروا کی بُرائی اُسے دیتا، نہیں سزا کبھی غضب
الفاظ متعدد جو ہیں۔ نکلتی باتیں بےمعنی تو ہے کھولتا منہ ایوب
”ہیں۔ خالی سے علم وہ ہے کرتا پیش وہ

36

ہے عظیم کتنا اللہ

باتوں میری سنیں، تو ہے سمجھ کو آپ اگر ایوب، اے 16
حکومت وہ کیا کرے نفرت سے انصاف جو 17 دیں۔ دھیان پر
راست جو ہیں چاہتے ٹھہرانا مجرم اُسے آپ کیا ہے؟ سکتا کر
اے‘ ہے، سکتا کہہ سے بادشاہ جو 18 ہے، مطلق قادرِ اور باز
کی رئیسوں نہ تو وہ 19 ؟‘! بےدینو اے‘ سے، شرفا اور ‘!بدمعاش
ترجیح پر حالوں پست کو داروں عُہدے نہ کرتا، داری جانب
وہ 20 ہے۔ بنایا نے ہاتھوں کے اُس کو ہی سب کیونکہ ہے، دیتا
جاتا ہلایا کو شرفا ہیں۔ جاتے مر ہی رات آدھی میں، بھر پل
وتگ کسی بغیر کو وروں طاقت ہیں، جاتے کر کوچ وہ تو ہے
ہے۔ جاتا ہٹایا کے دَو
ہیں، رہتی لگی پر راہوں کی انسان آنکھیں کی اللہ کیونکہ 21
گھنا یا تاریکی اِتنی کہیں 22 ہے۔ آتا نظر اُسے قدم ہر کا زاد آدم
کسی اللہ اور 23 سکے۔ چھپ میں اُس بدکار کہ ہوتا نہیں اندھیرا
تختِ الٰہی اُسے جب کرتا نہیں آگاہ سے وقت اُس کو انسان بھی
ہی ضرورت کی تحقیقات اُسے 24 ہے۔ آنا سامنے کے عدالت
کی اُن کو دوسروں کے کر پاش پاش کو زورآوروں وہ بلکہ نہیں
ہے واقف سے حرکتوں کی اُن تو وہ 25 ہے۔ دیتا کر کھڑا جگہ
چُور چُور کہ ہے سکتا کر بالا وتہ یوں وقت کے رات اُنہیں اور
کی سب اُنہیں وہ میں جواب کے بےدینی کی اُن 26 جائیں۔ ہو
اور ہٹنے سے پیروی کی اُس 27 ہے۔ دیتا پٹخ سامنے کے نظروں
اُن کیونکہ 28 ہے۔ نتیجہ یہی کا کرنے نہ لحاظ کا راہوں کی اُس
اور سامنے کے اللہ چیخیں کی حالوں پست باعث کے حرکتوں کی
لیکن 29 پہنچیں۔ تک کان کے اُس التجائیں کی زدوں مصیبت
ہے؟ سکتا دے قرار مجرم اُسے کون تو رہے بھی خاموش وہ اگر
سکتا دیکھ اُسے کون تو رکھے چھپائے کو چہرے اپنے وہ اگر
شریر تاکہ 30 ہے کرتا حکومت پر فرد ہر بلکہ پر قوم تو وہ ہے؟
جائے۔ نہ پھنس قوم اور کریں نہ حکومت
گیا لایا پر راہ غلط مجھے‘ کہیں، سے اللہ آپ کہ ہے بہتر 31
مجھے کچھ جو 32 گا۔ کروں نہیں کام بُرا دوبارہ مَیں آئندہ ہے،
آئندہ تو ہے ہوئی ناانصافی سے مجھ اگر سکھا، مجھے وہ آتا نہیں نظر
جو چاہئے دینا اجر وہ کو آپ کو اللہ کیا 33 ‘ گا۔ کروں نہیں ایسا
ہے؟ دیا کر رد اُسے نے آپ گو ہے، مناسب میں نظر کی آپ
ذرا لیکن میں۔ کہ نہ کریں، فیصلہ ہی خود آپ کہ ہے لازم
دار سمجھ 34 ہیں۔ سمجھتے صحیح آپ کچھ جو کریں پیش کچھ وہ
ایوب‘ 35 گا، فرمائے سنے بات میری جو مند دانش ہر بلکہ لوگ
خالی سے فہم الفاظ کے اُس رہا، کر نہیں بات ساتھ کے علم

رکھی، جاری بات اپنی نے اِلیہو 1
کرنے تشریح کی اِس مجھے کے کر صبر لئے کے دیر تھوڑی” 2
ہے۔ کہنا میں حق کے اللہ جو ہے کچھ بہت مزید کیونکہ دیں،
سے جس کروں حاصل علم وہ تا کہ گا پھروں تک دُور دُور مَیں 3
کہوں مَیں کچھ جو یقیناً 4 جائے۔ ہو ثابت راستی کی خالق میرے
کھڑا سامنے کے آپ آدمی ایسا ایک گا۔ ہو نہیں دہ فریب وہ گا
ہے۔ کیا حاصل علم اپنا سے دلی خلوص نے جس ہے
کو دلوں خلوص وہ تاہم ہے مالک کا قدرت عظیم اللہ گو 5
لیکن دیتا، نہیں جینے تک دیر زیادہ کو بےدین وہ 6 کرتا۔ نہیں رد
راست کو آنکھوں اپنی وہ 7 ہے۔ کرتا انصاف کا زدوں مصیبت
کر نشین تخت ساتھ کے بادشاہوں اُنہیں بلکہ پھیرتا نہیں سے بازوں
ہے۔ کرتا سرفراز پر بلندیوں کے
کے مصیبت اُنہیں جائے، جکڑا میں زنجیروں اُنہیں اگر پھر 8
سے اُن کہ ہے کرتا ظاہر پر اُن وہ تو 9 جائے کیا گرفتار میں رسّوں
اُنہیں کے کر پیش جرائم کے اُن اُنہیں وہ ہے، ہوا سرزد کچھ کیا
کو کانوں کے اُن وہ 10 ہے۔ رویہ کا تکبر کا اُن کہ ہے دکھاتا
سے ناانصافی اپنی کہ ہے دیتا حکم اُنہیں کر کھول لئے کے تربیت
لگیں کرنے خدمت کی اُس کر مان وہ اگر 11 آؤ۔ واپس کر آباز
سکون سال اپنے اور میں حالی خوش دن اپنے جی جیتے وہ پھر تو
کو موت دریائے اُنہیں تو مانیں نہ اگر لیکن 12 گے۔ گزاریں سے
گے۔ جائیں مر کر رہ محروم سے علم وہ گا، پڑے کرنا عبور
لاتے غضب الٰہی پر آپ اپنے سے حرکتوں اپنی بےدین 13
نہیں لئے کے مدد وہ لیکن لے، بھی باندھ اُنہیں اللہ ہیں۔
زندگی کی اُن جاتی، نکل جان کی اُن ہی میں جوانی 14 پکارتے۔
اللہ لیکن 15 ہے۔ جاتی ہو ختم ہاتھوں کے فرشتوں مُقدّس
پر اُس دیتا، نجات ذریعے کے مصیبت کی اُس کو زدہ مصیبت
ہے۔ دیتا کھول کان کا اُس معرفت کی ظلم والے ہونے
کر دلا ترغیب کی نکلنے سے منہ کے مصیبت بھی کو آپ وہ 16
ہے، نہیں رکاوٹ جہاں ہے چاہتا لانا پر جگہ کھلی ایسی ایک
اِس لیکن 17 گی۔ رہے بھری سے کھانوں عمدہ میز کی آپ جہاں
بےدینوں جو ہیں گئے ہو سیر کر پی پیالہ وہ کا عدالت آپ وقت
کو آپ نے انصاف اور عدالت وقت اِس ہے، میں نصیب کے
کو آپ بات یہ کہ خبردار 18 ہے۔ لیا لے میں گرفت سخت اپنی
کو آپ رقم بڑی کی تاوان کہ ہو نہ ایسا اُکسائے، نہ پر بکنے کفر
کے کر دفاع کا آپ دولت کی آپ کیا 19 جائے۔ لے پر راہ غلط
یہ کوششیں سرتوڑ کی آپ کیا یا گی؟ بچائے سے مصیبت کو آپ
کریں، نہ آرزو کی رات 20 !نہیں ہرگز ہیں؟ سکتی دے سرانجام
جاتی ہو نابود و نیست ہوں بھی جہاں قومیں جب کی وقت اُس
کریں، نہ رجوع طرف کی ناانصافی کہ رہیں خبردار 21 ہیں۔
ہے۔ رہا جا آزمایا سے مصیبت لئے اِسی کو آپ کیونکہ
اُستاد جیسا اُس کون ہے۔ سرفراز میں قدرت اپنی اللہ 22
کون ہے؟ چلنا پر راہ کس اُسے کہ کیا مقرر نے کس 23 ہے؟
کے اُس 24 !نہیں کوئی ؟‘کیا کام غلط نے تُو’ ہے، سکتا کہہ
لوگوں کی جس کی کام سارے اُس بھولیں، نہ کرنا تمجید کی کام
کام یہ نے شخص ہر 25 ہے۔ کی ثنا و حمد میں گیتوں اپنے نے
ہے۔ کیا ملاحظہ کا اُس سے دُور دُور نے انسان لیا، دیکھ
کی سالوں کے اُس جانتے، نہیں اُسے ہم اور ہے عظیم اللہ 26
اوپر قطرے کے پانی وہ کیونکہ 27 سکتے۔ کر نہیں معلوم تعداد
بادل جو بارش وہ 28 ہے، لیتا نکال بارش سے دُھند کر کھینچ
ہیں۔ پڑتی پر انسان بوچھاڑیں کی جس اور دیتے برسا پر زمین
اللہ کہ جاتے، چھا طرح کس بادل کہ ہے سکتا سمجھ کون 29
ارد اپنے وہ 30 ہیں؟ کڑکتی طرح کس بجلیاں سے مسکن کے
کرتا روشن کچھ سب تک جڑوں کی سمندر کر پھیلا روشنی گرد
کثرت اُنہیں کرتا، پرورش کی قوموں سے بادلوں وہ یوں 31 ہے۔
بجلیوں کی بادل کو مٹھیوں اپنی وہ 32 ہے۔ کرتا مہیا خوراک کی
کے اُس 33 بنائیں۔ نشانہ اپنا چیز کیا کہ ہے دیتا حکم کر بھر سے
ناانصافی کرتی، اعلان کا غضب کے اُس آواز گرجتی کی بادلوں
ہے۔ کرتی ظاہر کو قہر شدید کے اُس پر

37

ہے۔ پڑتا اُچھل سے جگہ اپنی کر لرز دل میرا کر سوچ یہ 1
آواز غُراتی اُس کریں، غور پر آواز ناک غضب کی اُس اور سنیں 2
زمین بلکہ پر مقام ہر تلے آسمان 3 ہے۔ نکلتی سے منہ کے اُس جو پر
کڑکتی بعد کے اِس 4 ہے۔ دیتا چمکنے بجلی اپنی وہ تک انتہا کی
جب اور ہے۔ اُٹھتی گرج آواز دار رُعب کی اللہ دیتی، سنائی آواز
روکتا۔ نہیں کو بجلیوں وہ تو ہے دیتی سنائی آواز کی اُس
ساتھ ساتھ ہے۔ دیتا گرجنے آواز اپنی سے طریقے انوکھے اللہ 5
ہیں۔ باہر سے سمجھ ہماری جو ہے کرتا کام عظیم ایسے وہ
موسلا دھار اور ’جا پڑ پر زمین‘ ہے، فرماتا کو برف وہ کیونکہ 6
کے اُس کو انسان ہر وہ یوں 7 ‘دکھا۔ زور پورا اپنا’ کو، بارش
کام اللہ کہ لیں جان سب تا کہ ہے کرتا مجبور پر رہنے میں گھر

چھپ میں بھٹوں اپنے بھی جانور جنگلی تب 8 ہے۔ مصروف میں
ہیں۔ لیتے پناہ میں گھروں اپنے جاتے،
ٹھنڈ میں ملک ہَوا شمالی آتا، نکل سے کمرے اپنے طوفان 9
کی اُس جاتا، جم پانی تو مارتا پھونک اللہ 10 ہے۔ دیتی پھیلا
نمی کو بادلوں اللہ 11 ہے۔ جاتی ہو منجمد تک دُور دُور سطح
ہے۔ چمکاتا بجلی اپنی تک دُور ذریعے کے اُن کے کر بوجھل سے
تکمیل حکم ہر کا اُس ہوئے منڈلاتے وہ پر ہدایت کی اُس 12
اپنی کرنے، تربیت کی لوگوں اُنہیں وہ یوں 13 ہیں۔ پہنچاتے تک
دیتا بھیج لئے کے دکھانے شفقت اپنی یا دینے برکت کو زمین
ہے۔
کے اللہ کر رُک دیں، دھیان پر بات اِس میری ایوب، اے 14
اپنے اللہ کہ ہے معلوم کو آپ کیا 15 کریں۔ غور پر کاموں عظیم
بجلی سے بادلوں اپنے وہ کہ ہے، دیتا ترتیب کیسے کو کاموں
حرکت و نقل کی بادلوں آپ کیا 16 ہے؟ دیتا چمکنے طرح کس
ہے آتی سمجھ کی کاموں انوکھے کے اُس کو آپ کیا ہیں؟ جانتے
کر آمیں زد کی لُو جنوبی زمین جب 17 ہے؟ رکھتا علم کامل جو
اللہ آپ کیا تو 18 ہیں لگتے تپنے کپڑے کے آپ اور جاتی ہو چپ
کی آئینے کے پیتل کر ٹھونک ٹھونک کو آسمان کر مل ساتھ کے
!نہیں ہرگز ہیں؟ سکتے بنا سخت مانند
کے اندھیرے افسوس، !کہیں کیا سے اللہ کہ بتائیں ہمیں 19
مَیں اگر 20 سکتے۔ دے نہیں ترتیب کو خیالات اپنے ہم باعث
کا جس گا جائے ہو معلوم کچھ اُسے کیا تو کروں پیش بات اپنی
پہلے اُسے جو ہے سکتا کر بیان کچھ بھی کوئی کیا تھا؟ نہ علم پہلے
اور آتی نہیں نظر دھوپ وقت ایک 21 !نہیں کبھی ہو؟ نہ معلوم
صاف موسم اور لگتی چلنے ہَوا پھر ہیں، ڈالتے سایہ پر زمین بادل
رُعب اللہ اور آتی قریب چمک سنہری سے شمال 22 ہے۔ جاتا ہو
مطلق قادرِ تو ہم 23 ہے۔ پہنچتا آ ہوا گھرا سے شوکت و شان دار
ہے، زورآور راستی اور اعلیٰ قدرت کی اُس سکتے۔ پہنچ نہیں تک
سے اُس زاد آدم لئے اِس 24 کرتا۔ نہیں خون کا انصاف کبھی وہ
“ہیں۔ مانتے خوف کا اُس مند دانش کے دل اور ڈرتے

38

جواب کا اللہ

اُس سے میں طوفان ہوا۔ کلام ہم سے ایوب خود اللہ پھر 1
دیا، جواب اُسے نے
میرے سے کرنے باتیں خالی سے سمجھ جو ہے کون یہ” 2
طرح کی مرد 3 ہے؟ ڈالتا پردہ پر مطلب صحیح کے منصوبے
تعلیم مجھے تُو اور ہوں، کرتا سوال سے تجھ مَیں !جا ہو کمربستہ
دے۔
تجھے اگر رکھی؟ بنیاد کی زمین نے مَیں جب تھا کہاں تُو 4
چوڑائی اور لمبائی کی اُس نے کس 5 !بتا مجھے تو ہو علم کا اِس
پیمائش کی اُس کر ناپ نے کس ہے؟ معلوم تجھے کیا کی؟ مقرر
کے اُس نے کس گئے؟ لگائے پر چیز کس ستون کے اُس 6 کی؟
ستارے کے صبح جب وقت اُس 7 رکھا، پتھر بنیادی کا کونے
رہے لگا نعرے کے خوشی فرشتے تمام رہے، بجا شادیانہ کر مل
تھے؟
بند دروازے نے کس تو نکلا پھوٹ سے رِحم سمندر جب 8
کا اُس کو بادلوں نے مَیں وقت اُس 9 پایا؟ قابو پر اُس کے کر
نوزاد طرح جس لپیٹا یوں میں اندھیرے گھنے اُسے اور بنایا لباس
مَیں کے کر مقرر حدود کی اُس 10 ہے۔ جاتا لپیٹا میں پوتڑوں کو
بولا، مَیں 11 لگائے۔ کنڈے اور دروازے کے روکنے اُسے نے
دار رُعب تیری بڑھنا، نہ آگے سے اِس ہے، آنا تک یہاں تجھے ’
‘ ہے۔ رُکنا یہیں کو لہروں
کی ہونے طلوع اُسے یا دیا حکم کو صبح کبھی نے تُو کیا 12
کو بےدینوں کر پکڑ کو کناروں کے زمین وہ تا کہ 13 دکھائی جگہ
پاتی تشکیل یوں زمین میں روشنی کی اُس 14 دے؟ جھاڑ سے اُس
دار رنگ کچھ سب جائے۔ لگائی مُہر پر جس مٹی طرح جس ہے
جاتی، روکی روشنی کی بےدینوں تب 15 ہے۔ آتا نظر پہنے لباس
ہے۔ جاتا توڑا بازو ہوا اُٹھایا کا اُن
گہرائیوں کی اُس کر پہنچ تک سرچشموں کے سمندر تُو کیا 16
ہوئے، ظاہر پر تجھ دروازے کے موت کیا 17 ہے؟ گزرا سے میں
تجھے کیا 18 ہیں؟ آئے نظر دروازے کے اندھیرے گھنے تجھے
یہ اگر بتا مجھے ہے؟ آئی سمجھ پوری کی میدانوں وسیع کے زمین
!ہے جانتا کچھ سب
ہے؟ کہاں راستہ والا جانے لے تک منبع کے روشنی 19
کے اُن اُنہیں تُو کیا 20 ہے؟ کہاں گاہ رہائش کی اندھیرے
جانے لے تک گھروں کے اُن تُو کیا ہے؟ سکتا پہنچا تک مقاموں
ہے، رکھتا علم کا اِس تُو بےشک 21 ہے؟ واقف سے راہوں والی
قدیم تو تُو ہوئے۔ پیدا یہ جب تھا چکا لے جنم وقت اُس تو کیونکہ
!ہے زندہ ہی سے زمانے

جمع ذخیرے کے برف جہاں ہے گیا پہنچ تک وہاں تُو کیا 22
ہے؟ لیا دیکھ کو گوداموں کے اولوں نے تُو کیا ہیں؟ ہوتے
ایسے ہوں، رکھتا محفوظ لئے کے وقت کے مصیبت اُنہیں مَیں 23
اُس بتا، مجھے 24 جائے۔ چھڑ جنگ اور لڑائی جب لئے کے دنوں
یا ہے، ہوتی تقسیم روشنی جہاں ہے پہنچنا طرح کس تک جگہ
ہے؟ جاتی بکھر پر زمین کر نکل ہَوا مشرقی سے جہاں جگہ اُس

گرجتے اور راستہ لئے کے بارش موسلادھار نے کس 25
غیرآباد اور زمین خالی سے انسان تا کہ 26 بنائی راہ لئے کے طوفان
بیابان سنسان و ویران تا کہ 27 جائے، ہو پاشی آب کی ریگستان
بارش کیا 28 نکلے؟ پھوٹ ہریالی سے اُس اور جائے بجھ پیاس کی
ہے؟ والد کا قطروں کے شبنم کون ہے؟ باپ کا

سے آسمان پالا جو ہوئی؟ پیدا سے پیٹ کے ماں کس برف 29
پتھر پانی جب 30 دیا؟ جنم اُسے نے کس ہے پڑتا پر زمین کر آ
جم بھی سطح کی سمندر گہرے بلکہ جائے ہو سخت طرح کی
باندھ کو پروین خوشۂ تُو کیا 31 ہے؟ دیتا سرانجام یہ کون تو جائے
کروا تُو کیا 32 ہے؟ سکتا کھول کو زنجیروں کی جوزے یا سکتا
اوقات مقررہ کے اُن جھرمٹ مختلف کے ستاروں کر ہے سکتا
سمیت بچوں کے اُس کی اکبر دُبِ تو کیا آئیں؟ نکل مطابق کے
یا جانتا قوانین کے آسمان تُو کیا 33 ہے؟ قابل کے کرنے قیادت
ہے؟ کرتا متعین حکومت پر زمین کی اُس

پر تجھ وہ تو دے حکم کو بادلوں سے آواز بلند تُو جب کیا 34
پر زمین بجلی کی بادل تُو کیا 35 ہیں؟ برساتے بارش موسلادھار
خدمت میں' ہے، کہتی کر آ پاس تیرے وہ کیا ہے؟ سکتا بھیج
حکمت کو لق لق کے مصر نے کس 36 ؟'ہوں حاضر لئے کے
ہے حاصل دانائی اِتنی کو کس 37 کی؟ عطا سمجھ کو مرغ دی،
اُس کو گھڑوں اِن کے آسمان کون سکے؟ گن کو بادلوں وہ کہ
طرح کی لوہے ہوئے ڈھالے مٹی جب 38 ہے سکتا اُنڈیل وقت
جائیں؟ چپک ساتھ کے دوسرے ایک ڈھیلے اور جائے ہو سخت
نہیں کوئی!

کرتا سیر کو شیروں یا کرتا شکار لئے کے شیرنی ہی تُو کیا 39
گنجان یا جائیں دبک میں جگہوں کی چھپنے اپنی وہ جب 40 ہے
کو کوّے کون 41 ہوں؟ بیٹھے لگائے تاک کہیں میں جنگل
اللہ باعث کے بھوک بچے کے اُس جب ہے کرتا مہیا خوراک
پھریں؟ مارے مارے اور دیں آواز کو

39

پیدا کب بچے کے بکریوں پہاڑی کہ ہے معلوم تجھے کیا 1
کو اِس تُو کیا تو ہے دیتی جنم بچہ اپنا ہرنی جب ہیں؟ ہوتے
ہرنیوں بچے جب ہے رہتا گنتا مہینے وہ تُو کیا 2 ہے؟ کرتا ملاحظہ
دیتی جنم بچے وقت کس کہ ہے جانتا تو کیا ہوں؟ میں پیٹ کے
ختم زہ دردِ اور آتے نکل بچے جاتی، دبک وہ دن اُس 3 ہیں؟
پھلتے میں میدان کھلے کر ہو ور طاقت بچے کے اُن 4 ہے۔ جاتا ہو
واپس پاس کے ماں اپنی اور ہیں جاتے چلے دن ایک پھر پھولتے،
آتے۔ نہیں

اُس نے کس دیا؟ چھوڑ کھلا کو گدھے جنگلی نے کس 5
دیا، بنا گھر کا اُس بیابان نے ہی مَیں 6 دیئے؟ کھول رسّے کے
وہ 7 ہو۔ گاہ رہائش کی اُس زمین بنجر کہ کیا مقرر نے ہی مَیں
کی والے ہانکنے اُسے اور اُٹھاتا، ہنس کر دیکھ شرابہ شور کا شہر
اِدھر میں علاقے پہاڑی لئے کے چرنے وہ 8 پڑتی۔ نہیں سنتی آواز
ہے۔ رہتا لگاتا کھوج کا ہریالی اور گھومتا اُدھر

وہ کیا گا؟ ہو تیار لئے کے کرنے خدمت تیری بَیل جنگلی کیا 9
اُسے تو کیا 10 گا؟ گزارے پاس کے چرنی تیری کو رات کبھی
چل پیچھے تیرے میں وادی وہ کیا ہے؟ سکتا چلا ہل کر باندھ
اُس کر دیکھ طاقت بڑی کی اُس تُو کیا 11 گا؟ پھیرے سہاگا کر
گا؟ کرے سپرد کے اُس کام سخت اپنا تُو کیا گا؟ کرے اعتماد پر
کی گاہنے کے کر جمع اناج تیرا وہ کہ ہے سکتا کر بھروسا تُو کیا 12
نہیں ہرگز! آئے؟ لے پر جگہ

کیا لیکن ہے۔ پھڑپھڑاتا کو پَروں اپنے سے خوشی مرغ شُتر 13
اپنے تو وہ 14 ہے؟ مانند کی پَر شاہ کے باز یا لق لق پَر شاہ کا اُس
ہیں۔ پکتے پر ہی مٹی وہ اور ہے، چھوڑتا اکیلے پر زمین انڈے
کچل تلے پاؤں اُنہیں کوئی کہ آتا نہیں تک خیال کو مرغ شُتر 15
کہ نہیں لگتا 16 ہے۔ سکتا روند اُنہیں جانور جنگلی کوئی یا سکتا
اِتنا سلوک ساتھ کے اُن کا اُس کیونکہ ہیں، بچے اپنے کے اُس
نہیں، ہی پروا اُسے تو نکلے ناکام محنت کی اُس اگر ہے۔ سخت
سمجھ اُسے کر رکھ محروم سے حکمت اُسے نے اللہ کیونکہ 17
ہے جاتا بھاگ کر اُچھل سے تیزی اِتنی وہ تو بھی 18 نوازا۔ نہ سے
ہے۔ لگتا ہنسنے کر دیکھ دوڑ کی گھڑسوار اور گھوڑے کہ

گردن کی اُس کر دے طاقت کی اُس کو گھوڑے تُو کیا 19
طرح کی ٹڈی اُسے ہی تُو کیا 20 ہے؟ کرتا آراستہ سے ایال کو

آواز کر پُھلا کو نتھنوں اپنے سے زور وہ جب ھے؟ دیتا پھلانگنے
مار مار سُم میں وادی وہ 21 !ھے لگتا دار رُعب کتنا تو ھے نکالتا
میں جنگ میدانِ کر بھاگ پھر مناتا، خوشی کی طاقت اپنی کر
نہیں بھی سے کسی اور اُڑاتا مذاق کا خوف وہ 22 ھے۔ جاتا آ
ترکش اوپر کے اُس 23 ھٹتا۔ نہیں پیچھے بھی رُوبرُو کے تلوار ڈرتا،
اِتنی کر مچا شور بڑا وہ 24 ھے۔ چمکتی شمشیر اور نیزہ کھڑکھڑاتا،
بجتے بِگل کہ ھے کرتا حملہ پر دشمن سے خروش و جوش اور تیزی
ھنہناتا سے زور وہ بجے بِگل بھی جب 25 جاتا۔ نہیں روکا بھی وقت
کے جنگ اور شور کا کمانڈروں جنگ، میدانِ سے ھی دُور اور
ھے۔ لیتا سونگھ نعرے
پَروں اپنے کر اُڑ میں ہَوا ذریعے کے حکمت ھی تیری باز کیا 26
حکم ھی تیرے عقاب کیا 27 ھے؟ دیتا پھیلا جانب کی جنوب کو
بنا گھونسلا اپنا پر جگہوں اونچی اونچی اور منڈلاتا پر بلندیوں پر
اور کناروں پھوٹے ٹوٹے کے اُس رھتا، پر چٹان وہ 28 ھے؟ لیتا
شکار اپنے وہ سے وھاں 29 ھے۔ کرتا بسیرا پر جگہوں بند قلعہ
ھیں۔ دیکھتی تک دُور دُور آنکھیں کی اُس ھے، لگاتا کھوج کا
ھو لاش بھی جہاں اور رھتے، میں لالچ کے خون بچے کے اُس 30
ھے۔ ھوتا حاضر وہ وھاں“

40

سکا دے نہیں جواب کو رب ایوب

پوچھا، سے ایوب نے رب 1
جھگڑنا سے مطلق قادرِ میں عدالت والا کرنے ملامت کیا” 2
“!دے جواب اُسے والا کرنے سرزنش کی اللہ ھے؟ چاھتا
کہا، سے رب کر دے جواب نے ایوب تب 3
مَیں دوں؟ جواب تجھے طرح کس مَیں ھوں، نالائق تو مَیں” 4
نے مَیں بار ایک 5 گا۔ رھوں خاموش کر رکھ ھاتھ پر منہ اپنے
مَیں سے اب لیکن دفعہ، ایک مزید بعد کے اِس اور کی بات
“گا۔ کہوں نہیں کچھ میں جواب

ھے؟ حاصل قدرت جیسی میری تجھے کیا :جواب کا اللہ

ھوا، کلام ھم سے ایوب سے میں طوفان اللہ تب 6
اور کروں سوال سے تجھ مَیں! جا ھو کمربستہ طرح کی مرد” 7
مجھے کے کر منسوخ انصاف میرا واقعی تُو کیا 8 دے۔ تعلیم مجھے تُو
تیرا کیا 9 ٹھہرے؟ باز راست خود تا کہ ھے چاھتا ٹھہرانا مجرم
کی آواز کی اُس آواز تیری کیا ھے؟ زورآور جیسا بازو کے اللہ بازو
آراستہ سے شوکت و شان کو آپ اپنے آ، 10 ھے۔ کڑکتی طرح
شدید اپنا وقت بیک 11 !جا ھو ملبّس سے جلال و عزت کر،
اُسے کر بنا نشانہ اپنا کو مغرور ھر کر، نازل پر جگہوں مختلف قہر
کر۔ پست اُسے کے کر غور پر متکبر ھر 12 دے۔ ملا میں خاک
مٹی کو سب اُن 13 دے۔ کچل اُسے وھیں ھو بےدین بھی جہاں
گرفتار جگہ خفیہ کسی کر جکڑ میں رسّوں اُنہیں دے، چھپا میں
تیرا کہ گا جاؤں مان کے کر تعریف تیری میں ھی تب 14 کر۔
ھے۔ سکتا دے نجات تجھے ھاتھ دھنا

مثالیں دو کی حکمت اور قدرت کی اللہ

وقت کرتے خلق تجھے نے مَیں جسے کر غور پر *بہیموت 15
میں کمر کی اُس 16 ھے۔ کھاتا گھاس طرح کی بَیل جو اور بنایا
وہ 17 ھے۔ قوت کتنی میں پٹھوں کے پیٹ کے اُس طاقت، کتنی
کی اُس ھے، دیتا لٹکنے طرح کی درخت کے دیودار کو دُم اپنی
ھیں۔ ھوئی جُڑی سے دوسری ایک سے مضبوطی نسیں کی رانوں
ھیں۔ سریئے سے کے لوھے پائپ، سے کے پیتل ھڈیاں کی اُس 18
نے ھی خالق کے اُس ھے، اوّل سے میں کاموں کے اللہ وہ 19
کرتی، پیش پیداوار اپنی اُسے پہاڑیاں 20 دی۔ تلوار کی اُس اُسے
وہ 21 ھیں۔ کودتے کھیلتے وھاں جانور تمام کے میدان کھلے
میں دلدل اور سرکنڈوں کرتا، آرام نیچے کے جھاڑیوں کانٹےدار
ندی اور ڈالتی سایہ پر اُس جھاڑیاں خاردار 22 ھے۔ رھتا چھپا
دریا جب 23 ھیں۔ رکھتے گھیرے اُسے درخت کے سفیدہ کے
دریائے گو بھاگتا۔ نہیں وہ تو کرے اختیار صورت کی سیلاب
محفوظ کو آپ اپنے وہ تو بھی پڑے پھوٹ پر منہ کے اُس یردن
اُسے کر ڈال اُنگلیاں میں آنکھوں کی اُس کوئی کیا 24 ھے۔ سمجھتا
اُس کوئی کیا تو جائے بھی پکڑا میں پھندے اُسے اگر ھے؟ سکتا پکڑ
!نہیں ھرگز ھے؟ سکتا چھید کو ناک کی

41

یا سکتا پکڑ سے کانٹے کے مچھلی کو اژدھے *لِویاتان تُو کیا 1
ناک کی اُس تُو کیا 2 ھے؟ سکتا باندھ سے رسّے کو زبان کی اُس
کانٹے کو جبڑے کے اُس یا سکتا گزار رسّا سے میں اُس کر چھید
یا گا مانگے رحم بار بار سے تجھ کبھی وہ کیا 3 ھے؟ سکتا چیر سے
تیرے کبھی وہ کیا 4 گا؟ کرے خوشامد تیری سے الفاظ نرم نرم
!نہیں ھرگز رکھے؟ بنائے غلام اپنا اُسے تُو کہ گا کرے عہد ساتھ
باندھ اُسے یا سکتا کھیل ساتھ کے اُس طرح کی پرندے تُو کیا 5

* **40:15** بہیموت: سائنس دان متفق نہیں کہ یہ کون سا جانور تھا۔
* **41:1** لِویاتان: سائنس دان متفق نہیں کہ یہ کون سا جانور تھا۔

کھیلیں؟ ساتھ کے اُس وہ تا کہ ہے سکتا دے کو لڑکیوں اپنی کر
میں تاجروں اُسے یا گے کریں سودا کا اُس کبھی سودا گر کیا 6
بھالوں کو کھال کی اُس تُو کیا 7 !نہیں کبھی گے؟ کریں تقسیم
دفعہ ایک 8 ہے؟ سکتا بھر سے ہارپونوں کو سر کے اُس یا سے
آئندہ تُو اور گی، رہے یاد ہمیشہ تجھے لڑائی یہ تو لگایا ہاتھ اُسے
!گا کرے نہیں کبھی حرکت ایسی
ہو ثابت دہ فریب اُمید ہر کی پانے قابو پر اُس یقیناً 9
اِتنا کوئی 10 ہے۔ جاتا گر انسان ہی دیکھتے اُسے کیونکہ گی،
میرا کون پھر تو کرے۔ مشتعل اُسے کہ ہے نہیں بےدھڑک
اُس مَیں کہ ہے دیا کچھ مجھے نے کس 11 ہے؟ سکتا کر سامنا
!ہے ہی میری چیز ہر تلے آسمان دوں۔ معاوضہ کا
رکھوں نہیں محروم سے بیان کے اعضا کے اُس تجھے مَیں 12
کون 13 ہے۔ صورت خوب اور ور طاقت بڑا، کتنا وہ کہ گا،
کے تہوں دو کی بکتر زرہ کے اُس کون سکتا، اُتار †کھال کی اُس
کھولنے دروازہ کا منہ کے اُس کون 14 ہے؟ سکتا پہنچ تک اندر
کے انسان کر دیکھ دانت ناک ہول کے اُس کرے؟ جرأت کی
دوسری ایک پر پیٹھ کی اُس 15 ہیں۔ جاتے ہو کھڑے رونگٹے
اِتنی وہ 16 ہیں۔ ہوتی قطاریں کی ڈھالوں ہوئی جُڑی خوب سے
درمیان کے اُن کہ ہیں ہوتی لگی سے دوسری ایک سے مضبوطی
چمٹی سے دوسری ایک یوں بلکہ 17 سکتی، گزر نہیں بھی ہَوا سے
جا کیا نہیں الگ سے دوسری ایک اُنہیں کہ ہیں رہتی لپٹی اور
سکتا۔
کی اُس ہے۔ اُٹھتی چمک بجلی تو مارے چھینکیں جب 18
سے منہ کے اُس 19 ہیں۔ مانند کی پلکوں کی صبح طلوعِ آنکھیں
سے نتھنوں کے اُس 20 ہیں، ہوتی خارج چنگاریاں اور مشعلیں
رکھی پر آگ دھکتی اور بھڑکتی طرح جس ہے نکلتا یوں دھواں
اور اُٹھتے دھک کوئلے تو مارے پھونک جب 21 سے۔ دیگ گئی
ہیں۔ نکلتے شعلے سے منہ کے اُس
جاتے بھی جہاں کہ ہے طاقت اِتنی میں گردن کی اُس 22
کے اُس 23 ہے۔ جاتی پھیل مایوسی آگے آگے کے اُس وہاں
ہیں، ہوئی جُڑی خوب سے دوسری ایک تہیں کی پوست گوشت
ہیں۔ بےلچک اور مضبوط طرح کی لوہے ہوئے ڈھالے وہ
مستحکم جیسا پاٹ نچلے کے چکّی سخت، جیسا پتھر دل کا اُس 24
ہے۔
پیچھے کر کھا دہشت اور جاتے ڈر زورآور تو اُٹھے جب 25
خواہ ہوتا، نہیں اثر کوئی پر اُس کا ہتھیاروں 26 ہیں۔ جاتے ہٹ
کرے۔ نہ کیوں حملہ پر اُس سے تیر یا برچھی نیزے، تلوار، کوئی
ہے۔ سمجھتا لکڑی سڑی گلی کو پیتل اور بھوسا کو لوہے وہ 27
چلاؤ پر اُس پتھر کے فلاخن اگر اور سکتے، بھگا نہیں اُسے تیر 28
اور ہے، لگتا سا تنکا اُسے ڈنڈا 29 ہے۔ برابر کے بھوسے اثر کا اُن تو
پیٹ کے اُس 30 ہے۔ اُٹھتا ہنس کر سن شرابہ شور کا شمشیر وہ
آلہ کا گاہنے پر اناج طرح جس اور ہیں، لگنے سے ٹھیکرے تیز پر
کی سمندر جب 31 ہے۔ چلتا پر کیچڑ وہ طرح اُسی ہے جاتا چلایا
کھولنے طرح کی دیگ اُبلتی پانی تو گزرے سے میں گہرائیوں
کرنے تیار کر ملا ملا کو اجزا مختلف کے مرہم وہ ہے۔ لگتا
اپنے 32 ہے۔ لاتا میں حرکت کو سمندر طرح کی عطار والے
سمندر کہ ہے لگتا تب ہے۔ چھوڑتا راستہ دمکتا چمکتا وہ پیچھے
کوئی جیسا اُس میں دنیا 33 ہیں۔ بال سفید کے گہرائیوں کی
اعلیٰ بھی جو 34 ڈرے۔ نہ کبھی کہ ہے گیا بنایا ایسا نہیں، مخلوق
دار رُعب تمام وہ ہے، دیکھتا سے نگاہ کی حقارت وہ پر اُس ہو
“ہے۔ بادشاہ کا جانوروں

42

بات آخری کی ایوب

1 کہا، سے رب میں جواب نے ایوب تب
2 تیرا کہ ہے، پاتا کر کچھ سب تُو کہ ہے لیا جان نے مَیں”
کون یہ’ فرمایا، نے تُو 3 سکتا۔ جا نہیں روکا منصوبہ بھی کوئی
کے منصوبے میرے سے کرنے باتیں خالی سے سمجھ جو ہے
کیں بیان باتیں ایسی نے مَیں یقیناً ‘ہے؟ ڈالتا پردہ پر مطلب صحیح
کہ ہیں انوکھی اِتنی جو باتیں ایسی ہیں، باہر سے سمجھ میری جو
بات میری سن’ فرمایا، نے تُو 4 سکتا۔ نہیں ہی رکھ علم کا اُن مَیں
تعلیم مجھے تُو اور ہوں، کرتا سوال سے تجھ مَیں گا۔ بولوں مَیں تو
لیکن تھا، سنا صرف میں بارے تیرے نے مَیں پہلے 5 ‘دے۔
اپنی میں لئے اِس 6 ہے۔ دیکھا تجھے نے آنکھوں اپنی میری اب
کرتا توبہ کر ڈال راکھ اور خاک پر آپ اپنے کرتا، مسترد باتیں
“ہوں۔

ہے کرتا شفاعت کی دوستوں اپنے ایوب

7 ہم سے تیمانی فزالی رب بعد کے کہنے باتیں تمام یہ سے ایوب
ہوں، غصے سے دوستوں دو تیرے اور سے تجھ مَیں” ہوا، کلام
درست میں بارے میرے نے ایوب بندے میرے گو کیونکہ
بَیل جوان سات اب چنانچہ 8 کیا۔ نہیں ایسا نے تم مگر کیں باتیں
اور جاؤ پاس کے ایوب بندے میرے کر لے مینڈھے سات اور

† 41:13 کھال: لفظی ترجمہ: بیرونی لباس۔

ایوب کہ ہے لازم کرو۔ پیش قربانی والی ہونے بھسم خاطر اپنی
پورا کا حماقت تمہاری تمہیں مَیں ورنہ کرے، شفاعت تمہاری
کروں معاف تمہیں مَیں پر شفاعت کی اُس لیکن گا۔ دوں اجر
کچھ وہ میں بارے میرے نے ایوب بندے میرے کیونکہ گا،
”کیا۔ نہیں ایسا نے تم جبکہ ہے صحیح جو کیا بیان
جو کیا کچھ وہ نے نعماتی ضوفر اور سوخی بِلدد تیمانی، فزالِی 9
سنی۔ کی ایوب نے رب تو تھا کہا کو کرنے اُنہیں نے رب
نے رب تو کی شفاعت کی دوستوں نے ایوب جب اور 10
دولت دُگنی نسبت کی پہلے اُسے آخرکار کہ دی برکت اِتنی اُسے
جاننے پرانے اور بہنیں بھائی تمام کے اُس تب 11 ہوئی۔ حاصل
کھا کھانا ساتھ کے اُس میں گھر اور آئے پاس کے اُس والے
نے ایک ہر تھا۔ لایا پر ایوب رب جو کیا افسوس پر آفت اُس کر
دے چھلا ایک کا سونے اور سِکہ ایک اُسے کر دے تسلی اُسے
دیا۔
زیادہ کہیں نسبت کی پہلے کو ایوب نے رب سے اب 12
کی بیَلوں اونٹ، 6,000 بکریاں، 14,000 اُسے دی۔ برکت
اُس نیز، 13 ہوئیں۔ حاصل گدھیاں 1,000 اور جوڑیاں 1,000
بیٹیوں نے اُس 14 ہوئیں۔ پیدا بیٹیاں تین اور بیٹے سات مزید کے
تیسری اور قصیعہ کا دوسری یمیمہ، نام کا پہلی :رکھے نام یہ کے
خوب جیسی بیٹیوں کی ایوب میں ملک تمام 15 ہپوک۔ قرن کا
میراث بھی اُنہیں نے ایوب تھیں۔ جاتی نہیں پائی خواتین صورت
درمیان کے بھائیوں کے اُن جو ملکیت ایسی دی، ملکیت میں
تھی۔ ھی
کو اولاد اپنی وہ لئے اِس رہا، زندہ سال 140 مزید ایوب 16
آسودہ سے زندگی دراز وہ پھر 17 سکا۔ دیکھ تک پشت چوتھی
گیا۔ کر انتقال کر ھو

زبور
1-41 : کتاب پہلی

1

راھیں دو

1 گاہ نہ چلتا، پر مشورے کے بےدینوں نہ جو وہ ہے مبارک
ہے بیٹھتا ساتھ کے زنوں طعنہ نہ اور رکھتا، قدم پر راہ کی گاروں
2 اُسی رات دن اور ہوتا اندوز لطف سے شریعت کی رب بلکہ
ہے۔ رہتا کرتا خوض و غور پر
3 پر وقت ہے۔ مانند کی درخت لگے پر کنارے کے نہروں وہ
کرے بھی کچھ جو مُرجھاتے۔ نہیں پتے کے اُس اور لاتا، پھل وہ
ہے۔ کامیاب وہ میں اُس

4 ہیں مانند کی بھوسے وہ ہوتا۔ نہیں حال یہ کا بےدینوں
ہے۔ جاتی لے اُڑا ہوا جسے
5 گار گناہ اور گے، رہیں نہیں قائم میں عدالت بےدین لئے اِس
گا۔ ہو نہیں مقام میں مجلس کی بازوں راست کا
6 ہے کرتا داری پہرا کی راہ کی بازوں راست رب کیونکہ
گی۔ جائے ہو تباہ راہ کی بےدینوں جبکہ

2

مسیح کا اللہ

1 بے کار کیوں اُمّتیں ہیں؟ گئی آ میں طیش کیوں اقوام
ہیں؟ رہی کر سازشیں
2 اُس اور رب حکمران ہوئے، کھڑے اُٹھ بادشاہ کے دنیا
ہیں۔ گئے ہو جمع خلاف کے مسیح کے
3 ہو آزاد کر توڑ کو زنجیروں کی اُن ہم آؤ،" ہیں، کہتے وہ
"دیں۔ پھینک تک دُور کو رسّوں کے اُن جائیں،
4 کا اُن رب ہے، ہنستا وہ ہے نشین تخت پر آسمان جو لیکن
ہے۔ اُڑاتا مذاق
5 کر نازل پر اُن غضب شدید اپنا ڈانٹتا، اُنہیں سے غصے وہ پھر
ہے۔ ڈراتا اُنہیں کے
6 مُقدّس اپنے کو بادشاہ اپنے خود نے مَیں" ہے، فرماتا وہ
"!ہے کیا مقرر پر صیون پہاڑ

7 تُو" کہا، سے مجھ نے اُس سناؤں۔ فرمان کا رب مَیں آؤ،
ہوں۔ گیا بن باپ تیرا مَیں آج ہے، بیٹا میرا
8 کروں عطا اقوام تمام میں میراث تجھے مَیں تو مانگ سے مجھ
گا۔ دوں بخش کچھ سب تک انتہا کی دنیا گا،
9 اُنہیں گا، کرے پاش پاش سے عصا شاہی کے لوہے اُنہیں تُو
"گا۔ کرے چُور چکنا طرح کی برتنوں کے مٹی
10 کے دنیا اے !لو کام سے سمجھ بادشاہو، اے چنانچہ
!کرو قبول تربیت حکمرانو،
11 ہوئے لرزتے کرو، خدمت کی رب ہوئے کرتے خوف
مناؤ۔ خوشی
12 تم اور جائے ہو غصے وہ کہ ہو نہ ایسا دو، بوسہ کو بیٹے
آ میں طیش دم ایک وہ کیونکہ جاؤ۔ ہو ہلاک ہی میں راستے
ہیں۔ لیتے پناہ میں اُس جو سب وہ ہیں مبارک ہے۔ جاتا

3

صبح کو مدد کے لئے دعا

1 سے سلوم ابی بیٹے اپنے اُسے جب وقت اُس زبور۔ کا داؤد
پڑا۔ بھاگنا
میرے لوگ کتنے ہیں، زیادہ کتنے دشمن میرے رب، اے
!ہیں ہوئے کھڑے اُٹھ خلاف
2 اِسے اللہ" ہیں، رہے کہہ بہتیرے میں بارے میرے
*(سلاہ) "گا۔ دے نہیں چھٹکارا

3 والی کرنے حفاظت میری طرف چاروں رب، اے تُو لیکن
رکھتا اُٹھائے کو سر میرے جو ہے عزت میری تُو ہے۔ ڈھال
ہے۔
4 مُقدّس اپنے وہ اور ہوں، پکارتا کو رب سے آواز بلند مَیں
(سلاہ) ہے۔ سنتا میری سے پہاڑ
5 رب کیونکہ اُٹھا، جاگ پھر گیا، سو کر لیٹ سے آرام مَیں
ہے۔ رکھتا سنبھالے مجھے خود
6 ہیں۔ رکھتے گھیرے مجھے جو ڈرتا نہیں مَیں سے ہزاروں اُن
7 تُو کیونکہ !کر رِہا مجھے خدا، میرے اے !رب، اُٹھ اے
کے بےدینوں نے تُو مارا، تھپڑ پر منہ کے دشمنوں تمام میرے نے
ہے۔ دیا توڑ کو دانتوں
8 آئے۔ پر قوم تیری برکت تیری ہے۔ نجات پاس کے رب
(سلاہ)

* 3:2 سِلاہ: سِلاہ غالباً گانے بجانے کے بارے میں کوئی ہدایت ہے۔ مفسرین میں اِس کے مطلب کے بارے میں اتفاقِ رائے نہیں ہوتی۔

4

دعا لئے کے مدد کو شام

1 سازوں تاردار لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
ہے۔ گانا ساتھ کے
پکارتا تجھے مَیں جب سن میری خدا، کے راستی میری اے
مہربانی پر مجھ ہے رہا مخلصی میری میں مصیبت جو تُو اے ہوں۔
سن التجا میری کے کر!
2 ملائی میں خاک تک کب عزت میری زادو، آدم اے
کب گے، رہولپٹے سے چیزوں باطل تک کب تم گی؟ رہے جاتی
(سِلاہ) گے؟ رہو میں تلاش کی جھوٹ تک
3 رکھا کر الگ لئے اپنے کو دار ایمان نے رب کہ لو جان
گا۔ پکاروں اُسے مَیں جب گا سنے میری رب ہے۔
4 لیٹ پر بستر اپنے کرنا۔ مت گناہ وقت آتے میں غصے
سے۔ خاموشی میں، دل لیکن کرو، بچار سوچ پر معاملے کر
(سِلاہ)
5 رکھو۔ بھروسا پر رب اور کرو، پیش قربانیاں کی راستی
6 ٹھیک حالات ہمارے کون" ہیں، رہے کر شک بہتیرے
چمکا پر ہم نور کا چہرے اپنے رب، اے "گا؟ کرے!
7 خوشی ایسی ہے، دیا بھر سے خوشی کو دل میرے نے تُو
اناج کا کثرت پاس کے جن ہوتی نہیں بھی پاس کے اُن جو سے
ہے۔ انگور اور
8 رب اے ہی تُو کیونکہ ہوں، جاتا سو کر لیٹ سے آرام مَیں
ہے۔ دیتا بسنے سے حفاظت مجھے

5

دعا لئے کے حفاظت

1 بانسری اِسے لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
ہے۔ گانا ساتھ کے
دے دھیان پر آہوں میری سن، باتیں میری رب، اے!
2 چیخیں میری لئے کے مدد خدا، میرے بادشاہ، میرے اے
ہوں۔ کرتا دعا سے ہی تجھ مَیں کیونکہ سن،
3 مَیں کو صبح ہے، سنتا آواز میری تُو کو صبح رب، اے
کرنے انتظار کا جواب کے کر پیش سے ترتیب کچھ سب تجھے
ہوں۔ لگتا
4 جو ہو۔ خوش سے بےدینی جو ہے نہیں خدا ایسا تُو کیونکہ
سکتا۔ ٹھہر نہیں حضور تیرے وہ ہے بُرا
5 تُو سے بدکار سکتے، ہو نہیں کھڑے حضور تیرے مغرور
ہے۔ کرتا نفرت
6 دھوکے اور خوار خون کرتا، تباہ تُو کو والوں بولنے جھوٹ
ہے۔ کھاتا گھن رب سے باز
7 تیرے مَیں لئے اِس ہے، کی مہربانی بڑی نے تُو پر مجھ لیکن
مُقدّس تیری کر مان خوف تیرا مَیں سکتا، ہو داخل میں گھر
ہوں۔ کرتا سجدہ سامنے کے گاہ سکونت
8 میرے تاکہ کر راہنمائی میری پر راہ راست اپنی رب، اے
کر۔ ہموار آگے میرے کو راہ اپنی آئیں۔ نہ غالب پر مجھ دشمن
9 نہیں بات اعتماد قابلِ بھی ایک سے منہ کے اُن کیونکہ
ہے، قبر کھلی گلا کا اُن رہتا، بھرا سے تباہی دل کا اُن نکلتی۔
ہے۔ رہتی اُگلتی باتیں چپڑی چکنی زبان کی اُن اور
10 کی اُن دے۔ اجر کا کام غلط کے اُن اُنہیں رب، اے
متعدد کے اُن اُنہیں بنیں۔ باعث کا تباہی اپنی کی اُن سازشیں
سے تجھ وہ کیونکہ دے، کر منتشر کر نکال باعث کے گناہوں
ہیں۔ گئے ہو سرکش
11 ابد وہ ہوں، خوش سب وہ ہیں لیتے پناہ میں تجھ جو لیکن
نام تیرے ہے۔ رکھتا محفوظ اُنہیں تُو کیونکہ بجائیں، شادیانہ تک
منائیں۔ جشن تیرا والے کرنے پیار کو
12 اپنی تُو ہے، دیتا برکت کو باز راست رب، اے تُو کیونکہ
ہے۔ کرتا حفاظت طرف چاروں کی اُس سے ڈھال کی مہربانی

6

(زبور پہلا کا توبہ) دعا میں مصیبت

1 سازوں تاردار لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
ہے۔ گانا ساتھ کے
تنبیہ مجھے میں طیش دے، نہ سزا مجھے میں غصے رب، اے
کر۔ نہ
2 اے ہوں۔ نڈھال مَیں کیونکہ کر، رحم پر مجھ رب، اے
ہیں۔ زدہ دہشت اعضا میرے کیونکہ دے، شفا مجھے رب،
3 تک کب تُو رب، اے ہے۔ زدہ خوف نہایت جان میری
گا؟ کرے دیر
4 کی شفقت اپنی بچا۔ کو جان میری کر آ واپس رب، اے
دے۔ چھٹکارا مجھے خاطر

5 تیری کون میں پاتال کرتا۔ نہیں یاد تجھے مُردہ کیونکہ
گا؟ کرے ستائش

6 سے رونے رات پوری ھوں۔ گیا تھک کراھتے کراھتے مَیں
ھے۔ گیا گل پلنگ سے آنسوؤں میرے ھے، گیا بھیگ بستر
7 مخالفوں میرے ھیں، گئی سوج آنکھیں میری مارے کے غم
ھیں۔ رھی جا ھوتی ضائع وہ سے حملوں کے
8 آہ میری نے رب کیونکہ جاؤ، ھو دُور سے مجھ بدکارو، اے
ھے۔ سنی بکا و
9 کو رب دعا میری ھے، لیا سن کو التجاؤں میری نے رب
ھے۔ قبول
10 سخت وہ اور گی، جائے ھو رُسوائی کی دشمنوں تمام میرے
گے۔ جائیں ھو شرمندہ ھی اچانک کر مُڑ وہ گے۔ جائیں گھبرا

7

دعا لئے کے انصاف

1 باتوں کی یمینی بن کوش نے اُس جو گیت ماتمی وہ کا داؤد
گایا۔ میں تمجید کی رب پر
اُن مجھے ھوں۔ لیتا پناہ میں تجھ مَیں خدا، میرے رب اے
ھیں، رھے کر تعاقب میرا جو دے چھٹکارا کر بچا سے سب
2 دیں کر ٹکڑے ٹکڑے کر پھاڑ مجھے طرح کی شیرببر وہ ورنہ
گا۔ ھو نہیں کوئی والا بچانے اور گے،

3 اور ھوا سرزد کچھ یہ سے مجھ اگر خدا، میرے رب اے
ھوں، قصوروار ھاتھ میرے
4 ساتھ میرے کا جس کیا سلوک بُرا سے اُس نے مَیں اگر
ھو لیا لُوٹ مخواہ خواہ کو دشمن اپنے یا تھا نہیں جھگڑا
5 میری وہ لے۔ پکڑ مجھے کر پڑ پیچھے میرے دشمن میرا پھر تو
ملائے۔ میں خاک کو عزت میری دے، کچل میں مٹی کو جان
(سِلاہ)

6 کے دشمنوں میرے !دکھا غضب اپنا اور اُٹھ رب، اے
جاگ لئے کے کرنے مدد میری جا۔ ھو کھڑا خلاف کے طیش
ھے۔ دیا حکم کا عدالت خود نے تُو !اُٹھ
7 بلندیوں اوپر کے اُن تُو جب جائیں ھو جمع گرد ارد تیرے اقوام
جائے۔ ھو نشین تخت پر
8 راستی میری رب، اے ھے۔ کرتا عدالت کی اقوام رب
کر۔ انصاف میرا کے کر لحاظ کا بے گناھی اور بازی

9 لیتا جانچ تک تہہ کو گہرائیوں کی دل جو خدا، راست اے
رکھ۔ قائم کو باز راست اور کر ختم شرارتیں کی بےدینوں ھے،

10 ھیں چلتے پر راہ سیدھی سے دل جو ھے۔ ڈھال میری اللہ
ھے۔ دیتا رِھائی وہ اُنھیں
11 کی لوگوں روزانہ جو خدا ایسا ھے، منصف عادل اللہ
ھے۔ کرتا سرزنش

12 کان اپنی رھا، کر تیز کو تلوار اپنی دشمن بھی وقت اِس یقیناً
ھے۔ رھا باندھ نشانہ کر تان کو
13 کر تیار نے اُس تیر ھوئے جلتے اور ھتھیار مہلک جو لیکن
گا۔ جائے آ ھی خود وہ میں زد کی اُن ھیں رکھے
14 شرارت وہ اب ھے۔ آیا اُگ میں اُس بیج کا بُرائی دیکھ،
ھے۔ دیتا جنم بچے کے جھوٹ اور پھرتا کر ھو حاملہ سے
15 لئے کے پھنسانے کو دوسروں نے اُس گڑھا جو لیکن
ھے۔ پڑا گر خود میں اُس کیا تیار کر کھود کھود
16 اُس ظلم کا اُس گا، آئے میں زد کی شرارت اپنی خود وہ
گا۔ ھو نازل پر سر اپنے کے

17 مَیں ھے۔ راست وہ کیونکہ گا، کروں ستائش کی رب مَیں
گا۔ گاؤں گیت میں تعریف کی نام کے تعالیٰ رب

8

تاج کا مخلوقات

1 گتّیت۔ :طرز لئے۔ کے راھنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
!ھے شاندار کتنا میں دنیا پوری نام تیرا آقا، ھمارے رب اے
ھے۔ دیا کر ظاھر جلال اپنا ھی پر آسمان نے تُو
2 اور بچوں چھوٹے نے تُو میں جواب کے مخالفوں اپنے
دشمن سے قوت تیری وہ تاکہ ھے کیا تیار کو زبان کی شیرخواروں
کریں۔ ختم کو پرور کینہ اور

3 اُنگلیوں تیری جو ھوں کرتا ملاحظہ کا آسمان تیرے مَیں جب
اپنی نے تُو کو جن ھوں کرتا غور پر ستاروں اور چاند ھے، کام کا
کیا قائم پر جگہ اپنی
4 اُس تُو کہ زاد آدم یا کرے یاد اُسے تُو کہ ھے کون انسان تو
رکھے؟ خیال کا

11 نشین تخت پر پہاڑ صیون جو گاؤ گیت میں تمجید کی رب
ہے۔ کیا نے اُس جو سناؤ کچھ وہ میں اُمّتوں ہے،
12 کی زدوں مصیبت وہ ہے لیتا انتقام کا مقتولوں جو کیونکہ
کرتا۔ نہیں نظرانداز چیخیں

13 کر غور پر تکلیف اُس میری ! کر رحم پر مجھ رب، اے
کے موت مجھے ہیں۔ رہے پہنچا مجھے والے کرنے نفرت جو
لے اُٹھا کر نکال سے میں دروازوں
14 کے کر ستائش تیری میں دروازوں کے بیٹی صیون مَیں تاکہ
نجات تیری مَیں تاکہ ہے، کیا لئے میرے نے تُو جو سناؤں کچھ وہ
مناؤں۔ خوشی کی

15 نے اُنہوں جو ہیں گئی گر خود میں گڑھے اُس اقوام
اُس پاؤں اپنے کے اُن تھا۔ کھودا لئے کے پکڑنے کو دوسروں
کے پھنسانے کو دوسروں نے اُنہوں جو ہیں گئے پھنس میں جال
تھا۔ دیا بچھا لئے
16 ہاتھ اپنے بےدین تو کیا اظہار اپنا کے کر انصاف نے رب
(سِلاہ طرز۔ کاہ گ ای ون) گیا۔ اُلجھ میں پھندے کے
17 گئی بھول کو اللہ اُمّتیں جو گے، اُتریں میں پاتال بےدین
گی۔ جائیں وہاں سب وہ ہیں
18 گا، بھولے نہیں تک ہمیشہ کو مندوں ضرورت وہ کیونکہ
گی۔ رہے نہیں جاتی تک ابد اُمید کی زدوں مصیبت

19 بخش آئے۔ نہ غالب انسان تاکہ ہو کھڑا اُٹھ رب، اے
جائے۔ کی عدالت کی اقوام حضور تیرے کر دے
20 کر لیں جان اقوام تاکہ کر زدہ دہشت اُنہیں رب، اے
(سِ لِ اہ) ہیں۔ ہی انسان

10

دعا لئے کے انصاف

1 تُو وقت کے مصیبت ہے؟ کھڑا کیوں دُور اِتنا تُو رب، اے
ہے؟ رکھتا کیوں پوشیدہ کو آپ اپنے

2 ہیں، گئے لگ پیچھے کے زدوں مصیبت سے تکبر بےدین
ہیں۔ لگے اُلجھنے میں جالوں کے اُن بےچارے اب اور
3 اور ہے، مارتا شیخی پر آرزوؤں دلی اپنی بےدین کیونکہ
ہے۔ جانتا حقیر کو رب کے کر لعنت والا کمانے نفع ناجائز

5 جلال اُسے نے تُو *بنایا، کم ہی کچھ سے فرشتوں اُسے نے تُو
پہنایا۔ تاج کا عزت اور
6 کچھ سب کیا، مقرر پر کاموں کے ہاتھوں اپنے اُسے نے تُو
دیا، کر نیچے کے پاؤں کے اُس
7 جانور، جنگلی گائےبَیل، خواہ ہوں بھیڑبکریاں خواہ
8 تمام باقی والے چلنے پر راہوں سمندری یا مچھلیاں پرندے،
جانور۔

9 !ہے شاندار کتنا نام تیرا میں دنیا پوری آقا، ہمارے رب اے

9

اللہ کی قدرت اور انصاف

1 علاموت :طرز لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
لبّین۔
تیرے گا، کروں ستائش تیری سے دل پورے مَیں رب، اے
گا۔ کروں بیان کا معجزات تمام
2 تعالیٰ، اللہ اے گا۔ مناؤں خوشی تیری کر ہو شادمان مَیں
گا۔ گاؤں گیت میں تمجید کی نام تیرے مَیں
3 کر کھا ٹھوکر وہ تو گے جائیں ہٹ پیچھے دشمن میرے جب
گے۔ جائیں ہو تباہ حضور تیرے
4 راست کر بیٹھ پر تخت تُو ہے، کیا انصاف میرا نے تُو کیونکہ
ہے۔ ہوا ثابت منصف
5 دیا، کر ہلاک کو بےدینوں کے کر ملامت کو اقوام نے تُو
ہے۔ دیا مٹا لئے کے ہمیشہ نشان و نام کا اُن
6 نے تُو ہے۔ گیا بن ڈھیر کا ملبے تک ابد گیا، ہو تباہ دشمن
نہیں باقی تک یاد کی اُن اور ہے، دیا اُکھاڑ سے جڑ کو شہروں
گی۔ رہے

7 اپنے نے اُس اور گا، رہے نشین تخت تک ہمیشہ رب لیکن
ہے۔ کیا کھڑا لئے کے کرنے عدالت کو تخت
8 اُمّتوں سے انصاف گا، کرے عدالت کی دنیا سے راستی وہ
گا۔ کرے فیصلہ کا
9 وہ میں جس قلعہ ایک ہے، گاہ پناہ کی مظلوموں رب
ہیں۔ رہتے محفوظ وقت کے مصیبت
10 ہیں۔ رکھتے بھروسا پر تجھ وہ جانتے نام تیرا جو رب، اے
کیا۔ نہیں ترک کبھی نے تُو اُنہیں ہیں طالب تیرے جو کیونکہ

* **8:5** نے تُو ... کچھ ہی کم بنایا: ایک اَور ممکنہ ترجمہ: تُو نے اُسے تھوڑی دیر کے لئے فرشتوں سے کم کر دیا (دی کھ ئے عبرانیوں 2:7،9)۔

4 جواب سے مجھ اللہ" ہے، کہتا کر پھول سے غرور بےدین
ہیں مبنی پر بات اِس خیالات تمام کے اُس "گا۔ کرے نہیں طلبی
ہے۔ نہیں خدا کوئی کہ
5 عدالتیں تیری ہے۔ کامیاب وہ میں اُس کرے بھی کچھ جو
مخالفوں تمام اپنے وہ جبکہ ہیں لگتی دُور کہیں میں بلندیوں اُسے
ہے۔ پھنکارتا خلاف کے
6 نسل گا، ڈگمگاؤں نہیں کبھی مَیں" ہے، سوچتا وہ میں دل
"گا۔ رہوں بچا سے پنجوں کے مصیبت نسل در
7 زبان کی اُس رہتا، بھرا سے ظلم اور فریب لعنتوں، منہ کا اُس
ہے۔ رہتی تیار لئے کے پہنچانے آفت اور نقصان
8 سے چپکے کر بیٹھ میں تاک قریب کے آبادیوں وہ
کی بدقسمتوں آنکھیں کی اُس ہے، ڈالتا مار کو بےگناہوں
ہیں۔ رہتی میں گھات
9 مصیبت وہ کرہ میں تاک طرح کی شیرببر بیٹھے میں جنگل
اُسے تو لے پکڑ اُسے جب ہے۔ ڈھونڈتا موقع کا کرنے حملہ پر زدہ
ہے۔ جاتا لے کر گھسیٹ میں جال اپنے
10 ہیں، جاتے جھک کر ہو پاش پاش شکار کے اُس
جاتے گر کر آ میں زد کی طاقت زبردست کی اُس بےچارے
ہیں۔
11 اپنا نے اُس ہے، گیا بھول اللہ" ہے، کہتا میں دل وہ تب
"گا۔ آئے نہیں نظر کبھی یہ اُسے ہے، لیا چھپا چہرہ
12 مدد کی ناچاروں کر اُٹھا ہاتھ اپنا اللہ، اے !اُٹھ رب، اے
بھول۔ نہ اُنہیں اور کر
13 کہے، کیوں میں دل وہ کرے، کیوں تحقیر کی اللہ بےدین
"؟گا کرے نہیں طلب جواب سے مجھ اللہ"
14 ہماری تُو ہے۔ دیکھتا کچھ سب یہ تُو میں حقیقت اللہ، اے
گا۔ دے جواب مناسب کر دے دھیان پر پریشانی اور تکلیف
کا یتیموں تُو کیونکہ ہے، دیتا چھوڑ پر تجھ معاملہ اپنا ناچار
ہے۔ مددگار
15 کی اُس سے اُس !دے توڑ بازو کا آدمی بےدین اور شریر
جائے۔ مٹ اثر پورا کا اُس تاکہ کر طلبی جواب کی شرارتوں
16 اقوام دیگر سے ملک کے اُس ہے۔ بادشاہ تک ابد رب
ہیں۔ گئی ہو غائب
17 کے اُن تُو ہے۔ لی سن آرزو کی ناچاروں نے تُو رب، اے
کر دے دھیان پر اُن اور گا کرے مضبوط کو دلوں

18 کوئی آئندہ تاکہ گا کرے انصاف کا مظلوموں اور یتیموں
پھیلائے۔ نہ دہشت میں ملک انسان بھی

11

بھروسا پر رب

1 لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
سے مجھ طرح کس تم پھر تو ہے۔ لی پناہ میں رب نے مَیں
بھاگ میں پہاڑوں کر پھڑپھڑا طرح کی پرندے چل،" ہو، کہتے
؟"جا
2 چکے لگا پر تانت کو تیر کر تان کمان بےدین دیکھو، کیونکہ
دل کہ ہیں میں انتظار اِس کر بیٹھ میں اندھیرے وہ اب ہیں۔
چلائیں۔ پر والوں چلنے پر راہ سیدھی سے
3 دیا کر تباہ ہی کو بنیاد تو نے اُنہوں کرے؟ کیا باز راست
ہے۔
4 تخت کا رب ہے، میں گاہ سکونت مُقدّس اپنی رب لیکن
آنکھیں کی اُس سے وہاں ہے، دیکھتا وہ سے وہاں ہے۔ پر آسمان
ہیں۔ پرکھتی کو زادوں آدم
5 سے ظالم اور بےدین لیکن ہے، تو پرکھتا کو باز راست رب
ہے۔ کرتا ہی نفرت
6 برسا گندھک زن شعلہ اور کوئلے ہوئے جلتے وہ پر بےدینوں
گی۔ ہو حصہ کا اُن آندھی والی جُھلسنے گا۔ دے
7 صرف ہے۔ پیارا انصاف اُسے اور ہے، راست رب کیونکہ
گے۔ دیکھیں چہرہ کا اُس والے چلنے پر راہ سیدھی

12

دعا لئے کے مدد

1 شمینیت۔ :طرز لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
دیانت ہیں۔ گئے ہو ختم دار ایمان کیونکہ !فرما مدد رب، اے
ہیں۔ گئے مٹ سے میں انسانوں دار
2 چِکنی پر زبان کی اُن ہیں۔ بولتے جھوٹ سب میں آپس
ہے۔ ہوتا ہی اَور کچھ میں دل جبکہ ہیں ہوتی باتیں چپڑی
3 !ڈالے کاٹ کو زبانوں باز شیخی اور چپڑی چِکنی تمام رب
4 زبان لائق اپنی ہم" ہیں، کہتے جو دے مٹا کو سب اُن وہ
تو ہیں دیتے سہارا ہمیں ہونٹ ہمارے ہیں۔ ور طاقت باعث کے
"!نہیں کوئی گا؟ ہو مالک ہمارا کون
5 خبر کی ظلم تمہارے پر ناچاروں" ہے، فرماتا رب لیکن
ہیں۔ آئی سامنے میرے آوازیں کراہتی کی مندوں ضرورت اور

خلاف کے اُن جو گا دوں چھٹکارا سے اُن اُنہیں کر اُٹھ مَیں اب
ہیں۔ پھنکارتے“
6 کی صاف بار سات میں بھٹی وہ ہیں، پاک فرمان کے رب
ہیں۔ خالص مانند کی چاندی گئی
7 تک ابد اُنہیں ہی تُو گا، رکھے محفوظ اُنہیں ہی تُو رب، اے
گا، رکھے بچائے سے نسل اِس
8 انسانوں اور ہیں، پھرتے اُدھر اِدھر سے آزادی بےدین گو
ہے۔ راج کا پن کمینہ درمیان کے

13

دعا لئے کے مدد

1 لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
تُو گا؟ رہے بھولا تک ابد مجھے تُو کیا تک؟ کب رب، اے
گا؟ رکھے چھپائے سے مجھ چہرہ اپنا تک کب
2 کب دل میرا رہے، مبتلا میں پریشانیوں تک کب جان میری
غالب پر مجھ تک کب دشمن میرا رہے؟ اُٹھاتا دُکھ روز بہ روز تک
گا؟ رہے
3 میری !سن میری کر ڈال نظر پر مجھ خدا، میرے رب اے
گا۔ جاؤں سو نیند کی موت مَیں ورنہ کر، روشن کو آنکھوں
4 اور “!ہوں گیا آ غالب پر اُس مَیں” گا، کہے دشمن میرا تب
ہوں۔ گیا ہل مَیں کہ گے بجائیں شادیانہ مخالف میرے
5 تیری دل میرا ہوں، رکھتا بھروسا پر شفقت تیری مَیں لیکن
گا۔ منائے خوشی کر دیکھ نجات
6 مجھ نے اُس کیونکہ گا، گاؤں گیت میں تمجید کی رب مَیں
ہے۔ کیا احسان پر

14

حماقت کی بےدین

1 لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
لوگ ایسے “!نہیں ہی ہے اللہ” ہے، کہتا میں دل احمق
ہے نہیں بھی ایک ہیں۔ گھن قابلِ حرکتیں کی اُن ہیں، بدچلن
کرے۔ کام اچھا جو
2 کیا کہ دیکھے تا کر ڈالی نظر پر انسان سے آسمان نے رب
ہے؟ طالب کا اللہ کوئی کیا ہے؟ دار سمجھ کوئی
3 بگڑ سب کے سب گئے، بھٹک سے راہ صحیح سب افسوس،
نہیں۔ بھی ایک ہو، کرتا بھلائی جو نہیں کوئی ہیں۔ گئے
4 ہیں لیتے کھا طرح کی روٹی کو قوم میری کے کر بدی جو کیا
پکارتے کو رب تو وہ آتی؟ نہیں سمجھ بھی کو ایک سے میں اُن
نہیں۔ ہی
5 کی باز راست اللہ کیونکہ گئی، چھا دہشت سخت پر اُن تب
ہے۔ ساتھ کے نسل
6 لیکن ہو، چاہتے ملانا میں خاک کو منصوبوں کے ناچار تم
ہے۔ گاہ پناہ کی اُس خود رب
7 رب جب !نکلے نجات کی اسرائیل سے صیون کوہِ کاش
لگائے نعرے کے خوشی یعقوب تو گا کرے بحال کو قوم اپنی
گا۔ ہو باغ باغ اسرائیل گا،

15

ہے؟ سکتا رہ قائم حضور کے اللہ کون

1 زبور۔ کا داؤد
کو کس ہے؟ سکتا ٹھہر میں خیمے تیرے کون رب، اے
ہے؟ اجازت کی رہنے پر پہاڑ مُقدّس تیرے
2 زندگی باز راست جو ہے، بےگاہ چلن چال کا جس وہ
ہے۔ بولتا سچ سے دل کر گزار
3 اپنے وہ نہ لگاتا۔ نہیں تہمت پر کسی سے زبان اپنی شخص ایسا
ہے۔ کرتا بےعزتی کی اُس نہ کرتا، زیادتی پر پڑوسی
4 کرتا عزت کی ترس خدا لیکن جانتا حقیر کو مردود وہ
خواہ ہے، کرتا پورا اُسے کیا کر کھا قسم نے اُس وعدہ جو ہے۔
پہنچے۔ نہ کیوں نقصان ہی کتنا اُسے
5 نہیں قبول رشوت کی اُس اور ہے دیتا اُدھار بغیر لئے سود وہ
ڈانواں کبھی شخص ایسا ہے۔ چاہتا مارنا حق کا بےگاہ جو کرتا
گا۔ ہو نہیں ڈول

16

دعا کی اعتماد

1 زبور۔ سنہرا ایک کا داؤد
لیتا پناہ مَیں میں تجھ کیونکہ رکھ، محفوظ مجھے اللہ، اے
ہوں۔
2 خوش میری ہی تُو ہے، آقا میرا تُو” کہا، سے رب نے مَیں
ہے۔ سرچشمہ واحد کا حالی“
3 اُن ہیں، سورمے میرے وہی ہیں مُقدّسین جو میں ملک
ہوں۔ کرتا پسند مَیں کو ہی

کی اُن ہیں رہتے بھاگے پیچھے کے معبودوں دیگر جو لیکن 4
پیش کو قربانیوں کی خون کی اُن مَیں نہ گی۔ جائے بڑھتی تکلیف
گا۔ کروں تک ذکر کا ناموں کے اُن نہ گا، کروں
نصیب میرا ہے۔ حصہ میرا اور میراث میری تُو رب، اے 5
ہے۔ میں ہاتھ تیرے
یقیناً گئی۔ مل زمین گوار خوش مجھے تو گیا ڈالا قرعہ جب 6
ہے۔ پسند بہت مجھے میراث میری
دیا مشورہ مجھے نے جس گا کروں ستائش کی رب مَیں 7
ہے۔ کرتا ہدایت میری دل میرا بھی کو رات ہے۔
میرے وہ ہے۔ رہتا سامنے کے آنکھوں میری وقت ہر رب 8
گا۔ ڈگمگاؤں نہیں مَیں لئے اِس ہے، رہتا ہاتھ دہنے
نعرے کے خوشی جان میری ہے، شادمان دل میرا لئے اِس 9
گا۔ گزارے زندگی پُرسکون بدن میرا ہاں، ہے۔ لگاتی
اور گا، چھوڑے نہیں میں پاتال کو جان میری تُو کیونکہ 10
گا۔ دے پہنچنے تک نوبت کی سڑنے گلنے کو مُقدّس اپنے نہ
سے حضور تیرے ہے۔ کرتا آگاہ سے راہ کی زندگی مجھے تُو 11
ہوتی حاصل مسرتیں ابدی سے ہاتھ دہنے تیرے خوشیاں، بھرپور
ہیں۔

17

دعا کی شخص بے گناہ

دعا۔ کی داؤد 1
زاری و آہ میری سن، فریاد میری لئے کے انصاف رب، اے
ہونٹوں دہ فریب وہ کیونکہ کر، غور پر دعا میری دے۔ دھیان پر
نکلتی۔ نہیں سے
باتوں اُن آنکھیں تیری جائے، کیا انصاف میرا حضور تیرے 2
ہیں۔ سچ جو کریں مشاہدہ کا
ہے۔ کیا معائنہ میرا کو رات لیا، جانچ کو دل میرے نے تُو 3
گو کرے، دُور چیزیں ناپاک تا کہ دیا ڈال میں بھٹی مجھے نے تُو
ہے لیا کر ارادہ پورا نے مَیں کیونکہ ملی۔ نہیں چیز کوئی ایسی
گی۔ نکلے نہیں بات بُری سے منہ میرے کہ
منہ تیرے خود نے مَیں ہیں کرتے دوسرے بھی کچھ جو 4
دُور سے راہوں کی ظالموں کو آپ اپنے کر رہ تابع کے فرمان کے
ہے۔ رکھا
نہ کبھی پاؤں میرے رہا، میں راہوں تیری قدم بہ قدم مَیں 5
ڈگمگائے۔
گا۔ سنے میری تُو کیونکہ ہوں، پکارتا تجھے مَیں اللہ، اے 6
سن۔ کو دعا میری کر لگا کان
اپنے جو ہے دیتا رِہائی اُنہیں سے ہاتھ دہنے اپنے جو تُو 7
کا شفقت اپنی پر طور معجزانہ ہیں، لیتے پناہ میں تجھ سے مخالفوں
کر۔ اظہار
کے پَروں اپنے کر، حفاظت میری طرح کی پُتلی کی آنکھ 8
لے۔ چھپا مجھے میں سائے
حملے کن تباہ پر مجھ جو رکھ محفوظ مجھے سے بےدینوں اُن 9
کی ڈالنے مار کر گھیر مجھے جو سے دشمنوں اُن ہیں، رہے کر
ہیں۔ رہے کر کوشش
کرتے باتیں کی گھمنڈ منہ کے اُن ہیں، گئے ہو سرکش وہ 10
ہیں۔
ہیں۔ جاتے پہنچ بھی وہ وہاں اُٹھائیں قدم ہم بھی جدھر 11
پر زمین ہمیں کر گھور گھور وہ ہے، لیا گھیر ہمیں نے اُنہوں اب
ہیں۔ رہے ڈھونڈ موقع کا پٹخنے
لئے کے پھاڑنے کو شکار جو ہیں مانند کی شیر ببر اُس وہ 12
ہے۔ بیٹھا میں تاک جو مانند کی شیر جوان اُس ہے، تڑپتا
!دے پٹخ پر زمین اُنہیں کر، سامنا کا اُن اور اُٹھ رب، اے 13
بچا۔ سے بےدینوں کو جان میری سے تلوار اپنی
اُنہیں دے۔ چھٹکارا سے اِن مجھے سے ہاتھ اپنے رب، اے 14
پیٹ کے اُن نے تُو کیونکہ ہے۔ چکا مل حصہ اپنا میں دنیا اِس تو
اور ہیں گئے ہو سیر بھی بیٹے کے اُن بلکہ دیا، بھر سے مال اپنے کو
جائیں چھوڑ کچھ کافی بھی لئے کے اولاد اپنی وہ کہ ہے باقی اِتنا
گے۔
کا چہرے تیرے کر ہو ثابت باز راست خود مَیں لیکن 15
جاؤں ہو سیر سے صورت تیری کر جاگ مَیں گا، کروں مشاہدہ
گا۔

18

گیت کا فتح کا داؤد

لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد خادم کے رب 1
تمام اُسے نے رب جب گایا گیت یہ لئے کے رب نے داؤد
بولا، وہ بچایا۔ سے ساؤل اور دشمنوں
ہوں۔ کرتا پیار تجھے مَیں قوت، میری رب اے
میرا ہے۔ دہندہ نجات میرا اور قلعہ میرا چٹان، میری رب 2
ڈھال، میری وہ ہوں۔ لیتا پناہ مَیں میں جس ہے چٹان میری خدا
ہے۔ حصار بلند میرا پہاڑ، کا نجات میری
مجھے وہ تب !ہو تمجید کی اُس ہوں، پکارتا کو رب مَیں 3
ہے۔ دیتا چھٹکارا سے دشمنوں

سیلاب کے هلاکت لیا، گھیر مجھے نے رسّوں کے موت 4
کی۔ طاری دهشت پر دل میرے نے
راستے میرے نے موت لیا، جکڑ مجھے نے رسّوں کے پاتال 5
دیئے۔ ڈال پھندے اپنے میں
پکارا۔ کو رب نے مَیں تو گیا پھنس میں مصیبت مَیں جب 6
اپنی نے اُس تو کی فریاد سے خدا اپنے لئے کے مدد نے مَیں
تک کان کے اُس چیخیں میری سنی، آواز میری سے گاہ سکونت
گئیں۔ پہنچ

بنیادیں کی پہاڑوں لگی، تھرتھرانے اور اُٹھی لرز زمین تب 7
لگیں۔ جھولنے اور کانپنے سامنے کے غضب کے رب
بھسم سے منہ کے اُس آیا، نکل دھواں سے ناک کی اُس 8
اُٹھے۔ بھڑک کوئلے دهکتے اور شعلے والے کرنے
پاؤں کے اُس تو آیا اُتر جب هوا۔ نازل وہ کر جھکا کو آسمان 9
تھا۔ اندھیرا هی اندھیرا نیچے کے
پر پَروں کے هَوا کر اُڑ اور هوا سوار پر فرشتے کروبی وہ 10
لگا۔ منڈلانے
کے بارش بنایا، جگہ کی چھپنے اپنی کو اندھیرے نے اُس 11
لگائے۔ گردا گرد اپنے طرح کی خیمے بادل گھنے اور کالے
اور اولے بادل کے اُس سے روشنی تیز کی حضور کے اُس 12
آئے۔ نکل کرلے کوئلے زن شعلہ
اُٹھی۔ گونج آواز کی تعالیٰ اللہ لگا، کڑکنے سے آسمان رب 13
لگے۔ برسنے کوئلے زن شعلہ اور اولے تب
کی اُس گئے۔ هو بتر تتر دشمن تو چلائے تیر اپنے نے اُس 14
گئی۔ مچ چل هل میں اُن تو گئی گرتی اُدھر اِدھر بجلی تیز
هوئیں، ظاهر وادیاں کی سمندر تو ڈانٹا نے تُو رب، اے 15
کی زمین سے جھونکوں کے دم تیرے تو گرجا میں غصے تُو جب
آئیں۔ نظر بنیادیں

مجھے لیا، پکڑ مجھے نے اُس کر بڑھا هاتھ اپنا سے بلندیوں 16
لایا۔ نکال کر کھینچ سے میں پانی گہرے
جو سے اُن بچایا، سے دشمن زبردست میرے مجھے نے اُس 17
سکا۔ آ نہ غالب مَیں پر جن هیں، کرتے نفرت سے مجھ
مجھ نے اُنہوں دن اُس گیا پھنس میں مصیبت مَیں دن جس 18
رها۔ بنا سہارا میرا رب لیکن کیا، حملہ پر
کیونکہ دیا، چھٹکارا کر نکال سے جگہ تنگ مجھے نے اُس 19
تھا۔ خوش سے مجھ وہ

هاتھ میرے ہے۔ دیتا اجر کا بازی راست میری مجھے رب 20
ہے۔ دیتا برکت مجھے وہ لئے اِس هیں، صاف
بدی مَیں هوں، رها چلتا پر راهوں کی رب مَیں کیونکہ 21
هوا۔ نہیں دُور سے خدا اپنے سے کرنے
اُس نے مَیں هیں، رہے سامنے میرے احکام تمام کے اُس 22
کیا۔ نہیں رد کو فرمانوں کے
باز سے کرنے گناہ رها، بےالزام مَیں هی سامنے کے اُس 23
هوں۔ رها
دیا، اجر کا بازی راست میری مجھے نے رب لئے اِس 24
هوا۔ ثابت صاف پاک مَیں هی سامنے کے آنکھوں کی اُس کیونکہ

وفاداری سلوک تیرا ساتھ کے اُس ہے وفادار جو اللہ، اے 25
ہے۔ بےالزام سلوک تیرا ساتھ کے اُس ہے بےالزام جو ہے، کا
لیکن ہے۔ پاک سلوک تیرا ساتھ کے اُس ہے پاک جو 26
ہے۔ کا رَوی کج بھی سلوک تیرا ساتھ کے اُس ہے رَو کج جو
کو آنکھوں مغرور اور دیتا نجات کو حالوں پست تُو کیونکہ 27
ہے۔ کرتا پست

میرے هی خدا میرا جلاتا، چراغ میرا هی تُو رب، اے 28
ہے۔ کرتا روشن کو اندھیرے
اپنے سکتا، کر حملہ پر دستے فوجی مَیں ساتھ تیرے کیونکہ 29
هوں۔ سکتا پھلانگ کو دیوار ساتھ کے خدا
بھی جو ہے۔ خالص فرمان کا رب ہے، کامل راہ کی اللہ 30
ہے۔ ڈھال وہ کی اُس لے پناہ میں اُس
سوا کے خدا همارے ہے؟ خدا کون سوا کے رب کیونکہ 31
ہے؟ چٹان کون
کامل کو راہ میری وہ کرتا، کمربستہ سے قوت مجھے اللہ 32
ہے۔ دیتا کر
مجھے کرتا، عطا پھُرتی سی کی هرن کو پاؤں میرے وہ 33
ہے۔ کرتا کھڑا پر بلندیوں میری سے مضبوطی
ہے۔ دیتا تربیت کی کرنے جنگ کو هاتھوں میرے وہ 34
هیں۔ لیتے تان بھی کو کمان کی پیتل بازو میرے اب

ہے۔ دی بخش ڈھال کی نجات اپنی مجھے نے تُو رب، اے 35
بنا بڑا مجھے نے نرمی تیری رکھا، قائم مجھے نے هاتھ دهنے تیرے
ہے۔ دیا
میرے لئے اِس ہے، دیتا بنا راستہ لئے کے قدموں میرے تُو 36
ڈگمگاتے۔ نہیں ٹخنے

37 بازمَیں لیا، پکڑاُنہیں کے کرتعاقب کا دشمنوں اپنے نے مَیں
گئے۔ ہو نہ ختم وہ تک جب آیا نہ
38 سکے نہ اُٹھ دوبارہ کہ دیا کرپاش پاش یوں اُنہیں نے مَیں
رہے۔ پڑے تلے پاؤں میرے کر گربلکہ
39 سے قوت لئے کے کرنے جنگ مجھے نے تُو کیونکہ
جھکا سامنے میرے کو مخالفوں میرے نے تُو دیا، کر کمربستہ
دیا۔
40 اور دیا، بھگا سے سامنے میرے کو دشمنوں میرے نے تُو
دیا۔ کر تباہ کو والوں کرنے نفرت نے مَیں
41 والا بچانے لیکن رہے، چلاّتے چیختے لئے کے مدد وہ
جواب نے اُس لیکن رہے، پکارتے کو رب وہ تھا۔ نہیں کوئی
دیا۔ نہ
42 اُڑا میں ہَوا طرح کی گرد کے کر چُور چُور اُنہیں نے مَیں
دیا۔ پھینک میں گلی طرح کی کچرے اُنہیں نے مَیں دیا۔

43 سردار کا اقوام کر بچا سے جھگڑوں کے قوم مجھے نے تُو
کرتی خدمت میری وہ تھا ناواقف مَیں سے قوم جس ہے۔ دیا بنا
ہے۔
44 ہیں۔ سنتے میری لوگ تو ہوں کرتا بات مَیں ہی جوں
ہیں۔ کرتے خوشامد میری کر دبک پردیسی
45 ہیں۔ آتے نکل سے قلعوں اپنے ہوئے کانپتے کرھار ھمت وہ

46 کے نجات میری !ہو تمجید کی چٹان میری !ہے زندہ رب
!ہو تعظیم کی خدا
47 کرتابع میرے کو اقوام لیتا، انتقام میرا جو ہے خدا وھی
دیتا
48 تُو یقیناً ہے۔ دیتا چھٹکارا سے دشمنوں میرے مجھے اور
بچائے سے ظالموں مجھے کرتا، سرفراز پر مخالفوں میرے مجھے
ہے۔ رکھتا
49 گا، کروں ثنا و حمد تیری میں اقوام مَیں لئے اِس رب، اے
گا۔ گاؤں گیت میں تعریف کی نام تیرے
50 اپنے وہ ہے، دیتا نجات بڑی کو بادشاہ اپنے رب کیونکہ
تک ہمیشہ پر اولاد کی اُس اور داؤد بادشاہ ہوئے کئے مسح
گا۔ رہے مہربان

19

جلال کا اللہ میں مخلوقات

1 لئے۔ کے راھنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
اُس گنبد آسمانی ہیں، کرتے اعلان کا جلال کے اللہ آسمان
ہے۔ کرتا بیان کام کا ھاتھوں کے
2 کو دوسری رات ایک دیتا، اطلاع کو دوسرے دن ایک
ہے، پہنچاتی خبر
3 دیتی، نہیں سنائی آواز کی اُن گو نہیں۔ سے زبان لیکن
4 کے اُن دیتی، سنائی میں دنیا پوری کر نکل آواز کی اُن توبھی
کے آفتاب نے اللہ وھاں ہیں۔ جاتے پہنچ تک انتہا کی دنیا الفاظ
ہے۔ لگایا خیمہ لئے
5 طرح اُسی ہے نکلتا سے گاہ خواب اپنی دُولھا طرح جس
مناتا خوشی پر دوڑنے دوڑ اپنی طرح کی پہلوان کر نکل سورج
ہے۔
6 دوسرے چکر کا اُس کر چڑھ سے سرے ایک کے آسمان
چیز بھی کوئی سے گرمی تپتی کی اُس ہے۔ لگا تک سرے
رہتی۔ نہیں پوشیدہ

7 جاتی آ جان میں جان سے اُس ہے، کامل شریعت کی رب
دانش لوح سادہ سے اُن ہیں، اعتماد قابلِ احکام کے رب ہے۔
ہے۔ جاتا ہو مند
8 جاتا ہو باغ باغ دل سے اُن ہیں، باانصاف ہدایات کی رب
ہیں۔ اُٹھتی چمک آنکھیں سے اُن ہیں، پاک احکام کے رب ہے۔
9 کے رب گا۔ رہے قائم تک ابد اور ہے پاک خوف کا رب
ہیں۔ راست سب کے سب اور سچے فرمان
10 مرغوب زیادہ سے ڈھیر کے سونے خالص بلکہ سونے وہ
ہیں۔ میٹھے زیادہ سے شہد تازہ کے چھتے بلکہ شہد وہ ہیں۔

11 کرنے عمل پر اُن ہے، جاتا کیا آگاہ کو خادم تیرے سے اُن
ہے۔ ملتا اجر بڑا سے
12 جانتا اُنہیں کون ہوئیں سرزد میں بےخبری خطائیں جو
!کر معاف کو گناھوں پوشیدہ میرے ہے؟
13 پر مجھ وہ تاکہ رکھ محفوظ سے گستاخوں کو خادم اپنے
پاک سے گناہ سنگین کر ہو بےالزام مَیں تب کریں۔ نہ حکومت
گا۔ رہوں

14 میرے اور باتیں کی منہ میرے کہ دے بخش رب، اے
میرا اور چٹان میری ہی تُو آئے۔ پسند تجھے بچار سوچ کی دل
ہے۔ والا چھڑانے

20

فتح کے لئے دعا

1 داؤد کا زبور۔ موسیقی کے راہنما کے لئے۔
مصیبت کے دن رب تیری سنے، یعقوب کے خدا کا نام تجھے
محفوظ رکھے۔
2 وہ مقدِس سے تیری مدد بھیجے، وہ صیون سے تیرا سہارا
بنے۔
3 وہ تیری غلہ کی نذریں یاد کرے، تیری بھسم ہونے والی
قربانیاں قبول فرمائے۔ (سِلاہ)
4 وہ تیرے دل کی آرزو پوری کرے، تیرے تمام منصوبوں کو
کامیابی بخشے۔
5 تب ہم تیری نجات کی خوشی منائیں گے، ہم اپنے خدا کے
نام میں فتح کا جھنڈا گاڑیں گے۔ رب تیری تمام گزارشیں پوری
کرے۔
6 اب مَیں نے جان لیا ہے کہ رب اپنے مسح کئے ہوئے
بادشاہ کی مدد کرتا ہے۔ وہ اپنے مُقدّس آسمان سے اُس کی سن
کر اپنے دہنے ہاتھ کی قدرت سے اُسے چھٹکارا دے گا۔
7 بعض اپنے رتھوں پر، بعض اپنے گھوڑوں پر فخر کرتے ہیں،
لیکن ہم رب اپنے خدا کے نام پر فخر کریں گے۔
8 ہمارے دشمن جھک کر گر جائیں گے، لیکن ہم اُٹھ کر
مضبوطی سے کھڑے رہیں گے۔
9 اے رب، ہماری مدد فرما! بادشاہ ہماری سنے جب ہم مدد
کے لئے پکاریں۔

21

بادشاہ کے لئے اللہ کی مدد

1 داؤد کا زبور۔ موسیقی کے راہنما کے لئے۔
اے رب، بادشاہ تیری قوت دیکھ کر شادمان ہے، وہ تیری
نجات کی کتنی بڑی خوشی مناتا ہے۔
2 تُو نے اُس کی دلی خواہش پوری کی اور انکار نہ کیا جب
اُس کی آرزو نے ہونٹوں پر الفاظ کا روپ دھارا۔ (سِلاہ)
3 کیونکہ تُو اچھی اچھی برکتیں اپنے ساتھ لے کر اُس سے ملنے
آیا، تُو نے اُسے خالص سونے کا تاج پہنایا۔
4 اُس نے تجھ سے زندگی پانے کی آرزو کی تو تُو نے اُسے عمر
کی درازی بخشی، مزید اِتنے دن کہ اُن کی انتہا نہیں۔
5 تیری نجات سے اُسے بڑی عزت حاصل ہوئی، تُو نے اُسے
شان و شوکت سے آراستہ کیا۔
6 کیونکہ تُو اُسے ابد تک برکت دیتا، اُسے اپنے چہرے کے
حضور لا کر نہایت خوش کر دیتا ہے۔
7 کیونکہ بادشاہ رب پر اعتماد کرتا ہے، اللہ تعالیٰ کی شفقت
اُسے ڈگمگانے سے بچائے گی۔
8 تیرے دشمن تیرے قبضے میں آ جائیں گے، جو تجھ سے
نفرت کرتے ہیں اُنہیں تیرا دہنا ہاتھ پکڑ لے گا۔
9 جب تُو اُن پر ظاہر ہو گا تو وہ بھڑکتی بھٹی کی سی مصیبت
میں پھنس جائیں گے۔ رب اپنے غضب میں اُنہیں ہڑپ کر لے
گا، اور آگ اُنہیں کھا جائے گی۔
10 تُو اُن کی اولاد کو رُوئے زمین پر سے مٹا ڈالے گا، انسانوں
میں اُن کا نام و نشان تک نہیں رہے گا۔
11 گو وہ تیرے خلاف سازشیں کرتے ہیں توبھی اُن کے
بُرے منصوبے ناکام رہیں گے۔
12 کیونکہ تُو اُنہیں بھگا کر اُن کے چہروں کو اپنے تیروں کا
نشانہ بنا دے گا۔
13 اے رب، اُٹھ اور اپنی قدرت کا اظہار کر تاکہ ہم تیری
قدرت کی تمجید میں ساز بجا کر گیت گائیں۔

22

راست باز کا دُکھ

1 داؤد کا زبور۔ موسیقی کے راہنما کے لئے۔ طرز: طلوع
صبح کی ہرنی۔
اے میرے خدا، اے میرے خدا، تُو نے مجھے کیوں ترک
کر دیا ہے؟ مَیں چیخ رہا ہوں، لیکن میری نجات نظر نہیں آتی۔
2 اے میرے خدا، دن کو مَیں چلّاتا ہوں، لیکن تُو جواب
نہیں دیتا۔ رات کو پکارتا ہوں، لیکن آرام نہیں پاتا۔
3 لیکن تُو قدوس ہے، تُو جو اسرائیل کی مدح سرائی پر تخت
نشین ہوتا ہے۔
4 تجھ پر ہمارے باپ دادا نے بھروسا رکھا، اور جب بھروسا
رکھا تو تُو نے اُنہیں رِہائی دی۔
5 جب اُنہوں نے مدد کے لئے تجھے پکارا تو بچنے کا راستہ
کھل گیا۔ جب اُنہوں نے تجھ پر اعتماد کیا تو شرمندہ نہ ہوئے۔
6 لیکن مَیں کیڑا ہوں، مجھے انسان نہیں سمجھا جاتا۔ لوگ
میری بےعزتی کرتے، مجھے حقیر جانتے ہیں۔

گا، کروں اعلان کا نام تیرے سامنے کے بھائیوں اپنے مَیں 22
گا۔ کروں سرائی مدح تیری درمیان کے جماعت
اے ! کرو تمجید کی اُس ہو، مانتے خوف کا رب جو تم 23
تمام کے اسرائیل اے ! کرو احترام کا اُس اولاد، تمام کی یعقوب
! کھاؤ خوف سے اُس فرزندو،
اُس نہ جانا، حقیر دُکھ کا زدہ مصیبت نے اُس نہ کیونکہ 24
چھپایا نہ سے اُس منہ اپنا نے اُس کھائی۔ گھن سے تکلیف کی
لگا۔ چلّانے چیخنے لئے کے مدد وہ جب سنی کی اُس بلکہ
گا، کروں ستائش تیری مَیں میں اجتماع بڑے خدا، اے 25
گا۔ کروں پوری مَنت اپنی سامنے کے ترسوں خدا
حمد کی اُس طالب کے رب گے، کھائیں کر بھر جی ناچار 26
! رھیں زندہ تک ابد دل تمہارے گے۔ کریں ثنا و
طرف کی اُس کے کر یاد کو رب تک انتہا کی دنیا لوگ 27
گے۔ کریں سجدہ اُسے خاندان تمام کے غیراقوام گے۔ کریں رجوع
وھی ہے، حاصل اختیار کا بادشاھی ھی کو رب کیونکہ 28
ہے۔ کرتا حکومت پر اقوام

اور گے کھائیں حضور کے اُس لوگ بڑے تمام کے دنیا 29
سامنے کے اُس سب والے اُترنے میں خاک گے۔ کریں سجدہ
رکھ نہیں قائم خود کو زندگی اپنی جو سب وہ گے، جائیں جھک
سکتے۔
والی آنے ایک گے۔ کریں خدمت کی اُس فرزند کے اُس 30
گا۔ جائے سنایا میں بارے کے رب کو نسل
جو گے سنائیں کو قوم ایک راستی کی اُس کر آ وہ ھاں، 31
ہے۔ کیا کچھ یہ نے اُس کیونکہ ھوئی، نہیں پیدا ابھی

23

چرواھا اچھا

1 زبور۔ کا داؤد
گی۔ ھو نہ کمی مجھے ہے، چرواھا میرا رب
چشموں پُرسکون اور چَراتا میں چراگاھوں شاداب مجھے وہ 2
ہے۔ جاتا لے پاس کے
راستی خاطر کی نام اپنے اور کرتا دم تازہ کو جان میری وہ 3
ہے۔ کرتا قیادت میری پر راھوں کی
سے مصیبت مَیں گزروں سے میں وادی ترین تاریک مَیں گو 4
تیرا اور لاٹھی تیری ہے، ساتھ میرے تُو کیونکہ گا، ڈروں نہیں
ھیں۔ دیتے تسلی مجھے عصا

توبہ کر بنا منہ وہ ھیں۔ اُڑاتے مذاق میرا کر دیکھ مجھے سب 7
ھیں، کہتے اور کرتے توبہ
ھی رب اب ہے۔ کیا سپرد کے رب معاملہ اپنا نے اُس” 8
سے اُس وھی کیونکہ دے، چھٹکارا اُسے وھی بچائے۔ اُسے
ہے۔ خوش“

کا ماں ابھی مَیں لایا۔ نکال سے پیٹ کے ماں مجھے تُو یقیناً 9
کیا۔ پیدا بھروسا میں دل میرے نے تُو کر تھا پیتا دودھ
کے ماں گیا۔ دیا چھوڑ پر تجھ مجھے ھوا پیدا مَیں ھی جوں 10
ہے۔ رھا خدا میرا تُو ھی سے پیٹ
لیا پکڑ دامن میرا نے مصیبت کیونکہ رہ۔ نہ دُور سے مجھ 11
کرے۔ مدد میری جو نہیں کوئی اور ہے،
سانڈ ور طاقت کے بسن لیا، گھیر مجھے نے بَیلوں متعدد 12
ھیں۔ گئے ھو جمع طرف چاروں
اُس ھیں، دیئے کھول منہ اپنے نے اُنہوں خلاف میرے 13
جوش کے پھاڑنے کو شکار جو طرح کی شیرببر ھوئے دھاڑتے
ہے۔ گیا آ میں
ھڈیاں تمام میری ہے، گیا اُنڈیلا پر زمین طرح کی پانی مجھے 14
طرح کی موم دل میرا اندر کے جسم ھیں، گئی ھو الگ الگ
ہے۔ گیا پگھل
میری گئی، ھو خشک طرح کی ٹھیکرے طاقت میری 15
خاک کی موت مجھے نے تُو ھاں، ہے۔ گئی چپک سے تالو زبان
ہے۔ دیا لٹا میں
میرا نے جتھے کے شریروں رکھا، گھیر مجھے نے کُتوں 16
ڈالا چھید کو پاؤں اور ھاتھوں میرے نے اُنہوں ہے۔ کیا احاطہ
ہے۔
کر گھور گھور لوگ ھوں۔ سکتا گن کو ھڈیوں اپنی مَیں 17
ھیں۔ ھوتے خوش سے مصیبت میری
پر لباس میرے اور لیتے بانٹ کپڑے میرے میں آپس وہ 18
ھیں۔ ڈالتے قرعہ

مدد میری قوت، میری اے ! رہ نہ دُور رب، اے تُو لیکن 19
! کر جلدی لئے کے کرنے
پنجے کے کُتے کو زندگی میری بچا، سے تلوار کو جان میری 20
چھڑا۔ سے
کے بَیلوں جنگلی دے، مخلصی مجھے سے منہ کے شیر 21
کر۔ عطا رِھائی سے سینگوں

! ہے سنی میری نے تُو رب، اے

5 میرے کر بچھا میز سامنے میرے رُوبرُو کے دشمنوں میرے تُو
سے برکت تیری پیالہ میرا ہے۔ کرتا تازہ و تر سے تیل کو سر
ہے۔ اُٹھتا چھلک
6 گی، رہیں ساتھ ساتھ میرے بھر عمر شفقت اور بھلائی یقیناً
گا۔ کروں سکونت میں گھر کے رب جی جیتے مَیں اور

24

استقبال کا بادشاہ

1 زبور۔ کا داؤد
اُس اور دنیا ہے، کا رب ہے پر اُس کچھ جو اور زمین
بنیاد کی زمین نے اُس کیونکہ 2 ہیں۔ کے اُسی باشندے کے
کیا۔ قائم پر دریاؤں اُسے اور رکھی پر سمندروں
3 اُس کون ہے؟ اجازت کی چڑھنے پر پہاڑ کے رب کو کس
ہے؟ سکتا ہو کھڑا میں مقام مُقدّس کے
4 کا فریب نہ جو ہیں، صاف دل اور پاک ہاتھ کے جس وہ
ہے۔ بولتا جھوٹ کر کھا قَسم نہ رکھتا، ارادہ
5 سے خدا کے نجات اپنی اُسے گا، پائے برکت سے رب وہ
گی۔ ملے راستی
6 دریافت مرضی کی اللہ جو حال کا لوگوں اُن گا ہو یہ
یعقوب اے ہیں، ہوتے طالب کے چہرے تیرے جو کرتے،
کے۔ خدا (سِلاہ)
7 پر طور پورے دروازو، قدیم اے ! جاؤ کھل پھاٹکو، اے
جائے۔ ہو داخل بادشاہ کا جلال تاکہ جاؤ کھل
8 رب ہے، قادر اور قوی جو رب ہے؟ کون بادشاہ کا جلال
ہے۔ زورآور میں جنگ جو
9 پر طور پورے دروازو، قدیم اے ! جاؤ کھل پھاٹکو، اے
جائے۔ ہو داخل بادشاہ کا جلال تاکہ جاؤ کھل
10 کا جلال وہی الافواج، رب ہے؟ کون بادشاہ کا جلال
ہے۔ بادشاہ (سِلاہ)

25

دعا لئے کے راھنمائی اور معافی

1 زبور۔ کا داؤد
ہوں۔ آرزومند تیرا میں رب، اے
2 مجھے ہوں۔ رکھتا بھروسا مَیں پر تجھ خدا، میرے اے
بجائیں۔ شادیانہ پر مجھ دشمن میرے کہ دے ہونے نہ شرمندہ
3 جبکہ گا ہونہیں شرمندہ وہ رکھے اُمید پر تجھ بھی جو کیونکہ
گے۔ جائیں ہو شرمندہ وہی ہیں ہوتے بےوفا بلاوجہ جو
4 تعلیم کی راستوں اپنے مجھے دکھا، مجھے راھیں اپنی رب، اے
دے۔
5 دے۔ تعلیم مجھے کر، راھنمائی میری مطابق کے سچائی اپنی
میں انتظار تیرے مَیں بھر دن ہے۔ خدا کا نجات میری تُو کیونکہ
ہوں۔ رہتا
6 زمانے قدیم تُو جو کر یاد مہربانی اور رحم وہ اپنا رب، اے
ہے۔ آیا کرتا سے
7 بےوفا میری اور گناھوں کے جوانی میری رب، اے
شفقت اپنی اور خاطر کی بھلائی اپنی بلکہ کر نہ یاد کو حرکتوں
رکھ۔ خیال میرا مطابق کے
8 صحیح کو گاروں گناہ وہ لئے اِس ہے، عادل اور بھلا رب
ہے۔ کرتا تلقین کی چلنے پر راہ
9 کو حلیموں کرتا، راھنمائی پر راہ کی انصاف کی فروتنوں وہ
ہے۔ دیتا تعلیم کی راہ اپنی
10 اُنہیں گزاریں زندگی مطابق کے احکام اور عہد کے رب جو
ہے۔ چلتا لے پر راھوں کی وفاداری اور مہربانی رب
11 خاطر کی نام اپنے لیکن ہے، سنگین قصور میرا رب، اے
کر۔ معاف اُسے
12 اُس اُسے خود رب ہے؟ کہاں والا ماننے خوف کا رب
ہے۔ چننا اُسے جو گا دے تعلیم کی راہ
13 کو ملک اولاد کی اُس اور گا، رہے حال خوش وہ تب
گی۔ پائے میں میراث
14 اپنے کر بنا راز ھم اپنے وہ اُنہیں مانیں خوف کا رب جو
ہے۔ دیتا تعلیم کی عہد
15 میرے وھی کیونکہ ہیں، رہتی تکتی کو رب آنکھیں میری
ہے۔ لیتا نکال سے جال کو پاؤں
16 تنہا مَیں کیونکہ ! کر مہربانی پر مجھ جا، ہو مائل طرف میری
ہوں۔ زدہ مصیبت اور
17 سے تکالیف میری مجھے کر، دُور پریشانیاں کی دل میرے
دے۔ رِہائی
18 کو خطاؤں میری کر ڈال نظر پر تنگی اور مصیبت میری
کر۔ معاف
19 کے کر ظلم کتنا وہ ہیں، زیادہ کتنے دشمن میرے دیکھ،
ہیں۔ کرتے نفرت سے مجھ
20 نہ شرمندہ مجھے ! بچا مجھے رکھ، محفوظ کو جان میری
ہوں۔ لیتا پناہ میں تجھ مَیں کیونکہ دے، ہونے

کیونکہ کریں، داری پہرا میری داری دیانت اور بے گناهی 21
هوں۔ رهتا میں انتظار تیرے مَیں
تکالیف تمام کی اُس کو اسرائیل کر دے فدیہ اللہ، اے 22
کر آزاد سے!

26

التجا اور اقرار کا بے گناہ

زبور۔ کا داؤد 1
بے قصور چلن چال میرا کیونکہ کر، انصاف میرا رب، اے
نہیں ڈول ڈانواں مَیں اور ہے، رکھا بھروسا پر رب نے مَیں ہے۔
گا۔ جاؤں هو

میرا تک تہہ کی دل کر آزما مجھے لے، جانچ مجھے رب، اے 2
کر۔ معائنہ
مَیں ہے، رهی سامنے کے آنکھوں میری شفقت تیری کیونکہ 3
هوں۔ رها چلتا پر راہ سچی تیری
لوگوں چالاک نہ بیٹھتا، میں مجلس کی بازوں دھوکے مَیں نہ 4
هوں۔ رکھتا رفاقت سے
کے بے دینوں ہے، نفرت سے اجتماعوں کے شریروں مجھے 5
نہیں۔ بھی بیٹھتا میں ساتھ
اظہار کا بے گناهی اپنی کر دھو هاتھ اپنے مَیں رب، اے 6
کر پھر گرد کے گاہ قربان تیری مَیں هوں۔ کرتا
کا معجزات تمام تیرے کرتا، ثنا و حمد تیری سے آواز بلند 7
هوں۔ کرتا اعلان
جگہ جس ہے، پیاری مجھے گاہ سکونت تیری رب، اے 8
ہے۔ عزیز مجھے وہ ہے ٹھہرتا جلال تیرا

شامل میں گاروں گناہ مجھے کر چھین سے مجھ کو جان میری 9
کر، نہ شمار میں خواروں خون مجھے کر مٹا کو زندگی میری! کر نہ
آلودہ سے حرکتوں ناک شرم هاتھ کے جن میں لوگوں ایسے 10
هیں۔ کھاتے رشوت وقت هر جو هیں،
مجھے کر دے فدیہ هوں۔ گزارتا زندگی بے گناہ مَیں کیونکہ 11
کر مہربانی پر مجھ! دے چھٹکارا!

مَیں اور هیں، گئے هو قائم پر زمین هموار پاؤں میرے 12
گا۔ کروں ستائش کی رب میں اجتماعوں

27

رفاقت سے اللہ

زبور۔ کا داؤد 1
ڈروں؟ سے کس مَیں ہے، نجات میری اور روشنی میری رب
کھاؤں؟ دهشت سے کس مَیں ہے، گاہ پناہ کی جان میری رب
جب لیں، کر هڑپ مجھے تاکہ کریں حملہ پر مجھ شریر جب 2
گر کر کھا ٹھوکر وہ تو پڑیں ٹوٹ پر مجھ دشمن اور مخالف میرے
گے۔ جائیں
گو گا، کھائے نہیں خوف دل میرا لے گھیر مجھے فوج گو 3
گا۔ رہے قائم بھروسا میرا جائے چھڑ جنگ خلاف میرے

چاهتا بات هی ایک مَیں ہے، گزارش ایک میری سے رب 4
شفقت کی اُس کر رہ میں گھر کے رب جی جیتے کہ یہ هوں۔
کر ٹھہر میں گاہ سکونت کی اُس کہ سکوں، هو اندوز لطف سے
سکوں۔ رہ خیال محوِ
پناہ میں گاہ سکونت اپنی مجھے وہ دن کے مصیبت کیونکہ 5
اونچی کر اُٹھا مجھے گا، لے چھپا میں خیمے اپنے مجھے گا، دے
گا۔ رکھے پر چٹان
نے اُنہوں اگرچہ گا، هوں سربلند پر دشمنوں اپنے مَیں اب 6
نعرے کے خوشی میں خیمے کے اُس مَیں ہے۔ رکھا گھیر مجھے
سرائی مدح کی رب کر بجا ساز گا، کروں پیش قربانیاں کر لگا
گا۔ کروں

پر مجھ پکاروں، تجھے مَیں جب سن آواز میری رب، اے 7
سن۔ میری کے کر مہربانی
میرے" فرمایا، خود نے تُو کہ ہے دلاتا یاد تجھے دل میرا 8
کا چہرے هی تیرے مَیں رب، اے "!رهو طالب کے چہرے
هوں۔ رها طالب
کو خادم اپنے رکھ، نہ چھپائے سے مجھ کو چہرے اپنے 9
رها سہارا میرا هی تُو کیونکہ نکال۔ نہ سے حضور اپنے سے غصے
نہ ترک مجھے چھوڑ، نہ مجھے خدا، کے نجات میری اے ہے۔
کر۔
لیکن ہے، دیا کر ترک مجھے نے ماں باپ میرے کیونکہ 10
گا۔ لائے میں گھر اپنے کے کر قبول مجھے رب
پر راستے هموار دے، تربیت کی راہ اپنی مجھے رب، اے 11
رهوں۔ محفوظ سے دشمنوں اپنے تاکہ کر راهنمائی میری
جھوٹے کیونکہ دے، آنے نہ میں لالچ کے مخالفوں مجھے 12
کے کرنے تشدد جو هیں هوئے کھڑے اُٹھ خلاف میرے گواہ
هیں۔ تیار لئے
میں ملک کے زندوں مَیں کہ ہے یہ ایمان پورا میرا لیکن 13
گا۔ دیکھوں بھلائی کی رب کر رہ

کے رب اور هو، دلیر اور مضبوط! رہ میں انتظار کے رب 14
رہ میں انتظار!

28

شکرگزاری لئے کے جواب اور دعا لئے کے مدد

زبور۔ کا داؤد 1
خاموشی چٹان، میری اے ہوں۔ پکارتا تجھے مَیں رب، اے
موت مَیں تو رہے چپ تُو اگر کیونکہ پھیر۔ نہ سے مجھ منہ اپنا سے
گا۔ جاؤں ہو مانند کی والوں اُترنے میں گڑھے کے
مدد سے تجھ چلّاتے چیختے مَیں جب سن التجائیں میری 2
مُقدّس کے گاہ سکونت تیری ہاتھ اپنے مَیں جب ہوں، مانگتا
ہوں۔ اُٹھاتا طرف کی کمرے ترین
جو دے نہ سزا کر گھسیٹ ساتھ کے بےدینوں اُن مجھے 3
باتیں دوستانہ بظاہر سے پڑوسیوں اپنے جو ہیں، کرتے کام غلط
باندھتے منصوبے بُرے خلاف کے اُن میں دل لیکن کرتے، ہیں۔
جو دے۔ بدلہ کا کاموں بُرے اور حرکتوں کی اُن اُنہیں 4
دے۔ سزا پوری کی اُس ہے ہوا سرزد سے ہاتھوں کے اُن کچھ
پہنچایا کو دوسروں نے اُنہوں جتنا دے پہنچا نقصان ہی اُتنا اُنہیں ہے۔
کام کے ہاتھوں کے اُس نہ پر، اعمال کے رب وہ نہ کیونکہ 5
تعمیر کبھی دوبارہ اور گا دے ڈھا اُنہیں اللہ ہیں۔ دیتے توجہ پر
گا۔ کرے نہیں

لی۔ سن التجا میری نے اُس کیونکہ ہو، تمجید کی رب 6
نے دل میرے پر اُس ہے۔ ڈھال میری اور قوت میری رب 7
بجاتا شادیانہ دل میرا ہے۔ ملی مدد مجھے سے اُس رکھا، بھروسا
ہوں۔ کرتا ستائش کی اُس کر گا گیت مَیں ہے،
کا خادم ہوئے کئے مسح اپنے اور قوت کی قوم اپنی رب 8
ہے۔ قلعہ بخش نجات
برکت کو میراث اپنی !دے نجات کو قوم اپنی رب، اے 9
رکھ۔ اُٹھائے تک ہمیشہ اُنہیں کے کربانی گلہ کی اُن !دے

29

تمجید کی جلال کے رب

زبور۔ کا داؤد 1
اور جلال کے رب !کرو تمجید کی رب فرزندو، کے اللہ اے
!کرو ستائش کی قدرت
کر ہو آراستہ سے لباس مُقدّس دو۔ جلال کو نام کے رب 2
کرو۔ سجدہ کو رب
خدا کا جلال ہے۔ گونجتی اوپر کے سمندر آواز کی رب 3
ہے۔ گرجتا اوپر کے پانی گہرے رب ہے، گرجتا
ہے۔ پُرجلال آواز کی رب ہے، زوردار آواز کی رب 4
رب ہے، ڈالتی توڑ کو درختوں کے دیودار آواز کی رب 5
ہے۔ دیتا کر ٹکڑے ٹکڑے کو درختوں کے دیودار کے لبنان
کے بَیل جنگلی کو *سِریون کوہِ اور بچھڑے کو لبنان وہ 6
ہے۔ دیتا پھاندنے کودنے طرح کی بچے
ہے۔ دیتی بھڑکا شعلے کے آگ آواز کی رب 7
قادس دشتِ رب ہے، دیتی ہلا کو ریگستان آواز کی رب 8
ہے۔ دیتا کانپنے کو
اور جاتی ہو مبتلا میں زہ دردِ ہرنی کر سن آواز کی رب 9
گاہ سکونت کی اُس لیکن ہیں۔ جاتے جھڑ پتے کے جنگلوں
“!جلال” ہیں، پکارتے سب میں
کی بادشاہ رب ہے، نشین تخت اوپر کے سیلاب رب 10
ہے۔ نشین تخت تک ابد سے حیثیت
کو لوگوں اپنے رب گا، دے تقویت کو قوم اپنی رب 11
گا۔ دے برکت کی سلامتی

30

شکرگزاری پر چھٹکارے سے موت

پر موقع کے مخصوصیت کی گھر کے رب زبور۔ کا داؤد 1
گیت۔
مجھے نے تُو کیونکہ ہوں، کرتا ستائش تیری مَیں رب، اے
پر مجھ کو دشمنوں میرے نے تُو نکالا۔ کھینچ سے میں گہرائیوں
دیا۔ نہیں موقع کا بجانے بغلیں
تجھ ہوئے چلّاتے چیختے نے مَیں خدا، میرے رب اے 2
دی۔ شفا مجھے نے تُو اور مانگی، مدد سے
میری نے تُو لایا، نکال سے پاتال کو جان میری تُو رب، اے 3
ہے۔ بچایا سے اُترنے میں گڑھے کے موت کو جان
گاؤ۔ گیت میں تعریف کی رب کر بجا ساز دارو، ایمان اے 4
کرو۔ ثنا و حمد کی نام مُقدّس کے اُس
کے بھر زندگی لیکن ہوتا، غصے لئے کے بھر لمحہ وہ کیونکہ 5
ہم کو صبح لیکن پڑے، رونا کو شام گو ہے۔ کرتا مہربانی لئے
گے۔ منائیں خوشی

نہیں کبھی مَیں” بولا، مَیں تو تھے پُرسکون حالات جب 6
“گا۔ ڈگمگاؤں

* 29:6 سِریون کوہِ: سِریون حرمون کا دوسرا نام ہے۔

7 اے رب، جب تُو مجھ سے خوش تھا تو تُو نے مجھے مضبوط
پہاڑ پر رکھ دیا۔ لیکن جب تُو نے اپنا چہرہ مجھ سے چھپا لیا تو
مَیں سخت گھبرا گیا۔
8 اے رب، مَیں نے تجھے پکارا، ہاں خداوند سے مَیں نے
التجا کی،
9 “کیا فائدہ ہے اگر مَیں ہلاک ہو کر موت کے گڑھے میں
اُتر جاؤں؟ کیا خاک تیری ستائش کرے گی؟ کیا وہ لوگوں کو
تیری وفاداری کے بارے میں بتائے گی؟
10 اے رب، میری سن، مجھ پر مہربانی کر۔ اے رب، میری
مدد کرنے کے لئے آ!”
11 تُو نے میرا ماتم خوشی کے ناچ میں بدل دیا، تُو نے میرے
ماتمی کپڑے اُتار کر مجھے شادمانی سے ملبّس کیا۔
12 کیونکہ تُو چاہتا ہے کہ میری جان خاموش نہ ہو بلکہ
گیت گا کر تیری تمجید کرتی رہے۔ اے رب میرے خدا، مَیں
ابد تک تیری حمد و ثنا کروں گا۔

31

حفاظت کے لئے دعا

1 داؤد کا زبور۔ موسیقی کے راہنما کے لئے۔
اے رب، مَیں نے تجھ میں پناہ لی ہے۔ مجھے کبھی شرمندہ
نہ ہونے دے بلکہ اپنی راستی کے مطابق مجھے بچا!
2 اپنا کان میری طرف جھکا، جلد ہی مجھے چھٹکارا دے۔
چٹان کا میرا بُرج ہو، پہاڑ کا قلعہ جس میں مَیں پناہ لے کر نجات
پا سکوں۔
3 کیونکہ تُو میری چٹان، میرا قلعہ ہے، اپنے نام کی خاطر
میری راہنمائی، میری قیادت کر۔
4 مجھے اُس جال سے نکال دے جو مجھے پکڑنے کے لئے
چپکے سے بچھایا گیا ہے۔ کیونکہ تُو ہی میری پناہ گاہ ہے۔
5 مَیں اپنی روح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں۔ اے رب، اے
وفادار خدا، تُو نے فدیہ دے کر مجھے چھڑایا ہے!
6 مَیں اُن سے نفرت رکھتا ہوں جو بے کار بُتوں سے لپٹے رہتے
ہیں۔ مَیں تو رب پر بھروسا رکھتا ہوں۔
7 مَیں باغ باغ ہوں گا اور تیری شفقت کی خوشی مناؤں گا،
کیونکہ تُو نے میری مصیبت دیکھ کر میری جان کی پریشانی کا
خیال کیا ہے۔
8 تُو نے مجھے دشمن کے حوالے نہیں کیا بلکہ میرے پاؤں کو
کھلے میدان میں قائم کر دیا ہے۔
9 اے رب، مجھ پر مہربانی کر، کیونکہ مَیں مصیبت میں ہوں۔
غم کے مارے میری آنکھیں سوج گئی ہیں، میری جان اور جسم
گل رہے ہیں۔
10 میری زندگی دُکھ کی چکّی میں پس رہی ہے، میرے سال
آہیں بھرتے بھرتے ضائع ہو رہے ہیں۔ میرے قصور کی وجہ
سے میری طاقت جواب دے گئی، میری ہڈیاں گلنے سڑنے لگی
ہیں۔
11 مَیں اپنے دشمنوں کے لئے مذاق کا نشانہ بن گیا ہوں بلکہ
میرے ہم سائے بھی مجھے لعن طعن کرتے، میرے جاننے والے
مجھ سے دہشت کھاتے ہیں۔ گلی میں جو بھی مجھے دیکھے مجھ
سے بھاگ جاتا ہے۔
12 مَیں مُردوں کی مانند اُن کی یادداشت سے مٹ گیا ہوں،
مجھے ٹھیکرے کی طرح پھینک دیا گیا ہے۔
13 بہتوں کی افواہیں مجھ تک پہنچ گئی ہیں، چاروں طرف
سے ہول ناک خبریں مل رہی ہیں۔ وہ مل کر میرے خلاف
سازشیں کر رہے، مجھے قتل کرنے کے منصوبے باندھ رہے
ہیں۔
14 لیکن مَیں اے رب، تجھ پر بھروسا رکھتا ہوں۔ مَیں کہتا
ہوں، “تُو میرا خدا ہے!”
15 میری تقدیر* تیرے ہاتھ میں ہے۔ مجھے میرے دشمنوں
کے ہاتھ سے بچا، اُن سے جو میرے پیچھے پڑ گئے ہیں۔
16 اپنے چہرے کا نور اپنے خادم پر چمکا، اپنی مہربانی سے
مجھے نجات دے۔
17 اے رب، مجھے شرمندہ نہ ہونے دے، کیونکہ مَیں نے
تجھے پکارا ہے۔ میرے بجائے بےدینوں کے منہ کالے ہو
جائیں، وہ پاتال میں اُتر کر چپ ہو جائیں۔
18 اُن کے فریب دہ ہونٹ بند ہو جائیں، کیونکہ وہ تکبر اور
حقارت سے راست باز کے خلاف کفر بکتے ہیں۔
19 تیری بھلائی کتنی عظیم ہے! تُو اُسے اُن کے لئے تیار رکھتا
ہے جو تیرا خوف مانتے ہیں، اُسے اُنہیں دکھاتا ہے جو انسانوں
کے سامنے تجھ میں پناہ لیتے ہیں۔

* **31:15** میری تقدیر: لفظی ترجمہ: میرے اوقات۔

20 چھپا سے حملوں کے لوگوں میں آڑ کی چہرے اپنے اُنہیں تُو
رکھتا محفوظ سے زبانوں تراش الزام کر لا میں خیمے اُنہیں لیتا،
ہے۔
21 تو تھا رہا ہو محاصرہ کا شہر جب کیونکہ ہو، تمجید کی رب
کی۔ مہربانی پر مجھ پر طور معجزانہ نے اُس
22 حضور تیرے مَیں ہائے،” بولا، کر گھبرا مَیں وقت اُس
چلّاتے چیختے نے مَیں جب لیکن “!ہوں گیا ہو منقطع سے
لی۔ سن التجا میری نے تُو تو مانگی مدد سے تجھ ہوئے

23 رب !رکھو محبت سے اُس دارو، ایمان تمام کے رب اے
کا رویے کے اُن کو مغروروں لیکن رکھتا، محفوظ کو وفاداروں
گا۔ دے اجر پورا
24 میں انتظار کے رب جو سب تم ہو، دلیر اور مضبوط چنانچہ
ہو۔

32

(زبور دوسرا کا توبہ) برکت کی معافی

1 گیت۔ کا حکمت زبور۔ کا داؤد
گناہ کے جس گئے، کئے معاف جرائم کے جس وہ ہے مبارک
ہیں۔ گئے ڈھانپے
2 گا لائے نہیں میں حساب رب گناہ کا جس وہ ہے مبارک
ہے۔ نہیں فریب میں روح کی جس اور

3 ہڈیاں میری سے بھرنے آہیں بھر دن تو رہا چپ مَیں جب
لگیں۔ گلنے
4 رہا، پِستا تلے بوجھ کے ہاتھ تیرے مَیں رات دن کیونکہ
رہی۔ جاتی میں تپش جُھلستی کی گرما موسمِ گویا طاقت میری
(سِلاہ)
5 گناہ اپنا مَیں کیا، تسلیم گناہ اپنا سامنے تیرے نے مَیں تب
جرائم اپنے سامنے کے رب مَیں” بولا، مَیں آیا۔ باز سے چھپانے
دیا۔ کر معاف کو گناہ میرے نے تُو تب “گا۔ کروں اقرار کا
(سِلاہ)

6 تُو جب کریں دعا سے تجھ وقت اُس دار ایمان تمام لئے اِس
پہنچے نہیں تک اُن تو آئے سیلاب بڑا جب یقیناً ہے۔ سکتا مل
گا۔

7 محفوظ سے پریشانی مجھے تُو ہے، جگہ کی چھپنے میری تُو
(سِلاہ) ہے۔ لیتا گھیر سے نغموں کے نجات مجھے رکھتا،

8 پر جس گا دکھاؤں راہ وہ تجھے گا، دوں تعلیم تجھے مَیں”
کروں بھال دیکھ تیری کر دے مشورہ تجھے مَیں ہے۔ جانا تجھے
گا۔
9 کے پانے قابو پر جن ہو، نہ مانند کی خچر یا گھوڑے ناسمجھ
نہیں پاس تیرے وہ ورنہ ہے، ضرورت کی دھانے اور لگام لئے
“گے۔ آئیں

10 پر رب جو لیکن ہیں، ہوتی پریشانیاں متعدد کی بےدین
ہے۔ رکھتا گھیرے سے شفقت اپنی وہ اُسے رکھے بھروسا
11 تمام اے !مناؤ جشن میں خوشی کی رب بازو، راست اے
!لگاؤ نعرے کے شادمانی دارو، دیانت

33

تعریف کی مدد اور حکومت کی اللہ

1 ہے مناسب کیونکہ !مناؤ خوشی کی رب بازو، راست اے
کریں۔ ستائش کی اُس والے چلنے پر راہ سیدھی کہ
2 دس میں تمجید کی اُس کرو۔ ثنا و حمد کی رب کر بجا سرود
بجاؤ۔ ساز والا تاروں
3 خوشی کر بجا ساز سے مہارت گاؤ، گیت نیا میں تمجید کی اُس
لگاؤ۔ نعرے کے
4 سے وفاداری کام ہر وہ اور ہے، سچا کلام کا رب کیونکہ
ہے۔ کرتا
5 کی رب دنیا ہیں، پیارے انصاف اور بازی راست اُسے
ہے۔ ہوئی بھری سے شفقت
6 سے دم کے منہ کے اُس ہوا، خلق آسمان پر کہنے کے رب
آیا۔ میں وجود لشکر پورا کا ستاروں
7 کو گہرائیوں کی پانی کرتا، جمع ڈھیر بڑا کا پانی کے سمندر وہ
ہے۔ رکھتا محفوظ میں گوداموں
8 اُس باشندے تمام کے زمین مانے، خوف کا رب دنیا کُل
کھائیں۔ دہشت سے
9 دیا حکم نے اُس آیا، میں وجود فوراً تو فرمایا نے اُس کیونکہ
ہوا۔ قائم وقت اُسی تو
10 کے اُمّتوں وہ دیتا، ہونے ناکام منصوبہ کا اقوام رب
ہے۔ دیتا شکست کو ارادوں
11 کے اُس رہتا، کامیاب تک ہمیشہ منصوبہ کا رب لیکن
ہیں۔ رہتے قائم پشت در پشت ارادے کے دل

12 جسے قوم وہ ہے، رب خدا کا جس قوم وہ ہے مبارک
ہے۔ لیا بنا میراث اپنی کر چن نے اُس

13 کرتا ملاحظہ کا انسانوں تمام کر ڈال نظر سے آسمان رب
ہے۔
14 کرتا معائنہ کا باشندوں تمام کے زمین وہ سے تخت اپنے
ہے۔
15 تمام کے اُن وہ دیا تشکیل کو دلوں کے سب اُن نے جس
ہے۔ دیتا دھیان پر کاموں

16 بڑی کی سورمے اور چھڑاتی، نہیں اُسے فوج بڑی کی بادشاہ
بچاتی۔ نہیں اُسے طاقت
17 وہ رکھے اُمید پر اُس جو سکتا۔ کر نہیں مدد بھی گھوڑا
دیتی۔ نہیں چھٹکارا طاقت بڑی کی اُس گا۔ کھائے دھوکا
18 خوف کا اُس جو ہے رہتی لگی پر اُن آنکھ کی رب یقیناً
ہیں، رہتے میں انتظار کے مہربانی کی اُس اور مانتے
19 محفوظ میں کال اور بچائے سے موت جان کی اُن وہ کہ
رکھے۔

20 سہارا، ہمارا وہی ہے۔ میں انتظار کے رب جان ہماری
ہے۔ ڈھال ہماری
21 مُقدّس کے اُس ہم کیونکہ ہے، خوش میں اُس دل ہمارا
ہیں۔ رکھتے بھروسا پر نام

22 اُمید پر تجھ ہم کیونکہ رہے، پر ہم مہربانی تیری رب، اے
ہیں۔ رکھتے

34

حفاظت کی اللہ

1 فلستی نے اُس جب ہے متعلق سے وقت اُس زبوریہ کا داؤد
کر دیکھ یہ لیا۔ بھر روپ کا بننے پاگل سامنے کے مَلِک ابی بادشاہ
گیت یہ نے داؤد بعد کے جانے چلے دیا۔ بھگا اُسے نے بادشاہ
گایا۔
ہمیشہ ثنا و حمد کی اُس گا، کروں تمجید کی رب مَیں وقت ہر
گی۔ رہے پر ہونٹوں میرے ہی
2 کر سن یہ زدہ مصیبت گی۔ کرے فخر پر رب جان میری
جائیں۔ ہو خوش
3 کا اُس کر مل ہم آؤ، کرو۔ تعظیم کی رب ساتھ میرے آؤ،
کریں۔ سربلند نام

4 جن سنی۔ میری نے اُس تو کیا تلاش کو رب نے مَیں
مجھے نے اُس سے سب اُن تھا رہا کھا دہشت مَیں سے چیزوں
دی۔ رِہائی
5 گے، چمکیں سے خوشی وہ رہیں لگی پر اُس آنکھیں کی جن
گے۔ ہوں نہیں شرمندہ منہ کے اُن اور
6 اُسے نے اُس سنی، کی اُس نے رب تو پکارا نے ناچار اِس
دی۔ نجات سے مصیبتوں تمام کی اُس

7 خیمہ فرشتہ کا اُس گرد ارد کے اُن مانیں خوف کا رب جو
ہے۔ رکھتا بچائے کو اُن کر ہو زن
8 میں اُس جو وہ ہے مبارک کرو۔ تجربہ کا بھلائی کی رب
لے۔ پناہ
9 اُس جو کیونکہ مانو، خوف کا اُس مُقدّسین، کے رب اے
نہیں۔ کمی اُنہیں مانیں خوف کا
10 ہیں، ہوتے بھوکے اور مند ضرورت کبھی شیر ببر جوان
ہو نہیں کمی کی چیز اچھی بھی کسی کو طالبوں کے رب لیکن
گی۔
11 خوف کے رب تمہیں مَیں !سنو باتیں میری آؤ، بچو، اے
گا۔ دوں تعلیم کی
12 چاہتا دیکھنا دن اچھے اور گزارنا زندگی سے مزے کون
ہے؟
13 اپنے اور روکے سے کرنے باتیں شریر کو زبان اپنی وہ
سے۔ بولنے جھوٹ کو ہونٹوں
14 کا سلامتی صلح کرے، کام نیک کر پھیر منہ سے بُرائی وہ
رہے۔ لگا پیچھے کے اُس کر ہو طالب
15 اُس اور ہیں، رہتی لگی پر بازوں راست آنکھیں کی رب
ہیں۔ مائل طرف کی التجاؤں کی اُن کان کے
16 کرتے کام غلط جو ہے خلاف کے اُن چہرہ کا رب لیکن
گا۔ رہے نہیں تک نشان و نام پر زمین کا اُن ہیں۔
17 اُن اُنہیں وہ سنتا، کی اُن رب تو کریں فریاد باز راست جب
ہے۔ دیتا چھٹکارا سے مصیبت تمام کی
18 دیتا رِہائی اُنہیں وہ ہے، ہوتا قریب کے دلوں شکستہ رب
ہو۔ گیا کچلا میں خاک کو روح کی جن ہے
19 اُن اُسے رب لیکن ہیں، ہوتی تکالیف متعدد کی باز راست
ہے۔ لیتا بچا سے سب
20 نہیں بھی ایک ہے، کرتا حفاظت کی ہڈیوں تمام کی اُس وہ
گی۔ جائے توڑی
21 سے باز راست جو اور گی، ڈالے مار کو بےدین بُرائی
گا۔ ملے اجر مناسب اُسے کرے نفرت

22 بھی جو گا۔ دے فدیہ کا جان کی خادموں اپنے رب لیکن
گی۔ ملے نہیں سزا اُسے لے پناہ میں اُس

35

دعا لئے کے رِہائی سے حملوں کے شریروں

1 زبور۔ کا داؤد
اُن ہیں، جھگڑتے ساتھ میرے جو جھگڑ سے اُن رب، اے
ہیں۔ لڑتے ساتھ میرے جو لڑ سے
2 آ۔ کرنے مدد میری کر اُٹھ اور لے پکڑ ڈھال چھوٹی اور لمبی
3 میرا جو دے روک اُنہیں کر نکال کو برچھی اور نیزے
نجات تیری مَیں" فرما، سے جان میری !ہیں رہے کر تعاقب
!ہوں"
4 ہو کالا منہ کا اُن ہیں کوشاں لئے کے جان میری جو
کے ڈالنے میں مصیبت مجھے جو جائیں۔ ہو رُسوا وہ جائے،
ہوں۔ شرمندہ کر ہٹ پیچھے وہ ہیں رہے باندھ منصوبے
5 اُنہیں فرشتہ کا رب جب جائیں اُڑ طرح کی بھوسے میں ہَوا وہ
دے۔ بھگا
6 کے اُن فرشتہ کا رب جب ہو پھسلنا اور تاریک راستہ کا اُن
جائے۔ پڑ پیچھے
7 میں راستے میرے سے چپکے اور بےسبب نے اُنہوں کیونکہ
ہے۔ کھودا گڑھا کا پکڑنے مجھے بلاوجہ بچھایا، جال
8 نہ ھی پتا اُنہیں پہلے پڑے، آ پر اُن ھی اچانک تباھی لئے اِس
اُلجھ خود وہ میں اُس بچھایا سے چپکے نے اُنہوں جال جو چلے۔
کر گر خود وہ میں اُس کھودا نے اُنہوں کو گڑھے جس جائیں،
جائیں۔ ہو تباہ
9 نجات کی اُس اور گی منائے خوشی کی رب جان میری تب
گی۔ ہو شادمان باعث کے
10 تیری کون رب، اے" گے، اُٹھیں کہہ اعضا تمام میرے
کو زدہ مصیبت ھی تُو کیونکہ !نہیں بھی کوئی ہے؟ مانند
کو غریب اور ناچار ھی تُو دیتا، چھٹکارا سے آدمی زبردست
"ہے۔ لیتا بچا سے ہاتھ کے والے لُوٹنے
11 وہ ہیں۔ رہے ہو کھڑے اُٹھ خلاف میرے گواہ ظالم
سے جن ہیں رہے کر پوچھ کچھ میری میں بارے کے باتوں اِیسی
نہیں۔ ھی واقف میں
12 اب ہیں۔ رہے پہنچا نقصان مجھے عوض کے نیکی میری وہ
ہے۔ تنہا تن جان میری
13 رکھ روزہ اور کر اوڑھ ٹاٹ نے مَیں تو ہوئے بیمار وہ جب
واپس میں گود میری دعا میری کاش دیا۔ دُکھ کو جان اپنی کر
!آئے
14 ہو۔ بھائی یا دوست کوئی میرا جیسے کیا ماتم یوں نے مَیں
ماں اپنی جیسے گیا جھک میں خاک یوں کر پہن لباس ماتمی مَیں
ہو۔ جنازہ کا
15 کر ہو خوش وہ تو لگا کھانے ٹھوکر خود مَیں جب لیکن
اکٹھے لئے کے کرنے حملہ پر مجھ وہ ہوئے۔ جمع خلاف میرے
اور رہے پھاڑتے مجھے وہ تھا۔ نہیں ھی معلوم مجھے اور ہوئے،
آئے۔ نہ باز
16 میرے اُڑاتے، مذاق میرا وہ کر بک بک کفر مسلسل
تھے۔ پیستے دانت خلاف
17 میری گا؟ رہے دیکھتا سے خاموشی تک کب تُو رب، اے
جوان کو زندگی میری بچا، سے حرکتوں کن تباہ کی اُن کو جان
دے۔ چھٹکارا سے شیروں
18 میں ہجوم بڑے اور ستائش تیری میں جماعت بڑی مَیں تب
گا۔ کروں تعریف تیری
19 دشمن میرے بےسبب جو دے نہ بجانے بغلیں پر مجھ اُنہیں
سے مجھ بلاوجہ جو دے نہ چڑھانے بھوں ناک پر مجھ اُنہیں ہیں۔
ہیں۔ رکھتے کینہ
20 اُن بلکہ کرتے نہیں باتیں کی سلامتی اور خیر وہ کیونکہ
سکون اور امن جو ہیں باندھتے منصوبے دہ فریب خلاف کے
ہیں۔ رہتے میں ملک سے
21 سے آنکھوں اپنی نے ہم جی، لو" ہیں، کہتے کر پھاڑ منہ وہ
"!ہیں دیکھی حرکتیں کی اُس
22 اے !رہ نہ خاموش ہے۔ آیا نظر کچھ سب تجھے رب، اے
ہو۔ نہ دُور سے مجھ رب،
23 کر اُٹھ میں دفاع میرے !اُٹھ جاگ خدا، میرے رب اے
!لڑ سے اُن
24 انصاف میرا مطابق کے راستی اپنی خدا، میرے رب اے
دے۔ نہ بجانے بغلیں پر مجھ اُنہیں کر۔
25 "!ہے ہوا پورا ارادہ ہمارا جی، لو" سوچیں، نہ میں دل وہ
"ہے۔ لیا کر ہڑپ اُسے نے ہم" بولیں، نہ وہ
26 کالا منہ کا سب اُن ہوئے خوش کر دیکھ نقصان میرا جو
فخر پر آپ اپنے کر دبا مجھے جو جائیں۔ ہو شرمندہ وہ جائے، ہو
جائیں۔ ہو ملبّس سے رُسوائی اور شرمندگی وہ ہیں کرتے

27 هوں خوش وہ هیں آرزومند کے انصاف میرے جو لیکن
اپنے جو هو، تعریف بڑی کی رب" کہیں، وہ بجائیں۔ شادیانہ اور
"ہے۔ چاهتا خیریت کی خادم
28 دن سارا وہ گی، کرے بیان راستی تیری زبان میری تب
گی۔ رہے کرتی تمجید تیری

36

تعریف کی مہربانی کی اللہ

1 لئے۔ کے راهنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد خادم کے رب
اُس ہے۔ کرتی بات سے اُس میں هی دل کے بےدین بدکاری
هوتا، نہیں خوف کا اللہ سامنے کے آنکھوں کی
2 اُسے کہ ہے باعث کا فخر بات یہ میں نظر کی اُس کیونکہ
ہے۔ کرتا نفرت وہ کہ گیا، پایا قصوروار
3 دار سمجھ وہ ہے، نکلتا فریب اور شرارت سے منہ کے اُس
ہے۔ آیا باز سے کرنے کام نیک اور هونے
4 وہ ہے۔ باندهتا منصوبے کے شرارت وہ بھی پر بستر اپنے
کرتا۔ نہیں مسترد کو بُرائی اور رهتا کھڑا پر راہ بُری سے مضبوطی
5 بادلوں وفاداری تیری تک، آسمان شفقت تیری رب، اے
ہے۔ پہنچتی تک
6 کی سمندر انصاف تیرا مانند، کی پہاڑوں بلندترین راستی تیری
کرتا مدد کی حیوان و انسان تُو رب، اے ہے۔ جیسا گہرائیوں
ہے۔
7 تیرے زاد آدم !ہے قیمت بیش کتنی شفقت تیری اللہ، اے
هیں۔ لیتے پناہ میں سائے کے پَروں
8 هیں، جاتے هو تازہ و تر سے کھانے عمدہ کے گھر تیرے وہ
ہے۔ پلاتا سے میں ندی کی خوشیوں اپنی اُنہیں تُو اور
9 هم اور ہے، پاس هی تیرے سرچشمہ کا زندگی کیونکہ
هیں۔ کرتے مشاهدہ کا نور کر رہ میں نور تیرے
10 اپنی هیں، جانتے تجھے جو رکھ پھیلائے پر اُن شفقت اپنی
هیں۔ دار دیانت سے دل جو پر اُن راستی
11 هاتھ کا بےدینوں پہنچے، نہ تک مجھ پاؤں کا مغروروں
بنائے۔ نہ بےگھر مجھے
12 ہے، گیا دیا پٹخ پر زمین اُنہیں !هیں گئے گر بدکار دیکھو،
گے۔ اُٹھیں نہیں کبھی دوبارہ وہ اور

37

حالی خوش بظاهر کی بےدینوں

1 زبور۔ کا داؤد
کر۔ نہ رشک پر بدکاروں جا، هو نہ بےچین باعث کے شریروں
2 گے، جائیں مُرجھا هی جلد طرح کی گھاس وہ کیونکہ
گے۔ جائیں سوکھ هی جلد طرح کی هریالی
3 وفاداری کر رہ میں ملک کر، بھلائی کر رکھ بھروسا پر رب
کر۔ پرورش کی
4 دے تجھے وہ چاهے دل تیرا جو تو هو اندوز لطف سے رب
گا۔
5 تجھے وہ تو رکھ بھروسا پر اُس کر۔ سپرد کے رب راہ اپنی
گا۔ بخشے کامیابی
6 دے هونے طلوع طرح کی سورج بازی راست تیری وہ تب
گا۔ دے چمکنے طرح کی روشنی کی دوپہر انصاف تیرا اور گا
7 کر۔ انتظار کا اُس سے صبر کر هو چپ حضور کے رب
هو۔ کامیاب والا کرنے سازشیں اگر هو نہ بےقرار
8 هو، نہ رنجیدہ دے۔ چھوڑ کو غصے آ، باز سے هونے خفا
گا۔ نکلے نتیجہ هی بُرا ورنہ
9 والے رکھنے اُمید سے رب جبکہ گے جائیں مٹ شریر کیونکہ
گے۔ پائیں میں میراث کو ملک
10 جائے مٹ نشان و نام کا بےدین تو کر صبر دیر تھوڑی مزید
گا۔ پائے نہیں کہیں لیکن گا، لگائے کھوج کا اُس تُو گا۔
11 سکون اور امن بڑے کر پا میں میراث کو ملک حلیم لیکن
گے۔ هوں اندوز لطف سے
12 کے باز راست کر پیس پیس دانت بےدین بےشک
رہے۔ کرتا سازشیں خلاف
13 اُس کہ ہے جانتا وہ کیونکہ ہے، هنستا پر اُس رب لیکن
ہے۔ هی قریب انجام کا
14 تاکہ ہے لیا تان کو کمان اور کھینچا کو تلوار نے بےدینوں
چلنے پر راہ سیدهی اور دیں گرا کو مندوں ضرورت اور ناچاروں
کریں۔ قتل کو والوں
15 گی، جائے گھونپی میں دل اپنے کے اُن تلوار کی اُن لیکن
گی۔ جائے ٹوٹ کمان کی اُن
16 بےدینوں بہت وہ ہے حاصل بہت تھوڑا جو کو باز راست
ہے۔ بہتر سے دولت کی
17 راست رب جبکہ گا جائے ٹوٹ بازو کا بےدینوں کیونکہ
ہے۔ سنبھالتا کو بازوں
18 موروثی کی اُن اور ہے، جانتا دن کے بےالزاموں رب
گی۔ رہے قائم لئے کے همیشہ ملکیت

19 بھی کال گے، ھوں نہیں سار شرم وہ وقت کے مصیبت
گے۔ ھوں سیر توپڑے
20 دشمن کے رب اور گے، جائیں ھو ھلاک بےدین لیکن
کی دھوئیں گے، جائیں ھو نیست طرح کی شان کی چرا گاھوں
گے۔ جائیں ھو غائب طرح
21 باز راست لیکن اُتارتا، نہیں اُسے اور لیتا قرض بےدین
ہے۔ دیتا سے فیاضی اور ہے مہربان
22 میں میراث کو ملک وہ دے برکت رب جنہیں کیونکہ
نہیں تک نشان و نام کا اُن بھیجے لعنت وہ پر جن لیکن گے، پائیں
گا۔ رہے
23 ہے۔ سے طرف کی رب یہ تو جائیں جم پاؤں کے کسی اگر
ہے۔ کرتا پسند وہ کو راہ کی شخص ایسے
24 کے اُس رب کیونکہ گا، رہے نہیں پڑا تو جائے بھی گر اگر
گا۔ رہے بنا سہارا کا ھاتھ
25 نے مَیں لیکن ھوں۔ گیا ھو بوڑھا اب اور تھا جوان مَیں
بچوں کے اُس یا گیا کیا ترک کو باز راست کہ دیکھا نہیں کبھی
پڑی۔ مانگنی بھیک کو
26 کی اُس ہے۔ تیار لئے کے دینے قرض اور مہربان ھمیشہ وہ
گی۔ ھو باعث کا برکت اولاد
27 ملک لئے کے ھمیشہ تُو تب کر۔ بھلائی کر آ باز سے بُرائی
گا، رہے آباد میں
28 داروں ایمان اپنے وہ اور ہے، پیارا انصاف کو رب کیونکہ
گے رھیں محفوظ تک ابد وہ گا۔ کرے نہیں ترک کبھی کو
گا۔ رہے نہیں تک نشان و نام کا اولاد کی بےدینوں جبکہ
29 بسیں ھمیشہ میں اُس کر پا میں میراث کو ملک باز راست
گے۔
30 سے زبان کی اُس اور کرتا بیان حکمت منہ کا باز راست
ہے۔ نکلتا انصاف
31 قدم کے اُس اور ہے، میں دل کے اُس شریعت کی اللہ
گے۔ ڈگمگائیں نہیں کبھی
32 کا ڈالنے مار اُسے کر بیٹھ میں تاک کی باز راست بےدین
ہے۔ ڈھونڈتا موقع
33 چھوڑے نہیں میں ھاتھ کے اُس کو باز راست رب لیکن
گا۔ دے ٹھہرنے نہیں مجرم میں عدالت اُسے وہ گا،

34 وہ تب رہ۔ چلتا پر راہ کی اُس اور رہ میں انتظار کے رب
بےدینوں تُو اور گا، بنائے وارث کا ملک کے کر سرفراز تجھے
گا۔ دیکھے ھلاکت کی
35 پھلتے جو دیکھا کو آدمی ظالم اور بےدین ایک نے مَیں
لگا۔ کرنے باتیں سے آسمان طرح کی درخت کے دیودار پھولتے
36 گزرا سے وھاں دوبارہ مَیں جب بعد کے دیر تھوڑی لیکن
ملا۔ نہ کہیں لیکن لگایا، کھوج کا اُس نے مَیں نہیں۔ تھا وہ تو
37 کیونکہ کر، غور پر دار دیانت اور دے دھیان پر بےالزام
گا۔ ھو حاصل سکون اور امن اُسے آخرکار
38 کو بےدینوں اور گے، جائیں ھو تباہ کر مل مجرم لیکن
گا۔ جائے مٹایا سے پر زمین رُوئے آخرکار
39 مصیبت ہے، سے طرف کی رب نجات کی بازوں راست
ہے۔ قلعہ کا اُن وھی وقت کے
40 وھی گا، دے چھٹکارا اُنہیں کے کر مدد کی اُن ھی رب
اُس نے اُنہوں کیونکہ گا۔ دے نجات کر بچا سے بےدینوں اُنہیں
ہے۔ لی پناہ میں

38

(زبور تیسرا کا توبہ) التجا کی بچنے سے سزا
1 لئے۔ کے یادداشت زبور۔ کا داؤد
مجھے میں قہر دے، نہ سزا مجھے میں غضب اپنے رب، اے
کر نہ تنبیہ!
2 ھاتھ تیرا ھیں، گئے لگ میں جسم میرے تیر تیرے کیونکہ
ہے۔ بھاری پر مجھ
3 گناہ میرے ہے، بیمار جسم پورا میرا باعث کے لعنت تیری
ھیں۔ لگی گلنے ھڈیاں تمام میری باعث کے
4 وہ ھوں، گیا ڈوب میں سیلاب کے گناھوں اپنے مَیں کیونکہ
ھیں۔ گئے بن بوجھ برداشت ناقابلِ
5 لگی، آنے بدبو سے زخموں میرے باعث کے حماقت میری
ھیں۔ لگے گلنے وہ
6 لباس ماتمی دن پورا ھوں، گیا دب میں خاک کر بن کُبڑا مَیں
ھوں۔ پھرتا پہنے
7 ہے۔ بیمار جسم پورا ہے، سوزش شدید میں کمر میری
8 کے عذاب کے دل ھوں۔ گیا ھو پاش پاش اور نڈھال مَیں
ھوں۔ چلّاتا چیختا مَیں باعث
9 تجھ آھیں میری ہے، سامنے تیرے آرزو تمام میری رب، اے
رھتیں۔ نہیں پوشیدہ سے

گئی دے جواب طاقت میری دھڑکتا، ہے زور دل میرا 10
ہے۔ رھی جاتی بھی روشنی کی آنکھوں میری بلکہ
سے مجھ کر دیکھ مصیبت میری ساتھی اور دوست میرے 11
ھیں۔ رہتے کھڑے دُور دار رشتے کے قریب میرے کرتے، گریز
مجھے جو ھیں، رھے بچھا پھندے دشمن جانی میرے 12
سارا سارا اور رھے دے دھمکیاں وہ ھیں چاہتے پہنچانا نقصان
ھیں۔ رھے باندھ منصوبے دہ فریب دن
گونگے مَیں سنتا۔ نہیں مَیں ہوں، بہرا گویا تو مَیں مَیں؟ اور 13
کھولتا۔ نہیں منہ اپنا جو ھوں مانند کی
میں جواب نہ سنتا، نہ جو ھوں گیا بن شخص ایسا مَیں 14
ہے۔ کرتا اعتراض

رب اے ھوں۔ میں انتظار تیرے مَیں رب، اے کیونکہ 15
گا۔ سنے میری ھی تُو خدا، میرے
بغلیں کر دیکھ نقصان میرا وہ کہ ہو نہ ایسا" بولا، مَیں 16
پر آپ اپنے کر دبا مجھے پر ڈگمگانے کے پاؤں میرے وہ بجائیں،
"کریں۔ فخر
میرے متواتر اذیت میری ھوں، کو لڑکھڑانے مَیں کیونکہ 17
ہے۔ رھتی سامنے
کے گناہ اپنے مَیں ھوں، کرتا تسلیم قصور اپنا مَیں چنانچہ 18
ھوں۔ غمگین باعث
مجھ بلاوجہ جو اور ھیں، ور طاقت اور زندہ دشمن میرے 19
ھیں۔ بہت وہ ھیں کرتے نفرت سے
میرے لئے اِس وہ ھیں۔ کرتے بدی بدلے کے نیکی وہ 20
ھوں۔ رھتا لگا پیچھے کے بھلائی مَیں کہ ھیں دشمن

رہ نہ دُور سے مجھ اللہ، اے ! کر نہ ترک مجھے رب، اے! 21
کر جلدی میں کرنے مدد میری نجات، میری رب اے ! 22

39

التجا نظر پیشِ کے ہونے فانی کے انسان

کے راھنما کے موسیقی لئے۔ کے یدوتون زبور۔ کا داؤد 1
لئے۔
سے زبان اپنی تاکہ گا دوں دھیان پر راھوں اپنی مَیں" بولا، مَیں
وقت اُس رھے سامنے میرے بےدین تک جب کروں۔ نہ گناہ
"گا۔ رھوں دیئے لگام کو منہ اپنے تک
کر رہ دُور سے چیزوں اچھی اور گیا ہو چاپ چپ مَیں 2
گئی۔ بڑھ اذیت میری تب رہا۔ خاموش
میرے کراہتے کراہتے میرے لگا، تپنے سے پریشانی دل میرا 3
گئی، آپر زبان بات تب اُٹھی۔ بھڑک سی آگ کی بےچینی اندر

تاکہ دکھا حد کی عمر میری اور انجام میرا مجھے رب، اے" 4
ھوں۔ فانی کتنا کہ لوں جان مَیں
ہے۔ کا بھر لمحہ سامنے تیرے دورانیہ کا زندگی میری دیکھ، 5
بھر دم انسان ھر ہے۔ نہیں بھی کچھ نزدیک تیرے عمر پوری میری
ھو۔ نہ کیوں کھڑا سے مضبوطی ھی کتنی وہ خواہ ہے، ھی کا
(سِلاہ)
کا اُس ہے۔ ھی سایہ تو پھرے گھومے اِدھر اُدھر وہ جب 6
مصروف میں کرنے جمع دولت وہ گو اور ہے، باطل شرابہ شور
آئے میں قبضے کے کس میں بعد کہ نہیں معلوم اُسے تو بھی رھے
"گی۔

ھی تُو رھوں؟ میں انتظار کے کس مَیں رب، اے چنانچہ 7
! ہے اُمید واحد میری
میری کو احمق دے۔ چھٹکارا مجھے سے گناھوں تمام میرے 8
دے۔ نہ کرنے رُسوائی
کھولتا، نہیں منہ اپنا کبھی اور ھوں گیا ہو خاموش مَیں 9
ہے۔ ہوا سے ہاتھ ھی تیرے کچھ سب یہ کیونکہ
مَیں سے ضربوں کی ہاتھ تیرے ! کر دُور سے مجھ عذاب اپنا 10
ھوں۔ رہا ہو ہلاک
کر دے سزا مناسب کی قصور کے اُس کو انسان تُو جب 11
کپڑے لگے کیڑا صورتی خوب کی اُس تو ہے کرتا تنبیہ کو اُس
(سِلاہ) ہے۔ ھی کا بھر دم انسان ھر ہے۔ رھتی جاتی طرح کی

پر آھوں میری لئے کے مدد اور سن دعا میری رب، اے 12
کیونکہ رہ۔ نہ خاموش کر دیکھ کو آنسوؤں میرے دے۔ توجہ
طرح کی دادا باپ تمام اپنے پردیسی، والا رہنے حضور تیرے میں
ھوں۔ غیرشہری والا بسنے حضور تیرے
سے جانے ہو نیست کے کر کوچ مَیں تاکہ آ باز سے مجھ 13
جاؤں۔ ہو بشاش ہشاش پھر بار ایک پہلے

40

درخواست اور شکر

لئے۔ کے راھنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد 1
مائل طرف میری وہ تو رہا میں انتظار کے رب سے صبر مَیں
دی۔ توجہ پر چیخوں میری لئے کے مدد اور ہوا
کیچڑ اور دلدل لایا، کھینچ سے گڑھے کے تباھی مجھے وہ 2
اب اور دیا، رکھ پر چٹان کو پاؤں میرے نے اُس لایا۔ نکال سے
ھوں۔ سکتا پھر چل سے مضبوطی میں

3 اُس نے میرے منہ میں نیا گیت ڈال دیا، ہمارے خدا کی
حمد و ثنا کا گیت اُبھرنے دیا۔ بہت سے لوگ یہ دیکھیں گے اور
خوف کھا کر رب پر بھروسا رکھیں گے۔
4 مبارک ہے وہ جو رب پر پورا بھروسا رکھتا ہے، جو تنگ
کرنے والوں اور فریب میں اُلجھے ہوؤں کی طرف رُخ نہیں کرتا۔
5 اے رب میرے خدا، بار بار تُو نے ہمیں اپنے معجزے
دکھائے، جگہ بہ جگہ اپنے منصوبے وجود میں لا کر ہماری مدد
کی۔ تجھ جیسا کوئی نہیں ہے۔ تیرے عظیم کام بےشمار ہیں،
مَیں اُن کی پوری فہرست بتا بھی نہیں سکتا۔
6 تُو قربانیاں اور نذریں نہیں چاہتا تھا، لیکن تُو نے میرے
کانوں کو کھول دیا۔ تُو نے بھسم ہونے والی قربانیوں اور گناہ
کی قربانیوں کا تقاضا نہ کیا۔
7 پھر مَیں بول اُٹھا، ”مَیں حاضر ہوں جس طرح میرے بارے
میں کلامِ مُقدّس* میں لکھا ہے۔
8 اے میرے خدا، مَیں خوشی سے تیری مرضی پوری کرتا
ہوں، تیری شریعت میرے دل میں ٹک گئی ہے۔“
9 مَیں نے بڑے اجتماع میں راستی کی خوش خبری سنائی
ہے۔ اے رب، تُو یقیناً جانتا ہے کہ مَیں نے اپنے ہونٹوں کو بند
نہ رکھا۔
10 مَیں نے تیری راستی اپنے دل میں چھپائے نہ رکھی بلکہ
تیری وفاداری اور نجات بیان کی۔ مَیں نے بڑے اجتماع میں
تیری شفقت اور صداقت کی ایک بات بھی پوشیدہ نہ رکھی۔
11 اے رب، تُو مجھے اپنے رحم سے محروم نہیں رکھے گا،
تیری مہربانی اور وفاداری مسلسل میری نگہبانی کریں گی۔
12 کیونکہ بےشمار تکلیفوں نے مجھے گھیر رکھا ہے، میرے
گناہوں نے آخرکار مجھے آ پکڑا ہے۔ اب مَیں نظر بھی نہیں اُٹھا
سکتا۔ وہ میرے سر کے بالوں سے زیادہ ہیں، اِس لئے مَیں ہمت
ہار گیا ہوں۔
13 اے رب، مہربانی کر کے مجھے بچا! اے رب، میری مدد
کرنے میں جلدی کر!
14 میرے جانی دشمن سب شرمندہ ہو جائیں، اُن کی سخت
رُسوائی ہو جائے۔ جو میری مصیبت دیکھنے سے لطف اُٹھاتے
ہیں وہ پیچھے ہٹ جائیں، اُن کا منہ کالا ہو جائے۔
15 جو میری مصیبت دیکھ کر قہقہے لگاتے ہیں وہ شرم کے
مارے تباہ ہو جائیں۔
16 لیکن تیرے طالب شادمان ہو کر تیری خوشی منائیں۔
جنہیں تیری نجات پیاری ہے وہ ہمیشہ کہیں، ”رب عظیم ہے!“
17 مَیں ناچار اور ضرورت مند ہوں، لیکن رب میرا خیال
رکھتا ہے۔ تُو ہی میرا سہارا اور میرا نجات دہندہ ہے۔ اے
میرے خدا، دیر نہ کر!

41

مریض کی دعا

1 داؤد کا زبور۔ موسیقی کے راہنما کے لئے۔
مبارک ہے وہ جو پست حال کا خیال رکھتا ہے۔ مصیبت
کے دن رب اُسے چھٹکارا دے گا۔
2 رب اُس کی حفاظت کر کے اُس کی زندگی کو محفوظ
رکھے گا، وہ ملک میں اُسے برکت دے کر اُسے اُس کے
دشمنوں کے لالچ کے حوالے نہیں کرے گا۔
3 بیماری کے وقت رب اُس کو بستر پر سنبھالے گا۔ تُو اُس کی
صحت پوری طرح بحال کرے گا۔
4 مَیں بولا، ”اے رب، مجھ پر رحم کر! مجھے شفا دے،
کیونکہ مَیں نے تیرا ہی گناہ کیا ہے۔“
5 میرے دشمن میرے بارے میں غلط باتیں کر کے کہتے ہیں،
”وہ کب مرے گا؟ اُس کا نام و نشان کب مٹے گا؟“
6 جب کبھی کوئی مجھ سے ملنے آئے تو اُس کا دل جھوٹ بولتا
ہے۔ پسِ پردہ وہ ایسی نقصان دہ معلومات جمع کرتا ہے جنہیں
بعد میں باہر جا کر گلیوں میں پھیلا سکے۔
7 مجھ سے نفرت کرنے والے سب آپس میں میرے خلاف
پھسپھساتے ہیں۔ وہ میرے خلاف برے منصوبے باندھ کر
کہتے ہیں،
8 ”اُسے مہلک مرض لگ گیا ہے۔ وہ کبھی اپنے بستر سے
دوبارہ نہیں اُٹھے گا۔“
9 میرا دوست بھی میرے خلاف اُٹھ کھڑا ہوا ہے۔ جس پر
مَیں اعتماد کرتا تھا اور جو میری روٹی کھاتا تھا، اُس نے مجھ پر
لات اُٹھائی ہے۔
10 لیکن تُو اے رب، مجھ پر مہربانی کر! مجھے دوبارہ اُٹھا کھڑا
کر تا کہ اُنہیں اُن کے سلوک کا بدلہ دے سکوں۔

* 40:7 کلامِ مُقدّس: لفظی ترجمہ: کتاب کے طومار میں۔

11 میرا کہ ہے خوش سے مجھ تُو کہ ہوں جانتا مَیں سے اِس
لگاتا۔ نہیں نعرے کے فتح پر مجھ دشمن
12 اور رکھا قائم باعث کے داری دیانت میری مجھے نے تُو
ہے۔ کیا کھڑا حضور اپنے لئے کے ہمیشہ

13 تک ابد سے ازل ہے۔ خدا کا اسرائیل جو ہو حمد کی رب
آمین۔ پھر آمین، ہو۔ تمجید کی اُس

42-72 کتاب دوسری

42

آرزومند کا اللہ میں پردیس

1 کے موسیقی گیت۔ کا حکمت زبور۔ کا اولاد کی قورح
لئے۔ کے راہنما
تڑپتی لئے کے پانی تازہ کے ندیوں ہرنی طرح جس اللہ، اے
ہے۔ تڑپتی لئے تیرے جان میری طرح اُسی ہے
2 جا کب مَیں ہے۔ پیاسی کی خدا زندہ ہاں خدا، جان میری
گا؟ دیکھوں چہرہ کا اللہ کر

3 دن پورا کیونکہ ہیں۔ رہے غذا میری آنسو میرے رات دن
“ہے؟ کہاں خدا تیرا” ہے، جاتا کہا سے مجھ
4 و آہ کی دل اپنے سامنے اپنے مَیں کے کر یاد حالات پہلے
نکلتا جلوس ہمارا جب تھا آتا مزہ کتنا ہوں۔ دیتا اُنڈیل *زاری
نعرے کے شکرگزاری اور خوشی میں بیچ کے ہجوم مَیں جب تھا،
کتنا تھا۔ جاتا بڑھتا جانب کی گاہ سکونت کی اللہ ہوئے لگاتے
پھرتے گھومتے ہوئے مناتے جشن ہم جب تھا جاتا مچ شور
تھے۔

5 سے بےچینی ہے، رہی کہا کیوں غم تُو جان، میری اے
دوبارہ مَیں کیونکہ رہ، میں انتظار کے اللہ ہے؟ رہی تڑپ کیوں
دیکھتے میرے اور ہے خدا میرا جو گا کروں ستائش کی اُس
ہے۔ دیتا نجات مجھے دیکھتے

6 مَیں لئے اِس ہے۔ رہی پگھل مارے کے غم جان میری
مِصعار کوہِ اور سلسلے پہاڑی کے حرمون ملک، کے یردن تجھے
ہوں۔ کرتا یاد سے
7 سیلاب ایک تو ہوئی بلند آواز کی آبشاروں تیرے سے جب
پر مجھ لہریں اور موجیں تمام تیری ہے۔ لگا پکارنے کو دوسرے
ہیں۔ گئی گزر سے

8 وقت کے رات اور گا، بھیجے شفقت اپنی رب وقت کے دن
سے خدا کے حیات اپنی مَیں گا، ہو ساتھ میرے گیت کا اُس
گا۔ کروں دعا
9 گیا بھول کیوں مجھے تُو” گا، کہوں سے چٹان اپنی اللہ مَیں
پہنے لباس ماتمی کیوں باعث کے ظلم کے دشمن اپنے مَیں ہے؟
“پھروں؟
10 رہی ٹوٹ ہڈیاں میری سے طعن لعن کی دشمنوں میرے
“ہے؟ کہاں خدا تیرا” ہیں، کہتے وہ دن پورا کیونکہ ہیں،

11 سے بےچینی ہے، رہی کہا کیوں غم تُو جان، میری اے
دوبارہ مَیں کیونکہ رہ، میں انتظار کے اللہ ہے؟ رہی تڑپ کیوں
دیکھتے میرے اور ہے خدا میرا جو گا کروں ستائش کی اُس
ہے۔ دیتا نجات مجھے دیکھتے

43

1 سے قوم دار غیرایمان لئے میرے ! کر انصاف میرا اللہ، اے
بچا۔ سے آدمیوں شریر اور باز دھوکے مجھے لڑ،
2 کیا رد کیوں مجھے نے تُو ہے۔ خدا کا پناہ میری تُو کیونکہ
پہنے لباس ماتمی کیوں باعث کے ظلم کے دشمن اپنے مَیں ہے؟
پھروں؟
3 کے کر راہنمائی میری وہ تاکہ بھیج کو سچائی اور روشنی اپنی
پہنچائیں۔ پاس کے گاہ سکونت تیری اور پہاڑ مُقدّس تیرے مجھے
4 کے خدا اُس گا، آؤں پاس کے گاہ قربان کی اللہ مَیں تب
خدا، میرے اللہ اے ہے۔ فرحت اور خوشی میری جو پاس
گا۔ کروں ستائش تیری کر بجا سرود میں وہاں

5 سے بےچینی ہے، رہی کہا کیوں غم تُو جان، میری اے
دوبارہ مَیں کیونکہ رہ، میں انتظار کے اللہ ہے؟ رہی تڑپ کیوں
دیکھتے میرے اور ہے خدا میرا جو گا کروں ستائش کی اُس
ہے۔ دیتا نجات مجھے دیکھتے

44

ہے؟ کیا رد کو قوم اپنی نے اللہ کیا

1 کے موسیقی گیت۔ کا حکمت زبور۔ کا اولاد کی قورح
لئے۔ کے راہنما
یعنی میں ایام کے دادا باپ ہمارے نے تُو کچھ جو اللہ، اے
ہے۔ سنا سے اُن سے کانوں اپنے نے ہم وہ کیا میں زمانے قدیم

* 42:4 دل کی آہ و زاری: لفظی ترجمہ: جان

ھمارے کر نکال کو قوموں دیگر سے ھاتھ اپنے خود نے تُو 2
دیگر خود نے تُو دیا۔ لگا طرح کی پودے میں ملک کو دادا باپ
پھلنے میں ملک کو دادا باپ ھمارے کر دے شکست کو اُمّتوں
دیا۔ پھولنے
کیا، نہیں قبضہ پر ملک ذریعے کے تلوار ھی اپنی نے اُنہوں 3
بازو تیرے ھاتھ، دھنے تیرے بلکہ پائی نہیں فتح سے بازو ھی اپنے
تجھے وہ کیونکہ کیا۔ کچھ سب یہ نے نور کے چہرے تیرے اور
تھے۔ پسند
کو یعقوب پر حکم ھی تیرے ہے۔ خدا میرا بادشاہ، میرا تُو 4
ہے۔ ھوتی حاصل مدد
نام تیرا دیتے، پٹخ پر زمین کو دشمنوں اپنے ھم سے مدد تیری 5
ھیں۔ دیتے کچل کو مخالفوں اپنے کر لے
مجھے تلوار میری اور کرتا، نہیں اعتماد پر کمان اپنی مَیں کیونکہ 6
گی بچائے نہیں
ھونے شرمندہ اُنہیں ھی تُو بچاتا، سے دشمن ھمیں ھی تُو بلکہ 7
ھیں۔ کرتے نفرت سے ھم جو ہے دیتا
تیرے تک ھمیشہ ھم اور ھیں، کرتے فخر پر اللہ ھم دن پورا 8
(سِلاہ) گے۔ کریں تمجید کی نام

دیا ھونے شرمندہ ھمیں دیا، کر رد ھمیں نے تُو اب لیکن 9
ساتھ کا اُن تُو تو ھیں نکلتی لئے کے لڑنے فوجیں ھماری جب ہے۔
دیتا۔ نہیں
ھم جو اور دیا، ھونے پسپا سامنے کے دشمن ھمیں نے تُو 10
ہے۔ لیا لُوٹ ھمیں نے اُنہوں ھیں کرتے نفرت سے
چھوڑ میں ھاتھ کے قصاب طرح کی بھیڑبکریوں ھمیں نے تُو 11
ہے۔ دیا کر منتشر میں قوموں مختلف ھمیں دیا،
اُسے ڈالا، بیچ لئے کے رقم سی خفیف کو قوم اپنی نے تُو 12
ھوا۔ نہ حاصل نفع سے کرنے فروخت
رُسوا ھمیں پڑوسی ھمارے کہ ھوا سے طرف تیری یہ 13
ھیں۔ کرتے طعن لعن ھمیں لوگ کے نواح و گرد کرتے،
ھمیں لوگ ھیں۔ گئے بن مثال انگیز عبرت میں اقوام ھم 14
ھیں۔ کہتے توبہ توبہ کر دیکھ
ہے۔ رھتی سامنے کے آنکھوں میری رُسوائی میری بھر دن 15
ہے، رھتا ھی سار شرم چہرہ میرا
اور دشمن ہے، پڑتا سننا کفر اور گالیاں کی اُن مجھے کیونکہ 16
ہے۔ پڑتا کرنا برداشت کو ھوئے تُلے پر لینے انتقام

گئے بھول تجھے ھم نہ حالانکہ ہے، گیا آ پر ھم کچھ سب یہ 17
ھیں۔ ھوئے بےوفا سے عہد تیرے نہ اور
بھٹک سے راہ تیری قدم ھمارے نہ گیا، ھو باغی دل ھمارا نہ 18
ھیں۔ گئے
درمیان کے گیدڑوں کر چُور چُور ھمیں نے تُو تاھم 19
ہے۔ دیا ڈوبنے میں تاریکی گہری ھمیں نے تُو دیا، چھوڑ
معبود اَور کسی ھاتھ اپنے کر بھول نام کا خدا اپنے ھم اگر 20
اُٹھاتے طرف کی
دل تو وہ !ضرور جاتی؟ ھو نہ معلوم بات یہ کو اللہ کیا تو 21
ہے۔ ھوتا واقف سے رازوں کے
ہے، پڑتا کرنا سامنا کا موت بھر دن ھمیں خاطر تیری لیکن 22
ھیں۔ سمجھتے برابر کے بھیڑوں والی ھونے ذبح ھمیں لوگ

ھمیشہ ھمیں ہے؟ ھوا سویا کیوں تُو !اُٹھ جاگ رب، اے 23
جا۔ ھو کھڑا لئے کے کرنے مدد ھماری بلکہ کر نہ رد لئے کے
ھماری ہے، رکھتا کیوں پوشیدہ سے ھم چہرہ اپنا تُو 24
ہے؟ کرتا کیوں نظرانداز کو ظلم والے ھونے پر ھم اور مصیبت
چمٹ سے مٹی بدن ھمارا گئی، دب میں خاک جان ھماری 25
ہے۔ گیا
کر دے فدیہ خاطر کی شفقت اپنی !کر مدد ھماری کر اُٹھ 26
!چھڑا ھمیں

45

شادی کی بادشاہ

:طرز گیت۔ کا محبت اور حکمت زبور۔ کا اولاد کی قورح 1
لئے۔ کے راھنما کے موسیقی پھول۔ کے سوسن
مَیں ہے، رھا چھلک گیت صورت خوب سے دل میرے
قلم کے کاتب ماھر زبان میری گا۔ کروں پیش کو بادشاہ اُسے
!ھو مانند کی

ھونٹ تیرے !ہے صورت خوب سے سب میں آدمیوں تُو 2
ابدی تجھے نے اللہ لئے اِس ھیں، ھوئے کئے مسح سے شفقت
ہے۔ دی برکت
شوکت و شان اپنی ھو، کمربستہ سے تلوار اپنی سورمے، اے 3
!جا ھو ملبّس سے
کی راستی اور انکساری سچائی، کر۔ حاصل کامیابی اور غلبہ 4
کام انگیز حیرت تجھے ھاتھ دھنا تیرا آ۔ نکل لئے کے لڑنے خاطر
دکھائے۔

5 ڈالیں۔ چھید کو دلوں کے دشمنوں کے بادشاہ تیر تیز تیرے
جائیں۔ گر میں پاؤں تیرے قومیں
6 اور گا، رہے دائم و قائم تک ابد سے ازل تخت تیرا اللہ، اے
گا۔ کرے حکومت پر بادشاہی تیری عصا شاہی کا انصاف
7 کی، نفرت سے بےدینی اور محبت سے بازی راست نے تُو
کر مسح سے تیل کے خوشی تجھے نے خدا تیرے اللہ لئے اِس
دیا۔ کر سرفراز زیادہ کہیں سے ساتھیوں تیرے تجھے کے
8 تمام تیرے خوشبو قیمت بیش کی املتاس اور عود مُر،
موسیقی تاردار میں محلوں کے دانت ہاتھی ہے۔ پھیلتی سے کپڑوں
ہے۔ بہلاتی دل تیرا
9 ہیں۔ پھرتی سجی سے زیورات تیرے بیٹیاں کی بادشاہوں
ہے۔ کھڑی ہاتھ دہنے تیرے ہوئے پہنے سونا کا اوفیر ملکہ

10 قوم اپنی لگا۔ کان اور کر غور !بات میری سن بیٹی، اے
جا۔ بھول گھر کا باپ اپنے اور
11 آقا تیرا وہ کیونکہ ہے، آرزومند کا حُسن تیرے بادشاہ
کر۔ احترام کا اُس کر جھک چنانچہ ہے۔
12 نظرِ تیری امیر کے قوم گی، آئے کر لے تحفہ بیٹی کی صور
گے۔ کریں کوشش کی کرنے حاصل کرم
13 اُس ہے۔ آراستہ سے چیزوں شاندار کتنی بیٹی کی بادشاہ
ہے۔ ہوا بنا سے دھاگوں کے سونے لباس کا
14 جاتا لایا پاس کے بادشاہ پہنے کپڑے دار رنگ نفیس اُسے
بھی اُنہیں ہیں چلتی پیچھے کے اُس سہیلیاں کنواری جو ہے۔
ہے۔ جاتا لایا سامنے تیرے
15 وہاں اُنہیں ہوئے مناتے خوشی اور کر ہو شادمان لوگ
ہیں۔ ہوتی داخل میں محل شاہی وہ اور ہیں، پہنچاتے

16 کھڑے جگہ کی دادا باپ تیرے بیٹے تیرے بادشاہ، اے
داریاں ذمہ میں دنیا پوری کر بنا رئیس اُنہیں تُو اور گے، جائیں ہو
گا۔ دے
17 لئے اِس گا، کروں تمجید کی نام تیرے مَیں پشت در پشت
گی۔ کریں ستائش تیری تک ہمیشہ قومیں

46

ہے قوت ہماری اللہ

1 لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا اولاد کی قورح
کنواریاں۔ :طرز کا گیت
ہمارا وہ وقت کے مصیبت ہے۔ قوت اور گاہ پناہ ہماری اللہ
ہے۔ ہوا ثابت سہارا مضبوط
2 اور اُٹھے لرز زمین گو گے، کھائیں نہیں خوف ہم لئے اِس
جائیں، گر میں گہرائیوں کی سمندر کر جھوم پہاڑ
3 دھاڑوں کی اُس پہاڑ اور مارے ٹھاٹھیں کر مچا شور سمندر گو
(سِلاہ) اُٹھیں۔ کانپ سے

4 شہر اُس ہیں، کرتی خوش کو شہر کے اللہ شاخیں کی دریا
ہے۔ گاہ سکونت مُقدّس کی تعالیٰ اللہ جو کو
5 گا۔ ڈگمگائے نہیں شہر لئے اِس ہے، میں بیچ کے اُس اللہ
گا۔ کرے مدد کی اُس اللہ ہی سویرے صبح
6 آواز نے اللہ لگیں۔ لڑکھڑانے سلطنتیں مچانے، شور قومیں
اُٹھی۔ لرز زمین تو دی

7 قلعہ ہمارا خدا کا یعقوب ہے، ساتھ ہمارے الافواج رب
ہے۔ (سِلاہ)

8 ہول پر زمین نے اُسی !ڈالو نظر پر کاموں عظیم کے رب آؤ،
ہے۔ کی نازل تباہی ناک
9 توڑ کو کمان وہی دیتا، روک جنگیں تک انتہا کی دنیا وہی
ہے۔ دیتا جلا کو ڈھال اور کرتا ٹکڑے ٹکڑے کو نیزے دیتا،
10 مَیں کہ لو جان !آؤ باز سے حرکتوں اپنی" ہے، فرماتا وہ
"گا۔ ہوں سرفراز میں دنیا اور سربلند میں اقوام مَیں ہوں۔ خدا

11 قلعہ ہمارا خدا کا یعقوب ہے۔ ساتھ ہمارے الافواج رب
ہے۔ (سِلاہ)

47

ہے بادشاہ کا قوموں تمام اللہ

1 لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا اولاد کی قورح
کی اللہ کر لگا نعرے کے خوشی !بجاؤ تالی قومو، تمام اے
!کرو سرائی مدح
2 بادشاہ عظیم کا دنیا پوری وہ ہے، پُرجلال تعالیٰ رب کیونکہ
ہے۔
3 ہمارے کو اُمّتوں دیا، کر تحت ہمارے کو قوموں نے اُس
دیا۔ رکھ تلے پاؤں
4 کو اُسی لیا، چن کو میراث ہماری لئے ہمارے نے اُس
تھا۔ باعث کا فخر لئے کے یعقوب بندے پیارے کے اُس جو
(سِلاہ)

5 ہوا، بلند نعرہ کا خوشی ساتھ ساتھ تو فرمایا صعود نے اللہ
رہا۔ بجتا نرسنگا ساتھ ساتھ تو گیا چڑھ پر بلندی رب
6 کرو، سرائی مدح ! کرو سرائی مدح کی اللہ کرو، سرائی مدح
! کرو سرائی مدح کی بادشاہ ہمارے
7 گا گیت کا حکمت ہے۔ بادشاہ کا دنیا پوری اللہ کیونکہ
کرو۔ ستائش کی اُس کر
8 بیٹھا پر تخت مُقدّس اپنے اللہ ہے، کرتا حکومت پر قوموں اللہ
ہے۔
9 جمع ساتھ کے قوم کی خدا کے ابراہیم شرفا کے قوموں دیگر
وہ ہے۔ مالک کا حکمرانوں کے دنیا وہ کیونکہ ہیں، گئے ہو
ہے۔ سربلند ہی نہایت

48

یروشلم شہر کا اللہ

1 زبور۔ کا اولاد کی قورح گیت۔
پہاڑ مُقدّس کا اُس ہے۔ لائق کے تعریف بڑی اور عظیم رب
ہے۔ میں شہر کے خدا ہمارے
2 سے اُس دنیا پوری ہے، صورت خوب بلندی کی صیون کوہِ
ہے، ہی پہاڑ الٰہی کا شمال دُورترین صیون کوہِ ہے۔ ہوتی خوش
ہے۔ شہر کا بادشاہ عظیم وہ
3 ہوا ثابت گاہ پناہ کی اُس وہ ہے، میں محلوں کے اُس اللہ
ہے۔
4 آئے۔ لڑنے سے یروشلم کر ہو جمع بادشاہ دیکھو، کیونکہ
5 کر کھا دہشت وہ ہوئے، حیران وہ ہی دیکھتے اُسے لیکن
گئے۔ بھاگ
6 مبتلا میں زہ دردِ وہ اور ہوئی، طاری کپکپی پر اُن وہاں
لگے۔ کھانے تاب و پیچ طرح کی عورت
7 کو جہازوں شاندار کے ترسیس آندھی مشرقی طرح جس
دیا۔ کر تباہ اُنہیں نے تُو طرح اُسی ہے دیتی کر ٹکڑے ٹکڑے
8 رب دیکھتے دیکھتے ہمارے وہ ہے سنا نے ہم کچھ جو
تک ابد اُسے اللہ ہے، آیا صادق پر شہر کے خدا ہمارے الافواج
(س ل اہ) گا۔ رکھے قائم
9 غور پر شفقت تیری میں گاہ سکونت تیری نے ہم اللہ، اے
ہے۔ کیا خوض و
10 انتہا کی دنیا تعریف تیری کہ ہے لائق اِس نام تیرا اللہ، اے
ہے۔ رہتا بھرا سے راستی ہاتھ دہنا تیرا جائے۔ کی تک
11 منصفانہ تیرے *بیٹیاں کی یہوداہ ہو، شادمان صیون کوہِ
منائیں۔ خوشی باعث کے فیصلوں
12 ساتھ کے فصیل کی اُس پھرو، گھومو گرد ارد کے صیون
لو۔ گن بُرج کے اُس کر چل ساتھ
13 کا محلوں کے اُس دو، دھیان خوب پر بندی قلعہ کی اُس
سکو۔ سنا کچھ سب کو نسل والی آنے تاکہ کرو معائنہ
14 تک ابد وہ ہے۔ ہی ایسا تک ہمیشہ خدا ہمارا اللہ یقیناً
گا۔ کرے راہنمائی ہماری

49

ہے ہی سراب شان کی امیروں

1 لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا اولاد کی قورح
! دو دھیان باشندو، تمام کے دنیا ! سنو قومو، تمام اے
2 دیں۔ توجہ سب غریب اور امیر بڑے، اور چھوٹے
3 و غور کا دل میرے اور گا کرے بیان حکمت منہ میرا
گا۔ کرے عطا سمجھ خوض
4 بجا سرود گا، جھکاؤں طرف کی کہاوت ایک کان اپنا مَیں
گا۔ بتاؤں حل کا پہیلی اپنی کر
5 اور آئیں دن کے مصیبت جب کھاؤں کیوں خوف مَیں
لے؟ گھیر مجھے کام بُرا کا مکاروں
6 فخر پر دولت بڑی اپنی اور اعتماد پر ملکیت اپنی لوگ ایسے
ہیں۔ کرتے
7 چھڑا نہیں کو جان کی بھائی اپنے کر دے فدیہ بھی کوئی
سکتا۔ دے نہیں تاوان کا قسم اِس کو اللہ وہ سکتا۔
8 آخرکار نہیں۔ بات کی بس کے اُس دینا رقم بڑی اِتنی کیونکہ
گا۔ پڑے آنا باز سے کوشش ایسی لئے کے ہمیشہ اُسے
9 آخرکار سکتا، رہ نہیں زندہ لئے کے ہمیشہ بھی کوئی چنانچہ
گا۔ اُترے میں گڑھے کے موت ایک ہر
10 وفات بھی مند دانش کہ ہے سکتا دیکھ ایک ہر کیونکہ
ہیں۔ جاتے ہو ہلاک کر مل بھی ناسمجھ اور احمق اور پاتے
ہے۔ پڑتی چھوڑنی لئے کے دوسروں دولت اپنی کو سب

* **48:11** یہوداہ کی بیٹیاں: یہاں یہوداہ کی بیٹیوں سے مراد اُس کے شہر بھی ہو سکتے ہیں۔

درپشت گی، رہیں بنی گھر کے اُن تک ابد قبریں کی اُن 11
جو تھیں حاصل زمینیں اُنہیں کو گے، رہیں بسے میں اُن وہ پشت
تھیں۔ پر نام کے اُن

اُسے رہتا، نہیں قائم باوجود کے شوکت و شان اپنی انسان 12
ہے۔ ہوتا ہلاک طرح کی جانوروں
ہیں، رکھتے اعتماد پر آپ اپنے جو ہے تقدیر کی سب اُن یہ 13
(سِلاہ) ہیں۔ کرتے پسند باتیں کی اُن جو انجام کا سب اُن اور
اور گا، جائے لایا میں پاتال طرح کی بھیڑبکریوں اُنہیں 14
اُن دار دیانت وقت کے صبح کیونکہ گی۔ چَرائے اُنہیں موت
پھٹے گھسے صورت و شکل کی اُن تب گے۔ کریں حکومت پر
گاہ رہائش کی اُن ہی پاتال گی، جائے سڑ گل طرح کی کپڑے
گا۔ ہو
پاتال کر پکڑ مجھے وہ گا، دے فدیہ کا جان میری اللہ لیکن 15
(سِلاہ) گا۔ چھڑائے سے گرفت کی

گھر کے اُس جب جائے، ہو امیر کوئی جب گھبرا مت 16
جائے۔ بڑھتی شوکت و شان کی
اُس گا، جائے لے نہیں کچھ ساتھ اپنے وہ تو وقت مرتے 17
گی۔ اُترے نہیں میں پاتال ساتھ کے اُس شوکت و شان کی
اور گا، کہے مبارک کو آپ اپنے جی جیتے وہ بےشک 18
گے۔ کریں تعریف کی آدمی پیتے کھاتے بھی دوسرے
اُترے پاس کے نسل کی دادا باپ اپنے آخرکار وہ بھی پھر 19
گے۔ دیکھیں نہیں روشنی کبھی دوبارہ جو پاس کے اُن گا،

اُسے ہے، ناسمجھ باوجود کے شوکت و شان اپنی انسان جو 20
ہے۔ ہوتا ہلاک طرح کی جانوروں

50

عبادت صحیح

زبور۔ کا آسف 1
سے صبح طلوع نے اُس ہے، اُٹھا بول خدا مطلق قادرِ رب
ہے۔ بُلایا کو دنیا پوری تک آفتاب غروبِ کرکے
کامل جو سے پہاڑ اُس ہے، اُٹھا چمک سے صیون نور کا اللہ 2
ہے۔ اظہار کا حُسن

آگے کے اُس گا۔ رہے نہیں خاموش وہ ہے، رہا آ خدا ہمارا 3
چل آندھی تیز گرد ارد کے اُس ہے، رہا ہو بھسم کچھ سب آگے
ہے۔ رہی
کی قوم اپنی مَیں اب” ہے، دیتا آواز کو زمین و آسمان وہ 4
گا۔ کروں عدالت
جنہوں اُنہیں کرو، جمع حضور میرے کو داروں ایمان میرے 5
“ہے۔ باندھا عہد ساتھ میرے کے کر پیش قربانیاں نے
خود اللہ کیونکہ گے، کریں اعلان کا راستی کی اُس آسمان 6
(سِلاہ) ہے۔ والا کرنے انصاف
اے دے۔ کرنے بات مجھے !سن قوم، میری اے” 7
خدا تیرا اللہ مَیں گا۔ دوں گواہی خلاف تیرے مَیں اسرائیل،
ہوں۔
کر نہیں ملامت باعث کے قربانیوں کی ذبح تیری تجھے مَیں 8
سامنے میرے مسلسل تو قربانیاں والی ہونے بھسم تیری رہا۔
ہیں۔
سے باڑوں تیرے نہ گا، لوں بَیل سے گھر تیرے مَیں نہ 9
بکرے۔
ہزاروں ہیں، ہی میرے جاندار تمام کے جنگل کیونکہ 10
ہیں۔ ہی میرے جانور والے بسنے پر پہاڑیوں
بھی جو اور ہوں، جانتا کو پرندے ہر کے پہاڑوں مَیں 11
ہے۔ میرا وہ ہے کرتا حرکت میں میدانوں
اور زمین کیونکہ بتاتا، نہ تجھے مَیں تو لگتی بھوک مجھے اگر 12
ہے۔ میرا ہے پر اُس کچھ جو
بکروں یا کھانا گوشت کا سانڈوں مَیں کہ ہے سمجھتا تُو کیا 13
ہوں؟ چاہتا پینا خون کا
پوری مَنت وہ اور کر، پیش قربانی کی شکرگزاری کو اللہ 14
ہے۔ مانی حضور کے تعالیٰ اللہ نے تُو جو کر
گا دوں نجات تجھے مَیں تب پکار۔ مجھے دن کے مصیبت 15
“گا۔ کرے تمجید میری تُو اور

سنانے احکام میرے” ہے، فرماتا اللہ سے بےدین لیکن 16
ہے؟ حق کیا تیرا کا کرنے ذکر کا عہد میرے اور
کی پکڑے فرمان میرے اور کرتا نفرت سے تربیت تو تُو 17
ہے۔ دیتا پھینک پیچھے اپنے طرح
تُو ہے، دیتا ساتھ کا اُس تُو ہی دیکھتے کو چور کسی 18
ہے۔ رکھتا رفاقت سے زناکاروں
زبان اپنی کرتا، استعمال لئے کے کام بُرے کو منہ اپنے تُو 19
ہے۔ رکھتا تیار لئے کے دینے دھوکا کو

بولتا خلاف کے بھائی اپنے کر بیٹھ پاس کے دوسروں تُو 20
ہے۔ لگاتا تہمت پر بیٹے کے ماں ھی اپنی ہے،

سمجھا تُو تب رہا۔ خاموش مَیں اور ہے، کیا نے تُو کچھ یہ 21
گا، کروں ملامت تجھے مَیں لیکن ہوں۔ جیسا تجھ بالکل مَیں کہ
گا۔ سناؤں سے ترتیب معاملہ ھی سامنے تیرے
مَیں ورنہ لو، سمجھ بات ہو، ہوئے بھولے کو اللہ جو تم 22
بچائے۔ تمہیں جو گا ہو نہیں کوئی وقت اُس گا۔ ڈالوں پھاڑ تمہیں

کرتا تعظیم میری وہ کرے پیش قربانی کی شکرگزاری جو 23
کی اللہ مَیں اُسے چلے پر راہ ایسی سے ارادے مصمم جو ہے۔
”گا۔ دکھاؤں نجات

51

(زبور چوتھا کا توبہ) ! کر رحم پر گار گناہ جیسے مجھ

اُس گیت یہ لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد 1
کرنے زنا ساتھ کے سبع بت کے داؤد جب ہے متعلق سے وقت
آیا۔ پاس کے اُس نبی ناتن بعد کے
بڑے اپنے کر، مہربانی پر مجھ مطابق کے شفقت اپنی اللہ، اے
دے۔ مٹا داغ کے سرکشی میری مطابق کے رحم
مجھ گناہ جو جائے، ہو دُور قصور میرا تا کہ دے دھو مجھے 2
کر۔ پاک مجھے سے اُس ہے ہوا سرزد سے
ہمیشہ گناہ میرا اور ہوں، مانتا کو سرکشی اپنی مَیں کیونکہ 3
ہے۔ رہتا سامنے میرے
نے مَیں کیا، گناہ خلاف ھی تیرے صرف تیرے، نے مَیں 4
تُو کہ ہے لازم کیونکہ ہے۔ بُرا میں نظر تیری جو کیا کچھ وہ
ثابت پاکیزہ وقت کرتے عدالت اور ٹھہرے راست وقت بولتے
جائے۔ ہو

ماں مَیں ھی جوں ہوا۔ پیدا میں حالت آلودہ گناہ مَیں یقیناً 5
تھا۔ گار گناہ تو آیا میں وجود میں پیٹ کے
مجھے میں پوشیدگی اور کرتا پسند سچائی کی باطن تُو یقیناً 6
ہے۔ دیتا تعلیم کی حکمت

جاؤں۔ ہو صاف پاک تا کہ کر دُور گناہ سے مجھ کرلے زوفا 7
جاؤں۔ ہو سفید زیادہ سے برف تا کہ دے دھو مجھے
ھڈیوں جن تا کہ دے سننے شادمانی اور خوشی دوبارہ مجھے 8
بجائیں۔ شادیانہ وہ دیا کچل نے تُو کو

قصور تمام میرا لے، پھیر سے گناہوں میرے کو چہرے اپنے 9
دے۔ مٹا
سرے نئے میں مجھ کر، پیدا دل پاک اندر میرے اللہ، اے 10
کر۔ قائم روح قدم ثابت سے

روح مُقدّس اپنے نہ کر، نہ خارج سے حضور اپنے مجھے 11
کر۔ دُور سے مجھ کو
روح مستعد مجھے دلا، خوشی کی نجات اپنی دوبارہ مجھے 12
رکھ۔ سنبھالے کے کر عطا
سے تجھ جو گا دوں تعلیم کی راہوں تیری اُنہیں مَیں تب 13
گے۔ آئیں واپس پاس تیرے گار گناہ اور ہیں، گئے ہو بےوفا

دُور سے مجھ قصور کا قتل خدا، کے نجات میری اللہ، اے 14
کرے ثنا و حمد کی راستی تیری زبان میری تب بچا۔ مجھے کہ کر
گی۔
تیری منہ میرا تا کہ کھول کو ہونٹوں میرے رب، اے 15
کرے۔ ستائش
پیش وہ مَیں ورنہ چاہتا، نہیں قربانی کی ذبح تُو کیونکہ 16
نہیں۔ پسند تجھے قربانیاں والی ہونے بھسم کرتا۔
تُو اللہ، اے ہے۔ روح شکستہ قربانی منظور کو اللہ 17
گا۔ جانے نہیں حقیر کو دل ہوئے کچلے اور شکستہ

بخش، حالی خوش کو صیون کے کر اظہار کا مہربانی اپنی 18
کر۔ تعمیر فصیل کی یروشلم
والی ہونے بھسم ھماری قربانیاں، صحیح ھماری تجھے تب 19
بَیل پر گاہ قربان تیری تب گی۔ آئیں پسند قربانیاں مکمل اور
گے۔ جائیں چڑھائے

52

تسلی باوجود کے ظلم

یہ کا حکمت لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد 1
بادشاہ ساؤل ادومی ئیگ دو جب ہے متعلق سے وقت اُس گیت
میں گھر کے امام مَلِک اخی داؤد” بتایا، اُسے اور گیا پاس کے
“ہے۔ گیا
کی اللہ ہے؟ کرتا فخر کیوں پر بدی اپنی تُو سورمے، اے
ہے۔ رہتی قائم بھر دن شفقت
ہوئی چلتی طرح کی اُسترے تیز زبان تیری باز، دھوکے اے 2
ہے۔ باندھتی منصوبے کے تباہی

3 تجھے بھلائی کی نسبت بُرائی زیادہ پیاری ہے، سچ بولنے کی
(سلاہ) ہے۔ پسند زیادہ جھوٹ نسبت
4 اے فریب دہ زبان، تُو ہر تباہ کن بات سے پیار کرتی ہے۔
5 لیکن اللہ تجھے ہمیشہ کے لئے خاک میں ملائے گا۔ وہ
تجھے مار مار کر تیرے خیمے سے نکال دے گا، تجھے جڑ سے
اُکھاڑ کر زندوں کے ملک سے خارج کر دے گا۔ (سلاہ)

6 راست باز یہ دیکھ کر خوف کھائیں گے۔ وہ اُس پر ہنس
کر کہیں گے،
7 ”لو، یہ وہ آدمی ہے جس نے اللہ میں پناہ نہ لی بلکہ اپنی
بڑی دولت پر اعتماد کیا، جو اپنے تباہ کن منصوبوں سے طاقت
ور ہو گیا تھا۔“

8 لیکن مَیں اللہ کے گھر میں زیتون کے پھلتے پھولتے درخت
کی مانند ہوں۔ مَیں ہمیشہ کے لئے اللہ کی شفقت پر بھروسا
رکھوں گا۔
9 مَیں ابد تک اُس کے لئے تیری ستائش کروں گا جو تُو نے کیا
ہے۔ مَیں تیرے ایمان داروں کے سامنے ہی تیرے نام کے انتظار
میں رہوں گا، کیونکہ وہ بھلا ہے۔

53

حماقت کی بےدین

1 داؤد کا زبور۔ موسیقی کے راہنما کے لئے۔ حکمت کا
محلت۔ طرز: گیت۔
احمق دل میں کہتا ہے، ”اللہ ہے ہی نہیں!“ ایسے لوگ
بدچلن ہیں، اُن کی حرکتیں قابلِ گھن ہیں۔ ایک بھی نہیں ہے
جو اچھا کام کرے۔
2 اللہ نے آسمان سے انسان پر نظر ڈالی تاکہ دیکھے کہ کیا کوئی
سمجھ دار ہے؟ کیا کوئی اللہ کا طالب ہے؟
3 افسوس، سب صحیح راہ سے بھٹک گئے، سب کے سب بگڑ
گئے ہیں۔ کوئی نہیں جو بھلائی کرتا ہو، ایک بھی نہیں۔

4 کیا جو بدی کر کے میری قوم کو روٹی کی طرح کھا لیتے ہیں
اُنہیں سمجھ نہیں آتی؟ وہ تو اللہ کو پکارتے ہی نہیں۔
5 تب اُن پر سخت دہشت چھا گئی، وہاں جہاں پہلے دہشت
کا سبب نہیں تھا۔ جنہوں نے تجھے گھیر رکھا تھا اللہ نے اُن کی
ہڈیاں بکھیر دیں۔ تُو نے اُن کو رُسوا کیا، کیونکہ اللہ نے اُنہیں
رد کیا ہے۔

6 کاش کوہِ صیون سے اسرائیل کی نجات نکلے! جب رب
اپنی قوم کو بحال کرے گا تو یعقوب خوشی کے نعرے لگائے
گا، اسرائیل باغ باغ ہو گا۔

54

خطرے میں پھنسے ہوئے شخص کی التجا

1 داؤد کا زبور۔ حکمت کا یہ گیت تاردار سازوں کے ساتھ
گانا ہے۔ یہ اُس وقت سے متعلق ہے جب زیف کے باشندوں
نے ساؤل کے پاس جا کر کہا، ”داؤد ہمارے پاس چھپا ہوا
ہے۔“
اے اللہ، اپنے نام کے ذریعے سے مجھے چھٹکارا دے! اپنی
قدرت کے ذریعے سے میرا انصاف کر!
2 اے اللہ، میری التجا سن، میرے منہ کے الفاظ پر دھیان
دے۔
3 کیونکہ پردیسی میرے خلاف اُٹھ کھڑے ہوئے ہیں، ظالم
جو اللہ کا لحاظ نہیں کرتے میری جان لینے کے درپَے ہیں۔
(سلاہ)

4 لیکن اللہ میرا سہارا ہے، رب میری زندگی قائم رکھتا ہے۔
5 وہ میرے دشمنوں کی شرارت اُن پر واپس لائے گا۔ چنانچہ
اپنی وفاداری دکھا کر اُنہیں تباہ کر دے!
6 مَیں تجھے رضاکارانہ قربانی پیش کروں گا۔ اے رب، مَیں
تیرے نام کی ستائش کروں گا، کیونکہ وہ بھلا ہے۔
7 کیونکہ اُس نے مجھے ساری مصیبت سے رِہائی دی، اور
اب مَیں اپنے دشمنوں کی شکست دیکھ کر خوش ہوں گا۔

55

جھوٹے بھائیوں پر شکایت

1 داؤد کا زبور۔ موسیقی کے راہنما کے لئے۔ حکمت کا یہ
گیت تاردار سازوں کے ساتھ گانا ہے۔
اے اللہ، میری دعا پر دھیان دے، اپنے آپ کو میری التجا
سے چھپائے نہ رکھ۔
2 مجھ پر غور کر، میری سن۔ مَیں بےچینی سے اِدھر اُدھر
گھومتے ہوئے آہیں بھر رہا ہوں۔
3 کیونکہ دشمن شور مچا رہا، بےدین مجھے تنگ کر رہا ہے۔
وہ مجھ پر آفت لانے پر تُلے ہوئے ہیں، غصے میں میری مخالفت
کر رہے ہیں۔
4 میرا دل میرے اندر تڑپ رہا ہے، موت کی دہشت مجھ پر
چھا گئی ہے۔

5 آ غالب پر مجھ ہیبت ہوئی، طاری پر مجھ لرزش اور خوف
ہے۔ گئی

6 کر اُڑ تا کہ ہوں پَر سے کے کبوتر میرے کاش" بولا، مَیں
سکون پا سکون و آرام!

7 کرتا، بسیرا میں ریگستان کر بھاگ تک دُور مَیں تب
8 سے طوفان اور آندھی تیز جہاں لیتا پناہ کہیں سے جلدی مَیں
(سِلاہ) "رہتا۔ محفوظ

9 اختلاف میں زبان کی اُن کر، پیدا ابتری میں اُن رب، اے
آتے نظر جھگڑے اور ظلم طرف ہر میں شہر مجھے کیونکہ !ڈال
ہیں۔
10 اور فساد شہر اور ہیں، کاٹتے چکر پر فصیل وہ رات دن
ہے۔ رہتا بھرا سے خرابی
11 فریب اور ظلم اور ہے، حکومت کی تباہی میں بیچ کے اُس
چھوڑتے۔ نہیں کو چوک کے اُس

12 ہوتا۔ برداشت قابلِ تو کرتا رُسوائی میری دشمن کوئی اگر
سرفراز کو آپ اپنے کر دبا مجھے والا کرنے نفرت سے مجھ اگر
جاتا۔ چھپ سے اُس مَیں تو کرتا
13 قریبی میرا جو ہے، جیسا مجھ جو تُو کیا، یہ نے ہی تُو لیکن
ہے۔ راز ہم اور دوست
14 ہجوم ہم جب تھی رفاقت اچھی کتنی ساتھ تیرے میری
!گئے چلتے طرف کی گھر کے اللہ ساتھ کے

15 ہی زندہ لے۔ لے میں گرفت اپنی اُنہیں ہی اچانک موت
لیا بنا گھر اپنا میں اُن نے بُرائی کیونکہ جائیں، اُتر میں پاتال وہ
ہے۔
16 مجھے رب اور ہوں، مانگتا مدد سے اللہ کر پکار مَیں لیکن
گا۔ دے نجات
17 خواہ ہوں، رہتا کراہتا اور کرتا زاری و آہ وقت ہر مَیں
گا۔ سنے میری وہ اور شام۔ یا دوپہر خواہ ہو، صبح
18 جو گا چھڑائے سے اُن کو جان میری کر دے فدیہ وہ
مجھے وہ ہے بڑی تعداد کی اُن گو ہیں۔ رہے لڑ خلاف میرے
گا۔ دے سکون و آرام
19 مناسب اُنہیں کر سن میری ہے نشین تخت سے ازل جو اللہ
نہ گے، جائیں ہو تبدیل وہ نہ کیونکہ (سِلاہ) گا۔ دے جواب
گے۔ مانیں خوف کا اللہ کبھی

20 اُٹھایا، خلاف کے دوستوں اپنے ہاتھ اپنا نے شخص اُس
ہے۔ لیا توڑ عہد اپنا نے اُس
21 دل اور باتیں چپڑی چکنی سی کی مکھن پر زبان کی اُس
میں حقیقت الفاظ نرم زیادہ سے تیل کے اُس ہے۔ جنگ میں
ہیں۔ تلواریں ہوئی کھینچی

22 راست وہ گا۔ سنبھالے تجھے وہ تو ڈال پر رب بوجھ اپنا
گا۔ دے نہیں ڈگمگانے کبھی کو باز
23 دے اُترنے میں گڑھے کے تباہی اُنہیں تُو اللہ، اے لیکن
بلکہ گے پائیں نہیں بھی عمر آدھی باز دھوکے اور خوار خون گا۔
ہوں۔ رکھتا بھروسا پر تجھ مَیں لیکن گے۔ مریں جلدی

56

بھروسا میں مصیبت

1 دُوردراز :طرز لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
جب ہے متعلق سے وقت اُس گیت سنہرا یہ کبوتر۔ کا جزیروں
لیا۔ پکڑ میں جات اُسے نے فلستیوں
رہے کر تنگ مجھے لوگ کیونکہ !کر مہربانی پر مجھ اللہ، اے
ہے۔ رہا ستا مجھے بھر دن والا لڑنے ہیں،
2 بہت وہ کیونکہ ہیں، لگے پیچھے میرے دشمن میرے بھر دن
ہیں۔ رہے لڑ سے مجھ سے غرور اور ہیں
3 تجھ مَیں تو لے لے میں گرفت اپنی مجھے خوف جب لیکن
ہوں۔ رکھتا بھروسا ہی پر

4 مَیں ہے۔ بھروسا میرا پر اللہ ہے، فخر میرا پر کلام کے اللہ
ہے؟ سکتا پہنچا نقصان کیا مجھے انسان فانی کیونکہ نہیں، ڈروں گا

5 نکالتے، معنی غلط کر مروڑ توڑ کو الفاظ میرے وہ بھر دن
ہیں۔ چاہتے پہنچانا ضرر مجھے سے منصوبوں تمام اپنے
6 پر قدم ہر میرے اور جاتے بیٹھ میں تاک کر ہو آور حملہ وہ
ہیں۔ ہوئے تُلے پر ڈالنے مار مجھے وہ کیونکہ ہیں۔ کرتے غور
7 ہرگز چاہئے؟ بچنا اُنہیں کیا ہیں، کرتے حرکتیں شریر ایسی جو
دے۔ ملا میں خاک میں غصے کو اقوام اللہ، اے !نہیں
8 حساب پورا نے تُو کا اُن ہوں پھرا بے گھر مَیں دن بھی جتنے
!لے ڈال میں مشکیزے اپنے آنسو میرے اللہ، اے ہے۔ رکھا
!ضرور ہیں؟ نہیں بند قلم میں کتاب تیری سے پہلے وہ کیا
9 باز سے مجھ دشمن میرے تو گا پکاروں تجھے مَیں جب پھر
!ہے ساتھ میرے اللہ کہ ہے لیا جان نے مَیں یہ گے۔ آئیں
10 ہے۔ فخر میرا پر کلام کے رب ہے، فخر میرا پر کلام کے اللہ

11 فانی کیونکہ نہیں، گا ڈروں مَیں ہے۔ بھروسا میرا پر اللہ
ہے؟ سکتا پہنچا نقصان کیا مجھے انسان

12 اب اور ہیں، مانی مَنتیں نے مَیں حضور تیرے اللہ، اے
گا۔ کروں پیش قربانیاں کی شکرگزاری تجھے مَیں
13 پاؤں میرے اور بچایا سے موت کو جان میری نے تُو کیونکہ
اللہ میں روشنی کی زندگی تاکہ رکھا محفوظ سے کھانے ٹھوکر کو
چلوں۔ حضور کے

57

اعتماد پر اللہ میں آزمائش

1 نہ تباہ :طرز لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
سے ساؤل وہ جب ہے متعلق سے وقت اُس گیت سنہرا یہ کر۔
گیا۔ چھپ میں غار کر بھاگ
میری کیونکہ !کر مہربانی پر مجھ کر، مہربانی پر مجھ اللہ، اے
نہ گزر سے پر مجھ آفت تک جب ہے۔ لیتی پناہ میں تجھ جان
گا۔ لوں پناہ میں سائے کے پَروں تیرے مَیں جائے
2 ٹھیک معاملہ میرا جو سے اللہ ہوں، پکارتا کو تعالیٰ اللہ مَیں
گا۔ کرے
3 کی اُن اور گا دے چھٹکارا مجھے کر بھیج مدد سے آسمان وہ
اپنا اللہ (سِلاہ) ہیں۔ رہے کر تنگ مجھے جو گا کرے رُسوائی
گا۔ بھیجے وفاداری اور کرم
4 لیٹا میں بیچ کے شیرببروں والے کرنے ہڑپ کو انسان مَیں
جن اور ہیں تیر اور نیزے دانت کے جن درمیان کے اُن ہوں، ہوا
ہے۔ تلوار تیز زبان کی

5 چھا پر دنیا پوری جلال تیرا !جا ہو سربلند پر آسمان اللہ، اے
!جائے

6 میری اور دیا، بچھا پھندا آگے کے قدموں میرے نے اُنہوں
گڑھا سامنے میرے نے اُنہوں ہے۔ گئی دب میں خاک جان
(سِلاہ) ہیں۔ گئے گر میں اُس خود وہ لیکن لیا، کھود

7 ساز مَیں ہے۔ قدم ثابت دل میرا مضبوط، دل میرا اللہ، اے
گا۔ کروں سرائی مدح تیری کر بجا
8 جاگ سرود، اور ستار اے !اُٹھ جاگ جان، میری اے
جگاؤں۔ کو صبح طلوع مَیں آؤ، !اُٹھو
9 تیری میں اُمّتوں ستائش، تیری مَیں میں قوموں رب، اے
گا۔ کروں سرائی مدح

10 تیری ہے، بلند جتنی آسمان شفقت عظیم تیری کیونکہ
ہے۔ پہنچتی تک بادلوں وفاداری
11 چھا پر دنیا پوری جلال تیرا !ہو سرفراز پر آسمان اللہ، اے
جائے۔

58

دعا کی انتقام

1 :طرز لئے۔ کے راہنما کے موسیقی گیت۔ سنہرا کا داؤد
کر۔ نہ تباہ
دیانت کیا کرتے، فیصلہ منصفانہ واقعی تم کیا حکمرانو، اے
ہو؟ کرتے عدالت کی زادوں آدم سے داری
2 ظالم اپنے میں ملک اور کرتے بدی میں دل تم نہیں، ہرگز
ہو۔ بناتے راستہ لئے کے ہاتھوں
3 ہیں، گئے ہو دُور سے راہ صحیح ہی سے پیدائش بےدین
ہیں۔ گئے بھٹک ہی سے پیٹ کے ماں والے بولنے جھوٹ
4 طرح کی ناگ بھرے اُس ہیں، اُگلتے زہر طرح کی سانپ وہ
ہے رکھتا کر بند کو کانوں اپنے جو
5 منتر۔ کے سپیرے ماہر نہ سنے، آواز کی جادوگر نہ تاکہ

6 جوان رب، اے !ڈال توڑ دانت کے منہ کے اُن اللہ، اے
!کر پاش پاش کو جبڑے کے شیرببروں
7 جاتا ہو غائب کر بہہ جو جائیں ہو ضائع طرح کی پانی اُس وہ
رہیں۔ بےاثر تیر ہوئے چلائے کے اُن ہے۔
8 پگھل چلتا چلتا جو ہوں مانند کی گھونگے میں دھوپ وہ
میں پیٹ کے ماں جو ہو سا کا بچے اُس انجام کا اُن ہے۔ جاتا
گا۔ دیکھے نہیں سورج کبھی کر ہو ضائع
9 آگ کی ٹہنیوں کانٹےدار دیگیں تمہاری کہ پہلے سے اِس
گا۔ جائے لے کر اُڑا میں آندھی کو سب اُن اللہ کریں محسوس

10 خوش باز راست کر دیکھ یہ گی۔ ملے سزا کو دشمن آخرکار
گا۔ لے دھو میں خون کے بےدینوں کو پاؤں اپنے وہ اور گا، ہو
11 ہے، ملتا اجر کو باز راست واقعی" گے، کہیں لوگ تب
"!ہے کرتا عدالت کی لوگوں میں دنیا جو ہے اللہ واقعی

59

دعا درمیان کے دشمن

1 نہ تباہ :طرز لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
اپنے نے ساؤل جب ہے متعلق سے وقت اُس گیت سنہرا یہ کر۔

بھیجا لئے کے کرنے داری پہرا کی گھر کے داؤد کو آدمیوں
کریں۔ قتل اُسے ملے موقع جب تا کہ
میری سے اُن بچا۔ سے دشمنوں میرے مجھے خدا، میرے اے
ہیں۔ اُٹھے خلاف میرے جو کر حفاظت
2 رِہا سے خواروں خون دے، چھٹکارا سے بدکاروں مجھے
کر۔
3 زبردست رب، اے ہیں۔ بیٹھے میں تاک میری وہ دیکھ،
گناہ۔ نہ ہوئی خطا نہ سے مجھ حالانکہ ہیں، اور حملہ پر مجھ آدمی
4 کی لڑنے سے مجھ کر دوڑ دوڑ وہ تاہم ہوں، بےقصور مَیں
جو آ، کرنے مدد میری اُٹھ، جاگ چنانچہ ہیں۔ رہے کر تیاریاں
ڈال۔ نظر پر اُس ہے رہا ہو کچھ
5 کو قوموں تمام دیگر خدا، کے اسرائیل اور لشکروں رب، اے
اور شریر جو فرما نہ کرم پر سب اُن !اُٹھ جاگ لئے کے دینے سزا
(سِلاہ) ہیں۔ غدار

6 بھونکتے طرح کی کُتوں اور جاتے آ واپس وہ کو شام ہر
ہیں۔ پھرتے گھومتے میں گلیوں کی شہر ہوئے
7 ہونٹوں کے اُن ہے، رہی ٹپک رال سے منہ کے اُن دیکھ،
سنے کون" ہیں، سمجھتے وہ کیونکہ ہیں۔ رہی نکل تلواریں سے
گا؟"

8 مذاق کا قوموں تمام تُو ہے، ہنستا پر اُن رب، اے تُو لیکن
ہے۔ اُڑاتا
9 کیونکہ گی، رہیں لگی پر تجھ آنکھیں میری قوت، میری اے
ہے۔ قلعہ میرا اللہ
10 اللہ گا، آئے ملنے سے مجھ ساتھ کے مہربانی اپنی خدا میرا
خوش کر دیکھ شکست کی دشمنوں اپنے مَیں کہ گا دے بخش
ہوں گا۔

11 قوم میری ورنہ کر، نہ ہلاک اُنہیں ڈھال، ہماری اللہ اے
اِدھر وہ کہ کریوں اظہار کا قدرت اپنی گی۔ جائے بھول کام تیرا
جائیں۔ گر کر لڑکھڑا اُدھر
12 لعنتیں وہ ہے، گناہ وہ ہے نکلتا سے منہ کے اُن بھی کچھ جو
جال کے تکبر کے اُن اُنہیں چنانچہ ہیں۔ سناتے ہی جھوٹ اور
دے۔ پھنسنے میں
13 و نام کا اُن کہ کر تباہ یوں اُنہیں !کر تباہ اُنہیں میں غصے
کہ گے لیں جان تک انتہا کی دنیا لوگ تب رہے۔ نہ تک نشان
اللہ یعقوب کی اولاد پر حکومت کرتا ہے۔ (سِلاہ)

14 بھونکتے طرح کی کُتوں اور جاتے آ واپس وہ کو شام ہر
ہیں۔ پھرتے گھومتے میں گلیوں کی شہر ہوئے
15 ڈھونڈتے چیزیں کی کھانے کر لگا گشت اُدھر اِدھر وہ
ہیں۔ رہتے غُراتے تو بھرے نہ پیٹ اگر ہیں۔

16 صبح گا، کروں سرائی مدح کی قدرت تیری مَیں لیکن
گا۔ کروں ستائش کی شفقت تیری کر لگا نعرے کے خوشی کو
ہے۔ گاہ پناہ میری وقت کے مصیبت اور قلعہ میرا تُو کیونکہ
17 کیونکہ گا، کروں سرائی مدح تیری مَیں قوت، میری اے
ہے۔ خدا مہربان میرا اور قلعہ میرا اللہ

60

دعا کی قوم مردود

1 سنہرا یہ لئے کے تعلیم سوسن۔ کا عہد :طرز زبور۔ کا داؤد
کے مسوپتامیہ نے داؤد جب ہے متعلق سے وقت اُس گیت
یوآب پر واپسی کی۔ جنگ سے اَرامیوں کے ضوباہ اور اَرامیوں
ڈالا۔ مار کو ادومیوں 12,000 میں وادی کی نمک نے
ڈال رخنہ میں بندی قلعہ ہماری کیا، رد ہمیں نے تُو اللہ، اے
کر۔ بحال ہمیں کر آ باز سے غضب اپنے اب لیکن ہے۔ دیا
2 پڑ دراڑیں میں اُس کہ دیئے جھٹکے ایسے کو زمین نے تُو
تک ابھی وہ کیونکہ دے، شفا کو شگافوں کے اُس اب گئیں۔
ہے۔ رہی تھرتھرا
3 ہمیں دیا، ہونے دوچار سے تجربوں تلخ کو قوم اپنی نے تُو
ہیں۔ لگے ڈگمگانے ہم کہ دی پلا مَے تیز ایسی
4 گاڑ جھنڈا نے تُو لئے کے اُن ہیں مانتے خوف تیرا جو لیکن
ہیں۔ سکتے لے پناہ سے تیروں کر ہو جمع وہ گرد ارد کے جس دیا
(سِلاہ)
5 تجھے جو تاکہ سن میری کر مدد سے ہاتھ دہنے اپنے
پائیں۔ نجات وہ ہیں پیارے

6 ہوئے مناتے فتح مَیں" ہے، فرمایا میں مقدِس اپنے نے اللہ
دوں بانٹ کر ناپ کو سُکات وادیٔ اور گا کروں تقسیم کو سِکم
گا۔
7 یہوداہ اور خود میرا افرائیم ہے۔ میرا منسّی اور ہے میرا جِلعاد
ہے۔ عصا شاہی میرا

کے یدوتون لئے۔ کے راھنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد 1
لئے۔
سے اُسی ہے۔ میں انتظار کے ھی اللہ سے خاموشی جان میری
ہے۔ ملتی مدد مجھے
لئے اِس ہے، قلعہ میرا اور نجات میری چٹان، میری وھی 2
گا۔ ڈگمگاؤں نہیں زیادہ مَیں

ھوئی جھکی ھی پہلے جو گے کرو حملہ پر اُس تک کب تم 3
رھو تُلے پر کرنے قتل اُسے تک کب سب تم ہے؟ مانند کی دیوار
ہے؟ جیسا چاردیواری والی گرنے ھی پہلے جو گے
کے اُس اُسے کہ ہے، مقصد ھی ایک کا منصوبوں کے اُن 4
سے منہ ہے۔ آتا مزہ سے جھوٹ اُنہیں اُتاریں۔ سے عُہدے اونچے
(س ل اہ) ھیں۔ کرتے لعنت اندر ھی اندر لیکن دیتے، برکت وہ

میں انتظار کے ھی اللہ سے خاموشی جان، میری اے تُو لیکن 5
ہے۔ اُمید مجھے سے اُسی کیونکہ رہ۔
قلعہ میرا اور نجات میری چٹان، کی جان میری وھی صرف 6
گا۔ ڈگمگاؤں نہیں مَیں لئے اِس ہے،

محفوظ میری وھی ہے، مبنی پر اللہ عزت اور نجات میری 7
ھوں۔ لیتا پناہ مَیں میں اللہ ہے۔ چٹان
حضور کے اُس !رکھ بھروسا پر اُس وقت ھر اُمّت، اے 8
ھماری ھی اللہ دے۔ اُنڈیل طرح کی پانی الم و رنج کا دل اپنے
(س ل اہ) ہے۔ گاہ پناہ

اگر ھیں۔ ھی فریب لوگ بڑے اور ہے، ھی کا بھر دم انسان 9
سے پھونک ایک وزن کا اُن کر مل تو جائے تولا میں ترازو اُنہیں
ہے۔ کم بھی
رکھو۔ نہ اُمید فضول پر کرنے چوری کرو، نہ اعتماد پر ظلم 10
جائے۔ نہ لپٹ سے اُس دل تمہارا تو جائے بڑھ دولت اگر اور
کہ ہے سنی نے مَیں بار دو بلکہ فرمائی بات ایک نے اللہ 11
ہے۔ قادر ھی اللہ
اُس کو ایک ھر تُو کیونکہ ہے، مہربان تُو یقیناً رب، اے 12
ہے۔ دیتا بدلہ کا اعمال کے

63

آرزو لئے کے اللہ

یہوداہ وہ جب ہے متعلق سے وقت اُس یہ زبور۔ کا داؤد 1
تھا۔ میں ریگستان کے

جوتا اپنا مَیں پر ادوم اور ہے، برتن کا غسل میرا موآب 8
زوردار کر دیکھ مجھے ملک، فلستی اے گا۔ دوں پھینک
!لگا نعرے“

راھنمائی میری کون گا؟ لائے میں شہر بند قلعہ مجھے کون 9
گا؟ پہنچائے تک ادوم مجھے کے کر
ہے۔ کیا رد ھمیں نے تُو گو ہے، سکتا کر یہ ھی تُو اللہ، اے 10
کے لڑنے وہ جب دیتا نہیں ساتھ کا فوجوں ھماری تُو اللہ، اے
ھیں۔ نکلتی لئے
مدد انسانی وقت اِس کیونکہ دے، سہارا ھمیں میں مصیبت 11
ہے۔ بےکار
وھی کیونکہ گے، کریں کام زبردست ھم ساتھ کے اللہ 12
گا۔ دے کچل کو دشمنوں ھمارے

61

درخواست سے دُور

کے ساز تاردار لئے۔ کے راھنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد 1
ہے۔ گانا ساتھ
دے۔ توجہ پر دعا میری سن، زاری و آہ میری اللہ، اے
دل میرا کیونکہ ھوں، رھا پکار سے انتہا کی دنیا تجھے مَیں 2
پہنچا پر چٹان اُس مجھے کہ کر راھنمائی میری ہے۔ گیا ھو نڈھال
ہے۔ بلند سے مجھ جو دے

جس بُرج مضبوط ایک ہے، رھا گاہ پناہ میری تُو کیونکہ 3
ھوں۔ محفوظ سے دشمن مَیں میں
تلے پَروں تیرے رھنا، میں خیمے تیرے لئے کے ھمیشہ مَیں 4
(س ل اہ) ھوں۔ چاھتا لینا پناہ

نے تُو دیا، دھیان پر مَنتوں میری نے تُو اللہ، اے کیونکہ 5
خوف تیرا جو ہے ملتی کو سب اُن جو بخشی میراث وہ مجھے
ھیں۔ مانتے
پشت در پشت وہ دے۔ بخش درازی کی عمر کو بادشاہ 6
رہے۔ جیتا
اور شفقت رہے۔ نشین تخت حضور کے اللہ تک ھمیشہ وہ 7
کریں۔ حفاظت کی اُس وفاداری
روز گا، کروں سرائی مدح کی نام تیرے تک ھمیشہ مَیں تب 8
گا۔ کروں پوری مَنتیں اپنی روزبہ

62

کہ انتظار کا اللہ سے خاموشی

افزائی حوصلہ کی دوسرے ایک میں کرنے کام بُرا وہ 5
پھندے اپنے هم کہ هیں لیتے مشورہ سے دوسرے ایک کرتے،
نظر بھی کو کسی یہ” هیں، کہتے وہ لگائیں؟ کر چھپا طرح کس
“گے۔ آئیں نہیں
پھر کرتے، تیاریاں کی منصوبوں بُرے سے باریکی بڑی وہ 6
بعد کے بچار سوچ منصوبہ ہے، گئی بن بات چلو،” هیں، کہتے
پہنچنا تک تہہ کی دل اور باطن کے انسان یقیناً “ہے۔ هوا تیار
ہے۔ هی مشکل

هو زخمی وہ هی اچانک اور گا، برسائے تیر پر اُن اللہ لیکن 7
گے۔ جائیں
بھی جو گے۔ جائیں گر کر کھا ٹھوکر سے زبان هی اپنی وہ 8
گا۔ کہے ”توبہ توبہ“ وہ گا دیکھے اُنہیں
یہ نے هی اللہ” گے، کہیں کر کھا خوف لوگ تمام تب 9
ہے۔ کام کا اُسی یہ کہ گی آئے سمجھ اُنہیں “!کیا

اور گا، لے پناہ میں اُس کر منا خوشی کی اللہ باز راست 10
گے۔ کریں فخر سب وہ هیں دار دیانت سے دل جو

65

شکرگزاری لئے کے برکتوں جسمانی اور روحانی

گیت۔ لئے کے راهنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد 1
خاموشی پر صیون کو وہ انسان کہ ہے لائق اِس هی تو اللہ، اے
حضور تیرے اور کرے تمجید تیری رهے، میں انتظار تیرے سے
کرے۔ پوری منتیں اپنی
آتے حضور تیرے انسان تمام لئے اِس ہے، سنتا کو دعاؤں تُو 2
هیں۔
حرکتوں سرکش هماری هی تو هیں، گئے آ غالب پر مجھ گناہ 3
کر۔ معاف کو
جو ہے، دیتا آنے قریب کر چن تُو جسے وہ ہے مبارک 4
تیرے هم کہ دے بخش ہے۔ سکتا بس میں بارگاهوں تیری
هو سیر سے چیزوں اچھی کی گاہ سکونت مُقدّس تیری گھر،
جائیں۔

اپنی سے کاموں ناک هیبت خدا، کہ نجات هماری اے 5
حدود تمام کی زمین تُو کیونکہ !سن هماری کے کر قائم راستی
ہے۔ اُمید کی سب تک سمندروں دُوردراز اور

جان میری هوں۔ ڈھونڈتا مَیں جسے ہے خدا میرا تُو اللہ، اے
اُس مَیں ہے۔ ترستا لئے تیرے جسم پورا میرا ہے، پیاسی تیری
ہے۔ نہیں پانی میں جس هوں مانند کی ملک نڈھال اور خشک
تا کہ رها میں انتظار کے دیکھنے تجھے میں مقدس مَیں چنانچہ 2
کروں۔ مشاهدہ کا جلال اور قدرت تیری
هونٹ میرے ہے، بہتر کہیں سے زندگی شفقت تیری کیونکہ 3
گے۔ کریں سرائی مدح تیری
کر لے نام تیرا گا، کروں ستائش تیری جی جیتے مَیں چنانچہ 4
گا۔ اُٹھاؤں هاتھ اپنے
خوشی منہ میرا گی، جائے هو سیر سے غذا عمدہ جان میری 5
گا۔ کرے ثنا و حمد تیری کر لگا نعرے کے
تیرے دوران کے رات پوری کرتا، یاد تجھے مَیں پر بستر 6
هوں۔ رهتا سوچتا میں بارے
کے پَروں تیرے مَیں اور آیا، کرنے مدد میری تُو کیونکہ 7
هوں۔ لگاتا نعرے کے خوشی میں سائے
مجھے هاتھ دهنا تیرا اور رهتی، لپٹی ساتھ تیرے جان میری 8
ہے۔ سنبھالتا

جائیں هو تباہ وہ هیں هوئے تُلے پر لینے جان میری جو لیکن 9
گے۔ جائیں اُتر میں گہرائیوں کی زمین وہ گے،
کی گیدڑوں وہ اور گا، جائے کیا حوالے کے تلوار اُنہیں 10
گے۔ جائیں بن خوراک

قَسم کی اللہ بھی جو گا۔ منائے خوشی کی اللہ بادشاہ لیکن 11
منہ کے والوں بولنے جھوٹ کیونکہ گا، کرے فخر وہ ہے کھاتا
گے۔ جائیں هو بند

64

دعا کی حفاظت سے حملوں پوشیدہ کے شریعت

لئے۔ کے راهنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد 1
میری هوں۔ کرتا پیش زاری و آہ اپنی مَیں جب سن اللہ، اے
رکھ۔ محفوظ سے دهشت کی دشمن زندگی
هل کی اُن رکھ، چھپائے سے سازشوں کی بدمعاشوں مجھے 2
هیں۔ کرتے کام غلط جو سے چل
زهریلے اپنے اور کرتے تیز طرح کی تلوار کو زبان اپنی وہ 3
هیں رکھتے تیار طرح کی تیروں کو الفاظ
اچانک وہ چلائیں۔ پر بےقصور اُنہیں کر بیٹھ میں تاک تا کہ 4
هیں۔ دیتے برسا پر اُس اُنہیں سے بےباکی اور

6 قوت اور ڈالتا بنیادیں مضبوط کی پہاڑوں سے قدرت اپنی تُو
ہے۔ رہتا کمربستہ سے
7 گرجتی کی اُن تُو ہے، دیتا تھما کو سمندروں متلاطم تُو
ہے۔ دیتا کر ختم شرابہ شور کا اُمّتوں اور لہروں
8 کھاتے خوف سے نشانات تیرے باشندے کے انتہا کی دنیا
دیتا منانے خوشی کو آفتاب غروبِ اور صبح طلوعِ تُو اور ہیں،
ہے۔
9 اور کثرت کی پانی اُسے کے کر بھال دیکھ کی زمین تُو
رہتی بھری سے پانی ندی کی اللہ چنانچہ ہے، نوازتا سے زرخیزی
فصل اچھی کی اناج کو انسان تُو کے کر تیاریوں کو زمین ہے۔
ہے۔ کرتا مہیا
10 کے اُس کے کر شرابور کو ریگھاریوں کی کھیت تُو
کو زمین سے بوچھاڑوں کی بارش تُو ہے۔ کرتا ہموار کو ڈھیلوں
ہے۔ دیتا برکت کو فصلوں کی اُس کے کر نرم
11 نقشِ تیرے اور ہے، دیتا پہنا تاج کا بھلائی اپنی کو سال تُو
ہیں۔ ٹپکتے سے فراوانی کی تیل قدم
12 اور ہیں، ٹپکتی سے کثرت کی *تیل چراگاہیں کی بیابان
ہیں۔ جاتی ہو ملبّس سے خوشی بھرپور پہاڑیاں
13 سے اناج وادیاں ہیں، آراستہ سے بھیڑبکریوں زار سبزہ
سب ہیں، رہے لگا نعرے کے خوشی سب ہیں۔ ہوئی ڈھکی
ہیں رہے گا گیت!

66

تعریف کی مدد معجزانہ کی اللہ

1 گیت۔ زبور۔ لئے۔ کے راہنما کے موسیقی
سرائی مدح کی اللہ کر لگا نعرے کے خوشی زمین، ساری اے
کر!
2 عروج ستائش کی اُس کرو، تمجید کی جلال کے نام کے اُس
جاؤ لے تک!
3 بڑی تیری ہیں۔ پُرجلال کتنے کام تیرے" کہو، سے اللہ
کرنے خوشامد تیری کر دبک دشمن تیرے سامنے کے قدرت
ہیں۔ لگتے
4 گیت میں تعریف تیری وہ !کرے سجدہ تجھے دنیا تمام
(سِلاہ) "کرے۔ ستائش کی نام تیرے گائے،

5 کتنے نے اُس خاطر کی زاد آدم !دیکھو کام کے اللہ آؤ،
ہیں کئے معجزے پُرجلال!
6 پہلے جہاں دیا۔ بدل میں زمین خشک کو سمندر نے اُس
آؤ، چنانچہ گزرے۔ ہی پیدل لوگ سے وہاں تھا بہاؤ تیز کا پانی
منائیں۔ خوشی کی اُس ہم
7 کی اُس ہے۔ کرتا حکومت تک ابد وہ سے قدرت اپنی
نہ خلاف کے اُس سرکش تاکہ ہیں رہتی لگی پر قوموں آنکھیں
(سِلاہ) اُٹھیں۔
8 دُور ستائش کی اُس کرو۔ حمد کی خدا ہمارے اُمّتو، اے
دے۔ سنائی تک
9 کو پاؤں ہمارے رکھتا، قائم زندگی ہماری وہ کیونکہ
دیتا۔ نہیں ڈگمگانے
10 کو چاندی طرح جس آزمایا۔ ہمیں نے تُو اللہ، اے کیونکہ
کر صاف پاک ہمیں نے تُو طرح اُسی ہے جاتا کیا صاف کر پگھلا
ہے۔ دیا
11 ناک اذیت پر کمر ہماری دیا، پھنسا میں جال ہمیں نے تُو
دیا۔ ڈال بوجھ
12 گزرنے سے پر سروں ہمارے کو رتھوں کے لوگوں نے تُو
ہمیں نے تُو پھر لیکن گئے۔ آ میں زد کی پانی اور آگ ہم اور دیا،
پہنچایا۔ جگہ کی فراوانی کر نکال سے مصیبت
13 آؤں میں گھر تیرے کر لے قربانیاں والی ہونے بھسم مَیں
گا، کروں پوری مَنتیں اپنی حضور تیرے اور گا
14 تھیں۔ مانی وقت کے مصیبت نے منہ میرے جو مَنتیں وہ
15 تازی موٹی تجھے مَیں پر طور کے قربانی والی ہونے بھسم
اور بَیل ساتھ ساتھ گا، کروں پیش دھواں کا مینڈھوں اور بھیڑیں
(سِلاہ) گا۔ چڑھاؤں بھی بکرے
16 نے اللہ کچھ جو !سنو اور آؤ والو، ماننے خوف کا اللہ اے
گا۔ سناؤں تمہیں وہ کیا لئے کے جان میری
17 کی اُس زبان میری لیکن پکارا، اُسے سے منہ اپنے نے مَیں
تھی۔ تیار لئے کے کرنے تعریف
18 سنتا۔ نہ میری رب تو کرتا پرورش کی گناہ میں دل مَیں اگر
19 توجہ پر التجا میری نے اُس سنی، میری نے رب یقیناً لیکن
دی۔

* 65:12 تیل: لفظی ترجمہ: چربی جو فراوانی کا نشان تھا۔

اپنی نہ کی، رد دعا میری نہ نے جس ہو، حمد کی اللہ 20
رکھی۔ باز سے مجھ شفقت

67

کریں تعریف کی اللہ قومیں تمام

راہنما کے موسیقی ہے۔ گانا ساتھ کے سازوں تاردار زبور۔ 1
لئے۔ کے
اپنے وہ دے۔ برکت ہمیں اور کرے مہربانی پر ہم اللہ
(سلاہ) چمکائے پر ہم نور کا چہرے
معلوم نجات تیری میں قوموں تمام اور راہ تیری پر زمین تاکہ 2
جائے۔ ہو
ستائش تیری قومیں تمام کریں، ستائش تیری قومیں اللہ، اے 3
کریں۔
تُو کیونکہ لگائیں، نعرے کے خوشی کر ہو شادمان اُمّتیں 4
کی اُمّتوں پر زمین اور گا کرے عدالت کی قوموں سے انصاف
(سلاہ) گا۔ کرے قیادت
ستائش تیری قومیں تمام کریں، ستائش تیری قومیں اللہ، اے 5
کریں۔
!دے برکت ہمیں خدا ہمارا اللہ ہے۔ دیتی فصلیں اپنی زمین 6
خوف کا اُس سب انتہائیں کی دنیا اور دے، برکت ہمیں اللہ 7
مانیں۔

68

فتح کی اللہ

گیت۔ لئے کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد 1
نفرت سے اُس گے، جائیں ہو بتر بتر دشمن کے اُس تو اُٹھے اللہ
گے۔ جائیں بھاگ سے سامنے کے اُس والے کرنے
آگ موم طرح جس گے۔ جائیں بکھر طرح کی دھوئیں وہ 2
حضور کے اللہ بےدین طرح اُسی ہے جاتا پگھل سامنے کے
گے۔ جائیں ہو ہلاک
حضور کے اللہ وہ گے، ہوں خرم و خوش باز راست لیکن 3
گے۔ سمائیں نہ پھولے کر منا جشن
سرائی مدح کی نام کے اُس گاؤ، گیت میں تعظیم کی اللہ 4
لئے کے اُس ہے رہا گزر سے میں بیابان سوار پر رتھ جو !کرو
خوشی حضور کے اُس ہے، نام کا اُس رب کرو۔ تیار راستہ
!مناؤ
بیواؤں اور باپ کا یتیموں میں گاہ سکونت مُقدّس اپنی اللہ 5
ہے۔ حامی کا
قید کو قیدیوں اور دیتا بسا میں گھروں کو بےگھروں اللہ 6
ہیں سرکش جو لیکن ہے۔ کرتا عطا حالی خوش کر نکال سے
گے۔ رہیں میں ملک ہوئے جُھلسے وہ
تُو جب نکلا، آگے آگے کے قوم اپنی تُو جب اللہ، اے 7
(سلاہ) بڑھا آگے قدم بہ قدم میں ریگستان
اللہ ہاں، لگی۔ ٹپکنے بارش سے آسمان اور اُٹھی لرز زمین تو 8
ہوا۔ ہی ایسا ہے خدا کا اسرائیل اور سینا کوہِ جو حضور کے
کبھی جب دی۔ برسنے بارش کی کثرت نے تُو اللہ، اے 9
کیا۔ دم تازہ اُسے نے تُو تو ہوا نڈھال ملک موروثی تیرا
سے بھلائی اپنی اللہ، اے ہوئی۔ آباد میں اُس قوم تیری یوں 10
کیا۔ تیار لئے کے مندوں ضرورت اُسے نے تُو
والی سنانے خبری خوش تو ہے کرتا صادر فرمان رب 11
ہے، نکلتا لشکر بڑا کا عورتوں
ہیں رہے بھاگ وہ ہیں۔ رہے بھاگ بادشاہ کے فوجوں” 12
ہیں۔ رہی کر تقسیم مال کا لُوٹ عورتیں اور
رہتے بیٹھے درمیان کے بوروں دو کے زِین اپنے کیوں تم 13
پر پَروں شاہ کے اُس اور چاندی پر پَروں کے کبوتر دیکھو، ہو؟
“ہے۔ گیا چڑھایا سونا پیلا
دیا کر منتشر کو بادشاہوں کے وہاں نے مطلق قادرِ جب 14
پڑی۔ برف پر ضلمون کوہِ تو
ہیں۔ چوٹیاں متعدد کی بسن کوہِ ہے، پہاڑ الٰہی بسن کوہِ 15
کی رشک کیوں کو پہاڑ اُس تم چوٹیو، متعدد کی پہاڑ اے 16
پسند لئے کے گاہ سکونت اپنی نے اللہ جسے ہو دیکھتی سے نگاہ
گا۔ کرے سکونت لئے کے ہمیشہ وہاں رب یقیناً ہے؟ کیا
اُن خداوند ہیں۔ فوجی گنت اَن اور رتھ بےشمار کے اللہ 17
ہے۔ میں مقدِس خدا کا سینا ہے، درمیان کے
تجھے لیا، کر گرفتار ہجوم کا قیدیوں کر چڑھ پر بلندی نے تُو 18
یوں تھے۔ گئے ہو سرکش جو بھی سے اُن ملے، تحفے سے انسانوں
ہوا۔ پذیر سکونت وہاں خدا رب ہی

چلتا اُٹھائے بوجھ ہمارا روز بہ روز جو ہو تمجید کی رب 19
ہے۔ نجات ہماری اللہ ہے۔ (س ل اہ)
رب ہے، دیتا نجات بار بار ہمیں جو ہے خدا وہ خدا ہمارا 20
ہے۔ کرتا مہیا راستے کے بچنے سے موت بار بار ہمیں مطلق قادرِ
اپنے جو گا۔ دے کچل کو سروں کے دشمنوں اپنے اللہ یقیناً 21
گا۔ کرے پاش پاش وہ کھوپڑی کی اُس آتا نہیں باز سے گناہوں
سمندر گا، لاؤں واپس سے بسن اُنہیں مَیں” فرمایا، نے رب 22
گا۔ پہنچاؤں واپس سے گہرائیوں کی
اور گا، لے دھو میں خون کے دشمن کو پاؤں اپنے تُو تب 23
“گے۔ لیں چاٹ اُسے کُتے تیرے

اور خدا میرے ہیں، گئے آ نظر جلوس تیرے اللہ، اے 24
گئے آ نظر ہوئے ہوتے داخل میں مقدِس جلوس کے بادشاہ
ہیں۔
کے اُن ہیں۔ رہے چل والے بجانے ساز پھر گلوکار، آگے 25
ہیں۔ رہی پھر ہوئے بجاتے دف کنواریاں پاس آس
کے اسرائیل بھی جتنے! کرو ستائش کی اللہ میں جماعتوں” 26
“!کرو تمجید کی رب ہو ہوئے نکلے سے سرچشمے
پھر ہے، رہا چل آگے یمین بن بھائی چھوٹا سے سب وہاں 27
بزرگوں کے نفتالی اور زبولون ہجوم پُرشور کا بزرگوں کے یہوداہ
ہے۔ رہا چل ساتھ کے

قدرت جو اللہ، اے! لا کار برُوئے قدرت اپنی اللہ، اے 28
دکھا دوبارہ اُسے دکھائی خاطر ہماری بھی پہلے نے تُو!
تب دکھا۔ سے گاہ سکونت اپنی اوپر کے یروشلم اُسے 29
گے۔ لائیں تحفے حضور تیرے بادشاہ
!کر ملامت کو درندے ہوئے چھپے میں سرکنڈوں 30
اُسے ہے رہتا میں قوموں جیسی بچھڑوں غول جو کا سانڈوں
قوموں اُن ہیں۔ کرتے پیار کو چاندی جو دے کچل اُنہیں! ڈانٹ
ہیں۔ ہوتی اندوز لطف سے کرنے جنگ جو کر منتشر کو
طرف کی اللہ ہاتھ اپنے ایتھوپیا گے، آئیں سفیر سے مصر 31
گا۔ اُٹھائے

کی رب! گاؤ گیت میں تعظیم کی اللہ سلطنتو، کی دنیا اے 32
کرو سرائی مدح (س ل اہ)
آسمانوں بلند ترین کے زمانے قدیم کر ہو سوار پر رتھ اپنے جو 33
ہے۔ رہا گرج سے زور جو آواز کی اُس سنو ہے۔ گزرتا سے میں

پر اسرائیل عظمت کی اُس! کرو تسلیم کو قدرت کی اللہ 34
ہے۔ پر آسمان قدرت کی اُس اور رہتی چھائی
مہیب کتنا وقت ہوتے ظاہر سے مقدِس اپنے تُو اللہ، اے 35
ہے۔ کرتا عطا طاقت اور قوت کو قوم ہی خدا کا اسرائیل ہے۔
ہو تمجید کی اللہ!

69

دعا کی نجات سے آزمائش

راہنما کے موسیقی پھول۔ کے سوسن: طرز زبور۔ کا داؤد 1
لئے۔ کے
ہے۔ گیا پہنچ تک گلے میرے پانی کیونکہ! بچا مجھے اللہ، اے
جمانے پاؤں کہیں ہوں، گیا دھنس میں دلدل گہری مَیں 2
سیلاب ہوں، گیا آ میں گہرائیوں کی پانی مَیں ملتی۔ نہیں جگہ کی
ہے۔ گیا آ غالب پر مجھ
ہے۔ گیا بیٹھ گلا میرا ہوں۔ گیا تھک چلّاتے چلّاتے مَیں 3
گئیں۔ دُھندلا آنکھیں میری کرتے کرتے انتظار کا خدا اپنے
بالوں کے سر میرے وہ ہیں رکھتے کینہ سے مجھ بلاوجہ جو 4
کرنا تباہ مجھے اور ہیں دشمن میرے بےسبب جو ہیں، زیادہ سے
مجھ اُسے لُوٹا نہیں نے مَیں کچھ جو ہیں۔ ور طاقت وہ ہیں چاہتے
ہے۔ جاتا کیا طلب سے

سے تجھ قصور میرا ہے، واقف سے حماقت میری تُو اللہ، اے 5
ہے۔ نہیں پوشیدہ
رہتے میں انتظار تیرے جو الافواج، رب مطلق قادرِ اے 6
خدا، کے اسرائیل اے ہوں۔ نہ شرمندہ باعث میرے وہ ہیں
ہو۔ نہ رُسوائی کی طالب تیرے باعث میرے
تیری ہوں، رہا کر برداشت شرمندگی مَیں خاطر تیری کیونکہ 7
ہے۔ رہتا ہی سار شرم چہرہ میرا خاطر
کے ماں اپنی اور اجنبی نزدیک کے بھائیوں سگے اپنے مَیں 8
ہوں۔ گیا بن پردیسی نزدیک کے بیٹوں
تجھے جو ہے، گئی کھا مجھے غیرت کی گھر تیرے کیونکہ 9
ہیں۔ گئی آ پر مجھ گالیاں کی اُن ہیں دیتے گالیاں
اُڑاتے مذاق میرا لوگ تو تھا روتا کر رکھ روزہ مَیں جب 10
تھے۔
مثال انگیز عبرت لئے کے اُن تو تھا پھرتا پہنے لباس ماتمی جب 11
گیا۔ بن
بارے میرے وہ ہیں بیٹھے پر دروازے کے شہر بزرگ جو 12
کا گیتوں بھرے طنز اپنے مجھے شرابی ہیں۔ ہانکتے گپیں میں
ہیں۔ بناتے نشانہ

13 تجھے مَیں کہ ہے دعا سے تجھ میری رب، اے لیکن
مطابق کے شفقت عظیم اپنی اللہ، اے جاؤں۔ ہو منظور دوبارہ
بچا۔ مجھے مطابق کے نجات یقینی اپنی سن، میری
14 سے اُن مجھے جاؤں۔ ہو نہ غرق تا کہ نکال سے دلدل مجھے
گہرائیوں کی پانی ہیں۔ کرتے نفرت سے مجھ جو دے چھٹکارا
بچا۔ مجھے سے
15 ہڑپ مجھے گہرائی کی سمندر آئے، نہ غالب پر مجھ سیلاب
لے۔ کر نہ بند منہ اپنا اوپر میرے گڑھا لے، کر نہ
16 اپنے ہے۔ بھلی شفقت تیری کیونکہ سن، میری رب، اے
کر۔ رجوع طرف میری مطابق کے رحم عظیم
17 مَیں کیونکہ رکھ، نہ چھپائے سے خادم اپنے چہرہ اپنا
سن میری سے جلدی ہوں۔ میں مصیبت!
18 کے دشمنوں میرے دے، فدیہ کا جان میری کر آ قریب
چھڑا۔ مجھے کر دے عوضانہ سے سبب
19 ہے۔ واقف سے تذلیل اور شرمندگی میری رُسوائی، میری تُو
ہیں۔ رہتی لگی پر دشمنوں تمام میرے آنکھیں تیری
20 گیا پڑ بیمار مَیں ہے، گیا ٹوٹ دل میرا سے طعنوں کے اُن
مَیں بےفائدہ۔ لیکن رہا، میں انتظار کے دردی ہم مَیں ہوں۔
ملا۔ نہ بھی ایک لیکن دے، دلاسا مجھے کوئی کہ کی توقع نے
21 سرکہ مجھے ملایا، زہر کڑوا میں خوراک میری نے اُنہوں
تھا۔ پیاسا جب پلایا
22 لئے کے ساتھیوں کے اُن اور پھندا لئے کے اُن میز کی اُن
جائے۔ بن جال
23 سکیں۔ نہ دیکھ وہ تا کہ جائیں ہو تاریک آنکھیں کی اُن
رہے۔ ڈگمگاتی تک ہمیشہ کمر کی اُن
24 پڑے۔ آ پر اُن غضب سخت تیرا اُتار، پر اُن غصہ پورا اپنا
25 کے اُن کوئی اور جائے ہو سنسان گاہ رھائش کی اُن
ہو، نہ آباد میں خیموں
26 ہیں، ستاتے وہ اُسے دی سزا نے ہی تُو جسے کیونکہ
خوش کر سنا کو دوسروں دُکھ کا اُس کیا زخمی نے ہی تُو جسے
ہیں۔ ہوتے
27 تیرے وہ کر، کتاب حساب سے سختی کا قصور کے اُن
ٹھہریں۔ نہ باز راست سامنے
28 بازوں راست نام کا اُن جائے، مٹایا سے حیات کتابِ اُنہیں
ہو۔ نہ درج میں فہرست کی

29 درد بہت مجھے ہوں، ہوا پھنسا میں مصیبت مَیں ہائے،
رکھے۔ محفوظ مجھے نجات تیری اللہ، اے ہے۔
30 سے شکرگزاری گا، کروں سرائی مدح کی نام کے اللہ مَیں
گا۔ کروں تعظیم کی اُس
31 سے سانڈ والے رکھنے کُھر اور سینگ یا بَیل کو رب یہ
گا۔ آئے پسند زیادہ کہیں
32 اللہ اے گے۔ جائیں ہو خوش کر دیکھ کام کا اللہ حلیم
پاؤ تسلی طالبو، کے!
33 حقیر کو قیدیوں اپنے اور سنتا کی محتاجوں رب کیونکہ
جانتا۔ نہیں
34 اُس کچھ جو اور سمندر کریں، تمجید کی اُس زمین و آسمان
کرے۔ ستائش کی اُس ہے کرتا حرکت میں
35 کو شہروں کے یہوداہ کر دے نجات کو صیون اللہ کیونکہ
آباد میں اُن کے کر قبضہ پر اُن خادم کے اُس اور گا، کرے تعمیر
گے۔ جائیں ہو
36 کے اُس اور گی، پائے میں میراث کو ملک اولاد کی اُن
گے۔ رہیں بسے میں اُس والے رکھنے محبت سے نام

70

دعا کی نجات سے دشمن

1 کے یادداشت لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
لئے۔
مدد میری رب، اے !بچا مجھے کر آ سے جلدی اللہ، اے
کر جلدی میں کرنے!
2 رُسوائی سخت کی اُن جائیں، ہو شرمندہ دشمن جانی میرے
وہ ہیں اُٹھاتے لطف سے دیکھنے مصیبت میری جو جائے۔ ہو
جائے۔ ہو کالا منہ کا اُن جائیں، ہٹ پیچھے
3 کے شرم وہ ہیں لگاتے قہقہہ کر دیکھ مصیبت میری جو
دکھائیں۔ پشت مارے
4 جنہیں منائیں۔ خوشی تیری کر ہو شادمان طالب تیرے لیکن
“!ہے عظیم اللہ” کہیں، ہمیشہ وہ ہے پیاری نجات تیری
5 میرے سے جلدی اللہ، اے ہوں۔ محتاج اور ناچار مَیں لیکن
دیر رب، اے ہے۔ دھندہ نجات میرا اور سہارا میرا ہی تُو !آ پاس
کر نہ!

71

دعا لئے کے حفاظت

شرمندہ کبھی مجھے ہے۔ لی پناہ میں تجھ نے مَیں رب، اے 1
دے۔ ہونے نہ
میری کان اپنا دے۔ چھٹکارا کر بچا مجھے سے راستی اپنی 2
دے۔ نجات مجھے کر جھکا طرف
وقت ہر مَیں میں جس ہو گھر محفوظ پر چٹان لئے میرے 3
گا، دے نجات مجھے کہ ہے فرمایا نے تُو سکوں۔ لے پناہ
ہے۔ قلعہ میرا اور چٹان میری ہی تُو کیونکہ
کے اُس بچا، سے ہاتھ کے بےدین مجھے خدا، میرے اے 4
ہے۔ ظالم اور بےانصاف جو سے قبضے
میری تو مطلق، قادرِ رب اے ہے۔ اُمید میری ہی تُو کیونکہ 5
ہے۔ رہا بھروسا میرا سے ہی جوانی
پیٹ کے ماں ہے، کیا تکیہ پر تجھ نے مَیں ہی سے پیدائش 6
کروں ثنا و حمد تیری ہمیشہ مَیں ہے۔ سنبھالا مجھے نے تُو سے
گا۔
مضبوط میری تو لیکن ہوں، بدشگونی مَیں نزدیک کے بہتوں 7
ہے۔ گاہ پناہ
ہے۔ رہتا لبریز سے تعظیم اور تمجید تیری منہ میرا بھر دن 8
مجھے پر ہونے ختم کے طاقت کر، نہ رد مجھے میں بڑھاپے 9
کر۔ نہ ترک
ہیں، رہے کر باتیں میں بارے میرے دشمن میرے کیونکہ 10
سے دوسرے ایک وہ ہیں بیٹھے لگائے تاک کی جان میری جو
ہیں۔ رہے کر مشورہ صلاح
کے اُس ہے۔ دیا کر ترک اُسے نے اللہ" ہیں، کہتے وہ 11
"بچائے۔ اُسے جو نہیں کوئی کیونکہ پکڑو، اُسے کر پیچھے
مدد میری خدا، میرے اے ہو۔ نہ دُور سے مجھ اللہ، اے 12
کر۔ جلدی میں کرنے
نقصان مجھے جو جائیں، ہو فنا کر ہو شرمندہ حریف میرے 13
جائیں۔ دب تلے رُسوائی اور طعن لعن وہ ہیں درپے کے پہنچانے
تیری ہمیشہ گا، رہوں میں انتظار تیرے ہمیشہ مَیں لیکن 14
گا۔ رہوں کرتا ستائش
نجات تیرے دن سارا گا، رہے سناتا راستی تیری منہ میرا 15
گن تعداد پوری کی اُن مَیں گو گا، رہے کرتا ذکر کا کاموں بخش
سکتا۔ نہیں بھی
گا، آؤں ہوئے سناتے کام عظیم کے مطلق قادرِ رب مَیں 16
گا۔ کروں یاد راستی ہی تیری صرف تیری، مَیں
اور ہے، رہا دیتا تعلیم مجھے سے جوانی میری تُو اللہ، اے 17
ہوں۔ آیا کرتا اعلان کا معجزات تیرے مَیں تک آج
ہو سفید بال میرے اور جاؤں ہو بوڑھا مَیں خواہ اللہ، اے 18
تمام کے پشت والی آنے مَیں تک جب کر نہ ترک مجھے جائیں
لوں۔ نہ بتا میں بارے کے قدرت اور قوت تیری کو لوگوں
اللہ، اے ہے۔ کرتی باتیں سے آسمان راستی تیری اللہ، اے 19
ہیں؟ کئے کام عظیم اِتنے نے جس ہے کون جیسا تجھ
ہے، دیا گزرنے سے میں تجربوں تلخ متعدد مجھے نے تُو 20
کی زمین مجھے تُو گا، کرے بھی زندہ دوبارہ مجھے تُو لیکن
گا۔ لائے واپس سے میں گہرائیوں
دے۔ تسلی دوبارہ مجھے دے، بڑھا رُتبہ میرا 21
تیری اور ستائش تیری کر بجا ستار مَیں خدا، میرے اے 22
سرود مَیں قدوس، کے اسرائیل اے گا۔ کروں تمجید کی وفاداری
گا۔ گاؤں گیت میں تعریف تیری کر بجا
خوشی ہونٹ میرے تو گا کروں سرائی مدح تیری مَیں جب 23
کر دے فدیہ نے تُو جسے جان میری اور گے، لگائیں نعرے کے
گی۔ بجائے شادیانہ ہے چھڑایا
کیونکہ گی، کرے بیان راستی تیری بھر دن بھی زبان میری 24
گئے ہو رُسوا اور سار شرم وہ تھے چاہتے پہنچانا نقصان مجھے جو
ہیں۔

72

بادشاہ کا سلامتی

زبور۔ کا سلیمان 1
کو بیٹے کے بادشاہ کر، عطا انصاف اپنا کو بادشاہ اللہ، اے
دے بخش راستی اپنی
مصیبت تیرے سے انصاف اور قوم تیری سے راستی وہ تاکہ 2
کرے۔ عدالت کی زدوں
پہنچائیں۔ راستی پہاڑیاں اور سلامتی کو قوم پہاڑ 3
کی محتاجوں اور کرے انصاف کا زدوں مصیبت کے قوم وہ 4
دے۔ کچل کو ظالموں کے کر مدد
تک جب گے مانیں خوف تیرا پشت در پشت لوگ تب 5
دے۔ روشنی چاند اور چمکے سورج
طرح کی بارش والی برسنے پر کھیت کے گھاس ہوئی کٹی وہ 6
ہو نازل طرح کی بوچھاڑوں والی کرنے تر کو زمین آئے، اُتر
جائے۔

7 اور گا، پھولے پھلے باز راست میں حکومت دورِ کے اُس
گا۔ هو غلبہ کا سلامتی جائے هو نہ نیست چاند تک جب
8 فرات دریائے اور تک سمندر دوسرے سے سمندر ایک وہ
کرے۔ حکومت تک انتہا کی دنیا سے
9 اُس جائیں، جھک سامنے کے اُس باشندے کے ریگستان
چاٹیں۔ خاک دشمن کے
10 خراج اُسے بادشاہ کے علاقوں ساحلی اور ترسیس
کریں۔ پیش باج اُسے سِبا اور سبا پہنچائیں،
11 خدمت کی اُس اقوام سب کریں، سجدہ اُسے بادشاہ تمام
کریں۔

12 وہ اُسے پکارے لئے کے مدد مند ضرورت جو کیونکہ
کوئی مدد کی جس اور هے میں مصیبت جو گا، دے چھٹکارا
گا۔ دے رِهائی وہ اُسے کرتا نہیں
13 محتاجوں گا، کھائے ترس پر غریبوں اور حالوں پست وہ
گا۔ بچائے کو جان کی
14 گا، چھڑائے سے تشدد و ظلم اُنہیں کر دے عوضانہ وہ
هے۔ قیمتی میں نظر کی اُس خون کا اُن کیونکہ

15 همیشہ لوگ جائے۔ دیا اُسے سونا کا سبا !باد زندہ بادشاہ
چاهیں۔ برکت لئے کے اُس بھر دن کریں، دعا لئے کے اُس
16 بھی پر چوٹیوں کی پہاڑوں هو، کثرت کی اناج میں ملک
عمدہ جیسا پھل کے لبنان پھل کا اُس لہلہائیں۔ فصلیں کی اُس
پھولیں۔ پھلیں طرح کی هریالی باشندے کے شہروں هو،
17 چمکے سورج تک جب رهے، قائم تک ابد نام کا بادشاہ
وہ اور پائیں، برکت سے اُس اقوام تمام پھولے۔ پھلے نام کا اُس
کہیں۔ مبارک اُسے

18 وهی صرف هے۔ خدا کا اسرائیل جو هو تمجید کی خدا رب
!هے کرتا معجزے
19 کے اُس دنیا پوری هو، تمجید تک ابد کی نام جلالی کے اُس
آمین۔ پھر آمین، جائے۔ بھر سے جلال

20 هیں۔ هوتی ختم دعائیں کی یسّی بن داؤد یہاں

73-89 کتاب تیسری

73

بےدینوں کی کامیابی کے باوجود تسلی

1 زبور۔ کا آسف
هیں۔ پاک دل کے جن پر اُن هے، مہربان پر اسرائیل اللہ یقیناً
2 تھے۔ کو کھانے لغزش قدم میرے تھا، کو پھسلنے مَیں لیکن
3 اِس گیا، هو بےچین مَیں کر دیکھ کو بازوں شیخی کیونکہ
هیں۔ حال خوش اِتنے بےدین کہ لئے
4 جسم کے اُن اور هوتی، نہیں تکلیف کوئی کو اُن وقت مرتے
هیں۔ رهتے تازے موٹے
5 درد جس پڑتا۔ نہیں واسطہ کا اُن سے مسائل کے لوگوں عام
هوتے آزاد وہ سے اُس هیں رهتے مبتلا دوسرے میں کرب و
هیں۔
6 لباس کا ظلم وہ هے، هار کا تکبر میں گلے کے اُن لئے اِس
هیں۔ پھرتے پہنے
7 دل کے اُن هیں۔ آتی اُبھر آنکھیں کی اُن باعث کے چربی
هیں۔ رهتے میں گرفت کی وهموں بےلگام
8 کی ظلم میں غرور اپنے هیں، کرتے باتیں بُری کر اُڑا مذاق وہ
هیں۔ دیتے دهمکیاں
9 وہ هے نکلتا سے منہ همارے کچھ جو کہ هیں سمجھتے وہ
زمین پوری وہ هے جاتی آ پر زبان هماری بات جو هے، سے آسمان
هے۔ رکھتی اهمیت لئے کے
10 اُن کیونکہ هیں، هوتے رجوع طرف کی اُن عوام چنانچہ
هے۔ جاتا پیا پانی کا کثرت هاں کے
11 هی علم کو تعالیٰ اللہ هے؟ پتا کیا کو اللہ" هیں، کہتے وہ
"نہیں۔
12 سے سکون همیشہ وہ حال۔ کا بےدینوں هے یہی دیکھو،
هیں۔ کرتے اضافہ میں دولت اپنی همیشہ رهتے،
13 اپنے عبث اور رکھا پاک دل اپنا بےفائدہ نے مَیں یقیناً
رکھے۔ باز سے کرنے کام غلط هاتھ
14 هر هوں، رهتا مبتلا میں کرب و درد مَیں بھر دن کیونکہ
هے۔ جاتی دی سزا مجھے صبح

15 تیرے تو "گا، بولوں طرح کی اُن بھی مَیں" کہتا، مَیں اگر
کرتا۔ غداری سے نسل کی فرزندوں
16 سوچتے لیکن سمجھوں، بات تا کہ گیا پڑ میں بچار سوچ مَیں
هوا۔ اضافہ صرف میں اذیت گیا، تھک سوچتے

17 اُن کہ گیا سمجھ کر هو داخل میں مقدِس کے اللہ مَیں تب
گا۔ هو کیا انجام کا

پھنسا میں فریب اُنہیں گا، رکھے پر جگہ پھسلنی اُنہیں تُو یقیناً 18
گا۔ دے پٹخ پر زمین کر
مصیبت ناک دھشت گے، جائیں ہو تباہ وہ ھی اچانک 19
گے۔ جائیں ہو فنا پر طور مکمل کر پھنس میں
غیرحقیقی وقت اُٹھتے جاگ خواب طرح جس رب، اے 20
حقیر کر دے قرار وھم اُنہیں وقت اُٹھتے تُو طرح اُسی ھے ہوتا ثابت
گا۔ جانے

میں باطن میرے اور ھوئی پیدا تلخی میں دل میرے جب 21
تھا درد سخت
سامنے تیرے بلکہ تھا سمجھتا نہیں کچھ مَیں تھا۔ احمق مَیں تو 22
تھا۔ مانند کی مویشی
میرا تُو کیونکہ گا، رھوں لپٹا ساتھ تیرے ھمیشہ مَیں توبھی 23
ھے۔ رکھتا تھامے ھاتھ دھنا
عزت میں آخر کے کر قیادت میری سے مشورے اپنے تُو 24
گا۔ کرے خیرمقدم میرا ساتھ کے
گی؟ ہو کمی کیا پر آسمان مجھے تو ھے ساتھ میرے تُو جب 25
نہیں چیز بھی کوئی کی زمین میں تو ھے ساتھ میرے تُو جب
گا۔ چاھوں
اللہ لیکن جائیں، دے جواب دل میرا اور جسم میرا خواہ 26
ھے۔ میراث میری اور چٹان کی دل میرے تک ھمیشہ

تجھ جو گے، جائیں ہو ھلاک وہ ھیں دُور سے تجھ جو یقیناً 27
گا۔ دے کر تباہ تُو اُنہیں ھیں بےوفا سے
رب نے مَیں ھے۔ کچھ سب قربت کی اللہ لئے میرے لیکن 28
تمام تیرے کو لوگوں میں اور ھے، بنایا گاہ پناہ اپنی کو مطلق قادرِ
گا۔ سناؤں کام

74

افسوس پر بےحرمتی کی گھر کے رب

گیت۔ کا حکمت زبور۔ کا آسف 1
اپنی ھے؟ کیا رد کیوں لئے کے ھمیشہ ھمیں نے تُو اللہ، اے
ھے؟ رھتا بھڑکتا کیوں قہر تیرا پر بھیڑوں کی چراگاہ
خریدا میں زمانے قدیم نے تُو جسے کر یاد کو جماعت اپنی 2
کوہِ ھو۔ قبیلہ کا میراث تیری تاکہ چھڑایا کر دے عوضانہ اور
ھے۔ رھا پذیر سکونت تُو پر جس کر یاد کو صیون
نے دشمن بڑھا۔ طرف کی کھنڈرات دائمی اِن قدم اپنے 3
ھے۔ دیا کر تباہ کچھ سب میں مقدِس

اپنے میں گاہ جلسہ تیری ھوئے گرجتے نے مخالفوں تیرے 4
ھیں۔ دیئے گاڑ نشان
اپنے طرح کی لکڑھاروں میں جنگل گنجان نے اُنہوں 5
چلائے، کلہاڑے
کو کاری کندہ تمام کی اُس سے کدالوں اور کلہاڑوں اپنے 6
ھے۔ دیا کر ٹکڑے ٹکڑے
تیرے تک فرش دیا، کر بھسم کو مقدِس تیرے نے اُنہوں 7
ھے۔ کی بےحرمتی کی گاہ سکونت کی نام
میں خاک کو سب اُن ھم آؤ،" بولے، وہ میں دل اپنے 8
آتش نذرِ گاہ عبادت ھر کی اللہ میں ملک نے اُنہوں "!ملائیں
ھے۔ دی کر
نبی کوئی نہ ھوتا۔ نہیں ظاھر نشان الٰہی کوئی پر ھم اب 9
ایسے کہ ھو جانتا جو ھے موجود اَور کوئی نہ گیا، رہ پاس ھمارے
گے۔ رھیں تک کب حالات
دشمن گا، کرے طعن لعن تک کب حریف اللہ، اے 10
گا؟ کرے تکفیر کی نام تیرے تک کب
ھے؟ رکھتا کیوں دُور ھاتھ دھنا اپنا ھٹاتا، کیوں ھاتھ اپنا تُو 11
!دے کر تباہ اُنہیں کر نکال سے چادر اپنی اُسے

نجات میں دنیا وھی ھے، بادشاہ میرا سے زمانے قدیم اللہ 12
ھے۔ دیتا انجام کام بخش
میں پانی کر چیر کو سمندر سے قدرت اپنی نے ھی تُو 13
ڈالا۔ توڑ کو سروں کے اژدھاؤں
اُسے کے کر چُور چُور کو سروں کے لِویاتان نے ھی تُو 14
دیا۔ کھلا کو جانوروں جنگلی
دوسری دیں، پھوٹنے ندیاں اور چشمے نے تُو جگہ ایک 15
دیئے۔ سوکھنے دریا والے سوکھنے نہ کبھی جگہ
سورج اور چاند ھے۔ ھی تیری بھی رات ھے، تیرا بھی دن 16
ھوئے۔ قائم سے ھاتھ ھی تیرے
گرمیوں نے ھی تُو کیں، مقرر حدود کی زمین نے ھی تُو 17
بنائے۔ موسم کے سردیوں اور

احمق کہ کر خیال کر۔ یاد طعن لعن کی دشمن رب، اے 18
ھے۔ بکتی کفر پر نام تیرے قوم
نہ حوالے کے جانوروں وحشی کو جان کی کبوتر اپنے 19
بھول۔ نہ کو زندگی کی زدوں مصیبت اپنے تک ھمیشہ کر،

20 کونے تاریک کے ملک کیونکہ کر، لحاظ کا عہد اپنے
ہیں۔ گئے بھر سے میدانوں کے ظلم
21 ہٹنا پیچھے کر ہو شرمندہ کو مظلوموں کہ دے نہ ہونے
پر نام تیرے غریب اور زدہ مصیبت کہ دے بخش بلکہ پڑے
سکیں۔ کر فخر
22 یاد کر۔ دفاع کا معاملے اپنے میں عدالت کر اُٹھ اللہ، اے
ہے۔ کرتا طعن لعن تجھے بھر دن احمق کہ رہے
23 کا مخالفوں اپنے بلکہ بھول نہ نعرے کے دشمنوں اپنے
کر۔ یاد شرابہ شور ہوا بڑھتا مسلسل

75

ہے کرتا عدالت کی مغروروں اللہ

1 نہ تباہ :طرز لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا آسف
کر۔
جو ہے قریب کے اُن نام تیرا !شکر تیرا ہو، شکر تیرا اللہ، اے
ہیں۔ کرتے بیان معجزے تیرے
2 سے انصاف مَیں تو گا آئے وقت میرا جب” ہے، فرماتا اللہ
گا۔ کروں عدالت
3 ہی مَیں لیکن لگے، ڈگمگانے سمیت باشندوں اپنے زمین گو
(سِلاہ) ہے۔ دیا کر مضبوط کو ستونوں کے اُس نے
4 اور ’مارو، مت ڈینگیں‘ کہا، نے مَیں سے بازوں شیخی
*کرو۔ مت فخر پر آپ اپنے‘ سے، بےدینوں
5 ”۔‘بکو کفر کرا کڑنہ †مارو، شیخی پر طاقت اپنی نہ
6 بیابان نہ اور سے مغرب نہ سے، مشرق نہ سرفرازی کیونکہ
ہے آتی سے
7 دیتا کر پست کو ایک وہی ہے۔ منصف جو سے اللہ بلکہ
سرفراز۔ کو دوسرے اور ہے
8 ے دار مسالے اور دار جھاگ میں ہاتھ کے رب کیونکہ
تمام کے دنیا یقیناً ہے۔ دیتا پلا کو لوگوں وہ جسے ہے پیالہ کا
ہے۔ پینا تک قطرے آخری اِسے کو بےدینوں
9 یعقوب ہمیشہ گا، سناؤں کام عظیم کے اللہ ہمیشہ مَیں لیکن
گا۔ کروں سرائی مدح کی خدا کے
10 گا دوں توڑ کمر کی بےدینوں تمام مَیں” ہے، فرماتا اللہ
‡”گا۔ ہو سرفراز باز راست جبکہ

76

ہے منصف اللہ

1 سازوں تاردار لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا آسف
ہے۔ گانا ساتھ کے
ہے۔ عظیم میں اسرائیل نام کا اُس ہے، مشہور میں یہوداہ اللہ
2 لیا بنا پر صیون کوہِ بھٹ اپنا اور میں *سالم ماند اپنی نے اُس
ہے۔
3 تلوار ڈھال، اور ڈالا توڑ کو تیروں ہوئے جلتے نے اُس وہاں
(سِلاہ) ہے۔ دیا کر چُور چُور کو ہتھیاروں کے جنگ اور
4 ہوا آیا سے پہاڑوں کے شکار تُو ہے، درخشاں تُو اللہ، اے
ہے۔ سورما الشان عظیم
5 ہیں۔ گئے سو نیند کی موت وہ ہے، گیا لیا لُوٹ کو بہادروں
سکتا۔ اُٹھا نہیں ہاتھ بھی ایک سے میں فوجیوں
6 بان رتھ اور گھوڑے پر ڈانٹنے تیرے خدا، کے یعقوب اے
ہیں۔ گئے ہو حرکت و بےحس
7 قائم حضور تیرے کون تو جھڑکے تُو جب ہے۔ مہیب ہی تُو
گا؟ رہے
8 ہو چپ کر سہم زمین کیا۔ اعلان کا فیصلے سے آسمان نے تُو
گئی
9 مصیبت تمام وہ جب اُٹھا، لئے کے کرنے عدالت اللہ جب
(سِلاہ) آیا۔ لئے کے دینے نجات کو زدوں
10 اُس ہے۔ باعث کا تمجید تیری بھی طیش کا انسان کیونکہ
†ہے۔ ہی جلال تیرا نتیجہ آخری کا طیش کے
11 کرو۔ پورا اُنہیں کر مان مَنتیں حضور کے خدا اپنے رب
ھدیئے حضور کے خدا پُرجلال وہ ہیں گرد ارد کے اُس بھی جتنے
لائیں۔
12 دنیا سے اُسی ہے، دیتا کر روح شکستہ کو حکمرانوں وہ
ہیں۔ کھاتے دہشت بادشاہ کے

77

ہے ملتی تسلی سے کاموں عظیم کے اللہ

1 کے یدوتون لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا آسف
لئے۔

:ترجمہ لفظی: گا ہو ... بےدینوں تمام ‡75:10 اُٹھاؤ۔ سینگ اپنا :مطلب لفظی :مارو شیخی †75:5 اُٹھاؤ۔ مت سینگ :ترجمہ لفظی :کرو مت فخر 75:4 *
کا طیش †76:10 ہے۔ یروشلم مراد سے سالم :سالم 76:2 * گا۔ جائے ہو سرفراز سینگ کا بازوں راست جبکہ گا ڈالوں کاٹ کو سینگوں کے بےدینوں تمام
ہے۔ جاتا ہو کمربستہ سے طیش ہوئے بچے تُو :ترجمہ لفظی :ہے ہی جلال تیرا نتیجہ آخری

کو اللہ مَیں ہوں، چلّاتا لئے کے مدد کے کر فریاد سے اللہ مَیں
دے۔ دھیان پر مجھ کہ ہوں پکارتا
وقت کے رات کیا۔ تلاش کو رب نے مَیں میں مصیبت اپنی 2
نے جان میری رہے۔ اُٹھے طرف کی اُس بلاناغہ ہاتھ میرے
کیا۔ انکار سے پانے تسلی
سوچ مَیں ہوں، لگا بھرنے آہیں تو ہوں کرتا یاد کو اللہ مَیں 3
(سِلاہ) ہے۔ جاتی ہو نڈھال روح تو ہوں جاتا پڑ میں بچار
بےچین اِتنا مَیں دیتا۔ نہیں ہونے بند کو آنکھوں میری تُو 4
سکتا۔ نہیں بھی بول کہ ہوں
دیر بڑی جو پر سالوں اُن ہوں، کرتا غور پر زمانے قدیم مَیں 5
ہیں۔ گئے گزر ہوئے
رہتا خیال محوِ دل میرا ہوں۔ کرتا یاد گیت اپنا مَیں کو رات 6
ہے۔ رہتی کرتی تفتیش روح میری اور
کبھی ہمیں آئندہ کیا گا، کرے رد لئے کے ہمیشہ رب کیا" 7
گا؟ کرے نہیں پسند
اُس کیا ہے؟ رہی جاتی لئے کے ہمیشہ شفقت کی اُس کیا 8
ہیں؟ گئے دے جواب سے اب وعدے کے
اپنا میں غصے نے اُس کیا ہے؟ گیا بھول کرنا مہربانی اللہ کیا 9
(سِلاہ) "ہے؟ رکھا باز رحم
دھنا کا تعالیٰ اللہ کہ ہے دُکھ مجھے سے اِس" بولا، مَیں 10
"ہے۔ گیا بدل ہاتھ
تیرے کے زمانے قدیم ہاں گا، کروں یاد کام کے رب مَیں 11
گا۔ کروں یاد معجزے
کروں خوض و غور پر پہلو ہر کے اُس کیا نے تُو کچھ جو 12
گا۔ رہوں خیال محوِ میں کاموں عظیم تیرے گا،
ہمارے معبود سا کون ہے۔ قدوس راہ تیری اللہ، اے 13
ہے؟ عظیم جیسا خدا
تُو درمیان کے اقوام ہے۔ خدا والا کرنے معجزے ہی تُو 14
ہے۔ کیا اظہار کا قدرت اپنی نے
اور یعقوب قوم، اپنی کر دے عوضانہ نے تُو سے قوت بڑی 15
(سِلاہ) ہے۔ دیا کر رِہا کو اولاد کی یوسف
تو دیکھا تجھے نے پانی دیکھا، تجھے نے پانی اللہ، اے 16
لگا۔ لرزنے تک گہرائیوں لگا، تڑپنے
اِدھر تیر تیرے اور اُٹھے گرج بادل برسی، بارش موسلا دھار 17
لگے۔ چلنے اُدھر
روشن سے بجلیوں دنیا رہی، کڑکتی آواز تیری میں آندھی 18
پڑی۔ اُچھل کانپتی کانپتی زمین ہوئی،
سے میں پانی گہرے راستہ تیرا سے، میں سمندر راہ تیری 19
آئے۔ نہ نظر کو کسی قدم نقشِ تیرے تو بھی گزرا،
اپنی طرح کی ریوڑ نے تُو سے ہاتھ کے ہارون اور موسیٰ 20
کی۔ راہنمائی کی قوم

78

رحم اور سزا الٰہی میں تاریخ کی اسرائیل

گیت۔ کا حکمت زبور۔ کا آسف 1
کی منہ میرے دے، دھیان پر ہدایت میری قوم، میری اے
لگا۔ کان پر باتوں
بیان معمے کے زمانے قدیم گا، کروں بات میں تمثیلوں مَیں 2
گا۔ کروں
کچھ جو ہے، ہوا معلوم ہمیں اور لیا سن نے ہم کچھ جو 3
ہے سنایا ہمیں نے دادا باپ ہمارے
والی آنے ہم گے۔ چھپائیں نہیں سے اولاد کی اُن ہم اُسے 4
اور قدرت کی اُس گے، بتائیں کام تعریف قابلِ کے رب کو پشت
گے۔ کریں بیان معجزات
اسرائیل دی، شریعت کو اولاد کی یعقوب نے اُس کیونکہ 5
یہ دادا باپ ہمارے کہ فرمایا نے اُس کئے۔ قائم احکام میں
سکھائیں کو اولاد اپنی احکام
پیدا ابھی جو بچے وہ اپنائے، اُنہیں بھی پشت والی آنے تاکہ 6
تھا۔ سنانا کو بچوں اپنے بھی اُنہیں پھر تھے۔ ہوئے نہیں
پر اللہ پشت ہر طرح اِس کہ ہے مرضی کی اللہ کیونکہ 7
احکام کے اُس بلکہ بھولے نہ کام عظیم کے اُس کر رکھ اعتماد
کرے۔ عمل پر
ضدی جو ہوں مانند کی دادا باپ اپنے وہ کہ چاہتا نہیں وہ 8
تھا نہیں قدم ثابت دل کا جس نسل ایسی تھے، نسل سرکش اور
رہی۔ نہ لپٹی سے اللہ سے وفاداری روح کی جس اور
کے جنگ تھے لیس سے کمانوں گو مرد کے افرائیم چنانچہ 9
ہوئے۔ فرار وقت

10 عمل پر شریعت کی اُس رہے، نہ وفادار کے عہد کے اللہ وہ
تھے۔ نہیں تیار لئے کے کرنے
11 اُنہیں نے اُس معجزے جو تھا، کیا نے اُس کچھ جو
گئے۔ بھول کچھ سب وہ افرائیمی تھے، دکھائے
12 دادا باپ کے اُن نے اُس میں ضُعن علاقے کے مصر ملکِ
تھے۔ کئے معجزے دیکھتے دیکھتے کے
13 دیا، گزرنے سے میں اُس اُنہیں نے اُس کر چیر کو سمندر
رہا۔ کھڑا طرح کی دیوار مضبوط پانی طرف دونوں اور
14 دار چمک بھر رات اور ذریعے کے بادل نے اُس کو دن
کی۔ قیادت کی اُن سے آگ
15 اُنہیں کے کر چاک کو پتھروں نے اُس میں ریگستان
پلایا۔ پانی کا کثرت سی کی سمندر
16 پانی اور نکلیں پھوٹ ندیاں سے چٹان کہ دیا ہونے نے اُس
لگے۔ بہنے طرح کی دریاؤں
17 ریگستان بلکہ آئے نہ باز سے کرنے گناہ کا اُس وہ لیکن
رہے۔ سرکش سے تعالیٰ اللہ میں
18 مانگی خوراک وہ کر آزما کو اللہ نے اُنہوں کر بوجھ جان
تھے۔ کرتے لالچ کا جس
19 ریگستان اللہ کیا” بولے، وہ کر بک کفر خلاف کے اللہ
ہے؟ سکتا بچھا میز لئے ہمارے میں
20 نکلا پھوٹ پانی تو مارا کو چٹان نے اُس جب بےشک
اپنی ہے، سکتا دے بھی روٹی وہ کیا لیکن لگیں۔ بہنے ندیاں اور
“ہے۔ ناممکن تو یہ ہے؟ سکتا کر مہیا بھی گوشت کو قوم
21 آگ خلاف کے یعقوب گیا۔ آ میں طیش رب کر سن یہ
ہوا۔ نازل پر اسرائیل غضب کا اُس اور اُٹھی، بھڑک
22 کی اُس وہ تھا، نہیں یقین پر اللہ اُنہیں کہ لئے اِس کیوں؟
تھے۔ رکھتے نہیں بھروسا پر نجات
23 دے حکم کو بادلوں اوپر کے اُن نے اللہ باوجود کے اِس
دیئے۔ کھول دروازے کے آسمان کر
24 سے آسمان اُنہیں برسایا، مَن پر اُن لئے کے کھانے نے اُس
کھلائی۔ روٹی
25 اِتنا نے اللہ بلکہ کھائی روٹی یہ کی فرشتوں نے ایک ہر
گئے۔ بھر پیٹ کے اُن کہ بھیجا کھانا
26 سے قدرت اپنی اور چلائی ہَوا مشرقی پر آسمان نے اُس پھر
پہنچائی۔ ہَوا جنوبی
27 ریت کی سمندر برسایا، گوشت پر اُن طرح کی گرد نے اُس
دیئے۔ گرنے پر اُن پرندے بےشمار جیسے
28 کے گھروں کے اُن پڑے، گروھی میں بیچ کے گاہ خیمہ
گرے۔ آپر زمین ھی گرد ارد
29 کا جس کیونکہ گئے، ہو سیر خوب کر کھا کھا وہ تب
تھا۔ کیا مہیا اُنہیں نے اللہ وہ تھے کرتے وہ لالچ
30 اُن ابھی گوشت اور تھا ہوا نہیں پورا ابھی لالچ کا اُن لیکن
تھا میں منہ کے
31 لوگ پیتے کھاتے کے قوم ہوا۔ نازل پر اُن غضب کا اللہ کہ
گئے۔ مل میں خاک جوان کے اسرائیل ہوئے، ہلاک
32 کرتے اضافہ میں گناھوں اپنے وہ باوجود کے باتوں تمام اِن
لائے۔ نہ ایمان پر معجزات کے اُس اور گئے
33 اور دیئے، گزرنے میں ناکامی دن کے اُن نے اُس لئے اِس
ہوئے۔ پذیر اختتام میں حالت کی دہشت سال کے اُن
34 وہ تو دی ہونے غارت و قتل میں اُن نے اللہ کبھی جب
لگے۔ کرنے تلاش کو اللہ کر مُڑ وہ لگے، ڈھونڈنے اُسے
35 ہمارا تعالیٰ اللہ چٹان، ہماری اللہ کہ آیا یاد اُنہیں تب
ہے۔ والا چھڑانے
36 جھوٹ اُسے سے زبان دیتے، دھوکا اُسے سے منہ وہ لیکن
تھے۔ کرتے پیش
37 وہ نہ رہے، لپٹے ساتھ کے اُس سے قدمی ثابت دل کے اُن نہ
رہے۔ وفادار کے عہد کے اُس
38 اُن بلکہ کیا نہ تباہ اُنہیں نے اُس رہا۔ دل رحم اللہ تو بھی
بار بار آیا، باز سے غضب اپنے وہ بار بار رہا۔ کرتا معاف قصور کا
کیا۔ گریز سے اُتارنے پر اُن قہر پورا اپنا
39 ایک کا ہَوا ہیں، انسان فانی وہ کہ رہا یاد اُسے کیونکہ
آتا۔ نہیں واپس کبھی کر گزر جو جھونکا
40 کتنی ہوئے، سرکش سے اُس دفعہ کتنی وہ میں ریگستان
پہنچایا۔ دُکھ اُسے مرتبہ
41 قدوس کے اسرائیل بار بار آزمایا، کو اللہ نے اُنہوں بار بار
کیا۔ رنجیدہ کو
42 فدیہ نے اُس جب دن وہ رہی، نہ یاد قدرت کی اُس اُنہیں
چھڑایا، سے دشمن اُنہیں کر دے

43 دکھائے، نشان الٰہی اپنے میں مصر نے اُس جب دن وہ
کئے۔ معجزے اپنے میں علاقے کے ضُعن
44 اپنی وہ اور دیا، بدل میں خون پانی کا نہروں کی اُن نے اُس
سکے۔ نہ پی پانی کا ندیوں
45 اُنہیں جو بھیجے غول کے جوؤں درمیان کے اُن نے اُس
لائے۔ تباہی پر اُن جو مینڈک گئیں، کھا
46 کی اُن کی، حوالے کے ٹڈیوں جوان نے اُس پیداوار کی اُن
کیا۔ سپرد کے ٹڈیوں بالغ پھل کا محنت
47 انجیرتوت کے اُن سے، اولوں نے اُس بیلیں کی انگور کی اُن
دیئے۔ کر تباہ سے سیلاب درخت کے
48 ریوڑ کے اُن کئے، حوالے کے اولوں نے اُس مویشی کے اُن
کئے۔ سپرد کے بجلی
49 اور خفگی قہر، کیا۔ نازل غضب زن شعلہ اپنا پر اُن نے اُس
حملہ پر اُن دستہ پورا کا فرشتوں والے لانے تباہی یعنی مصیبت
ہوا۔ آور
50 موت اُنہیں کے کر تیار راستہ لئے کے غضب اپنے نے اُس
دیا۔ آنے میں زد کی وبا مہلک بلکہ بچایا نہ سے
51 کے حام اور ڈالا مار کو پہلوٹھوں تمام نے اُس میں مصر
دیا۔ کر تمام پھل پہلا کا مردانگی میں خیموں
52 کر لا باہر سے مصر طرح کی بھیڑبکریوں کو قوم اپنی وہ پھر
پھرا۔ لئے طرح کی ریوڑ میں ریگستان
53 ڈر کوئی اُنہیں رہا۔ کرتا قیادت کی اُن سے حفاظت وہ
گئے۔ ڈوب میں سمندر دشمن کے اُن جبکہ تھا نہیں
54 تک پہاڑ اُس پہنچایا، تک ملک مُقدّس اُنہیں نے اللہ یوں
تھا۔ کیا حاصل نے ہاتھ دہنے کے اُس جسے
55 اُس زمین کی اُن گیا۔ نکالتا قومیں دیگر وہ آگے آگے کے اُن
کے اُن اور دی، میں میراث کو اسرائیلیوں کے کر تقسیم نے
بسائے۔ قبیلے اسرائیلی نے اُس میں خیموں

56 بلکہ آئے نہ باز سے آزمانے کو تعالیٰ اللہ وہ باوجود کے اِس
رہے۔ نہ تابع کے احکام کے اُس اور ہوئے سرکش سے اُس
57 وہ ہوئے۔ بےوفا کر بن غدار وہ طرح کی دادا باپ اپنے
گئے۔ ہو ناکام طرح کی کمان ڈھیلی

58 کو اللہ سے گاہوں قربان غلط کی جگہوں اونچی نے اُنہوں
کیا۔ رنجیدہ اُسے سے بُتوں اپنے اور دلایا غصہ
59 کو اسرائیل اور ہوا ناک غضب وہ تو ملی خبر کو اللہ جب
دیا۔ کر مسترد پر طور مکمل
60 خیمہ وہ دی، چھوڑ گاہ سکونت اپنی میں سَیلا نے اُس
تھا۔ کرتا سکونت درمیان کے انسان وہ میں جس
61 تھا، نشان کا جلال اور قدرت کی اُس صندوق کا عہد
میں جلاوطنی کے کر حوالے کے دشمن اُسے نے اُس لیکن
دیا۔ جانے
62 وہ کیونکہ دیا، آنے میں زد کی تلوار نے اُس کو قوم اپنی
تھا۔ ناراض نہایت سے ملکیت موروثی اپنی
63 کے کنواریوں کی اُس اور ہوئے، آتش نذرِ جوان کے قوم
گئے۔ نہ گائے گیت کے شادی لئے
64 نے بیواؤں کی اُس اور ہوئے، قتل سے تلوار امام کے اُس
کیا۔ نہ ماتم

65 نیند کی جس طرح کی آدمی اُس اُٹھا، جاگ رب تب
اثر کا نشے سے جس مانند کی سورمے اُس ہو، گئی ہو اُچاٹ
ہو۔ گیا اُتر
66 ہمیشہ اُنہیں اور دیا بھگا کر مار مار کو دشمنوں اپنے نے اُس
دیا۔ کر شرمندہ لئے کے
67 کے افرائیم اور کیا رد خیمہ کا یوسف نے اُس وقت اُس
چنا نہ کو قبیلے
68 اُسے جو لیا چن کو صیون کوہِ اور قبیلے کے یہوداہ بلکہ
تھا۔ پیارا
69 مانند کی زمین بنایا، مانند کی بلندیوں مقدس اپنا نے اُس
ہے۔ کیا قائم لئے کے ہمیشہ نے اُس جسے
70 باڑوں کے بھیڑبکریوں کر چن کو داؤد خادم اپنے نے اُس
بُلایا۔ سے
71 تا کہ بُلایا سے بھال دیکھ کی *بھیڑوں اُسے نے اُس ہاں،
بانی گلہ کی اسرائیل میراث کی اُس یعقوب، قوم کی اُس وہ
کرے۔
72 مہارت بڑی کی، بانی گلہ کی اُن سے دلی خلوص نے داؤد
کی۔ راہنمائی کی اُن نے اُس سے

* 78:71 بھیڑوں: عبرانی متن سے مراد وہ بھیڑ جو ابھی اپنے بچوں کو دودھ پلاتی ہے۔

79

دعا کی قوم میں مصیبت کی جنگ

1 زبور۔ کا آسف
ھیں۔ آئی گھس میں زمین موروثی تیری قومیں اجنبی اللہ، اے
یروشلم کے کر بےحرمتی کی گاہ سکونت مُقدّس تیری نے اُنہوں
ہے۔ دیا بنا ڈھیر کا ملبے کو
2 تیرے اور کو پرندوں لاشیں کی خادموں تیرے نے اُنہوں
ہے۔ دیا کھلا کو جانوروں جنگلی گوشت کا داروں ایمان
3 بہائیں، ندیاں کی خون نے اُنہوں طرف چاروں کے یروشلم
دفناتا۔ کو مُردوں جو رہا نہ باقی کوئی اور
4 گرد ارد ہے، لیا بنا نشانہ کا مذاق ہمیں نے پڑوسیوں ہمارے
ہیں۔ کرتی طعن لعن اور اُڑاتی ہنسی ہماری قومیں کی
5 تیری گا؟ ہو غصے تک ہمیشہ تُو کیا تک؟ کب رب، اے
گی؟ رہے بھڑکتی طرح کی آگ تک کب غیرت
6 اُن کرتیں، نہیں تسلیم تجھے جو کر نازل پر اقوام اُن غضب اپنا
پکارتیں۔ نہیں کو نام تیرے جو پر سلطنتوں
7 رہائش کی اُس کے کر ھڑپ کو یعقوب نے اُنہوں کیونکہ
ہے۔ دی کر تباہ گاہ
8 دادا باپ ہمارے جو ٹھہرا نہ قصوروار کے گناہوں اُن ہمیں
ہم کیونکہ کر، جلدی میں کرنے رحم پر ہم ہوئے۔ سرزد سے
ہیں۔ گئے ہو حال پست بہت
9 نام تیرے تا کر مدد ہماری خدا، کے نجات ہماری اے
کو گناہوں ہمارے خاطر کی نام اپنے بچا، ہمیں ملے۔ جلال کو
کر۔ معاف
10 ہمارے "ہے؟ کہاں خدا کا اُن" کہیں، کیوں اقوام دیگر
بدلہ کا خون کے خادموں اپنے تُو کہ دکھا اُنہیں دیکھتے دیکھتے
ہے۔ لیتا
11 اُنہیں ہیں کو مرنے جو پہنچیں، تک تجھ آہیں کی قیدیوں
رکھ۔ محفوظ سے قدرت عظیم اپنی
12 برسائی پر تجھ نے پڑوسیوں ہمارے طعن لعن جو رب، اے
لا۔ واپس پر سروں کے اُن گنا سات اُسے ہے
13 ابد ہیں بھیڑیں کی چراگاہ تیری اور قوم تیری جو ہم تب
کریں ثنا و حمد تیری پشت در پشت گے، کریں ستائش تیری تک
گے۔

80

دعا لئے کے بحالی کی بیل کی انگور

1 کے عہد: طرز لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا آسف
سوسن۔
یوسف جو تُو !دے دھیان پر ہم بان، گلہ کے اسرائیل اے
کروبی جو تُو !کر توجہ پر ہم ہے، کرتا راہنمائی طرح کی ریوڑ کی
!چمکا نور اپنا ہے، نشین تخت درمیان کے فرشتوں
2 حرکت کو قدرت اپنی سامنے کے منسّی اور بِن یمین افرائیم،
!آ بچانے ہمیں لا۔ میں
3 ہم تو چمکا نور کا چہرے اپنے کر۔ بحال ہمیں اللہ، اے
گے۔ پائیں نجات
4 بھڑکتا تک کب غضب تیرا خدا، کے لشکروں رب، اے
ہے؟ رہی کر التجا سے تجھ قوم تیری حالانکہ گا، رہے
5 پیالہ کا آنسوؤں اور کھلائی روٹی کی آنسوؤں اُنہیں نے تُو
پلایا۔ خوب
6 ہمارے بنایا۔ نشانہ کا جھگڑوں کے پڑوسیوں ہمیں نے تُو
ہیں۔ اُڑاتے مذاق ہمارا دشمن
7 نور کا چہرے اپنے کر۔ بحال ہمیں خدا، کے لشکروں اے
گے۔ پائیں نجات ہم تو چمکا
8 کر اُکھاڑ تُو اُسے تھی رہی اُگ میں مصر بیل جو کی انگور
کی اُن بیل یہ کر بھگا کو اقوام کی وہاں نے تُو لایا۔ کنعان ملک
لگائی۔ جگہ
9 ملک پورے کر پکڑ جڑ وہ تو کی تیار زمین لئے کے اُس نے تُو
گئی۔ پھیل میں
10 نے شاخوں کی اُس اور گیا، چھا پر پہاڑوں سایہ کا اُس
لیا۔ ڈھانک کو درختوں عظیم کے دیودار
11 کی اُس گئیں، پھیل تک سمندر میں مغرب ٹہنیاں کی اُس
گئیں۔ پہنچ تک فرات دریائے میں مشرق ڈالیاں
12 گزرنے ہر اب دی؟ گرا کیوں چاردیواری کی اُس نے تُو
ہے۔ لیتا توڑ انگور کے اُس والا
13 میدان کھلے کرتے، تباہ کر کھا کھا اُسے سؤر کے جنگل
ہیں۔ چرتے وہاں جانور کے

14 اے لشکروں کے خدا، ہماری طرف دوبارہ رجوع فرما!
آسمان سے نظر ڈال کر حالات پر دھیان دے۔ اِس بیل کی دیکھ
بھال کر۔
15 اُسے محفوظ رکھ جسے تیرے دہنے ہاتھ نے زمین میں
لگایا، اُس بیٹے کو جسے تُو نے اپنے لئے پالا ہے۔
16 اِس وقت وہ کٹ کر نذرِ آتش ہوا ہے۔ تیرے چہرے
کی ڈانٹ ڈپٹ سے لوگ ہلاک ہو جاتے ہیں۔
17 تیرا ہاتھ اپنے دہنے ہاتھ کے بندے کو پناہ دے، اُس آدم
زاد کو جسے تُو نے اپنے لئے پالا تھا۔
18 تب ہم تجھ سے دُور نہیں ہو جائیں گے۔ بخش دے کر
ہماری جان میں جان آئے تو ہم تیرا نام پکاریں گے۔
19 اے رب، لشکروں کے خدا، ہمیں بحال کر۔ اپنے چہرے
کا نور چمکا تو ہم نجات پائیں گے۔

81

حقیقی عبادت کیا ہے؟

1 آسف کا زبور۔ موسیقی کے راہنما کے لئے۔ طرز: گتّیت۔
اللہ ہماری قوت ہے۔ اُس کی خوشی میں شادیانہ بجاؤ،
یعقوب کے خدا کی تعظیم میں خوشی کے نعرے لگاؤ۔
2 گیت گانا شروع کرو۔ دف بجاؤ، سرود اور ستار کی سُریلی
آواز نکالو۔
3 نئے چاند کے دن نرسنگا پھونکو، پورے چاند کے جس دن
ہماری عید ہوتی ہے اُسے پھونکو۔
4 کیونکہ یہ اسرائیل کا فرض ہے، یہ یعقوب کے خدا کا
فرمان ہے۔
5 جب یوسف مصر کے خلاف نکلا تو اللہ نے خود یہ مقرر
کیا۔

مَیں نے ایک زبان سنی جو اب تک نہیں جانتا تھا،
6 ”مَیں نے اُس کے کندھے پر سے بوجھ اُتارا اور اُس کے
ہاتھ بھاری ٹوکری اُٹھانے سے آزاد کئے۔
7 مصیبت میں تُو نے آواز دی تو مَیں نے تجھے بچایا۔ گرجتے
بادل میں سے مَیں نے تجھے جواب دیا اور مریبہ کے پانی پر
آزمایا۔ (سِلاہ)
8 اے میری قوم، سن تو مَیں تجھے آگاہ کروں گا۔ اے
اسرائیل، کاش تُو میری سنے!
9 تیرے درمیان کوئی اَور خدا نہ ہو، کسی اجنبی معبود کو
سجدہ نہ کر۔
10 میں ہی رب تیرا خدا ہوں جو تجھے ملکِ مصر سے نکال
لایا۔ اپنا منہ خوب کھول تو مَیں اُسے بھر دوں گا۔
11 لیکن میری قوم نے میری نہ سنی، اسرائیل میری بات ماننے
کے لئے تیار نہ تھا۔
12 چنانچہ مَیں نے اُنہیں اُن کے دلوں کی ضد کے حوالے کر
دیا، اور وہ اپنے ذاتی مشوروں کے مطابق زندگی گزارنے لگے۔
13 کاش میری قوم میری سنے، اسرائیل میری راہوں پر چلے!
14 تب مَیں جلدی سے اُس کے دشمنوں کو زیر کرتا، اپنا ہاتھ
اُس کے مخالفوں کے خلاف اُٹھاتا۔
15 تب رب سے نفرت کرنے والے دبک کر اُس کی خوشامد
کرتے، اُن کی شکست ابدی ہوتی۔
16 لیکن اسرائیل کو مَیں بہترین گندم کھلاتا، چٹان میں
سے شہد نکال کر اُسے سیر کرتا۔“

82

سب سے اعلیٰ منصف

1 آسف کا زبور۔
اللہ الٰہی مجلس میں کھڑا ہے، معبودوں کے درمیان وہ عدالت
کرتا ہے،
2 ”تم کب تک غلط فیصلے کر کے بے دینوں کی
جانب داری کرو گے؟ (سِلاہ)
3 پست حالوں اور یتیموں کا انصاف کرو، مصیبت زدوں اور
ضرورت مندوں کے حقوق قائم رکھو۔
4 پست حالوں اور غریبوں کو بچا کر بے دینوں کے ہاتھ سے
چھڑاؤ۔“

5 لیکن وہ کچھ نہیں جانتے، اُنہیں سمجھ ہی نہیں آتی۔ وہ
تاریکی میں ٹٹول ٹٹول کر گھومتے پھرتے ہیں جبکہ زمین کی تمام
بنیادیں جھومنے لگی ہیں۔
6 بےشک مَیں نے کہا، ”تم خدا ہو، سب اللہ تعالیٰ کے فرزند
ہو۔
7 لیکن تم انسان کی طرح مر جاؤ گے، تم دیگر حکمرانوں
کی طرح گر جاؤ گے۔“

8 اے اللہ، اُٹھ کر زمین کی عدالت کر! کیونکہ تمام اقوام تیری
ہی موروثی ملکیت ہیں۔

83

قوم کے دشمنوں کے خلاف دعا

1 گیت۔ آسف کا زبور۔
اے اللہ، خاموش نہ رہ! اے اللہ، چپ نہ رہ!
2 دیکھ، تیرے دشمن شور مچا رہے ہیں، تجھ سے نفرت کرنے
والے اپنا سر تیرے خلاف اُٹھا رہے ہیں۔
3 تیری قوم کے خلاف وہ چالاک منصوبے باندھ رہے ہیں،
جو تیری آڑ میں چھپ گئے ہیں اُن کے خلاف سازشیں کر رہے
ہیں۔
4 وہ کہتے ہیں، "آؤ، ہم اُنہیں مٹا دیں تا کہ قوم نیست ہو
جائے اور اسرائیل کا نام و نشان باقی نہ رہے۔”
5 کیونکہ وہ آپس میں صلاح مشورہ کرنے کے بعد دلی طور پر
متحد ہو گئے ہیں، اُنہوں نے تیرے ہی خلاف عہد باندھا ہے۔
6 اُن میں ادوم کے خیمے، اسماعیلی، موآب، ہاجری،
7 جبال، عمون، عمالیق، فلستیہ اور صور کے باشندے شامل
ہو گئے ہیں۔
8 اسور بھی اُن میں شریک ہو کر لوط کی اولاد کو سہارا دے
رہا ہے۔ (سِلاہ)
9 اُن کے ساتھ وہی سلوک کر جو تُو نے مِدیانیوں سے یعنی
قیسون ندی پر سیسرا اور یابین سے کیا۔
10 کیونکہ وہ عین دور کے پاس ہلاک ہو کر کھیت میں
گوبر بن گئے۔
11 اُن کے شرفا کے ساتھ وہی برتاؤ کر جو تُو نے عوریب اور
زئیب سے کیا۔ اُن کے تمام سردار زبح اور ضلمنّع کی مانند بن
جائیں،
12 جنہوں نے کہا، "آؤ، ہم اللہ کی چراگاہوں پر قبضہ
کریں۔”
13 اے میرے خدا، اُنہیں لُڑھک بوٹی اور ہَوا میں اُڑتے
ہوئے بھوسے کی مانند بنا دے۔
14 جس طرح آگ پورے جنگل میں پھیل جاتی اور ایک ہی
شعلہ پہاڑوں کو جُھلسا دیتا ہے،
15 اُسی طرح اپنی آندھی سے اُن کا تعاقب کر، اپنے طوفان سے
اُن کو دہشت زدہ کر دے۔
16 اے رب، اُن کا منہ کالا کر تا کہ وہ تیرا نام تلاش کریں۔
17 وہ ہمیشہ تک شرمندہ اور حواس باختہ رہیں، وہ شرم سار
ہو کر ہلاک ہو جائیں۔
18 تب ہی وہ جان لیں گے کہ تُو ہی جس کا نام رب ہے اللہ
تعالیٰ یعنی پوری دنیا کا مالک ہے۔

84

رب کے گھر پر خوشی

1 قورح خاندان کا زبور۔ موسیقی کے راہنما کے لئے۔ طرز:
گتّیت۔
اے رب الافواج، تیری سکونت گاہ کتنی پیاری ہے!
2 میری جان رب کی بارگاہوں کے لئے تڑپتی ہوئی نڈھال
ہے۔ میرا دل بلکہ پورا جسم زندہ خدا کو زور سے پکار رہا ہے۔
3 اے رب الافواج، اے میرے بادشاہ اور خدا، تیری قربان
گاہوں کے پاس پرندے کو بھی گھر مل گیا، ابابیل کو بھی اپنے
بچوں کو پالنے کا گھونسلا مل گیا ہے۔
4 مبارک ہیں وہ جو تیرے گھر میں بستے ہیں، وہ ہمیشہ ہی
تیری ستائش کریں گے۔ (سِلاہ)
5 مبارک ہیں وہ جو تجھ میں اپنی طاقت پاتے، جو دل سے
تیری راہوں میں چلتے ہیں۔
6 وہ بکا کی خشک وادی* میں سے گزرتے ہوئے اُسے
شاداب جگہ بنا لیتے ہیں، اور بارشیں اُسے برکتوں سے ڈھانپ دیتی
ہیں۔
7 وہ قدم بہ قدم تقویت پاتے ہوئے آگے بڑھتے، سب کوہِ
صیون پر اللہ کے سامنے حاضر ہو جاتے ہیں۔
8 اے رب، اے لشکروں کے خدا، میری دعا سن! اے
یعقوب کے خدا، دھیان دے! (سِلاہ)
9 اے اللہ، ہماری ڈھال پر کرم کی نگاہ ڈال۔ اپنے مسح کئے
ہوئے خادم کے چہرے پر نظر کر۔
10 تیری بارگاہوں میں ایک دن کسی اَور جگہ پر ہزار دنوں
سے بہتر ہے۔ مجھے اپنے خدا کے گھر کے دروازے پر حاضر
رہنا بےدینوں کے گھروں میں بسنے سے کہیں زیادہ پسند ہے۔
11 کیونکہ رب خدا آفتاب اور ڈھال ہے، وہی ہمیں فضل اور
عزت سے نوازتا ہے۔ جو دیانت داری سے چلیں اُنہیں وہ کسی
بھی اچھی چیز سے محروم نہیں رکھتا۔

* **84:6** بکا کی خشک وادی: یا رونے والی یعنی آنسوؤں کی وادی۔

رکھتا بھروسا پر تجھ جو وہ ہے مبارک الافواج، رب اے 12
ہے!

85

دعا لئے کے پانے برکت سے سرے نئے
لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا اولاد کی قورح 1
یعقوب پہلے کیا، پسند کو ملک اپنے نے تُو پہلے رب، اے
کیا۔ بحال کو
گناہ تمام کا اُس کیا، معاف قصور کا قوم اپنی نے تُو پہلے 2
(س ل اہ) دیا۔ ڈھانپ
روک نے تُو سلسلہ کا اُس تھا رہا ہو نازل پر ہم غضب جو 3
دیا۔ چھوڑ اُسے تھا رہا بھڑک خلاف ہمارے قہر جو دیا،
سے ہم کر۔ بحال دوبارہ ہمیں خدا، کے نجات ہماری اے 4
آ۔ باز سے ہونے ناراض
پشت قہر اپنا تُو کیا گا؟ رہے غصے سے ہم تک ہمیشہ تُو کیا 5
گا؟ رکھے قائم پشت در
تا کہ گا کرے نہیں دم تازہ کو جان ہماری دوبارہ تُو کیا 6
جائے؟ ہو خوش سے تجھ قوم تیری
عطا ہمیں نجات اپنی کر، ظاہر پر ہم شفقت اپنی رب، اے 7
فرما۔
وہ کیونکہ گا۔ فرمائے رب خدا جو گا سنوں کچھ وہ مَیں 8
گا، کرے وعدہ کا سلامتی سے داروں ایمان اپنے اور قوم اپنی
جائیں۔ نہ اُلجھ میں حماقت دوبارہ وہ کہ ہے لازم البتہ
مانتے خوف کا اُس جو ہے قریب کے اُن نجات کی اُس یقیناً 9
کرے۔ سکونت میں ملک ہمارے جلال تا کہ ہیں
گئے لگ گلے کے دوسرے ایک وفاداری اور شفقت 10
ہے۔ دیا بوسہ کو دوسرے ایک نے سلامتی اور راستی ہیں،
زمین سے آسمان راستی اور گی نکلے پھوٹ سے زمین سچائی 11
گی۔ ڈالے نظر پر
زمین ہماری ہے، اچھا جو گا دے کچھ وہ ضرور اللہ 12
گی۔ کرے پیدا فصلیں اپنی ضرور
لئے کے قدموں کے اُس کر چل آگے آگے کے اُس راستی 13
گی۔ کرے تیار راستہ

86

دعا میں مصیبت
دعا۔ کی داؤد 1

مصیبت مَیں کیونکہ سن، میری کر جھکا کان اپنا رب، اے
ہوں۔ محتاج اور زدہ
اپنے ہوں۔ دار ایمان مَیں کیونکہ رکھ، محفوظ کو جان میری 2
ہے خدا میرا ہی تُو ہے۔ رکھتا بھروسا پر تجھ جو بچا کو خادم!
پکارتا تجھے مَیں بھر دن کیونکہ کر، مہربانی پر مجھ رب، اے 3
ہوں۔
آرزومند تیرا مَیں کیونکہ کر، خوش کو جان کی خادم اپنے 4
ہوں۔
تیار لئے کے کرنے معاف تُو ہے، بھلا رب اے تُو کیونکہ 5
ہے۔ کرتا شفقت بڑی تُو پر اُن ہیں پکارتے تجھے بھی جو ہے۔
کر۔ توجہ پر التجاؤں میری سن، دعا میری رب، اے 6
سنتا میری تُو کیونکہ ہوں، پکارتا تجھے مَیں دن کے مصیبت 7
ہے۔
جو ہے۔ نہیں مانند تیری کوئی سے میں معبودوں رب، اے 8
سکتا۔ کر نہیں اَور کوئی ہے کرتا تُو کچھ
حضور تیرے کر آ وہ بنائیں نے تُو قومیں بھی جتنی رب، اے 9
گی۔ دیں جلال کو نام تیرے اور گی کریں سجدہ
خدا ہی تُو ہے۔ کرتا معجزے اور ہے عظیم ہی تُو کیونکہ 10
ہے۔
میں وفاداری تیری تا کہ سکھا راہ اپنی مجھے رب، اے 11
مانوں۔ خوف تیرا سے دل پورے میں کہ دے بخش چلوں۔
کروں شکر تیرا سے دل پورے مَیں خدا، میرے رب اے 12
گا۔ کروں تعظیم کی نام تیرے تک ہمیشہ گا،
کو جان میری نے تُو ہے، عظیم شفقت پر مجھ تیری کیونکہ 13
ہے۔ چھڑایا سے گہرائیوں کی پاتال
ہیں، ہوئے کھڑے اُٹھ خلاف میرے مغرور اللہ، اے 14
لحاظ تیرا لوگ یہ ہے۔ درپے کے لینے جان میری جتھا کا ظالموں
کرتے۔ نہیں
تحمل، تُو ہے۔ خدا مہربان اور رحیم رب، اے تُو، لیکن 15
ہے۔ بھرپور سے وفا اور شفقت
کو خادم اپنے! کر مہربانی پر مجھ فرما، رجوع طرف میری 16
بچا۔ کو بیٹے کے خادمہ اپنی کر، عطا قوت اپنی
نفرت سے مجھ دکھا۔ نشان کوئی کا مہربانی اپنی مجھے 17
میری نے رب تُو کہ جائیں ہو شرمندہ کر دیکھ یہ والے کرنے
ہے۔ دی تسلی مجھے کے کر مدد

87

ھے ماں کی اقوام صیون

1 گیت۔ زبور۔ کا اولاد کی قورح
ھے۔ گئی رکھی پر پہاڑوں مُقدّس بنیاد کی اُس
2 سے آبادیوں دیگر کی یعقوب کو دروازوں کے صیون رب
ھے۔ کرتا پیار زیادہ کہیں
3 جاتی سنائی باتیں شاندار میں بارے تیرے شہر، کے اللہ اے
(سِلاہ) ھیں۔
4 شمار میں لوگوں اُن کو بابل اور مصر مَیں” ھے، فرماتا رب
کے ایتھوپیا اور صور فلستیہ، “ھیں۔ جانتے مجھے جو گا کروں
“ھے۔ ہوئی یہیں پیدائش کی اِن” گا، جائے کہا بھی میں بارے
5 باشندہ ایک ہر” گا، جائے کہا میں بارے کے صیون لیکن
“گا۔ رکھے قائم اُسے خود تعالیٰ اللہ ھے۔ ہوا پیدا میں اُس
6 ساتھ ساتھ وہ تو گا کرے درج میں کتاب کو اقوام رب جب
(سِلاہ) “ھیں۔ ہوئی پیدا میں صیون یہ” گا، لکھے بھی یہ
7 تجھ چشمے تمام میرے” گے، گائیں ہوئے ناچتے لوگ اور
“ھیں۔ میں

88

دعا لئے کے شخص گئے کئے ترک

1 :طرز لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا اولاد کی قورح
گیت۔ کا حکمت کا اِزراحی ہیمان لعنوت۔ محلت
تیرے مَیں رات دن خدا، کے نجات میری رب، اے
ہوں۔ چلّاتا چیختا حضور
2 کی چیخوں میری کان اپنا پہنچے، حضور تیرے دعا میری
جھکا۔ طرف
3 قبر ٹانگیں میری اور ھے، بھری سے دُکھ جان میری کیونکہ
ھیں۔ ہوئی لٹکی میں
4 ھیں۔ رہے اُتر میں پاتال جو ھے جاتا کیا شمار میں اُن مجھے
ھے۔ رہی جاتی طاقت تمام کی جس ہوں مانند کی مرد اُس مَیں
5 کی مقتولوں اُن میں قبر ھے، گیا چھوڑا تنہا میں مُردوں مجھے
کے ہاتھ تیرے جو اور رکھتا نہیں خیال اب تُو کا جن طرح
ھیں۔ گئے ہو منقطع سے سہارے
6 ترین تاریک میں، گڑھے گہرے سے سب مجھے نے تُو
ھے۔ دیا ڈال میں گہرائیوں
7 اپنی مجھے نے تُو ھے، پڑا آ پر مجھ بوجھ پورا کا غضب تیرے
(سِلاہ) ھے۔ دیا دبا نیچے کے موجوں تمام
8 ھے، دیا کر دُور سے مجھ کو دوستوں قریبی میرے نے تُو
اور ہوں ہوا پھنسا مَیں ھیں۔ کھاتے گھن سے مجھ وہ اب اور
سکتا۔ نہیں نکل
9 اے ھیں۔ گئی ہو پژمُردہ مارے کے غم آنکھیں میری
رکھتا اُٹھائے طرف تیری ہاتھ اپنے پکارتا، تجھے مَیں بھر دن رب،
ہوں۔
10 کے پاتال کیا گا؟ کرے معجزے لئے کے مُردوں تُو کیا
(سِلاہ) گے؟ کریں تمجید تیری کر اُٹھ باشندے
11 کریں بیان وفا تیری میں پاتال یا شفقت تیری میں قبر لوگ کیا
گے؟
12 تیری میں فراموش ملکِ یا معجزے تیرے میں تاریکی کیا
گی؟ جائے ہو معلوم راستی
13 میری ہوں، پکارتا تجھے لئے کے مدد مَیں رب، اے لیکن
ھے۔ جاتی آ سامنے تیرے سویرے صبح دعا
14 چہرے اپنے کرتا، رد کیوں کو جان میری تُو رب، اے
ھے؟ رکھتا کیوں پوشیدہ سے مجھ کو
15 ہوں۔ رہا قریب کے موت سے جوانی اور زدہ مصیبت مَیں
سے جان مَیں کرتے کرتے برداشت حملے ناک دہشت تیرے
ہوں۔ بیٹھا دھو ہاتھ
16 کاموں ناک ہول تیرے گیا، گزر سے پر مجھ قہر بھڑکتا تیرا
ھے۔ دیا کر نابود مجھے نے
17 ہر ھیں، رکھتے گھیرے طرح کی سیلاب مجھے وہ بھر دن
ھیں۔ ہوتے آور حملہ پر مجھ سے طرف
18 کر دُور سے مجھ کو پڑوسیوں اور دوستوں میرے نے تُو
ھے۔ گئی بن دوست قریبی میری ھی تاریکی ھے۔ رکھا

89

وعدہ سے داؤد اور مصیبت کی اسرائیل

1 گیت۔ کا حکمت کا اِزراحی ایتان
پشت گا، کروں سرائی مدح کی مہربانیوں کی رب تک ابد مَیں
گا۔ کروں اعلان کا وفا تیری سے منہ پشت در
2 نے تُو ھے، قائم تک ہمیشہ شفقت تیری” بولا، مَیں کیونکہ
“ھے۔ رکھی ھی پر آسمان بنیاد مضبوط کی وفا اپنی
3 عہد سے بندے ہوئے چنے اپنے نے مَیں” فرمایا، نے تُو
ھے، کیا وعدہ کر کھا قسم سے داؤد خادم اپنے باندھا،

4 تخت تیرا گا، رکھوں قائم تک ہمیشہ کو نسل تیری مَیں'
(سِلاہ) "۔' گا رکھوں مضبوط تک ہمیشہ

5 گے، کریں ستائش کی معجزوں تیرے آسمان رب، اے
گے۔ کریں تمجید کی وفاداری تیری ھی میں جماعت کی مُقدّسین
6 ہستیوں الٰہی ہے؟ مانند کی رب کون میں بادلوں کیونکہ
ہے؟ مانند کی رب کون سے میں
7 خوف سے اللہ وہ ہیں شامل میں مجلس کی مُقدّسین بھی جو
کی اُس پر اُن ہیں ہوتے گرد ارد کے اُس بھی جو ہیں۔ کھاتے
ہے۔ رہتا چھایا رُعب اور عظمت
8 اے ہے؟ مانند تیری کون خدا، کے لشکروں اے رب، اے
ہے۔ رہتا گھرا سے وفا اپنی اور قوی تُو رب،
9 جب ہے۔ کرتا حکومت پر سمندر ہوئے مارتے ٹھاٹھیں تُو
ہے۔ دیتا تھما اُسے تُو تو ہو موجزن وہ
10 مقتول وہ اور دیا، کچل کو رھب اژدہے سمندری نے تُو
بتر بتر کو دشمنوں اپنے نے تُو سے بازو قوی اپنے گیا۔ بن مانند کی
دیا۔ کر
11 ہے میں اُس کچھ جو اور دنیا ہیں۔ ھی تیرے زمین و آسمان
کیا۔ قائم نے تُو
12 تیرے حرمون اور تبور کیا۔ خلق کو جنوب و شمال نے تُو
ہیں۔ لگاتے نعرے میں خوشی کی نام
13 ہاتھ دھنا تیرا ہے۔ ور طاقت ہاتھ تیرا اور قوی بازو تیرا
ہے۔ تیار لئے کے کرنے کام عظیم
14 اور شفقت ہیں۔ بنیاد کی تخت تیرے انصاف اور راستی
ہیں۔ چلتی آگے آگے تیرے وفا

15 سکے۔ لگا نعرے کے خوشی تیری جو قوم وہ ہے مبارک
گے۔ چلیں میں نور کے چہرے تیرے وہ رب، اے
16 راستی تیری اور گے منائیں خوشی کی نام تیرے وہ روزانہ
گے۔ ہوں سرفراز سے
17 کرم اپنے تُو اور ہے، شان کی طاقت کی اُن ھی تُو کیونکہ
گا۔ کرے سرفراز ھمیں سے
18 اسرائیل بادشاہ ھمارا ہے، کی ھی رب ڈھال ھماری کیونکہ
ہے۔ کا ھی قدوس کے

19 ہوا۔ کلام ھم سے داروں ایمان اپنے میں رویا تُو میں ماضی
سے طاقت کو سورمے ایک نے مَیں" فرمایا، نے تُو وقت اُس
ہے۔ کیا سرفراز کر چن کو ایک سے میں قوم ہے، نوازا
20 تیل مُقدّس اپنے اُسے اور لیا پا کو داؤد خادم اپنے نے مَیں
ہے۔ کیا مسح سے
21 دے تقویت اُسے بازو میرا گا، رکھے قائم اُسے ہاتھ میرا
گا۔
22 نہیں میں خاک اُسے شریر گا، آئے نہیں غالب پر اُس دشمن
گے۔ ملائیں
23 کروں پاش پاش کو دشمنوں کے اُس مَیں آگے آگے کے اُس
گا۔ دوں پٹخ پر زمین اُنہیں ہیں رکھتے نفرت سے اُس جو گا۔
24 میرے گی، رہیں ساتھ کے اُس شفقت میری اور وفا میری
گا۔ ہو سرفراز وہ سے نام
25 کو ہاتھ دھنے کے اُس اور پر سمندر کو ہاتھ کے اُس مَیں
گا۔ دوں کرنے حکومت پر دریاؤں
26 میری اور خدا میرا باپ، میرا تُو' گا، کہے کر پکار مجھے وہ
ہے۔ چٹان کی نجات'
27 بناؤں بادشاہ اعلیٰ سے سب کا دنیا اور پہلوٹھا اپنا اُسے مَیں
گا۔
28 میرا گا، رہوں نوازتا سے شفقت اپنی تک ہمیشہ اُسے مَیں
گا۔ ہو نہیں تمام کبھی عہد ساتھ کے اُس
29 تک جب گا، رکھوں قائم تک ہمیشہ نسل کی اُس مَیں
گا۔ رکھوں قائم تخت کا اُس ہے قائم آسمان
30 احکام میرے کے کر ترک شریعت میری بیٹے کے اُس اگر
کریں، نہ عمل پر
31 ھدایات میری کے کر بےحرمتی کی فرمانوں میرے وہ اگر
گزاریں نہ زندگی مطابق کے
32 مہلک اور گا کروں تادیب کی اُن کر لے لاٹھی مَیں تو
گا۔ دوں سزا کی گناھوں کے اُن سے وباؤں
33 اپنی گا، کروں نہیں محروم سے شفقت اپنی اُسے مَیں لیکن
گا۔ کروں نہیں انکار کا وفا
34 تبدیل کچھ وہ نہ گا، کروں بےحرمتی کی عہد اپنے مَیں نہ
ہے۔ فرمایا نے مَیں جو گا کروں
35 کہا قَسم کی قدوسیت اپنی لئے کے سدا بار ایک نے مَیں
گا۔ دوں نہیں دھوکا کبھی کو داؤد مَیں اور ہے، کیا وعدہ کر

36 کی آفتاب تخت کا اُس گی، رہے قائم تک ابد نسل کی اُس
گا۔ رہے کھڑا سامنے میرے طرح
37 گواہ جو اور گا، رہے برقرار تک ہمیشہ وہ طرح کی چاند
(سِلاہ) ”ہے۔ وفادار وہ ہے میں بادلوں

38 کر ٹھکرا کو خادم ہوئے کئے مسح اپنے نے تُو اب لیکن
ہے۔ گیا ہو ناک غضب سے اُس تو کیا، رد
39 خاک تاج کا اُس اور کیا نامنظور عہد کا خادم اپنے نے تُو
ہے۔ کی بےحرمتی کی اُس کر ملا میں
40 ملبے کو قلعوں کے اُس کر ڈھا فصیلیں تمام کی اُس نے تُو
ہے۔ دیا بنا ڈھیر کے
41 اپنے وہ ہے۔ لیتا لُوٹ اُسے وہ گزرے سے وہاں بھی جو
ہے۔ گیا بن نشانہ کا مذاق لئے کے پڑوسیوں
42 کے اُس کیا، سرفراز ہاتھ دہنا کا مخالفوں کے اُس نے تُو
ہے۔ دیا کر خوش کو دشمنوں تمام
43 میں جنگ اُسے کے کر بےاثر تیزی کی تلوار کی اُس نے تُو
ہے۔ دیا روک سے پانے فتح
44 دیا پٹخ پر زمین تخت کا اُس کے کر ختم شان کی اُس نے تُو
ہے۔
45 رُسوائی اُسے کے کر مختصر دن کے جوانی کی اُس نے تُو
(سِلاہ) ہے۔ لپیٹا میں چادر کی

46 تک ہمیشہ کو آپ اپنے تُو کیا تک؟ کب رب، اے
رہے بھڑکتا طرح کی آگ تک ابد قہر تیرا کیا گا؟ رکھے چھپائے
گا؟
47 تمام نے تُو کہ ہے، مختصر کتنی زندگی میری کہ رہے یاد
ہیں۔ کئے خلق فانی کتنے انسان
48 جو ہے کون پڑے، نہ واسطہ سے موت کا جس ہے کون
بچائے سے قبضے کے موت کو جان اپنی کون رہے؟ زندہ ہمیشہ
(سِلاہ) ہے؟ سکتا رکھ
49 وعدہ کا جن ہیں کہاں مہربانیاں پرانی وہ تیری رب، اے
کیا؟ سے داؤد کر کھا قَسم کی وفا اپنی نے تُو
50 متعدد سینہ میرا کر۔ یاد خجالت کی خادموں اپنے رب، اے
ہے، دُکھتا سے طعن لعن کی قوموں
51 کی، طعن لعن مجھے نے دشمنوں تیرے رب، اے کیونکہ
طعن لعن پر قدم ہر کو خادم ہوئے کئے مسح تیرے نے اُنہوں
!ہے کی
52 آمین۔ پھر آمین، !ہو حمد کی رب تک ابد

90-106 کتاب چوتھی

90

لے پناہ میں اللہ انسان فانی

1 دعا۔ کی موسیٰ خدا مردِ
ہے۔ رہا گاہ پناہ ہماری تُو پشت در پشت رب، اے
2 کو دنیا اور زمین تُو اور ہوئے پیدا پہاڑ کہ پہلے سے اِس
ہے۔ تک ابد سے ازل تُو اللہ، اے تھا۔ ہی تُو لایا میں وجود
3 ہے، فرماتا تُو ہے۔ دیتا ہونے خاک دوبارہ کو انسان تُو
’!جاؤ مل میں خاک دوبارہ زادو، آدم اے‘
4 دن ہوئے گزرے کے کل سال ہزار میں نظر تیری کیونکہ
ہیں۔ مانند کی پہر ایک کے رات یا برابر کے
5 اور نیند وہ ہے، جاتا لے بہا طرح کی سیلاب کو لوگوں تُو
ہے۔ نکلتی پھوٹ کو صبح جو ہیں مانند کی گھاس اُس
6 مُرجھا کو شام لیکن ہے، اُگتی اور نکلتی پھوٹ کو صبح وہ
ہے۔ جاتی سوکھ کر

7 قہر تیرے اور جاتے ہو فنا سے غضب تیرے ہم کیونکہ
ہیں۔ جاتے ہو باختہ حواس سے
8 پوشیدہ ہمارے رکھا، سامنے اپنے کو خطاؤں ہماری نے تُو
ہے۔ لایا میں نور کے چہرے اپنے کو گناہوں
9 گھٹتے گھٹتے تحت کے قہر تیرے دن تمام ہمارے چنانچہ
ہیں پہنچتے پر اختتام کے سالوں اپنے ہم جب ہیں۔ جاتے ہو ختم
ہے۔ ہوتی ہی برابر کے آہ سرد زندگی تو
10 تک سال 80 تو ہو طاقت زیادہ اگر یا سال 70 عمر ہماری
اور دہ تکلیف بھی وہ تھے باعث کا فخر دن جو اور ہے، پہنچتی
کی پرندوں ہم اور ہیں، جاتے گزر وہ ہی جلد ہیں۔ بےکار
ہیں۔ جاتے چلے کر اُڑ طرح
11 کون ہے؟ جانتا شدت پوری کی غضب تیرے کون
ہی مطابق کے کمی کی ترسی خدا ہماری قہر تیرا کہ ہے سمجھتا
ہے؟
12 سکھا کرنا حساب صحیح کا دنوں ہمارے ہمیں چنانچہ
جائیں۔ ہو مند دانش دل ہمارے تاکہ

13 تک کب تُو !فرما رجوع طرف ہماری دوبارہ رب، اے
!کھا ترس پر خادموں اپنے گا؟ رہے دور

بھر زندگی ھم تب ! کر سیر سے شفقت اپنی ھمیں کو صبح 14
گے۔ منائیں خوشی اور گے ھوں باغ باغ
ھے، کیا پست ھمیں نے تُو جتنے دلا خوشی دن ھی اُتنے ھمیں 15
ھے۔ پڑا سہنا دُکھ ھمیں جتنے سال ھی اُتنے
عظمت اپنی پر اولاد کی اُن اور کام اپنے پر خادموں اپنے 16
کر۔ ظاھر
ھاتھوں ھمارے دکھائے۔ مہربانی اپنی ھمیں خدا ھمارا رب 17
! کر مضبوط کام کا ھاتھوں ھمارے ھاں کر، مضبوط کام کا

91

میں پناہ کی اللہ

میں سائے کے مطلق قادرِ وہ رھے میں پناہ کی تعالیٰ اللہ جو 1
گا۔ کرے سکونت
ھے، قلعہ میرا اور پناہ میری تُو رب، اے" گا، کہوں مَیں 2
"ھوں۔ رکھتا بھروسا مَیں پر جس خدا میرا

سے مرض مہلک اور پھندے کے مار چڑی تجھے وہ کیونکہ 3
گا۔ چھڑائے
اُس تُو اور گا، لے ڈھانپ نیچے کے پَروں شاہ اپنے تجھے وہ 4
اور ڈھال تیری وفاداری کی اُس گا۔ سکے لے پناہ تلے پَروں کے
گی۔ رھے پُشتہ
جو سے تیر اُس نہ کھا، مت خوف سے دھشتوں کی رات 5
چلے۔ وقت کے دن
میں تاریکی جو کھا مت دھشت سے مرض مہلک اُس 6
وقت کے دوپہر جو سے بیماری وبائی اُس نہ پھرے، گھومے
پھیلائے۔ تباھی
اور جائیں ھو ھلاک افراد ھزار کھڑے ساتھ تیرے گو 7
میں زد کی اُس تُو لیکن جائیں، مر ھزار دس ھاتھ دھنے تیرے
گا۔ آئے نہیں
خود تُو گا، کرے ملاحظہ کا اِس سے آنکھوں اپنی تُو 8
گا۔ دیکھے سزا کی بےدینوں
اللہ تُو "ھے، گاہ پناہ میری رب" ھے، کہا نے تُو کیونکہ 9
ھے۔ گیا چھپ میں سائے کے تعالیٰ
آفت کوئی گا، پڑے نہیں واسطہ سے بلا کسی تیرا لئے اِس 10
گی۔ پائے نہیں پھٹکنے قریب کے خیمے تیرے بھی

کرنے حفاظت تیری پر راہ ھر کو فرشتوں اپنے وہ کیونکہ 11
گا، دے حکم کا

کو پاؤں تیرے تا کہ گے لیں اُٹھا پر ھاتھوں اپنے تجھے وہ اور 12
لگے۔ نہ ٹھیس سے پتھر
جوان تُو گا، رکھے قدم پر سانپوں زھریلے اور شیرببروں تُو 13
گا۔ دے کچل کو اژدھاؤں اور شیروں
لئے اِس ھے رھتا لپٹا سے مجھ وہ چونکہ" ھے، فرماتا رب 14
اُسے مَیں لئے اِس ھے جانتا نام میرا وہ چونکہ گا۔ بچاؤں اُسے مَیں
گا۔ رکھوں محفوظ
میں مصیبت گا۔ سنوں کی اُس مَیں تو گا پکارے مجھے وہ 15
عزت کی اُس کر چھڑا اُسے مَیں گا۔ ھوں ساتھ کے اُس مَیں
گا۔ کروں
نجات اپنی پر اُس اور گا بخشوں درازی کی عمر اُسے مَیں 16
"گا۔ کروں ظاھر

92

خوشی کی کرنے ستائش کی اللہ

گیت۔ لئے کے سبت زبور۔ 1
مدح کی نام تیرے تعالیٰ، اللہ اے ھے۔ بھلا کرنا شکر کا رب
ھے۔ بھلا کرنا سرائی
کرنا اعلان کا وفا تیری کو رات اور شفقت تیری کو صبح 2
ھے، بھلا
اور ستار ساز، والا تاروں دس ساتھ ساتھ جب کر خاص 3
ھیں۔ بجتے سرود

کیا خوش سے کاموں اپنے مجھے نے تُو رب، اے کیونکہ 4
نعرے کے خوشی مَیں کر دیکھ کام کے ھاتھوں تیرے اور ھے،
ھوں۔ لگاتا
کتنے خیالات تیرے عظیم، کتنے کام تیرے رب، اے 5
ھیں۔ گہرے
آتی۔ نہیں سمجھ کی اِس کو احمق جانتا، نہیں یہ نادان 6
پھلتے سب بدکار اور نکلتے پھوٹ طرح کی گھاس بےدین گو 7
جائیں ھو ھلاک لئے کے ھمیشہ وہ آخرکار لیکن ھیں، پھولتے
گے۔
گا۔ رھے سربلند تک ابد رب، اے تُو، مگر 8

ھو تباہ یقیناً دشمن تیرے رب، اے دشمن، تیرے کیونکہ 9
گے۔ جائیں ھو بتر تتر سب بدکار گے، جائیں

سے تیل تازہ کر دے طاقت سی کی بَیل جنگلی مجھے نے تُو 10
ھے۔ کیا مسح

رہتے مارتے شیخی بدکار تمام رہتے، اُگلتے باتیں کی کفر وہ 4
ہیں۔
ملکیت موروثی تیری رہے، کچل کو قوم تیری وہ رب، اے 5
ہیں۔ رہے کر ظلم پر
رہے، اُتار گھاٹ کے موت وہ کو اجنبیوں اور بیواؤں 6
ہیں۔ رہے کر قتل کو یتیموں
دھیان خدا کا یعقوب آتا، نہیں نظر کو رب یہ" ہیں، کہتے وہ 7
"دیتا۔ نہیں ہی

کب تمہیں احمقو، اے !دو دھیان نادانو، کے قوم اے 8
گی؟ آئے سمجھ
کو آنکھ نے جس سنتا؟ نہیں وہ کیا بنایا، کان نے جس 9
دیکھتا؟ نہیں وہ کیا دیا تشکیل
سزا وہ کیا ہے دیتا تعلیم کو انسان اور کرتا تنبیہ کو اقوام جو 10
دیتا؟ نہیں
دم وہ کہ ہے جانتا وہ ہے، جانتا خیالات کے انسان رب 11
ہیں۔ ہی کے بھر

جسے ہے، دیتا تربیت تُو جسے وہ ہے مبارک رب، اے 12
ہے دیتا تعلیم کی شریعت اپنی تُو
تک وقت اُس اور پائے آرام سے دنوں کے مصیبت وہ تاکہ 13
تیار گڑھا لئے کے بےدینوں تک جب گزارے زندگی سے سکون
ہو۔ نہ
موروثی اپنی وہ گا، کرے نہیں رد کو قوم اپنی رب کیونکہ 14
گا۔ کرے نہیں ترک کو ملکیت
دار دیانت تمام اور گے، ہوں مبنی پر انصاف دوبارہ فیصلے 15
گے۔ کریں پیروی کی اُس دل

میرے کون گا؟ کرے دفاع میرا سامنے کے شریروں کون 16
گا؟ کرے سامنا کا بدکاروں لئے
خاموشی ہی جلد جان میری تو ہوتا نہ سہارا میرا رب اگر 17
بستی۔ جا میں ملک کے
تو "ہے لگا ڈگمگانے پاؤں میرا" بولا، مَیں جب رب، اے 18
سنبھالا۔ مجھے نے شفقت تیری
تو لگے کرنے بےچین مجھے خیالات ناک تشویش جب 19
کیا۔ دم تازہ کو جان میری نے تسلیوں تیری

سکتی ہو متحد ساتھ تیرے حکومت کی تباہی کیا اللہ، اے 20
ہرگز ہے؟ کرتی ظلم سے فرمانوں اپنے جو حکومت ایسی ہے،
نہیں!

کان میرے اور سے شکست کی دشمنوں اپنے آنکھ میری 11
میرے جو ہیں ہوئے اندوز لطف سے انجام کے شریروں اُن
ہیں۔ ہوئے کھڑے اُٹھ خلاف

گا، پھولے پھلے طرح کی درخت کے کھجور باز راست 12
گا۔ بڑھے طرح کی درخت کے دیودار کے لبنان وہ
وہ ہیں گئے لگائے میں گاہ سکونت کی رب پودے جو 13
گے۔ پھولیں پھلیں میں بارگاہوں کی خدا ہمارے
ہرے اور تازہ و تر اور گے لائیں پھل بھی میں بڑھاپے وہ 14
گے۔ رہیں بھرے
وہ ہے۔ راست رب" گے، کریں اعلان وہ بھی وقت اُس 15
"ہوتی۔ نہیں ناراستی میں اُس اور ہے، چٹان میری

93

ہے بادشاہ ابدی اللہ

سے جلال رب ہے۔ ملبّس سے جلال وہ ہے، بادشاہ رب 1
قائم پر بنیاد مضبوط دنیا یقیناً ہے۔ کمربستہ سے قدرت اور ملبّس
گی۔ ڈگمگائے نہیں وہ اور ہے،

ہے۔ موجود سے ازل تُو ہے، قائم سے زمانے قدیم تخت تیرا 2
گرج کر مچا شور سیلاب اُٹھے، گرج سیلاب رب، اے 3
اُٹھے۔ گرج کر مار ٹھاٹھیں سیلاب اُٹھے،
زورآور، زیادہ سے شور کے پانی گہرے جو ہے ایک لیکن 4
بلندیوں جو رب ہے۔ ور طاقت زیادہ سے ٹھاٹھوں کی سمندر جو
ہے۔ عظیم زیادہ کہیں ہے رہتا پر

تیرا ہیں۔ اعتماد قابلِ سے طرح ہر احکام تیرے رب، اے 5
گا۔ رہے آراستہ سے قدوسیت تک ہمیشہ گھر

94

دعا لئے کے رِہائی سے والوں کرنے ظلم پر قوم

والے لینے انتقام اے !خدا والے لینے انتقام اے رب، اے 1
چمکا۔ نور اپنا خدا،
کی اعمال کے اُن کو مغروروں کر اُٹھ منصف، کے دنیا اے 2
دے۔ سزا مناسب
نعرے کے فتح تک کب ہاں تک، کب بےدین رب، اے 3
گے؟ لگائیں

21 اور جاتے مل میں آپس لئے کے لینے جان کی باز راست وہ
ہیں۔ ٹھہراتے قاتل کو بے قصوروں
22 کی پناہ میری خدا میرا اور ہے، گیا بن قلعہ میرا رب لیکن
ہے۔ ہوا ثابت چٹان
23 شریر کی اُن اور گا دے آنے واپس پر اُن ناانصافی کی اُن وہ
اُنہیں خدا ہمارا رب گا۔ کرے تباہ اُنہیں میں جواب کے حرکتوں
گا۔ کرے نیست

95

دعوت کی برداری فرماں اورپرستش

1 کے خوشی کریں، سرائی مدح کی رب کر بجا شادیانہ ہم آؤ،
کریں تمجید کی چٹان کی نجات اپنی کر لگا نعرے !
2 گا گیت آئیں، حضور کے اُس ساتھ کے شکرگزاری ہم آؤ،
کریں۔ ستائش کی اُس کر
3 ہے۔ بادشاہ عظیم پر معبودوں تمام اور خدا عظیم رب کیونکہ
4 کی پہاڑ اور ہیں، گہرائیاں کی زمین میں ہاتھ کے اُس
ہیں۔ کی اُسی بھی بلندیاں
5 خشکی کیا۔ خلق اُسے نے اُس کیونکہ ہے، کا اُس سمندر
دیا۔ تشکیل اُسے نے ہاتھوں کے اُس کیونکہ ہے، کی اُس
6 کر جھک سامنے کے خالق اپنے رب اور کریں سجدہ ہم آؤ
ٹیکیں۔ گھٹنے
7 اور قوم کی چراگاہ کی اُس ہم اور ہے خدا ہمارا وہ کیونکہ
سنو آواز کی اُس آج تم اگر ہیں۔ بھیڑیں کی ہاتھ کے اُس
8 ہوا، میں مریبہ طرح جس کرو نہ سخت کو دلوں اپنے تو”
ہوا۔ میں مسّہ میں ریگستان طرح جس
9 حالانکہ جانچا، اور آزمایا مجھے نے دادا باپ تمہارے وہاں
تھے۔ لئے دیکھ کام میرے نے اُنہوں
10 بولا، مَیں رہا۔ کھاتا گھن سے نسل اُس مَیں سال چالیس
میری وہ اور ہیں، جاتے ہٹ سے راہ صحیح ہمیشہ دل کے اُن ’
جانتے۔ نہیں راہیں ‘
11 ملک اُس کبھی یہ ’ کھائی، قَسم نے مَیں میں غضب اپنے
میں داخل نہیں ہوں گے جہاں مَیں اُنہیں سکون دیتا۔ ‘“

96

دنیا کا خالق اور منصف

1 کی رب دنیا، پوری اے گاؤ، گیت نیا میں تمجید کی رب
کرو۔ سرائی مدح
2 کرو، ستائش کی نام کے اُس گاؤ، گیت میں تمجید کی رب
سناؤ۔ خبری خوش کی نجات کی اُس روز بہ روز
3 عجائب کے اُس میں اُمّتوں تمام اور جلال کا اُس میں قوموں
کرو۔ بیان
4 تمام وہ ہے۔ لائق بہت کے ستائش اور عظیم رب کیونکہ
ہے۔ مہیب سے معبودوں
5 نے رب جبکہ ہیں ہی بُت معبود تمام کے قوموں دیگر کیونکہ
بنایا۔ کو آسمان
6 قدرت میں مقدِس کے اُس شوکت، و شان حضور کے اُس
ہے۔ جلال اور
7 اور جلال کے رب کرو، تمجید کی رب قبیلو، کے قوموں اے
کرو۔ ستائش کی قدرت
8 بارگاہوں کی اُس کر لے قربانی دو۔ جلال کو نام کے رب
جاؤ۔ ہو داخل میں
9 پوری کرو۔ سجدہ کو رب کر ہو آراستہ سے لباس مُقدّس
اُٹھے۔ لرز سامنے کے اُس دنیا
10 دنیا یقیناً ! ہے بادشاہ ہی رب” کرو، اعلان میں قوموں
سے انصاف وہ گی۔ ڈگمگائے نہیں اور ہے قائم سے مضبوطی
گا۔ کرے عدالت کی قوموں “

11 کچھ جو اور سمندر !منائے جشن زمین ہو، خوش آسمان
اُٹھے۔ گرج سے خوشی ہے میں اُس
12 کے جنگل پھر ہو۔ باغ باغ ہے میں اُس کچھ جو اور میدان
گے۔ بجائیں شادیانہ درخت
13 رہا آ وہ کیونکہ گے، بجائیں شادیانہ سامنے کے رب وہ
دنیا سے انصاف وہ ہے۔ رہا آ کرنے عدالت کی دنیا وہ ہے،
کرے فیصلہ کا اقوام سے صداقت اپنی اور گا کرے عدالت کی
گا۔

97

اللہ کی سلطنت پر خوشی

1 دُور علاقے ساحلی منائے، جشن زمین ! ہے بادشاہ رب
ہوں۔ خوش تک دُور
2 راستی ہے، رہتا گھرا سے اندھیرے گھرے اور بادلوں وہ
ہیں۔ بنیاد کی تخت کے اُس انصاف اور
3 کے اُس طرف چاروں کر بھڑک آگے آگے کے اُس آگ
ہے۔ دیتی کر بھسم کو دشمنوں

4 یہ زمین تو دیا کر روشن کو دنیا نے بجلیوں کڑکتی کی اُس
لگی۔ کھانے تاب و پیچ کر دیکھ
5 آگے آگے کے مالک کے دنیا پوری ھاں آگے، آگے کے رب
گئے۔ پگھل طرح کی موم پہاڑ
6 نے قوموں تمام اور کیا، اعلان کا راستی کی اُس نے آسمانوں
دیکھا۔ جلال کا اُس

7 شرمندہ ھیں کرتے فخر پر بُتوں جو سب ھاں پرست، بُت تمام
کرو سجدہ اُسے معبودو، تمام اے ھوں۔ !
8 فیصلوں تیرے رب، اے ھوا۔ خوش کر سن صیون کوہِ
ھوئیں۔ باغ باغ *بیٹیاں کی یہوداہ باعث کے
9 تمام تُو ھے، اعلیٰ سے سب پر دنیا پوری رب، اے تُو کیونکہ
ھے۔ سربلند سے معبودوں

10 کرو نفرت سے بُرائی ھو، رکھتے محبت سے رب جو تم !
اُنہیں وہ ھے، رکھتا محفوظ کو جان کی داروں ایمان اپنے رب
ھے۔ چھڑاتا سے قبضے کے بےدینوں
11 لئے کے داروں دیانت کے دل اور کا نور لئے کے باز راست
ھے۔ گیا بویا بیج کا شادمانی
12 نام مُقدّس کے اُس ھو، خوش سے رب بازو، راست اے
کرو۔ ستائش کی

98

منصف شاھی کا دنیا پوری

1 معجزے نے اُس کیونکہ گاؤ، گیت نیا میں تمجید کی رب
دی نجات نے اُس سے بازو مُقدّس اور ھاتھ دھنے اپنے ھیں۔ کئے
ھے۔
2 کے قوموں راستی اپنی اور کیا اعلان کا نجات اپنی نے رب
ھے۔ کی ظاھر رُوبرُو
3 ھے۔ کی یاد وفا اور شفقت اپنی لئے کے اسرائیل نے اُس
ھے۔ دیکھی نجات کی خدا ھمارے سب نے انتہاؤں کی دنیا
4 آپے ! کرو سرائی مدح کی رب کر لگا نعرے دنیا، پوری اے
گاؤ گیت کے حمد کر منا جشن اور سماؤ نہ میں !
5 سے گیت اور سرود کرو، سرائی مدح کی رب کر بجا سرود
کرو۔ ستائش کی اُس
6 کے خوشی حضور کے بادشاہ رب کر پھونک نرسنگا اور تُرم
لگاؤ نعرے !

7 باشندے کے اُس اور دنیا ھے، میں اُس کچھ جو اور سمندر
اُٹھیں۔ گرج سے خوشی
8 منائیں، خوشی کر مل پہاڑ بجائیں، تالیاں دریا
9 کی زمین وہ کیونکہ منائیں۔ خوشی سامنے کے رب وہ
کرے عدالت کی دنیا سے انصاف وہ ھے۔ رہا آ کرنے عدالت
گا۔ کرے فیصلہ کا قوموں سے راستی گا،

99

خدا قدوس

1 کے فرشتوں کروبی وہ !اُٹھیں لرز اقوام ھے، بادشاہ رب
ڈگمگائے دنیا ھے، نشین تخت درمیان!
2 ھے۔ سربلند پر اقوام تمام ھے، عظیم رب پر صیون کوہِ
3 وہ کیونکہ کریں، ستائش کی نام پُرجلال اور عظیم تیرے وہ
ھے۔ قدوس

4 کرتا پیار سے انصاف جو کریں تمجید کی قدرت کی بادشاہ وہ
میں یعقوب نے ھی تُو کیا، قائم عدل نے ھی تُو اللہ، اے ھے۔
ھے۔ کی پیدا راستی اور انصاف
5 چوکی کی پاؤں کے اُس کرو، تعظیم کی خدا ھمارے رب
ھے۔ قدوس وہ کیونکہ کرو، سجدہ سامنے کے

6 بھی سموایل تھے۔ سے میں اماموں کے اُس ھارون اور موسیٰ
کو رب نے اُنہوں تھے۔ پکارتے نام کا اُس جو تھا سے میں اُن
سنی۔ کی اُن نے اُس اور پکارا،
7 اُن وہ اور ھوا، کلام ھم سے اُن سے میں ستون کے بادل وہ
تھے۔ دیئے اُنہیں نے اُس جو رھے تابع کے فرمانوں اور احکام
8 ھے اللہ جو تو سنی۔ کی اُن نے تُو خدا، ھمارے رب اے
بھی سزا کی حرکتوں بُری کی اُن اُنہیں البتہ رھا، کرتا معاف اُنہیں
رھا۔ دیتا
9 پر پہاڑ مُقدّس کے اُس اور کرو تعظیم کی خدا ھمارے رب
ھے۔ قدوس خدا ھمارا رب کیونکہ کرو، سجدہ

100

! کرو ستائش کی اللہ

1 زبور۔ لئے کے قربانی کی شکرگزاری
سرائی مدح کی رب کر لگا نعرے کے خوشی دنیا، پوری اے
کرو !

---

* 97:8 یہوداہ کی بیٹیاں: ایک اَور ممکنہ ترجمہ: یہوداہ کی آبادیاں۔

اُس ھوئے مناتے جشن کرو، عبادت کی رب سے خوشی 2
آؤ حضور کے!
اور کیا، خلق ھمیں نے اُسی ھے۔ خدا ھی رب کہ لو جان 3
بھیڑیں۔ کی چرا گاہ کی اُس اور قوم کی اُس ھیں، کے اُس ھم

ستائش ھو، داخل میں دروازوں کے اُس ھوئے کرتے شکر 4
کرو، شکر کا اُس ھو۔ حاضر میں بارگاھوں کی اُس ھوئے کرتے
کرو تمجید کی نام کے اُس!
اُس اور ھے، ابدی شفقت کی اُس ھے۔ بھلا رب کیونکہ 5
ھے۔ قائم پشت در پشت وفاداری کی

101

چاھئے؟ ھونی کیسی حکومت کی بادشاہ

زبور۔ کا داؤد 1
مَیں رب، اے گا۔ گاؤں گیت کا انصاف اور شفقت مَیں
گا۔ کروں سرائی مدح تیری
کب تُو لیکن گا۔ چلوں پر راہ بےالزام سے احتیاط بڑی مَیں 2
زندگی میں گھر اپنے سے دلی خلوص مَیں گا؟ آئے پاس میرے
گا۔ گزاروں
حرکتوں بُری اور رکھتا نہیں سامنے اپنے بات کی شرارت مَیں 3
جائیں۔ نہ لپٹ ساتھ میرے چیزیں ایسی ھوں۔ کرتا نفرت سے
نہیں ھی جاننا کو بُرائی مَیں رھے۔ دُور سے مجھ دل جھوٹا 4
چاھتا۔
خاموش مَیں اُسے لگائے تہمت پر پڑوسی اپنے سے چپکے جو 5
برداشت اُسے ھو متکبر دل اور مغرور آنکھیں کی جس گا، کراؤں
گا۔ کروں نہیں
وہ تاکہ ھیں رھتی لگی پر وفاداروں کے ملک آنکھیں میری 6
خدمت میری وھی چلے پر راہ بےالزام جو رھیں۔ ساتھ میرے
کرے۔
والا بولنے جھوٹ ٹھہرے، نہ میں گھر میرے باز دھوکے 7
رھے۔ نہ قائم میں موجودگی میری
خاموش کو بےدینوں تمام کے ملک مَیں کو صبح ھر 8
مٹایا سے میں شہر کے رب کو بدکاروں تمام تاکہ گا کراؤں
جائے۔

102

(زبور پانچواں کا **ت و ب ہ**) دعا لئے کے بحالی کی صیون

رب کر ھو نڈھال وہ جب وقت اُس دعا، کی زدہ مصیبت 1
ھے۔ دیتا اُنڈیل زاری و آہ اپنی سامنے کے
تیرے آھیں میری لئے کے مدد !سن دعا میری رب، اے
پہنچیں۔ حضور
نہ چھپائے سے مجھ چہرہ اپنا تو ھوں میں مصیبت مَیں جب 2
جلد تو پکاروں مَیں جب جھکا۔ طرف میری کان اپنا بلکہ رکھ
سن۔ میری ھی
ھیں، رھے ھو غائب طرح کی دھوئیں دن میرے کیونکہ 3
ھیں۔ رھی دھک طرح کی کوئلوں ھڈیاں میری
مَیں اور ھے، گیا سوکھ کر جُھلس طرح کی گھاس دل میرا 4
ھوں۔ گیا بھول بھی کھانا روٹی
اور جِلد ھے، گیا سکڑ جسم میرا کرتے کرتے زاری و آہ 5
ھیں۔ گئی رہ ھی ھڈیاں
اُلّو چھوٹے میں کھنڈرات اور اُلّو دشتی میں ریگستان مَیں 6
ھوں۔ مانند کی
مانند کی پرندے تنہا پر چھت ھوں، رھتا جاگتا پر بستر مَیں 7
ھوں۔
میرا جو ھیں۔ کرتے طعن لعن مجھے دشمن میرے بھر دن 8
ھیں۔ کرتے لعنت کر لے نام میرا وہ ھیں اُڑاتے مذاق
میرے میں اُس ھوں پیتا کچھ جو اور ھے، روٹی میری راکھ 9
ھیں۔ ھوتے ملے آنسو
تُو ھے۔ ھوا نازل غضب تیرا اور لعنت تیری پر مجھ کیونکہ 10
ھے۔ دیا پٹخ پر زمین کر اُٹھا مجھے نے
مَیں ھیں۔ مانند کی سائے والے ڈھلنے کے شام دن میرے 11
ھوں۔ رھا سوکھ طرح کی گھاس

در پشت نام تیرا ھے، نشین تخت تک ابد رب اے تُو لیکن 12
ھے۔ رھتا قائم پشت
کرنے مہربانی پر اُس کیونکہ کر۔ رحم پر صیون کوہِ آ، اب 13
ھے۔ گیا آ وقت مقررہ ھے، گیا آ وقت کا
ھے، پیارا پتھر ایک ایک کا اُس کو خادموں تیرے کیونکہ 14
ھیں۔ کھاتے ترس پر ملبے کے اُس وہ اور
تمام کے دنیا اور گی، ڈریں سے نام کے رب قومیں ھی تب 15
گے۔ کھائیں خوف کا جلال تیرے بادشاہ
اپنے وہ گا، کرے تعمیر نو سرِ از کو صیون رب کیونکہ 16
گا۔ جائے ھو ظاھر ساتھ کے جلال پورے
فریادوں کی اُن اور گا دے دھیان وہ پر دعا کی مفلسوں 17
گا۔ جانے نہیں حقیر کو

18 ابھی قوم جو تا کہ جائے ہو بند قلم یہ لئے کے نسل والی آنے
کرے۔ ستائش کی رب وہ ہوئی نہیں پیدا
19 ہے، جھانکا سے بلندیوں کی مقدسِ اپنے نے رب کیونکہ
ہے ڈالی نظر پر زمین سے آسمان نے اُس
20 زنجیریں کی والوں مرنے اور سنے زاری و آہ کی قیدیوں تا کہ
کھولے۔
21 کے رب پر صیون کوہِ وہ کہ ہے مرضی کی اُس کیونکہ
کریں، ستائش کی اُس میں یروشلم اور کریں اعلان کا نام
22 کی رب اور جائیں ہو جمع کر مل سلطنتیں اور قومیں کہ
کریں۔ عبادت

23 مختصر دن میرے کر توڑ طاقت میری نے اللہ ہی میں راستے
ہیں۔ دیئے کر
24 سے ملک کے زندوں مجھے خدا، میرے اے" بولا، مَیں
سال تیرے لیکن ہے۔ گئی رہ ادھوری تو زندگی میری کر، نہ دُور
ہیں۔ رہتے قائم پشت در پشت
25 ہی تیرے اور رکھی، بنیاد کی زمین میں زمانے قدیم نے تُو
بنایا۔ کو آسمانوں نے ہاتھوں
26 سب یہ گا۔ رہے قائم تُو لیکن گے، جائیں ہو تباہ تو یہ
لباس پرانے اُنہیں تُو گے۔ جائیں پھٹ گھس طرح کی کپڑے
گے۔ رہیں جاتے وہ اور گا، دے بدل طرح کی
27 ختم کبھی زندگی تیری اور ہے، رہتا وہی کا وہی تُو لیکن
ہوتی۔ نہیں
28 اور گے، رہیں بستے حضور تیرے فرزند کے خادموں تیرے
گی۔ رہے قائم سامنے تیرے اولاد کی اُن"

103

ستائش کی شفقت کی رب

1 زبور۔ کا داؤد
اُس ریشہ و رگ میرا ! کر ستائش کی رب جان، میری اے
! کرے حمد کی نام قدوس کے
2 نے اُس کچھ جو اور کر ستائش کی رب جان، میری اے
جا۔ نہ بھول اُسے ہے کیا لئے تیرے
3 تمام تجھے کرتا، معاف کو گناہوں تمام تیرے وہ کیونکہ
ہے۔ دیتا شفا سے بیماریوں
4 چھڑا سے گڑھے کے موت کو جان تیری کر دے عوضانہ وہ
کرتا آراستہ سے تاج کے رحمت اور شفقت اپنی کو سر تیرے لیتا،
ہے۔
5 تُو اور ہے، کرتا سیر سے چیزوں اچھی کو زندگی تیری وہ
ہے۔ پاتا تقویت سی کی عقاب کر ہو جوان دوبارہ

6 ہے۔ کرتا قائم انصاف اور راستی لئے کے مظلوموں تمام رب
7 پر اسرائیلیوں کام عظیم اپنے اور پر موسیٰ راہیں اپنی نے اُس
کئے۔ ظاہر
8 بھرپور سے شفقت اور تحمل وہ ہے، مہربان اور رحیم رب
ہے۔
9 گا۔ رہے ناراض تک ابد نہ گا، رہے ڈانٹتا ہمیشہ وہ نہ
10 گناہوں ہمارے نہ دیتا، سزا مطابق کے خطاؤں ہماری وہ نہ
ہے۔ دیتا اجر مناسب کا
11 شفقت کی اُس عظیم ہی اُتنی ہے، آسمان بلند جتنا کیونکہ
ہیں۔ مانتے خوف کا اُس جو ہے پر اُن
12 ہمارے نے اُس ہی اُتنا ہے سے مغرب مشرق دُور جتنی
ہیں۔ دیئے کر دُور سے ہم قصور
13 طرح اُسی ہے کھاتا ترس پر بچوں اپنے باپ طرح جس
ہیں۔ مانتے خوف کا اُس جو ہے کھاتا ترس پر اُن رب

14 ہم کہ ہے یاد اُسے ہے، جانتا ساخت ہماری وہ کیونکہ
ہیں۔ ہی خاک
15 پھول جنگلی وہ اور ہیں، مانند کی گھاس دن کے انسان
ہے۔ پھولتا پھلتا ہی طرح کی
16 کے اُس اور رہتا، نہیں وہ تو گزرے ہَوا سے پر اُس جب
چلتا۔ نہیں پتا بھی کا نشان و نام

17 مہربانی تک ہمیشہ وہ پر اُن مانیں خوف کا رب جو لیکن
ظاہر بھی پر نواسوں اور پوتوں کے اُن راستی اپنی وہ گا، کرے
گا۔ کرے
18 گزاریں زندگی مطابق کے عہد کے اُس وہ کہ ہے یہ شرط
کریں۔ عمل پر احکام کے اُس سے دھیان اور

19 بادشاہی کی اُس اور ہے، کیا قائم تخت اپنا پر آسمان نے رب
ہے۔ کرتی حکومت پر سب
20 اُس جو سورماؤ، ور طاقت کے اُس فرشتو، کے رب اے
رب جائے، مانا کلام کا اُس تا کہ ہو کرتے پورے فرمان کے
! کرو ستائش کی
21 کی اُس اور ہو خادم کے اُس جو سب تم لشکرو، تمام اے
! کرو ستائش کی رب ہو، کرتے پوری مرضی

22 کی اُس ! کرو ستائش کی رب بنایا، نے اُس جنہیں سب تم
رب جان، میری اے کرو۔ تمجید کی اُس پر جگہ ہر کی سلطنت
! کرو ستائش کی

104

ثنا و حمد کی خالق

1 خدا، میرے رب اے ! کرو ستائش کی رب جان، میری اے
ہے۔ آراستہ سے جلال و جاہ تُو ہے، عظیم ہی نہایت تُو
2 کو آسمان تُو ہے۔ رہتا اوڑھے تُو جسے ہے نور چادر تیری
کرتا ہے طرح کی خیمے
3 بادل ہے۔ کرتا تعمیر میں بیچ کے پانی کے اُس بالاخانہ اپنا
ہے۔ ہوتا سوار پرپَروں کے ہَوا تُو اور ہے، رتھ تیرا
4 خادم اپنے کو شعلوں کے آگ اور قاصد اپنے کو ہَواؤں تُو
ہے۔ دیتا بنا

5 نہ کبھی وہ تاکہ رکھا پر بنیاد مضبوط کو زمین نے تُو
ڈگمگائے۔
6 پہاڑوں پانی اور دیا، ڈھانپ طرح کی لباس اُسے نے سیلاب
کے اوپر ہی کھڑا ہوا۔
7 کر سن آواز گرجتی تیری ہوا، فرار پانی پر ڈانٹنے تیرے لیکن
وہ ایک دم بھاگ گیا۔
8 تُو جو آئیں اُتر پر جگہوں اُن وادیاں اور ہوئے اونچے پہاڑ تب
نے اُن کے لئے مقرر کی تھیں۔
9 آئندہ سکتا۔ نہیں بڑھ پانی سے جس باندھی حد ایک نے تُو
وہ کبھی پوری زمین کو نہیں ڈھانکنے کا۔
10 میں پہاڑوں وہ اور ہے، دیتا پھوٹنے چشمے میں وادیوں تُو
سے بہہ نکلتے ہیں۔
11 پلاتے پانی کو جانوروں تمام کے میدان کھلے وہ بہتے بہتے
ہیں۔ بجھاتے پیاس اپنی کر آ گدھے جنگلی ہیں۔
12 چہچہاتی کی اُن اور کرتے، بسیرا پر کناروں کے اُن پرندے
آوازیں گھنے بیل بوٹوں میں سے سنائی دیتی ہیں۔
13 زمین اور ہے، کرتا تر کو پہاڑوں سے بالاخانے اپنے تُو
تیرے ہاتھ سے ہو کر سیر ہر طرح کا پھل لاتی ہے۔
14 لئے کے انسان اور پھوٹنے گھاس لئے کے جانوروں تُو
پودے اُگنے دیتا ہے تاکہ وہ زمین کی کاشت کاری کر کے روٹی
حاصل کرے۔
15 چہرہ کا اُس تیل تیرا کرتی، خوش دل کا انسان مَے تیری
روشن کر دیتا، تیری روٹی اُس کا دل مضبوط کرتی ہے۔

16 ہوئے لگائے کے اُس میں لبنان یعنی درخت کے رب
دیودار کے درخت سیراب رہتے ہیں۔
17 جونیپر لق لق اور ہیں، لیتے بنا گھونسلے اپنے میں اُن پرندے
کے درخت میں اپنا آشیانہ۔
18 میں چٹانوں ہے، راج کا بکروں پہاڑی پر بلندیوں کی پہاڑوں
بجُو لیتے پناہ ہیں۔
19 بنایا، چاند لئے کے کرنے تقسیم میں مہینوں کو سال نے تو
اور سورج کو غروب ہونے کے اوقات معلوم ہیں۔
20 جنگلی اور ہے جاتا ڈھل دن تو ہے دیتا پھیلنے اندھیرا تُو
جانور حرکت میں آ جاتے ہیں۔
21 سے اللہ اور جاتے پڑ پیچھے کے شکار کر دھاڑ شیرببر جوان
اپنی خوراک کا مطالبہ کرتے ہیں۔
22 اپنے کر کھسک وہ اور ہے، لگا ہونے طلوع سورج پھر
بھٹوں میں چھپ جاتے ہیں۔
23 جاتا لگ میں کام اپنے کر نکل سے گھر انسان وقت اُس
اور شام تک مصروف رہتا ہے۔

24 ہر نے تُو ! ہیں عظیم کتنے کام گنت اَن تیرے رب، اے
ایک کو حکمت سے بنایا، اور زمین تیری مخلوقات سے بھری پڑی
ہے۔

25 میں اُس ہے۔ وسیع اور بڑا کتنا وہ دیکھو، کو سمندر
بےشمار جاندار ہیں، چھوٹے اور بڑے بھی۔
26 کی اُس ہیں، کرتے سفر اِدھر اُدھر جہاز پر سطح کی اُس
میں اُس نے تُو جسے اژدہا وہ ہے، پھرتا لِویاتان میں گہرائیوں
اُچھلنے کودنے کے لئے تشکیل دیا تھا۔
27 کھانا پر وقت اُنہیں تُو کہ ہیں رہتے میں انتظار تیرے سب
مہیا کرے۔
28 کرتے اکٹھا اُسے وہ تو ہے کرتا تقسیم خوراک میں اُن تُو
ہو سیر سے چیزوں اچھی وہ تو ہے کھولتا مٹھی اپنی تُو ہیں۔
جاتے ہیں۔
29 ہو گم حواس کے اُن تو ہے لیتا چھپا چہرہ اپنا تُو جب
کر ہو نیست وہ تو ہے لیتا نکال دم کا اُن تُو جب ہیں۔ جاتے
دوبارہ خاک میں مل جاتے ہیں۔
30 ہی تُو ہیں۔ جاتے ہو پیدا وہ تو ہے دیتا بھیج دم اپنا تُو
روئے زمین کو بحال کرتا ہے۔

خوشی کی کام اپنے رب !رہے قائم تک ابد جلال کا رب 31
!منائے
کو پہاڑوں وہ ہے۔ اُٹھتی لرز وہ تو ہے ڈالتا نظر پر زمین وہ 32
ہیں۔ چھوڑتے دھواں وہ تو ہے دیتا چھو
تک جب گا، گاؤں گیت میں تمجید کی رب بھر عمر مَیں 33
گا۔ کروں سرائی مدح کی خدا اپنے ہوں زندہ
!ہوں خوش کتنا سے رب مَیں !آئے پسند اُسے بات میری 34
ہو نابود و نیست بےدین اور جائیں مٹ سے زمین گار گناہ 35
!ہو حمد کی رب !کر ستائش کی رب جان، میری اے جائیں۔

105

حمد کی نجات کی رب میں ماضی

کے اُس میں اقوام !پکارو نام کا اُس اور کرو شکر کا رب 1
کرو۔ اعلان کا کاموں
کے عجائب تمام کے اُس کرو۔ سرائی مدح کی اُس کر بجا ساز 2
بتاؤ۔ کو لوگوں میں بارے
سے دل طالب کے رب کرو۔ فخر پر نام مُقدّس کے اُس 3
ہوں۔ خوش
کے اُس وقت ہر کرو، دریافت کی قدرت کی اُس اور رب 4
رہو۔ طالب کے چہرے
نشان الٰہی کے اُس کرو۔ یاد اُنہیں کئے نے اُس معجزے جو 5
رہو۔ دہراتے فیصلے کے منہ کے اُس اور
فرزند کے یعقوب اور اولاد کی ابراہیم خادم کے اُس جو تم 6
!رہے یاد کچھ سب تمہیں ہو، لوگ برگزیدہ کے اُس جو ہو،
کرتا عدالت کی دنیا پوری وہی ہے، خدا ہمارا رب وہی 7
ہے۔
جو کا کلام اُس ہے، رکھتا خیال کا عہد اپنے ہمیشہ وہ 8
تھا۔ فرمایا لئے کے پُشتوں ہزار نے اُس
جو وعدہ وہ باندھا، سے ابراہیم نے اُس جو ہے عہد وہ یہ 9
تھا۔ کیا سے اسحاق کر کھا قَسم نے اُس
کے اُس وہ تاکہ کیا قائم لئے کے یعقوب اُسے نے اُس 10
اسرائیل میرا یہ کہ کی تصدیق نے اُس گزارے، زندگی مطابق
ہے۔ عہد ابدی سے
دوں کنعان ملکِ تجھے مَیں” فرمایا، نے اُس ساتھ ساتھ 11
“گا۔ ہو حصہ کا میراث تیری یہ گا۔
ملک بلکہ تھے ہی تھوڑے اور کم میں تعداد وہ وقت اُس 12
تھے۔ ہی اجنبی میں
پھرتے گھومتے میں سلطنتوں اور قوموں مختلف وہ تک اب 13
تھے۔
کی اُن اور دیا، نہ کرنے ظلم کو کسی پر اُن نے اللہ لیکن 14
ڈانٹا، کو بادشاہوں نے اُس خاطر
میرے چھیڑنا، مت کو خادموں ہوئے کئے مسح میرے” 15
“پہنچانا۔ مت نقصان کو نبیوں
خوراک اور دیا پڑنے کال میں کنعان ملک نے اللہ پھر 16
کیا۔ ختم ذخیرہ ہر کا
بھیجا مصر کو آدمی ایک آگے آگے کے اُن نے اُس لیکن 17
ہوا۔ فروخت کر بن غلام جو کو یوسف یعنی
رہے جکڑے میں زنجیروں گردن اور پاؤں کے اُس 18
یوسف گوئی پیش کی جس ہوا نہ پورا کچھ وہ تک جب 19
نہ تصدیق کی اُس نے فرمان کے رب تک جب تھی، کی نے
کی۔
رِہائی اُسے کر بھیج کو بندوں اپنے نے بادشاہ مصری تب 20
کیا۔ آزاد اُسے نے حکمران کے قوموں دی،
ملکیت تمام اپنی اور نگران پر گھرانے اپنے اُسے نے اُس 21
کیا۔ مقرر حکمران پر
مطابق کے مرضی اپنی کو رئیسوں کے فرعون کو یوسف 22
ذمہ کی دینے تعلیم کی حکمت کو بزرگوں مصری اور چلانے
گئی۔ دی بھی داری
ملک کے حام اسرائیل اور آیا، مصر خاندان کا یعقوب پھر 23
لگا۔ بسنے سے حیثیت کی اجنبی میں
نے اُس دیا، پھولنے پھلنے بہت کو قوم اپنی نے اللہ وہاں 24
دیا۔ بنا ور طاقت زیادہ سے دشمنوں کے اُس اُسے
کی اُس وہ تو دیا، بدل رویہ کا مصریوں نے اُس ساتھ ساتھ 25
چالاکیاں سے خادموں کے رب کے کر نفرت سے اسرائیل قوم
لگے۔ کرنے
بندے ہوئے چنے اپنے اور موسیٰ خادم اپنے نے اللہ تب 26
بھیجا۔ میں مصر کو ہارون
الٰہی کے اللہ درمیان کے اُن نے اُنہوں کر آ میں حام ملکِ 27
دکھائے۔ معجزے اور نشان
اندھیرا میں ملک گئی، چھا تاریکی پر مصر پر حکم کے اللہ 28
مانے۔ نہ فرمان کے اُس نے اُنہوں لیکن گیا۔ ہو

کو مچھلیوں کی اُن کر بدل میں خون پانی کا اُن نے اُس 29
دیا۔ مروا
کے اُن جو گئے چھا غول کے مینڈکوں پر ملک کے مصر 30
گئے۔ پہنچ تک کمروں اندرونی کے حکمرانوں
اور مکھیوں میں علاقے پورے کے مصر پر حکم کے اللہ 31
گئے۔ پھیل غول کے جوؤں
دھکتے اور اولے پر ملک کے اُن نے اُس بجائے کی بارش 32
برسائے۔ شعلے
کر تباہ درخت کے انجیر اور بیلیں کی انگور کی اُن نے اُس 33
ڈالے۔ توڑ درخت کے علاقے کے اُن دیئے،
پر ملک سمیت بچوں اپنے ٹڈیاں گنت اَن پر حکم کے اُس 34
ہوئیں۔ آور حملہ
تمام کی کھیتوں کے اُن اور ہریالی تمام کی ملک کے اُن وہ 35
گئیں۔ کر چٹ پیداوار
کی اُن ڈالا، مار کو پہلوٹھوں تمام میں مصر نے اللہ پھر 36
ہوا۔ تمام پھل پہلا کا مردانگی

کر نواز سے سونے اور چاندی کو اسرائیل وہ بعد کے اِس 37
کھانے ٹھوکر میں قبیلوں کے اُس وقت اُس لایا۔ نکال سے مصر
تھا۔ نہیں بھی ایک والا
اسرائیل پر اُن کیونکہ ہوئے، روانہ وہ جب تھا خوش مصر 38
تھی۔ گئی چھا دہشت کی
دیا، بچھا طرح کی کمبل بادل اوپر کے اُن نے اللہ کو دن 39
ہو۔ روشنی تاکہ کی مہیا آگ کو رات
پہنچا بٹیر اُنہیں نے اُس تو مانگی خوراک نے اُنہوں جب 40
کیا۔ سیر سے روٹی آسمانی کر
اور نکلا، پھوٹ پانی تو کیا چاک کو چٹان نے اُس 41
لگیں۔ بہنے ندیاں کی پانی میں ریگستان

اُس جو رکھا خیال کا وعدے مُقدّس اُس نے اُس کیونکہ 42
تھا۔ کیا سے ابراہیم خادم اپنے نے
اور لایا، نکال سے مصر کو قوم ہوئی چنی اپنی وہ چنانچہ 43
آئے۔ نکل کر لگا نعرے کے شادمانی اور خوشی وہ
نے اُنہوں اور دیئے، ممالک کے اقوام دیگر اُنہیں نے اُس 44
کیا۔ قبضہ پر پھل کے محنت کی اُمّتوں دیگر
کے ہدایات اور احکام کے اُس وہ کہ تھا چاہتا وہ کیونکہ 45
!ہو حمد کی رب گزاریں۔ زندگی مطابق

106

سرکشی کی اسرائیل اور فضل کا اللہ

اور ہے، بھلا وہ کیونکہ کرو، شکر کا رب !ہو حمد کی رب 1
ہے۔ ابدی شفقت کی اُس
مناسب کی اُس کون سکتا، سنا کام عظیم تمام کے رب کون 2
ہے؟ سکتا کر تمجید

راست وقت ہر جو رکھتے، قائم انصاف جو وہ ہیں مبارک 3
ہیں۔ کرتے کام
رکھ، خیال میرا وقت کرتے مہربانی پر قوم اپنی رب، اے 4
کر مدد بھی میری وقت دیتے نجات
دیکھ حالی خوش کی لوگوں ہوئے چنے تیرے مَیں تاکہ 5
میراث تیری کر ہو شریک میں خوشی کی قوم تیری اور سکوں
سکوں۔ کر ستائش ساتھ کے

ناانصافی سے ہم ہے، کیا گناہ طرح کی دادا باپ اپنے نے ہم 6
ہے۔ ہوئی سرزد بےدینی اور
معجزوں تیرے اُنہیں تو تھے میں مصر دادا باپ ہمارے جب 7
وہ بلکہ رهیں نہ یاد مہربانیاں متعدد تیری اور آئی نہ سمجھ کی
ہوئے۔ سرکش پر قُلزم بحرِ یعنی سمندر

اپنی وہ کیونکہ بچایا، خاطر کی نام اپنے اُنہیں نے اُس تو بھی 8
تھا۔ چاہتا کرنا اظہار کا قدرت
نے اُس گیا۔ ہو خشک وہ تو جھڑکا کو قُلزم بحرِ نے اُس 9
طرح جس دیا گزرنے یوں سے میں گہرائیوں کی سمندر اُنہیں
ہے۔ میں ریگستان
اور چھڑایا سے ہاتھ کے والے کرنے نفرت اُنہیں نے اُس 10
کیا۔ رِہا سے ہاتھ کے دشمن کر دے عوضانہ
بچا۔ نہ بھی ایک گئے۔ ڈوب میں پانی مخالف کے اُن 11
مدح کی اُس کر لا ایمان پر فرمانوں کے اللہ نے اُنہوں تب 12
کی۔ سرائی

مرضی کی اُس وہ گئے۔ بھول کام کے اُس وہ ہی جلد لیکن 13
تھے۔ نہ تیار لئے کے کرنے انتظار کا
میں بیابان وهیں نے اُنہوں کر آمیں لالچ شدید میں ریگستان 14
آزمایا۔ کو اللہ
ساتھ ساتھ لیکن کی، پوری درخواست کی اُن نے اُس تب 15
دی۔ پھیلا میں اُن بھی وبا مہلک

هارون امام مُقدّس کے رب اور موسیٰ وہ میں گاہ خیمہ 16
لگے۔ کرنے حسد سے
لیا، کر ہڑپ کو داتن نے اُس اور گئی، کھل زمین تب 17
لیا۔ کر دفن اندر اپنے کو جتھے کے ابیرام
آتش نذرِ بےدین اور اُٹھی، بھڑک میں جتھے کے اُن آگ 18
ہوئے۔

بُت کا بچھڑے میں دامن کے سینا یعنی حورب کوہِ وہ 19
گئے۔ ہو منہ اوندھے سامنے کے اُس کر ڈھال
کھانے گھاس بجائے کے دینے جلال کو اللہ نے اُنہوں 20
کی۔ پوجا کی بَیل والے
تھا، چھڑایا اُنہیں نے اُسی حالانکہ گئے، بھول کو اللہ وہ 21
تھے۔ کئے کام عظیم میں مصر نے اُسی
جلالی جو اور ہوئے میں ملک کے حام معجزے جو 22
ہوئے سے ہاتھ کے اللہ سب وہ تھے آئے پیش پر قُلزم بحرِ واقعات
تھے۔
گا۔ کروں نابود و نیست اُنہیں مَیں کہ فرمایا نے اللہ چنانچہ 23
اُس تاکہ گیا ہو کھڑا میں رخنے موسیٰ خادم ہوا چنا کا اُس لیکن
وجہ اِس صرف روکے۔ سے مٹانے کو اسرائیلیوں کو غضب کے
آیا۔ باز سے ارادے اپنے اللہ سے

حقیر کو ملک گوار خوش کے کنعان نے اُنہوں پھر 24
گا۔ کرے پورا وعدہ اپنا اللہ کہ تھا نہیں یقین اُنہیں جانا۔
کے سننے آواز کی رب اور لگے بڑبڑانے میں خیموں اپنے وہ 25
ہوئے۔ نہ تیار لئے
وہیں اُنہیں تاکہ اُٹھایا خلاف کے اُن ہاتھ اپنا نے اُس تب 26
کرے ہلاک میں ریگستان
مختلف کر پھینک میں اقوام دیگر کو اولاد کی اُن اور 27
دے۔ کر منتشر میں ممالک

پیش لئے کے مُردوں اور گئے لپٹ سے دیوتا فغور بعل وہ 28
لگے۔ کھانے گوشت کا قربانیوں گئی کی
میں اُن تو دلایا طیش کو رب سے حرکتوں اپنی نے اُنہوں 29
گئی۔ پھیل بیماری مہلک
رُک وبا تب کی۔ عدالت کی اُن کر اُٹھ نے فینحاس لیکن 30
گئی۔

بازراست تک ابد اور پشت در پشت اُسے نے اللہ پر بنا اِسی 31
دیا۔ قرار

اُن دلایا۔ غصہ کو رب نے اُنہوں بھی پر چشمے کے مریبہ 32
ہوا۔ حال بُرا کا موسیٰ باعث کے ہی
کہ کی پیدا تلخی اِتنی میں دل کے اُس نے اُنہوں کیونکہ 33
نکلیں۔ باتیں بےجا سے منہ کے اُس

کیا، نہ نیست نے اُنہوں اُنہیں تھیں میں ملک قومیں دیگر جو 34
تھا۔ کہا کو کرنے یہ اُنہیں نے رب حالانکہ
میں اُن کر باندھ رشتہ سے غیرقوموں وہ بلکہ یہ صرف نہ 35
لئے۔ اپنا رواج و رسم کے اُن اور گئے مل گھل
کے اُن یہ اور گئے، لگ میں کرنے پوجا کی بُتوں کے اُن وہ 36
گئے۔ بن باعث کا پھندے لئے
کرنے قربان حضور کے بدروحوں کو بیٹیوں بیٹے اپنے وہ 37
کترائے۔ نہ بھی سے
کے دیوتاؤں کے کنعان کو بیٹیوں بیٹے اپنے نے اُنہوں ہاں، 38
کی ملک سے اِس بہایا۔ خون معصوم کا اُن کے کر پیش حضور
ہوئی۔ بےحرمتی
کاموں زناکارانہ اپنے اور ناپاک سے حرکتوں غلط اپنی وہ 39
ہوئے۔ بےوفا سے اللہ سے

موروثی اپنی اُسے اور ہوا، ناراض سخت سے قوم اپنی اللہ تب 40
لگی۔ آنے گھن سے ملکیت
سے اُن جو اور کیا، حوالے کے قوموں دیگر اُنہیں نے اُس 41
لگے۔ کرنے حکومت پر اُن وہ تھے کرتے نفرت
لیا۔ بنا مطیع اپنا کو اُن کے کر ظلم پر اُن نے دشمنوں کے اُن 42
سرکش اپنے وہ حالانکہ رہا، چھڑاتا اُنہیں بار بار اللہ 43
گئے۔ ڈوبتے میں قصور اپنے اور رہے تُلے پر منصوبوں
کی اُن کر سن آہیں کی اُن لئے کے مدد نے اُس لیکن 44
دیا۔ دھیان پر مصیبت
بڑی اپنی وہ اور کیا، یاد عہد اپنا ساتھ کے اُن نے اُس 45
پچھتایا۔ باعث کے شفقت
اُس کیا گرفتار اُنہیں بھی نے جس کہ دیا ہونے نے اُس 46
کھایا۔ ترس پر اُن نے

سے قوموں دیگر ہمیں !بچا ہمیں خدا، ہمارے رب اے 47
کریں ستائش کی نام مُقدّس تیرے ہم ھی تب کر۔ جمع کر نکال
گے۔ کریں فخر پر کاموں تعریف قابلِ تیرے اور گے
تمام ہو۔ حمد کی خدا کے اسرائیل رب، تک ابد سے ازل 48
“!ھو حمد کی رب !آمین” کہے، قوم

کتاب پانچویں 107-150

107

شکرگزاری کی یافتہ نجات

شفقت کی اُس اور ہے، بھلا وہ کیونکہ کرو، شکر کا رب 1
ہے۔ ابدی
دشمن کردے عوضانہ نے اُس کو جن یافتہ نجات کے رب 2
کہیں۔ یہ سب ہے چھڑایا سے قبضے کے
جنوب سے شمال اور تک مغرب سے مشرق اُنہیں نے اُس 3
ہے۔ کیا اکٹھا سے ممالک دیگر تک

پر راستے ویران کر بھول راستہ صحیح میں ریگستان بعض 4
ملی۔ نہ آبادی بھی کہیں اور پھرے، مارے مارے
گئی۔ ہونڈھال جان کی اُن مارے کے پیاس اور بھوک 5
نے اُس اور پکارا، کو رب میں مصیبت اپنی نے اُنہوں تب 6
دیا۔ چھٹکارا سے پریشانیوں تمام کی اُن اُنہیں
پہنچایا تک آبادی ایسی کر لا پر راہ صحیح اُنہیں نے اُس 7
تھے۔ سکتے رہ جہاں
اپنے اور شفقت اپنی نے اُس کہ کریں شکر کا رب وہ 8
ہیں۔ کئے ظاہر پر انسان معجزے
کو جان بھوکی اور کرتا آسودہ کو جان پیاسی وہ کیونکہ 9
ہے۔ کرتا سیر سے چیزوں اچھی کی کثرت

ہوئے جکڑے میں مصیبت اور زنجیروں دوسرے 10
تھے، بستے میں تاریکی گہری اور اندھیرے
اُنہوں تھے، ہوئے سرکش سے فرمانوں کے اللہ وہ کیونکہ 11
تھا۔ جانا حقیر فیصلہ کا تعالیٰ اللہ نے
کے کر مبتلا میں تکلیف کو دل کے اُن نے اللہ لئے اِس 12
والا کرنے مدد اور گئے گر کر کھا ٹھوکر وہ جب دیا۔ کر پست
تھا رہا نہ کوئی
نے اُس اور پکارا، کو رب میں مصیبت اپنی نے اُنہوں تو 13
دیا۔ چھٹکارا سے پریشانیوں تمام کی اُن اُنہیں
اُن اور لایا نکال سے تاریکی گہری اور اندھیرے اُنہیں وہ 14
ڈالیں۔ توڑ زنجیریں کی
اپنے اور شفقت اپنی نے اُس کہ کریں شکر کا رب وہ 15
ہیں۔ کئے ظاہر پر انسان معجزے
کے لوہے ڈالے، توڑ دروازے کے پیتل نے اُس کیونکہ 16
ہیں۔ دیئے کر ٹکڑے ٹکڑے کنڈے

گناہوں اور چلن چال سرکش اپنے وہ تھے، احمق لوگ کچھ 17
ہوئے۔ مبتلا میں پریشانیوں باعث کے
کے موت وہ اور لگی، آنے گھن سے خوراک ہر اُنہیں 18
پہنچے۔ قریب کے دروازوں
نے اُس اور پکارا، کو رب میں مصیبت اپنی نے اُنہوں تب 19
دیا۔ چھٹکارا سے پریشانیوں تمام کی اُن اُنہیں
موت اُنہیں اور دی شفا اُنہیں کر بھیج کلام اپنا نے اُس 20
بچایا۔ سے گڑھے کے
معجزے اور شفقت اپنی نے اُس کہ کریں شکر کا رب وہ 21
ہیں۔ کئے ظاہر پر انسان
نعرے کے خوشی اور کریں پیش قربانیاں کی شکرگزاری وہ 22
کریں۔ چرچا کا کاموں کے اُس کر لگا

میں سلسلے کے تجارت اور گئے بیٹھ میں جہاز بحری بعض 23
پہنچے۔ تک علاقوں دوردراز کرتے کرتے سفر پر سمندر
میں گہرائیوں کی سمندر اور کام عظیم کے رب نے اُنہوں 24
ہیں۔ دیکھے معجزے کے اُس
موجیں کی سمندر جو چلی آندھی تو دیا حکم نے رب کیونکہ 25
لائی۔ پر بلندیوں
کے پریشانی اُتریں۔ تک گہرائیوں اور چڑھیں تک آسمان وہ 26
گئی۔ دے جواب ہمت کی ملاحوں باعث
ڈگمگاتے اور لڑکھڑاتے طرح کی آدمی دُھت میں شراب وہ 27
ہوئی۔ ثابت ناکام حکمت تمام کی اُن رہے۔
نے اُس اور پکارا، کو رب میں مصیبت اپنی نے اُنہوں تب 28
دیا۔ چھٹکارا سے پریشانیوں تمام اُنہیں
لہریں گئی، پھیل خاموشی اور دیا تھما کو سمندر نے اُس 29
گئیں۔ ہو ساکت
نے اللہ اور ہوئے، خوش کر دیکھ حالات پُرسکون مسافر 30
پہنچایا۔ تک مقصود منزلِ اُنہیں
اپنے اور شفقت اپنی نے اُس کہ کریں شکر کا رب وہ 31
ہیں۔ کئے ظاہر پر انسان معجزے

32 کی بزرگوں کریں، تعظیم کی اُس میں جماعت کی قوم وہ
کریں۔ حمد کی اُس میں مجلس

33 چشموں اور میں ریگستان کو دریاؤں وہ پر جگہوں کئی
ہے۔ دیتا بدل میں زمین پیاسی کو
34 کے کلر کو زمین زرخیز وہ کر دیکھ بُرائی کی باشندوں
ہے۔ دیتا بدل میں بیابان
35 پیاسی اور میں جھیل کو ریگستان وہ پر جگہوں دوسری
ہے۔ دیتا بدل میں چشموں کو زمین
36 کریں۔ قائم آبادیاں تاکہ ہے دیتا بسا کو بھوکوں وہ وہاں
37 پھل خوب جو ہیں لگاتے باغ کے انگور اور کھیت وہ تب
ہیں۔ لاتے
38 ہے۔ جاتی بڑھ بہت تعداد کی اُن تو ہے دیتا برکت اُنہیں اللہ
دیتا۔ نہیں ہونے کم بھی کو ریوڑوں کے اُن وہ
39 اور مصیبت وہ اور جاتی ہو کم تعداد کی اُن کبھی جب
ہیں جاتے دب میں خاک تلے بوجھ کے دُکھ
40 میں ریگستان اُنہیں اور دیتا اُنڈیل حقارت اپنی پر شرفا وہ تو
ہے۔ دیتا پھرنے دُور سے راستے صحیح کر بھگا
41 سرفراز کر نکال سے دلدل کی مصیبت وہ کو محتاج لیکن
ہے۔ دیتا بڑھا طرح کی بھیڑبکریوں کو خاندانوں کے اُس اور کرتا

42 لیکن گے، ہوں خوش کر دیکھ یہ والے چلنے پر راہ سیدھی
گا۔ جائے کیا بند منہ کا بےانصاف
43 کی رب وہ دے، دھیان پر اِس وہ ہے؟ مند دانش کون
کرے۔ غور پر مہربانیوں

108

اُمید پر رب میں جنگ

1 گیت۔ زبور۔ کا داؤد
مدح تیری کر بجا ساز مَیں ہے۔ مضبوط دل میرا اللہ، اے
اُٹھ جاگ جان، میری اے گا۔ کروں سرائی!
2 کو صبح طلوعِ مَیں ! اُٹھو جاگ سرود، اور ستار اے
گا۔ جگاؤں
3 تیری میں اُمّتوں ستائش، تیری میں قوموں مَیں رب، اے
گا۔ کروں سرائی مدح
4 تیری ہے، بلند کہیں سے آسمان شفقت تیری کیونکہ
ہے۔ پہنچتی تک بادلوں وفاداری
5 چھا پر دنیا پوری جلال تیرا ! ہو سرفراز پر آسمان اللہ، اے
جائے۔

6 تجھے جو تاکہ سن میری کے کر مدد سے ہاتھ دہنے اپنے
پائیں۔ نجات ہیں پیارے

7 ہوئے مناتے فتح مَیں" ہے، فرمایا میں مقدِس اپنے نے اللہ
دوں بانٹ کر ناپ کو سُکات وادئ اور گا کروں تقسیم کو سِکم
گا۔
8 یہوداہ اور خود میرا افرائیم ہے۔ میرا منسّی اور ہے میرا جِلعاد
ہے۔ عصا شاہی میرا
9 جوتا اپنا مَیں پر ادوم اور ہے، برتن کا غسل میرا موآب
"! گا لگاؤں نعرے زوردار پر ملک فلستی مَیں گا۔ دوں پھینک

10 راہنمائی میری کون گا؟ لائے میں شہر بند قلعہ مجھے کون
گا؟ پہنچائے تک ادوم مجھے کے کر
11 ہے۔ کیا رد ہمیں نے تُو گو ہے، سکتا کر یہ ہی تُو اللہ، اے
کے لڑنے وہ جب دیتا نہیں ساتھ کا فوجوں ہماری تُو اللہ، اے
ہیں۔ نکلتی لئے
12 مدد انسانی وقت اِس کیونکہ دے، سہارا ہمیں میں مصیبت
ہے۔ بےکار
13 وہی کیونکہ گے، کریں کام زبردست ہم ساتھ کے اللہ
گا۔ دے کچل کو دشمنوں ہمارے

109

دعا سے اللہ سامنے کے مخالف بےرحم

1 لئے۔ کے راھنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
رہ نہ خاموش فخر، میرے اللہ اے!
2 میرے منہ دہ فریب اور بےدین اپنا نے اُنہوں کیونکہ
ہے۔ کی بات ساتھ میرے سے زبان جھوٹی کر کھول خلاف
3 لڑنے سے مجھ بلاوجہ کر گھیر سے الفاظ کے نفرت مجھے وہ
ہیں۔
4 اظہار کا دشمنی اپنی پر مجھ وہ میں جواب کے محبت میری
ہے۔ سہارا میرا ہی دعا لیکن ہیں۔ کرتے
5 میرے اور پہنچاتے نقصان مجھے وہ عوض کے نیکی میری
ہیں۔ کرتے نفرت سے مجھ بدلے کے پیار

6 کے دشمن میرے جو کر مقرر کو بےدین کسی اللہ، اے
ہو کھڑا ہاتھ دہنے کے اُس مخالف کوئی دے، گواہی خلاف
لگائے۔ الزام پر اُس جو جائے
7 بھی دعائیں کی اُس جائے۔ ٹھہرایا مجرم اُسے میں مقدمے
جائیں۔ کی شمار میں گناہوں کے اُس

8 داری ذمہ کی اُس اَور کوئی ہو، مختصر زندگی کی اُس
اُٹھائے۔
9 جائے۔ بن بیوہ بیوی کی اُس اور یتیم اولاد کی اُس
10 ہو مجبور پر مانگنے بھیک اور پھریں آوارہ بچے کے اُس
روٹی اُدھراِدھر کرنکل سے گھروں شدہ تباہ کے اُن اُنہیں جائیں۔
پڑے۔ ڈھونڈنی
11 قبضہ پر مال تمام کے اُس وہ تھا لیا قرضہ نے اُس سے جس
لیں۔ لُوٹ پھل کا محنت کی اُس اجنبی اور کرے،
12 پر یتیموں کے اُس یا کرے مہربانی پر اُس جو ہو نہ کوئی
کرے۔ رحم
13 و نام کا اُن میں پشت اگلی جائے، مٹایا کو اولاد کی اُس
رہے۔ نہ تک نشان
14 وہ اور کرے، لحاظ کا ناانصافی کی دادا باپ کے اُس رب
کرے۔ نہ درگزر بھی خطا کی ماں کی اُس
15 یاد کی اُن وہ اور رہے، سامنے کے رب کردار بُرا کا اُن
ڈالے۔ مٹا سے پر زمین رُوئے
16 وہ بلکہ آیا نہ خیال کا کرنے مہربانی کبھی کو اُس کیونکہ
اُسے تاکر رہا کرتا تعاقب کا دل شکستہ اور محتاج زدہ، مصیبت
ڈالے۔ مار
17 آئے پر اُسی لعنت چنانچہ تھا، شوق کا کرنے لعنت اُسے!
رہے۔ دُور سے اُس برکت چنانچہ تھا، نہیں پسند دینا برکت اُسے
18 پانی لعنت چنانچہ لی، اوڑھ طرح کی چادر لعنت نے اُس
میں ہڈیوں کی اُس طرح کی تیل اور میں جسم کے اُس طرح کی
جائے۔ کرسرایت
19 طرح کی پٹکے رہے، لپٹی سے اُس طرح کی کپڑے وہ
رہے۔ کمربستہ سے اُس ہمیشہ
20 بُری خلاف میرے جو اُنہیں اور کو مخالفوں میرے رب
دے۔ سزا یہی ہیں کرتے باتیں
21 میرے خاطر کی نام اپنے مطلق، قادرِ رب اے تُو لیکن
شفقت ہی تیری کیونکہ بچا، مجھے کر۔ سلوک کا مہربانی ساتھ
ہے۔ بخش تسلی
22 دل میرا ہوں۔ مند ضرورت اور زدہ مصیبت مَیں کیونکہ
ہے۔ مجروح اندر میرے
23 ہوں۔ والا ہونے ختم مَیں طرح کی سائے ڈھلتے کے شام
ہے۔ گیا دیا کر دُور کر جھاڑ طرح کی ٹڈی مجھے
24 میرا اور لگے ڈگمگانے گھٹنے میرے رکھتے رکھتے روزہ
ہے۔ گیا سوکھ جسم
25 مجھے ہوں۔ گیا بن نشانہ کا مذاق لئے کے دشمنوں اپنے مَیں
ہیں۔ کہتے ”توبہ توبہ“ کر ہلا سر وہ کر دیکھ
26 کا شفقت اپنی ! کر مدد میری خدا، میرے رب اے
چھڑا مجھے کے کر اظہار!
27 رب تُو کہ ہے، آیا پیش سے ہاتھ تیرے یہ کہ چلے پتا اُنہیں
ہے۔ کیا کچھ سب یہ نے ہی
28 میرے وہ جب !دے برکت مجھے تو کریں لعنت وہ جب
خادم تیرا جبکہ جائیں ہو شرمندہ کر دے بخش تو اُٹھیں خلاف
ہو۔ خوش
29 شرمندگی اُنہیں جائیں، ہو ملبّس سے رُسوائی مخالف میرے
پڑے۔ اوڑھنی چادر کی
30 درمیان کے بہتوں گا، کروں ستائش کی رب سے زور مَیں
گا۔ کروں حمد کی اُس
31 اُسے تاکہ ہے رہتا کھڑا ہاتھ دہنے کے محتاج وہ کیونکہ
ہیں۔ ٹھہراتے مجرم اُسے جو بچائے سے اُن

110

امام اور بادشاہ ابدی

1 زبور۔ کا داؤد
جب بیٹھ، ہاتھ دہنے میرے” کہا، سے رب میرے نے رب
“دوں۔ بنا نہ چوکی کی پاؤں تیرے کو دشمنوں تیرے میں تک
2 گا، کہے کر بڑھا سرحدیں کی سلطنت تیری سے صیون رب
”!کر حکومت پر دشمنوں کے پاس آس“
3 خوشی قوم تیری گا کرے کھڑا کو فوج اپنی تُو دن جس
آراستہ سے شوکت و شان مُقدّس تُو گی۔ لے ہو پیچھے تیرے سے
گا۔ پائے اوس کی جوانی اپنی سے باطن کے صبح طلوع کر ہو
4 تُو” نہیں، گا پچھتائے سے اِس اور ہے کھائی قَسم نے رب
“تھا۔ صدق مَلِک جیسا امام ایسا ہے، امام تک ابد
5 دن کے غضب اپنے اور گا رہے پر ہاتھ دہنے تیرے رب
گا۔ کرے چُور چُور کو بادشاہوں دیگر
6 دے بھر سے لاشوں کو میدان کے کر عدالت میں قوموں وہ
گا۔ کرے پاش پاش کو سروں تک دُور اور گا
7 اُٹھائے سر اپنا لئے اِس گا، لے پی پانی سے ندی وہ میں راستے
گا۔ پھرے

111

تمجید کی فضل کے اللہ

1 مجلس کی داروں دیانت سے دل پورے مَیں !ہو حمد کی رب
گا۔ کروں شکر کا رب میں جماعت اور
2 ہیں ہوتے اندوز لطف سے اُن جو ہیں۔ عظیم کام کے رب
ہیں۔ کرتے مطالعہ خوب کا اُن وہ
3 تک ابد راستی کی اُس ہے، جلالی اور شاندار کام کا اُس
ہے۔ رہتی قائم
4 ہے۔ رحیم اور مہربان رب ہے۔ کراتا یاد معجزے اپنے وہ
5 کی مہیا خوراک نے اُس اُنہیں ہیں مانتے خوف کا اُس جو
گا۔ رکھے خیال کا عہد اپنے تک ہمیشہ وہ ہے۔
6 کے کر اعلان کا کاموں زبردست اپنے کو قوم اپنی نے اُس
”گا۔ کروں عطا میراث کی غیرقوموں تمہیں مَیں“ کہا،
7 اُس ہیں۔ راست اور سچے وہ کریں ہاتھ کے اُس کام بھی جو
ہیں۔ اعتماد قابلِ احکام تمام کے
8 داری دیانت اور سچائی پر اُن اور ہیں، قائم تک ابد سے ازل وہ
ہے۔ کرنا عمل سے
9 نے اُس ہے۔ چھڑایا اُسے کر بھیج فدیہ کا قوم اپنی نے اُس
نام کا اُس ”رہے۔ قائم تک ابد عہد ساتھ کے قوم میرا“ فرمایا،
ہے۔ پُرجلال اور قدوس
10 خوف کا رب ہم کہ ہے ہوتی شروع سے اِس حکمت
سمجھ اچھی اُسے کرے عمل پر احکام کے اُس بھی جو مانیں۔
گی۔ رہے قائم تک ہمیشہ حمد کی اُس گی۔ ہو حاصل

112

تعریف کی خوف کے اللہ

1 اور مانتا خوف کا اللہ جو وہ ہے مبارک !ہو حمد کی رب
ہے۔ ہوتا اندوز لطف بہت سے احکام کے اُس
2 دار دیانت اور گے، ہوں ور طاقت میں ملک فرزند کے اُس
گی۔ ملے برکت کو نسل کی
3 اُس اور گی، رہے میں گھر کے اُس حالی خوش اور دولت
گی۔ رہے قائم تک ابد بازی راست کی
4 ہے۔ چمکتی روشنی پر داروں دیانت وقت چلتے میں اندھیرے
ہے۔ رحیم اور مہربان باز، راست وہ
5 معاملوں اپنے جو ہے۔ بابرکت دینا قرض اور کرنا مہربانی
گا، کرے اچھا وہ کرے حل سے انصاف کو
6 ہی ہمیشہ باز راست گا۔ ڈگمگائے نہیں تک ابد وہ کیونکہ
گا۔ رہے یاد
7 اور ہے، مضبوط دل کا اُس ڈرتا۔ نہیں سے ملنے خبر بُری وہ
ہے۔ رکھتا بھروسا پر رب وہ
8 وہ کیونکہ رہتا، نہیں ہوا سہما وہ ہے۔ مستحکم دل کا اُس
کر دیکھ شکست کی دشمنوں اپنے مَیں دن ایک کہ ہے جانتا
گا۔ ہوں خوش
9 ہے۔ دیتا بکھیر خیرات میں مندوں ضرورت سے فیاضی وہ
کے عزت اُسے اور گی، رہے قائم ہمیشہ بازی راست کی اُس
گا۔ جائے کیا سرفراز ساتھ
10 پیس دانت وہ گا، جائے ہو ناراض کر دیکھ یہ بےدین
جاتا وہ ہیں چاہتے بےدین کچھ جو گا۔ جائے ہو نیست کر پیس
گا۔ رہے

113

مہربانی اور عظمت کی اللہ

1 کی نام کے رب خادمو، کے رب اے !ہو حمد کی رب
کرو۔ تعریف کی نام کے رب کرو، ستائش
2 ہو۔ تمجید تک ابد سے اب کی نام کے رب
3 ہو۔ حمد کی نام کے رب تک آفتاب غروبِ سے صبح طلوعِ
4 عظیم سے آسمان جلال کا اُس ہے، سربلند سے اقوام تمام رب
ہے۔
5 نشین تخت پر بلندیوں جو ہے مانند کی خدا ہمارے رب کون
ہے
6 ہے؟ جھکتا نیچے لئے کے دیکھنے کو زمین و آسمان اور
7 کرتا، کھڑا پر پاؤں کر اُٹھا سے میں خاک وہ کو حال پست
ہے۔ کرتا سرفراز کر نکال سے راکھ کو محتاج
8 دیتا بٹھا ساتھ کے شرفا کے قوم اپنی ساتھ، کے شرفا اُسے وہ
ہے۔
9 سے خوشی میں گھر وہ تاکہ ہے کرتا عطا اولاد وہ کو بانجھ
!ہو حمد کی رب سکے۔ گزار زندگی

114

معجزات کے اللہ میں مصر

1 اجنبی گھرانا کا یعقوب اور ہوا روانہ سے مصر اسرائیل جب
آیا نکل سے قوم والی بولنے زبان
2 بادشاہی۔ کی اُس اسرائیل اور گیا بن مقدِس کا اللہ یہوداہ تو

ہٹ پیچھے یردن دریائے اور گیا بھاگ سمندر کر دیکھ یہ 3
گیا۔
بھیڑبکریوں جوان پہاڑیاں اور کودنے طرح کی مینڈھوں پہاڑ 4
لگیں۔ پھاندنے طرح کی

ہوا کیا یردن، اے ہے؟ گیا بھاگ تُو کہ ہوا کیا سمندر، اے 5
ہے؟ گیا ہٹ پیچھے تُو کہ
لگے کودنے طرح کی مینڈھوں تم کہ ہوا کیا پہاڑو، اے 6
پھاندنے طرح کی بھیڑبکریوں جوان تم کہ ہوا کیا پہاڑیو، اے ہو؟
ہو؟ لگی
حضور کے خدا کے یعقوب حضور، کے رب زمین، اے 7
اُٹھ، لرز
اور میں جوھڑ کو چٹان نے جس تھرتھرا سامنے کے اُس 8
دیا۔ بدل میں چشمے کو پتھر سخت

115

ہو حمد کی ہی اللہ

اِس بلکہ کر نہ کام خاطر کی عزت ہی ہماری رب، اے 1
وفادار اور مہربان تُو کہ لئے اِس ملے، جلال کو نام تیرے کہ لئے
ہے۔ خدا
"ہے؟ کہاں خدا کا اُن" کہیں، کیوں اقوام دیگر 2
ہے۔ کرتا چاہے جی جو اور ہے، پر آسمان تو خدا ہمارا 3

اُنہیں نے ہاتھ کے انسان ہیں، کے چاندی سونے بُت کے اُن 4
ہے۔ بنایا
ہیں آنکھیں کی اُن سکتے۔ نہیں بول وہ لیکن ہیں منہ کے اُن 5
سکتے۔ نہیں دیکھ وہ لیکن
ہے ناک کی اُن سکتے، نہیں سن وہ لیکن ہیں کان کے اُن 6
سکتے۔ نہیں سونگھ وہ لیکن
پاؤں کے اُن سکتے۔ نہیں چھو وہ لیکن ہیں، ہاتھ کے اُن 7
نکلتی۔ نہیں آواز سے گلے کے اُن سکتے۔ نہیں چل وہ لیکن ہیں،
بھروسا پر اُن جو جائیں، ہو مانند کی اُن وہ ہیں بناتے بُت جو 8
جائیں۔ ہو حرکت و بےحس جیسے اُن وہ ہیں رکھتے

تیری اور سہارا تیرا وہی ! رکھ بھروسا پر رب اسرائیل، اے 9
ہے۔ ڈھال
تیرا وہی ! رکھ بھروسا پر رب گھرانے، کے ہارون اے 10
ہے۔ ڈھال تیری اور سہارا
وہی ! رکھو بھروسا پر رب والو، ماننے خوف کا رب اے 11
ہے۔ ڈھال تمہاری اور سہارا تمہارا

دے برکت ہمیں وہ اور ہے، کیا خیال ہمارا نے رب 12
کے ہارون وہ گا، دے برکت کو گھرانے کے اسرائیل وہ گا۔
گا۔ دے برکت کو گھرانے
خواہ گا، دے برکت کو والوں ماننے خوف کا رب وہ 13
بڑے۔ یا ہوں چھوٹے
اور بھی تمہاری کرے، اضافہ میں تعداد تمہاری رب 14
بھی۔ کی اولاد تمہاری
مالا سے برکت تمہیں ہے خالق کا زمین و آسمان جو رب 15
کرے۔ مال
زادوں آدم نے اُس کو زمین لیکن ہے، کا رب تو آسمان 16
ہے۔ دیا بخش کو
کے خاموشی کرتے، نہیں ستائش تیری مُردے رب، اے 17
کرتا۔ نہیں تمجید تیری بھی کوئی سے میں والوں اُترنے میں ملک
رب گے۔ کریں تک ابد سے اب ستائش کی رب ہم لیکن 18
ہو حمد کی!

116

شکرگزاری پر نجات سے موت

آواز میری نے اُس کیونکہ ہوں، رکھتا محبت سے رب میں 1
ہے۔ سنی التجا میری اور
عمر مَیں لئے اِس ہے، جھکایا طرف میری کان اپنا نے اُس 2
گا۔ پکاروں اُسے بھر

کی پاتال اور لیا، جکڑ میں زنجیروں اپنی مجھے نے موت 3
گیا۔ پھنس میں دُکھ اور مصیبت مَیں آئیں۔ غالب پر مجھ پریشانیاں
کے کر مہربانی رب، اے" پکارا، نام کا رب نے مَیں تب 4
"! بچا مجھے
ہے۔ رحیم خدا ہمارا ہے، راست اور مہربان رب 5
حال پست مَیں جب ہے۔ کرتا حفاظت کی لوگوں سادہ رب 6
بچایا۔ مجھے نے اُس تو تھا
رب کیونکہ آ، واپس پاس کے گاہ آرام اپنی جان، میری اے 7
ہے۔ کی بھلائی ساتھ تیرے نے
میری سے، موت کو جان میری نے تُو رب، اے کیونکہ 8
بچایا سے پھسلنے کو پاؤں میرے اور سے بہانے آنسو کو آنکھوں
ہے۔
چلوں حضور کے رب کر رہ میں زمین کی زندوں مَیں اب 9
گا۔
میں مصیبت شدید مَیں" بولا، لئے اِس اور لایا ایمان مَیں 10
"ہوں۔ گیا پھنس
"ہیں۔ گو دروغ انسان تمام" بولا، اور گیا گھبرا سخت مَیں 11

12 کے سب اُن ھیں کی ساتھ میرے نے رب بھلائیاں جو
دوں؟ کیا مَیں عوض
13 گا۔ پکاروں نام کا رب کر اُٹھا پیالہ کا نجات مَیں
14 اپنی ھی سامنے کے قوم ساری کی اُس حضور کے رب مَیں
گا۔ کروں پوری مَنتیں
15 قدر گراں موت کی داروں ایمان کے اُس میں نگاہ کی رب
ھے۔
16 تیری اور خادم تیرا ھاں خادم، تیرا مَیں یقیناً رب، اے
ھے۔ ڈالا توڑ کو زنجیروں میری نے تُو ھوں۔ بیٹا کا خادمہ
17 پکاروں نام تیرا کے کر پیش قربانی کی شکرگزاری تجھے مَیں
گا۔
18 اپنی ھی سامنے کے قوم ساری کی اُس حضور کے رب مَیں
گا۔ کروں پوری مَنتیں
19 بیچ تیرے یروشلم اے میں، بارگاھوں کی گھر کے رب مَیں
ھو۔ حمد کی رب گا۔ کروں پورا اُنہیں ھی میں

117

کریں حمد کی اللہ اقوام تمام

1 کی اُس اُمّتو، تمام اے ! کرو تمجید کی رب اقوام، تمام اے
!کرو سرائی مدح
2 کی رب اور ھے، عظیم شفقت پر ھم کی اُس کیونکہ
!ھو حمد کی رب ھے۔ ابدی وفاداری

118

شکرگزاری پر مدد کی اللہ

1 شفقت کی اُس اور ھے، بھلا وہ کیونکہ کرو، شکر کا رب
ھے۔ ابدی
2 "ھے۔ ابدی شفقت کی اُس" کہے، اسرائیل
3 "ھے۔ ابدی شفقت کی اُس" کہے، گھرانا کا ھارون
4 ابدی شفقت کی اُس" کہیں، والے ماننے خوف کا رب
"ھے۔
5 کرسن میری نے رب تو پکارا کو رب نے مَیں میں مصیبت
ھے۔ دیا کر قائم میں میدان کھلے کو پاؤں میرے
6 انسان گا۔ ڈروں نہیں مَیں لئے اِس ھے، میں حق میرے رب
ھے؟ سکتا بگاڑ کیا میرا
7 اُن مَیں لئے اِس ھے، سہارا میرا اور ھے میں حق میرے رب
کرتے نفرت سے مجھ جو گا ھوں خوش کر دیکھ شکست کی
ھیں۔
8 ھے۔ بہتر کہیں سے کرنے اعتماد پر انسان لینا پناہ میں رب
9 ھے۔ بہتر کہیں سے کرنے اعتماد پر شرفا لینا پناہ میں رب
10 لے نام کا اللہ نے مَیں لیکن لیا، گھیر مجھے نے اقوام تمام
دیا۔ بھگا اُنہیں کر
11 لیا، گھیر سے طرف چاروں ھاں لیا، گھیر مجھے نے اُنہوں
دیا۔ بھگا اُنہیں کر لے نام کا اللہ نے مَیں لیکن
12 حملہ پر مجھ سے طرف چاروں طرح کی مکھیوں کی شہد وہ
ھی جلد طرح کی آگ کی جھاڑیوں کانٹےدار لیکن ھوئے، آور
دیا۔ بھگا اُنہیں کر لے نام کا رب نے مَیں گئے۔ بجھ
13 کی، کوشش کی گرانے کر دے دھکا مجھے نے دشمن
کی۔ مدد میری نے رب لیکن
14 گیا بن نجات میری وہ ھے، گیت میرا اور قوت میری رب
ھے۔
15 میں خیموں کے بازوں راست نعرے کے فتح اور خوشی
!ھے کرتا کام زبردست ھاتھ دھنا کا رب" ھیں، گونجتے
16 ھاتھ دھنا کا رب ھے، کرتا سرفراز ھاتھ دھنا کا رب
"!ھے کرتا کام زبردست
17 کروں بیان کام کے رب کر رہ زندہ بلکہ گا مروں نہیں مَیں
گا۔
18 مجھے نے اُس ھے، کی تادیب سخت میری نے رب گو
کیا۔ نہیں حوالے کے موت
19 میں اُن مَیں تاکہ دو کھول لئے میرے دروازے کے راستی
کروں۔ شکر کا رب کر ھو داخل
20 ھوتے داخل باز راست میں اِسی ھے، دروازہ کا رب یہ
ھیں۔
21 مجھے کر سن میری نے تُو کیونکہ ھوں، کرتا شکر تیرا مَیں
ھے۔ بچایا
22 کا کونے وہ کیا رد نے والوں بنانے مکان کو پتھر جس
گیا۔ بن پتھر بنیادی
23 ھے۔ انگیز حیرت کتنا میں دیکھنے اور کیا نے رب یہ
24 شادیانہ ھم آؤ، ھے۔ دکھائی قدرت اپنی نے رب دن اِسی
منائیں۔ خوشی کی اُس کر بجا
25 کرمہربانی رب، اے !بچا ھمیں کے کرمہربانی رب، اے
!فرما عطا کامیابی کے
26 کی رب ھے۔ آتا سے نام کے رب جو وہ ھے مبارک
ھیں۔ دیتے برکت تمہیں ھم سے گاہ سکونت

27 ہے۔ بخشی روشنی ہمیں نے اُس اور ہے، خدا ہی رب
ساتھ کے سینگوں کے گاہ قربان سے رسّیوں قربانی کی عید آؤ،
باندھو۔

28 میرے اے ہوں۔ کرتا شکر تیرا مَیں اور ہے، خدا میرا تُو
ہوں۔ کرتا تعظیم تیری مَیں خدا،
29 کی اُس اور ہے بھلا وہ کیونکہ کرو، ستائش کی رب
ہے۔ ابدی شفقت

119

شان کی کلام کے اللہ

1
1 کی رب جو ہے، بےالزام چلن چال کا جن وہ ہیں مبارک
ہیں۔ گزارتے زندگی مطابق کے شریعت
2 پورے اور کرتے عمل پر احکام کے اُس جو وہ ہیں مبارک
ہیں، رہتے طالب کے اُس سے دل
3 ہیں۔ چلتے پر راہوں کی اُس بلکہ کرتے نہیں بدی جو
4 ہم کہ ہے چاہتا تُو اور ہیں، دیئے احکام اپنے ہمیں نے تُو
رہیں۔ تابع کے اُن سے لحاظ ہر
5 سے قدمی ثابت مَیں کہ ہوں پختہ اِتنی راہیں میری کاش
کروں عمل پر احکام تیرے!
6 تیرے آنکھیں میری کیونکہ گا، ہوں نہیں شرمندہ مَیں تب
گی۔ رہیں لگی پر احکام تمام
7 سیکھوں میں بارے کے فیصلوں باانصاف تیرے مَیں جتنا
گا۔ کروں ستائش تیری سے دل دار دیانت ہی اُتنا گا
8 پوری مجھے گا۔ کروں عمل وقت ہر مَیں پر احکام تیرے
کر نہ ترک طرح!

2
9 کہ طرح اِس رکھے؟ پاک طرح کس کو راہ اپنی نوجوان
گزارے۔ زندگی مطابق کے کلام تیرے
10 احکام اپنے مجھے ہوں۔ رہا طالب تیرا سے دل پورے مَیں
دے۔ نہ بھٹکنے سے
11 تیرا تاکہ ہے رکھا محفوظ میں دل اپنے کلام تیرا نے مَیں
کروں۔ نہ گناہ
12 سکھا۔ احکام اپنے مجھے ! ہو حمد تیری رب، اے
13 تمام کی منہ تیرے کو دوسروں مَیں سے ہونٹوں اپنے
ہوں۔ سناتا ہدایات

14 جتنا ہوں ہوتا اندوز لطف اُتنا سے راہ کی احکام تیرے مَیں
سے۔ دولت کی طرح ہر کہ
15 راہوں تیری اور گا رہوں خیال محوِ میں ہدایات تیری مَیں
گا۔ رہوں تکتا کو
16 کلام تیرا اور ہوں ہوتا اندوز لطف سے فرمانوں تیرے مَیں
بھولتا۔ نہیں

3
17 تیرے اور رہوں زندہ مَیں تاکہ کر بھلائی سے خادم اپنے
گزاروں۔ زندگی مطابق کے کلام
18 عجائب کے شریعت تیری تاکہ کھول کو آنکھوں میری
دیکھوں۔
19 چھپائے سے مجھ احکام اپنے ہوں۔ ہی پردیسی مَیں میں دنیا
رکھ نہ!
20 کرتے کرتے آرزو کی ہدایات تیری وقت ہر جان میری
ہے۔ رہی ہو نڈھال
21 سے احکام تیرے جو لعنت پر اُن ہے۔ ڈانٹتا کو مغروروں تُو
ہیں جاتے بھٹک!
22 کیونکہ دے، رِہائی سے تحقیر اور توہین کی لوگوں مجھے
ہوں۔ رہا تابع کے احکام تیرے مَیں
23 بیٹھ لئے کے باندھنے منصوبے خلاف میرے بزرگ گو
ہے۔ رہتا خیال محوِ میں احکام تیرے خادم تیرا ہیں، گئے
24 میرے وہی ہوں، اُٹھاتا لطف مَیں ہی سے احکام تیرے
ہیں۔ مشیر

4
25 کے کلام اپنے ہے۔ گئی دب میں خاک جان میری
کر۔ دم تازہ کو جان میری مطابق
26 مجھے سنی۔ میری نے تُو تو کیں بیان راہیں اپنی نے مَیں
سکھا۔ احکام اپنے
27 تیرے تاکہ بنا قابل کے سمجھنے راہ کی احکام اپنے مجھے
رہوں۔ خیال محوِ میں عجائب
28 اپنے مجھے ہے۔ گئی ہو نڈھال مارے کے دُکھ جان میری
دے۔ تقویت مطابق کے کلام
29 سے شریعت اپنی مجھے اور رکھ دُور سے مجھ راہ کی فریب
نواز۔
30 سامنے اپنے آئین تیرے کہ کر اختیار راہ کی وفا نے مَیں
ہیں۔ رکھے
31 مجھے رب، اے ہوں۔ رہتا لپٹا سے احکام تیرے مَیں
دے۔ ہونے نہ شرمندہ

32 نے تُو کیونکہ ہوں، دوڑتا پر راہ کی فرمانوں تیرے مَیں
ہے۔ بخشی کشادگی کو دل میرے

5

33 پر اُن بھر عمر مَیں تو سکھا راہ کی آئین اپنے مجھے رب، اے
گا۔ کروں عمل
34 زندگی مطابق کے شریعت تیری تاکہ کر عطا سمجھ مجھے
رہوں۔ تابع کے اُس سے دل پورے اور گزاروں
35 مَیں یہی کیونکہ کر، راہنمائی میری پر راہ کی احکام اپنے
ہوں۔ کرتا پسند
36 اپنے اُسے بلکہ دے نہ آنے میں لالچ کو دل میرے
کر۔ مائل طرف کی فرمانوں
37 اپنی مجھے اور لے، پھیر سے چیزوں باطل کو آنکھوں میری
کر۔ دم تازہ کو جان میری کر سنبھال پر راہوں
38 تیرا لوگ تاکہ کر پورا وہ کیا سے خادم اپنے نے تُو وعدہ جو
مانیں۔ خوف
39 کر، دُور خطرہ کا اُس ہے خوف مجھے سے رُسوائی جس
ہیں۔ اچھے احکام تیرے کیونکہ
40 سے راستی اپنی ہوں، آرزومند شدید کا ہدایات تیری مَیں
کر۔ دم تازہ کو جان میری

6

41 نے تُو وعدہ کا جس نجات وہ اور شفقت تیری رب، اے
پہنچے تک مجھ ہے کیا
42 سکوں۔ دے جواب کو والے کرنے بےعزتی مَیں تاکہ
ہوں۔ رکھتا بھروسا پر کلام تیرے مَیں کیونکہ
43 تیرے مَیں کیونکہ چھین، نہ کلام کا سچائی سے منہ میرے
ہوں۔ میں انتظار کے فرمانوں
44 سے اب گا، کروں پیروی کی شریعت تیری وقت ہر مَیں
گا۔ رہوں قائم میں اُس تک ابد
45 کا آئین تیرے کیونکہ گا، پھروں چلتا میں میدان کھلے مَیں
ہوں۔ رہتا طالب
46 بیان احکام تیرے سامنے کے بادشاہوں بغیر کئے شرم مَیں
گا۔ کروں
47 مجھے وہ ہوں، ہوتا اندوز لطف سے فرمانوں تیرے مَیں
ہیں۔ پیارے
48 کیونکہ گا، اُٹھاؤں طرف کی فرمانوں تیرے ہاتھ اپنے مَیں
گا۔ رہوں خیالِ محو میں ہدایات تیری مَیں ہیں۔ پیارے مجھے وہ

7

49 اور کی سے خادم اپنے نے تُو جو رکھ خیال کا بات اُس
ہے۔ دلائی اُمید مجھے نے تُو سے جس
50 میری کلام تیرا کہ ہے رہا باعث کا تسلی یہی میں مصیبت
ہے۔ کرتا دم تازہ کو جان
51 تیری مَیں لیکن ہیں، اُڑاتے مذاق زیادہ سے حد میرا مغرور
ہوتا۔ نہیں دُور سے شریعت
52 تسلی مجھے تو ہوں کرتا یاد فرمان قدیم تیرے مَیں رب، اے
ہے۔ ملتی
53 ہوں، جاتا ہو بگولا آگ مَیں کر دیکھ کو بےدینوں
ہے۔ کیا ترک کو شریعت تیری نے اُنہوں کیونکہ
54 احکام تیرے مَیں میں اُس ہوں پردیسی مَیں میں گھر جس
ہوں۔ رہتا گاتا گیت کے
55 شریعت تیری ہوں، کرتا یاد نام تیرا مَیں کو رات رب، اے
ہوں۔ رہتا کرتا عمل پر
56 کرتا پیروی کی آئین تیرے مَیں کہ ہے بخشش تیری یہ
ہوں۔

8

57 عمل پر فرمانوں تیرے نے مَیں ہے۔ میراث میری رب
ہے۔ کیا وعدہ کا کرنے
58 اپنے ہوں۔ رہا طالب کا شفقت تیری سے دل پورے مَیں
کر۔ مہربانی پر مجھ مطابق کے وعدے
59 کی احکام تیرے کر دے دھیان پر راہوں اپنی نے مَیں
ہیں۔ بڑھائے قدم طرف
60 کرنے عمل پر احکام تیرے کر بھاگ بلکہ جھجکتا نہیں مَیں
ہوں۔ کرتا کوشش کی
61 تیری مَیں لیکن ہے، لیا جکڑ مجھے نے رسّوں کے بےدینوں
بھولتا۔ نہیں شریعت
62 راست تیرے تاکہ ہوں اُٹھتا جاگ مَیں کو رات آدھی
کروں۔ شکر تیرا لئے کے فرمانوں
63 اُن ہیں، مانتے خوف تیرا جو ہوں ساتھی کا سب اُن مَیں
ہیں۔ کرتے عمل پر ہدایات تیری جو دوست کا سب
64 اپنے مجھے ہے۔ معمور سے شفقت تیری دنیا رب، اے
!سکھا احکام

9

65 سے خادم اپنے مطابق کے کلام اپنے نے تُو رب، اے
ہے۔ کی بھلائی
66 تیرے مَیں کیونکہ سکھا، عرفان اور امتیاز صحیح مجھے
ہوں۔ رکھتا ایمان پر احکام

67 لیکن تھا، پھرتا آوارہ مَیں گیا کیا پست مجھے کہ پہلے سے اِس
ہوں۔ رہتا تابع کے کلام تیرے مَیں اب
68 !سکھا آئین اپنے مجھے ہے۔ کرتا بھلائی اور ہے بھلا تُو
69 ہے، اُچھالی کیچڑ پر مجھ کر بول جھوٹ نے مغروروں
کرتا برداری فرمان کی ہدایات تیری سے دل پورے مَیں لیکن
ہوں۔
70 تیری مَیں لیکن ہیں، گئے ہو بےحس کر اکڑ دل کے اُن
ہوں۔ ہوتا اندوز لطف سے شریعت
71 طرح اِس کیونکہ گیا، کیا پست مجھے کہ تھا اچھا لئے میرے
لئے۔ سیکھ احکام تیرے نے مَیں
72 سونے مجھے وہ ہے ہوئی صادر سے منہ تیرے شریعت جو
ہے۔ پسند زیادہ سے سِکوں ہزاروں کے چاندی

10

73 ہے۔ دیا رکھ پر بنیاد مضبوط کر بنا مجھے نے ہاتھوں تیرے
لوں۔ سیکھ احکام تیرے تاکہ فرما عطا سمجھ مجھے
74 ہو خوش کر دیکھ مجھے وہ ہیں مانتے خوف تیرا جو
ہوں۔ رہتا میں انتظار کے کلام تیرے مَیں کیونکہ جائیں،
75 راست فیصلے تیرے کہ ہے لیا جان نے مَیں رب، اے
پست مجھے نے تُو کہ ہے اظہار کا وفاداری تیری بھی یہ ہیں۔
ہے۔ کیا
76 خادم اپنے نے تُو طرح جس دے، تسلی مجھے شفقت تیری
ہے۔ کیا وعدہ سے
77 جان میں جان میری تاکہ کر اظہار کا رحم اپنے پر مجھ
ہوں۔ ہوتا اندوز لطف سے شریعت تیری مَیں کیونکہ آئے،
78 شرمندہ وہ ہیں رہے کر پست سے جھوٹ مجھے مغرور جو
گا۔ رہوں خیال محوِ میں فرمانوں تیرے مَیں لیکن جائیں۔ ہو
79 وہ ہیں جانتے احکام تیرے اور مانتے خوف تیرا جو کاش
!آئیں واپس پاس میرے
80 رہے بےالزام میں کرنے پیروی کی آئین تیرے دل میرا
جائے۔ ہو نہ رُسوائی میری تاکہ

11

81 ہو نڈھال کرتے کرتے آرزو کی نجات تیری جان میری
ہوں۔ میں انتظار کے کلام تیرے مَیں ہے، رہی
82 دُھندلا دیکھتے دیکھتے راہ کی وعدے تیرے آنکھیں میری
گا؟ دے تسلی کب مجھے تُو ہیں۔ رہی
83 لیکن ہوں مانند کی مشک ہوئی سکڑی میں دھوئیں مَیں
بھولتا۔ نہیں کو فرمانوں تیرے
84 میرا تُو گا؟ پڑے کرنا انتظار دیر کتنی مزید کو خادم تیرے
گا؟ کرے کب عدالت کی والوں کرنے تعاقب
85 مجھے نے اُنہوں ہوتے نہیں تابع کے شریعت تیری مغرور جو
ہیں۔ لئے کھود گڑھے لئے کے پھنسانے
86 وہ کیونکہ کر، مدد میری ہیں۔ پُروفا احکام تمام تیرے
ہیں۔ رہے کر تعاقب میرا کرکے سہارا کا جھوٹ
87 لیکن ہیں، ہی قریب کے مٹانے سے پر زمین رُوئے مجھے وہ
کیا۔ نہیں ترک کو آئین تیرے نے مَیں
88 کر دم تازہ کو جان میری کے کر اظہار کا شفقت اپنی
کروں۔ عمل پر فرمانوں کے منہ تیرے تاکہ

12

89 ہے۔ دائم و قائم پر آسمان تک ابد کلام تیرا رب، اے
90 کی زمین نے تُو ہے۔ رہتی پشت در پشت وفاداری تیری
ہے۔ رہتی برقرار وہیں کی وہیں وہ اور رکھی، بنیاد
91 لئے کے کرنے پورا کو فرمانوں تیرے زمین و آسمان تک آج
لئے کے کرنے خدمت تیری چیزیں تمام کیونکہ ہیں، رہتے حاضر
ہیں۔ گئی بنائی
92 مصیبت اپنی مَیں تو ہوتی نہ خوشی میری شریعت تیری اگر
ہوتا۔ گیا ہو ہلاک میں
93 کے ہی اُن کیونکہ گا، بھولوں نہیں کبھی ہدایات تیری مَیں
ہے۔ کرتا دم تازہ کو جان میری تُو ذریعے
94 کا احکام تیرے مَیں کیونکہ !بچا مجھے ہوں، ہی تیرا مَیں
ہوں۔ رہا طالب
95 ڈالیں، مار مجھے تاکہ ہیں گئے بیٹھ میں تاک میری بےدین
گا۔ رہوں دیتا دھیان پر آئین تیرے مَیں لیکن
96 ہے، ہوتی حد کی چیز کامل ہر کہ ہے دیکھا نے مَیں
ہوتی۔ نہیں حد کوئی کی فرمان تیرے لیکن

13

97 میں اُس مَیں بھر دن !ہے پیاری کتنی مجھے شریعت تیری
ہوں۔ رہتا خیال محوِ
98 دیتا بنا مند دانش زیادہ سے دشمنوں میرے مجھے فرمان تیرا
ہے۔ خزانہ میرا تک ہمیشہ وہ کیونکہ ہے،
99 ہے، حاصل سمجھ زیادہ سے اُستادوں تمام اپنے مجھے
ہوں۔ رہتا خیال محوِ میں آئین تیرے مَیں کیونکہ
100 مَیں کیونکہ ہے، حاصل سمجھ زیادہ سے بزرگوں مجھے
ہوں۔ کرتا پیروی کی احکام تیرے سے وفاداری

101 تا کہ ہے کیا گریز سے رکھنے قدم پر راہ بُری ہر نے مَیں
رھوں۔ لپٹا سے کلام تیرے
102 نے ھی تُو کیونکہ ہوا، نہیں دُور سے فرمانوں تیرے مَیں
ہے۔ دی تعلیم مجھے
103 زیادہ سے شہد میں منہ میرے وہ ہے، لذیذ کتنا کلام تیرا
ہے۔ میٹھا
104 لئے اِس ہے، ھوتی حاصل سمجھ مجھے سے احکام تیرے
ہوں۔ کرتا نفرت سے راہ ہر کی جھوٹ مَیں

14

105 کو راہ میری جو ہے چراغ لئے کے پاؤں میرے کلام تیرا
ہے۔ کرتا روشن
106 کی فرمانوں راست تیرے کہ ہے کھائی قَسم نے مَیں
گا۔ کروں بھی پورا وعدہ یہ مَیں اور گا، کروں پیروی
107 کے کلام اپنے رب، اے ہے۔ گیا کیا پست بہت مجھے
کر۔ دم تازہ کو جان میری مطابق
108 کر پسند کو قربانیوں رضا کارانہ کی منہ میرے رب، اے
!سکھا آئین اپنے مجھے اور
109 تیری مَیں لیکن ہے، میں خطرے ہمیشہ جان میری
بھولتا۔ نہیں شریعت
110 لیکن ہے، رکھا کر تیار پھندا لئے میرے نے بےدینوں
بھٹکا۔ نہیں سے فرمانوں تیرے مَیں
111 اُن کیونکہ ہیں، گئے بن میراث ابدی میری احکام تیرے
ہے۔ اُچھلتا سے خوشی دل میرا سے
112 طرف کی کرنے عمل پر احکام تیرے دل اپنا نے مَیں
ہے۔ ابدی اجر کا اِس کیونکہ ہے، کیا مائل

15

113 کرتا محبت سے شریعت تیری لیکن نفرت سے دلوں دو مَیں
ہوں۔
114 کلام تیرے مَیں ہے، ڈھال میری اور گاہ پناہ میری تُو
ہوں۔ رہتا میں انتظار کے
115 خدا اپنے مَیں کیونکہ جاؤ، ہو دُور سے مجھ بدکارو، اے
گا۔ رہوں لپٹا سے احکام کے
116 رہوں۔ زندہ تا کہ سنبھال مجھے مطابق کے فرمان اپنے
جاؤں۔ ہو نہ شرمندہ تا کہ دے نہ ٹوٹنے آس میری
117 لحاظ کا آئین تیرے وقت ہر کر بچ تا کہ بن سہارا میرا
رکھوں۔
118 بھٹکے سے احکام تیرے جو ہے کرتا رد کو سب اُن تُو
ہے۔ ھی فریب بازی دھوکے کی اُن کیونکہ ہیں، پھرتے
119 خارج سے چاندی ناپاک کو بےدینوں تمام کے زمین تُو
لئے اِس ہے، دیتا کر نیست کر پھینک طرح کی مَیل ہوئی کی
ہیں۔ پیارے مجھے فرمان تیرے
120 مَیں اور ہے، تھرتھراتا کر کھا دھشت سے تجھ جسم میرا
ہوں۔ ڈرتا سے فیصلوں تیرے

16

121 مجھے چنانچہ ہے، کیا کام باانصاف اور راست نے مَیں
ہیں۔ کرتے ظلم پر مجھ جو کر نہ حوالے کے اُن
122 کو مغروروں کر بن ضامن کا حالی خوش کی خادم اپنے
دے۔ نہ کرنے ظلم پر مجھ
123 کی وعدے راست تیرے اور نجات تیری آنکھیں میری
ہیں۔ گئی رہ دیکھتے دیکھتے راہ
124 ہو۔ مطابق کے شفقت تیری سلوک تیرا سے خادم اپنے
سکھا۔ احکام اپنے مجھے
125 تیرے تا کہ فرما عطا فہم مجھے ہوں۔ خادم ھی تیرا مَیں
آئے۔ سمجھ پوری کی آئین
126 لوگوں کیونکہ اُٹھائے، قدم رب کہ ہے گیا آ وقت اب
ہے۔ ڈالا توڑ کو شریعت تیری نے
127 سونے خالص بلکہ سونے کو احکام تیرے مَیں لئے اِس
ہوں۔ کرتا پیار زیادہ سے
128 زندگی مطابق کے آئین تمام تیرے سے احتیاط مَیں لئے اِس
ہوں۔ کرتا نفرت سے راہ دہ فریب ہر مَیں ہوں۔ گزارتا

17

129 پر اُن جان میری لئے اِس ہیں، انگیز تعجب احکام تیرے
ہے۔ کرتی عمل
130 کو لوح سادہ اور بخشتا روشنی انکشاف کا کلام تیرے
ہے۔ کرتا عطا سمجھ
131 کھول منہ کہ ہوں پیاسا اِتنا لئے کے فرمانوں تیرے مَیں
ہوں۔ رہا ھانپ کر
132 تُو جو کر مہربانی وھی پر مجھ اور فرما رجوع طرف میری
ہیں۔ کرتے پیار سے نام تیرے جو ہے کرتا پر سب اُن
133 گناہ بھی کسی کر، مضبوط قدم میرے سے کلام اپنے
دے۔ کرنے نہ حکومت پر مجھ کو
134 تا کہ دے چھٹکارا سے ظلم کے انسان مجھے کر دے فدیہ
رہوں۔ تابع کے احکام تیرے مَیں
135 اپنے مجھے اور چمکا پر خادم اپنے نور کا چہرے اپنے
سکھا۔ احکام

136 کیونکہ ہیں، رهی بہہ ندیاں کی آنسوؤں سے آنکھوں میری
رہتے۔ نہیں تابع کے شریعت تیری لوگ

18

137 ہیں۔ درست فیصلے تیرے اور ہے، راست تُو رب، اے
138 فرمان اپنے ساتھ کے وفاداری بڑی اور راستی نے تُو
ہیں۔ کئے جاری
139 کیونکہ ہے، گئی ہو تباہ باعث کے غیرت جان میری
ہیں۔ گئے بھول فرمان تیرے دشمن میرے
140 خادم تیرا ہے، ہوا ثابت صاف پاک کر آزما کلام تیرا
ہے۔ کرتا پیار اُسے
141 آئین تیرے مَیں لیکن ہے، جاتا جانا حقیر اور ذلیل مجھے
بھولتا۔ نہیں
142 ہے۔ سچائی شریعت تیری اور ہے، ابدی راستی تیری
143 مَیں لیکن ہیں، گئی آ غالب پر مجھ پریشانی اور مصیبت
ہوں۔ ہوتا اندوز لطف سے احکام تیرے
144 فرما عطا سمجھ مجھے ہیں۔ راست تک ابد احکام تیرے
رہوں۔ جیتا مَیں تاکہ

19

145 !سن میری رب، اے” ہوں، پکارتا سے دل پورے مَیں
“گا۔ گزاروں زندگی مطابق کے آئین تیرے مَیں
146 پیروی کی احکام تیرے مَیں !بچا مجھے” ہوں، پکارتا مَیں
“گا۔ کروں
147 ہوں۔ پکارتا لئے کے مدد کر اُٹھ مَیں پہلے سے پھٹنے پَو
ہوں۔ میں انتظار کے کلام تیرے مَیں
148 تاکہ ہیں جاتی کھل آنکھیں میری ہی وقت کے رات
کروں۔ خوض و غور پر کلام تیرے
149 اپنے رب، اے !سن آواز میری مطابق کے شفقت اپنی
کر۔ دم تازہ کو جان میری مطابق کے فرمانوں
150 پہنچ قریب وہ ہیں رہے کر تعاقب میرا سے چالاکی جو
ہیں۔ دُور انتہائی سے شریعت تیری وہ لیکن ہیں۔ گئے
151 ہیں۔ سچائی احکام تیرے اور ہے، ہی قریب تُو رب، اے
152 کہ ہے ہوا معلوم سے فرمانوں تیرے مجھے پہلے دیر بڑی
ہے۔ رکھا قائم لئے کے ہمیشہ اُنہیں نے تُو

20

153 مَیں کیونکہ !بچا مجھے کے کر خیال کا مصیبت میری
بھولتا۔ نہیں شریعت تیری
154 تاکہ دے عوضانہ میرا کر لڑ میں حق میرے میں عدالت
جان میری مطابق کے وعدے اپنے جائے۔ چھوٹ جان میری
کر۔ دم تازہ کو
155 تیرے وہ کیونکہ ہے، دُور بہت سے بےدینوں نجات
ہوتے۔ نہیں طالب کے احکام
156 کرتا اظہار کا رحم اپنے سے طریقوں متعدد تُو رب، اے
کر۔ دم تازہ کو جان میری مطابق کے آئین اپنے ہے۔
157 تعداد بڑی کی دشمنوں میرے اور والوں کرنے تعاقب میرا
ہوا۔ نہیں دُور سے احکام تیرے مَیں لیکن ہے،
158 وہ کیونکہ ہے، آتی گھن مجھے کر دیکھ کو بےوفاؤں
گزارتے۔ نہیں زندگی مطابق کے کلام تیرے
159 اپنی رب، اے ہے۔ پیار سے احکام تیرے مجھے دیکھ،
کر۔ دم تازہ کو جان میری مطابق کے شفقت
160 راست تمام تیرے ہے، سچائی لباب لُبِ کا کلام تیرے
ہیں۔ قائم تک ابد فرمان

21

161 تیرے دل میرا لیکن ہیں، کرتے پیچھا میرا بلاوجہ سردار
ہے۔ ڈرتا ہی سے کلام
162 جسے ہوں مناتا طرح کی اُس خوشی کی کلام تیرے مَیں
ہو۔ گیا مل غنیمت مالِ کا کثرت
163 لیکن ہوں، کھاتا گھن بلکہ کرتا نفرت سے جھوٹ مَیں
ہے۔ پیاری مجھے شریعت تیری
164 کیونکہ ہوں، کرتا ستائش تیری بار سات میں دن میں
ہیں۔ راست احکام تیرے
165 وہ ہے، حاصل سکون بڑا اُنہیں ہے پیاری شریعت جنہیں
گے۔ گریں نہیں کر کھا ٹھوکر سے چیز بھی کسی
166 ہوئے رہتے میں انتظار کے نجات تیری مَیں رب، اے
ہوں۔ کرتا پیروی کی احکام تیرے
167 اُسے وہ ہے، رهتی لپٹی سے فرمانوں تیرے جان میری
ہیں۔ پیارے نہایت
168 کیونکہ ہوں، کرتا پیروی کی ہدایات اور آئین تیرے مَیں
ہیں۔ سامنے تیرے راہیں تمام میری

22

169 کلام اپنے مجھے آئیں، سامنے تیرے آہیں میری رب، اے
فرما۔ عطا سمجھ مطابق کے
170 کے کلام اپنے مجھے آئیں، سامنے تیرے التجائیں میری
!چھڑا مطابق

مجھے تُو کیونکہ نکلے، پھوٹ ثنا و حمد سے ہونٹوں میرے 171
ہے۔ سکھاتا احکام اپنے
کیونکہ کرے، سرائی مدح کی کلام تیرے زبان میری 172
ہیں۔ راست فرمان تمام تیرے
مَیں کیونکہ رہے، تیار لئے کے کرنے مدد میری ہاتھ تیرا 173
ہیں۔ کئے اختیار احکام تیرے نے
شریعت تیری ہوں، آرزومند کا نجات تیری مَیں رب، اے 174
ہوں۔ ہوتا اندوز لطف سے
تیرے سکے۔ کر ستائش تیری تا کہ رہے زندہ جان میری 175
کریں۔ مدد میری آئین
اپنے ہوں۔ رہا پھر آوارہ طرح کی بھیڑ ہوئی بھٹکی مَیں 176
بھولتا۔ نہیں احکام تیرے مَیں کیونکہ کر، تلاش کو خادم

120

دعا لئے کے رِہائی سے والوں لگانے تہمت

گیت۔ کا زیارت 1
سنی۔ میری نے اُس اور پکارا، کو رب نے مَیں میں مصیبت
زبان دہ فریب اور ہونٹوں جھوٹے کو جان میری رب، اے 2
بچا۔ سے
تجھے مزید کرے، کیا ساتھ تیرے وہ زبان، دہ فریب اے 3
دے؟ کیا
!برسائے کوئلے دھکتے اور تیر تیز کے جنگجو پر تجھ وہ 4
کے قیدار میں، مسک ملک اجنبی مجھے !افسوس پر مجھ 5
ہے۔ پڑتا رہنا پاس کے خیموں
جان میری سے رہنے پاس کے دشمنوں کے امن سے دیر اِتنی 6
ہے۔ گئی آ تنگ
جنگ وہ تو بولوں کبھی جب لیکن ہوں، چاہتا امن تو مَیں 7
ہیں۔ ہوتے تلے پر کرنے

121

محافظ وفادار کا انسان

گیت۔ کا زیارت 1
مدد میری ہوں۔ اُٹھاتا طرف کی پہاڑوں کو آنکھوں اپنی مَیں
ہے؟ آتی سے کہاں
ہے۔ خالق کا زمین و آسمان جو ہے، آتی سے رب مدد میری 2
نہیں۔ کا اونگھنے محافظ تیرا گا۔ دے نہیں پھسلنے پاؤں تیرا وہ 3
ہے۔ سوتا نہ ہے، اونگھتا نہ محافظ کا اسرائیل یقیناً 4
ہے۔ سائبان پر ہاتھ دہنے تیرے رب ہے، محافظ تیرا رب 5
گا۔ پہنچائے ضرر تجھے چاند کو رات نہ سورج، کو دن نہ 6
محفوظ کو جان تیری وہ گا، بچائے سے نقصان ہر تجھے رب 7
گا۔ رکھے
کرے داری پہرا کی جانے آنے تیرے تک ابد سے اب رب 8
گا۔

122

برکت پر یروشلم

گیت۔ کا زیارت کا داؤد 1
رب ہم آؤ،” کہا، سے مجھ نے جنہوں ہوا خوش سے اُن مَیں
“چلیں۔ گھر کے
کھڑے میں دروازوں تیرے پاؤں ہمارے اب یروشلم، اے 2
ہیں۔
مضبوطی حصے تمام کے اُس کہ ہے گیا بنایا یوں شہر یروشلم 3
ہیں۔ ہوئے جُڑے ساتھ کے دوسرے ایک سے
رب تا کہ ہیں ہوتے حاضر قبیلے کے رب ہاں قبیلے، وہاں 4
ہے۔ گیا فرمایا کو اسرائیل طرح جس کریں ستائش کی نام کے
ہیں، گئے لگائے لئے کے کرنے عدالت تخت وہاں کیونکہ 5
ہیں۔ تخت کے گھرانے کے داؤد وہاں
ہیں کرتے پیار سے تجھ جو” !مانگو سلامتی لئے کے یروشلم 6
پائیں۔ سکون وہ
“ہو۔ سکون میں محلوں تیرے اور سلامتی میں فصیل تیری 7
تیرے” گا، کہوں مَیں خاطر کی ساتھیوں ہم اور بھائیوں اپنے 8
!“ہو سلامتی اندر
حالی خوش تیری مَیں خاطر کی گھر کے خدا ہمارے رب 9
گا۔ رہوں طالب کا

123

کرے مہربانی پر ہم اللہ

گیت۔ کا زیارت 1
جو طرف تیری ہوں، اُٹھاتا طرف تیری کو آنکھوں اپنی مَیں
ہے۔ نشین تخت پر آسمان
طرف کی ہاتھ کے مالک اپنے آنکھیں کی غلام طرح جس 2
رہتی لگی طرف کی ہاتھ کے مالکن اپنی آنکھیں کی لونڈی اور
ہیں، رہتی لگی پر خدا اپنے رب آنکھیں ہماری طرح اُسی ہیں
کرے۔ نہ مہربانی پر ہم وہ تک جب
ہم کیونکہ !کر مہربانی پر ہم کر، مہربانی پر ہم رب، اے 3
ہیں۔ گئے بن نشانہ کا حقارت زیادہ سے حد
مغروروں اور طعن لعن کی والوں گزارنے زندگی سے سکون 4
ہے۔ گئی ہو دوبھر جان ہماری سے تحقیر کی

124

ہے سہارا ہمارا اللہ میں مصیبت

گیت۔ کا زیارت کا داؤد
1 ہوتا، نہ ساتھ ہمارے رب اگر” کہے، اسرائیل
2 خلاف ہمارے لوگ جب ہوتا نہ ساتھ ہمارے رب اگر
اُٹھے
3 ہمیں وہ تو اُتارا، پر ہم غصہ پورا اپنا کر ہو بگولا آگ اور
لیتے۔ کر ہڑپ زندہ
4 آ غالب پر ہم دھارا تیز کا ندی پڑتا، ٹوٹ پر ہم سیلاب پھر
جاتا
5 جاتا۔ گزر سے پر ہم پانی متلاطم اور“
6 حوالے کے دانتوں کے اُن ہمیں نے جس ہو حمد کی رب
کھاتے۔ پھاڑ ہمیں وہ ورنہ کیا، نہ
7 چڑی جو ہے گئی چھوٹ طرح کی چڑیا اُس جان ہماری
اور ہے، گیا ٹوٹ پھندا ہے۔ گئی اُڑ کر نکل سے پھندے کے مار
ہیں۔ نکلے بچ ہم
8 زمین و آسمان جو ہے سہارا ہمارا نام کا اُسی ہاں نام، کا رب
ہے۔ خالق کا

125

حفاظت کی قوم سے طرف چاروں

1 گیت۔ کا زیارت
جو ہیں مانند کی صیون کوہِ وہ ہیں رکھتے بھروسا پر رب جو
ہے۔ رہتا قائم تک ابد بلکہ ڈگمگاتا نہیں کبھی
2 رب طرح اُسی ہے رہتا گھرا سے پہاڑوں یروشلم طرح جس
رکھتا محفوظ سے طرف چاروں تک ابد سے اب کو قوم اپنی
ہے۔
3 حکومت پر میراث کی بازوں راست کی بےدینوں کیونکہ
آزمائش کی کرنے بدکاری بازراست کہ ہو نہ ایسا گی، رہے نہیں
جائیں۔ پڑ میں
4 سے دل جو ہیں، نیک جو کر بھلائی سے اُن رب، اے
ہیں۔ چلتے پر راہ سیدھی
5 اُنہیں ہیں چلتے پر راہوں میڑھی ٹیڑھی اپنی کر بھٹک جو لیکن
!ہو سلامتی کی اسرائیل دے۔ کر خارج ساتھ کے بدکاروں رب

126

ہے دیتا رِہائی کو قیدیوں اپنے رب

1 گیت۔ کا زیارت
ہم کہ تھا رہا لگ ایسا تو کیا بحال کو صیون نے رب جب
ہیں۔ رہے دیکھ خواب
2 زبان ہماری اور گیا، بھر سے خوشی ہنسی منہ ہمارا تب
قوموں دیگر تب سکی۔ نہ رُک سے لگانے نعرے کے شادمانی
“ہے۔ کیا کام زبردست لئے کے اُن نے رب” گیا، کہا میں
3 کتنے ہم ہے۔ کیا کام زبردست لئے ہمارے واقعی نے رب
!خوش کتنے تھے، خوش

4 میں برسات موسمِ طرح جس کر۔ بحال ہمیں رب، اے
طرح اُسی ہیں جاتے بھر سے پانی نالے خشک کے نجب دشتِ
کر۔ بحال ہمیں
5 فصل کر لگا نعرے کے خوشی وہ بوئیں بیج کر بہا بہا آنسو جو
گے۔ کاٹیں
6 جب لیکن گے، نکلیں لئے کے بونے بیج ہوئے روتے وہ
اپنے اُٹھائے پُولے کر لگا نعرے کے خوشی تو جائے پک فصل
گے۔ لوٹیں گھر

127

ہے کرتا تعمیر گھر ہمارا ہی اللہ

1 گیت۔ کا زیارت کا سلیمان
کی والوں کرنے کام پر اُس تو کرے نہ تعمیر کو گھر رب اگر
انسانی تو کرے نہ داری پہرا کی شہر رب اگر ہے۔ عبث محنت
ہے۔ عبث نگہبانی کی داروں پہرے
2 دن پورے اور اُٹھو سویرے صبح تم کہ ہے عبث بھی یہ
کیونکہ جاؤ۔ سو گئے رات کر کما روزی ساتھ کے مشقت محنت
سوتے کے اُن ضروریات کی اُن وہ اُنہیں ہیں پیارے کو اللہ جو
ہے۔ دیتا کر پوری میں

3 ہیں، پاتے سے رب میں میراث ہم جو ہیں نعمت ایسی بچے
ہے۔ دیتا ہمیں وہی جو ہے اجر ایک اولاد
4 کی تیروں میں ہاتھ کے سورمے بیٹے ہوئے پیدا میں جوانی
ہیں۔ مانند
5 جب ہے۔ بھرا سے اُن ترکش کا جس آدمی وہ ہے مبارک
شرمندہ تو گا جھگڑے سے دشمنوں اپنے پر دروازے کے شہر وہ
گا۔ ہو نہیں

128

ہے دیتا برکت اللہ کو خاندان جس

1 گیت۔ کا زیارت

ہوں۔ پکارتا سے گہرائیوں تجھے مَیں رب، اے
2 پر التجاؤں میری کر لگا کان !سن آواز میری رب، اے
!دے دھیان
3 کون تو کرے حساب کا گناہوں ہمارے تُو اگر رب، اے
!نہیں بھی کوئی گا؟ رہے قائم
4 مانا خوف تیرا تاکہ ہے ہوتی حاصل معافی سے تجھ لیکن
جائے۔

5 انتظار سے شدت جان میری ہوں، میں انتظار کے رب مَیں
ہوں۔ رکھتا اُمید سے کلام کے اُس مَیں ہے۔ کرتی
6 ہیں، رہتے میں انتظار کے پھٹنے پَو سے شدت جس دار پہرے
شدت زیادہ ہاں ساتھ، کے شدت زیادہ بھی سے اُس جان میری
ہے۔ رہتی منتظر کی رب ساتھ کے

7 پاس کے رب کیونکہ !رہ دیکھتا راہ کی رب اسرائیل، اے
ہے۔ بندوبست ٹھوس کا فدیہ اور شفقت
8 دے نجات اُسے کر دے فدیہ کا گناہوں تمام کے اسرائیل وہ
گا۔

131

ایمان سا کا بچے

1 گیت۔ کا زیارت
مغرور آنکھیں میری نہ ہے، گھمنڈی دل میرا نہ رب، اے
نپٹ سے اُن مَیں کہ ہیں کن حیران اور عظیم اِتنی باتیں جو ہیں۔
چھیڑتا۔ نہیں مَیں اُنہیں سکتا نہیں
2 اور ہے، دلایا سکون اور راحت کو جان اپنی نے مَیں یقیناً
ہاں ہے، مانند کی بچے چھوٹے بیٹھے میں گود کی ماں وہ اب
ہے۔ مانند کی *بچے چھوٹے جان میری
3 !رہ میں انتظار کے رب تک ابد سے اب اسرائیل، اے

132

مقدِس پر صیون اور گھرانا کا داؤد

1 گیت۔ کا زیارت
یاد کو مصیبتوں تمام کی اُس رکھ، خیال کا داؤد رب، اے
کر۔
2 قوی کے یعقوب اور کیا وعدہ سے رب کر کھا قسم نے اُس
مانی، مَنت حضور کے خدا
3 گا، لیٹوں پر بستر نہ گا، ہوں داخل میں گھر اپنے مَیں نہ”

پر راہوں کی اُس کر مان خوف کا رب جو وہ ہے مبارک
ہے۔ چلتا
2 تُو کیونکہ ہو، مبارک گا۔ کھائے پھل کا محنت اپنی تُو یقیناً
گا۔ ہو کامیاب
3 گی، ہو مانند کی بیل دار پھل کی انگور بیوی تیری میں گھر
*شاخوں تازہ کی زیتون کر بیٹھ گرد ارد کے میز بیٹے تیرے اور
گے۔ ہوں مانند کی
4 گی۔ ملے برکت ہی ایسی اُسے مانے خوف کا رب آدمی جو
5 جیتے تُو کہ کرے وہ دے۔ برکت سے صیون کوہِ تجھے رب
دیکھے، حالی خوش کی یروشلم جی
6 کی اسرائیل دیکھے۔ بھی کو نواسوں پوتوں اپنے تُو کہ
!ہو سلامتی

129

مدد کے لئے اسرائیل کی دعا

1 گیت۔ کا زیارت
مجھ بار بار دشمن میرے ہی سے جوانی میری” کہے، اسرائیل
ہیں۔ ہوئے آور حملہ پر
2 ہیں۔ ہوئے آور حملہ پر مجھ بار بار وہ ہی سے جوانی میری
“آئے۔ نہ غالب پر مجھ وہ تو بھی
3 اپنی پر اُس کر چلا ہل پر پیٹھ میری نے والوں چلانے ہل
ہیں۔ بنائی ریگھاریاں لمبی لمبی
4 مجھے کر کاٹ رسّے کے بےدینوں نے اُس ہے۔ راست رب
ہے۔ دیا کر آزاد

5 شرمندہ وہ رکھیں نفرت سے صیون بھی جتنے کہ کرے اللہ
جائیں۔ ہٹ پیچھے کر ہو
6 بڑھنے پر طور صحیح جو ہوں مانند کی گھاس کی پر چھتوں وہ
ہے جاتی مُرجھا ہی پہلے سے
7 باندھنے پُولے نہ ہاتھ، اپنا والا کاٹنے فصل نہ سے جس اور
سکے۔ بھر بازو اپنا والا
8 برکت تمہیں رب” کہے، نہ وہ گزرے سے اُن بھی جو
“دے۔
!ہیں دیتے برکت تمہیں کر لے نام کا رب ہم

130

بڑی مصیبت سے رِہائی کی دعا (زبور چھٹا کا توبہ)

1 گیت۔ کا زیارت

* 131:2 چھوٹے بچے: جس بچے نے ماں کا دودھ پینا چھوڑ دیا ہے۔
* 128:3 تازہ شاخوں: اِس سے مراد ہے پیوندکاری کے لئے درخت سے کاٹی گئی ٹہنیاں۔

کو پپوٹوں اپنے نہ گا، دوں سونے کو آنکھوں اپنی مَیں نہ 4
گا دوں اونگھنے
کے سورمے کے یعقوب اور مقام لئے کے رب تک جب 5
“ملے۔ نہ گاہ سکونت لئے

کے یعر اور سنی خبر کی صندوق کے عہد میں اِفراتہ نے ہم 6
لیا۔ پا اُسے میں میدان کھلے
پاؤں کے اُس کر ہو داخل میں گاہ سکونت کی اُس ہم آؤ، 7
کریں۔ سجدہ سامنے کے چوکی کی

کا عہد اور تُو آ، پاس کے گاہ آرام اپنی کر اُٹھ رب، اے 8
ہے۔ اظہار کا قدرت تیری جو صندوق
دار ایمان تیرے اور جائیں، ہو ملبّس سے راستی امام تیرے 9
لگائیں۔ نعرے کے خوشی

ہوئے کئے مسح اپنے خاطر کی داؤد خادم اپنے اللہ، اے 10
کر۔ نہ رد کو چہرے کے بندے
اُس وہ اور ہے، کیا وعدہ سے داؤد کر کھا قَسم نے رب 11
کو ایک سے میں اولاد تیری مَیں” گا، پھرے نہیں کبھی سے
گا۔ بٹھاؤں پر تخت تیرے
احکام اُن اور رہیں وفادار کے عہد میرے بیٹے تیرے اگر 12
ہمیشہ بھی بیٹے کے اُن تو گا سکھاؤں اُنہیں مَیں جو کریں پیروی کی
“گے۔ بیٹھیں پر تخت تیرے تک

وہاں وہی اور ہے، لیا چن کو صیون کوہِ نے رب کیونکہ 13
تھا۔ آرزومند کا کرنے سکونت
اور ہے، گاہ آرام میری تک ہمیشہ یہ” فرمایا، نے اُس 14
ہوں۔ آرزومند کا اِس مَیں کیونکہ گا، کروں سکونت مَیں یہاں
اُس کر دے برکت کی کثرت کو خوراک کی صیون مَیں 15
گا۔ کروں سیر سے روٹی کو غریبوں کے
اور گا، کروں ملبّس سے نجات کو اماموں کے اُس مَیں 16
گے۔ لگائیں نعرے زوردار سے خوشی دار ایمان کے اُس
نے مَیں یہاں اور *گا، دوں بڑھا طاقت کی داؤد مَیں یہاں 17
ہے۔ رکھا کر تیار چراغ لئے کے خادم ہوئے کئے مسح اپنے
گا کروں ملبّس سے شرمندگی کو دشمنوں کے اُس مَیں 18
“گا۔ رہے چمکتا تاج کا سر کے اُس جبکہ

133

برکت کی یگانگت کی بھائیوں

گیت۔ کا زیارت زبور۔ کا داؤد 1
اور اچھا کتنا یہ ہیں رہتے سے یگانگت اور کر مل بھائی جب
ہے۔ پیارا
پر سر کے امام ہارون جو ہے مانند کی تیل نفیس اُس یہ 2
کے لباس اور داڑھی کی اُس کر ٹپک ٹپک اور ہے جاتا اُنڈیلا
ہے۔ جاتا آ پر گریبان
کے صیون سے حرمون کوہِ جو ہے مانند کی اوس اُس یہ 3
ہمیشہ وہیں” ہے، فرمایا نے رب کیونکہ ہے۔ پڑتی پر پہاڑوں
“گی۔ ملے زندگی اور برکت تک

134

ستائش کی رات میں گھر کے رب

گیت۔ کا زیارت 1
رات جو خادمو تمام کے رب اے کرو، ستائش کی رب آؤ،
ہو۔ کھڑے میں گھر کے رب وقت کے
!کرو تمجید کی رب کر اُٹھا ہاتھ اپنے میں مقدِس 2
خالق کا زمین و آسمان دے، برکت تجھے سے صیون رب 3
دے۔ برکت تجھے

135

اللہ کی پرستش

تمجید کی اُس !کرو ستائش کی نام کے رب !ہو حمد کی رب 1
خادمو، تمام کے رب اے کرو،
میں بارگاہوں کی خدا ہمارے میں، گھر کے رب جو 2
ہو۔ کھڑے
کی نام کے اُس ہے۔ بھلا رب کیونکہ کرو، حمد کی رب 3
ہے۔ پیارا وہ کیونکہ کرو، سرائی مدح
کو اسرائیل لیا، چن لئے اپنے کو یعقوب نے رب کیونکہ 4
ہے۔ لیا بنا ملکیت اپنی

رب ہمارا کہ ہے، عظیم رب کہ ہے لیا جان نے مَیں ہاں، 5
ہے۔ عظیم زیادہ سے معبودوں تمام دیگر
پر، زمین یا ہو پر آسمان خواہ ہے، کرتا چاہے جی جو رب 6
ہو۔ بھی کہیں میں گہرائیوں یا ہو میں سمندروں خواہ
لئے کے بارش بجلی اور دیتا چڑھنے بادل سے انتہا کی زمین وہ 7
ہے۔ لاتا نکال سے گوداموں اپنے ہَوا وہ ہے، کرتا پیدا

* 132:17 گا۔ دوں پھوٹنے سینگ کا داؤد مَیں :ترجمہ لفظی : گا دوں بڑھا طاقت کی داؤد مَیں

مار کو پہلوٹھوں تمام کے حیوان و انسان نے اُس میں مصر 8
ڈالا۔
تیرے معجزات اور نشان الٰہی اپنے نے اُس مصر، اے 9
نشانہ کا اُن ملازم تمام کے اُس اور فرعون تب کئے۔ ہی درمیان
گئے۔ بن
ور طاقت کر دے شکست کو قوموں متعدد نے اُس 10
دیا۔ اُتار گھاٹ کے موت کو بادشاہوں
ملکِ اور عوج بادشاہ کا بسن سیحون، بادشاہ کا اموریوں 11
رہیں۔ نہ سلطنتیں تمام کی کنعان
آئندہ کہ فرمایا کر دے کو اسرائیل ملک کا اُن نے اُس 12
گا۔ ہو ملکیت موروثی کی قوم میری یہ
در پشت تجھے رب، اے ہے۔ ابدی نام تیرا رب، اے 13
گا۔ جائے کیا یاد پشت
پر خادموں اپنے کے کر انصاف کا قوم اپنی رب کیونکہ 14
گا۔ کھائے ترس
ہاتھ کے انسان ہیں، کے چاندی سونے بُت کے قوموں دیگر 15
بنایا۔ اُنہیں نے
ہیں آنکھیں کی اُن سکتے، نہیں بول وہ لیکن ہیں منہ کے اُن 16
سکتے۔ نہیں دیکھ وہ لیکن
میں منہ کے اُن سکتے، نہیں سن وہ لیکن ہیں کان کے اُن 17
ہوتی۔ نہیں ہی سانس
بھروسا پر اُن جو جائیں، ہو مانند کی اُن وہ ہیں بناتے بُت جو 18
جائیں۔ ہو حرکت و بےحس جیسے اُن وہ ہیں رکھتے
اے کرو۔ ستائش کی رب گھرانے، کے اسرائیل اے 19
کرو۔ تمجید کی رب گھرانے، کے ہارون
رب اے کرو۔ ثنا و حمد کی رب گھرانے، کے لاوی اے 20
کرو۔ ستائش کی رب والو، ماننے خوف کا
میں یروشلم جو ہو حمد کی اُس ہو۔ حمد کی رب سے صیون 21
!ہو حمد کی رب ہے۔ کرتا سکونت

136

معجزے کے اللہ میں تاریخ کی قوم اور تخلیق

شفقت کی اُس اور ہے، بھلا وہ کیونکہ کرو، شکر کا رب 1
ہے۔ ابدی
ابدی شفقت کی اُس کیونکہ کرو، شکر کا خدا کے خداؤں 2
ہے۔
شفقت کی اُس کیونکہ کرو، شکر کا مالک کے مالکوں 3
ہے۔ ابدی
کرو، شکر کا اُس ہے کرتا معجزے عظیم ہی اکیلا جو 4
ہے۔ ابدی شفقت کی اُس کیونکہ
کرو، شکر کا اُس بنایا آسمان ساتھ کے حکمت نے جس 5
ہے۔ ابدی شفقت کی اُس کیونکہ
کا اُس دیا لگا اوپر کے پانی سے مضبوطی کو زمین نے جس 6
ہے۔ ابدی شفقت کی اُس کیونکہ کرو، شکر
کرو، شکر کا اُس کیا خلق کو روشنیوں کی آسمان نے جس 7
ہے۔ ابدی شفقت کی اُس کیونکہ
لئے کے کرنے حکومت وقت کے دن کو سورج نے جس 8
ہے۔ ابدی شفقت کی اُس کیونکہ کرو، شکر کا اُس بنایا
حکومت وقت کے رات کو ستاروں اور چاند نے جس 9
ابدی شفقت کی اُس کیونکہ کرو، شکر کا اُس بنایا لئے کے کرنے
ہے۔
کرو، شکر کا اُس ڈالا مار کو پہلوٹھوں میں مصر نے جس 10
ہے۔ ابدی شفقت کی اُس کیونکہ
شکر کا اُس لایا نکال سے میں مصریوں کو اسرائیل جو 11
ہے۔ ابدی شفقت کی اُس کیونکہ کرو،
کیا اظہار کا قدرت اور طاقت بڑی وقت اُس نے جس 12
ہے۔ ابدی شفقت کی اُس کیونکہ کرو، شکر کا اُس
کا اُس دیا کر تقسیم میں حصوں دو کو قُلزم بحرِ نے جس 13
ہے۔ ابدی شفقت کی اُس کیونکہ کرو، شکر
اُس دیا گزرنے سے میں بیچ کے اُس کو اسرائیل نے جس 14
ہے۔ ابدی شفقت کی اُس کیونکہ کرو، شکر کا
کر بہا میں قُلزم بحرِ کو فوج کی اُس اور فرعون نے جس 15
ہے۔ ابدی شفقت کی اُس کیونکہ کرو، شکر کا اُس دیا کر غرق
شکر کا اُس کی قیادت کی قوم اپنی میں ریگستان نے جس 16
ہے۔ ابدی شفقت کی اُس کیونکہ کرو،
شکر کا اُس دی شکست کو بادشاہوں بڑے نے جس 17
ہے۔ ابدی شفقت کی اُس کیونکہ کرو،
شکر کا اُس ڈالا مار کو بادشاہوں ور طاقت نے جس 18
ہے۔ ابدی شفقت کی اُس کیونکہ کرو،
کے موت کو سیحون بادشاہ کے اموریوں نے جس 19
ہے۔ ابدی شفقت کی اُس کیونکہ کرو، شکر کا اُس اُتارا گھاٹ

کا اُس دیا کر ہلاک کو عوج بادشاہ کے بسن نے جس 20
ہے۔ ابدی شفقت کی اُس کیونکہ کرو، شکر
کا اُس دیا میں میراث کو اسرائیل ملک کا اُن نے جس 21
ہے۔ ابدی شفقت کی اُس کیونکہ کرو، شکر
موروثی کی اسرائیل خادم اپنے ملک کا اُن نے جس 22
ہے۔ ابدی شفقت کی اُس کیونکہ کرو، شکر کا اُس بنایا ملکیت
تھے گئے دب میں خاک ہم جب کیا خیال ہمارا نے جس 23
ہے۔ ابدی شفقت کی اُس کیونکہ کرو، شکر کا اُس
کر ظلم پر ہم جو چھڑایا سے قبضے کے اُن ہمیں نے جس 24
ہے۔ ابدی شفقت کی اُس کیونکہ کرو، شکر کا اُس تھے رہے
شکر کا اُس ہے کرتا مہیا خوراک کو جانداروں تمام جو 25
ہے۔ ابدی شفقت کی اُس کیونکہ کرو،
ابدی شفقت کی اُس کیونکہ کرو، شکر کا خدا کے آسمان 26
ہے۔

137

زاری و آہ کی جلاوطنوں میں بابل

ہی کنارے کے نہروں کی بابل ہم تو آئی یاد کی صیون جب 1
پڑے۔ رو کر بیٹھ
لٹکا سرود اپنے سے درختوں کے سفیدہ کے وہاں نے ہم 2
دیئے،
وہاں ہمیں نے اُنہوں تھا کیا گرفتار ہمیں نے جنہوں کیونکہ 3
نے اُنہوں ہیں اُڑاتے مذاق ہمارا جو اور کہا، کو گانے گیت
“!سناؤ گیت کوئی کا صیون ہمیں” کیا، مطالبہ کا خوشی
گائیں؟ گیت کا رب طرح کس میں ملک اجنبی ہم لیکن 4
ہاتھ دہنا میرا تو جاؤں بھول تجھے مَیں اگر یروشلم، اے 5
جائے۔ سوکھ
ترین عظیم اپنی کو یروشلم اور کروں نہ یاد تجھے مَیں اگر 6
چپک سے تالو زبان میری تو سمجھوں نہ قیمتی زیادہ سے خوشی
جائے۔

جب کیا دن اُس نے ادومیوں جو کر یاد کچھ وہ رب، اے 7
ڈھا اُسے” بولے، وہ وقت اُس آیا۔ میں قبضے کے دشمن یروشلم
“!دو گرا اُسے تک بنیادوں !دو
وہ ہے مبارک ہے، ہوئی تُلی پر کرنے تباہ جو بیٹی بابل اے 8
ہے۔ کیا ساتھ ہمارے نے تُو جو دے بدلہ کا اُس تجھے جو
دے۔ پٹخ پر پتھر کر پکڑ کو بچوں تیرے جو وہ ہے مبارک 9

138

شکرگزاری لئے کے مدد کی اللہ

زبور۔ کا داؤد 1
گا، کروں ستائش تیری سے دل پورے میں رب، اے
گا۔ کروں تمجید تیری ہی سامنے کے معبودوں
سجدہ کے کر رُخ طرف کی گاہ سکونت مُقدّس تیری مَیں 2
گا۔ کروں شکر تیرا باعث کے وفاداری اور مہربانی تیری گا، کروں
ہے۔ کیا سرفراز پر چیزوں تمام کو کلام اور نام اپنے نے تُو کیونکہ
جان میری کر سن میری نے تُو پکارا تجھے نے مَیں دن جس 3
دی۔ تقویت بڑی کو

سن فرمان کے منہ تیرے حکمران تمام کے دنیا رب، اے 4
کریں۔ شکر تیرا کر
کا رب کیونکہ کریں، سرائی مدح کی راہوں کی رب وہ 5
ہے۔ عظیم جلال
کرتا خیال کا حال پست وہ ہے پر بلندیوں رب گو کیونکہ 6
ہے۔ لیتا پہچان ہی سے دُور کو مغروروں اور

جان میری تُو تو چھوڑتی نہیں دامن میرا مصیبت کبھی جب 7
دشمنوں میرے مجھے کر بڑھا ہاتھ دہنا اپنا تُو ہے، کرتا دم تازہ کو
ہے۔ بچاتا سے طیش کے
ابدی شفقت تیری رب، اے گا۔ لے بدلہ خاطر میری رب 8
!ہے بنایا نے ہاتھوں تیرے کو جن چھوڑ نہ اُنہیں ہے۔

139

ہے موجود جگہ ہر اور جانتا کچھ سب اللہ

لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد 1
ہے۔ جانتا خوب مجھے اور کرتا معائنہ میرا تُو رب، اے
میری ہی سے دُور تو اور ہے، معلوم تجھے بیٹھنا اُٹھنا میرا 2
ہے۔ سمجھتا سوچ
کروں۔ آرام یا ہوں میں راستے مَیں خواہ ہے، جانچتا مجھے تُو 3
ہے۔ واقف سے راہوں تمام میری تُو
رب اے تُو آئے پر زبان میری بات کوئی بھی جب کیونکہ 4
ہے۔ رکھتا علم پورا کا اُس ہی پہلے
ہاتھ تیرا ہے، رکھتا گھیرے سے طرف چاروں مجھے تُو 5
ہے۔ رہتا ہی اوپر میرے
سمجھ اِسے مَیں کہ ہے عظیم اور کن حیران اِتنا علم کا اِس 6
سکتا۔ نہیں

22 بن دشمن میرے وہ ہوں۔ کرتا نفرت سخت سے اُن مَیں یقیناً
ہیں۔ گئے

23 لے، جان حال کا دل میرے کے کر معائنہ میرا اللہ، اے
لے۔ جان کو خیالات بےچین میرے کر جانچ مجھے
24 میری پر راہ ابدی رہا؟ چل نہیں تو پر راہ دہ نقصان مَیں
کر قیادت!

140

دعا کی رِہائی سے دشمن

1 لئے۔ کے راہنما کے موسیقی زبور۔ کا داؤد
محفوظ سے ظالموں اور چھڑا سے شریروں مجھے رب، اے
رکھ۔
2 چھیڑتے جنگ روزانہ باندھتے، منصوبے بُرے وہ میں دل
ہیں۔
3 ہونٹوں کے اُن اور ہے، تیز جیسی زبان کی سانپ زبان کی اُن
(سِلاہ) ہے۔ زہر کا سانپ میں
4 ظالم رکھ، محفوظ سے ہاتھوں کے بےدین مجھے رب، اے
کھلانے ٹھوکر کو پاؤں میرے جو سے اُن رکھ، بچائے مجھے سے
ہیں۔ رہے باندھ منصوبے کے
5 چھپائے رسّے اور پھندا میں راستے میرے نے مغروروں
مجھے کنارے کے راستے کر بچھا جال نے اُنہوں ہیں،
(سِلاہ) ہیں۔ لگائے پھندے کے پکڑنے

6 التجاؤں میری ہے، خدا میرا ہی تُو” ہوں، کہتا سے رب مَیں
سن آواز کی!“
7 کے جنگ !نجات قوی میری اے مطلق، قادرِ رب اے
ہے۔ کرتا حفاظت کی سر میرے سے ڈھال اپنی تُو دن
8 ارادہ کا اُس کر۔ نہ پورا لالچ کا بےدین رب، اے
جائیں۔ ہو سرفراز لوگ یہ کہ ہو نہ ایسا دے، نہ ہونے کامیاب
(سِلاہ)
9 ہونٹ کے اُن آفت جو لیکن ہے، لیا گھیر مجھے نے اُنہوں
آئے پر سروں اپنے کے اُن وہ ہیں چاہتے لانا پر مجھ!
10 گڑھوں اتھاہ میں، آگ اُنہیں اور برسیں، پر اُن کوئلے دھکتے
اُٹھیں۔ نہ کبھی آئندہ تاکہ جائے پھینکا میں
11 ظالم بُرائی اور رہے، نہ قائم میں ملک والا لگانے تہمت
کرے۔ پیچھا کا اُس کر مار مار کو

7 چہرے تیرے جاؤں، بھاگ کہاں سے روح تیرے مَیں
جاؤں؟ ہو فرار کہاں سے
8 کر اُترا اگر ہے، موجود وہاں تُو تو جاؤں چڑھ پر آسمان اگر
ہے۔ بھی وہاں تُو تو بچھاؤں میں پاتال بستر اپنا
9 حد دُورترین کی سمندر کر اُڑ پَروں کے صبح طلوعِ مَیں گو
بسوں، جا پر
10 تیرا بھی وہاں گا، کرے قیادت میری ہاتھ تیرا بھی وہاں
گا۔ رکھے تھامے مجھے ہاتھ دہنا
11 اردگرد میرے اور دے، چھپا مجھے تاریکی” کہوں، مَیں اگر
نہیں فرق کوئی تو بھی “جائے، بدل میں رات روشنی کی گرد
گا۔ پڑے
12 حضور تیرے ہوتی، نہیں تاریک بھی تاریکی سامنے تیرے
ایک اندھیرا اور روشنی بلکہ ہے ہوتی روشن طرح کی دن رات
ہیں۔ ہوتے جیسے

13 پیٹ کے ماں مجھے نے تُو ہے، بنایا باطن میرا نے تُو کیونکہ
ہے۔ دیا تشکیل میں
14 طور معجزانہ اور جلالی مجھے کہ ہوں کرتا شکر تیرا مَیں
یہ جان میری اور ہیں، انگیز حیرت کام تیرے ہے۔ گیا بنایا سے
ہے۔ جانتی خوب
15 میں پوشیدگی مجھے جب تھا نہیں چھپا سے تجھ ڈھانچا میرا
گیا۔ دیا تشکیل میں گہرائیوں کی زمین مجھے جب گیا، بنایا
16 جسم میرے جب دیکھا وقت اُس مجھے نے آنکھوں تیری
تھے مقرر لئے میرے دن بھی جتنے تھی۔ نامکمل ابھی شکل کی
نہیں بھی ایک جب تھے، درج وقت اُس میں کتاب تیری سب وہ
تھا۔ گزرا

17 مشکل کتنا لئے میرے سمجھنا خیالات تیرے اللہ، اے
ہے۔ عظیم کتنی تعداد کُل کی اُن !ہے
18 مَیں ہوتے۔ زیادہ سے ریت وہ تو سکتا گن اُنہیں مَیں اگر
ہوں۔ ہوتا ساتھ ہی تیرے تو ہوں اُٹھتا جاگ

19 خوار خون کہ ڈالے، مار کو بےدین تُو کاش اللہ، اے
جائیں۔ ہو دُور سے مجھ
20 جھوٹ مخالف تیرے ہاں ہیں، کرتے ذکر تیرا سے فریب وہ
ہیں۔ بولتے
21 نفرت سے تجھ جو کروں نہ نفرت سے اُن مَیں کیا رب، اے
خلاف تیرے جو کھاؤں نہ گھن سے اُن مَیں کیا ہیں؟ کرتے
ہیں؟ اُٹھے

دفاع کا زدہ مصیبت میں عدالت رب کہ ہوں جانتا مَیں 12
گا۔ کرے انصاف کا مند ضرورت وہی گا۔ کرے
دیانت اور گے، کریں ستائش کی نام تیرے باز راست یقیناً 13
گے۔ بسیں حضور تیرے دار

141

گزارش کی حفاظت

زبور۔ کا داؤد 1
میں آنے پاس میرے ہوں، رہا پکار تجھے مَیں رب، اے
دھیان پر فریاد میری تو ہوں دیتا آواز تجھے مَیں جب ! کر جلدی
دے!
ہو، قبول طرح کی قربانی کی بخور حضور تیرے دعا میری 2
کی نذر کی غلہ کی شام ہاتھ ہوئے اُٹھائے طرف تیری میرے
ہوں۔ منظور طرح
کے ہونٹوں میرے بٹھا، پہرہ پر منہ میرے رب، اے 3
کر۔ نگہبانی کی دروازے
ایسا دے، ہونے نہ مائل طرف کی بات غلط کو دل میرے 4
ہو ملوث میں کام بُرے کر مل ساتھ کے بدکاروں مَیں کہ ہو نہ
کروں۔ شرکت میں کھانوں لذیذ کے اُن اور جاؤں
کرے۔ تنبیہ مجھے اور مارے مجھے سے شفقت باز راست 5
لئے کے اُس یہ کیونکہ گا، کرے نہیں انکار سے اِس سر میرا
کی شریروں وقت ہر مَیں لیکن گا۔ ہو مانند کی تیلِ شفابخش
ہوں۔ کرتا دعا خلاف کے حرکتوں
کا اُن جو گے آئیں میں ہاتھ کے چٹان اُس کر گر وہ جب 6
سمجھ اُنہیں اور گے، دیں دھیان پر باتوں میری وہ تو ہے منصف
ہیں۔ پیاری کتنی وہ کہ گی آئے
پر جس ہیں مانند کی زمین اُس ہڈیاں ہماری اللہ، اے 7
اُدھراِدھر کر اُڑ ڈھیلے کہ ہے چلایا ہل سے زوراِ تنے نے کسی
ہیں۔ گئی بکھر تک منہ کے پاتال ہڈیاں ہماری ہیں۔ گئے بکھر
ہیں، رہتی لگی پر تجھ آنکھیں میری مطلق، قادرِ رب اے 8
کر۔ نہ حوالے کے موت مجھے ہوں۔ لیتا پناہ میں تجھ مَیں اور
پکڑنے مجھے نے اُنہوں جو رکھ محفوظ سے جال اُس مجھے 9
رکھ۔ بچائے سے پھندوں کے بدکاروں مجھے ہے۔ بچھایا لئے کے
مَیں جبکہ جائیں اُلجھ میں جالوں اپنے کے اُن کر مل بےدین 10
نکلوں۔ آگے کر بچ

142

پکار کی مدد میں مصیبت سخت

تھا۔ میں غار وہ جب گیت۔ کی نے داؤد جو دعا کا حکمت 1
مَیں ہوں، پکارتا کو رب چلّاتا چیختا لئے کے مدد مَیں
ہوں۔ کرتا التجا سے رب سے آواز زوردار
تمام اپنی دیتا، اُنڈیل سامنے کے اُس زاری و آہ اپنی مَیں 2
ہوں۔ کرتا پیش حضور کے اُس مصیبت
ہی تُو تو ہے جاتی ہو نڈھال اندر میرے روح میری جب 3
میں اُس ہوں چلتا مَیں میں راستے جس ہے۔ جانتا راہ میری
ہے۔ چھپایا پھندا نے لوگوں
نہیں کوئی لیکن ہوں، دیکھتا کر ڈال نظر طرف دہنی مَیں 4
جو ہے نہیں کوئی سکتا، نہیں بچ مَیں کرے۔ خیال میرا جو ہے
کرے۔ فکر کی جان میری
کہتا مَیں ہوں۔ پکارتا تجھے لئے کے مدد مَیں رب، اے 5
موروثی میرا میں ملک کے زندوں اور گاہ پناہ میری تُو" ہوں،
ہے۔" حصہ
گیا ہو پست بہت مَیں کیونکہ دے، دھیان پر چیخوں میری 6
مَیں کیونکہ ہیں، رہے کر پیچھا میرا جو چھڑا سے اُن مجھے ہوں۔
سکتا۔ پا نہیں قابو پر اُن
کی نام تیرے تاکہ لا نکال سے قیدخانے کو جان میری 7
راست تو گا کرے بھلائی ساتھ میرے تُو جب کروں۔ ستائش
گے۔ جائیں ہو جمع گرد ارد میرے باز

143

(زبور ساتواں کا توبہ) گزارش کی قیادت اور بچاؤ

زبور۔ کا داؤد 1
اپنی دے۔ دھیان پر التجاؤں میری سن، دعا میری رب، اے
سن میری خاطر کی راستی اور وفاداری!
حضور تیرے کیونکہ لا، نہ میں عدالت اپنی کو خادم اپنے 2
سکتا۔ ٹھہر نہیں باز راست جاندار بھی کوئی
میں خاک اُسے کے کر پیچھا کا جان میری نے دشمن کیونکہ 3
دیا بسا میں تاریکی طرح کی لوگوں اُن مجھے نے اُس ہے۔ دیا کچل
ہیں۔ مُردہ سے عرصے بڑے جو ہے
دل میرا اندر میرے ہے، نڈھال روح میری اندر میرے 4
ہے۔ گیا ہو حرکت و بےحس مارے کے دہشت

5 و غور پر کاموں تیرے اور کرتا یاد دن کے زمانے قدیم مَیں
محوِ مَیں میں اُس کیا نے ہاتھوں تیرے کچھ جو ہوں۔ کرتا خوض
ہوں۔ رہتا خیال
6 خشک جان میری ہوں، اُٹھاتا طرف تیری ہاتھ اپنے مَیں
(سِلاہ) ہے۔ پیاسی تیری طرح کی زمین

7 ختم تو جان میری کر۔ جلدی میں سننے میری رب، اے
مَیں ورنہ رکھ، نہ چھپائے سے مجھ چہرہ اپنا ہے۔ والی ہونے
گا۔ جاؤں ہو مانند کی والوں اُترنے میں گڑھے
8 مَیں کیونکہ سناء، خبر کی شفقت اپنی مجھے وقت کے صبح
جانا مجھے پر جس دکھا راہ وہ مجھے ہوں۔ رکھتا بھروسا پر تجھ
ہوں۔ آرزومند ہی تیرا مَیں کیونکہ ہے،
9 تجھ مَیں کیونکہ چھڑا، سے دشمنوں میرے مجھے رب، اے
ہوں۔ لیتا پناہ میں
10 خدا میرا تُو کیونکہ سکھا، کرنا پوری مرضی اپنی مجھے
کرے۔ راہنمائی میری پر زمین ہموار روح نیک تیرا ہے۔
11 کر۔ دم تازہ کو جان میری خاطر کی نام اپنے رب، اے
بچا۔ سے مصیبت کو جان میری سے راستی اپنی
12 بھی جو کر۔ ہلاک کو دشمنوں میرے سے شفقت اپنی
خادم تیرا مَیں کیونکہ ! کر تباہ اُنہیں ہیں رہے کر تنگ مجھے
ہوں۔

144

دعا کی حالی خوش اور نجات

1 زبور۔ کا داؤد
اور لڑنے کو ہاتھوں میرے جو ہو، حمد کی چٹان میری رب
ہے۔ دیتا تربیت کی کرنے جنگ کو اُنگلیوں میری
2 ڈھال میری اور دہندہ نجات میرا قلعہ، میرا شفقت، میری وہ
میرے کو اقوام دیگر وہی اور ہوں، لیتا پناہ مَیں میں اُسی ہے۔
ہے۔ دیتا کر تابع

3 آدم رکھے؟ خیال کا اُس تُو کہ ہے کون انسان رب، اے
کرے؟ لحاظ کا اُس تُو کہ ہے کون زاد
4 گزرنے سے تیزی دن کے اُس ہے، ہی کا بھر دم انسان
ہیں۔ مانند کی سائے والے

5 چھو کو پہاڑوں ! آ اُتر کر جھکا کو آسمان اپنے رب، اے
چھوڑیں۔ دھواں وہ تا کہ

6 درھم اُنہیں کر چلا تیر اپنے کر، منتشر اُنہیں کر بھیج بجلی
کر۔ برھم
7 کی پانی کر چھڑا مجھے اور بڑھا نیچے سے بلندیوں ہاتھ اپنا
بچا، سے ہاتھ کے پردیسیوں اور گہرائیوں
8 ہے۔ دیتا فریب ہاتھ دھنا اور بولتا جھوٹ منہ کا جن

9 تاروں دس گا، گاؤں گیت نیا میں تمجید تیری مَیں اللہ، اے
گا۔ کروں سرائی مدح تیری کر بجا ستار کا
10 کو داؤد خادم اپنے اور دیتا نجات کو بادشاہوں تُو کیونکہ
ہے۔ بچاتا سے تلوار مہلک

11 منہ کا جن بچا، سے ہاتھ کے پردیسیوں کر چھڑا مجھے
ہے۔ دیتا فریب ہاتھ دھنا اور بولتا جھوٹ
12 مانند کی پودوں والے پھولنے پھلنے میں جوانی بیٹے ہمارے
کونے ہوئے تراشے لئے کے سجانے کو محل بیٹیاں ہماری ہوں،
ہوں۔ مانند کی ستون کے
13 خوراک کی قسم ہر اور رہیں بھرے گودام ہمارے
بلکہ ہزاروں میں میدانوں ہمارے بھیڑبکریاں ہماری کریں۔ مہیا
دیں۔ جنم بچے بےشمار
14 ضائع کوئی نہ اور ہوں، تازے موٹے گائےبَیل ہمارے
و آہ میں چوکوں ہمارے پہنچے۔ نقصان کو کسی نہ جائے، ہو
دے۔ نہ سنائی آواز کی زاری
15 ہے، آتا صادق کچھ سب یہ پر جس قوم وہ ہے مبارک
! ہے رب خدا کا جس قوم وہ ہے مبارک

145

شفقت ابدی کی اللہ

1 گیت۔ کا ثنا و حمد زبور۔ کا داؤد
مَیں بادشاہ، اے گا۔ کروں تعظیم تیری مَیں خدا، میرے اے
گا۔ کروں ستائش کی نام تیرے تک ہمیشہ
2 کی نام تیرے تک ہمیشہ گا، کروں تمجید تیری مَیں روزانہ
گا۔ کروں حمد
3 عظمت کی اُس ہے۔ لائق کے تعریف بڑی اور عظیم رب
ہے۔ باہر سے سمجھ کی انسان
4 نے تُو جو سراہے کچھ وہ سامنے کے پشت اگلی پشت ایک
سنائیں۔ کام زبردست تیرے کو دوسروں وہ ہے، کیا
5 میں معجزوں تیرے اور عظمت کی جلال شاندار تیرے مَیں
گا۔ رہوں خیال محوِ

کی خدا اپنے بھر عمر گا، کروں ستائش کی رب مَیں جی جیتے 2
گا۔ کروں سرائی مدح

دے نہیں نجات جو پر زاد آدم نہ رکھو، نہ بھروسا پر شرفا 3
سکتا۔
مل میں خاک دوبارہ وہ تو جائے نکل روح کی اُس جب 4
ہیں۔ جاتے رہ ادھورے منصوبے کے اُس وقت اُسی ہے، جاتا

رب جو ہے، خدا کا یعقوب سہارا کا جس وہ ہے مبارک 5
ہے۔ رہتا میں انتظار کے خدا اپنے
ہے میں اُن کچھ جو اور سمندر زمین، و آسمان نے اُس کیونکہ 6
ہے۔ وفادار تک ہمیشہ وہ ہے۔ بنایا
کھلاتا روٹی کو بھوکوں اور کرتا انصاف کا مظلوموں وہ 7
ہے۔ کرتا آزاد کو قیدیوں رب ہے۔
ہوؤں دبے میں خاک اور کرتا بحال آنکھیں کی اندھوں رب 8
ہے۔ کرتا پیار کو باز راست رب ہے، کرتا کھڑا اُٹھا کو
قائم کو بیواؤں اور یتیموں کرتا، بھال دیکھ کی پردیسیوں رب 9
کامیاب کر بنا ٹیڑھا کو راہ کی بےدینوں وہ لیکن ہے۔ رکھتا
دیتا۔ نہیں ہونے

خدا تیرا صیون، اے گا۔ کرے حکومت تک ابد رب 10
ہو۔ حمد کی رب گا۔ رہے بادشاہ پشت در پشت

147

بندوبست کا رب میں تاریخ اور کائنات

بھلا کتنا کرنا سرائی مدح کی خدا اپنے !ہو حمد کی رب 1
ہے۔ صورت خوب اور پیارا کتنا کرنا تمجید کی اُس ہے،
جلاوطنوں منتشر کے اسرائیل اور کرتا تعمیر کو یروشلم رب 2
ہے۔ کرتا جمع کو
پٹی مرہم پر زخموں کے اُن کر دے شفا کو شکستوں دل وہ 3
ہے۔ لگاتا
اُنہیں کر لے نام کا ایک ہر اور لیتا گن تعداد کی ستاروں وہ 4
ہے۔ بُلاتا
اُس ہے۔ زبردست قدرت کی اُس اور ہے، عظیم رب ہمارا 5
نہیں۔ انتہا کوئی کی حکمت کی
کو بدکاروں لیکن کرتا کھڑا اُٹھا کو زدوں مصیبت رب 6
ہے۔ دیتا ملا میں خاک

خوشی کی خدا ہمارے گاؤ، گیت کا شکر میں تمجید کی رب 7
بجاؤ۔ سرود میں

اور کریں، پیش قدرت کی کاموں ناک ہیبت تیرے لوگ 6
گا۔ کروں بیان عظمت تیری بھی مَیں
سے خوشی اور سراہیں کو بھلائی بڑی تیری سے جوش وہ 7
کریں۔ سرائی مدح کی راستی تیری
بھرپور سے شفقت اور تحمل وہ ہے۔ رحیم اور مہربان رب 8
ہے۔
پر مخلوقات تمام اپنی وہ ہے، کرتا بھلائی ساتھ کے سب رب 9
ہے۔ کرتا رحم

ایمان تیرے کریں۔ شکر تیرا مخلوقات تمام تیری رب، اے 10
کریں۔ تمجید تیری دار
قدرت تیری اور کریں فخر پر جلال کے بادشاہی تیری وہ 11
کریں بیان
کی بادشاہی تیری اور کاموں قوی تیرے زاد آدم تاکہ 12
جائیں۔ ہو آگاہ سے شوکت و شان جلالی
پشت سلطنت تیری اور نہیں، انتہا کوئی کی بادشاہی تیری 13
گی۔ رہے قائم تک ہمیشہ پشت در

جائے دب بھی جو ہے۔ سہارا کا والوں گرنے تمام رب 14
ہے۔ کرتا کھڑا اُٹھا وہ اُسے
ایک ہر تُو اور ہیں، رہتی میں انتظار تیرے آنکھیں کی سب 15
ہے۔ کرتا مہیا کھانا کا اُس پر وقت کو
کرتا پوری خواہش کی جاندار ہر کر کھول مٹھی اپنی تُو 16
ہے۔
میں کاموں تمام اپنے اور راست میں راہوں تمام اپنی رب 17
ہے۔ وفادار
جو ہیں، پکارتے اُسے جو ہے قریب کے سب اُن رب 18
ہیں۔ پکارتے اُسے سے داری دیانت
وہ ہے۔ کرتا پوری وہ آرزو کی اُن مانیں خوف کا اُس جو 19
ہے۔ کرتا مدد کی اُن کر سن فریادیں کی اُن
ہیں، کرتے پیار اُسے جو ہے رکھتا محفوظ کو سب اُن رب 20
ہے۔ کرتا ہلاک کو بےدینوں وہ لیکن

ہمیشہ مخلوقات تمام کرے، بیان تعریف کی رب منہ میرا 21
کریں۔ ستائش کی نام مُقدّس کے اُس تک

146

وفاداری ابدی کی اللہ

کر۔ حمد کی رب جان، میری اے !ہو حمد کی رب 1

مہیا بارش کو زمین دیتا، چھانے بادل پر آسمان وہ کیونکہ 8
ھے۔ دیتا پھوٹنے گھاس پر پہاڑوں اور کرتا
کھلاتا کچھ وہ کو بچوں کے کوّے اور چارا کو مویشی وہ 9
ھیں۔ مانگتے کر مچا شور وہ جو ھے
کی آدمی نہ ھوتا، اندوزلطف سے طاقت کی گھوڑے وہ نہ 10
ھے۔ ھوتا خوش سے ٹانگوں مضبوط
مانتے خوف کا اُس جو ھے ھوتا خوش سے ھی اُن رب 11
ھیں۔ رہتے میں انتظار کے شفقت کی اُس اور
اپنے صیون، اے ! کر سرائی مدح کی رب یروشلم، اے 12
! کر حمد کی خدا
کر مضبوط کنڈے کے دروازوں تیرے نے اُس کیونکہ 13
ھے۔ دی برکت کو اولاد والی بسنے درمیان تیرے کے
تجھے اور رکھتا قائم سکون اور امن میں علاقے تیرے وھی 14
ھے۔ کرتا سیر سے گندم بہترین
سے تیزی کلام کا اُس تو ھے بھیجتا پر زمین فرمان اپنا وہ 15
ھے۔ پہنچتا
چاروں طرح کی راکھ پالا اور کرتا مہیا برف جیسی اُون وہ 16
ھے۔ دیتا بکھیر طرف
ھے۔ دیتا پھینک پر زمین طرح کی کنکروں اولے اپنے وہ 17
ھے؟ سکتا کر برداشت سردی شدید کی اُس کون
جاتی پگھل برف تو ھے بھیجتا فرمان اپنا پھر بار ایک وہ 18
ھے۔ لگتا ٹپکنے پانی تو ھے دیتا چلنے ہوا اپنی وہ ھے۔
احکام اپنے پر اسرائیل سنایا، کلام اپنا کو یعقوب نے اُس 19
ھیں۔ کئے ظاہر آئین اور
اقوام دیگر کیا۔ نہیں سے قوم اَور کسی نے اُس سلوک ایسا 20
ھو حمد کی رب جانتیں۔ نہیں احکام تیرے تو!

148

تمجید کی اللہ پر زمین و آسمان

پر بلندیوں کرو، ستائش کی رب سے آسمان !ھو حمد کی رب 1
! کرو تمجید کی اُس
کے اُس اے ! کرو حمد کی اُس فرشتو، تمام کے اُس اے 2
! کرو تعریف کی اُس لشکرو، تمام
دار چمک تمام اے ! کرو حمد کی اُس چاند، اور سورج اے 3
! کرو ستائش کی اُس ستارو،
حمد کی اُس پانی، کے اوپر کے آسمان اور آسمانو ترین بلند اے 4
! کرو
تو فرمایا نے اُس کیونکہ کریں، ستائش کی نام کے رب وہ 5
آئے۔ میں وجود وہ
کے ہمیشہ اُنہیں کے کر جاری فرمان منسوخ ناقابلِ نے اُس 6
ھے۔ کیا قائم لئے
کی رب سے زمین گہرائیو، تمام اور اژدھاؤ کے سمندر اے 7
! کرو تمجید
والی چلنے پر حکم کے اُس اور دُھند برف، اولو، آگ، اے 8
! کرو حمد کی اُس آندھیو،
اُس دیودارو، تمام اور درختو دار پھل پہاڑیو، اور پہاڑو اے 9
! کرو تعریف کی
اور مخلوقات والی رینگنے مویشیو، جانورو، جنگلی اے 10
! کرو حمد کی اُس پرندو،
کے زمین اور سردارو قومو، تمام اور بادشاھو کے زمین اے 11
! کرو تمجید کی اُس حکمرانو، تمام
! کرو حمد کی اُس بچو، اور بزرگو کنواریو، اور نوجوانو اے 12
کا اُسی صرف کیونکہ کریں، ستائش کی نام کے رب سب 13
ھے۔ اعلیٰ سے زمین و آسمان عظمت کی اُس ھے، عظیم نام
داروں ایمان تمام اپنے *کے کر سرفراز کو قوم اپنی نے اُس 14
کی قوم اُس شہرت، کی اسرائیلیوں یعنی ھے، بڑھائی شہرت کی
ھو حمد کی رب ھے۔ رہتی قریب کے اُس جو!

149

! کرے حمد کی رب صیون

ایمان گاؤ، گیت نیا میں تمجید کی رب !ھو حمد کی رب 1
کرو۔ تعریف کی اُس میں جماعت کی داروں
اپنے فرزند کے صیون ھو، خوش سے خالق اپنے اسرائیل 2
منائیں۔ خوشی کی بادشاہ
سے سرود اور دف کریں، ستائش کی نام کے اُس کر ناچ وہ 3
کریں۔ سرائی مدح کی اُس
کو زدوں مصیبت وہ ھے۔ خوش سے قوم اپنی رب کیونکہ 4
ھے۔ کرتا آراستہ سے شوکت و شان کی نجات اپنی

کے۔ کر بلند سینگ کا قوم اپنی :ترجمہ لفظی :کے کر سرفراز کو قوم اپنی **148:14** *

5 وہ منائیں، خوشی باعث کے شوکت و شان اِس دار ایمان
لگائیں۔ نعرے کے شادمانی پر بستروں اپنے
6 دو میں ہاتھوں کے اُن اور ثنا و حمد کی اللہ میں منہ کے اُن
ہو تلوار دھاری
7 دیں۔ سزا کو اُمّتوں اور لیں انتقام سے اقوام دیگر تا کہ
8 کو شرفا کے اُن اور میں زنجیروں کو بادشاہوں کے اُن وہ
گے لیں جکڑ میں بیڑیوں
9 یہ ہے۔ چکا ہو بند قلم فیصلہ کا جس دیں سزا وہ اُنہیں تا کہ
!ہو حمد کی رب ہے۔ حاصل کو داروں ایمان تمام کے اللہ عزت

150

ثنا و حمد کی رب

1 کرو۔ ستائش کی اُس میں مقدِس کے اللہ !ہو حمد کی رب
کرو۔ تمجید کی اُس میں گنبد آسمانی ہوئے بنے کے قدرت کی اُس
2 کی اُس کرو۔ حمد کی اُس باعث کے کاموں عظیم کے اُس
کرو۔ ستائش کی اُس باعث کے عظمت زبردست
3 کر بجا سرود اور ستار کرو، حمد کی اُس کر پھونک نرسنگا
کرو۔ تمجید کی اُس
4 اور ساز تاردار کرو۔ حمد کی اُس سے ناچ لوک اور دف
کرو۔ ستائش کی اُس کر بجا بانسری
5 گونجتی کرو، حمد کی اُس سے آواز جھنکارتی کی جھانجھوں
کرو۔ تعریف کی اُس سے جھانجھ
6 رب کرے۔ ستائش کی رب وہ ہے سانس بھی میں جس
!ہو حمد کی

امثال

مقصد کا کتاب

قلم امثال کی داؤد بن سلیمان بادشاہ کے اسرائیل میں ذیل 1
ہیں۔ بند
کے بصیرت گا، کرے حاصل تربیت اور حکمت تُو سے اِن 2
والی دلانے دانائی اور 3 گا، جائے ہو قابل کے سمجھنے الفاظ
امثال یہ 4 گا۔ اپنائے داری دیانت اور انصاف راستی، تربیت،
ہیں۔ سکھاتی تمیز اور علم کو نوجوان اور ہوشیاری کو لوح سادہ
سمجھ جو کرے، اضافہ میں علم اپنے کر سن وہ ہے دانا جو 5
اور امثال وہ تب 6 لے۔ سیکھ فن کا کرنے راہنمائی وہ ہے دار
گا۔ لے سمجھ معمے کے اُن اور باتیں کی مندوں دانش تمثیلیں،
خوف کا رب ہم کہ ہے ہوتی شروع سے اِس حکمت 7
ہیں۔ جانتے حقیر کو تربیت اور حکمت احمق صرف مانیں۔

خبردار سے ساتھیوں غلط

ماں اپنی اور رہ، تابع کے تربیت کی باپ اپنے بیٹے، میرے 8
سہرا کش دل پر سر تیرے یہ کیونکہ 9 کر۔ نہ مسترد ہدایت کی
خطا کار جب بیٹے، میرے 10 ہیں۔ گلوبند میں گلے تیرے اور
لے۔ ہو نہ پیچھے کے اُن تو کریں کوشش کی پھسلانے تجھے
ہم !چل ساتھ ہمارے آ،" کہیں، وہ جب مان نہ بات کی اُن 11
بےقصور کسی بلاوجہ کریں، قتل کو کسی کر بیٹھ میں تاک
اُنہیں لیں، نگل زندہ طرح کی پاتال اُنہیں ہم 12 لگائیں۔ گھات کی
کر ہڑپ دم ایک طرح کی والوں اُترنے میں گڑھے کے موت
گھروں اپنے گے، کریں حاصل چیز قیمتی کی قسم ہر ہم 13 لیں۔
میں ہم کے کر جرأت آ، 14 گے۔ لیں بھر سے مال کے لُوٹ کو
"گے۔ کریں تقسیم برابر مال تمام کا لُوٹ ہم جا، ہو شریک
پر راہوں کی اُن پاؤں اپنا جانا، مت ساتھ کے اُن بیٹے، میرے 15
پیچھے کے کام غلط پاؤں کے اُن کیونکہ 16 لینا۔ روک سے رکھنے
اپنا مارچڑی جب 17 ہیں۔ بھاگتے لئے کے بہانے خون دوڑتے،
ٹکڑے کے روٹی لئے کے پھانسنے کو پرندوں پر اُس کر لگا جال
لوگ یہ 18 ہے۔ بےمقصد یہ میں نظر کی پرندوں تو ہے دیتا بکھیر
ہیں جاتے بیٹھ میں تاک جب گے۔ جائیں پھنس دن ایک بھی
لگاتے گھات کی دوسروں جب ہیں، کرتے تباہ کو آپ اپنے تو
سب اُن یہی 19 ہیں۔ پہنچاتے نقصان کو جان ہی اپنی تو ہیں
اپنے نفع ناجائز ہیں۔ بھاگتے پیچھے کے نفع ناروا جو ہے انجام کا
ہے۔ لیتا چھین جان کی مالک

پکار کی حکمت

آواز بلند میں چوکوں دیتی، آواز سے زور میں گلی حکمت 20
وہاں ہے شرابہ شور زیادہ سے سب جہاں 21 ہے۔ پکارتی سے
ہے، کرتی تقریر اپنی ہی پر دروازوں کے شہر بولتی، کر چلّا چلّا وہ
محبت سے لوحی سادہ اپنی تک کب تم لوگو، لوح سادہ اے" 22
لطف سے مذاق اپنے تک کب والے اُڑانے مذاق گے؟ رکھو
میری آؤ، 23 گے؟ کریں نفرت سے علم تک کب احمق گے، اُٹھائیں
پھوٹنے پر تم چشمہ کا روح اپنی مَیں تب دو۔ دھیان پر سرزنش
گی۔ سناؤں باتیں اپنی تمہیں گی، دوں
مَیں جب کیا، انکار نے تم تو دی آواز نے مَیں جب لیکن 24
دی۔ نہ توجہ بھی نے کسی تو بڑھایا طرف تمہاری ہاتھ اپنا نے
ملامت میری کی، نہ پروا کی مشورے کسی میرے نے تم 25
آفت پر تم جب لئے اِس 26 تھی۔ نہیں قبول قابلِ نزدیک تمہارے
مصیبت ناک ہول تم جب گی، لگاؤں قہقہہ مَیں تو گی آئے
تم وقت اُس 27 گی۔ اُڑاؤں مذاق تمہارا تو گے جاؤ پھنس میں
پر تم طرح کی طوفان آفت گی، پڑے ٹوٹ آندھی ناک دہشت پر
جاؤ ڈوب میں سیلاب کے تکلیف اور مصیبت تم اور گی، آئے
سنوں نہیں کی اُن مَیں لیکن گے، دیں آواز مجھے وہ تب 28 گے۔
نہیں۔ گے پائیں پر گے ڈھونڈیں مجھے وہ گی،

کے ماننے خوف کا رب کے کر نفرت سے علم وہ کیونکہ 29
میری وہ بلکہ تھا نہیں قبول اُنہیں مشورہ میرا 30 تھے۔ نہیں تیار لئے
چال اپنے وہ اب چنانچہ 31 تھے۔ جانتے حقیر کو سرزنش ہر
سیر کر کھا کھا فصل کی منصوبوں اپنے کھائیں، پھل کا چلن
جائیں۔ ہو

مار کو لوح سادہ عمل کا ہونے دُور سے راہ صحیح کیونکہ 32
لیکن 33 ہے۔ کرتی تباہ اُنہیں بےپروائی کی احمقوں اور ہے، ڈالتا
اُسے مصیبت ناک ہول گا، بسے سے سکون وہ سنے میری جو
"گی۔ کرے نہیں پریشان

2

اہمیت کی حکمت

دل اپنے احکام میرے کے کر قبول بات میری بیٹے، میرے 1
کی سمجھ دل اپنا دھر، پر حکمت کان اپنا 2 رکھ۔ محفوظ میں

سمجھ کر چلّا دے، آواز لئے کے بصیرت 3 کر۔ مائل طرف
کھوج یوں کا اُس ہو، چاندی گویا کر تلاش یوں اُسے 4 مانگ۔
رب تجھے تو کرے ایسا تُو اگر 5 ہو۔ خزانہ پوشیدہ گویا لگا
گا۔ ہو حاصل عرفان کا اللہ اور گی آئے سمجھ کی خوف کے
اور عرفان سے منہ کے اُسی کرتا، عطا حکمت ہی رب کیونکہ 6
فراہم کامیابی کو والوں چلنے پر راہ سیدھی وہ 7 ہے۔ نکلتی سمجھ
ہے۔ رہتا بنا ڈھال کی والوں گزارنے زندگی بےالزام اور کرتا
ہے۔ کرتا داری پہرا کی راہوں کی پسندوں انصاف وہ کیونکہ 8
حفاظت کی اُن وہ وہاں ہیں چلتے دار ایمان کے اُس بھی جہاں
ہے۔ کرتا
راہ اچھی ہر اور داری دیانت انصاف، راستی، تجھے تب 9
ہو داخل حکمت میں دل تیرے کیونکہ 10 گی۔ آئے سمجھ کی
گا۔ جائے ہو پیارا کو جان تیری عرفان و علم اور گی، جائے
گی۔ کرے چوکیداری تیری سمجھ اور حفاظت تیری تمیز 11
بچائے سے والے کرنے باتیں رَو کج اور راہ غلط تجھے حکمت 12
تاکہ ہیں دیتے چھوڑ کو راہ سیدھی لوگ ایسے 13 گی۔ رکھے
ہو خوش سے کرنے حرکتیں بُری وہ 14 چلیں، پر راستوں تاریک
ہیں۔ مناتے جشن کر دیکھ رَوی کج کی کام غلط ہیں، جاتے
پھرتے آوارہ چلیں بھی جہاں وہ اور ہیں، ٹیڑھی راہیں کی اُن 15
ہیں۔
اجنبی اُس ہے، چھڑاتی سے عورت ناجائز تجھے حکمت 16
ساتھی جیون اپنے جو 17 کرتی، باتیں چپڑی چکنی جو سے عورت
کیونکہ 18 ہے۔ جاتی بھول عہد کا خدا اپنے کے کر ترک کو
راہوں کی اُس موت، انجام کا ہونے داخل میں گھر کے اُس
وہ جائے پاس کے اُس بھی جو 19 ہے۔ پاتا مقصود منزلِ کی
پہنچے نہیں دوبارہ پر راہوں بخش زندگی وہ گا، آئے نہیں واپس
گا۔
کر دے دھیان پھر، چل پر راہ کی لوگوں اچھے چنانچہ 20
سیدھی کیونکہ 21 رہیں۔ پر راستے کے بازوں راست قدم تیرے
ہی بےالزام آخرکار گے، ہوں آباد میں ملک والے چلنے پر راہ
جائیں مٹ سے ملک بےدین لیکن 22 گے۔ رہیں باقی میں اُس
جائے دیا کر خارج سے ملک کر اُکھاڑ کو بےوفاؤں اور گے،
گا۔

3

برکت کی حکمت اور خوف کے اللہ

تیرے احکام میرے بھولنا۔ مت ہدایت میری بیٹے، میرے 1
کے زندگی تیری سے ہی اِن کیونکہ 2 رہیں۔ محفوظ میں دل
بڑھے حالی خوش تیری اور گا ہو اضافہ میں سالوں اور دنوں
سے گلے اپنے اُنہیں چھوڑیں۔ نہ دامن تیرا وفا اور شفقت 3 گی۔
انسان اور اللہ تجھے تب 4 کرنا۔ کندہ پر تختی کی دل اپنے باندھنا،
گی۔ ہو حاصل قبولیت اور مہربانی سامنے کے
نہ تکیہ پر عقل اپنی اور رکھ، بھروسا پر رب سے دل پورے 5
خود وہ پھر لے، جان کو اُسی صرف چلے تُو بھی جہاں 6 کر۔
مت مند دانش کو آپ اپنے 7 گا۔ کرے ہموار کو راہوں تیری
سے اِس 8 رہ۔ دُور سے بُرائی کر مان خوف کا رب بلکہ سمجھنا
گی۔ جائیں ہو تازہ و تر ہڈیاں تیری اور گا پائے صحت بدن تیرا
کا رب سے پھل پہلے کے پیداوار تمام اپنی اور ملکیت اپنی 9
تیرے اور گے جائیں بھر سے اناج گودام تیرے پھر 10 کر، احترام
گے۔ اُٹھیں چھلک سے مَے برتن
تجھے وہ جب کر، نہ رد کو تربیت کی رب بیٹے، میرے 11
کی اُس ہے پیارا کو رب جو کیونکہ 12 ہو۔ نہ رنجیدہ تو ڈانٹے
جو ہے کرتا تنبیہ کو بیٹے اُس باپ طرح جس ہے، کرتا تادیب وہ
ہے۔ پسند اُسے

دولت حقیقی

حاصل سمجھ جسے ہے، پاتا حکمت جو وہ ہے مبارک 13
سودمند زیادہ کہیں سے چاندی حکمت کیونکہ 14 ہے۔ ہوتی
حاصل چیزیں قیمتی زیادہ کہیں سے سونے سے اُس اور ہے،
تمام تیرے ہے، نفیس زیادہ سے موتیوں حکمت 15 ہیں۔ ہوتی
میں ہاتھ دہنے کے اُس 16 سکتے۔ کر نہیں مقابلہ کا اُس خزانے
اُس 17 ہے۔ عزت اور دولت میں ہاتھ بائیں اور درازی کی عمر
اُس جو 18 ہیں۔ پُرامن راستے تمام کے اُس گوار، خوش راہیں کی
مبارک ہے۔ درخت کا زندگی وہ لئے کے اُس لے پکڑ دامن کا
وسیلے کے حکمت نے رب 19 رہے۔ لپٹا سے اُس جو وہ ہے
کو آسمان ہی ذریعے کے سمجھ رکھی، بنیاد کی زمین ہی سے
پانی کا گہرائیوں ہی سے عرفان کے اُس 20 لگایا۔ سے مضبوطی
ہے۔ پڑتی پر زمین کر ٹپک شبنم سے آسمان اور نکلا پھوٹ
اُنہیں اور رکھ محفوظ پاس اپنے تمیز اور دانائی بیٹے، میرے 21
تازہ و تر جان تیری سے اُن 22 دے۔ ہونے نہ دُور سے نظر اپنی
گا، رہے محفوظ وقت چلتے تُو تب 23 گا۔ رہے آراستہ گلا تیرا اور
سکے سو کر پھیلا پاؤں تُو 24 گا۔ کھائے نہیں ٹھوکر پاؤں تیرا اور

درازعمر تیری تو لے اپنا باتیں میری !سن میری بیٹے، میرے 10
تجھے دیتا، ہدایت کی چلنے پر راہ کی حکمت تجھے مَیں 11 گی۔ ہو
تیرے تو گا چلے تُو جب 12 ہوں۔ دیتا پھرنے پر راہوں سیدھی
دوڑتے اور گا، جائے نہیں روکا سے چیز بھی کسی کو قدموں
اُسے !رہ تھامے دامن کا تربیت 13 گا۔ کھائے نہیں ٹھوکر تُو وقت
ہے۔ زندگی تیری وہ کیونکہ رکھ، محفوظ بلکہ چھوڑ نہ
مت پر راستے کے شریروں رکھ، نہ قدم پر راہ کی بےدینوں 14
کترا سے اُس بلکہ کر نہ سفر پر اُس کر، گریز سے اُس 15 جا۔
نہ سرزد کام بُرا سے اُن تک جب کیونکہ 16 جا۔ نکل آگے کر
کو کسی نے اُنہوں تک جب سکتے، نہیں ہی سو وہ جائے ہو
رہتے محروم سے نیند وہ ہو دیا نہ ملا میں خاک کر کھلا ٹھوکر
ہیں۔ پیتے مَے کی ظلم اور کھاتے روٹی کی بےدینی وہ 17 ہیں۔
مانند کی روشنی پہلی کی صبح طلوعِ راہ کی باز راست لیکن 18
مقابلے کے اِس 19 ہے۔ رہتی بڑھتی تک عروج کے دن جو ہے
ہی پتا اُنہیں ہے، مانند کی تاریکی گہری راستہ کا بےدین میں
ہیں۔ گئے گر کر کھا ٹھوکر سے چیز کس کہ چلتا نہیں
پر الفاظ میرے دے، دھیان پر باتوں میری بیٹے، میرے 20
اپنے بلکہ دے ہونے نہ اوجھل سے نظر اپنی اُنہیں 21 دھر۔ کان
اور زندگی وہ اپنائیں باتیں یہ جو کیونکہ 22 رکھ۔ محفوظ میں دل
پہلے سے چیزوں تمام 23 ہیں۔ پاتے شفا لئے کے جسم پورے
ہے۔ سرچشمہ کا زندگی یہی کیونکہ کر، حفاظت کی دل اپنے
کر۔ دُور گوئی کج سے ہونٹوں اپنے اور جھوٹ سے منہ اپنے 24
دیکھیں، طرف کی آگے سیدھا آنکھیں تیری کہ دے دھیان 25
پاؤں اپنے 26 ہے۔ سیدھا جو رہے لگی پر راستے اُس نظر تیری کہ
راہیں تیری کہ دے دھیان دے، بنا قابل کے چلنے راستہ کا
کو پاؤں اپنے بلکہ مُڑ طرف بائیں نہ دائیں، نہ 27 ہیں۔ مضبوط
رکھ۔ باز سے اُٹھانے قدم غلط

5

خبردار سے زنا کاری

کی سمجھ میری دے، دھیان پر حکمت میری بیٹے، میرے 1
تیرے اور گا، رہے تھامے دامن کا تمیز تُو پھر 2 دھر۔ کان پر باتوں
عورت زناکار کیونکہ 3 گے۔ رکھیں محفوظ عرفان و علم ہونٹ
چکنی طرح کی تیل باتیں کی اُس ہے، ٹپکتا شہد سے ہونٹوں کے
دو اور کڑوی جیسی زہر وہ میں انجام لیکن 4 ہیں۔ ہوتی چپڑی

نیند گہری کر لیٹ تُو بلکہ گا پہنچے نہیں تجھے صدمہ کوئی گا،
جو سے تباہی اُس نہ ڈرنا، مت سے آفت ناگہاں 25 گا۔ سوئے
وہی ہے، اعتماد تیرا پر رب کیونکہ 26 ہے، آتی غالب پر بےدین
گا۔ رکھے محفوظ سے جانے پھنس کو پاؤں تیرے

نصیحت کی کرنے مدد کی دوسروں

تو سکے کر مدد کی اُس تُو اور ہو مند ضرورت کوئی اگر 27
کچھ آج تُو اگر 28 کر۔ نہ انکار سے کرنے بھلائی ساتھ کے اُس
کو آپ مَیں تو آنا کل” کہنا، مت سے پڑوسی اپنے تو سکے دے
ہے رہتا ساتھ تیرے بےفکر پڑوسی جو 29 “گا۔ دوں دے کچھ
تجھے نے جس 30 باندھنا۔ مت منصوبے بُرے خلاف کے اُس
لگانا۔ نہ الزام بےبنیاد پر اُس میں عدالت پہنچایا نہیں نقصان
کر۔ اختیار راہ کوئی کی اُس نہ کر، حسد سے ظالم نہ 31
جبکہ ہے کھاتا گھن رب سے والے چلنے پر راہ بُری کیونکہ 32
ہے۔ کرتا آگاہ سے رازوں اپنے وہ کو والوں چلنے پر راہ سیدھی
گھر کے باز راست جبکہ آتی لعنت کی رب پر گھر کے بےدین 33
اُڑاتا، مذاق وہ کا والوں اُڑانے مذاق 34 ہے۔ دیتا برکت وہ کو
عزت میں میراث مند دانش 35 ہے۔ کرتا مہربانی پر فروتنوں لیکن
گی۔ ہو شرمندگی میں نصیب کے احمق جبکہ گے پائیں

4

نصیحت کی باپ

سیکھ تم تاکہ دو دھیان سنو، نصیحت کی باپ بیٹو، اے 1
اِس ہوں، دیتا تعلیم اچھی تمہیں مَیں 2 سکو۔ کر حاصل سمجھ کر
گھر کے باپ اپنے ابھی مَیں 3 کرو۔ نہ ترک کو ہدایت میری لئے
نے باپ میرے تو 4 بچہ، واحد کا ماں اپنی تھا، لڑکا نازک میں
کہا، کر دے تعلیم مجھے
میرے وقت ہر اور لے اپنا الفاظ میرے سے دل پورے”
سمجھ کر، حاصل حکمت 5 گا۔ رہے جیتا تُو تو کر عمل پر احکام
نہ دُور سے الفاظ کے منہ میرے بھولنا، مت چیزیں یہ !لے اپنا
اُس گی۔ رکھے محفوظ تجھے وہ تو کر نہ ترک حکمت 6 ہونا۔
اِس حکمت 7 گی۔ کرے بھال دیکھ تیری وہ تو رکھ محبت سے
کرنے حاصل سمجھ لے۔ اپنا حکمت تُو کہ ہے ہوتی شروع سے
اُسے 8 ہو۔ تیار لئے کے کرنے قربان ملکیت تمام باقی لئے کے
تجھے وہ تو لگا گلے اُسے گی، کرے سرفراز تجھے وہ تو رکھ عزیز
سہرے صورت خوب کو سر تیرے وہ تب 9 گی۔ بخشے عزت
“گی۔ نوازے سے تاج شاندار تجھے اور گی کرے آراستہ سے

کی موت پاؤں کے اُس 5 ہے۔ ہوتی ثابت تیز جیسی تلوار دھاری
ہیں۔ جاتے بڑھتے جانب کی پاتال قدم کے اُس اُترتے، طرف
زندگی تُو تاکہ ہیں پھرتے اُدھر کبھی اِدھر کبھی راستے کے اُس 6
لے۔ نہ جان کو آوارگی کی اُس اور دے نہ توجہ پر راہ کی
سے باتوں کی منہ میرے اور سنو میری بیٹو، میرے چنانچہ 7
گھر کے اُس رکھ، دُور سے اُس راستے اپنے 8 جاؤ۔ ہو نہ دُور
طاقت اپنی تُو کہ ہو نہ ایسا 9 جا۔ نہ بھی قریب کے دروازے کے
ضائع لئے کے ظالم سال اپنے اور کرے صَرف لئے کے اَور کسی
جائیں، ہو سیر سے ملکیت تیری پردیسی کہ ہو نہ ایسا 10 کرے۔
اَور کسی وہ کیا حاصل سے مشقت محنت نے تُو کچھ جو کہ
گھل گوشت اور بدن تیرا آخرکار تب 11 آئے۔ میں گھر کے
نے مَیں ہائے،" گا، کہے 12 کر بھربھر آہیں تُو اور گے، جائیں
کو سرزنش کیوں نے دل میرے کی، نفرت سے تربیت کیوں
اپنے سنی، نہ نے مَیں کی والوں کرنے ہدایت 13 جانا؟ حقیر
ہی درمیان کے جماعت 14 دھرا۔ نہ کان پر باتوں کی اُستادوں
تک دھانے کے تباہی مَیں کہ آئی آفت ایسی پر مجھ ہوئے رہتے
"ہوں۔ گیا پہنچ
والا پھوٹنے سے کنوئیں ہی اپنے اور پانی کا حوض ہی اپنے 15
اور میں گلیوں چشمے تیرے کہ ہے مناسب کیا 16 لے۔ پی پانی
تجھ وہ ہے اپنا تیرا پانی جو 17 نکلیں؟ بہہ میں چوکوں ندیاں تیری
تیرا 18 جائے۔ ہو نہ شریک میں اُس اجنبی رہے، محدود تک
تیری وہی 19 رہ۔ خوش سے بیوی اپنی ہاں، ہو۔ مبارک چشمہ
و تر تجھے پیار کا اُسی ہے۔ *غزال رُبا دل اور ہرنی موہن من
رکھے۔ مست ہمیشہ تجھے محبت کی اُسی کرے، تازہ
جائے، ہو مست کیوں سے عورت اجنبی تُو بیٹے، میرے 20
رکھ، خیال 21 جائے؟ لپٹ کیوں سے بیوی کی دوسرے کسی
وہ بھی جہاں ہیں، دیتی دکھائی صاف کو رب راہیں کی انسان
اُسے حرکتیں ہی اپنی کی بےدین 22 ہے۔ دیتا توجہ وہ پر اُس چلے
ہے۔ رہتا جکڑا میں رسّوں کے گناہ ہی اپنے وہ ہیں، دیتی پھنسا
اپنی گا، جائے ہو ہلاک سے سبب کے کمی کی تربیت وہ 23
گا۔ پہنچے کو انجام اپنے ہوئے ڈگمگاتے باعث کے حماقت بڑی

6

خبردار سے جھوٹ اور کاہلی دینے، ضمانت

نے تُو کیا ہے؟ بنا ضامن کا پڑوسی اپنے تُو کیا بیٹے، میرے 1
دار ذمہ کا دوسرے کسی مَیں کہ ہے کیا وعدہ کر ملا ہاتھ
کے منہ اپنے ہوا، بندھا سے وعدے اپنے تُو کیا 2 گا؟ ٹھہروں
کے پڑوسی اپنے تُو سے کرنے ایسا 3 ہے؟ ہوا پھنسا سے الفاظ
اُس لئے کے چھڑانے کو جان اپنی لئے اِس ہے، گیا آ میں ہاتھ
تنگ سے سماجت منت اپنی اُسے کر ہو منہ اوندھے سامنے کے
نہ اونگھنے کو پپوٹوں اپنے دے، نہ سونے کو آنکھوں اپنی 4 کر۔
جس 5 جائے۔ ہو نہ فارغ سے داری ذمہ اِس تُو تک جب دے
ہاتھ کے مار چڑی پرندہ اور سے ہاتھ کے شکاری غزال طرح
جان تیری تاکہ کر کوشش سرتوڑ طرح اُسی ہے جاتا چھوٹ سے
جائے۔ چھوٹ
غور پر راہوں کی اُس کر جا پاس کے چیونٹی کاہل، اے 6
سردار، نہ پر اُس 7 لے۔ سیکھ حکمت سے نمونے کے اُس ! کر
سردیوں میں گرمیوں وہ توبھی 8 ہے، مقرر حکمران یا افسر نہ
خوب میں دنوں کے فصل رکھتی، کر ذخیرہ کا کھانے لئے کے
سویا تک کب مزید تُو کاہل، اے 9 ہے۔ کرتی اکٹھی خوراک
دیر تھوڑی مجھے" ہے، کہتا تُو 10 گا؟ اُٹھے جاگ کب گا، رہے
ہاتھ پر ہاتھ دیر تھوڑی دے، اونگھنے دیر تھوڑی دے، سونے
جلد خبردار، لیکن 11 "سکوں۔ کر آرام تاکہ دے بیٹھنے دھرے
سے ہتھیار مفلسی گی، آئے پر تجھ طرح کی راہزن غربت ہی
گی۔ پڑے ٹوٹ پر تجھ طرح کی ڈاکو لیس
میں منہ وہ ہے؟ جاتا پہچانا طرح کس کمینہ اور بدمعاش 12
سے اُنگلیوں اور پاؤں آنکھوں، اپنی 13 ہے، پھرتا لئے جھوٹ
کوشش کی پھنسانے میں جال کے فریب تجھے کے کر اشارہ
بُرے وقت ہر وہ اور ہے، کجی میں دل کے اُس 14 ہے۔ کرتا
وہاں جائے بھی جہاں ہے۔ رہتا لگا میں باندھنے منصوبے
ہی اچانک پر شخص ایسے لیکن 15 ہیں۔ جاتے چھڑ جھگڑے
تب گا۔ جائے ہو پاش پاش وہ میں لمحے ہی ایک گی۔ آئے آفت
گا۔ ہو ناممکن علاج کا اُس
گھن سے چیزوں سات بلکہ نفرت سے چیزوں چھ رب 16
ہے، کھاتا
جھوٹ جو زبان وہ ہیں، دیکھتی سے غرور جو آنکھیں وہ 17
دل وہ 18 ہیں، کرتے قتل کو بےگناہوں جو ہاتھ وہ ہے، بولتی
نقصان کو دوسروں جو پاؤں وہ ہے، باندھتا منصوبے بُرے جو
جھوٹ میں عدالت جو گواہ وہ 19 ہیں، بھاگتے لئے کے پہنچانے
ہے۔ کرتا پیدا جھگڑا میں بھائیوں جو وہ اور بولتا

خبردار سے کرنے زنا

* **5:19** غزال: ترجمہ لفظی: پہاڑی بکری۔

کی ماں اپنی اور رہ، لپٹا سے حکم کے باپ اپنے بیٹے، میرے 20
باندھے ساتھ کے دل اپنے یوں اُنہیں 21 کر۔ نہ نظرانداز ھدایت
گلے اپنے طرح کی ہار اُنہیں جائیں۔ ہو نہ دُور کبھی کہ رکھ
کرتے آرام کریں، راھنمائی تیری وہ وقت چلتے 22 لے۔ ڈال میں
ہوں۔ کلام ھم سے تجھ وقت جاگتے کریں، داری پہرا تیری وقت
ھے، روشنی ھدایت کی ماں اور چراغ حکم کا باپ کیونکہ 23
بدکار تُو یوں 24 ھے۔ راہ بخش زندگی ڈپٹ ڈانٹ کی تربیت
سے باتوں چپڑی چکنی کی بیوی زناکار کی دوسرے اور عورت
نہ ایسا کر، نہ لالچ کا حُسن کے اُس میں دل 25 گا۔ رہے محفوظ
کسبی گو کیونکہ 26 لے۔ پکڑ تجھے کر مار مار پلک وہ کہ ھو
کی دوسرے لیکن ھے، کرتی محروم سے پیسے کے اُس کو آدمی
ھے۔ کرتی شکار کا جان قیمتی کی اُس بیوی زناکار
سکتا پھر کر اُٹھا یوں آگ بھڑکتی میں جھولی اپنی انسان کیا 27
کوئلوں دھکتے کوئی کیا یا 28 جلیں؟ نہ کپڑے کے اُس کہ ھے
اِسی 29 جائیں؟ نہ جُھلس پاؤں کے اُس کہ ھے سکتا پھر یوں پر
اُس جائے ہو بستر ھم سے بیوی کی دوسرے کسی جو طرح
اُسے چھیڑے کو بیوی کی دوسرے بھی جو ھے، بُرا انجام کا
کے بھرنے پیٹ اپنا مارے کے بھوک جو 30 گی۔ ملے سزا
جانتے، نہیں حقیر زیادہ سے حد لوگ اُسے کرے چوری لئے
کرنا واپس گُنا سات کو مال ہوئے کئے چوری اُسے حالانکہ 31
جو لیکن 32 گی۔ رہے جاتی دولت کی گھر کے اُس اور ھے
ھے۔ بےعقل وہ کرے زنا ساتھ کے بیوی کی دوسرے کسی
کی اُس 33 ھے۔ کرتا ایسا وھی چاھے کرنا تباہ کو جان اپنی جو
کبھی شرمندگی کی اُس اور گی، جائے کی بےعزتی اور پٹائی
کر آمیں طیش اور کر کھا غیرت شوھر کیونکہ 34 گی۔ مٹے نہیں
کرے قبول معاوضہ کوئی وہ نہ 35 گا۔ لے بدلہ سے بےرحمی
ہو۔ نہ کیوں زیادہ کتنی خواہ گا، لے رشوت نہ گا،

7

بیوی بےوفا

اپنے احکام میرے کر، پیروی کی الفاظ میرے بیٹے، میرے 1
رھے جیتا تو رہ تابع کے احکام میرے 2 رکھ۔ محفوظ اندر
کر۔ حفاظت کی ھدایت میری طرح کی پُتلی کی آنکھ اپنی گا۔
کندہ پر تختی کی دل اپنے باندھ، ساتھ کے اُنگلی اپنی اُنہیں 3
سے، سمجھ اور "ھے، بہن میری تُو" کہہ، سے حکمت 4 کر۔
سے عورت زناکار تجھے یہی 5 "ھے۔ دار رشتے قریبی میری تو"
چکنی اپنی جو سے بیوی اُس کی دوسرے گی، رکھیں محفوظ
ھے۔ کرتی کوشش کی پُھسلانے تجھے سے باتوں چپڑی
جھانکا باھر سے میں *کھڑکی کی گھر اپنے نے مَیں دن ایک 6
ہیں۔ کھڑے نوجوان لوح سادہ کچھ وھاں کہ ہوں دیکھتا کیا تو 7
کر گزر سے میں گلی وہ 8 آیا۔ نظر جوان بےعقل ایک سے میں اُن
اُس وہ چلتے چلتے لگا۔ ٹہلنے طرف کی کونے کے عورت زناکار
کا شام 9 ھے۔ جاتا لے تک گھر کے عورت جو گیا آپر راستے
تب 10 تھا۔ لگا چھانے اندھیرا کا رات اور ڈھلنے دن تھا، دُھندلکا
ملنے سے اُس سے چالاکی ہوئے پہنے لباس کا کسبی عورت ایک
پاؤں کے اُس کہ ھے خودسر اور بےلگام اِتنی عورت یہ 11 آئی۔
چوکوں کبھی میں، گلی وہ کبھی 12 ٹکتے۔ نہیں میں گھر کے اُس
ھے۔ رھتی بیٹھی میں تاک وہ پر کونے ھر ھے، ہوتی میں
نظر بےحیا دیا۔ بوسہ اُسے کر پکڑ کو نوجوان نے اُس اب 13
پیش قربانیاں کی سلامتی مجھے" 14 کہا، نے اُس کر ڈال پر اُس
اِس 15 کیں۔ پوری مَنتیں اپنی نے مَیں ھی آج اور تھیں، کرنی
تُو اب اور کیا پتا تیرا نے مَیں آئی، ملنے سے تجھ کر نکل مَیں لئے
کمبل رنگین کے مصر پر بستر اپنے نے مَیں 16 ھے۔ گیا مل مجھے
ھے۔ چھڑکی خوشبو کی دارچینی اور عود مُر، پر اُس 17 بچھائے،
بازی عشق ھم لیں، پی تک تہہ پیالہ کا محبت تک صبح ھم آؤ، 18
ھے، نہیں میں گھر خاوند میرا کیونکہ 19 ! ہوں اندوز لطف سے
ڈال پیسے میں بٹوے وہ 20 ھے۔ ہوا روانہ لئے کے سفر لمبے وہ
"گا۔ آئے نہیں واپس تک چاند پورے اور ھے گیا چلا کر
ترغیب کو نوجوان نے عورت کرتے کرتے باتیں ایسی 21
سیدھا نوجوان 22 ورغلایا۔ سے باتوں چپڑی چکنی اپنی کر دے
جاتا لئے کے ہونے ذبح بَیل طرح جس لیا ہو یوں پیچھے کے اُس
ایک کیونکہ 23 ھے۔ جاتا پھنس میں پھندے کر اُچھل ہرن یا
الحال فی لیکن گا۔ ڈالے چیر دل کا اُس تیر کہ گا آئے وقت
جاتی آمیں جال کر اُڑ جو ھے مانند کی چڑیا اُس حالت کی اُس
ھے۔ میں خطرے جان میری کہ کرتی نہیں تک خیال اور
پر باتوں کی منہ میرے سنو، میری بیٹو، میرے چنانچہ 24
جھاں کرے نہ رُخ طرف اُس کر بھٹک دل تیرا 25 ! دو دھیان
کی اُس کر ہو آوارہ تُو کہ ہو نہ ایسا ھے، پھرتی عورت زناکار
جنہیں ھے بڑی تعداد کی اُن کیونکہ 26 جائے۔ اُلجھ میں راہوں

* **7:6** جنگلے۔ کے کھڑکی کی گھر: ترجمہ لفظی: کھڑکی کی گھر

لوگوں متعدد نے اُس ہے، اُتارا گھاٹ کے موت کر گرا نے اُس
لوگوں جو ہے راستہ کا پاتال گھر کا اُس 27 ہے۔ ڈالا مار کو
ہے۔ پہنچاتا تک کوٹھڑیوں کی موت کو

8

وعدہ اور دعوت کی حکمت

1 سے آواز اونچی سمجھ ہاں، دیتی؟ نہیں آواز حکمت کیا !سنو
تمام جہاں جگہ اُس ہے، کھڑی پر بلندیوں وہ 2 ہے۔ کرتی اعلان
جہاں پر دروازوں کے شہر 3 ہیں۔ ملتے سے دوسرے ایک راستے
سے آواز زوردار حکمت وہاں ہیں ہوتے داخل اور نکلتے لوگ
ہے، پکارتی

4 کو انسانوں تمام ہوں، پکارتی کو ہی تم مَیں مردو، اے”
ہوں۔ دیتی آواز
5 اپنا سمجھ احمقو، اے !لو سیکھ ہوشیاری لوحو، سادہ اے
!لو
6 میرے اور ہوں، کرتی باتیں کی شرافت مَیں کیونکہ سنو،
ہیں۔ کرتے پیش سچائی ہونٹ
7 سے بےدینی ہونٹ میرے کیونکہ ہے، بولتا سچ منہ میرا
ہیں۔ کھاتے گھن
8 بھی ایک ہے، راست وہ نکلے سے منہ میرے بات بھی جو
ہے۔ نہیں ٹیڑھی یا دار پیچ
9 علم ہیں، درست سب باتیں میری کہ ہے جانتا دار سمجھ
ہیں۔ صحیح وہ کہ ہے معلوم کو والے رکھنے
10 بجائے کے سونے خالص اور تربیت میری جگہ کی چاندی
لو۔ اپنا عرفان و علم
11 خزانہ بھی کوئی ہے، بہتر کہیں سے موتیوں حکمت کیونکہ
سکتا۔ کر نہیں مقابلہ کا اُس

12 اور ہوں، بستی ساتھ کے ہوشیاری ہوں حکمت جو مَیں
ہوں۔ رکھتی علم کا تمیز مَیں
13 ہے۔ کرتا نفرت سے بُرائی وہ ہے مانتا خوف کا رب جو
ہے۔ نفرت سے باتوں ٹیڑھی اور چلن چال غلط تکبر، غرور، مجھے
14 نام دوسرا میرا ہے۔ کامیابی اور مشورہ اچھا پاس میرے
ہے۔ حاصل قوت مجھے اور ہے، سمجھ
15 راست حکمران اور سلطنت بادشاہ سے وسیلے میرے
ہیں۔ کرتے فیصلے
16 منصف عادل تمام بلکہ شرفا اور رئیس ذریعے میرے
ہیں۔ کرتے حکومت
17 جو اور ہوں، کرتی پیار مَیں اُنہیں ہیں کرتے پیار مجھے جو
ہیں۔ لیتے پا مجھے وہ ہیں ڈھونڈتے مجھے

18 ہے۔ راستی اور مال شاندار دولت، و عزت پاس میرے
19 ہے، بہتر کہیں سے سونے خالص بلکہ سونے پھل میرا
ہے۔ رکھتی سبقت پر چاندی خالص پیداوار میری
20 انصاف جہاں وہیں ہوں، چلتی ہی پر راہ کی راستی مَیں
ہے۔
21 دولت میں میراث مَیں اُنہیں ہیں رکھتے محبت سے مجھ جو
ہیں۔ رہتے بھرے گودام کے اُن ہوں۔ کرتی مہیا

حصہ میں تخلیق کا حکمت

22 مجھے نے اُس پہلے تو لایا میں عمل سلسلہ کا تخلیق رب جب
ہی پہلے سے کاموں دیگر کے اُس مَیں میں زمانے قدیم بنایا۔ ہی
آئی۔ میں وجود
23 پیدا ابھی دنیا جب سے ہی ابتدا گیا، کیا مقرر سے ازل مجھے
تھی۔ ہوئی نہیں
24 چشمے والے پھوٹنے سے کثرت نہ گہرائیاں، کی سمندر نہ
لیا۔ جنم نے مَیں جب تھے
25 جب تھیں پہاڑیاں نہ تھے، ہوئے قائم پر جگہ اپنی پہاڑ نہ
ہوئی۔ پیدا مَیں
26 دنیا نہ اور میدان، کے اُس نہ زمین، نہ نے اللہ وقت اُس
تھے۔ بنائے ڈھیلے پہلے کے
27 کی سمندر اور لگایا پر جگہ کی اُس کو آسمان نے اُس جب
تھی۔ ساتھ مَیں تو کیا مقرر علاقہ کا زمین پر گہرائیوں
28 سرچشموں میں گہرائیوں اور بادلوں پر آسمان نے اُس جب
تھی۔ ساتھ مَیں تو کیا مضبوط انتظام کا
29 کہ دیا حکم اور کیں مقرر حدیں کی سمندر نے اُس جب
اپنی بنیادیں کی زمین نے اُس جب کرے، نہ تجاوز سے اُن پانی
رکھیں پر جگہ اپنی
30 تھی۔ ساتھ کے اُس سے حیثیت کی گر کاری ماہر مَیں تو
حضور کے اُس وقت ہر تھی، باعث کا لطف مَیں روز بہ روز
رہی۔ مناتی رلیاں رنگ
31 انسان اور مناتی رلیاں رنگ پر سطح کی زمین کی اُس مَیں
رہی۔ ہوتی اندوز لطف سے

32 جو وہ ہیں مبارک کیونکہ سنو، میری بیٹو، میرے چنانچہ
ہیں۔ چلتے پر راہوں میری
33 مت نظرانداز اُسے جاؤ، بن مند دانش کر مان تربیت میری
کرنا۔
34 میرے روز بہ روز جو سنے، میری جو وہ ہے مبارک
حاضر پر چوکھٹ میری روزانہ رہے، کھڑا چوکس پر دروازے
رہے۔

35 کیونکہ جو مجھے پائے وہ زندگی اور رب کی منظوری پاتا
ہے۔
36 لیکن جو مجھے پانے سے قاصر رہے وہ اپنی جان پر ظلم کرتا
ہے، جو بھی مجھ سے نفرت کرے اُسے موت پیاری ہے۔”

9

ضیافت کی حکمت

1 حکمت نے اپنا گھر تعمیر کر کے اپنے لئے سات ستون تراش
لئے ہیں۔
2 اپنے جانوروں کو ذبح کرنے اور اپنی مَے تیار کرنے کے
بعد اُس نے اپنی میز بچھائی ہے۔ 3 اب اُس نے اپنی نوکرانیوں کو
بھیجا ہے، اور خود بھی لوگوں کو شہر کی بلندیوں سے ضیافت
کرنے کی دعوت دیتی ہے،
4 “جو سادہ لوح ہے، وہ میرے پاس آئے۔” ناسمجھ لوگوں
سے وہ کہتی ہے، 5 “آؤ، میری روٹی کھاؤ، وہ مَے پیو جو مَیں
نے تیار کر رکھی ہے۔ 6 اپنی سادہ لوح راہوں سے باز آؤ تو جیتے
رہو گے، سمجھ کی راہ پر چل پڑو۔”

7 جو لعن طعن کرنے والے کو تعلیم دے اُس کی اپنی رُسوائی
ہو جائے گی، اور جو بےدین کو ڈانٹے اُسے نقصان پہنچے گا۔
8 لعن طعن کرنے والے کی ملامت نہ کر ورنہ وہ تجھ سے نفرت
کرے گا۔ دانش مند کی ملامت کر تو وہ تجھ سے محبت کرے
گا۔ 9 دانش مند کو ہدایت دے تو اُس کی حکمت مزید بڑھے
گی، راست باز کو تعلیم دے تو وہ اپنے علم میں اضافہ کرے گا۔
10 رب کا خوف ماننے سے ہی حکمت شروع ہوتی ہے،
قدوس خدا کو جاننے سے ہی سمجھ حاصل ہوتی ہے۔ 11 مجھ
سے ہی تیری عمر کے دنوں اور سالوں میں اضافہ ہو گا۔ 12 اگر
تُو دانش مند ہو تو خود اِس سے فائدہ اُٹھائے گا، اگر لعن طعن
کرنے والا ہو تو تجھے ہی اِس کا نقصان جھیلنا پڑے گا۔

ضیافت کی بی بی حماقت

13 بی بی حماقت بےلگام اور ناسمجھ ہے، وہ کچھ نہیں جانتی۔
14 اُس کا گھر شہر کی بلندی پر واقع ہے۔ دروازے کے پاس
کرسی پر بیٹھی 15 وہ گزرنے والوں کو جو سیدھی راہ پر چلتے
ہیں اونچی آواز سے دعوت دیتی ہے، 16 “جو سادہ لوح ہے وہ
میرے پاس آئے۔”
جو ناسمجھ ہیں اُن سے وہ کہتی ہے، 17 “چوری کا پانی میٹھا
اور پوشیدگی میں کھائی گئی روٹی لذیذ ہوتی ہے۔”
18 لیکن اُنہیں معلوم نہیں کہ بی بی حماقت کے گھر میں
صرف مُردوں کی روحیں بستی ہیں، کہ اُس کے مہمان پاتال کی
گہرائیوں میں رہتے ہیں۔

10

سلیمان کی حکمت بھری ہدایات

1 ذیل میں سلیمان کی امثال قلم بند ہیں۔

زندگی بخش باتیں

دانش مند بیٹا اپنے باپ کو خوشی دلاتا جبکہ احمق بیٹا اپنی
ماں کو دُکھ پہنچاتا ہے۔
2 خزانوں کا کوئی فائدہ نہیں اگر وہ بےدین طریقوں سے جمع
ہو گئے ہوں، لیکن راست بازی موت سے بچائے رکھتی ہے۔
3 رب راست باز کو بھوکے مرنے نہیں دیتا، لیکن بےدینوں
کا لالچ روک دیتا ہے۔
4 ڈھیلے ہاتھ غربت اور محنتی ہاتھ دولت کی طرف لے
جاتے ہیں۔
5 جو گرمیوں میں فصل جمع کرتا ہے وہ دانش مند بیٹا ہے
جبکہ جو فصل کی کٹائی کے وقت سویا رہتا ہے وہ والدین کے
لئے شرم کا باعث ہے۔
6 راست باز کا سر برکت کے تاج سے آراستہ رہتا ہے جبکہ
بےدینوں کے منہ پر ظلم کا پردہ پڑا رہتا ہے۔
7 راست باز کو یاد کر کے اُسے مبارک کہتے ہیں، لیکن
بےدین کا نام سڑ کر مٹ جائے گا۔
8 جو دل سے دانش مند ہے وہ احکام قبول کرتا ہے، لیکن
بکواسی تباہ ہو جائے گا۔
9 جس کا چال چلن بےالزام ہے وہ سکون سے زندگی گزارتا
ہے، لیکن جو ٹیڑھا راستہ اختیار کرے اُسے پکڑا جائے گا۔
10 آنکھ مارنے والا دُکھ پہنچاتا ہے، اور بکواسی تباہ ہو
جائے گا۔
11 راست باز کا منہ زندگی کا سرچشمہ ہے، لیکن بےدین
کے منہ پر ظلم کا پردہ پڑا رہتا ہے۔
12 نفرت جھگڑے چھیڑتی رہتی جبکہ محبت تمام خطاؤں پر
پردہ ڈال دیتی ہے۔
13 سمجھ دار کے ہونٹوں پر حکمت پائی جاتی ہے، لیکن
ناسمجھ صرف ڈنڈے کا پیغام سمجھتا ہے۔
14 دانش مند اپنا علم محفوظ رکھتے ہیں، لیکن احمق کا منہ جلد
ہی تباہی کی طرف لے جاتا ہے۔

ہے محفوظ وہ میں جس ہے شہر بند قلعہ دولت کی امیر 15
ہے۔ باعث کا تباہی کی اُس غربت کی غریب جبکہ
لیکن ہے، باعث کا زندگی وہ ہے لیتا کما باز راست کچھ جو 16
ہے۔ کرتا استعمال لئے کے کرنے گناہ روزی اپنی بےدین
لاتا پر راہ کی زندگی کو دوسروں وہ کرے قبول تربیت جو 17
سے راہ صحیح کو دوسروں وہ کرے نظرانداز نصیحت جو ہے،
ہے۔ جاتا لے دُور
جو ہے، بولتا جھوٹ وہ رکھے چھپائے نفرت اپنی جو 18
ہے۔ احمق وہ پھیلائے خبریں غلط میں بارے کے دوسروں
ہوتا موجود بھی گناہ وہاں ہیں جاتی کی باتیں بہت جہاں 19
ہے۔ مند دانش وہ رکھے میں قابو کو زبان اپنی جو ہے،
دل کے بےدین جبکہ ہے چاندی عمدہ زبان کی باز راست 20
نہیں۔ قدر کوئی کی
لیکن *ہے، کرتی پرورش کی بہتوں زبان کی باز راست 21
ہیں۔ جاتے ہو ہلاک باعث کے بےعقلی اپنی احمق
محنت اپنی ہماری ہے، باعث کا دولت برکت کی رب 22
کرتی۔ نہیں اضافہ میں اِس مشقت
حکمت دار سمجھ لیکن بہلاتا، دل اپنا سے کام غلط احمق 23
ہے۔ ہوتا اندوز لطف سے
آئے پر اُس وہی ہے کھاتا دہشت بےدین سے چیز جس 24
گی۔ جائے ہو پوری آرزو کی باز راست لیکن گی،
جاتا مٹ نشان و نام کا بےدین تو ہیں آتے طوفان جب 25
ہے۔ رہتا قائم تک ہمیشہ باز راست جبکہ
تنگ سے دھوئیں آنکھیں اور سے سرکے دانت طرح جس 26
کام سے آدمی سُست جو ہے جاتا آ تنگ وہ طرح اُسی ہیں جاتی آ
ہے۔ کرواتا
اضافہ میں دنوں کے زندگی کی اُس مانے خوف کا رب جو 27
جاتی ہو ختم ہی پہلے سے وقت زندگی کی بےدین جبکہ ہے ہوتا
ہے۔
بر اُمید کی اُن کیونکہ گے، منائیں خوشی آخرکار باز راست 28
گی۔ رہے جاتی اُمید کی بےدینوں لیکن گی۔ آئے
بدکار لیکن گاہ، پناہ لئے کے شخص بےالزام راہ کی رب 29
ہے۔ باعث کا تباہی لئے کے
بےدین لیکن گا، ہو نہیں ڈول ڈانواں کبھی باز راست 30
گے۔ رہیں نہیں آباد میں ملک
گو کج لیکن ہے، رہتا لاتا پھل کا حکمت منہ کا باز راست 31
گا۔ جائے ڈالا کاٹ کو زبان

ہے، پسند کیا کو اللہ کہ ہیں جانتے ہونٹ کے باز راست 32
ہے۔ جانتا ہی باتیں ٹیڑھی منہ کا بےدین لیکن

11

سے ہی ترازو صحیح وہ ہے، کھاتا گھن سے ترازو غلط رب 1
ہے۔ ہوتا خوش
لیکن ہے، رہتی ہی قریب بھی بدنامی وہاں ہے تکبر جہاں 2
ہے۔ رہتی حکمت میں دامن کے اُس ہے حلیم جو
راہنمائی کی اُن داری دیانت کی والوں چلنے پر راہ سیدھی 3
ہے۔ کرتی تباہ اُنہیں حرامی نمک کی بےوفاؤں جبکہ کرتی
بازی راست جبکہ نہیں فائدہ کوئی کا دولت دن کے غضب 4
ہے۔ چھڑاتی کو جان کی لوگوں
ہے دیتی بنا ہموار راستہ کا اُس بازی راست کی بےالزام 5
ہیں۔ دیتی گرا اُسے حرکتیں بُری کی بےدین جبکہ
دیتی چھڑا اُنہیں بازی راست کی والوں چلنے پر راہ سیدھی 6
ہے۔ دیتا پھنسا اُنہیں لالچ کا بےوفاؤں جبکہ
ہے، رہتی جاتی اُمید ساری کی بےدین وقت توڑتے دم 7
ہے۔ رہتی جاتی وہ کی نے اُس توقع کی دولت جس
اُس اور ہے، جاتی چھوٹ سے مصیبت جان کی باز راست 8
ہے۔ جاتا پھنس بےدین جگہ کی
راست لیکن ہے، کرتا تباہ کو پڑوسی اپنے سے منہ اپنے کافر 9
ہے۔ چھڑاتا اُنہیں علم کا بازوں
ہے، مناتا جشن شہر پورا تو ہوں کامیاب باز راست جب 10
جاتے ہو بلند نعرے کے خوشی تو ہوں ہلاک بےدین جب
ہیں۔
ہے، کرتا ترقی شہر سے برکت کی والوں چلنے پر راہ سیدھی 11
ہے۔ جاتا ہو مسمار وہ سے منہ کے بےدین لیکن
سمجھ جبکہ ہے جانتا حقیر کو پڑوسی اپنے آدمی ناسمجھ 12
ہے۔ رہتا خاموش آدمی دار
لیکن ہے، کرتا فاش راز کے دوسروں والا لگانے تہمت 13
کیا سپرد کے اُس جو ہے رکھتا پوشیدہ بھید وہ شخص اعتماد قابلِ
ہو۔ گیا
ہے، یقینی تنزل کا قوم وہاں ہے کمی کی قیادت جہاں 14
گی۔ رہے یاب فتح قوم وہاں ہے کثرت کی مشیروں جہاں
گا، پہنچے نقصان یقیناً اُسے جائے ہو ضامن کا اجنبی جو 15
گا۔ رہے محفوظ وہ کرے انکار سے بننے ضامن جو

* **10:21** راست باز کی زبان بہتوں کی پرورش کرتی ہے: لفظی ترجمہ: راست باز کے ہونٹ بہتوں کو چَرائے ہیں۔

16 رهتے لیتے سے دولت آدمی ظالم اور سے عزت عورت نیک
هیں۔
17 ظالم جبکہ هے مند فائدہ لئے کے اُسی سلوک اچھا کا شفیق
هے۔ دہ نقصان لئے کے اُسی سلوک بُرا کا
18 راستی جو لیکن هے، دہ فریب وہ هے کماتا بےدین کچھ جو
هے۔ یقینی اجر کا اُس بوئے بیج کا
19 بھاگنے پیچھے کے بُرائی جبکہ هے زندگی پھل کا بازی راست
هے۔ موت انجام کا والے
20 چلنے پر راہ بےالزام وہ هے، کھاتا گھن سے دلوں کج رب
هے۔ هوتا خوش سے هی والوں
21 بازوں راست جبکہ گا بچے نہیں سے سزا بدکار کرو، یقین
گے۔ جائیں چھوٹ فرزند کے
22 کھٹکتا چھلا کا سونے میں تھوتھنی کی سؤر طرح جس
هے۔ کھٹکتی بےتمیزی کی عورت صورت خوب طرح اُسی هے
23 کرتا پوری سے چیزوں اچھی آرزو کی بازوں راست اللہ
هے۔ هوتا نازل پر اُمید کی بےدینوں غضب کا اُس لیکن هے،
24 دلی فیاض وہ گو هے، هوتا اضافہ میں دولت کی آدمی ایک
گو هے، هوتا اضافہ میں غربت کی دوسرے هے۔ کرتا تقسیم سے
هے۔ کنجوس زیادہ سے حد وہ
25 تازہ و تر کو دوسروں جو گا، رهے حال خوش دل فیاض
گا۔ رهے دم تازہ خود وہ کرے
26 جو لیکن هیں، بھیجتے لعنت پر اندوز ذخیرہ کے گندم لوگ
هے۔ آتی برکت پر سر کے اُس هے دیتا آنے میں بازار کو گندم
27 چاهتا منظوری کی اللہ وہ رهے میں تلاش کی بھلائی جو
پھندے کے بُرائی خود وہ رهے میں تلاش کی بُرائی جو لیکن هے،
گا۔ جائے پھنس میں
28 لیکن گا، جائے گر وہ رکھے بھروسا پر دولت اپنی جو
گے۔ پھولیں پھلیں طرح کی پتوں بھرے هرے باز راست
29 هی هَوا میں میراث وہ کرے پیدا گڑبڑ میں گھر اپنے جو
گا۔ بنے نوکر کا مند دانش احمق گا۔ پائے
30 مند دانش اور هے، درخت کا زندگی پھل کا باز راست
هے۔ جیتتا جانیں آدمی
31 اور بےدین پھر تو هے۔ ملتا اجر هی پر زمین کو باز راست
پائیں؟ نہ کیوں سزا گار گناہ

12

1 هے، پیاری بھی تربیت اُسے هے پیارا عرفان و علم جسے
هے۔ بےعقل وہ هے نفرت سے نصیحت جسے
2 کرنے سازش وہ جبکہ هے هوتا خوش سے آدمی اچھے رب
هے۔ ٹھہراتا قصوروار کو والے
3 باز راست جبکہ سکتا رہ نہیں قائم پر بنیاد کی بےدینی انسان
سکتیں۔ جا نہیں اُکھاڑی جڑیں کی
4 کی شوهر جو لیکن هے، تاج کا شوهر اپنے بیوی سُگھڑ
مانند کی سڑاهٹ میں هڈیوں کی اُس وہ هے باعث کا رُسوائی
هے۔
5 کے بےدینوں جبکہ هیں منصفانہ خیالات کے باز راست
هیں۔ دہ فریب منصوبے
6 میں تاک کی کرنے قتل کو لوگوں الفاظ کے بےدینوں
چھڑا کو لوگوں باتیں کی والوں چلنے پر راہ سیدھی جبکہ هیں رهتے
هیں۔ لیتی
7 و نام کا اُن کر هے جاتا ملایا یوں میں خاک کو بےدینوں
هے۔ رهتا قائم گھر کا باز راست لیکن رهتا، نہیں تک نشان
8 کی اُس لوگ هی اُتنا هے سمجھ و عقل جتنی کی کسی
حقیر اُسے هے فتور میں ذهن کے جس لیکن هیں، کرتے تعریف
هے۔ جاتا جانا
9 اُس وہ هے کرتا ادا داریاں ذمہ اپنی آدمی جو کا طبقے نچلے
پاس کے اُس گو هے بگھارتا نخرہ جو هے بہتر کہیں سے آدمی
هے۔ نہیں بھی روٹی
10 بےدین جبکہ هے کرتا خیال بھی کا مویشی اپنے باز راست
هے۔ ظالم هی دل کا
11 کثرت پاس کے اُس کرے باڑی کھیتی کی زمین اپنی جو
وہ جائے پڑ پیچھے کے چیزوں فضول جو لیکن گا، هو کھانا کا
هے۔ ناسمجھ
12 بہلاتا دل اپنا سے پھنسانے میں جال کو دوسروں بےدین
هے۔ هوتی دار پھل جڑ کی باز راست لیکن هے،
13 راست جبکہ جاتا اُلجھ میں جال کے باتوں غلط اپنی شریر
هے۔ جاتا بچ سے مصیبت باز
14 جو اور هے، جاتا هو سیر خوب سے پھل کے منہ اپنے انسان
گا۔ ملے ضرور اُسے اجر کا اُس کیا نے هاتھوں کے اُس کام
15 دانش لیکن هے، ٹھیک راہ اپنی کی اُس میں نظر کی احمق
هے۔ دیتا دهیان پر مشورے کے دوسروں مند
16 دانا لیکن هے، کرتا اظہار کا ناراضی اپنی دم ایک احمق
هے۔ رکھتا چھپائے بدنامی اپنی
17 جبکہ هے کرتا بیان سچائی پر طور کھلے گواہ دار دیانت
هے۔ کرتا پیش دهوکا هی دهوکا گواہ جھوٹا
18 دیتی کر زخمی طرح کی تلوار باتیں کی والے هانکنے گپیں
هے۔ دیتی شفا زبان کی مند دانش جبکہ هیں

زبان جھوٹی جبکہ ہیں رہتے قائم تک ہمیشہ ہونٹ سچے 19
ہے۔ جاتی ہو ختم بعد کے لمحے ہی ایک
رہتا بھرا سے دھوکے دل کا والے باندھنے منصوبے بُرے 20
چھلکتا سے خوشی دل کا والے دینے مشورے کے سلامتی جبکہ
ہے۔
تکلیف دُکھ جبکہ گی آئے نہیں پر باز راست آفت بھی کوئی 21
گی۔ چھوڑے نہیں کبھی دامن کا بےدینوں
جو لیکن ہے، کھاتا گھن سے ہونٹوں دہ فریب رب 22
ہے۔ ہوتا خوش وہ سے اُن ہیں گزارتے زندگی سے وفاداری
کی دل اپنے احمق جبکہ رکھتا چھپائے علم اپنا دار سمجھ 23
ہے۔ کرتا پیش کو سب سے آواز بلند حماقت
لیکن گا، کرے حکومت وہ ہیں محنتی ہاتھ کے جس 24
گا۔ پڑے کرنا کام میں بیگار اُسے ہیں ڈھیلے ہاتھ کے جس
کوئی لیکن ہے، رہتا دبا وہ ہے پریشانی میں دل کے جس 25
ہے۔ دلاتی خوشی اُسے بات اچھی بھی
بےدینوں لیکن ہے، لیتا کر معلوم چراگاہ اپنی باز راست 26
ہے۔ دیتی پھرنے آوارہ اُنہیں راہ کی
کثرت شخص محنتی جبکہ سکتا پکڑ نہیں شکار اپنا آدمی ڈھیلا 27
ہے۔ لیتا کر حاصل مال کا
تک موت راہ غلط لیکن ہے، زندگی میں راہ کی راستی 28
ہے۔ پہنچاتی

13

لیکن ہے، کرتا قبول تربیت کی باپ اپنے بیٹا مند دانش 1
ڈانٹنے۔ اُسے کوئی اگر کرتا نہیں ہی پروا زن طعنہ
ہے، جاتا ہو سیر خوب سے پھل اچھے کے منہ اپنے انسان 2
ہے۔ رہتا لالچ کا ظلم میں دل کے بےوفا لیکن
ہے، رکھتا محفوظ زندگی اپنی وہ رکھے میں قابو زبان اپنی جو 3
گا۔ جائے ہو تباہ وہ دے چھوڑ بےلگام کو زبان اپنی جو
جبکہ ملتا نہیں کچھ اُسے لیکن ہے، کرتا لالچ آدمی کاہل 4
ہے۔ جاتی ہو پوری آرزو کی شخص محنتی
شرم بےدین لیکن ہے، کرتا نفرت سے جھوٹ باز راست 5
ہے۔ باعث کا رُسوائی اور
گار گناہ بےدینی جبکہ کرتی حفاظت کی بےالزام راستی 6
ہے۔ دیتی کر تباہ کو
ہیں۔ غریب گو ہیں پھرتے کر بھر روپ کا امیر لوگ کچھ 7
ہیں۔ ترین امیر گو ہیں پھرتے کر بھر روپ کا غریب دوسرے

پڑتا دینا تاوان ایسا لئے کے چھڑانے جان اپنی کو امیر کبھی 8
قسم اِس جان کی غریب لیکن ہے، رہتی جاتی دولت تمام کر ہے
ہے۔ رہتی بچی سے دھمکی کی
چراغ کا بےدین جبکہ *رہتی چمکتی روشنی کی باز راست 9
ہے۔ جاتا بجھ
صلاح مند دانش جبکہ ہے ہوتا جھگڑا ہمیشہ میں مغروروں 10
ہیں۔ چلتے ہی مطابق کے مشورے
ہے جاتی ہو ختم ہی جلد دولت شدہ حاصل سے جلدبازی 11
گا۔ رہے بڑھاتا اُسے وہ کرے جمع مال اپنا رفتہ رفتہ جو جبکہ
دیتی کر بیمار کو دل وہ جائے ہو نہ پوری پر وقت اُمید جو 12
ہے۔ درخت کا زندگی وہ جائے ہو پوری آرزو جو لیکن ہے،
گا، پہنچے نقصان اُسے جانے حقیر کو ہدایت اچھی جو 13
گا۔ ملے اجر اُسے مانے حکم جو لیکن
کو انسان جو ہے سرچشمہ کا زندگی ہدایت کی مند دانش 14
ہے۔ رکھتی بچائے سے پھندوں مہلک
راہ کی بےوفا لیکن ہے، کرتی عطا منظوری سمجھ اچھی 15
ہے۔ باعث کا تباہی ابدی
نظروں تمام احمق لیکن کرتا، کر سمجھ سوچ کام ہر ذہین 16
ہے۔ کرتا نمائش کی حماقت اپنی ہی سامنے کے
قاصد وفادار جبکہ جاتا پھنس میں مصیبت قاصد بےدین 17
ہے۔ باعث کا شفا
شرمندگی اور غربت اُسے کرے نہ پروا کی تربیت جو 18
اُس جائے مان نصیحت کی دوسرے جو لیکن گی، ہو حاصل
گا۔ جائے کیا احترام کا
ہے، کرتی تازہ و تر کو دل وہ جائے ہو پوری آرزو جو 19
ہے۔ کھاتا گھن سے کرنے دریغ سے بُرائی احمق لیکن
ہو مند دانش خود وہ چلے ساتھ کے مندوں دانش جو 20
پہنچے نقصان اُسے چلے ساتھ کے احمقوں جو لیکن گا، جائے
گا۔
کا بازوں راست جبکہ ہے کرتی پیچھا کا گار گناہ مصیبت 21
ہے۔ حالی خوش اجر
گے، پائیں میراث کی اُس پوتے اور بیٹے کے آدمی نیک 22
جائے رکھی محفوظ لئے کے باز راست دولت کی گار گناہ لیکن
گی۔
لیکن ہے، سکتا کر مہیا فصلیں کی کثرت کھیت کا غریب 23
ہے۔ جاتا لیا چھین کچھ سب وہاں نہیں انصاف جہاں

مناتی۔ خوشی :ترجمہ لفظی :رہتی چمکتی **13:9** *

ہے۔ کرتا نفرت سے اُس وہ کرتا نہیں تنبیہ کو بیٹے اپنے جو 24
ہے۔ کرتا تربیت کی اُس پر وقت وہ رکھے محبت سے اُس جو
کا بےدین لیکن ہے، کھاتا کھانا کر بھر جی باز راست 25
ہے۔ رہتا خالی پیٹ

14

بی بی حماقت لیکن ہے، کرتی تعمیر گھر اپنا بی بی حکمت 1
ہے۔ دیتی ڈھا اُسے سے ہاتھوں ہی اپنے
لیکن ہے، مانتا خوف کا اللہ وہ ہے چلتا پر راہ سیدھی جو 2
ہے۔ جانتا حقیر اُسے وہ ہے چلتا پر راہ غلط جو
تکبر کے اُس اُسے جو ہے نکلتا ڈنڈا وہ سے باتوں کی احمق 3
رکھتے محفوظ اُسے ہونٹ کے مند دانش لیکن ہے، دیتا سزا کی
ہیں۔
طاقت کی بَیل ہے، رہتی خالی چرنی وہاں نہیں بَیل جہاں 4
ہیں۔ ہوتی پیدا فصلیں کی کثرت سے ہی
منہ کے گواہ جھوٹے لیکن بولتا، نہیں جھوٹ گواہ وفادار 5
ہے۔ نکلتا جھوٹ سے
سمجھ بےفائدہ۔ لیکن ہے، ڈھونڈتا کو حکمت زن طعنہ 6
ہے۔ ہوتا اضافہ سے آسانی میں علم کے دار
پائے نہیں علم میں باتوں کی اُس تُو کیونکہ رہ، دُور سے احمق 7
گا۔
راہ اپنی کر سمجھ سوچ وہ کہ ہے میں اِس حکمت کی ذہین 8
ہے۔ ہی دھوکا سراسر حماقت کی احمق لیکن چلے، پر
پر راہ سیدھی لیکن ہیں، اُڑاتے مذاق کا قصور اپنے احمق 9
ہیں۔ منظور کو رب والے چلنے
وہی صرف سے جس ہے ہوتی تلخی ہی اپنی کی دل ہر 10
ہو نہیں شریک اَور کوئی بھی میں خوشی کی اُس اور ہے، واقف
سکتا۔
چلنے پر راہ سیدھی لیکن گا، جائے ہو تباہ گھر کا بےدین 11
گا۔ پھولے پھلے خیمہ کا والے
ہے لگتی تو ٹھیک میں دیکھنے جو ہے ہوتی بھی راہ ایسی 12
ہے۔ موت انجام کا اُس گو
کے خوشی اور ہے، سکتا ہو رنجیدہ بھی وقت ہنستے دل 13
ہے۔ جاتا رہ باقی ہی دُکھ پر اختتام
کا چلن چال اپنے کر بھر جی وہ ہے بےوفا دل کا جس 14
پھل میٹھے کے اعمال اپنے آدمی نیک جبکہ گا کھائے پھل کڑوا
گا۔ جائے ہو سیر سے
آدمی ذہین جبکہ ہے لیتا مان بات کی ایک ہر لوح سادہ 15
ہے۔ اُٹھاتا کر سمجھ سوچ قدم ہر اپنا
لیکن ہے، کرتا دریغ سے کام غلط ڈرتے ڈرتے مند دانش 16
ہے۔ جاتا ہو مشتعل دم ایک اور ہے اعتماد خود احمق
سازشی لوگ اور ہے، کرتا حرکتیں احمقانہ آدمی غصیلا 17
ہیں۔ کرتے نفرت سے شخص
کا آدمی ذہین جبکہ ہے پاتا حماقت میں میراث لوح سادہ 18
ہے۔ رہتا آراستہ سے تاج کے علم سر
اور گا، پڑے جھکنا سامنے کے نیکوں کو شریروں 19
پڑے ہونا منہ اوندھے پر دروازے کے باز راست کو بےدینوں
گا۔
جبکہ ہیں کرتے نفرت سے اُس بھی سائے ہم کے غریب 20
ہیں۔ ہوتے دوست بےشمار کے امیر
مبارک ہے۔ کرتا گناہ وہ جانے حقیر کو پڑوسی اپنے جو 21
ہے۔ کھاتا ترس پر مند ضرورت جو وہ ہے
لیکن ہیں۔ پھرتے آوارہ سب والے باندھنے منصوبے بُرے 22
گے۔ پائیں وفا اور شفقت والے باندھنے منصوبے اچھے
خالی جبکہ ہے، ہوتا فائدہ ہمیشہ میں کرنے مشقت محنت 23
ہیں۔ جاتے ہو غریب لوگ سے کرنے باتیں
اجر کا احمقوں جبکہ ہے تاج کا دولت اجر کا مندوں دانش 24
ہے۔ ہی حماقت
ہے۔ دہ فریب گواہ جھوٹا جبکہ ہے بچاتا جانیں گواہ سچا 25
ہے قلعہ محفوظ پاس کے اُس مانے خوف کا رب جو 26
ہے۔ سکتی لے پناہ بھی اولاد کی اُس میں جس
مہلک کو انسان جو ہے سرچشمہ کا زندگی خوف کا رب 27
ہے۔ رکھتا بچائے سے پھندوں
و شان کی بادشاہ ہی اُتنی ہے میں ملک آبادی جتنی 28
ہے۔ باعث کا تنزل کے حکمران کمی کی رعایا ہے۔ شوکت
لیکن ہے، مالک کا داری سمجھ بڑی والا کرنے تحمل 29
ہے۔ کرتا اظہار کا حماقت اپنی آدمی غصیلا
کو ہڈیوں حسد جبکہ دلاتا زندگی کو جسم دل پُرسکون 30
ہے۔ دیتا گلنے
کرتا تحقیر کی خالق کے اُس وہ کرے ظلم پر حال پست جو 31
کرتا احترام کا اللہ وہ کھائے ترس پر مند ضرورت جو جبکہ ہے
ہے۔
لیکن ہے، دیتی ملا میں خاک اُسے بُرائی کی بےدین 32
ہے۔ لیتا پناہ میں اللہ بھی وقت مرتے باز راست
وہ اور ہے، کرتی آرام میں دل کے دار سمجھ حکمت 33
ہے۔ جاتی ہو ظاہر بھی درمیان کے احمقوں

اُس حال کا اُس ہے مانتا خوف کا رب غریب جو 16
گزارتا زندگی سے بےچینی بڑی جو ہے بہتر کہیں سے کروڑپتی
ہے۔
جہاں ہے، بہت سالن کا سبزی وہاں ہے محبت جہاں 17
بےفائدہ بھی ضیافت کی بچھڑے تازے موٹے وہاں ہے نفرت
ہے۔
والا کرنے تحمل جبکہ رہتا چھیڑتا جھگڑے آدمی غصیلا 18
ہے۔ دیتا کر ٹھنڈا کو غصے کے لوگوں
دیانت لیکن ہے، مانند کی باڑ کانٹےدار راستہ کا کاہل 19
ہے۔ ہی سڑک پکی راہ کی داروں
ہے، باعث کا خوشی لئے کے باپ اپنے بیٹا مند دانش 20
ہے۔ جانتا حقیر کو ماں اپنی احمق لیکن
دار سمجھ لیکن ہوتا، اندوز لطف سے حماقت آدمی ناسمجھ 21
ہے۔ چلتا پر راہ سیدھی آدمی
رہ ناکام منصوبے وہاں ہوتا نہیں مشورہ صلاح جہاں 22
ہوتی کامیابی وہاں ہیں ہوتے مشیر سے بہت جہاں ہیں، جاتے
ہے۔
پر وقت ہے، جاتا ہو خوش سے دینے جواب موزوں انسان 23
ہے۔ ہوتی اچھی کتنی بات مناسب
چلتے پر اُس دار سمجھ تاکہ ہے رہتی چڑھتی راہ کی زندگی 24
جائے۔ بچ سے اُترنے میں پاتال ہوئے
حدود کی زمین کی بیوہ لیکن دیتا، ڈھا گھر کا متکبر رب 25
ہے۔ رکھتا محفوظ
الفاظ مہربان اور ہے، کھاتا گھن سے منصوبوں بُرے رب 26
ہیں۔ پاک نزدیک کے اُس
لیکن ہے، لاتا آفت پر گھر اپنے وہ کمائے نفع ناجائز جو 27
گا۔ رہے جیتا وہ رکھے نفرت سے رشوت جو
لیکن ہے، دیتا جواب کر سمجھ سوچ دل کا باز راست 28
باتیں بُری سے جس ہے چشمہ والا اُبلنے سے زور منہ کا بےدین
ہیں۔ رہتی نکلتی
سنتا دعا کی باز راست لیکن رہتا، دُور سے بےدینوں رب 29
ہے۔
پورے خبر اچھی ہیں، دلاتی خوشی کو دل آنکھیں چمکتی 30
ہے۔ دیتی کر تازہ و تر کو جسم
مندوں دانش وہ دے دھیان پر نصیحت بخش زندگی جو 31
گا۔ کرے سکونت ہی درمیان کے
جانتا حقیر کو آپ اپنے وہ کرے نہ پروا کی تربیت جو 32
اضافہ میں سمجھ کی اُس دے دھیان پر نصیحت جو لیکن ہے،
ہے۔ ہوتا

اُمّتیں سے گناہ جبکہ ہے ہوتی سرفراز قوم ہر سے راستی 34
ہیں۔ جاتی ہو رُسوا
شرم لیکن ہے، ہوتا خوش سے ملازم مند دانش بادشاہ 35
ہے۔ جاتا بن نشانہ کا غصے کے اُس ملازم والا کرنے کام ناک

15

دلاتی طیش بات تُرش لیکن کرتا، ٹھنڈا غصہ جواب نرم 1
ہے۔
احمق جبکہ ہے پھیلاتی عرفان و علم زبان کی مندوں دانش 2
ہے۔ چشمہ والا اُبلنے سے زور کا حماقت منہ کا
سب بھلے اور بُرے وہ ہیں، موجود جگہ ہر آنکھیں کی رب 3
ہیں۔ دیتی دھیان پر
شکستہ زبان دہ فریب جبکہ ہے درخت کا زندگی زبان نرم 4
ہے۔ دیتی کر دل
جو لیکن ہے، جانتا حقیر کو تربیت کی باپ اپنے احمق 5
ہے۔ مند دانش وہ مانے نصیحت
کچھ جو لیکن ہے، ہوتا خزانہ بڑا میں گھر کے باز راست 6
ہے۔ باعث کا تباہی وہ ہے کرتا حاصل بےدین
ہیں، دیتے بکھیر بیج کا عرفان و علم ہونٹ کے مندوں دانش 7
کرتا۔ نہیں ایسا دل کا احمقوں لیکن
راہ سیدھی لیکن کھاتا، گھن سے قربانی کی بےدینوں رب 8
ہے۔ ہوتا خوش سے دعا کی والوں چلنے پر
پیچھا کا راستی لیکن کھاتا، گھن سے راہ کی بےدین رب 9
ہے۔ کرتا پیار سے والے کرنے
کی تادیب سخت کی اُس کرے ترک کو راہ صحیح جو 10
گا۔ جائے مر وہ کرے نفرت سے نصیحت جو گی، جائے
پھر تو ہیں۔ آتے نظر صاف کو رب ارواح عالمِ اور پاتال 11
دیں؟ دکھائی صاف نہ کیوں اُسے دل کے انسانوں
لئے اِس آتی، نہیں پسند نصیحت کی دوسروں کو زن طعنہ 12
جاتا۔ نہیں پاس کے مندوں دانش وہ
ہے، رہتا کِھلا چہرہ کا اُس ہے خوش دل کا جس 13
ہے۔ رہتی شکستہ روح کی اُس ہے پریشان دل کا جس لیکن
لیکن رہتا، میں تلاش کی عرفان و علم دل کا دار سمجھ 14
ہے۔ رہتا چرتا میں چراگاہ کی حماقت احمق
دل کا جس لیکن ہیں، بُرے دن تمام کے زدہ مصیبت 15
ہے۔ مناتا جشن روزانہ وہ ہے خوش

33 حکمت انسان سے جس ہے تربیت وہ ھی خوف کا رب
کا پانے عزت یہی کیونکہ لے، اپنا فروتنی پہلے ہے۔ سیکھتا
ہے۔ قدم پہلا

16

1 جواب کا زبان لیکن ہے، باندھتا منصوبے میں دل انسان
ہے۔ آتا سے طرف کی رب
2 لیکن ھیں، صاف پاک راھیں تمام کی اُس میں نظر کی انسان
ہے۔ کرتا پڑتال جانچ کی روحوں ھی رب
3 ھی تب کر۔ سپرد کے رب اُسے چاھے کرنا تُو بھی کچھ جو
گے۔ ہوں کامیاب منصوبے تیرے
4 لئے کے کرنے پورے مقاصد ھی اپنے کچھ سب نے رب
آئے آفت پر بےدین جب ہے مقرر سے پہلے بھی دن وہ ہے۔ بنایا
گی۔
5 نہیں سے سزا وہ یقیناً ہے۔ کھاتا گھن سے دل مغرور ھر رب
گا۔ بچے
6 خوف کا رب ھیں۔ دیتی کفارہ کا گناہ وفاداری اور شفقت
ہے۔ رہتا دُور سے بُرائی انسان سے ماننے
7 کے اُس وہ تو ہو خوش سے راھوں کی انسان کسی رب اگر
ہے۔ دیتا کرانے صلح سے اُس بھی کو دشمنوں
8 جمع دولت بہت سے ناانصافی کمانا بہت تھوڑا سے انصاف
ہے۔ بہتر کہیں سے کرنے
9 ھی رب لیکن ہے، رہتا باندھتا منصوبے میں دل اپنے انسان
پڑے۔ چل پر راہ کس آخرکار وہ کہ ہے کرتا مقرر
10 اُس ھیں، کرتے پیش فیصلے الٰہی گویا ہونٹ کے بادشاہ
ہوتا۔ نہیں بےوفا وقت کرتے عدالت منہ کا
11 کا باٹوں تمام نے اُسی ہے، مالک کا ترازو درست رب
کیا۔ قائم انتظام
12 تخت کا اُس کیونکہ ہے، کھاتا گھن سے بےدینی بادشاہ
ہے۔ رہتا مضبوط پر بنیاد کی بازی راست
13 بات صاف اور ہوتا خوش سے ہونٹوں باز راست بادشاہ
ہے۔ رکھتا محبت سے والے کرنے
14 مند دانش لیکن ہے، خیمہ پیش کا موت غصہ کا بادشاہ
ہے۔ جانتا طریقے کے کرنے ٹھنڈا اُسے
15 اُس ہے۔ زندگی مطلب تو اُٹھے کِھل چہرہ کا بادشاہ جب
مانند کی بادل والے کرنے تازہ و تر کے بہار موسمِ منظوری کی
ہے۔
16 پانا سمجھ اور بہتر کہیں سے سونے حصول کا حکمت
ہے۔ کر بڑھ کہیں سے چاندی
17 ہے، رہتی دُور سے کام بُرے راہ مضبوط کی دار دیانت
ہے۔ رکھتا بچائے جان اپنی وہ کرے داری پہرا کی راہ اپنی جو
18 ہے۔ آتا تکبر پہلے سے گرنے اور غرور پہلے سے تباھی
19 گھمنڈیوں بسنا درمیان کے مندوں ضرورت سے فروتنی
ہے۔ بہتر کہیں سے ہونے شریک میں مال ہوئے لُوٹے کے
20 ہے مبارک گا، ہو حال خوش وہ دے دھیان پر کلام جو
رکھے۔ بھروسا پر رب جو وہ
21 ہے، جاتا دیا قرار دار سمجھ اُسے ہے مند دانش سے دل جو
ھیں۔ کرتے اضافہ میں تعلیم الفاظ میٹھے اور
22 لیکن ہے، سرچشمہ کا زندگی لئے کے مالک اپنے فہم
ہے۔ دیتی سزا اُسے حماقت ھی اپنی کی احمق
23 دینے تعلیم اور لاتا پر زبان باتیں کی سمجھ دل کا مند دانش
ہے۔ بنتا سہارا کا ہونٹوں میں
24 اور شیریں لئے کے جان وہ ھیں، شہد خالص الفاظ مہربان
ھیں۔ دیتے کر تازہ و تر کو جسم پورے
25 ہے لگتی ٹھیک تو میں دیکھنے جو ہے ہوتی بھی راہ ایسی
ہے۔ موت انجام کا اُس گو
26 کی اُس کرتا، مجبور پر کرنے کام اُسے پیٹ خالی کا مزدور
ہے۔ رہتی ہانکتی اُسے بھوک
27 پر ہونٹوں کے اُس لیتا، نکال کام غلط کر کُرید کُرید شریر
ہے۔ رہتی آگ والی جُھلسانے
28 والا لگانے تہمت اور رہتا، چھیڑتا جھگڑے آدمی رَو کج
ہے۔ ڈالتا رخنہ بھی میں دوستوں دلی
29 ہے۔ جاتا لے پر راہ غلط کر ورغلا کو پڑوسی اپنے ظالم
30 اپنے جو ہے، رہا باندھ منصوبے غلط وہ مارے آنکھ جو
ہے۔ ہوا تُلا پر کرنے کام غلط وہ چبائے ہونٹ
31 زندگی باز راست جو ھیں تاج شاندار ایک بال سفید
ھیں۔ ہوتے حاصل سے گزارنے
32 آپ اپنے جو ہے، لیتا سبقت سے سورمے والا کرنے تحمل
ہے۔ برتر سے والے دینے شکست کو شہر وہ رکھے میں قابو کو
33 کی رب فیصلہ ھر کا اُس لیکن ہے، ڈالتا قرعہ تو انسان
ہے۔ سے طرف

17

1 کھایا ساتھ کے سکون ٹکڑا باسی کا روٹی میں گھر جس
ہے، جھگڑا لڑائی میں جس ہے بہتر کہیں سے گھر اُس وہ جائے
ہو۔ رہی ہو نہ کیوں ضیافت شاندار کتنی میں اُس خواہ

شرم جو گا پائے قابو پر بیٹے اُس کے مالک ملازم دار سمجھ 2
کی تقسیم ملکیت موروثی میں بھائیوں جب اور ہے، باعث کا
گا۔ ملے حصہ بھی اُسے تو جائے
جاتی کی صاف پاک کر پگھلا میں کٹھالی چاندی سونا 3
ہے۔ کرتا پڑتال جانچ کی دل ہی رب لیکن ہے،
پر زبان کن تباہ باز دھوکے اور دھیان پر ہونٹوں شریر بدکار 4
ہے۔ دیتا توجہ
کرتا تحقیر کی خالق کے اُس وہ اُڑائے مذاق کا غریب جو 5
سزا وہ جائے ہو خوش کر دیکھ مصیبت کی دوسرے جو ہے،
گا۔ بچے نہیں سے
ہیں۔ زیور کے بچوں اپنے والدین اور تاج کا بوڑھوں پوتے 6
شریف لیکن نہیں، موزوں کرنا باتیں بڑی بڑی لئے کے احمق 7
ہے۔ غیرمناسب زیادہ کہیں فریب پر ہونٹوں
ہے۔ مانند کی جادو رشوت میں نظر کی والے دینے رشوت 8
ہے۔ جاتا کھل وہ کھٹکھٹائے بھی پر دروازے جس
فروغ کو محبت وہ کرے درگزر کو غلطی کی دوسرے جو 9
قریبی وہ رہے دھراتا غلطیاں کی ماضی جو لیکن ہے، دیتا
ہے۔ کرتا پیدا نفاق میں دوستوں
ہے، لیتا سیکھ خوب وہ تو جائے ڈانٹا کو دار سمجھ اگر 10
سیکھتا۔ نہیں اِتنا وہ تو بھی جائے مارا بار سَو کو احمق اگر لیکن
ظالم خلاف کے اُس لیکن ہے، رہتا تُلا پر سرکشی شریر 11
گا۔ جائے بھیجا قاصد
کر، دریغ سے اُس ہو ہوا اُلجھا میں حماقت اپنی احمق جو 12
سے ریچھنی اُس تیرا کہ ہے یہ بہتر سے ملنے سے اُس کیونکہ
ہوں۔ گئے لئے چھین سے اُس بچے کے جس پڑے واسطہ
بُرائی سے گھر کے اُس کرے بُرائی عوض کے بھلائی جو 13
گی۔ ہو نہیں دُور کبھی
اِس ہے۔ برابر کے ڈالنے رخنہ میں بند چھیڑنا جھگڑا لڑائی 14
آ۔ باز سے اُس ہو شروع بازی مقدمہ کہ پہلے سے
ٹھہرائے مجرم کو باز راست اور بےقصور کو بےدین جو 15
ہے۔ کھاتا گھن رب سے اُس
حکمت وہ کیا ہے؟ فائدہ کیا کا پیسوں میں ہاتھ کے احمق 16
!نہیں ہرگز نہیں؟ عقل میں اُس جبکہ ہے سکتا خرید
ہے وہ بھائی ہے، رکھتا محبت وقت ہر جو ہے وہ پڑوسی 17
ہے۔ ہوا پیدا لئے کے دینے سہارا میں مصیبت جو
کرے وعدہ کا ہونے ضامن کا پڑوسی اپنے کر ملا ہاتھ جو 18
ہے۔ ناسمجھ وہ

رکھتا محبت سے گناہ وہ رکھے محبت سے جھگڑے لڑائی جو 19
داخل کو تباہی وہ بنائے بڑا زیادہ سے حد دروازہ اپنا جو ہے،
ہے۔ دیتا دعوت کی ہونے
اور گا، پائے نہیں حالی خوش وہ ہے ٹیڑھا دل کا جس 20
گا۔ جائے اُلجھ میں مصیبت وہ ہے چالاک زبان کی جس
پہنچتا دُکھ اُسے جائے ہو پیدا بیٹا احمق ہاں کے جس 21
نہیں باعث کا خوشی لئے کے باپ بیٹا خالی سے عقل اور ہے،
ہوتا۔
لیکن ہے، دیتا شفا کو جسم پورے دل باش خوش 22
ہے۔ دیتی کر خشک کو ہڈیوں روح شکستہ
کو راہوں کی انصاف کر لے رشوت سے چپکے بےدین 23
ہے۔ دیتا بگاڑ
لیکن ہے، رکھتا حکمت سامنے کے نظر اپنی دار سمجھ 24
ہیں۔ پھرتی آوارہ تک انتہا کی دنیا نظریں کی احمق
تلخی لئے کے ماں اور باعث کا رنج لئے کے باپ بیٹا احمق 25
ہے۔ سبب کا
کی اُس کو شریف اور ہے، غلط لگانا جرمانہ پر بےقصور 26
ہے۔ بُرا لگانا کوڑے سے سبب کے داری دیانت
مالک کا عرفان و علم وہ رکھے میں قابو کو زبان اپنی جو 27
ہے۔ دار سمجھ وہ کرے بات سے دل ٹھنڈے جو ہے،
جب ہے۔ لگتا مند دانش بھی وہ تو رہے خاموش احمق اگر 28
ہیں۔ دیتے قرار دار سمجھ اُسے لوگ کرے نہ بات وہ تک

18

پورے مقاصد ذاتی اپنے وہ جائے ہو الگ سے دوسروں جو 1
ہے۔ لگتا جھگڑنے پر بات ہر کی سمجھ اور چاہتا کرنا
دل اپنے صرف بلکہ ہوتا نہیں اندوز لطف سے سمجھ احمق 2
سے۔ کرنے ظاہر پر دوسروں باتیں کی
اور ہوتی، موجود آ بھی حقارت وہاں آئے بےدین جہاں 3
ہے۔ ہوتی بھی زنی طعنہ وہاں ہو رُسوائی جہاں
بہتی سرچشمہ کا حکمت ہیں، پانی گہرا الفاظ کے انسان 4
ہے۔ ندی ہوئی
غلط مارنا حق کا باز راست کے کر داری جانب کی بےدین 5
ہے۔
زور منہ کا اُس ہیں، کرتے پیدا جھگڑا لڑائی ہونٹ کے احمق 6
ہے۔ کرتا مطالبہ کا پٹائی سے
ایسا ہونٹ کے اُس ہے، باعث کا تباہی کی اُس منہ کا احمق 7
ہے۔ جاتی اُلجھ جان اپنی کی اُس میں جس ہیں پھندا

8 کی لقموں کے کھانے لذیذ باتیں کی والے لگانے تہمت
ہیں۔ جاتی اُتر تک تہہ کی دل وہ ہیں، مانند
9 کر رہے یاد اُسے جائے، ہو ڈھیلا بھی ذرا میں کام اپنے جو
ہے۔ تباہی بھائی کا پن ڈھیلے
10 کر بھاگ باز راست میں جس ہے بُرج مضبوط نام کا رب
ہے۔ رہتا محفوظ
11 میری اور شہر بند قلعہ میرا دولت میری کہ ہے سمجھتا امیر
ہوں۔ محفوظ میں میں جس ہے چاردیواری اونچی
12 عزت ہے، جاتا ہو مغرور دل کا انسان پہلے سے ہونے تباہ
جائے۔ ہو فروتن وہ کہ ہے لازم پہلے سے ملنے
13 ہے۔ حماقت دینا جواب پہلے سے سننے بات کی دوسرے
گی۔ جائے ہو رُسوائی کی اُس کرے ایسا جو
14 ہے، کرتی پرورش کی جسم روح کی انسان وقت ہوتے بیمار
گا؟ دے سہارا کو اُس کون پھر تو ہو شکستہ روح اگر لیکن
15 کا عرفان کان کا مند دانش اور اپناتا علم دل کا دار سمجھ
ہے۔ رہتا لگاتا کھوج
16 دیتا پہنچا تک بڑوں کو والے دینے کر کھول راستہ تحفہ
ہے۔
17 وقت اُس وہ کرے پیش موقف اپنا پہلے میں عدالت جو
اُس کر آ سامنے فریق دوسرا تک جب ہے لگتا بجانب حق تک
کرے۔ نہ تحقیق کی بات ہر کی
18 ایک کا بڑوں اور جاتے ہو ختم جھگڑے سے ڈالنے قرعہ
ہے۔ جاتا ہو دُور خطرہ کا لڑنے سے دوسرے
19 اُسے جائے دیا کر مایوس دفعہ ایک کو بھائی جس
ہے۔ دشوار زیادہ سے پانے فتح پر شہر بند قلعہ لینا جیت دوبارہ
ہے۔ مشکل طرح کی توڑنے کنڈے کے بُرج کرنا حل جھگڑے
20 اپنے وہ گا، جائے ہو سیر سے پھل کے منہ اپنے انسان
گا۔ کھائے کر بھر جی کو پیداوار کی ہونٹوں
21 کرے پیار اُسے جو ہے، اختیار پر موت اور زندگی کا زبان
گا۔ کھائے بھی پھل کا اُس وہ
22 کی رب اُسے اور ملی، نعمت اچھی اُسے ملی بیوی جسے
ہوئی۔ حاصل منظوری
23 لیکن ہے، کرتا پیش معاملہ اپنا کرتے کرتے منت غریب
ہے۔ ہوتا سخت جواب کا امیر
24 جو ہیں بھی ایسے لیکن ہیں، کرتے تباہ تجھے دوست کئی
ہیں۔ رہتے لپٹے زیادہ سے بھائی سے تجھ

19

1 کرنے باتیں ٹیڑھی وہ گزارے زندگی بےالزام غریب جو
ہے۔ بہتر کہیں سے احمق والے
2 جلدباز نہیں۔ فائدہ کوئی کا سرگرمی تو ہو نہ ساتھ علم اگر
ہے۔ رہتا آتا پر راہ غلط
3 کا اُس تو بھی ہے دیتی بھٹکا اُسے حماقت اپنی کی انسان گو
ہے۔ ہوتا ناراض سے رب دل
4 کا غریب لیکن ہے، ہوتا اضافہ میں دوستوں کے مند دولت
ہے۔ جاتا ہو الگ سے اُس بھی دوست ایک
5 دے گواہی جھوٹی جو گا، بچے نہیں سے سزا گواہ جھوٹا
گی۔ چھوٹے نہیں جان کی اُس
6 ایک ہر اور ہیں، کرتے خوشامد کی آدمی بڑے لوگ متعدد
ہے۔ دیتا تحفے جو ہے دوست کا آدمی اُس
7 اُس پھر تو ہیں، کرتے نفرت سے اُس بھائی تمام کے غریب
کرتے کرتے باتیں وہ رہیں۔ نہ دُور کیوں سے اُس دوست کے
ہیں۔ جاتے ہو غائب وہ لیکن ہے، کرتا پیچھا کا اُن
8 جو ہے، رکھتا محبت سے جان اپنی وہ لے اپنا حکمت جو
گی۔ ہو کامیابی اُسے کرے پرورش کی سمجھ
9 والا دینے گواہی جھوٹی گا، بچے نہیں سے سزا گواہ جھوٹا
گا۔ جائے ہو تباہ
10 موزوں گزارنا زندگی سے عشرت و عیش لئے کے احمق
زیادہ کہیں حکومت پر حکمرانوں کی غلام لیکن نہیں،
ہے۔ غیرمناسب
11 کے دوسروں اور ہے، سکھاتی تحمل اُسے حکمت کی انسان
ہے۔ فخر کا اُس کرنا درگزر سے جرائم
12 ہے مانند کی دھاڑوں کی شیرببر جوان طیش کا بادشاہ
کرتی تازہ و تر طرح کی شبنم پر گھاس منظوری کی اُس جبکہ
ہے۔
13 ٹپکنے مسلسل بیوی جھگڑالو اور تباہی کی باپ بیٹا احمق
ہے۔ چھت والی
14 ہے، ملتی سے طرف کی دادا باپ ملکیت اور گھر موروثی
ہے۔ سے طرف کی رب بیوی دار سمجھ لیکن
15 لیکن ہے، جاتا سو نیند گہری انسان سے ہونے سُست
گا۔ مرے بھوکے شخص ڈھیلا
16 محفوظ جان اپنی وہ کرے عمل پر حکم سے وفاداری جو
جائے مر وہ کرے نہ پروا کی راہوں اپنی جو لیکن ہے، رکھتا
گا۔
17 وہی ہے، دیتا اُدھار کو رب وہ کرے مہربانی پر غریب جو
گا۔ دے اجر اُسے

کر، تادیب کی بیٹے اپنے ہو باقی کرن کی اُمید تک جب 18
جائے۔ مر وہ کہ آنہ میں جوش اِتنے لیکن
پڑے دینا جرمانہ اُسے آئے میں طیش زیادہ سے حد جو 19
بڑھے اَور طیش کا اُس ورنہ کرمت کوشش کی بچانے اُسے گا۔
گا۔
مند دانش آئندہ تا کہ کر قبول تربیت اور اپنا مشورہ اچھا 20
ہو۔
رب لیکن ہے، رھتا باندھتا منصوبے متعدد میں دل انسان 21
ہے۔ جاتا ہو پورا ہمیشہ ارادہ کا
غریب اور ہے، باعث کا رُسوائی کی اُس لالچ کا انسان 22
ہے۔ بہتر سے گو دروغ
ہو سیر آدمی ترس خدا ہے۔ منبع کا زندگی خوف کا رب 23
ہے۔ رھتا محفوظ سے مصیبت اور جاتا سو سے سکون کر
تک منہ اُسے کر ڈال میں برتن کے کھانے ھاتھ اپنا کاھل 24
سکتا۔ لا نہیں
دار سمجھ گا، سیکھے سبق لوح سادہ تو مار کو زن طعنہ 25
گا۔ ہو اضافہ میں علم کے اُس تو ڈانٹ کو
وہ دے نکال کو ماں اپنی اور کرے ظلم پر باپ اپنے جو 26
ہے۔ باعث کا رُسوائی اور شرم لئے کے والدین
و علم تُو ورنہ آ، نہ باز سے دینے دھیان پر تربیت بیٹے، میرے 27
گا۔ جائے بھٹک سے راہ کی عرفان
منہ کا بےدین اور ہے، اُڑاتا مذاق کا انصاف گواہ شریر 28
ہے۔ پھیلاتا خبریں کی آفت
تیار کوڑا لئے کے پیٹھ کی احمق اور سزا لئے کے زن طعنہ 29
ہے۔

20

جو ہے۔ ماں کی شرابہ شور شراب اور باپ کا زن طعنہ مَے 1
نہیں۔ مند دانش وہ لگے ڈگمگانے کر پی پی یہ
جو ہے، مانند کی دھاڑوں کی شیرببر جوان قہر کا بادشاہ 2
ہے۔ کھیلتا پر جان اپنی وہ دلائے طیش اُسے
جبکہ ہے امتیاز طُرۂ کا عزت رھنا باز سے جھگڑے لڑائی 3
ہے۔ رھتا تیار لئے کے جھگڑنے احمق ھر
پکتے فصل وہ جب چنانچہ چلاتا، نہیں ھل پر وقت کاھل 4
گا۔ آئے نہیں نظر کچھ تو کرے نگاہ پر کھیت اپنے وقت
لیکن ہے، مانند کی پانی گہرے منصوبہ کا دل کے انسان 5
ہے۔ لاتا میں عمل کر نکال اُسے آدمی دار سمجھ
قابلِ لیکن ھیں، کرتے فخر پر وفاداری اپنی لوگ سے بہت 6
ہے؟ جاتا پایا کہاں شخص اعتماد

مبارک اولاد کی اُس گزارے زندگی بےالزام باز راست جو 7
ہے۔
سے آنکھوں اپنی وہ تو جائے بیٹھ پر عدالت تخت بادشاہ جب 8
ہے۔ لیتا کر طرف ایک بات غلط ھر کر چھان کچھ سب
کر صاف پاک کو دل اپنے نے مَیں" ہے، سکتا کہہ کون 9
؟"ھوں گیا ھو پاک سے گناہ اپنے مَیں ہے، رکھا
ہے۔ کھاتا گھن سے دونوں رب پیمائش، غلط اور باٹ غلط 10
اِس ہے۔ ھوتا معلوم سے سلوک کے اُس کردار کا لڑکے 11
نہیں۔ یا ہے راست اور پاک چلن چال کا اُس کہ ہے چلتا پتا سے
نے رب ھی دونوں آنکھیں والی دیکھنے اور کان والے سننے 12
ھیں۔ بنائی
آنکھوں اپنی گا۔ جائے ھو غریب ورنہ کر نہ پیار کو نیند 13
گا۔ کھائے کھانا کر بھر جی تو رکھ کھلا کو
چیز ناقص کیسی یہ" ہے، کہتا سے دکاندار گاھک 14
شیخی پر سودے اپنے سامنے کے دوسروں کر جا پھر لیکن "!ہے
ہے۔ مارتا
سمجھ لیکن ھیں، سکتے جا پائے موتی کے کثرت اور سونا 15
ھیں۔ قیمتی زیادہ کہیں سے اُن ھونٹ دار
کا پردیسی نے کسی جو کر نہ واپس لباس وہ کا ضمانت 16
پر ضمانت اُس تو ھو ضامن کا اجنبی وہ اگر ہے۔ دیا کر بن ضامن
تھی۔ دی نے اُس جو کر قبضہ ضرور
لگتی میٹھی کو آدمی روٹی ھوئی کی حاصل سے دھوکے 17
ہے۔ منہ بھرا سے کنکروں انجام کا اُس لیکن ہے،
اور ھیں، جاتے ھو مضبوط سے مشورے صلاح منصوبے 18
دے۔ دھیان پر ھدایات کی دوسروں پہلے سے کرنے جنگ
اُدھر اِدھر وہ تو بنائے راز ھم کو والے لگانے بہتان تُو اگر 19
کر۔ گریز سے باتونی چنانچہ گا۔ پھیلائے بات کر پھر
گھنے چراغ کا اُس کرے لعنت پر ماں یا باپ اپنے جو 20
گا۔ جائے بجھ میں اندھیرے
میں آخر وہ جائے مل سے جلدی بڑی میں شروع میراث جو 21
گی۔ ھو نہیں باعث کا برکت
کے رب "گا۔ لوں انتقام کا کام غلط مَیں" کہنا، مت 22
گا۔ کرے مدد تیری وھی تو رہ میں انتظار
اُسے ترازو غلط اور ہے، کھاتا گھن سے باٹوں جھوٹے رب 23
لگتا۔ نہیں اچھا
کس انسان پھر تو ہے۔ کرتا مقرر قدم کے ایک ھر رب 24
ہے؟ سکتا سمجھ راہ اپنی طرح

سے جلدبازی وہ جب ہے کرتا تیار پھندا لئے اپنے انسان 25
ہے۔ لگتا کرنے غور پر نتائج کے مَنت ہی میں بعد اور مانتا مَنت
ہے، لیتا اُڑا کر چھان چھان کو بےدینوں بادشاہ مند دانش 26
ہے۔ دیتا گزرنے سے پر اُن ہی آلہ کا گاہنے وہ ہاں
کی باطن کے انسان جو ہے چراغ کا رب روح کی زاد آدم 27
ہے۔ کرتا تحقیق کی کچھ سب تک تہہ
سے شفقت ہیں، رکھتی محفوظ کو بادشاہ وفا اور شفقت 28
ہے۔ لیتا کر مستحکم تخت اپنا وہ
کے اُن شان کی بزرگوں اور طاقت کی اُن فخر کا نوجوانوں 29
ہیں۔ بال سفید
باطن ضربیں ہیں، دیتی کر دُور کو بُرائی چوٹیں اور زخم 30
ہیں۔ دیتی کر صاف کچھ سب تک تہہ کی

21

جدھر وہ ہے۔ مانند کی نہر میں ہاتھ کے رب دل کا بادشاہ 1
ہے۔ دیتا پھیر رُخ کا اُس چاہے
لیکن ہے، لگتی ٹھیک میں نظر اپنی کی اُس راہ کی آدمی ہر 2
ہے۔ کرتا پڑتال جانچ کی دلوں ہی رب
سے قربانیوں کی ذبح کو رب کرنا انصاف اور بازی راست 3
ہے۔ پسند زیادہ کہیں
گناہ ہیں چراغ کا بےدینوں جو دل متکبر اور آنکھیں مغرور 4
ہیں۔
جلدبازی لیکن ہیں، باعث کا نفع منصوبے کے شخص محنتی 5
ہے۔ دیتی پہنچا تک غربت
دھواں والا جانے بکھر خزانہ ہوا کیا جمع سے زبان دہ فریب 6
ہے۔ پھندا مہلک اور
کیونکہ ہے، جاتا لے کر گھسیٹ اُنہیں ہی ظلم کا بےدینوں 7
ہیں۔ کرتے انکار سے کرنے انصاف وہ
راہ سیدھی شخص پاک جبکہ ہے دار پیچ راہ کی قصوروار 8
ہے۔ چلتا پر
نسبت کی رہنے میں گھر ہی ایک ساتھ کے بیوی جھگڑالو 9
ہے۔ بہتر کرنا گزارہ میں کونے کسی کے چھت
اپنے اور ہے رہتا میں لالچ کے کرنے کام غلط بےدین 10
کھاتا۔ نہیں ترس پر پڑوسی بھی کسی
دانش گا، سیکھے سبق لوح سادہ تو لگا جرمانہ پر زن طعنہ 11
گا۔ ہو اضافہ میں علم کے اُس تو دے تعلیم کو مند
رکھتا میں دھیان کو گھر کے بےدین ہے راست جو اللہ 12
ہے۔ دیتا ملا میں خاک کو بےدین وہی ہے،

چیخیں لئے کے مدد کی غریب کر ڈال اُنگلی میں کان جو 13
سنی بھی کی اُس اور گا، مارے چیخیں دن ایک بھی وہ سنتا نہیں
گی۔ جائے نہیں
ہو ٹھنڈا غصہ کا دوسرے سے دینے صلہ میں پوشیدگی 14
دُور طیش سخت کا اُس سے کرنے گرم جیب کی کسی جاتا،
ہے۔ جاتا ہو
لیکن جاتا، ہو خوش باز راست تو جائے کیا انصاف جب 15
ہے۔ لگتا کھانے دہشت بدکار
کی مُردوں دن ایک وہ جائے بھٹک سے راہ کی سمجھ جو 16
گا۔ کرے آرام میں جماعت
ہو غریب وہ کرے پسند زندگی کی عشرت و عیش جو 17
گا۔ جائے ہو نہیں امیر وہ ہو پیارا تیل اورِ ے جسے گا، جائے
جائے دیا کو بےدین تو ہے دینا فدیہ کا باز راست جب 18
گا۔ جائے دیا کو بےوفا جگہ کی دار دیانت اور گا،
نسبت کی بسنے ساتھ کے بیوی والی کرنے تنگ اور جھگڑالو 19
ہے۔ بہتر کرنا گزارہ میں ریگستان
لیکن ہے، ہوتا تیل اور خزانہ عمدہ میں گھر کے مند دانش 20
ہے۔ لیتا کر ہڑپ مال سارا اپنا احمق
زندگی، وہ رہے کرتا تعاقب کا شفقت اور انصاف جو 21
گا۔ پائے عزت اور راستی
کے کر حملہ پر شہر کے فوجیوں ور طاقت آدمی مند دانش 22
تھا۔ اعتماد پورا کا اُن پر جس ہے دیتا ڈھا بندی قلعہ وہ
کو جان اپنی وہ کرے داری پہرا کی زبان اور منہ اپنے جو 23
ہے۔ رکھتا بچائے سے مصیبت
وہ کام ہر ہے، ’زن طعنہ‘ نام کا گھمنڈی اور مغرور 24
ہے۔ کرتا ساتھ کے تکبر بےحد
کیونکہ ہے، دیتا اُتار گھاٹ کے موت اُسے لالچ کا کاہل 25
ہیں۔ کرتے انکار سے کرنے کام ہاتھ کے اُس
فیاض باز راست لیکن ہے، رہتا کرتا لالچ دن پورا لالچی 26
ہے۔ دیتا سے دلی
اُسے جب کر خاص ہے، گھن قابلِ قربانی کی بےدینوں 27
جائے۔ کیا پیش سے مقصد بُرے
کی دوسرے جو لیکن گا، جائے ہو تباہ گواہ جھوٹا 28
گی۔ رہے قائم تک ہمیشہ بات کی اُس سنے سے دھیان
سیدھی لیکن ہے، آتا پیش سے انداز گستاخ آدمی بےدین 29
ہے۔ چلتا پر راہ اپنی کر سمجھ سوچ والا چلنے پر راہ
نہیں سامنا کا رب منصوبہ یا سمجھ حکمت، بھی کی کسی 30
سکتا۔ کر

ہے، جاتا کیا تو تیار لئے کے دن کے جنگ کو گھوڑے 31
ہے۔ میں ہاتھ کے رب فتح لیکن

22

سونے ہونا نظر منظورِ اور قیمتی، سے دولت بڑی نام نیک 1
ہے۔ بہتر سے چاندی
اُن رب ہیں، چلتے ملتے سے دوسرے ایک غریب اور امیر 2
ہے۔ خالق کا سب
جبکہ ہے، جاتا چھپ کر بھانپ سے پہلے خطرہ آدمی ذہین 3
ہے۔ جاتا آ میں لپیٹ کی اُس کر بڑھ آگے لوح سادہ
اور احترام دولت، پھل کا ماننے خوف کا رب اور فروتنی 4
ہے۔ زندگی
اپنی جو ہیں۔ ہوتے پھندے اور کانٹے میں راہ کی بےدین 5
ہے۔ رہتا دُور سے اُن وہ چاہے رکھنا محفوظ جان
بوڑھا وہ تو کر تربیت کی چلنے پر راہ صحیح کی بچے چھوٹے 6
گا۔ ہٹے نہیں سے اُس بھی کر ہو
کا خواہ قرض دار قرض اور کرتا، حکومت پر غریب امیر 7
ہے۔ ہوتا غلام
تب گا، کاٹے فصل کی آفت وہ بوئے بیج کا ناانصافی جو 8
گی۔ جائے ٹوٹ لاٹھی کی زیادتی کی اُس
اپنے کو حال پست وہ کیونکہ گی، ملے برکت کو دل فیاض 9
ہے۔ کرتا شریک میں کھانے
جائے نکل سے گھر جھگڑا لڑائی تو دے بھگا کو زن طعنہ 10
سلسلہ کا کرنے بےعزتی کی دوسرے ایک اور مَیں مَیں تُو تُو گا،
گا۔ جائے ہو ختم
کا زبان مہربان اور کرے پیار کو پاکیزگی کی دل جو 11
گا۔ بنے دوست کا بادشاہ وہ ہو مالک
لیکن ہیں، کرتی بھال دیکھ کی عرفان و علم آنکھیں کی رب 12
ہے۔ دیتا ہونے تباہ کو باتوں کی بےوفا وہ
مجھے تو جاؤں باہر اگر ہے، شیر میں گلی” ہے، کہتا کاہل 13
“گا۔ کھائے پھاڑ میں چوک کسی
رب سے جس ہے۔ گڑھا گہرا منہ کا عورت زناکار 14
ہے۔ جاتا گر میں اُس وہ ہو ناراض
چھڑی کی تربیت لیکن ہے، ٹکتی حماقت میں دل کے بچے 15
ہے۔ دیتی بھگا اُسے
دوسرا پائے، دولت تاکہ ہے کرتا ظلم پر حال پست ایک 16
ہے۔ جاتا ہو غریب لیکن ہے دیتا تحفے کو امیر

کہاوتیں 30 کی مندون دانش

میری سے دل دے، دھیان پر باتوں کی داناؤں کر لگا کان 17
محفوظ میں دل اپنے اُنہیں تُو کہ ہے اچھا کیونکہ 18 !لے اپنا تعلیم
تجھے، مَیں آج 19 رہیں۔ مستعد پر ہونٹوں تیرے سب وہ رکھے،
رہے۔ پر رب بھروسا تیرا تاکہ ہوں رہا دے تعلیم ہی تجھے ہاں
جو باتیں ایسی ہیں، کی بند قلم کہاوتیں 30 لئے تیرے نے مَیں 20
سچائی تجھے مَیں کیونکہ 21 ہیں۔ ہوئی بھری سے علم اور مشوروں
اعتماد قابلِ اُنہیں تُو تاکہ ہوں چاہتا سکھانا باتیں اعتماد قابلِ کی
ہے۔ بھیجا تجھے نے جنہوں سکے دے جواب

-۱-

ہے، حال پست وہ کہ لُوٹ نہ لئے اِس کو حال پست 22
اُن خود رب کیونکہ 23 کچلنا۔ مت میں عدالت کو زدہ مصیبت
ہیں۔ رہے لُوٹ اُنہیں جو گا لے لُوٹ اُنہیں کے کر دفاع کا

-۲-

رکھ تعلق زیادہ سے اُس نہ بن، نہ دوست کا شخص غصیلے 24
اُس تُو کہ ہو نہ ایسا 25 ہے۔ جاتا ہو بگولا آگ سے جلدی جو
لگائے۔ پھندا لئے کے جان اپنی کر اپنا چلن چال کا

-۳-

قرضے کے دوسرے مَیں کہ کر نہ وعدہ کر ملا ہاتھ کبھی 26
اگر پر کرنے نہ واپس پیسے کے دار قرض 27 گا۔ ہوں ضامن کا
سے نیچے تیرے بھی چارپائی تیری تو سکے کر نہ ادا پیسے بھی تُو
گی۔ جائے لی چھین

-۴-

اُنہیں کیں مقرر نے دادا باپ تیرے حدود جو کی زمین 28
کرنا۔ مت پیچھے آگے

-۵-

وہ ہے؟ ماہر میں کام اپنے جو ہے آتا نظر آدمی ایسا تجھے کیا 29
بادشاہوں بلکہ گا کرے نہیں خدمت کی لوگوں کے طبقے نچلے
کی۔

23

-۶-

تو جائے ہو شریک میں کھانے کے حکمران کسی تُو اگر 1
ہو پیٹو تُو اگر 2 ہے۔ حضور کے کس تُو کہ دے دھیان خوب
مت لالچ کا چیزوں عمدہ کی اُس 3 رکھ۔ چھری پر گلے اپنے تو
ہے۔ دہ فریب کھانا یہ کیونکہ کر،

-۷-

حکمت اپنی کر، نہ صَرف میں بننے امیر طاقت پوری اپنی 4
تو ڈال پر دولت نظر ایک 5 کر۔ مت ضائع سے کوششوں ایسی

کو ماں اپنی اور کیا، پیدا تجھے نے جس سن کی باپ اپنے 22
جائے۔ ہو بوڑھی جب جان نہ حقیر
شامل میں اُس کر، نہ فروخت کبھی اور لے خرید سچائی 23
لے۔ اپنا سمجھ اور تربیت حکمت،
بیٹے مند دانش اور ہے، مناتا خوشی بڑی باپ کا باز راست 24
ہے۔ ہوتا اندوز لطف سے اُس والد کا
ایسی ہو، باعث کا خوشی لئے کے باپ ماں اپنے چنانچہ 25
سکے۔ منا جشن ماں تیری کر گزار زندگی

-۱۷-

میری آنکھیں تیری کر، حوالے میرے دل اپنا بیٹے، میرے 26
عورت زناکار اور گڑھا گہرا کسبی کیونکہ 27 کریں۔ پسند راہیں
کر بیٹھ لگائے تاک وہ طرح کی ڈاکو 28 ہے، کنواں تنگ
ہے۔ کرتی اضافہ کا بےوفاؤں میں مردوں

-۱۸-

لڑائی اور کرتا ہائے ہائے کون ہے؟ بھرتا آہیں کون 29
لگتی، چوٹیں بلاوجہ کو کس ہے؟ رہتا ملوث میں جھگڑے
تک گئے رات جو وہ 30 ہیں؟ رہتی سی دُھندلی آنکھیں کی کس
ہے۔ رہتا مصروف میں لینے مزہ سے مے دار مسالے اور پینے مے
صورتی خوب کتنی رنگ سرخ کا اُس خواہ رہ، نہ تکتا کو مے 31
کیوں سے مزے بڑے اُسے خواہ چمکے، نہ کیوں میں پیالے سے
گی، کاٹے طرح کی سانپ تجھے وہ کار انجام 32 جائے۔ پیا نہ
منظر غریب و عجیب آنکھیں تیری 33 گی۔ ڈسے طرح کی ناگ
سمندر تُو 34 گا۔ ہکلائے باتیں بےتکی دل تیرا اور گی دیکھیں
پر مستول جو جیسا اُس گا، ہو مانند کی والے لیٹنے میں بیچ کے
درد لیکن ہوئی پٹائی میری" گا، کہے تُو 35 ہو۔ گیا لیٹ کر چڑھ
جاگ کب میں ہوا۔ نہ معلوم لیکن گیا مارا مجھے ہوا، نہ محسوس
"سکوں؟ کر رُخ طرف کی شراب دوبارہ تاکہ گا اُٹھوں

24

-۱۹-

آرزو کی رکھنے صحبت سے اُن نہ کر، نہ حسد سے شریروں 1
ہونٹ کے اُن ہے، رہتا تُلا پر کرنے ظلم دل کا اُن کیونکہ 2 رکھ،
ہیں۔ پہنچاتے دُکھ کو دوسروں

-۲۰-

پر بنیاد مضبوط اُسے سمجھ کرتی، تعمیر کو گھر حکمت 3
قیمت بیش کو کمروں کے اُس عرفان و علم اور 4 دیتی، کر کھڑا
ہے۔ دیتا بھر سے چیزوں موہن من اور

کی آسمان طرح کی عقاب کر لگا پَر اور ہے، جاتی ہو اوجھل وہ
ہے۔ جاتی اُڑ طرف

-۸-

لالچ کا کھانوں لذیذ کے اُس کھا، مت روٹی کی والے جلنے 6
کہے سے تجھ وہ گا۔ ہو طرح کی بال میں گلے یہ کیونکہ 7 کر۔ نہ
جو 8 ہے۔ نہیں ساتھ تیرے دل کا اُس لیکن "!پیو کھاؤ،" گا،
سے اُس تیری اور گی، آئے قے تجھے سے اُس لیا کھا نے تُو لقمہ
گی۔ جائیں ہو ضائع باتیں دوستانہ

-۹-

حقیر باتیں مند دانش تیری وہ کیونکہ کر، نہ بات سے احمق 9
گا۔ جانے

-۱۰-

آگے اُنہیں ہوئیں مقرر میں زمانے قدیم حدود جو کی زمین 10
کیونکہ 11 کر۔ نہ قبضہ پر کھیتوں کے یتیموں اور کرنا، مت پیچھے
تیرے خود میں حق کے اُن وہ ہے، قوی والا چھڑانے کا اُن
گا۔ لڑے خلاف

-۱۱-

پر باتوں کی علم کان اپنے اور کر حوالے کے تربیت دل اپنا 12
لگا۔

-۱۲-

سزا اُسے سے چھڑی رکھ، نہ محروم سے تربیت کو بچے 13
اُس تو دے سزا اُسے سے چھڑی 14 گا۔ مرے نہیں وہ سے دینے
گی۔ جائے چھوٹ سے موت جان کی

-۱۳-

خوش بھی دل میرا تو ہو مند دانش دل تیرا اگر بیٹے، میرے 15
ہونٹ تیرے جب گا مناؤں خوشی اندر ہی اندر میں 16 گا۔ ہو
گے۔ کریں باتیں دار دیانت

-۱۴-

پورے بلکہ رہے نہ کُڑھتا کر دیکھ کو گاروں گناہ دل تیرا 17
اُمید تیری کیونکہ 18 رہے۔ سرگرم میں رکھنے خوف کا رب دن
گا۔ ہو اچھا یقیناً مستقبل تیرا بلکہ گی رہے نہیں جاتی

-۱۵-

اپنے پر راہ صحیح اور جا ہو مند دانش کر سن بیٹے، میرے 19
کیونکہ 21 کر، دریغ سے پیٹو اور شرابی 20 کر۔ راہنمائی کی دل
چیتھڑے اُنہیں کاہلی اور گے، جائیں ہو غریب پیٹو اور شرابی
گی۔ پہنائے

-۱۶-

کے بےدینوں جا، ہو نہ مشتعل کر دیکھ کو بدکاروں 19
نہیں، مستقبل کوئی کا شریروں کیونکہ 20 رہ۔ نہ کڑھتا باعث
گا۔ جائے بجھ چراغ کا بےدینوں

-۳۰-
سرکشوں اور ماں، خوف کا بادشاہ اور رب بیٹے، میرے 21
گی، آئے آفت پر اُن ھی اچانک کیونکہ 22 ہو۔ نہ شریک میں
اُنہیں کے کر حملہ پر اُن دونوں جب گا چلے نہیں ھی پتا کو کسی
گے۔ دیں کر تباہ

کہاوتیں مزید کی مندوں دانش

ھیں۔ بند قلم کہاوتیں مزید کی مندوں دانش میں ذیل 23
جو 24 ھے۔ بات بُری دکھانا داری جانب میں عدالت
لعنت قومیں پر اُس "ھے بےقصور تُو" کہے، سے قصوروار
جو لیکن 25 گی۔ کریں اُمّتیں سرزنش کی اُس گی، بھیجیں
کثرت اُسے گا، ہو حال خوش وہ ٹھہرائے مجرم کو قصوروار
گی۔ ملے برکت کی
ھے۔ مانند کی بوسے کے دوست جواب سچا 26
پھر کر، تیار کو کھیتوں اپنے کے کر مکمل کام کا باھر پہلے 27
کر۔ تعمیر گھر اپنا ھی
تُو کیا یا دے۔ مت گواھی خلاف کے پڑوسی اپنے بلاوجہ 28
ھے؟ چاھتا دینا دھوکا سے ہونٹوں اپنے
طرح اُسی کیا ساتھ میرے نے اُس طرح جس" کہنا، مت 29
مناسب کا فعل ہر کے اُس مَیں گا، کروں ساتھ کے اُس مَیں
"گا۔ دوں جواب

اور کھیت کے آدمی ناسمجھ اور سُست مَیں دن ایک 30
پھیلی جھاڑیاں کانٹےدار جگہ ہر 31 گزرا۔ سے میں باغ کے انگور
کی اُس تھے۔ گئے چھا پر زمین پوری پودے رَو خود تھیں، ہوئی
سے دل نے مَیں کر دیکھ یہ 32 تھی۔ گئی گر بھی چاردیواری
لیا، سیکھ سبق اور دیا دھیان
دیر تھوڑی دے، سونے دیر تھوڑی مجھے" کہے، تُو اگر 33
تاکہ دے بیٹھنے دھرے ہاتھ پر ہاتھ دیر تھوڑی دے، اونگھنے
کی راہزن غربت ھی جلد خبردار، تو 34 "سکون کر آرام میں
تجھ طرح کی ڈاکو لیس سے ہتھیار مفلسی گی، آئے پر تجھ طرح
گی۔ پڑے آ پر

25

کہاوتیں مزید کی سلیمان

-۲۱-
کی والے رکھنے علم اور ہوتی حاصل طاقت کو مند دانش 5
ہدایت لئے کے کرنے جنگ کیونکہ 6 ھے، رہتی بڑھتی قوت
ھے۔ ہوتی ضرورت کی مشیروں متعدد لئے کے پانے فتح اور

-۲۲-
جب سکتا۔ نہیں پا اُسے احمق کہ ھے بالا و بلند اِتنی حکمت 7
ہوتے جمع لئے کے کرنے فیصلہ میں دروازے کے شہر بزرگ
سکتا۔ کہہ نہیں کچھ وہ تو ھیں

-۲۳-
کی احمق 9 ھے۔ کہلاتا سازشی والا باندھنے منصوبے بُرے 8
ھیں۔ کھاتے گھن سے زن طعنہ لوگ اور ھیں، گناہ چالاکیاں

-۲۴-
تیری تو جائے ہو ڈھیلا کر ہار ہمت دن کے مصیبت تُو اگر 10
گی۔ رہ جاتی طاقت

-۲۵-
جو چھڑا، اُنہیں ھے رہا جا کیا حوالے کے موت جنہیں 11
دے۔ روک اُنہیں ھیں رہے جا ہوئے ڈگمگاتے طرف کی قصائی
لیکن "تھا۔ نہیں علم میں بارے کے اِس تو ہمیں" کہے، تُو شاید 12
ھے، سمجھتا بات وہ ھے کرتا پڑتال جانچ کی دل جو جان، یقین
انسان وہ ھے۔ معلوم اُسے ھے کرتا بھال دیکھ کی جان تیری جو
ھے۔ دیتا بدلہ کا اعمال کے اُس کو

-۲۶-
خالص کا چھتے ھے، اچھا وہ کیونکہ کھا شہد بیٹے، میرے 13
کے جان تیری طرح اِسی حکمت کہ لے جان 14 ھے۔ میٹھا شہد
گی رہ نہیں جاتی اُمید تیری تو پائے اُسے تُو اگر ھے۔ میٹھی لئے
گا۔ ہو اچھا مستقبل تیرا بلکہ

-۲۷-
مت لگائے تاک کی گھر کے باز راست بےدین، اے 15
بازراست گو کیونکہ 16 کر۔ نہ تباہ گاہ رہائش کی اُس بیٹھنا،
جبکہ گا ہو کھڑا اُٹھ دوبارہ بار ہر توبھی جائے گر بار سات
گا۔ رہ پھنسا میں مصیبت کر کھا ٹھوکر بار ایک بےدین

-۲۸-
ٹھوکر وہ اگر ہو، نہ خوش تو جائے گر دشمن تیرا اگر 17
دیکھ یہ رب کہ ہو نہ ایسا 18 منائے۔ نہ جشن دل تیرا تو کھائے
باز سے اُتارنے پر دشمن غصہ اپنا اور کرے نہ پسند رویہ تیرا کر
آئے۔

-۲۹-

1 یہوداہ جنہیں ھیں درج کہاوتیں مزید کی سلیمان میں ذیل
کیا۔ جمع نے لوگوں کے حِزقیاہ بادشاہ کے

2 پوشیدہ معاملہ وہ کہ ہے ہوتا ظاہر میں اِس جلال کا اللہ
تحقیق کی معاملے وہ کہ میں اِس جلال کا بادشاہ ہے، رکھتا
ہے۔ کرتا
3 کے بادشاہوں ھی اُتنا ہے گہری زمین اور بلند آسمان جتنا
سکتا۔ جا لگایا نہیں کھوج کا دل
4 ہو کامیاب میں بنانے برتن سنار تو کرو دُور مَیل سے چاندی
اُس تو کرو دُور سے حضور کے بادشاہ کو بےدین 5 گا، جائے
گا۔ رہے قائم پر بنیاد کی راستی تخت کا
6 اُس کی عزت نہ کر، نہ فخر پر آپ اپنے حضور کے بادشاہ
سے اِس 7 ہے۔ مخصوص لئے کے بزرگوں جو جا ہو کھڑا پر جگہ
ہے بہتر جائے ہو بےعزتی تیری ھی سامنے کے شرفا کہ پہلے
یہاں" کہے، سے تجھ کوئی میں بعد اور جا ہو کھڑا پیچھے تُو کہ
"جائیں۔ سامنے
کرنے پیش میں عدالت اُسے دیکھا نے آنکھوں تیری کچھ جو
پڑوسی تیرا اگر گا کرے کیا تُو کیونکہ کر، نہ جلدبازی 8 میں
کرے؟ شرمندہ تجھے کر جھٹلا کو معاملے تیرے
9 جو کر نہ بیان بات وہ وقت لڑتے سے پڑوسی اپنے میں عدالت
سننے کہ ہو نہ ایسا 10 کی، سپرد تیرے میں پوشیدگی نے کسی
گی۔ مٹے نہیں کبھی بدنامی تیری تب کرے۔ بےعزتی تیری والا
11 سیب کے سونے میں برتن کے چاندی بات موزوں پر وقت
کے والے کرنے قبول نصیحت کی مند دانش 12 ہے۔ مانند کی
ہے۔ مانند کی گلوبند کے سونے خالص اور بالی کی سونے لئے
13 وقت کاٹتے فصل لئے کے والے بھیجنے قاصد اعتماد قابلِ
جان کی مالک اپنے وہ طرح اِس ہے، جیسا ٹھنڈک کی برف
ہے۔ دیتا کر تازہ و تر کو
14 دے نہ کچھ لیکن کرے وعدہ کا تحفوں کر مار شیخی جو
ھیں۔ جاتے گزر بغیر برسے جو ہے مانند کی بادلوں طوفانی اُن وہ
15 ہڈیاں زبان نرم اور سکتا، جا کیا قائل سے تحمل کو حکمران
ہے۔ قابل کے توڑنے
16 حد کھا، مت زیادہ سے ضرورت تو جائے مل شہد اگر
گی۔ آئے قے تجھے سے کھانے زیادہ سے
17 کو قدموں اپنے سے جانے بار بار میں گھر کے پڑوسی اپنے
گا۔ لگے کرنے نفرت سے تجھ کر آ تنگ وہ ورنہ روک،

18 وہ دے گواھی جھوٹی خلاف کے پڑوسی اپنے جو
ہے۔ وہ نقصان جیسا تیر تیز اور تلوار ہتھوڑے،
19 یا دانت خراب کرنا اعتبار پر بےوفا وقت کے مصیبت
ہے۔ وہ تکلیف طرح کی پاؤں ڈگمگاتے
20 جتنا ہے غیرموزوں ھی اُتنا گانا گیت لئے کے دل دُکھتے
ڈالنا۔ سرکہ پر سوڈے یا اُتارنا قمیص میں موسم کے سردیوں
21 تو ہو پیاسا اگر کھلا، کھانا اُسے تو ہو بھوکا دشمن تیرا اگر
ہوئے جلتے پر سر کے اُس تُو سے کرنے ایسا کیونکہ 22 پلا۔ پانی
گا۔ دے اجر تجھے رب اور گا، لگائے ڈھیر کا کوئلوں
23 ہے کرتی پیدا بارش ہَوا والی لانے بادل کالے طرح جس
منہ کے لوگوں سے باتوں گئی کی سے چپکے کی باتونی طرح اُسی
ھیں۔ جاتے بگڑ
24 نسبت کی رہنے میں گھر ھی ایک ساتھ کے بیوی جھگڑالو
ہے۔ بہتر کرنا گزارہ میں کونے کسی کے چھت
25 پانی ٹھنڈا میں گلے پیاسے خبری خوش کی ملک دُوردراز
ہے۔
26 گدلا وہ لگے، ڈگمگانے سامنے کے بےدین باز راست جو
ہے۔ کنواں آلودہ اور چشمہ
27 کی عزت اپنی زیادہ ھی نہ اور نہیں، اچھا کھانا شہد زیادہ
کرنا۔ فکر
28 جس ہے مانند کی شہر اُس وہ سکے پا نہ قابو پر آپ اپنے جو
ہے۔ گئی دی ڈھا فصیل کی

26

1 گرما موسمِ جتنا ہے غیرموزوں ھی اُتنا کرنا عزت کی احمق
بارش۔ وقت کاٹتے فصل یا برف میں
2 ابابیل ہوئی اُڑتی یا چڑیا پھڑپھڑاتی لعنت ہوئی بھیجی بلاوجہ
ہے۔ جاتی رہ بےاثر کر ہو اوجھل طرح کی
3 کی احمق اور سے لگام کو گدھے سے، چھڑی کو گھوڑے
دے۔ تربیت سے لاٹھی کو پیٹھ
4 ورنہ دے، نہ جواب اُسے تو کرے باتیں احمقانہ احمق جب
گا۔ جائے ہو برابر کے اُسی تُو
5 وہ ورنہ دے، جواب اُسے تو کرے باتیں احمقانہ احمق جب
گا۔ ٹھہرے مند دانش میں نظر اپنی
6 اپنے جو ہے مانند کی اُس وہ بھیجے پیغام ہاتھ کے احمق جو
ہے۔ کرتا زیادتی سے آپ اپنے کر مار کلہاڑی پر پاؤں *

* **26:6** زیادتی کرتا ہے: لفظی ترجمہ: زیادتی کا پیالہ پیتا ہے۔

چھپی سے فریب الحال فی نفرت کی اُس گو 26 ھیں۔ باتیں مکروہ
سامنے کے جماعت پوری کردار غلط کا اُس دن ایک لیکن رھے،
گا۔ جائے ھو ظاھر
اُس وہ کھودے گڑھا لئے کے پھنسانے کو دوسروں جو 27
چاھے پھینکا پر دوسروں کر لڑھکا پتھر جو گا، جائے گر خود میں
گا۔ آئے لڑھک واپس پتھر ھی پر اُس
دیتی کچل وہ جنھیں ھے کرتی نفرت سے اُن زبان جھوٹی 28
ھے۔ دیتا مچا تباھی منہ والا کرنے خوشامد ھے،

27

کہ معلوم کیا تجھے گا، کرے کل تُو جو مار نہ شیخی پر اُس 1
گا؟ کرے فراھم کچھ کیا دن کا کل
جو وہ بلکہ کریں نہ تعریف تیری ھونٹ اپنے اور منہ اپنا تیرا 2
ھو۔ نہ بھی واقف سے تجھ
تنگ تجھے احمق جو لیکن ھے، وزنی ریت اور بھاری پتھر 3
ھے۔ برداشت ناقابلِ زیادہ وہ کرے
جاتا آ پر انسان طرح کی سیلاب طیش اور ھوتا ظالم غصہ 4
ھے؟ سکتا کر مقابلہ کا حسد کون لیکن ھے،
ھے۔ بہتر سے محبت ھوئی چھپی ملامت کھلی 5
نفرت لیکن ھیں، ثبوت کا وفا ضربیں کی والے کرنے پیار 6
رہ۔ خبردار سے بوسوں متعدد کے والے کرنے
لیکن ھے، دیتا روند تلے پاؤں بھی کو شہد وہ ھے سیر جو 7
ھیں۔ لگتی میٹھی بھی چیزیں کڑوی کو بھوکے
اُس وہ پھرے مارا مارا کر نکل سے گھر اپنے آدمی جو 8
اِدھر کبھی کر بھاگ سے گھونسلے اپنے جو ھے مانند کی پرندے
ھے۔ رھتا پھڑپھڑاتا اُدھر کبھی
اپنے دوست لیکن ھیں، کرتے خوش کو دل بخور اور تیل 9
ھے۔ دلاتا خوشی سے مشوروں اچھے
کو دوستوں ذاتی اپنے نہ چھوڑ، نہ کبھی کو دوستوں اپنے 10
اپنے دن کے مصیبت تجھے تب کو۔ دوستوں کے باپ اپنے نہ
دُور پڑوسی کا قریب کیونکہ گی۔ پڑے مانگنی نہیں مدد سے بھائی
ھے۔ بہتر سے بھائی کے
تا کہ کر خوش کو دل میرے کر بن مند دانش بیٹے، میرے 11
سکوں۔ دے جواب کو والے جاننے حقیر اپنے مَیں
جبکہ ھے، جاتا چھپ کر بھانپ سے پہلے خطرہ آدمی ذھین 12
ھے۔ جاتا آ میں لپیٹ کی اُس کر بڑھ آگے لوح سادہ

بےحرکت کی مفلوج بات کی حکمت میں منہ کے احمق 7
ھے۔ بےکار طرح کی ٹانگوں لٹکتی
برابر کے باندھنے پتھر ساتھ کے فلاخن کرنا احترام کا احمق 8
ھے۔
کے شرابی دُھت میں نشے بات کی حکمت میں منہ کے احمق 9
ھے۔ مانند کی جھاڑی کانٹے دار میں ھاتھ
وہ لگائے پر کام کو والے گزرنے کسی ہر یا احمق جو 10
ھے۔ مانند کی تیرانداز والے کرنے زخمی کو سب
واپس پاس کے قَے اپنی وہ دھرائے حماقت اپنی احمق جو 11
ھے۔ مانند کی کُتے والے آنے
مند دانش کو آپ اپنے جو ھے دیتا دکھائی کوئی کیا 12
اُمید زیادہ کی سدھرنے کے احمق نسبت کی اُس ھے؟ سمجھتا ھے۔
میں چوکوں ھاں ھے، شیر میں راستے” ھے، کہتا کاھل 13
“!ھے رھا پھر شیر
کاھل طرح اُسی ھے گھومتا پر قبضے دروازہ طرح جس 14
ھے۔ بدلتا کروٹیں پر بستر اپنے
وہ تو دے ڈال میں برتن کے کھانے ھاتھ اپنا کاھل جب 15
سکتا۔ لا نہیں واپس تک منہ اُسے کہ ھے سُست اِتنا
سات والے دینے جواب سے حکمت میں نظر اپنی کاھل 16
ھے۔ مند دانش زیادہ کہیں سے آدمیوں
مداخلت میں جھگڑے کے دوسروں وقت گزرتے جو 17
لے۔ پکڑ سے کانوں کو کُتے جو ھے مانند کی آدمی اُس وہ کرے
مَیں” کہے، میں بعد کر دے فریب کو پڑوسی اپنے جو 18-19
لوگوں جو ھے مانند کی دیوانے اُس وہ “تھا رھا کر مذاق صرف
ھے۔ برساتا تیر مہلک اور ھوئے جلتے پر
لگانے تہمت ھے، جاتی بجھ آگ پر ھونے ختم کے لکڑی 20
ھے۔ جاتا ھو بند جھگڑا پر جانے چلے کے والے
بھڑک آگ تو ڈال لکڑی میں آگ اور کوئلے میں انگاروں 21
ھو مشتعل لوگ تو کر کھڑا بھی کہیں کو جھگڑالو گی۔ اُٹھے
گے۔ جائیں
جیسی لقموں کے کھانے لذیذ باتیں کی والے لگانے تہمت 22
ھیں۔ جاتی اُتر تک تہ کی دل وہ ھیں،
مانند کی برتن اُس کے مٹی دل شریر اور ھونٹ والے جلنے 23
ھو۔ گیا بنایا دار چمک جسے ھیں
لیتا چھپا روپ اصلی اپنا سے ھونٹوں اپنے والا کرنے نفرت 24
مہربان وہ جب 25 ھے۔ رھتا بھرا سے فریب دل کا اُس لیکن ھے،
سات میں دل کے اُس کیونکہ کر، نہ یقین پر اُس تو کرے باتیں

13 کا پردیسی نے کسی جو کر نہ واپس لباس وہ کا ضمانت
اُس تو ہو ضامن کا عورت اجنبی وہ اگر ہے۔ دیا کر بن ضامن
تھی۔ دی نے اُس جو کر قبضہ ضرور پر ضمانت
14 دے برکت کو پڑوسی اپنے سے آواز بلند سویرے صبح جو
گی۔ جائے ٹھہرائی لعنت برکت کی اُس
15 ٹپکنے مسلسل باعث کے بارش موسلادھار بیوی جھگڑالو
کو تیل یا روکنے کو ہَوا روکنا اُسے 16 ہے۔ مانند کی چھت والی
ہے۔ برابر کے پکڑنے
17 ہے۔ کرتا تیز کو ذہن کے انسان انسان اور کو لوہے لوہا
18 پھل کا اُس وہ کرے بھال دیکھ کی درخت کے انجیر جو
اُس کرے خدمت سے وفاداری کی مالک اپنے جو گا، کھائے
گا۔ جائے کیا احترام کا
19 طرح اُسی ہے کرتا منعکس کو چہرے پانی طرح جس
ہے۔ کرتا منعکس کو انسان دل کا انسان
20 کی انسان نہ ہیں، ہوتے سیر کبھی پاتال نہ اور موت نہ
آنکھیں۔
21 کر، صاف پاک کر پگھلا میں کٹھالی چاندی اور سونا
کتنی کی اُس لوگ کہ کر معلوم سے اِس کردار کا انسان لیکن
ہیں۔ کرتے قدر
22 بھی کوٹا سے موسل اور اُوکھلی طرح کی اناج کو احمق اگر
گی۔ جائے ہو نہیں دُور حماقت کی اُس تو بھی جائے
23 اپنے دے، دھیان پر حالت کی بھیڑبکریوں اپنی سے احتیاط
ہمیشہ دولت بھی کوئی کیونکہ 24 دے۔ توجہ خوب پر ریوڑوں
رہتا۔ نہیں برقرار نسل در نسل تاج بھی کوئی رہتی، نہیں قائم تک
25 گھاس نئی تاکہ کر جمع کر کاٹ گھاس میں میدان کھلے
بھیڑوں تُو تب 26 کر۔ اکٹھا بھی سے پہاڑوں چارا سکے، اُگ
کھیت سے فروخت کی بکروں گا، سکے بنا کپڑے سے اُون کی
تیرے تیرے، کہ گی دیں دودھ اِتنا بکریاں اور 27 گا، سکے خرید
گا۔ ہو کافی لئے کے چاکروں نوکر تیرے اور خاندان

28

1 کوئی والا کرنے تعاقب حالانکہ ہے جاتا ہو فرار بےدین
طرح کی شیرببر جوان کو آپ اپنے باز راست لیکن ہوتا، نہیں
ہے۔ سمجھتا محفوظ
2 کی حکومت کی اُس سے سبب کے خطاکاری کی ملک
آدمی مند دانش اور دار سمجھ لیکن گی، رہے نہیں قائم یگانگت
گا۔ رکھے قائم تک دیر بڑی اُسے

3 بارش موسلادھار اُس وہ کرے ظلم پر غریبوں غریب جو
ہے۔ دیتی کر تباہ کو فصلوں کر لا سیلاب جو ہے مانند کی
4 کرتا تعریف کی بےدین وہ کیا ترک کو شریعت نے جس
کرتا مخالفت کی اُس وہ ہے رہتا تابع کے شریعت جو لیکن ہے،
ہے۔
5 کچھ سب طالب کے رب لیکن سمجھتے، نہیں انصاف شریر
ہیں۔ سمجھتے
6 چلنے پر راہوں ٹیڑھی غریب والا گزارنے زندگی بےالزام
ہے۔ بہتر سے امیر والے
7 لیکن ہے، بیٹا دار سمجھ وہ کرے پیروی کی شریعت جو
ہے۔ کرتا بےعزتی کی باپ اپنے ساتھی کا عیاشوں
8 کے اَور کسی اُسے وہ بڑھائے سے سود ناجائز دولت اپنی جو
رحم پر غریبوں جو لئے کے شخص ایسے ہے، رہا کر جمع لئے
گا۔ کرے
9 سننے نہ باتیں کی شریعت تاکہ ڈالے اُنگلی میں کان اپنے جو
ہیں۔ گھن قابلِ بھی دعائیں کی اُس
10 اپنے وہ لائے پر راہ غلط کو والوں چلنے پر راہ سیدھی جو
پائیں میراث اچھی بےالزام لیکن گا، جائے گر میں گڑھے ہی
گے۔
11 ضرورت جو لیکن ہے، سمجھتا مند دانش کو آپ اپنے امیر
ہے۔ لیتا کر معلوم کردار اصلی کا اُس وہ ہے دار سمجھ مند
12 شوکت و شان کی ملک تو ہوں یاب فتح باز راست جب
چھپ لوگ تو ہوں کھڑے اُٹھ بےدین جب لیکن ہے، جاتی بڑھ
ہیں۔ جاتے
13 اُنہیں جو لیکن گا، رہے ناکام وہ چھپائے گناہ اپنے جو
گا۔ پائے رحم وہ کرے ترک کے کر تسلیم
14 جو لیکن مانے، خوف کا رب وقت ہر جو وہ ہے مبارک
گا۔ جائے پھنس میں مصیبت وہ کرے سخت دل اپنا
15 غُراتے بےدین والا کرنے حکومت پر قوم حال پست
ہے۔ مانند کی ریچھ آور حملہ اور شیرببر ہوئے
16 جسے لیکن ہے، ہوتا ظلم وہاں ہے حکمران ناسمجھ جہاں
گی۔ ہو دراز عمر کی اُس ہو نفرت سے نفع غلط
17 نیچے کے قصور اپنے تک موت وہ کرے قتل کو کسی جو
بن نہ سہارا کا شخص ایسے گا۔ پھرے مارا مارا ہوا دبا!
18 ٹیڑھی جو لیکن گا، رہے بچا وہ گزارے زندگی بےالزام جو
گا۔ جائے گر ہی اچانک وہ چلے پر راہ

19 روٹی کر بھر جی وہ کرے باڑی کھیتی کی زمین اپنی جو
غربت وہ جائے پڑ پیچھے کے چیزوں فضول جو لیکن گا، کھائے
گا۔ جائے ہو سیر سے
20 گی، ہوں حاصل برکتیں کی کثرت کو آدمی اعتماد قابلِ
رہے مصروف میں کرنے جمع دولت کر بھاگ بھاگ جو لیکن
گا۔ بچے نہیں سے سزا وہ
21 حاصل ٹکڑا کا روٹی انسان لیکن ہے، بات بُری داری جانب
ہے۔ جاتا بن مجرم لئے کے کرنے
22 معلوم اُسے ہے، کرتا جمع دولت کر بھاگ بھاگ لالچی
ہے۔ ہی غربت انجام کا اِس کہ نہیں ہی
23 زیادہ سے والے کرنے چاپلوسی والا دینے نصیحت آخرکار
ہے۔ ہوتا منظور
24 ”ہے نہیں جرم یہ“ کہے، کر لُوٹ کو ماں یا باپ اپنے جو
ہے۔ ہوتا کار شریکِ کا قاتل مہلک وہ
25 بھروسا پر رب جو لیکن ہے، رہتا منبع کا جھگڑوں لالچی
گا۔ رہے حال خوش وہ رکھے
26 جو لیکن ہے، بےوقوف وہ رکھے بھروسا پر دل اپنے جو
گا۔ رہے محفوظ وہ چلے پر راہ کی حکمت
27 جو لیکن گا، ہو نہیں مند ضرورت والا دینے کو غریبوں
آئیں لعنتیں بہت پر اُس کرے نظرانداز اُنہیں کے کر بند آنکھیں اپنی
گی۔
28 ہیں، جاتے چھپ لوگ تو ہوں کھڑے اُٹھ بےدین جب
جاتی بڑھ تعداد کی بازوں راست تو جائیں ہو ہلاک جب لیکن
ہے۔

29

1 اچانک وہ رہے دھرم ہٹ باوجود کے نصیحتوں متعدد جو
گا۔ ہو نہیں ہی امکان کا شفا اور گا، جائے ہو برباد ہی
2 جب لیکن ہوتی، خوش قوم تو ہیں بہت باز راست جب
ہے۔ بھرتی آہیں قوم تو کرے حکومت بےدین
3 ہے، دلاتا خوشی کو باپ اپنے وہ ہو پیاری حکمت جسے
ہے۔ دیتا اُڑا دولت اپنی ساتھی کا کسبیوں لیکن
4 سے حد لیکن کرتا، مستحکم کو ملک سے انصاف بادشاہ
ہے۔ کرتا تباہ اُسے سے لینے ٹیکس زیادہ
5 کے قدموں کے اُس وہ کرے چاپلوسی کی پڑوسی اپنے جو
ہے۔ بچھاتا جال آگے
6 راست لیکن دیتا، پھنسا کو آپ اپنے وقت کرتے جرم شریر
ہے۔ رہتا شادمان کر منا خوشی باز
7 لیکن ہے، رکھتا خیال کا حقوق کے حالوں پست باز راست
کرتا۔ نہیں ہی پروا بےدین
8 غصہ مند دانش جبکہ دیتے مچا تفری افرا میں شہر زن طعنہ
ہیں۔ دیتے کر ٹھنڈا
9 احمق تو لڑے سے احمق میں عدالت آدمی مند دانش جب
نہیں ہی امکان کا سکون ہے، لگاتا قہقہہ یا جاتا آ میں طیش
ہوتا۔
10 لیکن کرتا، نفرت سے شخص بےالزام آدمی خوار خون
ہے۔ چاہتا بہتری کی اُس والا چلنے پر راہ سیدھی
11 کر روک اُسے مند دانش لیکن اُتارتا، غصہ پورا اپنا احمق
ہے۔ رکھتا میں قابو
12 ملازم تمام کے اُس دے دھیان پر جھوٹ حکمران جو
گے۔ ہوں بےدین
13 کی دونوں تو ہے ہوتی ملاقات کی ظالم اور غریب جب
ہے۔ ہی رب والا کرنے روشن کو آنکھوں
14 عدالت کی مند ضرورت سے داری دیانت بادشاہ جو
گا۔ رہے قائم تک ہمیشہ تخت کا اُس کرے
15 بےلگام جسے ہیں۔ کرتی پیدا حکمت نصیحت اور چھڑی
گا۔ ہو باعث کا شرمندگی لئے کے ماں اپنی وہ جائے چھوڑا
16 لیکن ہے، پھولتا پھلتا بھی گناہ تو پھولیں پھلیں بےدین جب
گے۔ ہوں گواہ کے شکست کی اُن باز راست
17 دلائے خوشی اور سکون تجھے وہ تو کر تربیت کی بیٹے اپنے
گا۔
18 لیکن ہے، جاتی ہو بےلگام قوم وہاں نہیں رویا جہاں
ہے۔ رہتا تابع کے شریعت جو وہ ہے مبارک
19 بھی سمجھے بات وہ اگر سدھرتا۔ نہیں سے الفاظ صرف نوکر
گا۔ دے نہیں دھیان تو بھی
20 ہے؟ جلدباز میں کرنے بات جو ہے دیتا دکھائی کوئی کیا
ہے۔ اُمید زیادہ کی سدھرنے کے احمق نسبت کی اُس
21 اُس جائے بگڑ کر پل میں نعمت و ناز سے جوانی غلام جو
گا۔ ہو انجام بُرا کا
22 شخص غصیلے ہے، رہتا چھیڑتا جھگڑے آدمی آلود غضب
ہیں۔ ہوتے سرزد گناہ متعدد سے
23 شخص فروتن جبکہ گا دے کر پست کو مالک اپنے تکبر
گا۔ پائے عزت
24 ہے۔ رکھتا نفرت سے جان اپنی وہ ہو ساتھی کا چور جو
میں بارے کے چوری کہ جائے اُٹھوایا حلف سے اُس گو

11 ماں اپنی اور کرتی لعنت پر باپ اپنے جو ہے بھی نسل ایسی
دیتی۔ نہیں برکت کو
12 گو ہے، صاف پاک میں نظر اپنی جو ہے بھی نسل ایسی
ہوئی۔ نہیں دُور غلاظت کی اُس
13 دیکھتی سے تکبر بڑے آنکھیں کی جس ہے بھی نسل ایسی
ہے۔ مارتی سے گھمنڈ بڑے پلکیں اپنی جو ہیں،
14 جبڑے اور تلواریں دانت کے جس ہے بھی نسل ایسی
جائیں، کھا کو زدوں مصیبت کے دنیا تاکہ ہیں چھریاں
لیں۔ کر ہڑپ کو مندوں ضرورت کے معاشرے

15 چیختے جو اعضا دو کے چوسنے ہیں، بیٹیاں دو کی جونک
"دو۔ اَور دو، اَور" ہیں، رہتے
جو ہیں چار بلکہ ہوتیں نہیں سیر کبھی جو ہیں چیزیں تین
پاتال، 16 "ہے۔ کافی اب کرو، بس اب" کہتیں، نہیں کبھی
آگ اور بجھتی نہیں کبھی پیاس کی جس زمین رِحم، کا بانجھ
"ہے۔ کافی اب کرو، بس اب" کہتی، نہیں کبھی جو
17 حقیر کو ہدایت کی ماں اور اُڑائے مذاق کا باپ آنکھ جو
اور گے نکالیں سے چونچوں اپنی کوّے کے وادی اُسے جانے
گے۔ جائیں کھا بچے کے گِدھ
18 کی جن ہیں چار بلکہ ہیں کرتی زدہ حیرت مجھے باتیں تین
چٹان راہ، کی عقاب پر بلندیوں کی آسمان 19 آتی، نہیں سمجھ مجھے
جو راہ وہ اور راہ کی جہاز میں بیچ کے سمندر راہ، کی سانپ پر
ہے۔ چلتا ساتھ کے کنواری مرد
20 منہ اپنا پھر اور لیتی کھا وہ ہے، راہ یہ کی عورت زناکار
"ہوئی۔ نہیں غلطی کوئی سے مجھ" ہے، کہتی کر پونچھ
21 برداشت چیزیں چار بلکہ ہے اُٹھتی لرز سے چیزوں تین زمین
جو احمق وہ جائے، بن بادشاہ جو غلام وہ 22 سکتی، کر نہیں
جس عورت *انگیز نفرت وہ 23 سکے، کھا کھانا کر بھر جی
پر ملکیت کی مالکن اپنی جو نوکرانی وہ اور جائے ہو شادی کی
کرے۔ قبضہ
24 حالانکہ ہیں مند دانش ہی نہایت مخلوقات چار کی زمین
موسم کے گرمیوں لیکن ہیں نسل کمزور چیونٹیاں 25 ہیں۔ چھوٹی
نسل کمزور بِجُو 26 ہیں، کرتی جمع خوراک لئے کے سردیوں میں
کا ٹڈیوں 27 ہیں، لیتے بنا گھر اپنے ہی میں چٹانوں لیکن ہیں
چھپکلیاں 28 ہیں، نکلتی کر باندھ پرے سب تاہم ہوتا نہیں بادشاہ
جاتی پائی میں محلوں شاہی تاہم ہیں، جاتی پکڑی سے ہاتھ گو
ہیں۔

میں زد کی لعنت کی حلف بلکہ بتاتا نہیں کچھ تو بھی دے گواہی
ہے۔ جاتا آ
25 جائے پھنس میں پھندے وہ کھائے خوف سے انسان جو
گا۔ رہے محفوظ وہ مانے خوف کا رب جو لیکن گا،
26 ہیں، رہتے طالب کے منظوری کی حکمران لوگ بہت
ہے۔ ملتا سے طرف کی ہی رب انصاف لیکن
27 والے چلنے پر راہ سیدھی بےدین اور سے بدکار باز راست
ہے۔ کھاتا گھن سے

30

کہاوتیں کی اجور

1 والا رہنے کا مسّا وہ ہیں۔ کہاوتیں کی یاقہ بن اجور میں ذیل
فرمایا، نے اُس تھا۔
یہ ہوں، گیا تھک مَیں اللہ، اے ہوں، گیا تھک مَیں اللہ، اے
سے سب میں انسانوں مَیں یقیناً 2 رہی۔ نہیں بات کی بس میرے
نے مَیں نہ 3 نہیں۔ حاصل سمجھ کی انسان مجھے ہوں، نادان زیادہ
ہوں۔ رکھتا علم میں بارے کے خدا قدوس نہ سیکھی، حکمت

4 اپنے کو ہَوا نے کس آیا؟ اُتر واپس کر چڑھ پر آسمان کون
لپیٹ میں چادر کو پانی گہرے نے کس کیا؟ جمع میں ہاتھوں
ہے؟ کیا قائم پر جگہ اپنی اپنی کو حدود کی زمین نے کس لیا؟
معلوم تجھے اگر ہے؟ نام کیا کا بیٹے کے اُس ہے، کیا نام کا اُس
ہو تو مجھے بتا!

5 کے اُس لے پناہ میں اُس جو ہے، آزمودہ بات ہر کی اللہ
ہے۔ ڈھال وہ لئے
6 اور گا ڈانٹے تجھے وہ ورنہ کر، مت اضافہ میں باتوں کی اُس
گا۔ ٹھہرے جھوٹا تُو

7 مرنے میرے ہوں، مانگتا چیزیں دو سے تجھ مَیں رب، اے
مجھ جھوٹ اور گوئی دروغ پہلے، 8 کر۔ نہ انکار سے اِن پہلے سے
اُتنی بلکہ دے مجھے دولت نہ غربت نہ دوسرے، رکھ۔ دُور سے
باعث کے دولت مَیں کہ ہو نہ ایسا 9 ہے، حق میرا جتنی روٹی ہی
بھی ایسا "ہے؟ کون رب" کہوں، اور کروں انکار تیرا کر ہو سیر
نام کے خدا اپنے کے کر چوری باعث کے غربت مَیں کہ ہو نہ
کروں۔ بےحرمتی کی
10 وہ کہ ہو نہ ایسا لگا، نہ تہمت پر ملازم سامنے کے مالک
پڑے۔ بھگتنا نتیجہ بُرا کا اِس تجھے اور بھیجے لعنت پر تجھ

* **30:23** انگیز نفرت: لفظی ترجمہ: جس سے نفرت کی جاتی ہے۔

پہلے، 30 ہیں۔ چلنے میں اندازِ پُروقار جاندار چار بلکہ تین 29
نہیں پیچھے بھی سے کسی اور ہے زورآور میں جانوروں جو شیر ببر
اور بکرا تیسرے، ہے، چلتا کرا کڑ جو مرغا دوسرے، 31 ہٹتا،
بادشاہ۔ والا چلنے ساتھ کے فوج اپنی چوتھے

باندھے منصوبے بُرے یا کی حماقت کر ہو مغرور نے تُو اگر 32
دودھ کیونکہ 33 جا، ہو خاموش کر رکھ ہاتھ پر منہ اپنے تو
کو کسی اور خون سے †مروڑنے کو ناک مکھن، سے بلونے
ہے۔ ہوتا پیدا جھگڑا لڑائی سے دلانے غصہ

31

کہاوتیں کی لموایل

کی اُس ہیں۔ کہاوتیں کی لموایل بادشاہ کے مسّا میں ذیل 1
دی، تعلیم یہ اُسے نے ماں

سے مَنتوں میری جو پھل، کے پیٹ میرے بیٹے، میرے اے 2
ضائع پر عورتوں طاقت پوری اپنی 3 بتاؤں؟ کیا تجھے مَیں ہوا، پیدا
ہیں۔ باعث کا تباہی کی بادشاہوں جو پر اُن کر، نہ
نہیں، مناسب پینا مَے لئے کے بادشاہوں لموایل، اے 4
نہ ایسا 5 نہیں۔ موزوں رکھنا آرزو کی شراب لئے کے حکمرانوں
حق کا مظلوموں تمام اور جائیں بھول قوانین کر پی پی وہ کہ ہو
پلا اُنہیں مَے ہیں، والے ہونے تباہ جو پلا اُنہیں شراب 6 ماریں۔
مصیبت اور غربت اپنی کر پی پی ہی ایسے 7 ہیں، کھاتے غم جو
جائیں۔ بھول
میں حق کے اُن سکتے، نہیں بول جو کھول لئے کے اُن منہ اپنا 8
کر عدالت سے انصاف کر کھول منہ اپنا 9 ہیں۔ مند ضرورت جو
رکھ۔ محفوظ حقوق کے غریبوں اور زدہ مصیبت اور

تعریف کی بیوی سُگھڑ

سے موتیوں عورت ایسی ہے؟ سکتا پا کون بیوی سُگھڑ 10
پورا کو شوہر کے اُس پر اُس 11 ہے۔ قیمت بیش زیادہ کہیں
وہ بھر عمر 12 گا۔ رہے نہیں محروم سے نفع وہ اور ہے، اعتماد
گی۔ ہو باعث کا برکت بلکہ گی پہنچائے نہیں نقصان اُسے
ہے۔ لیتی بنا دھاگا سے محنت بڑی کر چن سَن اور اُون وہ 13
روٹی اپنی سے علاقوں دُوردراز وہ طرح کی جہازوں تجارتی 14
ہے۔ آتی لے
گھر اپنے تاکہ ہے اُٹھتی جاگ ہی پہلے سے پھٹنے پَو وہ 15
تیار حصہ کا اُن لئے کے نوکرانیوں اپنی اور کھانا لئے کے والوں
کمائے اپنے لیتی، خرید کھیت وہ بعد کے بچار سوچ 16 کرے۔
ہے۔ لیتی لگا باغ کا انگور سے پیسوں ہوئے
کرتی مضبوط کو بازوؤں اپنے وہ کر ہو کمربستہ سے طاقت 17
“ہے، مند فائدہ کاروبار میرا” ہے، کرتی محسوس وہ 18 ہے۔
اُس 19 بجھتا۔ نہیں بھی وقت کے رات چراغ کا اُس لئے اِس
ہیں۔ رہتے مصروف میں کاتنے کتان اور اُون وقت ہر ہاتھ کے
کر کھول لئے کے غریبوں اور زدوں مصیبت مٹھی اپنی وہ 20
والوں گھر اُسے تو پڑے برف جب 21 ہے۔ کرتی مدد کی اُن
پہنے کپڑے گرم گرم سب کیونکہ نہیں، ڈر کوئی میں بارے کے
خود اور لیتی، بنا کمبل اچھے وہ لئے کے بستر اپنے 22 ہیں۔ ہوئے
ہے۔ پھرتی پہنے لباس کے رنگ ارغوانی اور کتان باریک وہ
کے اُس بزرگ کے ملک بیٹھے میں دروازے کے شہر 23
کرنا فیصلہ کوئی کبھی جب اور ہیں، واقف خوب سے شوہر
ہے۔ ہوتا شریک میں شوریٰ بھی وہ تو ہو
ہے، کرتی فروخت اُنہیں کے کر سلائی کی کپڑوں بیوی 24
ہیں۔ لیتے خرید کمربند کے اُس سوداگر
والے آنے کر ہنس اور رہتی ملبّس سے وقار اور طاقت وہ 25
اُس اور کرتی، بات سے حکمت وہ 26 ہے۔ کرتی سامنا کا دنوں
نہیں روٹی کی سُستی وہ 27 ہے۔ رہتی تعلیم شفیق پر زبان کی
ہے۔ کرتی بھال دیکھ کی معاملے ہر میں گھر اپنے بلکہ کھاتی
کا اُس ہیں، کہتے مبارک اُسے کر ہو کھڑے بیٹے کے اُس 28
عورتیں سی بہت” 29 ہے، کہتا کے کر تعریف کی اُس بھی شوہر
“!ہے رکھتی سبقت پر سب اُن تُو لیکن ہیں، ہوئی ثابت سُگھڑ
جو لیکن ہے، کا بھر پل حُسن اور دھوکا فریبی، دل 30
کی اُس اُسے 31 ہے۔ تعریف قابلِ وہ مانے خوف کا اللہ عورت
کی اُس کام کے اُس میں دروازوں کے شہر !دو اجر کا محنت
!کریں ستائش

† **30:33** ڈالنے۔ دباؤ: ترجمہ لفظی: مروڑنے

کیا اضافہ اِتنا نے مَیں میں حکمت" کہا، میں دل نے مَیں 16
پہلے سے مجھ جو گیا لے سبقت سے سب اُن کر کی ترقی اِتنی اور
اور حکمت بہت نے دل میرے تھے۔ کرتے حکومت پر یروشلم
لگائی پر اِس طاقت ذہنی پوری اپنی نے مَیں 17 "ہے۔ لیا اپنا علم
سمجھ کی حماقت اور دیوانگی مجھے کہ نیز سمجھوں، حکمت کہ
برابر کے پکڑنے کو ہَوا بھی یہ کہ ہوا معلوم مجھے لیکن آئے۔ بھی
بہت بھی رنجیدگی وہاں ہے بہت حکمت جہاں کیونکہ 18 ہے۔
کرتا اضافہ میں دُکھ وہ کرے، اضافہ میں عرفان و علم جو ہے۔
ہے۔

2

ہیں باطل خوشیاں کی دنیا

اچھی کر آزما کو خوشی آ،" کہا، سے آپ اپنے نے مَیں 1
بولا، مَیں 2 نکلا۔ ہی باطل بھی یہ لیکن "! کر تجربہ کا چیزوں
مَیں 3 "ہے؟ ہوتا حاصل کیا سے خوشی اور ہے، بےہودہ ہنسنا"
اپنانے حماقت اور کرنے تازہ و تر سے مَے جسم اپنا میں دل نے
معلوم حکمت میری بھی پیچھے کے اِس نکالے۔ ڈھونڈ طریقے کے
جب کر تھا چاہتا دیکھنا مَیں کیونکہ تھی، کوشش کی کرنے
مفید کرنا کچھ کیا لئے کے اُس رہے جیتا تلے آسمان انسان تک
ہے۔
تعمیر مکان لئے اپنے دیئے، انجام کام بڑے بڑے نے مَیں 4
میں اُن کر لگا پارک اور باغ متعدد 5 لگائے، تاکستان کئے،
والے پھولنے پھلنے 6 لگائے۔ درخت دار پھل کے قسم مختلف
نے مَیں 7 بنوائے۔ تالاب نے مَیں لئے کے پاشی آب کی جنگل
میں گھر جو تھے بہت بھی غلام ایسے لیں۔ خرید لونڈیاں اور غلام
جتنی ملیں بھیڑبکریاں اور گائےبَیل اُتنے مجھے تھے۔ ہوئے پیدا
اپنے نے مَیں 8 تھیں۔ نہ حاصل کو کسی میں یروشلم پہلے سے مجھ
کئے۔ جمع خزانے کے صوبوں اور بادشاہوں اور چاندی سونا لئے
کی کثرت ساتھ کئے، حاصل خواتین و مرد گلوکار نے مَیں
ہے۔ بہلاتا دل اپنا انسان سے جن چیزیں ایسی
کی حاصل سبقت پر سب اُن کے کر ترقی بہت نے مَیں یوں 9
حکمت میری میں کام ہر اور تھے۔ میں یروشلم پہلے سے مجھ جو
چاہتی آنکھیں میری بھی کچھ جو 10 رہی۔ قائم میں دل میرے
کسی سے دل اپنے نے مَیں کیا، مہیا لئے کے اُن نے مَیں وہ تھیں
سے کام ہر میرے نے دل میرے کیا۔ نہ انکار کا خوشی بھی
رہا۔ اجر کا مشقت محنت تمام میری یہ اور اُٹھایا، لطف

واعظ

ہے باطل چیز دنیاوی ہر

کا داؤد جو کے اُس ہیں، بند قلم الفاظ کے واعظ میں ذیل 1
ہے، بادشاہ میں یروشلم اور بیٹا
سب باطل، ہی باطل باطل، ہی باطل" ہے، فرماتا واعظ 2
انسان مشقت محنت جو تلے سورج 3 "!ہے باطل ہی باطل کچھ
آتی پشت ایک 4 !نہیں کچھ ہے؟ فائدہ کیا کا اُس کرے
ہے۔ رہتی قائم تک ہمیشہ زمین لیکن ہے، جاتی دوسری اور
جگہ اُسی سے سُرعت پھر ہے، جاتا ہو غروب اور طلوع سورج 5
ہَوا 6 ہے۔ ہوتا طلوع دوبارہ سے جہاں ہے جاتا چلا واپس
لگتی چلنے طرف کی شمال کر مُڑ پھر چلتی، طرف کی جنوب
آتی واپس پر آغاز نقطۂ بار بار وہ کر کاٹ چکریوں ہے۔
سطح کی سمندر تو بھی ہیں، ملتے جا میں سمندر دریا تمام 7 ہے۔
سرچشموں اُن مسلسل پانی کا دریاؤں کیونکہ ہے، رہتی وہی
باتیں انسان 8 ہے۔ نکلا بہہ سے جہاں ہے آتا واپس پاس کے
نہیں بیان کچھ سے طور صحیح اور ہے جاتا تھک کرتے کرتے
کرو، بس اب" کہے، کہ دیکھتی نہیں اِتنا کبھی آنکھ سکتا۔ کر
جو 9 چاہے۔ سننا نہ اَور کہ سنتا نہیں اِتنا کبھی کان "ہے۔ کافی
وہی گیا کیا کچھ جو گا، آئے پیش دوبارہ وہی آیا پیش کچھ
کیا 10 نہیں۔ نئی بات بھی کوئی تلے سورج گا۔ جائے کیا دوبارہ
یہ دیکھو،" سکے، جا کہا میں بارے کے جس ہے بات کوئی
موجود ہی پہلے دیر بہت سے ہم بھی یہ نہیں، ہرگز؟ "ہے نئی
آنے جو اور کرتا، نہیں یاد کوئی اُنہیں تھے زندہ پہلے جو 11 تھی۔
گے۔ آئیں بعد کے اُن جو گے کریں نہیں یاد وہ بھی اُنہیں ہیں والے

ہے باطل کرنا حاصل حکمت

تھا۔ بادشاہ کا اسرائیل میں یروشلم ہوں واعظ جو مَیں 12
کچھ جو کہ لگائی پر اِس طاقت ذہنی پوری اپنی نے مَیں 13
تحقیق و تفتیش ذریعے کے حکمت کی اُس ہے جاتا کیا تلے آسمان
میں اِس کو انسان خود نے اللہ گو ہے ناگوار کام یہ کروں۔
ہے۔ دی داری ذمہ کی کرنے مشقت محنت
ہوتے تلے سورج جو کیا ملاحظہ کا کاموں تمام نے مَیں 14
کے پکڑنے کو ہَوا اور باطل کچھ سب کہ نکلا یہ نتیجہ تو ہیں،
کی جس سکتا، ہو نہیں سیدھا وہ ہے دار پیچ جو 15 ہے۔ برابر
سکتا۔ جا نہیں گنا اُسے ہے کمی

آرام دل کا اُس بھی کو رات ھیں، رھتے بھرے سے رنجیدگی اور
ھے۔ ھی باطل بھی یہ پاتا۔ نہیں
24 پیئے کھائے کہ ھے یہ بات اچھی سے سب لئے کے انسان
نے مَیں لیکن ھو۔ اندوز لطف سے پھل کے مشقت محنت اپنی اور
25 کیونکہ ھے۔ کرتا مہیا کچھ سب یہ ھی اللہ کہ لیا جان بھی یہ
26 جو !نہیں کوئی ھے؟ سکتا ھو خوش کر کھا کون بغیر کے اُس
خوشی اور عرفان و علم حکمت، وہ اُسے ھو منظور کو اللہ انسان
کرنے ذخیرہ اور کرنے جمع وہ کو گار گناہ لیکن ھے، کرتا عطا
شخص منظور کو اللہ دولت یہ میں بعد تاکہ ھے دیتا داری ذمہ کی
برابر کے پکڑنے کو ہَوا اور باطل بھی یہ جائے۔ کی حوالے کے
ھے۔

3

ھے وقت اپنا کا بات ھر

1 اپنا کا معاملے ھر تلے آسمان ھوتی، گھڑی اپنی کی چیز ھر
ھے، ھوتا وقت
2 کا، مرنے اور لینے جنم
کا، اُکھاڑنے اور لگانے پودا
3 کا، دینے شفا اور دینے مار
کا، کرنے تعمیر اور دینے ڈھا
4 کا، ھنسنے اور رونے
کا، کرنے رقص اور بھرنے آھیں
5 کا، کرنے جمع پتھر اور پھینکنے پتھر
کا، رھنے باز سے اِس اور ملنے گلے
6 کا، دینے کھو اور کرنے تلاش
کا، پھینکنے اور رکھنے محفوظ
7 کا، جوڑنے کرسی اور پھاڑنے
کا، بولنے اور رھنے خاموش
8 کا، کرنے نفرت اور کرنے پیار
کا، گزارنے زندگی سے سلامتی اور لڑنے جنگ

9 مشقت محنت والا کرنے کام کہ ھے فائدہ کیا چنانچہ
کرے؟
10 انسان نے اللہ جو دیکھا کاج کام دہ تکلیف وہ نے مَیں
کو چیز ھر نے اُس 11 رھے۔ اُلجھا میں اُس وہ تاکہ کیا سپرد کے
مناسب اور صورت خوب لئے کے وقت اپنے وہ کہ ھے بنایا یوں
وہ گو ھے، ڈالی بھی جاودانی میں دل کے انسان نے اُس ھو۔
سکتا پہنچ نہیں تک تہہ کی کام اُس تک آخر کر لے سے شروع
اِس لئے کے انسان کہ لیا جان نے مَیں 12 ھے۔ کیا نے اللہ جو
کا زندگی جی جیتے اور رھے خوش وہ کہ ھے نہیں کچھ بہتر سے

11 جائزہ کا کاموں تمام کے ھاتھوں اپنے نے مَیں جب لیکن
نکلا یہی نتیجہ تو تھی کی نے مَیں جو کا مشقت محنت اُس لیا،
تلے سورج ھے۔ برابر کے پکڑنے کو ہَوا اور باطل کچھ سب کہ
ھوتا۔ نہیں فائدہ کا کام بھی کسی

ھے انجام ھی ایک کا سب

12 لگا۔ کرنے غور پر حماقت اور بےھودگی حکمت، مَیں پھر
وہ گا ھو نشین تخت پر وفات کی بادشاہ آدمی جو سوچا، نے مَیں
!ھے چکا جا کیا بھی پہلے جو کچھ وھی گا؟ کرے کیا
13 بہتر سے اندھیرے روشنی طرح جس کہ دیکھا نے مَیں
سر کے مند دانش 14 ھے۔ بہتر سے حماقت حکمت طرح اُسی ھے
لیکن ھے۔ چلتا میں ھی اندھیرے احمق جبکہ ھیں آنکھیں میں
میں 15 ھے۔ انجام ھی ایک کا دونوں کہ لیا جان بھی یہ نے مَیں
اِتنی پھر تو گا۔ ھو بھی میرا انجام سا کا احمق" کہا، میں دل نے
"ھے۔ باطل بھی یہ ھے؟ فائدہ کیا کا کرنے حاصل حکمت زیادہ
16 نہیں تک ھمیشہ بھی یاد کی مند دانش طرح کی احمق کیونکہ
احمق گی۔ جائے مٹ یاد کی سب میں دنوں والے آنے گی۔ رھے
!ھے ھی مرنا بھی کو مند دانش طرح کی
17 بھی جو لگا۔ کرنے نفرت سے زندگی مَیں سوچتے سوچتے یوں
باطل کچھ سب کیونکہ لگا، بُرا مجھے وہ ھے جاتا کیا تلے سورج کام
کچھ جو نے مَیں تلے سورج 18 ھے۔ برابر کے پکڑنے کو ہَوا اور
گئی، ھو نفرت مجھے سے اُس تھا کیا حاصل سے مشقت محنت بھی
بعد میرے جو ھے چھوڑنا لئے کے اُس کچھ سب یہ مجھے کیونکہ
احمق یا مند دانش وہ کہ معلوم کیا اور 19 گا۔ آئے جگہ میری
جو گا ھو مالک کا چیزوں تمام اُن وہ ھو، بھی جو لیکن گا؟ ھو
اور طاقت پوری اپنی تلے سورج نے مَیں لئے کے کرنے حاصل
ھے۔ باطل بھی یہ ھے۔ کی صَرف حکمت
20 بھی جو کیونکہ لگا، ھارنے ھمت کر ھو مایوس دل میرا تب
لگی۔ سی بےکار وہ تھی کی تلے سورج نے مَیں مشقت محنت
21 کیوں سے مہارت اور علم حکمت، کام اپنا انسان خواہ کیونکہ
جس ھے چھوڑنا لئے کے کسی کچھ سب اُسے آخرکار کرے، نہ
بڑی اور باطل بھی یہ ھلائی۔ نہیں بھی اُنگلی ایک لئے کے اُس نے
رھتا قائم کچھ کیا لئے کے انسان میں آخر کیونکہ 22 ھے۔ مصیبت
کوششوں اور مشقت محنت اِتنی تلے سورج نے اُس جبکہ ھے،
دُکھ دن تمام کے اُس 23 ھے؟ لیا کر حاصل کچھ سب ساتھ کے

مشقت محنت تمام اور پیئے کھائے کوئی اگر کیونکہ 13 لے۔ مزہ
ہے۔ بخشش کی اللہ یہ تو ہو بھی حال خوش ساتھ ساتھ کے
رہے قائم تک ابد وہ کرے اللہ کچھ جو کہ آئی سمجھ مجھے 14
اِس کچھ سب یہ اللہ کمی۔ نہ ہے سکتا ہو اضافہ نہ میں اُس گا۔
میں حال جو 15 مانے۔ خوف کا اُس انسان کہ ہے کرتا لئے
مستقبل جو اور ہے، چکا آ پیش میں ماضی وہ ہے رہا آ پیش
گزر کچھ جو ھاں، ہے۔ چکا آ پیش بھی وہ گا آئے پیش میں
ہے۔ لاتا واپس دوبارہ اللہ اُسے ہے چکا

ہے فانی انسان

ہے کرتی عدالت جہاں دیکھا، مزید تلے سورج نے مَیں 16
ہے۔ بےدینی وہاں ہے کرنا انصاف جہاں ہے، ناانصافی وہاں
کی دونوں بےدین اور باز راست اللہ” بولا، میں دل مَیں لیکن 17
ہوتا وقت اپنا کا کام اور معاملے ہر کیونکہ گا، کرے عدالت
“ہے۔
ہے تعلق کا انسانوں تک جہاں” سوچا، بھی یہ نے مَیں 18
جانوروں وہ کہ چلے پتا اُنہیں تاکہ ہے کرتا پڑتال جانچ کی اُن اللہ
ہے۔ انجام ہی ایک کا حیوان و انسان کیونکہ 19 ہیں۔ مانند کی
انسان لئے اِس ہے، دم سا ایک میں دونوں چھوڑتے، دم دونوں
کچھ سب ہوتا۔ نہیں حاصل فائدہ زیادہ نسبت کی حیوان کو
سب ہے، جاتا چلا جگہ ہی ایک کچھ سب 20 ہے۔ ہی باطل
جائے مل میں خاک دوبارہ کچھ سب اور ہے بنا سے خاک کچھ
کی اوپر روح کی انسان کہ ہے سکتا کہہ سے یقین کون 21 گا۔
“ہے؟ اُترتی میں زمین نیچے روح کی حیوان اور جاتی طرف
کچھ بہتر سے اِس لئے کے انسان کہ لیا جان نے مَیں غرض 22
نصیب کے اُس یہی رہے، خوش میں کاموں اپنے وہ کہ ہے نہیں
اُس جو گا بنائے قابل کے دیکھنے وہ اُسے کون کیونکہ ہے۔ میں
نہیں کوئی گا؟ آئے پیش بعد کے!

4

ہے بہتر حال کا مُردوں

جو آیا نظر ظلم تمام وہ مجھے تو ڈالی نظر پھر بار ایک نے مَیں 1
دینے تسلی اور ہیں، بہتے آنسو کے مظلوموں ہے۔ ہوتا تلے سورج
تسلی اور ہیں، کرتے زیادتی سے اُن ظالم ہوتا۔ نہیں کوئی والا
کو مُردوں نے مَیں کر دیکھ یہ 2 ہوتا۔ نہیں کوئی والا دینے
نے مَیں تھے۔ چکے پا وفات سے عرصے وہ حالانکہ کہا، مبارک
لیکن 3 ہیں۔ مبارک کہیں سے لوگوں زندہ کے حال وہ” کہا،

آیا، نہیں میں وجود تک اب جو ہے وہ مبارک زیادہ سے اِن
“ہیں۔ ہوتی تلے سورج جو دیکھیں نہیں بُرائیاں تمام وہ نے جس

ہے بہتر سکون میں غربت

مشقت محنت لئے اِس لوگ سب کہ دیکھا بھی یہ نے مَیں 4
حسد سے دوسرے ایک کہ ہیں کرتے کام سے مہارت اور
ایک 5 ہے۔ برابر کے پکڑنے کو ہَوا اور باطل بھی یہ ہیں۔ کرتے
کو آپ اپنے باعث کے بیٹھنے دھرے ہاتھ پر ہاتھ احمق تو طرف
مٹھی کوئی اگر طرف دوسری لیکن 6 ہے۔ پہنچاتا تک تباہی
اِس یہ تو سکے گزار زندگی ساتھ کے سکون کر کما روزی بھر
کی پکڑنے کو ہوا اور محنت سرتوڑ مٹھیاں دونوں کہ ہے بہتر سے
بھریں۔ ہی بعد کے کوششوں

ہے بہتر رہنا کر مل نسبت کی تنہائی

ایک 8 ہے۔ باطل جو دیکھا کچھ مزید تلے سورج نے مَیں 7
محنت بےحد وہ بھائی۔ نہ تھا، بیٹا کے اُس نہ تھا۔ ہی اکیلا آدمی
سے دولت اپنی کبھی آنکھیں کی اُس لیکن رہا، کرتا مشقت
کس کوشش سرتوڑ اِتنی میں” رہا، یہ سوال تھیں۔ نہ مطمئن
سے لینے مزے کے زندگی کو جان اپنی میں ہوں؟ رہا کر لئے کے
ہے۔ معاملہ ناگوار اور باطل بھی یہ “ہوں؟ رہا رکھ محروم کیوں
اچھا کا کاج کام اپنے اُنہیں کیونکہ ہیں، بہتر سے ایک دو 9
دوبارہ اُسے ساتھی کا اُس تو جائے گر ایک اگر 10 گا۔ ملے اجر
کوئی اور جائے گر جو افسوس پر اُس لیکن گا۔ کرے کھڑا
دو جب نیز، 11 کرے۔ کھڑا دوبارہ اُسے جو ہو نہ ساتھی
رہتے گرم وہ تو جائیں لیٹ پر بستر کر مل میں موسم کے سردیوں
شخص ایک 12 گا؟ جائے ہو گرم طرح کس وہ ہے تنہا جو ہیں۔
تین ہیں۔ سکتے کر دفاع اپنا کر مل دو جبکہ ہے سکتا جا پایا قابو پر
ٹوٹتی۔ نہیں سے جلدی رسّی والی لڑیوں

ہے فضول قبولیت کی قوم

لیکن بزرگ اُس وہ ہے مند دانش لیکن غریب لڑکا جو 13
کرے۔ انکار سے ماننے تنبیہ جو ہے بہتر کہیں سے بادشاہ احمق
غربت دوران کے حکومت کی بادشاہ بوڑھے وہ گو کیونکہ 14
لیکن 15 گیا۔ بن بادشاہ کر نکل سے جیل وہ تو بھی تھا ہوا پیدا میں
کے لڑکے اَور ایک لوگ تمام تلے سورج کہ دیکھا نے مَیں پھر
تمام اُن 16 تھا۔ ہونا نشین تخت جگہ کی پہلے جسے لئے ہو پیچھے
بعد جو تو بھی تھا۔ کرتا وہ قیادت کی جن تھی نہیں انتہا کی لوگوں
اور باطل بھی یہ گے۔ ہوں نہیں خوش سے اُس وہ گے آئیں میں
ہے۔ برابر کے پکڑنے کو ہوا

5

ماننا خوف کا اللہ

اور رکھ خیال کا قدموں اپنے وقت جاتے میں گھر کے اللہ 1
ہے، بہتر کہیں سے قربانیوں کی احمقوں یہ رہ۔ تیار لئے کے سننے
ہیں۔ رہے کر کام غلط کہ نہیں ہی جانتے وہ کیونکہ
بیان کچھ حضور کے اللہ دل تیرا کر، نہ جلدبازی میں بولنے 2
ھی پر زمین تو جبکہ ہے پر آسمان اللہ کرے۔ نہ جلدی میں کرنے
طرح جس کیونکہ 3 کرے۔ باتیں کم تُو کہ ہے بہتر لہٰذا ہے۔
طرح اُسی ہیں لگتے آنے خواب سے مشقت محنت زیادہ سے حد
ہے۔ ہوتی ظاہر حماقت کی آدمی سے کرنے باتیں بہت
دیر میں کرنے پورا اُسے تو مانے مَنت حضور کے اللہ تُو اگر 4
پوری مَنت اپنی چنانچہ ہوتا، نہیں خوش سے احمقوں وہ کر۔ مت
ہے۔ بہتر سے کرنے نہ پورا اُسے کر مان مَنت ماننا نہ مَنت 5 کر۔
پھنسائے، میں گناہ تجھے وہ کہ دے نہ اجازت کو منہ اپنے 6
غلطی غیرارادی سے مجھ" کہہ، نہ سامنے کے پیغمبر کے اللہ اور
ہو ناراض سے بات تیری اللہ کہ ہے ضرورت کیا "ہے۔ ہوئی
کرے؟ تباہ کام کا محنت تیری کر
اور باتیں فضول وہاں ہیں جاتے دیکھے خواب بہت جہاں 7
مان! خوف کا اللہ چنانچہ ہیں۔ ہوتے الفاظ بےشمار

ظلم کا ظالموں

غریبوں جو ہیں آتے نظر لوگ ایسے میں صوبے تجھے کیا 8
محروم سے انصاف اُنہیں اور مارتے حق کا اُن کرتے، ظلم پر
دوسرے ملازم سرکاری ایک کیونکہ کر، نہ تعجب ہیں؟ رکھتے
ہیں۔ ہوتے مقرر ملازم مزید پر اُن اور ہے، کرتا نگہبانی کی
ایسا کہ ہے میں اِس فائدہ سے لحاظ ہر لئے کے ملک چنانچہ 9
ہے۔ کرتا فکر کی کاری کاشت جو کرے حکومت پر اُس بادشاہ

سکتی دے نہیں ضمانت کی حالی خوش دولت

خواہ گا، ہو نہیں مطمئن کبھی وہ ہوں پیارے پیسے جسے 10
ہو زردوست جو ہوں۔ نہ کیوں پیسے ہی کتنے پاس کے اُس
دولت ہی کتنی پاس کے اُس خواہ گا، ہو نہیں آسودہ کبھی وہ
ہو اضافہ میں مال جتنا 11 ہے۔ ہی باطل بھی یہ ہو۔ نہ کیوں
اُس ہیں۔ جاتے کھا اُسے جو ہے بڑھتی تعداد کی اُن ہی اُتنا
اُسے وہ کہ کے اِس سوائے ہے فائدہ کیا کا اُس کو مالک کے
میٹھی نیند کی والے کرنے کاج کام 12 لے؟ مزہ کر دیکھ دیکھ
کی امیر لیکن ہو، کھایا کھانا زیادہ یا کم نے اُس خواہ ہے، ہوتی
دیتی۔ نہیں سونے اُسے دولت

دولت جو آئی۔ نظر بات بُری نہایت ایک تلے سورج مجھے 13
باعث کا نقصان لئے کے اُس وہ رکھی محفوظ لئے اپنے نے کسی
تباہ باعث کے مصیبت کسی دولت یہ جب کیونکہ 14 گئی۔ بن
کچھ میں ہاتھ کے اُس تو ہوا پیدا بیٹا ہاں کے آدمی اور گئی ہو
اِسی اور تھا، ننگا وہ وقت نکلتے سے پیٹ کے ماں 15 تھا۔ نہیں
کوئی کا محنت کی اُس گا۔ جائے بھی چلا کے کر کوچ طرح
سکے۔ جا لے ساتھ اپنے وہ جسے گا ہو نہیں پھل
اُسی آیا انسان طرح جس کہ ہے بات بُری بہت بھی یہ 16
کہ ہے ہوا فائدہ کیا اُسے ہے۔ جاتا بھی چلا کے کر کوچ طرح
ہر وہ جی جیتے 17 ہو؟ کی مشقت محنت لئے کے ہَوا نے اُس
بڑی وہ بھر زندگی گزارتا، ہوئے کھاتے کھانا میں تاریکی دن
ہے۔ رہتا مبتلا میں غصے اور بیماری رنجیدگی،
مناسب اور اچھا لئے کے انسان کہ لیا جان نے مَیں تب 18
سورج اور پیئے کھائے ہیں دیئے اُسے نے اللہ دن جتنے وہ کہ ہے
کے اُس یہی کیونکہ لے، مزہ کا پھل کے مشقت محنت اپنی تلے
متاع و مال کو شخص کسی اللہ جب کیونکہ 19 ہے۔ میں نصیب
اپنا سکے، لے مزہ کا اُس کہ بنائے قابل اِس اُسے کے کر عطا
بھی خوش ساتھ ساتھ کے مشقت محنت اور سکے کر قبول نصیب
کے زندگی کو شخص ایسے 20 ہے۔ بخشش کی اللہ یہ تو سکے ہو
اللہ کیونکہ ہے، ملتا وقت ہی کم کا کرنے خوض و غور پر دنوں
ہے۔ رکھتا مصروف کر دلا خوشی میں دل اُسے

6

اپنے کو انسان جو آئی نظر بات بُری اَور ایک تلے سورج مجھے 1
ہے۔ رکھتی دبائے تلے بوجھ
ہے۔ کرتا عطا عزت اور متاع و مال کو آدمی کسی اللہ 2
لیکن چاہے۔ دل کا اُس جو ہے کچھ سب پاس کے اُس غرض
اجنبی کوئی بلکہ دیتا نہیں اُٹھانے لطف سے چیزوں اِن اُسے اللہ
ہو 3 ہے۔ مصیبت بڑی ایک اور باطل یہ ہے۔ لیتا مزہ کا اُس
رسیدہ عمر وہ اور ہوں پیدا بچے سَو کے آدمی کسی کہ ہے سکتا
اگر جائے، ہو نہ کیوں بوڑھا کتنا وہ خواہ لیکن جائے، ہو بھی
رسومات صحیح آخرکار اور سکے لے نہ مزہ کا حالی خوش اپنی
کہ ہوں کہتا مَیں فائدہ؟ کیا کا اِس تو جائے نہ دفنایا ساتھ کے
بہتر حال کا بچے گئے ہو ضائع میں پیٹ کے ماں نسبت کی اُس
اندھیرے وہ اور ہے، بےمعنی آنا کا بچے ایسے بےشک 4 ہے۔
اندھیرے تک نام کا اُس بلکہ جاتا چلا کے کر کوچ ہی میں

دیکھا، سورج کبھی نہ نے اُس کو لیکن 5 ہے۔ رہتا چھپا میں
آدمی مذکورہ اُسے تاہم ہے چیز ایسی کہ ہوا معلوم کبھی اُسے نہ
ہزار دو وہ اگر اور 6 ہے۔ حاصل سکون و آرام زیادہ کہیں سے
نہ اندوز لطف سے حالی خوش اپنی لیکن رہے، جیتا تک سال
ہے۔ جانا جگہ ہی ایک تو کو سب ہے؟ فائدہ کیا تو سکے ہو
7 بھر پیٹ کہ ہے مقصد یہ کا مشقت محنت تمام کی انسان
کو مند دانش 8 مٹتی۔ نہیں کبھی بھوک کی اُس تو بھی جائے،
کیا کا اِس ہے؟ برتر سے احمق وہ باعث کے جس ہے حاصل کیا
کرنے سلوک مناسب ساتھ کے زندوں آدمی غریب کہ ہے فائدہ
نسبت کی رہنے آرزومند کے چیزوں دُوردراز 9 لے؟ سیکھ فن کا
کے آنکھوں جو اُٹھائے لطف سے چیزوں اُن انسان کہ ہے یہ بہتر
ہے۔ برابر کے پکڑنے کو ہَوا اور باطل بھی یہ ہیں۔ ہی سامنے

سکتا کر نہیں کوئی مقابلہ کا اللہ

10 ہے، گیا رکھا ہی پہلے نام کا اُس ہے آتا پیش بھی کچھ جو
بھی کوئی تھا۔ معلوم ہی پہلے وہ ہے آتا میں وجود انسان بھی جو
ہے۔ ور طاقت سے اُس جو سکتا کر نہیں مقابلہ کا اُس انسان
11 ہو معلوم زیادہ ہی اُتنا کرے انسان باتیں بھی جتنی کیونکہ
فائدہ؟ کیا کا اِس لئے کے انسان ہیں۔ باطل کہ گا
12 کے دنوں بے کار اور تھوڑے اُن کہ ہے معلوم کو کس
کچھ کیا لئے کے انسان ہیں جاتے گزر طرح کی سائے جو دوران
پر جانے چلے کے اُس کہ ہے سکتا بتا اُسے کون ہے؟ مند فائدہ
گا؟ آئے پیش کچھ کیا تلے سورج

7

ہے؟ کیا اچھا

1 دن کے پیدائش دن کا موت اور سے تیل خوشبودار نام اچھا
ہے۔ بہتر سے
2 ماتم نسبت کی جانے میں گھر کے والوں کرنے ضیافت
انجام کا انسان ہر کیونکہ ہے، بہتر جانا میں گھر کے والوں کرنے
دیں۔ دھیان خوب پر بات اِس وہ ہیں زندہ جو ہے۔ ہی موت
3 باعث کا بہتری کی دل چہرہ ہوا اُترا ہے، بہتر سے ہنسی دُکھ
ٹھہرتا میں گھر کے والوں کرنے ماتم دل کا مند دانش 4 ہے۔
ٹک میں گھر کے والوں کرنے عشرت و عیش دل کا احمق جبکہ
ہے۔ جاتا
5 پر جھڑکیوں کی مند دانش نسبت کی سننے گیت کے احمقوں
والے چٹخنے تلے دیگچی قہقہے کے احمق 6 ہے۔ بہتر دینا دھیان
ہے۔ ہی باطل بھی یہ ہیں۔ مانند کی آگ کی کانٹوں

7 بگاڑ کو دل رشوت دیتا، بنا احمق کو مند دانش نفع ناروا
ہے۔ دیتی
8 کرنا صبر ہے، بہتر سے ابتدا کی اُس انجام کا معاملے کسی
ہے۔ بہتر سے ہونے مغرور
9 گود کی احمقوں غصہ کیونکہ کر، نہ جلدی میں کرنے غصہ
ہے۔ کرتا آرام ہی میں
10 تھا، کیوں بہتر زمانہ پرانا نسبت کی آج کہ پوچھ نہ یہ
نہیں۔ بات کی حکمت یہ کیونکہ
11 جائے مل بھی ملکیت میں میراث علاوہ کے حکمت اگر
دیکھتے سورج جو ہے سودمند لئے کے اُن یہ ہے، بات اچھی یہ تو
لیکن ہے، دیتی پناہ طرح کی پیسوں حکمت کیونکہ 12 ہیں۔
بچائے جان کی مالک اپنے وہ کہ ہے یہ فائدہ خاص کا حکمت
ہے۔ رکھتی
13 بنایا دار پیچ نے اُس کچھ جو کر۔ ملاحظہ کا کام کے اللہ
ہے؟ سکتا سلجھا اُسے کون
14 خیال دن کے مصیبت لیکن ہو، خوش دن کے خوشی
انسان کہ لئے اِس بھی وہ اور بنایا بھی دن یہ نے اللہ کہ رکھ
سکے۔ کر نہ معلوم کچھ میں بارے کے مستقبل اپنے

کر دریغ سے انتہاپسندوں

15 ہیں۔ دیکھی باتیں دو نے مَیں دوران کے زندگی عبث اپنی
جاتا ہو تباہ باوجود کے بازی راست اپنی باز راست طرف ایک
رسیدہ عمر باوجود کے بےدینی اپنی بےدین طرف دوسری جبکہ
سے حد نہ دکھا، بازی راست زیادہ سے حد نہ 16 ہے۔ جاتا ہو
ضرورت کیا کی کرنے تباہ کو آپ اپنے مندی۔ دانش زیادہ
حماقت زیادہ سے حد نہ بےدینی، زیادہ سے حد نہ 17 ہے؟
اچھا 18 ہے؟ ضرورت کیا کی مرنے پہلے سے وقت مقررہ دکھا۔
جو چھوڑے۔ نہ بھی دوسری اور رکھے تھامے بات یہ تُو کہ ہے
گا۔ نکلے بچ سے خطروں دونوں وہ مانے خوف کا اللہ
19 زیادہ سے حکمرانوں دس کے شہر کو مند دانش حکمت
راست اِتنا انسان بھی کوئی میں دنیا 20 ہے۔ دیتی بنا ور طاقت
کرے۔ نہ گناہ کبھی اور کرے کام اچھا ہمیشہ کہ نہیں باز
21 کی نوکر تُو کہ ہو نہ ایسا دے، نہ دھیان پر بات ہر کی لوگوں
تُو میں دل کیونکہ 22 ہے۔ کرتا پر تجھ وہ جو لے سن بھی لعنت
ہے۔ بھیجی لعنت پر دوسروں بار متعدد خود نے تُو کہ ہے جانتا

ہے؟ مند دانش کون

23 کی۔ پڑتال جانچ کی باتوں تمام اِن نے مَیں ذریعے کے حکمت
سے مجھ حکمت لیکن ”ہوں، چاہتا بننا مند دانش مَیں“ بولا، مَیں

ہے۔ گہرا نہایت اور دُور وہ ہے موجود کچھ جو 24 رہی۔ دُور
کر بدل رُخ مَیں چنانچہ 25 ہے؟ سکتا پہنچ تک تہہ کی اُس کون
حکمت کہ لگا کرنے تفتیش و تحقیق کی اِس سے دھیان پورے
کی بےدینی مَیں نیز، ہیں۔ کیا نتائج صحیح کے باتوں مختلف اور
تھا۔ چاہتا کرنا معلوم دیوانگی کی بےہودگی اور حماقت
جو ہے عورت وہ تلخ کہیں سے موت کہ ہوا معلوم مجھے 26
اللہ آدمی جو ہیں۔ زنجیریں ہاتھ اور جال دل کا جس ہے، پھندا
اُلجھ میں جال کے اُس گار گناہ لیکن گا، نکلے بچ وہ ہو منظور کو
گا۔ جائے
مَیں جب ہوا معلوم مجھے کچھ سب یہ” ہے، فرماتا واعظ 27
تاکہ کیں منسلک ساتھ کے دوسرے ایک باتیں مختلف نے
نہ وہ رہا ڈھونڈتا مَیں جسے لیکن 28 پہنچوں۔ تک نتائج صحیح
مرد دار دیانت ھی ایک صرف مجھے سے میں افراد ہزار ملا۔
نہیں۔ عورت* دار دیانت بھی ایک لیکن ملا،
کو انسانوں نے اللہ کہ گو کہ ہوا معلوم ہی اِتنا صرف مجھے 29
نکالتے ڈھونڈ چالاکیاں کی قسم کئی وہ لیکن بنایا، دار دیانت
ہیں۔“

8

تشریح صحیح کی باتوں کون ہے؟ مانند کی مند دانش کون 1
اُس اور روشن چہرہ کا انسان حکمت ہے؟ رکھتا علم کا کرنے
ہے۔ دیتی کر نرم انداز سخت کا منہ کے

اختیار کا حکمران

اللہ نے تُو کیونکہ چل، پر حکم کے بادشاہ ہوں، کہتا مَیں 2
ہونے دُور سے حضور کے بادشاہ 3 ہے۔ اُٹھایا حلف سامنے کے
جا، ہو نہ مبتلا میں معاملے بُرے کسی کر۔ نہ جلدبازی میں
پیچھے کے فرمان کے بادشاہ 4 ہے۔ چلتی مرضی کی اُسی کیونکہ
کر کیا تُو” پوچھے، سے اُس کون لئے اِس ہے، اختیار کا اُس
معاملے بُرے کسی کا اُس چلے پر حکم کے اُس جو 5 “ہے؟ رہا
وقت مناسب دل مند دانش کیونکہ گا، پڑے نہیں واسطہ سے
ہے۔ جانتا راہ کی انصاف اور
راہ کی انصاف اور وقت مناسب لئے کے معاملے ہر کیونکہ 6
کیونکہ 7 ہے، رکھتی دبائے کو انسان مصیبت لیکن ہے۔ ہوتی
سکتا بتا نہیں یہ اُسے کوئی گا۔ ہو کیسا مستقبل کہ جانتا نہیں وہ
اِسی *نہیں۔ قابل کے رکھنے بند کو ہَوا انسان بھی کوئی 8 ہے۔
نہیں۔ اختیار کا کرنے مقرر دن کا موت اپنی بھی کو کسی طرح
فارغ دوران کے جنگ کو فوجیوں کہ یہ جتنا ہے یقینی اُتنا یہ
بچاتی۔ نہیں کو بےدین بےدینی اور جاتا کیا نہیں
باتوں تمام اُن سے دل پورے جب دیکھا کچھ سب یہ نے مَیں 9
آدمی ایک وقت اِس جہاں ہیں، ہوتی تلے سورج جو دیا دھیان پر
ہے۔ رکھتا اختیار کا پہنچانے نقصان کو دوسرے

ناانصافی میں دنیا

دفنایا ساتھ کے عزت کو بےدینوں کہ دیکھا نے مَیں پھر 10
راست جو لیکن !تھے جاتے آتے پاس کے مقدِس لوگ یہ گیا۔
ہے۔ ھی باطل بھی یہ گئی۔ مٹ میں شہر یاد کی اُن تھے باز
لوگوں لئے اِس جاتی، دی نہیں سزا سے جلدی کو مجرموں 11
ہیں۔ جاتے بھر سے منصوبوں کے کرنے کام بُرے دل کے
ہو رسیدہ عمر توبھی ہیں، ہوتے سرزد گناہ سَو سے گار گناہ 12
ہے۔ جاتا
ہو خیر کی لوگوں ترس خدا کہ ہوں جانتا بھی یہ مَیں بےشک
کی بےدین 13 ہیں۔ ڈرتے سے چہرے کے اللہ جو کی اُن گی،
زندگی کی اُس مانتا۔ نہیں خوف کا اللہ وہ کیونکہ گی، ہو نہیں خیر
توبھی 14 گے۔ ہوں عارضی جیسے سائے بلکہ نہیں زیادہ دن کے
بازوں راست ہے، باطل جو ہے آتی پیش میں دنیا بات اَور ایک
بےدینوں اور چاہئے، ملنی کو بےدینوں جو ہے ملتی سزا وہ کو
کردیکھ یہ چاہئے۔ ملنا کو بازوں راست جو ہے ملتا اجر وہ کو
“ہے۔ ھی باطل بھی یہ” بولا، مَیں
تلے سورج کیونکہ کی، تعریف کی خوشی نے مَیں چنانچہ 15
اور پیئے کھائے وہ کہ ہے نہیں کچھ بہتر سے اِس لئے کے انسان
دن ھی اُتنے خوشی وقت کرتے مشقت محنت پھر رہے۔ خوش
مقرر لئے کے اُس تلے سورج نے اللہ جتنے گی رہے ساتھ کے اُس
ہیں۔ کئے

ہے فہم ناقابلِ وہ ہے کرتا اللہ کچھ جو

حکمت کہ لگائی پر اِس طاقت ذہنی پوری اپنی نے مَیں 16
ایسی لوں، کر معائنہ کا محنتوں کی انسان پر زمین اور لوں جان
سارا کا اللہ نے مَیں تب 17 آتی۔ نہیں نیند رات دن اُسے کہ محنتیں
پہنچ نہیں تک تہہ کی کام تمام اُس انسان کہ لیا جان کر دیکھ کام
کیوں تحقیق کتنی کی اُس وہ خواہ ہے۔ ہوتا تلے سورج جو سکتا
کوئی ہے سکتا ہو سکتا۔ پہنچ نہیں تک تہہ وہ توبھی کرے نہ

* 8:8 کوئی بھی انسان ہَوا کو بند رکھنے کے قابل نہیں: اَور ایک ممکنہ ترجمہ: کوئی بھی انسان اپنی جان کو نکلنے سے نہیں روک سکتا۔
* 7:28 دار دیانت: ’دار دیانت‘ اضافہ ہے تاکہ آیت کا جو غالباً مطلب ہے وہ صاف ہو جائے۔

کوئی نہ ہے رہا جا تُو جہاں میں پاتال کیونکہ کر، سے خروش و
حکمت۔ نہ اور علم نہ منصوبہ، نہ ہے، کام

جاتی کی نہیں قدر کی حکمت میں دنیا

11 کہ نہیں بات یقینی دیکھا۔ کچھ مزید تلے سورج نے مَیں
جنگ کہ جائے، جیت والا دوڑنے تیز سے سب میں مقابلے
کہ ہو، حاصل خوراک کو مند دانش کہ پائے، فتح پہلوان میں
سب نہیں، پائے۔ منظوری عالِم کہ یا ملے دولت کو دار سمجھ
انسان بھی کوئی نیز، 12 ہے۔ ہوتا منحصر پر اتفاق اور موقع کچھ
طرح جس گا۔ آئے پر اُس کب وقت کا مصیبت کہ جانتا نہیں
پھنس میں پھندے پرندے یا جاتی اُلجھ میں جال ظالم مچھلیاں
مصیبت ہے۔ جاتا پھنس میں مصیبت انسان طرح اُسی ہیں جاتے
ہے۔ جاتی آ پر اُس ہی اچانک
13 جو دیکھی مثال اَور ایک کی حکمت نے مَیں تلے سورج
لگی۔ اہم مجھے
14 افراد سے تھوڑے میں جس تھا شہر چھوٹا کوئی کہیں
آیا۔ لڑنے سے اُس بادشاہ ور طاقت ایک دن ایک تھے۔ بستے
گرد ارد کے اُس سے مقصد اِس اور کیا محاصرہ کا اُس نے اُس
جو تھا رہتا آدمی ایک میں شہر 15 کئے۔ کھڑے بُرج بڑے بڑے
شہر سے حکمت اپنی نے شخص اِس تھا۔ غریب البتہ مند دانش
کیا۔ نہ یاد کو غریب بھی نے کسی میں بعد لیکن لیا۔ بچا کو
16 لیکن ”ہے، بہتر سے طاقت حکمت“ بولا، مَیں کر دیکھ یہ
باتوں کی اُس بھی کوئی ہے۔ جاتی جانی حقیر حکمت کی غریب
جائیں سنی سے آرام باتیں جو کی مند دانش 17 دیتا۔ نہیں دھیان پر
اعلانات زوردار کے حکمران والے رہنے درمیان کے احمقوں وہ
بہتر سے ہتھیاروں کے جنگ حکمت 18 ہیں۔ بہتر کہیں سے
ہے۔ کرتا تباہ ہے اچھا جو کچھ بہت گار گناہ ہی ایک لیکن ہے،

10

ہدایات مختلف

1 اور ہیں، کرتی خراب تیل خوشبودار مکھیاں ہوئی مری
ہوتا اثر زیادہ کا حماقت سی تھوڑی نسبت کی عزت اور حکمت
ہے۔
2 دل کا احمق جبکہ ہے لیتا چن راہ صحیح دل کا مند دانش
سے سمجھ احمق بھی وقت چلتے پر راستے 3 ہے۔ جاتا آ پر راہ غلط
بےوقوف وہ کہ ہے بتاتا اُسے ملے بھی سے جس ہے، خالی
ہے۔*

”ہے، آئی سمجھ پوری کی اِس مجھے“ کرے، دعویٰ مند دانش
سکتا۔ پہنچ نہیں تک تہہ وہ ہے، نہیں ایسا لیکن

9

1 معائنے کے اِن کیا۔ غور سے دل نے مَیں پر باتوں تمام اِن
اور مند دانش اور باز راست کہ نکالا نتیجہ نے مَیں بعد کے
خواہ ہو محبت خواہ ہیں۔ میں ہاتھ کے اللہ کریں وہ کچھ جو
جڑیں کی دونوں آتی، نہیں کو انسان سمجھ بھی کی اِس نفرت،
ہی ایک میں نصیب کے سب 2 ہیں۔ میں ماضی پہلے سے اُس
پاک کے، بد اور نیک کے، بےدین اور باز راست ہے، انجام
جو کے اُس اور کے والے کرنے پیش قربانیاں کے، ناپاک اور
انجام ہی ایک کا گار گناہ اور شخص اچھے کرتا۔ پیش نہیں کچھ
والے کرنے گریز کر ڈر سے اِس اور والے اُٹھانے حلف ہے،
ہے۔ منزل ہی ایک کی
3 کے ایک ہر کہ ہے مصیبت یہی کی کام ہر تلے سورج
کا اُس کر۔ ملاحظہ کا انسان ہے۔ انجام ہی ایک میں نصیب
بےھودگی میں دل کے اُس بھر عمر بلکہ رہتا بھرا سے بُرائی دل
ہے۔ ملنا جا ہی میں مُردوں اُسے آخرکار لیکن ہے۔ رہتی
4 کیونکہ ہے۔ اُمید اُسے ہے شریک میں زندوں تک اب جو
ہیں زندہ جو کم از کم 5 ہے۔ بہتر سے شیر مُردہ حال کا کُتے زندہ
جانتے، نہیں کچھ مُردے لیکن گے۔ مریں ہم کہ ہیں جانتے وہ
جاتی مٹ بھی یادیں کی اُن ہے۔ ملنا نہیں اجر کوئی مزید اُنہیں
جاتی سے دیر بڑی کچھ سب غیرت اور نفرت محبت، کی اُن 6 ہیں۔
جو کے لیں نہیں حصہ میں کاموں اُن بھی کبھی وہ اب ہے۔ رہی
ہیں۔ ہوتے تلے سورج

!لے مزے کے زندگی

7 زندہ ہے اپنی کھا، ساتھ کے خوشی کھانا اپنا کر جا چنانچہ
خوش سے کاموں تیرے سے دیر کافی اللہ کیونکہ پی، سے دلی
سے تیل سر تیرا ہوں، *سفید وقت ہر کپڑے تیرے 8 ہے۔
ہے پیارا تجھے جو ساتھ کے ساتھی جیون اپنے 9 رہے۔ نہ محروم
دن جتنے کے زندگی باطل کی تلے سورج رہ۔ لیتا مزے کے زندگی
زندگی کیونکہ ! گزار طرح اِسی اُنہیں ہیں دیئے بخش تجھے نے اللہ
نصیب تیرے کچھ یہی میں مشقت محنت تیری تلے سورج اور میں
جوش پورے اُسے لگائے ہاتھ بھی کو کام جس 10 ہے۔ میں

* 9:8 سفید: یعنی خوشی منانے کے کپڑے۔
* 10:3 وہ بےوقوف ہے: عبرانی ذومعنی ہے۔ دوسرا مطلب مَیں بےوقوف ہوں ہو سکتا ہے۔

4 اگر حکمران تجھ سے ناراض ہو جائے تو اپنی جگہ مت
چھوڑ، کیونکہ پُرسکون رویہ بڑی بڑی غلطیاں دُور کر دیتا ہے۔
5 مجھے سورج تلے ایک ایسی بُری بات نظر آئی جو اکثر
حکمرانوں سے سرزد ہوتی ہے۔ 6 احمق کو بڑے عُہدوں پر فائز
کیا جاتا ہے جبکہ امیر چھوٹے عُہدوں پر ہی رہتے ہیں۔ 7 مَیں
نے غلاموں کو گھوڑے پر سوار اور حکمرانوں کو غلاموں کی
طرح پیدل چلتے دیکھا ہے۔
8 جو گڑھا کھودے وہ خود اُس میں گر سکتا ہے، جو دیوار
گرا دے ہو سکتا ہے کہ سانپ اُسے ڈسے۔ 9 جو کان سے پتھر
نکالے اُسے چوٹ لگ سکتی ہے، جو لکڑی چیر ڈالے وہ زخمی
ہو جانے کے خطرے میں ہے۔
10 اگر کلہاڑی کُند ہو اور کوئی اُسے تیز نہ کرے تو زیادہ
طاقت درکار ہے۔ لہٰذا حکمت کو صحیح طور سے عمل میں لا،
تب ہی کامیابی حاصل ہو گی۔
11 اگر اِس سے پہلے کہ سپیرا سانپ پر قابو پائے وہ اُسے ڈسے
تو پھر سپیرا ہونے کا کیا فائدہ؟
12 دانش مند اپنے منہ کی باتوں سے دوسروں کی مہربانی
حاصل کرتا ہے، لیکن احمق کے اپنے ہی ہونٹ اُسے ہڑپ کر
لیتے ہیں۔ 13 اُس کا بیان احمقانہ باتوں سے شروع اور خطرناک
بےوقوفیوں سے ختم ہوتا ہے۔ 14 ایسا شخص باتیں کرنے سے باز
نہیں آتا، گو انسان مستقبل کے بارے میں کچھ نہیں جانتا۔ کون
اُسے بتا سکتا ہے کہ اُس کے بعد کیا کچھ ہو گا؟ 15 احمق کا کام
اُسے تھکا دیتا ہے، اور وہ شہر کا راستہ بھی نہیں جانتا۔
16 اُس ملک پر افسوس جس کا بادشاہ بچہ ہے اور جس
کے بزرگ صبح ہی ضیافت کرنے لگتے ہیں۔ 17 مبارک ہے وہ
ملک جس کا بادشاہ شریف ہے اور جس کے بزرگ نشے میں
دُھت نہیں رہتے بلکہ مناسب وقت پر اور نظم و ضبط کے ساتھ
کھانا کھاتے ہیں۔
18 جو سُست ہے اُس کے گھر کے شہتیر جھکنے لگتے ہیں،
جس کے ہاتھ ڈھیلے ہیں اُس کی چھت سے پانی ٹپکنے لگتا ہے۔
19 ضیافت کرنے سے ہنسی خوشی اور مَے پینے سے زندہ دلی
پیدا ہوتی ہے، لیکن پیسہ ہی سب کچھ مہیا کرتا ہے۔
20 خیالوں میں بھی بادشاہ پر لعنت نہ کر، اپنے سونے کے
کمرے میں بھی امیر پر لعنت نہ بھیج، ایسا نہ ہو کہ کوئی پرندہ
تیرے الفاظ لے کر اُس تک پہنچائے۔

11

محبت کا فائدہ

1 اپنی روٹی پانی پر پھینک کر جانے دے تو متعدد دنوں کے
بعد وہ تجھے پھر مل جائے گی۔ 2 اپنی ملکیت سات بلکہ آٹھ
مختلف کاموں میں لگا دے، کیونکہ تجھے کیا معلوم کہ ملک
کس کس مصیبت سے دوچار ہو گا۔
3 اگر بادل پانی سے بھرے ہوں تو زمین پر ضرور بارش ہو گی۔
درخت جنوب یا شمال کی طرف گر جائے تو اُسی طرف پڑا رہے
گا۔
4 جو ہر وقت ہَوا کا رُخ دیکھتا رہے وہ کبھی بیج نہیں بوئے
گا۔ جو بادلوں کو تکتا رہے وہ کبھی فصل کی کٹائی نہیں کرے
گا۔
5 جس طرح نہ تجھے ہَوا کے چکر معلوم ہیں، نہ یہ کہ ماں
کے پیٹ میں بچہ کس طرح تشکیل پاتا ہے اُسی طرح تُو اللہ کا
کام نہیں سمجھ سکتا، جو سب کچھ عمل میں لاتا ہے۔
6 صبح کے وقت اپنا بیج بو اور شام کو بھی کام میں لگا رہ،
کیونکہ کیا معلوم کہ کس کام میں کامیابی ہو گی، اِس میں، اُس
میں یا دونوں میں۔

اپنی جوانی سے لطف اندوز ہو

7 روشنی کتنی بھلی ہے، اور سورج آنکھوں کے لئے کتنا
خوش گوار ہے۔ 8 جتنے بھی سال انسان زندہ رہے اُتنے سال وہ
خوش باش رہے۔ ساتھ ساتھ اُسے یاد رہے کہ تاریک دن بھی
آنے والے ہیں، اور اُن کی تعداد بڑی ہو گی۔ جو کچھ بھی آنے
والا ہے وہ باطل ہی ہے۔
9 اے نوجوان، جب تک تُو جوان ہے خوش رہ اور جوانی
کے مزے لیتا رہ۔ جو کچھ تیرا دل چاہے اور تیری آنکھوں کو
پسند آئے وہ کر، لیکن یاد رہے کہ جو کچھ بھی تُو کرے اُس
کا جواب اللہ تجھ سے طلب کرے گا۔ 10 چنانچہ اپنے دل سے
رنجیدگی اور اپنے جسم سے دُکھ درد دُور رکھ، کیونکہ جوانی
اور کالے بال دم بھر کے ہی ہیں۔

12

1 جوانی میں ہی اپنے خالق کو یاد رکھ، اِس سے پہلے کہ
مصیبت کے دن آئیں، وہ سال قریب آئیں جن کے بارے میں تُو
کہے گا، “یہ مجھے پسند نہیں۔” 2 اُسے یاد رکھ اِس سے پہلے
کہ روشنی تیرے لئے ختم ہو جائے، سورج، چاند اور ستارے
اندھیرے ہو جائیں اور بارش کے بعد بادل لوٹ آئیں۔ 3 اُسے یاد

خواہ ہو، ھی چھپا وہ خواہ کو کام ھر اللہ کیونکہ 14 ھے۔ فرض
گا۔ لائے میں عدالت ہو بھلا یا بُرا

لگیں، تھرتھرانے دار پہرے کے گھر کہ پہلے سے اِس رکھ،
کم نوکرانیاں والی پیسنے گندم جائیں، ہو کُبڑے آدمی ور طاقت
سے میں کھڑکیوں اور دیں چھوڑ کرنا کام باعث کے ہونے
پہلے سے اِس رکھ، یاد اُسے 4 جائیں۔ دُھندلا خواتین والی دیکھنے
کی چکّی اور جائے ہو بند دروازہ والا پہنچانے میں گلی کہ
تُو تو گی لگیں چہچہانے چڑیاں جب جائے۔ ہو آہستہ آواز
دے سنائی سی دبی آواز کی گیتوں تمام لیکن گا، اُٹھے جاگ
گلیوں اور جگہوں اونچی تُو کہ پہلے سے اِس رکھ، یاد اُسے 5 گی۔
جائے، کھل پھول کا بادام گو لگے۔ ڈرنے سے خطروں کے
تُو لیکن نکلے، پھوٹ پھول کا کریر اور جائے دب تلے بوجھ ٹڈی
کرنے ماتم اور گا، جائے چلا میں گھر ابدی اپنے کے کر کوچ
گے۔ پھریں گھومتے میں گلیوں والے

ٹوٹ رسّا کا چاندی کہ پہلے سے اِس رکھ، یاد کو اللہ 6
پاس کے چشمے جائے، ہو ٹکڑے ٹکڑے برتن کا سونے جائے،
ٹوٹ پہیہ والا نکالنے پانی کا کنوئیں اور جائے ہو پاش پاش گھڑا
میں خاک اُس دوبارہ خاک تیری تب 7 جائے۔ گر میں اُس کر
پاس کے خدا اُس روح تیری اور آئی نکل سے جس گی جائے مل
تھا۔ بخشا اُسے نے جس گی جائے لوٹ
ھی باطل کچھ سب !باطل ھی باطل" ھے، فرماتا واعظ 8
"!ھے باطل

خاتمہ

کی عرفان و علم کو قوم واعظ علاوہ کے ہونے مند دانش 9
کی اُن کردے وزن صحیح کو امثال متعدد نے اُس رہا۔ دیتا تعلیم
کوشش کی واعظ 10 کیا۔ جمع وار ترتیب اُنہیں اور کی پڑتال جانچ
سچی سے داری دیانت اور کرے استعمال الفاظ مناسب کہ تھی
لکھے۔ باتیں

سے ترتیب ھیں، مانند کی آنکس الفاظ کے مندوں دانش 11
جیسی کیلوں گئی ٹھونکی سے مضبوطی میں لکڑی امثال شدہ جمع
ھیں۔ ہوئی دی کی بان گلہ ھی ایک یہ ھیں۔
کا لکھنے کتابیں رہ۔ خبردار علاوہ کے اِس بیٹے، میرے 12
بینی کتب زیادہ سے حد اور گا، جائے ہو نہیں ختم کبھی سلسلہ
ھے۔ جاتا تھک جسم سے

رب دیں۔ دھیان پر خلاصے کے تعلیم تمام ہم پر اختتام آؤ، 13
کا انسان ھر یہ کر۔ پیروی کی احکام کے اُس اور مان خوف کا

الغزلات غزلُ

ہے بادشاہ میرا تُو

الغزلات۔ غزلُ کی سلیمان 1

ےَ محبت تیری کیونکہ دے، بوسے سے منہ اپنے مجھے وہ 2
ہے۔ بخش راحت زیادہ کہیں سے

گیا چھڑکا نام تیرا ہے، موھن من کتنی خوشبو کی عطر تیری 3
ہیں۔ کرتی پیار تجھے کنواریاں لئے اِس ہے۔ ھی تیل دارمہک

چلے کر دوڑ ھم آ، !جا لے ساتھ اپنے کر کھینچ مجھے آ، 4
باغ باغ ھم اور جائے، لے میں کمروں اپنے مجھے بادشاہ !جائیں
زیادہ کی پیار تیرے نسبت کی ےَ ھم منائیں۔ خوشی تیری کر ھو
کریں۔ محبت سے تجھ لوگ کہ ہے مناسب کریں۔ تعریف

جانو نہ حقیر مجھے

مَیں ھوں، موھن من لیکن فام سیاہ مَیں بیٹیو، کی یروشلم اے 5
جیسی پردوں کے خیموں کے سلیمان جیسی، خیموں کے قیدار
سیاہ مَیں کہ جانو نہ حقیر مجھے لئے اِس 6 ھوں۔ صورت خوب
میرے ہے۔ گئی جُھلس سے دھوپ جِلد میری کہ ھوں، فام
انگور مجھے نے اُنہوں لئے اِس تھے، ناراض سے مجھ بھائی سگے
کے انگور دی، داری ذمہ کی کرنے بھال دیکھ کی باغوں کے
سکی۔ نہ کر مَیں بھال دیکھ کی باغ ذاتی اپنے

ہے؟ کہاں تُو

بھیڑبکریاں کہ بتا مجھے ہے، پیارا کا جان میری جو تُو اے 7
کرنے آرام کہاں وقت کے دوپہر اُنہیں تُو ہے؟ رہا چَرا کہاں
کے ساتھیوں تیرے طرح کی پوش نقاب کیوں مَیں ہے؟ بٹھاتا
رھوں؟ ٹھہری پاس کے ریوڑوں

صورت خوب سے سب میں عورتوں جو تُو جانتی، نہیں تُو کیا 8
کس بھیڑبکریاں میری کہ لگا کھوج کر نکل سے گھرپھر ہے؟
کے خیموں کے بانوں گلہ کو میمنوں اپنے ھیں، گئی چلی طرف
چَرا۔ پاس

ہے صورت خوب کتنی تُو

فرعون تُو دوں؟ تشبیہ سے چیز کس تجھے مَیں محبوبہ، میری 9
!ہے گھوڑی والی کھینچنے رتھ شاندار کا
کے موتی گردن تیری آراستہ، کتنے سے بالیوں گال تیرے 10
ہے۔ لگتی فریب دل کتنی سے گلوبند
میں جس گے لیں بنوا ھار ایسا کا سونے لئے تیرے ھم 11
گے۔ ھوں لگے موتی کے چاندی

چھڑ بال میرے تھا شریک میں ضیافت بادشاہ دیر جتنی 12
رھی۔ پھیلتی طرف چاروں خوشبو کی
کے چھاتیوں میری جو ہے، ڈبیا کی مُر گویا محبوب میرا 13
ہے۔ رھتی پڑی درمیان
جو ہے، گُچھا کا پھولوں کے مہندی لئے میرے محبوب میرا 14
ہے۔ گیا لایا سے باغوں کے انگور کے جدی عین

!حسین کتنی ہے، صورت خوب کتنی تُو محبوبہ، میری 15
ہیں۔ ھی کبوتر آنکھیں تیری

!رُبا دل کتنا ہے، صورت خوب کتنا تُو محبوب، میرے 16
گھر ھمارے درخت کے دیودار اور 17 بستر ھمارا ھریالی دار سایہ
ہیں۔ دیتے کام کا تختوں درخت کے جونیپر ھیں۔ شہتیر کے

2

ہے لاثانی تُو

ھوں۔ سوسن کی وادیوں اور پھول کا شارون میدانِ میں 1

سوسن میں پودوں کا نٹے دار محبوبہ میری درمیان کے لڑکیوں 2
ہے۔ مانند کی

درخت کے سیب میں جنگل محبوب میرا میں آدمیوں جوان 3
آرزومند کتنی کی بیٹھنے میں سائے کے اُس مَیں ہے۔ مانند کی
ہے۔ لگا میٹھا کتنا مجھے پھل کا اُس ھوں،

ھوں گئی ھو بیمار مارے کے عشق مَیں

کا اُس اوپر میرے ہے، لایا میں *کدے ےَ مجھے وہ 4
ہے۔ محبت جھنڈا
مجھے سے سیبوں کرو، تازہ و تر مجھے سے ٹکیوں کی کشمش 5
ھوں۔ گئی ھو بیمار مارے کے عشق مَیں کیونکہ دو، تقویت
مجھے بازو دھنا اور ھوتا نیچے کے سر میرے بازو بایاں کا اُس 6
ہے۔ لگاتا گلے

* 2:4 ےَ کدے: کدے ےَ سے مراد غالباً محل کا وہ حصہ ہے جس میں بادشاہ ضیافت کرتا تھا۔

7 کی ہرنیوں کی میدان کھلے اور غزالوں بیٹیو، کی یروشلم اے
گی، جگاؤ نہ اُسے تم چاہے نہ خود محبت تک جب کہ کھاؤ قسم
گی۔ کرو بیدار نہ

ہے گئی آ بہار

8 پھلانگتا پر پہاڑوں وہ دیکھو، وہ ہے۔ رہا آ محبوب میرا سنو،
ہے۔ رہا آ کودتا اُچھلتا سے پر ٹیلوں اور
9 وہ اب ہے۔ مانند کی ہرن جوان یا غزال محبوب میرا
سے میں کھڑکیوں کر رُک سامنے کے دیوار کی گھر ہمارے
ہے۔ رہا تک سے میں جنگلے رہا، جھانک

10 محبوبہ، صورت خوب میری اے” ہے، کہتا سے مجھ وہ
چل ساتھ میرے کر اُٹھ!
11 ہو ختم بھی بارشیں ہے، گیا گزر موسم کا سردیوں دیکھ،
ہیں۔ گئی
12 ہے، گیا آ وقت کا گیت اور ہیں نکلے پھوٹ پھول سے زمین
ہے۔ دیتی سنائی میں ملک ہمارے غوں غوں کی کبوتروں
13 اور ہے، رہا پک پھل کا فصل پہلی پر درختوں کے انجیر
میری آ چنانچہ ہیں۔ رہے پھیلا خوشبو پھول کے بیلوں کی انگور
جا آ کر اُٹھ محبوبہ، حسین!
14 رہ، نہ چھپی میں دراڑوں کی چٹان کبوتری، میری اے
مجھے دکھا، شکل اپنی مجھے بلکہ رہ نہ پوشیدہ میں پتھروں پہاڑی
خوب شکل تیری شیریں، آواز تیری کیونکہ دے، سننے آواز اپنی
ہے۔ صورت“

15 جو کو لومڑیوں چھوٹی اُن لو، پکڑ کو لومڑیوں لئے ہمارے
پھول سے بیلوں ہماری کیونکہ ہیں۔ کرتی تباہ کو باغوں کے انگور
ہیں۔ نکلے پھوٹ

16 کی اُسی ہوں، کی اُسی مَیں اور ہے، ہی میرا محبوب میرا
ہے۔ چرتا میں سوسنوں جو
17 چلے ہَوا کی شام کہ پہلے سے اِس محبوب، میرے اے
طرح کی ہرن جوان یا غزال جائیں ہو فرار کر ہو لمبے سائے اور
کر رُخ کا پہاڑوں سنگلاخ!

3

آرزو کی محبوب کو رات

1 جو ڈھونڈا اُسے نے مَیں تو تھی لیٹی پر بستر مَیں جب کو رات
پایا۔ نہ لیکن ڈھونڈا اُسے نے مَیں ہے، پیارا کا جان میری
2 گلیوں کی اُس گھومتی، میں شہر کر اُٹھ مَیں اب” بولی، مَیں
کا جان میری جو ہوں کرتی تلاش اُسے کر پھر میں چوکوں اور
ملا۔ نہ وہ لیکن رہی ڈھونڈتی مَیں “ہے۔ پیارا
3 مجھے نے اُنہوں ہیں کرتے گشت میں شہر چوکیدار جو
میری جو ہے دیکھا اُسے نے آپ کیا” پوچھا، نے مَیں دیکھا۔
“ہے؟ پیارا کا جان
4 ہے۔ پیارا کا جان میری جو گیا مل وہ مجھے ہی نکلتے آگے
تک جب گی چھوڑوں نہیں اُسے مَیں اب لیا۔ پکڑ اُسے نے مَیں
نہ میں کمرے کے اُس جاؤں، لے نہ میں گھر کے ماں اپنی اُسے
تھا۔ دیا جنم مجھے نے جس پہنچاؤں

5 کی ہرنیوں کی میدان کھلے اور غزالوں بیٹیو، کی یروشلم اے
گی، جگاؤ نہ اُسے تم چاہے نہ خود محبت تک جب کہ کھاؤ قسم
گی۔ کرو بیدار نہ

ہے آتا ساتھ کے لوگوں اپنے دُولہا

6 ہمارے سیدھا طرح کی ستون کے دھوئیں جو ہے کون یہ
کی تاجر اور بخور مُر، طرف چاروں سے اُس ہے؟ رہا آ چلا پاس
ہیں۔ رہی پھیل خوشبوئیں تمام
7 سے پہلوانوں 60 کے اسرائیل جو ہے پالکی کی سلیمان تو یہ
ہے۔ ہوئی گھری
8 نے ایک ہر ہیں۔ فوجی کار تجربہ اور لیس سے تلوار سب
کے کرنے سامنا کا خطروں ناک ہول کے رات کو تلوار اپنی
ہے۔ رکھا کر تیار لئے
9 لکڑی کی دیودار کے لبنان پالکی یہ خود نے بادشاہ سلیمان
بنوائی۔ سے
10 اور سے، سونے پشت سے، چاندی پائے کے اُس نے اُس
بیٹیوں کی یروشلم بنوائی۔ سے کپڑے کے رنگ ارغوانی نشست
آراستہ سے کاری مرصّع حصہ اندرونی کا اُس سے پیار بڑے نے
ہے۔ کیا

11 دیکھو۔ کو بادشاہ سلیمان اور آؤ نکل بیٹیو، کی صیون اے
کے شادی کی اُس نے ماں کی اُس جو ہے تاج وہ پر سر کے اُس
ہوا۔ باغ باغ دل کا اُس جب دن اُس پہنایا، پر سر کے اُس دن

4

ہے حسین کتنی تو!

1 !ہے حسین کتنی صورت، خوب کتنی تُو محبوبہ، میری
مانند کی کبوتروں جھلک کی آنکھوں تیری پیچھے کے نقاب
کوہِ کودتی اُچھلتی جو ھیں مانند کی بکریوں اُن بال تیرے ہے۔
ھیں۔ اُترتی سے جِلعاد
2 جیسے بھیڑوں ہوئی نہلائی اور کتری ابھی ابھی دانت تیرے
ھوا۔ نہیں گم بھی ایک ہے، جُڑواں کا دانت ھر ھیں۔ سفید
3 پیارا کتنا منہ تیرا ھیں، ڈورا کا رنگ قرمزی ہونٹ تیرے
ٹکڑوں کے انار جھلک کی گالوں تیرے پیچھے کے نقاب ہے۔
ہے۔ دیتی دکھائی مانند کی
4 طرح جس ہے۔ رُبا دل جیسی بُرج کے داؤد گردن تیری
ھیں لٹکی ڈھالیں ھزار کی پہلوانوں سے بُرج مضبوط اور گول اِس
ہے۔ آراستہ سے زیورات بھی گردن تیری طرح اُس
5 جُڑواں کے غزال والے چرنے میں سوسنوں چھاتیاں تیری
ھیں۔ مانند کی بچوں
6 فرار کر ھولیے سائے اور چلے ھَوا کی شام کہ پہلے سے اِس
گا۔ چلوں پاس کے پہاڑی کی بخور اور پہاڑ کے مُر مَیں جائیں ھو
7 نہیں نقص کوئی میں تجھ ہے، کامل حُسن تیرا محبوبہ، میری
ہے۔

جادو کا دُلھن

8 کی امانہ کوہِ ھم !آ ساتھ میرے سے لبنان دُلھن، میری آ
کی شیروں اُتریں، سے چوٹیوں کی حرمون اور سنیر سے، چوٹی
اُتریں۔ سے پہاڑوں کے چیتوں اور ماندوں

9 اپنی ہے، لیا چُرا دل میرا نے تُو دُلھن، میری بہن، میری
جوھر ھی ایک کے گلوبند اپنے سے، نظر ھی ایک کی آنکھوں
ہے۔ لیا چُرا دل میرا نے تُو سے

10 !ہے موہن من کتنی محبت تیری دُلھن، میری بہن، میری
بھی کوئی کی بلسان ہے۔ پسندیدہ زیادہ کہیں سے مَے پیار تیرا
سکتی۔ کر نہیں مقابلہ کا مہک تیری خوشبو

11 طرح اُسی ہے ٹپکتا سے چھتے شہد طرح جس دُلھن، میری
زبان تیری شہد اور دودھ ہے۔ ٹپکتی مٹھاس سے ہونٹوں تیرے
کی لبنان کر سونگھ خوشبو کی کپڑوں تیرے ھیں۔ رہتے تلے
ہے۔ آتی یاد خوشبو

ہے باغ نفیس دُلھن

12 کی جس ہے باغ ایک تُو دُلھن، میری بہن، میری
گیا کیا بند ایک دیتی، نہیں آنے اندر کو اَور کسی چاردیواری
ہے۔ لگی مُہر پر جس چشمہ
13 رھا پک پھل لذیذ پر جن ھیں لگے درخت کے انار میں باغ
ھیں۔ رہے اُگ بھی پودے کے مہندی ہے۔
14 ھر کی بخور دارچینی، بید، خوشبودار زعفران، چھڑ، بال
پھولتا پھلتا میں باغ بلسان کا قسم ھر اور عود مُر، درخت، کا قسم
ہے۔
15 پانی تازہ کا جس منبع ایسا ایک ہے، چشمہ اُبلتا کا باغ تُو
ہے۔ آتا کر بہہ سے لبنان

16 باغ میرے !آ ھَوا، جنوبی اے !اُٹھ جاگ ھَوا، شمالی اے
خوشبو کی بلسان طرف چاروں سے وھاں تا کہ جا گزر سے میں
پھلوں لذیذ کے اُس کر آ میں باغ اپنے محبوب میرا جائے۔ پھیل
کھائے۔ سے

5

1 گیا ہو داخل میں باغ اپنے مَیں اب دُلھن، میری بہن، میری
شہد چھتا اپنا لیا، چن سمیت بلسان اپنے مُر اپنا نے مَیں ہوں۔
کھاؤ، ہے۔ لی پی سمیت دودھ اپنے مَے اپنی لیا، کھا سمیت
!جاؤ ہو سرشار سے محبت پیو، اور کھاؤ دوستو، میرے

تلاش کی محبوب کو رات

2 محبوب میرا !سن رھا۔ بیدار دل میرا لیکن تھی، رھی سو مَیں
ہے، رھا دے دستک
”کھول دروازہ لئے میرے ساتھی، میری بہن، میری اے
اوس سر میرا ساتھی، کامل میری کبوتری، میری اے !دے
گئی بھیگ سے شبنم کی رات زُلفیں میری ہے، گیا ہو تر سے
ھیں۔“

3 ”اُسے طرح کس مَیں اب ہوں، چکی اُتار لباس اپنا مَیں
اُنہیں مَیں اب ہوں، چکی دھو پاؤں اپنے مَیں لوں؟ پہن دوبارہ
“کروں؟ مَیلا دوبارہ طرح کس

4 اندر سے میں سوراخ کے دیوار ہاتھ اپنا نے محبوب میرے
اُٹھا۔ تڑپ دل میرا تب دیا۔ ڈال
5 میرے کھولوں۔ دروازہ لئے کے محبوب اپنے تا کہ اُٹھی مَیں
تھیں رھی ٹپک سے خوشبو کی مُر انگلیاں میری سے، مُر ہاتھ
آئی۔ کھولنے کنڈی مَیں جب

وہ ہے، گیا چلا میں باغ اپنے کر اُتر سے یہاں محبوب میرا 2
اور چَرے میں باغوں تاکہ ہے گیا پاس کے کیاریوں کی بلسان
چنے۔ پھول کے سوسن
جو وہ ہے، ہی میرا وہ اور ہوں، ہی کی محبوب اپنے مَیں 3
ہے۔ چرتا میں سوسنوں

ہے صورت خوب کتنی تُو

جیسی یروشلم حسین، جیسی شہر تِرضہ تُو محبوبہ، میری 4
ہے۔ دار رُعب جیسی دستوں بردار علم اور صورت خوب

اُلجھن میں مجھ وہ کیونکہ لے، ہٹا سے مجھ کو نظروں اپنی 5
ہیں۔ رہی کر پیدا

کوہِ کودتی اُچھلتی جو ہیں مانند کی بکریوں اُن بال تیرے
ہیں۔ اُترتی سے جِلعاد
ہیں۔ سفید جیسے بھیڑوں ہوئی نہلائی ابھی ابھی دانت تیرے 6
ہوا۔ نہیں گُم بھی ایک ہے، جڑواں کا دانت ہر
کی ٹکڑوں کے انار جھلک کی گالوں تیرے پیچھے کے نقاب 7
ہے۔ دیتی دکھائی مانند

بےشمار اور داشتائیں 80 بیویاں، 60 کی بادشاہ گو 8
لاثانی ساتھی کامل میری کبوتری، میری لیکن 9 ہوں کنواریاں
اُس دیا جنم اُسے نے جس ہے، بیٹی واحد کی ماں اپنی وہ ہے۔
کہا، مبارک اُسے کر دیکھ اُسے نے بیٹیوں ہے۔ لاڈلی پاک کی
کی، تعریف کی اُس نے داشتاؤں اور رانیوں
جو اُٹھی، چمک طرح کی صبح طلوعِ جو ہے کون یہ” 10
بردار علم اور پاک جیسی آفتاب صورت، خوب جیسی چاند
”ہے؟ دار رُعب جیسی دستوں

آرزو لئے کے محبوبہ

والے پھوٹنے میں وادی تاکہ آیا اُتر میں باغ کے اخروٹ مَیں 11
کیا کہ تھا چاہتا کرنا معلوم بھی یہ مَیں کروں۔ معائنہ کا پودوں
ہیں۔ گئے لگ پھول کے انار یا آئی نکل کونپلیں کی انگور
میری مجھے نے آرزو میری ہوا، کیا جانے نہ چلتے چلتے لیکن 12
پہنچایا۔ پاس کے رتھوں کے قوم شریف

محبوبہ کی دل کشش

وہ لیکن دیا، کھول دروازہ لئے کے محبوب اپنے نے مَیں 6
گیا تلاش اُسے نے مَیں ہوا۔ صدمہ سخت مجھے تھا۔ گیا چلا کر مُڑ
ملا۔ نہ جواب لیکن دی، آواز اُسے نے مَیں ملا۔ نہ لیکن
واسطہ میرا سے اُن ہیں کرتے گشت میں شہر چوکیدار جو 7
کے فصیل دیا۔ کر زخمی مجھے کے کر پٹائی میری نے اُنہوں پڑا،
لی۔ چھین بھی چادر میری نے چوکیداروں
تو ملا محبوب میرا اگر کہ کھاؤ قسم بیٹیو، کی یروشلم اے 8
ہوں۔ گئی ہو بیمار مارے کے محبت مَیں گی، دو اطلاع اُسے
تیرے بتا، ہمیں ہے، حسین سے سب میں عورتوں جو تُو 9
محبوب تیرا ہے؟ نہیں میں دوسروں جو ہے خاصیت کیا کی محبوب
قَسم ایسی ہمیں تُو کہ ہے رکھتا سبقت طرح کس سے دوسروں
ہے؟ چاہتی کھلانا
کے ہزاروں ہے۔ سفید اور گلابی جِلد کی محبوب میرے 10
آئے نظر پر طور نمایاں کردار اعلیٰ کا اُس تو کرو مقابلہ کا اُس ساتھ
گا۔
کے کھجور بال کے اُس ہے، کا سونے خالص سر کا اُس 11
ہیں۔ سیاہ طرح کی کوّے اور مانند کی *گچھوں پھولدار
مانند کی کبوتروں کے کنارے کے ندیوں آنکھیں کی اُس 12
بیٹھے پاس کے پانی کے کثرت اور نہلائے میں دودھ جو ہیں،
ہیں۔
مُرھونٹ کے اُس مانند، کی کیاری کی بلسان گال کے اُس 13
ہیں۔ جیسے پھولوں کے سوسن ٹپکتے سے
†پکھراج میں جن ہیں سلاخیں کی سونے بازو کے اُس 14
ہے شاہکار کا دانت ہاتھی جسم کا اُس ہیں، ہوئے جڑے
ہیں۔ لگے پتھر کے ‡لاجورد سنگِ میں جس
کے سونے خالص جو ہیں ستون کے مرمر رانیں کی اُس 15
درختوں کے دیودار اور لبنان حُلیہ کا اُس ہیں۔ لگے پر پائیوں
ہے۔ عمدہ جیسا
سے لحاظ ہر وہ غرض ہے، ہی مٹھاس منہ کا اُس 16
ہے۔ پسندیدہ

دوست۔ میرا محبوب، میرا ہے یہ بیٹیو، کی یروشلم اے

6

تیرا ہے، صورت خوب سے سب میں عورتوں جو تُو اے 1
کی اختیار سمت سی کون نے اُس ہے؟ گیا چلا کدھر محبوب
لگائیں؟ کھوج کا اُس ساتھ تیرے ہم تاکہ

* **5:11** پھولدار گچھوں: عبرانی لفظ کا مطلب مبہم سا ہے۔ † **5:14** پکھراج: topas ‡ **5:14** لاجوردِ سنگِ: lapis lazuli

13 پر تجھ ہم تا کہ آلوٹ کر مُڑ !آلوٹ آ، لوٹ شولمیت، اے
کریں۔ نظر

لوک کا لشکرگاہ ہم ہو؟ چاھتی دیکھنا کیوں کو شولمیت تم
!ھیں چاھتی دیکھنا ناچ

7

1 من کتنا انداز تیرا کا چلنے میں جوتوں بیٹی، کی رئیس اے
زیورات کے گر کاری ماہر رانیں وضع خوش تیری !ھے موھن
ھیں۔ مانند کی
2 تیرا رھتی۔ محروم نہیں کبھی سے مَے جو ھے پیالہ ناف تیری
سے پھولوں کے سوسن احاطہ کا جس ھے ڈھیر کا گندم جسم
ھے۔ گیا کیا
3 ھیں۔ مانند کی بچوں جُڑواں کے غزال چھاتیاں تیری
4 شہر حسبون آنکھیں تیری مینار، کا دانت ھاتھی گردن تیری
ھیں۔ پاس کے دروازے کے ربیم بَت جو وہ ھیں، تالاب کے
طرف کی دمشق منہ کا جس ھے مانند کی لبنان مینارِ ناک تیری
ھے۔
5 کی ارغوان بال کھلے تیرے ھے، مانند کی کرمل کوہِ سر تیرا
زنجیروں کی زُلفوں تیری بادشاہ ھیں۔ کش دل اور قیمتی طرح
ھے۔ رھتا جکڑا میں

آرزو لئے کے محبوبہ

6 دل کتنی ھے، حسین کتنی تُو محبت، لبریز سے خوشیوں اے
!رُبا
7 انگور چھاتیاں تیری سا، درخت کے کھجور قامت و قد تیرا
ھیں۔ جیسی گُچھوں کے
8 کے اُس کر چڑھ پر درخت کے کھجور مَیں" بولا، مَیں
کے انگور چھاتیاں تیری "گا۔ لگاؤں ہاتھ پر *گُچھوں پھولدار
خوشبو کی سیبوں خوشبو کی سانس تیرے ھوں، مانند کی گُچھوں
ھو۔ جیسی
9 محبوب میرے سیدھی جو مَے ایسی ھو، مَے بہترین منہ تیرا
گزر سے میں دانتوں اور ھونٹوں سے نرمی کر جا میں منہ کے
جائے۔

آرزو لئے کے محبوب

10 ھے۔ چاھتا مجھے وہ اور ھوں، ھی کی محبوب اپنے مَیں

11 رات میں دیہات کر نکل سے شہر ھم محبوب، میرے آ،
گزاریں۔
12 معلوم کر جا میں باغوں کے انگور سویرے صبح ھم آ،
ھیں، لگے پھول اور ھیں آئی نکل کونپلیں سے بیلوں کیا کہ کریں
اپنی پر تجھ میں وھاں ھیں۔ رھے کِھل درخت کے انار کیا کہ
گی۔ کروں اظہار کا محبت
13 دروازے ھمارے اور رھی، پھیل خوشبو کی †گیاہ مردم
بھی۔ کا گزری اور بھی کا فصل نئی ھے، پھل لذیذ کا قسم ھر پر
محفوظ لئے کے محبوب اپنے لئے، تیرے چیزیں یہ نے مَیں کیونکہ
ھیں۔ رکھی

8

ھوں اکیلے ھم کاش

1 ملاقات سے تجھ باھر اگر تب *ھوتا، بھائی سگا میرا تُو کاش
مجھے کر دیکھ یہ جو ھوتا نہ کوئی اور دیتی بوسہ تجھے میں تو ھوتی
جانتا۔ حقیر
2 لے میں گھر کے ماں اپنی تجھے کر راھنمائی تیری مَیں
مَیں وھاں دی۔ تعلیم مجھے نے جس میں گھر کے اُس جاتی،
پلاتی۔ رس کا اناروں اپنے اور مَے دار مسالے تجھے

3 مجھے بازو دایاں اور ھوتا نیچے کے سر میرے بازو بایاں کا اُس
ھے۔ لگاتا گلے
4 نہ خود محبت تک جب کہ کھاؤ قَسم بیٹیو، کی یروشلم اے
گی۔ کرو بیدار نہ گی، جگاؤ نہ اُسے تم چاھے

بات آخری کی محبوب

5 سے ریگستان کر لے سہارا کا محبوب اپنے جو ھے کون یہ
ھے؟ رھی آ چڑھی

جہاں وھاں دیا، جگا تجھے نے مَیں تلے درخت کے سیب
مبتلا میں زہ دردِ نے اُس جہاں دیا، جنم تجھے نے ماں تیری
کیا۔ پیدا تجھے کر ھو

6 !رکھ لگائے پر بازو اپنے پر، دل اپنے طرح کی مُہر مجھے
پاتال سرگرمی کی اُس اور ور، طاقت جیسی موت محبت کیونکہ
ھے۔ شعلہ بھڑکتا کا رب آگ، دھکتی وہ ھے۔ بےلچک جیسی

* 7:8 پھولدار گُچھوں: عبرانی کا لفظ مطلب مبہم سا ھے۔ † 7:13 مردم گیاہ: ایک پودا جس کے بارے میں سوچا جاتا تھا کہ اُسے کھا کر بانجھ عورت بھی بچے کو
جنم دے گی۔ * 8:1 میرا سگا بھائی ھوتا: لفظی ترجمہ: میرا بھائی، جسے میری ماں نے دودھ پلایا ھوتا۔

دریا بڑے سکتا، نہیں بجھا کو محبت بھی سیلاب بڑا کا پانی 7
پانے کو محبت کوئی اگر اور سکتے۔ نہیں جا لے کر بہا اُسے بھی
اُسے تو بھی کرے بھی پیش دولت تمام کی گھر اپنے لئے کے
گا۔ جائے جانا ھی حقیر میں جواب

بات آخری کی محبوبہ

کے بہن اپنی ہم ھیں۔ نہیں چھاتیاں کی بہن چھوٹی ہماری 8
آئے؟ باندھنے رشتہ سے اُس کوئی اگر کریں کیا لئے
بنائیں انتظام بند قلعہ کا چاندی پر اُس ہم تو ہو دیوار وہ اگر 9
محفوظ سے تختے کے دیودار اُسے ہم تو ہو دروازہ وہ اگر گے۔
گے۔ رکھیں

ھیں۔ مینار مضبوط چھاتیاں میری اور ہوں، دیوار مَیں 10
سلامتی جسے ہوں گئی بن خاتون ایسی میں نظر کی اُس مَیں اب
ھے۔ ہوئی حاصل

مند دولت زیادہ سے سلیمان

کو باغ اِس تھا۔ باغ کا انگور کا سلیمان میں ہامون بعل 11
کی اُس کو ایک ہر دیا۔ کر حوالے کے داروں پہرے نے اُس
تھے۔ دینے سِکے ہزار کے چاندی لئے کے فصل

ھے۔ موجود ھی سامنے میرے باغ کا انگور اپنا میرا لیکن 12
200 اور ھیں، لئے تیرے سِکے ہزار کے چاندی سلیمان، اے
ھیں۔ کرتے داری پہرا کی فصل کی اُس جو لئے کے اُن سِکے

پکار ھی مجھے

توجہ پر آواز تیری ساتھی میرے والی، بسنے میں باغ اے 13
دے۔ سننے آواز اپنی ھی مجھے ھیں۔ رھے دے

کے بلسان طرح کی ہرن جوان یا غزال محبوب، میرے اے 14
جا بھاگ جانب کی پہاڑوں!

یسعیاہ

1 یہوداہ نے آموص بن یسعیاہ جو ھیں درج رویائیں وہ میں ذیل
منکشف میں سالوں اُن جو اور دیکھیں میں بارے کے یروشلم اور
تھے۔ بادشاہ کے یہوداہ حِزقیاہ اور آخزیوتام، عُزیّاہ، جب ھوئیں

ھیں کرتے انکار سے جاننے کو آقا اپنے اسرائیلی

2 کان پر الفاظ میرے زمین، اے !سن بات میری آسمان، اے
ھے، فرمایا نے رب کیونکہ !دھر
زیرِ میرے جو اور ھے کی نے مَیں پرورش کی بچوں جن”
ھے۔ لیا توڑ رشتہ سے مجھ نے اُنہوں ھیں، چڑھے پروان نگرانی
3 پہچانتا کو چرنی کی آقا اپنے گدھا اور جانتا کو مالک اپنے بَیل
خالی سے سمجھ قوم میری جانتا، نہیں اِتنا اسرائیل لیکن ھے،
ھے۔“
4 میں قصور سنگین اے !افسوس پر تجھ قوم، گار گناہ اے
اُنہوں !بچے بدچلن نسل، شریر !افسوس پر تجھ اُمّت، ھوئی پھنسی
کے اسرائیل نے اُنہوں ھاں، ھے۔ دیا کر ترک کو رب نے
ھے۔ لیا پھیر سے اُس منہ اپنا کیا، رد کر جان حقیر کو قدوس
5 اب جا بڑھتی مزید تو ضد تمہاری جائے؟ پیٹا کہاں مزید تمہیں
لے سے چاند 6 ھے۔ بیمار دل پورا اور زخمی سر پورا گو ھے رھی
اور گھاؤ چوٹیں، جگہ ھر ھے، مجروح جسم پورا تک تلوے کر
کی اُن نہ گیا، کیا صاف اُنہیں نہ اور ھیں۔ لگی ضربیں تازہ تازہ
ھے۔ گئی کی پٹی مرھم
7 بھسم شہر تمہارے ھے، گیا ھو سنسان و ویران ملک تمہارا
کھیتوں تمہارے پردیسی دیکھتے دیکھتے تمہارے ھیں۔ گئے ھو
پردیسی طرح جس ھیں رھے اُجاڑیوں اُنہیں ھیں، رھے لُوٹ کو
صیون ھے، گیا رہ باقی ھی یروشلم صرف 8 ھیں۔ سکتے کر ھی
اب ھے۔ گئی رہ اکیلی طرح کی جھونپڑی میں باغ کے انگور بیٹی
چھپر لگے میں کھیت کے کھیرے شہر یہ ھوا گھرا سے دشمن
زندہ کو ایک چند سے میں ھم الافواج رب اگر 9 ھے۔ مانند کی
طرح کی عمورہ ھمارا جاتے، مٹ طرح کی سدوم ھم تو چھوڑتا نہ
جاتا۔ ھو ستیاناس
10 عمورہ اے !لو سن فرمان کا رب سردارو، کے سدوم اے
فرماتا ربِ 11 !دو دھیان پر ہدایت کی خدا ھمارے لوگو، کے
بھسم تو میں کیا؟ مجھے تو کرو پیش قربانیاں بےشمار تم اگر” ھے،
اُکتا سے چربی کی بچھڑوں تازے موٹے اور مینڈھوں والے ھونے
جاتا کیا پیش مجھے خون جو کا بکروں اور لیلوں بَیلوں، ھوں۔ گیا
میرے کر کیا تقاضا سے تم نے کس 12 نہیں۔ پسند مجھے وہ ھے
رُک 13 روندو؟ تلے پاؤں کو بارگاھوں میری وقت آتے حضور
سے بخور تمہارے !کرو پیش مت قربانیاں بےمعنی اپنی !جاؤ
مناؤ، مت دن کا سبت اور عید کی چاند نئے ھے۔ آتی گھن مجھے
بےدین تمہارے مَیں !کرو نہ جمع لئے کے عبادت کو لوگوں
عید کی چاند نئے تم جب 14 سکتا۔ کر نہیں ھی برداشت اجتماع
ھوتی پیدا نفرت میں دل میرے تو ھو مناتے تقریبات باقی اور
تنگ میں سے جن ھیں گئی بن بوجھ بھاری لئے میرے یہ ھے۔
ھوں۔ گیا آ
15 مَیں جاؤ، اُٹھاتے لئے کے دعا کو ھاتھوں اپنے بےشک
تمہاری مَیں پڑھو، بھی نماز زیادہ بہت تم گو گا۔ دوں نہیں دھیان
نہا پہلے 16 ھیں۔ آلودہ خون ھاتھ تمہارے کیونکہ گا، سنوں نہیں
آؤ باز سے حرکتوں شریر اپنی کرو۔ صاف پاک کو آپ اپنے کر
نیک 17 کر چھوڑ کو راھوں غلط اپنی آئیں۔ نہ نظر مجھے وہ تاکہ
سہارا کا مظلوموں رھو، طالب کے انصاف لو۔ سیکھ کرنا کام
لڑو میں حق کے بیواؤں اور کرو انصاف کا یتیموں بنو،!“

ھے کرتا عدالت کی قوم اپنی اللہ

18 دوسرے ایک کر جا میں عدالت ھم آؤ” ھے، فرماتا رب
جائے ھو قرمزی رنگ کا گناھوں تمہارے اگر لڑیں۔ مقدمہ سے
رنگ کا اُن اگر گے؟ جائیں ھو اُجلے جیسے برف دوبارہ وہ کیا تو
گے؟ جائیں ھو سفید جیسے اُون دوبارہ وہ کیا تو جائے ھو ارغوانی
سے پیداوار بہترین کی ملک تو ھو تیار لئے کے سننے تم اگر 19
تو جاؤ ھو سرکش کے کر انکار اگر لیکن 20 گے۔ ھو اندوز لطف
کیونکہ کرو، یقین کا بات اِس گے۔ جاؤ مر کر آ میں زد کی تلوار
ھے۔ فرمایا کچھ یہ نے رب“
21 اب وہ تھا وفادار اِتنا پہلے شہر جو کہ ھے گیا ھو کیسے یہ
راستی اور تھا، معمور سے انصاف یروشلم پہلے ھے؟ گیا بن کسبی
قاتل ھی قاتل طرف ھر اب لیکن تھی۔ کرتی سکونت میں اُس
بدل میں چاندی خام چاندی خالص تیری یروشلم، اے 22 !ھیں
بزرگ تیرے 23 ھے۔ گیا ملایا پانی میں مَے بہترین تیری ھے، گئی
لوگوں سب خور رشوت یہ ھیں۔ یار کے چوروں اور دھرم ھٹ
پروا وہ نہ جائے۔ مل پانی چائے تاکہ ھیں رہتے پڑے پیچھے کے
اُن فریاد کی بیواؤں نہ ملے، انصاف کو یتیموں کہ ھیں کرتے
ھے۔ پہنچتی تک

زبردست کا اسرائیل جو الافواج رب مطلق قادرِ لئے اِس 24
سے دشمنوں اور مخالفوں اپنے مَیں آؤ،” ہے، فرماتا ہے سورما
گا اُٹھاؤں ہاتھ خلاف تیرے مَیں 25 پاؤں۔ سکون کر لے انتقام
مَیل تمام کر پگھلا ساتھ کے پوٹاش تجھے طرح کی چاندی خام اور
زمانے قدیم دوبارہ تجھے مَیں 26 گا۔ دوں کر صاف پاک سے
یروشلم پھر گا۔ کروں عطا مشیر سے کے ابتدا اور قاضی سے کے
”گا۔ کہلائے شہر وفادار اور الانصاف دار دوبارہ
اُس جو گا، دے فدیہ کا اُس کے کر عدالت کی صیون اللہ 27
گا۔ چھڑائے اُنہیں کے کر انصاف وہ کا اُن گے کریں توبہ میں
گے، جائیں ہو پاش پاش سب کے سب گار گناہ اور باغی لیکن 28
گے۔ جائیں ہو ہلاک والے کرنے ترک کو رب
ہوتے اندوز لطف تم سے پوجا کی درختوں جن کے بلوط 29
نے تم کو باغوں جن اور گے، ہو سار شرم تم باعث کے اُن ہو
آئے شرم تمہیں باعث کے اُن ہے لیا چن لئے کے پرستی بُت اپنی
پتے کے جس گے ہو مانند کی درخت کے بلوط اُس تم 30 گی۔
میں جس گی ہو سی کی باغ اُس حالت تمہاری ہوں، گئے مُرجھا
حرکتیں غلط کی اُس اور پھوس آدمی زبردست 31 ہو۔ نایاب پانی
کر گے اُٹھیں بھڑک یوں کر مل دونوں گی۔ ہوں جیسی چنگاری
گا۔ سکے نہیں بجھا بھی کوئی

2

گا ہو مرکز کا امان و امن ابدی یروشلم

ذیل میں بارے کے یروشلم اور یہوداہ نے آموص بن یسعیاہ 1
دیکھی، رویا کی
ہو قائم سے مضبوطی پہاڑ کا گھر کے رب میں ایام آخری 2
سرفراز زیادہ کہیں سے بلندیوں تمام دیگر پہاڑ یہ بڑا سے سب گا۔
گی، پہنچیں پاس کے اُس جوق در جوق قومیں تمام تب گا۔ ہو
چڑھ پر پہاڑ کے رب ہم آؤ،” گی، کہیں کر آ اُمتیں بےشمار اور 3
اپنی ہمیں وہ تا کہ جائیں پاس کے گھر کے خدا کے یعقوب کر
”چلیں۔ پر راہوں کی اُس ہم اور دے تعلیم کی مرضی
یروشلم اور گی، نکلے ہدایت کی رب سے پہاڑ صیون کیونکہ
جھگڑوں الاقوامی بین رب 4 گا۔ ہو صادر کلام کا اُس سے
وہ تب گا۔ کرے انصاف کا قوموں بےشمار اور گا نپٹائے کو
کو نیزوں اپنے اور گی بنائیں پھالے کر کوٹ کو تلواروں اپنی
ایک نہ سے اب گی۔ کریں تبدیل میں اوزار کے چھانٹ کانٹ
تربیت کی کرنے جنگ لوگ نہ گی، کرے حملہ پر دوسری قوم
گے۔ کریں حاصل
!چلیں میں نور کے رب ہم آؤ گھرانے، کے یعقوب اے 5

عدالت ناک ہیبت کی اللہ

کر ترک کو گھرانے کے یعقوب قوم، اپنی نے تُو اللہ، اے 6
گئے بھر سے جادوگری مشرقی وہ کیونکہ !عجب کیا اور ہے۔ دیا
پوچھتے حال کا قسمت بھی لوگ ہمارے طرح کی فلستیوں ہیں۔
سونے اسرائیل 7 ہیں۔ رہتے گیر بغل ساتھ کے پردیسیوں وہ ہیں،
رہی۔ نہیں ہی حد کی خزانوں کے اُس ہے، گیا بھر سے چاندی
رتھ کے اُن اور ہیں، آتے نظر گھوڑے ہی گھوڑے طرف ہر
بھی سے بُتوں ملک کا اُن ساتھ ساتھ لیکن 8 سکتے۔ جا نہیں گنے
وہ سامنے کے اُن بنائیں نے ہاتھوں کے اُن چیزیں جو ہے۔ گیا بھر
اُسے دیا تشکیل نے اُنگلیوں کی اُن کچھ جو ہیں، جاتے جھک
گا، جائے جھکایا خود اُنہیں اب چنانچہ 9 ہیں۔ کرتے سجدہ وہ
!کر نہ معاف اُنہیں رب، اے گا۔ جائے کیا پست اُنہیں
کیونکہ !جاؤ چھپ میں خاک !جاؤ گھس میں چٹانوں 10
تب 11 ہے۔ کو آنے جلال شاندار اور انگیز دہشت کا رب
تکبر کا مردوں گا، جائے کیا نیچا کو آنکھوں مغرور کی انسان
ہو سرفراز ہی رب صرف دن اُس گا۔ جائے ملایا میں خاک
ہے ٹھہرایا دن خاص ایک نے الافواج رب کیونکہ 12 گا۔
جائے کیا زیر ہو سرفراز یا بلند مغرور، جو کچھ سب میں جس
کُل کے بسن درخت، بالا و بلند تمام کے دیودار میں لبنان 13 گا۔
اور بُرج عظیم ہر 15 پہاڑیاں، اونچی اور پہاڑ عالی تمام 14 بلوط،
زیر جہاز شاندار اور تجارتی عظیم ہر کا سمندر 16 دیوار، بند قلعہ
جائے ملایا میں خاک کا انسان غرور چنانچہ 17 گا۔ جائے ہو
رب صرف دن اُس گا۔ جائے دیا کر نیچا تکبر کا مردوں اور گا
گے۔ جائیں ہو فنا سب کے سب بُت اور 18 گا، ہو سرفراز ہی
کھڑا اُٹھ لئے کے کرنے زدہ دہشت کو زمین رب جب 19
رب گے۔ جائیں کھسک میں گڑھوں کے مٹی لوگ تو گا ہو
غاروں کے چٹانوں وہ کر دیکھ کو تجلی شاندار اور مہیب کی
اُن کے چاندی سونے انسان دن اُس 20 گے۔ جائیں چھپ میں
بنا لئے کے کرنے سجدہ نے اُس جنہیں گا دے پھینک کو بُتوں
وہ 21 کر پھینک آگے کے چمگادڑوں اور چوہوں اُنہیں تھا۔ لیا
رب تا کہ گے جائیں گھس میں دراڑوں اور شگافوں کے چٹانوں

دہشت کو زمین وہ جب جائیں بچ سے تجلّی شاندار اور مہیب کی
اعتماد پر انسان چنانچہ 22 گا۔ ہو کھڑا اُٹھ لئے کے کرنے زدہ
ہی قدر کی اُس ہے۔ کی بھر دم زندگی کی جس آؤ باز سے کرنے
ہے؟ کیا

3

تباہی کی یہوداہ

1 کچھ سب سے یہوداہ اور یروشلم الافواج رب مطلق قادرِ
لقمہ ہر کا روٹی ہیں۔ کرتے انحصار لوگ پر جس ہے کو چھیننے
قسمت نبی، اور قاضی فوجی، اور سورمے 2 قطرہ، ہر کا پانی اور
رسوخ و اثر اور افسر فوجی 3 بزرگ، اور والے بتانے حال کا
چھین سب کے سب والے، پھونکنے منتر اور جادوگر مشیر، والے،
مزاج متلوّن اور گا، کروں مقرر پر اُن لڑکے مَیں 4 گے۔ جائیں لئے
کریں ظلم پر دوسرے ایک عوام 5 گے۔ کریں حکومت پر اُن ظالم
پر بزرگوں نوجوان گا۔ دبائے کو پڑوسی اپنے ایک ہر اور گے،
گے۔ کریں حملہ پر داروں عزت کمینے، اور
6 اُس کر پکڑ کو بھائی اپنے میں گھر کے باپ اپنے کوئی تب
ہمارا آ، لئے اِس ہے، چادر تک اب پاس تیرے" گا، کہے سے
ذمہ کی سنبھالنے کو ڈھیر اِس کے کھنڈرات ! جا بن سربراہ
!لے اُٹھا داری"
7 معالجہ تمہارا مَیں نہیں،" گا، کرے انکار کر چیخ وہ لیکن
مجھے چادر۔ نہ ہے، روٹی نہ میں گھر میرے ! سکتا نہیں ہی کر
!بنانا مت سربراہ کا عوام"
8 وجہ اور ہے۔ گیا گر سے دھڑام یہوداہ ہے، رہا ڈگمگا یروشلم
کرتے مخالفت کی رب سے حرکتوں اور باتوں اپنی وہ کہ ہے یہ
کرتے اظہار کا سرکشی وہ میں ہی حضور جلالی کے اُس ہیں۔
ہے۔ دیتی گواہی خلاف کے اُن داری جانب کی اُن 9 ہیں۔
فخر پر گناہوں اپنے علانیہ طرح کی باشندوں کے سدوم وہ اور
پر اُن کرتے۔ نہیں ہی کوشش کی چھپانے اُنہیں وہ ہیں، کرتے
ہیں۔ رہے ڈال میں مصیبت کو آپ اپنے تو وہ !افسوس
10 اعمال اپنے وہ کیونکہ دو، باد مبارک کو بازوں راست
پر بےدینوں لیکن 11 گے۔ ہوں اندوز لطف سے پھل اچھے کے
مناسب کی کام غلط اُنہیں کیونکہ گا، ہو بُرا انجام کا اُن !افسوس
گی۔ ملے سزا
12 عورتیں اور کرتے ظلم پر تجھ مزاج متلوّن !قوم میری ہائے،
ہیں۔ کرتی حکومت پر تجھ

وہ ہیں، رہے کر راہ گم تجھے راہنما تیرے قوم، میری اے
ہیں۔ رہے بھٹکا سے راہ صحیح کر اُلجھا تجھے

ہے کرتا عدالت کی قوم اپنی رب

13 وہ ہے، ہوا کھڑا لئے کے لڑنے مقدمہ میں عدالت رب
کے قوم اپنی رب 14 ہے۔ اُٹھا لئے کے کرنے عدالت کی قوموں
فرماتا کر آ سامنے لئے کے کرنے فیصلہ کا رئیسوں اور بزرگوں
گئے کھا کچھ سب ہوئے چرتے میں باغ کے انگور ہی تم" ہے،
سے مال ہوئے لُوٹے کے مندوں ضرورت گھر تمہارے ہو،
یہ دکھائی؟ کر گستاخی کیسی نے تم یہ 15 ہیں۔ پڑے بھرے
کے زدوں مصیبت تم ہو۔ رہے کچل تم جیسے ہے قوم ہی میری
الافواج رب مطلق قادرِ "ہو۔ رہے پیس میں چکّی کو چہروں
ہے۔ فرماتا یوں

عدالت کی خواتین کی یروشلم

16 جب ہیں۔ مغرور کتنی بیٹیاں کی صیون" فرمایا، نے رب
سے شوخی کتنی کو گردنوں اپنی تو ہیں چلتی کر مار مار آنکھ
ہیں اُٹھاتی قدم کر مٹک مٹک جب اور ہیں۔ گھماتی اُدھر اِدھر
"ٹن۔ ٹن ٹن، ٹن ہیں بولتے گھنگھرو ہوئے بندھے پر پاؤں تو
17 اُن کے کر پیدا پھوڑے پر سروں کے اُن رب میں جواب
کا اُن رب دن اُس 18 گا۔ دے ہونے گنجا کو ماتھوں کے
چاند اور سورج گھنگھرو، کے اُن : گا دے اُتار سنگار تمام
ٹوپیاں، سجیلی 20 دوپٹے، کڑے، آویزے، 19 زیورات، کے
شاندار 22 نتھ، انگوٹھیاں، 21 تعویذ، بوتلیں، کی خوشبو پائل،
اور سربند لباس، نفیس آئینے، 23 بٹوے، چادریں، کپڑے،
رسّی، بجائے کے کمربند گی، ہو بدبو بجائے کی خوشبو 24 شال۔
بجائے کے لباس شاندار گنجاپن، بجائے کے بالوں ہوئے سلجھے
شرمندگی۔ بجائے کی صورتی خوب ٹاٹ،
25 مریں کر آ میں زد کی تلوار مرد تیرے !یروشلم ہائے،
کے شہر 26 گے۔ جائیں ہو شہید لڑتے لڑتے سورمے تیرے گے،
کر رہ تنہا بیٹی صیون گے، کریں ماتم کر بھر بھر آہیں دروازے
گی۔ جائے بیٹھ میں خاک

4

1 ہم" گی، کہیں کر لپٹ سے مرد ہی ایک عورتیں سات تب
ضروریات کی روزمرہ ہی خود ہم بےشک ! کریں شادی سے
سے نام کے آپ ہم لیکن کپڑا۔ یا ہو کھانا خواہ گی، کریں پوری
"جائے۔ ہو دُور شرمندگی ہماری تاکہ کہلائیں

بحالی کی یروشلم

جلالی اور شاندار وہ گا دے پھوٹنے رب کچھ جو دن اُس 2
اور فخر لئے کے اسرائیلیوں ہوئے بچے پیداوار کی ملک گا، ہو
گئے رہ باقی میں صیون بھی جو تب 3 گی۔ ہو باعث کا تاب و آب
کے باشندوں جن کے یروشلم گے۔ کہلائیں مُقدّس وہ گے ہوں
مُقدّس کر بچ وہ ہیں گئے کئے درج میں فہرست کی زندوں نام
دھو کو بیٹیوں پت لت سے فضلہ کی صیون رب 4 گے۔ کہلائیں
سے روح کی تباہی اور عدالت وہ گا، کرے صاف پاک کر
رب پھر 5 گا۔ دے کر دُور دھبے کے ریزی خون کی یروشلم
پر اُس اور پہاڑ پورے کے صیون بادل کو دن کر گا دے ہونے
دھکتی اور دھواں کو رات جبکہ ڈالے سایہ پر والوں ہونے جمع
شاندار پورے اُس یوں رہے۔ چھائی پر اُس دمک چمک کی آگ
محفوظ سے دھوپ جُھلستی اُسے جو 6 گا ہو سائبان پر علاقے
گا۔ دے پناہ سے بارش اور طوفان اور گا رکھے

5

باغ کا انگور بےپھل

جو گیت ایک گاؤں، گیت لئے کے محبوب اپنے مَیں آؤ، 1
ہے۔ میں بارے کے باغ کے انگور کے اُس
تھا۔ پر پہاڑی زرخیز باغ یہ کا انگور تھا۔ باغ کا پیارے میرے
دیئے، نکال پتھر تمام سے میں اُس کرتے کرتے گوڈی نے اُس 2
کیا کھڑا مینار نے اُس میں بیچ لگائیں۔ قلمیں کی انگور بہترین پھر
نے اُس ساتھ ساتھ سکے۔ کر چوکیداری صحیح کی اُس تاکہ
وہ پھر لیا۔ تراش حوض میں پتھر لئے کے نکالنے رس کا انگور
میٹھے اچھے کہ تھی اُمید بڑی لگا۔ کرنے انتظار کا فصل پہلی
چھوٹے تو گئی پک فصل جب !افسوس لیکن گے۔ ملیں انگور
تھے۔ نکلے ہی انگور کھٹے اور
کرو فیصلہ خود اب باشندو، کے یہوداہ اور یروشلم اے“ 3
لئے کے باغ نے مَیں کیا 4 کروں۔ کیا ساتھ کے باغ اُس مَیں کہ
اچھی مَیں کہ تھا نہیں مناسب کیا تھی؟ کی نہیں کوشش ممکن ہر
کھٹے اور چھوٹے صرف کہ ہے وجہ کیا رکھوں؟ اُمید کی فصل
نکلے؟ انگور
کی اُس مَیں گا؟ کروں کیا ساتھ کے باغ اپنے مَیں کہ ہے پتا 5
دوں گرا چاردیواری کی اُس اور گا کروں ختم کو باڑ کانٹےدار
کریں تباہ کچھ سب کر چر اور گے آئیں گھس جانور میں اُس گا۔
!گے ڈالیں روند تلے پاؤں کچھ سب گے،
کانٹ کی بیلوں کی اُس نہ گا۔ دوں بنا بنجر زمین کی اُس مَیں 6
اور کانٹےدار وہاں گی۔ جائے کی گوڈی نہ گی، ہو چھانٹ
بھی کو بادلوں مَیں بلکہ یہ صرف نہ گے۔ اُگیں پودے رَو خود
”گا۔ دوں روک سے برسنے پر اُس
رب مالک کا جس ہے باغ کا انگور قوم اسرائیلی سنو، 7
ہیں پودے ہوئے لگائے کے اُس لوگ کے یہوداہ ہے۔ الافواج
کہ تھا رکھتا اُمید وہ ہے۔ چاہتا ہونا اندوز لطف وہ سے جن
غیرقانونی نے اُنہوں !افسوس لیکن گی، ہو پیدا فصل کی انصاف
چیخیں کی مظلوموں لیکن تھی، توقع کی راستی کیں۔ حرکتیں
دیں۔ سنائی ہی

حرکتیں غیرقانونی کی لوگوں

کو کھیتوں اور گھروں دیگرے بعد یکے جو افسوس پر تم 8
گا پڑے نکلنا کو لوگوں تمام دیگر آخرکار ہو۔ رہے جا اپناتے
میری نے الافواج رب 9 گے۔ رہو ہی اکیلے میں ملک تم اور
و ویران مکان متعدد یہ یقیناً“ ہے، کھائی قَسم ہی میں موجودگی
کوئی میں گھروں شان عالی اور بڑے اِن گے، جائیں ہو سنسان
کے مَے سے انگوروں کے زمین *ایکڑ دس 10 گا۔ بسے نہیں
کے غلہ سے گرام کلو 160 کے بیج اور گے، بنیں لٹر 22 صرف
”گے۔ ہوں پیدا گرام کلو 16 صرف
پڑ پیچھے کے شراب کر اُٹھ سویرے صبح جو افسوس پر تم 11
تمہاری 12 ہو۔ جاتے ہو مست کر پی پی مَے بھر رات اور جاتے
پی پی مَے مہمان تمہارے !ہے ہوتی رونق کتنی میں ضیافتوں
دل اپنا سے آوازوں سُریلی کی بانسری اور دف ستار، سرود، کر
کیا رب کہ آتا نہیں تک خیال تمہیں افسوس، لیکن ہیں۔ بہلاتے
لحاظ تم کا اُس ہے رہا ہو ہاتھوں کے رب کچھ جو ہے۔ رہا کر
گی، جائے ہو جلاوطن قوم میری لئے اِسی 13 کرتے۔ نہیں ہی
مر بھوکے افسر بڑے کے اُس ہے۔ خالی سے سمجھ وہ کیونکہ
پاتال 14 گے۔ جائیں سوکھ مارے کے پیاس عوام اور گے، یں
شوکت، و شان تمام کی قوم تاکہ ہے کھولا کر پھاڑ منہ اپنا نے
جائیں۔ اُتر میں گلے کے اُس افراد شادمان اور ہنگامہ شرابہ، شور
مغرور اور گا، جائے ملایا میں خاک کے کر پست کو انسان 15
گی۔ جائیں ہو نیچی آنکھیں کی

* **5:10** ایکڑدس: لفظی مطلب: جتنی زمین پر بیلوں کی دس جوڑیاں ایک دن میں ہل چلا سکتی ہیں۔

دکھاۓ عظمت کی اُس عدالت کی الافواج رب لیکن 16
قدوس وہ کہ گی کرے ظاہر راستی کی خدا قدوس اور گی،
کے جلاوطنوں بھیڑیں تازی موٹی اور لیلے میں دنوں اُن 17 ہے۔
میں۔ چراگاھوں اپنی طرح جس گی چریں یوں میں کھنڈرات
ساتھ کے رسّوں باز دھوکے کو قصورا پنے جو افسوس پر تم 18
اپنے طرح کی گاڑی بَیل کو گناہ اپنے اور کھینچتے پیچھے اپنے
کام اپنا جلدی جلدی اللہ" ہو، کہتے تم 19 ہو۔ گھسیٹتے پیچھے
کا اسرائیل منصوبہ جو کریں۔ معائنہ کا اِس ہم تا کہ نپٹائے
"لیں۔ جان اُسے ہم تا کہ آئے سامنے جلدی وہ ہے رکھتا قدوس
دیتے قرار بُرا کو بھلائی اور بھلا کو بُرائی جو افسوس پر تم 20
کہ ہے، تاریکی روشنی اور روشنی تاریکی کہ ہو کہتے جو ہو،
ہے۔ کڑوی مٹھاس اور میٹھی کڑواہٹ
آپ اپنے اور ہو مند دانش میں نظر اپنی جو افسوس پر تم 21
ہو۔ سمجھتے ہوشیار کو
ملانے شراب اور ہو پہلوان میں پینے مَے جو افسوس پر تم 22
ہو۔ دکھاتے بہادری اپنی میں
بےقصوروں اور کرتے بَری کو مجرموں کر کھا رشوت تم 23
پڑے بھگتنی سزا کی اِس تمہیں اب 24 ہو۔ مارتے حقوق کے
اور جاتا ہو راکھ کر آ میں لپیٹ کی آگ بھوسا طرح جس گی۔
طرح اُسی ہے جاتی ہو چُرمُر میں شعلے کے آگ گھاس سوکھی
تمہارے اور گی جائیں سڑ جڑیں تمہاری گے۔ جاؤ ہو ختم تم
کی الافواج رب نے تم کیونکہ گے، جائیں اُڑ طرح کی گرد پھول
حقیر فرمان کا قدوس کے اسرائیل نے تم ہے، کیا رد کو شریعت
ہے۔ جانا

حملہ کا فوج اسوری

ہوا نازل پر قوم کی اُس غضب کا رب کہ ہے وجہ یہی 25
رہے لرز پہاڑ ہے۔ کیا حملہ پر اُن کر بڑھا ہاتھ اپنا نے اُس کہ ہے،
تاہم ہیں۔ ہوئی بکھری طرح کی کچرے لاشیں میں گلیوں اور
لئے کے مارنے ہاتھ کا اُس بلکہ گا ہو نہیں ٹھنڈا غصہ کا اُس
گا۔ رہے ہی اُٹھا
اُسے کر گاڑ جھنڈا فوجی لئے کے قوم دُوردراز ایک وہ 26
دنیا اُسے کر بجا سیٹی وہ گا، کرے کھڑا خلاف کے قوم اپنی
رہے آ ہوئے بھاگتے دشمن دیکھو، وہ گا۔ بُلائے سے انتہا کی
چلے۔ کرلڑکھڑایا ہو تھکاماندہ جو نہیں کوئی سے میں اُن 27 !ہیں
نہیں، ڈھیلا پٹکا بھی کا کسی ہے۔ ہوا سویا یا اونگھتا نہیں کوئی
ہوئے تنے کمان اور تیز تیر کے اُن 28 نہیں۔ ٹوٹا تسمہ بھی کا کسی
رتھوں کے اُن جیسے، چقماق کھُر کے گھوڑوں کے اُن ہیں۔
بلکہ ہیں گرجتے طرح کی شیرنی وہ 29 ہیں۔ جیسے آندھی پہیے کے
چھین شکار اپنا ہوئے غُراتے اور دھاڑتے طرح کی شیر ببر جوان
سکتا۔ بچا نہیں کوئی اُسے جہاں ہیں جاتے لے وہاں کر
مچاتے شور سا کا سمندر متلاطم اور غُراتے دشمن دن اُس 30
اندھیرا وہاں دیکھو بھی جہاں گے۔ پڑیں ٹوٹ پر اسرائیل ہوئے
سبب کے جانے چھا بادل مصیبت۔ ہی مصیبت اور اندھیرا ہی
گی۔ جائے ہو تاریک روشنی سے

6

بُلاہٹ کی یسعیاہ

نے مَیں سال اُس پائی وفات نے بادشاہ عُزّیاہ سال جس 1
لباس کے اُس دیکھا۔ بیٹھے پر تخت جلالی اور اعلیٰ کو رب
اوپر کے اُس فرشتے سرافیم 2 گیا۔ بھر گھر کا رب سے دامن کے
اور کو منہ اپنے وہ سے دو تھے۔ پَر چھ کے ایک ہر تھے۔ کھڑے
تھے۔ اُڑتے وہ سے دو جبکہ تھے لیتے ڈھانپ کو پاؤں اپنے سے دو
قدوس،" تھے، رہے پکار کو دوسرے ایک وہ سے آواز بلند 3
سے جلال کے اُس دنیا تمام الافواج۔ رب ہے قدوس قدوس،
"ہے۔ معمور
گھر کا رب اور گئیں ہل *دہلیزیں سے آوازوں کی اُن 4
برباد مَیں افسوس، پر مجھ" اُٹھا، چلا مَیں 5 گیا۔ بھر سے دھوئیں
قوم جس اور ہیں، ناپاک ہونٹ میرے گو کیونکہ !ہوں گیا ہو
مَیں تو بھی ہیں نجس بھی ہونٹ کے اُس ہوں رہتا درمیان کے
"ہے۔ دیکھا کو الافواج رب بادشاہ سے آنکھوں اپنی نے
آیا۔ پاس میرے ہوا اُڑتا ایک سے میں فرشتوں سرافیم تب 6
گاہ قربان سے چمٹے نے اُس جو تھا کوئلہ دمکتا میں ہاتھ کے اُس
فرمایا، کر چھو کو منہ میرے نے اُس سے اِس 7 تھا۔ لیا سے
قصور تیرا اب ہے۔ دیا چھو کو ہونٹوں تیرے نے کوئلے دیکھ،"
"ہے۔ گیا دیا کفارہ کا گناہ تیرے گیا، ہو دُور
کس مَیں" پوچھا، نے اُس سنی۔ آواز کی رب نے مَیں پھر 8
مَیں" بولا، مَیں "جائے؟ سے طرف ہماری کون بھیجوں؟ کو
جا،" فرمایا، نے رب تب 9 "دے۔ بھیج ہی مجھے ہوں۔ حاضر
اپنی سمجھنا۔ نہ کچھ مگر سنو سے کانوں اپنے' بتا، کو قوم اِس

چولیں۔ کی دروازوں والی گھومنے میں دہلیزوں :مطلب لفظی :دہلیزیں 6:4 *

کو دل کے قوم اِس 10 ‘!جاننا نہ کچھ مگر دیکھو، سے آنکھوں
نہ ایسا کر۔ بند کو آنکھوں اور کانوں کے اُن دے، کر بےحس
میری سنیں، سے کانوں اپنے دیکھیں، سے آنکھوں اپنی وہ کہ ہو
“پائیں۔ شفا اور کریں رجوع طرف
نے اُس ”تک؟ کب رب، اے“ کیا، سوال نے مَیں 11
سنسان، و ویران شہر کے ملک کہ تک وقت اُس” دیا، جواب
پہلے 12 ہوں۔ نہ بنجر کھیت کے اُس اور غیرآباد گھر کے اُس
پورا کر دے، بھگا تک دُور دُور کو لوگوں رب کہ ہے لازم
حصہ دسواں کا قوم اگر 13 جائے۔ رہ بےکس اور تنہا تن ملک
وہ گا۔ جائے دیا جلا بھی اُسے لیکن رہے بھی باقی میں ملک
جائے کٹ یوں طرح کی درخت چوڑے لِبنے دیگر یا بلوط کسی
ہو بیج مُقدّس ایک مُڈھ یہ تاہم گا۔ رہے باقی ہی مُڈھ کہ گا
“گی۔ نکلے پھوٹ زندگی سے سرے نئے سے جس گا

7

ہے دیتا تسلی کو آخز اللہ

کا شام تو تھا بادشاہ کا یہوداہ عُزیّاہ، بن یوتام بن آخز جب 1
کے یروشلم رملیاہ بن فِقَح بادشاہ کا اسرائیل اور رضین بادشاہ
ناکام میں کرنے قبضہ پر شہر وہ لیکن نکلے۔ لئے کے لڑنے ساتھ
شام کہ ملی اطلاع کو گھرانے شاہی کے داؤد جب 2 رہے۔
آخز تو ہے لگائی لشکرگاہ اپنی میں علاقے کے افرائیم نے فوج کی
جھونکوں کے آندھی دل کے اُن اُٹھے۔ لرز قوم کی اُس اور بادشاہ
لگے۔ تھرتھرانے طرح کی درختوں والے ہلنے سے
*یاشوب شیار بیٹے اپنے” ہوا، کلام ہم سے یسعیاہ رب تب 3
وہ جا۔ نکل لئے کے ملنے سے بادشاہ آخز کر لے ساتھ اپنے کو
والے اوپر کو پانی جو ہے ہوا رُکا پاس کے سرے کے نالے اُس
دھوبیوں جو ہے پر راستے اُس تالاب ی(ہ) ہے پہنچاتا تک تالاب
سکون کر رہ محتاط کہ بتا اُسے 4 ۔(ہے جاتا لے تک گھاٹ کے
رملیاہ بن اور شام رضین، دل تیرا ڈر۔ مت چھوڑ۔ مت دامن کا
لکڑی ہوئی جلی بس یہ ہارے۔ نہ ہمت کر دیکھ طیش کا
چھوڑ دھواں کچھ تک اب جو ہیں ٹکڑے ہوئے بجھے دو کے
تیرے نے بادشاہوں کے اسرائیل اور شام بےشک 5 ہیں۔ رہے
ہم آؤ‘ 6 ہیں، کہتے وہ اور ہیں، باندھے منصوبے بُرے خلاف
پائیں فتح پر اُس کر پھیلا دھشت وہاں ہم کریں۔ حملہ پر یہوداہ

رب لیکن 7 ‘بنائیں۔ بادشاہ کا اُس کو بیٹے کے طابئیل پھر اور
بات گا۔ جائے ہونا کام منصوبہ کا اُن کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ
محض سر کا دمشق اور دمشق سر کا شام کیونکہ 8 ! گی بنے نہیں
سال 65 ہے، تعلق کا اسرائیل ملک تک جہاں ہے۔ رضین
نابود و نیست قوم اور گا، جائے ہو چُور چکنا وہ اندر اندر کے
محض سر کا سامریہ اور سامریہ سر کا اسرائیل 9 گی۔ جائے ہو
ہے۔ بیٹا کا رملیاہ
“گے۔ رہو نہیں قائم خود تو رہو، نہ قائم میں ایمان اگر

ہے دیتا نشان کو آخز رب

کی اِس” 11 ہوا، کلام ہم پھر بار ایک سے بادشاہ آخز رب 10
لے، مانگ نشان الٰہی کوئی سے خدا اپنے رب لئے کے تصدیق
“میں۔ پاتال یا ہو پر آسمان خواہ
کو رب کر مانگ نشان مَیں نہیں،” کیا، انکار نے آخز لیکن 12
“گا۔ آزماؤں نہیں
کے داؤد اے سنو، بات میری پھر” کہا، نے یسعیاہ تب 13
کہ ہے لازم کیا دو؟ تھکا کو انسان تم کہ نہیں کافی یہ کیا ! خاندان
طرف ہی اپنی رب پھر چلو، 14 رہو؟ مُصر پر تھکانے بھی کو اللہ
ہو سے اُمید کنواری کہ گا ہو یہ نشان گا۔ دے نشان تمہیں سے
گی۔ رکھے †عمانوایل نام کا اُس تو گا ہو پیدا بیٹا جب گی۔ جائے
اچھا اور کرنے رد کام غلط کہ گا ہو بڑا اِتنا بچہ وقت جس 15
کھائے شہد اور بالائی سے وقت اُس گا رکھے علم کا چننے کام
اچھا اور کرنے رد کام غلط لڑکا کہ پہلے سے اِس کیونکہ 16 گا۔
گا جائے ہو سنسان و ویران ملک وہ رکھے علم کا چننے کام
ہے۔ کھاتا دھشت تُو سے بادشاہوں دونوں کے جس

گا جائے ہو تباہ بھی یہوداہ

بڑی سمیت قوم اور خاندان آبائی تیرے بھی تجھے رب 17
تمہارے کو بادشاہ کے اسور وہ کیونکہ گا۔ ڈالے میں مصیبت
سامنا کا دنوں مشکل ایسے تمہیں وقت اُس گا۔ بھیجے خلاف
لے سے جانے ہو الگ سے یہوداہ کے اسرائیل کہ گا پڑے کرنا
“گزرے۔ نہیں تک آج کہ
مکھیوں کچھ گا۔ بُلائے کو دشمن کر بجا سیٹی رب دن اُس 18
آئیں سے شاخوں دُوردراز کی نیل دریائے طرح کی غول کے
کر ہو روانہ سے اسور طرح کی مکھیوں کی شہد کچھ اور گے،

* 7:3 یاشوب شیار: یاشوب شیار سے مراد ہے ’ایک بچا کھچا حصہ واپس آئے گا۔‘
† 7:14 عمانوایل: عمانوایل سے مراد ہے ’اللہ ہمارے ساتھ ہے۔‘

یروشلم لوگ یہ" 6 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب پھر بار ایک 5
رضین کے کر مسترد پانی کا نالے شِلوخ والے بہنے سے آرام میں
دریائے پر اُن رب لئے اِس 7 ہیں۔ خوش سے رملیاہ بن فِقَح اور
تمام اپنی بادشاہ کا اسور گا، لائے سیلاب زبردست کا فرات
دریائی تمام کی اُس گا۔ پڑے ٹوٹ پر اُن ساتھ کے شوکت و شان
یہوداہ میں صورت کی سیلاب 8 کر نکل سے کناروں اپنے شاخیں
پَروں اپنے طرح کی پرندے پانی عمانوایل، اے گی۔ گزریں سے پر
لوگ اور گا، لے ڈھانپ کو ملک پورے تیرے کر پھیلا کو
"گے۔ جائیں ڈوب میں اُس تک گلے
چکنا بھی پھر تم لگاؤ۔ نعرے کے جنگ بےشک قومو، اے 9
دھیان باشندو، تمام کے ممالک دُوردراز اے گی۔ جاؤ ہو چُور
پاش پاش بھی پھر تم کرو۔ تیاریاں لئے کے جنگ بےشک !دو
باوجود کے کرنے تیاریاں لئے کے جنگ کیونکہ گے۔ جاؤ ہو
بات باندھو، تم منصوبہ بھی جو 10 گا۔ جائے کچلا تمہیں بھی
گے، جاؤ ہو ناکام تم کرو، فیصلہ بھی جو میں آپس گی۔ بنے نہیں
*ہے۔ ساتھ ہمارے اللہ کیونکہ

ہے کرتا آگاہ میں بارے کے قوم کو نبی رب

وقت اُس لیا پکڑ سے مضبوطی مجھے نے رب وقت جس 11
اُس کیا۔ خبردار سے چلنے پر راہوں کی قوم اِس مجھے نے اُس
سازش قوم یہ جو سمجھنا مت سازش کو بات ہر" 12 فرمایا، نے
نہ ڈرنا، نہ سے اُس ہیں ڈرتے لوگ یہ سے جس ہے۔ سمجھتی
دہشت سے اُسی ڈرو۔ سے الافواج رب بلکہ 13 کھانا دہشت
کا یہوداہ اور اسرائیل وہ تب 14 مانو۔ قدوس کو اُسی اور کھاؤ
ایک گا، بنے باعث کا ٹھوکر جو پتھر ایسا ایک گا، ہو مقدِس
اُس باشندے کے یروشلم گی۔ ہو سبب کا لگنے ٹھیس جو چٹان
بہت سے میں اُن 15 گے۔ جائیں اُلجھ میں جال اور پھندے کے
اور گے جائیں ہو پاش پاش کر گر وہ گے۔ کھائیں ٹھوکر سارے
"گے۔ جائیں پکڑے کر پھنس میں پھندے

ہے کرنا حوالے کے شاگردوں کلام کا رب

ہے، رکھنا محفوظ کر ڈال میں لفافے کو مکاشفے مجھے 16
ہے۔ لگانی مُہر پر ہدایت کی اللہ ہی درمیان کے شاگردوں اپنے
چہرے اپنے نے جس گا رہوں میں انتظار کے رب خود مَیں 17

گے، جائیں ٹک وہ جگہ ہر 19 گے۔ دیں بول دھاوا پر ملک
کانٹےدار تمام میں، دراڑوں کی چٹانوں اور گھاٹیوں گہری
مطلق قادرِ دن اُس 20 پاس۔ کے جوہڑ ہر اور میں جھاڑیوں
پر تم کرکے پر کرائے اُسترا ایک طرف پرلی کے فرات دریائے
اور سر تمہارے وہ ذریعے کے بادشاہ کے اسور یعنی گا۔ چلائے
بھی کا مونچھ داڑھی تمہاری وہ ہاں، گا۔ منڈوائے کو ٹانگوں
گا۔ کرے صفایا
رکھ بھیڑبکریاں دو اور گائے جوان ایک آدمی جو دن اُس 21
کر گی دیں دودھ اِتنا وہ تو بھی 22 گا۔ ہو قسمت خوش وہ سکے
ہو گیا رہ باقی میں ملک بھی جو ہاں، گا۔ رہے کھاتا بالائی وہ
گا۔ کھائے شہد اور بالائی وہ گا
پودے ہزار کے انگور میں حال جہاں جہاں دن اُس 23
کانٹےدار وہاں ہیں بِکتے لئے کے سِکوں ہزار کے چاندی
ملک پورا 24 گے۔ اُگیں ہی کٹارے اونٹ اور جھاڑیاں
جنگلی اِتنا سے سبب کے کٹاروں اونٹ اور جھاڑیوں کانٹےدار
لئے کے کھیلنے شکار میں اُس کرکے کمان اور تیر لوگ کہ گا ہو
ہے جاتی کی باڑی کھیتی وقت اِس پر بلندیوں جن 25 گے۔ جائیں
جا سے وجہ کی کٹاروں اونٹ اور پودوں کانٹےدار لوگ وہاں
سب بھیڑبکریاں اور گے، چریں پر اُن گائےبَیل گے۔ سکیں نہیں
گی۔ روندیں تلے پاؤں کچھ

8

کھسوٹ لُوٹ ہی جلد

پر اُس کرکے تختہ بڑا ایک" ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 1
سُرعت کھسوٹ، لُوٹ ہی جلد' دے، لکھ میں الفاظ صاف
کی یبرکیاہ بن زکریاہ اور امام اُوریاہ نے مَیں 2 "۔' گری غارت سے
تھے۔ گواہ معتبر دونوں کیونکہ دیا، لکھ ہی ایسا میں موجودگی
سے اُمید وہ تو گیا پاس کے نبیہ بیوی اپنی مَیں جب وقت اُس 3
جلد' نام کا اِس" دیا، حکم مجھے نے رب اور ہوا، پیدا بیٹا ہوئی۔
کیونکہ 4 رکھ۔ ' گری غارت سے سُرعت کھسوٹ، لُوٹ ہی
دولت کی دمشق سکے کہہ 'امی' یا 'ابو' لڑکا کہ پہلے سے اِس
بادشاہ کے اسور گا، ہو گیا لیا چھین اسباب و مال کا سامریہ اور
"گا۔ ہو لیا لُوٹ کچھ سب نے

انجام بُرا کا کرنے رد پانی کا شِلوخ

نوٹ۔ فٹ کا 7:14 دیکھئے ہے، لکھا 'عمانوایل' میں عبرانی :ہے ساتھ ہمارے اللہ **8:10** *

ہے۔ گیا بخشا بیٹا ہمیں ہوا، پیدا بچہ ہاں ہمارے کیونکہ 6
انوکھا وہ گا۔ رہے ٹھہرا اختیار کا حکومت پر کندھوں کے اُس
کہلائے شہزادہ کا سلامتی صلح اورباپ ابدی خدا، قوی مشیر،
کی امان و امن اور گی، جائے پکڑتی زور حکومت کی اُس 7 گا۔
پر سلطنت کی اُس کر بیٹھ پر تخت کے داؤد وہ گی۔ ہو نہیں انتہا
کے کر مضبوط سے انصاف و عدل اُسے وہ گا، کرے حکومت
اِسے ہی غیرت کی الافواج رب گا۔ رکھے قائم تک ابد سے اب
گی۔ دے انجام

گا ہو نازل غضب کا رب

پر اسرائیل وہ اور بھیجا، پیغام خلاف کے یعقوب نے رب 8
اِسے باشندے تمام کے سامریہ اور اسرائیل 9 ہے۔ گیا ہو نازل
کر مارشیخی بڑی وقت اِس وہ حالانکہ گے، جائیں جان ہی جلد
ہیں، گئی گر دیواریں کی اینٹوں ہماری بےشک" 10 ہیں، کہتے
گے۔ لیں کر تعمیر دوبارہ سے پتھروں ہوئے تراشے اُنہیں ہم لیکن
لیکن ہیں، گئے کٹ درخت کے انجیرتوت ہمارے بےشک
"گے۔ لیں لگا درخت کے دیودار جگہ کی اُن ہم نہیں، بات کوئی
اُس کر دے تقویت کو رضین دشمن کے اسرائیل رب لیکن 11
پر اُس کو دشمنوں تمام کے اسرائیل بلکہ گا بھیجے خلاف کے
سے مشرق فوجی کے شام 12 گا۔ اُبھارے لئے کے کرنے حملہ
گے۔ لیں کر ہڑپ کو اسرائیل کر پھاڑ منہ سے مغرب فلستی اور
کے مارنے ہاتھ کا اُس بلکہ گا ہو نہیں ٹھنڈا غضب کا رب تاہم
گا۔ رہے ہی اُٹھا لئے
پاس کے والے دینے سزا لوگ بھی باوجود کے اِس کیونکہ 13
گے۔ ہوں نہیں طالب کے الافواج رب اور گے آئیں نہیں واپس
سر صرف نہ کا اسرائیل میں دن ہی ایک رب میں نتیجے 14
شاخ شاندار کی کھجور صرف نہ گا، کاٹے بھی دُم کی اُس بلکہ
رسوخ و اثر اور بزرگ 15 گا۔ توڑے بھی سرکنڈا سا معمولی بلکہ
اُس نبی والے دینے تعلیم جھوٹی جبکہ ہیں سر کا اسرائیل والے
لے پر راہ غلط کو لوگوں راہنما کے قوم کیونکہ 16 ہیں۔ دُم کی
میں دماغ کے اُن ہیں رہے کر وہ راہنمائی کی جن اور ہیں، گئے
خوش سے جوانوں کے قوم نہ رب لئے اِس 17 ہے۔ گیا آ فتور
کے سب کیونکہ گا۔ کرے رحم پر بیواؤں اور یتیموں نہ گا، ہو
کا رب تاہم ہے۔ بکتا کفر منہ ہر ہیں، شریر اور بےدین سب

اُمید مَیں سے اُسی ہے۔ لیا چھپا سے گھرانے کے یعقوب کو
گا۔ رکھوں
دیئے مجھے نے اللہ جو بچے وہ اور مَیں ہوں، حاضر مَیں اب 18
رب سے جن ہیں نشان معجزانہ اور الٰہی میں اسرائیل ہم ہیں،
رہا کرا آگاہ کو لوگوں ہے کرتا سکونت پر صیون کوہِ جو الافواج
ہے۔
رابطہ سے مُردوں جاؤ،" ہیں، دیتے مشورہ تمہیں لوگ 19
سے اُن کرو، پتا سے والوں بتانے حال کا قسمت اور والوں کرنے
"ہیں۔ دیتے جواب ہوئے بڑبڑاتے اور نکالتے آوازیں باریک جو
مشورہ سے خدا اپنے قوم کہ نہیں مناسب کیا" کہو، سے اُن لیکن
"کریں؟ کیوں بات سے مُردوں خاطر کی زندوں ہم کرے؟
انکار جو ! کرو رجوع طرف کی مکاشفہ اور ہدایت کی اللہ 20
ایسے 21 گی۔ چمکے نہیں کبھی روشنی کی صبح پر اُس کرے
مارے مارے میں ملک میں حالت کش فاقہ اور مایوس لوگ
جھنجھلا تو گے ہوں کو مرنے بھوکے جب اور گے۔ پھریں
آسمان اوپر وہ گے۔ کریں لعنت پر خدا اپنے اور بادشاہ اپنے کر
نظر بھی جہاں لیکن گے، دیکھیں طرف کی زمین نیچے اور 22
دکھائی ہی تاریکی ناک ہول اور اندھیرا مصیبت، وہاں پڑے
گا۔ جائے دیا ڈال میں تاریکی ہی اُنہیں گی۔ دے

9

روشنی کی مسیح والے آنے

پہلے گو گے۔ رہیں نہیں میں تاریکی زدہ مصیبت لیکن 1
آئندہ لیکن ہے، ہوا پست علاقہ کا نفتالی اور علاقہ کا زبولون
کا غیریہودیوں پار، کے یردن دریائے راستہ، کا ساتھ کے جھیل
گا۔ ہو سرفراز گلیل
دیکھی، روشنی تیز ایک نے قوم والی چلنے میں اندھیرے 2
روشنی پر باشندوں کے ملک ہوئے ڈوبے میں سائے کے موت
ہے۔ دلائی خوشی بڑی اُسے کر بڑھا کو قوم نے تُو 3 چمکی۔
کاٹتے فصل طرح جس ہیں مناتے خوشی یوں وہ حضور تیرے
کو قوم اپنی نے تُو 4 ہے۔ جاتی منائی وقت بانٹتے مال کا لُوٹ اور
دی شکست کو مِدیان نے تُو جب دیا چھٹکارا طرح کی دن اُس
والے کرنے ظلم پر اُس اور گیا، ٹوٹ جوا والا دبانے اُسے تھی۔
مارے سے زور پر زمین 5 ہے۔ گئی ہو ٹکڑے ٹکڑے لاٹھی کی
حوالہ سب وردیاں فوجی پت لت میں خون اور جوتے فوجی گئے
گی۔ جائیں ہو بھسم کر ہو آتش

ھی اُٹھا لئے کے مارنے ھاتھ کا اُس بلکہ گا ھو نہیں ٹھنڈا غضب
گا۔ رہے
کانٹےدار آگ ھوئی بھڑکتی کی بےدینی کی اُن کیونکہ 18
گنجان بلکہ ھے، دیتی کر بھسم کٹارے اونٹ اور جھاڑیاں
چھوڑتا بادل کالے کے دھوئیں کر آ میں زد کی اُس بھی جنگل
گا جائے جُھلس ملک سے غضب کے الافواج رب 19 ھے۔
کر تک یہاں گے۔ جائیں بن لقمہ کا آگ باشندے کے اُس اور
ایک ھر گو اور 20 گا۔ کھائے نہیں ترس پر بھائی اپنے بھی کوئی
گا، رہے بھوکا تو بھی جائے کر ہڑپ کچھ سب کر مُڑ طرف دائیں
نہیں سیر تو بھی جائے نگل کچھ سب کے کر رُخ طرف بائیں گو
کو افرائیم منسّی 21 گا، کھائے کو پڑوسی اپنے ایک ھر گا۔ ھو
گے۔ کریں حملہ پر یہوداہ کر مل دونوں اور کو۔ منسّی افرائیم اور
کے مارنے ھاتھ کا اُس بلکہ گا ھو نہیں ٹھنڈا غضب کا رب تاھم
گا۔ رہے ھی اُٹھا لئے

10

فتوے ظالم اور کرتے صادر قوانین غلط جو افسوس پر تم 1
حقوق کے مظلوموں اور مارو حق کا غریبوں تا کہ 2 ھو دیتے
لُوٹ کو یتیموں تم اور ھیں، ھوتی شکار تمہارا بیوائیں کرو۔ پامال
سے دُور دُور جب گے، کرو کیا تم دن کے عدالت لیکن 3 ھو۔ لیتے
پاس کے کس لئے کے مدد تم تو گا پڑے آن پر تم طوفان زبردست
گے؟ چھوڑو رکھ محفوظ کہاں دولت و مال اپنا اور گے بھاگو
تاھم گا۔ جائے ھو ھلاک کر گروہ بنے نہ قیدی کر جھک جو 4
لئے کے مارنے ھاتھ کا اُس بلکہ گا ھو نہیں ٹھنڈا غضب کا رب
گا۔ رہے ھی اُٹھا

گی ھو عدالت بھی کی اسور

ھاتھ کے جس ھے، آلہ کا غضب میرے جو افسوس پر اسور 5
کے قوم بےدین ایک اُسے مَیں 6 ھے۔ لاٹھی کی قہر میرے میں
دلاتی غصہ مجھے جو خلاف کے قوم ایک ھوں، رھا بھیج خلاف
کی گلی کر لُوٹ اُسے کہ ھے دیا حکم کو اسور نے مَیں ھے۔
کر۔ پامال طرح کی کیچڑ
رکھتا نہیں سوچ ایسی وہ ھے۔ فرق ارادہ اپنا کا اُس لیکن 7
و نیست کو قوموں بہت ھے، ھوا تُلا پر کرنے تباہ کچھ سب بلکہ
تو افسر تمام میرے" ھے، کرتا فخر وہ 8 ھے۔ آمادہ پر کرنے نابود
کلنو، کرکمیس، کرو۔ غور پر فتوحات ھماری پھر 9 ھیں۔ بادشاہ
دیگرے بعد یکے شہر تمام جیسے سامریہ اور دمشق حمات، ارفاد،
لیا پا قابو پر سلطنتوں کئی نے مَیں 10 ھیں۔ گئے آ میں قبضے میرے
تھے۔ بہتر کہیں سے بتوں کے سامریہ اور یروشلم بُت کے جن ھے
اب اور ھوں، چکا کر برباد مَیں کو بتوں کے اُس اور سامریہ 11
"! گا کروں ھی ایسا بھی ساتھ کے بُتوں کے اُس اور یروشلم مَیں
پورے مقاصد تمام اپنے میں یروشلم اور پر صیون کوہِ لیکن 12
دوں سزا بھی کو اسور شاہِ مَیں" گا، فرمائے رب بعد کے کرنے
اور ھے، آیا اُبھر کام بُرا کتنا سے دل مغرور کے اُس کیونکہ گا،
مار شیخی وہ 13 ھیں۔ دیکھتی سے غرور کتنے آنکھیں کی اُس
سب یہ سے حکمت اور بازو زورِ ھی اپنے نے مَیں' ھے، کہتا کر
کی قوموں نے مَیں ھوں۔ دار سمجھ مَیں کیونکہ ھے، لیا کر کچھ
سانڈ زبردست اور لیا لُوٹ کو خزانوں کے اُن کے کر ختم حدود
ھے۔ دیا ملا میں خاک کر مار مار کو بادشاھوں کے اُن طرح کی
نکال انڈے کر ڈال میں گھونسلے ھاتھ اپنا کوئی طرح جس 14
عام ھے۔ لی چھین دولت کی قوموں نے مَیں طرح اُسی ھے لیتا
اکٹھے انڈے ھوئے چھوڑے کے اُن کر بھگا کو پرندوں آدمی
کے ممالک تمام کے دنیا سلوک یہی نے مَیں جبکہ ھے لیتا کر
اپنے بھی نے ایک تو لایا میں قبضے اپنے اُنہیں مَیں جب کیا۔ ساتھ
جرأت کی کرنے چیں چیں کر کھول چونچ یا پھڑپھڑانے کو پَروں
کی نہ۔ '"
اُسے جو بگھارتی شیخی سامنے کے اُس کلہاڑی کیا لیکن 15
اُسے جو کرتی فخر پر آپ اپنے سامنے کے اُس آری کیا ھے؟ چلاتا
پکڑنے لاٹھی کہ یہ جتنا ھے ناممکن ھی اُتنا یہ ھے؟ کرتا استعمال
اُٹھائے۔ کو آدمی ڈنڈا یا گھمائے کو والے
تازے موٹے کے اسور الافواج رب مطلق قادرِ چنانچہ 16
کو جسموں کے اُن جو گا دے پھیلا مرض ایک میں فوجیوں
ایک نیچے کے شوکت و شان کی اسور گا۔ کرے ضائع رفتہ رفتہ
کا اسرائیل وقت اُس 17 گی۔ جائے لگائی آگ ھوئی بھڑکتی
کانٹےدار کی اسور کر بن شعلہ قدوس کا اسرائیل اور آگ نور
دے کر بھسم میں دن ھی ایک کو کٹاروں اونٹ اور جھاڑیوں
پر طور مکمل کو باغوں اور جنگلوں شاندار کے اُس وہ 18 گا۔
ھو زائل کر گھل گھل طرح کی مریض وہ اور گا، دے کر تباہ
بھی بچہ کہ گے بچیں درخت کم اِتنے کے جنگلوں 19 گے۔ جائیں
گا۔ سکے کر درج میں کتاب کر گن اُنہیں

کر رُک پاس کے نوب فاتح ھی آج 32 ھے۔ لی پناہ میں جگھوں
*گا۔ ھلائے ہاتھ اوپر کے یروشلم کوہِ یعنی پہاڑ کے بیٹی صیون
کو شاخوں سے زور بڑے الافواج رب مطلق قادرِ دیکھو، 33
جائیں گر کر کٹ درخت اونچے اونچے تب ھے۔ والا توڑنے
وہ 34 گا۔ جائے ملایا میں خاک اُنہیں ھیں سرفراز جو اور گے،
بھی لبنان بلکہ گا ڈالے کاٹ کو جنگل گھنے کر لے کلہاڑی
گا۔ جائے گر ہاتھوں کے زورآور

11

سلطنت پُرامن کی مسیح

کی اُس اور گی، نکلے پھوٹ کونپل سے میں مُڈھ کے *یسّی 1
روح کا رب 2 گی۔ لائے پھل کر نکل شاخ سے جڑوں ہوئی بچی
اور مشورت روح، کا سمجھ اور حکمت یعنی گا ٹھہرے پر اُس
کا رب 3 روح۔ کا خوف کے رب اور عرفان روح، کا قوت
کرے فیصلہ پر بنا کی دکھاوے وہ نہ گا۔ ہو عزیز اُسے خوف
انصاف بلکہ 4 گا دے فتویٰ پر بنا کی باتوں سنائی سنی نہ گا،
ملک سے داری غیرجانب اور گا کرے عدالت کی بےبسوں سے
سے لاٹھی کی کلام اپنے گا۔ کرے فیصلہ کا زدوں مصیبت کے
کو بےدین سے پھونک کی منہ اپنے اور گا مارے کو زمین وہ
کے وفاداری اور پٹکے کے بازی راست وہ 5 گا۔ کرے ہلاک
گا۔ رہے ملبّس سے زیرجامے
چیتا اور گا، ٹھہرے پاس کے بچے کے بھیڑ وقت اُس بھیڑیا 6
موٹا اور شیرببر جوان بچھڑا، گا۔ کرے آرام پاس کے بچے کے بھیڑ
سنبھالے کر ہانک اُنہیں لڑکا چھوٹا اور گے، رہیں کر مل بَیل تازہ
ایک بچے کے اُن اور گی، چَرے ساتھ کے ریچھ گائے 7 گا۔
بھوسا طرح کی بَیل شیرببر گے۔ کریں آرام ساتھ کے دوسرے
گا، کھیلے قریب کے بانبی کی ناگ بچہ شیرخوار 8 گا۔ کھائے
گا۔ ڈالے میں بِل کے سانپ زہریلے ہاتھ اپنا بچہ جوان اور
کیا کام کن تباہ نہ اور غلط نہ پر پہاڑ مُقدّس تمام میرے 9
گا ہو معموریوں سے عرفان کے رب ملک کیونکہ گا۔ جائے
جڑ کی †یسّی دن اُس 10 ھے۔ رہتا بھرا سے پانی سمندر طرح جس
اُس قومیں گا۔ ہو جھنڈا لئے کے اُمّتوں کونپل ہوئی پھوٹی سے
گی۔ ہو جلالی گاہ سکونت کی اُس اور گی، ہوں طالب کی

گا جائے بچ حصہ سا چھوٹا کا اسرائیل

کا گھرانے کے یعقوب یعنی بقیہ کا اسرائیل سے دن اُس 20
مارتا اُسے جو گا کرے نہیں انحصار مزید پر اُس حصہ کھچا بچا
پر رب قدوس، کے اسرائیل سے وفاداری پوری وہ بلکہ تھا، رہا
کھچا بچا کا یعقوب گا، آئے واپس بقیہ 21 گا۔ رکھے بھروسا
گو اسرائیل، اے 22 گا۔ آئے لوٹ حضور کے خدا قوی حصہ
ایک صرف تو بھی ہو نہ کیوں بےشمار جیسا ریت کی پر ساحل تُو
چکا ہو فیصلہ کا ہونے برباد تیرے گا۔ آئے واپس حصہ ہوا بچا
کیونکہ 23 ھے۔ والا آنے پر ملک سیلاب کا انصاف اور ھے،
پورے الافواج رب مطلق قادرِ کہ ھے چکا ہو فیصلہ اٹل کا اِس
ھے۔ کو لانے ہلاکت پر ملک
صیون اے” ھے، فرماتا الافواج رب مطلق قادرِ لئے اِس 24
تجھے سے لاٹھی جو ڈرنا مت سے اسور قوم، میری والی بسنے میں
پہلے طرح جس ھے اُٹھاتا یوں لاٹھی خلاف تیرے اور ھے مارتا
جائے ہو ٹھنڈا ھی جلد غصہ پر تجھ میرا 25 تھا۔ کرتا کیا مصر
“گا۔ کرے ختم اُنہیں کر ہو نازل پر اسوریوں غضب میرا اور گا
جدعون جب مارا کو مِدیانیوں نے الافواج رب طرح جس 26
اسوریوں وہ طرح اُسی دی شکست اُنہیں پر چٹان کی عوریب نے
اپنی نے رب طرح جس اور گا۔ مارے سے کوڑے بھی کو
مصر میں نتیجے اور اُٹھائی اوپر کے سمندر ذریعے کے موسیٰ لاٹھی
کے اسوریوں وہ طرح اُسی بالکل گئی ڈوب میں اُس فوج کی
پر کندھوں تیرے بوجھ کا اسور دن اُس 27 گا۔ کرے بھی ساتھ
کر ہو دُور سے پر گردن تیری جوا کا اُس اور گا، جائے اُتر سے
گا۔ جائے ٹوٹ

ترقی کی فاتح طرف کی یوروشلم

کیا حملہ پر عیات 28 کر چڑھ سے طرف کی یشیمون نے فاتح
لشکری اپنا میں مِکماس کر گزر سے میں مجرون نے اُس ھے۔
ھیں، کہتے وہ کے کر پار کو درے 29 ھے۔ رکھا چھوڑ سامان
اور رہا تھرتھرا رامہ ”گے۔ گزاریں میں جِبع کو رات ہم آج“
سے زور بیٹی، جلّیم اے 30 ھے۔ گیا بھاگ جِبعہ شہر کا ساؤل
جواب اُسے عنتوت، اے !دے دھیان لَیسہ، اے !مار چیخیں
دوسری نے باشندوں کے جیبیم اور گیا ہو فرار مدمینہ 31 !دے

* 10:32 ھی آج ... ہاتھ ھلائے گا: ایک اَور ممکنہ ترجمہ: آج ھی فاتح نوب کے پاس رُک کر کوہِ یروشلم کے اوپر ہاتھ ھلائے گا تاکہ اُسے بڑا بنائے۔
* 11:1 یسّی: یسّی سے مراد حضرت داؤد کی نسل ھے (حضرت داؤد کا باپ تھا)۔
† 11:10 یسّی: یسّی سے مراد حضرت داؤد کی نسل ھے (حضرت داؤد کا باپ تھا)۔

گا لائے واپس کو قوم اپنی رب

قوم اپنی تا کہ گا بڑھائے ہاتھ اپنا پھر بار ایک رب دن اُس 11
اور شمالی اسور، جو کرے حاصل دوبارہ حصہ کھچا بچا وہ کا
میں علاقوں ساحلی اور حمات بابل، عیلام، ایتھوپیا، مصر، جنوبی
کے اسرائیل کر گاڑ جھنڈا لئے کے قوموں وہ 12 گا۔ ہو منتشر
بکھرے کے یہوداہ وہ ہاں، گا۔ کرے اکٹھا کو جلاوطنوں
تب 13 گا۔ کرے جمع کر لا سے کونوں چاروں کے دنیا کو افراد
نیست دشمن کے یہوداہ اور گا، جائے ہو ختم حسد کا اسرائیل
نہ گا، کرے حسد سے یہوداہ اسرائیل نہ گے۔ جائیں ہو نابود و
میں مغرب دونوں پھر 14 گا۔ رکھے دشمنی سے اسرائیل یہوداہ
باشندوں کے مشرق کر مل اور گے پڑیں جھپٹ پر ملک فلستی
گے، آئیں میں قبضے کے اُن موآب اور ادوم گے۔ لیں لُوٹ کو
خشک کو قُلزم بحرِ رب 15 گا۔ جائے ہو تابع کے اُن عمون اور
اُس کر ہلا ہاتھ اوپر کے فرات دریائے ساتھ ساتھ اور گا کرے
بٹ میں نہروں ایسی سات دریا تب گا۔ چلائے ہَوا زوردار پر
راستہ ایسا ایک 16 گی۔ سکیں جا کی پار ھی پیدل جو گا جائے
تک اسرائیل سے اسور کو افراد ہوئے بچے کے رب جو گا بنے
کو اسرائیلیوں نے جس طرح کی راستے اُس بالکل گا، پہنچائے
تھا۔ پہنچایا تک اسرائیل وقت نکلتے سے مصر

12

ثنا و حمد کی ہوؤں بچے

گے، گاؤ گیت تم دن اُس 1
سے مجھ تُو یقیناً !گا کروں ستائش تیری مَیں رب، اے”
اور جائے ہو دُور سے پر مجھ غضب تیرا اب لیکن تھا، ناراض
دے۔ تسلی مجھے تُو
نہیں دہشت مَیں کرکھ بھروسا پر اُس ہے۔ نجات میری اللہ 2
وہ ہے، گیت میرا اور قوت میری خدا رب کیونکہ گا۔ کھاؤں
ہے۔ گیا بن نجات میری“
گے۔ بھروپانی سے چشموں کے نجات سے شادمانی تم 3
لے نام کا اُس !کرو ستائش کی رب” گے، کہو تم دن اُس 4
نام کے اُس بتاؤ، کو دنیا ہے کیا نے اُس کچھ جو !پکارو اُسے کر
کرو۔ اعلان کا عظمت کی
کام زبردست نے اُس کیونکہ گاؤ، گیت کا تمجید کی رب 5
پہنچے۔ تک دنیا پوری علم کا اِس اور ہے، کیا

نعرے کے خوشی کر بجا شادیانہ والی، رہنے کی یروشلم اے 6
درمیان تیرے وہ اور ہے، عظیم قدوس کا اسرائیل کیونکہ !لگا
ہے۔ کرتا سکونت ھی“

13

اعلان خلاف کے بابل

بن یسعیاہ جو ہے اعلان وہ میں بارے کے بابل ذیل درج 1
دیکھا۔ میں رویا نے آموص
کر ہلا ہاتھ دو، آواز بلند اُنہیں دو۔ گاڑ جھنڈا پر پہاڑ ننگے 2
نے مَیں 3 دو۔ حکم کا ہونے داخل میں دروازوں کے شرفا اُنہیں
کو سورماؤں اپنے نے مَیں ہے، دیا لگا پر کام کو مُقدّسین اپنے
میرے تاکہ ہے لیا بُلا ھیں مناتے خوشی کی عظمت میری جو
بنیں۔ کار آلۂ کا غضب
متعدد !سنو ہے۔ رہا مچ شور کا ھجوم بڑے پر پہاڑوں !سنو 4
رہا دے سنائی غپاڑا غل کا قوموں والی ہونے جمع اور ممالک
اُس 5 ہے۔ رہا کر جمع فوج لئے کے جنگ الافواج رب ہے۔
ھیں۔ رہے آ سے انتہا کی آسمان بلکہ علاقوں دُوردراز فوجی کے
تمام تاکہ ہے رہا آ ساتھ کے آلات کے غضب اپنے رب کیونکہ
دے۔ کر برباد کو ملک
جب دن وہ ہے، ھی قریب دن کا رب کیونکہ کرو، واویلا 6
بےحس ہاتھ تمام تب 7 گی۔ مچے تباہی سے طرف کی مطلق قادرِ
گا۔ دے ہار ہمت دل کا ایک ہر اور گے، جائیں ہو حرکت و
کی زہ دردِ اور کنی جاں وہ اور گی، جائے چھا پر اُن دہشت 8
گے۔ تڑپیں طرح کی عورت والی دینے جنم کر آ میں گرفت سی
چہرے کے اُن کر گھور گھور مارے کے ڈر کو دوسرے ایک
گے۔ ہوں رہے تمتما طرح کی آگ
اور قہر کا اُس جب ہے رہا آ دن بےرحم کا رب دیکھو، 9
اور گا جائے ہو تباہ ملک وقت اُس گا۔ ہو نازل غضب شدید
ستارے کے آسمان 10 گا۔ جائے دیا مٹا سے میں اُس کو گار گناہ
وقت ہوتے طلوع سورج گے، چمکیں نہیں جھرمٹ کے اُن اور
گی۔ ہو ختم روشنی کی چاند اور گا، رہے ھی تاریک
اُن کو بےدینوں اور اجر کا بدکاری کی اُس کو دنیا مَیں 11
دوں کر ختم گھمنڈ کا شوخوں مَیں گا، دوں سزا کی گناھوں کے
خالص لوگ 12 گا۔ دوں ملا میں خاک غرور کا ظالموں اور گا

قیمتی کے اوفیر انسان گے، ہوں نایاب زیادہ کہیں سے سونے
گا۔ ہویاب کم زیادہ کہیں نسبت کی سونے
اُٹھے کانپ سامنے کے قہر کے الافواج رب آسمان کیونکہ 13
جگہ اپنی کرلرز زمین پر ھونے نازل کے غضب شدید کے اُس گا،
کے شکاری باشندے تمام کے بابل 14 گی۔ جائے کھسک سے
کی بھیڑبکریوں محروم سے چرواھے اورغزال والے دوڑنے سامنے
آنے واپس میں قوم اپنی اور ملک اپنے کر بھاگ اُدھراِدھر طرح
گا آنے میں قابو کے دشمن بھی جو 15 گے۔ کریں کوشش کی
سے تلوار اُسے گا جائے پکڑا بھی جسے گا، جائے چھیدا اُسے
کو بچوں کے اُن دشمن دیکھتے دیکھتے کے اُن 16 گا۔ جائے مارا
عورتوں کی اُن کرلُوٹ کو گھروں کے اُن اور گا دے پٹخ پر زمین
گا۔ کرے دری عصمت کی
جنہیں کو لوگوں ایسے گا، لاؤں چڑھا پر اُن کو مادیوں مَیں 17
ھی پروا کی چاندی سونے جو سکتا، جا آزمایا نہیں سے رشوت
وہ نہ گے۔ دیں مار کو نوجوانوں تیر کے اُن 18 کرتے۔ نہیں
گے۔ کریں رحم پر بچوں نہ گے، کھائیں ترس پر شیرخواروں

گا جائے بن گھر کا جانوروں جنگلی بابل

خاص کا بابلیوں اور تاج کا ممالک تمام جو کو بابل اللہ 19
اور سدوم وہ دن اُس گا۔ ڈالے مٹا سے پر زمین رُوئے ہے فخر
دوبارہ کبھی اُسے آئندہ 20 گا۔ جائے ہو تباہ طرح کی عمورہ
اپنا بَدُو نہ گا۔ رہے ھی ویران وہ نسل در نسل گا، جائے نہیں بسایا
ٹھہرائے میں اُس ریوڑ اپنے بان گلہ نہ اور گا، لگائے وہاں تنبو
گے۔ بسیں جا میں کھنڈرات جانور کے ریگستان صرف 21 گا۔
وہاں اُلّو عقابی گے، اُٹھیں گونج سے آوازوں کی اُن گھر کے شہر
جنگلی 22 گے۔ کریں رقص میں اُس جِنّ بکرانما اور گے، ٹھہریں
عشرت و عیش گیدڑ اور گے، روئیں میں محلوں کے اُس کُتے
خاتمہ کا بابل گے۔ نکالیں آوازیں بھری درد اپنی میں قصروں کے
گی۔ لگے نہیں دیر اب ہے، ھی قریب

14

گے آئیں واپس اسرائیلی

دوبارہ وہ گا، کھائے ترس پر یعقوب رب کیونکہ 1
گا۔ دے بسا میں ملک اپنے کے اُن اُنہیں کر چن کو اسرائیلیوں
گھرانے کے یعقوب وہ گے، جائیں مل ساتھ کے اُن بھی پردیسی
کرلے کو اسرائیلیوں قومیں دیگر 2 گے۔ جائیں ہو منسلک سے
اِن گھرانا کا اسرائیل تب گی۔ دیں پہنچا واپس میں وطن کے اُن
اُن میں ملک کے رب یہ اور گا، پائے میں ورثے کو پردیسیوں
اُنہیں نے جنہوں گے۔ کریں خدمت کی اُن کر بن نوکرانیاں نوکر کے
جنہوں گے، رکھیں کئے جلاوطن وہ کو ھی اُن تھا کیا جلاوطن
دن جس 3 گے۔ کریں حکومت وہ پر ھی اُن تھا کیا ظلم پر اُن نے
گا دے آرام سے غلامی ظالمانہ اور بےچینی مصیبت، تجھے رب
گا، گائے گیت کا طنز پر بادشاہ کے بابل تُو دن اُس 4

گیت کا طنز پر بابل

ختم حملے کے اُس اور نابود و نیست ظالم ہے؟ بات کیسی یہ”
حکمرانوں کر توڑ لاٹھی کی بےدینوں نے رب 5 ہیں۔ گئے ہو
کر آ میں طیش جو 6 ہے دیا کر ٹکڑے ٹکڑے عصا شاھی وہ کا
کرتا، حکومت پر اُن سے غصے اور رہا مارتا مسلسل کو قوموں
و آرام کو دنیا پوری اب 7 رہا۔ پڑا پیچھے کے اُن سے بےرحمی
سنائی نعرے کے خوشی طرف ھر اب ہے، ھوا حاصل سکون
بھی دیودار کے لبنان اور درخت کے جونیپر 8 ہیں۔ رہے دے
گرا تُو سے جب !ہے شکر' ہیں، کہتے کر ھو خوش پر انجام تیرے
'آتا۔ نہیں کاٹنے ھمیں کر چڑھ یہاں کوئی گیا دیا
میں انتظار تیرے ہے۔ گیا ھل باعث کے اُترنے تیرے پاتال 9
تمام کے دنیا وہاں ہے۔ رہا لا میں حرکت کو روحوں مُردہ وہ
تیرا کر ھو کھڑے سے تختوں اپنے بادشاہ تمام کے اقوام اور رئیس
تُو اب' گے، کہیں سے تجھ کر مل سب 10 گے۔ کریں استقبال
'!ہے گیا ھو برابر ھمارے بھی تُو ہے، گیا ھو کمزور جیسا ھم بھی
ستار تیرے ہے، گئی اُتر میں پاتال شوکت و شان تمام تیری 11
کمبل تیرا کیچوے اور گدّا تیرا کیڑے اب ہیں۔ گئے ھو خاموش
گے۔ ہوں
گر طرح کس سے آسمان تُو سحر، ابنِ اے صبح، ستارۂ اے 12
خود اب وہ تھی دی شکست کو ممالک دیگر نے جس !ہے گیا
چڑھ پر آسمان مَیں' کہا، نے تُو میں دل 13 ہے۔ گیا ھو پاش پاش
شمال انتہائی مَیں گا، لوں لگا اوپر کے ستاروں کے اللہ تخت اپنا کر
گا۔ ہوں نشین تخت ہیں ھوتے جمع دیوتا جہاں پر پہاڑ اُس میں
ھو برابر بالکل کے مطلق قادرِ کر چڑھ پر بلندیوں کی بادلوں مَیں 14
کے اُس گا، جائے اُتارا میں پاتال تو تجھے لیکن 15 'گا۔ جاؤں
گا۔ جائے گرایا میں گڑھے گہرے سے سب

27 کرے منسوخ اِسے کون تو ہے، لیا کر فیصلہ نے الافواج رب
گا؟ روکے اُسے کون تو ہے، دیا بڑھا ہاتھ اپنا نے اُس گا؟

ہے قریب انجام کا فلستیوں

28 وفات نے بادشاہ آخز جب ہوا نازل سال اُس کلام کا ذیل
پائی۔
29 ہمیں کہ منا مت خوشی پر اِس ملک، فلستی تمام اے
ہوئی بچی کی سانپ کیونکہ ہے۔ گئی ٹوٹ لاٹھی والی مارنے
فشاں شعلہ پھل کا اُس اور گا، نکلے پھوٹ سانپ زہریلا سے جڑ
گی، ملے چراگاہ کو مندوں ضرورت تب 30 گا۔ ہو اژدہا اُڑن
مَیں کو جڑ تیری لیکن گے۔ کریں آرام پر جگہ محفوظ غریب اور
دوں کر ہلاک بھی اُنہیں جائیں بچ جو اور گا، دوں مار سے کال
گا۔
31 سے زور شہر، اے ! کر واویلا دروازے، کے شہر اے
کیونکہ جاؤ۔ لڑکھڑاتے کر ہار ہمت فلستیو، اے !مار چیخیں
صفوں کی اُس اور ہے، رہا بڑھ دھواں طرف تمہاری سے شمال
بھیجے پاس ہمارے پھر تو 32 ہے۔ نہیں کوئی والا رہنے پیچھے میں
کو صیون نے رب کہ یہ دیں؟ جواب کیا ہم کو قاصدوں ہوئے
گے۔ لیں پناہ میں اُسی مظلوم کے قوم کی اُس کہ ہے، رکھا قائم

15

اعلان کا انجام کے موآب

1 فرمان کا رب میں بارے کے موآب:
ایک ہے۔ گیا ہو تباہ عار شہر کا موآب میں رات ہی ایک
دیبون اب 2 ہے۔ گیا ہو برباد قیر شہر کا موآب میں رات ہی
قربان پہاڑی اور مندر اپنے لئے کے کرنے ماتم باشندے کے
میدبا اور نبو شہروں اپنے موآب ہیں۔ رہے چڑھ طرف کی گاہوں
گئی کٹ داڑھی ہر اور ہوا مُنڈا سر ہر ہے۔ رہا کر واویلا پر
پر چھتوں ہیں، رہے پھر ملبّس سے ٹاٹ وہ میں گلیوں 3 ہے۔
حسبون 4 ہیں۔ رہے کر بکا و آہ کر رو رو سب میں چوکوں اور
یہض آوازیں کی اُن اور ہیں، رہے پکار لئے کے مدد عالی اِلی اور
جنگ مرد مسلح کے موآب لئے اِس ہیں۔ رہی دے سنائی تک
ہیں۔ رہے کانپ اندر ہی اندر وہ گو ہیں، رہے لگا نعرے کے
5 مہاجرین کے اُس ہے۔ رہا رو کر دیکھ کو موآب دل میرا
رو لوگ ہیں۔ رہے پہنچ تک شلیشیاہ عجلت اور ضُغر کر بھاگ
جانے تک حورونائم وہ ہیں، رہے چڑھ طرف کی لوحیت کر رو
رہے کر زاری و گریہ پر تباہی اپنی ہوئے چلتے پر راستے والے
ہے، گئی جُھلس گھاس ہے، گیا سوکھ پانی کا نِمریم 6 ہیں۔

16 پوچھے کر دیکھ سے غور وہ گا ڈالے نظر پر تجھ بھی جو
کے جس دیا، ہلا کو زمین نے جس ہے آدمی وہ یہی کیا‘ گا،
کر ویران کو دنیا نے اِسی کیا 17 اُٹھے؟ کانپ ممالک دیگر سا منے
جانے واپس گھر کو قیدیوں کر ڈھا کو شہروں کے اُس اور دیا
‘دی؟ نہ اجازت کی
18 اپنے ساتھ کے عزت بڑی بادشاہ تمام کے ممالک دیگر
سے قبر اپنی تجھے لیکن 19 ہیں۔ ہوئے پڑے میں مقبروں اپنے
تجھے گا۔ جائے دیا پھینک طرح کی کونپل بےکار کسی دُور
چھیدا سے تلوار کو جن سے اُن گا، جائے ڈھانکا سے مقتولوں
روندی تلے پاؤں تُو ہیں۔ گئے اُتر میں گڑھوں پتھریلے جو ہے، گیا
بادشاہوں دیگر تُو وقت کے تدفین اور 20 گا، ہو جیسا لاش ہوئی
اپنی اور تباہ کو ملک اپنے نے تُو کیونکہ گا۔ ملے نہیں جا سے
بےدینوں اِن تک ابد سے اب چنانچہ ہے۔ دیا کر ہلاک کو قوم
بیٹوں کے آدمی اِس 21 گا۔ جائے کیا نہیں تک ذکر کا اولاد کی
کا دادا باپ کے اُن کیونکہ ! کرو تیار جگہ کی دینے پھانسی کو
وہ کہ ہو نہ ایسا ہے۔ ہی مرنا اُنہیں کہ ہے سنگین اِتنا قصور
شہروں کے اُن زمین رُوئے کر لیں، کر قبضہ پر دنیا کر اُٹھ دوبارہ
”جائے۔ بھر سے

انجام کا بابل ہاتھوں کے رب

22 گا اُٹھوں یوں خلاف کے اُن مَیں” ہے، فرماتا الافواج رب
کو اولاد کی اُس مَیں گا۔ رہے نہیں تک نشان و نام کا بابل کہ
بابل 23 گا۔ بچنے نہیں بھی ایک اور گا، دوں مٹا سے پر زمین رُوئے
مَیں کیونکہ گا، جائے بن علاقہ کا دلدل اور مسکن کا خارپُشت
کا الافواج رب یہ ” گا۔ دوں پھیر جھاڑو کا تباہی میں اُس خود
ہے۔ فرمان

تباہی کی فوج اسوری

24 کچھ سب یقیناً” ہے، فرمایا کر کھا قَسم نے الافواج رب
ہو پورا ضرور ارادہ میرا گا، ہو ہی مطابق کے منصوبے میرے
دوں کر چُور چُکنا میں ملک اپنے کو اسور مَیں 25 گا۔ جائے
میری جوا کا اُس تب گا۔ ڈالوں کچل پر پہاڑوں اپنے اُسے اور گا
کندھوں کے اُس بوجھ کا اُس اور گا، جائے ہو دُور سے پر قوم
منصوبہ یہ میں بارے کے دنیا پوری 26 “گا۔ جائے اُتر سے پر
ہے۔ چکا بڑھا خلاف کے قوموں تمام ہاتھ اپنا رب اور ہے، اٹل

نہیں تک نشان و نام کا زاروں سبزہ ہے، گئی ہو ختم ہریالی تمام
وادیٔ کر سمیٹ سامان شدہ جمع سارا اپنا لوگ لئے اِس 7 رہا۔
تک حدود کی موآب چیخیں 8 ہیں۔ رہے کر عبور کو سفیدہ
تک ایلیم بیر اور اِجلائم آوازیں کی ہائے ہائے ہیں، رہی گونج
سرخ سے خون نہر کی دیمون گو لیکن 9 ہیں۔ رہی دے سنائی
شیر ببر مَیں گا۔ لاؤں مصیبت مزید پر اُس مَیں تاہم ہے، گئی ہو
نکلے بچ سے موآب جو گے بولیں دھاوا بھی پر اُن جو گا بھیجوں
گے۔ ہوں گئے رہ پیچھے میں ملک جو بھی پر اُن اور گے ہوں

16

گا مانگے مدد سے اسرائیلیوں موآب

اُس ہے میں سلع پار کے ریگستان حکمران جو کا ملک 1
موآب 2 دو۔ بھیج مینڈھا پر پہاڑ کے بیٹی صیون سے طرف کی
دریائے طرح کی پرندوں ہوئے بھگائے سے گھونسلے بیٹیاں کی
ہمیں" 3 ہیں۔ رہی پھڑپھڑا اُدھر اِدھر پر مقاموں پایاب کے ارنون
تا کہ ڈال سایہ پر ہم کر۔ پیش فیصلہ کوئی دے، مشورہ کوئی
ہو۔ اندھیرا جیسا رات بلکہ پڑے نہ پر ہم دھوپ تپتی کی دوپہر
میں بارے کے گزینوں پناہ کو دشمن دے، چھپا کو مفروروں
دے، ٹھہرنے پاس اپنے کو مہاجروں موآبی 4 دے۔ نہ اطلاع
سے ہاتھ کے ہلاکو وہ تا کہ ہو گاہ پناہ لئے کے مفروروں موآبی
جائیں۔ بچ"
ہو ختم سلسلہ کا تباہی ہے۔ والا آنے انجام کا ظالم لیکن
تب 5 گا۔ جائے ہو غائب سے ملک والا کچلنے اور گا، جائے
کرے قائم تخت لئے کے گھرانے کے داؤد سے فضل اپنے اللہ
گا۔ کرے حکومت سے وفاداری وہ گا بیٹھے پر اُس جو اور گا۔
رکھنے قائم راستی اور گا کرے عدالت کر رہ طالب کا انصاف وہ
گا۔ ہو ماہر میں

افسوس پر سزا مناسب کی موآب

کیونکہ ہے، سنا میں بارے کے تکبر کے موآب نے ہم 6
ہے۔ چشم شوخ اور گھمنڈی مغرور، متکبر، زیادہ سے حد وہ
ہیں۔ عبث ڈینگیں کی اُس لیکن
مل سب رہے، کر زاری و آہ پر آپ اپنے موآبی لئے اِس 7
کی قیرحراست کر سسک سسک وہ ہیں۔ رہے بھر آہیں کر
گیا ہو حال بُرا نہایت کا اُن ہیں، رہے کر یاد ٹکیاں کی کشمش
گئے ہو ختم انگور کے سِبماہ گئے، مُرجھا باغ کے حسبون 8 ہے۔
پھیلی تک ریگستان بلکہ یعزیر بیلیں انوکھی کی اُن تو پہلے ہیں۔
اب لیکن تھیں۔ کرتی پار بھی کو سمندر کونپلیں کی اُن تھیں، ہوئی
مَیں لئے اِس 9 ہیں۔ ڈالی توڑ بیلیں عمدہ یہ نے حکمرانوں غیرقوم
کر زاری و آہ لئے کے انگوروں کے سِبماہ کر مل ساتھ کے یعزیر
کر دیکھ حالت تمہاری عالی، اِلی اے حسبون، اے ہوں۔ رہا
پک پھل تمہارا جب کیونکہ ہیں۔ رہے بہہ آنسو بےحد میرے
تمہارے نعرے کے جنگ تب ہوئی تیار فصل تمہاری اور گیا
غائب سے باغوں شادمانی و خوشی اب 10 اُٹھے۔ گونج میں علاقے
نعرے کے خوشی اور گیت میں باغوں کے انگور ہے، گئی ہو
روند کو انگور میں حوضوں جو رہا نہیں کوئی ہیں۔ گئے ہو بند
دی کر ختم خوشیاں کی فصل نے مَیں کیونکہ نکالے، رس کر
ہیں۔
نوحہ لئے کے موآب کر نکال سُر ماتمی کے سرود دل میرا 11
ہے۔ رہی بھر آہیں لئے کے قیرحراست جان میری ہے، رہا کر
سجدہ کر ہو حاضر سامنے کے گاہ قربان پہاڑی اپنی موآب جب 12
لئے کے کرنے پوجا وہ جب ہے۔ کرتا محنت بےکار تو ہے کرتا
ہوتا۔ نہیں کوئی فائدہ تو ہے ہوتا داخل میں مندر اپنے
وہ اب لیکن 14 کیا۔ اعلان کا باتوں اِن میں ماضی نے رب 13
و شان تمام کی موآب *اندر اندر کے سال تین" ہے، فرماتا مزید
بچیں بہت تھوڑے جو گی۔ رہے جاتی دھام دھوم اور شوکت
گے۔ ہوں کم ہی نہایت وہ گے،"

17

تباہی کی اسرائیل اور شام

فرمان کا اللہ میں بارے کے شہر دمشق: 1
گا۔ جائے رہ ہی ڈھیر کا ملبے گا، جائے مٹ دمشق"
ریوڑ تب گے۔ جائیں ہو سنسان و ویران بھی شہر کے عروعیر 2
نہیں کوئی گے۔ کریں آرام اور گے چریں میں گلیوں کی اُن ہی
نابود و نیست شہربند قلعہ کے اسرائیل 3 بھگائے۔ اُنہیں جو گا ہو
کے شام گی۔ رہے جاتی سلطنت کی دمشق اور گے، جائیں ہو
کا شوکت و شان کی اسرائیل اور کا اُن گے نکلیں بچ لوگ جو
فرمان۔ کا الافواج رب ہے یہ "گا۔ ہو انجام ہی ایک
تازہ موٹا کا اُس اور کم شوکت و شان کی یعقوب دن اُس" 4
ہو حالت سی کی کٹائی کی فصل 5 گا۔ جائے ہوتا لاغر جسم
کو ڈنٹھل کے گندم سے ہاتھ ایک والا کاٹنے طرح جس گی۔

* 16:14 تین سال کے اندر اندر: لفظی ترجمہ: تین سال کے اندر اندر مزدور کے سے۔

کو اسرائیلیوں طرح اُسی ہے کاٹتا کو بالوں سے دوسرے کر پکڑ
لوگ غریب میں رفائیم وادئ طرح جس اور گا۔ جائے کاٹا
کو بالیوں ہوئی بچی کر چل پیچھے پیچھے کے والوں کاٹنے فصل
گا۔ جائے چنا کو ہوؤں بچے کے اسرائیل طرح اُسی ہیں چنتے
6 طرح کی زیتونوں چار دو اُن گا، رہے بچا کچھ نہ کچھ تاھم
کو درخت ہیں۔ جاتے رہ پر چوٹی کی درخت وقت چنتے جو
لگے ایک چند کہیں نہ کہیں باوجود کے جھاڑنے سے ڈنڈے
فرمان۔ کا خدا کے اسرائیل رب، ہے یہ ”گے۔ رہیں
7 اُس اور گا، اُٹھائے طرف کی خالق اپنے نظر اپنی انسان تب
نہ آئندہ 8 گی۔ دیکھیں طرف کی قدوس کے اسرائیل آنکھیں کی
اپنی نہ گا، تکے کو گاہوں قربان ہوئی بنی سے ہاتھوں اپنے وہ
کی بخور اور کھمبوں کے دیوی یسیرت ہوئے بنے سے اُنگلیوں
گا۔ دے دھیان پر گاہوں قربان
9 گے چھوڑیں یوں کو شہروں بند قلعہ اپنے اسرائیلی وقت اُس
چوٹیوں کی پہاڑوں اور جنگلوں اپنے نے کنعانیوں طرح جس
سنسان و ویران کچھ سب تھا۔ چھوڑا آگے آگے کے اسرائیلیوں کو
تجھے ہے۔ گیا بھول کو خدا کے نجات اپنی تُو افسوس، 10 گا۔ ہو
اپنے چنانچہ ہے۔ سکتا لے پناہ تُو پر جس رہی نہ یاد چٹان وہ
کی انگور پردیسی میں اُن اور جا، لگاتا باغ کے دیوتاؤں پیارے
لگیں، اُگنے سے تیزی وقت لگاتے وہ ہی شاید 11 جا۔ لگاتا قلمیں
محنت تیری تو بھی لگیں۔ کھلنے صبح اُسی پھول کے اُن ہی شاید
گا ہو نہیں اندوز لطف سے پھل کے اُن بھی کبھی تُو ہے۔ عبث
گا۔ کاٹے فصل کی درد لاعلاج اور بیماری محض بلکہ

حملے بے کار کے قوموں دیگر

12 سی کی سمندر طوفانی جو سنو شرابہ شور کا قوموں بے شمار
مارنے تھپیڑے جو سنو غپاڑا غل کا اُمّتوں ہیں۔ رہی مار ٹھاٹھیں
پہاڑ غیر قومیں کیونکہ 13 ہیں۔ رہی گرج طرح کی موجوں والی
وہ تو گا ڈانٹے اُنہیں رب لیکن ہیں۔ متلاطم طرح کی لہروں نما
کے ہَوا بھوسا پر پہاڑوں طرح جس گی۔ جائیں بھاگ دُور دُور
کھانے چکر میں آندھی بوٹی لُڑھک اور جاتا اُڑ سے جھونکوں
اسرائیل کو شام 14 گی۔ جائیں ہو فرار وہ طرح اُسی ہے لگتی
دشمن کے اُس پہلے پہلے سے پھٹنے پَو لیکن گا، جائے گھبرا سخت
غارت ہماری نصیب، کا والوں لُوٹنے ہمیں یہی گے۔ ہوں گئے مر
گا۔ ہو انجام کا والوں کرنے گری

18

عدالت کی ایتھوپیا

1 پر ایتھوپیا !افسوس پر ملک کے *بادبانوں پھڑپھڑاتے
قاصدوں اپنے جو اور 2 ہیں، بہتے دریا کے کوش جہاں افسوس
بھیجتا پر سفروں سمندری کر بٹھا میں کشتیوں کی نرسل آبی کو
کے قوم والی جِلد چِپڑی چکنی اور قدلمبے قاصدو، رَو تیز اے ہے۔
دُور دراز قومیں دیگر سے جس پہنچو پاس کے قوم اُس جاؤ۔ پاس
دیتی کچل تلے پاؤں کچھ سب زبردستی جو ہیں، ڈرتی تک علاقوں
ہے۔ ہوا بٹا سے دریاؤں ملک کا جس اور ہے،
3 جب !والو بسنے تمام کے زمین باشندو، تمام کے دنیا اے
نرسنگا جب !دو دھیان پر اُس تو جائے گاڑا جھنڈا پر پہاڑوں
کلام ہم سے مجھ رب کیونکہ 4 !کرو غور پر اُس تو جائے بجایا
رھوں دیکھتا سے خاموشی سے گاہ سکونت اپنی مَیں” ہے، ہوا
موسمِ یا دھوپ چلچلاتی کی دوپہر خاموشی یہ میری لیکن گا۔
کی انگور کیونکہ 5 ”گی۔ ہو مانند کی بادل کے دُھند میں گرما
پھولوں گا۔ دے بڑھا ہاتھ اپنا رب ہی پہلے سے پکنے کے فصل
کو کونپلوں وہ گے ہوں رہے پک انگور جب پر ہونے ختم کے
کی اُن کر توڑ توڑ کو شاخوں ہوئی پھیلتی گا، کاٹے سے چھری
اُس گی۔ ہو حالت کی ایتھوپیا یہی 6 گا۔ کرے چھانٹ کانٹ
جانوروں جنگلی اور پرندوں شکاری کے پہاڑوں کو لاشوں کی
پرندے شکاری دوران کے گرما موسمِ گا۔ جائے کیا حوالے کے
لاشوں جانور جنگلی میں سردیوں اور گے، جائیں کھاتے اُنہیں
گے۔ جائیں ہو سیر سے
7 رب قوم یہ والی جِلد چِپڑی چکنی اور قدلمبے وقت اُس
دیگر سے لوگوں جن ہاں، گی۔ لائے تحفہ حضور کے الافواج
کچھ سب زبردستی جو اور ہیں ڈرتی تک علاقوں دُور دراز قومیں
ملک اپنے ہوئے بٹے سے دریاؤں وہ ہیں دیتے کچل تلے پاؤں
رب جہاں وہاں گے، کریں پیش پر پہاڑ صیون تحفہ اپنا کر آ سے
ہے۔ کرتا سکونت نام کا الافواج

19

عدالت کی مصر

* **18:1** پھڑپھڑاتے بادبانوں: ایک اَور ممکنہ ترجمہ: پھڑپھڑاتی ٹڈیوں۔

فرمان کا اللہ میں بارے کے مصر 1:

سامنے کے اُس ہے۔ رہا آ مصر کر ہو سوار پر بادل رَو تیز رب
ہے۔ گئی ٹوٹ ہمت کی مصر اور ہیں رہے تھرتھرا بُت کے مصر
دوں اُکسا پر لڑنے ساتھ کے دوسرے ایک کو مصریوں مَیں” 2
کے شہر شہر ساتھ، کے پڑوسی پڑوسی ساتھ، کے بھائی بھائی گا۔
مصر 3 گی۔ کرے جنگ ساتھ کے بادشاہی بادشاہی اور ساتھ،
کو منصوبوں کے اُن مَیں اور گی، جائے ہو مضطرب روح کی
سے اُن روحوں، کی مُردوں بتوں، وہ گو گا۔ دوں کر برہم درہم
مشورہ سے والوں بتانے حال کا قسمت اور والوں کرنے رابطہ
کر حوالے کے مالک ظالم ایک اُنہیں مَیں لیکن 4 گے، کریں
یہ ”گا۔ کرے حکومت پر اُن بادشاہ سخت ایک اور گا، دوں
فرمان۔ کا الافواج رب مطلق قادرِ ہے

سوکھ بالکل وہ گا، جائے ہو ختم پانی کا نیل دریائے 5
نالے کے مصر بلکہ گی پھیلے بدبو سے نہروں کی مصر 6 گا۔ جائے
مُرجھا سرکنڈے اور نرسل گے۔ جائیں ہو خشک گھٹتے گھٹتے
اور ہریالی بھی جتنی تک دھانے کے نیل دریائے 7 گے۔ جائیں
ہَوا اور گی جائیں ہو پژمُردہ سب وہ ہیں اُگتی پر کنارے فصلیں
گے، کریں زاری و آہ مچھیرے 8 گی۔ جائیں ہو غائب کر بکھر میں
کے سَن 9 گے۔ جائیں گھٹتے والے ڈالنے جال اور کانٹا میں دریا
جولاہوں اور گی، آئے شرم کو والوں بنانے دھاگا سے ریشوں
ہوں مایوس سخت والے بنانے کپڑا 10 گا۔ جائے پڑ فق رنگ کا
گے۔ ہوں برداشتہ دل مزدور تمام گے،

اُسے مشیر دانا کے فرعون ہیں، ہی ناسمجھ افسر کے ضُعن 11
سامنے کے بادشاہ مصری تم ہیں۔ رہے دے مشورے احمقانہ
حلقے کے مندوں دانش مَیں” ہو، سکتے کر دعویٰ طرح کس
فرعون، اے 12 ؟“ہوں وارث کا بادشاہوں قدیم اور شامل میں
کر بتائیں تجھے کر معلوم وہ ہیں؟ کہاں مند دانش تیرے اب
ہے۔ رکھتا ارادہ کا کرنے کچھ کیا ساتھ کے مصر الافواج رب
نے بزرگوں کے میمفِس ہیں، بیٹھے بن احمق افسر کے ضُعن 13
مصر سے فریب کے سرداروں قبائلی کے اُس ہے۔ کھایا دھوکا
ڈال روح کی ابتری میں اُن نے رب کیونکہ 14 ہے۔ لگا ڈگمگانے
لڑکھڑاتا میں قے اپنی شرابی دُھت میں نشے طرح جس ہے۔ دی
گیا ہو ڈول ڈانواں سے مشوروں کے اُن مصر طرح اُسی ہے رہتا

نہیں بات کوئی کی اُس 15 کرے۔ نہ کیوں کچھ کیا وہ خواہ ہے،
تنا۔ یا ہو کونپل دُم، یا ہو سر خواہ بنتی،

رب جب گے۔ ہوں کمزور جیسے عورتوں دن اُس مصری 16
کر گھبرا وہ تو گا اُٹھائے ہاتھ اپنا لئے کے مارنے اُنہیں الافواج
باعث کا شرم لئے کے مصریوں یہوداہ ملک 17 گے۔ اُٹھیں کانپ
گے، کھائیں دہشت وہ تو گا ہو ذکر کا اُس بھی جب گا۔ بنے
خلاف کے اُن نے رب جو گا آئے یاد منصوبہ وہ اُنہیں کیونکہ
ہے۔ باندھا

مصر، اسور اور اسرائیل مل کر عبادت کریں گے

رب کر اپنا زبان کی کنعان شہر پانچ کے مصر دن اُس 18
کا تباہی‘ ایک سے میں اُن گے۔ کھائیں قَسم پر نام کے الافواج
گا۔ کہلائے* ‘شہر

گاہ قربان لئے کے رب میں بیچ کے مصر ملکِ دن اُس 19
میں یاد کی رب پر سرحد کی اُس اور گی، جائے کی مخصوص
حضوری کی الافواج رب دونوں یہ 20 گا۔ جائے کیا کھڑا ستون
ہے۔ موجود وہ کہ گے دیں گواہی اور گے کریں دھی نشان کی
فریاد سے اُس کر چلّا وہ تو گا جائے کیا ظلم پر اُن جب چنانچہ
اُن جو گا دے بھیج دہندہ نجات پاس کے اُن رب اور گے، کریں
مصریوں کو آپ اپنے رب یوں 21 گا۔ بچائے اُنہیں کر لڑ خاطر کی
اور ذبح اور گے، لیں جان کو رب وہ دن اُس گا۔ کرے ظاہر پر
کے رب وہ گے۔ کریں پرستش کی اُس کر چڑھا قربانیاں کی غلہ
مارے کو مصر رب 22 گے۔ کریں پورا کو اُن کر مان مَنتیں لئے
رجوع طرف کی رب مصری گا۔ دے بھی شفا اُسے اور بھی گا
گا۔ دے شفا اُنہیں میں جواب کے التجاؤں کی اُن وہ تو گے کریں
منسلک ساتھ کے اسور کو مصر سڑک پکی ایک دن اُس 23
کے دوسرے ایک سے آزادی مصری اور اسوری گی۔ دے کر
گے۔ کریں عبادت کی اللہ کر مل دونوں اور گے، آئیں میں ملک
شریک میں اتحاد کے اسور اور مصر بھی اسرائیل دن اُس 24
رب کیونکہ 25 گا۔ ہو باعث کا برکت لئے کے دنیا تمام کر ہو
پر مصر قوم میری” گا، فرمائے کر دے برکت اُنہیں الافواج
ہو، برکت میری پر اسور ملک بنے سے ہاتھوں میرے ہو، برکت
“ہو۔ برکت پر اسرائیل میراث میری

* **19:18** تباہی کا شہر: غالباً اِس سے مراد سورج کا شہر یعنی Heliopolis ہے۔

20

انجام کا ایتھوپیا اور مصر اور برہنگی کی یسعیاہ

اشدود کو کمانڈر اپنے نے سرجون بادشاہ اسوری دن ایک 1
تو کیا حملہ پر شہر فلستی اُس نے اسوریوں جب بھیجا۔ لڑنے سے
گیا۔ آ میں قبضے کے اُن وہ
تھا، ہوا کلام ہم سے آموص بن یسعیاہ رب پہلے سال تین 2
بھی کو جوتوں اپنے اُتار۔ ہے رہا پہنے تُو لباس جو کا ٹاٹ جا،“
جب 3 تھا۔ رہا پھرتا میں حالت اِسی اور کیا ہی ایسا نے نبی ”اُتار۔
میرے“ فرمایا، نے رب تو گیا آ میں قبضے کے اسوریوں اشدود
ہیں۔ گئے ہو سال تین پھرتے پاؤں ننگے اور برہنہ کو یسعیاہ خادم
کہ ہے کی دہی نشان کی اِس پر طور علامتی نے اُس سے اِس
اور قیدیوں مصری اسور شاہ 4 گا۔ ہو انجام کیا کا ایتھوپیا اور مصر
ہانکے آگے آگے اپنے میں حالت اِسی کو جلاوطنوں کے ایتھوپیا
وہ گے، پھریں پاؤں ننگے اور برہنہ سب بزرگ اور نوجوان گا۔
ہو شرمندہ کتنا مصر گے۔ ہوں برہنہ تک پاؤں کولے سے کمر
گا۔
گی، آئے شرم اُنہیں گے۔ کھائیں دہشت فلستی کر دیکھ یہ 5
فخر پر اتحادی مصری اپنے اور رکھتے اُمید سے ایتھوپیا وہ کیونکہ
کہیں باشندے کے علاقے ساحلی اِس وقت اُس 6 تھے۔ کرتے
تھے۔ رکھتے اُمید ہم سے جن حالت کی لوگوں اُن دیکھو‘ گے،
بادشاہ اسوری اور مدد تاکہ آئے کر بھاگ ہم پاس کے ہی اُن
کس ہم تو ہوا ایسا ساتھ کے اُن اگر جائے۔ مل چھٹکارا سے
”؟‘ گے بچیں طرح

21

اعلان کا تباہی کی بابل

:فرمان کا اللہ میں بارے کے *علاقے کے دلدل 1
آ بار بار جھونکے تیز کے طوفان میں نجب دشتِ طرح جس
ناک دہشت دشمن گی، آئے سے بیابان آفت طرح اُسی ہیں پڑتے
رویا ناک ہول نے رب 2 گا۔ پڑے ٹوٹ پر تجھ کر آ سے ملک
آ میں حرکت ہلاکو اور حرام نمک کہ ہے کیا ظاہر پر مجھ میں
شہر اُٹھ، مادی اے! کر حملہ پر بابل چل، عیلام اے ہیں۔ گئے
آہیں کی مظلوموں کے بابل کہ گا دوں ہونے مَیں! کر محاصرہ کا
گی۔ جائیں ہو بند

میں زہ دردِ ہے۔ لگی لرزنے سے شدت کمر میری لئے اِس 3
ہے۔ رہی مروڑ کو انتڑیوں میری گھبراہٹ سی کی عورت مبتلا
جو اور ہوں، اُٹھا تڑپ مَیں سے اُس ہے سنا نے مَیں کچھ جو
ہوں۔ گیا ہو باختہ حواس مَیں سے اُس ہے، دیکھا نے مَیں کچھ
ہے۔ گئی ہو طاری پر مجھ کپکپی ہے، رہا دھڑک دل میرا 4
دیکھ کو رویا اب لیکن تھا، لگتا پیارا مجھے دُھندلکا کا شام پہلے
ہے۔ گیا بن باعث کا دہشت لئے میرے وہ کر
بےپروائی ہیں۔ رہے بچھا قالین کر لگا میز لوگ میں بابل تاہم 5
!اُٹھو افسرو، اے ہیں۔ رہے پی مَے اور رہے کھا کھانا وہ سے
!جاؤ ہو تیار لئے کے لڑنے کر لگا تیل پر ڈھالوں اپنی
دے کر کھڑا دار پہرے کر جا“ دیا، حکم مجھے نے رب 6
دو ہی جوں 7 دے۔ اطلاع کی چیز والی آنے نظر ہر تجھے جو
دیں دکھائی آدمی سوار پر اونٹوں اور گدھوں یا رتھ والے گھوڑوں
”دے۔ توجہ پوری دار پہرے! خبردار تو
روز آقا، میرے“ اُٹھا، پکار طرح کی شیر ببر دار پہرے تب 8
اور ہوں، رہا کھڑا پر بُرجی اپنی سے وفاداری پوری مَیں روز بہ
!دیکھو وہ اب 9 ہوں۔ آیا کرتا داری پہرا یہاں کر رہ تیار مَیں راتوں
وہ اب ہے۔ سوار آدمی پر جس ہے رہا آ رتھ والا گھوڑوں دو
کے اُس! ہے گیا گر وہ گیا، گر بابل‘ ہے، رہا کہہ میں جواب
”۔‘ ہیں گئے بکھر پر زمین کر ہو چُور چکنا بُت تمام
کچھ جو! قوم میری †ہوئی کچلی پر جگہ کی گاہنے اے 10
نے مَیں اُسے ہے فرمایا مجھے نے الافواج رب خدا، کے اسرائیل
ہے۔ دیا سنا تمہیں

ہے؟ دیر کتنی میں ہونے صبح: حالت کی ادوم

:فرمان کا رب میں بارے کے ادوم 11
اے“ ہے، دیتا آواز مجھے کوئی سے علاقے پہاڑی کے سعیر
دار، پہرے اے ہے؟ باقی دیر کتنی میں ہونے صبح دار، پہرے
دیتا جواب دار پہرے 12 ”ہے؟ باقی دیر کتنی میں ہونے صبح
مزید آپ اگر بھی۔ رات لیکن ہے، والی ہونے صبح“ ہے،
”لیں۔ پوچھ کر آ دوبارہ تو چاہیں پوچھنا

انجام کا عرب ملکِ

ددانیوں اے: فرمان کا رب میں بارے کے ‡عرب ملکِ 13
اے 14 گزارو۔ رات میں جنگل کے عرب ملکِ قافلو، کے
پناہ! جاؤ ملنے سے پیاسوں کر لے پانی باشندو، کے تیما ملکِ
تلوار وہ کیونکہ 15! کھلاؤ روٹی اُنہیں کر جا پاس کے گزینوں

* 21:1 دلدل کے علاقے: یعنی بابل۔ † 21:10 ہوئی کچلی: لفظی ترجمہ: گاہی گئی۔ ‡ 21:13 عرب ملکِ: یا بیابان۔

جمع پانی والا نکلنے سے تالاب پرانے کے اوپر کیا۔ جمع پانی کا
ایک درمیان کے فصیل بیرونی اور اندرونی نے تم لئے کے کرنے
جو کرتے نہیں پروا کی اُس تم افسوس، لیکن لیا۔ بنا تالاب اَور
جس دیتے نہیں ھی توجہ تم پر اُس لایا۔ میں عمل سلسلہ سارا یہ
تھا۔ دیا تشکیل اِسے پہلے دیر بڑی نے
و گریہ کہ دیا حکم نے الافواج رب مطلق قادرِ وقت اُس 12
لیکن 13 لو۔ پہن لباس کاٹاٹ کرمنڈوا کو بالوں اپنے کرو، زاری
طرف ھر ھیں۔ رہے منا خوشی کر بجا شادیانہ لوگ تمام ھوا؟ کیا
اور گوشت سب ہے۔ رھا جا کیا ذبح کو بھیڑبکریوں اور بیلوں
پئیں، کھائیں ھم آؤ،" ھیں، رہے کہہ کر ھو اندوز لطف سے مے
"ہے۔ جانا ھی مر تو کل کیونکہ
کیا ظاھر ھی میں موجودگی میری نے الافواج رب لیکن 14
کیا نہیں معاف تک دم مرتے تمہارے قصور یہ یقیناً کہ ہے
ہے۔ فرمان کا الافواج رب مطلق قادرِ یہ *گا۔ جائے

گا کرے مقرر نگران کا محل کو اِلیاقیم جگہ کی شبناہ رب

کے شبناہ نگران اُس" ہے، فرماتا الافواج رب مطلق قادرِ 15
تُو' 16 دے، پہنچا پیغام اُسے ہے۔ انچارج کا محل جو چل پاس
تراشنے مقبرہ لئے اپنے یہاں تجھے نے کس ہے؟ رھا کر کیا یہاں
بنوائے، مزار لئے اپنے پر بلندی کہ ہے کون تُو دی؟ اجازت کی
تجھے رب! خبردار مرد، اے 17 کھدوائے؟ گاہ آرام میں چٹان
اور 18 گا لے پکڑ تجھے وہ ہے۔ والا پھینکنے تک دُور دُور سے زور
پھینک میں ملک وسیع ایک طرح کی گیند کر مروڑ مروڑ
رھیں پڑے رتھ شاندار تیرے وھیں گا، مرے تُو وھیں گا۔ دے
باعث کا شرم لئے کے گھرانے کے مالک اپنے تُو کیونکہ گے۔
اپنے زبردستی تُو اور گا، کروں برطرف تجھے مَیں 19 ہے۔ بنا
گا۔ جائے دیا کر فارغ سے منصب اور عُہدے
گا۔ بُلاؤں کو خِلقیاہ بن اِلیاقیم خادم اپنے مَیں دن اُس 20
اختیار تیرا کر پہنا کمربند اور لباس سرکاری ھی تیرا اُسے مَیں 21
یروشلم اور گھرانے کے یہوداہ وہ وقت اُس گا۔ دوں دے اُسے
داؤد پر کندھے کے اُس مَیں 22 گا۔ بنے باپ کا باشندوں تمام کے
گا کھولے وہ دروازہ جو گا۔ دوں رکھ چابی کی گھرانے کے
کرے بند وہ دروازہ جو اور گا، سکے کر نہیں بند کوئی اُسے

تلوار جو سے لوگوں ایسے ھیں، رہے بھاگ سے دشمن لیس سے
ھیں۔ لڑے لڑائی سخت سے اُن تانے کمان اور تھامے
§اندر اندر کے سال ایک" فرمایا، سے مجھ نے رب کیونکہ 16
کے قیدار 17 گی۔ جائے ھو ختم شوکت و شان تمام کی قیدار
رب، یہ "گے۔ پائیں بچ ھی تھوڑے سے میں تیراندازوں زبردست
ہے۔ فرمان کا خدا کے اسرائیل

22

انجام کا یروشلم

1 فرمان کا رب میں بارے کے یروشلم وادی کی رویا:
طرف ھر 2 ھیں؟ گئے چڑھ کیوں پر چھتوں سب ہے؟ ھوا کیا
بات کیسی یہ ہے۔ رھا بجا بغلیں شہر پورا ہے، رھا مچ شرابہ شور
مرے۔ میں جنگ میدانِ نہ سے، تلوار نہ مقتول تیرے ہے؟
بغیر چلائے تیر پھر اور ھوئے فرار کر مل لیڈر تمام تیرے کیونکہ 3
بھاگا دُور دُور بھی وہ تھے میں تجھ لوگ جتنے باقی گئے۔ پکڑے
گیا۔ کیا قید بھی اُنہیں لیکن تھے، چاھتے
زار مجھے کر پھیر سے مجھ منہ اپنا" کہا، نے مَیں لئے اِس 4
تباہ قوم میری جبکہ رھو نہ بضد پر دینے تسلی مجھے دو۔ رونے زار
وادی کی رویا الافواج رب مطلق قادرِ کیونکہ 5 "ہے۔ رھی ھو
ھوئے کچلے گھبراہٹ، طرف ھر ہے۔ لایا دن ناک ھول پر
ہے، لگی ٹوٹنے چاردیواری کی شہر ہے۔ آتی نظر ابتری اور لوگ
ھیں۔ رھی گونج چیخیں میں پہاڑوں
اور آدمیوں رتھوں، کر اُٹھا ترکش اپنے فوجی کے عیلام 6
غلاف ڈھالیں اپنی بھی مرد کے قیر ھیں۔ گئے آ ساتھ کے گھوڑوں
کے یروشلم 7 ھیں۔ آئے نکل لئے کے لڑنے سے تجھ کر نکال سے
ھیں، گئی بھر سے رتھوں کے دشمن وادیاں بہترین کی نواح و گرد
لئے کے کرنے حملہ پر دروازے کے شہر گھڑسوار کے اُس اور
یہوداہ بندوبست بھی جو 8 ھیں۔ گئے ھو کھڑے سامنے کے اُس
ہے۔ گیا ھو ختم وہ تھا لیا کر لئے کے تحفظ اپنے نے
سلاح نامی 'گھر جنگل' تم کیا؟ نے لوگوں تم دن اُس
اُن نے تم 9-11 لگے۔ کرنے معائنہ کا اسلحہ کر جا میں خانے
گئی پڑ میں فصیل کی شہر کے داؤد جو لیا جائزہ کا دراڑوں متعدد
کو مکانوں کے یروشلم نے تم لئے کے کرنے مضبوط اُسے تھیں۔
تالاب نچلے نے تم ساتھ ساتھ دیئے۔ گرا کچھ سے میں اُن کر گن

اِس یقیناً: ترجمہ لفظی: گا جائے کیا نہیں معاف ... قصور یہ **22:14** * اندر۔ اندر کے سال ایک سے کے مزدور: ترجمہ لفظی: اندر اندر کے سال ایک **21:16** §
گا۔ جائے دیا نہیں تک دم مرتے تمہارے کفارہ کا قصور

جاتے گئے میں شرفا کے دنیا تاجر کے اُس تھے، رئیس سوداگر
شوکت و شان تمام تاکہ باندھا منصوبہ یہ نے الافواج رب 9 تھے۔
جائیں۔ ھو زیر دار عُہدے تمام کے دنیا اور پست گھمنڈ کا
باڑی کھیتی کی زمین اپنی سے اب بیٹی، ترسیس اے 10
کے نیل دریائے جو کر کاری کاشت طرح کی کسانوں اُن کر،
رھی جاتی بندرگاہ تیری کیونکہ ھیں، لگاتے فصلیں اپنی کنارے
ممالک کر اُٹھا اوپر کے سمندر کو ھاتھ اپنے نے رب 11 ھے۔
ھو برباد قلعے کے ‡کنعان کہ ھے دیا حکم نے اُس دیا۔ ھلا کو
رنگ تیری سے اب بیٹی، صیدا اے" فرمایا، نے اُس 12 جائیں۔
ھوئی دری عصمت کی جس کنواری اے گی۔ رھیں بند رلیاں
وھاں لیکن لے۔ پناہ میں قبرص کے کرپار کو سمندر اور اُٹھ ھے،
"گی۔ پائے کر نہیں آرام تو بھی
اُس گئی، ھو نابود و نیست تو قوم یہ ڈالو۔ نظر پر بابل ملکِ 13
بُرج نے اسوریوں ھے۔ گیا بن گھر کا جانوروں جنگلی ملک کا
ڈھیر کا ملبے دیا۔ ڈھا کو قلعوں کے اُس اور لیا گھیر اُسے کر بنا
ھے۔ گیا رہ ھی
کیونکہ کرو، ھائے ھائے جہازو، عمدہ کے ترسیس اے 14
!ھے گیا ھو تباہ قلعہ تمہارا
سال 70 لیکن گا۔ جائے اُتر سے یاد کی انسان صور تب 15
ھو بحال طرح اُس صور بعد کے العمر مدت کی بادشاہ ایک یعنی
جاتا گایا میں بارے کے کسبی میں گیت طرح جس گا جائے
ھے،
میں گلیوں کر پکڑ سرود اپنا !چل کسبی، فراموش اے" 16
تجھے لوگ تاکہ گا گیت ایک کئی بجا، خوب کو سرود !پھر
"کریں۔ یاد
گا۔ کرے بحال کو صور رب بعد کے سال 70 کیونکہ 17
کے اُس ممالک تمام کے دنیا گی، کمائے پیسے دوبارہ کسبی
کے رب وہ گی کمائے وہ پیسے جو لیکن 18 گے۔ بنیں گاھک
ھوں نہیں جمع لئے کے کرنے ذخیرہ وہ گے۔ ھوں مخصوص لئے
تاکہ گے جائیں دیئے کو والوں ٹھہرنے حضور کے رب بلکہ گے
سکیں۔ پہن کپڑے شاندار اور سکیں کھا کر بھر جی

24

ھے کرتا عدالت کی دنیا تمام رب

ھو مانند کی کھونٹی وہ 23 گا۔ سکے نہیں کھول کوئی اُسے گا
دوں لگا میں دیوار مضبوط کر ٹھونک سے زور میں کو جس گا
مقام اونچا کا شرافت کو گھرانے کے باپ کے اُس سے اُس گا۔
گا۔ ھو حاصل
لٹک ساتھ کے اُس بوجھ پورا کا گھرانے آبائی پھر لیکن 24
سے پیالوں برتن چھوٹے تمام دار، رشتے اور اولاد تمام گا۔ جائے
رب 25 گے۔ جائیں لٹک ساتھ کے اُس تک مرتبانوں کرلے
کھونٹی یہ لگی میں دیوار مضبوط وقت اُس کہ ھے فرماتا الافواج
اُس اور گی، جائے گروہ تو گا جائے توڑا اُسے گی۔ جائے نکل
فرمان کا رب یہ "۔' گا جائے ٹوٹ سامان سارا لٹکا ساتھ کے
ھے۔

23

تباھی کی صیدا اور صور

فرمان کا اللہ میں بارے کے صور 1:
صور کیونکہ !کرو واویلا *جہازو، عمدہ کے ترسیس اے
قبرص جزیرۂ رھی۔ نہیں تک جگہ کی ٹکنے وھاں ھے، گیا ھو تباہ
علاقے ساحلی اے 2 گئی۔ دی اطلاع اُنہیں وقت آتے واپس سے
!کرو ماتم تاجرو، کے صیدا اے !کرو زاری و آہ والو، بسنے میں
سفر پر پانی گھرے وہ 3 تھے، کرتے پار کو سمندر قاصد تیرے
ھی تو کیونکہ تھے، پہنچاتے تک تجھ غلہ کا †مصر ھوئے کرتے
کا قوموں تمام تو یوں تھا۔ کماتا نفع سے فصل کی نیل دریائے
بنا۔ مرکز تجارتی
بند قلعہ کا سمندر کیونکہ صیدا، اے ھو، سار شرم اب لیکن 4
ایسا اب ھے۔ گیا ھو تباہ کچھ سب ھائے،" ھے، کہتا صور شہر
جنم بچے کر ھو مبتلا میں زہ دردِ کبھی نہ نے مَیں کہ ھے لگتا
"پالے۔ بیٹیاں بیٹے کبھی نہ دیئے،
تڑپ باشندے کے وھاں تو گی پہنچے تک مصر خبر یہ جب 5
گے۔ اُٹھیں
ساحلی اے !پہنچو تک ترسیس کے کرپار کو سمندر چنانچہ 6
وہ تمہارا واقعی یہ کیا 7 !کرو زاری و گریہ باشندو، کے علاقے
کے جس شہر قدیم وہ تھیں، مشہور رلیاں رنگ کی جس ھے شہر
آبادیاں نئی وھاں تاکہ گئے لے تک علاقوں دُوردراز اُسے پاؤں
یہ باندھا؟ منصوبہ یہ خلاف کے صور نے کس 8 کرے؟ قائم
کے اُس اور تھا، کرتا بٹھایا پر تخت کو بادشاھوں پہلے تو شہر

* 23:1 ترسیس کے عمدہ جہازو،: 'ترسیس کا جہاز' نہ صرف ملکِ ترسیس کے جہاز کے لئے بلکہ ہر عمدہ قسم کے تجارتی جہاز کے لئے استعمال ہوتا تھا۔ دیکھئے 14آیت۔ † 23:3 مصر: عبرانی میں 'سیحور' مستعمل ہے جو دریائے نیل کی ایک شاخ ہے۔ ‡ 23:11 کنعان: کنعان سے مراد لبنان یعنی قدیم زمانے کا Phoenicia ہے۔

رُوئے گا، دے کر سنسان و ویران کو دنیا رب دیکھو، 1
دے کر منتشر کو باشندوں کے اُس کے کر پلٹ اُلٹ کو زمین
عام یا ہو امام خواہ گا، جائے نہیں چھوڑا بھی کو کسی 2 گا۔
اُدھار خریدار، یا والا بیچنے نوکرانی، یا مالکن نوکر، یا مالک شخص،
اُجڑ پر طور مکمل زمین 3 خواہ۔ قرض یا دار قرض والا، دینے یا لینے
کچھ سب یہ نے ہی رب گا۔ جائے لُوٹا سراسر اُسے گی، جائے
خشک دنیا گی، جائے سکڑ کر سوکھ سوکھ زمین 4 ہے۔ فرمایا
نڈھال بھی لوگ بڑے بڑے کے اُس گی۔ جائے مُرجھا کر ہو
بےحرمتی کی اُس نے باشندوں اپنے کے زمین 5 گے۔ جائیں ہو
احکام کے اُس بلکہ رہے نہ تابع کے شریعت وہ کیونکہ ہے، کی
ہے۔ دیا توڑ عہد ابدی کا ساتھ کے اللہ کے کر تبدیل کو
والے بسنے پر اُس ہے، گئی بن لقمہ کا لعنت زمین لئے اِسی 6
ہو بھسم باشندے کے دنیا لئے اِسی ہیں۔ رہے بھگت سزا اپنی
سوکھ رس تازہ کا انگور 7 ہیں۔ گئے رہ باقی ہی کم اور ہیں رہے
خوش پہلے جو ہیں۔ رہی مُرجھا بیلیں کی انگور رہا، ہو ختم کر
آوازیں کن خوش کی دفوں 8 ہیں۔ لگے بھرنے آہیں وہ تھے باش
سُریلے کے سرودوں بند، شور کا والوں منانے رلیاں رنگ بند،
پیتے نہیں ہے کر گا کا گیت لوگ اب 9 ہیں۔ گئے ہو بند نغمے
شہر سنسان و ویران 10 ہے۔ لگتی ہی کڑوی اُنہیں شراب بلکہ
تاکہ ہے لگی کنڈی پر دروازے کے گھر ہر ہے، گیا ہو تباہ
و گریہ لوگ میں گلیوں 11 رہے۔ محفوظ سے والوں گھسنے اندر
ہے، گئی ہو دُور خوشی ہر ہے۔ ختم ہے کہ ہیں رہے کر زاری
رہ ہی ڈھیر کے ملبے میں شہر 12 ہے۔ غائب سے زمین شادمانی ہر
ہیں۔ گئے ہو ٹکڑے ٹکڑے دروازے کے اُس ہیں، گئے
یہی میں بیچ کے اقوام اور درمیان کے ملک کیونکہ 13
دو اُن بالکل گے، پائیں بچ ہی ایک چند کہ گی ہو حال صورتِ
اُس باوجود کے جھاڑنے کو درخت جو مانند کی زیتونوں چار
چننے فصل جو طرح کی انگوروں چار دو اُن یا ہیں، جاتے رہ پر
ہی ایک چند یہ لیکن 14 ہیں۔ رہتے لگے پر بیلوں باوجود کے
کی رب وہ سے مغرب گے۔ لگائیں نعرے کے خوشی کر پکار
کو رب میں مشرق چنانچہ 15 گے۔ کریں ستائش کی عظمت
کرو۔ تعظیم کی نام کے خدا کے اسرائیل میں جزیروں دو، جلال
راست" ہیں، رہے دے سنائی گیت سے انتہا کی دنیا ہمیں 16
"!ہو تعریف کی خدا
ہوں، رہا مر کر گھل گھل مَیں ہائے،" اُٹھا، بول مَیں لیکن

بےوفا کیونکہ افسوس، پر مجھ !ہوں رہا مر کر گھل گھل مَیں
بےوفائی اپنی پر طور کھلے بےوفا ہیں، رہے دکھا بےوفائی اپنی
ناک دہشت تم باشندو، کے دنیا اے 17 "!ہیں رہے دکھا
ہول جو تب 18 گے۔ جاؤ پھنس میں پھندوں اور گڑھوں مصیبت،
جائے گر میں گڑھے وہ جائے بچ کر بھاگ سے آوازوں ناک
جائے پھنس میں پھندے وہ جائے نکل سے گڑھے جو اور گا،
بنیادیں کی زمین اور رہے کھل دریچے کے آسمان کیونکہ گا۔
رہی، ڈگمگا وہ ہے۔ رہی پھٹ سے کڑک زمین 19 ہیں۔ رہی ہل
کچی اور رہی لڑکھڑا طرح کی شرابی آئے میں نشے 20 رہی، جھوم
کے بےوفائی اپنی وہ آخرکار ہے۔ رہی جھول طرح کی جھونپڑی
اُٹھنے نہیں کبھی آئندہ کہ گی گرے سے دھڑام اِتنے تلے بوجھ
گی۔
سے بادشاہوں کے زمین اور لشکر کے آسمان رب دن اُس 21
جمع میں گڑھے کر ہو گرفتار وہ تب 22 گا۔ کرے طلب جواب
سزا بعد کے دنوں متعدد کر ڈال میں قیدخانے اُنہیں گے، ہوں
کھائے شرم سورج اور گا ہو نادم چاند وقت اُس 23 گی۔ ملے
وہاں گا۔ ہو نشین تخت پر صیون کوہِ الافواج رب کیونکہ گا،
کے بزرگوں اپنے ساتھ کے شوکت و شان بڑی وہ میں یروشلم
گا۔ کرے حکومت سامنے

25

تعریف کی اللہ لئے کے نجات

کی نام تیرے اور تعظیم تیری مَیں ہے، خدا میرا تُو رب، اے 1
کر کام انوکھا سے وفاداری بڑی نے تُو کیونکہ گا۔ کروں تعریف
ہے۔ کیا پورا کو منصوبوں ہوئے بندھے میں زمانے قدیم کے
آبادی محفوظ سے حملوں کر بنا ڈھیر کا ملبے کو شہر نے تُو 2
یوں محل بند قلعہ کا غیرملکیوں دیا۔ کر تبدیل میں کھنڈرات کو
کبھی گا، کہلائے نہیں شہر کبھی آئندہ کہ گیا ملایا میں خاک
گا۔ ہو نہیں تعمیر نو سرِ از
گی، کرے تعظیم تیری قوم زورآور ایک کر دیکھ یہ 3
پست تُو کیونکہ 4 گے۔ مانیں خوف تیرا شہر کے اقوام زبردست
گاہ پناہ لئے کے غریبوں زدہ مصیبت اور قلعہ لئے کے حالوں
سے شدت کی گرمی اور طوفان انسان میں آڑ تیری ہے۔ ہوا ثابت
بوچھاڑ کی بارش پھونکیں کی زبردستوں گو ہے۔ رہتا محفوظ
غیرملکیوں تُو تاہم ہوں، نہ کیوں جیسی تپش میں ریگستان یا 5
سے سائے کے بادل طرح جس ہے۔ دیتا روک کو گرج کی

شیخی کی زبردستوں طرح اُسی ہے، رهتی جاتی گرمی جُھلستی
ہے۔ دیتا کر بند تُو کو

ضیافت الاقوامی بین میں یروشلم

زبردست کی اقوام تمام الافواج رب پر صیون کوہِ یہیں 6
پی ےَ شفاف صاف اور قدیم کی قسم بہترین گا۔ کرے ضیافت
گا۔ جائے کھایا کھانا لذیذترین اور عمدہ کی، جائے
اقوام تمام اور گا اُتارے نقاب کا پرُامتوں تمام وہ پر پہاڑ اِسی 7
تک ابد کر ہو لقمہ کا فتح الٰہی موت 8 گا۔ دے ہٹا پردہ کا پر
آنسو کے چہرے ہر مطلق قادرِ رب تب گی۔ رہے نابود و نیست
گا۔ کرے دُور رُسوائی کی قوم اپنی سے میں دنیا تمام کر پونچھ
گے، کہیں لوگ دن اُس 9 ہے۔ فرمایا کچھ سب یہ نے ہی رب
رہے۔ ہم میں انتظار کے نجات کی جس ہے خدا ہمارا یہی”
بجا شادیانہ ہم آؤ، رہے۔ رکھتے اُمید ہم سے جس رب ہے یہی
“منائیں۔ خوشی کی نجات کی اُس کر

گا دے ڈھا کو قلعوں کے موآب رب

کو موآب لیکن گا۔ رہے ٹھہرا پر پہاڑ اِس ہاتھ کا رب 10
لئے کے ملانے میں گوبر بھوسا طرح جس گا روندے یوں وہ
کی تیرنے میں اُس کر پھیلا ہاتھ موآب گو اور 11 ہے۔ جاتا روندا
رکھے دبانے میں گوبر غرور کا اُس رب تو بھی کرے کوشش
کوشش کی مارنے پاؤں ہاتھ سے مہارت کتنی وہ چاہے گا،
دیواروں بند قلعہ اور بلند تیری وہ موآب، اے 12 کرے۔ نہ کیوں
گا۔ ملائے میں خاک کر ڈھا اُنہیں گا، گرائے کو

26

ہے چٹان مضبوط خدا ہمارا

گا، جائے گایا گیت میں یہوداہ ملکِ دن اُس 1
والی دینے نجات کی اللہ ہم کیونکہ ہے، مضبوط شہر ہمارا”
ہیں۔ ہوئے گھرے سے پُشتوں اور چاردیواری
وہ ہو، داخل قوم راست تاکہ کھولو کو دروازوں کے شہر 2
ہے۔ رہی وفادار جو قوم
رکھتا محفوظ تو اُسے ہے مضبوط ارادہ کا جس رب، اے 3
بھروسا پر تجھ وہ کیونکہ ہے، حاصل سلامتی پوری اُسے ہے۔
ہے۔ رکھتا
چٹان ابدی خدا رب کیونکہ !رکھو اعتماد تک ابد پر رب 4
ہے۔

کے کرنیچا کو شہر اونچے اور زیر کو والوں رہنے پر بلندیوں وہ 5
ہے۔ دیتا ملا میں خاک
“ہیں۔ دیتے کچل تلے پاؤں اُسے حال پست اور مند ضرورت 6

دعا

کا اُس تُو کیونکہ ہے، ہموار راہ کی باز راست اللہ، اے 7
ہے۔ دیتا بنا قابل کے چلنے راستہ
بھی وقت اُس ہیں، رہتے میں انتظار تیرے ہم رب، اے 8
کے تمجید تیری اور نام تیرے ہم ہے۔ کرتا عدالت ہماری تُو جب
ہیں۔ رہتے آرزومند
تیرا دل میرا تڑپتی، لئے تیرے روح میری وقت کے رات 9
کا انصاف وقت اُس باشندے کے دنیا کیونکہ ہے۔ رہتا طالب
ہے۔ کرتا عدالت کی دنیا تُو جب ہیں سیکھتے مطلب

انصاف وہ تو ہے جاتا کیا رحم پر بےدین جب افسوس، 10
کام غلط بھی میں ملک کے انصاف بلکہ سیکھتا نہیں مطلب کا
نہیں لحاظ کا عظمت کی رب بھی وہاں رہتا، نہیں باز سے کرنے
کرتا۔
ہے ہوا اُٹھا لئے کے مارنے اُنہیں ہاتھ تیرا گو رب، اے 11
کھل آنکھیں کی اُن دن ایک لیکن دیتے۔ نہیں دھیان وہ تو بھی
کر دیکھ کو غیرت لئے کے قوم اپنی تیری وہ اور گی، جائیں
پر اُن آگ والی کرنے بھسم اپنی تُو تب گے۔ جائیں ہو شرمندہ
گا۔ کرے نازل

تمام ہماری بلکہ ہے کرتا مہیا امان و امن ہمیں تو رب، اے 12
ہیں۔ ہوئی حاصل سے ہاتھ ہی تیرے کامیابیاں
پر ہم مالک دیگر سوا تیرے گو خدا، ہمارے رب اے 13
تیرے سے فضل ہی تیرے ہم تو بھی ہیں آئے کرتے حکومت
کبھی آئندہ اور ہیں گئے مر لوگ یہ اب 14 پائے۔ کر یاد کو نام
آئندہ اور ہیں گئی کر کوچ روحیں کی اُن گے، ہوں نہیں زندہ
کر دے سزا اُنہیں نے تُو کیونکہ گی۔ آئیں نہیں واپس کبھی
ہے۔ ڈالا مٹا نشان و نام کا اُن دیا، کر ہلاک

قوم اپنی نے تُو ہے۔ دیا فروغ کو قوم اپنی نے تو رب، اے 15
اُس سے ہاتھ تیرے ہے۔ کیا اظہار کا جلال اپنے کر بنا بڑا کو
ہیں۔ گئی بڑھ طرف چاروں سرحدیں کی

کرنے تلاش تجھے کر پھنس میں مصیبت وہ رب، اے 16
لگے۔ پھونکنے منتر باعث کے تادیب تیری لگے،
کی عورت مبتلا میں زہ دردِ ہم حضور تیرے رب، اے 17
محسوس درد کا جننے 18 رہے۔ چلّاتے چیختے اور تڑپتے طرح
پیدا ہی ہَوا افسوس، لیکن تھے۔ رہے کھا تاب و پیچ ہم کے کر
باشندے نئے کے دنیا نہ دی، نجات کو ملک نے ہم نہ ہوئی۔
ہوئے۔ پیدا

لاشیں کی اُن گے، ہوں زندہ دوبارہ مُردے تیرے لیکن 19
اور اُٹھو جاگ والو، بسنے میں خاک اے گی۔ اُٹھیں جی دن ایک
ہے، شبنم کی نوروں اوس تیری کیونکہ !لگاؤ نعرے کے خوشی
گی۔ دے جنم کو روحوں مُردہ زمین اور

گا لے بدلہ سے دشمنوں کے اسرائیل رب

میں کمروں اپنے لئے کے دیر تھوڑی اور جا قوم، میری اے 20
ہو نہ ٹھنڈا غضب کا رب تک جب لے۔ لگا کنڈی کر چھپ
سے گاہ سکونت اپنی رب دیکھ، کیونکہ 21 رہ۔ ٹھہری وہاں
اپنے زمین تب دے۔ سزا کو باشندوں کے دنیا تاکہ ہے کو نکلنے
مزید کو مقتولوں اپنے اور گی کرے فاش خون ہوا بہایا پر آپ
گی۔ رکھے نہیں چھپائے

27

سانپ والے کھانے تاب و پیچ اور بھاگنے اُس رب دن اُس 1
اور عظیم سخت، اپنی ہے۔ کہلاتا لِویاتان جو گا دے سزا کو
گا۔ ڈالے مار کو اژدھے کے سمندر وہ سے تلوار ور طاقت

گیت نیا کا باغ کے انگور

گا، جائے کہا دن اُس 2
میں تعریف کی اُس !ہے باغ صورت خوب کتنا کا انگور“
پانی مسلسل اُسے سنبھالتا، اُسے ہی خود رب مَیں، 3 !گاؤ گیت
تاکہ ہوں کرتا داری پہرا کی اُس مَیں رات دن ہوں۔ رہتا دیتا
پہنچائے۔ نہ نقصان اُسے کوئی
اونٹ میں باغ اگر لیکن ہے۔ گیا ہو ٹھنڈا غصہ میرا اب 4
لوں نپٹ سے اُن مَیں تو جائیں مل جھاڑیاں خاردار اور کٹارے
اگر لیکن 5 گا۔ دوں جلا کو سب کے کر جنگ سے اُن مَیں گا،
صلح ساتھ میرے وہ لیں۔ پناہ کر آ پاس میرے تو جائیں مان وہ
”کریں۔ صلح ساتھ میرے ہاں کریں،

رحم پر اسرائیل باوجود کے سزا

کو اسرائیل گا۔ پکڑے جڑ یعقوب کہ گا آئے وقت ایک 6
کے اُس دنیا اور گی نکلیں کونپلیں کی اُس کے، جائیں لگ پھول
جس مارا یوں کو قوم اپنی نے رب کیا 7 گی۔ جائے بھر سے پھل
!نہیں ہرگز ہے؟ مارا کو والوں مارنے کو اسرائیل نے اُس طرح
کو قاتلوں کے اُس طرح جس گیا کیا قتل یوں کو اسرائیل کیا یا
اُس کر بھگا اور کر ڈرا اُسے نے تُو بلکہ نہیں، 8 ہے؟ گیا کیا قتل
آندھی تیز سے مشرق خلاف کے اُس نے تُو کیا، طلب جواب سے
دیا۔ نکال سے حضور اپنے اُسے کر بھیج
اور گا۔ جائے دیا کفارہ کا قصور کے یعقوب طرح اِس 9
غلط تمام وہ میں نتیجے تو گا جائے ہو دُور گناہ کا اسرائیل جب
کرے چُور چُور طرح کی پتھروں کے چونے کو گاہوں قربان
قربان غلط کی جلانے بخور نہ کھمبے، کے دیوی یسیرت نہ گا۔
ہے۔ گیا رہ تنہا شہر بند قلعہ کیونکہ 10 گی۔ رہیں کھڑی گاہیں
دیا کر ترک طرح کی ریگستان کر چھوڑ ویران اُسے نے لوگوں
کی اُس وہی گے۔ چریں ہی بچھڑے میں اُس سے اب ہے۔
تب 11 گے۔ لیں چبا کو ٹہنیوں کی اُس کے کر آرام میں گلیوں
کر توڑ توڑ اُنہیں عورتیں اور گی جائیں سوکھ شاخیں کی اُس
کا اُس لہٰذا ہے، خالی سے سمجھ قوم یہ کیونکہ گی۔ جلائیں
وہ دیا تشکیل اُسے نے جس گا، کھائے نہیں ترس پر اُس خالق
گا۔ کرے نہیں مہربانی پر اُس
تمہاری رب اور گے، ہو جیسے غلہ اسرائیلی تم دن اُس 12
واقع پر سرحد شمالی کی مصر کر لے سے فرات دریائے کو بالیوں
تمام دانہ بہ دانہ کر گاہ تمہیں وہ پھر گا۔ کاٹے تک مصر وادیٔ
گا۔ بجے سے آواز بلند نرسنگا دن اُس 13 گا۔ کرے اکٹھا غلہ
لوگ ہوئے بھگائے میں مصر اور والے ہونے تباہ میں اسور تب
گے۔ کریں سجدہ کو رب پر پہاڑ مُقدّس کے یروشلم کر آ واپس

28

ہے پھول والا مُرجھانے سامریہ شہر مغرور

ہے۔ تاج شاندار کا شرابیوں اسرائیلی جو افسوس پر سامریہ 1
اب لیکن تھا شوکت و شان کی اسرائیل جو افسوس پر شہر اُس
میں نشے جو افسوس پر آبادی اُس ہے۔ پھول والا مُرجھانے
دیکھو، 2 ہے۔ نشین تخت اوپر کے وادی زرخیز کی لوگوں دُھت
تباہ طوفان، کے اولوں جو گا بھیجے سورما زبردست ایک رب

والو، اُڑانے مذاق اے لو، سن کلام کا رب اب چنانچہ 14
تم 15 ہو۔ کرتے حکومت پر قوم اِس والی بسنے میں یروشلم جو
پاتال اور باندھا عہد سے موت نے ہم” ہو، کہتے کر مار شیخی
سے پر ہم سیلاب کا سزا جب لئے اِس ہے۔ کیا معاہدہ سے
جھوٹ نے ہم کیونکہ گا۔ پہنچائے نہیں نقصان ہمیں تو گزرے
جواب کے اِس 16 “ہیں۔ گئے چھپ میں دھوکے اور لی پناہ میں
ایک میں صیون مَیں دیکھو،” ہے، فرماتا مطلق قادرِ رب میں
جو پتھر قیمتی اور آزمودہ ایک کا کونے ہوں، دیتا رکھ پتھر
ہلے نہیں کبھی وہ گا لائے ایمان جو ہے۔ لگا پر بنیاد مضبوط
ہو ڈوری کی ساھول میری راستی اور فیتہ میرا انصاف 17 گا۔
گا۔ پرکھوں کچھ سب مَیں سے اِن گی۔
لی پناہ نے تم میں جس گے کریں صفایا کا جھوٹ اُس اولے
لے بہا ساتھ اپنے کر اُڑا جگہ کی چھپنے تمہاری سیلاب اور ہے،
جائے ہو منسوخ عہد ساتھ کے موت تمہارا تب 18 گا۔ جائے
کا سزا گا۔ رہے نہیں قائم معاہدہ ساتھ کے پاتال تمہارا اور گا،
بہ صبح وہ 19 گا۔ کرے پامال تمہیں کر گزر سے پر تم سیلاب
تمہیں تو گا گزرے بھی جب اور گا، گزرے رات دن اور صبح
کر ہو زدہ دہشت لوگ وقت اُس گا۔ جائے لے بہا ساتھ اپنے
گی ہو چھوٹی اِتنی چارپائی 20 “گے۔ سمجھیں مطلب کا کلام
کم اِتنی چوڑائی کی بستر گے۔ سکو نہیں سو کر پھیلا پاؤں تم کہ
گے۔ سکو کر نہیں آرام کر لپیٹ اُسے تم کہ گی ہو
طرح جس گا پڑے جھپٹ پر تم یوں کر اُٹھ رب کیونکہ 21
وادیٔ طرح جس پڑا۔ جھپٹ پر فلستیوں پاس کے پہاڑ پراضیم
گا۔ پڑے ٹوٹ پر تم وہ طرح اُسی پڑا ٹوٹ پر اموریوں میں جِبعون
وہ گا اُٹھائے وہ قدم جو گا، ہو عجیب وہ گا کرے وہ کام جو اور
آؤ، باز سے زنی طعنہ اپنی چنانچہ 22 گا۔ ہو کر ہٹ سے معمول
کیونکہ گی۔ جائیں دی کس سے زور مزید زنجیریں تمہاری ورنہ
کی دنیا تمام کہ ہے ملا پیغام سے الافواج رب مطلق قادرِ مجھے
ہے۔ متعین تباہی

تمثیل کی کسان ماہر

دھرو کان پر اُس سے دھیان !سنو بات میری سے غور 23
بونے بیج کو کھیت کسان جب 24 !ہوں رہا کہہ میں جو
کیا ہے؟ رہتا چلاتا ہل دن پورا وہ کیا تو ہے کرتا تیار لئے کے
صَرف میں توڑنے ڈھیلے اور کھودنے زمین وقت پورا اپنا وہ
اور ہموار سطح کی کھیت پورے جب !نہیں ہرگز 25 ہے؟ کرتا

کی بارش موسلادھار والی کرنے پیدا سیلاب اور آندھی کن
دے پٹخ پر زمین اُسے سے زور اور گا پڑے ٹوٹ پر سامریہ طرح
روندا تلے پاؤں سامریہ تاج شاندار کا شرابیوں اسرائیلی تب 3 گا۔
کے وادی زرخیز جو پھول والا مُرجھانے یہ تب 4 گا۔ جائے
گی۔ جائے ہو ختم شوکت و شان کی اُس اور ہے نشین تخت اوپر
کیونکہ گا۔ ہو جیسا انجیر والے پکنے پہلے سے فصل حال کا اُس
گا۔ لے کر ہڑپ کر توڑ اُسے وہ دیکھے اُسے کوئی ہی جوں
وہ گا، ہو تاج شاندار کا اسرائیل خود الافواج رب دن اُس 5
کرنے عدالت وہ 6 گا۔ ہو سہرا جلالی کا ہوؤں بچے کے قوم اپنی
پر دروازے کے شہر اور گا دلائے روح کی انصاف کو والے
گا۔ ہو باعث کا طاقت لئے کے والوں دھکیلنے پیچھے کو دشمن

نبی متوالے کے یروشلم

پی شراب اور رہے ڈگمگا سے اثر کے مَے بھی لوگ یہ لیکن 7
ہیں۔ رہے جھوم میں نشے نبی اور امام ہیں۔ رہے لڑکھڑا کر پی
وہ کر پی پی شراب ہے، گیا آ خلل میں دماغوں کے اُن سے پینے مَے
کرتے فیصلے جھومتے، وہ وقت دیکھتے رویا ہیں۔ رہے کھا چکر
اُن ہیں، گندی سے قے کی اُن میزیں تمام 8 ہیں۔ جھولتے وقت
ہے۔ آتی نظر طرف ہر غلاظت کی
قسم اِس ساتھ ہمارے شخص یہ” ہیں، کہتے میں آپس وہ 9
مطلب کا پیغام الٰہی اور دیتے تعلیم ہمیں ہے؟ کرتا کیوں باتیں کی
ہوں بچے چھوٹے ہم گویا ہے سمجھاتا یوں ہمیں وہ وقت سناتے
ہے، کہتا یہ کیونکہ 10 ہو۔ گیا چھڑایا ابھی ابھی دودھ کا جن
تھوڑا طرف اِس سا تھوڑا لاقَو، قَو لاقَو قَو لاصَو، صَو لاصَو صَو’
“۔‘طرف اُس سا
کی غیرزبانوں اور ہونٹوں ہوئے ہکلاتے اللہ اب چنانچہ 11
فرمایا سے اُن نے اُس گو 12 گا۔ کرے بات سے قوم اِس معرفت
کیونکہ دو، آرام کو ماندوں تھکے ہے۔ جگہ کی آرام یہ” تھا،
تھے۔ نہیں تیار لئے کے سننے وہ لیکن “گے۔ پائیں سکون وہ یہیں
گا، ہو کلام ہم سے الفاظ ہی اِن سے اُن رب آئندہ لئے اِس 13
تھوڑا طرف، اِس سا تھوڑا لاقَو، قَو لاقَو قَو لاصَو، صَو لاصَو صَو”
کھائیں، ٹھوکر کر چل وہ کہ ہے لازم کیونکہ “طرف۔ اُس سا
اور جائیں ہو زخمی وہ کہ جائیں، گر پشت اپنی سے دھڑام اور
جائیں۔ ہو گرفتار کر پھنس میں پھندے

اللہ کا واضح پیغام

گندم، زیرہ، سفید اور زیرہ سیاہ ہر جگہ اپنی اپنی وہ تو ہے تیار
کا چارے پر کنارے وہ میں آخر ہے۔ بوتا بیج کا جَو اور باجرا
ہوتا کرنا کیا کیا کہ ہے معلوم خوب کو کسان 26 ہے۔ بوتا بیج
طریقہ صحیح کر دے تعلیم اُسے نے خدا کے اُس کیونکہ ہے،
طرح کی اناج کو زیرہ سفید اور زیرہ سیاہ چنانچہ 27 سکھایا۔
چلائی نہیں چیز وزنی پر اُن لئے کے نکالنے دانے جاتا۔ نہیں گاہا
گاہ کو اناج کیا اور 28 ہے۔ جاتا مارا سے ڈنڈے اُنہیں بلکہ جاتی
نہیں زیادہ سے حد اُسے کسان !نہیں گز ہر ہے؟ جاتا پیسا کر گاہ
ہوئے کھینچتے چیز وزنی کوئی گھوڑے کے اُس کو گاھتا۔
دیتا دھیان کسان تاہم نکلیں دانے تاکہ ہیں گزرتے سے پر بالیوں
سے الافواج رب بھی علم یہ اُسے 29 جائیں۔ نہ پس دانے کہ ہے
ہے۔ منبع کا حکمت کامل اور مشوروں زبردست جو ہے ملا

29

رہے خبردار یروشلم

1 جس شہر اے !افسوس پر تجھ *ایل، اری ایل، اری اے
اپنے سال بہ سال چلو، !افسوس پر تجھ تھا، زن خیمہ داؤد میں
تنگ کر گھیریوں کو ایل اری مَیں لیکن 2 رہو۔ مناتے تہوار
یروشلم تب گی۔ دے سنائی زاری و آہ میں اُس کہ گا کروں
کیونکہ 3 گا۔ ہو ثابت ایل اری میں معنوں صحیح نزدیک میرے
گا، رکھوں بند کر گھیر سے بندی پُشتہ سے طرف ہر تجھے مَیں
پست اِتنا تُو تب 4 گا۔ کروں بندوبست پورا کا محاصرے تیرے
میں گرد آواز دبی دبی تیری گا، بولے سے میں خاک کہ گا ہو
سرگوشی سے اندر کے زمین روح مُردہ طرح جس گی۔ نکلے سے
نکلے سے میں زمین آواز دھیمی دھیمی تیری طرح اُسی ہے کرتی
گی۔
5 طرح کی دُھول باریک دشمن متعدد تیرے اچانک لیکن
ہو بتر تتر طرح کی بھوسے میں ہَوا غول کا ظالموں گے، جائیں اُڑ
اُن الافواج رب 6 میں لمحے ہی ایک اچانک، کیونکہ گا۔ جائے
تیز شور، بڑا زلزلہ، آوازیں، کڑکتی کی بجلی وہ گا۔ پڑے ٹوٹ پر
ساتھ اپنے شعلے کے آگ والی کرنے بھسم اور طوفان آندھی،
لڑنے سے ایل اری تب 7 گا۔ آئے کرنے مدد کی شہر کر لے
پر یروشلم جو گے۔ لگیں جیسے خواب غول کے قوموں تمام والی
تھے رہے کر تنگ اُسے اور رہے کر محاصرہ کا اُس کے کر حملہ

دشمن تمہارے 8 گے۔ لگیں غیرحقیقی جیسے رویا میں رات وہ
ہے دیکھتا میں خواب جو گے ہوں مانند کی آدمی بھوکے اُس
ہے لیتا جان کر جاگ پھر لیکن ہوں، رہا کھا کھانا مَیں کہ
پیاسے اُس مخالف تمہارے ہوں۔ بھوکا ویسا کا ویسے مَیں کہ
پی پانی مَیں کہ ہے دیکھتا میں خواب جو گے ہوں مانند کی آدمی
ویسا کا ویسے مَیں کہ ہے لیتا جان کر جاگ پھر لیکن ہوں، رہا
ہو حال کا غولوں الاقوامی بین تمام اُن یہی ہوں۔ پیاسا اور نڈھال
گے۔ کریں جنگ سے صیون کوہِ جو گا

ہے باہر سے سمجھ کی قوم کلام کا اللہ

ہو نابینا کر ہو اندھے !جاؤ رہ بکا بکا کر ہو زدہ حیرت 9
لیکن جاؤ، لڑکھڑاتے نہیں۔ سے مَے لیکن جاؤ، ہو متوالے !جاؤ
دیا سُلا نیند گہری تمہیں نے رب کیونکہ 10 نہیں۔ سے شراب
تمہارے اور کیا بند کو نبیوں یعنی آنکھوں تمہاری نے اُس ہے،
ہے۔ دیا ڈال پردہ پر والوں دیکھنے رویا یعنی سروں
بہ سر لئے تمہارے وہ ہے ہوا نازل کلام بھی جو لئے اِس 11
جائے دیا کو آدمی لکھے پڑھے کسی اُسے اگر ہے۔ ہی کتاب مُہر
کیونکہ سکتا، جا نہیں پڑھا یہ" گا، دے جواب وہ تو پڑھے تاکہ
جائے دیا کو آدمی پڑھ اَن کسی اُسے اگر اور 12 "ہے۔ مُہر پر اِس
"ہوں۔ پڑھ اَن مَیں" گا، کہے وہ تو
اور زبان اپنی کر آ حضور میرے قوم یہ" ہے، فرماتا رب 13
سے مجھ دل کا اُس لیکن ہے، کرتی احترام میرا تو سے ہونٹوں
رٹائے رٹے کے ہی انسان صرف ترسی خدا کی اُن ہے۔ دُور
ساتھ کے قوم اِس میرا بھی آئندہ لئے اِس 14 ہے۔ مبنی پر احکام
ہو غریب و عجیب سلوک میرا ہاں، گا۔ ہو انگیز حیرت سلوک
اُس اور گی، رہے جاتی دانش کی مندوں دانش کے اُس تب گا۔
"گی۔ جائے ہو غائب سمجھ کی داروں سمجھ کے
15 اُن پر افسوس جو اپنا منصوبہ زمین کی گہرائیوں میں دبا
میں تاریکی جو ہیں، کرتے کوشش کی چھپانے سے رب کر
کون گا، لے دیکھ ہمیں کون" ہیں، کہتے کے کر کام اپنے
کو کمہار کیا !لعنت پر رَوی کج تمہاری 16 "گا؟ لے پہچان ہمیں
بنانے چیز ہوئی بنی کیا ہے؟ جاتا سمجھا برابر کے گارے کے اُس
یا ؟"بنایا نہیں مجھے نے اُس" ہے، کہتی میں بارے کے والے
بارے کے والے دینے تشکیل وہ ہے گیا دیا تشکیل کو جس کیا
!نہیں ہرگز ؟"سمجھتا نہیں کچھ وہ" ہے، کہتا میں

* **29:1** اری ایل: مراد ہے یروشلم۔ اری ایل کا ایک مطلب 'شیرببر کا اللہ' اور دوسرا 'بھسم ہونے والی قربانیوں کی قربان گاہ' ہے۔ یہاں دونوں مطلب ممکن ہیں۔

ہیں والی آنے تبدیلیاں بڑی

میں باغ پھولتے پھلتے جنگل کا لبنان بعد کے دیر ھی تھوڑی 17
اُس 18 گا۔ لگے سا جنگل باغ پھولتا پھلتا جبکہ گا ہو تبدیل
آنکھیں کی اندھوں اور گے، سنیں تلاوت کی کتاب بہرے دن
ایک 19 گی۔ سکیں دیکھ کر نکل سے میں تاریکی اور اندھیرے
کے اسرائیل محتاج اور گے، منائیں خوشی کی رب فروتن پھر بار
نہیں نشان و نام کا ظالم 20 گے۔ بجائیں شادیانہ باعث کے قدوس
میں تاک کی دوسروں اور گے، جائیں ہو ختم زن طعنہ گا، رہے
گے۔ جائیں مٹ سے پر زمین رُوئے سب کے سب والے بیٹھنے
قصوروار کو دوسروں میں عدالت جو گا ہو انجام کا اُن یہی 21
کو قاضی والے کرنے عدالت میں دروازے کے شہر ٹھہراتے،
بےقصور سے گواہیوں جھوٹی اور کرتے کوشش کی پھنسانے
ہیں۔ مارتے حق کا
کر دے فدیہ بھی کا ابراہیم پہلے نے جس رب چنانچہ 22
سے اب” ہے، فرماتا سے گھرانے کے یعقوب تھا چھڑایا اُسے
نہیں فق رنگ کا اسرائیلیوں سے اب گا، ہو نہیں شرمندہ یعقوب
میرے جو کو بچوں اپنے درمیان اپنے وہ جب 23 گا۔ جانے پڑ
مانیں مُقدّس کو نام میرے وہ تو گے دیکھیں ہیں کام کا ہاتھوں
اسرائیل اور گے جانیں مُقدّس کو قدوس کے یعقوب وہ گے۔
آوارہ روح کی جن وقت اُس 24 گے۔ مانیں خوف کا خدا کے
قبول تعلیم والے بڑبڑانے اور گے، کریں حاصل سمجھ وہ ہے
گے۔ کریں“

30

ہیں بےکار وعدے کے مصر

تم کیونکہ !افسوس پر تم بچو، ضدی اے” ہے، فرماتا رب 1
معاہدے بغیر کے روح میرے اور باندھتے منصوبے بغیر میرے
سے مجھ نے تم 2 کرتے کرتے اضافہ میں گناہوں ہو۔ لیتے کر
میں آڑ کی فرعون تاکہ کیا رجوع طرف کی مصر بغیر لئے مشورہ
!خبردار لیکن 3 پاؤ۔ حفاظت میں سائے کے مصر اور لو پناہ
کے مصر گا، بنے باعث کا شرم لئے تمہارے تحفظ کا فرعون
کیونکہ 4 گی۔ جائے ہو رُسوائی تمہاری سے لینے پناہ میں سائے
تک حنیس ایلچی کے اُس اور ہیں میں ضُعن افسر کے اُس گو
گے، جائیں ہو شرمندہ سے قوم اِس سب تو بھی 5 ہیں گئے پہنچ
اور مدد نہ سے اِس گا۔ ہو بےکار معاہدہ ساتھ کے اِس کیونکہ
ہو ھی باعث کا خجالت اور شرم یہ بلکہ گا ہو حاصل فائدہ نہ
گی۔“
فرمان کا رب میں بارے کے جانوروں کے نجب دشتِ 6:
میں ملک کن پریشان اور دہ تکلیف ایک سفیر کے یہوداہ
اُڑن اور زہریلے شیرنی، شیرببر، میں جس ہیں رہے گزر سے
اور دولت کی یہوداہ اونٹ اور گدھے کے اُن ہیں۔ بستے سانپ
پاس کے مصر کچھ سب وہ اور ہیں، ہوئے لدے سے خزانوں
مدد کی مصر 7 نہیں۔ فائدہ کوئی کا قوم اِس گو ہیں، رہے پہنچا
جس اژدہا رہب’ نام کا مصر نے مَیں لئے اِس !ہے ھی فضول
ہے۔ رکھا ‘ہے گیا دیا کر بند منہ کا
اُسے لکھ۔ پر تختے کچھ سب کر جا پاس کے دوسروں اب 8
والے آنے الفاظ میرے تاکہ کر بند قلم میں صورت کی کتاب
ہے، سرکش قوم یہ کیونکہ 9 دیں۔ گواھی تک ھمیشہ میں دنوں
کے ماننے کو ھدایات کی رب جو ہیں بچے باز دھوکے لوگ یہ
سے رویا” ہیں، کہتے وہ کو بینوں غیب 10 نہیں۔ ھی تیار لئے
ہمیں” ہیں، دیتے حکم وہ کو والوں دیکھنے رویا اور ”آؤ۔ باز
فریب باتیں۔ والی کرنے خوشامد ھماری بلکہ بتانا مت رویا سچی
سے راستے صحیح 11 !کرو بیان آگے ھمارے کر دیکھ رویا دہ
کے اسرائیل سامنے ھمارے دو۔ چھوڑ کو راہ سیدھی جاؤ، ہٹ
!آؤ باز سے کرنے ذکر کا قدوس“
کلام یہ نے تم” ہے، فرماتا قدوس کا اسرائیل میں جواب 12
ہے۔ کیا اعتماد پورا بلکہ بھروسا پر چالاکی اور ظلم کے کر رد
جس گا ہو مانند کی دیوار اونچی اُس لئے تمہارے گناہ یہ اب 13
جاتی بیٹھی دیوار اور ہیں پھیلتی دراڑیں ہیں۔ گئی پڑ دراڑیں میں
ہو بوس زمین سے دھڑام وہ میں لمحے ھی ایک اچانک پھر ہے۔
اُس کے مٹی بالکل ہے، جاتی ہو ٹکڑے ٹکڑے وہ 14 ہے۔ جاتی
جس اور ہے جاتا کیا چُور چُور سے بےرحمی جو طرح کی برتن
سے حوض یا جانے لے کر اُٹھا کوئلے سے آگ بھی ٹکڑا ایک کا
جاتا۔ رہ نہیں قابل کے نکالنے پانی بہت تھوڑا“

رکھو بھروسا پر رب ساتھ کے صبر

ہے، فرماتا ہے قدوس کا اسرائیل جو مطلق قادرِ رب 15
خاموش گی۔ ملے نجات تمہیں ھی تب پاؤ، سکون کر آ واپس”
لیکن گی۔ ملے تقویت تمہیں ھی تب رکھو، بھروسا پر مجھ کر رہ
تھے۔ نہیں ھی تیار لئے کے اِس تم
گھوڑوں اپنے ہم نہیں، ہرگز’ بولے، میں جواب تم چونکہ 16
تم چونکہ گے۔ جاؤ بھاگ تم لئے اِس ‘گے بھاگیں کر ہو سوار پر

وہ ہے۔ رہا آ سے علاقے دُوردراز نام کا رب دیکھو، وہ 27
رہا پہنچ قریب ساتھ کے رُعب بڑے اور سے غضب و غیض
کے زبان کی اُس ہیں، رہے ہل سے قہر ہونٹ کے اُس ہے۔
سے کناروں دم کا اُس 28 ہے۔ رہا ہو راکھ کچھ سب آگے آگے
وہ ہے۔ دیتی ڈبو تک گلے کچھ سب جو ہے ندی والی آنے باہر
میں منہ کے اُن کر چھان چھان میں چھلنی کی ہلاکت کو اقوام
آئیں۔ پر راہ کن تباہ کر بھٹک وہ تا کہ ہے ڈالتا دھانہ
عید مُقدّس جیسے گیت ایسے گے، گاؤ گیت تم لیکن 29
دل تمہارے کہ گی ہو رونق اِتنی ہیں۔ جاتے گائے رات کی
گی ہو مانند کی زائرین اُن خوشی تمہاری گے۔ سمائیں نہ پھولے
کی اسرائیل اور چڑھتے پر پہاڑ کے رب ہوئے بجاتے بانسری جو
ہیں۔ آتے حضور کے چٹان
اظہار کا قدرت اپنی پر لوگوں سے آواز بارُعب اپنی رب تب 30
ہو نازل آگ والی کرنے بھسم اور غضب سخت کا اُس گا۔ کرے
ٹوٹ پر اُن طوفان کا اولوں اور بوچھاڑ تیز کی بارش ساتھ ساتھ گی،
اُس گی، دے کر پاش پاش کو اسور آواز کی رب 31 گا۔ پڑے
کے سزا رب جوں جوں اور 32 گی۔ رہے مارتی اُسے لاٹھی کی
بجیں سرود اور دف توں توں گا لگائے ضرب کو اسور سے لٹھ
بڑی کیونکہ 33 گا۔ لڑے سے اسور وہ سے بازو زورآور اپنے گے۔
جلانا کو لاش کی بادشاہ اسوری جہاں ہے تیار گڑھا وہ سے دیر
بڑا کا لکڑی میں اُس اور ہے، گیا بنایا چوڑا اور گہرا اُسے ہے۔
گا۔ جلائے طرح کی گندھک اُسے ہی دم کا رب ہے۔ ڈھیر

31

ہے بے کار مدد کی مصر

پوری کی اُن ہیں۔ جاتے مصر لئے کے مدد جو افسوس پر اُن 1
ور طاقت اور رتھوں متعدد اپنے وہ اور ہے، سے گھوڑوں اُمید
کے اسرائیل وہ نہ افسوس، ہیں۔ رکھتے اعتماد پر گھڑسواروں
کرتے دریافت مرضی کی رب نہ اُٹھاتے، نظر طرف کی قدوس
اپنا اور گا لائے آفت پر تم وہ ہے۔ دانا بھی اللہ لیکن 2 ہیں۔
کے اُن اور گھر کے شریروں بلکہ گا کرے نہیں منسوخ فرمان
بلکہ نہیں خدا تو مصری 3 گا۔ ہو کھڑا اُٹھ خلاف کے معاونوں
فانی بلکہ نہیں کے ارواحِ عالم گھوڑے کے اُن اور ہیں۔ انسان
کرنے مدد وہاں بڑھائے ہاتھ اپنا رب بھی جہاں ہیں۔ کے دنیا
مل سب ہیں، جاتے گر کر کھا ٹھوکر سمیت والوں ملنے مدد والے
ہیں۔ جاتے ہو ہلاک کر

لئے اِس 'گے نکلیں بچ کر ہو سوار پر گھوڑوں تیز ہم' کہا، نے
تمہارے 17 گے۔ ہوں تیز زیادہ کہیں والے کرنے تعاقب تمہارا
اور گے۔ جائیں بھاگ پر دھمکی کی آدمی ہی ایک مرد ہزار
سب کے سب تم تو گے دھمکائیں تمہیں افراد پانچ کے دشمن جب
پرچم پر چوٹی کی پہاڑ وہ گے بچیں جو آخرکار گے۔ جاؤ ہو فرار
کی جھنڈے پر پہاڑی گے، جائیں رہ تنہا طرح کی ڈنڈے کے
“گے۔ ہوں اکیلے طرح
تم وہ ہے، میں انتظار کے دکھانے مہربانی تمہیں رب لیکن 18
انصاف رب کیونکہ ہے۔ ہوا کھڑا اُٹھ لئے کے کرنے رحم پر
ہیں۔ رہتے میں انتظار کے اُس جو وہ ہیں مبارک ہے۔ خدا کا
تم آئندہ ہو، رہتے میں یروشلم جو باشندو کے صیون اے 19
مہربانی پر تم ضرور وہ تو گے کرو فریاد تم جب گے۔ روؤ نہیں
ماضی گو 20 گا۔ دے جواب وہ ہی سنتے تمہاری گا۔ کرے
پلایا، پانی کا ظلم اور کھلائی روٹی کی تنگی تمہیں نے رب میں
آنکھیں ہی اپنی تیری بلکہ گا رہے نہیں چھپا اُستاد تیرا اب لیکن
تمہیں تو ہے مُڑنا طرف بائیں یا دائیں اگر 21 گی۔ دیکھیں اُسے
“!چلو پر اِسی ہے، صحیح راستہ یہی” گی، ملے ہدایت سے پیچھے
اور چاندی تم وقت اُس 22 گے۔ سنیں یہ کان اپنے تمہارے
تم گے۔ کرو بےحرمتی کی بُتوں اپنے ہوئے سجے سے سونے
باہر طرح کی کچرے ناپاک اُنہیں کر کہہ “!چیز گندی اُف،”
گے۔ پھینکو
بہترین کر بھیج بارش پر کھیتوں تیرے رب وقت بوتے بیج 23
گا۔ کرے مہیا خوراک بخش غذائیت گا، دے پکنے فصلیں
چریں میں چراگاہوں وسیع گائےبَیل اور بھیڑبکریاں تیری دن اُس
کو گدھوں اور بَیلوں مستعمل لئے کے باڑی کھیتی 24 گے۔
خوراک بہترین گئی کی صاف ذریعے کے شاخے دو اور چھاج
کے اُس اور گا جائے ہو ہلاک دشمن جب دن اُس 25 گی۔ ملے
سے بلندی ہر اور نہریں سے پہاڑ اونچے ہر تو گے جائیں گر بُرج
سورج جبکہ گا چمکے مانند کی سورج چاند 26 گے۔ بہیں نالے
سات روشنی کی دن ایک گی۔ ہو زیادہ تیز گُنا سات روشنی کی
کے قوم اپنی رب دن اُس گی۔ ہو برابر کے روشنی کی دنوں عام
گا۔ دے شفا اُسے کے کر پٹی مرہم پر زخموں

ہے کرتا عدالت کی اسوریوں رب

4 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، "صیون پر اُترتے وقت مَیں اُس
جوان شیرببر کی طرح ہوں گا جو بکری مار کر اُس کے اوپر کھڑا
غُراتا ہے۔ گو متعدد گلہ بانوں کو اُسے بھگانے کے لئے بُلایا
جائے تو بھی وہ اُن کی چیخوں سے دہشت نہیں کھاتا، نہ اُن کے
شور شرابہ سے ڈر کر دبک جاتا ہے۔ رب الافواج اِسی طرح ہی
کوہِ صیون پر اُتر کر لڑے گا۔ 5 رب الافواج پَر پھیلائے ہوئے
پرندے کی طرح یروشلم کو پناہ دے گا، وہ اُسے محفوظ رکھ کر
چھٹکارا دے گا، اُسے سزا دینے کے بجائے رِہا کرے گا۔"
6 اے اسرائیلیو، جس سے تم سرکش ہو کر اِتنے دُور ہو گئے
ہو اُس کے پاس واپس آ جاؤ۔ 7 اب تک تم اپنے ہاتھوں سے بنے
ہوئے سونے چاندی کے بُتوں کی پوجا کرتے ہو، اب تک تم
اِس گناہ میں ملوث ہو۔ لیکن وہ دن آنے والا ہے جب ہر ایک
اپنے بُتوں کو رد کرے گا۔
8 "اسور تلوار کی زد میں آ کر گر جائے گا۔ لیکن یہ کسی مرد
کی تلوار نہیں ہو گی۔ جو تلوار اسور کو کھا جائے گی وہ فانی
انسان کی نہیں ہو گی۔ اسور تلوار کے آگے آگے بھاگے گا، اور
اُس کے جوانوں کو بیگار میں کام کرنا پڑے گا۔ 9 اُس کی چٹان
ڈر کے مارے جاتی رہے گی، اُس کے افسر لشکری جھنڈے
کو دیکھ کر دہشت کھائیں گے۔" یہ رب کا فرمان ہے جس
کی آگ صیون میں بھڑکتی اور جس کا تنور یروشلم میں تپتا ہے۔

32

راست بادشاہ کی آمد

1 ایک بادشاہ آنے والا ہے جو انصاف سے حکومت کرے
گا۔ اُس کے افسر بھی صداقت سے حکمرانی کریں گے۔ 2 ہر
ایک آندھی اور طوفان سے پناہ دے گا، ہر ایک ریگستان میں
ندیوں کی طرح تر و تازہ کرے گا، ہر ایک تپتی دھوپ میں بڑی
چٹان کا سا سایہ دے گا۔
3 تب دیکھنے والوں کی آنکھیں اندھی نہیں رہیں گی، اور سننے
والوں کے کان دھیان دیں گے۔ 4 جلدبازوں کے دل سمجھ دار ہو
جائیں گے، اور ہکلوں کی زبان روانی سے صاف بات کرے گی۔
5 اُس وقت نہ احمق شریف کہلائے گا، نہ بدمعاش کو ممتاز
قرار دیا جائے گا۔ 6 کیونکہ احمق حماقت بیان کرتا ہے، اور اُس
کا ذہن شریر منصوبے باندھتا ہے۔ وہ بےدین حرکتیں کر کے
رب کے بارے میں کفر بکتا ہے۔ وہ بھوکے کو بھوکا چھوڑتا اور
پیاسے کو پانی پینے سے روکتا ہے۔ 7 بدمعاش کے طریقِ کار شریر
ہیں۔ وہ ضرورت مند کو جھوٹ سے تباہ کرنے کے منصوبے
باندھتا رہتا ہے، خواہ غریب حق پر کیوں نہ ہو۔ 8 اُس کے
مقابلے میں شریف آدمی شریف منصوبے باندھتا اور شریف کام
کرنے میں ثابت قدم رہتا ہے۔

بےپروا زندگی ختم ہونے والی ہے

9 اے بےپروا عورتو، اُٹھ کر میری بات سنو! اے بیٹیو جو
اپنے آپ کو محفوظ سمجھتی ہو، میرے الفاظ پر دھیان دو!
10 ایک سال اور چند ایک دنوں کے بعد تم جو اپنے آپ کو
محفوظ سمجھتی ہو کانپ اُٹھو گی۔ کیونکہ انگور کی فصل ضائع
ہو جائے گی، اور پھل کی فصل پکنے نہیں پائے گی۔ 11 اے
بےپروا عورتو، لرز اُٹھو! اے بیٹیو جو اپنے آپ کو محفوظ سمجھتی
ہو، تھرتھراؤ! اپنے اچھے کپڑوں کو اُتار کر ٹاٹ کے لباس پہن
لو۔ 12 اپنے سینوں کو پیٹ پیٹ کر اپنے خوش گوار کھیتوں
اور انگور کے پھل دار باغوں پر ماتم کرو۔ 13 میری قوم کی زمین
پر آہ و زاری کرو، کیونکہ اُس پر خاردار جھاڑیاں چھا گئی ہیں۔
رنگ رلیاں منانے والے شہر کے تمام خوش باش گھروں پر غم
کھاؤ۔ 14 محل ویران ہو گا، رونق دار شہر سنسان ہو گا۔ قلعہ
اور بُرج ہمیشہ کے لئے غار بنیں گے جہاں جنگلی گدھے اپنے
دل بہلائیں گے اور بھیڑبکریاں چریں گی۔

اللہ کے روح سے بحالی

15 جب تک اللہ اپنا روح ہم پر نازل نہ کرے اُس وقت تک
حالات ایسے ہی رہیں گے۔ لیکن پھر ریگستان باغ میں تبدیل
ہو جائے گا، اور باغ کے پھل دار درخت جنگل جیسے گھنے ہو
جائیں گے۔ 16 تب انصاف ریگستان میں بسے گا، اور صداقت
پھلتے پھولتے باغ میں سکونت کرے گی۔ 17 انصاف کا پھل امن
و امان ہو گا، اور صداقت کا اثر ابدی سکون اور حفاظت ہو
گی۔
18 میری قوم پُرسکون اور محفوظ آبادیوں میں بسے گی، اُس
کے گھر آرام دہ اور پُرامن ہوں گے۔ 19 گو جنگل تباہ اور شہر
زمین بوس کیوں نہ ہو، 20 لیکن تم مبارک ہو جو ہر ندی کے
پاس بیج بو سکو گے اور اپنے بیلوں اور گدھوں کو آزادی سے
چَرا سکو گے۔

33

!مدد رب، یا

1 باوجود کے کرنے برباد کو دوسروں جو افسوس، پر تجھ
تھا، بےوفا سے دوسروں جو افسوس، پر تجھ ہوا۔ نہیں برباد
بھی باری تیری لیکن ہوئی۔ نہیں بےوفائی ساتھ تیرے حالانکہ
ہو برباد خود تُو پر پہنچانے تک تکمیل کام کا بربادی گی۔ آئے
ساتھ تیرے پر پہنچانے تک تکمیل کام کا بےوفائی گا۔ جائے
گی۔ جائے کی بےوفائی بھی
2 ہر ہیں۔ رکھتے اُمید سے تجھ ہم ! کرمہربانی پر ہم رب، اے
باعث کا رِہائی ہماری وقت کے مصیبت بن، طاقت ہماری صبح
ہو۔
3 اُٹھ تیرے ہیں، جاتی بھاگ قومیں کر سن آواز گرجتی تیری
قومو، اے 4 ہیں۔ جاتی بکھر طرف چاروں وہ پر ہونے کھڑے
طرح جس گے۔ لیں چھین دوسرے وہ لیا لُوٹ نے تم مال جو
ہیں جاتے کر چٹ کچھ سب کر جھپٹ پر فصلوں غول کے ٹڈیوں
گے۔ پڑیں ٹوٹ پر ملکیت پوری تمہاری دوسرے طرح اُسی
5 صیون وہی ہے۔ کرتا سکونت پر بلندیوں اور ہے سرفراز رب
وہ میں دنوں اُن 6 گا۔ کرے مالامال سے صداقت اور انصاف کو
دانائی اور حکمت نجات، تجھے گا۔ ہو ضمانت کی حفاظت تیری
گا۔ ہو خزانہ تیرا خوف کا رب اور گا، ہو حاصل ذخیرہ کا

رِہائی سے رب دھوکا، سے دشمن

7 کے امن ہیں، رہے چیخ میں گلیوں سورمے کے اُن سنو،
اور ہیں، سنسان و ویران سڑکیں 8 ہیں۔ رہے بھر آہیں تلخ سفیر
لوگوں ہے، گیا توڑا کو معاہدے آتے۔ نہیں ہی نظر پر اُن مسافر
ہے۔ جانا حقیر کو انسان کے کر رد کو گواہوں کے اُس نے
9 ہو شرمندہ کر کملا لبنان ہے، گئی مُرجھا کر ہو خشک زمین
اور بسن ہے، گیا بن سا بیابان بےشجر میدان کا شارون ہے۔ گیا
ہیں۔ رہے جھاڑ پتے اپنے کرمل
10 مَیں اب گا، ہوں کھڑا اُٹھ مَیں اب” ہے، فرماتا رب لیکن
ہو، سے اُمید تم 11 گا۔ کروں اظہار کا قوت اپنی کر ہو سرفراز
بھوسا وقت دیتے جنم اور ہے، ہی گھاس سوکھی میں پیٹ لیکن
کر بن آگ دم تمہارا تو گے مارو پھونک تم جب گا۔ ہو پیدا ہی
گی جائیں ہو بھسم یوں اقوام 12 گا۔ دے کر راکھ کو ہی تم
کٹ طرح کی جھاڑیوں خاردار وہ گا، جائے رہ ہی چونا کہ
کچھ وہ باشندو، کے علاقوں دُوردراز اے 13 گی۔ جائیں جل کر
قدرت میری والو، بسنے کے قریب اے ہے۔ کیا نے مَیں جو سنو
لو۔ جان“

14 کے پریشانی بےدین ہیں، گئے گھبرا گار گناہ میں صیون
کون سے میں ہم” ہیں، رہے چلّا ہوئے تھرتھراتے میں عالم
میں ہم ہے؟ سکتا رہ زندہ سامنے کے آگ اِس والی کرنے بھسم
رہ قائم قریب کے انگیٹھی اِس والی بھڑکنے تک ہمیشہ کون سے
15 زندگی راست جو گا رہے قائم شخص وہ لیکن ”ہے؟ سکتا
سے لینے رشوت اور نفع غیرقانونی جو بولے، سچائی اور گزارے
کرے۔ گریز سے کام غلط اور سازشوں قاتلانہ جو کرے، انکار
16 گا۔ رہے محفوظ میں قلعے کے پہاڑ اور گا بسے پر بلندیوں وہی
گی۔ ہو نہ کمی کبھی کی پانی اور گی، رہے ملتی روٹی اُسے

ملک کا بادشاہ پُرجلال

17 کا صورتی خوب پوری کی اُس اور بادشاہ آنکھیں تیری
ہوا پھیلا تک دُور دُور اور وسیع ایک وہ گی، کریں مشاہدہ
پر وقت ناک ہول ہوئے گزرے تُو تب 18 گی۔ دیکھیں ملک
کدھر افسر بڑے کے دشمن” گا، پوچھے کے کر خوض و غور
جو ہے کدھر افسر وہ ہوا؟ غائب کہاں والا لینے ٹیکس ہیں؟
قوم گستاخ یہ تجھے آئندہ 19 ”تھا؟ کرتا کتاب حساب کا بُرجوں
ہکلاتے اور بولتے زبان فہم ناقابلِ جو لوگ یہ گی، آئے نہیں نظر
آتیں۔ نہیں میں سمجھ جو ہیں کرتے باتیں ایسی ہوئے
20 آنکھیں تیری !ڈال نظر پر صیون شہر کے عیدوں ہماری
گا، ہو گاہ سکونت محفوظ وہ وقت اُس گی۔ دیکھیں کو یروشلم
کبھی میخیں کی جس گا، ہٹے نہیں کبھی آئندہ جو خیمہ ایک
گا۔ ٹوٹے نہیں بھی رسّا ایک کا جس اور گی، نکلیں نہیں
21 کا دریاؤں شہر اور گا، ہو آقا زورآور ہمارا ہی رب وہاں
کشتی، والی چپو نہ پر جن مقام کا ندیوں چوڑی ایسی گا، ہو مقام
رب قاضی، ہمارا ہی رب کیونکہ 22 گا۔ چلے جہاز شاندار نہ
چھٹکارا ہمیں وہی ہے۔ بادشاہ ہمارا ہی رب اور سردار ہمارا ہی
رسّے کے بادبان ہے۔ والا ہونے غرق بیڑا کا دشمن 23 گا۔ دے
کو بادبان نہ رکھنے، مضبوط کو مستول وہ نہ اور ہیں، ڈھیلے
ہوا لُوٹا کا کثرت وقت اُس ہیں۔ دیتے مدد میں رکھنے پھیلائے
شرکت میں لُوٹنے بھی لنگڑے کہ گا ہو مال اِتنا بلکہ گا، بٹے مال
کمزور مَیں” گا، کہے نہیں فرد بھی کوئی کا صیون 24 گے۔ کریں
گے۔ ہوں گئے بخشے گناہ کے باشندوں کے اُس کیونکہ ”ہوں،

34

ادوم پر عدالت کا اعلان

دنیا !دو دھیان اُمّتو، اے !لو سن کر آ قریب قومو، اے 1
میں اُس کچھ جو اور زمین لگائے، کان ھے میں اُس بھی جو اور
پر اُمّتوں تمام کو رب کیونکہ 2 !دے توجہ ھے نکلا پھوٹ سے
ہو نازل پر لشکروں تمام کے اُن غضب کا اُس اور ھے، گیا آ غصہ
کے سفاک اُنہیں گا، کرے تباہ پر طور مکمل اُنہیں وہ ھے۔ رہا
گا، جائے پھینکا باھر کو مقتولوں کے اُن 3 گا۔ کرے حوالے
خون کے اُن پہاڑ گی۔ پھیلے طرف چاروں بدبو کی لاشوں اور
آسمان اور گے، جائیں گل ستارے تمام 4 گے۔ ھوں شرابور سے
انگور لشکر پورا کا ستاروں گا۔ جائے لپیٹا طرح کی طومار کو
کے انجیر وہ گا، جائے جھڑ طرح کی پتوں ہوئے مُرجھائے کے
گا۔ جائے گر طرح کی ہریالی سوکھی کی درخت

گئی ہو مست کر پی پی خون تلوار میری پر آسمان کیونکہ 5
کی اُس تاکہ ھے رہی ہو نازل پر ادوم وہ اب دیکھو، ھے۔
کر مَیں فیصلہ کا تباھی مکمل کی جس کی قوم اُس کرے، عدالت
سے اُس اور ھے، گئی ہو آلودہ خون تلوار کی رب 6 ہوں۔ چکا
گُردوں کے مینڈھوں اور خون کا بھیڑبکریوں ھے۔ ٹپکتی چربی
کی قربانی میں شہر بُصرہ رب کیونکہ ھے، لگی پر اُس چربی کی
وقت اُس 7 گا۔ منائے تہوار کا عام قتلِ میں ادوم ملکِ اور عید
ور طاقت بچھڑے اور گے، جائیں گر ساتھ کے اُن بَیل جنگلی
مست سے خون زمین کی اُن گے۔ جائیں ہو ختم سمیت سانڈوں
گی۔ ہو شرابور سے چربی خاک اور

سال وہ گا، لے بدلہ رب جب ھے گیا آ دن وہ کیونکہ 8
ندیوں کی ادوم 9 گا۔ لے انتقام کا اسرائیل سے ادوم وہ جب
گی۔ ڈھانپے کو زمین گندھک اور گا، بہے ھی تارکول میں
نہ آگ کی جس 10 گا، جائے بھر سے رال ہوئی بھڑکتی ملک
رہے چھوڑتی دھواں تک ہمیشہ بلکہ گی بجھے رات نہ اور دن
کہ تک یہاں گا، رہے سنسان و ویران نسل در نسل ملک گی۔
گے۔ کریں گریز سے گزرنے سے میں اُس تک ہمیشہ بھی مسافر
چنگھاڑنے گے، کریں قبضہ پر اُس خارپُشت اور اُلّو دشتی 11
فیتے رب کیونکہ گے۔ کریں بسیرا میں اُس کوّے اور اُلّو والے
ویرانی اور اُجاڑ کر ناپ ناپ ملک پورا کا ادوم سے ساھول اور
نہیں تک نشان و نام کا شرفا کے اُس 12 گا۔ کرے حوالے کے
کے ملک کہلائے، بادشاھی جو گا رہے نہیں کچھ گا۔ رہے
محلوں کے اُس پودے کانٹے دار 13 گے۔ رہیں جاتے رئیس تمام

قلعہ کے اُس کٹارے اونٹ اور پودے رَو خود گے، جائیں چھا پر
کا اُلّو عقابی اور گیدڑ ملک گے۔ جائیں پھیل میں شہروں بند
ملیں سے کُتوں جنگلی جانور کے ریگستان وھاں 14 گا۔ بنے گھر
لیلیت گے۔ کریں ملاقات سے دوسرے ایک جِنّ بکرا نما اور گے،
ملے گاہ آرام بھی اُسے وھاں گا، ٹھہرے میں اُس بھی آسیب نامی
اپنے میں اُس کر بنا بِل میں سائے کے اُس سانپ مادہ 15 گی۔
بھی پرندے شکاری گی۔ پالے کر سے اُنہیں اور گی دے انڈے
گے۔ ہوں جمع وھاں کر ہو دو دو

یہ میں ادوم !کرو تحقیق کی اِس کر پڑھ میں کتاب کی رب 16
رھے نہیں محروم بھی سے ایک ملک گی۔ جائیں مل چیزیں تمام
کے ھی رب کیونکہ گی۔ جائیں پائی میں اُس کر مل سب بلکہ گا
کرے اکٹھا اِنہیں روح کا اُسی اور ھے، دیا حکم کا اِس نے منہ
ڈال قرعہ پھر اور گا کرے پیمائش کی زمین ساری وھی 17 گا۔
تک ابد ملک تب گا۔ کرے تقسیم میں جانداروں مذکورہ کر
آباد میں اُس نسل در نسل وہ اور گا، آئے میں ملکیت کی اُن
گے۔ ہوں

35

رِھائی کی قوم

منا خوشی بیابان گے، ہوں باغ باغ زمین پیاسی اور ریگستان 1
نکلیں پھوٹ 2 طرح کی سوسن پھول کے اُس گا۔ اُٹھے کِھل کر
لگائے نعرے کے خوشی کر بجا شادیانہ سے زور وہ اور گے،
جمال و حُسن پورا کا شارون اور کرمل شان، کی لبنان اُسے گا۔
و شان کی خدا ھمارے اور جلال کا رب لوگ گا۔ جائے دیا
گے۔ دیکھیں شوکت

کو گھٹنوں ڈول ڈانواں دو، تقویت کو ہاتھوں نڈھال 3
رکھو، حوصلہ" کہو، سے دلوں ہوئے دھڑکتے 4 !کرو مضبوط
ہر وہ ھے۔ رہا آ لئے کے لینے انتقام خدا تمہارا دیکھو، ڈرو۔ مت
"ھے۔ رہا آ لئے کے بچانے تمہیں کر دے سزا و جزا کو ایک

کھولا کو کانوں کے بہروں اور کو آنکھوں کی اندھوں تب 5
گا۔ جائے

گونگے اور گے، لگائیں چھلانگیں سی کی ہرن لنگڑے 6
نکلیں پھوٹ چشمے میں ریگستان گے۔ لگائیں نعرے کے خوشی
گی۔ گزریں ندیاں سے میں بیابان اور گے،

اُن کچھ یہی گا۔ دے کر زخمی کر چیر وہ ہاتھ کا اُس لگائے
بھروسا پر فرعون بادشاہ کے مصر جو گا جائے ہو ساتھ کے سب
’ہیں۔ کرتے توکل پر خدا اپنے رب ہم ‘ کہو، تم شاید 7 ! کریں
بےحرمتی کی اُس تو نے حِزقیاہ ہے؟ سکتا ہو طرح کس یہ لیکن
قربان اور مندروں کے جگہوں اونچی نے اُس کیونکہ ہے۔ کی
صرف کہ ہے کہا سے یروشلم اور یہوداہ کر ڈھا کو گاہوں
آقا میرے آؤ، 8 کریں۔ پرستش سامنے کے گاہ قربان کی یروشلم
گھوڑے 2,000 تمہیں مَیں کرو۔ سودا سے بادشاہ کے اسور
افسوس، لیکن سکو۔ کر مہیا سوار لئے کے اُن تم بشرطیکہ گا دوں
اسور آقا میرے تم 9 !نہیں ہی ہیں گھڑسوار اِتنے پاس تمہارے
کر نہیں مقابلہ بھی کا افسر چھوٹے سے سب کے بادشاہ کے
شاید 10 فائدہ؟ کیا کا رکھنے بھروسا پر رتھوں کے مصر لہٰذا سکتے۔
پر ملک اِس ہی بغیر کے مرضی کی رب مَیں کہ ہو سمجھتے تم
ہرگز ایسا لیکن کروں۔ برباد کچھ سب تاکہ ہوں آیا کرنے حملہ
کر بول دھاوا پر ملک اِس کہ کہا مجھے خود نے رب !ہے نہیں
“دے۔ کر تباہ اِسے
11 میں تقریر کی ربشاقی نے یوآخ اور شبناہ اِلیاقیم، کر سن یہ
کے خادموں اپنے میں زبان اَرامی کرم براہِ” کہا، کر دے دخل
ہیں۔ لیتے بول طرح اچھی یہ ہم کیونکہ کیجئے، گفتگو ساتھ
کھڑے پر فصیل کی شہر ورنہ کریں، نہ استعمال زبان عبرانی
جواب نے ربشاقی لیکن 12 “گے۔ لیں سن باتیں کی آپ لوگ
تمہیں صرف پیغام یہ نے مالک میرے کہ ہو سمجھتے تم کیا” دیا،
کہ ہیں چاہتے وہ !نہیں ہرگز ہے؟ بھیجا کو مالک تمہارے اور
فضلہ اپنا طرح تمہاری بھی وہ کیونکہ لیں۔ سن باتیں یہ لوگ تمام
“گے۔ جائیں ہو مجبور پر پینے پیشاب اپنا اور کھانے
13 میں زبان عبرانی سے آواز بلند کر مُڑ طرف کی فصیل وہ پھر
فرمان کے بادشاہ کے اسور شہنشاہ، !سنو” ہوا، مخاطب سے عوام
نہ دھوکا تمہیں حِزقیاہ کہ ہیں فرماتے بادشاہ 14 !دو دھیان پر
دلانے تسلی تمہیں وہ بےشک 15 سکتا۔ نہیں بچا تمہیں وہ دے۔
دے چھٹکارا ضرور ہمیں رب‘ ہے، کہتا کے کر کوشش کی
آئے نہیں میں قبضے کے بادشاہ اسوری بھی کبھی شہر یہ گا،
مت بھروسا پر رب کر پا تسلی سے باتوں کی قسم اِس لیکن ’گا۔
کیونکہ کی۔ بادشاہ کے اسور بلکہ مانو نہ باتیں کی حِزقیاہ 16 کرنا۔
کر نکل سے شہر اور کرو صلح ساتھ میرے ہیں، فرماتے وہ
اور بیل اپنی کی انگور ایک ہر سے میں تم پھر جاؤ۔ آپاس میرے
پانی کا حوض اپنے اور گا کھائے پھل کا درخت اپنے کے انجیر

7 زمین پیاسی اور گا، بنے جوہڑ جگہ کی ریت ہوئی جُھلستی
آرام گیدڑ پہلے جہاں گے۔ نکلیں پھوٹ سوتے کے پانی جگہ کی
نشو کی نرسل آبی اور سرکنڈے گھاس، ہری وہاں تھے کرتے
گی۔ ہو نما و

8 ’مُقدّس شاہراہِ‘ جو گی گزرے شاہراہ سے میں ملک
کیونکہ گے، کریں نہیں سفر پر اُس لوگ ناپاک گی۔ کہلائے
پر اُس احمق ہے۔ مخصوص لئے کے والوں چلنے پر راہ صحیح وہ
گے۔ پائیں نہیں بھٹکنے
9 یا گا آئے جانور وحشی اَور کوئی نہ گا، ہو شیرببر نہ پر اُس
عوضانہ نے اللہ جنہیں گے چلیں پر اُس وہ صرف گا۔ جائے پایا
ہے۔ لیا چھڑا کر دے

10 آئیں واپس وہ ہے کیا رِہا کر دے فدیہ نے رب کو جنتوں
کے اُن گے۔ ہوں داخل میں صیون ہوئے گاتے گیت اور گے
شادمان اور مسرور اِتنے وہ اور گا، ہو تاج کا خوشی ابدی پر سر
جائے بھاگ آگے آگے کے اُن زاری و گریہ اور ماتم کہ گے ہوں
گی۔

36

ہیں کرتے محاصرہ کا یروشلم اسوری

1 اسور میں سال 14ویں کے حکومت کی بادشاہ حِزقیاہ
دھاوا پر شہروں بند قلعہ تمام کے یہوداہ نے سنحیرب بادشاہ کے
کو ربشاقی افسر اعلیٰ اپنے نے اُس پھر 2 لیا۔ کر قبضہ پر اُن کر بول
کر پہنچ یروشلم بھیجا۔ کو یروشلم سے لکیس ساتھ کے فوج بڑی
تالاب والے اوپر کو پانی جو گیا رُک پاس کے نالے اُس ربشاقی
کے دھوبیوں جو ہے پر راستے اُس تالاب (یہ ہے پہنچاتا تک
اِلیاقیم انچارج کا محل کر دیکھ یہ 3 ۔(ہے جاتا لے تک گھاٹ
سے شہر آسف بن یوآخ خاص مشیر اور شبناہ میرمنشی خِلقیاہ، بن
کو حِزقیاہ ہاتھ کے اُن نے ربشاقی 4 آئے۔ ملنے سے اُس کر نکل
بھیجا، پیغام
چیز کس بھروسا تمہارا ہیں، فرماتے بادشاہ عظیم کے اسور”
اور عملی حکمتِ فوجی کرنا باتیں خالی کہ ہو سمجھتے تم 5 ہے؟ پر
کر اعتماد پر کس تم ہے؟ بات کیسی یہ ہے۔ برابر کے طاقت
بھروسا پر مصر تم کیا 6 ہو؟ گئے ہو سرکش سے مجھ کہ ہو رہے
ٹیک پر اُس بھی جو ہے۔ ہی سرکنڈا ہوا ٹوٹا تو وہ ہو؟ کرتے

میں ملک ایسے ایک تمہیں مَیں بعد کے دیر کچھ پھر 17 گا۔ پینے
میں اُس گا۔ ہو مانند کی ملک اپنے تمہارے جو گا جاؤں لے
کی حِزقیاہ 18 ہیں۔ باغ کے انگور اور روٹی مَے، نئی اور اناج بھی
تمہیں وہ تو ’گا بچائے ہمیں رب‘ ہے، کہتا وہ جب سننا۔ مت
شاہِ کو ملکوں اپنے دیوتا کے اقوام دیگر کیا ہے۔ رہا دے دھوکا
دیوتا کے ارفاد اور حمات 19 ہیں؟ رہے قابل کے بچانے سے اسور
کسی کیا اور سکے؟ کر کیا دیوتا کے سِفروائم ہیں؟ گئے رہ کہاں
بھی کوئی نہیں، 20 بچایا؟ سے گرفت میری کو سامریہ نے دیوتا
کس کو یروشلم رب پھر تو سکا۔ نہ بچا سے مجھ ملک اپنا دیوتا
“گا؟ بچائے سے مجھ طرح
کوئی نے اُنہوں رہے۔ خاموش لوگ کھڑے پر فصیل 21
میں جواب کہ تھا دیا حکم نے بادشاہ کیونکہ دیا، نہ جواب
خِلقیاہ، بن اِلیاقیم انچارج کا محل پھر 22 کہیں۔ نہ بھی لفظ ایک
مارے کے رنجش آسف بن یوآخ خاص مشیرِ اور شبناہ میرمنشی
پہنچ میں دربار گئے۔ واپس پاس کے حِزقیاہ کر پھاڑ لباس اپنے
اُنہیں نے ربشاقی جو سنایا کہہ کچھ سب کو بادشاہ نے اُنہوں کر
تھا۔ کہا

37

ہے دیتا تسلی کو حِزقیاہ رب

کا ٹاٹ اور پھاڑے کپڑے اپنے نے حِزقیاہ کر سن باتیں یہ 1
نے اُس ساتھ ساتھ 2 گیا۔ میں گھر کے رب کر پہن لباس ماتمی
کو بزرگوں کے اماموں اور شبناہ میرمنشی اِلیاقیم، انچارج کے محل
ماتمی کے ٹاٹ سب بھیجا۔ پاس کے نبی یسعیاہ بیٹے کے آموص
حِزقیاہ نے اُنہوں کر پہنچ پاس کے نبی 3 تھے۔ ہوئے پہنے لباس
دن اِس کے سزا ہیں۔ میں مصیبت بڑی ہم آج” سنایا، پیغام کا
زہ دردِ حال ہمارا ہے۔ کی بےعزتی سخت ہماری نے اسوریوں
کو نکلنے بچہ سے پیٹ کے جس ہے سا کا عورت اُس مبتلا میں
جاتی طاقت کی ماں کہ سکتا نکل نہیں لئے اِس جو لیکن ہے،
باتیں وہ کی ربشاقی نے خدا کے آپ رب شاید لیکن 4 ہے۔ رهی
توہین کی خدا زندہ نے بادشاہ کے اسور آقا کے اُس جو ہوں سنی
سن باتیں کی اُس خدا کا آپ رب ہے سکتا ہو ہیں۔ بھیجی میں
ہوئے بچے تک اب جو لئے ہمارے کرم براہِ دے۔ سزا اُسے کر
“کریں۔ دعا ہیں
پیغام کا بادشاہ کو یسعیاہ نے افسروں کے حِزقیاہ جب 5
فرماتا رب کہ دینا بتا کو آقا اپنے” دیا، جواب نے نبی تو 6 پہنچایا

کے بادشاہ اسوری جو کہا مت خوف سے دھمکیوں اُن‘ ہے،
اُس میں دیکھ، 7 ہیں۔ دی کے کر اہانت میری نے ملازموں
جانے ہو مضطرب اِتنا کر سن افواہ وہ گا۔ دوں بدل ارادہ کا
اُسے مَیں وہاں گا۔ جائے چلا واپس کو ملک ہی اپنے کہ گا
“۔’گا دوں مروا سے تلوار

دعا کی حِزقیاہ اور دھمکیاں کی سنحیرب

واپس پاس کے بادشاہ کے اسور کر چھوڑ کو یروشلم ربشاقی 8
کر چڑھائی پر لِبناہ کر ہو روانہ سے لکیس وقت اُس جو گیا چلا
تھا۔ رہا
آپ تِرہاقہ بادشاہ کا ایتھوپیا” ملی، اطلاع کو سنحیرب پھر 9
دوبارہ کو قاصدوں اپنے نے اُس تب “ہے۔ رہا آ لڑنے سے
پر دیوتا جس” 10 پہنچائیں، پیغام کو حِزقیاہ تا کہ دیا بھیج یروشلم
کہ ہے کہتا وہ جب کھاؤ نہ فریب سے اُس ہو رکھتے بھروسا تم
تم 11 گا۔ آئے نہیں کبھی میں قبضے کے بادشاہ اسوری یروشلم
کیا گئے بھی جہاں نے بادشاہوں کے اسور کہ ہو چکے سن تو
دیا کر تباہ پر طور مکمل نے اُنہوں کو ملک ہر ہے۔ کیا کچھ
اور حاران جوزان، کیا 12 گے؟ جاؤ بچ طرح کس تم پھر تو ہے۔
میں عدن ملکِ کیا پائے؟ کر حفاظت کی اُن دیوتا کے رصف
نہ مدد کی اُن دیوتا بھی کوئی نہیں، سکے؟ بچ باشندے کے تلسّار
دو، دھیان 13 کیا۔ تباہ اُنہیں نے دادا باپ میرے جب سکا کر
کہاں بادشاہ کے عِوّا اور ہینع شہر، سِفروائم ارفاد، حمات، اب
“ہیں؟
کے گھر کے رب پھر اور لیا پڑھ اُسے نے حِزقیاہ پر ملنے خط 14
رب نے اُس 15 کر بچھا سامنے کے رب کو خط گیا۔ میں صحن
کی، دعا سے
فرشتوں کروبی جو خدا کے اسرائیل الافواج رب اے” 16
کا ممالک تمام کے دنیا ہی اکیلا تُو ہے، نشین تخت درمیان کے
رب، اے 17 ہے۔ کیا خلق کو زمین و آسمان نے ہی تُو ہے۔ خدا
تمام اُن کی سنحیرب !دیکھ کر کھول آنکھیں اپنی !سن میری
پہنچائی تک ہم سے مقصد اِس نے اُس جو دے دھیان پر باتوں
ہے سچ بات یہ رب، اے 18 کرے۔ اہانت کی خدا زندہ کہ ہیں
سمیت ملکوں کے اُن کو قوموں تمام اِن نے بادشاہوں اسوری کہ
بھسم کر پھینک میں آگ کو بُتوں کے اُن تو وہ 19 ہے۔ دیا کر تباہ
ہاتھوں کے انسان صرف بلکہ نہیں زندہ وہ کیونکہ تھے، سکتے کر

سے بنے ہوئے لکڑی اور پتھر کے بُت تھے۔ 20 اے رب ہمارے
خدا، اب مَیں تجھ سے التماس کرتا ہوں کہ ہمیں اسوری بادشاہ
کے ہاتھ سے بچا تا کہ دنیا کے تمام ممالک جان لیں کہ تُو اے
رب، واحد خدا ہے۔“

اسوری کی لعن طعن پر اللہ کا جواب

21 پھر یسعیاہ بن آموص نے حِزقیاہ کو پیغام بھیجا، “رب
اسرائیل کا خدا فرماتا ہے کہ مَیں نے اسوری بادشاہ سنحیرب
کے بارے میں تیری دعا سنی ہے۔ 22 اب رب کا اُس کے
خلاف فرمان، سن،

کنواری صیون بیٹی تجھے حقیر جانتی ہے، ہاں یروشلم بیٹی اپنا
سر ہلا ہلا کر حقارت آمیز نظر سے تیرے پیچھے دیکھتی ہے۔
23 کیا تُو نہیں جانتا کہ کس کو گالیاں دیں اور کس کی اہانت
کی؟ کیا تجھے نہیں معلوم کہ تُو نے کس کے خلاف آواز
بلند کی؟ جس کی طرف تُو غرور کی نظر سے دیکھ رہا ہے
وہ اسرائیل کا قدوس ہے!

24 اپنے قاصدوں کے ذریعے تُو نے رب کی اہانت کی ہے۔
تُو ڈینگیں مار کر کہتا ہے، ’مَیں اپنے بےشمار رتھوں سے پہاڑوں
کی چوٹیوں اور لبنان کی انتہا تک چڑھ گیا ہوں۔ مَیں دیودار کے
بڑے بڑے اور جونیپر کے بہترین درختوں کو کاٹ کر لبنان کی
دُور ترین بلندیوں تک، اُس کے سب سے گھنے جنگل تک پہنچ
گیا ہوں۔ 25 مَیں نے غیرملکوں میں کنوئیں کھدوا کر اُن کا
پانی پی لیا ہے۔ میرے تلووں تلے مصر کی تمام ندیاں خشک ہو
گئیں۔‘

26 اے اسوری بادشاہ، کیا تُو نے نہیں سنا کہ بڑی دیر سے
مَیں نے یہ سب کچھ مقرر کیا؟ قدیم زمانے میں ہی مَیں نے اِس
کا منصوبہ باندھ لیا، اور اب مَیں اِسے وجود میں لایا۔ میری
مرضی تھی کہ تُو قلعہ بند شہروں کو خاک میں ملا کر پتھر کے
ڈھیروں میں بدل دے۔ 27 اِسی لئے اُن کے باشندوں کی طاقت
جاتی رہی، وہ گھبرائے اور شرمندہ ہوئے۔ وہ گھاس کی طرح
کمزور تھے، چھت پر اُگنے والی اُس ہریالی کی مانند جو تھوڑی دیر
کے لئے پھلتی پھولتی تو ہے، لیکن لُو چلتے وقت ایک دم مُرجھا
جاتی ہے۔ 28 مَیں تو تجھ سے خوب واقف ہوں۔ مجھے معلوم
ہے کہ تُو کہاں ٹھہرا ہوا ہے، اور تیرا آنا جانا مجھ سے پوشیدہ
نہیں رہتا۔ مجھے پتا ہے کہ تُو میرے خلاف کتنے طیش میں آ
گیا ہے۔ 29 تیرا طیش اور غرور دیکھ کر مَیں تیری ناک میں
نکیل اور تیرے منہ میں لگام ڈال کر تجھے اُس راستے پر سے واپس
گھسیٹ لے جاؤں گا جس پر سے تُو یہاں آ پہنچا ہے۔

30 اے حِزقیاہ، مَیں تجھے اِس نشان سے تسلی دلاؤں گا کہ
اِس سال اور آنے والے سال تم وہ کچھ کھاؤ گے جو کھیتوں
میں خود بخود اُگے گا۔ لیکن تیسرے سال تم بیج بو کر فصلیں
کاٹو گے اور انگور کے باغ لگا کر اُن کا پھل کھاؤ گے۔ 31 یہوداہ
کے بچے ہوئے باشندے ایک بار پھر جڑ پکڑ کر پھل لائیں گے۔
32 کیونکہ یروشلم سے قوم کا بقیہ نکل آئے گا، اور کوہِ صیون کا
بچا کھچا حصہ دوبارہ ملک میں پھیل جائے گا۔ رب الافواج
کی غیرت یہ کچھ سرانجام دے گی۔

33 جہاں تک اسوری بادشاہ کا تعلق ہے رب فرماتا ہے کہ
وہ اِس شہر میں داخل نہیں ہو گا۔ وہ ایک تیر تک اُس میں نہیں
چلائے گا۔ نہ وہ ڈھال لے کر اُس پر حملہ کرے گا، نہ شہر
کی فصیل کے ساتھ مٹی کا ڈھیر لگائے گا۔ 34 جس راستے سے
بادشاہ یہاں آیا اُسی راستے پر سے وہ اپنے ملک واپس چلا جائے
گا۔ اِس شہر میں وہ گھسنے نہیں پائے گا۔ یہ رب کا فرمان ہے۔
35 کیونکہ مَیں اپنی اور اپنے خادم داؤد کی خاطر اِس شہر کا
دفاع کر کے اُسے بچاؤں گا۔“

36 اُسی رات رب کا فرشتہ نکل آیا اور اسوری لشکرگاہ میں
سے گزر کر 1,85,000 فوجیوں کو مار ڈالا۔ جب لوگ صبح
سویرے اُٹھے تو چاروں طرف لاشیں ہی لاشیں نظر آئیں۔
37 یہ دیکھ کر سنحیرب اپنے خیمے اُکھاڑ کر اپنے ملک
واپس چلا گیا۔ نینوہ شہر پہنچ کر وہ وہاں ٹھہر گیا۔ 38 ایک دن
جب وہ اپنے دیوتا نِسروک کے مندر میں پوجا کر رہا تھا تو اُس
کے بیٹوں ادرمَّلِک اور شراضر نے اُسے تلوار سے قتل کر دیا اور
فرار ہو کر ملکِ اراراط میں پناہ لی۔ پھر اُس کا بیٹا اسرحدون
تخت نشین ہوا۔

38

اللہ حِزقیاہ کو شفا دیتا ہے

1 اُن دنوں میں حِزقیاہ اِتنا بیمار ہوا کہ مرنے کی نوبت آ پہنچی۔
آموص کا بیٹا یسعیاہ نبی اُس سے ملنے آیا اور کہا، “رب فرماتا ہے
کہ اپنے گھر کا بندوبست کر لے، کیونکہ تجھے مرنا ہے۔ تُو اِس
بیماری سے شفا نہیں پائے گا۔“

هو کلام هم سے مجھ خود نے اُس کہوں؟ کیا مَیں لیکن 15
تک آخر کے زندگی کر هو مغلوب سے تلخیوں مَیں ہے۔ کیا یہ کر
گا۔ پھروں میں حالت هوئی دبی
رهتا زندہ انسان سے سبب کے چیزوں هی اِن رب، اے 16
بحال مجھے تُو ہے۔ مبنی پر هی اِن بھی زندگی کی روح میری ہے،
گا۔ دے جینے کے کر

محبت تیری گیا۔ بن باعث کا برکت میری تجربہ تلخ یہ یقیناً 17
گناهوں تمام میرے نے تُو رکھا، محفوظ سے قبر کو جان میری نے
ہے۔ دیا پھینک پیچھے کے پیٹھ اپنی کو
تیری موت اور کرتا، نہیں ثنا و حمد تیری پاتال کیونکہ 18
اُترے میں گہرائیوں کی زمین گاتی، نہیں گیت میں ستائش
رهتے۔ نہیں میں انتظار کے وفاداری تیری هوئے
تمجید تیری وهی کرتا، تعریف تیری وهی ہے زندہ جو نہیں، 19
باپ پشت در پشت هوں۔ رها کر آج مَیں طرح جس ہے، کرتا
هیں۔ بتاتے میں بارے کے وفاداری تیری کو بچوں اپنے
کے رب بھر عمر هم آؤ، تھا۔ تیار لئے کے بچانے مجھے رب 20
”بجائیں۔ ساز تاردار میں گھر

کار طریقِ کا علاج

بادشاہ کر لا ٹکی کی انجیر” تھی، دی هدایت نے یسعیاہ 21
حِزقیاہ پہلے 22 ”گی۔ ملے شفا اُسے تب !دو باندھ پر ناسور کے
یقین مجھے سے جس گا دے نشان سا کون رب” تھا، پوچھا نے
هوں شریک میں عبادت کی گھر کے رب دوبارہ مَیں کہ آئے
”گا؟

39

ہے هوتی غلطی سنگین سے حِزقیاہ

بلَدان بن بلَدان مرودک بادشاہ کے بابل بعد کے دیر تھوڑی 1
خط هاتھ کے وفد کر سن خبر کی شفا اور بیماری کی حِزقیاہ نے
کے کر استقبال کا وفد سے خوشی نے حِزقیاہ 2 بھیجے۔ تحفے اور
رکھے محفوظ میں خانے ذخیرہ جو دکھائے خزانے تمام وہ اُسے
تیل۔ قیمتی باقی اور تیل کا بلسان چاندی، سونا تمام یعنی تھے گئے
کے اُس جو دکھایا بھی کچھ سب باقی اور خانہ اسلحہ پورا نے اُس
خاص کوئی میں ملک پورے اور محل پورے تھا۔ میں خزانوں
دکھائی۔ نہ اُنہیں نے اُس جو رهی نہ چیز
اِن” پوچھا، اور آیا پاس کے بادشاہ حِزقیاہ نبی یسعیاہ تب 3
جواب نے حِزقیاہ ”هیں؟ آئے سے کہاں کہا؟ کیا نے آدمیوں

کی، دعا کر پھیر طرف کی دیوار منہ اپنا نے حِزقیاہ کر سن یہ 2
تیرے سے دلی خلوص اور وفاداری مَیں کہ کر یاد رب، اے” 3
پسند تجھے جو هوں آیا کرتا کچھ وہ مَیں کہ هوں، رها چلتا سامنے
لگا۔ رونے کر پھوٹ پھوٹ وہ پھر ”ہے۔
جا پاس کے حِزقیاہ” 5 ملا، کلام کا رب کو نبی یسعیاہ تب 4
مَیں' ہے، فرماتا خدا کا داؤد باپ تیرے رب کہ دینا بتا اُسے کر
زندگی تیری مَیں هیں۔ دیکھے آنسو تیرے اور لی سن دعا تیری نے
اِس اور تجھے مَیں ساتھ ساتھ 6 گا۔ کروں اضافہ کا سال 15 میں
دفاع کا شہر اِس هی مَیں گا۔ لوں بچا سے بادشاہ کے اسور کو شہر
”۔' گا کروں
تجھے رب” کہا، مزید نے یسعیاہ کر سنا کو حِزقیاہ پیغام یہ 7
پورا وعدہ اپنا وہ کہ گا لے جان تُو سے جس گا دے نشان ایک
کا گھڑی دھوپ هوئی بنائی کی آخز پر کہنے میرے 8 گا۔ کرے
دس سایہ هوا۔ هی ایسا اور ”گا۔ جائے پیچھے درجے دس سایہ
گیا۔ هٹ پیچھے درجے

گیت کا حِزقیاہ پر پانے شفا

قلم گیت کا ذیل پر پانے شفا نے حِزقیاہ بادشاہ کے یہوداہ 9
کیا، بند
دروازوں کے پاتال پر عروج کے زندگی مجھے کیا بولا، مَیں” 10
هیں۔ گئے لئے چھین سے مجھ سال ماندہ باقی ہے؟ هونا داخل میں
نہیں میں ملک کے زندوں کو رب مَیں آئندہ بولا، مَیں 11
اِس کر رہ ساتھ کے باشندوں کے پاتال مَیں سے اب گا۔ دیکھوں
گا۔ ڈالوں نہیں نظر پر لوگوں کے دنیا
ہے، گیا اُتارا طرح کی خیمے کے بانوں گلہ کو گھر میرے 12
کو زندگی اپنی نے مَیں ہے۔ گیا لیا چھین سے اوپر میرے وہ
مجھے نے اُس اب ہے۔ لیا بُن تک اختتام طرح کی جولاہے
کے دن ایک ہے۔ دیا کر الگ سے دھاگوں کے تانت کر کاٹ
کیا۔ ختم مجھے نے تُو اندر اندر
شیر ببر نے اُس لیکن رها، کرتا فریاد کر چیخ مَیں تک صبح 13
نے تُو اندر اندر کے دن ایک دیں۔ توڑ هڈیاں تمام میری طرح کی
کیا۔ ختم مجھے
کرنے چیں چیں طرح کی بلبل یا ابابیل کر هو بےجان مَیں 14
آنکھیں میری لگا۔ بھرنے آهیں سی کبوتر کی کے کر غوں غوں لگا،
ظلم پر مجھ رب، اے رهیں۔ تکتی طرف کی آسمان کر هو نڈھال
!آ لئے کے مدد میری ہے۔ رها هو

یسعیاه 4 ''هیں۔ آئے پاس میرے سے بابل ملک دُوردراز'' دیا،
کہا، نے حِزقیاه ''دیکھا؟ کچھ کیا میں محل نے اُنہوں'' بولا،
میں خزانوں میرے ہے۔ لیا دیکھ کچھ سب میں محل نے اُنہوں''
''دکھائی۔ نہیں اُنہیں نے مَیں جو رهی نہ چیز کوئی
ایک 6 !سنیں فرمان کا الافواج رب'' کہا، نے یسعیاه تب 5
گا۔ جائے لیا چھین مال تمام کا محل تیرے کہ ہے والا آنے دن
هیں کئے جمع تک آج نے دادا باپ تیرے اور تُو خزانے بھی جتنے
ایک کہ ہے فرماتا رب گا۔ جائے لے بابل دشمن کو سب اُن
بعض بھی سے میں بیٹوں تیرے 7 گی۔ رہے نہیں پیچھے چیز بھی
وہ تب هوئے۔ نہیں پیدا تک اب جو ایسے گے، جائیں لئے چھین
''گے۔ کریں خدمت میں محل کے بابل شاہِ کر بن سرا خواجہ
وہ ہے دیا مجھے نے آپ پیغام جو کا رب'' بولا، حِزقیاه 8
کہ ہے یہ بات بڑی'' سوچا، نے اُس کیونکہ ''ہے۔ ٹھیک
''گا۔ هو امان و امن جی جیتے میرے

40

تسلی کو قوم کی الله

!دو تسلی کو قوم میری دو، تسلی'' ہے، فرماتا رب تمہارا 1
تیری کہ بتاؤ اُسے سے آواز بلند کرو، بات سے یروشلم سے نرمی 2
ہے۔ گیا هو معاف قصور تیرا هیں، گئے هو پورے دن کے غلامی
گئی مل سزا دُگنی کی گناهوں تمام سے هاتھ کے رب تجھے کیونکہ
''ہے۔
تیار راہ کی رب میں ریگستان'' ہے، رهی پکار آواز ایک 3
ہے لازم 4 بناؤ۔ سیدھا راستہ کا خدا همارے میں بیابان !کرو
بلند اور پہاڑ هر کہ ہے ضروری جائے، دی بھر وادی هر کہ
جو جائے، کیا سیدھا اُسے ہے ٹیڑھا جو جائے۔ بن میدان جگہ
هو ظاهر جلال کا الله تب 5 جائے۔ کیا هموار اُسے ہے ناهموار
کے رب یہ گے۔ دیکھیں اُسے کر مل انسان تمام اور گا، جائے
''ہے۔ فرمان کا منہ اپنے
پوچھا، نے مَیں ''!دے آواز سے زور'' کہا، نے آواز ایک 6
تمام کی اُن هیں، هی گھاس انسان تمام کہ یہ'' ''کہوں؟ کیا مَیں''
سانس کا رب جب 7 ہے۔ مانند کی پھول جنگلی شوکت و شان
ہے، جاتا گر پھول اور جاتی مُرجھا گھاس تو گزرے سے پر اُن
پھول اور جاتی مُرجھا تو گھاس 8 ہے۔ هی گھاس انسان کیونکہ
''ہے۔ رہتا قائم تک ابد کلام کا خدا همارے لیکن ہے، جاتا گر

چڑھ پر بلندیوں پیغمبر، کے خبری خوش اے صیون، اے 9
آواز سے زور پیغمبر، کے خبری خوش اے یروشلم، اے !جا
کو شہروں کے یہوداہ کہا۔ مت خوف اور کہہ کر پکار !دے
''!خدا تمہارا دیکھو، وہ'' بتا،
وہ ہے، رہا آ ساتھ کے قدرت بڑی مطلق قادرِ رب دیکھو، 10
اُس اجر کا اُس دیکھو، گا۔ کرے حکومت ساتھ کے طاقت بڑی
وہ 11 ہے۔ چلتا آگے آگے کے اُس انعام کا اُس اور ہے، پاس کے
کے بھیڑ وہ گا۔ کرے بانی گلہ کی گلے اپنے طرح کی چرواہے
لگائے ساتھ کے سینے کر رکھ محفوظ میں بازوؤں اپنے کو بچوں
لے ساتھ اپنے سے دھیان بڑے کو ماؤں کی اُن اور گا پھرے
گا۔ چلے

عظمت بیان ناقابلِ کی الله

کس ہے؟ لیا ناپ پانی کا دنیا سے هاتھ اپنے نے کس 12
کی زمین نے کس ہے؟ کی پیمائش کی آسمان سے هاتھ اپنے نے
کیا متعین وزن کُل کا پہاڑوں سے ترازو یا کی معلوم مقدار کی مٹی
کا اُس کیا پائی؟ کر تحقیق کی روح کے رب نے کس 13 ہے؟
مشورہ سے کسی اُسے کیا 14 دے؟ تعلیم اُسے جو ہے مشیر کوئی
مل تعلیم کی راہ راست کر آ سمجھ اُسے تاکہ ہے ضرورت کی لینے
سمجھ یا عرفان و علم اُسے کبھی نے کسی کیا !نہیں هرگز جائے؟
!نہیں گز هر ہے؟ سکھایا فن کا گزارنے زندگی دار
یا قطرے ایک کے بالٹی نزدیک کے رب اقوام تمام یقیناً 15
کی ذروں کے ریت وہ کو جزیروں هیں۔ مانند کی گرد میں ترازو
رب جانور اور درخت تمام کے لبنان خواہ 16 ہے۔ لیتا اُٹھا طرح
کافی لئے کے قربانی مناسب تو بھی هوتے نہ کیوں قربان لئے کے
اُس هیں۔ نہیں بھی کچھ اقوام تمام سامنے کے اُس 17 هوتے۔ نہ
هیں۔ ناچیز اور هیچ وہ میں نظر کی
کس مقابلہ کا اُس ہے؟ سکتا هو سے کس موازنہ کا الله 18
پہلے کہ ہے بنتا یوں تو بُت 19 ہے؟ سکتا هو سے مجسمے یا تصویر
اُسے کر چڑھا سونا پر اُس سنار پھر ہے، دیتا ڈھال اُسے کار دست
یہ باعث کے غربت جو 20 ہے۔ دیتا سجا سے زنجیروں کی چاندی
گل جو ہے لیتا چن لکڑی ایسی کوئی کم از کم وہ سکتا کروا نہیں
بنواتا یوں کو بُت سے کار دست ماهر کسی وہ پھر جاتی۔ نہیں سڑ
هلے۔ نہ سے جگہ اپنی وہ کہ ہے

21 کیا تم کو معلوم نہیں؟ کیا تم نے بات نہیں سنی؟ کیا تمہیں
ابتدا سے سنایا نہیں گیا؟ کیا تمہیں دنیا کے قیام سے لے کر آج تک
سمجھ نہیں آئی؟ 22 رب رُوئے زمین کے اوپر بلندیوں پر تخت نشین
ہے جہاں سے انسان ٹڈیوں جیسے لگتے ہیں۔ وہ آسمان کو پردے
کی طرح تان کر اور ہر طرف کھینچ کر رہنے کے قابل خیمہ بنا
دیتا ہے۔ 23 وہ سرداروں کو ناچیز اور دنیا کے قاضیوں کو ہیچ
بنا دیتا ہے۔ 24 وہ نئے پودوں کی مانند ہیں جن کی پنیری ابھی
ابھی لگی ہے، بیج ابھی ابھی بوئے گئے ہیں، پودوں نے ابھی ابھی
جڑ پکڑی ہے کہ رب اُن پر پھونک مارتا ہے اور وہ مُرجھا جاتے
ہیں۔ تب آندھی اُنہیں بھوسے کی طرح اُڑا لے جاتی ہے۔
25 قدوس خدا فرماتا ہے، "تم میرا موازنہ کس سے کرنا
چاہتے ہو؟ کون میرے برابر ہے؟" 26 اپنی نظر اُٹھا کر آسمان کی
طرف دیکھو۔ کس نے یہ سب کچھ خلق کیا؟ وہ جو آسمانی لشکر
کی پوری تعداد باہر لا کر ہر ایک کو نام لے کر بُلاتا ہے۔ اُس
کی قدرت اور زبردست طاقت اِتنی عظیم ہے کہ ایک بھی دُور
نہیں رہتا۔
27 اے یعقوب کی قوم، تُو کیوں کہتی ہے کہ میری راہ رب
کی نظر سے چھپی رہتی ہے؟ اے اسرائیل، تُو کیوں شکایت کرتا
ہے کہ میرا معاملہ میرے خدا کے علم میں نہیں آتا؟
28 کیا تجھے معلوم نہیں، کیا تُو نے نہیں سنا کہ رب لازوال خدا
اور دنیا کی انتہا تک کا خالق ہے؟ وہ کبھی نہیں تھکتا، کبھی
نڈھال نہیں ہوتا۔ کوئی بھی اُس کی سمجھ کی گہرائیوں تک نہیں
پہنچ سکتا۔ 29 وہ تھکے ماندوں کو تازگی اور بےبسوں کو تقویت
دیتا ہے۔ 30 گو نوجوان تھک کر نڈھال ہو جائیں اور جوان آدمی
ٹھوکر کھا کر گر جائیں، 31 لیکن رب سے اُمید رکھنے والے نئی
طاقت پائیں گے اور عقاب کے سے پَر پھیلا کر بلندیوں تک اُڑیں
گے۔ وہ دوڑتے ہوئے نہ تھکیں گے، چلتے ہوئے نڈھال ہو
جائیں گے۔

41

دشمن کے حملے رب ہی کی طرف سے ہیں

1 "اے جزیرو، خاموش رہ کر میری بات سنو! اقوام از سرِ نو
تقویت پائیں اور میرے حضور آئیں، پھر بات کریں۔ آؤ، ہم ایک
دوسرے سے مل کر عدالت میں حاضر ہو جائیں!
2 کون اُس آدمی کو جگا کر مشرق سے لایا ہے جس کے
دامن میں انصاف ہے؟ کون دیگر قوموں کو اِس شخص کے
حوالے کر کے بادشاہوں کو خاک میں ملاتا ہے؟ اُس کی تلوار
سے وہ گرد ہو جاتے ہیں، اُس کی کمان سے لوگ ہَوا میں بھوسے
کی طرح اُڑ کر بکھر جاتے ہیں۔ 3 وہ اُن کا تعاقب کر کے صحیح
سلامت آگے نکلتا ہے، بھاگتے ہوئے اُس کے پاؤں راستے کو نہیں
چھوتے۔ 4 کس نے یہ سب کچھ کیا، کس نے یہ انجام دیا؟
اُسی نے جو ابتدا ہی سے نسلوں کو بُلاتا آیا ہے۔ مَیں، رب اوّل
ہوں، اور آخر میں آنے والوں کے ساتھ بھی مَیں وہی ہوں۔"
5 جزیرے یہ دیکھ کر ڈر گئے، دنیا کے دُوردراز علاقے کانپ
اُٹھے ہیں۔ وہ قریب آتے ہوئے 6 ایک دوسرے کو سہارا دے
کر کہتے ہیں، "حوصلہ رکھ!" 7 دست کار سنار کی حوصلہ
افزائی کرتا ہے، اور جو بُت کی ناہمواریوں کو ہتھوڑے سے
ٹھیک کرتا ہے وہ اہرن پر کام کرنے والے کی ہمت بڑھاتا اور
ٹانکے کا معائنہ کر کے کہتا ہے، "اب ٹھیک ہے!" پھر مل کر
بُت کو کیلوں سے مضبوط کرتے ہیں تا کہ ہلے نہ۔

مت ڈرنا، کیونکہ مَیں تیرا خدا ہوں

8 "لیکن تُو میرے خادم اسرائیل، تُو فرق ہے۔ اے یعقوب
کی قوم، مَیں نے تجھے چن لیا، اور تُو میرے دوست ابراہیم کی
اولاد ہے۔ 9 مَیں تجھے پکڑ کر دنیا کی انتہا سے لایا، اُس کے
دُوردراز کونوں سے بُلایا۔ مَیں نے فرمایا، 'تُو میرا خادم ہے۔'
مَیں نے تجھے رد نہیں کیا بلکہ تجھے چن لیا ہے۔ 10 چنانچہ مت
ڈر، کیونکہ مَیں تیرے ساتھ ہوں۔ دہشت مت کھا، کیونکہ مَیں
تیرا خدا ہوں۔ مَیں تجھے مضبوط کرتا، تیری مدد کرتا، تجھے اپنے
دہنے ہاتھ کے انصاف سے قائم رکھتا ہوں۔ 11 دیکھ، جتنے بھی
تیرے خلاف طیش میں آ گئے ہیں وہ سب شرمندہ ہو جائیں
گے، اُن کا منہ کالا ہو جائے گا۔ تجھ سے جھگڑنے والے ہیچ
ہی ثابت ہو کر ہلاک ہو جائیں گے۔ 12 تب تُو اپنے مخالفوں کا پتا
کرے گا لیکن اُن کا نام و نشان تک نہیں ملے گا۔ تجھ سے لڑنے
والے ختم ہی ہوں گے، ایسا ہی لگے گا کہ وہ کبھی تھے نہیں۔
13 کیونکہ مَیں رب تیرا خدا ہوں۔ مَیں تیرے دہنے ہاتھ کو پکڑ
کر تجھے بتاتا ہوں، 'مت ڈرنا، مَیں ہی تیری مدد کرتا ہوں۔'
14 اے کیڑے یعقوب، مت ڈر، اے چھوٹی قوم اسرائیل
خوف مت کھا۔ کیونکہ مَیں ہی تیری مدد کروں گا، اور جو
عوضانہ دے کر تجھے چھڑا رہا ہے وہ اسرائیل کا قدوس ہے۔"
یہ رب کا فرمان ہے۔ 15 "میرے ہاتھ سے تُو گاہنے کا نیا اور
متعدد تیز نوکیں رکھنے والا آلہ بنے گا۔ تب تُو پہاڑوں کو گاہ کر

گی۔ جائیں ہو مانند کی بھوسے پہاڑیاں اور گا، دے کر ریزہ ریزہ
گی، جائے لے اُنہیں ہَوا تو گا اُڑائے کر اُچھال اُچھال اُنہیں تُو 16
خوشی کی رب تُو لیکن گی۔ دے بکھیر تک دُور اُنہیں آندھی
گا۔ کرے فخر پر قدوس کے اسرائیل اور گا منائے

ہے کرتا مہیا پانی میں ریگستان اللہ

لیکن ہیں، میں تلاش کی پانی مند ضرورت اور غریب 17
ہیں۔ گئی ہو خشک مارے کے پیاس زبانیں کی اُن بےفائدہ،
ہوں خدا کا اسرائیل جو مَیں گا، سنوں کی اُن رب مَیں، لیکن
جاری ندیاں پر بلندیوں بنجر مَیں 18 گا۔ کروں نہیں ترک اُنہیں
ریگستان مَیں گا۔ دوں پھوٹنے چشمے میں وادیوں اور گا کروں
میں سوتوں کے پانی کو زمین سوکھی سوکھی اور میں جوھڑ کو
کیکر، دیودار، میں ریگستان سے ہاتھ میرے 19 گا۔ دوں بدل
صنوبر جونیپر، میں بیابان گے، لگیں درخت کے زیتون اور مہندی
کروں لئے اِس یہ مَیں 20 گے۔ اُگیں کرمل درخت کے سرو اور
یہ نے ہاتھ کے رب کہ لیں جان کر دے دھیان لوگ کہ گا
”ہے۔ کیا پیدا یہ نے قدوس کے اسرائیل کہ ہے، کیا کچھ سب

ہیں بےکار دیوتا

میں عدالت آؤ،” ہے، فرماتا ہے بادشاہ کا یعقوب جو رب 21
کو بتوں اپنے آؤ، 22 کرو۔ بیان دلائل اپنے کرو، پیش معاملہ اپنا
کیا میں ماضی ہے۔ آنا پیش کیا کیا کہ بتائیں ہمیں وہ تاکہ آؤ لے
سناؤ، باتیں کی مستقبل ہمیں یا دیں۔ دھیان ہم تاکہ بتاؤ، ہوا؟ کیا
ہو معلوم ہمیں تاکہ گا، ہو میں دنوں والے آنے جو کچھ وہ 23
ہو اچھا خواہ کرو، کچھ نہ کچھ کم از کم ہو۔ دیوتا تم کہ جائے
اور ہو، نہیں بھی کچھ تو تم 24 جائیں۔ ڈر کر گھبرا ہم تاکہ بُرا، یا
گھن قابلِ وہ ہے لیتا چن تمہیں جو ہے۔ بےکار بھی کام تمہارا
ہے۔
وہ اور ہے، دیا جگا کو آدمی ایک سے شمال نے مَیں اب 25
مٹی کو حکمرانوں شخص یہ ہے۔ رہا آ سے مشرق کر لے نام میرا
کمہار والے کرنے نرم کو گارے اُنہیں ہے، دیتا کچل طرح کی
کیا اعلان کا اِس سے ابتدا نے کس 26 ہے۔ دیتا روند طرح کی
تاکہ کی گوئی پیش کی اِس سے پہلے نے کس ہو؟ علم ہمیں تاکہ
جس تھا نہیں کوئی ؟' ہے کہا صحیح بالکل نے اُس ' کہیں، ہم
کوئی کی۔ گوئی پیش کی اِس کے کر اعلان کا اِس سے پہلے نے
لفظ ایک میں بارے کے اِس سے منہ تمہارے نے جس تھا نہیں
تیرا دیکھو، وہ ' دیا، بتا پہلے کو صیون نے کس 27 سنا۔ بھی
یروشلم نے ہی مَیں فرمایا، یہ نے ہی مَیں '!ہے کو آنے سہارا
کیا۔ عطا پیغمبر کا خبری خوش کو
ہے نہیں کوئی تو ہوں دیکھتا گرد ارد اپنے مَیں جب لیکن 28
جواب کا سوال میرے جو نہیں کوئی دے، مشورہ مجھے جو
ہیچ کام کے اُن ہیں۔ دھوکا ہی دھوکا سب یہ دیکھو، 29 دے۔
ہیں۔ ہی ہَوا خالی مجسمے ہوئے ڈھالے کے اُن اور

42

ہے راہ مشعلِ لئے کے اقوام پیغمبر کا اللہ

برگزیدہ میرا ہوں، رکھتا قائم مَیں جسے خادم میرا دیکھو، 1
وہ اور گا، ڈالوں پر اُس کو روح اپنے مَیں ہے۔ پسند مجھے جو
چلّائے نہ گا، چیخے تو نہ وہ 2 گا۔ کرے قائم انصاف میں اقوام
کچلے وہ نہ 3 گی۔ دے نہیں سنائی آواز کی اُس میں گلیوں گا،
بجھائے کو بتی ہوئی بجھتی نہ گا، توڑے کو سرکنڈے ہوئے
اُس تک جب اور 4 گا۔ کرے قائم انصاف وہ سے وفاداری گا۔
بجھے بتی کی اُس نہ تک تب ہو لیا کر نہ قائم انصاف میں دنیا نے
اُمید سے ہدایت کی اُس جزیرے گا۔ جائے کچلا اُسے نہ گی،
”گے۔ رکھیں
زمین طرح کی خیمے کے کر خلق کو آسمان نے خدا رب 5
پھوٹ سے میں اُس کچھ جو اور کو زمین نے اُسی لیا۔ تان اوپر کے
چلنے اور بسنے پر زمین روُح نے اُسی اور دیا، تشکیل ہے نکلتا
خادم اپنے خدا یہی اب ڈالی۔ جان کر پھونک دم میں والوں
ہے۔ بُلایا تجھے سے انصاف نے رب مَیں،” 6 ہے، فرماتا سے
مَیں کیونکہ گا۔ رکھوں محفوظ تجھے کر پکڑ کو ہاتھ تیرے میں
تُو تاکہ 7 گا دوں بنا روشنی کی اقوام دیگر اور عہد کا قوم تجھے
کرے رِہا سے کوٹھڑی کو قیدیوں کھولے، آنکھیں کی اندھوں
رب مَیں 8 دے۔ چھٹکارا کو والوں بسنے میں قید کی تاریکی اور
جلال جو کہ گا کروں نہیں برداشت مَیں !ہے نام میرا یہی ہوں،
کی بتوں لوگ کہ جائے، دیا دے کو اَور کسی وہ ہے ملنا مجھے
جس دیکھو، 9 چاہئے۔ کرنی تمجید میری اُنہیں جبکہ کریں تمجید
مَیں اب ہے۔ آیا میں وقوع وہ تھی کی نے مَیں گوئی پیش بھی کی
آئیں میں وجود وہ کہ پہلے سے اِس ہوں۔ کرتا اعلان کا باتوں نئی
”ہوں۔ دیتا سنا تمہیں اُنہیں مَیں

! گاؤ گیت میں تمجید کی رب

مدح کی اُس تک انتہا کی دنیا گاؤ، گیت میں تمجید کی رب 10
اُس ہے، میں اُس کچھ جو اور مسافرو کے سمندر اے ! کو سرائی

تعریف کی اُس سمیت باشندوں اپنے جزیرو، اے ! کروستائش کی
جن لگائیں، نعرے کے خوشی قصبے کے اُس اور بیابان 11 ! کرو
باغ باشندے کے سلع ہوں۔ شادمان وہ ہے بستا قیدار میں آبادیوں
سب 12 بجائیں۔ شادیانہ سے زور پر چوٹیوں کی پہاڑوں کر ہو باغ
پھیلائیں۔ تعریف کی اُس تک جزیروں اور دیں جلال کو رب
کی فوجی گا، نکلے لئے کے لڑنے طرح کی سورمے رب 13
اپنے کر لگا لگا نعرے کے جنگ اور گا آئے میں جوش طرح
گا۔ آئے غالب پر دشمنوں
مَیں ہوں۔ رہا خاموش سے دیر بڑی مَیں” ہے، فرماتا وہ 14
میں زہ دردِ میں اب لیکن رہا۔ روکتا کو آپ اپنے اور رہا چپ
مَیں اور جاتا پھول سانس میرا ہوں۔ کراہتا طرح کی عورت مبتلا
تباہ کو پہاڑیوں اور پہاڑوں مَیں 15 ہوں۔ رہتا ہانپتا سے بےتابی
زمین خشک دریا گا۔ دوں جُھلسا ہریالی تمام کی اُن کے کر
کو اندھوں مَیں 16 گے۔ جائیں سوکھ جوہڑ اور گے، جائیں بن
گے، ہوں نہیں واقف وہ سے جن گا چلوں لے پر راہوں ایسی
مَیں آگے کے اُن گا۔ کروں راہنمائی کی اُن پر راستوں غیرمانوس
سب یہ گا۔ کروں ہموار کو زمین ناہموار اور روشن کو اندھیرے
جائے رہ نہیں ادھوری بھی بات ایک گا، دوں سرانجام مَیں کچھ
گی۔
تم ’ ہیں، کہتے سے اُن کر رکھ بھروسا پر بُتوں جو لیکن 17
گے۔ جائیں ہٹ پیچھے کر کھا شرم سخت وہ ’ ہو دیوتا ہمارے

ہے پن اندھا سبب کا سزا

!سکو دیکھ تا کر اُٹھاؤ نظر اندھو، اے !سنو بہرو، اے 18
جیسا پیغمبر میرے کون ہے؟ اندھا جیسا خادم میرے کون 19
اُس نے مَیں کو ہوں؟ رہا بھیج مَیں جسے جیسا اُس ہے، بہرا
نابینا اور اندھا جیسا خادم کے رب تو بھی باندھا عہد ساتھ کے
توجہ نے تُو ہے دیکھا کچھ بہت نے تُو گو 20 ہے۔ نہیں کوئی
“نہیں۔ سنتا تُو ہیں لیتے سن بات ہر کان تیرے گو دی، نہیں
اور عظمت کی شریعت اپنی خاطر کی راستی اپنی نے رب 21
لیکن 22 تھی۔ مرضی کی اُس یہ کیونکہ ہے، بڑھایا کو جلال
سب ہے۔ گیا لیا لُوٹ کچھ سب گیا، کیا غارت کو قوم کی اُس اب
ہیں۔ ہوئے چھپائے میں جیلوں یا جکڑے میں گڑھوں سب کے
بچائے۔ اُنہیں جو ہے نہیں کوئی اور ہیں، گئے بن مال کا لُوٹ وہ
واپس اُنہیں” کہے، جو ہے نہیں کوئی اور ہے، گیا لیا چھین اُنہیں
“!کرو

لئے کے آئندہ کوئی دے، دھیان کوئی سے میں تم کاش 23
کی یعقوب کر دی اجازت نے کس !لو سوچ 24 دے۔ توجہ
کے لٹیروں کو اسرائیل نے کس جائے؟ کیا غارت کو اولاد
کے جس ہوا، نہیں سے طرف کی رب یہ کیا دیا؟ کر حوالے
ہی چلنا پر راہوں کی اُس تو لوگ ہے؟ کیا گناہ نے ہم خلاف
تیار لئے کے رہنے تابع کے شریعت کی اُس وہ تھے، چاہتے نہیں
نازل غضب سخت اپنا پر اُن نے اُس سے وجہ اِسی 25 تھے۔ نہ ہی
گو افسوس، لیکن دیا۔ آنے میں زد کی جنگ شدید اُنہیں کیا،
آئی، نہیں سمجھ اُسے تاہم دیا جُھلسا کر گھیر کو قوم نے آگ
سیکھا۔ نہیں سبق سے دل نے اُس تو بھی ہوئی بھسم وہ گو

43

گا لائے واپس میں وطن کو قوم رب

تجھے اور کیا خلق یعقوب اے تجھے نے جس رب اب لیکن 1
کیونکہ کہا، مت خوف” ہے، فرماتا دیا تشکیل اسرائیل اے
لے نام تیرا نے مَیں ہے، چھڑایا تجھے کر دے عوضانہ نے مَیں
سے میں گہرائیوں کی پانی 2 ہے۔ ہی میرا تُو ہے، بُلایا تجھے کر
کرتے پار کو دریاؤں گا، ہوں ساتھ تیرے مَیں وقت گزرتے
جُھلسِ تُو نہ وقت گزرتے سے میں آگ گا۔ ڈوبے نہیں تو وقت
رب مَیں کیونکہ 3 گا۔ جائے ہو بھسم سے شعلوں نہ گا، جائے
ہوں۔ دہندہ نجات تیرا اور قدوس کا اسرائیل مَیں ہوں، خدا تیرا
تیری دیتا، مصر پر طور کے عوضانہ مَیں لئے کے چھڑانے تجھے
اور قیمتی میں نظر میری تُو 4 ہوں۔ کرتا ادا سِبا اور ایتھوپیا جگہ
لوگ میں بدلے تیرے مَیں لئے اِس ہے، پیارا مجھے تُو ہے، عزیز
ہوں۔ کرتا ادا قومیں عوض کے جان تیری اور
تیری مَیں ہوں۔ ساتھ تیرے مَیں کیونکہ ڈرنا، مت چنانچہ 5
گا۔ لاؤں واپس کے کر جمع سے مغرب اور مشرق کو اولاد
اُنہیں’ کو، جنوب اور ’!دو مجھے’ گا، دوں حکم مَیں کو شمال 6
آؤ، لے واپس سے انتہا کی دنیا کو بیٹیوں بیٹے میرے ’!روکنا مت
جلال اپنے نے مَیں جنہیں اور ہیں رکھتے نام میرا جو کو سب اُن 7
“ہے۔ بنایا کر دے تشکیل نے مَیں جنہیں کیا، خلق خاطر کی
دیکھ باوجود کے رکھنے آنکھیں جو لاؤ نکال کو قوم اُس 8
تمام 9 سکتی۔ نہیں سن باوجود کے رکھنے کان جو سکتی، نہیں
سے میں اُن جائیں۔ ہو اکٹھی اُمّتیں تمام جائیں، ہو جمع غیرقومیں
سنا باتیں کی ماضی کون سکتا، کر گوئی پیش کی اِس کون

ثابت درست اُنہیں جو کریں پیش کو گواہوں اپنے وہ ہے؟ سکتا
“ہے۔ صحیح بالکل بات کی اُن” کہیں، کر سن لوگ تاکہ کریں،
گواہ میرے ہی تم قوم، اسرائیلی اے” ہے، فرماتا رب لیکن 10
لو، جان تم تاکہ لیا چن نے مَیں جسے ہو خادم میرے ہی تم ہو،
پہلے سے مجھ نہ ہوں۔ ہی مَیں کہ لو پہچان اور لاؤ ایمان پر مجھ
مَیں، 11 گا۔ آئے کوئی بعد میرے نہ آیا، میں وجود خدا کوئی
نہیں دہندہ نجات اَور کوئی سوا میرے اور ہوں، رب مَیں صرف
میں دیا، چھٹکارا تمہیں کے کر اعلان کا اِس نے ہی مَیں 12 ہے۔
کسی کے درمیان تمہارے یہ اور رہا۔ پہنچاتا کلام اپنا تمہیں ہی
ہی تم سے۔ ہی مجھ صرف بلکہ ہوا نہیں کبھی سے معبود اجنبی
ہے۔ فرمان کا رب یہ ”ہوں۔ خدا ہی مَیں کہ ہو گواہ میرے
سے ہاتھ میرے جو ہے نہیں کوئی ہوں۔ وہی مَیں سے ازل” 13
بدل اِسے کون تو ہوں لاتا میں عمل کچھ مَیں جب سکے۔ چھڑا
“ہے؟ سکتا
ہے قدوس کا اسرائیل اور والا چھڑانے تمہارا جو رب 14
تمام کر بھیج فوج خلاف کے بابل مَیں خاطر تمہاری” ہے، فرماتا
میں زاری و گریہ شادمانی کی بابل تب گا۔ دوں تڑوا کنڈے
کا اسرائیل جو قدوس تمہارا ہوں، رب مَیں 15 گی۔ جائے بدل
“ہے۔ بادشاہ تمہارا اور خالق
کی گزرنے سے میں سمندر نے ہی مَیں” ہے، فرماتا رب 16
مصر پر کہنے میرے 17 دیا۔ بنا راستہ سے میں پانی گہرے اور راہ
لئے کے لڑنے سمیت گھوڑوں اور رتھوں سورماؤں، اپنے فوج کی
اور ہیں ہوئے پڑے میں تہہ کی سمندر کر مل وہ اب آئی۔ نکل
لیکن 18 گئے۔ بجھ طرح کی بتی وہ گے۔ اُٹھیں نہیں کبھی دوبارہ
نہ دھیان پر اُس ہے گیا گزر کچھ جو دو، چھوڑ باتیں کی ماضی
ہوں رہا لا میں وجود کام نیا ایک مَیں دیکھو، کیونکہ 19 دو۔
مَیں رہا؟ آ نہیں نظر تمہیں یہ کیا ہے۔ کو نکلنے پھوٹ ابھی جو
جنگلی 20 ہوں۔ رہا بنا نہریں میں بیابان اور راستہ میں ریگستان
مَیں کیونکہ گے، کریں احترام میرا اُلّو عقابی اور گیدڑ جانور،
تاکہ گا بناؤں نہریں میں بیابان گا، کروں مہیا پانی میں ریگستان
لئے اپنے نے مَیں قوم جو 21 پلاؤں۔ پانی کو قوم برگزیدہ اپنی
کرے۔ تمجید میری کر سنا کام میرے وہ ہے دی تشکیل

ہے گیا آ تنگ سے گناہوں کے اسرائیل رب

تُو کہ نہیں یہ بات اسرائیل، اے اولاد، کی یعقوب اے 22
کے کرنے دریافت مرضی میری تُو کہ کی، فریاد سے مجھ نے
بھیڑبکریاں اپنی لئے میرے نے تُو نہ کیونکہ 23 رہا۔ کوشاں لئے
مَیں نہ کیا۔ احترام میرا سے قربانیوں کی ذبح اپنی نہ کیں، بھسم
سے قربانی کی بخور نہ ڈالا، بوجھ پر تجھ سے نذروں کی غلہ نے
مجھے نہ خریدا، مسالا قیمتی لئے میرے نہ نے تُو 24 کیا۔ تنگ
نے تُو برعکس کے اِس کیا۔ خوش سے چربی کی قربانیوں اپنی
مجھے سے حرکتوں بُری اپنی اور ڈالا بوجھ پر مجھ سے گناہوں اپنے
کو جرائم تیرے خاطر اپنی ہی مَیں ہاں مَیں، تاہم 25 کیا۔ تنگ
ہوں۔ دیتا نکال سے ذہن کو گناہوں تیرے اور دیتا مٹا
ہم آ، ! کر دائر مقدمہ خلاف میرے میں کچہری جا، 26
تُو تاکہ کر پیش معاملہ اپنا ! جائیں ہو حاضر میں عدالت دونوں
گناہ نے بانی کے خاندان تیرے میں شروع 27 ہو۔ ثابت بےقصور
سے مجھ نمائندے تیرے تک آج کر لے سے وقت اُس اور کیا،
کو بزرگوں کے مقدِس مَیں لئے اِس 28 ہیں۔ آئے ہوتے بےوفا
مَیں گی، رہے جاتی حالت مُقدّس کی اُن کہ گا کروں رُسوا یوں
لئے کے طعن لعن اور تباہی مکمل کو اسرائیل اولاد کی یعقوب
گا۔ کروں مخصوص

44

زندگی نئی لئے کے قوم کی رب

توجہ پر بات میری ! خادم میرے یعقوب اے سن، اب لیکن 1
نے جس رب 2 ہے۔ لیا چن نے مَیں جسے اسرائیل اے دے،
کرتا مدد تیری کر دے تشکیل ہی سے پیٹ کے ماں اور بنایا تجھے
اے ! ڈر مت خادم، میرے یعقوب اے’ ہے، فرماتا وہ ہے آیا
مَیں کیونکہ 3 کہا۔ نہ خوف ہے، لیا چن نے مَیں جسے یسورون
میں گا۔ دوں بہنے ندیاں پر خشکی اور گا ڈالوں پانی پر زمین پیاسی
کو بچوں تیرے برکت اپنی گا، کروں نازل پر اولاد تیری روح اپنا
پھوٹ طرح کی ہریالی کی درمیان کے پانی وہ تب 4 گا۔ بخشوں
پھولیں پھلیں طرح کی درختوں کے سفیدہ پر نہروں گے، نکلیں
‘گے۔
نام کا یعقوب دوسرا ’ہوں، کا رب مَیں’ گا، کہے ایک 5
کر لکھ ’بندہ کا رب‘ پر ہاتھ اپنے تیسرا اور گا پکارے کر لے
“گا۔ رکھے نام اعزازی کا اسرائیل
ہے والا چھڑانے اور بادشاہ کا اسرائیل جو الافواج رب 6
خدا اَور کوئی سوا میرے ہوں۔ آخر اور اوّل مَیں” ہے، فرماتا
اپنے اور بتائے کر دے آواز وہ ہے؟ مانند میری کون 7 ہے۔ نہیں
قدیم اُس جو سنائے کچھ سب سے ترتیب وہ کرے۔ پیش دلائل

“ہے۔ رهی هو محسوس گرمی اب ہے، رهی لگ اچھی کتنی
جس ہے بناتا بُت کا دیوتا لئے اپنے وہ سے لکڑی باقی لیکن 17
کرتا التماس وہ سے اُس ہے۔ کرتا پوجا کر جھک وہ سامنے کے
“ہے۔ دیوتا میرا تُو کیونکہ بچا، مجھے” ہے،
آنکھوں کی اُن سمجھتے۔ نہیں کچھ جانتے، نہیں کچھ لوگ یہ 18
سکتے سمجھ نہ سکتے، دیکھ وہ نہ لئے اِس ہے، پڑا پردہ پر دلوں اور
نہیں تک سمجھ اور فہم اُنہیں کرتے، نہیں غور پر اِس وہ 19 هیں۔
جھونک میں آگ حصہ آدھا کا لکڑی نے مَیں” سوچیں، کہ
چیزیں یہ لیا۔ بھون گوشت اور پکائی روٹی پر کوئلوں کے اُس کر
بناؤں، کیوں بُت گھن قابلِ سے لکڑی باقی مَیں بعد کے کھانے
یوں جو 20 “جاؤں؟ جھک کیوں سامنے کے ٹکڑے کے لکڑی
دل کے اُس کھایا، دھوکا نے اُس جائے هو ملوث میں راکھ
کہ سکتا مان نہیں کر چھڑا جان اپنی وہ ہے۔ دیا فریب اُسے نے
ہے۔ جھوٹ وہ هوں هوئے تھامے میں هاتھ دہنے مَیں بُت جو

ہے کرتا آزاد کو قوم اپنی رب

میرا تُو کہ رکھ یاد اسرائیل، اے اولاد، کی یعقوب اے” 21
اے ہے۔ خادم هی میرا تُو دیا، تشکیل تجھے نے مَیں ہے۔ خادم
تیرے نے مَیں 22 گا۔ بھولوں نہیں کبھی تجھے مَیں اسرائیل،
ہَوا تیز یا دُھند میں دھوپ وہ ہے، ڈالا مٹا کو گناهوں اور جرائم
میرے اب هیں۔ گئے هو اوجھل طرح کی بادلوں بکھرے سے
چھڑایا تجھے کر دے عوضانہ نے مَیں کیونکہ آ، واپس پاس
“ہے۔
سب نے رب کیونکہ لگا، نعرے کے خوشی آسمان، اے 23
اور پہاڑو اے! بجاؤ شادیانہ گہرائیو، کی زمین اے ہے۔ کیا کچھ
کیونکہ گاؤ، گیت کے خوشی سمیت درختوں تمام اپنے جنگلو،
میں اسرائیل ہے، چھڑایا کو یعقوب کر دے عوضانہ نے رب
ہے۔ کیا ظاهر جلال اپنا نے اُس
سے پیٹ کے ماں تجھے نے جس والا چھڑانے تیرا رب 24
کچھ سب هی مَیں هوں۔ رب مَیں” ہے، فرماتا دیا تشکیل هی
تان اوپر کے زمین کو آسمان هی اکیلے نے مَیں لایا، میں وجود
والوں بتانے حال کا قسمت هی مَیں 25 بچھایا۔ کو زمین اور لیا
کو والوں کھولنے فال دیتا، هونے ناکام نشان غریب و عجیب کے
حماقت کی علم کے اُن کر هٹا پیچھے کو داناؤں اور کرتا ثابت احمق
دیتا هونے پورا کلام کا خادم اپنے هی مَیں 26 هوں۔ کرتا ظاهر
هی مَیں هوں، پہنچاتا تک تکمیل منصوبہ کا پیغمبروں اپنے اور

والی آنے وہ کیا۔ قائم کو قوم اپنی نے مَیں جب ہے هوا سے وقت
گا۔ آنے پیش کچھ کیا آئندہ کہ بتائے کے کر اعلان کا باتوں
تجھے پہلے دیر بہت نے مَیں کیا هو۔ نہ زدہ دهشت کر گھبرا 8
میرے خود تم گا؟ آنے پیش کچھ یہ کہ تھی دی نہیں اطلاع
کوئی اَور! نہیں هرگز ہے؟ خدا اَور کوئی سوا میرے کیا هو۔ گواہ
“جانتا۔ نہیں کو اَور کسی مَیں ہے، نہیں چٹان

دیوتا خودساختہ

اُنہیں چیزیں جو اور هیں، هی هیچ سب والے بنانے بُت 9
نہ اور دیکھ نہ گواہ کے اُن هیں۔ بےفائدہ وہ هیں لگتی پیاری
گے۔ جائیں هو شرمندہ آخرکار لٰہذا هیں، سکتے جان
اور بناتے دیوتا لئے اپنے جو هیں لوگ کے طرح کس یہ 10
هو شرمندہ ساتھی تمام کے اُن 11 هیں؟ لیتے ڈھال بُت بےفائدہ
سب وہ آؤ، هیں۔ تو هی انسان والے بنانے بُت آخر گے۔ جائیں
دهشت وہ کیونکہ جائیں۔ هو کھڑے حضور کے خدا کر هو جمع
گے۔ جائیں هو شرمندہ سخت کر کھا
استعمال میں کوئلوں هوئے جلتے اُسے کر لے اوزار لوهار 12
کو بُت کر ٹھونک ٹھونک سے هتھوڑے اپنے وہ پھر ہے۔ کرتا
کے طاقت وہ کرتے کرتے کام سے زور پورے ہے۔ دیتا تشکیل
نڈھال سے وجہ کی پینے نہ پانی جاتا، هو بھوکا تک دینے جواب
فیتے گر کاری تو ہے بنانا سے لکڑی کو بُت جب 13 ہے۔ جاتا هو
بھی پرکار ہے۔ کھینچتا خاکہ پر لکڑی سے پنسل کر ناپ سے
تراش تراش سے چھری کو لکڑی گر کاری پھر ہے۔ جاتا آ کام
کے کسی مجسمہ کا آدمی شاندار یوں ہے۔ بناتا شکل کی آدمی کر
ہے۔ جاتا هو تیار لئے کے لگنے میں گھر
لیتا کاٹ درخت کا دیودار لئے کے بنانے بُت گر کاری 14
چن درخت کا قسم اَور کسی یا بلوط وہ کبھی کبھی ہے۔
ہے۔ دیتا اُگنے میں بیچ کے درختوں دیگر کے جنگل اُسے کر
پھولنے پھلنے اُسے بارش اور ہے، لگاتا درخت کا *صنوبر وہ یا
بھی لئے کے ایندھن کو لکڑی انسان کہ دو دهیان 15 ہے۔ دیتی
ہے۔ پکاتا روٹی کر جلا کچھ تاپتا، آگ کر لے کچھ کرتا، استعمال
کر تیار مجسمہ کا دیوتا کرتا، سجدہ اُسے کر بنا بُت وہ سے حصے باقی
حصہ آدھا کا لکڑی وہ 16 ہے۔ جاتا جھک سامنے کے اُس کے
ہے۔ کھاتا کھانا کر بھر جی پھر بھونتا، گوشت اپنا پر اُس کر جلا
گرمی کی آگ واہ،” ہے، کہتا کر سینک آگ وہ ساتھ ساتھ

* 44:14 صنوبر: شاید عبرانی لفظ سے مراد صنوبر نہیں بلکہ laurel ہو، ایک چھوٹا سدابہار کافوری درخت۔

جائے ہو آباد دوبارہ وہ' ہوں، فرماتا میں بارے کے یروشلم
سے سرے نئے وہ' میں، بارے کے شہروں کے یہوداہ اور 'گا،
کروں کھڑے دوبارہ کھنڈرات کے اُن مَیں گے، جائیں ہو تعمیر
جا، سوکھ' ہوں، دیتا حکم کو سمندر گہرے ہی مَیں 27 'گا۔
نے ہی مَیں اور 28 'ہوں۔ کرتا خشک کو گہرائیوں تیری مَیں
میری یہی !ہے بات کہ میرا یہ' فرمایا، میں بارے کے خورس
جائے، کیا تعمیر دوبارہ یروشلم کہ گا کہے کے کر پوری مرضی
"!'جائے رکھی سے سرے نئے بنیاد کی گھر کے رب

45

ہے کار آلۂ کا رب خورس

ہے، فرماتا سے خورس خادم ہوئے کئے مسح اپنے رب 1
تُو بھی جہاں لئے اِس ہے، لیا پکڑ کو ہاتھ دہنے تیرے نے مَیں"
طاقت کی بادشاہوں گی، جائیں ہو تابع تیرے قومیں وہاں جائے
دروازے کے شہر اور گے جائیں کھل دروازے گی، رہ جاتی
بندیوں قلعہ کر جا آگے آگے تیرے خود مَیں 2 گے۔ رہیں نہیں بند
ٹکڑے ٹکڑے دروازے کے پیتل مَیں گا۔ دوں کر بوس زمین کو
چھپے میں اندھیرے تجھے مَیں 3 گا۔ دوں تڑوا کنڈے تمام کے کر
کہ لے جان تُو تاکہ گا کروں عطا دولت و مال پوشیدہ اور خزانے
اسرائیل مَیں کہ ہے، بُلاتا تجھے کر لے نام تیرا جو ہوں رب مَیں
یعقوب خادم اپنے لیکن تھا، جانتا نہیں مجھے تُو گو 4 ہوں۔ خدا کا
اسرائیل برگزیدہ اپنے بُلایا، تجھے کر لے نام تیرا نے مَیں خاطر کی
ہے۔ نوازا سے نام اعزازی تجھے واسطے کے
ہے۔ نہیں خدا اَور کوئی سوا میرے اور ہوں، رب ہی مَیں 5
تاکہ 6 ہوں کرتا کمربستہ تجھے مَیں تو بھی تھا جانتا نہیں مجھے تُو گو
اَور کوئی سوا میرے کہ لیں جان انسان تک مغرب سے مشرق
ہے۔ نہیں اَور کوئی سوا میرے اور ہوں، رب ہی مَیں ہے۔ نہیں
لاتا میں وجود کو اندھیرے اور دیتا تشکیل کو روشنی ہی مَیں 7
ہی رب مَیں کرتا، پیدا حالات بُرے اور اچھے ہی مَیں ہوں،
سے بلندی بوندا کی راستی آسمان، اے 8 ہوں۔ کرتا کچھ سب یہ
کر کھل زمین !برساؤ صداقت بادلو، اے !کر تازہ و تر کو زمین
ہی رب مَیں دے۔ پھوٹنے پودا کا راستی اور لائے پھل کا نجات
"ہوں۔ لایا میں وجود اُسے

افسوس پر والے لگانے الزام پر خالق اپنے

وہ گو ہے، کرتا جھگڑا سے خالق اپنے جو افسوس پر اُس 9
کمہار گارا کیا ہے۔ ہی ٹھیکرا کا برتنوں پھوٹے ٹوٹے کے مٹی
کوئی ہوئی بنائی تیری کیا "ہے؟ رہا بنا کیا تُو" ہے، پوچھتا سے
طاقت کوئی کی اُس" ہے، کرتی شکایت میں بارے تیرے چیز
کیوں تُو" کرے، سوال سے باپ جو افسوس پر اُس 10 ؟"نہیں
رہی دے جنم بچہ کیوں تُو" سے، عورت یا "ہے؟ رہا بن باپ
"ہے؟

ہے والا دینے تشکیل اُسے اور قدوس کا اسرائیل جو رب 11
میری میں بارے کے بچوں میرے طرح کس تم" ہے، فرماتا
کے اُس بنایا نے ہاتھوں میرے کچھ جو ہو؟ سکتے کر کچھ پوچھ
نے ہی مَیں 12 ہو؟ سکتے دے حکم مجھے کیسے تم میں بارے
ہاتھوں اپنے میرے کیا۔ خلق پر اُس کو انسان کر بنا کو زمین
ہی مَیں اور لیا تان اوپر کے اُس طرح کی خیمے کو آسمان نے
ہی مَیں 13 دیا۔ ترتیب کو لشکر پورے کے ستاروں کے اُس نے
تمام کے اُس ہی مَیں اور دیا، جگا سے انصاف کو خورس نے
سے سرے نئے کو شہر میرے وہ ہوں۔ دیتا بنا سیدھے راستے
یہ اور گا۔ کرے آزاد کو جلاوطنوں میرے اور گا کرے تعمیر
رب یہ "تحفے۔ نہ گا، لے پیسے وہ نہ گا، ہو میں مفت کچھ سب
ہے۔ فرمان کا الافواج

ہے خدا واحد رب

مال تجارتی کا ایتھوپیا دولت، کی مصر" ہے، فرماتا رب 14
بن ملکیت تیری کر ہو ماتحت تیرے افراد درازقد کے سِبا اور
جکڑے میں زنجیروں گے، چلیں پیچھے تیرے وہ گے۔ جائیں
کر التماس وہ کر جھک سامنے تیرے گے۔ جائیں ہو تابع تیرے
کوئی سوا کے اُس ہے۔ ساتھ تیرے اللہ یقیناً' گے، کہیں کے
دھندہ، نجات اور خدا کے اسرائیل اے 15 "۔'نہیں ہے خدا اَور
بنانے بُت 16 ہے۔ خدا والا رکھنے چھپائے کو آپ اپنے تُو یقیناً
جائیں ہو کالے منہ کے اُن گے۔ جائیں ہو شرمندہ سب والے
لیکن 17 گے۔ جائیں چلے میں حالت سار شرم کر مل وہ اور گے،
تب گا۔ دے نجات ابدی اُسے رب گا، ملے چھٹکارا کو اسرائیل
ہونے شرمندہ تک ہمیشہ تم گی، ہو نہیں کبھی رُسوائی تمہاری
گے۔ رہو محفوظ سے
سوا میرے اور ہوں، رب ہی مَیں" ہے، فرماتا رب کیونکہ 18
آسمان نے جس ہے، خدا وہ ہے فرماتا یہ جو !ہے نہیں اَور کوئی
اور رکھا۔ پر بنیاد محفوظ کر دے تشکیل کو زمین اور کیا خلق کو

زمین سنسان بیابان نہ رھی بلکہ اُس نے اُسے بسنے کے قابل بنا دیا
تا کہ جاندار اُس میں رہ سکیں۔ 19 مَیں نے پوشیدگی میں یا دنیا
کے کسی تاریک کونے سے بات نہیں کی۔ مَیں نے یعقوب کی
اولاد سے یہ بھی نہیں کہا، 'بےشک مجھے تلاش کرو، لیکن
تم مجھے نہیں پاؤ گے۔' نہیں، مَیں رب ھی ھوں، جو انصاف بیان
کرتا، سچائی کا اعلان کرتا ھے۔
20 تم جو دیگر اقوام سے بچ نکلے ھو، آؤ، جمع ھو جاؤ۔ مل کر
میرے حضور حاضر ھو جاؤ! جو لکڑی کے بُت اُٹھا کر اپنے ساتھ
لئے پھرتے ھیں وہ کچھ نہیں جانتے! جو دیوتا چھٹکارا نہیں دے
سکتے اُن سے وہ کیوں التجا کرتے ھیں؟ 21 آؤ، اپنا معاملہ سناؤ،
اپنے دلائل پیش کرو! بےشک ایک دوسرے سے مشورہ
کرو۔ کس نے بڑی دیر پہلے یہ کچھ سنایا تھا؟ کیا مَیں، رب نے
طویل عرصہ پہلے اِس کا اعلان نہیں کیا تھا؟ کیونکہ میرے سوا
کوئی اَور خدا نہیں ھے۔ مَیں راست خدا اور نجات دھندہ ھوں۔
میرے سوا کوئی اَور نہیں ھے۔
22 اے زمین کی انتہاؤ، سب میری طرف رجوع کر کے نجات
پاؤ! کیونکہ مَیں ھی خدا ھوں، میرے سوا کوئی اَور نہیں ھے۔
23 مَیں نے اپنے نام کی قَسم کھا کر فرمایا ھے، اور میرا فرمان
راست ھے، وہ کبھی منسوخ نہیں ھو گا۔ فرمان یہ ھے کہ میرے
سامنے ھر گھٹنا جھکے گا اور ھر زبان میری قَسم کھا کر 24 کہے
گی، 'رب ھی راستی اور قوت کا منبع ھے!'"
جو پہلے طیش میں آ کر رب کی مخالفت کرتے تھے وہ بھی
سب شرمندہ ھو کر اُس کے حضور آئیں گے۔ 25 لیکن اسرائیل
کی تمام اولاد رب میں راست باز ٹھہر کر اُس پر فخر کرے گی۔

46

دیوتا مدد نہیں کر سکتے

1 بابل کے دیوتا بیل اور نبو جھک کر گر گئے ھیں، اور لادُو
جانور اُن کے بُتوں کو اُٹھائے پھر رھے ھیں۔ تمہارے جو بُت
اُٹھائے جا سکتے ھیں تھکے ھارے جانوروں کا بوجھ بن گئے
ھیں۔ 2 کیونکہ دونوں دیوتا جھک کر گر گئے ھیں۔ وہ بوجھ بننے
سے بچ نہ سکے، اور اب خود جلاوطنی میں جا رھے ھیں۔
3 "اے یعقوب کے گھرانے، سنو! اے اسرائیل کے
گھرانے کے بچے ھوئے افراد، دھیان دو! ماں کے پیٹ سے
ھی تم میرے لئے بوجھ رھے ھو، پیدائش سے پہلے ھی میں تمہیں
اُٹھائے پھرا ھوں۔ 4 تمہارے بوڑھے ھونے تک مَیں وھی
رھوں گا، تمہارے بال کے سفید ھو جانے تک تمہیں اُٹھائے
پھروں گا۔ یہ ابتدا سے میرا ھی کام رہا ھے، اور آئندہ بھی مَیں
تجھے اُٹھائے پھروں گا، آئندہ بھی تیرا سہارا بن کر تجھے بچائے
رکھوں گا۔
5 تم میرا مقابلہ کس سے کرو گے، مجھے کس کے برابر ٹھہراؤ
گے؟ تم میرا موازنہ کس سے کرو گے جو میری مانند ھو؟ 6 لوگ
بُت بنوانے کے لئے بٹوے سے کثرت کا سونا نکالتے اور چاندی
ترازو میں تولتے ھیں۔ پھر وہ سنار کو بُت بنانے کا ٹھیکا دیتے
ھیں۔ جب تیار ھو جائے تو وہ جھک کر منہ کے بل اُس کی
پوجا کرتے ھیں۔ 7 وہ اُسے اپنے کندھوں پر رکھ کر اِدھر اُدھر
لئے پھرتے ھیں، پھر اُسے دوبارہ اُس کی جگہ پر رکھ دیتے ھیں۔
وھاں وہ کھڑا رہتا ھے اور ذرا بھی نہیں ھلتا۔ لوگ چلّا کر
اُس سے فریاد کرتے ھیں، لیکن وہ جواب نہیں دیتا، دعا گو کو
مصیبت سے نہیں بچاتا۔
8 اے بےوفا لوگو، اِس کا خیال رکھو! مردانگی دکھا کر
سنجیدگی سے اِس پر دھیان دو! 9 جو کچھ ازل سے پیش آیا ھے
اُسے یاد رکھو۔ کیونکہ مَیں ھی رب ھوں، اور میرے سوا کوئی
اَور نہیں۔ مَیں ھی رب ھوں، اور میری مانند کوئی نہیں۔
10 مَیں ابتدا سے انجام کا اعلان، قدیم زمانے سے آنے والی
باتوں کی پیش گوئی کرتا آیا ھوں۔ اب مَیں فرماتا ھوں کہ میرا
منصوبہ اٹل ھے، مَیں اپنی مرضی ھر لحاظ سے پوری کروں
گا۔ 11 مشرق سے مَیں شکاری پرندہ بُلا رہا ھوں، دُوردراز ملک سے
ایک ایسا آدمی جو میرا منصوبہ پورا کرے۔ دھیان دو، جو کچھ
مَیں نے فرمایا وہ تکمیل تک پہنچاؤں گا، جو منصوبہ مَیں نے
باندھا وہ پورا کروں گا۔
12 اے ضدی لوگو جو راستی سے کہیں دُور ھو، میری سنو!
13 مَیں اپنی راستی قریب ھی لایا ھوں، وہ دُور نہیں ھے۔ میری
نجات کے آنے میں دیر نہیں ھو گی۔ مَیں صیون کو نجات دوں
گا، اسرائیل کو اپنی شان و شوکت سے نوازوں گا۔

47

رب بابل کو سزا دے گا

1 اے کنواری بابل بیٹی، اُتر جا! خاک میں بیٹھ جا! اے
بابلیوں کی بیٹی، زمین پر بیٹھ جا جہاں تخت نہیں ھے! اب سے
لوگ تجھ سے نہیں کہیں گے، 'اے میری نازپروَردہ، اے میری
لاڈلی!'
2 اب چکّی لے کر آٹا پیس! اپنا نقاب ھٹا، اپنے لباس کا دامن
اُٹھا، اپنی ٹانگوں کو عُریاں کر کے ندیاں پار کر۔ 3 تیری برھنگی

سب پر ظاہر ہو گی، سب تیری شرم سار حالت دیکھیں گے۔
کیونکہ مَیں بدلہ لے کر کسی کو نہیں چھوڑوں گا۔''
4 جس نے عوضانہ دے کر ہمیں چھڑایا ہے وہی یہ فرماتا
ہے، وہ جس کا نام رب الافواج ہے اور جو اسرائیل کا قدوس
ہے۔
5 ''اے بابلیوں کی بیٹی، چپکے سے بیٹھ جا! تاریکی میں
چھپ جا! آئندہ تُو 'ممالک کی ملکہ' نہیں کہلائے گی۔
6 جب مجھے اپنی قوم پر غصہ آیا تو مَیں نے اُسے یوں رُسوا کیا
کہ اُس کی مُقدّس حالت جاتی رہی، گو وہ میرا موروثی حصہ
تھی۔ اُس وقت مَیں نے اُنہیں تیرے حوالے کر دیا، لیکن تُو نے
اُن پر رحم نہ کیا بلکہ بوڑھوں کی گردن پر بھی اپنا بھاری جوا رکھ
دیا۔ 7 تُو بولی، 'مَیں ابد تک ملکہ ہی رہوں گی!' تُو نے سنجیدگی
سے دھیان نہ دیا، نہ اِس کے انجام پر غور کیا۔
8 اب سن، اے عیاش، تُو جو اپنے آپ کو محفوظ سمجھ کر
کہتی ہے، 'مَیں ہی ہوں، میرے سوا کوئی اَور نہیں ہے۔ مَیں
نہ کبھی بیوہ، نہ کبھی بےاولاد ہوں گی۔' 9 مَیں فرماتا ہوں کہ
ایک ہی دن اور ایک ہی لمحے میں تُو بےاولاد بھی بنے گی اور
بیوہ بھی۔ تیرے سارے زبردست جادومنتر کے باوجود یہ آفت
پورے زور سے تجھ پر آئے گی۔
10 تُو نے اپنی بدکاری پر اعتماد کر کے سوچا، 'کوئی نہیں
مجھے دیکھتا۔' لیکن تیری 'حکمت' اور 'علم' تجھے غلط راہ پر
لایا ہے۔ اُن کی بنا پر تُو نے دل میں کہا، 'مَیں ہی ہوں، میرے
سوا کوئی اَور نہیں ہے۔' 11 اب تجھ پر ایسی آفت آئے گی جسے
تیرے جادومنتر دُور کرنے نہیں پائیں گے، تُو ایسی مصیبت میں
پھنس جائے گی جس سے نپٹ نہیں سکے گی۔ اچانک ہی تجھ
پر تباہی نازل ہو گی، اور تُو اُس کے لئے تیار ہی نہیں ہو گی۔
12 اب کھڑی ہو جا، اپنے جادوٹونے کا پورا خزانہ کھول کر
سب کچھ استعمال میں لا جو تُو نے جوانی سے بڑی محنت مشقت
کے ساتھ اپنا لیا ہے۔ شاید فائدہ ہو، شاید تُو لوگوں کو ڈرا کر بھگا
سکے۔
13 لیکن دوسروں کے بےشمار مشورے بےکار ہیں، اُنہوں
نے تجھے صرف تھکا دیا ہے۔ اب تیرے نجومی کھڑے ہو
جائیں، جو ستاروں کو دیکھ دیکھ کر ہر مہینے پیش گوئیاں
کرتے ہیں وہ سامنے آ کر تجھے اُس سے بچائیں جو تجھ پر آنے
والا ہے۔ 14 یقیناً وہ آگ میں جلنے والا بھوسا ہی ہیں جو اپنی
جان کو شعلوں سے بچا نہیں سکتے۔ اور یہ کوئلوں کی آگ نہیں
ہو گی جس کے سامنے انسان بیٹھ کر آگ تاپ سکے۔
15 یہی اُن سب کا حال ہے جن پر تُو نے محنت کی ہے اور جو
جوانی سے تیرے ساتھ تجارت کرتے رہے ہیں۔ ہر ایک
لڑکھڑاتے ہوئے اپنی اپنی راہ اختیار کرے گا، اور ایک بھی
نہیں ہو گا جو تجھے بچائے۔

48

رب اپنے نام کی خاطر اسرائیل کو بچائے گا

1 اے یعقوب کے گھرانے، سنو! تم جو اسرائیل کہلاتے
ہو، جو یہوداہ کے قبیلے کے ہو، دھیان دو! تم جو رب کے نام
کی قَسم کھا کر اسرائیل کے خدا کو یاد کرتے ہو، اگرچہ تمہاری
بات نہ سچائی، نہ انصاف پر مبنی ہے، غور کرو! 2 ہاں، توجہ دو، تم
جو مُقدّس شہر کے لوگ کہلاتے اور اسرائیل کے خدا پر اعتماد
کرتے ہو، سنو کہ اللہ جس کا نام رب الافواج ہے کیا فرماتا
ہے۔
3 جو کچھ پیش آیا ہے اُس کا اعلان مَیں نے بڑی دیر پہلے کیا۔
میرے ہی منہ سے اُس کی پیش گوئی صادر ہوئی، مَیں ہی نے
اُس کی اطلاع دی۔ پھر اچانک مَیں ہی اُسے عمل میں لایا اور وہ
وقوع پذیر ہوا۔ 4 مَیں جانتا تھا کہ تُو کتنا ضدی ہے۔ تیرے گلے
کی نسیں لوہے جیسی بےلچک اور تیری پیشانی پیتل جیسی سخت
ہے۔ 5 یہ جان کر مَیں نے بڑی دیر پہلے اِن باتوں کی پیش گوئی
کی۔ اُن کے پیش آنے سے پہلے مَیں نے تجھے اُن کی خبر دی
تاکہ تُو دعویٰ نہ کر سکے، 'میرے بُت نے یہ کچھ کیا، میرے
تراشے اور ڈھالے گئے دیوتا نے اِس کا حکم دیا۔' 6 اب تُو
نے یہ سن لیا ہے تو سب کچھ پر غور کر۔ تُو کیوں اِن باتوں کو
ماننے کے لئے تیار نہیں؟
اب سے مَیں تجھے نئی نئی باتیں بتاؤں گا، ایسی پوشیدہ باتیں
جو تجھے اب تک معلوم نہ تھیں۔ 7 یہ کسی قدیم زمانے میں
وجود میں نہیں آئیں بلکہ ابھی ابھی آج ہی تیرے علم میں آئی ہیں۔
کیونکہ مَیں نہیں چاہتا تھا کہ تُو کہے، 'مجھے پہلے سے اِس کا علم
تھا۔' 8 چنانچہ نہ یہ باتیں تیرے کان تک پہنچیں، نہ تُو اِن کا
علم رکھتا ہے، بلکہ قدیم زمانے سے ہی تیرا کان یہ سن نہیں سکتا
تھا۔ کیونکہ مَیں جانتا تھا کہ تُو سراسر بےوفا ہے، کہ پیدائش
سے ہی نمک حرام کہلاتا ہے۔ 9 تو بھی مَیں اپنے نام کی خاطر
اپنا غضب نازل کرنے سے باز رہتا، اپنی تمجید کی خاطر اپنے آپ
کو تجھے نیست و نابود کرنے سے روکے رکھتا ہوں۔ 10 دیکھ،
مَیں نے تجھے پاک صاف کر دیا ہے، لیکن چاندی کو صاف

میں اُسی میں۔ بھٹی کی مصیبت بلکہ نہیں میں کٹھالی کی کرنے
مَیں خاطر ھی اپنی ھاں خاطر، اپنی 11 ہے۔ آزمایا تجھے نے مَیں
ھو بےحرمتی کی نام میرے کہ ھو نہ ایسا ھوں، کرتا کچھ سب یہ
وہ کو اَور کسی کہ گا دوں نہیں اجازت مَیں کیونکہ جائے۔
ھوں۔ دار حق مَیں صرف کا جس جائے دیا جلال

ہے دھندہ نجات کا اسرائیل رب

برگزیدہ میرے اے !سن میری اولاد، کی یعقوب اے 12
آخر و اوّل ھی مَیں ھوں۔ وھی ھی مَیں !دے دھیان اسرائیل،
ھی میرے رکھی، بنیاد کی زمین نے ھاتھ ھی میرے 13 ھوں۔
آواز مَیں جب لیا۔ تان طرح کی خیمے کو آسمان نے ھاتھ دھنے
جمع سب آؤ، 14 ھیں۔ جاتے ھو کھڑے کر مل سب تو ھوں دیتا
کی؟ کوئی پیش کی اِس نے کس سے میں بتوں !سنو کر ھو
کے بابل وہ ہے کرتا پیار رب کو آدمی جس !نہیں نے کسی
قوت کی اُس پر بابلیوں گا، کرے پوری مرضی کی اُس خلاف
ھی مَیں فرمایا۔ یہ نے ھی مَیں ھاں مَیں، 15 گا۔ کرے اظہار کا
گا۔ ھو کامیاب ضرور وہ لئے اِس ھوں، لایا یہاں کر بُلا اُسے
کی، بات علانیہ نے مَیں سے شروع !سنو کر آقریب میرے 16
“ھوں۔ حاضر مَیں آیا پیش یہ سے جب
ہے۔ بھیجا مجھے نے روح کے اُس اور مطلق قادرِ رب اب اور
فرماتا ہے قدوس کا اسرائیل اور والا چھڑانے تیرا جو رب 17
جو ھوں سکھاتا کچھ وہ تجھے مَیں ھوں۔ خدا تیرا رب مَیں” ہے،
چلنا تجھے پر جن ھوں دیتا چلنے پر راھوں اُن تجھے اور ہے مفید
سلامتی تیری تب !دیتا دھیان پر احکام میرے تُو کاش 18 ہے۔
جیسی موجوں کی سمندر بازی راست تیری اور جیسی دریا بہتے
پھل کا پیٹ تیرے ھوتی، مانند کی ریت اولاد تیری 19 ھوتی۔
ھوتا نہ ھی امکان کا اِس ھوتا۔ گنت اَن جیسا ذروں کے ریت
“جائے۔ مٹ سے سامنے میرے نشان و نام تیرا کہ
!کرو ھجرت سے میں بیچ کے بابلیوں !جاؤ نکل سے بابل 20
خوش تک انتہا کی دنیا کرو، اعلان کر لگا لگا نعرے کے خوشی
خادم اپنے کر دے عوضانہ نے رب کہ جاؤ پھیلاتے خبری
اُنہیں نے اُس جب لگی نہ پیاس اُنہیں 21 ہے۔ چھڑایا کو یعقوب
پانی سے میں پتھر پر حکم کے اُس دیا۔ گزرنے سے میں ریگستان
نکلا۔ پھوٹ پانی تو ڈالا چیر کو چٹان نے اُس جب نکلا۔ بہہ
گے۔ پائیں نہیں سلامتی بےدین کہ ہے فرماتا رب لیکن 22

49

ہے نور کا اقوام پیغمبر کا رب

نے رب !دو دھیان قومو، دُوردراز اے !سنو جزیرو، اے 1
ھی سے پیٹ کے ماں میری بُلایا، ھی پہلے سے پیدائش مجھے
تلوار تیز کو منہ میرے نے اُس 2 ہے۔ آیا کرتا یاد کو نام میرے
تیر تیز مجھے رکھا، چھپائے مَیں سائے کے ھاتھ اپنے مجھے کر بنا
کلام ھم سے مجھ وہ 3 ہے۔ رکھا پوشیدہ میں ترکش اپنے کر بنا
جلال اپنا مَیں ذریعے کے جس ہے، اسرائیل خادم میرا تُو” ھوا،
“گا۔ کروں ظاھر
نے مَیں تھی، بےسود مشقت محنت میری” تھا، بولا تو مَیں 4
میرا تاھم ہے۔ دی کر ضائع بےمقصد اور بےفائدہ طاقت اپنی
“گا۔ دے اجر مجھے ھی خدا میرا ہے، میں ھاتھ کے اللہ حق
کے ماں جو وہ ہے، ھوا کلام ھم سے مجھ رب اب لیکن 5
اُس مَیں کہ ہے آیا دیتا تشکیل سے مقصد اِس مجھے ھی سے پیٹ
لاؤں واپس پاس کے اُس کو اولاد کی یعقوب کے کر خدمت کی
حضور کے ھی رب کروں۔ جمع حضور کے اُس کو اسرائیل اور
وھی 6 گا۔ ھو قوت میری ھی خدا میرا گا، جائے کیا احترام میرا
قبیلے کے یعقوب صرف نہ کے کر خدمت میری تُو” ہے، فرماتا
محفوظ نے مَیں جنہیں گا لائے واپس اُنہیں اور گا کرے بحال
مَیں کیونکہ گا۔ کرے کر بڑھ کہیں سے اِس تو بلکہ ہے رکھا
دنیا کو نجات میری تُو تاکہ گا دوں بنا روشنی کی اقوام دیگر تجھے
“پہنچائے۔ تک انتہا کی
ہے قدوس کا اُس اور والا چھڑانے کا اسرائیل جو رب 7
جس ھیں، جانتے حقیر لوگ جسے ہے ھوا کلام ھم سے اُس
ہے۔ غلام کا حکمرانوں جو اور ھیں کھاتے گھن اقوام دیگر سے
ھو کھڑے بادشاہ ھی دیکھتے تجھے” ہے، فرماتا رب سے اُس
کی رب یہ گے۔ جائیں جھک بل کے منہ رئیس اور گے جائیں
قدوس کے اسرائیل اور ہے وفادار جو گا آئے پیش ھی خاطر
“ہے۔ لیا چن تجھے نے جس گا ھو پذیر وقوع ھی باعث کے
گا، سنوں تیری مَیں وقت کے قبولیت” ہے، فرماتا رب 8
رکھ محفوظ تجھے مَیں تب گا۔ کروں مدد تیری دن کے نجات
بنے، عہد درمیان کے قوم اور میرے تُو کہ گا کروں مقرر کر
سرے نئے کو زمین موروثی شدہ تباہ کے کر بحال ملک تُو کہ
تاریکی اور 'آؤ نکل' کہے، کو قیدیوں تُو کہ 9 کرے، تقسیم سے
راستوں بھیڑیں میری تب '!جاؤ آ میں روشنی' کو، والوں بسنے میں
کی اُن بھی پر بلندیوں بنجر تمام اور گی، چریں کنارے کنارے کے
نہ گی ستائے بھوک اُنہیں نہ 10 گی۔ ھوں چراگاھیں ھری ھری

پیاس۔ نہ تپتی گرمی، نہ دھوپ اُنہیں جُھلسائے گی۔ کیونکہ جو
اُن پر ترس کھاتا ہے وہ اُن کی قیادت کر کے اُنہیں چشموں کے
پاس لے جائے گا۔ 11 مَیں پہاڑوں کو ہموار راستوں میں تبدیل
کر دوں گا جبکہ میری شاہراہیں اونچی ہو جائیں گی۔ 12 تب وہ
دُوردراز علاقوں سے آئیں گے، کچھ شمال سے، کچھ مغرب سے،
اور کچھ مصر کے جنوبی شہر اسوان سے بھی۔“
13 اے آسمان، خوشی کے نعرے لگا! اے زمین، باغ باغ ہو
جا! اے پہاڑو، شادمانی کے گیت گاؤ! کیونکہ رب نے اپنی
قوم کو تسلی دی ہے، اُسے اپنے مصیبت زدہ لوگوں پر ترس آیا
ہے۔

رب اپنی قوم کو کبھی نہیں بھولے گا

14 لیکن صیون کہتی ہے، ”رب نے مجھے ترک کر دیا ہے،
قادرِ مطلق مجھے بھول گیا ہے۔“
15 ”یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ کیا ماں اپنے شیرخوار کو بھول
سکتی ہے؟ جس بچے کو اُس نے جنم دیا، کیا وہ اُس پر ترس
نہیں کھائے گی؟ شاید وہ بھول جائے، لیکن مَیں تجھے کبھی
نہیں بھولوں گا! 16 دیکھ، مَیں نے تجھے اپنی دونوں ہتھیلیوں میں
کندہ کر دیا ہے، تیری زمین بوس دیواریں ہمیشہ میرے سامنے
ہیں۔
17 جو تجھے نئے سرے سے تعمیر کرنا چاہتے ہیں وہ دوڑ کر
واپس آ رہے ہیں جبکہ جن لوگوں نے تجھے ڈھا کر تباہ کیا وہ تجھ
سے نکل رہے ہیں۔ 18 اے صیون بیٹی، نظر اُٹھا کر چاروں طرف
دیکھ! یہ سب جمع ہو کر تیرے پاس آ رہے ہیں۔ میری حیات
کی قَسم، یہ سب تیرے زیورات بنیں گے جن سے تُو اپنے آپ کو
دُلھن کی طرح آراستہ کرے گی۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔
19 ”فی الحال تیرے ملک میں چاروں طرف کھنڈرات،
اُجاڑ اور تباہی نظر آتی ہے، لیکن آئندہ وہ اپنے باشندوں کی
کثرت کے باعث چھوٹا ہو گا۔ اور جنہوں نے تجھے ہڑپ کر لیا
تھا وہ دُور رہیں گے۔ 20 پہلے تُو بےاولاد تھی، لیکن اب تیرے
اِتنے بچے ہوں گے کہ وہ تیرے پاس آ کر کہیں گے، ’میرے
لئے جگہ کم ہے، مجھے اَور زمین دیں تاکہ مَیں آرام سے زندگی
گزار سکوں۔‘ تُو اپنے کانوں سے یہ سنے گی۔
21 تب تُو حیران ہو کر دل میں سوچے گی، ’کس نے یہ بچے
میرے لئے پیدا کئے؟ مَیں تو بچوں سے محروم اور بےاولاد تھی،
مجھے جلاوطن کر کے ہٹایا گیا تھا۔ کس نے اِن کو پالا؟ مجھے
تو تنہا ہی چھوڑ دیا گیا تھا۔ تو پھر یہ کہاں سے آ گئے ہیں؟‘“
22 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے، ”دیکھ، مَیں دیگر قوموں کو
ہاتھ سے اشارہ دے کر اُن کے سامنے اپنا جھنڈا گاڑ دوں گا۔
تب وہ تیرے بیٹوں کو اُٹھا کر اپنے بازوؤں میں واپس لے آئیں گے
اور تیری بیٹیوں کو کندھے پر بٹھا کر تیرے پاس پہنچائیں گے۔
23 بادشاہ تیرے بچوں کی دیکھ بھال کریں گے، اور رانیاں اُن کی
دائیاں ہوں گی۔ وہ منہ کے بل جھک کر تیرے پاؤں کی خاک
چاٹیں گے۔ تب تُو جان لے گی کہ مَیں ہی رب ہوں، کہ جو بھی
مجھ سے اُمید رکھے وہ کبھی شرمندہ نہیں ہو گا۔“
24 کیا سورمے کا لُوٹا ہوا مال اُس کے ہاتھ سے چھینا جا سکتا
ہے؟ یا کیا ظالم کے قیدی اُس کے قبضے سے چھوٹ سکتے ہیں؟
مشکل ہی سے۔ 25 لیکن رب فرماتا ہے، ”یقیناً سورمے کا قیدی
اُس کے ہاتھ سے چھین لیا جائے گا اور ظالم کا لُوٹا ہوا مال اُس
کے قبضے سے چھوٹ جائے گا۔ جو تجھ سے جھگڑے اُس
کے ساتھ مَیں خود جھگڑوں گا، مَیں ہی تیرے بچوں کو نجات
دوں گا۔ 26 جنہوں نے تجھ پر ظلم کیا اُنہیں مَیں اُن کا اپنا گوشت
کھلاؤں گا، اُن کا اپنا خون یوں پلاؤں گا کہ وہ اُسے نئی مَے کی
طرح پی پی کر مست ہو جائیں گے۔ تب تمام انسان جان لیں گے
کہ مَیں رب تیرا نجات دہندہ، تیرا چھڑانے والا اور یعقوب کا
زبردست سورما ہوں۔“

50

تم اپنے ذاتی گناہوں کی سزا بھگت رہے ہو

1 رب فرماتا ہے، ”آؤ، مجھے وہ طلاق نامہ دکھاؤ جو مَیں
نے دے کر تمہاری ماں کو چھوڑ دیا تھا۔ وہ کہاں ہے؟ یا
مجھے وہ قرض خواہ دکھاؤ جس کے حوالے مَیں نے تمہیں اپنا
قرض اُتارنے کے لئے کیا۔ وہ کہاں ہے؟ دیکھو، تمہیں اپنے ہی
گناہوں کے سبب سے فروخت کیا گیا، تمہارے اپنے ہی گناہوں
کے سبب سے تمہاری ماں کو فارغ کر دیا گیا۔
2 جب مَیں آیا تو کوئی نہیں تھا۔ کیا وجہ؟ جب مَیں نے آواز
دی تو جواب دینے والا کوئی نہیں تھا۔ کیوں؟ کیا میں فدیہ دے
کر تمہیں چھڑانے کے قابل نہ تھا؟ کیا میری اِتنی طاقت نہیں کہ
تمہیں بچا سکوں؟ میری تو ایک ہی دھمکی سے سمندر خشک ہو
جاتا اور دریا ریگستان بن جاتے ہیں۔ تب اُن کی مچھلیاں پانی
سے محروم ہو کر گل جاتی ہیں، اور اُن کی بدبو چاروں طرف
پھیل جاتی ہے۔ 3 مَیں ہی آسمان کو تاریکی کا جامہ پہناتا، مَیں
ہی اُسے ٹاٹ کے ماتمی لباس میں لپیٹ دیتا ہوں۔“

رُسوائی کی پیغمبر کے رب

تا کہ کی عطا زبان سی کی شاگرد مجھے نے مطلق قادرِ رب 4
بہ صبح پائے۔ تقویت تھکاماندہ سے جس لوں جان کلام وہ مَیں
طرح کی شاگرد مَیں تا کہ ہے دیتا جگا کو کان میرے وہ صبح
اور دیا، کھول کو کان میرے نے مطلق قادرِ رب 5 سکوں۔ سن
کو والوں مارنے نے مَیں 6 گیا۔ ہٹ پیچھے نہ ہوا، سرکش مَیں نہ
نے مَیں کئے۔ پیش گال اپنے کو والوں نوچنے بال اور پیٹھ اپنی
چھپایا۔ نہ سے تھوک اور گالیوں کی اُن چہرہ اپنا
میری لئے اِس ہے، کرتا مدد میری مطلق قادرِ رب لیکن 7
طرح کی چقماق منہ اپنا نے مَیں چنانچہ گی۔ ہو نہیں رُسوائی
ہو نہیں شرمندہ مَیں کہ ہوں جانتا مَیں کیونکہ ہے، لیا کر سخت
تو ہے۔ ہی قریب وہ ہے ٹھہراتا راست مجھے جو 8 گا۔ جاؤں
میں عدالت کر مل ہم آؤ، گا؟ جھگڑے ساتھ میرے کون پھر
گا؟ کرے جرأت کی لگانے الزام پر مجھ کون جائیں۔ ہو کھڑے
کرتا مدد میری ہی مطلق قادرِ رب 9 ! کرے سامنا میرا کر آ وہ
کپڑے پرانے سب تو یہ گا؟ ٹھہرائے مجرم مجھے کون پھر تو ہے۔
گے۔ جائیں کھا اُنہیں کیڑے گے، پھٹیں کر گھس طرح کی
کی خادم کے اُس اور مانتا خوف کا رب کون سے میں تم 10
تو پڑے چلنا میں اندھیرے بغیر کے روشنی اُسے جب ہے؟ سنتا
کرے۔ انحصار پر خدا اپنے اور رکھے بھروسا پر نام کے رب وہ
ہوئے جلتے کو آپ اپنے کر لگا آگ جو لوگ باقی تم لیکن 11
چلے میں شعلوں کے آگ ہی اپنی ہو، کرتے لیس سے تیروں
لئے کے دوسروں نے تم جو آؤ میں زد کی تیروں اُن خود !جاؤ
سخت تم گا، ملے اجر یہی تمہیں سے ہاتھ میرے !ہیں جلائے
گے۔ رہو تڑپتے پر زمین کر ہو شکار کا اذیت

51

ہے دیتا تسلی کو قوم اپنی رب

طالب کے رب جو رہتے، لگے پیچھے کے راستی جو تم ” 1
تمہیں سے میں جس دو دھیان پر چٹان اُس !سنو بات میری ہو،
تمہیں سے میں جس کرو غور پر کان اُس ہے، گیا نکالا کر تراش
توجہ پر سارہ ماں اپنی اور ابراہیم باپ اپنے یعنی 2 ہے۔ گیا کھودا
ابراہیم دیا۔ جنم تمہیں کر اُٹھا تکلیف کی زہ دردِ نے جس دو،
اُسے نے مَیں پھر لیکن بُلایا، اُسے نے مَیں جب تھا بےاولاد
“بخشی۔ اولاد بہت کر دے برکت

تمام کے اُس وہ گا۔ دے تسلی کو صیون رب یقیناً 3
میں عدن باغ کو ریگستان کے اُس کر دے تشفی کو کھنڈرات
اُس تب گا۔ دے بدل میں باغ کے رب کو زمین بنجر کی اُس اور
اور شکرگزاری طرف ہر گی، جائے پائی شادمانی و خوشی میں
گی۔ دیں سنائی آوازیں کی گیتوں

مجھ اُمّت، میری اے !دے دھیان پر مجھ قوم، میری اے ” 4
انصاف میرا اور گی، ہو صادر سے مجھ ہدایت کیونکہ !کر غور پر
میری ہے، ہی قریب راستی میری 5 گا۔ بنے روشنی کی قوموں
قائم انصاف میں قوموں بازو زورآور میرا اور ہے، میں راستے نجات
قدرت میری وہ گے، رکھیں اُمید سے مجھ جزیرے گا۔ کرے
طرف کی آسمان آنکھیں اپنی 6 گے۔ رہیں میں انتظار کے دیکھنے
جائے بکھر طرح کی دھوئیں آسمان !ڈالو نظر پر زمین نیچے !اُٹھاؤ
کے اُس اور گی پھٹے گھسے طرح کی کپڑے پرانے زمین گا،
ابد نجات میری لیکن گے۔ جائیں مر طرح کی مچھروں باشندے
گی۔ ہو نہیں ختم کبھی راستی میری اور گی، رہے قائم تک

میں دل کے جس قوم اے والو، جاننے کو راہ صحیح اے 7
بےعزتی تمہاری لوگ جب !سنو بات میری ہے، شریعت میری
ہیں دیتے گالیاں تمہیں وہ جب ڈرنا، مت سے اُن تو ہیں کرتے
جائے کھا طرح کی کپڑے اُنہیں کِرم کیونکہ 8 گھبرانا۔ مت تو
راستی میری لیکن گا۔ کرے ہضم طرح کی اُون اُنہیں کیڑا گا،
رہے برقرار پشت در پشت نجات میری گی، رہے قائم تک ابد
“گی۔

رِہائی کی رب

پہن جامہ کا قوت اور اُٹھ جاگ !اُٹھ بازو، کے رب اے 9
تُو جب تھا، آیا میں زمانے قدیم طرح جس آ میں عمل یوں !لے
سمندری دیا، کر ٹکڑے ٹکڑے کو رہب پہلے نسلوں متعدد نے
خشک کو سمندر نے ہی تُو کیونکہ 10 ڈالا۔ چھید کو اژدہے
نے تُو جنہیں وہ تا کہ بنایا راستہ پر تہہ کی گہرائیوں نے ہی تُو کیا،
سکیں۔ گزر سے میں اُس تھا چھڑایا کر دے عوضانہ
آئیں واپس وہ ہے چھڑایا کر دے فدیہ نے رب جنہیں 11
ایک ہر اور گے، ہوں داخل میں صیون کر بجا شادیانہ وہ گے۔
اور خوشی کیونکہ گا۔ ہو آراستہ سے تاج کے خوشی ابدی سر کا
گی۔ دے بھگا زاری و آہ اور غم تمام کر آ غالب پر اُن شادمانی

کر دھنس میں خاک پیٹھ تیری وقت اُس ، گزریں۔ سے پر تجھ
”تھی۔ گئی بن راستہ لئے کے دوسروں

52

!توڑ کو زنجیروں

!جا ہو ملبّس سے طاقت اپنی !اُٹھ جاگ اُٹھ، صیون، اے 1
!جا ہو آراستہ سے کپڑے شاندار اپنے یروشلم، شہرِ مُقدّس اے
ہو نہیں داخل میں تجھ شخص ناپاک یا غیرمختون بھی کبھی آئندہ
اور جا ہو کھڑی کر جھاڑ گرد سے آپ اپنے یروشلم، اے 2 گا۔
گردن اپنی بیٹی، صیون ہوئی کی گرفتار اے جا۔ بیٹھ پر تخت
رب کیونکہ 3 !جا ہو آزاد سے اُن کر کھول کو زنجیروں کی
دیئے پیسے تمہیں اب اور گیا، بیچا میں مفت تمہیں” ہے، فرماتا
”گا۔ جائے چھڑایا بغیر
میری میں زمانے قدیم” ہے، فرماتا مطلق قادرِ رب کیونکہ 4
نے اسور میں بعد رہے۔ میں پردیس وہاں تاکہ گئی چلی مصر قوم
زیادتی جواب” ہے، فرماتا رب 5 “ہے۔ کیا ظلم پر اُس بلاوجہ
”ہے؟ واسطہ کیا ساتھ میرے کا اُس ہے رہی ہو سے قوم میری
اور ہے، گئی لی چھین میں مفت تو قوم میری” ہے، فرماتا رب
پر نام میرے دن پورا کر مار شیخی والے کرنے حکومت پر اُس
گی، لے جان کو نام میرے قوم میری چنانچہ 6 ہیں۔ بکتے کفر
ہے، فرماتا جو ہوں وہی ہی مَیں کہ گی لے پہچان وہ دن اُس
’!ہوں حاضر مَیں‘”
ہوئے چلتے پر پہاڑوں جو ہیں پیارے کتنے قدم کے اُس 7
پیغام کا خوشی امان، وامن وہ کیونکہ ہے۔ سناتا خبری خوش
خدا تیرا” گا، کہے سے صیون وہ گا، کرے اعلان کا نجات اور
وہ ہیں، رہے کر بلند آواز دار پہرے تیرے !سن 8 “!ہے بادشاہ
کوہِ رب جب کیونکہ ہیں۔ رہے لگا نعرے کے خوشی کر مل
کریں مشاہدہ کا اِس سے آنکھوں اپنی وہ تو گا آئے واپس پر صیون
گے۔
گیت کے خوشی بجاؤ، شادیانہ کھنڈرات، کے یروشلم اے 9
عوضانہ نے اُس ہے، دی تسلی کو قوم اپنی نے رب کیونکہ !گاؤ
تمام قدرت مُقدّس اپنی رب 10 ہے۔ چھڑایا کو یروشلم کر دے
کی خدا ہمارے سب تک انتہا کی دنیا گا، کرے ظاہر پر اقوام
گے۔ دیکھیں نجات
چیز ناپاک بھی کسی !جاؤ نکل سے وہاں !جاؤ چلے جاؤ، 11
وہاں وہ ہیں رہے چل اُٹھائے سامان کا رب جو چھونا۔ نہ کو

فانی تُو پھر تو ہوں۔ دیتا تسلی تجھے ہی مَیں صرف مَیں،” 12
ختم کر مُرجھا طرح کی گھاس جو ہے، ڈرتی کیوں سے انسان
جس ہے، گئی بھول کیوں کو خالق اپنے رب تُو 13 ہے؟ جاتا ہو
رکھی؟ بنیاد کی زمین اور لیا تان طرح کی خیمے کو آسمان نے
طیش کے اُس تُو تو ہے رہتا تُلا پر کرنے تباہ تجھے ظالم جب
طیش کا اُس اب ہے؟ رہتی کھاتی خوف کیوں دن پورے سے
ہو آزاد ہی جلد وہ ہے ہوا جکڑا میں زنجیروں جو 14 رہا؟ کہاں
رہے محروم سے روٹی نہ گا، اُترے میں قبر کر مر وہ نہ گا۔ جائے
حرکت یوں کو سمندر جو ہوں خدا تیرا رب مَیں کیونکہ 15 گا۔
الافواج رب ہے۔ لگتا گرجنے کر ہو متلاطم وہ کہ ہے لاتا میں
تجھے کر ڈال میں منہ تیرے الفاظ اپنے نے مَیں 16 ہے۔ نام میرا
سے سرے نئے تاکہ ہے رکھا چھپائے میں سائے کے ہاتھ اپنے
تُو’ بتاؤں، کو صیون اور رکھوں بنیادیں کی زمین تانوں، کو آسمان
”۔‘ہے قوم میری

!اُٹھ جاگ یروشلم، اے

کے رب نے جس شہر اے !اُٹھ جاگ !اُٹھ یروشلم، اے 17
اب !جا ہو کھڑی ہے، لیا پی پیالہ بھرا غضب کا اُس سے ہاتھ
لیا چاٹ تک قطرے آخری کو پیالے والے دینے لڑکھڑا نے تُو
نہیں بھی ایک سے میں اُن دیئے جنم نے تُو بیٹے بھی جتنے 18 ہے۔
میں اُن پالے نے تُو بیٹے بھی جتنے کرے۔ راہنمائی تیری جو رہا
پر تجھ 19 چلے۔ ساتھ تیرے کر پکڑ ہاتھ تیرا جو نہیں بھی ایک سے
نے کس لیکن تلوار۔ اور کال تباہی، وبربادی یعنی آئیں آفتیں دو
بیٹے تیرے 20 دی؟ تسلی تجھے نے کس کیا؟ اظہار کا دردی ہم
ہوئے پھنسے میں جال وہ میں گلی ہر ہیں۔ گئے گر کر کھا غش
غضب کا رب کیونکہ ہیں۔ رہے تڑپ پر زمین طرح کی *غزال
ہیں۔ گئے بن نشانہ کا ڈپٹ ڈانٹ الٰہی وہ ہے، ہوا نازل پر اُن
نشے اے قوم، زدہ مصیبت اے سن، بات میری چنانچہ 21
رب 22 رہی۔ ڈگمگا نہیں سے اثر کے مَے تُو گو اُمّت، متوالی میں
ہے، فرماتا وہ ہے لڑتا لئے کے قوم اپنی اور ہے خدا تیرا جو آقا تیرا
تیرے جو دیا کر دُور پیالہ وہ سے ہاتھ تیرے نے مَیں دیکھ،”
گی۔ پیئے نہیں پیالہ بھرا غضب میرا تو آئندہ بنا۔ سبب کا لڑکھڑانے
پہنچائی اذیت تجھے نے جنہوں گا دوں پکڑا کو اُن اِسے مَیں اب 23
ہم تاکہ جا جھک منہ اوندھے‘ کہا، سے تجھ نے جنہوں ہے،

* **51:20** غزال: غزالِ افریقہ، oryx۔

بھاگ تم کہ نہیں لازم لیکن 12 رہیں۔ صاف پاک کر نکل سے
ہو نہیں ضرورت کی ہونے فرار اچانک تمہیں جاؤ۔ ہو روانہ کر
پیچھے تمہارے اور گا چلے بھی آگے تمہارے رب کیونکہ گی،
حفاظت تمہاری سے طرف دونوں خدا کا اسرائیل یوں بھی۔
گا۔ کرے

گا اُٹھائے کو گناہوں ہمارے پیغمبر کا رب

اور ممتاز سربلند، وہ گا۔ ہو کامیاب خادم میرا دیکھو، 13
کھڑے رونگٹے کے بہتوں کر دیکھ تجھے 14 گا۔ ہو سرفراز بہت
صورت کی اُس تھی، خراب اِتنی شکل کی اُس کیونکہ گئے۔ ہو
اب لیکن 15 تھی۔ ہوئی بگڑی زیادہ کہیں سے انسان بھی کسی
دم بادشاہ گی، جائیں ہو بکا ہکا کر دیکھ اُسے قومیں سی بہت
وہ اُسے گیا بتایا نہیں اُنہیں کچھ جو کیونکہ گے۔ جائیں رہ بخود
سمجھ اُنہیں کی اُس سنا نہیں نے اُنہوں کچھ جو اور گے، دیکھیں
گی۔ آئے

53

قدرت کی رب اور لایا؟ ایمان پر پیغام ہمارے کون لیکن 1
پھوٹ طرح کی کونپل وہ سامنے کے اُس 2 ہوئی؟ ظاہر پر کس
میں زمین خشک جو طرح کی شگوفے ملائم اور تازہ اُس نکلا،
خوب وہ نہ ہے۔ لگتی پھولنے پھلنے کر نکل سے جڑ ہوئی چھپی
و شکل کی اُس تو دیکھا اُسے نے ہم شاندار۔ نہ تھا، صورت
مردود اور حقیر اُسے 3 آتا۔ پسند ہمیں جو تھا نہیں کچھ میں صورت
لوگ اور رہیں، ساتھی کی اُس بیماریاں اور دُکھ تھا۔ جاتا سمجھا
پھیر منہ اپنا کر دیکھ اُسے کہ تھے کرتے تحقیر کی اُس تک یہاں
تھے۔ کرتے نہیں قدر کچھ کی اُس ہم تھے۔ لیتے

دُکھ ہی ہمارا لیں، اُٹھا بیماریاں ہی ہماری نے اُس لیکن 4
کہ ہے، سزا مناسب کی اُس یہ کہ سمجھے ہم تو بھی لیا۔ بھگت
اُسے لیکن 5 ہے۔ دیا ملا میں خاک کر مار اُسے خود نے اللہ
گناہوں ہی ہمارے گیا، چھیدا سے سبب کے جرائم ہی ہمارے
ہو، حاصل سلامتی ہمیں تاکہ ملی سزا اُسے گیا۔ کچلا خاطر کی
کی بھیڑبکریوں سب ہم 6 ملی۔ شفا ہمیں سے زخموں کے اُسی اور
کی۔ اختیار راہ اپنی نے ایک ہر تھے، رہے پھر آوارہ طرح
بنایا۔ نشانہ کا قصور کے سب ہم اُسے نے رب لیکن

اور کیا برداشت کچھ سب نے اُس لیکن ہوا، ظلم پر اُس 7
لئے کے کرنے ذبح جسے طرح کی بھیڑ اُس کھولا، نہ منہ اپنا
سامنے کے والوں کترنے بال لیلا طرح جس ہیں۔ جاتے لے
ظلم اُسے 8 کھولا۔ نہ منہ اپنا نے اُس طرح اُسی ہے رہتا خاموش
—لوگ کے دور کے اُس گیا۔ لیا چھین سے ہاتھ کے عدالت اور
کٹ تعلق سے ملک کے زندوں کا اُس کہ دیا دھیان نے کس
گیا؟ بن نشانہ کا سزا سے سبب کے جرم کے قوم میری وہ کہ گیا،
مرتے وہ کہ ہو، پاس کے بےدینوں قبر کی اُس کہ ہوا یہ مقرر 9
کیا، تشدد نے اُس نہ گو جائے، دفنایا پاس کے امیر ایک وقت
تھا۔ فریب میں منہ کے اُس نہ

دُکھ اُسے کچلے، اُسے کہ تھی مرضی کی ہی رب 10
پر طور کے قربانی کی قصور کو جان اپنی وہ جب لیکن پہنچائے۔
اضافہ میں دنوں اپنے گا، دیکھے کو فرزندوں اپنے وہ تو گا دے
کامیاب میں کرنے پورا کو مرضی کی رب وہ ہاں، گا۔ کرے
آئے نظر پھل اُسے بعد کے کرنے برداشت تکلیف اِتنی 11 گا۔ ہو
بہتوں خادم راست میرا سے علم اپنے گا۔ جائے ہو سیر وہ اور گا،
اوپر اپنے کو گناہوں کے اُن وہ کیونکہ گا، کرے قائم انصاف کا
گا۔ دے کر دُور کر اُٹھا

وہ اور گا، دوں حصہ میں بڑوں اُسے مَیں لئے اِس 12
اُس کیونکہ گا۔ کرے تقسیم مال کا لُوٹ ساتھ کے زورآوروں
میں مجرموں اُسے اور دیا، کر حوالے کے موت کو جان اپنی نے
اور دیا کر دُور کر اُٹھا گناہ کا بہتوں نے اُس ہاں، گیا۔ کیا شمار
کی۔ شفاعت کی مجرموں

54

ہے لیا کر قبول دوبارہ کو یروشلم نے رب

بےاولاد جو تُو لگا، نعرے کے خوشی" ہے، فرماتا رب 1
شادیانہ سے آواز بلند سکتی۔ دے نہیں ہی جنم کو بچے جو ہے،
ہوئی کی ترک اب کیونکہ ہوا۔ نہ درد کا پیدائش جسے تُو بجا،
ہیں۔ زیادہ سے بچوں کے عورت شدہ شادی بچے کے عورت
مت بچت! بچھا طرف ہر پردے کے اُس بنا، بڑا کو خیمے اپنے 2
زمین سے مضبوطی میخیں کے کر لمبے لمبے رسّے کے خیمے! کرنا
طرف بائیں اور دائیں سے تیزی تُو کیونکہ 3 دے۔ ٹھونک میں
تباہ کے کر قبضہ پر قوموں دیگر اولاد تیری اور گی، جائے پھیل
گی۔ کرے آباد نو سرِ از کو شہروں شدہ

تیری ہو، نہ سار شرم گی۔ ہو نہیں رُسوائی تیری ڈرنا، مت 4
بھول شرمندگی کی جوانی اپنی تُو اب گی۔ ہو نہیں بےحرمتی

گی۔ جائے اُتر ذلت کی ہونے بیوہ سے ذہن تیرے گی، جائے
ہے، نام کا اُس الافواج رب ہے، شوہر تیرا خالق تیرا کیونکہ 5
کا دنیا پوری جو ہے، قدوس کا اسرائیل والا چھڑانے تیرا اور
“ہے۔ کہلاتا خدا
کی بیوی مجروح سے دل اور متروکہ تُو” ہے، فرماتا خدا تیرا 6
کیا، رد اُسے نے شوہر کے جس مانند کی عورت اُس ہے، مانند
لیکن تھی۔ ہی کنواری جب ہوئی وقت اُس شادی کی اُس گو
مَیں لئے کے لمحے ہی ایک 7 ہے۔ بُلایا تجھے نے رب مَیں، اب
کروں جمع تجھے سے رحم بڑے اب لیکن کیا، ترک تجھے نے
بھر پل کے کر نازل پر تجھ زور پورا کا غضب اپنے نے مَیں 8 گا۔
سے شفقت ابدی اب لیکن لیا، چھپا سے تجھ چہرہ اپنا لئے کے
ہے۔ فرماتا یہ والا چھڑانے تیرا رب ”گا۔ کروں رحم پر تجھ
تھی کھائی قَسم سے نوح نے مَیں بعد کے سیلاب بڑے” 9
طرح اِسی گا۔ آئے نہیں پر زمین پوری کبھی سیلاب آئندہ کہ
تجھ کبھی مَیں نہ آئندہ کہ ہوں کرتا وعدہ کر کھا قَسم مَیں اب
ہٹ پہاڑ گو 10 گا۔ کروں ملامت تجھے نہ گا، ہوں ناراض سے
سے پر تجھ شفقت میری لیکن کھائیں، جنبش پہاڑیاں اور جائیں
یہ ”گا۔ ہلے نہیں کبھی عہد کا سلامتی میرا گی، ہٹے نہیں کبھی
ہے۔ کھاتا ترس پر تجھ جو ہے فرمان کا رب

یروشلم شہر نیا

گزر سے پر تجھ طوفان شدید !یروشلم بیٹی چاری بے” 11
مَیں دیکھ، دے۔ تسلی تجھے جو ہے نہیں کوئی اور ہیں، گئے
تیری اور گا دوں جوڑ سے چونے مضبوط پتھر کے دیواروں تیری
تیری مَیں 12 گا۔ دوں رکھ سے *لاجورد سنگِ کو بنیادوں
تمام تیری اور †بحر آبِ کو دروازوں تیرے یاقوت، کو دیواروں
فرزند تمام تیرے 13 گا۔ کروں تعمیر سے جواہر قیمتی کو فصیل
ہو عظیم سلامتی کی اولاد تیری اور گے، پائیں تعلیم سے رب
چنانچہ گا، جائے رکھا پر بنیاد مضبوط کی انصاف تجھے 14 گی۔
ہو نہیں ضرورت کی ڈرنے کیونکہ رہ، دُور سے ظلم کے دوسروں
تیرے سبب کا کھانے دہشت کیونکہ ہو، نہ زدہ دہشت گی۔
میری یہ تو بھی کرے حملہ پر تجھ کوئی اگر 15 گا۔ آئے نہیں قریب
گا۔ کھائے شکست آور حملہ ہر لئے اِس گا، ہو نہیں سے طرف
کر دے ہَوا جو ہوں خالق کا لوہار اُس ہی مَیں دیکھ، 16
بنا ہتھیار موزوں لئے کے کام تاکہ ہے دیتا دھکا کو کوئلوں
وہ تاکہ کیا خلق کو والے کرنے تباہ نے ہی مَیں اور لے۔
حملہ پر تجھ ہتھیار بھی جو چنانچہ 17 دے۔ انجام کام کا بربادی
زبان بھی جو اور گا، ہو ناکام وہ جائے ہو تیار لئے کے کرنے
کے رب یہی گی۔ کرے ثابت مجرم تو اُسے لگائے الزام پر تجھ
برقرار بازی راست کی اُن ہی مَیں ہے، حصہ موروثی کا خادموں
ہے۔ فرماتا یہ خود رب ”گا۔ رکھوں

55

پاؤ زندگی تاکہ آؤ پاس کے رب

تمہارے کیا !آؤ پاس کے پانی سب آؤ، ہو؟ پیاسے تم کیا” 1
کی یہاں کھاؤ۔ کھانا کر خرید سودا آؤ، اِدھر نہیں؟ پیسے پاس
اُس 2 خریدو۔ بغیر دئے پیسے اُسے آؤ، ہے۔ مفت دودھ اور مے
نہیں سیر جو ہے؟ نہیں روٹی جو ہو کرتے خرچ کیوں پیسے پر
میری سنو سنو، ہو؟ کرتے کیوں مشقت محنت لئے کے اُس کرتا
لطف سے کھانے بہترین گے، کھاؤ خوراک اچھی تم پھر !بات
گے۔ رہو جیتے تو سنو !آؤ پاس میرے کر لگا کان 3 گے۔ ہو اندوز
مٹ اَن اُن تمہیں گا، باندھوں عہد ابدی ساتھ تمہارے مَیں
دیکھ، 4 تھا۔ کیا سے داؤد وعدہ کا جن گا نوازوں سے مہربانیوں
اقوام کر ہو، گواہ میرا سامنے کے اقوام وہ کہ کیا مقرر نے مَیں
گا بُلائے کو قوم ایسی تُو دیکھ، 5 ہو۔ حکمران اور رئیس کا
کی خدا تیرے رب قوم ناواقف سے تجھ اور جانتا، نہیں تُو جسے
کا اسرائیل جو کیونکہ گی۔ آئے چلی دوڑی پاس تیرے خاطر
“ہے۔ کی عطا شوکت و شان تجھے نے اُس ہے قدوس

رہتا نہیں بےتاثیر کلام میرا

ابھی ہے۔ سکتا جا پایا اُسے جبکہ کرو تلاش کو رب ابھی 6
اور راہ بُری اپنی بےدین 7 ہے۔ ہی قریب وہ جبکہ پکارو اُسے
آئے واپس پاس کے رب وہ چھوڑے۔ خیالات بُرے اپنے شریر
واپس پاس کے خدا ہمارے وہ گا۔ کرے رحم پر اُس وہ تو
ہے۔ دیتا کر معاف سے دلی فراخ وہ کیونکہ آئے،
تمہارے اور خیالات میرے” ہے، فرماتا رب کیونکہ 8
فرق بڑا میں راہوں تمہاری اور راہوں میری اور میں خیالات
راہیں میری ہی اُتنی ہے اونچا سے زمین آسمان جتنا 9 ہے۔
بلند سے خیالات تمہارے خیالات میرے اور راہوں تمہاری
ہیں۔
خالی یہ بعد کے پڑنے پر زمین !کرو غور پر برف اور بارش 10
کر ہے کرتی سیراب یوں کو زمین بلکہ آتی نہیں واپس ہاتھ
بونے بیج پکتے پکتے بلکہ ہیں لگتے پھولنے پھلنے اور پھوٹنے پودے

* 54:11 لاجورد سنگِ: lapis lazuli † 54:12 بحر آبِ: beryl

منہ میرے 11 ہیں۔ کرتے مہیا روٹی کو بھوکے اور بیج کو والے
نہیں واپس ہاتھ خالی وہ ہے۔ ہی ایسا بھی کلام ہوا نکلا سے
کامیاب میں اُس اور گا کرے پوری مرضی میری بلکہ گا آئے
تھا۔ بھیجا اُسے نے مَیں لئے کے جس گا ہو
لایا سے سلامتی تمہیں گے، نکلو سے خوشی تم کیونکہ 12
کر ہو باغ باغ پر آنے تمہارے پہاڑیاں اور پہاڑ گا۔ جائے
گے۔ بجائیں تالیاں درخت تمام کے میدان اور گی، بجائیں شادیانہ
اور گا، اُگے درخت کا جونیپر بجائے کی جھاڑی کانٹےدار 13
کو نام کے رب یوں گی۔ پھولے پھلے مہندی بجائے کی بچھوبوٹی
قائم نشان مٹ اَن اور ابدی کا قدرت کی اُس اور گا، ملے جلال
”گا۔ ہو

56

ہے سکتا ہو شامل میں قوم کی اللہ شخص ہر

کرو کیا کچھ وہ اور رکھو قائم کو انصاف“ ہے، فرماتا رب 1
میری اور ہے، ہی قریب نجات میری کیونکہ ہے، راست جو
سے راستی یوں جو وہ ہے مبارک 2 ہے۔ کو ہونے ظاہر راستی
نہ بےحرمتی کی دن کے سبت جو وہ ہے مبارک رہے۔ لپٹا
”کرے۔ گریز سے کام بُرے ہر جو منائے، اُسے بلکہ کرے
کہ کہے نہ وہ ہے گیا ہو پیروکار کا رب پردیسی جو 3
سرا خواجہ گا۔ رکھے کر الگ سے قوم اپنی مجھے رب بےشک
!ہوں ہی درخت ہوا سوکھا مَیں ہائے، کہ سوچے نہ بھی
کے سبت میرے سرا خواجہ جو“ ہے، فرماتا رب کیونکہ 4
عہد میرے اور ہوں پسند مجھے جو اُٹھائیں قدم ایسے منائیں، دن
گھر اپنے اُنہیں مَیں کیونکہ 5 رہیں۔ بےفکر وہ رہیں لپٹے ساتھ کے
گا کروں عطا نام ایسا اور یادگار ایسی میں چاردیواری کی اُس اور
دوں اُنہیں مَیں نام جو اور گا۔ ہو بہتر کہیں سے ملنے بیٹیاں بیٹے جو
کا۔ مٹنے نہیں کبھی وہ گا، ہو ابدی وہ گا
اُس کر بن پیروکار کے رب جو رہیں بےفکر بھی پردیسی وہ 6
کی اُس کر رکھ عزیز نام کا رب جو چاہتے، کرنا خدمت کی
بلکہ کرتے نہیں بےحرمتی کی دن کے سبت جو کرتے، عبادت
کیونکہ 7 ہیں۔ رہتے لپٹے ساتھ کے عہد میرے جو اور مناتے اُسے
میں گھر کے دعا اپنے کر لا پاس کے پہاڑ مُقدّس اپنے اُنہیں مَیں
ہونے بھسم اپنی پر گاہ قربان میری وہ جب گا۔ دلاؤں خوشی
گی۔ آئیں پسند مجھے وہ تو گے چڑھائیں قربانیاں کی ذبح اور والی
”گا۔ کہلائے گھر کا دعا لئے کے قوموں تمام گھر میرا کیونکہ
رہا کر جمع قوم ہوئی بکھری کی اسرائیل جو مطلق قادرِ رب 8
جمع بھی اَور مَیں ہیں چکے ہوا اکٹھے جو میں اُن“ ہے، فرماتا ہے
”گا۔ دوں کر

ہیں کُتے لالچی اور سُست راہنما کے قوم

جانورو، تمام کے جنگل اے !آؤ حیوانو، تمام کے میدان اے 9
سب کے سب ہیں، اندھے دار پہرے کے اسرائیل 10 !کھاؤ کرا
بھونک جو ہیں کُتے بہرے سب کے سب جانتے۔ نہیں بھی کچھ
دیکھتے خواب اچھے اچھے وہ ہوئے لیٹے پر فرش سکتے۔ نہیں ہی
لالچی کُتے یہ لیکن 11 !ہے پسند کتنا اُنہیں اونگھنا ہیں۔ رہتے
کہلاتے بان گلہ حالانکہ ہوتے، نہیں سیر کبھی اور ہیں بھی
دھیان پر راہ اپنی اپنی ایک ہر اور ہیں، خالی سے سمجھ وہ ہیں۔
آواز ایک ہر 12 ہے۔ رہتا میں تلاش کی نفع ہی اپنے کر دے
پی شراب کر بھر جی ہم آؤ، !ہوں آتا لے مَے مَیں آؤ،“ ہے، دیتا
رونق زیادہ بھی سے اِس بلکہ ہو طرح کی آج بھی کل اور لیں۔
!ہو“

57

ہے کرتا عدالت کی بےدینوں رب

نہیں۔ پروا کو کسی لیکن ہے، جاتا ہو ہلاک باز راست 1
نہیں دھیان کوئی لیکن ہیں، جاتے لئے چھین سے دنیا دار دیانت
لئے کے بچنے سے بُرائی کو باز راست کہ سمجھتا نہیں کوئی دیتا۔
ہے۔ سلامتی مقصود منزلِ کی اُس کیونکہ 2 ہے۔ جاتا لیا چھین
کرتے آرام کر پھیلا پاؤں وقت مرتے والے چلنے پر راہ سیدھی
ہیں۔
بچو، کے فحاشی اور زناکار اولاد، کی جادوگرنی اے لیکن“ 3
کر چلا زبان پر کس ہو، رہے اُڑا مذاق کا کس تم 4 !آؤ اِدھر
!ہو بچے ہی کے بازوں دھوکے اور مجرموں تم ہو؟ چڑاتے منہ
آ میں مستی میں سائے کے درخت گھنے ہر بلکہ بلوط تم 5
کو بچوں اپنے میں شگافوں کے چٹانوں اور وادیوں ہو، جاتے
اور حصہ تیرا پتھر ہوئے رگڑے کے وادیوں 6 ہو۔ کرتے ذبح
کی غلہ اور مَے نے تُو کو ہی اُن کیونکہ ہیں۔ گئے بن مقدّر تیرا
بدلوں؟ کیوں فیصلہ اپنا میں نظر مدِ کے اِس کیں۔ پیش نذریں
قربانیاں اپنی کر چڑھ پر اُس لگایا، پر پہاڑ اونچے بستر اپنا نے تُو 7
تُو پیچھے کے چوکھٹ اور دروازے کے گھر اپنے 8 کیں۔ پیش

بستر اپنا تُو نے کر ترک مجھے لگائے۔ نشان کے پرستی بُت اپنی نے
دوسرے کہ دیا بنا بڑا اِتنا اُسے نے تُو گئی۔ لیٹ پر اُس کر بچھا
مقرر پیسے کے فروشی عصمت نے تُو پھر سکیں۔ لیٹ پر اُس بھی
تُو سے برھنگی کی اُن تھی، پیاری کتنی تجھے صحبت کی اُن کئے۔
کریم خوشبودار اور تیل کا کثرت تُو 9 !تھی اُٹھاتی لطف کتنا
دُور کو قاصدوں اپنے نے تُو گئی۔ پاس کے دیوتا مَلِک کر لے
بہت کرتے کرتے سفر تُو گو 10 دیا۔ بھیج تک پاتال بلکہ دُور
تک اب '!ہے فضول' کہا، نہ کبھی نے تُو توبھی گئی تھک
ہوئی۔ نہ نڈھال تُو لئے اِس رھی، ملتی تقویت تجھے
جھوٹ نے تُو کہ تھا ہراس و خوف اِتنا سے کس تجھے 11
میرا لئے اِس تُونا، ہے ھی ایسا کی؟ پروا نہ کیا، یاد مجھے نہ کر بول
رہا۔ چھپا اور خاموش مَیں کہ مانتی نہیں خوف
کام تیرے اور بازی راست نہاد نام تیری پر لوگوں مَیں لیکن 12
مدد آ، 13 گے۔ ہوں نہیں مفید لئے تیرے یہ یقیناً گا۔ کروں ظاہر
تجھے مجموعہ کا بُتوں تیرے کہ ہیں دیکھتے !دے آواز لئے کے
لے اُٹھا ہَوا اُنہیں بلکہ گا ہو نہیں ایسا لیکن نہیں۔ کہ گا سکے بچا
گی۔ دے اُڑا اُنہیں پھونک ایک گی، جائے
پائے میں میراث کو ملک وہ رکھے بھروسا پر مجھ جو لیکن
''گا۔ بنے ملکیت موروثی کی اُس پہاڑ مُقدّس گا،

گا کرے مدد کی قوم اپنی رب

ستھرا صاف اُسے !بناؤ راستہ بناؤ، راستہ'' ہے، فرماتا اللہ 14
کیونکہ 15 ''سکے۔ آ قوم میری تاکہ کرو دُور رکاوٹ ہر کے کر
کا جس اور نشین تخت تک ابد جو ہے، سربلند اور عظیم جو
مقدس کے بلندیوں صرف نہ مَیں'' ہے، فرماتا وہ ہے قدوس نام
کرتا سکونت بھی ساتھ کے روح فروتن اور حال شکستہ بلکہ میں
زندگی نئی کو دل کے حال شکستہ اور روح کی فروتن تاکہ ہوں
گا، جھگڑوں نہیں ساتھ کے اُن تک ہمیشہ مَیں کیونکہ 16 بخشوں۔
حضور میرے روح کی اُن ورنہ گا۔ رھوں نہیں ناراض تک ابد
کیا۔ خلق خود نے مَیں جنہیں جان کی لوگوں اُن جاتی، ہو نڈھال
اُسے اور آیا میں طیش کر دیکھ منافع ناجائز کا اسرائیل مَیں 17
برگشتہ کی دل اپنے وہ توبھی رکھا۔ چھپائے منہ اپنا کر دے سزا
واقف سے چلن چال کے اُس مَیں گو لیکن 18 رہا۔ چلتا پر راھوں
اُسے کے کر راھنمائی کی اُس گا، دوں شفا بھی پھر اُسے مَیں ہوں
ھیں رہے کر ماتم لوگ جتنے کے اُس اور گا۔ دوں تسلی دوبارہ

رب کیونکہ ''گا۔ کروں پیدا پھل کا ھونٹوں مَیں لئے کے اُن 19
قریب جو کی اُن اور ھیں دُور جو ھو سلامتی کی اُن'' ہے، فرماتا
''گا۔ دوں شفا اُنہیں ھی مَیں ہیں۔
سکتا نہیں تھم جو ھیں مانند کی سمندر متلاطم بےدین لیکن 20
میرا 21 ھیں۔ رھتی اُچھالتی کیچڑ اور گند لہریں کی جس اور
گے۔ پائیں نہیں سلامتی دین بے'' ہے، فرماتا خدا

58

روزہ پسندیدہ کو رب

کی نرسنگے !کرنہ بات کر رُک رُک دے، آواز کر پھاڑ گلا 1
یعقوب سنا، سرکشی کی اُس کو قوم میری ساتھ کے آواز بلند سی
بہ روز 2 کر۔ بیان فہرست کی گناھوں کے اُس کو گھرانے کے
راھوں میری وہ ھاں، ھیں۔ کرتے دریافت مرضی میری وہ روز
خدا اپنے نے جس مانند کی قوم اُس ھیں، شوقین کے جاننے کو
مجھ وہ چنانچہ ہے۔ باز راست بلکہ کیا نہیں ترک کو احکام کے
اندوز لطف سے قربت کی اللہ ظاھراً کر مانگ فیصلے منصفانہ سے
ھیں رکھتے روزہ ھم جب' ھیں، کرتے شکایت وہ 3 ھیں۔ ہوتے
بنا سار خاک کو آپ اپنے ھم جب دیتا؟ نہیں کیوں توجہ تُو تو
'دیتا؟ نہیں کیوں دھیان تُو تو ھیں کرتے اظہار کا انکساری کر
چلا مطابق کے معمول کاروبار اپنا تم وقت رکھتے روزہ !سنو
تم بلکہ یہ صرف نہ 4 ہو۔ رکھتے دبائے کو مزدوروں اپنے کر
ایک تم ہو۔ بھی لڑتے اور جھگڑتے ساتھ ساتھ کے رکھنے روزہ
یہ چوکتے۔ نہیں بھی سے مارنے مُکے کے شرارت کو دوسرے
کر نہیں توقع کی اِس تو رکھو روزہ یوں تم اگر ہے؟ بات کیسی
کا قسم اِس مجھے کیا 5 پہنچے۔ تک آسمان بات تمہاری کہ سکتے
کے دیر کچھ کو آپ اپنے بندہ کہ ہے کافی یہ کیا ہے؟ پسند روزہ
سر اپنے وہ کہ کرے؟ اظہار کا انکساری کر بنا سار خاک لئے
جائے؟ لیٹ میں راکھ اور ٹاٹ کر جھکا طرح کی نرسل آبی کو
کو رب وقت ایسا کہ ہے، روزہ یہ کہ ھو سمجھتے واقعی تم کیا
ہے؟ پسند
ھوں کرتا پسند مَیں روزہ جو ہے؟ سکتا ھو طرح کس یہ 6
زنجیروں کی بےانصافی تُو کہ ہے یہ روزہ حقیقی ہے۔ فرق وہ
کچلے ھٹائے، جوا کا مظلوموں کرے، رِہا کو ھوؤں جکڑے میں
اپنے کو بھوکے 7 توڑے، کو جوئے ہر کرے، آزاد کو ھوؤں
دے، پناہ کو زدہ مصیبت بےگھر کرے، شریک میں کھانے

گاہ اُنگلیاں تمہاری آلودہ، خون ہاتھ تمہارے کیونکہ 3 سنتا۔
زبان تمہاری اور بولتے جھوٹ ہونٹ تمہارے ہیں۔ ناپاک سے
مقدمہ منصفانہ کوئی میں عدالت 4 ہے۔ پھسپھساتی باتیں شریر
سے سچائی لوگ کرتا۔ نہیں پیش دلائل سچے کوئی چلاتا، نہیں
سے بدکاری وہ ہیں، بولتے جھوٹ کے کر اعتبار پر باتوں خالی
سانپوں زہریلے وہ 5-6 ہیں۔ دیتے جنم کو بےدینی کر ہو حاملہ
انڈے کے اُن جو نکلیں۔ بچے تا کہ ہیں جاتے بیٹھ پر انڈوں کے
زہریلا تو دبائے انڈے کے اُن اگر اور ہے، جاتا مر وہ کھائے
ایسا ہیں، لیتے تان جالے کے مکڑی لوگ یہ ہے۔ آتا نکل سانپ
ہوئے بنائے کے ہاتھوں اپنے ہے۔ بےکار لئے کے پہننے جو کپڑا
اعمال کے اُن سکتے۔ نہیں ڈھانپ کو آپ اپنے وہ سے کپڑے اِس
بھی جہاں 7 ہیں۔ کرتے ہی تشدد ہاتھ کے اُن ہیں، ہی بُرے
پہنچ کر بھاگ پاؤں کے اُن وہاں ملے موقع کا کرنے کام غلط
ہیں۔ رہتے تیار لئے کے کرنے قتل کو بےقصور وہ ہیں۔ جاتے
بربادی و تباہی وہ پیچھے اپنے ہیں، ہی شریر خیالات کے اُن
کے اُن نہ ہیں، جانتے راہ کی سلامتی وہ نہ 8 ہیں۔ جاتے چھوڑ
ٹیڑھا اُنہیں نے اُنہوں کیونکہ ہے۔ جاتا پایا انصاف میں راستوں
نہیں کو سلامتی وہ چلے پر اُن بھی جو اور ہے، رکھا بنا میڑھا
جانتا۔

دعا کی توبہ

پہنچتی تک ہم راستی ہے، دُور سے ہم انصاف لئے اِسی 9
اندھیرا افسوس، لیکن ہیں، رہتے میں انتظار کے روشنی ہم نہیں۔
لیکن ہیں، رکھتے اُمید کی تاب و آب ہم ہے۔ آتا نظر اندھیرا ہی
رہتی چھائی تاریکی گھنی وہاں ہیں چلتے بھی جہاں افسوس،
کر چھو چھو سے ہاتھ کو دیوار طرح کی اندھوں ہم 10 ہے۔
ٹٹول طرح کی لوگوں محروم سے آنکھوں ہیں، کرتے معلوم راستہ
کھا کھا ٹھوکر ہم بھی وقت کے دوپہر ہیں۔ بڑھتے آگے کر ٹٹول
کے لوگوں آور تن ہم گو ہو۔ دُھندلکا جیسے ہیں پھرتے یوں کر
سب ہم 11 ہیں۔ مانند کی مُردوں خود لیکن ہیں، رہتے درمیان
مانند کی کبوتروں غُراتے، طرح کی ریچھوں میں حالت نڈھال
ہیں، رہتے میں انتظار کے انصاف ہم ہیں۔ کرتے غوں غوں
سے ہم وہ لیکن ہیں، رکھتے اُمید کی نجات ہم بےسود۔ لیکن
ہے۔ رہتی ہی دُور
اور ہیں، سامنے تیرے جرائم متعدد ہمارے کیونکہ 12
اپنے متواتر ہمیں ہیں۔ دیتے گواہی خلاف ہمارے گناہ ہمارے

سے کرنے مدد کی دار رشتے اپنے اور پہنائے کپڑے کو برہنہ
! کرے نہ گریز
چمک طرح کی کرنوں پہلی کی صبح تُو تو کرے ایسا تُو اگر 8
راست تیری تب گے۔ بھریں ہی جلد زخم تیرے اور گا، اُٹھے
پیچھے تیرے جلال کا رب اور گی، چلے آگے آگے تیرے بازی
جواب رب اور گا کرے فریاد تُو تب 9 گا۔ کرے حفاظت تیری
مَیں' گا، فرمائے وہ تو گا پکارے لئے کے مدد تُو جب گا۔ دے
' ہوں۔ حاضر
اور اُٹھانے اُنگلیاں ڈالنے، جوا پر دوسروں درمیان اپنے
کو بھوکے 10 ! کر ختم سلسلہ کا کرنے بدنامی کی دوسروں
تیری پھر ! کر پوری ضروریات کی مظلوموں اور دے روٹی اپنی
کی دوپہر رات تیری اور گی اُٹھے چمک میں اندھیرے روشنی
وہ گا، کرے قیادت تیری ہمیشہ رب 11 گی۔ ہو روشن طرح
پوری ضروریات کی جان تیری بھی میں علاقوں ہوئے جُھلستے
باغ سیراب تُو تب گا۔ دے تقویت کو اعضا تیرے اور گا کرے
ختم کبھی پانی کا جس مانند کی چشمے اُس گا، ہو مانند کی
سے سرے نئے کو کھنڈرات قدیم لوگ تیرے 12 ہوتا۔ نہیں
اُنہیں تھیں رکھی نے نسلوں گزری بنیادیں جو گے۔ کریں تعمیر
گلیوں' اور 'والا کرنے بند کو رخنے' تُو تب گا۔ رکھے دوبارہ تُو
گا۔ کہلائے 'والا بنانے قابل کے رہنے دوبارہ کو
میرے روک۔ سے کرنے کام کو پیروں اپنے دن کے سبت 13
راحت' اُسے بلکہ کرنا مت کاروبار دوران کے دن مُقدّس
پر راہوں کی معمول نہ دن اُس دے۔ قرار 'معزز' اور 'بخش
سبت تو یوں ہانک۔ گپیں خالی نہ چلا، کاروبار اپنے نہ چل،
ہو منبع کا راحت تیری رب تب 14 گا۔ کرے احترام صحیح کا
گزرنے سے پر بلندیوں کی ملک کر بٹھا میں رتھ تجھے مَیں اور گا،
کروں سیر سے میں میراث کی یعقوب باپ تیرے تجھے گا، دوں
ہے۔ فرمایا یہ نے منہ کے رب "گا۔

59

ہے دیا کر دُور سے رب تمہیں نے قصور تمہارے

کا اُس سکے، نہ بچا وہ کہ نہیں چھوٹا بازو کا رب یقیناً 1
بُرے تمہارے میں حقیقت 2 سکے۔ نہ سن کہ نہیں بہرا کان
نے گناہوں تمہارے دیا، کر الگ سے اُس تمہیں نے کاموں
نہیں تمہاری وہ لئے اِس رکھا، چھپائے سے تم چہرہ کا اُس

ہیں۔ واقف خوب سے گناھوں اپنے ہم ہے، احساس کا جرائم
بھی انکار کا اُس بلکہ رہے بےوفا سے رب کہ ہیں مانتے ہم 13
کی دھوکے اور ظلم کرپھیر سے خدا اپنے منہ اپنا نے ہم ہے۔ کیا
بڑھتے بڑھتے بیج کا جھوٹ میں دلوں ہمارے ہیں۔ پھیلائی باتیں
راستی اور گیا، ہٹ پیچھے انصاف میں نتیجے 14 نکلا۔ سے میں منہ
گئی گر کر کھا ٹھوکر میں چوک سچائی ہے۔ رہتی کھڑی دُور
سچائی چنانچہ 15 سکتی۔ ہو نہیں ہی داخل داری دیانت اور ہے،
کو والے کرنے گریز سے کام غلط اور جاتی، نہیں پائی بھی کہیں
ہے۔ جاتا لُوٹا

جواب کا رب

انصاف کہ تھا ناخوش وہ اور آیا، نظر کو رب کچھ سب یہ
ہوا حیران وہ ہے، نہیں کوئی کہ دیکھا نے اُس 16 ہے۔ نہیں
زورآور کے اُس تب ہے۔ نہیں کوئی والا کرنے مداخلت کہ
سہارا کو اُس نے راستی کی اُس اور کی، مدد کی اُس نے بازو
نجات پر سر نے اُس کرھو ملبّس سے بکتر زرہ کے راستی 17 دیا۔
چادر کی غیرت نے اُس کر پہن لباس کا انتقام رکھا، خود کا
گا۔ دے معاوضہ مناسب کا اُس وہ کو ایک ہر 18 لی۔ اوڑھ
لے بدلہ سے دشمنوں اور گا کرے نازل غضب اپنا پر مخالفوں وہ
تب 19 گا۔ دے اجر کا حرکتوں کی اُن بھی کو جزیروں بلکہ گا
میں مشرق اور گے مانیں خوف کا نام کے رب میں مغرب انسان
چلانے سے پھونک کی رب وہ کیونکہ گے۔ دیں جلال اُسے
گا۔ پڑے ٹوٹ پر اُن طرح کی سیلاب زوردار ہوئے
وہ گا۔ آئے پر صیون کوہِ والا چھڑانے" ہے، فرماتا رب 20
کو گناھوں اپنے جو گا آئے پاس کے فرزندوں اُن کے یعقوب
"گے۔ آئیں واپس کر چھوڑ
ساتھ کے اُن ہے، تعلق میرا تک جہاں" ہے، فرماتا رب 21
میرے اور ہے ہوا ٹھہرا پر تجھ جو روح میرا :ہے عہد یہ میرا
تک ابد سے اب وہ ہیں ڈالے میں منہ تیرے نے مَیں جو الفاظ
اولاد تیری نہ اور سے منہ کے اولاد تیری نہ سے، منہ تیرے نہ
ہے۔ فرمان کا رب یہ "گے۔ ہٹیں سے اولاد کی

60

گی آئیں پاس کے نور کے یروشلم اقوام

اور ہے، گیا آ نور تیرا کیونکہ !اُٹھ چمک کر ہو کھڑی اُٹھ،" 1
تاریکی پر زمین گو کیونکہ 2 ہے۔ ہوا طلوع پر تجھ جلال کا رب
لیکن ہیں، رہتی میں اندھیرے گھنے اقوام اور ہے ہوئی چھائی
ظاہر پر تجھ جلال کا اُس اور ہے، رہا ہو طلوع نور کا رب پر تجھ
چمکتی اُس بادشاہ اور پاس کے نور تیرے اقوام 3 ہے۔ رہا ہو
گی۔ ہو طلوع پر تجھ جو گے آئیں پاس کے روشنی دمکتی
جمع سب کے سب !دیکھ طرف چاروں کر اُٹھا نظر اپنی 4
پہنچ سے دُور دُور بیٹے تیرے ہیں۔ رہے آ پاس تیرے کر ہو
رہا جا لایا قریب کر اُٹھا میں گود کو بیٹیوں تیری اور ہیں، رہے
خوشی دل تیرا گی۔ اُٹھے چمک کر دیکھ یہ تُو وقت اُس 5 ہے۔
گا۔ جائے ہو کشادہ اور گا لگے دھڑکنے سے تیزی مارے کے
اقوام گے، جائیں لائے پاس تیرے خزانے کے سمندر کیونکہ
مِدیان بلکہ غول کا اونٹوں 6 گی۔ پہنچے پاس تیرے دولت کی
وہ گے۔ دیں ڈھانپ کو ملک تیرے اونٹ جوان کے عیفہ اور
کرتے ثنا و حمد کی رب اور ہوئے لدے سے بخور اور سونے
تیرے بھیڑبکریاں تمام کی قیدار 7 گے۔ آئیں سے سبا ملکِ ہوئے
کے خدمت تیری مینڈھے کے نبایوت اور گی، جائیں کی حوالے
گا جائے چڑھایا پر گاہ قربان میری اُنہیں گے۔ ہوں حاضر لئے
کو گھر کے جلال اپنے مَیں یوں گا۔ کروں پسند اُنہیں مَیں اور
گا۔ کروں آراستہ سے شوکت و شان

واپس پاس کے کابُک اور طرح کی بادلوں جو ہیں کون یہ 8
ترسیس یہ 9 ہیں؟ رہے آ کر اُڑ مانند کی کبوتروں والے آنے
ہیں۔ رہے پہنچ پاس تیرے جو ہیں جہاز بحری زبردست کے
بیٹوں تیرے جہاز یہ ہیں۔ رکھتے اُمید سے مجھ جزیرے کیونکہ
آ کر لے سے علاقوں دُوردراز سمیت چاندی سونے کی اُن کو
قدوس کے اسرائیل اور نام کے خدا تیرے رب یوں ہیں۔ رہے
ہے۔ نوازا سے شوکت و شان تجھے نے جس گی ہو تعظیم کی

کے اُن اور گے، کریں تعمیر نو سرِ از دیواریں تیری پردیسی 10
غضب اپنے نے مَیں گو کیونکہ گے۔ کریں خدمت تیری بادشاہ
رحم پر تجھ سے فضل اپنے مَیں اب لیکن دی، سزا تجھے میں
گے۔ رہیں کھلے ہمیشہ دروازے کے فصیل تیری 11 گا۔ کروں
مال کا اقوام تاکہ کو رات نہ گا، جائے کیا بند کو دن نہ اُنہیں
اندر کے شہر کو بادشاھوں گئے کئے گرفتار کے اُن اور دولت و
کرنے خدمت تیری سلطنت یا قوم جو کیونکہ 12 سکے۔ جا لایا
تباہ پر طور پورے اُسے گی، جائے ہو برباد وہ کرے انکار سے
گا۔ جائے کیا
گی۔ ہو حاضر سامنے تیرے شوکت و شان کی لبنان 13

گے آئیں پاس تیرے کر مل درخت کے سرو اور صنوبر جونیپر،
کی پاؤں اپنے مَیں یوں کریں۔ آراستہ کو مقدِس میرے تاکہ
بیٹے کے والوں کرنے ظلم پر تجھ 14 گا۔ دوں جلال کو چوکی
کرنے تحقیر تیری گے، آئیں حضور تیرے کر جھک جھک
تجھے وہ گے۔ جائیں ہو منہ اوندھے سامنے کے پاؤں تیرے والے
گے۔ دیں قرار ’صیون کا قدوس کے اسرائیل‘ اور ’شہر کا رب‘
تھے، رکھتے نفرت سے تجھ لوگ تھا، گیا کیا ترک تجھے پہلے 15
ابدی تجھے مَیں اب لیکن تھا۔ گزرتا نہیں کوئی سے میں تجھ اور
ہوں خوش کر دیکھ تجھے نسلیں تمام اور گا، دوں بنا باعث کا فخر
گی۔
پلائیں دودھ تجھے بادشاہ اور گی، پیئے دودھ کا اقوام تُو 16
کہ ہوں، دھندہ نجات تیرا رب مَیں کہ گی لے جان تُو تب گے۔
ہوں۔ والا چھڑانے تیرا ہوں سورما زبردست کا یعقوبِ جو مَیں
چاندی کو لوہے تیرے میں، سونے کو پیتل تیرے میں 17
بدلوں میں لوہے کو پتھر تیرے اور میں پیتل کو لکڑی تیری میں،
بناؤں نگران تیری کو راستی اور محافظ تیری کو سلامتی مَیں گا۔
نہ گا، ہو ذکر کا تشدد نہ میں ملک تیرے سے اب 18 گا۔
تیرے اور ’نجات‘ چاردیواری تیری سے اب کا۔ تباہی و بربادی
گے۔ کہلائیں ’ثنا و حمد‘ دروازے
چاند وقت کے رات نہ سورج، وقت کے دن نہ تجھے آئندہ 19
گا، ہو روشنی ابدی تیری ہی رب کیونکہ گی، ہو ضرورت کی
کبھی سورج تیرا آئندہ 20 گا۔ ہو تاب و آب تیری ہی خدا تیرا
رب کیونکہ گا۔ گھٹے نہیں کبھی چاند تیرا گا، ہو نہیں غروب
گے۔ جائیں ہو ختم دن تیرے کے ماتم اور گا، ہو نور ابدی تیرا
ملک اور گے، ہوں باز راست افراد تمام کے قوم تیری تب 21
سے ہاتھ میرے وہ کیونکہ گا۔ رہے ملکیت کی اُن تک ہمیشہ
مَیں سے جس کام کا ہاتھ میرے گے، ہوں پنیری ہوئی لگائی
کی خاندان چھوٹے سے سب تب 22 گا۔ کروں ظاہر جلال اپنا
کنبہ کمزور سے سب گی، ہو مشتمل پر افراد ہزار کر بڑھ تعداد
تیزی کچھ سب یہ رب مَیں، پر وقت مقررہ گا۔ بنے قوم ور طاقت
”گا۔ دوں انجام سے

61

ہے ختم وقت کا ماتم

مجھے نے رب کیونکہ ہے، پر مجھ روح کا مطلق قادرِ رب 1
اختیار کا سنانے خبری خوش کو غریبوں کے کر مسح سے تیل
کے کرنے پٹی مرہم کی دلوں شکستہ مجھے نے اُس ہے۔ دیا
رِہائی کو قیدیوں کہ ہے بھیجا لئے کے کرنے اعلان یہ اور لئے
کہ 2 گے، جائیں ہو آزاد ہوئے جکڑے میں زنجیروں اور گی ملے
اُس ہے۔ گیا آ دن کا انتقام کے خدا ہمارے اور سال کا بحالی
دوں تسلی کو والوں کرنے ماتم تمام مَیں کہ ہے بھیجا مجھے نے
بجائے کے راکھ کر دے دلاسا کو سوگواروں کے صیون اور 3
کے روح شکستہ اور تیل کا خوشی بجائے کے ماتم تاج، شاندار
کروں۔ مہیا لباس کا ثنا و حمد بجائے
جو پودے ایسے گے، کہلائیں ’درخت کے راستی‘ وہ تب
قدیم وہ 4 ہیں۔ لگائے لئے کے کرنے ظاہر جلال اپنا نے رب
مقاموں ہوئے برباد سے دیر کے کر تعمیر نو سرِ از کو کھنڈرات
کریں قائم دوبارہ کو شہروں شدہ تباہ اُن وہ گے۔ کریں بحال کو
غیرملکی 5 ہیں۔ رہے سنسان و ویران نسل در نسل جو گے
پردیسی گے، کریں بانی گلہ کی بھیڑبکریوں تمہاری کر ہو کھڑے
تم وقت اُس 6 گے۔ کریں کام میں باغوں اور کھیتوں تمہارے
’خادم کے خدا ہمارے‘ تمہیں لوگ گے، کہلاؤ ’امام کے رب‘
گے۔ دیں قرار
و شان کی اُن گے، ہو اندوز لطف سے دولت کی اقوام تم
رہے نہیں شرمندگی تمہاری 7 گے۔ کرو فخر پر اُس کر اپنا شوکت
رہے نہیں رُسوائی تمہاری گے، پاؤ حصہ دُگنا کا عزت تم بلکہ گی
کیونکہ گے۔ بجاؤ شادیانہ باعث کے ملنے حصہ شاندار تم بلکہ گی
میراث تمہاری خوشی ابدی اور گا، ملے حصہ دُگنا میں وطن تمہیں
گی۔ ہو
غارت مَیں ہے۔ پسند انصاف مجھے” ہے، فرماتا رب کیونکہ 8
کو لوگوں اپنے مَیں ہوں۔ رکھتا نفرت سے رَوی کج اور گری
عہد ابدی ساتھ کے اُن مَیں گا، دوں اجر کا اُن سے وفاداری
اُمّتوں دیگر اولاد کی اُن اور میں اقوام نسل کی اُن 9 گا۔ باندھوں
رب کہ گا لے جان وہ دیکھے اُنہیں بھی جو گی۔ ہو مشہور میں
“ہے۔ دی برکت اُنہیں نے
خدا اپنے جان میری ہوں، شادمان ہی نہایت سے رب مَیں 10
طرح جس کیونکہ ہے۔ گاتی گیت کے خوشی میں تعریف کی
کو آپ اپنے دُلہن اور سجاتا سے پگڑی سی کی امام سر اپنا دُولھا
نجات مجھے نے اللہ طرح اُسی ہے کرتی آراستہ سے زیورات اپنے
جس کیونکہ 11 ہے۔ لپیٹا میں چادر کی راستی کر پہنا لباس کا

صیون“ ہے، کیا اعلان تک انتہا کی دنیا نے رب کیونکہ 11
اُس دیکھ، ہے۔ والی آنے نجات تیری دیکھ، کہ بتاؤ کو بیٹی
چل آگے آگے کے اُس انعام کا اُس ہے، پاس کے اُس اجر کا
نے رب جسے قوم وہ‘ اور ’قوم مُقدّس‘ وہ تب 12 “ہے۔ رہا
تُو بیٹی، یروشلم اے گے۔ کہلائیں ‘ہے چھڑایا کر دے عوضانہ
گی۔ کہلائے ‘شہر غیرمتروکہ‘ اور ‘مرغوب‘

63

ہے کرتا عدالت کی قوم اپنی اللہ

کپڑے سرخ سرخ جو ہے، رہا آ سے ادوم جو ہے کون یہ 1
ملبّس سے رُعب جو ہے کون یہ ہے؟ رہا پہنچ سے شہر بُصرہ پہنے
جو وہ ہوں، ہی مَیں“ ہے؟ رہا بڑھ آگے ساتھ کے طاقت بڑی
“ہے۔ بچاتا تجھے سے قدرت بڑی جو بولتا، سے انصاف
لباس تیرا کہ ہے لگا ہیں؟ لال اِتنے کیوں کپڑے تیرے 2
ہے۔ گیا ہو سرخ سے کچلنے انگور میں حوض
سے میں اقوام ہوں، رہا کچلتا ہی اکیلا کو انگوروں مَیں“ 3
کچلا، اُنہیں کر آ میں غصے نے مَیں تھا۔ نہیں ساتھ میرے کوئی
کپڑوں میرے چھینٹیں کی خون کے اُن روندا۔ اُنہیں میں طیش
لینے انتقام دل میرا کیونکہ 4 ہوا۔ آلودہ لباس سارا میرا گئیں، پڑ پر
مَیں 5 تھا۔ گیا آ سال کا دینے عوضانہ کا قوم اپنی تھا، ہوا تُلا پر
مدد میری جو تھا نہیں کوئی لیکن دوڑائی، نظر گرد ارد اپنے نے
چنانچہ دیا۔ نہ ساتھ میرا بھی نے کسی کہ تھا حیران مَیں کرتا۔
مجھے نے طیش میرے اور کی، مدد میری نے بازو اپنے میرے
میں طیش کیا، پامال کو اقوام نے مَیں کر آ میں غصے 6 دیا۔ سہارا
“دیا۔ گرا پر زمین خون کا اُن کے کر مدہوش اُنہیں

تمجید کی رب

تعریف قابلِ کے اُس گا، سناؤں مہربانیاں کی رب مَیں 7
جو کیا، لئے ہمارے نے رب کچھ جو گا۔ کروں تمجید کی کاموں
اسرائیل سے فضل بڑے اور رحم اپنے نے اُس بھلائیاں متعدد
گا۔ کروں ستائش کی اُن ہیں دکھائی کو
جو فرزند ایسے ہیں، کے قوم میری یہ یقیناً“ فرمایا، نے اُس 8
گیا، بن دہندہ نجات کا اُن وہ کر کہہ یہ “گے۔ ہوں نہیں بےوفا
کے حضور کے اُس اور ہوا، شریک میں مصیبت تمام کی اُن وہ 9
کھاتا ترس پر اُن کرتا، پیار اُنہیں وہ دیا۔ چھٹکارا اُنہیں نے فرشتے

پھوٹنے کو بیجوں اپنے باغ اور دیتی نکلنے کو ہریالی اپنی زمین طرح
اور راستی اپنی سامنے کے اقوام مطلق قادرِ رب طرح اُسی ہے دیتا
گا۔ دے پھوٹنے ستائش

62

بحالی کی یروشلم

خاطر کی یروشلم گا، رہوں نہیں خاموش مَیں خاطر کی صیون 1
صبح طلوعِ راستی کی اُس تک جب گا کروں نہیں آرام تک تب
بھڑکے۔ نہ طرح کی مشعل نجات کی اُس اور چمکے نہ طرح کی
و شان تیری بادشاہ تمام گی، دیکھیں راستی تیری اقوام 2
گا، ملے نام نیا تجھے وقت اُس گے۔ کریں مشاہدہ کا شوکت
ہاتھ کے رب تُو 3 گا۔ کرے متعین منہ اپنا کا رب جو نام ایسا
گی۔ ہو کُلاہ شاہی میں ہاتھ کے خدا اپنے اور تاج شاندار میں
ویران‘ کو ملک تیرے نہ ‘متروکہ‘ کبھی نہ تجھے لوگ آئندہ 4
‘بیاہی‘ ملک تیرا اور ‘لطف میرا‘ تُو بلکہ گے دیں قرار ‘سنسان و
تیرا اور گا، ہو اندوز لطف سے تجھ رب کیونکہ گا۔ کہلائے
سے کنواری آدمی جوان طرح جس 5 گا۔ ہو شدہ شادی ملک
اور گے۔ لیں بیاہ تجھے فرزند تیرے طرح اُسی ہے کرتا شادی
تیرا طرح اُسی ہے مناتا خوشی باعث کے دُلہن دُولہا طرح جس
گا۔ منائے خوشی سے سبب تیرے خدا
ہیں لگائے دار پہرے پر فصیل تیری نے مَیں یروشلم، اے 6
رہنے خاموش بھی لئے کے لمحے ایک اُنہیں دیں۔ آواز رات دن جو
وقت اُس والو، دلانے یاد کو رب اے ہے۔ نہیں اجازت کی
وہ تک جب دو کرنے آرام کو رب نہ 7 کرو، آرام خود نہ تک
تعریف کی شہر دنیا پوری جب لے۔ کر نہ قائم نو سرِ از کو یروشلم
نے رب 8 ہو۔ سکتے لے سانس کا سکون تم ہی تب گی کرے
ہے، کیا وعدہ کر کھا قَسم کی بازو زورآور اور ہاتھ دائیں اپنے
محنت بڑی نہ گا، کھلاؤں کو دشمنوں تیرے غلہ تیرا مَیں نہ آئندہ“
آئندہ کیونکہ 9 گا۔ پلاؤں کو اجنبیوں کو مَے تیری گئی بنائی سے
ہوئے کرتے ستائش کی رب ہی والے کرنے کٹائی کی فصل
کے مقدِس میرے ہی والے چننے انگور اور گے، کھائیں اُسے
“گے۔ پئیں رس کا اُن کر آ میں صحنوں
قوم! جاؤ ہو داخل میں دروازوں کے شہر جاؤ، ہو داخل 10
سے پتھروں اُسے! بناؤ راستہ بناؤ، راستہ! کرو تیار راستہ لئے کے
!دو گاڑ جھنڈا اوپر کے اقوام تمام! کرو صاف

قدیم ہاں، چھڑایا۔ اُنہیں کر دے عوضانہ نے اُس لئے اِس تھا،
رہا۔ پھرتا اُٹھائے اُنہیں وہ تک آج سے زمانے
10 روح قدوس کے اُس نے اُنہوں ہوئے، سرکش وہ لیکن
اُن وہ خود گیا۔ بن دشمن کا اُن کر مُڑ وہ تب پہنچایا۔ دُکھ کو
لگا۔ لڑنے سے
11 اپنی موسیٰ جب آیا یاد زمانہ قدیم وہ کو قوم کی اُس پھر
اپنی جو ہے کہاں وہ" اُٹھے، پکار وہ اور تھا، درمیان کے قوم
لایا؟ نکال سے میں سمندر سمیت بانوں گلہ کے اُن کو بھیڑبکریوں
درمیان کے اُن کو القدس روح اپنے نے جس ہے کہاں وہ
حاضر ہاتھ دائیں کے موسیٰ قدرت جلالی کی جس 12 کیا، نازل
کو پانی نے جس ہے کہاں وہ دے؟ سہارا کو اُس تا کہ رہی
کی پیدا شہرت ابدی لئے اپنے کے کر تقسیم سامنے کے اسرائیلیوں
کھلے وہ وقت اُس دیا؟ گزرنے سے میں گہرائیوں اُنہیں اور 13
اور گزرے سے آرام طرح کی گھوڑے والے چلنے میں میدان
لئے کے آرام گائے بَیل طرح جس 14 کھائی۔ نہ ٹھوکر بھی کہیں
اور آرام سے روح کے رب اُنہیں طرح اُسی ہیں اُترتے میں وادی
"ہوا۔ حاصل سکون

کو نام تیرے تا کہ کی راہنمائی کی قوم اپنی نے تُو طرح اِسی
ملے۔ جلال

دعا کی توبہ

15 مُقدّس اپنی پر بلندیوں ڈال، نظر پر ہم سے آسمان اللہ، اے
اور غیرت تیری وقت اِس ! دیکھ سے گاہ سکونت شاندار اور
گئے رہ محروم سے مہربانیوں اور نرمی تیری ہم ہے؟ کہاں قدرت
اور جانتا نہیں ہمیں ابراہیم کیونکہ ہے۔ باپ ہمارا تو تُو 16 !ہیں
قدیم ہے، باپ ہمارا رب تُو، لیکن پہچانتا، نہیں ہمیں اسرائیل
رب، اے 17 ہے۔ 'والا چھڑانے ہمارا' نام تیرا ہی سے زمانے
ہمارے نے تُو ہے؟ دیتا بھٹکنے کیوں سے راہوں اپنی ہمیں تُو
سکتے؟ مان نہیں خوف تیرا ہم کہ دیا کر کیوں سخت اِتنا کو دلوں
موروثی تیری خادم، تیرے ہم کیونکہ ! آ واپس خاطر ہماری
لئے کے دیر ہی تھوڑی مقدِس تیرا 18 ہیں۔ قبیلے کے ملکیت
اُسے نے مخالفوں ہمارے اب لیکن رہا، ملکیت کی قوم تیری
حکومت تیری کبھی ہم کہ ہے لگتا 19 ہے۔ ڈالا روند تلے پاؤں
لگا نہیں ٹھپا کا نام تیرے کبھی پر ہم کہ رہے، نہیں تحت کے
تھا۔

64

1 سامنے تیرے پہاڑ کہ آئے، اُتر کر پھاڑ کو آسمان تُو کاش
کو پانی یا آگ والی دینے بھڑکا کو ڈالیوں تُو کاش 2 تھرتھرائیں۔
تیرا دشمن تیرے تا کہ ہو نازل طرح کی آتش والی اُبالنے دم ایک
قدیم کیونکہ 3 !اُٹھیں لرز سامنے تیرے قومیں اور لیں جان نام
تھا کرتا کیا کام غیرمتوقع اور ناک خوف تُو جب میں زمانے
لگے۔ کانپنے سامنے تیرے ہی یوں پہاڑ اور ہوا، نازل ہی یوں تو
نہ کو خدا اور کسی سوا تیرے نے کسی ہی سے زمانے قدیم 4
کرتا مدد کی اُن جو ہے خدا ایسا ہی تُو صرف ہے۔ سنا نہ دیکھا
ہیں۔ رہتے میں انتظار تیرے جو ہے
5 جو کرتے، کام راست سے خوشی جو ہے ملتا سے اُن تُو
ہم تُو افسوس، !ہیں کرتے یاد تجھے ہوئے چلتے پر راہوں تیری
سے تجھ کے کر گناہ تیرا سے شروع ہم کیونکہ ہوا، ناراض سے
سب ہم 6 گے؟ جائیں بچ طرح کس ہم پھر تو ہیں۔ رہے بےوفا
گندے کام راست نہاد نام تمام ہمارے ہیں، گئے ہو ناپاک
ہیں، گئے مُرجھا طرح کی پتوں سب ہم ہیں۔ مانند کی چیتھڑوں
جا لے کر اُڑا طرح کی جھونکوں کے ہَوا ہمیں گناہ ہمارے اور
ہیں۔ رہے
7 کوشش کی لپٹنے سے تجھ یا پکارے نام تیرا جو نہیں کوئی
ہمارے ہمیں کر چھپا سے ہم چہرہ اپنا نے تُو کیونکہ کرے۔
ہے۔ دیا چھوڑ حوالے کے قصوروں
8 سب ہم ہے۔ کمہار ہمارا باپ، ہمارا ہی تُو تاہم رب، اے
رب، اے 9 ہے۔ دیا تشکیل نے ہاتھ تیرے جسے ہیں ہی مٹی
ہمیشہ تجھے گناہ ہمارے !ہو نہ ناراض سے ہم زیادہ سے حد
ہیں۔ قوم تیری سب ہم کہ کر لحاظ کا اِس ذرا رہیں۔ نہ یاد تک
10 بھی صیون کہ تک یہاں ہیں، گئے ہو ویران شہر مُقدّس تیرے
اور مُقدّس ہمارا 11 ہے۔ سنسان و ویران یروشلم ہے، ہی بیابان
نذرِ تھے کرتے ستائش تیری دادا باپ ہمارے جہاں گھر شاندار
گیا بن کھنڈر وہ تھے رکھتے عزیز ہم بھی کچھ جو ہے، گیا ہو آتش
ہے۔
12 کو آپ اپنے بھی باوجود کے واقعات اِن تُو کیا رب، اے
زیادہ سے حد ہمیں کر رہ خاموش تُو کیا گا؟ رکھے دُور سے ہم
گا؟ دے ہونے پست

65

رب کا غضب قوم پر نازل ہو گا

کو پہاڑ مُقدّس میرے کے کر ترک کو رب جو تم لیکن 11
دیوتا کے قسمتی خوش تم وقت اِس کو !خبردار ہو، گئے بھول
ے لئے کے منات دیوتا کے تقدیر اور بچھاتے میز لئے کے جد
نے مَیں ہے۔ اَور تقدیر تمہاری لیکن 12 ہو، دیتے بھر برتن کا
کے قصائی کو سب تم ہے۔ کی مقرر تقدیر کی تلوار لئے تمہارے
نے تم تو بُلایا تمہیں نے مَیں جب کیونکہ گا، پڑے جھکنا سامنے
بلکہ سنا نہ نے تم تو ہوا کلام ہم سے تم مَیں جب دیا۔ نہ جواب
مجھے جو کیا اختیار کچھ وہ نے تم لگا۔ بُرا مجھے جو کیا کچھ وہ
“ہے۔ ناپسند
کھانا خادم میرے” ہے، فرماتا مطلق قادرِ رب لئے اِس 13
پئیں پانی خادم میرے گے۔ رہو بھوکے تم لیکن گے، کھائیں
گے، ہوں مسرور خادم میرے گے۔ رہو پیاسے تم لیکن گے،
مارے کے خوشی خادم میرے 14 گے۔ ہو سار شرم تم لیکن
ہو مایوس تم گے، پڑو رو کر ہو رنجیدہ تم لیکن گے، بجائیں شادیانہ
کے برگزیدوں میرے ہی نام تمہارا آخرکار 15 گے۔ کرو واویلا کر
ہو استعمال پر طور کے لعنت صرف بھی وہ اور گا، رہے باقی پاس
اِسی تمہیں مطلق قادرِ رب' گے، کہیں وہ وقت کھاتے قَسم گا۔
رکھا نام اَور ایک کا خادموں میرے لیکن ' کرے۔ قتل طرح
قَسم یا مانگے برکت لئے اپنے بھی جو میں ملک 16 گا۔ جائے
مصیبتوں گزری کیونکہ گا۔ لے نام کا خدا وفادار وہ کھائے
گی۔ جائیں چھپ سے آنکھوں میری وہ گی، جائیں مٹ یادیں کی

آغاز کا زمانے نئے

تب گا۔ کروں خلق زمین نئی اور آسمان نیا مَیں کیونکہ 17
گا۔ آئے نہیں تک خیال کا اُن گی، آئیں نہیں یاد چیزیں گزری
گا کروں خلق مَیں کچھ جو !ہو خرم و خوش چنانچہ 18
کو یروشلم مَیں دیکھو، کیونکہ !مناؤ خوشی تک ہمیشہ کی اُس
بناؤں سبب کا خوشی کو باشندوں کے اُس اور باعث کا شادمانی
سے قوم اپنی اور گا مناؤں خوشی کی یروشلم بھی خود مَیں 19 گا۔
گا۔ ہوں اندوز لطف
وہاں 20 گا۔ دے نہیں سنائی واویلا اور رونا میں اُس آئندہ
کوئی گا، ہو نہیں فوت بعد دنوں تھوڑے کے پیدائش بھی کوئی
اُسے گا ہو کا سال سَو جو گا۔ مرے نہیں پہلے سے وقت بھی
فوت ہی پہلے سے عمر کی سال سَو جو اور گا، جائے سمجھا جوان
گا۔ جائے سمجھا ملعون اُسے جائے ہو

مَیں اُنہیں تھے کرتے نہیں دریافت میں بارے میرے جو” 1
تھے کرتے نہیں تلاش مجھے جو دیا۔ موقع کا ڈھونڈنے مجھے نے
ہوں، حاضر مَیں' بولا، مَیں دیا۔ موقع کا پانے مجھے نے مَیں اُنہیں
میرا وہ ہوا مخاطب مَیں سے قوم جس حالانکہ '!ہوں حاضر مَیں
تھی۔ پکارتی نہیں نام

سرکش ایک تا کر رکھے پھیلائے ہاتھ اپنے نے مَیں بھر دن 2
اور چلتے پر راہ غلط لوگ یہ حالانکہ کروں، استقبال کا قوم
اور متواتر یہ 3 ہیں۔ رہتے پڑے پیچھے کے خیالات رَو کج اپنے
میں باغوں یہ کیونکہ ہیں۔ کرتے ناراض مجھے ہی رُوبرُو میرے
ہیں۔ جلاتے بخور پر گاھوں قربان کی اینٹوں کر چڑھا قربانیاں
ہیں۔ گزارتے رات میں غاروں خفیہ کر بیٹھ میں قبرستان یہ 4
گھن قابلِ میں دیگوں کی اُن ہیں، کھاتے گوشت کا سؤر یہ
ہیں، کہتے سے دوسرے ایک یہ ساتھ ساتھ 5 ہے۔ ہوتا شوربہ
کہیں نسبت تیری مَیں کیونکہ !آنا مت قریب رہو، دُور سے مجھ'
'ہوں۔ مُقدّس زیادہ

ایک ہیں، مانند کی دھوئیں میں ناک میری لوگ کے قسم اِس
سامنے میرے بات یہ دیکھو، 6 ہے۔ رہتی جلتی بھر دن جو آگ
پورا پورا بلکہ گا رہوں نہیں خاموش مَیں کہ ہے ہوئی بند قلم ہی
”گا۔ دوں بھر سے اجر کے اُن جھولی کی اُن مَیں گا۔ دوں اجر
ملے سزا کی گناہوں اپنے کے اُن صرف نہ اُنہیں” ہے، فرماتا رب 7
پہاڑوں نے اُنہوں چونکہ بھی۔ کی گناھوں کے دادا باپ بلکہ گی
کی اُن مَیں لئے اِس کی تحقیر میری کر چڑھا قربانیاں کی بخور پر
”گا۔ دوں بھر سے معاوضے کے حرکتوں کی اُن جھولی

!حیات بلکہ چنو نہ موت

ہو باقی رس سا تھوڑا میں انگور تک جب” ہے، فرماتا رب 8
میں اُس تک اب کیونکہ کرنا، مت ضائع اُسے' ہیں، کہتے لوگ
ساتھ کے اسرائیل مَیں' ہے۔ باعث کا برکت جو ہے کچھ نہ کچھ
سب مَیں خاطر کی خادموں اپنے کیونکہ گا۔ کروں ہی ایسا بھی
اولاد ایسی کو یہوداہ اور یعقوب مَیں 9 گا۔ کروں نہیں نیست کو
تب گی۔ پائے میں میراث کو پہاڑوں میرے جو گا دوں بخش
اُن خادم میرے اور گے، ہوں ملکیت کی برگزیدوں میرے پہاڑ
وادیٔ گی، چریں بھیڑبکریاں میں شارون وادیٔ 10 گے۔ بسیں پر
قوم اُس میری کچھ سب یہ گے۔ کریں آرام گائےبَیل میں عکور
گی۔ رہے طالب میری جو گا ہو یاب دست کو

فرمان کا اُس والو، لرزنے سامنے کے کلام کے رب اے 5
نام میرے اور کرتے نفرت سے تم بھائی اپنے تمہارے” !سنو
رب‘ ہیں، کہتے کر اُڑا مذاق وہ ہیں۔ کرتے رد تمہیں باعث کے
مشاہدہ کا خوشی تمہاری ہم تاکہ کرے اظہار کا جلال اپنے
گے۔ جائیں ہو شرمندہ وہ لیکن ’سکیں۔ کر

کے رب !سنو ہے۔ رہا ہو غوغا و شور میں شہر !سنو 6
اپنے رب !سنو ہے۔ رہی دے سنائی آواز کی چل ہل سے گھر
ہے۔ رہا دے سزا مناسب کی اُن کو دشمنوں

دیا، جنم بچہ نے یروشلم ہی پہلے سے ہونے مبتلا میں زہ دردِ 7
نے کس 8 ہوا۔ پیدا بیٹا کے اُس ہی پہلے سے ایذا کی زچگی
معاملہ کا قسم اِس کبھی نے کس ہے؟ سنی بات ایسی کبھی
ہو پیدا اندر اندر کے دن ہی ایک ملک کوئی کیا ہے؟ دیکھا
ہے؟ سکتی لے جنم میں لمحے ہی ایک قوم کوئی کیا ہے؟ سکتا
ہی شروع ابھی زہ دردِ ہے۔ ہوا ہی ایسا ساتھ کے صیون لیکن
کیا“ ہے، فرماتا رب 9 ”ہوئے۔ پیدا بچے کے اُس کہ تھا ہونا
ہو والا نکلنے سے پیٹ کے ماں وہ کہ لاؤں تک یہاں کو بچے مَیں
کیا“ ہے، فرماتا خدا تیرا ”!نہیں ہرگز دوں؟ نہ لینے جنم اُسے پھر اور
کبھی دوں؟ روک کو بچے ہوں دیتا ہونے پیدا کو بچے جو مَیں
”!نہیں

خوشی ساتھ کے اُس سب والو، کرنے پیار کو یروشلم اے” 10
شادیانہ ساتھ کے اُس سب والو، نے کر ماتم پر شہر اے !مناؤ
جی سے چھاتی والی دلانے تسلی کی اُس تم اب کیونکہ 11 !بجاؤ
سے کثرت کی دودھ شاندار کے اُس تم گے، پیو دودھ کر بھر
یروشلم مَیں“ ہے، فرماتا رب کیونکہ 12 ”گے۔ ہو اندوز لطف
شوکت و شان کی اقوام پر اُس اور گا دوں بہنے دریا کا سلامتی میں
اُٹھائے کر پلا دودھ اپنا تمہیں وہ تب گا۔ دوں آنے سیلاب کا
تمہیں مَیں 13 گی۔ کرے پیار کر بٹھا میں گود تمہیں گی، پھرے
گے۔ پاؤ تسلی کر دیکھ کو یروشلم تم اور گا، دوں تسلی سی کی ماں
تازہ تم اور گا ہو خوش دل تمہارا کے کر مشاہدہ کا باتوں اِن 14
”گے۔ پھولو پھلو طرح کی ہریالی

خادموں کے اُس ہاتھ کا رب کہ گا جائے ہو ظاہر وقت اُس
بنیں نشانہ کا غضب کے اُس دشمن کے اُس جبکہ ہے ساتھ کے
رتھوں جیسے آندھی ہے، رہا آ میں صورت کی آگ رب 15 گے۔
ٹھنڈا غصہ اپنا سے کوئلوں دھکتے تاکہ ہے رہا ہو نازل ساتھ کے

کر لگا باغ کے انگور وہ گے، بسیں میں اُن کر بنا گھر لوگ 21
بنانے گھر کہ گا ہو نہیں ایسا آئندہ 22 گے۔ کھائیں پھل کا اُن
اَور کوئی بعد کے لگانے باغ کہ بسے، میں اُس اَور کوئی بعد کے
جیسی درختوں عمر کی قوم میری کیونکہ کھائے۔ پھل کا اُس
لطف سے کام کے ہاتھوں اپنے برگزیدہ میرے اور گی، ہو دراز
نہ گی، جائے رائیگاں مشقت محنت کی اُن نہ 23 گے۔ ہوں اندوز
وہ کیونکہ گے۔ مریں کر بن نشانہ کا تشدد اچانک بچے کے اُن
بھی۔ اولاد کی اُن اور خود وہ گے، ہوں نسل مبارک کی رب
بول ابھی وہ گا، دوں جواب مَیں دیں آواز وہ کہ پہلے سے اِس 24
”گا۔ سنوں کی اُن مَیں کہ گے ہوں رہے

شیر ببر گے، چریں کر مل لیلا اور بھیڑیا” ہے، فرماتا رب 25
خاک خوراک کی سانپ اور گا، کھائے بھوسا طرح کی بَیل
جائے کیا کام غلط نہ پر پہاڑ مُقدّس پورے میرے گی۔ ہو ہی
”گا۔ پہنچے نقصان کو کسی نہ گا،

66

ہے ناممکن کرنا خدمت کی مالکوں دو

پاؤں میرے زمین اور ہے تخت میرا آسمان” ہے، فرماتا رب 1
گے؟ بناؤ لئے میرے تم جو ہے کہاں گھر وہ پھر تو چوکی، کی
ہے، فرماتا رب 2 ”گا؟ کروں آرام مَیں جہاں ہے کہاں جگہ وہ
وجود کچھ سب یہ ہی تب بنایا، کچھ سب یہ نے ہاتھ میرے”
اور زدہ مصیبت جو ہوں رکھتا خیال کا اُسی مَیں اور آیا۔ میں
ہے۔ کانپتا سامنے کے کلام میرے جو ہے، شکستہ دل

قربان کو لیلے اور برابر کے قاتل والا کرنے ذبح کو بَیل لیکن 3
کی غلہ ہے۔ برابر کے والے توڑنے گردن کی کُتے والا کرنے
نہیں، بہتر سے والے چڑھانے خون کا سؤر والا کرنے پیش نذر
نے لوگوں اِن ہے۔ مانند کی پرست بُت والا جلانے بخور اور
گھنونی اپنی جان کی اِن اور ہے، کیا اختیار کو راہوں غلط اپنی
سے اُن بھی مَیں میں جواب 4 ہے۔ ہوتی اندوز لطف سے چیزوں
گا کروں نازل کچھ وہ پر اُن مَیں گا، کروں اختیار راہ کی بدسلوکی
اُنہیں نے مَیں جب کیونکہ ہیں۔ کھاتے دہشت وہ سے جس
نہ نے اُنہوں تو بولا مَیں جب دیا، نہ جواب نے کسی تو دی آواز
تُلے پر کرنے وہی لگا، بُرا مجھے جو رہے کرتے کچھ وہی بلکہ سنا
”ہے۔ ناپسند مجھے جو رہے

مناؤ خوشی ساتھ کے یروشلم

رب کیونکہ 16 کرے۔ ملامت سے آگ افشاں شعلہ اور کرے
اپنے کے کر عدالت کی انسانوں تمام ذریعے کے تلوار اپنی اور آگ
گا۔ کرے ہلاک کو لوگوں متعدد سے ہاتھ
لئے کے باغوں کے بُتوں کو آپ اپنے جو" ہے، فرماتا رب 17
کی راہنما کے درمیان اور ہیں کرتے صاف پاک اور مخصوص
ہیں کھاتے چیزیں گھنونی دیگر اور چوہے سؤر، کے کر پیروی
گے۔ جائیں ہو ہلاک کر مل وہ

گی کریں پرستش کی رب بھی اقوام دیگر

ہوں واقف سے خیالات اور اعمال کے اُن جو مَیں چنانچہ 18
کے کرنے جمع کو والوں بولنے زبانیں الگ الگ اور اقوام تمام
کریں مشاہدہ کا جلال میرے کر آ وہ تب ہوں۔ رہا ہو نازل لئے
میں ہوؤں بچے کے کر قائم نشان الٰہی درمیان کے اُن مَیں 19 گے۔
تیر لبیا، ترسیس، وہ گا۔ دوں بھیج پاس کے اقوام دیگر کچھ سے
جزیروں دُوردراز اُن اور یونان توبل، لُدیہ، قوم ماہر کی چلانے
نہ سنا، میں بارے میرے نہ نے جنہوں گے جائیں پاس کے
جلال میرے وہ میں اقوام اِن ہے۔ کیا مشاہدہ کا جلال میرے
گے۔ کریں اعلان کا
کو بھائیوں تمہارے والے رہنے میں اقوام تمام وہ پھر 20
کے کر سوار پر اونٹوں اور خچروں گاڑیوں، رتھوں، گھوڑوں،
کی غلہ اُنہیں وہ پر پہاڑ مُقدّس میرے یہاں گے۔ آئیں لے یروشلم
جس کہ ہے فرماتا رب کیونکہ گے۔ کریں پیش پر طور کے نذر
کے رب کر رکھ میں برتنوں پاک نذریں کی غلہ اپنی اسرائیلی طرح
کو بھائیوں اسرائیلی تمہارے وہ طرح اُسی ہیں آتے لے میں گھر
لاوی اور امام کو بعض مَیں سے میں اُن 21 گے۔ کریں پیش یہاں
ہے۔ فرمان کا رب یہ "گا۔ دوں عُہدہ کا
آسمان نیا ہوا بنایا میرا ساتھ کے یقین جتنے" ہے، فرماتا رب 22
ساتھ کے یقین اُتنے گا رہے قائم سامنے میرے زمین نئی اور
وقت اُس 23 گا۔ رہے قائم تک ابد نام تمہارا اور نسل تمہاری
اور چاند نئے ہر گے۔ کریں سجدہ مجھے کر آ پاس میرے انسان تمام
فرمان کا رب یہ "گے۔ رہیں آتے سے باقاعدگی وہ کو سبت ہر
گے ڈالیں نظر پر لاشوں کی اُن کر نکل سے شہر وہ تب" 24 ہے۔
والے کھانے اُنہیں نہ کیونکہ تھے۔ ہوئے سرکش سے مجھ جو
بجھے کبھی آگ والی جلانے اُنہیں نہ گے، مریں کبھی کیڑے
"گے۔ کھائیں گھن سے اُن انسان تمام گی۔

یرمیاہ

یرمیاہ نبی کا رب

ہیں۔ گئے کئے بند قلم پیغامات کے خِلقیاہ بن یرمیاہ میں ذیل 1
رہتے امام کچھ میں عنتوت شہر کے علاقے قبائلی کے یمین **بِن**)
بار پہلی فرمان کا رب 2 ۔(تھا سے میں اُن والد کا یرمیاہ اور تھے،
ویں13 کے حکومت کی اَمون بن یوسیاہ بادشاہ کے یہوداہ
یہویقیم پیغامات یہ کو یرمیاہ اور3 ہوا، نازل پر یرمیاہ میں سال
کی یوسیاہ بن صِدقیاہ کر لے سے حکومت دورِ کے یوسیاہ بن
رہے۔ ملتے تک *مہینے پانچویں کے سال ویں11 کے حکومت
گیا۔ دیا کر جلاوطن کو باشندوں کے یروشلم وقت اُس

بُلاہٹ کی یرمیاہ

ماں تجھے مَیں” 5 ہوا، نازل پر مجھ کلام کا رب دن ایک 4
پیدائش تیری تھا، جانتا ہی پہلے سے دینے تشکیل میں پیٹ کے
کے اقوام کر کے مُقدّس و مخصوص تجھے نے مَیں ہی پہلے سے
“کیا۔ مقرر نبی لئے
مَیں !افسوس مطلق، قادرِ رب اے” کیا، اعتراض نے مَیں 6
“ہوں۔ ہی بچہ تو مَیں رکھتا، نہیں علم صحیح کا سنانے کلام تیرا
‘ہوں۔ ہی بچہ مَیں’ کہہ مت” فرمایا، سے مجھ نے رب لیکن 7
تُو پاس کے اُن گا بھیجوں تجھے مَیں بھی پاس کے جن کیونکہ
اُسے گا کہوں کو سنانے تجھے مَیں بھی کچھ جو اور گا، جائے
ساتھ تیرے مَیں کیونکہ ڈرنا، مت سے لوگوں 8 گا۔ سنائے تُو
ہے۔ فرمان کا رب یہ “گا۔ رکھوں بچائے تجھے مَیں ہوں،
اور دیا چھو کو ہونٹوں میرے کر بڑھا ہاتھ اپنا نے رب پھر 9
دیا ڈال میں منہ تیرے کو الفاظ اپنے نے مَیں دیکھ،” فرمایا،
ہوں۔ دیتا کر مقرر پر سلطنتوں اور قوموں تجھے مَیں آج 10 ہے۔
کے کر برباد کہیں دینا، گرا کر اُکھاڑ سے جڑ اُنہیں تجھے کہیں
“ہے۔ دینا لگا طرح کی پودے کے کر تعمیر کہیں اور دینا ڈھا

رویا کی دیگ اُبلتی اور شاخ کی بادام

نظر کیا تجھے یرمیاہ، اے” ہوا، نازل پر مجھ کلام کا رب 11
اُس شاخ، ایک کی بادام” دیا، جواب نے مَیں “ہے؟ رہا آ
فرمایا، نے رب 12 “ہے۔ کہلاتا ‘والا دیکھنے’ جو کی درخت
کلام اپنے مَیں کہ ہے مطلب کا اِس ہے۔ دیکھا صحیح نے تُو”
پورا وہ کہ ہوں رہا دے دھیان مَیں ہوں، رہا کر بھال دیکھ کی
“جائے۔ ہو
آ نظر کیا تجھے” ہوا، نازل پر مجھ دوبارہ کلام کا رب پھر13
دے دکھائی دیگ میں شمال” دیا، جواب نے مَیں “ہے؟ رہا
منہ کا اُس اور ہے، رہا اُبل وہ ہے میں اُس کچھ جو ہے۔ رہی
کہا، سے مجھ نے رب تب 14 “ہے۔ ہوا جھکا طرف ہماری
پڑے ٹوٹ آفت پر باشندوں تمام کے ملک سے شمال طرح اِسی”
تمام کے ممالک شمالی مَیں” ہے، فرماتا رب کیونکہ 15 “گی۔
کے یروشلم تخت اپنا کر آ ایک ہر اور گا، لوں بُلا کو گھرانوں
پوری کی اُس وہ ہاں، گا۔ کرے کھڑا ہی سامنے کے دروازوں
چھاپہ پر شہروں تمام کے یہوداہ بلکہ پر اُس کر گھیر کو فصیل
کے اُن کر صادر فیصلے پر قوم اپنی مَیں یوں 16 گے۔ ماریں
کر ترک مجھے نے اُنہوں کیونکہ گا۔ دوں سزا کی کاموں غلط
بنے سے ہاتھوں اپنے اور جلایا بخور لئے کے معبودوں اجنبی کے
ہے۔ کیا سجدہ کو بُتوں ہوئے
دے سنا کچھ سب اُنہیں کر اُٹھ !جا ہو کمربستہ چنانچہ 17
تجھے مَیں ورنہ کھانا، مت دہشت سے اُن گا۔ فرماؤں مَیں جو
مَیں آج دیکھ، 18 گا۔ دوں کر زدہ دہشت ہی سامنے کے اُن
چاردیواری کی پیتل اور ستون کے لوہے شہر، بند قلعہ تجھے نے
سکے، کر سامنا کا ملک پورے تُو تاکہ ہے دیا بنا مضبوط جیسا
نہ کیوں حملہ پر تجھ عوام یا امام افسر، بادشاہ، کے یہوداہ خواہ
آئیں نہیں غالب پر تجھ وہ باوجود کے لڑنے سے تجھ 19 کریں۔
رکھوں بچائے تجھے ہی مَیں ہوں، ساتھ تیرے مَیں کیونکہ گے،
ہے۔ فرمان کا رب یہ “گا۔

2

فکر لئے کے اسرائیل جوان کی اللہ

کے یروشلم سے زور جا،” 2 ہوا، نازل پر مجھ کلام کا رب 1
وفاداری کی جوانی تیری مجھے ‘ ہے، فرماتا رب کہ پکار میں کان
پیار کتنا مجھے تُو تو آئی قریب شادی تیری جب ہے۔ یاد خوب
باڑی کھیتی جہاں بھی میں ریگستان تُو کہ تک یہاں تھی، کرتی
اسرائیل وقت اُس 3 رہی۔ چلتی پیچھے پیچھے میرے تھی ناممکن
پہلا کا فصل کی اُس وہ تھا، مُقدّس و مخصوص لئے کے رب
ٹھہرا، مجرم وہ کھایا کچھ سے میں اُس بھی نے جس تھا۔ پھل
“ہے۔ فرمان کا رب یہ ‘ہوئی۔ نازل آفت پر اُس اور

اگست۔ تا جولائی: مہینے پانچویں **1:3** *

غلام والدین کے اُس کیا ہے؟ غلام ھی سے ابتدا اسرائیل کیا 14
دوسروں کیوں وہ پھر تو !نہیں ہرگز ہے؟ غلام تک اب وہ کہ تھے
پر اُس ھوئے دھاڑتے شیر ببر جوان 15 ہے؟ کیا بن مال ھوا لُوٹا کا
برباد کو اسرائیل ملکِ نے اُنھوں گرجتے گرجتے ھیں، پڑے ٹوٹ
گئے ھو سنسان و ویران کر ھو آتش نذرِ شہر کے اُس ہے۔ دیا کر
تیرے بھی لوگ کے حیس تحفن اور میمفِس ساتھ ساتھ 16 ھیں۔
ھیں۔ رہے منڈوا کو سر
نہیں؟ نتیجہ کا کام غلط تیرے یہ کیا قوم، اسرائیلی اے 17
تیری وہ جب کیا ترک وقت اُس کو خدا اپنے رب نے تُو کیونکہ
دریائے کر جا کو مصر کہ بتا مجھے اب 18 تھا۔ رہا کر راھنمائی
فرات دریائے کر جا میں اسور ملک فائدہ؟ کیا کا پینے پانی کا نیل
رھا دے سزا تجھے کام غلط تیرا 19 حاصل؟ کیا سے پینے پانی کا
چنانچہ ھیں۔ رھی کر سرزنش تیری ھی حرکتیں بےوفا تیری ہے،
کا اُس کر چھوڑ کو خدا اپنے رب کہ دے دھیان اور لے جان
رب مطلق قادرِ یہ ”ہے۔ کڑوا اور بُرا کتنا پھل کا ماننے نہ خوف
ہے۔ فرمان کا الافواج

توڑ کو رسّوں اور جوئے اپنے تُو ھی سے شروع کیونکہ ” 20
بلندی ھر تو ‘! گی کروں نہیں خدمت تیری مَیں ’ رھی، کہتی کر
فروشی عصمت کر لیٹ میں سائے کے درخت گھنے ھر اور پر
نسل اعتماد قابلِ اور مخصوص کی انگور تُو پہلے 21 رھی۔ کرتی
ھوا کیا یہ تو لگایا۔ میں زمین خود نے مَیں جسے تھی پنیری کی
اُتر داغ کا قصور تیرے اب 22 گئی؟ بن بیل *جنگلی کر بگڑ تُو کہ
استعمال نہ کیوں صابن اور سوڈا کھاری کتنا تُو خواہ سکتا، نہیں
ہے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ ”کرے۔

مَیں کہ ہے سکتی کر جرأت کی کہنے یہ طرح کس تُو” 23
نہیں پیچھے کے دیوتاؤں بعل مَیں کیا، نہیں آلودہ کو آپ اپنے نے
تجھ کہ لے جان ! کر غور تو پر حرکتوں اپنی میں وادی گئی۔
والی بھاگنے اِدھر اُدھر بےمقصد تُو ہے۔ ھوا سرزد کچھ کیا سے
ھی گدھی عادی کی رھنے میں ریگستان تُو بلکہ 24 ہے۔ اونٹنی
میں عالمِ اِس کے مستی ہے۔ ھانپتی مارے کے شہوت جو ہے
اُسے چاھے ملنا سے اُس بھی جو ہے؟ سکتا پا قابو پر اُس کون
میں موسم کے مستی کیونکہ نہیں، ضرورت کی جھد و جد زیادہ
دوڑ نہ اِتنا اسرائیل، اے 25 ہے۔ حاضر لئے کے ایک ھر وہ
ھو خشک گلا تیرا اور جائیں پھٹ کر گھس جوتے تیرے کہ

گناہ کے دادا باپ کے اسرائیل

اسرائیل اے !سنو کلام کا رب اولاد، کی یعقوب اے 4
باپ تمھارے” ہے، فرماتا رب 5 !دو دھیان گھرانو، تمام کے
دُور اِتنے سے مجھ کہ پائی ناانصافی سی کون میں مجھ نے دادا
اُنھوں 6 گئے۔ ھو ھیچ خود وہ کر ھو پیچھے کے بُتوں ھیچ گئے؟ ھو
نکال سے مصر ھمیں جو ہے کہاں رب کہ نہیں تک پوچھا نے
و ویران علاقہ وہ گو دکھائی، راہ صحیح میں ریگستان اور لایا
کا تاریکی اور کمی سخت کی پانی گھاٹیوں، طرف ھر تھا۔ سنسان
رھتا وھاں کوئی نہ گزرتا، سے میں اُس کوئی نہ پڑا۔ کرنا سامنا
اُس تم تا کہ لایا میں ملک بھرے سے باغوں تمھیں تو مَیں 7 ہے۔
نے تم لیکن سکو۔ ھو اندوز لطف سے پیداوار اچھی اور پھل کے
ناپاک اُسے نے تم ھی ھوتے داخل میں ملک میرے کیا؟ کیا
نہ 8 لگا۔ کہانے گھن سے ملکیت موروثی اپنی مَیں اور دیا، کر
میں عمل کو شریعت نہ ہے، کہاں رب کہ پوچھا نے اماموں
بےوفا سے مجھ بان گلہ کے قوم تھے۔ جانتے مجھے والے لانے
کے دیوتا بعل کر لگ پیچھے کے بُتوں بےفائدہ نبی اور ھوئے،
“لگے۔ سنانے پیغامات

مقدمہ خلاف کے قوم اپنی کا رب

میں عدالت بھی آئندہ مَیں سے وجہ اِسی” ہے، فرماتا رب 9
بلکہ ساتھ تمھارے صرف نہ ھاں، گا۔ لڑوں ساتھ تمھارے
پار کو سمندر جاؤ، 10 بھی۔ ساتھ کے نسلوں والی آنے تمھاری
ملکِ کو قاصدوں اپنے ! کرو تفتیش کی قبرص جزیرۂ کے کر
یہاں کبھی وھاں کیا کہ کرو دریافت سے غور کر بھیج میں قیدار
کو دیوتاؤں اپنے کبھی نے قوم کسی کیا 11 ہے؟ ھوا کام سا کا
لیکن !نہیں ہرگز ھیں؟ نہیں خدا میں حقیقت وہ گو کیا، تبدیل
بُتوں بےفائدہ کر چھوڑ کو خدا کے شوکت و شان اپنی قوم میری
یہ آسمان، اے” ہے، فرماتا رب 12 “ہے۔ لگی کرنے پوجا کی
ھکا جائیں، ھو کھڑے رونگٹے تیرے جا، ھو زدہ ھیبت کر دیکھ
ھوئے سرزد جرم سنگین دو سے قوم میری کیونکہ 13 !جا رہ بکا
پانی کے زندگی مَیں گو کیا، ترک مجھے نے اُنھوں ایک، ھیں۔
بنائے حوض ذاتی اپنے نے اُنھوں دوسرے، ھوں۔ سرچشمہ کا
سکتے۔ نہیں ھی بھر سے وجہ کی دراڑوں جو ھیں

نتائج کے بےوفائی کی اسرائیل

* 2:21 جنگلی: لفظی ترجمہ: اجنبی۔

کو ہاتھوں اپنے بھی سے جگہ اُس تُو 37 گی۔ جائے ہو نادم بھی
پر جن ہے کیا رد اُنہیں نے رب کیونکہ گی۔ نکلے کر رکھ پر سر
“گی۔ ہو نہیں حاصل مدد تجھے سے اُن ہے۔ رکھتی بھروسا تُو

3

بےوفائی سے رب کی اسرائیل

اور دے طلاق کو بیوی اپنی کوئی اگر” ہے، فرماتا رب 1
تو جائے ہو شادی سے اَور کسی کی بیوی بعد کے ہونے الگ
ہے؟ اجازت کی کرنے شادی دوبارہ سے اُس کو شوہر پہلے کیا
ہو بےحرمتی کی ملک پورے سے حرکت ایسی بلکہ نہیں، ہرگز
عاشقوں متعدد نے تُو ہے۔ حالت تیری یہی دیکھ، ہے۔ جاتی
یہ ہے۔ چاہتی آنا واپس پاس میرے تُو اب اور ہے، کیا زنا سے
ہے؟ بات کیسی

جگہ کوئی کیا !دیکھ کر اُٹھا طرف کی پہاڑیوں بنجر نظر اپنی 2
ریگستان ہوئی؟ نہیں بےحرمتی تیری سے کرنے زنا جہاں ہے
اپنے پر کنارے کے راستوں تُو طرح بدُوکی والے بیٹھنے تنہا میں
اور فروشی عصمت اپنی ہے۔ رہی بیٹھی میں تاک کی عاشقوں
وجہ اِسی 3 ہے۔ کی بےحرمتی کی ملک نے تُو سے بدکاری
لیکن پڑی۔ نہیں بارش اور گیا روکا موسم کا برسات میں بہار سے
کے کھانے شرم تُو ہے، رکھتی پیشانی سی کی کسبی تُو افسوس،
دیتی آواز چلّاتی چیختی تُو بھی وقت اِس 4 نہیں۔ ہی تیار لئے
ہے، دوست میرا سے جوانی میری جو باپ، میرے اے‘ ہے،
کبھی قہر تیرا کیا گا؟ رہے ناراض ساتھ میرے تک ہمیشہ تُو کیا 5
ساتھ ساتھ لیکن ہیں، الفاظ اپنے تیرے یہی ‘گا؟ ہو نہیں ٹھنڈا
“ہے۔ رہتی کرتی کوشش ممکن ہر کی کرنے کام غلط تُو

ہم سے مجھ رب دوران کے حکومت کی بادشاہ یوسیاہ 6
کیا نے اسرائیل بےوفا جو دیکھا کچھ وہ نے تُو کیا” ہوا، کلام
زنا میں سائے کے درخت گھنے ہر اور پر بلندی ہر نے اُس ہے؟
میرے وہ بعد کے کرنے کچھ سب یہ کہ سوچا نے مَیں 7 ہے۔ کیا
غدار کی اُس ہوا۔ نہ ایسا افسوس، لیکن گی۔ آئے واپس پاس
اسرائیل بےوفا 8 تھی۔ گواہ کی واقعات تمام اِن بھی یہوداہ بہن
سے گھر اُسے نے مَیں لئے اِس تھی، برداشت ناقابلِ زناکاری کی
کی اُس کہ دیکھا نے مَیں بھی پھر دیا۔ دے نامہ طلاق کر نکال
کرنے زنا کر نکل خود بلکہ کھایا نہ خوف نے یہوداہ بہن غدار
بلکہ ہوئی نہ محسوس سنجیدگی کی جرم اِس کو اسرائیل 9 لگی۔
کی ملک کے کر زنا ساتھ کے بُتوں کے لکڑی اور پتھر نے اُس

!دے چھوڑ مجھے نہیں،‘ ہے، بضد تُو افسوس، لیکن جائے۔
اُن مَیں کہ ہے لازم اور ہوں، کرتی پیار کو معبودوں اجنبی مَیں
‘جاؤں۔ بھاگتی پیچھے کے

بادشاہوں، کے اُن افراد تمام کے قوم اسرائیلی !سنو 26
پکڑے وہ گے۔ جائیں ہو شرمندہ سمیت نبیوں اور اماموں افسروں،
کے لکڑی لوگ یہ 27 گے۔ کریں محسوس شرم سی کی چور ہوئے
تُو‘ سے، دیوتا کے پتھر اور ‘ہے باپ میرا تُو‘ ہیں، کہتے سے بُت
کرتے نہیں رجوع طرف میری یہ گو لیکن ‘دیا۔ جنم مجھے نے
آفت کوئی ہی جوں تو بھی ہیں چلتے کر پھیر سے مجھ منہ اپنا بلکہ
ہمیں کر آ کہ ہیں لگتے کرنے التجا سے مجھ یہ تو جائے آ پر اُن
وہی بنائے؟ لئے اپنے نے تُو جو ہیں کہاں بُت یہ اب 28 !بچا
ہیں۔ سکتے بچا سے مصیبت تجھے کہ دکھائیں کر ہو کھڑے
“ہیں۔ بھی دیوتا تیرے اُتنے ہیں شہر تیرے جتنے آخر یہوداہ، اے
مجھ سب تو تم ہو؟ لگاتے الزام کیوں پر مجھ تم” ہے، فرماتا رب 29
دی، سزا کو بچوں تمہارے نے مَیں 30 ہو۔ گئے ہو بےوفا سے
نے تم بلکہ کرتے۔ نہیں قبول تربیت میری وہ بےفائدہ۔ لیکن
تلوار اُنہیں کر ٹوٹ پر نبیوں اپنے طرح کی شیرببر والے پھاڑنے
کیا۔ قتل سے

مَیں کیا !دو دھیان پر کلام کے رب نسل، موجودہ اے 31
تھا؟ مانند کی علاقے ترین تاریک یا ریگستان لئے کے اسرائیل
پھر اُدھر اِدھر سے آزادی ہم اب‘ ہے، کہتی کیوں قوم میری
کنواری کیا 32 ‘گے؟ آئیں نہیں حضور تیرے ہم آئندہ ہیں، سکتے
عروسی اپنا دُلہن یا ہے، سکتی بھول کو زیورات اپنے کبھی
بھول مجھے سے دنوں بےشمار قوم میری لیکن !نہیں ہرگز لباس؟
ہے۔ گئی

بھی عورتیں بدکار !ہے ماہر کتنی میں ڈھونڈنے عشق تُو 33
دامن کا لباس تیرے 34 ہیں۔ لیتی سیکھ کچھ بہت سے تجھ
زنی نقب اُنہیں نے تُو گو ہے، آلودہ سے خون کے غریبوں بےگناہ
بھی باوجود کے کچھ سب اِس پکڑا۔ نہ وقت کرتے کام غلط جیسا
ہو ٹھنڈا غصہ پر مجھ کا اللہ ہوں، بےقصور مَیں کہ ہے بضد تُو 35
کہتی تُو کہ لئے اِس گا، کروں عدالت تیری مَیں لیکن ہے۔ گیا
‘ہوا۔ نہیں سرزد گناہ سے مجھ‘ ہے،

رُخ اپنا سے آسانی اِتنی کر جا اُدھر کبھی اِدھر، کبھی تُو 36
سے اسور اتحادی اپنے تُو طرح جس کہ کریقین ہے؟ بدلتی کیوں
سے مصر اتحادی نئے تُو طرح اُسی ہے ہوئی شرمندہ کر ہو مایوس

یہوداہ بہن بےوفا کی اُس باوجود کے اِس 10 کی۔ بےحرمتی
واپس پاس میرے پر طور ظاہری صرف بلکہ نہیں سے دل پورے
ہے۔ فرمان کا رب یہ "آئی۔

آ لوٹ پاس میرے

یہوداہ غدار اسرائیل وفا بے" ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 11
دیکھ طرف کی شمال جا، 12 ہے۔ باز راست زیادہ نسبت کی
ہے فرماتا رب اسرائیل، بےوفا اے' کر، اعلان سے آواز بلند کر
گا، دیکھوں نہیں طرف تیری سے غصے مَیں آئندہ !آ واپس کہ
گا۔ رہوں نہیں ناراض تک ہمیشہ مَیں ہوں۔ مہربان مَیں کیونکہ
ہے۔ فرمان کا رب یہ
کہ کر اقرار کرے۔ تسلیم قصور اپنا تُو کہ ہے لازم لیکن 13
کر گھوم اُدھر اِدھر مَیں ہوئی۔ سرکش سے خدا اپنے رب مَیں
کرتی پوجا کی معبودوں اجنبی میں سائے کے درخت گھنے ہر
رب 14 ہے۔ فرمان کا رب یہ "۔' سنی نہ کی رب نے مَیں رہی،
مالک تمہارا مَیں کیونکہ آؤ، واپس بچو، بےوفا اے" ہے، فرماتا
گا۔ لاؤں واپس میں صیون کر نکال سے جگہ ہر تمہیں مَیں ہوں۔
سے خاندان کسی اور گا، لاؤں نکال کو ایک مَیں سے شہر کسی
کو۔ افراد دو
سوچ میری جو گا نوازوں سے بانوں گلہ ایسے تمہیں مَیں تب 15
کریں بانی گلہ تمہاری ساتھ کے عقل اور سمجھ جو اور گے رکھیں
طرف چاروں تم اور گی بڑھے بہت تعداد تمہاری پھر 16 گے۔
عہد کے رب میں دنوں اُن" ہے، فرماتا رب "گے۔ جاؤ پھیل
گا، آئے خیال کا اُس نہ گا۔ جائے کیا نہیں ذکر کا صندوق کے
نہ گی، ہو محسوس کمی کی اُس نہ گا۔ جائے کیا یاد اُسے نہ
کا رب' یروشلم وقت اُس کیونکہ 17 گا۔ جائے بنایا دوبارہ اُسے
تعظیم کی نام کے رب اقوام تمام میں اُس اور گا، کہلائے 'تخت
کے دلوں ضدی اور شریر اپنے وہ تب گی۔ جائیں ہو جمع میں
اسرائیل گھرانا کا یہوداہ تب 18 گی۔ گزاریں نہیں زندگی مطابق
سے ملک شمالی کر مل وہ اور گا، آئے پاس کے گھرانے کے
کو دادا باپ تمہارے نے مَیں جو گے آئیں واپس میں ملک اُس
تھا۔ دیا میں میراث
سلوک سا کا بیٹوں ساتھ تیرے مَیں کاش سوچا، نے مَیں 19
ایسی ایک سکوں، دے ملک گوار خوش ایک تجھے کہ کر
کہ سمجھا مَیں ہو۔ شاندار کہیں نسبت کی اقوام دیگر جو میراث
لیکن 20 گے۔ پھیرو نہیں سے مجھ منہ اپنا کر ٹھہرا باپ اپنا مجھے تم
عورت اُس بالکل ہے، رہی بےوفا سے مجھ تُو قوم، اسرائیلی اے
کا رب یہ "ہے۔ گئی ہو بےوفا سے شوہر اپنے جو طرح کی
ہے۔ فرمان
رہی دے سنائی التجائیں اور چیخیں پر بلندیوں بنجر !سنو" 21
کر اختیار راہ غلط وہ کہ لئے اِس ہیں، رہے رو اسرائیلی ہیں۔
واپس بچو، بےوفا اے 22 ہیں۔ گئے بھول کو خدا اپنے رب کے
"سکوں۔ دے شفا کو دلوں بےوفا تمہارے مَیں تاکہ آؤ
کیونکہ ہیں، آتے پاس تیرے ہم ہیں۔ حاضر ہم رب، اے"
بُت پر پہاڑوں اور پہاڑیوں واقعی، 23 ہے۔ خدا ہمارا رب ہی تُو
کی اسرائیل خدا ہمارا رب یقیناً ہے۔ ہی فریب تماشا کا پرستی
دیوتا ناک شرم تک آج کر لے سے جوانی ہماری 24 ہے۔ نجات
اُن خواہ ہیں، آئے کھاتے پھل کا محنت کی دادا باپ ہمارے
آؤ، 25 بیٹیاں۔ بیٹے کے اُن خواہ تھے، گائے بَیل اور بھیڑبکریاں کی
رضائی کی بےعزتی اپنی اور جائیں لیٹ پر بستر کے شرم اپنی ہم
اپنے رب سمیت دادا باپ اپنے نے ہم کیونکہ جائیں۔ چھپ میں
رب نے ہم تک آج کر لے سے جوانی اپنی ہے۔ کیا گناہ کا خدا
"سنی۔ نہیں کی خدا اپنے

4

کرو توبہ

تو چاہے آنا واپس تُو اگر اسرائیل، اے" ہے، فرماتا رب 1
حضور میرے کو بُتوں گھنونے اپنے تُو اگر !آ واپس پاس میرے
قَسم کی حیات کی رب اور 2 پھرے نہ آوارہ کر دُور سے
وعدہ اپنا سے صداقت اور انصاف داری، دیانت وقت کھاتے
"گی۔ کریں فخر پر مجھ کر پا برکت سے مجھ غیراقوام تو کرے پورا
اپنے" ہے، فرماتا سے باشندوں کے یروشلم اور یہوداہ رب 3
!بناؤ کاشت قابلِ اُسے کر چلا ہل پر زمین غیرمستعمل کی دلوں
اے 4 کرنا۔ مت ضائع کر بو میں جھاڑیوں کانٹےدار بیج اپنے
مخصوص لئے کے رب کو آپ اپنے باشندو، کے یروشلم اور یہوداہ
قہر میرا ورنہ کراؤ، ختنہ کا دلوں اپنے یعنی کراؤ ختنہ اپنا کہ کر
طرح کی آگ والی بجھنے نہ کبھی باعث کے کاموں غلط تمہارے
گا۔ ہو نازل پر تجھ

اعلان کا آفت سے شمال

بھر ملک' دو، اطلاع کو یروشلم اور کرو اعلان میں یہوداہ 5
ہم آؤ، !جاؤ ہو اکٹھے' چلّاؤ، کر پھاڑ گلا '!بجاؤ نرسنگا میں
اُسے لوگ تاکہ دو گاڑ جھنڈا 6 '!لیں پناہ میں شہروں بند قلعہ
اور جاؤ بھاگ میں مقام محفوظ لیں۔ پناہ میں صیون کر دیکھ

ہے۔ نتیجہ کا حرکتوں اور چلن چال ھی اپنے تیرے یہ” 18 ہے۔
“!ہے خراش دل اور تلخ کتنا انجام کا بےدینی تیری ھائے،

دُکھ لئے کے قوم اپنی کا یرمیاہ

کے درد مَیں !جان تڑپتی میری جان، تڑپتی میری ھائے، 19
ھو بےقابو وہ !دل میرا ھائے، ھوں۔ رھا کھا تاب و پیچ مارے
نرسنگے کیونکہ سکتا، رہ نہیں خاموش مَیں ہے۔ رھا دھڑک کر
ھیں۔ گئے پہنچ تک کان میرے نعرے کے جنگ اور آواز کی
چاروں ھیں، رھی مل خبریں کی شکستوں دیگرے بعد یکے 20
برباد تنبو میرے ھی اچانک ہے۔ ھوئی تباھی کی ملک طرف
مجھے 21 ھیں۔ گئے ھو ختم خیمے میرے میں لمحے ھی ایک ھیں،
نرسنگے تک کب گا، پڑے دیکھنا جھنڈا کا جنگ تک کب
گی؟ پڑے سننی آواز کی
بےوقوف وہ جانتی۔ نہیں مجھے اور ہے احمق قوم میری” 22
ھیں، تیز بہت میں کرنے کام غلط وہ گو ھیں۔ بچے ناسمجھ اور
“ہے۔ باھر سے سمجھ کی اُن کرنا بھلائی لیکن
آسمان جب تھا۔ سنسان و ویران تو ڈالی نظر پر ملک نے مَیں 23
تو پڑی پر پہاڑوں نگاہ میری 24 تھا۔ اندھیرا تو دیکھا طرف کی
کہیں 25 تھیں۔ رھی کھا ھچکولے پہاڑیاں تمام تھے، رہے تھرتھرا
تھے۔ چکے جا کر اُڑ بھی پرندے تمام آیا، نہ نظر شخص کوئی
زمین زرخیز کہ ھوں دیکھتا کیا تو دوڑائی نظر پر ملک نے مَیں 26
سامنے کے غضب شدید کے اُس اور رب ہے۔ گئی بن ریگستان
فرماتا رب کیونکہ 27 ھیں۔ گئے ھو نابود و نیست شہر تمام کے اُس
طورپورے اُسے مَیں اگرچہ گا، جائے ھو برباد ملک پورا” ہے،
تاریک آسمان اور گی کرے ماتم زمین 28 گا۔ کروں نہیں ختم پر
اٹل ارادہ میرا اور ھوں، چکا فرما یہ مَیں کیونکہ گا، جائے ھو
“گا۔ آؤں باز سے اِس نہ گا، پچھتاؤں سے کرنے یہ مَیں نہ ہے۔
کر سن شرابہ شور کا والوں چلانے تیر اور گھڑسواروں 29
کھسک میں چٹانوں اور جنگلوں کر نکل سے شہروں تمام لوگ
بھی میں کسی گے، ھوں سنسان و ویران شہر تمام گے۔ جائیں
گے۔ بسیں نہیں لوگ
دیا ملا میں خاک جسے تُو ہے، رھی کر کیا تُو پھر تو 30
کیا کی پہننے زیورات کے سونے اور لباس قرمزی اب ہے؟ کیا
اور سجانے سے سُرمے کو آنکھوں اپنی وقت اِس ہے؟ ضرورت
تو عاشق تیرے نہیں۔ فائدہ کوئی کا کرنے آراستہ کو آپ اپنے
ھیں۔ درپَے کے مارنے سے جان تجھے بلکہ جانتے حقیر تجھے
جنم بار پہلی آواز، کی عورت مبتلا میں زہ دردِ مجھے کیونکہ 31

ھوں، رھا لا آفت سے طرف کی شمال مَیں کیونکہ رُکو، نہ کہیں
گا۔ جائے گر سے دھڑام کچھ سب
کو قوموں آیا، نکل سے جگہ کی چھپنے اپنی میں جنگل شیرببر 7
تیرے تاکہ ہے چکا ھو روانہ سے مقام اپنے والا کرنے ھلاک
میں اُن اور گے، جائیں ھو برباد شہر تیرے کرے۔ تباہ کو ملک
گا۔ رہے نہیں کوئی
کا رب کیونکہ کرو، زاری و آہ کر پہن لباس کا ٹاٹ چنانچہ 8
“ہے۔ رھا ھو نازل پر ھم تک اب غضب سخت
ھمت افسر کے اُس اور بادشاہ دن اُس” ہے، فرماتا رب 9
نبی اور گے جائیں ھو کھڑے رونگٹے کے اماموں گے، ھاریں
“گے۔ جائیں رہ کر ھو سُن سے خوف
مطلق، قادرِ رب اے !ھائے ھائے،” اُٹھا، بول مَیں تب 10
نے تُو جب دیا فریب سخت کتنا کو یروشلم اور قوم اِس نے تُو
گلوں ھمارے حالانکہ ’گا ھو حاصل امان و امن تمہیں‘ فرمایا،
کو یروشلم اور قوم اِس وقت اُس 11 “ہے۔ کو پھرنے تلوار پر
کچھ سب سے ٹیلوں بنجر کے ریگستان” گی، جائے دی اطلاع
گندم یہ اور ہے۔ رھی آپاس کے قوم میری لُو والی جُھلسانے
گی ھو نہیں ھَوا مفید والی کرنے الگ سے بھوسے کر پھٹک کو
کیونکہ گی۔ آئے سے طرف میری ھَوا تیز جیسی آندھی بلکہ 12
“گا۔ کروں صادر فیصلے اپنے پر اُن مَیں اب
!ہے رھا بڑھ آگے طرح کی بادلوں طوفانی دشمن دیکھو، 13
تیز سے عقاب گھوڑے کے اُس اور جیسے، آندھی رتھ کے اُس
ہے۔ گیا آ انجام ھمارا !افسوس پر ھم ھائے، ھیں۔
تاکہ کر صاف سے بُرائی کر دھو کو دل اپنے یروشلم، اے 14
منصوبے شریر اپنے تک کب اندر ھی اندر تُو ملے۔ چھٹکارا تجھے
گی؟ رہے باندھتی
پہاڑی کے افرائیم ھیں، رھی آ خبریں بُری سے دان !سنو 15
اطلاع کو غیراقوام 16 ہے۔ رھا پہنچ پیغام کا آفت سے علاقے
والے کرنے محاصرہ” کرو، اعلان میں بارے کے یروشلم اور دو
لگا نعرے کے جنگ وہ !ھیں رہے آ سے ملک دُوردراز فوجی
کھیتوں وہ تب 17 گے۔ پڑیں ٹوٹ پر شہروں کے یہوداہ کر لگا
گے۔ لیں گھیر کو یروشلم طرح کی والوں کرنے چوکیداری کی
فرمان کا رب یہ “ہے۔ گیا ھو سرکش سے مجھ شہر یہ کیونکہ

کراہ بیٹی صیون ہے۔ رھی دے سنائی زاری و آہ کی والی دینے
ہائے،" ہے، رھی کہہ ہوئے پھیلائے ہاتھ اپنے وہ ہے، رھی
رھی نکل کر آ میں ہاتھ کے قاتلوں جان میری !افسوس پر مجھ
ہے۔"

5

ہے ناممکن معافی اب

کر ملاحظہ کا جگہ ہر !پھرو گھومو میں گلیوں کی یروشلم" 1
بھی تفتیش کی چوکوں کے اُس ہے۔ رہا ہو کیا کہ کرو پتا کے
کرے انصاف جو جائے مل شخص بھی ایک تمہیں اگر کرو۔
دوں کر معاف کو شہر مَیں تو رہے طالب کا داری دیانت اور
بولتے جھوٹ بھی وقت کھاتے قَسم کی حیات کی رب وہ 2 گا۔
ہیں۔"

تُو ہیں۔ چاھتی دیکھنا داری دیانت آنکھیں تیری رب، اے 3
ڈالا، کچل اُنہیں نے تُو ہوا۔ نہ دُکھ اُنہیں لیکن مارا، اُنہیں نے
چہرے اپنے نے اُنہوں نہیں۔ تیار لئے کے پانے تربیت وہ لیکن
ہے۔ کیا انکار سے کرنے توبہ کر بنا سخت زیادہ کہیں سے پتھر کو
لئے اِس یہ ہیں۔ ایسے لوگ غریب صرف" سوچا، نے مَیں 4
کی خدا اپنے اور راہ کی رب کہ ہیں رہے کر حرکتیں احمقانہ
اُن کر جا پاس کے بزرگوں مَیں آؤ، 5 ہیں۔ نہیں واقف سے شریعت
شریعت کی اللہ اور راہ کی رب ضرور تو وہ ہوں۔ کرتا بات سے
اپنے نے سب کے سب افسوس، لیکن "گے۔ ہوں جانتے کو
ہیں۔ ڈالے توڑ رسّے اور جوئے

گا، کرے حملہ پر اُن کر نکل سے جنگل شیرببر لئے اِس 6
شہروں کے اُن چیتا گا، کرے برباد اُنہیں کر آ سے بیابان بھیڑیا
گا۔ ڈالے پھاڑ کو والے نکلنے ہر کر بیٹھ میں تاک قریب کے
اپنی نے اُنہوں دفعہ متعدد ہیں، ہوئے سرکش بار بار وہ کیونکہ
ہے۔ کیا اظہار کا بےوفائی

ترک مجھے نے اولاد تیری کروں؟ معاف کیسے تجھے مَیں" 7
نے مَیں گو ہیں۔ نہیں خدا جو ہے کھائی قَسم کی اُن کے کر
کے چکلے کیا، زنا نے اُنہوں توبھی کی پوری ضرورت ہر کی اُن
تازے موٹے لوگ یہ 8 رہیں۔ لگی قطاریں لمبی کی اُن سامنے
اپنے ہوا ہنہناتا ایک ہر ہیں۔ گئے آ میں مستی جو ہیں گھوڑے
مَیں کیا" ہے، فرماتا رب 9 "ہے۔ مارتا آنکھ کو بیوی کی پڑوسی
لوں؟ نہ انتقام سے قوم ایسی مَیں کیا دوں؟ نہ سزا اُنہیں میں جواب
برباد کچھ سب اور پڑو ٹوٹ پر باغوں کے انگور کے اُس جاؤ، 10
شاخوں کی بیلوں کرنا۔ مت ختم پر طور مکمل اُنہیں لیکن دو۔ کر
"ہیں۔ نہیں لوگ کے رب وہ کیونکہ کرو، دُور کو

گا کرے طلب جواب سے قوم اپنی رب

باشندے کے یہوداہ اور اسرائیل" ہے، فرماتا رب کیونکہ 11
کا رب نے اُنہوں 12 ہیں۔ رہے بےوفا سے مجھ سے طرح ہر
مصیبت پر ہم گا۔ کرے نہیں کچھ وہ' ہے، کہا کے کر انکار
گا۔ پہنچے نقصان سے کال نہ تلوار، نہ ہمیں گی۔ آئے نہیں
اور ہیں، کرتے ہی بکواس تو وہ ہے؟ حیثیت کیا کی نبیوں 13
کیا ایسا ساتھ کے ہی اُن بلکہ ہے۔ نہیں میں اُن کلام کا رب
"۔' گا جائے

یرمیاہ، اے" ہے، فرماتا خدا کا لشکروں رب لئے اِس 14
میں منہ تیرے لئے اِس ہیں رہے کر باتیں ایسی لوگ چونکہ
کر بھسم طرح کی لکڑی کو قوم اِس کر بن آگ الفاظ میرے
قوم کی دُور مَیں اسرائیل، اے" ہے، فرماتا رب 15 "گے۔ دیں
کی جس قوم قدیم اور پختہ ایسی گا، بھیجوں خلاف تیرے کو
کے اُن 16 سمجھتا۔ نہیں تُو باتیں کی جس اور جانتا نہیں تُو زبان
ہیں۔ سورمے زبردست سب کے سب ہیں، قبریں کھلی ترکش
خوراک، تیری فصلیں، تیری :گے لیں کر ہڑپ کچھ سب وہ 17
انگور تیری گائےبَیل، تیرے بھیڑبکریاں، تیری بیٹیاں، بیٹے تیرے
تم پر شہروں بند قلعہ جن درخت۔ کے انجیر تیرے اور بیلیں کی
گے۔ دیں ملا میں خاک سے تلوار وہ اُنہیں ہو رکھتے بھروسا

کروں نہیں برباد پر طور مکمل تمہیں وقت اُس مَیں بھی پھر 18
سے تجھ لوگ اگر یرمیاہ، اے" 19 ہے۔ فرمان کا رب یہ "گا۔
کیوں ساتھ ہمارے کچھ سب یہ نے خدا ہمارے رب' پوچھیں،
اجنبی میں وطن اپنے کے کر ترک مجھے تم' بتا، اُنہیں تو 'کیا؟
دُور سے وطن تم لئے اِس ہو، رہے کرتے خدمت کی معبودوں
'۔گے کرو خدمت کی اجنبیوں میں ملک

اے کر 21 دو اطلاع کو یہوداہ اور کرو اعلان میں اسرائیل 20
تو آنکھیں کی اُن افسوس، لیکن !سنو قوم، ناسمجھ اور بےوقوف
سن وہ لیکن ہیں تو کان کے اُن سکتے، نہیں دیکھ وہ لیکن ہیں
ماننا نہیں خوف میرا تمہیں کیا" ہے، فرماتا رب 22 "سکتے۔ نہیں
نے ہی مَیں !لو سوچ چاھئے؟ کانپنا نہیں حضور میرے چاھئے،
پر جس بنائی باڑ ایسی ایک کی، مقرر سرحد کی سمندر سے ریت
توبھی مارے لہریں سے زور وہ گو سکتا۔ گزر نہیں کبھی وہ سے

مقررہ توبھی گرجیں خوب موجیں کی اُس گو ھے، رھتا ناکام
سکتیں۔ بڑھ نہیں آگے سے حد
یہ ھے۔ سرکش اور ضدی دل کا قوم اِس افسوس، لیکن 23
ھیں۔ پڑے چل پر راھوں ھی اپنی کر ھٹ سے راہ صحیح لوگ
خوف کا خدا اپنے رب ھم آؤ،' کہتے، نہیں کبھی میں دل وہ 24
میں موسم کے بہار اور خزاں پر وقت ھمیں وھی کیونکہ مانیں۔
ھماری کر ھے دیتا ضمانت کی اِس وھی ھے، کرتا مہیا بارش
کاموں غلط تمہارے اب 25 'جائیں۔ پک سے باقاعدگی فصلیں
تمہیں نے گاھوں تمہارے دیا، کر محروم سے نعمتوں اِن تمہیں نے
ھے۔ رکھا روک سے چیزوں اچھی اِن
ھیں جاتے پائے افراد بےدین ایسے میں قوم میری کیونکہ 26
شکاری طرح جس ھیں۔ رھتے لگائے تاک کی دوسروں جو
طرح اُسی ھے، جاتا چھپ کر جھک لئے کے پکڑنے پرندے
کر لگا پھندے وہ ھیں۔ جاتے بیٹھ میں گھات کی دوسروں وہ
اپنے شکاری طرح جس اور 27 ھیں۔ پھنساتے میں اُن کو لوگوں
کے لوگوں شریر اِن طرح اُسی ھے دیتا بھر سے چڑیوں کو پنجرے
طاقت امیر، وہ سے چالوں اپنی ھیں۔ رھتے بھرے سے فریب گھر
حد کی کاموں غلط کے اُن ھیں۔ گئے ھو تازے موٹے اور 28 ور
مدد کی یتیموں وہ نہ نہیں۔ ھی کرتے انصاف وہ رھتی۔ نہیں
نہ ھے، حق کا اُن جو جائے مل کچھ وہ اُنہیں تاکہ ھیں کرتے
اب" ھے، فرماتا رب 29 "ھیں۔ رکھتے قائم حقوق کے غریبوں
مجھے کیا چاھئے؟ دینی نہیں سزا کی اِس اُنہیں مجھے کیا بتاؤ، مجھے
چاھئے؟ لینا نہیں بدلہ سے قوم والی کرنے حرکتیں کی قسم اِس
گھن قابلِ اور ناک ھول وہ ھے ھوا میں ملک کچھ جو 30
اپنی امام اور سناتے گوئیاں پیش جھوٹی نبی کیونکہ 31 ھے۔
یہ کا اُن قوم میری اور ھیں۔ کرتے حکومت سے مرضی ھی
ختم کچھ سب یہ جب بتاؤ، مجھے لیکن ھے۔ رکھتی عزیز رویہ
گے؟ کرو کیا تم پھر تو گا جائے ھو

6

ھے ھوا گھرا سے دشمنوں یروشلم

!لو پناہ اَور کہیں کر نکل سے یروشلم اولاد، کی یمین بن اے 1
کھڑا اشارہ ایسا کا بھاگنے میں کرم بیت !پھونکو نرسنگا میں تقوع
رھی ھو نازل آفت سے شمال کیونکہ !آئے نظر کو سب جو کر
گا۔ جائے گر سے دھڑام کچھ سب ھے،

اُسے مَیں لیکن ھے۔ نازک اور موھن من کتنی بیٹی صیون 2
پر اُس کرلے کو ریوڑوں اپنے چرواھے اور 3 گا، دوں کر ھلاک
گے، لیں لگا گرد ارد کے اُس کو خیموں اپنے وہ گے۔ پڑیں ٹوٹ
گا۔ جائے کھا حصہ اپنا کر چر ریوڑ کا ایک ھر اور
جائیں۔ ھو تیار لئے کے لڑنے سے اُس ھم آؤ،' گے، کہیں وہ 4
رھا ڈھل دن افسوس، لیکن !کریں حملہ وقت کے دوپہر ھم آؤ،
بات کوئی 5 ھیں۔ رھے جا ھوتے لمبے سائے کے شام اور ھے،
وقت اُسی گے، ماریں چھاپہ پر اُس ھم ھی وقت کے رات نہیں،
"۔' گے دیں گرا کو بُرجوں کے اُس ھم
کے مٹی کاٹو، کو درختوں" ھے، فرماتا الافواج رب 6
ھے، دینی سزا کو شہر !کرو گھیراؤ کا یروشلم سے ڈھیروں
کنوئیں طرح جس 7 ھے۔ جاتا پایا ظلم ھی ظلم میں اُس کیونکہ
تازہ تازہ بھی بدی کی یروشلم طرح اُسی ھے رھتا نکلتا پانی تازہ سے
گونجتی میں اُس آوازیں کی تشدد و ظلم ھے۔ رھتی نکلتی سے اُس
رھتے سامنے میرے لگاتار زخم اور حالت بیمار کی اُس ھیں، رھتی
ھیں۔
کر آتنگ مَیں ورنہ کر، قبول کو تربیت میری یروشلم، اے 8
غیرآباد تُو اور گا دوں کر تباہ تجھے مَیں گا، لوں پھیر منہ اپنا سے تجھ
"گی۔ جائے ھو
بعد کے چننے انگور طرح جس" ھے، فرماتا الافواج رب 9
کا اسرائیل طرح اُسی ھیں لیتے توڑ پھل کھچا بچا تمام لوگ غریب
والے چننے گا۔ جائے لیا توڑ سے احتیاط بھی حصہ کھچا بچا
گزرنے سے پر شاخوں کی انگور کو ھاتھ اپنے دوبارہ طرح کی
"دے۔
آگاہ کو کس کروں، بات سے کس مَیں رب، اے 10
لئے اِس ھیں، نامختون کان کے اُن دیکھ، گا؟ سنے کون کروں؟
ھے، لگتا خیز مضحکہ اُنہیں کلام کا رب سکتے۔ نہیں ھی سن وہ
ھوا بھرا سے غضب کے رب مَیں لئے اِس 11 ھے۔ ناپسند اُنہیں وہ
اُسے کر ھوں گیا تھک اِتنا کرتے کرتے برداشت اُسے مَیں ھوں،
سکتا۔ روک نہیں مزید
پر نوجوانوں شدہ جمع اور بچوں والے کھیلنے میں گلیوں اُسے"
یا ھو آدمی خواہ گا، جائے کیا گرفتار کو سب کیونکہ کر، نازل
کھیتوں کو گھروں کے اُن 12 رسیدہ۔ عمر یا ھو بزرگ عورت،
مَیں کیونکہ گا، جائے کیا حوالے کے دوسروں سمیت بیویوں اور
کا رب یہ "گا۔ بڑھاؤں خلاف کے باشندوں کے ملک ھاتھ اپنا

آ کرنے حملہ پر تجھ کر ہو آرا صف پر گھوڑوں وہ بیٹی، صیون
رہے۔ ہیں“
گئے ہار ہمت ہاتھ ہمارے کر پا اطلاع میں بارے کے اُن 24
مبتلا میں زہ دردِ ہمیں ہے، گیا ہو طاری خوف پر ہم ہیں۔
میں کھیت کر نکل سے شہر 25 ہے۔ رہا ہو درد سا کا عورت
ہے، کھڑا تھامے تلوار دشمن وہاں کیونکہ چلنا، مت پر سڑک یا
ہے۔ گئی پھیل دہشت ہی دہشت طرف چاروں
پوٹ لوٹ میں راکھ کر پہن لباس کا ٹاٹ قوم، میری اے 26
سے زور ہو۔ گیا مر بیٹا اکلوتا طرح جس کر ماتم یوں جا۔ ہو
گا۔ مارے چھاپہ پر ہم ہلاکو ہی اچانک کیونکہ کر، واویلا

ہے آزماتا کو قوم یرمیاہ

کو دھاتوں تجھے نے مَیں” ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 27
جس ہے دھات وہ قوم میری اور ہے، دی داری ذمہ کی جانچنے
یہ رب، اے 28 ”ہے۔ پرکھنا کے کر معلوم تجھے چلن چال کا
روزی کی اِن لگانا تہمت ہیں۔ سرکش کے قسم بدترین لوگ تمام
کا تباہی سب کے سب ہیں، ہی لوہا اور پیتل یہ ہے۔ گیا بن
سیسہ تاکہ ہے رہی دے ہَوا خوب دھونکنی 29 ہیں۔ باعث
افسوس، لیکن جائے۔ ہو الگ سے چاندی کر پگھل میں آگ
کیا نہیں الگ کو بےدینوں یعنی سیسہ ہے۔ رائیگاں محنت ساری
ردی‘ اُنہیں چنانچہ 30 رہتی۔ نہیں باقی چاندی خالص سکتا، جا
ہے۔ دیا کر رد اُنہیں نے رب کیونکہ ہے، جاتا دیا قرار ‘چاندی

7

پیغام میں بارے کے گھر کے رب

صحن کے گھر کے رب” 2 ہوا، کلام ہم سے یرمیاہ رب 1
تمام کے یہوداہ اے کہ کر اعلان کر ہو کھڑا پر دروازے کے
کے کرنے پرستش کی رب بھی جتنے !سنو کلام کا رب باشندو،
رب 3 !دیں توجہ سب وہ ہیں ہوتے داخل میں دروازوں اِن لئے
چال اور زندگی اپنی کہ ہے فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو الافواج
گا۔ دوں بسنے پر مقام اِس تمہیں بھی آئندہ مَیں تو کرو درست چلن
یہاں‘ ہیں، کہتے جو کرو مت اعتماد پر الفاظ دہ فریب کے اُن 4
کا رب گھر، کا رب گھر، کا رب یہ کیونکہ ہیں محفوظ ہم
چلن چال اور زندگی اپنی تم کہ ہے یہ تو شرط سنو، 5 ‘ہے۔ گھر
کرو، سلوک کا انصاف ساتھ کے دوسرے ایک اور کرو درست
کا بےقصور جگہ اِس کرو، نہ ظلم پر بیوہ اور یتیم پردیسی، تم کہ 6
کو آپ اپنے کر لگ پیچھے کے معبودوں اجنبی اور بہاؤ نہ خون

کے نفع غلط سب تک بڑے کر لے سے چھوٹے“ 13 ہے۔ فرمان
ہیں۔ باز دھوکے سب تک امام کر لے سے نبی ہیں، پڑے پیچھے
ہیں، کہتے کر لگا پٹی مرہم عارضی پر زخم کے قوم میری وہ 14
‘ہے گیا آ دور کا سلامتی اب ہے، گیا ہو ٹھیک کچھ سب اب‘
لئے کے اُن رویہ گھنونا ایسا 15 نہیں۔ ہی ہے سلامتی حالانکہ
سراسر بلکہ کرتے نہیں شرم وہ لیکن چاہئے، ہونا باعث کا شرم
لوگ یہ تو گا جائے گر کچھ سب جب لئے اِس ہیں۔ بےشرم
ٹھوکر یہ تو گا کروں نازل سزا پر اِن مَیں جب گے۔ جائیں گر بھی
ہے۔ فرمان کا رب یہ “گے۔ جائیں مل میں خاک کر کھا

رہو میں تلاش کی راستے صحیح

کا اُن کر ہو کھڑے پاس کے راستوں” ہے، فرماتا رب 16
سے میں اُن کہ کرو پتا کے کر تفتیش کی راہوں قدیم !کرو معائنہ
سکون کو جان تمہاری تب چلو۔ پر اُس پھر ہے، اچھی سی کون
یہ ہم نہیں،‘ ہو، کہتے کے کر انکار تم افسوس، لیکن گا۔ ملے
دار پہرے پر تم نے مَیں دیکھو، 17 ‘!گے کریں نہیں اختیار راہ
‘!دو دھیان تو گا جائے پھونکا نرسنگا جب‘ کہا، اور کئے مقرر
‘گے۔ دیں نہیں توجہ ہم نہیں،‘ کیا، انکار نے تم لیکن
کے اُن کہ لے جان جماعت، اے !سنو قومو، اے چنانچہ 18
مَیں کہ دے دھیان زمین، اے 19 گا۔ جائے کیا کچھ کیا ساتھ
منصوبوں اپنے کے اُن یہ اور گا۔ کروں نازل آفت کیا پر قوم اِس
بلکہ دی نہ توجہ پر باتوں میری نے اُنہوں کیونکہ گا، ہو پھل کا
دُوردراز یا بخور کے سبا مجھے 20 دیا۔ کر رد کو شریعت میری
والی ہونے بھسم تمہاری !پروا کیا کی مسالوں قیمتی کے ممالک
لطف مَیں سے قربانیوں کی ذبح تمہاری نہیں، پسند مجھے قربانیاں
راستے کے قوم اِس مَیں” ہے، فرماتا رب 21 “ہوتا۔ نہیں اندوز
ٹھوکر بیٹا اور باپ سے جن گا دوں کر کھڑی رکاوٹیں ایسی میں
جائیں ہو ہلاک کر مل دوست اور پڑوسی گے۔ جائیں گر کر کھا
“گے۔

حملہ کا دشمن سے شمال

دنیا ہے، رہی آ فوج سے ملک شمالی” ہے، فرماتا رب 22
کے اُس 23 ہے۔ رہا جا جگایا کو قوم عظیم ایک سے انتہا کی
اُن سنو ہیں۔ لیس سے شمشیر اور کمان فوجی بےرحم اور ظالم
اے ہے۔ رہی دے سنائی آواز سی کی سمندر متلاطم !شور کا

بھی نذریں کی ہے کو معبودوں اجنبی وہ لئے کے کرنے تنگ
ہیں۔ کرتے پیش
اپنے جتنا رہے کر نہیں تنگ اُتنا مجھے یہ میں حقیقت لیکن 19
"ہیں۔ رہے کر رُسوائی ہی اپنی وہ سے حرکتوں ایسی کو۔ آپ
مقام اِس غضب اور قہر میرا" ہے، فرماتا مطلق قادرِ رب 20
کی زمین اور پر درختوں کے میدان کھلے پر، حیوان و انسان پر،
کوئی اور گا، جائے ہو آتش نذرِ کچھ سب گا۔ ہو نازل پر پیداوار
"گا۔ سکے نہیں بجھا اُسے
بھسم" ہے، فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو الافواج رب 21
گوشت کا اُن بلکہ کرو، نہ پیش مجھے کو قربانیوں والی ہونے
مَیں دن جس کیونکہ 22 لو۔ کھا خود سمیت قربانیوں دیگر
اُنہیں نے مَیں دن اُس لایا نکال سے مصر کو دادا باپ تمہارے
نہ حکم کا چڑھانے قربانیاں دیگر اور قربانیاں والی ہونے بھسم
ہی تب !سنو میری کہ دیا حکم یہ صرف اُنہیں نے مَیں 23 دیا۔
پر طور پورے گے۔ ہو قوم میری تم اور گا ہوں خدا تمہارا مَیں
تمہاری ہی تب ہوں۔ دکھاتا تمہیں مَیں جو رہو چلتے پر راہ اُس
بلکہ دیا دھیان نہ سنی، نہ میری نے اُنہوں لیکن 24 گی۔ ہو خیر
نے اُنہوں لگے۔ گزارنے زندگی مطابق کے ضد کی دل شریر اپنے
جب 25 لیا۔ پھیر سے مجھ منہ اپنا بلکہ کیا نہ رجوع طرف میری
بہ روز مَیں تک آج آئے نکل سے مصر دادا باپ تمہارے سے
بھیجتا پاس تمہارے کو نبیوں یعنی خادموں اپنے بار بار اور روز
بضد وہ دی۔ توجہ نہ سنی، میری نے اُنہوں توبھی 26 رہا۔
تھے۔ بُرے زیادہ نسبت کی دادا باپ اپنے بلکہ رہے
تیری وہ لیکن گا، بتائے باتیں تمام یہ اُنہیں تُو یرمیاہ، اے 27
گے۔ دیں نہیں جواب وہ لیکن گا، بُلائے اُنہیں تُو گے۔ سنیں نہیں
آواز کی خدا اپنے رب نہ نے قوم اِس' گا، بتائے اُنہیں تُو تب 28
کے اُن کر ہو ختم داری دیانت کی۔ قبول تربیت کی اُس نہ سنی،
'ہے۔ گئی مٹ سے منہ

رسوم گھن قابلِ میں ہنوم بن وادئ

ماتم پر ٹیلوں بنجر جا، !دے پھینک کر کاٹ کو بالوں اپنے 29
گئی بن نشانہ کا غضب کے رب نسل یہ کیونکہ گا، گیت کا
"ہے۔ دیا چھوڑ کے کر رد اِسے نے اُس اور ہے،
نے باشندوں کے یہوداہ کچھ جو" ہے، فرماتا رب کیونکہ 30
کو بُتوں گھنونے اپنے نے اُنہوں ہے۔ لگتا بُرا بہت مجھے وہ کیا

اِس تمہیں بھی آئندہ مَیں تو کرو ایسا تم اگر 7 پہنچاؤ۔ نہ نقصان
دادا باپ تمہارے نے مَیں جو میں ملک اُس گا، دوں بسنے جگہ
تھا۔ دیا بخش لئے کے ہمیشہ کو
جو ہو رکھتے بھروسا پر الفاظ دہ فریب تم افسوس، لیکن 8
قَسم جھوٹی تم نیز ہو۔ زناکار اور قاتل چور، تم 9 ہیں۔ ہی فضول
معبودوں اجنبی اور جلاتے بخور حضور کے دیوتا بعل کھاتے،
پہلے تم سے جن پیچھے کے دیوتاؤں ایسے ہو، جاتے لگ پیچھے کے
بھی حضور میرے یہاں تم ساتھ ساتھ لیکن 10 تھے۔ نہیں واقف
تم میں اُسی ہے لگا ٹھپا کا نام ہی میرے پر مکان جس ہو۔ آتے
میں گھر کے رب تم 'ہیں۔ محفوظ ہم' ہو، کہتے کر ہو کھڑے
حرکتیں گھنونی تمام یہ طرح کس ساتھ ساتھ کے کرنے عبادت
"ہو؟ سکتے رکھ جاری
پر جس مکان یہ نزدیک تمہارے کیا" ہے، فرماتا رب 11
!خبردار ہے؟ گیا بن اڈا کا ڈاکوؤں ہے لگا ٹھپا کا نام ہی میرے
جہاں لگاؤ چکر کا شہر سَیلا 12 ہے۔ آتا نظر بھی مجھے کچھ سب یہ
قوم اپنی نے مَیں کہ کرو معلوم تھا۔ بسایا نام اپنا پہلے نے مَیں
"کیا۔ کیا ساتھ کے شہر اُس سے سبب کے بےدینی کی اسرائیل
بار مَیں اور رہے، کرتے حرکتیں شریر یہ تم" ہے، فرماتا رب 13
تمہیں مَیں سنی۔ نہ میری نے تم لیکن رہا، ہوتا کلام ہم سے تم بار
اِس 14 ہوئے۔ نہ تیار لئے کے دینے جواب تم لیکن رہا، بُلاتا
نے مَیں جو گا کروں کچھ وہ ساتھ کے گھر اِس مَیں اب لئے
یہ ہے، لگا ٹھپا کا نام ہی میرے پر اِس گو تھا، کیا ساتھ کے سَیلا
تمہیں نے مَیں جسے اور ہو رکھتے اعتماد تم پر جس ہے مکان وہ
حضور اپنے تمہیں مَیں 15 تھا۔ کیا عطا کو دادا باپ تمہارے اور
تمہارے نے مَیں طرح جس اُسی بالکل گا، دوں نکال سے
تھا۔ دیا نکال کو اولاد کی *اسرائیل یعنی بھائیوں تمام

نافرمانی کی لوگوں

نہ لئے کے اِس کر۔ مت دعا لئے کے قوم اِس یرمیاہ، اے 16
کیونکہ کر، نہ تنگ مجھے خاطر کی لوگوں اِن منت۔ نہ کر، التجا
یہ جو رہا آ نہیں نظر کچھ وہ تجھے کیا 17 گا۔ سنوں نہیں تیری مَیں
اور 18 ہیں؟ رہے کر میں گلیوں کی یروشلم اور شہروں کے یہوداہ
ہیں، بناتے ڈھیر کر چن لکڑی بچے ہیں۔ ملوث میں اِس سب
کر گوندھ گوندھ آٹا عورتیں جبکہ ہیں لگاتے آگ اُسے باپ پھر
مجھے ہیں۔ پکاتی ٹکیاں لئے کے دیوی نامی ملکہ کی آسمان پر آگ

* **7:15** اسرائیل: لفظی ترجمہ: افرائیم۔

میرے نام کے لئے مخصوص گھر میں رکھ کر اُس کی بےحرمتی
کی ہے۔ 31 ساتھ ساتھ اُنہوں نے وادئ بن ہنوم میں واقع توفت
کی اونچی جگہیں تعمیر کیں تاکہ اپنے بیٹے بیٹیوں کو جلا کر
قربان کریں۔ مَیں نے کبھی بھی ایسی رسم ادا کرنے کا حکم نہیں
دیا بلکہ اِس کا خیال میرے ذہن میں آیا تک نہیں۔
32 چنانچہ رب کا کلام سنو! وہ دن آنے والے ہیں جب یہ
مقام ’توفت‘ یا ’ہنوم بن وادئ‘ نہیں کہلائے گا بلکہ ’قتل و
غارت کی وادی۔‘ اُس وقت لوگ توفت میں اِتنی لاشیں دفنائیں
گے کہ آخرکار خالی جگہ نہیں رہے گی۔ 33 تب اِس قوم کی
لاشیں پرندوں اور جنگلی جانوروں کی خوراک بن جائیں گی، اور
کوئی نہیں ہو گا جو اُنہیں بھگا دے۔ 34 مَیں یہوداہ کے شہروں
اور یروشلم کی گلیوں میں خوشی و شادمانی کی آوازیں ختم کر
دوں گا، دُولھا دُلہن کی آوازیں بند ہو جائیں گی۔ کیونکہ ملک
ویران و سنسان ہو جائے گا۔“

8

1 رب فرماتا ہے، ”اُس وقت دشمن قبروں کو کھول کر
یہوداہ کے بادشاہوں، افسروں، اماموں، نبیوں اور یروشلم کے عام
باشندوں کی ہڈیوں کو نکالے گا 2 اور زمین پر بکھیر دے گا۔
وہاں وہ اُن کے سامنے پڑی رہیں گی جو اُنہیں پیارے تھے یعنی
سورج، چاند اور ستاروں کے تمام لشکر کے سامنے۔ کیونکہ وہ اُن
کی خدمت کرتے، اُن کے ہی پیچھے چلتے، اُن ہی کے طالب
رہتے اور اُن ہی کو سجدہ کرتے تھے۔ اُن کی ہڈیاں دوبارہ نہ
اکٹھی کی جائیں گی، نہ دفن کی جائیں گی بلکہ کھیت میں گوبر
کی طرح بکھری پڑی رہیں گی۔ 3 اور جہاں بھی مَیں اِس شریر
قوم کے بچے ہوؤں کو منتشر کروں گا وہاں وہ سب کہیں گے کہ
کاش ہم بھی زندہ نہ رہیں بلکہ مر جائیں۔“ یہ رب الافواج
کا فرمان ہے۔

قوم تباہ کن راہ سے ہٹنے کے لئے تیار نہیں

4 ”اُنہیں بتا، رب فرماتا ہے کہ جب کوئی گر جاتا ہے تو
کیا وہ دوبارہ اُٹھنے کی کوشش نہیں کرتا؟ ضرور۔ اور جب کوئی
صحیح راستے سے دُور ہو جاتا ہے تو کیا وہ دوبارہ واپس آ جانے
کی کوشش نہیں کرتا؟ بےشک۔ 5 تو پھر یروشلم کے یہ لوگ
صحیح راہ سے بار بار کیوں بھٹک جاتے ہیں؟ یہ فریب کے ساتھ
لپٹے رہتے اور واپس آنے سے انکار ہی کرتے ہیں۔ 6 مَیں نے
دھیان دے کر دیکھا ہے کہ یہ جھوٹ ہی بولتے ہیں۔ کوئی
بھی نہیں پچھتا کر کہتا، ’یہ کیسا غلط کام ہے جو مَیں نے کیا!‘
جس طرح جنگ میں دشمن گھوڑے پر ٹوٹ پڑتے ہیں اُسی
طرح ہر ایک سیدھا اپنی غلط راہ پر دوڑتا رہتا ہے۔ 7 فضا میں
اُڑنے والے لق لق پر غور کرو جسے آنے جانے کے مقررہ اوقات
خوب معلوم ہوتے ہیں۔ فاختہ، ابابیل اور بلبل پر بھی دھیان دو
جو سردیوں کے موسم میں کہیں اَور ہوتے ہیں، لیکن گرمیوں کے
موسم میں کہیں اَور۔ وہ مقررہ اوقات سے کبھی نہیں ہٹتے۔ لیکن
افسوس، میری قوم رب کی شریعت نہیں جانتی۔
8 تم کس طرح کہہ سکتے ہو، ’ہم دانش مند ہیں، کیونکہ
ہمارے پاس رب کی شریعت ہے‘؟ حقیقت میں کاتبوں کے
فریب دہ قلم نے اِسے توڑ مروڑ کر بیان کیا ہے۔ 9 سنو، دانش
مندوں کی رُسوائی ہو جائے گی، وہ دہشت زدہ ہو کر پکڑے
جائیں گے۔ دیکھو، رب کا کلام رد کرنے کے بعد اُن کی اپنی
حکمت کہاں رہی؟
10 اِس لئے مَیں اُن کی بیویوں کو پردیسیوں کے حوالے کر
دوں گا اور اُن کے کھیتوں کو ایسے لوگوں کے سپرد جو اُنہیں
نکال دیں گے۔ کیونکہ چھوٹے سے لے کر بڑے تک سب کے
سب ناجائز نفع کے پیچھے پڑے ہیں، نبیوں سے لے کر اماموں
تک سب دھوکے باز ہیں۔ 11 وہ میری قوم کے زخم پر عارضی
مرہم پٹی لگا کر کہتے ہیں، ’اب سب کچھ ٹھیک ہو گیا ہے،
سلامتی کا دور آ گیا ہے‘ حالانکہ سلامتی ہے ہی نہیں۔
12 گو ایسا گھنونا رویہ اُن کے لئے شرم کا باعث ہونا چاہئے،
لیکن وہ شرم نہیں کرتے بلکہ سراسر بےشرم ہیں۔ اِس لئے جب
سب کچھ گر جائے گا تو یہ لوگ بھی گر جائیں گے۔ جب مَیں
اِن پر سزا نازل کروں گا تو یہ ٹھوکر کھا کر خاک میں مل جائیں
گے۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔
13 رب فرماتا ہے، ”مَیں اُن کی پوری فصل چھین لوں
گا۔ انگور کی بیل پر ایک دانہ بھی نہیں رہے گا، انجیر کے تمام درخت
پھل سے محروم ہو جائیں گے بلکہ تمام پتے بھی جھڑ جائیں
گے۔ جو کچھ بھی مَیں نے اُنہیں عطا کیا تھا وہ اُن سے چھین لیا جائے
گا۔
14 تب تم کہو گے، ’ہم یہاں کیوں بیٹھے رہیں؟ آؤ، ہم قلعہ
بند شہروں میں پناہ لے کر وہیں ہلاک ہو جائیں۔ ہم نے رب
اپنے خدا کا گناہ کیا ہے، اور اب ہم اِس کا نتیجہ بھگت رہے

ہمیں کے کر حوالے کے ہلاکت ہمیں نے اُسی کیونکہ ہیں۔
رہے، میں انتظار کے سلامتی ہم 15 ہے۔ دیا پلا پانی زہریلا
تھے، رکھتے اُمید کی پانے شفا ہم ہوئے۔ نہ ٹھیک حالات لیکن
کے دشمن !سنو 16 گئی۔ چھا دہشت پر ہم بجائے کے اِس لیکن
پہنچ تک ہم شور کا اُن سے دان ہیں۔ رہے پُھلا نتھنے گھوڑے
کیونکہ ہے، رہا تھرتھرا ملک پورا سے ہنہنانے کے اُن ہے۔ رہا
سمیت باشندوں اور شہروں کے اُس کو ملک پورے یہ وقت آتے
“۔‘گے لیں کر ہڑپ

نوحہ کا یرمیاہ پر قوم اپنی

گا، دوں بھیج افعی خلاف تمہارے مَیں” ہے، فرماتا رب 17
رہے بےاثر جادومنتر ہر خلاف کے جن سانپ زہریلے ایسے
گیا، ہو حاوی پر مجھ غم لاعلاج 18 “گے۔ کاٹیں تمہیں یہ گا۔
ملک دُوردراز قوم میری !سنو 19 ہے۔ گیا ہو نڈھال دل میرا
پوچھتے لوگ ہے۔ رہی دے آواز لئے کے مدد کر چیخ چیخ سے
سے اب بادشاہ کا یروشلم کیا ہے، نہیں میں صیون رب کیا” ہیں،
اور مجسموں اپنے نے اُنہوں سنو،” “کرتا؟ نہیں سکونت وہاں
“دلایا؟ طیش کیوں مجھے کے کر پوجا کی بُتوں اجنبی بےکار
ہے، گئی کٹ فصل” ہیں، کہتے کر بھر بھر آہیں لوگ 20
“ہوئی۔ نہیں حاصل نجات ہمیں تک اب لیکن ہے، گیا چنا پھل
ہے۔ گیا ٹوٹ دل میرا کر دیکھ تباہی مکمل کی قوم میری 21
کہ ہے بُری اِتنی حالت کی اُس کیونکہ ہوں، رہا کر ماتم مَیں
نہیں؟ مرہم میں جِلعاد کیا 22 ہیں۔ گئے ہو کھڑے رونگٹے میرے
نہیں کیوں زخم کا قوم میری بتاؤ، مجھے ملتا؟ نہیں ڈاکٹر وہاں کیا
بھرتا؟

9

چشمہ کا آنسوؤں آنکھیں میری اور منبع کا پانی سر میرا کاش 1
کر زاری و آہ پر مقتولوں کے قوم اپنی رات دن مَیں تاکہ ہوں
سکوں۔

قوم کی بازوں دھوکے

تاکہ ہو سرائے لئے کے مسافروں کہیں میں ریگستان کاش 2
زناکار، سب کیونکہ جاؤں۔ چلا وہاں کر چھوڑ کو قوم اپنی مَیں
ہیں۔ جتھا کا غداروں سب
چلاتے تیر کے جھوٹ سے زبان اپنی وہ” ہے، فرماتا رب 3
ہوتی۔ نہیں مبنی پر داری دیانت طاقت کی اُن میں ملک اور ہیں،
نہیں۔ ہی جانتے وہ تو مجھے ہیں۔ رہے جا ہوتے بدتر وہ نیز،

بھائی بھی کسی اپنے اور رہے، خبردار سے پڑوسی اپنے ایک ہر 4
ماہر میں کرنے چالا کی بھائی ہر کیونکہ رکھنا۔ مت بھروسا پر
اپنے ایک ہر 5 ہے۔ رہتا تُلا پر لگانے تہمت پڑوسی ہر اور ہے،
اپنی نے اُنہوں بولتا۔ نہیں سچ بھی کوئی ہے، دیتا دھوکا کو پڑوسی
کرتے کام غلط وہ اب اور ہے، سکھایا بولنا جھوٹ کو زبان
ہے، رہتا گھرا سے فریب تُو یرمیاہ، اے 6 ہیں۔ گئے تھک کرتے
کرتے انکار سے جاننے مجھے ہی باعث کے فریب لوگ یہ اور
ہیں۔“
خام اُنہیں مَیں دیکھو،” ہے، فرماتا الافواج رب لئے اِس 7
اپنی قوم، اپنی مَیں کیونکہ گا، آزماؤں کر پگھلا طرح کی چاندی
ہیں۔ تیر مہلک زبانیں کی اُن 8 ہوں؟ سکتا کر کیا اَور ساتھ کے بیٹی
جبکہ ہیں کرتے باتیں کی سلامتی صلح سے پڑوسی منہ کے اُن
ہے، فرماتا رب 9 “ہیں۔ بیٹھے میں تاک کی اُس وہ اندر ہی اندر
قوم ایسی مجھے کیا چاہئے؟ دینی نہیں سزا کی اِس اُنہیں مجھے کیا”
“چاہئے؟ لینا نہیں بدلہ سے

! کرو نوحہ

کی بیابان گا، کروں زاری و آہ میں بارے کے پہاڑوں مَیں 10
گئے ہو تباہ یوں وہ کیونکہ گا۔ گاؤں گیت کا ماتم پر چراگاہوں
میں اُن آوازیں کی ریوڑوں نہ گزرتا، سے میں اُن کوئی نہ کہ ہیں
ہیں۔ گئے چلے کر بھاگ سب جانور اور پرندے ہیں۔ دیتی سنائی
اُس گیدڑ آئندہ اور گا، دوں بنا ڈھیر کا ملبے مَیں کو یروشلم” 11
کر سنسان و ویران مَیں کو شہروں کے یہوداہ گے۔ بسیں جا میں
“گا۔ بسے نہیں میں اُن بھی ایک گا۔ دوں
رب کو کس سکے؟ سمجھ یہ کہ ہے مند دانش اِتنا کون 12
کیوں ملک کہ سکے کر بیان وہ کہ ہے ملی ہدایت اِتنی سے
ویران اِتنا ہے، گیا بن جیسا ریگستان کیوں وہ ہے؟ گیا ہو برباد
گزرتا؟ نہیں کوئی سے میں اُس کہ
شریعت میری نے اُنہوں کہ ہے یہ وجہ” فرمایا، نے رب 13
نہ تھی۔ دی اُنہیں خود نے مَیں جو ہدایت وہ کیا، ترک کو
اِس 14 کی۔ پیروی کی شریعت میری نہ سنی، میری نے اُنہوں
دیوتاؤں بعل کے کر پیروی کی دلوں ضدی اپنے وہ بجائے کے
باپ کے اُن جو کیا کچھ وہی نے اُنہوں ہیں۔ گئے لگ پیچھے کے
“تھا۔ سکھایا اُنہیں نے دادا
ہے، فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو الافواج رب لئے اِس 15
پلا پانی زہریلا کر کھلا کھانا کڑوا کو قوم اِس مَیں دیکھو،”
سے جن گا دوں کر منتشر میں قوموں ایسی اُنہیں مَیں 16 گا۔ دوں

نہ وہ اور نہ اُن کے باپ دادا واقف تھے۔ میری تلوار اُس وقت
تک اُن کے پیچھے پڑی رہے گی جب تک ہلاک نہ ہو جائیں۔“
17 رب الافواج فرماتا ہے، ”دھیان دے کر گریہ کرنے والی
عورتوں کو بُلاؤ۔ جو جنازوں پر واویلا کرتی ہیں اُن میں سے سب
سے ماہر عورتوں کو بُلاؤ۔
18 وہ جلد آ کر ہم پر آہ و زاری کریں تاکہ ہماری آنکھوں سے
آنسو بہہ نکلیں، ہماری پلکوں سے پانی خوب ٹپکنے لگے۔
19 کیونکہ صیون سے گریہ کی آوازیں بلند ہو رہی ہیں،
’ہائے، ہمارے ساتھ کیسی زیادتی ہوئی ہے، ہماری کیسی
رُسوائی ہوئی ہے! ہم ملک کو چھوڑنے پر مجبور ہیں، کیونکہ
دشمن نے ہمارے گھروں کو ڈھا دیا ہے۔‘“
20 اے عورتو، رب کا پیغام سنو۔ اپنے کانوں کو اُس کی
ہر بات پر دھرو! اپنی بیٹیوں کو نوحہ کرنے کی تعلیم دو، ایک
دوسری کو ماتم کا یہ گیت سکھاؤ،
21 ”موت پھلانگ کر ہماری کھڑکیوں میں سے گھس آئی
اور ہمارے قلعوں میں داخل ہوئی ہے۔ اب وہ بچوں کو گلیوں
میں سے اور نوجوانوں کو چوکوں میں سے مٹا ڈالنے جا رہی
ہے۔“
22 رب فرماتا ہے، ”نعشیں کھیتوں میں گوبر کی طرح اِدھر
اُدھر بکھری پڑی رہیں گی۔ جس طرح کٹا ہوا گندم فصل کاٹنے
والے کے پیچھے اِدھر اُدھر پڑا رہتا ہے اُسی طرح لاشیں اِدھر اُدھر
پڑی رہیں گی۔ لیکن اُنہیں اکٹھا کرنے والا کوئی نہیں ہو گا۔“
23 رب فرماتا ہے، ”نہ دانش مند اپنی حکمت پر فخر کرے،
نہ زورآور اپنے زور پر یا امیر اپنی دولت پر۔ 24 فخر کرنے والا فخر
کرے کہ اُسے سمجھ حاصل ہے، کہ وہ رب کو جانتا ہے اور
کہ مَیں رب ہوں جو دنیا میں مہربانی، انصاف اور راستی کو عمل
میں لاتا ہوں۔ کیونکہ یہی چیزیں مجھے پسند ہیں۔“
25 رب فرماتا ہے، ”ایسا وقت آ رہا ہے جب مَیں اُن سب
کو سزا دوں گا جن کا صرف جسمانی ختنہ ہوا ہے۔ 26 اِن میں
مصر، یہوداہ، ادوم، عمون، موآب اور وہ شامل ہیں جو ریگستان
کے کنارے کنارے رہتے ہیں۔ کیونکہ گو یہ تمام اقوام ظاہری
طور پر ختنہ کی رسم ادا کرتی ہیں، لیکن اُن کا ختنہ باطنی طور
پر نہیں ہوا۔ دھیان دو کہ اسرائیل کی بھی یہی حالت ہے۔“

10

بُت بے فائدہ ہیں

1 اے اسرائیل کے گھرانے، رب کا پیغام سن! 2 رب فرماتا
ہے، ”دیگر اقوام کی بُت پرستی مت اپنانا۔ یہ لوگ علمِ نجوم سے
مستقبل جان لینے کی کوشش کرتے کرتے پریشان ہو جاتے
ہیں، لیکن تم اُن کی باتوں سے پریشان نہ ہو جاؤ۔ 3 کیونکہ دیگر
قوموں کے رسم و رواج فضول ہی ہیں۔ جنگل میں درخت کٹ
جاتا ہے، پھر کاری گر اُسے اپنے اوزار سے تشکیل دیتا ہے۔
4 لوگ اُسے اپنی چاندی سونا سے سجا کر کیلوں سے کہیں لگا دیتے
ہیں تاکہ ہلے نہ۔ 5 بُت اُن پُتلوں کی مانند ہیں جو کھیرے کے
کھیت میں کھڑے کئے جاتے ہیں تاکہ پرندوں کو بھگا دیں۔ نہ
وہ بول سکتے، نہ چل سکتے ہیں، اِس لئے لوگ اُنہیں اُٹھا کر اپنے
ساتھ لے جاتے ہیں۔ اُن سے مت ڈرنا، کیونکہ نہ وہ نقصان کا
باعث ہیں، نہ بھلائی کا۔“
6 اے رب، تجھ جیسا کوئی نہیں ہے۔ تُو عظیم ہے، تیرے
نام کی عظمت زوردار طریقے سے ظاہر ہوئی ہے۔ 7 اے اقوام
کے بادشاہ، کون تیرا خوف نہیں مانے گا؟ کیونکہ تُو اِس لائق
ہے۔ اقوام کے تمام دانش مندوں اور اُن کے تمام ممالک میں تجھ
جیسا کوئی نہیں ہے۔ 8 سب احمق اور بےوقوف ثابت ہوئے
ہیں، کیونکہ اُن کی تربیت لکڑی کے بےکار بُتوں سے حاصل
ہوئی ہے۔ 9 ترسیس سے چاندی کی چادریں اور اوفاز سے سونا
لایا جاتا ہے۔ اُن سے کاری گر اور سنار بُت بنا دیتے ہیں جسے
قرمزی اور ارغوانی رنگ کے کپڑے پہنائے جاتے ہیں۔ سب
کچھ ماہر اُستادوں کے ہاتھ سے بنایا جاتا ہے۔
10 لیکن رب ہی حقیقی خدا ہے۔ وہی زندہ خدا اور ابدی
بادشاہ ہے۔ جب وہ ناراض ہو جاتا ہے تو زمین لرزنے لگتی
ہے۔ اقوام اُس کا قہر برداشت نہیں کر سکتیں۔
11 بُت پرستوں کو بتاؤ کہ دیوتاؤں نے نہ آسمان کو بنایا اور نہ
زمین کو، اُن کا نام و نشان تو آسمان و زمین سے مٹ جائے گا۔
12 دیکھو، اللہ ہی نے اپنی قدرت سے زمین کو خلق کیا، اُسی
نے اپنی حکمت سے دنیا کی بنیاد رکھی اور اُسی نے اپنی سمجھ
کے مطابق آسمان کو خیمے کی طرح تان لیا۔ 13 اُس کے حکم
پر آسمان پر پانی کے ذخیرے گرجنے لگتے ہیں۔ وہ دنیا کی انتہا
سے بادل چڑھنے دیتا، بارش کے ساتھ بجلی کڑکنے دیتا اور اپنے
گوداموں سے ہَوا نکلنے دیتا ہے۔
14 تمام انسان احمق اور سمجھ سے خالی ہیں۔ ہر سنار اپنے بُتوں
کے باعث شرمندہ ہوا ہے۔ اُس کے بُت دھوکا ہی ہیں، اُن میں

سے مصر اُنہیں جب تھا باندھا سے دادا باپ تمہارے نے مَیں
مانند کی بھٹی والی پگھلانے لوہا جو سے مقام اُس لایا، نکال
عمل پر حکم ہر میرے اور سنو میری ' بولا، مَیں وقت اُس تھا۔
مَیں پھر 5 گا۔ ہوں خدا تمہارا مَیں اور گے ہو قوم میری تم تو کرو
دادا باپ تمہارے کر کھا قسم نے مَیں جو گا کروں پورا وعدہ وہ
شہد اور دودھ میں جس گا دوں ملک وہ تمہیں مَیں تھا، کیا سے
“ہو۔ رہے رہ میں ملک اُسی تم آج ' ہے۔ کثرت کی
“!ہو ہی ایسا آمین، رب، اے” دیا، جواب نے یرمیاہ مَیں،
6 یروشلم اور شہروں کے یہوداہ کہ دیا حکم مجھے نے رب تب
کی عہد” کر، اعلان دے۔ سنا باتیں تمام یہ کر پھر میں گلیوں کی
کو دادا باپ تمہارے 7 کرو۔ عمل پر اُن کر دے دھیان پر شرائط
آج سنو۔ میری کہ کیا آگاہ اُنہیں نے مَیں وقت نکالتے سے مصر
میری نہ نے اُنہوں لیکن 8 رہا، دہراتا بات یہی بار بار مَیں تک
مطابق کے ضد کی دل شریر اپنے ایک ہر بلکہ دیا دھیان نہ سنی،
کرنے عمل اُنہیں نے مَیں پر باتوں جن کی عہد رہا۔ گزارتا زندگی
وہ پر اُن مَیں میں نتیجے کیا۔ نہ عمل نے اُنہوں پر اُن تھا دیا حکم کا
“ہیں۔ گئی کی بیان میں عہد جو لایا لعنتیں تمام
9 کے یروشلم اور یہوداہ” ہوا، کلام ہم سے مجھ مزید رب
گاہ وہی سے اُن 10 ہے۔ کی سازش خلاف میرے نے باشندوں
یہ کیونکہ تھے۔ کئے نے دادا باپ کے اُن جو ہیں ہوئے سرزد
معبودوں اجنبی بھی یہ ہیں، نہیں تیار لئے کے سننے باتیں میری بھی
اور اسرائیل کریں۔ خدمت کی اُن تاکہ ہیں لئے ہو پیچھے کے
دادا باپ کے اُن نے مَیں جو ہے توڑا عہد وہ کر مل نے یہوداہ
تھا۔ باندھا سے
11 کروں نازل آفت ایسی پر اُن مَیں کہ ہے فرماتا رب لئے اِس
سے مجھ لئے کے مدد وہ تب گے۔ سکیں نہیں بچ وہ سے جس گا
اور یہوداہ پھر 12 گا۔ سنوں نہیں کی اُن مَیں لیکن گے، کریں فریاد
اُن چلّاتے چیختے کر نکل سے شہروں اپنے باشندے کے یروشلم
رہے جلاتے بخور سامنے کے جن گے کریں منت سے دیوتاؤں
اُنہیں یہ تو گے ہوں مبتلا میں مصیبت وہ جب اب لیکن ہیں۔
جیسے شہروں تیرے دیوتا تیرے یہوداہ، اے 13 گے۔ بچائیں نہیں
جلانے بخور لئے کے بعل دیوتا ناک شرم ہیں۔ گئے ہو بےشمار
گلیاں میں یروشلم جتنی ہیں گئی کی کھڑی گاہیں قربان اِتنی کی
اِس !کرنا مت دعا لئے کے قوم اِس یرمیاہ، اے 14 ہیں۔ ہوتی

وہ وقت کے عدالت ہیں۔ خیز مضحکہ اور فضول وہ 15 نہیں۔ دم
اِن ہے حصہ موروثی کا یعقوب جو اللہ 16 گے۔ جائیں ہو نیست
اُس قوم اسرائیلی اور ہے، خالق کا سب وہ ہے۔ نہیں مانند کی
ہے۔ نام کا اُس ہی الافواج رب ہے۔ حصہ موروثی کا

جلاوطنی والی آنے

17 نکلنے سے ملک کر سمیٹ سامان اپنا شہر، شدہ محاصرہ اے
مَیں بار اِس” ہے، فرماتا رب کیونکہ 18 لے۔ کر تیاریاں کی
تنگ اُنہیں مَیں گا۔ دوں پھینک باہر کو باشندوں کے ملک
“جائے۔ پکڑا اُنہیں تاکہ گا کروں
19 بھر زخم میرا ہائے، !ہے گیا ہو غرق بیڑا میرا ہائے،
مجھے جسے ہے بیماری ایسی یہ کہ سوچا نے مَیں پہلے سکتا۔ نہیں
ہے، گیا ہو تباہ خیمہ میرا اب لیکن 20 ہے۔ کرنا ہی برداشت
سے پاس میرے بیٹے میرے ہیں۔ گئے ٹوٹ رسّے تمام کے اُس
خیمہ میرا جو ہے نہیں کوئی رہا۔ نہیں بھی ایک ہیں، گئے چلے
لٹکائے۔ سے سرے نئے پردے کے اُس جو لگائے، دوبارہ
21 کو رب نے اُنہوں ہیں، گئے ہو احمق بان گلہ کے قوم کیونکہ
پورا کا اُن اور رہے، نہیں کامیاب وہ لئے اِس کیا۔ نہیں تلاش
ہے۔ گیا ہو بتر تتر ریوڑ
22 غوغا و شور سے ملک شمالی ہے، رہی پہنچ خبر ایک !سنو
ہو برباد کر آ میں زد کی اُس شہر کے یہوداہ ہے۔ رہا دے سنائی
گے۔ بسیں میں اُن ہی گیدڑ آئندہ گے۔ جائیں
23 کے اُس راہ کی انسان کہ ہے لیا جان نے مَیں رب، اے
اُٹھاتا قدم نہ چلتا، وہ نہ سے مرضی اپنی ہوتی۔ نہیں میں ہاتھ اپنے
طیش تک۔ حد مناسب لیکن کر، تنبیہ میری رب، اے 24 ہے۔
اپنا 25 گا۔ جاؤں ہو بھسم مَیں ورنہ کر، نہ تنبیہ میری کر آ میں
جو پر اُمّتوں اُن جانتیں، نہیں تجھے جو کر نازل پر اقوام اُن غضب
کو یعقوب نے اُنہوں کیونکہ پکارتیں۔ نہیں تجھے کر لے نام تیرا
کی اُس کر نگل پر طور مکمل اُسے نے اُنہوں ہے۔ لیا کر ہڑپ
ہے۔ دیا کر تباہ کو چراگاہ

11

شکنی عہد کی قوم

1 کے یہوداہ اور یروشلم” 2 ہوا، کلام ہم سے یرمیاہ رب
مَیں جو دو دھیان پر شرائط کی عہد اُس کہ کہہ سے باشندوں
فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو رب 3 تھا۔ باندھا ساتھ تمہارے نے
جو 4 کرے نہ پوری شرائط کی عہد اُس جو لعنت پر اُس کہ ہے

12

ہے؟ ہوتی حاصل کیوں کامیابی اِتنی کو بےدینوں

سے تجھ میں عدالت لہٰذا ہے، پر حق ہمیشہ تُو رب، اے 1
کرنا پیش تجھے معاملہ اپنا مَیں تاہم فائدہ؟ کیا کا کرنے شکایت
ہے؟ ہوتی حاصل کیوں کامیابی اِتنی کو بےدینوں ہوں۔ چاہتا
اُنہیں نے تُو 2 ہیں؟ گزارتے کیوں زندگی سے سکون اِتنے غدار
پھل بلکہ لگے اُگنے خوب کر پکڑ جڑ وہ اب اور دیا، لگا میں زمین
اُن لیکن ہے، رہتا پر زبان کی اُن نام تیرا گو ہیں۔ رہے لا بھی
ہے۔ جانتا مجھے تُو رب، اے لیکن 3 ہے۔ دُور سے تجھ دل کا
گزارش ہے۔ رہتا پرکھتا کو دل میرے کے کر ملاحظہ میرا تُو
لئے کے کرنے ذبح کر گھسیٹ طرح کی بھیڑوں اُنہیں تُو کہ ہے
! کر مخصوص لئے کے دن کے غارت و قتل اُنہیں جا۔ لے
میں کھیتوں گا؟ رہے میں گرفت کی کال تک کب ملک 4
بُرائی کی باشندوں گی؟ آئے نظر ہوئی مُرجھائی تک کب ہریالی
لوگ کیونکہ ہیں۔ گئے ہو غائب پرندے اور جانور باعث کے
جانے ہو کیا ساتھ ہمارے کہ معلوم نہیں کو اللہ” ہیں، کہتے
“گا۔
کا دوڑ سے والوں چلنے پیدل” ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 5
کا گھوڑوں طرح کس تُو پھر تو ہے، دیتا تھکا تجھے کرنا مقابلہ
ہے سمجھتا محفوظ وہاں صرف کو آپ اپنے تُو گا؟ کرے مقابلہ
دریائے تُو پھر تو ہے، ہوا پھیلا امان و امن طرف چاروں جہاں
تیرے کیونکہ 6 گا؟ نپٹے طرح کس سے جنگل گنجان کے یردن
گیا ہو بےوفا سے تجھ بھی گھر کا باپ تیرے ہاں بھائی، سگے
ہیں۔ دیتے گالیاں تجھے پیچھے تیرے سے آواز بلند بھی یہ ہے۔
نہ کیوں باتیں اچھی ساتھ تیرے وہ خواہ کرنا، مت اعتماد پر اُن
کریں۔

ہے کرتا ماتم پر ملک اپنے اللہ

میری جو ہے۔ دیا کر ترک کو اسرائیل گھر اپنے نے مَیں 7
اپنے نے مَیں ہے۔ کیا رد نے مَیں اُسے تھی ملکیت موروثی
کیونکہ 8 ہے۔ دیا کر حوالے کے دشمنوں کے اُس کو جگر لختِ
سلوک بُرا ساتھ میرے ہے ملکیت موروثی میری جو قوم میری
دھاڑتی خلاف میرے وہ طرح کی شیرببر میں جنگل ہے۔ کرتی
موروثی میری اب 9 ہوں۔ کرتا نفرت سے اُس مَیں لئے اِس ہے،
دیگر جیسے ہے مانند کی پرندے شکاری رنگین اُس ملکیت
اکٹھا کو درندوں تمام جاؤ، ہے۔ رکھا گھیر نے پرندوں شکاری

گی آئے پر اُن آفت جب کیونکہ سماجت۔ نہ کر، منت نہ لئے کے
سنوں نہیں کی اُن مَیں تو گے کریں فریاد سے مجھ کر چلّا وہ اور
گا۔
ہے؟ ہوتی حاضر کیوں میں گھر میرے قوم پیاری میری 15
والی آنے کیا آتی۔ نہیں ہی باز سے سازشوں بےشمار اپنی تو وہ
گی؟ جائے رُک سے کرنے پیش گوشت مُقدّس کا قربانی آفت
سکتی۔ منا خوشی تُو تو ہوتا ایسا اگر
کا جس درخت پھولتا پھلتا کا زیتون‘ نام تیرا نے رب 16
کا آندھی زبردست وہ اب لیکن رکھا، ’ہے پھل صورت خوب
ڈالیاں تمام کی اُس تب گا۔ لگائے آگ کو درخت کر مچا شور
نے الافواج رب یہوداہ، اور اسرائیل اے 17 گی۔ جائیں ہو بھسم
کا لانے آفت پر تم نے اُس اب لیکن لگایا۔ میں زمین تمہیں خود
اِس اور سے، وجہ کی کام غلط تمہارے کیوں؟ ہے۔ کیا فیصلہ
مجھے کے کر پیش قربانیاں کی بخور کو دیوتا بعل نے تم کہ لئے
“ہے۔ دلایا طیش

خطرہ کا جان لئے کے یرمیاہ

اُس ہاں، ہوا۔ معلوم مجھے تو دی اطلاع مجھے نے رب 18
مَیں پہلے 19 کیا۔ آگاہ سے منصوبوں کے اُن مجھے نے ہی تُو وقت
پاس کے قصائی جسے تھا مانند کی بچے کے بھیڑ بھالے بھولے اُس
کر سازشیں خلاف میرے یہ کہ تھا پتا کیا مجھے ہو۔ رہا جا لایا
پھل کو درخت ہم آؤ،” تھے، رہے کہہ وہ میں آپس ہیں۔ رہے
مٹائیں سے میں ملک کے زندوں اُسے ہم آؤ کریں، ختم سمیت
“رہے۔ نہ یاد تک نشان و نام کا اُس تاکہ
سب کے لوگوں جو ہے منصف عادل تُو الافواج، رب اے 20
کہ دے بخش اب ہے۔ لیتا جانچ راز اور خیالات گہرے سے
سے مخالفوں میرے تُو جو دیکھوں انتقام وہ سے آنکھوں اپنی مَیں
ہے۔ دیا کر سپرد ہی تیرے معاملہ اپنا نے مَیں کیونکہ گا۔ لے
چاہتے کرنا قتل تجھے آدمی کے عنتوت” ہے، فرماتا رب 21
ورنہ کرنا، مت نبوّت کر لے نام کا رب‘ ہیں، کہتے وہ ہیں۔
ایسی لوگ یہ چونکہ 22 ‘۔” گا جائے دیا مار ہاتھوں ہمارے تُو
سزا اُنہیں مَیں” ہے، فرماتا الافواج رب لئے اِس ہیں کرتے باتیں
کال بیٹیاں بیٹے کے اُن اور سے تلوار آدمی جوان کے اُن ! گا دوں
گا۔ بچے نہیں بھی ایک سے میں اُن 23 گے۔ جائیں ہو ہلاک سے
عنتوت مَیں وقت اُس گی، ہو نازل سزا کی اُن سال جس کیونکہ
“گا۔ لاؤں آفت سخت پر آدمیوں کے

میرے نے بانوں گلہ متعدد 10 جائیں۔ کھا اُسے کر آ وہ تا کہ کرو
کو کھیت پیارے میرے ہے۔ دیا کر خراب کو باغ کے انگور
وہ اب 11 ہے۔ دیا بدل میں ریگستان کر روند تلے پاؤں نے اُنہوں
پورا ہے۔ کرتا ماتم سامنے میرے میں حالت اُجاڑ کر بن زمین بنجر
کرتا۔ نہیں پروا کوئی لیکن ہے، سنسان و ویران ملک
قریب کر اُتر سے پر بلندیوں بنجر کی بیابان فوجی کن تباہ 12
سے سرے ایک کے ملک تلوار کی رب کیونکہ ہیں۔ رہے پہنچ
نہیں بھی کوئی گی۔ جائے کھا کچھ سب تک سرے دوسرے
گا۔ بچے
پک فصل کی کاٹوں لیکن بویا، بیج کا گندم نے قوم اِس 13
نہ حاصل کچھ بھی باوجود کے کرنے مشقت محنت خوب گئی۔
چنانچہ ہے۔ رہا ہو نازل پر قوم غضب سخت کا رب کیونکہ ہوا،
“! کاٹو فصل کی رُسوائی اب

پیغام لئے کے ممالک پڑوسی کا اللہ

جڑ کو ممالک پڑوسی شریر تمام اُن مَیں” ہے، فرماتا رب 14
چھیننے کو ملکیت کی اسرائیل قوم میری جو گا دوں اُکھاڑ سے
اُنہیں خود نے مَیں جو ملکیت وہ ہیں، رہے کر کوشش کی
اُن سے جڑ بھی کو یہوداہ مَیں ساتھ ساتھ تھی۔ دی میں میراث
ترس پر اُن مَیں میں بعد لیکن 15 گا۔ دوں نکال سے درمیان کے
ملک اپنے اور زمین موروثی اپنی کی اُس پھر کو ایک ہر کر کھا
بعل کو قوم میری نے قوموں دیگر اُن پہلے 16 گا۔ دوں پہنچا میں
میری وہ اگر اب لیکن سکھایا۔ طرز کا کھانے قَسم کی دیوتا
ہی میری اور نام ہی میرے کر سیکھ طرح اچھی راہیں کی قوم
نو سرِ از کر رہ درمیان کے قوم میری تو کھائیں قَسم کی حیات
مَیں اُسے گی سنے نہیں میری قوم جو لیکن 17 گی۔ جائیں ہو قائم
کا رب یہ ”گا۔ دوں کر نیست کر اُکھاڑ سے جڑ پر طور حتمی
ہے۔ فرمان

13

لنگوٹی سڑی گلی

کر خرید لنگوٹی کی کتان جا،” ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 1
ہی ایسا نے مَیں 2 ”جائے۔ نہ بھیگ وہ لیکن لے۔ باندھ اُسے
کلام کا رب تب 3 لیا۔ باندھ اُسے نے مَیں کر خرید لنگوٹی کیا۔
کر خرید نے تُو جو لے لنگوٹی وہ اب” 4 ہوا، نازل پر مجھ دوبارہ
کی چٹان کسی اُسے کر جا پاس کے فرات دریائے ہے۔ لی باندھ
فرات دریائے کر ہو روانہ مَیں چنانچہ 5 ”دے۔ چھپا میں دراڑ
دیا چھپا کہیں کو لنگوٹی نے مَیں وہاں گیا۔ پہنچ کنارے کے
رب پھر گئے۔ گزر دن بہت 6 تھا۔ دیا حکم نے رب طرح جس
پاس کے فرات دریائے اُٹھ،” ہوا، کلام ہم پھر بار ایک سے مجھ
کہا کو چھپانے وہاں تجھے نے مَیں جو لا نکال لنگوٹی وہ کر جا
گیا۔ پہنچ پاس کے فرات دریائے کر ہو روانہ مَیں چنانچہ 7 ”تھا۔
جہاں لیا نکال سے جگہ اُس کو لنگوٹی کر کھود نے مَیں وہاں
تھی، گئی سڑ گل وہ افسوس، لیکن تھا۔ دیا چھپا اُسے نے مَیں
تھی۔ گئی ہو بے کار بالکل
کپڑا یہ طرح جس” 9 ہوا، نازل پر مجھ کلام کا رب تب 8
یروشلم اور یہوداہ مَیں طرح اُسی گیا سڑ گل کر دب میں زمین
میری لوگ خراب یہ 10 گا۔ دوں ملا میں خاک گھمنڈ بڑا کا
مطابق کے ضد کی دل شریر اپنے بلکہ نہیں تیار لئے کے سننے باتیں
اُن یہ کر لگ پیچھے کے معبودوں اجنبی ہیں۔ گزارتے زندگی
لنگوٹی انجام کا اِن لیکن ہیں۔ کرتے پوجا اور خدمت کی ہی
جس کیونکہ 11 گے۔ جائیں ہو بے کار یہ گا۔ ہو ہی مانند کی
مَیں طرح اُسی ہے رہتی لپٹی ساتھ کے کمر کی آدمی لنگوٹی طرح
موقع کا لپٹنے ساتھ اپنے کو یہوداہ پورے اور اسرائیل پورے نے
عزت اور تعریف شہرت، میری اور قوم میری وہ تا کہ کیا فراہم
نہیں تیار لئے کے سننے وہ افسوس، لیکن جائیں۔ بن باعث کا
ہے۔ فرمان کا رب یہ ”تھے۔

ہیں ہوئے بھرے گھڑے کے مَے

ہر” ہے، فرماتا خدا کا اسرائیل رب کہ دے بتا اُنہیں” 12
ہم” گے، کہیں میں جواب وہ ‘ہے۔ بھرنا سے مَے کو گھڑے
تب 13 ‘ہے۔ بھرنا سے مَے کو گھڑے ہر کہ ہیں جانتے خود تو
تمام کے ملک اِس کہ ہے فرماتا رب’ بتا۔ مطلب کا اِس اُنہیں
کے داؤد گا۔ دوں بھر سے مَے مَیں جنہیں ہیں گھڑے باشندے
رہنے تمام کے یروشلم اور نبی امام، بادشاہ، والے بیٹھنے پر تخت
گے۔ جائیں ہو دُھت میں نشے کر بھر بھر سب کے سب والے
باپ اور گا، دوں ٹکرا ساتھ کے دوسرے ایک اُنہیں مَیں تب 14
ترس مَیں نہ گے۔ جائیں ہو ٹکڑے ٹکڑے کر مل ساتھ کے بیٹوں
بغیر دکھائے دردی ہم بلکہ گا کروں رحم پر اُن نہ گا، کھاؤں
ہے۔ فرمان کا رب یہ ”۔گا کروں تباہ اُنہیں

حالت ناک ہیبت کی قید

”گی؟ لگے دیر کتنی مزید نہیں۔ تیار لئے کے جانے ہو

14

پیغام کا رب دوران کے کال

ہوا، کلام ہم سے یرمیاہ رب دوران کے کال 1
قابلِ حالت کی دروازوں کے اُس ہے، رہا کر ماتم یہوداہ” 2
اور ہیں، بیٹھے پر فرش میں حالت وار سوگ لوگ ہے۔ رحم
نوکروں اپنے امیر 3 ہیں۔ رہی ہو بلند تک آسمان چیخیں کی یروشلم
پتا کر پہنچ پاس کے حوضوں لیکن ہیں، بھیجتے بھرنے پانی کو
جاتے آ واپس ہاتھ خالی وہ لئے اِس ہے، نہیں پانی کہ ہے چلتا
ڈھانپ کو سروں اپنے وہ مارے کے ندامت اور شرمندگی ہیں۔
گئی پڑ دراڑیں میں زمین سے وجہ کی ہونے نہ بارش 4 ہیں۔ لیتے
اپنے مارے کے شرم بھی والے کرنے کام میں کھیتوں ہیں۔
ہرنی لئے اِس ہے، نہیں گھاس 5 ہیں۔ لیتے ڈھانپ کو سروں
ٹیلوں بنجر گدھے جنگلی 6 ہے۔ دیتی چھوڑ کو بچے نومولود اپنے
وجہ کی ملنے نہ ہریالی ہیں۔ ہانپتے طرح کی گیدڑوں کھڑے پر
“ہیں۔ رہے ہو بےجان وہ سے
رہے دے گواہی خلاف ہمارے گناہ ہمارے رب، اے 7
ہیں مانتے ہم کر۔ رحم پر ہم خاطر کی نام اپنے تو بھی ہیں۔
ہے۔ کیا گناہ ہی تیرا نے ہم ہیں، گئے ہو بےوفا طرح بُری کہ
وقت کے مصیبت ہی تُو ہے، اُمید کی اسرائیل تُو اللہ، اے 8
ملک سلوک تیرا ساتھ ہمارے پھر تو ہے۔ دیتا چھٹکارا اُسے
اُدھر کبھی اِدھر کبھی کو رات تُو ہے؟ کیوں سا کا اجنبی میں
کی آدمی اُس کیوں تُو 9 ہے؟ کیوں جیسا مسافر والے ٹھہرنے
مانند کی سورمے اُس ہے، جاتا ہو بخود دم اچانک جو ہے مانند
درمیان ہمارے تو تُو رب، اے سکتا۔ نہیں بچا کر ہو بےبس جو
ترک ہمیں ہے۔ لگا ٹھپا کا نام ہی تیرے پر ہم اور ہے، رہتا ہی
!کر نہ

کرنا مت دعا لئے کے قوم اِس

لوگ یہ” ہے، فرماتا میں بارے کے قوم اِس رب لیکن 10
نہیں ہی روک کو پاؤں اپنے یہ ہیں، شوقین کے پھرنے آوارہ
یاد کام غلط کے اُن مجھے اب ہوں۔ ناخوش سے اُن مَیں سکتے۔
رب 11 “گا۔ دوں سزا کی گناہوں کے اُن مَیں اب گے، رہیں
دعا لئے کے بہبودی کی قوم اِس” ہوا، کلام ہم سے مجھ مزید
پر التجاؤں کی اِن مَیں تو بھی رکھیں بھی روزہ یہ گو 12 کرنا۔ مت

15 فرمایا خود نے رب کیونکہ ہو، نہ مغرور !سنو سے دھیان
پاؤں تمہارے اور جائے پھیل تاریکی کہ پہلے سے اِس 16 ہے۔
خدا اپنے رب کھائیں، ٹھوکر ساتھ کے پہاڑوں میں پن دُھندلے
رہو میں انتظار کے روشنی تم گو وقت اُس کیونکہ !دو جلال کو
تم تاریکی گہری گا، بڑھائے مزید کو اندھیرے اللہ لیکن گے،
کو تکبر تمہارے مَیں تو سنو نہ تم اگر لیکن 17 گی۔ جائے چھا پر
روؤں زار زار مَیں گا۔ کروں زاری و گریہ میں پوشیدگی کر دیکھ
دشمن کیونکہ گے، ٹپکیں سے زور آنسو سے آنکھوں میری گا،
گا۔ دے کر جلاوطن کر پکڑ کو ریوڑ کے رب
18 سے تختوں اپنے” دے، اطلاع کو ماں کی اُس اور بادشاہ
تمہارے تاج کا شان تمہاری کیونکہ جاؤ، بیٹھ پر زمین کر اُتر
جائیں کئے بند شہر کے نجب دشتِ 19 “ہے۔ گیا گر سے سروں
کو یہوداہ پورے گا۔ ہو نہیں کوئی والا کھولنے اُنہیں اور گے،
گا۔ بچے نہیں بھی ایک گا، جائے دیا کر جلاوطن
20 رہے آ سے شمال جو دیکھ اُنہیں کر اُٹھا نظر اپنی یروشلم، اے
شاندار تیری گیا، کیا سپرد تیرے جو رہا کہاں ریوڑ وہ اب ہیں۔
اُنہیں رب جب گی کہے کیا دن اُس تُو 21 ہیں؟ کدھر بھیڑبکریاں
تھا؟ بنایا دوست قریبی اپنے نے تُو جنہیں گا کرے مقرر پر تجھ
اور 22 گا۔ آئے غالب پر تجھ درد سا کا عورت والی دینے جنم
رہا ہو کیوں یہ ساتھ میرے کہ آئے اُبھر سوال میں دل تیرے اگر
اِن ہے۔ رہا ہو سے وجہ کی گناہوں سنگین تیرے یہ !سن تو ہے
عصمت تیری اور ہیں گئے اُتارے کپڑے تیرے سے وجہ کی ہی
ہے۔ ہوئی دری
23 دھبے کے کھال اپنی چیتا یا رنگ کا جِلد اپنی آدمی کالا کیا
کے کام غلط تم سکتے۔ نہیں بدل بھی تم !نہیں ہرگز ہے؟ سکتا بدل
سکتے۔ نہیں ہی کر کام صحیح کہ ہو گئے ہو عادی اِتنے
24 ہو بتر تتر کر اُڑ میں ہَوا تیز کی ریگستان بھوسا طرح جس”
“گا۔ دوں کر منتشر کو باشندوں تیرے مَیں طرح اُسی ہے جاتا
25 کیا مقرر خود نے مَیں گا، ہو انجام تیرا یہی” ہے، فرماتا رب
جھوٹ کر بھول مجھے نے تُو کیونکہ ہے۔ ملنا اجر یہ تجھے کہ ہے
تا کہ گا اُتاروں کپڑے تیرے خود مَیں 26 ہے۔ رکھا بھروسا پر
میدانی اور پہاڑی نے مَیں 27 آئے۔ نظر کو سب برہنگی تیری
تیری ہے۔ دیا دھیان خوب پر حرکتوں گھنونی تیری میں علاقوں
سب فروشی، عصمت بےشرم تیری ہنہنانا، مستانہ تیرا زنا کاری،
صاف پاک تُو !افسوس پر تجھ یروشلم، اے ہے۔ آتا نظر مجھے کچھ

قصور کا دادا باپ اپنے اور بےدینی اپنی ہم رب، اے 20
کی نام اپنے 21 ہے۔ کیا گناہ ہی تیرا نے ہم ہیں۔ کرتے تسلیم
ہونے بےحرمتی کی تخت جلالی اپنے جان، نہ حقیر ہمیں خاطر
کیا 22 کر۔ نہ منسوخ اُسے کر، یاد عہد اپنا ساتھ ہمارے !دے نہ
یا سکے؟ برسا بارش جو ہے کوئی سے میں دیوتاؤں کے اقوام دیگر
بلکہ نہیں، ہرگز ہے؟ دیتا بھیج پر زمین بارشیں ہی خود آسمان کیا
ہم لئے اِسی خدا۔ ہمارے رب اے ہے، کرتا کچھ سب یہ ہی تُو
ہے۔ کیا قائم انتظام سارا یہ نے ہی تُو ہیں۔ رکھتے اُمید پر تجھ

15

ہے گئی ہو دیر کیونکہ گی، آئے ضرور سزا

قوم اِس دل میرا سے اب" ہوا، کلام ہم سے مجھ رب پھر 1
سامنے میرے سموایل اور موسیٰ خواہ گا، ہو نہیں مائل طرف کی
نکال سے حضور میرے اُنہیں کریں۔ نہ کیوں شفاعت کی اُن کر آ
کدھر ہم' پوچھیں، سے تجھ وہ اگر 2 !جائیں چلے وہ دے،
ہے مرنا جسے کہ ہے فرماتا رب' دے، جواب اُنہیں تو' جائیں؟
بنے، لقمہ کا تلوار وہ ہے آنا میں زد کی تلوار جسے مرے، وہ
ہے جانا میں قید جسے مرے، بھوکے وہ ہے مرنا بھوکے جسے
کی قسم چار اُنہیں میں" ہے، فرماتا رب 3 "۔' جائے ہو قید وہ
کُتے دوسرے، گی۔ کرے قتل اُنہیں تلوار ایک، گا۔ دوں سزا
چوتھے، اور تیسرے گے۔ جائیں لے کر گھسیٹ لاشیں کی اُن
جب 4 گے۔ دیں کر ختم کر کھا کھا اُنہیں درندے اور پرندے
حالت کی اُس ممالک تمام کے دنیا تو گا لوں نپٹ سے قوم اپنی مَیں
گے جائیں ہو کھڑے رونگٹے کے اُن گے۔ اُٹھیں کانپ کر دیکھ
حرکتوں شریر اُن کی حِزقیاہ بن منسّی بادشاہ کے یہوداہ وہ جب
ہیں۔ کی میں یروشلم نے اُس جو گے دیکھیں انجام کا
دردی ہم کون گا، کھائے ترس پر تجھ کون یروشلم، اے 5
"گا؟ پوچھے حال تیرا کر آ گھر تیرے کون گا؟ کرے اظہار کا
لیا پھیر سے مجھ منہ اپنا کیا، رد مجھے نے تُو" ہے، فرماتا رب 6
دوں کر تباہ تجھے کر بڑھا خلاف تیرے ہاتھ اپنا مَیں اب ہے۔
ہوں۔ گیا آ تنگ دکھاتے دکھاتے دردی ہم مَیں کیونکہ گا۔
الگ سے بھوسے کر اُچھال میں ہَوا کو گندم طرح جس 7
سامنے کے دروازوں کے ملک اُنہیں مَیں طرح اُسی ہے جاتا کیا
نہ ترک کو راستوں غلط اپنے نے قوم میری چونکہ گا۔ پھٹکوں

قربانیاں کی غلہ اور والی ہونے بھسم یہ گو گا۔ دوں نہیں دھیان
اِنہیں بلکہ گا ہوں نہیں خوش سے اِن مَیں تو بھی کریں بھی پیش
"گا۔ دوں کر نابود و نیست سے بیماریوں اور تلوار کال،
نبی مطلق، قادرِ رب اے" کیا، اعتراض نے مَیں کر سن یہ 13
کال نہ گا، ہو خطرہ کا غارت و قتل نہ' ہیں، آئے بتاتے اِنہیں
بندوبست پکا کا امان و امن لئے تمہارے یہیں مَیں بلکہ گا پڑے
"۔' گا لوں کر
پیش جھوٹی کر لے نام میرا نبی" دیا، جواب نے رب 14
کوئی اُنہیں نہ بھیجا، اُنہیں نہ نے مَیں ہیں۔ رہے کر بیان گوئیاں
جھوٹی تمہیں یہ ہوا۔ کلام ہم سے اُن نہ اور دی داری ذمہ
رہے سناتے وہم کے دل اپنے اور گوئیاں پیش فضول رویائیں،
زد کی کال اور تلوار نبی یہ" ہے، فرماتا رب چنانچہ 15 "ہیں۔
تو بھی بھیجا نہیں اُنہیں نے مَیں گو کیونکہ گے۔ جائیں مر کر آ میں
و قتل نہ میں ملک کہ ہیں کہتے کے کر نبوت میں نام میرے یہ
کو لوگوں جن اور 16 گا۔ پڑے کال نہ گا، ہو خطرہ کا غارت
جائیں بن شکار کا کال اور تلوار وہ ہیں رہے سناتے نبوتیں اپنی وہ
گی۔ جائیں دی پھینک میں گلیوں کی یروشلم لاشیں کی اُن گے،
بیویوں کی اُن نہ کو، اُن نہ گا، ہو نہیں کوئی والا دفنانے اُنہیں
بدکاری اپنی کی اُن پر اُن مَیں یوں کو۔ بیٹیوں بیٹے کے اُن نہ اور کو
گا۔ کروں نازل

! کر معاف ہمیں رب، اے

بہہ آنسو میرے رات دن' سنا، کلام یہ اُنہیں یرمیاہ، اے 17
کنواری میری قوم، میری کیونکہ سکتے، نہیں رُک وہ ہیں۔ رہے
سکتا۔ نہیں بھر جو زخم ایسا ہے، گئی لگ چوٹ گہری کو بیٹی
قتل سے تلوار جو ہیں آتے نظر سب وہ مجھے کر جا میں دیہات 18
طرف چاروں تو ہوں آتا واپس میں شہر مَیں جب ہیں۔ گئے کئے
ملک امام اور نبی ہیں۔ دیتے دکھائی اثرات بُرے کے کال
کیا کہ نہیں معلوم اُنہیں اور ہیں، رہے پھر مارے مارے میں
"۔' کریں
تجھے کیا ہے؟ کیا رد سراسر کو یہوداہ نے تُو کیا رب، اے 19
مارا کیوں بار اِتنی ہمیں نے تُو ہے؟ آتی گھن اِتنی سے صیون
انتظار کے امان و امن ہم ہے؟ کیا ہو ناممکن علاج ہمارا کہ
اُمید کی پانے شفا ہم ہوئے۔ نہ ٹھیک حالات لیکن رہے، میں
گئی۔ چھا دہشت پر ہم بجائے کے اِس لیکن تھے، رکھتے

پانی کے جس ندی ایسی ہے، گیا بن چشمہ دہ فریب لئے میرے
سکتا۔ جا کیا نہیں اعتماد پر
آئے واپس پاس میرے تُو اگر" ہے، فرماتا میں جواب رب 19
سامنے میرے دوبارہ تُو اور گا، دوں آنے واپس تجھے مَیں تو
میرے بلکہ کرے نہ باتیں فضول تُو اگر اور گا۔ سکے ہو حاضر
تیری لوگ کہ ہے لازم گا۔ ہو ترجمان میرا تو بولے الفاظ لائق
رجوع طرف کی اُن کبھی خبردار، لیکن کریں، رجوع طرف
دیوار مضبوط کی پیتل تجھے مَیں" ہے، فرماتا رب 20 "! کر نہ
لڑیں سے تجھ یہ سکے۔ کر سامنا کا قوم اِس تُو تاکہ گا دوں بنا
ساتھ تیرے مَیں کیونکہ گے، آئیں نہیں غالب پر تجھ لیکن گے
تجھے میں 21 گا۔ رکھوں بچائے تجھے کے کر مدد تیری میں ہوں،
کی ظالموں کر دے فدیہ اور گا بچاؤں سے ہاتھ کے بےدینوں
" گا۔ چھڑاؤں سے گرفت

16

نہیں اجازت کی کرنے شادی کو یرمیاہ

شادی تیری نہ میں مقام اِس" 2 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 1
پیدا یہاں رب کیونکہ 3 "جائیں۔ ہو پیدا بیٹیاں بیٹے تیرے نہ ہو،
فرماتا میں بارے کے باپ ماں کے اُن اور بیٹیوں بیٹے والے ہونے
طرح کی گوبر میں کھیتوں کر مر سے بیماریوں مہلک وہ" 4 ہے،
دفنائے اُنہیں نہ گا، کرے ماتم پر اُن کوئی نہ گے۔ رہیں پڑے
اُن اور گے، جائیں ہو ہلاک سے کال اور تلوار وہ کیونکہ گا،
" گی۔ جائیں بن خوراک کی درندوں اور پرندوں لاشیں کی
کوئی میں جس جانا مت میں گھر ایسے" ہے، فرماتا رب 5
افسوس نہ لئے، کے کرنے ماتم نہ میں اُس *ہے۔ گیا ہو فوت
پر قوم اِس مَیں سے اب کیونکہ ہونا۔ داخل لئے کے کرنے
یہ "گا۔ کروں نہیں اظہار کا رحم اور مہربانی سلامتی، اپنی
گے، جائیں مر باشندے کے ملک اِس" 6 ہے۔ فرمان کا رب
نہ گا، دفنائے اُنہیں کوئی نہ اور چھوٹے۔ یا ہوں بڑے خواہ
جِلد اپنی مارے کے غم جو گا ہو نہیں کوئی گا۔ کرے ماتم
بھی ماں یا باپ کا کسی 7 منڈوائے۔ کو سر اپنے یا کاٹے کو
نہیں میں گھر والے کرنے ماتم لوگ تو بھی جائے کر انتقال
میں پینے کھانے کے جنازے لئے کے دینے تسلی نہ گے، جائیں
لوگ جہاں ہونا نہ داخل بھی میں گھر ایسے 8 گے۔ ہوں شریک
مت لئے کے پینے کھانے ساتھ کے اُن ہیں۔ رہے کر ضیافت

کی اُس 8 گا۔ دوں کر برباد کر بنا بےاولاد اُسے مَیں لئے اِس کیا
وقت کے دوپہر گی۔ ہوں بےشمار جیسی ریت کی سمندر بیوائیں
ہی اچانک گا، کروں نازل تباہی پر ماؤں کی نوجوانوں میں ہی
ماں کی بچوں سات 9 گی۔ جائے چھا دہشت اور تاب و پیچ پر اُن
اُس ہی وقت کے دن گی۔ بیٹھے دھو ہاتھ سے جان کر ہو نڈھال
گی۔ رہے جاتی عزت اور فخر کا اُس گا، جائے ڈوب سورج کا
مار سے تلوار آگے آگے کے دشمن مَیں اُنہیں گے جائیں بچ لوگ جو
ہے۔ فرمان کا رب یہ "گا۔ ڈالوں

ہے کرتا شکایت سے رب یرمیاہ

مجھ نے تُو کہ افسوس !افسوس پر مجھ ماں، میری اے 10
اور جھگڑتا ملک پورا ساتھ کے جس دیا جنم کو شخص جیسے
لعنت پر مجھ سب تو بھی لیا نہ دیا اُدھار نہ نے مَیں گو ہے۔ لڑتا
کر مضبوط تجھے مَیں یقیناً" دیا، جواب نے رب 11 ہیں۔ کرتے
کہ گا دوں ہونے مَیں یقیناً گا۔ کروں پورا مقصد اچھا اپنا کے
کرے۔ منت سے تجھ دشمن وقت کے مصیبت
سے شمال جو گا سکے نہیں توڑ کو لوہے اُس کوئی کیونکہ 12
گا۔ جائے نہیں توڑا سریا وہ کا پیتل اور لوہے ہاں گا، آئے
تمام تجھے گا۔ دوں میں مفت کو دشمن خزانے تیرے مَیں 13
لُوٹنے دولت تیری میں ملک پورے وہ جب گا ملے اجر کا گناہوں
میں ملک ایک ذریعے کے دشمن تجھے مَیں تب 14 گا۔ آئے
غضب میرے کیونکہ ہے۔ ناواقف تُو سے جس گا دوں پہنچا
" گی۔ دے کر بھسم تجھے آگ بھڑکتی کی
خیال میرا کر، یاد مجھے ہے۔ جانتا کچھ سب تُو رب، اے 15
تک یہاں اُنہیں !لے انتقام میرا سے والوں کرنے تعاقب کر،
میں دھیان اِسے جائے۔ ہو صفایا میرا آخرکار کہ کر نہ برداشت
رب، اے 16 ہے۔ رہی ہو خاطر ہی تیری رُسوائی میری کہ رکھ
نے مَیں تو ہوا نازل پر مجھ کلام تیرا بھی جب خدا، کے لشکروں
مجھ کیونکہ ہوا۔ خرم و خوش سے اُس دل میرا اور کیا، ہضم اُسے
رلیوں رنگ لوگ دیگر جب 17 ہے۔ لگا ٹھپا کا نام ہی تیرے پر
کبھی بیٹھا، نہ ساتھ کے اُن کبھی مَیں تو تھے بہلاتے دل اپنے میں
اِس تھا، پر مجھ ہاتھ تیرا نہیں، ہوا۔ نہ اندوز لطف سے باتوں کی اُن
دل میرے نے تُو کیونکہ رہا۔ بیٹھا ہی دُور سے دوسروں میں لئے
کبھی درد میرا کہ ہے وجہ کیا 18 تھا۔ دیا بھر سے قہر پر قوم کو
تُو بھرتا؟ نہیں کبھی اور ہے لاعلاج زخم میرا کہ ہوتا، نہیں ختم

ہے۔ رہا جا کھلایا کھانا کا جنازے میں جس :ترجمہ لفظی :ہے گیا ہو فوت کوئی میں جس **16:5** *

موروثی میری سے چیزوں گھنونی اور بُتوں بےجان اپنے نے اُنہوں
”ہے۔ کی بےحرمتی کی ملک میرے کر بھر کو زمین

اعتماد پر رب کا یرمیاہ

کے مصیبت ہے، قلعہ میرا اور قوت میری تُو رب، اے 19
پاس تیرے اقوام سے انتہا کی دنیا ہوں۔ لیتا پناہ میں تجھ مَیں دن
ھی جھوٹ میں میراث کو دادا باپ ہمارے” گی، کہیں کر آ
کس انسان 20 سکے۔ کر نہ مدد کی اُن جو بُت بےکار ایسے ملا،
“ہیں۔ نہیں خدا تو بُت کے اُس ہے؟ سکتا بنا خدا لئے اپنے طرح
عطا پہچان صحیح اُنہیں مَیں بار اِس چنانچہ” ہے، فرماتا رب 21
وہ اور گے، لیں پہچان کو طاقت اور قوت میری وہ گا۔ کروں
ہے۔ رب نام میرا کہ گے لیں جان

17

سزا کی اُس اور گناہ کا یہوداہ

مٹ اَن کا زندگیوں تمہاری گناہ تمہارا لوگو، کے یہوداہ اے 1
کے لوہے والے رکھنے نوک کی ہیرے اُسے ہے۔ گیا بن حصہ
کے گاہوں قربان تمہاری اور تختیوں کی دلوں تمہارے سے آلے
بھی بچے تمہارے بلکہ تم صرف نہ 2 ہے۔ گیا کیا کندہ پر سینگوں
کرتے یاد کو کھمبوں کے دیوی اسیرت اور گاہوں قربان اپنی
پر جگہوں اونچی یا میں سائے کے درختوں گھنے وہ خواہ ہیں،
ہے، ہوا گھرا سے دیہات جو پہاڑ میرے اے 3 ہوں۔ نہ کیوں
دوں ہونے میں لئے اِس ہے، اثر کا گناہ پر ملک پورے تیرے
اور خزانے تیرے مال، تیرا گا۔ جائے لیا لُوٹ کچھ سب کہ گا
گی۔ جائیں لی چھین سب گاہیں قربان کی جگہوں اونچی تیری
چھوڑنی ملکیت موروثی اپنی تجھے سے سبب کے قصور اپنے 4
مَیں تھی۔ ملی سے طرف میری تجھے جو ملکیت وہ گی، پڑے
ملک نامعلوم ایک تُو اور گا، دوں بنا غلام کا دشمنوں تیرے تجھے
اور ہے، دلایا طیش مجھے نے لوگوں تم کیونکہ گا۔ بسے میں
رہے بھڑکتا طرح کی آگ والی بجھنے نہ کبھی غضب میرا پر تم اب
“گا۔

فرمان مختلف

ہو دُور سے رب دل کا جس لعنت پر اُس” ہے، فرماتا رب 5
وہ 6 ہے۔ رکھتا بھروسا پر طاقت کی اُسی اور انسان صرف کر
چیز اچھی بھی کسی اُسے گا، ہو مانند کی جھاڑی میں ریگستان
والے کلر اور پتھریلے ایسے کے بیابان وہ بلکہ گا ہو نہیں تجربہ کا
مبارک لیکن 7 رہتا۔ نہیں اَور کوئی جہاں گا بسے میں علاقوں

فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو الافواج رب کیونکہ 9 ”بیٹھنا۔
یہاں مَیں دیکھتے دیکھتے تمہارے ہاں جی، جیتے تمہارے” ہے،
دُلہن دُولہا سے اب گا۔ دوں کر بند آوازیں کی شادمانی و خوشی
گی۔ جائیں ہو خاموش آوازیں کی
پوچھیں لوگ تو گا بتائے کچھ سب یہ کو قوم اِس تُو جب 10
ہم ہے؟ ہوا تُلا کیوں پر لانے پر ہم آفت بڑی اِتنی رب‘ گے،
’ہے؟ کیا گناہ کیا کا خدا اپنے رب نے ہم ہے؟ ہوا جرم کیا سے
نے دادا باپ تمہارے کہ ہے یہ وجہ‘ دے، جواب اُنہیں 11
مجھے بلکہ رہے نہ تابع کے شریعت میری وہ دیا۔ کر ترک مجھے
کی ھی اُن اور گئے لگ پیچھے کے معبودوں اجنبی کر چھوڑ
کی دادا باپ اپنے تم لیکن 12 لگے۔ کرنے پوجا اور خدمت
نہیں کوئی میری دیکھو، ہو۔ کرتے کام غلط زیادہ کہیں نسبت
گزارتا زندگی مطابق کے ضد کی دل شریر اپنے ایک ہر بلکہ سنتا
ایسے ایک کر نکال سے ملک اِس تمہیں مَیں لئے اِس 13 ہے۔
باپ تمہارے نہ اور تم نہ سے جس گا دوں پھینک میں ملک
خدمت کی معبودوں اجنبی رات دن تم وہاں تھے۔ واقف دادا
“۔’گا کروں نہیں رحم پر تم مَیں وقت اُس کیونکہ گے، کرو

واپسی سے جلاوطنی

کہ ہے والا آنے وقت ایسا” ہے، فرماتا بھی یہ رب لیکن 14
کی حیات کی رب‘ گے، کہیں نہیں وقت کھاتے قَسم لوگ
بجائے کے اِس 15 ’لایا۔ نکال سے مصر کو اسرائیلیوں جو قَسم
شمالی کو اسرائیلیوں جو قَسم کی حیات کی رب‘ گے، کہیں وہ
اُنہیں نے اُس میں جن لایا نکال سے ممالک دیگر اُن اور ملک
لاؤں واپس میں ملک اُس اُنہیں مَیں کیونکہ ’تھا۔ دیا کر منتشر
“تھا۔ دیا کو دادا باپ کے اُن نے مَیں جو گا

سزا والی آنے

مَیں” ہے، فرماتا رب میں بارے کے حال موجودہ لیکن 16
پکڑیں اُنہیں کر ڈال جال جو گا دوں بھیج گیر ماہی سے بہت
کا اُن جو گا دوں بھیج شکاری متعدد مَیں بعد کے اِس گے۔
ٹیلے یا پہاڑ کسی وہ خواہ گے، پکڑیں جگہ ہر اُنہیں کرکے تعاقب
کیونکہ 17 میں۔ دراڑ کسی کی چٹانوں خواہ ہوں، گئے چھپ پر
چھپ وہ سامنے میرے ہیں۔ آتی نظر مجھے حرکتیں تمام کی اُن
ہے۔ نہیں پوشیدہ سامنے میرے قصور کا اُن اور سکتے، نہیں
کیونکہ گا، دوں سزا دُگنی کی گناہوں کے اُن اُنہیں مَیں اب 18

ہے۔ پر اُسی اعتماد کا جس ہے، رکھتا بھروسا پر رب جو وہ ہے
کی جس ہے مانند کی درخت اُس لگے پر کنارے کے پانی وہ 8
تو آئے بھی گرمی والی جُھلسانے ہیں۔ ہوئی پھیلی تک نہر جڑیں
کال ہیں۔ رہتے بھرے ہرے پتے کے اُس بلکہ نہیں، ڈر اُسے
ہے۔ رہتا لاتا پھل پر وقت بلکہ ہوتا نہیں پریشان وہ تو پڑے بھی
ناممکن علاج کا اُس اور ہے، دہ فریب زیادہ سے حد دل 9
کی دل ہی رب مَیں، 10 ہے؟ رکھتا علم صحیح کا اُس کون ہے۔
اُس اُسے کر جانچ حالت باطنی کی ایک ہر مَیں ہوں۔ کرتا تفتیش
ہوں۔ دیتا اجر مناسب کا عمل اور چلن چال کے
وہ ہے کی جمع دولت سے طریقے غلط نے شخص جس 11
جاتا بیٹھ پر انڈوں کے دوسرے کسی جو ہے مانند کی تیتر اُس
گا، پڑے چھوڑنا کچھ سب اُسے پر عروج کے زندگی کیونکہ ہے۔
”گی۔ جائے ہو ظاہر پر سب حماقت کی اُس آخرکار اور
عظیم سے ازل جو ہے تخت جلالی کا اللہ مقدِس ہمارا 12
ترک تجھے ہے۔ اُمید کی اسرائیل ہی تُو رب، اے 13 ہے۔
ہونے دُور سے تجھ گے۔ جائیں ہو شرمندہ سب والے کرنے
کو رب نے اُنہوں کیونکہ گے، جائیں ملائے میں خاک والے
ہے۔ سرچشمہ کا پانی کے زندگی جو ہے دیا چھوڑ

درخواست کی یرمیاہ لئے کے مدد

تُو گی۔ ملے شفا مجھے تو دے شفا مجھے ہی تُو رب، اے 14
لوگ 15 ہے۔ فخر میرا ہی تُو کیونکہ گا۔ بچوں مَیں تو بچا مجھے ہی
کیا پیش نے تُو کلام جو کا رب” ہیں، رہتے پوچھتے سے مجھ
مجھے نے تُو اللہ، اے 16 “!دے ہونے پورا اُسے ہے؟ کہاں وہ
نہیں کبھی داری ذمہ یہ نے مَیں اور ہے، بنایا بان گلہ کا قوم اپنی
دن کا مصیبت کہ رکھی نہیں خواہش کبھی نے مَیں چھوڑی۔
نکلی سے منہ میرے بات بھی جو ہے، جانتا کچھ سب یہ تُو آئے۔
نہ باعث کا دہشت لئے میرے اب 17 ہے۔ سامنے تیرے وہ ہے
تعاقب میرا 18 ہوں۔ لیتا پناہ ہی میں تجھ مَیں دن کے مصیبت !بن
پر اُن ہو۔ نہ رُسوائی میری لیکن جائیں، ہو شرمندہ والے کرنے
مصیبت پر اُن رہوں۔ بچا سے اِس مَیں لیکن جائے، چھا دہشت
دے۔ ملا میں خاک کر کچل بار دو کو اُن کر، نازل دن کا

مناؤ دن کا سبت

میں دروازے عوامی کے شہر” ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 19
جب ہیں کرتے استعمال بادشاہ کے یہوداہ جسے جا، ہو کھڑا
دیگر کے یروشلم طرح اِسی ہیں۔ نکلتے سے اُس اور آتے میں شہر
اے’ کہہ، سے لوگوں وہاں 20 جا۔ ہو کھڑا بھی میں دروازوں
یہوداہ اے !سنو کلام کا رب والو، گزرنے سے میں دروازوں
طرف میری باشندو، تمام کے یروشلم اور یہوداہ اور بادشاہو کے
!لگاؤ کان
بلکہ ڈالو نہ میں خطرے جان اپنی کہ ہے فرماتا رب 21
اور لاؤ نہ میں شہر اسباب و مال دن کے سبت تم کہ دو دھیان
کے سبت نہ 22 ہو۔ نہ داخل میں دروازوں کے شہر کر اُٹھا اُسے
اَور کوئی نہ جاؤ، لے اَور کہیں سے گھر اپنے کر اُٹھا بوجھ دن
ہو۔ مُقدّس و مخصوص کہ منانا طرح اِس اُسے بلکہ کرو، کام
لیکن 23 تھا، دیا حکم کا کرنے یہ کو دادا باپ تمہارے نے مَیں
اَڑے پر موقف اپنے بلکہ دی توجہ نہ سنی، نہ میری نے اُنہوں
کی۔ قبول تربیت میری نہ سنی، میری نہ اور رہے
کے سبت اور سنو میری واقعی تم اگر کہ ہے فرماتا رب 24
یہ سے کرنے آرام بلکہ لاؤ نہ میں شہر اِس اسباب و مال اپنا دن
کے نسل کی داؤد بھی آئندہ پھر تو 25 مانو مُقدّس و مخصوص دن
تب گے۔ گزریں سے میں دروازوں کے شہر اِس سردار اور بادشاہ
اور یہوداہ اور افسروں اپنے کر ہو سوار پر رتھوں اور گھوڑوں وہ
اگر گے۔ رہیں جاتے آتے میں شہر ساتھ کے باشندوں کے یروشلم
پورے پھر 26 گا۔ رہے آباد تک ہمیشہ شہر یہ تو مانو کو سبت تم
کے یروشلم اور شہروں کے یہوداہ گے۔ آئیں یہاں لوگ سے ملک
مغرب سے، علاقے قبائلی کے بِنیمین سے، دیہات کے نواح و گرد
نجب دشتِ اور سے علاقے پہاڑی سے، علاقے پہاڑی نشیبی کے
گے۔ کریں پیش میں گھر کے رب کر لا قربانیاں اپنی سب سے
سلامتی اور بخور غلہ، ذبح، قربانیاں، والی ہونے بھسم تمام کی اُن
اگر لیکن 27 گی۔ جائیں چڑھائی میں گھر کے رب قربانیاں کی
پھر تو مانو نہ مُقدّس و مخصوص دن کا سبت اور سنو نہ میری تم
اسباب و مال اپنا دن کے سبت تم اگر گی۔ ملے سزا سخت تمہیں
آگ والی بجھنے نہ ایک میں دروازوں ہی اِن مَیں تو لاؤ میں شہر
دے کر بھسم کو محلوں کے یروشلم جلتی جلتی جو گا دوں لگا
“۔گی

18

ہے کمہار عظیم اللہ

جسے جگہ ایسی ایک گا، جائے ہو ویران ملک کا اُن لئے
اُس گزرے بھی جو گے۔ بنائیں نشانہ کا مذاق اپنے دوسرے
ہلائے سر اپنا سے افسوس وہ گے، جائیں ہو کھڑے رونگٹے کے
منتشر آگے آگے کے اُس کو قوم اپنی مَیں تو گا آئے دشمن 17 گا۔
کر اُڑ سے جھونکوں تیز کے ہَوا مشرقی گرد طرح جس گا۔ کروں
پر اُن آفت جب گے۔ جائیں ہو بتر تتر وہ طرح اُسی ہے جاتی بکھر
منہ اپنا بلکہ گا کروں نہیں رجوع طرف کی اُن مَیں تو گی ہو نازل
”گا۔ لوں پھیر سے اُن

سازش خلاف کے یرمیاہ

کے یرمیاہ ہم آؤ،” لگے، کہنے میں آپس لوگ کر سن یہ 18
ہیں۔ نہیں صحیح باتیں کی اُس کیونکہ باندھیں، منصوبے خلاف
مشوروں اچھے مند دانش نہ سے، ہدایت کی شریعت امام نہ
ہم آؤ، گا۔ جائے ہو محروم سے کلام کے اللہ نبی نہ اور سے،
خواہ دیں، نہ دھیان پر باتوں کی اُس اور کریں حملہ پر اُس زبانی
”کہے۔ نہ کیوں بھی کچھ وہ
میرے جو کر غور پر اُس اور دے توجہ پر مجھ رب، اے 19
میں بدلے کے کام نیک کو انسان کیا 20 ہیں۔ رہے کہہ مخالف
لئے کے پھنسانے مجھے نے اُنہوں کیونکہ چاہئے؟ کرنا کام بُرا
حضور تیرے نے مَیں کہ کر یاد ہے۔ رکھا کر تیار کھود گڑھا
نازل پر اُن غضب تیرا تاکہ کی شفاعت لئے کے اُن کر ہو کھڑے
وہ اور جائیں مر بھوکے بچے کے اُن کہ دے ہونے اب 21 ہو۔ نہ
شوہروں اور بےاولاد بیویاں کی اُن آئیں۔ میں زد کی تلوار خود
اُتارا گھاٹ کے موت کو آدمیوں کے اُن جائیں۔ ہو محروم سے
جائیں۔ ہو ہلاک لڑتے لڑتے میں جنگ نوجوان کے اُن جائے،
چیخوں سے گھروں کے اُن تاکہ لا دستے جنگی پر اُن اچانک 22
گڑھا لئے کے پکڑنے مجھے نے اُنہوں کیونکہ ہوں۔ بلند آوازیں کی
میرے لئے کے پھنسانے کو پاؤں میرے نے اُنہوں ہے، کھودا
ہیں۔ رکھے چھپا پھندے میں راستے
جانتا سازشیں تمام کی کرنے قتل مجھے کی اُن تُو رب، اے 23
بلکہ مٹا نہ کو گناہوں کے اُن اور کر، نہ معاف قصور کا اُن ہے۔
سامنے تیرے کر کھا ٹھوکر وہ کہ دے ہونے کر۔ یاد ہمیشہ اُنہیں
لے۔ نپٹ بھی سے اُن تو گا ہو نازل غضب تیرا جب جائیں۔ گر

19

گی ہو مانند کی برتن ہوئے ٹوٹے کے مٹی قوم

میں گھر کے کمہار اور اُٹھ” 2 ہوا، کلام ہم سے یرمیاہ رب 1
کمہار مَیں چنانچہ 3 “گا۔ ہوں کلام ہم سے تجھ مَیں وہاں !جا
تھا۔ رہا کر کام پر چاک وہ وقت اُس گیا۔ پہنچ میں گھر کے
وہ تھا رہا دے تشکیل سے ہاتھوں اپنے وہ برتن جو لیکن 4
دیا بنا برتن نیا سے مٹی اُسی نے کمہار کر دیکھ یہ گیا۔ ہو خراب
تھا۔ پسند زیادہ اُسے جو
مَیں کیا اسرائیل، اے” 6 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب تب 5
برتن اپنے کمہار جیسا سکتا کر نہیں سلوک ویسا ساتھ تمہارے
ہے پاتی تشکیل میں ہاتھ کے کمہار مٹی طرح جس ہے؟ کرتا سے
فرمان کا رب یہ “ہو۔ پاتے تشکیل میں ہاتھ میرے تم طرح اُسی
کو سلطنت یا قوم کسی کہ ہوں کرتا اعلان مَیں کبھی” 7 ہے۔
کئی لیکن 8 گا۔ دوں کر تباہ کر گرا اُسے گا، دوں اُکھاڑ سے جڑ
میں صورت اِس ہے۔ دیتی کر ترک کو راہ غلط اپنی قوم یہ بار
کہا کو لانے نے مَیں جو لاتا نہیں آفت وہ پر اُس کر پچھتا مَیں
لگانے طرح کی پنیری کو سلطنت یا قوم کسی مَیں کبھی 9 تھا۔
کئی افسوس، لیکن 10 ہوں۔ کرتا بھی اعلان کا کرنے تعمیر اور
جو ہے لگتی کرنے کام ایسا بلکہ سنتی نہیں میری قوم یہ دفعہ
مہربانی وہ پر اُس کر پچھتا مَیں میں صورت اِس ہے۔ ناپسند مجھے
تھا۔ کیا نے مَیں اعلان کا جس کرتا نہیں
کہہ، کر ہو مخاطب سے باشندوں کے یروشلم اور یہوداہ اب 11
ہوں، رہا کر تیاریاں کی لانے آفت پر تم مَیں کہ ہے فرماتا رب‘
ایک ہر چنانچہ ہے۔ لیا باندھ منصوبہ خلاف تمہارے نے مَیں
اور چلن چال اپنا ایک ہر آئے، واپس کر ہٹ سے راہ غلط اپنی
کریں اعتراض یہ افسوس، لیکن 12 ’کرے۔ درست رویہ اپنا
ہر گے۔ رکھیں جاری منصوبے ہی اپنے ہم !کرو دفع‘ گے،
”۔‘ گا گزارے زندگی ہی مطابق کے ضد کی دل شریر اپنے ایک

ہے گئی بھول کو رب قوم

کہ کرو دریافت سے اقوام دیگر” ہے، فرماتا رب لئے اِس 13
سے اسرائیل کنواری ہے۔ آئی میں سننے بات ایسی کبھی میں اُن
کی چوٹیوں پتھریلی کی لبنان کیا 14 !ہے ہوا جرم گھنونا نہایت
سے چشموں دُوردراز کیا ہے؟ جاتی ہو ختم کر پگھل کبھی برف
مجھے قوم میری لیکن 15 ہے؟ جاتا تھم کبھی پانی برفیلا والا بہنے
ہیں، جلاتے بخور سامنے کے بُتوں باطل لوگ یہ ہے۔ گئی بھول
راہوں قدیم کر کھا ٹھوکر وہ باعث کے جن سامنے کے چیزوں اُن
اِس 16 ہیں۔ رہے چل پر راستوں کچے اب اور ہیں گئے ہٹ سے

خرید برتن کا مٹی کر جا پاس کے کمہار" دیا، حکم نے رب 1
کو اماموں بزرگ ایک چند اور بزرگوں کچھ کے عوام پھر لے۔
جا چلا میں ہنوم بن وادئ جا۔ نکل سے شہر 2 کر لے ساتھ اپنے
ہے۔ سامنے کے 'دروازہ کاٹھیکرے' بنام دروازے کے شہر جو
بتا، اُنہیں 3 گا۔ کہوں کو سنانے تجھے مَیں جو سنا کلام وہ وہاں
کلام کا رب باشندو، کے یروشلم اور بادشاہو کے یہوداہ اے'
اِس مَیں کہ ہے فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو الافواج رب !سنو
ملے خبر کی اِس بھی جسے کہ گا کروں نازل آفت ایسی پر مقام
کر ترک مجھے نے اُنہوں کیونکہ 4 گے۔ بجیں کان کے اُس گی
جن ہے۔ دیا کر حوالے کے معبودوں اجنبی کو مقام اِس کے
واقف کبھی بادشاہ کے یہوداہ نہ اور دادا باپ کے اُن نہ سے بُتوں
نے اُنہوں نیز، کیں۔ پیش قربانیاں نے اُنہوں حضور کے اُن تھے
نے اُنہوں 5 ہے۔ دیا بھر سے خون کے بےقصوروں کو جگہ اِس
تا کہ کیں تعمیر گاہیں قربان لئے کے دیوتا بعل پر جگہوں اونچی
کرنے یہ نے مَیں کریں۔ پیش اُسے کر جلا پر اُن کو بیٹوں اپنے
نہ کیا، ذکر کا اِس کبھی نے مَیں نہ تھا۔ دیا نہیں حکم کبھی کا
آیا۔ تک خیال کا اِس میں ذہن میرے کبھی
ہے والا آنے وقت ایسا کہ ہے فرماتا رب !خبردار چنانچہ 6
بلکہ گی کہلائے نہیں "ہنوم بن" یا "توفت" وادی یہ جب
کے یروشلم اور یہوداہ مَیں جگہ اِس 7 "غارت۔ و قتل وادئ"
کے اُن کہ گا دوں ہونے مَیں گا۔ دوں ملا میں خاک منصوبے
مارنا سے جان اُنہیں جو کہ اُتاریں، گھاٹ کے موت اُنہیں دشمن
کو لاشوں کی اُن مَیں تب جائیں۔ ہو کامیاب میں اِس وہ چاہیں
ہول کو شہر اِس مَیں 8 گا۔ دوں کھلا کو درندوں اور پرندوں
مذاق اپنے اُسے دوسرے تب گا۔ کروں تباہ سے طریقے ناک
ہو کھڑے رونگٹے کے اُس گزرے بھی جو گے۔ بنائیں نشانہ کا
کہے "توبہ توبہ" وہ کر دیکھ حالت شدہ تباہ کی اُس گے۔ جائیں
سخت اِتنا تو گا کرے محاصرہ کا شہر دشمن جانی کا اُن جب 9 گا۔
کھا کو دوسرے ایک اور بچوں اپنے باشندے کہ گا پڑے کال
جائیں۔ گے'
پر زمین کو برتن کے مٹی میں موجودگی کی والوں ساتھ پھر 10
کہ ہے فرماتا الافواج رب' بتا، اُنہیں ساتھ ساتھ 11 دے۔ پٹخ
مرمت کی اُس اور ہے گیا ہو پاش پاش برتن کا مٹی طرح جس
کر پاش پاش بھی کو شہر اور قوم اِس مَیں طرح اُسی ہے ناممکن
کیونکہ گا، جائے دفنایا میں توفت کو لاشوں وقت اُس گا۔ دوں
باشندوں کے اِس اور شہر اِس 12 گی۔ ملے نہیں جگہ اَور کہیں
کی توفت کو شہر اِس میں گا۔ کروں سلوک یہی میں ساتھ کے
یہوداہ گھر کے یروشلم 13 ہے۔ فرمان کا رب یہ گا۔ دوں بنا مانند
گے۔ جائیں ہو ناپاک طرح کی توفت سمیت محلوں شاہی کے
تمام پر چھتوں کی جن گے جائیں ہو ناپاک گھر تمام وہ ہاں،
ہے کو معبودوں اجنبی اور جاتا جلایا بخور لئے کے لشکرِ آسمانی
"۔'تھیں جاتی کی پیش نذریں کی
نے رب جہاں آیا واپس سے توفت وادئ یرمیاہ بعد کے اِس 14
کے گھر کے رب وہ پھر تھا۔ بھیجا لئے کے کرنے نبوّت اُسے
رب" 15 ہوا، مخاطب سے لوگوں تمام کر ہو کھڑے میں صحن
شہر اِس مَیں !سنو کہ ہے فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو الافواج
جس ہوں کو لانے مصیبت تمام وہ پر شہروں دیگر کے یہوداہ اور
سننے باتیں میری اور ہو گئے اَڑ تم کیونکہ ہے۔ کیا نے مَیں اعلان کا
"نہیں۔ ہی تیار لئے کے

20

یرمیاہ فشحور امام سے ٹکرا جاتا ہے

نام کا جس تھا میں گھر کے رب امام ایک وقت اُس 1
یرمیاہ جب تھا۔ افسرِ اعلیٰ کا گھر کے رب وہ تھا۔ اِمّیر بن فشحور
نے اُس تو 2 گئیں پہنچ تک کانوں کے اُس گوئیاں پیش یہ کی
دیئے۔ ٹھونک میں کاٹھ پاؤں کے اُس کر کروا پٹائی کی نبی یرمیاہ
بنام دروازے والے اوپر کے شہر ملحق سے گھر کے رب کاٹھ یہ
تھا۔ میں بِنیمین
اُس نے یرمیاہ تب دیا۔ کر آزاد اُسے نے فشحور دن اگلے 3
آپ سے اب ہے۔ رکھا نام نیا ایک کا آپ نے رب" کہا، سے
'دہشت۔ ہی دہشت طرف چاروں' بلکہ ہے نہیں فشحور نام کا
اور لئے اپنے تُو کہ گا دوں ہونے مَیں' ہے، فرماتا رب کیونکہ 4
تُو کیونکہ گا۔ بنے علامت کی دہشت لئے کے دوستوں تمام اپنے
مَیں گا۔ دیکھے غارت و قتل کی دوستوں اپنے سے آنکھوں اپنی
کر میں قبضے کے بادشاہ کے بابل کو باشندوں تمام کے یہوداہ
بعض اور گا جائے لے میں بابل ملک کو بعض جو گا دوں
ساری کی شہر اِس مَیں 5 گا۔ دے اُتار گھاٹ کے موت کو
پیداوار، تمام کی اِس وہ اور گا، دوں کر حوالے کے دشمن دولت
جائے لے بابل ملکِ کر لُوٹ خزانے شاہی اور چیزیں قیمتی

میں بابل ملکِ سمیت والوں گھرا اپنے بھی تُو فشحور، اے 6 گا۔
صرف نہ اور گا۔ جائے دفنایا کر مر تُو وہاں گا۔ ہو جلاوطن
پیش جھوٹی نے تُو جنہیں بھی دوست سارے وہ تیرے بلکہ تُو
”۔‘ہیں سنائی گوئیاں

شکایت سے رب کی یرمیاہ

اپنے مجھے تُو گیا۔ ماں مَیں اور منوایا، مجھے نے تُو رب، اے 7
بنا نشانہ کا مذاق دن پورا مَیں اب آیا۔ غالب پر مجھ کر لا میں قابو
جب کیونکہ 8 ہے۔ رہتا اُڑاتا ہنسی میری ایک ہر ہوں۔ رہتا
کا ’تباہی و ظلم‘ کر چلّا مجھے تو ہوں کھولتا منہ اپنا مَیں بھی
دن پورا باعث کے کلام کے رب مَیں چنانچہ ہے۔ پڑتا لگانا نعرہ
کہوں، مَیں اگر لیکن 9 ہوں۔ رہتا بنا نشانہ کا مذاق اور گالیوں
بولوں کر لے نام کا اُس نہ گا، کروں ذکر کا رب نہ مَیں آئندہ”
بھڑکنے میں دل میرے طرح کی آگ کلام کا اُس پھر تو ”گا
نہیں کبھی اور رہتی بند میں ہڈیوں میری آگ یہ اور ہے۔ لگا
میرے یہ ہوں، گیا تھک کرتے کرتے برداشت اِسے مَیں نکلتی۔
میرے سرگوشیاں کی لوگوں متعدد 10 رہی۔ نہیں بات کی بس
دہشت طرف چاروں” ہیں، کہتے وہ ہیں۔ پہنچتی تک کانوں
ہم آؤ، !الکھواؤ رپٹ کی اُس ہے؟ رہا کہہ کیا یہ دہشت؟ ہی
انتظار اِس دوست نہاد نام تمام میرے ”کریں۔ رپورٹ کی اُس
دھوکا وہ شاید” ہیں، کہتے وہ جاؤں۔ پھسل مَیں کہ ہیں میں
لے انتقام سے اُس کر آ غالب پر اُس ہم اور جائے پھنس کر کھا
”سکیں۔
ہے، ساتھ میرے طرح کی سورمے زبردست رب لیکن 11
بلکہ گے آئیں نہیں غالب پر مجھ والے کرنے تعاقب میرا لئے اِس
گے، جائیں ہو کالے منہ کے اُن گے۔ جائیں گر کر کھا ٹھوکر خود
رہے یاد ہی ہمیشہ رُسوائی کی اُن گے۔ جائیں ہونا کام وہ کیونکہ
باز راست تُو الافواج، رب اے 12 گی۔ مٹے نہیں کبھی اور گی
کر دے بخش اب ہے۔ پرکھتا کو ذہن اور دل کے کر معائنہ کا
سے مخالفوں میرے تُو جو دیکھوں انتقام وہ سے آنکھوں اپنی مَیں
ہے۔ دیا کر سپرد ہی تیرے معاملہ اپنا نے مَیں کیونکہ گا۔ لے
نے اُس کیونکہ !کرو تمجید کی رب !کرو سرائی مدح کی رب 13
ہے۔ لیا بچا سے ہاتھ کے شریروں کو جان کی مند ضرورت

ہوا؟ پیدا کیوں مَیں

ہو نہ مبارک دن وہ !ہوا پیدا مَیں جب لعنت پر دن اُس 14
جس لعنت پر آدمی اُس 15 دیا۔ جنم مجھے نے ماں میری جب
تیرے کہ دی اطلاع کر دلا خوشی بڑی کو باپ میرے نے
نے رب کو جن ہو مانند کی شہروں اُن وہ 16 !ہے ہوا پیدا بیٹا
وقت کے صبح کہ کرے اللہ دیا۔ ملا میں خاک سے بےرحمی
نعرے۔ کے جنگ وقت کے دوپہر اور دیں سنائی چیخیں اُسے
ابھی مَیں جب تھا چاہئے ڈالنا مار وقت اُسی مجھے اُسے کیونکہ 17
کا اُس جاتی، بن قبر میری ماں میری پھر تھا۔ میں پیٹ کے ماں
سے میں پیٹ کے ماں کیوں مَیں 18 رہتا۔ بھاری تک ہمیشہ پاؤں
زندگی اور دیکھوں غم اور مصیبت کہ لئے اِس صرف کیا نکلا؟
گزاروں؟ زندگی کی رُسوائی تک اختتام کے

21

گی پائے فتح پر یروشلم فوج کی بابل

کے معسیاہ اور ملکیاہ بن فشحور نے بادشاہ صِدقیاہ دن ایک 1
پہنچ پاس کے اُس دیا۔ بھیج پاس کے یرمیاہ کو امام صفنیاہ بیٹے
رہا کر حملہ پر ہم نبوکدنضر بادشاہ کا بابل” 2 کہا، نے اُنہوں کر
دفعہ اِس کیا بار کئی میں ماضی نے رب طرح جس شاید ہے۔
کو یروشلم پر طور معجزانہ کو نبوکدنضر کے کر مدد ہماری بھی
دریافت میں بارے کے اِس سے رب کرے۔ مجبور پر چھوڑنے
”کریں۔
دونوں نے اُس اور 3 ہوا، نازل پر یرمیاہ کلام کا رب تب
کا اسرائیل جو رب 4 کہ بتاؤ کو صِدقیاہ” کہا، سے آدمیوں
محاصرہ کی بابل کر نکل سے شہر بےشک‘ ہے، فرماتا ہے خدا
تمہیں مَیں لیکن لڑو۔ سے بادشاہ کے اُس اور فوج والی کرنے
اُس وہاں گا۔ کروں مجبور پر لینے پناہ میں شہر کر دھکیل پیچھے
مَیں 5 گے۔ جاؤ ہو جمع سمیت ہتھیاروں اپنے تم ہی میں بیچ کے
مَیں گا، لڑوں ساتھ تمہارے سے قدرت بڑی کر بڑھا ہاتھ اپنا خود
غضب سخت میرا گا، کروں اظہار پورا کا طیش اور غصے اپنے
ہو ہلاک سے ہاتھ میرے باشندے کے شہر 6 گا۔ ہو نازل پر تم
کے موت اُنہیں وبا مہلک حیوان۔ یا ہوں انسان خواہ گے، جائیں
یہوداہ مَیں بعد کے اِس‘ ہے، فرماتا رب 7 ’گی۔ دے اُتار گھاٹ
سمیت باشندوں باقی اور افسروں کے اُس کو صِدقیاہ بادشاہ کے
اور تلوار وبا، گا۔ دوں کر حوالے کے نبوکدنضر بادشاہ کے بابل
جائیں آ میں قابو کے دشمن جانی اپنے سب والے بچنے سے کال

نہ گا۔ دے مار سے تلوار اُنہیں سے بےرحمی نبوکدنضر تب گے۔
’گا۔ کرے اظہار کا دردی ھم وہ نہ گا، آئے ترس پر اُن اُسے
8 کو جان اپنی تمہیں مَیں‘ ہے، فرماتا رب کہ بتا کو قوم اِس
مرو تم ورنہ اُٹھاؤ، فائدہ سے اِس ہوں۔ کرتا فراھم موقع کا بچانے
رہو۔ میں شہر اِس تو چاھو مرنا سے وبا یا کال تلوار، تم اگر 9 گے۔
آپ اپنے کر نکل سے شہر تو چاھو بچانا کو جان اپنی تم اگر لیکن
کوئی جو کرو۔ حوالے کے فوج والی کرنے محاصرہ کی بابل کو
*‘گی۔ جائے چھوٹ جان کی اُس کرے یہ
10 شہر اِس کہ ہے کیا فیصلہ اٹل نے مَیں‘ ہے، فرماتا رب
شاہِ اِسے گا۔ پہنچاؤں نقصان اِسے بلکہ گا کروں نہیں مہربانی پر
کرے تباہ کر لگا آگ اِسے جو گا جائے دیا کر حوالے کے بابل
’گا۔
11 !سنو کلام کا رب‘ کہہ، سے خاندان شاھی کے یہوداہ
12 کا لوگوں صبح ہر کہ ہے فرماتا رب گھرانے، کے داؤد اے
!بچاؤ سے ہاتھ کے ظالم اُسے ہو گیا لیا لُوٹ جسے کرو۔ انصاف
تم سے وجہ کی حرکتوں شریر تمہاری غضب میرا کہ ہو نہ ایسا
اُسے جو ہو نہ کوئی اور اُٹھے بھڑک طرح کی آگ کر ہو نازل پر
سکے۔ بجھا
13 اونچی اوپر کے وادی تُو یروشلم، اے کہ ہے فرماتا رب
کون گا، کرے حملہ پر ھم کون کہ ہے کرتی فخر کر رہ پر چٹان
تجھ خود مَیں اب لیکن ہے؟ سکتا گھس میں گھروں ہمارے
کا حرکتوں تمہاری مَیں کہ ہے فرماتا رب 14 گا۔ لوں نپٹ سے
دوں لگا آگ ایسی میں جنگل کے یروشلم مَیں گا۔ دوں اجر پورا
“۔‘گی دے کر بھسم کچھ سب گرد ارد جو گا

22

گا جائے ہو آتش نذرِ محل شاھی

1 میرا کر جا پاس کے محل کے یہوداہ شاہِ” فرمایا، نے رب
!سن فرمان کا رب بادشاہ، کے یہوداہ اے‘ 2 سنا، کلام یہ
محل اور ملازموں اپنے ہے، بیٹھا پر تخت کے داؤد جو تُو اے
!کر غور پر بات میری سمیت لوگوں والے آنے میں دروازوں کے
3 لیا لُوٹ جسے رکھو۔ قائم راستی اور انصاف کہ ہے فرماتا رب
کو بیوہ اور یتیم پردیسی، چھڑاؤ۔ سے ہاتھ کے ظالم اُسے ہے گیا
لوگوں بےقصور جگہ اِس اور کرنا، زیادتی سے اُن نہ دبانا، مت
کرو عمل پر اِس سے احتیاط تم اگر 4 کرنا۔ مت ریزی خون کی
کے رعایا اور افسروں اپنے بادشاہ کے نسل کی داؤد بھی آئندہ تو
ہوں داخل میں محل اِس کر ہو سوار پر گھوڑوں اور رتھوں ساتھ
کی نام میرے تو سنو نہ کی باتوں اِن میری تم اگر لیکن 5 گے۔
ہے۔ فرمان کا رب یہ گا۔ جائے بن ڈھیر کا ملبے محل یہ !قَسم
6 ہے فرماتا میں بارے کے محل کے یہوداہ شاہِ رب کیونکہ
خوب جیسا چوٹی کی لبنان اور گوار خوش جیسا جِلعاد تُو کہ
غیرآباد تُو گا، دوں بدل میں بیابان تجھے مَیں اب لیکن تھا۔ صورت
کرنے تباہ تجھے کو آدمیوں مَیں 7 گا۔ جائے ہو مانند کی شہر
گا، کروں لیس سے ہتھیار کو ایک ہر کے کر مخصوص لئے کے
میں آگ کر کاٹ کو شہتیروں عمدہ تیرے کے دیودار وہ اور
گزر سے یہاں افراد کے قوموں متعدد تب 8 گے۔ دیں جھونک
ایسا ساتھ کے شہر بڑے جیسے اِس نے رب کہ گے پوچھیں کر
کہ ہے یہ وجہ گا، جائے دیا جواب اُنہیں 9 کیا؟ کیوں سلوک
کی معبودوں اجنبی کے کر ترک عہد کا خدا اپنے رب نے اِنہوں
“۔‘ ہے کی خدمت اور پوجا

گا آئے نہیں واپس بادشاہ یہوآخز

10 کر کوچ بادشاہ یوسیاہ کہ کرو نہ زاری و گریہ لئے اِس
کیونکہ ہے، گیا کیا جلاوطن جسے کرو ماتم پر اُس بلکہ ہے گیا
دیکھے نہیں دوبارہ وطن اپنا کبھی گا، آئے نہیں واپس کبھی وہ
گا۔
11 یہوآخز یعنی سلّوم جانشین اور بیٹے کے یوسیاہ رب کیونکہ
اور ہے گیا چلا سے یہاں یہوآخز” ہے، فرماتا میں بارے کے
پہنچایا کے کر گرفتار اُسے جہاں 12 گا۔ آئے نہیں واپس کبھی
نہیں کبھی دوبارہ ملک یہ وہ گا۔ پائے وفات وہ وہیں ہے گیا
گا۔ دیکھے

الزام پر یہویقیم

13 گھر اپنا سے طریقے ناجائز جو افسوس پر بادشاہ یہویقیم
رہا بنا منزل دوسری کی اُس سے ناانصافی جو ہے، رہا کر تعمیر
مجبور پر کرنے کام میں مفت کو وطنوں ہم اپنے وہ کیونکہ ہے۔
رہا۔ دے نہیں معاوضہ کا محنت کی اُن اُنہیں اور ہے رہا کر
14 کی جس گا لوں بنوا محل کشادہ لئے اپنے مَیں‘ ہے، کہتا وہ
بڑی میں گھر مَیں گے۔ ہوں کمرے بڑے بڑے پر منزل دوسری
دوں ڈھانپ سے لکڑی کی دیودار کو دیواروں کر بنوا کھڑکیاں

* **21:9** اُس کی جان چھوٹ جائے گی: لفظی ترجمہ: وہ غنیمت کے طور پر اپنی جان کو بچائے گا۔

بن †یہویاکین بادشاہ کے یہوداہ اے” ہے، فرماتا رب 24
کی ہاتھ دہنے میرے تُو خواہ !قَسم کی حیات میری یہویقیم،
دیتا۔ پھینک کر اُتار تجھے مَیں توبھی ہوتا نہ کیوں انگوٹھی مہردار
سے جس گا کروں حوالے کے دشمن جانی اُس تجھے مَیں 25
کے قوم کی اُس اور نبوکدنضر بادشاہ کے بابل یعنی ہے ڈرتا تُو
میں ملک اجنبی ایک سمیت ماں تیری تجھے مَیں 26 حوالے۔
گے۔ پاؤ وفات وہیں ہوئے نہیں پیدا تم جہاں گا۔ دوں پھینک
اُس لیکن گے ہو آرزومند شدید کے آنے واپس میں وطن تم 27
“گے۔ لوٹو نہیں کبھی میں
واقعی ‡یہویاکین آدمی یہ کیا” ہیں، کرتے اعتراض لوگ 28
آتا؟ نہیں پسند بھی کو کسی جو ہے برتن پھوٹا ٹوٹا اور حقیر ایسا
ملک نامعلوم کسی کر نکال سے زور کیوں سمیت بچوں اپنے اُسے
“گا؟ جائے دیا پھینک میں
!سن پیغام کا رب !ملک اے ملک، اے ملک، اے 29
بےاولاد آدمی یہ کہ کرو درج میں رجسٹر” ہے، فرماتا رب 30
میں بچوں کے اُس کیونکہ گا۔ رہے ناکام بھر عمر یہ کہ ہے،
کرنے حکومت کی یہوداہ کر بیٹھ پر تخت کے داؤد کوئی سے
“گا۔ ہو نہیں کامیاب میں

23

گا کرے مقرر بان گلہ صحیح کے قوم رب

چراگاہ میری جو افسوس پر بانوں گلہ اُن” ہے، فرماتا رب 1
رب لئے اِس 2 “ہیں۔ رہے کر منتشر کے کر تباہ کو بھیڑوں کی
چَرانے کو قوم میری اے” ہے، فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو
دوں سزا مناسب کی حرکتوں شریر تمہاری مَیں بانو، گلہ والے
منتشر اُنہیں بلکہ کی نہیں فکر کی بھیڑوں میری نے تم کیونکہ گا،
تمہاری مَیں سنو،” ہے، فرماتا رب “ہے۔ دیا کر بتر تتر کے کر
گا۔ لوں نپٹ سے حرکتوں شریر
گا۔ کروں جمع کو بھیڑوں ہوئی بچی کی ریوڑ اپنے خود مَیں 3
مَیں سے ممالک تمام اُن تھا، دیا کر منتشر اُنہیں نے مَیں بھی جہاں
پھولیں پھلیں وہ وہاں گا۔ لاؤں واپس میں چراگاہ اپنی کی اُن اُنہیں
کو بانوں گلہ ایسے مَیں 4 گی۔ جائے بڑھتی تعداد کی اُن اور گے،
نہ آئندہ گے۔ کریں بانی گلہ صحیح کی اُن جو گا کروں مقرر پر اُن

‘گا۔ کروں آراستہ سے رنگ سرخ اُسے مَیں بعد کے اِس گا۔
کہ ہے ہوتا ثابت یہ سے بنوانے عمارتیں شاندار کی دیودار کیا 15
ہر کی پینے کھانے بھی کو باپ تیرے !نہیں ہرگز ہے؟ بادشاہ تُو
اور انصاف کہ کیا خیال کا اِس نے اُس لیکن تھی، میسر چیز
توجہ نے اُس 16 ملی۔ برکت اُسے میں نتیجے رہے۔ قائم راستی
اِسی جائے، نہ مارا حق کا مندوں ضرورت اور غریبوں کہ دی
طرح اِسی جو” ہے، فرماتا رب “ہوئی۔ حاصل کامیابی اُسے لئے
فرق تُو لیکن 17 ہے۔ جانتا پر طور صحیح مجھے وہی گزارے زندگی
نہ ہیں۔ رہتے تُلے پر کمانے نفع ناجائز دل اور آنکھیں تیری ہے۔
سے لینے کچھ جبراً یا کرنے ظلم نہ سے، کرنے قتل کو بےقصور تُو
“ہے۔ جھجکتا
بارے کے یوسیاہ بن یہویقیم بادشاہ کے یہوداہ رب چنانچہ 18
ہائے‘ کہ گے کریں نہیں ماتم پر اُس لوگ” ہے، فرماتا میں
ہائے،‘ گے، کہیں کر رو وہ نہ ’بہن، میری ہائے بھائی، میرے
اِس 19 ‘ہے۔ رہی جاتی شان کی اُس ہائے، !آقا میرے
اُسے لوگ گا۔ جائے دفنایا طرح کی گدھے اُسے بجائے کے
دیں پھینک دُور کہیں سے دروازوں کے یروشلم باہر کر گھسیٹ
گے۔

گا جائے کیا حوالے کے دشمن کو بادشاہ یہویاکین

بلندیوں کی بسن !رو قطار و زار کر چڑھ پر لبنان یروشلم، اے 20
زاری و آہ پر چوٹیوں کی پہاڑوں کے عباریم !مار چیخیں کر جا پر
نے مَیں 21 ہیں۔ گئے ہو پاش پاش *عاشق تمام تیرے کیونکہ !کر
رہی گزار زندگی سے سکون تُو جب تھا کیا آگاہ وقت اُس تجھے
سے جوانی تیری ’گی۔ سنوں نہیں مَیں‘ کہا، نے تُو لیکن تھی،
میری نے تُو تک آج کر لے سے وقت اُس رہا۔ رویہ یہی تیرا ہی
گی، جائے لے اُڑا آندھی کو بانوں گلہ تمام تیرے 22 سنی۔ نہیں
حرکتوں بُری اپنی تُو تب گے۔ جائیں ہو جلاوطن عاشق تیرے اور
ہو رُسوائی خوب تیری کیونکہ گی، جائے ہو شرمندہ باعث کے
تیرا اور ہے رہتی میں لبنان تُو وقت اِس بےشک 23 گی۔ جائے
بھر بھر آہیں تُو ہی جلد لیکن ہے۔ میں درختوں کے دیودار بسیرا
کی عورت والی دینے جنم تُو گی، جائے ہو مبتلا میں زہ دردِ کر
“گی۔ کھائے تاب و پیچ طرح

:یہویاکین 22:28 ‡ ہے۔ مستعمل کونیاہ مترادف کا یہویاکین میں عبرانی :یہویاکین 22:24 † ہیں۔ اتحادی کے یہوداہ مراد سے عاشق :عاشق 22:20 *
ہے۔ مستعمل کونیاہ مترادف کا یہویاکین میں عبرانی

ہو نہیں گم بھی ایک گے۔ جائیں گھبرا نہ گے، کھائیں خوف وہ
ہے۔ فرمان کا رب یہ ''گا۔ جائے

گا کرے مقرر بادشاہ صحیح رب

کے داؤد مَیں کہ ہے والا آنے وقت وہ'' ہے، فرماتا رب 5
جو بادشاہ ایسا ایک گا، دوں پھوٹنے کونپل باز راست ایک لئے
راستی اور انصاف میں ملک جو گا، کرے حکومت سے حکمت
چھٹکارا کو یہوداہ میں حکومت دورِ کے اُس 6 گا۔ رکھے قائم
ہماری رب' وہ گا۔ گزارے زندگی محفوظ اسرائیل اور گا ملے
گا۔ کہلائے 'بازی راست
وقت کھاتے قَسم لوگ جب ہے والا آنے وقت وہ چنانچہ 7
مصر کو اسرائیلیوں جو قَسم کی حیات کی رب' گے، کہیں نہیں
حیات کی رب' گے، کہیں وہ بجائے کے اِس 8 'لایا۔ نکال سے
ممالک تمام اُن دیگر اور ملک شمالی کو اسرائیلیوں جو قَسم کی
وقت اُس 'تھا۔ دیا کر منتشر اُنہیں نے اُس میں جن لایا نکال سے
ہے۔ فرمان کا رب یہ ''گے۔ بسیں میں ملک ہی اپنے دوبارہ وہ

کرنا مت یقین پر نبیوں جھوٹے

تمام میری ہے، گیا ٹوٹ دل میرا کر دیکھ کو نبیوں جھوٹے 9
ہے ہوں۔ مانند کی آدمی دُھت میں نشے مَیں ہیں۔ رہی لرز ہڈیاں
الفاظ مُقدّس کے اُس اور رب مَیں طرح کی شخص مغلوب سے
ہوں۔ رہا ڈگمگا سے سبب کے
اللہ پر اُس لئے اِس ہے، ہوا بھرا سے زناکاروں ملک یہ 10
کی چراگاہوں کی بیابان ہے، گئی جُھلس زمین ہے۔ لعنت کی
جس اور ہیں، رہے دوڑ پر راہ غلط نبی ہے۔ گئی مُرجھا ہریالی
نبی'' ہے، فرماتا رب 11 نہیں۔ ٹھیک وہ ہیں ور طاقت وہ میں
اُن بھی میں گھر اپنے نے مَیں ہیں۔ بےدین ہی دونوں امام اور
جائیں پھسل وہ چلیں بھی جہاں لئے اِس 12 ہے۔ پایا کام بُرا کا
مَیں کیونکہ گے۔ جائیں گر کر کھا ٹھوکر میں اندھیرے وہ گے،
ہے۔ فرمان کا رب یہ ''گا۔ لاؤں آفت پر اُن پر وقت مقررہ
نبوّت میں نام کے بعل نبی کے سامریہ کہ دیکھا نے مَیں'' 13
گھن قابلِ یہ لائے۔ پر راہ غلط کو اسرائیل قوم میری کے کر
اُتنا وہ ہے آتا نظر میں نبیوں کے یروشلم مجھے کچھ جو لیکن 14 ہے،
ساتھ ہیں۔ پیروکار کے جھوٹ اور کرتے زنا وہ ہے۔ گھنونا ہی
نتیجے اور ہیں، کرتے بھی افزائی حوصلہ کی بدکاروں وہ ساتھ
سب وہ میں نظر میری آتا۔ نہیں باز سے بدی اپنی بھی کوئی میں

برابر کے عمورہ باشندے کے یروشلم ہاں، ہیں۔ مانند کی سدوم
مَیں'' ہے، فرماتا میں بارے کے نبیوں اِن رب لئے اِس 15 ''ہیں۔
کیونکہ گا، پلاؤں پانی زہریلا اور گا کھلاؤں کھانا کڑوا اُنہیں
''ہے۔ پھیلائی بےدینی میں ملک پورے نے نبیوں کے یروشلم
دھیان پر گوئیوں پیش کی نبیوں'' ہے، فرماتا الافواج رب 16
کا رب وہ کیونکہ ہیں۔ رہے دے فریب تمہیں وہ دینا۔ مت
والی اُبھرنے سے میں دل اپنے محض بلکہ سناتے نہیں کلام
وہ اُنہیں ہیں جانتے حقیر مجھے جو 17 ہیں۔ کرتے پیش رویا
رہیں سلامت صحیح حالات کہ ہے فرماتا رب' ہیں، رہتے بتاتے
اُن ہیں، گزارتے زندگی مطابق کے ضد کی دلوں اپنے جو 'گے۔
'گی۔ آئے نہیں آفت پر تم' ہیں، کہتے کر دے تسلی وہ کو سب
کر ہو شریک میں مجلس کی رب نے کس سے میں اُن لیکن 18
نے کسی ہے؟ رہا کر بیان رب جو ہے سنا اور دیکھا کچھ وہ
نے کسی ہے؟ سنا کلام کا اُس کر دے توجہ نے کس !نہیں
!نہیں
اُس ہے، لگی چلنے آندھی ناک غضب کی رب دیکھو، 19
رہا منڈلا پر سروں کے بےدینوں بگولا ہوا گھومتا سے تیزی کا
گا ہو نہیں ٹھنڈا تک وقت اُس غضب یہ کا رب اور 20 ہے۔
آنے جائے۔ پہنچ نہ تک تکمیل ارادہ کا دل کے اُس تک جب
گی۔ آئے سمجھ پوری کی اِس تمہیں میں دنوں والے
نے مَیں اگرچہ ہیں رہتے سناتے باتیں اپنی کر دوڑ نبی یہ 21
پیش یہ تو بھی ہوا نہیں کلام ہم سے اُن مَیں گو بھیجا۔ نہیں اُنہیں
تو ہوتے شریک میں مجلس میری یہ اگر 22 ہیں۔ کرتے گوئیاں
چلن چال بُرے کے اُس اُسے کر سنا الفاظ میرے کو قوم میری
''کرتے۔ کوشش کی ہٹانے سے حرکتوں غلط اور
ہرگز ہوں؟ خدا کا قریب صرف مَیں کیا'' ہے، فرماتا رب 23
غائب سے نظر میری کوئی کیا 24 ہوں۔ بھی خدا کا دُور مَیں !نہیں
چھپ سے مجھ وہ جہاں نہیں ہے جگہ ایسی نہیں، ہے؟ سکتا ہو
فرمان کا رب یہ ''ہیں۔ رہتے معمور سے مجھ زمین و آسمان سکے۔
ہے۔
نام میرا یہ ہیں۔ گئی پہنچ تک مجھ باتیں کی نبیوں اِن'' 25
خواب ہے، دیکھا خواب نے مَیں کہ ہیں بولتے جھوٹ کر لے
کے دلوں اپنے اور گوئیاں پیش جھوٹی نبی یہ 26 !ہے دیکھا
ایک وہ خواب جو 27 گے؟ آئیں باز کب سے سنانے وسوسے
میرا قوم میری کہ ہیں چاہتے وہ سے اُن ہیں بتاتے کو دوسرے
پوجا کی بعل دادا باپ کے اُن طرح جس جائے بھول یوں نام

جس” ہے، فرماتا رب 28 ‘‘تھے۔ گئے بھول نام میرا سے کرنے
کرے، بیان خواب اپنا بےشک وہ ہو دیکھا خواب نے نبی
کلام میرا سے وفاداری وہ ہو ہوا نازل کلام میرا پر جس لیکن
‘‘ہے؟ واسطہ کیا سے گندم کا بھوسے سنائے۔
وہ کیا نہیں؟ مانند کی آگ کلام میرا کیا” ہے، فرماتا رب 29
چنانچہ 30 ‘‘کرتا؟ نہیں ٹکڑے ٹکڑے کو چٹان طرح کی ہتھوڑے
ایک جو گا لوں نپٹ سے نبیوں اُن مَیں اب” ہے، فرماتا رب
میری وہ کہ ہیں کرتے دعویٰ کر چُرا پیغامات کے دوسرے
گا لوں نپٹ سے اُن مَیں” ہے، فرماتا رب 31 ‘‘ہیں۔ سے طرف
کا رب یہ‘ ہیں، کرتے دعویٰ کر سنا خیالات شخصی اپنے جو
جو گا لوں نپٹ سے اُن مَیں” ہے، فرماتا رب 32 ‘‘۔‘ہے فرمان
شیخی اور بازی دھوکے اپنی کو قوم میری کر سنا خواب جھوٹے
نہ اُنہیں نے مَیں حالانکہ ہیں، لاتے پر راہ غلط سے باتوں کی
لئے کے قوم اِس کا لوگوں اُن تھا۔ کہا کو کہنے کچھ نہ بھیجا،
ہے۔ فرمان کا رب یہ ‘‘نہیں۔ فائدہ بھی کوئی

ہو باعث کا بوجھ تم لئے کے رب

تجھ نبی یا امام یا لوگ عام کے قوم اِس اگر یرمیاہ، اے” 33
‘ہے؟ کیا نازل بوجھ کیا کا کلام پر تجھ نے رب آج‘ پوچھیں، سے
لیکن !ہو بوجھ پر مجھ ہی تم کہ ہے فرماتا رب‘ دے، جواب تو
عام یا امام نبی، کوئی اگر اور 34 ‘گا۔ پھینکوں اُتار تمہیں مَیں
کیا نازل بوجھ کا کلام پر مجھ نے رب‘ کرے، دعویٰ شخص
گا۔ دوں سزا سمیت گھرانے کے اُس اُسے مَیں تو ‘ہے
رب‘ کہ کرو سوال سے دوسرے ایک بجائے کے اِس 35
کے رب آئندہ 36 ‘فرمایا؟ کیا نے رب‘ یا ‘دیا؟ جواب کیا نے
بات بھی جو کیونکہ کرو، نہ استعمال ‘بوجھ‘ لفظ لئے کے پیغام
الفاظ کے خدا زندہ تم کیونکہ گی۔ ہو بوجھ اپنا تمہارا وہ کرو تم
الافواج رب جو کو کلام اُس ہو، کرتے بیان کر مروڑ توڑ کو
صرف سے نبی آئندہ چنانچہ 37 ہے۔ کیا نازل نے خدا ہمارے
کیا نے رب‘ یا ‘دیا؟ جواب کیا تجھے نے رب‘ کہ پوچھو ہی اِتنا
رب تو کرو اصرار پر کہنے ‘بوجھ کا رب‘ تم اگر لیکن 38 ‘فرمایا؟
نازل بوجھ کا رب پر مجھ‘ کہ ہو کہتے تم چونکہ !سنو جواب کا
اپنی تمہیں مَیں لئے اِس 39 تھا، کیا منع یہ نے مَیں گو ‘ہے ہوا
گا، دوں پھینک دُور سے حضور اپنے سمیت یروشلم کر مٹا سے یاد
کیا فراہم کو دادا باپ تمہارے اور تمہیں شہر یہ خود نے مَیں گو
شرمندگی تمہاری اور گا، کراؤں رُسوائی ابدی تمہاری مَیں 40 تھا۔
‘‘گی۔ رہے یاد تک ہمیشہ

24

ٹوکریاں دو کی انجیر

کا بابل وقت اُس دکھائی۔ رویا مجھے نے رب دن ایک 1
کو یہویقیم بن *یہویاکین بادشاہ کے یہوداہ نبوکدنضر بادشاہ
میں بابل سمیت لوہاروں اور گروں کاری بزرگوں، کے یہوداہ
تھا۔ چکا کر جلاوطن
رب ٹوکریاں دو بھری سے انجیروں کہ دیکھا نے مَیں میں رویا
شروع کے موسم میں ٹوکری ایک 2 ہیں۔ پڑی سامنے کے گھر کے
انجیر خراب میں دوسری جبکہ تھے انجیر بہترین والے پکنے میں
تھے۔ سکتے جا نہیں بھی کھائے جو تھے
آتا نظر کیا تجھے یرمیاہ، اے” کیا، سوال سے مجھ نے رب 3
کچھ ہیں۔ آتے نظر انجیر مجھے” دیا، جواب نے مَیں ‘‘ہے؟
بھی کھایا اُنہیں کہ ہیں خراب اِتنے دوسرے جبکہ ہیں بہترین
‘‘سکتا۔ جا نہیں
خدا کا اسرائیل رب” 5 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب تب 4
نے مَیں جنہیں ہیں لوگ وہ کے یہوداہ انجیر اچھے کہ ہے فرماتا
کی مہربانی مَیں اُنہیں ہے۔ بھیجا میں بابل ملکِ کے کر جلاوطن
کر اظہار کا کرم اپنے مَیں پر اُن کیونکہ 6 ہوں۔ دیکھتا سے نگاہ
نہیں گا کراؤں اُنہیں مَیں گا۔ لاؤں واپس میں ملک اِس اُنہیں کے
کی پنیری بلکہ نہیں گا اُکھاڑوں سے جڑ اُنہیں گا، کروں تعمیر بلکہ
وہ تاکہ گا کروں عطا دل دار سمجھ اُنہیں مَیں 7 گا۔ لگاؤں طرح
قوم میری وہ تب ہوں۔ رب مَیں کہ لیں پہچان وہ لیں، جان مجھے
سے دل پورے وہ کیونکہ گا، ہوں خدا کا اُن مَیں اور گے ہوں
گے۔ آئیں واپس پاس میرے
کھائے جو ہیں مانند کی انجیروں خراب اُن لوگ باقی لیکن 8
خراب جو گا کروں سلوک وہ مَیں ساتھ کے اُن جاتے۔ نہیں
صِدقیاہ، بادشاہ کا یہوداہ میں اُن ہے۔ جاتا کیا ساتھ کے انجیروں
مصر اور لوگ ہوئے بچے میں یہوداہ اور یروشلم افسر، کے اُس
کہ گا دوں ہونے مَیں 9 ہیں۔ شامل سب والے لینے پناہ میں
بن علامت کی آفت اور دہشت لئے کے ممالک تمام کے دنیا وہ
عبرت وہ وہاں گا کروں منتشر اُنہیں مَیں بھی جہاں گے۔ جائیں
اُنہیں بےعزتی، کی اُن لوگ جگہ ہر گے۔ جائیں بن مثال انگیز

ہے۔ مستعمل یکونیاہ مترادف کا یہویاکین میں عبرانی :یہویاکین 24:1 *

ملک اُس وہ تک جب 10 گے۔ کریں لعنت پر اُن اور طعن لعن
دے کو دادا باپ کے اُن نے مَیں جو جائیں نہ مٹ سے میں
مہلک اور کال تلوار، درمیان کے اُن مَیں تک وقت اُس تھا دیا
“گا۔ رہوں بھیجتا بیماریاں

25

گوئی پیش کی رہنے سال 70 میں بابل ملکِ

کا اللہ میں سال چوتھے کے حکومت کی یوسیاہ بن یہویقیم 1
تخت نبوکدنضر بادشاہ کا بابل سال اُسی ہوا۔ نازل پر یرمیاہ کلام
میں بارے کے باشندوں تمام کے یہوداہ کلام یہ تھا۔ ہوا نشین
یہوداہ اور باشندوں تمام کے یروشلم نے نبی یرمیاہ چنانچہ 2 تھا۔
کہا، کر ہو مخاطب سے قوم پوری کی
یعنی ہے رہا ہوتا نازل پر مجھ کلام کا رب سے سال 23” 3
آج کر لے سے سال تیرھویں کے حکومت کی امون بن یوسیاہ
نے تم لیکن ہوں، رہا سناتا پیغامات تمہیں مَیں بار بار تک۔
بار بھی کو نبیوں تمام دیگر رب علاوہ میرے 4 دیا۔ نہیں دھیان
دی، توجہ نہ سنا، نہ نے تم لیکن رہا، بھیجتا پاس تمہارے بار
! کرو توبہ‘ رہے، کرتے آگاہ بار بار تمہیں خادم میرے گو 5
واپس کر آ باز سے حرکتوں بُری اور راہوں غلط اپنی ایک ہر
نے رب جو گے رہو میں ملک اُس تک ہمیشہ تم پھر آئے۔
معبودوں اجنبی 6 تھا۔ کیا عطا کو دادا باپ تمہارے اور تمہیں
ہاتھوں اپنے ! کرنا مت پوجا اور خدمت کی اُن کے کر پیروی کی
تمہیں مَیں ورنہ دلانا، نہ طیش مجھے سے بُتوں ہوئے بنائے کے
“۔‘ گا پہنچاؤں نقصان
مجھے بلکہ سنی نہ میری نے تم !افسوس” ہے، فرماتا رب 7
آپ اپنے کر دلا غصہ سے بُتوں ہوئے بنائے کے ہاتھوں اپنے
نے تم چونکہ” ہے، فرماتا الافواج رب 8 “پہنچایا۔ نقصان کو
تمام کی شمال مَیں لئے اِس 9 دیا، نہ دھیان پر پیغامات میرے
گا لوں بُلا کو نبوکدنضر بادشاہ کے بابل خادم اپنے اور قوموں
ممالک کے نواح و گرد اور باشندوں کے اِس ملک، اِس وہ تا کہ
کر گے جائیں مٹ یوں سے ہستی صفحۂ یہ تب کریں۔ حملہ پر
اُڑائیں مذاق کا اُن وہ اور گے جائیں ہو کھڑے رونگٹے کے لوگوں
کے اُن مَیں 10 گے۔ جائیں بن کھنڈرات دائمی علاقے یہ گے۔
دوں کر بند آوازیں کی دُلھن دُولھے اور شادمانی و خوشی درمیان
پورا 11 گے۔ جائیں بجھ چراغ اور گی جائیں پڑ خاموش چکیاں گا۔

ڈھیر کے ملبے طرف چاروں گا، جائے ہو سنسان و ویران ملک
بابل شاہِ تک سال 70 قومیں کی گرد ارد اور تم تب گے۔ آئیں نظر
گے۔ کرو خدمت کی
کو قوم کی اُس اور بابل شاہِ مَیں بعد کے سال 70 لیکن 12
وہ کر گا کروں برباد یوں کو بابل ملکِ مَیں گا۔ دوں سزا مناسب
ملک اُس مَیں وقت اُس 13 گا۔ رہے سنسان و ویران تک ہمیشہ
فرمایا میں بارے کے اُس نے مَیں جو گا کروں نازل کچھ سب پر
اور ہے درج میں کتاب اِس جو گا جائے ہو پورا کچھ سب ہے،
ہے۔ کی میں بارے کے اقوام تمام نے یرمیاہ گوئی پیش کی جس
کی بادشاہوں بڑے بڑے اور قوموں متعدد بھی اُنہیں وقت اُس 14
اعمال اور حرکتوں کی اُن اُنہیں مَیں یوں گی۔ پڑے کرنی خدمت
“گا۔ دوں اجر مناسب کا

پیالہ کا غضب کے رب

ہوا، کلام ہم سے مجھ ہے خدا کا اسرائیل جو رب 15
ہے۔ پیالہ ہوا بھرا سے غضب میرے میں ہاتھ میرے دیکھ،”
تجھے مَیں پاس کے جن دے پلا کو قوموں تمام اُن کر لے اِسے
ڈگمگاتی آگے کے تلوار میری وہ پیئے یہ قوم بھی جو 16 ہوں۔ بھیجتا
“گی۔ جائے ہو دیوانہ ہوئی
تمام اُن اُسے کر لے پیالہ سے ہاتھ کے رب نے مَیں چنانچہ 17
یروشلم پہلے 18 بھیجا۔ مجھے نے رب پاس کے جن دیا پلا کو اقوام
سمیت بزرگوں اور بادشاہوں کے اُن کو شہروں کے یہوداہ اور
دیکھ جسے گیا بن ڈھیر کا ملبے ملک تب پڑا۔ پینا پیالہ کا غضب
لعنت اور مذاق وہ تک آج گئے۔ ہو کھڑے رونگٹے کے لوگوں کر
ہے۔ نشانہ کا
پینا پیالہ کا غضب کو قوموں متعدد دیگرے بعد یکے پھر 19
کے اُس فرعون، بادشاہ کا مصر :ہے فہرست کی اُن میں ذیل پڑا۔
والے بسنے میں ملک اور 20 قوم مصری پوری افسر، درباری،
بادشاہ، تمام کے عُوض ملکِ غیرملکی،
نیز عقرون، اور غزہ اسقلون، شہر کے اُن اور بادشاہ فلستی
حصہ، کھچا بچا کا اشدود شہر فلستی
عمون، اور موآب ادوم، 21
ساحلی کے روم بحیرۂ بادشاہ، تمام کے صیدا اور صور 22
علاقے،
کے ریگستان جو قومیں وہ شہر، کے بوز اور تیما ددان، 23
ہیں، رہتی کنارے

بسنے کر مل میں ریگستان بادشاہ، تمام کے عرب ملکِ 24
بادشاہ، کے غیرملکیوں والے
بادشاہ، تمام کے مادی اور عیلام زِمری، 25
بادشاہ۔ تمام کے نزدیک و دُور کے شمال 26
پینا پیالہ کا غضب کو ممالک تمام کے دنیا دیگرے بعد یکے
پڑا۔ پینا پیالہ یہ بھی کو *بادشاہ کے شیشک میں آخر پڑا۔
کا اسرائیل جو الافواج رب’ بتا، اُنہیں” کہا، نے رب پھر 27
نشے کہ پیو اِتنا! پیو خوب پیالہ کا غضب کہ ہے فرماتا ہے خدا
تم تک جب جاؤ پیتے تک وقت اُس لگے۔ آنے قَے کر آ میں
ہاتھ تیرے وہ اگر 28 ‘رہو۔ نہ پڑے کر گر آگے کے تلوار میری
رب’ بتا، اُنہیں تو کریں انکار سے پینے اُسے بلکہ لیں نہ پیالہ سے
نام میرے پر شہر جس دیکھو، 29 !پیو کہ ہے فرماتا خود الافواج
اُسی نے مَیں اگر ہوں۔ لگا لانے آفت مَیں پر اُسی ہے لگا ٹھپا کا
سزا تمہیں یقیناً گے؟ رہو بچے طرح کس تم پھر تو کیا شروع سے
باشندے تمام کے دنیا کہ ہے لیا کر طے نے مَیں کیونکہ گی، ملے
ہے۔ فرمان کا الافواج رب یہ ”۔‘جائیں آ میں زد کی تلوار

عدالت کی اقوام تمام

رب کہ بتا کر سنا گوئیاں پیش تمام یہ اُنہیں یرمیاہ، اے” 30
اُس سے گاہ سکونت مُقدّس کی اُس گا۔ دھاڑے سے بلندیوں
خلاف کے چراگاہ اپنی سے زور وہ گی، نکلے آواز کڑکتی کی
کو انگور والے نکالنے رس کا انگور طرح جس گا۔ گرجے
نعرے وہ طرح اُسی ہیں لگاتے نعرے سے زور وقت روندتے
تمام کے دنیا وہ کیونکہ نعرے۔ کے جنگ البتہ گا، لگائے
کا اُس 31 گا۔ لگائے نعرے کے جنگ خلاف کے باشندوں
اقوام میں عدالت رب کیونکہ گا، گونجے تک انتہا کی دنیا شور
شریروں کے کر انصاف کا انسانوں تمام وہ گا، لڑے مقدمہ سے
ہے۔ فرمان کا رب یہ ”گا۔ دے کر حوالے کے تلوار کو
قوموں تمام دیگرے بعد یکے دیکھو،” ہے، فرماتا الافواج رب 32
آ طوفان زبردست سے انتہا کی زمین ہے، رہی ہو نازل آفت پر
لاشیں کی لوگوں ہوئے مارے کے رب وقت اُس 33 ہے۔ رہا
گی۔ رہیں پڑی تک سرے دوسرے سے سرے ایک کے دنیا
وہ گا۔ کرے دفن کر اُٹھا اُنہیں نہ گا، کرے ماتم پر اُن کوئی نہ
گی۔ رہیں پڑی پر زمین طرح کی گوبر بکھرے میں کھیت

راکھ راھنماؤ، کے ریوڑ اے ! کرو واویلا بانو، گلہ اے 34
کیا ذبح تمہیں کہ ہے گیا آ وقت کیونکہ !جاؤ ہو پوٹ لوٹ میں
گے۔ جاؤ ہو پاش پاش طرح کی برتن نازک کر گر تم جائے۔
ریوڑ گے، سکیں لے نہیں پناہ کر بھاگ بھی کہیں بان گلہ 35
چیخیں کی بانوں گلہ !سنو 36 گے۔ سکیں نہیں ھی بچ راھنما کے
کو چراگاہ کی اُن رب کیونکہ !آہیں کی راھنماؤں کے ریوڑ اور
جب گا ہو ستیاناس کا مرغزاروں پُرسکون 37 ہے۔ رہا کر تباہ
کی شیر ببر جوان رب جب 38 گا، ہو نازل غضب سخت کا رب
گا۔ پڑے ٹوٹ پر لوگوں کر نکل سے جگہ کی چھپنے اپنی طرح
کرے تباہ ملک کا اُن قہر شدید کا رب اور تلوار تیز کی ظالم تب
گا۔“

26

پیغام کا یرمیاہ میں گھر کے رب

دیر تھوڑی تو گیا بیٹھ پر تخت کے یہوداہ یوسیاہ بن یہویقیم جب 1
اے” فرمایا، نے رب 2 ہوا۔ نازل پر یرمیاہ کلام کا رب بعد کے
سے لوگوں تمام اُن کر ہو کھڑا میں صحن کے گھر کے رب یرمیاہ،
کے یہوداہ لئے کے کرنے سجدہ میں گھر کے رب جو ہو مخاطب
ایک دے، سنا پیغام پورا میرا اُنہیں ہیں۔ آئے سے شہروں دیگر
سے راہ بُری اپنی ایک ہر اور سنیں وہ شاید 3 !چھوڑ نہ بھی بات
نہیں نازل سزا وہ پر اُن کر پچھتا مَیں میں صورت اِس جائے۔ آ باز
کر دیکھ اعمال بُرے کے اُن نے مَیں منصوبہ کا جس گا کروں
ہے۔ لیا باندھ
اُس میری اور سنو میری کہ ہے فرماتا رب’ بتا، اُنہیں 4
کے نبیوں نیز، 5 ہے۔ دی تمہیں نے مَیں جو کرو عمل پر شریعت
بار بار کو خادموں اپنے مَیں گو افسوس، دو۔ دھیان پر پیغامات
تم اگر 6 سنی۔ نہ کی اُن نے تم تو بھی رہا بھیجتا پاس تمہارے
طرح جس گا کروں تباہ یوں کو گھر اِس مَیں تو سنو نہ بھی آئندہ
یوں بھی کو شہر اِس مَیں تھا۔ کیا تباہ مقدس کا سَیلا نے مَیں
دنیا گا۔ جائے بن مثال انگیز عبرت کہ گا دوں ملا میں خاک
چاہے بھیجنا لعنت پر دشمن اپنے کوئی جب میں قوموں تمام کی
”۔‘ہو انجام سا کا یروشلم کا اُس کہ گا کہے وہ تو

عدالت کی یرمیاہ

سنائے الفاظ یہ کے رب میں گھر کے رب نے یرمیاہ جب 7
یرمیاہ 8 سنا۔ سے غور نے لوگوں باقی تمام اور نبیوں اماموں، تو

ہے۔ بادشاہ کا بابل مراد سے اِس غالباً: بادشاہ کے شیشک 25:26 *

کیا 19 ، گا۔ اُگے جنگل گنجان پر پہاڑی کی گھر کے رب گا۔
میکاہ نے شخص اَور کسی کے یہوداہ یا حِزقیاہ بادشاہ کے یہوداہ
خوف کا رب نے حِزقیاہ بلکہ نہیں، ہرگز دی؟ موت سزائے کو
میں نتیجے کی۔ کوشش کی کرنے ٹھنڈا غصہ کا اُس کر مان
کر وہ اعلان کا جس کی نہ نازل پر اُن سزا وہ کر پچھتا نے رب
پر آپ اپنے تو دیں موت سزائے کو یرمیاہ ہم اگر سنیں، تھا۔ چکا
”گے۔ لائیں سزا سخت

قتل کا نبی اُوریاہ

نام کا رب طرح کی یرمیاہ بھی نبی اَور ایک میں دنوں اُن 20
وہ اور تھا، سمعیاہ بن اُوریاہ نام کا اُس تھا۔ کرتا نبوّت کر لے
کے یہوداہ اوریروشلم بھی نے اُس تھا۔ والا رہنے کا یعریم قرِیت
تھا۔ سناتا یرمیاہ جو سنائیں گوئیاں پیش وہی خلاف
سرکاری اور فوجی تمام کے اُس اور بادشاہ یہویقیم جب 21
کی ڈالنے مار اُسے نے بادشاہ تو سنیں باتیں کی اُس نے افسروں
کر ڈر وہ اور ملی، خبر کی اِس کو اُوریاہ لیکن کی۔ کوشش
اِلناتن نے یہویقیم تب 22 گیا۔ پہنچ مصر وہ چلتے چلتے گیا۔ بھاگ
پہنچ وہاں 23 دیا۔ بھیج وہاں کو آدمیوں ایک چند اور عکبور بن
کے بادشاہ لائے۔ واپس پاس کے یہویقیم کر پکڑ کو اُوریاہ وہ کر
طبقے نچلے کو نعش کی اُس اور گیا دیا کر قلم سر کا اُس پر حکم
گیا۔ دفنایا میں قبرستان کے لوگوں کے
حوالے کے عوام اُسے گئی۔ چھوٹ جان کی یرمیاہ لیکن 24
بن قام اخی کیونکہ تھے، چاہتے ڈالنا مار اُسے وہ کو گیا، کیا نہ
تھا۔ میں حق کے اُس سافن

27

علامت کی جوئے

رب تو گیا بیٹھ پر تخت کے یہوداہ یوسیاہ بن صدقیاہ جب 1
فرمایا، مجھے نے رب 2 ہوا۔ کلام ہم سے یرمیاہ
رکھ پر گردن اپنی اُسے کر بنا رسّے کے اُس اور جوا لئے اپنے“
سفیروں شاہی کے صیدا اور صور عمون، موآب، ادوم، پھر 3 ! لے
پاس کے بادشاہ صِدقیاہ میں یروشلم وقت اِس جو جا پاس کے
رب ' بھیج، پیغام کو بادشاہوں کے اُن ہاتھ کے اُن 4 ہیں۔ جمع
ہاتھ اپنا نے مَیں 5 کہ ہے فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو الافواج
کیا خلق سمیت حیوان و انسان کو دنیا سے قدرت بڑی کر بڑھا

کہا کو سنانے اُسے نے رب جو کیا پیش کچھ سب اُنہیں نے
تمام باقی اور نبی امام، تو گیا پہنچ پر اختتام وہ ہی جوں لیکن تھا۔
کا رب تو 9 ! ہے ہی مرنا تجھے” لگے، چیخنے کر پکڑ اُسے لوگ
طرح کی سَیلا گھر کا رب کہ ہے رہا کہہ کیوں کر لے نام
جائے ہو غیرآباد کر بن ڈھیر کا ملبے یروشلم اور گا، جائے ہو تباہ
یرمیاہ میں گھر کے رب نے لوگوں تمام کر کہہ باتیں ایسی ”گا؟
رکھا۔ گھیرے کو
شاہی وہ تو ملی خبر کی اِس کو بزرگوں کے یہوداہ جب 10
رب وہ وہاں پہنچے۔ پاس کے گھر کے رب کر نکل سے محل
یرمیاہ تاکہ گئے بیٹھ میں دروازے نئے کے صحن کے گھر کے
تمام اور بزرگوں نے نبیوں اور اماموں تب 11 کریں۔ عدالت کی
آدمی اِس کہ ہے لازم” لگایا، الزام پر یرمیاہ سامنے کے لوگوں
یروشلم شہر اِس نے اِس کیونکہ ! جائے دی موت سزائے کو
سنی بات یہ سے کانوں اپنے نے آپ ہے۔ کی نبوّت خلاف کے
”ہے۔
رب” کہا، سے لوگوں تمام باقی اور بزرگوں نے یرمیاہ تب 12
کے یروشلم اور گھر کے رب مَیں تاکہ بھیجا یہاں مجھے خود نے
ہیں۔ سنی نے آپ جو کروں گوئی پیش کی باتوں تمام اُن خلاف
خدا اپنے رب ! کریں درست کو اعمال اور راہوں اپنی چنانچہ 13
کا جس کرے نہ نازل سزا وہ پر آپ کر پچھتا وہ تاکہ سنیں کی
آپ تو مَیں ہے، تعلق میرا تک جہاں 14 ہے۔ کیا نے اُس اعلان
اچھا کو آپ جو کریں سلوک وہ ساتھ میرے ہوں۔ میں ہاتھ کے
مجھے آپ اگر لیں۔ جان بات ایک لیکن 15 لگے۔ مناسب اور
اور آپ گے۔ ٹھہریں قاتل کے بےقصور آپ تو دیں موت سزائے
کیونکہ گے۔ ٹھہریں قصوروار سمیت باشندوں تمام کے اُس شہر یہ
یہ ہی سامنے کے آپ تاکہ بھیجا پاس کے آپ مجھے نے ہی رب
”کروں۔ باتیں
اماموں نے لوگوں تمام کے عوام اور بزرگوں کر سن یہ 16
! ہے نہیں لائق کے موت سزائے آدمی یہ” کہا، سے نبیوں اور
کی بات سے ہم کر لے نام کا خدا ہمارے رب نے اُس کیونکہ
”ہے۔
سے جماعت پوری کر ہو کھڑے بزرگ کچھ کے ملک پھر 17
مورشت تو تھا بادشاہ کا یہوداہ حِزقیاہ جب” 18 ہوئے، مخاطب
تمام کے یہوداہ کہ کر نبوّت نے میکاہ نبی والے رہنے کے
کھیت پر صیون کہ ہے فرماتا الافواج رب' کہا، سے باشندوں
جائے بن ڈھیر کا ملبے یروشلم اور گا، جائے چلایا ہل طرح کی

فرماتا رب" ہوا، مخاطب سے قوم پوری اور اماموں مَیں پھر 16
رب اب کہ ہیں کہتے کے کر نبوّت جو سنو نہ کی نبیوں اُن' ہے،
گا۔ جائے لایا واپس سے بابل ملکِ ہی جلد سامان کا گھر کے
توجہ پر اُن 17 ہیں۔ رہے کر بیان گوئیاں پیش جھوٹی تمہیں وہ
گے۔ رہو زندہ تم تو کرو خدمت کی بادشاہ کے بابل دینا۔ مت
نبی واقعی لوگ یہ اگر 18 جائے؟ بن ڈھیر کا ملبے کیوں شہر یہ
شاہی گھر، کے رب اِنہیں تو ہو ملا کلام کا رب اِنہیں اور ہوں
کرنی دعا لئے کے سامان ہوئے بچے تک اب میں یروشلم اور محل
ملکِ چیزیں یہ کہ کریں شفاعت سے الافواج رب وہ چاہئے۔
رہیں۔ یہیں بلکہ جائیں جائی لے نہ بابل
سمندر، بنام حوض کا پیتل ستون، کے پیتل تک اب 19-22
بچا باقی کا شہر اِس اور گاڑیاں ہتھ والی اُٹھانے باسن کے پانی
اپنے وقت اُس اِنہیں نے نبوکدنضر ہے۔ موجود یہیں سامان ہوا
یہویقیم بن *یہویاکین بادشاہ کے یہوداہ وہ جب تھا لیا نہیں ساتھ
ملکِ کے کر جلاوطن سمیت شرفا تمام کے یہوداہ اوریروشلم کو
اِن ہے خدا کا اسرائیل جو الافواج رب لیکن تھا۔ گیا لے بابل
اب چیزیں قیمتی بھی جتنی کہ ہے فرماتا میں بارے کے چیزوں
ہیں گئی بچ اَور کہیں میں یروشلم یا محل شاہی گھر، کے رب تک
تک وقت اُس وہ وہیں گی۔ جائیں پہنچائی میں بابل ملکِ بھی وہ
نہ واپس جگہ اِس اُنہیں کر ڈال نظر پر اُن مَیں تک جب گی رہیں
"ہے۔ فرمان کا رب یہ 'لاؤں۔

28

مخالفت کی نبی حننیاہ

نبی والا رہنے کا جِبعون میں *مہینے پانچویں کے سال اُسی 1
کی صِدقیاہ یعنی وقت اُس آیا۔ میں گھر کے رب عزور بن حننیاہ
موجودگی کی قوم اور اماموں وہ میں سال چوتھے کے حکومت
خدا کا اسرائیل جو الافواج رب" 2 ہوا، مخاطب سے مجھ میں
سال دو 3 گا۔ ڈالوں توڑ جوا کا بابل شاہِ مَیں کہ ہے فرماتا ہے
واپس جگہ اِس سامان سارا وہ کا گھر کے رب مَیں اندر اندر کے
گیا لے بابل کر نکال سے یہاں نبوکدنضر بابل شاہِ جو گا پہنچاؤں
اور یہویقیم بن †یہویاکین بادشاہ کے یہوداہ مَیں وقت اُس 4 تھا۔
گا۔ لاؤں واپس سے بابل بھی کو جلاوطنوں تمام دیگر کے یہوداہ

میں نظر میری جو ہوں کرتا عطا اُسے چیزیں یہ ہی مَیں اور ہے،
خادم اپنے کو ممالک تمام تمہارے مَیں وقت اِس 6 ہے۔ لائق
سب تک جانور جنگلی گا۔ کروں حوالے کے نبوکدنضر بابل شاہِ
بیٹے کے اُس اور کی اُس اقوام تمام 7 گے۔ جائیں ہو تابع کے اُس
بابل کہ گا آئے وقت ایک پھر گی۔ کریں خدمت کی پوتے اور
بڑے بڑے اور قومیں متعدد تب گی۔ جائے ہو ختم حکومت کی
ہے لازم وقت اِس لیکن 8 گے۔ لیں کر تابع ہی اپنے اُسے بادشاہ
کے کر خدمت کی نبوکدنضر بابل شاہِ سلطنت اور قوم ہر کہ
کال تلوار، مَیں اُسے کرے انکار جو کرے۔ قبول جوا کا اُس
وہ تک جب گا دوں سزا تک وقت اُس سے بیماریوں مہلک اور
رب یہ جائے۔ ہو نہ تباہ سے ہاتھ کے نبوکدنضر پر طور پورے
ہے۔ فرمان کا
والوں، دیکھنے خواب گیروں، فال نبیوں، اپنے چنانچہ 9
جب دو نہ دھیان پر جادوگروں اور والوں بتانے حال کا قسمت
گے۔ کرو نہیں خدمت کی بابل شاہِ تم کہ ہیں بتاتے تمہیں وہ
جن ہیں رہے کر پیش گوئیاں پیش جھوٹی تمہیں وہ کیونکہ 10
منتشر کر نکال سے وطن تمہیں مَیں کہ گا نکلے نتیجہ یہ صرف کا
کا بابل شاہِ قوم جو لیکن 11 گے۔ جاؤ ہو ہلاک تم اور گا کروں
اپنے کے اُس مَیں اُسے کرے خدمت کی اُس کے کر قبول جوا
اُس کے کر باڑی کھیتی کی اُس وہ اور گا، دوں رہنے میں ملک
"۔' ہے فرمان کا رب یہ گی۔ بسے میں
سنایا۔ بھی کو صِدقیاہ بادشاہ کے یہوداہ پیغام یہی نے مَیں 12
اُس اور کی اُس کے کر قبول کو جوئے کے بابل شاہِ" بولا، مَیں
ہے ضرورت کیا 13 گے۔ رہو زندہ تم تو کرو خدمت کی قوم کی
آ میں زد کی بیماریوں مہلک اور کال تلوار، سمیت قوم اپنی تُو کہ
جو قوم ہر کہ ہے فرمایا نے رب کیونکہ جائے؟ ہو ہلاک کر
انجام یہی کا اُس کرے انکار سے کرنے خدمت کی بابل شاہِ
شاہِ تم' ہیں، کہتے سے تم جو دینا مت توجہ پر نبیوں اُن 14 گا۔ ہو
ہی جھوٹ گوئی پیش یہ کی اُن' گے۔ کرو نہیں خدمت کی بابل
نام میرا وہ بلکہ بھیجا نہیں اُنہیں نے مَیں' ہے، فرماتا رب 15 ہے۔
تو سنو کی اُن تم اگر ہیں۔ رہے سنا گوئیاں پیش جھوٹی کر لے
نبیوں اُن والے کرنے نبوّت تم اور گا، دوں کر منتشر تمہیں مَیں
"۔' گے جاؤ ہو ہلاک سمیت

* **28:1** پانچویں مہینے: جولائی تا اگست۔ † **28:4** یہویاکین: عبرانی میں یہویاکین کا مترادف یکونیاہ مستعمل ہے۔

* **27:19-22** یہویاکین: عبرانی میں یہویاکین کا مترادف یکونیاہ مستعمل ہے۔

فرمان کا رب یہ گا۔ ڈالوں توڑ جوا کا بابل شاہِ یقیناً مَیں کیونکہ
“ہے۔
کھڑے میں گھر کے رب اور اماموں نے یرمیاہ کر سن یہ 5
!آمین” 6 کہا، سے نبی حننیاہ میں موجودگی کی پرستاروں باقی
کے رب کے کر پوری گوئی پیش تیری وہ کرے، ھی ایسا رب
واپس جگہ اِس سے بابل کو جلاوطنوں تمام اور سامان کا گھر
کی قوم پوری اور تیری مَیں جو دے توجہ پر اُس لیکن 7 لائے۔
تک آج کر لے سے زمانے قدیم 8 !ھوں کرتا بیان میں موجودگی
اُنہوں ھیں آئے کرتے خدمت پہلے سے تجھ اور سے مجھ نبی جتنے
نبوّت میں بارے کے سلطنتوں بڑی بڑی اور ملکوں متعدد نے
گی۔ ھوں نازل بیماریاں مہلک اور آفت جنگ، پر اُن کہ تھی کی
کی اُس کرے گوئی پیش کی سلامتی نبی جو !خبردار چنانچہ 9
جائے ھو پوری گوئی پیش کی اُس جب گی ھو وقت اُس تصدیق
طرف کی رب واقعی اُسے کہ گے لیں جان لوگ وقت اُسی گی۔
“ہے۔ گیا بھیجا سے
پر گردن کی یرمیاہ کو جوئے کے لکڑی نے حننیاہ تب 10
کہا، نے اُس سامنے کے لوگوں تمام 11 دیا۔ توڑ اُسے کر اُتار سے
بابل شاہِ طرح اِسی مَیں اندر اندر کے سال دو کہ ہے فرماتا رب”
ڈالوں توڑ کر اُتار سے پر گردن کی قوموں تمام جوا کا نبوکدنضر
گیا۔ چلا سے وہاں یرمیاہ تب ”گا۔
ہوا، کلام ہم سے یرمیاہ رب بعد دیر تھوڑی کے واقعے اِس 12
جوا کا لکڑی نے تُو کہ ہے فرماتا رب’ بتا، کو حننیاہ جا،” 13
کا لوہے پر گردن اپنی نے تُو جگہ کی اُس لیکن ہے، دیا توڑ تو
خدا کا اسرائیل جو الافواج رب کیونکہ 14 ’ہے۔ لیا رکھ جوا
دیا رکھ پر قوموں تمام اِن جوا کا لوہے نے مَیں کہ ہے فرماتا ہے
کی اُس یہ صرف نہ اور کریں۔ خدمت کی نبوکدنضر وہ تا کہ ہے
ھاتھ کے اُس بھی کو جانوروں جنگلی مَیں بلکہ گے کریں خدمت
“گا۔ دوں کر میں
رب گو !سن حننیاہ، اے” کہا، سے حننیاہ نے یرمیاہ پھر 15
بھروسا پر جھوٹ کو قوم اِس نے تُو تو بھی بھیجا نہیں تجھے نے
تجھے مَیں’ ہے، فرماتا رب لئے اِس 16 ہے۔ کیا آمادہ پر رکھنے
گا، جائے مر تُو سال اِسی ھوں۔ کو مٹانے سے پر زمین رُوئے
“۔’ہے دیا مشورہ کا ھونے سرکش سے رب نے تُو کہ لئے اِس
مہینے دو یعنی ‡مہینے ساتویں کے سال اُسی ہوا۔ ھی ایسا اور 17
گیا۔ کر کوچ نبی حننیاہ بعد کے

29

ہے بھیجتا خط کو جلاوطنوں یرمیاہ

بابل ملکِ خط ایک سے یروشلم نے نبی یرمیاہ دن ایک 1
باقی اور نبیوں اماموں، بزرگوں، ھوئے بچے اُن خط یہ بھیجا۔
کر جلاوطن بادشاہ نبوکدنضر جنہیں تھا لکھا نام کے اسرائیلیوں
اور ماں کی اُس بادشاہ، *یہویاکین میں اُن 2 تھا۔ گیا لے بابل کے
لوھار اور گر کاری بزرگ، کے یروشلم اور یہوداہ اور درباری،
کے خِلقیاہ بن جمریاہ اور سافن بن اِلعاسہ خط یہ 3 تھے۔ شامل
شاہِ میں بابل نے صِدقیاہ بادشاہ کے یہوداہ جنہیں پہنچا بابل ھاتھ
تھا، لکھا میں خط تھا۔ بھیجا پاس کے نبوکدنضر بابل
تمام اے’ ہے، فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو الافواج رب” 4
دھیان ھوں، گیا لے بابل کر نکال سے یروشلم مَیں جنہیں جلاوطنو
!سنو سے
کا اُن کر لگا باغ لگو۔ بسنے میں اُن کر بنا گھر میں بابل 5
بیٹیوں بیٹے اپنے کرو۔ پیدا بیٹیاں بیٹے کے کر شادی 6 کھاؤ۔ پھل
دھیان جائیں۔ ھو پیدا بچے بھی کے اُن تا کہ کراؤ شادی کی
بڑھ بلکہ جائے ھو نہ کم تعداد تمہاری میں بابل ملکِ کہ دو
تمہیں مَیں میں جس رھو طالب کے سلامتی کی شہر اُس 7 جائے۔
!کرو دعا لئے کے اُس سے رب ھوں۔ گیا لے کے کر جلاوطن
’ہے۔ منحصر پر سلامتی کی اُسی سلامتی تمہاری کیونکہ
!خبردار’ ہے، فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو الافواج رب 8
والے بتانے حال کا قسمت اور نبی والے رہنے درمیان تمہارے
دیکھتے یہ جو دینا مت توجہ پر خوابوں اُن دیں۔ نہ فریب تمہیں
پیش جھوٹی تمہیں کر لے نام میرا یہ’ ہے، فرماتا رب 9 ’ھیں۔
کیونکہ 10 ’بھیجا۔ نہیں اُنہیں نے مَیں گو ھیں، سناتے گوئیاں
گزر سال 70 کُل ھوئے رہتے میں بابل تمہیں’ ہے، فرماتا رب
کروں رجوع طرف تمہاری مَیں بعد کے اِس لیکن گے۔ جائیں
’گا۔ لاؤں واپس تمہیں کے کر پورا وعدہ پُرفضل اپنا مَیں گا،
واقف خوب سے منصوبوں اُن مَیں’ ہے، فرماتا ربِ کیونکہ 11
تمہیں منصوبے یہ ھیں۔ باندھے لئے تمہارے نے میں جو ھوں
گے، ھوں باعث کا سلامتی تمہاری بلکہ گے پہنچائیں نہیں نقصان
اُس 12 گے۔ کریں فراھم مستقبل اچھا ایک کر دلا اُمید تمہیں
مَیں تو گے کرو دعا سے مجھ کر آ تم گے، پکارو مجھے تم وقت
کیونکہ گے۔ لو پا کے کر تلاش مجھے تم 13 گا۔ سنوں تمہاری

‡ 28:17 ساتویں مہینے: ستمبر تا اکتوبر۔

* 29:2 یہویاکین: عبرانی میں یہویاکین کا مترادف یکونیاہ مستعمل ہے۔

“ہے۔ فرمان کا رب یہ ‘ہوں۔ گواہ کا اِس مَیں اور

پیغام کا رب لئے کے سمعیاہ

کو نخلامی سمعیاہ والے رہنے کے بابل” فرمایا، نے رب 24
ہے فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو الافواج رب 25 دے، اطلاع
خط کو معسیاہ بن صفنیاہ امام سے طرف ھی اپنی نے تُو کہ
اِس بھی کو باشندوں تمام باقی کے یروشلم اور اماموں دیگر بھیجا۔
تھا، لکھا میں خط گئیں۔ مل کاپیاں کی
بھال دیکھ کی گھر اپنے جگہ کی یہویدع کو آپ نے رب‘ 26
بھی یہ میں داریوں ذمہ کی آپ ہے۔ دی داری ذمہ کی کرنے
میں کاٹھ کو والے کرنے نبوّت اور دیوانے ہر کہ ہے شامل
آپ پھر تو 27 ڈالیں۔ زنجیریں کی لوہے میں گردن کی اُس کر ڈال
نہیں کیوں قدم خلاف کے یرمیاہ والے رہنے کے عنتوت نے
اُس کیونکہ 28 ہے؟ رہتا کرتا نبوّت درمیان کے آپ جو اُٹھایا
دیر کہ ہے دیا مشورہ کر بھیج خط ہیں میں بابل جو ہمیں نے
کا اُن کر لگا باغ لگو، بسنے میں اُن کر بنا گھر لئے اِس گی، لگے
“۔‘ کھاؤ پھل
کو یرمیاہ نے اُس تو گیا مل خط کا سمعیاہ کو صفنیاہ جب 29
تمام” 31 ہوا، نازل کلام کا رب پر یرمیاہ تب 30 سنایا۔ کچھ سب
کے نخلامی سمعیاہ رب‘ دے، لکھ کر بھیج خط کو جلاوطنوں
تو بھی بھیجا نہیں کو سمعیاہ نے مَیں گو کہ ہے فرماتا میں بارے
پر رکھنے بھروسا پر جھوٹ کر سنا گوئیاں پیش تمہیں نے اُس
نخلامی سمعیاہ مَیں کہ ہے فرماتا رب چنانچہ 32 ہے۔ کیا آمادہ
نسل کی اُس میں قوم اِس گا۔ دوں سزا سمیت اولاد کی اُس کو
اندوز لطف سے چیزوں اچھی اُن خود وہ اور گی، جائے ہو ختم
نے اُس کیونکہ گا۔ کروں فراہم کو قوم اپنی مَیں جو گا ہو نہیں
“۔‘ ہے دیا مشورہ کا ہونے سرکش سے رب

30

گے جائیں ہو بحال یہوداہ اور اسرائیل

خدا کا اسرائیل رب” 2 ہوا، نازل پر یرمیاہ کلام کا رب 1
کتاب اُنہیں کئے نازل پر تجھ نے مَیں پیغام بھی جو کہ ہے فرماتا
وقت وہ کہ ہے فرماتا رب کیونکہ 3 ! کر بند قلم میں صورت کی
کر بحال کو یہوداہ اور اسرائیل قوم اپنی مَیں جب ہے والا آنے
دادا باپ کے اُن نے مَیں جو گا لاؤں واپس میں ملک اُس کے
“تھا۔ دیا میں میراث کو

کہ گا دوں ہونے مَیں تو 14 ڈھونڈو مجھے سے دل پورے تم اگر
کے کر بحال تمہیں مَیں پھر ‘ ہے۔ فرمان کا رب یہ ‘پاؤ۔ مجھے تم
تمہیں نے مَیں جہاں گا کروں جمع سے مقاموں اور قوموں تمام اُن
گا لاؤں واپس میں ملک اُس تمہیں مَیں اور تھا۔ دیا کر منتشر
رب یہ ‘تھا۔ دیا کر جلاوطن کر نکال تمہیں نے مَیں سے جس
ہے۔ فرمان کا
ہمارے بھی میں بابل یہاں نے رب کہ ہے دعویٰ تمہارا 15
داؤد !سنو جواب کا رب لیکن 16-17 ہیں۔ کئے برپا نبی لئے
تمام ہوئے بچے میں یروشلم اور بادشاہ والے بیٹھنے پر تخت کے
جتنے تمہارے‘ ہے، فرماتا الافواج رب میں بارے کے باشندوں
کال تلوار، مَیں خلاف کے اُن ہیں گئے بچ سے جلاوطنی بھائی
انجیروں ہوئے گلے اُنہیں مَیں گا۔ دوں بھیج بیماریاں مہلک اور
نہیں کھائے سے وجہ کی ہونے خراب جو گا، دوں بنا مانند کی
یوں کا اُن سے بیماریوں مہلک اور کال تلوار، مَیں 18 گے۔ جائیں
کر دیکھ حالت کی اُن ممالک تمام کے دنیا کہ گا کروں تعاقب
گا کروں منتشر اُنہیں مَیں بھی میں قوم جس گے۔ جائیں گھبرا
لعنت پر کسی گے۔ جائیں ہو کھڑے رونگٹے کے لوگوں وہاں
سا کا باشندوں کے یہوداہ اُسے کہ گے کہیں لوگ وقت بھیجتے
جائیں بن نشانہ کا رُسوائی اور مذاق وہ جگہ ہر ہو۔ نصیب انجام
مَیں گو سنی، نہ میری نے اُنہوں کہ لئے اِس کیوں؟ 19 گے۔
بھیجتا پیغامات اُنہیں بار بار ذریعے کے نبیوں یعنی خادموں اپنے
ہے۔ فرمان کا رب یہ ‘سنی۔ نہ میری بھی نے تم لیکن رہا۔
چکے ہو جلاوطن جو سب تم سنو، فرمان کا رب اب 20
رب 21 ہوں۔ چکا بھیج بابل کر نکال سے یروشلم مَیں جنہیں ہو،
قولایاہ بن اب اخی‘ ہے، فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو الافواج
گوئیاں پیش جھوٹی تمہیں کر لے نام میرا معسیاہ بن صِدقیاہ اور
میں ہاتھ کے نبوکدنضر بابل شاہِ اُنہیں مَیں لئے اِس ہیں۔ سناتے
گا۔ دے موت سزائے دیکھتے دیکھتے تیرے اُنہیں جو گا دوں
لعنت پر کسی گا۔ جائے بن مثال انگیز عبرت انجام کا اُن 22
ساتھ تیرے رب” گے، کہیں جلاوطن کے یہوداہ وقت بھیجتے
آگ نے بابل شاہِ جنہیں کرے سلوک سا کا اب اخی اور صِدقیاہ
حرکتیں بے دین میں اسرائیل نے اُنہوں کیونکہ 23 “!لیا بھون میں
ساتھ کے کرنے زنا ساتھ کے بیویوں کی پڑوسیوں اپنے ہیں۔ کی
جو ہیں سنائے پیغام جھوٹے ایسے کر لے نام میرا نے اُنہوں ساتھ
ہے، علم پورا کا اِس مجھے تھا۔ کہا نہیں کو سنانے اُنہیں نے مَیں

ہیں۔ فرمان کے رب میں بارے کے یہوداہ اور اسرائیل یہ 4
ہیں۔ رہی دے سنائی چیخیں زدہ خوف ’ ہے، فرماتا رب” 5
ہی دہشت طرف چاروں بلکہ نہیں تک نشان و نام کا امن
پھر تو ہے؟ سکتا دے جنم بچے مرد کیا 6 ہے۔ ہوئی پھیلی دہشت
عورتوں مبتلا میں زہ دردِ کر رکھ پر کمر ہاتھ اپنے کیوں مرد تمام
ہے۔ گیا پڑ فق رنگ کا ایک ہر ہیں؟ رہے تڑپ طرح کی
نہیں کوئی جیسا اُس ! گا ہو ناک ہول کتنا دن وہ !افسوس 7
لیکن گی، آئے پیش مصیبت بڑی کو اولاد کی یعقوب گا۔ ہو
اُن مَیں دن اُس ’ ہے، فرماتا رب 8 ‘ گی۔ ملے رِہائی اُسے آخرکار
گا۔ ڈالوں توڑ کو زنجیروں کی اُن اور جوئے رکھے پر گردن کی
خدا اپنے رب بلکہ 9 گے رہیں نہیں غلام کے غیرملکیوں وہ تب
مَیں جسے گے کریں خدمت کی بادشاہ اُس کے نسل کی داؤد اور
‘ گا۔ کروں مقرر پر اُن کے کر برپا
مت خادم، میرے یعقوب اے ’ ہے، فرماتا رب چنانچہ 10
دُور دراز تجھے مَیں دیکھ، ! کھا مت دہشت اسرائیل، اے !ڈر
لے واپس کر چھڑا سے جلاوطنی کو اولاد تیری اور سے علاقوں
اور گا، گزارے زندگی سے سکون کر آ واپس یعقوب گا۔ آؤں
فرماتا رب کیونکہ 11 ‘ گا۔ ہو نہیں کوئی والا کرنے پریشان اُسے
تمام اُن مَیں گا۔ بچاؤں تجھے ہی مَیں ہوں، ساتھ تیرے مَیں ’ ہے،
منتشر تجھے نے مَیں میں جن گا دوں کر نابود و نیست کو قوموں
مٹاؤں نہیں سے ہستی صفحۂ طرح اِس مَیں تجھے لیکن ہے، دیا کر
مَیں کیونکہ گا، کروں تنبیہ تیری تک حد مناسب مَیں البتہ گا۔
‘ سکتا۔ چھوڑ نہیں بغیر دیئے سزا تجھے
تیری ہے، لاعلاج زخم تیرا’ ہے، فرماتا رب کیونکہ 12
میں حق تیرے جو ہے نہیں کوئی 13 سکتی۔ نہیں ہی بھر چوٹ
ہی ممکن شفا تیری اور معالجہ کا پھوڑوں تیرے کرے، بات
ہی پروا تیری اور ہیں گئے بھول تجھے *عاشق تمام تیرے 14 !نہیں
گناہ بےشمار سے تجھ ہے، سنگین بہت قصور تیرا کرتے۔ نہیں
مارا، طرح کی دشمن تجھے نے مَیں لئے اِسی ہیں۔ ہوئے سرزد
ہے۔ دی تنبیہ طرح کی ظالم
محسوس درد لاعلاج اور ہے گئی لگ چوٹ جب اب 15
نے ہی مَیں یہ ہے؟ چیختا کیوں لئے کے مدد تُو تو ہے رہا ہو
ساتھ تیرے سے وجہ کی گناہوں متعدد اور قصور سنگین تیرے
ہے۔ کیا
گا۔ جائے کیا ہڑپ بھی اُنہیں کریں ہڑپ تجھے جو لیکن 16
لُوٹ تجھے نے جنہوں گے۔ جائیں ہو جلاوطن دشمن تمام تیرے
بھی اُنہیں کیا غارت تجھے نے جنہوں گا، جائے لُوٹا بھی اُنہیں لیا
تیرے مَیں ’ ہے، فرماتا رب کیونکہ 17 ‘ گا۔ جائے کیا غارت
تجھے نے لوگوں کیونکہ گا، دوں شفا تجھے کر بھر کو زخموں
فکر کی جس دیکھو کو صیون کہ ہے کہا کر دے قرار مردود
کے یعقوب مَیں دیکھو،’ ہے، فرماتا رب 18 ‘ کرتا۔ نہیں کوئی
پر گھروں کے اسرائیل مَیں گا، کروں ختم بدنصیبی کی خیموں
سے سرے نئے پر کھنڈرات کو یروشلم تب گا۔ کھاؤں ترس
کھڑا پر جگہ پرانی کی اُس دوبارہ کو محل اور گا، جائے کیا تعمیر
گا۔ جائے کیا
منانے خوشی اور گیت کے شکرگزاری وہاں وقت اُس 19
کر گا دوں دھیان مَیں اور گی۔ جائیں ہو بلند آوازیں کی والوں
حقیر اُنہیں جائے۔ بڑھ مزید بلکہ جائے ہو نہ کم تعداد کی اُن
گا۔ دوں بڑھا بہت عزت کی اُن مَیں بلکہ گا جائے سمجھا نہیں
گے، گزاریں زندگی محفوظ طرح کی زمانے قدیم بچے کے اُن 20
گی۔ رہے قائم حضور میرے سے مضبوطی جماعت کی اُن اور
گا۔ دوں سزا مَیں اُنہیں ہے کیا ظلم پر اُن نے جتنوں لیکن
میں اُن دوبارہ وہ گا، ہو وطن ہم اپنا کا اُن حکمران کا اُن 21
قریب اپنے اُسے خود مَیں گا۔ جائے ہو نشین تخت کر اُٹھ سے
ہے، فرماتا رب کیونکہ ‘ گا۔ آئے قریب میرے وہ تو گا لاؤں
آنے قریب میرے کر ڈال میں خطرے جان اپنی وہی صرف ’
ہوں۔ لایا قریب اپنے خود مَیں جسے ہے سکتا کر جرأت کی
”۔ ‘ گا ہوں خدا تمہارا مَیں اور گے ہو قوم میری تم وقت اُس 22
ہو نازل طرح کی آندھی زبردست غضب کا رب دیکھو، 23
رہے اُتر پر سروں کے بےدینوں جھونکے کے بگولے تیز ہے۔ رہا
گا ہو نہیں ٹھنڈا تک وقت اُس قہر شدید کا رب اور 24 ہیں۔
نہیں تک تکمیل کو منصوبوں کے دل اپنے نے اُس تک جب
آئے سمجھ صاف کی اِس تمہیں میں دنوں والے آنے پہنچایا۔
گی۔

31

واپسی کی جلاوطنوں

کا گھرانوں اسرائیلی تمام مَیں وقت اُس” ہے، فرماتا رب 1
ہے، فرماتا رب 2 “ گے۔ ہوں قوم میری وہ اور گا، ہوں خدا
فضل میرا ہی میں ریگستان کو لوگوں ہوئے بچے سے تلوار”

* 30:14 عاشق: ہیں۔ اتحادی کے اسرائیل مراد سے عاشق

نڈھال کی اُن اور گی، ہو سرسبز طرح کی باغ سیراب جان کی
مارے کے خوشی کنواریاں پھر 13 گی۔ جائے سنبھل حالت
حصہ میں اُس بھی آدمی بزرگ اور جوان گی، ناچیں ناچ لوک
اُن مَیں گا، دوں بدل میں خوشی ماتم کا اُن مَیں یوں گے۔ لیں
بھر سے شادمانی اور تسلی اپنی اُنہیں کر نکال غم سے دلوں کے
تازہ و تر کو جان کی اماموں مَیں" ہے، فرماتا رب 14 "گا۔ دوں
"گی۔ جائے ہو سیر سے برکتوں میری قوم میری اور گا، کروں
اور پیٹنے رونے ہے، گیا مچ شور میں رامہ" ہے، فرماتا رب 15
اور ہے رہی رو لئے کے بچوں اپنے راخل آوازیں۔ کی ماتم شدید
"ہیں۔ گئے ہو ہلاک وہ کیونکہ رہی، کر نہیں قبول تسلی
آ، باز سے بہانے آنسو اور رونے" ہے، فرماتا رب لیکن 16
کہ ہے وعدہ کا رب یہ گا۔ ملے اجر کا محنت اپنی تجھے کیونکہ
ہو پُراُمید مستقبل تیرا 17 گے۔ آئیں لوٹ سے ملک کے دشمن وہ
رب یہ "گے۔ آئیں واپس میں وطن اپنے بچے تیرے کیونکہ گا،
ہے۔ فرمان کا
ہے۔ گئی پہنچ تک مجھ زاری و گریہ کی †اسرائیل" 18
ہے۔ کی تادیب سخت میری نے تُو ہائے،' ہے، کہتا وہ کیونکہ
ہے ہوتی کی بچھڑے طرح جس ہے ہوئی تربیت یوں میری
رب، اے ہے۔ جاتا رکھا جوا بار پہلی پر گردن کی اُس جب
خدا میرا رب ہی تُو کیونکہ آؤں، واپس مَیں تاکہ لا واپس مجھے
اور ہوئی، محسوس ندامت مجھے پر آنے واپس میرے 19 ہے۔
رُسوائی اور شرمندگی مجھے لگا۔ پیٹنے سینہ اپنا مَیں پر آنے سمجھ
کے جوانی اپنی مَیں اب کیونکہ ہے، رہا ہو احساس شدید کا
فرماتا رب لیکن 20 'ہوں۔ رہا کاٹ فصل کی پھل ناک شرم
بار بار مَیں گو ہے۔ لاڈلا میرا بیٹا، قیمتی میرا اسرائیل کہ ہے
اِس ہوں۔ رہتا کرتا یاد اُسے تو بھی ہوں کرتا باتیں خلاف کے اُس
پر اُس مَیں کہ ہے لازم اور ہے، تڑپتا لئے کے اُس دل میرا لئے
کھاؤں۔ ترس
کو لوگوں سے جن کر کھڑے نشان ایسے قوم، میری اے 21
تُو پر جس دے دھیان پر سڑک پکی اُس !چلے پتا کا راستے صحیح
شہروں اِن اپنے آ، واپس اسرائیل، کنواری اے ہے۔ کیا سفر نے
گی؟ پھرے بھٹکتی تک کب تُو بیٹی، بےوفا اے 22 !آ لوٹ میں
عورت آئندہ کہ یہ ہے، کی پیدا چیز نئی ایک میں ملک نے رب
"گی۔ رہے گرد کے آدمی

رہا پہنچ پاس کے گاہ آرام اپنی اسرائیل اور ہے، ہوا حاصل
"ہے۔
نے مَیں" فرمایا، کر ہو ظاہر پر اسرائیل سے دُور نے رب 3
سے شفقت بڑی تجھے مَیں لئے اِس ہے، کیا پیار ہی ہمیشہ تجھے
نئے تیری اسرائیل، کنواری اے 4 ہوں۔ لایا کھینچ پاس اپنے
تعمیر تجھے خود مَیں کیونکہ گی، جائے ہو تعمیر سے سرے
منانے خوشی کر ہو آراستہ سے دفوں اپنے دوبارہ تُو گا۔ کروں
کی سامریہ دوبارہ تُو 5 گی۔ نکلے لئے کے ناچ لوک کے والوں
گے لگائیں کو پودوں جو اور گی۔ لگائے باغ کے انگور پر پہاڑیوں
دن وہ کیونکہ 6 گے۔ ہوں اندوز لطف سے پھل کے اُن خود وہ
آواز دار پہرے کے علاقے پہاڑی کے افرائیم جب ہے والا آنے
اپنے رب تاکہ جائیں پاس کے صیون ہم آؤ' گے، کہیں کر دے
"۔'کریں سجدہ کو خدا
!مناؤ خوشی کر دیکھ کو یعقوب" ہے، فرماتا رب کیونکہ 7
آواز بلند !مارو نعرہ کا شادمانی کر دیکھ کو سربراہ کے قوموں
بچا، کو قوم اپنی رب، اے' کہو، کے کر ثنا و حمد کی اللہ سے
کیونکہ 8 'دے۔ چھٹکارا کو حصے ہوئے بچے کے اسرائیل
سے انتہا کی دنیا اُنہیں گا، لاؤں واپس سے ملک شمالی اُنہیں مَیں
حاملہ گے، ہوں شامل میں اُن لنگڑے اور اندھے گا۔ کروں جمع
ہجوم بڑا کا اُن گی۔ چلیں ساتھ بھی عورتیں والی دینے جنم اور
روتے وہ تو گا لاؤں واپس اُنہیں مَیں جب اور 9 گا۔ آئے واپس
مَیں گے۔ چلیں پیچھے میرے ہوئے کرتے التجائیں اور ہوئے
واپس پر راستوں ہموار ایسے اور کنارے کے ندیوں اُنہیں
کیونکہ گا۔ ہو نہیں خطرہ کا کھانے ٹھوکر جہاں گا، چلوں لے
ہے۔ پہلوٹھا میرا *افرائیم اور ہوں، باپ کا اسرائیل مَیں
اعلان تک جزیروں دُوردراز !سنو کلام کا رب قومو، اے 10
دوبارہ اُسے وہ ہے دیا کر منتشر کو اسرائیل نے جس' کرو،
بانی گلہ کی اُس کر رکھ فکر سی کی چرواہے اور گا کرے جمع
بچایا کو یعقوب کر دے فدیہ نے رب کیونکہ 11 'گا۔ کرے
چھڑایا سے ہاتھ کے زورآور اُسے کر دے عوضانہ نے اُس ہے،
لگائیں نعرے کے خوشی پر بلندی کی صیون کر آ وہ تب 12 ہے۔
اُٹھیں چمک کر دیکھ کو برکتوں کی رب چہرے کے اُن گے،
اور تیل کے زیتون مے، نئی اناج، اُنہیں وہ وقت اُس کیونکہ گے۔
اُن گا۔ نوازے سے کثرت کی گائے بَیلوں اور بھیڑبکریوں جوان

* 31:9 افرائیم: یہاں افرائیم اسرائیل کا دوسرا نام ہے۔ † 31:18 اسرائیل: لفظی ترجمہ: افرائیم۔

گے جائیں ہو آباد دوبارہ یہوداہ اور اسرائیل

جب" ہے، فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو الافواج رب 23
کے اُس اور یہوداہ ملک تو گا کروں بحال کو اسرائیلیوں مَیں
گھر، کے راستی اے' گے، کہیں دوبارہ باشندے کے شہروں
اُس اور یہوداہ تب 24 '!دے برکت تجھے رب پہاڑ، مُقدّس اے
گے، بسیں میں ملک بھی کسان گے۔ ہوں آباد دوبارہ شہر کے
ہیں۔ پھرتے اُدھر اِدھر ساتھ کے ریوڑوں اپنے جو بھی وہ اور
غش اور گا دوں طاقت نئی کو ماندوں تھکے مَیں کیونکہ 25
"گا۔ کروں تازہ و تر کو والوں کھانے
نیند میری دیکھا۔ طرف چاروں اور اُٹھا جاگ مَیں تب 26
!تھی رہی میٹھی کتنی
اسرائیل مَیں جب ہے والا آنے وقت وہ" ہے، فرماتا رب 27
حیوان و انسان کر بو بیج کا گھرانے کے یہوداہ اور گھرانے کے
اُنہیں سے دھیان بڑے نے مَیں پہلے 28 گا۔ دوں بڑھا تعداد کی
میں خاک کے کر تباہ ہاں دیا، ڈھا دیا، گرا دیا، اُکھاڑ سے جڑ
کروں تعمیر اُنہیں سے دھیان ہی اُتنے مَیں آئندہ لیکن دیا۔ ملا
ہے۔ فرمان کا رب یہ "گا۔ دوں لگا طرح کی پنیری اُنہیں گا،
کھٹے نے والدین کہ گے آئیں باز سے کہنے یہ لوگ وقت اُس" 29
ہیں۔ گئے ہو کھٹے کے بچوں کے اُن دانت لیکن کھائے، انگور
دانت ہی اپنے کے والے کھانے انگور کھٹے سے اب کیونکہ 30
جو گی جائے دی موت سزائے کو اُسی سے اب گے۔ ہوں کھٹے
"ہے۔ قصوروار

عہد نیا

اسرائیل مَیں جب ہیں رہے آ دن ایسے" ہے، فرماتا رب 31
عہد نیا ایک ساتھ کے گھرانے کے یہوداہ اور گھرانے کے
اُن نے مَیں جو ہو نہیں مانند کی عہد اُس یہ 32 گا۔ باندھوں
پکڑ ہاتھ کا اُن مَیں جب تھا باندھا دن اُس ساتھ کے دادا باپ کے
دیا، توڑ عہد وہ نے اُنہوں کیونکہ لایا۔ نکال سے مصر اُنہیں کر
ہے۔ فرمان کا رب یہ "تھا۔ مالک کا اُن مَیں گو
گھرانے کے اسرائیل بعد کے دنوں اُن مَیں عہد نیا جو" 33
اندر کے اُن شریعت اپنی مَیں تحت کے اُس گا باندھوں ساتھ کے
خدا کا اُن ہی مَیں تب گا۔ کروں کندہ پر دلوں کے اُن کر ڈال
کی اِس سے وقت اُس 34 گے۔ ہوں قوم میری وہ اور گا، ہوں
تعلیم کو بھائی یا پڑوسی اپنے کوئی کہ گی رہے نہیں ضرورت
کر لے سے چھوٹے کیونکہ 'لو۔ جان کو رب' کہے، کر دے
معاف قصور کا اُن مَیں کیونکہ گے۔ جانیں مجھے سب تک بڑے
رب یہ "گا۔ کروں نہیں یاد کو گناہوں کے اُن آئندہ اور گا کروں
ہے۔ فرمان کا
کے دن کہ ہے کیا مقرر نے ہی مَیں" ہے، فرماتا رب 35
روشنی سمیت ستاروں چاند وقت کے رات اور چمکے سورج وقت
موجیں کی اُس کہ ہوں دیتا اُچھال یوں کو سمندر ہی مَیں دے۔
فرماتا رب 36 "ہے۔ نام میرا ہی الافواج رب ہیں۔ لگتی گرجنے
گے رہیں قائم سامنے میرے اصول قدرتی یہ تک جب" ہے،
کیا 37 گی۔ رہے قائم سامنے میرے قوم اسرائیل تک وقت اُس
کی بنیادوں کی زمین وہ کیا یا ہے؟ سکتا کر پیمائش کی آسمان انسان
کہ نہیں ہی ممکن یہ طرح اِسی !نہیں ہرگز ہے؟ سکتا کر تفتیش
رد سے سبب کے گناہوں کے اُس کو قوم پوری کی اسرائیل مَیں
ہے۔ فرمان کا رب یہ "کروں۔

گا جائے کیا تعمیر سے سرے نئے کو یروشلم

کو یروشلم جب ہے والا آنے وقت وہ" ہے، فرماتا رب 38
کی اُس تب گا۔ جائے کیا تعمیر سے سرے نئے لئے کے رب
تک دروازے کے کونے کر لے سے بُرج کے ایل حنن فصیل
جریب سیدھی سرحد کی شہر سے وہاں 39 گی۔ جائے ہو تیار
اُس 40 گی۔ مُڑے طرف کی جوعہ پھر گی، پہنچے تک پہاڑی
ناپاک سے راکھ کی چربی ہوئی بھسم اور لاشوں وادی جو وقت
ہو مُقدّس و مخصوص لئے کے رب پر طور پورے وہ ہے ہوئی
تک قدرون وادیٔ بھی کھیت تمام کے پر ڈھلانوں کی اُس گی۔
کے دروازے کے گھوڑے میں مشرق بلکہ گے، ہوں شامل
کبھی نہ کو شہر آئندہ گا۔ ہو مُقدّس کچھ سب تک کونے
"گا۔ جائے کیا تباہ نہ گا، جائے اُکھاڑا سے جڑ دوبارہ

32

ہے خریدتا کھیت دوران کے محاصرے یرمیاہ

میں سال دسویں کے حکومت کی صِدقیاہ بادشاہ کے یہوداہ 1
سال 18 جو نبوکدنضر وقت اُس ہوا۔ کلام ہم سے یرمیاہ رب
کر محاصرہ کا یروشلم ساتھ کے فوج اپنی 2 تھا بادشاہ کا بابل سے
میں صحن کے محافظوں کے محل شاہی میں دنوں اُن یرمیاہ تھا۔ رہا
کیوں تُو" تھا، کیا گرفتار اُسے کر کہہ یہ نے صِدقیاہ 3 تھا۔ قید
ہے فرماتا رب' ہے، کہتا تُو ہے؟ سناتا گوئی پیش کی قسم اِس
جب ہوں۔ والا دینے میں ہاتھ کے بابل شاہِ کو شہر اِس مَیں کہ
بچے نہیں سے فوج کی بابل صِدقیاہ تو 4 گا کرے قبضہ پر اُس وہ

رب نے مَیں بعد کے دینے نامہ انتقال کو نیریاہ بن باروک 16
کی، دعا سے
قدرت بڑی کر بڑھا ہاتھ اپنا نے تُو مطلق، قادرِ رب اے ’ 17
نہیں۔ ناممکن کام بھی کوئی لئے تیرے بنایا، کو زمین و آسمان سے
والدین کے اُن کو بچوں ساتھ ساتھ اور کرتا شفقت پر ہزاروں تُو 18
نام کا جس خدا قادر اور عظیم اے ہے۔ دیتا سزا کی گناہوں کے
زبردست کام تیرے اور عظیم مقاصد تیرے 19 ہے، الافواج رب
تُو ہیں۔ رہتی دیکھتی کو راہوں تمام کی انسان آنکھیں تیری ہیں،
ہے۔ دیتا اجر مناسب کا اعمال اور چلن چال کے اُس کو ایک ہر
تیرا اور دکھائے، معجزے اور نشان الٰہی نے تُو میں مصر 20
قوموں باقی اور بھی میں اسرائیل ہے، رہا جاری تک آج سلسلہ یہ
آج تجھے جو ملا جلال و عزت وہ کو نام تیرے یوں بھی۔ میں
قوم اپنی کر دکھا معجزے اور نشان الٰہی تُو 21 ہے۔ حاصل تک
عظیم اپنی کر بڑھا ہاتھ اپنا نے تُو لایا۔ نکال سے مصر کو اسرائیل
ہوئی۔ طاری دہشت شدید پر اُن تو کی ظاہر پر مصریوں قدرت
اور دودھ میں جس دیا بخش ملک یہ کو قوم اپنی نے تُو تب 22
کے اُن کر کھا قَسم نے تُو وعدہ کا جس اور تھی کثرت کی شہد
تھا۔ کیا سے دادا باپ
کر ہو داخل میں ملک نے دادا باپ ہمارے جب لیکن 23
کے شریعت تیری نہ سنی، تیری نہ نے اُنہوں تو کیا قبضہ پر اُس
کہا کو کرنے اُنہیں نے تُو بھی کچھ جو گزاری۔ زندگی مطابق
لایا۔ آفت یہ پر اُن تُو میں نتیجے کیا۔ نہ عمل نے اُنہوں پر اُس تھا
ہم ہے۔ چکا پہنچ قریب کے فصیل کر بنا پُشتے کے مٹی دشمن 24
کہ ہیں گئے ہو کمزور اِتنے سے بیماریوں مہلک اور کال تلوار،
میں قبضے کے اُس وہ تو گی کرے حملہ پر شہر فوج کی بابل جب
خود تُو ہے۔ آیا پیش وہ تھا فرمایا نے تُو بھی کچھ جو گا۔ آئے
کہ ہے کہا مطلق، قادرِ رب اے لیکن 25 ہے۔ گواہ کا اِس
مجھ تُو تو بھی گا جائے کیا حوالے کے فوج کی بابل کو شہر گو
اور لے خرید کھیت کر دے چاندی کہ ہے ہوا کلام ہم سے
“۔’ کروا تصدیق کی کارروائی سے گواہوں

جواب کا رب

رب مَیں دیکھ،” 27 ہوا، نازل پر یرمیاہ کلام کا رب تب 26
سے مجھ جو ہے کام کوئی کیا پھر تو ہوں۔ خدا کا انسانوں تمام اور
بابل کو شہر اِس مَیں” ہے، فرماتا رب چنانچہ 28 “سکتا؟ ہو نہیں
کے اُس وہ اور گا، جائے دیا کر حوالے کے بابل شاہ اُسے گا۔
گا۔ دیکھے اُسے سے آنکھوں اپنی گا، کرے بات سے اُس رُوبرُو
وقت اُس وہ وہاں اور گا، جائے لے بابل کو صِدقیاہ بابل شاہِ 5
رب کروں۔ نہ قبول دوبارہ اُسے مَیں تک جب گا رہے تک
“۔’ گے رہو ناکام تو لڑو سے فوج کی بابل تم اگر کہ ہے فرماتا
رب” کہا، نے یرمیاہ تو ہوا نازل پر یرمیاہ کلام کا رب جب 6
تیرے سلّوم بن ایل حنم بھائی زاد چچا تیرا ’ 7 ہوا، کلام ہم سے مجھ
سب آپ لیں۔ خرید کھیت میرا میں عنتوت کہ گا کہے کر آپاس
بلکہ حق کا آپ خریدنا اُسے لئے اِس ہیں، دار رشتے قریبی سے
*رہے۔ ملکیت کی خاندان ہمارے زمین تاکہ ہے بھی فرض
حنم بھائی زاد چچا میرا تھا۔ فرمایا نے رب طرح جس ہوا ہی ایسا 8
یمین بن’ کہا، سے مجھ اور آیا میں صحن کے محافظوں شاہی ایل
کھیت یہ لیں۔ خرید کھیت میرا میں عنتوت شہر کے قبیلے کے
ہمارے زمین تاکہ ہے بھی فرض بلکہ حق موروثی کا آپ خریدنا
!لیں خرید اُسے آئیں، رہے۔ ملکیت کی خاندان’
فرمائی نے رب جو ہے بات وہی یہ کہ لیا جان نے مَیں تب
کا عنتوت سے ایل حنم بھائی زاد چچا اپنے نے مَیں چنانچہ 9 تھی۔
مَیں 10 دیئے۔ دے سِکے 17 کے چاندی اُسے کر خرید کھیت
تول سِکے کے چاندی پھر لگائی، مُہر پر اُس کر لکھ نامہ انتقال نے
تاکہ تھے بُلائے بھی گواہ نے مَیں دیئے۔ دے کو بھائی اپنے کر
نے مَیں بعد کے اِس 11-12 کریں۔ تصدیق کی کارروائی پوری وہ
بن نیریاہ بن باروک سمیت قواعد اور شرائط تمام نامہ انتقال مُہرشدہ
بھی نقل ایک اُسے نے مَیں ساتھ ساتھ دیا۔ کر سپرد کے محسیاہ
دستِ پر نامے انتقال ایل، حنم تھی۔ لگی نہیں مُہر پر جس دی
سب وطن ہم باقی حاضر میں صحن اور گواہ والے کرنے خط
باروک نے مَیں دیکھتے دیکھتے کے اُن 13 تھے۔ گواہ کے اِس
دی، ہدایت کو
کہ ہے فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو الافواج رب’ 14
ڈال میں برتن کے مٹی کر لے نقل کی اُس اور نامہ انتقال مُہرشدہ
الافواج رب کیونکہ 15 رہیں۔ محفوظ تک عرصے لمبے تاکہ دے
جب گا آئے وقت ایک کہ ہے فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو
خریدے باغ کے انگور اور کھیت گھر، دوبارہ میں ملک اِس
’۔گے جائیں

ہے کرتا تمجید کی اللہ یرمیاہ

* **32:7** خریدنا اُسے ... ملکیت رہے :لفظی ترجمہ :عوضانہ دے کر اُسے چھڑانا (**ت ا ک ہ**) خاندان کا حصہ رہے (آپ ہی کا حق ہے۔

برکت کو اولاد ہماری اور ہمیں سے کرنے ایسا کہ گا ہو معلوم
گی۔ ملے
کہ گا کروں وعدہ کر باندھ عہد ابدی ساتھ کے اُن مَیں 40
اپنا مَیں ساتھ ساتھ گا۔ آؤں نہیں باز سے کرنے شفقت پر اُن
نہ دُور سے مجھ وہ تاکہ گا دوں ڈال میں دلوں کے اُن خوف
ہو باعث کا خوشی لئے میرے دینا برکت اُنہیں 41 جائیں۔ ہو
کی پنیری اُنہیں سے جان و دل پورے اور وفاداری مَیں اور گا،
فرماتا رب کیونکہ 42 ”گا۔ دوں لگا دوبارہ میں ملک اِس طرح
ھی مَیں اور کی، نازل پر قوم اِس آفت بڑی یہ نے ھی مَیں“ ہے،
ہے۔ کیا نے مَیں وعدہ کا جن گا نوازوں سے برکتوں تمام اُن اُنہیں
و ویران ملک ہمارا ھائے،‘ ہو، کہتے وقت اِس تم بےشک 43
کیونکہ ہے، گیا رہ حیوان نہ اور انسان نہ میں اُس ہے، سنسان
ہوں فرماتا مَیں لیکن ‘ ہے۔ گیا دیا کر حوالے کے بابل کچھ سب
فروخت اور 44 خریدے کھیت دوبارہ میں ملک پورے کہ
پر اُن کر لکھ نامے انتقال مطابق کے معمول لوگ گے۔ جائیں کئے
گے۔ بُلائیں گواہ لئے کے تصدیق کی کارروائی اور گے لگائیں مُہر
دیہات کے یروشلم میں، علاقے قبائلی کے یمین بن یعنی علاقے تمام
نشیبی کے مغرب میں، شہروں کے علاقے پہاڑی اور یہوداہ میں،
میں شہروں کے نجب دشتِ اور میں شہروں کے علاقے پہاڑی
”گا۔ کروں ختم بدنصیبی کی اُن خود مَیں گا۔ جائے کیا ھی ایسا
ہے۔ فرمان کا رب یہ

33

گی ہو خوشی دوبارہ میں یروشلم

کہ تھا گرفتار میں صحن کے محافظوں شاہی تک اب یرمیاہ 1
خلق کچھ سب جو” 2 ہوا، کلام ہم سے اُس پھر بار ایک رب
یہی ہے۔ رب نام کا اُس ہے رکھتا قائم اور دیتا تشکیل کرتا،
عظیم ایسی میں جواب تجھے مَیں تو پکار مجھے 3 ہے، فرماتا رب
جانتا۔ نہیں تُو جو گا کروں بیان باتیں فہم ناقابلِ اور
نے تم کہ ہے فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو رب کیونکہ 4
ڈھا بھی کو مکانوں شاہی ایک چند بلکہ مکانوں کے شہر اِس
کرو مضبوط کو فصیل سے لکڑی اور پتھروں کے اُن تاکہ ہے دیا
تم گو 5 رکھو۔ بچانے سے تلوار اور پُشتوں کے دشمن کو شہر اور
کی اسرائیلیوں گھر کے شہر لیکن ہو، چاہتے لڑنا سے فوج کی بابل
نازل غضب اپنا مَیں پر ھی اُن کیونکہ گے۔ جائیں بھر سے لاشوں

ضرور وہ گا۔ دوں کر حوالے کے نبوکدنضر بادشاہ کے اُس اور
کر حملہ پر شہر اِس فوجی جو کے بابل 29 گا۔ کرے قبضہ پر اُس
کچھ سب گے، دیں جلا کچھ سب کر گھس میں اِس ہیں رہے
کی جن گے جائیں ہو راکھ گھر تمام وہ تب گے۔ کریں آتش نذرِ
اجنبی اور کر جلا بخور لئے کے دیوتا بعل نے لوگوں پر چھتوں
”دلایا۔ طیش مجھے کے کر پیش نذریں کی مَے کو معبودوں
سے جوانی قبیلے کے یہوداہ اور اسرائیل“ ہے، فرماتا رب 30
ہے۔ ناپسند مجھے جو ہیں آئے کرتے کچھ وہی تک آج کر لے
ہیں۔ رہے دلاتے غصہ بار بار مجھے وہ سے کام کے ہاتھوں اپنے
نے شہر اِس تک آج کر لے سے ڈالنے بنیادیں کی یروشلم 31
مَیں کہ ہے لازم اب ہے۔ دیا کر مشتعل زیادہ سے حد مجھے
کے یہوداہ اور اسرائیل کیونکہ 32 دوں۔ کر دُور سے نظروں اُسے
خواہ ہے، دلایا طیش مجھے سے حرکتوں بُری اپنی نے باشندوں
یروشلم۔ یا ہو یہوداہ خواہ نبی، یا ہو امام خواہ ملازم، یا ہو بادشاہ
کرنے رجوع طرف میری کر پھیر سے مجھ منہ اپنا نے اُنہوں 33
وہ تو بھی رہا دیتا تعلیم بار بار اُنہیں مَیں گو ہے۔ کیا انکار سے
نہ 34 تھے۔ نہیں تیار لئے کے کرنے قبول تربیت میری یا سننے
میں اُس ہے لگا ٹھپا کا نام میرے پر گھر جس بلکہ یہ صرف
کی بےحرمتی کی اُس کر رکھ کو بُتوں گھنونے اپنے نے اُنہوں
دیوتا بعل نے اُنہوں پر جگہوں اونچی کی ہنوم بن وادیٔ 35 ہے۔
مَلِک کو بیٹیوں بیٹے اپنے وہاں تاکہ کیں تعمیر گاہیں قربان کی
حرکتیں گھن قابلِ ایسی اُنہیں نے مَیں کریں۔ قربان لئے کے دیوتا
آیا۔ نہیں تک خیال کا اِس مجھے بلکہ تھا، دیا نہیں حکم کا کرنے
ہے۔ اُکسایا پر کرنے گناہ کو یہوداہ نے اُنہوں یوں
کے بابل شاہِ ضرور شہر یہ‘ ہو، رہے کہہ تم وقت اِس 36
نے بیماریوں مہلک اور کال تلوار، کیونکہ گا، جائے آ میں قبضے
کا رب میں بارے کے شہر اب لیکن ‘ ہے۔ دیا کر کمزور ہمیں
!ہے خدا کا اسرائیل جو سنو، فرمان
کو باشندوں کے شہر کر آ میں طیش بڑے مَیں بےشک 37
جگہوں اُن اُنہیں مَیں لیکن گا، دوں کر منتشر میں ممالک مختلف
سکون یہاں دوبارہ وہ تاکہ گا لاؤں بھی واپس کے کر جمع پھر سے
اُن مَیں اور گے، ہوں قوم میری وہ تب 38 سکیں۔ رہ ساتھ کے
چال اور سوچ وہ کہ گا دوں ہونے مَیں 39 گا۔ ہوں خدا کا
اُنہیں کیونکہ گے۔ مانیں خوف میرا وقت ہر کر ہو ایک میں چلن

اُس منہ اپنا نے مَیں باعث کے بےدینی تمام کی یروشلم گا۔ کروں
ہے۔ لیا چھپا سے
6 گا، بخشوں تندرستی کر دے شفا اُسے مَیں میں بعد لیکن
دیرپا پر اُن اور گا کروں عطا صحت کو باشندوں کے اُس مَیں
یہوداہ مَیں کیونکہ 7 گا۔ کروں اظہار کا وفاداری اور سلامتی
جیسے گا کروں تعمیر ویسے اُنہیں کے کر بحال کو اسرائیل اور
کر صاف پاک سے بےدینی تمام کی اُن اُنہیں مَیں 8 تھے۔ پہلے
گا۔ دوں کر معاف کو گناھوں تمام اور سرکشی تمام کی اُن کے
9 تعریف شہرت، مسرت، لئے میرے میں دنیا پوری یروشلم تب
پر اُس میری ممالک تمام کے دنیا گا۔ بنے باعث کا جلال اور
اُٹھیں کانپ کر گھبرا وہ گے۔ جائیں ہو متاثر کر دیکھ مہربانی
اوربرکت کتنی کویروشلم نے مَیں کہ گا چلے پتا اُنہیں جب گے
ہے۔ کیا مہیا سکون
10 نہ میں اُس ہے۔ سنسان و ویران شہر ہمارا' ہو، کہتے تم
اوریروشلم کہ ہے فرماتا رب لیکن 'ھیں۔ رہتے حیوان نہ انسان،
انسان اور ویران وقت اِس گلیاں جو کی شہروں دیگر کے یہوداہ
شادمانی، و خوشی دوبارہ میں اُن 11 ھیں، خالی سے حیوان و
قربانیاں کی شکرگزاری میں گھر کے رب اورآواز کی دُلھن دُولھے
گائیں وہ وقت اُس گے۔ دیں سنائی گیت کے والوں پہنچانے
اُس اور ہے، بھلا رب کیونکہ کرو، شکر کا الافواج رب' گے،
طرح کی پہلے کو ملک اِس مَیں کیونکہ 'ہے۔ ابدی شفقت کی
ہے۔ فرمان کا رب یہ گا۔ دوں کر بحال
12 انسان اورویران مقام یہ الحال فی کہ ہے فرماتا الافواج رب
میں شہروں تمام باقی اوریہاں آئندہ لیکن ہے۔ خالی سے حیوان و
کو ریوڑوں اپنے بان گلہ جہاں گی ہوں چراگاھیں ایسی دوبارہ
کو ریوڑوں اپنے چرواھے میں ملک پورے تب 13 گے۔ چرائیں
کے علاقے پہاڑی خواہ گے، آئیں نظر ہوئے سنبھالتے اور گنتے
دشتِ خواہ دیکھو، میں علاقے پہاڑی نشیبی کے مغرب یا شہروں
یروشلم خواہ کرو، معلوم میں علاقے قبائلی کے یمین بن یا نجب
رب یہ کرو۔ دریافت میں شہروں باقی کے یہوداہ یا دیہات کے
ہے۔ فرمان کا

وعدہ کا عہد ابدی

14 وہ مَیں جب ہے والا آنے وقت ایسا کہ ہے فرماتا رب
اور گھرانے کے اسرائیل نے مَیں جو گا کروں پورا وعدہ اچھا
نسل کی داؤد مَیں وقت اُس 15 ہے۔ کیا سے گھرانے کے یہوداہ
میں ملک وھی اور گا، دوں پھوٹنے کونپل باز راست ایک سے
کو یہوداہ میں دنوں اُن 16 گا۔ کرے قائم راستی اور انصاف
یروشلم تب گا۔ گزارے زندگی پُرامن یروشلم اور گا ملے چھٹکارا
کہ ہے فرماتا رب کیونکہ 17 گا۔ کہلائے 'راستی ہماری رب'
گا۔ ہو کا نسل کی داؤد ھی ہمیشہ والا بیٹھنے پر تخت کے اسرائیل
18 لاوی ھی ہمیشہ امام گزار خدمت میں گھر کے رب طرح اِسی
ہونے بھسم حضور میرے متواتر وھی گے۔ ہوں کے قبیلے کے
"گے۔ کریں پیش قربانیاں کی ذبح اور غلہ اور قربانیاں والی
19 فرماتا رب" 20 ہوا، کلام ہم سے یرمیاہ پھر بار ایک رب
مقررہ وہ کہ ہے باندھا عہد سے رات اور دن نے مَیں کہ ہے
سکتا۔ نہیں توڑ کو عہد اِس کوئی گزریں۔ وار ترتیب اورپر وقت
21 کر باندھ عہد بھی سے داؤد خادم اپنے نے مَیں طرح اِسی
گا۔ ہو کا نسل کی اُسی ہمیشہ بادشاہ کا اسرائیل کہ کیا وعدہ
کیا وعدہ کر باندھ عہد بھی سے اماموں کے لاوی نے مَیں نیز،
قبیلے کے لاوی ہمیشہ امام گزار خدمت میں گھر کے رب کہ
طرح کی عہد ہوئے بندھے سے دن اور رات گے۔ ہوں ھی کے
داؤد خادم اپنے مَیں 22 سکتا۔ جا نہیں توڑا بھی کو عہدوں اِن
سمندر اور ستاروں کو لاویوں گزار خدمت اپنے اور اولاد کی
"گا۔ دوں بنا بےشمار جیسا ریت کی
23 تجھے کیا" 24 ہوا، کلام ہم پھر بار ایک سے یرمیاہ رب
رب گو' ھیں، رہے کہہ یہ ہوئیں؟ نہیں معلوم باتیں کی لوگوں
اب لیکن تھا، لیا بنا قوم اپنی کر چن کو یہوداہ اور اسرائیل نے
حقیر کو قوم میری وہ یوں 'ہے۔ دیا کر رد کو دونوں نے اُس
25 لیکن "سمجھتے۔ نہیں ھی قوم سے اب اِسے بلکہ ھیں جانتے
ہے باندھا سے رات اور دن نے مَیں عہد جو" ہے، فرماتا رب
اصول مقررہ کے زمین و آسمان کبھی نہ گا، توڑوں نہیں مَیں وہ
یعقوب مَیں کہ نہیں ھی ممکن یہ طرح اِسی 26 گا۔ کروں منسوخ
مَیں نہیں، کروں۔ رد کبھی کو اولاد کی داؤد خادم اپنے اور
تا کہ گا بٹھاؤں پر تخت کو کسی سے میں نسل کی داؤد ھی ہمیشہ
کیونکہ کرے، حکومت پر اولاد کی یعقوب اور اسحاق ابراھیم، وہ
"گا۔ کھاؤں ترس پر اُن کے کر بحال اُنہیں مَیں

34

گاجائے مر میں قید کی بابل صِدقیاہ

1 بابل شاہِ جب ہوا کلام ہم سے یرمیاہ وقت اُس رب
شہروں تمام کے یہوداہ اوریروشلم کر لے فوج پوری اپنی نبوکدنضر
قوموں اور ممالک تمام اُن کے دنیا ساتھ کے اُس تھا۔ رہا کر حملہ پر
تھا۔ لیا کر تابع اپنے نے اُس جنہیں تھیں فوجیں کی
2 کے یہوداہ کہ ہے فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو رب"
مَیں کہ ہے فرماتا رب' بتا، اُسے کر جا پاس کے صِدقیاہ بادشاہ
وہ اور ہوں، کو کرنے حوالے کے بابل شاہِ کو یروشلم شہر اِس
گا بچے نہیں سے ہاتھ کے اُس بھی تُو 3 گا۔ دے کر آتش نذرِ اِسے
گا، جائے کیا حوالے کے اُس تجھے گا۔ جائے پکڑا ضرور بلکہ
رُوبرُو تیرے وہ گا، دیکھے سے آنکھوں اپنی کو بابل شاہِ تُو اور
اے لیکن 4 گا۔ پڑے جانا بابل تجھے پھر گا۔ کرے بات سے تجھ
میں بارے تیرے رب !سن بھی فرمان یہ کا رب بادشاہ، صِدقیاہ
اور گا، مرے موت طبعی بلکہ 5 نہیں سے تلوار تُو کہ ہے فرماتا
لگائیں آگ کر بنا ڈھیر بڑا کا لکڑی میں تعظیم تیری طرح اُسی لوگ
تجھ وہ ہیں۔ آئے کرتے لئے کے دادا باپ تیرے طرح جس گے
رب یہ '!آقا میرے ہائے، گے، کہیں اور گے کریں ماتم بھی پر
"ہے۔ فرمان کا
6 سنایا۔ پیغام یہ میں یروشلم کو بادشاہ صِدقیاہ نے نبی یرمیاہ
7 رہی لڑ سے عزیقہ اور لکیس یروشلم، فوج کی بابل وقت اُس
قائم تک اب تین یہی سے میں شہروں بند قلعہ تمام کے یہوداہ تھی۔
تھے۔ رہے

بےوفائی ساتھ کے غلاموں

8 وقت اُس ہوا۔ نازل پر یرمیاہ پھر بار ایک کلام کا رب
تھا باندھا عہد ساتھ کے باشندوں کے یروشلم نے بادشاہ صِدقیاہ
نے ایک ہر 9 گے۔ دیں کر آزاد کو غلاموں وطن ہم اپنے ہم کہ
تھا، کیا وعدہ کا کرنے آزاد کو لونڈیوں اور غلاموں وطن ہم اپنے
غلامی کو وطنوں ہم اپنے ہم کہ تھے ہوئے متفق سب کیونکہ
کرنے یہ لوگ تمام باقی اور بزرگ تمام 10 گے۔ رکھیں نہیں میں
کو غلاموں اپنے نے اُنہوں پر کرنے عہد یہ تھے۔ ہوئے راضی پر
اپنے کر بدل ارادہ اپنا وہ میں بعد لیکن 11 تھا۔ دیا کر آزاد واقعی
اپنے دوبارہ اُنہیں اور لائے واپس کو غلاموں ہوئے کئے آزاد
ہوا۔ نازل پر یرمیاہ کلام کا رب تب 12 تھا۔ لیا بنا غلام
13 مَیں جب' ہے، فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو رب"
نے مَیں تو لایا نکال سے غلامی کی مصر کو دادا باپ تمہارے

کسی جب کہ 14 تھی یہ شرط ایک کی اُس باندھا۔ عہد سے اُن
کی خدمت تیری تک سال چھ کر بیچ کو آپ اپنے نے وطن ہم
تم شرط یہ دے۔ کر آزاد اُسے تُو سال ساتویں کہ ہے لازم تو ہے
نہ نے دادا باپ تمہارے افسوس، لیکن ہے۔ آتی صادق پر سب
وہ کر پچھتا نے تم اب 15 دیا۔ دھیان پر بات میری نہ سنی، میری
ہم اپنے ہم کہ کیا اعلان نے ایک ہر تھا۔ پسند مجھے جو کیا کچھ
جس آئے میں گھر اُس تم گے۔ دیں کر آزاد کو غلاموں وطن
اُس حضور میرے کر باندھ عہد اور ہے لگا ٹھپا کا نام میرے پر
کر بدل ارادہ اپنا نے تم اب لیکن 16 کی۔ تصدیق کی وعدے
کو لونڈیوں اور غلاموں اپنے ہے۔ کی بےحرمتی کی نام میرے
ہے۔ لایا واپس پاس اپنے اُنہیں ایک ہر بعد کے دینے کر آزاد
تم اب اور جاؤ، چلے چاہو جی جہاں کہ بتایا اُنہیں نے تم پہلے
'ہے۔ کیا مجبور پر بننے غلام دوبارہ اُنہیں نے
17 نہیں میری نے تم' !ہے فرماتا رب کچھ جو سنو چنانچہ
چھوڑا۔ نہیں آزاد کو غلاموں وطن ہم اپنے نے تم کیونکہ سنی،
کے کال اور بیماریوں مہلک تلوار، تمہیں رب اب لئے اِس
ممالک تمام کے دنیا کر دیکھ تمہیں گا۔ دے چھوڑ آزاد لئے
ہے۔ فرمان کا رب یہ' گے۔ جائیں ہو کھڑے رونگٹے کے
18-19 اماموں درباریوں، بزرگوں، کے یروشلم اور یہوداہ دیکھو،'
کے کرنے تصدیق کی اِس باندھا۔ عہد ساتھ میرے نے عوام اور
کے اُن کر تقسیم میں حصوں دو کو بچھڑے ایک وہ لئے
شرائط کی اُس کر توڑ عہد نے اُنہوں تو بھی گئے۔ گزر سے درمیان
کی بچھڑے اُس وہ کہ گا دوں ہونے مَیں چنانچہ کیں۔ نہ پوری
ہیں۔ گئے گزر وہ سے میں حصوں دو کے جس جائیں ہو مانند
20 کے ہی اُن گا، دوں کر حوالے کے دشمنوں کے اُن اُنہیں مَیں
لاشیں کی اُن ہیں۔ درپے کے مارنے سے جان اُنہیں جو حوالے
گی۔ جائیں بن خوراک کی جانوروں جنگلی اور پرندوں
21 اُن کو افسروں کے اُس اور صِدقیاہ بادشاہ کے یہوداہ مَیں
اُنہیں جو حوالے کے ہی اُن گا، دوں کر حوالے کے دشمن کے
کی نبوکدنضر بابل شاہِ یقیناً وہ ہیں۔ ہوئے تُلے پر مارنے سے جان
پیچھے وقت اِس فوجی گو کیونکہ گے۔ جائیں آ میں قبضے کے فوج
حملہ پر یروشلم کر آ واپس وہ پر حکم میرے لیکن 22 ہیں، گئے ہٹ
آتش نذرِ اُسے کے کر قبضہ پر اُس وہ مرتبہ اِس اور گے۔ کریں
ملا میں خاک یوں بھی کو شہروں کے یہوداہ مَیں گے۔ دیں کر

کرتے؟ نہیں قبول کیوں تربیت میری تم' کہہ، کر جا پاس کے
اُس کرو۔ غور پر ریکاب بن یوندب 14 سنتے؟ نہیں کیوں میری تم
آج گھرانا کا اُس لئے اِس کیا، منع سے پینے مَے کو اولاد اپنی نے
رہتے تابع کے ہدایات کی باپ اپنے لوگ یہ پیتا۔ نہیں مَے تک
بار بار مَیں گو ہو؟ رہے کر کیا لوگ تم میں مقابلے کے اِس ہیں۔
سنی۔ نہیں میری نے تم تو بھی ہوا کلام ہم سے تم
تا کہ رہا بھیجتا پاس تمہارے کو نبیوں اپنے مَیں بار بار 15
راہ بُری اپنی ایک ہر کہ رہیں کرتے آگاہ تمہیں خادم میرے
اجنبی اور کرو درست چال چلن اپنا آئے! واپس کے کر ترک
اُس تم پھر! کرو مت خدمت کی اُن کے کر پیروی کی معبودوں
کو دادا باپ تمہارے اور تمہیں نے مَیں جو گے رہو میں ملک
یوندب 16 سنی۔ میری نہ دی، توجہ نے تم لیکن تھا۔ دیا بخش
ہے، اُتری پوری پر ہدایات کی باپ اپنے اولاد کی ریکاب بن
'سنی۔ نہیں میری نے قوم اِس لیکن
فرماتا ہے خدا کا اسرائیل اور کا لشکروں جو رب لئے اِس 17
تمام وہ پر باشندے ہر کے یروشلم اور پر یہوداہ مَیں! سنو' ہے،
اُن مَیں گو ہے۔ کیا نے مَیں اعلان کا جس گا کروں نازل آفت
بُلایا، اُنہیں نے مَیں سنی۔ نہ نے اُنہوں تو بھی ہوا کلام ہم سے
"۔'دیا نہ جواب نے اُنہوں لیکن
جو الافواج رب" کہا، نے یرمیاہ سے ریکابیوں لیکن 18
حکم کے یوندب باپ اپنے تم' ہے، فرماتا ہے خدا کا اسرائیل
کرتے عمل پر حکم ہر اور ہدایت ہر کی اُس کر اُتر پورے پر
ہے، فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو الافواج رب لئے اِس 19 'ہو۔
گا ہو کوئی نہ کوئی ہمیشہ سے میں اولاد کی ریکاب بن یوندب'
"۔'گا کرے خدمت حضور میرے جو

36

تلاوت کی کتاب کی یرمیاہ میں گھر کے رب

چوتھے کے حکومت کی یوسیاہ بن یہویقیم بادشاہ کے یہوداہ 1
اُس کر لے طومار" 2 ہوا، نازل پر یرمیاہ کلام کا رب میں سال
تمام وہ میں بارے کے قوموں تمام باقی اور یہوداہ اسرائیل، میں
کر لے سے حکومت کی یوسیاہ نے مَیں جو کر بند قلم پیغامات
ہر میں گھرانے کے یہوداہ شاید 3 ہیں۔ کئے نازل پر تجھ تک آج
پوری کی آفت اُس اگر آئے واپس کر آ باز سے راہ بُری اپنی ایک

فرمان کا رب یہ "۔'گا سکے رہ نہیں میں اُن کوئی کہ گا دوں
ہے۔

35

ہے آزماتا کو ریکابیوں یرمیاہ

مجھ رب تو تھا بادشاہ کا یہوداہ ابھی یوسیاہ بن یہویقیم جب 1
رب اُنہیں کر جا پاس کے خاندان ریکابی" 2 ہوا، کلام ہم سے
دے۔ دعوت کی آنے میں کمرے کسی کے صحن کے گھر کے
"دے۔ پلا مَے اُنہیں تو آئیں وہ جب
اُسے اور گیا پاس کے حبصِّنیاہ بن یرمیاہ بن یازنیاہ مَیں چنانچہ 3
گھرانے پورے کے ریکابیوں یعنی بیٹوں تمام اور بھائیوں کے اُس
کمرے کے بیٹوں کے حنان ہم لایا۔ میں گھر کے رب 4 سمیت
بزرگوں کمرا یہ تھا۔ بیٹا کا یجدلیاہ خدا مردِ حنان گئے۔ بیٹھ میں
بن معسیاہ دربان کے گھر کے رب اور ملحق سے کمرے کے
اور جام کے مَے نے مَیں وہاں 5 تھا۔ اوپر کے کمرے کے سلّوم
کچھ آئیں،" کہا، سے اُن کے کر پیش کو آدمیوں ریکابی پیالے
"لیں۔ پی مَے
پینے، نہیں مَے ہم" کہا، کے کر انکار نے اُنہوں لیکن 6
اولاد ہماری اور ہمیں نے ریکاب بن یوندب باپ ہمارے کیونکہ
دی، بھی ہدایت یہ ہمیں نے اُس 7 ہے۔ کیا منع سے پینے مَے کو
چیزیں یہ لگانا۔ باغ کا انگور نہ اور بونا بیج نہ کرنا، تعمیر مکان نہ'
ہے لازم کیونکہ ہوں، نہ شامل میں ملکیت تمہاری بھی کبھی
اُس تک عرصے لمبے تم پھر گزارو۔ زندگی میں خیموں ہمیشہ تم کہ
اپنے ہم چنانچہ 8 'ہو۔ مہمان تم میں جس گے رہو میں ملک
ہیں۔ رہتے تابع کے ہدایات تمام اِن کی ریکاب بن یوندب باپ
اپنی ہم 9 ہیں۔ پیتے مَے کبھی بچے یا بیویاں ہماری نہ اور ہم نہ
کھیت نہ باغ، کے انگور نہ اور بناتے، نہیں مکان لئے کے رہائش
ہم بجائے کے اِس 10 ہیں۔ ہوتی میں ملکیت ہماری فصلیں یا
باپ ہمارے ہدایت بھی جو ہیں۔ رہتے میں خیموں تک آج
صرف ہم 11 ہیں۔ اُترے پورے ہم پر اُس دی ہمیں نے یوندب
شاہ جب کیونکہ ہیں۔ ہوئے ٹھہرے میں شہر پر طور عارضی
آئیں،' بولے، ہم تو آیا گھس میں ملک اِس نبوکدنضر بابل
بچ سے فوجوں کی شام اور بابل تاکہ جائیں میں شہر یروشلم ہم
"ہیں۔ ہوئے ٹھہرے میں یروشلم لئے اِسی صرف ہم 'جائیں۔
جو الافواج رب" 13 ہوا، نازل پر مجھ کلام کا رب تب 12
باشندوں کے یروشلم اور یہوداہ کہ ہے فرماتا ہے خدا کا اسرائیل

پھر هوں۔ کو کرنے نازل پر قوم اِس مَیں جو پہنچے تک اُن خبر
”گا۔ کروں معاف کو گناہ اور بےدینی کی اُن مَیں
تمام وہ سے اُس کر بُلا کو نیریاہ بن باروک نے یرمیاہ چنانچہ 4
تھے۔ کئے نازل پر اُس نے رب جو لکھوائے میں طومار پیغامات
اِس ہے، گیا کیا نظربند مجھے” کہا، سے باروک نے یرمیاہ پھر 5
سکتے جا تو آپ لیکن 6 سکتا۔ جا نہیں میں گھر کے رب میں لئے
گھر کے رب کر لے ساتھ اپنے طومار یہ دن کے روزے ہیں۔
کرپڑھ کو باتوں تمام اُن کی رب سامنے کے حاضرین جائیں۔ میں
کی طومار کو سب ہیں۔ لکھوائی سے آپ نے مَیں جو سنائیں
پہنچے یہاں سے آبادیوں دیگر کی یہوداہ جو بھی اُنہیں سنائیں، باتیں
ہر شاید کرے۔ رحم پر اُن رب کہ کریں التجا وہ شاید 7 ہیں۔
اِس غضب جو کیونکہ آئے۔ واپس کر آباز سے راہ بُری اپنی ایک
ہے چکا کر رب اعلان کا جس اور ہے والا ہونے نازل پر قوم
ہے۔ سخت بہت وہ“

کے ہدایت کی نبی یرمیاہ کیا۔ ہی ایسا نے نیریاہ بن باروک 8
کلام کے رب درج میں طومار میں گھر کے رب نے اُس مطابق
کیونکہ تھے، ہوئے رکھے روزہ لوگ وقت اُس 9 کی۔ تلاوت کی
نویں اور سال پانچویں کے حکومت کی یوسیاہ بن یہویقیم بادشاہ
یہوداہ اور باشندے کے یروشلم کہ تھا گیا کیا اعلان میں *مہینے
روزہ حضور کے رب لوگ تمام ہوئے آئے سے شہروں دیگر کے
لوگ تمام تو کی تلاوت کی طومار نے باروک جب 10 رکھیں۔
جمریاہ محرّر شاہی میں گھر کے رب وہ وقت اُس تھے۔ حاضر
اوپر کے گھر کے رب کمرا یہ تھا۔ بیٹھا میں کمرے کے سافن بن
نہیں دُور سے وہاں دروازہ نیا کا صحن اور تھا، میں صحن والے
تھا۔

بن جمریاہ کر سن پیغامات تمام کے رب درج میں طومار 11
چلا میں دفتر کے میرمنشی میں محل شاہی 12 میکایاہ بیٹا کا سافن
میرمنشی، سمع اِلی یعنی تھے بیٹھے افسر سرکاری تمام وہاں گیا۔
بن صِدقیاہ سافن، بن جمریاہ عکبور، بن اِلناتن سمعیاہ، بن دِلایاہ
سنایا کچھ سب اُنہیں نے میکایاہ 13 ملازم۔ تمام باقی اور حننیاہ
تمام تب 14 تھا۔ کیا پیش کے کر تلاوت کی طومار نے باروک جو
کے باروک کو کوشی بن سلمیاہ بن نتنیاہ بن یہودی نے بزرگوں
نے آپ تلاوت کی طومار جس” دی، اطلاع اُسے کر بھیج پاس
چنانچہ ”آئیں۔ پاس ہمارے کر لے اُسے کی سامنے کے لوگوں
پاس کے اُن ہوئے تھامے کو طومار میں ہاتھ نیریاہ بن باروک
آیا۔
کی طومار بھی لئے ہمارے کر بیٹھ ذرا” کہا، نے افسروں 15
سنا کر پڑھ کچھ سب اُنہیں نے باروک چنانچہ ”کریں۔ تلاوت
اور گئے گھبرا وہ ہی سنتے گوئیاں پیش تمام کی یرمیاہ 16 دیا۔
نے اُنہوں پھر لگے۔ دیکھنے کو دوسرے ایک مارے کے ڈر
سے باتوں تمام اِن کو بادشاہ ہم کہ ہے لازم” کہا، سے باروک
طرح کس باتیں تمام یہ نے آپ بتائیں، ذرا ہمیں 17 کریں۔ آگاہ
”کیا؟ پیش کو آپ زبانی کچھ سب نے یرمیاہ کیا کیں؟ بند قلم
گیا، سناتا باتیں تمام یہ مجھے وہ جی،” دیا، جواب نے باروک 18
”گیا۔ کرتا درج میں طومار اِس سے سیاہی کچھ سب مَیں اور
جائیں، چلے اب” کہا، سے باروک نے افسروں کر سن یہ 19
کہ چلے نہ پتا بھی کو کسی !جائیں چھپ دونوں یرمیاہ اور آپ
”ہیں۔ کہاں آپ

ہے دیتا جلا کو طومار یہویقیم

میں دفتر کے سمع اِلی میرمنشی شاہی کو طومار نے افسروں 20
کچھ سب کو بادشاہ کر ہو داخل میں دربار پھر دیا، رکھ محفوظ
دیا۔ حکم کا آنے لے طومار کو یہودی نے بادشاہ 21 دیا۔ بتا
بادشاہ کر لے کو طومار سے دفتر کے میرمنشی سمع اِلی یہودی،
لگا۔ کرنے تلاوت کی اُس میں موجودگی کی افسروں تمام اور
حصے اُس کے محل بادشاہ لئے اِس تھا †مہینہ نواں چونکہ 22
کے اُس تھا۔ گیا بنایا لئے کے موسم کے سردیوں جو تھا بیٹھا میں
یہودی بھی جب 23 تھی۔ رہی جل آگ میں انگیٹھی پڑی سامنے
چھری کی منشی نے بادشاہ تو ہوا فارغ سے پڑھنے کالم چار یا تین
یہودی دیا۔ پھینک میں آگ اور لیا کاٹ سے طومار اُنہیں کر لے
تھا۔ گیا ہو راکھ طومار پورا آخرکار گیا۔ کاٹتا بادشاہ اور پڑھتا
سنیں باتیں تمام یہ نے ملازموں تمام کے اُس اور بادشاہ گو 24
کپڑے اپنے کر ہو پریشان نے اُنہوں نہ گھبرائے، وہ نہ تو بھی
سے بادشاہ نے جمریاہ اور دِلایاہ اِلناتن، گو اور 25 پھاڑے۔
نہ کی اُن نے اُس تو بھی جلائے نہ کو طومار وہ کہ کی منت
اور ایل عزری بن سرایاہ شاہزادہ، یرحمئیل میں بعد بلکہ 26 مانی
نبی یرمیاہ اور منشی باروک وہ تاکہ بھیجا کو عبدئیل بن سلمیاہ
تھا۔ رکھا چھپائے اُنہیں نے رب لیکن کریں۔ گرفتار کو

ہے جاتا کیا بند قلم دوبارہ کلام کا اللہ

* 36:9 نویں مہینے: نومبر تا دسمبر۔ † 36:22 نواں مہینہ: تقریباً دسمبر۔

سے یرمیاہ رب بعد کے جلانے کو طومار کے بادشاہ 27
ہوا، کلام ہم دوبارہ
کر بند قلم پیغامات تمام وہی میں اُس کر لے طومار نیا” 28
تھا۔ دیا جلا نے یہوداہ شاہِ جسے تھے درج میں طومار اُس جو
ہے، فرماتا رب کہ کر اعلان میں بارے کے یہویقیم ساتھ 29
اِس نے تُو کہ کی شکایت سے یرمیاہ کر جلا کو طومار نے تُو’
ملک اِس کر آ ضرور بابل شاہِ کہ ہے لکھا کیوں میں کتاب
‘گا؟ رہے حیوان نہ انسان، نہ میں اِس اور گا، کرے تباہ کو
!سن فیصلہ کا رب میں بارے کے بادشاہ کے یہوداہ چنانچہ 30
نہیں پر تخت کے داؤد فرد بھی کوئی کا خاندان کے اُس آئندہ
وہ وہاں اور گی، جائے پھینکی باہر لاش کی یہویقیم گا۔ بیٹھے
گرمی تپتی کی دن اُسے بھی کوئی گی۔ رہے پڑی میں میدان کھلے
اُسے میں 31 گا۔ رکھے نہیں بچائے سے سردی شدید کی رات یا
اجر مناسب کا بےدینی کی اُن سمیت ملازموں اور بچوں کے اُس
پر باشندوں کے یہوداہ اور یروشلم اور پر اُن میں کیونکہ گا۔ دوں
ہوں۔ چکا کر میں اعلان کا جس گا کروں نازل آفت تمام وہ
“سنی۔ نہیں میری نے اُنہوں افسوس،
کو نیریاہ بن باروک اُسے کر لے طومار نیا نے یرمیاہ چنانچہ 32
دوبارہ پیغامات تمام وہ سے منشی باروک نے اُس پھر دیا۔ دے
یہویقیم یہوداہ شاہِ جسے تھے درج میں طومار اُس جو لکھوائے
اضافہ کا پیغامات سے بہت مزید علاوہ کے اُن تھا۔ دیا جلا نے
ہوا۔

37

سکتا کر نہیں مدد کی صِدقیاہ مصر

اُتارنے سے تخت کو یہویقیم بن *یہویاکین بادشاہ کے یہوداہ 1
پر تخت کو یوسیاہ بن صِدقیاہ نے نبوکدنضر بابل شاہِ بعد کے
اُن نے عوام یا افسروں کے اُس نہ صِدقیاہ، نہ لیکن 2 دیا۔ بٹھا
فرمائے معرفت کی نبی یرمیاہ نے رب جو دیا دھیان پر پیغامات
تھے۔
صفنیاہ امام اور سلمیاہ بن یہوکل نے بادشاہ صِدقیاہ دن ایک 3
کریں، گزارش وہ تاکہ بھیجا پاس کے یرمیاہ کو معسیاہ بن
“کریں۔ شفاعت ہماری سے خدا ہمارے رب کہ کرم مہربانی”
وہ لئے اِس تھا، گیا نہیں ڈالا میں قید تک اب کو یرمیاہ 4
کی فرعون وقت اُس 5 تھا۔ سکتا پھر چل میں لوگوں سے آزادی
جب تھی۔ رہی بڑھ طرف کی اسرائیل کر نکل سے مصر فوج
وہ تو ملی خبر یہ کو فوج کی بابل والی کرنے محاصرہ کا یروشلم
کلام ہم سے نبی یرمیاہ رب تب 6 گئی۔ ہٹ پیچھے سے وہاں
ہوا،
تمہیں نے یہوداہ شاہِ کہ ہے فرماتا خدا کا اسرائیل رب” 7
کہ دو جواب اُسے ہے۔ بھیجا کرنے دریافت مرضی میری
وہ ہے آئی نکل لئے کے کرنے مدد تمہاری فوج جو کی فرعون
آ واپس فوجی کے بابل پھر 8 ہے۔ کو لوٹنے واپس ملک اپنے
نذرِ کر لے میں قبضے اپنے اِسے وہ گے۔ کریں حملہ پر یروشلم کر
دھوکا کر سوچ یہ کہ ہے فرماتا رب کیونکہ 9 گے۔ دیں کر آتش
گی۔ جائے چلی کر چھوڑ ہمیں ضرور فوج کی بابل کہ کھاؤ مت
کو فوج بابلی پوری اور حملہ تم خواہ 10 !گا ہو نہیں کبھی ایسا
تم تو بھی رہتے بچے آدمی زخمی صرف اور دیتے نہ کیوں شکست
نکل سے میں خیموں اپنے آدمی ایک بعض یہ تو بھی رہتے، ناکام
“کرتے۔ آتش نذرِ کو یروشلم کر

ہے جاتا ڈالا میں قید کو یرمیاہ

بابل تو لگی بڑھنے طرف کی اسرائیل فوج کی فرعون جب 11
میں دنوں اُن 12 گئے۔ ہٹ پیچھے کر چھوڑ کو یروشلم فوجی کے
اپنے وہ کیونکہ ہوا، روانہ لئے کے علاقے قبائلی کے یمین بن یرمیاہ
چاہتا کرنا تقسیم ملکیت موروثی کوئی ساتھ کے داروں رشتے
دروازے کے یمین بن 13 ہوئے نکلتے سے شہر وہ جب لیکن تھا۔
لگا، کہنے کر پکڑ اُسے افسر ایک کا داروں پہرے تو گیا پہنچ تک
افسر “!ہو چاہتے جانا پاس کے فوج کی بابل تم !ہو بھگوڑے تم”
کیا، اعتراض نے یرمیاہ 14 تھا۔ حننیاہ بن سلمیاہ بن اِریاہ نام کا
کے فوج کی بابل میں !ہوں نہیں بھگوڑا میں ہے، جھوٹ یہ”
کے کر گرفتار اُسے بلکہ مانا نہ اِریاہ لیکن “رہا۔ جا نہیں پاس
یرمیاہ اُنہیں کر دیکھ اُسے 15 گیا۔ لے پاس کے افسروں سرکاری
کے یونتن محرّر شاہی اُسے کر کرا پٹائی کی اُس وہ اور آیا، غصہ پر
اُسے وہاں 16 تھا۔ بنایا قیدخانہ نے اُنہوں جسے لائے میں گھر
اور تھا حوض پہلے جو گیا دیا ڈال میں کمرے دوز زمین ایک
رہا۔ بند میں اُس دن متعدد وہ تھی۔ دار محراب چھت کی جس
علیٰحدگی وہاں بُلایا۔ میں محل اُسے نے صِدقیاہ دن ایک 17
کوئی لئے میرے سے طرف کی رب کیا” پوچھا، سے اُس میں
بابل شاہِ کو آپ ہاں۔ جی” دیا، جواب نے یرمیاہ “ہے؟ پیغام

* 37:1 یہویاکین: عبرانی میں یہویاکین کا مترادف کونیاہ مستعمل ہے۔

چلا پتا کو عبدمَلِک بنام درباری ایک کے ایتھوپیا لیکن 7
کے شہر بادشاہ جب ہے۔ رہا جا کیا کچھ کیا ساتھ کے یرمیاہ کہ
عبدمَلِک تو 8 تھا بیٹھا لگائے کچہری میں یمین بن بنام دروازے
آقا میرے” 9 کہا، اور گیا پاس کے اُس کر نکل سے محل شاہی
وہ ہے کیا ساتھ کے یرمیاہ نے آدمیوں اِن سلوک جو بادشاہ، اور
ہے دیا پھینک میں حوض ایک اُسے نے اُنہوں ہے۔ بُرا نہایت
ہو ختم روٹی میں شہر کیونکہ گا۔ مرے سے بھوک وہ جہاں
“ہے۔ گئی

سے اِس” دیا، حکم کو عبدمَلِک نے بادشاہ کر سن یہ 10
نبی کر لے کو آدمیوں 30 سے یہاں جائے مر یرمیاہ کہ پہلے
ساتھ اپنے کو آدمیوں عبدمَلِک 11 “دیں۔ نکال سے حوض کو
گیا۔ میں کمرے ایک کے نیچے کے گودام کے محل شاہی کر لے
کپڑے پھٹے گھسے اور چیتھڑے پرانے کچھ نے اُس سے وہاں
دیا۔ اُتار تک یرمیاہ میں حوض ذریعے کے رسّوں اُنہیں کر چن
چیتھڑے پرانے یہ پہلے سے باندھنے رسّے” بولا، عبدمَلِک 12
گیا، ہی ایسا نے یرمیاہ “رکھیں۔ میں بغل کپڑے پھٹے گھسے اور
اِس لائے۔ نکال سے حوض کر کھینچ سے رسّوں اُسے وہ تو 13
رہا۔ میں صحن کے محافظوں شاہی یرمیاہ بعد کے

ہے جاتا کیا آگاہ مرتبہ آخری کو صِدقیاہ

کے گھر کے رب کو یرمیاہ نے بادشاہ صِدقیاہ دن ایک 14
آپ مَیں” کہا، سے اُس کر بُلا پاس کے دروازے تیسرے
صاف کا اِس مجھے ہوں۔ چاہتا کرنا دریافت بات ایک سے
یرمیاہ 15 “چھپائیں۔ مت سے مجھ بات بھی کوئی دیں، جواب
مجھے آپ تو دوں جواب صاف کو آپ مَیں اگر” کیا، اعتراض نے
اُسے آپ تو بھی دوں مشورہ کو آپ مَیں اگر اور گے۔ ڈالیں مار
میں علیحدگی نے بادشاہ صِدقیاہ تب 16 “گے۔ کریں نہیں قبول
جس قَسم کی حیات کی رب” کیا، وعدہ سے یرمیاہ کر کھا قسم
کے آپ نہ گا، ڈالوں مار کو آپ مَیں نہ ہے، دی جان ہمیں نے
“گا۔ کروں حوالے کے دشمنوں جانی
خدا کا اسرائیل اور کا لشکروں جو رب” بولا، یرمیاہ تب 17
حوالے کے افسران کے بابل شاہِ کو آپ اپنے’ ہے، فرماتا ہے
ہو نہیں آتش نذرِ شہر یہ اور گی جائے چھوٹ جان تیری پھر کر۔
صورت دوسری 18 گا۔ رہے جیتا خاندان تیرا اور تُو گا۔ جائے

سے بادشاہ صِدقیاہ نے یرمیاہ تب 18 “گا۔ جائے کیا حوالے کے
نے مَیں ہے؟ ہوا جرم کیا سے مجھ” کہا، کر رکھ جاری بات اپنی
میں جیل مجھے کہ ہے کیا قصور کیا کا عوام اور افسروں کے آپ
پیش کو آپ نے جنہوں ہیں کہاں نبی وہ کے آپ 19 دیا؟ ڈلوا
کرے حملہ پر ملک اِس نہ پر، آپ نہ بابل شاہِ کہ سنائی گوئی
بات میری کہ کرم مہربانی بادشاہ، اور مالک میرے اے 20 گا؟
میں گھر کے محرّریونتن مجھے! کریں پوری گزارش میری سنیں،
“گا۔ جاؤں مر میں ورنہ بھیجیں، نہ واپس
شاہی کو یرمیاہ کہ دیا حکم نے بادشاہ صِدقیاہ تب 21
دی بھی ہدایت یہ نے اُس جائے۔ رکھا میں صحن کے محافظوں
گلی بائی نان کو یرمیاہ ہویاب دست روٹی میں شہر تک جب کہ
کے محافظوں یرمیاہ چنانچہ رہے۔ ملتی روٹی ایک روز ہر سے
لگا۔ رہنے میں صحن

38

ارادہ کا دینے موت سزائے کو یرمیاہ

اور سلمیاہ بن یوکل فشحور، بن جِدلیاہ متان، بن سفطیاہ 1
رہا بتا کو لوگوں تمام یرمیاہ کہ ہوا معلوم کو ملکیاہ بن فشحور
ہے، فرماتا رب کہ 2 ہے
رہو۔ میں شہر اِس تو چاہو مرنا سے وبا یا کال تلوار، تم اگر”
آپ اپنے کر نکل سے شہر تو چاہو بچانا کو جان اپنی تم اگر لیکن
کی اُس کرے یہ کوئی جو کرو۔ حوالے کے فوج کی بابل کو
یروشلم کہ ہے فرماتا رب کیونکہ 3 *گی۔ جائے چھوٹ جان
یقیناً وہ گا۔ جائے کیا حوالے کے فوج کی بابل شاہِ ضرور کو
“گا۔ کرے قبضہ پر اُس
کو آدمی اِس” کہا، سے بادشاہ نے افسروں مذکورہ تب 4
فوجیوں ہوئے بچے میں شہر یہ کیونکہ چاہئے، دینی موت سزائے
ہار ہمت وہ سے جن ہے رہا بتا باتیں ایسی کو لوگوں تمام باقی اور
مصیبت اُسے بلکہ چاہتا نہیں بہبودی کی قوم آدمی یہ ہیں۔ گئے
“ہے۔ رہتا تُلا پر ڈالنے میں
کے آپ وہ ہے، ٹھیک” دیا، جواب نے بادشاہ صِدقیاہ 5
نے اُنہوں تب 6 “سکتا۔ نہیں روک کو آپ مَیں ہے۔ میں ہاتھ
یہ دیا۔ ڈال میں حوض کے شاہزادہ ملکیاہ کر پکڑ کو یرمیاہ
اُنہوں ذریعے کے رسّوں تھا۔ میں صحن کے محافظوں شاہی حوض
صرف بلکہ تھا نہیں پانی میں حوض دیا۔ اُتار کو یرمیاہ نے
گیا۔ دھنس میں کیچڑ یرمیاہ اور کیچڑ،

* **38:2** اُس کی جان چھوٹ جائے گی : لفظی ترجمہ: وہ غنیمت کے طور پر اپنی جان کو بچائے گا۔

نذر اِسے فوجی اور گا جائے کیا حوالے کے بابل کو شہر اِس میں
”۔‘ گا بچے نہیں سے ہاتھ کے اُن بھی تُو گے۔ کریں آتش
19 وطنوں ہم اُن مجھے“ کیا، اعتراض نے بادشاہ صِدقیاہ لیکن
بھاگ پاس کے فوج کی بابل کے کر غداری جو ہے لگتا ڈر سے
حوالے کے اُن مجھے فوجی کے بابل کہ ہے سکتا ہو ہیں۔ گئے
جواب نے یرمیاہ 20 ”کریں۔ بدسلوکی ساتھ میرے وہ اور کریں
کر سن کی رب گے۔ کریں نہیں حوالے کے اُن کو آپ وہ“ دیا،
سلامتی کی آپ پھر ہے۔ بتایا کو آپ نے مَیں جو کریں کچھ وہ
شہر آپ اگر لیکن 21 گی۔ جائے چھوٹ جان کی آپ اور گی ہو
پیغام یہ پھر تو ہیں نہیں تیار لئے کے ڈالنے ہتھیار کر نکل سے
جتنی میں محل شاہی 22 !ہے کیا ظاہر پر مجھ نے رب جو سنیں
پاس کے افسروں کے بابل شاہِ کو سب اُن ہیں گئی بچ خواتین
گی، کہیں میں بارے کے آپ خواتین یہ تب گا۔ جائے پہنچایا
کر دے فریب وہ تھا رکھتا اعتماد پورا تُو پر آدمیوں جن ہائے،‘
ہیں، گئے دھنس میں دلدل پاؤں تیرے ہیں۔ گئے آ غالب پر تجھ
بچوں بال تمام تیرے ہاں، 23 ‘ہیں۔ گئے ہو غائب لوگ یہ لیکن
کے اُن بھی خود تُو گا۔ جائے لایا پاس کے فوج کی بابل باہر کو
نذرِ شہر یہ گا۔ لے پکڑ تجھے بابل شاہِ بلکہ گا بچے نہیں سے ہاتھ
”گا۔ جائے ہو آتش
24 بھی کو کسی !خبردار“ کہا، سے یرمیاہ نے صِدقیاہ پھر
مر آپ ورنہ ہیں، کی باتیں کیا کیا نے ہم کہ ہو نہ معلوم یہ
آپ میری کہ چلے پتا کو افسروں میرے جب 25 گے۔ جائیں
تم‘ گے، پوچھیں کر آ پاس کے آپ وہ تو ہے ہوئی گفتگو سے
ہمیں کہا؟ کیا سے تم نے بادشاہ اور کی، بات کیا سے بادشاہ نے
ڈالیں مار تمہیں ہم ورنہ بولو، نہ جھوٹ اور دو جواب صاف
صرف اُنہیں تو گے کریں باتیں کی طرح اِس وہ جب 26 ‘گے۔
یونتن مجھے وہ کہ تھا رہا کر منت سے بادشاہ مَیں‘ بتائیں، سا اِتنا
”۔‘ گا جاؤں مر مَیں ورنہ بھیجیں، نہ واپس میں گھر کے
27 اور آئے پاس کے یرمیاہ افسر سرکاری تمام ہوا۔ ہی ایسا
کچھ وہ صرف اُنہیں نے اُس لیکن لگے۔ کرنے سوال سے اُس
ہو خاموش وہ تب تھا۔ کہا کو کہنے اُسے نے بادشاہ جو بتایا
سنی نہیں گفتگو سے بادشاہ کی اُس بھی نے کسی کیونکہ گئے، تھی۔
28 محافظوں شاہی تک شکست کی یروشلم یرمیاہ بعد کے اِس
رہا۔ قیدی میں صحن کے

39

شکست کی یروشلم

1 نویں کے بادشاہ کے یہوداہ :آیا میں ہاتھ کے دشمن یوں یروشلم
فوج تمام اپنی نبوکدنضر بابل شاہِ میں *مہینے ویں10 اور سال
کے صِدقیاہ 2 لگا۔ کرنے محاصرہ کا شہر اور پہنچا یروشلم کر لے
فصیل نے دشمن †دن نویں اور مہینے چوتھے کے سال ویں11
کر آ میں شہر افسر اعلیٰ تمام کے نبوکدنضر تب 3 دیا۔ ڈال رخنہ میں
سراضر نیرگل میں اُن گئے۔ بیٹھ میں دروازے درمیانی کے اُس
شاہِ اور تھا ساریس رب جو سرسکیم سمگرنبو، تھا، ماگ رب جو
تھے۔ شامل بزرگ باقی کے بابل
4 تمام کے اُس اور صِدقیاہ بادشاہ کا یہوداہ کر دیکھ اُنہیں
دروازے اُس کے فصیل وہ وقت کے رات گئے۔ بھاگ فوجی
میں بیچ کے دیواروں دو ملحق ساتھ کے باغ شاہی جو نکلے سے
کے بابل لیکن 5 لگے، دوڑنے طرف کی یردن وادئ وہ تھا۔
میدانی کے یریحو کو صِدقیاہ کے کر تعاقب کا اُن نے فوجیوں
شاہِ میں رِبلہ شہر کے حمات ملکِ اُسے پھر لیا۔ پکڑ میں علاقے
فیصلہ پر صِدقیاہ نے اُس وہیں اور گیا، لایا پاس کے نبوکدنضر بابل
میں رِبلہ نے بابل شاہِ دیکھتے دیکھتے کے صِدقیاہ 6 کیا۔ صادر
تمام کے یہوداہ نے اُس ساتھ ساتھ کیا۔ قتل کو بیٹوں کے اُس
صِدقیاہ نے اُس پھر 7 دیا۔ اُتار گھاٹ کے موت بھی کو بزرگوں
بابل اور لیا جکڑ میں زنجیروں کی پیتل اُسے کر نکلوا آنکھیں کی
رکھا۔ محفوظ لئے کے جانے لے کو
8 گھروں کے لوگوں دیگر اور محل شاہی نے فوجیوں کے بابل
کے محافظوں شاہی 9 دیا۔ گرا کو فصیل کی یروشلم کر جلا کو
یہوداہ اور یروشلم جو دیا کر جلاوطن کو سب نے نبوزرادان افسر
کے جنگ جو تھے شامل میں اُن بھی وہ تھے۔ گئے رہ پیچھے میں
لیکن 10 تھے۔ گئے لگ پیچھے کے بابل شاہِ کر غداری دوران
ملکِ کو لوگوں بعض کے طبقے نچلے سے سب نے نبوزرادان
اُنہیں تھا۔ نہیں کچھ پاس کے جن لوگ ایسے دیا، چھوڑ میں یہوداہ
دیئے۔ کھیت اور باغ کے انگور وقت اُس نے اُس
11-12 نبوزرادان افسر کے محافظوں شاہی نے بادشاہ نبوکدنضر
رکھیں۔ خیال کا اُس رکھیں۔ پاس اپنے کو یرمیاہ“ دیا، حکم کو

* 39:1 ویں10 مہینے: جنوری۔ تا دسمبر
† 39:2 چوتھے مہینے اور نویں دن: 18 جولائی۔

هوئے جکڑے هاتھ کے آپ سے جن هوں دیتا کھول زنجیریں وہ
تب جائیں۔ بابل ساتھ میرے تو چاهیں اگر هیں۔ آزاد آپ هیں۔
یہیں اگر مرضی۔ کی آپ باقی گا۔ کروں نگرانی کی آپ هی مَیں
بھی جہاں میں ملک پورے رهیں۔ یہیں تو گے کریں پسند رهنا
“گا۔ روکے نہیں کو آپ کوئی جائیں۔ چاهیں جانا
5 نے نبوزرادان لئے اِس تھا، رها جھجک تک اب یرمیاہ
شاہ! جائیں چلے پاس کے سافن بن قام اخی بن جِدلیاہ پھر” کہا،
کے اُس هے۔ کیا مقرر پر شہروں کے یہوداہ صوبہ اُسے نے بابل
“رهیں۔ وهیں کریں پسند رهنا بھی جہاں پھریا رهیں۔ ساتھ
کردے تحفہ ایک اور خوراک کچھ کو یرمیاہ نے نبوزرادان
یرمیاہ تھا۔ هوا ٹھہرا میں مِصفاہ جِدلیاہ 6 دیا۔ کر رُخصت اُسے
بسنے میں بیچ کے لوگوں هوئے بچے کے ملک کر جا پاس کے اُس
لگا۔

سازشیں کی کرنے قتل کو جِدلیاہ

7 دستوں اپنے افسر فوجی کچھ کے یہوداہ تک اب میں دیہات
نے بابل شاہِ کہ ملی خبر اُنہیں جب تھے۔ رهتے چھپے سمیت
آدمیوں غریب اُن کر بنا گورنر کا یہوداہ کو قام اخی بن جِدلیاہ
تو 8 هیں هوئے نہیں جلاوطن جو هے کیا مقرر پر بچوں بال اور
بن اسمٰعیل نام کے افسروں آئے۔ پاس کے جِدلیاہ میں مِصفاہ وہ
عیفی تنخومت، بن سرایاہ یونتن، اور یوحنان بیٹے کے قریح نتنیاہ،
ساتھ بھی فوجی کے اُن تھے۔ معکاتی بن یازنیاہ اور بیٹے کے نطوفاتی
وعدہ سے اُن کر کھا قَسم نے سافن بن قام اخی بن جِدلیاہ 9 آئے۔
هو آباد میں ملک! ڈرنا مت سے جانے هو تابع کے بابل” کیا،
مَیں 10 گی۔ هو سلامتی کی آپ تو کریں خدمت کی بابل شاہِ کر
کے بابل جب گا کروں سفارش کی آپ کر ٹھہر میں مِصفاہ خود
زیتون اور پھل کا گرما موسمِ انگور، میں اِتنے گے۔ آئیں نمائندے
شہروں اُن رکھیں۔ محفوظ میں برتنوں اپنے کے کر جمع فصلیں کی
“هے۔ لیا کر قبضہ نے آپ پر جن رهیں آباد میں
11 دیگر اور ادوم عمون، مواب، باشندے متعدد کے یہوداہ
ملی اطلاع اُنہیں جب اب تھے۔ گئے کر هجرت میں ممالک پڑوسی
کر چھوڑ میں یہوداہ کو لوگوں هوئے بچے کچھ نے بابل شاہِ کہ
سب وہ تو 12 هے دیا بنا گورنر کو سافن بن قام اخی بن جِدلیاہ
تھے هوئے منتشر وہ بھی میں ممالک جن آئے۔ واپس میں یہوداہ

اُسے کرے وہ درخواست بھی جو بلکہ پہنچائیں نہ نقصان اُسے
“کریں۔ پورا
13 کو کسی نے نبوزرادان افسر کے محافظوں شاهی چنانچہ
تھا، ساریس رب جو نبوشزبان وقت اُس بھیجا۔ پاس کے یرمیاہ
افسر باقی کے بابل شاہِ اور تھا ماگ رب جو سراضر نیرگل
کے محافظوں شاهی تک اب یرمیاہ 14 تھے۔ پاس کے نبوزرادان
نکال سے وهاں اُسے کہ دیا حکم نے اُنہوں تھا۔ گرفتار میں صحن
وہ تاکہ جائے دیا کر حوالے کے سافن بن قام اخی بن جِدلیاہ کر
کے لوگوں اپنے یرمیاہ یوں دے۔ پہنچا گھر اپنے کے اُس اُسے
لگا۔ بسنے درمیان

خبری خوش لئے کے مَلِک عبد

15 تو تھا گرفتار میں صحن کے محافظوں شاهی ابھی یرمیاہ جب
هوا، کلام هم سے اُس رب
16 جو الافواج رب’ بتا، کو عبدمَلِک کے ایتھوپیا کر جا”
ساتھ کے شہر اِس مَیں دیکھ، کہ هے فرماتا هے خدا کا اسرائیل
مَیں تھا۔ کیا نے مَیں اعلان کا جس هوں کو کرنے کچھ سب وہ
اپنی تُو گا۔ پہنچاؤں نقصان اُسے بلکہ گا کروں نہیں مہربانی پر اُس
میں تجھے کہ هے فرماتا رب لیکن 17 گا۔ دیکھے یہ سے آنکھوں
جائے کیا نہیں حوالے کے اُن تجھے گا، دوں چھٹکارا دن اُس
تُو چونکہ گا۔ بچاؤں تجھے خود مَیں 18 هے۔ ڈرتا تُو سے جن گا
بلکہ گا آئے نہیں میں زد کی تلوار تُو لئے اِس کیا بھروسا پر مجھ نے
“۔‘هے فرمان کا رب یہ ‡ گی۔ جائے چھوٹ جان تیری

40

هے جاتا کیا آزاد کو یرمیاہ

1 هوا۔ نازل پر یرمیاہ کلام کا رب بھی بعد کے هونے آزاد
تھا۔ کیا رِها میں رامہ اُسے نے نبوزرادان افسر کے محافظوں شاهی
میں بابل ملکِ کو قیدیوں کے یہوداہ باقی اور یروشلم جب کیونکہ
زنجیروں بھی یرمیاہ کہ هوا معلوم تو گیا کیا جمع لئے کے جانے لے
کو یرمیاہ نے نبوزرادان تب 2 هے۔ شامل میں اُن هوا جکڑا میں
کہ تھا کیا اعلان نے خدا کے آپ رب” کہا، سے اُس کر بُلا
لایا هی طرح اُسی آفت یہ وہ اب اور 3 گی۔ آئے آفت پر جگہ اِس
کی آپ کہ هوا لئے اِس کچھ سب تھا۔ فرمایا نے اُس طرح جس
مَیں آج لیکن 4 سنی۔ نہ کی اُس اور رهی کرتی گناہ کا رب قوم

‡ **39:18** تیری جان چھوٹ جائے گی : لفظی ترجمہ: تُو غنیمت کے طور پر اپنی جان کو بچائے گا۔

کہنے تو پہنچا پاس کے اُن وہ جب آیا۔ ملنے سے اُن کر نکل سے
"!ہے ہوا کیا کہ دیکھو اور آؤ پاس کے قام اخی بن جِدلیاہ" لگا،
کے اُس اور اسمٰعیل تو ہوئے داخل میں شہر وہ ھی جوں 7
دیا۔ پھینک میں حوض ایک کے کر قتل اُنہیں نے ساتھیوں
کہا، سے اسمٰعیل نے اُنہوں جب گئے بچ آدمی دس صرف 8
شہد اور جَو گندم، پاس ہمارے کیونکہ کرنا، قتل مت ھمیں"
رکھے چھپا کہیں میں میدان کھلے نے ہم جو ھیں ذخیرے کے
بلکہ مارا نہ طرح کی دوسروں اُنہیں نے اُس کر سن یہ "ھیں۔
چھوڑا۔ زندہ
لاشیں کی آدمیوں مذکورہ نے اسمٰعیل میں حوض جس 9
اُس اُسے نے آسا بادشاہ کے یہوداہ تھا۔ بڑا بہت وہ دیں پھینک
اور تھی جنگ سے بعشا بادشاہ اسرائیلی جب تھا بنوایا وقت
کو حوض اِسی نے اسمٰعیل تھا۔ رہا بنا مضبوط کو مِصفاہ وہ
نے اُس کو لوگوں باقی کے مِصفاہ 10 تھا۔ دیا بھر سے مقتولوں
تمام وہ باقی اور بیٹیاں کی بادشاہ کے یہوداہ میں اُن لیا۔ بنا قیدی
نے نبوزرادان سردار کے محافظوں شاہی پر جن تھے شامل لوگ
اپنے کو سب اُن اسمٰعیل پھر تھا۔ کیا مقرر کو قام اخی بن جِدلیاہ
ہوا۔ روانہ لئے کے عمون ملکِ کر لے ساتھ
اطلاع کو افسروں ساتھی کے اُس اور قریح بن یوحنان لیکن 11
تمام اپنے وہ تب 12 ہے۔ ہوا جرم کیا سے اسمٰعیل کہ گئی دی
اُس اور نکلے لئے کے لڑنے سے اسمٰعیل کے کر جمع کو فوجیوں
لیا۔ جا پاس کے جوہڑ کے جِبعون اُسے کرتے کرتے تعاقب کا
افسروں کے اُس اور یوحنان نے قیدیوں کے اسمٰعیل ھی جوں 13
دیا چھوڑ کو اسمٰعیل نے سب 14 ہوئے۔ خوش وہ تو دیکھا کو
ساتھیوں آٹھ اسمٰعیل 15 آئے۔ بھاگ پاس کے یوحنان کر مُڑ اور
میں عمون ملکِ کر بچ سے ہاتھ کے یوحنان اور ہوا فرار سمیت
گیا۔ چلا
یوحنان میں جِبعون لوگ تمام ہوئے بچے کے مِصفاہ یوں 16
تمام وہ میں اُن آئے۔ نگرانی زیرِ کے افسروں ساتھی کے اُس اور
نے اسمٰعیل جنہیں تھے شامل درباری اور بچے خواتین، فوجی،
مِصفاہ وہ لیکن 17 تھا۔ بنایا قیدی بعد کے کرنے قتل کو جِدلیاہ
گاؤں کے قریب کے لحم بیت چلتے چلتے آگے بلکہ گئے نہ واپس
روانہ لئے کے مصر وہ وہاں گئے۔ رُک میں کِمہام سرائے بنام

گرما موسمِ اُس ملیں۔ سے جِدلیاہ تاکہ آئے مِصفاہ وہ سے وہاں
سکے۔ کر جمع فصل بڑی کی پھل باقی اور انگور وہ میں
تک اب جو افسر فوجی تمام وہ اور قریح بن یوحنان دن ایک 13
مِصفاہ 14 آئے۔ ملنے سے جِدلیاہ تھے ہوئے ٹھہرے میں دیہات
معلوم نہیں کو آپ کیا" لگے، کہنے سے جِدلیاہ وہ کر پہنچ میں
قتل کو آپ کو نتنیاہ بن اسمٰعیل نے بعلیس بادشاہ کے عمون کہ
کی اُن نے قام اخی بن جِدلیاہ لیکن "ہے؟ بھیجا لئے کے کرنے
علیٰحدگی اور آیا مِصفاہ قریح بن یوحنان تب 15 کیا۔ نہ یقین کا بات
پاس کے نتنیاہ بن اسمٰعیل مجھے" بولا، وہ ملا۔ سے جِدلیاہ میں
چلے نہیں پتا بھی کو کسی دیں۔ اجازت کی دینے مار اُسے کر جا
میں اِس وہ اگر کرے؟ قتل کو آپ وہ کہ ہے ضرورت کیا گا۔
کے سب وطن ہم شدہ جمع پاس کے آپ تو جائے ہو کامیاب
ہو ہلاک حصہ ہوا بچا کا یہوداہ اور گے جائیں ہو منتشر سب
مت ایسا" کہا، کر ڈانٹ کو یوحنان نے جِدلیاہ 16 "گا۔ جائے
جھوٹ وہ ھیں رہے بتا میں بارے کے اسمٰعیل آپ کچھ جو !کرنا
"ہے۔

41

ہے کرتا قتل کو گورنر جِدلیاہ اسمٰعیل

شاہِ پہلے اور تھا کا نسل شاہی سمع اِلی بن نتنیاہ بن اسمٰعیل 1
کو آدمیوں دس وہ میں *مہینے ساتویں تھا۔ افسر اعلیٰ کا یہوداہ
کر مل وہ جب آیا۔ ملنے سے جِدلیاہ میں مِصفاہ کر لے ساتھ اپنے
اچانک آدمی دس کے اُس اور اسمٰعیل تو 2 تھے رہے کھا کھانا
یوں ڈالا۔ مار کو جِدلیاہ کر کھینچ کو تلواروں اپنی اور اُٹھے
صوبہ نے بادشاہ کے بابل جسے کیا قتل کو آدمی کو اُس نے اسمٰعیل
رہنے ساتھ کے جِدلیاہ میں مصفاہ نے اُس 3 تھا۔ کیا مقرر پر یہوداہ
بابل والے ٹھہرنے وہاں اور کیا قتل بھی کو وطنوں ہم تمام والے
بھی۔ کو فوجیوں کے
قتل کو جِدلیاہ کہ تھا نہیں معلوم کو کسی جب دن اگلے 4
سامریہ اور سَیلا سِکم، جو پہنچے وہاں آدمی 80 تو 5 ہے گیا کیا
جا کرنے پرستش کی اُس میں گھر شدہ تباہ کے رب کر آ سے
اُنہوں اور تھیں، قربانیاں کی بخور اور غلہ پاس کے اُن تھے۔ رہے
لئے پھاڑ کپڑے اپنے کر منڈوا داڑھیاں اپنی مارے کے غم نے
مِصفاہ روتے روتے اسمٰعیل 6 تھا۔ دیا کر زخمی کو جِلد اپنی اور

* 41:1 ساتویں مہینے: ستمبر۔ تا اکتوبر

گا، کروں رحم پر تم مَیں 12 گا۔ دوں چھٹکارا سے ہاتھ کے اُس
واپس میں ملک تمہارے تمہیں کے کر رحم پر تم بھی وہ لئے اِس
گا۔ دے آنے

بلکہ ہو نہ تیار لئے کے سننے کی خدا اپنے رب تم اگر لیکن 13
جائیں مصر بلکہ 14 گے رہیں نہیں میں ملک اِس ہم کہ کہو
سنیں آواز کی نرسنگے جنگی نہ گے، دیکھیں جنگ نہ جہاں گے
یہوداہ اے !سنو جواب کا رب تو 15 گے رہیں بھوکے نہ اور گے
تم اگر کہ ہے فرماتا خدا کا اسرائیل رب لوگو، ہوئے بچے کے
کہ جانو یقین تو 16 ہو ہوئے تُلے پر لینے پناہ وہاں کر جا میں مصر
پیچھا تمہارا میں مصر وہیں وہ ہو ڈرتے تم سے کال اور تلوار جس
جا مصر بھی جتنے 17 گے۔ مرو یقیناً تم کر جا وہاں گا۔ رہے کرتا
مہلک اور کال تلوار، سب وہ ہوں ہوئے تُلے پر رہنے وہاں کر
مَیں میں مصیبت جس گے۔ جائیں مر کر آ میں زد کی بیماریوں
‘ گا۔ بچے نہیں کوئی سے اُس گا دوں ڈال اُنہیں

ہے، فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو الافواج رب کیونکہ 18
تم اگر ہوا۔ نازل پر باشندوں کے یروشلم غضب سخت میرا پہلے ’
کر دیکھ تمہیں گا۔ ہو نازل بھی پر تم غضب میرا تو جاؤ مصر
طعن لعن کی اُن تم اور گے، جائیں ہو کھڑے رونگٹے کے لوگوں
کے دشمنوں اپنے والا کرنے لعنت گے۔ بنو نشانہ کا حقارت اور
کا وطن تمہارے تک جہاں گا۔ چاہے انجام جیسا تمہارے لئے
‘ گے۔ دیکھو نہیں کبھی آئندہ اُسے تم ہے، تعلق

ہم سے آپ رب اب لوگو، ہوئے بچے کے یہوداہ اے 19
!جانا مت کو مصر ہے۔ صاف جواب کا اُس ہے۔ ہوا کلام
ہے۔ دیا کر آگاہ کو آپ نے مَیں آج کہ لیں جان خوب بات یہ
آپ جب دیا ڈال میں خطرے کو جان اپنی خود نے آپ 20
ہمارے رب’ کہا، کر بھیج پاس کے خدا اپنے رب مجھے نے
سنائیں، ہمیں جواب پورا کا اُس کریں۔ دعا لئے ہمارے سے خدا
یہ نے مَیں آج 21 ‘ گے۔ کریں عمل پر باتوں تمام کی اُس ہم کیونکہ
ہیں۔ نہیں تیار لئے کے سننے کی خدا اپنے رب آپ لیکن ہے، کیا
آپ پر اُس ہے کہا کو سنانے کو آپ مجھے نے اُس بھی کچھ جو
جا آپ جہاں کہ لیں جان اب چنانچہ 22 چاہتے۔ کرنا نہیں عمل
بیماریوں مہلک اور کال تلوار، آپ وہاں ہیں چاہتے لینا پناہ کر
“ گے۔ جائیں ہو ہلاک کر آ میں زد کی

سے انتقام کے بابل وہ کیونکہ 18 لگے، کرنے تیاریاں کی ہونے
سے کرنے قتل کو قام اخی بن جِدلیاہ کہ لئے اِس تھے، ڈرتے
جسے تھا اُتارا گھاٹ کے موت کو آدمی اُس نے نتنیاہ بن اسمٰعیل
تھا۔ کیا مقرر گورنر کا یہوداہ نے بابل شاہِ

42

ہے دیتا مشورہ کا جانے نہ مصر یرمیاہ

باقی افسر فوجی دیگر اور ہوسعیاہ بن یزنیاہ قریح، بن یوحنان 1
نبی یرمیاہ 2 تک بڑے کر لے سے چھوٹے ساتھ کے لوگوں تمام
رب اور کریں قبول منت ہماری” لگے، کہنے اور آئے پاس کے
ہیں سکتے دیکھ خود آپ کریں۔ دعا لئے ہمارے سے خدا اپنے
گئے رہ ہی تھوڑے اب لیکن تھے، لوگ متعدد پہلے ہم گو کہ
کہاں ہم کہ دکھائے ہمیں خدا کا آپ رب کہ کریں دعا 3 ہیں۔
“ کریں۔ کچھ کیا اور جائیں
رب ضرور میں دعا مَیں ہے، ٹھیک” دیا، جواب نے یرمیاہ 4
بھی جو اور گا۔ کروں پیش گزارش کی آپ کو خدا کے آپ
مَیں گا۔ دوں بتا کو آپ لفظ بہ لفظ مَیں وہ دے رب جواب
نے اُنہوں 5 “ گا۔ رکھوں نہیں محروم سے بات بھی کسی کو آپ
ہر ہم اگر ہے۔ گواہ اعتماد قابلِ اور وفادار ہمارا رب” کہا،
پر ہم معرفت کی آپ خدا کا آپ رب جو کریں نہ عمل پر بات
اُس خواہ 6 دے۔ گواہی خلاف ہمارے وہی تو گا کرے نازل
سنیں کی خدا اپنے رب ہم بُری، یا لگے اچھی ہمیں ہدایت کی
سنیں کی خدا اپنے رب ہم جب کہ ہیں جانتے ہم کیونکہ گے۔
پاس کے اُس کو آپ ہم لئے اِسی گی۔ ہو سلامتی ہماری ہی تب
“ ہیں۔ رہے بھیج
ہوا۔ نازل پر یرمیاہ کلام کا رب بعد کے گزرنے دن دس 7
لوگوں تمام باقی اور افسروں ساتھی کے اُس یوحنان، نے اُس 8
آپ” کہا، 9 کر بُلا پاس اپنے تک بڑے کر لے سے چھوٹے کو
کی آپ مَیں تا کہ بھیجا پاس کے خدا کے اسرائیل رب مجھے نے
اگر’ 10 !سنیں فرمان کا اُس اب لاؤں۔ سامنے کے اُس گزارش
کروں تعمیر بلکہ گا گراؤں نہیں تمہیں مَیں تو رہو میں ملک اِس تم
دوں لگا طرح کی پنیری بلکہ گا اُکھاڑوں نہیں سے جڑ تمہیں گا،
نے مَیں میں جس ہے افسوس پر مصیبت اُس مجھے کیونکہ گا۔
لیکن ہو، ڈرتے سے بابل شاہِ تم وقت اِس 11 ہے۔ کیا مبتلا تمہیں
نہ دہشت سے اُس’ ہے، فرماتا رب ‘!کھانا مت خوف سے اُس
کے کر مدد تمہاری اور ہوں ساتھ تمہارے مَیں کیونکہ کھاؤ،

43

یرمیاہ کی آگاہی کو نظرانداز کیا جاتا ہے

1 یرمیاہ خاموش ہوا۔ جو کچھ بھی رب اُن کے خدا نے یرمیاہ
کو اُنہیں سنانے کو کہا تھا اُسے اُس نے اُن سب تک پہنچایا تھا۔
2 پھر عزریاہ بن ہوسعیاہ، یوحنان بن اخی قام اور تمام بدتمیز آدمی
بول اُٹھے، ”تم جھوٹ بول رہے ہو! رب ہمارے خدا نے تمہیں
یہ سنانے کو نہیں بھیجا کہ مصر کو نہ جاؤ، نہ وہاں آباد ہو جاؤ۔
3 اِس کے پیچھے باروک بن نیریاہ کا ہاتھ ہے۔ وہی تمہیں ہمارے
خلاف اُکسا رہا ہے، کیونکہ وہ چاہتا ہے کہ ہم بابلیوں کے
ہاتھ میں آ جائیں تاکہ وہ ہمیں قتل کریں یا جلاوطن کر کے ملکِ
بابل لے جائیں۔“
4 ایسی باتیں کرتے کرتے یوحنان بن قریح، دیگر فوجی افسروں
اور باقی تمام لوگوں نے رب کا حکم رد کیا۔ وہ ملکِ یہوداہ
میں نہ رہے 5 بلکہ سب یوحنان اور باقی تمام فوجی افسروں کی
راہنمائی میں مصر چلے گئے۔ اُن میں یہوداہ کے وہ بچے ہوئے
سب لوگ شامل تھے جو پہلے مختلف ممالک میں منتشر ہوئے
تھے، لیکن اب یہوداہ میں دوبارہ آباد ہونے کے لئے واپس آئے
تھے۔ 6 وہ تمام مرد، عورتیں اور بچے بادشاہ کی بیٹیوں سمیت بھی
اُن میں شامل تھے جنہیں شاہی محافظوں کے سردار نبوزرادان نے
جِدلیاہ بن اخی قام کے سپرد کیا تھا۔ یرمیاہ نبی اور باروک بن
نیریاہ کو بھی ساتھ جانا پڑا۔ 7 یوں وہ رب کی ہدایت رد کر کے
روانہ ہوئے اور چلتے چلتے مصری سرحد کے شہر تحفن حیس تک
پہنچے۔

شاہِ بابل کے مصر میں گھس آنے کی پیش گوئی

8 تحفن حیس میں رب کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا، 9 ”اپنے ہم
وطنوں کی موجودگی میں چند ایک بڑے پتھر فرعون کے محل
کے دروازے کے قریب لے جا کر فرش کی کچی اینٹوں کے
نیچے دبا دے۔ 10 پھر اُنہیں بتا دے، ’رب الافواج جو اسرائیل
کا خدا ہے فرماتا ہے کہ مَیں اپنے خادم شاہِ بابل نبوکدنضر کو
بُلا کر یہاں لاؤں گا اور اُس کا تخت اُن پتھروں کے اوپر کھڑا
کروں گا جو مَیں نے یرمیاہ کے ذریعے دبائے ہیں۔ نبوکدنضر اُن
ہی کے اوپر اپنا شاہی تنبو لگائے گا۔ 11 کیونکہ وہ آئے گا اور
مصر پر حملہ کر کے ہر ایک کے ساتھ وہ کچھ کرے گا جو اُس
کے نصیب میں ہے۔ ایک مر جائے گا، دوسرا قید میں جائے
گا اور تیسرا تلوار کی زد میں آئے گا۔ 12-13 نبوکدنضر مصری
دیوتاؤں کے مندروں کو جلا کر راکھ کر دے گا اور اُن کے
بُتوں پر قبضہ کر کے اُنہیں اپنے ساتھ لے جائے گا۔ جس طرح
چرواہا اپنے کپڑے سے جوئیں نکال نکال کر اُسے صاف کر لیتا
ہے اُسی طرح شاہِ بابل مصر کو مال و متاع سے صاف کرے
گا۔ مصر آتے وقت وہ سورج دیوتا کے مندر میں جا کر اُس کے
ستونوں کو ڈھا دے گا اور باقی مصری دیوتاؤں کے مندر بھی
نذرِ آتش کرے گا۔ پھر شاہِ بابل صحیح سلامت وہاں سے واپس
چلا جائے گا۔’“

44

تم بُت پرستی سے باز کیوں نہیں آئے؟

1 رب کا کلام ایک بار پھر یرمیاہ پر نازل ہوا۔ اُس میں وہ
اُن تمام ہم وطنوں سے ہم کلام ہوا جو شمالی مصر کے شہروں
مجدال، تحفن حیس اور میمفس اور جنوبی مصر بنام پتروس میں
رہتے تھے۔
2 ”رب الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے، ’تم نے
خود وہ بڑی آفت دیکھی جو مَیں یروشلم اور یہوداہ کے دیگر تمام
شہروں پر لایا۔ آج وہ ویران و سنسان ہیں، اور اُن میں کوئی نہیں
بستا۔ 3 یوں اُنہیں اُن کی بُری حرکتوں کا اجر ملا۔ کیونکہ اجنبی
معبودوں کے لئے بخور جلا کر اُن کی خدمت کرنے سے اُنہوں
نے مجھے طیش دلایا۔ اور یہ ایسے دیوتا تھے جن سے پہلے نہ وہ،
نہ تم اور نہ تمہارے باپ دادا واقف تھے۔ 4 بار بار میں نبیوں کو
اُن کے پاس بھیجتا رہا، اور بار بار میرے خادم کہتے رہے کہ
ایسی گھنونی حرکتیں مت کرنا، کیونکہ مجھے اِن سے نفرت ہے!
5 لیکن اُنہوں نے نہ سنی، نہ دھیان دیا۔ وہ نہ اپنی بےدینی سے
باز آئے، نہ اجنبی معبودوں کو بخور جلانے کا سلسلہ بند کیا۔
6 تب میرا شدید غضب اُن پر نازل ہوا۔ میرے قہر کی
زبردست آگ نے یہوداہ کے شہروں اور یروشلم کی گلیوں میں
پھیلتے پھیلتے اُنہیں ویران و سنسان کر دیا۔ آج تک اُن کا یہی حال
ہے۔‘
7 اب رب الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے، ’تم اپنا
ستیاناس کیوں کر رہے ہو؟ ایسے قدم اُٹھانے سے تم یہوداہ سے
آئے ہوئے مردوں اور عورتوں کو بچوں اور شیرخواروں سمیت
ہلاکت کی طرف لا رہے ہو۔ اِس صورت میں ایک بھی نہیں
بچے گا۔ 8 مجھے اپنے ہاتھوں کے کام سے طیش کیوں دلاتے
ہو؟ یہاں مصر میں پناہ لے کر تم اجنبی معبودوں کے لئے بخور
کیوں جلاتے ہو؟ اِس سے تم اپنے آپ کو نیست و نابود کر رہے

بنو نشانہ کا مذاق اور لعنت لئے کے قوموں تمام کی دنیا تم ہو،
کیا ہو؟ گئے بھول کو گناھوں سنگین کے قوم اپنی تم کیا 9 گے۔
راجے کے یہوداہ دادا، باپ تمہارے جو نہیں یاد کچھ وہ تمہیں
یروشلم اور یہوداہ ملکِ سمیت بیویوں تمہاری سے تم اور رانیوں
کا انکساری نہ نے تم تک آج 10 ہے؟ ہوا سرزد میں گلیوں کی
مطابق کے شریعت میری نہ اور مانا، خوف میرا نہ کیا، اظہار
تمہیں نے مَیں جو رہے نہ تابع کے ہدایات اُن تم گزاری۔ زندگی
‘تھیں۔ کی عطا کو دادا باپ تمہارے اور
ہے، فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو الافواج رب چنانچہ 11
ہو ختم یہوداہ تمام ہوں۔ رکھتا ارادہ اٹل کا لانے آفت پر تم مَیں ’
صفحۂ کو حصے ہوئے بچے اُس کے یہوداہ مَیں 12 گا۔ جائے
تھا۔ ہوا تُلا پر لینے پناہ کر جا میں مصر جو گا دوں مٹا سے ہستی
کال خواہ سے، تلوار خواہ گے، جائیں ہو ہلاک میں مصر سب
کال یا تلوار سب کے سب تک بڑے کر لے سے چھوٹے سے۔
رونگٹے کے لوگوں کر دیکھ اُنہیں گے۔ جائیں مر کر آ میں زد کی
حقارت اور طعن لعن کی دوسروں وہ اور گے، جائیں ہو کھڑے
ھی اُن لئے کے دشمنوں اپنے والا کرنے لعنت گے۔ بنیں نشانہ کا
سزا کو یروشلم نے مَیں طرح جس 13 گا۔ چاہے انجام سا کا
تلوار، کو وطنوں ہم والے آنے میں مصر مَیں طرح اُسی عین دی
جتنے کے یہوداہ 14 گا۔ دوں سزا سے بیماریوں مہلک اور کال
سب وہ ھیں آئے لئے کے لینے پناہ میں مصر یہاں لوگ ہوئے بچے
میں یہوداہ ملکِ کر بچ بھی کوئی گے۔ جائیں ہو ہلاک یہیں
آرزو شدید کی ہونے آباد دوبارہ وہاں سب تم گو گا، لوٹے نہیں
“۔’ گے جائیں ہو کامیاب میں اِس ایک چند صرف ہو۔ رکھتے

ضد پر پوجا کی ملکہ آسمانی

کے یہوداہ والے رہنے میں مصر جنوبی اور شمالی وقت اُس 15
تھے۔ ہوئے جمع لئے کے اجتماع بڑے ایک عورتیں اور مرد تمام
کو معبودوں اجنبی بیویاں ہماری کہ تھا معلوم خوب کو مردوں
کہا، سے یرمیاہ نے اُنہوں اب ہیں۔ کرتی پیش قربانیاں کی بخور
ہم وہ ہے کی سے ہم کر لے نام کا رب نے آپ بات جو” 16
ہم جو گے کریں عمل ضرور پر باتوں تمام اُن ہم 17 مانتے۔ نہیں
گے جلائیں بخور لئے کے دیوی ملکہ آسمانی ہم ہیں۔ کبھی نے
گے کریں کچھ وہی ہم گے۔ کریں پیش نذریں کی مَے اُسے اور
بزرگ ہمارے اور بادشاہ ہمارے دادا، باپ ہمارے ہم، جو
کیونکہ تھے۔ کرتے کیا میں گلیوں کی یروشلم اور یہوداہ ملکِ
وقت اُس تھا۔ حال اچھا ہمارا اور تھی کثرت کی روٹی وقت اُس
سے جب لیکن 18 ہوئے۔ نہ دوچار سے مصیبت بھی کسی ہم
باز سے کرنے پیش نذریں کی مَے اور بخور کو ملکہ آسمانی ہم
اُسی ہیں۔ رہے مند حاجت سے لحاظ ہر سے وقت اُس ہیں آئے
“ہیں۔ رہے ہو نیست کر آ میں زد کی کال اور تلوار ہم سے وقت
کہ ہیں سمجھتے آپ کیا” کہا، کر رکھ جاری بات نے عورتوں 19
کو ملکہ آسمانی ہم کہ تھا نہیں علم کا اِس کو شوہروں ہمارے
کی شکل کی اُس ہم کہ ہیں، کرتی پیش نذریں کی مَے اور بخور
“ہیں؟ کرتی پوجا کی اُس کر بنا ٹکیاں

گوئی پیش کی بچنے کے ایک چند

سے عورتوں اور مردوں تمام والے کرنے اعتراض یرمیاہ 20
دیا دھیان پر بخور اُس نے رب دیکھو،” 21 ہوا، مخاطب دوبارہ
عوام اور بزرگوں بادشاھوں، نے دادا باپ تمہارے اور تم جو
یہ ہے۔ جلایا میں گلیوں کی یروشلم اور شہروں کے یہوداہ سمیت
تمہاری جب آیا وقت ایک آخر کار 22 ہے۔ یاد خوب اُسے بات
کو رب اور رہیں، نہ برداشت قابلِ حرکتیں گھنونی اور شریر
ویران ملک تمہارا آج کہ ہے وجہ یہی پڑی۔ دینی سزا تمہیں
ہو کھڑے رونگٹے کے لوگوں کر دیکھ اُسے کہ ہے، سنسان و
انجام ھی ایسا لئے کے دشمن اپنے والا کرنے لعنت ہیں۔ جاتے
بخور لئے کے بُتوں نے تم کہ آئی پر تم لئے اِسی آفت 23 ہے۔ چاھتا
مطابق کے شریعت کی اُس نے تم نہ سنی۔ نہ کی رب کر جلا
تک آج کیا۔ عمل پر احکام اور ہدایات کی اُس نہ گزاری، زندگی
“ہے۔ رہا حال یہی کا ملک
اے” کہا، سمیت عورتوں سے لوگوں تمام نے یرمیاہ پھر 24
کلام کا رب وطنو، ہم تمام کے یہوداہ والے رہنے میں مصر
تم کہ ہے فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو الافواج رب 25 سنو!
مَنتوں اُن اپنی ضرور ہم’ ہے، کیا اصرار نے بیویوں تمہاری اور
کو ملکہ آسمانی ضرور ہم ہیں، مانی نے ہم جو گے کریں پورا کو
الفاظ اپنے نے تم اور ’گے۔ کریں پیش نذریں کی مَے اور بخور
اپنے سے سنجیدگی تم کہ ہے دیا کر ثابت سے حرکتوں اپنی اور
اور وعدہ اپنا ہے، ٹھیک تو ہو۔ چاہتے کرنا عمل پر اعلان اِس
! کرو پوری مَنتیں اپنی

جہاں لیکن ہے۔ فرمان کا رب یہ ہوں۔ رہا لا آفت پر انسانوں
چھوٹ جان تیری کہ گا دوں ہونے مَیں وہاں جائے تُو بھی
*“جائے۔

46

گوئی پیش کی شکست کی مصر

نازل پیغامات بھی میں بارے کے قوموں مختلف پر یرمیاہ 1
ہیں۔ درج میں ذیل یہ ہوئے۔
بادشاہ کے یہوداہ ہے۔ میں بارے کے مصر پیغام پہلا 2
نے نبوکدنضر بابل شاہِ میں سال چوتھے کے یوسیاہ بن یہویقیم
کو فوج مصری پاس کے کرکمیس شہر واقع پر فرات دریائے
کی فرعون نکوہ بادشاہ مصری میں دنوں اُن تھی۔ دی شکست
ہوا، نازل کلام کا رب میں بارے کے فوج
لئے کے جنگ کے کر تیار ڈھالیں چھوٹی اور بڑی اپنی” 3
ہو سوار پر گھوڑوں دیگر !جوتو میں رتھوں کو گھوڑوں 4 !نکلو
سے روغن کو نیزوں اپنے !جاؤ ہو کھڑے کر پہن خود !جاؤ
مصری ہے؟ رہا آ نظر کیا مجھے لیکن 5 !لو پہن بکتر زرہ کر چمکا
اُن ہیں، رہے ہٹ پیچھے وہ ہے۔ ہوئی طاری دہشت پر فوجیوں
کر بھاگ بھاگ وہ ہیں۔ دیئے ڈال ہتھیار نے سورماؤں کے
کہ ہے فرماتا رب دیکھتے۔ نہیں بھی پیچھے اور ہیں رہے ہو فرار
کو کسی 6 ہے۔ گئی پھیل دہشت ہی دہشت طرف چاروں
یا ہو رہا بھاگ نہ کیوں سے تیزی کتنی وہ خواہ دو، نہ بچنے بھی
کے فرات دریائے میں شمال ہو۔ نہ کیوں فوجی زبردست کتنا
ہیں۔ گئے گر کر کھا ٹھوکر وہ ہی کنارے
جو ہے، رہا چڑھ طرح کی نیل دریائے جو ہے کیا یہ 7
نیل دریائے مصر 8 ہے؟ رہا کر غرق کچھ سب کر بن سیلاب
کر غرق کچھ سب کر بن سیلاب وہی ہے، رہا چڑھ طرح کی
کر غرق کو زمین پوری کر چڑھ مَیں‘ ہے، کہتا وہ ہے۔ رہا
‘گا۔ کروں تباہ سمیت باشندوں کے اُن کو شہروں مَیں گا۔ دوں
طرح کی دیوانوں رتھو، اے !پڑو ٹوٹ پر دشمن گھوڑو، اے 9
کے لبیا اور ایتھوپیا اے !نکلو لئے کے لڑنے فوجیو، اے !دوڑو
والو، چلانے تیر کے لُدیہ اے چلو، کر پکڑ ڈھالیں اپنی سپاہیو،
!بڑھو آگے کر تان کمان اپنے
انتقام ہے۔ دن ہی کا الافواج رب مطلق، قادرِ آج لیکن 10
اُنہیں تلوار کی اُس گا۔ لے بدلہ سے دشمنوں اپنے وہ دن اِس کے
اُس کر پی پی خون کا اُن اور گی، جائے ہو سیر کر کھا کھا

کے رب وطنو، ہم تمام والے رہنے میں مصر اے لیکن 26
قَسم، کی نام عظیم میرے کہ ہے فرماتا رب !دو دھیان پر کلام
کھائے نہیں قَسم کر لے نام میرا کوئی سے میں تم میں مصر آئندہ
‘!قَسم کی حیات کی مطلق قادرِ رب’ گا، کہے نہیں کوئی گا،
مہربانی پر تم لیکن ہوں، رہا کر نگرانی تمہاری مَیں کیونکہ 27
مصر لئے۔ کے پہنچانے نقصان تمہیں بلکہ نہیں لئے کے کرنے
میں زد کی کال اور تلوار لوگ تمام کے یہوداہ والے رہنے میں
چند صرف 28 گے۔ جائیں ہو ہلاک پِستے پِستے اور گے جائیں آ
تب گے۔ آئیں واپس یہوداہ ملکِ کر بچ سے تلوار کی دشمن ایک
آئے لئے کے لینے پناہ میں مصر لوگ ہوئے بچے جتنے کے یہوداہ
ہے، نکلی درست بات کی کس کہ گے لیں جان سب وہ ہیں
دیتا بھی نشان تمہیں مَیں کہ ہے فرماتا رب 29 کی۔ اُن یا میری
خالی خلاف تمہارے مَیں کہ جائے ہو یقین تمہیں تاکہ ہوں
نشان 30 گا۔ دوں سزا میں مصر یقیناً تمہیں بلکہ رہا کر نہیں باتیں
کو صِدقیاہ بادشاہ کے یہوداہ نے مَیں طرح جس کہ گا ہو یہ
مَیں طرح اُسی دیا کر حوالے کے نبوکدنضر دشمن جانی کے اُس
دوں کر حوالے کے دشمنوں جانی کے اُس بھی کو فرعون حُفرع
“ہے۔ فرمان کا رب یہ گا۔

45

پیغام کا تسلی لئے کے باروک

چوتھے کے حکومت کی یوسیاہ بن یہویقیم بادشاہ کے یہوداہ 1
پیغام کا رب لئے کے نیریاہ بن باروک کو نبی یرمیاہ میں سال
جو تھا رہا لکھوا باتیں تمام وہ سے باروک یرمیاہ وقت اُس ملا۔
رب باروک، اے” 2 کہا، نے یرمیاہ تھیں۔ ہوئی نازل پر اُس
ہے، کہتا تُو کہ 3 ہے فرماتا میں بارے تیرے خدا کا اسرائیل
دیا کر اضافہ میں درد میرے نے رب !افسوس پر مجھ ہائے،’
کراہتے کراہتے میں ہے۔ پڑتا سہنا بھی الم و رنج مجھے اب ہے،
ملتا۔ نہیں سکون و آرام بھی کہیں ہوں۔ گیا تھک‘
مَیں کچھ جو کہ ہے فرماتا میں جواب رب باروک، اے 4
خود نے مَیں پودا جو گا، دوں گرا مَیں اُسے کیا تعمیر خود نے
ہی ایسا ساتھ کے ملک پورے گا۔ دوں اُکھاڑ سے جڑ اُسے لگایا
حاصل کامیابی بڑی کیوں لئے اپنے تُو پھر تو 5 گا۔ کروں سلوک
تمام مَیں کیونکہ دے، چھوڑ خیال ایسا ہے؟ آرزومند کا کرنے

* **45:5** مَیں ہونے دوں گا کہ تیری جان چھوٹ جائے: لفظی ترجمہ: مَیں تجھے تیری جان غنیمت کے طور پر بخش دوں گا۔

کی لکڑہاروں وہ جب گے، کریں حملہ پر اُس سے زور پورے
رب 23 ”گے۔ پڑیں ٹوٹ پر اُس ہوئے پکڑے کلہاڑیاں اپنی طرح
کتنا وہ گو گے، ڈالیں کاٹ جنگل کا مصر وہ تب“ ہے، فرماتا
گی ہو زیادہ سے ٹڈیوں تعداد کی اُن کیونکہ ہو۔ نہ کیوں گھنا
جائے کی بےعزتی کی بیٹی مصر 24 گے۔ ہوں گنت اَن وہ بلکہ
”گا۔ جائے کیا حوالے کے قوم شمالی اُسے گی،
مَیں“ ہے، فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو الافواج رب 25
کے اُس کو مصر تمام اور فرعون آمون، دیوتا کے شہر تھیبس
اور فرعون مَیں ہاں، گا۔ دوں سزا سمیت بادشاہوں اور دیوتاؤں
”گا۔ کروں عدالت کی لوگوں تمام والے رکھنے اعتماد پر اُس
حوالے کے دشمنوں جانی کے اُن اُنہیں مَیں“ ہے، فرماتا رب 26
کے افسروں کے اُس اور نبوکدنضر بابل شاہِ وہ اور گا، دوں کر
آباد دوبارہ طرح کی پہلے مصر میں بعد لیکن گے۔ جائیں آ میں قابو
گا۔ جائے ہو
خوف خادم، میرے یعقوب اے ہے، تعلق تیرا تک جہاں 27
تجھے مَیں دیکھ، !ہار مت حوصلہ اسرائیل، اے !کھا مت
اُس مَیں کو اولاد تیری گا۔ دوں چھٹکارا سے ملک دُوردراز
پھر ہے۔ گیا کیا جلاوطن اُسے جہاں گا دوں نجات سے ملک
کوئی گا۔ گزارے زندگی کی سکون و آرام کر آ واپس یعقوب
اے“ ہے، فرماتا رب 28 ”کرے۔ زدہ ہیبت اُسے جو گا ہو نہیں
ساتھ تیرے مَیں کیونکہ کھا، نہ خوف خادم، میرے یعقوب
میں جن گا دوں کر نابود و نیست کو قوموں تمام اُن مَیں ہوں۔
صفحۂ طرح اِس مَیں تجھے لیکن ہے، دیا کر منتشر تجھے نے مَیں
تنبیہ تیری تک حد مناسب مَیں البتہ گا۔ مٹاؤں نہیں سے ہستی
”سکتا۔ چھوڑ نہیں بغیر دیئے سزا تجھے مَیں کیونکہ گا، کروں

47

گا جائے مٹایا سے ہستی صفحۂ کو فلستیوں

پر نبی یرمیاہ پہلے سے کرنے حملہ پر شہر غزہ کے فرعون 1
ہوا، نازل کلام کا رب میں بارے کے فلستیوں
سیلاب جو ہے رہا آ پانی سے شمال کہ ہے فرماتا رب“ 2
شہروں ملک پورا گا۔ دے کر غرق کو ملک پورے کر بن
اُٹھیں چیخ لوگ گا۔ جائے ڈوب میں اُس سمیت باشندوں اور
کیونکہ 3 گے۔ کریں زاری و آہ باشندے تمام کے ملک اور گے،
کے دشمن گی، دیں سنائی ٹاپیں کی گھوڑوں ہوئے دوڑتے سرپٹ

کنارے کے فرات دریائے میں شمال کیونکہ گی۔ بجھے پیاس کی
گا۔ جائے کیا قربان کو الافواج رب مطلق، قادرِ اُنہیں
اپنے کر جا میں جِلعاد ملکِ بیٹی، مصر کنواری اے 11
کتنی تُو خواہ فائدہ؟ کیا لیکن لے۔ خرید بلسان لئے کے زخموں
!سکتیں نہیں ہی بھر چوٹیں تیری کرے استعمال نہ کیوں دوائی
تیری ہے، گئی پھیل میں اقوام دیگر خبر کی شرمندگی تیری 12
سورمے تیرے کیونکہ ہیں۔ رہی گونج میں دنیا پوری چیخیں
”ہیں۔ گئے گر کر کھا کر ٹھوکر سے دوسرے ایک

گوئی پیش کی آنے گھس میں مصر کے بابل شاہِ

اِس رب تو آیا کرنے حملہ پر مصر نبوکدنضر بابل شاہِ جب 13
ہوا، کلام ہم سے یرمیاہ میں بارے کے
میں حیس تحفن اور میمفس مجدال، شہروں مصری“ 14
ہو کھڑے لئے کے لڑنے کے کر تیاریاں کی جنگ' کرو، اعلان
'ہے۔ رہی کھا کچھ سب پاس آس تمہارے تلوار کیونکہ !جاؤ
گیا ملایا کیوں میں خاک کو سورماؤں تیرے مصر، اے 15
دیا دبا اُنہیں نے رب کیونکہ سکتے، رہ نہیں کھڑے وہ ہے؟
ایک وہ اور دیا، کھانے ٹھوکر کو افراد متعدد نے اُس 16 ہے۔
اور قوم ہی اپنی ہم آؤ،' کہا، نے اُنہوں گئے۔ گر پر دوسرے
نہیں تک ہم تلوار کی ظالم جہاں جائیں چلے واپس میں وطن اپنے
بہت تو شور بادشاہ کا مصر' اُٹھے، پکار وہ وہاں 17 'سکتی۔ پہنچ
اُسے موقع سنہرا جو نہیں۔ بھی کچھ پیچھے کے اِس لیکن ہے مچاتا
”۔' ہے رہا جاتا وہ ملا
ہے، فرماتا ہے الافواج رب نام کا جس بادشاہ کا دنیا 18
دوسروں وہ ہے رہا آ کرنے حملہ پر تم جو قَسم، کی حیات میری“
سے سمندر کرمل اور سے پہاڑوں دیگر تبور جتنا ہے بڑا اُتنا سے
کر باندھ اسباب و مال اپنا باشندو، کے مصر اے 19 ہے۔ اونچا
کر ہو مسمار میمفس کیونکہ کرو۔ تیاریاں کی ہونے جلاوطن
گا۔ رہے نہیں کوئی میں اُس گا۔ جائے ہو آتش نذرِ
شمال لیکن ہے، گائے جوان سی صورت خوب مصر 20
آ وہ ہاں، ہے۔ رہی بول دھاوا پر اُس کر آ مکھی مہلک سے
تازے موٹے فوجی کے بھاڑے کے فوج مصری 21 ہے۔ رہی
بھی ایک گے۔ جائیں ہو فرار کر مُڑ بھی وہ لیکن ہیں، بچھڑے
وہ ہے، والا آنے پر اُن دن کا آفت کیونکہ گا۔ رہے نہیں قائم
طرح کی سانپ مصر 22 گی۔ ملے سزا پوری اُنہیں جب وقت
فوجی کے دشمن جب گا جائے ہٹ پیچھے ہوئے پھنکارتے

تباہ 8 گا۔ جائے ہو جلاوطن سمیت بزرگوں اور پجاریوں اپنے
جس گا۔ بچے نہیں بھی ایک گا، کرے حملہ پر شہر ہر والا کرنے
میدانِ اور گی جائے ہو تباہ بھی وادی ہے، فرمایا نے رب طرح
جائے ہو مسمار وہ کیونکہ دو، ڈال نمک پر موآب 9 بھی۔ مرتفع
کوئی میں اُن اور گے، جائیں ہو سنسان و ویران شہر کے اُس گا۔
گا۔ بسے نہیں

لعنت پر اُس ! کرے کام کا رب سے سُستی جو لعنت پر اُس 10
سے جوانی اپنی 11 ! لے روک سے بہانے خون کو تلوار اپنی جو
اُس ہے، آیا گزارتا زندگی کی سکون و آرام موآب تک آج کر لے
برتن ایک کبھی اور گئی چھیڑی نہیں کبھی جو مانند کی مَے
اور قائم مزہ کا اُس لئے اِس گئی۔ نہیں اُنڈیلی میں دوسرے سے
آنے دن وہ" ہے، فرماتا رب لیکن 12 "ہے۔ رہا بہترین ذائقہ
جو گا بھیجوں پاس کے اُس کو آدمیوں ایسے مَیں جب ہے والا
خالی کو برتنوں اور گے، دیں کر ضائع کر نکال سے برتنوں کو مَے
دیوتا اپنے کو موآب تب 13 گے۔ دیں کر پاش پاش بعد کے کرنے
کے ایل بیت کو اسرائیل طرح جس گی آئے شرم یوں پر کموس
تھا۔ رکھتا بھروسا وہ پر جس آئی شرم پر بُت اُس

سورمے ہم کہ ہو کرتے فخر کتنا پر آپ اپنے تم ہائے، 14
نام کا جس بادشاہ کا دنیا لیکن 15 ہیں۔ جنگجو زبردست اور
دشمن اور گا، جائے ہو تباہ موآب کہ ہے فرماتا ہے الافواج رب
و قتل جوان بہترین کے اُس گا۔ آئے گھس میں شہروں کے اُس
گے۔ جائیں ہو ہلاک کر آ میں زد کی غارت

ہے گئی ٹوٹ طاقت کی موآب

والی ہونے نازل پر اُس آفت ہے، ہی قریب انجام کا موآب 16
کی اُس جتنے ! کرو ماتم پر اُس والو، بسنے میں پڑوس اے 17 ہے۔
زوردار کا موآب ہائے،' بولو، کرو۔ زاری و آہ ہو جانتے شہرت
علامت کی شوکت و شان کی اُس ہے، گیا ٹوٹ شاہی عصائے
'ہے۔ گئی ملائی میں خاک

زمین پیاسی کر اُتر سے پر تخت شاندار اپنے بیٹی، دیبون اے 18
بھی خلاف تیرے والا کرنے تباہ کو موآب کیونکہ جا۔ بیٹھ پر
گا۔ کرے مسمار بھی کو شہروں بند قلعہ تیرے وہ گا، آئے چڑھ
کر ہو کھڑی کنارے کے سڑک والی، رہنے عروعیر کی اے 19
لے پوچھ سے والوں بچانے جان اپنی ! کر غور پر والوں گزرنے
ہوا رُسوا موآب' گا، ملے جواب تجھے تب 20 ہے۔ ہوا کیا کہ

پہنچے تک کانوں کے اُن گڑگڑاہٹ کی پہیوں اور شور کا رتھوں
اپنے وہ کہ گے جائیں ہو ساکت یوں کر ہو زدہ خوف باپ گی۔
گے۔ سکیں نہیں دیکھ بھی پیچھے لئے کے کرنے مدد کی بچوں
نابود و نیست کو فلستیوں تمام جب ہے والا آنے دن وہ کیونکہ 4
بھی والے کرنے مدد آخری کے صیدا اور صور تاکہ گا جائے کیا
مٹانے سے ہستی صفحۂ کو فلستیوں رب کیونکہ جائیں۔ ہو ختم
آباد کر آ یہاں جو کو ہوؤں بچے اُن کے کریتے جزیرۂ ہے، والا
ہیں۔ ہوئے

شہر اسقلون گی، منڈوائے سر اپنا میں عالم کے ماتم بیٹی غزہ 5
تم لوگو، ہوئے بچے کے علاقے میدانی اے گا۔ جائے ہو مسمار
رب اے ہائے،' 6 گے؟ رہو کرتے زخمی کو جِلد اپنی تک کب
میں میان اپنے دوبارہ گی؟ کرے آرام نہیں کبھی تُو کیا تلوار، کی
آرام طرح کس وہ لیکن 7 '! کر آرام کر ہو خاموش ! جا چھپ
نے اُسی جب ہے، چلایا اُسے خود نے رب جب ہے سکتی کر
" ہے؟ دیا حکم کا بولنے دھاوا پر علاقے ساحلی اور اسقلون اُسے

48

گوئی پیش کی انجام کے موآب

ہے خدا کا اسرائیل جو الافواج رب میں بارے کے موآب 1
ہے، فرماتا
نے دشمن ہے۔ گیا ہو تباہ وہ کیونکہ افسوس، پر شہر نبو"
کے چٹان ہے۔ لیا کر قبضہ پر اُس کے کر بےحرمتی کی قِریَتائم
سے اب 2 ہے۔ گیا ہو پاش پاش وہ گئی، ہو رُسوائی کی قلعے
اُس آدمی میں حسبون گا۔ کرے نہیں تعریف کی موآب کوئی
موآبی ہم آؤ،' ہیں، رہے کہہ کے کر سازشیں کی شکست کی
جائے ہو تباہ بھی تُو مدمین، اے ' کریں۔ نابود و نیست کو قوم
گی۔ جائے پڑ پیچھے بھی تیرے تلوار گا،
بڑی اور تباہی ہیں۔ رہی ہو بلند چیخیں سے حورونائم ! سنو 3
اُس ہے، گیا ہو چور چور موآب 4 ہے۔ رہا مچ شور کا شکست
لوحیت روتے روتے لوگ 5 ہیں۔ رہے چلا سے زور بچے کے
پر راستے اُترتے طرف کی حورونائم ہیں۔ رہے چڑھ طرف کی
اپنی کر بھاگ 6 ہے۔ رہی دے سنائی زاری و آہ کی شکست
جاؤ۔ بن مانند کی جھاڑی میں ریگستان ! بچاؤ جان
بھروسا پر دولت اور کامیابیوں اپنی نے موآبیوں تم چونکہ 7
بھی کموس دیوتا تمہارا گے۔ جاؤ میں قید بھی تم لئے اِس رکھا،

بخور کو دیوتاؤں اپنے کر چڑھ پر جگہوں اونچی جو میں موآب ”
گا۔ دوں کر خاتمہ مَیں کا اُن ہیں کرتے پیش قربانیاں باقی اور

اور موآب کر نکال سُر ماتمی کے بانسری دل میرا لئے اِس 36
شدہ حاصل کی اُن کیونکہ ہے۔ رہا کر نوحہ لئے کے قیرحراست
گئی منڈوائی داڑھی ہر گنجا، سر ہر 37 ہے۔ رہی جاتی دولت
سے ٹاٹ کمر ہر ہے، گیا دیا کر زخمی کو جِلد کی ہاتھ ہر ہے۔
میں چوکوں کے اُس اورپر چھتوں تمام کی موآب 38 ہے۔ ملبّس
“ہے۔ رہی ہو بلند زاری و آہ
کے مٹی بے کار کو موآب نے مَیں” ہے، فرماتا رب کیونکہ
گیا ہو پاش پاش موآب ہائے، 39 ہے۔ ڈالا توڑ طرح کی برتن
کے شرم نے موآب اور ہیں، رہے رو قطار و زار لوگ ! ہے
اُسے ہے، گیا بن نشانہ کا مذاق وہ ہے۔ لیا ڈھانپ منہ اپنا مارے
“ہیں۔ گئے ہو کھڑے رونگٹے کے پڑوسیوں تمام کر دیکھ

ہے ہوا کھڑا اُٹھ خلاف کے رب موآب

موآب طرح کی عقاب دشمن !دیکھو وہ” ہے، فرماتا رب 40
سایہ پر ملک پورے وہ کر پھیلا کو پَروں اپنے ہے۔ مارتا جھپٹا پر
ہے۔ گیا آ میں قبضے کے اُس سمیت قلعوں قریوت 41 ہے۔ ڈالتا
طرح کی عورت مبتلا میں زہ دردِ دل کا سورماؤں موآبی دن اُس
سے ہستی صفحۂ قوم موآبی کیونکہ 42 گا۔ کھائے تاب و پیچ
خلاف کے رب کر ہو مغرور وہ کہ لئے اِس گی، جائے مٹ
ہے۔ گئی ہو کھڑی
میں نصیب تیرے پھندا اور گڑھا دہشت، قوم، موآبی اے 43
بچ کر بھاگ سے دہشت جو” ہے، فرماتا رب کیونکہ 44 “ہیں۔
جائے نکل سے گڑھے جو اور گا، جائے گر میں گڑھے وہ جائے
کی اُس پر موآب مَیں کیونکہ گا۔ جائے پھنس میں پھندے وہ
گا۔ لاؤں سال کا عدالت
جاتے رُک میں سائے کے حسبون ہارے تھکے گزین پناہ 45
سیحون اور ہے آئی نکل آگ سے حسبون افسوس، لیکن ہیں۔
پیشانی کی موآب جو ہے اُٹھا بھڑک شعلہ سے میں شہر کے بادشاہ
گا۔ کرے آتش نذرِ کو چاندوں کے والوں مچانے شور اور کو
و نیست پرستار کے دیوتا کموس !افسوس پر تجھ موآب، اے 46
ہیں۔ گئے ہو جلاوطن کر بن قیدی بیٹیاں بیٹے تیرے ہیں، نابود
“گا۔ کروں بحال کو موآب مَیں میں دنوں والے آنے لیکن 47
ہے۔ فرمان کا رب یہ
ہے۔ گیا پہنچ پر اختتام فیصلہ کا عدالت پر موآب یہاں

دریائے ! کرو واویلا سے آواز بلند ہے۔ گیا ہو پاش پاش وہ ہے،
‘ہے۔ ختم موآب کہ کرو اعلان کنارے کے ارنون
حَولون، ہے۔ ہوئی نازل عدالت کی اللہ پر مرتفع میدانِ 21
بیت قِریَتائم، 23 دِبلاتائم، بیت نبو، دیبون، 22 مِفعت، یہض،
تمام کے موآب غرض بُصرہ، اور قریوت 24 معون، بیت جمول،
“قریب۔ یا ہوں دُور وہ خواہ ہے، ہوئی عدالت کی شہروں
کا اُس ہے، گئی ٹوٹ طاقت کی موآب” ہے، فرماتا رب 25
کرو، متوالا کر پلا پلا ئے اُسے 26 ہے۔ گیا ہو پاش پاش بازو
نشانہ کا مذاق لئے کے سب کر ہو پوٹ لوٹ میں قَے اپنی وہ
گیا ہو کھڑا خلاف کے رب کر ہو مغرور وہ کیونکہ جائے۔ بن
ہے۔
تم تھا۔ بنایا نشانہ کا مذاق اپنے کو اسرائیل نے موآبیوں تم 27
پکڑا وقت کرتے چوری اُسے جیسے رہے دیتے گالیاں اُسے یوں
کو شہروں اپنے ہے۔ گئی آ باری تمہاری اب لیکن 28 ہو۔ گیا
دراڑوں کی چٹانوں کر بن کبوتر !بسو جا میں چٹانوں کر چھوڑ
بناؤ۔ گھونسلے اپنے میں
وہ کیونکہ ہے، سنا میں بارے کے تکبر کے موآب نے ہم 29
انا پرست اور خودپسند گھمنڈی، مغرور، متکبر، زیادہ سے حد
“ہے۔
لیکن ہوں۔ واقف سے تکبر کے اُس مَیں” ہے، فرماتا رب 30
اِس 31 ہے۔ نہیں کچھ پیچھے کے اُن ہیں، عبث ڈینگیں کی اُس
چلّا سے سبب کے موآب تمام رہا، کر زاری و آہ پر موآب مَیں لئے
آہیں مَیں کر دیکھ انجام کا باشندوں کے قیرحراست ہوں۔ رہا
نسبت کی یعزیر بیل، کی انگور کی سِبماہ اے 32 ہوں۔ رہا بھر
تک یعزیر کونپلیں تیری ہوں۔ رہا کر ماتم پر تجھ زیادہ کہیں مَیں
تباہ اب لیکن تھیں۔ کرتی بھی پار کو سمندر بلکہ تھیں ہوئی پھیلی
کے گرما موسمِ اور انگوروں ہوئے پکے تیرے دشمن والا کرنے
باغوں کے موآب شادمانی و خوشی اب 33 ہے۔ پڑا ٹوٹ پر پھل
کا نکالنے رس کا انگور نے مَیں ہے۔ رہی جاتی سے کھیتوں اور
کو انگور کر لگا لگا نعرے کے خوشی کوئی ہے۔ دیا روک کام
نعرے کے خوشی لیکن ہے، رہا مچ تو شور روندتا۔ نہیں تلے پاؤں
کے۔ جنگ بلکہ رہے ہو نہیں بلند
آواز کی اُن ہیں، رہے پکار لئے کے مدد لوگ میں حسبون 34
کی ضُغر طرح اِسی ہے۔ رہی دے سنائی تک یہض اور عالی اِلی
کیونکہ ہیں۔ گئی پہنچ تک شلیشیاہ عجلت اور حورونائم چیخیں
ہے، فرماتا رب 35 “گا۔ جائے ہو خشک بھی پانی کا نِمریم

49

عدالت کی عمونیوں

ہے، فرماتا رب میں بارے کے عمونیوں 1
جد جو نہیں وارث کوئی نہیں، اولاد کوئی کی اسرائیل کیا"
نے پرستاروں کے دیوتا مَلِک سکے؟ رہ میں علاقے قبائلی کے
کے جد لوگ یہ کہ ہے وجہ کیا ہے؟ کیا قبضہ کیوں پر اُس
وہ" ہے، فرماتا رب چنانچہ 2 "ہیں؟ گئے ہو آباد میں شہروں
کے ربّہ الحکومت دار عمونی پر حکم میرے کہ ہے والا آنے وقت
ڈھیر کا ملبے وہ تب گے۔ جائیں لگائے نعرے کے جنگ خلاف
گی۔ جائیں ہو آتش نذرِ آبادیاں کی نواح و گرد اور گا، جائے بن
بدر ملک اُسے نے جنھوں گا کرے بدر ملک اُنہیں اسرائیل تب
ہے۔ فرمان کا رب یہ "تھا۔ کیا
3 "اے حسبون، واویلا کر، کیونکہ عَی شہر برباد ہوا ہے۔
! کرو ماتم کر اوڑھ ٹاٹ !چلاّؤ لئے کے مدد بیٹیو، کی ربّہ اے
دیوتا مَلِک کیونکہ !پھرو اُدھر اِدھر سے بےچینی اندر کے فصیل
اے 4 گا۔ جائے ہو جلاوطن سمیت بزرگوں اور پجاریوں اپنے
تُو ہے؟ کرتی کیوں فخر اِتنا پر وادیوں زرخیز اپنی تُو بیٹی، بےوفا
مجھ اب کہ ہے مارتی شیخی کے کر بھروسا پر دولت و مال اپنے
فرماتا الافواج رب مطلق قادرِ 5 "گا۔ کرے نہیں حملہ کوئی پر
جائے چھا دہشت پر تجھ سے طرف کی پڑوسیوں تمام مَیں" ہے،
اور گا، جائے دیا کر منتشر طرف چاروں کو سب تم گا۔ دوں
گا۔ کرے نہیں جمع کوئی کو گزینوں پناہ تیرے
کا رب یہ "گا۔ کروں بحال کو عمونیوں مَیں میں بعد لیکن 6
ہے۔ فرمان

عدالت کی ادوم

میں تیمان کیا" ہے، فرماتا میں بارے کے ادوم الافواج رب 7
نہیں مشورہ صحیح مند دانش کیا رہا؟ نہیں نشان و نام کا حکمت
ہے؟ گئی ہو بےکار دانائی کی اُن کیا سکتے؟ دے
کے زمین کرو، ہجرت کر بھاگ باشندو، کے ددان اے 8
کرتا نازل آفت پر اولاد کی عیسَو مَیں کیونکہ جاؤ۔ چھپ اندر
انگور تُو اگر ادوم، اے 9 ہے۔ گیا آ قریب دن کا سزا میری ہوں،
اُن بہت تھوڑا تو آتے لئے کے چننے فصل مزدور اور ہوتا باغ کا
وہ تو لیتے لُوٹ تجھے وقت کے رات ڈاکو اگر جاتا۔ رہ پیچھے کے
تیرا لیکن ہیں۔ سکتے جا لے کر اُٹھا جتنا لیتے چھین ہی اُتنا صرف
عیسَو نے مَیں کیونکہ 10 گا۔ ہو بُرا زیادہ کہیں سے اِس انجام
ہیں۔ نکالی ڈھونڈ جگہیں کی چھپنے تمام کی اُس کے کر ننگا کو
ہم اور بھائی اولاد، کی اُس گا۔ سکے نہیں چھپ بھی کہیں وہ
اپنے 11 گا۔ رہے نہیں باقی بھی ایک گے، جائیں ہو ہلاک سائے
بچانے کو جان کی اُن مَیں کیونکہ دے، چھوڑ پیچھے کو یتیموں
"رکھیں۔ بھروسا پر مجھ بھی بیوائیں تمہاری گا۔ رکھوں
فیصلہ کا پینے پیالہ کا غضب میرے جنہیں" ہے، فرماتا رب 12
طرح کس جان تیری پھر تو پڑا۔ پینا بھی اُنہیں تھا گیا سنایا نہیں
فرماتا رب 13 "گا۔ لے پی پیالہ کا سزا یقیناً تُو نہیں، گی؟ بچے
شہروں تمام کے نواح و گرد شہر بُصرہ قَسم، کی نام میرے" ہے،
کے لوگوں کر دیکھ اُسے گا۔ جائے بن کھنڈرات ابدی سمیت
گے۔ کریں طعن لعن اُسے وہ اور گے، جائیں ہو کھڑے رونگٹے
چاہے انجام سا کا ہی بُصرہ لئے کے دشمن اپنے والا کرنے لعنت
"گا۔
کو قاصد ایک" ہے، سنا پیغام سے طرف کی رب نے مَیں 14
ادوم کر ہو جمع ’ دے، حکم اُنہیں جو ہے گیا بھیجا پاس کے اقوام
!‘ اُٹھو لئے کے لڑنے سے اُس !نکلو لئے کے کرنے حملہ پر
دیگر جسے قوم ایسی ایک گا، دوں بنا چھوٹا تجھے مَیں اب 15
دہشت سے تجھ دوسرے میں ماضی 16 گے۔ جانیں حقیر لوگ
فریب تجھے نے غرور تیرے اور نے بات اِس لیکن تھے، کھاتے
اور ہے، کرتا بسیرا میں دراڑوں کی چٹانوں تُو بےشک ہے۔ دیا
گھونسلا اپنا تُو خواہ لیکن ہیں۔ میں قبضے تیرے بلندیاں پہاڑی
تجھے مَیں تو بھی بنائے نہ کیوں پر جگہوں اونچی سی کی عقاب
ہے۔ فرمان کا رب یہ "گا۔ دوں ملا میں خاک کر اُتار سے وہاں
گزرنے سے وہاں کہ گا جائے ہو برباد یوں ادوم ملکِ" 17
کو زخموں کے اُس گے۔ جائیں ہو کھڑے رونگٹے کے والوں
اُس" ہے، فرماتا رب 18 "گے۔ کہیں ’توبہ توبہ‘ وہ کر دیکھ
گا ہو مانند کی شہروں پڑوسی کے اُن اور عمورہ سدوم، انجام کا
بسے نہیں کوئی وہاں دیا۔ کر نابود و نیست کر اُلٹا نے اللہ جنہیں
شاداب کر نکل سے جنگل کے یردن شیرببر طرح جس 19 گا۔
طرح اُسی ہے پڑتا ٹوٹ پر بھیڑبکریوں والی چرنے میں چراگاہوں
سے ملک اپنے کے اُس اُسے کر حملہ پر ادوم اچانک مَیں
حکومت پر ادوم ہے کیا مقرر نے مَیں جسے وہ تب گا۔ دوں بھگا
جواب سے مجھ کون ہے؟ مانند میری کون کیونکہ گا۔ کرے
"ہے؟ سکتا کر مقابلہ میرا بان گلہ سا کون ہے؟ سکتا کر طلب

اور پُرسکون میں علیٰحدگی جو کرو حملہ پر قوم اُس کر اُٹھ فوجیو،
کنڈے نہ دروازے، نہ کے جس ہے، گزارتی زندگی محفوظ
جائیں بن مال کا لُوٹ ریوڑ بڑے بڑے اور اونٹ کے اُن 32 ہیں۔
قبیلوں اِن والے رہنے پر کنارے کے ریگستان مَیں کیونکہ گے۔
آفت سے طرف چاروں پر اُن گا۔ دوں کر منتشر طرف چاروں کو
ویران تک ہمیشہ حصور” 33 ہے۔ فرمان کا رب یہ “گی۔ آئے
اُس ھی گیدڑ گا۔ بسے نہیں کوئی میں اُس گا، رہے سنسان و
“گے۔ لیں بنا گھر اپنے میں

عدالت کی عیلام ملکِ

رب میں دنوں ابتدائی کے حکومت کی صِدقیاہ یہوداہ شاہِ 34
تھا۔ متعلق کے عیلام پیغام ہوا۔ کلام ہم سے نبی یرمیاہ
ڈالتا توڑ کو کمان کی عیلام مَیں ’ ہے، فرماتا الافواج رب” 35
آسمان 36 ہے۔ مبنی طاقت کی عیلام پر جس کو ہتھیار اُس ہوں،
چلاؤں ہَوائیں تیز خلاف کے عیلامیوں مَیں سے سمتوں چاروں کی
ایسا کوئی گی۔ دیں کر منتشر طرف چاروں کر اُڑا اُنہیں جو گا
‘ گے۔ پہنچیں نہیں جلاوطن عیلامی تک جس گا ہو نہیں ملک
کے دشمنوں جانی کے اُس کو عیلام مَیں ’ ہے، فرماتا رب 37
سخت میرا گا، لاؤں آفت پر اُن مَیں گا۔ دوں کر پاش پاش سامنے
اُن کو تلوار مَیں ہوں نہ نیست وہ تک جب گا۔ ہو نازل پر اُن قہر
کھڑا تخت اپنا میں عیلام مَیں تب 38 گا۔ رہوں چلاتا پیچھے کے
رب یہ ’گا۔ دوں کر تباہ کو بزرگوں اور بادشاہ کے اُس کے کر
ہے۔ فرمان کا
مَیں میں دنوں والے آنے ’ ہے، فرماتا بھی یہ رب لیکن 39
“۔’گا کروں بحال کو عیلام

50

عدالت کی بابل

میں بارے کے بابل الحکومت دار کے اُس اور بابل ملک 1
ہوا، نازل پر نبی یرمیاہ کلام کا رب
جھنڈا !دو اطلاع جگہ ہر کرو، اعلان سامنے کے اقوام” 2
دشمن شہر بابل’ بتاؤ، صاف کو سب بلکہ چھپاؤ نہ کچھ کر گاڑ
ہے، ہوئی بےحرمتی کی دیوتا بیل !ہے گیا آ میں قبضے کے
کی دیوتاؤں تمام کے بابل ہے۔ گیا ہو پاش پاش دیوتا مردُک
کیونکہ 3 ‘!ہیں گئے ہو چُور چکنا بُت تمام ہے، ہوئی بےحرمتی
برباد کو ملک پورے جو ہے آئی چڑھ پر بابل قوم ایک سے شمال

کے باشندوں کے تیمان !سنو فیصلہ کا رب پر ادوم چنانچہ 20
سب کو ریوڑ پورے دشمن !دو دھیان پر منصوبے کے اُس لئے
جائے لے کر گھسیٹ تک بڑوں کر لے سے بچوں ننھے سے
اِتنے ادوم 21 گی۔ جائے ہو سنسان و ویران چراگاہ کی اُس گا۔
کی لوگوں گی۔ اُٹھے تھرتھرا زمین کہ گا جائے گر سے دھڑام
عقاب دشمن !دیکھو وہ 22 گی۔ دیں سنائی تک قُلزم بحرِ چیخیں
کر پھیلا کو پَروں اپنے وہ ہے۔ مارتا جھپٹا پر ادوم کر اُڑ طرح کی
زہ دردِ دل کا سورماؤں ادومی دن اُس ہے۔ ڈالتا سایہ پر بُصرہ
گا۔ کھائے تاب و پیچ طرح کی عورت مبتلا میں

عدالت کی دمشق

ہے، فرماتا میں بارے کے دمشق رب 23
وہ کر سن خبریں بُری ہیں۔ گئے ہو شرمندہ ارفاد اور حمات”
جیسا سمندر متلاطم اُس اُنہیں نے پریشانی ہیں۔ گئے ہار ہمت
کر ہار ہمت دمشق 24 سکتا۔ نہیں تھم جو ہے دیا کر بےچین
وہ اور ہے، گئی چھا پر اُس دہشت ہے۔ گیا مُڑ لئے کے بھاگنے
ہے۔ رہا تڑپ طرح کی عورت مبتلا میں زہ دردِ
سے شہر مشہور جس !ہے گیا کیا ترک کو دمشق ہائے، 25
رب 26 “ہے۔ سنسان و ویران وہ تھا ہوتا اندوز لطف دل میرا
میں گلیوں آدمی جوان کے اُس دن اُس” ہے، فرماتا الافواج
گے۔ جائیں ہو ہلاک فوجی تمام کے اُس گے، جائیں رہ کر گر
بن پھیلتے پھیلتے جو گا دوں لگا آگ کو فصیل کی دمشق مَیں 27
“گی۔ لے لے میں لپیٹ اپنی بھی کو محلوں کے بادشاہ ہدد

عدالت کی قبیلوں بَدُو

میں بارے کے قبیلوں بَدُو کے حصور اور قیدار میں ذیل 28
شکست اُنہیں نے نبوکدنضر بابل شاہِ میں بعد ہے۔ درج کلام
ہے، فرماتا رب دی۔
قبیلوں بَدُو والے بسنے میں مشرق !کرو حملہ پر قیدار !اُٹھو”
کو اونٹوں اور بھیڑبکریوں خیموں، کے اُن تم 29 !کرو تباہ کو
لُوٹ کو سامان باقی اور پردوں کے خیموں کے اُن گے، لو چھین
ھی دہشت طرف چاروں ہائے،’ گی، دیں سنائی چیخیں گے۔ لو
‘!دہشت“
جلدی قبیلو، والے بسنے میں حصور اے” ہے، فرماتا رب 30
شاہِ کیونکہ !جاؤ چھپ میں دراڑوں کی زمین جاؤ، بھاگ سے
خلاف تمہارے کے کر فیصلہ کا کرنے حملہ پر تم نے بابل
کے بابل اے” ہے، فرماتا رب 31 “ہے۔ لیا باندھ منصوبہ

تمام !برساؤ تیر پر اُس کر گھیر کو شہر بابل تیراندازو، اے 14
کا رب نے اُس کیونکہ رہے، نہ باقی بھی ایک کرو، استعمال تیر
نعرے کے جنگ خلاف کے اُس طرف چاروں 15 ہے۔ کیا گاہ
گُرج کے اُس ہیں۔ دیئے ڈال ہتھیار نے اُس دیکھو، !لگاؤ
رہا لے انتقام رب ہیں۔ گئی ہو مسمار دیواریں کی اُس گئے،
دوسروں نے اُس سلوک جو لو۔ بدلہ خوب سے بابل چنانچہ ہے،
بوتے بیج جو میں بابل 16 کرو۔ ساتھ کے اُس وہی کیا، ساتھ کے
سے پر زمین رُوئے اُنہیں ہیں چلاتے درانتی وقت کے فصل اور
اپنے کر بھاگ سے تلوار مہلک پردیسی کے شہر وقت اُس دو۔ مٹا
گے۔ جائیں چلے واپس میں وطن اپنے
ریوڑ ہوئے بکھرے سے حملے کے شیر ببروں قوم اسرائیلی 17
لیا، کر ہڑپ اُسے کر آ نے اسور شاہِ پہلے کیونکہ ہے۔ مانند کی
اِس 18 ”لیا۔ چبا کو ہڈیوں کی اُس نے نبوکدنضر بابل شاہِ پھر
مَیں پہلے“ ہے، فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو الافواج رب لئے
کے اُس کو بابل شاہِ مَیں اب اور دی، سزا کو اسور شاہِ نے
کی اُس مَیں کو اسرائیل لیکن 19 گا۔ دوں سزا وہی سمیت ملک
بسن اور کرمل دوبارہ وہ اور گا، لاؤں واپس میں چراگاہ اپنی
پہاڑی کے جِلعاد اور افرائیم دوبارہ وہ گا، چرے پر ڈھلانوں کی
دنوں اُن“ ہے، فرماتا رب 20 ”گا۔ جائے ہو سیر میں علاقوں
اُسے کرے کوشش کی نکالنے ڈھونڈ قصور کا اسرائیل جو میں
گناہ کے اُس گی۔ ہو بھی حالت کی یہوداہ یہی گا۔ ملے نہیں کچھ
چھوڑوں زندہ مَیں کو لوگوں جن کیونکہ گے، جائیں نہیں پائے
”گا۔ دوں کر معاف مَیں اُنہیں گا

ہے لیتا بدلہ کا گھر اپنے اللہ

پر باشندوں کے فقود اور مراتائم ملکِ“ ہے، فرماتا رب 21
بھی جو !دو مٹا سے ہستی صفحۂ مارتے مارتے اُنہیں !کرو حملہ
کرو۔ عمل پر اُس دیا نے مَیں حکم
ہول کی بابل !سنو شرابہ شور کا جنگ میں بابل ملکِ 22
اُسے تھا ہتھوڑا کا دنیا تمام پہلے جو 23 !دیکھو شکست ناک
کو لوگوں کر دیکھ کو بابل ہے۔ گیا دیا کر ٹکڑے ٹکڑے کر توڑ
ہے۔ لگا دھچکا سخت
پتا تجھے اور دیا، لگا پھندا لئے تیرے نے مَیں بابل، اے 24
کیا مقابلہ کا رب نے تُو کیونکہ گیا۔ پھنس میں اُس تُو بلکہ چلا نہ
جو مطلق قادرِ 25 ”گیا۔ پکڑا تجھے اور گیا لگایا کھوج تیرا لئے اِسی

ملک گے، جائیں کر ہجرت سب حیوان اور انسان گی۔ دے کر
”گا۔ رہے نہیں کوئی میں
یہوداہ اور اسرائیل تو گا آئے وقت یہ جب“ ہے، فرماتا رب 4
روتے وہ تب گے۔ آئیں واپس میں وطن اپنے کر مل لوگ کے
کا صیون وہ 5 گے۔ آئیں کرنے تلاش کو خدا اپنے رب ہوئے
کہیں اور گے لیں کر طرف اُس رُخ اپنا کر پوچھ پوچھ راستہ
ابدی ساتھ کے اُس ہم جائیں، لپٹ ساتھ کے رب ہم آؤ،‘ گے،
حالت کی قوم میری 6 ’جائے۔ بھلایا نہ کبھی جو لیں باندھ عہد
نے بانوں گلہ کے اُن کیونکہ تھی۔ مانند کی بھیڑبکریوں شدہ گم
یوں تھا۔ دیا پھرنے آوارہ پر پہاڑوں دہ فریب کر لا پر راہ غلط اُنہیں
گئے بھول گاہ آرام اپنی وہ گھومتے گھومتے اِدھر اُدھر پر پہاڑوں
اُن تھے۔ جاتے کھا کر پکڑ اُنہیں وہ پاتے کو اُن بھی جو 7 تھے۔
تو نے اُنہوں ہے؟ قصور کیا ہمارا میں اِس‘ تھے، کہتے مخالف کے
کے اُن اور ہے چراگاہ حقیقی کی اُن وہ گو ہے، کیا گناہ کا رب
’تھے۔ رکھتے اُمید پر اُس دادا باپ

!کرو ہجرت سے بابل

سے الحکومت دار کے اُس اور بابل ملکِ قوم، میری اے 8
راہنمائی کی ریوڑ جو جاؤ بن مانند کی بکروں اُن !نکلو بھاگ
اتحاد کے قوموں بڑی میں ملک شمالی مَیں کیونکہ 9 ہیں۔ کرتے
آرا صف خلاف کے اُس جو گا، اُبھاروں پر کرنے حملہ پر بابل کو
ہوں ماہر اِتنے تیرانداز کے دشمن گا۔ کرے قبضہ پر اُس کر ہو
ہے، فرماتا رب 10 ”گا۔ جائے لگ پر نشانے تیر ہر کہ گے
جائیں ہو سیر والے لُوٹنے تمام کہ گا جائے لیا لُوٹ یوں کو بابل“
گے۔
اِس تم بےشک والو، لُوٹنے کو حصے موروثی میرے اے 11
ہوئے گاہتے تم بےشک ہو۔ مناتے خوشی کر بجا شادیانہ وقت
ہنہناتے طرح کی گھوڑوں اور کودتے اُچھلتے طرح کی بچھڑوں
گی، جائے ہو شرمندہ بےحد ماں تمہاری آئندہ لیکن 12 ہو۔
سب بابل آئندہ گی۔ جائے ہو رُسوا وہ دیا جنم تمہیں نے جس
گی۔ ہو ہی ریگستان ویران اور خشک وہ گی، ہو قوم ذلیل سے
نہیں آباد کوئی وہاں تو گا ہو نازل پر اُن غضب کا رب جب 13
سے بابل گا۔ رہے سنسان و ویران سراسر ملک بلکہ گا رہے
زخموں کے اُس گے، جائیں ہو کھڑے رونگٹے کے والوں گزرنے
گے۔ کہیں ’توبہ توبہ‘ سب کر دیکھ کو

اپنا کر کھول خانہ اسلحہ اپنا مَیں” ہے، فرماتا ہے الافواج رب
بابل ملکِ کیونکہ ہوں، لایا نکال ہتھیار کے کرنے نازل غضب
ہے۔ ضرورت اشد کی اُن میں
کے اناج کے اُس !آؤ چڑھ پر بابل سے طرف چاروں 26
کچھ سب پھر !لگاؤ ڈھیر کا مال سارے کر کھول کو گوداموں
ذبح کو بَیلوں تمام کے اُس 27 رہے۔ نہ بچا کچھ کرو، نابود و نیست
کا اُن کیونکہ افسوس، پر اُن !آئیں میں زد کی قصائی سب !کرو
ہے۔ گیا آ وقت کا سزا کی اُن دن، مقررہ
بتا میں صیون گزیں پناہ ہوئے بچے سے بابل ملکِ !سنو 28
کیونکہ لیا۔ انتقام طرح کس نے خدا ہمارے رب کہ ہیں رہے
!ہے لیا بدلہ کا گھر اپنے نے اُس اب
گھیر اُسے !کریں حملہ پر بابل تاکہ بُلاؤ کو تیراندازوں تمام 29
!دو اجر مناسب کا حرکتوں کی اُس اُسے بچے۔ نہ کوئی تاکہ لو
ساتھ کے اُس وہی کیا ساتھ کے دوسروں نے اُس سلوک بُرا جو
ساتھ کے قدوس کے اسرائیل رب، رویہ کا اُس کیونکہ کرو۔
مر کر گر میں گلیوں نوجوان کے اُس لئے اِس 30 تھا۔ گستاخانہ
”گے۔ جائیں ہو ہلاک دن اُس فوجی تمام کے اُس گے، جائیں
ہے۔ فرمان کا رب یہ
شہر، گستاخ اے” ہے، فرماتا الافواج رب مطلق قادرِ 31
تجھے جب ہے گیا آ دن وہ کیونکہ ہوں۔ والا نپٹنے سے تجھ مَیں
اور گا، جائے گر کر کھا ٹھوکر شہر گستاخ تب 32 ہے۔ ملنی سزا
شہروں تمام کے اُس مَیں گا۔ کرے نہیں کھڑا دوبارہ اُسے کوئی
دے کر راکھ کچھ سب میں نواح و گرد جو گا دوں لگا آگ میں
”گی۔

ہے کرواتا رِہا کو قوم اپنی رب

پر لوگوں کے یہوداہ اور اسرائیل” ہے، فرماتا الافواج رب 33
وہ ہے کیا جلاوطن کے کر اسیر اُنہیں نے جنہوں ہے۔ ہوا ظلم
کا اُن لیکن 34 دیتے۔ نہیں جانے اُنہیں چاہتے، کرنا نہیں رِہا اُنہیں
خوب وہ ہے۔ الافواج رب نام کا اُس ہے، قوی والا چھڑانے
سکون و آرام کو ملک تاکہ گا کرے درست معاملہ کا اُن کر لڑ
”گا۔ دے تھرتھرانے وہ کو باشندوں کے بابل لیکن جائے۔ مل
بابل وہ !پڑے ٹوٹ پر قوم کی بابل تلوار” ہے، فرماتا رب 35
!پڑے ٹوٹ پر مندوں دانش اور بزرگوں کے اُس باشندوں، کے
ثابت بےوقوف تاکہ پڑے ٹوٹ پر نبیوں جھوٹے کے اُس تلوار 36
چھا دہشت پر اُن تاکہ پڑے ٹوٹ پر سورماؤں کے اُس تلوار ہوں۔
فوجیوں پردیسی اور رتھوں گھوڑوں، کے بابل تلوار 37 جائے۔
کے اُس تلوار جائیں۔ بن مانند کی عورتوں وہ تاکہ پڑے ٹوٹ پر
کے اُس تلوار 38 جائیں۔ لئے چھین وہ تاکہ پڑے ٹوٹ پر خزانوں
کیونکہ جائیں۔ ہو خشک وہ تاکہ پڑے ٹوٹ پر ذخیروں کے پانی
باعث کے جن سے بُتوں ایسے ہے، ہوا بھرا سے بُتوں بابل ملکِ
صرف میں گلیوں میں آخر 39 ہیں۔ پھرتے طرح کی دیوانوں لوگ
اُلّو عقابی وہاں گے، پھریں کُتے جنگلی اور جانور کے ریگستان
در نسل اور محروم سے بستیوں کی انسان تک ہمیشہ وہ گے۔ بسیں
سدوم حالت کی اُس” ہے، فرماتا رب 40 ”گا۔ رہے غیرآباد نسل
سمیت شہروں کے پڑوس نے مَیں جنہیں گی ہو سی کی عمورہ اور
گا، بسے نہیں کوئی وہاں آئندہ دیا۔ مٹا سے ہستی صفحۂ کر اُلٹا
ہے۔ فرمان کا رب یہ ”گا۔ ہو آباد نہیں کوئی

ہے رہا آ دشمن سے شمال

اور قوم بڑی ایک ہے، رہی آ فوج سے شمال دیکھو،” 41
ظالم کے اُس 42 ہیں۔ ہوئے روانہ سے انتہا کی دنیا بادشاہ متعدد
اپنے وہ جب ہیں۔ لیس سے شمشیر اور کمان فوجی بےرحم اور
برپا شور سا کا سمندر گرجتے تو ہیں چلتے کر ہو سوار پر گھوڑوں
تجھ کر ہو تیار لئے کے جنگ سب وہ بیٹی، بابل اے ہے۔ ہوتا
ہار ہمت بابل شاہِ ہی سنتے خبر کی اُن 43 ہیں۔ رہے آ لڑنے سے
طرح کی عورت مبتلا میں زہ دردِ وہ کر ہو زدہ خوف ہے۔ گیا
ہے۔ لگا تڑپنے
شاداب کر نکل سے جنگلوں کے یردن شیرببر طرح جس 44
مَیں طرح اُسی ہے پڑتا ٹوٹ پر بھیڑوں والی چرنے میں چراگاہوں
اپنے مَیں پھر گا۔ دوں بھگا سے ملک کے اُس دم ایک کو بابل
میرے کون کیونکہ گا۔ کروں مقرر پر بابل کو آدمی ہوئے چنے
بان گلہ وہ ہے؟ سکتا کر طلب جواب سے مجھ کون ہے؟ برابر
کا رب پر بابل چنانچہ 45 ”سکے؟ کر مقابلہ میرا جو ہے کہاں
!دو دھیان پر منصوبے کے اُس لئے کے بابل ملکِ سنو، فیصلہ
تک بڑوں کر لے سے بچوں ننھے سے سب کو ریوڑ پورے دشمن”
ہو سنسان و ویران چراگاہ کی اُس گا۔ جائے لے کر گھسیٹ
گی۔ جائے
گیا آ میں قبضے کے دشمن بابل کہ گا ہو بلند نعرہ ہی جوں 46
دیگر چیخیں کی بابل لئے کے مدد تب گی۔ اُٹھے لرز زمین تو ہے
”گی۔ گونجیں تک ممالک

51

هے ختم زمانہ کا بابل

خلاف کے باشندوں کے اُس اور بابل مَیں" هے، فرماتا رب 1
بھیجوں غیرملکی میں بابل ملکِ مَیں 2 گا۔ چلاؤں آندھی مہلک
کے آفت کریں۔ تباہ کر پھٹک طرح کی اناج اُسے وہ تا کہ گا
تیر کو تیرانداز 3 گے۔ رکھیں گھیرے کو ملک پورے وہ دن
لئے کے لڑنے کر پہن بکتر زرہ کو فوجی !روکو سے چلانے
بلکہ چھوڑنا مت زندہ کو نوجوانوں کے اُن !دو نہ ہونے کھڑے
!دینا کر نابود و نیست سراسر کو فوج
کے تلوار گی، آئیں نظر لاشیں طرف ہر میں بابل ملکِ تب 4
رب کیونکہ 5 گے۔ رہیں پڑے میں گلیوں کی اُس ہوئے چِرے
کے اُن چھوڑا، نہیں *اکیلا کو یہوداہ اور اسرائیل نے الافواج
سنگین نہایت قصور کا بابل ملکِ کیا۔ نہیں ترک اُنہیں نے خدا
سے بابل 6 هے۔ کیا گناہ کا قدوس کے اسرائیل نے اُس هے،
قصور کے بابل بھی تمہیں ورنہ بچاؤ، جان اپنی کر دوڑ !نکلو بھاگ
اب هے، پہنچا آ وقت کا انتقام کے رب کیونکہ گا۔ ملے اجر کا
گی۔ ملے سزا مناسب کو بابل
نے اُس جسے تھا پیالہ کا سونے میں ہاتھ کے رب بابل 7
گئیں، ہو متوالی کر پی مَے کی اُس اقوام دیا۔ پلا کو دنیا پوری
گر اچانک پیالہ یہ اب لیکن 8 ہیں۔ گئی ہو دیوانی وہ لئے اِس
درد کے اُس !کرو زاری و آہ پر بابل چنانچہ هے۔ گیا ٹوٹ کر
شفا اُسے شاید آؤ، لے بلسان لئے کے کرنے دُور کو تکلیف اور
تھے، چاہتے کرنا مدد کی بابل ہم ’ گے، کہیں لوگ لیکن 9 ملے۔
چھوڑ اُسے ہم آؤ، لئے اِس سکتے۔ نہیں بھر زخم کے اُس لیکن
کی اُس کیونکہ بسے۔ جا میں ملک اپنے اپنے ایک ہر اور دیں
ہی اُتنی ہیں بلند بادل اور آسمان جتنا هے، رہی ہو عدالت سخت
‘ هے۔ سزا کی اُس سخت
لایا میں روشنی راستی ہماری رب ’ بولے، قوم کی رب 10
نے خدا ہمارے رب جو سنائیں کچھ وہ میں صیون ہم آؤ، هے۔
‘ هے۔ کیا
مادی رب !لو بھر سے اُن ترکش اپنا !کرو تیز کو تیروں 11
کرنے تباہ کو بابل وہ کیونکہ هے، لایا میں حرکت کو بادشاہوں
کا تباہی کی گھر اپنے گا، لے انتقام رب هے۔ رکھتا ارادہ کا
گاڑ جھنڈا کا جنگ خلاف کے فصیل کی بابل 12 گا۔ لے بدلہ
ہاں کرو، مضبوط بندوبست کا داری پہرا گرد ارد کے شہر !دو
باشندوں کے بابل نے رب کیونکہ کرو۔ کھڑے سنتری مزید
وہ اب اور هے، کیا اعلان کا اُس کر باندھ منصوبہ خلاف کے
گا۔ کرے پورا اُسے
نہایت اور بستی پاس کے پانی گہرے تُو بیٹی، بابل اے 13
هے، ہی قریب انجام تیرا !خبردار لیکن هے۔ گئی ہو مند دولت
نام اپنے نے الافواج رب 14 هے۔ گیا کٹ دھاگا کا زندگی تیری
گا، دوں بھر سے دشمنوں تجھے مَیں کہ هے فرمایا کر کھا قَسم کی
گے۔ لیں ڈھانپ کو شہر پورے طرح کی غول کے ٹڈیوں وہ اور
گے۔ لگائیں نعرے کے فتح پر تجھ وہ جگہ ہر
اُسی کیا، خلق کو زمین سے قدرت اپنی نے ہی اللہ دیکھو، 15
سمجھ اپنی نے اُسی اور رکھی، بنیاد کی دنیا سے حکمت اپنی نے
حکم کے اُس 16 لیا۔ تان طرح کی خیمے کو آسمان مطابق کے
انتہا کی دنیا وہ ہیں۔ لگتے گرجنے ذخیرے کے پانی پر آسمان پر
اپنے اور دیتا کڑکنے بجلی ساتھ کے بارش دیتا، چڑھنے بادل سے
هے۔ دیتا نکلنے ہَوا سے گوداموں
بُتوں اپنے سنار ہر ہیں۔ خالی سے سمجھ اور احمق انسان تمام 17
میں اُن ہیں، ہی دھوکا بُت کے اُس هے۔ ہوا شرمندہ باعث کے
وہ وقت کے عدالت ہیں۔ خیز مضحکہ اور فضول وہ 18 نہیں۔ دم
اِن هے حصہ موروثی کا یعقوب جو اللہ 19 گے۔ جائیں ہو نیست
اُس قوم اسرائیل اور هے، خالق کا سب وہ هے۔ نہیں مانند کی
هے۔ نام کا اُس ہی الافواج رب هے۔ حصہ موروثی کا

گا کرے حملہ پر بابل رب اب

تیرے تھا۔ ہتھیار جنگی میرا ہتھوڑا، میرا تُو بابل، اے 20
کو سلطنتوں دیا، کر پاش پاش کو قوموں نے مَیں ذریعے ہی
کو گھوڑوں نے مَیں ذریعے ہی تیرے 21 دیا۔ ملا میں خاک
دیا۔ کر پاش پاش سمیت بانوں رتھ کو رتھوں اور سمیت سواروں
اور بزرگوں عورتوں، اور مردوں نے مَیں ذریعے ہی تیرے 22
ہی تیرے 23 دیا۔ کر پارہ پارہ کو کنواریوں اور نوجوانوں بچوں،
کے اُس اور کسان ریوڑ، کے اُس اور بان گلہ نے مَیں ذریعے
دیا۔ کر ریزہ ریزہ کو ملازموں سرکاری اور گورنروں بیلوں،
کی اُن کو باشندوں تمام کے اُس اور بابل مَیں اب لیکن 24
سے آنکھوں اپنی تم گا۔ دوں اجر پورا کا بدسلوکی ساتھ کے صیون
هے۔ فرمان کا رب یہ " گے۔ ہو گواہ کے اِس

* 51:5 اکیلا: لفظی ترجمہ: رنڈوا۔

جس تھا پہاڑ مہلک تُو پہلے بابل، اے” ہے، فرماتا رب 25
نپٹ سے تجھ مَیں اب لیکن دیا۔ کر ستیاناس کا دنیا تمام نے
اونچی اونچی تجھے کر بڑھا خلاف تیرے ہاتھ اپنا مَیں ہوں۔ لیتا
باقی ہی ڈھیر ہوا جُھلسا کا ملبے آخرکار گا۔ دوں پٹخ سے چٹانوں
مکان کسی نہ پتھر تیرے کہ گا جائے ہو تباہ اِتنا تُو 26 گا۔ رہے
سکیں ہو استعمال لئے کے بنیاد کسی نہ لئے، کے کونوں کے
ہے۔ فرمان کا رب یہ “گے۔
نرسنگا میں اقوام !دو گاڑ جھنڈا کا جنگ میں ملک آؤ،” 27
مخصوص لئے کے لڑنے خلاف کے بابل اُنہیں کر پھونک پھونک
سلطنتوں کی اشکناز اور مِنّی اراراط، لئے کے لڑنے سے اُس !کرو
گھوڑے کرو۔ مقرر کمانڈر لئے کے لڑنے سے بابل !بُلاؤ کو
ٹوٹ پر اُس طرح کی غول ناک ہول کے ٹڈیوں جو دو بھیج
مادی !کرو مخصوص لئے کے لڑنے سے بابل کو اقوام 28 پڑیں۔
تیار سمیت ممالک مطیع تمام اور افسروں گورنروں، اپنے بادشاہ
کا رب کیونکہ ہے، تھرتھراتی اور لرزتی زمین 29 جائیں۔ ہو
کہ ہے چاھتا کرنا تباہ یوں کو بابل ملکِ وہ ہے، اٹل منصوبہ
رہے۔ نہ کوئی میں اُس آئندہ
قلعوں اپنے کر آباز سے لڑنے فوجی آزمودہ جنگ کے بابل 30
کی عورتوں وہ ہے، رہی جاتی طاقت کی اُن ہیں۔ گئے چھپ میں
ہے، گئی لگ آگ کو گھروں کے بابل اب ہیں۔ گئے ہو مانند
بعد یکے 31 ہیں۔ گئے ٹوٹ کنڈے کے دروازوں کے فصیل
چاروں شہر‘ ہیں، دیتے اطلاع کو بابل شاہِ کر دوڑ قاصد دیگرے
کے کرنے پار کو دریا 32 !ہے میں قبضے کے دشمن سے طرف
جل علاقہ دلدلی کا سرکنڈے ہیں، میں ہاتھ کے اُس راستے تمام
گئے ہو حرکت و بےحس مارے کے خوف فوجی اور ہے، رہا
“۔‘ہیں
ہے، فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو الافواج رب کیونکہ 33
دبا کو فرش کے جگہ کی گاھنے پہلے پہلے سے کٹائی کی فصل”
فصل ہے۔ حالت کی بیٹی بابل یہی ہے۔ جاتا کیا مضبوط کر دبا
پاؤں کو بابل بعد کے دیر تھوڑی اور ہے، گئی آ قریب کٹائی کی
گا۔ جائے دبایا خوب تلے

گا لے انتقام کا یروشلم سے بابل رب

ھڑپ مجھے نے نبوکدنضر بابل شاہِ‘ ہے، روتی بیٹی صیون 34
ہے۔ دیا رکھ طرف ایک طرح کی برتن خالی لیا، چوس لیا، کر
لذیذ میری کو پیٹ اپنے لیا، نگل مجھے طرح کی اژدھے نے اُس
‘دیا۔ نکال سے وطن مجھے نے اُس پھر ہے۔ لیا بھر سے چیزوں
ساتھ میرے زیادتی جو‘ کہے، والی رہنے کی صیون اب لیکن 35
ہوئی میں مجھ غارت و قتل جو جائے۔ کی ساتھ کے بابل وہ ہوئی
“!‘جائے مچ میں باشندوں کے بابل وہ
حق تیرے خود مَیں دیکھ،” ہے، فرماتا سے یروشلم رب 36
خشک سمندر کا اُس تب گا۔ لوں بدلہ تیرا خود مَیں گا، لڑوں میں
کا ملبے بابل 37 گے۔ جائیں ہو بند چشمے کے اُس گا، جائے ہو
اُسے گے۔ لیں بنا گھر اپنا میں اُس ہی گیدڑ گا۔ جائے بن ڈھیر
اور گے، جائیں ہو کھڑے رونگٹے کے والوں گزرنے کر دیکھ
بسے نہیں وہاں بھی کوئی گے۔ نکلیں آگے کر کہہ ‘توبہ توبہ’ وہ
گا۔
رہے دھاڑ طرح کی شیرببر باشندے کے بابل وقت اِس 38
رب لیکن 39 ہیں۔ رہے غُرا طرح کی بچوں کے شیر وہ ہیں،
ضیافت لئے کے اُن مَیں کہ گے ہوں مست ابھی وہ کہ ہے فرماتا
کر ہو متوالے وہ میں جس ضیافت ایسی ایک گا، کروں تیار
اُس گے۔ جائیں سو نیند ابدی پھر گے، ماریں نعرے کے خوشی
بچوں، کے بھیڑ اُنہیں مَیں 40 گے۔ اُٹھیں نہیں کبھی وہ سے نیند
گا۔ جاؤں لے پاس کے قصائی طرح کی بکروں اور مینڈھوں
کی جس !ہے گیا آ میں قبضے کے دشمن بابل ہائے، 41
دیکھ اُسے اب !ہے گیا لیا چھین وہ تھی کرتی دنیا پوری تعریف
پر بابل سمندر 42 ہیں۔ جاتے ہو کھڑے رونگٹے کے قوموں کر
ہے۔ لیا ڈھانپ اُسے نے لہروں گرجتی کی اُس ہے، آیا چڑھ
خشک طرف چاروں اب ہیں، گئے بن ریگستان شہر کے اُس 43
میں اُس نہ رہتا، میں اُس کوئی نہ ہے۔ آتا نظر ہی بیابان ویران اور
ہے۔ گزرتا سے
وہ سے منہ کے اُس کر دے سزا کو بیل دیوتا کے بابل مَیں 44
اقوام دیگر سے اب تھا۔ لیا کر ھڑپ نے اُس جو گا دوں نکال کچھ
فصیل کی بابل کیونکہ گی، آئیں نہیں پاس کے اُس جوق در جوق
ہے۔ گئی گر بھی
بچانے جان اپنی ایک ہر !آ نکل سے بابل قوم، میری اے 45
غضب شدید کا رب کیونکہ جائے، بھاگ سے وہاں لئے کے
ہے۔ کو ہونے نازل پر اُس
نہ ھارنا، مت ہمت تو جائیں پھیل میں ملک افواھیں جب 46
ظلم پر ظلم گی، پھیلے افواہ اَور کوئی سال ہر کیونکہ کھانا۔ خوف
ھی قریب وقت وہ کیونکہ 47 گا۔ رہے آتا حکمران پر حکمران اور
ملک پورے تب گا۔ دوں سزا کو بُتوں کے بابل مَیں جب ہے

سے مشکل بڑی نے اُنہوں کچھ جو رهی، بےفائدہ مشقت محنت
“۔ ’هے گیا هو آتش نذرِ وہ بنایا

هے بهیجتا بابل پیغام اپنا یرمیاہ

نبی یرمیاہ میں سال چوتھے کے صِدقیاہ بادشاہ کے یہوداہ 59
جو دیا کر سپرد کے محسیاہ بن نیریاہ بن سرایاہ کلام یہ نے
پورا کا سفر هوا۔ روانہ لئے کے بابل ساتھ کے بادشاہ وقت اُس
تھا۔ میں هاتھ کے سرایاہ بندوبست
پوری کی آفت والی هونے نازل پر بابل میں طومار نے یرمیاہ 60
پیغامات تمام میں بارے کے بابل کے اُس تھی۔ دی لکھ تفصیل
پہنچ بابل” کہا، سے سرایاہ نے اُس 61 تھے۔ بند قلم میں اُس
دعا تب 62 کریں۔ تلاوت کی باتوں تمام کی طومار سے دھیان کر
تباہ یوں کو بابل مَیں کہ هے کیا اعلان نے تو رب، اے’ کریں،
ابد شہر گا۔ بسے میں اُس حیوان نہ انسان، نہ آئندہ کہ گا کروں
کے تلاوت کی کتاب پوری 63 ’گا۔ رهے سنسان و ویران تک
میں فرات دریائے پھر لیں، باندھ ساتھ کے پتھر اُسے پر اختتام
جائے هو غرق طرح کی پتھر اِس بیڑا کا بابل’ بولیں، 64 کر پھینک
خاک یوں اُسے سے اُس گا کروں نازل پر اُس مَیں آفت جو گا۔
ختم سراسر وہ گا۔ اُٹھے نہیں کبھی دوبارہ کہ گا جائے ملایا میں
“۔ ’گا جائے هو
هیں۔ گئے پہنچ پر اختتام یہاں پیغامات کے یرمیاہ

52

حکومت کی صِدقیاہ یہوداہ شاہِ

اُس میں یروشلم اور بنا، بادشاہ میں عمر کی سال 21 صِدقیاہ 1
بنت حموطل ماں کی اُس تھا۔ سال 11 دورانیہ کا حکومت کی
صِدقیاہ طرح کی یہویقیم 2 تھی۔ والی رهنے کی شہر لِبناہ یرمیاہ
یہوداہ اور یروشلم رب 3 تھا۔ ناپسند کو رب جو رها کرتا کام ایسا
اپنے اُنہیں نے اُس میں آخر کہ هوا ناراض اِتنا سے باشندوں کے
دیا۔ کر خارج سے حضور

گرفتاری اور فرار کا صِدقیاہ

لئے اِس 4 هوا، سرکش سے بادشاہ کے بابل صِدقیاہ دن ایک
پہنچا یروشلم دوبارہ کر لے ساتھ اپنے فوج تمام نبوکدنضر بابل شاہِ
کرے۔ حملہ پر اُس تا کہ

میں بیچ کے اُس مقتول کے اُس اور گی، جائے هو بےحرمتی کی
میں اُن کچھ جو اور زمین و آسمان تب 48 گے۔ رهیں پڑے کر گر
سے شمال دشمن کن تباہ کیونکہ گے۔ بجائیں شادیانہ پر بابل هے
هے۔ فرمان کا رب یہ ”هے۔ رها آ کرنے حملہ پر اُس
هے، کیا قتل کو لوگوں بےشمار میں دنیا پوری نے بابل” 49
اِتنے نے اُس کہ لئے اِس گا، جائے هو هلاک خود وہ اب لیکن
هے۔ کیا قتل کو اسرائیلیوں
روانہ بلکہ رهو نہ رُکے اسرائیلیو، هوئے بچے سے تلوار اے 50
بھی کا یروشلم کرو، یاد کو رب میں ملک دُوردراز !جاؤ هو
هماری هیں، شرمندہ هم’ هو، کہتے تم بےشک 51 !کرو خیال
کو منہ اپنے نے هم مارے کے شرم هے، هوئی رُسوائی سخت
ترین مُقدّس کی گھر کے رب پردیسی کیونکہ هے۔ لیا ڈھانپ
هیں۔ آئے گھس میں جگہوں‘
مَیں جب هے والا آنے وقت وہ کہ هے فرماتا رب لیکن 52
میں ملک پورے کے اُس تب گا۔ دوں سزا کو بُتوں کے بابل
خواہ 53 گی۔ دیں سنائی آهیں کی والوں اُترنے گھاٹ کے موت
بلند اپنے وہ خواہ هو، نہ کیوں اونچی تک آسمان طاقت کی بابل
گا۔ جائے کر وہ توبھی کرے نہ کیوں مضبوط کتنا کو قلعے
کا رب یہ ”گا۔ لاؤں چڑھا پر اُس فوجی والے کرنے تباہ مَیں
هے۔ فرمان
دھڑام بابل ملکِ هیں، رهی هو بلند چیخیں میں بابل !سنو” 54
کا اُس وہ رها، کر برباد کو بابل رب کیونکہ 55 هے۔ پڑا گر سے
کی سمندر متلاطم لہریں کی دشمن هے۔ رها کر بند شرابہ شور
گونج میں فضا آواز گرجتی کی اُن هیں، رهی چڑھ پر اُس طرح
هے۔ رها آ کرنے حملہ پر بابل دشمن کن تباہ کیونکہ 56 هے۔ رهی
ٹوٹ کمانیں کی اُن اور گا جائے پکڑا کو سورماؤں کے اُس تب
اُس کو انسان هر وہ هے، خدا کا انتقام رب کیونکہ گی۔ جائیں
“گا۔ دے اجر مناسب کا
هے، فرماتا هے الافواج رب نام کا جس بادشاہ کا دنیا 57
دانش بزرگ، وہ خواہ گا، کروں متوالا کو بڑوں کے بابل مَیں”
ابدی وہ تب هوں۔ نہ کیوں فوجی یا افسر سرکاری گورنر، مند،
“گے۔ اُٹھیں نہیں کبھی دوبارہ اور گے جائیں سو نیند
میں خاک کو فصیل موٹی موٹی کی بابل” هے، فرماتا رب 58
هو راکھ دروازے اونچے اونچے کے اُس اور گا، جائے ملایا
کی اقوام’ گی، آئے صادق پر بابل کہاوت یہ تب گے۔ جائیں

* **52:4** دسویں مہینے کے دسویں دن: 15 جنوری۔

کا یروشلم فوج کی بابل میں سال نویں کے حکومت کی صِدقیاہ
شروع *دن دسویں کے مہینے دسویں کام یہ لگی۔ کرنے محاصرہ
صِدقیاہ 5 بنوائے۔ پُشتے نے بادشاہ گرد اردِ کے شہر پورے ہوا۔
پھر لیکن 6 رہا۔ قائم یروشلم تک سال ویں11 کے حکومت کی
چیزیں کی کھانے لئے کے عوام اور پکڑا، زور میں شہر نے کال
رھیں۔ نہ
میں فصیل نے فوجیوں کے بابل 7 †دن نویں کے مہینے چوتھے
فرار سمیت فوجیوں تمام اپنے صِدقیاہ رات اُسی دیا۔ ڈال رخنہ
وہ تھا۔ ہوا گھرا سے دشمن شہر اگرچہ ہوا، کامیاب میں ہونے
ملحق ساتھ کے باغ شاہی جو نکلے سے دروازے اُس کے فصیل
بھاگنے طرف کی یردن وادئ وہ تھا۔ میں بیچ کے دیواروں دو
پیچھا اُسے کے کر تعاقب کا بادشاہ نے فوج کی بابل لیکن 8 لگے،
چاروں کر ہو الگ سے اُس فوجی کے اُس لیا۔ پکڑ میں میدان کے
ملکِ اُسے پھر گیا۔ ہو گرفتار خود وہ اور 9 گئے، ہو منتشر طرف
اُس وھیں اور گیا، لایا پاس کے بابل شاہِ میں رِبلہ شہر کے حمات
شاہِ دیکھتے دیکھتے کے صِدقیاہ 10 کیا۔ صادر فیصلہ پر صِدقیاہ نے
نے اُس ساتھ ساتھ کیا۔ قتل کو بیٹوں کے اُس میں رِبلہ نے بابل
پھر 11 دیا۔ اُتار گھاٹ کے موت بھی کو بزرگوں تمام کے یہوداہ
میں زنجیروں کی پیتل اُسے کر نکلوا آنکھیں کی صِدقیاہ نے اُس
رہا۔ جی جیتے وہ جہاں گیا لے بابل اور لیا جکڑ

تباھی کی گھر کے رب اور یروشلم

میں سال ویں19 کے حکومت کی نبوکدنضر بابل شاہ 12
محافظوں شاہی وہ پہنچا۔ یروشلم نبوزرادان افسر خاص کا بادشاہ
رب 13 کر آنے اُس ‡دن ساتویں کے مہینے پانچویں تھا۔ مقرر پر
دیا۔ جلا کو مکانوں تمام کے یروشلم اور محل شاہی گھر، کے
سے فوجیوں تمام اپنے نے اُس 14 گئی۔ ہو بھسم عمارت بڑی ہر
سب نے نبوزرادان پھر 15 دیا۔ گرا بھی کو فصیل پوری کی شہر
اُن بھی وہ تھے۔ گئے رہ پیچھے میں یروشلم جو دیا کر جلاوطن کو
کے بابل شاہِ کے کر غداری دوران کے جنگ جو تھے شامل میں
غریبوں اور گر کاری ماندہ باقی نبوزرادان تھے۔ گئے لگ پیچھے
نچلے سے سب نے اُس لیکن 16 گیا۔ لے بابل کچھ بھی سے میں
وہ تاکہ دیا چھوڑ میں یہوداہ ملکِ کو لوگوں بعض کے طبقے
سنبھالیں۔ کو کھیتوں اور باغوں کے انگور

کے پیتل کر جا میں گھر کے رب نے فوجیوں کے بابل 17
اور گاڑیوں ھتھ والی اٹھانے کو باسنوں کے پانی ستونوں، دونوں
بابل کر اُٹھا پیتل سارا اور دیا توڑ کو حوض کے پیتل نامی سمندر
کے دینے سرانجام خدمت کی گھر کے رب وہ 18 گئے۔ لے
کترنے بتی بیلچے، بالٹیاں، یعنی گئے لے بھی سامان درکار لئے
سارا باقی کا پیتل اور پیالے کٹورے، کے چھڑکاؤ اوزار، کے
میں اِس بھی برتن کے چاندی اور سونے خالص 19 سامان۔
کے چھڑکاؤ برتن، کے کوئلے ہوئے جلتے باسن، یعنی تھے شامل
کرنے پیش نذریں کی مَے اور پیالے دان، شمع بالٹیاں، کٹورے،
بابل کر اُٹھا سامان سارا افسر یہ کا محافظوں شاہی برتن۔ کے
کو حوض حوض، نامی سمندر ستونوں، دونوں جب 20 گیا۔ لے
ھتھ والی اُٹھانے کو باسنوں اور بیلوں کے پیتل والے اُٹھانے
جا نہ تولا اُسے کہ تھا وزنی اِتنا وہ تو گیا تڑوایا پیتل کا گاڑیوں
بنوائی لئے کے گھر کے رب چیزیں یہ نے بادشاہ سلیمان سکا۔
تھا۔ فٹ 18 گھیرا اور فٹ 27 اونچائی کی ستون ہر 21 تھیں۔
تھی۔ انچ 3 موٹائی کی دیواروں کی اُن اور تھے، کھوکھلے دونوں
اور تھی، فٹ ساڑھے سات اونچائی کی حصوں بالائی کے اُن 22
لگے انار 96 23 تھے۔ ہوئے سجے سے اناروں اور جالی کی پیتل وہ
تھے۔ لگے انار 100 کُل گرد اردِ کے جالی تھے۔ ہوئے
کو قیدیوں کے ذیل نے نبوزرادان افسر کے محافظوں شاہی 24
امام والے آنے بعد کے اُس سرایاہ، اعظم امامِ :دیا کر الگ
ہوؤں بچے کے شہر 25 دربانوں، تین کے گھر کے رب صفنیاہ،
صِدقیاہ تھا، مقرر پر فوجیوں کے شہر جو کو افسر اُس سے میں
اور افسر والے کرنے بھرتی کی اُمّت مشیروں، سات کے بادشاہ
سب اِن نبوزرادان 26 کو۔ مردوں 60 کے اُس موجود میں شہر
بابل شاہِ جہاں گیا لے رِبلہ شہر کے حمات صوبہ کے کر الگ کو
دی۔ موت سزائے اُنہیں نے نبوکدنضر وھاں 27 تھا۔
نبوکدنضر 28 گیا۔ دیا کر جلاوطن کو باشندوں کے یہوداہ یوں
3,023 کے یہوداہ میں سال ویں7 کے حکومت اپنی نے
اور 30 افراد، 832 کے یروشلم میں سال ویں18 29 افراد،
آخری یہ دیا۔ کر جلاوطن کو افراد 745 میں سال ویں23
لائے بابل ذریعے کے نبوزرادان افسر کے محافظوں شاہی لوگ
ہوئے۔ جلاوطن افراد 4,600 کُل گئے۔

ہے جاتا کیا آزاد کو یہویاکین

† **52:6** چوتھے مہینے کے نویں دن: 18 جولائی۔ ‡ **52:12** پانچویں مہینے کے ساتویں دن: 17 اگست۔

31 یہوداہ کے بادشاہ یہویاکین کی جلاوطنی کے 37ویں
سال میں اَویل مرودک بابل کا بادشاہ بنا۔ اُسی سال کے
12ویں مہینے کے 25ویں دن§ اُس نے یہویاکین کو
قیدخانے سے آزاد کر دیا۔ 32 اُس نے اُس کے ساتھ نرم باتیں
کر کے اُسے عزت کی ایسی کرسی پر بٹھایا جو بابل میں جلاوطن
کئے گئے باقی بادشاہوں کی نسبت زیادہ اہم تھی۔ 33 یہویاکین
کو قیدی کے کپڑے اُتارنے کی اجازت ملی، اور اُسے زندگی
بھر بادشاہ کی میز پر باقاعدگی سے کھانا کھانے کا شرف حاصل
رہا۔ 34 بادشاہ نے مقرر کیا کہ یہویاکین کو عمر بھر اِتنا وظیفہ
ملتا رہے کہ اُس کی روزمرہ ضروریات پوری ہوتی رہیں۔

§ 52:31 12ویں مہینے کے 25ویں دن: 31 مارچ۔

نوحہ

سنسان و ویران

1 اُس گو ہے، بیٹھی تنہا کتنی بیٹی یروشلم !افسوس ہائے،
تھی رکھتی درجہ اوّل میں اقوام پہلے جو تھی۔ رونق اِتنی پہلے میں
آ میں غلامی وہ تھی رانی کی ممالک پہلے جو ہے، گئی بن بیوہ وہ
ہے۔ گئی
2 آنسوؤں گال کے اُس ہے، گزارتی کر رو رو وہ کو رات
تسلی اُسے جو رہا نہیں کوئی سے میں عاشقوں ہیں۔ رہتے تر سے
گئے بن دشمن کے اُس کر ہو بےوفا سب کے سب دوست دے۔
ہیں۔
3 پہلے تھی، ہوئی پھنسی میں مصیبت بڑی بیٹی یہوداہ بھی پہلے
ہو جلاوطن وہ اب لیکن پڑی۔ کرنی مزدوری سخت اُسے بھی
ایسی بھی کہیں اُسے اب ہے، رہتی میں بیچ کے اقوام دیگر کر
بڑی وہ جب کیونکہ سکے۔ رہ سے سکون جہاں ملتی نہیں جگہ
اُسے کے کر تعاقب کا اُس نے دشمن تو تھی مبتلا میں تکلیف
لیا۔ گھیر
4 کے منانے عید کوئی کیونکہ ہیں، زدہ ماتم راہیں کی صیون
کے اُس ہیں۔ سنسان و ویران دروازے تمام کے شہر آتا۔ نہیں لئے
اُسے اور ہیں رہی کھا غم کنواریاں کی اُس رہے، بھر آہیں امام
ہے۔ رہی ہو محسوس تلخی شدید خود
5 سے سکون دشمن کے اُس گئے، بن مالک مخالف کے اُس
گناہوں متعدد کے اُس کو شہر نے رب کیونکہ ہیں۔ رہے رہ
کے دشمن فرزند کے اُس ہے۔ پہنچایا دُکھ اُسے کر دے اجر کا
ہیں۔ گئے ہو جلاوطن کر چل آگے آگے
6 کے اُس ہے۔ رہی جاتی شوکت و شان تمام کی بیٹی صیون
شکاریوں تھکتے تھکتے جو ہیں ہرن والے پانے نہ چراگاہ بزرگ
ہیں۔ بھاگتے آگے آگے کے
7 وہ اُسے تو ہے بےوطن اور زدہ مصیبت یروشلم جب اب
حاصل ہی سے زمانے قدیم اُسے جو ہیں آتی یاد چیزیں قیمتی
کوئی تو آئی میں ہاتھ کے دشمن قوم کی اُس جب کیونکہ تھیں۔
دیکھنے تماشا مخالف کے اُس بلکہ کرتا مدد کی اُس جو تھا نہیں
پڑے۔ ہنس کر ہو خوش سے تباہی کی اُس وہ آئے، دوڑے
8 لعن وہ لئے اِسی ہے، ہوا سرزد گناہ سنگین سے بیٹی یروشلم
تھے کرتے عزت کی اُس پہلے جو ہے۔ گئی بن نشانہ کا طعن
برہنگی کی اُس نے اُنہوں کیونکہ ہیں، جانتے حقیر اُسے سب وہ
پھیر طرف دوسری منہ اپنا کر بھر بھر آہیں وہ اب ہے۔ دیکھی
ہے۔ لیتی
9 اپنے نے اُس تو بھی تھی، گندگی بہت میں دامن کے اُس گو
اور ہے، گئی گر سے دھڑام وہ اب کیا۔ نہ تک خیال کا انجام
مصیبت میری رب، اے” دے۔ تسلی اُسے جو ہے نہیں کوئی
“ہے۔ رہا مار شیخی دشمن کیونکہ !کر لحاظ کا
10 ڈالا ہاتھ نے دشمن پر اُس تھا پیارا کو یروشلم بھی کچھ جو
میں مقدِس کے اُس غیراقوام کہ پڑا دیکھنا اُسے کہ حتیٰ ہے۔
میں جماعت اپنی کو لوگوں ایسے نے تُو گو ہیں، رہے ہو داخل
تھا۔ کیا منع سے ہونے شریک
11 رہتے میں تلاش کی روٹی کر بھر بھر آہیں باشندے تمام
اپنی لئے کے پانے ٹکڑا کوئی نہ کوئی کا کھانے ایک ہر ہیں۔
کہ ہے خیال ہی ایک میں ذہن ہے۔ رہا بیچ چیزیں قیمت بیش
نظر پر مجھ رب، اے” بچائے۔ طرح کسی نہ کسی کو جان اپنی
ہے۔ ہوئی تذلیل کتنی میری کہ دے دھیان کر ڈال
12 تمہارے کچھ سب یہ کیا والو، گزرنے سے یہاں اے
برداشت مجھے ایذا جو لو، سوچ سے غور ہے؟ بےمعنی نزدیک
رب یہ !نہیں ہرگز ہے؟ جاتی پائی اَور کہیں وہ کیا ہے پڑتی کرنی
ہے۔ ہوا نازل پر مجھ غضب سخت کا اُسی ہے، سے طرف کی
13 اُنہیں کے کر نازل آگ پر ہڈیوں میری نے اُس سے بلندیوں
پیچھے مجھے کر بچھا جال سامنے کے پاؤں میرے نے اُس دیا۔ کچل
بیمار لئے کے ہمیشہ کے کر سنسان و ویران مجھے نے اُسی دیا۔ ہٹا
دیا۔ کر
14 اُنہیں نے ہاتھ کے رب ہے۔ بھاری جوا کا جرائم میرے
اب دیا۔ رکھ پر گردن میری کر جوڑ ساتھ کے دوسرے ایک
دیا کر حوالے کے ہی اُن مجھے نے رب ہے، ختم طاقت میری
سکتا۔ نہیں ہی کر مَیں مقابلہ کا جن
15 دیا، کر رد کو سورماؤں تمام کے درمیان میرے نے رب
پاش کو جوانوں میرے جو نکلوایا جلوس خلاف میرے نے اُس
کا انگور کو بیٹی یہوداہ کنواری نے رب ہاں، کرے۔ پاش
ڈالا۔ کچل کر پھینک میں حوض کے نکالنے رس
16 ٹپکتے آنسو سے آنکھوں میری ہوں، رہی رو مَیں لئے اِس
کر دے تسلی مجھے جو ہے نہیں کوئی قریب کیونکہ ہیں۔ رہتے
کیونکہ ہیں، تباہ بچے میرے کرے۔ تازہ و تر کو جان میری
“ہے۔ گیا آ غالب دشمن

ختم طاقت پوری کی اسرائیل نے اُس کر ہو ناک غضب 3
کو ہاتھ دھنے اپنے نے اُس تو آیا قریب دشمن جب پھر دی۔ کر
شعلہ وہ بلکہ یہ صرف نہ لیا۔ روک سے کرنے مدد کی اسرائیل
سب کر پھیل طرف چاروں میں یعقوب نے جس گیا بن آگ زن
دیا۔ کر بھسم کچھ
کے چلانے تیر سے ہاتھ دھنے اپنے وہ کر تان کو کمان اپنی 4
موت تھا موھن من جو کچھ سب نے اُس طرح کی دشمن اُٹھا۔ لئے
بھڑکتے کے قہر کے اُس خیمہ کا بیٹی صیون اُتارا۔ گھاٹ کے
گیا۔ بھر سے کوئلوں
محلوں کے اُس کو ملک کر بن سا دشمن کا اسرائیل نے رب 5
کی بیٹی یہوداہ ہاتھوں کے اُسی ہے۔ دیا کر تباہ سمیت قلعوں اور
گیا۔ ہوتا اضافہ میں زاری و آہ
گرا طرح کی جھونپڑی کی باغ کو گاہ سکونت اپنی نے اُس 6
جمع لئے کے ملنے سے اُس قوم جہاں دیا کر برباد کو مقام اُسی دیا،
اور عیدوں کی صیون اب کہ ہوا یوں ہاتھوں کے رب تھی۔ ہوتی
اور بادشاہ نے قہر شدید کے اُس رهی۔ نہیں ھی یاد کی سبتوں
ہے۔ دیا کر رد کو دونوں امام
یروشلم نے رب کے کر مسترد کو مقدِس اور گاہ قربان اپنی 7
کے رب تب دیں۔ کر حوالے کے دشمن دیواریں کی محلوں کے
گیا۔ مچ شور سا کا دن کے عید بھی میں گھر
دیا گرا کو فصیل کی بیٹی صیون کہ کیا فیصلہ نے رب 8
کو ہاتھ اپنے کر ناپ ناپ کو دیواروں سے فیتے نے اُس جائے۔
پُشتے کے بندی قلعہ تب گیا۔ ہو نہ تباہ کچھ سب تک جب روکا نہ
گئے۔ ہو ضائع کرتے کرتے ماتم فصیل اور
کنڈے کے اُن گئے، دھنس میں زمین دروازے کے شہر 9
اقوام دیگر راھنما اور بادشاہ کے یروشلم گئے۔ ہو بے کار کر ٹوٹ
کے صیون نہ رهی، شریعت نہ اب ہیں۔ گئے ہو جلاوطن میں
ہے۔ ملتی رویا کی رب کو نبیوں
ہیں۔ گئے بیٹھ پر زمین سے خاموشی بزرگ کے بیٹی صیون 10
لی ڈال خاک پر سروں اپنے نے اُنہوں کر اوڑھ لباس کے ٹاٹ
بیٹھی جھکائے کو سروں اپنے بھی کنواریاں کی یروشلم ہے۔
ہیں۔
نے درد شدید ہیں، گئی تھک کر رو رو آنکھیں میری 11
ہو نیست قوم میری کیونکہ ہے۔ دیا کر بے حال کو دل میرے
رہے پھر میں حالت پژمُردہ بچے میں چوکوں کے شہر ہے۔ گئی

ہے نہیں کوئی لیکن ہے، پھیلاتی ہاتھ اپنے بیٹی صیون 17
کے اُس پڑوسی کے یعقوب پر حکم کے رب دے۔ تسلی اُسے جو
گئی بن چیز گھنونی درمیان کے اُن یروشلم ہیں۔ گئے بن دشمن
ہے۔
سے کلام کے اُس مَیں کیونکہ ہے، بجانب حق رب" 18
! کرو غور پر ایذا میری !سنو اقوام، تمام اے ہوئی۔ سرکش
ہیں۔ گئے ہو جلاوطن کنواریاں اور نوجوان میرے
ہو بےوفا نے اُنہوں لیکن بُلایا، کو عاشقوں اپنے نے مَیں 19
بچانے جان اپنی بزرگ اور امام میرے اب دیا۔ کر ترک مجھے کر
گئے ہو ہلاک میں شہر ڈھونڈتے ڈھونڈتے خوراک لئے کے
ہیں۔
مَیں میں باطن !دے دھیان پر دستی تنگ میری رب، اے 20
کر لئے اِس ہے، رہا دھڑک سے تیزی دل میرا ہوں، رهی تڑپ
مجھے نے تلوار میں گلی باهر ہوں۔ رهی سرکش زیادہ اِتنی مَیں
پڑی پیچھے میرے موت اندر کے گھر دیا، کر محروم سے بچوں
ہے۔
مجھے کوئی لیکن ہیں، پہنچتی تک لوگوں تو آہیں میری 21
دشمن تمام میرے بجانے کے اِس آتا۔ نہیں لئے کے دینے تسلی
وہ ہیں۔ رہے بجا بغلیں کر سن میں بارے کے مصیبت میری
رب، اے ہے۔ کیا سلوک ایسا ساتھ میرے نے تُو کہ ہیں خوش
میری بھی وہ تا کہ ہے کیا نے تُو اعلان کا جس دے آنے دن وہ
جائیں۔ پھنس میں مصیبت کی طرح
نپٹ یوں سے اُن آئیں۔ سامنے تیرے حرکتیں بُری تمام کی اُن 22
نپٹ سے مجھ میں جواب کے گناہوں میرے نے تُو طرح جس لے
" ہے۔ گیا ہو نڈھال دل میرا بھرتے بھرتے آہیں کیونکہ ہے۔ لیا

2

ہے ہوا نازل پر یروشلم غضب کا رب

چھا پر بیٹی صیون طرح کی بادلوں کالے قہر کا رب ہائے، 1
بلند طرح کی آسمان پہلے شوکت و شان جو کی اسرائیل !ہے گیا
غضب کا اُس جب ہے۔ دیا ملا میں خاک نے اللہ اُسے تھی
کے اُس وہ گو کیا، نہ خیال بھی کا گھر اپنے نے اُس تو ہوا نازل
ہے۔ چوکی کی پاؤں
قہر ڈالا، مٹا کو آبادیوں کی یعقوب سے بےرحمی نے رب 2
سلطنت کی یہوداہ نے اُس دیا۔ ڈھا کو قلعوں کے بیٹی یہوداہ میں
ہے۔ کی بےحرمتی کی اُن کر ملا میں خاک کو بزرگوں اور

20 ایسا سے کس نے تُو کہ دیکھ سے دھیان رب، اے
لاڈلے اپنے پھل، کا پیٹ اپنے عورتیں یہ کیا ہے۔ کیا سلوک
کو نبی اور امام ھی میں مقدِس کے رب کیا کھائیں؟ کو بچوں
جائے؟ ڈالا مار
21 ھیں۔ پڑی میں گلیوں کر مل لاشیں کی بزرگوں اور لڑکوں
جب ھیں۔ گئے گر کر آ میں زد کی تلوار لڑکیاں لڑکے جوان میرے
اُنھیں سے بےرحمی ڈالا، مار اُنھیں نے تُو تو ہوا نازل غضب تیرا
دیا۔ اُتار گھاٹ کے موت
22 جس بُلایا۔ نے تُو اُنھیں تھا کھاتا دھشت مَیں سے جن
اُسی ھیں ہوتے جمع میں شہر ھجوم پر موقع کے عیدوں بڑی طرح
کا رب جب پڑے۔ ٹوٹ پر مجھ سے طرف چاروں دشمن طرح
مَیں جنھیں گیا۔ رہ باقی کوئی نہ بچا، کوئی نہ تو ہوا نازل غضب
نے دشمن اُنھیں چڑھے پروان نگرانی زیرِ میرے جو اور پالا نے
دیا۔ کر ہلاک

3

اُمید پر مہربانی کی رب میں مصیبت

1 ھو لئے اِس کچھ سب یہ اور !پڑا اُٹھانا دُکھ کتنا مجھے ھائے،
لاٹھی کی اُسی ہے، ہوا نازل پر مجھ غضب کا رب کہ ہے رہا
ہے۔ رھی دے تربیت مجھے
2 کہیں دیا، چلنے میں تاریکی کر ھانک ھانک مجھے نے اُس
آئی۔ نہیں نظر روشنی بھی
3 ہے۔ رہتا اُٹھاتا خلاف میرے ھاتھ اپنا بار بار وہ روزانہ
4 ھڈیوں میری دیا، سڑنے کو جِلد اور جسم میرے نے اُس
ڈالا۔ توڑ کو
5 دیوار کی مصیبت سخت اور زھر نے اُس کر گھیر مجھے
دی۔ کر کھڑی گرد ارد میرے
6 ھوں مانند کی اُن مَیں اب بسایا۔ میں تاریکی مجھے نے اُس
ھیں۔ پڑے میں قبر سے دیر بڑی جو
7 میرے کر جکڑ میں زنجیروں بھاری کی پیتل مجھے نے اُس
سکتا۔ نہیں نکل مَیں سے جن کیں کھڑی دیواریں اَیسی گرد ارد
8 میری وہ ماروں نہ کیوں چیخیں کتنی لئے کے مدد مَیں خواہ
دیتا۔ نہیں پہنچنے حضور اپنے التجائیں
9 کی پتھروں تراشے نے اُس وھاں چاھوں چلنا مَیں بھی جہاں
بُھلیاں بھول راستے تمام میرے لیا۔ روک مجھے سے دیوار مضبوط
ھیں۔ گئے بن
10 کی شیرببر گیا، بیٹھ میں گھات میری طرح کی ریچھ اللہ
گیا۔ چھپ لگائے تاک میری طرح

کلیجا میرا کر دیکھ یہ ھیں۔ رھے کھا غش بچے شیرخوار ھیں،
ہے۔ رہا پھٹ
12 "ہے؟ کہاں مَے اور روٹی" ھیں، پوچھتے وہ سے ماں اپنی
آدمیوں زخمی والے اُترنے گھاٹ کے موت وہ بےفائدہ۔ لیکن
کی ماں جان کی اُن ھیں، رھے مر بھوکے میں چوکوں طرح کی
ہے۔ رھی نکل ھی میں گود

13 تیری کے کر موازنہ تیرا سے کس مَیں بیٹی، یروشلم اے
سے کس مَیں بیٹی، صیون کنواری اے کروں؟ افزائی حوصلہ
وسیع جیسا سمندر تجھے کیونکہ دوں؟ تسلی تجھے کے کر مقابلہ تیرا
ہے؟ سکتا دے شفا تجھے کون ہے۔ پہنچا نقصان
14 پیش رویائیں بےکار اور جھوٹی تجھے نے نبیوں تیرے
کرنا اُنھیں حالانکہ کیا، نہ ظاہر پر تجھ قصور تیرا نے اُنھوں کیں۔
نے اُنھوں بچائے کے اِس جاتی۔ بچ سے سزا اِس تُو تاکہ تھا چاھئے
سنائے۔ پیغامات دہ فریب اور جھوٹ تجھے
15 کستے آوازے کر بجا تالی والے گزرنے سے پاس تیرے اب
'توبہ توبہ' ہوئے ھلاتے سر وہ کر دیکھ کو بیٹی یروشلم ھیں۔
دنیا تمام' اور 'حُسن تکمیلِ' جو ہے شہر وہ یہ کیا" ھیں، کہتے
"تھا؟ کہلاتا 'خوشی کی
16 کرتے باتیں خلاف تیرے کر پسار منہ دشمن تمام تیرے
ہم" ھیں، کہتے ہوئے پیستے دانت اور کستے آوازے وہ ھیں۔
انتظار کے جس ہے گیا آ دن وہ لو، ہے۔ لیا کر ھڑپ اُسے نے
آنکھوں اپنی نے ہم آخرکار گیا، پہنچ وہ آخرکار رھے۔ ہم میں
"ہے۔ لیا دیکھ اُسے سے
17 سب نے اُس اب ہے۔ کی پوری مرضی اپنی نے رب اب
اُس سے بےرحمی ہے۔ آیا فرماتا سے دیر بڑی جو ہے کیا پورا کچھ
تجھ دشمن کہ دیا ہونے نے اُسی دیا۔ ملا میں خاک تجھے نے
گئی آ غالب پر تجھ طاقت کی مخالفوں تیرے کہ بجاتا، شادیانہ پر
ہے۔

18 کی بیٹی صیون اے ھیں۔ پکارتے کو رب دل کے لوگوں
سے اِس نہ جائیں۔ بن ندی بہتے بہتے رات دن آنسو تیرے فصیل،
دے رُکنے سے رونے کو آنکھوں اپنی نہ آ، باز!
19 اپنے ! کر زاری و آہ میں ابتدا کی پہر ہر کے رات اُٹھ،
اپنے دے۔ اُنڈیل حضور کے رب طرح کی پانی بات ہر کی دل
لئے کے جانوں کی بچوں اپنے کر اُٹھا طرف کی اُس کو ھاتھوں
ھیں۔ رھے مر بھوکے میں گلی گلی وقت اِس جو کر التجا

کر پھاڑ مجھے پھر دیا، بھٹکا سے راستے صحیح مجھے نے اُس 11
دیا۔ چھوڑ بےسہارا
بنایا۔ نشانہ کا تیروں اپنے مجھے نے اُس کر تان کو کمان اپنی 12
ڈالا۔ چیر کو گُردوں میرے نے تیروں کے اُس 13
وہ ہوں۔ گیا بن نشانہ کا مذاق لئے کے قوم پوری اپنی مَیں 14
ہیں۔ کرتے طعن لعن مجھے میں گیتوں اپنے دن پورے
تلخی ناگوار مجھے کیا، سیر سے زہر کڑوے مجھے نے اللہ 15
پلایا۔ پیالہ کا
کچل مجھے دی، چبانے بجری کو دانتوں میرے نے اُس 16
دیا۔ ملا میں خاک کر
حالی خوش مَیں اب گیا، لیا چھین سکون سے جان میری 17
ہوں۔ گیا ہی بھول مزہ کا

اُمید میری سے پر رب اور شان میری” بولا، مَیں چنانچہ 18
“ہے۔ رہی جاتی
زہر کڑوے خیال کا حالت بےوطن اور دہ تکلیف میری 19
ہے۔ مانند کی
سوچتے ہے، رہتی آتی یاد کی اُس کو جان میری تو بھی 20
ہے۔ جاتی دب اندر میرے وہ سوچتے

بار مَیں یہی اور ہے، رہی اُمید کی بات ایک مجھے لیکن 21
ہوں، لاتا میں ذہن بار
ہوئے۔ نہیں نابود و نیست ہم کہ ہے مہربانی کی رب 22
ہوتی نہیں ختم کبھی شفقت کی اُس کیونکہ
میرے اے ہے۔ اُٹھتی چمک پر ہم نو سرِ از صبح ہر بلکہ 23
ہے۔ عظیم وفاداری تیری آقا،
اِس ہے، حصہ موروثی میرا رب” ہے، کہتی جان میری 24
“گی۔ رہوں میں انتظار کے اُس مَیں لئے
اُس کر رکھ اُمید پر اُس جو ہے مہربان پر اُن رب کیونکہ 25
ہیں۔ رہتے طالب کے
کے نجات کی رب سے خاموشی ہم کہ ہے اچھا چنانچہ 26
رہیں۔ میں انتظار
پھرے۔ اُٹھائے جوا کا اللہ میں جوانی انسان کہ ہے اچھا 27
سے چپکے وہ تو جائے رکھا پر گردن کی اُس جوا جب 28
جائے۔ بیٹھ میں تنہائی
اُمید تک ابھی شاید جائے، ہو منہ اوندھے میں خاک وہ 29
ہو۔
ہر سے چپکے کرے، پیش گال اپنا کو والے مارنے وہ 30
کرے۔ برداشت رُسوائی کی طرح

کرتا۔ نہیں رد تک ہمیشہ کو انسان رب کیونکہ 31
کو انسان کبھی وہ گو کہ ہے عظیم اِتنی شفقت کی اُس 32
ہے۔ کرتا رحم دوبارہ پر اُس آخرکار وہ تو بھی پہنچائے دُکھ
خوشی میں پہنچانے غم اور دبانے کو انسان وہ کیونکہ 33
کرتا۔ نہیں محسوس

ہے۔ رہا جا کچلا تلے پاؤں کو قیدیوں تمام میں ملک 34
رہی جا کی تلفی حق کی انسان دیکھتے دیکھتے کے تعالیٰ اللہ 35
ہے،
کو رب لیکن ہے۔ رہا جا مارا حق کا لوگوں میں عدالت 36
ہے۔ آتا نظر کچھ سب یہ
دیا نہ حکم کا اِس نے رب اگر ہے سکتا کروا کچھ کون 37
ہو؟
وجود پر فرمان کے تعالیٰ اللہ دونوں چیزیں اچھی اور آفتیں 38
ہیں۔ آتی میں
پر پانے سزا کی گناہوں اپنے کون سے میں انسانوں پھر تو 39
کرے؟ شکایت
جانچ طرح اچھی اُسے لیں، جائزہ کا چلن چال اپنے ہم آؤ، 40
آئیں۔ واپس پاس کے رب کر
کریں مائل طرف کی آسمان سمیت ہاتھوں کو دل اپنے ہم 41
ہے۔ اللہ جہاں

ہیں، گئے ہو سرکش کر ہو بےوفا ہم” کریں، اقرار ہم 42
کیا۔ نہیں معاف ہمیں نے تُو اور
تعاقب ہمارا کر چھپ پیچھے کے پردے کے قہر اپنے تُو 43
گیا۔ مارتا ہمیں سے بےرحمی لگا، کرنے
تک تجھ دعا بھی کوئی کہ ہے گیا چھپ یوں میں بادل تُو 44
سکتی۔ پہنچ نہیں
دیا۔ بنا کرکٹ کُوڑا درمیان کے اقوام ہمیں نے تُو 45
ہیں۔ دیتے طعنے ہمیں دشمن تمام ہمارے 46
سے دھڑام ہم ہیں، میں نصیب ہمارے گڑھے اور دہشت 47
“ہیں۔ گئے ہو تباہ کر گر

ہیں، گئے بن ندیاں کر ٹپک ٹپک سے آنکھوں میری آنسو 48
ہے۔ گئی ہو تباہ قوم میری کہ ہوں رہا رو لئے اِس مَیں
جاری تک وقت اُس بلکہ سکتے نہیں رُک آنسو میرے 49
رہیں گے
نہ دھیان پر مجھ کر جھانک سے آسمان رب تک جب 50
دے۔

51 دل میرا کر دیکھ سلوک کا دشمن سے عورتوں کی شہر اپنے
ہے۔ رہا ہو چھلنی
52 طرح کی پرندے نے اُنہوں ہیں دشمن میرے بلاوجہ جو
کیا۔ شکار میرا
53 ڈال میں گڑھے لئے کے مارنے سے جان مجھے نے اُنہوں
دیئے۔ پھینک پتھر پر مجھ کر
54 بولا، مَیں گیا۔ ڈوب میں پانی سر میرا اور آیا، پر مجھ سیلاب
”ہے۔ گیا کٹ دھاگا کا زندگی میری“
55 نے مَیں تو تھا میں گہرائیوں کی گڑھے مَیں جب رب، اے
پکارا۔ کو نام تیرے
56 اور آہیں میری بلکہ رکھ نہ بند کان اپنا“ کی، التجا نے مَیں
سنی۔ میری نے تُو اور ”!سن چیخیں
57 خوف“ فرمایا، کر آ قریب نے تُو تو پکارا تجھے نے مَیں جب
”کہا۔ نہ
58 بلکہ لڑا، مقدمہ میں حق میرے میں عدالت تُو رب، اے
دیا۔ بھی عوضانہ کا جان میری نے تُو
59 ہے۔ آتا نظر صاف تجھے وہ ہوا پر مجھ ظلم جو رب، اے
! کر انصاف میرا اب
60 بھی جتنی ہے۔ دی توجہ پر پروری کینہ تمام کی اُن نے تُو
ہے۔ واقف تُو سے اُن ہیں کی خلاف میرے نے اُنہوں سازشیں
61 تمام خلاف میرے کے اُن طعن، لعن کی اُن رب، اے
ہیں۔ گئے پہنچ تک کان تیرے منصوبے
62 پھسپھساتے خلاف میرے دن پورا مخالف میرے کچھ جو
ہے۔ آشنا خوب تُو سے اُس ہیں بڑبڑاتے اور
63 ہوں، کھڑے یا بیٹھے خواہ !ہیں کرتے کیا یہ کہ دیکھ
ہیں۔ بناتے نشانہ کا مذاق اپنے مجھے میں گیتوں اپنے وہ وقت ہر
64 دے اجر مناسب کا حرکتوں کی اُن اُنہیں رب، اے!
65 پڑے آ پر اُن لعنت تیری کر، کُند کو ذہنوں کے اُن!
66 آسمان تیرے وہ تک جب ! کر نازل غضب پورا اپنا پر اُن
رہ کرتا تعاقب کا اُن جائیں ہو نہ غائب سے نیچے کے!

4

مصیبت کی یروشلم

1 ماند بھی سونا خالص رہی، نہ تاب و آب کی سونے ہائے،
ہیں۔ پڑے بکھرے میں گلیوں تمام جواہر کے مقدس ہے۔ گیا پڑ
2 جیسے سونے خالص فرزند قدر گراں کے صیون تو پہلے
ہیں جاتے سمجھے برتن کے مٹی گویا وہ اب لیکن تھے، قیمتی
ہیں۔ بنائے نے کمہار عام جو
3 میری لیکن ہیں، پلاتے دودھ کو بچوں اپنے بھی گیدڑ گو
ہے۔ گئی ہو ظالم جیسی اُلّو عقابی والے رہنے میں ریگستان قوم
4 گئی چپک سے تالو مارے کے پیاس زبان کی بچے شیرخوار
لیکن ہیں، مانگتے روٹی مارے کے بھوک بچے چھوٹے ہے۔
ہے۔ نہیں کوئی والا کھلانے
5 ہو تباہ میں گلیوں اب وہ تھے کھاتے کھانا لذیذ پہلے جو
تھے پہنتے کپڑے شاندار کے رنگ ارغوانی پہلے جو ہیں۔ رہے
ہیں۔ رہے ہو پوٹ لوٹ میں کرکٹ کُوڑے اب وہ
6 گناہ سنگین زیادہ کہیں نسبت کی سدوم سے قوم میری
ایک وہ کہ تھا سنگین اِتنا قصور کا سدوم اور ہے۔ ہوا سرزد
کی۔ نہ مداخلت بھی نے کسی ہوا۔ تباہ میں لمحے ہی
7 جیسی برف جلد !تھے شاندار کتنے رئیس کے صیون
طرح کی مونگے رخسار تھی۔ سفید جیسی دودھ نکھری،
تھی۔ دار چمک جیسی *لاجورد سنگِ صورت و شکل گلابی،
8 گلیوں جب ہیں۔ آتے نظر کالے جیسے کوئلے وہ اب لیکن
جِلد کی پر ہڈیوں کی اُن جاتا۔ نہیں پہچانا اُنہیں تو ہیں گھومتے میں
ہے۔ ہوئی سوکھی طرح کی لکڑی کر سکڑ
9 جو تھا بہتر سے اُن حال کا اُن ہوئے ہلاک سے تلوار جو
گھل وہ پر ملنے نہ خوراک سے کھیتوں کیونکہ گئے۔ مر بھوکے
گئے۔ مر کر گھل
10 دل نرم کہ گیا پڑ کال سخت اِتنا تو ہوئی تباہ قوم میری جب
لیا۔ کھا کر پکا کو بچوں اپنے بھی نے ماؤں
11 شدید اپنے اُسے کیا، نازل پر صیون غضب پورا اپنا نے رب
لگائی آگ زبردست اِتنی میں یروشلم نے اُس بنایا۔ نشانہ کا قہر
گیا۔ ہو بھسم تک بنیادوں وہ کہ
12 ہیں، ہوئے داخل میں دروازوں کے یروشلم دشمن اب
یہ کہ تھے سمجھتے لوگ سب بلکہ بادشاہ تمام کے دنیا حالانکہ
نہیں۔ ہی ممکن
13 سے سبب کے اماموں اور نبیوں کے اُس کچھ سب یہ لیکن
کی۔ ریزی خون کی بازوں راست میں ہی شہر نے جنہوں ہوا

* 4:7 لاجورد سنگِ: lapis lazuli

14 کر ٹٹول ٹٹول میں گلیوں طرح کی اندھوں لوگ یہی اب
کے اُن لوگ سب کہ ہیں آلودہ اِتنے سے خون وہ ہیں۔ پھرتے
ہیں۔ کرتے گریز سے لگنے سے کپڑوں

15 !ہو ناپاک تم ہٹو،” ہیں، گرجتے لوگ کر دیکھ اُنہیں
دیگر وہ جب پھر “!لگانا مت ہاتھ ہمیں جاؤ، ہو دفع جاؤ، بھاگ
بھی لوگ کے وہاں تو ہیں لگتے پھرنے اُدھر اِدھر کر جا میں اقوام
ٹھہریں۔ نہ یہاں مزید یہ کہ ہیں کہتے

16 خیال کا اُن وہ سے اب دیا، کر منتشر اُنہیں خود نے رب
پر بزرگوں نہ ہے، ہوتی عزت کی اماموں نہ اب گا۔ کرے نہیں
ہے۔ جاتی کی مہربانی

17 بےفائدہ، لیکن رہے، دوڑاتے آنکھ طرف چاروں ہم
گئی۔ دُھندلا نظر ہماری دیکھتے دیکھتے ملی۔ نہ مدد کوئی
میں انتظار کے قوم ایسی ایک کھڑے پر بُرجوں اپنے ہم کیونکہ
تھی۔ سکتی نہیں ہی کر مدد ہماری جو رہے

18 دشمن وہاں کیونکہ سکے، نہ جا میں چوکوں اپنے ہم
وقت مقررہ ہمارا آیا، قریب خاتمہ ہمارا تھا۔ بیٹھا میں تاک ہماری
پہنچا۔ انجام ہمارا ہوا، پذیر اختتام

19 شکار دم ایک عقاب والا منڈلانے پر آسمان طرح جس
ٹوٹ پر ہم والے کرنے تعاقب ہمارا طرح اُسی ہے پڑتا جھپٹ پر
ہمارے پر پہاڑوں وہ سے۔ تیزی زیادہ کہیں بھی وہ اور پڑے،
رہے۔ میں گھات ہماری میں ریگستان اور بھاگے پیچھے پیچھے

20 ہمارا بادشاہ بھی اُن کے گڑھوں میں پھنس گیا۔ جو ہماری
پکڑ بھی اُسے تھا لیا چن کے کر مسح نے رب جسے اور تھا جان
اقوام کر بس میں سائے کے اُس کہ تھا سوچا نے ہم گو گیا، لیا
گے۔ رہیں محفوظ درمیان کے

21 ملکِ بےشک !بجا شادیانہ بےشک بیٹی، ادوم اے
کا غضب کے اللہ خبردار، لیکن !منا خوشی کر رہ میں عُوض
ہو مست کر پی پی اُسے تُو تب گا۔ جائے پلایا بھی تجھے پیالہ
گی۔ پھرے برہنہ کر اُتار کپڑے اپنے میں نشے اور گی جائے

22 اب ہے۔ گیا ہو پورا وقت کا سزا تیری بیٹی، صیون اے
اے لیکن گا۔ کرے نہیں جلاوطن کر بنا قیدی تجھے رب سے
تیرے وہ گا، دے اجر پورا کا قصور تیرے تجھے وہ بیٹی، ادوم
گا۔ لے اُٹھا پردہ سے پر گناہوں

5

!لا واپس حضور اپنے ہمیں رب، اے

1 کہ کر غور !ہوا کچھ کیا ساتھ ہمارے کہ کر یاد رب، اے
ہے۔ ہوئی رُسوائی کیسی ہماری

2 گئی، کی حوالے کے پردیسیوں ملکیت موروثی ہماری
ہیں۔ گئے آ میں ہاتھ کے اجنبیوں گھر ہمارے

3 مائیں ہماری ہیں، گئے ہو یتیم کر ہو محروم سے والدوں ہم
ہیں۔ غیرمحفوظ طرح کی بیواؤں

4 ادا قیمت پوری کی چیز ہر لکڑی، یا ہو پانی کا پینے خواہ
تھیں۔ چیزیں ہی اپنی ہماری یہ حالانکہ ہے، پڑتی کرنی

5 اور ہیں، آئے چڑھ پر سر ہمارے والے کرنے تعاقب ہمارا
ملتا۔ نہیں سکون بھی کہیں ہیں۔ گئے تھک ہم

6 تاکہ دیا کر حوالے کے اسور اور مصر کو آپ اپنے نے ہم
مریں۔ نہ بھوکے اور جائے مل روٹی

7 ہیں۔ گئے کر کوچ وہ لیکن کیا، گناہ نے دادا باپ ہمارے
ہیں۔ رہے بھگت سزا کی اُن ہی ہم اب

8 ہمیں جو ہے نہیں کوئی اور ہیں، کرتے حکومت پر ہم غلام
بچائے۔ سے ہاتھ کے اُن

9 ہیں، کماتے روزی کر ڈال میں خطرے کو جان اپنی ہم
ہے۔ رہتی بیٹھی میں تاک ہماری تلوار میں بیابان کیونکہ

10 جُھرّ کر ہو گرم جیسی تنور جِلد ہماری مارے کے بھوک
ہے۔ گئی ہو

11 شہروں کے یہوداہ دری، عصمت کی عورتوں میں صیون
ہے۔ ہوئی بےحرمتی کی کنواریوں میں

12 بےعزتی کی بزرگوں کر دے پھانسی کو رئیسوں نے دشمن
ہے۔ کی

13 لکڑی لڑکے ہے، پڑتا اُٹھانے پاٹ کا چکّی کو نوجوانوں
ہیں۔ جاتے گر کر ڈگمگا تلے بوجھ کے

14 سازوں اپنے جوان اور سے دروازے کے شہر بزرگ اب
ہیں۔ رہتے باز سے

15 آہ ناچ لوک ہمارا ہے، رہی جاتی سے دلوں ہمارے خوشی
ہے۔ گیا بدل میں زاری و

16 سے ہم افسوس، پر ہم ہے۔ گیا گر سے پر سر ہمارے تاج
ہے۔ ہوا سرزد گناہ

17 گئی دُھندلا نظر ہماری گیا، ہو نڈھال دل ہمارا لئے اِسی
ہے۔

18 کیونکہ کوہِ صیون تباہ ہوا ہے، اُس کی گلیوں
میں لومڑیاں پھرتی ہیں۔

19 اے رب، تیرا راج ابدی ہے، تیرا تخت پشت در پشت قائم
رہتا ہے۔
20 تُو ہمیں ہمیشہ تک کیوں بھولنا چاہتا ہے؟ تُو نے ہمیں اِتنی
دیر تک کیوں ترک کئے رکھا ہے؟
21 اے رب، ہمیں اپنے پاس واپس لا تاکہ ہم واپس آ سکیں۔
ہمیں بحال کر تاکہ ہمارا حال پہلے کی طرح ہو۔
22 یا کیا تُو نے ہمیں حتمی طور پر مسترد کر دیا ہے؟ کیا تیرا
ہم پر غصہ حد سے زیادہ بڑھ گیا ہے؟

ایل حزقی

رویا کی رتھ کے اللہ

تو تھا کا سال تیس بوزی بن ایل حزقی امام یعنی مَیں جب 1-3
کے کنارِ دریا کے بابل ملکِ ساتھ کے جلاوطنوں کے یہوداہ مَیں
پانچ ہوئے جلاوطن کو بادشاہ یہویاکین تھا۔ ہوا ٹھہرا کنارے
گیا کھل آسمان *دن پانچویں کے مہینے چوتھے تھے۔ گئے ہو سال
مجھ رب وقت اُس کیں۔ ظاہر رویائیں مختلف پر مجھ نے اللہ اور
ٹھہرا۔ آ پر مجھ ہاتھ کا اُس اور ہوا، کلام ہم سے

شمال نے جس دیکھی آندھی زبردست نے مَیں میں رویا 4
دمکتی چمکتی میں بادل پہنچایا۔ پاس میرے بادل بڑا کر آ سے
مرکز کا آگ تھا۔ ہوا گھرا سے روشنی تیز وہ اور آئی، نظر آگ
تھا۔ رہا تمتما طرح کی دھات دار چمک

شکل کی جن تھے رہے چل جیسے جانداروں چار میں آگ 5
چہرے چار کے ایک ہر لیکن 6 تھی۔ سی کی انسان صورت و
تھیں، سیدھی جیسی انسانوں ٹانگیں کی اُن 7 تھے۔ پَر چار اور
کئے پالش وہ تھے۔ کُھر سے کے بچھڑوں تلوے کے پاؤں لیکن
چہرے کے چاروں 8 تھے۔ رہے جگمگا طرح کی پیتل ہوئے
دیئے۔ دکھائی ہاتھ انسانی نیچے کے پَروں چاروں اور تھے، پَر اور
چلتے تھے۔ رہے چھو کو دوسرے ایک سے پَروں اپنے جاندار 9
چار کے ایک ہر کیونکہ تھی، نہیں ضرورت کی مُڑنے وقت
جانا سمت کسی کبھی جب تھے۔ دیکھتے طرف چاروں چہرے
ایک چہرے کے چاروں 10 پڑتا۔ چل چہرہ کا سمت اُسی تو ہوتا
چہرہ کا طرف دائیں کا، انسان چہرہ کا سامنے تھے۔ جیسے
عقاب چہرہ کا پیچھے اور کا بَیل چہرہ کا طرف بائیں کا، شیرببر
بائیں پَر دو تھے۔ ہوئے پھیلے طرف کی اوپر پَر کے اُن 11 تھا۔ کا
کے اُن پَر دو اور تھے، لگتے سے جانداروں کے ہاتھ دائیں اور
جانا روح کا اللہ بھی جہاں 12 تھے۔ رکھتے ڈھانپے کو جسموں
ضرورت کی مُڑنے اُنہیں پڑتے۔ چل جاندار یہ وہاں تھا چاہتا
ایک سے میں چہروں چاروں اپنے ہمیشہ وہ کیونکہ تھی، نہیں
تھے۔ کرتے اختیار رُخ کا

کوئلے جیسے تھا رہا لگ ایسا میں بیچ کے جانداروں 13
چل اُدھر اِدھر مشعلیں درمیان کے اُن کہ ہوں، رہے دھک
تھی۔ نکلتی کر چمک بھی بجلی سے میں آگ جھلملاتی ہوں۔ رہی
بادل کہ تھے رہے گھوم اُدھر اِدھر سے تیزی اِتنی خود جاندار 14
تھے۔ رہے آ نظر جیسے بجلی کی

ایک ہر کہ دیکھا تو ڈالی نظر پر اُن سے غور نے مَیں جب 15
تھا لگا 16 ہے۔ رہا چھو کو زمین جو ہے پہیہ پاس کے جاندار
جیسے ایک چاروں ہیں۔ ہوئے بنے سے †پکھراج پہیے چاروں کہ
تھا، رہا گھوم میں قائمہ زاویۂ پہیہ اَور ایک اندر کے پہیے ہر تھے۔
کے اُن 18 تھے۔ سکتے کر اختیار رُخ ہر بغیر مُڑے وہ لئے اِس 17
ھی آنکھیں پر جگہ ہر کی چکروں اور تھے، ناک خوف چکر لمبے
ساتھ بھی پہیے چاروں تو چلتے جاندار چار جب 19 تھیں۔ آنکھیں
تھے۔ اُڑتے ساتھ بھی پہیے تو اُڑتے سے زمین جاندار جب چلتے،
پہیے تھے۔ جاتے بھی جاندار وہاں جاتا روح کا اللہ بھی جہاں 20
پہیوں روح کی جانداروں کیونکہ تھے، چلتے ساتھ ساتھ کر اُڑ بھی
رُک جب چلتے، بھی یہ تو چلتے جاندار کبھی جب 21 تھی۔ میں
کیونکہ اُڑتے۔ بھی یہ تو اُڑتے جب جاتے، رُک بھی یہ تو جاتے
تھی۔ میں پہیوں روح کی جانداروں

جو تھا ہوا پھیلا سا گنبد اوپر کے سروں کے جانداروں 22
گھبرا انسان کر دیکھ اُسے تھا۔ رہا لگ جیسا بلور شفاف صاف
ایک ہر اور تھے، نیچے کے گنبد اِس جاندار چاروں 23 تھا۔ جاتا
اور ساتھی کے طرف بائیں سے ایک کر پھیلا کو پَروں اپنے
دو باقی تھا۔ رہا چھو کو ساتھی کے طرف دائیں سے دوسرے
اُن وقت چلتے 24 تھا۔ رکھتا ڈھانپے کو جسم اپنے وہ سے پَروں
قریب جیسے تھا رہا لگ یوں پہنچا۔ تک مجھ شور کا پَروں کے
فرما بات کوئی مطلق قادرِ کہ ہو، رہی بہہ آبشار زبردست ھی
اپنے وہ وقت رُکتے ہو۔ گیا آ میں حرکت لشکر کوئی کہ یا ہو، رہا
تھے۔ دیتے لٹکنے نیچے کو پَروں

نے جانداروں اور دی، سنائی آواز سے اوپر کے گنبد پھر 25
کے اُن کہ دیکھا نے مَیں 26 دیا۔ لٹکنے کو پَروں اپنے کر رُک
رہا آ نظر سا تخت کا ‡لاجورد سنگِ پر گنبد کے اوپر کے سروں
کی انسان صورت و شکل کی جس تھا بیٹھا کوئی پر جس ہے
دھات دار چمک وہ تک سر کر لے سے کمر لیکن 27 ہے۔ مانند
کی آگ تک پاؤں کر لے سے کمر جبکہ تھا، رہا تمتما طرح کی
رہی جھلملا گرد ارد کے اُس روشنی تیز تھا۔ رہا بھڑک مانند
تھی آتی یاد تاب و آب وہ کی قزح قوسِ کر دیکھ اُسے 28 تھی۔

* **1:1-3** دن پانچویں کے مہینے چوتھے: 31 جولائی۔ † **1:16** پکھراج: topas ‡ **1:26** سنگِ لاجورد: lapis lazuli

کر جا اب زاد، آدم اے” ہوا، کلام ہم سے مجھ اللہ تب 4
ایسی تجھے مَیں 5 دے۔ سنا پیغامات میرے کو گھرانے اسرائیلی
نہ سمجھ تجھے زبان اجنبی کی جس رہا بھیج نہیں پاس کے قوم
بےشک 6 ہوں۔ رہا بھیج پاس کے قوم اسرائیلی تجھے بلکہ آئے
آتیں، نہیں تجھے زبانیں اجنبی کی جن ہیں قومیں سی بہت ایسی
ہی اُن تجھے مَیں اگر رہا۔ بھیج نہیں تجھے مَیں پاس کے اُن لیکن
گھرانا اسرائیلی لیکن 7 سنتیں۔ تیری ضرور وہ تو بھیجتا پاس کے
لئے کے سننے میری وہ کیونکہ گا، ہو نہیں تیار لئے کے سننے تیری
ہے۔ ہوا اَڑا دل اور سخت ماتھا کا قوم پوری کیونکہ نہیں۔ ہی تیار
دیا، کر سخت جیسا چہرے کے اُن بھی چہرہ تیرا نے مَیں لیکن 8
کا اُن تُو 9 ہے۔ دیا کر مضبوط جیسا ماتھے کے اُن بھی ماتھا تیرا
جیسا ہیرے کو ماتھے تیرے نے مَیں کیونکہ گا، سکے کر مقابلہ
ہے باغی قوم یہ گو ہے۔ دیا کر دارپائے جیسا چقماق مضبوط،
زدہ دہشت سے سلوک کے اُن نہ کہا، نہ خوف سے اُن تو بھی
ہو۔“

دھیان پر بات ہر میری زاد، آدم اے” فرمایا، مزید نے اللہ 10
اُن کے قوم اپنی کر ہو روانہ اب 11 بٹھا۔ میں ذہن اُسے کر دے
کچھ وہ اُنہیں ہیں۔ ہوئے جلاوطن میں بابل جو جا پاس کے افراد
سنیں وہ خواہ ہے، چاہتا بتانا اُنہیں مطلق قادرِ رب جو دے سنا
“سنیں۔ نہ یا

کا رب جب اُٹھایا۔ سے وہاں مجھے نے روح کے اللہ پھر 12
آواز گڑگڑاتی ایک پیچھے اپنے نے مَیں تو اُٹھا سے جگہ اپنی جلال
اُن جب اُٹھی گونج سے شور کے جانداروں چاروں فضا 13 سنی۔
لگے۔ گھومنے پہئے کے اُن اور لگنے سے دوسرے ایک پَر کے
مزاجی تلخ مَیں اور گیا، لے سے وہاں کر اُٹھا مجھے روح کا اللہ 14
مجھ سے زور ہاتھ کا رب کیونکہ ہوا۔ روانہ سے سرگرمی بڑی اور
ایبب تل آبادی کی کنار دریائے مَیں چلتے چلتے 15 تھا۔ ہوا ٹھہرا پر
درمیان کے اُن مَیں گیا۔ پہنچ پاس کے جلاوطنوں والے رہنے میں
رہی۔ صم گم حالت میری تک دن سات گیا۔ بیٹھ

! کر آگاہ کو قوم میری

آدم اے” 17 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب بعد کے دن سات 16
جب لئے اِس بنایا، دار پہرے پر قوم اسرائیلی تجھے نے مَیں زاد،
! کر آگاہ سے طرف میری اُنہیں تو ملے کلام سے مجھ تجھے بھی

کا رب یوں ہے۔ دیتی دکھائی میں بادل وقت ہوتے بارش جو
حالت اِسی گیا۔ گر منہ اوندھے مَیں ہی دیکھتے یہ آیا۔ نظر جلال
لگا۔ کرنے بات سے مجھ کوئی میں

2

رویا کی طومار بُلاہٹ، کی ایل حزقی

کرنا بات سے تجھ مَیں ! جا ہو کھڑا زاد، آدم اے” بولا، وہ 1
مجھ نے روح تو ہوا کلام ہم سے مجھ وہ ہی جوں 2 “ہوں۔ چاہتا
ہوئے کہتے یہ کو آواز نے مَیں پھر دیا۔ کر کھڑا مجھے کر آ میں
سنا،
ہوں، رہا بھیج پاس کے اسرائیلیوں تجھے مَیں زاد، آدم اے” 3
کی بغاوت سے مجھ نے جس پاس کے قوم سرکش ایسی ایک
سے مجھ سمیت دادا باپ اپنے وہ تک آج کر لے سے شروع ہے۔
ہوں رہا بھیج تجھے مَیں پاس کے لوگوں جن 4 ہیں۔ رہے بےوفا
قادرِ رب جو دے سنا کچھ وہ اُنہیں ہیں۔ ضدی اور بےشرم وہ
جان ضرور وہ سنیں، نہ یا سنیں باغی یہ خواہ 5 ہے۔ فرماتا مطلق
اُن زاد، آدم اے 6 ہے۔ ہوا برپا نبی درمیان ہمارے کہ گے لیں
سے جھاڑیوں کانٹےدار تُو گو ڈرنا۔ مت سے باتوں کی اُن یا سے
تو بھی گا پڑے بسنا درمیان کے بچھوؤں تجھے اور گا رہے گھرا
کے اُن نہ کھانا، خوف سے باتوں کی اُن نہ ہو۔ نہ زدہ خوف
یہ خواہ 7 ہے۔ سرکش قوم یہ کیونکہ کھانا۔ دہشت سے رویے
سنائے۔ اُنہیں پیغامات میرے تُو کہ ہے لازم سنیں نہ یا سنیں
سے تجھ مَیں جب زاد، آدم اے 8 ہیں۔ ہی باغی وہ کیونکہ
طرح کی قوم سرکش اِس اور دے دھیان تو گا ہوں کلام ہم
مَیں جو کھا کچھ وہ کر کھول کو منہ اپنے کرنا۔ مت بغاوت
“ہوں۔ کھلاتا تجھے
طومار میں جس آیا نظر ہوا بڑھا طرف میری ہاتھ ایک تب 9
آگے میں اُس کہ دیکھا نے مَیں تو گیا کھولا کو طومار 10 تھا۔
ہے۔ ہوئی بند قلم زاری و آہ اور ماتم بھی پیچھے اور بھی

3

رہا جا دیا تجھے کچھ جو زاد، آدم اے” فرمایا، نے اُس 1
سے قوم اسرائیلی کر جا پھر کھا، کو طومار ! لے کھا اُسے ہے
طومار مجھے نے اُس تو کھولا منہ اپنا نے مَیں 2 “جا۔ ہو مخاطب
مَیں طومار جو زاد، آدم” فرمایا، نے اُس ساتھ ساتھ 3 کھلایا۔
نے مَیں جب “! کھا کر بھر پیٹ کھا، اُسے ہوں کھلاتا تجھے
لگا۔ میٹھا طرح کی شہد تو کھایا اُسے

مرنا اُسے کہ گا دوں اطلاع کو بےدین ذریعے تیرے مَیں 18
یہ اُسے تُو اگر جائے۔ بچ کر ہٹ سے راہ بُری اپنی وہ تاکہ ہے ھی
باعث کے قصور اپنے وہ اور کرے تنبیہ اُسے نہ پہنچائے، نہ پیغام
گا۔ ٹھہراؤں دار ذمہ کا موت کی اُس ھی تجھے مَیں تو جائے مر
ہٹے نہ سے راہ بُری اور بےدینی اپنی پر تنبیہ تیری وہ اگر لیکن 19
دار ذمہ تُو لیکن گا، مرے وہ بےشک ہے۔ بات الگ یہ تو
گا۔ چھڑائے کو جان اپنی بلکہ گا ٹھہرے نہیں
آپ راہ بُری کر چھوڑ کو بازی راست اپنی باز راست جب 20
گا۔ دوں داری ذمہ کی کرنے آگاہ اُسے تجھے مَیں تو گا جائے
جب گا ٹھہرے دار ذمہ ھی تُو تو رہا باز سے کرنے یہ تُو اگر
راست کے اُس وقت اُس گا۔ ڈالوں مار کر کھلا ٹھوکر اُسے مَیں
گا۔ مرے سے سبب کے گناہ اپنے وہ بلکہ گے رھیں نہیں یاد کام
تُو اگر لیکن 21 گا۔ ٹھہرے دار ذمہ کا موت کی اُس ھی تُو لیکن
کو تنبیہ میری وہ تو آئے باز سے گناہ اپنے وہ اور کرے تنبیہ اُسے
چھڑائے کو جان اپنی بھی تُو اور گا، بچے باعث کے کرنے قبول
گا۔“
فرمایا، نے اُس ٹھہرا۔ آپر مجھ دوبارہ ہاتھ کا رب وھیں 22
جا! چلا میں میدان کھلے کے وادی کر نکل سے یہاں اُٹھ،“
”گا۔ ہوں کلام ھم سے تجھ مَیں وھاں
گیا۔ چلا میں میدان کھلے کے وادی کر نکل اور اُٹھا مَیں 23
موجود یوں وھاں جلال کا رب کہ ہوں دیکھتا کیا تو پہنچا جب
تھا۔ پر کنارے کے کبار دریائے میں رویا پہلی طرح جس ہے
دوبارہ مجھے کر آنے روح کے اللہ تب 24 گیا۔ گر بل کے منہ مَیں
لگا۔ کنڈی پیچھے اپنے کر جا میں گھر اپنے“ فرمایا، اور کیا کھڑا
گے رکھیں بند کر جکڑ میں رسّیوں تجھے لوگ زاد، آدم اے 25
گا دوں ہونے مَیں 26 سکے۔ پھر نہ میں دوسروں کر نکل تُو تاکہ
اُنہیں کر رہ خاموش تُو اور جائے چپک سے تالو زبان تیری کہ
بھی جب لیکن 27 ہے۔ سرکش قوم یہ کیونکہ سکے۔ نہ ڈانٹ
تب گا۔ کھولوں کو منہ تیرے تو گا ہوں کلام ھم سے تجھ مَیں
تب ’!ہے فرماتا مطلق قادرِ رب‘ گا، کہے کر سنا کلام میرا تُو
سنے۔ نہ وہ ہو نہ تیار جو اور سنے، وہ ہو تیار لئے کے سننے جو
ہے۔ سرکش قوم یہ کیونکہ

4

محاصرہ کا یروشلم

سامنے اپنے اُسے اور لے اینٹ کچی ایک اب زاد، آدم اے 1
کا شہر نقشہ یہ پھر 2 کر۔ کندہ نقشہ کا شہر یروشلم پر اُس کر رکھ
گھیرا کر بنا پُشتے اور بُرج کر۔ استعمال لئے کے دکھانے محاصرہ
شکن قلعہ گرد ارد کے شہر کر لگا لشکرگاہ باھر کے یروشلم ڈال۔
کے شہر اور اپنے کر لے پلیٹ کی لوہے پھر 3 رکھ۔ تیار مشینیں
گھور کو شہر ہے۔ دیوار کی لوہے مراد سے اِس رکھ۔ درمیان
نشان اِس ہے۔ رہا کر محاصرہ کا اُس تُو کہ کر ظاھر کر گھور
والا ہونے کچھ کیا ساتھ کے اسرائیلیوں کہ گا دکھائے تُو سے
ہے۔
ملکِ پر طور علامتی کر لیٹ پر پہلو بائیں اپنے بعد کے اِس 4-5
اُٹھنے ھیں آئے کرتے گناہ وہ سال بھی جتنے پا۔ سزا کی اسرائیل
گناہ سال 390 وہ ہے۔ رہنا لیٹے میں حالت اِسی تجھے دن ھی
سزا کی گناہوں کے اُن دن 390 تُو لئے اِس ھیں، رہے کرتے
یہوداہ ملکِ اور جا لیٹ پر پہلو دائیں اپنے بعد کے اِس 6 گا۔ پائے
کیونکہ کرے، یہ دن 40 تُو کہ ہے کیا مقرر نے مَیں پا۔ سزا کی
یروشلم شہر ہوئے گھیرے 7 ہے۔ رہا کرتا گناہ سال 40 یہوداہ
اُس اور دے دھمکی اُسے سے بازو ننگے اپنے کر گھور گھور کو
میں رسّیوں تجھے مَیں ساتھ 8 کر۔ گوئی پیش خلاف کے
تیرا دن جتنے سکے نہ بدل کروٹیں دن اُتنے تُو تاکہ گا لوں جکڑ
گا۔ جائے کیا محاصرہ
مستعمل یہاں اور باجرہ مسور، لوبیا، جَو، گندم، کچھ اب 9
پہلو بائیں ڈال۔ میں برتن ھی ایک کر جمع گندم کا قسم گھٹیا
کھا۔ کر بنا روٹی سے ھی اِن دن 390 پورے یعنی وقت لیٹتے پر
لٹر پونا کا پانی اور کھانے پاؤ ایک کا روٹی تجھے دن فی 10-11
اوقات مقررہ کر تول سے احتیاط چیزیں یہ ہے۔ اجازت کی پینے
کے کر تیار طرح کی روٹی کی جَو کو روٹی 12 پی۔ اور کھا پر
دے دھیان کر۔ استعمال فضلہ کا انسان لئے کے ایندھن کھا۔
مَیں جب“ فرمایا، نے رب 13 ”ہوں۔ گواہ کے اِس سب کہ
روٹی ناپاک اُنہیں تو گا کروں منتشر میں اقوام دیگر کو اسرائیلیوں
”گی۔ پڑے کھانی
قادرِ رب اے !ھائے ھائے،“ اُٹھا، بول مَیں کر سن یہ 14
آج کر لے سے جوانی ہوا۔ نہیں ناپاک بھی کبھی مَیں مطلق،
ذبح جسے کھایا نہیں گوشت کا جانور ایسے کبھی نے مَیں تک
ناپاک تھا۔ پھاڑا نے جانوروں جنگلی جسے یا تھا گیا کیا نہیں
”آیا۔ نہیں میں منہ میرے کبھی گوشت

گا۔ لوں نپٹ سے تجھ خود مَیں اب یروشلم، اے" ہے، فرماتا
تیری 9 گا۔ کروں عدالت تیری مَیں دیکھتے دیکھتے کے اقوام دیگر
سلوک ایسا ساتھ تیرے مَیں سے سبب کے پرستی بُت گھنونی
بھی آئندہ اور ہے کیا نہیں کبھی پہلے نے مَیں جیسا گا کروں
کو بیٹوں اپنے باپ درمیان تیرے تب 10 گا۔ کروں نہیں کبھی
گا کروں یوں عدالت تیری مَیں گے۔ کھائیں کو باپ اپنے بیٹے اور
ہو منتشر طرف چاروں کر اُڑا میں ہَوا سب وہ گے بچیں جتنے کہ
" گے۔ جائیں
تُو قَسم، کی حیات میری" ہے، فرماتا مطلق قادرِ رب 11
کی مقدِس میرے سے رواج و رسم اور بُتوں گھنونے اپنے نے
دوں کر تباہ کر منڈوا تجھے مَیں لئے اِس ہے، کی بےحرمتی
تیرے 12 گا۔ کروں رحم نہ گا، کھاؤں ترس پر تجھ مَیں نہ گا۔
میں شہر سے کال اور بیماریوں مہلک تہائی ایک کی باشندوں
شہر کر آ میں زد کی تلوار تہائی دوسری گی۔ جائے ہو ہلاک
کر اُڑا میں ہَوا مَیں کو تہائی تیسری گی۔ جائے مر گرد ارد کے
پیچھا کا اُن کر کھینچ سے میان کو تلوار پھر اور گا دوں کر منتشر
لے انتقام مَیں اور گا جائے ہو ٹھنڈا قہر میرا یوں 13 گا۔ کروں
غیرت رب مَیں، کہ گے لیں جان وہ تب گا۔ اُتاروں غصہ اپنا کر
ہوں۔ ہوا کلام ہم سے اُن میں
طعن لعن کی اقوام کی گرد ارد اور ڈھیر کا ملبے تجھے مَیں 14
توبہ' کر دیکھ حالت تیری والا گزرنے ہر گا۔ دوں بنا نشانہ کا
میں اور گا پڑے ٹوٹ پر تجھ غضب میرا جب 15 گا۔ کہے 'توبہ
کی پڑوس تُو وقت اُس تو گا کروں سرزنش اور عدالت سخت تیری
تیری گا۔ جائے بن نشانہ کا ملامت لعنت اور مذاق لئے کے اقوام
وہ اور گے جائیں ہو کھڑے رونگٹے کے اُن کر دیکھ کو حالت
ہے۔ فرمان کا رب میرا، یہ گے۔ سیکھیں سبق کا رہنے محتاط
تباہ اور مہلک کے کال مَیں باشندو، کے یروشلم اے 16
تک یہاں کال جاؤ۔ ہو ہلاک تم تاکہ گا برساؤں پر تم تیر کن
گا۔ جائے ہو ختم بندوبست کا کھانے کہ گا پکڑے زور
تُو تاکہ گا بھیجوں جانور وحشی اور کال خلاف تمہارے مَیں 17
بیچ تیرے غارت و قتل اور بیماریاں مہلک جائے۔ ہو بےاولاد
یہ گا۔ چلاؤں تلوار خلاف تیرے مَیں اور گی، گزرے سے میں
" ہے۔ فرمان کا رب میرا،

6

کے بنانے کو روٹی ہے، ٹھیک" دیا، جواب نے رب تب 15
ہے۔ سکتا کر استعمال گوبر بجائے کے فضلے کے انسان تُو لئے
" ہوں۔ دیتا اجازت کی اِس تجھے میں
روٹی میں یروشلم مَیں زاد، آدم اے" فرمایا، مزید نے اُس 16
بڑی کھانا اپنا لوگ تب گا۔ دوں جانے ہو ختم بندوبست کا
پانی وہ گے۔ کھائیں کر تول تول میں پریشانی اور سے احتیاط
کیونکہ 17 گے۔ پئیں ہوئے لرزتے اُسے کر گن قطرہ قطرہ کا
گے، جائیں ہو تباہ کر مل سب گی۔ ہو قلت کی پانی اور کھانے
گے۔ جائیں سڑ سے سبب کے گناہوں اپنے سب

5

تلوار خلاف کےیروشلم

داڑھی اور بال کے سر اپنے کر لے تلوار تیز زاد، آدم اے 1
کر۔ تقسیم میں حصوں تین کر تول کو بالوں میں ترازو پھر منڈوا۔
کہ کر ظاہر ذریعے کے نقشے کے یروشلم کندہ پر اینٹ کچی 2
کے شہر تہائی ایک کی بالوں پھر ہے۔ گیا ہو ختم محاصرہ کا شہر
شہر کر مار مار سے تلوار تہائی ایک دے، جلا میں بیچ کے نقشے
کر اُڑا میں ہَوا تہائی ایک اور دے، گرنے پر زمین گرد ارد کے
کھینچ سے میان کو تلوار اپنی طرح اِسی مَیں کیونکہ کر۔ منتشر
تھوڑے سے میں بالوں لیکن 3 گا۔ جاؤں پڑ پیچھے کے لوگوں کر
پھر 4 رکھ۔ محفوظ کر لپیٹ میں جھولی اپنی اور لے بچا تھوڑے
آگ یہی کر۔ بھسم کر پھینک میں آگ اور لے کچھ سے میں اِن
" گی۔ جائے پھیل میں گھرانے پورے کے اسرائیل
گو! ہے حالت کی یروشلم یہی" ہے، فرماتا مطلق قادرِ رب 5
بنا مرکز کا ممالک دیگر کر رکھ درمیان کے اقوام دیگر اُسے نے مَیں
ہے۔ گیا ہو سرکش سے ہدایات اور احکام میرے وہ تو بھی 6 دیا
کہیں حرکتیں کی اُس نسبت کی ممالک و اقوام کی نواح و گرد
کو احکام میرے نے باشندوں کے اُس کیونکہ ہیں۔ بُری زیادہ
کر انکار سے گزارنے زندگی مطابق کے ہدایات میری کے کر رد
ارد حرکتیں تمہاری" ہے، فرماتا مطلق قادرِ رب 7 " ہے۔ دیا
میری نے تم نہ ہیں۔ بُری زیادہ کہیں نسبت کی قوموں کی گرد
کیا۔ عمل پر احکام میرے نہ گزاری، زندگی مطابق کے ہدایات
رواج و رسم کے اقوام کی نواح و گرد کہ تھے شرارتی اِتنے تم بلکہ
مطلق قادرِ رب لئے اِس 8 " لگے۔ گزارنے زندگی بدتر بھی سے

مقتول کے اُن جب ہوں رب مَیں کہ گے لیں جان وہ 13 گا۔
ہر گرد، ارد کے گاھوں قربان کی اُن درمیان، کے بُتوں کے اُن
گھنے کے بلوط اور درخت ہرے ہر اور پر چوٹی کی پہاڑ اور پہاڑ
کو بُتوں اپنے وہ بھی جہاں گے۔ آئیں نظر میں سائے کے درخت
جائیں پائی لاشیں کی اُن وہاں رہے کوشاں لئے کے کرنے خوش
کے یہوداہ کو ملک کر اُٹھا خلاف کے اُن ہاتھ اپنا مَیں 14 گی۔
آبادیاں تمام کی اُن گا۔ دوں کر تباہ تک دِبلہ کر لے سے ریگستان
رب ہی مَیں کہ گے لیں جان وہ تب گی۔ جائیں ہو سنسان و ویران
“۔‘ہوں

7

انجام بُرا کا ملک

قادرِ رب زاد، آدم اے” 2 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 1
ہی قریب انجام تیرا کہ ہے فرماتا سے اسرائیل ملکِ مطلق
تیرا اب 3 گا۔ جائے ہو تباہ ملک پورا دیکھو، بھی جہاں !ہے
کروں نازل پر تجھ غضب اپنا خود میں ہے، والا ہونے ستیاناس
کروں عدالت تیری کر پرکھ پرکھ کو چلن چال تیرے مَیں گا۔
پر تجھ مَیں نہ 4 گا۔ دوں اجر پورا کا حرکتوں مکروہ تیری گا،
کا چلن چال تیرے تجھے بلکہ گا کروں رحم نہ گا، کھاؤں ترس
تیرے بیچ کا حرکتوں مکروہ تیری کیونکہ گا۔ دوں اجر مناسب
ہی مَیں کہ گے لو جان تم تب گا۔ لائے پھل کر اُگ ہی درمیان
“ہوں۔ رب
ہے۔ رہی آ ہی آفت پر آفت” ہے، فرماتا مطلق قادرِ رب 5
لپک پر تجھ کر اُٹھ وہ اب ہے۔ رہا آ انجام تیرا ہاں، انجام، تیرا 6
ہے۔ رہی پہنچ فنا تیری باشندے، کے ملک اے 7 ہے۔ رہا
خوشی پر پہاڑوں تیرے جب دن وہ ہے، ہی قریب وقت وہ اب
جلد میں اب 8 گا۔ مچے شور کا تفری افرا بجائے کے نعروں کے
پر تجھ غصہ اپنا ہی جلد گا، کروں نازل پر تجھ غضب اپنا ہی
عدالت تیری کر پرکھ پرکھ کو چلن چال تیرے مَیں گا۔ اُتاروں
مَیں نہ 9 گا۔ دوں اجر پورا کا حرکتوں گھنونی تیری گا، کروں
چال تیرے تجھے بلکہ گا کروں رحم نہ گا، کھاؤں ترس پر تجھ
بیچ کا حرکتوں مکروہ تیری کیونکہ گا۔ دوں اجر مناسب کا چلن
کہ گے لو جان تم تب گا۔ لائے پھل کر اُگ ہی درمیان تیرے
ہوں۔ رہا لگا ضرب ہی رب یعنی مَیں
پہنچ ہلاکت تیری !ہے ہی قریب دن مذکورہ دیکھو، 10
نکلی پھوٹ کونپلیں کی شوخی اور پھول کے ناانصافی ہے۔ رہی
اُن اُنہیں جو ہے گیا بن لاٹھی کر بڑھ بڑھ ظلم کا لوگوں 11 ہیں۔

بلندیوں پر مزاروں کی عدالت

کے اسرائیل زاد، آدم اے” 2 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 1
سے اُن 3 کر۔ نبوّت خلاف کے اُن کے کر رُخ طرف کی پہاڑوں
!سنو کلام کا مطلق قادرِ رب پہاڑو، کے اسرائیل اے‘ کہہ،
فرماتا میں بارے کے وادیوں اور گھاٹیوں پہاڑیوں، پہاڑوں، وہ
جگہوں اونچی تمہاری کر چلا تلوار خلاف تمہارے مَیں کہ ہے
اپنے تم پر گاھوں قربان جن 4 گا۔ دوں کر تباہ کو مندروں کے
کو مقتولوں تیرے مَیں گا۔ دوں ڈھا وہ ہو جلاتے بخور اور جانور
اسرائیلیوں میں 5 گا۔ چھوڑوں پھینک ہی سامنے کے بُتوں تیرے
کو ہڈیوں تمہاری کر ڈال سامنے کے بُتوں کے اُن کو لاشوں کی
بھی جہاں 6 گا۔ دوں بکھیر گرد ارد کے گاھوں قربان تمہاری
اونچی اور گے جائیں بن کھنڈرات شہر تمہارے وہاں ہو آباد تم
کہ ہے لازم کیونکہ گے۔ جائیں ہو مسمار مندر کے جگہوں
خاک وہ ہو جلاتے بخور اور جانور اپنے تم پر گاھوں قربان جن
کہ جائے، کیا پاش پاش کو بُتوں تمہارے کہ جائیں، ملائی میں
مقتول 7 جائیں۔ ہو نابود و نیست چیزیں کی پرستی بُت تمہاری
کہ گے لو جان تم تب گے۔ رہیں پڑے کر گر درمیان تمہارے
ہوں۔ رب ہی مَیں
جب کیونکہ گا۔ چھوڑوں زندہ کو ایک چند مَیں لیکن 8
تلوار کچھ تو گا جائے کیا منتشر میں اقوام اور ممالک دیگر تمہیں
ممالک مختلف کر بن قیدی لوگ یہ جب 9 گے۔ رہیں بچے سے
گا آئے یاد اُنہیں گا۔ آئے خیال میرا اُنہیں تو گے جائیں لائے میں
دُور سے مجھ دل زناکار کے اُن جب پڑا کھانا غم کتنا مجھے کہ
یہ وہ تب رہیں۔ کرتی زنا سے بُتوں اپنے آنکھیں کی اُن اور ہوئے
کی حرکتیں مکروہ کتنی اور کیا کام بُرا کتنا نے ہم کہ کر سوچ
لیں جان وہ وقت اُس 10 گے۔ کھائیں گھن سے آپ اپنے ہیں
کرتے اعلان کا لانے آفت یہ پر اُن کہ ہوں، رب مَیں کہ گے
“۔‘تھا رہا کر نہیں باتیں خالی مَیں وقت
پاؤں کر بجا تالیاں” فرمایا، سے مجھ نے مطلق قادرِ رب پھر 11
گھنونی کی قوم اسرائیل‘ کہہ، یہ ساتھ ساتھ !مار پر زمین سے زور
میں زد کی بیماریوں مہلک اور کال تلوار، وہ !افسوس پر حرکتوں
مر سے وبا مہلک وہ ہے دُور جو 12 گے۔ جائیں ہو ہلاک کر آ
بچ جو اور گا، جائے ہو قتل سے تلوار وہ ہے قریب جو گا، جائے
کروں نازل پر اُن غضب اپنا مَیں یوں گا۔ مرے بھوکے وہ جائے

بُلاؤں کو لوگوں شریر سے سب کے اقوام دیگر مَیں 24 ہے۔ گیا
کا زورآوروں مَیں کریں، قبضہ پر گھروں کے اسرائیلیوں تا کہ گا
اُس ہو مُقدّس اُنہیں مقام بھی جو گا۔ دوں ملا میں خاک تکبر
گی۔ جائے کی بےحرمتی کی
تلاش امان و امن وہ تو گی ہو طاری پر اُن دہشت جب 25
جائے نہیں پایا بھی کہیں امان و امن بےفائدہ۔ لیکن گے، کریں
بُری دیگرے بعد یکے گی، آئے پر اُن ھی آفت پر آفت 26 گا۔
کریں اُمید کی ملنے رویا سے نبی وہ گی۔ پہنچیں تک اُن خبریں
بزرگ نہ تعلیم، کی شریعت اُنہیں امام نہ بےفائدہ۔ لیکن گے،
رئیس گا، کرے ماتم بادشاہ 27 گے۔ سکیں دے مشورہ اُنہیں
کے اُن مَیں گے۔ تھرتھرائیں ہاتھ کے عوام اور گا، ہو زدہ ہیبت
اصولوں ھی اپنے کے اُن گا، نپٹوں سے اُن مطابق کے چلن چال
مَیں کہ گے لیں جان وہ تب گا۔ کروں عدالت کی اُن مطابق کے
“ہوں۔ رب ھی

8

رویا کی پرستی بُت میں گھر کے رب

مَیں *دن پانچویں کے مہینے چھٹے کے سال چھٹے کے جلاوطنی 1
تھے۔ بیٹھے ھی پاس بزرگ کے یہوداہ تھا۔ بیٹھا میں گھر اپنے
نے مَیں میں رویا 2 ٹھہرا۔ آ پر مجھ ہاتھ کا مطلق قادرِ رب تب
تھی۔ مانند کی انسان صورت و شکل کی جس دیکھا کو کسی
تھا رہا بھڑک مانند کی آگ وہ تک پاؤں کر لے سے کمر لیکن
تمتما طرح کی دھات دار چمک تک سر کر لے سے کمر جبکہ
تھا رہا لگ سا ہاتھ جو دیا بڑھا آگے کچھ نے اُس 3 تھا۔ رہا
اور زمین اور اُٹھایا مجھے نے روح پھر لیا۔ پکڑ کو بالوں میرے اور
مَیں تک ابھی پہنچایا۔ تک یروشلم چلتے چلتے درمیان کے آسمان
صحن اندرونی کے گھر کے رب مَیں تھا۔ رہا دیکھ رویا کی اللہ
طرف کی شمال رُخ کا جس گیا پہنچ پاس کے دروازے اُس کے
کر مشتعل کو رب جو تھا پڑا بُت ایک قریب کے دروازے ہے۔
ہے۔ دلاتا غیرت کے
ہوا ظاہر طرح اُسی پر مجھ جلال کا خدا کے اسرائیل وہاں 4
مجھ وہ 5 تھا۔ ہوا ظاہر پر مجھ میں رویا کی میدان پہلے طرح جس
مَیں “اُٹھا۔ نظر طرف کی شمال زاد، آدم اے” ہوا، کلام ہم سے
گاہ قربان باھر کے دروازے تو اُٹھائی طرف کی شمال نظر اپنی نے

نہ خود، وہ نہ گا، رہے نہیں کچھ گی۔ دے سزا کی بےدینی کی
شوکت۔ و شان کی اُن نہ اور شرابہ، شور کا اُن نہ دولت، کی اُن
خریدے کچھ جو وقت اُس ہے۔ ھی قریب دن کا عدالت 12
کھائے۔ نہ غم وہ کرے فروخت کچھ جو اور ہو، نہ خوش وہ
پر سب غضب الٰہی نہیں، فائدہ کوئی کا چیزوں اِن اب کیونکہ
کاروبار اپنا وہ تو جائیں بھی بچ والے بیچنے 13 ہے۔ رہا ہو نازل
ہے اٹل فیصلہ کا غضب الٰہی پر سب کیونکہ گے۔ سکیں کر نہیں
جان ایک باعث کے گناھوں کے لوگوں سکتا۔ ہو نہیں منسوخ اور
کی جنگ کر بجا بِگل لوگ بےشک 14 گی۔ چھوٹے نہیں بھی
گا، نکلے نہیں کوئی لئے کے لڑنے فائدہ؟ کیا لیکن کریں، تیاریاں
گے۔ جائیں بن نشانہ کا قہر میرے سب کے سب کیونکہ
میں دیہات کیونکہ بھوک۔ اور وبا مہلک اندر تلوار، باھر 15
وبا مہلک اور کال میں شہر گے، جائیں آ میں زد کی تلوار لوگ
میں پہاڑوں وہ گے بچیں بھی جتنے 16 گے۔ جائیں ہو ھلاک سے
کے کر غوں غوں طرح کی فاختاؤں میں گھاٹیوں گے، لیں پناہ
جاتی طاقت سے ھاتھ ہر 17 گے۔ کریں زاری و آہ پر گناھوں اپنے
گا۔ جائے ہو ڈول ڈانواں گھٹنا ہر گی، رہے
کپکپی پر اُن گے، لیں اوڑھ کپڑے ماتمی کے ٹاٹ وہ 18
سر ہر گی، آئے نظر شرمندگی پر چہرے ہر گی۔ جائے ہو طاری
دیں پھینک میں گلیوں وہ کو چاندی اپنی 19 گا۔ ہو گیا منڈوایا
کا رب جب کیونکہ گے۔ سمجھیں غلاظت کو سونے اپنے گے،
گی، سکے بچا اُنہیں چاندی کی اُن نہ تو گا ہو نازل پر اُن غضب
کو پیٹ اپنے نہ گے، سکیں مٹا بھوک اپنی وہ نہ سے اُن سونا۔ نہ
بن باعث کا گناہ لئے کے اُن چیزیں یہی کیونکہ گے، سکیں بھر
کر فخر پر زیورات صورت خوب اپنے نے اُنہوں 20 تھیں۔ گئی
لئے اِس بنائے، مجسمے مکروہ اور بُت گھنونے اپنے سے اُن کے
گے۔ کھائیں گھن سے دولت اپنی وہ کہ گا دوں ہونے مَیں
اور گا، دوں کر حوالے کے پردیسیوں کچھ سب یہ مَیں 21
کی اُس کر چھین اُسے بےدین کے دنیا گے۔ لیں لُوٹ اُسے وہ
تو گا لوں پھیر سے اسرائیلیوں منہ اپنا مَیں 22 گے۔ کریں بےحرمتی
میں اُس ڈاکو گے۔ کریں بےحرمتی کی مقام قیمتی میرے اجنبی
کیونکہ !کر تیار زنجیریں 23 گے۔ کریں ناپاک اُسے کر گھس
بھر سے تشدد و ظلم شہر ہے، گئی ہو عام غارت و قتل میں ملک

* **8:1** چھٹے مہینے کے پانچویں دن: 17 ستمبر۔

جو تھا کھڑا بُت وہ ھی قریب کے دروازے ساتھ دیکھی۔
تجھے کیا زاد، آدم اے" بولا، رب پھر 6 ہے۔ دلاتا غیرت کو رب
یہاں لوگ یہ ہے؟ کرتی یہاں قوم اسرائیلی جو ہے آتا نظر کچھ وہ
دُور سے مقدِس اپنے مَیں تاکہ ھیں رہے کر حرکتیں مکروہ بڑی
"گا۔ دیکھے چیزیں مکروہ زیادہ بھی سے اِن تُو لیکن جاؤں۔ ھو
کے دروازے کے صحن بیرونی کے گھر کے رب مجھے وہ 7
فرمایا، نے اللہ 8 دیکھا۔ سوراخ میں دیوار نے مَیں تو گیا لے پاس
کے دیوار تو کیا ایسا نے مَیں "بنا۔ بڑا کو سوراخ اِس زاد، آدم"
شریر وہ کر جا اندر" فرمایا، نے اُس تب 9 آیا۔ نظر دروازہ پیچھے
"ھیں۔ رہے کر یہاں لوگ جو دیکھ حرکتیں گھنونی اور
دیواروں کہ ھوں دیکھتا کیا تو ھوا داخل میں دروازے مَیں 10
قسم ھر ھیں۔ ھوئی کندہ تصویریں کی پرستی بُت طرف چاروں پر
کے قوم اسرائیلی بلکہ جانور مکروہ دیگر اور والے رینگنے کے
بخوردان بزرگ 70 کے قوم اسرائیلی 11 آئے۔ نظر پر اُن بُت تمام
کا بخور سے میں بخوردانوں تھے۔ کھڑے سامنے کے اُن پکڑے
میں بزرگوں بھی سافن بن یازنیاہ تھا۔ رہا اُٹھ دھواں خوشبودار
تھا۔ شامل
دیکھا نے تُو کیا زاد، آدم اے" ھوا، کلام ھم سے مجھ رب 12
ھیں؟ رہے کر کچھ کیا میں اندھیرے بزرگ کے قوم اسرائیلی کہ
کر مخصوص کمرا لئے کے بُتوں اپنے میں گھر اپنے نے ایک ھر
آتے، نہیں نظر کو رب ہم' ھیں، سمجھتے وہ کیونکہ ہے۔ رکھا
مَیں آ، لیکن 13 ' ہے۔ دیا کر ترک کو ملک ھمارے نے اُس
"ھوں۔ دکھاتا حرکتیں گھن قابلِ زیادہ بھی سے اِس تجھے
شمالی کے صحن اندرونی کے گھر کے رب مجھے وہ 14
رو رو جو تھیں بیٹھی عورتیں وھاں گیا۔ لے پاس کے دروازے
آدم" کیا، سوال نے رب 15 تھیں۔ رھی کر ماتم کا †دیوتا تموز کر
زیادہ بھی سے اِس تجھے مَیں آ، لیکن ہے؟ آتا نظر یہ تجھے کیا زاد،
"ھوں۔ دکھاتا حرکتیں گھن قابلِ
رب گیا۔ لے میں صحن اندرونی کے گھر کے رب مجھے وہ 16
قربان اور برآمدے والے سامنے یعنی پر دروازے کے گھر کے
کے رب رُخ کا اُن تھے۔ کھڑے آدمی 25 ھی درمیان کے گاہ
کو سورج وہ اور تھا، طرف کی مشرق بلکہ نہیں طرف کی گھر
تھے۔ رہے کر سجدہ

ہے؟ آتا نظر یہ تجھے کیا زاد، آدم اے" فرمایا، نے رب 17
نہیں کافی لئے کے باشندوں کے یہوداہ بھی حرکتیں مکروہ یہ اور
مشتعل مجھے کر بھر سے تشدد و ظلم کو ملک پورے وہ بلکہ ھیں
کے ناکوں اپنی وہ اب دیکھ، ھیں۔ رہتے کوشاں لئے کے کرنے
کر ادا رسم اَور ایک کی پرستی بُت کر لہرا بیل کی انگور سامنے
مَیں نہ گا۔ کروں نازل پر اُن غضب اپنا مَیں چنانچہ 18 !ھیں رہے
لئے کے مدد وہ خواہ گا۔ کروں رحم نہ گا، کھاؤں ترس پر اُن
"گا۔ سنوں نہیں کی اُن مَیں چیخیں نہ کیوں سے زور کتنے

9

گا جائے ہو تباہ یروشلم

قریب عدالت کی یروشلم" سنی، آواز بلند کی اللہ نے مَیں پھر 1
ھو کھڑا کر پکڑ ہتھیار کن تباہ اپنا ایک ھر آؤ، !ہے گئی آ
میں دروازے شمالی کے گھر کے رب آدمی چھ تب 2 "!جائے
اُن تھا۔ رہا چل تھامے ہتھیار کن تباہ اپنا ایک ھر ھوئے۔ داخل
کے اُس تھا۔ کا کتان لباس کا جس تھا آدمی اَور ایک ساتھ کے
پیتل کر آ قریب آدمی یہ تھا۔ ھوا لٹکا سامان کا کاتب سے پٹکے
گئے۔ ھو کھڑے پاس کے گاہ قربان کی
اوپر کے فرشتوں کروبی تک اب جلال کا خدا کے اسرائیل 3
کے دھلیز کی گھر کے رب کر اُڑ سے وھاں وہ اب تھا۔ ھوا ٹھہرا
کلام ھم سے مرد اُس ملبّس سے کتان رب پھر گیا۔ رُک پاس
نے اُس 4 تھا۔ ھوا لٹکا سامان کا کاتب سے پٹکے کے جس ھوا
پر ماتھے کے ایک ھر کر گزر سے میں شہر یروشلم جا،" فرمایا،
کر دیکھ کو حرکتوں مکروہ تمام کی باشندوں جو دے لگا نشان
آدمیوں دیگر نے رب سنتے سنتے میرے 5 "ہے۔ کرتا زاری و آہ
!ڈالو مار کو لوگوں کر چل پیچھے پیچھے کے آدمی پہلے" کہا، سے
کنوارے کو بزرگوں بلکہ 6 کرو رحم نہ کھاؤ، ترس پر کسی نہ
صرف اُتارو۔ گھاٹ کے موت سمیت بچوں بال اور کنواریوں
سے مقدِس میرے ہے۔ نشان پر ماتھے کے جن چھوڑنا اُنہیں
"!کرو شروع
گھر کے رب جو کیا شروع سے بزرگوں اُن نے آدمیوں چنانچہ
کلام ھم دوبارہ سے اُن رب پھر 7 تھے۔ کھڑے سامنے کے
کی اُس کر بھر سے مقتولوں کو صحنوں کے گھر کے رب" ھوا،
شہر اور گئے نکل وہ "!جاؤ نکل سے وھاں پھر کرو، بےحرمتی

† 8:14 تموز دیوتا: تموز میسوپتامیہ کا ایک دیوتا تھا جس کے پیروکار سمجھتے تھے کہ وہ موسمِ گرما کے اختتام پر ہریالی کے ساتھ ساتھ مر جاتا اور موسمِ بہار میں دوبارہ جی
ہے۔ اُٹھتا

کے گھر کے رب 8 لگے۔ ڈالنے مار کو لوگوں کر گزر سے میں
تھا۔ گیا چھوڑا زندہ ہی مجھے صرف میں صحن
کیا مطلق، قادرِ رب اے” اُٹھا، چیخ کر گر منہ اوندھے مَیں
کو ہوؤں بچے تمام کے اسرائیل کر نازل غضب اپنا پر یروشلم تُو
اسرائیل” دیا، جواب نے رب 9 “گا؟ اُتارے گھاٹ کے موت
میں ملک ہے۔ سنگین ہی نہایت قصور کا لوگوں کے یہوداہ اور
کیونکہ ہے۔ گیا بھر سے ناانصافی شہر اور ہے، عام غارت و قتل
نظر اُسے ہم ہے، کیا ترک کو ملک نے رب’ ہیں، کہتے لوگ
رحم نہ گا، کھاؤں ترس پر اُن مَیں نہ لئے اِس 10 ‘آتے۔ نہیں ہی
پر سروں کے اُن سزا مناسب کی حرکتوں کی اُن بلکہ گا کروں
“گا۔ لاؤں
سے پٹکے کے جس آیا لوٹ آدمی وہ ملبّس سے کتان پھر 11
تُو کچھ جو” دی، اطلاع نے اُس تھا۔ ہوا لٹکا سامان کا کاتب
“ہے۔ کیا پورا نے مَیں وہ فرمایا نے

10

سروں کے فرشتوں کروبی جو ڈالی نظر پر گنبد اُس نے مَیں 1
نظر سا تخت کا *لاجورد سنگِ پر اُس تھی۔ ہوئی پھیلی اوپر کے
فرشتوں کروبی” فرمایا، سے مرد ملبّس سے کتان نے رب 2 آیا۔
بھر مٹھی دو سے وہاں جا۔ میں بیچ کے پہیوں لگے نیچے کے
دیکھتے دیکھتے میرے آدمی “دے۔ بکھیر پر شہر کر لے کوئلے
کے رب فرشتے کروبی وقت اُس 3 گیا۔ چلا میں بیچ کے فرشتوں
سے بادل صحن اندرونی اور تھے، کھڑے میں جنوب کے گھر
تھا۔ ہوا بھرا
تھا ہوا ٹھہرا اوپر کے فرشتوں کروبی جو جلال کا رب پھر 4
مکان پورا گیا۔ رُک پر دہلیز کی گھر کے رب کر اُٹھ سے وہاں
سے تاب و آب کی جلال کے رب بھی صحن بلکہ گیا بھر سے بادل
رہے پھڑپھڑا سے زور اِتنے کو پَروں اپنے فرشتے کروبی 5 گیا۔ بھر
یوں تھا۔ رہا دے سنائی تک صحن بیرونی شور کا اُس کہ تھے
نے رب جب 6 ہے۔ رہا بول خدا مطلق قادرِ کہ تھا رہا لگ
پہیوں کے فرشتوں کروبی کہ دیا حکم کو آدمی ملبّس سے کتان
چل درمیان کے اُن وہ تو لے کوئلے ہوئے جلتے سے میں بیچ کے
سے میں فرشتوں کروبی پھر 7 ہوا۔ کھڑا پاس کے پہئے ایک کر
سے میں کوئلوں والے جلنے میں بیچ کر بڑھا ہاتھ اپنا نے ایک
یہ ملبّس سے کتان دیا۔ ڈال میں ہاتھوں کے آدمی اور لیا لے کچھ
گیا۔ چلا کر لے کوئلے آدمی

ہے دیتا چھوڑ کو گھر اپنے رب

ہے کچھ نیچے کے پَروں کے فرشتوں کروبی کہ دیکھا نے مَیں 8
ایک پاس کے فرشتے ہر 9 ہے۔ رہا لگ جیسا ہاتھ انسانی جو
ہر تھے۔ جیسے ایک 10 پہئے چار یہ بنے سے †پکھراج تھا۔ پہیہ
اِس 11 تھا، رہا گھوم میں قائمہ زاویۂ پہیہ اَور ایک اندر کے پہئے
ایک طرف جس تھے۔ سکتے کر اختیار رُخ ہر بغیر مُڑے یہ لئے
فرشتوں 12 لگتے۔ چلنے بغیر مُڑے بھی باقی طرف اُس پڑتا چل
نہ آنکھیں تھیں۔ آنکھیں ہی آنکھیں پر جگہ ہر کی جسموں کے
بھی پر پَروں اور ہاتھوں پیٹھ، کی اُن بلکہ آئیں نظر سامنے صرف
میں کیونکہ تھے، ہی پہئے یہ تو بھی 13 بھی۔ پر پہیوں چاروں بلکہ
ہوا۔ استعمال نام یہی لئے کے اُن کہ سنا خود نے
کا، کروبی چہرہ پہلا تھے۔ چہرے چار کے فرشتے ہر 14
تھا۔ چہرہ کا عقاب چوتھا اور کا شیرِببر تیسرا کا، آدمی دوسرا
دریائے مَیں جنہیں تھے جاندار وہی گئے۔ اُڑ فرشتے کروبی پھر 15
آ میں حرکت فرشتے جب 16 تھا۔ چکا دیکھ کنارے کے کبار
اُڑنے کر پھڑپھڑا فرشتے جب اور لگتے، چلنے بھی پہئے تو جاتے
رُکنے کے فرشتوں 17 لگتے۔ اُڑنے ساتھ کے اُن بھی پہئے تو لگتے
کیونکہ جاتے، اُڑ بھی یہ پر اُڑنے کے اُن اور جاتے، رُک پہئے پر
تھی۔ میں اُن روح کی جانداروں
اور گیا ہٹ سے دہلیز کی گھر اپنے جلال کا رب پھر 18
دیکھتے میرے 19 گیا۔ ٹھہر کر آ اوپر کے فرشتوں کروبی دوبارہ
وہ چلتے چلتے پڑے۔ چل کر پھیلا کو پَروں اپنے فرشتے دیکھتے
خدائے گئے۔ رُک پاس کے دروازے مشرقی کے گھر کے رب
رہا۔ ٹھہرا اوپر کے اُن جلال کا اسرائیل
کنارے کے کبار دریائے نے مَیں جنہیں تھے جاندار وہی 20
کروبی یہ کہ لیا جان نے مَیں تھا۔ دیکھا نیچے کے اسرائیل خدائے
اور تھے، پَر چار اور چہرے چار کے ایک ہر 21 ہیں۔ فرشتے
اُن 22 تھا۔ مانند کی ہاتھوں انسانی جو آیا نظر کچھ نیچے کے پَروں
میں جو تھی مانند کی چہروں اُن صورت و شکل کی چہروں کے
جاندار ہر وقت چلتے تھے۔ دیکھے کنارے کے کبار دریائے نے
تھا۔ کرتا اختیار رُخ کا چہرے ایک کسی اپنے سیدھا

11

سزا سخت لئے کے بزرگوں کے یروشلم کی اللہ

* **10:1** لاجورد سنگِ: lapis lazuli † **10:9** پکھراج: topas

گا کرے بحال کو اسرائیل اللہ

یروشلم زاد، آدم اے” 15 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 14
میں بابل اور داروں رشتے تیرے بھائیوں، تیرے باشندے کے
ہیں، رہے کہہ میں بارے کے اسرائیلیوں تمام ہوئے جلاوطن
ہمارے اسرائیل اب ہیں، گئے ہو دُور کہیں سے رب لوگ یہ ’
اُنہیں ہیں کرتے باتیں کی قسم اِس جو 16 ‘ ہے۔ میں قبضے ہی
نے مَیں ہاں، جی کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب’ دے، جواب
ہی درمیان کے قوموں دیگر وہ اب اور دیا، بھگا دُور دُور اُنہیں
دیا، کر منتشر میں ممالک مختلف اُنہیں خود نے مَیں ہیں۔ رہتے
کا آنے حضور میرے میں مقدس اُنہیں جہاں میں علاقوں ایسے
فرماتا بھی یہ مطلق قادرِ رب لیکن 17 ہے۔ ملتا ہی تھوڑا موقع
ملکوں اُن تمہیں گا، لوں نکال سے میں قوموں دیگر تمہیں مَیں ہے،
مَیں تب تھا۔ دیا کر منتشر تمہیں نے مَیں جہاں گا کروں جمع سے
گا۔ کروں عطا دوبارہ اسرائیل ملکِ تمہیں

کریں دُور چیزیں گھنونی اور بُت مکروہ تمام کر آ یہاں وہ پھر 18
روح نئی میں اُن کر بخش دل نیا اُنہیں مَیں وقت اُس 19 گے۔
کا پوست گوشت اُنہیں کر نکال دل سنگین کا اُن مَیں گا۔ ڈالوں
زندگی مطابق کے احکام میرے وہ تب 20 گا۔ کروں عطا دل نرم
وہ گے۔ کریں عمل پر ہدایات میری سے دھیان اور گے گزاریں
جن لیکن 21 گا۔ ہوں خدا کا اُن مَیں اور گے، ہوں قوم میری
کے اُن ہیں رہتے لپٹے سے بُتوں گھنونے کے اُن دل کے لوگوں
قادرِ رب یہ گا۔ لاؤں اجر مناسب کا کام غلط کے اُن مَیں پر سر
“۔’ ہے فرمان کا مطلق

ہے دیتا چھوڑ کو یروشلم رب

پہیئے کے اُن پھیلایا، کو پَروں اپنے نے فرشتوں کروبی پھر 22
اوپر کے اُن جو جلال کا اسرائیل خدائے اور گئے آ میں حرکت
میں مشرق کے یروشلم وہ چلتے چلتے گیا۔ نکل سے شہر کر اُٹھ 23 تھا
میں رویا اِس عطا کردہ کی روح کے اللہ 24 گیا۔ ٹھہر پر پہاڑ واقع
لے واپس پاس کے جلاوطنوں کے بابل ملکِ کر اُٹھا مجھے روح
کچھ سب کو جلاوطنوں نے مَیں اور 25 ہوئی، ختم رویا پھر گیا۔
تھا۔ دکھایا مجھے نے رب جو سنایا

12

ہے کرتا گوئی پیش کی جلاوطنی کر لپیٹ سامان نبی

1 دروازے مشرقی کے گھر کے رب کر اُٹھا مجھے روح تب
مَیں تھے۔ کھڑے مرد 25 پر دروازے وہاں گیا۔ لے پاس کے
بن فلطیاہ اور عزور بن یازنیاہ بزرگ دو کے قوم کہ دیکھا نے
یہ زاد، آدم اے” فرمایا، نے رب 2 ہیں۔ شامل میں اُن بھی بِنایاہ
بُرے میں یروشلم اور رہے باندھ منصوبے شریر جو ہیں مرد وہی
میں دنوں والے آنے’ ہیں، کہتے یہ 3 ہیں۔ رہے دے مشورے
جبکہ ہے دیگ تو شہر ہمارا نہیں۔ ضرورت کی کرنے تعمیر گھر
وہ چونکہ زاد، آدم 4 ‘ ہیں۔ گوشت بہترین والا پکنے میں اُس ہم
نبوّت خلاف کے اُن ! کر نبوّت لئے اِس ہیں کرتے باتیں ایسی
کر!“

5 پیش یہ مجھے نے اُس اور ٹھہرا، آ پر مجھ روح کا رب تب
قسم اِس تم قوم، اسرائیلی اے’ ہے، فرماتا رب” کہا، کو کرنے
ہوں واقف خوب سے خیالات اُن تو مَیں ہو۔ کرتے باتیں کی
میں شہر اِس نے تم 6 ہیں۔ رہتے اُبھرتے سے دلوں تمہارے جو
بھر سے لاشوں کو گلیوں کی اُس کے کر قتل کو لوگوں متعدد
دیا۔ ہے‘

7 دیگ شہر بےشک’ ہے، فرماتا مطلق قادرِ رب چنانچہ
بلکہ گے ہو نہیں گوشت اچھا والا پکنے میں اُس تم لیکن ہے،
مَیں تمہیں ہے۔ کیا قتل درمیان کے اُس نے تم کو جن وہی
اُسی ہو، ڈرتے تم سے تلوار جس 8 گا۔ دوں نکال سے شہر اِس
ہے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ ‘ گا۔ کروں نازل پر تم مَیں کو
9 کے کر حوالے کے پردیسیوں اور گا نکالوں سے شہر تمہیں مَیں’
جاؤ مر کر آ میں زد کی تلوار تم 10 گا۔ کروں عدالت تمہاری
گا۔ کروں عدالت تمہاری مَیں ہی پر حدود کی اسرائیل گے۔
یروشلم نہ چنانچہ 11 ہوں۔ رب ہی مَیں کہ گے لو جان تم تب
ہو گوشت بہترین میں اُس تم نہ گا، ہو دیگ لئے تمہارے شہر
گا۔ کروں عدالت تمہاری پر ہی حدود کی اسرائیل مَیں بلکہ گے
12 کے احکام کے جس ہوں، رب ہی مَیں کہ گے لو جان تم تب
اصولوں میرے نے تم کیونکہ گزاری۔ نہیں زندگی نے تم مطابق
“۔’ کی اصولوں کے قوموں پڑوسی اپنی بلکہ کی نہیں پیروی کی

13 بن فلطیاہ کہ تھا رہا کر اعلان کا گوئی پیش اِس ابھی مَیں
سے آواز بلند اور گیا گر بل کے منہ مَیں کر دیکھ یہ ہوا۔ فوت بنایاہ
اسرائیل تُو کیا مطلق، قادرِ رب اے ! ہائے ہائے،” اُٹھا، چیخ
“ہے؟ چاہتا مٹانا سراسر کو حصے کھچے بچے کے

ایک تُو زاد، آدم اے" 2 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 1
توبھی ہیں آنکھیں کی اُن گو ہے۔ رہتا درمیان کے قوم سرکش
سنتے۔ نہیں کچھ توبھی ہیں کان کے اُن گو دیکھتے، نہیں کچھ
ہے۔ دھرم ہٹ قوم یہ کیونکہ

تجھے طرح جس لے لپیٹ یوں سامان اپنا اب زاد، آدم اے 3
دیکھتے کے اُن اور وقت کے دن پھر ہو۔ رہا جا کیا جلاوطن
اُنہیں شاید جا۔ چلا جگہ اَور کسی کر ہو روانہ سے گھر دیکھتے
سرکش قوم یہ حالانکہ ہے، ہونا جلاوطن اُنہیں کہ آئے سمجھ
سے گھر سامان اپنا دیکھتے دیکھتے کے اُن وقت کے دن 4 ہے۔
پھر ہو۔ رہا کر تیاریاں لئے کے جلاوطنی تُو جیسے یوں لے، نکال
کر ادا کردار سا کا جلاوطن میں موجودگی کی اُن وقت کے شام
بنا، سوراخ میں دیوار لئے کے نکلنے سے گھر 5 جا۔ ہو روانہ کے
گواہ کے اِس سب جا۔ لے باہر سے میں اُس سامان سارا اپنا پھر
کندھے سامان اپنا میں اندھیرے دیکھتے دیکھتے کے اُن 6 ہوں۔
تُو تاکہ لے ڈھانپ منہ اپنا لیکن جا۔ نکل سے وہاں کر رکھ پر
کرے، کچھ سب یہ تُو کہ ہے لازم سکے۔ نہ دیکھ کو ملک
کرنے آگاہ کو قوم اسرائیلی تُو کہ ہے کیا مقرر نے مَیں کیونکہ
جائے۔ بن نشان کا"

مَیں تھا۔ دیا حکم مجھے نے رب جیسا کیا ہی ویسا نے مَیں 7
رہا جا کیا جلاوطن مجھے جیسے لیا لپیٹ یوں سامان اپنا نے
مَیں کو شام گیا، لے باہر سے گھر اُسے مَیں وقت کے دن ہو۔
دیکھتے کے لوگوں لیا۔ بنا سوراخ میں دیوار سے ہاتھوں اپنے نے
آیا۔ نکل سے وہاں کر اُٹھا پر کندھے اپنے کو سامان مَیں دیکھتے
تھا۔ گیا ہو اندھیرا میں اُتنے

آدم اے" 9 ہوا، نازل پر مجھ کلام کا رب وقت کے صبح 8
کیا تُو کہ پوچھا سے تجھ نے اسرائیل قوم دھرم ہٹ اِس زاد،
ہے فرماتا مطلق قادرِ رب' دے، جواب اُنہیں 10 ہے؟ رہا کر
والے بسنے میں شہر اور رئیس کے یروشلم تعلق کا پیغام اِس کہ
کا کرنے آگاہ تمہیں مَیں' بتا، اُنہیں 11 'ہے۔ سے اسرائیلیوں تمام
گا۔ جائے ہو ساتھ تمہارے وہ کیا نے مَیں کچھ جو ہوں۔ نشان
تمہارے رئیس جو 12 گے۔ جاؤ ہو جلاوطن کر بن قیدی تم
چلا کر اُٹھا پر کندھے سامان اپنا میں اندھیرے وہ ہے درمیان
سکے۔ نکل وہ تاکہ گا جائے بنایا سوراخ میں دیوار گا۔ جائے
لیکن 13 سکے۔ دیکھ نہ کو ملک تاکہ گا لے ڈھانپ منہ اپنا وہ
پھنس میں پھندے میرے وہ اور گا، دوں ڈال پر اُس جال اپنا مَیں
ہے، میں ملک کے بابلیوں جو گا لاؤں بابل اُسے مَیں گا۔ جائے
وفات وہ وہیں گا۔ دیکھے نہیں سے آنکھوں اپنی اُسے وہ اگرچہ
گے ہوں گرد ارد کے اُس دستے اور ملازم بھی جتنے 14 گا۔ پائے
گا۔ دوں کر منتشر طرف چاروں کر اُڑا میں ہوا مَیں کو سب اُن
گا۔ رہوں پڑا پیچھے کے اُن مَیں کر کھینچ سے میان کو تلوار اپنی
کروں منتشر میں ممالک مختلف اور اقوام دیگر اُنہیں مَیں جب 15
میں اُن مَیں لیکن 16 ہوں۔ رب ہی مَیں کہ گے لیں جان وہ تو گا
میں زد کی وبا مہلک اور کال تلوار، کر بچا کو ایک چند سے
وہ بھی میں اقوام جن کہ ہے لازم کیونکہ گا۔ دوں آنے نہیں
بھی اقوام یہ تب کریں۔ بیان حرکتیں مکروہ اپنی وہ وہاں بسیں جا
"۔ہوں رب ہی مَیں کہ گی لیں جان

کانپنا کا ایل حزقی :نشان اَور ایک

کھانا زاد، آدم اے" 18 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 17
کو پانی اپنے اور کھا ہوئے لرزتے کو روٹی اپنی وقت کھاتے
کو اُمّت ساتھ 19 پی۔ ہوئے تھرتھراتے مارے کے پریشانی
یروشلم شہر کے اسرائیل ملکِ کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب' بتا،
زدہ دہشت اور گے کھائیں کھانا اپنا میں پریشانی باشندے کے
برکت ہر اور تباہ ملک کا اُن کیونکہ گے، پئیں پانی اپنا میں حالت
تشدد و ظلم کا باشندوں کے اُس سبب اور گا۔ جائے ہو خالی سے
ہو برباد وہ ہیں آباد تک اب لوگ میں شہروں جن 20 گا۔ ہو
لو جان تم تب گا۔ جائے ہو سنسان و ویران ملک گے، جائیں
"۔ہوں رب ہی مَیں کہ گے

گا جائے ہو پورا ہی جلد کلام کا اللہ

کیسی یہ زاد، آدم اے" 22 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 21
لوگ ہے؟ گئی ہو عام میں اسرائیل ملکِ جو ہے کہاوت
رویا ہر توں ہیں جاتے گزرتے دن جوں جوں' ہیں، کہتے
قادرِ رب' بتا، اُنہیں میں جواب 23 'ہے۔ جاتی ہوتی ثابت غلط
آئندہ گا، کروں ختم کو کہاوت اِس مَیں کہ ہے فرماتا مطلق
وقت وہ' بتا، بھی یہ اُنہیں 'گی۔ ہو نہیں استعمال میں اسرائیل یہ
آئندہ کیونکہ 24 گی۔ جائے ہو پوری رویا ہر جب ہے ہی قریب
گوئیاں پیش کی چاپلوسی نہ رویا، دہ فریب نہ میں قوم اسرائیلی
ہوں فرماتا مَیں کچھ جو ہوں۔ رب مَیں کیونکہ 25 گی۔ جائیں پائی
بلکہ گی ہو نہیں دیر قوم، سرکش اے ہے۔ آتا میں وجود وہ

قوم جب نہیں۔ ھے امان و امن اگرچہ ھیں کرتے اعلان کا امان
پھیر سفیدی پر اُس نبی یہ تو ھے لیتی بنا دیوار سی کچی لئے اپنے
دیوار یہ !خبردار والو، کرنے سفیدی اے لیکن 11 ھیں۔ دیتے
اور گے پڑیں اولے گی، برسے بارش موسلادھار گی۔ جائے گر
گی، جائے گر دیوار تب 12 گی۔ پڑے ٹوٹ پر اُس آندھی سخت
ھے کہاں سفیدی وہ اب کہ گے پوچھیں سے تم طنزاً لوگ اور
تھی؟ پھیری پر دیوار نے تم جو

پر دیوار کر آمیں طیش مَیں کہ ھے فرماتا مطلق قادرِ رب 13
بارش موسلادھار پر اُس میں غصے گا، دوں آنے آندھی زبردست
دوں ڈھا کو دیوار اُس مَیں 14 گا۔ دوں برسا اولے مہلک اور
ملا یوں میں خاک اُسے تھی، پھیری سفیدی نے تم پر جس گا
جائے گر وہ جب اور گی۔ آئے نظر بنیاد کی اُس کہ گا دوں
لو جان تم تب گے۔ جاؤ ہو تباہ کر آمیں زد کی اُس بھی تم تو گی
سفیدی کی اُس اور دیوار مَیں یوں 15 ہوں۔ رب ھی مَیں کہ گے
کہ گا کہوں سے تم مَیں تب گا۔ اُتاروں غصہ اپنا پر والوں کرنے
یعنی 16 بھی، والے کرنے سفیدی کی اُس اور ھے ختم بھی دیوار
اور گوئیاں پیش ایسی کو یروشلم نے جنہوں نبی وہ کے اسرائیل
ھے، ھی قریب دور کا امان و امن مطابق کے جن سنائیں رویائیں
کا مطلق قادرِ رب یہ نہیں۔ ھی امکان کا امان و امن حالانکہ
ھے۔ فرمان‘

جو کر سامنا کا بیٹیوں اُن کی قوم اپنی اب زاد، آدم اے 17
سے دلوں کے اُن جو ھیں کرتی پیش باتیں وھی وقت کرتے نبوت
کہہ، 18 کہ کر نبوّت خلاف کے اُن ھیں۔ آتی اُبھر

تمام جو افسوس پر عورتوں اُن کہ ھے فرماتا مطلق قادرِ رب‘
جو ھیں، لیتی سی تعویذ والے باندھنے سے کلائی لئے کے لوگوں
کے سروں کے بڑوں اور چھوٹوں لئے کے پھنسانے کو لوگوں
کہ ہو سمجھتی واقعی تم کیا عورتو، اے ھیں۔ لیتی بنا پردے لئے
لئے اپنے کو بعض اور سکتی پھانس کو بعض سے میں قوم میری
میری نے تم ھی درمیان کے قوم میری 19 ہو؟ سکتی چھوڑ زندہ
روٹی اور جَو بھر مٹھی ایک چند صرف یہ اور کی، بےحرمتی
پسند سننا جھوٹ قوم میری افسوس، لئے۔ کے ٹکڑوں چار دو کے
کے کر پیش جھوٹ اُسے نے تم کر اُٹھا فائدہ سے اِس ھے۔ کرتی
زندہ جنہیں چھوڑا زندہ اُنہیں اور تھا نہیں مرنا جنہیں ڈالا مار اُنہیں
تھا۔ رھنا نہیں

تمہارے مَیں کہ ھے فرماتا مطلق قادرِ رب لئے اِس 20
بھی پورا اُسے اور گا کروں بھی بات مَیں میں ایام ھی تمہارے
“ھے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ ’گا۔ کروں

زاد، آدم اے” 27 ہوا، کلام ہم سے مجھ مزید رب 26
آدمی یہ رویا جو’ ھے، کہتی میں بارے تیرے قوم اسرائیلی
پیش کی اُس گی، ہو پوری ھی بعد کے دیر بڑی وہ ھے دیکھتا
اُنہیں لیکن 28 ’ھیں۔ میں بارے کے مستقبل کے دُور گوئیاں
مَیں بھی کچھ جو کہ ھے فرماتا مطلق قادرِ رب’ دے، جواب
ہو پورا ھی جلد وہ بلکہ گی ہو نہیں دیر مزید میں اُس ہوں فرماتا
“ھے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ ’گا۔

13

گے جائیں ہو ہلاک نبی جھوٹے

کے اسرائیل زاد، آدم اے” 2 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 1
اپنے وقت کرتے نبوّت جو ! کر نبوّت خلاف کے نبیوں نہاد نام
کہہ، سے اُن ھیں، کرتے پیش ھی باتیں والی اُبھرنے سے دلوں
احمق اُن کہ ھے فرماتا مطلق قادرِ رب 3 !سنو فرمان کا رب’
اور ھے ملتی تحریک سے روح ھی اپنی جنہیں افسوس پر نبیوں
نبی تیرے اسرائیل، اے 4 دیکھتے۔ نہیں رویا میں حقیقت جو
کوئی نہ 5 ھیں۔ رھے پھر آوارہ طرح کی لومڑیوں میں کھنڈرات
مرمت کی اُس نے کسی نہ ہوا، کھڑا میں رخنوں کے دیوار
جنگ جب سکے رہ قائم دن اُس کے رب قوم اسرائیلی تاکہ کی
پیش کی اُن دھوکا، ھی دھوکا رویائیں کی اُن 6 گی۔ جائے چھڑ
“ھے فرماتا رب” ھیں، کہتے وہ ھیں۔ جھوٹ ھی جھوٹ گوئیاں
وہ تو بھی کہ ھے بات کی تعجب بھیجا۔ نہیں اُنہیں نے رب گو
!دوں ہونے پوری گوئیاں پیش کی اُن مَیں کہ ھیں کرتے توقع
پیش تمہاری اور دھوکا ھی دھوکا رویائیں تمہاری میں حقیقت 7
فرماتا رب” ہو، کہتے تم تو بھی ھیں۔ جھوٹ ھی جھوٹ گوئیاں
فرمایا۔ نہیں کچھ نے مَیں حالانکہ “ھے
دہ فریب تمہاری مَیں کہ ھے فرماتا مطلق قادرِ رب چنانچہ 8
رب یہ گا۔ لوں نپٹ سے تم سے وجہ کی رویاؤں جھوٹی اور باتوں
بڑھا خلاف کے نبیوں اُن ہاتھ اپنا مَیں 9 ھے۔ فرمان کا مطلق قادرِ
گوئیاں پیش جھوٹی اور دیکھتے رویائیں کی دھوکے جو گا دوں
گے، ہوں شریک میں مجلس کی قوم میری وہ نہ ھیں۔ سناتے
اسرائیل ملک گے۔ ہوں درج میں فہرستوں کی قوم اسرائیلی نہ
مَیں کہ گے لو جان تم تب گے۔ ہوں نہیں داخل کبھی وہ میں
و امن کر لا پر راہ غلط کو قوم میری وہ 10 ہوں۔ مطلق قادرِ رب

کی پرندوں کو لوگوں تم ذریعے کے جن گا لوں نپٹ سے تعویذوں
سے بازوؤں تمہارے چیزیں یہ کی جادوگری مَیں ہو۔ لیتی پکڑ طرح
پرندوں نے تم جنہیں گا کروں رِہا اُنہیں اور گا ڈالوں پھاڑ کر نوچ
گا لوں ہٹا کر پھاڑ کو پردوں تمہارے مَیں 21 ہے۔ لیا پکڑ طرح کی
تمہارا وہ آئندہ گا۔ لوں بچا سے ہاتھوں تمہارے کو قوم اپنی اور
ہوں۔ رب ہی مَیں کہ گی لو جان تم تب گی۔ رہے نہیں شکار
پہنچایا، دُکھ کو بازوں راست سے جھوٹ اپنے نے تم 22
نے تم ساتھ ساتھ تھا۔ نہیں سے طرف میری دُکھ یہ حالانکہ
باز سے راہوں بُری اپنی وہ کہ کی افزائی حوصلہ کی بےدینوں
نہ آئندہ لئے اِس 23 جاتے۔ بچ سے آنے باز وہ حالانکہ آئیں، نہ
بتاؤ حال کا قسمت کی دوسروں نہ گی، دیکھو رویا دہ فریب تم
تب گا۔ دوں چھٹکارا سے ہاتھوں تمہارے کو قوم اپنی مَیں گی۔
“۔’ہوں رب ہی مَیں کہ گی لو جان تم

14

گا دے جواب مناسب کا پرستی بُت اللہ

سامنے میرے اور آئے ملنے سے مجھ بزرگ کچھ کے اسرائیل 1
زاد، آدم اے” 3 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب تب 2 گئے۔ بیٹھ
اُن چیزیں جو ہیں۔ رہتے لپٹے سے بتوں اپنے دل کے آدمیوں اِن
کے منہ اپنے نے اُنہوں اُنہیں ہیں باعث کا گناہ اور ٹھوکر لئے کے
جواب اُنہیں مَیں کہ ہے مناسب کیا پھر تو ہے۔ رکھا ہی سامنے
رب’ بتا، اُنہیں 4 ہیں؟ آتے کرنے دریافت سے مجھ وہ جب دوں
وہ اور رہتے لپٹے سے بتوں اپنے لوگ یہ ہے، فرماتا مطلق قادرِ
باعث کا گناہ اور ٹھوکر جو ہیں رکھتے سامنے کے منہ اپنے چیزیں
سے مجھ تاکہ ہیں جاتے بھی پاس کے نبی یہ ساتھ ساتھ ہیں۔
مَیں اُسے کرے ایسا اسرائیلی بھی جو کریں۔ حاصل معلومات
متعدد کے اُس جو جواب ایسا گا، دوں جواب ہوں رب جو خود
گا کروں سلوک ایسا سے اُن مَیں 5 گا۔ ہو مطابق عین کے بتوں
اپنے کیونکہ لوں۔ پکڑ سے مضبوطی کو دل کے قوم اسرائیلی تاکہ
‘ہیں۔ گئے ہو دُور سے مجھ سب کے سب خاطر کی بتوں
کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب’ بتا، کو قوم اسرائیلی چنانچہ 6
کر موڑ منہ سے رواج و رسم مکروہ تمام اور بتوں اپنے ! کرو توبہ
ایسا جو دو دھیان پر انجام کے اُس 7 جاؤ۔ آ واپس پاس میرے
پردیسی والا رہنے میں اسرائیل یا اسرائیلی وہ خواہ گا، کرے نہیں
وہ اور جائے لپٹ سے بتوں اپنے کر ہو دُور سے مجھ وہ اگر ہو۔
جب تو ہیں باعث کا گناہ اور ٹھوکر جو رکھے سامنے اپنے چیزیں
کوشش کی کرنے حاصل معلومات سے مجھ معرفت کی نبی وہ
ایسے مَیں 8 گا۔ دوں جواب مناسب اُسے رب مَیں، تو گا کرے
دوسروں وہ کہ گا لوں نپٹ یوں سے اُس کے کر سامنا کا شخص
گا دوں مٹا یوں اُسے مَیں گا۔ جائے بن مثال انگیز عبرت لئے کے
تم تب گا۔ رہے نہیں تک نشان و نام کا اُس میں قوم میری کہ
ہوں۔ رب ہی مَیں کہ گے لو جان
طرف میری جو گیا اُکسایا پر سنانے کچھ کو نبی کسی اگر 9
اُکسایا۔ اُسے خود نے رب مَیں، کہ ہوا لئے اِس یہ تو تھا نہیں سے
گا کروں تباہ یوں اُسے کر اُٹھا ہاتھ اپنا مَیں خلاف کے نبی ایسے
دونوں 10 گا۔ رہے نہیں تک نشان و نام کا اُس میں قوم میری کہ
اُسے اور بھی کو نبی گی، ملے سزا مناسب کی قصور کے اُن کو
تب 11 ہے۔ آتا پاس کے اُس لئے کے پانے ہدایت جو بھی
آپ اپنے نہ گی، پھرے آوارہ کر ہو دُور سے مجھ نہ قوم اسرائیلی
گے، ہوں قوم میری وہ گی۔ کرے آلودہ سے گناہوں تمام اِن کو
“۔’ہے فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ گا۔ ہوں خدا کا اُن مَیں اور

گے رہیں بچے ہی باز راست صرف

کر فرض زاد، آدم اے” 13 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 12
کال مَیں اور کرے، گناہ میرا کر ہو بےوفا ملک کوئی کہ
مٹا حیوان و انسان سے میں اُس کر دے سزا اُسے ذریعے کے
بستے نہ کیوں ایوب اور دانیال نوح، میں ملک خواہ 14 ڈالوں۔
اپنی صرف سے بازی راست اپنی آدمی یہ بچتا۔ نہ ملک تو بھی
ہے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ سکتے۔ بچا کو جانوں ہی
درندوں وحشی میں ملک مذکورہ مَیں کہ کر فرض یا 15
ملک کھائیں۔ پھاڑ کو سب کر پھر اُدھر اِدھر جو دوں بھیج کو
کوئی سے وجہ کی درندوں جنگلی اور جائے ہو سنسان و ویران
کی حیات میری 16 کرے۔ نہ جرأت کی گزرنے سے میں اُس
بستے نہ کیوں میں ملک آدمی باز راست تین مذکورہ خواہ قَسم،
بلکہ سکتے نہ بچا بھی کو بیٹیوں بیٹے اپنے وہ بچتے۔ ہی اکیلے تو بھی
ہے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ ہوتا۔ سنسان و ویران ملک پورا
تباہ سے جنگ کو ملک مذکورہ مَیں کہ کر فرض یا 17
و انسان کر گزر سے میں ملک کہ دوں حکم کو تلوار مَیں کروں،
خواہ قَسم، کی حیات میری 18 دے۔ کر نابود و نیست کو حیوان
ہی اکیلے وہ بستے نہ کیوں میں ملک آدمی باز راست تین مذکورہ

توبھی ھیں نکلے بچ سے آگ وہ گو گا۔ ھوں کھڑا اُٹھ خلاف کے
خلاف کے اُن مَیں جب گی۔ کرے بھسم اُنہیں ھی آگ آخرکار
پورے 8 ھوں۔ رب ھی مَیں کہ گے لو جان تم تو گا ھوں کھڑا اُٹھ
بےوفا وہ کہ لئے اِس گا، دوں کر سنسان و ویران مَیں کو ملک
“ھے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ ھیں۔ ھوئے ثابت

16

ھے عورت بےوفا یروشلم

کے یروشلم زاد، آدم اے” 2 ھوا، کلام ھم سے مجھ رب 1
اعلان 3 کر بتھا سنجیدگی کی حرکتوں مکروہ کی اُس میں ذھن
نسل تیری بیٹی، یروشلم اے’ ھے، فرماتا مطلق قادرِ رب کہ کر
اموری، باپ تیرا ھوئی۔ پیدا تُو وھیں اور ھے، کی کنعان ملکِ
نال لگی ساتھ کے ناف وقت ھوتے پیدا 4 تھی۔ حتّی ماں تیری
تیرے نہ گیا، نہلایا سے پانی تجھے نہ گیا۔ کیا نہیں دُور کر کاٹ کو
کسی نہ 5 گیا۔ لپیٹا میں کپڑوں تجھے نہ اور گیا، مَلا نمک پر جسم
کاموں اِن کہ کیا رحم اِتنا پر تجھ نے کسی نہ آیا، ترس اِتنا کو
میں میدان کھلے تجھے بجائے کے اِس کرتا۔ بھی ایک سے میں
تجھے سب تو ھوئی پیدا تُو جب کیونکہ گیا۔ دیا چھوڑ کر پھینک
تھے۔ جانتے حقیر
تڑپ میں خون اپنے تُو وقت اُس گزرا۔ سے وھاں مَیں تب 6
“!رہ جیتی” بولا، مَیں کر دیکھ میں حالت اِس تجھے تھی۔ رھی
!رہ جیتی” بولا، مَیں جب تھی رھی تڑپ میں خون اپنے تُو ھاں،
پھولتی پھلتی تُو تب “!جا پھولتی پھلتی طرح کی ھریالی میں کھیت 7
اور چھاتیاں گئی۔ بن صورت خوب نہایت تُو چڑھی۔ پروان ھوئی
برھنہ اور ننگی تُو تک ابھی لیکن لگے۔ پیارے میں دیکھنے بال
تھی۔
کے شادی تُو کہ دیکھا تو گزرا سے پاس تیرے دوبارہ مَیں 8
کر بچھا پر تجھ دامن کا لباس اپنے نے مَیں ھے۔ گئی ھو قابل
ساتھ تیرے کر کھا قسم نے مَیں دیا۔ ڈھانپ کو برھنگی تیری
فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ گیا۔ بن مالک تیرا یوں اور باندھا عھد
ھے۔
جسم تیرے پھر کیا، صاف سے خون کر نہلا تجھے نے مَیں 9
نفیس کے چمڑے اور لباس شاندار تجھے نے مَیں 10 مَلا۔ تیل پر
ملبّس سے کپڑے قیمتی اور کتان باریک تجھے پہنائے، جوتے
ھار، چوڑیوں، زیورات، صورت خوب تجھے نے مَیں پھر 11 کیا۔
چاندی سونے تُو یوں 13 سجایا۔ سے تاج شاندار اور بالیوں نتھ، 12

مطلق قادرِ رب یہ سکتے۔ نہ بچا بھی کو بیٹیوں بیٹے اپنے وہ بچتے۔
ھے۔ فرمان کا
مہلک میں اُس کر اُتار پر ملک غصہ اپنا مَیں کہ کر فرض یا 19
جائیں۔ مر سب کے سب حیوان و انسان کہ دوں پھیلا یوں وبا
میں ملک ایوب اور دانیال نوح، خواہ قَسم، کی حیات میری 20
اپنی وہ سکتے۔ نہ بچا کو بیٹیوں بیٹے اپنے وہ توبھی بستے نہ کیوں
قادرِ رب یہ بچاتے۔ کو جانوں ھی اپنی صرف سے بازی راست
ھے۔ فرمان کا مطلق
!سنو فرمان کا مطلق قادرِ رب میں بارے کے یروشلم اب 21
اُس سزائیں سخت چار اپنی مَیں جب گا ھو حال بُرا کتنا کا یروشلم
وحشی کال، جنگ، حیوان و انسان کیونکہ گا۔ کروں نازل پر
گے۔ جائیں ھو ہلاک کر آ میں زد کی وبا مہلک اور درندوں
کر ھو جلاوطن بیٹیاں بیٹے کچھ گے، بچیں ایک چند توبھی 22
اور چلن چال بُرا کا اُن تم جب گے۔ آئیں پاس تمہارے میں بابل
تھی مناسب آفت ھر کہ گی ملے تسلی تمہیں تو گے دیکھو حرکتیں
کر دیکھ حرکتیں اور چلن چال کا اُن 23 لایا۔ پر یروشلم مَیں جو
مَیں بھی کچھ جو کہ گے لو جان تم کیونکہ گی، ملے تسلی تمہیں
مطلق قادرِ رب یہ تھا۔ نہیں بلاوجہ وہ کیا ساتھ کے یروشلم نے
“ھے۔ فرمان کا

15

ھے لکڑی بےکار کی بیل کی انگور یروشلم

بیل کی انگور زاد، آدم اے” 2 ھوا، کلام ھم سے مجھ رب 1
ھے؟ بہتر سے لکڑیوں دیگر کی جنگل سے لحاظ کس لکڑی کی
کے بنانے کھونٹیاں کم از کم یہ کیا ھے؟ جاتی آ کام کسی یہ کیا 3
ہرگز سکیں؟ جا لٹکائی چیزیں سے جن ھے سکتی ھو استعمال لئے
کے اِس ھے۔ جاتا پھینکا میں آگ پر طور کے ایندھن اُسے 4 !نہیں
بھی میں بیچ اور ھیں ھوئے بھسم سرے دونوں کے اُس جب بعد
لگنے آگ 5 ھے؟ جاتی آ کام کسی وہ کیا تو ھے گئی لگ آگ
اُس جب گی آئے کام کس وہ اب تو تھی، بےکار بھی پہلے سے
لگ آگ بھی میں بیچ بلکہ ھیں ھوئے بھسم سرے دونوں کے
ھے؟ گئی
انگور باشندے کے یروشلم کہ ھے فرماتا مطلق قادرِ رب 6
کے درختوں کے جنگل مَیں جنہیں ھیں جیسے لکڑی کی بیل کی
اُن مَیں کیونکہ 7 ھوں۔ دیتا پھینک میں آگ کر نکال سے درمیان

ملبّس سے کپڑے شاندار اور ریشم کتّان، باریک اور آراستہ سے
پر تیل کے زیتون اور شہد میدے، بہترین خوراک تیری ہوئی۔
ہوتے ہوتے اور ہوئی، صورت خوب ھی نہایت تُو تھی۔ مشتمل
کی حُسن تیرے' ھے، فرماتا مطلق قادرِ رب 14 'گئی۔ بن ملکہ
شان اپنی تجھے نے مَیں کیونکہ گئی، پھیل میں اقوام دیگر شہرت
تھا۔ کامل حُسن تیرا کہ تھا کیا شریک یوں میں شوکت و

اپنی رکھا۔ بھروسا پر حُسن اپنے نے تُو کیا؟ کیا نے تُو لیکن 15
کو والے گزرنے ھر گئی۔ بن زناکار تُو کر اُٹھا فائدہ سے شہرت
ہوا۔ حاصل حُسن تیرا کو ایک ھر کیا، پیش کو آپ اپنے نے تُو
دار رنگ لئے اپنے کر لے کپڑے شاندار کچھ اپنے نے تُو 16
ایسا لگی۔ کرنے زنا کر بچھا پر جگہوں اونچی اُسے اور بنایا بستر
وھی نے تُو 17 گا۔ ھو کبھی آئندہ نہ ہوا، کبھی میں ماضی نہ
ھی میری اور تھے دیئے تجھے نے مَیں جو لئے زیورات نفیس
زنا سے اُن کر ڈھال بُت کے مردوں لئے اپنے سے چاندی سونے
ھی میرا نے تُو کر پہنا کپڑے شاندار اپنے اُنہیں 18 لگی۔ کرنے
جو' ھے، فرماتا مطلق قادرِ رب 19 'کیا۔ پیش اُنہیں بخور اور تیل
تجھے نے مَیں شہد اور تیل کا زیتون میدہ، بہترین یعنی خوراک
پسند اُنہیں خوشبو کی اُس تاکہ کیا پیش اُنہیں نے تُو اُسے تھا دیا
آئے۔

تُو اُنہیں تھا دیا جنم ھاں میرے نے تُو کو بیٹیوں بیٹے جن 20
اکتفا پر زناکاری اپنی تُو کیا کھلایا۔ کو بُتوں کے کر قربان نے
کر قتل بھی کو بچوں میرے کہ تھی ضرورت کیا 21 سکی؟ کر نہ
ایسی تو بھی جب کہ ھے تعجب 22 دے؟ جلا لئے کے بُتوں کے
کا جوانی بھی بار ایک تجھے تو تھی کرتی زنا اور حرکتیں مکروہ
اپنے میں حالت برہنہ اور ننگی تُو جب وقت وہ یعنی آیا، نہ خیال
رھی۔ تڑپتی میں خون'

اپنی !افسوس پر تجھ افسوس،' ھے، فرماتا مطلق قادرِ رب 23
لئے کے بُتوں میں چوک ھر نے تُو 24 علاوہ کے شرارتوں تمام باقی
بھی جگہ کی کرنے زنا ساتھ کے ایک ھر کے کر تعمیر گاہ قربان
بنایا۔ کمرا کا کرنے زنا نے تُو میں کونے کے گلی ھر 25 بنائی۔
زوروں فروشی عصمت اپنی تُو کے کر بےحرمتی کی حُسن اپنے
تُو پہلے 26 کیا۔ پیش بدن اپنا نے تُو کو والے گزرنے ھر لائی۔ پر
تُو جب لگی۔ کرنے زنا ساتھ کے مصر پڑوسی پرست شہوت اپنے
تو 27 کیا مشتعل مجھے کر لا پر زوروں کو فروشی عصمت اپنی نے
چھوٹا کو علاقے تیرے کر بڑھا خلاف تیرے ھاتھ اپنا نے مَیں
دیا، کر حوالے کے لالچ کے بیٹیوں فلستی تجھے نے مَیں دیا۔ کر
تیرے کو جن اور ھیں کرتی نفرت سے تجھ جو حوالے کے اُن
ھے۔ آتی شرم پر چلن چال زناکارانہ

لئے اِس تھی، ملی نہیں تسکین کو شہوت تیری تک اب 28
نہ کافی لئے تیرے بھی یہ لیکن لگی۔ کرنے زنا سے اسوریوں تُو
ملک کے سوداگروں تُو کے کر اضافہ میں زناکاری اپنی 29 تھا۔
کافی لئے کے شہوت تیری بھی یہ لیکن گئی۔ پڑ پیچھے کے بابل
تُو کے کر حرکتیں ایسی' ھے، فرماتا مطلق قادرِ رب 30 'تھا۔ نہیں
ھے۔ کسبی زبردست تُو کہ ہوا ظاھر صاف !ہوئی سرگرم کتنی
ھر اور بنائی گاہ قربان کی بُتوں میں چوک ھر نے تُو جب 31
کسبی عام تُو تو کیا تعمیر کمرا کا کرنے زنا میں کونے کے گلی
سے لینے پیسے سے گاھکوں اپنے نے تُو کیونکہ تھی۔ مختلف سے
تُو پر شوھر اپنے !ھے بیوی بدکار کیسی تُو ھائے، 32 کیا۔ انکار
ملتی فیس کو کسبی ھر 33 ھے۔ دیتی ترجیح کو مردوں دیگر
ھر وہ تاکہ ھے دیتی تحفے کو عاشقوں تمام اپنے تو تُو لیکن ھے،
کسبیوں دیگر تُو میں اِس 34 کریں۔ زنا ساتھ تیرے کر آ سے جگہ
تیری وہ نہ بھاگتے، پیچھے تیرے گاھک نہ کیونکہ ھے۔ فرق سے
اور بھاگتی پیچھے کے اُن خود تُو بلکہ ھیں دیتے معاوضہ کا محبت
'ھے۔ دیتی معاوضہ کا کرنے زنا ساتھ اپنے اُنہیں

قادرِ رب 36 !لے سن فرمان کا رب اب کسبی، اے 35
کر دکھا برہنگی اپنی کو عاشقوں اپنے نے تُو' ھے، فرماتا مطلق
کی، پوجا کی اُن کر بنا بُت مکروہ نے تُو کی، فروشی عصمت اپنی
مَیں لئے اِس 37 ھے۔ کیا قربان خون کا بچوں اپنے اُنہیں نے تُو
پسند تُو جنہیں کو سب اُن گا، کروں اکٹھا کو عاشقوں تمام تیرے
نے تُو سے جن بھی اُنہیں اور تھے پیارے تجھے جو بھی اُنہیں آئی،
خلاف تیرے کے کر جمع سے طرف چاروں اُنہیں مَیں کی۔ نفرت
اُتاروں کپڑے تمام تیرے ھی سامنے کے اُن مَیں تب گا۔ بھیجوں
کر عدالت تیری مَیں 38 دیکھیں۔ برہنگی پوری تیری وہ تاکہ گا
میرا گا۔ کروں فیصلہ کا حرکتوں قاتلانہ اور زناکاری تیری کے
گی۔ دے سزا کی ریزی خون تجھے غیرت میری اور غصہ

وہ اور گا، کروں حوالے کے عاشقوں تیرے تجھے مَیں 39
جہاں گے دیں ڈھا سمیت کمروں اُن گاھیں قربان کی بُتوں تیرے
زیورات شاندار اور کپڑے تیرے وہ ھے۔ رھی کرتی زناکاری تو

اب اور ھیں، کئے کام گھن قابلِ زیادہ کہیں سے اُن نے تُو ھے۔
کر کھا کھا شرم ھیں۔ لگتی بچے معصوم میں مقابلے تیرے وہ
گاہ سنگین ایسے سے تجھ کیونکہ کر، برداشت کو رُسوائی اپنی
ھیں۔ لگتی ھی باز راست بہنیں تیری کہ ھیں ھوئے سرزد

گارھے وفادار رب تو بھی

53 تجھے سامریہ، سدوم، مَیں جب گا آئے دن ایک لیکن
رُسوائی اپنی تُو تب 54 گا۔ کروں بحال کو بیٹیوں کی سب تم اور
کھائے شرم پر کام غلط سارے اپنے اور گی سکے کر برداشت
تیری ھاں، 55 گی۔ پائیں تسلی کر دیکھ یہ سامریہ اور سدوم گی۔
جائیں ھو قائم دوبارہ سمیت بیٹیوں اپنی سامریہ اور سدوم بہنیں
گی۔ جائے ھو قائم دوبارہ سمیت بیٹیوں اپنی بھی تُو گی۔

56 نہیں تک ذکر کا سدوم بہن اپنی کہ تھی مغرور اِتنی تُو پہلے
اور گئی، ڈالی روشنی پر بُرائی اپنی تیری پھر لیکن 57 تھی۔ کرتی
ھوں، ادومی خواہ ھیں، اُڑاتی مذاق ھی تیرا پڑوسنیں تمام تیری اب
تجھے اب چنانچہ 58 ھیں۔ جانتی حقیر تجھے سب فلستی۔ خواہ
رب یہ گا۔ پڑے بھگتنا نتیجہ کا حرکتوں مکروہ اور زنا کاری اپنی
‘ ھے۔ فرمان کا

59 دوں سزا مناسب تجھے مَیں’ ھے، فرماتا مطلق قادرِ رب
ھے جانا حقیر کو قَسم اُس کر توڑ عہد وہ میرا نے تُو کیونکہ گا،
تو بھی 60 تھی۔ کھائی وقت باندھتے عہد ساتھ تیرے نے مَیں جو
ساتھ تیرے میں جوانی تیری نے مَیں جو گا کروں یاد عہد وہ میں
کروں قائم عہد ابدی ساتھ تیرے مَیں بلکہ یہ صرف نہ تھا۔ باندھا
سرزد سے تجھ پہلے جو گا آئے یاد کام غلط وہ تجھے تب 61 گا۔
چھوٹی اور بڑی تیری مَیں جب گی آئے شرم تجھے اور تھا، ھوا
بن بیٹیاں تیری وہ تاکہ گا کروں حوالے تیرے کر لے کو بہنوں
عہد تُو کہ گا ھو نہیں سے وجہ اِس کچھ سب یہ لیکن جائیں۔
قائم عہد اپنا ساتھ تیرے خود مَیں 62 ھے۔ رھی چلتی مطابق کے
رب 63 ‘ھوں۔ رب ھی مَیں کہ گی لے جان تُو اور گا، کروں
معاف کو گناھوں تمام تیرے مَیں جب’ ھے، فرماتا مطلق قادرِ
گی، ھو محسوس شرمندگی کر آ خیال کا اُن تجھے تب گا کروں
”۔‘ گی رھے صم گم مارے کے شرم تُو اور

17

تمثیل کی عقاب اور بیل کی انگور

خلاف تیرے وہ 40 گے۔ دیں چھوڑ برہنہ اور عُریاں تجھے کر اُتار
ٹکڑے سے تلوار کے کر سنگسار تجھے اور گے نکالیں جلوس
متعدد وہ کر جلا کو گھروں تیرے 41 گے۔ دیں کر ٹکڑے
تیری مَیں یوں گے۔ دیں سزا تجھے دیکھتے دیکھتے کے عورتوں
زنا کو عاشقوں اپنے تُو آئندہ اور گا، دوں روک کو زنا کاری
گی۔ سکے دے نہیں پیسے کے کرنے

42 کا غیرت میری تُو اور گا، جائے ھو ٹھنڈا غصہ میرا تب
مجھے اور گی، جائے ھو ختم ناراضی میری گی۔ رھے نہیں نشانہ
مَیں’ ھے، فرماتا مطلق قادرِ رب 43 ‘ گی۔ ملے تسکین دوبارہ
تجھے کیونکہ گا، لاؤں نتیجہ پورا کا حرکتوں تیری پر سر تیرے
باتوں تمام اِن مجھے تُو بلکہ رھی نہ یاد کی مدد میری میں جوانی
کافی لئے تیرے حرکتیں گھنونی تمام باقی رھی۔ دلاتی طیش سے
لگی۔ کرنے بھی زنا تُو بلکہ تھیں نہیں

44 جیسی” گے، اُڑائیں مذاق تیرا کر کہہ کہاوت یہ لوگ تب
اپنے جو ھے، مانند کی ماں اپنی واقعی تُو 45 “! بیٹی ویسی ماں،
مانند کی بہنوں اپنی تُو تھی۔ کرتی نفرت سخت سے بچوں اور شوھر
نفرت سخت سے بچوں اور شوھروں اپنے بھی وہ کیونکہ ھے، بھی
بڑی تیری 46 تھا۔ اموری باپ تیرا اور حِتّی ماں تیری تھیں۔ کرتی
آباد میں شمال تیرے ساتھ کے بیٹیوں اپنی جو تھی سامریہ بہن
ساتھ کے بیٹیوں اپنی جو تھی سدوم بہن چھوٹی تیری اور تھی۔
نمونے غلط کے اُن صرف نہ تُو 47 تھی۔ رھتی میں جنوب تیرے
سے اُن بلکہ لگی کرنے حرکتیں مکروہ سی کی اُن اور پڑی چل پر
ھے، فرماتا مطلق قادرِ رب 48 ‘لگی۔ کرنے کام بُرا زیادہ کہیں
سے بیٹیوں کی اُس اور سدوم بہن تیری قَسم، کی حیات میری’
بیٹیوں تیری اور سے تجھ کہ جتنا ھوا نہ سرزد کام غلط اِتنا کبھی
بیٹیوں اپنی وہ تھا؟ قصور کیا کا سدوم بہن تیری 49 ھے۔ ھوا سے
سکون و آرام اور کثرت کی خوراک اُنہیں گو تھی۔ متکبر سمیت
بنتی نہیں سہارا کا غریبوں اور زدوں مصیبت وہ تو بھی تھا حاصل
کام گھنونا ھی میں موجودگی میری اور تھیں مغرور وہ 50 تھیں۔
کی اِس خود تُو دیا۔ ھٹا اُنہیں نے مَیں سے وجہ اِسی تھیں۔ کرتی
سرزد سے تجھ گناہ جتنے کر۔ غور بھی پر سامریہ 51 ھے۔ گواہ
نسبت کی بہنوں اپنی ھوا۔ نہ سے اُس بھی حصہ آدھا کا اُن ھوئے
میں مقابلے تیرے ھیں۔ کی حرکتیں گھنونی زیادہ کہیں نے تُو
برداشت کو خجالت اپنی اب چنانچہ 52 ھیں۔ فرشتے بہنیں تیری
گئی ھو کھڑی جگہ کی بہنوں اپنی تُو سے گناھوں اپنے کیونکہ کر۔

1 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 2 ”اے آدم زاد، اسرائیلی قوم
کو پہیلی پیش کر، تمثیل سنا دے۔ 3 اُنہیں بتا، ‘رب قادرِ مطلق
فرماتا ہے کہ ایک بڑا عقاب اُڑ کر ملکِ لبنان میں آیا۔ اُس کے
بڑے بڑے پَر اور لمبے لمبے پنکھ، تھے اُس کے گھنے اور رنگین بال
و پَر چمک رہے تھے۔ لبنان میں اُس نے ایک دیودار کے درخت
کی چوٹی پکڑ لی 4 اور اُس کی سب سے اونچی شاخ کو توڑ کر
تاجروں کے ملک میں لے گیا۔ وہاں اُس نے اُسے سوداگروں
کے شہر میں لگا دیا۔ 5 پھر عقاب اسرائیل میں آیا اور وہاں سے
کچھ بیج لے کر ایک بڑے دریا کے کنارے پر زرخیز زمین میں
بو دیا۔ 6 تب انگور کی بیل پھوٹ نکلی جو زیادہ اونچی نہ ہوئی
بلکہ چاروں طرف پھیلتی گئی۔ شاخوں کا رُخ عقاب کی طرف
رہا جبکہ اُس کی جڑیں زمین میں دھنستی گئیں۔ چنانچہ اچھی
بیل بن گئی جو پھوٹتی پھوٹتی نئی شاخیں نکالتی گئی۔
7 لیکن پھر ایک اَور بڑا عقاب آیا۔ اُس کے بھی بڑے بڑے
پَر اور گھنے گھنے بال و پَر تھے۔ اب مَیں کیا دیکھتا ہوں، بیل
دوسرے عقاب کی طرف رُخ کرنے لگتی ہے۔ اُس کی جڑیں
اور شاخیں اُس کھیت میں نہ رہیں جس میں اُسے لگایا گیا تھا
بلکہ وہ دوسرے عقاب سے پانی ملنے کی اُمید رکھ کر اُسی کی
طرف پھیلنے لگی۔ 8 تعجب یہ تھا کہ اُسے اچھی زمین میں لگایا گیا
تھا، جہاں اُسے کثرت کا پانی حاصل تھا۔ وہاں وہ خوب پھیل
کر پھل لا سکتی تھی، وہاں وہ زبردست بیل بن سکتی تھی۔‘
9 اب رب قادرِ مطلق پوچھتا ہے، ’کیا بیل کی نشو و نما جاری
رہے گی؟ ہرگز نہیں! کیا اُسے جڑ سے اُکھاڑ کر پھینکا نہیں جائے
گا؟ ضرور! کیا اُس کا پھل چھین نہیں لیا جائے گا؟ بےشک
بلکہ آخرکار اُس کی تازہ تازہ کونپلیں بھی سب کی سب مُرجھا
کر ختم ہو جائیں گی۔ تب اُسے جڑ سے اُکھاڑنے کے لئے نہ زیادہ
لوگوں، نہ طاقت کی ضرورت ہو گی۔ 10 گو اُسے لگایا گیا ہے
توبھی بیل کی نشو و نما جاری نہیں رہے گی۔ جوں ہی مشرقی لُو
اُس پر چلے گی وہ مکمل طور پر مُرجھا جائے گی۔ جس کھیت
میں اُسے لگایا گیا وہیں وہ ختم ہو جائے گی۔‘“
11 رب مجھ سے مزید ہم کلام ہوا، 12 ”اِس سرکش قوم سے
پوچھ، ‘کیا تجھے اِس تمثیل کی سمجھ نہیں آئی؟’ تب اُنہیں اِس کا
مطلب سمجھا دے۔ ‘بابل کے بادشاہ نے یروشلم پر حملہ کیا۔ وہ
اُس کے بادشاہ اور افسروں کو گرفتار کر کے اپنے ملک میں
لے گیا۔ 13 اُس نے یہوداہ کے شاہی خاندان میں سے ایک کو

چن لیا اور اُس کے ساتھ عہد باندھ کر اُسے تخت پر بٹھا دیا۔ نئے
بادشاہ نے بابل سے وفادار رہنے کی قَسم کھائی۔ بابل کے بادشاہ
نے یہوداہ کے راہنماؤں کو بھی جلاوطن کر دیا 14 تاکہ ملکِ
یہوداہ اور اُس کا نیا بادشاہ کمزور رہ کر سرکش ہونے کے قابل
نہ بنیں بلکہ اُس کے ساتھ عہد قائم رکھ کر خود قائم رہیں۔
15 توبھی یہوداہ کا بادشاہ باغی ہو گیا اور اپنے قاصد مصر بھیجے
تاکہ وہاں سے گھوڑے اور فوجی منگوائیں۔ کیا اُسے کامیابی
حاصل ہو گی؟ کیا جس نے ایسی حرکتیں کی ہیں بچ نکلے گا؟
ہرگز نہیں! کیا جس نے عہد توڑ لیا ہے وہ بچے گا؟ ہرگز نہیں!
16 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ میری حیات کی قَسم، اُس
شخص نے قَسم کے تحت شاہِ بابل سے عہد باندھا ہے، لیکن اب
اُس نے یہ قَسم حقیر جان کر عہد کو توڑ ڈالا ہے۔ اِس لئے وہ
بابل میں وفات پائے گا، اُس بادشاہ کے ملک میں جس نے
اُسے تخت پر بٹھایا تھا۔ 17 جب بابل کی فوج یروشلم کے ارد گرد
پُشتے اور بُرج بنا کر اُس کا محاصرہ کرے گی تاکہ بہتوں کو مار
ڈالے تو فرعون اپنی بڑی فوج اور متعدد فوجیوں کو لے کر اُس
کی مدد کرنے نہیں آئے گا۔ 18 کیونکہ یہوداہ کے بادشاہ نے
عہد کو توڑ کر وہ قَسم حقیر جانی ہے جس کے تحت یہ باندھا
گیا۔ گو اُس نے شاہِ بابل سے ہاتھ ملا کر عہد کی تصدیق کی
تھی توبھی بےوفا ہو گیا، اِس لئے وہ نہیں بچے گا۔ 19 رب قادرِ
مطلق فرماتا ہے کہ میری حیات کی قَسم، اُس نے میرے ہی
عہد کو توڑ ڈالا، میری ہی قَسم کو حقیر جانا ہے۔ اِس لئے مَیں
عہد توڑنے کے تمام نتائج اُس کے سر پر لاؤں گا۔ 20 مَیں اُس پر
اپنا جال ڈال دوں گا، اُسے اپنے پھندے میں پکڑ لوں گا۔ چونکہ
وہ مجھ سے بےوفا ہو گیا ہے اِس لئے مَیں اُسے بابل لے جا کر
اُس کی عدالت کروں گا۔ 21 اُس کے بہترین فوجی سب مر جائیں
گے، اور جتنے بچ جائیں گے وہ چاروں طرف منتشر ہو جائیں گے۔
تب تم جان لو گے کہ مَیں، رب نے یہ سب کچھ فرمایا ہے۔
22 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ اب مَیں خود دیودار کے
درخت کی چوٹی سے نرم و نازک کونپل توڑ کر اُسے ایک وبلند
بالا پہاڑ پر لگا دوں گا۔ 23 اور جب مَیں اُسے اسرائیل کی بلندیوں
پر لگا دوں گا تو اُس کی شاخیں پھوٹ نکلیں گی، اور وہ پھل لا کر
شاندار درخت بنے گا۔ ہر قسم کے پرندے اُس میں بسیرا کریں

تب 24 گے۔ لیں پناہ میں سائے کے شاخوں کی اُس سب گے،
مَیں ہوں۔ رب مَیں کہ گے لیں جان درخت تمام کے ملک
چھوٹے ہی مَیں اور دیتا، ملا میں خاک کو درخت اونچے ہی
سوکھنے کو درخت دار سایہ ہی مَیں ہوں۔ دیتا بنا بڑا کو درخت
یہ ہوں۔ دیتا پھولنے پھلنے کو درخت سوکھے ہی مَیں اور دیتا
"۔' بھی گا کروں یہ مَیں اور ہے، فرمان کا رب میرا،

18

گی ملے سزا کی اعمال ہی اپنے صرف کو ایک ہر

1 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 2 "تم لوگ ملکِ اسرائیل کے
کھٹے نے والدین' ہو، کرتے استعمال کیوں کہاوت یہ لئے
گئے ہو کھٹے دانت کے ہی بچوں کے اُن لیکن کھائے، انگور
قَسم، کی حیات میری کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب 3 'ہیں۔
ہر 4 !گے کرو نہیں استعمال میں اسرائیل کہاوت یہ تم آئندہ
جس کی۔ بیٹے یا ہو کی باپ خواہ ہے، ہی میری جان کی انسان
گی۔ ملے موت سزائے کو اُسی صرف ہے کیا گناہ نے
5 لیکن اُس راست باز کا معاملہ فرق ہے جو راستی اور
ناجائز کی جگہوں اونچی نہ 6 ہوئے چلتے پر راہ کی انصاف
وہ نہ ہے۔ کرتا پوجا کی بتُوں کے قوم اسرائیلی نہ کھاتا، قربانیاں
دوران کے ماہواری نہ کرتا، بےحرمتی کی بیوی کی پڑوسی اپنے
کرتا۔ نہیں ظلم پر کسی وہ 7 ہے۔ ہوتا بستر ہم سے عورت کسی
ملنے واپس پیسے تو لے قرضہ سے اُس کر دے ضمانت کوئی اگر
بھوکوں بلکہ کرتا نہیں چوری وہ ہے۔ دیتا کر واپس ضمانت وہ پر
سے کسی وہ 8 ہے۔ پہناتا کپڑے کو ننگوں اور کھلاتا کھانا کو
جھگڑنے اور کرتا گریز سے کرنے کام غلط وہ لیتا۔ نہیں سود بھی
مطابق کے قواعد میرے وہ 9 ہے۔ کرتا فیصلہ منصفانہ کا والوں
ہے۔ کرتا عمل پر احکام میرے سے وفاداری اور گزارتا زندگی
قادرِ رب یہ گا۔ رہے زندہ یقیناً وہ اور ہے، بازراست شخص ایسا
ہے۔ فرمان کا مطلق
10 اب فرض کرو کہ اُس کا ایک ظالم بیٹا ہے جو قاتل ہے
تھا۔ کرتا گریز باپ کا اُس سے جس 11 ہے کرتا کچھ وہ اور
بیوی کی پڑوسی اپنے کھاتا، قربانیاں ناجائز کی جگہوں اونچی وہ
کرتا ظلم پر مندوں ضرورت اور غریبوں 12 کرتا، بےحرمتی کی
اُسے وہ تو کرے ادا قرضہ دار قرض جب ہے۔ کرتا چوری اور
مکروہ کی قسم کئی بلکہ پوجا کی بتُوں وہ دیتا۔ نہیں واپس ضمانت
زندہ آدمی ایسا کیا ہے۔ لیتا بھی سود وہ 13 ہے۔ کرتا حرکتیں

سزائے اُسے پر بنا کی حرکتوں مکروہ تمام اِن !نہیں ہرگز گا؟ رہے
ٹھہرے دار ذمہ کا گناہوں اپنے خود وہ گی۔ جائے دی موت
گا۔
جائے۔ ہو پیدا بیٹا ہاں کے بیٹے اِس کہ کرو فرض لیکن 14
ہوتا سرزد سے باپ کے اُس جو ہے دیکھتا کچھ سب بیٹا گو
اونچی وہ نہ 15 چلتا۔ نہیں پر نمونے غلط کے باپ وہ توبھی ہے
کی بتُوں کے قوم اسرائیلی نہ کھاتا، قربانیاں ناجائز کی جگہوں
کرتا نہیں بےحرمتی کی بیوی کی پڑوسی اپنے وہ ہے۔ کرتا پوجا
اُس کر دے ضمانت کوئی اگر کرتا۔ نہیں ظلم بھی پر کسی اور 16
وہ ہے۔ دیتا لوٹا ضمانت وہ پر ملنے واپس پیسے تو لے قرضہ سے
کو ننگوں اور کھلاتا کھانا کو بھوکوں بلکہ کرتا نہیں چوری
سود کے کر گریز سے کرنے کام غلط وہ 17 ہے۔ پہناتا کپڑے
میرے اور گزارتا زندگی مطابق کے قواعد میرے وہ لیتا۔ نہیں
نہیں سزا کی باپ اپنے کو شخص ایسے ہے۔ کرتا عمل پر احکام
اُس حالانکہ گی، ملے نہیں موت سزائے اُسے گی۔ پڑے بھگتنی
گا۔ رہے زندہ یقیناً وہ نہیں، ہیں۔ کئے گناہ مذکورہ نے باپ کے
گی، ملے سزا کی گناہوں کے اُس ضرور کو باپ کے اُس لیکن 18
بھائی اپنے کیا، ظلم پر لوگوں نے اُس کیونکہ گا۔ مرے یقیناً وہ
کیا۔ کام بُرا درمیان کے قوم ہی اپنی اور کی چوری سے
میں قصور کے باپ بیٹا' ہو، کرتے اعتراض لوگ تم لیکن 19
'چاہئے۔ بھگتنی سزا کی باپ بھی اُسے ہو؟ شریک نہ کیوں
رہا چلتا پر راہ کی انصاف اور بازراست تو بیٹا کہ ہے یہ جواب
اِس ہے۔ رہا کرتا عمل پر احکام تمام میرے سے احتیاط وہ ہے،
ہے ہوا سرزد گناہ سے جس 20 رہے۔ زندہ وہ کہ ہے لازم لئے
بھگتنی سزا کی باپ کو بیٹے نہ لہٰذا ہے۔ مرنا ہی اُسے صرف
اجر کا بازی راست اپنی بازراست کی۔ بیٹے کو باپ نہ گی، پڑے
کا۔ بےدینی اپنی بےدین اور گا، پائے
اور کرے ترک کو گناہوں اپنے آدمی بےدین اگر توبھی 21
اور بازی راست کر گزار زندگی مطابق کے قواعد تمام میرے
مرے وہ گا، رہے زندہ یقیناً وہ تو پڑے چل پر راہ کی انصاف
کا اُن ہیں ہوئے سرزد سے اُس کام غلط بھی جتنے 22 نہیں۔ گا
کا چلن چال بازراست کے اُس بلکہ گا لوں نہیں مَیں حساب
فرماتا مطلق قادرِ رب 23 گا۔ دوں رہنے زندہ اُسے کے کر لحاظ
ہوں؟ ہوتا خوش کر دیکھ ہلاکت کی بےدین مَیں کیا کہ ہے
چھوڑ کو راہوں بُری اپنی وہ کہ ہوں چاہتا مَیں بلکہ نہیں، ہرگز

اپنے اُسے نے اُنہوں تو پہنچی تک اقوام دیگر خبر کی اِس 4
مصر اُسے کر ڈال کانٹے میں ناک کی اُس وہ لیا۔ پکڑ میں گڑھے
گئے۔ لے گھسیٹ میں

نے اُس تو رہی جاتی اُمید سے بچے اِس کے شیرنی جب 5
دی۔ تربیت خاص اُسے کر چن کو ایک سے میں بچوں دیگر
لگا۔ پھرنے گھومنے میں شیروں دیگر کر ہو ور طاقت بھی یہ 6
کی اُس بھی انسان بلکہ لیا، سیکھ پھاڑنا کو جانوروں نے اُس
گئے۔ بن خوراک
خاک کو شہروں کے اُن نے اُس کر گرا کو قلعوں کے اُن 7
سمیت باشندوں ملک سے آواز دھاڑتی کی اُس دیا۔ ملا میں
گیا۔ ہو زدہ خوف
لڑنے سے اُس اقوام والی بسنے میں صوبوں کے گرد ارد تب 8
پکڑ میں گڑھے اپنے اُسے دیا، ڈال پر اُس جال اپنا نے اُنہوں آئیں۔
لیا۔
اُسے کر ڈال کانٹے میں ناک اور پٹا میں گردن کی اُس وہ 9
گیا ڈالا میں قید اُسے وہاں گئے۔ لے گھسیٹ پاس کے بابل شاہِ
نہ سنائی آواز گرجتی کی اُس پر پہاڑوں کے اسرائیل آئندہ تاکہ
دے۔

بیل سی کی انگور گئی لگائی کنارے کے پانی ماں تیری 10
تھی۔ دار شاخ اور دار پھل باعث کے پانی کے کثرت بیل تھی۔
بن عصا شاہی سے اُن کہ تھیں مضبوط اِتنی شاخیں کی اُس 11
اُس بلکہ تھی اونچی زیادہ کہیں سے پودوں باقی وہ تھے۔ سکتے
تھیں۔ آتی نظر تک دُور دُور شاخیں کی
کر اُکھاڑ اُسے کر آ میں طیش نے لوگوں آخرکار لیکن 12
کچھ سب دیا۔ مُرجھانے پھل کا اُس نے لُو مشرقی دیا۔ پھینک
ہوا۔ آتش نذرِ تنا مضبوط کا اُس اور گیا سوکھ وہ لہٰذا گیا، اُتارا
جہاں وہاں ہے، گیا لگایا میں ریگستان کو بیل اب 13
ہے۔ ہوتی زمین پیاسی اور خشک
کا اُس کر نکل نے آگ سے ٹہنی ایک کی تنے کے اُس 14
سے جس رہی نہیں شاخ مضبوط کوئی اب دیا۔ کر بھسم پھل
”۔‘سکے بن عصا شاہی

لئے کے کرنے زاری و آہ اور ہے ماتمی گیت بالا درج
ہے۔ ہوا استعمال

20

بےوفائی مسلسل کی اسرائیل

رہے۔ زندہ کر
اپنی وہ اگر گا رہے زندہ باز راست کیا برعکس کے اِس 24
گھن قابلِ وہی کے کر گناہ اور کرے ترک زندگی باز راست
بھی جتنا !نہیں ہرگز ہیں؟ کرتے بےدین جو لگے کرنے حرکتیں
اُس بلکہ گا کروں نہیں خیال مَیں کا اُس کیا نے اُس کام اچھا
سزائے اُسے سے وجہ کی ہی اُن کا۔ گناہوں اور بےوفائی کی
گی۔ جائے دی موت
وہ ہے کرتا رب کچھ جو کہ ہو کرتے دعویٰ لوگ تم لیکن 25
میرا کہ ہے بات کیسی یہ !سنو قوم، اسرائیل اے نہیں۔ ٹھیک
نہیں۔ درست وہی !کرو غور پر اعمال ہی اپنے نہیں؟ ٹھیک عمل
کرے گناہ کے کر ترک زندگی باز راست اپنی باز راست اگر 26
مر وہ ہی سے وجہ کی ناراستی اپنی گا۔ جائے مر پر بنا اِس وہ تو
زندگی بےدین اپنی بےدین اگر برعکس کے اِس 27 گا۔ جائے
اپنی وہ تو لگے چلنے پر راہ کی انصاف اور راستی کے کر ترک
کے کر تسلیم قصور اپنا وہ اگر کیونکہ 28 گا۔ چھڑائے کو جان
رہے زندہ بلکہ نہیں گا مرے وہ تو لے موڑ منہ سے گناہوں اپنے
کرتا رب کچھ جو کہ ہے کرتی دعویٰ قوم اسرائیل لیکن 29 گا۔
میرا کہ ہے بات کیسی یہ قوم، اسرائیل اے نہیں۔ ٹھیک وہ ہے
نہیں۔ درست وہی !کرو غور پر اعمال ہی اپنے نہیں؟ ٹھیک عمل
کی اسرائیل اے کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب لئے اِس 30
کے کاموں کے اُس کا ایک ہر گا، کروں عدالت تیری مَیں قوم،
بےوفا اپنی کے کر توبہ !خبردار چنانچہ گا۔ کروں فیصلہ موافق
گے۔ جاؤ گر کر پھنس میں گناہ تم ورنہ پھیرو، منہ سے حرکتوں
لو۔ اپنا روح نئی اور دل نیا کے کر ترک کام غلط تمام اپنے 31
موت کی کسی مَیں کیونکہ 32 جاؤ؟ مر کیوں تم اسرائیلیو، اے
گے۔ رہو زندہ تم ہی تب کرو، توبہ چنانچہ ہوتا۔ نہیں خوش سے
ہے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ

19

گیت ماتمی پر بزرگوں اسرائیلی

گا، گیت ماتمی پر رئیسوں کے اسرائیل نبی، اے 1
کے شیر ببروں جوان تھی۔ شیرنی زبردست کتنی ماں تیری ’ 2
لیا۔ پال کو بچوں اپنے نے اُس کر بنا گھر اپنا ہی درمیان
تو ہوا بڑا جب دی۔ تربیت خاص نے اُس کو بچے ایک 3
خوراک کی اُس بھی انسان بلکہ لیا، سیکھ پھاڑنا کو جانوروں
گئے۔ بن

اُنہیں ھی رب مَیں کہ لیں جان لوگ سے اِس کہ ہو، نشان کا عہد
ہوں۔ بناتا مُقدّس

ہوئے۔ باغی سے مجھ اسرائیلی بھی میں ریگستان لیکن 13
میرے بلکہ گزاری نہ زندگی مطابق کے ھدایات میری نے اُنہوں
سے کرنے پیروی کی اُن انسان حالانکہ دیا، کر مسترد کو احکام
کی۔ بےحرمتی بڑی بھی کی سبت نے اُنہوں ھے۔ رھتا جیتا ھی
ریگستان وھیں اُنہیں کے کر نازل پر اُن غضب اپنا مَیں کر دیکھ یہ
نہیں مَیں کیونکہ رھا، باز مَیں تاھم 14 تھا۔ چاھتا کرنا ہلاک میں
ہو بےحرمتی کی نام میرے سامنے کے اقوام اُن کہ تھا چاھتا
نکال سے مصر کو اسرائیلیوں مَیں دیکھتے دیکھتے کے جن جائے
کر اُٹھا ھاتھ اپنا بجائے کے کرنے یہ نے مَیں چنانچہ 15 تھا۔ لایا
جو گا جاؤں لے نہیں میں ملک اُس تمہیں مَیں" کھائی، قَسم
اور دودھ میں اُس حالانکہ تھا، کیا مقرر لئے تمہارے نے مَیں
زیادہ کہیں نسبت کی ممالک تمام دیگر وہ اور ھے کثرت کی شہد
کر رد کو ھدایات میری نے تم کیونکہ 16 ھے۔ صورت خوب
دن کے سبت بلکہ گزاری نہ زندگی مطابق کے احکام میرے کے
رھتے لپٹے سے بتوں دل تمہارے تک ابھی کی۔ بےحرمتی بھی کی
ہیں۔"

نے مَیں نہ کھایا۔ ترس پر اُن نے مَیں پھر بار ایک لیکن 17
ریگستان 18 دیا۔ مٹا میں ریگستان کو قوم پوری نہ کیا، تباہ اُنہیں
کے دادا باپ اپنے" کیا، آگاہ کو بیٹوں کے اُن نے مَیں ھی میں
کرو، عمل پر احکام کے اُن نہ گزارنا۔ مت زندگی مطابق کے قواعد
مَیں 19 کرو۔ ناپاک کو آپ اپنے سے پوجا کی بتوں کے اُن نہ
اور گزارو زندگی مطابق کے ھدایات میری ہوں۔ خدا تمہارا رب
دن کے سبت میرے 20 کرو۔ عمل پر احکام میرے سے احتیاط
ہوئے بندھے ساتھ میرے وہ تاکہ مانو مُقدّس اُنہیں کے کر آرام
خدا تمہارا رب مَیں کہ گے لو جان تم تب رھیں۔ نشان کا عہد
ہوں۔"

میری نے اُنہوں نہ ہوئے۔ باغی سے مجھ بھی بچے یہ لیکن 21
احکام میرے سے احتیاط نہ گزاری، زندگی مطابق کے ھدایات
رھتا جیتا ھی سے کرنے پیروی کی اُن انسان حالانکہ کیا، عمل پر
کی۔ بےحرمتی بھی کی دنوں کے سبت میرے نے اُنہوں ھے۔
ریگستان وھیں اُنہیں کے کر نازل پر اُن غصہ اپنا مَیں کر دیکھ یہ
کو ھاتھ اپنے مَیں پھر بار ایک لیکن 22 تھا۔ چاھتا کرنا تباہ میں

سال ساتویں کے جلاوطنی کی یہویاکین بادشاہ کے یہوداہ 1
سے رب تاکہ آئے پاس میرے بزرگ کچھ کے قوم اسرائیلی میں
میرے وہ تھا۔ *دن دسواں کا مہینے پانچویں کریں۔ دریافت کچھ
آدم اے" 3 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب تب 2 گئے۔ بیٹھ سامنے
بتا، کو بزرگوں کے اسرائیل زاد،
کرنے دریافت سے مجھ تم کیا کہ ھے فرماتا مطلق قادرِ رب'
دوں نہیں جواب کوئی تمہیں مَیں قَسم، کی حیات میری ہو؟ آئے
' ھے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ ! گا

ھے؟ تیار لئے کے کرنے عدالت کی اُن تُو کیا زاد، آدم اے 4
گھن قابلِ کی دادا باپ کے اُن اُنہیں ! کر عدالت کی اُن پھر
ھے فرماتا مطلق قادرِ رب' بتا، اُنہیں 5 دلا۔ احساس کا حرکتوں
سے اُس کر اُٹھا ھاتھ اپنا نے مَیں وقت چنتے کو قوم اسرائیلی کہ
ظاہر پر اُن کو آپ اپنے نے مَیں ھی میں مصر ملکِ کھائی۔ قَسم
میرا یہ 6 ہوں۔ خدا تمہارا رب مَیں کہ کہا کر کھا قَسم اور کیا
میں ملک ایک کر نکال سے مصر تمہیں مَیں کہ ھے وعدہ اٹل
ہوں۔ چکا لے خاطر تمہاری مَیں جائزہ کا جس گا دوں پہنچا
ھے، صورت خوب زیادہ کہیں سے ممالک تمام دیگر ملک یہ
نے مَیں وقت اُس 7 ھے۔ کثرت کی شہد اور دودھ میں اِس اور
پھینک کو بتوں گھنونے اپنے ایک ہر" کہا، سے اسرائیلیوں
اپنے تم سے اُن کیونکہ رھو، نہ لپٹے سے دیوتاؤں کے مصر ! دے
"ہوں۔ خدا تمہارا رب مَیں ہو۔ رھے کر ناپاک کو آپ

تیار لئے کے سننے میری اور ہوئے باغی سے مجھ وہ لیکن 8
گھنونی اِن وہ بلکہ پھینکا نہ کو بتوں اپنے بھی نے کسی تھے۔ نہ
دیکھ یہ کیا۔ نہ ترک کو دیوتاؤں مصری اور رھے لپٹے سے چیزوں
اُسی تھا۔ چاھتا کرنا نازل پر اُن غضب اپنا میں مصر وھیں مَیں کر
رھا، باز مَیں لیکن 9 تھا۔ چاھتا اُتارنا پر اُن غصہ اپنا مَیں وقت
رھتے اسرائیلی درمیان کے اقوام جن کہ تھا چاھتا نہیں مَیں کیونکہ
اُن کیونکہ جائے۔ ہو بےحرمتی کی نام میرے سامنے کے اُن تھے
پر اسرائیلیوں کو آپ اپنے نے مَیں ھی میں موجودگی کی قوموں
گا۔ لاؤں نکال سے مصر تمہیں مَیں کہ تھا کیا وعدہ کے کر ظاہر
لایا۔ میں ریگستان کر نکال سے مصر اُنہیں مَیں چنانچہ 10
پیروی کی جن احکام وہ دیں، ھدایات اپنی اُنہیں نے مَیں وہاں 11
دن کا سبت اُنہیں نے مَیں 12 ھے۔ رھتا جیتا انسان سے کرنے
ساتھ کے اُن میرے دن یہ کہ آرام کا تھا چاھتا مَیں کیا۔ عطا بھی

* 20:1 پانچویں مہینے کا دسواں دن: 14 اگست۔

گا لائے واپس کو قوم اپنی اللہ

کے دنیا چاہتے، ہونا مانند کی قوموں دیگر ہم” ہو، کہتے تم 32
عبادت کی چیزوں کی پتھر اور لکڑی طرح کی ممالک دوسرے
ہے، آیا اُبھر میں ذہنوں تمہارے خیال یہ گو “ہیں۔ چاہتے کرنا
کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب 33 گا۔ ہو نہیں کبھی ایسا لیکن
سے طریقے زوردار اور غصے بڑے مَیں قسم، کی حیات میری
مَیں 34 گا۔ کروں حکومت پر تم کے کر اظہار کا قدرت اپنی
کے کر اظہار کا قدرت اپنی سے طریقے زوردار اور غصے بڑے
تم جہاں گا کروں جمع کر نکال سے ممالک اور قوموں اُن تمہیں
کر لا میں ریگستان کے اقوام تمہیں مَیں تب 35 ہو۔ گئے ہو منتشر
نے مَیں طرح جس 36 گا۔ کروں عدالت تمہاری رُوبرُو تمہارے
اُسی کی میں ریگستان کے مصر عدالت کی دادا باپ تمہارے
فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ گا۔ کروں عدالت بھی تمہاری طرح
نیچے کے لاٹھی اپنی کو بھیڑبکریوں بان گلہ طرح جس 37 ہے۔
اپنی تمہیں مَیں طرح اُسی لے گن اُنہیں تاکہ ہے دیتا گزرنے سے
میں بندھن کے عہد تمہیں اور گا دوں گزرنے سے نیچے کے لاٹھی
ہیں گئے ہو باغی سے مجھ کر ہو بےوفا جو 38 گا۔ کروں شریک
اگرچہ جاؤ۔ ہو پاک تم تاکہ گا دوں کر دُور سے تم مَیں اُنہیں
رہ وہ میں جن گا لاؤں نکال سے ممالک دیگر اُن بھی اُنہیں مَیں
تب گے۔ ہوں نہیں داخل میں اسرائیل ملکِ وہ توبھی ہیں رہے
ہوں۔ رب ہی مَیں کہ گے لو جان تم
مطلق قادرِ رب میں بارے تمہارے قوم، اسرائیلی اے 39
!جائے کرتا عبادت کی بُتوں اپنے ایک ہر جاؤ، کہ ہے فرماتا
جب گے، سنو میری ضرور تم جب گا آئے وقت ایک لیکن
کی نام مُقدّس میرے سے پوجا کی بُتوں اور قربانیوں اپنی تم
گے۔ کرو نہیں بےحرمتی
میرے قوم اسرائیلی پوری آئندہ کہ ہے فرماتا رب کیونکہ 40
خدمت میری پر صیون پہاڑ بلند کے اسرائیل یعنی پہاڑ مُقدّس
وہاں اور گا، کروں قبول اُنہیں سے خوشی مَیں وہاں گی۔ کرے
مُقدّس تمام تمہارے اور پھل پہلے تمہارے قربانیاں، تمہاری مَیں
سے ممالک اور اقوام اُن تمہیں میرے 41 گا۔ کروں طلب ہدیئے
تم ہو گئے ہو منتشر تم میں جن بعد کے کرنے جمع کر نکال
خوشبو کی اُن مَیں اور گے، کرو پیش قربانیاں مجھے میں اسرائیل
تمہارے مَیں یوں گا۔ کروں قبول تمہیں سے خوشی کر سونگھ

کے اقوام اُن کہ تھا چاہتا نہیں مَیں کیونکہ رہا، باز کر روک
دیکھتے دیکھتے کے جن جائے ہو بےحرمتی کی نام میرے سامنے
یہ نے مَیں چنانچہ 23 تھا۔ لایا نکال سے مصر کو اسرائیلیوں مَیں
دیگر تمہیں مَیں” کھائی، قسم کر اُٹھا ہاتھ اپنا بجائے کے کرنے
میرے نے تم کیونکہ 24 گا، کروں منتشر میں ممالک و اقوام
گو دیا۔ کر رد کو ہدایات میری بلکہ کی نہیں پیروی کی احکام
کے آرام نے تم توبھی تھا دیا حکم کا ماننے دن کا سبت نے مَیں
اپنے تم بلکہ تھا نہیں کافی بھی یہ اور کی۔ بےحرمتی کی دن اِس
“رہے۔ لگے پیچھے بھی کے بُتوں کے دادا باپ
تھے، نہیں اچھے جو دیئے احکام ایسے اُنہیں نے مَیں تب 25
نے مَیں نیز، 26 دیتیں۔ نہیں جینے کو انسان جو ہدایات ایسی
کو آپ اپنے کے کر قربان کو پہلوٹھوں اپنے وہ کہ دیا ہونے
جائیں ہو کھڑے رونگٹے کے اُن کہ تھا یہ مقصد کریں۔ ناپاک
‘ہوں۔ رب ہی مَیں کہ لیں جان وہ اور
مطلق قادرِ رب’ بتا، کو قوم اسرائیلی زاد، آدم اے چنانچہ 27
تکفیر میری بھی میں اِس نے دادا باپ تمہارے کہ ہے فرماتا
ملکِ سے اُن تو نے مَیں 28 ہوئے۔ بےوفا سے مجھ وہ کہ کی
مَیں ہی جوں لیکن تھا۔ کیا وعدہ کر کھا قسم کی دینے اسرائیل
دار سایہ یا جگہ اونچی کوئی بھی جہاں تو لایا میں اُس اُنہیں
طیش کرنے، ذبح کو جانوروں اپنے وہ وہاں آیا نظر درخت
مَے اور جلانے بخور خوشبودار چڑھانے، قربانیاں والی دلانے
کے کر سامنا کا اُن نے مَیں 29 لگے۔ کرنے پیش نذریں کی
“ہو؟ جاتے تم جہاں ہیں جگہیں اونچی کی طرح کس یہ” کہا،
‘ہیں۔ کہلاتی جگہیں اونچی گاہیں قربان یہ تک آج
فرماتا مطلق قادرِ رب’ بتا، کو قوم اسرائیلی زاد، آدم اے 30
کو آپ اپنے کر اپنا حرکتیں کی دادا باپ اپنے تم کیا کہ ہے
پیچھے کے بُتوں گھنونے کے اُن بھی تم کیا ہو؟ چاہتے کرنا ناپاک
کرنے پیش نذرانے اپنے کیونکہ 31 ہو؟ چاہتے کرنا زنا کر لگ
سے بُتوں اپنے کو آپ اپنے تم سے کرنے قربان کو بچوں اپنے اور
!ہے رویہ تمہارا یہی تک آج قوم، اسرائیلی اے ہو۔ کرتے آلودہ
تم جب چاہئے دینا جواب تمہیں مجھے کیا کروں؟ کیا مَیں پھر تو
میری !نہیں ہرگز ہو؟ آتے لئے کے کرنے دریافت کچھ سے مجھ
رب یہ گا۔ بتاؤں نہیں کچھ میں جواب تمہیں مَیں قسم، کی حیات
ہے۔ فرمان کا مطلق قادرِ

ہوں۔ خدا قدوس مَیں کہ گا کروں ظاہر پر اقوام دیگر ذریعے
لاؤں میں ملک اُس یعنی اسرائیل ملکِ تمہیں مَیں جب تب 42
کیا سے دادا باپ تمہارے کر کھا قَسم نے مَیں وعدہ کا جس گا
وہ اپنا تمہیں وہاں 43 ہوں۔ رب ہی مَیں کہ گے لو جان تم تو تھا
آپ اپنے نے تم سے جن گی آئیں یاد حرکتیں وہ اپنی اور چلن چال
اپنے باعث کے اعمال بُرے تمام اپنے تم اور تھا، دیا کر ناپاک کو
کہ گے لو جان تم قوم، اسرائیلی اے 44 گے۔ کھاؤ گھن سے آپ
پیش سے تم سے نرمی خاطر کی نام اپنے مَیں جب ہوں رب مَیں
کی حرکتوں کن تباہ اور سلوک بُرے اپنے تم حالانکہ گا، آؤں
فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ تھے۔ لائق کے سزا سخت سے وجہ
“۔‘ ہے

تمثیل کی لگنے آگ میں جنگل

جنوب زاد، آدم اے” 46 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 45
نجب دشتِ ! کر نبوّت خلاف کے اُس کے کر رُخ طرف کی
قادرِ رب‘ بتا، اُسے 47 کے کر نبوّت خلاف کے جنگل کے
جو ہوں والا لگانے آگ ایسی میں تجھ مَیں کہ ہے فرماتا مطلق
بھرے ہرے وہ خواہ گی، کرے بھسم کو درختوں تمام تیرے
گے بجھیں نہیں شعلے بھڑکتے کے آگ اِس ہوں۔ ہوئے سوکھے یا
دیں جُھلسا کو چہرے ہر تک شمال کر لے سے جنوب بلکہ
کے رب میرے، آگ یہ کہ گا آئے نظر کو ایک ہر 48 گے۔
“۔‘نہیں گی بجھے یہ ہے۔ لگائی نے ہاتھ
فائدہ کیا کا بتانے یہ مطلق، قادرِ اے” بولا، مَیں کر سن یہ 49
ہمیشہ یہ کہ ہیں کہتے میں بارے میرے سے پہلے لوگ ہے؟
“ہے۔ کرتا پیش تمثیلیں سمجھ ناقابلِ

21

ہے کو چلانے تلوار خلاف کے اسرائیل رب

کی یروشلم زاد، آدم اے” 2 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 1
خلاف کے اسرائیل ملکِ اور جگہوں مُقدّس کے کر رُخ طرف
تجھ مَیں اب کہ ہے فرماتا رب‘ بتا، کو ملک 3 ! کر نبوّت
تیرے میں کر کھینچ سے میان تلوار اپنی ! گا لوں نپٹ سے
بےدین۔ یا ہوں باز راست خواہ گا، دوں مٹا کو باشندوں تمام
اِس گا، ڈالوں مار سمیت بےدینوں کو بازوں راست مَیں کیونکہ 4
ہر تک شمال کر لے سے جنوب کر نکل سے میان تلوار میری لئے
مَیں، کہ گا چلے پتا کو لوگوں تمام تب 5 گی۔ پڑے ٹوٹ پر شخص

رہے مارتی تلوار ہے۔ لیا کھینچ سے میان کو تلوار اپنی نے رب
‘گی۔ آئے نہیں واپس میں میان اور گی
سامنے کے لوگوں ! سنا پیغام یہ کر بھر بھر آہیں زاد، آدم اے 6
جب 7 لگے۔ ہونے درد میں کمر کہ کر زاری و آہ سے تلخی اِتنی
جوابِ اُنہیں تو ‘ہیں؟ رہے کراہ کیوں آپ’ پوچھیں، سے تجھ وہ
والی آنے ابھی جو ہے علم کا خبر ناک ہول ایک مجھے’ دے،
اور گی جائے ٹوٹ ہمت کی ایک ہر تو گی پہنچے یہاں جب ہے۔
ہارے حوصلہ جان ہر گا۔ جائے ہو حرکت و بےحس ہاتھ ہر
فرماتا مطلق قادرِ رب گا۔ جائے ہو ڈول ڈانواں گھٹنا ہر اور گی
وہ ہے آنا پیش کچھ جو ہے، گیا آ قریب وقت کا خبر اِس کہ ہے
“۔‘ گا آئے پیش ہی جلد
زاد، آدم اے” 9 ہوا، کلام ہم سے مجھ پھر بار ایک رب 8
بتا، کو لوگوں کے کر نبوّت
غارت و قتل وہ اب 10 ہے۔ گیا دیا کر تیز کر رگڑ رگڑ کو تلوار’
کر دیکھ یہ ہم ہے۔ لگی چمکنے طرح کی بجلی ہے، تیار لئے کے
لاٹھی نے تُو بیٹے، میرے اے ہیں؟ سکتے ہو خوش طرح کس
کروانے تیز کو تلوار چنانچہ 11 ہے۔ جانا حقیر کو تربیت ہر اور
وہ اب سکے۔ جا کیا استعمال خوب اُسے تاکہ گیا بھیجا لئے کے
تیار لئے کے ہاتھ کے قاتل وہ اب ہے، گئی کی تیز کر رگڑ رگڑ
‘ہے۔
سینہ اپنا سے افسوس ! کر واویلا ! اُٹھ چیخ زاد، آدم اے 12
چلنے خلاف کے بزرگوں کے اسرائیل اور قوم میری تلوار ! پیٹ
قادرِ کیونکہ 13 گے۔ جائیں آ میں زد کی اُس سب اور ہے، لگی
ہے لازم اور ہے، گیا آ وقت کا پڑتال جانچ کہ ہے فرماتا مطلق
ہے۔ جانا حقیر کو تربیت کی لاٹھی نے تُو کیونکہ آئے، وہ کہ
دو کو تلوار ! کر نبوّت کر بجا تالی اب زاد، آدم اے چنانچہ 14
مہلک یہ کی غارت و قتل کیونکہ ! دے ٹوٹنے پر اُن بار تین بلکہ
تلوار نے مَیں 15 گی۔ جائے گھونپی میں مقتولوں تک قبضے تلوار
آنے تاکہ ہے دیا کر کھڑا پر دروازے ہر کے شہروں کے اُن کو
افراد متعدد اور ہارے ہمت دل ہر ڈالے، مار کو والوں جانے
وہ ہے، گیا چمکایا طرح کی بجلی اُسے ! افسوس جائیں۔ ہو ہلاک
ہے۔ تیار لئے کے غارت و قتل
طرف جس پھر، گھومتی طرف بائیں اور دائیں تلوار، اے 16
اپنا کر بجا تالیاں بھی مَیں 17 ! جا مارتی طرف اُس مُڑے تُو بھی
“ہے۔ فرمان کا رب میرا، یہ گا۔ اُتاروں پر اسرائیل غصہ

تباہی کی یروشلم ذریعے کے بابل نقشہ، کا راستوں دو

میں جواب کے طعن لعن کی اُن اور عمونیوں زاد، آدم اے 28
بتا، اُنہیں ! کر نبوّت
میان لئے کے غارت و قتل تلوار کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب ’
بجلی تاکہ ہے گیا کیا تیز کر رگڑ رگڑ اُسے ہے، گئی لی کھینچ سے
جائے۔ مارتی ہوئے چمکتے طرح کی
جھوٹے اور رویائیں دہ فریب تجھے نے نبیوں تیرے 29
نازل پر گردن کی بےدینوں تلوار لیکن ہیں۔ سنائے پیغامات
سزا حتمی اُنہیں جب ہے گیا آ وقت وہ کیونکہ ہے، والی ہونے
جائے۔ دی
ڈال، واپس میں میان کو تلوار اپنی بعد کے اِس لیکن 30
اپنے تیرے ہوا، پیدا تُو جہاں گا۔ دوں سزا بھی تجھے مَیں کیونکہ
پر تجھ غضب اپنا مَیں 31 گا۔ کروں عدالت تیری مَیں میں وطن
مَیں گا۔ بھڑکاؤں خلاف تیرے آگ کی قہر اپنے گا، کروں نازل
کرنے تباہ جو گا کروں حوالے کے آدمیوں وحشی ایسے تجھے
تیرا گا، جائے بن ایندھن کا آگ تُو 32 ہیں۔ جانتے خوب فن کا
یاد کوئی تجھے آئندہ گا۔ جائے بہ میں ملک اپنے تیرے خون
“۔’ہے فرمان کا رب میرا، یہ کیونکہ گا۔ کرے نہیں

22

ہے شہر کا ریزی خون یروشلم

یروشلم تُو کیا زاد، آدم اے” 2 ہوا، نازل پر مجھ کلام کا رب 1
فیصلہ پر شہر قاتل اِس تُو کیا ہے؟ تیار لئے کے کرنے عدالت کی
حرکتیں مکروہ کی اُس پر اُس پھر ہے؟ مستعد لئے کے کرنے
بتا، اُسے 3 کر۔ ظاہر
انجام تیرا بیٹی، یروشلم اے کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب ’
اپنے نے تُو کیونکہ ہے۔ قصور اپنا تیرا یہ اور ہے، ہی قریب
آپ اپنے کر بنا بُت لئے اپنے اور بہایا خون کا معصوموں درمیان
ہے، گئی بن مجرم تُو سے ریزی خون اپنی 4 ہے۔ دیا کر ناپاک کو
دن کا عدالت اپنی خود تُو ہے۔ گئی ہو ناپاک سے پرستی بُت اپنی
لئے اِسی ہے، گیا آ قریب انجام تیرا سے وجہ اِسی ہے۔ لائی قریب
کا مذاق کے ممالک تمام اور طعن لعن کی اقوام دیگر تجھے مَیں
قریب وہ خواہ گے، ماریں ٹھٹھا پر تجھ سب 5 گا۔ دوں بنا نشانہ
سے حد فساد میں تجھ ہے، گیا لگ داغ پر نام تیرے دُور۔ یا ہوں
ہے۔ گیا بڑھ زیادہ
پوری اپنی وہ ہے رہتا میں تجھ بزرگ بھی جو کا اسرائیل 6
باشندے تیرے 7 ہے۔ کرتا کوشش کی بہانے خون سے طاقت

بنا نقشہ زاد، آدم اے” 19 ہوا، نازل پر مجھ کلام کا رب 18
سکتی کر اختیار تلوار کی بابل شاہِ جو دکھا راستے دو وہ پر اُس کر
جہاں جائیں۔ ہو شروع سے ملک ہی ایک راستے دونوں ہے۔
بورڈ سائن دو وہاں ہیں جاتے ہو الگ سے دوسرے ایک یہ
ایک 20 دکھائیں، راستے کے شہروں مختلف دو جو کر کھڑے
یروشلم شہر بند قلعہ کے یہوداہ دوسرا اور کا ربّہ شہر کے عمونیوں
کا۔
سکتی کر اختیار تلوار کی بابل شاہِ جو ہیں راستے دو وہ یہ
ہو الگ سے دوسرے ایک راستے دو یہ جہاں کیونکہ 21 ہے۔
سا کون کہ گا کرے معلوم کر رُک بابل شاہِ وہاں ہیں جاتے
اپنے گا، ڈالے قرعہ ذریعے کے تیروں وہ ہے۔ کرنا اختیار راستہ
کی جانور کسی اور گا کرے کوشش کی ملنے اشارہ سے بُتوں
اختیار راستہ کا یروشلم اُسے تب 22 گا۔ کرے معائنہ کا کلیجی
ساتھ کے فوجیوں اپنے وہ چنانچہ گی، ملے ہدایت کی کرنے
وہ تب گا۔ دے حکم کا غارت و قتل کر پہنچ پاس کے یروشلم
لیں گھیر سے پُشتے کو شہر کر لگا لگا نعرے کے جنگ سے زور
توڑنے کو دروازوں اور گے کریں تعمیر بُرج کے محاصرے گے،
بابل شاہِ نے جنہوں 23 گے۔ کریں کھڑی مشینیں شکن قلعہ کی
لگے غلط گوئی پیش یہ اُنہیں ہے کھائی قَسم کی وفاداری سے
کرے گرفتار اُنہیں کر دلا یاد کی قصور کے اُن اُنہیں وہ لیکن گی،
گا۔
خود نے لوگوں تم ’ ہے، فرماتا مطلق قادرِ رب چنانچہ 24
ہے۔ دلائی یاد کی قصور اپنے سے ہونے بےوفا پر طور علانیہ
تم لئے اِس ہیں۔ آتے نظر گناہ تمہارے میں اعمال تمام تمہارے
گا۔ جائے نپٹا سے سختی سے
وہ اب رئیس، بےدین اور ہوئے بگڑے کے اسرائیل اے 25
قادرِ رب 26 گی۔ جائے دی سزا حتمی تجھے جب ہے گیا آ وقت
کچھ سب اب ! کر دُور کو تاج اُتار، کو پگڑی کہ ہے فرماتا مطلق
جائے کیا ذلیل کو سرفراز اور سرفراز کو ذلیل گا۔ جائے اُلٹ
گا۔
بنا ڈھیر کا ملبے ڈھیر، کا ملبے ڈھیر، کا ملبے کو یروشلم مَیں 27
کیا نہیں تعمیر سے سرے نئے تک وقت اُس شہر اور گا۔ دوں
حوالے کے اُسی ہے۔ دار حق جو آئے نہ وہ تک جب گا جائے
گا۔ کروں یروشلم مَیں ’

گے آئیں میں زد کی تلوار بھی عمونی

بھٹی چاندی طرح جس 22 گا۔ دوں پگھلا تمہیں کر دے ہَوا
تب گے۔ جاؤپگھل میں یروشلم تم طرح اُسی ہے جاتی پگھل میں
“ہے۔ کیا نازل پر تم غضب اپنا نے رب مَیں کہ گے لو جان تم

ہے قصوروار قوم پوری

ملکِ زاد، آدم اے” 24 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 23
بلکہ گا برسے نہیں مینہ پر تجھ دن کے غضب' بتا، کو اسرائیل
‘گا۔ رہے محروم سے بارش تو
کی شیرببر راہنما والے کرنے سازش میں بیچ کے ملک 25
لوگوں وہ ہیں۔ لیتے پھاڑ شکار اپنا دھاڑتے دھاڑتے جو ہیں مانند
اورلیتے چھین چیزیں قیمتی اور خزانے کے اُن کر ہڑپ کو
ہیں۔ دیتے بنا بیوائیں کو عورتوں متعدد ھی درمیان کے ملک
چیزوں اُن کے کر زیادتی سے شریعت میری امام کے ملک 26
مُقدّس وہ نہ ہیں۔ مُقدّس مجھے جو ہیں کرتے بےحرمتی کی
کا اشیا ناپاک اور پاک نہ کرتے، امتیاز میں چیزوں عام اور
آنکھوں اپنی دن کے سبت میرے وہ نیز، ہیں۔ سکھاتے فرق
اُن یوں آئے۔ نہ نظر بےحرمتی کی اُس تاکہ ہیں رکھتے بند کو
ہے۔ جاتی کی بےحرمتی میری ھی درمیان کے
جو ہیں مانند کی بھیڑیوں بزرگ کے درمیان کے ملک 27
کے موت کو لوگوں اور بہاتے خون کر پھاڑ پھاڑ کو شکار اپنے
کمائیں۔ نفع ناروا تاکہ ہیں اُتارتے گھاٹ
سنا پیغامات جھوٹے اور رویائیں دہ فریب نبی کے ملک 28
کی اُن تاکہ ہیں دیتے پھیر سفیدی پر کاموں بُرے کے لوگوں کر
‘ہے فرماتا مطلق قادرِ رب' ہیں، کہتے وہ آئیں۔ نہ نظر غلطیاں
ہوتا۔ کیا نہیں نازل کچھ پر اُن نے رب حالانکہ
استحصال کا دوسرے ایک بھی لوگ عام کے ملک 29
ظلم پر مندوں ضرورت اور غریبوں کر بن ڈکیت وہ ہیں۔ کرتے
ہیں۔ مارتے حق کا اُن کے کر بدسلوکی سے پردیسیوں اور کرتے
ملک جو رہا میں تلاش کی آدمی ایسے مَیں میں اسرائیل 30
آحضور میرے جو کرے، تعمیر چاردیواری حفاظتی لئے کے
نہ تباہ کو ملک مَیں تاکہ جائے ہو کھڑا میں رخنے کے دیوار کر
چنانچہ 31 ہو۔ قابل اِس جو ملا نہ بھی ایک مجھے لیکن کروں۔
سے قہر سخت اپنے اُنہیں اور گا کروں نازل پر اُن غضب اپنا مَیں
اپنے کے اُن نتیجہ کا کاموں غلط کے اُن تب گا۔ کروں بھسم
“ہے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ گا۔ آئے پر سروں

کے کر سختی پر پردیسی وہ ہیں۔ جانتے حقیر کو باپ ماں اپنے
ہے مُقدّس مجھے جو 8 ہیں۔ کرتے ظلم پر بیواؤں اور یتیموں
کی دنوں کے سبت میرے تُو ہے۔ دیتی کچل تلے پاؤں تو اُسے
ہے۔ کرتی بھی بےحرمتی
تُلے پر ریزی خون جو ہیں والے لگانے تہمت ایسے میں تجھ 9
کے گاہوں قربان ناجائز کی پہاڑوں باشندے تیرے ہیں۔ ہوئے
کرتے حرکتیں ناک شرم درمیان تیرے اور کھاتے قربانیاں پاس
کرتا بےحرمتی کی باپ کر ہو بستر ہم سے ماں بیٹا 10 ہیں۔
سے اُس کے کر صحبت سے بیوی دوران کے ماہواری شوہر ہے،
ہے کرتا زنا سے بیوی کی پڑوسی اپنے ایک 11 ہے۔ کرتا زیادتی
کی بہن سگی اپنی تیسرا اور بےحرمتی کی بہو اپنی دوسرا جبکہ
رشوت جو ہیں لوگ ایسے میں تجھ 12 ہے۔ کرتا دری عصمت
ایک لوگ اور ہے، قبول قابلِ سود ہیں۔ کرتے قتل عوض کے
مطلق قادرِ رب ہیں۔ کماتے نفع ناجائز کے کر ظلم پر دوسرے
!ہے گئی بھول سراسر مجھے تُویروشلم، اے کہ ہے فرماتا
مَیں کر دیکھ ریزی خون میں بیچ تیرے اور نفع ناجائز تیرا 13
سے تجھ مَیں دن جس !لے سوچ 14 ہوں۔ بجاتا تالی میں غصے
گے؟ رہیں مضبوط ہاتھ تیرے اور قائم حوصلہ تیرا کیا تو گا نپٹوں
تجھے مَیں 15 بھی۔ گا کروں یہ مَیں اور ہے، فرمان کا رب میرا، یہ
گا۔ کروں دُور ناپاکی تیری کے کر منتشر میں ممالک و اقوام دیگر
ہو بےحرمتی تیری دیکھتے دیکھتے کے قوموں دیگر جب پھر 16
“۔ ‘ہوں رب ھی مَیں کہ گی لے جان تُو تب گی جائے

ہے مَیل کا دھات میں بھٹی قوم اسرائیلی

زاد، آدم اے” 18 ہوا، کلام ہم سے مجھ مزید رب 17
جو ہے گئی بن مانند کی مَیل اُس نزدیک میرے قوم اسرائیلی
سب ہے۔ جاتا رہ باقی میں بھٹی بعد کے کرنے خالص کو چاندی
بھٹی جو ہیں مانند کی سیسے اور لوہے ٹین، تانبے، اُس سب کے
مطلق قادرِ رب چنانچہ 19 ہیں۔ ھی کچرا وہ ہے۔ جاتا رہ میں
تمہیں مَیں لئے اِس ہو مَیل ہوا بچا میں بھٹی تم چونکہ کہ ہے فرماتا
طرح جس گا۔ دوں پھینک میں بھٹی 20 کے کر اکٹھا میں یروشلم
میں بھٹی تپتی کو آمیزش کی ٹین اور سیسے لوہے، تانبے، چاندی،
میں غصے تمہیں مَیں طرح اُسی جائے پگھل تاکہ ہے جاتا پھینکا
مَیں 21 گا۔ دوں پگھلا کر پھینک میں بھٹی اور گا کروں اکٹھا
سے غصے بڑے اور گا دوں پھینک میں آگ کے کر جمع تمہیں

پٹکا اور سر پر پگڑی بندھی ہوئی تھی۔ وہ بابل کے اُن افسروں کی
مانند لگتے تھے جو رتھوں پر سوار لڑتے ہیں۔ 16 مردوں کی تصویر
دیکھتے ہی اھولیبہ کے دل میں اُن کے لئے شدید آرزو پیدا ہوئی۔
چنانچہ اُس نے اپنے قاصدوں کو بابل بھیج کر اُنہیں آنے کی
دعوت دی۔ 17 تب بابل کے مرد اُس کے پاس آئے اور اُس سے
ہم بستر ہوئے۔ اپنی زناکاری سے اُنہوں نے اُسے ناپاک کر
دیا۔ لیکن اُن سے ناپاک ہونے کے بعد اُس نے تنگ آ کر اپنا منہ اُن
سے پھیر لیا۔

18 جب اُس نے کھلے طور پر اُن سے زنا کر کے اپنی برہنگی
سب پر ظاہر کی تو مَیں نے تنگ آ کر اپنا منہ اُس سے پھیر
لیا، بالکل اُسی طرح جس طرح مَیں نے اپنا منہ اُس کی بہن سے
پھیر لیا تھا۔ 19 لیکن یہ بھی اُس کے لئے کافی نہ تھا بلکہ اُس
نے اپنی زناکاری میں مزید اضافہ کیا۔ اُسے جوانی کے دن یاد
آئے جب وہ مصر میں کسبی تھی۔ 20 وہ شہوت کے مارے پہلے
کے عاشقوں کی آرزو کرنے لگی، اُن سے جو گدھوں اور گھوڑوں
کی سی جنسی طاقت رکھتے تھے۔ 21 کیونکہ تُو اپنی جوانی کی
زناکاری دہرانے کی متمنی تھی۔ تُو ایک بار پھر اُن سے ہم
بستر ہونا چاہتی تھی جو مصر میں تیری چھاتیاں سہلا کر اپنا دل
بہلاتے تھے۔

22 چنانچہ رب قادرِ مطلق فرماتا ہے، ’اے اھولیبہ، مَیں
تیرے عاشقوں کو تیرے خلاف کھڑا کروں گا۔ جن سے تُو
نے تنگ آ کر اپنا منہ پھیر لیا تھا اُنہیں مَیں چاروں طرف سے
تیرے خلاف لاؤں گا۔ 23 بابل، کسدیوں، فقود، شوع اور قوع
کے فوجی مل کر تجھ پر ٹوٹ پڑیں گے۔ گھڑسوار اسوری بھی
اُن میں شامل ہوں گے، ایسے خوب صورت جوان جو سب
گورنر، افسر، رتھ سوار فوجی اور اونچے طبقے کے افراد ہوں
گے۔ 24 شمال سے وہ رتھوں اور مختلف قوموں کے متعدد فوجیوں
سمیت تجھ پر حملہ کریں گے۔ وہ تجھے یوں گھیر لیں گے کہ ہر
طرف چھوٹی اور بڑی ڈھالیں ہر طرف نظر آئیں گی۔ مَیں
تجھے اُن کے حوالے کر دوں گا تاکہ وہ تجھے سزا دے کر اپنے
قوانین کے مطابق تیری عدالت کریں۔ 25 تُو میری غیرت کا تجربہ
کرے گی، کیونکہ یہ لوگ غصے میں تجھ سے نپٹ لیں گے۔ وہ
تیری ناک اور کانوں کو کاٹ ڈالیں گے اور بچے ہوؤں کو تلوار
سے موت کے گھاٹ اُتاریں گے۔ تیرے بیٹے بیٹیوں کو وہ لے
جائیں گے، اور جو کچھ اُن کے پیچھے رہ جائے وہ بھسم ہو جائے

23

اھولیبہ اور اھولہ بہنیں بے حیا

1 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 2 ”اے آدم زاد، دو عورتوں کی
کہانی سن لے۔ دونوں ایک ہی ماں کی بیٹیاں تھیں۔ 3 وہ ابھی
جوان ہی تھیں جب مصر میں کسبی بن گئیں۔ وہیں مرد دونوں
کنواریوں کی چھاتیاں سہلا کر اپنا دل بہلاتے تھے۔ 4 بڑی کا
نام اھولہ اور چھوٹی کا نام اھولیبہ تھا۔ اھولہ سامریہ اور اھولیبہ
یروشلم ہے۔ مَیں دونوں کا مالک بن گیا، اور دونوں کے بیٹے بیٹیاں
پیدا ہوئے۔

5 گو مَیں اھولہ کا مالک تھا تو بھی وہ زنا کرنے لگی۔ شہوت
سے بھر کر وہ جنگجو اسوریوں کے پیچھے پڑ گئی، اور یہی اُس
کے عاشق بن گئے۔ 6 شاندار کپڑوں سے ملبّس یہ گورنر اور فوجی
افسر اُسے بڑے پیارے لگے۔ سب خوب صورت جوان اور
اچھے گھڑسوار تھے۔ 7 اسور کے چیدہ چیدہ بیٹوں سے اُس نے
زنا کیا۔ جس کی بھی شہوت اُسے تھی اُس سے اور اُس کے بتوں
سے وہ ناپاک ہوئی۔ 8 لیکن اُس نے جوانی میں مصریوں کے
ساتھ جو زناکاری شروع ہوئی وہ بھی نہ چھوڑی۔ وہی لوگ
تھے جو اُس کے ساتھ ہم بستر ہوئے تھے جب وہ ابھی
کنواری تھی، جنہوں نے اُس کی چھاتیاں سہلا کر اپنی گندی
خواہشات اُس سے پوری کی تھیں۔

9 یہ دیکھ کر مَیں نے اُسے اُس کے عاشقوں اسوری کے
حوالے کر دیا، اُن ہی کے حوالے جن کی شدید شہوت اُسے
تھی۔ 10 اُن ہی سے اھولہ کی عدالت ہوئی۔ اُنہوں نے اُس کے
کپڑے اُتار کر اُسے برہنہ کر دیا اور اُس کے بیٹے بیٹیوں کو اُس
سے چھین لیا۔ اُسے خود اُنہوں نے تلوار سے مار ڈالا۔ یوں وہ دیگر
عورتوں کے لئے عبرت انگیز مثال بن گئی۔

11 گو اُس کی بہن اھولیبہ نے یہ سب کچھ دیکھا تو بھی وہ
شہوت اور زناکاری کے لحاظ سے اپنی بہن سے کہیں زیادہ
بڑھی۔ 12 وہ بھی شہوت کے مارے اسوریوں کے پیچھے
پڑ گئی۔ یہ سب خوب صورت جوان اُسے پیارے تھے، خواہ
اسوری گورنر یا افسر، خواہ شاندار کپڑوں سے ملبّس فوجی یا
اچھے گھڑسوار تھے۔ 13 مَیں نے دیکھا کہ اُس نے بھی اپنے
آپ کو ناپاک کر دیا۔ اِس میں دونوں بیٹیاں ایک جیسی تھیں۔

14 لیکن اھولیبہ کی زناکارانہ حرکتیں کہیں زیادہ بُری تھیں۔
ایک دن اُس نے دیوار پر بابل کے مردوں کی تصویریں دیکھیں۔
تصویر لال رنگ سے کھینچی ہوئی تھی۔ 15 مردوں کی کمر میں

اُتاریں سے پر تجھ کو زیورات تیرے اور لباس تیرے وہ 26 گا۔
گے۔
جس گا دوں روک زنا کاری اور فحاشی وہ تیری مَیں یوں 27
نظروں آرزومند تُو نہ تب تھا۔ کیا شروع میں مصر نے تُو سلسلہ کا
گی۔ کرے یاد کو مصر نہ گی، دیکھے طرف کی چیزوں اِن سے
حوالے کے اُن تجھے مَیں کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب کیونکہ 28
حوالے کے اُن ہیں، کرتے نفرت سے تجھ جو ہوں کو کرنے
سے نفرت بڑی وہ 29 تھا۔ لیا پھیر منہ اپنا کر آ تنگ نے تُو سے جن
وہ اُسے کمایا سے محنت نے تُو کچھ جو گے۔ آئیں پیش ساتھ تیرے
زنا کاری تیری تب گے۔ چھوڑیں برھنہ اور ننگی تجھے کر چھین
گی۔ جائے ہو ظاھر پر سب فحاشی تیری اور انجام ناک شرم کا
زنا کر پڑ پیچھے کے قوموں تُو کہ گا ملے اجر کا اِس تجھے تب 30
کو آپ اپنے کے کر پوجا کی بتوں کے اُن نے تُو کہ رھی، کرتی
ہے۔ دیا کر ناپاک

وھی تجھے مَیں لئے اِس پڑی، چل پر نمونے کے بہن اپنی تُو 31
کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب 32 پڑا۔ پینا اُسے جو گا پلاؤں پیالہ
تُو اور ہے۔ گہرا اور بڑا جو گا پڑے پینا پیالہ کا بہن اپنی تجھے
طعن لعن اور مذاق تک جب گی رھے پیتی اُسے تک وقت اُس
تُو کر پی پی پیالہ کا تباھی اور دھشت 33 ہو۔ گئی بن نہ نشانہ کا
یہ کا سامریہ بہن اپنی تُو گی۔ جائے بھر سے دُکھ اور مدھوشی
پاش پاش کو پیالے پھر گی، لے پی تک قطرے آخری 34 پیالہ
لے پھاڑ کو سینے اپنے اور گی لے چبا ٹکڑے کے اُس کے کر
فرماتا مطلق قادرِ رب 35 ہے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ ' گی۔
تجھے اب ہے۔ لیا پھیر سے مجھ منہ اپنا کر بھول مجھے نے تُو ' ہے،
“۔ ' گا پڑے بھگتنا نتیجہ کا زنا کاری اور فحاشی اپنی

تُو کیا زاد، آدم اے” ہوا، کلام ہم سے مجھ مزید رب 36
پر اُن پھر ہے؟ تیار لئے کے کرنے عدالت کی اھولیبہ اور اھولہ
ہوئے سرزد جرم دو سے اُن 37 کر۔ ظاھر حرکتیں مکروہ کی اُن
کو بچوں اپنے اور کیا زنا سے بتوں نے اُنھوں قتل۔ اور زنا ھیں،
جنم ھاں میرے نے اُنھوں جو کو بچوں اُن کھلایا، اُنھیں کر جلا
اُنھوں ساتھ ساتھ تھا۔ نہیں کافی لئے کے اُن یہ لیکن 38 تھے۔ دیئے
بےحرمتی کی دنوں کے سبت میرے اور ناپاک مقدس میرا نے
کے بتوں اپنے کو بچوں اپنے وہ کبھی جب کیونکہ 39 کی۔

کی اُس کر آ میں گھر میرے وہ دن اُسی تھیں کرتی قربان حضور
کرتی حرکتیں ایسی وہ میں گھر ھی میرے تھیں۔ کرتی بےحرمتی
تھیں۔
کی آدمیوں بلکہ تھا نہیں کافی لئے کے بہنوں دو اِن بھی یہ 40
دیا۔ بھیج تک دُور دُور کو قاصدوں اپنے نے اُنھوں میں تلاش
سُرمہ میں آنکھوں اپنی کر نہا لئے کے اُن نے تُو تو پہنچے مرد جب
بیٹھ پر صوفے شاندار تُو پھر 41 لئے۔ پہن زیورات اپنے اور لگایا
مخصوص لئے میرے نے تُو پر جس تھی میز سامنے تیرے گئی۔
آدمی متعدد کے سبا سے ریگستان 42 تھا۔ رکھا تیل اور بخور
سانس کا سکون نے لوگوں اور گیا، مچ شور میں شہر تو گئے لائے
اور پہنائے کڑے میں بازوؤں کے بہنوں دونوں نے آدمیوں لیا۔
سے زنا کاری نے مَیں تب 43 رکھے۔ تاج شاندار پر سروں کے اُن
ساتھ کے اُس وہ اب ' کہا، میں بارے کے عورت پھٹی گھسی
اُن مرد ہوا۔ ھی ایسا 44 ' ہے۔ ھی زنا کار وہ کیونکہ کریں، زنا
طرح جس ہوئے بستر ہم یوں سے اھولیبہ اور اھولہ بہنوں بےحیا
سے۔ کسبیوں

قتل اور زنا اُنھیں کے کر عدالت کی اُن آدمی باز راست لیکن 45
ھی قاتل اور زنا کار بہنیں دونوں کیونکہ گے۔ ٹھہرائیں مجرم کے
جلوس خلاف کے اُن کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب 46 ھیں۔
لوگ 47 کرو۔ حوالے کے مار لُوٹ اور دھشت اُنھیں کر نکال
کے اُن وہ کریں، ٹکڑے ٹکڑے سے تلوار کے کر سنگسار اُنھیں
کریں۔ آتش نذرِ کو گھروں کے اُن اور ڈالیں مار کو بیٹیوں بیٹے
تمام سے اِس گا۔ کروں ختم زنا کاری میں ملک مَیں یوں 48
نہ پر نمونے ناک شرم تمہارے وہ کہ گی ملے تنبیہ کو عورتوں
گی۔ ملے سزا مناسب کی پرستی بُت اور زنا کاری تمہیں 49 چلیں۔
“ہوں۔ مطلق قادرِ رب مَیں کہ گی لو جان تم تب

24

ہے دیگ آلودہ زنگ پر آگ یروشلم

کا رب میں سال نویں کے جلاوطنی کی بادشاہ یہویاکین 1
یہ پیغام تھا۔ *دن دسواں کا مہینے دسویں ہوا۔ نازل پر مجھ کلام
اِسی کیونکہ لے، لکھ تاریخ کی دن اِسی زاد، آدم اے” 2 تھا،
سرکش اِس پھر 3 ہے۔ لگا کرنے محاصرہ کا یروشلم بابل شاہِ دن
بتا، کے کر پیش تمثیل کو اسرائیل قوم

* **24:1** دسویں مہینے کا دسواں دن: 15 جنوری۔

میں اُس کر رکھ دیگ پر آگ کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب '
اور ران دے۔ بھر سے گوشت بہترین اُسے پھر 4 دے۔ ڈال پانی
صرف 5 دے۔ ڈال میں اُس ہڈیاں بہترین نیز ٹکڑے، کے شانے
کے دیگ کہ دے دھیان کر۔ استعمال گوشت کا بھیڑوں بہترین
خوب سمیت ہڈیوں کو گوشت رہے۔ بھڑکتی سے زور آگ نیچے
دے۔ پکنے
اِتنا میں جس افسوس پر یروشلم کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب 6
ایسا ہے، لگا زنگ میں جس ہے دیگ شہر یہ ! ہے گیا بہایا خون
دیگرے بعد یکے کو ٹکڑوں کے گوشت اب نہیں۔ اُترتا جو زنگ
قرعہ بلکہ نکالنا مت سے ترتیب کسی اُنہیں دے۔ نکال سے دیگ
دے۔ نکال بغیر ڈالے
ہے۔ موجود میں اُس تک اب وہ بہایا نے یروشلم خون جو 7
چٹان ننگی بلکہ سکتی کر جذب اُسے جو گرا نہ پر مٹی وہ کیونکہ
نہ چھپ وہ تاکہ دیا بہنے پر چٹان ننگی خون یہ خود نے میں 8 پر۔
لوں۔ بدلہ میں اور جائے ہو نازل پر یروشلم غضب میرا بلکہ جائے
اِتنا نے جس افسوس پر یروشلم کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب 9
گا۔ لگاؤں ڈھیر بڑا کا لکڑی نیچے تیرے بھی میں ! ہے بہایا خون
خوب کو گوشت دے۔ لگا آگ کے کر ڈھیر بڑا کا لکڑی آ، 10
کے اِس 11 دے۔ ہونے بھسم کو ہڈیوں کر نکال شوربہ پھر پکا،
ہو گرم پیتل تاکہ دے رکھ پر کوئلوں جلتے کو دیگ خالی بعد
زنگ کا اُس جائے، پگھل مَیل میں دیگ اور لگے تمتمانے کر
جائے۔ اُتر
نہیں بھی میں آگ وہ کہ ہے لگا زنگ اِتنا ! بےفائدہ لیکن 12
اُترتا۔
کو آپ اپنے نے تُو سے حرکتوں بےحیا اپنی یروشلم، اے 13
چاہتا کرنا صاف پاک تجھے خود میں اگرچہ ہے۔ دیا کر ناپاک
نہیں پاک تک وقت اُس تو اب ہوئی۔ نہ صاف پاک تُو تو بھی تھا
میرے 14 لوں۔ نہ اُتار پر تجھ غصہ پورا اپنا میں تک جب گی ہو
اُسے سے دھیان میں اور ہے، والا ہونے پورا فرمان یہ کا رب
کروں رحم نہ گا، کھاؤں ترس پر تجھ میں نہ گا۔ لاؤں میں عمل
کروں عدالت تیری مطابق کے اعمال اور چلن چال تیرے میں گا۔
" ہے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ ' گا۔

کرے نہ ماتم ایل حزقی پر وفات کی بیوی

سے تجھ میں زاد، آدم اے " 16 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 15
نہ تُو کہ ہے لازم لیکن گا۔ لوں چھین تارا کا آنکھ تیری اچانک
کراھتا سے چپکے بےشک 17 بہائے۔ آنسو نہ کرے، زاری و آہ
پگڑی سے سر نہ کر۔ نہ ماتم علانیہ لئے کے عزیزہ اپنی لیکن رہ،
کا جنازے نہ ڈھانپنا، کو داڑھی نہ جوتے۔ سے پاؤں نہ اور اُتار
" کھا۔ کھانا
میری کو شام اور سنایا، پیغام یہ کو قوم نے میں کو صبح 18
رب جو کیا کچھ وہ نے میں صبح اگلی گئی۔ کر انتقال بیوی
سے مجھ نے لوگوں کر دیکھ یہ 19 تھا۔ کہا کو کرنے مجھے نے
ھمیں ذرا ھے؟ تعلق کیا ساتھ ھمارے کا رویے کے آپ " پوچھا،
بتائیں۔ "
کو اسرائیلیوں آپ 21 مجھے نے رب " دیا، جواب نے میں 20
گھرمیرا کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب ' کہا، کو سنانے پیغام یہ
یہ لیکن ہو۔ کرتے فخر تم پر جس ہے گاہ پناہ نزدیک تمہارے
ہونے تباہ ہے پیارا کا جان اور تارا کا آنکھ تمہاری جو مقدِس
تمہارے اور ہوں۔ کو کرنے بےحرمتی کی اُس میں ہے۔ والا
کی تلوار سب وہ تھے گئے رہ پیچھے میں یروشلم بیٹیاں بیٹے جتنے
حزقی جو گے کرو کچھ وہ تم تب 22 گے۔ جائیں مر کر آ میں زد
نہ گے، ڈھانپو کو داڑھیوں اپنی تم نہ ہے۔ رہا کر وقت اِس ایل
سے پاؤں نہ پگڑی، سے سر تم نہ 23 گے۔ کھاؤ کھانا کا جنازے
آواز کی رونے نہ شور، کا ماتم نہ ہاں تمہارے گے۔ اُتارو جوتے
ہوتے ضائع سے سبب کے گناہوں اپنے تم بلکہ گی دے سنائی
کراہتے کر بیٹھ ساتھ کے دوسرے ایک سے چپکے تم گے۔ جاؤ
اِس وہ کچھ جو ہے۔ نشان لئے تمہارے ایل حزقی 24 گے۔ رہو
میں کہ گے لو جان تم تب گے۔ کرو بھی تم وہ ہے رہا کر وقت
" ۔' ہوں مطلق قادرِ رب
گھر یہ زاد، آدم اے " ہوا، کلام ہم سے مجھ مزید رب 25
وہ میں بارے کے جس ہے گاہ پناہ نزدیک کے اسرائیلیوں
ہیں۔ کرتے فخر وہ پر جس ہیں، کرتے محسوس خوشی خاص
ہے پیارا کا جان اور تارا کا آنکھ کی اُن جو مقدِس یہ میں لیکن
بھی۔ کو بیٹیوں بیٹے کے اُن ساتھ ساتھ اور گا لوں چھین سے اُن
اِس تجھے کر بچ آدمی ایک دن اُس 26 گا آئے پیش یہ دن جس
تُو گا۔ سکے بول دوبارہ تُو وقت اُسی 27 گا۔ پہنچائے خبر کی
تُو یوں گا۔ لگے کرنے باتیں سے اُس بلکہ گا رہے نہیں گونگا
ھی میں کہ گے لیں جان وہ تب گا۔ ہو نشان لئے کے اسرائیلیوں
" ہوں۔ رب

25

گا جائے لیا چھین سے اُن ملک کا عمونیوں

کے عمونیوں زاد، آدم اے” 2 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 1
بتا، اُنہیں 3 کر۔ نبوّت خلاف کے اُن کے کر رُخ طرف کی ملک
عمون اے کہ ہے فرماتا وہ ! کلام کا مطلق قادرِ رب سنو،’
کی مقدِس میرے جب لگایا قہقہہ کر ہو خوش نے تُو بیٹی،
باشندے کے یہوداہ اور ہوا تباہ اسرائیل ملکِ ہوئی، بےحرمتی
حوالے کے قبیلوں مشرقی تجھے مَیں لئے اِس 4 ہوئے۔ جلاوطن
کریں قائم بستیاں پوری کر لگا میں تجھ ڈیرے اپنے جو گا کروں
ربّہ 5 گے۔ پئیں دودھ ھی تیرا گے، کھائیں پھل ھی تیرا وہ گے۔
عمون ملکِ اور گا دوں بدل میں چراگاہ کی اونٹوں مَیں کو شہر
مَیں کہ گے لو جان تم تب گا۔ دوں بنا گاہ آرام کی بھیڑبکریوں کو
ہوں۔ رب ھی
کر بجا بجا تالیاں نے تُو کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب کیونکہ 6
خوشی دلی اپنی پر انجام کے اسرائیل کر مار مار پر زمین پاؤں اور
نظر پر طور صاف حقارت لئے کے اسرائیل تیری کیا۔ اظہار کا
اقوام دیگر تجھے کر بڑھا خلاف تیرے ہاتھ اپنا مَیں لئے اِس 7 آئی۔
مٹا یوں تجھے مَیں لیں۔ لُوٹ تجھے وہ تاکہ گا دوں کر حوالے کے
گا۔ رہے نہیں تک نشان و نام تیرا میں ممالک و اقوام کہ گا دوں
“۔’ہوں رب ھی مَیں کہ گی لے جان تُو تب

گے جائیں ہو تباہ شہر کے موآب

اسرائیل سعیر اور موآب کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب” 8
کا گھرانے کے یہوداہ دیکھو لو،’ ہیں، کہتے کر اُڑا مذاق کا
لئے اِس 9 ‘ ہے۔ گیا بن طرح کی قوموں باقی بھی وہ اب ! حال
کروں محروم سے شہروں کے اُن کو ڈھلانوں پہاڑی کی موآب مَیں
بھی ایک تک سرے دوسرے سے سرے ایک کے ملک گا۔
بعل یسیموت، بیت شہروں اپنے موآبی گو گی۔ رہے نہیں آبادی
بوس زمین بھی وہ لیکن ہیں، کرتے فخر خاص پر قریَتائم اور معون
قبیلوں مشرقی بھی کو موآب مَیں طرح کی عمون 10 گے۔ جائیں ہو
نہیں تک یاد کی عمونیوں میں اقوام آخرکار گا۔ کروں حوالے کے
تب گی۔ ملے سزا مناسب سے مجھ بھی کو موآب اور 11 گی، رہے
ہوں۔ رب ھی مَیں کہ گے لیں جان وہ“

گا لے انتقام سے ادومیوں اللہ

سے لینے انتقام سے یہوداہ کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب” 12
کے ادوم ہاتھ اپنا مَیں لئے اِس 13 ہے۔ کیا گناہ سنگین نے ادوم
وہ اور گا، ڈالوں مار کو حیوان و انسان کے اُس کر بڑھا خلاف
ملک یہ تک ددان کر لے سے تیمان گے۔ جائیں مارے سے تلوار
ہے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ گا۔ جائے ہو سنسان و ویران
ادوم مَیں ہاتھوں کے قوم اپنی کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب 14
مطابق کے قہر اور غضب میرے اسرائیل اور گا، لوں بدلہ سے
“گے۔ لیں جان انتقام میرا وہ تب گا۔ لے نپٹ سے ادوم ھی

خاتمہ کا فلستیوں

کے ظلم بڑے نے فلستیوں کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب” 15
حقارت دلی اپنی پر اُس نے اُنہوں ہے۔ لیا بدلہ سے یہوداہ ساتھ
کی کرنے تباہ اُسے کر لے انتقام اور کیا اظہار کا دشمنی دائمی اور
اپنا مَیں کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب لئے اِس 16 کی۔ کوشش
اور کریتیوں اِن مَیں ہوں۔ کو بڑھانے خلاف کے فلستیوں ہاتھ
غضب اپنا مَیں 17 گا۔ دوں مٹا کو ہوؤں بچے کے علاقے ساحلی
لیں جان وہ تب گا۔ لوں بدلہ سے اُن سے سختی کے کر نازل پر اُن
“ہوں۔ رب ھی مَیں کہ گے

26

ستیاناس کا صور

رب میں سال ویں 11 کے جلاوطنی کی بادشاہ یہویاکین 1
زاد، آدم اے” 2 تھا۔ دن پہلا کا مہینے ہوا۔ کلام ہم سے مجھ
کہتی وہ ہے۔ ہوئی خوش کر دیکھ تباہی کی یروشلم بیٹی صور
ذمہ کی اِس ھی مَیں اب ! ہے گیا ٹوٹ دروازہ کا اقوام لو،’ ہے،
فروغ ھی مَیں تو ہے ویران یروشلم جب اب گی۔ نبھاؤں داریاں
گی۔ پاؤں‘
مَیں صور، اے کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب میں جواب 3
بھیجوں خلاف تیرے کو قوموں متعدد مَیں ! گا لوں نپٹ سے تجھ
گی۔ پڑیں ٹوٹ پر تجھ وہ طرح کی موجوں زبردست کی سمندر گا۔
خاک کو بُرجوں کے اُس کر ڈھا کو فصیل کی شہر صور وہ 4
کہ گا دوں جھاڑ سے زور اِتنے اُسے مَیں تب گی۔ دیں ملا میں
رب 5 گی۔ آئے نظر ھی چٹان خالی گی۔ رہے نہیں تک مٹی
رہے جگہ ایسی درمیان کے سمندر وہ کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ
دیں بچھا لئے کے سُکھانے کو جالوں اپنے مچھیرے جہاں گی
آبادیاں کی اُس پر خشکی اور 6 گی، لیں لُوٹ اُسے اقوام دیگر گے۔
رب ھی مَیں کہ گے لیں جان وہ تب گی۔ جائیں آ میں زد کی تلوار
ہوں۔

بادشاہ کے بابل مَیں کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب کیونکہ 7
رتھ، گھوڑے، جو گا بھیجوں خلاف تیرے کو نبوکدنضر
گا۔ کرے حملہ پر تجھ سے شمال کر لے فوج بڑی اور گھڑسوار
پُشتے پھر گا، کرے تباہ سے تلوار وہ کو آبادیوں تیری پر خشکی 8
ڈھالیں اپنی فوجی کے اُس گا۔ لے گھیر تجھے سے بُرجوں اور
سے مشینوں شکن قلعہ اپنی بادشاہ 9 گے۔ کریں حملہ پر تجھ کر اُٹھا
کو بُرجوں تیرے سے آلات اپنے اور گا دے ڈھا کو فصیل تیری
گے پڑیں چل گھوڑے بےشمار کے اُس جب 10 گا۔ دے گرا
جب گی۔ جائے ڈوب میں اُس تُو کہ گی جائے اُڑ گرد اِتنی تو
ہو داخل میں دروازوں تیرے کر توڑ توڑ کو فصیل تیری بادشاہ
گی۔ اُٹھیں لرز سے شور کے رتھوں اور گھوڑوں دیواریں تیری تو گا
گے، دیں کچل کو گلیوں تمام تیری کُھر کے گھوڑوں کے اُس 11
ستون مضبوط تیرے گے، جائیں مر سے تلوار باشندے تیرے اور
اور گے لیں چھین دولت تیری دشمن 12 گے۔ جائیں ہو بوس زمین
کر گرا کو دیواروں تیری وہ گے۔ لیں لُوٹ مال کا تجارت تیری
لکڑی پتھر، تیرے پھر گے، کریں مسمار کو عمارتوں شاندار تیری
شور کا گیتوں تیرے مَیں 13 گے۔ دیں پھینک میں سمندر ملبہ اور
گی۔ دے نہیں سنائی آواز کی سرودوں تیرے آئندہ گا۔ کروں بند
تجھے مچھیرے اور گا، کروں تبدیل میں چٹان ننگی تجھے مَیں 14
آئندہ گے۔ کریں استعمال لئے کے سُکھانے کر بچھا جال اپنے
مطلق قادرِ رب یہ گا۔ جائے کیا نہیں تعمیر دوبارہ کبھی تجھے
ہے۔ فرمان کا
ساحلی بیٹی، صور اے کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب 15
جب گی، جائے گر سے دھڑام تُو جب گے اُٹھیں کانپ علاقے
گلی ہر گی، دیں سنائی آوازیں کراہتی کی لوگوں زخمی طرف ہر
تمام کے علاقوں ساحلی تب 16 گا۔ مچے شور کا غارت و قتل میں
اُتاریں لباس شاندار اور چوغے اپنے کر اُتر سے تختوں اپنے حکمران
لرز بار بار اور گے جائیں بیٹھ پر زمین کر پہن کپڑے ماتمی وہ گے۔
تب 17 گے۔ ہوں پریشان پر انجام تیرے وہ تک یہاں گے، اُٹھیں
گے، گائیں گیت کے کر ماتم پر تجھ وہ
ساحلی اے !ہے ہوئی تباہ کر گر سے دھڑام کتنے تُو ہائے،‘
کے سمندر سمیت باشندوں اپنے تُو پہلے بیٹی، صور اے شہر،
تمام کے نواح و گرد تھی۔ ور طاقت اور مشہور کتنی کر رہ درمیان
علاقے ساحلی اب 18 تھے۔ کھاتے دہشت سے تجھ باشندے
جزیرے کے سمندر ھیں۔ رہے تھرتھرا کر دیکھ کو انجام تیرے
‘ھیں۔ گئے ہو زدہ دہشت کر سن خبر کی خاتمے تیرے
تجھے مَیں بیٹی، صور اے کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب 19
گی جائے بن مانند کی شہروں دیگر اُن تُو گا۔ کروں سنسان و ویران
اور گا، لاؤں سیلاب پر تجھ میں ھیں۔ گئے ہو نابود و نیست جو
اُترنے میں پاتال تجھے مَیں 20 گا۔ دے ڈھانپ تجھے پانی گہرا
سے زمانے قدیم جو گی پہنچے پاس کے قوم اُس تُو اور گا، دوں
پڑے رہنا میں گہرائیوں کی زمین تجھے تب ہے۔ بستی وہاں ھی
کے مُردوں تو ھیں۔ کھنڈرات کے زمانوں قدیم جہاں وہاں گا،
نہیں واپس میں ملک کے زندگی کبھی اور گی رہے میں ملک
مَیں 21 گی۔ کرے حاصل دوبارہ مقام اپنا وہاں نہ گی، آئے
سراسر تُو اور گا، ہو ناک دہشت انجام تیرا کہ گا دوں ہونے
کبھی تجھے لیکن گے لگائیں کھوج تیرا لوگ گی۔ جائے ہو تباہ
“ہے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ گے۔ پائیں نہیں

27

گیت ماتمی پر انجام کے صور

پر بیٹی صور زاد، آدم اے” 2 ہوا، کلام ھم سے مجھ رب 1
اور ہے واقع پر گزرگاہ کی سمندر جو پر شہر اُس 3 گا، گیت ماتمی
کہہ، سے اُس ہے۔ کرتا تجارت سے قوموں ساحلی متعدد
فخر بہت پر آپ اپنے تُو بیٹی، صور اے کہ ہے فرماتا رب‘
واقعی، اور 4 ہے۔ کا کمال حُسن میرا واہ، کہ ہے کہتی کے کر
تجھے نے جنہوں اور ہے، ھی میں بیچ کے سمندر علاقہ تیرا
تجھے 5 پہنچایا، تک تکمیل کو حُسن تیرے نے اُنہوں کیا تعمیر
والے اُگنے میں سنیر تختے تیرے بنایا۔ مانند کی جہاز بحری شاندار
کا دیودار کا لبنان مستول تیرا گئے، بنائے سے درختوں جونیپر کے
بنائے سے درختوں کے بلوط کے بسن چپو تیرے 6 تھا۔ درخت
لائی لکڑی کی سرو سے قبرص لئے کے فرش تیرے جبکہ گئے،
تیرا کتان نفیس 7 گیا۔ کیا آراستہ سے دانت ھاتھی اُسے پھر گئی،
تیرے گیا۔ بن نشان امتیازی تیرا وہ تھا۔ کا مصر بادبان دار رنگ
سے علاقے ساحلی کے اِلیسہ رنگ ارغوانی اور قرمزی کا ترپالوں
گیا۔ لایا
کے صور تھے، مارتے چپو تیرے مرد کے اروَد اور صیدا 8
دانش اور بزرگ کے *جبل 9 تھے۔ ملاح تیرے دانا ھی اپنے
بحری تمام رھیں۔ بند دراڑیں تیری کہ تھے دیتے دھیان آدمی مند

* **27:9** جبل: Biblos

گئی۔ ھو مال مالا سے شان اور دولت کر رہ میں بیچ کے سمندر
ھیں۔ پہنچاتے تک دُور دُور تجھے والے چلانے چپو تیرے 26
تجھے کر آآندھی تیز سے مشرق جب ہے قریب وقت وہ لیکن
دن جس 27 گی۔ دے کر ٹکڑے ٹکڑے ھی درمیان کے سمندر
ھی میں بیچ کے سمندر ملکیت تمام تیری دن اُس گی جائے گر تُو
تیرے ملاح، تیرے سودا، تیرا دولت، تیری گی۔ جائے ڈوب
تیرے تاجر، تیرے والے، رکھنے بند درزیں تیری مسافر، بحری
غرق سب کے سب ھیں سوار پر تجھ بھی جتنے باقی اور فوجی تمام
سن آوازیں چلاتی چیختی کی ملاحوں تیرے 28 گے۔ جائیں ھو
والے، چلانے چپو تمام 29 گے۔ اُٹھیں کانپ علاقے ساحلی کر
کھڑے پر ساحل کر اُتر سے جہازوں اپنے مسافر بحری اور ملاح
گریہ سے تلخی بڑی گے، پڑیں رو سے زور وہ 30 گے۔ جائیں ھو
میں راکھ وہ کر ڈال خاک پر سروں اپنے گے۔ کریں زاری و
سروں اپنے وہ سے وجہ ھی تیری 31 گے۔ جائیں ھو پوٹ لوٹ
اور بےچینی بڑی وہ گے، لیں اوڑھ لباس کا ٹاٹ کر منڈوا کو
ماتم کر رو قطار و زار وہ تب 32 گے۔ کریں ماتم پر تجھ سے تلخی
گے، گائیں گیت کا
طرح کی صور ہوئے گھرے سے سمندر کون ھائے،“
”ہے؟ گیا ھو خاموش
تک تجھ سے طرف چاروں کی سمندر مال کا تجارت جب 33
بادشاہ کے دنیا تھی۔ کرتی سیر کو قوموں متعدد تو تو تھا پہنچتا
ھوئے۔ امیر سے کثرت کی سامان تجارتی اور دولت تیری
میں گہرائیوں کی سمندر کر ھو پاش پاش تُو اب! افسوس 34
ڈوب ساتھ تیرے افراد تمام تیرے اور مال تیرا ہے۔ گئی ھو غائب
ھیں۔ گئے
کے اُن ھیں۔ گئے گھبرا والے بسنے میں علاقوں ساحلی 35
پریشان چہرے کے اُن گئے، ھو کھڑے رونگٹے کے بادشاھوں
ھیں۔ آتے نظر
ھیں۔ کہتے ”توبہ توبہ“ کر دیکھ تجھے تاجر کے اقوام دیگر 36
نہیں کبھی تُو سے اب ہے۔ گیا آ ھی اچانک انجام ناک ہول تیرا
”۔ گی اُٹھے

28

پیغام لئے کے حکمران کے صور

تیرے تاکہ تھے کرتے آیا پاس تیرے سمیت ملاحوں اپنے جہاز
فوج تیری افراد کے لبیا اور لُدیہ فارس، 10 کریں۔ تجارت ساتھ
ڈھالوں کی اُن لٹکی سے دیواروں تیری تھے۔ کرتے خدمت میں
†خلک اور ارود 11 دی۔ بڑھا مزید شان تیری نے خودوں اور
تیرے فوجی کے جماد تھے، کرتے دفاع کا فصیل تیری آدمی کے
ہوئی لٹکی سے دیواروں تیری تھے۔ کرتے داری پہرا میں بُرجوں
دیا۔ پہنچا تک کمال کو حُسن تیرے نے ڈھالوں کی اُن

تجارت کی کثرت کی اسباب و مال میں تجھ تھی، امیر تُو 12
اور ٹین لوہا، چاندی، تجھے ترسیس لئے اِس تھی۔ جاتی کی
اور تُوبل یونان، 13 تھا۔ کرتا سودا سے تجھ کر دے سیسا
میں معاوضے کر خرید مال تیرا کرتے، تجارت سے تجھ مسک
تاجر کے تُجرمہ بیت 14 تھے۔ دیتے سامان کا پیتل اور غلام
اور گھوڑے فوجی گھوڑے، عام تجھے لئے کے مال تیرے
کرتے تجارت ساتھ تیرے آدمی کے ددان 15 تھے۔ پہنچاتے خچر
ساتھ کے اُن تھے۔ گاھک تیرے علاقے ساحلی متعدد ھاں تھے،
ملتی لکڑی کی آبنوس اور دانت ھاتھی تجھے کے کر سودابازی
ساتھ تیرے سے وجہ کی کثرت کی پیداوار تیری شام 16 تھی۔
رنگ رنگ، ارغوانی فیروزہ، تجھے میں معاوضے تھا۔ کرتا تجارت
یہوداہ 17 تھا۔ ملتا یاقوت اور مونگا کتان، باریک کپڑے، دار
مِنّیت تجھے وہ کر خرید مال تیرا تھے۔ گاھک تیرے اسرائیل اور
دیتے بلسان اور تیل کا زیتون شہد، ٹکیاں، کی پنّگ گندم، کا
وجہ کی کثرت کی مال اور پیداوار وافر تیری دمشق 18 تھے۔
مَے کی حلبون تجھے سے اُس تھا۔ کرتا کاروبار ساتھ تیرے سے
گاھک تیرے یونان اور ودان 19 تھی۔ ملتی اُون کی صاحر اور
مسالا کا کلمس اور دارچینی لوھا، ھوا ڈھالا کا اُوزال وہ تھے۔
پوش زین تجھے سے کرنے تجارت سے ددان 20 تھے۔ پہنچاتے
گاھک تیرے حکمران تمام کے قیدار اور عرب 21 تھی۔ ملتی
بکرے اور مینڈھے بچے، کے بھیڑ وہ عوض کے مال تیرے تھے۔
کے کرنے حاصل مال تیرا تاجر کے رعمہ اور سبا 22 تھے۔ دیتے
تھے۔ دیتے سونا اور جواھر کے قسم ھر بلسان، بہترین تجھے لئے
تیرے سب مادی کُل اور اسور سبا، عدن، کنّہ، حاران، 23
شاندار تجھے کر آ پاس تیرے وہ 24 تھے۔ کرتے تجارت ساتھ
کمبل، اور کپڑے دار رنگ چادریں، کی رنگ قرمزی لباس،
جہاز عمدہ کے ترسیس 25 تھے۔ کرتے پیش رسّے مضبوط نیز
مانند کی جہاز تُو یوں تھے۔ پہنچاتے میں ممالک مختلف مال تیرا

† **27:11** خلک: غالباً Cilicia۔

1 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 2 ”اے آدم زاد، صور کے
حکمران کو بتا،
’رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ تُو مغرور ہو گیا ہے۔ تُو کہتا
ہے کہ مَیں خدا ہوں، مَیں سمندر کے درمیان ہی اپنے تختِ الٰہی
پر بیٹھا ہوں۔ لیکن تُو خدا نہیں بلکہ انسان ہے، گو تُو اپنے آپ
کو خدا سا سمجھتا ہے۔ 3 بےشک تُو اپنے آپ کو دانیال سے
کہیں زیادہ دانش مند سمجھ کر کہتا ہے کہ کوئی بھی بھید
مجھ سے پوشیدہ نہیں رہتا۔ 4 اور یہ حقیقت بھی ہے کہ تُو نے
اپنی حکمت اور سمجھ سے بہت دولت حاصل کی ہے، سونے
اور چاندی سے اپنے خزانوں کو بھر دیا ہے۔ 5 بڑی دانش مندی
سے تُو نے تجارت کے ذریعے اپنی دولت بڑھائی۔ لیکن جتنی تیری
دولت بڑھتی گئی اُتنا ہی تیرا غرور بھی بڑھتا گیا۔
6 چنانچہ رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ چونکہ تُو اپنے آپ کو
خدا سا سمجھتا ہے 7 اِس لئے مَیں سب سے ظالم قوموں کو تیرے
خلاف بھیجوں گا جو اپنی تلواروں کو تیری خوب صورتی اور
حکمت کے خلاف کھینچ کر تیری شان و شوکت کی بےحرمتی
کریں گی۔ 8 وہ تجھے پاتال میں اُتاریں گی۔ سمندر کے بیچ میں
ہی تجھے مار ڈالا جائے گا۔ 9 کیا تُو اُس وقت اپنے قاتلوں سے
کہے گا کہ مَیں خدا ہوں؟ ہرگز نہیں! اپنے قاتلوں کے ہاتھ میں
ہوتے وقت تُو خدا نہیں بلکہ انسان ثابت ہو گا۔ 10 تُو اجنبیوں کے
ہاتھوں نامختون کی سی وفات پائے گا۔ یہ میرا، رب قادرِ مطلق
کا فرمان ہے۔‘“
11 رب مجھ سے مزید ہم کلام ہوا، 12 ”اے آدم زاد، صور
کے بادشاہ پر ماتمی گیت گا کر اُس سے کہہ،
’رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ تجھ پر کاملیت کا ٹھپا تھا۔ تُو
حکمت سے بھرپور تھا، تیرا حُسن کمال کا تھا۔ 13 اللہ کے باغ عدن
میں رہ کر تُو ہر قسم کے جواہر سے سجا ہوا تھا۔ لعل،* زبرجد،†
حجر القمر،‡ پکھراج،§ عقیقِ احمر،* اور یشب،† سنگِ لاجورد،‡
اور فیروزہ سب تجھے آراستہ کرتے تھے۔ سب کچھ سونے
کے کام سے مزید خوب صورت بنایا گیا تھا۔ جس دن تجھے خلق
کیا گیا اُسی دن یہ چیزیں تیرے لئے تیار ہوئیں۔
14 مَیں نے تجھے اللہ کے مُقدّس پہاڑ پر کھڑا کیا۔ تُو وہاں تھا۔
کروبی فرشتے کی حیثیت سے اپنے پَر پھیلائے پہرا داری کرتا تھا،
وہاں تُو جلتے ہوئے پتھروں کے درمیان ہی گھومتا پھرتا رہا۔
15 جس دن تجھے خلق کیا گیا تیرا چال چلن بےالزام تھا، لیکن
اب تجھ میں ناانصافی پائی گئی ہے۔ 16 تجارت میں کامیابی کی
وجہ سے تُو ظلم و تشدد سے بھر گیا اور گناہ کرنے لگا۔
یہ دیکھ کر مَیں نے تجھے اللہ کے پہاڑ پر سے اُتار دیا۔ مَیں نے
تجھے جو پہرا داری کرنے والا فرشتہ تھا تباہ کر کے جلتے ہوئے
پتھروں کے درمیان سے نکال دیا۔ 17 تیری خوب صورتی تیرے
لئے غرور کا باعث بن گئی، ہاں تیری شان و شوکت نے تجھے
اِتنا پھلا دیا کہ تیری حکمت جاتی رہی۔ اِسی لئے مَیں نے تجھے
زمین پر پٹخ کر دیگر بادشاہوں کے سامنے تماشا بنا دیا۔ 18 اپنے
بےشمار گناہوں اور بےانصاف تجارت سے تُو نے اپنے مُقدّس
مقاموں کی بےحرمتی کی ہے۔ جواب میں مَیں نے ہونے دیا
کہ آگ تیرے درمیان سے نکل کر تجھے بھسم کرے۔ مَیں نے
تجھے تماشا دیکھنے والے تمام لوگوں کے سامنے ہی راکھ کر دیا۔
19 جتنی بھی قومیں تجھے جانتی تھیں اُن کے رونگٹے کھڑے ہو
گئے۔ تیرا ہولناک انجام اچانک ہی آ گیا ہے۔ اب سے تُو کبھی
نہیں اُٹھے گا۔‘“

صیدا کو سزا دی جائے گی

20 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 21 ”اے آدم زاد، صیدا کی
طرف رُخ کر کے اُس کے خلاف نبوّت کر! 22 رب قادرِ
مطلق فرماتا ہے کہ اے صیدا، مَیں تجھ سے نپٹ لوں گا۔ تیرے
درمیان ہی مَیں اپنا جلال دکھاؤں گا۔ تب وہ جان لیں گے کہ
مَیں ہی رب ہوں، کیونکہ مَیں شہر کی عدالت کر کے اپنا مُقدّس
کردار اُن پر ظاہر کروں گا۔ 23 مَیں اُس میں مہلک وبا پھیلا کر
اُس کی گلیوں میں خون بہا دوں گا۔ اُسے چاروں طرف سے
تلوار گھیر لے گی تو اُس میں پھنسے ہوئے لوگ ہلاک ہو جائیں
گے۔ تب وہ جان لیں گے کہ مَیں ہی رب ہوں۔

اسرائیل کی بحالی

24 اِس وقت اسرائیل کے پڑوسی اُسے حقیر جانتے ہیں۔ اب
تک وہ اُسے چبھنے والے خار اور زخمی کرنے والے کانٹے ہیں۔
لیکن آئندہ ایسا نہیں ہو گا۔ تب وہ جان لیں گے کہ مَیں رب

* **28:13** لعل: یا ایک قسم کا سرخ عقیق۔ یاد رہے کہ چونکہ قدیم زمانے کے اکثر جواہرات کے نام متروک ہیں یا اُن کا مطلب بدل گیا ہے، اِس لئے اُن کا ترجمہ مختلف ہو سکتا ہے۔
† **28:13** زبرجد: peridot
‡ **28:13** حجر القمر: moonstone
§ **28:13** پکھراج: topas
* **28:13** عقیقِ احمر: carnelian
† **28:13** یشب: jasper
‡ **28:13** سنگِ لاجورد: lapis lazuli

گے لیں جان وہ تب گا۔ جائے ہو سنسان و ویران مصر ملک 9
ہوں۔ رب ہی مَیں کہ
نے مَیں ہے، ہی میرا نیل دریائے” کیا، دعویٰ نے تُو چونکہ
نپٹ سے ندیوں تیری اور سے تجھ مَیں لئے اِس 10 “بنایا اُسے خود
میں شمال گے۔ آئیں نظر کھنڈرات طرف ہر میں مصر گا۔ لوں
تک سرحد کی ایتھوپیا بلکہ اسوان شہر جنوبی کر لے سے مجدال
حیوان نہ اور انسان نہ 11 گا۔ دوں کر سنسان و ویران کو مصر مَیں
کوئی میں اُس تک سال چالیس گا۔ گزرے سے میں اُس پاؤں کا
مصر مَیں طرح کی ممالک تمام دیگر کے گرد ارد 12 گا۔ بسے نہیں
مَیں طرح کی شہروں تمام دیگر کے گرد ارد گا، اُجاڑوں بھی کو
تک سال چالیس گا۔ دوں بنا ڈھیر کے ملبے بھی شہر کے مصر
مختلف کو مصریوں مَیں ساتھ گی۔ رہے حالت یہی کی اُن
گا۔ دوں کر منتشر میں ممالک و اقوام
سال چالیس کہ ہے فرماتا بھی یہ مطلق قادرِ رب لیکن 13
گا کروں جمع کر نکال سے ممالک اُن کو مصریوں مَیں بعد کے
کر بحال کو مصر مَیں 14 تھا۔ دیا کر منتشر اُنہیں نے مَیں جہاں
گا۔ لاؤں واپس میں مصر جنوبی یعنی وطن آبائی کے اُن اُنہیں کے
ممالک باقی جو 15 گے کریں قائم سلطنت غیراہم ایک وہ وہاں
نہیں رُعب اپنا پر قوموں دیگر وہ آئندہ گی۔ ہو چھوٹی نسبت کی
رہیں کمزور اِتنے آئندہ وہ کہ گا دوں دھیان خود مَیں گے۔ ڈالیں
مصر نہ اسرائیل آئندہ 16 سکیں۔ کر نہ حکومت پر قوموں دیگر کہ
پڑے میں آزمائش کی جانے لپٹ سے اُس نہ اور کرنے بھروسا پر
۔“ہوں مطلق قادرِ رب ہی مَیں کہ گے لیں جان وہ تب گا۔

گا ملے مصر کو بابل شاہِ

میں سال ویں27 کے جلاوطنی کی بادشاہ یہویاکین 17
نے اُس تھا۔ †دن پہلا کا مہینے پہلے ہوا۔ کلام ہم سے مجھ رب
کا صور نے نبوکدنضر بابل شاہِ جب زاد، آدم اے” 18 فرمایا،
گنجا سر ہر پڑی۔ کرنی محنت سخت کو فوج کی اُس تو کیا محاصرہ
کی اُس نہ اور اُسے نہ لیکن گئی۔ چھل جلد کی کندھے ہر ہوا،
ملا۔ اجر مناسب کا محنت کو فوج
بابل شاہِ مَیں کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب لئے اِس 19
کر اُٹھا وہ کو دولت کی اُس گا۔ دوں دے مصر کو نبوکدنضر
کو مصر وہ لئے کے دینے پیسے کو فوج اپنی گا۔ جائے لے

دیگر کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب کیونکہ 25 ہوں۔ مطلق قادرِ
ہوں۔ مُقدّس مَیں کہ گا کروں ظاہر مَیں دیکھتے دیکھتے کے اقوام
گا کروں جمع کر نکال سے میں اقوام اُن کو اسرائیلیوں مَیں کیونکہ
جا میں وطن اپنے وہ تب تھا۔ دیا کر منتشر اُنہیں نے مَیں جہاں
دیا کو یعقوب خادم اپنے نے مَیں جو میں ملک اُس گے، بسیں
اور گے کریں تعمیر گھر کر رہ میں اُس سے حفاظت وہ 26 تھا۔
تھے جانتے حقیر اُنہیں پڑوسی جو لیکن گے۔ لگائیں باغ کے انگور
اُن رب مَیں کہ گے لیں جان وہ تب گا۔ کروں عدالت مَیں کی اُن
ہوں۔ خدا کا“

29

گی ملے سزا کو مصر

مجھ رب میں سال دسویں کے جلاوطنی کی بادشاہ یہویاکین 1
نے رب تھا۔ *دن واں11 کا مہینے دسویں ہوا۔ کلام ہم سے
رُخ طرف کی فرعون بادشاہ کے مصر زاد، آدم اے” 2 فرمایا،
! کر نبوّت خلاف کے مصر تمام اور کے اُس کے کر
مصر شاہِ اے کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب’ بتا، اُسے 3
اژدھا بڑا ایک تُو بےشک ہوں۔ کو نپٹنے سے تجھ مَیں فرعون،
کہتا ہوا لیٹا میں بیچ کے شاخوں مختلف کی نیل دریائے جو ہے
بنایا۔ اُسے خود نے مَیں ہے، ہی میرا دریا یہ کہ ہے
سے دریا تجھے کر ڈال کانٹے میں منہ تیرے مَیں لیکن 4
تیرے مچھلیاں تمام کی ندیوں تیری پر کہنے میرے گا۔ لاؤں نکال
مَیں 5 گی۔ جائیں پکڑی ساتھ تیرے کر لگ ساتھ کے چھلکوں
تُو گا۔ چھوڑوں پھینک میں ریگستان سمیت مچھلیوں تمام اِن تجھے
کرے اکٹھا تجھے کوئی نہ گا۔ رہے پڑا کر گر میں میدان کھلے
کھلا کو پرندوں اور درندوں تجھے مَیں بلکہ گا کرے جمع نہ گا،
ہی مَیں کہ گے لیں جان باشندے تمام کے مصر تب 6 گا۔ دوں
ہوں۔ رب
ہے۔ ہوا ثابت چھڑی کچی کی سرکنڈے لئے کے اسرائیل تُو
ٹکڑے نے تُو تو کی کوشش کی پکڑنے تجھے نے اُنہوں جب 7
اپنا نے اُنہوں جب دیا۔ کر زخمی کو کندھے کے اُن کر ہو ٹکڑے
ہو ڈول ڈانواں کمر کی اُن اور گیا، ٹوٹ تُو تو ڈالا پر تجھ وزن پورا
خلاف تیرے مَیں کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب لئے اِس 8 گئی۔
گی۔ ڈالے مٹا حیوان و انسان سے میں ملک جو گا بھیجوں تلوار

* 29:1 دسویں مہینے کا واں11 دن: 7 جنوری۔ † 29:17 پہلے مہینے کا پہلا دن: 26 اپریل۔

میرے نے فوج کی اُس اور نبوکدنضر چونکہ 20 گا۔ لے لُوٹ
کے معاوضے اُسے نے مَیں لئے اِس کی مشقت محنت خوب لئے
ہے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ ہے۔ دیا دے مصر پر طور
طاقت نئی کو اسرائیل مَیں تو گا آئے پیش کچھ یہ جب 21
گا، دوں کھول منہ تیرا مَیں وقت اُس ایل، حزقی اے گا۔ دوں
کہ گے لیں جان وہ تب گا۔ بولے درمیان کے اُن دوبارہ تُو اور
“ہوں۔ رب ہی مَیں

30

گی جائے ہو ختم طاقت کی مصر

کے کر نبوّت زاد، آدم اے” 2 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 1
دے، سنا پیغام یہ
پر دن اُس ! کرو زاری و آہ کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب‘
ہے۔ ہی قریب دن کا رب کیونکہ ہے۔ والا آنے جو 3 افسوس
کروں عدالت کی اقوام مَیں اور گے، جائیں چھا بادل گھنے دن اُس
ڈالے مار کو باشندوں کے وہاں کر ہو نازل تلوار پر مصر 4 گا۔
بنیادوں کی اُس اور گی، جائے لی چھین دولت کی ملک گی۔
کیونکہ 5 گا، اُٹھے لرز ایتھوپیا کر دیکھ یہ گا۔ جائے دیا ڈھا کو
کے قوموں کئی گے۔ جائیں آ میں زد کی تلوار بھی لوگ کے اُس
لبیا کے، ایتھوپیا گے۔ جائیں ہو ہلاک ساتھ کے مصریوں افراد
کوب کے، قوموں اجنبی تمام والے بسنے میں مصر کے، لُدیہ کے،
جائیں ہو ہلاک لوگ کے اسرائیل قوم کی عہد میرے اور کے
والے دینے سہارا کو مصر کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب 6 گے۔
جاتی وہ ہے کرتا فخر وہ پر طاقت جس اور گے، جائیں گر سب
تک اسوان شہر جنوبی کر لے سے مجدال میں شمال گی۔ رہ
ارد 7 ہے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ گی۔ ڈالے مار تلوار اُنہیں
گا، ہو سنسان و ویران بھی مصر طرح کی ممالک دیگر کے گرد
کے ملبے بھی شہر کے اُس طرح کی شہروں دیگر کے گرد ارد
کے اُس کر لگا آگ یوں میں مصر مَیں جب 8 گے۔ ہوں ڈھیر
ہی مَیں کہ گے لیں جان لوگ تو گا ڈالوں کچل کو مددگاروں
ہوں۔ رب
اُس لیکن ہے، سمجھتا محفوظ کو آپ اپنے ایتھوپیا تک اب 9
کو باشندوں کے ملک اُس کر نکل قاصد سے طرف میری دن
کیونکہ گے۔ اُٹھیں تھرتھرا وہ سے جس گے پہنچائیں خبر ایسی
پہنچیں تک اُن ذریعے کے نیل دریائے کر بیٹھ میں کشتیوں قاصد
کر سن یہ ہے۔ گیا ہو تباہ مصر کہ گے دیں اطلاع اُنہیں اور گے
آنے ہی جلد دن یہ کرو، یقین گے۔ اُٹھیں کانپ لوگ کے وہاں
کے نبوکدنضر بابل شاہِ کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب 10 ہے۔ والا
فوج اُسے 11 گا۔ لوں چھین شوکت و شان کی مصر مَیں ذریعے
اقوام تب کرے۔ تباہ اُسے تاکہ گا جائے لایا میں مصر سمیت
کو ملک کر چلا کو تلواروں اپنی لوگ یہ ظالم سے سب سے میں
کو شاخوں کی نیل دریائے مَیں 12 گے۔ دیں بھر سے مقتولوں
کے آدمیوں شریر کے کر فروخت کو مصر اور گا کروں خشک
کچھ جو اور ملک مَیں ذریعے کے پردیسیوں گا۔ دوں کر حوالے
ہے۔ فرمان کا رب میرا، یہ گا۔ دوں کر تباہ ہے میں اُس بھی
برباد کو بُتوں مصری مَیں کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب 13
حکمران میں مصر گا۔ دوں ہٹا مجسمے کے میمفِس اور گا کروں
میرے 14 گا۔ کروں طاری خوف پر ملک مَیں اور گا، رہے نہیں
تھیبس مَیں گا۔ ہو آتش نذرِ ضُعن اور برباد مصر جنوبی پر حکم
کروں نازل غضب اپنا پر پلوسیئم قلعے مصری اور 15 عدالت کی
گی۔ جائے ہو نابود و نیست شوکت و شان کی تھیبس ہاں، گا۔
مبتلا میں زہ دردِ پلوسیئم تب گا۔ کروں آتش نذرِ کو مصر مَیں 16
قبضے کے دشمن تھیبس گا، کھائے تاب و پیچ طرح کی عورت
گا۔ رہے پھنسا میں مصیبت مسلسل میمفِس اور گا آئے میں
مار کو جوانوں کے بوبستس اور ہیلیوپلس تلوار کی دشمن 17
جائیں ہو جلاوطن کر بن غلام عورتیں ہوئی بچی جبکہ گی ڈالے
وہاں مَیں جب گا جائے ہو تاریک دن میں حیس تحفن 18 گی۔
طاقت زبردست کی اُس وہیں گا۔ دوں توڑ کو جوئے کے مصر
نواح و گرد اور گا، جائے چھا پر شہر بادل گھنا گی۔ رہے جاتی
مصر مَیں یوں 19 گی۔ جائیں ہو جلاوطن کر بن قیدی آبادیاں کی
”۔‘ہوں رب ہی مَیں کہ گے لیں جان وہ اور گا کروں عدالت کی
رب میں سال گیارھویں کے جلاوطنی کی بادشاہ یہویاکین 20
نے اُس تھا۔ *دن ساتواں کا مہینے پہلے ہوا۔ کلام ہم سے مجھ
کا فرعون بادشاہ مصری نے مَیں زاد، آدم اے” 21 تھا، فرمایا
پٹی پر بازو کہ تھا لازم لئے کے پانے شفا ہے۔ ڈالا توڑ بازو
باندھی کھپچّی ساتھ کے ہڈی ہوئی ٹوٹی کہ جائے، باندھی
جائے۔ ہو قابل کے چلانے تلوار کر ہو مضبوط بازو تاکہ جائے
نہیں۔ ہوا علاج کا قسم اِس لیکن
بادشاہ مصری مَیں کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب چنانچہ 22

* 30:20 پہلے مہینے کا ساتواں دن: 29 اپریل۔

چنار نہ ٹہنیاں، کی جونیپر نہ تھے۔ نہیں برابر کے اُس درخت کے
بھی کوئی میں خدا باغ تھیں۔ برابر کے شاخوں کی اُس شاخیں کی
مَیں 9 تھا۔ سکتا کر نہیں مقابلہ کا صورتی خوب کی اُس درخت
تھا۔ بنایا صورت خوب کے کر مہیا ڈالیاں متعدد اُسے خود نے
کھاتے رشک سے اُس درخت دیگر تمام کے عدن باغ کے اللہ
تھے۔
اِتنا درخت جب کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب اب لیکن 10
اپنے وہ تو گئی ہو اوجھل میں بادلوں چوٹی کی اُس کہ گیا ہو بڑا
گیا۔ ہو مغرور کے کر فخر پر قد
حکمران بڑے سے سب کے اقوام اُسے نے مَیں کر دیکھ یہ 11
سے اُس مطابق کے بےدینی کی اُس وہ تاکہ دیا کر حوالے کے
سے سب کے اقوام اجنبی تو 12 دیا، نکال اُسے نے میں لے۔ نپٹ
تب دیا۔ چھوڑ پر زمین کے کر ٹکڑے ٹکڑے اُسے نے لوگوں ظالم
کی اُس گئیں، گر میں وادیوں تمام اور پر پہاڑوں شاخیں کی اُس
کی دنیا رہیں۔ پڑی میں گھاٹیوں تمام کی ملک کر ٹوٹ ٹہنیاں
گئیں۔ چلی سے وہاں کر نکل سے میں سائے کے اُس اقوام تمام
جنگلی تمام گئے، بیٹھ پر تنے ہوئے کٹے کے اُس پرندے تمام 13
لئے اِس یہ 14 گئے۔ لیٹ پر شاخوں ہوئی سوکھی کی اُس جانور
ہو نہ بڑا اِتنا درخت بھی کوئی لگا پر کنارے کے پانی آئندہ کہ ہوا
اپنے وہ نتیجتاً اور جائے ہو اوجھل میں بادلوں چوٹی کی اُس کہ
اور موت لئے کے سب کیونکہ سمجھے۔ برتر سے دوسروں کو آپ
مُردوں کر اُتر میں پاتال کو سب ہیں، مقرر گہرائیاں کی زمین
ہے۔ بسنا درمیان کے
پاتال درخت یہ وقت جس کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب 15
ماتم پر اُس کو چشموں کے گہرائیوں نے مَیں دن اُس گیا اُتر میں
کثرت اِتنی پانی تاکہ دیا روک کو ندیوں کی اُن اور دیا کرنے
پہنانے۔ لباس ماتمی کو لبنان نے مَیں خاطر کی اُس بہے۔ نہ سے
دھڑام اِتنے وہ 16 گئے۔ مُرجھا درخت تمام کے میدان کھلے تب
جو دیا اُتار پاس کے اُن میں پاتال اُسے نے مَیں جب گیا گر سے
باغ لیکن لگا۔ دھچکا کو اقوام دیگر کہ تھے چکے اُتر میں گڑھے
کے لبنان گو کیونکہ ملی۔ تسلی کو درختوں تمام باقی کے عدن
تھی رہی ملتی کثرت کی پانی کو درختوں بہترین اور چیدہ اِن
کی درخت بڑے یہ گو 17 تھے۔ گئے اُتر میں پاتال بھی یہ تاہم
میں سائے کے اُس کر رہ درمیان کے اقوام اور تھے رہے طاقت

صحت گا، ڈالوں توڑ کو بازوؤں دونوں کے اُس کر نپٹ سے فرعون
ہاتھ کے اُس تلوار تب بھی۔ کو ہوئے ٹوٹے اور بھی کو بازو مند
ممالک و اقوام مختلف کو مصریوں مَیں اور 23 گی جائے گر سے
گا۔ دوں کر منتشر میں
ھی اپنی اُسے کر دے تقویت کو بازوؤں کے بابل شاہِ مَیں 24
گا، ڈالوں توڑ مَیں کو بازوؤں کے فرعون لیکن گا۔ دوں پکڑا تلوار
کراہ طرح کی آدمی زخمی والے مرنے سامنے کے بابل شاہِ وہ اور
جبکہ گا دوں تقویت مَیں کو بازوؤں کے بابل شاہِ 25 گا۔ اُٹھے
وقت جس گے۔ جائیں ہو حرکت و بےحس بازو کے فرعون
کے مصر اُسے وہ اور گا دوں پکڑا کو بابل شاہِ کو تلوار اپنی مَیں
رب ھی مَیں کہ گے لیں جان لوگ وقت اُس گا چلائے خلاف
ممالک و اقوام دیگر کو مصریوں مَیں وقت جس ہاں، 26 ہوں۔
رب ھی مَیں کہ گے لیں جان وہ وقت اُس گا دوں کر منتشر میں
ہوں۔“

31

گا جائے گر سے دھڑام درخت مصری

رب میں سال گیارھویں کے جلاوطنی کی بادشاہ یہویاکین 1
نے اُس تھا۔ *دن پہلا کا مہینے تیسرے ہوا۔ کلام ہم سے مجھ
شان کی اُس اور فرعون بادشاہ مصری زاد، آدم اے” 2 فرمایا،
کہہ، سے شوکت و
کا لبنان درخت، کا سرو تُو 3 تھا؟ عظیم جیسا تجھ کون’
شاخیں گھنی اور صورت خوب کی جس تھا، درخت کا دیودار
بادلوں چوٹی کی اُس کہ تھا بڑا اِتنا وہ تھیں۔ دیتی سایہ کو جنگل
دی، ترقی اِتنی اُسے نے کثرت کی پانی 4 تھی۔ اوجھل میں
کے تنے ندیاں کی اُس دیا۔ بنا بڑا اُسے نے چشموں گہرے
تمام باقی کے کھیت کر جا آگے پھر اور تھیں بہتی طرف چاروں
درختوں دیگر وہ چنانچہ 5 تھیں۔ کرتی سیراب بھی کو درختوں
ٹہنیاں کی اُس اور بڑھتی شاخیں کی اُس تھا۔ بڑا زیادہ کہیں سے
تمام 6 گیا۔ پھیلتا خوب وہ باعث کے پانی وافر گئیں۔ ہوتی لمبی
کی اُس تھے۔ بناتے میں شاخوں کی اُس گھونسلے اپنے پرندے
کے اُس ہوتے، پیدا بچے کے جانوروں جنگلی میں آڑ کی شاخوں
جڑوں کی درخت چونکہ 7 تھیں۔ بستی قومیں عظیم تمام میں سائے
شاخیں اور لمبائی کی اُس لئے اِس تھی ملتی کثرت کی پانی کو
دیودار کے خدا باغ 8 گئیں۔ بن صورت خوب اور تعریف قابلِ

* 31:1 تیسرے مہینے کا پہلا دن: 21 جون۔

تلوار پر تجھ مَیں ھی سامنے کے قوموں متعدد 10 ھے۔ ناواقف تُو
اور گی، جائے ھو طاری دھشت پر اُن کر دیکھ یہ گا۔ دوں چلا
دن جس گے۔ جائیں ھو کھڑے رونگٹے کے بادشاھوں کے اُن
چھا خوف اِتنا کا مرنے پر اُن دن اُس گا جائے گر سے دھڑام تُو
گے۔ اُٹھیں کانپ بار بار وہ کہ گا جائے
تلوار کی بابل شاہِ کہ ھے فرماتا مطلق قادرِ رب کیونکہ 11
سورماؤں کے اُس فوج شاندار تیری 12 گی۔ کرے حملہ پر تجھ
ظالم سے سب کے دنیا گی۔ جائے ھو ھلاک کر گر سے تلوار کی
میں خاک شوکت و شان تمام کی اُس اور غرور کا مصر آدمی
مویشی کے اُس کھڑے پاس کے پانی وافر مَیں 13 گے۔ دیں ملا
پاؤں کے حیوان نہ انسان، نہ پانی یہ آئندہ گا۔ کروں برباد بھی کو
مَیں وقت اُس کہ ھے فرماتا مطلق قادرِ رب 14 گا۔ ھو گدلا سے
ندیاں اور جائے ھو شفاف صاف پانی کا اُن کہ گا دوں ھونے
کے کر سنسان و ویران کو مصر مَیں 15 لگیں۔ بہنے طرح کی تیل
مار کو باشندوں تمام کے اُس مَیں گا، کروں محروم سے چیز ھر
"۔‘ھوں رب ھی مَیں کہ گے لیں جان وہ تب گا۔ ڈالوں
ماتمی بالا درجِ کہ ھے لازم" ھے، فرماتا مطلق قادرِ رب 16
کی اُس اور مصر وہ گائیں، اُسے اقوام دیگر جائے۔ گایا کو گیت
"گائیں۔ ضرور گیت یہ کا ماتم پر شوکت و شان

ھیں میں انتظار کے مصر اقوام دیگر میں پاتال

ھم سے مجھ رب میں سال ویں12 کے بادشاہ یہویاکین 17
آدم اے" 18 فرمایا، نے اُس تھا۔ دن واں15 کا مہینے ھوا۔ کلام
اقوامِ عظیم دیگر اُسے کر۔ واویلا پر شوکت و شان کی مصر زاد،
جو دے پہنچا پاس کے اُن اُسے دے۔ اُتار میں پاتال ساتھ کے
بتا، کو مصر 19 ھیں۔ چکے پہنچ میں گڑھے پہلے
کا کس میں اِس تُو اب گئی؟ کہاں صورتی خوب تیری اب'
پڑا ھی پاس کے نامختونوں میں پاتال ! جا اُتر ھے؟ سکتا کر مقابلہ
ھی میں بیچ کے مقتولوں مصری کہ ھے لازم کیونکہ 20 'رہ۔
کھینچی لئے کے کرنے حملہ پر اُن تلوار جائیں۔ ھو ھلاک کر گر
ساتھ کے شوکت و شان تمام کی اُس کو مصر اب ھے۔ چکی جا
سورمے بڑے میں پاتال تب 21 ! جاؤ لے میں پاتال کر گھسیٹ
لو،' گے، کہیں کے کر استقبال کا مددگاروں کے اُس اور مصر

گئے اُتر وھاں ساتھ کے درخت بڑے یہ تو بھی تھا لیا بنا گھر اپنا
تھے۔ میں انتظار کے اُن مقتول جہاں
کون کا عدن باغ سے لحاظ کے شان اور عظمت مصر، اے 18
دیگر کے عدن باغ تجھے لیکن ھے؟ سکتا کر مقابلہ تیرا درخت سا
وھاں گا۔ جائے اُتارا میں گہرائیوں کی زمین ساتھ کے درختوں
مطلق قادرِ رب گا۔ رھے پڑا درمیان کے مقتولوں اور نامختونوں تُو
ھو انجام کا شوکت و شان کی اُس اور فرعون یہی کہ ھے فرماتا
گا۔"

32

گا جائے مارا کو فرعون اژدھے

ھم سے مجھ رب میں سال ویں12 کے بادشاہ یہویاکین 1
ملا، پیغام یہ مجھے تھا۔ *دن پہلا کا مہینے ویں12 ھوا۔ کلام
کر گا گیت ماتمی پر فرعون بادشاہ کے مصر زاد، آدم اے" 2
بتا، اُسے
ھے، جاتا سمجھا شیرببر جوان تجھے درمیان کے اقوام 'تُو
اژدھا والا رھنے میں شاخوں کی نیل دریائے تُو حقیقت در لیکن
سے زور کو پانی سے پاؤں اور دیتا اُبلنے کو ندیوں اپنی جو ھے
ھے۔ دیتا کر گدلا کر لا میں حرکت
کر جمع کو قوموں متعدد مَیں کہ ھے فرماتا مطلق قادرِ رب 3
سے پانی تجھے کر ڈال جال پر تجھ تاکہ گا بھیجوں پاس تیرے کے
گا، دوں پٹخ پر خشکی سے زور تجھے مَیں تب 4 نکالیں۔ کھینچ
پر تجھ پرندے تمام گا۔ چھوڑوں پھینک تجھے ھی پر میدان کھلے
جائیں ھو سیر کر کھا کھا تجھے جانور جنگلی تمام گے، جائیں بیٹھ
لاش تیری گا، دوں پھینک پر پہاڑوں مَیں گوشت تیرا 5 گے۔
کو زمین میں سے خون بہتے تیرے 6 گا۔ دوں بھر کو وادیوں سے
گی۔ جائیں بھر سے تجھ گھاٹیاں گا، کروں سیراب تک پہاڑوں
وقت اُس گا دوں بجھا بتی کی زندگی تیری مَیں وقت جس 7
گے، جائیں ھو تاریک ستارے گا۔ دوں ڈھانپ کو آسمان مَیں
نہیں نظر روشنی کی چاند اور گا جائے چھپ میں بادلوں سورج
تیرے مَیں اُسے ھے دمکتا چمکتا پر آسمان بھی کچھ جو 8 گی۔ آئے
چھا تاریکی پر ملک پورے تیرے گا۔ دوں کر تاریک باعث
ھے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ گی۔ جائے
انجام تیرے مَیں جب گے جائیں گھبرا دل کے قوموں بہت 9
سے جن تک ممالک ایسے گا، پہنچاؤں تک اقوام دیگر خبر کی

* **32:1** ویں12 کا مہینے پہلا دن: 3 مارچ۔

اب ھیں، گئے ہو شرمندہ وہ اب لیکن تھی، پھیلاتی دھشت میں
پاتال بھی وہ ھیں۔ پڑے ساتھ کے مقتولوں میں حالت نامختون وہ
رھے بھگت رُسوائی اپنی ساتھ کے لوگوں باقی ھوئے اُترے میں
ھیں۔
اُس گو گا، پائے تسلی کر دیکھ کو سب اِن فرعون تب 31
مطلق قادرِ رب گی۔ ھو گئی اُتر میں پاتال شوکت و شان تمام کی
آ میں زد کی تلوار فوج پوری کی اُس اور فرعون کہ ھے فرماتا
گے۔ جائیں
میں ملک کے زندوں فرعون کہ تھی مرضی میری پہلے 32
و شان تمام کی اُس اُسے اب لیکن پھیلائے، ھراس و خوف
جائے رکھا درمیان کے مقتولوں اور نامختونوں ساتھ کے شوکت
“ھے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب میرا یہ گا۔

33

ھے پہرےدار کا اسرائیل ایل حزقی

وطنوں ھم اپنے زاد، آدم اے” 2 ھوا، کلام ھم سے مجھ رب 1
دے، پہنچا پیغام یہ کو
اُس تو ھوں چھیڑتا جنگ میں ملک کسی مَیں کبھی جب ’
اپنا کر چن کو ایک سے میں مردوں اپنے باشندے کے ملک
کہ ھے یہ داری ذمہ کی دار پہرے 3 ھیں۔ لیتے بنا دار پہرے
آگاہ کو لوگوں کر بجا نرسنگا ھی توں آئے نظر دشمن ھی جوں
وہ کرے نہ پروا کر سن آواز کی نرسنگے جو وقت اُس 4 کرے۔
قتل اُسے کے کر حملہ پر اُس دشمن اگر گا ٹھہرے دار ذمہ خود
نرسنگے نے اُس کیونکہ گا، ھو قصور اپنا کا اُس یہ 5 کرے۔
کی دار پہرے وہ اگر لیکن کی۔ نہ پروا باوجود کے سننے آواز کی
گا۔ بچائے کو جان اپنی تو لے مان خبر
نہ لیکن دیکھے کو دشمن دار پہرے کہ کرو فرض اب 6
کوئی میں نتیجے اگر کرے۔ آگاہ کو لوگوں نہ بجائے، نرسنگا
گا۔ جائے مر ھی باعث کے گناھوں اپنے وہ تو جائے ھو قتل
’گا۔ ٹھہراؤں دار ذمہ کا موت کی اُس کو دار پہرے مَیں لیکن
داری پہرا کی قوم اسرائیلی تجھے نے مَیں زاد، آدم اے 7
بھی جب کہ ھے لازم لئے اِس ھے۔ دی داری ذمہ کی کرنے
سے طرف میری کو اسرائیلیوں کر سن میری تو تو فرماؤں کچھ مَیں
یقیناً تو’ چاھوں، بتانا کو بےدین کسی مَیں اگر 8 کرے۔ آگاہ
سے راہ غلط کی اُس کر سنا یہ اُسے تو کہ ھے لازم تو ’گا مرے
کے گناھوں اپنے بےدین گو تو کرے نہ ایسا تو اگر کرے۔ آگاہ
دار ذمہ کا موت کی اُس ھی تجھے مَیں تاھم گا مرے ھی باعث

مقتولوں اور نامختونوں پڑے یہاں بھی یہ ھیں، آئے اُتر بھی یہ اب
’ھیں۔ گئے ھو شامل میں
اُس اور ھے، پڑا سمیت فوج پوری اپنی سے پہلے اسور وھاں 22
پاتال کو اسور 23 ھیں۔ قبریں کی مقتولوں کے تلوار گرد ارد کے
گرد ارد اور گئیں، مل قبریں میں گڑھے گہرے سے سب کے
چاروں میں ملک کے زندوں یہ پہلے ھے۔ ھوئی دفن فوج کی اُس
ھو ھلاک سے تلوار خود اب لیکن تھے، پھیلاتے دھشت طرف
ھیں۔ گئے
ھے۔ پڑا سمیت شوکت و شان تمام اپنی بھی عیلام وھاں 24
تھے۔ گئے آ میں زد کی تلوار فوجی ھوئے دفن گرد ارد کے اُس
کے زندوں گو ھیں، گئے ہو شامل میں نامختونوں کر اُتر سب اب
بھی وہ اب تھے۔ کھاتے دھشت شدید سے اُن لوگ میں ملک
بھگت رُسوائی اپنی طرح کی لوگوں دیگر ھوئے اُترے میں پاتال
گیا بچھایا ھی درمیان کے مقتولوں بستر کا عیلام 25 ھیں۔ رھے
مل قبریں کو فوج شاندار تمام کی اُس گرد ارد کے اُس اور ھے،
ملک کے زندوں گو ھیں، مقتول سب نامختون، سب ھیں۔ گئی
میں پاتال بھی وہ اب تھے۔ کھاتے دھشت سخت سے اُن لوگ میں
ھیں۔ رھے بھگت رُسوائی اپنی طرح کی لوگوں دیگر ھوئے اُترے
ھے۔ گئی مل جگہ ھی درمیان کے مقتولوں اُنہیں
پڑا سمیت شوکت و شان تمام اپنی بھی تُوبل مسک وھاں 26
گئے آ میں زد کی تلوار فوجی ھوئے دفن گرد ارد کے اُس ھے۔
کے زندوں گو ھیں، گئے ھو شامل میں نامختونوں سب اب تھے۔
اُنہیں اور 27 تھے۔ کھاتے دھشت شدید سے اُن لوگ میں ملک
نامختونوں میں زمانے قدیم جو ملی نہیں جگہ پاس کے سورماؤں اُن
آئے اُتر میں پاتال ساتھ کے ھتھیاروں اپنے کر ھو فوت درمیان کے
قصور کا اُن گئی۔ رکھی تلوار نیچے کے سروں کے جن اور تھے
اِن لوگ میں ملک کے زندوں گو ھے، رھتا پڑا پر ھڈیوں کی اُن
تھے۔ کھاتے دھشت سے جنگجوؤں
مقتولوں اور نامختونوں کر ھو پاش پاش بھی تُو فرعون، اے 28
اور بادشاھوں اپنے سے پہلے ادوم 29 گا۔ رھے پڑا درمیان کے
ور طاقت اِتنے پہلے وہ گو گا۔ ھو چکا پہنچ وھاں سمیت رئیسوں
پاتال جو میں نامختونوں اُن ھیں، شامل میں مقتولوں اب لیکن تھے،
صیدا اور حکمران تمام کے شمال طرح اِس 30 ھیں۔ گئے اُتر میں
مقتولوں بھی وہ گے۔ ھوں موجود آ وھاں بھی باشندے تمام کے
لوگوں طاقت زبردست کی اُن گو ھیں۔ گئے اُتر میں پاتال ساتھ کے

اُسے تو لگے کرنے بدی کر چھوڑ چلن چال راست اپنا باز راست
بےدین اگر میں مقابلے کے اِس 19 گی۔ جائے دی موت سزائے
منصفانہ جو لگے کرنے کچھ وہ کر چھوڑ چلن چال بےدین اپنا
گا۔ رہے زندہ پر بنا اِس وہ تو ہے راست اور
صحیح سلوک کا رب کہ ہو کرتے دعویٰ تم اسرائیلیو، اے 20
وقت کرتے عدالت تمہاری ! ہے نہیں ہرگز ایسا لیکن ہے۔ نہیں
"گا۔ کروں خیال کا چلن چال کے ایک ہر میں

خبر کی قبضے کے دشمن پر یروشلم

میں سال ویں 12 کے جلاوطنی کی بادشاہ یہویاکین 21
تھا۔ *دن پانچواں کا مہینے ویں 10 آیا۔ پاس میرے آدمی ایک
دشمن یروشلم" کہا، نے اُس تھا۔ نکلا بھاگ سے یروشلم آدمی یہ
"!ہے گیا آ میں قبضے کے
اور تھا، آیا پر مجھ وقت کے شام ہاتھ کا رب پہلے دن ایک 22
میرے نے رب تو پہنچا وقت کے صبح آدمی یہ جب دن اگلے
سکا۔ بول دوبارہ میں اور دیا، کھول کو منہ

ہیں کرتے اعتماد غلط پر آپ اپنے اسرائیلی ہوئے بچے

ملکِ زاد، آدم اے" 24 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 23
ہیں، رہے کہہ لوگ والے رہنے میں کھنڈرات کے اسرائیل
ملک پورے نے اُس تو بھی تھا آدمی ایک صرف ابراہیم 'گو
کہ ہے لازم لئے اِس ہیں، بہت ہم نسبت کی اُس کیا۔ قبضہ پر
بتا، اُنہیں 25 'ہو۔ حاصل ملک یہ ہمیں
جس ہو کھاتے گوشت تم کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب'
ہے۔ عام ریزی خون اور پرستی بُت ہاں تمہارے ہے، خون میں
تلوار اپنی تم 26 ہے؟ سکتا ہو حاصل تمہیں طرح کس ملک پھر تو
ایک ہر کہ حتیٰ ہو، کرتے حرکتیں گھن قابلِ کر رکھ بھروسا پر
طرح کس ملک پھر تو ہے۔ کرتا زنا سے بیوی کی پڑوسی اپنے
'ہے؟ سکتا ہو حاصل تمہیں
کی حیات میری کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب' بتا، اُنہیں 27
زد کی تلوار وہ ہیں رہتے میں کھنڈرات کے اسرائیل جو قسم،
بسے جا میں میدان کھلے کر بچ جو گے، جائیں ہو ہلاک کر آ میں
پہاڑی نے جنہوں اور گا، دوں کھلا کو درندوں میں اُنہیں ہیں
ہو شکار کا بیماریوں مہلک وہ ہے لی پناہ میں غاروں اور قلعوں
جس گا۔ دوں کر سنسان و ویران کو ملک میں 28 گے۔ جائیں
پہاڑی کا اسرائیل گی۔ رہے جاتی وہ ہیں کرتے فخر وہ پر طاقت

کرے آگاہ سے راہ غلط کی اُس اُسے تُو اگر لیکن 9 گا۔ ٹھہراؤں
تُو لیکن گا، مرے باعث کے گناہوں اپنے وہ تو مانے نہ وہ اور
گا۔ ہو بچایا کو جان اپنی نے

! کرو توبہ

کہتے کہ بھر بھر آہیں تم بتا، کو اسرائیلیوں زاد، آدم اے 10
تباہ کر سڑ گل باعث کے گناہوں اور جرائم اپنے ہم ہائے' ہو،
قادرِ رب لیکن 11 'رہیں؟ جیتے طرح کس ہم ہیں۔ رہے ہو
موت کی بےدین میں قسم، کی حیات میری' ہے، فرماتا مطلق
سے راہ غلط اپنی وہ کہ ہوں چاہتا میں بلکہ ہوتا نہیں خوش سے
ترک کو راہوں غلط اپنی ! کرو توبہ چنانچہ رہے۔ زندہ کر ہٹ
مر تُو کہ ہے ضرورت کیا قوم، اسرائیلی اے ! آؤ واپس کے کر
'جائے؟
بتا، کو وطنوں ہم اپنے زاد، آدم اے 12
گی بچائے نہیں اُسے بات یہ تو کرے کام غلط باز راست اگر'
چھوڑا نہیں زندہ اُسے تو کرے گناہ وہ اگر تھا۔ باز راست پہلے کہ
توبہ سے بےدینی اپنی بےدین اگر میں مقابلے کے اِس گا۔ جائے
گی بنے نہیں باعث کا تباہی کی اُس بات یہ تو آئے واپس کے کر
بتاؤں، کو باز راست میں ہے سکتا ہو 13 'تھا۔ بےدین پہلے کہ
راست میری' لگے، سمجھنے کر سن یہ وہ اگر 'گا۔ رہے زندہ تُو'
کام غلط میں نتیجے اور 'گی بچائے میں صورت ہر مجھے بازی
گا کروں نہیں لحاظ کا کاموں راست تمام کے اُس میں تو کرے
گا۔ دوں موت سزائے اُسے باعث کے کام غلط کے اُس بلکہ
یقیناً تُو' بتاؤں، کو آدمی بےدین کسی میں کرو فرض لیکن 14
کے کر توبہ سے گناہ اپنے کر سن یہ وہ ہے سکتا ہو 'گا۔ مرے
کو دار قرض اپنے وہ 15 لگے۔ کرنے بازی راست اور انصاف
چوری وہ تھا، ملا پر طور کے ضمانت جو کرے واپس کچھ وہ
مطابق کے ہدایات بخش زندگی وہ دے، کر واپس چیزیں ہوئی
اِس کرے۔ گریز سے کام بُرے ہر وہ غرض گزارے، زندگی
بھی جو 16 گا۔ رہے ہی زندہ بلکہ نہیں گا مرے وہ میں صورت
چونکہ گا۔ کروں نہیں یاد میں وہ تھے ہوئے سرزد سے اُس گناہ
لئے اِس تھا راست اور منصفانہ جو کیا کچھ وہ میں بعد نے اُس
گا۔ رہے زندہ یقیناً وہ
سلوک کا رب کہ ہیں کرتے اعتراض وطن ہم تیرے 17
اگر 18 ہے۔ نہیں صحیح سلوک اپنا کا اُن جبکہ ہے نہیں صحیح

* **33:21** 10 ویں کا مہینے دن پانچواں: 8 جنوری۔

سے گزرنے سے میں اُس لوگ کہ گا جائے ہو تباہ اِتنا بھی علاقہ
حرکتوں مکروہ کی اُن کو ملک مَیں جب پھر 29 گے۔ کریں گریز
مَیں کہ گے لیں جان وہ تب گا دوں کر سنسان و ویران باعث کے
‘ہوں۔ رب ہی

بےپروائی کی اسرائیلیوں جلاوطن

اور دیواروں کی گھروں اپنے وطن ہم تیرے زاد، آدم اے 30
کہتے وہ ہیں۔ کرتے ذکر تیرا کر ہو کھڑے پاس کے دروازوں
طرف کی رب جو سنیں پیغام وہ کر جا پاس کے نبی ہم آؤ،’ ہیں،
پیغامات تیرے کر آ ہجوم کے لوگوں اِن گو لیکن 31 ‘ ہے۔ آیا سے
نہیں عمل پر اُن وہ تو بھی ہیں جاتے بیٹھ سامنے تیرے لئے کے سننے
ہی اُن ہیں۔ گیت ہی کے عشق پر زبان کی اُن کیونکہ کرتے۔
رہتا پڑا پیچھے کے نفع ناروا دل کا اُن جبکہ ہیں، کرتے عمل وہ پر
کسی طرح جس ہیں سنتے یوں باتیں تیری وہ میں اصل 32 ہے۔
عشق سے آواز سُریلی کر بجا ساز سے مہارت جو گیت کے گلوکار
ہیں جاتے ہو خوش کر سن باتیں تیری وہ گو گائے۔ گیت کے
والا آنے دن ایک یقیناً لیکن 33 کرتے۔ نہیں عمل پر اُن تو بھی
“ہے۔ رہا نبی درمیان ہمارے کہ گے لیں جان وہ جب ہے

34

بان گلہ بےپروا کے اسرائیل

کے اسرائیل زاد، آدم اے” 2 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 1
بتا، اُنہیں ! کر نبوّت خلاف کے بانوں گلہ
پر بانوں گلہ کے اسرائیل کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب’
ریوڑ کو بان گلہ کیا ہیں۔ کرتے فکر ہی اپنی صرف جو افسوس
کی اُن پیتے، دودھ کا بھیڑبکریوں تم 3 چاہئے؟ کرنی نہیں فکر کی
ہو۔ کھاتے گوشت کا جانوروں بہترین اور پہنتے کپڑے کے اُون
کمزوروں نے تم نہ 4 ! کرتے نہیں بھال دیکھ کی ریوڑ تم تو بھی
کی۔ پٹی مرہم کی زخمیوں یا دی شفا کو بیماروں نہ تقویت، کو
کو جانوروں شدہ گم نہ لائے، واپس کو والوں پھرنے آوارہ تم نہ
کرتے حکومت پر اُن سے طریقے ظالمانہ اور سختی بلکہ کیا تلاش
کر ہو بتر تتر بھیڑبکریاں سے وجہ کی ہونے نہ بان گلہ 5 رہے۔
بلند اور پہاڑوں تمام بھیڑبکریاں میری 6 گئیں۔ ہو شکار کا درندوں
گئیں، ہو منتشر وہ پر زمین ساری رہیں۔ پھرتی آوارہ پر جگہوں
لاتا۔ واپس کر ڈھونڈ اُنہیں جو تھا نہیں کوئی اور
مطلق قادرِ رب 8 !سنو جواب کا رب بانو، گلہ اے چنانچہ 7
کا لٹیروں بھیڑبکریاں میری قَسم، کی حیات میری کہ ہے فرماتا
بھال دیکھ کی اُن ہیں۔ گئی بن غذا کی درندوں تمام اور شکار
کو ریوڑ میرے بان گلہ میرے ہے۔ نہیں کوئی والا کرنے
ہیں۔ کرتے خیال ہی اپنا صرف بلکہ لاتے نہیں واپس کر ڈھونڈ
مطلق قادرِ رب 10 !سنو جواب کا رب بانو، گلہ اے چنانچہ 9
کے بھیڑبکریوں اپنی اُنہیں کر نپٹ سے بانوں گلہ مَیں کہ ہے فرماتا
داری ذمہ کی بانی گلہ اُنہیں مَیں تب گا۔ ٹھہراؤں دار ذمہ لئے
ختم سلسلہ کا کرنے خیال ہی اپنا صرف تاکہ گا کروں فارغ سے
بچاؤں کر نکال سے منہ کے اُن کو بھیڑبکریوں اپنی مَیں جائے۔ ہو
کھائیں۔ نہ اُنہیں وہ آئندہ تاکہ گا

ہے چرواہا اچھا اللہ

اپنی خود مَیں آئندہ کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب 11
بھال دیکھ کی اُن خود گا، لاؤں واپس کر ڈھونڈ کو بھیڑبکریوں
اپنی ہوئی بکھری طرف چاروں چرواہا طرح جس 12 گا۔ کروں
طرح اُسی ہے کرتا بھال دیکھ کی اُن کے کر اکٹھا کو بھیڑبکریوں
تمام اُن اُنہیں مَیں گا۔ کروں بھال دیکھ کی بھیڑبکریوں اپنی مَیں
تاریکی اور بادلوں گھنے اُنہیں جہاں گا بچاؤں کر نکال سے مقاموں
ممالک اور اقوام دیگر اُنہیں مَیں 13 تھا۔ گیا دیا کر منتشر دن کے
میں ملک اپنے کے اُن اُنہیں اور گا کروں جمع کر نکال سے میں
میں آبادیوں تمام اور گھاٹیوں پہاڑوں، کے اسرائیل کر لا واپس
بھال دیکھ کی اُن میں چراگاہوں اچھی مَیں تب 14 گا۔ چراؤں
وہاں گی۔ چریں ہی پر بلندیوں کی اسرائیل وہ اور گا، کروں
بہترین پر پہاڑوں کے اسرائیل کے کر آرام میں میدانوں سرسبز وہ
اپنی خود مَیں کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب 15 گی۔ چریں گھاس
گا۔ بٹھاؤں اُنہیں خود گا، کروں بھال دیکھ کی بھیڑبکریوں
پھرنے آوارہ اور گا لگاؤں کھوج کا بھیڑبکریوں شدہ گم مَیں 16
اور گا کروں پٹی مرہم کی زخمیوں مَیں گا۔ لاؤں واپس کو والوں
ور طاقت اور تازے موٹے لیکن گا۔ دوں تقویت کو کمزوروں
گلہ کی ریوڑ سے انصاف مَیں گا۔ کروں ختم میں کو جانوروں
گا۔ کروں بانی
جہاں ریوڑ، میرے اے کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب 17
مَیں وہاں ہے ناانصافی درمیان کے بکروں اور مینڈھوں بھیڑوں،
کہ نہیں کافی لئے تمہارے یہ کیا 18 گا۔ کروں عدالت کی اُن
لئے کے پینے اور حصہ بہترین کا چراگاہ لئے کے کھانے تمہیں
روندتے کیوں کو چراگاہ باقی تم ہے؟ کیا مل پانی شفاف صاف

35

ادوم ریگستان بنے گا

1 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 2 ”اے آدم زاد، سعیر کے
پہاڑی علاقے کی طرف رُخ کر کے اُس کے خلاف نبوّت کر!
3 اُسے بتا،
’رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ اے سعیر کے پہاڑی علاقے،
اب میں تجھ سے نپٹ لوں گا۔ میں اپنا ہاتھ تیرے خلاف اُٹھا کر
تجھے ویران و سنسان کر دوں گا۔ 4 میں تیرے شہروں کو ملبے کے
ڈھیر بنا دوں گا، اور تُو سراسر اُجڑ جائے گا۔ تب تُو جان لے گا
کہ میں ہی رب ہوں۔
5 تُو ہمیشہ اسرائیلیوں کا سخت دشمن رہا ہے، اور جب اُن پر
آفت آئی اور اُن کی سزا عروج تک پہنچی تو تُو بھی تلوار لے کر اُن
پر ٹوٹ پڑا۔ 6 اِس لئے رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ میری حیات
کی قَسم، میں تجھے قتل و غارت کے حوالے کروں گا، اور قتل
و غارت تیرا تعاقب کرتی رہے گی۔ چونکہ تُو نے قتل و غارت
کرنے سے نفرت نہ کی، اِس لئے قتل و غارت تیرے پیچھے پڑی
رہے گی۔ 7 میں سعیر کے پہاڑی علاقے کو ویران و سنسان کر
کے وہاں کے تمام آنے جانے والوں کو مٹا ڈالوں گا۔ 8 تیرے
پہاڑی علاقے کو میں مقتولوں سے بھر دوں گا۔ تلوار کی زد میں
آنے والے ہر طرف پڑے رہیں گے۔ تیری پہاڑیوں، وادیوں اور
تمام گھاٹیوں میں لاشیں نظر آئیں گی۔ 9 میرے حکم پر تُو ابد تک
ویران رہے گا، اور تیرے شہر غیرآباد رہیں گے۔ تب تُو جان لے
گا کہ میں ہی رب ہوں۔
10 تُو بولا، ”اسرائیل اور یہوداہ کی دونوں قومیں اپنے علاقوں
سمیت میری ہی ہیں! آؤ ہم اُن پر قبضہ کریں۔“ تجھے خیال تک
نہیں آیا کہ رب وہاں موجود ہے۔ 11 اِس لئے رب قادرِ مطلق
فرماتا ہے کہ میری حیات کی قَسم، میں تجھ سے وہی سلوک
کروں گا جو تُو نے اُن سے کیا جب تُو نے غصے اور حسد کے
عالم میں اُن پر اپنی پوری نفرت کا اظہار کیا۔ لیکن اُن ہی پر میں
اپنے آپ کو ظاہر کروں گا جب میں تیری عدالت کروں گا۔
12 اُس وقت تُو جان لے گا کہ میں، رب نے وہ تمام کفر سن لیا
ہے جو تُو نے اسرائیل کے پہاڑوں کے خلاف بکا ہے۔ کیونکہ
تُو نے کہا، ”یہ اُجڑ گئے ہیں، اب یہ ہمارے قبضے میں آ گئے ہیں
اور ہم اُنہیں کھا سکتے ہیں۔“ 13 تُو نے شیخی مار کر میرے

اور باقی پانی کو پاؤں سے گدلا کرتے ہو؟ 19 میرا ریوڑ کیوں تم
سے کچلی ہوئی گھاس کھائے اور تمہارا گدلا کیا ہوا پانی پیئے؟
20 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ جہاں موٹی اور دُبلی
بھیڑبکریوں کے درمیان ناانصافی ہے وہاں میں خود فیصلہ کروں
گا۔ 21 کیونکہ تم موٹی بھیڑوں نے کمزوروں کو کندھوں سے
دھکا دے کر اور سینگوں سے مار مار کر اچھی گھاس سے بھگا
دیا ہے۔ 22 لیکن میں اپنی بھیڑبکریوں کو تم سے بچا لوں گا۔ آئندہ
اُنہیں لُوٹا نہیں جائے گا بلکہ میں خود اُن میں انصاف قائم رکھوں
گا۔

سلطنت کی امان و امن

23 میں اُن پر ایک ہی گلہ بان یعنی اپنے خادم داؤد کو مقرر
کروں گا جو اُنہیں چَرا کر اُن کی دیکھ بھال کرے گا۔ وہی اُن
کا صحیح چرواہا رہے گا۔ 24 میں، رب اُن کا خدا ہوں گا اور
میرا خادم داؤد اُن کے درمیان اُن کا حکمران ہو گا۔ یہ میرا، رب
کا فرمان ہے۔
25 میں اسرائیلیوں کے ساتھ سلامتی کا عہد باندھ کر درندوں
کو ملک سے نکال دوں گا۔ پھر وہ حفاظت سے سو سکیں
گے، خواہ ریگستان میں ہوں یا جنگل میں۔ 26 میں اُنہیں اور
اپنے پہاڑ کے ارد گرد کے علاقے کو برکت دوں گا۔ میں ملک
میں وقت پر بارش برساتا رہوں گا۔ ایسی مبارک بارشیں ہوں گی
27 کہ ملک کے باغوں اور کھیتوں میں زبردست فصلیں پکیں
گی۔ لوگ اپنے ملک میں محفوظ ہوں گے۔ پھر جب میں اُن کے
جوئے کو توڑ کر اُنہیں اُن سے رِہائی دوں گا جنھوں نے اُنہیں
غلام بنایا تھا تب وہ جان لیں گے کہ میں ہی رب ہوں۔ 28 آئندہ نہ
دیگر اقوام اُنہیں لُوٹیں گی، نہ وہ درندوں کی خوراک بنیں گے بلکہ
وہ حفاظت سے اپنے گھروں میں بسیں گے۔ ڈرانے والا کوئی
نہیں ہو گا۔ 29 میرے حکم پر زمین ایسی فصلیں پیدا کرے گی
جن کی شہرت دُور دُور تک پھیلے گی۔ آئندہ نہ وہ بھوکے مریں
گے، نہ اُنہیں دیگر اقوام کی لعن طعن سننی پڑے گی۔ 30 رب
قادرِ مطلق خدا فرماتا ہے کہ اُس وقت وہ جان لیں گے کہ میں
جو اُن کا رب خدا ہوں اُن کے ساتھ ہوں، کہ اسرائیلی میری قوم
ہیں۔ 31 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ تم میرا ریوڑ، میری چراگاہ
کی بھیڑبکریاں ہو۔ تم میرے لوگ، اور میں تمہارا خدا ہوں۔“

توجہ پر باتوں تمام اِن نے مَیں !خبردار لیکن ہے، بکا کفر خلاف
منائی خوشی نے تُو کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب 14 ہے۔ دی
ہی اُتنا بھی تجھے مَیں لیکن ہے، سنسان و ویران ملک پورا کہ
موروثی کی اسرائیل جب ہوا خوش کتنا تُو 15 گا۔ دوں کر ویران
اے گا۔ کروں ہی ایسا بھی ساتھ تیرے مَیں اب !گئی اُجڑ زمین
ہو سنسان و ویران سمیت ادوم پورے تُو علاقے، پہاڑی کے سعیر
‘ہوں۔ رب ہی مَیں کہ گے لیں جان وہ تب گا۔ جائے

36

گا آئے واپس وطن اپنے اسرائیل

کر نبوّت میں بارے کے پہاڑوں کے اسرائیل زاد، آدم اے 1
کہہ، کے
مطلق قادرِ رب 2 !سنو کلام کا رب پہاڑو، کے اسرائیل اے ’
اسرائیل خوب، کیا کہ ہے کہتا کر بجا بغلیں دشمن کہ ہے فرماتا
فرماتا مطلق قادرِ 3 !ہیں گئی آ میں قبضے ہمارے بلندیاں قدیم کی
تنگ سے طرف چاروں تمہیں دیا، اُجاڑ تمہیں نے اُنہوں کہ ہے
لوگ اور ہو گئی آ میں قبضے کے اقوام دیگر تم میں نتیجے ہے۔ کیا
رب پہاڑو، کے اسرائیل اے چنانچہ 4 ہیں۔ لگے بکنے کفر پر تم
!سنو کلام کا مطلق قادرِ
اے پہاڑیو، اور پہاڑو اے کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب
تم شہرو، خالی سے انسان اور کھنڈرات اے وادیو، اور گھاٹیو
گئے بن نشانہ کا مذاق اور مار لُوٹ لئے کے اقوام کی نواح و گرد
ہو۔
غیرت بڑی نے مَیں کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب لئے اِس 5
کی۔ ادوم کر خاص ہے، کی سرزنش کی اقوام باقی اِن سے
اور لگیں بجانے شادیانہ کر دیکھ نقصان کا قوم میری وہ کیونکہ
اُس تاکہ کیا قبضہ پر ملک میرے کے کر اظہار کا حقارت اپنی
اور گھاٹیو اے پہاڑیو، اور پہاڑو اے 6 لیں۔ لُوٹ کو چراگاہ کی
تیری نے اقوام دیگر چونکہ کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب وادیو،
پر اُن غضب اپنا اور غیرت اپنی مَیں لئے اِس ہے کی رُسوائی اِتنی
کھاتا قَسم کر اُٹھا ہاتھ اپنا مطلق قادرِ رب مَیں 7 گا۔ کروں نازل
گی۔ جائے کی رُسوائی بھی کی اقوام اِن کی نواح و گرد کہ ہوں
پھولے پھلے ہریالی دوبارہ پر تم پہاڑو، کے اسرائیل اے لیکن 8
گے، لاؤ پھل لئے کے اسرائیل قوم میری سے سرے نئے تم گی۔
تمہاری دوبارہ مَیں 9 ہے۔ والی آنے واپس ہی جلد وہ کیونکہ
لوگ تب گا۔ کروں مہربانی پر تم دوبارہ گا، کروں رجوع طرف
گے۔ بوئیں بیج کر چلا ہل پر تم سے سرے نئے
کر آ اسرائیل تمام کیونکہ گا۔ دوں بڑھا آبادی کی پر تم مَیں 10
آباد دوبارہ شہر تمہارے گے۔ لیں بنا گھر اپنے پر ڈھلانوں تمہاری
گے۔ جائیں بن گھر نئے جگہ کی کھنڈرات اور گے، جائیں ہو
گا، دوں بڑھا تعداد کی حیوان و انسان والے بسنے پر تم مَیں 11
تمہارے کہ گا دوں ہونے مَیں گے۔ پھولیں پھلیں کر بڑھ وہ اور
تم مَیں نسبت کی پہلے گی، ہو آبادی طرح کی ماضی میں علاقے
ہی مَیں کہ گے لو جان تم تب گا۔ کروں مہربانی زیادہ کہیں پر
ہوں۔ رب
اور گا، دوں پہنچا پاس تمہارے کو اسرائیل قوم اپنی مَیں 12
قبضہ پر تم وہ گے۔ پھریں گھومتے پر ڈھلانوں تمہاری دوبارہ وہ
تم کبھی آئندہ گے۔ ہو زمین موروثی کی اُن تم اور گے، کریں
مطلق قادرِ رب 13 گے۔ کرو نہیں محروم سے اولاد کی اُن اُنہیں
کہ ہیں کہتے میں بارے تمہارے لوگ بےشک کہ ہے فرماتا
محروم سے اولاد کی اُس کو قوم اپنی کے کر ہڑپ کو لوگوں تم
آدمیوں نہ تم آئندہ گا۔ ہو نہیں ایسا آئندہ لیکن 14 ہو۔ دیتے کر
کو محروم سے اولاد کی اُس کو قوم اپنی نہ گے، کرو ہڑپ کو
دوں ہونے خود مَیں 15 ہے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ گے۔
گی۔ پڑے سننی نہیں طعن لعن کی اقوام دیگر تمہیں آئندہ کہ گا
ایسا کیونکہ گا، پڑے کرنا نہیں برداشت مذاق کا اُن تمہیں آئندہ
یہ ہو۔ باعث کا ٹھوکر لئے کے قوم اپنی تم کہ نہیں گا ہو کبھی
“۔‘ ہے فرمان کا مطلق قادرِ رب

گا بخشے روح نیا اور دل نیا کو قوم اپنی اللہ

جب زاد، آدم اے” 17 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 16
اور چلن چال کے اُن ملک تو تھے آباد میں ملک اپنے اسرائیلی
میری باعث کے رویے بُرے اپنے وہ ہوا۔ ناپاک سے حرکتوں
اُن 18 تھے۔ ناپاک طرح کی عورت مبتلا میں ماہواری میں نظر
ناپاک ملک سے پرستی بُت کی اُن ہوئے، قتل لوگ ہاتھوں کے
کیا۔ ہو
اُنہیں نے مَیں 19 کیا۔ نازل غضب اپنا پر اُن نے مَیں میں جواب
غلط اور چلن چال کے اُن کے کر منتشر میں ممالک و اقوام مختلف
وہاں پہنچے وہ بھی جہاں لیکن 20 دی۔ سزا مناسب کی کاموں
ہوئی۔ بےحرمتی کی نام مُقدّس میرے سے سبب کے ہی اُن

تمہارے تمہیں مَیں دن جس کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب 33
دوبارہ تمہیں مَیں دن اُس گا کروں صاف پاک سے گناہوں تمام
گھر نئے پر کھنڈرات تب گا۔ کروں آباد میں شہروں تمہارے
مسافر ہر والے گزرنے سے میں ملک وقت اِس گو 34 گے۔ بنیں
ایسا وقت اُس لیکن ہے، آتی نظر حالت شدہ تباہ کی اُس کو
لوگ 35 گی۔ جائے کی باڑی کھیتی کی زمین بلکہ گا ہو نہیں
لیکن تھا، سنسان و ویران کچھ سب پہلے "گے، کہیں کر دیکھ یہ
تھے بوس زمین شہر کے اُس پہلے ! ہے گیا بن عدن باغِ ملک اب
نئے کی اُن اب لیکن تھے۔ آتے نظر ڈھیر کے ملبے جگہ کی اُن اور
"ہیں۔ آباد میں اُن لوگ اور ہے گئی ہو بندی قلعہ سے سرے
کہ گی لیں جان وہ گی ہوں گئی بچ قومیں جتنی کی گرد ارد پھر 36
ڈھا پہلے جو ہے کیا تعمیر کچھ وہ سے سرے نئے نے رب مَیں،
ہیں۔ لگائے پودے دوبارہ میں زمین ویران نے مَیں تھا، گیا دیا
بھی۔ گا کروں یہ مَیں اور ہے، فرمان کا رب میرا، یہ
قوم اسرائیلی مَیں پھر بار ایک کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ 37
دوں بڑھا طرح کی ریوڑ تعداد کی باشندوں کر سن التجائیں کی
طرف ہر میں یروشلم دن کے عید میں ماضی طرح جس 38 گا۔
شہروں کے ملک طرح اُسی تھیں آتی نظر بھیڑبکریاں کی قربانی
کہ گے لیں جان وہ تب گے۔ آئیں نظر ہجوم کے ہجوم دوبارہ میں
"۔' ہوں رب ہی مَیں

37

رویا کی وادی بھری سے ہڈیوں

اپنے مجھے نے رب ٹھہرا۔ آ پر مجھ ہاتھ کا رب دن ایک 1
کیا۔ کھڑا میں بیچ کے وادی کھلی ایک کر جا لے باہر سے روح
گزرنے سے میں اُن مجھے نے اُس 2 تھی۔ بھری سے ہڈیوں وادی
بکھری ہڈیاں بےشمار پر زمین کی وادی کہ دیکھا نے مَیں تو دیا
تھیں۔ ہوئی سوکھی سراسر ہڈیاں یہ ہیں۔ پڑی
دوبارہ ہڈیاں یہ کیا زاد، آدم اے" پوچھا، سے مجھ نے رب 3
قادرِ رب اے" دیا، جواب نے مَیں "ہیں؟ سکتی ہو زندہ
"ہے۔ جانتا ہی تُو مطلق،
اے' بتا، کو ہڈیوں کے کر نبوّت" فرمایا، نے اُس تب 4
فرماتا مطلق قادرِ رب 5 !سنو کلام کا رب ہڈیو، ہوئی سوکھی
گی۔ جاؤ ہو زندہ دوبارہ تم تو گا ڈالوں دم میں تم مَیں کہ ہے
ڈھانپ سے جِلد کچھ سب کر چڑھا گوشت اور نسیں پر تم مَیں 6

یہ گو' کہا، نے اُنہوں ہوئی ملاقات کی اُن بھی سے جن کیونکہ
یہ 21 '!پڑا چھوڑنا کو ملک کے اُس اِنہیں تو بھی ہیں قوم کی رب
نے اُنہوں وہاں بسے جا اسرائیلی بھی میں قوم جس کہ کر دیکھ
کرنے فکر کی نام اپنے مَیں کی بےحرمتی کی نام مُقدّس میرے
بتا، کو قوم اسرائیلی لئے اِس 22 لگا۔

ہوں والا کرنے مَیں کچھ جو کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب'
خاطر۔ کی نام مُقدّس اپنے بلکہ گا کروں نہیں خاطر تیری مَیں وہ
کی بےحرمتی کی اُس کر ہو منتشر میں اقوام دیگر نے تم کیونکہ
ہے۔ مُقدّس کتنا نام عظیم میرا کہ گا کروں ظاہر مَیں 23 ہے۔
ہے، کی بےحرمتی کی اُس کر رہ درمیان کے اقوام دیگر نے تم
مُقدّس اپنا کے کر مدد تمہاری میں موجودگی کی اُن مَیں لیکن
رب ہی مَیں کہ گی لیں جان وہ تب گا۔ کروں ظاہر پر اُن کردار
ہے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ ہوں۔

تمہیں اور گا دوں نکال سے ممالک و اقوام دیگر تمہیں مَیں 24
پر تم مَیں 25 گا۔ لاؤں واپس میں ملک اپنے تمہارے کے کر جمع
مَیں ہاں، گے۔ جاؤ ہو صاف پاک تم تو گا چھڑکوں پانی صاف
گا۔ دوں کر صاف پاک سے بتوں اور ناپاکیوں تمام تمہیں

دوں ڈال روح نئی میں تم کر بخش دل نیا تمہیں مَیں تب 26
نرم کا پوست گوشت تمہیں کر نکال دل سنگین تمہارا مَیں گا۔
کر ڈال میں تم روح ہی اپنا مَیں کیونکہ 27 گا۔ کروں عطا دل
اور پیروی کی ہدایات میری تم کہ گا دوں بنا قابل اِس تمہیں
اُس دوبارہ تم تب 28 سکو۔ کر عمل سے دھیان پر احکام میرے
کو دادا باپ تمہارے نے مَیں جو گے کرو سکونت میں ملک
مَیں 29 گا۔ ہوں خدا تمہارا مَیں اور گے، ہو قوم میری تم تھا۔ دیا
تمہارے مَیں آئندہ گا۔ چھڑاؤں سے ناپاکی تمام تمہاری تمہیں خود
بڑھنے اور اُگنے کو اناج بلکہ گا دوں نہیں پڑنے کال میں ملک
دوں بڑھا پیداوار کی کھیتوں اور باغوں مَیں 30 گا۔ دوں حکم کا
قوموں دیگر باعث کے پڑنے کال میں ملک تمہیں آئندہ تاکہ گا
حرکتیں غلط اور راہیں بُری تمہاری تب 31 پڑیں۔ نہ سننے طعنے کے
اپنے باعث کے پرستی بُت اور گناہوں اپنے تم اور گی، آئیں یاد تمہیں
کچھ سب یہ مَیں کہ رہے یاد لیکن 32 گے۔ کھاؤ گھن سے آپ
اے کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب رہا۔ کر نہیں خاطر تمہاری
!ہو سار شرم پر چلن چال اپنے ! کرو شرم قوم، اسرائیلی

گی۔ جاؤ ہو زندہ تم اور گا، دوں ڈال دم میں تم مَیں گا۔ دوں
”۔‘ہوں رب ہی مَیں کہ گی لو جان تم تب
تو لگا کرنے نبوّت مَیں ہی جوں اور کیا۔ ہی ایسا نے مَیں 7
جڑ ساتھ کے دوسری ایک ہوئے کھڑکھڑاتے ہڈیاں گیا۔ مچ شور
دیکھتے میرے 8 گئے۔ بن ڈھانچے پورے ہوتے ہوتے اور گئیں،
جِلد کچھ سب اور گیا چڑھ پر ڈھانچوں گوشت اور نسیں دیکھتے
تھا۔ نہیں دم میں جسموں تک اب لیکن گیا۔ ڈھانپا سے
سے دم کے کر نبوّت زاد، آدم اے” فرمایا، نے رب پھر 9
چاروں کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب دم، اے’ جا، ہو مخاطب
ہو زندہ دوبارہ تاکہ مار پھونک پر مقتولوں کر آ سے طرف
”۔‘جائیں
ہو زندہ وہ اور گیا، آ دم میں مقتولوں تو کیا ہی ایسا نے مَیں 10
میں وجود فوج بڑی نہایت ایک گئے۔ ہو کھڑے پر پاؤں اپنے کر
!تھی گئی آ
قوم اسرائیلی ہڈیاں یہ زاد، آدم اے” فرمایا، نے رب تب 11
ہیں، گئی سوکھ ہڈیاں ہماری’ ہیں، کہتے وہ ہیں۔ افراد تمام کے
چنانچہ 12 ‘!ہیں گئے ہو ہی ختم ہم ہے۔ رہی جاتی اُمید ہماری
بتا، اُنہیں کے کر نبوّت
تمہاری مَیں قوم، میری اے کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب’
ملکِ کر نکال سے میں اُن تمہیں اور گا دوں کھول کو قبروں
تمہاری مَیں جب قوم، میری اے 13 گا۔ لاؤں واپس میں اسرائیل
تب گا لاؤں نکال سے میں اُن تمہیں اور گا دوں کھول کو قبروں
ڈال میں تم روح اپنا مَیں 14 ہوں۔ رب ہی مَیں کہ گے لو جان تم
ملک اپنے تمہارے تمہیں مَیں پھر گے۔ جاؤ ہو زندہ تم تو گا دوں
ہے فرمان کا رب میرا، یہ کہ گے لو جان تم تب گا۔ دوں بسا میں
”۔‘بھی گا کروں یہ مَیں اور

گے جائیں ہو متحد اسرائیل اور یہوداہ

ٹکڑا کا لکڑی زاد، آدم اے” 16 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 15
اسرائیلی جتنے اور یہوداہ قبیلہ جنوبی’ دے، لکھ پر اُس کر لے
کر لے ٹکڑا اَور ایک کا لکڑی پھر‘ ہیں۔ متحد ساتھ کے اُس قبیلے
اسرائیلی جتنے اور افرائیم یعنی یوسف قبیلہ شمالی’ دے، لکھ پر اُس
ٹکڑے دونوں کے لکڑی اب 17 ‘ہیں۔ متحد ساتھ کے اُس قبیلے
ایک میں ہاتھ تیرے کہ دے جوڑ یوں ساتھ کے دوسرے ایک
جائیں۔ ہو

کا اِس ہمیں آپ کیا’ گے، پوچھیں سے تجھ وطن ہم تیرے 18
فرماتا مطلق قادرِ رب’ بتا، اُنہیں تب 19 ‘گے؟ بتائیں نہیں مطلب
ساتھ کے اُس اور افرائیم مالک کے لکڑی یعنی یوسف مَیں کہ ہے
جوڑ ساتھ کے لکڑی کی یہوداہ کر لے کو قبیلوں اسرائیلی متحد
جائیں بن ٹکڑا ہی ایک کا لکڑی وہ میں ہاتھ میرے گا۔ دوں
‘گے۔
مذکورہ کے لکڑی میں موجودگی کی وطنوں ہم اپنے 20
قادرِ رب’ بتا، اُنہیں ساتھ ساتھ اور 21 رکھ تھامے میں ہاتھ ٹکڑے
نکال سے میں قوموں اُن کو اسرائیلیوں مَیں کہ ہے فرماتا مطلق
کے اُن کے کر جمع اُنہیں مَیں ہیں۔ بسے جا وہ جہاں گا لاؤں
پر پہاڑوں کے اسرائیل وہیں 22 گا۔ لاؤں واپس میں ملک اپنے
ہی ایک پر اُن گا۔ دوں بنا قوم ہی ایک کے کر متحد اُنہیں میں
تقسیم میں قوموں دو کبھی نہ وہ آئندہ گا۔ کرے حکومت بادشاہ
نہ کو آپ اپنے وہ آئندہ 23 میں۔ سلطنتوں دو نہ گے، جائیں ہو
گناہوں اُن نہ گے، کریں ناپاک سے چیزوں مکروہ باقی یا بُتوں اپنے
سے مقاموں تمام اُن اُنہیں مَیں ہیں۔ آئے کرتے تک اب جو سے
اُنہیں مَیں ہے۔ کیا گناہ نے اُنہوں میں جن گا چھڑاؤں کر نکال
کا اُن مَیں اور گے ہوں قوم میری وہ یوں گا۔ کروں صاف پاک
ایک کا اُن گا، ہو بادشاہ کا اُن داؤد خادم میرا 24 گا۔ ہوں خدا
گزاریں زندگی مطابق کے ہدایات میری وہ تب گا۔ ہو بان گلہ ہی
گے۔ کریں عمل پر احکام میرے سے دھیان اور گے
جس اور تھا دیا کو یعقوب خادم اپنے نے مَیں ملک جو 25
بسیں دوبارہ اسرائیلی میں اُس تھے رہتے دادا باپ تمہارے میں
رہیں آباد میں اُس تک ہمیشہ اولاد کی اُن اور وہ ہاں، گے۔
تب 26 گا۔ کرے حکومت پر اُن تک ابد داؤد خادم میرا اور گے،
جو عہد ایسا ایک گا، باندھوں عہد کا سلامتی ساتھ کے اُن مَیں
بڑھاتا تعداد کی اُن کے کر قائم اُنہیں مَیں گا۔ رہے قائم تک ہمیشہ
وہ 27 گا۔ رہے درمیان کے اُن تک ابد مقدِس میرا اور گا، جاؤں
ہوں خدا کا اُن مَیں گے۔ بسیں میں سائے کے گاہ سکونت میری
اُن تک ابد مقدِس میرا جب 28 گے۔ ہوں قوم میری وہ اور گا،
ہوں، رب ہی مَیں کہ گی لیں جان اقوام دیگر تو گا ہو درمیان کے
”۔‘ہوں ہی مَیں والا کرنے مُقدّس کو اسرائیل کہ

38

بسے آ میں مرکز کے دنیا وہ اب اور ھیں، ہوئے حاصل مویشی
پوچھیں بزرگ اور تاجر کے ترسیس اور ددان سبا، 13 ”ھیں۔
اکٹھا لئے کے مارلُوٹ کو فوجیوں اپنے واقعی نے تُو کیا کہ گے
سی بہت باقی اور مویشی مال چاندی، سونا واقعی تو کیا ھے؟ لیا کر
‘ ھے؟ چاھتا چھیننا دولت
مطلق قادرِ رب’ بتا، کو جوج کے کر نبوّت زاد، آدم اے 14
اسرائیل قوم میری کہ گا چلے پتا تجھے وقت اُس کہ ھے فرماتا
کے شمال دُوردراز تُو اور 15 ھے، رھی گزار زندگی سے سکون
میں فوج ور طاقت اور وسیع تیری گا۔ نکلے سے ملک اپنے
میری 16 سوار پر گھوڑوں سب اور گی، ہوں شامل قومیں متعدد
چھا طرح کی بادل پر اُس وہ گے۔ دیں بول دھاوا پر اسرائیل قوم
اپنے تجھے خود مَیں میں دنوں آخری اُن جوج، اے گے۔ جائیں
لیں۔ جان مجھے اقوام دیگر تاکہ گا دوں کرنے حملہ پر ملک
گا کروں ساتھ تیرے دیکھتے دیکھتے کے اُن مَیں کچھ جو کیونکہ
قادرِ رب 17 گا۔ جائے ہو ظاہر پر اُن کردار مُقدّس میرا سے اُس
میں ماضی نے مَیں ذکر کا جس ھے وھی تُو کہ ھے فرماتا مطلق
کافی نبی کے اسرائیل یعنی خادم میرے میں ماضی کیونکہ تھا۔ کیا
کے اسرائیل تجھے مَیں کہ رھے کرتے گوئی پیش سے سالوں
گا۔ بھیجوں خلاف

گا کرے تباہ کو جوج خود اللہ

ملکِ جوج دن جس کہ ھے فرماتا مطلق قادرِ رب 18
گا۔ جاؤں ہو بگولا آگ مَیں دن اُس گا کرے حملہ پر اسرائیل
یوں قہر شدید اور غیرت میری دن اُس کہ ہوں فرماتا مَیں 19
آئے زلزلہ زبردست میں اسرائیل ملکِ یقیناً کہ گا اُٹھے بھڑک
یا ہوں مچھلیاں خواہ گے، اُٹھیں تھرتھرا سامنے میرے سب 20 گا۔
انسان۔ یا ہوں جانور والے رینگنے اور چلنے پر زمین خواہ پرندے،
اور گے، جائیں ملائے میں خاک سمیت گزرگاھوں کی اُن پہاڑ
گی۔ جائے گر دیوار ھر
علاقے پہاڑی تمام اپنے مَیں کہ ھے فرماتا مطلق قادرِ رب 21
لڑنے میں آپس سب تب گا۔ بھیجوں تلوار خلاف کے جوج میں
پھیلا غارت و قتل اور بیماریاں مہلک میں ملک میں اُن مَیں 22 گے۔ لگیں
بارش، موسلادھار مَیں ساتھ ساتھ گا۔ کروں عدالت کی اُن کر
فوج الاقوامی بین کی اُس اور جوج گندھک اور آگ اولے،
متعدد کردار مُقدّس اور عظیم اپنا مَیں یوں 23 گا۔ دوں برسا پر

جوج دشمن کا اسرائیل

ماجوج ملکِ زاد، آدم اے” 2 ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 1
اعلیٰ کا تُوبل اور مسک جو کر رُخ طرف کی جوج حکمران کے
کہہ، 3 کے کر نبوّت خلاف کے اُس ھے۔ رئیس
اعلیٰ کے تُوبل اور مسک اے کہ ھے فرماتا مطلق قادرِ رب’
کو منہ تیرے مَیں 4 گا۔ لوں نپٹ سے تجھ مَیں اب جوج، رئیس
سمیت فوج پوری تجھے کر ڈال کانٹے میں منہ تیرے گا، دوں پھیر
گھڑسوار تمام تیرے آراستہ سے وردیوں شاندار گا۔ دوں نکال
فوج بڑی تیری گو گے، آئیں نکل سمیت گھوڑوں اپنے فوجی اور
ایک ھر اور گے، پھریں اُٹھائے ڈھالیں بڑی اور چھوٹی مرد کے
فوج بھی مرد کے لبیا اور ایتھوپیا فارس، 5 گا۔ ہو لیس سے تلوار
ہو مسلح سے خود اور ڈھال بڑی ایک ھر گے۔ ہوں شامل میں
دستے تمام کے تُجرمہ بیت علاقے دُوردراز کے شمال اور جُمر 6 گا۔
ساتھ تیرے قومیں سی بہت وقت اُس غرض گے۔ ہوں ساتھ بھی
جمع گرد ارد تیرے لشکر جتنے !جا ہو مستعد چنانچہ 7 گی۔ نکلیں
لئے کے اُن ! کر تیاریاں خوب کر مل ساتھ کے اُن ھیں گئے ہو
کر۔ داری پہرا
کے کرنے حملہ پر اسرائیل ملکِ تجھے بعد کے دنوں متعدد 8
اور گا ہو ملا چھٹکارا سے جنگ ابھی جسے گا جائے بُلایا لئے
ہوں گئے آ واپس سے میں قوموں سی بہت دیگر جلاوطن کے جس
گا، ہو ہوا برباد سے دیر بڑی علاقہ پہاڑی کا اسرائیل گو گے۔
امن کر آ واپس سے جلاوطنی باشندے کے اُس وقت اُس لیکن
گے۔ بسیں میں اُس سے امان و
کی بادل دستے تیرے گا، بڑھے آگے طرح کی طوفان تُو تب 9
قومیں سی بہت ساتھ تیرے گے۔ جائیں چھا پر ملک پورے طرح
ذھن تیرے وقت اُس کہ ھے فرماتا مطلق قادرِ رب 10 گی۔ ہوں
گا۔ باندھے منصوبے شریر تُو اور گے آئیں اُبھر خیالات بُرے میں
آرام باشندے کے اُس اور ھے، کھلا ملک یہ” گا، کہے تُو 11
کروں، حملہ پر اُن مَیں آؤ، ھیں۔ رھے رہ ساتھ کے سکون اور
چاردیواری کی اُن نہ سکتے۔ کر نہیں حفاظت اپنی وہ کیونکہ
گا۔ لوں لُوٹ کو اسرائیلیوں مَیں 12 کنڈا۔ یا دروازہ نہ ھے،
ہوئے آباد سے سرے نئے اب لیکن تھے کھنڈرات پہلے شہر جو
آ واپس سے اقوام دیگر جلاوطن جو گا۔ پڑوں ٹوٹ مَیں پر اُن ھیں
مال کافی اُنہیں کیونکہ گا۔ لوں چھین مَیں دولت کی اُن ھیں گئے

کروں مقرر قبرستان لئے کے جوج میں اسرائیل مَیں دن اُس 11
کے مُردار بحیرۂ جو گا ہو میں *عباریم وادیٔ قبرستان یہ گا۔
ہو دفن بھی فوج تمام کی اُس ساتھ کے جوج ہے۔ میں مشرق
تب گے۔ سکیں گزر نہیں سے میں اُس آئندہ مسافر لئے اِس گی،
اسرائیل جب 12 گی۔ کہلائے بھی †جوج ہمون وادیٔ جگہ وہ
مہینے سات تو گے کریں صاف پاک کو ملک کر دفنا لاشیں تمام
رب گی۔ رہے مصروف میں کام اِس اُمّت تمام 13 گے۔ لگیں
ظاہر جلال اپنا پر دنیا مَیں دن جس کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ
گا۔ ہو باعث کا شہرت لئے کے اُن یہ دن اُس گا کروں

کہا کے کر الگ کو آدمیوں کچھ بعد کے مہینوں سات 14
ابھی کہ کریں معلوم کر گزر سے میں ملک پورے کہ گا جائے
دفن سب کہ ہے لازم کیونکہ ہیں۔ پڑی لاشیں کہاں کہاں
جہاں 15 جائے۔ ہو صاف پاک دوبارہ ملک تاکہ جائیں ہو
گے کریں دھی نشان وہ کی جگہ اُس آئے نظر لاش کوئی کہیں
دفن کر جا لے میں جوج ہمون وادیٔ اُسے والے دفنانے تاکہ
وقت اُس گا۔ جائے کیا صاف کو ملک یوں 16 کریں۔
‘ گا۔ کہلائے ‡ہمونہ نام کا شہر ایک کے اسرائیل سے

کے قسم ہر کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب زاد، آدم اے 17
چاروں !جاؤ ہو جمع اِدھر آؤ،’ کہہ، کر بُلا درندے اور پرندے
!جاؤ ہو جمع میں علاقے پہاڑی کے اسرائیل کر آ سے طرف
تیار ضیافت زبردست کی قربانی لئے تمہارے مَیں یہاں کیونکہ
سنہرا کا پینے خون اور کھانے گوشت تمہیں یہاں ہوں۔ رہا کر
دنیا اور گے کھاؤ گوشت کا سورماؤں تم 18 گا۔ ملے موقع
تازے موٹے کے بسن سب گے۔ پیو خون کا حکمرانوں کے
ہوں دار مزے جیسے بیلوں اور بکروں بچوں، کے بھیڑ مینڈھوں،
اُس ہوں رہا کر تیار لئے تمہارے مَیں قربانی جو کیونکہ 19 گے۔
ہو مست کر پی پی خون کا اُس گے، کھاؤ کر بھر جی تم چربی کی
گھوڑوں کر بیٹھ پر میز میری تم کہ ہے فرماتا رب 20 گے۔ جاؤ
ہو سیر سے فوجیوں کے قسم ہر اور سورماؤں گھڑسواروں، اور
‘ گے۔ جاؤ

گا لائے واپس قوم اپنی رب

اظہار کا آپ اپنے دیکھتے دیکھتے کے اُن گا، کروں ظاہر پر قوموں
‘ہوں۔ رب ہی مَیں کہ گی لیں جان وہ تب گا۔ کروں

39

کہہ، کے کر نبوّت خلاف کے جوج زاد، آدم اے 1
اعلیٰ کے توبل اور مسک اے کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب’
پھیر منہ تیرا مَیں 2 گا۔ لوں نپٹ سے تجھ مَیں اب جوج، رئیس
کر گھسیٹ سے علاقے دُوردراز کے شمال تجھے اور گا دوں
ہاتھ بائیں تیرے مَیں وہاں 3 گا۔ لاؤں پر پہاڑوں کے اسرائیل
گا۔ دوں گرا تیر سے ہاتھ دائیں تیرے اور گا ہٹاؤں کمان سے
کے فوجیوں الاقوامی بین تمام اپنے تُو ہی پر پہاڑوں کے اسرائیل 4
پرندوں شکاری کے قسم ہر تجھے مَیں گا۔ جائے ہو ہلاک ساتھ
میدان کھلے لاش تیری کیونکہ 5 گا۔ دوں کھلا کو درندوں اور
ہے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب میرا، یہ گی۔ رہے پڑی کر گر میں
ساحلی والے سمجھنے محفوظ کو آپ اپنے اور پر ماجوج مَیں 6
رب ہی مَیں کہ گے لیں جان وہ تب گا۔ بھیجوں آگ پر علاقوں
ظاہر نام مُقدّس اپنا مَیں ہی درمیان کے اسرائیل قوم اپنی 7 ہوں۔
نہیں برداشت بےحرمتی کی نام مُقدّس اپنے مَیں آئندہ گا۔ کروں
کا اسرائیل اور رب مَیں کہ گی لیں جان اقوام تب گا۔ کروں
ہونے کچھ سب یہ کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب 8 ہوں۔ قدوس
مَیں ذکر کا جس ہے دن وہی ! گا آئے پیش ضرور یہ ہے، والا
ہوں۔ چکا کر

تدفین کی فوج کی اُس اور جوج

کر جا میں جنگ میدانِ باشندے کے شہروں اسرائیلی پھر 9
چھوٹی اِتنی گے۔ کریں جمع لئے کے ایندھن کو اسلحہ کے دشمن
جائیں ہو اکٹھے نیزے اور لاٹھیاں تیر، کمان، ڈھالیں، بڑی اور
ہو نہیں ضرورت کی ایندھن اَور کسی تک سال سات کہ گے
میں جنگل یا چننے لکڑی میں میدان کھلے کو اسرائیلیوں 10 گی۔
ہتھیار یہ وہ کیونکہ گی، ہو نہیں ضرورت کی کاٹنے درخت
گے لُوٹیں اُنہیں وہ اب گے۔ کریں استعمال پر طور کے ایندھن
گے لیں چھین مویشی مال سے اُن وہ تھا، لیا لُوٹ اُنہیں نے جنہوں
کا مطلق قادرِ رب یہ تھا۔ لیا چھین کچھ سب سے اُن نے جنہوں
ہے۔ فرمان

* **39:11** عباریم وادیٔ: یا گزرنے والوں کی وادی۔ † **39:11** جوج ہمون وادیٔ: جوج کے فوجی ہجوم کی وادی۔ ‡ **39:16** ہمونہ: ہجوم یعنی جوج کے۔

کیونکہ گا۔ کروں ظاھر جلال اپنا پر اقوام دیگر مَیں یوں 21
نپٹ سے اُن کے کر عدالت کی فوج کی اُس اور جوج مَیں جب
قوم اسرائیلی تب 22 گی۔ ھوں گواہ کی اِس اقوام تمام تو گا لوں
اور23 ھوں۔ خدا کا اُس رب مَیں کہ گی لے جان لئے کے ہمیشہ
سے سبب کے گناھوں اپنے اسرائیلی کہ گی لیں جان اقوام دیگر
سے مجھ اسرائیلی چونکہ کہ گی لیں جان وہ ھوئے۔ جلاوطن
اُنہیں کر چھپا سے اُن منہ اپنا نے مَیں لئے اِسی ھوئے، بےوفا
زد کی تلوار سب وہ لئے اِسی دیا، کر حوالے کے دشمنوں کے اُن
ناپاکی کی اُن اُنہیں نے مَیں کیونکہ 24 ھوئے۔ ہلاک کر آ میں
تھا۔ لیا چھپا سے اُن چہرہ اپنا کر دے بدلہ مناسب کا جرائم اور
کی یعقوب مَیں اب کہ ھے فرماتا مطلق قادرِ رب چنانچہ 25
اب گا۔ کھاؤں ترس پر قوم اسرائیلی تمام کے کر بحال کو اولاد
جب 26 گا۔ کروں دفاع کا نام مُقدّس اپنے سے غیرت بڑی مَیں
رھیں میں ملک اپنے بغیر کھائے خوف اور سے سکون اسرائیلی
کریں اعتراف کا بےوفائی ساتھ میرے اور رُسوائی اپنی وہ تو گے
میں ممالک کے دشمنوں کے اُن اور اقوام دیگر اُنہیں مَیں 27 گے۔
اپنا ذریعے کے اُن یوں اور گا لاؤں واپس اُنہیں کے کر جمع سے
جان وہ تب 28 گا۔ کروں ظاھر پر اقوام متعدد کردار مُقدّس
جلاوطن میں اقوام اُنہیں کیونکہ ھوں۔ رب ھی مَیں کہ گے لیں
جمع دوبارہ میں ملک ھی اپنے کے اُن اُنہیں مَیں بعد کے کرنے
قادرِ رب 29 گا۔ جائے چھوڑا نہیں پیچھے بھی ایک گا۔ کروں
گا۔ چھپاؤں نہیں سے اُن چہرہ اپنا مَیں آئندہ کہ ھے فرماتا مطلق
”گا۔ دوں اُنڈیل پر قوم اسرائیلی روح اپنا مَیں کیونکہ

40

رویا کی گھر نئے کے رب

1 پر مجھ ہاتھ کا رب میں سال ویں25 کے جلاوطنی ھماری
اُس تھا۔ *دن دسواں کا مہینے گیا۔ لے یروشلم مجھے وہ اور ٹھہرا آ
تھے۔ گئے ھو سال 14 آئے میں قبضے کے دشمن کو یروشلم وقت
2 نہایت ایک کے اسرائیل ملکِ مجھے نے اللہ میں رویاؤں الٰہی
آیا۔ نظر سا شہر ایک مجھے میں جنوب کے پہاڑ پہنچایا۔ پر پہاڑ بلند
3 دروازے کے شہر نے مَیں تو گیا لے قریب کے شہر مجھے اللہ
رھا لگ ھوا بنا کا پیتل جو دیکھا کو آدمی ایک کھڑے میں
مجھ نے اُس 4 تھا۔ فیتہ اور رسّی کی کتان میں ہاتھ کے اُس تھا۔
جو !سن سے غور دیکھ، سے دھیان زاد، آدم اے” کہا، سے
تجھے کیونکہ دے۔ توجہ پر اُس گا، دکھاؤں تجھے مَیں بھی کچھ
بھی کچھ جو دکھاؤں۔ یہ تجھے میں کہ ھے گیا لایا یہاں لئے اِسی
”!دے سنا کو قوم اسرائیلی اُسے دیکھے تو

دروازہ مشرقی کا صحن بیرونی کے گھر کے رب

5 سے چاردیواری صحن کا گھر کے رب کہ دیکھا نے مَیں
کی اُس تھا میں ہاتھ کے راھنما میرے فیتہ جو ھے۔ ھوا گھرا
چاردیواری نے اُس ذریعے کے اِس تھی۔ فٹ 10 ساڑھے لمبائی
دس دس ساڑھے دونوں اونچائی اور موٹائی کی دیوار لیا۔ ناپ کو
تھی۔ فٹ
6 والی پہنچانے پاس کے دروازے مشرقی راھنما میرا پھر
نے اُس جب گیا۔ رُک پر دھلیز کی دروازے کر چڑھ پر سیڑھی
نکلی۔ فٹ 10 ساڑھے گہرائی کی اُس تو کی پیمائش کی اُس
7 طرف بائیں اور دائیں تو ھوا کھڑا میں دروازے وہ جب
لمبائی کی کمرے ھر آئے۔ نظر کمرے تین تین کے داروں پہرے
کی درمیان کے کمروں تھی۔ فٹ دس دس ساڑھے چوڑائی اور
دھلیز اَور ایک بعد کے کمروں اِن تھی۔ موٹی فٹ نو پونے دیوار
ھم کر گزر سے پر اُس تھی۔ گہری فٹ 10 ساڑھے جو تھی
رب رُخ کا جس آئے میں برآمدے ایک ملحق سے دروازے
پیمائش کی برآمدے نے راھنما میرے 8 تھا۔ طرف کی گھر کے
کے دروازے ھے۔ فٹ 14 لمبائی کی اُس کہ چلا پتا تو 9 کی
رب رُخ کا برآمدے تھے۔ موٹے فٹ تین تین ساڑھے بازو نما ستون
کمرے مذکورہ کے داروں پہرے 10 تھا۔ طرف کی گھر کے
سب دیواریں والی درمیان کے اُن اور تھے، بڑے جیسے ایک سب
تھیں۔ موٹی جیسی ایک
11 چوڑائی کی گزرگاہ کی دروازے نے اُس بعد کے اِس
تھے کھلے کواڑ جب البتہ تھی، فٹ 23 پونے کر ملا مل یہ ناپی۔
داروں پہرے 12 تھا۔ فٹ 17 ساڑھے فاصلہ کا درمیان کے اُن تو
کی جس تھی دیوار سی چھوٹی ایک سامنے کے کمرے ھر کے
ساڑھے اونچائی اور لمبائی کی کمرے ھر جبکہ تھی انچ 21 اونچائی
اِن جو ناپا فاصلہ وہ نے راھنما میرے پھر13 تھی۔ فٹ دس دس
مقابل کے اُس کر لے سے دیوار پچھلی کی ایک سے میں کمروں
فٹ 44 پونے کہ ھوا معلوم تھا۔ تک دیوار پچھلی کی کمرے کے
ھے۔

* 40:1 دن دسواں کا مہینے :28 اپریل۔
† 40:14 میں صحن ... 33 فٹ تھی :عبرانی متن میں اِس آیت کا مطلب غیرواضح ھے۔

14 صحن میں دروازے سے ملحق وہ برآمدہ تھا جس کا رُخ
رب کے گھر کی طرف تھا۔ اُس کی چوڑائی 33 فٹ تھی۔†
15 جو باہر سے دروازے میں داخل ہوتا تھا وہ ساڑھے 87 فٹ
کے بعد ہی صحن میں پہنچتا تھا۔
16 پہرے داروں کے تمام کمروں میں چھوٹی کھڑکیاں تھیں۔
کچھ بیرونی دیوار میں، تھیں کچھ کمروں کے درمیان کی دیواروں
میں۔ دروازے کے ستون نما بازوؤں میں کھجور کے درخت
منقّش تھے۔

رب کے گھر کا بیرونی صحن

17 پھر میرا راہنما دروازے میں سے گزر کر مجھے رب
کے گھر کے بیرونی صحن میں لایا۔ چاردیواری کے ساتھ ساتھ
30 کمرے بنائے گئے تھے جن کے سامنے پتھر کا فرش تھا۔
18 یہ فرش چاردیواری کے ساتھ ساتھ تھا۔ جہاں دروازوں کی
گزرگاہیں تھیں وہاں فرش اُن کی دیواروں سے لگا تھا۔ جتنا لمبا
اِن گزرگاہوں کا وہ حصہ تھا جو صحن میں تھا اُتنا ہی چوڑا فرش
بھی تھا۔ یہ فرش اندرونی صحن کی نسبت نیچا تھا۔
19 بیرونی اور اندرونی صحنوں کے درمیان بھی دروازہ تھا۔ یہ
بیرونی دروازے کے مقابل تھا۔ جب میرے راہنما نے دونوں
دروازوں کا درمیانی فاصلہ ناپا تو معلوم ہوا کہ 175 فٹ ہے۔

بیرونی صحن کا شمالی دروازہ

20 اِس کے بعد اُس نے چاردیواری کے شمالی دروازے کی
پیمائش کی۔
21 اِس دروازے میں بھی دائیں اور بائیں طرف تین تین کمرے
تھے جو مشرقی دروازے کے کمروں جتنے بڑے تھے۔ اُس میں
سے گزر کر ہم وہاں بھی دروازے سے ملحق برآمدے میں آئے
جس کا رُخ رب کے گھر کی طرف تھا۔ اُس کی اور اُس کے
ستون نما بازوؤں کی لمبائی اور چوڑائی اُتنی ہی تھی جتنی مشرقی
دروازے کے برآمدے اور اُس کے ستون نما بازوؤں کی تھی۔
گزرگاہ کی پوری لمبائی ساڑھے 87 فٹ تھی جب میرے راہنما
نے وہ فاصلہ ناپا جو پہرے داروں کے کمروں میں سے ایک کی
پچھلی دیوار سے لے کر اُس کے مقابل کے کمرے کی پچھلی دیوار
تک تھا تو معلوم ہوا کہ پونے 44 فٹ ہے۔ 22 دروازے سے
ملحق برآمدہ، کھڑکیاں اور کندہ کئے گئے کھجور کے درخت
اُسی طرح بنائے گئے تھے جس طرح مشرقی دروازے میں۔ باہر
ایک سیڑھی دروازے تک پہنچاتی تھی جس کے سات قدمچے
تھے۔ مشرقی دروازے کی طرح شمالی دروازے کے اندرونی
سرے کے ساتھ ایک برآمدہ ملحق تھا جس سے ہو کر انسان
صحن میں پہنچتا تھا۔
23 مشرقی دروازے کی طرح اِس دروازے کے مقابل بھی
اندرونی صحن میں پہنچانے والا دروازہ تھا۔ دونوں دروازوں کا
درمیانی فاصلہ 175 فٹ تھا۔

بیرونی صحن کا جنوبی دروازہ

24 اِس کے بعد میرا راہنما مجھے باہر لے گیا۔ چلتے چلتے ہم
جنوبی چاردیواری کے پاس پہنچے۔ وہاں بھی دروازہ نظر آیا۔
اُس میں سے گزر کر ہم وہاں بھی دروازے سے ملحق برآمدے
میں آئے جس کا رُخ رب کے گھر کی طرف تھا۔ یہ برآمدہ
دروازے کے ستون نما بازوؤں سمیت دیگر دروازوں کے برآمدے
جتنا بڑا تھا۔ 25 دروازے اور برآمدے کی کھڑکیاں بھی دیگر
کھڑکیوں کی مانند تھیں۔ گزرگاہ کی پوری لمبائی ساڑھے 87
فٹ تھی۔ جب اُس نے وہ فاصلہ ناپا جو پہرے داروں کے
کمروں میں سے ایک کی پچھلی دیوار سے لے کر اُس کے مقابل
کے کمرے کی پچھلی دیوار تک تھا تو معلوم ہوا کہ پونے 44
فٹ ہے۔ 26 باہر ایک سیڑھی دروازے تک پہنچاتی تھی جس
کے سات قدمچے تھے۔ دیگر دروازوں کی طرح جنوبی دروازے
کے اندرونی سرے کے ساتھ ملحق برآمدہ تھا جس سے ہو کر
انسان صحن میں پہنچتا تھا۔ برآمدے کے دونوں ستون نما بازوؤں
پر کھجور کے درخت کندہ کئے گئے تھے۔
27 اِس دروازے کے مقابل بھی اندرونی صحن میں پہنچانے
والا دروازہ تھا۔ دونوں دروازوں کا درمیانی فاصلہ 175 فٹ
تھا۔

اندرونی صحن کا جنوبی دروازہ

28 پھر میرا راہنما جنوبی دروازے میں سے گزر کر مجھے
اندرونی صحن میں لایا۔ جب اُس نے وہاں کا دروازہ ناپا تو معلوم
ہوا کہ وہ بیرونی دروازوں کی مانند ہے۔ 29-30 پہرے داروں
کے کمرے، برآمدہ اور اُس کے ستون نما بازو سب پیمائش کے
حساب سے دیگر دروازوں کی مانند تھے۔ اِس دروازے اور اِس
کے ساتھ ملحق برآمدے میں بھی کھڑکیاں تھیں۔ گزرگاہ کی
پوری لمبائی ساڑھے 87 فٹ تھی۔ جب میرے راہنما نے وہ
فاصلہ ناپا جو پہرے داروں کے کمرے میں سے ایک کی پچھلی
دیوار سے لے کر اُس کے مقابل کے کمرے کی پچھلی دیوار تک
تھا تو معلوم ہوا کہ پونے 44 فٹ ہے۔ 31 لیکن اُس کے برآمدے
کا رُخ بیرونی صحن کی طرف تھا۔ اُس میں پہنچنے کے لئے ایک

گئی بنائی سے پتھر ہوئے تراشے میزیں چار کی برآمدے 42
اونچائی اور انچ 31 ساڑھے چوڑائی اور لمبائی کی ایک ہر تھیں۔
بھسم کو جانوروں جو تھے پڑے آلات تمام وہ پر اُن تھی۔ انچ 21
لئے کے کرنے تیار لئے کے قربانیوں باقی اور قربانی والی ہونے
تھا۔ جاتا رکھا پر میزوں اِن گوشت کا جانوروں 43 تھے۔ درکار
تھیں۔ لگی ھکیں لمبی انچ تین تین میں دیواروں کی گرد ارد
شمالی وہاں ہوئے۔ داخل میں صحن اندرونی ہم پھر 44
کی صحن اندرونی جو تھا ملحق کمرا ایک ساتھ کے دروازے
جنوبی تھا۔ طرف کی جنوب رُخ کا جس اور تھا کھلا طرف
طرف کی شمال رُخ کا اُس تھا۔ کمرا ایسا بھی ساتھ کے دروازے
رُخ کا کمرے جس” کہا، سے مجھ نے راہنما میرے 45 تھا۔
کے رب جو ہے لئے کے اماموں اُن وہ ہے طرف کی جنوب
رُخ کا کمرے جس جبکہ 46 ہیں، کرتے بھال دیکھ کی گھر
کی گاہ قربان جو ہے لئے کے اماموں اُن وہ ہے طرف کی شمال
لاوی ہیں۔ اولاد کی صدوق امام تمام ہیں۔ کرتے بھال دیکھ
کی اُس کر آ حضور کے رب کو ھی اُن صرف سے میں قبیلے کے
“ہے۔ اجازت کی کرنے خدمت

گھر کا رب اور صحن اندرونی

کی اُس کی۔ پیمائش کی صحن اندرونی نے راہنما میرے 47
صحن اِس گاہ قربان تھی۔ فٹ سَو دو دو پونے چوڑائی اور لمبائی
رب مجھے نے اُس پھر 48 تھی۔ ھی سامنے کے گھر کے رب میں
نما ستون کے دروازے کر جا لے میں برآمدے کے گھر کے
ہیں۔ موٹے فٹ 9 پونے یہ کہ ہوا معلوم کی۔ پیمائش کی بازوؤں
کی بائیں دائیں جبکہ تھی فٹ 24 ساڑھے چوڑائی کی دروازے
کی برآمدے چنانچہ 49 تھی۔ فٹ پانچ پانچ سوا لمبائی کی دیواروں
ہونے داخل میں اُس تھی۔ فٹ 21 لمبائی اور 35 چوڑائی پوری
کے دروازے تھی۔ گئی بنائی سیڑھی والی قدمچوں دس لئے کے
کیا کھڑا ستون ایک ایک ساتھ کے بازوؤں نما ستون دونوں
تھا۔ گیا

41

کمرے پہلے کے گھر کے رب مجھے راہنما میرا بعد کے اِس 1
نما ستون کے دروازے نے اُس گیا۔ لے میں 'کمرا مُقدّس' یعنی
ہیں۔ موٹے فٹ دس دس ساڑھے کہ ہوا معلوم تو ناپے بازو
کی بائیں دائیں اور تھی، فٹ 17 ساڑھے چوڑائی کی دروازے 2
فٹ 70 لمبائی پوری کی کمرے تھیں۔ لمبی فٹ نو نو پونے دیواریں
تھی۔ فٹ 35 چوڑائی اور

کے دروازے تھے۔ قدمچے آٹھ کے جس تھی گئی بنائی سیڑھی
تھے۔ گئے کئے کندہ درخت کے کھجور پر بازوؤں نما ستون

دروازہ مشرقی کا صحن اندرونی

ہو سے دروازے مشرقی مجھے راہنما میرا بعد کے اِس 32
معلوم تو ناپا دروازہ یہ نے اُس جب لایا۔ میں صحن اندرونی کر
داروں پہرے 33 ہے۔ بڑا جتنا دروازوں دیگر بھی یہ کہ ہوا
کے پیمائش برآمدہ اور بازو نما ستون کے دروازے کمرے، کے
دروازے بھی یہاں تھے۔ مانند کی دروازوں دیگر سے حساب
ساڑھے لمبائی کی گزرگاہ تھیں۔ لگی کھڑکیاں میں برآمدے اور
کے دروازے اِس 34 تھی۔ فٹ 44 پونے چوڑائی اور فٹ 87
کے دروازے تھا۔ طرف کی صحن بیرونی بھی رُخ کا برآمدے
تھے۔ گئے کئے کندہ درخت کے کھجور پر بازوؤں نما ستون
جس تھی گئی بنائی سیڑھی ایک لئے کے پہنچنے میں برآمدے
تھے۔ قدمچے آٹھ کے

دروازہ شمالی کا صحن اندرونی

کی اُس لایا۔ پاس کے دروازے شمالی مجھے راہنما میرا پھر 35
ہے۔ بڑا جتنا دروازوں دیگر بھی یہ کہ ہوا معلوم پر کرنے پیمائش
دیواروں اور برآمدہ بازو، نما ستون کمرے، کے داروں پہرے 36
کی گزرگاہ تھیں۔ مانند کی دروازوں دوسرے بھی کھڑکیاں میں
اُس 37 تھی۔ فٹ 44 پونے چوڑائی اور فٹ 87 ساڑھے لمبائی
دروازے تھا۔ طرف کی صحن بیرونی بھی رُخ کا برآمدے کے
تھے۔ گئے کئے کندہ درخت کے کھجور پر بازوؤں نما ستون کے
آٹھ کے جس تھی گئی بنائی سیڑھی ایک لئے کے پہنچنے میں اُس
تھے۔ قدمچے

بندوبست کا ذبح پاس کے دروازے شمالی اندرونی

جس تھا دروازہ میں برآمدے کے دروازے شمالی اندرونی 38
اُن جہاں تھا ہوتا داخل میں کمرے اُس انسان کر گزر سے میں
ہوتا کرنا بھسم جنہیں تھا جاتا دھویا کو جانوروں ہوئے کئے ذبح
طرف دونوں کے کمرے تھیں، میزیں چار میں برآمدے 39 تھا۔
جو تھا جاتا کیا ذبح کو جانوروں اُن پر میزوں اِن میزیں۔ دو دو
قربانیوں کی قصور اور قربانیوں کی گاہ قربانیوں، والی ہونے بھسم
ایسی چار مزید باہر سے برآمدے اِس 40 تھے۔ مخصوص لئے کے
ملا مل 41 طرف۔ دوسری دو اور طرف ایک دو تھیں، میزیں
تھے۔ جاتے کئے ذبح جانور کے قربانیوں پر جن تھیں میزیں آٹھ کر
تھیں۔ میں صحن کے باہر سے اُس چار اور اندر کے برآمدے چار

اُس کہ ہوا معلوم کی۔ پیمائش کی سمیت جگہ کھلی میں جنوب
عمارت اُس میں مغرب نے اُس 15 ہے۔ فٹ 175 بھی فاصلہ کا
یہ کہ ہوا معلوم تھی۔ پیچھے کے گھر کے رب جو ناپی لمبائی کی
ہے۔ لمبی فٹ 175 سمیت گزرگاھوں کی پہلوؤں دونوں بھی

حصہ اندرونی کا گھر کے رب

ترین مُقدّس اور کمرے مُقدّس برآمدے، کے گھر کے رب
لکڑی تک کھڑکیوں کرلے سے فرش 16 پر دیواروں کی کمرے
تھا۔ سکتا جا کیا بند کو کھڑکیوں اِن تھے۔ گئے لگائے تختے کے
اوپر کے دروازوں پر دیواروں اندرونی کی گھر کے رب 17
درختوں کے کھجور 18 تھیں۔ گئی کی کندہ تصویریں تک
ہر تھیں۔ آتی نظر باری باری تصویریں کی فرشتوں کروبی اور
طرف ایک چہرہ کا انسان 19 تھے۔ چہرے دو کے فرشتے
دوسری چہرہ کا شیرببر جبکہ تھا دیکھتا طرف کی درخت کے
کروبی اور درخت یہ تھا۔ دیکھتا طرف کی درخت کے طرف
لے سے فرش 20 تھے، گئے کئے منقّش باری باری پر دیوار پوری
ہونے داخل میں کمرے مُقدّس 21 تک۔ اوپر کے دروازوں کر
تھے۔ مربع بازو دونوں کے دروازے والے

گاہ قربان کی لکڑی

کی لکڑی 22 سامنے کے دروازے کے کمرے ترین مُقدّس
ساڑھے چوڑائی اور فٹ 5 سوا اونچائی کی اُس آئی۔ نظر گاہ قربان
بنے سے لکڑی پہلو چاروں اور پایہ کونے، کے اُس تھی۔ فٹ تین
حضور کے رب جو ہے میز وہی یہ" کہا، سے مجھ نے اُس تھے۔
"ہے۔ رہتی

دروازے

اور تھا دروازہ ایک کا ہونے داخل میں کمرے مُقدّس 23
کواڑ دو کے دروازے ہر 24 ایک۔ کا کمرے ترین مُقدّس
مُقدّس طرح کی دیواروں 25 تھے۔ کھلتے سے میں درمیان وہ تھے،
کروبی اور درخت کے کھجور بھی پر دروازے کے کمرے
دروازے والے باہر کے برآمدے اور تھے۔ گئے کئے کندہ فرشتے
تھی۔ گئی بنائی چھت سی چھوٹی کی لکڑی اوپر کے
پر دیواروں اور تھیں، کھڑکیاں طرف دونوں کے برآمدے 26
تھے۔ گئے کئے کندہ درخت کے کھجور

42

کمرے مخصوص لئے کے اماموں

راھنما میرا آئے۔ میں صحن بیرونی دوبارہ ہم بعد کے اِس 1
لے پاس کے عمارت ایک واقع میں شمال کے گھر کے رب مجھے

ہوا۔ داخل میں کمرے اندرونی سے سب کر بڑھ آگے وہ پھر 3
معلوم تو کی پیمائش کی بازوؤں نما ستون کے دروازے نے اُس
چوڑائی کی دروازے ہیں۔ موٹے فٹ تین تین ساڑھے کہ ہوا
فٹ بارہ بارہ سوا دیواریں کی بائیں دائیں اور تھی، فٹ 10 ساڑھے
پینتیس پینتیس چوڑائی اور لمبائی کی کمرے اندرونی 4 تھیں۔ لمبی
"ہے۔ کمرا ترین مُقدّس یہ" بولا، وہ تھی۔ فٹ

کمرے ملحق سے گھر کے رب

کی اُس ناپی۔ دیوار بیرونی کی گھر کے رب نے اُس پھر 5
تعمیر کمرے ساتھ ساتھ کے دیوار تھی۔ فٹ 10 ساڑھے موٹائی
تین کی کمروں 6 تھی۔ فٹ 7 چوڑائی کی کمرے ہر تھے۔ گئے کئے
دیوار بیرونی کی گھر کے رب تھے۔ کمرے 30 کُل تھیں، منزلیں
پر منزل تیسری اور موٹی کم نسبت کی منزل پہلی پر منزل دوسری
اُس وزن کا منزل ہر نتیجتاً تھی۔ موٹی کم نسبت کی منزل دوسری
میں دیوار اِس کہ تھی نہیں ضرورت اور تھا پر دیوار بیرونی کی
اور چوڑی نسبت کی پہلی منزل دوسری چنانچہ 7 لگائیں۔ شہتیر
منزل نچلی سیڑھی ایک تھی۔ چوڑی نسبت کی دوسری تیسری
تھی۔ پہنچاتی تک منزل تیسری اور دوسری سے
جو تھی۔ موٹی فٹ 9 پونے دیوار بیرونی کی کمروں اِن 8-11
ہونے داخل میں اُن تھے میں دیوار شمالی کی گھر کے رب کمرے
داخل میں کمروں جنوبی طرح اِسی اور تھا، دروازہ ایک کا
ایک گھر کا رب کہ دیکھا نے مَیں تھا۔ دروازہ ایک کا ہونے
گرد ارد کے اُس حصہ جتنا کا اِس ہے۔ ہوا تعمیر پر چبوترے
تھا۔ اونچا فٹ 10 ساڑھے اور چوڑا فٹ 9 پونے وہ تھا آتا نظر
گئے بنائے پر اِس کمرے ملحق سے دیوار بیرونی کی گھر کے رب
درمیان کے مکانوں مستعمل سے اماموں اور چبوترے اِس تھے۔
رب جگہ کھلی یہ تھا۔ فٹ 35 فاصلہ کا جس تھی جگہ کھلی
تھی۔ آتی نظر طرف چاروں کے گھر کے

عمارت میں مغرب

جو تھی عمارت ایک میں مغرب کے جگہ کھلی اِس 12
چوڑی فٹ 22 سَوا ایک ساڑھے اور لمبی فٹ 57 سَوا ایک ساڑھے
تھیں۔ موٹی فٹ نو نو پونے طرف چاروں دیواریں کی اُس تھی۔

پیمائش بیرونی کی گھر کے رب

پیمائش کی گھر کے رب سے باھر نے راھنما میرے پھر 13
دیوار پچھلی کی گھر کے رب تھی۔ فٹ 175 لمبائی کی اُس کی۔
اُس پھر 14 تھا۔ فٹ 175 بھی فاصلہ کا تک عمارت مغربی سے
اور شمال دیوار مشرقی یعنی والی سامنے کے گھر کے رب نے

وقت کرتے خدمت کی رب نے اُنہوں جو ہے چھوڑنا کر اُتار
ھی پھر بدلیں، کپڑے اپنے پہلے وہ کہ ہے لازم تھے۔ ہوئے پہنے
"ھیں۔ ہوتے جمع لوگ باقی جہاں جائیں وھاں

پیمائش کی چاردیواری کی گھر کے رب سے باہر

بعد کے ناپنے کچھ سب میں احاطے کے گھر کے رب 15
سے باھر اور گیا لے باہر سے دروازے مشرقی مجھے راھنما میرا
مشرقی پہلے سے فیتے 16-20 لگا۔ کرنے پیمائش کی چاردیواری
لمبائی کی دیوار ھر دیوار۔ مغربی اور جنوبی شمالی، پھر ناپی، دیوار
کچھ جو کہ تھا یہ مقصد کا چاردیواری اِس تھی۔ فٹ 875
ہے۔ نہیں مُقدّس جو جائے کیا الگ سے اُس وہ ہے مقدّس

43

ہے جاتا آ واپس میں گھر اپنے رب

دروازے مشرقی کے گھر کے رب دوبارہ مجھے راھنما میرا 1
مشرق جلال کا خدا کے اسرائیل اچانک 2 گیا۔ لے پاس کے
اور دیا، سنائی شور سا کا آبشار زبردست دیا۔ دکھائی ہوا آتا سے
ظاھریوں پر مجھ رب 3 تھی۔ رھی چمک سے جلال کے اُس زمین
کنارے کے کبار دریائے پہلے میں، رویاؤں دیگر طرح جس ہوا
تھا۔ آیا کرنے تباہ کو یروشلم وہ جب وقت اُس پھر اور
میں دروازے مشرقی جلال کا رب 4 گیا۔ گر بل کے منہ مَیں
کر اُٹھا مجھے روح کا اللہ پھر 5 ہوا۔ داخل میں گھر کے رب سے
رب گھر پورا کہ دیکھا نے مَیں وھاں گیا۔ لے میں صحن اندرونی
ہے۔ معمور سے جلال کے
کے رب کوئی میں موجودگی کی آدمی کھڑے پاس میرے 6
ہوا، مخاطب سے مجھ سے میں گھر
کا تلووں کے پاؤں میرے اور تخت میرے یہ زاد، آدم اے" 7
سکونت درمیان کے اسرائیلیوں تک ھمیشہ مَیں یہیں ہے۔ مقام
میرے بادشاہ کے اُن نہ اور اسرائیلی کبھی نہ آئندہ گا۔ کروں
بُت زناکارانہ اپنی وہ نہ گے۔ کریں بےحرمتی کی نام مُقدّس
بےحرمتی کی نام میرے سے لاشوں کی بادشاھوں نہ سے، پرستی
محلوں اپنے نے بادشاھوں کے اسرائیل میں ماضی 8 گے۔ کریں
دھلیز میری دھلیز کی اُن کیا۔ تعمیر ھی ساتھ کے گھر میرے کو
بازو کے دروازے میرے بازو کا دروازے کے اُن اور ساتھ کے
رکھتی الگ سے مجھ اُنہیں دیوار ھی ایک تھا۔ لگتا ساتھ کے
نام مُقدّس میرے سے حرکتوں مکروہ اپنی نے اُنہوں یوں تھی۔
اُنہیں میں غضب اپنے نے مَیں میں جواب اور کی، بےحرمتی کی

کے عمارت واقع میں مغرب یعنی پیچھے کے گھر کے رب جو گیا
چوڑی فٹ 87 ساڑھے اور لمبی فٹ 175 عمارت یہ 2 تھی۔ مقابل
تھی۔
تھا طرف کی جگہ کھلی اُس کی صحن اندرونی رُخ کا اُس 3
فرش پکے کے صحن بیرونی رُخ دوسرا تھی۔ چوڑی فٹ 35 جو
تھا۔ طرف کی
کم نسبت کی پہلی منزل دوسری تھیں۔ منزلیں تین کی مکان
کے مکان 4 تھی۔ چوڑی کم نسبت کی دوسری تیسری اور چوڑی
دوسرے سے سرے ایک جو تھی گزرگاہ ایک میں پہلو شمالی
چوڑائی اور فٹ 175 لمبائی کی اُس تھی۔ جاتی لے تک سرے
طرف کی شمال سب دروازے کے کمروں تھی۔ فٹ 17 ساڑھے
نسبت کی منزل پہلی کمرے کے منزل دوسری 5-6 تھے۔ کھلتے
تیسری طرح اِسی ہو۔ ٹیرس سامنے کے اُن تاکہ تھے چوڑے کم
عمارت اِس تھے۔ چوڑے کم نسبت کی دوسری کمرے کے منزل
تھے۔ نہیں ستون طرح کی عمارتوں دوسری کی صحن میں
بیرونی اُنہیں جو تھی دیوار بیرونی ایک سامنے کے کمروں 7
تھی، فٹ 87 ساڑھے لمبائی کی اُس تھی۔ کرتی الگ سے صحن
لمبائی کر ملا مل کی کمروں طرف کی صحن بیرونی کیونکہ 8
تھی۔ فٹ 175 لمبائی کی دیوار پوری اگرچہ تھی فٹ 87 ساڑھے
مشرق لئے کے ہونے داخل میں عمارت اِس سے صحن بیرونی 9
تھا۔ دروازہ ایک وھاں تھا۔ پڑتا آنا سے طرف کی
عمارت اَور ایک جیسی اُس میں جنوب کے گھر کے رب 10
کے عمارت مغربی یعنی والی پیچھے کے گھر کے رب جو تھی
شمالی مذکورہ بھی سامنے کے کمروں کے اُس 11 تھی۔ مقابل
اور ڈیزائن چوڑائی، اور لمبائی کی اُس تھی۔ گزرگاہ جیسی عمارت
کمروں 12 تھا۔ مانند کی مکان شمالی کچھ سب غرض دروازے،
بھی سامنے کے اُن اور تھے، طرف کی جنوب دروازے کے
داخل میں عمارت اِس سے صحن بیرونی تھی۔ دیوار حفاظتی ایک
گزرگاہ بھی دروازہ کا اُس تھا۔ پڑتا آنا سے مشرق لئے کے ہونے
تھا۔ میں شروع کے
مُقدّس عمارتیں دونوں یہ" کہا، سے مجھ نے آدمی اُس 13
مُقدّس میں ھی اِن وہ ھیں آتے حضور کے رب امام جو ھیں۔
لئے اِس ھیں مُقدّس کمرے یہ چونکہ ھیں۔ کھاتے قربانیاں ترین
یا گناہ غلہ، خواہ گے، رکھیں قربانیاں ترین مُقدّس میں اِن امام
کر نکل سے مقدِس امام جو 14 ہوں۔ نہ کیوں قربانیاں کی قصور
لباس مُقدّس وہ میں کمروں اِن اُنہیں چاھیں جانا میں صحن بیرونی

قادرِ رب زاد، آدم اے” ہوا، کلام ہم سے مجھ رب پھر 18
تجھے بعد کے کرنے تعمیر کو گاہ قربان اِس کہ ہے فرماتا مطلق
پر اِس ساتھ ساتھ ہے۔ کرنا مخصوص اِسے کر جلا قربانیاں پر اِس
ہدایات میری میں سلسلے اِس ہے۔ چھڑکنا بھی خون کا قربانیوں
سن!
گھر کے رب کو اماموں اُن کے قبیلے کے لاوی صرف 19
کی صدوق جو ہے اجازت کی کرنے خدمت حضور میرے میں
ہیں۔ اولاد
تا کہ دے بَیل جوان ایک اُنہیں کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب
کا بَیل اِس 20 کریں۔ پیش پر طور کے قربانی کی گاہ اُسے وہ
کے حصے نچلے سینگوں، چاروں کے گاہ قربان کرلے خون کچھ
تُو یوں دے۔ لگا پر کنارے کے اُس گرد ارد اور کونوں چاروں
اِس 21 گا۔ کرے صاف پاک اُسے کر دے کفارہ کا گاہ قربان
لے پر جگہ مقررہ کسی باہر سے مقدِس کو بَیل جوان بعد کے
ہے۔ دینا جلا اُسے وہاں جا۔
گاہ بھی یہ کر۔ قربان کو بکرے بےعیب ایک دن اگلے 22
کی قربانی پہلی کو گاہ قربان ذریعے کے اِس اور ہے، قربانی کی
ہے۔ کرنا صاف پاک طرح
ایک پر تکمیل کی سلسلے اِس کے کرنے صاف پاک 23
کو رب 24 کر چن کو مینڈھے بےعیب ایک اور بَیل بےعیب
بھسم کو رب اِنہیں کر چھڑک نمک پر جانوروں اِن امام کر۔ پیش
کریں۔ پیش پر طور کے قربانی والی ہونے
جوان ایک بکرا، ایک روزانہ تک دن سات تُو کہ ہے لازم 25
ہوں۔ بےعیب جانور سب کرے۔ قربان مینڈھا ایک اور بَیل
کفارہ کا گاہ قربان تم سے کارروائی اِس کی دنوں سات 26
دن آٹھویں 27 گے۔ کرو مخصوص اور صاف پاک اُسے کر دے
وہ سے وقت اُس گے۔ سکیں کر شروع قربانیاں باقاعدہ امام سے
چڑھائیں قربانیاں کی سلامتی اور والی ہونے بھسم لئے تمہارے
فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ گے۔ ہو منظور مجھے تم تب گے۔
ہے۔“

44

ہے جاتا کیا بند دروازہ مشرقی بیرونی کا گھر کے رب

دروازے مشرقی بیرونی کے مقدِس دوبارہ مجھے راہنما میرا 1
سے اب” فرمایا، نے رب 2 تھا۔ بند وہ اب گیا۔ لے پاس کے
ہے۔ کھولنا نہیں کبھی اِسے رہے۔ بند تک ہمیشہ دروازہ یہ
کیونکہ نہیں، اجازت کی ہونے داخل سے میں اِس بھی کو کسی
رب کر ہو سے میں دروازے اِس ہے خدا کا اسرائیل جو رب

اپنے اور پرستی بُت زناکارانہ اپنی وہ اب لیکن 9 دیا۔ کر ہلاک
ہمیشہ مَیں تب گے۔ رکھیں دُور سے مجھ لاشیں کی بادشاہوں
گا۔ کروں سکونت درمیان کے اُن تک
بتا میں بارے کے گھر اِس کو اسرائیلیوں زاد، آدم اے 10
گھر نئے سے دھیان وہ آئے۔ شرم پر گناہوں اپنے اُنہیں تا کہ دے
آئے شرم پر حرکتوں اپنی اُنہیں اگر 11 کریں۔ مطالعہ کا نقشے کے
ترتیب، کی اُس یعنی دے، دکھا بھی تفصیلات کی گھر اُنہیں تو
قواعد تمام انتظام پورا کا اُس اور راستے کے جانے آنے کے اُس
تا کہ دے لکھ ہی سامنے کے اُن کچھ سب سمیت۔ احکام اور
قواعد تمام کے اُس اور رہیں پابند کے انتظام پورے کے اُس وہ
!سن ہدایت میری لئے کے گھر کے رب 12 کریں۔ پیروی کی
ترین مُقدّس سمیت علاقے تمام کے نواح و گرد چوٹی کی پہاڑ اِس
“ہے۔ ہدایت میری لئے کے گھر یہ ہے۔ جگہ

گاہ قربان کی قربانیوں والی ہونے بھسم

گھرا سے نالی پایہ کا اُس کہ تھی گئی بنائی یوں گاہ قربان 13
طرف کی باہر تھی۔ چوڑی ہی اُتنی اور گہری انچ 21 جو تھا ہوا
انچ 9 اونچائی کی جس تھی دیوار سی چھوٹی پر کنارے کے نالی
حصہ نچلا سے سب تھے۔ حصے تین کے گاہ قربان 14 تھی۔
تھا، اونچا فٹ 7 حصہ ہوا بنا پر اِس تھا۔ اونچا فٹ تین ساڑھے
نچلے طرف چاروں لئے اِس تھی، کم کچھ چوڑائی کی اُس لیکن
21 چوڑائی کی کنارے اِس تھا۔ آتا نظر کنارہ والا اوپر کا حصے
گیا بنایا طرح اِسی بھی حصہ والا اوپر سے سب اور تیسرا تھی۔ انچ
چاروں لئے اِس تھا، چوڑا کم نسبت کی حصے دوسرے وہ تھا۔
کنارے اِس تھا۔ آتا نظر کنارہ والا اوپر کا حصے دوسرے طرف
جلائی قربانیاں پر حصے تیسرے 15 تھی۔ انچ 21 بھی چوڑائی کی
بھی حصہ یہ تھے۔ لگے سینگ پر کونوں چاروں اور تھیں، جاتی
شکل مربع سطح والی اوپر کی گاہ قربان 16 تھا۔ اونچا فٹ 7
تھی۔ فٹ اکیس اکیس لمبائی اور چوڑائی کی اُس تھی۔ کی
لمبائی اور چوڑائی کی اُس تھا۔ کا شکل مربع بھی حصہ دوسرا 17
آتا نظر کنارہ والا اوپر کا اُس تھی۔ فٹ چوبیس چوبیس ساڑھے
چھوٹی پر کنارے کہ یوں تھی، نالی چوڑی انچ 21 پر اُس اور تھا،
پر گاہ قربان تھی۔ انچ 10 ساڑھے اونچائی کی جس تھی دیوار سی
تھی۔ سیڑھی میں مشرق کے اُس لئے کے چڑھنے

گاہ قربان کی مخصوصیت

کو حکمران کے اسرائیل صرف 3 ہے۔ ہوا داخل میں گھر کے
حصہ اپنا کا قربانی حضور میرے اور بیٹھنے میں دروازے اِس
میں دروازے وہ لئے کے اِس لیکن ہے۔ اجازت کی کھانے
میں اُس سے طرف کی صحن بیرونی بلکہ گا سکے نہیں گزر سے
کر ہو سے برآمدے ملحق ساتھ کے دروازے وہ گا۔ ہو داخل
“بھی۔ گا نکلے سے وہاں سے راستے اِسی اور گا پہنچے وہاں

ہے جاتا کیا محدود کو خدمت کی لاویوں اکثر

دوبارہ کر ہو سے میں دروازے شمالی مجھے راہنما میرا پھر 4
پہنچے۔ سامنے کے گھر کے رب ہم گیا۔ لے میں صحن اندرونی
رہا ہو معمور سے جلال کے رب گھر کا رب کہ دیکھا نے مَیں
گیا۔ گر بل کے منہ مَیں ہے۔
سے غور دیکھ، سے دھیان زاد، آدم اے” فرمایا، نے رب 5
دے توجہ پر ہدایات تمام اُن میں بارے کے گھر کے رب! سن
اُس کون کون کہ دے دھیان ہوں۔ والا بتانے تجھے مَیں جو
بتا، کو اسرائیل قوم سرکش اِس 6 گا۔ سکے جا میں
تمہاری کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب قوم، اسرائیلی اے’
میرے کو پردیسیوں تم 7 ! کرو بس اب ہیں، بہت حرکتیں مکروہ
میں ظاہر اور باطن جو کو لوگوں ایسے ہو، لائے میں مقدِس
میری مجھے تم جب کیا وقت اُس نے تم یہ اور ہیں۔ نامختون
نے تم یوں تھے۔ رہے کر پیش خون اور چربی یعنی خوراک
وہ سے حرکتوں گھنونی اپنی کے کر بےحرمتی کی گھر میرے
تم 8 تھا۔ باندھا ساتھ تمہارے نے مَیں جو ہے ڈالا توڑ عہد
نے تم بلکہ تھے چاہتے کرنا نہیں خدمت میں مقدِس میرے خود
خدمت یہ جگہ تمہاری وہ کہ تھی دی داری ذمہ یہ کو پردیسیوں
دیں۔ انجام
غیرملکی بھی جو آئندہ کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب لئے اِس 9
میں مقدِس میرے اُسے ہے نامختون پر طور بیرونی اور اندرونی
ہیں شامل بھی اجنبی وہ میں اِس نہیں۔ اجازت کی ہونے داخل
بھٹک اسرائیلی جب 10 ہیں۔ رہتے درمیان کے اسرائیلیوں جو
لاوی اکثر تو گئے لگ پیچھے کے بُتوں کر ہو دُور سے مجھ اور گئے
پڑے بھگتنی سزا کی گناہ اپنے اُنہیں اب ہوئے۔ دُور سے مجھ بھی
کریں نہیں خدمت کی قسم ہر میں مقدِس میرے وہ آئندہ 11 گی۔
کو جانوروں اور کرنے داری پہرا کی دروازوں صرف اُنہیں گے۔
والی ہونے بھسم میں جانوروں اِن گی۔ ہو اجازت کی کرنے ذبح
قوم لاوی بھی۔ قربانیاں کی ذبح اور گی ہوں شامل بھی قربانیاں
لیکن 12 گے، رہیں حاضر میں گھر کے رب لئے کے خدمت کی

خدمت کی لوگوں سامنے کے بُتوں کے وطنوں ہم اپنے وہ چونکہ
اپنا نے مَیں لئے اِس رہے بنے باعث کا گناہ لئے کے اُن کے کر
پڑے بھگتنی سزا کی اِس اُنہیں کہ ہے کھائی قسم کر اُٹھا ہاتھ
ہے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ گی۔
میری کر آ قریب میرے سے حیثیت کی امام وہ سے اب 13
آئیں نہیں قریب کے چیزوں اُن وہ سے اب گے، کریں نہیں خدمت
بجائے کے اِس 14 ہے۔ دیا قرار ترین مُقدّس نے مَیں کو جن گے
گا۔ دوں داریاں ذمہ کی درجے نچلے کے گھر کے رب اُنہیں مَیں

ہدایات لئے کے اماموں

خاندان ایک کا لاوی کہ ہے فرماتا مطلق قادرِ رب لیکن 15
میری بھی آئندہ خاندان کا صدوق ہے۔ نہیں شامل میں اُن
سے وفاداری بھی وقت اُس امام کے اُس گا۔ کرے خدمت
کے اسرائیل جب رہے کرتے خدمت میری میں مقدِس میرے
میرے بھی آئندہ یہ لئے اِس تھے۔ گئے ہو دُور سے مجھ لوگ باقی
گے۔ کریں پیش خون اور چربی کی قربانیوں مجھے کر آ حضور
میری اور گے ہوں داخل میں مقدِس میرے امام یہی صرف 16
گے۔ کریں ادا فرائض تمام میرے کے کر خدمت میری پر میز
تو ہیں ہوتے داخل میں دروازے اندرونی امام بھی جب 17
رب اور صحن اندرونی لیں۔ پہن کپڑے کے کتان وہ کہ ہے لازم
ہے۔ منع پہننا کپڑے کے اُون وقت کرتے خدمت میں گھر کے
دلانے پسینہ اُنہیں کیونکہ پہنیں، پاجامہ اور پگڑی کی کتان وہ 18
صحن اندرونی امام بھی جب 19 ہے۔ کرنا گریز سے کپڑوں والے
خدمت وہ کہ ہے لازم تو چاہیں جانا میں صحن بیرونی دوبارہ سے
مُقدّس کو کپڑوں اِن وہ اُتاریں۔ کو کپڑوں مستعمل لئے کے
کہ ہو نہ ایسا لیں، پہن کپڑے عام اور آئیں چھوڑ میں کمروں
پڑ میں خطرے جان کی لوگوں عام سے چھونے کپڑے مُقدّس
جائے۔
اُنہیں وہ بلکہ ہوں لمبے بال کے اُن نہ منڈوائیں، سر اپنا امام نہ 20
سے ہونے داخل میں صحن اندرونی کو امام 21 رہیں۔ کٹواتے
ہے۔ منع پینا مے پہلے
کرنے شادی سے بیوہ یا عورت شدہ طلاق کسی کو امام 22
شادی سے کنواری اسرائیلی صرف وہ ہے۔ نہیں اجازت کی
ہے اجازت کی کرنے شادی سے بیوہ وقت اُس صرف کرے۔
تھا۔ امام شوہر مرحوم جب

کی فرق میں چیزوں غیرمُقدّس اور مُقدّس کو عوام امام 23
کرنا امتیاز میں چیزوں پاک اور ناپاک اُنہیں وہ دیں۔ تعلیم
ھی مطابق کے احکام میرے امام تو ھو تنازع اگر 24 سکھائیں۔
عیدوں مقررہ میری وہ کہ ھے فرض کا اُن کریں۔ فیصلہ پر اُس
سبت میرا وہ منائیں۔ ھی مطابق کے قواعد اور ھدایات میری کو
رکھیں۔ مُقدّس و مخصوص دن کا
ناپاک سے جانے پاس کے لاش کسی کو آپ اپنے امام 25
اُس کہ ھے میں صورت اِسی صرف اجازت کی اِس کرے۔ نہ
سے میں بہنوں شدہ غیرشادی یا بھائیوں بچوں، باپ، ماں کے
کو آپ اپنے وہ تو ھو ایسا کبھی اگر 26 جائے۔ کر انتقال کوئی
پھر 27 کرے، انتظار دن سات مزید بعد کے کرنے صاف پاک
پیش قربانی کی گناہ لئے اپنے کر جا میں صحن اندرونی کے مقدِس
یہ ھے۔ سکتا کر خدمت میں مقدِس دوبارہ وہ ھی تب کرے۔
ھے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب
اُنہیں ھوں۔ حصہ موروثی کا اماموں ھی مَیں صرف 28
کی اُن خود مَیں کیونکہ دینا، مت ملکیت موروثی میں اسرائیل
گاہ غلہ، کو اماموں لئے کے کھانے 29 ھوں۔ ملکیت موروثی
جو کچھ سب وہ میں اسرائیل نیز گی، ملیں قربانیاں کی قصور اور
پہلے کے فصل کو اماموں 30 ھے۔ جاتا کیا مخصوص لئے کے رب
اپنے اُنہیں گے۔ ملیں ھدیئے تمام تمہارے اور حصہ بہترین کا پھل
برکت کی اللہ تب ھے۔ دینا حصہ بھی سے آٹے ھوئے گُندھے
گی۔ ٹھہرے پر گھرانے تیرے
جانور دوسرے کسی یا پر طور فطری جانور دیگر یا پرندہ جو 31
منع لئے کے امام کھانا گوشت کا اُس جائے مر سے حملے کے
ھے۔

45

حصہ کا رب میں اسرائیل

تو گے کرو تقسیم میں قبیلوں کر ڈال قرعہ کو ملک تم جب 1
کی زمین اُس ھے۔ کرنا مخصوص لئے کے رب کو حصے ایک
پوری گی۔ ھو میٹر کلو 10 چوڑائی اور میٹر کلو 12 ساڑھے لمبائی
گی۔ ھو مُقدّس زمین
مخصوص لئے کے گھر کے رب پلاٹ ایک میں خطے اِس 2
چوڑائی کی اُس اور گی ھو فٹ 875 بھی لمبائی کی اُس گا۔ ھو
چوڑائی کی جس گی ھو جگہ کھلی گرد ارد کے اُس بھی۔
جائے۔ کیا الگ حصہ آدھا کا خطے 3 گی۔ ھو فٹ 87 ساڑھے
گی، ھو میٹر کلو 5 چوڑائی اور میٹر کلو 12 ساڑھے لمبائی کی اُس
خطہ یہ 4 گی۔ ھو جگہ ترین مُقدّس یعنی مقدِس میں اُس اور
مخصوص لئے کے اماموں اُن وہ گا۔ ھو علاقہ مُقدّس کا ملک
اُن میں اُس ھیں۔ کرتے خدمت کی اُس میں مقدِس جو گا ھو
گا۔ ھو پلاٹ مخصوص کا مقدِس اور گھر کے
جو گا جائے دیا کو لاویوں باقی اُن حصہ دوسرا کا خطے 5
گی، ھو ملکیت کی اُن یہ گے۔ کریں خدمت میں گھر کے رب
اور لمبائی کی اُس گے۔ سکیں بنا آبادیاں اپنی وہ میں اُس اور
گی۔ ھو برابر کے حصے پہلے چوڑائی
لمبائی کی جس گا ھو خطہ اَور ایک ملحق سے خطے مُقدّس 6
ایک یہ گی۔ ھو میٹر کلو ڈھائی چوڑائی اور میٹر کلو 12 ساڑھے
اسرائیل بھی کوئی میں جس گا ھو مخصوص لئے کے شہر ایسے
گا۔ سکے رہ

زمین لئے کے حکمران

مُقدّس زمین یہ ھے۔ کرنی الگ زمین بھی لئے کے حکمران 7
تک سرحد مشرقی کی ملک کر لے سے حد مشرقی کی خطے
گی۔ ھو تک سمندر کر لے سے حد مغربی کی خطے مُقدّس اور
کے حکمران اور خطے مُقدّس تک مغرب سے مشرق چنانچہ
ھے۔ کا علاقوں قبائلی جتنا ھے اُتنا فاصلہ کر ملا مل کا علاقے
وہ پھر گا۔ ھو حصہ کا حکمران میں اسرائیل ملکِ علاقہ یہ 8
حصے باقی کے ملک بلکہ گا کرے نہیں ظلم پر قوم میری آئندہ
گا۔ چھوڑے پر قبیلوں کے اسرائیل کو

ھدایات لئے کے حکمران

اب حکمرانو، اسرائیلی اے کہ ھے فرماتا مطلق قادرِ رب 9
کر چھوڑ تشدد و ظلم اپنا آؤ۔ باز سے حرکتوں غلط اپنی ! کرو بس
موروثی کی اُس کو قوم میری کرو۔ قائم بازی راست اور انصاف
ھے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ آؤ۔ باز سے بھگانے سے زمین
کے پیمائش اور باٹ تمہارے کرو، استعمال ترازو صحیح 10
کے ناپنے مائع ایفہ بنام برتن کا ناپنے غلہ 11 ھوں۔ نہ غلط آلات
ایک ھے۔ خومر کسوٹی لئے کے دونوں ھو۔ بڑا جتنا بَت بنام برتن
یوں باٹ تمہارے 12 ھے۔ برابر کے بَت 10 اور ایفہ 10 خومر
برابر کے مانہ 1 مثقال 60 اور برابر کے مثقال 1 جیرہ 20 کہ ھوں
ھوں۔
13 ھیں ھدیئے باقاعدہ تمہارے ذیل درج:
حصہ، واں60 کا فصل تمہاری :اناج

حصہ، واں60 کا فصل تمھاری :جَو
14 حصہ واں100 کا فصل تمھاری :تیل کا زیتون
خومر 1 بَت 10 ھے۔ ناپنا سے حساب کے بَت کو ت ی ل)
،(ھے۔ برابر کے کور 1 اور
15 ایک۔ سے میں بھیڑبکریوں 200
اور قربانیوں والی ھونے بھسم لئے، کے نذروں کی غلہ چیزیں یہ
دیا کفارہ کا قوم سے اُن ھیں۔ مقرر لئے کے قربانیوں کی سلامتی
ھے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ گا۔ جائے
16 کے حکمران کے ملک ھدیئے یہ اسرائیلی تمام کہ ھے لازم
کی چاند نئے وہ کہ گا ھو فرض کا حکمران 17 کریں۔ حوالے
کے قوم اسرائیلی تمام پر عیدوں دیگر اور دنوں کے سبت عیدوں،
گاہ قربانیاں، والی ھونے بھسم میں اِن کرے۔ مہیا قربانیاں لئے
گی۔ ھوں شامل نذریں کی مَے اور غلہ اور قربانیاں کی سلامتی اور
گا۔ دے کفارہ کا اسرائیل وہ یوں

قربانیاں پر عیدوں بڑی

18 کو دن پہلے کے *مہینے پہلے کہ ھے فرماتا مطلق قادرِ رب
کر۔ صاف پاک کو مقدِس کے کر قربان کو بَیل بےعیب ایک
19 کے دروازوں کے گھر کے رب اُسے کرلے خون کا بَیل امام
اندرونی اور کونوں کے حصے درمیانی کے گاہ قربان بازوؤں،
دے۔ لگا پر بازوؤں کے دروازوں والے پہنچانے میں صحن
20 کا سب اُن تاکہ کر بھی دن ساتویں کے مہینے پہلے عمل یہی
سے بےخبری یا پر طور غیرارادی نے جنھوں جائے دیا کفارہ
گے۔ دو کفارہ کا گھر کے رب تم یوں ھو۔ کیا گناہ
21 ھو۔ آغاز کا عید کی فسح دن چودھویں کے مہینے پہلے
روٹی بےخمیری صرف دوران کے اُس اور مناؤ، دن سات اُسے
لئے کے قوم تمام اور اپنے حکمران کا ملک دن پہلے 22 کھاؤ۔
عید وہ نیز، 23 کرے۔ پیش بَیل ایک پر طور کے قربانی کی گناہ
سات اور بَیل بےعیب سات روزانہ دوران کے دن سات کے
گاہ اور کرے قربان پر طور کے قربانی والی ھونے بھسم مینڈھے
بَیل ھر وہ 24 کرے۔ پیش بکرا ایک ایک پر طور کے قربانی کی
اِس کرے۔ پیش بھی نذر کی غلہ ساتھ ساتھ کے مینڈھے ھر اور
کرے۔ مہیا تیل لٹر 4 اور میدہ گرام کلو 16 جانور فی وہ لئے کے
25 شروع عید کی جھونپڑیوں دن پندرھویں کے †مہینے ساتویں
وھی دوران کے دن سات بھی پر عید اِس حکمران ھے۔ ھوتی

یعنی ھیں درکار لئے کے عید کی فسح جو کرے پیش قربانیاں
اور نذریں کی غلہ قربانیاں، والی ھونے بھسم قربانیاں، کی گناہ
تیل۔

46

قربانیاں سے جانب کی حکمران پر عیدوں

1 میں صحن اندرونی کہ ھے لازم کہ ھے فرماتا مطلق قادرِ رب
رھے۔ بند تک جمعہ کرلے سے اتوار دروازہ مشرقی والا پہنچانے
وقت اُس 2 ھے۔ کھولنا دن کے چاند نئے اور سبت صرف اُسے
برآمدے کے دروازے مشرقی کر ھو سے صحن بیرونی حکمران
کے دروازے کر گزر سے میں اُس اور جائے ھو داخل میں
اُس کو اماموں وہ سے وھاں جائے۔ ھو کھڑا پاس کے بازو
ھوئے کرتے پیش قربانیاں کی سلامتی اور والی ھونے بھسم کی
پھر گا، کرے سجدہ وہ پر دھلیز کی دروازے گا۔ سکے دیکھ
کہ ھے لازم 3 رھے۔ کھلا تک شام دروازہ یہ گا۔ جائے چلا
عبادت میں صحن بیرونی دن کے چاند نئے اور سبت اسرائیلی باقی
حضور میرے کر آ پاس کے دروازے مشرقی اِسی وہ کریں۔
جائیں۔ ھو منہ اوندھے
4 ایک اور بچے کے بھیڑ بےعیب چھ حکمران دن کے سبت
طور کے قربانی والی ھونے بھسم کو رب کر چن مینڈھا بےعیب
پیش بھی نذر کی غلہ ساتھ کے مینڈھے ھر وہ 5 کرے۔ پیش پر
کے بھیڑ ھر تیل۔ کا زیتون لٹر 4 اور میدہ گرام کلو 16 یعنی کرے
چاند نئے 6 چاھے۔ جی جتنا دے غلہ ھی اُتنا وہ ساتھ کے بچے
مینڈھا ایک اور بچے کے بھیڑ چھ بَیل، جوان ایک وہ دن کے
کے مینڈھے اور بَیل جوان 7 ھوں۔ بےعیب سب کرے۔ پیش
گرام کلو 16 نذر یہ کی غلہ جائے۔ کی پیش بھی نذر کی غلہ ساتھ
بچے کے بھیڑ ھر وہ ھو۔ مشتمل پر تیل کے زیتون لٹر 4 اور میدے
چاھے۔ جی جتنا دے غلہ ھی اُتنا ساتھ کے
8 کر ھو سے صحن بیرونی میں دروازے مشرقی اندرونی حکمران
اسرائیلی باقی جب 9 بھی۔ نکلے سے راستے اِسی وہ اور ھو، داخل
سے دروازے شمالی جو تو آئیں کرنے سجدہ کو رب پر عید کسی
دروازے جنوبی بعد کے عبادت وہ ھوں داخل میں صحن بیرونی
شمالی وہ ھوں داخل سے دروازے جنوبی جو اور نکلیں، سے
میں جس نکلے نہ سے دروازے اُس کوئی نکلیں۔ سے دروازے
اُس حکمران 10 سے۔ دروازے کے مقابل بلکہ ھوا داخل وہ سے
ھوں، رھے ھو داخل اسرائیلی باقی جب ھو داخل میں صحن وقت
جائیں۔ ھو روانہ اسرائیلی باقی جب ھو روانہ وقت اُس وہ اور

* 45:18 پہلے مہینے: مارچ تا اپریل۔ † 45:25 ساتویں مہینے: ستمبر تا اکتوبر۔

11 عیدوں اور مقررہ تہواروں پر بَیل اور مینڈھے کے ساتھ غلہ
کی نذر پیش کی جائے۔ غلہ کی نذریہ 16 کلو گرام میدے اور
4 لٹر زیتون کے تیل پر مشتمل ہو۔ حکمران بھیڑ کے بچوں کے
ساتھ اُتنا ہی غلہ دے جتنا جی چاہے۔
12 جب حکمران اپنی خوشی سے مجھے قربانی پیش کرنا چاہے
خواہ بھسم ہونے والی یا سلامتی کی قربانی ہو، تو اُس کے لئے
اندرونی دروازے کا مشرقی دروازہ کھولا جائے۔ وہاں وہ اپنی
قربانی یوں پیش کرے جس طرح سبت کے دن کرتا ہے۔ اُس
کے نکلنے پر یہ دروازہ بند کر دیا جائے۔

روزانہ کی قربانی

13 اسرائیل رب کو ہر صبح ایک بےعیب یک سالہ بھیڑ
کا بچہ پیش کرے۔ بھسم ہونے والی یہ قربانی روزانہ چڑھائی
جائے۔ 14 ساتھ ساتھ غلہ کی نذر پیش کی جائے۔ اِس کے
لئے سوا لٹر زیتون کا تیل ڈھائی کلو گرام میدے کے ساتھ ملایا
جائے۔ غلہ کی یہ نذر ہمیشہ ہی مجھے پیش کرنی ہے۔ 15 لازم
ہے کہ ہر صبح بھیڑ کا بچہ، میدہ اور تیل میرے لئے جلایا
جائے۔

حکمران کی موروثی زمین

16 قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ اگر اسرائیل کا حکمران اپنے
کسی بیٹے کو کچھ موروثی زمین دے تو یہ زمین بیٹے کی موروثی
زمین بن کر اُس کی اولاد کی ملکیت رہے گی۔ 17 لیکن اگر
حکمران کچھ موروثی زمین اپنے کسی ملازم کو دے تو یہ زمین
صرف اگلے بحالی کے سال تک ملازم کے ہاتھ میں رہے گی۔
پھر یہ دوبارہ حکمران کے قبضے میں واپس آئے گی۔ کیونکہ یہ
موروثی زمین مستقل طور پر اُس کی اور اُس کے بیٹوں کی ملکیت
ہے۔ 18 حکمران کو جبراً دوسرے اسرائیلیوں کی موروثی زمین
اپنانے کی اجازت نہیں۔ لازم ہے کہ جو بھی زمین وہ اپنے بیٹوں
میں تقسیم کرے وہ اُس کی اپنی ہی موروثی زمین ہو۔ میری قوم
میں سے کسی کو نکال کر اُس کی موروثی زمین سے محروم کرنا
منع ہے۔“

رب کے گھر کا کچن

19 اِس کے بعد میرا راہنما مجھے اُن کمروں کے دروازے
کے پاس لے گیا جن کا رُخ شمال کی طرف تھا اور جو اندرونی
صحن کے جنوبی دروازے کے قریب تھے۔ یہ اماموں کے مُقدّس
کمرے ہیں۔ اُس نے مجھے کمروں کے مغربی سرے میں ایک
جگہ دکھا کر 20 کہا، ”یہاں امام وہ گوشت اُبالیں گے جو گاہ
اور قصور کی قربانیوں میں سے اُن کا حصہ بنتا ہے۔ یہاں وہ غلہ
کی نذر لے کر روٹی بھی بنائیں گے۔ قربانیوں میں سے کوئی بھی
چیز بیرونی صحن میں نہیں لائی جا سکتی، ایسا نہ ہو کہ مُقدّس
چیزیں چھونے سے عام لوگوں کی جان خطرے میں پڑ جائے۔“
21 پھر میرا راہنما دوبارہ میرے ساتھ بیرونی صحن میں آ گیا۔
وہاں اُس نے مجھے اُس کے چار کونے دکھائے۔ ہر کونے
میں ایک صحن تھا 22 جس کی لمبائی 70 فٹ اور چوڑائی ساڑھے
52 فٹ تھی۔ ہر صحن اِتنا ہی بڑا تھا 23 اور ایک دیوار سے گھرا
ہوا تھا۔ دیوار کے ساتھ ساتھ چولھے تھے۔ 24 میرے راہنما نے
مجھے بتایا، ”یہ وہ کچن ہیں جن میں رب کے گھر کے خادم
لوگوں کی پیش کردہ قربانیاں اُبالیں گے۔“

47

رب کے گھر میں سے نکلنے والا دریا

1 اِس کے بعد میرا راہنما مجھے ایک بار پھر رب کے گھر کے
دروازے کے پاس لے گیا۔ یہ دروازہ مشرق میں تھا، کیونکہ
رب کے گھر کا رُخ ہی مشرق کی طرف تھا۔ مَیں نے دیکھا
کہ دہلیز کے نیچے سے پانی نکل رہا ہے۔ دروازے سے نکل کر
وہ پہلے رب کے گھر کی جنوبی دیوار کے ساتھ ساتھ بہتا تھا، پھر
قربان گاہ کے جنوب میں سے گزر کر مشرق کی طرف بہہ نکلا۔
2 میرا راہنما میرے ساتھ بیرونی صحن کے شمالی دروازے میں
سے نکلا۔ باہر چاردیواری کے ساتھ ساتھ چلتے چلتے ہم بیرونی
صحن کے مشرقی دروازے کے پاس پہنچ گئے۔ مَیں نے دیکھا
کہ پانی اِس دروازے کے جنوبی حصے میں سے نکل رہا ہے۔
3 ہم پانی کے کنارے کنارے چل پڑے۔ میرے راہنما نے
اپنے فیتے کے ساتھ آدھا کلو میٹر کا فاصلہ ناپا۔ پھر اُس نے مجھے
پانی میں سے گزرنے کو کہا۔ یہاں پانی ٹخنوں تک پہنچتا تھا۔
4 اُس نے مزید آدھے کلو میٹر کا فاصلہ ناپا، پھر مجھے دوبارہ پانی
میں سے گزرنے کو کہا۔ اب پانی گھٹنوں تک پہنچا۔ جب اُس
نے تیسری مرتبہ آدھا کلو میٹر کا فاصلہ ناپ کر مجھے اُس میں
سے گزرنے دیا تو پانی کمر تک پہنچا۔ 5 ایک آخری دفعہ اُس
نے آدھے کلو میٹر کا فاصلہ ناپا۔ اب مَیں پانی میں سے گزر نہ
سکا۔ پانی اِتنا گہرا تھا کہ اُس میں سے گزرنے کے لئے تیرنے
کی ضرورت تھی۔

تک عینان حصر کر لے سے روم بحیرۂ سرحد شمالی غرض 17
میں شمال کے اُس سرحدیں کی حمات اور دمشق ہے۔ پہنچتی ہیں۔
جہاں ہے ہوتی شروع وہاں سرحد مشرقی کی ملک 18
وہاں ہے۔ ملتا سے علاقے پہاڑی کے حوران علاقہ کا دمشق
میں جنوب ہوئی چلتی ساتھ ساتھ کے یردن دریائے سرحد سے
یردن دریائے یوں ہے۔ پہنچتی تک شہر تمر پاس کے روم بحیرۂ
مغربی کی جِلعاد ملکِ اور سرحد مشرقی کی اسرائیل ملک ہے۔ سرحَد
طرف کی مغرب جنوب کر ہو شروع سے تمر سرحد جنوبی 19
وہ پھر ہے۔ پہنچتی تک چشموں کے قادس مریبہ چلتی چلتی
مصر وادئ یعنی سرحد کی مصر کے کر رُخ طرف کی مغرب شمال
ہے۔ پہنچتی تک روم بحیرۂ ساتھ ساتھ کے
کے حمات لبو میں شمال جو ہے روم بحیرۂ سرحد مغربی 20
ہے۔ ہوتی ختم مقابل
موروثی تمہاری یہ 22 ! کرو تقسیم میں قبیلوں اپنے کو ملک 21
تو کرو تقسیم میں آپس اُسے کر ڈال قرعہ تم جب گی۔ ہو زمین
رہتے درمیان تمہارے جو ہے ملنی زمین بھی کو غیرملکیوں اُن
ویسا ساتھ کے اُن تمہارا ہیں۔ ہوئے پیدا یہاں بچے کے جن اور
اُنہیں وقت ڈالتے قرعہ ساتھ۔ کے اسرائیلیوں جیسا ہو سلوک
فرماتا مطلق قادرِ رب 23 ہے۔ ملنی زمین ساتھ کے قبیلوں اسرائیلی
اُنہیں تمہیں وہاں ہوں آباد پردیسی بھی میں قبیلے جس کہ ہے
ہے۔ دینی زمین موروثی

48

تقسیم کی ملک میں قبیلوں

کر ہو شروع سے روم بحیرۂ سرحد شمالی کی اسرائیل 1-7
سے پاس کے عینان حصر اور حمات لبو حتلون، طرف کی مشرق
قبیلے ہر ہیں۔ میں شمال کے سرحد حمات اور دمشق ہے۔ گزرتی
ملک سرا ایک کا خطے ہر گا۔ ملے حصہ ایک کا ملک کو
سے شمال گا۔ ہو سرحد مغربی سرا دوسرا اور سرحد مشرقی کی
آشر، دان، : گی ہو ترتیب یہ کی علاقوں قبائلی تک جنوب کر لے
یہوداہ۔ اور روبن افرائیم، منسّی، نفتالی،

علاقہ مخصوص میں بیچ کے ملک

لئے میرے تمہیں جو گا ہو علاقہ وہ میں جنوب کے یہوداہ 8
سرا ایک بھی کا اُس طرح کی علاقوں قبائلی ہے۔ کرنا الگ
شمال گا۔ ہو سرحد مغربی سرا دوسرا اور سرحد مشرقی کی ملک

کیا غور نے تُو کیا زاد، آدم اے" پوچھا، سے مجھ نے اُس 6
لایا۔ واپس تک کنارے کے دریا مجھے وہ پھر "ہے؟
کناروں دونوں کے دریا کہ دیکھا نے مَیں تو آیا واپس جب 7
طرف کی مشرق پانی یہ" بولا، وہ 8 ہیں۔ لگے درخت متعدد پر
بحیرۂ وہ کے کر پار اُسے ہے۔ پہنچتا میں یردن وادئ کر بہہ
پانی نمکین کا مُردار بحیرۂ سے اثر کے اُس ہے۔ جاتا آ میں مُردار
کے وہاں گا بہے دریا بھی جہاں 9 گا۔ جائے ہو قابل کے پینے
دریا اور گی، ہوں مچھلیاں بہت گے۔ رہیں جیتے جاندار بےشمار
بھی سے جہاں گا۔ بنائے قابل کے پینے پانی نمکین کا مُردار بحیرۂ
سے جدی عین 10 گا۔ رہے پھولتا پھلتا کچھ سب وہاں گا گزرے
ہوں کھڑے مچھیرے پر کناروں کے اُس تک عجلیم عین کر لے
نظر ہوئے پھیلانے لئے کے سوکھنے جال کے اُن طرف ہر گے۔
بحیرۂ جتنی اُتنی گی، ہوں مچھلیاں کی قسم ہر میں دریا گے۔ آئیں
کی گرد ارد کے مُردار بحیرۂ صرف 11 ہیں۔ جاتی پائی میں روم
وہ کیونکہ گا، رہے نمکین پانی کا جوہڑوں اور جگہوں دلدلی
دونوں کے دریا 12 گا۔ ہو استعمال لئے کے کرنے حاصل نمک
درختوں اِن گے۔ اُگیں درخت دار پھل کے قسم ہر پر کناروں
گا۔ ہو ختم پھل کا اُن کبھی نہ گے، مُرجھائیں کبھی نہ پتے کے
آب کی اُن پانی کا مقدِس کہ لئے اِس گے، لائیں پھل مہینے ہر وہ
اور گا، بنے خوراک کی لوگوں پھل کا اُن گا۔ رہے کرتا پاشی
"گے۔ دیں شفا پتے کے اُن

سرحدیں کی اسرائیل

کی ملک اُس تجھے مَیں" فرمایا، نے مطلق قادرِ رب پھر 13
کو یوسف ہے۔ کرنا تقسیم میں قبیلوں بارہ جو ہوں بتاتا سرحدیں
مَیں 14 حصہ۔ ایک ایک کو قبیلوں باقی ہیں، دینے حصے دو
تمہارے ملک یہ مَیں کہ تھی کھائی قَسم کر اُٹھا ہاتھ اپنا نے
پاؤ میں میراث ملک یہ تم لئے اِس گا، کروں عطا کو دادا باپ
لو۔ کر تقسیم برابر میں آپس اُسے اب گے۔
طرف کی مشرق کر ہو شروع سے روم بحیرۂ سرحد شمالی 15
وہاں 16 ہے۔ گزرتی سے پاس کے صداد اور حمات لبو حتلون،
ملکِ سِبرِیم) ہے پہنچتی پاس کے سبریم اور بیروتا وہ سے
حصر سرحد پھر۔ (ہے واقع درمیان کے حمات ملکِ اور دمشق
ہے۔ واقع پر سرحد کی حوران جو ہے نکلتی آگے تک شہر عینان

بارڑی کھیتی کی کھیتوں اِن وهی گے۔ هوں کے قبیلوں تمام والے
گے۔ کریں
کا شکل مربع علاقہ پورا یہ گیا کیا الگ لئے میرے چنانچہ 20
هے۔ میٹر کلو بارہ بارہ ساڑھے چوڑائی اور لمبائی کی اُس هے۔
هے۔ شامل بھی شہر میں اِس
باقی اور اماموں مقدِس، میں خطے مُقدّس مذکورہ 21-22
ماندہ باقی میں مغرب اور مشرق کے اُس هیں۔ زمینیں کی لاویوں
میں مشرق کے خطے مُقدّس هے۔ ملکیت کی حکمران زمین
مُقدّس اور گی هو تک سرحد مشرقی کی ملک زمین کی حکمران
تک جنوب سے شمال گی۔ هو تک سمندروہ میں مغرب کے خطے
گی۔ هو میٹر کلو 12 ساڑھے یعنی چوڑی جتنی خطے مُقدّس وہ
کا۔ یمین بن میں جنوب اور گا هو علاقہ قبائلی کا یهوداہ میں شمال

زمین کی قبیلوں دیگر

میں جنوب کے حصے درمیانی خاص اِس کے ملک 23-27
سرا ایک کا علاقے هر گا۔ ملے علاقہ ایک ایک کو قبیلوں باقی
شمال گا۔ هو روم بحیرۂ سرا دوسرا اور سرحد مشرقی کی ملک
بن : گی هو ترتیب یہ کی علاقوں قبائلی تک جنوب کر لے سے
جد۔ اور زبولون اِشکار، شمعون، یمین،
هے۔ بھی سرحد کی ملک سرحد جنوبی کی قبیلے کے جد 28
چلتی تک چشموں کے قادس مریبہ میں مغرب جنوب سے تمر وہ
شمال ساتھ ساتھ کے مصر وادیٔ یعنی سرحد کی مصر پھر هے،
هے۔ پہنچتی تک روم بحیرۂ کے کرُخ کا مغرب
اُسے ! گا هو ملک تمہارا یہی کہ هے فرماتا مطلق قادرِ رب 29
کر ڈال قرعہ اُنہیں بھی کچھ جو کرو۔ تقسیم میں قبیلوں اسرائیلی
گی۔ هو زمین موروثی کی اُن وہ ملے

دروازے کے یروشلم

کی فصیل گے۔ هوں دروازے 12 کے شہر یروشلم 30-34
کے دیوار هر گی۔ هوں لمبی میٹر کلو دو دو سوا دیواریں چاروں
هر گے۔ هوں دروازے بارہ کُل غرض گے، هوں دروازے تین
کا روبن میں شمال چنانچہ گا۔ هو نام کا قبیلے کسی نام کا ایک
میں مشرق گا، هو دروازہ کا لاوی اور دروازہ کا یهوداہ دروازہ،
گا، هو دروازہ کا دان اور دروازہ کا یمین بن دروازہ، کا یوسف
کا زبولون اور دروازہ کا اِشکار دروازہ، کا شمعون میں جنوب
اور دروازہ کا آشر دروازہ، کا جد میں مغرب اور گا، هو دروازہ
هے۔ میٹر کلو 9 لمبائی پوری کی فصیل 35 گا۔ هو دروازہ کا نفتالی
”! گا کہلائے ’ هے رب یہاں‘ شہر تب

بیچ کے اُس هے۔ میٹر کلو 12 ساڑھے فاصلہ کا تک جنوب سے
هے۔ مقدِس میں
مشرق گا۔ هو خطہ خاص ایک درمیان کے علاقے اِس 9
جبکہ گا هو میٹر کلو 12 ساڑھے فاصلہ کا اُس تک مغرب سے
لئے کے رب گا۔ هو میٹر کلو 10 فاصلہ تک جنوب سے شمال
مخصوص لئے کے اماموں حصہ ایک کا 10 خطے اِس مخصوص
12 ساڑھے تک مغرب سے مشرق فاصلہ کا حصے اِس گا۔ هو
کے اِس گا۔ هو میٹر کلو 5 تک جنوب سے شمال اور میٹر کلو
لاوی علاقہ مُقدّس یہ 11 گا۔ هو مقدِس کا رب هی میں بیچ
کو اماموں گئے کئے مُقدّس و مخصوص کے صدوق خاندان کے
تو هوئے برگشتہ سے مجھ اسرائیلی جب کیونکہ گا۔ جائے دیا
خاندان کا صدوق لیکن گئے، بھٹک ساتھ کے اُن لاوی باقی
میرے اُنہیں لئے اِس 12 رها۔ کرتا خدمت میری سے وفاداری
لاویوں یہ گا۔ ملے حصہ ترین مُقدّس کا علاقے مخصوص لئے
باقی میں جنوب کے اماموں 13 گا۔ هو میں شمال کے خطے کے
فاصلہ کا اُس تک مغرب سے مشرق گا۔ هو خطہ کا لاویوں
گا۔ هو میٹر کلو 5 تک جنوب سے شمال اور میٹر کلو 12 ساڑھے
بہترین کا ملک پورے علاقہ یہ مخصوص لئے کے رب 14
میں هاتھ کے دوسرے کسی پلاٹ بھی کوئی کا اُس هے۔ حصہ
کو دوسرے کسی نہ جائے، بیچا نہ اُسے نہیں۔ اجازت کی دینے
کے رب علاقہ یہ کیونکہ جائے۔ دیا میں عوض کے پلاٹ کسی
هے۔ مُقدّس و مخصوص لئے
میں جنوب کے علاقے خاص اِس کے مقدِس کے رب 15
اور میٹر کلو 12 ساڑھے لمبائی کی جس گا هو خطہ اَور ایک
لوگوں عام بلکہ هے نہیں مُقدّس وہ هے۔ میٹر کلو اڑھائی چوڑائی
جس گا، هو شہر میں بیچ کے اِس گا۔ هو لئے کے رهائش کی
گا۔ هو کا شکل مربع شہر یہ 16 گی۔ هوں چراگاهیں گرد ارد کے
گی۔ هو میٹر کلو دو دو سوا دونوں چوڑائی اور لمبائی
جگہ کھلی کی چَرانے کو جانوروں طرف چاروں کے شہر 17
اپنے شہر چونکہ 18 گی۔ هو میٹر 133 چوڑائی کی جس گی هو
مشرق کے جگہ کھلی مذکورہ لئے اِس گا هو میں بیچ کے خطے
تک شہر سے مشرق کا جس گا جائے رہ باقی خطہ ایک میں
میٹر کلو اڑھائی فاصلہ تک جنوب سے شمال اور میٹر کلو 5 فاصلہ
دو اِن گا۔ هو خطہ بڑا هی اِتنا بھی میں مغرب کے شہر گا۔ هو
میں شہر پیداوار کی جس گی جائے کی باڑی کھیتی میں خطوں
کرنے کام میں شہر 19 گی۔ هو خوراک کی والوں کرنے کام

دانیال

میں دربار کے بابل شاہِ دوست کے اُس اور دانیال

شاہِ میں سال تیسرے کے سلطنت کی یہویقیم یہوداہ شاہِ 1
وقت اُس 2 کیا۔ محاصرہ کا اُس کر آ یروشلم نے نبوکدنضر بابل
کے نبوکدنضر سامان کافی کا گھر کے اللہ اور یہویقیم نے رب
جا لے میں بابل ملکِ چیزیں یہ نے نبوکدنضر دیا۔ کر حوالے
دیں۔ کر محفوظ میں خزانے کے مندر کے دیوتا اپنے کر
دیا، حکم کو اشپناز افسر اعلیٰ کے دربار اپنے نے اُس پھر 3
کی خاندانوں کے طبقے اونچے اور خاندان شاہی کے یہوداہ”
آؤ لے کر چن کو نوجوانوں ایسے کچھ سے میں اُن کرو۔ تفتیش
سمجھ سے لحاظ ہر کے حکمت صورت، خوب بےعیب، جو 4
شاہی آدمی یہ غرض ہوں۔ تیز میں سمجھنے اور یافتہ تعلیم دار،
لکھنے زبان کی بابل اُنہیں ہوں۔ قابل کے کرنے خدمت میں محل
اُنہیں روزانہ کہ کیا مقرر نے بادشاہ 5 “دو۔ تعلیم کی بولنے اور
سال تین ہے۔ ملنی مَے اور کھانا کتنا سے خانے باورچی شاہی
ہونا حاضر لئے کے خدمت کی بادشاہ اُنہیں بعد کے تربیت کی
تھا۔
تھے شامل میں اُن آدمی چار تو گیا چنا کو نوجوانوں اِن جب 6
دربار 7 تھے۔ عزریاہ اور میسائیل حننیاہ، دانیال، نام کے جن
میں طَشَضَر بیل دانیال رکھے۔ نام نئے کے اُن نے افسر اعلیٰ کے
عزریاہ اور میں میسک میسائیل میں، سدرک حننیاہ گیا، بدل
میں۔ عبدنجو
کو آپ اپنے مَیں کہ لیا کر ارادہ مصمم نے دانیال لیکن 8
کروں نہیں ناپاک سے پینے مَے شاہی اور کھانے کھانا شاہی
کرنے پرہیز سے چیزوں اِن سے افسر اعلیٰ کے دربار نے اُس گا۔
کر نرم دل کا افسر اِس سے پہلے نے اللہ 9 مانگی۔ اجازت کی
مہربانی پر اُس اور کرتا لحاظ خاص کا دانیال وہ لئے اِس تھا، دیا
جواب نے اُس کر سن درخواست کی دانیال لیکن 10 تھا۔ کرتا
کہ کیا متعین نے ہی اُن ہے۔ ڈر سے بادشاہ آقا اپنے مجھے” دیا،
دوسرے تم کہ چلے پتا اُنہیں اگر ہے۔ پینا اور کھانا کیا کیا تمہیں
قلم سر میرا وہ تو لگے کمزور اور پتلے دُبلے نسبت کی نوجوانوں
جسے کی بات سے نگران اُس نے دانیال تب 11 “گے۔ کریں
پر عزریاہ اور میسائیل حننیاہ، دانیال، نے افسر اعلیٰ کے دربار
کو خادموں اپنے تک دن دس ذرا” 12 بولا، وہ تھا۔ کیا مقرر
اور پات ساگ صرف لئے کے کھانے ہمیں میں اِتنے آزمائیں۔
مقابلہ کا صورت ہماری بعد کے اِس 13 دیجئے۔ پانی لئے کے پینے
ہیں۔ کھاتے کھانا شاہی جو کریں ساتھ کے نوجوانوں دیگر اُن
سلوک کیسا ساتھ کے خادموں اپنے آئندہ کہ کریں فیصلہ ہی پھر
“گے۔ کریں
کر کھلا پات ساگ اُنہیں وہ تک دن دس گیا۔ مان نگران 14
کہ ہے دیکھتا کیا بعد کے دن دس 15 رہا۔ آزماتا کر پلا پانی اور
دیگر والے کھانے کھانا شاہی دوست تین کے اُس اور دانیال
لگ تازے موٹے اور مند صحت زیادہ کہیں نسبت کی نوجوانوں
مَے اور کھانے شاہی مقررہ لئے کے اُن نگران تب 16 ہیں۔ رہے
اللہ 17 لگا۔ کھلانے پات ساگ صرف اُنہیں کے کر بند انتظام کا
اور علم میں شعبے ہر کے حکمت اور ادب کو آدمیوں چار اِن نے
تعبیر کی خواب اور رویا کی قسم ہر دانیال نیز، کی۔ عطا سمجھ
تھا۔ سکتا کر
تمام نے افسر اعلیٰ کے دربار بعد کے سال تین مقررہ 18
نے بادشاہ جب 19 کیا۔ پیش سامنے کے نبوکدنضر کو نوجوانوں
اور میسائیل حننیاہ، دانیال، کہ ہوا معلوم تو کی گفتگو سے اُن
کے بادشاہ چاروں چنانچہ ہیں۔ رکھتے سبقت پر دوسروں عزریاہ
اور حکمت خاص میں معاملے کسی بھی جب 20 گئے۔ بن ملازم
مشورہ نوجوان چار یہ کہ دیکھا نے بادشاہ تو ہوتی درکار سمجھ
اور والوں بتانے حال کا قسمت تمام کے سلطنت پوری میں دینے
ہیں۔ قابل زیادہ گنا دس سے جادوگروں
دربار شاہی تک سال پہلے کے حکومت کی خورس دانیال 21
رہا۔ کرتا خدمت میں

2

خواب کا نبوکدنضر

خواب نے نبوکدنضر میں سال دوسرے کے حکومت اپنی 1
اُٹھا۔ جاگ کر گھبرا وہ کہ تھا ناک ہول اِتنا خواب دیکھا۔
جادوگر، والے، بتانے حال کا قسمت تمام کہ دیا حکم نے اُس 2
بتائیں۔ مطلب کا خواب کر آ پاس میرے نجومی اور گر افسوں
خواب ایک نے مَیں” بولا، بادشاہ تو 3 ہوئے حاضر وہ جب
کا اُس میں اب ہے۔ رہا کر پریشان بہت مجھے جو ہے دیکھا
“ہوں۔ چاہتا جاننا مطلب

4 سلامت بادشاہ" دیا، جواب میں زبان اَرامی نے نجومیوں
تعبیر کی اُس ہم تو کریں بیان خواب یہ سامنے کے خادموں اپنے
"گے۔ کریں
5 اُس اور بتاؤ کچھ وہ مجھے ھی تم نہیں،" بولا، بادشاہ لیکن
سکو کر نہ یہ تم اگر دیکھا۔ میں خواب نے مَیں جو کرو تعبیر کی
اور جائے دیا کر ٹکڑے ٹکڑے تمہیں کہ گا دوں حکم مَیں تو
ارادہ مصمم میرا یہ جائیں۔ ہو ڈھیر کے کچرے گھر تمہارے
6 مَیں جو کرو تعبیر کی اُس کر بتا کچھ وہ مجھے تم اگر لیکن ہے۔
گا، دوں انعام اور تحفے اچھے تمہیں مَیں تو دیکھا میں خواب نے
کچھ وہ مجھے ! کرو شروع اب گا۔ کروں عزت خاص تمہاری نیز
"دیکھا۔ میں خواب نے مَیں جو کرو تعبیر کی اُس اور بتاؤ
7 کے خادموں اپنے بادشاہ" کی، منت نے اُنہوں پھر بار ایک
"گے۔ کریں تعبیر کی اُس ضرور ہم تو بتائیں خواب اپنا سامنے
8 کر کیا تم کہ ہے پتا صاف مجھے" دیا، جواب نے بادشاہ
گئے سمجھ تم کیونکہ ہو، رہے کر مٹول ٹال صرف تم ! ہو رہے
9 سب تم تو بتاؤ نہ خواب مجھے تم اگر ہے۔ پکا ارادہ میرا کہ ہو
اور جھوٹ سب تم کیونکہ گی۔ جائے دی سزا ھی ایک کو
ہوئے رکھتے اُمید یہ ہو، گئے ہو متفق پر کرنے پیش باتیں غلط
مجھے تو بتاؤ خواب مجھے گے۔ جائیں بدل وقت کسی حالات کہ
سکتے کر پیش تعبیر صحیح کی اُس مجھے تم کہ گا جائے چل پتا
"ہو۔
10 وہ انسان بھی کوئی میں دنیا" کیا، اعتراض نے نجومیوں
کہ نہیں بھی ہوا کبھی یہ ہیں۔ مانگتے بادشاہ جو پاتا کر نہیں کچھ
والے، بتانے حال کا قسمت کسی بات ایسی نے بادشاہ کسی
نہ کیوں عظیم کتنا بادشاہ خواہ کی، طلب سے نجومی یا جادوگر
11 زیادہ سے حد وہ ہیں کرتے بادشاہ تقاضا کا چیز جس تھا۔
ہیں، سکتے کر ظاہر پر بادشاہ بات یہ ھی دیوتا صرف ہے۔ مشکل
"نہیں۔ رہتے درمیان کے انسان تو وہ لیکن
12 اُس میں غصے بڑے گیا۔ ہو بگولا آگ بادشاہ کر سن یہ
دی موت سزائے کو مندوں دانش تمام کے بابل کہ دیا حکم نے
13 ہے۔ ڈالنا مار کو مندوں دانش کہ ہوا صادر فرمان جائے۔
تاکہ گیا کیا تلاش بھی کو دوستوں کے اُس اور دانیال چنانچہ
دیں۔ موت سزائے اُنہیں
14 کو مندوں دانش ابھی اریوک بنام افسر کا محافظوں شاہی
موقع اور حکمت بڑی دانیال کہ ہوا روانہ لئے کے ڈالنے مار
15 پوچھا، سے افسر نے اُس ہوا۔ مخاطب سے اُس سے شناسی

نے اریوک "کیا؟ جاری کیوں فرمان سخت اِتنا نے بادشاہ"
16 پاس کے بادشاہ فوراً دانیال کیا۔ بیان معاملہ سارا کو دانیال
تاکہ دیجئے مہلت کچھ مجھے ذرا" کی، درخواست سے اُس اور گیا
17 اپنے وہ پھر "سکوں۔ کر تعبیر کی خواب کے بادشاہ مَیں
کو عزریاہ اور میسائیل حننیاہ، دوستوں اپنے اور گیا واپس گھر
18 التجا سے خدا کے آسمان" بولا، وہ سنائی۔ حال صورتِ تمام
لئے میرے وہ کہ کریں منت کرے۔ رحم پر بھید وہ کہ کریں
ہو نہ ہلاک ساتھ کے مندوں دانش دیگر ہم تاکہ کھولے بھید
"جائیں۔
19 کے اُس میں جس دیکھی رویا نے دانیال وقت کے رات
کی، ثنا و حمد کی خدا کے آسمان نے اُس تب گیا۔ کھولا بھید لئے
20 اور حکمت وھی ہو۔ تک ابد سے ازل تمجید کی نام کے اللہ"
21 ہے۔ دیتا بدلنے زمانے اور اوقات وھی ہے۔ مالک کا قوت
دیتا اُتار سے پر تخت اُنہیں اور دیتا بٹھا پر تخت کو بادشاہوں وھی
سمجھ کو داروں سمجھ اور دانائی کو مندوں دانش وھی ہے۔
22 ہے۔ کرتا ظاہر باتیں پوشیدہ اور گہری وھی ہے۔ کرتا عطا
ہے، رکھتا وہ علم کا اُس ہے رہتا چھپا میں اندھیرے کچھ جو
23 دادا باپ میرے اے ہے۔ رہتا گھرا سے روشنی وہ کیونکہ
اور حکمت مجھے نے تُو ! ہوں کرتا ثنا و حمد تیری مَیں خدا، کے
نے تو وہ مانگی سے تجھ نے ہم بات جو ہے۔ کی عطا طاقت
کیا ظاہر خواب کا بادشاہ پر ہم نے تُو کیونکہ کی، ظاہر پر ہم
"ہے۔
24 کے بابل نے بادشاہ جسے گیا پاس کے اریوک دانیال پھر
اُس تھی۔ دی داری ذمہ کی دینے موت سزائے کو مندوں دانش
موت کو مندوں دانش کے بابل" کی، درخواست سے اُس نے
کر تعبیر کی خواب کے بادشاہ مَیں کیونکہ اُتاریں، نہ گھاٹ کے
سب اُنہیں مَیں تو دیں پہنچا حضور کے بادشاہ مجھے ہوں۔ سکتا
"گا۔ دوں بتا کچھ
25 حضور کے بادشاہ کو دانیال کر بھاگ اریوک کر سن یہ
ایک سے میں جلاوطنوں کے یہوداہ مجھے" بولا، وہ گیا۔ لے
"ہے۔ سکتا بتا مطلب کا خواب کو بادشاہ جو گیا مل آدمی
26 پوچھا، تھا کہلاتا بیلطَشَضَر جو سے دانیال نے نبوکدنضر تب
دیکھا؟ میں خواب نے مَیں جو ہو سکتے بتا کچھ وہ مجھے تم کیا"
"ہو؟ سکتے کر تعبیر کی اُس تم کیا
27 ہیں چاہتے جاننا بادشاہ بھید جو" دیا، جواب نے دانیال
قسمت جادوگر، مند، دانش بھی کسی کنجی کی کھولنے اُسے
28 لیکن ہوتی۔ نہیں پاس کے دان غیب یا والے بتانے حال کا

آسمان پر ایک خدا ہے جو بھیدوں کا مطلب انسان پر ظاہر کر دیتا
ہے۔ اُسی نے نبوکدنضر بادشاہ کو دکھایا کہ آنے والے دنوں
میں کیا کچھ پیش آئے گا۔ سوتے وقت آپ نے خواب میں رویا
دیکھی۔ 29 اے بادشاہ، جب آپ پلنگ پر لیٹے ہوئے تھے تو آپ
کے ذہن میں آنے والے دنوں کے بارے میں خیالات اُبھر آئے۔
تب بھیدوں کو کھولنے والے خدا نے آپ پر ظاہر کیا کہ آنے
والے دنوں میں کیا کچھ پیش آئے گا۔ 30 اِس بھید کا مطلب
مجھ پر ظاہر ہوا ہے، لیکن اِس لئے نہیں کہ مجھے دیگر تمام دانش
مندوں سے زیادہ حکمت حاصل ہے بلکہ اِس لئے کہ آپ کو
بھید کا مطلب معلوم ہو جائے اور آپ سمجھ سکیں کہ آپ کے
ذہن میں کیا کچھ اُبھر آیا ہے۔
31 اے بادشاہ، رویا میں آپ نے اپنے سامنے ایک بڑا اور لمبا
تڑنگا مجسمہ دیکھا جو تیزی سے چمک رہا تھا۔ شکل و صورت
ایسی تھی کہ انسان کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے تھے۔ 32 سر
خالص سونے کا تھا جبکہ سینہ اور بازو چاندی کے، پیٹ اور
ران پیتل کی 33 اور پنڈلیاں لوہے کی تھیں۔ اُس کے پاؤں کا آدھا
حصہ لوہا اور آدھا حصہ پکی ہوئی مٹی تھا۔ 34 آپ اِس منظر پر
غور ہی کر رہے تھے کہ اچانک کسی پہاڑی ڈھلان سے پتھر
کا بڑا ٹکڑا الگ ہوا۔ یہ بغیر کسی انسانی ہاتھ کے ہوا۔ پتھر نے
دھڑام سے مجسمے کے لوہے اور مٹی کے پاؤں پر گر کر دونوں کو
چُور چُور کر دیا۔ 35 نتیجے میں پورا مجسمہ پاش پاش ہو گیا۔ جتنا
بھی لوہا، مٹی، پیتل، چاندی اور سونا تھا وہ اُس بھوسے کی مانند
بن گیا جو گاہتے وقت باقی رہ جاتا ہے۔ ہَوا نے سب کچھ یوں اُڑا
دیا کہ اِن چیزوں کا نام و نشان تک نہ رہا۔ لیکن جس پتھر نے
مجسمے کو گرا دیا وہ زبردست پہاڑ بن کر اِتنا بڑھ گیا کہ پوری
دنیا اُس سے بھر گئی۔
36 یہی بادشاہ کا خواب تھا۔ اب ہم بادشاہ کو خواب کا
مطلب بتاتے ہیں۔ 37 اے بادشاہ، آپ شہنشاہ ہیں۔ آسمان کے
خدا نے آپ کو سلطنت، قوت، طاقت اور عزت سے نوازا ہے۔
38 اُس نے انسان کو جنگلی جانوروں اور پرندوں سمیت آپ ہی
کے حوالے کر دیا ہے۔ جہاں بھی وہ بستے ہیں اُس نے آپ کو
ہی اُن پر مقرر کیا ہے۔ آپ ہی مذکورہ سونے کا سر ہیں۔ 39 آپ
کے بعد ایک اَور سلطنت قائم ہو جائے گی، لیکن اُس کی طاقت
آپ کی سلطنت سے کم ہو گی۔ پھر پیتل کی ایک تیسری سلطنت
وجود میں آئے گی جو پوری دنیا پر حکومت کرے گی۔ 40 آخر
میں ایک چوتھی سلطنت آئے گی جو لوہے جیسی طاقت ور ہو
گی۔ جس طرح لوہا سب کچھ توڑ کر پاش پاش کر دیتا ہے اُسی
طرح وہ دیگر سب کو توڑ کر پاش پاش کرے گی۔ 41 آپ نے
دیکھا کہ مجسمے کے پاؤں اور اُنگلیوں میں کچھ لوہا اور کچھ پکی
ہوئی مٹی تھی۔ اِس کا مطلب ہے، اِس سلطنت کے دو الگ
حصے ہوں گے۔ لیکن جس طرح خواب میں مٹی کے ساتھ لوہا
ملایا گیا تھا اُسی طرح چوتھی سلطنت میں لوہے کی کچھ نہ کچھ
طاقت ہو گی۔ 42 خواب میں پاؤں کی اُنگلیوں میں کچھ لوہا بھی
تھا اور کچھ مٹی بھی۔ اِس کا مطلب ہے، چوتھی سلطنت کا
ایک حصہ طاقت ور اور دوسرا نازک ہو گا۔ 43 لوہے اور مٹی
کی ملاوٹ کا مطلب ہے کہ گو لوگ آپس میں شادی کرنے
سے ایک دوسرے کے ساتھ متحد ہونے کی کوشش کریں گے
بھی تو وہ ایک دوسرے سے پیوست نہیں رہیں گے، بالکل اُسی
طرح جس طرح لوہا مٹی کے ساتھ پیوست نہیں رہ سکتا۔
44 جب یہ بادشاہ حکومت کریں گے، اُن ہی دنوں میں آسمان
کا خدا ایک بادشاہی قائم کرے گا جو نہ کبھی تباہ ہو گی، نہ
کسی دوسری قوم کے ہاتھ میں آئے گی۔ یہ بادشاہی اِن دیگر
تمام سلطنتوں کو پاش پاش کر کے ختم کرے گی، لیکن خود
ابد تک قائم رہے گی۔ 45 یہی خواب میں اُس پتھر کا مطلب
ہے جس نے بغیر کسی انسانی ہاتھ کے پہاڑی ڈھلان سے الگ
ہو کر مجسمے کے لوہے، پیتل، مٹی، چاندی اور سونے کو پاش
پاش کر دیا۔ اِس طریقے سے عظیم خدا نے بادشاہ پر ظاہر کیا ہے
کہ مستقبل میں کیا کچھ پیش آئے گا۔ یہ خواب قابلِ اعتماد اور
اُس کی تعبیر صحیح ہے۔“
46 یہ سن کر نبوکدنضر بادشاہ نے اوندھے منہ ہو کر دانیال
کو سجدہ کیا اور حکم دیا کہ دانیال کو غلہ اور بخور کی قربانیاں
پیش کی جائیں۔ 47 دانیال سے اُس نے کہا، ”یقیناً تمہارا خدا
خداؤں کا خدا اور بادشاہوں کا مالک ہے۔ وہ واقعی بھیدوں
کو کھولتا ہے، ورنہ تم یہ بھید میرے لئے نہ کھول پاتے۔“
48 نبوکدنضر نے دانیال کو بڑا عُہدہ اور متعدد بیش قیمت تحفے
دیئے۔ اُس نے اُسے پورے صوبہ بابل کا گورنر بنا دیا۔ ساتھ
ساتھ دانیال بابل کے تمام دانش مندوں پر مقرر ہوا۔ 49 اُس کی
گزارش پر بادشاہ نے سدرک، میسک اور عبدنجو کو صوبہ بابل
کی انتظامیہ پر مقرر کیا۔ دانیال خود شاہی دربار میں حاضر رہتا
تھا۔

3

سونے کے بُت کی پوجا کرنے کا حکم

کی اُس بنوایا۔ مجسمہ کا سونے نے نبوکدنضر دن ایک 1
دیا حکم نے اُس تھی۔ فٹ 9 چوڑائی اور فٹ 90 اونچائی
کیا کھڑا میں دُورا بنام میدان کے بابل صوبہ کو بُت کر
منتظموں، گورنروں، داروں، صوبے تمام نے اُس پھر 2 جائے۔
تمام دیگر کے صوبوں اور مجسٹریٹوں، ججوں، خزانچیوں، مشیروں،
کی مجسمے کہ بھیجا پیغام کو ملازموں سرکاری بڑے بڑے
کی بُت سب چنانچہ 3 جاؤ۔ ہو جمع کر آ لئے کے مخصوصیت
سامنے کے اُس سب جب گئے۔ ہو جمع لئے کے مخصوصیت
کیا، اعلان سے آواز بلند نے نقیب شاہی تو 4 تھے کھڑے
بادشاہ !سنو لوگو، کے زبانوں اور اُمّتوں قوموں، مختلف اے”
بین عود، سرود، سنطور، شہنائی، نرسنگا، ھی جوں‘ 5 ھے، فرماتا
ہو منہ اوندھے سب کہ ھے لازم تو گے بجیں ساز تمام دیگر اور
کریں۔ سجدہ کو بُت کے سونے گئے کئے کھڑے کے بادشاہ کر
جائے پھینکا میں بھٹی بھڑکتی فوراً اُسے کرے نہ سجدہ بھی جو 6
“۔گا
اور اُمّتوں قوموں، مختلف تو لگے بجنے ساز ھی جوں چنانچہ 7
کئے کھڑے کے نبوکدنضر کر ہوبل کے منہ لوگ تمام کے زبانوں
لگے۔ کرنے سجدہ کو بُت گئے
الزام پر یہودیوں کر آ پاس کے بادشاہ نجومی کچھ وقت اُس 8
!رهیں جیتے تک ابد سلامت بادشاہ” بولے، وہ 9 لگے۔ لگانے
شہنائی، نرسنگا، ھی جوں‘ فرمایا، نے آپ بادشاہ، اے 10
ھے لازم تو گے بجیں ساز تمام دیگر اور بین عود، سرود، سنطور،
اِس گئے کئے کھڑے کے بادشاہ کر ہو منہ اوندھے سب کہ
اُسے کرے نہ سجدہ بھی جو 11 کریں۔ سجدہ کو بُت کے سونے
آدمی یہودی کچھ لیکن 12 ‘ گا۔ جائے پھینکا میں بھٹی بھڑکتی
صوبہ اُنہیں نے آپ حالانکہ کرتے، نہیں ھی پروا کی آپ جو ھیں
اور میسک سدرک، بنام آدمی یہ تھا۔ کیا مقرر پر انتظامیہ کی بابل
بُت اُس کے سونے نہ کرتے، پوجا کی دیوتاؤں کے آپ نہ عبدنجو
“ھے۔ کیا کھڑا نے آپ جو ھیں کرتے پرستش کی
سیدھا نے اُس کیا۔ ہو باہر سے آپے نبوکدنضر کر سن یہ 13
بولا، تو 14 پہنچے جب بُلایا۔ کو عبدنجو اور میسک سدرک،
نہ کہ ھے صحیح یہ کیا عبدنجو، اور میسک سدرک، اے”
گئے کئے کھڑے میرے نہ کرتے، پوجا کی دیوتاؤں میرے تم
موقع آخری ایک تمہیں مَیں 15 ہو؟ کرتے پرستش کی مجسمے
میرے کر ہوبل کے منہ تمہیں تو گے بجیں دوبارہ ساز ہوں۔ دیتا
تو کرو نہ ایسا تم اگر ھے۔ کرنا سجدہ کو مجسمے ہوئے بنوائے
خدا سا کون تب گا۔ جائے پھینکا میں بھٹی بھڑکتی سیدھا تمہیں
“گا؟ سکے بچا سے ہاتھ میرے تمہیں
اے” دیا، جواب نے عبدنجو اور میسک سدرک، 16
نہیں ضرورت کی کرنے دفاع اپنا ھمیں میں معاملے اِس نبوکدنضر،
سکتا بچا ھمیں وہ ھیں کرتے ھم خدمت کی خدا جس 17 ھے۔
اے جائے۔ پھینکا نہ کیوں میں بھٹی بھڑکتی ھمیں خواہ ھے،
اگر لیکن 18 گا۔ بچائے سے ہاتھ کے آپ ضرور ھمیں وہ بادشاہ،
کے آپ ھم نہ کہ ہو معلوم کو آپ تو بھی بچائے بھی نہ ھمیں وہ
سونے گئے کئے کھڑے کے آپ نہ گے، کریں پوجا کی دیوتاؤں
“گے۔ کریں پرستش کی مجسمے کے
میسک سدرک، گیا۔ ہو بگولا آگ نبوکدنضر کر سن یہ 19
دیا حکم نے اُس اور گیا بگڑ چہرہ کا اُس سامنے کے عبدنجو اور
جائے۔ کیا گرم زیادہ گُنا سات نسبت کی معمول کو بھٹی کہ
ایک چند سے میں فوجیوں بہترین کہ کہا نے اُس پھر 20
پھینک میں بھٹی بھڑکتی کر باندھ کو عبدنجو اور میسک سدرک،
کے اُن گیا۔ پھینکا میں بھٹی بھڑکتی کر باندھ کو تینوں 21 دیں۔
نے بادشاہ چونکہ 22 گئیں۔ نہ اُتاری ٹوپیاں اور پاجامے چوغے،
تیز اِتنی آگ لئے اِس تھا دیا زور خاص پر کرنے گرم کو بھٹی
بھٹی کرلے کو عبدنجو اور میسک سدرک، فوجی جو کہ ہوئی
قیدی کے اُن 23 گئے۔ ہو آتش نذرِ فوراً وہ گئے چڑھ تک منہ کے
گئے۔ گر میں آگ زن شعلہ میں حالت ہوئی بندھی
کر اُچھل نے اُس اُٹھا۔ چونک بادشاہ نبوکدنضر اچانک 24
کر باندھ کو آدمیوں تین تو نے ھم” پوچھا، سے مشیروں اپنے
اے جی،” دیا، جواب نے اُنہوں “نہیں؟ کہ پھینکوایا میں بھٹی
میں آگ آدمی چار مجھے ھے؟ کیا یہ پھر تو” بولا، وہ 25 “بادشاہ۔
ھیں، ہوئے بندھے وہ نہ ھیں۔ رھے آ نظر ہوئے پھرتے اِدھر اُدھر
لگ سا بیٹا کا دیوتاؤں آدمی چوتھا ھے۔ رہا پہنچ نقصان اُنہیں نہ
“ھے۔ رہا
پکارا، اور گیا قریب کے منہ کے بھٹی ہوئی جلتی نبوکدنضر 26
نکل بندو، کے تعالیٰ اللہ اے عبدنجو، اور میسک سدرک، اے”
نکل سے آگ عبدنجو اور میسک سدرک، تب “آؤ۔ اِدھر !آؤ
گرد کے اُن مشیر شاہی اور منتظم گورنر، دار، صوبے 27 آئے۔
نہیں نقصان کو جسموں کے اُن نے آگ کہ دیکھا تو ہوئے جمع
کے اُن نہ تھا، گیا نہیں جُھلس بھی ایک سے میں بالوں پہنچایا۔
نہیں تک بُو کی دھوئیں اور آگ تھے۔ ہوئے متاثر سے آگ لباس

تھی۔
کے عبدنجو اور میسک سدرک،“ بولا، نبوکدنضر تب 28
بندوں اپنے کر بھیج کو فرشتے اپنے نے جس ہو تمجید کی خدا
حکم کے بادشاہ کر رکھ بھروسا پر اُس نے اُنھوں بچایا۔ کو
یا خدمت کی اَور کسی سوا کے خدا اپنے کی۔ نافرمانی کی
تھے۔ تیار لئے کے دینے کو جان اپنی وہ پہلے سے کرنے پرستش
خدا کے عبدنجو اور میسک سدرک، !سنو حکم میرا چنانچہ 29
کے افراد کے زبانوں اور اُمّتوں قوموں، تمام بکا کفر خلاف کے
دیا کر ٹکڑے ٹکڑے اُسے کرے ایسا بھی جو ہے۔ منع سخت لئے
گا۔ جائے بنایا ڈھیر کا کچرے کو گھر کے اُس اور گا جائے
بادشاہ پھر 30 ”سکتا۔ بچا نہیں طرح اِس دیوتا بھی کوئی کیونکہ
کیا۔ سرفراز میں بابل صوبہ کو آدمیوں تینوں نے

4

تعبیر کی خواب دوسرے کے نبوکدنضر

کو افراد کے زبانوں اور اُمّتوں قوموں، تمام کی دنیا نبوکدنضر 1
ہے، بھیجتا پیغام کا ذیل
نشانات الٰہی اُن کو سب نے مَیں 2 !ہو سلامتی کی سب
تعالیٰ اللہ جو ہے کیا فیصلہ کا کرنے آگاہ سے معجزات اور
کے اُس عظیم، کتنے نشان کے اُس 3 ہیں۔ کئے لئے میرے نے
اُس ہے، ابدی بادشاہی کی اُس !ہیں زبردست کتنے معجزات
ہے۔ رہتی قائم نسل در نسل سلطنت کی
تھا۔ رہتا میں محل اپنے سے سکون اور خوشی نبوکدنضر مَیں، 4
مَیں گیا۔ گھبرا بہت کر دیکھ خواب ایک مَیں دن ایک لیکن 5
میرے رویائیں اور باتیں ناک ہول اِتنی کہ تھا ہوا لیٹا پر پلنگ
بابل کہ دیا حکم نے مَیں تب 6 گیا۔ ڈر میں کہ گزریں سے سامنے
کی خواب لئے میرے تاکہ آئیں پاس میرے مند دانش تمام کے
اور نجومی جادوگر، والے، بتانے حال کا قسمت 7 کریں۔ تعبیر
وہ لیکن گیا، بیان خواب اپنا اُنھیں نے مَیں تو پہنچے دان غیب
رہے۔ ناکام میں کرنے تعبیر کی اُس
رکھا طَشَضَر بیل نام کا جس آیا حضور میرے دانیال آخرکار 8
مُقدّس میں دانیال ۔(ہے بیل نام کا دیوتا مری رے) ہے گیا
مَیں 9 سنایا۔ خواب اپنا نے مَیں بھی اُسے ہے۔ روح کی دیوتاؤں
مَیں اور ہو، سردار کے جادوگروں تم طَشَضَر، بیل اے” بولا،
بھی کوئی ہے۔ میں تم روح کی دیوتاؤں مُقدّس کہ ہوں جانتا

سکو۔ نہ کھول اُسے تم کہ ہے نہیں مشکل اِتنا لئے تمہارے بھید
!کرو تعبیر کی اُس کر سن خواب میرا اب
بیچ کے دنیا کہ دیکھا میں رویا نے مَیں ہوئے لیٹے پر پلنگ 10
تناور اور اونچا اِتنا درخت یہ 11 ہے۔ لگا درخت سا لمبا نہایت میں
دنیا وہ اور گئی پہنچ تک آسمان چوٹی کی اُس آخرکار کہ گیا ہوتا
وہ اور تھے، صورت خوب پتے کے اُس 12 آیا۔ نظر تک انتہا کی
اُس لیتے، پناہ جانور جنگلی میں سائے کے اُس تھا۔ لاتا پھل بہت
کو حیوان و انسان ہر تھے۔ کرتے بسیرا پرندے میں شاخوں کی
تھی۔ ملتی خوراک سے اُس
فرشتہ مُقدّس ایک کہ تھا رہا دیکھ کو درخت ابھی مَیں 13
درخت’ دی، آواز سے زور بڑے نے اُس 14 آیا۔ اُتر سے آسمان
دو، جھاڑ پتے کے اُس دو، توڑ شاخیں کی اُس !ڈالو کاٹ کو
کر نکل سے میں سائے کے اُس جانور !دو بکھیر پھل کا اُس
لیکن 15 جائیں۔ اُڑ سے شاخوں کی اُس پرندے جائیں، بھاگ
اور لوہے اُسے دو۔ رہنے میں زمین سمیت جڑوں مُڈھ کا اُس
چھوڑ میں گھاس کی میدان کھلے کر جکڑ میں زنجیروں کی پیتل
ساتھ کے جانوروں اور کرے، تر اوس کی آسمان اُسے وہاں دو۔
اُس تک سال سات 16 ہو۔ نصیب کو اُس ہی گھاس کی زمین
مُقدّس کیونکہ 17 جائے۔ بدل میں دل کے جانور دل انسانی کا
لے جان انسان تاکہ ہو ہی ایسا کہ ہے دیا فتویٰ نے فرشتوں
مرضی ہی اپنی وہ ہے۔ پر سلطنتوں انسانی اختیار کا تعالیٰ اللہ کہ
نہ کیوں ذلیل کتنے وہ خواہ ہے، کرتا مقرر پر اُن کو لوگوں سے
‘ہوں۔
بیل اے دیکھا۔ کچھ یہ میں خواب نے نبوکدنضر مَیں، 18
کے سلطنت میری کرو۔ پیش تعبیر کی اِس مجھے اب طَشَضَر،
گے، پاؤ کر یہ تم لیکن ہیں۔ رہے ناکام میں اِس مند دانش تمام
“ہے۔ روح کی دیوتاؤں مُقدّس میں تم کیونکہ
اور گئے، ہو کھڑے رونگٹے کے دانیال طَشَضَر یعنی بیل تب 19
دہشت سخت تک دیر کافی پر اُس سے اُن آئے اُبھر خیالات جو
اور خواب طَشَضَر، بیل اے” بولا، بادشاہ آخرکار رہی۔ طاری
نے بیلطَشَضَر ”کرے۔ نہ زدہ دہشت اِتنا تجھے مطلب کا اُس
دشمنوں کے آپ باتیں کی خواب کاش آقا، میرے” دیا، جواب
اِتنا جو دیکھا درخت ایک نے آپ 20 !آئیں پیش کو مخالفوں اور
وہ اور پہنچی تک آسمان چوٹی کی اُس کہ گیا ہو تناور اور اونچا
وہ اور تھے، صورت خوب پتے کے اُس 21 آیا۔ نظر کو دنیا پوری
لیتے، پناہ جانور جنگلی میں سائے کے اُس تھا۔ لاتا پھل سا بہت

گا کرے اقرار تُو آخرکار پھر گے۔ جائیں گزر ھی یوں سال سات
مرضی ھی اپنی وہ ہے، اختیار پر سلطنتوں انسانی کا تعالیٰ اللہ کہ
“ہے۔ کرتا مقرر پر اُن کو لوگوں سے
انسانی کو نبوکدنضر ہوا۔ ھی ایسا تو ہوئی بند آواز ھی جوں 33
گھاس طرح کی بَیلوں وہ اور گیا، بھگایا کر نکال سے سنگت
ہوتے رہا۔ ہوتا تر سے اوس کی آسمان جسم کا اُس لگا۔ چرنے
ناخن کے اُس اور لمبے جتنے پَروں کے عقاب بال کے اُس ہوتے
گزرنے سال سات لیکن 34 ہوئے۔ مانند کی چنگل کے پرندے
کر اُٹھا طرف کی آسمان کو آنکھوں اپنی نبوکدنضر مَیں، بعد کے
نے مَیں کی، تمجید کی تعالیٰ اللہ نے مَیں تب آیا۔ میں ہوش دوبارہ
حکومت کی اُس ہے۔ زندہ تک ہمیشہ جو کی ثنا و حمد کی اُس
اُس 35 ہے۔ رہتی قائم نسل در نسل سلطنت کی اُس ہے، ابدی
فوج آسمانی وہ ہیں۔ برابر کے صفر باشندے تمام کے دنیا نسبت کی
کچھ اُسے ہے۔ کرتا چاہے جی جو ساتھ کے باشندوں کے دنیا اور
کر طلب جواب سے اُس کوئی سکتا، روک نہیں کوئی سے کرنے
“کِیا؟ کیا نے تُو” سکتا، نہیں پوچھ کے
عزت شاہی پہلی مجھے تو آیا میں ہوش دوبارہ مَیں ھی جوں 36
اور مشیر میرے ہوئی۔ حاصل نو سرِ از بھی شوکت و شان اور
تخت دوبارہ مجھے اور ہوئے، حاضر سامنے میرے دوبارہ شرفا
ہوا۔ اضافہ میں عظمت میری نسبت کی پہلے گیا۔ بٹھایا پر
کرتا ثنا و حمد کی بادشاہ کے آسمان نبوکدنضر مَیں، اب 37
وہ بھی کچھ جو کیونکہ ہوں، دیتا جلال کو اُسی مَیں ہوں۔
مغرور جو ہیں۔ منصفانہ راہیں تمام کی اُس ہے۔ صحیح وہ کرے
ہے۔ قابل کے کرنے پست وہ اُنہیں ہیں گزارتے زندگی کر ہو

5

ضیافت کی شَضَر بیل

لئے کے افراد ہزار کے بڑوں اپنے بادشاہ شَضَر بیل دن ایک 1
میں نشے 2 لگا۔ پینے مَے ساتھ کے اُن کر ضیافت زبردست
باپ میرے پیالے جو کے چاندی سونے” دیا، حکم نے اُس
تھے لئے چھین سے گھر کے اللہ واقع میں یروشلم نے نبوکدنضر
داشتاؤں اور بیویوں بڑوں، اپنے مَیں تا کہ آؤ لے پاس میرے وہ
کے اللہ واقع میں یروشلم چنانچہ 3 “لوں۔ پی مَے سے اُن ساتھ کے
سب اور گئے، لائے پاس کے اُس پیالے ہوئے لُوٹے سے گھر

حیوان و انسان ھر تھے۔ کرتے بسیرا پرندے میں شاخوں کی اُس
تھی۔ ملتی خوراک سے اُس کو
اور بڑے ھی آپ !ہیں درخت یہ ھی آپ بادشاہ، اے 22
سے آسمان بڑھتے بڑھتے عظمت کی آپ بلکہ ہیں گئے ہو ور طاقت
گئی پھیل تک انتہا کی دنیا سلطنت کی آپ لگی، کرنے باتیں
فرشتہ مُقدّس ایک نے آپ بعد کے اِس بادشاہ، اے 23 ہے۔
اُسے !ڈالو کاٹ کو درخت’ بولا، کر اُتر سے آسمان جو دیکھا کو
اُسے دو۔ رہنے میں زمین سمیت جڑوں مُڈھ کا اُس لیکن کرو، تباہ
گھاس کی میدان کھلے کر جکڑ میں زنجیروں کی پیتل اور لوہے
جانوروں اور کرے، تر اوس کی آسمان اُسے وہاں دو۔ چھوڑ میں
یوں سال سات ہو۔ نصیب کو اُس ھی گھاس کی زمین ساتھ کے
۔‘جائیں گزر ھی
آقا میرے نے تعالیٰ اللہ ہے، یہ مطلب کا اِس بادشاہ، اے 24
سنگت انسانی کو آپ کہ 25 ہے کِیا فیصلہ میں بارے کے بادشاہ
ساتھ کے جانوروں جنگلی آپ تب گا۔ جائے بھگایا کر نکال سے
سے اوس کی آسمان اور گے چریں گھاس طرح کی بَیلوں کر رہ
آپ آخرکار پھر گے۔ گزریں ھی یوں سال سات گے۔ جائیں ہو تر
ہے، اختیار پر سلطنتوں انسانی کا تعالیٰ اللہ کہ گے کریں اقرار
لیکن 26 ہے۔ کرتا مقرر پر اُن کو لوگوں سے مرضی ھی اپنی وہ
سمیت جڑوں کو مُڈھ کے درخت کہ گیا کہا بھی یہ میں خواب
سلطنت کی آپ کہ ہے مطلب کا اِس جائے۔ چھوڑا میں زمین
اختیار تمام کہ گے کریں اعتراف آپ جب گی۔ رہے قائم تاھم
اے 27 گی۔ ملے واپس سلطنت کو آپ تو ہے میں ہاتھ کے آسمان
کے کر انصاف فرمائیں۔ قبول مشورہ میرا سے مہربانی اب بادشاہ،
ایسا شاید کریں۔ دُور کو گناھوں اپنے کر فرما کرم پر مظلوموں اور
“رہے۔ قائم حالی خوش کی آپ سے کرنے
مہینے بارہ 29 آئی۔ پیش کو نبوکدنضر بات ھر کی دانیال 28
رہا ٹہل پر چھت کی محل شاہی اپنے میں بابل بادشاہ بعد کے
نے مَیں جو دیکھو شہر عظیم یہ لو،” لگا، کہنے وہ تب 30 تھا۔
ھی اپنی نے مَیں کچھ سب یہ !ہے کیا تعمیر لئے کے رہائش اپنی
بڑھتی مزید شوکت و شان میری تا کہ ہے لیا بنا سے قوت زبردست
“جائے۔
دی، سنائی آواز سے آسمان کہ تھا رہا ھی بول بات یہ بادشاہ 31
گئی لی چھین سے تجھ سلطنت !سن بادشاہ، نبوکدنضر اے”
تُو اور گا، جائے بھگایا کر نکال سے سنگت انسانی تجھے 32 ہے۔
گا۔ چرے گھاس طرح کی بَیل کر رہ ساتھ کے جانوروں جنگلی

پر دیوار تا کہ ہے گیا لایا سامنے میرے کو نجومیوں اور مندوں
وہ لیکن بتائیں، مطلب کا اُن مجھے کر پڑھ الفاظ ہوئے لکھے
اور تعبیر کی خوابوں تم کہ گیا بتایا مجھے اب 16 ہیں۔ رہے ناکام
کر پڑھ الفاظ یہ تم اگر ہو۔ ماہر میں کرنے حل کو مسئلوں پیچیدہ
پہنایا لباس کا رنگ ارغوانی تمہیں تو سکو بتا مطلب کا اِن مجھے
گی، جائے پہنائی زنجیر کی سونے میں گلے تمہارے گا۔ جائے
“گے۔ ہوں بڑے سے تم لوگ دو صرف میں حکومت اور
کسی تحفے اپنے دیں، نہ اجر مجھے” دیا، جواب نے دانیال 17
ویسے مطلب کا اِن اور الفاظ یہ کو بادشاہ مَیں دیجئے۔ کو اَور
و شان اور عظمت سلطنت، جو بادشاہ، اے 18 گا۔ دوں بتا ہی
سے تعالیٰ اللہ وہ تھی حاصل کو نبوکدنضر باپ کے آپ شوکت
کے جس تھی کی عطا عظمت وہ اُنہیں نے اُسی 19 تھی۔ ملی
اُن اور ڈرتے سے اُن افراد کے زبانوں اور اُمّتوں قوموں، تمام باعث
گیا، مارا اُسے تھے چاہتے ڈالنا مار وہ جسے تھے۔ کانپتے سامنے کے
سرفراز وہ جسے رہا۔ زندہ وہ تھے چاہتے چھوڑنا زندہ وہ جسے
وہ تھے چاہتے کرنا پست جسے اور ہوا سرفراز وہ تھے چاہتے کرنا
اِس گئے، ہو مغرور زیادہ سے حد کر پھول وہ لیکن 20 ہوا۔ پست
بیٹھے۔ کھو منزلت و قدر اپنی وہ اور گیا، اُتارا سے تخت اُنہیں لئے
جانور دل کا اُن اور گیا، بھگایا کر نکال سے سنگت انسانی اُنہیں 21
کے گدھوں جنگلی سہن رہن کا اُن گیا۔ بن مانند کی دل کے
جسم کا اُن لگے۔ چرنے گھاس طرح کی بَیلوں وہ اور تھا، ساتھ
جب رہی تک وقت اُس حالت یہ تھا۔ رہتا تر سے اوس کی آسمان
سلطنتوں انسانی کا تعالیٰ اللہ کہ کیا نہ اقرار نے اُنہوں کہ تک
کرتا مقرر پر اُن کو لوگوں سے مرضی ہی اپنی وہ ہے، اختیار پر
ہے۔
اِس اور ہیں بیٹے کے اُن آپ گو بادشاہ، شَضَر بیل اے 22
آسمان بلکہ 23 رہے نہ فروتن آپ تو بھی ہیں رکھتے علم کا بات
حکم نے آپ ہیں۔ گئے ہو کھڑے اُٹھ خلاف کے مالک کے
اور جائیں، لائے حضور کے آپ پیالے کے گھر کے اُس کہ دیا
پینے مَے اُنہیں ساتھ کے داشتاؤں اور بیویوں بڑوں، اپنے نے آپ
تمجید کی دیوتاؤں اپنے نے آپ ساتھ ساتھ کیا۔ استعمال لئے کے
بُت کے پتھر اور لکڑی لوہے، پیتل، سونے، چاندی، وہ گو کی
لیکن ہیں۔ سکتے سمجھ یا سن نہ سکتے، دیکھ وہ نہ ہیں۔ ہی
ہیں راہیں تمام کی آپ اور جان کی آپ میں ہاتھ کے خدا جس
کیا۔ نہیں نے آپ احترام کا اُس
لکھوا الفاظ یہ پر دیوار کر بھیج ہاتھ نے اُس لئے اِسی 24
‘فرسین۔ و تقیل منے منے’ ہے، یہ لکھا اور 25 دیئے۔

پتھر اور لکڑی لوہے، پیتل، چاندی، سونے، 4 کر پی مَے سے اُن
لگے۔ کرنے تمجید کی بُتوں اپنے کے
نظر اُنگلیاں کی ہاتھ انسانی میں ہال کے محل شاہی لمحے اُسی 5
لگیں۔ لکھنے کچھ پر پلستر کے دیوار مقابل کے دان شمع جو آئیں
چہرہ کا اُس تو 6 دیکھا ہوئے لکھتے کو ہاتھ نے بادشاہ جب
اور گئے، پڑ ڈھیلے جوڑ کے کمر کی اُس گیا۔ ہو فق مارے کے ڈر
لگے۔ ٹکرانے سے دوسرے ایک گھٹنے کے اُس
دانوں غیب اور نجومیوں جادوگروں،” چیخا، سے زور وہ 7
لکھے بھی جو” بولا، وہ تو پہنچے مند دانش کے بابل “!بُلاؤ کو
ارغوانی اُسے سکے بتا مطلب کا اُن مجھے کر پڑھ الفاظ ہوئے
زنجیر کی سونے میں گلے کے اُس گا۔ جائے پہنایا لباس کا رنگ
بڑے سے اُس لوگ دو صرف میں حکومت اور گی، جائے پہنائی
“گے۔ ہوں
ہوئے لکھے وہ نہ لیکن آئے، قریب مند دانش کے بادشاہ 8
بیل تب 9 سکے۔ بتا کو بادشاہ مطلب کا اُن نہ سکے، پڑھ الفاظ
گیا۔ پڑ ماند مزید چہرہ کا اُس اور ہوا، پریشان نہایت بادشاہ شَضَر
گئے۔ ہو پریشان سخت بھی شرفا کے اُس
ضیافت وہ تو گئیں پہنچ تک ملکہ باتیں کی شرفا اور بادشاہ 10
جیتے تک ابد بادشاہ” لگی، کہنے ہوئی۔ داخل میں ہال کے
آپ 11 ہے؟ ضرورت کیا کی پڑنے ماند یا گھبرانے !رہیں
کی دیوتاؤں مُقدّس میں جس ہے آدمی ایک میں بادشاہی کی
وہ کہ ہوا ثابت میں حکومت دورِ کے باپ کے آپ ہے۔ روح
آپ ہے۔ مالک کا حکمت اور فہم بصیرت، سی کی دیوتاؤں
والوں، بتانے حال کا قسمت اُسے نے بادشاہ نبوکدنضر باپ کے
کیونکہ 12 تھا، کیا مقرر پر دانوں غیب اور نجومیوں جادوگروں،
وہ ہے۔ جاتی پائی سمجھ اور علم ذہانت، غیرمعمولی میں اُس
کرنے حل مسئلے پیچیدہ اور پہیلیاں اور کرنے تعبیر کی خوابوں
نے بادشاہ گو ہے، دانیال نام کا آدمی ہے۔ ہوا ثابت ماہر میں
اُسے آپ کہ ہے مشورہ میرا تھا۔ رکھا طَشَضَر بیل نام کا اُس
مطلب کا الفاظ ہوئے لکھے ضرور کو آپ وہ کیونکہ بُلائیں،
“گا۔ بتائے
تو پہنچا جب لیا۔ بُلا فوراً کو دانیال نے بادشاہ کر سن یہ 13
میرے جسے ہو دانیال وہ تم کیا” ہوا، مخاطب سے اُس بادشاہ
سے یہوداہ ساتھ کے جلاوطنوں کے یہوداہ بادشاہ نبوکدنضر باپ
کہ ہے، میں تم روح کی دیوتاؤں کہ ہے سنا 14 تھے؟ لائے یہاں
دانش 15 ہو۔ مالک کے حکمت غیرمعمولی اور فہم بصیرت، تم

کے سلطنت کی آپ یعنی ہے۔ ’ھوا گنا‘ مطلب کا ’مِنے‘ 26
ہے۔ پہنچایا تک اختتام اُنہیں نے اللہ ہیں، ہوئے گنے دن
تول کو آپ نے اللہ یعنی ہے۔ ’ھوا تولا‘ مطلب کا ’تقیل‘ 27
ہے۔ کم وزن کا آپ کہ ہے گیا معلوم کر
بادشاھی کی آپ یعنی ہے۔ ’ھوا تقسیم‘ مطلب کا ’فرسین‘ 28
”گا۔ جائے کیا تقسیم میں فارسیوں اور مادیوں کو
اُسے کہ دیا حکم نے شَضَر بیل تو ھوا خاموش دانیال 29
سونے میں گلے کے اُس اور جائے پہنایا لباس کا رنگ ارغوانی
سے اب کہ گیا کیا اعلان ساتھ ساتھ جائے۔ پہنائی زنجیر کی
ھیں۔ بڑے سے دانیال آدمی دو صرف میں حکومت
دارا اور 31 گیا، کیا قتل کو شَضَر بیل بابل شاہِ رات اُسی 30
تھی۔ سال 62 عمر کی اُس گیا۔ بیٹھ پر تخت مادی

6

میں ماند کی شیربر دانیال

متعین دار صوبے 120 پر صوبوں تمام کے سلطنت نے دارا 1
ایک سے میں جن تھے مقرر وزیر تین پر اُن 2 کیا۔ فیصلہ کا کرنے
کو بادشاہ تاکہ تھے دہ جواب سامنے کے اُن گورنر تھا۔ دانیال
وزیروں دوسرے دانیال کہ چلا پتا ھی جلد 3 پہنچے۔ نہ نقصان
غیرمعمولی وہ کیونکہ تھا، رکھتا سبقت پر داروں صوبے اور
سلطنت پوری اُسے نے بادشاہ نتیجتاً تھا۔ مالک کا ذھانت
صوبے اور وزیروں دیگر جب 4 کیا۔ ارادہ کا کرنے مقرر پر
بہانہ کا لگانے الزام پر دانیال وہ تو ھوئی معلوم بات یہ کو داروں
اِتنا میں نبھانے کو داریوں ذمہ اپنی وہ لیکن لگے۔ ڈھونڈنے
تھا، خور رشوت وہ نہ کیونکہ رہے۔ ناکام وہ کہ تھا اعتماد قابلِ
سُست۔ میں کام کسی نہ
ھمیں سے طریقے اِس“ لگے، کہنے میں آپس آدمی وہ آخرکار 5
ہے بات ایک لیکن گا۔ ملے نہیں موقع کا لگانے الزام پر دانیال
”شریعت۔ کی خدا کے اُس یعنی ہے سکتی بن باعث کا الزام جو
اور ھوئے حاضر سامنے کے بادشاہ میں صورت کی گروہ وہ تب 6
تمام کے سلطنت 7 !رھیں جیتے تک ابد بادشاہ دارا“ لگے، کہنے
کر مشورہ میں آپس منتظم اور مشیر دار، صوبے گورنر، وزیر،
صرف کو سب دوران کے دن 30 اگلے کہ ھیں ھوئے متفق کے
کر کریں صادر فرمان ایک بادشاہ چاھئے۔ کرنی دعا سے بادشاہ
کی شیروں اُسے کرے التجا سے انسان یا معبود اَور کسی بھی جو
پر اِس ھی سب کہ چاھئے دینا دھیان گا۔ جائے پھینکا میں ماند
ضرور فرمان یہ آپ کہ ہے گزارش بادشاہ، اے 8 کریں۔ عمل
اُسے تاکہ کریں بھی تصدیق کی اُس کر لکھ بلکہ کریں صادر
کا قوانین کے فارسیوں اور مادیوں وہ تب سکے۔ جا کیا نہ تبدیل
”گا۔ سکے جا کیا نہیں منسوخ کر بن حصہ

تصدیق کی اُس کر لکھوا فرمان نے اُس گیا۔ مان بادشاہ دارا 9
کی۔

وہ تو ہے ھوا صادر فرمان کہ ھوا معلوم کو دانیال جب 10
کی جس تھا کمرا ایک پر چھت گیا۔ چلا میں گھر اپنے سیدھا
میں کمرے اِس تھا۔ طرف کی یروشلم رُخ کا کھڑکیوں کھلی
کی خدا اپنے اور دعا کر ٹیک گھٹنے اپنے بار تین روزانہ دانیال
جوں 11 رکھا۔ جاری سلسلہ یہ نے اُس بھی اب تھا۔ کرتا ستائش
دشمنوں کے اُس تو تھا رھا کر التجا اور دعا سے خدا اپنے دانیال ھی
کرتے یہ اُسے کر گھس میں گھر میں صورت کی گروہ نے
پایا۔ ھوئے

یاد کی فرمان شاھی اُسے اور گئے پاس کے بادشاہ وہ تب 12
کے دن 30 اگلے کہ تھا کیا نہیں صادر فرمان نے آپ کیا“ دلائی،
کسی جو اور ہے، کرنی دعا سے بادشاہ صرف کو سب دوران
پھینکا میں ماند کی شیروں اُسے کرے التجا سے انسان یا معبود اَور
بلکہ ہے قائم فرمان یہ جی،“ دیا، جواب نے بادشاہ ”گا؟ جائے
کیا نہیں منسوخ جو ہے حصہ کا قوانین کے فارسیوں اور مادیوں
یہوداہ جو دانیال بادشاہ، اے“ کہا، نے اُنہوں 13 ”سکتا۔ جا
فرمان اُس نہ کرتا، پروا کی آپ نہ ہے سے میں جلاوطنوں کے
روزانہ وہ تک ابھی کی۔ تصدیق کر لکھ نے آپ کی جس کی
”ہے۔ کرتا دعا سے خدا اپنے بار تین

دن پورا ھوئی۔ محسوس دقت بڑی کو بادشاہ کر سن یہ 14
سورج بچاؤں۔ طرح کس کو دانیال مَیں کہ رہا سوچتا وہ
رہا۔ کوشاں لئے کے چھڑانے اُسے وہ تک ھونے غروب کے
کے بادشاہ دوبارہ میں صورت کی گروہ آدمی وہ آخرکار لیکن 15
اور مادیوں کہ رہے یاد کو بادشاہ“ لگے، کہنے اور آئے حضور
کرے صادر بادشاہ فرمان بھی جو مطابق کے قوانین کے فارسیوں
دیا حکم نے بادشاہ چنانچہ 16 ”سکتا۔ جا کیا نہیں تبدیل اُسے
ھی ایسا جائے۔ پھینکا میں ماند کی شیروں کر پکڑ کو دانیال کہ
بلاناغہ تم عبادت کی خدا جس دانیال، اے“ بولا، بادشاہ ھوا۔
رکھا پتھر پر منہ کے ماند پھر 17 ”بچائے۔ تمہیں وہ ھوآئے کرتے
لگائیں پر اُس مُہریں کی بڑوں اپنے اور مُہر اپنی نے بادشاہ اور گیا،
کرے۔ نہ مدد کی دانیال کر کھول اُسے بھی کوئی تاکہ

پوری اور گیا چلا واپس میں محل شاہی بادشاہ بعد کے اِس 18
کے بہلانے دل کا اُس کچھ نہ گزاری۔ ہوئے رکھے روزہ رات
آئی۔ نیند اُسے نہ گیا، لایا پاس کے اُس لئے

پاس کے ماند کی شیروں کر اُٹھ وہ تو لگی پھٹنے پَو جب 19
پکارا، سے آواز غمگین نے بادشاہ کر پہنچ قریب کے اُس 20 گیا۔
کی جس خدا تمہارے کیا دانیال، بندے کے خدا زندہ اے”
“سکا؟ بچا سے شیروں تمہیں ہو رہے کرتے عبادت بلاناغہ تم
میرے 22 !رہیں جیتے تک ابد بادشاہ” دیا، جواب نے دانیال 21
بند کو منہ کے شیروں نے جس دیا بھیج کو فرشتے اپنے نے خدا
کیونکہ پہنچایا، نہ نقصان بھی کوئی مجھے نے اُنہوں رکھا۔ کئے
خلاف کے سلامت بادشاہ ہوں۔ بےقصور مَیں سامنے کے اللہ
“ہوا۔ نہیں جرم سے مجھ بھی

ماند کو دانیال نے اُس سمایا۔ نہ میں آپے بادشاہ کر سن یہ 23
معلوم تو گیا نکالا کر کھینچ اُسے جب دیا۔ حکم کا نکالنے سے
بھروسا پر اللہ اُسے یوں پہنچا۔ نہیں نقصان بھی کوئی اُسے کہ ہوا
لگایا الزام پر دانیال نے آدمیوں جن لیکن 24 ملا۔ اجر کا رکھنے
بچوں بال کے اُن اُنہیں پر حکم کے بادشاہ ہوا۔ انجام بُرا کا اُن تھا
سے گرنے پر فرش کے ماند گیا۔ پھینکا میں ماند کی شیروں سمیت
کو ہڈیوں کی اُن کر پھاڑ اُنہیں اور پڑے جھپٹ پر اُن شیر ہی پہلے
لیا۔ چبا

اہلِ اور اُمّتوں قوموں، تمام کی سلطنت نے بادشاہ دارا پھر 25
بھیجا، پیغام کا ذیل کو زبان

میری کہ ہے لازم !سنو فرمان میرا 26 !ہو سلامتی کی سب”
تھرتھرائیں سامنے کے خدا کے دانیال لوگ جگہ ہر کی سلطنت
قائم تک ابد اور خدا زندہ وہ کیونکہ مانیں۔ خوف کا اُس اور
ہو ختم حکومت کی اُس نہ تباہ، بادشاہی کی اُس کبھی نہ ہے۔
الٰہی پر زمین و آسمان وہی ہے، دیتا نجات اور بچاتا وہی 27 گی۔
کے شیروں کو دانیال نے اُسی ہے۔ دکھاتا معجزے اور نشان
“بچایا۔ سے قبضے

بادشاہ کے فارس اور بادشاہ دارا کو دانیال چنانچہ 28
ہوئی۔ حاصل کامیابی بہت میں حکومت دورِ کے خورس

7

جانور چار :رویا پہلی کی دانیال

نے دانیال میں سال پہلے کے حکومت کی بیلشضر بابل شاہِ 1
کر بند قلم کچھ وہ نے اُس پر اُٹھنے جاگ دیکھی۔ رویا میں خواب
ہے، بیان کا اِس میں ذیل تھا۔ دیکھا میں خواب جو لیا

آسمان کہ دیکھا میں رویا نے دانیال مَیں، وقت کے رات 2
ہیں۔ رہی کر متلاطم کو سمندر بڑے سے زور ہوائیں چاروں کی
سے دوسرے ایک جو آئے نکل سے سمندر جانور بڑے چار پھر 3
تھے۔ مختلف

تھے۔ پَر کے عقاب کے اُس لیکن تھا، جیسا شیرببر جانور پہلا 4
کر اُٹھا اُسے اور گیا لیا نوچ کو پَروں کے اُس ہی دیکھتے میرے
دل کا انسان اُسے گیا۔ کیا کھڑا پر پیروں دو پچھلے طرح کی انسان
گیا۔ مل بھی

گیا کیا کھڑا پہلو ایک کا اُس تھا۔ جیسا ریچھ جانور دوسرا 5
بتایا اُسے تھا۔ ہوئے پکڑے پسلیاں تین میں دانتوں اپنے وہ اور تھا،
“!کھالے گوشت کر بھر جی اُٹھ،” گیا،

تھا، جیسا چیتے وہ دیکھا۔ کو جانور تیسرے نے مَیں پھر 6
دیا اختیار کا کرنے حکومت اُسے تھے۔ سر چار کے اُس لیکن
گیا۔

آیا نظر جانور چوتھا ایک میں رویا کی رات بعد کے اِس 7
لوہے اپنے تھا۔ ور طاقت ہی نہایت اور ناک ہول ڈراؤنا، جو
کرتا چُور چُور اور کھاتا کچھ سب وہ سے دانتوں بڑے بڑے کے
جانور یہ تھا۔ دیتا روند تلے پاؤں وہ اُسے جاتا بچ کچھ جو تھا۔
مَیں 8 تھے۔ سینگ دس کے اُس تھا۔ مختلف سے جانوروں دیگر
اُن سینگوں پر غور ہی کر رہا تھا کہ ایک اَور چھوٹا سا سینگ
نوچ کو تین سے میں سینگوں دس پہلے آیا۔ نکل سے درمیان کے
آنکھیں انسانی پر سینگ چھوٹے جائے۔ مل جگہ اُسے تاکہ گیا لیا
تھا۔ کرتا باتیں بڑی بڑی منہ کا اُس اور تھیں،

بیٹھ الایام قدیم اور گئے لگائے تخت کہ رہا تھا ہی دیکھ مَیں 9
اُون خالص بال کے اُس اور سفید جیسا برف لباس کا اُس گیا۔
بھڑک طرح کی آگ وہ تھا بیٹھا وہ پر تخت جس تھے۔ مانند کی
سامنے کے اُس 10 تھے۔ لگے پہیے زن شعلہ پر اُس اور تھا، رہا
کی اُس ہستیاں بےشمار تھی۔ رہی نکل کر بہہ نہر کی آگ سے
اور گئے، بیٹھ لئے کے عدالت لوگ تھیں۔ کھڑی لئے کے خدمت
گئیں۔ کھولی کتابیں

رہا کر باتیں بڑی بڑی سینگ چھوٹا کہ کیا غور نے مَیں 11
جسم کا اُس گیا۔ کیا قتل کو جانور چوتھے تو رہا دیکھتا مَیں ہے۔
کی جانوروں تین دیگر 12 گیا۔ پھینکا میں آگ بھڑکتی اور ہوا تباہ

زندہ لئے کے دیر کچھ اُنہیں لیکن گئی، لی چھین سے اُن حکومت
گئی۔ دی اجازت کی رہنے
کے آسمان کہ دیکھا بھی یہ نے مَیں میں رویا کی رات 13
رہا لگ سا آدم ابنِ جو ہے رہا آ کوئی ساتھ ساتھ کے بادلوں
گیا۔ لایا حضور کے اُس تو پہنچا قریب کے الایام قدیم جب ہے۔
اُمّت قوم، ہر اور گئی، دی بادشاہی اور عزت سلطنت، اُسے 14
حکومت کی اُس کی۔ پرستش کی اُس نے افراد کے زبان اور
کبھی بادشاہی کی اُس گی۔ ہو نہیں ختم کبھی اور ہے ابدی
گی۔ ہو نہیں تباہ
پر مجھ سے رویا کیونکہ ہوا، پریشان سخت دانیال مَیں، 15
کسی کھڑے وہاں نے مَیں لئے اِس 16 تھی۔ گئی چھا دہشت
کا باتوں تمام اِن مجھے وہ کہ کی گزارش سے اُس کر جا پاس کے
بڑے چار” 17 بتایا، مطلب کا اِن مجھے نے اُس بتائے۔ مطلب
گی۔ جائیں ہو قائم کر نکل سے زمین جو ہیں سلطنتیں چار جانور
وہ گی، ملے بادشاہی حقیقی کو مُقدّسین کے تعالیٰ اللہ لیکن 18
“گی۔ رہے حاصل تک ابد جو بادشاہی
تھا، چاہتا جاننا مزید میں بارے کے جانور چوتھے مَیں 19
اور مختلف اِتنا سے جانوروں دیگر جو میں بارے کے جانور اُس
پیتل پنجے اور لوہے دانت کے اُس کیونکہ تھا۔ ناک ہول اِتنا
بچ جو تھا۔ کرتا چُور چُور اور کھاتا کچھ سب وہ اور تھے، کے
دس کے سر کے اُس مَیں 20 تھا۔ دیتا روند تلے پاؤں وہ اُسے جاتا
بارے کے سینگ چھوٹے ہوئے نکلے سے میں اُن اور سینگوں
نکلنے کے سینگ چھوٹے کیونکہ تھا۔ چاہتا جاننا مزید بھی میں
بڑھ سینگ یہ اور گئے، گر کر نکل تین سے میں سینگوں دس پر
آنکھیں کی اُس آیا۔ نظر بڑا کہیں سے سینگوں والے ساتھ کر
نے میں میں رویا 21 تھا۔ کرتا باتیں بڑی بڑی منہ کا اُس اور تھیں،
اُنہیں کے کر جنگ سے مُقدّسین نے سینگ چھوٹے کہ دیکھا
کے تعالیٰ اللہ اور پہنچا آ الایام قدیم پھر لیکن 22 دی۔ شکست
مُقدّسین جب آیا وقت وہ پھر کیا۔ قائم انصاف لئے کے مُقدّسین
ہوئی۔ حاصل بادشاہی کو
کہا، نے اُس تھا پوچھا مطلب کا رویا نے مَیں سے جس 23
جو ہے بادشاہی چوتھی ایک پر زمین مراد سے جانور چوتھے”
جائے کھا کو دنیا تمام وہ گی۔ ہو مختلف سے بادشاہیوں تمام دیگر
سے سینگوں دس 24 گی۔ دے کر چُور چُور کر روند اُسے گی،
کے اُن گے۔ آئیں نکل سے بادشاہی اِس جو ہیں بادشاہ دس مراد
ہو مختلف سے بادشاہوں گزرے جو گا آئے بادشاہ اَور ایک بعد
تعالیٰ اللہ وہ 25 گا۔ دے ملا میں خاک کو بادشاہوں تین اور گا
رہیں بستے تحت کے اُس مُقدّسین اور گا، بکے کفر خلاف کے
کو شریعت اور اوقات مقررہ کے عیدوں وہ کہ تک یہاں گے،
عرصے، ایک کو مُقدّسین گا۔ کرے کوشش کی کرنے تبدیل
جائے کیا حوالے کے اُس لئے کے عرصے آدھے اور عرصوں دو
گا۔
اُس گے۔ جائیں بیٹھ لئے کے عدالت کی اُس لوگ پھر لیکن 26
تباہ پر طور مکمل وہ اور گی، جائے لی چھین سے اُس حکومت کی
بادشاہت، کی سلطنتوں تمام کی تلے آسمان تب 27 گی۔ جائے ہو
دی کر حوالے کے قوم مُقدّس کی تعالیٰ اللہ عظمت اور سلطنت
حکمران تمام اور گی، ہو ابدی بادشاہی کی تعالیٰ اللہ گی۔ جائے
اُس کی خدمت کر کے اُس تابع رہیں۔ گے“
بہت سے باتوں اِن دانیال مَیں، گیا۔ بتایا نہیں کچھ مزید مجھے 28
اپنے معاملہ نے مَیں لیکن گیا، پڑ ماند چہرہ میرا اور ہوا، پریشان
رکھا۔ محفوظ میں دل

8

بکرا اور مینڈھا: رویا دوسری کی دانیال

میں سال تیسرے کے حکومت دورِ کے بادشاہ بیل شَضَر 1
صوبہ مَیں میں رویا 2 دیکھی۔ رویا اَور ایک نے دانیال مَیں،
کھڑا پر کنارے کے اُولائی نہر کی سوسن شہر بند قلعہ کے عیلام
سامنے میرے پر کنارے تو اُٹھائی نگاہ اپنی نے مَیں جب 3 تھا۔
میں جن تھے سینگ بڑے دو کے اُس تھا۔ کھڑا مینڈھا ایک ہی
گیا ہو بڑا ہی بعد کے دوسرے وہ لیکن تھا۔ بڑا زیادہ ایک سے
جنوب اور شمال مغرب، مینڈھا سامنے کے نظروں میری 4 تھا۔
کر مقابلہ کا اُس جانور کوئی نہ لگا۔ مارنے سینگ طرف کی
تھا کرتا چاہے جی جو سکا۔ بچا سے قابو کے اُس کوئی نہ سکا،
گیا۔ ہو بڑا بہت ہوتے ہوتے اور
سے مغرب اچانک کہ تھا رہا کر ہی غور پر اُس مَیں 5
درمیان کے آنکھوں کی اُس دیا۔ دکھائی بکرا ایک ہوئے آتے
تھا۔ رہا چل بغیر چھوئے کو زمین وہ اور تھا، سینگ زبردست
مینڈھے اُس والے سینگوں دو وہ 6 کے کر عبور کو دنیا پوری
تھا۔ دیکھا کھڑا کنارے کے نہر نے مَیں جو گیا پہنچ پاس کے
وہ کہ دیکھا نے مَیں 7 پڑا۔ ٹوٹ پر اُس وہ کر آ میں طیش بڑے
یوں اُسے نے اُس میں غصے بڑے گیا۔ ٹکرا سے پہلو کے مینڈھے
اِس گئے۔ ہو ٹکڑے ٹکڑے سینگ دونوں کے مینڈھے کہ مارا
نے بکرے سکا۔ کر نہ مقابلہ کا اُس مینڈھا میں حالت بےبس

مینڈھے جو تھا نہیں کوئی دیا۔ کچل تلے پاؤں کر پٹخ پر زمین اُسے
بچائے۔ سے قابو کے بکرے کو
ہی پر عروج کے طاقت لیکن گیا۔ ہو ور طاقت نہایت بکرا 8
زبردست چار مزید جگہ کی اُس اور گیا، ٹوٹ سینگ بڑا کا اُس
تھا۔ طرف کی سمتوں چار کی آسمان رُخ کا جن آئے نکل سینگ
ابتدا جو آیا نکل سینگ اَور ایک سے میں سینگ ایک کے اُن 9
ملک صورت خوب اور مشرق جنوب، وہ لیکن تھا۔ چھوٹا میں
وہ پھر 10 گیا۔ ہو ور طاقت بہت بڑھتے بڑھتے طرف کی اسرائیل
ستاروں اور فوجیوں کچھ نے اُس وہاں گیا۔ بڑھ تک فوج آسمانی
آسمانی بڑھتے بڑھتے وہ 11 دیا۔ کچل تلے پاؤں کر پھینک پر زمین کو
محروم سے قربانیوں اُن اُسے اور گیا پہنچ بھی تک کمانڈر کے فوج
سینگ ساتھ ساتھ تھیں۔ جاتی کی پیش روزانہ اُسے جو دیا کر
فوج کی اُس 12 دیا۔ کر تباہ کو مقام کے مقدِس کے اُس نے
سچائی نے سینگ اور ہوئی، بےحرمتی کی قربانیوں کی روزانہ سے
کامیاب وہ میں اُس گیا نے اُس بھی کچھ جو دیا۔ پٹخ پر زمین کو
رہا۔
کرتے بات میں آپس کو ہستیوں مُقدّس دو نے مَیں پھر 13
گئے کئے پیش میں رویا اِس" پوچھا، نے ایک سنا۔ ہوئے
قربانیوں کی روزانہ کچھ جو یعنی گے، رہیں قائم تک کب حالات
مقدِس کہ بات یہ اور بےحرمتی کن تباہ یہ ہے، رہا ہو ساتھ کے
مجھے میں جواب نے دوسرے 14 "ہے؟ رہا جا کیا پامال کو
رہیں ہی یوں تک صبحوں اور شاموں 2,300 حالات" بتایا،
مُقدّس و مخصوص سے سرے نئے کو مقدِس بعد کے اِس گے۔
"گا۔ جائے کیا
ہی کر کوشش کی سمجھنے کو واقعات ہوئے دیکھے مَیں 15
رہا لگ جیسا مرد جو ہوا کھڑا سامنے میرے کوئی کہ تھا رہا
شخص کسی سے طرف کی اُولائی نہر نے مَیں ساتھ ساتھ 16 تھا۔
رویا کو آدمی اِس جبرائیل، اے" کہا، نے جس سنی آواز کی
گھبرا سخت مَیں تو آیا قریب میرے فرشتہ 17 "دے۔ بتا مطلب کا
کہ لے جان زاد، آدم اے" بولا، وہ لیکن گیا۔ گر بل کے منہ کر
"ہے۔ سے زمانے آخری تعلق کا رویا اِس
میں حالت مدھوش مَیں تو تھا رہا کر بات سے مجھ وہ جب 18
کیا۔ کھڑا پر پاؤں کر چھو مجھے نے فرشتے اب رہا۔ پڑا بل کے منہ
میں زمانے آخری اُس کہ ہوں دیتا سمجھا تجھے مَیں" بولا، وہ 19
کیونکہ گا۔ ہو نازل غضب کا اللہ جب گا آئے پیش کچھ کیا
جس کے سینگوں دو 20 ہے۔ سے زمانے آخری تعلق کا رویا
کی بادشاہوں کے فارس اور مادی وہ دیکھا نے تُو کو مینڈھے

اُس ہے۔ بادشاہ کا یونان بکرا کا بالوں لمبے 21 ہے۔ کرتا نمائندگی
پہلا کا شہنشاہی یونانی سینگ بڑا لگا درمیان کے آنکھوں کی
کی اُس اور گیا ٹوٹ سینگ یہ کہ دیکھا نے تُو 22 ہے۔ بادشاہ
بادشاہی پہلی کہ ہے مطلب کا اِس آئے۔ نکل سینگ چار جگہ
نسبت کی پہلی طاقت کی چاروں لیکن گی۔ آئیں نکل اَور چار سے
کی بےوفاؤں میں ایامِ آخری کے حکومت کی اُن 23 گی۔ ہو کم
گی۔ ہو گئی پہنچ تک عروج بدکرداری
پر تخت بادشاہ ماہر کا سازش اور گستاخ ایک وقت اُس
کی اُس یہ لیکن گا، جائے ہو ور طاقت بہت وہ 24 گا۔ بیٹھے
گا، بنے باعث کا بربادی انگیز حیرت وہ گی۔ ہو نہیں طاقت اپنی
زورآوروں وہ گا۔ ہو کامیاب میں اُس گا کرے بھی کچھ جو اور
کے فریب اور سمجھ اپنی 25 گا۔ کرے تباہ کو قوم مُقدّس اور
جب گا۔ جائے ہو متکبر وہ تب گا۔ رہے کامیاب وہ ذریعے
کے موت اُنہیں وہ تو گے سمجھیں محفوظ کو آپ اپنے لوگ
خلاف کے حکمران کے حکمرانوں وہ آخرکار گا۔ اُتارے گھاٹ
ہاتھ انسانی البتہ گا، جائے ہو پاش پاش وہ لیکن گا۔ اُٹھے بھی
نہیں۔ سے
رویا جو میں بارے کے صبحوں اور شاموں دانیال، اے 26
رکھ، پوشیدہ اُسے الحال فی لیکن ہے۔ سچی وہ ہوئی ظاہر پر تجھ
کے دنوں بہت بلکہ گے آئیں نہیں پیش ابھی واقعات یہ کیونکہ
"ہیں۔ بعد کے جانے گزر
بیمار تک دنوں کئی کر ہو نڈھال دانیال مَیں، بعد کے اِس 27
فرائض اپنے دوبارہ میں خدمت کی بادشاہ اور اُٹھا مَیں پھر رہا۔
تھا نہیں کوئی اور تھا، پریشان سخت سے رویا مَیں لگا۔ کرنے ادا
سکے۔ بتا مطلب کا اُس مجھے جو

9

ہے کرتا شفاعت کی قوم اپنی دانیال

مادی اِس تھا۔ گیا بیٹھ پر تخت کے بابل اخسویرس بن دارا 1
پاک نے دانیال مَیں، میں سال پہلے کے حکومت کی 2 بادشاہ
رب جو کیا غور پر اُس کر خاص نے مَیں کی۔ تحقیق کی نوشتوں
کی یروشلم مطابق کے اُس تھا۔ فرمایا معرفت کی نبی یرمیاہ نے
نے مَیں چنانچہ 3 گی۔ رہے قائم تک سال 70 حالت شدہ تباہ
سے التجاؤں اور دعا اپنی تاکہ کیا رجوع طرف کی خدا اپنے رب
رکھا، روزہ نے مَیں ساتھ ساتھ کروں۔ دریافت مرضی کی اُس

نے مَیں 4 لی۔ ڈال راکھ پر سر اپنے اور لیا اوڑھ لباس کا ٹاٹ
کیا، اقرار کے کر دعا سے خدا اپنے رب
تجھے بھی جو !ہے خدا مہیب اور عظیم کتنا تُو رب، اے”
تُو ساتھ کے اُس ہے رہتا تابع کے احکام تیرے اور کرتا پیار
نے ہم لیکن 5 ہے۔ کرتا مہربانی پر اُس اور رکھتا قائم عہد اپنا
احکام تیرے کر ہو باغی اور بےدین ہم ہے۔ کی بدی اور گناہ
سنی، نہیں کی نبیوں نے ہم 6 ہیں۔ گئے بھٹک سے ہدایات اور
بزرگوں، بادشاہوں، ہمارے کر لے نام تیرا خادم تیرے حالانکہ
ہوئے۔ مخاطب سے باشندوں تمام کے ملک بلکہ دادا باپ
سار شرم سب ہم دن اِس جبکہ ہے بجانب حق تُو رب، اے 7
اُن یا قریب خواہ ہوں، کے اسرائیل یا یروشلم یہوداہ، خواہ ہیں،
ہماری ہمیں نے تُو جہاں ہوں رہتے میں ممالک دُوردراز تمام
ہی تیرے ہم کیونکہ ہے۔ دیا کر منتشر سے سبب کے بےوفائی
بزرگوں بادشاہوں، اپنے ہم رب، اے 8 ہیں۔ رہے بےوفا ساتھ
ہی تیرا نے ہم کیونکہ ہیں، سار شرم بہت سمیت دادا باپ اور
ہے۔ کیا گناہ
کرتا معاف سے خوشی اور ہے رحیم خدا ہمارا رب لیکن 9
اپنے رب ہم نہ 10 ہیں۔ ہوئے سرکش سے اُس ہم گو ہے،
گزاری زندگی مطابق کے احکام اُن کے اُس نہ رہے، تابع کے خدا
تھے۔ دیئے معرفت کی نبیوں یعنی خادموں اپنے ہمیں نے اُس جو
راہ صحیح کے کر ورزی خلاف کی شریعت تیری اسرائیل تمام 11
تھا۔ نہیں تیار لئے کے سننے تیری کوئی ہے، گیا بھٹک سے
بھیجی لعنتیں کر کھا قَسم میں شریعت نے موسیٰ خادم کے اللہ
نے ہم کہ لئے اِس ہیں، ہوئی نازل پر ہم لعنتیں یہ اب اور تھیں،
حکمرانوں ہمارے اور ہمارے نے تُو کچھ جو 12 کیا۔ گناہ تیرا
آسمان آئی۔ آفت بڑی پر ہم اور ہوا، پورا وہ تھا فرمایا خلاف کے
پیش کو یروشلم طرح جس آئی نہیں مصیبت ایسی بھی کہیں تلے
پر ہم لعنت وہ ہر مذکور میں شریعت کی موسیٰ 13 ہے۔ آئی
اپنے نے ہم نہ تو بھی ہے۔ گئی بھیجی پر نافرمانوں جو ہوئی نازل
سے اِس حالانکہ دیا، دھیان پر سچائی تیری نہ چھوڑا، کو گناہوں
رب لئے اِسی 14 تھے۔ سکتے کر ٹھنڈا غضب کا خدا اپنے رب ہم
ہمارا رب بھی کچھ جو کیونکہ جھجکا۔ نہ سے لانے آفت پر ہم
اُس نے ہم لیکن ہے۔ ہوتا بجانب حق وہ میں اُس ہے کرتا خدا
سنی۔ نہ کی

اپنی کے کر اظہار کا قدرت بڑی تُو خدا، ہمارے رب اے 15
جلال و عزت وہ کو نام تیرے یوں لایا۔ نکال سے مصر کو قوم
کیا، گناہ نے ہم باوجود کے اِس ہے۔ رہا قائم تک آج جو ملا
اپنے تو رب، اے 16 ہیں۔ ہوئی سرزد حرکتیں بےدین سے ہم
اور کر لحاظ کا اِس بھی اب !ہے رہا وفادار میں کاموں منصفانہ
!کر دُور سے یروشلم پہاڑ مُقدّس اور شہر اپنے کو غضب سخت اپنے
نشانہ کا مذاق لئے کے قوموں کی نواح و گرد قوم تیری اور یروشلم
ہمارے اور گناہوں ہمارے یہ کہ ہیں مانتے ہم گو ہے، گئی بن
ہے۔ رہا ہو سے وجہ کی خطاؤں کی دادا باپ
التجاؤں اور دعاؤں کی خادم اپنے اب خدا، ہمارے اے 17
اپنے پر مقدِس شدہ تباہ اپنے خاطر ہی اپنی رب، اے !سن کو
کر لگا کان خدا، میرے اے 18 چمکا۔ نور مہربان کا چہرے
نظر پر کھنڈرات کے شہر اُس !کھول آنکھیں اپنی !سن میری
سے تجھ لئے اِس ہم ہے۔ لگا ٹھپا کا نام ہی تیرے پر جس کر
تُو کہ لئے اِس بلکہ ہیں باز راست ہم کہ رہے کر نہیں التجائیں
ہمیں رب، اے !سن ہماری رب، اے 19 ہے۔ مہربان نہایت
تیرے کیونکہ کر، نہ دیر خاطر اپنی خدا، میرے اے !کر معاف
”ہے۔ لگا ٹھپا کا نام ہی تیرے پر قوم اور شہر

بھید کا ہفتوں 70

گناہوں کے اسرائیل قوم اپنی اور اپنے اور کرتا دعا مَیں یوں 20
یروشلم پہاڑ مُقدّس کے خدا اپنے کر خاص مَیں گیا۔ کرتا اقرار کا
تھا۔ رہا کر فریاد حضور کے خدا اپنے رب لئے کے
دوسری نے مَیں جسے جبرائیل کہ تھا رہا ہی کر دعا مَیں 21
شام میں گھر کے رب پہنچا۔ آپاس میرے تھا دیکھا میں رویا
تھا۔ گیا تھک ہی بہت مَیں تھا۔ وقت کا کرنے پیش قربانی کی
تجھے مَیں اب دانیال، اے” کہا، کر سمجھا مجھے نے اُس 22
دعا تُو ہی جوں 23 ہوں۔ آیا لئے کے دینے بصیرت اور سمجھ
گراں میں نظر کی اُس تُو کیونکہ دیا، جواب نے اللہ تو لگا کرنے
سے دھیان اب ہوں۔ آیا سنانے جواب یہ تجھے مَیں ہے۔ قدر
لئے کے شہر مُقدّس تیرے اور قوم تیری 24 !لے سمجھ کو رویا
کا گناہوں اور جرائم میں اُتنے تاکہ ہیں گئے کئے مقرر ہفتے 70
راستی ابدی جائے، دیا کفارہ کا قصور جائے، کیا ختم سلسلہ
اور جائے کی تصدیق کی گوئی پیش اور رویا جائے، کی قائم
جائے۔ کیا مُقدّس و مخصوص کے کر مسح کو جگہ ترین مُقدّس

تعمیر دوبارہ کو یروشلم کہ لے سمجھ اور لے جان اب 25
گے، گزریں ہفتے سات مزید لیکن گا، جائے دیا حکم کا کرنے
مسح کر چن لئے کے کام اِس کو حکمران ایک اللہ ہی پھر
خندقوں اور چوکوں اندر کے ہفتوں 62 کو شہر تب گا۔ کرے
کافی وہ دوران اِس گو گا، جائے کیا تعمیر سے سرے نئے سمیت
کے اللہ بعد کے ہفتوں 62 اِن 26 گا۔ ہو دوچار سے مصیبت
کچھ پاس کے اُس اور گا، جائے کیا قتل کو بندے گئے کئے مسح
اور شہر کر آقوم کی حکمران اَور ایک وقت اُس گا۔ ہو نہیں بھی
آئے میں صورت کی سیلاب اختتام گی۔ کرے تباہ کو مقدِس
جس گی ہو تباہی ایسی گی، رہے جاری جنگ تک آخر اور گا،
لوگوں متعدد حکمران یہ تک ہفتے ایک 27 ہے۔ چکا ہو فیصلہ کا
بیچ کے ہفتے اِس گا۔ کرے مجبور پر رہنے تحت کے عہد ایک کو
مقدِس اور گا کرے بند انتظام کا قربانیوں کی غلہ اور ذبح وہ میں
تباہی اور بےحرمتی جو گا کرے کھڑا کچھ وہ طرف ایک کے
گیا کیا مقرر بھی خاتمہ کا والے کرنے تباہ لیکن ہے۔ باعث کا
”گا۔ جائے ہو تباہ بھی وہ آخرکار اور ہے،

10

رویا آخری کی دانیال

سال تیسرے کے حکومت کی خورس بادشاہ کے فارس 1
ہے یقینی جو ہوئی ظاہر بات ایک پر دانیال یعنی طَشَضر بیل میں
اِس میں رویا اُسے ہے۔ سے مصیبت بڑی ایک تعلق کا جس اور
ہوئی۔ حاصل سمجھ کی پیغام

نہ 3 تھا۔ رہا کر ماتم ہفتے پورے تین دانیال مَیں، میں دنوں اُن 2
تک ہونٹوں میرے ئے یا گوشت نہ کھایا، کھانا عمدہ نے مَیں
کیا۔ پرہیز سے تیل خوشبودار ہر نے مَیں ہفتے پورے تین پہنچی۔
کنارے کے دِجلہ دریا بڑے مَیں *دن ویں24 کے مہینے پہلے 4
میرے کہ ہوں دیکھتا کیا تو اُٹھائی نگاہ نے مَیں 5 تھا۔ کھڑا پر
خالص میں کمر کی جس ہے کھڑا آدمی ملبّس سے کتان سامنے
تھا، جیسا †پکھراج جسم کا اُس 6 ہے۔ ہوا بندھا پٹکا کا سونے
کی اُس اور تھا، رہا چمک طرح کی بجلی آسمانی چہرہ کا اُس
پاؤں اور بازو کے اُس تھیں۔ مانند کی مشعلوں بھڑکتی آنکھیں
یوں وقت بولتے تھے۔ رہے دمک طرح کی پیتل ہوئے کئے پالش
ہے۔ رہا مچا شور ہجوم بڑا کہ تھا رہا لگ

نے ساتھیوں میرے دیکھی۔ رویا یہ نے دانیال مَیں، صرف 7
کہ ہوئی طاری دہشت اِتنی پر اُن اچانک تو بھی دیکھا۔ نہ اُسے
لیکن گیا۔ رہ ہی اکیلا مَیں چنانچہ 8 گئے۔ چھپ کر بھاگ وہ
میرے رہی۔ جاتی طاقت ساری میری کر دیکھ رویا عظیم یہ
بولنے وہ پھر 9 ہوا۔ بےبس مَیں اور گیا پڑ ماند رنگ کا چہرے
زمین میں حالت مدہوش کر گر بل کے منہ مَیں ہی سنتے اُسے لگا۔
مدد کی اُس ہلایا۔ کر چھو مجھے نے ہاتھ ایک تب 10 رہا۔ پڑا پر
سکا۔ ہو بل کے گھٹنوں اور ہاتھوں اپنے مَیں سے

گراں بہت نزدیک کے اللہ تُو دانیال، اے” بولا، آدمی وہ 11
کھڑا کر۔ غور پر اُن گا کروں سے تجھ مَیں باتیں جو !ہے قدر
”ہے۔ گیا بھیجا پاس ہی تیرے مجھے وقت اِس کیونکہ جا، ہو
بات اپنی نے اُس 12 گیا۔ ہو کھڑا ہوئے تھرتھراتے مَیں تب
سمجھ نے تُو سے جب !ڈرنا مت دانیال، اے” رکھی، جاری
کر ارادہ پورا کا جھکنے سامنے کے خدا اپنے اور کرنے حاصل
کے دعاؤں تیری مَیں ہے۔ گئی سنی تیری سے دن اُسی ہے، رکھا
دن 21 سردار کا بادشاہی فارسی لیکن 13 ہوں۔ گیا آ میں جواب
سردار کے اللہ جو میکائیل پھر رہا۔ کھڑا میں راستے میرے تک
جان میری اور آیا، کرنے مدد میری ہے ایک سے میں فرشتوں
گئی۔ چھوٹ سے لڑنے ساتھ کے سردار اُس کے بادشاہی فارسی
تیری میں دنوں آخری جو ہوں آیا کو سنانے کچھ وہ تجھے مَیں 14
سے وقت والے آنے تعلق کا رویا کیونکہ گا۔ آئے پیش کو قوم
”ہے۔

سے خاموشی مَیں تو تھا رہا کر باتیں یہ ساتھ میرے وہ جب 15
تھا رہا لگ سا آدمی جو پھر 16 رہا۔ دیکھتا طرف کی زمین نیچے
بولنے کر کھول منہ مَیں اور دیا، چھو کو ہونٹوں میرے نے اُس
میرے اے” کہا، سے فرشتے کھڑے سامنے اپنے نے مَیں لگا۔
پیچ طرح کی عورت مبتلا میں زہ دردِ مَیں کر دیکھ رویا یہ آقا،
اے 17 ہے۔ رہی جاتی طاقت میری ہوں۔ لگا کھانے تاب و
ہے؟ سکتا کر بات سے آپ طرح کس خادم کا آپ آقا، میرے
ہو مشکل بھی لینا سانس ہے، گئی دے جواب تو طاقت میری
”ہے۔ گیا

چھو پھر بار ایک مجھے نے اُس تھا رہا لگ سا آدمی جو 18
گراں میں نظر کی اللہ جو تُو اے” بولا، اور 19 دی تقویت کر
مضبوط رکھ، حوصلہ ہو۔ سلامتی تیری !ڈرنا مت ہے، قدر
ملی، تقویت مجھے کی بات سے مجھ نے اُس ہی جوں ”!جا ہو
مجھے نے آپ کیونکہ کریں، بات آقا میرے اب” بولا، مَیں اور
”ہے۔ دی تقویت

* 10:4 پہلے مہینے کے 24ویں دن: 23 اپریل۔ † 10:6 پکھراج: topas

جلد ہے؟ جانتا مقصد کا آنے میرے تُو کیا" کہا، نے اُس 20
اور گا۔ جاؤں چلا لڑنے سے سردار کے فارس دوبارہ مَیں ھی
مَیں پہلے لیکن 21 گا۔ آئے سردار کا یونان بعد کے نپٹنے سے اُس
میں 'کتاب کی سچائی' جو ہوں کرتا بیان کچھ وہ سامنے تیرے
نہیں کوئی مدد میری میں لڑنے سے سرداروں اِن) ہے۔ لکھا
کے۔ میکائیل فرشتے سردار تمہارے سوائے کرتا

11

مَیں ھی سے سال پہلے کے حکومت کی دارا بادشاہ مادی 1
اُس اور دوں سہارا کو اُس تا کہ ہوں رہا کھڑا ساتھ کے میکائیل
(کروں۔ حفاظت کی

جنگیں کی سلطنتوں جنوبی اور شمالی

فارس گا۔ آئے پیش یقیناً جو ہوں بتاتا کچھ وہ تجھے مَیں اب 2
چوتھا ایک بعد کے اِس گے۔ بیٹھیں پر تخت بادشاہ تین مزید میں
مند دولت زیادہ کہیں سے دوسروں تمام جو گا بنے بادشاہ آدمی
وہ تو گا جائے ہو ور طاقت باعث کے دولت وہ جب گا۔ ہو
گا۔ کرے جمع کچھ سب لئے کے لڑنے سے مملکت یونانی
سے قوت بڑی جو گا جائے ہو برپا بادشاہ زورآور ایک پھر 3
جوں لیکن 4 گا۔ کرے چاہے جی جو اور گا کرے حکومت
ایک کر ہو ٹکڑے ٹکڑے سلطنت کی اُس جائے ہو برپا وہ ھی
میں حصے مشرق ایک اور مغربی ایک جنوبی، ایک شمالی،
ور طاقت جتنے سلطنت پہلی حصے چاریہ نہ گی۔ جائے ہو تقسیم
کی اُس کیونکہ گی، بیٹھے پر تخت اولاد کی بادشاہ نہ گے، ہوں
جنوبی 5 گی۔ جائے دی کو دوسروں کر اُکھاڑ سے جڑ سلطنت
کہیں افسر ایک کا اُس لیکن گا، پائے تقویت بادشاہ کا ملک
زیادہ کہیں حکومت کی اُس گا، جائے ہو ور طاقت زیادہ
گی۔ ہو مضبوط
عہد گی۔ جائیں ہو متحد سلطنتیں دونوں بعد کے سال چند 6
شادی کی بیٹی کی بادشاہ جنوبی لئے کے کرنے مضبوط کو
گی، ہو کامیاب بیٹی نہ لیکن گی۔ جائے کرائی سے بادشاہ شمالی
میں دنوں اُن گی۔ رہے قائم طاقت کی اُس نہ اور شوہر کا اُس نہ
حوالے کے دشمن سمیت شوہر اور باپ ساتھیوں، کے اُس اُسے
ہو کھڑا دار رشتے ایک کا اُس جگہ کی بیٹی 7 گا۔ جائے کیا
قلعے کے اُس کے کر حملہ پر فوج کی بادشاہ شمالی جو گا جائے
اُن اور 8 گا پائے فتح کر نپٹ سے اُن وہ گا۔ آئے گھس میں
سمیت چیزوں قیمتی کی چاندی سونے کو بُتوں ہوئے ڈھالے کے
کو بادشاہ شمالی تک سال کچھ وہ گا۔ جائے لے مصر کر چھین

میں ملک کے بادشاہ جنوبی بادشاہ شمالی پھر 9 گا۔ چھیڑے نہیں
گا۔ پڑے جانا واپس میں ملک اپنے اُسے لیکن گا، آئے گھس
بڑی بڑی کے کر تیاریاں کی جنگ بیٹے کے اُس بعد کے اِس 10
طرف کی بادشاہ جنوبی ایک سے میں اُن گے۔ کریں جمع فوجیں
لڑتے لڑتے اور گی آئے پر ملک جنوبی طرح کی سیلاب کر بڑھ
گی۔ پہنچے تک قلعے کے اُس
لڑنے سے بادشاہ شمالی کر آ میں طیش بادشاہ جنوبی پھر 11
کھڑی فوج بڑی میں جواب بادشاہ شمالی گا۔ نکلے لئے کے
تب گی۔ جائے ہو تباہ 12 کر کھا شکست وہ لیکن گا، کرے
بےشمار وہ اور گا، جائے بھر سے غرور دل کا بادشاہ جنوبی
نہیں ور طاقت وہ توبھی گا۔ اُتارے گھاٹ کے موت کو افراد
گا کرے جمع فوج اَور ایک بادشاہ شمالی کیونکہ 13 گا۔ رہے
وہ بعد کے سال چند گی۔ ہو بڑی زیادہ کہیں نسبت کی پہلی جو
سے بادشاہ جنوبی ساتھ کے فوج لیس سے ہتھیاروں اور بڑی اِس
گا۔ آئے لڑنے
اُٹھ خلاف کے بادشاہ جنوبی لوگ سے بہت وقت اُس 14
کے اُس بھی لوگ بےدین کے قوم تیری گے۔ ہوں کھڑے
گے۔ کریں پورا کو رویا یوں اور گے جائیں ہو کھڑے خلاف
کر آ بادشاہ شمالی پھر 15 گے۔ جائیں گر کر کھا ٹھوکر وہ لیکن
قبضہ پر شہر کر بنا پُشتہ وہ گا۔ کرے محاصرہ کا شہر بند قلعہ ایک
کے اُن گی، سکیں نہیں روک اُسے فوجیں کی جنوب گا۔ لے کر
گے۔ سکیں کر نہیں سامنا کا اُس کر ہو بےبس بھی دستے بہترین
کا اُس کوئی اور گا، کرے چاہے جی جو بادشاہ آور حملہ 16
گا۔ سکے کر نہیں سامنا
گا جائے ٹک میں اسرائیل ملک صورت خوب وہ وقت اُس
پوری اپنی وہ تب 17 گا۔ رکھے اختیار کا کرنے تباہ اُسے اور
وہ میں ضمن اِس گا۔ باندھے منصوبہ کا پانے قابو پر سلطنت
شادی کی بیٹی اپنی سے اُس کر باندھ عہد ساتھ کے بادشاہ جنوبی
بےفائدہ۔ لیکن کرے، تباہ کو ملک جنوبی تا کہ گا کرائے
گا۔ جائے ہو ناکام منصوبہ
گا۔ کرے رُخ طرف کی علاقوں ساحلی وہ بعد کے اِس 18
ایک آخرکار لیکن گا، کرے بھی قبضہ پر بہتوں وہ سے میں اُن
اُسے اور گا، کرے خاتمہ کا رویے گستاخانہ کے اُس حکمران
ملک اپنے بادشاہ شمالی پھر 19 گا۔ پڑے ہٹنا پیچھے کر ہو شرمندہ
کر کھا ٹھوکر میں اِتنے لیکن گا، آئے واپس پاس کے قلعوں کے

گا۔ رہے نہیں تک نشان و نام کا اُس تب گا۔ جائے گر
افسر اپنے جو گا جائے ہو برپا بادشاہ ایک جگہ کی اُس 20
کر گزر سے وہاں تا کہ گا بھیجے میں اسرائیل ملک شاندار کو
ہو تباہ وہ بعد کے دنوں تھوڑے لیکن لے۔ ٹیکس سے لوگوں
نہ گا، ہو ہلاک سے سبب کے جھگڑے کسی وہ نہ گا۔ جائے
میں۔ جنگ کسی

دشمن بڑا کا قوم اسرائیلی

گا۔ جائے ہو کھڑا آدمی مذمت قابلِ ایک جگہ کی اُس 21
کر آ پر طور غیرمتوقع بلکہ گا ہو ہوا نہیں مقرر لئے کے تخت وہ
اُس فوجیں مخالف 22 گا۔ بنے بادشاہ سے وسیلے کے سازشوں
بہا اُنہیں کر آ پر اُن طرح کی سیلاب وہ لیکن گی، پڑیں ٹوٹ پر
گے۔ جائیں ہو تباہ رئیس ایک کا عہد اور وہ گا۔ جائے لے
دے فریب اُسے وہ بعد کے باندھنے عہد ساتھ کے اُس کیونکہ 23
کر حاصل اقتدار ذریعے کے افراد ہی تھوڑے صرف اور گا
گھس میں صوبوں مند دولت پر طور غیرمتوقع وہ 24 گا۔ لے
باپ کے اُس نہ اور باپ کے اُس نہ جو گا کرے کچھ وہ کر
اپنے وہ ملکیت اور مال ہوا لُوٹا گا۔ ہو ہوا سرزد کبھی سے دادا
کے کرنے قبضہ پر شہروں بند قلعہ وہ گا۔ کرے تقسیم میں لوگوں
لئے۔ کے عرصے محدود صرف لیکن گا، باندھے بھی منصوبے
ساتھ کے فوج بڑی کر لگا زور پورا اور کر باندھ ہمت وہ پھر 25
بادشاہ جنوبی میں جواب گا۔ جائے لڑنے سے بادشاہ جنوبی
تیار لئے کے لڑنے کو فوج ور طاقت ہی نہایت اور بڑی ایک
اِس گا، پائے کر نہیں سامنا کا بادشاہ شمالی وہ تو بھی گا۔ کرے
اُس 26 گی۔ جائیں ہو کامیاب سازشیں خلاف کے اُس کہ لئے
فوج کی اُس تب گے۔ کریں تباہ اُسے ہی والے کھانے روٹی کی
کھیت میں جنگ میدانِ افراد سے بہت اور گی، جائے ہو منتشر
گے۔ آئیں
جائیں بیٹھ پر میز ہی ایک لئے کے مذاکرات بادشاہ دونوں 27
نقصان کو دوسرے ایک ہوئے بولتے جھوٹ دونوں وہاں گے۔
کامیابی کو کسی لیکن گے۔ رہیں کوشاں لئے کے پہنچانے
ہے۔ آنا نہیں ابھی وقت آخری مقررہ کیونکہ گی، ہو نہیں حاصل
چلا واپس میں ملک اپنے ساتھ کے دولت بڑی بادشاہ شمالی 28
دھیان پر اسرائیل قوم کی عہد مُقدّس وہ میں راستے گا۔ جائے
جائے واپس وطن اپنے پھر گا، پہنچائے نقصان اُسے کر دے
گا۔
گا، آئے گھس میں ملک جنوبی دوبارہ وہ پر وقت مقررہ 29
کِتّیم کیونکہ 30 گا۔ ہو فرق نتیجہ بار اِس نسبت کی پہلے لیکن
ہارے حوصلہ وہ اور گے، کریں مخالفت کی اُس جہاز بحری کے
گا۔
گا۔ اُتارے غصہ پورا اپنا پر قوم کی عہد مُقدّس کر مُڑ وہ تب
گا۔ کرے مہربانی وہ پر اُن گے کریں ترک کو عہد مُقدّس جو
گے۔ کریں بےحرمتی کی مقدِس بند قلعہ کر آ فوجی کے اُس 31
بُت مکروہ کا تباہی کے کر بند انتظام کا قربانیوں کی روزانہ وہ
ورزی خلاف کی عہد سے پہلے یہودی جو 32 گے۔ کریں کھڑا
جانے ہو مرتد سے باتوں چپڑی چِکنی وہ اُنہیں گے ہوں رہے کر
وہ ہیں جانتے کو خدا اپنے لوگ جو لیکن گا۔ کرے آمادہ پر
دار سمجھ کے قوم 33 گے۔ کریں مخالفت کی اُس کر رہ مضبوط
لئے کے عرصے کچھ لیکن گے۔ دیں تعلیم کی راہ صحیح کو بہتوں
گے۔ رہیں ڈول ڈانواں باعث کے مار لُوٹ اور قید آگ، تلوار، وہ
بہت لیکن گی، ہو تو حاصل مدد بہت تھوڑی اُنہیں وقت اُس 34
ہوں نہیں مخلص جو گے جائیں مل ساتھ کے اُن لوگ ایسے سے
گے جائیں ہو ڈول ڈانواں کچھ سے میں داروں سمجھ 35 گے۔
صاف پاک اور خالص تک وقت آخری کر آزما کو لوگوں تا کہ
گا۔ آئے بعد کے دیر کچھ وقت مقررہ کیونکہ جائے۔ کیا
اپنے کر ہو سرفراز وہ گا۔ کرے چاہے جی جو بادشاہ 36
خدا کے خداؤں گا۔ دے قرار عظیم سے معبودوں تمام کو آپ
حاصل بھی کامیابی اُسے گا۔ بکے کفر بیان ناقابلِ وہ خلاف کے
ٹھنڈا غضب الٰہی تک جب تک وقت اُس صرف لیکن گی، ہو
ہے۔ ہونا پورا اُسے ہے ہوا مقرر کچھ جو کیونکہ جائے۔ ہو نہ
نہ گا، کرے پروا کی دیوتاؤں کے دادا باپ اپنے نہ بادشاہ 37
آپ اپنے وہ کیونکہ کی۔ اَور کسی نہ کی، دیوتا عزیز کے عورتوں
قلعوں وہ بجائے کے دیوتاؤں اِن 38 گا۔ کرے سرفراز پر سب کو
واقف دادا باپ کے اُس سے جس گا کرے پوجا کی دیوتا کے
سے تحفوں قیمتی اور جواہرات چاندی، سونے وہ تھے۔ نہیں ہی
سے مدد کی معبود اجنبی وہ چنانچہ 39 گا۔ کرے احترام کا دیوتا
اُن مانیں حکومت کی اُس جو گا۔ کرے حملہ پر قلعوں مضبوط
اُن اور گا کرے مقرر پر بہتوں اُنہیں گا، کرے عزت بڑی وہ کی
گا۔ کرے تقسیم زمین پر طور کے اجر میں

40 میں جنگ بادشاہ جنوبی گا۔ آئے وقت آخری پھر لیکن
گھڑسوار رتھ، بادشاہ شمالی میں جواب تو گا، ٹکرائے سے اُس
وہ تب گا۔ پڑے ٹوٹ پر اُس کر لے جہاز بحری متعدد اور
طرح کی سیلاب اور گا آئے گھس میں ملکوں سے بہت
41 خوب وہ دوران اِس گا۔ بڑھے آگے کے کر غرق کچھ سب
ممالک سے بہت گا۔ آئے گھس بھی میں اسرائیل ملک صورت
مرکزی کے عمون مواب اور ادوم لیکن گے، کھائیں شکست
42 سے بہت اقتدار کا اُس وقت اُس گے۔ جائیں بچ سمیت حصے
43 بادشاہ شمالی گا۔ بچے نہیں بھی مصر گا، جائے چھا پر ممالک
اور گا، کرے قبضہ پر دولت باقی اور چاندی سونے کی مصر
44 پھر لیکن گے۔ چلیں پر قدم نقشِ کے اُس بھی ایتھوپیا اور لبیا
گی، پہنچائیں صدمہ اُسے افواہیں سے طرف کی شمال اور مشرق
کے کرنے ہلاک اور تباہ کو بہتوں کر آ میں طیش بڑے وہ اور
45 مُقدّس صورت خوب اور سمندر وہ میں راستے گا۔ نکلے لئے
کا اُس پھر لیکن گا۔ لے لگا خیمے شاہی اپنے درمیان کے پہاڑ
گا۔ کرے نہیں مدد کی اُس کوئی اور گا، آئے انجام

12

ھیں اُٹھتے جی مُردے

1 گا، ہو کھڑا اُٹھ میکائیل سردار عظیم کا فرشتوں وقت اُس
ہو وقت ایسا کا مصیبت ہے۔ کرتا شفاعت کی قوم تیری جو وہ
ہوا نہیں تک وقت اُس کر لے سے ہونے پیدا کے قوموں کہ گا
کا جس گی۔ ملے نجات کو قوم تیری ساتھ ساتھ لیکن گا۔ ہو
2 تب گا۔ پائے نجات وہ ہے درج میں کتاب کی اللہ نام بھی
ابدی کچھ گے، اُٹھیں جاگ لوگ متعدد ہوئے سوئے میں خاک
بننے نشانہ کا گھن اور رُسوائی ابدی کچھ اور لئے کے پانے زندگی
3 مانند کی تاب و آب کی آسمان وہ ھیں دار سمجھ جو لئے۔ کے
ہمیشہ وہ ھیں لائے پر راہ راست کو بہتوں جو اور گے، چمکیں
گے۔ جگمگائیں طرح کی ستاروں تک
4 کتاب اِس !رکھ چھپائے کو باتوں اِن دانیال، اے تُو، لیکن
گھومتے اُدھر اِدھر لوگ بہت !دے لگا مُہر تک وقت آخری پر
”گا۔ جائے ہوتا اضافہ میں علم اور گے، پھریں

وقت آخری

5 دیکھا۔ کو آدمیوں دو پاس کے دریا نے دانیال مَیں، پھر
پر۔ کنارے دوسرے دوسرا جبکہ تھا کھڑا پر کنارے اِس ایک
6 پر کناروں تھا۔ اوپر کے پانی ہوئے بہتے آدمی ملبّس سے کتان
حیرت اِن” پوچھا، سے اُس نے ایک سے میں آدمیوں کھڑے
”گی؟ لگے دیر کتنی مزید تک تکمیل کی باتوں انگیز
7 طرف کی آسمان ہاتھ دونوں نے آدمی ملبّس سے کتان
ایک پہلے” بولا، کر کھا قَسم کی خدا زندہ تک ابد اور اُٹھائے
مُقدّس پہلے گا۔ گزرے عرصہ آدھا پھر عرصے، دو پھر عرصہ،
پہنچنا پر اختتام سلسلہ کا کرنے پاش پاش کو طاقت کی قوم
”گی۔ پہنچیں تک تکمیل باتیں تمام یہ ھی بعد کے اِس ہے۔
8 میں سمجھ میری وہ لیکن سنی، بات یہ کی اُس نے مَیں گو
کیا کا باتوں تمام اِن آقا، میرے” پوچھا، نے مَیں چنانچہ آئی۔ نہ
”گا؟ ہو انجام
9 کو باتوں اِن کیونکہ !جا چلا اب دانیال، اے” بولا، وہ
لگی مُہر پر اِن تک وقت اُس ہے۔ رکھنا چھپائے تک وقت آخری
10 جائے کیا خالص اور صاف پاک کر آزما کو بہتوں گی۔ رہے
یہ بےدین بھی کوئی گے۔ رھیں ھی بےدین بےدین لیکن گا۔
11 جس گی۔ آئے سمجھ کو داروں سمجھ لیکن گا، سمجھے نہیں
تباھی اور گا جائے کیا بند انتظام کا قربانی کی روزانہ سے وقت
سے وقت اُس گا جائے کیا کھڑا میں مقدس کو بُت مکروہ کے
12 کے دنوں 1,335 کے کر صبر جو گے۔ گزریں دن 1,290
!ہے مبارک وہ رہے قائم تک اختتام
13 چلا بڑھتا طرف کی وقت آخری ہے، تعلق تیرا تک جہاں
اپنی کر اُٹھ جی پر اختتام کے دنوں پھر اور گا کرے آرام تُو !جا
”گا۔ پائے میراث

مقرر راھنما ایک کر مل اور گے جائیں ہو متحد لوگ کے اسرائیل
*یزرعیل کیونکہ گے، آئیں نکل سے میں ملک وہ پھر گے۔ کریں
! گا ہو عظیم دن کا

2

1 اپنی اور ’قوم میری‘ یعنی عمی نام کا بھائیوں اپنے وقت اُس
رکھو۔ ’ہو گیا کیا رحم پر جس‘ یعنی رُحامہ نام کا بہنوں

ہے مانند کی جُمر بےوفا اسرائیل

2 کیونکہ !لگاؤ الزام پر اُس ہاں لگاؤ، الزام پر اسرائیل ماں اپنی
چھرے اپنے وہ ہوں۔ شوہر کا اُس مَیں نہ ہے، بیوی میری وہ نہ
دُور نشان کے زناکاری سے درمیان کے چھاتیوں اپنی اور سے
حالت ننگی اُس اُسے کر اُتار کپڑے کے اُس مَیں ورنہ 3 کرے،
کہ گا دوں ہونے مَیں ہوئی۔ پیدا وہ میں جس گا چھوڑوں میں
پیاس وہ کہ جائے، ہو تبدیل میں زمین جُھلستی اور ریگستان وہ
نہیں رحم بھی پر بچوں کے اُس مَیں 4 جائے۔ مر مارے کے
کیا، زنا نے ماں کی اُن 5 ہیں۔ بچے زناکار وہ کیونکہ گا، کروں
بولی، وہ ہیں۔ کی حرکتیں ناک شرم نے والی دینے جنم اُنہیں
روٹی، میری آخر گی۔ جاؤں بھاگ پیچھے کے عاشقوں اپنے مَیں‘
‘ہیں۔ کرتے مہیا وہی چیزیں کی پینے اور تیل کتان، اُون، پانی،
6 کانٹےدار اُسے مَیں وہاں چاہے چلنا وہ بھی جہاں لئے اِس
کہ گا کروں کھڑی دیوار ایسی مَیں گا، دوں روک سے جھاڑیوں
کرتے کرتے پیچھا کا عاشقوں اپنے وہ 7 چلے۔ نہ پتا کا راستے اُسے
کا اُن وہ نہیں، گی پہنچے تک اُن کبھی اور گی جائے تھک
گی، بولے وہ پھر نہیں۔ گی پائے اُنہیں لیکن گی رہے لگاتی کھوج
وقت اُس کیونکہ جاؤں، واپس پاس کے شوہر پہلے اپنے مَیں‘
جاننے بات یہ وہ لیکن 8 ‘تھا۔ بہتر کہیں نسبت کی آج حال میرا
مہیا کچھ سب سے طرف کی ہی اللہ اُسے کہ نہیں تیار لئے کے
سونا کی کثرت اور تیل ئے، اناج، وہ اُسے نے ہی مَیں ہے۔ ہوا
اِس 9 کی۔ پیش کو دیوتا بعل نے لوگوں جو دی دے چاندی
پہلے پہلے سے کٹائی کی فصل کو انگور اپنے اور اناج اپنے مَیں لئے
کی اُس تاکہ رہا دیتا اُسے مَیں کتان اور اُون جو گا۔ لوں واپس
کے اُس 10 گا۔ لوں چھین سے اُس مَیں اُسے آئے نہ نظر برہنگی
اُتاروں کپڑے سارے کے اُس مَیں دیکھتے دیکھتے کے عاشقوں
اُس مَیں 11 گا۔ بچائے نہیں سے ہاتھ میرے اُسے کوئی اور گا،

هوسیع

ہے علامت کی اسرائیل خاندان کا نبی

1 ہوسیع میں دنوں اُن جو ہے درج کلام وہ کا رب میں ذیل
کے یہوداہ حِزقیاہ اور آخز یوتام، عُزیّاہ، جب ہوا نازل پر بیری بن
تھا۔ بادشاہ کا اسرائیل یوآس بن یُربعام اور بادشاہ
2 حکم نے اُس تو ہوا کلام ہم سے ہوسیع بار پہلی رب جب
کر، پیدا بچے زناکار اور کر شادی سے عورت زناکار جا،” دیا،
رہتا کرتا زنا مسلسل کر چھوڑ پیروی کی رب ملک کیونکہ
اُس ہوئی۔ شادی سے دِبلائم بنت جُمر کی ہوسیع چنانچہ 3 “ہے۔
سے ہوسیع نے رب تب 4 ہوا۔ پیدا بیٹا اور ہوا، بھاری پاؤں کا
کے یاہو مَیں ہی جلد کیونکہ رکھنا۔ یزرعیل نام کا اُس” کہا،
اُس جو گا دوں سزا کی غارت و قتل اُس میں یزرعیل کو خاندان
ختم بھی کو بادشاہی اسرائیلی مَیں ساتھ ساتھ ہوئی۔ سرزد سے
کو کمان کی اسرائیل میں یزرعیل میدانِ مَیں دن اُس 5 گا۔ کروں
“گا۔ ڈالوں توڑ
6 پیدا بیٹی بار اِس ہوئی۔ سے اُمید دوبارہ جُمر بعد کے اِس
یعنی لورُحامہ نام کا اِس” کہا، سے ہوسیع نے رب ہوئی۔
پر اسرائیلیوں مَیں آئندہ کیونکہ رکھنا، ’ہو ہوا نہ رحم پر جس‘
رہیں محروم سراسر سے رحم میرے وہ بلکہ گا کروں نہیں رحم
گے۔
7 چھٹکارا اُنہیں کے کر رحم مَیں پر باشندوں کے یہوداہ لیکن
یا گھوڑوں ہتھیاروں، کے جنگ تلوار، کمان، اُنہیں مَیں گا۔ دوں
رب جو مَیں بلکہ گا دوں نہیں چھٹکارا معرفت کی گھڑسواروں
“گا۔ دوں نجات اُنہیں ہی خود ہوں خدا کا اُن
8 مرتبہ اِس ہوئی۔ حاملہ پھر جُمر پر چھڑانے دودھ کا لورُحامہ
میری‘ یعنی لوعمی نام کا اِس” فرمایا، نے رب تب 9 ہوا۔ پیدا بیٹا
خدا تمہارا مَیں اور نہیں، قوم میری تم کیونکہ رکھنا۔ ’نہیں قوم
گا۔ ہوں نہیں
10 جیسے ریت کی سمندر اسرائیلی جب گا آئے وقت وہ لیکن
گا اُنہیں نہ گی، سکے جا کی پیمائش کی اُن نہ گے۔ ہوں بےشمار
’نہیں قوم میری تم‘ کہ گیا کہا سے اُن جہاں تب گا۔ سکے جا
اور یہوداہ تب 11 گے۔ کہلائیں ’فرزند کے خدا زندہ‘ وہ وہاں

* **1:11** یزرعیل: اللہ بیج بوتا ہے۔

کا چاند نئے نہ عید، کوئی نہ گا۔ دوں کر بند خوشیاں تمام کی
گا۔ جائے منایا جشن مقررہ کوئی باقی یا دن کا سبت نہ تہوار،
اُن گا، کروں تباہ کو باغوں کے انجیر اور انگور کے اُس مَیں 12
عاشقوں مجھے یہ' کہا، نے اُس میں بارے کے جن کو چیزوں
جنگل باغ یہ مَیں 'ہیں۔ گئی مل عوض کے کرنے خدمت کی
گے۔ کھائیں پھل کا اُن جانور جنگلی اور گا، دوں بننے
جب گا دوں سزا کی دنوں اُن اُسے مَیں کہ ہے فرماتا رب 13
وقت اُس کیں۔ پیش قربانیاں کی بخور کو بُتوں کے بعل نے اُس
کے عاشقوں اپنے کر سجا سے زیورات اور بالیوں کو آپ اپنے وہ
گئی۔ بھول وہ مجھے گئی۔ بھاگ پیچھے

ہے رہتا وفادار اللہ

اُسے گا، کروں کوشش کی منانے اُسے مَیں اب چنانچہ 14
پھر 15 گا۔ کروں بات سے نرمی سے اُس کر جا لے میں ریگستان
گا کروں واپس باغ کے انگور کے اُس کر ہو سے وہاں اُسے مَیں
اُس گا۔ دوں بدل میں دروازے کے اُمید کو *عکور وادیٔ اور
اُسی بالکل گی، چلے وہاں کر ہو پیچھے میرے سے خوشی وہ وقت
کر ہو پیچھے میرے جب تھی کرتی میں جوانی طرح جس طرح
”آئی۔ نکل سے مصر
اے' وقت پکارتے مجھے تُو دن اُس“ ہے، فرماتا رب 16
مَیں 17 'خاوند۔ میرے اے' بلکہ گی کہے نہیں †'بعل میرے
اُن آئندہ تو اور گا، دوں نکال سے منہ تیرے نام کے دیوتاؤں بعل
جنگلی مَیں دن اُس 18 گی۔ کرے نہیں تک ذکر کا ناموں کے
عہد ساتھ کے جانداروں والے رینگنے اور پرندوں جانوروں،
تلوار اور کمان پہنچائیں۔ نہ نقصان کو اسرائیل وہ تاکہ گا باندھوں
سب گا۔ دوں کر دُور سے ملک خطرہ کا جنگ مَیں کر توڑ کو
گے۔ گزاریں زندگی سے سکون و آرام
جو رشتہ ایسا گا، باندھوں رشتہ ابدی ساتھ تیرے مَیں 19
رشتہ جو ہاں، 20 گا۔ ہو مبنی پر رحم اور فضل انصاف، راستی،
تُو تب گی۔ ہو وفاداری بنیاد کی اُس گا باندھوں ساتھ تیرے مَیں
”گی۔ لے جان کو رب
سن کی آسمان مَیں گا۔ سنوں مَیں دن اُس“ ہے، فرماتا رب 21
گا، برسائے بارش کر سن کی زمین آسمان گا، کروں پیدا بادل کر
گی، دے تقویت اُنہیں کر سن کی زیتون اور انگور اناج، زمین 22
جائیں ہو پیدا سے کثرت کر سن کی ‡یزرعیل میدانِ چیزیں یہ اور
بو میں ملک بیج کا اسرائیل خاطر اپنی مَیں وقت اُس 23 گی۔
سے *'لوعمی' اور گا، کروں رحم مَیں پر §'لورُحامہ' گا۔ دوں
تُو' گی، بولے وہ میں جواب '۔ہے قوم میری تُو' گا، کہوں مَیں
”'۔ہے خدا میرا

3

گا جائے خریدا واپس کو اسرائیل طرح کی جُمر

پیار دوبارہ کو بیوی اپنی جا،“ ہوا، کلام ہم سے مجھ رب 1
ہے۔ کیا زنا نے اُس سے جس ہے عاشق کا اُس حالانکہ کر،
ہے، کرتا پیار کو اسرائیلیوں رب طرح جس کر پیار یوں اُسے
ہی اُن اُنہیں اور ہے طرف کی معبودوں دیگر رُخ کا اُن حالانکہ
کی انگور کی ٹکیاں پسند ہیں۔“
کلو 195 کے جَو اور سکے 15 کے چاندی نے مَیں تب 2
اب“ کہا، سے اُس نے مَیں 3 لیا۔ خرید واپس اُسے کر دے گرام
کر، زنا نہ میں اِتنے ہے۔ رہنا ساتھ میرے تک عرصے بڑے تجھے
ہم سے تجھ تک دیر بڑی بھی مَیں رکھ۔ صحبت سے آدمی کسی نہ
بستر نہیں ہوں گا۔“
بادشاہ کا اُن نہ تک دیر بڑی گا۔ ہو حال یہی کا اسرائیل 4
کا امام نہ پتھر، یادگار نہ انتظام، کا قربانی نہ راہنما، نہ گا، ہو
کے اِس 5 گے۔ ہوں نہیں بھی تک بُت پاس کے اُن بالاپوش۔
کو بادشاہ اپنے داؤد اور خدا اپنے رب کر آ واپس اسرائیلی بعد
اُس اور رب ہوئے لرزتے وہ میں دنوں آخری گے۔ کریں تلاش
گے۔ کریں رجوع طرف کی بھلائی کی

4

الزام کا رب پر اماموں

ملک کا رب کیونکہ !سنو کلام کا رب اسرائیلیو، اے 1
نہ میں ملک کہ ہے یہ الزام“ ہے۔ مقدمہ سے باشندوں کے
جھوٹ کوسنا، 2 ہے۔ عرفان کا اللہ نہ اور مہربانی نہ وفاداری،
غارت و قتل روز بہ روز ہے۔ گیا ہو عام کرنا زنا اور چوری بولنا،
اور ہے کال میں ملک لئے اِسی 3 ہیں۔ رہتی ملتی خبریں نئی کی
پرندے جانور، جنگلی ہیں۔ گئے ہو پژمُردہ باشندے تمام کے اُس
ہیں۔ رہی ہو فنا بھی مچھلیاں اور
کی کسی مخواہ خواہ نہ لگانا، مت الزام پر کسی بلاوجہ لیکن 4
امام، اے 5 ہوں۔ لگاتا الزام پر ہی تم مَیں اماموں، اے !کرو تنبیہ

* 2:15 :عکور وادیٔ مصیبت کی وادی۔ † 2:16 :بعل بعل کا مطلب 'مالک' ہے۔ ‡ 2:22 :یزرعیل اللہ بیج ہوتا ہے۔ § 2:23 :لورُحامہ جس پر
رحم نہ ہوا ہو۔ * 2:23 :لوعمی میری قوم نہیں۔

نبی وقت کے رات اور گا، گرے کر کھا ٹھوکر تُو وقت کے دن
کروں تباہ بھی کو ماں تیری مَیں گا۔ رہے پڑا ساتھ تیرے کر گر
صحیح وہ کہ ہے رہی ہو تباہ لئے اِس قوم میری افسوس، 6 گا۔
دیا کر رد علم یہ نے اماموں تم جب عجب کیا اور رکھتی۔ نہیں علم
خدمت کی امام تم آئندہ ہوں۔ کرتا رد بھی تمہیں مَیں اب ہے۔
ہو گئے بھول شریعت کی خدا اپنے تم چونکہ گے۔ کرو نہیں ادا
گا۔ جاؤں بھول بھی کو اولاد تمہاری مَیں لئے اِس
کرتے گناہ میرا وہ ہی اُتنا گئی بڑھتی جتنی تعداد کی اماموں 7
جو دی چھوڑ عوض کے چیز ایسی عزت اپنی نے اُنہوں گئے۔
ہیں، خوراک کی اُن گناہ کے قوم میری 8 ہے۔ باعث کا رُسوائی
بڑھ مزید قصور کا لوگوں کہ ہیں رہتے میں لالچ اِس وہ اور
سلوک جیسا ایک ساتھ کے قوم اور اماموں چنانچہ 9 جائے۔
گا، دوں سزا کی چلن چال کے اُن مَیں کو دونوں گا۔ جائے کیا
کھائیں وہ تو کھانا 10 گا۔ دوں اجر کا حرکتوں کی اُن کو دونوں
لیکن گے، رہیں کرتے بھی زنا گے۔ ہوں نہیں سیر لیکن گے
نے اُنہوں کیونکہ گی۔ بڑھے نہیں تعداد کی اُن سے اِس بےفائدہ۔
ہے۔ دیا چھوڑ کرنا خیال کا رب
عقل کی لوگوں سے پینے مَے پرانی اور نئی اور کرنے زنا 11
کہ ہے کرتی دریافت سے لکڑی قوم میری 12 ہے۔ رہتی جاتی
کیونکہ ہے۔ دیتی ہدایت اُسے لاٹھی کی اُس اور ہے، کرنا کیا
وہ کرتے کرتے زنا ہے، دیا بھٹکا اُنہیں نے روح کی زناکاری
پر چوٹیوں کی پہاڑوں وہ 13 ہیں۔ گئے ہو دُور کہیں سے خدا اپنے
بلوط، کر چڑھ پر پہاڑیوں اور ہیں کرتے قربان کو جانوروں اپنے
کی بخور میں سائے گوار خوش کے درخت اَور کسی یا سفیدہ
فروش عصمت بیٹیاں تمہاری لئے اِسی ہیں۔ کرتے پیش قربانیاں
اُنہیں مَیں لیکن 14 ہیں۔ کرتی زنا بہوئیں تمہاری اور ہیں، گئی بن
جبکہ دوں کیوں سزا کی زناکاری اور فروشی عصمت کی اُن
میں خدمت کی دیوتاؤں اور رکھتے صحبت سے کسبیوں مرد تم
چڑھاتے قربانیاں ساتھ کے عورتوں والی کرنے فروشی عصمت
ہے۔ رہی ہو تباہ قوم ناسمجھ سے حرکتوں ایسی ہو؟
خبردار یہوداہ لیکن ہے، فروش عصمت تُو اسرائیل، اے 15
شہروں کے اسرائیل جائے۔ ہو نہ ملوث میں جرم اِس وہ کہ رہے
ایسی جانا۔ مت پاس کے گاہوں قربان کی *آون بیت اور جِلجال
منع کھانا قَسم کی حیات کی اُس کرکے نام کا رب پر جگہوں

رب پھر تو ہے۔ گیا اَڑ طرح کی گائے ضدی تو اسرائیل 16 ہے۔
سکتا چَرا طرح کی بچوں کے بھیڑ میں زار سبزہ طرح کس اُنہیں
ہے؟
یہ 18 ! دے چھوڑ اُسے ہے، اتحادی کا بُتوں تو †اسرائیل 17
جاتے لگ میں زناکاری کر ہو فارغ سے محفل کی شراب لوگ
اِس لیکن تھکتے۔ نہیں کبھی کرتے کرتے محبت ناجائز وہ ہیں۔
میں لپیٹ اپنی اُنہیں آندھی 19 ہے۔ بےعزتی اپنی کی اُن اجر کا
شرمندہ باعث کے قربانیوں اپنی وہ اور گی، جائے لے اُڑا کرلے
گے۔ جائیں ہو

5

ہیں قصوروار دونوں یہوداہ اور اسرائیل

گھرانے، کے اسرائیل اے ! بات میری سنو اماموں، اے 1
! کر غور پر پیغام میرے خاندان، شاہی اے ! دے توجہ
میں مِصفاہ نے تم سے پرستی بُت اپنی کیونکہ ہے، فیصلہ پر تم
کھدوا گڑھا میں شِطّیم اور 2 دیا بچھا جال پر پہاڑ تبور دیا، لگا پھندا
گا۔ دوں سزا کو سب تم مَیں ! خبردار ہے۔ لیا
نہیں چھپا سے مجھ وہ ہوں، جانتا خوب کو اسرائیل تو مَیں 3
ہے۔ ناپاک وہ ہے، گیا بن فروش عصمت اب اسرائیل سکتا۔ رہ
نہیں آنے واپس پاس کے خدا کے اُن اُنہیں حرکتیں بُری کی اُن 4
رب وہ اور ہے، روح کی زناکاری اندر کے اُن کیونکہ دیتیں۔
دیتا گواہی خلاف کے اُس تکبر کا اسرائیل 5 جانتے۔ نہیں کو
اُس بھی یہوداہ گا۔ جائے گر باعث کے قصور اپنے وہ اور ہے،
گا۔ جائے گر ساتھ کے
کو رب کرکے کو گائے بیلوں اور بھیڑبکریوں اپنی وہ تب 6
گے، سکیں نہیں پا اُسے وہ بےفائدہ۔ لیکن گے، کریں تلاش
سے رب نے اُنہوں 7 ہے۔ گیا چلا کر چھوڑ اُنہیں وہ کیونکہ
کی اُن اُنہیں چاند نیا اب ہے۔ کی پیدا اولاد ناجائز کر ہو بےوفا
گا۔ لے کر ہڑپ سمیت زمینوں موروثی

الزام کا اللہ پر قوم اپنی

میں آون بیت ! بجاؤ تُرم میں رامہ پھونکو، نرسنگا میں جِبعہ 8
پڑ پیچھے تیرے دشمن بنیمین، اے بن کرو۔ بلند نعرے کے جنگ
و ویران اسرائیل دن اُس گا دوں سزا مَیں دن جس 9 ! ہے گیا
کے قبیلوں اسرائیل نے مَیں کہ دو دھیان گا۔ جائے ہو سنسان
ہیں۔ بتائی باتیں اعتماد قابلِ میں بارے

* **4:15** آون بیت: آون بیت یعنی 'گھر کا گناہ' سے ایل بیت مراد ہے۔
† **4:17** اسرائیل: ہوسیع کے عبرانی متن میں یہاں اور دیگر متعدد آیات میں 'افرائیم' مستعمل ہے۔ اسرائیل ملکِ شمالی مراد سے جس ہے

پر طور ناجائز جو هیں گئے بن جیسے اُن راهنما کے یہوداه 10
غضب اپنا مَیں میں جواب هیں۔ دیتے بڑها حدود کی زمین اپنی
پر اسرائیل 11 گا۔ کروں نازل پر اُن طرح کی بارش موسلادهار
وه کہ ہے رہا جا مارا حق کا اُس اور ہے رہا هو ظلم لئے اِس
کے اسرائیل مَیں 12 ہے۔ هوا تُلا پر بهاگنے پیچهے کے بُتوں بےمعنی
گا۔ بنوں باعث کا سڑاهٹ لئے کے یہوداه اور پیپ لئے
ناسور اپنے نے یہوداه اور دیکهی بیماری اپنی نے اسرائیل 13
اسور اور کیا رجوع طرف کی اسور نے اسرائیل تب کیا۔ غور پر
وه لیکن مانگی۔ مدد سے اُس کر بهیج پیغام کو بادشاه عظیم کے
کر نہیں علاج کا ناسور تمہارے وه سکتا، دے نہیں شفا تمہیں
سکتا۔
اور گا پڑوں ٹوٹ پر اسرائیل طرح کی شیرببر مَیں کیونکہ 14
پهاڑ اُنہیں مَیں گا۔ پڑوں جهپٹ پر یہوداه طرح کی شیرببر جوان
بچانے نہیں اُنہیں کوئی اور گا، جاؤں لے گهسیٹ ساته اپنے کر
دُور سے اُن تک وقت اُس کر جا واپس گهر اپنے مَیں پهر 15 گا۔
کو چہرے میرے کے کر تسلیم قصور اپنا وه تک جب گا رہوں
گے جائیں پهنس میں مصیبت وه جب کیونکہ کریں۔ نہ تلاش
“گے۔ کریں تلاش مجهے هی تب

6

چلیں۔ واپس پاس کے رب هم آؤ،” گے، کہیں وه وقت اُس 1
گا۔ دے بهی شفا همیں وهی اور پهاڑا، همیں نے اُسی کیونکہ
کرے بهی پٹی مرهم هماری وهی اور کی، پٹائی هماری نے اُسی
گا کرے زنده سے سرے نئے همیں وه بعد کے دن دو 2 گا۔
اُس هم تاکہ گا کرے کهڑا اُٹها دوباره همیں دن تیسرے اور
پوری هم لیں، جان اُسے هم آؤ، 3 گزاریں۔ زندگی حضور کے
وه رهیں۔ کوشاں لئے کے جاننے کو رب ساته کے جہد و جد
روزانہ کا سورج جتنا ہے یقینی اُتنا یہ گا۔ هو ظاهر پر هم ضرور
کو زمین بارش تیز کی بہار موسمِ طرح جس ہے۔ یقینی هونا طلوع
”گا۔ آئے پاس همارے بهی الله طرح اُسی ہے کرتی سیراب
یہوداه، اے کروں؟ کیا ساته تیرے مَیں اسرائیل، اے” 4
جیسی دُهند کی صبح محبت تمہاری کروں؟ کیا ساته تیرے مَیں
هو کافور هی جلد وه طرح کی اوس میں دهوپ ہے۔ عارضی
پٹخ تمہیں معرفت کی نبیوں اپنے نے مَیں لئے اِسی 5 ہے۔ جاتی
انصاف میرے ہے۔ ڈالا مار تمہیں سے الفاظ کے منہ اپنے دیا،
قربانی مَیں کیونکہ 6 ہے۔ هوتا طلوع هی طرح کی سورج نور کا
کی قربانیوں والی هونے بهسم هوں، کرتا پسند رحم بلکہ نہیں
لو۔ جان کو الله تم کہ ہے پسند یہ مجهے نسبت

ہے گئی پک فصل کی عدالت

جلعاد 8 گئے۔ هو بےوفا سے مجه کر توڑ عہد میں شہر آدم وه 7
هیں۔ داغ کے خون طرف هر ہے، گیا بهر سے مجرموں شہر
وه کیونکہ هیں۔ گئے بن مانند کی ڈاکوؤں جتهے کے اماموں 9
اُنہیں کر لگا تاک کی مسافروں پر راستے والے پہنچانے کو سِکم
نہیں گریز سے حرکتوں ناک شرم وه هاں، هیں۔ کرتے قتل
سے جن هیں دیکهی باتیں ایسی میں اسرائیل نے مَیں 10 کرتے۔
وه ہے، کرتا زنا اسرائیل کیونکہ هیں۔ جاتے هو کهڑے رونگٹے
کی عدالت بهی پر یہوداه لیکن 11 ہے۔ کرتا ناپاک کو آپ اپنے
ہے۔ والی پکنے فصل
کے کر بحال کو قوم اپنی مَیں کبهی جب

7

اور قصور کا اسرائیل تو هوں چاهتا دینا شفا کو اسرائیل 1
اُن دینا فریب کیونکہ ہے۔ جاتی هو ظاهر صاف بُرائی کی سامریہ
باهر جبکہ لگاتے نقب میں گهروں چور ہے۔ گیا بن هی پیشہ کا
وه لیکن 2 هیں۔ لیتے لُوٹ کو لوگوں جتهے کے ڈاکوؤں میں گلی
رهتی یاد کی حرکتوں بُری تمام کی اُن مجهے کہ کرتے نہیں خیال
گهیرے سے کاموں غلط اپنے وه اب کہ سمجهتے نہیں وه ہے۔
بُرائی اپنی 3 هیں۔ آتے نظر مجهے وقت هر گاه یہ کہ هیں، رہتے
بزرگ سے جهوٹ کے اُن هیں، رکهتے خوش کو بادشاه وه سے
اُس وه هیں۔ زناکار سب کے سب 4 هیں۔ هوتے اندوز لطف
مزید اُسے کو بائی نان کہ ہے گرم اِتنا جو هیں مانند کی تنور تپتے
خمیر کے اُس کر گوندھ آٹا وه اگر نہیں۔ ضرورت کی چهیڑنے
کہ ہے رهتا گرم اِتنا تنور توبهی کرے بهی انتظار تک هونے
ۓ راهنما پر جشن کے بادشاه همارے 5 گی۔ جائے پک روٹی
هاته سے والوں بکنے کفر وه اور هیں، جاتے هو مست کر پی پی
اُن جبکہ هیں جاتے بیٹه میں تاک کر آ قریب لوگ یہ 6 ہے۔ ملاتا
سویا غصہ کا اُن کو رات پوری هیں۔ تپتے طرح کی تنور دل کے
کی آگ زن شعلہ کر هو بیدار وه وقت کے صبح لیکن ہے، رهتا
راهنماؤں اپنے تپتے تپتے طرح کی تنور سب 7 ہے۔ لگا دهکنے طرح
ایک اور هیں، جاتے کر بادشاه تمام کے اُن هیں۔ لیتے کر هڑپ کو
پکارتا۔ نہیں مجهے بهی

وہ اب ہے۔ گیا ہو ایک کر مل ساتھ کے اقوام دیگر اسرائیل 8
پک سے طرف ایک صرف پر توے جو ہے مانند کی روٹی اُس
کی اُس غیرملکی 9 ہے۔ ہی کچی سے طرف دوسری ہے، گئی
اُسے تک ابھی لیکن ہیں، رہے کر کمزور اُسے کر کھا کھا طاقت
اُسے تک ابھی لیکن ہیں، گئے ہو سفید بال کے اُس چلا۔ نہیں پتا
دیتا گواہی خلاف کے اُس تکبر کا اسرائیل 10 ہوا۔ نہیں معلوم
اُسے نہ جاتا، آ واپس پاس کے خدا اپنے رب وہ نہ تو بھی ہے۔
ہے۔ کرتا تلاش
سے آسانی جیسے ہے مانند کی کبوتر ناسمجھ اسرائیل 11
پھر بُلاتا، لئے کے مدد کو مصر وہ پہلے ہے۔ سکتا جا ورغلایا
اِدھر کبھی وہ ہی جوں لیکن 12 ہے۔ جاتا بھاگ پاس کے اسور
اُڑتے اُنہیں گا، ڈالوں جال اپنا پر اُن مَیں تو گے دوڑیں اُدھر کبھی
تادیب یوں کی اُن مَیں گا۔ اُتاروں نیچے طرح کی پرندوں ہوئے
ہے۔ گیا کیا آگاہ کو جماعت کی اُن طرح جس گا کروں
اُن ہیں۔ گئے بھاگ سے مجھ وہ کیونکہ افسوس، پر اُن 13
مِیں ہیں۔ گئے ہو سرکش سے مجھ وہ کیونکہ آئے، تباہی پر
میرے وہ میں جواب لیکن تھا، چاہتا چھڑانا اُنہیں کر دے فدیہ
سے مجھ سے دلی خلوص وہ 14 ہیں۔ بولتے جھوٹ میں بارے
غلہ اور کرتے 'ہائے ہائے' لیٹے لیٹے پر بستر وہ کرتے۔ نہیں التجا
کرتے زخمی کو آپ اپنے لئے کے کرنے حاصل کو انگور اور
ہیں۔ رہتے دُور وہ سے مجھ لیکن ہیں۔
تقویت اُنہیں نے ہی مَیں دی، تربیت اُنہیں نے ہی مَیں 15
وہ 16 ہیں۔ باندھتے منصوبے بُرے خلاف میرے وہ لیکن دی،
وہ لہٰذا نہیں، پاس میرے لیکن ہیں، جاتے آ واپس کے کر توبہ
راہنما کے اُن چنانچہ ہیں۔ گئے ہو بےکار جیسے کمان ڈھیلی
جائیں ہو ہلاک کر آ میں زد کی تلوار سے سبب کے بکنے کفر
جائیں بن نشانہ کا مذاق میں مصر وہ باعث کے بات اِس گے۔
گے۔

8

عدالت پر قوم بےوفا کی اللہ

جھپٹا پر گھر کے رب طرح کی عقاب دشمن !بجاؤ نرسنگا 1
میری کر توڑ کو عہد میرے نے لوگوں کیونکہ ہے۔ کو مارنے
لئے کے مدد وہ بےشک 2 ہے۔ کی ورزی خلاف کی شریعت
ہیں، جانتے تجھے تو ہم خدا، ہمارے اے' ہیں، چلّاتے چیختے
کچھ وہ نے اسرائیل میں حقیقت لیکن 3 'ہیں۔ اسرائیل تو ہم
تعاقب کا اُس دشمن چنانچہ ہے۔ اچھا جو ہے دیا کر مسترد
مقرر بادشاہ اپنے بغیر پوچھے مرضی میری نے اُنہوں 4 !کرے
اپنے ہے۔ لیا چن کو راہنماؤں اپنے بغیر کے منظوری میری کئے،
پر سر اپنے تباہی اپنی وہ کر بنا بُت لئے اپنے سے چاندی سونے
ہیں۔ لائے
میرا !ہے دیا کر رد کو بچھڑے تیرے نے مَیں سامریہ، اے 5
پاک وہ کیونکہ ہے، والا ہونے نازل پر باشندوں تیرے غضب
جاری تک کب حالت یہ !نہیں ہی قابل کے جانے ہو صاف
اُسے ہے کرتا پوجا تُو کی بچھڑے جس اسرائیل، اے 6 گی؟ رہے
بلکہ ہے نہیں خدا بچھڑا کا سامریہ ہے۔ بنایا نے ہی کار دست
گا۔ جائے ہو پاش پاش
گے۔ کاٹیں فصل کی آندھی اور ہیں رہے بو بیج کا ہَوا وہ 7
سے اِس آتیں۔ نہیں نظر کہیں بالیاں لیکن ہے، تیار فصل کی اناج
تو بھی ملے گندم بہت تھوڑا اگر اور نہیں۔ ہی امکان کا ملنے آٹا
گے۔ لیں کر ہڑپ اُسے غیرملکی
قوموں وہ اب ہے۔ گیا لیا کر ہڑپ کو اسرائیل تمام ہاں، 8
اُس کیونکہ 9 کرتا۔ نہیں پسند کوئی جو ہے گیا بن برتن ایسا میں
رہتا اکیلا تو گدھا جنگلی ہیں۔ گئے چلے پاس کے اسور لوگ کے
پر رکھنے خوش کر دے تحفے کو عاشق اپنے اسرائیل لیکن ہے،
کیوں تحفے کتنے میں قوموں دیگر وہ خواہ لیکن 10 ہے۔ رہتا تُلا
گا۔ کروں جمع لئے کے دینے سزا اُنہیں مَیں اب کریں تقسیم نہ
گے۔ لگیں کھانے تاب و پیچ تلے بوجھ کے شہنشاہ وہ ہی جلد
قربان متعدد لئے کے کرنے دُور کو گناہوں نے اسرائیل گو 11
گئی بن باعث کا گناہ لئے کے اُس وہ لیکن کیں، تعمیر گاہیں
ہزاروں لئے کے اسرائیلیوں کو احکام اپنے مَیں خواہ 12 ہیں۔
یہ کر سمجھتے وہ پڑتا، نہ فرق تو بھی کرتا، بند قلم نہ کیوں دفعہ
مجھے وہ گو 13 ہوتے۔ نہیں لاگو پر ہم یہ ہیں، اجنبی احکام
رب مَیں، لیکن ہیں، کھاتے گوشت کا اُن کے کر پیش قربانیاں
اُنہیں کے کر یاد کو گناہوں کے اُن بلکہ ہوتا نہیں خوش سے اِن
اسرائیل 14 گا۔ پڑے جانا مصر دوبارہ اُنہیں تب گا۔ دوں سزا
نے یہوداہ اور ہیں، لئے بنا محل بڑے کر بھول کو خالق اپنے نے
پر شہروں کے اُن مَیں لیکن ہے۔ لیا بنا بند قلعہ کو شہروں متعدد
"گا۔ دوں کر بھسم کو محلوں کے اُن کر نازل آگ

9

انجام کا اسرائیل

شادیانہ طرح کی اقوام دیگر منا، نہ خوشی اسرائیل، اے 1
جا ہوتا دُور سے خدا اپنے کرتے کرتے زنا تُو کیونکہ بجا۔ مت
اپنی کر جا تُو وہاں ہیں گاھتے گندم لوگ بھی جہاں ہے۔ رہا
ہے۔ پیارا تجھے کچھ یہی ہے، کرتا جمع پیسے کے فروشی عصمت
جگہیں کی نکالنے رس کا انگور اور گاھنے گندم آئندہ لئے اِس 2
رس اُنہیں فصل کی انگور اور گی، کریں نہیں مہیا خوراک اُنہیں
گی۔ کرے نہیں مہیا
مصر اُنہیں بلکہ گے رہیں نہیں میں ملک کے رب اسرائیلی 3
پڑیں کھانی چیزیں ناپاک میں اسور اُنہیں گا، پڑے جانا واپس
پیش قربانیاں کی ذبح نہ اور کی مَے نہ کو رب وہ وہاں 4 گی۔
ہو جیسی روٹی کی والوں کرنے ماتم روٹی کی اُن گے۔ سکیں کر
اُن ہاں، گا۔ جائے ہو ناپاک وہ کھائے اُسے بھی جو یعنی گی
وہ اور گا، ہو لئے کے مٹانے بھوک اپنی کی اُن صرف کھانا کا
کرو کیا پر عیدوں تم وقت اُس 5 گا۔ آئے نہیں میں گھر کے رب
شدہ تباہ جو 6 گے؟ مناؤ کیسے تم کو تہواروں کے رب گے؟
میمفِس اُنہیں گا، کرے اکٹھا مصر اُنہیں گے نکلیں سے ملک
کریں قبضہ پر چاندی قیمتی کی اُن پودے رَو خود گا۔ دفنائے
گی۔ جائیں چھا پر گھروں کے اُن جھاڑیاں کانٹے دار گے،
ہیں۔ گئے پہنچ دن کے کتاب حساب ہیں، گئے آ دن کے سزا 7
روح ہے، احمق نبی یہ" ہو، کہتے تم لے۔ جان بات یہ اسرائیل
اُتنے ہے گناہ تمہارا سنگین جتنا کیونکہ "ہے۔ پاگل بندہ یہ کا
ہو۔ کرتے مخالفت میری تم سے زور ھی
گیا بنایا دار پہرے کا اسرائیل سے طرف کی خدا میرے نبی 8
پھندے کے پھنسانے اُسے وہاں جائے وہ بھی جہاں لیکن ہے۔
ستایا بھی میں گھر کے خدا کے اُس اُسے بلکہ ہیں، گئے لگائے
شریر ایسا ہے، ہوا سرزد کام خراب ھی نہایت سے اُن 9 ہے۔ جاتا
کریاد قصور کا اُن اللہ تھا۔ ہوا سے باشندوں کے جِبعہ جیسا کام
گا۔ دے سزا مناسب کی گناہوں کے اُن کے

ہے شریر ھی سے شروع اسرائیل

توپڑا واسطہ پہلا سے اسرائیل میرا جب" ہے، فرماتا رب 10
انجیر دادا باپ تمہارے تھا۔ رہا لگ جیسا انگور میں ریگستان
لیکن آئے۔ نظر جیسے پھل والے پکنے پہلے لگے پر درخت کے
شرم اُس کو آپ اپنے نے اُنہوں ھی پہنچتے پاس کے فغور بعل
جیسے عاشق اپنے وہ تب لیا۔ کر مخصوص لئے کے بُت ناک

کی پرندے شوکت و شان کی اسرائیل اب 11 گئے۔ ہو مکروہ
نہ گی، ہو سے اُمید کوئی نہ آئندہ گی۔ جائے ہو غائب کر اُڑ طرح
بھی پالیں تک چڑھنے پروان کو بچوں اپنے وہ اگر 12 گی۔ جنے بچہ
گا۔ رہے نہیں بھی ایک گا۔ دوں کر بے اولاد اُنہیں مَیں تو بھی
جب پہلے 13 گا۔ جاؤں ہو دُور سے اُن مَیں جب افسوس پر اُن
اُسے تھا، شاندار مانند کی صور وہ تو ڈالی نظر پر اسرائیل نے مَیں
اپنی اُسے اب لیکن تھا۔ گیا لگایا طرح کی پودے پر جگہ شاداب
"گا۔ پڑے کرنا حوالے کے قاتل کر لا باہر کو اولاد
کے اُن کر دے ہونے دے؟ کیا !دے اُنہیں رب، اے 14
سکیں۔ پلا نہ دودھ عورتیں کر جائیں، ہو ضائع میں پیٹ بچے
میں جِلجال بےدینی تمام کی اُن جب" ہے، فرماتا رب 15
کی حرکتوں بُری کی اُن کی۔ نفرت سے اُن نے مَیں تو ہوئی ظاہر
اُنہیں مَیں آئندہ گا۔ دوں نکال سے گھر اپنے اُنہیں مَیں سے وجہ
اسرائیل 16 ہیں۔ سرکش راہنما تمام کے اُن گا۔ کروں نہیں پیار
لا نہیں پھل وہ اور ہے، گئی سوکھ جڑ کی لوگوں گیا، مارا کو
اولاد قیمتی کی اُن مَیں تو جائیں بھی ہو پیدا بچے کے اُن سکتے۔
کہ لئے اِس گا، کرے رد اُنہیں خدا میرا 17 "گا۔ ڈالوں مار کو
مارے میں اقوام دیگر اُنہیں چنانچہ سنی۔ نہیں کی اُس نے اُنہوں
گا۔ پڑے پھرنا مارے

10

نتائج کے پرستی بُت

لاتی پھل کافی جو تھا بیل پھولتی پھلتی کی انگور اسرائیل 1
لئے کے بتوں وہ ھی اُتنا گیا بڑھتا پھل کا اُس جتنا لیکن رھی۔
وہ ھی اُتنا گیا کرتا ترقی ملک کا اُس جتنا گیا۔ بناتا گاھیں قربان
ہیں، دلے دو لوگ 2 گیا۔ سجاتا کو ستونوں مخصوص کے دیوتاؤں
کی اُن رب گا۔ پڑے بھگتنا اجر کا قصور کے اُن اُنہیں اب اور
کرے مسمار کو ستونوں کے اُن گا، دے گرا کو گاھوں قربان
ہیں محروم سے بادشاہ لئے اِس ہم" گے، کہیں وہ ھی جلد 3 گا۔
وہ تو بھی ہوتا بادشاہ اگر لیکن مانا۔ نہ خوف کا رب نے ہم کہ
قسمیں جھوٹی کرتے، باتیں بڑی وہ 4 "سکتا؟ کر کیا لئے ہمارے
زہریلے اُن انصاف کا اُن ہیں۔ باندھتے عہد خالی اور کھاتے
سے زمین شدہ تیار لئے کے بیج جو ہے مانند کی پودوں رَو خود
ہیں۔ نکلتے پھوٹ

ہے۔ ایل بیت مراد سے 'گھر کا گناہ' یعنی آون بیت :آون بیت 10:5 *

بچھڑے میں *آون بیت کہ ھیں پریشان باشندے کے سامریہ 5
ماتم پر اُس پرستار کے اُس گا۔ جائے کیا کیا ساتھ کے بُت کے
کے کر یاد شوکت و شان کی اُس پجاری کے اُس گے، کریں
جایا لے میں پردیس کر چھن سے اُن وہ کیونکہ گے، کریں واویلا
شہنشاہ کر جا لے میں اسور ملکِ کو بچھڑے ھاں، 6 گا۔ جائے
ھو رُسوائی کی اسرائیل گا۔ جائے کیا پیش پر طور کے خراج کو
گا۔ جائے ھو شرمندہ باعث کے منصوبے اپنے وہ گی، جائے
ٹہنی ھوئی تیرتی پر پانی بادشاہ کا اُس نابود، و نیست سامریہ 7
ھو تباہ جگہیں اونچی وہ کی †آون بیت 8 گا۔ ھو بےبس طرح کی
پر گاھوں قربان کی اُن ھے۔ رہا کرتا گناہ اسرائیل جہاں گی جائیں
لوگ تب گے۔ جائیں چھا کٹارے اونٹ اور جھاڑیاں کانٹےدار
پر ھم" کو پہاڑیوں اور "!لو چھپا ھمیں" گے، کہیں سے پہاڑوں
"!پڑو گر
کر لے سے واقعے کے جبعہ اسرائیل، اے" ھے، فرماتا رب 9
کیا ھیں۔ گئے رہ وھیں کے وھیں لوگ ھے، آیا کرتا گناہ تُو تک آج
شریر اِتنے جو پڑے ٹوٹ پر اُن جنگ میں جبعہ کہ نہیں مناسب
اقوام گا۔ کروں تادیب کی اُن سے مرضی اپنی مَیں اب 10 ھیں؟
قصور دُگنے کے اُن اُنہیں جب گی جائیں ھو جمع خلاف کے اُن
گا۔ جائے لیا جکڑ میں زنجیروں لئے کے
دی تربیت کی گاہنے گندم جسے تھا گائے جوان اسرائیل 11
اُس نے مَیں تب تھی۔ کرتی کام یہ سے شوق جو اور تھی گئی
کو یہوداہ لیا۔ جوت اُسے کر رکھ جوا پر گلے صورت خوب کے
نے میں 12 تھا۔ پھیرنا ہل پر زمین کو ‡یعقوب اور کھینچنا ھل
پر زمین جس کاٹو۔ فصل کی شفقت کر بو بیج کا انصاف' فرمایا،
تک جب !چلاؤ ہل طرح ٹھیک پر اُس گیا چلایا نہیں کبھی ھل
تک جب اور کرو، تلاش اُسے ھے موقع کا کرنے تلاش کو رب
'ڈھونڈو۔ اُسے برسائے نہ بارش کی انصاف پر تم کر آ وہ
بویا، بیج کا بےدینی کر چلا ھل نے تم میں جواب لیکن 13
چونکہ ھے۔ کھایا پھل کا فریب کر کاٹ فصل کی بُرائی نے تم
رکھا بھروسا پر تعداد بڑی کی سورماؤں اپنے اور راہ اپنی نے تُو
تمام تیرے گا، مچے شور کا جنگ میں قوم تیری لئے اِس 14 ھے
حملے پر اربیل بیت کے شلمن گے۔ جائیں ملائے میں خاک قلعے
کر بوس زمین کو شہر اُس نے جس گے ھوں حالات سے کے
کے ایل بیت اے 15 دیا۔ پٹخ پر زمین سمیت بچوں کو ماؤں کے
تمہاری کیونکہ گا، جائے کیا ھی ایسا بھی ساتھ تمہارے باشندو،
نیست بادشاہ کا اسرائیل ھی پھٹتے پو ھے۔ زیادہ سے حد بدکاری
"گا۔ جائے ھو

11

شفقت کی اللہ باوجود کے بےوفائی

اُسے نے مَیں جب تھا لڑکا ابھی اسرائیل" ھے، فرماتا رب 1
بعد لیکن 2 بُلایا۔ سے مصر کو بیٹے اپنے نے مَیں جب کیا، پیار
ھوتے دُور سے مجھ وہ ھی اُتنا رہا بُلاتا اُنہیں مَیں ھی جتنا میں
بخور لئے کے بُتوں چڑھانے، جانور لئے کے دیوتاؤں بعل وہ گئے۔
دی، تربیت کی چلنے کو اسرائیل خود نے مَیں 3 لگے۔ جلانے
مَیں کر سمجھے نہ وہ لیکن پھرا۔ لئے کر اُٹھا میں گود اُنہیں بار بار
لیکن رہا، کھینچتا اُنہیں مَیں 4 ھوں۔ والا دینے شفا اُنہیں ھی
شفقت بلکہ سکے کر نہ برداشت انسان جو نہیں سے رسّوں ایسے
اور دیا کر ھلکا جوا کا پر گلے کے اُن نے مَیں سے۔ رسّوں بھرے
کھلائی۔ خوراک اُنہیں سے نرمی
ھی اسور بلکہ گا؟ پڑے جانا نہیں واپس مصر ملکِ اُنہیں کیا 5
کے آنے واپس پاس میرے وہ کہ لئے اِس گا، بنے بادشاہ کا اُن
غیب کر گھوم گھوم میں شہروں کے اُن تلوار 6 نہیں۔ تیار لئے
مشوروں غلط کے اُن کو لوگوں اور گی کرے ھلاک کو دانوں
ترک مجھے قوم میری لیکن 7 گی۔ جائے کھاتی سے سبب کے
کو دیکھنے طرف کی اللہ اوپر اُسے جب ھے۔ ھوئی تُلی پر کرنے
کرتا۔ نہیں رجوع طرف اُس بھی کوئی سے میں اُس تو جائے کہا
مَیں ھوں؟ سکتا چھوڑ طرح کس تجھے مَیں اسرائیل، اے 8
ادمہ طرح کس سکتا، کر حوالے کے دشمن طرح کس تجھے
ضبوئیم طرح کس سکتا، چھوڑ میں قبضے کے دوسروں طرح کی
تجھ مَیں ھے، گیا بدل سراسر ارادہ میرا ھوں؟ سکتا کر تباہ طرح کی
غضب سخت اپنا مَیں نہ 9 ھوں۔ بےچین لئے کے کرنے شفقت پر
مَیں کیونکہ گا۔ کروں برباد کو اسرائیل دوبارہ نہ گا، کروں نازل
سکونت درمیان تیرے جو قدوس وہ ھوں، خدا بلکہ نہیں انسان
کے رب وہ وقت اُس 10 گا۔ آؤں نہیں میں غضب مَیں ھے۔ کرتا
اور گا۔ دھاڑے طرح کی ببر شیر وہ تب گے۔ چلیں ھی پیچھے
واپس ھوئے لرزتے سے مغرب فرزند کے اُس تو گا دھاڑے جب

ھے۔ اسرائیل مراد سے یعقوب :یعقوب **10:11** ‡ ھے۔ ایل بیت مراد سے 'گھر کا گناہ' یعنی آون بیت :آون بیت **10:8** †

آئیں سے مصر ہوئے پھڑپھڑاتے طرح کی پرندوں وہ 11 گے۔ آئیں
مَیں پھر گے۔ لوٹیں سے اسور طرح کی کبوتروں تھرتھراتے گے،
ہے۔ فرمان کا رب میرا، یہ گا۔ دوں بسا میں گھروں کے اُن اُنہیں
میرا سے فریب لیا، گھیر سے جھوٹ مجھے نے اسرائیل 12
ساتھ کے اللہ سے مضبوطی بھی یہوداہ لیکن ہے۔ لیا کر محاصرہ
”ہے۔ وفادار خدا قدوس حالانکہ ہے، پھرتا آوارہ بلکہ ہے نہیں

12

کہانی رام کی سرکشی

وہ دن پورا ہے، رہا کر کوشش کی چرنے ہَوا اسرائیل 1
میں ظلم اور جھوٹ کے اُس ہے۔ رہتا بھاگتا پیچھے کے لُو مشرقی
وہ ساتھ ساتھ کے باندھنے عہد سے اسور ہے۔ رہا جا ہوتا اضافہ
ہے۔ دیتا بھیج تیل کا زیتون بھی کو مصر
کو *یعقوب وہ گا۔ لڑے بھی سے یہوداہ میں عدالت رب 2
دے اجر مناسب کا اعمال کے اُس سزا، کی چلن چال کے اُس
ایڑی کی بھائی اپنے نے اُس ھی میں پیٹ کے ماں کیونکہ 3 گا۔
سے فرشتے بلکہ 4 لڑا سے اللہ تو ہوا بالغ جب دیا۔ دھوکا اُسے کر پکڑ
سے اُس روتے روتے نے اُس پھر آیا۔ غالب پر اُس لڑتے لڑتے
ایل بیت کو اللہ نے یعقوب میں بعد کر۔ رحم پر مجھ کہ کی التجا
لشکروں جو رب 5 ہوا۔ کلام ہم سے اُس خدا وہاں اور پایا، میں
اپنے ”6 فرمایا، نے اُس ہے، ھی رب نام کا جس اور ہے خدا کا
اپنے کبھی !رکھ قائم انصاف اور رحم کر آ واپس پاس کے خدا
“آ۔ نہ باز سے رکھنے اُمید پر خدا
اور ہے ترازو غلط میں ہاتھ کے جس ہے تاجر اسرائیل 7
کہتا وہ 8 ہے۔ شوق بڑا کا اُٹھانے فائدہ ناجائز سے لوگوں جسے
ہے۔ پائی دولت کی کثرت نے مَیں ہوں، گیا ہو امیر مَیں” ہے،
حاصل ملکیت تمام یہ سے مجھ کہ گا سکے کر نہیں ثابت کوئی
“ہے۔ ہوا سرزد گناہ یا قصور کوئی میں کرنے
تک آج وقت نکالتے تجھے سے مصر جو رب مَیں، لیکن” 9
دوبارہ تجھے مَیں گا۔ کروں نہیں نظرانداز یہ مَیں ہوں خدا تیرا
دنوں پہلے اُن طرح جس گا ہو یوں گا۔ دوں بسنے میں خیموں
میں ریگستان لئے کے کرنے پرستش میری اسرائیلی جب ہوا میں
کلام ہم سے تم معرفت کی نبیوں بار بار مَیں 10 تھے۔ ہوتے جمع
تمہیں ذریعے کے اُن اور دکھائیں رویائیں متعدد اُنہیں نے مَیں ہوا،
“سنائیں۔ تمثیلیں

ہے زوال اجر کا پرستی بُت

!ہیں ھی ناکارہ لوگ کے اُس ہے؟ بےدین جِلعاد کیا 11
قربان کی اُن لئے اِس ہیں، کئے قربان سانڈ نے لوگوں میں جلجال
شدہ تیار لئے کے بونے بیج وہ گی۔ جائیں بن ڈھیر کے ملبے گاھیں
گی۔ بنیں جیسی ڈھیر کے پتھر لگے پر کنارے کے کھیت
وہاں پڑی۔ لینی پناہ میں اَرام ملکِ کر بھاگ کو یعقوب 12
نے اُس باعث کے عورت گیا، بن ملازم لئے کے ملنے بیوی وہ
معرفت کی نبی رب میں بعد لیکن 13 کی۔ بانی گلہ کی بھیڑبکریوں
بانی گلہ کی اُس ذریعے کے نبی اور لایا نکال سے مصر کو اسرائیل
کی اُن اُنہیں اب دلایا۔ طیش بڑا اُسے نے اسرائیل توبھی 14 کی۔
توھین کی آقا اپنے نے اُنہوں گا۔ پڑے بھگتنا اجر کا غارت و قتل
گا۔ دے سزا مناسب اُنہیں وہ اب اور ہے، کی

13

عدالت کی اسرائیل سے طرف کی اللہ

کیونکہ اُٹھے، کانپ لوگ تو کی بات نے اسرائیل جب پہلے 1
پرستی بُت کی بعل وہ پھر لیکن تھا۔ سرفراز وہ میں اسرائیل ملکِ
بہت میں گناھوں اپنے وہ اب 2 ہوا۔ ہلاک کر ہو ملوث میں
ڈھال بُت سے مہارت کر لے چاندی اپنی وہ ہیں۔ رہے کر اضافہ
بارے کے بتوں اِن بنے سے ہاتھ کے کاروں دست پھر ہیں۔ لیتے
وہ چاہے چومنا کو بتوں کے بچھڑے جو” ہے، جاتا کہا میں
کی سویرے صبح وہ لئے اِس 3 “!کرے قربان کو انسان کسی
والی ہونے ختم ھی جلد میں دھوپ اور عارضی جیسے دُھند
ہونے الگ سے گندم وقت گاھتے وہ گے۔ ہوں مانند کی اوس
نکلنے سے میں گھر گے، جائیں اُڑ میں ہَوا مانند کی بھوسے والے
گے۔ جائیں ہو ضائع طرح کی دھوئیں والے
آج کر لے سے وقت نکالتے سے مصر تجھے رب مَیں، لیکن” 4
جاننا نہیں خدا کو اَور کسی سوا میرے تجھے ہوں۔ خدا تیرا تک
ریگستان 5 ہے۔ نہیں دھندہ نجات کوئی اَور سوا میرے ہے۔
تھی۔ گرمی تپتی جھاں وہاں کی، بھال دیکھ تیری نے مَیں میں
کھا کر بھر جی وہ جب لیکن ملی۔ خوراک اچھی اُنہیں وہاں 6
دیکھ یہ 7 گئے۔ بھول مجھے کر ہو مغرور تو ہوئے سیر اور سکے
طرح کی چیتے مَیں اب ہوں۔ گیا بن شیرببر لئے کے اُن مَیں کر
کی ریچھنی اُس 8 گا۔ بیٹھوں میں تاک کی اُن کنارے کے راستے

* **12:2** یعقوب: یعقوب سے مراد اسرائیل ہے۔

کر مار جھپٹا پر اُن مَیں ہو گیا لیا چھین کو بچوں کے جس طرح
ہڑپ طرح کی شیرِببر اُنہیں مَیں گا۔ نکالوں پھاڑ کو انتڑیوں کی اُن
گے۔ دیں کر ٹکڑے ٹکڑے اُنہیں جانور جنگلی اور گا، لوں کر
خلاف میرے تُو کہ ہے گیا ہو تباہ لئے اِس تُو اسرائیل، اے 9
تیرا اب 10 ہے۔ سکتا کر مدد تیری جو خلاف کے اُس ہے،
چھٹکارا تجھے کر آ میں شہروں تمام تیرے وہ کہ ہے کہاں بادشاہ
تھا، کہا نے تُو سے جن ہیں کدھر راہنما تیرے اب دے؟
میں غصے نے مَیں 11 ’دے۔ دے راہنما اور بادشاہ مجھے‘
لیا۔ بھی چھین سے تجھ اُسے میں غصے اور دیا دے بادشاہ تجھے
اُس ہے، گیا رکھا میں گودام کر لپیٹ قصور کا اسرائیل 12
دردِ 13 ہیں۔ گئے رکھے محفوظ لئے کے کتاب حساب گناہ کے
پیٹ کے ماں وہ ہے۔ بچہ ناسمجھ وہ لیکن ہے، گیا ہو شروع زہ
چاہتا۔ نہیں نکلنا سے
مَیں کروں؟ رِہا کیوں سے پاتال اُنہیں کر دے فدیہ مَیں 14
تیرے موت، اے چھڑاؤں؟ کیوں سے گرفت کی موت اُنہیں
کام اُسے رہا؟ کہاں ڈنک تیرا پاتال، اے رہے؟ کہاں کانٹے
اپنے وہ خواہ 15 گا۔ کھاؤں نہیں ترس مَیں کیونکہ لا، میں
طرف کی رب تو بھی ہو نہ کیوں پھولتا پھلتا درمیان کے بھائیوں
تو گی آئے سے ریگستان جب اور گی۔ چلے پر اُس لُو مشرقی سے
خزانہ، ہر گے۔ جائیں ہو خشک چشمے اور کنوئیں کے اسرائیل
باشندوں کے سامریہ 16 گی۔ جائے بن مال کا لُوٹ چیز قیمتی ہر
خدا اپنے وہ کیونکہ گی، پڑے بھگتنی سزا کی قصور کے اُن کو
کے اُن کر مار سے تلوار اُنہیں دشمن ہیں۔ گئے ہو سرکش سے
پیٹ کے عورتوں حاملہ کی اُن اور گا دے پٹخ پر زمین کو بچوں
گا۔ ڈالے چیر“

14

آؤ واپس پاس کے رب!

!آ واپس پاس کے خدا اپنے رب کے کر توبہ اسرائیل، اے 1
گناہوں اپنے 2 ہے۔ گیا بن سبب کا زوال تیرے قصور تیرا کیونکہ
کہو، سے اُس آؤ۔ واپس پاس کے رب ہوئے کرتے اقرار کا
قبول سے مہربانی ہمیں کر کے معاف کو گناہوں تمام ہمارے“
مناسب تجھے کر کے تعریف تیری سے ہونٹوں اپنے ہم تاکہ فرما
گھوڑوں ہم نہ آئندہ بچائے۔ نہ ہمیں اسور 3 سکیں۔ کر ادا قربانی

چیزیں کی ہاتھوں ہمارے کہ گے کہیں نہ گے، جائیں ہو سوار پر
”ہے۔ کرتا رحم پر یتیم ہی تُو کیونکہ ہیں۔ خدا ہمارا
ختم اثرات کے بےوفائی کی اُن مَیں“ گا، فرمائے رب تب 4
کروں پیار سے دل کھلے اُنہیں مَیں ہاں گا، دوں شفا اُنہیں کر کے
لئے کے اسرائیل 5 ہے۔ گیا ہو ٹھنڈا غضب پر اُن میرا کیونکہ گا،
نکالے پھول مانند کی سوسن وہ تب گا۔ ہوں مانند کی شبنم مَیں
اُس 6 گا، پکڑے جڑ طرح کی درخت کے دیودار کے لبنان گا،
گی۔ جائیں پھیلتی کر بن شاخیں اور گی، نکلیں پھوٹ کونپلیں کی
خوشبو کی اُس گی، ہو مانند کی درخت کے زیتون شان کی اُس
جائے پھیل طرح کی خوشبو کی درخت کے دیودار کے لبنان
گی۔
وہ وہاں گے۔ بسیں جا میں سائے کے اُس دوبارہ لوگ 7
گے۔ نکالیں پھول سے کے انگور گے، پھولیں پھلیں طرح کی اناج
عمدہ کی لبنان طرح جس گے کریں تعریف یوں کی اُن دوسرے
مَیں ‘واسطہ؟ کیا سے بُتوں میرا’ گا، کہے اسرائیل تب 8 کی۔ ہے
سایہ کا جونیپر مَیں گا۔ کروں بھال دیکھ تیری کر سن تیری ہی
”گا۔ پائے پھل ہی سے مجھ تُو اور ہوں، درخت دار
ہے؟ فہم صاحبِ کون لے۔ سمجھ وہ ہے؟ مند دانش کون 9
راست ہیں۔ درست راہیں کی رب کیونکہ لے۔ جان مطلب وہ
کھا ٹھوکر وقت چلتے پر اُن سرکش لیکن گے، رہیں چلتے پر اُن باز
گے۔ جائیں گر کر

یوایل

هوا۔ نازل پرفتوایل بن یوایل جو ہے کلام وہ کا رب میں ذیل 1

جو !دو توجہ باشندو، تمام کے ملک اے !سنو بزرگو، اے 2
یا تمہیں کبھی پہلے وہ کیا ہے آیا پیش تمہیں میں دنوں اِن کچھ
بارے کے اِس کو بچوں اپنے 3 آیا؟ پیش کو دادا باپ تمہارے
رہے۔ تازہ نسل در نسل یاد کی اُس ہے آیا پیش کچھ جو بتاؤ، میں
کھا ٹڈی بالغ اُسے دیا چھوڑ نے لاروے کے ٹڈی کچھ جو 4
اور گیا، کھا بچہ کا ٹڈی اُسے گئی چھوڑ ٹڈی بالغ جو گئی،
اے 5 گئی۔ کھا ٹڈی جوان اُسے گیا چھوڑ بچہ کا ٹڈی جو
والو، پینے مَے اے !پڑو رو اور اُٹھو جاگ لوگو، دُھت میں نشے
گئی لی چھین سے منہ تمہارے مَے نئی کیونکہ !کرو واویلا
ٹوٹ پر ملک میرے قوم گنت اَن اور زبردست کی ٹڈیوں 6 ہے۔
ہے۔ جبڑا سا کا شیرنی اور دانت سے کے شیر کے اُن ہے۔ پڑی
درخت کے انجیر میرے تباہ، بیلیں کی انگور میرے میں نتیجے 7
شاخیں اب لیا، اُتار بھی کو چھال نے ٹڈیوں ہیں۔ گئے ہو ضائع
ہیں۔ آتی نظر سفید سفید

گریہ طرح کی کنواری اُس ملبّس سے ٹاٹ کرو، زاری و آہ 8
اور غلہ میں گھر کے رب 9 ہو۔ گیا کر انتقال منگیتر کا جس کرو،
ماتم ہیں خادم کے رب جو امام ہیں۔ گئی ہو بند نذریں کی مَے
ہے۔ گئی جُھلس زمین ہوئے، تباہ کھیت 10 ہیں۔ رہے کر
ختم۔ زیتون ختم، انگور ختم، اناج

باغ کے انگور اے !جاؤ ہو سار شرم کارو، کاشت اے 11
ہے، گئی ہو برباد فصل کی کھیت کیونکہ !کرو بکا و آہ بانو،
سوکھ بیل کی انگور 12 ہے۔ ہی ختم فصل کی جَو اور گندم
بلکہ سیب کھجور، انار، ہے۔ گیا مُرجھا درخت کا انجیر گئی،
تمام کی انسان ہیں۔ گئے ہو پژمُردہ درخت تمام والے لانے پھل
ہے۔ گئی ملائی میں خاک خوشی
قربان اے !کرو ماتم کر اوڑھ لباس کا ٹاٹ اماموں، اے 13
آؤ، خادمو، کے خدا میرے اے !کرو واویلا خادمو، کے گاہ
گھر کا خدا تمہارے کیونکہ !گزارو کر اوڑھ ٹاٹ بھی کو رات
روزے مُقدّس 14 ہے۔ گیا ہو محروم سے نذروں کی مَے اور غلہ
بزرگوں بُلاؤ۔ لئے کے اجتماع خاص کو لوگوں کرو۔ اعلان کا
جمع میں گھر کے خدا اپنے رب کو باشندوں تمام کے ملک اور
کرو۔ التجا سے رب سے آواز بلند کے کر

ہے ہی قریب دن وہ کا رب کیونکہ !افسوس پر دن اُس 15
ہوا نہیں ایسا کیا 16 گا۔ کرے نازل تباہی پر ہم مطلق قادرِ جب
کہ گئی، لی چھین خوراک سے ہم دیکھتے دیکھتے ہمارے کہ
ڈھیلوں 17 ہے؟ گئی ہو بند شادمانی و خوشی میں گھر کے اللہ
حال خستہ گودام خالی لئے اِس ہیں، گئے جُھلس بیج چھپے میں
کی اُن ہیں۔ گئے پھوٹ ٹوٹ مکان کے رکھنے محفوظ کو اناج اور
مویشی ہائے، 18 ہے۔ گیا سوکھ غلہ کیونکہ رہی، نہیں ضرورت
سے پریشانی گائے بیل !ہیں رہے نکال آواز ناک درد کیسی
ملتی۔ نہیں چراگاہ بھی کہیں کیونکہ ہیں، رہے پھر اُدھر اِدھر
ہے۔ تکلیف بھی کو بھیڑبکریوں

کی میدان کھلے کیونکہ ہوں، پکارتا تجھے مَیں رب، اے 19
ہیں۔ گئے ہو بھسم درخت تمام ہیں، گئی ہو آتش نذرِ چراگاہیں
کیونکہ ہیں، میں انتظار تیرے ہانپتے ہانپتے بھی جانور جنگلی 20
آتش نذرِ چراگاہیں کی میدان کھلے اور ہیں، گئی سوکھ ندیاں
ہیں۔ گئی ہو

2

دن عدالتی کا رب

کا جنگ پر پہاڑ مُقدّس میرے پھونکو، نرسنگا پر صیون کوہ 1
دن کا رب کیونکہ اُٹھیں، لرز باشندے تمام کے ملک لگاؤ۔ نعرہ
دن، کا تاریکی اور ظلمت 2 ہے۔ ہی قریب بلکہ ہے والا آنے
پَو طرح جس گا۔ ہو دن کا اندھیرے گھپ اور بادلوں گھنے
اور بڑی ایک طرح اُسی ہے جاتی پھیل پر پہاڑوں روشنی ہی پھٹتے
کبھی میں ماضی نہ جیسی قوم ایسی ہے، رہی آ قوم ور طاقت
آتش آگے آگے کے اُس 3 گی۔ ہو کبھی میں مستقبل نہ تھی،
والا جُھلسانے پیچھے پیچھے کے اُس ہے، کرتی بھسم کچھ سب
سنسان و ویران ملک وہاں پہنچے وہ بھی جہاں ہے۔ چلتا شعلہ
نہیں کچھ سے اُس ہوتا۔ نہ کیوں عدن باغ وہ خواہ ہے، جاتا ہو
گھوڑوں فوجی ہیں، لگتے جیسے گھوڑے وہ میں دیکھنے 4 بچتا۔
ہوئے مچاتے شور سا کا رتھوں 5 ہیں۔ دوڑتے سرپٹ طرح کی
بھوسے ہیں۔ گزرتے سے پر چوٹیوں کی پہاڑ کر اُچھل اُچھل وہ
جب ہے دیتی سنائی آواز چٹختی کی آگ والی کرنے بھسم کو
ہیں۔ بڑھتے آگے طرح کی فوج بڑی بڑی تیار لئے کے جنگ وہ

دیگر کہ ہو نہ ایسا دے۔ نہ بننے نشانہ کا طعن لعن کو ملکیت
“؟' ہے کہاں خدا کا اُن' کہیں، کر اُڑا مذاق کا اُس اقوام

ہے کرتا رحم پر قوم اپنی رب

ترس پر قومِ اپنی کر کھا غیرت لئے کے ملک اپنے رب تب 18
اِتنا تمہیں مَیں“ گا، کرے وعدہ سے قوم اپنی وہ 19 گا۔ کھائے
آئندہ گے۔ جاؤ ہو سیر تم کہ ہوں دیتا بھیج زیتون اور انگور اناج،
مَیں 20 گا۔ بناؤں نہیں نشانہ کا مذاق کے اقوام دیگر تمہیں میں
سنسان و ویران کے کر دُور سے تم کو دشمن ہوئے آئے سے شمال
سمندر مشرقی دستے اگلے کے اُس وہاں گا۔ دوں بھگا میں ملک
گے۔ جائیں ڈوب میں سمندر مغربی دستے پچھلے کے اُس اور میں
جائے پھیل طرف چاروں بدبو کی نعشوں سڑی گلی کی اُن تب
ہیں۔ کئے کام عظیم نے *اُس کیونکہ “گی۔
!منا خوشی کر بجا شادیانہ بلکہ ڈرنا مت ملک، اے 21
ہیں۔ کئے کام عظیم نے رب کیونکہ
کی میدان کھلے کیونکہ ڈرنا، مت جانورو، جنگلی اے 22
لا پھل سے سرے نئے درخت ہے۔ لگی اُگنے دوبارہ ہریالی
ہے۔ رہی پک فصل بڑی کی انگور اور انجیر ہیں، رہے
خدا اپنے رب کر بجا شادیانہ بھی تم باشندو، کے صیون اے 23
برساتا، مینہ پر تم مطابق کے راستی اپنی وہ کیونکہ مناؤ۔ خوشی کی
اناج 24 ہے۔ دیتا بخش بارشیں کی بہار اور خزاں طرح کی پہلے
زیتون اور انگور گی، جائیں بھر جگہیں کی گاہنے سے کثرت کی
گے۔ اُٹھیں چھلک حوض سے کثرت کی
گا دوں کر واپس کچھ سب تمہیں مَیں“ ہے، فرماتا رب 25
واپس کچھ سب تمہیں ہے۔ لیا کھا نے فوج بڑی کی ٹڈیوں جو
ٹڈیوں اور ٹڈی جوان بچے، کے ٹڈی ٹڈی، بالغ جو گا جائے مل
بھیجا خلاف تمہارے اُنہیں نے مَیں جب لیا کھا نے لاروں کے
خدا اپنے رب تم تب گے۔ سکو کھا کر بھر جی دوبارہ تم 26 تھا۔
بڑے اِتنے خاطر تمہاری نے جس گے کرو ستائش کی نام کے
گی۔ ہو نہ شرمندہ کبھی قوم میری آئندہ ہیں۔ کئے معجزے
ہوں، موجود درمیان کے اسرائیل مَیں کہ گے لو جان تم تب 27
ہے۔ نہیں کوئی اَور سوا میرے اور ہوں خدا تمہارا رب مَیں، کہ
گی۔ ہو نہیں سار شرم بھی کبھی قوم میری آئندہ

ہے کرتا وعدہ کا روح اپنے اللہ

لگتی کھانے تاب و پیچ مارے کے ڈر قومیں کر دیکھ اُنہیں 6
ہے۔ جاتا پڑ ماند چہرہ ہر ہیں،
طرح کی فوجیوں کرتے، حملہ طرح کی سورماؤں وہ 7
بڑھتے آگے کر باندھ صف سب ہیں۔ لگاتے چھلانگ پر دیواروں
دوسرے ایک وہ 8 ہٹتا۔ نہیں سے راستے مقررہ بھی ایک ہیں،
ہے۔ بڑھتا آگے پر راہ اپنی سیدھا ایک ہر بلکہ دیتے نہیں دھکا کو
گزر سے میں صفوں دفاعی کی دشمن وہ کر ہو بستہ صف یوں
لگاتے چھلانگ پر فصیل کر مار جھپٹا پر شہر اور 9 ہیں جاتے
میں کھڑکیوں طرح کی چور کر چڑھ پر دیواروں کی گھروں ہیں،
ہیں۔ آتے گھس سے
سورج تھرتھراتا، آسمان اُٹھتی، کانپ زمین آگے آگے کے اُن 10
جاتی دمک چمک کی ستاروں اور جاتے ہو تاریک چاند اور
ہے۔ رہتا گرجتا آگے آگے کے فوج اپنی خود رب 11 ہے۔ رہتی
ہیں چلتے پر حکم کے اُس فوجی جو اور ہے، بڑا نہایت لشکر کا اُس
ناک ہول نہایت اور عظیم دن کا رب کیونکہ ہیں۔ ور طاقت وہ
ہے؟ سکتا کر برداشت اُسے کون ہے،

آؤ واپس کے کر توبہ

دل پورے ہو۔ سکتے کر توبہ تم بھی اب“ ہے، فرماتا رب 12
! کرو ماتم کرو، زاری و آہ رکھو، روزہ !آؤ واپس پاس میرے سے
پھاڑو مت کو کپڑوں اپنے لئے کے کرنے اظہار کا رنجش 13
“کو۔ دل اپنے بلکہ
رحیم اور مہربان وہ کیونکہ آؤ، واپس پاس کے خدا اپنے رب
دینے سزا ھی جلد اور ہے بھرپور سے شفقت اور تحمل وہ ہے۔
کر پچھتا بھی بار اِس وہ شاید جانے، کون 14 ہے۔ پچھتاتا سے
اپنے رب سے سرے نئے تم اور جائے چھوڑ برکت پیچھے اپنے
سکو۔ کر پیش نذریں کی مَے اور غلہ کو خدا
اعلان کا روزے مُقدّس پھونکو، نرسنگا پر صیون کوہِ 15
جمع کو لوگوں 16 !بُلاؤ لئے کے اجتماع خاص کو لوگوں کرو،
بزرگوں صرف نہ کرو۔ مُقدّس و مخصوص کو جماعت پھر کرو،
اور دُولہا کرو۔ اکٹھا سمیت شیرخواروں بھی کو بچوں بلکہ کو
لازم 17 آئیں۔ کر نکل سے کمروں عروسی اپنے اپنے بھی دُلھن
اور برآمدے کے گھر کے رب ہیں خادم کے اللہ جو امام کہ ہے
اقرار وہ کریں۔ زاری و آہ کر ہو کھڑے درمیان کے گاہ قربان
موروثی اپنی !ڈال نگاہ کی ترس پر قوم اپنی رب، اے“ کریں،

ہے۔ سکتا ہو بھی دشمن لیکن ہے، خدا مراد سے 'اُس' غالباً :اُس **2:20** *

دوں اُنڈیل پر انسانوں تمام کو روح اپنے مَیں بعد کے اِس 28
خواب بزرگ تمہارے گے، کریں نبوّت بیٹیاں بیٹے تمہارے گا۔
مَیں میں دنوں اُن 29 گے۔ دیکھیں رویائیں نوجوان تمہارے اور
مَیں 30 گا۔ دوں اُنڈیل بھی پر خادماؤں اور خادموں کو روح اپنے
کروں ظاہر نشان الٰہی پر زمین اور گا دکھاؤں معجزے پر آسمان
ہو تاریک سورج 31 بادل۔ کے دھوئیں اور آگ خون، گا،
رب پھر اور گا، جائے ہو سا خون رنگ کا چاند گا، جائے
کا رب بھی جو وقت اُس 32 گا۔ آئے دن جلالی اور عظیم کا
میں یروشلم اور پر صیون کوہِ کیونکہ گا۔ پائے نجات گا لے نام
ہے۔ فرمایا نے رب طرح جس طرح اُسی بالکل گی، ملے نجات
جائے پائی نجات میں ہی اُن ہے بُلایا نے رب کو ہوؤں بچے جن
گی۔

3

سزا کی دشمن

یروشلم اور یہوداہ مَیں جب وقت اُس ہاں میں، دنوں اُن 1
وادئ کے کر جمع کو اقوام دیگر تمام مَیں 2 گا کروں بحال کو
موروثی اور قوم اپنی مَیں وہاں گا۔ جاؤں لے میں *یہوسفط
نے اُنہوں کیونکہ گا۔ لڑوں مقدمہ سے اُن خاطر کی ملکیت
آپس کو ملک میرے کے کر منتشر میں اقوام دیگر کو قوم میری
بانٹ میں آپس کو قوم میری کر ڈال قرعہ 3 لیا، کر تقسیم میں
میں بدلے کے کسبیوں کو لڑکوں اسرائیلی نے اُنہوں ہے۔ لیا
کر خرید ئے تا کہ کیا فروخت کو لڑکیوں اسرائیلی اور دیا دے
سکیں۔ پی
واسطہ؟ کیا سے تم میرا علاقو، فلستی تمام اور صیدا صور، اے 4
مَیں ہی جلد ہو؟ چاہتے دینا سزا مجھے یا لینا انتقام سے مجھ تم کیا
کے دوسروں نے تم جو گا کروں کچھ وہ ساتھ تمہارے سے تیزی
بیش میرے اور چاندی سونا میری نے تم کیونکہ 5 ہے۔ کیا ساتھ
یہوداہ 6 ہیں۔ لئے رکھ میں مندروں اپنے کر لُوٹ خزانے قیمت
تا کہ ڈالا بیچ ہاتھ کے یونانیوں نے تم کو باشندوں کے یروشلم اور
رہیں۔ دُور سے وطن اپنے وہ
جہاں گا لاؤں واپس سے مقاموں اُن کر جگا اُنہیں مَیں لیکن 7
ساتھ تمہارے مَیں ساتھ ساتھ تھا۔ دیا کر فروخت اُنہیں نے تم
فرماتا رب 8 تھا۔ کیا ساتھ کے اُن نے تم جو گا کروں کچھ وہ
ہاتھ کے باشندوں کے یہوداہ کو بیٹیوں بیٹے تمہارے مَیں کہ ہے
کے کر حوالے کے سبا قوم دُوردراز اُنہیں وہ اور گا، ڈالوں بیچ
گے۔ کریں فروخت
تیاریاں کی جنگ کہ کرو اعلان میں اقوام دیگر سے آواز بلند 9
مرد تمام قابل کے لڑنے کرو۔ کھڑا کو فوجیوں بہترین اپنے کرو۔
کر کوٹ کوٹ کو پھالیوں کی ہل اپنے 10 کریں۔ حملہ کرآ
تبدیل میں نیزوں کو اوزاروں کے چھانٹ کانٹ لو، بنا تلواریں
تمام اے 11 '!ہوں سورما مَیں' کہے، بھی آدمی کمزور کرو۔
جلدی !جاؤ ہو جمع میں وادی کرآ سے طرف چاروں اقوام،
”کرو۔
دے اُترنے وہاں کو سورماؤں اپنے رب، اے!
جائیں۔ آ میں یہوسفط وادئ کرآ میں حرکت اقوام دیگر” 12
فیصلہ کا اقوام تمام کی گرد ارد کر بیٹھ پر تخت مَیں وہاں کیونکہ
آؤ، ہے۔ گئی پک فصل کیونکہ چلاؤ، درانتی آؤ، 13 گا۔ کروں
ہوا بھرا حوض کا نکالنے رس کا اُس کیونکہ دو، کچل کو انگور
کی اُن کیونکہ ہیں۔ لگے چھلکنے سے رس برتن تمام اور ہے،
”ہے۔ بہت بُرائی
کیونکہ ہے، ہنگامہ ہی ہنگامہ میں وادی کی فیصلے 14
اور سورج 15 ہے۔ گیا آقریب دن کا رب میں وادی کی فیصلے
رہے جاتی دمک چمک کی ستاروں گے، جائیں ہو تاریک چاند
کی اُس سے یروشلم گا، دھاڑے سے پر صیون کوہِ رب 16 گی۔
گے۔ اُٹھیں لرز زمین و آسمان کہ گی دے سنائی یوں آواز گرجتی

مستقبل جلالی کا اسرائیل

گا۔ ہو قلعہ کا اسرائیلیوں اور گاہ پناہ کی قوم اپنی رب لیکن
اپنے اور ہوں خدا تمہارا رب مَیں، کہ گے لو جان تم تب” 17
گا، ہو مُقدّس یروشلم ہوں۔ کرتا سکونت پر صیون پہاڑ مُقدّس
گے۔ گزریں نہیں سے میں اُس پردیسی آئندہ اور
سے پہاڑوں گی۔ ہو یاب دست سے کثرت چیز ہر دن اُس 18
گی، بہیں ندیاں کی دودھ سے پہاڑیوں گا، ٹپکے رس کا انگور
رب نیز، گے۔ رہیں بھرے سے پانی نالے ندی تمام کے یہوداہ اور
وادئ ہوا بہتا اور گا نکلے پھوٹ چشمہ ایک سے میں گھر کے
ویران ادوم اور تباہ مصر لیکن 19 گا۔ کرے پاشی آب کی شِطّیم
پر باشندوں کے یہوداہ نے اُنہوں کیونکہ گا، جائے ہو سنسان و
کو لوگوں بےقصور میں ملک ہی اپنے کے اُن کیا، تشدد و ظلم

* 3:2 یہوسفط: یہوسفط کا مطلب ’رب عدالت کرتا ہے۔‘

قتل کیا ہے۔ 20 لیکن یہوداہ ہمیشہ تک آباد رہے گا، یروشلم نسل
در نسل قائم رہے گا۔ 21 جو قتل و غارت اُن کے درمیان ہوئی
ہے اُس کی سزا مَیں ضرور دوں گا۔“
رب کوہِ صیون پر سکونت کرتا ہے!

عاموس

عدالت کی پڑوسیوں کے اسرائیل

1 شہرتقوع عاموس ہیں۔ بند قلم پیغامات کے عاموس میں ذیل
کے اسرائیل نے اُس پہلے سال دو سے زلزلے تھا۔ بان گلہ کا
کا یہوداہ عزیّاہ وقت اُس دیکھا۔ کچھ یہ میں رویا میں بارے
تھا۔ بادشاہ کا اسرائیل یوآس بن یربُعام اور
2 اُس ہے، دھاڑتا سے پر صیون کوہِ رب” بولا، عاموس
کی بانوں گلہ تب ہے۔ دیتی سنائی سے یروشلم آواز گرجتی کی
مُرجھا جنگل پر چوٹی کی کرمل اور ہیں جاتی سوکھ چرا گاہیں
“ہے۔ جاتا
3 کیا گناہ بار بار نے باشندوں کے دمشق” ہے، فرماتا رب
کیونکہ گا۔ چھوڑوں نہیں بغیر دیئے سزا اُنہیں مَیں لئے اِس ہے،
کر کوٹ خوب سے اوزار آہنی کے گاہنے کو جِلعاد نے اُنہوں
4 کروں نازل آگ پر گھرانے کے حزائیل مَیں چنانچہ ہے۔ لیا گاہ
5 دمشق مَیں گے۔ جائیں ہو آتش نذرِ محل کے ہدد بن اور گا،
حکمرانوں کے عدن بیت اور آون بِقعت کر توڑ کو کنڈے کے
قیر کر ہو جلاوطن قوم کی اَرام گا۔ اُتاروں گھاٹ کے موت کو
ہے۔ فرمان کا رب یہ “گی۔ بسے جا میں
6 ہے، کیا گناہ بار بار نے باشندوں کے غزہ” ہے، فرماتا رب
اُنہوں کیونکہ گا۔ چھوڑوں نہیں بغیر دیئے سزا اُنہیں مَیں لئے اِس
دیا کر حوالے کے ادوم کے کر جلاوطن کو آبادیوں پوری نے
7 اور گا، کروں نازل آگ پر فصیل کی غزہ مَیں چنانچہ ہے۔
8 کے اسقلون اور اشدود گے۔ جائیں ہو آتش نذرِ محل کے اُس
گا۔ کروں حملہ بھی پر عقرون گا، ڈالوں مار مَیں کو حکمرانوں
قادرِ رب یہ “گے۔ جائیں ہو ہلاک بھی فلستی کھچے بچے تب
ہے۔ فرمان کا مطلق
9 ہے، کیا گناہ بار بار نے باشندوں کے صور” ہے، فرماتا رب
اُنہوں کیونکہ گا۔ چھوڑوں نہیں بغیر دیئے سزا اُنہیں مَیں لئے اِس
جلاوطن کو آبادیوں پوری بلکہ کیا نہ لحاظ کا عہد برادرانہ نے
10 فصیل کی صور مَیں چنانچہ دیا۔ کر حوالے کے ادوم کے کر
“گے۔ جائیں ہو آتش نذرِ محل کے اُس اور گا، کروں نازل آگ پر
11 ہے، کیا گناہ بار بار نے باشندوں کے ادوم” ہے، فرماتا رب
اُنہوں کیونکہ گا۔ چھوڑوں نہیں بغیر دیئے سزا اُنہیں مَیں لئے اِس
تعاقب کا اُن کر مار مار سے تلوار کو بھائیوں اسرائیلی اپنے نے
بھڑکتا قہر کا اُن کیا۔ انکار سے کرنے رحم پر اُن سے سختی اور کیا
12 آگ پر تیمان مَیں چنانچہ ہوا۔ نہ ٹھنڈا کبھی طیش کا اُن رہا،
“گے۔ جائیں ہو آتش نذرِ محل کے بُصرہ اور گا، کروں نازل
13 کیا گناہ بار بار نے باشندوں کے عمون” ہے، فرماتا رب
کیونکہ گا۔ چھوڑوں نہیں بغیر دیئے سزا اُنہیں مَیں لئے اِس ہے،
حاملہ کی جِلعاد نے اُنہوں لئے کے بڑھانے کو سرحدوں اپنی
14 کو فصیل کی ربّہ مَیں چنانچہ ڈالے۔ چیر پیٹ کے عورتوں
جنگ گے۔ جائیں ہو آتش نذرِ محل کے اُس اور گا، دوں لگا آگ
گے، جائیں ہو بلند نعرے کے فوجیوں طرف ہر دن اُس کے
15 کا اُن گی۔ پڑے ٹوٹ آندھی سخت پر اُن دن اُس کے طوفان
“گا۔ جائے ہو جلاوطن کر بن قیدی سمیت افسروں اپنے بادشاہ
ہے۔ فرمان کا رب یہ

2

1 ہے، کیا گناہ بار بار نے باشندوں کے موآب” ہے، فرماتا رب
اُنہوں کیونکہ گا۔ چھوڑوں نہیں بغیر دیئے سزا اُنہیں مَیں لئے اِس
ہے۔ دیا کر راکھ کر جلا کو ہڈیوں کی بادشاہ کے ادوم نے
2 قریوت اور گا، کروں نازل آگ پر موآب ملکِ مَیں چنانچہ
گا، مچے شرابہ شور کا جنگ گے۔ جائیں ہو آتش نذرِ محل کے
گا۔ جائے پھونکا نرسنگا گے، جائیں ہو بلند نعرے کے فوجیوں
3 اُس کو حکمران کے اُس مَیں گا۔ جائے ہو ہلاک موآب تب
فرمان کا رب یہ “گا۔ دوں کر ہلاک سمیت افسروں تمام کے
ہے۔

عدالت کی یہوداہ

4 ہے، کیا گناہ بار بار نے باشندوں کے یہوداہ” ہے، فرماتا رب
اُنہوں کیونکہ گا۔ چھوڑوں نہیں بغیر دیئے سزا اُنہیں مَیں لئے اِس
نہیں عمل پر احکام کے اُس کے کر رد کو شریعت کی رب نے
دیوتا وہ ہیں، گئے لے پر راہ غلط اُنہیں دیوتا جھوٹے کے اُن کیا۔
5 مَیں چنانچہ رہے۔ کرتے بھی دادا باپ کے اُن پیروی کی جن
ہو آتش نذرِ محل کے یروشلم اور گا، کروں نازل آگ پر یہوداہ
“گے۔ جائیں

عدالت کی اسرائیل

6 کیا گناہ بار بار نے باشندوں کے اسرائیل” ہے، فرماتا رب
کیونکہ گا۔ چھوڑوں نہیں بغیر دیئے سزا اُنہیں مَیں لئے اِس ہے،
مندوں ضرورت اور بیچتے لئے کے پیسے کو لوگوں شریف وہ

کو فروخت کرتے ہیں کہ تا ایک جوڑی جوتا مل جائے۔ 7 وہ
غریبوں کے سر کو زمین پر کچل دیتے، مصیبت زدوں کو انصاف
ملنے سے روکتے ہیں۔ باپ اور بیٹا دونوں ایک ہی کسبی کے پاس
جا کر میرے نام کی بےحرمتی کرتے ہیں۔ 8 جب کبھی کسی
قربان گاہ کے پاس پوجا کرنے جاتے ہیں تو ایسے کپڑوں پر آرام
کرتے ہیں جو قرض داروں نے ضمانت کے طور پر دیئے تھے۔
جب کبھی اپنے دیوتا کے مندر میں جاتے تو ایسے پیسوں سے مَے
خرید کر پیتے ہیں جو جرمانہ کے طور پر ضرورت مندوں سے مل
گئے تھے۔

9 یہ کیسی بات ہے؟ مَیں ہی نے اموریوں کو اُن کے آگے
آگے نیست کر دیا تھا، حالانکہ وہ دیودار کے درختوں جیسے
لمبے اور بلوط کے درختوں جیسے طاقت ور تھے۔ مَیں ہی نے
اموریوں کو جڑوں اور پھل سمیت مٹا دیا تھا۔ 10 اِس سے پہلے
مَیں ہی تمہیں مصر سے نکال لایا، مَیں ہی نے چالیس سال
تک ریگستان میں تمہاری راہنمائی کرتے کرتے تمہیں اموریوں
کے ملک تک پہنچایا کہ تا اُس پر قبضہ کرو۔ 11 مَیں ہی نے
تمہارے بیٹوں میں سے نبی برپا کئے، اور میں ہی نے تمہارے
نوجوانوں میں سے کچھ چن لئے کہ تا اپنی خدمت کے لئے
مخصوص کروں۔“ رب فرماتا ہے، ”اے اسرائیلیو، کیا ایسا نہیں
تھا؟ 12 لیکن تم نے میرے لئے مخصوص آدمیوں کو مَے پلائی
اور نبیوں کو حکم دیا کہ نبوّت مت کرو۔

13 اب مَیں ہونے دوں گا کہ تم اناج سے خوب لدی ہوئی بَیل
گاڑی کی طرح جھولنے لگو گے۔ 14 نہ تیز رَو شخص بھاگ کر
بچے گا، نہ طاقت ور آدمی کچھ کر پائے گا۔ نہ سورما اپنی جان
بچائے گا، 15 نہ تیر چلانے والا قائم رہے گا۔ کوئی نہیں بچے
گا، خواہ پیدل دوڑنے والا ہو یا گھوڑے پر سوار۔ 16 اُس دن
سب سے بہادر سورما بھی ہتھیار ڈال کر ننگی حالت میں بھاگ
جائے گا۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔

3

1 اے اسرائیلیو، وہ کلام سنو جو رب تمہارے خلاف فرماتا
ہے، اُس پوری قوم کے خلاف جسے مَیں مصر سے نکال لایا تھا۔
2 ”دنیا کی تمام قوموں میں سے مَیں نے صرف تم ہی کو جان لیا،
اِس لئے مَیں تم ہی کو تمہارے تمام گناہوں کی سزا دوں گا۔“

نبی کی ذمہ داری

3 کیا دو افراد مل کر سفر کر سکتے ہیں اگر وہ متفق نہ ہوں؟
4 کیا شیرببر دھاڑتا ہے اگر اُسے شکار نہ ملا ہو؟ کیا جوان شیر
اپنی ماند میں گرجتا ہے اگر اُس نے کچھ پکڑا نہ ہو؟ 5 کیا پرندہ
پھندے میں پھنس جاتا ہے اگر پھندے کو لگایا نہ گیا ہو؟ یا پھندا
کچھ پھنسا سکتا ہے اگر شکار نہ ہو؟ 6 جب شہر میں نرسنگا پھونکا
جاتا ہے کہ تا لوگوں کو کسی خطرے سے آگاہ کرے تو کیا وہ
نہیں گھبراتے؟ جب آفت شہر پر آتی ہے تو کیا رب کی طرف سے
نہیں ہوتی؟

7 یقیناً جو بھی منصوبہ رب قادرِ مطلق باندھے اُس پر عمل
کرنے سے پہلے وہ اُسے اپنے خادموں یعنی نبیوں پر ظاہر کرتا ہے۔
8 شیرببر دھاڑ اُٹھا ہے تو کون ہے جو ڈر نہ جائے؟ رب قادرِ
مطلق بول اُٹھا ہے تو کون ہے جو نبوّت نہ کرے؟

سامریہ کو رِہائی نہیں ملے گی

9 اشدود اور مصر کے محلوں کو اطلاع دو، ”سامریہ کے
پہاڑوں پر جمع ہو کر اُس پر نظر ڈالو جو کچھ شہر میں ہو رہا ہے۔
کتنی بڑی ہل چل مچ گئی ہے، کتنا ظلم ہو رہا ہے۔“ 10 رب
فرماتا ہے، ”یہ لوگ صحیح کام کرنا جانتے ہی نہیں بلکہ ظالم اور
تباہ کن طریقوں سے اپنے محلوں میں خزانے جمع کرتے ہیں۔“
11 چنانچہ رب قادرِ مطلق فرماتا ہے، ”دشمن ملک کو گھیر
کر تیری قلعہ بندیوں کو ڈھا دے گا اور تیرے محلوں کو لُوٹ لے
گا۔“ 12 رب فرماتا ہے، ”اگر چرواہا اپنی بھیڑ کو شیرببر کے منہ
سے نکالنے کی کوشش کرے تو شاید دو پنڈلیاں یا کان کا ٹکڑا
بچ جائے۔ سامریہ کے اسرائیلی بھی اِسی طرح ہی بچ جائیں گے،
خواہ وہ اِس وقت اپنے شاندار صوفوں اور خوب صورت گدیوں
پر آرام کیوں نہ کریں۔“

13 رب قادرِ مطلق جو آسمانی لشکروں کا خدا ہے فرماتا ہے،
”سنو، یعقوب کے گھرانے کے خلاف گواہی دو! 14 جس
دن مَیں اسرائیل کو اُس کے گناہوں کی سزا دوں گا اُس دن مَیں
بیت ایل کی قربان گاہوں کو مسمار کروں گا۔ تب قربان گاہ
کے کونوں پر لگے سینگ ٹوٹ کر زمین پر گر جائیں گے۔ 15 مَیں
سردیوں اور گرمیوں کے موسم کے لئے تعمیر کئے گئے گھروں کو
ڈھا دوں گا۔ ہاتھی دانت سے آراستہ عمارتیں خاک میں ملائی
جائیں گی، اور جہاں اِس وقت متعدد مکان نظر آتے ہیں وہاں
کچھ نہیں رہے گا۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔

* **4:1** موٹی تازی گائیو: لفظی ترجمہ: بسن کی گائیو۔ بسن ایک پہاڑی علاقہ تھا جس کے مویشی مشہور تھے۔

میرے تم توبھی ہوئے۔ تنگ بہت تم کہ گیا پھیل اِتنا تعفن کا
"آئے۔ نہ واپس پاس
تباہی ایسی درمیان تمہارے نے مَیں" ہے، فرماتا رب 11
تباہ کو عمورہ اور سدوم نے مَیں جب ہوئی دن اُس جیسی مچائی
کیا۔
سے آگ جو تھی مانند کی لکڑی اُس بالکل حالت تمہاری
توبھی تھی۔ گئی جُھلس کافی بھی پھر لیکن گئی توبچائی کرنکال
بھی آئندہ مَیں اب اسرائیل، اے چنانچہ آئے۔ نہ واپس تم 12
ایسا ساتھ تیرے مَیں چونکہ اور گا۔ کروں ھی ایسا ساتھ تیرے
اے جا، ہو تیار لئے کے ملنے سے خدا اپنے لئے اِس گا، کروں
اسرائیل!"
اور کرتا خلق کو ہَوا دیتا، تشکیل کو پہاڑوں ھی اللہ کیونکہ 13
اندھیرا اور تڑکا وھی ہے۔ کرتا ظاہر پر انسان کو خیالات اپنے
رب،' نام کا اُس ہے۔ چلتا پر بلندیوں کی زمین وھی اور کرتا پیدا
ہے۔ 'خدا کا لشکروں

5

آؤ لوٹ پاس میرے!

میں بارے تمہارے سنو، بات میری قوم، اسرائیلی اے 1
دو دھیان پر نوحہ میرے!
اُٹھے نہیں کبھی آئندہ اور ہے گئی گر اسرائیل کنواری" 2
اُسے کوئی اور ہے، گیا دیا پٹخ پر زمین اپنی کی اُس اُسے گی۔
"گا۔ کرے نہیں کھڑا دوبارہ
سے شہر جس کے اسرائیل" ہے، فرماتا مطلق قادرِ رب 3
افراد 100 صرف کے اُس گے نکلیں لئے کے لڑنے مرد 1,000
کے اُس گے، نکلیں 100 سے شہر جس اور گے۔ آئیں واپس
سے قوم اسرائیلی رب کیونکہ 4 "گے۔ آئیں واپس مرد 10 صرف
ایل بیت نہ 5 گے۔ رہو جیتے تم تو کرو تلاش مجھے" ہے، فرماتا
لئے کے بیرسبع نہ اور جاؤ، پاس کے جِلجال نہ ہو، طالب کے
ہو جلاوطن یقیناً باشندے کے جِلجال کیونکہ! جاؤ ہو روانہ
"گا۔ جائے ہو نابود و نیست ایل بیت اور گے، جائیں
کی آگ وہ ورنہ گے۔ رہو جیتے تم تو کرو تلاش کو رب 6
بھسم کو ایل بیت کر گزر سے میں گھرانے کے یوسف طرح
گا۔ سکے بجھا نہیں کوئی اُسے اور گا، کرے

ناانصافی طرف ہر

4

عورتیں ظالم کی سامریہ

تم! بات میری سنو *گائیو، تازی موٹی کی سامریہ کوہِ اے 1
اپنے تم دیتی، کچل کو مندوں ضرورت اور کرتی ظلم پر غریبوں
چاھتی پینا اَور ھم آؤ، لے مَے کر جا" ھو، کہتی کو شوھروں
وہ" ہے، فرمایا کر کھا قَسم کی قدوسیت اپنی نے رب 2 "ھیں۔
گھسیٹ ذریعے کے کانٹوں تمہیں دشمن جب ہے والا آنے دن
کانٹے کے مچھلی اُسے گا بچے جو گا۔ جائے لے ساتھ اپنے کر
سے میں رخنوں کے فصیل کو ایک ھر 3 گا۔ جائے پکڑا سے
دیا بھگا طرف کی پہاڑ حرمون کو ایک ھر گا، پڑے نکلنا سیدھا
ہے۔ فرمان کا رب یہ "گا۔ جائے

سکتا جا نہیں سمجھایا کو اسرائیل

گاھوں اپنے کر جا جِلجال کرو، گناہ کر جا ایل بیت چلو،" 4
تیسرے چڑھاؤ، کو قربانیوں اپنی وقت کے صبح! کرو اضافہ میں
اپنی کر جلا روٹی خمیری 5 کرو۔ پیش حصہ دسواں کا آمدنی دن
کرو اعلان کا قربانیوں اُن سے آواز بلند کرو، اظہار کا شکرگزاری
تم حرکتیں ایسی کیونکہ ھو۔ رہے کر ادا سے خوشی اپنی تم جو
ہے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب یہ "ھیں۔ پسند بہت کو اسرائیلیوں
آبادی اور شہر ھر دیا۔ پڑنے کال نے مَیں" ہے، فرماتا رب 6
ابھی 7! آئے نہیں واپس پاس میرے تم توبھی ہوئی۔ ختم روٹی میں
ملک تمہارے نے مَیں کہ تھے باقی ماہ تین تک پکنے کے فصل
میں شہر ایک کہ دیا ہونے نے مَیں دیا۔ روک کو بارشوں میں
کھیت ایک رھا، محروم سے اُس شہر والا ساتھ جبکہ ہوئی بارش
شہر جس 8 گیا۔ جُھلس دوسرا جبکہ ہوا سیراب سے بارش
باشندے کے شہروں کئی دیگر وھاں تھا باقی پانی بہت تھوڑا میں
توبھی تھا۔ نہیں کافی لئے کے اُن لیکن پہنچے، ہوئے لڑکھڑاتے
ہے۔ فرمان کا رب یہ "!آئے نہ واپس پاس میرے تم
اور روگ پَت کو فصلوں تمہاری نے مَیں" ہے، فرماتا رب 9
انجیر، انگور، متعدد تمہارے بھی جو دیا۔ کر تباہ سے پھپھوندی
گئیں۔ کھاٹڈیاں اُسے تھا اُگتا میں باغوں کے پھل باقی اور زیتون
"!آئے نہ واپس پاس میرے تم توبھی
مہلک ایسی درمیان تمہارے نے مَیں" ہے، فرماتا رب 10
گئی پھیل میں مصر میں زمانے قدیم جیسی دی پھیلا بیماری
تمہارے ڈالا، مار سے تلوار نے مَیں کو نوجوانوں تمہارے تھی۔
لاشوں میں لشکرگاھوں تمہاری گئے۔ لئے چھین سے تم گھوڑے

سانپ تو ہے لیتا سہارا کا دیوار سے ہاتھ کرکے پناہ میں گھر جب
ہے۔ لیتا ڈس اُسے
20 تاریکی بلکہ نہیں کا روشنی لئے تمہارے دن کا رب ہاں،
نہیں نظر تک کرن کی اُمید کہ گا ہو اندھیرا ایسا گا۔ ہو باعث کا
گی۔ آئے
21 نفرت سے تہواروں مذہبی تمہارے مجھے ” ہے، فرماتا رب
مجھے سے اجتماعوں تمہارے ہوں۔ جانتا حقیر اُنہیں مَیں ہے،
تم قربانیاں کی غلہ اور والی ہونے بھسم جو 22 ہے۔ آتی گھن
تازے موٹے جو کرتا، نہیں پسند مَیں اُنہیں ہو کرتے پیش مجھے
مَیں پر اُن ہو چڑھاتے پر طور کے قربانی کی سلامتی مجھے تم بَیل
مَیں !شور کا گیتوں اپنے کرو دفع 23 چاہتا۔ ڈالنا نہیں بھی نظر
کی چیزوں اِن 24 چاہتا۔ نہیں سننا موسیقی کی ستاروں تمہارے
نہ بند کبھی کی راستی اور نکلے پھوٹ چشمہ کا انصاف بجائے
نکلے۔ بہہ نہر والی ہونے
25 گھومتے میں ریگستان تم جب گھرانے، کے اسرائیل اے
ذبح مجھے کبھی دوران کے سالوں 40 اُن نے تم کیا تو تھے پھرتے
اپنے تم بھی وقت اُس نہیں، 26 کیں؟ پیش قربانیاں کی غلہ اور
اُٹھائے کو دیوتا کیوان ستارے اپنے اور دیوتا سکوت بادشاہ
لئے بنا لئے اپنے بُت یہ سے ہاتھوں اپنے نے تم گو تھے، پھرتے
ہے فرماتا ہے خدا کا لشکروں نام کا جس رب لئے اِس 27 تھے۔
”گا۔ دوں بسا پار کے دمشق کے کر جلاوطن تمہیں مَیں کہ

6

عیاشی اور اعتمادی خود کی راہنماؤں

1 سامریہ کوہِ !افسوس پر باشندوں بےپروا کے صیون کوہِ
ہیں۔ سمجھتے محفوظ کو آپ اپنے جو افسوس پر باشندوں کے
پاس کے جن افسوس پر شرفا اُن کے قوم اعلیٰ سے سب ہاں،
کر جا پاس کے شہر کلنہ 2 ہے۔ آتی لئے کے مدد قوم اسرائیلی
پھر پہنچو، پاس کے حمات شہر عظیم سے وہاں کرو، غور پر اُس
سے ممالک اِن تم کیا اُترو۔ پاس کے جات شہر کے ملک فلستی
ہے؟ بڑا نسبت کی اِن علاقہ تمہارا کیا ہو؟ بہتر
3 ظالم اپنی کر سمجھ دُور سے دن کے آفت کو آپ اپنے تم
آراستہ سے دانت ہاتھی تم 4 ہو۔ جتاتے پر دوسروں حکومت
ہو۔ پھیلاتے پاؤں پر صوفوں شاندار اپنے اور سوتے پر پلنگوں
بچھے کے بھیڑ اچھے اچھے سے ریوڑوں اپنے تم لئے کے کھانے
بجا کو ستاروں اپنے تم 5 ہو۔ لیتے چن بچھڑے تازے موٹے اور

7 جو دیتے، بدل میں زہر کر اُلٹ کو انصاف جو افسوس پر اُن
!ہیں دیتے پٹخ پر زمین کو راستی
8 ہے۔ خالق کا جوزے اور جھمکے کے سہیلیوں سات اللہ
بدل میں رات کو دن اور میں روشنی کی صبح وہ کو اندھیرے
دیتا اُنڈیل پر زمین روئے کر بُلا کو پانی کے سمندر جو ہے۔ دیتا
لاتا آفت پر زورآوروں وہ ہی اچانک 9 !ہے رب نام کا اُس ہے
ہے۔ جاتا ہو تباہ شہر بند قلعہ پر کہنے کے اُس اور ہے،
10 کرے، انصاف میں عدالت جو ہو کرتے نفرت سے اُس تم
کچل کو غریبوں تم 11 بولے۔ سچ جو ہے آتی گھن سے اُس تمہیں
گو لئے اِس ہو۔ لگاتے ٹیکس زیادہ سے حد پر اناج کے اُن کر
اُن تو بھی ہیں بنائے گھر شاندار سے پتھروں ہوئے تراشے نے تم
لگائے باغ پھولتے پھلتے کے انگور نے تم گو گے، رہو نہیں میں
تمہارے تو مَیں 12 گے۔ ہو نہیں محظوظ سے مَے کی اُن تو بھی ہیں
راست تم ہوں۔ واقف خوب سے گناہوں سنگین اور جرائم متعدد
میں عدالت کو غریبوں کرکے رشوت اور کرتے ظلم پر بازوں
اِس شخص دار سمجھ لئے اِس 13 ہو۔ رکھتے محروم سے انصاف
ہے۔ بُرا ہی اِتنا وقت ہے، رہتا خاموش وقت
14 رہو جیتے ہی تب کو، اچھائی بلکہ کرو نہ تلاش کو بُرائی
کا لشکروں جو رب کہ گا ہو درست دعویٰ تمہارا ہی تب گے۔
کچھ جو اور کرو نفرت سے بُرائی 15 ہے۔ ساتھ ہمارے ہے خدا
شاید رکھو، قائم انصاف میں عدالتوں کرو۔ پیار اُسے ہے اچھا
پر حصے کھچے بچے کے یوسف ہے خدا کا لشکروں جو رب
کرے۔ رحم
16 ہے، فرماتا ہے آقا ہمارا اور خدا کا لشکروں جو رب چنانچہ
ہائے،’ لوگ میں گلیوں تمام گی، ہو بکا و آہ میں چوکوں تمام”
جائے بُلایا بھی کو والوں کرنے باڑی کھیتی گے۔ کریں ‘ہائے
و گریہ ساتھ کے والوں منانے سوگ پر طور ورانہ پیشہ تاکہ گا
کیونکہ گا، مچے واویلا میں باغوں تمام کے انگور 17 کریں۔ زاری
فرمان کا رب یہ ”گا۔ گزروں سے درمیان تمہارے خود مَیں
ہے۔

ہے ہولناک دن کا رب

18 ”!جائے آ دن کا رب کاش“ ہیں، کہتے جو افسوس پر اُن
لئے تمہارے تو وہ گا؟ ہو فائدہ کیا کا دن کے رب لئے تمہارے
آدمی اُس تم تب 19 گا۔ ہو باعث کا تاریکی بلکہ نہیں کا روشنی
ہے۔ جاتا ٹکرا سے ریچھ کر بھاگ سے شیرببر جو گے ہو مانند کی

تھی۔ مقرر لئے کے بادشاہ جو گھاس وہ تھی، چکی ہو کٹائی
پوری کی ملک ٹڈیاں تب 2 تھی۔ لگی اُگنے دوبارہ گھاس اب
اے” اُٹھا، چلّا مَیں گئیں۔ کھا کچھ سب اورپڑیں ٹوٹ پر ہریالی
کس یعقوب ورنہ کر، معاف کے کر مہربانی مطلق، قادرِ رب
رب تب 3 “ہے۔ قوم چھوٹی اِتنی سے پہلے وہ گا؟ رہے قائم طرح
“گا۔ آئے نہیں پیش وہ دیکھا نے تُو کچھ جو” فرمایا، اورپچھتایا

رویا کی آگ

مَیں دکھائی۔ رویا اَور ایک مجھے نے مطلق قادرِ رب پھر 4
تا کہ ہے رہا بُلا بارش کی آگ مطلق قادرِ رب کہ دیکھا نے
دیا، کر خشک کو گہرائیوں کی سمندر نے آگ برسے۔ پر ملک
قادرِ رب اے” اُٹھا، چلّا مَیں تب 5 لگی۔ پھیلنے میں ملک پھر
قائم طرح کس یعقوب ورنہ آ، باز سے اِس کے کر مہربانی مطلق،
دوبارہ رب تب 6 “ہے۔ قوم چھوٹی اِتنی سے پہلے وہ گا؟ رہے
“گا۔ آئے نہیں پیش بھی یہ” فرمایا، اورپچھتایا

رویا کی ساھول

مَیں دکھائی۔ رویا تیسری ایک مجھے نے رب بعد کے اِس 7
ساھول جو ہے کھڑا پر دیوار ایسی ایک مطلق قادرِ کہ دیکھا نے
ساھول میں ہاتھ کے اُس ہے۔ گئی کی تعمیر کر ناپ ناپ سے
نظر کیا تجھے عاموس، اے” پوچھا، سے مجھ نے رب 8 تھا۔
فرمایا، نے رب تب “ساھول۔” دیا، جواب نے مَیں “ہے؟ آتا
ہوں۔ والا لگانے ساھول درمیان کے اسرائیل قوم اپنی مَیں”
ناپ ناپ بلکہ گا کروں نہیں نظرانداز کو گناہوں کے اُن مَیں آئندہ
جائیں ہو تباہ گاہیں قربان کی بلندیوں اُن 9 گا۔ دوں سزا کو اُن کر
اسرائیل ہے۔ کرتی پیش قربانیاں اپنی اولاد کی اسحاق جہاں گی
کو تلوار اپنی مَیں اور گے، جائیں ملائے میں خاک مقدِس کے
“گا۔ پڑوں ٹوٹ پر خاندان کے یرُبعام کر پکڑ

ہے جاتا دیا حکم کا نکلنے سے اسرائیل کو عاموس

بادشاہ کے اسرائیل نے اَمَصیاہ امام کے ایل بیت کر سن یہ 10
کے آپ ہی درمیان کے اسرائیل عاموس” دی، اطلاع کو یرُبعام
نہیں برداشت پیغام کے اُس ملک ! ہے رہا کر سازشیں خلاف
مر کر آ میں زد کی تلوار یرُبعام‘ ہے، کہتا وہ کیونکہ 11 سکتا، کر
جائے ہو جلاوطن کر بن قیدی یقیناً قوم اسرائیلی اور گا، جائے
“۔‘گی

ے 6 ہو۔ کرتے تیار گیت کے قسم مختلف طرح کی داؤد کر بجا
جسم اپنے تیل کے قسم بہترین لیتے، پی سے پیالوں بڑے بڑے تم کو
گھرانا کا یوسف کہ کرتے نہیں ہی پروا تم افسوس، ہو۔ ملتے پر
ہے۔ والا ہونے تباہ
کر بن قیدی پہلے جو گے ہو سے میں لوگوں اُن تم لئے اِس 7
جائیں ہو بند رلیاں رنگ تمہاری تب گے۔ جائیں ہو جلاوطن
گی۔ جائے ہو ختم زندگی کاہل اور گرد آوارہ تمہاری گی،
کا یعقوب مجھے” ہے، فرماتا ہے خدا کا لشکروں جو رب 8
ہوں۔ متنفر میں سے محلوں کے اُس ہے، آتی گھن کر دیکھ غرور
گا۔ دوں کر حوالے کے دشمن ہے میں اُس کچھ جو اور شہر میں
“ہے۔ فرمان کا مطلق قادرِ رب میرا، یہ قَسم، کی نام میرے
مر بھی وہ تو جائیں رہ آدمی دس میں گھر ایک اگر وقت اُس 9
اُٹھا کو لاشوں تا کہ آئے دار رشتے کوئی جب پھر 10 گے۔ جائیں
ابھی میں کونے کسی کے گھر کہ دیکھے اور جائے دفنانے کر
کے آپ کیا” گا، پوچھے سے اُس وہ تو ہے گیا بچ کر چھپ کوئی
نہیں،” گا، دے جواب وہ تو “ہے؟ بچا بھی اَور کوئی علاوہ
نام کے رب !چپ” گا، کہے دار رشتے تب “نہیں۔ بھی ایک
گھاٹ کے موت بھی تجھے وہ کہ ہو نہ ایسا کرنا، مت ذکر کا
اُتارے۔”*
ٹکڑے کو گھروں شاندار کہ ہے دیا حکم نے رب کیونکہ 11
جائے۔ کیا ریزہ ریزہ کو گھروں چھوٹے اور ٹکڑے
بَیل انسان کیا ہیں؟ دوڑتے سرپٹ پر چٹانوں گھوڑے کیا 12
حرکتیں غیرفطری ہی اِتنی تم لیکن ہے؟ چلاتا ہل پر اُن کر لے
پھل میٹھا کا راستی اور میں زہر کو انصاف تم کیونکہ ہو۔ کرتے
بجا بجا شادیانہ پر فتح کی دبار لو تم 13 ہو۔ دیتے بدل میں کڑواہٹ
کر قبضہ پر قرنیم سے طاقت ہی اپنی نے ہم” ہو، کرتے فخر کر
اے” ہے، فرماتا ہے خدا کا لشکروں جو رب چنانچہ 14 “!لیا
گا دوں تحریک کو قوم ایک خلاف تیرے مَیں قوم، اسرائیلی
وادی کی جنوب کر لے سے حمات لبو شہر کے شمال تجھے جو
“گی۔ پہنچائے اذیت تک عرابہ

7

رویا کی ٹڈیوں

کہ دیکھا نے مَیں دکھائی۔ رویا مجھے نے مطلق قادرِ رب 1
کی گھاس پہلی وقت اُس ہے۔ رہا کر پیدا غول کے ٹڈیوں اللہ

* 6:10 ایسا نہ ہو کہ وہ ... گھاٹ اُتارے: ’ایسا نہ ہو کہ وہ ... گھاٹ اُتارے‘ اضافہ ہے تا کہ مطلب صاف ہو۔

12 اَمَصیاہ نے عاموس سے کہا، ”اے رویا دیکھنے والے،
یہاں سے نکل جا! ملکِ یہوداہ میں بھاگ کر وہیں روزی کما،
وہیں نبوّت کر۔ 13 آئندہ بیت ایل میں نبوّت مت کرنا، کیونکہ یہ
بادشاہ کا مقدِس اور بادشاہی کی مرکزی عبادت گاہ ہے۔“
14 عاموس نے جواب دیا، ”پیشہ کے لحاظ سے مَیں نہ نبی
ہوں، نہ کسی نبی کا شاگرد بلکہ گلہ بان اور انجیرتوت کا باغ
بان۔ 15 لیکن رب نے مجھے بھیڑبکریوں کی گلہ بانی کرنے سے
ہٹا کر حکم دیا کہ میری قوم اسرائیل کے پاس جا اور نبوّت کر
کے اُسے میرا کلام پیش کر۔ 16 اب رب کا کلام سن! تُو کہتا
ہے، ’اسرائیل کے خلاف نبوّت مت کرنا، اسحاق کی قوم کے
خلاف بات مت کرنا۔‘ 17 جواب میں رب فرماتا ہے، ’تیری
بیوی شہر میں کسبی بنے گی، تیرے بیٹےبیٹیاں سب تلوار سے قتل
ہو جائیں گے، تیری زمین ناپ کر دوسروں میں تقسیم کی جائے
گی، اور تُو خود ایک ناپاک ملک میں وفات پائے گا۔ یقیناً
اسرائیلی قوم قیدی بن کر جلاوطن ہو جائے گی۔‘ “

8

پکے پھل سے بھری ٹوکری

1 ایک بار پھر رب قادرِ مطلق نے مجھے رویا دکھائی۔ مَیں
نے پکے ہوئے پھل سے بھری ہوئی ٹوکری دیکھی۔ 2 رب نے
پوچھا، ”اے عاموس، تجھے کیا نظر آتا ہے؟“ مَیں نے جواب
دیا، ”پکے ہوئے پھل سے بھری ہوئی ٹوکری۔“ تب رب نے مجھ
سے فرمایا، ”میری قوم کا انجام پک گیا ہے۔ اب سے مَیں اُنہیں
سزا دیئے بغیر نہیں چھوڑوں گا۔ 3 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے
کہ اُس دن محل میں گیت سنائی نہیں دیں گے بلکہ آہ و زاری۔
چاروں طرف نعشیں نظر آئیں گی، کیونکہ دشمن اُنہیں ہر جگہ
پھینکے گا۔ خاموش!“

عوام کا استحصال

4 اے غریبوں کو کچلنے والو، اے ضرورت مندوں کو تباہ
کرنے والو، سنو! 5-6 تم کہتے ہو، ”نئے چاند کی عید کب
گزر جائے گی، سبت کا دن کب ختم ہے تاکہ ہم اناج کے
گودام کھول کر غلہ بیچ سکیں؟ تب ہم پیمائش کے برتن چھوٹے
اور ترازو کے باٹ ہلکے بنائیں گے، ساتھ ساتھ سودے کا بھاؤ
بڑھائیں گے۔ ہم فروخت کرتے وقت اناج کے ساتھ اُس کا بھوسا
بھی ملائیں گے۔“ اپنے ناجائز طریقوں سے تم تھوڑے پیسوں میں
بلکہ ایک جوڑی جوتوں کے عوض غریبوں کو خریدتے ہو۔

7 رب نے یعقوب کے فخر کی قَسم کھا کر وعدہ کیا ہے، ”جو
کچھ اُن سے سرزد ہوا ہے اُسے مَیں کبھی نہیں بھولوں گا۔ 8 اُن
کی ہی وجہ سے زمین لرز اُٹھے گی اور اُس کے تمام باشندے ماتم
کریں گے۔ جس طرح مصر میں دریائے نیل برسات کے موسم
میں سیلابی صورت اختیار کر لیتا ہے اُسی طرح پوری زمین اُٹھے
گی۔ وہ نیل کی طرح جوش میں آئے گی، پھر دوبارہ اُتر جائے
گی۔“
9 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے، ”اُس دن مَیں ہونے دوں گا کہ
سورج دوپہر کے وقت غروب ہو جائے۔ دن عروج پر ہی ہو
گا تو زمین پر اندھیرا چھا جائے گا۔ 10 مَیں تمہارے تہواروں کو
ماتم میں اور تمہارے گیتوں کو آہ و بکا میں بدل دوں گا۔ مَیں
سب کو ٹاٹ کے ماتمی لباس پہنا کر ہر ایک کا سر منڈواؤں گا۔
لوگ یوں ماتم کریں گے جیسا اُن کا واحد بیٹا کوچ کر گیا ہو۔
انجام کا وہ دن کتنا تلخ ہو گا۔“

اللہ آئندہ جواب نہیں دے گا

11 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے، ”ایسے دن آنے والے ہیں جب مَیں
ملک میں کال بھیجوں گا۔ لیکن لوگ نہ روٹی اور نہ پانی سے
بلکہ اللہ کا کلام سننے سے محروم رہیں گے۔ 12 لوگ لڑکھڑاتے
ہوئے ایک سمندر سے دوسرے تک اور شمال سے مشرق تک
پھریں گے کہ رب کا کلام مل جائے، لیکن بےسود۔
13 اُس دن خوب صورت کنواریاں اور جوان مرد پیاس کے
مارے بےہوش ہو جائیں گے۔ 14 جو اِس وقت سامریہ کے
مکروہ بُت کی قَسم کھاتے اور کہتے ہیں، ’اے دان، تیرے دیوتا
کی حیات کی قَسم‘ یا ’اے بیرسبع، تیرے دیوتا کی قَسم!‘ وہ اُس
وقت گر جائیں گے اور دوبارہ کبھی نہیں اُٹھیں گے۔“

9

آخری رویا: اسرائیل کی تباہی

1 مَیں نے رب کو قربان گاہ کے پاس کھڑا دیکھا۔ اُس نے
فرمایا، ”مقدِس کے ستونوں کے بالائی حصوں کو اِتنے زور سے
مار کہ دہلیزیں لرز اُٹھیں اور اُن کے ٹکڑے حاضرین کے سروں
پر گر جائیں۔ اُن میں سے جتنے زندہ رہیں اُنہیں مَیں تلوار سے مار
ڈالوں گا۔ ایک بھی بھاگ جانے میں کامیاب نہیں ہو گا، ایک
بھی نہیں بچے گا۔ 2 خواہ وہ زمین میں کھود کھود کر پاتال تک
کیوں نہ پہنچیں تو بھی میرا ہاتھ اُنہیں پکڑ کر وہاں سے واپس لائے

سرے نئے کو گھر ہوئے گرے کے داؤد مَیں دن اُس 11
کے اُس اور بند کو رخنوں کے اُس مَیں گا۔ کروں کھڑا سے
گا کروں تعمیر یوں کچھ سب مَیں گا۔ کروں بحال کو کھنڈرات
بچے کے ادوم اسرائیلی تب 12 تھا۔ میں زمانے قدیم طرح جس
میرے پر جن گے کریں قبضہ پر قوموں تمام اُن اور حصے کھچے
گا کرے یہ وہ اور ہے، فرمان کا رب یہ ”ہے۔ لگا ٹھپا کا نام
بھی۔
فصلیں جب ہیں والے آنے دن ایسے” ہے، فرماتا رب 13
درکار وقت اِتنا لئے کے کٹائی کی فصل گی۔ ہوں زیادہ ہی بہت
پیچھے کے والوں کرنے کٹائی والا چلانے ہل آخرکار کہ گا ہو
انگور گا۔ جائے کرتا تیار لئے کے فصل اگلی کو کھیت پیچھے
اُن باعث کے کثرت کی انگور گی۔ ہو ہی ایسی بھی فصل کی
بونے بیج آخرکار کہ گا لگے وقت اِتنا لئے کے نکالنے رس سے
کے کثرت گا۔ کرے شروع کام کا بونے بیج ساتھ ساتھ والا
گی۔ بہے سے پہاڑیوں تمام اور گی ٹپکے سے پہاڑوں مَے نئی باعث
وہ تب گا۔ کروں بحال کو اسرائیل قوم اپنی مَیں وقت اُس 14
ہو آباد میں اُن کے کر تعمیر سے سرے نئے کو شہروں شدہ تباہ
دیگر گے، پئیں مَے کی اُن کر لگا باغ کے انگور وہ گے۔ جائیں
پنیری اُنہیں مَیں 15 گے۔ کھائیں پھل کا اُن کر لگا باغ کے پھلوں
اُس آئندہ وہ تب گا۔ دوں لگا میں ملک اپنے کے اُن طرح کی
نے مَیں جو گے جائیں اُکھاڑے نہیں سے جڑ کبھی سے ملک
ہے۔ فرمان کا خدا تیرے رب یہ ”ہے۔ کیا عطا اُنہیں

اُنہیں مَیں تو بھی جائیں چڑھ نہ کیوں تک آسمان وہ خواہ اور گا۔
چھپ نہ کیوں پر چوٹی کی کرمل وہ خواہ 3 گا۔ اُتاروں سے وہاں
گو گا۔ لوں چھین اُنہیں کر لگا کھوج کا اُن مَیں تو بھی جائیں
کوشش کی ہونے پوشیدہ سے مجھ کر اُتر تک تہہ کی سمندر وہ
سانپ سمندری مَیں کیونکہ گا، ہو بےفائدہ تو بھی کریں نہ کیوں
کر بھگا اُنہیں دشمن کے اُن اگر 4 گا۔ دوں حکم کا ڈسنے اُنہیں کو
گا۔ دوں حکم کا کرنے قتل اُنہیں کو تلوار مَیں تو کریں جلاوطن
لئے کے دینے برکت لیکن گا، رہوں تکتا کو اُن سے دھیان مَیں
“ لئے۔ کے پہنچانے نقصان بلکہ نہیں
دیتا چھو کو زمین وہ جب ہے۔ الافواج رب مطلق قادرِ 5
لگتے کرنے ماتم باشندے تمام کے اُس اور اُٹھتی لرز وہ تو ہے
موسم کے برسات نیل دریائے میں مصر طرح جس تب ہیں۔
زمین پوری طرح اُسی ہے لیتا کر اختیار صورت کی سیلاب میں
ہے۔ جاتی اُتر دوبارہ پھر اُٹھتی،
خانے تہہ اپنے پر زمین اور کرتا تعمیر بالاخانہ اپنا پر آسمان وہ 6
اُنڈیل پر زمین رُوئے کر بُلا پانی کا سمندر وہ ہے۔ ڈالتا بنیاد کی
!ہے رب نام کا اُسی ہے۔ دیتا

نہیں بہتر سے دوسروں تم

میرے کہ سمجھنا مت یہ اسرائیلیو، اے” ہے، فرماتا رب 7
میں بےشک ہو۔ بہتر سے باشندوں کے ایتھوپیا تم نزدیک
مَیں طرح اِسی بالکل لیکن لایا، نکال سے مصر کو اسرائیل
میں، 8 لایا۔ نکال سے قیر کو اَرامیوں اور سے *کریتے کو فلستیوں
غور پر بادشاہی آلودہ گناہ کی اسرائیل سے دھیان مطلق قادرِ رب
“ گا۔ ڈالوں مٹا سے پر زمین رُوئے اُسے مَیں یقیناً ہوں۔ رہا کر
سراسر کو گھرانے کے یعقوب مَیں” ہے، فرماتا رب تاہم
اقوام تمام کو قوم اسرائیلی پر حکم میرے 9 گا۔ کروں نہیں تباہ
چھلنی کو اناج طرح جس گا جائے ہلایا یوں ہی درمیان کے
پتھر بھی ایک میں آخر ہے۔ جاتا کیا صاف پاک کر ہلا ہلا میں
تلوار گار گناہ تمام کے قوم میری 10 گا۔ رہے نہیں باقی میں اناج
نہ کہ ہیں کہتے وقت اِس وہ گو گے، جائیں مر کر آ میں زد کی
گے۔ آئیں میں زد کی اُس ہم نہ گی، آئے آفت پر ہم

اُمید نئی لئے کے اسرائیل

* **9:7** کریتے : کریتے عبرانی۔ کفتور

عبدیاہ

گا کرے عدالت کی ادوم رب

میں اُس دیکھی۔ نے عبدیاہ جو ہے بند قلم رویا وہ میں ذیل 1
بارے کے ادوم نے مطلق قادرِ رب جو ہے گیا کیا بیان کچھ وہ
فرمایا۔ میں
اقوام کو قاصد ایک ہے، سنا پیغام سے طرف کی رب نے ہم
ادوم ہم آؤ، !اُٹھو” دے، حکم اُنہیں جو ہے گیا بھیجا پاس کے
“جائیں۔ ہو تیار لئے کے لڑنے سے
بنا چھوٹا میں قوموں تجھے مَیں” ہے، فرماتا سے ادوم رب 2
کے دل تیرے 3 گا۔ جائے جانا حقیر بہت تجھے اور گا، دوں
میں دراڑوں کی چٹانوں تُو چونکہ ہے۔ دیا فریب تجھے نے غرور
کون’ ہے، سوچتا میں دل تُو لئے اِس ہے رہتا پر بلندیوں اور
خواہ” ہے، فرماتا رب لیکن 4 “؟’ گا دے اُتار سے یہاں مجھے
اُسے بلکہ بنائے نہ کیوں پر بلندی طرح کی عقاب گھونسلا اپنا تُو
کر اُتار سے وہاں تجھے مَیں توبھی لے، لگا درمیان کے ستاروں
گا۔ دوں ملا میں خاک
ہی اُتنا صرف وہ تو لیتے لُوٹ تجھے وقت کے رات ڈاکو اگر 5
ہوتا باغ کا انگور تُو اگر ہیں۔ سکتے جا لے کر اُٹھا جتنا لیتے چھین
پیچھے کے اُن بہت تھوڑا تو آتے لئے کے چننے فصل مزدور اور
دشمن 6 گا۔ ہو بُرا زیادہ کہیں سے اِس انجام تیرا لیکن جاتا۔ رہ
تمام کے اُس کر لگا لگا کھوج کا کونے کونے کے *عیسَو
ملک تجھے اتحادی تمام تیرے 7 گا۔ لے لُوٹ خزانے پوشیدہ
کر دے فریب تجھے دوست تیرے گے، دیں بھگا تک سرحد کی
تیرے ہی والے کھانے روٹی تیری بلکہ گے۔ آئیں غالب پر تجھ
فرماتا رب 8 “گا۔ چلے نہیں پتا تجھے اور گے، لگائیں پھندا لئے
گا۔ دوں کر تباہ کو مندوں دانش کے ادوم مَیں دن اُس” ہے،
نہیں نشان و نام کا عقل اور سمجھ میں علاقے پہاڑی کے عیسَو تب
کھائیں دہشت سخت بھی سورمے تیرے تیمان، اے 9 گا۔ رہے
غارت و قتل میں علاقے پہاڑی کے عیسَو وقت اُس کیونکہ گے،
گا۔ بچے نہیں کوئی گی، ہو عام

تیری لئے اِس کیا، تشدد و ظلم پر †یعقوب بھائی اپنے نے تُو 10
آئندہ کر گا جائے مٹایا یوں تجھے گی، جائے ہو رُسوائی خوب
یروشلم فوجی اجنبی جب 11 گا۔ رہے نہیں تک نشان و نام تیرا
جیسا اُن کر ہو کھڑا پر فاصلے تُو تو آئے گھس میں دروازوں کے
نے اُنہوں جب لیا، چھین دولت و مال تمام نے اُنہوں جب تھا۔
ہی کا اُن نے تُو تو لیا بانٹ کو یروشلم میں آپس کر ڈال قرعہ
منانی نہیں خوشی پر بدقسمتی کی بھائی اپنے تجھے 12 لیا۔ اپنا رویہ
تباہی کی باشندوں کے یہوداہ تُو کہ تھا نہیں مناسب تھی۔ چاہئے
مارنی نہیں شیخی تجھے کر دیکھ مصیبت کی اُن بجاتا۔ شادیانہ پر
میں شہر شدہ تباہ دن اُس تُو کہ تھا نہیں ٹھیک یہ 13 تھی۔ چاہئے
کا اُن اور اُٹھائے لطف سے مصیبت کی یروشلم تاکہ آیا گھس
سے شہر تُو کہ تھی بات بُری کتنی 14 لے۔ لُوٹ مال کھچا بچا
بھاگنے سے وہاں تاکہ گیا بیٹھ میں تاک پر راستوں والے نکلنے
کرے۔ حوالے کے دشمن کو ہوؤں بچے اور کرے تباہ کو والوں
جو ہے۔ گیا آ قریب لئے کے اقوام تمام دن کا رب کیونکہ 15
کیا ساتھ تیرے سلوک وہی کیا ساتھ کے دوسروں نے تُو سلوک
گا۔ آئے پر سر ہی اپنے تیرے کام غلط تیرا گا۔ جائے

گی پائے نجات قوم کی اللہ

پینا پیالہ کا غضب میرے پر پہاڑ مُقدّس میرے تمہیں پہلے 16
پی اُسے وہ بلکہ گی۔ رہیں پیتی اُسے اقوام دیگر تمام اب لیکن پڑا،
چاٹنے بھی قطرے آخری کے اُس اُنہیں گی، کریں خالی کر پی
وہ کہ گا لگے ایسا گا، رہے نہیں نشان و نام کا اُن پھر گے۔ پڑیں
نہیں۔ تھیں کبھی
گا۔ ہو مُقدّس یروشلم گی، ہو نجات پر صیون کوہِ لیکن 17
قبضہ پر زمین موروثی اپنی دوبارہ ‡گھرانا کا یعقوب تب
کو ادوم کر بن آگ بھڑکتی §قوم اسرائیلی اور 18 گا، کرے
نہیں بھی شخص ایک کا ادوم گی۔ کرے بھسم طرح کی بھوسے
ہے۔ فرمایا یہ نے رب کیونکہ گا۔ بچے
علاقے پہاڑی کے ادوم باشندے کے جنوب یعنی نجب تب 19
کے علاقے پہاڑی نشیبی کے مغرب اور گے، کریں قبضہ پر
کے سامریہ اور افرائیم وہ گے۔ لیں اپنا علاقہ کا فلستیوں باشندے
قبیلے کے بِنیمین بن علاقہ کا جِلعاد گے۔ کریں قبضہ بھی پر علاقوں

* 1:6 عیسَو: ادوم مراد ہے۔ † 1:10 یعقوب: یعقوب سے مراد اسرائیل ہے۔ ‡ 1:17 یعقوب کا گھرانا: ’یعقوب کا گھرانا‘ سے مراد اسرائیل ہے۔
§ 1:18 اسرائیلی قوم: لفظی ترجمہ: یعقوب اور یوسف کے گھرانے۔

کا کنعانیوں کو جلاوطنوں کے اسرائیل 20 گا۔ بنے ملکیت کی
جو کے یروشلم جبکہ گا ہو حاصل تک صارپت شہر شمالی ملک
علاقے جنوبی وہ بسے جا میں سفاراد کر ہو جلاوطن باشندے
آ پر صیون کوہِ والے دینے نجات 21 گے۔ کریں قبضہ پر نجب
ھی رب تب گے۔ کریں حکومت پر علاقے پہاڑی کے ادوم کر
”! گا ہو بادشاہ

یونس

ہے جاتا ہو فرار سے اللہ یونس

جا نینوہ شہر بڑے" 2 ہوا، کلام ہم سے اِمتّی بن یونس رب 1
میرے بُرائی کی اُن کیونکہ کر، اعلان کا عدالت میری پر اُس کر
"ہے۔ گئی پہنچ تک حضور
بلکہ نہیں لئے کے نینوہ شہر مشرقی لیکن ہوا، روانہ یونس 3
ہونے فرار سے حضور کے رب لئے۔ کے ترسیس شہر مغربی
کو ترسیس جہاز بحری ایک جہاں گیا پہنچ شہر یافا وہ لئے کے
گیا بیٹھ میں جہاز یونس کے کرا ادا کرایہ کا سفر تھا۔ والا جانے
نکلے۔ بھاگ سے حضور کے رب تاکہ
اِتنا طوفان بھیجی۔ آندھی زبردست پر سمندر نے رب لیکن 4
ملاح 5 تھا۔ خطرہ کا ہونے ٹکڑے ٹکڑے کے جہاز کہ تھا شدید
کرنے التجا سے دیوتا اپنے چلّاتا چیختا ایک ہر اور گئے، سہم
سمندر کو سامان نے اُنہوں لئے کے کرنے ہلکا کو جہاز لگا۔
دیا۔ پھینک میں
وہ اب تھا۔ گیا لیٹ میں حصے نچلے کے جہاز یونس لیکن
کہنے اور آیا پاس کے اُس کپتان پھر 6 تھا۔ رہا سو نیند گہری
التجا سے دیوتا اپنے اُٹھیں، ہیں؟ سکتے سو طرح کس آپ" لگا،
"ہوں۔ نہ ہلاک ہم اور دے دھیان پر ہم وہ شاید ! کریں
معلوم کر ڈال قرعہ ہم آؤ" لگے، کہنے میں آپس ملاح 7
قرعہ نے اُنہوں "ہے۔ باعث کا مصیبت ہماری کون کہ کریں
ہمیں" پوچھا، سے اُس نے اُنہوں تب 8 نکلا۔ نام کا یونس تو ڈالا
ہے؟ ہوئی نازل پر ہم باعث کے قصور کے کس آفت یہ کہ بتائیں
کس اور ملک کس ہیں، آئے سے کہاں ہیں، کرتے کیا آپ
"ہیں؟ سے قوم
پرستار کا رب اور ہوں، عبرانی مَیں" دیا، جواب نے یونس 9
نے اُسی دونوں خشکی اور سمندر ہے۔ خدا کا آسمان جو ہوں
کے رب مَیں کہ بتایا بھی یہ اُنہیں نے یونس 10 "ہیں۔ بنائے
مسافروں دیگر کر سن کچھ سب یہ ہوں۔ رہا ہو فرار سے حضور
کِیا کیا نے آپ یہ" کہا، نے اُنہوں ہوئی۔ طاری دہشت شدید پر
چنانچہ تھا۔ رہا جا ہوتا متلاطم مزید سمندر میں اِتنے 11 "ہے؟
سمندر تاکہ کریں کیا ساتھ کے آپ ہم اب" پوچھا، نے اُنہوں
دیا، جواب نے یونس 12 "دے؟ چھوڑ پیچھا ہمارا اور جائے تھم
کیونکہ گا۔ جائے تھم وہ تو دیں پھینک میں سمندر کر اُٹھا مجھے"
پڑا ٹوٹ پر آپ سے وجہ ہی میری طوفان بڑا یہ کہ ہوں جانتا مَیں
"ہے۔
کر مار مار چپو بلکہ مانا نہ مشورہ کا اُس نے ملاحوں پہلے 13
بےفائدہ، لیکن رہے۔ کرتے کوشش سرتوڑ کی پہنچنے پر ساحل
بلند وہ تب 14 گیا۔ ہو متلاطم زیادہ کہیں نسبت کی پہلے سمندر
ہم کہ ہو نہ ایسا رب، اے" لگے، کرنے التجا سے رب سے آواز
ہم جب اور جائیں۔ ہو ہلاک سے سبب کے زندگی کی آدمی اِس
کے لینے جان کی آدمی بےگناہ ہمیں تو گے پھینکیں میں سمندر اُسے
مرضی ہی تیری وہ ہے رہا ہو کچھ جو کیونکہ ٹھہرا۔ نہ دار ذمہ
سمندر کر اُٹھا کو یونس نے اُنہوں کر کہہ یہ 15 "ہے۔ رہا ہو سے
باز سے مارنے ٹھاٹھیں سمندر ہی کرتے میں پانی دیا۔ پھینک میں
گئی، چھا دہشت سخت پر مسافروں کر دیکھ یہ 16 گیا۔ تھم کر آ
مانیں۔ مَنتیں اور کی پیش قربانی کی ذبح کو رب نے اُنہوں اور
بھیجا پاس کے یونس کو مچھلی بڑی ایک نے رب لیکن 17
پیٹ کے مچھلی رات تین اور دن تین یونس لیا۔ نگل اُسے نے جس
رہا۔ میں

2

دعا کی یونس

دعا کی ذیل سے خدا اپنے رب نے یونس میں پیٹ کے مچھلی 1
کی،
اُس اور کی، التجا سے رب کر آ میں مصیبت بڑی نے مَیں" 2
کر چیخ سے گہرائیوں کی پاتال نے مَیں دیا۔ جواب مجھے نے
سنی۔ میری نے تُو تو کی فریاد
پھینک ہی میں بیچ کے سمندر بلکہ پانی گہرے مجھے نے تُو 3
اور لہریں تمام تیری لیا، گھیر مجھے نے بہاؤ زوردار کے پانی دیا۔
گئیں۔ گزر سے پر مجھ موجیں
ہے، گیا دیا کر خارج سے حضور تیرے مجھے ' بولا، مَیں تب 4
' گا۔ رہوں تکتا طرف کی گھر مُقدّس تیرے مَیں لیکن
مجھے نے گہرائیوں کی سمندر گیا، پہنچ تک گلے میرے پانی 5
گئے۔ لپٹ پودے سمندری سے سر میرے لیا۔ چھپا
گیا۔ پہنچ تک بنیادوں کی پہاڑوں مَیں اُترتے اُترتے میں پانی 6
کے جس گیا آ میں ملک ایسے ایک کر دھنس میں زمین مَیں
اے لیکن گئے۔ ہو بند پیچھے میرے لئے کے ہمیشہ دروازے
!لایا نکال سے گڑھے کو جان میری ہی تُو خدا، میرے رب،
اور آیا، یاد مجھے رب اے تُو، تو لگی نکلنے جان میری جب 7
پہنچی۔ حضور تیرے میں گھر مُقدّس تیرے دعا میری

رہنے وفادار سے اللہ نے اُنہوں ھیں کرتے پوجا کی بُتوں جو 8
ھے۔ دیا توڑ وعدہ کا
قربانی تجھے ہوئے گاتے گیت کے شکرگزاری مَیں لیکن 9
رب گا۔ کروں پورا اُسے مانی نے مَیں مَنت جو گا۔ کروں پیش
“ھے۔ دیتا نجات ھی

پر خشکی کو یونس وہ کہ دیا حکم کو مچھلی نے رب تب 10
دے۔ اُگل

3

میں نینوہ یونس

نینوہ شہر بڑے” 2 ہوا، کلام ہم سے یونس پھر بار ایک رب 1
“گا۔ دوں تجھے مَیں جو دے سنا پیغام وہ اُسے کر جا
ہوا۔ روانہ لئے کے نینوہ کر سن کی رب یونس مرتبہ اِس 3
لئے کے گزرنے سے میں اُس تھا۔ شہر اھم نینوہ نزدیک کے رب
چلنے اور ہوا داخل میں شہر یونس دن پہلے 4 تھے۔ درکار دن تین
تباہ نینوہ بعد کے دن 40 عین” لگا، سنانے پیغام کو لوگوں چلتے
“گا۔ جائے ہو
نے اُنہوں لائے۔ ایمان پر اللہ باشندے کے نینوہ کر سن یہ 5
سب تک بڑے کر لے سے چھوٹے اور کیا، اعلان کا روزے
لگے۔ کرنے ماتم کر اوڑھ ٹاٹ
نے اُس تو پہنچا تک بادشاہ کے نینوہ پیغام کا یونس جب 6
اوڑھ ٹاٹ اور دیا اُتار کو کپڑوں شاھی اپنے کر اُتر سے پر تخت
بادشاہ” کیا، اعلان میں شہر نے اُس 7 گیا۔ بیٹھ میں خاک کر
کی پینے یا کھانے بھی کو کسی !سنو فرمان کا شرفا کے اُس اور
اِس بھی جانور تمام سمیت بھیڑبکریوں اور گائے بَیل نہیں۔ اجازت
ھے لازم 8 دو۔ پینے پانی نہ دو، چرنے اُنہیں نہ ھیں۔ شامل میں
پورے ایک ہر لیں۔ اوڑھ ٹاٹ سمیت جانوروں لوگ سب کہ
اپنے اور راھوں بُری اپنی ایک ہر کرے، التجا سے اللہ سے زور
شاید پچھتائے۔ اللہ شاید معلوم، کیا 9 آئے۔ باز سے تشدد و ظلم
“ھوں۔ نہ ہلاک ہم اور جائے ٹل غضب شدید کا اُس
بُری اپنی واقعی وہ کہ دیکھا، رویہ یہ کا اُن نے اللہ جب 10
کا جس لایا نہ آفت وہ پر اُن اور پچھتایا وہ تو آئے باز سے راھوں
تھا۔ کیا نے اُس اعلان

4

ھے جاتا ہو ناراض کر دیکھ مہربانی کی اللہ یونس

اُس 2 ہوا۔ غصے وہ اور لگی، بُری نہایت کو یونس بات یہ 1
مَیں جو نہیں بات وھی یہ کیا رب، اے” کی، دعا سے رب نے
اِتنی مَیں لئے اِسی تھا؟ میں وطن اپنے ابھی جب کی وقت اُس نے
تھا جانتا مَیں تھا۔ ہوا روانہ لئے کے ترسیس کر بھاگ سے تیزی
بھرپور سے شفقت اور تحمل تُو ھے۔ خدا رحیم اور مہربان تُو کہ
اب رب، اے 3 ھے۔ پچھتاتا سے دینے سزا ھی جلد اور ھے
کوچ مَیں کہ ھے یہی بہتر سے جینے !دے مار سے جان مجھے
“جاؤں۔ کر
حق میں ہونے غصے تُو کیا” دیا، جواب نے رب لیکن 4
“ھے؟ بجانب
وھاں گیا۔ رُک میں مشرق کے اُس کر نکل سے شہر یونس 5
کیونکہ گیا۔ بیٹھ میں سائے کے اُس کر بنا جھونپڑی لئے اپنے وہ
گا۔ جائے ہو کچھ کیا ساتھ کے شہر کہ تھا چاھتا دیکھنا وہ
بڑھتے بڑھتے جو دیا پھوٹنے کو بیل ایک نے خدا رب تب 6
دُور ناراضی کی اُس کر دے سایہ تاکہ گئی پھیل اوپر کے یونس
جب دن اگلے لیکن 7 ہوا۔ خوش بہت یونس کر دیکھ یہ کرے۔
کیا۔ حملہ پر بیل نے جس بھیجا کیڑا ایک نے اللہ تو لگی پھٹنے پَو
گئی۔ مُرجھا ھی جلد بیل
لُو جُھلستی سے مشرق نے اللہ تو ہوا طلوع سورج جب 8
لگا۔ کھانے غش یونس کہ تھی شدید اِتنی دھوپ بھیجی۔
ھے یہی بہتر سے جینے” بولا، وہ تھا۔ چاھتا ھی مرنا وہ آخرکار
“جاؤں۔ کر کوچ مَیں کہ
غصے سے سبب کے بیل تُو کیا” پوچھا، سے اُس نے اللہ تب 9
ھاں، جی” دیا، جواب نے یونس “ھے؟ بجانب حق میں ہونے
بھی بجانب حق میں میں اِس اور ھوں، غصے تک مرنے میں
“ھوں۔
حالانکہ ھے، کھاتا غم پر بیل اِس تُو” دیا، جواب نے رب 10
ہلائی۔ نہیں بھی اُنگلی ایک لئے کے پھولنے پھلنے کے اُس نے تُو
جبکہ 11 ہوئی ختم رات اگلی اور ہوئی پیدا میں رات ایک بیل یہ
جانور متعدد اور افراد 1,20,000 میں اُس ھے، شہر بڑا بہت نینوہ
بائیں اور دائیں اپنے کہ ھیں جاھل اِتنے لوگ یہ اور ھیں۔ بستے
نہیں غم پر شہر بڑے اِس مجھے کیا پاتے۔ کر نہیں امتیاز میں ہاتھ
“چاھئے؟ کھانا

میکاہ

تباھی کی سامریہ

1 پر مورشتی میکاہ جو ہے درج کلام وہ کا رب میں ذیل
میں حکومت دورِ کے حِزقیاہ اورآخزیوتام، بادشاھوں کے یہوداہ
رویا باتیں یہ میں بارے کے یروشلم اور سامریہ نے اُس ہوا۔ نازل
دیکھیں۔ میں
2 ہے، پر اُس کچھ جو اور زمین اے !سنو اقوام، تمام اے
قادرِ دے، گواھی خلاف تمہارے مطلق قادرِ رب !دو دھیان
3 کیونکہ دے۔ گواھی سے طرف کی گھر مُقدّس اپنے مطلق
زمین کر اُترتا کر ہے رہا نکل سے گاہ سکونت اپنی رب دیکھو،
4 اور ہے جائیں پگھل پہاڑ تلے پاؤں کے اُس چلے۔ پر بلندیوں کی
یا موم والے پگھلنے سامنے کے آگ وہ گی، جائیں پھٹ وادیاں
گے۔ ہوں مانند کی پانی گئے اُنڈیلے پر ڈھلان
5 کے گناھوں کے قوم اسرائیلی جرم، کے یعقوب کچھ سب یہ
ہے؟ دار ذمہ کا جرم کے یعقوب کون ہے۔ رہا ہو سے سبب
کرنے پرستی بُت پر جگہوں بلند کو یہوداہ نے کس !سامریہ
!نے یروشلم دی؟ تحریک کی
6 میں میدان کھلے کو سامریہ مَیں" ہے، فرماتا رب لئے اِس
کے انگور وھاں لوگ کہ جگہ خالی اِتنی گا، دوں بنا ڈھیر کا ملبے
اُسے گا، دوں پھینک میں وادی پتھر کے اُس مَیں گے۔ لگائیں باغ
گی۔ آئیں نظر ھی بنیادیں کی اُس کہ گا دوں گرا سے دھڑام اِتنے
7 عصمت کی اُس گے، جائیں ہو ٹکڑے ٹکڑے بُت تمام کے اُس
دیوتاؤں کے اُس مَیں گا۔ جائے ہو آتش نذرِ اجرپورا کا فروشی
تمام یہ نے سامریہ کیونکہ گا۔ دوں کر تباہ کو مجسموں تمام کے
سب یہ اب اور ھیں، کی حاصل سے فروشی عصمت اپنی چیزیں
معاوضے کو فروشوں عصمت دیگر اور گی جائیں لی چھین سے اُس
"گی۔ جائیں دی پر طور کے

ماتم پر قوم اپنی

8 پھروں برہنہ اور پاؤں ننگے گا، کروں زاری و آہ مَیں لئے اِس
آھیں طرح کی اُلّو عقابی گا، کروں واویلا طرح کی گیدڑوں گا،
ملکِ وہ اور ہے، لاعلاج زخم کا سامریہ کیونکہ 9 گا۔ بھروں
یعنی دروازے کے قوم میری وہ ہے، گیا پھیل بھی میں یہوداہ
ہے۔ گیا پہنچ تک یروشلم
10 نہ آنسو اپنے اُنہیں بتاؤ، نہ بات یہ میں جات شہر فلستی
اے 11 جاؤ۔ ہو پھوٹ لوٹ میں خاک میں *لعفرہ بیت دکھاؤ۔
جاؤ۔ گزر سے یہاں کر ہو سار شرم اور برہنہ والو، رہنے کے †سفیر
گا کرے ماتم §ایضل بیت نہیں۔ گے نکلیں باشندے کے ‡ضانان
بسنے کے *ماروت 12 گا۔ جائے لیا چھین سہارا ہر سے تم جب
رب کیونکہ ھیں، رہے کھا تاب و پیچ لئے کے مال اپنے والے
پہنچ تک دروازے کے یروشلم کر ہو نازل آفت سے طرف کی
ہے۔ گئی
13 کر جوت میں رتھ کو گھوڑوں باشندو، کے †لکیس اے
کا گناہ لئے کے بیٹی صیون ھی تم میں ابتدا کیونکہ جاؤ۔ بھاگ
سے اسرائیل جو تھے موجود جرائم وہ میں ھی تم گئے، بن باعث
مورشت کر دے تحفے تمہیں لئے اِس 14 ھیں۔ رہے ہو سرزد
اسرائیل گھر کے §اکزیب گی۔ پڑے کرنی رُخصت کو ‡جات
گے۔ ہوں ثابت دہ فریب لئے کے بادشاھوں کے
15 قبضہ ایک کر گا دوں ہونے مَیں لوگو، کے *مریسہ اے
تک عدُلام جلال کا اسرائیل تب گا۔ کرے حملہ پر تم والا کرنے
جیسی گِدھ کر کٹوا بال اپنے بیٹی، صیون اے 16 گا۔ پہنچے
بن قیدی وہ کیونکہ کر، ماتم پر بچوں لاڈلے اپنے جا۔ ہو گنجی
گے۔ جائیں ہو دُور سے تجھ کر

2

افسوس پر والوں کرنے ظلم پر قوم

1 منصوبے کے پہنچانے نقصان کو دوسروں جو افسوس پر اُن
اُٹھ وہ ھی پھٹتے پو ھیں۔ کرتے سازشیں ھی پر بستر اپنے اور باندھتے
رکھتے اختیار کا کرنے یہ وہ کیونکہ ھیں، کرتے پورا اُنہیں کر
ھیں جاتے آ میں لالچ کے مکان یا کھیت کسی وہ جب 2 ھیں۔
اور گھر کے اُن کر ظلم پر لوگوں وہ ھیں۔ لیتے چھین اُسے تو
ھیں۔ لیتے لُوٹ سے اُن ملکیت موروثی

* 1:10 لعفرہ بیت: لعفرہ بیت = خاک کا گھر۔ † 1:11 سفیر: سفیر = خوب۔ صورت۔ ‡ 1:11 ضانان: ضانان = نکلنے۔ والا۔ § 1:11 ایضل بیت: بیت ایضل = ساتھ والا یعنی سہارا دینے والا گھر۔ * 1:12 ماروت: ماروت = تلخی۔ † 1:13 لکیس: لکیس کے بند قلعہ شہر میں جنگی رتھ رکھے جاتے تھے۔ ‡ 1:14 مورشت جات: 'مورشت' تحفے اور جہیز کے لئے مستعمل عبرانی لفظ سے ملتا جلتا ہے۔ § 1:14 اکزیب: اکزیب = فریب۔ ہے۔ * 1:15 مریسہ: 'مریسہ' فاتح اور قابض کے لئے مستعمل عبرانی لفظ سے ملتا جلتا ہے۔

3 چنانچہ رب فرماتا ہے، ”مَیں اِس قوم پر آفت کا منصوبہ
باندھ رہا ہوں، ایسا پھندا جس میں سے تم اپنی گردنوں کو نکال
نہ سکو گے۔ تب تم سر اُٹھا کر نہیں پھرو گے، کیونکہ وقت بُرا
ہی ہو گا۔ 4 اُس دن لوگ اپنے گیتوں میں تمہارا مذاق اُڑائیں
گے، تمہیں لعن طعن کریں گے۔ وہ تلخ گیت گا کر ماتم کریں گے،
’ہائے، ہم سراسر تباہ ہو گئے ہیں! میری قوم کی موروثی
زمین دوسروں کے ہاتھ میں آ گئی ہے۔ وہ کس طرح مجھ سے
چھین لی گئی ہے! ہمارے کام کے جواب میں ہمارے کھیت
دوسروں میں تقسیم ہو رہے ہیں۔‘“

5 چنانچہ آئندہ تم میں سے کوئی نہیں ہو گا جو رب کی جماعت
میں قرعہ ڈال کر موروثی زمین تقسیم کرے۔

6 وہ نبوّت کرتے ہیں، ”نبوّت مت کرو! نبوّت کرتے وقت
انسان کو اِس قسم کی باتیں نہیں سنانی چاہئیں۔ یہ صحیح نہیں کہ
ہماری رُسوائی ہو جائے گی۔“ 7 اے یعقوب کے گھرانے، کیا
تجھے اِس طرح کی باتیں کرنی چاہئیں، ”کیا رب ناراض ہے؟ کیا
وہ ایسا کام کرے گا؟“

رب فرماتا ہے، ”یہ بات درست ہے کہ مَیں اُس سے مہربان
باتیں کرتا ہوں جو صحیح راہ پر چلے۔ 8 لیکن کافی دیر سے میری
قوم دشمن بن کر اُٹھ کھڑی ہوئی ہے۔ جن لوگوں کا جنگ
کرنے سے تعلق ہی نہیں اُن سے تم چادر تک سب کچھ چھین
لیتے ہو جب وہ اپنے آپ کو محفوظ سمجھ کر تمہارے پاس سے
گزرتے ہیں۔ 9 میری قوم کی عورتوں کو تم اُن کے خوش نما
گھروں سے بھگا کر اُن کے بچوں کو ہمیشہ کے لئے میری شاندار
برکتوں سے محروم کر دیتے ہو۔ 10 اب اُٹھ کر چلے جاؤ! آئندہ
تمہیں یہاں سکون حاصل نہیں ہو گا۔ کیونکہ ناپاکی کے سبب
سے یہ مقام اذیت ناک طریقے سے تباہ ہو جائے گا۔ 11 حقیقت
میں یہ قوم ایسا فریب دہ نبی چاہتی ہے جو خالی ہاتھ آ کر* اُس
سے کہے، ’تمہیں کثرت کی مَے اور شراب حاصل ہو گی!‘

اللہ قوم کو واپس لائے گا

12 اے یعقوب کی اولاد، ایک دن مَیں تم سب کو یقیناً جمع
کروں گا۔ تب مَیں اسرائیل کا بچا ہوا حصہ یوں اکٹھا کروں
گا جس طرح بھیڑبکریوں کو باڑے میں یا ریوڑ کو چراگاہ میں۔
ملک میں چاروں طرف ہجوموں کا شور مچے گا۔ 13 ایک راہنما
اُن کے آگے آگے چلے گا جو اُن کے لئے راستہ کھولے گا۔
تب وہ شہر کے دروازے کو توڑ کر اُس میں سے نکلیں گے۔ اُن
کا بادشاہ اُن کے آگے آگے چلے گا، رب خود اُن کی راہنمائی
کرے گا۔“

3

راہنماؤں اور جھوٹے نبیوں پر الٰہی فیصلہ

1 مَیں بولا، ”اے یعقوب کے راہنماؤ، اے اسرائیل کے
بزرگو، سنو! تمہیں انصاف کو جاننا چاہئے۔ 2 لیکن جو اچھا ہے
اُس سے تم نفرت کرتے اور جو غلط ہے اُسے پیار کرتے ہو۔
تم میری قوم کی کھال اُتار کر اُس کا گوشت ہڈیوں سے جدا
کر لیتے ہو۔ 3 کیونکہ تم میری قوم کا گوشت کھا لیتے ہو۔ اُن کی
کھال اُتار کر تم اُن کی ہڈیوں اور گوشت کو ٹکڑے ٹکڑے کر
کے دیگ میں پھینک دیتے ہو۔“ 4 تب وہ چلّا کر رب سے التجا
کریں گے، لیکن وہ اُن کی نہیں سنے گا۔ اُن کے غلط کاموں کے
سبب سے وہ اپنا چہرہ اُن سے چھپا لے گا۔

5 رب فرماتا ہے، ”اے نبیو، تم میری قوم کو بھٹکا رہے ہو۔
اگر تمہیں کچھ کھلایا جائے تو تم اعلان کرتے ہو کہ امن و امان
ہو گا۔ لیکن جو تمہیں کچھ نہ کھلائے تم اُس پر جہاد کا فتویٰ
دیتے ہو۔ 6 چنانچہ تم پر ایسی رات چھا جائے گی جس میں تم
رویا نہیں دیکھو گے، ایسی تاریکی جس میں تمہیں مستقبل کے
بارے میں کوئی بھی بات نہیں ملے گی۔ نبیوں پر سورج ڈوب
جائے گا، اُن کے چاروں طرف اندھیرا ہی اندھیرا چھا جائے
گا۔ 7 تب رویا دیکھنے والے شرم سار اور قسمت کا حال بتانے
والے شرمندہ ہو جائیں گے۔ وہ مارے شرم کے اپنے منہ* کو
چھپا لیں گے، کیونکہ اللہ سے کوئی بھی جواب نہیں ملے گا۔“

8 لیکن مَیں خود رب کے روح سے، قوت سے اور انصاف
اور طاقت سے بھرا ہوا ہوں تاکہ یعقوب کی اولاد کو اُس کے جرائم
اور اسرائیل کو اُس کے گناہ سنا سکوں۔

9 اے یعقوب کے راہنماؤ، اے اسرائیل کے بزرگو، سنو! تم
انصاف سے گھن کھا کر ہر سیدھی بات کو ٹیڑھی بنا لیتے ہو۔
10 تم صیون کو خون ریزی سے اور یروشلم کو ناانصافی سے تعمیر
کرتے ہو۔ 11 یروشلم کے بزرگ عدالت کرتے وقت رشوت
لیتے ہیں۔ اُس کے امام تعلیم دیتے ہیں لیکن صرف کچھ ملنے کے

* 2:11 خالی ہاتھ آ کر: لفظی ترجمہ: جو ہَوا یعنی کچھ نہیں اپنے ساتھ لے کر آئے۔
* 3:7 منہ: لفظی ترجمہ: مونچھیں۔

پیسوں صرف لیکن ہیں دیتے سنا گوئی پیش نبی کے اُس لئے۔
ہیں، کہتے کے کر انحصار پر رب لوگ یہ تاہم ہیں۔ معاوضے کے
”ہے۔ درمیان ہمارے رب کیونکہ سکتی، نہیں ہی آ آفت پر ہم“
یروشلم اور گا جائے چلایا ہل پر صیون سے وجہ تمہاری 12
پر اُس ہے گھر کا رب پر پہاڑ جس گا۔ جائے بن ڈھیر کا ملبے
گا۔ جائے چھا جنگل

4

گا جائے بن مرکز کا بادشاہی نئی ایک یروشلم

ہو قائم سے مضبوطی پہاڑ کا گھر کے رب میں ایام آخری 1
سرفراز زیادہ کہیں سے بلندیوں تمام دیگر پہاڑ یہ بڑا سے سب گا۔
اور 2 گی، پہنچیں پاس کے اُس جوق در جوق اُمّتیں تب گا۔ ہو
کر چڑھ پر پہاڑ کے رب ہم آؤ،“ گی، کہیں کر آ قومیں بےشمار
مرضی اپنی ہمیں وہ تا کہ جائیں پاس کے گھر کے خدا کے یعقوب
”چلیں۔ پر راہوں کی اُس ہم اور دے تعلیم کی
یروشلم اور گی، نکلے ہدایت کی رب سے پہاڑ صیون کیونکہ
کو جھگڑوں الاقوامی بین رب 3 گا۔ ہو صادر کلام کا اُس سے
گا۔ کرے انصاف کا قوموں زورآور کی تک دُور اور گا نپٹائے
نیزوں اپنے اور گی بنائیں پھالے کر کوٹ کو تلواروں اپنی وہ تب
ایک نہ سے اب گی۔ کریں تبدیل میں اوزار کے چھانٹ کانٹ کو
تربیت کی کرنے جنگ لوگ نہ گی، کرے حملہ پر دوسری قوم
کے انجیر اپنے اور بیل کی انگور اپنی ایک ہر 4 گے۔ کریں حاصل
رہے نہیں کوئی گا۔ کرے آرام کر بیٹھ میں سائے کے درخت
الافواج رب کیونکہ کرے۔ زدہ دہشت اچانک اُنہیں جو گا
ہے۔ فرمایا کچھ یہ نے
ہم لیکن ہے، پھرتی کر لے نام کا دیوتا اپنے قوم دوسری ہر 5
گے۔ پھریں کر لے نام کا خدا اپنے رب تک ہمیشہ
اور گا کروں جمع کو لنگڑوں مَیں دن اُس“ ہے، فرماتا رب 6
پہنچایا دُکھ کے کر منتشر نے مَیں جنہیں گا کروں اکٹھا اُنہیں
دُور جو اور گا دوں بنا حصہ ہوا بچا کا قوم کو لنگڑوں مَیں 7 تھا۔
گا۔ کروں تبدیل میں اُمّت ور طاقت اُنہیں تھے گئے بھٹک تک
حکومت پر اُن پر پہاڑ صیون تک ابد کر بن بادشاہ کا اُن رب تب
اے بُرج، کے ریوڑ اے ہے، تعلق تیرا تک جہاں 8 گا۔ کرے
گی۔ ہو حاصل سلطنت سی کی پہلے تجھے پہاڑ، کے بیٹی صیون
”گی۔ ملے بادشاہت دوبارہ کو بیٹی یروشلم

ہے میں خطرے تک ابھی یروشلم

رہی چیخ کیوں سے زور اتنے تُو وقت اِس بیٹی، یروشلم اے 9
گئے ہو ختم سب مشیر تیرے کیا نہیں؟ بادشاہ کوئی تیرا کیا ہے؟
رہی کھا تاب و پیچ طرح کی عورت مبتلا میں زہ دردِ تُو کہ ہیں
ہے؟
اور تڑپتی طرح کی عورت والی دینے جنم بیٹی، صیون اے 10
میں میدان کھلے کر نکل سے شہر تجھے اب کیونکہ ! جا چیختی
رب وہاں لیکن گی۔ پہنچے تک بابل تُو میں آخر گا، پڑے رہنا
ہاتھ کے دشمن تجھے کر دے عوضانہ وہ وہاں گا، بچائے تجھے
گا۔ چھڑائے سے
ہیں۔ گئی ہو جمع خلاف تیرے قومیں متعدد تو وقت اِس 11
جائے، ہو بےحرمتی کی یروشلم آؤ،“ ہیں، رہی کہہ وہ میں آپس
وہ لیکن 12 ”جائیں۔ ہو اندوز لطف کر دیکھ حالت کی صیون ہم
سمجھتے۔ نہیں منصوبہ کا اُس جانتے، نہیں کو خیالات کے رب
کر اکٹھا طرح کی پُولوں کے گندم اُنہیں وہ کہ نہیں معلوم اُنہیں
لے۔ گاہ اُنہیں تا کہ ہے رہا
لوہے تجھے مَیں کیونکہ ! لے گاہ کر اُٹھ بیٹی، صیون اے“ 13
سی بہت تُو تا کہ گا نوازوں سے کُھروں کے پیتل اور سینگوں کے
کے رب مال ہوا لُوٹا کا اُن مَیں تب سکے۔ کر چُور چُور کو قوموں
کے مالک کے دنیا پوری دولت کی اُن گا، کروں مخصوص لئے
”گا۔ کروں حوالے

5

اُمید کی دھندہ نجات

چھری کو آپ اپنے اب ہے، رہا ہو حملہ پر جس شہر اے 1
سے لاٹھی دشمن ہے۔ رہا ہو محاصرہ ہمارا کیونکہ کر، زخمی سے
گا۔ مارے پر گال کے حکمران کے اسرائیل
خاندانوں دیگر کے یہوداہ جو اِفراتہ، لحم بیت اے تُو، لیکن 2
کا اسرائیل جو گا نکلے وہ سے میں تجھ ہے، چھوٹا نسبت کی
ہے۔ ہوا صادر سے ازل بلکہ زمانے قدیم جو اور گا ہو حکمران
تک وقت اُس دے، نہ جنم اُسے عورت حاملہ تک جب لیکن 3
اُس پھر لیکن گا۔ چھوڑے حوالے کے دشمن کو قوم اپنی رب
گا۔ آئے واپس پاس کے اسرائیلیوں حصہ ہوا بچا کا بھائیوں کے

ہو کھڑے میں عدالت” سن، فرمان کا رب اسرائیل، اے 1
اُنہیں ہوں، گواہ تیرے پہاڑیاں اور پہاڑ ! کر بیان معاملہ اپنا کر
“دے۔ سنا بات اپنی
کی دنیا اے !سنو الزام پر قوم اپنی کا رب اب پہاڑو، اے 2
الزام پر قوم اپنی میں عدالت رب کیونکہ !دو توجہ بنیادو، قدیم
ہے۔ رہا اُٹھا مقدمہ سے اسرائیل وہ ہے، رہا لگا
ساتھ تیرے نے مَیں قوم، میری اے” ہے، کرتا سوال وہ 3
بتا ہے؟ گئی تھک اِتنی تُو کہ کِیا کیا نے مَیں کیا؟ سلوک غلط کیا
نکال سے مصر ملکِ تجھے مَیں کہ ہے یہ تو حقیقت 4 !سہی تو
ساتھ دیا۔ کر رِہا سے غلامی تجھے کر دے فدیہ نے مَیں لایا،
آگے تیرے تاکہ بھیجا کو مریم اور ہارون موسیٰ، نے مَیں ساتھ
کر یاد وقت وہ قوم، میری اے 5 کریں۔ راہنمائی تیری کر چل
تجھ تاکہ بُلایا کو بعور بن بلعام نے بلق بادشاہ کے موآب جب
وہ !دی برکت تجھے نے اُس بجائے کی لعنت بھیجے۔ لعنت پر
اگر پہنچی۔ جِلجال کر ہو روانہ سے شِطّیم تُو جب کر یاد بھی سفر
کتنی نے رب کہ گی لے جان تو کرے غور پر باتوں تمام اِن تو تُو
“ہے۔ کیا سلوک ساتھ تیرے سے انصاف اور وفاداری
سجدہ کو تعالیٰ اللہ تاکہ ہیں آتے حضور کے رب ہم جب 6
بچھڑے سالہ یک ہمیں کیا چاہئے؟ لانا کیا ساتھ اپنے ہمیں تو کریں
ہزاروں رب کیا 7 چاہئیں؟ کرنے بھسم کر لا حضور کے اُس
کیا گا؟ جائے ہو خوش سے ندیوں بےشمار کی تیل یا مینڈھوں
اپنے چاہئے، چڑھانا عوض کے جرائم اپنے کو پہلوٹھے اپنے مجھے
کرنا پیش لئے کے مٹانے کو گناہوں اپنے کو پھل کے جسم
!نہیں ہرگز چاہئے؟
اچھا کچھ کیا کہ ہے بتایا صاف تجھے نے اُس انسان، اے 8
مہربانی رکھے، قائم انصاف تُو کہ ہے چاہتا سے تجھ رب ہے۔
چلتا حضور کے خدا اپنے سے فروتنی اور رہے لگا میں کرنے
رہے۔

گی ملے سزا سی کی سامریہ بھی کو یروشلم

کیونکہ دو، توجہ ہے۔ رہا دے آواز کو یروشلم رب !سنو 9
دو دھیان قبیلے، اے ہے۔ مانتا خوف کا نام کے اُس مند دانش
ہے، کیا مقرریہ نے کس کہ
میں گھر کے آدمی بےدین دولت کی نفع ناجائز تک اب” 10
نہیں تول پورا وقت بیچتے گندم لوگ تک اب ہے، رہی ہو جمع
بَری کو آدمی اُس مَیں کیا 11 !لعنت پر پیمائش غلط کی اُن تولتے،

ریوڑ اپنے ساتھ کے قوت کی رب کر ہو کھڑے حکمران یہ 4
اختیار عظیم کا نام کے خدا اپنے رب اُسے گا۔ کرے بانی گلہ کی
کی اُس کیونکہ گی، بسے سے سلامتی قوم تب گا۔ ہو حاصل
گا۔ ہو منبع کا سلامتی وہی 5 گی۔ پھیلے تک انتہا کی دنیا عظمت
محلوں ہمارے کر ہو داخل میں ملک ہمارے فوج کی اسور جب
آٹھ اور چرواہے سات خلاف کے اُس ہم تو آئے گھس میں
بانی گلہ کی اسور ملکِ سے تلوار جو 6 گے کریں کھڑے رئیس
پر ملک کے نمرود کر کھینچ سے میان کو تلوار ہاں گے، کریں
جب گا بچائے سے اسور ہمیں حکمران یوں گے۔ کریں حکومت
گا۔ آئے گھس میں سرحد ہماری اور ملک ہمارے یہ
میں بیچ کے اقوام متعدد کر بچ لوگ جتنے کے یعقوب تب 7
والی پڑنے پر ہریالی یا اوس ہوئی بھیجی کی رب وہ گے رہیں
کسی نہ جو مانند کی چیزوں ایسی یعنی گے ہوں مانند کی بارش
ہیں۔ پڑتی پر حکم کے انسان کسی نہ رہتی، میں انتظار کے انسان
گے رہیں میں بیچ کے اقوام متعدد کر بچ لوگ جتنے کے یعقوب 8
میں بیچ کے بھیڑبکریوں اور شیر ببر درمیان کے جانوروں جنگلی وہ
جہاں جو مانند کی جانور ایسے یعنی گے ہوں مانند کی شیر جوان
ہاتھ کے اُس ہے۔ لیتا پھاڑ کر روند کو جانوروں گزرے بھی سے
پائے فتح پر مخالفوں تمام تیرے ہاتھ تیرا 9 سکتا۔ نہیں بچا کوئی سے
گے۔ جائیں ہو نابود و نیست دشمن تمام تیرے گا،

گا کرے ختم کو بتوں کے اسرائیل رب

نیست کو گھوڑوں تیرے مَیں دن اُس” ہے، فرماتا رب 10
کے ملک تیرے میں 11 گا۔ کروں نابود کو رتھوں تیرے اور
گا۔ دوں گرا کو قلعوں تمام تیرے کر ملا میں خاک کو شہروں
بتانے حال کا قسمت گا، ڈالوں مٹا مَیں کو جادوگری تیری 12
تیرے اور بُت تیرے 13 گے۔ رہیں نہیں میں بیچ تیرے والے
ہاتھ اپنے آئندہ تُو کہ گا کروں تباہ یوں مَیں کو ستونوں مخصوص
اسیرت تیرے 14 گا۔ کرے نہیں پوجا کی چیزوں ہوئی بنائی کی
کروں مسمار کو شہروں تیرے کر اُکھاڑ مَیں کھمبے کے دیوی
لوں انتقام سے قوموں اُن سے غصے بڑے مَیں وقت اُس 15 گا۔
“سنی۔ نہیں میری نے جنہوں گا

6

ہے لگاتا الزام پر اسرائیل اللہ

میں تھیلی کی جس اور ہے کرتا استعمال ترازو غلط جو دوں قرار
بڑے امیر کے یروشلم 12 !نہیں ہرگز ہیں؟ رہتے پڑے باٹ ہلکے
ہر کی اُن ہیں، بولتے جھوٹ بھی باشندے باقی لیکن ہیں، ظالم
!ہے دھوکا ہی دھوکا بات
تجھے مَیں گا۔ کروں زخمی کر مار مار تجھے مَیں لئے اِس 13
کھائے کھانا تُو 14 گا۔ کروں تباہ میں بدلے کے گناہوں تیرے
محفوظ مال تُو گا۔ رہے خالی پیٹ بلکہ گا ہو نہیں سیر لیکن گا
جو کیونکہ گا۔ بچے نہیں کچھ لیکن گا، کرے کوشش کی رکھنے
حوالے کے تلوار مَیں اُسے گا کرے کوشش کی بچانے تُو کچھ
کا زیتون گا، کاٹے نہیں فصل لیکن گا بوئے بیج تُو 15 گا۔ کروں
رس کا انگور گا، کرے نہیں استعمال اُسے لیکن گا نکالے تیل
بادشاہوں کے اسرائیل تُو 16 گا۔ پیئے نہیں اُسے لیکن گا نکالے
کے ہی اُن تک آج ہے، پڑا چل پر نمونے کے اب اخی اور عُمری
کے تباہی تجھے مَیں لئے اِس ہے۔ آیا کرتا پیروی کی منصوبوں
گا۔ بناؤں نشانہ کا مذاق کو لوگوں تیرے گا، دوں کر حوالے
”گی۔ پڑے کرنی برداشت طعن لعن کی اقوام دیگر تجھے

7

افسوس پر قوم اپنی

جو ہوں مانند کی شخص اُس مَیں !افسوس پر مجھ ہائے، 1
تاک ہے جاتا گزر سے میں باغ کے انگور ہونے جمع کے فصل
نہیں۔ باقی تک گُچھا ایک لیکن جائے، مل پھل بہت تھوڑا ہوا بچا
اُمید کی ملنے پھل پہلا کا انجیر جو ہوں مانند کی آدمی اُس مَیں
دار دیانت سے میں ملک 2 ملتا۔ نہیں بھی ایک لیکن ہے رکھتا
بیٹھے میں تاک سب رہا۔ نہیں دار ایمان بھی ایک ہیں، گئے مٹ
بچھا جال اپنا ایک ہر کریں، قتل کو دوسرے ایک تاکہ ہیں
ہاتھ دونوں 3 ہے۔ کرتا کوشش کی پکڑنے کو بھائی اپنے کر
قاضی اور حکمران ہیں۔ ماہر جیسے ایک میں کرنے کام غلط
کبھی یہ، کبھی سے مزاجی متلوّن لوگ بڑے کھاتے، رشوت
مصروف میں کرنے سازشیں کر مل سب ہیں۔ کرتے طلب وہ
جھاڑی خاردار شخص شریف سے سب سے میں اُن 4 ہیں۔ رہتے
اچھا سے باڑ کانٹےدار آدمی دار ایمان سے سب ہے، مانند کی
نہیں۔
پہرے تمہارے اعلان کا جس ہے والا آنے دن وہ لیکن
اُلٹ کچھ سب گا، لے نپٹ سے تجھ اللہ تب ہے۔ کیا نے داروں
گا۔ جائے ہو پلٹ
اپنے نہ پر، پڑوسی اپنے نہ رکھنا، مت بھروسا بھی پر کسی 5
رہو۔ محتاط سے کرنے بات بھی سے بیوی اپنی پر۔ دوست

کے ماں اپنی بیٹی مانتا، نہیں حیثیت کی باپ اپنے بیٹا کیونکہ 6
ہے۔ کرتی مخالفت کی ساس اپنی بہو اور جاتی ہو کھڑی خلاف
ہیں۔ دشمن تمہارے والے گھر ہی اپنے تمہارے
خدا کے نجات اپنی گا، دیکھوں راہ کی رب خود مَیں لیکن 7
گا۔ سنے میری خدا میرا کیونکہ گا۔ رہوں میں انتظار کے

گا کرے رِہا ہمیں رب

مَیں گو !بجا مت شادیانہ کر دیکھ مجھے دشمن، میرے اے 8
بیٹھا میں اندھیرے گو گا، جاؤں ہو کھڑا دوبارہ تاہم ہوں گیا گر
کیا گناہ ہی کا رب نے مَیں 9 ہے۔ روشنی میری رب تاہم ہوں
جب کیونکہ گا۔ پڑے بھگتنا غضب کا اُس مجھے لئے اِس ہے،
اُس کرے نہ انصاف میرا کر لڑ مقدمہ میں حق میرے وہ تک
تاریکی مجھے وہ تب گا۔ کروں برداشت قہر کا اُس مَیں تک وقت
اُس سے آنکھوں اپنی مَیں اور گا، لائے میں روشنی کر نکال سے
گا۔ کروں مشاہدہ کا وفاداری اور انصاف کے
گا، جائے ہو شرمندہ سراسر کر دیکھ یہ دشمن میرا 10
”ہے؟ کہاں خدا تیرا رب“ ہے، رہا کہہ وہ وقت اِس حالانکہ
اُس کیونکہ گی، دیکھیں شرمندگی کی اُس آنکھیں اپنی میری
گا۔ جائے روندا تلے پاؤں طرح کی کیچڑ میں گلی اُسے وقت
نئے دیواریں تیری جب ہے والا آنے دن وہ اسرائیل، اے 11
ہو وسیع سرحدیں تیری دن اُس گی۔ جائیں ہو تعمیر سے سرے
گے۔ آئیں پاس تیرے سے طرف چاروں لوگ 12 گی۔ جائیں
علاقے کے فرات دریائے سے، شہروں کے مصر سے، اسور وہ
گے۔ آئیں بھی سے علاقوں پہاڑی اور ساحلی دُوردراز بلکہ سے
گی، جائے ہو سنسان و ویران باعث کے باشندوں اپنے زمین 13
گا۔ آئے نکل پھل کڑوا کا حرکتوں کی اُن آخرکار
کیونکہ !کر بانی گلہ کی قوم اپنی سے لاٹھی اپنی رب، اے 14
ہے، رہتا تنہا میں جنگل وقت اِس ریوڑ یہ کا میراث تیری
طرح کی زمانے قدیم ہے۔ زرخیز زمین کی نواح و گرد حالانکہ
!دے چرنے میں چراگاہوں شاداب کی جِلعاد اور بسن اُنہیں
تجھے مَیں طرح کی وقت نکلتے سے مصر“ ہے، فرماتا رب 15
جائیں ہو شرمندہ اقوام کر دیکھ یہ 16 ”گا۔ دوں دکھا معجزات
وہ گی۔ پائیں کر نہیں کچھ باوجود کے طاقت تمام اپنی اور گی
جائیں ہو بہرے کان کے اُن گی، رکھیں ہاتھ پر منہ کر گھبرا
خاک وہ طرح کی جانوروں والے رینگنے اور سانپ 17 گے۔
وہ گی۔ آئیں نکل سے قلعوں اپنے ہوئے تھرتھراتے اور گی چاٹیں

ھاں گی، کریں رجوع طرف کی خدا ھمارے رب مارے کے ڈر
گی۔ کھائیں دھشت سے تجھ
کو گناھوں ھی تُو ہے؟ کہاں خدا جیسا تجھ رب، اے 18
سے جرائم کے ھوؤں بچے کے میراث اپنی ھی تُو دیتا، کر معاف
پسند شفقت بلکہ رھتا نہیں غصے تک ھمیشہ تُو ہے۔ کرتا درگزر
ھمارے دوبارہ گا، کرے رحم پر ھم دوبارہ تُو 19 ہے۔ کرتا
دے پھینک میں گہرائیوں کی سمندر کر کچل تلے پاؤں کو گناھوں
دکھا شفقت اور وفا اپنی پر اولاد کی ابراھیم اور یعقوب تُو 20 گا۔
میں زمانے قدیم کر کھا قَسم نے تُو جو گا کرے پورا وعدہ وہ کر
تھا۔ کیا سے دادا باپ ھمارے

ناحوم

اظہار کا غضب کے اللہ

نے اللہ جو ہے بند قلم کلام وہ میں بارے کے نینوہ میں ذیل 1
دکھایا۔ کو اِلقُوشی ناحوم میں رویا
وقت لیتے انتقام ہے۔ خدا والا لینے انتقام اور مند غیرت رب 2
اور لیتا بدلہ سے مخالفوں اپنے رب ہے۔ اُتارتا غصہ پورا اپنا رب
ہے۔ رہتا ناراض سے دشمنوں اپنے
وہ ہے۔ عظیم قدرت کی اُس اور ہے، بھرپور سے تحمل رب 3
چھوڑتا۔ نہیں بغیر دیئے سزا بھی کبھی کو قصوروار
کے اُس بادل اور ہے، چلتا ہوا گھرا سے طوفان اور آندھی وہ
ہیں۔ ہوتے گرد کی تلے پاؤں
دریا تمام پر حکم کے اُس جاتا، سوکھ وہ تو ڈانٹتا کو سمندر وہ 4
ہریالی شاداب کی کرمل اور بسن تب ہیں۔ جاتے ہو خشک
ہیں۔ جاتے کملا پھول کے لبنان اور جاتی مُرجھا
اُس ہیں۔ جاتی پگھل پہاڑیاں اُٹھتے، لرز پہاڑ سامنے کے اُس 5
ہے۔ اُٹھتی لرز سمیت باشندوں اپنے زمین پوری حضور کے
کر سامنا کا قہر شدید کے اُس اور ناراضی کی اُس کون 6
نازل پر زمین کر بھڑک طرح کی آگ غضب کا اُس ہے؟ سکتا
جاتے ہو ٹکڑے ٹکڑے کر پھٹ پتھر پر آنے کے اُس ہے، ہوتا
ہیں۔
اور ہے، قلعہ مضبوط وہ دن کے مصیبت ہے۔ مہربان رب 7
ہے۔ جانتا وہ اُنہیں ہیں لیتے پناہ میں اُس جو
مقام کے اُن جو گا لائے سیلاب وہ پر دشمنوں اپنے لیکن 8
پر اُس وہاں جائے بھاگ دشمن بھی جہاں گا۔ کرے غرق کو
گا۔ دے جانے چھا تاریکی
تمہیں تو وہ فائدہ؟ کیا کا باندھنے منصوبہ خلاف کے رب 9
کی لانے آفت پر تم بار دوسری گا، دے کر تباہ دم ایک
گی۔ ہو نہیں ہی ضرورت
میں نشے اور جھاڑیوں خاردار اور گھنی دشمن گو کیونکہ 10
کی بھوسے خشک ہی جلد وہ لیکن ہیں، مانند کی شرابی دُھت
گے۔ جائیں ہو بھسم طرح
خلاف کے رب نے جس آیا نکل وہ سے تجھ نینوہ، اے 11
دیئے۔ مشورے شیطانی نے جس باندھے، منصوبے بُرے
ور طاقت دشمن گو" ہے، فرماتا رب سے قوم اپنی لیکن 12
غائب وہ اور گا جائے مٹایا اُنہیں تو بھی ہوں نہ کیوں بےشمار اور
آئندہ لیکن دیا، کر پست تجھے نے مَیں بےشک گے۔ جائیں ہو
نے اُنہوں جو گا ڈالوں توڑ جوا وہ مَیں اب 13 گا۔ کروں نہیں ایسا
"گا۔ ڈالوں پھاڑ کو زنجیروں تیری میں تھا، دیا رکھ پر گردن تیری
قائم اولاد کوئی تیری آئندہ" ہے، فرماتا رب سے نینوہ لیکن 14
تیرے مجسمے اور بُت بھی جتنے رکھے۔ نام تیرا جو گی رہے نہیں
گا۔ دوں کر نابود و نیست مَیں کو سب اُن ہیں پڑے میں مندر
"ہے۔ نہیں بھی کچھ تُو کیونکہ ہوں، رہا کر تیار قبر تیری مَیں

شکست کی نینوہ

امن جو ہیں رہے چل قدم کے اُس پر پہاڑوں دیکھو، وہ 15
عیدیں اپنی اب یہوداہ، اے ہے۔ سناتا خبری خوش کی امان و
نہیں میں تجھ آدمی شیطانی آئندہ کیونکہ ! کر پوری منتیں اپنی مَنا،
ہے۔ گیا مٹ سراسر وہ گا، گھسے

2

آ کرنے حملہ پر تجھ والا کرنے منتشر کچھ سب نینوہ، اے 1
دے، دھیان پر راستے ! کر داری پہرا کی قلعے چنانچہ ہے، رہا
! کر تیاریاں کی دفاع ہے ممکن تک جہاں جا، ہو کمربستہ
گئے ہو نابود باغ کے انگوروں کے اُس اور تباہ یعقوب گو 2
گا۔ کرے بحال شوکت و شان کی اسرائیل رب اب لیکن ہیں،
ڈھالیں کی سورماؤں والے کرنے حملہ پر نینوہ دیکھو، وہ 3
دشمن ہیں۔ ہوئے پہنے وردیاں کی رنگ قرمزی فوجی ہیں، سرخ
مشعلوں بھڑکتی وہ اور ہے، رکھا کر تیار کو رتھوں اپنے نے
لہرا نیزے اپنے سپاہی ساتھ ساتھ ہیں۔ رہے چمک طرح کی
ہیں۔ رہے گزر دُھند اندھا سے میں گلیوں رتھ اب 4 ہیں۔ رہے
ہے رہا لگ یوں ہیں۔ رہے بھاگ اُدھر اِدھر وہ میں چوکوں
ہیں۔ رہی چمک اُدھر اِدھر بجلیاں کی بادل یا مشعلیں بھڑکتی کہ
ٹھوکر وہ اور ہے، لیتا بُلا کو افسروں چیدہ اپنے حکمران 5
پہنچ پاس کے فصیل کر دوڑ وہ ہیں۔ بڑھتے آگے کر کھا کھا
دریا پھر 6 ہیں۔ کرتے کھڑی ڈھال حفاظتی سے جلدی جاتے،
ہے۔ لگتا لڑکھڑانے محل شاہی اور جاتے کھل دروازے کے
اُس ہیں۔ جاتے لے اُسے کر اُتار کپڑے کے ملکہ دشمن تب 7
کرتی غوں غوں طرح کی کبوتروں کر پیٹ پیٹ چھاتی لونڈیاں کی
لیکن تھا، مانند کی تالاب خاصے اچھے سے دیر بڑی نینوہ 8 ہیں۔

کالا سامنے کے ممالک دیگر منہ تیرا اور آئے نظر کو اقوام ننگاپن
کروں تحقیر تیری کر پھینک کرکٹ کُوڑا پر تجھ مَیں 6 جائے۔ ہو
تجھے سب تب 7 گی۔ جائے بن تماشا لئے کے دوسروں تُو گا۔
گئی ہو تباہ نینوہ ’ گے، کہیں وہ گے۔ جائیں بھاگ کر دیکھ
کہاں مجھے اب رہا؟ کون والا کرنے افسوس پر اُس اب ‘! ہے
”دیں؟ تسلی تجھے جو گے ملیں لوگ سے
8 کیا تُو *تھیبس شہر سے بہتر ہے، جو دریائے نیل پر واقع
سے حملوں اُسے ہی پانی اور تھا، ہوا گھرا سے پانی تو وہ تھا؟
لئے کے اُس فوجی کے مصر اور ایتھوپیا 9 تھا۔ رکھتا محفوظ
تھے۔ اتحادی کے اُس لبیا اور فوط تھے، باعث کا طاقت لامحدود
10 میں کونے کے گلی ہر ہوا۔ جلاوطن کر بن قیدی وہ تو بھی
قرعہ شرفا کے اُس گیا۔ دیا پٹخ پر زمین کو بچوں شیرخوار کے اُس
زنجیروں بزرگ تمام کے اُس ہوئے، تقسیم ذریعے کے اندازی
گئے۔ جکڑے میں
11 بھی تُو گی۔ جائے ہو دُھت میں نشے بھی تو بیٹی، نینوہ اے
گی۔ کرے کوشش کی لینے پناہ سے دشمن کر ہو باختہ حواس
12 درخت کے انجیر ہوئے لدے سے پھل پکے قلعے تمام تیرے
منہ کے والے کھانے فوراً انجیر تو جائے ہلایا اُنہیں جب ہیں۔
ہیں۔ گئے بن عورتیں دستے تمام تیرے لو، 13 ہیں۔ جاتے گر میں
کھولے پر طور پورے لئے کے دشمن دروازے کے ملک تیرے
ہیں۔ گئے ہو آتش نذرِ کنڈے تیرے گئے،
14 ہو۔ کافی دوران کے محاصرے تاکہ کر جمع پانی خوب
کر لتاڑ لتاڑ سے پاؤں کو گارے ! کر مضبوط مزید بندی قلعہ اپنی
مار تجھے تلوار گی، کرے بھسم تجھے آگ تاہم 15 ! لے بنا اینٹیں
کا بچنے گی۔ جائے کھا طرح کی ٹڈیوں تجھے وہ ہاں گی، ڈالے
کیوں بےشمار طرح کی ٹڈیوں تُو خواہ گا، ہو نہیں امکان کوئی
ہو لاتعداد جتنے ستاروں تاجر تیرے بےشک 16 جائے۔ ہو نہ
کینچلی اپنی طرح کی بچوں کے ٹڈیوں وہ اچانک لیکن ہیں، گئے
درباری تیرے 17 گے۔ جائیں ہو غائب کر اُڑ اور گے لیں اُتار کو
سردیوں جو ہیں مانند کی دَلوں ٹڈی افسر تیرے اور جیسے ٹڈیوں
نکلتے دھوپ لیکن جاتی چپک ساتھ کے دیواروں میں موسم کے
وہ کہ نہیں پتا بھی کو کسی ہیں۔ جاتی ہو اوجھل کر اُڑ ہی
ہیں۔ گئی چلی کہاں
18 سو نیند گہری چرواہے تیرے بادشاہ، کے اسور اے

ہے، جاتا کہا کو لوگوں ہیں۔ رہے بھاگ سے اُس لوگ اب
پاؤں پر سر سب رُکتا۔ نہیں کوئی لیکن “! سہی تو رُکو جاؤ، رُک”
مُڑتا۔ نہیں کوئی اور ہیں، رہے بھاگ سے شہر کر رکھ
9 کیونکہ ! لو چھین سونا کا اُس لو، لُوٹ چاندی کی نینوہ آؤ،
ہے۔ لامحدود دولت کی خزانوں کے اُس نہیں، انتہا کی ذخیرے
10 ویران اور خالی شہر ہی جلد چھوڑتے۔ نہیں کچھ والے لُوٹنے
کانپ گھٹنا ہر جاتا، ہار حوصلہ دل ہر ہے۔ جاتا ہو سنسان و
جاتا پڑ ماند رنگ کا چہرے ہر اور لگتی تھرتھرانے کمر ہر اُٹھتا،
ہے۔
11 ماند کی شیر ببر وہ پہلے رہی؟ حیثیت کیا کی بیٹی نینوہ اب
جاتا، کھلایا گوشت کو شیروں جوان جہاں جگہ ایسی تھی،
ڈرا اُنہیں کوئی تھے۔ ٹہلتے سمیت بچوں اپنے شیرنی اور شیر جہاں
بہت لئے کے بچوں اپنے شیر وقت اُس 12 تھا۔ سکتا نہیں بھگا کر
مار کر گھونٹ گلا بھی لئے کے شیرنیوں اپنی اور لیتا پھاڑ کچھ
ہوئے پھاڑے جگہیں کی چھپنے اور ماندیں کی اُس تھا۔ ڈالتا
تھیں۔ رہتی بھری سے شکار
13 نپٹ سے تجھ مَیں اب نینوہ، اے” ہے، فرماتا الافواج ربّ
تیرے اور گا، دوں کر آتش نذرِ کو رتھوں تیرے مَیں ہوں۔ لیتا
دوں ہونے مَیں گے۔ جائیں مر کر آ میں زد کی تلوار شیر جوان
سکے۔ کھا کر پھاڑ جسے ملے نہ کچھ پر زمین تجھے آئندہ کہ گا
” گی۔ دے نہیں سنائی کبھی آواز کی قاصدوں تیرے آئندہ

3

رُسوائی کی نینوہ

1 سے مال ہوئے لُوٹے اور جھوٹ جو افسوس پر شہر قاتل اُس
آتا۔ نہیں باز کبھی سے مار لُوٹ وہ ہے۔ ہوا بھرا
2 گھوڑے ! شور کا رتھوں ہوئے چلتے آواز، کی چابک ! سنو
ہیں۔ رہے اُچھل کر بھاگ بھاگ رتھ رہے، دوڑ سرپٹ
3 نظر نیزے چمکتے اور تلواریں زن شعلہ رہے، بڑھ آگے گھڑسوار
کے لاشوں بےشمار مقتول، ہی مقتول طرف ہر ہیں۔ رہے آ
سے پر اُن کر کھا کھا ٹھوکر لوگ کہ ہیں اِتنی ہیں۔ پڑے ڈھیر
اور کسبی فریب دل اُس انجام، کا نینوہ گا ہو یہ 4 ہیں۔ گزرتے
سے فروشی عصمت اور جادوگری اپنی نے جس کا جادوگرنی
ڈالا۔ بیچ میں غلامی کو اُمّتوں اور اقوام
5 سے تجھ مَیں اب بیٹی، نینوہ اے” ہے، فرماتا الافواج ربّ
تیرا کہ گا اُٹھاؤں اوپر کے سر تیرے لباس تیرا مَیں ہوں۔ لیتا نپٹ

* 3:8 تھیبس: Thebes۔ عبرانی متن میں اِس کا مترادف نو آمون مستعمل ہے۔

منتشر پر پہاڑوں قوم تیری ہیں۔ رہے کر آرام شرفا تیرے رہے،
تیری 19 کرے۔ جمع دوبارہ اُنہیں جو نہیں کوئی اور ہے، گئی ہو
بھی جسے ہے۔ لاعلاج زخم تیرا سکتی، نہیں ھی بھر چوٹ
تیرا کو سب کیونکہ گا۔ بجائے تالی وہ ملے خبر کی انجام تیرے
پڑا۔ کرنا برداشت تشدد و ظلم مسلسل

حبقوق

ناانصافی طرف هر :شکایت کی نبی

دیکھ رویا کو نبی حبقوق جو ہے بند قلم کلام وہ میں ذیل 1
ملا۔ کر
اب پکاروں؟ لئے کے مدد تک کب مزید مَیں رب، اے 2
مار مار چیخیں تک کب مزید مَیں سنی۔ نہیں میری نے تُو تک
چھٹکارا ہمیں نے تُو تک اب ہے؟ رہا ہو فساد کہ کہوں کر
دیکھنی ناانصافی اِتنی مجھے کہ ہے دیتا ہونے کیوں تُو 3 دیا۔ نہیں
خاموشی تُو لیکن ہے، رہا جا پہنچایا نقصان اِتنا کو لوگوں پڑے؟
وہاں ڈالوں، نظر مَیں بھی جہاں ہے۔ رہتا دیکھتا کچھ سب سے
اُٹھاتے سر جھگڑے اور بازی مقدمہ ہے، آتا نظر هی تشدد و ظلم
باانصاف اور ہے، گئی ہو بےاثر شریعت میں نتیجے 4 هیں۔
کو بازوں راست نے بےدینوں ہوتے۔ نہیں جاری کبھی فیصلے
جاتے کئے فیصلے بےہودہ میں عدالت لئے اِس ہے، لیا گھیر
هیں۔

جواب کا اللہ

رہ بکا ہکا تو دو دھیان پر اُن ہاں ڈالو، نگاہ پر اقوام دیگر” 5
گا کروں کام ایسا ایک جی جیتے تمہارے مَیں کیونکہ گے۔ جاؤ
مَیں 6 گا۔ آئے نہیں یقین تمہیں تو گے سنو خبر جب کی جس
دنیا پوری قوم رُو تلخ اور ظالم یہ گا۔ کروں کھڑا کو بابلیوں
لوگ 7 گی۔ کرے قبضہ پر ممالک دوسرے کے کر عبور کو
قوانین کے اُسی طرف هر گے، کھائیں دهشت سخت سے اُس
تیز سے چیتوں گھوڑے کے اُن 8 گی۔ پڑے مانتی عظمت اور
جیسے اُن بھی بھیڑیئے والے کرنے شکار وقت کے شام اور هیں،
هیں۔ آتے سے دُور دُور کر دوڑ سرپٹ وہ ہوتے۔ نہیں پھُرتیلے
شکار اپنے وہ طرح اُسی ہے مارتا جھپٹا پر لاش عقاب طرح جس
و ظلم کہ هیں آتے سے مقصد اِسی سب 9 هیں۔ کرتے حملہ پر
ریت هیں۔ جاتے بڑھتے آگے وهاں جائیں بھی جہاں کریں۔ تشدد
دیگر وہ 10 هیں۔ ہوتے جمع میں هاتھ کے اُن قیدی بےشمار جیسے
کے اُن بزرگ کے دوسروں اور هیں، اُڑاتے مذاق کا بادشاهوں
اُٹھتے هنس وہ کر دیکھ کو قلعے هر هیں۔ جاتے بن نشانہ کا تمسخر
کر لگا ڈھیر کے مٹی ساتھ کے دیواروں کی اُن وہ هی جلد هیں۔
گزر سے وهاں طرح کی ہَوا تیز وہ پھر 11 هیں۔ کرتے قبضہ پر اُن
کیونکہ گے، ٹھہریں قصوروار وہ لیکن هیں۔ جاتے بڑھ آگے کر
”ہے۔ خدا کا اُن طاقت اپنی کی اُن

ہے؟ رہتا خاموش کیوں تُو رب، اے

قدوس میرا خدا، میرا هی سے زمانے قدیم تُو کیا رب، اے 12
دینے سزا اُنہیں نے تُو رب، اے گے۔ مریں نہیں ہم ہے؟ نہیں
هماری وہ کہ ہے مرضی تیری چٹان، اے ہے۔ کیا مقرر لئے کے
کام بُرا تُو لئے اِس هیں، پاک بالکل آنکھیں تیری 13 کریں۔ تربیت
ڈال نہیں نظر پر تشدد و ظلم سے خاموشی تُو سکتا، کر نہیں برداشت
برداشت طرح کس کو حرکتوں کی بےوفاؤں اِن تُو پھر تو سکتا۔
زیادہ کہیں سے اُس جو لیتا کر ہڑپ اُسے بےدین جب ہے؟ کرتا
ہونے نے تُو 14 ہے؟ رہتا کیوں خاموش تُو تو ہے باز راست
اُسے کہ جائے، کیا سلوک سا کا مچھلیوں سے انسان کہ ہے دیا
مالک کوئی کا جن جائے، پکڑا طرح کی جانوروں سمندری اُن
لیتا نکال سے پانی ذریعے کے کانٹے کو سب اُن دشمن 15 نہیں۔
جمع ڈھیر بڑا کا اُن جب ہے۔ لیتا پکڑ اُنہیں کر ڈال جال اپنا ہے،
اپنے وہ تب 16 ہے۔ بجاتا شادیانہ کر ہو خوش وہ تو ہے جاتا ہو
کیونکہ ہے۔ کرتا قربان جانور اُسے کر جلا بخور سامنے کے جال
ہے۔ سکتا گزار زندگی کی عشرت و عیش وہ سے وسیلے کے اُسی
موت سے بےرحمی کو قوموں اور ڈالتا جال اپنا مسلسل وہ کیا 17
رہے؟ اُتارتا گھاٹ کے

2

قلعے گا، جاؤں چڑھ پر بُرجی اپنی لئے کے دینے پہرا مَیں اب 1
گا۔ رہوں دیکھتا طرف چاروں کر ہو کھڑا پر جگہ اونچی کی
کہ گا، بتائے کچھ کیا مجھے اللہ کہ ہوں چاهتا جاننا مَیں کیونکہ
گا۔ دے جواب کیا کا شکایت میری وہ

جواب کا رب

دیکھا میں رویا نے تُو کچھ جو” دیا، جواب مجھے نے رب 2
روانی اُسے والا گزرنے هر کہ دے لکھ یوں پر تختوں اُسے ہے
بلکہ گی جائے ہو نہیں پوری فوراً وہ کیونکہ 3 سکے۔ پڑھ سے
گی۔ ہو نہیں ثابت جھوٹی وہ گی، ہو ظاهر آخرکار پر وقت مقررہ
وہ گا، پہنچے والا آنے کیونکہ کر۔ صبر تو بھی لگے بھی دیر گو
گا۔ کرے نہیں دیر
نہیں پر راہ سیدھی سے اندر اور ہے ہوا پھولا آدمی مغرور 4
ےَ یقیناً 5 گا۔ رہے جیتا سے هی ایمان باز راست لیکن چلتا۔
وہ گو گا، رہے نہیں جیتا شخص مغرور ہے۔ ساتھی بےوفا ایک

موت بھوک کی اُس اور رکھتا کھلا طرح کی پاتال کو منہ اپنے
جمع پاس اپنے اُمّتیں اور اقوام تمام وہ مٹتی، نہیں کبھی طرح کی
ہے۔ کرتا

انجام کا بےدینوں

6 گی۔ کریں طعن لعن اُسے کر اُڑا مذاق کا اُس سب یہ لیکن
کر چھین چیزیں کی دوسروں جو افسوس پر اُس ’ گی، کہیں وہ
پر ضمانت کی داروں قرض جو ہے، کرتا اضافہ میں ملکیت اپنی
تک کب کارروائی یہ ہے۔ گیا ہو مند دولت سے کرنے قبضہ
جو گے اُٹھیں لوگ ایسے ہی اچانک کیونکہ 7 ‘ گی؟ رہے جاری
سامنے کے جن گے اُٹھیں جاگ لوگ ایسے گے، کاٹیں تجھے
گا۔ جائے بن شکار کا اُن خود تُو تب گا۔ لگے تھرتھرانے تُو
8 بچی اب لئے اِس ہے لیا لُوٹ کو اقوام متعدد دیگر نے تُو چونکہ
غارت و قتل سے تجھ کیونکہ گی۔ لیں لُوٹ ہی تجھے اُمّتیں ہوئی
سمیت باشندوں کے اُن پر شہر اور دیہات نے تُو ہے، ہوئی سرزد
ہے۔ کیا ظلم شدید

9 ہے، لاتا آفت پر گھرانے اپنے کر کما نفع ناجائز جو افسوس پر اُس
لیتا بنا پر بلندیوں گھونسلا اپنا لئے کے بچنے سے آفت وہ حالانکہ
لیکن ہیں، ہوئی تباہ قومیں متعدد سے منصوبوں تیرے 10 ہے۔
گناہ اِس ہے۔ گیا بن باعث کا شرم لئے کے گھرانے ہی تیرے یہ
پتھر کے دیواروں یقیناً 11 ہے۔ لایا سزا کی موت پر آپ اپنے تُو سے
زاری و آہ میں جواب شہتیر کے لکڑی اور گے کریں التجا کر چیخ
گے۔ کریں

12 تعمیر ذریعے کے غارت و قتل کو شہر جو افسوس پر اُس
رب 13 ہے۔ کرتا قائم پر بنیاد کی ناانصافی کو آبادی جو کرتا،
محنت بڑی نے قوموں کچھ جو کہ ہے کیا مقرر نے الافواج
کے پانے کچھ جو ہے، ہونا آتش نذرِ اُسے کیا حاصل سے مشقت
جس کیونکہ 14 ہے۔ ہی بےکار وہ ہیں جاتی تھک اُمّتیں لئے
رب دن ایک دنیا طرح اُسی ہے، ہوا بھرا سے پانی سمندر طرح
گی۔ جائے بھر سے عرفان کے جلال کے

15 اُسے کر بھر سے شراب زہریلی پیالہ اپنا جو افسوس پر اُس
کی اُن کر لا میں نشے اُنہیں تاکہ ہے دیتا پلا کو پڑوسیوں اپنے
بھی باری تیری اب لیکن 16 جائے۔ ہو اندوز لطف سے برہنگی
منہ تیرا اور گی، جائے ہو ختم شوکت و شان تیری ! ہے گئی آ
کپڑے اپنے کر آ میں نشے ! لے پی خود اب گا۔ جائے ہو کالا
تیرے وہ ہے میں ہاتھ دہنے کے رب پیالہ جو کا غضب لے۔ اُتار
تیری کہ گی جائے ہو رُسوائی اِتنی تیری تب گا۔ پہنچے بھی پاس
گا۔ رہے نہیں تک نشان و نام کا شان

17 جن گا، آئے غالب ہی پر تجھ وہ کیا پر لبنان نے تُو ظلم جو
طاری پر ہی تجھ دہشت کی اُن کیا تباہ وہاں نے تُو کو جانوروں
ہے، ہوئی سرزد غارت و قتل سے تجھ کیونکہ گی۔ جائے ہو
کیا ظلم شدید سمیت باشندوں کے اُن پر شہروں اور دیہات نے تُو
ہے۔

18 تراشا اُسے نے گر کاری ماہر کسی آخر فائدہ؟ کیا کا بُت
ہے۔ دیتا ہدایات کی جھوٹ ہی جھوٹ وہ اور ہے، لیا ڈھال یا
وہ حالانکہ ہے، رکھتا بھروسا پر بُت کے ہاتھوں اپنے گر کاری
! سکتا نہیں بھی بول

19 اور ‘!اُٹھ جاگ’ ہے، کہتا سے لکڑی جو افسوس پر اُس
سکتی دے ہدایت چیزیں یہ کیا ‘!جا ہو کھڑا’ سے، پتھر خاموش
چاندی یا سونا پر اُن خواہ نہیں، ہی جان میں اُن ! نہیں ہرگز ہیں؟
میں گھر مُقدّس اپنے رب لیکن 20 ہو۔ گئی چڑھائی نہ کیوں
”رہے۔ خاموش دنیا پوری حضور کے اُس ہے۔ موجود

3

دعا کی حبقوق

1 طرز کے ’شگیونوت‘ اِسے ہے۔ دعا کی نبی حبقوق میں ذیل
ہے۔ گانا پر

2 کام تیرا رب، اے ہے۔ سنا پیغام تیرا نے مَیں رب، اے
لا، میں وجود اُسے جی جیتے ہمارے ہوں۔ گیا ڈر مَیں کر دیکھ
اپنا تو آئے غصہ پر ہم تجھے جب کر۔ ظاہر پر ہم اُسے ہی جلد
کر۔ یاد رحم

3 سے علاقے پہاڑی کے فاران قدوس ہے، رہا آ سے تیمان اللہ
گیا چھا پر آسمان پورے جلال کا اُس *(سِلاہ) ہے۔ رہا پہنچ
ہے۔ ہوئی بھری سے ثنا و حمد کی اُس زمین ہے،
4 سے ہاتھ کے اُس چمکتی، طرح کی سورج شان کی اُس تب
ہے۔ ہوتی پنہاں قدرت کی اُس میں جن ہیں نکلتی کرنیں تیز
5 اُس مرض وبائی پھیلتی، آگے آگے کے اُس بیماری مہلک
ہے۔ چلتا پر قدم نقشِ کے

* **3:3** سِلاہ: غالباً سِلاہ گانے بجانے کے بارے میں کوئی ہدایت ہے۔ مفسرین میں اِس کے مطلب کے بارے میں اتفاقِ رائے نہیں ہوتی۔

6 بھی جہاں جاتی، هل زمین وهاں اُٹھائے، قدم بھی جہاں
جاتے، پھٹ پہاڑ قدیم تب هیں۔ اُٹھتی لرز اقوام وهاں ڈالے نظر
هی ایسی سے ازل راهیں کی اُس هیں۔ جاتی دبک پہاڑیاں پرانی
هیں۔ رهی
7 مِدیان دیکھا، میں مصیبت کو خیموں کے کُوشان نے مَیں
تھے۔ رهے کانپ تنبو کے

8 تیرا کیا تھا؟ غصے سے ندیوں اور دریاؤں تُو کیا رب، اے
رتھوں مند فتح اور گھوڑوں اپنے تُو جب هوا نازل پر سمندر غضب
نکلا؟ کر هو سوار پر
9 برسنے طرح کی تیروں لعنتیں تیری لیا، نکال کو کمان اپنی نے تُو
بہنے دریا پر جگہوں اُن کر پھاڑ کو زمین تُو (سِلاہ) هیں۔ لگی
هے۔ دیتا
10 برسنے بارش موسلادھار اُٹھتے، کانپ پہاڑ کر دیکھ تجھے
کی آسمان هاتھ اپنے هوئی گرجتی گہرائیاں کی پانی اور لگتی
هیں۔ اُٹھاتی طرف
11 هیں۔ جاتے رُک میں گاہ رهائش بلند اپنی چاند اور سورج
کی نیزوں تیرے جاتے، پڑ ماند وہ سامنے کے تیروں چمکتے تیرے
هیں۔ جاتے هو اوجھل میں روشنی جھلملاتی

12 کو اقوام دیگر سے طیش گزرتا، سے میں دنیا میں غصے تُو
هے۔ لیتا گاہ کر مار
13 کئے مسح اپنے نکلا، لئے کے کرنے رِها کو قوم اپنی تُو
چھت گھر کا بےدین نے تُو هے۔ آیا کرنے مدد کی خادم هوئے
(سِلاہ) آتا۔ نہیں نظر کچھ اب دیا، گرا تک بنیاد کر لے سے
14 ڈالا۔ چھید کو سر کے اُس نے تُو سے نیزوں اپنے کے اُس
همیں تاکہ پڑے ٹوٹ پر هم سے خوشی کتنی دستے کے اُس پہلے
لیکن !سکیں کھا میں پوشیدگی کو زدہ مصیبت کے کر منتشر
هیں۔ گئے اُڑ میں هوا طرح کی بھوسے خود وہ اب
15 گھرا کر دیا کچل یوں کو سمندر سے گھوڑوں اپنے نے تُو
لگا۔ نکالنے جھاگ پانی

هے دیتا تقویت مجھے اللہ

16 کہ تھا شور اِتنا اُٹھا۔ لرز جسم میرا کر سن کچھ سب یہ
میرے لگیں، سڑنے هڈیاں میری †لگے، بجنے دانت میرے
جب گا رهوں میں انتظار کے دن اُس مَیں اب اُٹھے۔ کانپ گھٹنے
هے۔ رهی کر حملہ پر هم جو گی آئے پر قوم اُس آفت

17 انگور آتیں، نہیں نظر پر درخت کے انجیر کونپلیں تک ابھی
سے پھل درخت کے زیتون تک ابھی هیں۔ بےپھل بیلیں کی
نہ میں باڑوں اُگتیں۔ نہیں فصلیں میں کھیتوں اور هیں محروم
هیں۔ مویشی نہ بھیڑبکریاں،
18 اللہ دهندہ نجات اپنے گا، مناؤں خوشی کی رب مَیں تاهم
گا۔ بجاؤں شادیانہ باعث کے
19 سے کے هرنوں مجھے وهی هے۔ قوت میری مطلق قادرِ رب
دیتا گزرنے سے پر بلندیوں مجھے وهی هے، کرتا مہیا پاؤں رَو تیز
هے۔

میرے اِسے هے۔ لئے کے راهنما کے موسیقی گیت بالا درجِ
هے۔ گانا ساتھ کے سازوں تاردار کے طرز

† 3:16 دانت بجنے :لگے، لفظی ترجمہ: هونٹ هلنے لگے۔

صفنیاہ

بن کوشی بن صفنیاہ جو ہے بند قلم کلام وہ کا رب میں ذیل 1
امون بن یوسیاہ وقت اُس ہوا۔ نازل پر حِزقیاہ بن امریاہ بن جدلیاہ
تھا۔ بادشاہ کا یہوداہ
ڈالوں مٹا کچھ سب سے پر زمین رُوئے مَیں” ہے، فرماتا رب 2
والی کھلانے ٹھوکر مچھلیوں، پرندوں، حیوان، و انسان 3 گا،
تک نشان و نام کا انسان پر زمین تب کو۔ بےدینوں اور چیزوں
ہے۔ فرمان کا رب یہ “گا۔ رہے نہیں
ہو نازل سزا میری پر باشندوں تمام کے یروشلم اور یہوداہ” 4
اُسے ہے گئی رہ تک اب پرستی بُت بھی جتنی کی دیوتا بعل گی۔
نشان و نام کا پجاریوں پرست بُت نہ گا۔ دوں کر نابود و نیست
کے آسمان بلکہ چاند سورج، پر چھتوں جو کا اُن نہ 5 گا، رہے
کے کھانے قَسم کی رب جو ہیں، کرتے سجدہ کو لشکر پورے
کی رب جو 6 ہیں۔ کھاتے قَسم بھی کی دیوتا ملکوم ساتھ ساتھ
دریافت مرضی کی اُس نہ کرتے، تلاش اُسے نہ کر چھوڑ پیروی
گے۔ جائیں ہو تباہ سب کے سب وہ ہیں کرتے
کیونکہ جاؤ، ہو خاموش سامنے کے مطلق قادرِ رب اب 7
قربانی کی ذبح لئے کے اِس نے رب ہے۔ ہی قریب دن کا رب
“ہے۔ دیا کر مُقدّس و مخصوص کو مہمانوں اپنے کے کر تیار
دن اُس گا چڑھاؤں قربانی یہ مَیں دن جس” ہے، فرماتا رب 8
گا۔ دوں سزا کو والوں پہننے لباس اجنبی اور شہزادوں بزرگوں،
باعث کے پرستی توہم جو گا کروں نازل سزا پر اُن مَیں دن اُس 9
گھر کے مالک اپنے جو ہیں، کرتے گریز سے رکھنے قدم پر دہلیز
“ہیں۔ دیتے بھر سے فریب اور ظلم کو
کی زور سے دروازے کے مچھلی دن اُس” ہے، فرماتا رب 10
آوازیں کڑکتی سے پہاڑیوں اور زاری و آہ سے شہر نئے چیخیں،
کرو، واویلا باشندو، کے محلے مکتیس اے 11 گی۔ دیں سنائی
جتنے کے وہاں گے۔ جائیں ہو ہلاک تاجر تمام تمہارے کیونکہ
گے۔ جائیں ہو نابود و نیست وہ ہیں تولتے چاندی سودا گر بھی
کا اُن میں کونے کونے کے یروشلم کر لے چراغ مَیں تب 12
خواہ ہیں، بیٹھے سے آرام بڑے وقت اِس جو گا لگاؤں کھوج
جو گا لوں نپٹ سے اُن مَیں ہوں۔ نہ کیوں بُرے کتنے حالات
‘بُرا۔ نہ اور کام اچھا نہ گا، کرے نہیں کچھ رب’ ہیں، سوچتے
ہو مسمار گھر کے اُن گا، جائے لیا لُوٹ مال کا لوگوں ایسے 13
گے رہیں میں اُن لیکن گے کریں تو تعمیر مکان نئے وہ گے۔ جائیں
“نہیں۔ گے پئیں مَے کی اُن لیکن گے لگائیں باغ کے انگور نہیں،
پر ہم سے تیزی بڑی وہ ہے، ہی قریب دن عظیم کا رب 14
گے ہوں ایسے حالات گا۔ ہو تلخ دن وہ !سنو ہے۔ رہا ہو نازل
رب 15 گے۔ پکاریں لئے کے مدد کر چیخ بھی فوجی بہادر کہ
میں مصیبت اور پریشانی لوگ اور گا، ہو نازل غضب پورا کا
اندھیرا طرف ہر بربادی، و تباہی طرف ہر گے۔ رہیں مبتلا
دن اُس 16 گے۔ رہیں چھائے بادل گھنے طرف ہر اندھیرا، ہی
بند قلعہ کر لگا نعرے کے جنگ اور کر پھونک نرسنگا دشمن
چونکہ” ہے، فرماتا رب 17 گا۔ پڑے ٹوٹ پر بُرجوں اور شہروں
میں مصیبت بڑی کو اُن مَیں لئے اِس ہے کیا گناہ میرا نے لوگوں
پھریں اُدھر اِدھر کر ٹٹول ٹٹول طرح کی اندھوں وہ گا۔ دوں اُلجھا
نعشیں کی اُن اور گا جائے گرایا طرح کی خاک خون کا اُن گے،
غضب کا رب جب 18 “گی۔ جائیں پھینکی پر زمین طرح کی گوبر
اُس گی۔ سکے بچا اُنہیں چاندی نہ سونا، کا اُن نہ تو گا ہو نازل
وہ گی۔ دے کر بھسم طرح کی آگ کو ملک پورے غیرت کی
انجام کا اُن ہاں گا، کرے ہلاک کو باشندوں تمام کے ملک
گا۔ ہولناک ہو

2

ہوش میں آؤ!

ہو کھڑی لئے کے حاضری کر ہو جمع قوم، بےحیا اے 1
اُڑا طرح کی بھوسے تجھے کر آ دن مقررہ کہ پہلے سے اِس 2 جا،
بن نشانہ کا غصے سخت کے رب تم کہ ہو نہ ایسا جائے۔ لے
جائے۔ ہو نازل پر تم دن ناک غضب کا رب کہ جاؤ،
عمل پر احکام کے اُس اے فروتنو، تمام کے ملک اے 3
ہو، طالب کے بازی راست !کرو تلاش کو رب والو، کرنے
*جاؤ۔ بچ سے غضب کے رب دن اُس تم شاید ڈھونڈو۔ حلیمی

اسرائیل کے دشمنوں کا انجام

ہو سنسان و ویران اسقلون گا، جائے دیا چھوڑ کو غزہ 4
نکالا کو باشندوں کے اشدود ہی وقت کے دوپہر گا۔ جائے
سے کرنے 5 گا۔ جائے اُکھاڑا سے جڑ کو عقرون گا، جائے

سکو۔ رہ چھپ :ترجمہ لفظی :جاؤ بچ **2:3** *

کیونکہ ہے۔ رهتی میں علاقے ساحلی جو افسوس پر قوم هوئی آئی
سرزمین، کی فلستیوں اے" ہے، فرماتا میں بارے تمہارے رب
نہیں باقی بھی ایک گا، کروں تباہ تجھے مَیں کنعان، ملکِ اے
هو استعمال لئے کے چَرانے علاقہ ساحلی یہ تب 6 "گا۔ رہے
لیں بنا باڑے لئے کے بھیڑبکریوں اپنی میں اُس چرواہے اور گا،
میں قبضے کے هوؤں بچے کے گھرانے کے یہوداہ ملک 7 گے۔
اسقلون وقت کے شام وهی گے، چریں وهاں وهی اور گا، آئے
کی اُن خدا کا اُن رب کیونکہ گے۔ کریں آرام میں گھروں کے
گا۔ کرے بحال اُنہیں وهی گا، کرے بھال دیکھ
پر اهانت کی عمونیوں اور طعن لعن کی موآبیوں نے مَیں" 8
ملک کے اُس اور رُسوائی کی قوم میری نے اُنہوں ہے۔ کیا غور
جو الافواج رب لئے اِس 9 "هیں۔ کی باتیں بڑی بڑی خلاف کے
موآب قَسم، کی حیات میری" ہے، فرماتا ہے خدا کا اسرائیل
گے۔ جائیں بن مانند کی عمورہ اور سدوم علاقے کے عمون اور
گے، جائیں پائے هی گڑھے کے نمک اور پودے رَو خود میں اُن
بچا کا قوم میری تب گے۔ رهیں سنسان و ویران تک ابد وہ اور
"گا۔ لے کر قبضہ پر زمین کی اُن کر لُوٹ اُنہیں حصہ هوا
رب نے اُنہوں کیونکہ گا۔ هو اجر کا تکبر کے اُن یہی 10
بڑی بڑی خلاف کے قوم کے کر طعن لعن کو قوم کی الافواج
کرے تباہ کو دیوتاؤں تمام کے ملک رب جب 11 هیں۔ کی باتیں
علاقوں ساحلی تمام گے۔ جائیں هو کھڑے رونگٹے کے اُن تو گا
اپنے اپنے ایک هر گی، جائیں جھک سامنے کے اُس اقوام کی
گا۔ کرے سجدہ اُسے پر مقام
تلوار میری باشندو، کے ایتھوپیا اے" ہے، فرماتا رب 12
"گی۔ ڈالے مار بھی تمہیں
کرے تباہ کو اسور کر بڑھا بھی طرف کی شمال ہاتھ اپنا وہ 13
جائے هو خشک جیسا ریگستان کر هو سنسان و ویران نینوہ گا۔
آرام جانور کے قسم کئی دیگر اور ریوڑ میں بیچ کے شہر 14 گا۔
ستونوں پھوٹے ٹوٹے کے اُس خارپُشت اور اُلّو دشتی گے۔ کریں
کھڑکیوں چیخیں کی جانوروں جنگلی اور گے، کریں بسیرا میں
میں ڈھیروں کے ملبے دهلیزیں کی گھروں گی۔ گونجیں سے میں
والے گزرنے هر لکڑی کی دیودار کی اُن جبکہ گی رهیں چھپی
گا هوا انجام کا شہرباش خوش اُس یہی 15 گی۔ دے دکھائی کو
مَیں" تھا، کہتا میں دل جو اور تھا بستا سے حفاظت اِتنی پہلے جو
ریگستان وہ آئندہ "نہیں۔ هی ہے اَور کوئی سوا میرے هوں، هی
توبہ" مسافر هر گے۔ کریں آرام هی جانور جہاں جگہ ایسی گا، هو
گا۔ گزرے سے وهاں کر کہہ "توبہ

3

انجام کا یروشلم

یروشلم جو افسوس پر شہر ظالم اور ناپاک سرکش، اُس 1
رب وہ نہ ہے۔ کرتا قبول تربیت نہ سنتا، وہ نہ 2 ہے۔ کہلاتا
اُس بزرگ جو 3 ہے۔ آتا قریب کے خدا اپنے نہ رکھتا، بھروسا پر
قاضی کے اُس هیں۔ شیرببر هوئے دهاڑتے وہ هیں میں بیچ کے
صبح طلوعِ جو هیں بھیڑیئے والے پھرنے بھوکے وقت کے شام
نبی کے اُس 4 چھوڑتے۔ نہیں تک هڈی ایک کی شکار تک
اور بےحرمتی کی مقدِس امام کے اُس هیں۔ غدار اور گستاخ
هیں۔ کرتے زیادتی سے شریعت
ہے، راست وہ اور ہے، میں بیچ کے شہر بھی رب لیکن 5
رکھتا قائم انصاف اپنا وہ صبح بہ صبح کرتا۔ نہیں بےانصافی وہ
سے شرم بےدین لیکن رهتے۔ نہیں محروم سے اُس کبھی هم ہے،
هوتا۔ نہیں هی واقف
دیا کر نابود و نیست کو قوموں نے مَیں" ہے، فرماتا رب 6
میں اُن اب هیں۔ سنسان گلیاں کی اُن تباہ، قلعے کے اُن ہے۔
بھی کوئی کہ هیں برباد اِتنے شہر کے اُن گزرتا۔ نہیں کوئی سے
مان خوف میرا یروشلم بےشک' بولا، مَیں 7 رهتا۔ نہیں میں اُن
اُس کہ ہے ضرورت کیا کیونکہ گا۔ کرے قبول تربیت میری کر
هو نازل پر اُس سزائیں تمام میری اور جائے مٹ گاہ رهائش کی
بُری اپنی ساتھ کے جوش مزید باشندے کے اُس لیکن 'جائیں۔
میرے اب" ہے، فرماتا رب چنانچہ 8 "گئے۔ لگ میں حرکتوں
کے کرنے شکار مَیں جب میں انتظار کے دن اُس رهو، میں انتظار
فیصلہ کا کرنے جمع کو اقوام نے مَیں کیونکہ گا۔ اُٹھوں * لئے
کروں نازل غضب اپنا پر اُن کے کر اکٹھا کو ممالک مَیں ہے۔ کیا
دنیا پوری گے، جائیں بن نشانہ کا قہر سخت میرے وہ تب گا۔
گی۔ جائے هو بھسم سے آگ کی غیرت میری

اُمید نئی لئے کے اسرائیل

صاف پاک کو هونٹوں کے اقوام مَیں بعد کے اِس لیکن 9
کہ کریں، عبادت کر لے نام کا رب آئندہ وہ تاکہ گا کروں

* 3:8 شکار کرنے کے لئے: ایک اَور ممکنہ ترجمہ: گواهی دینے کے لئے۔

وقت اُس 10 کریں۔ خدمت میری کر ہو کھڑی شانہ بہ شانہ وہ
پار کے دریاؤں کے ایتھوپیا قوم ہوئی منتشر میری پرستار، میرے
گی۔ کرے پیش قربانیاں مجھے کر آ بھی سے
پڑے ہونا نہیں سار شرم تجھے دن اُس بیٹی، صیون اے 11
کئے کام بُرے نہایت کر ہو بےوفا سے مجھ نے تُو حالانکہ گا
بازوں شیخی متکبر تیرے سے درمیان تیرے مَیں کیونکہ ھیں۔
گی۔ ہو نہیں مغرور پر پہاڑ مُقدّس میرے تُو آئندہ گا۔ نکالوں کو
کو مندوں ضرورت اور غریبوں کے قوم صرف میں تجھ مَیں 12
گے۔ لیں پناہ میں نام کے رب جو کو سب اُن گا، چھوڑوں
جھوٹ نہ گا، کرے کام غلط نہ حصہ ہوا بچا یہ کا اسرائیل 13
کی بھیڑوں وہ تب گا۔ ہو نہیں فریب پر زبان کی اُن گا۔ بولے
نے ڈرا اُنہیں گے۔ کریں آرام اور گے چریں میں چراگاہ طرح
”گا۔ ہو نہیں کوئی والا
اسرائیل، اے !لگا نعرے کے خوشی بیٹی، صیون اے 14
شادیانہ سے دل پورے ہو، شادمان بیٹی، یروشلم اے !منا خوشی
بھگا کو دشمن تیرے کر مٹا سزا تیری نے رب کیونکہ 15 بجا۔
ہے۔ ھی درمیان تیرے ھے بادشاہ کا اسرائیل جو رب ہے۔ دیا
گی۔ ہو نہیں ضرورت کی ڈرنے سے نقصان کسی تجھے آئندہ
مت صیون، اے” گے، کہیں سے یروشلم لوگ دن اُس 16
خدا تیرا رب 17 ہوں۔ نہ ڈھیلے ہاتھ تیرے ہار، نہ حوصلہ !ڈرنا
شادمان وہ گا۔ دے نجات تجھے پہلوان تیرا ھے، درمیان تیرے
ذکر کا قصور تیرے محبت کی اُس گا۔ منائے خوشی تیری کر ہو
شادیانہ کر ہو خوش انتہائی سے تجھ وہ بلکہ گی کرے نہیں ھی
”گا۔ بجائے
تجھ کو والوں کرنے ترک کو عید مَیں” ہے، فرماتا رب 18
تھے۔ باعث کا رُسوائی تیری وہ کیونکہ گا، دوں کر دُور سے
لنگڑاتا جو ھیں۔ رہے کچل تجھے جو گا لوں نپٹ بھی سے اُن مَیں 19
جس گا۔ کروں جمع اُنہیں ھیں منتشر جو گا، بچاؤں مَیں اُسے ھے
اور تعریف کی اُن مَیں وہاں ہوئی رُسوائی کی اُن بھی میں ملک
میں وطن کے کر جمع تمہیں مَیں وقت اُس 20 گا۔ کراؤں احترام
گا کروں بحال تمہیں دیکھتے دیکھتے تمہارے مَیں گا۔ لاؤں واپس
”گا۔ کراؤں احترام اور تعریف تمہاری میں اقوام تمام کی دنیا اور
ہے۔ فرمان کا رب یہ

حجی

حکم کا بنانے دوبارہ کو گھر کے رب

میں سال دوسرے کے حکومت کی دارا بادشاہ کے فارس 1
تھا۔ *دن پہلا کا مہینے چھٹے ہوا۔ نازل کلام کا رب پر نبی حجی
امامِ اور ایل سیالتی بن زرُبابل گورنر کے یہوداہ اللہ میں کلام
ہوا۔ مخاطب سے یہوصدق بن یشوع اعظم

رب ابھی ' ہے، کہتی قوم یہ" ہے، فرماتا الافواج رب 2-3
ٹھیک یہ کیا 4 'آیا۔ نہیں وقت کا کرنے تعمیر دوبارہ کو گھر کے
جبکہ ہو رہتے میں گھروں ہوئے سجے سے لکڑی خود تم کہ ہے
ہے، فرماتا الافواج رب 5 "ہے؟ ڈھیر کا ملبے تک اب گھر میرا
کاٹی فصل کم لیکن بویا بیج بہت نے تم 6 کرو۔ غور پر حال اپنے"
ہو پیتے تو پانی ہو، رہتے بھوکے لیکن ہو کھاتے تو کھانا تم ہے۔
ہے۔ لگتی سردی لیکن ہو پہنتے تو کپڑے ہو، رہتے پیاسے لیکن
اُس تو ہے ڈالتا میں بٹوے اپنے اُنہیں کر کما پیسے کوئی جب اور
"ہیں۔ سوراخ میں

کا اُس کر دے دھیان پر حال اپنے" ہے، فرماتا الافواج رب 7
کے رب اور آؤ لے لکڑی کر چڑھ پر پہاڑوں 8 !نکالو نتیجہ صحیح
اور گا، ہو پسند مجھے رویہ ہی ایسا کرو۔ شروع تعمیر کی گھر
ہے۔ فرمان کا رب یہ "گے۔ دو جلال مجھے تم ہی طرح اِس
ہوا؟ کیا لیکن کی، توقع کی پانے برکت بہت نے تم دیکھو،" 9
اُسے لائے واپس گھر اپنے تم کچھ جو اور ہوا۔ حاصل ہی کم
کی اِس تمہیں الافواج رب مَیں، کیوں؟ دیا۔ اُڑا میں ہَوا نے مَیں
جبکہ ہے ڈھیر کا ملبے تک اب گھر میرا ہوں۔ بتاتا وجہ اصل
بھاگ لئے کے کرنے مضبوط گھر اپنا اپنا ایک ہر سے میں تم
زمین اور سے اوس تمہیں نے آسمان لئے اِسی 10 ہے۔ رہا کر دوڑ
نے مَیں لئے اِسی 11 ہے۔ رکھا کر محروم سے فصلوں تمہیں نے
کا ملک کہ پڑے، کال پر پہاڑوں اور میں کھیتوں کہ دیا حکم
میں لپیٹ کی اُس پیداوار ہر کی زمین بلکہ زیتون انگور، اناج،
تمہاری اور ہیں، گئے آ میں زد کی اُس حیوان و انسان جائے۔ آ
"ہے۔ رہی ہو ضائع مشقت محنت

اور یہوصدق بن یشوع اعظم امامِ ایل، سیالتی بن زرُبابل تب 12
سنی۔ کی خدا اپنے رب نے حصے ہوئے بچے پورے کے قوم
تھا کہا کو سنانے کو نبی حجی نے خدا کے اُن رب بات بھی جو
ہوا۔ طاری پر قوم پوری خوف کا رب لیا۔ مان نے اُنہوں اُسے
دیا، پیغام یہ اُنہیں معرفت کی حجی پیغمبر اپنے نے رب تب 13
"ہوں۔ ساتھ تمہارے مَیں ہے، فرماتا رب"

ایل، سیالتی بن زرُبابل گورنر کے یہوداہ نے رب یوں 14-15
کو حصے ہوئے بچے کے قوم اور یہوصدق بن یشوع اعظم امامِ
کی بادشاہ دارا دی۔ تحریک کی کرنے تعمیر کی گھر کے رب
خدا اپنے الافواج رب کر آ وہ میں سال دوسرے کے حکومت
تھا۔ †دن واں24 کا مہینے چھٹے لگے۔ کرنے کام پر گھر کے

2

گا ہو شاندار گھر نیا کا رب

پر نبی حجی *دن ویں21 کے مہینے ساتویں کے سال اُسی 1
سیالتی بن زرُبابل گورنر کے یہوداہ" 2 ہوا، نازل کلام کا رب
حصے ہوئے بچے کے قوم اور یہوصدق بن یشوع اعظم امامِ ایل،
دینا، بتا کو

سے ہونے تباہ گھر کا رب کہ ہے یاد کو کس سے میں تم' 3
ہے رہا ہو تعمیر جگہ کی اُس وقت اِس جو تھا؟ شاندار کتنا پہلے
بھی کچھ یہ نسبت کی گھر پہلے کے رب ہے؟ لگتا کیسا تمہیں وہ
!رکھ حوصلہ زرُبابل، اے کہ ہے فرماتا رب لیکن 4 لگتا۔ نہیں
کے ملک اے !رکھ حوصلہ یہوصدق بن یشوع اعظم امامِ اے
رب کیونکہ رکھو۔ جاری کام اپنا کر رکھ حوصلہ باشندو، تمام
مَیں عہد جو 5 ہوں۔ ساتھ تمہارے مَیں کہ ہے فرماتا الافواج
میرا گا۔ رہے قائم وہ تھا باندھا سے تم وقت نکلتے سے مصر نے
!مت ڈرو گا۔ رہے ہی درمیان تمہارے روح

بار ایک مَیں بعد کے دیر تھوڑی کہ ہے فرماتا الافواج رب 6
لرز اقوام تمام تب 7 گا۔ دوں ہلا کو بر و بحر اور زمین و آسمان پھر
اور گے، جائیں لائے اِدھر خزانے قیمت بیش کے اُن گی، اُٹھیں
الافواج رب 8 گا۔ دوں بھر سے جلال اپنے کو گھر اِس مَیں
گھر نیا 9 ہے۔ میرا سونا اور ہے میری چاندی کہ ہے فرماتا
کو جگہ اِس مَیں اور گا، ہو شاندار زیادہ کہیں سے گھر پرانے
"ہے۔ فرمان کا الافواج رب یہ ' گا۔ کروں عطا سلامتی

* 1:1 دن پہلا کا مہینے چھٹے :29 اگست۔ † 1:14-15 دن واں24 کا مہینے چھٹے :21 ستمبر۔ * 2:1 دن ویں21 کے مہینے ساتویں :17 اکتوبر۔ † 2:10 دن واں24 کا مہینے نویں :18 دسمبر۔

گا دوں برکت دوبارہ تمہیں مَیں

رب پر حجی میں سال دوسرے کے حکومت کی بادشاہ دارا 10
تھا۔ †دن واں24 کا مہینے نویں ہوا۔ نازل کلام اَور ایک کا
کہ کر سوال سے اماموں ’ ہے، فرماتا الافواج رب” 11
اگر 12 ہے، فرماتی کیا میں بارے کے معاملے کے ذیل شریعت
کر ڈال میں جھولی اپنی گوشت مُقدّس و مخصوص شخص کوئی
روٹی تیل، کے زیتون ے، جھولی میں راستے اور جائے لے کہیں
والی کھانے کیا تو جائے لگ سے چیز والی کھانے کسی مزید یا
“؟‘ ہے جاتی ہو مُقدّس و مخصوص سے گوشت چیز یہ
دیا، جواب نے اُنھوں تو کیا پیش سوال یہ کو اماموں نے حجی
”۔نہیں“
کو لاش کسی کوئی اگر” پوچھا، مزید نے اُس تب 13
کچھ سے میں چیزوں والی کھانے اِن کر ہو ناپاک سے چھونے
“ ہے؟ جاتی ہو ناپاک سے اُس چیز والی کھانے کیا تو چھوئے
“ہاں۔ جی” دیا، جواب نے اماموں
اِس میں نظر میری کہ ہے فرماتا رب” کہا، نے حجی پھر 14
ہیں کرتے قربان اور کرتے یہ بھی کچھ جو ہے۔ حال یہی کا قوم
ہے۔ ناپاک وہ
کیسے حالات سے آج کہ دو دھیان پر بات اِس اب لیکن 15
پہلے سے رکھنے بنیاد سے سرے نئے کی گھر کے رب گے۔ ہوں
اُمید کی بوریوں 20 کی فصل تم جہاں 16 تھے؟ کیسے حالات
کو انگوروں تم جہاں ہوئیں۔ حاصل 10 صرف وہاں تھے رکھتے
40 صرف وہاں تھے رکھتے توقع کی لٹر 100 کے رس کر کچل
ہوئی، ضائع مشقت محنت تیری” ہے، فرماتا رب 17 “نکلے۔ لٹر
تمہاری سے اولوں اور پھپھوندی روگ، پَت نے مَیں کیونکہ
طرف میری کر توبہ نے تم تو بھی پہنچایا۔ نقصان کو پیداوار
نویں یعنی آج حال تمہارا کہ دو توجہ اب لیکن 18 کیا۔ نہ رجوع
گھر کے رب دن اِس گا۔ ہو کیسا سے دن ویں24 کے مہینے
گودام بھی آئندہ کیا کہ 19 کرو غور لئے اِس گئی، رکھی بنیاد کی
انگور، بھی آئندہ کیا کہ گا، جائے ہو ضائع بیج شدہ جمع میں
آج کیونکہ گا۔ ہو برابر کے ہونے نہ پھل کا زیتون اور انار انجیر،
“گا۔ دوں برکت تمہیں مَیں سے

وعدہ کا اللہ سے زرُبابل

یہوداہ” 21 ہوا، نازل کلام اَور ایک کا رب پر حجی دن اُسی 20
دوں ہلا کو زمین و آسمان مَیں کہ دے بتا کو زرُبابل گورنر کے
طاقت کی سلطنتوں اجنبی کر اُلٹ کو تختوں شاہی مَیں 22 گا۔
دوں اُلٹ سمیت بانوں رتھ کے اُن کو رتھوں مَیں گا۔ دوں کر تباہ
ایک ہر گے۔ جائیں گر سمیت سواروں اپنے گھوڑے اور گا،
ہے، فرماتا الافواج رب 23 “گا۔ مرے سے تلوار کی بھائی اپنے
کرلے کو ایل سیالتی بن زرُبابل خادم اپنے تجھے، مَیں دن اُس”
چن تجھے نے مَیں کیونکہ گا، دوں بنا مانند کی انگوٹھی کی مُہر
ہے۔ فرمان کا الافواج رب یہ “ ہے۔ لیا

زکریاہ

! کرو توبہ

1 اور سال دوسرے کے حکومت کی دارا بادشاہ کے فارس
نازل پر عِدّو بن برکیاہ بن زکریاہ نبی کلام کا رب میں *مہینے آٹھویں
ہوا،
2-3 نہایت سے دادا باپ تمہارے رب کہ کہہ سے لوگوں”
واپس پاس میرے کہ ہے فرماتا الافواج رب اب تھا۔ ناراض ھی
کی دادا باپ اپنے 4 گا۔ آؤں واپس پاس تمہارے بھی مَیں تو آؤ
دی، توجہ طرف میری نہ سنی، میری نہ نے جنہوں ہو نہ مانند
کہ تھا کیا آگاہ اُنہیں معرفت کی نبیوں کے وقت اُس نے مَیں گو
باپ تمہارے اب 5 آؤ۔ باز سے حرکتوں شریر اور راہوں بُری اپنی
بہت دونوں ہیں؟ رہتے زندہ تک ابد نبی کیا اور ہیں؟ کہاں دادا
کے دادا باپ تمہارے لیکن 6 †ہیں۔ چکے پا وفات ہوئی دیر
یعنی خادموں اپنے نے مَیں فیصلے اور باتیں بھی جتنی میں بارے
نے اُنہوں تب ہوئے۔ پورے سب وہ فرمائے معرفت کی نبیوں
اور راہوں بُری ہماری نے الافواج رب' کیا، اقرار کے کر توبہ
کو کرنے نے اُس جو ہے کیا کچھ وہ سے سبب کے حرکتوں
تھا کہا۔'“

ہے دیکھتا رویا زکریاہ

7 ایک پر عِدّو بن برکیاہ بن زکریاہ نبی نے رب بعد کے ماہ تین
‡دن واں24 کا مہینے ویں11 یعنی سباط کیا۔ نازل کلام اَور
تھا۔

گھڑسوار :رویا پہلی

8 کے رنگ سرخ کو آدمی ایک میں رویا نے مَیں رات اُس
مہندی والی اُگنے درمیان کے گھاٹی وہ دیکھا۔ سوار پر گھوڑے
سرخ، پیچھے کے اُس تھا۔ ہوا رُکا میں بیچ کے جھاڑیوں کی
بھی پر اُن تھے۔ کھڑے گھوڑے کے رنگ سفید اور بُھورے
سے اُس تھا رہا کر بات سے مجھ فرشتہ جو 9 §تھے۔ بیٹھے آدمی
“ہے؟ مراد کیا سے گھڑسواروں اِن آقا، میرے” پوچھا، نے مَیں
“ہوں۔ دکھاتا مطلب کا اُن تجھے مَیں” دیا، جواب نے اُس
10 دیا، جواب نے آدمی ہوئے رُکے میں جھاڑیوں کی مہندی تب
لئے کے کرنے گشت کی دنیا پوری نے رب جنہیں ہیں وہ یہ”
پاس کے فرشتے اُس کے رب گھڑسوار دیگر اب 11 “ہے۔ بھیجا
نے اُنہوں تھا۔ ہوا رُکا درمیان کے جھاڑیوں کی مہندی جو آئے
پوری کہ ہوا معلوم تو لگائی گشت کی دنیا نے ہم” دی، اطلاع
رب اے” بولا، فرشتہ کا رب تب 12 “ہے۔ امان و امن میں دنیا
سے آبادیوں کی یہوداہ اور یروشلم سے سالوں 70 تُو اب الافواج،
“گا؟ کرے نہ رحم پر اُن تک کب تُو ہے۔ رہا ناراض
والے کرنے گفتگو ساتھ میرے نے رب میں جواب 13
دوبارہ فرشتہ 14 کیں۔ باتیں والی دینے تسلی اور نرم سے فرشتے
مَیں ’ ہے، فرماتا الافواج رب کہ کر اعلان” ہوا، مخاطب سے مجھ
مَیں 15 گا۔ لڑوں لئے کے صیون کوہِ اور یروشلم سے غیرت بڑی
کو آپ اپنے وقت اِس جو ہوں ناراض نہایت سے اقوام دیگر اُن
تھا، ناراض کچھ سے قوم اپنی مَیں بےشک ہیں۔ سمجھتی محفوظ
یہ ہے۔ دیا کر تباہ زیادہ سے حد اُسے نے قوموں دیگر اِن لیکن
مَیں اب’ ہے، فرماتا رب 16 ’تھا۔ نہیں مقصد میرا بھی کبھی
میرا گا۔ کروں رحم پر اُس کہ ہو مائل طرف کی یروشلم دوبارہ
شہر پورے بلکہ گا جائے ہو تعمیر میں اُس سے سرے نئے گھر
یہ ’جائے۔ کیا تعمیر دوبارہ اُسے تاکہ گی جائے کی پیمائش کی
ہے۔ فرمان کا الافواج رب
17 شہروں میرے' ہے، فرماتا رب کہ کر اعلان مزید
صیون کوہِ دوبارہ رب گا۔ جائے پایا مال کا کثرت دوبارہ میں
“۔' گا لے چن کو یروشلم دوبارہ گا، دے تسلی کو

گر کاری اور سینگ :رویا دوسری

18 سینگ چار کہ ہوں دیکھتا کیا تو اُٹھائی نگاہ اپنی نے مَیں
اُس تھا رہا کر بات سے مجھ فرشتہ جو 19 ہیں۔ سامنے میرے
جواب نے اُس “ہے؟ مطلب کیا کا اِن” پوچھا، نے مَیں سے
یروشلم کو اسرائیل اور یہوداہ نے جنہوں ہیں سینگ وہ یہ” دیا،
“تھا۔ دیا کر منتشر سمیت
20 نے مَیں 21 دکھائے۔ گر کاری چار مجھے نے رب پھر
دیا، جواب نے اُس “ہیں؟ رہے آ کرنے کیا یہ” کیا، سوال
کہ دیا کر منتشر سے زور اِتنے کو یہوداہ نے سینگوں مذکورہ”
گر کاری یہ اب لیکن سکا۔ اُٹھا نہیں سر اپنا بھی ایک آخرکار
کو سینگوں کے قوموں اُن یہ ہیں۔ آئے پھیلانے دہشت میں اُن
باشندوں کے یہوداہ سے اُن نے جنہوں گے دیں ملا میں خاک
“تھا۔ دیا کر منتشر کو

---

* **1:1** مہینے آٹھویں: اکتوبر تا نومبر۔
† **1:5** دونوں ... چکے ہیں: 'دونوں ... چکے ہیں' اضافہ ہے تاکہ مطلب صاف ہو۔
‡ **1:7** 11ویں مہینے کا 24واں دن: 15 فروری۔
§ **1:8** اُن ... بیٹھے تھے: 'اُن ... بیٹھے تھے' اضافہ ہے تاکہ مطلب صاف ہو۔

2

ہے کرتا پیمائش کی یروشلم آدمی :رویا تیسری

جس دیکھا کو آدمی ایک تو اُٹھائی دوبارہ نظر اپنی نے مَیں 1
رہے جا کہاں آپ" پوچھا، نے مَیں 2 تھا۔ فیتہ میں ہاتھ کے
رہا جا کرنے پیمائش کی یروشلم" دیا، جواب نے اُس "ہیں؟
چوڑائی اور لمبائی کی شہر کہ ہوں چاہتا کرنا معلوم مَیں ہوں۔
مجھ تک اب جو ہوا روانہ فرشتہ وہ تب 3 "چاہئے۔ ہونی کتنی
ملنے سے اُس فرشتہ اَور ایک میں راستے لیکن تھا۔ رہا کر بات سے
کرنے پیمائش کر بھاگ" کہا، نے فرشتے دوسرے اِس 4 آیا۔
ہو تعداد بڑی اِتنی کی حیوان و انسان' دے، بتا کو نوجوان والے
کہ ہے فرماتا رب 5 گی۔ ہو نہیں فصیل کی یروشلم آئندہ کہ گی
کروں حفاظت کی اُس کر بن چاردیواری کی آگ مَیں وقت اُس
باعث کا جلال و عزت کی اُس کر رہ درمیان کے اُس مَیں گا،
"۔' گا ہوں

آؤ۔ بھاگ سے ملک شمالی !اُٹھو اُٹھو،" ہے، فرماتا رب 6
تھا۔ دیا کر منتشر طرف چاروں تمہیں خود نے مَیں کیونکہ
جتنے کے صیون آؤ۔ نکل سے وہاں کہ ہوں فرماتا مَیں اب لیکن 7
رب کیونکہ 8 "!نکلیں بچ سے وہاں ہیں رہتے میں *بابل لوگ
جنہوں میں بارے کے قوموں اُن وہ بھیجا مجھے نے جس الافواج
آنکھ میری وہ چھیڑے تمہیں جو" ہے، فرماتا لیا لُوٹ تمہیں نے
اُن ہاتھ اپنا مَیں کہ کرو یقین لئے اِس 9 گا۔ چھیڑے کو پُتلی کی
"۔گے لیں لُوٹ اُنہیں غلام اپنے کے اُن گا۔ اُٹھاؤں خلاف کے

ہے۔ بھیجا مجھے نے الافواج رب کہ گے لو جان تم تب
!لگا نعرے کے خوشی بیٹی، صیون اے" ہے، فرماتا رب 10
گا۔ کروں سکونت درمیان تیرے مَیں ہوں، رہا آ مَیں کیونکہ
قوم میری کر ہو پیوست ساتھ میرے اقوام سی بہت دن اُس 11
کروں سکونت درمیان تیرے خود مَیں گی۔ جائیں بن حصہ کا
"۔گا

بھیجا پاس تیرے مجھے نے الافواج رب کہ گی لے جان تُو تب
ہے۔

اور گا، بنے زمین موروثی کی رب یہوداہ میں ملک مُقدّس 12
سامنے کے رب انسان تمام 13 گا۔ لے چن دوبارہ کو یروشلم وہ
گاہ سکونت مُقدّس اپنی کر اُٹھ وہ کیونکہ جائیں، ہو خاموش
ہے۔ آیا نکل سے

* **2:7** بابل :ترجمہ لفظی :بابل بیٹی۔

3

یشوع اعظم امامِ :رویا چوتھی

کو یشوع اعظم امامِ میں رویا مجھے نے رب بعد کے اِس 1
پر اُس ابلیس اور تھا، کھڑا سامنے کے فرشتے کے رب وہ دکھایا۔
رب 2 تھا۔ گیا ہو کھڑا ہاتھ دائیں کے اُس لئے کے لگانے الزام
!ہے کرتا ملامت تجھے رب ابلیس، اے" فرمایا، سے ابلیس نے
تو آدمی یہ !ہے ڈانٹتا تجھے وہ لیا چن کو یروشلم نے جس رب
سے میں آگ بھڑکتی جو طرح کی لکڑی اُس ہے، گیا بچ بال بال
"ہے۔ گئی لی چھین

تھا۔ کھڑا سامنے کے فرشتے ہوئے پہنے کپڑے گندے یشوع 3
کے اُس" دیا، حکم نے فرشتے اُنہیں تھے کھڑے ساتھ افراد جو 4
مَیں دیکھ،" ہوا، مخاطب سے یشوع پھر "دو۔ اُتار کپڑے مَیلے
شاندار تجھے مَیں اب اور ہے، دیا کر دُور سے تجھ قصور تیرا نے
سر کے اُس وہ" کہا، نے مَیں 5 "ہوں۔ دیتا پہنا کپڑے سفید
سر کے یشوع نے اُنہوں چنانچہ "!باندھیں پگڑی صاف پاک پر
کا رب پہنائے۔ کپڑے نئے اُسے کر باندھ پگڑی صاف پاک پر
سے سنجیدگی بڑی نے اُس سے یشوع 6 رہا۔ کھڑا ساتھ فرشتہ
کہا،

میرے کر چل پر راہوں میری' ہے، فرماتا الافواج رب" 7
کی اُس اور راہنمائی کی گھر میرے تُو تو کر عمل پر احکام
آنے یہاں لئے تیرے مَیں پھر گا۔ کرے بھال دیکھ کی بارگاہوں
گا۔ رکھوں قائم راستہ کا ہونے کھڑے میں حاضرین اور

تیرے بیٹھے سامنے تیرے اور تُو !سن یشوع، اعظم امامِ اے 8
اپنے مَیں جب ہیں اشارہ طرف کی وقت اُس کر مل بھائی امام
جوہر وہ دیکھو 9 گا۔ دوں آنے ہے کہلاتا کونپل جو کو خادم
سات پر پتھر ہی ایک اُس ہے۔ رکھا سامنے کے یشوع نے مَیں جو
کندہ کتبہ پر اُس مَیں' ہے، فرماتا الافواج رب ' ہیں۔ آنکھیں
اُس 10 گا۔ دوں مٹا گناہ کا ملک اِس میں دن ہی ایک کے کر
کے انجیر اپنے اور بیل کی انگور اپنی کو دوسرے ایک تم دن
الافواج رب یہ ' گے۔ دو دعوت کی بیٹھنے میں سائے کے درخت
"ہے۔ فرمان کا

4

درخت کے زیتون اور دان شمع کا سونے :رویا پانچویں

پاس میرے اب وہ تھی کی بات سے مجھ نے فرشتے جس 1
نیند گہری طرح جس دیا جگا یوں مجھے نے اُس آیا۔ واپس
نظر کیا تجھے" پوچھا، نے اُس 2 ہے۔ جاتا جگایا کو والے سونے
جس دان شمع کا سونے خالص" دیا، جواب نے مَیں "ہے؟ آتا
ہیں۔ منہ سات کے چراغ ہر ہیں۔ چراغ سات اور پیالہ کا تیل پر
تیل درخت ایک ہیں۔ دیتے دکھائی بھی درخت دو کے زیتون 3
ہے۔ طرف بائیں کے اُس دوسرا اور طرف دائیں کے پیالے کے
"ہے؟ کیا مطلب کا چیزوں اِن آقا، میرے لیکن 4

دیا، جواب نے مَیں "نہیں؟ معلوم تجھے یہ کیا" بولا، فرشتہ 5
"آقا۔ میرے نہیں،"

پیغام یہ کا رب لئے کے زرُبابل" کہا، سے مجھ نے فرشتے 6
ہے،

سے قوت اپنی نہ طاقت، اپنی نہ تُو کہ ہے فرماتا الافواج رب'
پہاڑ بڑا میں راستے کیا 7 ' گا۔ ہو کامیاب ہی سے روح میرے بلکہ
اور گا۔ جائے بن میدان ہموار وہ سامنے کے زرُبابل ہے؟ حائل
حاضرین تو گا لگائے پتھر آخری کا گھر کے رب زرُبابل جب
"!ہو مبارک !ہو مبارک' گے، اُٹھیں پکار

کے زرُبابل" 9 ہوا، نازل پر مجھ پھر بار ایک کلام کا رب 8
تکمیل اُسے ہاتھ کے اُسی اور ڈالی، بنیاد کی گھر اِس نے ہاتھوں
مجھے نے الافواج رب کہ گا لے جان تُو تب گے۔ پہنچائیں تک
کم بہت میں آغاز کے تعمیر گو 10 ہے۔ بھیجا پاس تمہارے
لوگ کیونکہ ڈالو۔ نہ نگاہ کی حقارت پر اُس تو بھی ہے آتا نظر
گے۔ دیکھیں ساہول میں ہاتھ کے زرُبابل جب گے منائیں خوشی
کی دنیا پوری جو ہیں آنکھیں کی رب چراغ سات **مذکورہ)**
۔"(ہیں رہتی لگاتی گشت

زیتون کے بائیں دائیں کے دان شمع" پوچھا، مزید نے مَیں 11
پائپ دو کے سونے یہاں 12 ہے؟ مراد کیا سے درختوں دو کے
ہے۔ نکلتا بہ تیل سنہرا کا زیتون سے جن ہیں آتے نظر بھی
"ہے؟ کیا مطلب کا اُن ہیں ساتھ کے اُن ٹہنیاں دو جو کی زیتون

نہیں،" بولا، مَیں "جانتا؟ نہیں یہ تُو کیا" کہا، نے فرشتے 13
ہوئے کئے مسح دو وہ یہ" فرمایا، نے اُس تب 14 "آقا۔ میرے
ہوتے کھڑے حضور کے مالک کے دنیا پوری جو ہیں آدمی
"ہیں۔

5

طومار والا اُڑنے :رویا چھٹی

طومار ہوا اُڑتا ایک تو اُٹھائی نظر اپنی پھر بار ایک نے مَیں 1
نے مَیں "ہے؟ آتا نظر کیا تجھے" پوچھا، نے فرشتے 2 دیکھا۔
فٹ 15 اور لمبا فٹ 30 جو طومار ہوا اُڑتا ایک" دیا، جواب
پورے جو ہے لعنت ایک مراد سے اِس" بولا، وہ 3 "ہے۔ چوڑا
ہے لکھا طرف ایک کے طومار اِس گی۔ جائے بھیجی پر ملک
جھوٹی کہ یہ طرف دوسری اور گا جائے دیا مٹا کو چور ہر کہ
فرماتا الافواج رب 4 گا۔ جائے کیا نیست کو والے کھانے قسم
قَسم جھوٹی کی نام میرے اور چور تو گا بھیجوں یہ مَیں' ہے،
بیچ کے اُس اور گی ہو داخل لعنت میں گھر کے والے کھانے
"۔' گی دے کر تباہ سمیت پتھر اور لکڑی اُسے کر رہ میں

عورت میں ٹوکری :رویا ساتویں

سے مجھ کر آ نے اُس تھا رہا کر بات سے مجھ فرشتہ جو 5
مَیں 6 "ہے۔ رہا آ کر نکل جو دیکھ وہ کر اُٹھا نگاہ اپنی" کہا،
کی اناج یہ" دیا، جواب نے اُس "ہے؟ کیا یہ" پوچھا، نے
"ہے۔ آتی نظر میں ملک پورے یہ ہے۔ ٹوکری کی کرنے پیمائش
میں ٹوکری اور گیا، کھل وہ اب تھا۔ ڈھکنا کا سیسے پر ٹوکری 7
عورت اِس" بولا، فرشتہ 8 دی۔ دکھائی عورت ایک ہوئی بیٹھی
کر دے دھکا کو عورت نے اُس "ہے۔ بےدینی مراد سے
دیا۔ کر بند سے زور ڈھکنا کا سیسے اور دیا کر واپس میں ٹوکری
اُن دیکھا۔ کو عورتوں دو تو اُٹھائی نظر اپنی دوبارہ نے مَیں 9
تھی۔ ساتھ کے اُن ہَوا وقت اُڑتے اور تھے، پَر سے کے لق لق کے
درمیان کے زمین و آسمان کر اُٹھا اُسے وہ کر پہنچ پاس کے ٹوکری
مَیں سے اُس تھا رہا کر گفتگو سے مجھ فرشتہ جو 10 گئیں۔ لے
اُس 11 "ہیں؟ رہی جا لے کدھر کو ٹوکری عورتیں" پوچھا، نے
بنا گھر لئے کے اُس وہ وہاں میں۔ بابل ملک" دیا، جواب نے
پر جگہ اپنی کی اُس وہاں ٹوکری تو گا ہو تیار گھر جب گی۔ دیں
"گی۔ جائے رکھی

6

رتھ چار

رتھ چار کہ ہوں دیکھتا کیا تو اُٹھائی نگاہ اپنی پھر نے مَیں 1
رتھ پہلے 2 ہیں۔ رہے نکل سے میں بیچ کے پہاڑوں دو کے پیتل
اور سفید کے تیسرے 3 سیاہ، کے دوسرے سرخ، گھوڑے کے
تھے۔ ور طاقت سب تھے۔ دار دھبے کے چوتھے

* 6:5 ہَوائیں۔ یا :روحیں

سوال نے مَیں سے اُس تھا رہا کر بات سے مجھ فرشتہ جو 4
دیا، جواب نے اُس 5 ”ہے؟ مطلب کیا کا اِن آقا، میرے“ کیا،
مالک کے دنیا پوری یہ پہلے ہیں۔ *روحیں چار کی آسمان یہ”
ہیں۔ رہی نکل سے وہاں اب لیکن تھیں، کھڑی حضور کے
سفید ہے، رہا جا طرف کی ملک شمالی رتھ کا گھوڑوں سیاہ 6
جنوب کا گھوڑوں دار دھبے اور طرف، کی مغرب کا گھوڑوں
“طرف۔ کی
تھے میں انتظار اِس سے بےتابی بڑی گھوڑے ور طاقت یہ 7
کی دنیا چلو،” دیا، حکم نے اُس پھر کریں۔ گشت کی دنیا کہ
لگے۔ کرنے گشت کی دنیا کر نکل فوراً وہ ”کرو۔ گشت
خاص پر گھوڑوں اُن” کہا، کر دے آواز مجھے نے فرشتے 8
ملک اُس یہ ہیں۔ رہے بڑھ طرف کی ملک شمالی جو دو دھیان
“گے۔ اُتاریں غصہ میرا پر

بادشاہ والا آنے کا اسرائیل

صفنیاہ بن یوسیاہ ھی آج” 10 ہوا، نازل پر مجھ کلام کا رب 9
کئے جلاوطن میں بابل ملاقات تیری وہاں !جا میں گھر کے
اِس جو گی ہو سے یدعیاہ اور طوبیاہ خلدی، اسرائیلیوں ہوئے
ہیں لائے ساتھ اپنے وہ ہدیئے جو ہیں۔ چکے پہنچ وہاں وقت
پھر لے، بنا تاج کر لے چاندی سونا یہ کی اُن 11 کر۔ قبول اُنہیں
بتا، اُسے 12 کر رکھ پر سر کے یہوصدق بن یشوع اعظم امامِ کو تاج
نام کا جس ہے والا آنے آدمی ایک کہ ہے فرماتا الافواج رب’
گی، نکلیں پھوٹ کونپلیں بہت میں سائے کے اُس ہے۔ کونپل
گھر کا رب وہی ہاں، 13 گا۔ کرے تعمیر گھر کا رب وہ اور
حکومت کر بیٹھ پر تخت ساتھ کے شوکت و شان اور گا بنائے
اور گا، بیٹھے پر تخت بھی سے حیثیت کی امام وہ گا۔ کرے
حلیم، کو تاج 14 ’گی۔ ہو سلامتی اور اتفاق میں عُہدوں دونوں
میں گھر کے رب میں یاد کی صفنیاہ بن حین اور یدعیاہ طوبیاہ،
کا رب کر آ سے علاقوں دُوردراز لوگ 15 جائے۔ رکھا محفوظ
“گے۔ کریں مدد میں کرنے تعمیر گھر
پاس تمہارے مجھے نے الافواج رب کہ گے لو جان تم تب
سب یہ تو سنو کی خدا اپنے رب سے دھیان تم اگر ہے۔ بھیجا
گا۔ جائے ہو پورا کچھ

7

ہو کرتے انکار سے سننے میری تم

زکریاہ رب میں سال چوتھے کے حکومت کی بادشاہ دارا 1
تھا۔ *دن چوتھا کا مہینے نویں یعنی کِسلیو ہوا۔ کلام ہم سے
کے اُس کو مَلِک رجم اور سراضر نے شہر ایل بیت وقت اُس 2
ساتھ 3 کریں۔ التماس سے رب تا کہ تھا بھیجا یروشلم سمیت آدمیوں
پیش سوال یہ کو اماموں کے گھر کے الافواج رب اُنہیں ساتھ
کر رکھ روزہ میں مہینے پانچویں سے سال کئی ہم اب” تھا، کرنا
کہ ہے لازم کیا ہیں۔ آئے کرتے ماتم پر تباہی کی گھر کے رب
“رکھیں؟ جاری بھی آئندہ دستور یہ ہم

تمام کے ملک” 5 ملا، جواب سے الافواج رب مجھے تب 4
پانچویں سے سال 70 تم بےشک’ کہہ، سے اماموں اور باشندوں
تم کیا لیکن ہو۔ آئے کرتے ماتم کر رکھ روزہ میں مہینے ساتویں اور
بھی پر عیدوں 6 !نہیں ہرگز کیا؟ ادا خاطر میری واقعی دستور یہ نے
یہ 7 ہو۔ مناتے خوشی خاطر ھی اپنی صرف وقت پیتے کھاتے تم
تمہیں معرفت کی نبیوں بھی میں ماضی نے مَیں جو ہے بات وھی
گرد جب تھا، سکون اور آبادی میں یروشلم جب وقت اُس بتائی،
علاقے پہاڑی نشیبی کے مغرب اور نجب دشتِ شہر کے نواح و
“۔‘تھے آباد تک

ہوا، نازل کلام اَور ایک کا رب پر زکریاہ سے ناتے اِس 8
کرو، فیصلے منصفانہ میں عدالت’ ہے، فرماتا الافواج رب” 9
یتیموں، بیواؤں، 10 !کرو رحم اور مہربانی پر دوسرے ایک
دوسرے ایک میں دل اپنے کرنا۔ مت ظلم پر غریبوں اور اجنبیوں
باپ تمہارے جب 11 ‘باندھو۔ نہ منصوبے بُرے خلاف کے
تھے نہیں تیار لئے کے دینے دھیان پر اِس وہ تو سنا کچھ یہ نے دادا
کانوں اپنے کر پھیر طرف دوسری منہ اپنا نے اُنہوں گئے۔ اکڑ بلکہ
طرح کی ہیرے کو دلوں اپنے نے اُنہوں 12 رکھا۔ کئے بند کو
سکیں ہو نہ اثرانداز پر اُن باتیں وہ اور شریعت تا کہ لیا کر سخت
کو نبیوں گزشتہ سے وسیلے کے روح اپنے نے الافواج رب جو
نازل پر اُن غضب شدید کا الافواج رب تب تھا۔ کہا کو بتانے
لئے اِس سنی نہ میری نے اُنہوں چونکہ’ ہے، فرماتا وہ 13 ہوا۔
کریں التجا سے مجھ لئے کے مدد وہ جب کہ کیا فیصلہ نے مَیں
اُڑا سے آندھی اُنہیں نے مَیں 14 گا۔ سنوں نہیں کی اُن بھی مَیں تو
وہ سے جن میں قوموں ایسی دیا، کر منتشر میں اقوام دیگر تمام کر
کہ ہوا سنسان و ویران اِتنا وطن پر جانے کے اُن تھے۔ ناواقف
نے اُنہوں یوں جائے۔ سے وہاں یا آئے میں اُس جو رہا نہ کوئی

* 7:1 نویں مہینے کا چوتھا :دن 4 دسمبر۔

“۔'دیا کر تباہ کو ملک گوار خوش اُس

8

آغاز نیا ایک

رب” 2 ہوا، نازل پر مجھ کلام کا الافواج رب پھر بار ایک 1
رہا لڑ لئے کے صیون سے غیرت بڑی مَیں کہ ہے فرماتا الافواج
ہوں۔ رہا کر جہد و جد لئے کے اُس میں غصے بڑے ہوں،
دوبارہ گا، آؤں واپس پاس کے صیون مَیں کہ ہے فرماتا رب 3
وفاداری' یروشلم تب گا۔ کروں سکونت میں بیچ کے یروشلم
گا۔ کہلائے 'مُقدّس کوہِ' پہاڑ کا الافواج رب اور 'شہر کا
دوبارہ خواتین و مرد بزرگ' ہے، فرماتا الافواج رب کیونکہ 4
رسیدہ عمر اِتنا ایک ہر اور گے، بیٹھیں میں چوکوں کے یروشلم
چوک ساتھ ساتھ 5 گا۔ پڑے لینا سہارا کا چھڑی اُسے کہ گا ہو
'گے۔ رہیں بھرے سے لڑکیوں لڑکے مصروف میں کود کھیل
ہوئے بچے وقت اُس یہ شاید' ہے، فرماتا الافواج رب 6
جو لئے میرے کام ایسا کیا لیکن لگے۔ ناممکن کو اسرائیلیوں
فرماتا الافواج رب 7 '!نہیں ہرگز ہے؟ ناممکن ہوں الافواج رب
کر بچا سے ممالک کے مغرب اور مشرق کو قوم اپنی مَیں' ہے،
قوم میری وہ وہاں گے۔ بسیں میں یروشلم وہ اور گا، لاؤں واپس 8
ہوں خدا کا اُن ساتھ کے انصاف اور وفاداری مَیں اور گے ہوں
گا۔'
تکمیل کام تعمیری کر رکھ حوصلہ' ہے، فرماتا الافواج رب 9
نبیوں جو ہو سکتے کر اعتماد پر باتوں اُن تم بھی آج !پہنچاؤ تک
یاد 10 تھیں۔ سنائی وقت ڈالتے بنیاد کی گھر کے الافواج رب نے
کی محنت کو حیوان نہ اور انسان نہ پہلے سے وقت اُس کہ رہے
حملوں کے دشمن بھی کہیں والے جانے آنے تھی۔ ملتی مزدوری
ہم کے اُس کو آدمی ہر نے مَیں کیونکہ تھے، نہیں محفوظ سے
ہے، فرماتا الافواج رب لیکن 11 'تھا۔ دیا بنا دشمن کا سائے
کروں نہیں سلوک ایسا ہو ہوئے بچے جو سے تم مَیں سے اب'
اپنا پر وقت بیل کی انگور گے، بوئیں بیج سے سلامتی لوگ 12 گا۔
پڑنے اوس آسمان اور گی پکیں فصلیں میں کھیتوں گی، لائے پھل
میں میراث کو ہوؤں بچے کے یہوداہ مَیں چیزیں تمام یہ گا۔ دے
لعنت میں اقوام دیگر تم پہلے اسرائیل، اور یہوداہ اے 13 گا۔ دوں
تم تو گا کروں رِہا تمہیں مَیں جب اب لیکن تھے، گئے بن نشانہ کا
'!رکھو حوصلہ !مت ڈرو گے۔ ہو باعث کا برکت

نے دادا باپ تمہارے جب پہلے' ہے، فرماتا الافواج رب 14
کر ارادہ مصمم کا لانے آفت پر تم نے مَیں تو دلایا طیش مجھے
یہوداہ اور یروشلم مَیں اب لیکن 15 پچھتایا۔ نہ کبھی اور تھا لیا
ہے پکا ہی اُتنا ارادہ میرا میں اِس ہوں۔ چاہتا دینا برکت کو
!مت ڈرو چنانچہ تھا۔ پکا میں پہنچانے نقصان تمہیں پہلے جتنا
کرو، بات سچ سے دوسرے ایک دو، دھیان پر باتوں اِن لیکن 16
پڑوسی اپنے 17 کرو، فیصلے مبنی پر سلامتی اور سچائی میں عدالت
کھانے قَسم جھوٹی اور باندھو مت منصوبے بُرے خلاف کے
'ہوں۔ کرتا نفرت مَیں سے چیزوں تمام اِن آؤ۔ باز سے شوق کے
“ہے۔ فرمان کا رب یہ
رب” 19 ہوا، نازل پر مجھ کلام کا الافواج رب پھر بار ایک 18
پانچویں، چوتھے، لوگ کے یہوداہ تک آج کہ ہے فرماتا الافواج
ہیں۔ آئے کرتے ماتم کر رکھ روزہ میں مہینے دسویں اور ساتویں
گے ہوں موقعے کے شادمانی و خوشی اوقات یہ سے اب لیکن
!کرو پیار کو سلامتی اور سچائی لیکن گے۔ مناؤ جشن پر جن
دیگر جب گا آئے وقت ایسا کہ ہے فرماتا الافواج رب 20
کے شہر ایک 21 گے۔ آئیں یہاں لوگ کے شہروں متعدد اور اقوام
جا یروشلم ہم آؤ،' گے، کہیں کر جا میں شہر دوسرے باشندے
کریں۔ دریافت مرضی کی الافواج رب کریں، التماس سے رب کر
اُمّتیں ور طاقت اور اقوام متعدد ہاں، 22 'گے۔ جائیں بھی ہم
اُس اور کریں معلوم مرضی کی الافواج رب تا کہ گی آئیں یروشلم
کریں۔ التماس سے
اور اقوام مختلف میں دنوں اُن کہ ہے فرماتا الافواج رب 23
کہیں کر پکڑ کو دامن کے یہودی ایک آدمی دس کے زبان اہلِ
اللہ کہ ہے سنا نے ہم کیونکہ دیں، چلنے ساتھ اپنے ہمیں' گے،
“۔'ہے ساتھ کے آپ

9

اسرائیل کے دشمنوں کی عدالت

وہ اور ہے، خلاف کے حدراک ملکِ کلام کا رب 1
قبیلوں تمام کے اسرائیل اور انسان کیونکہ گا۔ ہو نازل پر دمشق
پر سرحد کی دمشق 2 ہیں۔ دیکھتی طرف کی رب آنکھیں کی
جائیں ہو متاثر سے کلام اِس بھی صیدا اور صور بلکہ حمات واقع
صور بےشک 3 ہوں۔ نہ کیوں مند دانش کتنے وہ خواہ گے،
سونے نے اُس بےشک ہے، لیا بنا قلعہ مضبوط لئے اپنے نے

مین گلیوں پر طور عام جیسے ھیں لگائے ڈھیر ایسے کے چاندی
اُس رب لیکن 4 ھیں۔ جاتے لئے لگا ڈھیر کے کچرے یا ریت
تب گا۔ دے پھینک میں سمندر کو فوج کی اُس کے کر قبضہ پر
گا جائے گھبرا اسقلون کر دیکھ یہ 5 گا۔ جائے ہو آتش نذرِ شہر
کی اُس کیونکہ گا، اُٹھے لرز بھی عقرون گا۔ اُٹھے تڑپ غزہ اور
ہو غیرآباد اسقلون اور ھلاک بادشاہ کا غزہ گی۔ رہے جاتی اُمید
فرماتا رب گے۔ بسیں لوگ کے نسلوں دو میں اشدود 6 گا۔ جائے
مٹا مَیں اُسے ھے باعث کا فخر لئے کے فلستیوں کچھ جو" ھے،
گوشت وہ آئندہ گا۔ کروں ختم پرستی بُت کی اُن مَیں 7 گا۔ دوں
تب گے۔ کھائیں نہیں قربانیاں گھنونی اپنی اور ساتھ کے خون کو
خاندانوں کے یہوداہ اور گے ھوں پرستار میرے گے جائیں بچ جو
میں قوم میری یوں فلستی کے عقرون گے۔ جائیں ہو شامل میں
قوم میری یبوسی میں زمانے قدیم طرح جس گے جائیں ہو شامل
گا کروں داری پہرا کی گھر اپنے خود مَیں 8 گئے۔ ہو شامل میں
پر اُس گزرے سے وھاں وقت جاتے یا آتے بھی جو آئندہ تاکہ
اب کرے۔ نہ تنگ کو قوم میری ظالم بھی کوئی کرے، نہ حملہ
گا۔ کروں بھال دیکھ کی اُس خود مَیں سے

ھے والا آنے بادشاہ نیا

کے شادمانی بیٹی، یروشلم اے !بجا شادیانہ بیٹی، صیون اے 9
راست وہ ھے۔ رھا آ پاس تیرے بادشاہ تیرا دیکھ، !لگا نعرے
کے گدھی ھاں پر، گدھے اور ھے حلیم وہ ھے، مند فتح اور باز
ھے۔ سوار پر بچے
دوں کر دُور گھوڑے سے یروشلم اور رتھ سے افرائیم مَیں 10
کہنے کے بادشاہ موعودہ گی۔ جائے ٹوٹ کمان کی جنگ گا۔
حکومت کی اُس گی۔ جائے ہو قائم سلامتی میں اقوام تمام *پر
کی دنیا سے فرات دریائے اور تک دوسرے سے سمندر ایک
گی۔ جائے مانی تک انتہا

گا کرے حفاظت کی قوم اپنی رب

جس باندھا عہد ایک ساتھ تیرے نے مَیں قوم، میری اے 11
تیرے مَیں لئے اِس ہوئی، سے خون کے قربانیوں تصدیق کی
اے 12 گا۔ کروں رِہا سے گڑھے محروم سے پانی کو قیدیوں
اعلان مَیں ھی آج کیونکہ !آؤ واپس پاس کے قلعے قیدیو، پُراُمید

برکتیں دو تمہیں مَیں عوض کے تکلیف ھر تمہاری کہ ھوں کرتا
گا۔ دوں بخش
دشمن مَیں جو تیر میرے اسرائیل اور ھے کمان میری یہوداہ 13
کو بیٹوں تیرے میں بیٹی، صیون اے گا۔ چلاؤں خلاف کے
تجھے میں گا، بھیجوں لئے کے لڑنے سے فوجیوں کے یونان
"گا۔ دوں بنا مانند کی تلوار کی سورمے
گا۔ چلائے تیر اپنا طرح کی بجلی کر ہو ظاھر پر اُن رب تب 14
گا۔ آئے میں آندھیوں جنوبی کر پھونک نرسنگا مطلق قادرِ رب
دشمن وہ تب گا۔ دے پناہ کو اسرائیلیوں خود الافواج رب 15
میں خاک کو پتھروں ہوئے پھینکے کے اُس کر کھا کھا کو
گے۔ مچائیں شور کر پی پی طرح کی مَے کو خون اور گے دیں ملا
گے، جائیں بھر طرح کی کٹورے بھرے سے خون کے قربانی وہ
گے۔ جائیں ہو آلودہ خون جیسے کونوں کے گاہ قربان
ھیں ریوڑ کا قوم کی اُس جو اُنہیں خدا کا اُن رب دن اُس 16
کی جواھر کے تاج میں ملک کے اُس وہ تب گا۔ دے چھٹکارا
صورت خوب اور کش دل کتنے وہ 17 گے۔ اُٹھیں چمک مانند
پھلنے کنواریاں کنوارے سے کثرت کی مَے اور اناج !گے لگیں
گے۔ لگیں پھولنے

10

ھے سکتا کر مدد ھی رب

گھنے وھی کیونکہ مانگو۔ بارش سے رب میں موسم کے بہار 1
ھریالی کی کھیت کو ایک ھر کر برسا بارش وھی ھے، بناتا بادل
تمہارے دیتے، فریب بُت کے گھروں تمہارے 2 ھے۔ کرتا مہیا
ھیں۔ سناتے خواب دہ فریب اور دیکھتے رویا جھوٹی دان غیب
یہاں طرح کی بھیڑبکریوں کو قوم لئے اِسی ھے۔ عبث تسلی کی اُن
میں مصیبت وہ لئے اِس ھے، نہیں بان گلہ پڑا۔ جانا چلا سے
ھیں۔ رہتے اُلجھے

گا لائے واپس کو قوم اپنی رب

غضب میرا پر بانوں گلہ کے قوم میری" ھے، فرماتا رب 3
ھیں رہے کر راھنمائی کی اُس بکرے جو اور ھے، اُٹھا بھڑک
کے یہوداہ ریوڑ اپنے الافواج رب کیونکہ گا۔ دوں سزا مَیں اُنہیں
جیسا گھوڑے جنگی اُسے گا، کرے بھال دیکھ کی گھرانے
میخ، پتھر، بنیادی کا کونے سے یہوداہ 4 گا۔ دے بنا شاندار
سورمے سب 5 گے۔ آئیں نکل حکمران تمام اور کمان کی جنگ

پر۔ کہنے کے اُس :ترجمہ لفظی :پر کہنے کے بادشاہ موعودہ 9:10 *

میں کیچڑ کے گلی کو دشمن وقت لڑتے جو گے ہوں مانند کی
کر لڑ وہ لئے اِس گا، ہو ساتھ کے اُن الافواج رب گے۔ دیں کچل
گی۔ ہو رُسوائی بڑی کی گھڑسواروں مخالف گے۔ آئیں غالب
کے یوسف گا، دوں تقویت کو گھرانے کے یہوداہ مَیں 6
اُنہیں کے کر رحم پر اُن ہاں گا، دوں چھٹکارا کو گھرانے
چلے نہیں پتا سے حالت کی اُن تب گا۔ دوں بسا میں وطن دوبارہ
خدا کا اُن رب مَیں کیونکہ تھا۔ کیا رد اُنہیں کبھی نے مَیں کہ گا
بن سے سورمے افراد کے افرائیم 7 گا۔ سنوں کی اُن ھی مَیں ہوں،
پینے مَے دل طرح جس گے جائیں ہو خوش یوں وہ گے، جائیں
جائیں ہو باغ باغ کر دیکھ یہ بچے کے اُن ہے۔ جاتا ہو خوش سے
گے۔ منائیں خوشی کی رب دل کے اُن گے،
فدیہ نے مَیں کیونکہ گا، کروں جمع اُنہیں کر بجا سیٹی مَیں 8
بےشمار طرح کی پہلے وہ تب ہے۔ دیا کر آزاد اُنہیں کر دے
کر بو میں قوموں مختلف طرح کی بیج اُنہیں مَیں 9 گے۔ جائیں ہو
کریں یاد مجھے وہ میں علاقوں دُوردراز لیکن گا، دوں کر منتشر
گے۔ آئیں واپس کر بچ سمیت اولاد اپنی وہ دن ایک اور گے۔
کروں اکٹھا سے اسور گا، لاؤں واپس سے مصر اُنہیں مَیں 10
لئے کے اُن تو بھی گا، لاؤں میں لبنان اور جِلعاد اُنہیں مَیں گا۔
سے میں سمندر کے مصیبت وہ جب 11 گی۔ ہو نہیں کافی جگہ
پانی کچھ سب کہ گا مارے یوں کو موجوں رب تو گے گزریں
میں خاک فخر کا اسور گا۔ جائے ہو خشک تک گہرائیوں کی
مَیں 12 گا۔ جائے ہو دُور عصا شاہی کا مصر اور گا، جائے مل
لے نام ھی کا اُس وہ اور گا، دوں تقویت میں رب کو قوم اپنی
ہے۔ فرمان کا رب یہ "گے۔ گزاریں زندگی کر

11

گا جائے کیا نیچا کو بڑوں

تیرے تا کہ دے کھول کو دروازوں اپنے لبنان، اے 1
جائیں۔ ہو آتش نذرِ درخت کے دیودار
کے دیودار کیونکہ ! کرو واویلا درختو، کے جونیپر اے 2
اے ہیں۔ گئے ہو تباہ درخت زبردست یہ ہیں، گئے گر درخت
کوئی کہ تھا گھنا اِتنا جنگل جو ! کرو زاری و آہ بلوطو، کے بسن
ہے۔ گیا کاٹا اُسے تھا سکتا نہ گزر سے میں اُس

چراگاہیں شاندار کی اُن کیونکہ ہیں، رہے رو چرواہے سنو، 3
کیونکہ ہیں، رہے دھاڑ شیرببر جوان سنو، ہیں۔ گئی ہو برباد
ہے۔ گیا ہو ختم جنگل گنجان کا یردن وادیِ

دو قسم کے گلہ بان

والی ہونے ذبح" ہوا، کلام ہم سے مجھ خدا میرا رب 4
ذبح اُنہیں وہ لیتے خرید اُنہیں جو 5 ! کر بانی گلہ کی بھیڑبکریوں
کہتے وہ بیچتے اُنہیں جو اور ٹھہرتے۔ نہیں قصوروار اور ہیں کرتے
چرواہے اپنے کے اُن '!ہوں گیا ہو امیر مَیں ہو، حمد کی اللہ' ہیں،
کھاتے۔ نہیں ترس پر اُن
پر باشندوں کے ملک بھی مَیں کہ ہے فرماتا رب لئے اِس 6
اُس اور پڑوسی کے اُس کو ایک ہر مَیں گا۔ کھاؤں نہیں ترس
ٹکڑے ٹکڑے کو ملک وہ گا۔ کروں حوالے کے بادشاہ کے
"گا۔ چھڑاؤں نہیں سے ہاتھ کے اُن اُنہیں مَیں اور گے، کریں
والی ہونے ذبح لئے کے سوداگروں نے زکریاہ مَیں، چنانچہ 7
لاٹھیاں دو لئے کے کام اُس نے مَیں کی۔ بانی گلہ کی بھیڑبکریوں
اُن تھا۔ 'یگانگت' نام کا دوسری اور 'مہربانی' نام کا ایک لیں۔
مَیں میں مہینے ھی ایک 8 کی۔ بانی گلہ کی ریوڑ نے مَیں ساتھ کے
سے بھیڑبکریوں مَیں ھی جلد لیکن دیا۔ مٹا کو بانوں گلہ تین نے
جانا۔ حقیر بھی مجھے نے اُنہوں اور گیا، آ تنگ
گا۔ کروں نہیں بانی گلہ تمہاری مَیں آئندہ" بولا، مَیں تب 9
ہو ضائع وہ ہے ہونا ضائع جسے مرے، وہ ہے مرنا جسے
کھائیں۔ گوشت کا دوسرے ایک وہ جائیں بچ جو اور جائے۔
کو 'مہربانی' بنام لاٹھی نے مَیں 10 *"!گا ہوں نہیں دار ذمہ مَیں
تھا باندھا ساتھ کے اقوام تمام نے مَیں عہد جو کہ کیا ظاہر کر توڑ
وہ منسوخ ہے۔ دن اُسی 11 ہوا۔ منسوخ
تب بھیڑبکریوں کے جو گر سوداگر مجھ پر دھیان دے رہے تھے
اُنہوں نے جان لیا کہ یہ پیغام رب کی طرف سے ہے۔ 12 پھر مَیں
"مزدوری مجھے تو لگے مناسب کو آپ یہ اگر" کہا، سے اُن نے
کے مزدوری نے اُنہوں "دیں۔ رہنے ورنہ دیں، دے پیسے کے
دیئے۔ دے سِکے 30 کے چاندی مجھے لئے
سامنے کے † کمہار رقم یہ اب" دیا، حکم مجھے نے رب تب 13
کرتے قدر ھی اِتنی میری یہ ! ہے رقم شاندار کتنی دے۔ پھینک
میں گھر کے رب کر لے سِکے 30 کے چاندی نے مَیں "ہیں۔
دوسری نے مَیں بعد کے اِس 14 دیئے۔ پھینک سامنے کے کمہار

* 11:9 مَیں ذمہ دار نہیں ہوں گا: 'مَیں ذمہ دار نہیں ہوں گا' اضافہ ہے تاکہ مطلب صاف ہو۔ † 11:13 کمہار: یا دھات ڈھالنے والے۔

اسرائیل اور یہوداہ کہ کیا ظاہر کر توڑ کو 'یگانگت' بنام لاٹھی
ہے۔ گئی ہو منسوخ اخوت کی

لے سامان کا بان گلہ دوبارہ اب" بتایا، مجھے نے رب پھر 15
کیونکہ 16 لے۔ اپنا رویہ سا کا چرواہے احمق بار اِس لیکن لے۔
والوں ہونے ھلاک نہ جو گا کروں مقرربان گلہ ایسا پر ملک مَیں
نہ گا، کرے تلاش کو چھوٹوں نہ گا، کرے بھال دیکھ کی
کرے مہیا خوراک کو مندوں صحت نہ گا، دے شفا کو زخمیوں
گا لے کھا گوشت کا جانوروں بہترین وہ بجائے کے اِس گا۔
گا۔ توڑے کر پھاڑ کو کُھروں کے اُن کہ گا ہو ظالم اِتنا بلکہ
دیتا چھوڑ کو ریوڑ اپنے جو افسوس پر چرواہے بے کار اُس 17
کا اُس کرے۔ زخمی کو آنکھ دھنی اور بازو کے اُس تلوار ہے۔
"جائے۔ ہو اندھی آنکھ دھنی کی اُس اور جائے سوکھ بازو

12

گا کرے حفاظت کی یروشلم اللہ

نے جس رب ہے۔ کلام لئے کے اسرائیل کا رب میں ذیل 1
انسان اور رکھیں بنیادیں کی زمین کر تان طرح کی خیمے کو آسمان
ہے، فرماتا وہ دیا تشکیل کو روح کی اُس اندر کے

کا شراب لئے کے قوموں کی نواح و گرد کو یروشلم مَیں" 2
بھی یہوداہ گی۔ لگیں لڑکھڑانے کر پی وہ جسے گا دوں بنا پیالہ
اُس 3 گا۔ جائے کیا محاصرہ کا یروشلم جب گا آئے میں مصیبت
تب گی۔ جائیں ہو جمع خلاف کے یروشلم اقوام تمام کی دنیا دن
سکے اُٹھا نہیں کوئی جو گا بناؤں پتھر ایسا ایک کو یروشلم مَیں
"گا۔ جائے ہو زخمی وہ چاہے جانا لے کر اُٹھا اُسے بھی جو گا۔
اُن اور ابتری میں گھوڑوں تمام مَیں دن اُس" ہے، فرماتا رب 4
تمام کے اقوام دیگر مَیں گا۔ کروں پیدا دیوانگی میں سواروں کے
گا۔ دوں کر اندھا کو گھوڑوں

کی گھرانے کے یہوداہ سے آنکھوں کھلی مَیں ساتھ ساتھ
کہیں میں دل خاندان کے یہوداہ تب 5 گا۔ کروں بھال دیکھ
باعث کا قوت لئے ہمارے لئے اِس باشندے کے یروشلم' گے،
کے یہوداہ مَیں دن اُس 6 'ہے۔ خدا کا اُن الافواج رب کہ ہیں
سوکھی کی دشمن جو گا دوں بنا کوئلے ہوئے جلتے کو خاندانوں
جو گے ہوں مشعل ہوئی بھڑکتی وہ گے۔ دیں جلا کو لکڑی
طرف بائیں اور دائیں کے اُن گی۔ کرے بھسم کو پُولوں کی دشمن
ہو آتش نذرِ سب وہ ہیں رہتی میں نواح و گرد قومیں بھی جتنی
گا۔ رہے محفوظ جگہ ہی اپنی یروشلم لیکن گی۔ جائیں
کے داؤد تا کہ گا بچائے کو گھروں کے یہوداہ رب پہلے 7
سے یہوداہ شوکت و شان کی باشندوں کے یروشلم اور گھرانے
دے پناہ بھی کو باشندوں کے یروشلم رب لیکن 8 ہو۔ نہ بڑی
جبکہ گا ہو سورما جیسا داؤد آدمی کمزور سے میں اُن تب گا۔
کے رب والے چلنے آگے کے اُن مانند، کی خدا گھرانا کا داؤد
اقوام تمام آور حملہ پر یروشلم مَیں دن اُس 9 گا۔ ہو مانند کی فرشتے
گا۔ نکلوں لئے کے کرنے تباہ کو

ماتم کا یروشلم

مہربانی پر باشندوں کے یروشلم اور گھرانے کے داؤد مَیں 10
جسے گے ڈالیں نظر پر مجھ وہ تب گا۔ اُنڈیلوں روح کا التماس اور
گے کریں ماتم ایسا لئے کے اُس وہ اور ہے، چھیدا نے اُنہوں
غم شدید ایسا لئے کے اُس لئے، کے بیٹے اکلوتے اپنے جیسے
لوگ دن اُس 11 لئے۔ کے پہلوٹھے اپنے طرح جس گے کھائیں
میدانِ جیسا گا ہو ماتم ایسا گے۔ کریں ماتم سے شدت میں یروشلم
ملک پورا کا پورے 12-14 تھا۔ جاتا کیا پر رِمّون ہدد میں مجِدّو
تمام اور الگ سے دوسرے ایک خاندان تمام گا۔ کرے واویلا
خاندان، کا داؤد گی۔ کریں بکا و آہ الگ سے دوسروں عورتیں
ملک اور خاندان کا سِمعی خاندان، کا لاوی خاندان، کا ناتن
گے۔ کریں ماتم الگ الگ خاندان تمام باقی کے

13

خاتمہ کا نبوّت جھوٹی اور پرستی بُت

لئے کے باشندوں کے یروشلم اور گھرانے کے داؤد دن اُس 1
اور گناھوں اپنے وہ ذریعے کے جس گا جائے کھولا چشمہ
"گے۔ سکیں کر دُور کو ناپاکی

ملک کو بُتوں تمام مَیں دن اُس" ہے، فرماتا الافواج رب 2
وہ اور گا، رہے نہیں تک نشان و نام کا اُن گا۔ دوں مٹا سے میں
گے۔ رھیں نہیں یاد کو کسی

کروں دُور سے ملک مَیں بھی کو روح کی ناپاکی اور نبیوں
ماں اپنے کے اُس تو کرے نبوّت کوئی اگر بعد کے اِس 3 گا۔
رب نے تُو کیونکہ سکتا، رہ نہیں زندہ تُو' گے، کہیں سے اُس باپ

گا سنائے گوئیاں پیش وہ جب ‘ ہے۔ بولا جھوٹ کر لے نام کا
نبی ہر وقت اُس 4 گے۔ ڈالیں چھید اُسے والدین اپنے کے اُس تو
کا نبی وہ گا۔ کرے نبوّت جب گی آئے شرم پر رویا اپنی کو
گا، کہے بلکہ 5 دے فریب تاکہ گا پہنے نہیں لباس بنا سے بالوں
پیشہ میرا ہی سے جوانی ہوں۔ کار کاشت بلکہ نہیں نبی میں‘
سینے تیرے پھر تو‘ پوچھے، کوئی اگر 6 ‘ ہے۔ رہا باڑی کھیتی
میں‘ گا، دے جواب تو ‘لگے؟ طرح کس نشان کے زخموں پر
“۔‘ہوا زخمی میں گھر کے دوستوں اپنے

پڑتال جانچ کی لوگوں

گلہ میرے !اُٹھ جاگ تلوار، اے” ہے، فرماتا الافواج رب 7
ڈال مار کو بان گلہ ہے۔ قریب میرے جو پر اُس کر، حملہ پر بان
چھوٹوں کو ھاتھ اپنے خود میں جائیں۔ ہو بتر تتر بھیڑبکریاں تاکہ
میں ملک پورے” ہے، فرماتا رب 8 “گا۔ اُٹھاؤں خلاف کے
دو گا۔ جائے مٹایا کو حصوں دو سے میں حصوں تین کے لوگوں
رہے بچا حصہ ہی ایک صرف اور گے جائیں ہو ھلاک حصے
چاندی کر ڈال میں آگ میں کو حصے ہوئے بچے اِس 9 گا۔
پکاریں نام میرا وہ تب گا۔ کروں صاف پاک طرح کی سونے یا
‘ ہے، قوم میری یہ‘ گا، کہوں میں گا۔ سنوں کی اُن میں اور گے،
“۔‘ ہے خدا ھمارا رب‘ گے، کہیں وہ اور

14

گا ہو بادشاہ میں یروشلم خود رب

تیرا دشمن جب ہے والا آنے دن وہ کا رب یروشلم، اے 1
گا۔ کرے تقسیم میں آپس اُسے ہی درمیان تیرے کر لُوٹ مال
کروں جمع لئے کے لڑنے سے یروشلم کو اقوام تمام میں کیونکہ 2
جائے لیا لُوٹ کو گھروں گا، آئے میں قبضے کے دشمن شہر گا۔
آدھے کے شہر گی۔ جائے کی دری عصمت کی عورتوں اور گا
زندہ میں اُس حصہ باقی لیکن گے، جائیں ہو جلاوطن باشندے
گا۔ جائے چھوڑا
جس گا لڑے یوں سے اقوام اِن کر نکل خود رب پھر لیکن 3
اُس 4 ہے۔ جاتا آ میں جنگ میدانِ کبھی جب ہے لڑتا تب طرح
کھڑے پر پہاڑ کے زیتون میں مشرق کے یروشلم پاؤں کے اُس دن
شمال حصہ ایک کا اُس گا۔ جائے پھٹ پہاڑ تب گے۔ ہوں
بیچ گا۔ جائے کھسک طرف کی جنوب دوسرا اور طرف کی
جائے ہو پیدا وادی بڑی ایک طرف کی مغرب سے مشرق میں
گے، لو پناہ کر بھاگ میں وادی اِس کی پہاڑوں میرے تم 5 گی۔
کے یہوداہ تم طرح جس گی۔ پہنچائے تک آصل یہ کیونکہ
کے بچانے سے زلزلے کو آپ اپنے میں ایام کے عُزیّاہ بادشاہ
میں وادی مذکورہ تم طرح اُسی تھے نکلے بھاگ سے یروشلم لئے
کے اُس مُقدّسین تمام اور گا، آئے خدا میرا رب تب گے۔ آؤ دوڑ
گے۔ ہوں ساتھ

ایک وہ 7 پالا۔ یا سردی نہ گی، ہو گرمی تپتی نہ دن اُس 6
نہ اور گا ہو دن نہ گا۔ ہو معلوم کو ہی رب جو گا ہو دن منفرد
زندگی سے یروشلم دن اُس 8 گی۔ ہو روشنی بھی کو شام بلکہ رات
مُردار بحیرۂ کے مشرق شاخ ایک کی اُس گا۔ نکلے بہہ پانی کا
گی۔ بہے طرف کی سمندر کے مغرب شاخ دوسری اور طرف کی
گی۔ ہو کمی کبھی میں سردیوں نہ میں، گرمیوں نہ میں پانی اِس
خدا واحد رب دن اُس گا۔ ہو بادشاہ کا دنیا پوری رب 9
پورا 10 گے۔ کریں پرستش کی نام کے اُسی صرف لوگ گا، ہو
واقع میں جنوب کے یروشلم کر لے سے جِبع شہر شمالی ملک
ہی اپنی یروشلم صرف گا۔ جائے بن میدان کھلا تک رِمّون شہر
یعنی گی رہیں قائم بھی حدود پرانی کی اُس گا۔ رہے پر جگہ اونچی
کے کونے اور دروازے پرانے کر لے سے دروازے کے بنیمین
تک جگہ اُس کر لے سے بُرج کے ایل حننِ پھر تک، دروازے
اور گے، بسیں میں اُس لوگ 11 ہے۔ جاتی بنائی مَے شاہی جہاں
جائے کیا نہیں مخصوص لئے کے تباہی پوری کبھی اُسے آئندہ
گی۔ رہے جگہ محفوظ یروشلم گا۔

ایک رب پر اُن نکلیں لڑنے سے یروشلم قومیں جو لیکن 12
گے سکیں ہو کھڑے ابھی لوگ گا۔ لائے بیماری ناک ہول
زبان اور میں خانوں اپنے آنکھیں گے۔ جائیں سڑ جسم کے اُن کہ
پیدا ابتری بڑی میں اُن رب دن اُس 13 گی۔ جائے گل میں منہ
کرے حملہ پر اُس کر پکڑ ھاتھ کا ساتھی اپنے ایک ہر گا۔ کرے
کی اقوام پڑوسی تمام گا۔ لڑے *سے یروشلم بھی یہوداہ 14 گا۔
اور چاندی سونا، کا کثرت یعنی گی جائے ہو جمع وہاں دولت
بلکہ گا آئے میں زد کی بیماری مہلک انسان صرف نہ 15 کپڑے۔
اُن جانور جتنے باقی اور گدھے اونٹ، خچر، گھوڑے، بھی۔ جانور

* **14:14** سے: یا میں۔

گی۔ آئے آفت یہی پر سب اُن گے ہوں میں لشکرگاہوں

گی منائیں عید میں یروشلم اقوام تمام

جنہوں گے جائیں بچ لوگ کچھ کے اقوام تمام اُن تو بھی 16
رھیں آتے یروشلم سال بہ سال وہ اب تھا۔ کیا حملہ پر یروشلم نے
اور کریں پرستش کی الافواج رب بادشاہ ہمارے تاکہ گے
میں اقوام تمام کی دنیا کبھی جب 17 منائیں۔ عید کی جھونپڑیوں
لئے کے کرنے سجدہ کو الافواج رب بادشاہ ہمارے کوئی سے
اگر 18 گا۔ رہے محروم سے بارش ملک کا اُس تو آئے نہ یروشلم
محروم سے بارش وہ تو لے نہ حصہ اور آئے نہ یروشلم قوم مصری
جھونپڑیوں جو گا دے سزا کو قوموں اُن رب یوں گی۔ رہے
قومیں بھی جتنی 19 گی۔ آئیں نہیں یروشلم لئے کے منانے عید کی
سزا یہی اُنہیں آئیں نہ یروشلم لئے کے منانے عید کی جھونپڑیوں
قوم۔ اَور کوئی یا ہو مصر خواہ گی، ملے
کے رب” گا، ہو لکھا پر گھنٹیوں کی گھوڑوں دن اُس 20
مُقدّس اُن دیگیں کی گھر کے رب اور “مُقدّس۔ و مخصوص لئے
استعمال سامنے کے گاہ قربان جو گی ہوں برابر کے کٹوروں
رب دیگ ہر موجود میں یہوداہ اور یروشلم ہاں، 21 ہیں۔ ہوتے
قربانیاں بھی جو گی۔ ہو مُقدّس و مخصوص لئے کے الافواج
کے پکانے قربانیاں اپنی اُنہیں وہ آئے یروشلم لئے کے کرنے پیش
میں گھر کے الافواج رب سے دن اُس گا۔ کرے استعمال لئے
گا۔ جائے نہیں پایا سوداگر بھی کوئی

ملاکی

نے اُس جو ہے کلام وہ کا رب لئے کے اسرائیل میں ذیل 1
کیا۔ نازل پر ملاکی
ہو، کہتے تم لیکن "ہو۔ پیارے مجھے تم" ہے، فرماتا رب 2
"ہے؟ ہوئی ظاہر کہاں محبت سے ہم تیری طرح؟ کس"
نہیں بھائی سگے یعقوب اور عیسَو کیا" !جواب کا رب سنو
میں سے عیسَو جبکہ 3 تھا پیارا مجھے یعقوب صرف توبھی تھے؟
و ویران نے مَیں کو ادوم علاقے پہاڑی کے اُس رہا۔ متنفر
گیدڑوں کے ریگستان کو زمین موروثی کی اُس دیا، کر سنسان
چور چکنا ہم گو" ہیں، کہتے ادومی 4 "ہے۔ دیا کر حوالے کے
"گے۔ لیں بنا گھر نئے جگہ کی کھنڈرات توبھی ہیں گئے ہو
کرتے کام کا تعمیر بےشک" ہے، فرماتا الافواج رب لیکن
بے' ملک کا اُن گا۔ دوں ڈھا دوبارہ کچھ سب مَیں لیکن جاؤ،
ابدی کی رب پر جس قوم وہ' قوم کی اُن اور 'ملک کا دینی
دیکھو یہ سے آنکھوں اپنی اسرائیلی تم 5 گی۔ کہلائے 'ہے لعنت
سرحدوں کی اسرائیل عظمت اپنی رب' گے، کہو تم تب گے۔
"۔' ہے کرتا ظاہر بھی باہر سے

الزام پر اماموں

اور کا باپ اپنے بیٹا اماموں، اے" ہے، فرماتا الافواج رب 6
کرتا کون احترام میرا لیکن ہے۔ کرتا احترام کا مالک اپنے نوکر
گو ہے، مانتا کون خوف میرا ہوں؟ باپ تمہارا مَیں گو ہے،
کو نام میرے تم کہ ہے یہ حقیقت ہوں؟ مالک تمہارا مَیں
طرح کس ہم' ہو، کرتے اعتراض تم لیکن ہو۔ جانتے حقیر
قربان میری تم کہ میں اِس 7 'ہیں؟ جانتے حقیر کو نام تیرے
نے ہم' ہو، پوچھتے تم ہو۔ دیتے رکھ خوراک ناپاک پر گاہ
کی رب تم کہ میں اِس 'ہے؟ کیا ناپاک میں بات کس تجھے
جانوروں اندھے گو کیونکہ 8 ہو۔ دیتے قرار تحقیر قابلِ کو میز
کے کر نظرانداز بات یہ تم توبھی ہے، منع سخت کرنا قربان کو
چڑھانا جانور بیمار یا لنگڑے ہو۔ کرتے قربان کو جانوروں ایسے
ھی ایسے اور 'نہیں بات کوئی' ہو، کہتے تم توبھی ہے، ممنوع بھی
اگر" ہے، فرماتا الافواج رب "ہو۔ کرتے پیش کو جانوروں
ایسے کو گورنر کے ملک اپنے تو نہیں بات کوئی کی اِس واقعی
تمہیں وہ کیا گا؟ ہو خوش سے تم وہ کیا کرو۔ پیش کو جانوروں

کرو التماس سے اللہ اب چنانچہ 9 !نہیں ہرگز گا؟ کرے قبول
لو، سوچ خود" ہے، فرماتا الافواج رب "کرے۔ مہربانی پر ہم کہ
کرے قبول ہمیں اللہ پر ملنے قربانیاں ایسی سے ہاتھوں ہمارے کیا
بند کو دروازوں کے گھر میرے کوئی سے میں تم کاش 10 گا؟
مَیں !سکو لگا نہ آگ بےفائدہ پر گاہ قربان میری تاکہ کرے
بالکل مجھے قربانیاں سے ہاتھوں تمہارے اور نہیں، خوش سے تم
ہے۔ فرمان کا الافواج رب یہ "نہیں۔ پسند
مغرب سے مشرق میں دنیا پوری" ہے، فرماتا الافواج رب 11
پاک اور بخور کو نام میرے جگہ ہر ہے۔ عظیم نام میرا تک
عظیم نام میرا میں اقوام دیگر کیونکہ ہیں۔ جاتی کی پیش قربانیاں
بےحرمتی کی نام میرے سے حرکتوں اپنی تم لیکن 12 ہے۔
ہے، سکتا جا کیا ناپاک کو میز کی رب' ہو، کہتے تم ہو۔ کرتے
کرتے شکایت تم 13 'ہے۔ سکتا جا جانا حقیر کو قربانیوں کی اُس
آگ کی قربانی اور '!ہے دہ تکلیف کتنی خدمت یہ ہائے،' ہو،
قسم ہر ہو۔ کرتے تیز ہوئے دیکھتے سے نظروں کی حقارت کو
کیوں بیمار یا لنگڑا زخمی، وہ خواہ ہے، جاتا کیا پیش جانور کا
سے ہاتھوں تمہارے میں کیا" ہے، فرماتا الافواج رب "ہو۔ نہ
باز دھوکے اُس 14 !نہیں ہرگز ہوں؟ سکتا کر قبول قربانیاں ایسی
اچھا کا ریوڑ اپنے کو رب مَیں' کہے، کر مان مَنت جو لعنت پر
پیش جانور ناقص بجائے کے اِس لیکن 'گا کروں قربان مینڈھا
بادشاہ عظیم مَیں" ہے، فرماتا الافواج رب کیونکہ "کرے۔
ہے۔ جاتا مانا خوف کا نام میرے میں اقوام اور ہوں،

2

الافواج رب 2 "!دو دھیان پر فیصلے میرے اب اماموں، اے 1
احترام کا نام میرے سے دل پورے سنو، میری" ہے، فرماتا
کو برکتوں تمہاری مَیں گا، بھیجوں لعنت پر تم مَیں ورنہ کرو،
ہوں، چکا بھی کر یہ مَیں بلکہ گا۔ دوں کر تبدیل میں لعنتوں
کیا۔ نہیں احترام کا نام میرے سے دل پورے نے تم کیونکہ
ڈانٹوں کو اولاد تمہاری مَیں سے سبب کے چلن چال تمہارے 3
پھینک پر منہ تمہارے گوبر کا قربانیوں کی عید تمہاری میں گا۔
"گا۔ جائے پھینکا باہر سمیت کے اُس تمہیں اور گا، دوں
تم نے مَیں کہ گے لو جان تم تب" ہے، فرماتا الافواج رب 4
قائم عہد ساتھ کے قبیلے کے لاوی میرا تاکہ ہے کیا فیصلہ یہ پر
اور زندگی سے لاویوں کر باندھ عہد نے مَیں کیونکہ 5 رہے۔
کیا۔ بھی پورا کو وعدے نے مَیں اور تھا، کیا وعدہ کا سلامتی
دہشت سے نام میرے بلکہ مانتے خوف میرا لاوی وقت اُس

زبان کی اُن اور تھے، دیتے تعلیم اعتماد قابلِ وہ 6 تھے۔ کھاتے
میرے پر راہ سیدھی اور سے سلامتی وہ تھا۔ ہوتا نہیں جھوٹ پر
ہو دُور سے گناہ باعث کے اُن لوگ سے بہت اور تھے، چلتے ساتھ
گئے۔
اور رکھیں، محفوظ تعلیم صحیح وہ کہ ہے فرض کا اماموں 7
رب امام کیونکہ چاہئے۔ کریں حاصل ہدایت سے اُن کو لوگوں
ہو۔ گئے ہٹ سے راہ صحیح تم لیکن 8 ہے۔ پیغمبر کا الافواج
رب ”ہے۔ گئی بن باعث کا ٹھوکر لئے کے بہتوں تعلیم تمہاری
کو عہد میرے ساتھ کے لاویوں نے تم“ ہے، فرماتا الافواج
کے قوم تمام تمہیں نے مَیں لئے اِس 9 ہے۔ دیا ملا میں خاک
کیونکہ ہیں۔ جانتے حقیر تمہیں سب ہے، دیا کر ذلیل سامنے
داری جانب وقت دیتے تعلیم بلکہ رہتے نہیں پر راہوں میری تم
”ہو۔ دکھاتے

ملامت پر طلاق اور شادیاں ناجائز

ہمیں نے خدا ھی ایک نہیں؟ باپ ھی ایک کا سب ہم کیا 10
اپنے کے کر بےوفائی سے دوسرے ایک ہم پھر تو ہے۔ کیا خلق
ہیں؟ رہے کر کیوں بےحرمتی کی عہد کے دادا باپ
مکروہ میں یروشلم اور اسرائیل ہے۔ گیا ہو بےوفا یہوداہ 11
کے رب نے آدمیوں کے یہوداہ کیونکہ ہیں، ہوئی سرزد حرکتیں
پیارا کو رب جو کی مقدِس اُس ہے، کی بےحرمتی کی گھر
سے عورتوں پرست بُت کی اقوام دیگر نے اُنہوں طرح؟ کس ہے۔
رب اُسے ہے کیا ایسا بھی نے جس لیکن 12 *ہے۔ کی شادی
رب وہ خواہ گا، پھینکے نکال سے خیموں کے یعقوب سے جڑ
کرے۔ نہ کیوں پیش قربانیاں کتنی کو الافواج
رب بےشک ہے۔ ہوتی سرزد بھی خطا اَور ایک سے تم 13
اور روتے بےشک کرو، تر سے آنسوؤں اپنے کو گاہ قربان کی
اُنہیں نہ دیتا، توجہ پر قربانیوں ہماری نہ رب کہ رہو کراہتے
سے کرنے یہ لیکن ہے۔ کرتا قبول سے ہاتھ ہمارے سے خوشی
لئے اِس ”کیوں؟“ ہو، پوچھتے تم 14 گا۔ پڑے نہیں فرق کوئی
اپنی تُو اب اور ہے۔ ہوتا گواہ خود رب وقت کرتے شادی کہ
جس ہے ساتھی جیون تیری وہ گو ہے، گیا ہو بےوفا سے بیوی
اور شوہر نے رب کیا 15 تھا۔ باندھا عہد کا شادی نے تُو سے
یہ اور ہے؟ روح میں جس جسم ایک بنایا، نہیں ایک کو بیوی
اپنی چنانچہ اولاد۔ سے طرف کی اللہ ہے؟ چاہتا کیا جسم ایک
کیونکہ 16 !جا ہو نہ بےوفا سے بیوی اپنی !رہو خبردار میں روح
سے طلاق مَیں“ ہے، فرماتا ہے خدا کا اسرائیل جو الافواج رب
ہوتا ملبّس سے ظلم جو ہوں متنفر سے اُس اور ہوں کرتا نفرت
بےوفا کا طرح اِس کر رہ خبردار میں روح اپنی چنانچہ ہے۔
”!کرو نہ اختیار رویہ

گا کرے عدالت کی لوگوں رب

پوچھتے تم ہے۔ گیا تھک رب کر سن سن کو باتوں تمہاری 17
تم کہ میں اِس ”ہے؟ دیا تھکا طرح کس اُسے نے ہم“ ہو،
ہے، ٹھیک میں نظر کی رب والا کرنے بدی“ ہو، کرتے دعویٰ
اللہ“ ہو، کہتے بھی یہ تم ”ہے۔ کرتا پسند کو لوگوں ایسے وہ
”کرتا؟ نہیں کیوں انصاف وہ ہے؟ کہاں

3

پیغمبر اپنے مَیں دیکھ،“ ہے، فرماتا میں جواب الافواج رب 1
تیار راستہ میرا کر چل آگے آگے میرے جو ہوں دیتا بھیج کو
اچانک وہ ہو رہے کر تلاش تم کو رب جس تب گا۔ کرے
تم کی جس پیغمبر کا عہد ہاں، گا۔ ہو موجود آ میں گھر اپنے
”!ہے والا آنے وہ ہو کرتے آرزو سے شدت
کون گا؟ سکے کر برداشت یہ کون تو آئے وہ جب لیکن 2
دھات تو وہ گا؟ جائے ہو ظاہر ہم وہ جب گا سکے رہ قائم
گا۔ ہو مانند کی صابن تیز کے دھوبی یا آگ کی والے ڈھالنے
جس گا۔ کرے صاف پاک کر پگھلا کو چاندی کر بیٹھ وہ 3
اُسی ہے جاتا کیا صاف پاک کر پگھلا کو چاندی سونے طرح
رب وہ تب گا۔ کرے صاف پاک کو قبیلے کے لاوی وہ طرح
کی یروشلم اور یہوداہ پھر 4 گے۔ کریں پیش قربانیاں راست کو
گی۔ ہوں قبول کو رب دوبارہ طرح کی زمانے قدیم قربانیاں
کے کرنے عدالت تمہاری مَیں“ ہے، فرماتا الافواج رب 5
گواہی خلاف کے اُن مَیں ہی جلد گا۔ آؤں پاس تمہارے لئے
ہیں، زناکار اور جادوگر جو مانتے، نہیں خوف میرا جو دوں
اور بیواؤں مارتے، حق کا مزدوروں کھاتے، قَسم جھوٹی جو
ہیں۔ مارتے حق کا اجنبیوں اور کرتے ظلم پر یتیموں

ہو دیتے دھوکا کو اللہ تم

اولاد کی یعقوب تک اب تم لیکن ہوتا، نہیں تبدیل رب مَیں، 6
نے تم تک آج کر لے سے زمانے کے دادا باپ اپنے 7 ہو۔ رہے
الافواج رب دیا۔ نہیں دھیان پر اُن کر رہ دُور سے احکام میرے

ہے۔ کی شادی سے بیٹیوں کی معبودوں اجنبی نے یہوداہ :ترجمہ لفظی :ہے کی شادی ... اقوام دیگر نے اُنہوں **2:11** *

پاس تمہارے بھی مَیں تب !آؤ واپس پاس میرے کہ ہے فرماتا
گا۔ آؤں واپس
کیا سے ہم آئیں، واپس کیوں ہم' ہو، کرتے اعتراض تم لیکن
ھرگز ٹھگیے؟ کو اللہ انسان کہ ہے مناسب کیا 8 'ہے؟ ہوا سرزد
ہم' ہو، پوچھتے تم ہو۔ رہے کر کچھ یہی لوگ تم لیکن !نہیں
کا پیداوار اپنی مجھے تم کہ میں اِس 'ہیں؟ ٹھگتے تجھے طرح کس
حصہ وہ کا قربانیوں کو اماموں تم نیز، دیتے۔ نہیں حصہ دسواں
رھتی ٹھگتی مجھے قوم پوری 9 ہے۔ بنتا حق کا اُن جو دیتے نہیں
"ہے۔ بھیجی لعنت پر تم نے مَیں لئے اِس ہے،
اپنی میں گودام کے گھر میرے" ہے، فرماتا الافواج رب 10
خوراک میں اُس تا کہ کرو جمع حصہ دسواں پورا کا پیداوار
وعدے اپنے مَیں کہ دیکھو کر آزما میں اِس مجھے ہو۔ یاب دست
کہ ھوں کرتا وعدہ سے تم مَیں کیونکہ نہیں۔ کہ ھوں کرتا پورا کو
زیادہ سے حد پر تم کر کھول دریچے کے آسمان مَیں میں جواب
کیڑوں مَیں" ہے، فرماتا الافواج رب 11 "گا۔ دوں برسا برکت
کی کھیتوں تمہارے تا کہ گا رکھوں دُور سے فصلوں تمہاری کو
جائیں۔ پک بلکہ جائیں ہو نہ خراب انگور تمہارے اور پیداوار
تمہیں اقوام تمام کہ گا ہو بخش راحت اِتنا ملک تمہارا تب 12
ہے۔ فرمان کا الافواج رب یہ "گی۔ کہیں مبارک

گا کرے فیصلہ اللہ دن جس

تم ہو۔ بکتے کفر میں بارے میرے تم" ہے، فرماتا رب 13
کہتے تم کہ میں اِس 14 'ہیں؟ بکتے کفر کیونکر ہم' ہو، کہتے
کی الافواج رب کیونکہ ہے۔ عبث کرنا خدمت کی اللہ' ہو،
پھرنے حضور کے اُس کر لٹکا منہ اور دینے دھیان پر ھدایات
مبارک کو لوگوں گستاخ چنانچہ 15 ہے؟ ہوا فائدہ کیا ھمیں سے
بچے ھی والے آزمانے کو اللہ اور پھولتے پھلتے بےدین کیونکہ ہو،
"۔'ھیں رہتے
کرنے بات میں آپس والے ماننے خوف کا رب پھر لیکن 16
یادگاری حضور کے اُس سنی۔ کی اُن سے غور نے رب اور لگے،
رب جو ھیں درج نام کے اُن میں جس گئی لکھی کتاب کی
رب 17 ھیں۔ کرتے احترام کا نام کے اُس اور مانتے خوف کا
دن اُس گا آؤں میں حرکت مَیں دن جس" ہے، فرماتا الافواج
کروں رحم یوں پر اُن مَیں گے۔ ھوں ملکیت خاص میری وہ
کی اُس جو ہے کھاتا ترس پر بیٹے اُس اپنے باپ طرح جس گا،
کا بےدین اور باز راست تمہیں وقت اُس 18 ہے۔ کرتا خدمت
کی اللہ کہ گا جائے ہو ظاھر صاف گا۔ آئے نظر دوبارہ فرق
"ہے۔ فرق کیا میں دوسروں اور والوں کرنے خدمت

4

میرا جب ہے والا آنے دن وہ یقیناً" ہے، فرماتا الافواج رب 1
بےدین اور گستاخ ھر کر ہو نازل طرح کی بھٹی بھڑکتی غضب
کر لے سے جڑ وہ گا۔ دے کر بھسم طرح کی بھوسے کو شخص
گے۔ جائیں مٹ تک شاخ
سورج کا راستی ھو مانتے خوف کا نام میرے جو پر تم لیکن 2
نکل باھر تم تب گی۔ ھو شفا تلے پَروں کے اُس اور گا، ھو طلوع
کودتے سے خوشی طرح کی بچھڑوں ہوئے چھوڑے کھلے کر
تم دن اُس گا کروں کچھ یہ مَیں دن جس 3 گے۔ پھرو پھاندتے
بن خاک کی تلے پاؤں وہ کہ گے ڈالو کچل یوں کو بےدینوں
ہے۔ فرمان کا الافواج رب یہ "گے۔ جائیں
تمام وہ یعنی رکھو یاد کو شریعت کی موسیٰ خادم میرے" 4
پر پہاڑ سینا یعنی حورب اُسے نے مَیں جو ھدایات اور احکام
ھول اور عظیم اُس کے رب 5 تھیں۔ دی لئے کے قوم اسرائیلی
گا۔ بھیجوں کو نبی الیاس پاس تمہارے مَیں پہلے سے دن ناک
طرف کی باپ دل کا بیٹے اور بیٹے دل کا باپ تو گا آئے وہ جب 6
کے کر مخصوص لئے اپنے کو ملک کر آ مَیں تا کہ گا کرے مائل
"کروں۔ نہ نابود و نیست

متی

نامہ نسب کا مسیح عیسیٰ

1 نامہ نسب کا ابراھیم بن داؤد بن مسیح عیسیٰ:
2 یعقوب اور باپ کا یعقوب اسحاق تھا، باپ کا اسحاق ابراھیم
فارص بیٹے دو کے یہوداہ 3 باپ۔ کا بھائیوں کے اُس اور یہوداہ
اور باپ کا حصرون فارص ۔(تھی تمر ماں کی اِن) تھے زارح اور
نداب عمی باپ، کا نداب عمی رام 4 تھا۔ باپ کا رام حصرون
کا بوعز سلمون 5 تھا۔ باپ کا سلمون نحسون اور باپ کا نحسون
تھا باپ کا عوبید بوعز ۔(تھی راحب ماں کی ب وع ز) تھا باپ
یسّی 6 اور باپ کا یسّی عوبید ۔(تھی روت ماں کی ع وب ی د)
تھا۔ باپ کا بادشاہ داؤد
اُوریاہ پہلے ماں کی س ل ی م ان) تھا باپ کا سلیمان داؤد
کا ابیاہ رحبعام باپ، کا رحبعام سلیمان 7 ۔(تھی بیوی کی
یہوسفط باپ، کا یہوسفط آسا 8 تھا۔ باپ کا آسا ابیاہ اور باپ
کا یوتام عُزیّاہ 9 تھا۔ باپ کا عُزیّاہ یورام اور باپ کا یورام
حِزقیاہ 10 تھا۔ باپ کا حِزقیاہ آخز اور باپ کا آخز یوتام باپ،
تھا۔ باپ کا یوسیاہ امون اور باپ کا امون منسّی باپ، کا منسّی
بابل ی ہ) تھا باپ کا بھائیوں کے اُس اور *یہویاکین یوسیاہ 11
۔(ہوئے پیدا دوران کے جلاوطنی کی
12 اور باپ کا ایل سیالتی †یہویاکین بعد کے جلاوطنی کی بابل
ھود ابی باپ، کا ابیہود زرُبابل 13 تھا۔ باپ کا زرُبابل ایل سیالتی
کا صدوق عازور 14 تھا۔ باپ کا عازور اِلیاقیم اور باپ کا اِلیاقیم
اِلیہود 15 تھا۔ باپ کا اِلیہود اخیم اور باپ کا اخیم صدوق باپ،
یعقوب باپ کا متان اور باپ کا متان عزرالی باپ، کا عزرالی
سے مریم اِس تھا۔ باپ کا یوسف شوہر کے مریم یعقوب 16 تھا۔
ہے۔ کہلاتا مسیح جو ہوا، پیدا عیسیٰ
17 کی بابل سے داؤد ہیں، نسلیں 14 تک داؤد سے ابراھیم یوں
14 تک مسیح سے جلاوطنی اور ہیں نسلیں 14 تک جلاوطنی
ہیں۔ نسلیں

پیدائش کی مسیح عیسیٰ

18 ماں کی اُس وقت اُس :ہوئی یوں پیدائش کی مسیح عیسیٰ
القدس روح وہ کہ تھی چکی ہو ساتھ کے یوسف منگنی کی مریم
اُس 19 تھی۔ ہوئی نہیں شادی کی اُن ابھی گئی۔ پائی حاملہ سے
کرنا نہیں بدنام کو مریم علانیہ وہ تھا، باز راست یوسف منگیتر کا
ارادہ کا توڑنے رشتہ یہ سے خاموشی نے اُس لئے اِس تھا۔ چاہتا
کا رب کہ تھا رہا ھی کر فکر و غور ابھی پر بات اِس وہ 20 لیا۔ کر
داؤد، بن یوسف" فرمایا، اور ہوا ظاہر پر اُس میں خواب فرشتہ
ڈر، مت سے آنے لے گھر اپنے اُسے کے کر شادی سے مریم
کے اُس 21 ہے۔ سے القدس روح بچہ والا ہونے پیدا کیونکہ
اُس کو قوم اپنی وہ کیونکہ رکھنا، عیسیٰ نام کا اُس اور گا ہو بیٹا
"گا۔ دے رِہائی سے گناہوں کے
22 ہو پوری بات وہ کی رب تاکہ ہوا لئے اِس کچھ سب یہ
دیکھو" 23 تھی، فرمائی معرفت کی نبی اپنے نے اُس جو جائے
اُس وہ اور گا ہو پیدا بیٹا سے اُس گی۔ ہو حاملہ کنواری ایک
خدا' مطلب کا ع م ان و ای ل) "گے۔ رکھیں عمانوایل نام کا
(ہے۔ 'ساتھ ہمارے
24 کے فرشتے کے رب نے اُس تو اُٹھا جاگ یوسف جب
لے گھر اپنے اُسے اور لی کر شادی سے مریم مطابق کے فرمان
ہم سے مریم وہ ہوا نہ پیدا بیٹا کے اُس تک جب لیکن 25 گیا۔
رکھا۔ عیسیٰ نام کا بچے نے یوسف اور ہوا۔ نہ بستر

2

مشرق سے عالِم مجوسی

1 شہر کے یہودیہ صوبہ میں زمانے کے بادشاہ ہیرودیس عیسیٰ
آ سے مشرق عالِم مجوسی کچھ میں دنوں اُن ہوا۔ پیدا میں لحم بیت
بادشاہ وہ کا یہودیوں" پوچھا، نے اُنہوں 2 گئے۔ پہنچ یروشلم کر
مشرق نے ہم کیونکہ ہے؟ ہوا پیدا میں ھی حال جو ہے کہاں
"ہیں۔ آئے کرنے سجدہ اُسے ہم اور ہے دیکھا ستارہ کا اُس میں
3 گیا۔ گھبرا سمیت یروشلم پورے بادشاہ ہیرودیس کر سن یہ
4 نے اُس کے کر جمع کو علما کے شریعت اور اماموں راھنما تمام
گا۔ ہو پیدا کہاں مسیح کہ کیا دریافت سے اُن
5 کیونکہ میں، لحم بیت شہر کے یہودیہ" دیا، جواب نے اُنہوں
بیت واقع میں یہودیہ ملکِ اے' 6 ہے، لکھا یوں معرفت کی نبی
نہیں۔ چھوٹا سے سب گز ھر میں حکمرانوں کے یہودیہ تو لحم،
اسرائیل قوم میری جو گا نکلے حکمران ایک سے میں تجھ کیونکہ
"۔' گا کرے بانی گلہ کی

* **1:11** یہویاکین: یونانی میں یہویاکین کا مترادف یکونیاہ مستعمل ہے۔ † **1:12** یہویاکین: یونانی میں یہویاکین کا مترادف یکونیاہ مستعمل ہے۔

وہ کیونکہ رہی، کرنہیں قبول تسلی اور ہے رہی رو لئے کے بچوں
“ہیں۔ گئے ہو ہلاک

واپسی سے مصر

میں خواب فرشتہ کا رب تو گیا کر انتقال ہیرودیس جب 19
اُسے نے فرشتے 20 تھا۔ میں مصر ابھی جو ہوا ظاہر پر یوسف
اسرائیل ملکِ کر لے سمیت ماں کی اُس کو بچے اُٹھ،” بتایا،
درپَے کے مارنے سے جان کو بچے جو کیونکہ جا، چلا واپس
کی اُس اور بچے اور اُٹھا یوسف چنانچہ 21 “ہیں۔ گئے مر وہ تھے
آیا۔ لوٹ میں اسرائیل ملکِ کر لے کو ماں
ہیرودیس باپ اپنے ارخلاؤس کہ سنا نے اُس جب لیکن 22
سے جانے وہاں وہ تو ہے گیا ہو نشین تخت میں یہودیہ جگہ کی
لئے کے علاقے کے گلیل وہ کر پا ہدایت میں خواب پھر گیا۔ ڈر
ناصرت نام کا جس بسا جا میں شہر ایک وہ وہاں 23 ہوا۔ روانہ
’گا۔ کہلائے ناصری وہ‘ کہ ہوئی پوری بات کی نبیوں یوں تھا۔

3

خدمت کی والے دینے بپتسمہ یحییٰ

کے یہودیہ اور آیا والا دینے بپتسمہ یحییٰ میں دنوں اُن 1
کی آسمان کیونکہ کرو، توبہ” 2 لگا، کرنے اعلان میں ریگستان
بارے کے جس ہے وہی یحییٰ 3 “ہے۔ گئی آ قریب بادشاہی
رہی پکار آواز ایک میں ریگستان‘ فرمایا، نے نبی یسعیاہ میں
’بناؤ۔ سیدھے راستے کے اُس ! کرو تیار راہ کی رب ہے،
پٹکا کا چمڑے پر کمر اور پہنے لباس کا بالوں کے اونٹوں یحییٰ 4
شہد جنگلی اور ٹڈیاں وہ پر طور کے خوراک تھا۔ رہتا باندھے
کے یردن دریائے اور یہودیہ پورے یروشلم، لوگ 5 تھا۔ کھاتا
گناہوں اپنے اور 6 آئے۔ پاس کے اُس کرنکل سے علاقے پورے
لیا۔ بپتسمہ سے یحییٰ میں یردن دریائے نے اُنہوں کے کر تسلیم کو
بپتسمہ وہ جہاں آئے وہاں بھی صدوقی اور فریسی سے بہت 7
سانپ زہریلے اے” کہا، نے اُس کر دیکھ اُنہیں تھا۔ رہا دے
ہدایت کی بچنے سے غضب والے آنے تمہیں نے کس ! بچو کے
ہے۔ کی توبہ واقعی نے تم کہ کرو ظاہر سے زندگی اپنی 8 کی؟
ہمارا ابراہیم کیونکہ گے جائیں بچ تو ہم کہ کرو مت خیال یہ 9
ابراہیم بھی سے پتھروں اِن اللہ کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں ہے۔ باپ
کلہاڑی کی عدالت تو اب 10 ہے۔ سکتا کر پیدا اولاد لئے کے
پھل اچھا جو درخت ہر ہے۔ ہوئی رکھی پر جڑوں کی درختوں
توبہ تم تو مَیں 11 گا۔ جائے جھونکا میں آگ اور کاٹا لائے نہ

کر بُلا کو عالِموں مجوسی پر طور خفیہ نے ہیرودیس پر اِس 7
پھر 8 تھا۔ دیا دکھائی وقت کس ستارہ وہ کہ پوچھا سے تفصیل
پتا کا بچے سے تفصیل اور جائیں لحم بیت” بتایا، اُنہیں نے اُس
جا بھی مَیں تاکہ دیں اطلاع مجھے تو لیں پا اُسے آپ جب لگائیں۔
“کروں۔ سجدہ اُسے کر
جو دیکھو اور گئے۔ چلے وہ بعد کے الفاظ اِن کے بادشاہ 9
چلتا آگے آگے کے اُن وہ تھا دیکھا میں مشرق نے اُنہوں ستارہ
تھا۔ بچہ جہاں گیا ٹھہر اوپر کے مقام اُس چلتے چلتے اور گیا
گھر وہ 11 ہوئے۔ خوش بہت وہ کر دیکھ کو ستارے 10
نے اُنہوں کر دیکھ ساتھ کے ماں کو بچے اور ہوئے داخل میں
اُسے کر کھول ڈبے اپنے پھر کیا۔ سجدہ اُسے کر گر منہ اوندھے
کئے۔ پیش تحفے کے مُر اور لُبان سونے،
بلکہ گئے نہ کر ہو سے یروشلم وہ تو آیا وقت کا روانگی جب 12
خواب اُنہیں کیونکہ گئے، چلے ملک اپنے سے راستے اَور ایک
جاؤ۔ نہ واپس پاس کے ہیرودیس کہ تھا گیا کیا آگاہ میں

ہجرت جانب کی مصر

میں خواب فرشتہ کا رب بعد کے جانے چلے کے اُن 13
سمیت ماں کی اُس کو بچے اُٹھ،” کہا، اور ہوا ظاہر پر یوسف
دوں نہ اطلاع تجھے مَیں تک جب جا۔ کر ہجرت کو مصر کر لے
تاکہ گا کرے تلاش کو بچے ہیرودیس کیونکہ رہ، ٹھہرا وہیں
“کرے۔ قتل اُسے
لے سمیت ماں کی اُس کو بچے رات اُسی اور اُٹھا یوسف 14
تک انتقال کے ہیرودیس وہ وہاں 15 ہوا۔ روانہ لئے کے مصر کر
فرمائی معرفت کی نبی نے رب جو ہوئی پوری بات وہ یوں رہا۔
“بُلایا۔ سے مصر کو فرزند اپنے نے مَیں” تھی،

قتل کا بچوں

مجھے نے عالِموں مجوسی کہ ہوا معلوم کو ہیرودیس جب 16
بیت کو فوجیوں اپنے نے اُس آیا۔ طیش بڑا اُسے تو ہے دیا فریب
علاقے کے گرد ارد اور لحم بیت کہ دیا حکم اُنہیں کر بھیج لحم
ہو۔ تک سال دو عمر کی جن کریں قتل کو لڑکوں تمام اُن کے
معلوم یہ میں بارے کے عمر کی بچے سے مجوسیوں نے اُس کیونکہ
تھا۔ لیا کر
میں رامہ” 18 ہوئی، پوری گوئی پیش کی نبی یرمیاہ یوں 17
اپنے راخل آوازیں۔ کی ماتم شدید اور پیٹنے رونے ہے، گیا مچ شور

کرنے والوں کو پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں، لیکن ایک آنے والا
ہے جو مجھ سے بڑا ہے۔ مَیں اُس کے جوتوں کو اُٹھانے کے بھی
لائق نہیں۔ وہ تمہیں روح القدس اور آگ سے بپتسمہ دے گا۔
12 وہ ہاتھ میں چھاج پکڑے ہوئے اناج کو بھوسے سے الگ
کرنے کے لئے تیار کھڑا ہے۔ وہ گاہنے کی جگہ بالکل صاف
کر کے اناج کو اپنے گودام میں جمع کرے گا۔ لیکن بھوسے کو
وہ ایسی آگ میں جھونکے گا جو بجھنے کی نہیں۔“

عیسیٰ کا بپتسمہ

13 پھر عیسیٰ گلیل سے دریائے یردن کے کنارے آیا تاکہ یحییٰ
سے بپتسمہ لے۔ 14 لیکن یحییٰ نے اُسے روکنے کی کوشش کر
کے کہا، ”مجھے تو آپ سے بپتسمہ لینے کی ضرورت ہے، تو پھر
آپ میرے پاس کیوں آئے ہیں؟“
15 عیسیٰ نے جواب دیا، ”اب ہونے ہی دے، کیونکہ
مناسب ہے کہ ہم یہ کرتے ہوئے اللہ کی راست مرضی پوری
کریں۔“* اِس پر یحییٰ مان گیا۔
16 بپتسمہ لینے پر عیسیٰ فوراً پانی سے نکلا۔ اُسی لمحے آسمان کھل
گیا اور اُس نے اللہ کے روح کو دیکھا جو کبوتر کی طرح اُتر کر
اُس پر ٹھہر گیا۔ 17 ساتھ ساتھ آسمان سے ایک آواز سنائی دی،
”یہ میرا پیارا فرزند ہے، اِس سے مَیں خوش ہوں۔“

4

عیسیٰ کو آزمایا جاتا ہے

1 پھر روح القدس عیسیٰ کو ریگستان میں لے گیا تاکہ اُسے
ابلیس سے آزمایا جائے۔ 2 چالیس دن اور چالیس رات روزہ
رکھنے کے بعد آخرکار اُسے بھوک لگی۔ 3 پھر آزمانے والا اُس
کے پاس آ کر کہنے لگا، ”اگر تُو اللہ کا فرزند ہے تو اِن پتھروں کو
حکم دے کہ روٹی بن جائیں۔“
4 لیکن عیسیٰ نے انکار کر کے کہا، ”ہرگز نہیں، کیونکہ کلامِ
مُقدّس میں لکھا ہے کہ انسان کی زندگی صرف روٹی پر منحصر
نہیں ہوتی بلکہ ہر اُس بات پر جو رب کے منہ سے نکلتی ہے۔“
5 اِس پر ابلیس نے اُسے مُقدّس شہر یروشلم لے جا کر بیت
المُقدّس کی سب سے اونچی جگہ پر کھڑا کیا اور 6 کہا، ”اگر تُو
اللہ کا فرزند ہے تو یہاں سے چھلانگ لگا۔ کیونکہ کلامِ مُقدّس
میں لکھا ہے، ’وہ تیری خاطر اپنے فرشتوں کو حکم دے
گا، اور وہ تجھے اپنے ہاتھوں پر اُٹھا لیں گے تاکہ تیرے پاؤں کو
پتھر سے ٹھیس نہ لگے۔‘“
7 لیکن عیسیٰ نے جواب دیا، ”کلامِ مُقدّس یہ بھی فرماتا
ہے، ’رب اپنے خدا کو نہ آزمانا۔‘“
8 پھر ابلیس نے اُسے ایک نہایت اونچے پہاڑ پر لے جا کر اُسے
دنیا کے تمام ممالک اور اُن کی شان و شوکت دکھائی۔ 9 وہ بولا،
”یہ سب کچھ مَیں تجھے دے دوں گا، شرط یہ ہے کہ تُو گر کر
مجھے سجدہ کرے۔“
10 لیکن عیسیٰ نے تیسری بار انکار کیا اور کہا، ”ابلیس، دفع
ہو جا! کیونکہ کلامِ مُقدّس میں لکھا ہے، ’رب اپنے خدا
کو سجدہ کر اور صرف اُسی کی عبادت کر۔‘“
11 اِس پر ابلیس اُسے چھوڑ کر چلا گیا اور فرشتے آ کر اُس کی
خدمت کرنے لگے۔

عیسیٰ گلیل میں خدمت کا آغاز

12 جب عیسیٰ کو خبر ملی کہ یحییٰ کو جیل میں ڈال دیا گیا
ہے تو وہ وہاں سے چلا گیا اور گلیل میں آیا۔ 13 ناصرت کو
چھوڑ کر وہ جھیل کے کنارے پر واقع شہر کفرنحوم میں رہنے
لگا، یعنی زبولون اور نفتالی کے علاقے میں۔ 14 یوں یسعیاہ نبی
کی پیش گوئی پوری ہوئی،
15 ”زبولون کا علاقہ، نفتالی کا علاقہ،
جھیل کے ساتھ کا راستہ، دریائے یردن کے پار،
غیریہودیوں کا گلیل:
16 اندھیرے میں بیٹھی قوم نے ایک تیز روشنی دیکھی،
موت کے سائے میں ڈوبے ہوئے ملک کے باشندوں پر
روشنی چمکی۔“
17 اُس وقت سے عیسیٰ اِس پیغام کی منادی کرنے لگا، ”توبہ
کرو، کیونکہ آسمان کی بادشاہی قریب آ گئی ہے۔“

عیسیٰ چار مچھیروں کو بُلاتا ہے

18 ایک دن جب عیسیٰ گلیل کی جھیل کے کنارے کنارے چل
رہا تھا تو اُس نے دو بھائیوں کو دیکھا — شمعون جو پطرس بھی
کہلاتا تھا اور اندریاس۔ وہ پانی میں جال ڈال رہے تھے، کیونکہ
وہ ماہی گیر تھے۔ 19 اُس نے کہا، ”آؤ، میرے پیچھے ہو
لو، مَیں تم کو آدم گیر بناؤں گا۔“ 20 یہ سنتے ہی وہ اپنے جالوں
کو چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہو لئے۔

* **3:15** هم ... پوری کریں: لفظی ترجمہ: هم تمام راست بازی پوری کریں۔

21 آگے جا کر عیسیٰ نے دو اَور بھائیوں کو دیکھا، یعقوب بن
زبدی اور اُس کے بھائی یوحنا کو۔ وہ کشتی میں بیٹھے اپنے باپ
زبدی کے ساتھ اپنے جالوں کی مرمت کر رہے تھے۔ عیسیٰ نے
اُنہیں بُلایا 22 تو وہ فوراً کشتی اور اپنے باپ کو چھوڑ کر اُس کے
پیچھے ہو لئے۔

عیسیٰ تعلیم دیتا، منادی کرتا اور شفا دیتا ہے

23 اور عیسیٰ گلیل کے پورے علاقے میں پھرتا رہا۔ جہاں
بھی وہ جاتا وہ یہودی عبادت خانوں میں تعلیم دیتا، بادشاہی کی
خوش خبری سناتا اور ہر قسم کی بیماری اور علالت سے شفا
دیتا تھا۔ 24 اُس کی خبر مُلکِ شام کے کونے کونے تک پہنچ
گئی، اور لوگ اپنے تمام مریضوں کو اُس کے پاس لانے لگے۔
قسم قسم کی بیماریوں تلے دبے لوگ، ایسے جو شدید درد کا شکار
تھے، بدروحوں کی گرفت میں، مرگی والے اور فالج زدہ،
غرض جو بھی آیا عیسیٰ نے اُسے شفا بخشی۔ 25 گلیل، دکپلس،
یروشلم، یہودیہ اور دریائے یردن کے پار کے علاقے سے بڑے
بڑے ہجوم اُس کے پیچھے چلتے رہے۔

5

پہاڑی وعظ

1 بھیڑ کو دیکھ کر عیسیٰ پہاڑ پر چڑھ کر بیٹھ گیا۔ اُس کے
شاگرد اُس کے پاس آئے 2 اور وہ اُنہیں یہ تعلیم دینے لگا:

حقیقی خوشی

3 "مبارک ہیں وہ جن کی روح ضرورت مند ہے، کیونکہ
آسمان کی بادشاہی اُن ہی کی ہے۔
4 مبارک ہیں وہ جو ماتم کرتے ہیں، کیونکہ اُنہیں تسلی دی
جائے گی۔
5 مبارک ہیں وہ جو حلیم ہیں، کیونکہ وہ زمین ورثے میں
پائیں گے۔
6 مبارک ہیں وہ جنہیں راست بازی کی بھوک اور پیاس ہے،
کیونکہ وہ سیر ہو جائیں گے۔
7 مبارک ہیں وہ جو رحم دل ہیں، کیونکہ اُن پر رحم کیا
جائے گا۔
8 مبارک ہیں وہ جو خالص دل ہیں، کیونکہ وہ اللہ کو
دیکھیں گے۔

9 مبارک ہیں وہ جو صلح کراتے ہیں، کیونکہ وہ اللہ کے
فرزند کہلائیں گے۔
10 مبارک ہیں وہ جن کو راست باز ہونے کے سبب سے
ستایا جاتا ہے، کیونکہ اُنہیں آسمان کی بادشاہی ورثے میں ملے
گی۔
11 مبارک ہو تم جب لوگ میری وجہ سے تمہیں لعن طعن
کرتے، تمہیں ستاتے اور تمہارے بارے میں ہر قسم کی بُری اور
جھوٹی بات کرتے ہیں۔ 12 خوشی مناؤ اور باغ باغ ہو جاؤ، کیونکہ تم
کو آسمان پر بڑا اجر ملے گا۔ کیونکہ اِسی طرح اُنہوں نے تم سے پہلے
نبیوں کو بھی ایذا پہنچائی تھی۔

تم نمک اور روشنی ہو

13 تم دنیا کا نمک ہو۔ لیکن اگر نمک کا ذائقہ جاتا رہے تو
پھر اُسے کیونکر دوبارہ نمکین کیا جا سکتا ہے؟ وہ کسی بھی کام کا
نہیں رہا بلکہ باہر پھینکا جائے گا جہاں وہ لوگوں کے پاؤں
تلے روندا جائے گا۔
14 تم دنیا کی روشنی ہو۔ پہاڑ پر واقع شہر کی طرح تم کو چھپایا
نہیں جا سکتا۔ 15 جب کوئی چراغ جلاتا ہے تو وہ اُسے برتن کے
نیچے نہیں رکھتا بلکہ شمع دان پر رکھ دیتا ہے جہاں سے وہ گھر
کے تمام افراد کو روشنی دیتا ہے۔ 16 اِسی طرح تمہاری روشنی
بھی لوگوں کے سامنے چمکے تاکہ وہ تمہارے نیک کام دیکھ کر
تمہارے آسمانی باپ کو جلال دیں۔

شریعت

17 یہ نہ سمجھو کہ مَیں موسوی شریعت اور نبیوں کی باتوں
کو منسوخ کرنے آیا ہوں۔ منسوخ کرنے نہیں بلکہ اُن کی تکمیل
کرنے آیا ہوں۔ 18 مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں، جب تک آسمان و
زمین قائم رہیں گے تب تک شریعت بھی قائم رہے گی — نہ اُس
کا کوئی حرف، نہ اُس کا کوئی زیر یا زبر منسوخ ہو گا جب
تک سب کچھ پورا نہ ہو جائے۔ 19 جو اِن میں سے سب سے
چھوٹا حکم بھی منسوخ کرے اور لوگوں کو ایسا کرنا سکھائے اُسے
آسمان کی بادشاہی میں سب سے چھوٹا قرار دیا جائے گا۔ اِس کے
مقابلے میں جو اِن احکام پر عمل کر کے سکھاتا ہے اُسے آسمان کی
بادشاہی میں بڑا قرار دیا جائے گا۔ 20 کیونکہ مَیں تم کو بتاتا ہوں کہ اگر
تمہاری راست بازی شریعت کے علما اور فریسیوں کی راست بازی سے
زیادہ نہیں تو تم آسمان کی بادشاہی میں داخل ہونے کے لائق نہیں۔

غصہ

21 تم نے سنا ہے کہ باپ دادا کو فرمایا گیا، 'قتل نہ کرنا۔ اور
جو قتل کرے اُسے عدالت میں جواب دینا ہو گا۔' 22 لیکن مَیں
تم کو بتاتا ہوں کہ جو بھی اپنے بھائی پر غصہ کرے اُسے عدالت
میں جواب دینا ہو گا۔ اِسی طرح جو اپنے بھائی کو 'احمق' کہے
اُسے یہودی عدالتِ عالیہ میں جواب دینا ہو گا۔ اور جو اُس کو
'بے وقوف!' کہے وہ جہنم کی آگ میں پھینکے جانے کے
لائق ٹھہرے گا۔ 23 لٰہذا اگر تجھے بیت المُقدّس میں قربانی پیش
کرتے وقت یاد آئے کہ تیرے بھائی کو تجھ سے کوئی شکایت
ہے 24 تو اپنی قربانی کو وہیں قربان گاہ کے سامنے ہی چھوڑ کر
اپنے بھائی کے پاس چلا جا۔ پہلے اُس سے صلح کر اور پھر واپس
آ کر اللہ کو اپنی قربانی پیش کر۔
25 فرض کرو کہ کسی نے تجھ پر مقدمہ چلایا ہے۔ اگر ایسا
ہو تو کچہری میں داخل ہونے سے پہلے پہلے جلدی سے جھگڑا
ختم کر۔ ایسا نہ ہو کہ وہ تجھے جج کے حوالے کرے، جج تجھے
پولیس افسر کے حوالے کرے اور نتیجے میں تجھ کو جیل میں
ڈالا جائے۔ 26 مَیں تجھے سچ بتاتا ہوں، وہاں سے تُو اُس وقت
تک نہیں نکل پائے گا جب تک جرمانے کی پوری پوری رقم
ادا نہ کر دے۔

زناکاری

27 تم نے یہ حکم سن لیا ہے کہ 'زنا نہ کرنا۔' 28 لیکن مَیں
تمہیں بتاتا ہوں کہ جو کسی عورت کو بُری خواہش سے دیکھتا
ہے وہ اپنے دل میں اُس کے ساتھ زنا کر چکا ہے۔ 29 اگر تیری
دائیں آنکھ تجھے گناہ کرنے پر اُکسائے تو اُسے نکال کر پھینک
دے۔ اِس سے پہلے کہ تیرے پورے جسم کو جہنم میں ڈالا
جائے بہتر یہ ہے کہ تیرا ایک ہی عضو جاتا رہے۔ 30 اور اگر
تیرا دہنا ہاتھ تجھے گناہ کرنے پر اُکسائے تو اُسے کاٹ کر پھینک
دے۔ اِس سے پہلے کہ تیرا پورا جسم جہنم میں جائے بہتر یہ ہے
کہ تیرا ایک ہی عضو جاتا رہے۔

طلاق

31 یہ بھی فرمایا گیا ہے، 'جو بھی اپنی بیوی کو طلاق دے وہ
اُسے طلاق نامہ لکھ دے۔' 32 لیکن مَیں تم کو بتاتا ہوں کہ اگر
کسی کی بیوی نے زنا نہ کیا ہو تو بھی شوہر اُسے طلاق دے تو
وہ اُس سے زنا کراتا ہے۔ اور جو طلاق شدہ عورت سے شادی
کرے وہ زنا کرتا ہے۔

قَسم مت کھانا

33 تم نے یہ بھی سنا ہے کہ باپ دادا کو فرمایا گیا، 'جھوٹی
قَسم مت کھانا بلکہ جو وعدے تُو نے رب سے قَسم کھا کر کئے
ہوں اُنہیں پورا کرنا۔' 34 لیکن مَیں تمہیں بتاتا ہوں، قَسم بالکل نہ
کھانا۔ نہ 'آسمان کی قَسم' کیونکہ آسمان اللہ کا تخت ہے، 35 نہ
'زمین کی' کیونکہ زمین اُس کے پاؤں کی چوکی ہے۔ 'یروشلم
کی قَسم' بھی نہ کھانا کیونکہ یروشلم عظیم بادشاہ کا شہر ہے۔
36 یہاں تک کہ اپنے سر کی قَسم بھی نہ کھانا، کیونکہ تُو اپنا ایک
بال بھی کالا یا سفید نہیں کر سکتا۔ 37 صرف اِتنا ہی کہنا، 'جی
ہاں' یا 'جی نہیں۔' اگر اِس سے زیادہ کہو تو یہ ابلیس کی طرف
سے ہے۔

بدلہ لینا

38 تم نے سنا ہے کہ یہ فرمایا گیا ہے، 'آنکھ کے بدلے آنکھ،
دانت کے بدلے دانت۔' 39 لیکن مَیں تم کو بتاتا ہوں کہ بدکار کا
مقابلہ مت کرنا۔ اگر کوئی تیرے دہنے گال پر تھپڑ مارے تو اُسے
دوسرا گال بھی پیش کر دے۔ 40 اگر کوئی تیری قمیص لینے کے
لئے تجھ پر مقدمہ کرنا چاہے تو اُسے اپنی چادر بھی دے دینا۔
41 اگر کوئی تجھ کو اُس کا سامان اُٹھا کر ایک کلومیٹر جانے
پر مجبور کرے تو اُس کے ساتھ دو کلومیٹر چلا جانا۔ 42 جو تجھ
سے کچھ مانگے اُسے دے دینا اور جو تجھ سے قرض لینا چاہے
اُس سے انکار نہ کرنا۔

دشمن سے محبت

43 تم نے سنا ہے کہ فرمایا گیا ہے، 'اپنے پڑوسی سے محبت
رکھنا اور اپنے دشمن سے نفرت کرنا۔' 44 لیکن مَیں تم کو بتاتا
ہوں، اپنے دشمنوں سے محبت رکھو اور اُن کے لئے دعا کرو جو
تم کو ستاتے ہیں۔ 45 پھر تم اپنے آسمانی باپ کے فرزند ٹھہرو
گے، کیونکہ وہ اپنا سورج سب پر طلوع ہونے دیتا ہے، خواہ وہ اچھے
ہوں یا بُرے۔ اور وہ سب پر بارش برسنے دیتا ہے، خواہ وہ راست
باز ہوں یا ناراست۔ 46 اگر تم صرف اُن ہی سے محبت کرو جو تم
سے کرتے ہیں تو تم کو کیا اجر ملے گا؟ ٹیکس لینے والے بھی
تو ایسا ہی کرتے ہیں۔ 47 اور اگر تم صرف اپنے بھائیوں کے لئے
سلامتی کی دعا کرو تو کون سی خاص بات کرتے ہو؟ غیریہودی
بھی تو ایسا ہی کرتے ہیں۔ 48 چنانچہ ویسے ہی کامل ہو جیسا
تمہارا آسمانی باپ کامل ہے۔

6

خیرات

لئے کے دکھاوے سامنے کے لوگوں کام نیک اپنے !خبردار 1
گا۔ ملے نہیں اجر کوئی سے باپ آسمانی اپنے کو تم ورنہ کرو، نہ
جو کر نہ طرح کی ریاکاروں وقت دیتے خیرات چنانچہ 2
کرتے اعلان کا اِس کر بجا بِگل میں گلیوں اور خانوں عبادت
جتنا ہوں، بتاتا سچ کو تم مَیں کریں۔ عزت کی اُن لوگ تاکہ ھیں
تُو جب بجائے کے اِس 3 ھے۔ چکا مل اُنہیں تھا ملنا اُنہیں اجر
کیا ہاتھ بایاں کہ چلے نہ پتا کو ھاتھ دائیں تیرے تو دے خیرات
تیرا تو جائے دی میں پوشیدگی یوں خیرات تیری 4 ھے۔ رہا کر
گا۔ دے معاوضہ کا اِس تجھے ھے دیکھتا باتیں پوشیدہ جو باپ

دعا

عبادت جو کرنا نہ طرح کی ریاکاروں وقت کرتے دعا 5
جہاں ھیں، کرتے پسند کرنا دعا کر جا میں چوکوں اور خانوں
اُنہیں اجر جتنا ہوں، بتاتا سچ کو تم مَیں سکیں۔ دیکھ اُنہیں سب
ھے کرتا دعا تُو جب بجائے کے اِس 6 ھے۔ چکا مل اُنہیں تھا ملنا
سے باپ اپنے پھر اور کر بند دروازہ کر جا میں کمرے کے اندر تو
دیکھتا باتیں پوشیدہ جو باپ تیرا پھر ھے۔ میں پوشیدگی جو کر دعا
گا۔ دے معاوضہ کا اِس تجھے ھے
بےمعنی اور طویل طرح کی غیریہودیوں وقت کرتے دعا 7
باتوں سی بہت ھماری کہ ھیں سمجھتے وہ رھو۔ دھراتے نہ باتیں
بنو، نہ مانند کی اُن 8 گی۔ جائے سنی ھماری سے سبب کے
ھے، واقف سے ضروریات تمہاری سے پہلے باپ تمہارا کیونکہ
کرو، کیا دعا یوں بلکہ 9

باپ، آسمانی ھمارے اے
جائے۔ مانا مُقدّس نام تیرا
آئے۔ بادشاھی تیری 10
بھی پر زمین ھے ہوتی پوری میں آسمان طرح جس مرضی تیری
ہو۔ پوری
دے۔ ھمیں آج روٹی کی روز ھماری 11
کر معاف کو گناھوں ھمارے 12
*کیا معاف اُنہیں نے ھم طرح جس
ھے۔ کیا گناہ ھمارا نے جنہوں
دے پڑنے نہ میں آزمائش ھمیں اور 13
رکھ۔ بچائے سے ابلیس ھمیں بلکہ
تک ابد جلال اور قدرت بادشاھی، [کیونکہ
ھیں۔ ھی تیرے]

تمہارا تو گے کرو معاف گناہ کے لوگوں تم جب کیونکہ 14
اُنہیں تم اگر لیکن 15 گا۔ کرے معاف کو تم بھی باپ آسمانی
کرے نہیں معاف گناہ تمہارے بھی باپ تمہارا تو کرو نہ معاف
گا۔

روزہ

پھرو، نہ لٹکائے منہ طرح کی ریاکاروں وقت رکھتے روزہ 16
جائے ہو معلوم کو لوگوں تاکہ ھیں بھرتے روپ ایسا وہ کیونکہ
ملنا اُنہیں اجر جتنا ہوں، بتاتا سچ کو تم مَیں ھیں۔ سے روزہ وہ کہ
اپنے وقت کے روزہ بلکہ کرنا مت ایسا 17 ھے۔ چکا مل اُنہیں تھا
نہیں معلوم کو لوگوں پھر 18 دھو۔ منہ اپنا اور ڈال تیل میں بالوں
پوشیدگی جو کو باپ تیرے صرف بلکہ ھے سے روزہ تُو کہ گا ہو
کا اِس تجھے ھے دیکھتا باتیں پوشیدہ جو باپ تیرا اور ھے۔ میں
گا۔ دے معاوضہ

آسمان پر خزانہ

کیڑا جہاں کرو، نہ جمع خزانے لئے اپنے میں دنیا اِس 19
ھیں۔ لیتے چُرا کر لگا نقب چور اور جاتے کھا اُنہیں زنگ اور
اور کیڑا جہاں کرو جمع پر آسمان خزانے اپنے بجائے کے اِس 20
ھیں۔ سکتے چُرا کر لگا نقب چور نہ سکتے، کر نہیں تباہ اُنہیں زنگ
گا۔ رھے لگا بھی دل تیرا وھیں ھے خزانہ تیرا جہاں کیونکہ 21

جسم کی روشنی

تیرا پھر تو ہو ٹھیک آنکھ تیری اگر ھے۔ چراغ کا بدن 22
تیرا تو ہو خراب آنکھ تیری اگر لیکن 23 گا۔ ہو روشن بدن پورا
روشنی کی اندر تیرے اگر اور گا۔ ہو اندھیرا ھی اندھیرا بدن پورا
! گی ہو شدید کتنی تاریکی یہ تو ہو تاریکی

ہونا بےفکر

وہ تو یا سکتا۔ کر نہیں خدمت کی مالکوں دو بھی کوئی 24
سے ایک یا گا رکھے محبت سے دوسرے کے کر نفرت سے ایک
اللہ میں وقت ھی ایک تم گا۔ جانے حقیر کو دوسرے کر لپٹ
سکتے۔ کر نہیں خدمت کی دولت اور
ضروریات کی زندگی اپنی ہوں، بتاتا تمہیں مَیں لئے اِس 25
کھاؤں کیا مَیں ھائے، کہ رھو نہ پریشان لئے کے کرنے پوری
مَیں ھائے، کہ رھو نہ فکرمند لئے کے جسم اور پیوں۔ کیا اور
جسم کیا اور ھے؟ نہیں اہم سے پینے کھانے زندگی کیا پہنوں۔ کیا
نہ کرو۔ غور پر پرندوں 26 رکھتا؟ نہیں اہمیت زیادہ سے پوشاک
کرتے جمع میں گودام اُنہیں کر کاٹ فصلیں نہ بوتے، بیج وہ

* 6:12 ھمارے گناھوں ... کیا معاف: لفظی ترجمہ: ھمارے قرض ھمیں معاف کر جس طرح ھم نے اپنے قرض داروں کو معاف کیا۔

تمہاری کیا ہے۔ کھلاتا کھانا اُنہیں خود باپ آسمانی تمہارا ہیں۔
کوئی سے میں تم کیا 27 ہے؟ نہیں قیمت و قدر زیادہ نسبت کی اُن
سکتا کر اضافہ بھی کا لمحے ایک میں زندگی اپنی کرتے کرتے فکر
ہے؟
غور ہو؟ ہوتے فکرمند کیوں لئے کے کپڑوں اپنے تم اور 28
محنت وہ نہ ہیں۔ اُگتے طرح کس پھول کے سوسن کہ کرو
سلیمان کہ ہوں بتاتا تمہیں میں لیکن 29 ہیں۔ کاتتے نہ کرتے،
کپڑوں شاندار ایسے باوجود کے شوکت و شان پوری اپنی بادشاہ
اُس اللہ اگر 30 ایک۔ سے میں اُن جیسے تھا نہیں ملبّس سے
جھونکی میں آگ کل اور ہے میں میدان آج جو کو گھاس
تم وہ اعتقادو، کم اے تو ہے پہناتا لباس شاندار ایسا گی جائے
گا؟ کرے نہیں کچھ کیا لئے کے پہنانے کو
کہتے نہ یہ کرتے کرتے فکر میں عالم کے پریشانی چنانچہ 31
جو کیونکہ 32 ’پہنیں؟ کیا ہم پئیں؟ کیا ہم کھائیں؟ کیا ہم‘ رہو،
ہیں رہتے بھاگتے پیچھے کے چیزوں تمام اِن وہی رکھتے نہیں ایمان
اِن کو تم کہ ہے معلوم سے پہلے کو باپ آسمانی تمہارے جبکہ
اُس اور بادشاہی کی اللہ پہلے 33 ہے۔ ضرورت کی چیزوں تمام
کو تم بھی چیزیں تمام یہ پھر رہو۔ میں تلاش کی بازی راست کی
کرتے کرتے فکر میں بارے کے کل لئے اِس 34 گی۔ جائیں مل
ہر گا۔ لے کر فکر آپ لئے اپنے دن کا کل کیونکہ ہو نہ پریشان
ہیں۔ کافی مصیبتیں اپنی کی دن

7

بننا منصف کا اَوروں

کی بھی عدالت تمہاری ورنہ کرنا، مت عدالت کی دوسروں 1
کرتے فیصلہ کا دوسروں تم سے سختی جتنی کیونکہ 2 گی۔ جائے
پیمانے جس اور گا۔ جائے کیا فیصلہ بھی کا تمہارا سے سختی اُتنی ہو
کیوں تو 3 گے۔ جاؤ ناپے بھی تم سے پیمانے اُسی ہو ناپتے تم سے
جبکہ ہے کرتا نظر پر تنکے پڑے میں آنکھ کی بھائی اپنے سے غور
کیونکر تو 4 ہے؟ میں آنکھ اپنی تیری جو آتا نہیں نظر شہتیر وہ تجھے
پڑا میں آنکھ تمہاری مجھے ٹھہرو،‘ ہے، سکتا کہہ سے بھائی اپنے
!ریاکار 5 ہے۔ شہتیر میں آنکھ اپنی تیری جبکہ ’دو، نکالنے تنکا
تنکا کا بھائی تجھے ہی تب نکال۔ کو شہتیر کے آنکھ اپنی پہلے
نکال کر دیکھ سے طرح اچھی اُسے تُو اور گا آئے نظر صاف
گا۔ سکے

آگے کے سؤروں اور کھلانا مت خوراک مُقدّس کو کُتوں 6
اور روندیں تلے پاؤں اُنہیں وہ کہ ہو نہ ایسا پھینکنا۔ نہ موتی اپنے
ڈالیں۔ پھاڑ کو تم کر مُڑ

رہنا مانگتے

کو تم تو رہو ڈھونڈتے گا۔ جائے دیا کو تم تو رہو مانگتے 7
کھول دروازہ لئے تمہارے تو رہو کھٹکھٹاتے گا۔ جائے مل
ڈھونڈتا جو ہے، پاتا وہ ہے مانگتا بھی جو کیونکہ 8 گا۔ جائے دیا
دروازہ لئے کے اُس ہے کھٹکھٹاتا جو اور ہے، ملتا اُسے ہے
دے پتھر کو بیٹے اپنے کون سے میں تم 9 ہے۔ جاتا دیا کھول
وہ اگر گا دے سانپ اُسے کون یا 10 مانگے؟ روٹی وہ اگر گا
باوجود کے ہونے بُرے تم جب 11 !نہیں کوئی مانگے؟ مچھلی
ہو سکتے دے چیزیں اچھی کو بچوں اپنے کہ ہو دار سمجھ اِتنے
والوں مانگنے باپ آسمانی تمہارا کہ ہے بات یقینی زیادہ کتنی پھر تو
گا۔ دے چیزیں اچھی کو
تم جو کرو سلوک وہی ساتھ کے دوسروں میں بات ہر 12
اور شریعت یہی کیونکہ کریں۔ ساتھ تمہارے وہ کہ ہو چاہتے
ہے۔ لباب لُبِ کا تعلیمات کی نبیوں

تنگ دروازہ

طرف کی ہلاکت کیونکہ ہو، داخل سے دروازے تنگ 13
ہے۔ چوڑا دروازہ کا اُس اور کشادہ راستہ والا جانے لے
کی زندگی لیکن 14 ہیں۔ جاتے ہو داخل میں اُس لوگ سے بہت
چھوٹا۔ دروازہ کا اُس اور ہے تنگ راستہ والا جانے لے طرف
ہیں۔ پاتے اُسے لوگ ہی کم

ہے ہوتا پھل اپنا کا درخت ہر

بھیس کا بھیڑوں وہ گو !رہو خبردار سے نبیوں جھوٹے 15
گر غارت وہ سے اندر لیکن ہیں، آتے پاس تمہارے کر بدل
لو پہچان اُنہیں تم کر دیکھ پھل کا اُن 16 ہیں۔ ہوتے بھیڑیئے
اونٹ یا ہیں جاتے توڑے انگور سے جھاڑیوں خاردار کیا گے۔
اچھا درخت اچھا طرح اِسی 17 نہیں۔ ہرگز انجیر؟ سے کٹاروں
درخت اچھا نہ 18 پھل۔ خراب درخت خراب اور ہے لاتا پھل
بھی جو 19 پھل۔ اچھا درخت خراب نہ ہے، سکتا لا پھل خراب
جاتا جھونکا میں آگ کر کاٹ اُسے لاتا نہیں پھل اچھا درخت
گے۔ لو پہچان اُنہیں کر دیکھ پھل کا اُن تم یوں 20 ہے۔

گے ہوں داخل پیروکار اصل صرف

یوں ہے۔ ملی شفا سے کوڑھ جنہیں ہے کرتی سے اُن شریعت کی
"ہے۔ گیا ہو صاف پاک واقعی تُو کہ گی جائے ہو تصدیق علانیہ

شفا کی غلام کے افسر رومی

مقرر پر فوجیوں سَو تو ہوا داخل میں کفرنحوم عیسیٰ جب 5
خداوند،" 6 لگا، کرنے منت کی اُس کر آپاس کے اُس افسر ایک
درد شدید اُسے اور ہے، پڑا میں گھر میں حالت مفلوج غلام میرا
"ہے۔ رہا ہو
"گا۔ دوں شفا اُسے کر آ مَیں" کہا، سے اُس نے عیسیٰ 7
کہ نہیں لائق اِس مَیں خداوند، نہیں" دیا، جواب نے افسر 8
شفا غلام میرا تو کریں حکم سے یہیں بس جائیں۔ گھر میرے آپ
چلنا پر حکم کے افسروں اعلیٰ خود مجھے کیونکہ 9 گا۔ جائے پا
ہوں، کہتا کو ایک ہیں۔ فوجی بھی ماتحت میرے اور ہے پڑتا
طرح اِسی ہے۔ آتا وہ تو 'آ!' کو دوسرے اور ہے جاتا وہ تو 'جا!'
"ہے۔ کرتا وہ تو 'کر یہ' ہوں، دیتا حکم کو نوکر اپنے مَیں
اپنے کر مُڑ نے اُس ہوا۔ حیران نہایت عیسیٰ کر سن یہ 10
نے مَیں ہوں، بتاتا سچ کو تم مَیں" کہا، سے والوں آنے پیچھے
بتاتا تمہیں مَیں 11 پایا۔ نہیں ایمان کا قسم اِس بھی میں اسرائیل
اور اسحاق ابراہیم، کر آ سے مغرب اور مشرق لوگ سے بہت ہوں،
ہوں شریک میں ضیافت کی بادشاہی کی آسمان ساتھ کے یعقوب
اندھیرے کر نکال کو وارثوں اصل کے بادشاہی لیکن 12 گے۔
دانت اور روتے لوگ جہاں جگہ اُس گا، جائے دیا ڈال میں
جا،" ہوا، مخاطب سے افسر عیسیٰ پھر 13 "گے۔ رہیں پیستے
"ہے۔ ایمان تیرا جیسا ہو ہی ویسا ساتھ تیرے
گئی۔ مل شفا گھڑی اُسی کو غلام کے افسر اور

شفا کی مریضوں سے بہت

کی پطرس نے اُس وہاں آیا۔ میں گھر کے پطرس عیسیٰ 14
کا اُس نے اُس 15 تھا۔ بخار اُسے دیکھا۔ پڑے پر بستر کو ساس
کرنے خدمت کی اُس کر اُٹھ وہ اور گیا اُتر بخار تو لیا چھو ہاتھ
لگی۔
لوگوں سے بہت پڑے میں گرفت کی بدروحوں تو ہوئی شام 16
کر دے حکم کو بدروحوں نے اُس گیا۔ لایا پاس کے عیسیٰ کو
یہ کہ نبی یسعیاہ یوں 17 دی۔ شفا کو مریضوں تمام اور دیا نکال
لیں لے کمزوریاں ہماری نے اُس" کہ ہوئی پوری گوئی پیش
"لیں۔ اُٹھا بیماریاں ہماری اور

سنجیدگی کی پیروی

سب سے میں اُن ہیں کہتے 'خداوند خداوند،' مجھے جو 21
جو وہ صرف بلکہ گے ہوں نہ داخل میں بادشاہی کی آسمان
کے عدالت 22 ہیں۔ کرتے عمل پر مرضی کی باپ آسمانی میرے
!خداوند خداوند، اے' گے، کہیں سے مجھ لوگ سے بہت دن
سے نام ہی تیرے کی، نہیں نبوّت میں نام ہی تیرے نے ہم کیا
'کئے؟ نہیں معجزے سے نام ہی تیرے نکالیں، نہیں بدروحیں
کبھی میری' گا، دوں کہہ صاف صاف سے اُن مَیں وقت اُس 23
چلے سے سامنے میرے !بدکارو اے تھی۔ نہ پہچان جان سے تم
'جاؤ۔

مکان کے قسم دو

اُس وہ ہے کرتا عمل پر اُن کر سن باتیں یہ میری بھی جو لہٰذا 24
چٹان بنیاد کی مکان اپنے نے جس ہے مانند کی آدمی دار سمجھ
کو مکان آندھی اور آیا سیلاب لگی، ہونے بارش 25 رکھی۔ پر
چٹان بنیاد کی اُس کیونکہ گرا، نہ وہ لیکن لگی۔ جھنجھوڑنے
تھی۔ گئی رکھی پر
کرتا نہیں عمل پر اُن کر سن باتیں یہ میری بھی جو لیکن 26
ڈالے بنیاد صحیح مکان اپنا نے جس ہے مانند کی احمق اُس وہ
اور آیا سیلاب لگی، ہونے بارش جب 27 گیا۔ تعمیر پر ریت بغیر
"گیا۔ گر سے دھڑام مکان یہ تو لگی جھنجھوڑنے کو مکان آندھی

اختیار کا عیسیٰ

سن تعلیم کی اُس لوگ تو لیں کر ختم باتیں یہ نے عیسیٰ جب 28
بلکہ نہیں طرح کی علما کے اُن وہ کیونکہ 29 گئے، رہ بکا ہکا کر
تھا۔ سکھاتا ساتھ کے اختیار

8

شفا سے کوڑھ

پھر 2 لگی۔ چلنے پیچھے کے اُس بھیڑ بڑی تو اُترا سے پہاڑ عیسیٰ 1
کے منہ تھا۔ مریض کا کوڑھ جو آیا پاس کے اُس آدمی ایک
پاک مجھے تو چاہیں آپ اگر خداوند،" کہا، نے اُس کر گر بل
"ہیں۔ سکتے کر صاف
چاہتا مَیں" کہا، اور چھوا اُسے کر بڑھا ہاتھ اپنا نے عیسیٰ 3
پاک سے بیماری اُس فوراً وہ پر اِس "جا۔ ہو صاف پاک ہوں،
کسی بات یہ !خبردار" کہا، سے اُس نے عیسیٰ 4 گیا۔ ہو صاف
تیرا وہ تاکہ جا پاس کے امام میں المُقدّس بیت بلکہ بتانا نہ کو
موسیٰ تقاضا کا جس جا لے قربانی وہ ساتھ اپنے کرے۔ معائنہ

18 جب عیسیٰ نے اپنے گرد بڑا ھجوم دیکھا تو اُس نے
شاگردوں کو جھیل پار کرنے کا حکم دیا۔ 19 روانہ ہونے سے
پہلے شریعت کا ایک عالِم اُس کے پاس آ کر کہنے لگا، "اُستاد،
جہاں بھی آپ جائیں گے مَیں آپ کے پیچھے چلتا رہوں گا۔"
20 عیسیٰ نے جواب دیا، "لومڑیاں اپنے بھٹوں میں اور پرندے
اپنے گھونسلوں میں آرام کر سکتے ہیں، لیکن ابنِ آدم کے پاس سر
رکھ کر آرام کرنے کی کوئی جگہ نہیں۔"
21 کسی اَور شاگرد نے اُس سے کہا، "خداوند، مجھے پہلے
جا کر اپنے باپ کو دفن کرنے کی اجازت دیں۔"
22 لیکن عیسیٰ نے اُسے بتایا، "میرے پیچھے ہو لے اور مُردوں
کو اپنے مُردے دفن کرنے دے۔"

عیسیٰ آندھی کو تھما دیتا ھے

23 پھر وہ کشتی پر سوار ہوا اور اُس کے پیچھے اُس کے شاگرد
بھی۔ 24 اچانک جھیل پر سخت آندھی چلنے لگی اور کشتی لہروں
میں ڈوبنے لگی۔ لیکن عیسیٰ سو رہا تھا۔ 25 شاگرد اُس کے پاس
گئے اور اُسے جگا کر کہنے لگے، "خداوند، ہمیں بچا، ہم تباہ ہو
رہے ھیں!"
26 اُس نے جواب دیا، "اے کم اعتقادو! گھبراتے کیوں
ہو؟" کھڑے ہو کر اُس نے آندھی اور موجوں کو ڈانٹا تو لہریں
بالکل ساکت ہو گئیں۔ 27 شاگرد حیران ہو کر کہنے لگے، "یہ
کس قسم کا شخص ھے؟ ہَوا اور جھیل بھی اُس کا حکم مانتی
ھیں۔"

دو بدروح گرفتہ آدمیوں کی شفا

28 وہ جھیل کے پار گدرینیوں کے علاقے میں پہنچے تو
بدروح گرفتہ دو آدمی قبروں میں سے نکل کر عیسیٰ کو ملے۔
وہ اِتنے خطرناک تھے کہ وہاں سے کوئی گزر نہیں سکتا تھا۔
29 چیخیں مار مار کر اُنہوں نے کہا، "اللہ کے فرزند، ھمارا آپ
کے ساتھ کیا واسطہ؟ کیا آپ ھمیں مقررہ وقت سے پہلے عذاب
میں ڈالنے آئے ھیں؟"
30 کچھ فاصلے پر سؤروں کا بڑا غول چر رہا تھا۔ 31 بدروحوں
نے عیسیٰ سے التجا کی، "اگر آپ ھمیں نکالتے ھیں تو سؤروں کے
اُس غول میں بھیج دیں۔"
32 عیسیٰ نے اُنہیں حکم دیا، "جاؤ۔" بدروحیں نکل کر
سؤروں میں جا گھسیں۔ اِس پر پورے کا پورا غول بھاگ بھاگ
کر پہاڑی کی ڈھلان پر سے اُترا اور جھیل میں جھپٹ کر ڈوب
مرا۔ 33 یہ دیکھ کر سؤروں کے گلہ بان بھاگ گئے۔ شہر میں
جا کر اُنہوں نے لوگوں کو سب کچھ سنایا اور وہ بھی جو بدروح
گرفتہ آدمیوں کے ساتھ ہوا تھا۔ 34 پھر پورا شہر نکل کر عیسیٰ کو
ملنے آیا۔ اُسے دیکھ کر اُنہوں نے اُس کی منت کی کہ ھمارے
علاقے سے چلے جائیں۔

9

مفلوج آدمی کی شفا

1 کشتی میں بیٹھ کر عیسیٰ نے جھیل کو پار کیا اور اپنے شہر
پہنچ گیا۔ 2 وہاں ایک مفلوج آدمی کو چارپائی پر ڈال کر اُس کے
پاس لایا گیا۔ اُن کا ایمان دیکھ کر عیسیٰ نے کہا، "بیٹا، حوصلہ
رکھ۔ تیرے گناہ معاف کر دیئے گئے ھیں۔"
3 یہ سن کر شریعت کے کچھ علما دل میں کہنے لگے، "کفریہ
بک رہا ھے!"
4 عیسیٰ نے جان لیا کہ یہ کیا سوچ رہے ھیں، اِس لئے اُس
نے اُن سے پوچھا، "تم دل میں بُری باتیں کیوں سوچ رہے ہو؟ 5
کیا مفلوج سے یہ کہنا زیادہ آسان ھے کہ 'تیرے گناہ معاف کر
دیئے گئے ھیں' یا یہ کہ 'اُٹھ اور چل پھر'؟ 6 لیکن مَیں تم کو
دکھاتا ہوں کہ ابنِ آدم کو واقعی دنیا میں گناہ معاف کرنے کا
اختیار ھے۔" یہ کہہ کر وہ مفلوج سے مخاطب ہوا، "اُٹھ، اپنی
چارپائی اُٹھا کر گھر چلا جا۔"
7 وہ آدمی کھڑا ہوا اور اپنے گھر چلا گیا۔ 8 یہ دیکھ کر ھجوم
پر اللہ کا خوف طاری ہو گیا اور وہ اللہ کی تمجید کرنے لگے کہ
اُس نے انسان کو اِس قسم کا اختیار دیا ھے۔

متی کی بُلاھٹ

9 آگے جا کر عیسیٰ نے ایک آدمی کو دیکھا جو ٹیکس لینے
والوں کی چوکی پر بیٹھا تھا۔ اُس کا نام متی تھا۔ عیسیٰ نے اُس
سے کہا، "میرے پیچھے ہو لے۔" اور متی اُٹھ کر اُس کے پیچھے
ہو لیا۔
10 بعد میں عیسیٰ متی کے گھر میں کھانا کھا رہا تھا۔ بہت
سے ٹیکس لینے والے اور گناہ گار بھی آ کر عیسیٰ اور اُس کے
شاگردوں کے ساتھ کھانے میں شریک ہوئے۔ 11 یہ دیکھ
کر فریسیوں نے اُس کے شاگردوں سے پوچھا، "آپ کا اُستاد
ٹیکس لینے والوں اور گناہ گاروں کے ساتھ کیوں کھاتا ھے؟"
12 یہ سن کر عیسیٰ نے کہا، "صحت مندوں کو ڈاکٹر کی
ضرورت نہیں ہوتی بلکہ مریضوں کو۔ 13 پہلے جاؤ اور کلامِ

بلکہ نہیں قربانی مَیں ' کہ لو جان مطلب کا بات اِس کی مُقدّس
گاہ بلکہ نہیں کو بازوں راست مَیں کیونکہ ' ہوں۔ کرتا پسند رحم
''ہوں۔ آیا بُلانے کو گاروں

رکھتے؟ نہیں کیوں روزہ شاگرد

14 کے آپ'' پوچھا، اور آئے پاس کے اُس شاگرد کے یحییٰ پھر
رکھتے روزہ فریسی اور ہم جبکہ رکھتے نہیں کیوں روزہ شاگرد
''ہیں؟
15 ماتم طرح کس مہمان کے شادی'' دیا، جواب نے عیسیٰ
دن ایک لیکن ہے؟ درمیان کے اُن دُولہا تک جب ہیں سکتے کر
ضرور وہ وقت اُس گا۔ جائے لیا لے سے اُن دُولہا جب گا آئے
گے۔ رکھیں روزہ
16 نہیں میں لباس پرانے کسی ٹکڑا کا کپڑے نئے بھی کوئی
لباس پرانے کر سکڑ میں بعد ٹکڑا نیا تو کرے ایسا وہ اگر لگاتا۔
پہلے جگہ ہوئی پھٹی کی لباس پرانے یوں گا۔ جائے ہو الگ سے
کا انگور طرح اِسی 17 گی۔ جائے ہو خراب زیادہ نسبت کی
ایسا اگر جاتا۔ ڈالا نہیں میں مشکوں بےلچک اور پرانی رس تازہ
پھٹ باعث کے گیس والی ہونے پیدا مشکیں پرانی تو جائے کیا
گی۔ جائیں ہو ضائع دونوں مشکیں اور مَے میں نتیجے گی۔ جائیں
جو ہے جاتا ڈالا میں مشکوں نئی رس تازہ کا انگور لئے اِس
رہتے محفوظ ہی دونوں مشکیں اور رس یوں ہیں۔ ہوتی دار لچک
''ہیں۔

عورت بیمار اور بیٹی کی یائیر

18 گر نے راہنما یہودی ایک کہ تھا رہا کر بیان یہ ابھی عیسیٰ
لیکن ہے۔ مری ابھی ابھی بیٹی میری'' کہا، اور کیا سجدہ اُسے کر
''گی۔ جائے ہو زندہ دوبارہ وہ تو رکھیں پر اُس ہاتھ اپنا کر آ
19 لیا۔ ہو ساتھ کے اُس سمیت شاگردوں اپنے کر اُٹھ عیسیٰ
20 لباس کے عیسیٰ کر آ سے پیچھے نے عورت ایک چلتے چلتے
تھی مریضہ کی بہنے خون سے سال بارہ عورت یہ چھوا۔ کنارہ کا
21 ہی کو لباس کے اُس صرف مَیں اگر'' تھی، رہی سوچ وہ اور
''گی۔ لوں پا شفا تو لوں چھو
22 ! رکھ حوصلہ بیٹی،'' کہا، اور دیکھا اُسے کر مُڑ نے عیسیٰ
شفا وقت اُسی کو عورت اور ''ہے۔ لیا بچا تجھے نے ایمان تیرے
گئی۔ مل
23 بجانے بانسری ہوا۔ داخل میں گھر کے راہنما عیسیٰ پھر
تھا۔ شرابہ شور بہت اور تھے چکے پہنچ لوگ سے بہت اور والے
24 گئی نہیں مر لڑکی ! جاؤ نکل'' کہا، نے عیسیٰ کر دیکھ یہ
لگے۔ اُڑانے مذاق کا اُس کر ہنس لوگ ''ہے۔ رہی سو بلکہ

25 لڑکی نے اُس گیا۔ اندر وہ تو گیا دیا نکال کو سب جب لیکن
اُس خبر کی معجزے اِس 26 ہوئی۔ کھڑی اُٹھ وہ تو پکڑا ہاتھ کا
گئی۔ پھیل میں علاقے پورے

شفا کی اندھوں دو

27 پیچھے کے اُس اندھے دو تو ہوا روانہ سے وہاں عیسیٰ جب
''کریں۔ رحم پر ہم داؤد، ابنِ'' لگے، چلّانے کر چل
28 کے اُس وہ تو ہوا داخل میں گھر کسی عیسیٰ جب
مَیں کہ ہے ایمان تمہارا کیا'' پوچھا، سے اُن نے عیسیٰ آئے۔ پاس
''ہوں؟ سکتا کر یہ
''خداوند۔ جی،'' دیا، جواب نے اُنہوں
29 ساتھ تمہارے'' کہا، کر چھو آنکھیں کی اُن نے اُس پھر
ہو بحال آنکھیں کی اُن 30 ''جائے۔ ہو مطابق کے ایمان تمہارے
بھی کو کسی خبردار،'' کہا، اُنہیں سے سختی نے عیسیٰ اور گئیں
''! چلے نہ پتا کا اِس
31 پھیلانے خبر کی اُس میں علاقے پورے کر نکل وہ لیکن
لگے۔

شفا کی آدمی گونگے

32 پاس کے عیسیٰ آدمی گونگا ایک تو تھے رہے نکل وہ جب
کو بدروح جب 33 تھا۔ میں قبضے کے بدروح کسی جو گیا لایا
کہا، نے اُنہوں گیا۔ رہ حیران ہجوم لگا۔ بولنے گونگا تو گیا نکالا
''گیا۔ دیکھا نہیں کبھی میں اسرائیل کام ایسا''
34 کی ہی سردار کے بدروحوں وہ'' کہا، نے فریسیوں لیکن
''ہے۔ نکالتا کو بدروحوں سے مدد

ہے آتا ترس پر لوگوں کو عیسیٰ

35 سے میں گاؤں اور شہروں تمام کرتے کرتے سفر عیسیٰ اور
خانوں عبادت کے اُن نے اُس وہاں پہنچا وہ بھی جہاں گزرا۔
کے قسم ہر اور سنائی خبری خوش کی بادشاہی دی، تعلیم میں
پر اُن اُسے کر دیکھ کو ہجوم 36 دی۔ شفا سے علالت اور مرض
بھیڑوں ایسی تھے، بےبس اور ہوئے پسے وہ کیونکہ آیا، ترس بڑا
سے شاگردوں اپنے نے اُس 37 ہو۔ نہ چرواہا کا جن طرح کی
کے فصل لئے اِس 38 کم۔ مزدور لیکن ہے، بہت فصل'' کہا،
مزید لئے کے کاٹنے فصل اپنی وہ کہ کرو گزارش سے مالک
''دے۔ بھیج مزدور

10

ہے جاتا دیا اختیار کو رسولوں بارہ

1 پھر عیسیٰ نے اپنے بارہ رسولوں کو بُلا کر اُنہیں ناپاک
روحیں نکالنے اور هر قسم کے مرض اور علالت سے شفا دینے کا
اختیار دیا۔ 2 بارہ رسولوں کے نام یہ هیں: پہلا شمعون جو پطرس
بھی کہلاتا ہے، پھر اُس کا بھائی اندریاس، یعقوب بن زبدی
اور اُس کا بھائی، یوحنا 3، فلپّس، برتلمائی، توما، متی (و ج ٹیکس
لینے والا تھا)، یعقوب بن، حلفئی، تدّی 4 شمعون مجاهد اور یہوداہ
اسکریوتی جس نے بعد میں اُسے دشمنوں کے حوالے کر دیا۔

رسولوں کو تبلیغ کے لئے بھیجا جاتا ہے

5 اِن بارہ مردوں کو عیسیٰ نے بھیج دیا۔ ساتھ ساتھ اُس
نے اُنہیں هدایت دی، ”غیریہودی آبادیوں میں نہ جانا، نہ کسی
سامری شہر میں، 6 بلکہ صرف اسرائیل کی کھوئی ہوئی بھیڑوں
کے پاس۔ 7 اور چلتے چلتے منادی کرتے جاؤ کہ ’آسمان کی
بادشاہی قریب آ چکی ہے۔‘ 8 بیماروں کو شفا دو، مُردوں کو
زندہ کرو، کوڑھیوں کو پاک صاف کرو، بدروحوں کو نکالو۔
تم کو مفت میں ملا ہے، مفت هی میں بانٹنا۔ 9 اپنے کمربند میں
پیسے نہ رکھنا — نہ سونے، نہ چاندی اور نہ تانبے کے سِکے۔
10 نہ سفر کے لئے بیگ هو، نہ ایک سے زیادہ سوٹ، نہ جوتے،
نہ لاٹھی۔ کیونکہ مزدور اپنی روزی کا حق دار ہے۔
11 جس شہر یا گاؤں میں داخل هوتے هو اُس میں کسی لائق
شخص کا پتا کرو اور روانہ هوتے وقت تک اُسی کے گھر میں
ٹھہرو۔ 12 گھر میں داخل هوتے وقت اُسے دعائے خیر دو۔
13 اگر وہ گھر اِس لائق هو گا تو جو سلامتی تم نے اُس کے لئے
مانگی ہے وہ اُس پر آ کر ٹھہری رہے گی۔ اگر نہیں تو یہ سلامتی
تمہارے پاس لوٹ آئے گی۔ 14 اگر کوئی گھرانا یا شہر تم کو
قبول نہ کرے، نہ تمہاری سنے تو روانہ هوتے وقت اُس جگہ کی
گرد اپنے پاؤں سے جھاڑ دینا۔ 15 میں تمہیں سچ بتاتا هوں، عدالت
کے دن اُس شہر کی نسبت سدوم اور عمورہ کے علاقے کا حال
زیادہ قابلِ برداشت هو گا۔

آنے والی ایذا رسانیاں

16 دیکھو، مَیں تم بھیڑوں کو بھیڑیوں میں بھیج رہا هوں۔ اِس
لئے سانپوں کی طرح هوشیار اور کبوتروں کی طرح معصوم بنو۔
17 لوگوں سے خبردار رهو، کیونکہ وہ تم کو مقامی عدالتوں کے
حوالے کر کے اپنے عبادت خانوں میں کوڑے لگوائیں گے۔
18 میری خاطر تمہیں حکمرانوں اور بادشاهوں کے سامنے پیش
کیا جائے گا اور یوں تم کو اُنہیں اور غیریہودیوں کو گواهی
دینے کا موقع ملے گا۔ 19 جب وہ تمہیں گرفتار کریں گے تو یہ
سوچتے سوچتے پریشان نہ هو جانا کہ مَیں کیا کہوں یا کس طرح
بات کروں۔ اُس وقت تم کو بتایا جائے گا کہ کیا کہنا ہے،
20 کیونکہ تم خود بات نہیں کرو گے بلکہ تمہارے باپ کا روح
تمہاری معرفت بولے گا۔
21 بھائی اپنے بھائی کو اور باپ اپنے بچے کو موت کے حوالے
کرے گا۔ بچے اپنے والدین کے خلاف کھڑے هو کر اُنہیں قتل
کروائیں گے۔ 22 سب تم سے نفرت کریں گے، اِس لئے کہ تم
میرے پیروکار هو۔ لیکن جو آخر تک قائم رہے گا اُسے نجات ملے
گی۔ 23 جب وہ ایک شہر میں تمہیں ستائیں گے تو کسی دوسرے
شہر کو هجرت کر جانا۔ مَیں تم کو سچ بتاتا هوں کہ ابنِ آدم کی آمد
تک تم اسرائیل کے تمام شہروں تک نہیں پہنچ پاؤ گے۔
24 شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں هوتا، نہ غلام اپنے مالک
سے۔ 25 شاگرد کو اِس پر اکتفا کرنا ہے کہ وہ اپنے اُستاد کی
مانند هو، اور اِسی طرح غلام کو کہ وہ اپنے مالک کی مانند هو۔
گھرانے کے سرپرست کو اگر بدروحوں کا سردار بعل زبول قرار
دیا گیا ہے تو اُس کے گھر والوں کو کیا کچھ نہ کہا جائے گا۔

کس سے ڈرنا ہے؟

26 اُن سے مت ڈرنا، کیونکہ جو کچھ ابھی چھپا هوا ہے اُسے
آخر میں ظاهر کیا جائے گا، اور جو کچھ بھی اِس وقت پوشیدہ
ہے اُس کا راز آخر میں کھل جائے گا۔ 27 جو کچھ مَیں تمہیں
اندھیرے میں سنا رہا هوں اُسے روزِ روشن میں سنا دینا۔ اور جو
کچھ آهستہ آهستہ تمہارے کان میں بتایا گیا ہے اُس کا چھتوں
سے اعلان کرو۔ 28 اُن سے خوف مت کھانا جو تمہاری روح
کو نہیں بلکہ صرف تمہارے جسم کو قتل کر سکتے هیں۔ اللہ
سے ڈرو جو روح اور جسم دونوں کو جہنم میں ڈال کر هلاک
کر سکتا ہے۔ 29 کیا چڑیوں کا جوڑا کم پیسوں میں نہیں بِکتا؟ تاهم
اُن میں سے ایک بھی تمہارے باپ کی اجازت کے بغیر زمین پر
نہیں گر سکتی۔ 30 نہ صرف یہ بلکہ تمہارے سر کے سب بال بھی
گنے هوئے هیں۔ 31 لہٰذا مت ڈرو۔ تمہاری قدر و قیمت بہت سی
چڑیوں سے کہیں زیادہ ہے۔

مسیح کا اقرار یا انکار کرنے کا نتیجہ

32 مَیں اقرار کا اُس کرے اقرار میرا سامنے کے لوگوں بھی جو
بھی جو لیکن 33 گا۔ کروں سامنے کے باپ آسمانی اپنے بھی خود
آسمانی اپنے بھی مَیں کا اُس کرے انکار میرا سامنے کے لوگوں
گا۔ کروں انکار سامنے کے باپ

نہیں باعث کا سلامتی صلح عیسیٰ

34 آیا کرنے قائم سلامتی صلح میں دنیا مَیں کہ سمجھو مت یہ
مَیں 35 ہوں۔ آیا چلوانے تلوار بلکہ نہیں سلامتی صلح مَیں ہوں۔
کو بیٹی ہوں، آیا کرنے کھڑا خلاف کے باپ کے اُس کو بیٹے
خلاف۔ کے ساس کی اُس کو بہو اور خلاف کے ماں کی اُس
36 گے۔ ہوں والے گھر اپنے کے اُس دشمن کے انسان
37 میرے وہ کرے پیار زیادہ سے مجھ کو ماں یا باپ اپنے جو
وہ کرے پیار زیادہ سے مجھ کو بیٹی یا بیٹے اپنے جو نہیں۔ لائق
ہو نہ پیچھے میرے کر اُٹھا صلیب اپنی جو 38 نہیں۔ لائق میرے
اُسے وہ بچائے کو جان اپنی بھی جو 39 نہیں۔ لائق میرے وہ لے
وہ دے کھو خاطر میری کو جان اپنی جو لیکن گا، دے کھو
گا۔ پائے اُسے

اجر کا کرنے قبول کو پیروکاروں کے اُس اور عیسیٰ

40 مجھے جو اور ہے، کرتا قبول مجھے وہ کرے قبول تمہیں جو
بھیجا مجھے نے جس ہے کرتا قبول کو اُس وہ ہے کرتا قبول
گا۔ ملے اجر سا کا نبی اُسے کرے قبول کو نبی کسی جو 41 ہے۔
سبب کے بازی راست کی اُس کو شخص باز راست کسی جو اور
مَیں 42 گا۔ ملے اجر سا کا شخص باز راست اُسے کرے قبول سے
میرا کو ایک کسی سے میں چھوٹوں اِن جو کہ ہوں بتاتا سچ کو تم
اُس پلائے بھی گلاس کا پانی ٹھنڈے باعث کے ہونے شاگرد
"گا۔ رہے قائم اجر کا

11

سوال سے عیسیٰ کا یحییٰ

1 کے اُن عیسیٰ بعد کے دینے ہدایات یہ کو شاگردوں اپنے
ہوا۔ روانہ لئے کے کرنے منادی اور دینے تعلیم میں شہروں
2 کر کیا کیا عیسیٰ کہ سنا تھا میں جیل وقت اُس جو نے یحییٰ
بھیج پاس کے اُس کو شاگردوں اپنے نے اُس پر اِس ہے۔ رہا
یا ہے آنا جسے ہیں وہی آپ کیا" پوچھیں، سے اُس وہ تا کہ 3 دیا
"رہیں؟ میں انتظار کے اَور کسی ہم

4 اُسے کر جا واپس پاس کے یحییٰ" دیا، جواب نے عیسیٰ
دیکھتے، اندھے' 5 ہے۔ سنا اور دیکھا نے تم جو دینا بتا کچھ سب
ہے، جاتا کیا صاف پاک کو کوڑھیوں ہیں، پھرتے چلتے لنگڑے
اللہ کو غریبوں اور ہے جاتا کیا زندہ کو مُردوں ہیں، سنتے بہرے
میرے جو وہ ہے مبارک 6 ' ہے۔ جاتی سنائی خبری خوش کی
"ہوتا۔ نہیں برگشتہ کر کھا ٹھوکر سے سبب
7 کے یحییٰ سے ہجوم عیسیٰ تو گئے چلے شاگرد یہ کے یحییٰ
تھے؟ گئے دیکھنے کیا میں ریگستان تم" لگا، کرنے بات میں بارے
بےشک ہے؟ ہلتا سے جھونکے ہر کے ہَوا جو سرکنڈا ایک
جو تھے رہے کر توقع کی آدمی ایسے کر جا وہاں کیا یا 8 نہیں۔
کپڑے شاندار جو نہیں، ہے؟ ہوئے پہنے لباس ملائم اور نفیس
کیا تم پھر تو 9 ہیں۔ جاتے پائے میں محلوں شاہی وہ ہیں پہنتے
کو تم مَیں بلکہ صحیح، بالکل کو؟ نبی ایک تھے؟ گئے دیکھنے
میں بارے کے اُسی 10 ہے۔ بڑا بھی سے نبی وہ کہ ہوں بتاتا
تیرے کو پیغمبر اپنے مَیں دیکھ،' ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ
' گا۔ کرے تیار راستہ سامنے تیرے جو ہوں دیتا بھیج آگے آگے
11 کوئی والا ہونے پیدا میں دنیا اِس کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں
میں بادشاہی کی آسمان تو بھی ہے۔ نہیں بڑا سے یحییٰ شخص بھی
یحییٰ 12 ہے۔ بڑا سے اُس شخص چھوٹا سے سب والا ہونے داخل
کی آسمان تک آج کر لے سے خدمت کی والے دینے بپتسمہ
چھین اُسے زبردست اور ہے، رہی جا کی زبردستی پر بادشاہی
تک دور کے یحییٰ نے توریت اور نبی تمام کیونکہ 13 ہیں۔ رہے
ماننے یہ تم اگر اور 14 ہے۔ کی گوئی پیش میں بارے کے اِس
جو 15 تھا۔ آنا جسے ہے نبی الیاس وہ کہ مانو تو ہو تیار لئے کے
لے سن وہ ہے سکتا سن!
16 کی بچوں اُن وہ دوں؟ تشبیہ سے کس کو نسل اِس مَیں
کچھ سے میں اُن ہیں۔ رہے کھیل بیٹھے میں بازار جو ہیں مانند
ہم' 17 ہیں، رہے کر شکایت سے بچوں دوسرے سے آواز اونچی
گیت کے نوحہ نے ہم پھر ناچے۔ نہ تم تو بجائی بانسری نے
یحییٰ دیکھو، 18 ' کیا۔ نہ ماتم کر پیٹ چھاتی نے تم لیکن گائے،
میں اُس کہ ہیں کہتے لوگ کر دیکھ یہ پیا۔ نہ کھایا، نہ اور آیا
ہیں، کہتے اب آیا۔ ہوا پیتا اور کھاتا آدم ابنِ پھر 19 ہے۔ بدروح
اور والوں لینے ٹیکس وہ اور ہے۔ شرابی اور پیٹو کیسا یہ دیکھو'
سے اعمال اپنے حکمت لیکن ' ہے۔ بھی دوست کا گاروں گناہ
"ہے۔ ہوئی ثابت صحیح ہی

افسوس پر شہروں والے کرنے نہ توبہ

20 زیادہ نے اُس میں جن لگا ڈانٹنے کو شہروں اُن عیسیٰ پھر
21 اے" تھی۔ کی نہیں توبہ نے اُنہوں کیونکہ تھے، کئے معجزے
صور اگر !افسوس پر تجھ صیدا، بیت !افسوس پر تجھ خرازین،
تو ہوئے میں تم جو ہوتے گئے کئے معجزے وہ میں صیدا اور
کر ڈال راکھ پر سر اور کر اوڑھ ٹاٹ کے کب لوگ کے وہاں
نسبت تمہاری دن کے عدالت ہاں، جی 22 ہوتے۔ چکے کر توبہ
23 اے اور گا۔ ہو برداشت قابلِ زیادہ حال کا صیدا اور صور
نہیں، ہرگز گا؟ جائے کیا سرفراز تک آسمان تجھے کیا کفرنحوم،
معجزے وہ میں سدوم اگر گا۔ پہنچے تک پاتال اُترتا اُترتا تُو بلکہ
رہتا۔ قائم تک آج وہ تو ہیں ہوئے میں تجھ جو ہوتے گئے کئے
24 قابلِ زیادہ حال کا سدوم نسبت تیری دن کے عدالت ہاں،
"گا۔ ہو برداشت

تمجید کی باپ

25 کے زمین و آسمان باپ، اے" کہا، نے عیسیٰ وقت اُس
اور داناؤں باتیں یہ نے تُو کہ ہوں کرتا تمجید تیری مَیں !مالک
ہیں۔ دی کر ظاہر پر بچوں چھوٹے کر چھپا سے مندوں عقل
26 آیا۔ پسند تجھے یہی باپ، میرے ہاں
27 کوئی ہے۔ دیا کر سپرد میرے کچھ سب نے باپ میرے
نہیں کو باپ کوئی اور کے۔ باپ سوائے جانتا نہیں کو فرزند بھی
کو باپ فرزند پر جن کے لوگوں اُن اور کے فرزند سوائے جانتا
ہے۔ چاہتا کرنا ظاہر
28 سب لوگو، ہوئے دبے تلے بوجھ اور ماندے تھکے اے
اوپر اپنے جوا میرا 29 گا۔ دوں آرام کو تم مَیں !آؤ پاس میرے
یوں ہوں۔ دل نرم اور حلیم مَیں کیونکہ سیکھو، سے مجھ کر اُٹھا
ملائم جوا میرا کیونکہ 30 گی، پائیں آرام جانیں تمہاری سے کرنے
"ہے۔ ہلکا بوجھ میرا اور

12

سوال میں بارے کے سبت

1 تھا۔ رہا گزر سے میں کھیتوں کے اناج عیسیٰ میں دنوں اُن
اور لگی بھوک کو شاگردوں کے اُس چلتے چلتے تھا۔ دن کا سبت
فریسیوں کر دیکھ یہ 2 لگے۔ کھانے کر توڑ توڑ بالیں کی اناج وہ
کر کام ایسا شاگرد کے آپ دیکھو،" کی، شکایت سے عیسیٰ نے
"ہے۔ منع دن کے سبت جو ہیں رہے
3 نے داؤد کہ پڑھا نہیں نے تم کیا" دیا، جواب نے عیسیٰ
اللہ وہ 4 لگی؟ بھوک کو ساتھیوں کے اُس اور اُسے جب کِیا کیا
لئے کے رب سمیت ساتھیوں اپنے اور ہوا داخل میں گھر کے
نہیں اجازت کی اِس اُنہیں اگرچہ کھائیں، روٹیاں شدہ مخصوص
پڑھا نہیں میں توریت نے تم کیا یا 5 کو؟ اماموں صرف بلکہ تھی
ہوئے کرتے خدمت میں المُقدّس بیت دن کے سبت امام کہ
ہیں؟ ٹھہرتے بےالزام وہ تو بھی ہیں توڑتے حکم کا کرنے آرام
6 افضل سے المُقدّس بیت جو ہے وہ یہاں کہ ہوں بتاتا تمہیں مَیں
رحم بلکہ نہیں قربانی مَیں' ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ 7 ہے۔
کو بےقصوروں تو سمجھتے مطلب کا اِس تم اگر ' ہوں۔ کرتا پسند
"ہے۔ مالک کا سبت آدم ابنِ کیونکہ 8 ٹھہراتے۔ نہ مجرم

شفا کی آدمی والے ہاتھ سوکھے

9 ہوا۔ داخل میں خانے عبادت کے اُن وہ چلتے چلتے سے وہاں
10 لوگ تھا۔ ہوا سوکھا ہاتھ کا جس تھا آدمی ایک میں اُس
لئے اِس تھے، رہے کر تلاش بہانہ کوئی کا لگانے الزام پر عیسیٰ
دینے شفا دن کے سبت شریعت کیا" پوچھا، سے اُس نے اُنہوں
"ہے؟ دیتی اجازت کی
11 سبت بھیڑ کی کسی سے میں تم اگر" دیا، جواب نے عیسیٰ
12 اور گے؟ نکالو نہیں اُسے کیا تو جائے گر میں گڑھے دن کے
غرض !ہے قیمت و قدر زیادہ کتنی کی انسان نسبت کی بھیڑ
13 نے اُس پھر "ہے۔ دیتی اجازت کی کرنے کام نیک شریعت
آگے ہاتھ اپنا" کہا، تھا ہوا سوکھا ہاتھ کا جس سے آدمی اُس
"بڑھا۔
مانند کی ہاتھ دوسرے ہاتھ کا اُس تو کیا ایسا نے اُس
14 قتل کو عیسیٰ میں آپس کر نکل فریسی پر اِس گیا۔ ہو تندرست
لگے۔ کرنے سازشیں کی کرنے

خادم ہوا چنا کا اللہ

15 سے بہت گیا۔ چلا سے وہاں وہ تو لیا جان یہ نے عیسیٰ جب
مریضوں تمام کے اُن نے اُس تھے۔ رہے چل پیچھے کے اُس لوگ
بارے میرے کو کسی" کی، تاکید اُنہیں 16 کردے شفا کو
17 ہوئی، پوری گوئی پیش یہ کی نبی یسعیاہ یوں "بتاؤ۔ نہ میں
18 ہے، لیا چن نے مَیں جسے خادم میرا دیکھو، '
ہے۔ پسند مجھے جو پیارا میرا
گا، ڈالوں پر اُس کو روح اپنے مَیں
گا۔ کرے اعلان کا انصاف میں اقوام وہ اور
19 گا۔ چلّائے نہ گا، جھگڑے تو نہ وہ
گی۔ دے نہیں سنائی آواز کی اُس میں گلیوں
20 گا، توڑے کو سرکنڈے ہوئے کچلے وہ نہ

دل سے چیز جس کیونکہ ہو؟ سکتے کر باتیں اچھی طرح کس
شخص اچھا 35 ہے۔ جاتی آ پر زبان کر چھلک وہ ہے ہوتا لبریز
بُرا جبکہ ہے نکالتا چیزیں اچھی سے خزانے اچھے کے دل اپنے
چیزیں۔ بُری سے خزانے بُرے اپنے شخص
بےپروائی کو لوگوں دن کے قیامت کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں 36
اپنی تمہاری 37 گا۔ پڑے دینا حساب کا بات ہر گئی کی سے
“گا۔ جائے ٹھہرایا ناراست یا راست کو تم پر بنا کی باتوں

تقاضا کا نشان الٰہی

بات سے عیسیٰ نے فریسیوں اور علما کچھ کے شریعت پھر 38
چاہتے دیکھنا نشان الٰہی سے طرف کی آپ ہم اُستاد،” کی،
“ہیں۔
الٰہی نسل زناکار اور شریر صرف” دیا، جواب نے اُس 39
پیش نشان الٰہی بھی کوئی اُسے لیکن ہے۔ کرتی تقاضا کا نشان
کیونکہ 40 کے۔ نشان کے نبی یونس سوائے گا جائے کیا نہیں
رہا میں پیٹ کے مچھلی رات تین اور دن تین یونس طرح جس
پڑا میں گود کی زمین رات تین اور دن تین بھی آدم ابنِ طرح اُسی
ساتھ کے نسل اِس باشندے کے نینوہ دن کے قیامت 41 گا۔ رہے
اعلان کے یونس کیونکہ گے۔ ٹھہرائیں مجرم اِسے کر ہو کھڑے
بڑا بھی سے یونس جو ہے وہ یہاں جبکہ تھی کی توبہ نے اُنہوں پر
کے نسل اِس بھی ملکہ کی سبا ملک جنوبی دن اُس 42 ہے۔
دُوردراز وہ کیونکہ گی۔ دے قرار مجرم اِسے کر ہو کھڑی ساتھ
وہ یہاں جبکہ تھی آئی لئے کے سننے حکمت کی سلیمان سے ملک
ہے۔ بڑا بھی سے سلیمان جو ہے

واپسی کی بدروح

ویران وہ تو ہے نکلتی سے شخص کسی بدروح کوئی جب 43
لیکن ہے۔ کرتی تلاش جگہ کی آرام ہوئی گزرتی سے میں علاقوں
اپنے مَیں’ ہے، کہتی وہ تو 44 ملتا نہیں مقام ایسا کوئی اُسے جب
وہ ‘تھی۔ نکلی سے میں جس گی جاؤں چلی واپس میں گھر اُس
جھاڑو نے کسی اور ہے خالی گھر کہ ہے دیکھتی کر آ واپس
سات کر جا وہ پھر 45 ہے۔ دیا رکھ سے سلیقے کچھ سب کر دے
وہ اور ہیں، ہوتی بدتر سے اُس جو ہے لاتی ڈھونڈ بدروحیں اَور
اُس اب چنانچہ ہیں۔ لگتی رہنے کر گھس میں شخص اُس سب
شریر اِس ہے۔ جاتی ہو بُری زیادہ نسبت کی پہلے حالت کی آدمی
“گا۔ ہو حال یہی بھی کا نسل

بھائی اور ماں کی عیسیٰ

گا بجھائے کو بتی ہوئی بجھتی نہ
بخشے۔ نہ غلبہ کو انصاف وہ تک جب
‘گی۔ رکھیں اُمید قومیں سے نام کے اُسی 21

سردار کا بدروحوں اور عیسیٰ

کی بدروح جو گیا لایا پاس کے عیسیٰ کو آدمی ایک پھر 22
دی شفا اُسے نے عیسیٰ تھا۔ گونگا اور اندھا وہ تھا۔ میں گرفت
رہ بکا ہکا لوگ تمام کے ہجوم 23 لگا۔ دیکھنے اور بولنے گونگا تو
“نہیں؟ داؤد ابنِ یہ کیا” لگے، پوچھنے اور گئے
یہ” کہا، نے اُنہوں تو سنا یہ نے فریسیوں جب لیکن 24
کو بدروحوں معرفت کی زبول بعل سردار کے بدروحوں صرف
“ہے۔ نکالتا
جس” کہا، سے اُن نے عیسیٰ کر جان خیالات یہ کے اُن 25
شہر جس اور گی۔ جائے ہو تباہ وہ جائے پڑ پھوٹ میں بادشاہی
اِسی 26 سکتا۔ رہ نہیں قائم بھی وہ ہو حالت ایسی کی گھرانے یا
گئی پڑ پھوٹ میں اُس پھر تو نکالے کو آپ اپنے ابلیس اگر طرح
سکتی رہ قائم طرح کس بادشاہی کی اُس میں صورت اِس ہے۔
نکالتا سے مدد کی زبول بعل کو بدروحوں مَیں اگر اور 27 ہے؟
چنانچہ ہیں؟ نکالتے ذریعے کے کس اُنہیں بیٹے تمہارے تو ہوں
مَیں اگر لیکن 28 گے۔ ہوں منصف تمہارے میں بات اِس وہی
اللہ پھر تو ہوں دیتا نکال کو بدروحوں معرفت کی روح کے اللہ
ہے۔ چکی پہنچ پاس تمہارے بادشاہی کی
مال کا اُس کر گھس میں گھر کے آدمی زورآور کسی 29
نہ باندھا اُسے کہ تک جب ہے ممکن طرح کس لُوٹنا اسباب و
ہے۔ سکتا جا لُوٹا اُسے ہی پھر جائے؟
میرے جو اور ہے خلاف میرے وہ نہیں ساتھ میرے جو 30
ہوں بتاتا کو تم مَیں غرض 31 ہے۔ بکھیرتا وہ کرتا نہیں جمع ساتھ
روح سوائے گا سکے جا کیا معاف کفر اور گناہ ہر کا انسان کہ
جائے کیا نہیں معاف اِسے کے۔ بکنے کفر خلاف کے القدس
جا کیا معاف اُسے کرے بات خلاف کے آدم ابنِ جو 32 گا۔
نہ اُسے کرے بات خلاف کے القدس روح جو لیکن گا، سکے
گا۔ جائے کیا معاف میں جہان والے آنے نہ اور میں جہان اِس

ہے جاتا پہچانا سے پھل کے اُس درخت

ہے۔ ہوتی ضرورت کی درخت اچھے لئے کے پھل اچھے 33
پھل کے اُس درخت ہے۔ ملتا پھل خراب سے درخت خراب
ہو بُرے جو تم !بچو کے سانپ اے 34 ہے۔ جاتا پہچانا ہی سے

46 عیسیٰ ابھی ھجوم سے بات کر ھی رہا تھا کہ اُس کی ماں
اور بھائی باہر کھڑے اُس سے بات کرنے کی کوشش کرنے
لگے۔ 47 کسی نے عیسیٰ سے کہا، "آپ کی ماں اور بھائی باہر
کھڑے ھیں اور آپ سے بات کرنا چاھتے ھیں۔"
48 عیسیٰ نے پوچھا، "کون ھے میری ماں اور کون ھیں
میرے بھائی؟" 49 پھر اپنے ھاتھ سے شاگردوں کی طرف اشارہ
کر کے اُس نے کہا، "دیکھو، یہ میری ماں اور میرے بھائی
ھیں۔ 50 کیونکہ جو بھی میرے آسمانی باپ کی مرضی پوری کرتا
ھے وہ میرا بھائی، میری بہن اور میری ماں ھے۔"

13

بیج بونے والے کی تمثیل

1 اُسی دن عیسیٰ گھر سے نکل کر جھیل کے کنارے بیٹھ گیا۔
2 اِتنا بڑا ھجوم اُس کے گرد جمع ھو گیا کہ آخرکار وہ ایک کشتی
میں بیٹھ گیا جبکہ لوگ کنارے پر کھڑے رھے۔ 3 پھر اُس نے
اُنہیں بہت سی باتیں تمثیلوں میں سنائیں۔
"ایک کسان بیج بونے کے لئے نکلا۔ 4 جب بیج اِدھر اُدھر
بکھر گیا تو کچھ دانے راستے پر گرے اور پرندوں نے آ کر اُنہیں
چگ لیا۔ 5 کچھ پتھریلی زمین پر گرے جہاں مٹی کی کمی تھی۔
وہ جلد اُگ آئے کیونکہ مٹی گہری نہیں تھی۔ 6 لیکن جب
سورج نکلا تو پودے جُھلس گئے اور چونکہ وہ جڑ نہ پکڑ سکے
اِس لئے سوکھ گئے۔ 7 کچھ خودرَو کانٹےدار پودوں کے درمیان
بھی گرے۔ وہاں وہ اُگنے تو لگے، لیکن خودرَو پودوں نے ساتھ
ساتھ بڑھ کر اُنہیں پھلنے پھولنے نہ دیا۔ چنانچہ وہ بھی ختم ھو گئے۔
8 لیکن ایسے دانے بھی تھے جو زرخیز زمین میں گرے اور بڑھتے
بڑھتے تیس گُنا، ساٹھ گُنا بلکہ سَو گُنا تک زیادہ پھل لائے۔ 9 جو
سن سکتا ھے وہ سن لے!"

تمثیلوں کا مقصد

10 شاگرد اُس کے پاس آ کر پوچھنے لگے، "آپ لوگوں سے
تمثیلوں میں بات کیوں کرتے ھیں؟"
11 اُس نے جواب دیا، "تم کو تو آسمان کی بادشاھی کے بھید
سمجھنے کی لیاقت دی گئی ھے، لیکن اُنہیں یہ لیاقت نہیں دی
گئی۔ 12 جس کے پاس کچھ ھے اُسے اَور دیا جائے گا اور اُس
کے پاس کثرت کی چیزیں ھوں گی۔ لیکن جس کے پاس کچھ
نہیں ھے اُس سے وہ بھی چھین لیا جائے گا جو اُس کے پاس
ھے۔ 13 اِس لئے مَیں تمثیلوں میں اُن سے بات کرتا ھوں۔ کیونکہ
وہ دیکھتے ھوئے کچھ نہیں دیکھتے، وہ سنتے ھوئے کچھ نہیں سنتے
اور کچھ نہیں سمجھتے۔ 14 اُن میں یسعیاہ نبی کی یہ پیش گوئی
پوری ھو رھی ھے:

'تم اپنے کانوں سے سنو گے
مگر کچھ نہیں سمجھو گے،
تم اپنی آنکھوں سے دیکھو گے
مگر کچھ نہیں جانو گے۔
15 کیونکہ اِس قوم کا دل بےحس ھو گیا ھے۔
وہ مشکل سے اپنے کانوں سے سنتے ھیں،
اُنہوں نے اپنی آنکھوں کو بند کر رکھا ھے،
ایسا نہ ھو کہ وہ اپنی آنکھوں سے دیکھیں،
اپنے کانوں سے سنیں،
اپنے دل سے سمجھیں،
میری طرف رجوع کریں
اور مَیں اُنہیں شفا دوں۔'

16 لیکن تمہاری آنکھیں مبارک ھیں کیونکہ وہ دیکھ سکتی
ھیں اور تمہارے کان مبارک ھیں کیونکہ وہ سن سکتے ھیں۔
17 مَیں تم کو سچ بتاتا ھوں کہ جو کچھ تم دیکھ رھے ھو بہت سے
نبی اور راست باز اِسے دیکھ نہ پائے اگرچہ وہ اِس کے آرزومند
تھے۔ اور جو کچھ تم سن رھے ھو اِسے وہ سننے نہ پائے، اگرچہ
وہ اِس کے خواھش مند تھے۔

بیج بونے والے کی تمثیل کا مطلب

18 اب سنو کہ بیج بونے والے کی تمثیل کا مطلب کیا ھے۔
19 راستے پر گرے ھوئے دانے وہ لوگ ھیں جو بادشاھی کا
کلام سنتے تو ھیں، لیکن اُسے سمجھتے نہیں۔ پھر ابلیس آ کر وہ
کلام چھین لیتا ھے جو اُن کے دلوں میں بویا گیا ھے۔ 20 پتھریلی
زمین پر گرے ھوئے دانے وہ لوگ ھیں جو کلام سنتے ھی اُسے
خوشی سے قبول کر لیتے ھیں، 21 لیکن وہ جڑ نہیں پکڑتے اور
اِس لئے زیادہ دیر تک قائم نہیں رہتے۔ جوں ھی وہ کلام پر
ایمان لانے کے باعث کسی مصیبت یا ایذا رسانی سے دوچار ھو
جائیں تو وہ برگشتہ ھو جاتے ھیں۔ 22 خودرَو کانٹےدار پودوں
کے درمیان گرے ھوئے دانے وہ لوگ ھیں جو کلام سنتے تو
ھیں، لیکن پھر روزمرہ کی پریشانیاں اور دولت کا فریب کلام کو
پھلنے پھولنے نہیں دیتا۔ نتیجے میں وہ پھل لانے تک نہیں پہنچتا۔
23 اِس کے مقابلے میں زرخیز زمین میں گرے ھوئے دانے وہ
لوگ ھیں جو کلام کو سن کر اُسے سمجھ لیتے اور بڑھتے بڑھتے
تیس گُنا، ساٹھ گُنا بلکہ سَو گُنا تک پھل لاتے ھیں۔"

خود رَو پودوں کی تمثیل

24 عیسیٰ نے اُنہیں ایک اَور تمثیل سنائی۔ "آسمان کی بادشاھی
اُس کسان سے مطابقت رکھتی ہے جس نے اپنے کھیت میں
اچھا بیج بو دیا۔ 25 لیکن جب لوگ سو رہے تھے تو اُس کے دشمن
نے آ کر اناج کے پودوں کے درمیان خود رَو پودوں کا بیج بو دیا۔
پھر وہ چلا گیا۔ 26 جب اناج پھوٹ نکلا اور فصل پکنے لگی تو
خود رَو پودے بھی نظر آئے۔ 27 نوکر مالک کے پاس آئے اور
کہنے لگے، 'جناب، کیا آپ نے اپنے کھیت میں اچھا بیج نہیں
بویا تھا؟ تو پھر یہ خود رَو پودے کہاں سے آ گئے ہیں؟'
28 اُس نے جواب دیا، 'کسی دشمن نے یہ کر دیا ہے۔'
نوکروں نے پوچھا، 'کیا ہم جا کر اُنہیں اُکھاڑیں؟'
29 'نہیں،' اُس نے کہا۔ 'ایسا نہ ہو کہ خود رَو پودوں کے
ساتھ ساتھ تم اناج کے پودے بھی اُکھاڑ ڈالو۔ 30 اُنہیں فصل کی
کٹائی تک مل کر بڑھنے دو۔ اُس وقت مَیں فصل کی کٹائی کرنے
والوں سے کہوں گا کہ پہلے خود رَو پودوں کو چن لو اور اُنہیں
جلانے کے لئے گٹھوں میں باندھ لو۔ پھر ھی اناج کو جمع کر
کے گودام میں لاؤ۔'"

رائی کے دانے کی تمثیل

31 عیسیٰ نے اُنہیں ایک اَور تمثیل سنائی۔ "آسمان کی بادشاھی
رائی کے دانے کی مانند ہے جو کسی نے لے کر اپنے کھیت
میں بو دیا۔ 32 گو یہ بیجوں میں سب سے چھوٹا دانہ ہے، لیکن
بڑھتے بڑھتے یہ سبزیوں میں سب سے بڑا ہو جاتا ہے۔ بلکہ یہ
درخت سا بن جاتا ہے اور پرندے آ کر اُس کی شاخوں میں
گھونسلے بنا لیتے ہیں۔"

خمیر کی تمثیل

33 اُس نے اُنہیں ایک اَور تمثیل بھی سنائی۔ "آسمان کی
بادشاھی خمیر کی مانند ہے جو کسی عورت نے لے کر تقریباً
27 کلو گرام آٹے میں ملا دیا۔ گو وہ اُس میں چھپ گیا تو بھی
ہوتے ہوتے پورے گندھے ہوئے آٹے کو خمیر بنا دیا۔"

تمثیلوں میں بات کرنے کا سبب

34 عیسیٰ نے یہ تمام باتیں ھجوم کے سامنے تمثیلوں کی صورت
میں کیں۔ تمثیل کے بغیر اُس نے اُن سے بات ھی نہیں کی۔ 35 یوں
نبی کی یہ پیش گوئی پوری ہوئی کہ "مَیں تمثیلوں میں بات کروں
گا، مَیں دنیا کی تخلیق سے لے کر آج تک چھپی ہوئی باتیں بیان
کروں گا۔"

خود رَو پودوں کی تمثیل کا مطلب

36 پھر عیسیٰ ھجوم کو رُخصت کر کے گھر کے اندر چلا گیا۔
اُس کے شاگرد اُس کے پاس آ کر کہنے لگے، "کھیت میں خود
رَو پودوں کی تمثیل کا مطلب ھمیں سمجھائیں۔"
37 اُس نے جواب دیا، "اچھا بیج بونے والا ابنِ آدم ہے۔
38 کھیت دنیا ہے جبکہ اچھے بیج سے مراد بادشاھی کے فرزند
ھیں۔ خود رَو پودے ابلیس کے فرزند ھیں 39 اور اُنہیں بونے
والا دشمن ابلیس ہے۔ فصل کی کٹائی کا مطلب دنیا کا اختتام
ہے جبکہ فصل کی کٹائی کرنے والے فرشتے ھیں۔ 40 جس طرح
تمثیل میں خود رَو پودے اُکھاڑے جاتے اور آگ میں جلائے
جاتے ھیں اُسی طرح دنیا کے اختتام پر بھی کیا جائے گا۔ 41 ابنِ
آدم اپنے فرشتوں کو بھیج دے گا، اور وہ اُس کی بادشاھی
سے برگشتگی کا ھر سبب اور شریعت کی خلاف ورزی کرنے
والے ھر شخص کو نکالتے جائیں گے۔ 42 وہ اُنہیں بھڑکتی بھٹی
میں پھینک دیں گے جہاں لوگ روتے اور دانت پیستے رھیں
گے۔ 43 پھر راست باز اپنے باپ کی بادشاھی میں سورج کی طرح
چمکیں گے۔ جو سن سکتا ہے وہ سن لے!

چھپے ہوئے خزانے کی تمثیل

44 آسمان کی بادشاھی کھیت میں چھپے خزانے کی مانند ہے۔
جب کسی آدمی کو اُس کے بارے میں معلوم ھوا تو اُس نے
اُسے دوبارہ چھپا دیا۔ پھر وہ خوشی کے مارے چلا گیا، اپنی
تمام ملکیت فروخت کر دی اور اُس کھیت کو خرید لیا۔

موتی کی تمثیل

45 نیز، آسمان کی بادشاھی ایسے سوداگر کی مانند ہے جو
اچھے موتیوں کی تلاش میں تھا۔ 46 جب اُسے ایک نہایت قیمتی
موتی کے بارے میں معلوم ھوا تو وہ چلا گیا، اپنی تمام ملکیت
فروخت کر دی اور اُس موتی کو خرید لیا۔

جال کی تمثیل

47 آسمان کی بادشاھی جال کی مانند بھی ہے۔ اُسے جھیل
میں ڈالا گیا تو ھر قسم کی مچھلیاں پکڑی گئیں۔ 48 جب وہ بھر
گیا تو مچھیروں نے اُسے کنارے پر کھینچ لیا۔ پھر اُنہوں نے بیٹھ
کر قابلِ استعمال مچھلیاں چن کر ٹوکریوں میں ڈال دیں اور ناقابلِ
استعمال مچھلیاں پھینک دیں۔ 49 دنیا کے اختتام پر ایسا ھی ھو
گا۔ فرشتے آئیں گے اور بُرے لوگوں کو راست بازوں سے الگ

لوگ جھاں گے دیں پھینک میں بھٹی بھڑکتی اُنھیں 50 کے کر
"گے۔ رھیں پیستے دانت اور روتے

سچائیاں پرانی اور نئی

گئی آ سمجھ کی باتوں تمام اِن کو تم کیا" پوچھا، نے عیسیٰ 51
"ھے؟
دیا۔ جواب نے شاگردوں "جی،"
جو عالِم ھر کا شریعت لئے اِس" کہا، سے اُن نے اُس 52
کی مکان مالکِ ایسے ھے گیا بن شاگرد میں بادشاھی کی آسمان
"ھے۔ نکالتا جواھر پرانے اور نئے سے خزانے اپنے جو ھے مانند

ھے جاتا کیا رد میں ناصرت کو عیسیٰ

اپنے 54 گیا۔ چلا سے وھاں عیسیٰ بعد کے سنانے تمثیلیں یہ 53
تعلیم کو لوگوں میں خانے عبادت وہ کر پہنچ ناصرت شھر وطنی
نے اُنھوں ھوئے۔ زدہ حیرت وہ کر سن باتیں کی اُس لگا۔ دینے
کھاں قدرت یہ کی کرنے معجزے اور حکمت یہ اُسے" پوچھا،
کی اُس کیا ھے؟ نہیں بیٹا کا بڑھئی یہ کیا 55 ھے؟ ھوئی حاصل سے
یوسف، یعقوب، بھائی کے اُس کیا اور ھے، نہیں مریم نام کا ماں
نہیں ساتھ ھمارے بہنیں کی اُس کیا 56 ھیں؟ نہیں یہوداہ اور شمعون
اُس وہ یوں 57 "گیا؟ مل سے کھاں کچھ سب یہ اُسے پھر تو رھتیں؟
رھے۔ قاصر سے کرنے قبول اُسے کر کھا ٹھوکر سے
ھے جاتی کی جگہ ھر عزت کی نبی" کہا، سے اُن نے عیسیٰ
اور 58 "کے۔ خاندان اپنے کے اُس اور شھر وطنی کے اُس سوائے
نہ معجزے زیادہ وھاں نے اُس باعث کے کمی کی ایمان کے اُن
کئے۔

14

قتل کا یحییٰ

کے عیسیٰ کو انتپاس ھیرودیس حکمران کے گلیل وقت اُس 1
کہا، سے درباریوں اپنے نے اُس پر اِس 2 ملی۔ اطلاع میں بارے
ھے، اُٹھا جی سے میں مُردوں جو ھے والا دینے بپتسمہ یحییٰ یہ"
"ھیں۔ آتی نظر میں اِس طاقتیں معجزانہ کی اُس لئے اِس
جیل کے کر گرفتار کو یحییٰ نے ھیرودیس کہ تھی یہ وجہ 3
ھیرودیس پہلے جو تھا ھوا خاطر کی ھیرودیاس یہ تھا۔ ڈالا میں
تھا، بتایا کو ھیرودیس نے یحییٰ 4 تھی۔ بیوی کی فلپّس بھائی کے
کو یحییٰ ھیرودیس 5 "ھے۔ ناجائز شادی تیری سے ھیرودیاس"
نبی اُسے وہ کیونکہ تھا ڈرتا سے عوام لیکن تھا، چاھتا کرنا قتل
تھے۔ سمجھتے

اُن بیٹی کی ھیرودیاس پر موقع کے گرہ سال کی ھیرودیس 6
کہ 7 آیا پسند اِتنا ناچنا کا اُس کو ھیرودیس ناچی۔ سامنے کے
گی مانگے تُو بھی جو" کیا، وعدہ سے اُس کر کھا قَسم نے اُس
"گا۔ دوں تجھے مَیں
بپتسمہ یحییٰ مجھے" کہا، نے بیٹی پر سکھانے کے ماں اپنی 8
"دیں۔ منگوا میں ٹرے سر کا والے دینے
مہمانوں اور قَسموں اپنی لیکن ھوا۔ دُکھ کو بادشاہ کر سن یہ 9
دیا۔ دے حکم کا دینے اُسے نے اُس سے وجہ کی موجودگی کی
اندر کر رکھ میں ٹرے پھر 11 گیا۔ دیا کر قلم سر کا یحییٰ چنانچہ 10
لے پاس کے ماں اپنی اُسے لڑکی گیا۔ دیا دے کو لڑکی اور گیا لایا
کر لے لاش کی اُس اور آئے شاگرد کے یحییٰ میں بعد 12 گئی۔
دی۔ اطلاع اُسے اور گئے پاس کے عیسیٰ وہ پھر دفنایا۔ اُسے

ھے کھلاتا کھانا کو مردوں 5000 عیسیٰ

سوار پر کشتی کر ھو الگ سے لوگوں عیسیٰ کر سن خبر یہ 13
خبر کی اُس کو ھجوم لیکن گیا۔ چلا جگہ ویران کسی اور ھوا
پیچھے کے اُس اور آئے نکل سے شھروں کر چل پیدل لوگ ملی۔
کو ھجوم بڑے کر اُتر سے پر کشتی نے عیسیٰ جب 14 گئے۔ لگ
مریضوں کے اُن نے اُس وھیں آیا۔ ترس بڑا پر لوگوں اُسے تو دیکھا
دی۔ شفا کو
اور آئے پاس کے اُس شاگرد کے اُس تو لگا ڈھلنے دن جب 15
رُخصت کو اِن ھے۔ لگا ڈھلنے دن اور ھے ویران جگہ یہ" کہا،
لئے کے کھانے کر جا میں دیہاتوں کے گرد ارد یہ تاکہ دیں کر
"لیں۔ خرید کچھ
تم نہیں، ضرورت کی جانے اِنھیں" دیا، جواب نے عیسیٰ 16
"دو۔ کو کھانے اِنھیں خود
اور روٹیاں پانچ صرف پاس ھمارے" دیا، جواب نے اُنھوں 17
"ھیں۔ مچھلیاں دو
اور 19 "آؤ۔ لے پاس میرے یھاں اُنھیں" کہا، نے اُس 18
روٹیوں پانچ اُن نے عیسیٰ دیا۔ حکم کا بیٹھنے پر گھاس کو لوگوں
شکرگزاری اور دیکھا طرف کی آسمان کر لے کو مچھلیوں دو اور
دیا، کو شاگردوں کر توڑ توڑ کو روٹیوں نے اُس پھر کی۔ دعا کی
سب 20 دیں۔ کر تقسیم میں لوگوں روٹیاں یہ نے شاگردوں اور
ٹکڑے ھوئے بچے نے شاگردوں جب کھایا۔ کر بھر جی نے
علاوہ کے بچوں اور خواتین 21 گئے۔ بھر ٹوکرے بارہ تو کئے جمع
تھے۔ مرد 5,000 تقریباً والے کھانے

ھے چلتا پر پانی عیسیٰ

وہ کہ کیا مجبور کو شاگردوں نے عیسیٰ بعد عین کے اِس 22
جائیں۔ چلے پار کے جھیل اور نکلیں آگے کر ھو سوار پر کشتی
خیرباد اُنہیں 23 تھا۔ چاھتا کرنا رُخصت کو ھجوم وہ میں اِتنے
شام گیا۔ چڑھ پر پہاڑ اکیلا لئے کے کرنے دعا وہ بعد کے کہنے
دُور کافی سے کنارے کشتی جبکہ 24 تھا اکیلا وھاں وہ وقت کے
کیونکہ تھیں رھی کر تنگ بہت کو کشتی لہریں تھی۔ گئی ھو
تھی۔ رھی چل خلاف کے اُس ھَوا
اُن ھوئے چلتے پر پانی عیسیٰ وقت کے رات بجے تین تقریباً 25
پر سطح کی جھیل اُسے نے شاگردوں جب 26 آیا۔ پاس کے
بھوت کوئی یہ" کھائی۔ دھشت نے اُنہوں تو دیکھا ھوئے چلتے
لگے۔ مارنے چیخیں مارے کے ڈر اور کہا نے اُنہوں "،ھے
!رکھو حوصلہ" بولا، کر ھو مخاطب سے اُن فوراً عیسیٰ لیکن 27
"گھبراؤ۔ مت ھوں۔ ھی مَیں
مجھے تو ھیں ھی آپ اگر خداوند،" اُٹھا، بول پطرس پر اِس 28
"دیں۔ حکم کا آنے پاس اپنے پر پانی
کر اُتر سے پر کشتی پطرس "آ۔" دیا، جواب نے عیسیٰ 29
اُس جب لیکن 30 لگا۔ بڑھنے طرف کی عیسیٰ چلتے چلتے پر پانی
اُٹھا، چلّا وہ لگا۔ ڈوبنے اور گیا گھبرا وہ تو کیا غور پر ھَوا تیز نے
"!بچائیں مجھے خداوند،"
کہا، نے اُس لیا۔ پکڑا اُسے کر بڑھا ھاتھ اپنا فوراً نے عیسیٰ 31
"تھا؟ کیا پڑ کیوں میں شک تو !اعتقاد کم اے"
کشتی پھر 33 گئی۔ تھم ھَوا تو ھوئے سوار پر کشتی دونوں 32
اللہ آپ یقیناً" کہا، کے کر سجدہ اُسے نے شاگردوں موجود میں
!ھیں فرزند کے"

شفا کی مریضوں میں گنیسرت

گئے۔ پہنچ پاس کے شہر گنیسرت وہ کے کر پار کو جھیل 34
نے اُنہوں تو لیا پہچان کو عیسیٰ نے لوگوں کے جگہ اُس جب 35
نے اُنہوں پھیلائی۔ خبر کی اِس میں علاقے پورے کے گرد ارد
کی منت سے اُس 36 کر لا پاس کے اُس کو مریضوں تمام اپنے
اور دے۔ چھونے کو دامن کے لباس اپنے صرف اُنہیں وہ کہ
ملی۔ شفا اُسے بھی نے جس

15

تعلیم کی دادا باپ

عیسیٰ کر آ سے یروشلم عالِم کے شریعت اور فریسی کچھ پھر 1
کیوں روایت کی دادا باپ شاگرد کے آپ" 2 لگے، پوچھنے سے
"ھیں۔ کھاتے روٹی بغیر دھوئے ھاتھ وہ کیونکہ ھیں؟ توڑتے
کا اللہ خاطر کی روایات اپنی تم اور" دیا، جواب نے عیسیٰ 3
اپنی اور باپ اپنے' فرمایا، نے اللہ کیونکہ 4 ھو؟ توڑتے کیوں حکم
اُسے کرے لعنت پر ماں یا باپ اپنے جو' اور 'کرنا عزت کی ماں
سے والدین اپنے کوئی جب لیکن 5 'جائے۔ دی موت سزائے
مانی مَنت نے مَیں کیونکہ سکتا، کر نہیں مدد کی آپ مَیں' کہے،
'ھے وقف لئے کے اللہ وہ تھا دینا کو آپ مجھے کچھ جو کہ ھے
ماں اپنے اُسے کہ ھو کہتے تم یوں 6 ھو۔ دیتے قرار جائز اِسے تم تو
اللہ تم طرح اِسی اور ھے۔ نہیں ضرورت کی کرنے عزت کی باپ
!ریاکارو 7 ھو۔ لیتے کر منسوخ خاطر کی روایت اپنی کو کلام کے
ھے، کی نبوّت خوب کیا میں بارے تمہارے نے نبی یسعیاہ
ھے کرتی احترام میرا تو سے ھونٹوں اپنے قوم یہ' 8
ھے۔ دُور سے مجھ دل کا اُس لیکن
بےفائدہ۔ لیکن ھیں، تو کرتے پرستش میری وہ 9
"۔'ھیں سکھاتے احکام کے ھی انسان صرف وہ کیونکہ

ھے؟ دیتا کر ناپاک کچھ کیا کو انسان

سب" کہا، کر بُلا پاس اپنے کو ھجوم نے عیسیٰ پھر 10
ایسی کوئی 11 کرو۔ کوشش کی سمجھنے اِسے اور سنو بات میری
کر ناپاک اُسے کر ھو داخل میں منہ کے انسان جو نہیں چیز ھے
ناپاک اُسے وھی ھے نکلتا سے منہ کے انسان کچھ جو بلکہ سکے،
"ھے۔ دیتا کر
کو آپ کیا" پوچھا، کر آ پاس کے اُس نے شاگردوں پر اِس 12
"ھیں؟ ھوئے ناراض کر سن بات یہ فریسی کہ ھے معلوم
نے باپ آسمانی میرے پودا بھی جو" دیا، جواب نے اُس 13
وہ دو، چھوڑ اُنہیں 14 گا۔ جائے اُکھاڑا سے جڑ اُسے لگایا نہیں
اندھے دوسرے اندھا ایک اگر ھیں۔ والے دکھانے راہ اندھے
"گے۔ جائیں گر میں گڑھے دونوں تو کرے راھنمائی کی
"بتائیں۔ ھمیں مطلب کا تمثیل اِس" اُٹھا، بول پطرس 15
کیا 17 ھو؟ ناسمجھ اِتنے تک ابھی تم کیا" کہا، نے عیسیٰ 16
جاتا ھو داخل میں منہ کے انسان کچھ جو کہ سکتے سمجھ نہیں تم
جائے کر نکل سے وھاں اور ھے جاتا میں معدے کے اُس وہ ھے
وہ ھے نکلتا سے منہ کے انسان کچھ جو لیکن 18 میں؟ ضرورت
سے ھی دل 19 ھے۔ کرتا ناپاک کو انسان وھی ھے۔ آتا سے دل

چوری، کاری، حرام زناکاری، غارت، و قتل خیالات، بُرے
ناپاک کو انسان کچھ یہی 20 ھیں۔ نکلتے بہتان اور گواھی جھوٹی
ناپاک وہ سے کھانے کھانا بغیر دھوئے ھاتھ لیکن ھے، دیتا کر
“ھوتا۔ نہیں

ایمان کا عورت غیریہودی

صیدا اور صور میں شمال کر ھو روانہ سے گلیل عیسیٰ پھر 21
اُس خاتون کنعانی ایک کی علاقے اِس 22 آیا۔ میں علاقے کے
رحم پر مجھ داؤد، ابنِ خداوند،” لگی، چلّانے کر آ پاس کے
“ھے۔ ستاتی بہت کو بیٹی میری بدروح ایک کریں۔
پر اِس کہا۔ نہ بھی لفظ ایک میں جواب نے عیسیٰ لیکن 23
لگے، کرنے گزارش سے اُس کر آ پاس کے اُس شاگرد کے اُس
چلّاتی چیختی پیچھے پیچھے ھمارے وہ کیونکہ دیں، کر فارغ اُسے”
“ھے۔
کھوئی کی اسرائیل صرف مجھے” دیا، جواب نے عیسیٰ 24
“ھے۔ گیا بھیجا پاس کے بھیڑوں ھوئی
کہا، اور گئی جھک بل کے منہ کر آ پاس کے اُس عورت 25
“!کریں مدد میری خداوند،”
لے کھانا سے بچوں کہ نہیں مناسب یہ” بتایا، اُسے نے اُس 26
“جائے۔ دیا پھینک سامنے کے کُتوں کر
ٹکڑے وہ بھی کُتے لیکن خداوند، جی” دیا، جواب نے اُس 27
جاتے گر پر فرش سے پر میز کی مالک کے اُن جو ھیں کھاتے
“ھیں۔
تیری ھے۔ بڑا ایمان تیرا عورت، اے” کہا، نے عیسیٰ 28
شفا کو بیٹی کی عورت لمحے اُسی “جائے۔ ھو پوری درخواست
گئی۔ مل

ھے دیتا شفا کو مریضوں سے بہت عیسیٰ

کے جھیل کی گلیل کر ھو روانہ سے وھاں عیسیٰ پھر 29
کی لوگوں 30 گیا۔ بیٹھ کر چڑھ پر پہاڑ وہ وھاں گیا۔ پہنچ کنارے
مفلوج، اندھے، لنگڑے، اپنے وہ آئی۔ پاس کے اُس تعداد بڑی
اُنہوں آئے۔ لے ساتھ بھی مریض کے قسم اَور کئی اور گونگے
دی۔ شفا اُنہیں نے اُس تو رکھا سامنے کے عیسیٰ اُنہیں نے
تھے، رھے بول گونگے کیونکہ گیا۔ ھو زدہ حیرت ھجوم 31
دیکھنے اندھے اور چلنے لنگڑے گئے، ھو بحال اعضا کے اپاھجوں
کی۔ تمجید کی خدا کے اسرائیل نے بھیڑ کر دیکھ یہ تھے۔ لگے

ھے کھلاتا کھانا کو مردوں *4000* عیسیٰ

مجھے” کہا، سے اُن کر بُلا کو شاگردوں اپنے نے عیسیٰ پھر 32
ھو دن تین ٹھہرے ساتھ میرے اِنہیں ھے۔ آتا ترس پر لوگوں اِن
لیکن ھے۔ نہیں چیز کوئی کی کھانے پاس کے اِن اور ھیں چکے
نہ ایسا چاھتا۔ کرنا نہیں رُخصت میں حالت بھوکی اِس اِنہیں مَیں
“جائیں۔ ھو چُور کر تھک میں راستے وہ کہ ھو
علاقے ویران اِس” دیا، جواب نے شاگردوں کے اُس 33
سیر کر کھا لوگ یہ کہ گا سکے مل کھانا اِتنا سے کہاں میں
“جائیں؟ ھو
“ھیں؟ روٹیاں کتنی پاس تمہارے” پوچھا، نے عیسیٰ 34
“مچھلیاں۔ چھوٹی ایک چند اور سات،” دیا، جواب نے اُنہوں
سات پھر 36 کہا۔ کو بیٹھنے پر زمین کو ھجوم نے عیسیٰ 35
اور کی دعا کی شکرگزاری نے اُس کر لے کو مچھلیوں اور روٹیوں
دے لئے کے کرنے تقسیم کو شاگردوں اپنے کر توڑ توڑ اُنہیں
کے کھانے جب میں بعد کھایا۔ کر بھر جی نے سب 37 دیا۔
گئے۔ بھر ٹوکرے بڑے سات تو گئے کئے جمع ٹکڑے ھوئے بچے
تھے۔ مرد 4,000 والے کھانے علاوہ کے بچوں اور خواتین 38
اور ھوا سوار پر کشتی کے کر رُخصت کو لوگوں عیسیٰ پھر 39
گیا۔ چلا میں علاقے کے مگدن

16

ھیں کرتے تقاضا کا نشان الٰہی فریسی

اُسے آئے۔ پاس کے عیسیٰ صدوقی اور فریسی دن ایک 1
کی آسمان اُنہیں وہ کہ کیا مطالبہ نے اُنہوں لئے کے پرکھنے
ھو ثابت اختیار کا اُس تاکہ دکھائے نشان الٰہی کوئی سے طرف
کل‘ ھو، کہتے تم کو شام” دیا، جواب نے اُس لیکن 2 جائے۔
صبح اور 3 ‘ھے۔ آتا نظر سرخ آسمان کیونکہ گا ھو صاف موسم
اور ھے سرخ آسمان کیونکہ گا ھو طوفان آج‘ ھو، کہتے وقت کے
کر غور پر حالت کی آسمان تم غرض ‘ھیں۔ ھوئے چھائے بادل
غور پر علامتوں کی زمانوں لیکن ھو، لیتے نکال نتیجہ صحیح کے
ھے۔ نہیں بات کی بس تمہارے پہنچنا تک نتیجے صحیح کے کر
ھے۔ کرتی تقاضا کا نشان الٰہی نسل زناکار اور شریر صرف 4
سوائے گا جائے کیا نہیں پیش نشان الٰہی بھی کوئی اُسے لیکن
“کے۔ نشان کے نبی یونس
گیا۔ چلا کر چھوڑ اُنہیں عیسیٰ کر کہہ یہ

خمیر کا صدوقیوں اور فریسیوں

لانا کھانا ساتھ اپنے شاگرد وقت کرتے پار کو جھیل 5
اور فریسیوں خبردار،” کہا، سے اُن نے عیسیٰ 6 تھے۔ گئے بھول
“رھنا۔ ھوشیار سے خمیر کے صدوقیوں

7 شاگرد آپس میں بحث کرنے لگے، "وہ اِس لئے کہہ رہے
ہوں گے کہ ہم کھانا ساتھ نہیں لائے۔"
8 عیسیٰ کو معلوم ہوا کہ وہ کیا سوچ رہے ہیں۔ اُس نے کہا،
"تم آپس میں کیوں بحث کر رہے ہو کہ ہمارے پاس روٹی نہیں
ہے؟ 9 کیا تم ابھی تک نہیں سمجھتے؟ کیا تمہیں یاد نہیں کہ مَیں نے
پانچ روٹیاں لے کر 5,000 آدمیوں کو کھانا کھلا دیا اور کہ
تم نے بچے ہوئے ٹکڑوں کے کتنے ٹوکرے اُٹھائے تھے؟ 10 یا کیا
تم بھول گئے ہو کہ مَیں نے سات روٹیاں لے کر 4,000 آدمیوں
کو کھانا کھلایا اور کہ تم نے بچے ہوئے ٹکڑوں کے کتنے ٹوکرے
اُٹھائے تھے؟ 11 تم کیوں نہیں سمجھتے کہ مَیں تم سے کھانے کی
بات نہیں کر رہا؟ میری بات سنو! فریسیوں اور صدوقیوں کے
خمیر سے ہوشیار رہو!"
12 پھر اُنہیں سمجھ آئی کہ عیسیٰ اُنہیں روٹی کے خمیر سے آگاہ
نہیں کر رہا تھا بلکہ فریسیوں اور صدوقیوں کی تعلیم سے۔

پطرس کا اقرار

13 جب عیسیٰ قیصریہ فلپی کے علاقے میں پہنچا تو اُس نے
اپنے شاگردوں سے پوچھا، "ابنِ آدم لوگوں کے نزدیک کون ہے؟"
14 اُنہوں نے جواب دیا، "کچھ کہتے ہیں یحییٰ بپتسمہ دینے
والا، کچھ یہ کہ آپ الیاس نبی ہیں۔ کچھ یہ بھی کہتے ہیں کہ
یرمیاہ یا نبیوں میں سے ایک۔"
15 اُس نے پوچھا، "لیکن تمہارے نزدیک مَیں کون ہوں؟"
16 پطرس نے جواب دیا، "آپ زندہ خدا کے فرزند مسیح
ہیں۔"
17 عیسیٰ نے کہا، "شمعون بن یونس، تُو مبارک ہے، کیونکہ
کسی انسان نے تجھ پر یہ ظاہر نہیں کیا بلکہ میرے آسمانی باپ
نے۔ 18 مَیں تجھے یہ بھی بتاتا ہوں کہ تُو پطرس یعنی پتھر ہے،
اور اِسی پتھر پر مَیں اپنی جماعت کو تعمیر کروں گا، ایسی جماعت
جس پر پاتال کے دروازے بھی غالب نہیں آئیں گے۔ 19 مَیں تجھے
آسمان کی بادشاہی کی کنجیاں دے دوں گا۔ جو کچھ تُو زمین
پر باندھے گا وہ آسمان پر بھی بندھے گا۔ اور جو کچھ تُو زمین پر
کھولے گا وہ آسمان پر بھی کھلے گا۔"
20 پھر عیسیٰ نے اپنے شاگردوں کو حکم دیا، "کسی کو بھی
نہ بتاؤ کہ مَیں مسیح ہوں۔"

عیسیٰ اپنی موت کا ذکر کرتا ہے

21 اُس وقت سے عیسیٰ اپنے شاگردوں پر واضح کرنے لگا،
"لازم ہے کہ مَیں یروشلم جا کر قوم کے بزرگوں، راہنما اماموں
اور شریعت کے علما کے ہاتھوں بہت دُکھ اُٹھاؤں۔ مجھے قتل کیا
جائے گا، لیکن تیسرے دن مَیں جی اُٹھوں گا۔"
22 اِس پر پطرس اُسے ایک طرف لے جا کر سمجھانے لگا۔
"اے خداوند، اللہ نہ کرے کہ کبھی یہ آپ کے ساتھ ہو۔"
23 عیسیٰ نے مُڑ کر پطرس سے کہا، "شیطان، میرے سامنے
سے ہٹ جا! تُو میرے لئے ٹھوکر کا باعث ہے، کیونکہ تُو اللہ کی
سوچ نہیں رکھتا بلکہ انسان کی۔"
24 پھر عیسیٰ نے اپنے شاگردوں سے کہا، "جو میرے پیچھے
آنا چاہے وہ اپنے آپ کا انکار کرے اور اپنی صلیب اُٹھا کر
میرے پیچھے ہو لے۔ 25 کیونکہ جو اپنی جان کو بچائے رکھنا
چاہے وہ اُسے کھو دے گا۔ لیکن جو اپنی جان میری خاطر کھو
دے وہی اُسے پا لے گا۔ 26 کیا فائدہ ہے اگر کسی کو پوری دنیا
حاصل ہو جائے، لیکن وہ اپنی جان سے محروم ہو جائے؟ انسان
اپنی جان کے بدلے کیا دے سکتا ہے؟ 27 کیونکہ ابنِ آدم اپنے
باپ کے جلال میں اپنے فرشتوں کے ساتھ آئے گا، اور اُس وقت
وہ ہر ایک کو اُس کے کام کا بدلہ دے گا۔ 28 مَیں تمہیں سچ بتاتا
ہوں، یہاں کچھ ایسے لوگ کھڑے ہیں جو مرنے سے پہلے ہی
ابنِ آدم کو اُس کی بادشاہی میں آتے ہوئے دیکھیں گے۔"

17

پہاڑ پر عیسیٰ کی صورت بدل جاتی ہے

1 چھ دن کے بعد عیسیٰ صرف پطرس، یعقوب اور یوحنا کو
اپنے ساتھ لے کر اونچے پہاڑ پر چڑھ گیا۔ 2 وہاں اُس کی شکل
و صورت اُن کے سامنے بدل گئی۔ اُس کا چہرہ سورج کی
طرح چمکنے لگا، اور اُس کے کپڑے نور کی مانند سفید ہو
گئے۔ 3 اچانک الیاس اور موسیٰ ظاہر ہوئے اور عیسیٰ سے باتیں کرنے
لگے۔ 4 پطرس بول اُٹھا، "خداوند، کتنی اچھی بات ہے کہ ہم
یہاں ہیں۔ اگر آپ چاہیں تو مَیں تین جھونپڑیاں بناؤں گا، ایک
آپ کے لئے، ایک موسیٰ کے لئے اور ایک الیاس کے لئے۔"
5 وہ ابھی بات کر رہا تھا کہ ایک چمک دار بادل آ کر اُن
پر چھا گیا اور بادل میں سے ایک آواز سنائی دی، "یہ میرا پیارا
فرزند ہے جس سے مَیں خوش ہوں۔ اِس کی سنو۔"

"ابنِ" بتایا، اُنہیں نے عیسیٰ تو ہوئے جمع میں گلیل وہ جب 22
قتل اُسے وہ 23 گا۔ جائے دیا کر حوالے کے آدمیوں کو آدم
"گا۔ اُٹھے جی وہ بعد کے دن تین لیکن گے، کریں
ہوئے۔ غمگین نہایت شاگرد کر سن یہ

ٹیکس کا المُقدّس بیت

کرنے جمع ٹیکس کا المُقدّس بیت تو پہنچے کفرنحوم وہ 24
بیت اُستاد کا آپ کیا" لگے، پوچھنے کر آ پاس کے پطرس والے
"کرتا؟ نہیں ادا ٹیکس کا المُقدّس
میں گھر وہ دیا۔ جواب نے پطرس "ہے،" کرتا وہ جی،" 25
کے دنیا شمعون، ہے خیال کیا" لگا، بولنے ھی پہلے عیسیٰ تو آیا
یا سے فرزندوں اپنے ھیں، لیتے ٹیکس اور ڈیوٹی سے کن بادشاہ
"سے؟ اجنبیوں
"سے۔ اجنبیوں" دیا، جواب نے پطرس 26
ہوئے۔ بَری سے دینے ٹیکس فرزند کے اُن پھر تو" بولا عیسیٰ
جا پر جھیل لئے اِس چاھتے۔ کرنا نہیں ناراض اُنہیں ہم لیکن 27
کا اُس گا پکڑے پہلے تُو مچھلی جو دینا۔ ڈال ڈوری میں اُس کر
کرکے اُسے گا۔ نکلے سِکہ کا چاندی سے میں اُس تو کھولنا منہ
"دے۔ کر ادا لئے اپنے اور میرے اُنہیں

18

ہے؟ بڑا سے سب کون

آسمان" لگے، پوچھنے کر آ پاس کے عیسیٰ شاگرد وقت اُس 1
"ہے؟ بڑا سے سب کون میں بادشاھی کی
کے اُن کر بُلا کو بچے چھوٹے ایک نے عیسیٰ میں جواب 2
بدل تم اگر ھوں بتاتا سچ کو تم مَیں" کہا، اور 3 کیا کھڑا درمیان
بادشاھی کی آسمان کبھی تم تو بنو نہ مانند کی بچوں چھوٹے کر
بچے اِس کو آپ اپنے بھی جو لئے اِس 4 گے۔ ھو نہیں داخل میں
اور 5 گا۔ ھو بڑا سے سب میں آسمان وہ گا بنائے چھوٹا طرح کی
کرے قبول کو بچے چھوٹے جیسے اِس میں نام میرے بھی جو
ہے۔ کرتا قبول مجھے وہ

آزمائشیں

پر کرنے گناہ کو کسی سے میں چھوٹوں اِن کوئی جو لیکن 6
کا چکّی بڑی میں گلے کے اُس کہ ہے بہتر لئے کے اُس اُکسائے
دنیا 7 جائے۔ دیا ڈبو میں گہرائیوں کی سمندر اُسے کر باندھ پاٹ
ہیں۔ اُکساتی پر کرنے گناہ جو افسوس سے وجہ کی چیزوں اُن پر

گئے۔ گر منہ اوندھے کر کہا دھشت شاگرد کر سن یہ 6
مت اُٹھو،" کہا، نے اُس چھوا۔ اُنہیں کر آ نے عیسیٰ لیکن 7
نہ کو کسی سوا کے عیسیٰ تو اُٹھائی نظر نے اُنہوں جب 8 "ڈرو۔
دیکھا۔
کچھ جو" دیا، حکم اُنہیں نے عیسیٰ تو لگے اُترنے سے پہاڑ وہ 9
تک جب بتانا نہ کو کسی تک وقت اُس اُسے ہے دیکھا نے تم
"اُٹھے۔ نہ جی سے میں مُردوں آدم ابنِ کہ
کیوں علما کے شریعت" پوچھا، سے اُس نے شاگردوں 10
"ہے؟ ضروری آنا کا الیاس پہلے سے آمد کی مسیح کہ ھیں کہتے
بحال کچھ سب ضرور تو الیاس" دیا، جواب نے عیسیٰ 11
الیاس کہ ھوں بتاتا کو تم مَیں لیکن 12 گا۔ آئے لئے کے کرنے
جو ساتھ کے اُس بلکہ پہچانا نہیں اُسے نے اُنہوں اور ہے چکا آ تو
"گا۔ اُٹھائے دُکھ ہاتھوں کے اُن بھی آدم ابنِ طرح اِسی کیا۔ چاھا
پیتسمہ یحییٰ ساتھ کے اُن وہ کہ آئی سمجھ کو شاگردوں پھر 13
تھا۔ رہا کر بات کی والے دینے

ہے نکالتا بدروح سے میں لڑکے عیسیٰ

عیسیٰ نے آدمی ایک تو پہنچے پاس کے ہجوم نیچے وہ جب 14
بیٹے میرے خداوند،" کہا، اور 15 ٹیکے گھٹنے کر آ سامنے کے
شدید اُسے اور ھیں پڑتے دورے کے مرگی اُسے کریں، رحم پر
ہے۔ جاتا گر میں پانی یا آگ وہ بار کئی ہے۔ پڑتی اُٹھانی تکلیف
اُسے وہ لیکن تھا، لایا پاس کے شاگردوں کے آپ اُسے مَیں 16
"سکے۔ دے نہ شفا
مَیں !نسل ٹیڑھی اور خالی سے ایمان" دیا، جواب نے عیسیٰ 17
کروں؟ برداشت تمہیں تک کب رھوں، ساتھ تمہارے تک کب
تو ڈانٹا، کو بدروح نے عیسیٰ 18 "آؤ۔ لے پاس میرے کو لڑکے
گئی۔ مل شفا اُسے لمحے اُسی گئی۔ نکل سے میں لڑکے وہ
کر آ پاس کے عیسیٰ میں علیٰحدگی نے شاگردوں میں بعد 19
"سکے؟ نکال نہ کیوں کو بدروح ہم" پوچھا،
سے۔ سبب کے کمی کی ایمان اپنے" دیا، جواب نے اُس 20
برابر کے دانے کے رائی ایمان تمہارا اگر ھوں، بتاتا سچ تمہیں مَیں
اُدھر سے اِدھر' گے، سکو کہہ کو پہاڑ اِس تم پھر تو ھو بھی
کچھ لئے تمہارے اور گا۔ جائے کھسک وہ تو 'جا، کھسک
بدروح کی قسم اِس ل ی ک ن] 21 گا۔ ھو نہیں ناممکن بھی
"[نکلتی۔ نہیں بغیر کے روزے اور دعا

ہے کرتا ذکر کا موت اپنی بار دوسری عیسیٰ

باندھو پر زمین تم بھی کچھ جو کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں 18
آسمان گے کھولو پر زمین کچھ جو اور گا، بندھے بھی پر آسمان گے
گا۔ کھلے بھی پر
شخص دو سے میں تم اگر کہ ہوں بتاتا بھی یہ کو تم مَیں 19
کو تم باپ آسمانی میرا تو جائیں ہو متفق پر مانگنے کو بات کسی
جمع میں نام میرے افراد تین یا دو بھی جہاں کیونکہ 20 گا۔ بخشے
“گا۔ ہوں درمیان کے اُن مَیں وہاں جائیں ہو

تمثیل کی نوکر والے کرنے نہ معاف

جب خداوند،” پوچھا، کر آ پاس کے عیسیٰ نے پطرس پھر 21
سات کروں؟ معاف اُسے بار کتنی مَیں تو کرے گناہ میرا بھائی میرا
“تک؟ بار
نہیں بار سات ہوں، بتاتا تجھے مَیں” دیا، جواب نے عیسیٰ 22
مانند کی بادشاہ ایک بادشاہی کی آسمان لئے اِس 23 بار۔ 77 بلکہ
تھا۔ چاہتا کرنا کتاب حساب کا قرضوں کے نوکروں اپنے جو ہے
سامنے کے اُس آدمی ایک وقت کرتے شروع کتاب حساب 24
تھا۔ دار قرض کا اُس سے حساب کے اربوں جو گیا کیا پیش
قرض یہ نے مالک کے اُس لئے اِس سکا، کر نہ ادا رقم یہ وہ 25
ملکیت تمام اور بچوں بال اُسے کہ دیا حکم لئے کے کرنے وصول
گرا بل کے منہ نوکر کر سن یہ 26 جائے۔ دیا کر فروخت سمیت
دوں کر ادا رقم پوری مَیں دیں، مہلت مجھے ’ لگا، کرنے منت اور
معاف قرض کا اُس نے اُس آیا۔ ترس پر اُس کو بادشاہ 27 ‘ گا۔
دیا۔ جانے اُسے کے کر
جو ملا خدمت ہم ایک تو نکلا باہر نوکر یہی جب لیکن 28
اُس وہ کر پکڑ اُسے تھا۔ دار قرض کا روپوں ہزار چند کا اُس
کر گر نوکر دوسرا 29 ‘! کر ادا قرض اپنا ’ لگا، کہنے کر دبا گلا کا
کر ادا رقم ساری کو آپ مَیں دیں، مہلت مجھے ’ لگا، کرنے منت
اُسے کر جا بلکہ ہوا، نہ تیار لئے کے اِس وہ لیکن 30 ‘ گا۔ دوں
کر نہ ادا رقم پوری وہ تک جب ڈلوایا میں جیل تک وقت اُس
ہوا دُکھ شدید اُنہیں تو دیکھا یہ نے نوکروں باقی جب 31 دے۔
ہوا جو دیا بتا کچھ سب کر جا پاس کے مالک اپنے نے اُنہوں اور
کہا، اور لیا بلا پاس اپنے کو نوکر اُس نے مالک پر اِس 32 تھا۔
قرض پورا تیرا نے مَیں تو کی منت میری نے تُو جب ! نوکر شریر ’
اُتنا پر نوکر ساتھی اپنے بھی تُو کہ تھا نہ لازم کیا 33 دیا۔ کر معاف
نے مالک میں غصے 34 ‘ تھا؟ کیا پر تجھ نے مَیں جتنا کرتا رحم
وقت اُس پر اُس تاکہ دیا کر حوالے کے افسروں کے جیل اُسے

افسوس پر شخص اُس لیکن آئیں، آزمائشیں ایسی کہ ہے لازم
آئیں۔ وہ معرفت کی جس
اُسے تو اُکسائے پر کرنے گناہ تجھے پاؤں یا ہاتھ تیرا اگر 8
دو یا ہاتھوں دو تجھے کہ پہلے سے اِس دینا۔ پھینک کر کاٹ
کہ ہے یہ بہتر جائے، پھینکا میں آگ ابدی کی جہنم سمیت پاؤں
ہو۔ داخل میں زندگی ابدی کر ہو محروم سے پاؤں یا ہاتھ ایک
کر نکال اُسے تو اُکسائے پر کرنے گناہ تجھے آنکھ تیری اگر اور 9
کی جہنم سمیت آنکھوں دو تجھے کہ پہلے سے اِس دینا۔ پھینک
کر ہو محروم سے آنکھ ایک کہ ہے یہ بہتر جائے پھینکا میں آگ
ہو۔ داخل میں زندگی ابدی

تمثیل کی بھیڑ ہوئی کھوئی

حقیر بھی کو کسی سے میں چھوٹوں اِن تم ! خبردار 10
کے اِن پر آسمان کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں کیونکہ جاننا۔ نہ
ہیں۔ رہتے دیکھتے کو چہرے کے باپ میرے وقت ہر فرشتے
اور ڈھونڈنے کو ہوؤں کھوئے آدم ابنِ کیونکہ [11
[ہے۔ آیا دینے نجات
ہوں بھیڑیں 100 کی آدمی کسی اگر ہے؟ خیال کیا تمہارا 12
99 باقی وہ کیا گا؟ کرے کیا وہ تو جائے ہو گم کر بھٹک ایک اور
ڈھونڈنے کو بھیڑ ہوئی بھٹکی کر چھوڑ میں علاقے پہاڑی بھیڑیں
بھیڑ ہوئی بھٹکی کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں اور 13 گا؟ جائے نہیں
نسبت کی بھیڑوں 99 باقی اُن میں بارے کے اُس وہ پر ملنے کے
طرح اِسی بالکل 14 نہیں۔ بھٹکی جو گا منائے خوشی زیادہ کہیں
بھی ایک سے میں چھوٹوں اِن کہ چاہتا نہیں باپ تمہارا پر آسمان
جائے۔ ہو ہلاک

سلوک سے بھائی پڑے میں گناہ

پاس کے اُس اکیلے تو ہو کیا گناہ تیرا نے بھائی تیرے اگر 15
تُو تو مانے بات تیری وہ اگر کر۔ ظاہر گناہ کا اُس پر اُس کر جا
یا ایک تو مانے نہ وہ اگر لیکن 16 لیا۔ جیت کو بھائی اپنے نے
یا دو کی بات ہر تمہاری تاکہ جا لے ساتھ اپنے کو لوگوں اَور دو
نہ بھی بات کی اُن وہ اگر 17 جائے۔ ہو تصدیق سے گواہوں تین
تو مانے نہ بھی کی جماعت وہ اگر اور دینا۔ بتا کو جماعت تو مانے
کر۔ سلوک سا کا والے لینے ٹیکس یا دار غیرایمان ساتھ کے اُس

اختیار کا کھولنے اور باندھنے

کر نہ ادا رقم پوری کی قرض وہ تک جب جائے کیا تشدد تک
دے۔
ھی ایسا بھی ساتھ کے ایک ہر سے میں تم باپ آسمانی میرا 35
”کیا۔ نہ معاف سے دل پورے کو بھائی اپنے نے تم اگر گا کرے

19

تعلیم میں بارے کے طلاق

دریائے میں یہودیہ کر چھوڑ کو گلیل عیسیٰ بعد کے کہنے یہ 1
نے اُس اور لیا ہو پیچھے کے اُس ہجوم بڑا 2 گیا۔ چلا پار کے یردن
دی۔ شفا وہاں اُنہیں
کیا، سوال سے غرض کی پھنسانے اُسے اور آئے فریسی کچھ 3
طلاق سے وجہ بھی کسی کو بیوی اپنی مرد کہ ہے جائز کیا”
دے؟“
پڑھا نہیں میں مُقدّس کلامِ نے تم کیا” دیا، جواب نے عیسیٰ 4
نے اُس اور 5 بنایا؟ عورت اور مرد اُنہیں نے خالق میں ابتدا کہ
کے بیوی اپنی کر چھوڑ کو باپ ماں اپنے مرد لئے اِس’ فرمایا،
یوں 6 ‘ہیں۔ جاتے ہو ایک دونوں وہ ہے۔ جاتا ہو پیوست ساتھ
جاتے ہو ایک بلکہ رہتے نہیں دو مطابق کے مُقدّس کلامِ وہ
”کرے۔ نہ جدا انسان اُسے ہے جوڑا نے اللہ جسے ہیں۔
کہ فرمایا کیوں یہ نے موسیٰ پھر تو” کیا، اعتراض نے اُنہوں 7
”دے؟ کر رُخصت کو بیوی کر لکھ نامہ طلاق آدمی
وجہ کی دلی سخت تمہاری نے موسیٰ” دیا، جواب نے عیسیٰ 8
ابتدا لیکن دی۔ اجازت کی دینے طلاق کو بیوی اپنی کو تم سے
نے جس کو بیوی اپنی جو ہوں، بتاتا تمہیں مَیں 9 تھا۔ نہ ایسا میں
زنا وہ کرے، شادی سے اَور کسی اور دے طلاق ہو کیا نہ زنا
ہے۔ کرتا“
آپس کا بیوی اور شوہر اگر” کہا، سے اُس نے شاگردوں 10
”ہے۔ بہتر کرنا نہ شادی تو ہے ایسا تعلق کا
سکتا نہیں سمجھ بات یہ کوئی ہر” دیا، جواب نے عیسیٰ 11
کچھ کیونکہ 12 ہو۔ گیا دیا بنا قابل اِس جسے وہ صرف بلکہ
کو بعض ہوتے، نہیں قابل کے کرنے شادی سے ہی پیدائش
کی بادشاہی کی آسمان نے بعض اور ہے بنایا یوں نے دوسروں
وہ سکے سمجھ یہ جو لہٰذا ہے۔ کیا انکار سے کرنے شادی خاطر
لے۔ سمجھ“

ہے دیتا برکت کو بچوں چھوٹے عیسیٰ

وہ تاکہ گیا لایا پاس کے عیسیٰ کو بچوں چھوٹے دن ایک 13
لانے نے شاگردوں لیکن کرے۔ دعا کر رکھ ہاتھ اپنے پر اُن
کو بچوں” کہا، نے عیسیٰ کر دیکھ یہ 14 کی۔ ملامت کو والوں
بادشاہی کی آسمان کیونکہ روکو، نہ اُنہیں اور دو آنے پاس میرے
ہے۔ حاصل کو لوگوں جیسے اِن“
گیا۔ چلا سے وہاں پھر اور رکھے ہاتھ اپنے پر اُن نے اُس 15

ہیں سکتے ہو داخل میں بادشاہی کی اللہ سے مشکل امیر

اُستاد،” کہا، نے اُس آیا۔ پاس کے عیسیٰ آدمی ایک پھر 16
”جائے؟ مل زندگی ابدی تاکہ کروں کام نیک سا کون مَیں
کیوں میں بارے کے نیکی مجھے تُو” دیا، جواب نے عیسیٰ 17
ابدی تُو اگر لیکن ہے۔ نیک ہی ایک صرف ہے؟ رہا پوچھ
زندگی مطابق کے احکام تو ہے چاہتا ہونا داخل میں زندگی
گزار۔“
”احکام؟ سے کون” پوچھا، نے آدمی 18
نہ چوری کرنا، نہ زنا کرنا، نہ قتل” دیا، جواب نے عیسیٰ
عزت کی ماں اپنی اور باپ اپنے 19 دینا، نہ گواہی جھوٹی کرنا،
سے آپ اپنے تُو جیسی رکھنا محبت ویسی سے پڑوسی اپنے اور کرنا
ہے۔ رکھتا“
کی احکام تمام اِن نے مَیں” دیا، جواب نے آدمی جوان 20
”ہے؟ گیا رہ کیا اب ہے، کی پیروی
اور جا تو ہے چاہتا ہونا کامل تُو اگر” بتایا، اُسے نے عیسیٰ 21
کر تقسیم میں غریبوں پیسے کے کر فروخت جائیداد پوری اپنی
کے اِس گا۔ جائے ہو جمع خزانہ پر آسمان لئے تیرے پھر دے۔
لے۔ ہو پیچھے میرے کر آ بعد“
نہایت وہ کیونکہ گیا، چلا کر ہو مایوس نوجوان کر سن یہ 22
تھا۔ مند دولت
سچ کو تم مَیں” کہا، سے شاگردوں اپنے نے عیسیٰ پر اِس 23
داخل میں بادشاہی کی آسمان لئے کے مند دولت کہ ہوں بتاتا
کی آسمان کے امیر ہوں، کہتا دوبارہ یہ مَیں 24 ہے۔ مشکل ہونا
اونٹ کہ ہے یہ آسان زیادہ نسبت کی ہونے داخل میں بادشاہی
جائے۔ گزر سے میں ناکے کے سوئی“
لگے، پوچھنے اور ہوئے زدہ حیرت نہایت شاگرد کر سن یہ 25
”ہے؟ سکتی ہو حاصل نجات کو کس پھر
یہ” دیا، جواب کر دیکھ طرف کی اُن سے غور نے عیسیٰ 26
ممکن کچھ سب لئے کے اللہ لیکن ہے، ناممکن تو لئے کے انسان
ہے۔“
کے آپ کر چھوڑ کچھ سب اپنا تو ہم” اُٹھا، بول پطرس پھر 27
”گا؟ ملے کیا ہمیں ہیں۔ لئے ہو پیچھے
کی دنیا ہوں، بتاتا سچ کو تم مَیں” کہا، سے اُن نے عیسیٰ 28
بھی تم تو گا بیٹھے پر تخت جلالی اپنے آدمِ ابنِ جب پر تخلیق نئی

یار، ' کی، بات سے ایک سے میں اُن نے دار زمین لیکن 13
لئے کے سکے ایک کے چاندی تُو کیا کیا۔ نہیں کام غلط نے مَیں
چلا کر کے پیسے اپنے 14 تھا؟ ہوا نہ متفق پر کرنے مزدوری
ہوں چاہتا دینا ہی اُتنا کو والوں لگنے پر کام میں آخر مَیں جا۔
پیسے اپنے چاہوں جیسا مَیں کہ نہیں حق میرا کیا 15 تجھے۔ جتنا
دل فیاض مَیں کہ ہے کرتا حسد لئے اِس تُو کیا یا کروں؟ خرچ
ہوں؟'
ہو اوّل وہ ہیں آخری جو اور گے آئیں میں آخر اوّل یوں 16
“گے۔ جائیں

ہے کرتا ذکر کا موت اپنی مرتبہ تیسری عیسیٰ

بارہ تو تھا رہا بڑھ طرف کی یروشلم عیسیٰ جب اب 17
کہا، سے اُن نے اُس کر جا لے طرف ایک کو شاگردوں
راھنما کو آدم ابنِ وہاں ہیں۔ رہے بڑھ طرف کی یروشلم ہم” 18
اُس وہ گا۔ جائے دیا کر حوالے کے علما کے شریعت اور اماموں
حوالے کے غیریہودیوں اُسے 19 کر دے فتویٰ کا موت سزائے پر
ماریں کوڑے کو اُس اُڑائیں، مذاق کا اُس وہ تاکہ گے دیں کر
“گا۔ اُٹھے جی وہ دن تیسرے لیکن کریں۔ مصلوب اُسے اور

گزارش کی ماں کی یوحنا اور یعقوب

بیٹوں اپنے ماں کی یوحنا اور یعقوب بیٹوں کے زبدی پھر 20
آپ” کہا، کے کر سجدہ اور آئی پاس کے عیسیٰ کر لے ساتھ کو
“ہے۔ گزارش ایک سے
“ہے؟ چاہتی کیا تُو” پوچھا، نے عیسیٰ 21
میں بیٹوں اِن میرے میں بادشاہی اپنی” دیا، جواب نے اُس
بائیں کو دوسرے اور دیں بیٹھنے ہاتھ دائیں اپنے کو ایک سے
“ہاتھ۔
ہو۔ رہے مانگ کیا کہ معلوم نہیں کو تم” کہا، نے عیسیٰ 22
“ہوں؟ کو پینے مَیں جو ہو سکتے پی پیالہ وہ تم کیا
دیا۔ جواب نے اُنہوں “ہیں، سکتے پی ہم جی،”
گے، پیو ضرور تو پیالہ میرا تم” کہا، سے اُن نے عیسیٰ پھر 23
بیٹھنے ہاتھ دائیں میرے کون کہ نہیں کام میرا کرنا فیصلہ یہ لیکن
لئے کے ہی اُن مقام یہ نے باپ میرے ہاتھ۔ بائیں کون اور گا
“ہے۔ کیا مقرر خود نے اُس کو جن ہے کیا تیار
اور یعقوب اُنہیں تو سنا یہ نے شاگردوں دس باقی جب 24
تم” کہا، کر بُلا کو سب اُن نے عیسیٰ پر اِس 25 آیا۔ غصہ پر یوحنا
اور ہیں ڈالتے رُعب پر رعایا اپنی حکمران کے قوموں کہ ہو جانتے

اسرائیل کر بیٹھ پر تختوں بارہ ہے کی پیروی میری نے جنہوں
میری بھی نے جس اور 29 گے۔ کرو عدالت کی قبیلوں بارہ کے
کھیتوں یا بچوں ماں، باپ، بہنوں، بھائیوں، گھروں، اپنے خاطر
میں میراث اور گا جائے مل زیادہ گُنا سَو اُسے ہے دیا چھوڑ کو
ہیں اوّل اب جو لوگ سے بہت لیکن 30 گا۔ پائے زندگی ابدی
گے۔ ہوں اوّل وہ ہیں آخر اب جو اور گے ہوں آخر وقت اُس

20

مزدور میں باغ کے انگور

رکھتی مطابقت سے دار زمین اُس بادشاہی کی آسمان کیونکہ 1
کے باغ کے انگور اپنے تاکہ نکلا سویرے صبح دن ایک جو ہے
کا چاندی لئے کے دِہاڑی سے اُن وہ 2 ڈھونڈے۔ مزدور لئے
بھیج میں باغ کے انگور اپنے اُنہیں اور ہوا متفق پر دینے سِکہ ایک
تک ابھی لوگ کچھ کہ دیکھا تو نکلا دوبارہ وہ بجے نو 3 دیا۔
جا بھی تم' کہا، سے اُن نے اُس 4 ہیں۔ بیٹھے فارغ میں منڈی
اُجرت مناسب تمہیں مَیں کرو۔ کام میں باغ کے انگور میرے کر
بجے بارہ گئے۔ چلے لئے کے کرنے کام وہ چنانچہ 5 'گا۔ دوں
فارغ کے طرح اِس اور نکلا وہ بھی وقت کے دوپہر بجے تین اور
نکلا وہ گئے۔ بج پانچ کے شام پھر 6 لگایا۔ پر کام کو مزدوروں
اُن نے اُس ہیں۔ بیٹھے فارغ لوگ کچھ تک ابھی کہ دیکھا تو
نے اُنہوں 7 'ہو؟ رہے بیٹھے فارغ دن پورا کیوں تم' پوچھا، سے
اُس 'لگایا۔ نہیں پر کام ہمیں نے کسی کہ لئے اِس' دیا، جواب
کام میں باغ کے انگور میرے کر جا بھی تم' کہا، سے اُن نے
'کرو۔
مزدوروں' بتایا، کو افسر اپنے نے دار زمین تو گیا ڈھل دن 8
سے والوں آنے میں آخر دے، دے مزدوری اُنہیں کر بُلا کو
آئے بجے پانچ مزدور جو 9 'تک۔ والوں آنے پہلے کے کر شروع
وہ جب لئے اِس 10 گیا۔ مل سِکہ ایک ایک کا چاندی اُنہیں تھے
توقع کی ملنے زیادہ نے اُنہوں تو تھے گئے لگائے پر کام پہلے جو آئے
وہ پر اِس 11 ملا۔ سِکہ ایک ایک کا چاندی بھی اُنہیں لیکن کی۔
میں آخر جنہیں آدمی یہ' 12 لگے، بڑبڑانے خلاف کے دار زمین
اُنہیں نے آپ تو بھی کیا۔ کام گھنٹا ایک صرف نے اُنہوں گیا لگایا
اور بوجھ پورا کا دن ہمیں حالانکہ دی مزدوری کی برابر ہمارے
'پڑی۔ کرنی برداشت شدت کی دھوپ

هیں۔ کرتے استعمال غلط کا اختیار اپنے پر اُن افسر بڑے کے اُن
چاھے ہونا بڑا میں تم جو ھے۔ نہیں ایسا درمیان تمہارے لیکن 26
تمہارا وہ چاھے ہونا اوّل میں تم جو اور 27 بنے خادم تمہارا وہ
خدمت کہ آیا نہیں لئے اِس بھی آدم ابنِ کیونکہ 28 بنے۔ غلام
طور کے فدیہ جان اپنی اور کرے خدمت کہ لئے اِس بلکہ لے
”چھڑائے۔ کو بہتوں کر دے پر

شفا کی اندھوں دو

کے اُن ھجوم بڑا ایک تو لگے نکلنے سے شہر یریحو وہ جب 29
تھے۔ بیٹھے کنارے کے راستے اندھے دو 30 تھا۔ رہا چل پیچھے
لگے، چلّانے وہ تو ھے رہا گزر عیسیٰ کہ سنا نے اُنہوں جب
”کریں۔ رحم پر ھم داؤد، ابنِ خداوند،“
بھی اَور وہ لیکن ”!خاموش“ کہا، کر ڈانٹ اُنہیں نے ھجوم 31
رحم پر ھم داؤد، ابنِ خداوند،“ رھے، پکارتے سے آواز اونچی
”کریں۔
پوچھا، اور بُلایا پاس اپنے اُنہیں نے اُس گیا۔ رُک عیسیٰ 32
”کروں؟ لئے تمہارے مَیں کہ ہو چاہتے کیا تم“
”سکیں۔ دیکھ ھم کہ یہ خداوند،“ دیا، جواب نے اُنہوں 33
چھوا کو آنکھوں کی اُن نے اُس آیا۔ ترس پر اُن کو عیسیٰ 34
لگے۔ چلنے پیچھے کے اُس وہ پھر گئیں۔ ہو بحال فوراً وہ تو

21

استقبال پُرجوش میں یروشلم

کے زیتون گاؤں یہ پہنچے۔ فگے بیت قریب کے یروشلم وہ 1
کہا، اور 2 بھیجا کو شاگردوں دو نے عیسیٰ تھا۔ واقع پر پہاڑ
نظر گدھی ایک فوراً کو تم وہاں جاؤ۔ میں گاؤں والے سامنے“
کھول اُنہیں گی۔ ہو ہوئی بندھی ساتھ کے بچے اپنے جو گی آئے
اُسے تو کہے کچھ سے تم کر دیکھ یہ کوئی اگر 3 آؤ۔ لے یہاں کر
فوراً وہ کر سن یہ ’ھے۔ ضرورت کی اِن کو خداوند‘ دینا، بتا
”گا۔ دے بھیج اِنہیں

ہوئی، پوری گوئی پیش یہ کی نبی یوں 4
دینا، بتا کو بیٹی صیون‘ 5
ھے۔ رہا آ پاس تیرے بادشاہ تیرا دیکھ،
پر، گدھے اور ھے حلیم وہ
’ھے۔ سوار پر بچے کے گدھی ہاں

عیسیٰ جیسا کیا ھی ویسا نے اُنہوں گئے۔ چلے شاگرد دونوں 6
اپنے اور آئے لے سمیت بچے کو گدھی وہ 7 تھا۔ بتایا اُنہیں نے
چل وہ جب 8 گیا۔ بیٹھ پر اُن عیسیٰ پھر دیئے۔ رکھ پر اُن کپڑے
اپنے میں راستے آگے آگے کے اُس نے لوگوں زیادہ بہت تو پڑا
آگے آگے کے اُس بھی شاخیں نے بعض دیئے۔ بچھا کپڑے
تھیں۔ لی کاٹ سے درختوں نے اُنہوں جو دیں بچھا میں راستے
یہ کر چلّا اور تھے رھے چل پیچھے اور آگے کے عیسیٰ لوگ 9
تھے، رھے لگا نعرے

”!ہوشعنا کو داؤد ابنِ[*]
ھے۔ آتا سے نام کے رب جو وہ ھے مبارک
[†]”ہوشعنا۔ پر بلندیوں کی آسمان

سب گیا۔ ھل شہر پورا تو ہوا داخل میں یروشلم عیسیٰ جب 10
”ھے؟ کون یہ“ پوچھا، نے
کے گلیل جو نبی وہ ھے، عیسیٰ یہ“ دیا، جواب نے ھجوم 11
”ھے۔ سے ناصرت

ھے جاتا میں المُقدّس بیت عیسیٰ

لگا نکالنے کو سب اُن کر جا میں المُقدّس بیت عیسیٰ اور 12
کر فروخت و خرید کی چیزوں درکار لئے کے قربانیوں وہاں جو
اور میزیں کی والوں کرنے تبادلہ کا سِکوں نے اُس تھے۔ رھے
کلامِ“ کہا، سے اُن اور 13 دیں اُلٹ کرسیاں کی والوں بیچنے کبوتر
‘گا۔ کہلائے گھر کا دعا گھر میرا’ ھے، لکھا میں مُقدّس
”ھے۔ دیا بدل میں اڈّے کے ڈاکوؤں اُسے نے تم لیکن
اور آئے پاس کے اُس میں المُقدّس بیت لنگڑے اور اندھے 14
علما کے شریعت اور امام راھنما لیکن 15 دی۔ شفا اُنہیں نے اُس
دیکھے کام انگیز حیرت کے اُس نے اُنہوں جب ہوئے ناراض
رھے چلّا ”ہوشعنا کو داؤد ابنِ“ میں المُقدّس بیت بچے کہ یہ اور
یہ کہ ھیں رھے سن آپ کیا“ پوچھا، سے اُس نے اُنہوں 16 ھیں۔
”ھیں؟ رھے کہہ کیا بچے
میں مُقدّس کلامِ نے تم کیا“ دیا، جواب نے عیسیٰ ”جی،“
کی شیرخواروں اور بچوں چھوٹے نے تُو’ کہ پڑھا نہیں کبھی
”؟‘کریں تمجید تیری وہ تاکہ ھے کیا تیار کو زبان
پہنچا عنیاہ بیت اور نکلا سے شہر کر چھوڑ اُنہیں وہ پھر 17
گزاری۔ رات نے اُس جہاں

* 21:9 ہوشعنا: ہوشعنا (عبرانی): مہربانی کر کے ھمیں بچا)۔ یہاں اِس میں حمد و ثنا کا عنصر بھی پایا جاتا ھے۔
† 21:9 ہوشعنا: ہوشعنا (عبرانی): مہربانی کر کے ھمیں بچا)۔ یہاں اِس میں حمد و ثنا کا عنصر بھی پایا جاتا ھے۔

لعنت پر درخت کے انجیر

عیسیٰ تو تھا رہا لوٹ یروشلم وہ جب سویرے صبح دن اگلے 18
دیکھ درخت ایک کا انجیر قریب کے راستے 19 لگی۔ بھوک کو
کہ دیکھا تو پہنچا وہاں وہ جب لیکن گیا۔ پاس کے اُس وہ کر
درخت نے اُس پر اِس ہیں۔ پتے ہی پتے صرف بلکہ لگا نہیں پھل
درخت ”!لگے نہ پھل میں تجھ بھی کبھی سے اب“ کہا، سے
گیا۔ سوکھ فوراً
کا انجیر“ کہا، اور ہوئے حیران شاگرد کر دیکھ یہ 20
”گیا؟ سوکھ طرح کس سے جلدی اِتنی درخت
شک تم اگر ہوں، بتاتا سچ کو تم مَیں“ دیا، جواب نے عیسیٰ 21
گے سکو کر کام ایسا صرف نہ تم پھر تو رکھو ایمان بلکہ کرو نہ
آپ اپنے اُٹھ،‘ گے، کہو سے پہاڑ اِس تم بڑا۔ بھی سے اِس بلکہ
رکھو ایمان تم اگر 22 گا۔ جائے ہو یہ تو ‘دے گرا میں سمندر کو
”گا۔ جائے مل کو تم وہ گے مانگو میں دعا تم بھی کچھ جو تو

دیا؟ اختیار کو عیسیٰ نے کس

اِتنے لگا۔ دینے تعلیم کر ہو داخل میں المُقدّس بیت عیسیٰ 23
پوچھا، اور آئے پاس کے اُس بزرگ کے قوم اور امام راھنما میں
آپ نے کس ہیں؟ رہے کر سے اختیار کس کچھ سب یہ آپ“
”ھے؟ دیا اختیار یہ کو
ھے۔ سوال ایک سے تم بھی میرا“ دیا، جواب نے عیسیٰ 24
اختیار کس یہ مَیں کہ گا دوں بتا کو تم پھر تو دو جواب کا اِس
تھا سے کہاں بپتسمہ کا یحییٰ کہ بتاؤ مجھے 25 ہوں۔ رہا کر سے
”انسانی؟ یا تھا آسمانی وہ کیا —
تو ‘آسمانی’ کہیں ہم اگر“ لگے، کرنے بحث میں آپس وہ
لیکن 26 ‘لائے؟ نہ کیوں ایمان پر اُس تم پھر تو’ گا، پوچھے وہ
لوگوں عام تو ہم تھا؟ انسانی وہ کہ ہیں سکتے کہہ کیسے ہم
”تھا۔ نبی یحییٰ کہ ہیں مانتے سب وہ کیونکہ ہیں، ڈرتے سے
”جانتے۔ نہیں ہم“ دیا، جواب نے اُنہوں چنانچہ 27
سب یہ مَیں کہ بتاتا نہیں کو تم بھی مَیں پھر“ کہا، نے عیسیٰ
ہوں۔ رہا کر سے اختیار کس کچھ

تمثیل کی بیٹوں دو

بڑے باپ تھے۔ بیٹے دو کے آدمی ایک ھے؟ خیال کیا تمہارا 28
کام کر جا میں باغ کے انگور آج بیٹا،‘ کہا، اور گیا پاس کے بیٹے
میں بعد لیکن ‘چاھتا، نہیں جانا مَیں’ دیا، جواب نے بیٹے 29 ‘کر۔
باپ میں اِتنے 30 گیا۔ چلا میں باغ اور لیا بدل خیال اپنا نے اُس
کہا۔ کو جانے میں باغ اُسے اور گیا بھی پاس کے بیٹے چھوٹے
نہ وہ لیکن کہا۔ نے بیٹے چھوٹے ‘گا، جاؤں مَیں جناب، جی’
پوری مرضی کی باپ اپنے نے بیٹے کس کہ بتاؤ مجھے اب 31 گیا۔
”کی؟
دیا۔ جواب نے اُنہوں “نے، بیٹے پہلے”
والے لینے ٹیکس کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں“ کہا، نے عیسیٰ
ہیں۔ رہے ہو داخل میں بادشاھی کی اللہ پہلے سے تم کسبیاں اور
اُس تم اور آیا دکھانے راہ کی بازی راست کو تم یحییٰ کیونکہ 32
ایمان پر اُس کسبیاں اور والے لینے ٹیکس لیکن لائے۔ نہ ایمان پر
پر اُس اور بدلا نہ خیال اپنا نے تم بھی کر دیکھ یہ اور لائے۔
لائے۔ نہ ایمان

بغاوت کی مزارعوں میں باغ کے انگور

کا انگور نے جس تھا دار زمین ایک سنو۔ تمثیل اَور ایک 33
رس کا انگوروں بنائی، چاردیواری کی اُس نے اُس لگایا۔ باغ
داروں پہرے اور کی کھدائی کی گڑھے ایک لئے کے نکالنے
کے کر سپرد کے مزارعوں اُسے وہ پھر کیا۔ تعمیر بُرج لئے کے
آ قریب وقت کا توڑنے کو انگور جب 34 گیا۔ چلا ملک بیرونِ
تا کہ دیا بھیج پاس کے مزارعوں کو نوکروں اپنے نے اُس تو گیا
نے مزارعوں لیکن 35 کریں۔ وصول حصہ کا مالک سے اُن وہ
دوسرے کی، پٹائی کی ایک نے اُنہوں لیا۔ پکڑ کو نوکروں کے اُس
مزید نے مالک پھر 36 گیا۔ سنگسار کو تیسرے اور کیا قتل کو
تھے۔ زیادہ نسبت کی پہلے جو دیا بھیج پاس کے اُن کو نوکروں
آخر کار 37 کیا۔ سلوک وھی بھی ساتھ کے اُن نے مزارعوں لیکن
آخر‘ کہا، نے اُس بھیجا۔ پاس کے اُن کو بیٹے اپنے نے دار زمین
کر دیکھ کو بیٹے لیکن 38 ‘گے۔ کریں لحاظ تو کا بیٹے میرے
ھے۔ وارث کا زمین یہ’ لگے، کہنے سے دوسرے ایک مزارع
اُنہوں 39 ‘لیں۔ کر قبضہ پر میراث کی اُس کے کر قتل اِسے ہم آؤ،
”گیا۔ قتل اور دیا پھینک باھر سے باغ کر پکڑ اُسے نے
تو گا آئے جب مالک کا باغ بتاؤ، اب“ پوچھا، نے عیسیٰ 40
”گا؟ کرے کیا ساتھ کے مزارعوں اُن
گا کرے تباہ طرح بُری اُنہیں وہ“ دیا، جواب نے اُنہوں 41
کے مزارعوں ایسے گا، دے کر سپرد کے دوسروں کو باغ اور
”گے۔ دیں حصہ کا اُس کا فصل اُسے پر وقت جو سپرد

حوالہ یہ کا کلام کبھی نے تم کیا“ کہا، سے اُن نے عیسیٰ 42
پڑھا، نہیں
کیا، رد نے والوں بنانے مکان کو پتھر جس ’
گیا۔ بن پتھر بنیادی کا کونے وہ
کیا نے رب یہ
؟‘ ہے انگیز حیرت کتنا میں دیکھنے اور
سے تم بادشاہی کی اللہ کہ ہوں بتاتا تمہیں مَیں لئے اِس 43
اِس جو گی جائے دی کو قوم ایسی ایک اور گی جائے لی لے
ٹکڑے وہ گا گرے پر پتھر اِس جو 44 گی۔ لائے پھل مطابق کے
وہ اُسے گا گرے خود وہ پر جس جبکہ گا، جائے ہو ٹکڑے
“گا۔ ڈالے پیس
گئے سمجھ فریسی اور امام راہنما کر سن تمثیلیں کی عیسیٰ 45
عیسیٰ نے اُنہوں 46 ہے۔ رہا کر بات میں بارے ہمارے وہ کہ
تھے ڈرتے سے عوام وہ لیکن کی، کوشش کی کرنے گرفتار کو
ہے۔ نبی عیسیٰ کہ تھے سمجھتے وہ کیونکہ

22

تمثیل کی ضیافت بڑی

آسمان“ 2 کی۔ بات سے اُن میں تمثیلوں پھر بار ایک نے عیسیٰ 1
اپنے نے جس ہے رکھتی مطابقت سے بادشاہ ایک بادشاہی کی
کا ضیافت جب 3 کروائیں۔ تیاریاں کی ضیافت کی شادی کی بیٹے
اطلاع یہ پاس کے مہمانوں کو نوکروں اپنے نے اُس تو گیا آ وقت
تھے۔ چاہتے نہیں آنا وہ لیکن آئیں، وہ کہ بھیجا لئے کے دینے
کو مہمانوں ’ کہا، کر بھیج کو نوکروں کچھ مزید نے اُس پھر 4
موٹے اور بیلوں ہے۔ رکھا کر تیار کھانا اپنا نے مَیں کہ بتانا
آئیں، ہے۔ تیار کچھ سب 5 ہے، گیا کیا ذبح کو بچھڑوں تازے
بلکہ کی نہ پروا نے مہمانوں لیکن ‘ جائیں۔ ہو شریک میں ضیافت
گیا، چلا کو کھیت اپنے ایک گئے۔ لگ میں کاموں مختلف اپنے
بادشاہ نے باقیوں 6 گیا۔ ہو مصروف میں کاروبار اپنے دوسرا
قتل اُنہیں کے کر سلوک بُرا سے اُن اور لیا پکڑ کو نوکروں کے
بھیج کو فوج اپنی نے اُس گیا۔ آ میں طیش بڑے بادشاہ 7 کیا۔
نے اُس پھر 8 دیا۔ جلا شہر کا اُن اور دیا کر تباہ کو قاتلوں کر
جن لیکن ہے، تیار تو ضیافت کی شادی ’ کہا، سے نوکروں اپنے
تھے۔ نہیں لائق کے آنے وہ تھی دی دعوت نے مَیں کو مہمانوں
سے جس اور ہیں نکلتی سے شہر سڑکیں جہاں جاؤ وہاں اب 9
‘ دینا۔ دے دعوت لئے کے ضیافت اُسے جائے ہو ملاقات بھی
ہوئی ملاقات بھی سے جس اور نکلے پر سڑکوں نوکر چنانچہ 10
سے مہمانوں ہال شادی یوں بُرا۔ یا تھا اچھا وہ خواہ لائے، اُسے
گیا۔ بھر
اُسے تو آیا اندر لئے کے ملنے سے مہمانوں بادشاہ جب لیکن 11
نہیں کپڑے مناسب لئے کے شادی نے جس آیا نظر آدمی ایک
پہنے لباس کا شادی تم دوست، ’ پوچھا، نے بادشاہ 12 تھے۔ پہنے
سکا۔ دے نہ جواب کوئی آدمی وہ ‘ آئے؟ طرح کس اندر بغیر
اور ہاتھ کے اِس ’ دیا، حکم کو درباریوں اپنے نے بادشاہ پھر 13
لوگ جہاں وہاں دو، پھینک میں تاریکی باہر اِسے کر باندھ پاؤں
‘ گے۔ رہیں پیستے دانت اور روتے
“کم۔ ہوئے چنے لیکن ہیں، بہت تو ہوئے بُلائے کیونکہ 14

ہے؟ جائز دینا ٹیکس کیا

کو عیسیٰ ہم کہ کیا مشورہ میں آپس کر جا نے فریسیوں پھر 15
پکڑا اُسے سے جس اُبھاریں لئے کے کرنے بات ایسی طرح کس
کو شاگردوں اپنے نے اُنہوں تحت کے مقصد اِس 16 سکے۔ جا
نے اُنہوں بھیجا۔ پاس کے عیسیٰ سمیت پیروکاروں کے ہیرودیس
داری دیانت اور ہیں سچے آپ کہ ہیں جانتے ہم اُستاد،“ کہا،
کرتے نہیں پروا کی کسی آپ ہیں۔ دیتے تعلیم کی راہ کی اللہ سے
کیا بتائیں۔ رائے اپنی ہمیں اب 17 ہیں۔ دار غیرجانب آپ کیونکہ
“ناجائز؟ یا ہے جائز دینا ٹیکس کو شہنشاہ رومی
کہا، نے اُس لی۔ پہچان نیت بُری کی اُن نے عیسیٰ لیکن 18
سِکہ وہ مجھے 19 ہو؟ چاہتے پھنسانا کیوں مجھے تم ریاکارو،“
“ہے۔ ہوتا استعمال لئے کے کرنے ادا ٹیکس جو دکھاؤ
اُس تو 20 آئے لے سِکہ رومی ایک کا چاندی پاس کے اُس وہ
“ہے؟ کندہ پر اِس نام اور صورت کی کس“ پوچھا، نے
“کا۔ شہنشاہ“ دیا، جواب نے اُنہوں 21
جو اور دو کو شہنشاہ ہے کا شہنشاہ جو تو“ کہا، نے اُس
“کو۔ اللہ ہے کا اللہ
چھوڑ اُسے اور گئے رہ بکا ھکا وہ کر سن جواب یہ کا اُس 22
گئے۔ چلے کر

گے؟ اُٹھیں جی ہم کیا

مانتے نہیں صدوقی آئے۔ پاس کے عیسیٰ صدوقی دن اُس 23
ایک سے عیسیٰ نے اُنہوں گے۔ اُٹھیں جی مُردے قیامت روزِ کہ
کوئی اگر کہ دیا حکم ہمیں نے موسیٰ اُستاد،“ 24 کیا۔ سوال
بھائی تو ہو بھائی کا اُس اور جائے مر بےاولاد آدمی شدہ شادی
لئے کے بھائی اپنے کے کر شادی سے بیوہ وہ کہ ہے فرض کا

سات درمیان ہمارے کہ کریں فرض اب 25 کرے۔ پیدا اولاد
اِس ہوا۔ فوت بےاولاد لیکن گی، شادی نے پہلے تھے۔ بھائی
بھی وہ لیکن 26 گی۔ شادی سے بیوہ نے بھائی دوسرے لئے
یہ کی۔ شادی سے اُس نے بھائی تیسرے پھر گیا۔ مر بےاولاد
بھائی ہر دیگرے بعد یکے رہا۔ جاری تک بھائی ساتویں سلسلہ
فوت بھی بیوہ میں آخر 27 گیا۔ مر بعد کے کرنے شادی سے بیوہ
بیوی کی کس وہ دن کے قیامت کہ بتائیں اب 28 گئی۔ ہو
کی شادی سے اُس نے بھائیوں سات کے سات کیونکہ گی؟ ہو
“تھی۔
تم نہ کہ ہو پر غلطی لئے اِس تم” دیا، جواب نے عیسیٰ 29
کیونکہ 30 ہے۔ قدرت کی اللہ نہ ہو، واقف سے مُقدّس کلامِ
کرائی شادی کی اُن نہ گے کریں شادی نہ لوگ دن کے قیامت
رھی 31 گے۔ ہوں مانند کی فرشتوں پر آسمان وہ بلکہ گی جائے
پڑھی نہیں بات وہ نے تم کیا گے، اُٹھیں جی مُردے کہ بات یہ
خدا، کا ابراہیم مَیں‘ فرمایا، نے اُس 32 کہی؟ سے تم نے اللہ جو
تینوں وقت اُس حالانکہ ‘ہوں، خدا کا یعقوب اور خدا کا اسحاق
حقیقت یہ کہ ہے مطلب کا اِس تھے۔ چکے مر سے عرصے کافی
خدا کا زندوں بلکہ نہیں کا مُردوں اللہ کیونکہ ہیں۔ زندہ میں
“ہے۔
گیا۔ رہ حیران باعث کے تعلیم کی اُس ہجوم کر سن یہ 33

حکم اوّل

کو صدوقیوں نے عیسیٰ کہ سنا نے فریسیوں جب 34
جو نے ایک سے میں اُن 35 ہوئے۔ جمع وہ تو ہے دیا کر لا جواب
اُستاد،” 36 کیا، سوال لئے کے پھنسانے اُسے تھا عالِم کا شریعت
“ہے؟ سا کون حکم بڑا سے سب میں شریعت
پورے اپنے سے خدا اپنے رب‘ ” دیا، جواب نے عیسیٰ 37
یہ 38 ‘کرنا۔ پیار سے ذہن پورے اپنے اور جان پوری اپنی دل،
یہ برابر کے اِس حکم دوسرا اور 39 ہے۔ حکم بڑا سے سب اور اوّل
سے آپ اپنے تُو جیسی رکھنا محبت ویسی سے پڑوسی اپنے‘ ہے،
احکام دو اِن تعلیمات کی نبیوں اور شریعت تمام 40 ‘ہے۔ رکھتا
“ہیں۔ مبنی پر

سوال میں بارے کے مسیح

پوچھا، سے اُن نے عیسیٰ تو تھے اکٹھے فریسی جب 41
فرزند کا کس وہ ہے؟ خیال کیا میں بارے کے مسیح تمہارا” 42
“ہے؟
“ہے۔ فرزند کا داؤد وہ” دیا، جواب نے اُنہوں
اُسے معرفت کی القدس روح داؤد پھر تو” کہا، نے عیسیٰ 43
ہے، فرماتا وہ کیونکہ ہے؟ کہتا ‘رب’ طرح کس
کہا، سے رب میرے نے رب‘ 44
بیٹھ، ہاتھ دہنے میرے
کو دشمنوں تیرے میں تک جب
دوں۔ کر نہ نیچے کے پاؤں تیرے‘
طرح کس وہ پھر تو ہے۔ کہتا رب کو مسیح خود تو داؤد 45
“ہے؟ سکتا ہو فرزند کا اُس
نے کسی سے دن اُس اور سکا، دے نہ جواب بھی کوئی 46
کی۔ نہ جرأت کی پوچھنے کچھ مزید سے اُس بھی

23

خبردار سے فریسیوں اور علما

ہوا، مخاطب سے شاگردوں اپنے اور ہجوم عیسیٰ پھر 1
ہیں۔ بیٹھے پر کرسی کی موسیٰ فریسی اور علما کے شریعت” 2
مطابق کے اُس اور کرو وہ ہیں بتاتے کو تم وہ کچھ جو چنانچہ 3
کیونکہ کرو، نہ وہ ہیں کرتے وہ کچھ جو لیکن گزارو۔ زندگی
بھاری وہ 4 گزارتے۔ نہیں زندگی مطابق کے تعلیم اپنی خود وہ
ہیں، دیتے رکھ پر کندھوں کے لوگوں کر باندھ باندھ گٹھڑیاں
تیار کو ہلانے تک اُنگلی ایک لئے کے اُٹھانے اُنہیں خود لیکن
ہیں۔ کرتے لئے کے دکھاوے ہیں کرتے بھی جو 5 ہوتے۔ نہیں
پُھندنے جو اور باندھتے پر پیشانیوں اور بازوؤں اپنے وہ *تعویذ جو
کی اُن 6 ہیں۔ ہوتے بڑے خاص وہ ہیں لگاتے سے لباس اپنے
خانوں عبادت اور ضیافتوں کہ ہے ہوتی خواہش ہی ایک بس
میں بازاروں لوگ جب 7 جائیں۔ بیٹھ پر کرسیوں کی عزت میں
سے اُن کر کہہ ‘اُستاد’ اور کرتے عزت کی اُن کے کر سلام
کو تم لیکن 8 ہیں۔ جاتے ہو خوش وہ پھر تو ہیں کرتے بات
اُستاد ہی ایک صرف تمہارا کیونکہ چاہئے، کہلانا نہیں اُستاد
کہہ ‘باپ’ کو کسی میں دنیا اور 9 ہو۔ بھائی سب تم جبکہ ہے
وہ اور ہے باپ ہی ایک تمہارا کیونکہ کرو، نہ بات سے اُس کر
ہی ایک صرف تمہارا کیونکہ کہلانا نہ ہادی 10 ہے۔ پر آسمان
تمہارا شخص بڑا سے سب سے میں تم 11 المسیح۔ یعنی ہے ہادی
گا کرے سرفراز کو آپ اپنے بھی جو کیونکہ 12 گا۔ ہو خادم
اُسے گا کرے پست کو آپ اپنے جو اور گا جائے کیا پست اُسے
گا۔ جائے کیا سرفراز

* 23:5 تعویذ: تعویذوں میں توریت کے حوالہ جات لکھ کر رکھے جاتے تھے۔

نگل کو اونٹ ساتھ ساتھ لیکن جاتے، لیا پی نہ مچھر سے غلطی
ہو۔لیتے
تم !ریاکارو !افسوس پر تم فریسیو، اور عالمِو کے شریعت 25
سے اندر لیکن ہو، کرتے صفائی کی برتن اور پیالے ہر سے باہر
اندھے 26 ہیں۔ ہوتے بھرے سے پرستی عیش اور مار لُوٹ وہ
وہ پھر اور کرو، صفائی کی برتن اور پیالے سے اندر پہلے فریسیو،
گے۔ جائیں ہو صاف پاک بھی سے باہر
تم !ریاکارو !افسوس پر تم فریسیو، اور عالمِو کے شریعت 27
ہو۔ گئی کی سفیدی پر جن ہو رکھتے مطابقت سے قبروں ایسی
مُردوں وہ سے اندر لیکن ہیں، آتی نظر کش دل سے باہر وہ گو
بھی تم 28 ہیں۔ ہوتی بھری سے ناپاکی کی قسم ہر اور ہڈّیوں کی
ریاکاری تم سے اندر جبکہ ہو دیتے دکھائی باز راست سے باہر
ہو۔ ہوتے معمور سے بےدینی اور
!ریاکارو !افسوس پر تم فریسیو، اور عالمِو کے شریعت 29
مزار کے بازوں راست اور کرتے تعمیر قبریں لئے کے نبیوں تم
زمانے کے دادا باپ اپنے ہم اگر' ہو، کہتے تم اور 30 ہو۔ سجاتے
'ہوتے۔ نہ شریک میں کرنے قتل کو نبیوں تو ہوتے زندہ میں
نبیوں تم کہ ہو دیتے گواہی خلاف اپنے تم سے کہنے یہ لیکن 31
جو کرو مکمل کام وہ جاؤ، اب 32 ہو۔ اولاد کی قاتلوں کے
زہریلے سانپو، 33 تھا۔ دیا چھوڑ ادھورا نے دادا باپ تمہارے
گے؟ پاؤ بچ سے سزا کی جہنم طرح کس تم !بچو کے سانپوں
کو عالمِوں کے شریعت اور مندوں دانش نبیوں، مَیں لئے اِس 34
اور قتل تم کو بعض سے میں اُن ہوں۔ دیتا بھیج پاس تمہارے
جالے میں خانوں عبادت اپنے کو بعض اور گے کرو مصلوب
گے۔ کرو تعاقب کا اُن شہر بہ شہر اور گے لگواؤ کوڑے کر
ٹھہرو دار ذمہ کے قتل کے بازوں راست تمام تم میں نتیجے 35
کے برکیاہ بن زکریاہ کرلے سے قتل کے ہابیل باز راست — گے
کے اُس اور دروازے کے المُقدّس بیت نے تم جسے تک قتل
کو تم مَیں 36 ڈالا۔ مار درمیان کے گاہ قربان موجود میں صحن
گا۔ آئے پر نسل اِسی کچھ سب یہ کہ ہوں بتاتا سچ

افسوس پر یروشلم

اپنے اور کرتی قتل کو نبیوں جو تُو !یروشلم یروشلم، ہائے 37
نے مَیں ہے۔ کرتی سنگسار کو پیغمبروں ہوئے بھیجے پاس
جس طرح اُسی بالکل چاہا، کرنا جمع کو اولاد تیری بارھی کتنی
کر محفوظ کے کر جمع تلے پَروں اپنے کو بچوں اپنے مرغی طرح

افسوس پر ریاکاری کی اُن

تم !ریاکارو !افسوس پر تم فریسیو، اور عالمِو کے شریعت 13
خود تم نہ ہو۔ لگاتے تالا پر بادشاہی کی آسمان سامنے کے لوگوں
جانا اندر جو ہو دیتے ہونے داخل اُنہیں نہ ہو، ہوتے داخل
ہیں۔ چاہتے
!افسوس پر تم فریسیو، اور عالمِو کے ش ر ی ع ت] 14
کے دکھاوے اور لیتے کر قبضہ پر گھروں کے بیواؤں تم !ریاکارو
[گی۔ ملے سزا زیادہ تمہیں لئے اِس ہو۔ پڑھتے نماز لمبی لمبی لئے
تم !ریاکارو !افسوس پر تم فریسیو، اور عالمِو کے شریعت 15
کرتے سفر لمبے کے تری اور خشکی خاطر کی بنانے نومرید ایک
شخص اُس تم تو ہو جاتے ہو کامیاب میں اِس جب اور ہو۔
اندھے 16 ہو۔ دیتے بنا فرزند شریر دُگنا کا جہنم نسبت اپنی کو
کی المُقدّس بیت کوئی اگر' ہو، کہتے تم !افسوس پر تم راھنماؤ،
اگر لیکن کرے۔ پورا اُسے وہ کہ نہیں ضروری تو کھائے قَسم
اُسے کہ ہے لازم تو کھائے قَسم کی سونے کے المُقدّس بیت وہ
بیت یا سونا ہے، کیا اہم زیادہ !احمقو اندھے 17 'کرے۔ پورا
بھی یہ تم 18 ہے؟ بناتا مُقدّس و مخصوص کو سونے جو المُقدّس
نہیں ضروری تو کھائے قَسم کی گاہ قربان کوئی اگر' ہو، کہتے
ھدیئے پڑے پر گاہ قربان وہ اگر لیکن کرے۔ پورا اُسے وہ کہ
!اندھو 19 'کرے۔ پورا اُسے وہ کہ ہے لازم تو کھائے قَسم کی
و مخصوص کو ھدیئے جو گاہ قربان یا ھدیہ ہے، کیا اہم زیادہ
ہے کھاتا قَسم کی گاہ قربان جو غرض، 20 ہے؟ بناتی مُقدّس
ہیں۔ پڑی پر اُس جو ہے کھاتا بھی قَسم کی چیزوں تمام اُن وہ
قَسم بھی کی اُس وہ ہے کھاتا قَسم کی المُقدّس بیت جو اور 21
کی آسمان جو اور 22 ہے۔ کرتا سکونت میں اُس جو ہے کھاتا
قَسم کی والے بیٹھنے پر اُس اور کی تخت کے اللہ وہ ہے کھاتا قَسم
ہے۔ کھاتا بھی
گو !ریاکارو !افسوس پر تم فریسیو، اور عالمِو کے شریعت 23
حصہ دسواں کا زیرے اور اجوائن پودینے، سے احتیاط بڑی تم
کی شریعت نے تم لیکن ہو، کرتے مخصوص لئے کے ھدیئے
اور رحم انصاف، یعنی ہے دیا کر نظرانداز کو باتوں اہم زیادہ
نہ بھی پہلا اور کرو بھی کام یہ تم کہ ہے لازم کو۔ وفاداری
تاکہ ہو چھانتے مشروب اپنے تم !راھنماؤ اندھے 24 چھوڑو۔

ویران کو گھر تمہارے اب 38 چاھا۔ نہ نے تم لیکن ہے۔ لیتی
تم ہوں، بتاتا کو تم مَیں کیونکہ 39 گا۔ جائے چھوڑا سنسان و
کہو نہ تم تک جب گے دیکھو نہیں دوبارہ تک وقت اُس مجھے
”ہے۔ آتا سے نام کے رب جو وہ ہے مبارک کہ

24

تباھی والی آنے پر المُقدّس بیت

کے اُس کہ تھا رہا نکل کر چھوڑ کو المُقدّس بیت عیسیٰ 1
عمارتوں مختلف کی المُقدّس بیت اور آئے پاس کے اُس شاگرد
جواب نے عیسیٰ لیکن 2 لگے۔ دلانے توجہ کی اُس طرف کی
بتاتا سچ کو تم مَیں ہے؟ آتا نظر کچھ سب یہ کو تم کیا” کہا، میں
جائے دیا ڈھا کچھ سب بلکہ گا رہے نہیں پتھر پر پتھر یہاں کہ ہوں
”گا۔

گوئی پیش کی رسانیوں ایذا اور مصیبتوں

اُس اکیلے شاگرد گیا۔ بیٹھ پر پہاڑ کے زیتون عیسیٰ میں بعد 3
گا؟ ہو کب یہ بتائیں، ذرا ہمیں” کہا، نے اُنہوں آئے۔ پاس کے
ھیں والے آنے آپ کہ گا چلے پتا سے جس گا آئے نظر کیا کیا
”ہے؟ والی ہونے ختم دنیا یہ اور
راہ گم تمہیں کوئی کہ رہو خبردار” دیا، جواب نے عیسیٰ 4
گے آئیں کر لے نام میرا لوگ سے بہت کیونکہ 5 دے۔ کر نہ
راہ گم کو بہتوں وہ یوں ’ہوں۔ مسیح ھی مَیں‘ گے، کہیں اور
گی، پہنچیں تک تم افواہیں اور خبریں کی جنگوں 6 گے۔ دیں کر
یہ کہ ہے لازم کیونکہ جاؤ۔ نہ گھبرا تم کہ رہو محتاط لیکن
ایک 7 گی۔ ہو نہیں آخرت ابھی تو بھی آئے۔ پیش کچھ سب
بادشاھی ایک اور گی، ہو کھڑی اُٹھ خلاف کے دوسری قوم
آئیں زلزلے جگہ جگہ اور گے پڑیں کال خلاف۔ کے دوسری
گی۔ ہو ھی ابتدا کی زہ دردِ صرف یہ لیکن 8 گے۔
قتل کو تم اور گے دیں ڈال میں مصیبت بڑی کو تم وہ پھر 9
تم کہ گی کریں نفرت لئے اِس سے تم قومیں تمام گے۔ کریں
برگشتہ سے ایمان لوگ سے بہت وقت اُس 10 ہو۔ پیروکار میرے
ایک اور گے کریں حوالے کے دشمن کو دوسرے ایک کر ہو
کھڑے نبی جھوٹے سے بہت 11 گے۔ کریں نفرت سے دوسرے
کے بےدینی 12 گے۔ دیں کر راہ گم کو لوگوں سے بہت کر ہو
جائے پڑ ٹھنڈی محبت کی لوگوں بیشتر سے وجہ کی جانے بڑھ
گی۔ ملے نجات اُسے گا رہے قائم تک آخر جو لیکن 13 گی۔
پوری اعلان کا پیغام کے خبری خوش اِس کی بادشاھی اور 14
گواھی کی اِس سامنے کے قوموں تمام تاکہ گا جائے کیا میں دنیا
گی۔ آئے آخرت ھی پھر جائے۔ دی

بےحرمتی کی المُقدّس بیت

کھڑا کچھ وہ میں مقام مُقدّس تم جب گا آئے دن ایک 15
اور بےحرمتی جو اور کیا نے نبی دانیال ذکر کا جس گے دیکھو
اُس” 16 (!دے دھیان پر اِس قاری) ”ہے۔ باعث کا تباھی
پناہ میں علاقے پہاڑی کر بھاگ والے رہنے کے یہودیہ وقت
ساتھ کچھ سے میں گھر وہ ہو پر چھت کی گھر اپنے جو 17 لیں۔
چادر اپنی وہ ہو میں کھیت جو 18 اُترے۔ نہ لئے کے جانے لے
افسوس پر خواتین اُن 19 جائے۔ نہ واپس لئے کے جانے لے ساتھ
ہوں۔ پلاتی دودھ کو بچوں اپنے یا ہوں حاملہ میں دنوں اُن جو
دن کے سبت یا میں موسم کے سردیوں کو تم کہ کرو دعا 20
مصیبت شدید ایسی وقت اُس کیونکہ 21 پڑے۔ کرنی نہ ہجرت
گی۔ ہو آئی نہ میں دیکھنے تک آج سے تخلیق کی دنیا کہ گی ہو
اگر اور 22 گی۔ آئے نہیں کبھی بھی میں بعد مصیبت کی قسم اِس
لیکن بچتا۔ نہ کوئی تو جاتا کیا نہ مختصر دورانیہ کا مصیبت اِس
جائے دیا کر مختصر دورانیہ کا اِس خاطر کی ہوؤں چنے کے اللہ
گا۔
‘ہے یہاں مسیح دیکھو،’ بتائے، کو تم کوئی اگر وقت اُس 23
جھوٹے کیونکہ 24 ماننا۔ نہ بات کی اُس تو ‘ہے وھاں وہ’ یا
و عجیب بڑے جو گے ہوں کھڑے اُٹھ نبی جھوٹے اور مسیح
ہوئے چنے کے اللہ تاکہ گے دکھائیں معجزے اور نشان غریب
ہوتا۔ ممکن یہ اگر — دیں پر ڈال راستے غلط بھی کو لوگوں
ہے۔ دیا کر آگاہ سے اِس پہلے تمہیں نے مَیں دیکھو، 25
میں ریگستان وہ دیکھو،’ بتائے، کو تم کوئی اگر چنانچہ 26
کہے، کوئی اگر اور نکلنا۔ نہ لئے کے جانے وھاں تو ‘ہے
کرنا۔ نہ یقین کا اُس تو ‘ہے میں کمروں اندرونی وہ دیکھو،’
مغرب کر کڑک میں مشرق بجلی کی بادل طرح جس کیونکہ 27
گی۔ ہو بھی آمد کی آدم ابنِ طرح اُسی ہے چمکتی تک
گے۔ جائیں ہو جمع گِدھ وھاں ہو پڑی لاش بھی جہاں 28

آمد کی آدم ابنِ

جائے ہو تاریک سورج بعد عین کے دنوں اُن کے مصیبت 29
سے پر آسمان ستارے گی۔ جائے ہو ختم روشنی کی چاند اور گا

وقت اُس 30 گی۔ جائیں ہلائی قوتیں کی آسمان اور گے پڑیں گر
ماتم قومیں تمام کی دنیا تب گا۔ آئے نظر پر آسمان نشان کا آدم ابنِ
آسمان ساتھ کے جلال اور قدرت بڑی کو آدم ابنِ وہ گی۔ کریں
کو فرشتوں اپنے وہ اور 31 گی۔ دیکھیں ہوئے آتے پر بادلوں کے
چنے کے اُس تا کہ گا دے بھیج ساتھ کے آواز اونچی کی بِگل
سرے ایک کے آسمان کریں، جمع سے طرف چاروں کو ہوؤں
کریں۔ اکٹھا تک سرے دوسرے سے

سبق سے درخت کے انجیر

کی اُس ہی جوں سیکھو۔ سبق سے درخت کے انجیر 32
پھوٹ کونپلیں سے اُن اور ہیں جاتی ہو دار لچک اور نرم شاخیں
قریب موسم کا گرمیوں کہ ہے جاتا ہو معلوم کو تم تو ہیں نکلتی
لو جان تو گے دیکھو واقعات یہ تم جب طرح اِسی 33 ہے۔ گیا آ
تم مَیں 34 ہے۔ پر دروازے بلکہ قریب آمد کی آدم ابنِ کہ گے
سب یہ پہلے پہلے سے ہونے ختم کے نسل اِس کہ ہوں بتاتا سچ کو
میری لیکن گے، رہیں جاتے تو زمین و آسمان 35 گا۔ ہو واقع کچھ
گی۔ رہیں قائم تک ہمیشہ باتیں

نہیں معلوم وقت کا آمد کی اُس بھی کو کسی

سی کون یا دن کس یہ کہ نہیں علم بھی کو کسی لیکن 36
نہیں علم بھی کو فرزند اور فرشتوں کے آسمان گا۔ ہو رونما گھڑی
کے نوح حالات تو گا آئے آدم ابنِ جب 37 کو۔ باپ صرف بلکہ
میں دنوں کے پہلے سے سیلاب کیونکہ 38 گے۔ ہوں جیسے دنوں
رہے کراتے کرتے شادیاں اور پیتے کھاتے تک وقت اُس لوگ
تک وقت اُس وہ 39 گیا۔ ہو نہ داخل میں کشتی نوح تک جب
آ سیلاب تک جب رہے علم لا میں بارے کے مصیبت والی آنے
کے قسم اِسی تو گا آئے آدم ابنِ جب گیا۔ لے نہ بہا کو سب اُن کر
گے، ہوں میں کھیت افراد دو وقت اُس 40 گے۔ ہوں حالات
چھوڑ پیچھے کو دوسرے جبکہ گا جائے لیا لے ساتھ کو ایک
گی، ہوں رہی پیس گندم پر چکّی خواتین دو 41 گا۔ جائے دیا
دیا چھوڑ پیچھے کو دوسری جبکہ گا جائے لیا لے ساتھ کو ایک
گا۔ جائے
تمہارا کہ جانتے نہیں تم کیونکہ رہو، چوکس لئے اِس 42
کے گھر کسی اگر جانو، یقین 43 گا۔ جائے آ دن کس خداوند
چوکس ضرور وہ تو گا آئے کب چور کہ ہوتا معلوم کو مالک
تیار بھی تم 44 دیتا۔ نہ لگانے نقب میں گھر اپنے اُسے اور رہتا
نہیں توقع کی اِس تم جب گا آئے وقت ایسے آدم ابنِ کیونکہ رہو،
گے۔ کرو

نوکر وفادار

کرو فرض ہے؟ دار سمجھ اور وفادار نوکر سا کون چنانچہ 45
کیا مقرر پر نوکروں باقی کو نوکر کسی نے مالک کے گھر کہ
کھانا پر وقت اُنہیں کہ ہے بھی یہ داری ذمہ ایک کی اُس ہو۔
یہ پر واپسی کی مالک جو گا ہو مبارک نوکر وہ 46 کھلائے۔
دیکھ یہ کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں 47 گا۔ ہو رہا کر کچھ سب
لیکن 48 گا۔ کرے مقرر پر جائیداد پوری اپنی اُسے مالک کر
میں واپسی کی مالک' سوچے، میں دل اپنے نوکر کہ کرو فرض
شرابیوں اور پیٹنے کو نوکروں ساتھی اپنے وہ 49 ' ہے۔ دیر ابھی
ایسے مالک تو کرے ایسا وہ اگر 50 لگے۔ پینے کھانے ساتھ کے
اِن 51 گی۔ ہو نہیں کو نوکر توقع کی جس گا آئے وقت اور دن
اور گا ڈالے کر ٹکڑے ٹکڑے کو نوکر وہ کر دیکھ کو حالات
روتے لوگ جہاں وہاں گا، کرے شامل میں ریاکاروں اُسے
گے۔ رہیں پیستے دانت اور

25

تمثیل کی کنواریوں دس

مطابقت سے کنواریوں دس بادشاہی کی آسمان وقت اُس 1
نکلیں۔ لئے کے ملنے کو دُولھے کر لے چراغ اپنے جو گی رکھے
ناسمجھ 3 دار۔ سمجھ پانچ اور تھیں ناسمجھ پانچ سے میں اُن 2
رکھا۔ نہ تیل فالتو لئے کے چراغوں پاس اپنے نے کنواریوں
ساتھ اپنے کر ڈال تیل میں کُپّی نے کنواریوں دار سمجھ لیکن 4
سب وہ لئے اِس لگی، دیر بڑی میں آنے کو دُولھے 5 لیا۔ لے
گئیں۔ سو کر اونگھ اونگھ
ہے، رہا پہنچ دُولھا دیکھو،' گیا، مچ شور کو رات آدھی 6
اور اُٹھیں جاگ کنواریاں تمام پر اِس 7 '!نکلو لئے کے ملنے اُسے
نے کنواریوں ناسمجھ 8 لگیں۔ کرنے درست کو چراغوں اپنے
کچھ بھی ہمیں سے میں تیل اپنے' کہا، سے کنواریوں دار سمجھ
کنواریوں دوسری 9 ' ہیں۔ والے بجھنے چراغ ہمارے دو۔ دے
بلکہ لئے تمہارے صرف نہ کہ ہو نہ ایسا نہیں،' دیا، جواب نے
خرید لئے اپنے کر جا پر دکان ہو۔ نہ کافی تیل بھی لئے ہمارے
دوران اِس لیکن گئیں۔ چلی کنواریاں ناسمجھ چنانچہ 10 ' لو۔

شادی ساتھ کے اُس وہ تھیں تیار کنواریاں جو گیا۔ پہنچ دُولھا
گیا۔ دیا کر بند کو دروازے پھر ہوئیں۔ داخل میں ہال
11 لگیں، چلاّنے اور آئیں کنواریاں باقی بعد کے دیر کچھ
نے اُس لیکن 12 ‘دیں۔ کھول دروازہ لئے ہمارے !جناب’
‘جانتا۔ نہیں کو تم مَیں جانو، یقین’ دیا، جواب
13 دن کا آنے کے آدم ابنِ تم کیونکہ رہو، چوکس لئے اِس
جانتے۔ نہیں وقت یا

تمثیل کی نوکروں تین

14 کو آدمی ایک :گی ہو یوں بادشاہی کی آسمان وقت اُس
ملکیت اپنی کر بُلا کو نوکروں اپنے نے اُس تھا۔ جانا ملک بیرونِ
5,000 کے سونے نے اُس کو پہلے 15 دی۔ کر سپرد کے اُن
ہر ۔1,000 کو تیسرے اور 2,000 کو دوسرے دیئے، سِکے
پھر دیئے۔ پیسے مطابق کے قابلیت کی اُس نے اُس کو ایک
نے اُس تھے ملے سِکے 5,000 کو نوکر جس 16 ہوا۔ روانہ وہ
مزید اُسے سے اِس لگایا۔ میں کاروبار کسی اُنہیں کر جا سیدھا
بھی کو دوسرے طرح اِسی 17 ہوئے۔ حاصل سِکے 5,000
ہوئے۔ حاصل سِکے 2,000 مزید تھے ملے سِکے 2,000 جسے
18 اور گیا چلا وہ تھے ملے سِکے 1,000 کو آدمی جس لیکن
میں اُس پیسے کے مالک اپنے کر کھود گڑھا میں زمین کہیں
دیئے۔ چھپا
19 اُن نے اُس جب آیا۔ لوٹ مالک کا اُن بعد کے دیر بڑی
ملے سِکے 5,000 جسے نوکر پہلا تو 20 کیا کتاب حساب ساتھ کے
آپ جناب،’ کہا، نے اُس آیا۔ کر لے سِکے 5,000 مزید تھے
نے مَیں دیکھیں، یہ تھے۔ کئے سپرد میرے سِکے 5,000 نے
نے مالک کے اُس 21 ‘ہیں۔ کئے حاصل سِکے 5,000 مزید
تھوڑے تم نوکر۔ وفادار اور اچھے میرے شاباش،’ دیا، جواب
گا۔ کروں مقرر پر کچھ بہت تمہیں مَیں لئے اِس رہے، وفادار میں
‘جاؤ۔ ہو شریک میں خوشی کی مالک اپنے اور آؤ اندر
22 نے اُس تھے۔ ملے سِکے 2,000 جسے آیا نوکر دوسرا پھر
یہ تھے۔ کئے سپرد میرے سِکے 2,000 نے آپ جناب،’ کہا،
اُس 23 ‘ہیں۔ کئے حاصل سِکے 2,000 مزید نے مَیں دیکھیں،
وفادار اور اچھے میرے شاباش،’ دیا، جواب نے مالک کے
کچھ بہت تمہیں میں لئے اِس رہے، وفادار میں تھوڑے تم نوکر۔
شریک میں خوشی کی مالک اپنے اور آؤ اندر گا۔ کروں مقرر پر
‘جاؤ۔ ہو

24 نے اُس تھے۔ ملے سِکے 1,000 جسے آیا نوکر تیسرا پھر
آپ بیج جو ہیں۔ آدمی سخت آپ کہ تھا جانتا مَیں جناب،’ کہا،
نے آپ کچھ جو اور ہیں کاٹتے آپ فصل کی اُس بویا نہیں نے
ڈر مَیں لئے اِس 25 ہیں۔ کرتے جمع پیداوار کی اُس لگایا نہیں
اپنے آپ اب دیئے۔ چھپا میں زمین پیسے کے آپ کر جا اور گیا
‘ہیں۔ سکتے لے واپس پیسے
26 تُو کیا !نوکر سُست اور شریر’ دیا، جواب نے مالک کے اُس
اور ہوں کاٹتا فصل کی اُس بویا نہیں نے مَیں بیج جو کہ تھا جانتا
پھر تو 27 ہوں؟ کرتا جمع پیداوار کی اُس لگایا نہیں نے مَیں کچھ جو
ایسا اگر دیئے؟ کرا جمع نہ کیوں میں بینک پیسے میرے نے تُو
‘جاتے۔ مل سمیت سود پیسے وہ کم از کم مجھے پر واپسی تو کرتا
28 اِس پیسے یہ’ ہوا، مخاطب سے دوسروں مالک کر کہہ یہ
سِکے 10,000 پاس کے جس دو دے کو نوکر اُس کر لے سے
گا جائے دیا اَور اُسے ہے کچھ پاس کے جس کیونکہ 29 ہیں۔
کے جس لیکن گی۔ ہوں چیزیں کی کثرت پاس کے اُس اور
کے اُس جو گا جائے لیا چھین بھی وہ سے اُس ہے نہیں کچھ پاس
تاریکی کی باہر کر نکال کو نوکر بے کار اِس اب 30 ہے۔ پاس
رہیں پیستے دانت اور روتے لوگ جہاں دو، وہاں پھینک میں
‘گے۔

عدالت آخری

31 فرشتے تمام اور گا آئے ساتھ کے جلال اپنے آدم ابنِ جب
گا۔ جائے بیٹھ پر تخت جلالی اپنے وہ تو گے ہوں ساتھ کے اُس
32 جس اور گی۔ جائیں کی جمع سامنے کے اُس قومیں تمام تب
وہ طرح اُسی ہے کرتا الگ سے بکریوں کو بھیڑوں چرواہا طرح
کو بھیڑوں وہ 33 گا۔ کرے الگ سے دوسرے ایک کو لوگوں
ہاتھ۔ بائیں اپنے کو بکریوں اور گا کرے کھڑا ہاتھ دہنے اپنے
34 کے باپ میرے آؤ،’ گا، کہے سے والوں ہاتھ دہنے بادشاہ پھر
تیار لئے تمہارے سے تخلیق کی دنیا بادشاہی جو !لوگو مبارک
نے تم اور تھا بھوکا مَیں کیونکہ 35 لو۔ لے میں میراث اُسے ہے
مَیں پلایا، پانی مجھے نے تم اور تھا پیاسا مَیں کھلایا، کھانا مجھے
اور تھا ننگا مَیں 36 کی، نوازی مہمان میری نے تم اور تھا اجنبی
دیکھ میری نے تم اور تھا بیمار مَیں پہنائے، کپڑے مجھے نے تم
‘آئے۔ ملنے سے مجھ تم اور تھا میں جیل مَیں کی، بھال
37 ہم خداوند،’ گے، کہیں میں جواب لوگ باز راست یہ پھر
پیاسا کب کو آپ کھلایا، کھانا کر دیکھ بھوکا کب کو آپ نے

داخل میں گھر کے آدمی ایک کر آ عنیاہ بیت عیسیٰ میں اِتنے 6
تھا۔ شمعون نام کا اُس تھا۔ مریض کا کوڑھ وقت کسی جو ہوا
جس آئی عورت ایک تو گیا بیٹھ لئے کے کھانے کھانا عیسیٰ 7
عیسیٰ اُسے نے اُس تھا۔ عطردان کا عطر قیمتی نہایت پاس کے
اُنہوں ہوئے۔ ناراض کر دیکھ یہ شاگرد 8 دیا۔ اُنڈیل پر سر کے
یہ 9 تھی؟ ضرورت کیا کی کرنے ضائع عطر قیمتی اِتنا" کہا، نے
غریبوں پیسے کے اِس تو جاتا بیچا اِسے اگر ہے۔ چیز مہنگی بہت
"تھے۔ سکتے جا دیئے کو
تم" کہا، سے اُن نے عیسیٰ کر پہچان خیال کے اُن لیکن 10
نیک ایک لئے میرے تو نے اِس ہو؟ رہے کر تنگ کیوں اِسے
لیکن گے، رہیں پاس تمہارے ہمیشہ تو غریب 11 ہے۔ کیا کام
اُنڈیلنے عطر پر مجھ 12 گا۔ رہوں نہیں پاس تمہارے تک ہمیشہ مَیں
ہے۔ کیا تیار لئے کے ہونے دفن کو بدن میرے نے اُس سے
کی اللہ بھی جہاں میں دنیا تمام کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں 13
کو خاتون اِس لوگ وہاں گا جائے کیا اعلان کا خبری خوش
"ہے۔ کیا نے اِس جو گے سنائیں کچھ وہ کے کر یاد

منصوبہ کا کرنے حوالے کے دشمن کو عیسیٰ

تھا ایک سے میں شاگردوں بارہ جو اسکریوتی یہوداہ پھر 14
عیسیٰ مجھے آپ" پوچھا، نے اُس 15 گیا۔ پاس کے اماموں راہنما
لئے کے دینے پیسے کتنے عوض کے کرنے حوالے کے آپ کو
متعین سِکے 30 کے چاندی لئے کے اُس نے اُنہوں "ہیں؟ تیار
کا کرنے حوالے کے اُن کو عیسیٰ یہوداہ سے وقت اُس 16 کئے۔
لگا۔ ڈھونڈنے موقع

تیاریاں لئے کے عید کی فسح

شاگردوں کے عیسیٰ دن پہلے آئی۔ عید کی روٹی بےخمیری 17
کا فسح لئے کے آپ کہاں ہم" پوچھا، کر آ پاس کے اُس نے
"کریں؟ تیار کھانا
پاس کے آدمی فلاں میں شہر یروشلم" دیا، جواب نے اُس 18
قریب وقت مقررہ میرا کہ ہے کہتا نے اُستاد' بتاؤ، اُسے اور جاؤ
آپ کھانا کا عید کی فسح ساتھ کے شاگردوں اپنے میں ہے۔ گیا آ
"۔' گا کھاؤں میں گھر کے
اور تھا بتایا اُنہیں نے عیسیٰ جو کیا کچھ وہ نے شاگردوں 19
کیا۔ تیار کھانا کا عید کی فسح

ہے؟ غدار کون

حیثیت کی اجنبی کب کو آپ نے ہم 38 پلایا؟ پانی کر دیکھ
دیکھ ننگا کب کو آپ کی، نوازی مہمان کی آپ کر دیکھ سے
جیل یا میں حالت بیمار کب کو آپ ہم 39 پہنائے؟ کپڑے کر
گا، دے جواب بادشاہ 40 'گئے؟ ملنے سے آپ کر دیکھ پڑا میں
سے سب اِن میرے نے تم کچھ جو کہ ہوں بتاتا سچ تمہیں مَیں'
ھی میرے نے تم وہ کیا لئے کے ایک سے میں بھائیوں چھوٹے
'کیا۔ لئے
سے مجھ لوگو، لعنتی' گا، کہے سے والوں ہاتھ بائیں وہ پھر 41
اُس اور ابلیس جو جاؤ چلے میں آگ ابدی اُس اور جاؤ ہو دُور
نے تم اور تھا بھوکا مَیں کیونکہ 42 ہے۔ تیار لئے کے فرشتوں کے
پلایا، نہ پانی مجھے نے تم اور تھا پیاسا مَیں کھلایا، نہ کچھ مجھے
تھا ننگا مَیں کی، نہ نوازی مہمان میری نے تم اور تھا اجنبی مَیں 43
اور تھا میں جیل اور بیمار مَیں پہنائے، نہ کپڑے مجھے نے تم اور
'آئے۔ نہ ملنے سے مجھ تم

کو آپ نے ہم خداوند،' گے، پوچھیں میں جواب وہ پھر 44
آپ اور دیکھا پڑا میں جیل یا بیمار ننگا، اجنبی، پیاسا، بھوکا، کب
بتاتا سچ کو تم مَیں' گا، دے جواب وہ 45 'کی؟ نہ خدمت کی
ایک سے میں چھوٹوں سے سب اِن نے تم کبھی جب کہ ہوں
سے کرنے خدمت میری نے تم تو کیا انکار سے کرنے مدد کی
جبکہ گے جائیں لئے کے بھگتنے سزا ابدی یہ پھر 46 'کیا۔ انکار
"گے۔ ہوں داخل میں زندگی ابدی باز راست

26

بندیاں منصوبہ خلاف کے عیسیٰ

تم" 2 ہوا، مخاطب سے شاگردوں عیسیٰ پر کرنے ختم باتیں یہ 1
اُس گی۔ ہو شروع عید کی فسح بعد کے دن دو کہ ہو جانتے
اُسے تاکہ گا جائے کیا حوالے کے دشمن کو آدم ابنِ وقت
"جائے۔ کیا مصلوب
کے اعظم امامِ نامی کائفا بزرگ کے قوم اور امام راہنما پھر 3
گرفتار سے چالاکی کسی کو عیسیٰ اور 4 ہوئے جمع میں محل
کہا، نے اُنہوں 5 لگے۔ کرنے سازشیں کی کرنے قتل کے کر
عوام کہ ہو نہ ایسا چاہئے، ہونا نہیں دوران کے عید یہ لیکن"
"جائے۔ مچ چل ھل میں

ہے اُنڈیلتی خوشبو پر عیسیٰ خاتون

کھانے کھانا ساتھ کے شاگردوں بارہ عیسیٰ وقت کے شام 20
نے اُس تو تھے رہے کھا کھانا وہ جب 21 گیا۔ بیٹھ لئے کے
دشمن مجھے ایک سے میں تم کہ ہوں بتاتا سچ کو تم میں" کہا،
"گا۔ دے کر حوالے کے
اُس وہ باری باری ہوئے۔ غمگین نہایت کر سن یہ شاگرد 22
"ہوں؟ نہیں تو میں خداوند،" لگے، پوچھنے سے
ہاتھ اپنا ساتھ میرے نے جس" دیا، جواب نے عیسیٰ 23
کرے حوالے کے دشمن مجھے وہی ہے ڈالا میں برتن کے سالن
مُقدّس کلامِ طرح جس گا جائے کر کوچ تو آدم ابنِ 24 گا۔
سے وسیلے کے جس افسوس پر شخص اُس لیکن ہے، لکھا میں
ہوتا بہتر یہ لئے کے اُس گا۔ جائے دیا کر حوالے کے دشمن اُسے
"ہوتا۔ نہ ہی پیدا کبھی وہ کہ
تھا کو کرنے حوالے کے دشمن اُسے جو نے یہوداہ پھر 25
"ہوں؟ نہیں تو میں اُستاد،" پوچھا،
"ہے۔ کہا خود نے تم جی،" دیا، جواب نے عیسیٰ

کھانا آخری کا فسح

کی شکرگزاری کر لے روٹی نے عیسیٰ دوران کے کھانے 26
نے اُس دیا۔ دے کو شاگردوں کے کر ٹکڑے اُسے اور کی دعا
"ہے۔ بدن میرا یہ کھاؤ۔ اور لو یہ" کہا،
اور کی دعا کی شکرگزاری کر لے پیالہ کا مَے نے اُس پھر 27
میرا یہ 28 پیو۔ سے میں اِس سب تم" کہا، کر دے اُنہیں اُسے
ہے جاتا بہایا لئے کے بہتوں جو خون وہ کا عہد نئے ہے، خون
سچ کو تم میں 29 جائے۔ دیا کر معاف کو گناہوں کے اُن تاکہ
کیونکہ گا، پیوں نہیں رس یہ کا انگور میں سے اب کہ ہوں بتاتا
پیوں ہی میں بادشاہی کی باپ اپنے ساتھ تمہارے اِسے دفعہ اگلی
"گا۔
پاس کے پہاڑ کے زیتون اور نکلے وہ کر گا زبور ایک پھر 30
پہنچے۔

گوئی پیش کی انکار کے پطرس

برگشتہ بابت میری سب تم رات آج" بتایا، اُنہیں نے عیسیٰ 31
میں' ہے، فرماتا اللہ میں مُقدّس کلامِ کیونکہ گے، جاؤ ہو
جائیں ہو بتر تتر بھیڑیں کی ریوڑ اور گا ڈالوں مار کو چرواہے
گلیل آگے آگے تمہارے میں بعد کے اُٹھنے جی اپنے لیکن 32 ' گی۔
"گا۔ پہنچوں
کی آپ سب بےشک دوسرے" کیا، اعتراض نے پطرس 33
"گا۔ ہوں نہیں کبھی میں لیکن جائیں، ہو برگشتہ بابت

رات اِسی ہوں، بتاتا سچ تجھے میں" دیا، جواب نے عیسیٰ 34
انکار سے جاننے مجھے بار تین تُو پہلے پہلے سے دینے بانگ کے مرغ
"گا۔ ہو چکا کر
کبھی سے جاننے کو آپ میں !نہیں ہرگز" کہا، نے پطرس 35
"پڑے۔ بھی مرنا ساتھ کے آپ مجھے چاہے گا، کروں نہیں انکار
کہا۔ کچھ یہی بھی نے دوسروں

دعا کی عیسیٰ میں باغ گتسمنی

جس پہنچا میں باغ ایک ساتھ کے شاگردوں اپنے عیسیٰ 36
میرا کر بیٹھ یہاں" کہا، سے اُن نے اُس تھا۔ گتسمنی نام کا
اُس 37 "ہوں۔ جاتا آگے لئے کے کرنے دعا میں کرو۔ انتظار
ساتھ کو یوحنا اور یعقوب بیٹوں دو کے زبدی اور پطرس نے
سے اُن نے اُس 38 لگا۔ ہونے بےقرار اور غمگین وہ وہاں لیا۔
یہاں ہوں۔ کو مرنے کہ ہوں ہوا دبا اِتنا سے دُکھ میں" کہا،
"رہو۔ جاگتے ساتھ میرے کر ٹھہر
کرنے دعایوں کر گر پر زمین منہ اوندھے وہ کر جا آگے کچھ 39
سے مجھ پیالہ یہ کا دُکھ تو ہو ممکن اگر باپ، میرے اے" لگا،
"ہو۔ پوری مرضی تیری بلکہ نہیں میری لیکن جائے۔ ہٹ
سو وہ کہ دیکھا تو آیا واپس پاس کے شاگردوں اپنے وہ 40
گھنٹا ایک لوگ تم کیا" پوچھا، سے پطرس نے اُس ہیں۔ رہے
کرتے دعا اور جاگتے 41 سکے؟ جاگ نہیں ساتھ میرے بھی
جسم لیکن ہے تیار تو روح کیونکہ پڑو۔ نہ میں آزمائش تاکہ رہو
"کمزور۔
یہ اگر باپ، میرے" کی، دعا کر جا نے اُس پھر بار ایک 42
"ہو۔ پوری مرضی تیری پھر تو سکتا نہیں ہٹ بغیر پیئے میرے پیالہ
کیونکہ ہیں، رہے سو وہ کہ دیکھا دوبارہ تو آیا واپس وہ جب 43
تھیں۔ بوجھل آنکھیں کی اُن بدولت کی نیند
یہی بار تیسری اور گیا چلا کر چھوڑ دوبارہ اُنہیں وہ چنانچہ 44
اُن اور آیا واپس پاس کے شاگردوں عیسیٰ پھر 45 لگا۔ کرنے دعا
گیا آ وقت دیکھو، ہو؟ رہے کر آرام اور سو تک ابھی" کہا، سے
آؤ، !اُٹھو 46 جائے۔ کیا حوالے کے گاروں گناہ آدم ابنِ کہ ہے
چکا آ قریب والا کرنے حوالے کے دشمن مجھے دیکھو، چلیں۔
"ہے۔

گرفتاری کی عیسیٰ

بارہ جو گیا، پہنچ یہوداہ کہ تھا رہا ہی کر بات یہ ابھی وہ 47
لاٹھیوں اور تلواروں ساتھ کے اُس تھا۔ ایک سے میں شاگردوں
کے قوم اور اماموں راہنما اُنہیں تھا۔ ہجوم بڑا کا آدمیوں لیس سے

امتیازی ایک اُنہیں نے یہوداہ غدار اِس 48 تھا۔ بھیجا نے بزرگوں
اُسے ہے۔ عیسیٰ وہی دوں بوسہ میں کو جس کہ تھا دیا نشان
لینا۔ کر گرفتار
اُستاد،" اور گیا پاس کے عیسیٰ یہوداہ پہنچے وہ ہی جوں 49
دیا۔ بوسہ اُسے کر کہہ "!علیکم السلام
" ہے؟ آیا سے مقصد اِسی تُو کیا دوست،" کہا، نے عیسیٰ 50
کے عیسیٰ پر اِس 51 لیا۔ کر گرفتار کر پکڑا اُسے نے اُنہوں پھر
غلام کے اعظم امامِ اور نکالی سے میان تلوار اپنی نے ساتھی ایک
اپنی" کہا، نے عیسیٰ لیکن 52 دیا۔ اُڑا کان کا اُس کر مار کو
اُسے ہے چلاتا تلوار بھی جو کیونکہ رکھ، میں میان کو تلوار
باپ میرا کہ سمجھتا نہیں تُو کیا یا 53 گا۔ جائے مارا سے تلوار
کروں؟ طلب اُنہیں مَیں اگر گا دے بھیج فوراً فرشتے ہزاروں مجھے
گوئیاں پیش کی مُقدّس کلامِ پھر تو کرتا ایسا مَیں اگر لیکن 54
" ہے؟ ہونا ہی ایسا یہ مطابق کے جن ہوتیں پوری طرح کس
ہوں ڈاکو مَیں کیا" کہا، سے ہجوم نے عیسیٰ وقت اُس 55
مَیں ہو؟ نکلے کرنے گرفتار مجھے لئے لاٹھیاں اور تلواریں تم کہ
مجھے نے تم مگر رہا، دیتا تعلیم کر بیٹھ میں المُقدّس بیت روزانہ تو
تاکہ ہے رہا ہو لئے اِس کچھ سب یہ لیکن 56 کیا۔ نہیں گرفتار
" جائیں۔ ہو پوری گوئیاں پیش درج میں صحیفوں کے نبیوں
گئے۔ بھاگ کر چھوڑ اُسے شاگرد تمام پھر

سامنے کے عالیہ عدالتِ یہودی عیسیٰ

اعظم امامِ کائفا اُسے وہ تھا کیا گرفتار کو عیسیٰ نے جنہوں 57
بزرگ کے قوم اور علما تمام کے شریعت جہاں گئے لے گھر کے
پیچھے کے عیسیٰ پر فاصلے کچھ پطرس میں اِتنے 58 تھے۔ جمع
کر ہو داخل میں اُس گیا۔ پہنچ تک صحن کے اعظم امامِ پیچھے
سلسلے اِس تاکہ گیا بیٹھ پاس کے آگ ساتھ کے ملازموں وہ
یہودی اور امام راہنما اندر کے مکان 59 سکے۔ دیکھ انجام کا
گواہیاں جھوٹی خلاف کے عیسیٰ افراد تمام کے عالیہ عدالتِ
بہت 60 سکیں۔ دلوا موت سزائے اُسے تاکہ تھے رہے ڈھونڈ
ملی۔ نہ گواہی ایسی کوئی لیکن آئے، سامنے گواہ جھوٹے سے
نے اِس" کی، پیش بات یہ 61 کر آ سامنے نے آدمیوں دو آخرکار
کے دن تین اُسے کر ڈھا کو المُقدّس بیت کے اللہ مَیں کہ ہے کہا
" ہوں۔ سکتا کر تعمیر دوبارہ اندر اندر

تُو کیا" کہا، سے عیسیٰ کر ہو کھڑے نے اعظم امامِ پھر 62
تیرے لوگ یہ جو ہیں گواہیاں کیا یہ گا؟ دے نہیں جواب کوئی
" ہیں؟ رہے دے خلاف
اَور ایک سے اُس نے اعظم امامِ رہا۔ خاموش عیسیٰ لیکن 63
کہ ہوں پوچھتا کر دے قَسم کی خدا زندہ تجھے مَیں" کیا، سوال
" ہے؟ مسیح فرزند کا اللہ تُو کیا
مَیں اور ہے۔ دیا کہہ خود نے تُو جی،" کہا، نے عیسیٰ 64
دہنے کے مطلق قادرِ کو آدم ابنِ تم آئندہ کہ ہوں بتاتا کو سب تم
" گے۔ دیکھو ہوئے آتے پر بادلوں کے آسمان اور بیٹھے ہاتھ
پھاڑ کپڑے اپنے کر اظہار کا رنجش نے اعظم امامِ 65
کیا کی گواہوں مزید ہمیں ! ہے بکا کفر نے اِس" کہا، اور لئے
بکا کفر نے اِس کہ ہے لیا سن خود نے آپ ! رہی ضرورت
" ہے؟ فیصلہ کیا کا آپ 66 ہے۔
" ہے۔ لائق کے موت سزائے یہ" دیا، جواب نے اُنہوں
بعض لگے۔ مارنے مُکے کے اُس اور تھوکنے پر اُس وہ پھر 67
کے کر نبوّت مسیح، اے" کہا، 68 کر مار مار تھپڑ کے اُس نے
" مارا۔ نے کس تجھے کہ بتا ہمیں

ہے کرتا انکار سے جاننے کو عیسیٰ پطرس

اُس نوکرانی ایک تھا۔ بیٹھا میں صحن باہر پطرس دوران اِس 69
عیسیٰ آدمی اُس کے گلیل بھی تم" کہا، نے اُس آئی۔ پاس کے
" تھے۔ ساتھ کے
نہیں مَیں" کیا، انکار سامنے کے سب اُن نے پطرس لیکن 70
گیٹ باہر وہ 71 کر کہہ یہ " ہے۔ رہی کر بات کیا تُو کہ جانتا
کھڑے پاس اور دیکھا اُسے نے نوکرانی اَور ایک وہاں گیا۔ تک
" تھا۔ ساتھ کے ناصری عیسیٰ آدمی یہ" کہا، سے لوگوں
کھا قَسم نے اُس دفعہ اِس کیا۔ انکار نے پطرس دوبارہ 72
" جانتا۔ نہیں کو آدمی اِس مَیں" کہا، کر
پطرس نے لوگوں کچھ کھڑے وہاں بعد کے دیر تھوڑی 73
بولی تمہاری کیونکہ ہو سے میں اُن ضرور تم" کہا، کر آ پاس کے
" ہے۔ چلتا پتا صاف سے
مَیں اگر لعنت پر مجھ" کہا، کر کھا قَسم نے پطرس پر اِس 74
مرغ فوراً "! جانتا نہیں کو آدمی اِس مَیں ہوں۔ رہا بول جھوٹ
عیسیٰ جو آئی یاد بات وہ کو پطرس پھر 75 دی۔ سنائی بانگ کی
مجھے بار تین تُو پہلے سے دینے بانگ کے مرغ" تھی، کہی نے
ٹوٹے اور نکلا باہر وہ پر اِس " گا۔ ہو چکا کر انکار سے جاننے
رویا۔ خوب سے دل

27

ہے جاتا کیا پیش سامنے کے پیلاطس کو عیسیٰ

اِس بزرگ تمام کے قوم اور امام راہنما تمام سویرے صبح 1
وہ 2 جائے۔ دی موت سزائے کو عیسیٰ کہ گئے پہنچ تک فیصلے
کے پیلاطس گورنر رومی اور گئے لے سے وہاں کر باندھ اُسے
دیا۔ کر حوالے

کشی خود کی یہوداہ

تھا دیا کر حوالے کے دشمن اُسے نے جس نے یہوداہ جب 3
اُس تو ہے گیا دیا دے فتویٰ کا موت سزائے پر اُس کہ دیکھا
کے قوم اور اماموں راہنما سِکے 30 کے چاندی کر پچھتا نے
کیا گناہ نے مَیں" کہا، نے اُس 4 دیئے۔ کر واپس کو بزرگوں
ہے گئی دی موت سزائے کو آدمی بےقصور ایک کیونکہ ہے،
"ہے۔ کیا حوالے کے آپ اُسے نے ہی مَیں اور
یہوداہ 5 "ہے۔ مسئلہ تیرا یہ !کیا ہمیں" دیا، جواب نے اُنہوں
اُس پھر گیا۔ چلا کر پھینک میں المُقدّس بیت سِکے کے چاندی
لی۔ لے پھانسی کر جا نے
یہ شریعت" کہا، کے کر جمع کو سِکوں نے اماموں راہنما 6
دیتی، نہیں اجازت کی ڈالنے میں خزانے کے المُقدّس بیت پیسے
کرنے مشورہ میں آپس 7 "ہے۔ معاوضہ کا ریزی خون یہ کیونکہ
تاکہ کیا فیصلہ کا خریدنے کھیت کا کمہار نے اُنہوں بعد کے
آج کھیت یہ لئے اِس 8 ہو۔ جگہ لئے کے دفنانے کو پردیسیوں
ہے۔ کہلاتا کھیت کا خون تک
نے اُنہوں" کہ ہوئی پوری گوئی پیش یہ کی نبی یرمیاہ یوں 9
کے اُس نے اسرائیلیوں جو رقم وہ یعنی لئے سِکے 30 کے چاندی
لیا، خرید کھیت کا کمہار نے اُنہوں سے اِن 10 تھی۔ لگائی لئے
"تھا۔ دیا حکم مجھے نے رب طرح جس ایسا بالکل

ہے کرتا کچھ پوچھ کی عیسیٰ پیلاطس

پیش سامنے کے پیلاطس گورنر رومی کو عیسیٰ میں اِتنے 11
"ہو؟ بادشاہ کے یہودیوں تم کیا" پوچھا، سے اُس نے اُس گیا۔ کیا
لیکن 12 "ہیں۔ کہتے خود آپ جی،" دیا، جواب نے عیسیٰ
تو لگائے الزام پر اُس نے بزرگوں کے قوم اور اماموں راہنما جب
رہا۔ خاموش عیسیٰ
یہ تم کیا" کیا، سوال سے اُس دوبارہ نے پیلاطس چنانچہ 13
"ہیں؟ رہے جا لگائے پر تم جو رہے سن نہیں الزامات تمام
لئے اِس دیا، نہ جواب بھی کا الزام ایک نے عیسیٰ لیکن 14
ہوا۔ حیران نہایت گورنر

فیصلہ کا موت سزائے

ایک پر عید کی فسح سال ہر گورنر کہ تھا رواج یہ دنوں اُن 15
تھا۔ جاتا کیا منتخب سے ہجوم قیدی یہ تھا۔ دیتا کر آزاد کو قیدی
تھا۔ برابا نام کا اُس تھا۔ قیدی بدنام ایک میں جیل وقت اُس 16
پوچھا، سے اُس نے پیلاطس تو ہوا جمع ہجوم جب چنانچہ 17
مسیح جو کو عیسیٰ یا کروں آزاد کو برابا مَیں ہو؟ چاہتے کیا تم"
صرف کو عیسیٰ نے اُنہوں کہ تھا جانتا تو وہ 18 "ہے؟ کہلاتا
ہے۔ کیا حوالے کے اُس پر بنا کی حسد
اُس تو تھا بیٹھا پر تخت کے عدالت یوں پیلاطس جب 19
نہ ہاتھ کو آدمی بےقصور اِس" بھیجا، پیغام اُسے نے بیوی کی
شدید میں خواب باعث کے اِس رات پچھلی مجھے کیونکہ لگائیں،
"ہوئی۔ تکلیف
کو ہجوم نے بزرگوں کے قوم اور اماموں راہنما لیکن 20
کریں۔ طلب موت کی عیسیٰ اور مانگیں کو برابا وہ کہ اُکسایا
کو کس سے میں دونوں اِن مَیں" پوچھا، 21 دوبارہ نے گورنر
"کروں؟ آزاد لئے تمہارے
"کو۔ برابا" چلّائے، وہ
کروں کیا ساتھ کے عیسیٰ مَیں پھر" پوچھا، نے پیلاطس 22
"ہے؟ کہلاتا مسیح جو
"کریں۔ مصلوب اُسے" چیخے، وہ
"ہے؟ کیا جرم کیا نے اُس کیوں؟" پوچھا، نے پیلاطس 23
مصلوب اُسے" رہے، چیختے کر مچا شور مزید لوگ لیکن
"!کریں
رہا پہنچ نہیں تک نتیجے کسی وہ کہ دیکھا نے پیلاطس 24
ہجوم کر لے پانی نے اُس لئے اِس ہے۔ رہا ہو برپا ہنگامہ بلکہ
کو آدمی اِس اگر" کہا، نے اُس دھوئے۔ ہاتھ اپنے سامنے کے
جواب لئے کے اُس ہی تم ہوں، بےقصور مَیں تو جائے کیا قتل
"ٹھہرو۔ دہ
کے اُس اولاد ہماری اور ہم" دیا، جواب نے لوگوں تمام 25
"ہیں۔ دہ جواب کے خون
عیسیٰ لیکن دیا۔ دے اُنہیں کر آزاد کو برابا نے اُس پھر 26
کرنے مصلوب اُسے پھر دیا، حکم کا لگانے کوڑے نے اُس کو
دیا۔ کر حوالے کے فوجیوں لئے کے

ہیں اُڑاتے مذاق کا عیسیٰ فوجی

ہے، چاھتا اِسے وہ اگر بچائے اِسے اللہ اب ہے۔ رکھا بھروسا پر
”۔’ہوں فرزند کا اللہ مَیں‘ کہا، نے اِس کیونکہ
اُنہوں تھا گیا کیا مصلوب ساتھ کے اُس کو ڈاکوؤں جن اور 44
کی۔ طعن لعن اُسے بھی نے

موت کی عیسیٰ

یہ گیا۔ ڈوب میں اندھیرے ملک پورا بجے بارہ دوپہر 45
آواز اونچی عیسیٰ بجے تین پہر 46 رہی۔ تک گھنٹوں تین تاریکی
اے” ہے، مطلب کا جس ”شبقتنی لما ایلی، ایلی،“ اُٹھا، پکار سے
دیا کر ترک کیوں مجھے نے تُو خدا، میرے اے خدا، میرے
”ہے؟
الیاس وہ” لگے، کہنے لوگ کچھ کھڑے پاس کر سن یہ 47
ایک کر دوڑ فوراً نے ایک سے میں اُن 48 “ہے۔ رہا بُلا کو نبی
کر لگا پر ڈنڈے اُسے اور ڈبویا میں سرکے کے مَے کو اسفنج
کی۔ کوشش کی چُسانے کو عیسیٰ
اُسے کر آ الیاس شاید دیکھیں، ہم آؤ،“ کہا، نے دوسروں 49
”بچائے۔
چھوڑ دم کر چلّا سے زور بڑے دوبارہ نے عیسیٰ لیکن 50
دیا۔
سامنے کے کمرے ترین مُقدّس کے المُقدّس بیت وقت اُسی 51
گیا۔ پھٹ میں حصوں دو تک نیچے کر لے سے اوپر پردہ ہوا لٹکا
مرحوم کئی گئیں۔ کھل قبریں اور 52 گئیں پھٹ چٹانیں آیا، زلزلہ
جی کے عیسیٰ وہ 53 گیا۔ دیا کر زندہ کو جسموں کے مُقدّسین
ہوئے داخل میں شہر مُقدّس کر نکل سے میں قبروں بعد کے اُٹھنے
آئے۔ نظر کو بہتوں اور
داری پہرا کی عیسیٰ اور *افسر رومی کھڑے پاس جب 54
وہ تو دیکھے واقعات تمام یہ اور زلزلہ نے فوجیوں والے کرنے
کا اللہ واقعی یہ” کہا، نے اُنہوں گئے۔ ہو زدہ دہشت نہایت
”تھا۔ فرزند
کا اِس پر فاصلے کچھ جو تھیں وہاں بھی خواتین سی بہت 55
یہاں کر چل پیچھے کے عیسیٰ میں گلیل وہ تھیں۔ رہی کر مشاہدہ
مگدلینی، مریم میں اُن 56 تھیں۔ آئی کرتی خدمت کی اُس تک
اور یعقوب بیٹوں کے زبدی اور مریم ماں کی یوسف اور یعقوب
تھیں۔ بھی ماں کی یوحنا

ہے جاتا کیا دفن کو عیسیٰ

آدمی مند دولت ایک کا ارمتیہ تو تھی کو ہونے شام جب 57
پیلاطس نے اُس 58 تھا۔ شاگرد کا عیسیٰ بھی وہ آیا۔ یوسف بنام

میں صحن کے پریٹوریُم بنام محل کو عیسیٰ فوجی کے گورنر 27
اُس 28 کیا۔ اکٹھا گرد ارد کے اُس کو پلٹن پوری اور گئے لے
پہنایا، لباس کا رنگ ارغوانی اُسے نے اُنہوں کر اُتار کپڑے کے
دیا۔ رکھ پر سر کے اُس کر بنا تاج ایک کا ٹہنیوں کانٹےدار پھر 29
سامنے کے اُس نے اُنہوں کر پکڑا چھڑی میں ہاتھ دہنے کے اُس
بادشاہ، کے یہودیوں اے” اُڑایا، مذاق کا اُس کر ٹیک گھٹنے
کے اُس بار بار کر لے چھڑی رہے، تھوکتے پر اُس وہ 30 “!آداب
نے اُنہوں کر تھک سے اُڑانے مذاق کا اُس پھر 31 مارا۔ کو سر
پہنائے کپڑے اپنے کے اُس دوبارہ اُسے کر اُتار لباس ارغوانی
گئے۔ لے لئے کے کرنے مصلوب اُسے اور

ہے جاتا کیا مصلوب کو عیسیٰ

لیا جو دیکھا کو آدمی ایک نے اُنہوں وقت نکلتے سے شہر 32
اُنہوں اُسے تھا۔ شمعون نام کا اُس تھا۔ والا رہنے کا کرین شہر کے
وہ چلتے چلتے یوں 33 کیا۔ مجبور پر جانے لے کر اُٹھا صلیب نے
کھوپڑی یعنی) گلگتا نام کا جس گئے پہنچ تک مقام ایک
میں جس کی پیش مَے اُسے نے اُنہوں وہاں 34 تھا۔ (مقام کا
اُسے نے عیسیٰ کر چکھ لیکن تھی۔ گئی ملائی چیز کڑوی کوئی
دیا۔ کر انکار سے پینے
آپس کپڑے کے اُس اور کیا مصلوب اُسے نے فوجیوں پھر 35
ملے کیا کیا کو کس کہ لئے کے کرنے فیصلہ یہ لئے۔ بانٹ میں
داری پہرا کی اُس کر بیٹھ وہاں وہ یوں 36 ڈالا۔ قرعہ نے اُنہوں
لگا تختی ایک اوپر کے سر کے عیسیٰ پر صلیب 37 رہے۔ کرتے
عیسیٰ بادشاہ کا یہودیوں یہ” تھا، لکھا الزام یہ پر جس گئی دی
گیا، کیا مصلوب ساتھ کے عیسیٰ بھی کو ڈاکوؤں دو 38 “ہے۔
ہاتھ۔ بائیں کے اُس کو دوسرے اور ہاتھ دہنے کے اُس کو ایک
تذلیل کی اُس کر بک کفر نے اُنہوں گزرے سے وہاں جو 39
نے اُنہوں 40 کیا۔ اظہار کا حقارت اپنی کر ہلا ہلا سر اور کی
تین اُسے کر ڈھا کو المُقدّس بیت مَیں کہ تھا کہتا تو نے تُو” کہا،
!بچا کو آپ اپنے اب گا۔ دوں کر تعمیر دوبارہ اندر اندر کے دن
”آ۔ اُتر سے پر صلیب تو ہے فرزند کا اللہ واقعی تُو اگر
نے بزرگوں کے قوم اور علما کے شریعت اماموں، راہنما 41
اپنے لیکن بچایا، کو اَوروں نے اِس” 42 اُڑایا، مذاق کا عیسیٰ بھی
صلیب یہ ابھی !ہے بادشاہ کا اسرائیل یہ سکتا۔ بچا نہیں کو آپ
اللہ نے اِس 43 گے۔ آئیں لے ایمان پر اِس ہم تو آئے اُتر سے پر

* **27:54** افسر: سو سپاہیوں پر مقرر افسر۔

حکم نے پیلاطس اور مانگی، لاش کی عیسیٰ کر جا پاس کے
لے کو لاش نے یوسف 59 جائے۔ دی دے اُسے وہ کہ دیا
ذاتی اپنی اور 60 لپیٹا میں کفن صاف ایک کے کتان اُسے کر
تھی۔ گئی تراشی میں چٹان جو دیا رکھ میں قبر شدہ غیراستعمال
اور دیا کر بند منہ کا قبر کر لُڑھکا پتھر بڑا ایک نے اُس میں آخر
کے قبر مریم دوسری اور مگدلینی مریم وقت اُس 61 گیا۔ چلا
تھیں۔ بیٹھی مقابل

داری پہرا کی قبر

62 فریسی اور امام راہنما تھا، دن کا سبت جو دن، اگلے
ہمیں" کہا، نے اُنہوں "جناب،" 63 آئے۔ پاس کے پیلاطس
تھا، کہا نے اُس تو تھا زندہ ابھی باز دھوکے وہ جب کہ آیا یاد
قبر کر دیں حکم لئے اِس 64 ’گا۔ اُٹھوں جی مَیں بعد کے دن تین’
کے اُس کہ ہو نہ ایسا جائے۔ رکھا محفوظ تک دن تیسرے کو
بتائیں کو لوگوں اور جائیں لے چُرا کو لاش کی اُس کر آ شاگرد
دھوکا آخری یہ تو ہوا ایسا اگر ہے۔ اُٹھا جی سے میں مُردوں وہ کہ
"گا۔ ہو بڑا زیادہ بھی سے دھوکے پہلے
قبر کر لے کو داروں پہرے" دیا، جواب نے پیلاطس 65
"ہو۔ سکتے کر تم جتنا دو کر محفوظ اِتنا کو
پر منہ کے قبر لیا۔ کر محفوظ کو قبر کر جا نے اُنہوں چنانچہ 66
دیئے۔ کر مقرر دار پہرے پر اُس نے اُنہوں کر لگا مُہر پر پتھر پڑے

28

ہے اُٹھتا جی عیسیٰ

1 مریم دوسری اور مگدلینی مریم ھی سویرے صبح کو اتوار
اچانک 2 تھا۔ رہا ہو طلوع سورج نکلیں۔ لئے کے دیکھنے کو قبر
آیا اُتر سے آسمان فرشتہ ایک کا رب کیونکہ آیا، زلزلہ شدید ایک
لُڑھکا طرف ایک کو پتھر پڑے پر اُس کر جا پاس کے قبر اور
کی بجلی صورت و شکل کی اُس 3 گیا۔ بیٹھ پر اُس وہ پھر دیا۔
تھا۔ سفید مانند کی برف لباس کا اُس اور تھی رہی چمک طرح
گئے۔ ہو سے مُردہ لرزتے لرزتے وہ کہ گئے ڈر اِتنے دار پہرے 4
کہ ہے معلوم مجھے ڈرو۔ مت" کہا، سے خواتین نے فرشتے 5
نہیں یہاں وہ 6 تھا۔ ہوا مصلوب جو ہو رہی ڈھونڈ کو عیسیٰ تم
اُس آؤ، تھا۔ فرمایا نے اُس طرح جس ہے، اُٹھا جی وہ ہے۔
جا سے جلدی اب اور 7 تھا۔ پڑا وہ جہاں لو دیکھ خود کو جگہ
تمہارے اور ہے اُٹھا جی وہ کہ دو بتا کو شاگردوں کے اُس کر
اب گے۔ دیکھو اُسے تم وہیں گا۔ جائے پہنچ گلیل آگے آگے
"ہے۔ کیا آگاہ سے اِس کو تم نے مَیں
8 لیکن ہوئی سہمی وہ گئیں۔ چلی سے قبر سے جلدی خواتین
خبر یہ کو شاگردوں کے اُس دوڑی دوڑی اور تھیں خوش بڑی
گئیں۔ سنانے
9 اُس وہ "سلام۔" کہا، نے اُس ملا۔ سے اُن عیسیٰ اچانک
عیسیٰ 10 کیا۔ سجدہ اُسے اور پکڑے پاؤں کے اُس آئیں، پاس کے
کہ دو بتا کو بھائیوں میرے جاؤ، ڈرو۔ مت" کہا، سے اُن نے
"گے۔ دیکھیں مجھے وہ وہاں جائیں۔ چلے کو گلیل وہ

رپورٹ کی داروں پہرے

11 کچھ سے میں داروں پہرے کہ تھیں میں راستے ابھی خواتین
راہنما 12 دیا۔ بتا کچھ سب کو اماموں راہنما اور گئے میں شہر
کی منعقد میٹنگ ایک ساتھ کے بزرگوں کے قوم نے اماموں
کیا۔ فیصلہ کا دینے رقم بڑی کی رشوت کو داروں پہرے اور
13 کے رات ہم جب’ ہے، کہنا کو تم" بتایا، اُنہیں نے اُنہوں
’گئے۔ لے چُرا اُسے اور آئے شاگرد کے اُس تو تھے رہے سو وقت
14 کو تم گے۔ لیں سمجھا اُسے ہم تو پہنچے تک گورنر خبر یہ اگر
"نہیں۔ ضرورت کی کرنے فکر
15 جو کیا کچھ وہ کر لے رشوت نے داروں پہرے چنانچہ
بہت درمیان کے یہودیوں کہانی یہ کی اُن تھا۔ گیا سکھایا اُنہیں
ہے۔ رائج میں اُن تک آج اور گئی پھیلائی

ہے ہوتا ظاہر پر شاگردوں اپنے عیسیٰ

16 جہاں پہنچے پاس کے پہاڑ اُس کے گلیل شاگرد گیارہ پھر
اُنہوں کر دیکھ اُسے وہاں 17 تھا۔ کہا کو جانے اُنہیں نے عیسیٰ
نے عیسیٰ پھر 18 گئے۔ پڑ میں شک کچھ لیکن کیا۔ سجدہ اُسے نے
دے مجھے اختیار کُل کا زمین اور آسمان" کہا، کر آ پاس کے اُن
اُنہیں کر بنا شاگرد کو قوموں تمام جاؤ، لئے اِس 19 ہے۔ گیا دیا
اُنہیں اور 20 دو۔ بپتسمہ سے نام کے القدس روح اور فرزند باپ،
مَیں جو گزاریں زندگی مطابق کے احکام تمام اُن وہ کہ سکھاؤ یہ
ہمیشہ تک اختتام کے دنیا مَیں دیکھو، اور ہیں۔ دیئے تمہیں نے
"ہوں۔ ساتھ تمہارے

مرقس

خدمت کی والے دینے بپتسمہ یحییٰ

خبری خوش میں بارے کے مسیح عیسیٰ فرزند کے اللہ یہ 1
:ہوئی شروع یوں مطابق کے گوئی پیش کی نبی یسعیاہ جو 2 ہے،
ہوں دیتا بھیج آگے آگے تیرے کو پیغمبر اپنے مَیں دیکھ،’
گا۔ کرے تیار راستہ لئے تیرے جو
ہے، رہی پکار آواز ایک میں ریگستان 3
! کرو تیار راہ کی رب
‘بناؤ۔ سیدھے راستے کے اُس
کر رہ میں ریگستان تھا۔ والا دینے بپتسمہ یحییٰ پیغمبر یہ 4
اُنہیں تا کہ لیں بپتسمہ کے کر توبہ لوگ کہ کیا اعلان نے اُس
علاقے پورے کے یہودیہ 5 جائے۔ مل معافی کی گناھوں اپنے
پاس کے اُس کر نکل سمیت باشندوں تمام کے یروشلم لوگ کے
یردن دریائے نے اُنہوں کے کر تسلیم کو گناھوں اپنے اور آئے۔
لیا۔ بپتسمہ سے یحییٰ میں
پٹکا کا چمڑے پر کمر اور پہنے لباس کا بالوں کے اونٹوں یحییٰ 6
شہد جنگلی اور ٹڈیاں وہ پر طور کے خوراک تھا۔ رہتا باندھے
ہے والا آنے ایک بعد میرے” کیا، اعلان نے اُس 7 تھا۔ کھاتا
تسمے کے جوتوں کے اُس کر جھک مَیں ہے۔ بڑا سے مجھ جو
دیتا بپتسمہ سے پانی کو تم مَیں 8 نہیں۔ لائق بھی کے کھولنے
“گا۔ دے بپتسمہ سے القدس روح تمہیں وہ لیکن ہوں،

آزمائش اور بپتسمہ کا عیسیٰ

دریائے اُسے نے یحییٰ اور آیا سے ناصرت عیسیٰ میں دنوں اُن 9
کر دیکھا نے عیسیٰ ہی نکلتے سے پانی 10 دیا۔ بپتسمہ میں یردن
رہا اُتر پر مجھ طرح کی کبوتر القدس روح اور ہے رہا پھٹ آسمان
پیارا میرا تُو” دی، سنائی آواز ایک سے آسمان ساتھ ساتھ 11 ہے۔
“ہوں۔ خوش مَیں سے تجھ ہے، فرزند
بھیج میں ریگستان اُسے نے القدس روح بعد فوراً کے اِس 12
کی اُس ابلیس دوران کے جس رہا دن چالیس وہ وہاں 13 دیا۔
فرشتے اور رہتا درمیان کے جانوروں جنگلی وہ رہا۔ کرتا آزمائش
تھے۔ کرتے خدمت کی اُس

ہے بُلاتا کو مچھیروں چار عیسیٰ

کے گلیل عیسیٰ تو گیا دیا ڈال میں جیل کو یحییٰ جب 14
لگا۔ کرنے اعلان کا خبری خوش کی اللہ اور آیا میں علاقے
گئی آ قریب بادشاہی کی اللہ ہے، گیا آ وقت مقررہ” بولا، وہ 15
“لاؤ۔ ایمان پر خبری خوش کی اللہ اور کرو توبہ ہے۔
کنارے کنارے کے جھیل کی گلیل عیسیٰ جب دن ایک 16
کو اندریاس بھائی کے اُس اور شمعون نے اُس تو تھا رہا چل
گیر ماہی وہ کیونکہ تھے رہے ڈال جال میں جھیل وہ دیکھا۔
آدم کو تم مَیں لو، ہو پیچھے میرے آؤ،” کہا، نے اُس 17 تھے۔
اُس کر چھوڑ کو جالوں اپنے وہ ہی سنتے یہ 18 “گا۔ بناؤں گیر
لئے۔ ہو پیچھے کے
یعقوب بیٹوں کے زبدی نے عیسیٰ کر جا آگے سا تھوڑا 19
مرمت کی جالوں اپنے بیٹھے میں کشتی وہ دیکھا۔ کو یوحنا اور
کو باپ اپنے وہ تو بُلایا فوراً اُنہیں نے اُس 20 تھے۔ رہے کر
لئے۔ ہو پیچھے کے اُس کر چھوڑ میں کشتی سمیت مزدوروں

رِہائی سے قبضے کے بدروح کی آدمی

دن کے سبت اور ہوئے۔ داخل میں شہر کفرنحوم وہ 21
وہ 22 لگا۔ سکھانے کو لوگوں کر جا میں خانے عبادت عیسیٰ
کے شریعت اُنہیں وہ کیونکہ گئے رہ بکا ھکا کر سن تعلیم کی اُس
تھا۔ سکھاتا ساتھ کے اختیار بلکہ نہیں طرح کی عالِموں
ناپاک کسی جو تھا آدمی ایک میں خانے عبادت کے اُن 23
کر چیخ چیخ وہ ہی دیکھتے کو عیسیٰ تھا۔ میں قبضے کے روح
کیا ساتھ کے آپ ہمارا عیسیٰ، کے ناصرت اے” 24 لگا، بولنے
جانتا تو مَیں ہیں؟ آئے کرنے ہلاک ہمیں آپ کیا ہے؟ واسطہ
“ہیں۔ قدوس کے اللہ آپ ہیں، کون آپ کہ ہوں
نکل سے آدمی !خاموش” کہا، کر ڈانٹ اُسے نے عیسیٰ 25
مار مار چیخیں اور کر جھنجھوڑ کو آدمی بدروح پر اِس 26 “!جا
گئی۔ نکل سے میں اُس کر
لگے، کہنے سے دوسرے ایک اور گئے گھبرا لوگ تمام 27
ہے۔ رہی جا دی ساتھ کے اختیار جو تعلیم نئی ایک ہے؟ کیا یہ”
“ہیں۔ مانتی کی اُس وہ تو ہے دیتا حکم کو بدروحوں وہ اور
کے گلیل سے جلدی چرچا میں بارے کے عیسیٰ اور 28
گیا۔ پھیل میں علاقے پورے

شفا کی مریضوں سے بہت

یوحنا اور یعقوب وہ بعد عین کے نکلنے سے خانے عبادت 29
کی شمعون وہاں 30 گئے۔ گھر کے اندریاس اور شمعون ساتھ کے

کو عیسیٰ نے اُنہوں تھا۔ بخار اُسے کیونکہ تھی، پڑی پر بستر ساس
نے اُس کر پکڑ ہاتھ کا اُس گیا۔ نزدیک کے اُس وہ تو 31 دیا بتا
خدمت کی اُن وہ اور گیا اُتر بخار پر اِس کی۔ مدد کی اُس میں اُٹھنے
لگی۔ کرنے
مریضوں تمام لوگ تو ہوا غروب سورج اور ہوئی شام جب 32
شہر پورا 33 لائے۔ پاس کے عیسیٰ کو اشخاص گرفتہ بدروح اور
کو مریضوں سے بہت نے عیسیٰ اور 34 گیا ہو جمع پر دروازے
بدروحیں سی بہت نے اُس دی۔ شفا سے بیماریوں کی قسم مختلف
جانتی وہ کیونکہ دیا، نہ بولنے اُنہیں نے اُس لیکن دیں، نکال بھی
ہے۔ کون وہ کہ تھیں

منادی میں گلیل

عیسیٰ تو تھا ہی اندھیرا ابھی جب سویرے صبح دن اگلے 35
میں بعد 36 گیا۔ چلا جگہ ویران کسی لئے کے کرنے دعا کر اُٹھ
معلوم جب 37 نکلے۔ ڈھونڈنے اُسے ساتھی کے اُس اور شمعون
آپ لوگ تمام" کہا، سے اُس نے اُنہوں تو ہے کہاں وہ کہ ہوا
"!ہیں رہے کر تلاش کو
میں آبادیوں والی ساتھ ہم آؤ،" دیا، جواب نے عیسیٰ لیکن 38
مقصد اِسی مَیں کیونکہ کروں۔ منادی بھی وہاں مَیں تاکہ جائیں
"ہوں۔ آیا نکل سے
خانوں عبادت ہوا گزرتا سے میں گلیل پورے وہ چنانچہ 39
رہا۔ نکالتا کو بدروحوں اور کرتا منادی میں

شفا سے کوڑھ

تھا۔ مریض کا کوڑھ جو آیا پاس کے عیسیٰ آدمی ایک 40
تو چاہیں آپ اگر" کی، منت نے اُس کر جھک بل کے گھٹنوں
"ہیں۔ سکتے کر صاف پاک مجھے
اور چھوا اُسے کر بڑھا ہاتھ اپنا نے اُس آیا۔ ترس کو عیسیٰ 41
بیماری پر اِس 42 "جا۔ ہو صاف پاک ہوں، چاہتا مَیں" کہا،
اُسے نے عیسیٰ 43 گیا۔ ہو صاف پاک وہ اور گئی ہو دُور فوراً
بات یہ !خبردار" 44 سمجھایا، سے سختی کے کر رُخصت فوراً
تاکہ جا پاس کے امام میں المُقدّس بیت بلکہ بتانا نہ کو کسی
تقاضا کا جس جا لے قربانی وہ ساتھ اپنے کرے۔ معائنہ تیرا وہ
ملی شفا سے کوڑھ جنہیں ہے کرتی سے اُن شریعت کی موسیٰ
ہو صاف پاک واقعی تُو کہ گی جائے ہو تصدیق علانیہ یوں ہو۔
"ہے۔ گیا
لگا۔ سنانے کہانی اپنی جگہ ہر وہ لیکن گیا، چلا آدمی 45
شہر بھی کسی پر طور کھلے عیسیٰ کہ پھیلائی اِتنی خبر یہ نے اُس
لیکن پڑا۔ رہنا میں جگہوں ویران اُسے بلکہ سکا ہو نہ داخل میں
گئے۔ پہنچ پاس کے اُس سے جگہ ہر لوگ بھی وہاں

2

ہے جاتی کھولی چھت لئے کے مفلوج

ہی جلد آیا۔ واپس میں کفرنحوم عیسیٰ بعد کے دنوں کچھ 1
ہو جمع لوگ اِتنے پر اِس 2 ہے۔ میں گھر وہ کہ گئی پھیل خبر
نہ جگہ بھی سامنے کے دروازے بلکہ گیا بھر گھر پورا کہ گئے
لوگ کچھ میں اِتنے 3 لگا۔ سنانے کلامِ مُقدّس اُنہیں وہ رہی۔
کے عیسیٰ اُٹھائے کو مفلوج ایک آدمی چار سے میں اُن پہنچے۔
تک عیسیٰ سے وجہ کی ہجوم اُسے وہ مگر 4 تھے۔ چاہتے لانا پاس
کے عیسیٰ دی۔ کھول چھت نے اُنہوں لئے اِس سکے، پہنچا نہ
لیٹا مفلوج پر جس کو چارپائی نے اُنہوں کر اُدھیڑ حصہ کا اوپر
مفلوج نے اُس تو دیکھا ایمان کا اُن نے عیسیٰ جب 5 دیا۔ اُتار تھا
"ہیں۔ گئے دیئے کر معاف گناہ تیرے بیٹا،" کہا، سے
سوچ کر سن یہ وہ تھے۔ بیٹھے وہاں عالِم کچھ کے شریعت 6
کفر ہے؟ سکتا کر باتیں ایسی طرح کس یہ" 7 گئے۔ پڑ میں بچار
"ہے۔ سکتا کر معاف گناہ ہی اللہ صرف ہے۔ رہا بک
رہے سوچ کیا وہ کہ لیا جان فوراً میں روح اپنی نے عیسیٰ 8
کی طرح اِس میں دل تم" پوچھا، سے اُن نے اُس لئے اِس ہیں،
کہ ہے آسان کہنا یہ سے مفلوج کیا 9 ہو؟ رہے سوچ کیوں باتیں
چارپائی اپنی اُٹھ،' کہ یہ یا 'ہیں گئے دیئے کر معاف گناہ تیرے'
کو آدم ابنِ کہ ہوں دکھاتا کو تم مَیں لیکن 10 ؟'پھر چل کر اُٹھا
وہ کر کہہ یہ "ہے۔ اختیار کا کرنے معاف گناہ میں دنیا واقعی
اپنی اُٹھ، کہ ہوں کہتا سے تجھ مَیں" 11 ہوا، مخاطب سے مفلوج
"جا۔ چلا گھر کر اُٹھا چارپائی
کے اُن کر اُٹھا چارپائی اپنی فوراً اور ہوا کھڑا آدمی وہ 12
کی اللہ اور ہوئے زدہ حیرت سخت سب گیا۔ چلا دیکھتے دیکھتے
"!دیکھا نہیں کبھی نے ہم کام ایسا" لگے، کہنے کر تمجید

ہے بُلاتا کو متی عیسیٰ

بڑی ایک گیا۔ کنارے کے جھیل دوبارہ کر نکل عیسیٰ پھر 13
اُس چلتے چلتے 14 لگا۔ سکھانے اُنہیں وہ تو آئی پاس کے اُس بھیڑ
اپنی لئے کے لینے ٹیکس جو دیکھا کو لاوی بیٹے کے حلفئی نے
ہو پیچھے میرے" کہا، سے اُس نے عیسیٰ تھا۔ بیٹھا پر چوکی
لیا۔ ہو پیچھے کے اُس کر اُٹھ لاوی اور "لے۔

اُس تھا۔ رہا کھا کھانا میں گھر کے لاوی عیسیٰ میں بعد 15
لینے ٹیکس سے بہت بلکہ شاگرد کے اُس صرف نہ ساتھ کے
کے اُس بہتیرے سے میں اُن کیونکہ تھے، بھی گار گناہ اور والے
اُسے نے عالِموں فریسی کچھ کے شریعت 16 تھے۔ چکے بن پیروکار
دیکھا کھاتے ساتھ کے گاروں گناہ اور والوں لینے ٹیکس یوں
گناہ اور والوں لینے ٹیکس یہ" پوچھا، سے شاگردوں کے اُس تو
“ ہے؟ کھاتا کیوں ساتھ کے گاروں
ڈاکٹر کو مندوں صحت" دیا، جواب نے عیسیٰ کر سن یہ 17
کو بازوں راست مَیں کو۔ مریضوں بلکہ ہوتی نہیں ضرورت کی
“ہوں۔ آیا بُلانے کو گاروں گناہ بلکہ نہیں

رکھتے؟ نہیں کیوں روزہ شاگرد

ایک تھے۔ کرتے رکھا روزہ فریسی اور شاگرد کے یحییٰ 18
کے آپ" پوچھا، اور آئے پاس کے عیسیٰ لوگ کچھ پر موقع
شاگرد کے فریسیوں اور یحییٰ جبکہ رکھتے نہیں کیوں روزہ شاگرد
“ہیں؟ رکھتے روزہ
روزہ طرح کس مہمان کے شادی" دیا، جواب نے عیسیٰ 19
دُولھا تک جب ہے؟ درمیان کے اُن دُولھا جب ہیں سکتے رکھ
آئے دن ایک لیکن 20 سکتے۔ رکھ نہیں روزہ وہ ہے ساتھ کے اُن
روزہ ضرور وہ وقت اُس گا۔ جائے لیا لے سے اُن دُولھا جب گا
گے۔ رکھیں
نہیں میں لباس پرانے کسی ٹکڑا کا کپڑے نئے بھی کوئی 21
لباس پرانے کر سکڑ میں بعد ٹکڑا نیا تو کرے ایسا وہ اگر لگاتا۔
پہلے جگہ ہوئی پھٹی کی لباس پرانے یوں گا۔ جائے ہو الگ سے
بھی کوئی طرح اِسی 22 گی۔ جائے ہو خراب زیادہ نسبت کی
اگر ڈالتا۔ نہیں میں مشکوں بےلچک اور پرانی رس تازہ کا انگور
باعث کے گیس والی ہونے پیدا مشکیں پرانی تو کرے ایسا وہ
جائیں ہو ضائع دونوں مشکیں اور مَے میں نتیجے گی۔ جائیں پھٹ
جو ہے جاتا ڈالا میں مشکوں نئی رس تازہ کا انگور لئے اِس گی۔
“ہیں۔ ہوتی دار لچک

سوال میں بارے کے سبت

چلتے تھا۔ رہا گزر سے میں کھیتوں کے اناج عیسیٰ دن ایک 23
لگے۔ توڑنے بالیں کی اناج لئے کے کھانے شاگرد کے اُس چلتے
پوچھا، سے عیسیٰ نے فریسیوں کر دیکھ یہ 24 تھا۔ دن کا سبت
منع کرنا ایسا دن کے سبت ہیں؟ رہے کر ایسا کیوں یہ دیکھو،"
“ہے۔

داؤد کہ پڑھا نہیں کبھی نے تم کیا" دیا، جواب نے عیسیٰ 25
اُن اور لگی بھوک کو ساتھیوں کے اُس اور اُسے جب کیا کیا نے
تھا۔ اعظم امامِ ابیاتر وقت اُس 26 تھی؟ نہیں خوراک پاس کے
شدہ مخصوص لئے کے رب اور ہوا داخل میں گھر کے اللہ داؤد
کھانے اِنہیں کو اماموں صرف اگرچہ کھائیں، کر لے روٹیاں
روٹیاں یہ بھی کو ساتھیوں اپنے نے اُس اور ہے۔ اجازت کی
“کھلائیں۔
نہیں لئے کے دن کے سبت کو انسان" کہا، نے اُس پھر 27
سبت آدم ابنِ چنانچہ 28 لئے۔ کے انسان دن کا سبت بلکہ گیا بنایا
“ہے۔ مالک بھی کا

3

شفا کی ہاتھ ہوئے سوکھے

وہاں تو گیا میں خانے عبادت عیسیٰ جب وقت اَور کسی 1
تھا دن کا سبت 2 تھا۔ ہوا سوکھا ہاتھ کا جس تھا آدمی ایک
آدمی اِس عیسیٰ کیا کہ تھے رہے دیکھ سے غور بڑے لوگ اور
کوئی کا لگانے الزام پر اُس وہ کیونکہ گا۔ دے شفا بھی آج کو
آدمی والے ہاتھ سوکھے نے عیسیٰ 3 تھے۔ رہے کر تلاش بہانہ
سے اُن نے عیسیٰ پھر 4 “ہو۔ کھڑا میں درمیان اُٹھ،" کہا، سے
کی کرنے کیا دن کے سبت ہمیں شریعت بتاؤ، مجھے" پوچھا،
کی، کرنے کام غلط یا کی کرنے کام نیک ہے، دیتی اجازت
“کی؟ کرنے تباہ اُسے یا کی بچانے جان کی کسی
لوگوں کے گرد ارد اپنے سے غصے وہ 5 رہے۔ خاموش سب
دُکھ بڑے لئے کے اُس دلی سخت کی اُن لگا۔ دیکھنے طرف کی
آگے ہاتھ اپنا" کہا، سے آدمی نے اُس پھر تھی۔ رہی بن باعث کا
فریسی پر اِس 6 گیا۔ ہو بحال ہاتھ کا اُس تو کیا ایسا نے اُس “بڑھا۔
مل ساتھ کے افراد کے پارٹی کی ہیرودیس کر سیدھے نکل باہر
لگے۔ کرنے سازشیں کی کرنے قتل کو عیسیٰ کر

ہجوم پر کنارے کے جھیل

ساتھ کے شاگردوں اپنے کر ہٹ سے وہاں عیسیٰ لیکن 7
لوگ لیا۔ ہو پیچھے کے اُس ہجوم بڑا ایک گیا۔ پاس کے جھیل
جگہوں اَور سی بہت بلکہ آئے سے علاقے کے گلیل صرف نہ
اور صور اور پار کے یردن دریائے ادومیہ، یروشلم، 8 یہودیہ، یعنی
خبر کی کام کے عیسیٰ کہ تھی یہ وجہ بھی۔ سے علاقے کے صیدا
لوگ سے بہت میں نتیجے اور تھی چکی پہنچ بھی تک علاقوں اُن
احتیاطاً" کہا، سے شاگردوں نے عیسیٰ 9 آئے۔ بھی سے وہاں

حد مجھے ہجوم جب رکھو کر تیار لئے کے وقت اُس کشتی ایک
بہتوں نے اُس دن اُس کیونکہ 10 ”گا۔ لگے دبانے زیادہ سے
دھکے وہ تھی تکلیف کوئی بھی جسے لئے اِس تھی، دی شفا کو
جب اور 11 سکے۔ چھو اُسے تا کہ آیا پاس کے اُس کر دے دے
گر سامنے کے اُس وہ تو دیکھا کو عیسیٰ نے روحوں ناپاک بھی
“ہیں۔ فرزند کے اللہ آپ” لگیں، مارنے چیخیں کر
اُسے وہ کہ کہا کر ڈانٹ سے سختی اُنہیں نے عیسیٰ لیکن 12
کریں۔ نہ ظاہر

ہے کرتا مقرر کو رسولوں بارہ عیسیٰ

تھا چاہتا وہ جنہیں کر چڑھ پر پہاڑ نے عیسیٰ بعد کے اِس 13
نے اُس 14 آئے۔ پاس کے اُس وہ اور لیا۔ بُلا پاس اپنے اُنہیں
کر مقرر رسول اپنے نے اُس اُنہیں لیا۔ چن کو بارہ سے میں اُن
لئے کے کرنے منادی اُنہیں وہ اور چلیں ساتھ کے اُس وہ تا کہ لیا
دیا۔ بھی اختیار کا نکالنے بدروحیں اُنہیں نے اُس 15 سکے۔ بھیج
شمعون :ہیں یہ نام کے اُن کیا مقرر نے اُس کو بارہ جن 16
یعقوب بیٹے کے زبدی 17 رکھا، پطرس نے اُس لقب کا جس
رکھا، ’بیٹے کے گرج کی بادل‘ نے عیسیٰ لقب کا جن یوحنا اور
تدّی، حلفئی، بن یعقوب توما، متی، برتلمائی، فلپّس، اندریاس، 18
دشمن اُسے میں بعد نے جس اسکریوتی یہوداہ اور 19 مجاھد شمعون
دیا۔ کر حوالے کے

سردار کا بدروحوں اور عیسیٰ

ہجوم اِتنا بھی بار اِس ہوا۔ داخل میں گھر کسی عیسیٰ پھر 20
کا کھانے کھانا سمیت شاگردوں اپنے کو عیسیٰ کہ گیا ہو جمع
تو سنا یہ نے افراد کے خاندان کے اُس جب 21 ملا۔ نہ بھی موقع
کہا، نے اُنہوں کیونکہ آئے، لئے کے جانے لے کر پکڑ اُسے وہ
“ہے۔ نہیں میں ہوش وہ”
نے اُنہوں تھے آئے سے یروشلم عالِم جو کے شریعت لیکن 22
ہے۔ میں قبضے کے زبول بعل سردار کے بدروحوں یہ” کہا،
“ہے۔ رہا نکال کو بدروحوں سے مدد کی اُسی
دیا۔ جواب میں تمثیلوں کر بُلا پاس اپنے اُنہیں نے عیسیٰ پھر 23
بادشاہی جس 24 ہے؟ سکتا نکال کو ابلیس طرح کس ابلیس”
گھرانے جس اور 25 سکتی۔ رہ نہیں قائم وہ جائے پڑ پھوٹ میں
اگر طرح اِسی 26 سکتا۔ رہ نہیں قائم بھی وہ ہو حالت ایسی کی
جائے پڑ پھوٹ میں اُس یوں اور کرے مخالفت کی آپ اپنے ابلیس
ہے۔ چکا ہو ختم بلکہ سکتا رہ نہیں قائم وہ تو

و مال کا اُس کر گھس میں گھر کے آدمی زورآور کسی 27
کو آدمی اُس تک جب ہے نہیں ممکن تک وقت اُس لُوٹنا اسباب
ہے۔ سکتا جا لُوٹا اُسے ہی پھر جائے۔ نہ باندھا
کفر اور گناہ تمام کے لوگوں کہ ہوں کہتا سچ سے تم مَیں 28
نہ کیوں کفر ھی کتنا وہ خواہ گی، سکیں جا کی معاف باتیں کی
ابد اُسے بکے کفر خلاف کے القدس روح جو لیکن 29 بکیں۔
ٹھہرے قصوروار کا گناہ ابدی ایک وہ گی۔ ملے نہیں معافی تک
کہ تھے رہے کہہ عالِم کیونکہ کہا لئے اِس یہ نے عیسیٰ 30 “گا۔
ہے۔ میں گرفت کی بدروح کسی وہ”

بھائی اور ماں کی عیسیٰ

کر ہو کھڑے باھر گئے۔ پہنچ بھائی اور ماں کی عیسیٰ پھر 31
ارد کے اُس 32 دیا۔ بھیج کو بُلانے اُسے کو کسی نے اُنہوں
باھر بھائی اور ماں کی آپ” کہا، نے اُنہوں تھا۔ بیٹھا ہجوم گرد
“ہیں۔ رہے بُلا کو آپ
بھائی میرے کون اور ماں میری کون” پوچھا، نے عیسیٰ 33
کہا، نے اُس کر ڈال نظر پر لوگوں بیٹھے گرد اپنے اور 34 “ہیں؟
کی اللہ بھی جو 35 ہیں۔ بھائی میرے اور ماں میری یہ دیکھو،”
ماں میری اور بہن میری بھائی، میرا وہ ہے کرتا پوری مرضی
“ہے۔

4

تمثیل کی والے بونے بیج

اور لگا۔ دینے تعلیم کنارے کے جھیل دوبارہ عیسیٰ پھر 1
کھڑی میں جھیل وہ کہ ہوئی جمع پاس کے اُس بھیڑ بڑی اِتنی
کھڑے پر کنارے کے جھیل لوگ باقی گیا۔ بیٹھ میں کشتی ایک
اُن سکھائیں۔ میں تمثیلوں باتیں سی بہت اُنہیں نے اُس 2 رہے۔
:تھی یہ ایک سے میں
اِدھر بیج جب 4 نکلا۔ لئے کے بونے بیج کسان ایک !سنو” 3
کر آنے پرندوں اور گرے پر راستے دانے کچھ تو گیا بکھر اُدھر
کمی کی مٹی جہاں گرے پر زمین پتھریلی کچھ 5 لیا۔ چگ اُنہیں
جب لیکن 6 تھی۔ نہیں گہری مٹی کیونکہ آئے اُگ جلد وہ تھی۔
سکے پکڑ نہ جڑ وہ چونکہ اور گئے جُھلس پودے تو نکلا سورج
کے پودوں کانٹےدار رَو خود دانے کچھ 7 گئے۔ سوکھ لئے اِس
پودوں رَو خود لیکن لگے، اُگنے وہ تو گرے۔ وہاں وہ بھی درمیان
چنانچہ دی۔ نہ جگہ کی پھولنے پھلنے اُنہیں کر بڑھ ساتھ ساتھ نے
بھی دانے ایسے لیکن 8 سکے۔ لا نہ پھل اور گئے ہو ختم بھی وہ

بڑھتے اور نکلے پھوٹ وہ وہاں گرے۔ میں زمین زرخیز جو تھے
”لائے۔ پھل تک گُنا سَو بلکہ گُنا ساٹھ گُنا، تیس بڑھتے
”!لے سن وہ ہے سکتا سن جو“ کہا، نے اُس پھر 9

مقصد کا تمثیلوں

تھے جمع گرد ارد کے اُس لوگ جو تو تھا اکیلا وہ جب 10
کا تمثیل اِس کہ پوچھا سے اُس سمیت شاگردوں بارہ نے اُنہوں
بادشاہی کی اللہ تو کو تم“ دیا، جواب نے اُس 11 ہے؟ مطلب کیا
دائرے اِس مَیں لیکن ہے۔ گئی دی لیاقت کی سمجھنے بھید کا
استعمال تمثیلیں لئے کے سمجھانے بات ہر کو لوگوں کے باہر سے
کہ جائے ہو پورا کلام پاک تاکہ 12 ہوں کرتا

گے، جانیں نہیں کچھ مگر گے دیکھیں سے آنکھوں اپنی وہ’
گے، سمجھیں نہیں کچھ مگر گے سنیں سے کانوں اپنے وہ
کریں رجوع طرف میری وہ کہ ہو نہ ایسا
”۔‘جائے دیا کر معاف اُنہیں اور

مطلب کا تمثیل کی والے بونے بیج

تو سمجھتے؟ نہیں تمثیل یہ تم کیا“ کہا، سے اُن نے عیسیٰ پھر 13
والا بونے بیج 14 گے؟ پاؤ سمجھ طرح کس تمثیلیں تمام باقی پھر
لوگ وہ دانے والے گرنے پر راستے 15 ہے۔ دیتا بو کلام کا اللہ
کلام وہ کر آ فوراً ابلیس پھر لیکن ہیں، تو سنتے کو کلام جو ہیں
گرنے پر زمین پتھریلی 16 ہے۔ گیا بویا میں اُن جو ہے لیتا چھین
قبول سے خوشی اُسے ہی سنتے کلام جو ہیں لوگ وہ دانے والے
دیر زیادہ لئے اِس اور پکڑتے نہیں جڑ وہ لیکن 17 ہیں، لیتے کر تو
باعث کے لانے ایمان پر کلام وہ ہی جوں رہتے۔ نہیں قائم تک
برگشتہ وہ تو جائیں، ہو دوچار سے رسانی ایذا یا مصیبت کسی
گرے درمیان کے پودوں کانٹےدار رَو خود 18 ہیں۔ جاتے ہو
پھر لیکن 19 ہیں، تو سنتے کلام جو ہیں لوگ وہ دانے ہوئے
لالچ کا چیزوں دیگر اور فریب کا دولت پریشانیاں، کی روزمرہ
تک لانے پھل وہ میں نتیجے دیتے۔ نہیں پھولنے پھلنے کو کلام
ہوئے گرے میں زمین زرخیز میں مقابلے کے اِس 20 پہنچتا۔ نہیں
بڑھتے اور کرتے قبول اُسے کر سن کلام جو ہیں لوگ وہ دانے
”ہیں۔ لاتے پھل تک گُنا سَو بلکہ گُنا ساٹھ گُنا، تیس بڑھتے

چھپاتا نہیں نیچے کے برتن کو چراغ کوئی

کو چراغ کیا“ کہا، اور رکھی جاری بات نے عیسیٰ 21
کے چارپائی یا برتن کسی وہ کہ ہے جاتا لایا کر جلا لئے اِس
ہے۔ جاتا رکھا پر دان شمع اُسے !نہیں ہرگز جائے؟ رکھا نیچے
ظاہر آخرکار اُسے ہے پوشیدہ وقت اِس بھی کچھ جو کیونکہ 22
اگر 23 ہے۔ جانا کھل دن ایک کو بھیدوں تمام اور ہے جانا ہو
”لے۔ سن تو سکے سن کوئی
کیا تم کہ دو دھیان پر اِس“ کہا، بھی یہ سے اُن نے اُس 24
حساب اُسی ہو دیتے کو دوسروں تم سے حساب جس ہو۔ سنتے
گا۔ ملے کر بڑھ سے اُس کو تم بلکہ گا جائے دیا بھی کو تم سے
گا، جائے دیا بھی اَور اُسے ہے ہوا حاصل کچھ جسے کیونکہ 25
چھین بھی بہت تھوڑا وہ سے اُس ہوا نہیں حاصل کچھ جسے جبکہ
”ہے۔ حاصل اُسے جو گا جائے لیا

تمثیل کی بیج والے اُگنے خود خودبہ

ایک :لو سمجھ یوں بادشاہی کی اللہ“ کہا، نے عیسیٰ پھر 26
رات دن کر پھوٹ بیج یہ 27 ہے۔ دیتا بکھیر بیج میں زمین کسان
معلوم اُسے ہو۔ رہا جاگ یا رہا سو کسان خواہ ہے، رہتا اُگتا
فصل کی اناج بخود خود زمین 28 ہے۔ ہوتا کیونکر یہ کہ نہیں
ہیں لگتی آنے نظر بالیں پھر ہیں، نکلتے پتے پہلے ہے۔ کرتی پیدا
کی اناج ھی جوں اور 29 ہیں۔ جاتے ہو پیدا دانے میں آخر اور
ہے، لیتا کاٹ اُسے سے درانتی کر آ کسان ہے جاتی پک فصل
”ہے۔ ہوتا چکا آ وقت کا کٹائی کی فصل کیونکہ

تمثیل کی دانے کے رائی

کس موازنہ کا بادشاہی کی اللہ ہم“ کہا، نے عیسیٰ پھر 30
وہ 31 کریں؟ بیان اِسے سے تمثیل سی کون ہم یا کریں؟ سے چیز
بیجوں رائی ہو۔ گیا ڈالا میں زمین جو ہے مانند کی دانے کے رائی
میں سبزیوں بڑھتے بڑھتے لیکن 32 ہے دانہ چھوٹا سے سب میں
ہیں جاتی ہو لمبی اِتنی شاخیں کی اُس ہے۔ جاتا ہو بڑا سے سب
”ہیں۔ سکتے بنا گھونسلے اپنے میں سائے کے اُس پرندے کہ
کلام اُنہیں سے مدد کی تمثیلوں سی بہت کی قسم اِسی عیسیٰ 33
کو عوام ہاں، 34 تھے۔ سکتے سمجھ اِسے وہ کہ تھا سناتا یوں
اپنے وہ جب لیکن تھا۔ سکھاتا ذریعے کے تمثیلوں صرف وہ
تھا۔ کرتا تشریح کی بات ہر وہ تو ہوتا اکیلا ساتھ کے شاگردوں

ہے دیتا تھما کو آندھی عیسیٰ

سے شاگردوں اپنے نے عیسیٰ تو ہوئی شام جب دن اُس 35
کو بھیڑ وہ چنانچہ 36 ”چلیں۔ پار کے جھیل ہم آؤ،“ کہا،
بھی کشتیاں اَور بعض پڑے۔ چل کر لے اُسے کر رُخصت

کر ٹکرا سے کشتی لہریں آئی۔ آندھی سخت اچانک 37 گئیں۔ ساتھ
کے کشتی تک ابھی عیسیٰ لیکن 38 لگیں، بھرنے سے پانی اُسے
شاگردوں تھا۔ رہا سو رکھے پر گدی سر اپنا میں حصے پچھلے
تباہ ہم کہ نہیں پروا کو آپ کیا اُستاد،" کہا، کر جگا اُسے نے
"ہیں؟ رہے ہو
کہا، سے جھیل اور ڈانٹا کو آندھی اُٹھا، جاگ وہ 39
بالکل لہریں اور گئی تھم آندھی پر اِس "! کر چپ ! خاموش"
تم" پوچھا، سے شاگردوں نے عیسیٰ پھر 40 گئیں۔ ہو ساکت
"رکھتے؟ نہیں ایمان تک ابھی تم کیا ہو؟ گھبراتے کیوں
سے دوسرے ایک وہ اور گیا ہو طاری خوف سخت پر اُن 41
حکم کا اُس بھی جھیل اور ہَوا ہے؟ کون یہ آخر" لگے، کہنے
"ہیں۔ مانتی

5

ہے دیتا نکال بدروحیں سے آدمی گراسینی ایک عیسیٰ

جب 2 پہنچے۔ میں علاقے کے گراسا پار کے جھیل وہ پھر 1
میں گرفت کی روح ناپاک جو آدمی ایک تو اُترا سے کشتی عیسیٰ
میں قبروں آدمی یہ 3 ملا۔ کو عیسیٰ کر نکل سے میں قبروں تھا
نہ باندھ اُسے بھی کوئی کہ تھا گیا پہنچ تک نوبت اِس اور رہتا
بہت اُسے 4 جاتا۔ باندھا بھی سے زنجیروں اُسے چاہے تھا، سکتا
ایسا بھی جب لیکن تھا، گیا باندھا سے زنجیروں اور بیڑیوں دفعہ
کر ٹکڑے ٹکڑے کو بیڑیوں کر توڑ کو زنجیروں نے اُس تو ہوا
وہ رات دن 5 تھا۔ سکتا کر نہیں کنٹرول اُسے بھی کوئی تھا۔ دیا
اور پھرتا گھومتا میں علاقے پہاڑی اور قبروں کر مار مار چیخیں
تھا۔ لیتا کر زخمی سے پتھروں کو آپ اپنے
منہ سامنے کے اُس اور دوڑا وہ کر دیکھ سے دُور کو عیسیٰ 6
فرزند، کے تعالیٰ اللہ عیسیٰ اے" چیخا، سے زور وہ 7 گرا۔ بل کے
دیتا قَسم کو آپ میں نام کے اللہ ہے؟ واسطہ کیا ساتھ کے آپ میرا
کہا اُسے نے عیسیٰ کیونکہ 8 "ڈالیں۔ نہ میں عذاب مجھے کہ ہوں
"! جا نکل سے میں آدمی روح، ناپاک اے" تھا،
"ہے؟ کیا نام تیرا" پوچھا، نے عیسیٰ پھر 9
"ہیں۔ سے بہت ہم کیونکہ لشکر،" دیا، جواب نے اُس
سے علاقے اِس اُنہیں عیسیٰ کہ رہا کرتا منت بار بار وہ اور 10
نکالے۔ نہ
رہا چر غول بڑا کا سؤروں پر پہاڑی کی قریب وقت اُس 11
میں سؤروں ہمیں" کی، التماس سے عیسیٰ نے بدروحوں 12 تھا۔
اُنہیں نے اُس 13 "دیں۔ ہونے داخل میں اُن ہمیں دیں، بھیج
میں سؤروں کر نکل سے میں آدمی اُس بدروحیں تو دی اجازت
بھاگ سؤر 2,000 تقریباً کے غول پورے پر اِس گھسیں۔ جا
جھپٹ میں جھیل اور اُترے سے پر ڈھلان کی پہاڑی کر بھاگ
مرے۔ ڈوب کر
شہر نے اُنہوں گئے۔ بھاگ بان گلہ کے سؤروں کر دیکھ یہ 14
کے کرنے معلوم یہ لوگ تو کیا چرچا کا بات اِس میں دیہات اور
آئے۔ پاس کے عیسیٰ کر نکل سے جگہوں اپنی ہے ہوا کیا کہ لئے
بدروحوں پہلے میں جس ملا آدمی وہ تو پہنچے پاس کے اُس 15
ذہنی کی اُس اور تھا بیٹھا وہاں پہنے کپڑے وہ اب تھا۔ لشکر کا
سب نے جنہوں 16 گئے۔ ڈر وہ کر دیکھ یہ تھی۔ ٹھیک حالت
اور آدمی گرفتہ بدروح کہ بتایا کو لوگوں نے اُنہوں تھا دیکھا کچھ
ہے۔ ہوا کیا ساتھ کے سؤروں
علاقے کے اُن وہ کہ لگے کرنے منت کی عیسیٰ لوگ پھر 17
جائے۔ چلا سے
کئے آزاد سے بدروحوں تو لگا ہونے سوار پر کشتی عیسیٰ 18
جانے ساتھ اپنے بھی مجھے" کی، التماس سے اُس نے آدمی گئے
"دیں۔
اپنے" کہا، بلکہ دیا نہ جانے ساتھ اُسے نے عیسیٰ لیکن 19
نے رب جو بتا کچھ سب کو عزیزوں اپنے اور جا چلا واپس گھر
"ہے۔ کیا رحم کتنا پر تجھ نے اُس کہ ہے، کیا لئے تیرے
کو لوگوں میں علاقے کے دکپلس اور گیا چلا آدمی چنانچہ 20
سب اور ہے۔ کیا کچھ کیا لئے میرے نے عیسیٰ کہ لگا بتانے
ہوئے۔ زدہ حیرت

عورت بیمار اور بیٹی کی یائیر

جب کیا۔ پار دوبارہ کو جھیل بیٹھے میں کشتی نے عیسیٰ 21
وہ گیا۔ ہو جمع گرد کے اُس ہجوم ایک تو پہنچا کنارے دوسرے
ایک کا خانے عبادت مقامی کہ 22 تھا ہی پاس کے جھیل ابھی
کر دیکھ کو عیسیٰ تھا۔ یائیر نام کا اُس آیا۔ پاس کے اُس راہنما
میری" لگا، کرنے منت بہت اور 23 گیا گر میں پاؤں کے اُس وہ
رکھیں ہاتھ اپنے پر اُس کر آ کرم براہِ ہے، والی مرنے بیٹی چھوٹی
"رہے۔ زندہ کر پا شفا وہ تاکہ
اُس بھیڑ بڑی ایک پڑا۔ چل ساتھ کے اُس عیسیٰ چنانچہ 24
دبانے سے طرف ہر کر گھیر اُسے لوگ اور گئی لگ پیچھے کے
لگے۔
پہنے خون سے سال بارہ جو تھی عورت ایک میں ہجوم 25
اپنا سے ڈاکٹروں بہت 26 تھی۔ سکی پا نہ رِہائی سے مرض کے

تھی پڑی جھیلنی مصیبت کی طرح کئی اُسے کر کروا کروا علاج
تو بھی تھے۔ گئے ہو خرچ بھی پیسے تمام کے اُس میں اِتنے اور
گئی۔ ہوتی خراب مزید حالت کی اُس بلکہ تھا ہوا نہ فائدہ کوئی
تھی۔ گئی ہو شامل میں بھیڑ وہ کر سن میں بارے کے عیسیٰ 27
کیونکہ 28 چھوا، کو لباس کے اُس نے اُس کر آ سے پیچھے اب
لوں چھو ھی کو لباس کے اُس صرف مَیں اگر" سوچا، نے اُس
"گی۔ لوں پا شفا مَیں تو
محسوس میں جسم اپنے نے اُس اور گیا ہو بند فوراً بہنا خون 29
ہے۔ گئی مل رِہائی سے حالت ناک اذیت اِس مجھے کہ کیا
سے میں مجھ کہ ہوا محسوس خود کو عیسیٰ لمحے اُسی لیکن 30
میرے نے کس" پوچھا، کر مُڑ نے اُس ہے۔ نکلی توانائی
"ہے؟ چھوا کو کپڑوں
رہے دیکھ خود آپ" دیا، جواب نے شاگردوں کے اُس 31
طرح کس آپ پھر تو ہے۔ رہا دبا کر گھیر کو آپ ہجوم کہ ہیں
"چھوا؟ مجھے نے کس کہ ہیں سکتے پوچھ
نے کس کہ رہا دیکھتا طرف چاروں اپنے عیسیٰ لیکن 32
کیا ساتھ میرے کہ کر جان یہ عورت وہ پر اِس 33 ہے۔ کیا یہ
اُس وہ آئی۔ پاس کے اُس ہوئی لرزتی مارے کے خوف ہے ہوا
کی۔ بیان کر کھول حقیقت پوری اُسے اور پڑی گر سامنے کے
لیا بچا تجھے نے ایمان تیرے بیٹی،" کہا، سے اُس نے عیسیٰ 34
"رہ۔ بچی سے حالت ناک اذیت اپنی اور جا سے سلامتی ہے۔
خانے عبادت کہ تھی کی نہیں ختم ابھی بات یہ نے عیسیٰ 35
کہا، اور پہنچے لوگ کچھ سے طرف کی گھر کے یائیر راہنما کے
دینے تکلیف مزید کو اُستاد اب ہے، چکی ہو فوت بیٹی کی آپ"
"ضرورت؟ کیا کی
کہا، سے یائیر نے عیسیٰ کے کر نظرانداز بات یہ کی اُن 36
کو ہجوم نے عیسیٰ پھر 37 "رکھو۔ ایمان فقط گھبراؤ، مت"
کو یوحنا بھائی کے اُس اور یعقوب پطرس، صرف اور لیا روک
کے خانے عبادت جب 38 دی۔ اجازت کی جانے ساتھ اپنے
لوگ آئی۔ نظر تفری افرا بڑی وہاں تو پہنچے گھر کے راہنما
اُن نے عیسیٰ کر جا اندر 39 تھے۔ رہے کر زاری و گریہ خوب
مر لڑکی ہو؟ رہے رو کیوں ہے؟ شرابہ شور کیسا یہ" کہا، سے
"ہے۔ رہی سو بلکہ گئی نہیں
نے اُس لیکن لگے۔ اُڑانے مذاق کا اُس کر ہنس لوگ 40
تین اپنے اور والدین کے لڑکی صرف پھر دیا۔ نکال باہر کو سب
جس ہوا داخل میں کمرے اُس وہ کر لے ساتھ کو شاگردوں

طلتھا" کہا، کر پکڑ ہاتھ کا اُس نے اُس 41 تھی۔ پڑی لڑکی میں
ہوں دیتا حکم تجھے مَیں لڑکی، چھوٹی" ہے، مطلب کا اِس "!قُوم
"!اُٹھ جاگ کہ
سال بارہ عمر کی اُس لگی۔ پھرنے چلنے کر اُٹھ فوراً لڑکی 42
نے عیسیٰ 43 گئے۔ رہ حیران کر گھبرا لوگ کر دیکھ یہ تھی۔
بارے کے اِس بھی کو کسی وہ کہ سمجھایا سے سنجیدگی اُنہیں
کچھ کو کھانے اُسے کہ کہا اُنہیں نے اُس پھر بتائیں۔ نہ میں
دو۔

6

ہے جاتا کیا رد میں ناصرت کو عیسیٰ

ناصرت شہر وطنی اپنے اور گیا چلا سے وہاں عیسیٰ پھر 1
دن کے سبت 2 تھے۔ ساتھ کے اُس شاگرد کے اُس آیا۔ میں
باتیں کی اُس لوگ بیشتر لگا۔ دینے تعلیم میں خانے عبادت وہ
سے کہاں یہ اِسے" پوچھا، نے اُنہوں ہوئے۔ زدہ حیرت کر سن
جو معجزے یہ اور ہے، ملی اِسے جو حکمت یہ ہے؟ ہوا حاصل
نہیں بڑھئی وہ یہ کیا 3 ہے؟ کیا یہ ہیں، ہوتے سے ہاتھوں کے اِس
یوسف، یعقوب، بھائی کے جس اور ہے بیٹا کا مریم جو ہے
"رہتیں؟ نہیں یہیں بہنیں کی اِس کیا اور ہیں؟ شمعون اور یہوداہ
کیا۔ نہ قبول اُسے کر کھا ٹھوکر سے اُس نے اُنہوں یوں
ہے ہوتی عزت جگہ ہر کی نبی" کہا، سے اُن نے عیسیٰ 4
کے اُس اور داروں رشتے کے اُس شہر، وطنی کے اُس سوائے
"کے۔ خاندان اپنے
چند صرف نے اُس سکا۔ کر نہ معجزہ کوئی وہ وہاں 5
کی اُن وہ اور 6 دی۔ شفا کو اُن کر رکھ ہاتھ پر مریضوں ایک
تھا۔ حیران بہت سے سبب کے بےاعتقادی

ہے بھیجتا کرنے تبلیغ کو شاگردوں بارہ عیسیٰ

گاؤں گاؤں میں علاقے کے گرد ارد نے عیسیٰ بعد کے اِس
اُنہیں وہ کر بُلا کو شاگردوں بارہ 7 دی۔ تعلیم کو لوگوں کر جا
نے اُس لئے کے اِس لگا۔ بھیجنے پر جگہوں مختلف کر دو دو
ہدایت یہ 8 کر دے اختیار کا نکالنے کو روحوں ناپاک اُنہیں
نہ کے۔ لاٹھی ایک سوائے لینا نہ کچھ ساتھ اپنے پر سفر" کی،
پیسہ، کوئی میں کمربند نہ بیگ، کوئی لئے کے سامان نہ روٹی،
جس 10 ہو۔ سکتے پہن جوتے تم سوٹ۔ زیادہ سے ایک نہ 9
تک جانے چلے سے مقام اُس میں اُس ہو داخل بھی میں گھر
نہ تمہاری یا کرے نہ قبول کو تم مقام کوئی اگر اور 11 ٹھہرو۔

تم یوں دو۔ جھاڑ گرد سے پاؤں اپنے وقت ہوتے روانہ پھر تو سنے
“گے۔ دو گواہی خلاف کے اُن
کہ لگے کرنے منادی کر نکل سے وہاں شاگرد چنانچہ 12
اور دیں نکال بدروحیں سی بہت نے اُنہوں 13 کریں۔ توبہ لوگ
دی۔ شفا اُنہیں کر مَل تیل کا زیتون پر مریضوں سے بہت

قتل کا والے دینے بپتسمہ یحییٰ

سنا، میں بارے کے عیسیٰ نے انتپاس ہیرودیس بادشاہ 14
یحییٰ” تھے، رہے کہہ کچھ تھا۔ گیا ہو مشہور نام کا اُس کیونکہ
قسم اِس لئے اِس ہے، اُٹھا جی سے میں مُردوں والا دینے بپتسمہ
“ہیں۔ آتی نظر میں اُس طاقتیں معجزانہ کی
“ہے۔ نبی الیاس یہ” سوچا، نے اَوروں
کے زمانے قدیم وہ کہ تھا رہا جا کیا پیش بھی خیال یہ 15
ہے۔ نبی کوئی جیسا نبیوں
اُس تو سنا میں بارے کے اُس نے ہیرودیس جب لیکن 16
میں مُردوں ہے کروایا قلم سر نے مَیں کا جس یحییٰ” کہا، نے
ہی پر حکم کے ہیرودیس کہ تھی یہ وجہ 17 “ہے۔ اُٹھا جی سے
کی ہیرودیاس یہ تھا۔ گیا ڈالا میں جیل کے کر گرفتار کو یحییٰ
تھی، بیوی کی فلپّس بھائی کے ہیرودیس پہلے جو تھا ہوا خاطر
یحییٰ 18 تھی۔ لی کر شادی خود اب نے اُس سے جس لیکن
شادی تیری سے بیوی کی بھائی اپنے” تھا، بتایا کو ہیرودیس نے
“ہے۔ ناجائز
اُسے اور رکھتی کینہ سے اُس ہیرودیاس سے وجہ اِس 19
کیونکہ 20 رہی ناکام وہ میں اِس لیکن تھی۔ چاہتی کرانا قتل
اور باز راست آدمی یہ کہ تھا جانتا وہ تھا۔ ڈرتا سے یحییٰ ہیرودیس
اُس بھی جب تھا۔ کرتا حفاظت کی اُس وہ لئے اِس ہے، مُقدّس
جاتا۔ پڑ میں اُلجھن بڑی کر سن سن ہیرودیس تو ہوتی بات سے
تھا۔ کرتا پسند سننا باتیں کی اُس وہ تو بھی
موقع اچھا پر گرہ سال کی ہیرودیس کو ہیرودیاس آخرکار 21
بڑے اپنے نے ہیرودیس لئے کے منانے کو گرہ سال گیا۔ مل
کے درجے اوّل کے گلیل اور کمانڈروں ملٹری افسروں، سرکاری
کی ہیرودیاس دوران کے ضیافت 22 کی۔ ضیافت کی شہریوں
یہ کو مہمانوں کے اُس اور ہیرودیس لگی۔ ناچنے کر آ اندر بیٹی
سے مجھ چاہے جی جو” کہا، سے لڑکی نے اُس اور آیا پسند بہت
کر کھا قَسم نے اُس بلکہ 23 “گا۔ دوں تجھے وہ مَیں تو مانگ

کا بادشاہی خواہ گا، دوں تجھے مَیں گی مانگے تُو بھی جو” کہا،
“ہو۔ نہ کیوں ہی حصہ آدھا
“مانگوں؟ کیا مَیں” پوچھا، سے ماں اپنی کر نکل نے لڑکی 24
“سر۔ کا والے دینے بپتسمہ یحییٰ” دیا، جواب نے ماں
اور آئی واپس پاس کے بادشاہ کر جا اندر سے پُھرتی لڑکی 25
دینے بپتسمہ یحییٰ ابھی ابھی مجھے آپ کہ ہوں چاہتی مَیں” کہا،
“دیں۔ منگوا میں ٹرے سر کا والے
اور قَسموں اپنی لیکن ہوا۔ دُکھ بہت کو بادشاہ کر سن یہ 26
بھی لئے کے کرنے انکار وہ سے وجہ کی موجودگی کی مہمانوں
دیا حکم کر بھیج کو جلاد فوراً نے اُس چنانچہ 27 تھا۔ نہیں تیار
کا یحییٰ کر جا میں جیل نے جلاد آئے۔ لے سر کا یحییٰ وہ کہ
لڑکی اور آیا لے کر رکھ میں ٹرے اُسے وہ پھر 28 دیا۔ کر قلم سر
یحییٰ جب 29 کیا۔ سپرد کے ماں اپنی اُسے نے لڑکی دیا۔ دے کو
لے لاش کی اُس اور آئے وہ تو پہنچی خبر یہ کو شاگردوں کے
دیا۔ رکھ میں قبر اُسے کر

ہے کھلاتا کھانا کو افراد *5000* عیسیٰ

سب اُسے اور ہوئے جمع پاس کے عیسیٰ کر آ واپس رسول 30
دوران اِس 31 تھا۔ سکھایا اور کیا نے اُنہوں جو لگے سنانے کچھ
بھی موقع کا کھانے کھانا اُنہیں کہ تھے رہے جا اور آ لوگ اِتنے
ہم آؤ،” کہا، سے شاگردوں بارہ نے عیسیٰ لئے اِس ملا۔ نہ
“کریں۔ آرام اور جائیں جگہ غیرآباد کسی کر ہو الگ سے لوگوں
گئے۔ چلے جگہ ویران کسی کر ہو سوار پر کشتی وہ چنانچہ 32
وہ لیا۔ پہچان وقت جاتے اُنہیں نے لوگوں سے بہت لیکن 33
سے اُن کر دوڑ دوڑ اور آئے نکل سے شہروں تمام کر چل پیدل
پر کشتی نے عیسیٰ جب 34 گئے۔ پہنچ تک مقصود منزلِ پہلے
کیونکہ آیا، ترس پر لوگوں اُسے تو دیکھا کو ہجوم بڑے کر اُتر سے
وہ وہیں ہو۔ نہ چرواہا کوئی کا جن تھے مانند کی بھیڑوں اُن وہ
لگا۔ سکھانے باتیں سی بہت اُنہیں
آئے پاس کے اُس شاگرد کے اُس تو لگا ڈھلنے دن جب 35
کو اِن 36 ہے۔ لگا ڈھلنے دن اور ہے ویران جگہ یہ” کہا، اور
جا میں دیہاتوں اور بستیوں کی گرد ارد یہ تاکہ دیں کر رُخصت
“لیں۔ خرید کچھ لئے کے کھانے کر
کو کھانے کچھ اِنہیں خود تم” کہا، اُنہیں نے عیسیٰ لیکن 37
“دو۔

"کے چاندی درکار لئے کے اِس ہم" پوچھا، نے اُنہوں
اِنہیں اور جائیں خریدنے روٹی کر لے سے کہاں سکے 200
"کھلائیں؟
38 پتا کر جا ھیں؟ روٹیاں کتنی پاس تمہارے" کہا، نے اُس
"!کرو
لگے، کہنے کر آ پاس کے اُس دوبارہ پھر کیا۔ معلوم نے اُنہوں
"ھیں۔ مچھلیاں دو اور روٹیاں پانچ پاس ہمارے"
39 کو لوگوں تمام" دی، ہدایت اُنہیں نے عیسیٰ پر اِس
سَو سَو لوگ چنانچہ 40 "دو۔ بٹھا پر گھاس ہری میں گروھوں
اُن نے عیسیٰ پھر 41 گئے۔ بیٹھ میں صورت کی پچاس پچاس اور
دیکھا طرف کی آسمان کر لے کو مچھلیوں دو اور روٹیوں پانچ
کر توڑ توڑ کو روٹیوں نے اُس پھر کی۔ دعا کی شکرگزاری اور
دو نے اُس کریں۔ تقسیم میں لوگوں وہ تا کہ دیا کو شاگردوں
اُن ذریعے کے شاگردوں کے کر ٹکڑے ٹکڑے بھی کو مچھلیوں
جب 43 کھایا۔ کر بھر جی نے سب اور 42 کروایا۔ تقسیم میں
کئے جمع ٹکڑے ہوئے بچے کے مچھلیوں اور روٹیوں نے شاگردوں
تعداد کُل کی مردوں والے کھانے 44 گئے۔ بھر ٹوکرے بارہ تو
تھی۔ 5,000

ہے چلتا پر پانی عیسیٰ

45 کہ کیا مجبور کو شاگردوں اپنے نے عیسیٰ بعد عین کے اِس
شہر کے پار کے جھیل اور نکلیں آگے کر ہو سوار پر کشتی وہ
تھا۔ چاھتا کرنا رُخصت کو ھجوم وہ میں اِتنے جائیں۔ صیدا بیت
46 چڑھ پر پہاڑ لئے کے کرنے دعا وہ بعد کے کہنے خیرباد اُنہیں
تک بیچ کے جھیل کشتی کی شاگردوں وقت کے شام 47 گیا۔
وھاں 48 تھا۔ گیا رہ اکیلا پر خشکی خود عیسیٰ جبکہ تھی گئی پہنچ
وجد بڑی میں کھینے کو کشتی شاگرد کہ دیکھا نے اُس سے
تھی۔ رہی چل خلاف کے اُن ہَوا کیونکہ ھیں، رہے کر جدھ
پاس کے اُن ہوئے چلتے پر پانی عیسیٰ وقت کے رات بجے تین تقریباً
اُسے نے اُنہوں جب لیکن 49 تھا، چاھتا نکلنا آگے سے اُن وہ آیا۔
کوئی یہ" لگے، سوچنے تو دیکھا ہوئے چلتے پر سطح کی جھیل
اُسے نے سب کیونکہ 50 لگے۔ مارنے چیخیں اور "ہے بھوت
کھائی۔ دہشت کر دیکھ
!رکھو حوصلہ" بولا، کر ہو مخاطب سے اُن فوراً عیسیٰ لیکن
کشتی اور آیا پاس کے اُن وہ پھر 51 "گھبراؤ۔ مت ہوں۔ ھی مَیں
حیرت ھی نہایت شاگرد گئی۔ تھم ہَوا وقت اُسی گیا۔ بیٹھ میں
وہ تو تھا گیا کیا معجزہ کا روٹیوں جب کیونکہ 52 ہوئے۔ زدہ
گئے ہو بےحس دل کے اُن بلکہ تھے سمجھے نہیں مطلب کا اِس
تھے۔

شفا کی مریضوں میں گنیسرت

53 پہنچ پاس کے شہر گنیسرت وہ کے کر پار کو جھیل
لوگوں اُترے سے کشتی وہ ھی جوں 54 دیا۔ ڈال لنگر اور گئے
پورے اُس کر بھاگ بھاگ وہ 55 لیا۔ پہچان کو عیسیٰ نے
کر اُٹھا اُٹھا پر چارپائیوں کو مریضوں اور گزرے سے میں علاقے
ہے۔ ہوا ٹھہرا وہ کہ ملی خبر اُنہیں کہیں جہاں آئے لے وھاں
56 لوگوں وھاں میں، بستی یا شہر گاؤں، چاھے گیا وہ بھی جہاں
کم وہ کہ کی منت سے اُس کر رکھ میں چوکوں کو بیماروں نے
نے جس اور دے۔ چھونے کو دامن کے لباس اپنے اُنہیں کم از
ملی۔ شفا اُسے چھوا اُسے بھی

7

تعلیم کی دادا باپ

1 عیسیٰ سے یروشلم عالِم کچھ کے شریعت اور فریسی دن ایک
اُس کہ دیکھا نے اُنہوں تو تھے وھاں وہ جب 2 آئے۔ ملنے سے
بغیر دھوئے یعنی بغیر کئے صاف پاک ھاتھ اپنے شاگرد کچھ کے
ھیں۔ رہے کھا کھانا
کے فرقے فریسی کر خاص اور یہودی کیونکہ) 3
ھیں۔ مانتے کو روایت کی دادا باپ اپنے میں معاملے اِس لوگ
اِسی 4 کھاتے۔ نہیں کھانا بغیر دھوئے طرح اچھی ھاتھ اپنے وہ
ھی کے کر غسل وہ تو ھیں آتے سے بازار کبھی وہ جب طرح
کرتے عمل بھی پر روایتوں اَور سی بہت وہ ھیں۔ کھاتے کھانا
کرنے صاف پاک کر دھو کو کیتلی اور جگ کپ، مثلاً ھیں،
(پر۔ رسم کی
5 سے عیسیٰ نے عالِموں کے شریعت اور فریسیوں چنانچہ
زندگی مطابق کے روایتوں کی دادا باپ شاگرد کے آپ" پوچھا،
بغیر کئے صاف پاک ھاتھ بھی روٹی بلکہ گزارتے نہیں کیوں
"ھیں؟ کھاتے
6 کے ریاکاروں تم نے نبی یسعیاہ" دیا، جواب نے عیسیٰ
کی، نبوّت یہ نے اُس جب کہا ٹھیک میں بارے
ہے کرتی احترام میرا تو سے ہونٹوں اپنے قوم یہ'
ہے۔ دُور سے مجھ دل کا اُس لیکن
7 بےفائدہ۔ لیکن ھیں، تو کرتے پرستش میری وہ
'ھیں۔ سکھاتے احکام کے ھی انسان صرف وہ کیونکہ

پیروی کی روایات انسانی کر چھوڑ کو احکام کے اللہ تم 8
”ہو۔ کرتے
اللہ سے سلیقے کتنے تم“ رکھی، جاری بات اپنی نے عیسیٰ 9
سکو۔ رکھ قائم کو روایات اپنی تا کہ ہو کرتے منسوخ حکم کا
’کرنا عزت کی ماں اپنی اور باپ اپنے ‘ فرمایا، نے موسیٰ مثلاً 10
دی موت سزائے اُسے کرے لعنت پر ماں یا باپ اپنے جو‘ اور
کی آپ مَیں‘ کہے، سے والدین اپنے کوئی جب لیکن 11 ’جائے۔
مجھے جو کہ ھے مانی مَنت نے مَیں کیونکہ سکتا، کر نہیں مدد
قرار جائز اِسے تم تو ’ھے قربانی لئے کے اللہ وہ تھا دینا کو آپ
روک سے کرنے مدد کی باپ ماں اپنے اُسے تم یوں 12 ہو۔ دیتے
سے روایت اُس اپنی کو کلام کے اللہ تم طرح اِسی اور 13 ہو۔ لیتے
اِس تم ھے۔ کی منتقل نسل در نسل نے تم جو ہو لیتے کر منسوخ
”ہو۔ کرتے حرکتیں سی بہت کی قسم

ھے؟ دیتا کر ناپاک کو انسان کچھ کیا

کہا، اور بُلایا پاس اپنے کو ہجوم دوبارہ نے عیسیٰ پھر 14
کرو۔ کوشش کی سمجھنے اِسے اور سنو بات میری سب“
اُسے کر ہو داخل میں انسان جو نہیں ھے چیز ایسی کوئی 15
وہی ھے نکلتا سے اندر کے انسان کچھ جو بلکہ سکے، کر ناپاک
وہ تو ھے سکتا سن کوئی اگر] 16 ”ھے۔ دیتا کر ناپاک اُسے
[لے۔ سن
وہاں ہوا۔ داخل میں گھر کسی کر چھوڑ کو ہجوم وہ پھر 17
”ھے؟ مطلب کیا کا تمثیل اِس“ پوچھا، نے شاگردوں کے اُس
نہیں تم کیا ہو؟ ناسمجھ اِتنے بھی تم کیا“ کہا، نے اُس 18
اُسے وہ ھے ہوتا داخل میں انسان سے باہر کچھ جو کہ سمجھتے
اُس بلکہ جاتا نہیں میں دل کے اُس تو وہ 19 سکتا؟ کر نہیں ناپاک
”میں۔ ضرورت جائے کر نکل سے وہاں اور میں معدے کے
(دیا۔ قرار صاف پاک کھانا کا قسم ہر نے عیسیٰ کر کہہ یہ)
نکلتا سے اندر کے انسان کچھ جو“ کہا، بھی یہ نے اُس 20
سے، اندر کے لوگوں کیونکہ 21 ھے۔ کرتا ناپاک اُسے وہی ھے
قتل چوری، کاری، حرام خیالات، بُرے سے ہی دلوں کے اُن
پرستی، شہوت دھوکا، بدکاری، لالچ، زناکاری، 22 غارت، و
اندر بُرائیاں تمام یہ 23 ہیں۔ نکلتے حماقت اور غرور بہتان، حسد،
”ہیں۔ دیتی کر ناپاک کو انسان کر نکل سے ہی

ایمان کا عورت غیریہودی

علاقے کے صور میں شمال کر ہو روانہ سے گلیل عیسیٰ پھر 24
تھا چاہتا نہیں وہ ہوا۔ داخل میں گھر کسی وہ وہاں آیا۔ میں
ایک فوراً 25 سکا۔ رہ نہ پوشیدہ وہ لیکن چلے، پتا کو کسی کہ
سن میں بارے کے اُس نے جس آئی پاس کے اُس عورت
بیٹی چھوٹی کی اُس گئی۔ گر میں پاؤں کے اُس وہ تھا۔ رکھا
سے عیسیٰ نے اُس اور 26 تھی، میں قبضے کے روح ناپاک کسی
لیکن ”دیں۔ نکال سے میں بیٹی میری کو بدروح“ کی، گزارش
ہوئی پیدا میں علاقے کے سورفینیکے اور تھی یونانی عورت وہ
کر بھر جی کو بچوں پہلے“ بتایا، اُسے نے عیسیٰ لئے اِس 27 تھی،
کرلے کھانا سے بچوں کہ نہیں مناسب یہ کیونکہ دے، کھانے
”جائے۔ دیا پھینک سامنے کے کُتوں
کے نیچے کے میز لیکن خداوند، جی“ دیا، جواب نے اُس 28
”ہیں۔ کھاتے ٹکڑے ہوئے گرے کے بچوں بھی کُتے
جا، لئے اِس دیا، جواب اچھا نے تُو“ کہا، نے عیسیٰ 29
”ھے۔ گئی نکل سے میں بیٹی تیری بدروح
پر بستر لڑکی کہ دیکھا تو گئی چلی واپس گھر اپنے عورت 30
ھے۔ چکی نکل سے میں اُس بدروح اور ھے پڑی

شفا کی بہرے گونگے

واقع میں شمال پہلے وہ تو ہوا روانہ سے صور عیسیٰ جب 31
دوبارہ وہ کر ہو فارغ بھی سے وہاں پھر گیا۔ چلا کو صیدا شہر
پہنچ میں علاقے کے دِکپلس واقع کنارے کے جھیل کی گلیل
مشکل جو گیا لایا آدمی بہرا ایک پاس کے اُس وہاں 32 گیا۔
پر اُس ہاتھ اپنا وہ کہ کی منت نے اُنہوں تھا۔ سکتا بول سے ہی
اُنگلیاں اپنی نے اُس گیا۔ لے دُور سے ہجوم اُسے عیسیٰ 33 رکھے۔
چھوا۔ کو زبان کی آدمی کر تھوک اور ڈالیں میں کانوں کے اُس
سے اُس اور بھری آہ نے اُس کر اُٹھا نظر طرف کی آسمان پھر 34
کہا، ”اِفتح!“ (اِس کا مطلب ھے ”کھل جا!“)
اور گیا ٹوٹ بندھن کا زبان گئے، کھل کان کے آدمی فوراً 35
کہ دیا حکم کو حاضرین نے عیسیٰ 36 لگا۔ بولنے ٹھیک ٹھیک وہ
ہی اُتنا تھا کرتا منع وہ جتنا لیکن بتائیں۔ نہ بات یہ کو کسی وہ
ہوئے حیران ہی نہایت وہ 37 تھے۔ پھیلاتے خبر کی اِس لوگ
کو بہروں یہ ھے، کیا اچھا کچھ سب نے اِس“ لگے، کہنے اور
”کی۔ بولنے کو گونگوں اور ھے دیتا طاقت کی سننے

8

عیسیٰ *4000* افراد کو کھانا کھلاتا ھے

جمع لوگ سے بہت کہ ہوا ایسا مرتبہ اَور ایک میں دنوں اُن 1
عیسیٰ چنانچہ تھا۔ نہیں بندوبست کا کھانے پاس کے جن ہوئے
پر لوگوں اِن مجھے” 2 کہا، سے اُن کر بُلا کو شاگردوں اپنے نے
ہیں چکے ہو دن تین ٹھہرے ساتھ میرے اِنہیں ہے۔ آتا ترس
مَیں اگر لیکن 3 ہے۔ نہیں چیز کوئی کی کھانے پاس کے اِن اور
گھر اپنے اپنے میں حالت بھوکی اِس وہ اور دوں کر رُخصت اِنہیں
اِن اور گے۔ جائیں ہو چُور کر تھک میں راستے وہ تو جائیں چلے
“ہیں۔ آئے سے دُوردراز کئی سے میں
میں علاقے ویران اِس” دیا، جواب نے شاگردوں کے اُس 4
“جائیں؟ ہو سیر کر کھا یہ کہ گا سکے مل کھانا اِتنا سے کہاں
“ہیں؟ روٹیاں کتنی پاس تمہارے” پوچھا، نے عیسیٰ 5
“سات۔” دیا، جواب نے اُنہوں
روٹیوں سات پھر کہا۔ کو بیٹھنے پر زمین کو ہجوم نے عیسیٰ 6
اپنے کر توڑ توڑ اُنہیں اور کی دعا کی شکرگزاری نے اُس کر لے کو
دو پاس کے اُن 7 دیا۔ دے لئے کے کرنے تقسیم کو شاگردوں
کی شکرگزاری بھی پر اُن نے عیسیٰ تھیں۔ بھی مچھلیاں چھوٹی چار
بھر جی نے لوگوں 8 کہا۔ کو بانٹنے اُنہیں کو شاگردوں اور کی دعا
کئے جمع ٹکڑے ہوئے بچے کے کھانے جب میں بعد کھایا۔ کر
حاضر آدمی 4,000 تقریباً 9 گئے۔ بھر ٹوکرے بڑے سات تو گئے
فوراً اور 10 دیا کر رُخصت اُنہیں نے عیسیٰ بعد کے کھانے تھے۔
علاقے کے دلمنوتہ ساتھ کے شاگردوں اپنے کر ہو سوار پر کشتی
گیا۔ پہنچ میں

ہیں کرتے طلب نشان الٰہی فریسی

بحث سے اُس اور آئے پاس کے عیسیٰ کر نکل فریسی پر اِس 11
وہ کہ کیا مطالبہ نے اُنہوں لئے کے آزمانے اُسے لگے۔ کرنے
کا اُس تاکہ دکھائے نشان الٰہی کوئی سے طرف کی آسمان اُنہیں
کہا، کر بھر آہ ٹھنڈی نے اُس لیکن 12 جائے۔ ہو ثابت اختیار
بتاتا سچ کو تم مَیں ہے؟ کرتی مطالبہ کا نشان الٰہی کیوں نسل یہ”
“گا۔ جائے دیا نہیں نشان کوئی اِسے کہ ہوں
جھیل اور گیا بیٹھ میں کشتی دوبارہ وہ کر چھوڑ اُنہیں اور 13
لگا۔ کرنے پار کو

خمیر کا ہیرودیس اور فریسیوں

میں کشتی تھے۔ گئے بھول لانا کھانا ساتھ اپنے شاگرد لیکن 14
ہدایت اُنہیں نے عیسیٰ 15 تھی۔ روٹی ایک صرف پاس کے اُن
ہوشیار سے خمیر کے ہیرودیس اور فریسیوں خبردار،” کی،
“رہنا۔
رہے کہہ لئے اِس وہ” لگے، کرنے بحث میں آپس شاگرد 16
“ہے۔ نہیں روٹی پاس ہمارے کہ گے ہوں
نے اُس ہیں۔ رہے سوچ کیا وہ کہ ہوا معلوم کو عیسیٰ 17
روٹی پاس ہمارے کہ ہو رہے کر بحث کیوں میں آپس تم” کہا،
تمہارے کیا ہو؟ سمجھتے نہ جانتے، نہ تک اب تم کیا ہے؟ نہیں
تم کیا ہیں، تو آنکھیں تمہاری 18 ہیں؟ گئے ہو بےحس اِتنے دل
اور سکتے؟ نہیں سن تم کیا ہیں، تو کان تمہارے سکتے؟ نہیں دیکھ
روٹیوں پانچ کو آدمیوں 5,000 نے مَیں جب 19 نہیں یاد تمہیں کیا
اُٹھائے ٹوکرے کتنے کے ٹکڑوں ہوئے بچے نے تم تو دیا کر سیر سے
“تھے؟
۔“بارہ” دیا، جواب نے اُنہوں
سے روٹیوں سات کو آدمیوں 4,000 نے مَیں جب اور” 20
اُٹھائے ٹوکرے کتنے کے ٹکڑوں ہوئے بچے نے تم تو دیا کر سیر
“تھے؟
“سات۔” دیا، جواب نے اُنہوں
“سمجھتے؟ نہیں تک ابھی تم کیا” پوچھا، نے اُس 21

شفا کی اندھے میں صیدا بیت

اندھے ایک پاس کے عیسیٰ لوگ تو پہنچے صیدا بیت وہ 22
چھوئے۔ اُسے وہ کہ کی التماس نے اُنہوں لائے۔ کو آدمی
وہاں گیا۔ لے باہر سے گاؤں اُسے کر پکڑ ہاتھ کا اندھے عیسیٰ 23
دیئے رکھ پر اُس ہاتھ اپنے کر تھوک پر آنکھوں کی اُس نے اُس
“ہے؟ سکتا دیکھ کچھ تُو کیا” پوچھا، اور
دیکھ کو لوگوں مَیں ہاں،” کہا، کر اُٹھا نظر نے آدمی 24
رہے دے دکھائی مانند کی درختوں ہوئے پھرتے وہ ہوں۔ سکتا
“ہیں۔
اِس رکھے۔ پر آنکھوں کی اُس ہاتھ اپنے دوبارہ نے عیسیٰ 25
ہو بحال نظر کی اُس گئیں، کھل پورے طور پر آنکھیں کی آدمی پر
نے عیسیٰ 26 تھا۔ سکتا دیکھ صاف صاف کچھ سب وہ اور گئی
بلکہ جانا نہ واپس میں گاؤں اِس” کہا، کے کر رُخصت اُسے
“جا۔ چلا گھر اپنے سیدھا

اقرار کا پطرس

ساتھ کے شاگردوں اپنے کر نکل سے وہاں عیسیٰ پھر 27
نے اُس چلتے چلتے گیا۔ میں دیہاتوں کے قریب کے فلپی قیصریہ
“ہوں؟ کون نزدیک کے لوگوں مَیں” پوچھا، سے اُن

دینے بپتسمہ یحییٰ ہیں کہتے کچھ" دیا، جواب نے اُنہوں 28
کہ ہیں کہتے بھی یہ کچھ ہیں۔ نبی الیاس آپ کہ یہ کچھ والا،
"ایک۔ سے میں نبیوں
نزدیک تمہارے ہو؟ کہتے کیا تم لیکن" پوچھا، نے اُس 29
"ہوں؟ کون مَیں
"ہیں۔ مسیح آپ" دیا، جواب نے پطرس
سے بتانے بات یہ بھی کو کسی اُنہیں نے عیسیٰ کر سن یہ 30
کیا۔ منع

ہے کرتا ذکر کا موت اپنی عیسیٰ

بہت آدم ابنِ کہ ہے لازم" لگا، دینے تعلیم اُنہیں عیسیٰ پھر 31
رد سے علما کے شریعت اور اماموں راہنما بزرگوں، کر اُٹھا دُکھ
جی دن تیسرے وہ لیکن گا، جائے کیا بھی قتل اُسے جائے۔ کیا
پر اِس بتائی۔ صاف صاف بات یہ اُنہیں نے اُس 32 "گا۔ اُٹھے
مُڑ عیسیٰ 33 لگا۔ سمجھانے کر جا لے طرف ایک اُسے پطرس
ڈانٹا، کو پطرس نے اُس لگا۔ دیکھنے طرف کی شاگردوں کر
رکھتا نہیں سوچ کی اللہ تُو !جا ہٹ سے سامنے میرے شیطان،"
"کی۔ انسان بلکہ
پاس اپنے بھی کو ہجوم علاوہ کے شاگردوں نے اُس پھر 34
آپ اپنے وہ چاہے آنا پیچھے میرے جو" کہا، نے اُس بُلایا۔
لے۔ ہو پیچھے میرے کر اُٹھا صلیب اپنی اور کرے انکار کا
کھو اُسے وہ چاہے رکھنا بچائے کو جان اپنی جو کیونکہ 35
خاطر کی خبری خوش کی اللہ اور میری جو لیکن گا۔ دے
اگر ہے فائدہ کیا 36 گا۔ بچائے اُسے وہی دے کھو جان اپنی
سے جان اپنی وہ لیکن جائے، ہو حاصل دنیا پوری کو کسی
ہے؟ سکتا دے کیا بدلے کے جان اپنی انسان 37 جائے؟ ہو محروم
اور میرے سامنے کے نسلِ آلودہ گناہ اور زناکار اِس بھی جو 38
وقت اُس بھی آدم ابنِ سے اُس شرمائے سے سبب کے باتوں میری
کے فرشتوں مُقدّس میں جلال کے باپ اپنے وہ جب گا شرمائے
"گا۔ آئے ساتھ

9

یہاں ہوں، بتاتا سچ کو تم مَیں" بتایا، بھی یہ اُنہیں نے عیسیٰ 1
کی اللہ ہی پہلے سے مرنے جو ہیں کھڑے لوگ ایسے کچھ
"گے۔ دیکھیں ہوئے آتے ساتھ کے قدرت کو بادشاہی

ہے جاتی بدل صورت کی عیسیٰ پر پہاڑ

کو یوحنا اور یعقوب پطرس، صرف عیسیٰ بعد کے دن چھ 2
و شکل کی اُس وہاں گیا۔ چڑھ پر پہاڑ اونچے کر لے ساتھ اپنے
لگے چمکنے کپڑے کے اُس 3 گئی۔ بدل سامنے کے اُن صورت
اِتنے کپڑے دھوبی بھی کوئی میں دنیا گئے۔ ہو سفید نہایت اور
عیسیٰ اور ہوئے ظاہر موسیٰ اور الیاس پھر 4 سکتا۔ کر نہیں سفید
اچھی کتنی اُستاد،" اُٹھا، بول پطرس 5 لگے۔ کرنے بات سے
ایک بنائیں، جھونپڑیاں تین ہم آئیں، ہیں۔ یہاں ہم کہ ہے بات
"لئے۔ کے الیاس ایک اور لئے کے موسیٰ ایک لئے، کے آپ
اور تھے ہوئے سہمے شاگرد تینوں کہ کہا لئے اِس یہ نے اُس 6
کہے۔ کیا کہ تھا جانتا نہیں وہ
آواز ایک سے میں بادل اور گیا چھا پر اُن کر آ بادل ایک پر اِس 7
اچانک 8 "سنو۔ کی اِس ہے۔ فرزند پیارا میرا یہ" دی، سنائی
طرف چاروں نے شاگردوں گئے۔ ہو غائب الیاس اور موسیٰ
آیا۔ نظر عیسیٰ صرف لیکن دیکھا،
کچھ جو" دیا، حکم اُنہیں نے عیسیٰ تو لگے اُترنے سے پہاڑ وہ 9
تک جب بتانا نہ کو کسی تک وقت اُس اُسے ہے دیکھا نے تم
"اُٹھے۔ نہ جی سے میں مُردوں آدم ابنِ کہ
وہ لیکن رکھی۔ محدود تک اپنے بات یہ نے اُنہوں چنانچہ 10
اُٹھنے جی سے میں مُردوں کہ لگے کرنے بحث میں آپس بار کئی
پوچھا، سے اُس نے اُنہوں پھر 11 ہے۔ سکتی ہو مراد کیا سے
پہلے سے آمد کی مسیح کہ ہیں کہتے کیوں علما کے شریعت"
"ہے؟ ضروری آنا کا الیاس
بحال کچھ سب پہلے ضرور تو الیاس" دیا، جواب نے عیسیٰ 12
کے آدم ابنِ میں مُقدّس کلامِ لیکن گا۔ آئے لئے کے کرنے
حقیر اور اُٹھانا دُکھ بہت اُسے کہ ہے لکھا کیوں یہ میں بارے
ہے چکا آ تو الیاس ہوں، بتاتا کو تم مَیں لیکن 13 ہے؟ جانا سمجھا
مُقدّس کلامِ بھی یہ کیا۔ چاہا جو ساتھ کے اُس نے اُنہوں اور
"ہے۔ ہوا ہی مطابق کے

ہے نکالتا بدروح سے میں لڑکے عیسیٰ

نے اُنہوں تو پہنچے واپس پاس کے شاگردوں باقی وہ جب 14
کچھ کے شریعت اور ہے جمع ہجوم بڑا ایک گرد کے اُن کہ دیکھا
ہی دیکھتے کو عیسیٰ 15 ہیں۔ رہے کر بحث ساتھ کے اُن علما
سلام اُسے کر دوڑ طرف کی اُس سے بےچینی بڑی نے لوگوں
کس ساتھ کے اُن تم" کیا، سوال سے شاگردوں نے اُس 16 کیا۔
"ہو؟ رہے کر بحث میں بارے کے

اپنے مَیں اُستاد،” دیا، جواب نے آدمی ایک سے میں ہجوم 17
ہے میں قبضے کے بدروح ایسی وہ تھا۔ لایا پاس کے آپ کو بیٹے
ہے آتی غالب پر اُس وہ بھی جب اور 18 دیتی۔ نہیں بولنے اُسے جو
لگتا نکلنے جھاگ سے منہ کے بیٹے ہے۔ دیتی پٹک پر زمین اُسے وہ
مَیں ہے۔ جاتا اکڑ جسم کا اُس پھر ہے۔ لگتا پیسنے دانت وہ اور
دیں، نکال کو بدروح وہ کہ تھا تو کہا سے شاگردوں کے آپ نے
”سکے۔ نکال نہ وہ لیکن
کب مَیں ! نسل خالی سے ایمان” کہا، سے اُن نے عیسیٰ 19
لڑکے کروں؟ برداشت تمہیں تک کب رہوں، ساتھ تمہارے تک
آئے۔ لے پاس کے عیسیٰ اُسے وہ 20 “آؤ۔ لے پاس میرے کو
وہ لگی۔ جھنجھوڑنے کو لڑکے بدروح ہی دیکھتے کو عیسیٰ
نکالنے جھاگ سے منہ ہوئے لڑھکتے اُدھر اِدھر اور گیا گر پر زمین
ایسا سے کب ساتھ کے اِس” پوچھا، سے باپ نے عیسیٰ 21 لگا۔
”ہے؟ رہا ہو
اِسے نے اُس دفعہ بہت 22 سے۔ بچپن” دیا، جواب نے اُس
کچھ آپ اگر ہے۔ گرایا میں پانی یا آگ خاطر کی کرنے ہلاک
”کریں۔ مدد ہماری کر کھا ترس تو ہیں سکتے کر
سکتے کر کچھ آپ ’اگر‘ مطلب، کیا” پوچھا، نے عیسیٰ 23
”ہے۔ ممکن کچھ سب لئے کے اُس ہے رکھتا ایمان جو؟ ‘ہیں
میری ہوں۔ رکھتا ایمان مَیں” اُٹھا، چلّا فوراً باپ کا لڑکے 24
”کریں۔ علاج کا بےاعتقادی
آ دیکھنے کر دوڑ دوڑ لوگ سے بہت کہ دیکھا نے عیسیٰ 25
گونگی اے” ڈانٹا، کو روح ناپاک نے اُس لئے اِس ہیں، رہے
نکل سے میں اِس کہ ہوں دیتا حکم تجھے مَیں بدروح، بہری اور
”!ہونا نہ داخل دوبارہ میں اِس بھی کبھی جا۔
جھنجھوڑ سے شدت کو لڑکے اور اُٹھی چیخ بدروح پر اِس 26
سب لئے اِس رہا، پڑا پر زمین طرح کی لاش لڑکا گئی۔ نکل کر
پکڑ ہاتھ کا اُس نے عیسیٰ لیکن 27 “ہے۔ گیا مر وہ” کہا، نے
گیا۔ ہو کھڑا وہ اور کی مدد کی اُس میں اُٹھنے کر
شاگردوں اپنے کر جا میں گھر کسی عیسیٰ جب میں بعد 28
کو بدروح ہم” پوچھا، سے اُس نے اُنہوں تو تھا اکیلا ساتھ کے
”سکے؟ نکال نہ کیوں
سے دعا صرف بدروح کی قسم اِس” دیا، جواب نے اُس 29
”ہے۔ سکتی جا نکالی

ہے کرتا ذکر کا موت اپنی دفعہ دوسری عیسیٰ

نہیں عیسیٰ گزرے۔ سے میں گلیل وہ کر نکل سے وہاں 30
وہ کیونکہ 31 ہے، کہاں وہ کہ چلے پتا کو کسی کہ تھا چاہتا
ابنِ” کہا، سے اُن نے اُس تھا۔ رہا دے تعلیم کو شاگردوں اپنے
کریں قتل اُسے وہ گا۔ جائے دیا کر حوالے کے آدمیوں کو آدم
”گا۔ اُٹھے جی وہ بعد کے دن تین لیکن گے،
اِس سے عیسیٰ وہ اور سمجھے نہ مطلب کا اِس شاگرد لیکن 32
تھے۔ بھی ڈرتے سے پوچھنے میں بارے کے

ہے؟ بڑا سے سب کون

تھے میں گھر کسی وہ جب پہنچے۔ کفرنحوم وہ چلتے چلتے 33
بات کس تم میں راستے” کیا، سوال سے شاگردوں نے عیسیٰ تو
”تھے؟ رہے کر بحث پر
بحث پر اِس میں راستے وہ کیونکہ رہے، خاموش وہ لیکن 34
اور گیا بیٹھ عیسیٰ 35 ہے؟ کون بڑا سے میں ہم کہ تھے رہے کر
سب وہ ہے چاہتا ہونا اوّل جو” کہا، کر بُلا کو شاگردوں بارہ
ایک نے اُس پھر 36 “ہو۔ خادم کا سب اور آئے میں آخر سے
لگا گلے اُسے کیا۔ کھڑا درمیان کے اُن کر لے کو بچے چھوٹے
سے میں بچوں اِن میں نام میرے جو” 37 کہا، سے اُن نے اُس کر
مجھے جو اور ہے۔ کرتا قبول ہی مجھے وہ ہے کرتا قبول کو کسی
نے جس ہے کرتا قبول اُسے بلکہ نہیں مجھے وہ ہے کرتا قبول
”ہے۔ بھیجا مجھے

ہے میں حق ہمارے وہ نہیں خلاف ہمارے جو

جو دیکھا کو شخص ایک نے ہم اُستاد،” اُٹھا، بول یوحنا 38
کیا، منع اُسے نے ہم تھا۔ رہا نکال بدروحیں کر لے نام کا آپ
”کرتا۔ نہیں پیروی ہماری وہ کیونکہ
نام میرے بھی جو کرنا۔ نہ منع اُسے” کہا، نے عیسیٰ لیکن 39
نہیں باتیں بُری میں بارے میرے لمحے اگلے وہ کرے معجزہ میں
ہمارے وہ نہیں خلاف ہمارے جو کیونکہ 40 گا۔ سکے کہہ
وجہ اِس تمہیں بھی جو ہوں، بتاتا سچ کو تم مَیں 41 ہے۔ میں حق
ضرور اُسے ہو پیروکار کے مسیح تم کہ پلائے گلاس کا پانی سے
گا۔ ملے اجر

آزمائشیں

سے میں چھوٹوں اِن والے رکھنے ایمان پر مجھ کوئی جو اور 42
اُس کہ ہے بہتر لئے کے اُس اُکسائے پر کرنے گناہ کو کسی
پھینک میں سمندر اُسے کر باندھ پاٹ کا چکی بڑی میں گلے کے
تو اُکسائے پر کرنے گناہ تجھے ہاتھ تیرا اگر 43-44 جائے۔ دیا
جہنم سمیت ہاتھوں دو تُو کہ پہلے سے اِس ڈالنا۔ کاٹ اُسے

وہاں ی ع ن ی] جائے چلا میں آگ والی بجھنے نہ کبھی کی
اور مرتے نہیں کبھی کیڑے والے کھانے کو لوگوں جہاں
محروم سے ہاتھ ایک تُو کہ ہے یہ بہتر [بجھتی نہیں کبھی آگ
گناہ تجھے پاؤں تیرا اگر 45-46 ہو۔ داخل میں زندگی ابدی کر ہو
دو تجھے کہ پہلے سے اِس ڈالنا۔ کاٹ اُسے تو اُکسائے پر کرنے
کھانے کو لوگوں جہاں] جائے پھینکا میں جہنم سمیت پاؤں
بہتر [بجھتی نہیں کبھی آگ اور مرتے نہیں کبھی کیڑے والے
داخل میں زندگی ابدی کر ہو محروم سے پاؤں ایک تُو کہ ہے یہ
اُسے تو اُکسائے پر کرنے گناہ تجھے آنکھ تیری اگر اور 47-48 ہو۔
میں جہنم سمیت آنکھوں دو تجھے کہ پہلے سے اِس دینا۔ نکال
نہیں کبھی کیڑے والے کھانے کو لوگوں جہاں جائے پھینکا
سے آنکھ ایک تُو کہ ہے یہ بہتر بجھتی نہیں کبھی آگ اور مرتے
ہو۔ داخل میں بادشاہی کی اللہ کر ہو محروم
ہر اور] گا جائے کیا نمکین سے آگ کو ایک ہر کیونکہ 49
۔[گی جائے کی نمکین سے نمک قربانی ایک
رہے جاتا ذائقہ کا اُس اگر لیکن ہے۔ چیز اچھی نمک 50
نمک درمیان اپنے ہے؟ سکتا جا کیا نمکین دوبارہ کیونکر اُسے تو
کے دوسرے ایک سے سلامتی صلح اور رکھو برقرار خوبیاں کی
"گزارو۔ زندگی ساتھ

10

تعلیم میں بارے کے طلاق

اور میں علاقے کے یہودیہ کر چھوڑ کو جگہ اُس عیسیٰ پھر 1
اُس گیا۔ ہو جمع ہجوم بھی وہاں گیا۔ چلا پار کے یردن دریائے
دی۔ تعلیم مطابق کے معمول اُنہیں نے
کیا، سوال سے غرض کی پھنسانے اُسے اور آئے فریسی کچھ 2
"دے؟ طلاق کو بیوی اپنی مرد کہ ہے جائز کیا"
کیا کو تم میں شریعت نے موسیٰ" پوچھا، سے اُن نے عیسیٰ 3
"ہے؟ کی ہدایت
طلاق آدمی کہ ہے دی اجازت نے اُس" کہا، نے اُنہوں 4
"دے۔ کر رُخصت کو بیوی کر لکھ نامہ
وجہ کی دلی سخت تمہاری نے موسیٰ" دیا، جواب نے عیسیٰ 5
تھا۔ نہیں ایسا میں ابتدا لیکن 6 تھا۔ لکھا حکم یہ لئے تمہارے سے
اِس' 7 بنایا۔ عورت اور مرد اُنہیں نے اللہ وقت کے تخلیق کی دنیا
پیوست ساتھ کے بیوی اپنی کر چھوڑ کو باپ ماں اپنے مرد لئے
کلامِ وہ یوں 'ہیں۔ جاتے ہو ایک دونوں وہ 8 ہے۔ جاتا ہو
تو 9 ہیں۔ جاتے ہو ایک بلکہ رہتے نہیں دو مطابق کے مُقدّس
"کرے۔ نہ جدا انسان اُسے ہے جوڑا خود نے اللہ جسے
کر چھیڑ دوبارہ بات یہ نے شاگردوں کر آ میں گھر کسی 10
اپنی جو" بتایا، اُنہیں نے اُس 11 کیا۔ دریافت مزید سے عیسیٰ
کے اُس وہ کرے شادی سے اَور کسی کر دے طلاق کو بیوی
دے طلاق کو خاوند اپنے عورت جو اور 12 ہے۔ کرتا زنا ساتھ
"ہے۔ کرتی زنا بھی وہ کرے شادی سے اَور کسی کر

ہے دیتا برکت کو بچوں چھوٹے عیسیٰ

پاس کے عیسیٰ کو بچوں چھوٹے اپنے لوگ دن ایک 13
ملامت کو اُن نے شاگردوں لیکن چھوئے۔ اُنہیں وہ تاکہ لائے
کہا، سے اُن نے اُس ہوا۔ ناراض عیسیٰ کر دیکھ یہ 14 کی۔
کی اللہ کیونکہ روکو، نہ اُنہیں اور دو آنے پاس میرے کو بچوں"
بتاتا سچ کو تم میں 15 ہے۔ حاصل کو لوگوں جیسے اِن بادشاہی
اُس وہ کرے نہ قبول طرح کی بچے کو بادشاہی کی اللہ جو ہوں،
لگایا گلے اُنہیں نے اُس کر کہہ یہ 16 "گا۔ ہو نہیں داخل میں
دی۔ برکت اُنہیں کر رکھ پر اُن ہاتھ اپنے اور

ہیں سکتے ہو داخل میں بادشاہی سے مشکل امیر

کے اُس کر دوڑ آدمی ایک تو لگا ہونے روانہ عیسیٰ جب 17
اُستاد، نیک" پوچھا، کر ٹیک گھٹنے سامنے کے اُس اور آیا پاس
"پاؤں؟ میراث زندگی ابدی تاکہ کروں کیا مَیں
کوئی ہے؟ کہتا کیوں نیک مجھے تُو" پوچھا، نے عیسیٰ 18
کے شریعت تُو 19 اللہ۔ ہے وہ اور کے ایک سوائے نہیں نیک
کرنا، نہ چوری کرنا، نہ زنا کرنا، نہ قتل ہے۔ واقف تو سے احکام
کی ماں اپنی اور باپ اپنے دینا، نہ دھوکا دینا، نہ گواہی جھوٹی
"کرنا۔ عزت
تک آج سے جوانی نے مَیں اُستاد،" دیا، جواب نے آدمی 20
"ہے۔ کی پیروی کی احکام تمام اِن
میں دل کے اُس دیکھا۔ طرف کی اُس سے غور نے عیسیٰ 21
جا، ہے۔ گیا رہ کام ایک" بولا، وہ آیا۔ اُبھر پیار لئے کے اُس
کر تقسیم میں غریبوں پیسے کے کر فروخت جائیداد پوری اپنی
کے اِس گا۔ جائے ہو جمع خزانہ پر آسمان لئے تیرے پھر دے۔
لٹک منہ کا آدمی کر سن یہ 22 "لے۔ ہو پیچھے میرے کر آ بعد
تھا۔ مند دولت نہایت وہ کیونکہ گیا، چلا کر ہو مایوس وہ اور گیا

وہ آئے۔ پاس کے اُس یوحنا اور یعقوب بیٹے کے زبدی پھر 35
”ہے۔ گزارش ایک سے آپ اُستاد،“ لگے، کہنے
لئے تمہارے مَیں کہ ہو چاہتے کیا تم“ پوچھا، نے اُس 36
”کروں؟
پر تخت جلالی اپنے آپ جب“ دیا، جواب نے اُنہوں 37
اور دیں بیٹھنے ہاتھ دائیں اپنے کو ایک سے میں ہم تو گے بیٹھیں
”ہاتھ۔ بائیں کو دوسرے
ہو۔ رہے مانگ کیا کہ معلوم نہیں کو تم“ کہا، نے عیسیٰ 38
لے بپتسمہ وہ یا ہوں کو پینے مَیں جو ہو سکتے پی پیالہ وہ تم کیا
”ہوں؟ کو لینے مَیں جو ہو سکتے
عیسیٰ پھر ”ہیں۔ سکتے کر ہم جی،“ دیا، جواب نے اُنہوں 39
ہوں کو پینے مَیں جو گے پیو پیالہ وہ ضرور تم“ کہا، سے اُن نے
کرنا فیصلہ یہ لیکن 40 ہوں۔ کو لینے مَیں جو گے لو بپتسمہ وہ اور
بائیں کون اور گا بیٹھے ہاتھ دائیں میرے کون کہ نہیں کام میرا
کو جن ہے کیا تیار لئے کے ہی اُن صرف مقام یہ نے اللہ ہاتھ۔
”ہے۔ کیا مقرر خود نے اُس
اور یعقوب اُنہیں تو سنا یہ نے شاگردوں دس باقی جب 41
تم“ کہا، کر بُلا کو سب اُن نے عیسیٰ پر اِس 42 آیا۔ غصہ پر یوحنا
ہیں، ڈالتے رُعب پر رعایا اپنی حکمران کے قوموں کہ ہو جانتے
کرتے استعمال غلط کا اختیار اپنے پر اُن افسر بڑے کے اُن اور
ہونا بڑا میں تم جو ہے۔ نہیں ایسا درمیان تمہارے لیکن 43 ہیں۔
وہ چاہے ہونا اوّل میں تم جو اور 44 بنے خادم تمہارا وہ چاہے
کہ آیا نہیں لئے اِس بھی آدم ابنِ کیونکہ 45 بنے۔ غلام کا سب
فدیہ جان اپنی اور کرے خدمت کہ لئے اِس بلکہ لے خدمت
کے طور پر دے کر بہتوں کو چھڑائے۔“

شفا کی برتمائی اندھے

شاگردوں عیسیٰ کر گزر سے میں اُس گئے۔ پہنچ یریحو وہ 46
اندھا ایک وہاں لگا۔ نکلنے باہر ساتھ کے ہجوم بڑے ایک اور
برتمائی نام کا اُس تھا۔ بیٹھا کنارے کے راستے والا مانگنے بھیک
ناصری عیسیٰ کہ سنا نے اُس جب 47 تھا۔ (بیٹا کا **تِمائی**)
رحم پر مجھ داؤد، ابنِ عیسیٰ“ لگا، چلّانے وہ تو ہے ہی قریب
”کریں!
لیکن ”خاموش!“ کہا، کر ڈانٹ اُسے نے لوگوں سے بہت 48
رحم پر مجھ داؤد، ابنِ“ رہا، پکارتا سے آواز اونچی مزید وہ
”کریں!

کہا، سے شاگردوں کر دیکھ گرد ارد اپنے نے عیسیٰ 23
کتنا ہونا داخل میں بادشاہی کی اللہ لئے کے مندوں دولت“
”!ہے مشکل
عیسیٰ لیکن ہوئے۔ حیران کر سن الفاظ یہ کے اُس شاگرد 24
کتنا ہونا داخل میں بادشاہی کی اللہ !بچو“ کہا، دوبارہ نے
کی ہونے داخل میں بادشاہی کی اللہ کے امیر 25 ہے۔ مشکل
گزر سے میں ناکے کے سوئی اونٹ کہ ہے یہ آسان زیادہ نسبت
”جائے۔
دوسرے ایک اور ہوئے زدہ حیرت مزید شاگرد پر اِس 26
”ہے؟ سکتی مل نجات کو کس پھر“ لگے، کہنے سے
یہ“ دیا، جواب کر دیکھ طرف کی اُن سے غور نے عیسیٰ 27
کے اُس نہیں۔ لئے کے اللہ لیکن ہے، ناممکن تو لئے کے انسان
”ہے۔ ممکن کچھ سب لئے
کے آپ کر چھوڑ کچھ سب اپنا تو ہم“ اُٹھا، بول پطرس پھر 28
”ہیں۔ لئے ہو پیچھے
نے جس ہوں، بتاتا سچ کو تم مَیں“ دیا، جواب نے عیسیٰ 29
بھائیوں، گھر، اپنے خاطر کی خبری خوش کی اللہ اور میری بھی
اِس اُسے 30 ہے دیا چھوڑ کو کھیتوں یا بچوں باپ، ماں، بہنوں،
بھائی، گھر، زیادہ گُنا سَو ساتھ ساتھ کے رسانی ایذا میں زمانے
والے آنے اور گے۔ جائیں مل کھیت اور بچے مائیں، بہنیں،
لوگ سے بہت لیکن 31 گی۔ ملے زندگی ابدی اُسے میں زمانے
وہ ہیں آخر اب جو اور گے ہوں آخر وقت اُس ہیں اوّل اب جو
”گے۔ ہوں اوّل

ہے کرتا ذکر کا موت اپنی دفعہ تیسری عیسیٰ

آگے کے اُن عیسیٰ اور تھے رہے بڑھ طرف کی یروشلم وہ اب 32
چلنے پیچھے کے اُن جبکہ تھے زدہ حیرت شاگرد تھا۔ رہا چل آگے
کو شاگردوں بارہ دفعہ اَور ایک تھے۔ ہوئے سہمے لوگ والے
کے اُس جو لگا بتانے کچھ وہ اُنہیں عیسیٰ کر جا لے طرف ایک
بڑھ طرف کی یروشلم ہم“ کہا، نے اُس 33 تھا۔ کو ہونے ساتھ
علما کے شریعت اور اماموں راہنما کو آدم ابنِ وہاں ہیں۔ رہے
فتویٰ کا موت سزائے پر اُس وہ گا۔ جائے دیا کر حوالے کے
کا اُس جو 34 گے، دیں کر حوالے کے غیریہودیوں اُسے کر دے
گے ماریں کوڑے کو اُس گے، تھوکیں پر اُس گے، اُڑائیں مذاق
”گا۔ اُٹھے جی وہ بعد کے دن تین لیکن گے۔ کریں قتل اُسے اور

گزارش کی یوحنا اور یعقوب

49 ”بُلاؤ۔ اُسے“ بولا، کر رُک عیسیٰ
وہ اُٹھ، رکھ۔ حوصلہ“ کہا، کر بُلا اُسے نے اُنہوں چنانچہ
”ہے۔ رہا بُلا تجھے
50 کر اُچھل اور دی پھینک پر زمین چادر اپنی نے برتمائی
آیا۔ پاس کے عیسیٰ
51 لئے تیرے مَیں کہ ہے چاہتا کیا تُو“ پوچھا، نے عیسیٰ
”کروں؟
”سکوں۔ دیکھ مَیں کہ یہ اُستاد،“ دیا، جواب نے اُس
52 ”ہے۔ لیا بچا تجھے نے ایمان تیرے جا،“ کہا، نے عیسیٰ
گئیں ہو بحال آنکھیں کی اندھے کہا یہ نے عیسیٰ ہی جوں
لگا۔ چلنے پیچھے کے عیسیٰ وہ اور

11

استقبال پُرجوش کا عیسیٰ میں یروشلم

1 لگے۔ پہنچنے عنیاہ بیت اور فگے بیت قریب کے یروشلم وہ
شاگردوں اپنے نے عیسیٰ تھے۔ واقع پر پہاڑ کے زیتون گاؤں یہ
2 جاؤ۔ میں گاؤں والے سامنے“ کہا، اور بھیجا کو دو سے میں
اب اور گا ہو ہوا بندھا وہ گے۔ دیکھو گدھا جوان ایک تم وہاں
یہاں کر کھول اُسے ہے۔ ہوا نہیں سوار پر اُس بھی کوئی تک
3 دینا، بتا اُسے تو ہو رہے کر کیا یہ کہ پوچھے کوئی اگر آؤ۔ لے
بھیج واپس اِسے ہی جلد وہ ہے۔ ضرورت کی اِس کو خداوند‘
”۔’گے دیں
4 باہر جو دیکھا گدھا جوان ایک تو گئے وہاں شاگرد دونوں
کی اُس وہ جب تھا۔ ہوا بندھا ساتھ کے دروازے کسی میں گلی
5 تم“ پوچھا، نے لوگوں کچھ کھڑے وہاں تو لگے کھولنے رسّی
”ہو؟ رہے کھول کیوں کو گدھے جوان ہو؟ رہے کر کیا یہ
6 کہا اُنہیں نے عیسیٰ جو دیا بتا کچھ وہ میں جواب نے اُنہوں
7 کو گدھے جوان وہ دیا۔ کھولنے اُنہیں نے لوگوں پر اِس تھا۔
پھر دیئے۔ رکھ پر اُس کپڑے اپنے اور آئے لے پاس کے عیسیٰ
8 نے لوگوں سے بہت تو پڑا چل وہ جب ہوا۔ سوار پر اُس عیسیٰ
نے بعض دیئے۔ بچھا کپڑے اپنے میں راستے آگے آگے کے اُس
کھیتوں نے اُنہوں جو دیں بچھا آگے کے اُس بھی شاخیں ہری
9 پیچھے اور آگے کے عیسیٰ لوگ تھیں۔ لی کاٹ سے درختوں کے
تھے، رہے لگا نعرے کر چلّا چلّا اور تھے رہے چل
”ہوشعنا!*
10 ہے مبارک ہے۔ آتا سے نام کے رب جو وہ ہے مبارک
ہے۔ رہی آ جو بادشاہی کی داؤد باپ ہمارے
”ہوشعنا۔ پر بلندیوں کی آسمان†
11 گیا میں المُقدّس بیت وہ ہوا۔ داخل میں یروشلم عیسیٰ یوں
گیا۔ چلا بعد کے دیکھنے کچھ سب کر دوڑا نظر گرد ارد اپنے اور
سمیت شاگردوں بارہ وہ لئے اِس تھا وقت پچھلا کا شام چونکہ
گیا۔ واپس عنیاہ بیت کر نکل سے شہر

لعنت پر درخت کے انجیر

12 عیسیٰ تو تھے رہے نکل سے عنیاہ بیت وہ جب دن اگلے
13 درخت ایک کا انجیر پر فاصلے کچھ نے اُس لگی۔ بھوک کو
کے اُس لئے کے دیکھنے یہ وہ لئے اِس تھے۔ پتے پر جس دیکھا
پہنچا وہاں وہ جب لیکن نہیں۔ یا ہے لگا پھل کوئی آیا کہ گیا پاس
نہیں موسم کا انجیر کہ تھی یہ وجہ ہیں۔ پتے ہی کہ دیکھا تو
14 تک ہمیشہ سے اب“ کہا، سے درخت نے عیسیٰ پر اِس تھا۔
کی اُس نے شاگردوں کے اُس ”!سکے جا نہ کھایا پھل سے تجھ
لی۔ سن بات یہ

ہے جاتا میں المُقدّس بیت عیسیٰ

15 اُنہیں کر جا میں المُقدّس بیت عیسیٰ اور گئے۔ پہنچ یروشلم وہ
و خرید کی چیزوں درکار لئے کے قربانیوں وہاں جو لگا نکالنے
والوں کرنے تبادلہ کا سِکوں نے اُس تھے۔ رہے کر فروخت
16 جو اور دیں اُلٹ کرسیاں کی والوں بیچنے کبوتر اور میزیں کی
رہے گزر سے میں صحنوں کے المُقدّس بیت کر لے مال تجارتی
17 کلامِ کیا“ کہا، نے اُس کر دے تعلیم لیا۔ روک اُنہیں تھے
کا دعا لئے کے قوموں تمام گھر میرا‘ ہے، لکھا نہیں میں مُقدّس
بدل میں اڈّے کے ڈاکوؤں اُسے نے تم لیکن ؟‘گا کہلائے گھر
”ہے۔ دیا
18 اُسے تو سنا یہ جب نے علما کے شریعت اور اماموں راہنما
ڈرتے سے اُس وہ کیونکہ لگے۔ ڈھونڈنے موقع کا کرنے قتل
تھا۔ حیران نہایت سے تعلیم کی اُس ہجوم پورا کہ لئے اِس تھے
19 نکل سے شہر شاگرد کے اُس اور عیسیٰ تو ہوئی شام جب
گئے۔

انجیر کے درخت سے سبق

* 11:9 ہوشعنا: ہوشعنا (عِبرانی: مہربانی کر کے ہمیں بچا)۔ یہاں اِس میں حمد و ثنا کا عنصر بھی پایا جاتا ہے۔

† 11:10 ہوشعنا: ہوشعنا (عِبرانی: مہربانی کر کے ہمیں بچا)۔ یہاں اِس میں حمد و ثنا کا عنصر بھی پایا جاتا ہے۔

پاس کے درخت اُس کے انجیر سویرے صبح وہ دن اگلے 20
اُنہوں جب تھی۔ بھیجی لعنت نے عیسیٰ پر جس گزرے سے
گیا سوکھ تک جڑوں وہ کہ ہوا معلوم تو کیا غور پر اُس نے
انجیر کل نے عیسیٰ جو آئی یاد بات وہ کو پطرس تب 21 ہے۔
!دیکھیں یہ اُستاد،" کہا، نے اُس تھی۔ کی سے درخت کے
سوکھ وہ تھی بھیجی لعنت نے آپ پر درخت جس کے انجیر
“ہے۔ گیا

کو تم مَیں 23 رکھو۔ ایمان پر اللہ" دیا، جواب نے عیسیٰ 22
کو آپ اپنے اُٹھ،' کہے، سے پہاڑ اِس کوئی اگر کہ ہوں بتاتا سچ
کہ ہے یہ صرف شرط گا۔ جائے ہو یہ تو 'دے گرا میں سمندر
ہے کہا نے اُس کچھ جو کہ رکھے ایمان بلکہ کرے نہ شک وہ
ہوں، بتاتا کو تم مَیں لئے اِس 24 گا۔ جائے ہو لئے کے اُس وہ
کو تم کہ رکھو ایمان تو ہو مانگتے کچھ کے کر دعا تم بھی جب
تم جب اور 25 گا۔ جائے مل ضرور تمہیں وہ پھر ہے۔ گیا مل
تو ہو شکایت سے کسی تمہیں اگر تو ہو کرتے دعا کر ہو کھڑے
گناہوں تمہارے بھی باپ تمہارا پر آسمان تاکہ کرو معاف اُسے پہلے
آسمانی تمہارا تو کرو نہ معاف تم اگر اور] 26 کرے۔ معاف کو
“[گا۔ کرے نہیں معاف بھی گناہ تمہارے باپ

دیا؟ اختیار کو عیسیٰ نے کس

بیت عیسیٰ جب اور گئے۔ پہنچ یروشلم دفعہ اَور ایک وہ 27
بزرگ اور علما کے شریعت امام، راہنما تو تھا رہا پھر میں المُقدّس
کس کچھ سب یہ آپ" پوچھا، نے اُنہوں 28 آئے۔ پاس کے اُس
اختیار کا کرنے یہ کو آپ نے کس ہیں؟ رہے کر سے اختیار
“ہے؟ دیا

ہے۔ سوال ایک سے تم بھی میرا" دیا، جواب نے عیسیٰ 29
اختیار کس یہ مَیں کہ گا دوں بتا کو تم پھر تو دو جواب کا اِس
یا تھا آسمانی بپتسمہ کا یحییٰ کیا بتاؤ، مجھے 30 ہوں۔ رہا کر سے
“انسانی؟

تو 'آسمانی' کہیں ہم اگر" لگے، کرنے بحث میں آپس وہ 31
ہم لیکن 32 'لائے؟ نہ کیوں ایمان پر اُس تم پھر تو' گا، پوچھے وہ
عام وہ کہ تھی یہ وجہ "تھا؟ انسانی وہ کہ ہیں سکتے کہہ کیسے
نبی واقعی یحییٰ کہ تھے مانتے سب کیونکہ تھے، ڈرتے سے لوگوں
“جانتے۔ نہیں ہم" دیا، جواب نے اُنہوں چنانچہ 33 تھا۔

سب یہ مَیں کہ بتاتا نہیں کو تم بھی مَیں پھر تو" کہا، نے عیسیٰ
“ہوں۔ رہا کر سے اختیار کس کچھ

12

بغاوت کی مزارعوں کے باغ کے انگور

آدمی کسی" لگا۔ کرنے بات سے اُن میں تمثیلوں وہ پھر 1
بنائی، چاردیواری کی اُس نے اُس لگایا۔ باغ ایک کا انگور نے
کی کھدائی کی گڑھے ایک لئے کے نکالنے رس کا انگوروں
مزارعوں اُسے وہ پھر کیا۔ تعمیر بُرج لئے کے داروں پہرے اور
تو گئے پک انگور جب 2 گیا۔ چلا ملک بیرونِ کے کر سپرد کے
سے اُن وہ تاکہ دیا بھیج پاس کے مزارعوں کو نوکر اپنے نے اُس
کر پکڑ اُسے نے مزارعوں لیکن 3 کرے۔ وصول حصہ کا مالک
نے مالک پھر 4 دیا۔ لوٹا ہاتھ خالی اُسے اور کی پٹائی کی اُس
بےعزتی بھی کی اُس نے اُنہوں لیکن دیا۔ بھیج کو نوکر اَور ایک
کو نوکر تیسرے نے مالک جب 5 دیا۔ پھوڑ سر کا اُس کے کر
کو ایک کئی نے اُس یوں ڈالا۔ مار اُسے نے اُنہوں تو بھیجا
آخرکار 6 کیا۔ قتل کو بعض پیٹا، مارا نے اُنہوں کو بعض بھیجا۔
اُس اب بیٹا۔ پیارا کا اُس تھا وہ تھا۔ گیا رہ باقی ایک صرف
'گے۔ کریں لحاظ تو کا بیٹے میرے آخر' کہا، کر بھیج اُسے نے
وارث کا زمین یہ' لگے، کہنے سے دوسرے ایک مزارع لیکن 7
ہو ہی ہماری میراث کی اِس پھر تو ڈالیں مار اِسے ہم آؤ ہے۔
دیا۔ پھینک باہر سے باغ اور کیا قتل کر پکڑ اُسے نے اُنہوں 8 'گی۔
مزارعوں کر جا وہ گا؟ کرے کیا مالک کا باغ بتاؤ، اب 9
گا۔ دے کر سپرد کے دوسروں کو باغ اور گا کرے ہلاک کو
پڑھا، نہیں حوالہ یہ کا مُقدّس کلامِ نے تم کیا 10
کیا رد نے والوں بنانے مکان کو پتھر جس'
گیا۔ بن پتھر بنیادی کا کونے وہ
کیا نے رب یہ 11
“۔' ہے انگیز حیرت کتنا میں دیکھنے اور
کی کرنے گرفتار کو عیسیٰ نے راہنماؤں دینی پر اِس 12
شدہ بیان میں تمثیل کہ تھے گئے سمجھ وہ کیونکہ کی، کوشش
وہ لئے اِس تھے، ڈرتے سے ہجوم وہ لیکن ہیں۔ ہی ہم مزارع
گئے۔ چلے کر چھوڑ اُسے

ہے؟ جائز دینا ٹیکس کیا

کے ہیرودیس اور فریسیوں کچھ نے اُنہوں میں بعد 13
ایسی کوئی اُسے وہ تاکہ دیا بھیج پاس کے اُس کو پیروکاروں
اُس وہ 14 سکے۔ جا پکڑا اُسے سے جس اُبھاریں پر کرنے بات
سچے آپ کہ ہیں جانتے ہم اُستاد،" لگے، کہنے کر آ پاس کے

هوتے نہیں دار جانب آپ کرتے۔ نہیں پروا کی کسی اور هیں
همیں اب هیں۔ دیتے تعلیم کی راہ کی اللہ سے داری دیانت بلکہ
کیا ناجائز؟ یا هے جائز دینا ٹیکس کو شہنشاہ رومی کیا کہ بتائیں
“کریں؟ نہ یا کریں ادا هم
کہا، سے اُن کر جان ریاکاری کی اُن نے عیسیٰ لیکن 15
سِکہ رومی ایک کا چاندی هو؟ چاهتے پھنسانا کیوں مجھے”
“آؤ۔ لے پاس میرے
پوچھا، نے اُس تو آئے لے پاس کے اُس سِکہ ایک وہ 16
جواب نے اُنہوں “هے؟ کندہ پر اِس نام اور صورت کی کس”
“کا۔ شہنشاہ” دیا،
جو اور دو کو شہنشاہ هے کا شہنشاہ جو تو” کہا، نے اُس 17
“کو۔ اللہ هے کا اللہ
کیا۔ تعجب بڑا نے اُنہوں کر سن جواب یہ کا اُس

گے؟ اُٹھیں جی هم کیا

مانتے نہیں صدوقی آئے۔ پاس کے عیسیٰ صدوقی کچھ پھر 18
ایک سے عیسیٰ نے اُنہوں گے۔ اُٹھیں جی مُردے قیامت روزِ کہ
کوئی اگر کہ دیا حکم همیں نے موسیٰ اُستاد،” 19 کیا، سوال
تو هو بھائی کا اُس اور جائے مر بےاولاد آدمی شدہ شادی
بھائی اپنے کہ شادی سے بیوہ وہ کہ هے فرض کا بھائی
بھائی سات کہ کریں فرض اب 20 کرے۔ پیدا اولاد لئے کے
پر اِس 21 هوا۔ فوت بےاولاد لیکن کی، شادی نے پہلے تھے۔
گیا۔ مر بےاولاد بھی وہ لیکن کی، شادی سے اُس نے دوسرے
ساتویں سلسلہ یہ 22 کی۔ شادی سے اُس نے بھائی تیسرے پھر
شادی سے بیوہ بھائی هر دیگرے بعد یکے رها۔ جاری تک بھائی
اب 23 گئی۔ هو فوت بھی بیوہ میں آخر گیا۔ مر بعد کے کرنے
سات کیونکہ گی؟ هو بیوی کی کس وہ دن کے قیامت کہ بتائیں
“تھی۔ کی شادی سے اُس نے بھائیوں سات کے
تم نہ کہ هو پر غلطی لئے اِس تم” دیا، جواب نے عیسیٰ 24
کیونکہ 25 سے۔ قدرت کی اللہ نہ هو، واقف سے مُقدّس کلامِ
کی اُن نہ گے کریں شادی وہ نہ تو گے اُٹھیں جی مُردے جب
هوں مانند کی فرشتوں پر آسمان وہ بلکہ گی جائے کرائی شادی
موسیٰ نے تم کیا گے۔ اُٹھیں جی مُردے کہ بات یہ رهی 26 گے۔
کس سے میں جھاڑی هوئی جلتی اللہ کہ پڑھا نہیں میں کتاب کی
کا ابراهیم میَں' فرمایا، نے اُس هوا؟ کلام هم سے موسیٰ طرح
وقت اُس حالانکہ 'هوں، خدا کا یعقوب اور خدا کا اسحاق خدا،
یہ کہ هے مطلب کا اِس 27 تھے۔ چکے مر سے عرصے کافی تینوں
زندوں بلکہ نہیں، کا مُردوں اللہ کیونکہ هیں، زندہ میں حقیقت
“هے۔ هوئی غلطی بڑی سے تم هے۔ خدا کا

حکمِ اوّل

نے اُس آیا۔ پاس کے اُن عالمِ ایک کا شریعت میں اِتنے 28
اچھا نے عیسیٰ کہ لیا جان اور تھا سنا هوئے کرتے بحث اُنہیں
کون سے میں احکام تمام” پوچھا، نے اُس لئے اِس دیا، جواب
“هے؟ اهم سے سب حکم سا
اے سن' :هے یہ حکمِ اوّل” دیا، جواب نے عیسیٰ 29
خدا اپنے رب 30 هے۔ رب هی ایک خدا همارا رب !اسرائیل
اپنی اور ذهن پورے اپنے جان، پوری اپنی دل، پورے اپنے سے
پڑوسی اپنے' :هے یہ حکم دوسرا 31 'کرنا۔ پیار سے طاقت پوری
دیگر 'هے۔ رکھتا سے آپ اپنے تُو جیسی رکھنا محبت ویسی سے
“هے۔ نہیں اهم سے احکام دو اِن حکم بھی کوئی
هے کہا سچ نے آپ !اُستاد شاباش،” کہا، نے عالمِ اُس 32
هے۔ نہیں اَور کوئی سوا کے اُس اور هے هی ایک صرف اللہ کہ
پوری اپنی اور ذهن پورے اپنے دل، پورے اپنے اُسے همیں 33
ویسی سے پڑوسی اپنے ساتھ ساتھ اور چاهئے کرنا پیار سے طاقت
احکام دو یہ هیں۔ رکھتے سے آپ اپنے جیسی چاهئے رکھنی محبت
اهمیت زیادہ سے نذروں دیگر اور قربانیوں تمام والی هونے بھسم
“هیں۔ رکھتے
تُو” کہا، سے اُس تو سنا جواب یہ کا اُس نے عیسیٰ جب 34
“هے۔ نہیں دُور سے بادشاهی کی اللہ
جرأت کی پوچھنے سوال سے اُس بھی نے کسی بعد کے اِس
کی۔ نہ

سوال میں بارے کے مسیح

نے اُس تو تھا رها دے تعلیم میں المُقدّس بیت عیسیٰ جب 35
مسیح کہ هیں کرتے دعویٰ کیوں علما کے شریعت” پوچھا،
کی القدس روح خود تو نے داؤد کیونکہ 36 هے؟ فرزند کا داؤد
فرمایا، یہ معرفت
کہا، سے رب میرے نے رب'
بیٹھ، هاتھ دہنے میرے
کہ نہ نیچے کے پاؤں تیرے کو دشمنوں تیرے میَں تک جب
دوں۔'
طرح کس وہ پھر تو هے۔ کہتا رب کو مسیح خود تو داؤد 37
“هے؟ سکتا هو فرزند کا داؤد

رھنا خبردار سے علما کے شریعت

اُنہیں 38 تھا۔ رہا سن باتیں کی عیسیٰ سے مزے ہجوم بڑا ایک
کیونکہ !رھو خبردار سے علما" کہا، نے اُس وقت دیتے تعلیم
جب ھیں۔ کرتے پسند پھرنا اُدھر اِدھر کر پہن چوغے شاندار وہ
پھر تو ھیں کرتے عزت کی اُن کے کر سلام میں بازاروں لوگ
ھوتی خواھش ھی ایک بس کی اُن 39 ھیں۔ جاتے ھو خوش وہ
بیٹھ پر کرسیوں کی عزت میں ضیافتوں اور خانوں عبادت کہ ھے
ساتھ ساتھ اور جاتے کر ہڑپ گھر کے بیواؤں لوگ یہ 40 جائیں۔
کو لوگوں ایسے ھیں۔ مانگتے دعائیں لمبی لمبی لئے کے دکھاوے
"گی۔ ملے سزا سخت نہایت

چندہ کا بیوہ

بیٹھ مقابل کے بکس کے چندے کے المُقدّس بیت عیسیٰ 41
بڑی امیر کئی لگا۔ دیکھنے ھوئے ڈالتے ھدیئے کو ھجوم اور گیا
سے وھاں بھی بیوہ غریب ایک پھر 42 تھے۔ رہے ڈال رقمیں بڑی
ڈال سکے سے معمولی دو کے تانبے میں اُس نے جس گزری
مَیں" کہا، کر بُلا پاس اپنے کو شاگردوں نے عیسیٰ 43 دیئے۔
نسبت کی لوگوں تمام نے بیوہ غریب اِس کہ ھوں بتاتا سچ کو تم
کثرت کی دولت اپنی نے سب اِن کیونکہ 44 ھے۔ ڈالا زیادہ
بھی باوجود کے ھونے مند ضرورت نے اُس جبکہ دیا دے سے
"ھیں۔ دیئے دے پیسے سارے کے گزارے اپنے

13

تباھی والی آنے پر المُقدّس بیت

کے اُس تو تھا رہا نکل سے المُقدّس بیت عیسیٰ جب دن اُس 1
عمارتیں اور پتھر شاندار کتنے دیکھیں اُستاد،" کہا، نے شاگردوں
"!ھیں
آتی نظر عمارتیں بڑی بڑی یہ کو تم کیا" دیا، جواب نے عیسیٰ 2
"گا۔ جائے دیا ڈھا کچھ سب گا۔ رہے نہیں پتھر پر پتھر ھیں؟

گوئی پیش کی رسانی ایذا اور مصیبتوں

مقابل کے المُقدّس بیت پر پہاڑ کے زیتون عیسیٰ میں بعد 3
پاس کے اُس اکیلے اندریاس اور یوحنا یعقوب، پطرس، گیا۔ بیٹھ
کیا کیا گا؟ ھو کب یہ بتائیں، ذرا ھمیں" 4 کہا، نے اُنہوں آئے۔
کو ھونے پورا اب یہ کہ گا ھو معلوم سے جس گا آئے نظر
"ھے؟
راہ گم تمہیں کوئی کہ رھو خبردار" دیا، جواب نے عیسیٰ 5
کہیں اور گے آئیں کر لے نام میرا لوگ سے بہت 6 دے۔ کر نہ
گے۔ دیں کر راہ گم کو بہتوں وہ یوں 'ھوں۔ مسیح ھی مَیں ' گے،
مت تو گی پہنچیں تک تم افواھیں اور خبریں کی جنگوں جب 7
ابھی تو بھی آئے۔ پیش کچھ سب یہ کہ ھے لازم کیونکہ گھبرانا۔
کھڑی اُٹھ خلاف کے دوسری قوم ایک 8 گی۔ ھو نہیں آخرت
زلزلے جگہ جگہ خلاف۔ کے دوسری بادشاھی ایک اور گی ھو
ھو ھی ابتدا کی زہ دردِ صرف یہ لیکن گے۔ پڑیں کال گے، آئیں
گی۔
کر حوالے کے عدالتوں مقامی کو تم رھو۔ خبردار خود تم 9
کوڑے تمہیں میں خانوں عبادت یہودی لوگ اور گا جائے دیا
کے بادشاھوں اور حکمرانوں تمہیں خاطر میری گے۔ لگوائیں
گے۔ دو گواھی میری اُنہیں تم یوں گا۔ جائے کیا پیش سامنے
اقوام تمام خبری خوش کی اللہ پہلے سے آخرت کہ ھے لازم 10
کے کر گرفتار کو تم لوگ جب لیکن 11 جائے۔ سنائی کو
جانا ھو نہ پریشان سوچتے سوچتے یہ تو گے کریں پیش میں عدالت
وقت اُس تمہیں اللہ جو کہنا کچھ وھی بس کہو۔ کیا مَیں کہ
والا بولنے القدس روح بلکہ نہیں تم وقت اُس کیونکہ گا۔ بتائے
کے موت کو بچے اپنے باپ اور کو بھائی اپنے بھائی 12 گا۔ ھو
کر ھو کھڑے خلاف کے والدین اپنے بچے گا۔ دے کر حوالے
لئے اِس گے، کریں نفرت سے تم سب 13 گے۔ کروائیں قتل اُنہیں
اُسے گا رہے قائم تک آخر جو لیکن ھو۔ پیروکار میرے تم کہ
گی۔ ملے نجات

بےحرمتی کی المُقدّس بیت

چاھئے ھونا نہیں اُسے جہاں وھاں تم جب گا آئے دن ایک 14
"ھے۔ باعث کا تباھی اور بےحرمتی جو گے دیکھو کھڑا کچھ وہ
والے رہنے کے یہودیہ وقت اُس" (!دے دھیان پر اِس قاری)
چھت کی گھر اپنے جو 15 لیں۔ پناہ میں علاقے پہاڑی کر بھاگ
داخل میں گھر لئے کے جانے لے ساتھ کچھ نہ اُترے، نہ وہ ھو پر
جانے لے ساتھ چادر اپنی وہ ھو میں کھیت جو 16 جائے۔ ھو
میں دنوں اُن جو افسوس پر خواتین اُن 17 جائے۔ نہ واپس لئے کے
یہ کہ کرو دعا 18 ھوں۔ پلاتی دودھ کو بچوں اپنے یا ھوں حاملہ
دنوں اُن کیونکہ 19 آئے۔ نہ پیش میں موسم کے سردیوں واقعہ
دیکھنے تک آج سے تخلیق کی دنیا کہ گی ھو مصیبت ایسی میں
نہیں کبھی بھی میں بعد مصیبت کی قسم اِس گی۔ ھو آئی نہ میں

نہ مختصر دورانیہ کا مصیبت اِس خداوند اگر اور 20 گی۔ آئے
اُس خاطر کی ہوؤں چنے اپنے نے اُس لیکن بچتا۔ نہ کوئی تو کرتا
ہے۔ دیا کر مختصر دورانیہ کا
یہاں مسیح دیکھو،' بتائے، کو تم کوئی اگر وقت اُس 21
کیونکہ 22 ماننا۔ نہ بات کی اُس تو 'ہے وہاں وہ' یا 'ہے،
عجیب جو گے ہوں کھڑے اُٹھ نبی جھوٹے اور مسیح جھوٹے
ہوئے چنے کے اللہ تا کہ گے دکھائیں معجزے اور نشان غریب و
اِس 23 ہوتا۔ ممکن یہ اگر— دیں ڈال پر راستے غلط کو لوگوں
کر آگاہ سے باتوں سب اِن ہی پہلے کو تم نے مَیں! خبردار لئے
ہے۔ دیا

آمد کی آدم ابنِ

گا جائے ہو تاریک سورج بعد کے دنوں اُن کے مصیبت 24
سے پر آسمان ستارے 25 گی۔ جائے ہو ختم روشنی کی چاند اور
وقت اُس 26 گی۔ جائیں ہلائی قوتیں کی آسمان اور گے پڑیں گر
آتے میں بادلوں ساتھ کے جلال اور قدرت بڑی کو آدم ابنِ لوگ
گا دے بھیج کو فرشتوں اپنے وہ اور 27 گے۔ دیکھیں ہوئے
دنیا کریں، جمع سے طرف چاروں کو ہوؤں چنے کے اُس تا کہ
کریں۔ اکٹھا تک انتہا کی آسمان سے کونے کونے کے

سبق سے درخت کے انجیر

کی اُس ہی جوں سیکھو۔ سبق سے درخت کے انجیر 28
پھوٹ کونپلیں سے اُن اور ہیں جاتی ہو دار لچک اور نرم شاخیں
قریب موسم کا گرمیوں کہ ہے جاتا ہو معلوم کو تم تو ہیں نکلتی
لو جان تو گے دیکھو واقعات یہ تم جب طرح اِسی 29 ہے۔ گیا آ
تم مَیں 30 ہے۔ پر دروازے بلکہ قریب آمد کی آدم ابنِ کہ گے
سب یہ پہلے پہلے سے ہونے ختم کے نسل اِس ہوں، بتاتا سچ کو
میری لیکن گے، رہیں جاتے تو زمین و آسمان 31 گا۔ ہو واقع کچھ
گی۔ رہیں قائم تک ہمیشہ باتیں

نہیں معلوم وقت کا آمد کی اُس بھی کو کسی

سی کون یا دن کس یہ کہ نہیں علم بھی کو کسی لیکن 32
نہیں علم بھی کو فرزند اور فرشتوں کے آسمان گا۔ ہو رونما گھڑی
کیونکہ !رہو چوکنے اور خبردار چنانچہ 33 کو۔ باپ صرف بلکہ
آمد کی آدم ابنِ 34 گا۔ آئے کب وقت یہ کہ معلوم نہیں کو تم
تھا۔ جانا پر سفر کسی جسے ہے رکھتی مطابقت سے آدمی اُس
کا چلانے انتظام کو نوکروں اپنے نے اُس وقت چھوڑتے گھر
دی۔ سونپ داری ذمہ اپنی کی اُس کو ایک ہر کر دے اختیار
اِسی بھی تم 35 رہے۔ چوکس وہ کہ دیا حکم نے اُس کو دربان
مالک کا گھر کہ جانتے نہیں تم کیونکہ رہو، چوکس طرح
بانگ کے مرغ کو، رات آدھی کو، شام گا، آئے واپس کب
کو تم کر آ اچانک وہ کہ ہو نہ ایسا 36 وقت۔ پھٹتے پو یا دیتے
بتاتا کو سب بلکہ کو تم صرف نہ مَیں بات یہ 37 پائے۔ سوتے
“!رہو چوکس ہوں،

14

بندیاں منصوبہ خلاف کے عیسیٰ

صرف تھی۔ گئی آ قریب عید کی روٹی بےخمیری اور فسح 1
کو عیسیٰ علما کے شریعت اور امام راہنما تھے۔ گئے رہ دن دو
تھے۔ میں تلاش کی کرنے قتل کے کر گرفتار سے چالاکی کسی
ایسا چاہئے، ہونا نہیں دوران کے عید یہ لیکن” کہا، نے اُنہوں 2
“جائے۔ مچ چل ہل میں عوام کہ ہو نہ

ہے انڈیلتی خوشبو پر عیسیٰ خاتون

داخل میں گھر کے آدمی ایک کر آ عنیاہ بیت عیسیٰ میں اِتنے 3
تھا۔ شمعون نام کا اُس تھا۔ مریض کا کوڑھ وقت کسی جو ہوا
کے اُس آئی۔ عورت ایک تو گیا بیٹھ لئے کے کھانے کھانا عیسیٰ
اُس تھا۔ عطردان کا عطر قیمتی نہایت کے جٹاماسی خالص پاس
حاضرین 4 دیا۔ انڈیل پر سر کے عیسیٰ عطر نے اُس کر توڑ سر کا
کیا کی کرنے ضائع عطر قیمتی اِتنا” ہوئے۔ ناراض کچھ سے میں
سِکے 300 کے چاندی کم از کم قیمت کی اِس 5 تھی؟ ضرورت
سکتے جا دیئے کو غریبوں پیسے کے اِس تو جاتا بیچا اِسے اگر تھی۔
جھڑکا۔ اُسے نے اُنہوں ہوئے کرتے باتیں ایسی “تھے۔
تنگ کیوں اِسے تم دو، چھوڑ اِسے” کہا، نے عیسیٰ لیکن 6
ہے۔ کیا کام نیک ایک لئے میرے تو نے اِس ہو؟ رہے کر
چاہو بھی جب تم اور گے، رہیں پاس تمہارے ہمیشہ تو غریب 7
نہیں ساتھ تمہارے ہمیشہ مَیں لیکن گے۔ سکو کر مدد کی اُن
پر مجھ ہے۔ کیا نے اُس تھی سکتی کر وہ کچھ جو 8 گا۔ رہوں
دفنانے کو بدن میرے پہلے سے وقت مقررہ وہ سے انڈیلنے عطر
دنیا تمام کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں 9 ہے۔ چکی کر تیار لئے کے
وہاں گا جائے کیا اعلان کا خبری خوش کی اللہ بھی جہاں میں

کبھی وہ کہ ہوتا یہ بہتر لئے کے اُس گا۔ جائے دیا کر حوالے
”ہوتا۔ نہ ہی پیدا

کھانا آخری کا فسح

کی شکرگزاری کر لے روٹی نے عیسیٰ دوران کے کھانے 22
نے اُس دیا۔ دے کو شاگردوں کے کر ٹکڑے اُسے اور کی دعا
”ہے۔ بدن میرا یہ لو، یہ“ کہا،
اور کی دعا کی شکرگزاری کر لے پیالہ کا مَے نے اُس پھر 23
نے اُس 24 لیا۔ پی سے میں اُس نے سب دیا۔ دے اُنہیں اُسے
بہتوں جو خون وہ کا عہد نئے ہے، خون میرا یہ“ کہا، سے اُن
میں سے اب کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں 25 ہے۔ جاتا بہایا لئے کے
سرے نئے اِسے دفعہ اگلی کیونکہ گا، پیوں نہیں رس کا انگور
”گا۔ پیوں ہی میں بادشاہی کی اللہ سے
پاس کے پہاڑ کے زیتون اور نکلے کر گا زبور ایک وہ پھر 26
پہنچے۔

گوئی پیش کی انکار کے پطرس

کیونکہ گے، جاؤ ہو برگشتہ سب تم“ بتایا، اُنہیں نے عیسیٰ 27
گا ڈالوں مار کو چرواہے مَیں‘ ہے، فرماتا اللہ میں مُقدّس کلامِ
بعد کے اُٹھنے جی اپنے لیکن 28 ’گی۔ جائیں ہو بتر تتر بھیڑیں اور
”گا۔ پہنچوں گلیل آگے آگے تمہارے مَیں
برگشتہ سب بےشک دوسرے“ کیا، اعتراض نے پطرس 29
”گا۔ ہوں نہیں کبھی مَیں لیکن جائیں، ہو
رات اِسی ہوں، بتاتا سچ تجھے مَیں“ دیا، جواب نے عیسیٰ 30
مجھے بار تین تُو پہلے پہلے سے دینے بانگ دفعہ دوسری کے مرغ
”گا۔ ہو چکا کر انکار سے جاننے
سے جاننے کو آپ مَیں !نہیں ہرگز“ کیا، اصرار نے پطرس 31
بھی مرنا ساتھ کے آپ مجھے چاہے گا، کروں نہیں انکار کبھی
”پڑے۔
کہا۔ کچھ یہی بھی نے دوسروں

دعا کی عیسیٰ میں باغ گتسمنی

نے عیسیٰ تھا۔ گتسمنی نام کا جس پہنچے میں باغ ایک وہ 32
دعا مَیں کرو۔ انتظار میرا کر بیٹھ یہاں“ کہا، سے شاگردوں اپنے
اور یعقوب پطرس، نے اُس 33 ”ہوں۔ جاتا آگے لئے کے کرنے
اُس 34 لگا۔ ہونے بےقرار کر گھبرا وہ وہاں لیا۔ ساتھ کو یوحنا
کو مرنے کہ ہوں ہوا دبا اِتنا سے دُکھ مَیں“ کہا، سے اُن نے
”رہو۔ جاگتے کر ٹھہر یہاں ہوں۔

نے اِس جو گے سنائیں کچھ وہ کے کر یاد کو خاتون اِس لوگ
”ہے۔ کیا

منصوبہ کا کرنے حوالے کے دشمن کو عیسیٰ

تھا ایک سے میں شاگردوں بارہ جو اسکریوتی یہوداہ پھر 10
کرنے حوالے کے اُن کو عیسیٰ تاکہ گیا پاس کے اماموں راہنما
خوش وہ کر سن مقصد کا آنے کے اُس 11 کرے۔ بات کی
اُن کو عیسیٰ وہ چنانچہ کیا۔ وعدہ کا دینے پیسے اُسے اور ہوئے
لگا۔ ڈھونڈنے موقع کا کرنے حوالے کے

تیاریاں لئے کے عید کی فسح

کو لیلے کے فسح لوگ جب آئی عید کی روٹی بےخمیری 12
ہم“ پوچھا، سے اُس نے شاگردوں کے عیسیٰ تھے۔ کرتے قربان
”کریں؟ تیار کھانا کا فسح لئے کے آپ کہاں
کر دے ہدایت یہ کو دو سے میں اُن نے عیسیٰ چنانچہ 13
تمہاری تو گے ہو داخل میں شہر تم جب“ کہ دیا بھیج یروشلم
رہا چل اُٹھائے گھڑا کا پانی جو گی ہو سے آدمی ایک ملاقات
ہو داخل وہ میں گھر جس 14 لینا۔ ہو پیچھے کے اُس گا۔ ہو
وہ کہ ہیں پوچھتے سے آپ اُستاد‘ کہنا، سے مالک کے اُس
کھانا کا فسح ساتھ کے شاگردوں اپنے مَیں جہاں ہے کہاں کمرا
کمرا ہوا سجا اور بڑا ایک پر منزل دوسری تمہیں وہ 15 ’کھاؤں؟
تیار وہیں کھانا کا فسح لئے ہمارے گا۔ ہو تیار وہ گا۔ دکھائے
”کرنا۔
ہی ویسا کچھ سب کر ہو داخل میں شہر تو گئے چلے دونوں 16
تیار کھانا کا فسح نے اُنہوں پھر تھا۔ بتایا اُنہیں نے عیسیٰ جیسا پایا
گیا۔

ہے؟ کون غدار

گیا۔ پہنچ وہاں سمیت شاگردوں بارہ عیسیٰ وقت کے شام 17
مَیں“ کہا، نے اُس تو تھے رہے کھا کھانا بیٹھے پر میز وہ جب 18
کھا کھانا ساتھ میرے جو ایک سے میں تم ہوں، بتاتا سچ کو تم
”گا۔ دے کر حوالے کے دشمن مجھے ہے رہا
اُس نے اُنہوں باری باری ہوئے۔ غمگین کر سن یہ شاگرد 19
”ہوں؟ نہیں تو مَیں“ پوچھا، سے
وہ ہے۔ ایک سے میں بارہ تم“ دیا، جواب نے عیسیٰ 20
ابنِ 21 ہے۔ رہا ڈال میں برتن کے سالن روٹی اپنی ساتھ میرے
ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ طرح جس گا جائے کر کوچ تو آدم
کے دشمن اُسے سے وسیلے کے جس افسوس پر شخص اُس لیکن

کہ لگا کرنے دعا اور گیا گر پر زمین وہ کر جا آگے کچھ 35
نہ گزرنا سے تکلیف کی گھڑیوں والی آنے مجھے تو ہو ممکن اگر
سب لئے تیرے !باپ اے ابّا، اے" کہا، نے اُس 36 پڑے۔
نہیں میری لیکن لے۔ ہٹا سے مجھ پیالہ یہ کا دُکھ ہے۔ ممکن کچھ
"ہو۔ پوری مرضی تیری بلکہ
سو وہ کہ دیکھا تو آیا واپس پاس کے شاگردوں اپنے وہ 37
ہے؟ رہا سو تو کیا شمعون،" کہا، سے پطرس نے اُس ہیں۔ رہے
کرتے دعا اور جاگتے 38 سکا؟ جاگ نہیں بھی گھنٹا ایک تُو کیا
لیکن ہے، تیار تو روح کیونکہ پڑو۔ نہ میں آزمائش تم تاکہ رہو
"کمزور۔ جسم
تھی۔ کی پہلے جو کی دعا وہی کر جا نے اُس پھر بار ایک 39
کیونکہ ہیں، رہے سو وہ کہ دیکھا دوبارہ تو آیا واپس جب 40
تھے جانتے نہیں وہ تھیں۔ بوجھل آنکھیں کی اُن بدولت کی نیند
دیں۔ جواب کیا کہ
کہا، سے اُن نے اُس تو آیا واپس بار تیسری عیسیٰ جب 41
گیا آ وقت ہے۔ کافی بس ہو؟ رہے کر آرام اور سو تک ابھی تم"
ہے۔ رہا جا کیا حوالے کے گاروں گناہ کو آدم ابنِ دیکھو، ہے۔
والا کرنے حوالے کے دشمن مجھے دیکھو، چلیں۔ آؤ، اُٹھو۔ 42
"ہے۔ چکا آ قریب

گرفتاری کی عیسیٰ

بارہ جو گیا، پہنچ یہوداہ کہ تھا رہا ہی کر بات یہ ابھی وہ 43
لاٹھیوں اور تلواروں ساتھ کے اُس تھا۔ ایک سے میں شاگردوں
کے شریعت اماموں، راہنما اُنہیں تھا۔ ہجوم کا آدمیوں لیس سے
ایک اُنہیں نے یہوداہ غدار اِس 44 تھا۔ بھیجا نے بزرگوں اور علما
ہے۔ عیسیٰ وہی دوں بوسہ میں کو جس کہ تھا دیا نشان امتیازی
جائیں۔ لے کر گرفتار اُسے
"!اُستاد" اور گیا پاس کے عیسیٰ یہوداہ پہنچے وہ ہی جوں 45
کر گرفتار کر پکڑ اُسے نے اُنہوں پر اِس 46 دیا۔ بوسہ اُسے کر کہہ
تلوار اپنی نے شخص ایک کھڑے پاس کے عیسیٰ لیکن 47 لیا۔
کان کا اُس کر مار کو غلام کے اعظم امامِ اور نکالی سے میان
تم کہ ہوں ڈاکو مَیں کیا" پوچھا، سے اُن نے عیسیٰ 48 دیا۔ اُڑا
تو مَیں 49 ہو؟ نکلے کرنے گرفتار مجھے لئے لاٹھیاں اور تلواریں
مگر رہا، دیتا تعلیم اور تھا پاس تمہارے میں المُقدّس بیت روزانہ
تاکہ ہے رہا ہو لئے اِس یہ لیکن کیا۔ نہیں گرفتار مجھے نے تم
"جائیں۔ ہو پوری باتیں کی مُقدّس کلامِ

گئے۔ بھاگ کر چھوڑ اُسے سب کے سب پھر 50
جو رہا چلتا پیچھے پیچھے کے عیسیٰ نوجوان ایک لیکن 51
کی پکڑنے اُسے نے لوگوں تھا۔ ہوئے اوڑھے چادر صرف
بھاگ میں حالت ننگی کر چھوڑ چادر وہ لیکن 52 کی، کوشش
گیا۔

سامنے کے عالیہ عدالتِ یہودی

راہنما تمام جہاں گئے لے پاس کے اعظم امامِ کو عیسیٰ وہ 53
میں اِتنے 54 تھے۔ جمع بھی علما کے شریعت اور بزرگ امام،
صحن کے اعظم امامِ پیچھے پیچھے کے عیسیٰ پر فاصلے کچھ پطرس
تاپنے آگ کر بیٹھ ساتھ کے ملازموں وہ وہاں گیا۔ پہنچ تک
کے عالیہ عدالتِ یہودی اور امام راہنما اندر کے مکان 55 لگا۔
اُسے تاکہ تھے رہے ڈھونڈ گواہیاں خلاف کے عیسیٰ افراد تمام
کافی 56 ملی۔ نہ گواہی کوئی لیکن سکیں۔ دلوا موت سزائے
کے اُن لیکن دی، تو گواہی جھوٹی خلاف کے اُس نے لوگوں
تھے۔ متضاد کے دوسرے ایک بیان
دی، گواہی جھوٹی یہ کر ہو کھڑے نے بعض آخرکار 57
کے ہاتھوں کے انسان میں کہ ہے سنا کہتے یہ اِسے نے ہم" 58
مقدِس نیا اندر اندر کے دن تین کر ڈھا کو المُقدّس بیت اِس بنے
بنائیں نہیں ہاتھ کے انسان جو مقدِس ایسا ایک گا، دوں کر تعمیر
متضاد سے دوسری ایک بھی گواہیاں کی اُن لیکن 59 "گے۔
تھیں۔
کر ہو کھڑے سامنے کے حاضرین نے اعظم امامِ پھر 60
کیا یہ گا؟ دے نہیں جواب کوئی تُو کیا" پوچھا، سے عیسیٰ
"ہیں؟ رہے دے خلاف تیرے لوگ یہ جو ہیں گواہیاں
دیا۔ نہ جواب کوئی نے اُس رہا۔ خاموش عیسیٰ لیکن 61
فرزند کا الحمید تُو کیا" پوچھا، سوال اَور ایک سے اُس نے اعظم امامِ
"ہے؟ مسیح
کو آدم ابنِ تم آئندہ اور ہوں۔ مَیں جی،" کہا، نے عیسیٰ 62
آتے پر بادلوں کے آسمان اور بیٹھے ہاتھ دہنے کے مطلق قادرِ
"گے۔ دیکھو ہوئے
پھاڑ کپڑے اپنے کر اظہار کا رنجش نے اعظم امامِ 63
آپ 64 !رہی ضرورت کیا کی گواہوں مزید ہمیں" کہا، اور لئے
فیصلہ کیا کا آپ ہے۔ بکا کفر نے اِس کہ ہے لیا سن خود نے
"ہے؟
دیا۔ قرار لائق کے موت سزائے اُسے نے سب

65 پھر کچھ اُس پر تھوکنے لگے۔ اُنہوں نے اُس کی آنکھوں پر
پٹی باندھی اور اُسے مُکے مار مار کر کہنے لگے، ”نبوّت کر!“
ملازموں نے بھی اُسے تھپڑ مارے۔

پطرس عیسیٰ کو جاننے سے انکار کرتا ہے

66 اِس دوران پطرس نیچے صحن میں تھا۔ امامِ اعظم کی ایک
نوکرانی وہاں سے گزری 67 اور دیکھا کہ پطرس وہاں آگ تاپ
رہا ہے۔ اُس نے غور سے اُس پر نظر کی اور کہا، ”تم بھی
ناصرت کے اُس آدمی عیسیٰ کے ساتھ تھے۔“
68 لیکن اُس نے انکار کیا، ”مَیں نہیں جانتا یا سمجھتا کہ تُو
کیا بات کر رھی ہے۔“ یہ کہہ کر وہ گیٹ کے قریب چلا گیا۔
[اُسی لمحے مرغ نے بانگ دی۔]
69 جب نوکرانی نے اُسے وھاں دیکھا تو اُس نے دوبارہ پاس
کھڑے لوگوں سے کہا، ”یہ بندہ اُن میں سے ہے۔“ 70 دوبارہ
پطرس نے انکار کیا۔
تھوڑی دیر کے بعد پطرس کے ساتھ کھڑے لوگوں نے بھی
اُس سے کہا، ”تم ضرور اُن میں سے ہو کیونکہ تم گلیل کے رہنے
والے ہو۔“
71 اِس پر پطرس نے قسم کھا کر کہا، ”مجھ پر لعنت اگر مَیں
جھوٹ بول رہا ہوں۔ مَیں اُس آدمی کو نہیں جانتا جس کا ذکر
تم کر رہے ہو۔“
72 فوراً مرغ کی بانگ دوسری مرتبہ سنائی دی۔ پھر پطرس
کو وہ بات یاد آئی جو عیسیٰ نے اُس سے کہی تھی، ”مرغ کے
دوسری دفعہ بانگ دینے سے پہلے پہلے تُو تین بار مجھے جاننے سے
انکار کر چکا ہو گا۔“ اِس پر وہ رو پڑا۔

15

پیلاطس کے سامنے

1 صبح سویرے ھی راہنما اماموں بزرگوں، شریعت کے علما
اور پوری یہودی عدالتِ عالیہ کے ساتھ مل کر فیصلے تک پہنچ
گئے۔ وہ عیسیٰ کو باندھ کر وہاں سے لے گئے اور رومی گورنر
پیلاطس کے حوالے کر دیا۔ 2 پیلاطس نے اُس سے پوچھا،
”کیا تم یہودیوں کے بادشاہ ہو؟“
عیسیٰ نے جواب دیا، ”جی، آپ خود کہتے ہیں۔“
3 راہنما اماموں نے اُس پر بہت الزام لگائے۔ 4 چنانچہ
پیلاطس نے دوبارہ اُس سے سوال کیا، ”کیا تم کوئی جواب نہیں
دو گے؟ یہ تو تم پر بہت سے الزامات لگا رہے ہیں۔“

5 لیکن عیسیٰ نے اِس پر بھی کوئی جواب نہ دیا، اور پیلاطس
بڑا حیران ہوا۔

سزائے موت کا فیصلہ

6 اُن دنوں یہ رواج تھا کہ ہر سال فسح کی عید پر ایک قیدی
کو رِہا کر دیا جاتا تھا۔ یہ قیدی عوام سے منتخب کیا جاتا تھا۔
7 اُس وقت کچھ آدمی جیل میں تھے جو حکومت کے خلاف
کسی انقلابی تحریک میں شریک ہوئے تھے اور جنہوں نے
بغاوت کے موقع پر قتل و غارت کی تھی۔ اُن میں سے ایک کا
نام برابا تھا۔ 8 اب ہجوم نے پیلاطس کے پاس آ کر اُس سے
گزارش کی کہ وہ معمول کے مطابق ایک قیدی کو آزاد کر
دے۔ 9 پیلاطس نے پوچھا، ”کیا تم چاہتے ہو کہ مَیں یہودیوں
کے بادشاہ کو آزاد کر دوں؟“ 10 وہ جانتا تھا کہ راہنما اماموں
نے عیسیٰ کو صرف حسد کی بنا پر اُس کے حوالے کیا ہے۔
11 لیکن راہنما اماموں نے ہجوم کو اُکسایا کہ وہ عیسیٰ کے
بجائے برابا کو مانگیں۔ 12 پیلاطس نے سوال کیا، ”پھر مَیں اِس
کے ساتھ کیا کروں جس کا نام تم نے یہودیوں کا بادشاہ رکھا
ہے؟“
13 وہ چیخے، ”اُسے مصلوب کریں۔“
14 پیلاطس نے پوچھا، ”کیوں؟ اُس نے کیا جرم کیا ہے؟“
لیکن لوگ مزید شور مچا کر چیختے رہے، ”اُسے مصلوب
کریں!“
15 چنانچہ پیلاطس نے ہجوم کو مطمئن کرنے کی خاطر برابا
کو آزاد کر دیا۔ اُس نے عیسیٰ کو کوڑے لگانے کو کہا، پھر
اُسے مصلوب کرنے کے لئے فوجیوں کے حوالے کر دیا۔

فوجی عیسیٰ کا مذاق اُڑاتے ہیں

16 فوجی عیسیٰ کو گورنر کے محل بنام پریٹوریم کے صحن میں
لے گئے اور پوری پلٹن کو اکٹھا کیا۔ 17 اُنہوں نے اُسے ارغوانی
رنگ کا لباس پہنایا اور کانٹےدار ٹہنیوں کا ایک تاج بنا کر اُس
کے سر پر رکھ دیا۔ 18 پھر وہ اُسے سلام کرنے لگے، ”اے
یہودیوں کے بادشاہ، آداب!“ 19 لاٹھی سے اُس کے سر پر مار مار
کر وہ اُس پر تھوکتے رہے۔ گھٹنے ٹیک کر اُنہوں نے اُسے سجدہ
کیا۔ 20 پھر اُس کا مذاق اُڑانے سے تھک کر اُنہوں نے ارغوانی
لباس اُتار کر اُسے دوبارہ اُس کے اپنے کپڑے پہنائے۔ پھر وہ
اُسے مصلوب کرنے کے لئے باہر لے گئے۔

عیسیٰ کو مصلوب کیا جاتا ہے

بنام آدمی ایک والا رہنے کا کرین شہر کے لبیا وقت اُس 21
کا روفس اور سکندر وہ تھا۔ رہا آ کو شہر سے دیہات شمعون
تو لگا گزرنے سے پاس کے فوجیوں اور عیسیٰ وہ جب تھا۔ باپ
وہ چلتے چلتے یوں 22 کیا۔ مجبور پر اُٹھانے صلیب اُسے نے فوجیوں
ی ع ن ی) گلگتا نام کا جس گئے لے پر مقام ایک کو عیسیٰ
کی پیش َے اُسے نے اُنہوں وہاں 23 تھا۔ (مقام کا کھوپڑی
پھر 24 کیا۔ انکار سے پینے نے اُس لیکن تھا، گیا ملایا مُر میں جس
بانٹ میں آپس کپڑے کے اُس اور کیا مصلوب اُسے نے فوجیوں
اُنہوں گا ملے کیا کیا کو کس کہ لئے کے کرنے فیصلہ یہ لئے۔
اُسے نے اُنہوں جب تھا وقت کا صبح بجے نو 25 ڈالا۔ قرعہ نے
یہ پر جس گئی دی لگا پر صلیب تختی ایک 26 کیا۔ مصلوب
بھی کو ڈاکوؤں دو 27 "بادشاہ۔ کا یہودیوں" تھا، لکھا الزام
اور ہاتھ دہنے کے اُس کو ایک گیا، کیا مصلوب ساتھ کے عیسیٰ
کا کلام مُقدّس ی وں] 28 ہاتھ۔ بائیں کے اُس کو دوسرے
کیا شمار میں مجرموں اُسے ' ہے، لکھا میں جس ہوا پورا حوالہ وہ
[‘ گیا۔
تذلیل کی اُس کر بک کفر نے اُنہوں گزرے سے وہاں جو 29
کہا، نے اُنہوں کیا۔ اظہار کا حقارت اپنی کر ہلا ہلا سر اور کی
دن تین اُسے کر ڈھا کو المُقدّس بیت مَیں کہ تھا کہا تو نے تُو"
اُتر سے پر صلیب اب 30 گا۔ دوں کر تعمیر دوبارہ اندر اندر کے
"!بچا کو آپ اپنے کر
مذاق کا عیسیٰ بھی نے علما کے شریعت اور اماموں راہنما 31
بچا نہیں کو آپ اپنے لیکن بچایا، کو اَوروں نے اِس" کہا، کر اُڑا
آئے اُتر سے پر صلیب اب مسیح بادشاہ یہ کا اسرائیل 32 سکتا۔
کے اُس کو آدمیوں جن اور "لائیں۔ ایمان کر دیکھ یہ ہم تا کہ
کی۔ طعن لعن اُسے بھی نے اُنہوں تھا گیا کیا مصلوب ساتھ

موت کی عیسیٰ

یہ گیا۔ ڈوب میں اندھیرے ملک پورا بجے بارہ دوپہر 33
آواز اونچی عیسیٰ بجے تین پھر 34 رہی۔ تک گھنٹوں تین تاریکی
ہے، مطلب کا جس "شبقتنی؟ لما ایلی، ایلی،" اُٹھا، پکار سے
ترک کیوں مجھے نے تُو خدا، میرے اے خدا، میرے اے"
"ہے؟ دیا کر
الیاس وہ" لگے، کہنے لوگ کچھ کھڑے پاس کر سن یہ 35
میں سرکے کے َے کر دوڑ نے کسی 36 "ہے۔ رہا بُلا کو نبی
چُسانے کو عیسیٰ کر لگا پر ڈنڈے اُسے اور ڈبویا اسفنج ایک
اُسے کر آ الیاس شاید دیکھیں، ہم آؤ" بولا، وہ کی۔ کوشش کی
"لے۔ اُتار سے پر صلیب
دیا۔ چھوڑ دم کر چلّا سے زور بڑے نے عیسیٰ لیکن 37
سامنے کے کمرے ترین مُقدّس کے المُقدّس بیت وقت اُسی 38
گیا۔ پھٹ میں حصوں دو تک نیچے کر لے سے اوپر پردہ ہوا لٹکا
وہ کہ دیکھا نے *افسر رومی کھڑے مقابل کے عیسیٰ جب 39
"!تھا فرزند کا اللہ واقعی آدمی یہ" کہا، نے اُس تو مرا طرح کس
کا اِس پر فاصلے کچھ جو تھیں وہاں بھی خواتین کچھ 40
یعقوب چھوٹے مگدلینی، مریم میں اُن تھیں۔ رہی کر مشاہدہ
یہ میں گلیل 41 تھیں۔ بھی سلومی اور مریم ماں کی یوسیس اور
تھیں۔ رہی کرتی خدمت کی اُس کر چل پیچھے کے عیسیٰ عورتیں
گئی آ یروشلم ساتھ کے اُس جو تھیں وہاں بھی خواتین اَور کئی
تھیں۔

ہے جاتا کیا دفن کو عیسیٰ

لئے کے سبت کے دن اگلے جو ہوا کو جمعہ کچھ سب یہ 42
ایک کا ارمتیہ تو 43 تھی کو ہونے شام جب تھا۔ دن کا تیاری
اُس اور گیا پاس کے پیلاطس کے کر ہمت یوسف بنام آدمی
کا عالیہ عدالتِ یہودی ی و س ف) مانگی۔ لاش کی عیسیٰ سے
(تھا۔ میں انتظار کے آنے کے بادشاہی کی اللہ اور تھا ممبر ناموَر
نے اُس ہے۔ چکا مر عیسیٰ کہ ہوا حیران کر سن یہ پیلاطس 44
چکا مر واقعی عیسیٰ کیا کہ پوچھا سے اُس کر بُلا کو افسر رومی
یوسف نے پیلاطس تو کی تصدیق کی اِس نے افسر جب 45 ہے؟
کی عیسیٰ پھر لیا، خرید کفن نے یوسف 46 دی۔ دے لاش کو
رکھ میں قبر ایک اور لپیٹا میں کفن کے کتان اُسے کر اُتار لاش
پتھر بڑا ایک نے اُس میں آخر تھی۔ گئی تراشی میں چٹان جو دیا
کی یوسیس اور مگدلینی مریم 47 دیا۔ کر بند منہ کا قبر کر لُڑھکا
ہے۔ گئی رکھی کہاں لاش کی عیسیٰ کہ لیا دیکھ نے مریم ماں

16

ہے اُٹھتا جی عیسیٰ

مگدلینی، مریم تو گیا گزر دن کا سبت جب کو شام کی ہفتے 1
خرید مسالے خوشبودار نے سلومی اور مریم ماں کی یعقوب
پر لاش کی عیسیٰ اُنہیں کر جا پاس کے قبر وہ کیونکہ لئے،
پر قبر ھی سویرے صبح کو اتوار وہ چنانچہ 2 تھیں۔ چاھتی لگانا
دوسرے ایک وہ میں راستے 3 تھا۔ رہا ہو طلوع سورج گئیں۔
کو پتھر سے منہ کے قبر لئے ہمارے کون" لگیں، پوچھنے سے

* 15:39 افسر: سو سپاہیوں پر مقرر افسر۔

پر قبر کر اُٹھا نظر اور پہنچیں وہاں جب لیکن 4 ”گا؟ لُڑھکائے
ہے۔ چکا جا لُڑھکایا طرف ایک کو پتھر کہ دیکھا تو کیا غور
جوان ایک وہاں ہوئیں۔ داخل میں قبر وہ 5 تھا۔ بڑا بہت پتھر یہ
وہ تھا۔ بیٹھا طرف دائیں ہوئے پہنے لباس سفید جو آیا نظر آدمی
گئیں۔ گھبرا
ڈھونڈ کو ناصری عیسیٰ تم گھبراؤ۔ مت” کہا، نے اُس 6
ہے۔ نہیں یہاں وہ ہے، اُٹھا جی وہ تھا۔ ہوا مصلوب جو ہو رہی
جاؤ، اب 7 تھا۔ گیا رکھا اُسے جہاں لو دیکھ خود کو جگہ اُس
آگے آگے تمہارے وہ کہ دو بتا کو پطرس اور شاگردوں کے اُس
اُس طرح جس گے، دیکھو اُسے تم وہیں گا۔ جائے پہنچ گلیل
“تھا۔ بتایا کو تم نے
کر نکل سے قبر میں حالت ہوئی اُلجھی اور لرزتی خواتین 8
وہ کیونکہ بتایا، نہ کچھ بھی کو کسی نے اُنہوں گئیں۔ بھاگ
تھیں۔ ہوئی سہمی نہایت

ہے ہوتا ظاہر پر مگدلینی مریم عیسیٰ

شخص پہلا تو اُٹھا جی سویرے صبح کو اتوار عیسیٰ جب 9
سات نے اُس سے جس تھی مگدلینی مریم ہوا ظاہر وہ پر جس
گئی پاس کے ساتھیوں کے عیسیٰ مریم 10 تھیں۔ نکالی بدروحیں
تھا ہوا کچھ جو اُنہیں نے اُس تھے۔ رہے رو اور رہے کر ماتم جو
مریم کہ اور ہے زندہ عیسیٰ کہ سنا نے اُنہوں گو لیکن 11 بتایا۔
آیا۔ نہ یقین اُنہیں تو بھی ہے دیکھا اُسے نے

ہے ہوتا ظاہر پر شاگردوں دو مزید عیسیٰ

پر دو سے میں اُن میں صورت دوسری عیسیٰ بعد کے اِس 12
رہے چل پیدل طرف کی دیہات سے یروشلم وہ جب ہوا ظاہر
بتائی۔ کو لوگوں باقی بات یہ کر جا واپس نے دونوں 13 تھے۔
آیا۔ نہ یقین بھی کا اِن اُنہیں لیکن

ہے ہوتا ظاہر پر رسولوں گیارہ عیسیٰ

وقت اُس ہوا۔ ظاہر بھی پر شاگردوں گیارہ عیسیٰ میں آخر 14
کی اُن اُنہیں نے اُس تھے۔ رہے کھا کھانا بیٹھے پر میز وہ
اُن نے اُنہوں کہ ڈانٹا، سے سبب کے دلی سخت اور بےاعتقادی
اُن نے اُس پھر 15 تھا۔ دیکھا زندہ اُسے نے جنہوں کیا نہ یقین کا
خوش کی اللہ کو مخلوقات تمام کر جا میں دنیا پوری” کہا، سے
ملے نجات اُسے لے بپتسمہ کر لا ایمان بھی جو 16 سناؤ۔ خبری
اور 17 گا۔ جائے دیا قرار مجرم اُسے لائے نہ ایمان جو لیکن گی۔
ہوں ظاہر نشان الٰہی یہ وہاں گے رکھیں ایمان لوگ جہاں جہاں
زبانیں نئی نئی گے، دیں نکال بدروحیں سے نام میرے وہ :گے
مہلک گے۔ رہیں محفوظ کر اُٹھا کو سانپوں اور 18 گے بولیں
ہاتھ اپنے وہ جب اور گا پہنچے نہیں نقصان اُنہیں سے پینے زہر
”گے۔ پائیں شفا تو گے رکھیں پر مریضوں

ہے جاتا اُٹھایا پر آسمان کو عیسیٰ

اُٹھا پر آسمان کو عیسیٰ خداوند بعد کے کرنے بات سے اُن 19
نے شاگردوں پر اِس 20 گیا۔ بیٹھ ہاتھ دہنے کے اللہ وہ اور گیا لیا
کے کر حمایت کی اُن نے خداوند اور کی۔ منادی جگہ ہر کر نکل
کی۔ تصدیق کی کلام سے نشانوں الٰہی

لوقا

لفظ پیش

ہیں چکے لکھ کچھ سب وہ لوگ سے بہت تھیُفِلُس، محترم 1
کہ تھی یہ کوشش کی اُن 2 ہے۔ ہوا واقع درمیان ہمارے جو
شروع جو ہیں دیتے وہ گواہی کی جس جائے کیا بیان کچھ وہی
خدمت کی سنانے کلام کا اللہ تک آج اور تھے ساتھ سے ہی
کی کوشش ممکن ہر بھی نے مَیں 3 ہیں۔ رہے دے سرانجام
معلوم مطابق کے حقیقت عین اور سے شروع کچھ سب کہ ہے
چاہتا لکھنا لئے کے آپ سے ترتیب باتیں یہ مَیں اب کروں۔
سکھائی کو آپ باتیں جو کہ گے لیں جان کرپڑھ یہ آپ 4 ہوں۔
ہیں۔ درست اور سچ وہ ہیں گئی

گوئی پیش میں بارے کے یحییٰ

تھا امام ایک میں زمانے کے ہیرودیس بادشاہ کے یہودیہ 5
گروہ مختلف کے اماموں میں المُقدّس بیت تھا۔ زکریاہ نام کا جس
سے گروہ کے ابیاہ تعلق کا زکریاہ اور تھے، دیتے سرانجام خدمت
کا اُس اور تھی سے نسل کی ہارون اعظم امامِ بیوی کی اُس تھا۔
رب اور تھے باز راست نزدیک کے اللہ بیوی میاں 6 تھا۔ الیشبع نام
گزارتے زندگی بےالزام مطابق کے ہدایات اور احکام تمام کے
سکتے ہو نہیں پیدا بچے کے الیشبع تھے۔ بےاولاد وہ لیکن 7 تھے۔
تھے۔ چکے ہو بوڑھے دونوں وہ اب تھے۔
اور تھی باری کی گروہ کے ابیاہ میں المُقدّس بیت دن ایک 8
دستور 9 تھا۔ رہا دے سرانجام خدمت اپنی حضور کے اللہ زکریاہ
کے رب کہ کریں معلوم تاکہ ڈالا قرعہ نے اُنہوں مطابق کے
چنا کو زکریاہ جلائے۔ کون قربانی کی بخور کرجا میں مقدِس
المُقدّس بیت لئے کے جلانے بخور پر وقت مقررہ وہ جب 10 گیا۔
کر دعا میں صحن پرستار تمام والے ہونے جمع تو ہوا داخل میں
تھے۔ رہے
کی جلانے بخور جو ہوا ظاہر فرشتہ ایک کا رب اچانک 11
زکریاہ کر دیکھ اُسے 12 تھا۔ کھڑا طرف دہنی کے گاہ قربان
کہا، سے اُس نے فرشتے لیکن 13 گیا۔ ڈر بہت اور گھبرایا
الیشبع بیوی تیری ہے۔ لی سن دعا تیری نے اللہ !ڈرمت زکریاہ،"
تیرے صرف نہ وہ 14 رکھنا۔ یحییٰ نام کا اُس گا۔ ہو بیٹا کے
اُس لوگ سے بہت بلکہ گا، ہو باعث کا مسرت اور خوشی لئے
نزدیک کے رب وہ کیونکہ 15 گے۔ منائیں خوشی پر پیدائش کی
کرے۔ پرہیز سے شراب اور مَے وہ کہ ہے لازم گا۔ ہو عظیم
اور 16 گا ہو معمور سے القدس روح ہی پہلے سے ہونے پیدا وہ
واپس پاس کے خدا کے اُن رب کو بہتوں سے میں قوم اسرائیلی
آگے کے خداوند سے قوت اور روح کی الیاس وہ 17 گا۔ لائے
کی بچوں اپنے دل کے والدوں سے خدمت کی اُس گا۔ چلے آگے
دانائی کی بازوں راست لوگ نافرمان اور گے جائیں ہو مائل طرف
تیار لئے کے رب کو قوم اِس وہ یوں گے۔ کریں رجوع طرف کی
گا۔ کرے"
یہ کہ جانوں طرح کس مَیں" پوچھا، سے فرشتے نے زکریاہ 18
رسیدہ عمر بھی بیوی میری اور ہوں بوڑھا خود مَیں ہے؟ سچ بات
ہے۔"
کے اللہ جو ہوں جبرائیل مَیں" دیا، جواب نے فرشتے 19
ہے گیا بھیجا لئے کے مقصد اِسی مجھے ہوں۔ رہتا کھڑا حضور
میری نے تُو چونکہ لیکن 20 سناؤں۔ خبری خوش یہ تجھے کہ
وقت اُس اور گا رہے خاموش تُو لئے اِس کیا نہیں یقین کا بات
یہ میری ہو۔ نہ پیدا بیٹا تیرے تک جب گا سکے نہیں بول تک
باتیں مقررہ وقت پر ہی پوری ہوں گی۔"
وہ تھے۔ میں انتظار کے زکریاہ لوگ کے باہر دوران اِس 21
دیر اِتنی کیوں میں آنے واپس اُسے کہ تھے رہے جا ہوتے حیران
کر نہ بات سے اُن وہ لیکن آیا، باہر وہ آخرکار 22 ہے۔ رہی ہو
رویا میں المُقدّس بیت نے اُس کہ لیا جان نے اُنہوں تب سکا۔
خاموش لیکن کئے، تو اشارے سے ہاتھوں نے اُس ہے۔ دیکھی
رہا۔
انجام خدمت اپنی میں المُقدّس بیت تک وقت مقررہ زکریاہ 23
بعد کے دنوں تھوڑے 24 گیا۔ چلا واپس گھر اپنے پھر رہا، دیتا
میں گھر تک ماہ پانچ وہ اور گئی ہو حاملہ الیشبع بیوی کی اُس
بڑا کتنا لئے میرے نے خداوند" کہا، نے اُس 25 رہی۔ چھپی
کے لوگوں اور کی فکر میری نے اُس اب کیونکہ ہے، کیا کام
سامنے سے میری رُسوائی دُور کر دی۔"

گوئی پیش کی پیدائش کی عیسیٰ

جبرائیل نے اللہ جب تھی سے اُمید ماہ چھ الیشبع 26-27
رہتی میں ناصرت جو بھیجا پاس کے کنواری ایک کو فرشتے
مریم نام کا کنواری اور ہے شہر ایک کا گلیل ناصرت تھی۔

داؤد جو تھی چکی ہو ساتھ کے مرد ایک منگنی کی اُس تھا۔
نے فرشتے 28 تھا۔ یوسف نام کا جس اور تھا سے نسل کی بادشاہ
فضل خاص کا رب پر جس خاتون اے” کہا، کر آپاس کے اُس
“ہے۔ ساتھ تیرے رب !سلام ہے، ہوا
کا طرح کس یہ” سوچا، اور گئی گھبرا کر سن یہ مریم 29
کہا، اور رکھی جاری بات اپنی نے فرشتے لیکن 30 “ہے؟ سلام
تُو 31 ہے۔ ہوا فضل کا اللہ پر تجھ کیونکہ ڈر، مت مریم، اے”
عیسیٰ نام کا اُس تجھے گی۔ دے جنم کو بیٹے ایک کر ہو سے اُمید
تعالیٰ اللہ اور گا ہو عظیم وہ 32 ہے۔ رکھنا (والا دینے **نجات**)
داؤد باپ کے اُس اُسے خدا ہمارا رب گا۔ کہلائے فرزند کا
حکومت پر اسرائیل تک ہمیشہ وہ اور 33 گا بٹھائے پر تخت کے
“گی۔ ہو نہ ختم کبھی سلطنت کی اُس گا۔ کرے
تو ابھی ہے؟ سکتا ہو کیونکر یہ” کہا، سے فرشتے نے مریم 34
“ہوں۔ کنواری مَیں
گا، ہو نازل پر تجھ القدس روح” دیا، جواب نے فرشتے 35
بچہ یہ لئے اِس گا۔ جائے چھا پر تجھ سایہ کا قدرت کی تعالیٰ اللہ
تیری دیکھ، اور 36 گا۔ کہلائے فرزند کا اللہ اور گا ہو قدوس
ہے۔ رسیدہ عمر وہ حالانکہ گا ہو بیٹا بھی کے الیشبع دار رشتے
ہے۔ سے اُمید سے ماہ چھ وہ لیکن تھا، گیا دیا قرار بانجھ اُسے گو
“ہے۔ نہیں ناممکن کام کوئی نزدیک کے اللہ کیونکہ 37
حاضر لئے کے خدمت کی رب مَیں” دیا، جواب نے مریم 38
پر اِس “ہے۔ کہا نے آپ جیسا ہو ہی ویسا ساتھ میرے ہوں۔
گیا۔ چلا فرشتہ

ہے ملتی سے الیشبع مریم

شہر ایک کے علاقے پہاڑی کے یہودیہ مریم میں دنوں اُن 39
وہاں 40 گیا۔ سفر جلدی جلدی نے اُس ہوئی۔ روانہ لئے کے
سلام کو الیشبع اور ہوئی داخل میں گھر کے زکریاہ وہ کر پہنچ
میں پیٹ کے اُس بچہ کا الیشبع کر سن سلام یہ کا مریم 41 کیا۔
نے اُس 42 گئی۔ بھر سے القدس روح خود الیشبع اور پڑا اُچھل
مبارک اور ہے مبارک میں عورتوں تمام تُو” کہا، سے آواز بلند
میرے ماں کی خداوند میرے کہ ہوں کون مَیں 43 !بچہ تیرا ہے
میں پیٹ میرے بچہ سنا سلام تیرا نے مَیں ہی جوں 44 !آئی پاس
ایمان تُو کیونکہ ہے، مبارک کتنی تُو 45 پڑا۔ اُچھل سے خوشی
“گا۔ پہنچے تک تکمیل وہ ہے فرمایا نے رب کچھ جو کہ لائی

گیت کا مریم

کہا، نے مریم پر اِس 46
ہے کرتی تعظیم کی رب جان میری”
خوش نہایت سے اللہ دہندہ نجات اپنے روح میری اور 47
ہے۔
ہے۔ کی نظر پرستی کی خادمہ اپنی نے اُس کیونکہ 48
گی، کہیں مبارک مجھے نسلیں تمام سے اب ہاں،
کئے کام بڑے بڑے لئے میرے نے مطلق قادرِ کیونکہ 49
ہیں۔
ہے۔ قدوس نام کا اُس
ہیں مانتے خوف کا اُس جو 50
گا۔ کرے ظاہر رحمت اپنی پشت در پشت وہ پر اُن
ہیں، دکھائے کر کام عظیم نے قدرت کی اُس 51
ہیں۔ گئے ہو بتر تتر لوگ مغرور سے دل اور
کر ھٹا سے تخت کے اُن کو حکمرانوں نے اُس 52
ہے۔ دیا کر سرفراز کو لوگوں حال پست
کے کر مالا مال سے چیزوں اچھی نے اُس کو بھوکوں 53
ہے۔ دیا لوٹا ہاتھ خالی کو امیروں
ہے۔ گیا آ لئے کے مدد کی اسرائیل خادم اپنے وہ 54
ہے، کیا یاد کو رحمت اپنی نے اُس ہاں،
ساتھ کے بزرگوں ہمارے نے اُس جو وعدہ دائمی وہ یعنی 55
تھا، کیا
“ساتھ۔ کے اولاد کی اُس اور ابراہیم
اپنے پھر رہی، ٹھہری ہاں کے الیشبع ماہ تین تقریباً مریم 56
گئی۔ لوٹ گھر

پیدائش کی والے دینے بپتسمہ یحییٰ

کے اُس اور پہنچا آ دن کا دینے جنم کو بچے کا الیشبع پھر 57
اطلاع کو داروں رشتے اور سایوں ہم کے اُس جب 58 ہوا۔ بیٹا
نے اُنہوں تو ہے ہوئی رحمت بڑی کتنی پر اُس کی رب کہ ملی
منائی۔ خوشی ساتھ کے اُس
رسم کی کروانے ختنہ کا اُس وہ تو تھا دن آٹھ بچہ جب 59
رکھنا زکریاہ پر نام کے باپ کے اُس نام کا بچے وہ آئے۔ لئے کے
کہا، نے اُس کیا۔ اعتراض نے ماں کی اُس لیکن 60 تھے، چاہتے
“ہو۔ یحییٰ نام کا اُس نہیں،
کہیں نام ایسا تو میں داروں رشتے کے آپ” کہا، نے اُنہوں 61
باپ کے بچے سے اشاروں نے اُنہوں تب 62 “جاتا۔ پایا نہیں بھی
ہے۔ چاہتا رکھنا نام کیا وہ کہ پوچھا سے

"اُس" لکھا، پر اُس کر منگوا تختی نے زکریاہ میں جواب 63
لمحے اُسی 64 ہوئے۔ حیران سب کر دیکھ یہ "ہے۔ یحیٰی نام کا
کرنے تمجید کی اللہ وہ اور گیا، ہو قابل کے بولنے دوبارہ زکریاہ
چرچا کا بات اِس اور گیا چھا خوف پر ساےیوں ہم تمام 65 لگا۔
سنا بھی نے جس 66 گیا۔ پھیل میں علاقے پورے کے یہودیہ
گیا کا بچے اِس" سوچا، اور گیا غور پر اِس سے سنجیدگی نے اُس
تھی۔ ساتھ کے اُس قدرت کی رب کیونکہ "گا؟ بنے

نبوّت کی زکریاہ

نبوّت اور گیا ہو معمور سے القدس روح زکریاہ باپ کا اُس 67
کہا، کے کر
"ہو تمجید کی اللہ کے اسرائیل رب 68!
ہے، آیا لئے کے مدد کی قوم اپنی وہ کیونکہ
ہے۔ چھڑایا اُسے کر دے فدیہ نے اُس
میں گھرانے کے داؤد خادم اپنے نے اُس 69
ہے۔ کیا کھڑا دھندہ نجات عظیم ایک لئے ہمارے
میں زمانوں قدیم نے اُس طرح جس ہوا ہی ایسا 70
تھا، فرمایا معرفت کی نبیوں مُقدّس اپنے
گا، دلائے نجات سے دشمنوں ہمارے ہمیں وہ کہ 71
سے ہاتھ کے سب اُن
ہیں۔ رکھتے نفرت سے ہم جو
رحم پر دادا باپ ہمارے وہ کہ تھا فرمایا نے اُس کیونکہ 72
گا کرے
گا، رکھے یاد کو عہد مُقدّس اپنے اور 73
کر کھا قَسم نے اُس جو کو وعدے اُس
تھا۔ کیا ساتھ کے ابراہیم
:گا جائے ہو پورا وعدہ یہ کا اُس اب 74
کر پا مخلصی سے دشمنوں اپنے ہم
گے، سکیں کر خدمت کی اللہ بغیر کے خوف
گزار زندگی راست اور مُقدّس حضور کے اُس جی جیتے 75
گے۔ سکیں
گا۔ کہلائے نبی کا تعالیٰ اللہ بچے، میرے تُو، اور 76
آگے آگے کے خداوند تُو کیونکہ
گا۔ کرے تیار راستے کے اُس
گا، دکھائے راستہ کا نجات کو قوم کی اُس تُو 77

گی۔ پائے معافی کی گناہوں اپنے طرح کس وہ کہ
سے وجہ کی رحمت بڑی کی اللہ ہمارے 78
گا۔ چمکے نورِ الٰہی پر ہم
گی جائے پھیل پر اُن روشنی کی اُس 79
ہیں، بیٹھے میں سائے کے موت اور اندھیرے جو
"گی۔ پہنچائے پر راہ کی سلامتی کو قدموں ہمارے وہ ہاں
اُس پائی۔ تقویت نے روح کی اُس اور چڑھا پروان یحیٰی 80
اُسے تک جب گزاری زندگی میں ریگستان تک وقت اُس نے
گیا۔ نہ بُلایا لئے کے کرنے خدمت کی اسرائیل

2

پیدائش کی عیسیٰ

کیا جاری فرمان نے اَوگوستُس شہنشاہ کے روم میں ایام اُن 1
مردم پہلی یہ 2 جائے۔ کی شماری مردم کی سلطنت پوری کہ
ہر 3 تھا۔ گورنر کا شام کورِنیئس جب ہوئی وقت اُس شماری
اپنا میں رجسٹر وہاں تاکہ پڑا جانا میں شہر وطنی اپنے کو کسی
کروائے۔ درج نام
یہودیہ کر ہو روانہ سے ناصرت شہر کے گلیل یوسف چنانچہ 4
کے بادشاہ داؤد وہ کہ تھی یہ وجہ پہنچا۔ لحم بیت شہر کے
چنانچہ 5 تھا۔ شہر کا داؤد لحم بیت اور تھا، سے نسل اور گھرانے
گیا۔ وہاں لئے کے کروانے درج میں رجسٹر کو نام اپنے وہ
تھی۔ سے اُمید وہ وقت اُس تھی۔ ساتھ بھی مریم منگیتر کی اُس
وقت کا دینے جنم کو بچے تو تھے ہوئے ٹھہرے وہاں وہ جب 6
اُسے نے اُس تھا۔ بچہ پہلا کا مریم یہ ہوا۔ پیدا بیٹا 7 پہنچا۔ آ
سرائے اُنہیں کیونکہ دیا، لٹا میں چرنی ایک کر لپیٹ میں *کپڑوں
تھی۔ ملی نہیں جگہ کی رہنے میں

خبری خوش کو چرواہوں

اپنے میں میدان کھلے کے قریب چرواہے کچھ رات اُس 8
ایک کا رب اچانک 9 تھے۔ رہے کر داری پہرا کی ریوڑوں
چمکا۔ جلال کا رب گرد ارد کے اُن اور ہوا، ظاہر پر اُن فرشتہ
کہا، سے اُن نے فرشتے لیکن 10 گئے۔ ڈر سخت وہ کر دیکھ یہ
جو ہوں دیتا خبر کی خوشی بڑی کو تم میں دیکھو! مت ڈرو"
تمہارے میں شہر کے داؤد ہی آج 11 گی۔ ہو لئے کے لوگوں تمام
اُسے تم اور 12 خداوند۔ مسیح یعنی ہے ہوا پیدا دھندہ نجات لئے

* 2:7 کپڑوں: ترجمہ لفظی: پوتڑوں

میں کپڑوں کو بچے شیرخوار ایک تم گے، لو پہچان سے نشان اِس
”گا۔ ہو ہوا پڑا میں چرنی وہ گے۔ پاؤ ہوا لپٹا
13 کے فرشتے اُس فرشتے بےشمار کے لشکروں آسمانی اچانک
تھے، رہے کہہ کے کر ثنا و حمد کی اللہ جو ہوئے ظاہر ساتھ
14 اُن پر زمین جلال، و عزت کی اللہ پر بلندیوں کی آسمان”
”ہیں۔ منظور اُسے جو سلامتی کی لوگوں
15 چرواہے تو گئے چلے واپس پر آسمان کر چھوڑ اُنہیں فرشتے
جو دیکھیں بات یہ کر جا لحم بیت ہم آؤ،” لگے، کہنے میں آپس
”ہے۔ کی ظاہر پر ہم نے رب جو اور ہے ہوئی
16 یوسف اور مریم اُنہیں وہاں پہنچے۔ لحم بیت کر بھاگ وہ
دیکھ یہ 17 تھا۔ ہوا پڑا میں چرنی جو بچہ چھوٹا ہی ساتھ اور ملے
میں بارے کے بچے اِس اُنہیں جو کیا بیان کچھ سب نے اُنہوں کر
ہوا۔ زدہ حیرت وہ سنی بات کی اُن بھی نے جس 18 تھا۔ گیا بتایا
19 پر اُن میں دل اپنے وہ اور رہیں یاد باتیں تمام یہ کو مریم لیکن
رہی۔ کرتی غور
20 لئے کے باتوں تمام اُن چلتے چلتے اور گئے لوٹ چرواہے پھر
دیکھی اور سنی نے اُنہوں جو رہے کرتے تعریف و تعظیم کی اللہ
بتایا اُنہیں نے فرشتے جیسا تھا پایا ہی ویسا کچھ سب کیونکہ تھیں،
تھا۔

ہے جاتا رکھا عیسیٰ نام کا بچے

21 اُس گیا۔ آ وقت کا کروانے ختنہ کا بچے بعد کے دن آٹھ
اُس کو مریم نے فرشتے جو نام وہی یعنی گیا، رکھا عیسیٰ نام کا
تھا۔ بتایا پہلے سے ہونے حاملہ کے

ہے جاتا کیا پیش میں المُقدّس بیت کو عیسیٰ

22 پورے دن کے طہارت مطابق کے شریعت کی موسیٰ جب
حضور کے رب اُسے تاکہ گئے لے یروشلم کو بچے وہ تب ہوئے
ہر” ہے، لکھا میں شریعت کی رب جیسے 23 جائے، کیا پیش
ساتھ 24 ”ہے۔ کرنا مُقدّس و مخصوص لئے کے رب کو پہلوٹھے
پیش قربانی وہ لئے کے رسم کی طہارت کی مریم نے اُنہوں ہی
دو یا قمریاں دو” یعنی ہے، کرتی بیان شریعت کی رب جو کی
”کبوتر۔ جوان
25 وہ تھا۔ رہتا شمعون بنام آدمی ایک میں یروشلم وقت اُس
کر آمسیح کہ تھا میں انتظار اِس اور تھا ترس خدا اور باز راست
اُس اور 26 تھا، پر اُس القدس روح بخشے۔ سکون کو اسرائیل
مسیح کے رب جی جیتے وہ کہ تھی کی ظاہر بات یہ پر اُس نے

دی تحریک اُسے نے القدس روح دن اُس 27 گا۔ دیکھے کو
یوسف اور مریم جب چنانچہ جائے۔ میں المُقدّس بیت وہ کہ
بیت لئے کے کرنے پیش مطابق کے شریعت کی رب کو بچے
اپنے کو بچے نے اُس تھا۔ موجود شمعون تو 28 آئے میں المُقدّس
کہا، ہوئے کرتے ثنا و حمد کی اللہ کر لے میں بازوؤں
29 ہے دیتا اجازت کو بندے اپنے تُو اب آقا، اے”
فرمایا نے تُو طرح جس جائے، کر رِحلت سے سلامتی وہ کہ
ہے۔
30 کا نجات اُس تیری سے آنکھوں اپنی نے مَیں کیونکہ
ہے لیا کر مشاہدہ
31 ہے۔ کی تیار میں موجودگی کی قوموں تمام نے تُو جو
32 آنکھیں کی غیریہودیوں سے جس ہے روشنی ایسی ایک یہ
گی جائیں کھل
”گا۔ ہو حاصل جلال کو اسرائیل قوم تیری اور
33 حیران پر الفاظ اِن میں بارے کے بیٹے اپنے باپ ماں کے بچے
بچہ یہ” کہا، سے مریم اور دی برکت اُنہیں نے شمعون 34 ہوئے۔
کھا ٹھوکر سے اِس لوگ سے بہت کے اسرائیل کہ ہے ہوا مقرر
ہو بھی کھڑے پر پاؤں اپنے سے اِس سے بہت لیکن جائیں، گر کر
اِس تو بھی ہے اشارہ ایک سے طرف کی اللہ یہ گو گے۔ جائیں
ظاہر خیالات دلی کے بہتوں یوں 35 گی۔ جائے کی مخالفت کی
گزر بھی سے میں جان تیری تلوار میں سلسلے اِس گے۔ جائیں ہو
”گی۔ جائے
36 جس تھی بھی نبیہ رسیدہ عمر ایک میں المُقدّس بیت وہاں
تھی۔ سے قبیلے کے آشر اور بیٹی کی فنوایل وہ تھا۔ حناہ نام کا
وہ اب 37 تھا۔ گیا مر شوہر کا اُس بعد سال سات کے شادی
بیت کبھی وہ تھی۔ چکی ہو کی سال 84 سے حیثیت کی بیوہ
کرتی، سجدہ کو اللہ رات دن بلکہ تھی، چھوڑتی نہیں کو المُقدّس
یوسف اور مریم وہ وقت اُس 38 تھی۔ کرتی دعا اور رکھتی روزہ
کو ایک ہر وہ ساتھ لگی۔ کرنے تمجید کی اللہ کر آ پاس کے
چھڑائے، کو یروشلم کرے فدیہ اللہ کہ تھا میں انتظار اِس جو
رہی۔ بتاتی میں بارے کے بچے

ہیں جاتے چلے واپس ناصرت وہ

39 تمام درج میں شریعت کی رب نے والدین کے عیسیٰ جب
گئے۔ لوٹ کو ناصرت شہر اپنے میں گلیل وہ تو لئے کر ادا فرائض

سے دانائی و حکمت وہ گیا۔ پاتا تقویت اور چڑھا پروان بچہ وہاں 40
تھا۔ پر اُس فضل کا اللہ اور تھا، معمور

میں المُقدّس بیت میں عمر کی سال بارہ

یروشلم لئے کے عید کی فسح سال ہر والدین کے عیسیٰ 41
کے عید مطابق کے معمول وہ بھی سال اُس 42 تھے۔ کرتے جایا
وہ پر اختتام کے عید 43 تھا۔ کا سال بارہ عیسیٰ جب گئے لئے
پہلے گیا۔ رہ میں یروشلم عیسیٰ لیکن لگے، جانے واپس ناصرت
کہ تھے سمجھتے وہ کیونکہ 44 تھا، نہ معلوم کو والدین کے اُس
گزر دن پہلا چلتے چلتے لیکن ہے۔ موجود کہیں میں قافلے وہ
رشتے اپنے اُسے والدین پر اِس تھا۔ آیا نہ نظر تک اب وہ اور گیا
ملا نہ وہاں وہ جب 45 لگے۔ ڈھونڈنے میں عزیزوں اور داروں
لگے۔ ڈھونڈنے وہاں اور گئے واپس یروشلم یوسف اور مریم تو
وہاں پہنچے۔ میں المُقدّس بیت آخرکار وہ بعد کے دن تین 46
اُن اور رہا سن باتیں کی اُن بیٹھا درمیان کے اُستادوں دینی عیسیٰ
سنیں باتیں کی اُس بھی نے جس 47 تھا۔ رہا پوچھ سوالات سے
دیکھ اُسے 48 گیا۔ رہ دنگ سے جوابوں اور سمجھ کی اُس وہ
تُو بیٹا،" کہا، نے ماں کی اُس گئے۔ گھبرا والدین کے اُس کر
ڈھونڈتے تجھے مَیں اور باپ تیرا کیا؟ کیوں یہ ساتھ ہمارے نے
"ہوئے۔ شکار کا کوفت شدید ڈھونڈتے
کیا کی کرنے تلاش مجھے کو آپ" دیا، جواب نے عیسیٰ 49
کے باپ اپنے مجھے کہ تھا نہ معلوم کو آپ کیا تھی؟ ضرورت
سمجھے۔ نہ بات کی اُس وہ لیکن 50 "ہے؟ ضرور ہونا میں گھر
کے اُن اور آیا واپس ناصرت کر ہو روانہ ساتھ کے اُن وہ پھر 51
محفوظ میں دل اپنے باتیں تمام یہ نے ماں کی اُس لیکن رہا۔ تابع
بڑھتی حکمت اور سمجھ کی اُس ہوا۔ جوان عیسیٰ یوں 52 رکھیں۔
تھی۔ حاصل مقبولیت کی انسان اور اللہ اُسے اور گئی،

3

خدمت کی والے دینے بپتسمہ یحییٰ

سال پندرھواں کا حکومت کی تبریُس شہنشاہ کے روم پھر 1
تھا، گورنر کا یہودیہ صوبہ پیلاطس پنطیُس وقت اُس گیا۔ آ
اتوریہ فلِپّس بھائی کا اُس تھا، حاکم کا گلیل انتپاس ہیرودیس
حنّا 2 کا۔ ابلینے لسانیاس جبکہ کا، علاقے کے ترخونیتس اور
زکریاہ بن یحییٰ اللہ میں دنوں اُن تھے۔ اعظم امامِ دونوں کائفا اور
دریائے وہ پھر 3 تھا۔ میں ریگستان وہ جب ہوا کلام ہم سے
اعلان نے اُس جگہ ہر گزرا۔ سے میں علاقے پورے کے یردن
معافی کی گناہوں اپنے تمہیں تاکہ لو بپتسمہ کے کر توبہ کہ کیا
کی اُس جو ہوئے پورے الفاظ کے نبی یسعیاہ یوں 4 جائے۔ مل
ہیں درج میں کتاب:

ہے، رہی پکار آواز ایک میں ریگستان'
کرو تیار راہ کی رب!
بناؤ۔ سیدھے راستے کے اُس
جائے، دی بھر وادی ہر کہ ہے لازم 5
جائے۔ بن میدان جگہ بلند اور پہاڑ ہر کہ ہے ضروری
جائے، کیا سیدھا اُسے ہے ٹیڑھا جو
جائے۔ کیا ہموار اُسے ہے ناہموار جو
گے۔ دیکھیں نجات کی اللہ انسان تمام اور 6'

بپتسمہ سے اُس تاکہ آئے پاس کے یحییٰ لوگ سے بہت جب 7
کس! بچو کے سانپ زہریلے اے" کہا، سے اُن نے اُس تو لیں
زندگی اپنی 8 کی؟ ہدایت کی بچنے سے غضب والے آنے کو تم نے
کہ کرو مت خیال یہ ہے۔ کی توبہ واقعی نے تم کہ کرو ظاہر سے
بتاتا کو تم مَیں ہے۔ باپ ہمارا ابراہیم کیونکہ گے جائیں بچ تو ہم
سکتا کر پیدا اولاد لئے کے ابراہیم بھی سے پتھروں اِن اللہ کہ ہوں
رکھی پر جڑوں کی درختوں کلہاڑی کی عدالت تو اب 9 ہے۔
میں آگ اور کاٹا لائے نہ پھل اچھا جو درخت ہر ہے۔ ہوئی
"گا۔ جائے جھونکا
"کریں؟ کیا ہم پھر" پوچھا، سے اُس نے لوگوں 10
وہ ہیں کُرتے دو پاس کے جس" دیا، جواب نے اُس 11
جس اور ہو۔ نہ کچھ پاس کے جس دے دے کو اُس ایک
نہ کچھ پاس کے جس دے کھلا اُسے وہ ہے کھانا پاس کے
"ہو۔
نے اُنہوں تو آئے لئے کے لینے بپتسمہ بھی والے لینے ٹیکس 12
"کریں؟ کیا ہم اُستاد،" پوچھا،
جتنے لینا ٹیکس اُتنے صرف" دیا، جواب نے اُس 13
"ہیں۔ کئے مقرر نے حکومت
"چاہئے؟ کرنا کیا ہمیں" پوچھا، نے فوجیوں کچھ 14
پیسے کر لگا الزام غلط یا جبراً سے کسی" دیا، جواب نے اُس
"کرنا۔ اکتفا پر آمدنی جائز اپنی بلکہ لینا نہ
میں دلوں اپنے وہ گئیں۔ بڑھ بہت توقعات کی لوگوں 15
سب اُن یحییٰ پر اِس 16 ہے؟ نہیں تو مسیح یہ کیا کہ لگے سوچنے
دیتا بپتسمہ سے پانی تمہیں تو مَیں" لگا، کہنے کر ہو مخاطب سے

ہوں، لیکن ایک آنے والا ہے جو مجھ سے بڑا ہے۔ مَیں اُس
کے جوتوں کے تسمے کھولنے کے بھی لائق نہیں۔ وہ تمہیں روح
القدس اور آگ سے بپتسمہ دے گا۔ 17 وہ ہاتھ میں چھاج
پکڑے ہوئے اناج کو بھوسے سے الگ کرنے کے لئے تیار کھڑا
ہے۔ وہ گاہنے کی جگہ کو بالکل صاف کر کے اناج کو اپنے
گودام میں جمع کرے گا۔ لیکن بھوسے کو وہ ایسی آگ میں
جھونکے گا جو بجھنے کی نہیں۔“
18 اِس قسم کی بہت سی اَور باتوں سے اُس نے قوم کو
نصیحت کی اور اُسے اللہ کی خوش خبری سنائی۔ 19 لیکن
ایک دن یوں ہوا کہ یحییٰ نے گلیل کے حاکم ہیرودیس انتپاس
کو ڈانٹا۔ وجہ یہ تھی کہ ہیرودیس نے اپنے بھائی کی بیوی
ہیرودیاس سے شادی کر لی تھی اور اِس کے علاوہ اَور بہت سے
غلط کام کئے تھے۔ 20 یہ ملامت سن کر ہیرودیس نے اپنے غلط
کاموں میں اَور یہ اضافہ کیا کہ یحییٰ کو جیل میں ڈال دیا۔

عیسیٰ کا بپتسمہ

21 ایک دن جب بہت سے لوگوں کو بپتسمہ دیا جا رہا تھا تو
عیسیٰ نے بھی بپتسمہ لیا۔ جب وہ دعا کر رہا تھا تو آسمان کھل
گیا 22 اور روح القدس جسمانی صورت میں کبوتر کی طرح اُس
پر اُتر آیا۔ ساتھ ساتھ آسمان سے ایک آواز سنائی دی، ”تُو میرا پیارا
فرزند ہے، تجھ سے مَیں خوش ہوں۔“

عیسیٰ کا نسب نامہ

23 عیسیٰ تقریباً تیس سال کا تھا جب اُس نے خدمت شروع
کی۔ اُسے یوسف کا بیٹا سمجھا جاتا تھا۔ اُس کا نسب نامہ یہ ہے:
یوسف بن عیلی 24 بن متات بن لاوی بن ملکی بن ینّا بن یوسف
25 بن متِتیاہ بن عاموس بن ناحوم بن اسلیاہ بن نوگہ 26 بن ماعت بن
متِتیاہ بن شمعی بن یوسیخ بن یوداہ 27 بن یوحناہ بن ریسا بن زرُبابل
بن سیالتی ایل بن نیری 28 بن ملکی بن ادّی بن قوسام بن اِلمودام
بن عیر 29 بن یشوع بن اِلی عزر بن یوریم بن متات بن لاوی 30 بن
شمعون بن یہوداہ بن یوسف بن یونام بن اِلیاقیم 31 بن ملیاہ بن مِنّاہ
بن متّتاہ بن ناتن بن داؤد 32 بن یسّی بن عوبید بن بوعز بن سلمون بن
نحسون 33 بن عمی نداب بن ادمین بن ارنی بن حصرون بن فارص
بن یہوداہ 34 بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم بن تارح بن نحور 35 بن
سروج بن رعو بن فلج بن عِبر بن سلح 36 بن قینان بن ارفکسد بن سِم
بن نوح بن لمک 37 بن متوسلح بن حنوک بن یارد بن مہلل ایل بن
قینان 38 بن انوس بن سیت بن آدم۔ آدم کو اللہ نے پیدا کیا تھا۔

4

عیسیٰ کو آزمایا جاتا ہے

1 عیسیٰ دریائے یردن سے واپس آیا۔ وہ روح القدس سے
معمور تھا جس نے اُسے ریگستان میں لا کر اُس کی راہنمائی
کی۔ 2 وہاں اُسے چالیس دن تک ابلیس سے آزمایا گیا۔ اِس
پورے عرصے میں اُس نے کچھ نہ کھایا۔ آخرکار اُسے بھوک
لگی۔
3 پھر ابلیس نے اُس سے کہا، ”اگر تُو اللہ کا فرزند ہے تو اِس
پتھر کو حکم دے کہ روٹی بن جائے۔“
4 لیکن عیسیٰ نے انکار کر کے کہا، ”ہرگز نہیں، کیونکہ کلامِ
مُقدّس میں لکھا ہے کہ انسان کی زندگی صرف روٹی پر منحصر
نہیں ہوتی۔“
5 اِس پر ابلیس نے اُسے کسی بلند جگہ پر لے جا کر ایک
لمحے میں دنیا کے تمام ممالک دکھائے۔ 6 وہ بولا، ”مَیں تجھے اِن
ممالک کی شان و شوکت اور اِن پر تمام اختیار دوں گا۔ کیونکہ
یہ میرے سپرد کئے گئے ہیں اور جسے چاہوں دے سکتا ہوں۔
7 لہٰذا یہ سب کچھ تیرا ہی ہو گا۔ شرط یہ ہے کہ تُو مجھے سجدہ
کرے۔“
8 لیکن عیسیٰ نے جواب دیا، ”ہرگز نہیں، کیونکہ کلامِ
مُقدّس میں یوں لکھا ہے، ’رب اپنے اللہ کو سجدہ کر اور صرف
اُسی کی عبادت کر۔‘“
9 پھر ابلیس نے اُسے یروشلم لے جا کر بیت المُقدّس کی سب
سے اونچی جگہ پر کھڑا کیا اور کہا، ”اگر تُو اللہ کا فرزند ہے تو
یہاں سے چھلانگ لگا دے۔ 10 کیونکہ کلامِ مُقدّس میں لکھا
ہے، ’وہ اپنے فرشتوں کو تیری حفاظت کرنے کا حکم دے گا،
11 اور وہ تجھے اپنے ہاتھوں پر اُٹھا لیں گے تاکہ تیرے پاؤں کو پتھر
سے ٹھیس نہ لگے۔‘“
12 لیکن عیسیٰ نے تیسری بار انکار کیا اور کہا، ”کلامِ
مُقدّس یہ بھی فرماتا ہے، ’رب اپنے اللہ کو نہ آزمانا۔‘“
13 اِن آزمائشوں کے بعد ابلیس نے عیسیٰ کو کچھ دیر کے لئے
چھوڑ دیا۔

خدمت کا آغاز

14 پھر عیسیٰ واپس گلیل میں آیا۔ اُس میں روح القدس کی
قوت تھی، اور اُس کی شہرت اُس پورے علاقے میں پھیل گئی۔

سب اور لگا، دینے تعلیم میں خانوں عبادت کے اُن وہ وہاں 15
کی۔ تعریف کی اُس نے

ہے جاتا کیا رد میں ناصرت کو عیسیٰ

وہاں تھا۔ چڑھا پروان وہ جہاں پہنچا ناصرت وہ دن ایک 16
میں خانے عبادت مقامی دن کے سبت مطابق کے معمول وہ بھی
اُسے 17 گیا۔ ہو کھڑا لئے کے پڑھنے سے میں مُقدّس کلامِ کر جا
یہ کر کھول کو طومار نے اُس تو گئی دی کتاب کی نبی یسعیاہ
نکالا، ڈھونڈ حوالہ
ہے، پر مجھ روح کا رب” 18
کے کر مسح سے تیل مجھے نے اُس کیونکہ
ہے۔ دیا اختیار کا سنانے خبری خوش کو غریبوں
ہے بھیجا لئے کے کرنے اعلان یہ مجھے نے اُس
گی ملے رِہائی کو قیدیوں کہ
گے۔ دیکھیں اندھے اور
ہے بھیجا مجھے نے اُس
کراؤں آزاد کو ہوؤں کچلے مَیں کہ
“کروں۔ اعلان کا سال کے بحالی سے طرف کی رب اور 19
کے خانے عبادت کر لپیٹ کو طومار نے عیسیٰ کر کہہ یہ 20
آنکھیں کی جماعت ساری گیا۔ بیٹھ اور دیا کر واپس کو ملازم
تمہارے فرمان یہ کا اللہ آج” اُٹھا، بول وہ پھر 21 تھیں۔ لگی پر اُس
“ہے۔ گیا ہو پورا ہی سنتے
پُرفضل اُن وہ لگے۔ کرنے باتیں میں حق کے عیسیٰ سب 22
کہنے وہ اور نکلیں، سے منہ کے اُس جو تھے زدہ حیرت پر باتوں
“ہے؟ نہیں بیٹا کا یوسف یہ کیا” لگے،
بتاؤ کہاوت یہ مجھے تم بےشک” کہا، سے اُن نے اُس 23
میں سننے یعنی ’کر۔ علاج کا آپ اپنے پہلے ڈاکٹر، اے‘ گے،
ایسے اب ہیں۔ کئے معجزے میں کفرنحوم نے آپ کہ ہے آیا
تم مَیں لیکن 24 دکھائیں۔ بھی میں شہر وطنی اپنے یہاں معجزے
نہیں مقبول میں شہر وطنی اپنے نبی بھی کوئی کہ ہوں بتاتا سچ کو
ہوتا۔
میں اسرائیل میں زمانے کے نبی الیاس کہ ہے حقیقت یہ 25
تین ساڑھے جب وقت اُس تھیں، بیوائیں مند ضرورت سی بہت
پڑا۔ کال سخت میں ملک پورے اور ہوئی نہ بارش تک سال
نہیں پاس کے کسی سے میں اُن کو الیاس باوجود کے اِس 26
شہر کے صیدا جو پاس کے بیوہ غیریہودی ایک بلکہ گیا بھیجا
میں زمانے کے نبی الیشع طرح اِسی 27 تھی۔ رہتی میں صارپت
سے میں اُن لیکن تھے۔ مریض سے بہت کے کوڑھ میں اسرائیل
کا شام ملکِ جو کو نعمان صرف بلکہ ملی نہ شفا کو کسی
“تھا۔ شہری
وہ تو سنیں باتیں یہ نے لوگوں جمع میں خانے عبادت جب 28
اُس کر نکال سے شہر اُسے اور اُٹھے وہ 29 گئے۔ آ میں طیش بڑے
وہاں تھا۔ گیا کیا تعمیر کو شہر پر جس گئے لے کنارے کے پہاڑی
گزر سے میں اُن عیسیٰ لیکن 30 تھے، چاہتے گرانا نیچے اُسے وہ سے
گیا۔ چلا سے وہاں کر

رِہائی سے گرفت کی بدروح کا آدمی

سبت اور گیا کو کفرنحوم شہر کے گلیل وہ بعد کے اِس 31
اُس وہ 32 لگا۔ سکھانے کو لوگوں میں خانے عبادت دن کے
ساتھ کے اختیار وہ کیونکہ گئے، رہ ہکا بکا کر سن تعلیم کی
کسی جو تھا آدمی ایک میں خانے عبادت 33 تھا۔ دیتا تعلیم
لگا، بولنے کر چیخ چیخ وہ اب تھا۔ میں قبضے کے روح ناپاک
واسطہ کیا ساتھ کے آپ ہمارا عیسیٰ، کے ناصرت ارے” 34
کہ ہوں جانتا تو مَیں ہیں؟ آئے کرنے ہلاک ہمیں آپ کیا ہے؟
“ہیں۔ قدوس کے اللہ آپ ہیں، کون آپ
سے میں آدمی !خاموش” کہا، کر ڈانٹ اُسے نے عیسیٰ 35
پر فرش میں بیچ کے جماعت کو آدمی بدروح پر اِس “!جا نکل
ہوا۔ نہ زخمی آدمی وہ لیکن گئی۔ نکل سے میں اُس کر پٹک
لگے، کہنے سے دوسرے ایک اور گئے گھبرا لوگ تمام 36
بدروحیں کہ ہے قوت اور اختیار کیا میں الفاظ کے آدمی اِس”
اور 37 “ہیں؟ جاتی نکل پر کہنے کے اُس اور مانتی حکم کا اُس
گیا۔ پھیل میں علاقے پورے اُس چرچا میں بارے کے عیسیٰ

یابی شفا کی مریضوں سے بہت

گیا۔ گھر کے شمعون کر چھوڑ کو خانے عبادت عیسیٰ پھر 38
عیسیٰ نے اُنہوں تھی۔ مبتلا میں بخار شدید ساس کی شمعون وہاں
کے اُس نے اُس 39 کرے۔ مدد کی اُس وہ کہ کی گزارش سے
کی شمعون اور گیا اُتر وہ تو ڈانٹا کو بخار کر ہو کھڑے سرہانے
لگی۔ کرنے خدمت کی اُن کر اُٹھ وقت اُسی ساس
کو مریضوں اپنے لوگ مقامی سب تو گیا ڈھل دن جب 40
نہ کیوں بھی کچھ بیماریاں کی اُن خواہ لائے۔ پاس کے عیسیٰ
دی۔ شفا اُسے کر رکھ ہاتھ اپنے پر ایک ہر نے اُس تھیں،
کر چلّا وقت نکلتے نے جنہوں تھیں بھی بدروحیں میں بہتوں 41

کہا، ”تُو اللہ کا فرزند ہے۔“ لیکن چونکہ وہ جانتی تھیں کہ وہ
مسیح ہے اِس لئے اُس نے اُنہیں ڈانٹ کر بولنے نہ دیا۔

خوش خبری ہر ایک کے لئے ہے

42 جب اگلا دن چڑھا تو عیسیٰ شہر سے نکل کر کسی ویران
جگہ چلا گیا۔ لیکن ہجوم اُسے ڈھونڈتے ڈھونڈتے آخرکار اُس
کے پاس پہنچا۔ لوگ اُسے اپنے پاس سے جانے نہیں دینا چاہتے
تھے۔ 43 لیکن اُس نے اُن سے کہا، ”لازم ہے کہ مَیں دوسرے
شہروں میں بھی جا کر اللہ کی بادشاہی کی خوش خبری سناؤں،
کیونکہ مجھے اِسی مقصد کے لئے بھیجا گیا ہے۔“
44 چنانچہ وہ یہودیہ کے عبادت خانوں میں منادی کرتا رہا۔

5

پہلے شاگردوں کی بُلاہٹ

1 ایک دن عیسیٰ گلیل کی جھیل گنیسرت کے کنارے پر
کھڑا ہجوم کو اللہ کا کلام سنا رہا تھا۔ لوگ سنتے سنتے اِتنے قریب
آ گئے کہ اُس کے لئے جگہ کم ہو گئی۔ 2 پھر اُسے دو کشتیاں
نظر آئیں جو جھیل کے کنارے لگی تھیں۔ مچھیرے اُن میں سے
اُتر چکے تھے اور اب اپنے جالوں کو دھو رہے تھے۔ 3 عیسیٰ
ایک کشتی پر سوار ہوا۔ اُس نے کشتی کے مالک شمعون سے
درخواست کی کہ وہ کشتی کو کنارے سے تھوڑا سا دُور لے
چلے۔ پھر وہ کشتی میں بیٹھا اور ہجوم کو تعلیم دینے لگا۔
4 تعلیم دینے کے اختتام پر اُس نے شمعون سے کہا، ”اب
کشتی کو وہاں لے جا جہاں پانی گہرا ہے اور اپنے جالوں کو
مچھلیاں پکڑنے کے لئے ڈال دو۔“
5 لیکن شمعون نے اعتراض کیا، ”اُستاد، ہم نے تو پوری رات
بڑی کوشش کی، لیکن ایک بھی نہ پکڑی۔ تاہم آپ کے کہنے پر
مَیں جالوں کو دوبارہ ڈالوں گا۔“ 6 یہ کہہ کر اُنہوں نے گہرے
پانی میں جا کر اپنے جال ڈال دیئے۔ اور واقعی، مچھلیوں کا اِتنا بڑا
غول جالوں میں پھنس گیا کہ وہ پھٹنے لگے۔ 7 یہ دیکھ کر اُنہوں
نے اپنے ساتھیوں کو اشارہ کر کے بُلایا تاکہ وہ دوسری کشتی
میں آ کر اُن کی مدد کریں۔ وہ آئے اور سب نے مل کر دونوں
کشتیوں کو اِتنی مچھلیوں سے بھر دیا کہ آخرکار دونوں ڈوبنے کے
خطرے میں تھیں۔ 8 جب شمعون پطرس نے یہ سب کچھ دیکھا
تو اُس نے عیسیٰ کے سامنے منہ کے بل گر کر کہا، ”خداوند،
مجھ سے دُور چلے جائیں۔ مَیں تو گناہ گار ہوں۔“ 9 کیونکہ وہ
اور اُس کے ساتھی اِتنی مچھلیاں پکڑنے کی وجہ سے سخت حیران
تھے۔ 10 اور زبدی کے بیٹے یعقوب اور یوحنا کی حالت بھی یہی
تھی جو شمعون کے ساتھ مل کر کام کرتے تھے۔
لیکن عیسیٰ نے شمعون سے کہا، ”مت ڈر۔ اب سے تُو آدمیوں
کو پکڑا کرے گا۔“
11 وہ اپنی کشتیوں کو کنارے پر لے آئے اور سب کچھ چھوڑ
کر عیسیٰ کے پیچھے ہو لئے۔

کوڑھ سے شفا

12 ایک دن عیسیٰ کسی شہر میں سے گزر رہا تھا کہ وہاں
ایک مریض ملا جس کا پورا جسم کوڑھ سے متاثر تھا۔ جب
اُس نے عیسیٰ کو دیکھا تو وہ منہ کے بل گر پڑا اور التجا کی،
”اے خداوند، اگر آپ چاہیں تو مجھے پاک صاف کر سکتے
ہیں۔“
13 عیسیٰ نے اپنا ہاتھ بڑھا کر اُسے چھوا اور کہا، ”مَیں چاہتا
ہوں، پاک صاف ہو جا۔“ اِس پر بیماری فوراً دُور ہو گئی۔
14 عیسیٰ نے اُسے ہدایت کی کہ وہ کسی کو نہ بتائے کہ کیا
ہوا ہے۔ اُس نے کہا، ”سیدھا بیت المُقدّس میں امام کے پاس
جا تاکہ وہ تیرا معائنہ کرے۔ اپنے ساتھ وہ قربانی لے جا جس
کا تقاضا موسیٰ کی شریعت اُن سے کرتی ہے جنہیں کوڑھ سے
شفا ملتی ہے۔ یوں علانیہ تصدیق ہو جائے گی کہ تُو واقعی پاک
صاف ہو گیا ہے۔“
15 تاہم عیسیٰ کے بارے میں خبر اَور زیادہ تیزی سے پھیلتی
گئی۔ لوگوں کے بڑے گروہ اُس کے پاس آتے رہے تاکہ اُس
کی باتیں سنیں اور اُس کے ہاتھ سے شفا پائیں۔ 16 پھر بھی وہ کئی
بار اُنہیں چھوڑ کر دعا کرنے کے لئے ویران جگہوں پر جایا کرتا
تھا۔

مفلوج کے لئے چھت کھولی جاتی ہے

17 ایک دن وہ لوگوں کو تعلیم دے رہا تھا۔ فریسی اور
شریعت کے عالِم بھی گلیل اور یہودیہ کے ہر گاؤں اور یروشلم
سے آ کر اُس کے پاس بیٹھے تھے۔ اور رب کی قدرت اُسے شفا
دینے کے لئے تحریک دے رہی تھی۔ 18 اِتنے میں کچھ آدمی
ایک مفلوج کو چارپائی پر ڈال کر وہاں پہنچے۔ اُنہوں نے اُسے
گھر کے اندر عیسیٰ کے سامنے رکھنے کی کوشش کی، 19 لیکن
بےفائدہ۔ گھر میں اِتنے لوگ تھے کہ اندر جانا ناممکن تھا۔ اِس
لئے وہ آخرکار چھت پر چڑھ گئے اور کچھ ٹائلیں اُدھیڑ کر چھت
کا ایک حصہ کھول دیا۔ پھر اُنہوں نے چارپائی کو مفلوج سمیت

کا اُن نے عیسیٰ جب 20 اُتارا۔ سامنے کے عیسیٰ درمیان کے ہجوم
گناہ تیرے آدمی، اے" کہا، سے مفلوج نے اُس تو دیکھا ایمان
"ہیں۔ گئے دیئے کر معاف
گئے، پڑ میں بچار سوچ فریسی اور عالِم کے شریعت کر سن یہ 21
صرف ہے؟ بکتا کفر کا قسم اِس جو ہے بندہ کا طرح کس یہ"
"ہے۔ سکتا کر معاف گناہ ہی اللہ
لئے اِس ہیں، رہے سوچ کیا یہ کہ لیا جان نے عیسیٰ لیکن 22
رہے سوچ کیوں باتیں کی طرح اِس میں دل تم" پوچھا، نے اُس
گناہ تیرے' کہ ہے آسان زیادہ کہنا یہ سے مفلوج کیا 23 ہو؟
مَیں لیکن 24 ؟'پھر چل کر اُٹھ' کہ یہ یا 'ہیں گئے دیئے کر معاف
کرنے معاف گناہ میں دنیا واقعی کو آدم ابنِ کہ ہوں دکھاتا کو تم
اپنی اُٹھ،" ہوا، مخاطب سے مفلوج وہ کر کہہ یہ "ہے۔ اختیار کا
"جا۔ چلا گھر اپنے کر اُٹھا چارپائی
اپنی اور ہوا کھڑا آدمی وہ دیکھتے دیکھتے کے لوگوں 25
چلا گھر اپنے ہوئے کرتے ثنا و حمد کی اللہ کر اُٹھا چارپائی
تمجید کی اللہ اور ہوئے زدہ حیرت سخت سب کر دیکھ یہ 26 گیا۔
نے ہم آج" اُٹھے، کہہ وہ اور گیا چھا خوف پر اُن لگے۔ کرنے
"ہیں۔ دیکھی باتیں یقین ناقابلِ

ہے بلاتا کو متی عیسیٰ

پاس کے والے لینے ٹیکس ایک کر نکل عیسیٰ بعد کے اِس 27
اُسے تھا۔ لاوی نام کا اُس تھا۔ بیٹھا پر چوکی اپنی جو گزرا سے
اور اُٹھا وہ 28 "لے۔ ہو پیچھے میرے" کہا، نے عیسیٰ کر دیکھ
لیا۔ ہو پیچھے کے اُس کر چھوڑ کچھ سب
ضیافت بڑی کی عیسیٰ میں گھر اپنے نے اُس میں بعد 29
شریک میں اِس مہمان دیگر اور والے لینے ٹیکس سے بہت کی۔
والے رکھنے تعلق سے اُن اور فریسیوں کچھ کر دیکھ یہ 30 ہوئے۔
کی۔ شکایت سے شاگردوں کے عیسیٰ نے عالِموں کے شریعت
ساتھ کے گاروں گناہ اور والوں لینے ٹیکس تم" کہا، نے اُنہوں
"ہو؟ پیتے کھاتے کیوں
کی ڈاکٹر کو مندوں صحت" دیا، جواب نے عیسیٰ 31
کو بازوں راست مَیں 32 کو۔ مریضوں بلکہ ہوتی نہیں ضرورت
"کریں۔ توبہ وہ تاکہ ہوں آیا بُلانے کو گاروں گناہ بلکہ نہیں

رکھتے؟ نہیں کیوں روزہ شاگرد

کے یحییٰ" پوچھا، سوال اَور ایک سے عیسیٰ نے لوگوں کچھ 33
کرتے بھی دعا وہ ساتھ ساتھ اور ہیں۔ رکھتے روزہ اکثر شاگرد
لیکن ہیں۔ کرتے طرح اِسی بھی شاگرد کے فریسیوں ہیں۔ رہتے
"ہیں۔ رکھتے جاری سلسلہ کا پینے کھانے شاگرد کے آپ
روزہ کو مہمانوں کے شادی تم کیا" دیا، جواب نے عیسیٰ 34
ہرگز ہے؟ درمیان کے اُن دُولھا جب ہو سکتے کہہ کو رکھنے
جائے لیا لے سے اُن دُولھا جب گا آئے دن ایک لیکن 35 !نہیں
"گے۔ رکھیں روزہ ضرور وہ وقت اُس گا۔
لباس نئے کسی کون" دی، بھی مثال یہ اُنہیں نے اُس 36
گا؟ لگائے میں لباس پرانے کسی ٹکڑا ایک کا اُس کر پھاڑ کو
ہو خراب لباس نیا صرف نہ تو کرے ایسا وہ اگر !نہیں بھی کوئی
دے کر خراب بھی کو لباس پرانے ٹکڑا گیا لیا سے اُس بلکہ گا
بے لچک اور پرانی رس تازہ کا انگور بھی کوئی طرح اِسی 37 گا۔
پیدا مشکیں پرانی تو کرے ایسا وہ اگر گا۔ ڈالے نہیں میں مشکوں
اور مَے میں نتیجے گی۔ جائیں پھٹ باعث کے گیس والی ہونے
رس تازہ کا انگور لئے اِس 38 گی۔ جائیں ہو ضائع دونوں مشکیں
لیکن 39 ہیں۔ ہوتی دار لچک جو ہے جاتا ڈالا میں مشکوں نئی
رس تازہ اور نیا کا انگور وہ کرے پسند پینا مَے پرانی بھی جو
"ہے۔ بہتر ہی پرانی کہ گا کہے وہ گا۔ کرے نہیں پسند

6

سوال میں بارے کے سبت

1 دن ایک عیسیٰ اناج کے کھیتوں میں سے گزر رہا تھا۔ چلتے
مَل سے ہاتھوں اپنے اور توڑنے بالیں کی اناج شاگرد کے اُس چلتے
فریسیوں کچھ کر دیکھ یہ 2 تھا۔ دن کا سبت لگے۔ کھانے کر
منع کرنا ایسا دن کے سبت ہو؟ رہے کر کیوں یہ تم" کہا، نے
"ہے۔
داؤد کہ پڑھا نہیں کبھی نے تم کیا" دیا، جواب نے عیسیٰ 3
تھی؟ لگی بھوک کو ساتھیوں کے اُس اور اُسے جب کیا کیا نے
شدہ مخصوص لئے کے رب اور ہوا داخل میں گھر کے اللہ وہ 4
کھانے اِنہیں کو اماموں صرف اگرچہ کھائیں، کر لے روٹیاں
روٹیاں یہ بھی کو ساتھیوں اپنے نے اُس اور ہے۔ اجازت کی
کا سبت آدم ابنِ" کہا، سے اُن نے عیسیٰ پھر 5 "کھلائیں۔
"ہے۔ مالک

شفا کی ہاتھ سوکھے

کر جا میں خانے عبادت عیسیٰ دن اَور ایک کے سبت 6
سوکھا ہاتھ دہنا کا جس تھا آدمی ایک وہاں لگا۔ سکھانے
رہے دیکھ سے غور بڑے فریسی اور عالِم کے شریعت 7 تھا۔ ہوا
وہ کیونکہ گا؟ دے شفا بھی آج کو آدمی اِس عیسیٰ کیا کہ تھے

عیسیٰ لیکن 8 تھے۔ رہے ڈھونڈ بہانہ کوئی کا لگانے الزام پر اُس
آدمی والے ہاتھ سوکھے اُس اور لیا جان کو سوچ کی اُن نے
کھڑا آدمی وہ چنانچہ "هو۔ کھڑا میں درمیان اُٹھ،" کہا، سے
همیں شریعت بتاؤ، مجھے" پوچھا، سے اُن نے عیسیٰ پھر 9 هوا۔
کرنے کام نیک هے، دیتی اجازت کی کرنے کیا دن کے سبت
تباہ اُسے یا کی بچانے جان کی کسی کی، کرنے کام غلط یا کی
لوگوں تمام کے گرد ارد اپنے کر هو خاموش وہ 10 "کی؟ کرنے
"بڑھا۔ آگے ہاتھ اپنا" کہا، نے اُس پھر لگا۔ دیکھنے طرف کی
گیا۔ هو بحال ہاتھ کا اُس تو کیا ایسا نے اُس
بات سے دوسرے ایک اور رهے نہ میں آپے وہ لیکن 11
هیں؟ سکتے نپٹ طرح کس سے عیسیٰ هم کہ لگے کرنے

هے کرتا مقرر کو رسولوں بارہ عیسیٰ

پر پہاڑ لئے کے کرنے دعا کر نکل عیسیٰ میں دنوں هی اُن 12
نے اُس پھر 13 گئی۔ گزر رات پوری کرتے کرتے دعا گیا۔ چڑھ
لیا، چن کو بارہ سے میں اُن کر بُلا پاس اپنے کو شاگردوں اپنے
شمعون 14 :هیں یہ نام کے اُن کیا۔ مقرر رسول اپنے نے اُس جنہیں
اندریاس، بھائی کا اُس رکھا، پطرس نے اُس لقب کا جس
حلفئی، بن یعقوب توما، متی، 15 برتلمائی، فلپّس، یوحنا، یعقوب،
نے جس اسکریوتی یہوداہ اور یعقوب بن یہوداہ 16 مجاهد، شمعون
دیا۔ کر حوالے کے دشمن اُسے میں بعد

هے دیتا شفا اور تعلیم عیسیٰ

هموار اور کھلے ایک کر اُتر سے پہاڑ ساتھ کے اُن وہ پھر 17
اُسے نے تعداد بڑی کی شاگردوں وهاں هوا۔ کھڑا میں میدان
اور صور اور یروشلم یہودیہ، لوگ سے بہت هی ساتھ لیا۔ گھیر
سے بیماریوں اور سننے تعلیم کی اُس 18 سے علاقے ساحلی کے صیدا
رهی کر تنگ بدروحیں جنہیں اور تھے۔ آئے لئے کے پانے شفا
کوشش کی چھونے اُسے لوگ تمام 19 ملی۔ شفا بھی اُنہیں تھیں
شفا کو سب کر نکل قوت سے میں اُس کیونکہ تھے، رهے کر
تھی۔ رهی دے

هے؟ مبارک کون

کہا، کر دیکھ طرف کی شاگردوں اپنے نے عیسیٰ پھر 20
هو، مند ضرورت جو تم هو مبارک"
هے۔ حاصل هی کو تم بادشاهی کی اللہ کیونکہ
هو، بھوکے وقت اِس جو تم هو مبارک 21
گے۔ جاؤ هو سیر کیونکہ
هو، روتے وقت اِس جو تم هو مبارک
گے۔ هنسو سے خوشی کیونکہ
اور کرتے نفرت سے تم لئے اِس لوگ جب تم هو مبارک 22
گئے بن پیروکار کے آدم ابنِ تم کہ هیں کرتے بند پانی حقہ تمہارا
طعن لعن تمہیں سے وجہ اِسی وہ جب تم هو مبارک هاں، هو۔
هیں کرتے ایسا وہ جب 23 هیں۔ کرتے بدنامی تمہاری اور کرتے
اجر بڑا کو تم پر آسمان کیونکہ ناچو، سے خوشی کر هو شادمان تو
تھا۔ کیا ساتھ کے نبیوں سلوک یہی نے دادا باپ کے اُن گا۔ ملے
هو، مند دولت اب جو افسوس پر تم مگر 24
گا۔ جائے هو ختم یہیں سکون تمہارا کیونکہ
هو، سیر خوب وقت اِس جو افسوس پر تم 25
گے۔ هو بھوکے تم میں بعد کیونکہ
هو، رهے هنس اب جو افسوس پر تم
گے۔ کرو ماتم کر رو رو کہ گا آئے وقت ایک کیونکہ
کیونکہ هیں، کرتے تعریف لوگ تمام کی جن افسوس پر تم 26
تھا۔ کیا ساتھ کے نبیوں جھوٹے سلوک یہی نے دادا باپ کے اُن

رکھنا محبت سے دشمنوں اپنے

دشمنوں اپنے هوں، بتاتا یہ مَیں هو رهے سن جو کو تم لیکن 27
کرتے نفرت سے تم جو کرو بھلائی سے اُن اور رکھو، محبت سے
سے تم جو اور دو، برکت اُنہیں هیں کرتے لعنت پر تم جو 28 هیں۔
تمہارے کوئی اگر 29 کرو۔ دعا لئے کے اُن هیں کرتے سلوک بُرا
دو۔ کر پیش بھی گال دوسرا اُسے تو مارے تھپڑ پر گال ایک
لینے قمیص اُسے تو لے چھین چادر تمہاری کوئی اگر طرح اِسی
اور دو۔ اُسے هے مانگتا کچھ سے تم بھی جو 30 روکو۔ نہ بھی سے
تقاضا کا دینے واپس اُسے سے اُس هے لیا کچھ سے تم نے جس
هو چاهتے تم جیسا کرو سلوک ویسا ساتھ کے لوگوں 31 کرو۔ نہ
کریں۔ ساتھ تمہارے وہ کہ
هیں کرتے سے تم جو کرو محبت سے هی اُن صرف تم اگر 32
ایسا بھی گار گناہ گی؟ هو مہربانی خاص کیا تمہاری میں اِس تو
جو کرو بھلائی سے هی اُن صرف تم اگر اور 33 هیں۔ کرتے هی
هو مہربانی خاص کیا تمہاری میں اِس تو هیں کرتے بھلائی سے تم
صرف تم اگر طرح اِسی 34 هیں۔ کرتے هی ایسا بھی گار گناہ گی؟
وہ کہ هے اندازہ تمہیں میں بارے کے جن دو اُدھار کو هی اُن
گی؟ هو مہربانی خاص کیا تمہاری میں اِس تو گے دیں کر واپس
کچھ سب اُنہیں جب هیں دیتے اُدھار کو گاروں گناہ بھی گار گناہ

کرو محبت سے دشمنوں اپنے نہیں، 35 ہے۔ ہوتا یقین کا ملنے واپس
میں بارے کے جن دو اُدھار اُنہیں کرو۔ بھلائی سے ھی اُن اور
اور گا ملے اجر بڑا کو تم پھر ہے۔ نہیں اُمید کی ملنے واپس تمہیں
اور ناشکروں بھی وہ کیونکہ گے، ہو ثابت فرزند کے تعالیٰ اللہ تم
رحم تم کہ ہے لازم 36 ہے۔ کرتا اظہار کا نیکی پر لوگوں بُرے
ہے۔ دل رحم بھی باپ تمہارا کیونکہ ہو دل

بننا نہ منصف

کی نہیں عدالت بھی تمہاری تو کرنا نہ عدالت کی دوسروں 37
قرار مجرم بھی کو تم تو دینا نہ قرار مجرم کو دوسروں گی۔ جائے
جائے دیا کر معاف بھی کو تم تو کرو معاف گا۔ جائے دیا نہیں
سے حساب جس ھاں، گا۔ جائے دیا بھی کو تم تو دو 38 گا۔
دبا دبا پیمانہ بلکہ گا، جائے دیا کو تم سے حساب اُسی دیا نے تم
جائے دیا ڈال میں جھولی تمہاری کے کر لبریز اور کر ھلا ھلا اور
لئے تمہارے سے اُسی ہو ناپتے تم سے پیمانے جس کیونکہ گا۔
”گا۔ جائے ناپا
دوسرے اندھا ایک کیا“ کی۔ پیش مثال یہ نے عیسیٰ پھر 39
کرے ایسا وہ اگر !نہیں ہرگز ہے؟ سکتا کر راھنمائی کی اندھے
بڑا سے اُستاد اپنے شاگرد 40 گے۔ جائیں گر میں گڑھے دونوں تو
اُستاد اپنے وہ تو ہو ملی ٹریننگ پوری اُسے جب بلکہ ہوتا نہیں
گا۔ ہو مانند کی ھی
نظر پر تنکے پڑے میں آنکھ کی بھائی اپنے سے غور کیوں تُو 41
میں آنکھ اپنی تیری جو آتا نہیں نظر شہتیر وہ تجھے جبکہ ہے کرتا
ٹھہرو، بھائی،‘ ہے، سکتا کہہ سے بھائی اپنے کیونکر تُو 42 ہے؟
آنکھ اپنی تجھے جبکہ ’دو نکالنے تنکا پڑا میں آنکھ تمہاری مجھے
نکال۔ کو شہتیر کے آنکھ اپنی پہلے !ریا کار آتا؟ نہیں نظر شہتیر کا
اچھی اُسے تُو اور گا آئے نظر صاف تنکا کا بھائی تجھے ھی تب
گا۔ سکے نکال کر دیکھ سے طرح

ہے جاتا پہچانا سے پھل کے اُس درخت

اچھا درخت خراب نہ ہے، لاتا پھل خراب درخت اچھا نہ 43
ہے۔ جاتا پہچانا سے پھل کے اُس درخت کا قسم ہر 44 پھل۔
نیک 45 جاتے۔ توڑے نہیں انگور یا انجیر سے جھاڑیوں خاردار
ہے نکلتا سے خزانے اچھے کے دل کے اُس پھل اچھا کا شخص
نکلتا سے بُرائی کی دل کے اُس پھل خراب کا شخص بُرے جبکہ
کر چھلک وھی ہے ہوتا بھرا دل سے چیز جس کیونکہ ہے۔
ہے۔ نکلتی سے منہ

مکان کے قسم دو

ہو؟ پکارتے کر کہہ ’خداوند خداوند،‘ مجھے کیوں تم 46
ہوں بتاتا کو تم مَیں لیکن 47 کرتے۔ نہیں عمل تم تو پر بات میری
میری کر آ پاس میرے جو ہے مانند کی کس شخص وہ کہ
مانند کی آدمی اُس وہ 48 ہے۔ کرتا عمل پر اُس اور لیتا سن بات
کھدائی کی بنیاد گہری لئے کے بنانے مکان اپنا نے جس ہے
نے اُس پر اُسی گیا۔ پہنچ تک چٹان وہ کر کھود کھود کروائی۔
آیا۔ سیلاب دن ایک تو ہوا مکمل مکان رکھی۔ بنیاد کی مکان
سکا نہ ھلا اُسے وہ لیکن ٹکرایا، سے مکان پانی ہوا بہتا سے زور
سنتا بات میری جو لیکن 49 تھا۔ گیا بنایا سے مضبوطی وہ کیونکہ
اپنا نے جس ہے مانند کی شخص اُس وہ کرتا نہیں عمل پر اُس اور
بہتا سے زور ھی جوں کیا۔ تعمیر ھی پر زمین بغیر کے بنیاد مکان
”گیا۔ ہو تباہ سراسر اور گیا گر وہ تو ٹکرایا سے اُس پانی ہوا

7

شفا کی غلام کے افسر رومی

چلا کفرنحوم عیسیٰ بعد کے سنانے کو لوگوں کچھ سب یہ 1
میں دنوں اُن تھا۔ رہتا افسر ایک مقرر پر فوجیوں سَو وھاں 2 گیا۔
مرنے وہ اب گیا۔ پڑ بیمار تھا عزیز بہت اُسے جو غلام ایک کا اُس
لئے اِس تھا سنا میں بارے کے عیسیٰ نے افسر چونکہ 3 تھا۔ کو
لئے کے کرنے درخواست یہ بزرگ کچھ کے یہودیوں نے اُس
وہ 4 دے۔ شفا کو غلام کر آ وہ کہ دیئے بھیج پاس کے اُس
آدمی یہ“ لگے، کرنے التجا سے زور بڑے کر پہنچ پاس کے عیسیٰ
کیونکہ 5 کریں، پوری درخواست کی اُس آپ کہ ہے لائق اِس
ھمارے نے اُس کہ تک یہاں ہے، کرتا پیار سے قوم ھماری وہ
”ہے۔ کروایا تعمیر بھی خانہ عبادت لئے
کے گھر وہ جب لیکن پڑا۔ چل ساتھ کے اُن عیسیٰ چنانچہ 6
کے اُس کر کہہ یہ دوست کچھ اپنے نے افسر تو گیا پہنچ قریب
تکلیف کی آنے میں گھر میرے خداوند،“ کہ دیئے بھیج پاس
نے مَیں لئے اِس 7 ہوں۔ نہیں لائق اِس مَیں کیونکہ کریں، نہ
وھیں بس سمجھا۔ نہ بھی لائق کے آنے پاس کے آپ کو خود
خود مجھے کیونکہ 8 گا۔ جائے پا شفا غلام میرا تو دیں کہہ سے
فوجی بھی ماتحت میرے اور ہے پڑتا چلنا پر حکم کے افسروں اعلیٰ
کو دوسرے اور ہے جاتا وہ تو ’!جا‘ ہوں، کہتا کو ایک ہیں۔
یہ‘ ہوں، دیتا حکم کو نوکر اپنے مَیں طرح اِسی ہے۔ آتا وہ تو ’!آ‘
”ہے۔ کرتا وہ تو ’!کر

9 یہ سن کر عیسیٰ نہایت حیران ہوا۔ اُس نے مُڑ کر اپنے پیچھے
آنے والے ہجوم سے کہا، ”مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں، مَیں نے
اسرائیل میں بھی اِس قسم کا ایمان نہیں پایا۔“
10 جب افسر کا پیغام پہنچانے والے گھر واپس آئے تو اُنہوں
نے دیکھا کہ غلام کی صحت بحال ہو چکی ہے۔

بیوہ کا بیٹا زندہ کیا جاتا ہے

11 کچھ دیر کے بعد عیسیٰ اپنے شاگردوں کے ساتھ نائن شہر
کے لئے روانہ ہوا۔ ایک بڑا ہجوم بھی ساتھ چل رہا تھا۔ 12 جب
وہ شہر کے دروازے کے قریب پہنچا تو ایک جنازہ نکلا۔ جو
نوجوان فوت ہوا تھا اُس کی ماں بیوہ تھی اور وہ اُس کا اکلوتا بیٹا
تھا۔ ماں کے ساتھ شہر کے بہت سے لوگ چل رہے تھے۔ 13 اُسے
دیکھ کر خداوند کو اُس پر بڑا ترس آیا۔ اُس نے اُس سے کہا،
”مت رو۔“ 14 پھر وہ جنازے کے پاس گیا اور اُسے چھوا۔ اُسے
اُٹھانے والے رُک گئے تو عیسیٰ نے کہا، ”اے نوجوان، مَیں
تجھے کہتا ہوں کہ اُٹھ!“ 15 مُردہ اُٹھ بیٹھا اور بولنے لگا۔ عیسیٰ
نے اُسے اُس کی ماں کے سپرد کر دیا۔
16 یہ دیکھ کر تمام لوگوں پر خوف طاری ہو گیا اور وہ اللہ کی
تمجید کر کے کہنے لگے، ”ہمارے درمیان ایک بڑا نبی برپا ہوا
ہے۔ اللہ نے اپنی قوم پر نظر کی ہے۔“
17 اور عیسیٰ کے بارے میں یہ خبر پورے یہودیہ اور ارد گرد
کے علاقے میں پھیل گئی۔

یحییٰ کا عیسیٰ سے سوال

18 یحییٰ کو بھی اپنے شاگردوں کی معرفت اِن تمام واقعات
کے بارے میں پتا چلا۔ اِس پر اُس نے دو شاگردوں کو بُلا کر
19 اُنہیں یہ پوچھنے کے لئے خداوند کے پاس بھیجا، ”کیا آپ وہی
ہیں جسے آنا ہے یا ہم کسی اَور کے انتظار میں رہیں؟“
20 چنانچہ یہ شاگرد عیسیٰ کے پاس پہنچ کر کہنے لگے، ”یحییٰ
بپتسمہ دینے والے نے ہمیں یہ پوچھنے کے لئے بھیجا ہے کہ کیا
آپ وہی ہیں جسے آنا ہے یا ہم کسی اَور کا انتظار کریں؟“
21 عیسیٰ نے اُسی وقت بہت سے لوگوں کو شفا دی تھی جو
مختلف قسم کی بیماریوں، مصیبتوں اور بدروحوں کی گرفت میں
تھے۔ اندھوں کی آنکھیں بھی بحال ہو گئی تھیں۔ 22 اِس لئے
اُس نے جواب میں یحییٰ کے قاصدوں سے کہا، ”یحییٰ کے پاس
واپس جا کر اُسے سب کچھ بتا دینا جو تم نے دیکھا اور سنا
ہے۔ ’اندھے دیکھتے، لنگڑے چلتے پھرتے ہیں، کوڑھیوں کو
پاک صاف کیا جاتا ہے، بہرے سنتے ہیں، مُردوں کو زندہ کیا
جاتا ہے اور غریبوں کو اللہ کی خوش خبری سنائی جاتی ہے۔‘
23 یحییٰ کو بتاؤ، ’مبارک ہے وہ جو میرے سبب سے ٹھوکر کھا
کر برگشتہ نہیں ہوتا۔‘“
24 یحییٰ کے یہ قاصد چلے گئے تو عیسیٰ ہجوم سے یحییٰ کے
بارے میں بات کرنے لگا، ”تم ریگستان میں کیا دیکھنے گئے تھے؟
ایک سرکنڈا جو ہَوا کے ہر جھونکے سے ہلتا ہے؟ بےشک
نہیں۔ 25 یا کیا وہاں جا کر ایسے آدمی کی توقع کر رہے تھے جو
نفیس اور ملائم لباس پہنے ہوئے ہے؟ نہیں، جو شاندار کپڑے
پہنتے اور عیش و عشرت میں زندگی گزارتے ہیں وہ شاہی محلوں
میں پائے جاتے ہیں۔ 26 تو پھر تم کیا دیکھنے گئے تھے؟ ایک نبی
کو؟ بالکل صحیح، بلکہ مَیں تم کو بتاتا ہوں کہ وہ نبی سے بھی بڑا
ہے۔ 27 اُسی کے بارے میں کلامِ مُقدّس میں لکھا ہے، ’دیکھ
مَیں اپنے پیغمبر کو تیرے آگے آگے بھیج دیتا ہوں جو تیرے
سامنے راستہ تیار کرے گا۔‘ 28 مَیں تم کو بتاتا ہوں کہ اِس دنیا
میں پیدا ہونے والا کوئی بھی شخص یحییٰ سے بڑا نہیں ہے۔ تو بھی
اللہ کی بادشاہی میں داخل ہونے والا سب سے چھوٹا شخص اُس
سے بڑا ہے۔“
29 بات یہ تھی کہ تمام قوم بشمول ٹیکس لینے والوں نے یحییٰ
کا پیغام سن کر اللہ کا انصاف مان لیا اور یحییٰ سے بپتسمہ لیا تھا۔
30 صرف فریسی اور شریعت کے علما نے اپنے بارے میں اللہ کی
مرضی کو رد کر کے یحییٰ کا بپتسمہ لینے سے انکار کیا تھا۔
31 عیسیٰ نے بات جاری رکھی، ”چنانچہ مَیں اِس نسل کے
لوگوں کو کس سے تشبیہ دوں؟ وہ کس سے مطابقت رکھتے
ہیں؟ 32 وہ اُن بچوں کی مانند ہیں جو بازار میں بیٹھے کھیل
رہے ہیں۔ اُن میں سے کچھ اونچی آواز سے دوسرے بچوں سے
شکایت کر رہے ہیں، ’ہم نے بانسری بجائی تو تم نہ ناچے۔ پھر
ہم نے نوحہ کے گیت گائے، لیکن تم نہ روئے۔‘ 33 دیکھو،
یحییٰ بپتسمہ دینے والا آیا اور نہ روٹی کھائی، نہ مَے پی۔ یہ دیکھ
کر تم کہتے ہو کہ اُس میں بدروح ہے۔ 34 پھر ابنِ آدم کھاتا اور
پیتا ہوا آیا۔ اب تم کہتے ہو، ’دیکھو یہ کیسا پیٹو اور شرابی ہے۔
اور وہ ٹیکس لینے والوں اور گناہ گاروں کا دوست بھی ہے۔‘
35 لیکن حکمت اپنے تمام بچوں سے ہی صحیح ثابت ہوئی ہے۔“

عیسیٰ شمعون فریسی کے گھر میں

دی۔ دعوت کی کھانے کھانا کو عیسیٰ نے فریسی ایک 36
اُس 37 گیا۔ بیٹھ لئے کے کھانے کھانا کر جا گھر کے اُس عیسیٰ
کہ چلا پتا اُسے جب تھی۔ رہتی عورت بدچلن ایک میں شہر
عطردان وہ تو ہے رہا کھا کھانا میں گھر کے فریسی اُس عیسیٰ
پاس کے پاؤں کے اُس سے پیچھے 38 کر لا عطر قیمت بیش میں
عیسیٰ کر ٹپک ٹپک آنسو کے اُس اور پڑی رو وہ گئی۔ ہو کھڑی
اپنے کو پاؤں کے اُس نے اُس پھر لگے۔ کرنے تر کو پاؤں کے
عیسیٰ جب 39 ڈالا۔ عطر پر اُن اور چوما اُنہیں کر پونچھ سے بالوں
یہ اگر” کہا، میں دل نے اُس تو دیکھا یہ نے میزبان فریسی کے
ہے عورت کی قسم کس یہ کہ ہوتا معلوم اُسے تو ہوتا نبی آدمی
“ہے۔ گار گناہ یہ کہ ہے، رہی چھو اُسے جو
کہا، سے اُس میں جواب کے خیالات اِن نے عیسیٰ 40
“ہوں۔ چاہتا بتانا کچھ تجھے مَیں شمعون،”
“بتائیں۔ اُستاد، جی” کہا، نے اُس
تھے۔ دار قرض دو کے کار ساہو ایک” کہا، نے عیسیٰ 41
دوسرے اور تھے دیئے سِکے 500 کے چاندی نے اُس کو ایک
دیکھ یہ سکے۔ کر نہ ادا قرض اپنا دونوں لیکن 42 سِکے۔ 50 کو
دونوں بتا، مجھے اب دیا۔ کر معاف قرض کا دونوں نے اُس کر
“گا؟ رکھے عزیز زیادہ اُسے کون سے میں داروں قرض
زیادہ جسے وہ میں خیال میرے” دیا، جواب نے شمعون 43
“گیا۔ کیا معاف
اور 44 “ہے۔ لگایا اندازہ ٹھیک نے تُو” کہا، نے عیسیٰ
رکھی، جاری بات سے شمعون نے اُس کر مُڑ طرف کی عورت
آیا میں گھر اِس مَیں جب 45 ہے؟ دیکھتا کو عورت اِس تُو کیا”
نے اِس لیکن دیا۔ نہ پانی لئے کے دھونے پاؤں مجھے نے تُو تو
پونچھ سے بالوں اپنے کے کر تر سے آنسوؤں اپنے کو پاؤں میرے
میرے یہ لیکن دیا، نہ بوسہ مجھے نے تُو ہے۔ دیا کر خشک کر
نہیں باز سے چومنے کو پاؤں میرے تک اب کر لے سے آنے اندر
نے اِس لیکن ڈالا، نہ تیل کا زیتون پر سر میرے نے تُو 46 رہی۔
اِس کہ ہوں بتاتا تجھے مَیں لئے اِس 47 ڈالا۔ عطر پر پاؤں میرے
اِس کیونکہ ہے، گیا دیا کر معاف ہیں بہت وہ گو کو گناہوں کے
ہو گیا کیا معاف کم جسے لیکن ہے۔ کیا اظہار کا محبت بہت نے
“ہے۔ رکھتا محبت کم وہ
معاف کو گناہوں تیرے” کہا، سے عورت نے عیسیٰ پھر 48
“ہے۔ گیا دیا کر
یہ” لگے، کہنے میں آپس تھے بیٹھے ساتھ جو کر سن یہ 49
“ہے؟ کرتا معاف بھی کو گناہوں جو ہے شخص کا قسم کس

تجھے نے ایمان تیرے” کہا، سے خاتون نے عیسیٰ لیکن 50
“جا۔ چلی سے سلامتی ہے۔ لیا بچا

8

ہیں کرتی سفر ساتھ کے عیسیٰ خواتین گزار خدمت

میں دیہاتوں اور شہروں مختلف عیسیٰ بعد دیر کچھ کے اِس 1
بادشاہی کی اللہ نے اُس جگہ ہر لگا۔ کرنے سفر کر گزر سے
اُس شاگرد بارہ کے اُس سنائی۔ خبری خوش میں بارے کے
بدروحوں نے اُس جنہیں بھی خواتین کچھ نیز 2 تھے، ساتھ کے
مریم ایک سے میں اِن تھی۔ دی شفا سے بیماریوں اور رِہائی سے
نکالی بدروحیں سات سے میں جس تھی کہلاتی مگدلینی جو تھی
ہیرودیس خُوزہ) تھی بیوی کی خوزہ جو یوُأنّہ پھر 3 تھیں۔ گئی
تھیں بھی خواتین کئی دیگر اور سوسناہ ۔(تھا افسر ایک کا بادشاہ
تھیں۔ کرتی خدمت کی اُن سے وسائل مالی اپنے جو

تمثیل کی والے بونے بیج

سنائی۔ تمثیل ایک کو ہجوم بڑے ایک نے عیسیٰ دن ایک 4
تھے۔ گئے ہو جمع لئے کے سننے اُسے سے شہروں مختلف لوگ
اُدھر اِدھر بیج جب نکلا۔ لئے کے بونے بیج کسان ایک” 5
کچلا تلے پاؤں اُنہیں وہاں گرے۔ پر راستے دانے کچھ تو گیا بکھر
گرے۔ پر زمین پتھریلی کچھ 6 لیا۔ چگ اُنہیں نے پرندوں اور گیا
پودے لئے اِس تھی، کمی کی نمی لیکن لگے، تو اُگنے وہ وہاں
کانٹےدار رو خود دانے کچھ 7 گئے۔ سوکھ بعد کے دیر کچھ
خود لیکن لگے، تو اُگنے وہ وہاں گرے۔ بھی درمیان کے پودوں
نہ جگہ کی پھولنے پھلنے اُنہیں کر بڑھ ساتھ ساتھ نے پودوں رو
تھے بھی دانے ایسے لیکن 8 گئے۔ ہو ختم بھی وہ چنانچہ دی۔
فصل جب اور سکے اُگ وہ وہاں گرے۔ پر زمین زرخیز جو
“ہوا۔ پیدا پھل زیادہ گنا سَو تو گئی پک
“!لے سن وہ ہے سکتا سن جو” اُٹھا، پکار عیسیٰ کر کہہ یہ

مقصد کا تمثیلوں

کا تمثیل اِس کہ پوچھا سے اُس نے شاگردوں کے اُس 9
کی اللہ تو کو تم” کہا، نے اُس میں جواب 10 ہے؟ مطلب کیا
مَیں لیکن ہے۔ گئی دی لیاقت کی سمجھنے بھید کے بادشاہی
تاکہ ہوں کرتا استعمال تمثیلیں لئے کے سمجھانے کو دوسروں
گے دیکھیں سے آنکھوں اپنی وہ‘ کہ جائے ہو پورا کلام پاک
کچھ مگر گے سنیں سے کانوں اپنے وہ گے، جانیں نہیں کچھ مگر
’گے۔ سمجھیں نہیں

هم آؤ" کہا، سے شاگردوں اپنے نے عیسیٰ دن ایک 22
روانہ کر ہو سوار پر کشتی وہ چنانچہ "کریں۔ پار کو جھیل
اچانک گیا۔ سو عیسیٰ تو تھی رہی جا چلی کشتی جب 23 ہوئے۔
کا ڈوبنے اور لگی بھرنے سے پانی کشتی آئی۔ آندھی پر جھیل
دیا جگا اُسے کر جا پاس کے عیسیٰ نے اُنہوں پھر 24 تھا۔ خطرہ
"ہیں۔ رہے ہو تباہ ہم اُستاد، اُستاد،" کہا، اور
گئی تھم آندھی ڈانٹا۔ کو موجوں اور آندھی اور اُٹھا جاگ وہ
سے شاگردوں نے اُس پھر 25 گئیں۔ ہو ساکت بالکل لہریں اور
"ہے؟ کہاں ایمان تمہارا" پوچھا،
میں آپس کر ہو حیران سخت وہ اور گیا ہو طاری خوف پر اُن
دیتا حکم بھی کو پانی اور ہَوا وہ ہے؟ کون یہ آخر" لگے، کہنے
"ہیں۔ مانتے کی اُس وہ اور ہے،

ہے دیتا نکال بدروحیں سے آدمی گراسینی ایک عیسیٰ

کے علاقے کے گراسا ہوئے رکھتے جاری سفر وہ پھر 26
جب 27 ہے۔ مقابل کے گلیل پار کے جھیل جو پہنچے پر کنارے
جو ملا کو عیسیٰ آدمی ایک کا شہر تو اُترا سے کشتی عیسیٰ
بغیر پہنے کپڑے سے دیر کافی وہ تھا۔ میں گرفت کی بدروحوں
تھا۔ رہتا میں قبروں بجائے کے گھر اپنے اور تھا پھرتا چلتا
اونچی گیا۔ گر سامنے کے اُس اور چلّایا وہ کر دیکھ کو عیسیٰ 28
کے آپ میرا فرزند، کے تعالیٰ اللہ عیسیٰ" کہا، نے اُس سے آواز
نہ میں عذاب مجھے ہوں، کرتا منت میں ہے؟ واسطہ کیا ساتھ
آدمی" تھا، دیا حکم کو روح ناپاک نے عیسیٰ کیونکہ 29 "ڈالیں۔
قبضہ پر اُس سے دیر بڑی نے بدروح اِس "!جا نکل سے میں
سے زنجیروں پاؤں ہاتھ کے اُس نے لوگوں لئے اِس تھا، ہوا کیا
لیکن تھی، کی کوشش کی کرنے داری پہرا کی اُس کر باندھ
علاقوں ویران اُسے بدروح اور ڈالتا توڑ کو زنجیروں وہ بےفائدہ۔
تھی۔ پھرتی بھگائے میں
نے اُس "ہے؟ کیا نام تیرا" پوچھا، سے اُس نے عیسیٰ 30
بہت میں اُس کہ تھی یہ وجہ کی نام اِس "لشکر۔" دیا، جواب
لگیں، کرنے منت یہ اب 31 تھیں۔ ہوئی گھسی بدروحیں سی
"کہیں۔ نہ کو جانے میں گڑھے اتھاہ ہمیں"
رہا چر غول بڑا کا سؤروں پر پہاڑی کی قریب وقت اُس 32
میں سؤروں اُن ہمیں" کی، التماس سے عیسیٰ نے بدروحوں تھا۔
وہ چنانچہ 33 دی۔ دے اجازت نے اُس "دیں۔ ہونے داخل
پورے پر اِس گھسیں۔ جا میں سؤروں کر نکل سے میں آدمی اُس

مطلب کا تمثیل کی والے بونے بیج

ہے۔ کلام کا اللہ مراد سے بیج :ہے یہ مطلب کا تمثیل 11
ہیں، تو سنتے کلام جو ہیں لوگ وہ دانے ہوئے گرے پر راہ 12
ایسا ہے، لیتا چھین سے دلوں کے اُن اُسے کر آ ابلیس پھر لیکن
گرے پر زمین پتھریلی 13 پائیں۔ نجات کر لا ایمان وہ کہ ہو نہ
قبول سے خوشی اُسے کر سن کلام جو ہیں لوگ وہ دانے ہوئے
دیر کچھ وہ اگرچہ میں نتیجے پکڑتے۔ نہیں جڑ لیکن ہیں، لیتے کر تو
کرنا سامنا کا آزمائش کسی جب تو بھی ہیں رکھتے ایمان لئے کے
پودوں کانٹےدار خود رَو 14 ہیں۔ جاتے ہو برگشتہ وہ تو ہے پڑتا
ہیں، تو سنتے جو ہیں لوگ وہ دانے ہوئے گرے درمیان کے
دولت پریشانیاں، کی روزمرہ تو ہیں جاتے چلے وہ جب لیکن
نتیجے دیتی۔ نہیں پھولنے پھلنے اُنہیں عشرت و عیش کی زندگی اور
زرخیز میں مقابلے کے اِس 15 پہنچتے۔ نہیں تک لانے پھل وہ میں
دار دیانت دل کا جن ہیں لوگ وہ دانے ہوئے گرے میں زمین
ثابت اور اپناتے اُسے وہ تو ہیں سنتے کلام وہ جب ہے۔ اچھا اور
ہیں۔ لاتے پھل کرتے کرتے ترقی سے قدمی

چھپاتا نہیں نیچے کے برتن کو چراغ کوئی

چارپائی یا برتن کسی اُسے وہ تو ہے جلاتا چراغ کوئی جب 16
اُس تا کہ ہے دیتا رکھ پر دان شمع اُسے بلکہ رکھتا، نہیں نیچے کے
آئے۔ نظر کو والوں آنے اندر روشنی کی
ہو ظاہر میں آخر وہ ہے پوشیدہ وقت اِس بھی کچھ جو 17
گا جائے ہو معلوم وہ ہے ہوا چھپا بھی کچھ جو اور گا، جائے
گا۔ جائے لایا میں روشنی اور
کیونکہ ہو۔ سنتے طرح کس تم کہ دو دھیان پر اِس چنانچہ 18
کے جس جبکہ گا، جائے دیا اَور اُسے ہے کچھ پاس کے جس
کے جس گا جائے لیا چھین بھی وہ سے اُس ہے نہیں کچھ پاس
"ہے۔ کا اُس کہ ہے کرتا خیال وہ میں بارے

عیسیٰ کی ماں اور بھائی

لیکن آئے۔ پاس کے اُس بھائی اور ماں کی عیسیٰ دن ایک 19
عیسیٰ چنانچہ 20 سکے۔ پہنچ نہ تک اُس سے وجہ کی ہجوم وہ
ہیں کھڑے باہر بھائی اور ماں کی آپ" گئی، دی اطلاع کو
"ہیں۔ چاہتے ملنا سے آپ اور
جو ہیں سب وہ بھائی اور ماں میری" دیا، جواب نے اُس 21
"ہیں۔ کرتے عمل پر اُس کر سن کلام کا اللہ

ہے دیتا تھما کو آندھی عیسیٰ

اُترے سے پر ڈھلان کی پہاڑی کر بھاگ بھاگ سؤر کے غول
مرے۔ ڈوب کر جھپٹ میں جھیل اور
34 شہر نے اُنھوں گئے۔ بھاگ بان گلہ کے سؤروں کر دیکھ یہ
کرنے معلوم یہ لوگ تو 35 کیا چرچا کا بات اِس میں دیہات اور
پاس کے عیسیٰ کر نکل سے جگہوں اپنی ہے ہوا کیا کہ لئے کے
بدروحیں سے جس ملا آدمی وہ تو پہنچے پاس کے اُس آئے۔
تھا بیٹھا میں پاؤں کے عیسیٰ پہنے کپڑے وہ اب تھیں۔ گئی نکل
گئے۔ ڈر وہ کر دیکھ یہ تھی۔ ٹھیک حالت ذہنی کی اُس اور
36 کہ بتایا کو لوگوں نے اُنھوں تھا دیکھا کچھ سب نے جنھوں
پھر 37 ہے۔ ملی رِہائی طرح کس کو آدمی گرفتہ بدروح اِس
وہ کہ کی درخواست سے عیسیٰ نے لوگوں تمام کے علاقے اُس
تھا۔ گیا چھا خوف بڑا پر اُن کیونکہ جائے، چلا کر چھوڑ اُنہیں
آدمی جس 38 گیا۔ چلا واپس کر ہو سوار پر کشتی عیسیٰ چنانچہ
مجھے'' کی، التماس سے اُس نے اُس تھیں گئی نکل بدروحیں سے
''دیں۔ جانے ساتھ اپنے بھی
39 گھر اپنے'' کہا، بلکہ دی نہ اجازت اُسے نے عیسیٰ لیکن
تیرے نے اللہ جو بتا کچھ سب وہ کو دوسروں اور جا چلا واپس
''ہے۔ کیا لئے
بتانے کو لوگوں میں شہر پورے اور گیا چلا واپس وہ چنانچہ
ہے۔ کیا کچھ کیا لئے میرے نے عیسیٰ کہ لگا

خاتون بیمار اور بیٹی کی یائیر

40 تو پہنچا واپس پر کنارے دوسرے کے جھیل عیسیٰ جب
میں انتظار کے اُس وہ کیونکہ کیا، استقبال کا اُس نے لوگوں
یائیر نام کا جس آیا پاس کے عیسیٰ آدمی ایک میں اِتنے 41 تھے۔
پاؤں کے عیسیٰ وہ تھا۔ راہنما کا خانے عبادت مقامی وہ تھا۔
اُس کیونکہ 42 ''چلیں۔ گھر میرے'' لگا، کرنے منت کر گر میں
تھی۔ کو مرنے تھی کی سال بارہ تقریباً جو بیٹی اکلوتی کی
لینا سانس کہ تھا ہوا گھیرا یوں اُسے نے ہجوم پڑا۔ چل عیسیٰ
سے سال بارہ جو تھی خاتون ایک میں ہجوم 43 تھا۔ مشکل بھی
شفا اُسے کوئی تھی۔ سکی پا نہ رِہائی سے مرض کے بہنے خون
لباس کے عیسیٰ کر آ سے پیچھے نے اُس اب 44 تھا۔ سکا دے نہ
عیسیٰ لیکن 45 گیا۔ ہو بند فوراً بہنا خون چھوا۔ کو کنارے کے
''ہے؟ چھوا مجھے نے کس'' پوچھا، نے
لوگ تمام یہ اُستاد،'' کہا، نے پطرس اور کیا انکار نے سب
''ہیں۔ رہے دبا کر گھیر کو آپ تو
46 چھوا مجھے ضرور نے کسی'' کیا، اصرار نے عیسیٰ لیکن
نکلی توانائی سے میں مجھ کہ ہے ہوا محسوس مجھے کیونکہ ہے،
47 لرزتی وہ تو گیا کھل بھید کہ دیکھا نے خاتون اُس جب ''ہے۔
موجودگی کی ہجوم پورے گئی۔ گر سامنے کے اُس اور آئی ہوئی
کہ اور تھا چھوا کیوں کو عیسیٰ نے اُس کہ کیا بیان نے اُس میں
بیٹی،'' کہا، نے عیسیٰ 48 تھی۔ گئی مل شفا اُسے ہی چھوتے
''جا۔ چلی سے سلامتی ہے۔ لیا بچا تجھے نے ایمان تیرے
49 خانے عبادت کہ تھی کی نہیں ختم ابھی بات یہ نے عیسیٰ
کہا، نے اُس پہنچا۔ آ شخص کوئی سے گھر کے یائیر راہنما کے
نہ تکلیف مزید کو اُستاد اب ہے، چکی ہو فوت بیٹی کی آپ''
''دیں۔
50 ایمان فقط گھبرا۔ مت'' کہا، کر سن یہ نے عیسیٰ لیکن
''گی۔ جائے بچ وہ تو رکھ
51 سوائے بھی کو کسی نے عیسیٰ تو گئے پہنچ گھر وہ
کی آنے اندر کے والدین کے بیٹی اور یعقوب یوحنا، پطرس،
کر پیٹ پیٹ چھاتی اور رہے رو لوگ تمام 52 دی۔ نہ اجازت
گئی نہیں مر وہ !خاموش'' کہا، نے عیسیٰ تھے۔ رہے کر ماتم
''ہے۔ رہی سو بلکہ
53 جانتے وہ کیونکہ لگے، اُڑانے مذاق کا اُس کر ہنس لوگ
کر پکڑ ہاتھ کا لڑکی نے عیسیٰ لیکن 54 ہے۔ گئی مر لڑکی کہ تھے
آواپس جان کی لڑکی 55 ''!اُٹھ جاگ بیٹی،'' کہا، سے آواز اونچی
اُسے کہ دیا حکم نے عیسیٰ پھر ہوئی۔ کھڑی اُٹھ فوراً وہ اور گئی
کے اُس کر دیکھ کچھ سب یہ 56 جائے۔ دیا کو کھانے کچھ
کے اِس کہ کہا اُنہیں نے اُس لیکن ہوئے۔ زدہ حیرت والدین
بتانا۔ نہ بھی کو کسی میں بارے

9

ہے دیتا بھیج کرنے تبلیغ کو رسولوں بارہ عیسیٰ

1 کے کر اکٹھا کو شاگردوں بارہ اپنے نے عیسیٰ بعد کے اِس
قوت کی دینے شفا کو مریضوں اور نکالنے کو بدروحوں اُنہیں
مُنادی کی بادشاہی کی اللہ اُنہیں نے اُس پھر 2 دیا۔ اختیار اور
سفر'' کہا، نے اُس 3 دیا۔ بھیج لئے کے دینے شفا اور کرنے
روٹی، نہ بیگ، لئے کے سامان نہ لاٹھی، نہ لینا۔ نہ ساتھ کچھ پر
تم بھی میں گھر جس 4 سوٹ۔ زیادہ سے ایک نہ اور پیسے نہ
اگر اور 5 ٹھہرو۔ تک جانے چلے سے مقام اُس میں اُس ہو جاتے
اُس وقت نکلتے سے شہر اُس پھر تو کریں نہ قبول کو تم لوگ مقامی
گواہی خلاف کے اُن تم یوں دو۔ جھاڑ سے پاؤں اپنے گرد کی
''گے۔ دو

کے اُس شاگرد صرف تھا۔ رہا کر دعا اکیلا عیسیٰ دن ایک 18
نزدیک کے لوگوں عام مَیں" پوچھا، سے اُن نے اُس تھے۔ ساتھ
"ہوں؟ کون
دینے بپتسمہ یحییٰ ہیں کہتے کچھ" دیا، جواب نے اُنہوں 19
کہ ہیں کہتے بھی یہ کچھ ہیں۔ نبی الیاس آپ کہ یہ کچھ والا،
"ہے۔ اُٹھا جی نبی کوئی کا زمانے قدیم
نزدیک تمہارے ہو؟ کہتے کیا تم لیکن" پوچھا، نے اُس 20
"ہوں؟ کون مَیں
"ہیں۔ مسیح کے اللہ آپ" دیا، جواب نے پطرس

ہے کرتا ذکر کا موت اپنی عیسیٰ

سے بتانے بھی کو کسی بات یہ اُنہیں نے عیسیٰ کر سن یہ 21
کر اُٹھا دُکھ بہت آدم ابنِ کہ ہے لازم" کہا، نے اُس 22 کیا۔ منع
جائے۔ کیا رد سے علما کے شریعت اور اماموں راہنما بزرگوں،
"گا۔ اُٹھے جی وہ دن تیسرے لیکن گا، جائے کیا بھی قتل اُسے
وہ چاہے آنا پیچھے میرے جو" کہا، سے سب نے اُس پھر 23
میرے کر اُٹھا صلیب اپنی روز ہر اور کرے انکار کا آپ اپنے
چاہے رکھنا بچائے کو جان اپنی جو کیونکہ 24 لے۔ ہو پیچھے
دے کھو جان اپنی خاطر میری جو لیکن گا۔ دے کھو اُسے وہ
دنیا پوری کو کسی اگر ہے فائدہ کیا 25 گا۔ بچائے اُسے وہی
اُسے یا جائے ہو محروم سے جان اپنی وہ مگر جائے ہو حاصل
کے باتوں میری اور میرے بھی جو 26 پڑے؟ اُٹھانا نقصان کا اِس
گا شرمائے وقت اُس بھی آدم ابنِ سے اُس شرمائے سے سبب
میں جلال کے فرشتوں مُقدّس اور کے باپ اپنے اور اپنے وہ جب
کھڑے لوگ ایسے کچھ یہاں ہوں، بتاتا سچ کو تم مَیں 27 گا۔ آئے
"گے۔ دیکھیں کو بادشاہی کی اللہ ہی پہلے سے مرنے جو ہیں

ہے جاتی بدل صورت کی عیسیٰ

یوحنا اور یعقوب پطرس، عیسیٰ پھر گئے۔ گزر دن آٹھ تقریباً 28
دعا وہاں 29 گیا۔ چڑھ پر پہاڑ لئے کے کرنے دعا کر لے ساتھ کو
کے اُس اور گئی بدل صورت کی چہرے کے اُس کرتے کرتے
دو اچانک 30 لگے۔ چمکنے طرح کی بجلی کر ہو سفید کپڑے
دوسرا اور موسیٰ ایک ہوئے۔ مخاطب سے اُس کر ہو ظاہر مرد
سے عیسیٰ وہ تھی۔ پُرجلال صورت و شکل کی اُن 31 تھا۔ الیاس
کا اللہ طرح کس وہ کہ لگے کرنے بات میں بارے کے اِس
گا۔ جائے کر کوچ سے دنیا اِس میں یروشلم کے کر پورا مقصد

خبری خوش کی اللہ کر جا گاؤں گاؤں کر نکل وہ چنانچہ 6
لگے۔ دینے شفا کو مریضوں اور سنانے

ہے جاتا ہو پریشان انتپاس ہیرودیس

سنا کچھ سب نے انتپاس ہیرودیس حکمران کے گلیل جب 7
تھے رہے کہہ تو بعض گیا۔ پڑ میں اُلجھن وہ تو تھا رہا کر عیسیٰ جو
کہ تھا خیال کا اَوروں 8 ہے۔ اُٹھا جی والا دینے بپتسمہ یحییٰ کہ
اَور کوئی کا زمانے قدیم کہ یا ہے ہوا ظاہر میں عیسیٰ نبی الیاس
یحییٰ خود نے مَیں" کہا، نے ہیرودیس لیکن 9 ہے۔ اُٹھا جی نبی
مَیں میں بارے کے جس ہے کون یہ پھر تو تھا۔ کروایا قلم سر کا
کوشش کی ملنے سے اُس وہ اور "ہوں؟ سنتا باتیں کی قسم اِس
لگا۔ کرنے

ہے کھلاتا کھانا کو افراد 5000 عیسیٰ

جو سنایا کچھ سب کو عیسیٰ نے اُنہوں تو آئے واپس رسول 10
شہر نامی صیدا بیت کر جا لے الگ اُنہیں وہ پھر تھا۔ کیا نے اُنہوں
وہاں پیچھے کے اُن وہ تو چلا پتا کو لوگوں جب لیکن 11 آیا۔ میں
بارے کے بادشاہی کی اللہ اور دیا آنے اُنہیں نے عیسیٰ گئے۔ پہنچ
دی۔ بھی شفا کو مریضوں نے اُس ساتھ ساتھ دی۔ تعلیم میں
سے اُس کر آ پاس نے شاگردوں بارہ تو لگا ڈھلنے دن جب 12
دیہاتوں کے گرد ارد وہ تاکہ دیں کر رُخصت کو لوگوں" کہا،
کر بندوبست کا کھانے اور ٹھہرنے رات کر جا میں بستیوں اور
"گا۔ ملے نہیں کچھ میں جگہ ویران اِس کیونکہ سکیں،
کو کھانے کچھ اِنہیں خود تم" کہا، اُنہیں نے عیسیٰ لیکن 13
"دو۔
دو اور روٹیاں پانچ صرف پاس ہمارے" دیا، جواب نے اُنہوں
خرید کھانا لئے کے لوگوں تمام اِن کر جا ہم کیا یا ہیں۔ مچھلیاں
(تھے۔ مرد 5,000 تقریباً وہاں) 14 "لائیں؟
گروہوں کو لوگوں تمام" کہا، سے شاگردوں اپنے نے عیسیٰ
"ہو۔ مشتمل پر افراد پچاس گروہ ہر دو۔ بٹھا کے کر تقسیم میں
پر اِس 16 دیا۔ بٹھا کو سب اور کیا ہی ایسا نے شاگردوں 15
کی آسمان کر لے کو مچھلیوں دو اور روٹیوں پانچ اُن نے عیسیٰ
اُس پھر کی۔ دعا کی شکرگزاری لئے کے اُن اور اُٹھائی نظر طرف
تقسیم میں لوگوں وہ تاکہ دیا کو شاگردوں کر توڑ توڑ اُنہیں نے
بچے جب بعد کے اِس کھایا۔ کر بھر جی نے سب اور 17 کریں۔
گئے۔ بھر ٹوکرے بارہ تو گئے کئے جمع ٹکڑے ہوئے

اقرار کا پطرس

سکے۔ نہ سمجھ اِسے وہ اور رھی پوشیدہ سے اُن بات یہ سمجھے۔
تھے۔ بھی ڈرتے سے پوچھنے میں بارے کے اِس سے عیسیٰ وہ نیز،

ھے؟ بڑا سے سب کون

سے سب کون سے میں ہم کہ لگے کرنے بحث شاگرد پھر 46
اُس ھیں۔ رھے سوچ کیا وہ کہ تھا جانتا عیسیٰ لیکن 47 ھے۔ بڑا
اُن اور 48 کیا کھڑا پاس اپنے کرکے کو بچے چھوٹے ایک نے
مجھے وہ ھے کرتا قبول کو بچے اِس میں نام میرے جو" کہا، سے
کرتا قبول اُسے وہ ھے کرتا قبول مجھے جو اور ھے۔ کرتا قبول ھی
سے سب جو سے میں تم چنانچہ ھے۔ بھیجا مجھے نے جس ھے
"ھے۔ بڑا وھی ھے چھوٹا

ھے میں حق تمہارے وہ نہیں خلاف تمہارے جو

کا آپ جو دیکھا کو کسی نے ہم اُستاد،" اُٹھا، بول یوحنا 49
کیونکہ کیا، منع اُسے نے ہم تھا۔ رہا نکال بدروحیں کرکے نام
"کرتا۔ نہیں پیروی کی آپ کر مل ساتھ ہمارے وہ
جو کیونکہ کرنا، نہ منع اُسے" کہا، نے عیسیٰ لیکن 50
"ھے۔ میں حق تمہارے وہ نہیں خلاف تمہارے

دیتا نہیں ٹھہرنے کو عیسیٰ گاؤں سامری ایک

تو جائے لیا اُٹھا پر آسمان کو عیسیٰ کہ آیا قریب وقت وہ جب 51
اِس 52 لگا۔ کرنے سفر طرف کی یروشلم ساتھ کے عزم بڑے وہ
چلتے چلتے دیئے۔ بھیج قاصد آگے اپنے نے اُس تحت کے مقصد
لئے کے اُس وہ جہاں پہنچے میں گاؤں ایک کے سامریوں وہ
لوگوں کے گاؤں لیکن 53 تھے۔ چاہتے کرنا تیار جگہ کی ٹھہرنے
یروشلم مقصود منزلِ کی اُس کیونکہ دیا، نہ ٹکنے کو عیسیٰ نے
کہا، نے یوحنا اور یعقوب شاگرد کے اُس کر دیکھ یہ 54 تھی۔
سے پر آسمان کہ کہیں ہم [طرح کی *الیاس*] کیا خداوند،"
"دے؟ کر بھسم کو اِن کر ہو نازل آگ
جانتے نہیں تم" کہا، *اور*] ڈانٹا اُنہیں کر مُڑ نے عیسیٰ لیکن 55
آیا نہیں لئے اِس آدم ابنِ ہو۔ کے روح کی قسم کس تم کہ
["بچائے۔ اُنہیں کہ لئے اِس بلکہ کرے ہلاک کو لوگوں کہ
گئے۔ چلے میں گاؤں اَور کسی وہ چنانچہ 56

سنجیدگی کی پیروی

کہا، سے عیسیٰ میں راستے نے کسی کرتے کرتے سفر 57
"گا۔ رہوں چلتا پیچھے کے آپ میں جائیں آپ بھی جہاں"

لیکن تھی، گئی آ نیند گہری کو ساتھیوں کے اُس اور پطرس 32
آدمی دو کہ یہ اور دیکھا جلال کا عیسیٰ تو اُٹھے جاگ وہ جب
کر چھوڑ کو عیسیٰ مرد وہ جب 33 ھیں۔ کھڑے ساتھ کے اُس
بات اچھی کتنی اُستاد،" کہا، نے پطرس تو لگے ہونے روانہ
آپ ایک بنائیں، جھونپڑیاں تین ہم آئیں، ھیں۔ یہاں ہم کہ ھے
لیکن "لئے۔ کے الیاس ایک اور لئے کے موسیٰ ایک لئے، کے
ھے۔ رہا کہہ کیا کہ تھا جانتا نہیں وہ
میں اُس وہ جب گیا۔ چھا پر اُن کر آ بادل ایک ھی کہتے یہ 34
آواز ایک سے بادل پھر 35 گئے۔ ہو زدہ دہشت تو ہوئے داخل
"سنو۔ کی اِس ھے، فرزند ہوا چنا میرا یہ" دی، سنائی
میں دنوں اُن اور تھا۔ ھی اکیلا عیسیٰ تو ہوئی ختم آواز 36
بتایا نہ میں بارے کے واقعے اِس بھی کو کسی نے شاگردوں
رھے۔ خاموش بلکہ

ھے نکالتا بدروح سے میں لڑکے عیسیٰ

سے عیسیٰ ہجوم بڑا ایک تو آئے اُتر سے پہاڑ وہ دن اگلے 37
کہا، سے آواز اونچی نے آدمی ایک سے میں ہجوم 38 آیا۔ ملنے
بیٹا اکلوتا میرا وہ کریں۔ نظر پر بیٹے میرے کرکے مہربانی اُستاد،"
ھے۔ لیتی لے میں گرفت اپنی بار بار اُسے بدروح ایک 39 ھے۔
کر جھنجھوڑ اُسے بدروح ھے۔ لگتا مارنے چیخیں اچانک وہ پھر
ھے۔ لگتا نکلنے جھاگ سے منہ کے اُس کہ ھے کرتی تنگ اِتنا
آپ نے مَیں 40 ھے۔ چھوڑتی سے مشکل کر کچل کچل اُسے وہ
لیکن نکالیں، اُسے وہ کہ تھی کی درخواست سے شاگردوں کے
"رھے۔ ناکام وہ
کب مَیں !نسل ٹیڑھی اور خالی سے ایمان" کہا، نے عیسیٰ 41
پھر "کروں؟ برداشت تمہیں تک کب رہوں، پاس تمہارے تک
"آ۔ لے کو بیٹے اپنے" کہا، سے آدمی نے اُس
کر پٹخ پر زمین اُسے بدروح تو تھا رہا آ پاس کے عیسیٰ بیٹا 42
کر ڈانٹ کو روح ناپاک نے عیسیٰ لیکن لگی۔ جھنجھوڑنے
دیا۔ کر سپرد کے باپ واپس اُسے نے اُس پھر دی۔ شفا کو بچے
گئے۔ رہ ہکا بکا کر دیکھ کو قدرت عظیم کی اللہ لوگ تمام 43

اعلان دوسرا کا موت کی عیسیٰ

عیسیٰ جو تھے رھے کر تعجب پر کاموں تمام اُن سب ابھی
کہا، سے شاگردوں اپنے نے اُس کہ تھے کئے میں ھی حال نے
کے آدمیوں کو آدم ابنِ دو، دھیان خوب پر بات اِس میری" 44
نہ مطلب کا اِس شاگرد لیکن 45 "گا۔ جائے دیا کر حوالے

پرندے اور میں بھٹوں اپنے لومڑیاں" دیا، جواب نے عیسیٰ 58
سر پاس کے آدم ابنِ لیکن ہیں، سکتے کر آرام میں گھونسلوں اپنے
"نہیں۔ جگہ کوئی کی کرنے آرام کر رکھ
"لے۔ ہو پیچھے میرے" کہا، نے اُس سے اَور کسی 59
اپنے کر جا پہلے مجھے خداوند،" کہا، نے آدمی اُس لیکن
"دیں۔ اجازت کی کرنے دفن کو باپ
مُردے اپنے کو مُردوں" دیا، جواب نے عیسیٰ لیکن 60
"کر۔ منادی کی بادشاہی کی اللہ کر جا تُو دے۔ دفنانے
ضرور مَیں خداوند،" چاہی، معذرت یہ نے آدمی اَور ایک 61
کو والوں گھر اپنے مجھے پہلے لیکن گا۔ لوں ہو پیچھے کے آپ
"دیں۔ کہنے خیرباد
ہوئے چلاتے ہل بھی جو" دیا، جواب نے عیسیٰ لیکن 62
"ہے۔ نہیں لائق کے بادشاہی کی اللہ وہ دیکھے طرف کی پیچھے

10

ہے بھیجتا لئے کے منادی کو شاگردوں 72 عیسیٰ

کیا مقرر کو شاگردوں 72 مزید نے خداوند بعد کے اِس 1
دیا بھیج جگہ اور شہر اُس ہر آگے اپنے کے کر دو دو اُنہیں اور
فصل" کہا، سے اُن نے اُس 2 تھا۔ کو جانے ابھی وہ جہاں
سے مالک کے فصل لئے اِس تھوڑے۔ مزدور لیکن ہے، بہت
بھیج مزدور مزید لئے کے کاٹنے فصل وہ کہ کرو درخواست
تم کہ رکھو بات یہ میں ذہن لیکن جاؤ، ہو روانہ اب 3 دے۔
بھیج درمیان کے بھیڑیوں مَیں جنہیں ہو مانند کی بچوں کے بھیڑ
بیگ، لئے کے سامان نہ جانا، لے بٹوا نہ ساتھ اپنے 4 ہوں۔ رہا
جب 5 کرنا۔ نہ سلام بھی کو کسی میں راستے اور جوتے۔ نہ
گھر اِس' کہنا، یہ پہلے تو ہو داخل میں گھر کسی تم بھی
تو گا ہو بندہ کوئی کا سلامتی میں اُس اگر 6 'ہو۔ سلامتی کی
گی۔ آئے لوٹ پر تم وہ ورنہ گی، ٹھہرے پر اُس برکت تمہاری
تم جو پیو کھاؤ کچھ وہ اور ٹھہرو میں گھر ایسے کے سلامتی 7
ہے۔ دار حق کا مزدوری اپنی مزدور کیونکہ جائے، دیا کو
رہو۔ میں گھر ہی ایک بلکہ پھرو نہ گھومتے میں گھروں مختلف
کریں قبول کو تم لوگ اور ہو داخل میں شہر کسی تم بھی جب 8
کے وہاں 9 کھاؤ۔ اُسے دیں کو کھانے کو تم وہ کچھ جو تو
گئی آ قریب بادشاہی کی اللہ کہ بتاؤ کر دے شفا کو مریضوں
نہ قبول کو تم لوگ اور جاؤ میں شہر کسی تم اگر لیکن 10 ہے۔
اپنے ہم' 11 کہو، کر ہو کھڑے پر سڑکوں کی شہر پھر تو کریں
ہم یوں ہیں۔ دیتے جھاڑ بھی گرد کی شہر تمہارے سے جوتوں
کی اللہ کہ لو جان یہ لیکن ہیں۔ دیتے گواہی خلاف تمہارے
دن اُس کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں 12 'ہے۔ گئی آ قریب بادشاہی
گا۔ ہو برداشت قابلِ زیادہ حال کا سدوم نسبت کی شہر اُس

افسوس پر شہروں والے کرنے نہ توبہ

!افسوس پر تجھ صیدا، بیت !افسوس پر تجھ خرازین، اے 13
میں تم جو ہوتے گئے کئے معجزے وہ میں صیدا اور صور اگر
راکھ پر سر اور کر اوڑھ ٹاٹ کے کب لوگ کے وہاں تو ہوئے
تمہاری دن کے عدالت ہاں، جی 14 ہوتے۔ چکے کر توبہ کر ڈال
اور 15 گا۔ ہو برداشت قابلِ زیادہ حال کا صیدا اور صور نسبت
ہرگز گا؟ جائے کیا سرفراز تک آسمان تجھے کیا کفرنحوم، اے تُو
گا۔ پہنچے تک پاتال اُترتا اُترتا تُو بلکہ نہیں،
جس اور سنی۔ بھی میری نے اُس سنی تمہاری نے جس 16
کرنے رد مجھے اور کیا۔ رد بھی مجھے نے اُس کیا رد کو تم نے
"ہے۔ بھیجا مجھے نے جس کیا رد بھی اُسے نے والے

واپسی کی شاگردوں 72

لگے، کہنے اور تھے خوش بہت وہ آئے۔ لوٹ شاگرد 72 17
ہمارے بھی بدروحیں تو ہیں لیتے نام کا آپ ہم جب خداوند،"
"ہیں۔ جاتی ہو تابع
کی بجلی وہ اور آیا نظر مجھے ابلیس" دیا، جواب نے عیسیٰ 18
اور سانپوں کو تم نے مَیں دیکھو، 19 تھا۔ رہا گر سے آسمان طرح
پر طاقت پوری کی دشمن کو تم ہے۔ دیا اختیار کا چلنے پر بچھوؤں
گا۔ سکے پہنچا نہیں نقصان کو تم بھی کچھ ہے۔ حاصل اختیار
تابع تمہارے بدروحیں کہ مناؤ نہ خوشی سے وجہ اِس لیکن 20
گئے کئے درج پر آسمان نام تمہارے کہ سے وجہ اِس بلکہ ہیں،
"ہیں۔

تمجید کی باپ

اُس لگا۔ منانے خوشی میں القدس روح عیسیٰ وقت اُسی 21
تمجید تیری مَیں !مالک کے زمین و آسمان باپ، اے" کہا، نے
کر چھپا سے مندوں عقل اور داناؤں بات یہ نے تُو کہ ہوں کرتا
یہی کیونکہ باپ، میرے ہاں ہے۔ دی کر ظاہر پر بچوں چھوٹے
آیا۔ پسند تجھے
کوئی ہے۔ دیا کر سپرد میرے کچھ سب نے باپ میرے 22
نہیں کوئی اور کے۔ باپ سوائے ہے کون فرزند کہ جانتا نہیں
جن کے لوگوں اُن اور کے فرزند سوائے ہے کون باپ کہ جانتا
"ہے۔ چاہتا کرنا ظاہر یہ فرزند پر

23 پھر عیسیٰ شاگردوں کی طرف مُڑا اور علیٰحدگی میں اُن سے
کہنے لگا، ”مبارک ہیں وہ آنکھیں جو وہ کچھ دیکھتی ہیں جو
تم نے دیکھا ہے۔ 24 مَیں تم کو بتاتا ہوں کہ بہت سے نبی اور
بادشاہ یہ دیکھنا چاہتے تھے جو تم دیکھتے ہو، لیکن اُنہوں نے نہ
دیکھا۔ اور وہ یہ سننے کے آرزومند تھے جو تم سنتے ہو، لیکن اُنہوں
نے نہ سنا۔“

نیک سامری کی تمثیل

25 ایک موقع پر شریعت کا ایک عالِم عیسیٰ کو پھنسانے کی
خاطر کھڑا ہوا۔ اُس نے پوچھا، ”اُستاد، مَیں کیا کرنے سے
میراث میں ابدی زندگی پا سکتا ہوں؟“
26 عیسیٰ نے اُس سے کہا، ”شریعت میں کیا لکھا ہے؟ تُو
اُس میں کیا پڑھتا ہے؟“
27 آدمی نے جواب دیا، ” ’رب اپنے خدا سے اپنے پورے
دل، اپنی پوری جان، اپنی پوری طاقت اور اپنے پورے ذہن سے
پیار کرنا۔‘ اور ’اپنے پڑوسی سے ویسی محبت رکھنا جیسی تُو اپنے
آپ سے رکھتا ہے۔‘ “
28 عیسیٰ نے کہا، ”تُو نے ٹھیک جواب دیا۔ ایسا ہی کر تو
زندہ رہے گا۔“
29 لیکن عالِم نے اپنے آپ کو درست ثابت کرنے کی غرض
سے پوچھا، ”تو میرا پڑوسی کون ہے؟“
30 عیسیٰ نے جواب میں کہا، ”ایک آدمی یروشلم سے یریحو
کی طرف جا رہا تھا کہ وہ ڈاکوؤں کے ہاتھوں میں پڑ گیا۔ اُنہوں
نے اُس کے کپڑے اُتار کر اُسے خوب مارا اور اَدھ مُوا چھوڑ
کر چلے گئے۔ 31 اتفاق سے ایک امام بھی اُسی راستے پر یریحو کی
طرف چل رہا تھا۔ لیکن جب اُس نے زخمی آدمی کو دیکھا تو
راستے کی پرلی طرف ہو کر آگے نکل گیا۔ 32 لاوی قبیلے کا ایک
خادم بھی وہاں سے گزرا۔ لیکن وہ بھی راستے کی پرلی طرف سے
آگے نکل گیا۔ 33 پھر سامریہ کا ایک مسافر وہاں سے گزرا۔ جب
اُس نے زخمی آدمی کو دیکھا تو اُسے اُس پر ترس آیا۔ 34 وہ اُس
کے پاس گیا اور اُس کے زخموں پر تیل اور مَے لگا کر اُن پر پٹیاں
باندھ دیں۔ پھر اُس کو اپنے گدھے پر بٹھا کر سرائے تک لے
گیا۔ وہاں اُس نے اُس کی مزید دیکھ بھال کی۔ 35 اگلے دن
اُس نے چاندی کے دو سِکے نکال کر سرائے کے مالک کو
دیئے اور کہا، ’اِس کی دیکھ بھال کرنا۔ اگر خرچہ اِس سے بڑھ
کر ہوا تو مَیں واپسی پر ادا کر دوں گا۔‘ “

36 پھر عیسیٰ نے پوچھا، ”اب تیرا کیا خیال ہے، ڈاکوؤں
کی زد میں آنے والے آدمی کا پڑوسی کون تھا؟ امام، لاوی یا
سامری؟“
37 عالِم نے جواب دیا، ”وہ جس نے اُس پر رحم کیا۔“
عیسیٰ نے کہا، ”بالکل ٹھیک۔ اب تُو بھی جا کر ایسا ہی
کر۔“

عیسیٰ مریم اور مرتھا کے گھر جاتا ہے

38 پھر عیسیٰ شاگردوں کے ساتھ آگے نکلا۔ چلتے چلتے وہ ایک
گاؤں میں پہنچا۔ وہاں کی ایک عورت بنام مرتھا نے اُسے اپنے
گھر میں خوش آمدید کہا۔ 39 مرتھا کی ایک بہن تھی جس کا
نام مریم تھا۔ وہ خداوند کے پاؤں میں بیٹھ کر اُس کی باتیں سننے
لگی 40 جبکہ مرتھا مہمانوں کی خدمت کرتے کرتے تھک گئی۔
آخرکار وہ عیسیٰ کے پاس آ کر کہنے لگی، ”خداوند، کیا آپ کو
پروا نہیں کہ میری بہن نے مہمانوں کی خدمت کا پورا انتظام مجھ
پر چھوڑ دیا ہے؟ اُس سے کہیں کہ وہ میری مدد کرے۔“
41 لیکن خداوند عیسیٰ نے جواب میں کہا، ”مرتھا، مرتھا،
تُو بہت سی فکروں اور پریشانیوں میں پڑ گئی ہے۔ 42 لیکن ایک
بات ضروری ہے۔ مریم نے بہتر حصہ چن لیا ہے اور یہ اُس سے
چھینا نہیں جائے گا۔“

11

دعا کس طرح کرنی ہے

1 ایک دن عیسیٰ کہیں دعا کر رہا تھا۔ جب وہ فارغ ہوا
تو اُس کے کسی شاگرد نے کہا، ”خداوند، ہمیں دعا کرنا
سکھائیں، جس طرح یحییٰ نے بھی اپنے شاگردوں کو دعا کرنے
کی تعلیم دی۔“
2 عیسیٰ نے کہا، ”دعا کرتے وقت یوں کہنا،
اے باپ،
تیرا نام مُقدّس مانا جائے۔
تیری بادشاہی آئے۔
3 ہر روز ہمیں ہماری روز کی روٹی دے۔
4 ہمارے گناہوں کو معاف کر۔
کیونکہ ہم بھی ہر ایک کو معاف کرتے ہیں
جو ہمارا گناہ کرتا ہے۔*
اور ہمیں آزمائش میں نہ پڑنے دے۔“

مانگتے رہو

* 11:4 جو ہمارا گناہ کرتا ہے: لفظی ترجمہ: جو ہمارا قرض دار ہے۔

رات آدھی کوئی سے میں تم اگر" کہا، سے اُن نے اُس پھر 5
تین مجھے بھائی،' کہے، کر جا گھر کے دوست اپنے وقت کے
میرا کیونکہ 6 گا۔ دوں کر واپس یہ مَیں میں بعد دے، روٹیاں
کے کھانے اُسے مَیں اور ہے آیا پاس میرے کے کر سفر دوست
اندر دوست یہ کہ کرو فرض اب 7 'سکتا۔ دے نہیں کچھ لئے
پر دروازے کرو۔ نہ تنگ مجھے کے کر مہربانی' دے، جواب سے
مَیں لئے اِس ہیں، پر بستر ساتھ میرے بچے میرے اور ہے لگا تالا
ہوں بتاتا یہ کو تم مَیں لیکن 8 'سکتا۔ نہیں اُٹھ لئے کے دینے تجھے
دوست اپنے وہ تو بھی اُٹھے، بھی نہ خاطر کی دوستی وہ اگر کہ
کرے پوری ضرورت تمام کی اُس سے وجہ کی اصرار بےجا کے
گا۔
تو رہو ڈھونڈتے گا، جائے دیا کو تم تو رہو مانگتے چنانچہ 9
دروازہ لئے تمہارے تو رہو کھٹکھٹاتے گا۔ جائے مل کو تم
ہے، پاتا وہ ہے مانگتا بھی جو کیونکہ 10 گا۔ جائے دیا کھول
لئے کے اُس ہے کھٹکھٹاتا جو اور ہے ملتا اُسے ہے ڈھونڈتا جو
کو بیٹے اپنے کون سے میں باپوں تم 11 ہے۔ جاتا دیا کھول دروازہ
دے بچھو اُسے کون یا 12 مانگے؟ مچھلی وہ اگر گا دے سانپ
کے ہونے بُرے تم جب 13 !نہیں کوئی مانگے؟ انڈا وہ اگر گا
دے چیزیں اچھی کو بچوں اپنے کہ ہو دار سمجھ اِتنے باوجود
اپنے باپ آسمانی کہ ہے بات یقینی زیادہ کتنی پھر تو ہو سکتے
"گا۔ دے القدس روح کو والوں مانگنے

سردار کا بدروحوں اور عیسیٰ

گونگی جو دی نکال بدروح ایسی ایک نے عیسیٰ دن ایک 14
وہاں لگا۔ بولنے وہ تو نکلی سے میں آدمی گونگے وہ جب تھی۔
تو یہ" کہا، نے بعض لیکن 15 گئے۔ رہ بکا ھکا لوگ جمع پر
نکالتا کو بدروحوں سے مدد کی زبول بعل سردار کے بدروحوں
"ہے۔
مطالبہ کا نشان الٰہی کسی لئے کے آزمانے اُسے نے اَوروں 16
جس" کہا، کر جان خیالات کے اُن نے عیسیٰ لیکن 17 کیا۔
جس اور گی، جائے ہو تباہ وہ جائے پڑ پھوٹ بھی میں بادشاہی
گا۔ جائے مل میں خاک بھی وہ ہو حالت ایسی کی گھرانے
کو بدروحوں سے مدد کی زبول بعل مَیں کہ ہو کہتے تم 18
اُس پھر تو ہے گئی پڑ پھوٹ میں ابلیس اگر لیکن ہوں۔ نکالتا
یہ سوال دوسرا 19 ہے؟ سکتی رہ قائم طرح کس بادشاہی کی
ہوں نکالتا کو بدروحوں سے مدد کی زبول بعل مَیں اگر ہے،
وہی چنانچہ ہیں؟ نکالتے ذریعے کے کس اُنہیں بیٹے تمہارے تو

اللہ مَیں اگر لیکن 20 گے۔ ہوں منصف تمہارے میں بات اِس
بادشاہی کی اللہ پھر تو ہوں نکالتا کو بدروحوں سے قدرت کی
ہے۔ چکی پہنچ پاس تمہارے
اپنے لیس سے ہتھیاروں آدمی زورآور کوئی تک جب 21
ملکیت کی اُس تک وقت اُس کرے داری پہرا کی ڈیرے
حملہ شخص ور طاقت زیادہ کوئی اگر لیکن 22 ہے۔ رہتی محفوظ
گا کرے قبضہ پر اسلحہ کے اُس وہ تو آئے غالب پر اُس کے کر
تقسیم میں لوگوں اپنے مال ہوا لُوٹا اور تھا، بھروسا کا اُس پر جس
گا۔ دے کر
میرے جو اور ہے خلاف میرے وہ نہیں ساتھ میرے جو 23
ہے۔ بکھیرتا وہ کرتا نہیں جمع ساتھ

واپسی کی بدروح

وہ تو ہے نکلتی سے میں شخص کسی بدروح کوئی جب 24
ہے۔ کرتی تلاش جگہ کی آرام ہوئی گزرتی سے میں علاقوں ویران
مَیں' ہے، کہتی وہ تو ملتا نہیں مقام ایسا کوئی اُسے جب لیکن
'تھی۔ نکلی سے میں جس گی جاؤں چلی واپس میں گھر اُس اپنے
سب کر دے جھاڑو نے کسی کہ ہے دیکھتی کر آ واپس وہ 25
بدروحیں اَور سات کر جا وہ پھر 26 ہے۔ دیا رکھ سے سلیقے کچھ
اُس سب وہ اور ہیں، ہوتی بدتر سے اُس جو ہے لاتی ڈھونڈ
کی آدمی اُس اب چنانچہ ہیں۔ لگتی رہنے کر گھس میں شخص
"ہے۔ جاتی ہو بُری زیادہ نسبت کی پہلے حالت

ہے؟ مبارک کون

اونچی نے عورت ایک کہ تھا رہا ہی کر بات یہ ابھی عیسیٰ 27
جنم کو آپ نے جس ہے مبارک ماں کی آپ" کہا، سے آواز
"پلایا۔ دودھ کو آپ اور دیا
حقیقت ہے۔ نہیں یہ بات" دیا، جواب نے عیسیٰ لیکن 28
کرتے عمل پر اُس کر سن کلام کا اللہ جو ہیں مبارک وہ میں
"ہیں۔

تقاضا کا نشان الٰہی

یہ" لگا، کہنے وہ تو گئی بڑھ بہت تعداد کی والوں سننے 29
ہے۔ کرتی تقاضا کا نشان الٰہی سے مجھ یہ کیونکہ ہے، شریر نسل
سوائے گا جائے کیا نہیں پیش نشان الٰہی بھی کوئی اِسے لیکن
کے شہر نینوہ یونس طرح جس کیونکہ 30 کے۔ نشان کے یونس
کے نسل اِس آدم ابنِ طرح اُسی بالکل تھا نشان لئے کے باشندوں
ملکہ کی سبا ملک جنوبی دن کے قیامت 31 گا۔ ہو نشان لئے
دے قرار مجرم اُنہیں کر ہو کھڑی ساتھ کے لوگوں کے نسل اِس

کے سننے حکمت کی سلیمان سے ملک دُوردراز وہ کیونکہ گی۔
اُس 32 ہے۔ بڑا بھی سے سلیمان جو ہے وہ یہاں جبکہ تھی آئی لئے
کھڑے ساتھ کے لوگوں کے نسل اِس بھی باشندے کے نینوہ دن
اُنہوں پر اعلان کے یونس کیونکہ گے۔ ٹھہرائیں مجرم اُنہیں کر ہو
ہے۔ بڑا بھی سے یونس جو ہے وہ یہاں جبکہ تھی کی توبہ نے

روشنی کی بدن

نہ چھپاتا، اُسے وہ نہ تو ہے جلاتا چراغ شخص کوئی جب 33
اُس تا کہ ہے دیتا رکھ پر دان شمع اُسے بلکہ رکھتا نیچے کے برتن
بدن تیرے آنکھ تیری 34 آئے۔ نظر کو والوں آنے اندر روشنی کی
روشن جسم پورا تیرا تو ہو ٹھیک آنکھ تیری اگر ہے۔ چراغ کا
اندھیرا ہی اندھیرا جسم پورا تو ہو خراب آنکھ اگر لیکن گا۔ ہو
وہ ہے اندر تیرے روشنی جو کہ ہو نہ ایسا !خبردار 35 گا۔ ہو
ہو روشن جسم پورا تیرا اگر چنانچہ 36 ہو۔ تاریکی میں حقیقت
گا، ہو روشن بالکل وہ پھر تو ہو نہ تاریک حصہ بھی کوئی اور
دمکنے چمکنے اپنے تجھے چراغ جب ہے ہوتا وقت اُس جیسا ایسا
”ہے۔ دیتا کر روشن سے

افسوس پر فریسیوں

اُسے نے فریسی کسی کہ تھا رہا کر بات ابھی عیسیٰ 37
کر جا میں گھر کے اُس وہ چنانچہ دی۔ دعوت کی کھانے
اُس کیونکہ ہوا، حیران بڑا میزبان 38 گیا۔ بیٹھ لئے کے کھانے
گیا بیٹھ لئے کے کھانے بغیر دھوئے ہاتھ عیسیٰ کہ دیکھا نے
باہر فریسی تم دیکھو،” کہا، سے اُس نے خداوند لیکن 39 ہے۔
تم سے اندر لیکن ہو، کرتے صفائی کی برتن اور پیالے ہر سے
نے اللہ !نادانو 40 ہو۔ ہوتے بھرے سے شرارت اور مار لُوٹ
حصے والے اندر نے اُس کیا تو کیا، خلق کو حصے والے باہر
غریبوں اُسے ہے اندر کے برتن کچھ جو چنانچہ 41 بنایا؟ نہیں کو
گا۔ ہو صاف پاک کچھ سب لئے تمہارے پھر دو۔ دے کو
پودینہ، تم طرف ایک کیونکہ !افسوس پر تم فریسیو، 42
کے اللہ حصہ دسواں کا ترکاری قسم ہر کی باغ اور سداب
اللہ اور انصاف تم طرف دوسری لیکن ہو، کرتے مخصوص لئے
کو بھی کام یہ تم کہ ہے لازم ہو۔ کرتے نظرانداز کو محبت کی
چھوڑو۔ نہ بھی پہلا اور
عزت کی خانوں عبادت تم کیونکہ !افسوس پر تم فریسیو، 43
کا لوگوں میں بازار اور رہتے بےچین لئے کے بیٹھنے پر کرسیوں کی
تم کیونکہ !افسوس پر تم ہاں، 44 ہو۔ تڑپتے لئے کے سننے سلام
گزرتے پر طور نادانستہ لوگ سے پر جن ہو مانند کی قبروں پوشیدہ
”ہیں۔
یہ آپ اُستاد،” کہا، اعتراض نے عالِم ایک کے شریعت 45
”ہیں۔ کرتے بےعزتی بھی ہماری کر کہہ
بھی پر عالِموں کے شریعت تم” دیا، جواب نے عیسیٰ 46
مشکل جو ہو دیتے ڈال بوجھ بھاری پر لوگوں تم کیونکہ !افسوس
کو بوجھ اِس خود تم بلکہ یہ صرف نہ ہے۔ سکتا جا اُٹھایا سے
نبیوں تم کیونکہ !افسوس پر تم 47 لگاتے۔ نہیں بھی اُنگلی ایک اپنی
مار نے دادا باپ تمہارے جنہیں کے اُن ہو، دیتے بنا مزار کے
ہو کرتے پسند کچھ وہ تم کہ ہو دیتے گواہی تم سے اِس 48 ڈالا۔
جبکہ کیا قتل کو نبیوں نے اُنہوں کیا۔ نے دادا باپ تمہارے جو
نے حکمت کی اللہ لئے اِس 49 ہو۔ کرتے تعمیر مزار کے اُن تم
بعض سے میں اُن گی۔ دوں بھیج رسول اور نبی میں اُن میں’ کہا،
یہ میں نتیجے 50 ‘گے۔ ستائیں کو بعض اور گے کریں قتل وہ کو
تخلیق کی دنیا — گی ٹھہرے دار ذمہ کی قتل کے نبیوں تمام نسل
کے زکریاہ کر لے سے قتل کے ہابیل یعنی 51 تک، آج کر لے سے
اور گاہ قربان موجود میں صحن کے مُقدّس بیت جسے تک، قتل
تم میں ہاں، گیا۔ کیا قتل درمیان کے دروازے کے مُقدّس بیت
گی۔ ٹھہرے دار ذمہ کی اُن ضرور نسل یہ کہ ہوں بتاتا کو
کی علم نے تم کیونکہ !افسوس پر تم عالِمو، کے شریعت 52
نہیں داخل خود تم کہ یہ صرف نہ ہے۔ لیا چھین کو کنجی
”لیا۔ روک بھی کو والوں ہونے داخل نے تم بلکہ ہوئے،
سخت کے اُس فریسی اور عالِم تو نکلا سے وہاں عیسیٰ جب 53
لگے۔ کرنے پوچھ گچھ کی اُس سے غور بڑے اور گئے ہو مخالف
کی بات کسی نکلی سے منہ اُسے کہ رہے میں تاک اِس وہ 54
پکڑیں۔ سے وجہ

12

!رہو خبردار سے ریاکاری

تعداد بڑی تھے۔ گئے ہو جمع لوگ ہزار کئی میں اِتنے 1
عیسیٰ پھر تھے۔ پڑتے گرے پر دوسرے ایک وہ سے وجہ کی
یعنی خمیر کے فریسیوں” لگا، کرنے بات یہ سے شاگردوں اپنے
آخر اُسے ہے ہوا چھپا ابھی بھی کچھ جو 2 !خبردار سے ریاکاری
ہے پوشیدہ وقت اِس بھی کچھ جو اور گا جائے کیا ظاہر میں
نے تم کچھ جو لئے اِس 3 گا۔ جائے کھل میں آخر راز کا اُس
جو اور گا جائے سنایا میں روشن روزِ وہ ہے کہا میں اندھیرے

آهسته آهسته کے کر بند دروازه کا کمروں اندرونی نے تم کچھ
گا۔ جائے کیا اعلان سے چھتوں کا اُس ھے کیا بیان میں کان

چاھئے؟ ڈرنا سے کس

قتل کو جسم صرف جو ڈرنا مت سے اُن عزیزو، میرے 4
بتاتا کو تم مَیں 5 سکتے۔ پہنچا نہیں نقصان مزید اور ھیں کرتے
ہلاک تمہیں جو ڈرو، سے اللہ ھے۔ ڈرنا سے کس کہ ھوں
جی ھے۔ رکھتا بھی اختیار کا پھینکنے میں جہنم بعد کے کرنے
کھاؤ۔ خوف سے اُسی ھاں،
ایک ھر اللہ توبھی بِکتیں؟ نہیں میں پیسوں دو چڑیاں پانچ کیا 6
سر تمہارے بلکہ ھاں، 7 بھولتا۔ نہیں بھی کو ایک کے کر فکر کی
و قدر تمہاری ڈرو۔ مت لہٰذا ھیں۔ ھوئے گنے بھی بال سب کے
ھے۔ زیاده کہیں سے چڑیوں سی بہت قیمت

نتیجے کے کرنے انکاریا اقرار کا مسیح

اقرار میرا سامنے کے لوگوں بھی جو ھوں، بتاتا کو تم مَیں 8
گا۔ کرے سامنے کے فرشتوں بھی آدم ابنِ اقرار کا اُس کرے
کے اللہ بھی کا اُس کرے انکار میرا سامنے کے لوگوں جو لیکن 9
گا۔ جائے کیا انکار سامنے کے فرشتوں
کیا معاف اُسے کرے بات خلاف کے آدم ابنِ بھی جو اور 10
اُسے بکے کفر خلاف کے القدس روح جو لیکن ھے۔ سکتا جا
گا۔ جائے کیا نہیں معاف
اختیار اور حاکموں اور میں خانوں عبادت کو تم لوگ جب 11
سوچتے سوچتے یہ تو گے جائیں لے کر گھسیٹ سامنے کے والوں
کہوں، کیا یا کروں دفاع اپنا طرح کس مَیں کہ جانا ھو نہ پریشان
کو تم کہ گا دے سکھا وقت اُسی کو تم القدس روح کیونکہ 12
ھے۔ کہنا کیا“

تمثیل کی امیر نادان

سے بھائی میرے اُستاد،” کہا، سے میں بھیڑ نے کسی 13
“دے۔ مجھے حصہ میرا کا میراث کہ کہیں
یا جج پر تم مجھے نے کس بھئی،” دیا، جواب نے عیسیٰ 14
مزید سے اُن نے اُس پھر 15 “ھے؟ کیا مقرر والا کرنے تقسیم
کی انسان کیونکہ رھنا، بچے سے لالچ کے قسم ھر !خبردار” کہا،
“نہیں۔ منحصر پر کثرت کی دولت و مال کے اُس زندگی
زمین کی آدمی امیر کسی” سنائی۔ تمثیل ایک اُنہیں نے اُس 16
مَیں اب’ لگا، سوچنے وہ چنانچہ 17 ھوئی۔ پیدا فصل اچھی میں
کچھ سب مَیں جہاں نہیں جگہ اِتنی تو پاس میرے کروں؟ کیا
گا کروں یہ مَیں’ کہا، نے اُس پھر 18 ‘رکھوں۔ کے کر جمع
اُن گا۔ کروں تعمیر بڑے سے اِن کر ڈھا کو گوداموں اپنے کہ
اپنے مَیں پھر 19 گا۔ لوں کر جمع پیداوار باقی اور اناج تمام اپنا میں
ضروریات تیری سے چیزوں اچھی اِن لو، کہ گا کہوں سے آپ
اور پی کھا، کر۔ آرام اب گی۔ رھیں ھوتی پوری تک سالوں بہت
تُو رات اِسی !احمق’ کہا، سے اُس نے اللہ لیکن 20 ‘منا۔ خوشی
کی کس وہ ھیں کی جمع نے تُو چیزیں جو پھر تو گا۔ جائے مر
‘گی؟ ھوں
جمع چیزیں لئے اپنے صرف جو ھے انجام کا شخص اُس یہی 21
“ھے۔ غریب سامنے کے اللہ وہ جبکہ ھے کرتا

بھروسا پر اللہ

اپنی لئے اِس” کہا، سے شاگردوں اپنے نے عیسیٰ پھر 22
کہ رھو نہ پریشان لئے کے کرنے پوری ضروریات کی زندگی
کہ رھو نہ فکرمند لئے کے جسم اور کھاؤں۔ کیا مَیں ھائے،
ھے اھم زیاده سے کھانے تو زندگی 23 پہنوں۔ کیا مَیں ھائے،
بیج وہ نہ کرو۔ غور پر کوّوں 24 زیاده۔ سے پوشاک جسم اور
ھے، ھوتا سٹور نہ پاس کے اُن ھیں۔ کاٹتے فصلیں نہ بوتے،
تمہاری اور ھے۔ کھلاتا کھانا اُنہیں خود اللہ توبھی گودام۔ نہ
سے میں تم کیا 25 ھے۔ زیاده کہیں سے پرندوں تو قیمت و قدر
اضافہ بھی کا لمحے ایک میں زندگی اپنی کرتے کرتے فکر کوئی
تبدیلی سی چھوٹی اِتنی سے کرنے فکر تم اگر 26 ھے؟ سکتا کر
فکرمند کیوں میں بارے کے باتوں باقی تم پھر تو سکتے لا نہیں بھی
نہ ھیں۔ اُگتے طرح کس پھول کے سوسن کہ کرو غور 27 ھو؟
کہ ھوں بتاتا تمہیں مَیں لیکن ھیں۔ کاتتے نہ کرتے، محنت وہ
شاندار ایسے باوجود کے شوکت و شان پوری اپنی بادشاہ سلیمان
اللہ اگر 28 ایک۔ سے میں اُن جیسے تھا نہیں ملبّس سے کپڑوں
جھونکی میں آگ کل اور ھے میں میدان آج جو کو گھاس اُس
تم وہ اعتقادو، کم اے تو ھے پہناتا لباس شاندار ایسا گی جائے
گا؟ کرے نہیں کچھ کیا لئے کے پہنانے کو
گے۔ پیو کیا یا گے کھاؤ کیا کہ رھنا نہ میں تلاش کی اِس 29
جو میں دنیا کیونکہ 30 رھو۔ نہ بےچین سے وجہ کی باتوں ایسی
ھیں، رھتے بھاگتے پیچھے کے چیزوں تمام اِن وھی رکھتے نہیں ایمان
کی اِن کو تم کہ ھے معلوم سے پہلے کو باپ تمہارے جبکہ

رھو۔ میں تلاش کی بادشاھی کی اُسی چنانچہ 31 ھے۔ ضرورت
گی۔ جائیں مل کو تم بھی چیزیں تمام یہ پھر

کرنا جمع دولت پر آسمان

نے باپ تمہارے کیونکہ ڈرنا، مت گلے، چھوٹے اے 32
غریبوں کر بیچ ملکیت اپنی 33 کیا۔ پسند دینا بادشاھی کو تم
اپنے گھستے۔ نہیں جو بنواؤ بٹوے ایسے لئے اپنے دینا۔ دے کو
اور گا ھو نہیں ختم کبھی جو کرو جمع خزانہ ایسا پر آسمان لئے
کرے خراب اُسے کیڑا کوئی نہ گا، آئے چور کوئی نہ جہاں
لگا بھی دل تمہارا وھیں ھے خزانہ تمہارا جہاں کیونکہ 34 گا۔
گا۔ رھے

نوکر تیار وقت ھر

کہ دو دھیان پر اِس اور رھو کھڑے تیار لئے کے خدمت 35
کا جن مانند کی نوکروں ایسے یعنی 36 رھیں۔ جلتے چراغ تمہارے
لئے کے اُس وہ اور ھے والا آنے واپس سے شادی کسی مالک
دروازے وہ دے دستک کر آ وہ ھی جوں ھیں۔ کھڑے تیار
کر آ مالک جنہیں ھیں مبارک نوکر وہ 37 گے۔ دیں کھول کو
یہ کہ ھوں بتاتا سچ کو تم میں گا۔ پائے چوکس اور ھوئے جاگتے
اُن پر میز اور گا بٹھائے اُنہیں کر بدل کپڑے اپنے مالک کر دیکھ
اِس یا رات آدھی مالک ھے سکتا ھو 38 گا۔ کرے خدمت کی
تو پائے مستعد اُنہیں بھی میں صورت اِس وہ اگر آئے۔ بعد کے
پتا کو مالک کے گھر کسی اگر جانو، یقین 39 ھیں۔ مبارک وہ
لگانے نقب میں گھر اُسے ضرور وہ تو گا آئے کب چور کہ ھوتا
گا آئے وقت ایسے آدم ابنِ کیونکہ رھو، تیار بھی تم 40 دیتا۔ نہ
"گے۔ کرو نہیں توقع کی اِس تم جب

نوکر وفادار

ھمارے صرف تمثیل یہ کیا خداوند،" پوچھا، نے پطرس 41
"لئے؟ کے سب یا ھے لئے
سمجھ اور وفادار نوکر سا کون" دیا، جواب نے خداوند 42
باقی کو نوکر کسی نے مالک کے گھر کہ کرو فرض ھے؟ دار
کہ ھے بھی یہ داری ذمہ ایک کی اُس ھو۔ کیا مقرر پر نوکروں
گا ھو مبارک نوکر وہ 43 کھلائے۔ کھانا مناسب پر وقت اُنہیں
تم مَیں 44 گا۔ ھو رھا کر کچھ سب یہ پر واپسی کی مالک جو
پر جائیداد پوری اپنی اُسے مالک کر دیکھ یہ کہ ھوں بتاتا سچ کو
سوچے، میں دل اپنے نوکر کہ کرو فرض لیکن 45 گا۔ کرے مقرر
نوکرانیوں اور نوکروں وہ ' ھے۔ دیر ابھی میں واپسی کی مالک'
ایسا وہ اگر 46 رھے۔ میں نشے وہ پیتے کھاتے اور لگے پیٹنے کو

کو نوکر توقع کی جس گا آئے وقت اور دن ایسے مالک تو کرے
کر ٹکڑے ٹکڑے کو نوکر وہ کر دیکھ کو حالات اِن گی۔ ھو نہیں
گا۔ کرے شامل میں داروں غیر ایمان اُسے اور گا ڈالے
اُس لیکن ھے، جانتا کو مرضی کی مالک اپنے نوکر جو 47
کرتا کوشش کی کرنے پوری اُسے نہ کرتا، نہیں تیاریاں لئے کے
میں مقابلے کے اِس 48 گی۔ جائے کی پٹائی خوب کی اُس ھے،
قابلِ کوئی پر بنا اِس اور جانتا نہیں کو مرضی کی مالک جو وہ
جسے کیونکہ گی۔ جائے کی پٹائی کم کی اُس کرے کام سزا
کے جس اور گا۔ جائے کیا طلب بہت سے اُس ھو گیا دیا بہت
گا۔ جائے مانگا زیادہ کہیں سے اُس ھو گیا کیا کچھ بہت سپرد

گا ھو پیدا اختلاف سے وجہ کی عیسیٰ

ھی پہلے وہ کاش اور ھوں، آیا لگانے آگ پر زمین مَیں 49
بپتسمہ ایک سامنے میرے تک اب لیکن 50 !ھوتی رھی بھڑک
تک جب ھے دباؤ کتنا پر مجھ اور ھے۔ ضروری لینا جسے ھے
میں دنیا مَیں کہ ھو سمجھتے تم کیا 51 جائے۔ ھو نہ تکمیل کی اُس
کہ ھوں بتاتا کو تم مَیں نہیں، ھوں؟ آیا کرنے قائم سلامتی صلح
سے اب کیونکہ 52 گا۔ کروں پیدا اختلاف مَیں بجائے کی اِس
کے دو تین گا۔ ھو اختلاف میں افراد پانچ کے گھرانے ایک
خلاف کے بیٹے باپ 53 گے۔ ھوں خلاف کے تین دو اور خلاف
ماں بیٹی اور خلاف کے بیٹی ماں خلاف، کے باپ بیٹا اور گا ھو
"خلاف۔ کے ساس بہو اور خلاف کے بہو ساس خلاف، کے

چاھئے نکالنا نتیجہ صحیح کا حالات موجودہ

بادل کوئی ھی جوں" کہا، بھی یہ سے ہجوم نے عیسیٰ 54
ھو بارش کہ ھو کہتے تم تو آئے نظر ھوا چڑھتا سے اُفق مغربی
تو ھے چلتی لُو جنوبی جب اور 55 ھے۔ ھوتا ھی ایسا اور گی۔
اے 56 ھے۔ ھوتا ھی ایسا اور گی۔ ھو گرمی سخت کہ ھو کہتے تم
نتیجہ صحیح کے کر غور پر حالات کے زمین و آسمان تم !ریاکارو
کے کر غور پر حالات کے زمانے موجودہ تم پھر تو ھو۔ لیتے نکال
سکتے؟ نکال نہیں کیوں نتیجہ صحیح

کرنا سمجھوتا سے مخالف اپنے

کہ کرو فرض 58 سکتے؟ کر نہیں کیوں فیصلہ صحیح خود تم 57
کوشش پوری تو ھو ایسا اگر ھے۔ چلایا مقدمہ پر تجھ نے کسی
مخالف کے کر حل معاملہ پہلے پہلے سے پہنچنے میں کچہری کہ کر
سامنے کے جج کو تجھ وہ کہ ھو نہ ایسا جائے۔ ھو فارغ سے
کرے حوالے کے افسر پولیس تجھے جج جائے، لے کر گھسیٹ

اور پولیس افسر تجھے جیل میں ڈال دے۔ 59 مَیں تجھے بتاتا
ہوں، وہاں سے تُو اُس وقت تک نہیں نکل پائے گا جب تک
جرمانے کی پوری پوری رقم ادا نہ کر دے۔“

13

توبہ کرو ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے

1 اُس وقت کچھ لوگ عیسیٰ کے پاس پہنچے۔ اُنہوں نے اُسے
گلیل کے کچھ لوگوں کے بارے میں بتایا جنہیں پیلاطس نے اُس
وقت قتل کروایا تھا جب وہ بیت المُقدّس میں قربانیاں پیش کر
رہے تھے۔ یوں اُن کا خون قربانیوں کے خون کے ساتھ ملایا گیا
تھا۔ 2 عیسیٰ نے یہ سن کر پوچھا، ”کیا تمہارے خیال میں یہ
لوگ گلیل کے باقی لوگوں سے زیادہ گناہ گار تھے کہ اِنہیں اِتنا
دُکھ اُٹھانا پڑا؟ 3 ہرگز نہیں! بلکہ مَیں تم کو بتاتا ہوں کہ اگر تم توبہ
نہ کرو تو تم بھی اِسی طرح تباہ ہو جاؤ گے۔ 4 یا اُن 18 افراد کے
بارے میں تمہارا کیا خیال ہے جو مر گئے جب شِلوخ کا بُرج اُن
پر گرا؟ کیا وہ یروشلم کے باقی باشندوں کی نسبت زیادہ گناہ گار
تھے؟ 5 ہرگز نہیں! مَیں تم کو بتاتا ہوں کہ اگر تم توبہ نہ کرو تو تم
بھی تباہ ہو جاؤ گے۔“

بےپھل انجیر کا درخت

6 پھر عیسیٰ نے اُنہیں یہ تمثیل سنائی، ”کسی نے اپنے باغ میں
انجیر کا درخت لگایا۔ جب وہ اُس کا پھل توڑنے کے لئے آیا تو
کوئی پھل نہیں تھا۔ 7 یہ دیکھ کر اُس نے مالی سے کہا، ’مَیں
تین سال سے اِس کا پھل توڑنے آتا ہوں، لیکن آج تک کچھ بھی
نہیں ملا۔ اِسے کاٹ ڈال۔ یہ زمین کی طاقت کیوں ختم کرے؟‘
8 لیکن مالی نے کہا، ’جناب، اِسے ایک سال اَور رہنے دیں۔
مَیں اِس کے ارد گرد گوڈی کر کے کھاد ڈالوں گا۔ 9 اگر پھر یہ
اگلے سال پھل لایا تو ٹھیک، ورنہ اِسے کٹوا ڈالنا۔‘“

سبت کے دن کبڑی عورت کی شفا

10 سبت کے دن عیسیٰ کسی عبادت خانے میں تعلیم دے
رہا تھا۔ 11 وہاں ایک عورت تھی جو 18 سال سے بدروح کے
باعث بیمار تھی۔ وہ کبڑی ہو گئی تھی اور سیدھی کھڑی ہونے
کے بالکل قابل نہ تھی۔ 12 جب عیسیٰ نے اُسے دیکھا تو پکار کر
کہا، ”اے عورت، تُو اپنی بیماری سے چھوٹ گئی ہے!“ 13 اُس
نے اپنے ہاتھ اُس پر رکھے تو وہ فوراً سیدھی کھڑی ہو کر اللہ کی
تمجید کرنے لگی۔

14 لیکن عبادت خانے کا راہنما ناراض ہوا کیونکہ عیسیٰ
نے سبت کے دن شفا دی تھی۔ اُس نے لوگوں سے کہا، ”ہفتے
کے چھ دن کام کرنے کے لئے ہوتے ہیں۔ اِس لئے اتوار سے
لے کر جمعہ تک شفا پانے کے لئے آؤ، نہ کہ سبت کے دن۔“
15 خداوند نے جواب میں اُس سے کہا، ”تم کتنے ریا کار
ہو! کیا تم میں سے ہر کوئی سبت کے دن اپنے بَیل یا گدھے کو
کھول کر اُسے تھان سے باہر نہیں لے جاتا تاکہ اُسے پانی پلائے؟
16 اب اِس عورت کو دیکھو جو ابراہیم کی بیٹی ہے اور جو 18
سال سے ابلیس کے بندھن میں تھی۔ جب تم سبت کے دن اپنے
جانوروں کی مدد کرتے ہو تو کیا یہ ٹھیک نہیں کہ اِس عورت کو
اِس بندھن سے رِہائی دلائی جاتی، چاہے یہ کام سبت کے دن
ہی کیوں نہ کیا جائے؟“ 17 عیسیٰ کے اِس جواب سے اُس کے
مخالف شرمندہ ہو گئے۔ لیکن عام لوگ اُس کے اِن تمام شاندار
کاموں سے خوش ہوئے۔

رائی کے دانے کی تمثیل

18 عیسیٰ نے کہا، ”اللہ کی بادشاہی کس چیز کی مانند ہے؟
مَیں اِس کا موازنہ کس سے کروں؟ 19 وہ رائی کے ایک دانے
کی مانند ہے جو کسی نے اپنے باغ میں بو دیا۔ بڑھتے بڑھتے
وہ درخت سا بن گیا اور پرندوں نے اُس کی شاخوں میں اپنے
گھونسلے بنا لئے۔“

خمیر کی مثال

20 اُس نے دوبارہ پوچھا، ”اللہ کی بادشاہی کا کس چیز سے
موازنہ کروں؟ 21 وہ اُس خمیر کی مانند ہے جو کسی عورت نے
لے کر تقریباً 27 کلو گرام آٹے میں ملا دیا۔ گو وہ اُس میں
چھپ گیا تو بھی ہوتے ہوتے پورے گُندھے ہوئے آٹے کو خمیر
کر گیا۔“

تنگ دروازہ

22 عیسیٰ تعلیم دیتے دیتے مختلف شہروں اور دیہاتوں میں سے
گزرا۔ اب اُس کا رُخ یروشلم ہی کی طرف تھا۔ 23 اِتنے میں کسی
نے اُس سے پوچھا، ”خداوند، کیا کم لوگوں کو نجات ملے گی؟“
اُس نے جواب دیا، 24 ”تنگ دروازے میں سے داخل
ہونے کی سرتوڑ کوشش کرو۔ کیونکہ مَیں تم کو بتاتا ہوں
کہ بہت سے لوگ اندر جانے کی کوشش کریں گے، لیکن
بےفائدہ۔ 25 ایک وقت آئے گا کہ گھر کا مالک اُٹھ کر
دروازہ بند کر دے گا۔ پھر تم باہر کھڑے رہو گے اور

ھمارے خداوند،' گے، کرو التماس کھٹکھٹاتے کھٹکھٹاتے
تم مَیں نہ' گا، دے جواب وہ لیکن 'دیں۔ کھول دروازہ لئے
گے، کہو تم پھر 26 'ھو۔ کے کہاں تم کہ یہ نہ ھوں، جانتا کو
ھماری ھی آپ اور پیا اور کھایا ھی سامنے کے آپ تو نے ھم'
مَیں نہ' گا، دے جواب وہ لیکن 27 'رھے۔ دیتے تعلیم پر سڑکوں
مجھ بدکارو، تمام اے ھو۔ کے کہاں تم کہ یہ نہ ھوں، جانتا کو تم
گے۔ رھو پیستے دانت اور روتے تم وھاں 28 '!جاؤ ھو دُور سے
اللہ نبی تمام اور یعقوب اسحاق، ابراھیم، کہ گے دیکھو تم کیونکہ
لوگ اور 29 ھے۔ گیا دیا نکال کو تم جبکہ ھیں میں بادشاھی کی
کی بادشاھی کی اللہ کر آ سے جنوب اور شمال مغرب، مشرق،
گے ھوں ایسے کچھ وقت اُس 30 گے۔ ھوں شریک میں ضیافت
ھوں بھی ایسے کچھ اور گے۔ ھوں اوّل اب لیکن تھے، آخر پہلے جو
"گے۔ ھوں آخر اب لیکن تھے، اوّل پہلے جو گے

افسوس پر یروشلم

کہنے سے اُس کر آ پاس کے عیسیٰ فریسی کچھ وقت اُس 31
کیونکہ جائیں، چلے اَور کہیں کر چھوڑ کو مقام اِس" لگے،
"ھے۔ رکھتا ارادہ کا کرنے قتل کو آپ ھیرودیس
آج' دو، بتا کو لومڑی اُس جاؤ،" دیا، جواب نے عیسیٰ 32
گا۔ رھوں دیتا شفا کو مریضوں اور نکالتا بدروحیں مَیں کل اور
لازم لئے اِس 33 'گا۔ پہنچوں کو تکمیل پایۂ مَیں دن تیسرے پھر
ممکن کیونکہ رھوں۔ چلتا آگے پرسوں اور کل آج، مَیں کہ ھے
ھو۔ ھلاک باھر سے یروشلم نبی کوئی کہ نہیں

اپنے اور کرتی قتل کو نبیوں جو تُو !یروشلم یروشلم، ھائے 34
نے مَیں ھے۔ کرتی سنگسار کو پیغمبروں ھوئے بھیجے پاس
جس طرح اُسی بالکل چاھا، کرنا جمع کو اولاد تیری بار ھی کتنی
کر محفوظ کے کر جمع تلے پَروں اپنے کو بچوں اپنے مرغی طرح
و ویران کو گھر تیرے اب 35 چاھا۔ نہ نے تُو لیکن ھے۔ لیتی
اُس مجھے تم ھوں، بتاتا کو تم مَیں اور گا۔ جائے چھوڑا سنسان
مبارک کہ کہو نہ تم تک جب گے دیکھو نہیں دوبارہ تک وقت
"ھے۔ آتا سے نام کے رب جو وہ ھے

14

شفا کی مریض دن کے سبت

کے فریسیوں لئے کے کھانے عیسیٰ دن ایک کے سبت 1
کی اُس لئے کے پکڑنے اُسے لوگ آیا۔ گھر کے راھنما کسی
عیسیٰ آدمی ایک وھاں 2 تھے۔ ھوئے رکھے نظر پر حرکت ھر
یہ 3 تھے۔ ھوئے پھولے ٹانگیں اور بازو کے جس تھا سامنے کے
کیا" لگا، پوچھنے سے عالموں کے شریعت اور فریسیوں وہ کر دیکھ
"ھے؟ دیتی اجازت کی دینے شفا دن کے سبت شریعت

رکھا ھاتھ پر آدمی اُس نے اُس پھر رھے۔ خاموش وہ لیکن 4
کہنے وہ سے حاضرین 5 دیا۔ کر رُخصت کر دے شفا اُسے اور
میں کنوئیں دن کے سبت بیل یا بیٹا کا کسی سے میں تم اگر" لگا،
"گے؟ نکالو نہیں فوراً اُسے تم کیا تو جائے گر
سکے۔ دے نہ جواب کوئی وہ پر اِس 6

طریقہ کا کرنے حاصل اجر اور عزت

چن کرسیاں کی عزت پر میز مہمان کہ دیکھا نے عیسیٰ جب 7
کسی تجھے جب" 8 سنائی، تمثیل یہ اُنہیں نے اُس تو ھیں رھے
تو جائے دی دعوت کی ھونے شریک میں ضیافت کی شادی
کسی کہ ھو نہ ایسا بیٹھنا۔ نہ پر کرسی کی عزت کر جا وھاں
دار عزت زیادہ سے تجھ جو ھو گئی دی دعوت بھی کو اَور
کہے کر آ پاس تیرے میزبان تو گا پہنچے وہ جب کیونکہ 9 ھے۔
ھو بےعزتی تیری یوں 'دے۔ بیٹھنے یہاں کو آدمی اِس ذرا' گا،
پڑے بیٹھنا پر کرسی آخری کر اُٹھ سے وھاں تجھے اور گی جائے
جائے دی دعوت تجھے جب بلکہ کرنا مت ایسا لئے اِس 10 گا۔
وھاں تجھے میزبان جب پھر جا۔ بیٹھ پر کرسی آخری کر جا تو
کرسی والی سامنے دوست،' گا، کہے وہ تو گا دیکھے ھوا بیٹھا
جائے ھو عزت تیری سامنے کے مہمانوں تمام طرح اِس 'بیٹھ۔ پر
کیا پست اُسے کرے سرفراز کو آپ اپنے بھی جو کیونکہ 11 گی۔
جائے کیا سرفراز اُسے کرے پست کو آپ اپنے جو اور گا جائے
"گا۔

کو لوگوں تُو جب" کی، بات سے میزبان نے عیسیٰ پھر 12
اپنے تو ھے چاھتا دینا دعوت کی کھانے کھانا کا شام یا دوپہر
نہ ایسا بُلا۔ نہ کو سایوں ھم امیر یا داروں رشتے بھائیوں، دوستوں،
وہ اگر کیونکہ دیں۔ دعوت بھی تجھے عوض کے اِس وہ کہ ھو
ضیافت بجائے کے اِس 13 گا۔ ھو معاوضہ تیرا یہی تو کریں ایسا
دعوت کو اندھوں اور مفلوجوں لنگڑوں، غریبوں، وقت کرتے
تجھے وہ کیونکہ گی۔ ملے برکت تجھے سے کرنے ایسا 14 دے۔
کا اِس تجھے بلکہ گے، سکیں دے نہیں کچھ عوض کے اِس
"گے۔ اُٹھیں جی باز راست جب گا ملے وقت اُس معاوضہ

تمثیل کی ضیافت بڑی

15 کہا، سے اُس نے ایک سے میں مہمانوں کر سن یہ
"کھائے۔ کھانا میں بادشاہی کی اللہ جو وہ ہے مبارک"
16 بڑی ایک نے آدمی کسی" کہا، میں جواب نے عیسیٰ
کو لوگوں سے بہت نے اُس لئے کے اِس کیا۔ انتظام کا ضیافت
17 کو نوکر اپنے نے اُس تو آیا وقت کا ضیافت جب دی۔ دعوت
تیار کچھ سب آئیں،' کہ بھیجا لئے کے دینے اطلاع کو مہمانوں
18 نے پہلے لگے۔ چاہنے معذرت سب کے سب وہ لیکن' ہے۔
نکل کہ ہے ضروری اب اور ہے خریدا کھیت نے مَیں' کہا،
19 دوسرے 'ہوں۔ چاہتا معذرت مَیں کروں۔ معائنہ کا اُس کر
مَیں اب ہیں۔ خریدے جوڑے پانچ کے بَیلوں نے مَیں' کہا، نے
20 تیسرے 'ہوں۔ چاہتا معذرت مَیں ہوں۔ رہا جا آزمانے اُنہیں
'سکتا۔ آ نہیں لئے اِس ہے، کی شادی نے مَیں' کہا، نے
21 ہو غصے وہ بتایا۔ کچھ سب کو مالک کر آ واپس نے نوکر
گلیوں اور سڑکوں کی شہر سیدھے جا،' لگا، کہنے سے نوکر کر
کو مفلوجوں اور اندھوں لنگڑوں، غریبوں، کے وہاں کر جا میں
22 کو مالک نے اُس کر آ واپس پھر کیا۔ ہی ایسا نے نوکر 'آ۔ لے
ہے۔ چکا ہو پورا تھا کہا نے آپ کچھ جو جناب،' دی، اطلاع
23 مالک 'ہے۔ گنجائش لئے کے لوگوں مزید بھی اب لیکن
اور پر سڑکوں کی دیہات کر نکل سے شہر پھر' کہا، سے اُس نے
میں خوشی ہماری اُسے جائے مل بھی جو جا۔ پاس کے باڑوں
24 کیونکہ جائے۔ بھر گھر میرا تا کہ کر مجبور پر ہونے شریک
میں اُن تھی گئی دی دعوت پہلے کو جن کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں
"۔' گا ہو نہ شریک میں ضیافت میری بھی کوئی سے

قیمت کی ہونے شاگرد

25 طرف کی اُن تھا۔ رہا چل ساتھ کے عیسیٰ ہجوم بڑا ایک
26 باپ، اپنے کر آ پاس میرے کوئی اگر" کہا، نے اُس کر مُڑ
نہ دشمنی بھی سے آپ اپنے بلکہ بہنوں بھائیوں، بچوں، بیوی، ماں،
27 اُٹھا صلیب اپنی جو اور سکتا۔ ہو نہیں شاگرد میرا وہ تو رکھے
سکتا۔ ہو نہیں شاگرد میرا وہ لے ہو نہ پیچھے میرے کر
28 پہلے وہ کیا تو چاہے کرنا تعمیر بُرج کوئی سے میں تم اگر
معلوم تا کہ گا لگائے نہیں اندازہ کا اخراجات پورے کر بیٹھ
29 ورنہ نہیں؟ یا گا سکے پہنچا تک تکمیل اُسے وہ کہ جائے ہو
جائیں ہو ختم پیسے بعد کے ڈالنے بنیاد کی اُس کہ ہے خطرہ
اُس وہ گا دیکھے بھی کوئی جو پھر سکے۔ بنا نہ کچھ آگے وہ اور
کیا، تو شروع کو عمارت نے اُس' گا، کہے 30 کر اُڑا مذاق کا
'پایا۔ کر نہیں مکمل اُسے اب لیکن
31 جنگ ساتھ کے بادشاہ دوسرے کسی بادشاہ کوئی اگر یا
وہ کہ گا لگائے نہیں اندازہ کر بیٹھ پہلے وہ کیا تو نکلے لئے کے
سکتا آ غالب پر فوجیوں ہزار بیس اُن سے فوجیوں ہزار دس اپنے
پہنچے پر نتیجے اِس وہ اگر 32 ہیں؟ رہے آ لڑنے سے اُس جو ہے
نمائندے اپنے لئے کے کرنے صلح وہ تو سکتا آ نہیں غالب کہ
طرح اِسی 33 ہو۔ ہی دُور ابھی وہ جب گا بھیجے پاس کے دشمن
نہیں شاگرد میرا وہ چھوڑے نہ کچھ سب اپنا بھی جو سے میں تم
سکتا۔ ہو

کار بے نمک

34 تو رہے جاتا ذائقہ کا اُس اگر لیکن ہے۔ چیز اچھی نمک
کے زمین وہ نہ 35 ہے؟ سکتا جا کیا نمکین دوبارہ کیونکر اُسے پھر
پھینکا باہر کر نکال اُسے بلکہ لئے کے کھاد نہ ہے، مفید لئے
"لے۔ سن وہ ہے سکتا سن جو گا۔ جائے

15

کھوئی ہوئی بھیڑ

1 عیسیٰ گار گناہ اور والے لینے ٹیکس تمام کہ تھا ایسا اب
کر دیکھ یہ 2 تھے۔ آتے پاس کے اُس لئے کے سننے باتیں کی
گاروں گناہ آدمی یہ" لگے، بڑبڑانے عالِم کے شریعت اور فریسی
اِس 3 "ہے۔ کھاتا کھانا ساتھ کے اُن کر کہہ آمدید خوش کو
سنائی، تمثیل یہ اُنہیں نے عیسیٰ پر
4 لیکن ہیں۔ بھیڑیں سَو کی کسی سے میں تم کہ کرو فرض"
99 باقی وہ کیا گا؟ کرے کیا مالک اب ہے۔ جاتی ہو گم ایک
نہیں ڈھونڈنے کو بھیڑ شدہ گم کر چھوڑ میں میدان کھلے بھیڑیں
نہ مل بھیڑ وہ اُسے تک جب بلکہ گا، جائے ضرور گا؟ جائے
کر ہو خوش وہ پھر 5 گا۔ رہے میں تلاش کی اُس وہ جائے
گھر اپنے وہ چلتے چلتے یوں 6 گا۔ لے اُٹھا پر کندھوں اپنے اُسے
کر بُلا کو سایوں ہم اور دوستوں اپنے وہاں اور گا جائے پہنچ
اپنی مجھے کیونکہ !مناؤ خوشی ساتھ میرے' گا، کہے سے اُن
آسمان کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں 7 'ہے۔ گئی مل بھیڑ ہوئی کھوئی
گار گناہ ہی ایک جب گی جائے منائی خوشی طرح اِسی بالکل پر
گی ہو زیادہ نسبت کی خوشی اُس خوشی یہ اور گا۔ کرے توبہ
کی کرنے توبہ جنہیں گی جائے منائی باعث کے افراد 99 اُن جو
تھی۔ نہیں ہی ضرورت

گم شدہ سِکہ

8 یا فرض کرو کہ کسی عورت کے پاس دس سکے ہوں
لیکن ایک سِکہ گم ہو جائے۔ اب عورت کیا کرے؟ گی کیا وہ
چراغ جلا کر اور گھر میں جھاڑو دے دے کر بڑی احتیاط سے
سِکے کو تلاش نہیں کرے گی؟ ضرور کرے گی، بلکہ وہ اُس
وقت تک ڈھونڈتی رہے گی جب تک اُسے سِکہ مل نہ جائے۔
9 جب اُسے سِکہ مل جائے گا تو وہ اپنی سہیلیوں اور ہم سایوں
کو بُلا کر اُن سے کہے گی، 'میرے ساتھ خوشی مناؤ! کیونکہ
مجھے اپنا گم شدہ سِکہ مل گیا ہے۔' 10 میں تم کو بتاتا ہوں کہ
بالکل اِسی طرح اللہ کے فرشتوں کے سامنے خوشی منائی جاتی
ہے جب بھی ایک گناہ گار توبہ کرتا ہے۔”

گم شدہ بیٹا

11 عیسیٰ نے اپنی بات جاری رکھی۔ ”کسی آدمی کے دو
بیٹے تھے۔ 12 اِن میں سے چھوٹے نے باپ سے کہا، 'اے باپ،
میراث کا میرا حصہ دے دیں۔' اِس پر باپ نے دونوں میں اپنی
ملکیت تقسیم کر دی۔ 13 تھوڑے دنوں کے بعد چھوٹا بیٹا اپنا
سارا سامان سمیٹ کر اپنے ساتھ کسی دُوردراز ملک میں لے
گیا۔ وہاں اُس نے عیاشی میں اپنا پورا مال و متاع اُڑا دیا۔ 14 سب
کچھ ضائع ہو گیا تو اُس ملک میں سخت کال پڑا۔ اب وہ ضرورت
مند ہونے لگا۔ 15 نتیجے میں وہ اُس ملک کے کسی باشندے
کے ہاں جا پڑا جس نے اُسے سؤروں کو چَرانے کے لئے اپنے
کھیتوں میں بھیج دیا۔ 16 وہاں وہ اپنا پیٹ اُن پھلیوں سے بھرنے
کی شدید خواہش رکھتا تھا جو سؤر کھاتے تھے، لیکن اُسے اِس
کی بھی اجازت نہ ملی۔ 17 پھر وہ ہوش میں آیا۔ وہ کہنے لگا،
'میرے باپ کے کتنے مزدوروں کو کثرت سے کھانا ملتا ہے
جبکہ مَیں یہاں بھوکا مر رہا ہوں۔ 18 میں اُٹھ کر اپنے باپ کے
پاس واپس چلا جاؤں گا اور اُس سے کہوں گا، ”اے باپ، مَیں
نے آسمان کا اور آپ کا گناہ کیا ہے۔ 19 اب مَیں اِس لائق نہیں
رہا کہ آپ کا بیٹا کہلاؤں۔ مہربانی کر کے مجھے اپنے مزدوروں
میں رکھ لیں۔“ 20 پھر وہ اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس واپس چلا
گیا۔

لیکن وہ گھر سے ابھی دُور ہی تھا کہ اُس کے باپ نے اُسے
دیکھ لیا۔ اُسے ترس آیا اور وہ بھاگ کر بیٹے کے پاس آیا اور گلے
لگا کر اُسے بوسہ دیا۔ 21 بیٹے نے کہا، 'اے باپ، مَیں نے آسمان
کا اور آپ کا گناہ کیا ہے۔ اب مَیں اِس لائق نہیں رہا کہ آپ کا
بیٹا کہلاؤں۔' 22 لیکن باپ نے اپنے نوکروں کو بُلایا اور کہا،
'جلدی کرو، بہترین سوٹ لا کر اِسے پہناؤ۔ اِس کے ہاتھ میں
انگوٹھی اور پاؤں میں جوتے پہنا دو۔ 23 پھر موٹا تازہ بچھڑا لا کر
اُسے ذبح کرو تاکہ ہم کھائیں اور خوشی منائیں، 24 کیونکہ یہ میرا
بیٹا مُردہ تھا اب زندہ ہو گیا ہے، گم ہو گیا تھا اب مل گیا ہے۔'
اِس پر وہ خوشی منانے لگے۔
25 اِس دوران باپ کا بڑا بیٹا کھیت میں تھا۔ اب وہ گھر لوٹا۔
جب وہ گھر کے قریب پہنچا تو اندر سے موسیقی اور ناچنے کی
آوازیں سنائی دیں۔ 26 اُس نے کسی نوکر کو بُلا کر پوچھا، 'یہ
کیا ہو رہا ہے؟' 27 نوکر نے جواب دیا، 'آپ کا بھائی آ گیا ہے
اور آپ کے باپ نے موٹا تازہ بچھڑا ذبح کروایا ہے، کیونکہ اُسے
اپنا بیٹا صحیح سلامت واپس مل گیا ہے۔'
28 یہ سن کر بڑا بیٹا غصے ہوا اور اندر جانے سے انکار کر دیا۔
پھر باپ گھر سے نکل کر اُسے سمجھانے لگا۔ 29 لیکن اُس نے
جواب میں اپنے باپ سے کہا، 'دیکھیں، مَیں نے اِتنے سال آپ
کی خدمت میں سخت محنت مشقت کی ہے اور ایک دفعہ بھی
آپ کی مرضی کی خلاف ورزی نہیں کی۔ بھی تو آپ نے مجھے
اِس پورے عرصے میں ایک چھوٹا بکرا بھی نہیں دیا کہ اُسے ذبح
کر کے اپنے دوستوں کے ساتھ ضیافت کرتا۔ 30 لیکن جوں ہی
آپ کا یہ بیٹا آیا جس نے آپ کی دولت کسبیوں میں اُڑا دی،
آپ نے اُس کے لئے موٹا تازہ بچھڑا ذبح کروایا۔' 31 باپ نے
جواب دیا، 'بیٹا، آپ تو ہر وقت میرے پاس رہے ہیں، اور جو
کچھ میرا ہے وہ آپ ہی کا ہے۔ 32 لیکن اب ضروری تھا کہ ہم
جشن منائیں اور خوش ہوں۔ کیونکہ آپ کا یہ بھائی جو مُردہ تھا
اب زندہ ہو گیا ہے، جو گم ہو گیا تھا اب مل گیا ہے۔'”

16

چالاک ملازم

1 عیسیٰ نے شاگردوں سے کہا، ”کسی امیر آدمی نے ایک
ملازم رکھا تھا جو اُس کی جائیداد کی دیکھ بھال کرتا تھا۔ ایسا
ہوا کہ ایک دن اُس پر الزام لگایا گیا کہ وہ اپنے مالک کی دولت
ضائع کر رہا ہے۔ 2 مالک نے اُسے بُلا کر کہا، 'یہ کیا ہے جو
مَیں تیرے بارے میں سنتا ہوں؟ اپنی تمام ذمہ داریوں کا حساب
دے، کیونکہ مَیں تجھے برخاست کر دوں گا۔' 3 ملازم نے دل
میں کہا، 'اب مَیں کیا کروں جبکہ میرا مالک یہ ذمہ داری مجھ

اور ہوتا نہیں سے مجھ کام سخت جیسا کھدائی گا؟ لے چھین سے
کیا کہ ہوں جانتا مَیں ہاں، 4 ھے۔ آتی شرم سے مانگنے بھیک
گھروں اپنے بعد کے جانے کئے برخاست مجھے لوگ تاکہ کروں
‘کہیں۔ آمدید خوش میں
کو داروں قرض تمام کے مالک اپنے نے اُس کر کہہ یہ 5
اُس 6 ‘ھے؟ کتنا قرضہ تمہارا’ پوچھا، نے اُس سے پہلے بُلایا۔
کنستر سَو کے تیل کے زیتون کو مالک مجھے’ دیا، جواب نے
کر بیٹھ اور لو لے بِل اپنا’ کہا، نے ملازم ‘ھیں۔ کرنے واپس
اُس سے دوسرے 7 ‘لو۔ بدل میں پچاس کنستر سَو سے جلدی
مجھے’ دیا، جواب نے اُس ‘ھے؟ قرضہ کتنا تمہارا’ پوچھا، نے
اپنا’ کہا، نے ملازم ‘ھیں۔ کرنی واپس بوریاں ہزار کی گندم
‘لو۔ لکھ سَو آٹھ بدلے کے ہزار اور لو لے بِل
کہ کی تعریف کی ملازم بےایمان نے مالک کر دیکھ یہ 8
اپنی فرزند کے دنیا اِس کیونکہ ھے۔ لیا کام سے عقل نے اُس
ہوشیار زیادہ سے فرزندوں کے نور میں نپٹنے سے لوگوں کے نسل
ھیں۔ ہوتے
اپنے سے دولت ناراست کی دنیا کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں 9
کو تم لوگ تو جائے ہو ختم یہ جب تاکہ لو بنا دوست لئے
تھوڑے جو 10 کہیں۔ آمدید خوش میں گھروں رہائش ابدی
تھوڑے جو اور گا۔ ہو وفادار بھی میں زیادہ وہ ھے وفادار میں
اگر 11 گا۔ کرے بےایمانی بھی میں زیادہ وہ ھے بےایمان میں
تو رہے نہ وفادار میں سنبھالنے کو دولت ناراست کی دنیا تم
تم اگر اور 12 گا؟ کرے سپرد تمہارے دولت حقیقی کون پھر
پھر تو ھے دکھائی بےایمانی میں سنبھالنے دولت کی دوسروں نے
گا؟ دے کچھ لئے کے استعمال ذاتی تمہارے کو تم کون
تو یا سکتا۔ کر نہیں خدمت کی مالکوں دو غلام بھی کوئی 13
ایک یا گا، رکھے محبت سے دوسرے کے کر نفرت سے ایک وہ
میں وقت ہی ایک تم گا۔ جانے حقیر کو دوسرے کر لپٹ سے
“سکتے۔ کر نہیں خدمت کی دولت اور اللہ

کہاوتیں چند کی عیسیٰ

اُڑانے مذاق کا اُس وہ تو سنا کچھ سب یہ نے فریسیوں 14
ہی تم” کہا، سے اُن نے اُس 15 تھے۔ لالچی وہ کیونکہ لگے،
دیتے قرار باز راست سامنے کے لوگوں کو آپ اپنے جو ہو وہ
جس لوگ کیونکہ ھے۔ واقف سے دلوں تمہارے اللہ لیکن ہو،
ھے۔ مکروہ نزدیک کے اللہ وہ ھیں کرتے قدر بہت کی چیز

اور شریعت کی موسیٰ راھنما تمہارے تک آنے کے یحییٰ 16
خوش کی بادشاہی کی اللہ اب لیکن تھے۔ پیغامات کے نبیوں
میں اِس زبردستی لوگ تمام اور ھے رہا جا کیا اعلان کا خبری
شریعت کہ نہیں مطلب یہ کا اِس لیکن 17 ھیں۔ رہے ہو داخل
لیکن گے، رھیں جاتے زمین و آسمان بلکہ ھے گئی ہو منسوخ
گی۔ بدلے نہیں بات بھی کوئی تک زیر زبر کی شریعت
اَور کسی کر دے طلاق کو بیوی اپنی آدمی جو چنانچہ 18
طلاق کسی جو طرح اِسی ھے۔ کرتا زنا وہ کرے شادی سے
ھے۔ کرتا زنا بھی وہ کرے شادی سے عورت شدہ

لعزر اور آدمی امیر

کپڑے کے رنگ ارغوانی جو ھے ذکر کا آدمی امیر ایک 19
تھا۔ گزارتا میں عشرت و عیش روز ہر اور پہنتا کتان نفیس اور
پورے کے جس تھا پڑا آدمی غریب ایک پر گیٹ کے امیر 20
ایک بس کی اُس اور 21 تھا لعزر نام کا اُس تھے۔ ناسور پر جسم
کھا ٹکڑے ہوئے گرے سے میز کی امیر وہ کہ تھی خواہش ہی
چاٹتے ناسور کے اُس کر آ پاس کے اُس کُتے جائے۔ ہو سیر کر
تھے۔
اُٹھا اُسے نے فرشتوں گیا۔ مر آدمی غریب کہ ہوا ایسا پھر 22
دفنایا اور ہوا فوت بھی آدمی امیر دیا۔ بٹھا میں گود کی ابراہیم کر
اپنی نے اُس میں حالت کی عذاب پہنچا۔ میں جہنم وہ 23 گیا۔
دیکھا۔ کو لعزر میں گود کی اُس اور ابراہیم سے دُور تو اُٹھائی نظر
کریں۔ رحم پر مجھ ابراہیم، باپ میرے اے’ اُٹھا، پکار وہ 24
اُنگلی اپنی وہ تاکہ دیں بھیج پاس میرے کو لعزر کہ کر مہربانی
اِس مَیں کیونکہ کرے، ٹھنڈا کو زبان میری کر ڈبو میں پانی کو
‘ہوں۔ تڑپتا میں آگ
اپنی تجھے کہ رکھ یاد بیٹا،’ دیا، جواب نے ابراہیم لیکن 25
بدترین کو لعزر جبکہ ھیں چکی مل چیزیں بہترین میں زندگی
تجھے جبکہ ھے گئی مل تسلی اور آرام اُسے اب لیکن چیزیں۔
قائم خلیج وسیع ایک درمیان تمہارے اور ہمارے نیز، 26 اذیت۔
تمہارے سے یہاں کہ کر پار اُسے تو بھی چاھے کوئی اگر ھے۔
امیر 27 ‘ھے۔ سکتا آ یہاں کوئی سے وھاں نہ سکتا، جا نہیں پاس
ھے، گزارش اَور ایک میری پھر باپ، میرے’ کہا، نے آدمی
میرے 28 دیں۔ بھیج گھر کے والد میرے کو لعزر کہ کر مہربانی
کہ ہو نہ ایسا کرے، آگاہ اُنہیں کر جا وھاں وہ ھیں۔ بھائی پانچ
‘ہو۔ مقام ناک اذیت یہ بھی انجام کا اُن

توریت کی موسیٰ پاس کے اُن' دیا، جواب نے ابراهیم لیکن 29
عرض نے امیر 30 'سنیں۔ کی اُن وہ ھیں۔ تو صحیفے کے نبیوں اور
کے اُن سے میں مُردوں کوئی اگر ابراهیم، باپ میرے نہیں،' کی،
کہا، نے ابراهیم 31 'گے۔ کریں توبہ ضرور وہ پھر تو جائے پاس
قائل بھی وقت اُس وہ تو سنتے نہیں کی نبیوں اور موسیٰ وہ اگر'
پاس کے اُن کر اُٹھ جی سے میں مُردوں کوئی جب گے ہوں نہیں
"۔' گا جائے

17

گناہ

ھی آنا تو کو آزمائشوں" کہا، سے شاگردوں اپنے نے عیسیٰ 1
وہ اگر 2 آئیں۔ وہ معرفت کی جس افسوس پر اُس لیکن ھے، آنا
کے اُس تو اُکسائے پر کرنے گناہ کو کسی سے میں چھوٹوں اِن
جائے باندھا پاٹ کا چکّی بڑی میں گلے کے اُس کہ ھے بہتر لئے
رهو خبردار 3 جائے۔ دیا پھینک میں سمندر اُسے اور!
توبہ پر اِس وہ اگر سمجھاؤ۔ اُسے تو کرے گناہ بھائی تمہارا اگر
دن ایک وہ کہ کرو فرض اب 4 دو۔ کر معاف اُسے تو کرے
کر آ واپس دفعہ ھر لیکن کرے، گناہ تمہارا بار سات اندر کے
"دو۔ کر معاف دفعہ ھر اُسے تو بھی کرے، اظہار کا توبہ

ایمان

بڑھا کو ایمان ھمارے" کہا، سے خداوند نے رسولوں 5
"دیں۔
دانے کے رائی ایمان تمہارا اگر" دیا، جواب نے خداوند 6
سکتے کہہ کو درخت اِس کے شہتوت تم تو ہو بھی چھوٹا جیسا
کرے عمل پر بات تمہاری وہ تو 'لگ جا میں سمندر کر اُکھڑ' ہو،
گا۔

فرض کا غلام

جانور یا چلانے ہل نے کسی سے میں تم کہ کرو فرض 7
سے کھیت غلام یہ جب ھے۔ رکھا غلام ایک لئے کے چَرانے
کے کھانے آؤ، اِدھر' گا، کہے مالک کا اُس کیا تو گا آئے گھر
تیار کھانا میرا' گا، کہے یہ وہ بلکہ نہیں، ہرگز 8 ؟'جاؤ بیٹھ لئے
میں تک جب کرو خدمت میری کر پہن کپڑے کے ڈیوٹی کرو،
اور 9 'گے۔ سکو پی اور کھا بھی تم بعد کے اِس لوں۔ نہ پی کھا
اُس جو گا کرے ادا شکریہ کا خدمت اِس کی غلام اپنے وہ کیا
تم جب طرح اِسی 10 !نہیں ہرگز تھا؟ کہا کو کرنے اُسے نے
یہ کو تم تب چکو کر ھے گیا کہا کو کرنے تمہیں جو کچھ سب
ادا فرض اپنا صرف نے ھم ھیں۔ نوکر نالائق ھم' چاھئے، کہنا
"۔' ھے کیا

شفا کی مریضوں دس کے کوڑھ

عیسیٰ کرتے کرتے سفر طرف کی یروشلم کہ ھوا ایسا 11
میں گاؤں کسی وہ دن ایک 12 گزرا۔ سے میں گلیل اور سامریہ
آئے۔ ملنے کو اُس مریض دس کے کوڑھ کہ تھا رہا ھو داخل
لگے، کہنے سے آواز اونچی 13 کر ھو کھڑے پر فاصلے کچھ وہ
"کریں۔ رحم پر ھم اُستاد، عیسیٰ، اے"
اماموں کو آپ اپنے جاؤ،" کہا، تو دیکھا اُنہیں نے اُس 14
"کریں۔ معائنہ تمہارا وہ تا کہ دکھاؤ کو
ھو صاف پاک سے بیماری اپنی چلتے چلتے وہ کہ ھوا ایسا اور
ھے گئی مل شفا کہ دیکھا جب نے ایک سے میں اُن 15 گئے۔
عیسیٰ اور 16 لگا، کرنے تمجید کی اللہ سے آواز اونچی کر مُڑ وہ تو
کا سامریہ آدمی یہ کیا۔ ادا شکریہ کر گر بل کے منہ سامنے کے
اپنی آدمی دس کے دس کیا" پوچھا، نے عیسیٰ 17 تھا۔ باشندہ
اِس کیا 18 ھیں؟ کہاں نو باقی ھوئے؟ نہیں صاف پاک سے بیماری
کے کرنے تمجید کی اللہ کر آ واپس اَور کوئی علاوہ کے غیرملکی
چلا کر اُٹھ" کہا، سے اُس نے اُس پھر 19 "تھا؟ نہیں تیار لئے
"ھے۔ لیا بچا تجھے نے ایمان تیرے جا۔

گی آئے کب بادشاهی کی اللہ

کب بادشاهی کی اللہ" پوچھا، سے عیسیٰ نے فریسیوں کچھ 20
رهی آ نہیں یوں بادشاهی کی اللہ" دیا، جواب نے اُس "گی؟ آئے
نہیں بھی یہ لوگ 21 جائے۔ پہچانا سے نشانوں ظاهری اُسے کہ
کی اللہ کیونکہ 'ھے وهاں وہ' یا 'ھے یہاں وہ' گے، سکیں کہہ
"ھے۔ درمیان تمہارے بادشاهی
گے آئیں دن ایسے" کہا، سے شاگردوں اپنے نے اُس پھر 22
لیکن گے، کرو تمنا کی دیکھنے دن ایک کم از کم کا آدم ابنِ تم کہ
وہ' یا 'ھے وهاں وہ' گے، بتائیں کو تم لوگ 23 گے۔ دیکھو نہیں
کیونکہ 24 لگنا۔ نہ پیچھے کے اُن اور جانا مت لیکن 'ھے۔ یہاں
جس گا ھو مانند کی بجلی وہ تو گا آئے دن کا آدم ابنِ جب
سرے دوسرے کر لے سے سرے ایک کو آسمان چمک کی
بہت وہ کہ ھے لازم پہلے لیکن 25 ھے۔ دیتی کر روشن تک
ابنِ جب 26 جائے۔ کیا رد ھاتھوں کے نسل اِس اور اُٹھائے دُکھ
گے۔ ھوں جیسے دنوں کے نوح حالات تو گا آئے وقت کا آدم
میں کروانے کرنے شادی اور پینے کھانے تک دن اُس لوگ 27
سیلاب پھر گیا۔ ھو نہ داخل میں کشتی نوح تک جب رہے لگے

کے لوط کچھ یہی بالکل 28 دیا۔ کر تباہ کو سب اُن کر آ نے
کاری کاشت فروخت، و خرید پینے، کھانے لوگ ھوا۔ میں ایام
کو سدوم لوط جب لیکن 29 رہے۔ لگے میں کام کے تعمیر اور
اُن کر برس سے آسمان نے گندھک اور آگ تو نکلا کر چھوڑ
ھی ایسے وقت کے ظہور کے آدم ابنِ 30 دیا۔ کر تباہ کو سب
گے۔ ھوں حالات
ساتھ سامان کا گھر وہ ھو پر چھت دن اُس شخص جو 31
ھو میں کھیت جو طرح اِسی اُترے۔ نہ نیچے لئے کے جانے لے
نہ گھر لئے کے جانے لے ساتھ کو چیزوں پڑی پیچھے اپنے وہ
بچانے جان اپنی جو 33 رکھو۔ یاد کو بیوی کی لوط 32 لوٹے۔
جان اپنی جو اور گا، دے کھو اُسے وہ گا کرے کوشش کی
ھوں بتاتا کو تم مَیں 34 گا۔ رکھے بچائے اُسے وھی گا دے کھو
کو ایک گے، ھوں سوئے میں بستر ایک افراد دو رات اُس کہ
جائے دیا چھوڑ پیچھے کو دوسرے جبکہ گا جائے لیا لے ساتھ
کو ایک گی، ھوں رھی پیس گندم پر چکّی خواتین دو 35 گا۔
جائے دیا چھوڑ پیچھے کو دوسری جبکہ گا جائے لیا لے ساتھ
لیا لے ساتھ کو ایک گے، ھوں میں کھیت افراد دو] 36 گا۔
“[گا۔ جائے دیا چھوڑ پیچھے کو دوسرے جبکہ گا جائے
”گا؟ ھو کہاں یہ خداوند،“ پوچھا، نے اُنہوں 37
ھو جمع گِدھ وھاں ھوپڑی لاش جہاں” دیا، جواب نے اُس
“گے۔ جائیں

18

تمثیل کی جج اور بیوہ

کرنے دعا مسلسل جو سنائی تمثیل ایک اُنہیں نے عیسیٰ پھر 1
نے اُس 2 ہے۔ کرتی ظاہر کو ضرورت کی ھارنے نہ ھمت اور
مانتا، خوف کا خدا نہ جو تھا رہتا جج ایک میں شہر کسی” کہا،
بھی بیوہ ایک میں شہر اُس اب 3 تھا۔ کرتا لحاظ کا انسان کسی نہ
کو مخالف میرے’ کہ رھی آتی پاس کے اُس کر کہہ یہ جو تھی
نے جج لئے کے دیر کچھ 4 ‘کریں۔ انصاف میرا بلکہ دیں نہ جیتنے
کا خدا مَیں بےشک’ لگا، کہنے میں دل وہ پھر لیکن کیا۔ انکار
مجھے بیوہ یہ لیکن 5 ھوں، کرتا پروا کی لوگوں نہ مانتا، نہیں خوف
گا۔ کروں انصاف کا اُس مَیں لئے اِس ہے۔ رھی کر تنگ بار بار
“۔ ‘مارے تھپڑ پر منہ میرے کر آ وہ آخرکار کہ ھو نہ ایسا
جو دو دھیان پر اِس” رکھی۔ جاری بات نے خداوند 6
کیا تو کیا انصاف آخرکار نے اُس اگر 7 کہا۔ نے جج بےانصاف
رات دن جو گا کرے نہیں انصاف کا لوگوں ھوئے چنے اپنے اللہ
کرتا ملتوی بات کی اُن وہ کیا ھیں؟ پکارتے لئے کے مدد اُسے
اُن سے جلدی وہ کہ ھوں بتاتا کو تم مَیں !نہیں ھرگز 8 گا؟ رہے
تو گا آنے میں دنیا جب آدم ابنِ کیا لیکن گا۔ کرے انصاف کا
”گا؟ پائے دیکھ ایمان

تمثیل کی والے لینے ٹیکس اور فریسی

رکھتے بھروسا پر بازی راست اپنی جو تھے موجود لوگ بعض 9
تمثیل یہ نے عیسیٰ اُنہیں تھے۔ جانتے حقیر کو دوسروں اور
ایک آئے۔ کرنے دعا میں المُقدّس بیت آدمی دو” 10 سنائی،
والا۔ لینے ٹیکس دوسرا اور تھا فریسی
تیرا مَیں خدا، اے’ لگا، کرنے دعا یہ کر ھو کھڑا فریسی 11
ڈاکو مَیں نہ ھوں۔ نہیں طرح کی لوگوں باقی مَیں کہ ھوں کرتا شکر
کی والے لینے ٹیکس اِس مَیں زناکار۔ نہ بےانصاف، نہ ھوں،
ھوں رکھتا روزہ مرتبہ دو میں ھفتے مَیں 12 ھوں۔ نہیں بھی مانند
‘ھوں۔ کرتا مخصوص لئے تیرے حصہ دسواں کا آمدنی تمام اور
اپنی نے اُس رہا۔ کھڑا ھی دُور والا لینے ٹیکس لیکن 13
اپنی بلکہ کی نہ جرأت کی تک اُٹھانے طرف کی آسمان آنکھیں
رحم پر گارگناہ مجھ خدا، اے’ لگا، کہنے کر پیٹ پیٹ چھاتی
لوٹے گھر اپنے دونوں جب کہ ھوں بتاتا کو تم مَیں 14 ‘!کر
ٹھہرا۔ باز راست نزدیک کے اللہ آدمی یہ بلکہ نہیں فریسی تو
جائے کیا پست اُسے کرے سرفراز کو آپ اپنے بھی جو کیونکہ
”گا۔ جائے کیا سرفراز اُسے کرے پست کو آپ اپنے جو اور گا

ہے کرتا پیار کو بچوں چھوٹے عیسیٰ

پاس کے عیسیٰ بھی کو بچوں چھوٹے اپنے لوگ دن ایک 15
کو اُن نے شاگردوں کر دیکھ یہ چھوئے۔ اُنہیں وہ تاکہ لائے
کہا، کر بُلا پاس اپنے اُنہیں نے عیسیٰ لیکن 16 کی۔ ملامت
اللہ کیونکہ روکو، نہ اُنہیں اور دو آنے پاس میرے کو بچوں”
سچ کو تم مَیں 17 ہے۔ حاصل کو لوگوں جیسے اِن بادشاھی کی
وہ کرے نہ قبول طرح کی بچے کو بادشاھی کی اللہ جو ھوں، بتاتا
”گا۔ ھو نہیں داخل میں اُس

ھیں سکتے ھو داخل میں بادشاھی کی اللہ سے مشکل امیر

کیا مَیں اُستاد، نیک” پوچھا، سے اُس نے راھنما کسی 18
”پاؤں؟ زندگی ابدی میں میراث تاکہ کروں

19 عیسیٰ نے جواب دیا، "تُو مجھے نیک کیوں کہتا ھے؟
کوئی نیک نہیں سوائے ایک کے اور وہ ھے اللہ۔ 20 تو شریعت
کے احکام سے تو واقف ھے کہ نہ زنا کرنا، نہ قتل کرنا، نہ چوری
کرنا، نہ جھوٹی گواھی دینا، اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت
کرنا۔"
21 آدمی نے جواب دیا، "مَیں نے جوانی سے آج تک اِن تمام
احکام کی پیروی کی ھے۔"
22 یہ سن کر عیسیٰ نے کہا، "ایک کام اب تک رہ گیا ھے۔
اپنی پوری جائیداد فروخت کر کے پیسے غریبوں میں تقسیم کر
دے۔ پھر تیرے لئے آسمان پر خزانہ جمع ہو جائے گا۔ اِس کے
بعد آ کر میرے پیچھے ہو لے۔" 23 یہ سن کر آدمی کو بہت دُکھ
ہوا، کیونکہ وہ نہایت دولت مند تھا۔
24 یہ دیکھ کر عیسیٰ نے کہا، "دولت مندوں کے لئے اللہ
کی بادشاہی میں داخل ہونا کتنا مشکل ھے! 25 امیر کے اللہ کی
بادشاہی میں داخل ہونے کی نسبت یہ زیادہ آسان ھے کہ اونٹ
سوئی کے ناکے میں سے گزر جائے۔"
26 یہ بات سن کر سننے والوں نے پوچھا، "پھر کس کو نجات
مل سکتی ھے؟"
27 عیسیٰ نے جواب دیا، "جو انسان کے لئے ناممکن ھے وہ
اللہ کے لئے ممکن ھے۔"
28 پطرس نے اُس سے کہا، "ھم تو اپنا سب کچھ چھوڑ کر
آپ کے پیچھے ہو لئے ھیں۔"
29 عیسیٰ نے جواب دیا، "مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ جس
نے بھی اللہ کی بادشاہی کی خاطر اپنے گھر، بیوی، بھائیوں،
والدین یا بچوں کو چھوڑ دیا ھے 30 اُسے اِس زمانے میں کئی گُنا
زیادہ اور آنے والے زمانے میں ابدی زندگی ملے گی۔"

عیسیٰ کی موت کی تیسری پیش گوئی

31 عیسیٰ شاگردوں کو ایک طرف لے جا کر اُن سے کہنے
لگا، "سنو، ھم یروشلم کی طرف بڑھ رھے ھیں۔ وہاں سب کچھ
پورا ہو جائے گا جو نبیوں کی معرفت ابنِ آدم کے بارے میں
لکھا گیا ھے۔ 32 اُسے غیریہودیوں کے حوالے کر دیا جائے گا
جو اُس کا مذاق اُڑائیں گے، اُس کی بےعزتی کریں گے، اُس
پر تھوکیں گے، 33 اُس کو کوڑے ماریں گے اور اُسے قتل کریں
گے۔ لیکن تیسرے دن وہ جی اُٹھے گا۔"
34 لیکن شاگردوں کی سمجھ میں کچھ نہ آیا۔ اِس بات کا
مطلب اُن سے چھپا رہا اور وہ نہ سمجھے کہ وہ کیا کہہ رہا ھے۔

اندھے کی شفا

35 عیسیٰ یریحو کے قریب پہنچا۔ وہاں راستے کے کنارے ایک
اندھا بیٹھا بھیک مانگ رہا تھا۔ 36 بہت سے لوگ اُس کے سامنے
سے گزرنے لگے تو اُس نے یہ سن کر پوچھا کہ کیا ہو رہا ھے۔
37 اُنہوں نے کہا، "عیسیٰ ناصری یہاں سے گزر رہا ھے۔"
38 اندھا چلّانے لگا، "اے عیسیٰ ابنِ داؤد، مجھ پر رحم
کریں۔"
39 آگے چلنے والوں نے اُسے ڈانٹ کر کہا، "خاموش!" لیکن
وہ مزید اونچی آواز سے پکارتا رہا، "اے ابنِ داؤد، مجھ پر رحم
کریں۔"
40 عیسیٰ رُک گیا اور حکم دیا، "اُسے میرے پاس لاؤ۔" جب
وہ قریب آیا تو عیسیٰ نے اُس سے پوچھا، 41 "تُو کیا چاھتا ھے کہ
مَیں تیرے لئے کروں؟"
اُس نے جواب دیا، "خداوند، یہ کہ مَیں دیکھ سکوں۔"
42 عیسیٰ نے اُس سے کہا، "تو پھر دیکھ! تیرے ایمان نے
تجھے بچا لیا ھے۔"
43 جوں ھی اُس نے یہ کہا اندھے کی آنکھیں بحال ہو گئیں اور
وہ اللہ کی تمجید کرتے ہوئے اُس کے پیچھے ہو لیا۔ یہ دیکھ کر
پورے ہجوم نے اللہ کو جلال دیا۔

19

عیسیٰ اور زکائی

1 پھر عیسیٰ یریحو میں داخل ہوا اور اُس میں سے گزرنے لگا۔
اُس شہر میں ایک امیر آدمی بنام زکائی رہتا تھا جو ٹیکس 2
لینے والوں کا افسر تھا۔ 3 وہ جاننا چاھتا تھا کہ یہ عیسیٰ کون
ھے، لیکن پوری کوشش کرنے کے باوجود اُسے دیکھ نہ سکا،
کیونکہ عیسیٰ کے ارد گرد بڑا ہجوم تھا اور زکائی کا قد چھوٹا تھا۔
اِس لئے وہ دوڑ کر آگے نکلا اور اُسے دیکھنے کے لئے انجیر 4
توت* کے درخت پر چڑھ گیا جو راستے میں تھا۔ 5 جب عیسیٰ
وہاں پہنچا تو اُس نے نظر اُٹھا کر کہا، "زکائی، جلدی سے اُتر آ،
کیونکہ آج مجھے تیرے گھر میں ٹھہرنا ھے۔"
6 زکائی فوراً اُتر آیا اور خوشی سے اُس کی مہمان نوازی کی۔
7 یہ دیکھ کر باقی تمام لوگ بڑبڑانے لگے، "اِس کے گھر میں جا
کر وہ ایک گناہ گار کے مہمان بن گئے ھیں۔"

* **19:4** انجیر توت: ایک سایہ دار درخت جس میں انجیر کی طرح کا خوردنی پھل لگتا ھے۔ اِس کے پھول زرد اور آرائشی ہوتے ھیں۔ مصری توت۔ جمیز۔ ficus sycomorus۔

جو ھوں لیتا لے پیسے وہ کہ ھوں، آدمی سخت مَیں کہ تھا جانتا
بویا، نہیں بیج کا جس ھوں کاٹتا فصل وہ اور لگائے نہیں خود
کرائے؟ جمع نہ کیوں میں بینک پیسے میرے نے تُو پھر تو 23
مل سمیت سود پیسے وہ کم از کم مجھے پر واپسی تو کرتا ایسا تُو اگر
‘جاتے۔
سے اِس سِکہ یہ’ ھوا، مخاطب سے حاضرین وہ کر کہہ یہ 24
‘ھیں۔ سِکے دس پاس کے جس دو دے کو نوکر اُس کر لے
دس ھی پہلے تو پاس کے اُس جناب،’ کیا، اعتراض نے اُنہوں 25
ھر کہ ھوں بتاتا تمہیں مَیں’ دیا، جواب نے اُس 26 ‘ھیں۔ سِکے
جس لیکن گا، جائے دیا اَور اُسے ھے کچھ پاس کے جس شخص
جو گا جائے لیا چھین بھی وہ سے اُس ھے نہیں کچھ پاس کے
چاھتے نہیں جو آؤ لے کو دشمنوں اُن اب 27 ھے۔ پاس کے اُس
دے پھانسی سامنے میرے اُنہیں بنوں۔ بادشاہ کا اُن مَیں کہ تھے
‘‘۔’دو

استقبال پُرجوش کا عیسیٰ میں یروشلم

کی یروشلم آگے آگے کے دوسروں عیسیٰ بعد کے باتوں اِن 28
قریب کے عنیاہ بیت اور فگے بیت وہ جب 29 لگا۔ بڑھنے طرف
اپنے کو شاگردوں دو نے اُس تو تھے پر پہاڑ کے زیتون جو پہنچا
تم وھاں جاؤ۔ میں گاؤں والے سامنے’’ کہا، 30 کر بھیج آگے
تک اب اور گا ھو ھوا بندھا وہ گے۔ دیکھو گدھا جوان ایک
آؤ۔ لے کر کھول اُسے ھے۔ ھوا نہیں سوار پر اُس بھی کوئی
اُسے تو ھو رھے کھول کیوں کو گدھے کہ پوچھے کوئی اگر 31
‘‘ھے۔ ضرورت کی اِس کو خداوند کہ دینا بتا
جیسا ھے ھی ویسا کچھ سب کہ دیکھا تو گئے شاگرد دونوں 32
کھولنے کو گدھے جوان وہ جب 33 تھا۔ بتایا اُنہیں نے عیسیٰ
کھول کیوں کو گدھے تم’’ پوچھا، نے مالکوں کے اُس تو لگے
‘‘ھو؟ رھے
ضرورت کی اِس کو خداوند’’ دیا، جواب نے اُنہوں 34
کپڑے اپنے اور آئے، لے پاس کے عیسیٰ اُسے وہ 35 ‘‘ھے۔
تو پڑا چل وہ جب 36 کیا۔ سوار پر اُس کو اُس کر رکھ پر گدھے
دیئے۔ بچھا کپڑے اپنے میں راستے آگے آگے کے اُس نے لوگوں
زیتون راستہ جہاں پہنچا قریب کے جگہ اُس وہ چلتے چلتے 37
ہجوم پورا کا شاگردوں پر اِس ھے۔ لگا اُترنے سے پر پہاڑ کے
کی اللہ لئے کے معجزوں اُن سے آواز اونچی مارے کے خوشی
تھے، دیکھے نے اُنہوں جو لگا کرنے تمجید

کہا، کر ھو کھڑے سامنے کے خداوند نے زکائی لیکن 8
دیتا دے کو غریبوں حصہ آدھا کا مال اپنے مَیں خداوند،’’
چار اُسے ھے لیا کچھ سے طور ناجائز نے مَیں سے جس اور ھوں۔
‘‘ھوں۔ کرتا واپس گُنا
ملی نجات کو گھرانے اِس آج’’ کہا، سے اُس نے عیسیٰ 9
ابنِ کیونکہ 10 ھے۔ بیٹا کا ابراھیم بھی یہ کہ لئے اِس ھے، گئی
‘‘ھے۔ آیا لئے کے دینے نجات اور ڈھونڈنے کو شدہ گُم آدم

اضافہ میں پیسوں

اندازہ لوگ لئے اِس تھا، چکا آ قریب کے یروشلم عیسیٰ اب 11
کے اِس ھے۔ والی ھونے ظاھر بادشاھی کی اللہ کہ لگے لگانے
سنائی۔ تمثیل ایک کو والوں سننے باتیں یہ اپنی نے عیسیٰ نظر پیشِ
گیا چلا کو ملک دُور دراز کسی نواب ایک’’ کہا، نے اُس 12
روانہ 13 تھا۔ آنا واپس اُسے پھر جائے۔ کیا مقرر بادشاہ اُسے تا کہ
اُنہیں کر بُلا کو دس سے میں نوکروں اپنے نے اُس پہلے سے ھونے
پیسے یہ’ کہا، نے اُس ساتھ ساتھ دیا۔ سِکہ ایک ایک کا سونے
نہ واپس مَیں تک جب لگاؤ میں کاروبار تک وقت اُس کر لے
لئے اِس تھی، رکھتی نفرت سے اُس رعایا کی اُس لیکن 14 ‘آؤں۔
چاھتے نہیں ھم’ دی، اطلاع کر بھیج وفد پیچھے کے اُس نے اُس
‘بنے۔ بادشاہ ھمارا آدمی یہ کہ
واپس جب بعد کے اِس گیا۔ کیا مقرر بادشاہ اُسے تو بھی 15
تھے دیئے پیسے نے اُس جنہیں بُلایا کو نوکروں اُن نے اُس تو آیا
کتنا کر لگا میں کاروبار پیسے یہ نے اُنہوں کہ کرے معلوم تا کہ
کے آپ جناب،’ کہا، نے اُس آیا۔ نوکر پہلا 16 ھے۔ کیا اضافہ
شاباش،’ کہا، نے مالک 17 ‘ھیں۔ گئے ھو دس سے سِکے ایک
دس تجھے اب لئے اِس رہا، وفادار میں تھوڑے تُو نوکر۔ اچھے
کہا، نے اُس آیا۔ نوکر دوسرا پھر 18 ‘گا۔ ملے اختیار پر شہروں
مالک 19 ‘ھیں۔ گئے ھو پانچ سے سِکے ایک کے آپ جناب،’
‘گا۔ ملے اختیار پر شہروں پانچ تجھے’ کہا، سے اُس نے
سِکہ کا آپ یہ جناب،’ لگا، کہنے کر آ نوکر اَور ایک پھر 20
کیونکہ 21 رکھا، محفوظ کر لپیٹ میں کپڑے اِسے نے مَیں ھے۔
پیسے جو ھیں۔ آدمی سخت آپ کہ لئے اِس تھا، ڈرتا سے آپ مَیں
نہیں نے آپ بیج جو اور ھیں لیتے لے اُنہیں لگائے نہیں نے آپ
!نوکر شریر’ کہا، نے مالک 22 ‘ھیں۔ کاٹتے فصل کی اُس بویا
تُو جب گا۔ کروں عدالت تیری مطابق کے الفاظ اپنے تیرے مَیں

بادشاہ وہ ہے مبارک" 38
ہے۔ آتا سے نام کے رب جو
"جلال۔ و عزت پر بلندیوں اور ہو سلامتی پر آسمان
کہا، سے عیسیٰ نے اُنہوں تھے۔ میں بھیڑ فریسی کچھ 39
"سمجھائیں۔ کو شاگردوں اپنے اُستاد،"
ہو چپ یہ اگر ہوں، بتاتا تمہیں مَیں" دیا، جواب نے اُس 40
"گے۔ اُٹھیں پکار پتھر تو جائیں

ہے پڑتا رو کر دیکھ کو شہر عیسیٰ

پڑا رو کر دیکھ کو شہر تو پہنچا قریب کے یروشلم وہ جب 41
سلامتی تیری کہ لیتی جان دن اِس بھی تُو کاش" کہا، اور 42
ہوئی چھپی سے آنکھوں تیری بات یہ اب لیکن ہے۔ میں کس
تیرے دشمن تیرے کہ گا آئے وقت ایسا پر تجھ کیونکہ 43 ہے۔
چاروں تجھے یوں اور گے کریں محاصرہ تیرا کر باندھ بند گرد ارد
بچوں تیرے تجھے وہ 44 گے۔ کریں تنگ کر گھیر سے طرف
دوسرے پتھر بھی ایک اندر تیرے اور گے پٹکیں پر زمین سمیت
نہیں وقت وہ نے تُو کہ گی ہو یہی وجہ اور گے۔ چھوڑیں نہیں پر
"کی۔ نظر پر تجھ لئے کے نجات تیری نے اللہ جب پہچانا

ہے جاتا میں المُقدّس بیت عیسیٰ

وہاں جو لگا نکالنے اُنہیں کر جا میں المُقدّس بیت عیسیٰ پھر 45
کہا، نے اُس تھے۔ رہے بیچ چیزیں درکار لئے کے قربانیوں
'گا ہو گھر کا دعا گھر میرا' ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ" 46
"ہے۔ دیا بدل میں اڈّے کے ڈاکوؤں اُسے نے تم جبکہ
بیت لیکن رہا۔ دیتا تعلیم میں المُقدّس بیت روزانہ وہ اور 47
اُسے راہنما عوامی اور عالِم کے شریعت امام، راہنما کے المُقدّس
نہ موقع کوئی اُنہیں البتہ 48 رہے، کوشاں لئے کے کرنے قتل
لپٹے سے اُس کر سن سن بات ہر کی عیسیٰ لوگ تمام کیونکہ ملا،
تھے۔ رہتے

20

اختیار کا عیسیٰ

رہا دے تعلیم کو لوگوں میں المُقدّس بیت وہ جب دن ایک 1
کے شریعت امام، راہنما تو تھا رہا سنا خبری خوش کی اللہ اور
بتائیں، ہمیں" کہا، نے اُنہوں 2 آئے۔ پاس کے اُس بزرگ اور علما
اختیار یہ کو آپ نے کس ہیں؟ رہے کر سے اختیار کس یہ آپ
"ہے؟ دیا

تم ہے۔ سوال ایک سے تم بھی میرا" دیا، جواب نے عیسیٰ 3
"انسانی؟ یا تھا آسمانی بپتسمہ کا یحییٰ کیا 4 کہ بتاؤ مجھے
وہ تو 'آسمانی' کہیں ہم اگر" لگے، کرنے بحث میں آپس وہ 5
ہم اگر لیکن 6 'لائے؟ نہ کیوں ایمان پر اُس تم پھر تو' گا، پوچھے
وہ کیونکہ گے، کریں سنگسار ہمیں لوگ تمام تو 'انسانی' کہیں
جواب نے اُنہوں لئے اِس 7 "تھا۔ نبی یحییٰ کہ ہیں رکھتے یقین تو
"تھا۔ سے کہاں وہ کہ جانتے نہیں ہم" دیا،
یہ مَیں کہ بتاتا نہیں کو تم بھی مَیں پھر تو" کہا، نے عیسیٰ 8
"ہوں۔ رہا کر سے اختیار کس کچھ سب

بغاوت کی مزارعوں کے باغ کے انگور

نے آدمی کسی" لگا، سنانے تمثیل یہ کو لوگوں عیسیٰ پھر 9
کے کر سپرد کے مزارعوں اُسے وہ پھر لگایا۔ باغ ایک کا انگور
گئے پک انگور جب 10 گیا۔ چلا ملک بیرونِ لئے کے دیر بہت
کا مالک وہ تاکہ دیا بھیج پاس کے اُن کو نوکر اپنے نے اُس تو
کے کر پٹائی کی اُس نے مزارعوں لیکن کرے۔ وصول حصہ
اُن کو نوکر اَور ایک نے مالک پر اِس 11 دیا۔ لوٹا ہاتھ خالی اُسے
کی اُس کر مار مار بھی اُسے نے مزارعوں لیکن بھیجا۔ پاس کے
تیسرے نے مالک پھر 12 دیا۔ نکال ہاتھ خالی اور کی بےعزتی
نکال اور دیا کر زخمی کر مار نے اُنہوں بھی اُسے دیا۔ بھیج کو نوکر
اپنے مَیں کروں؟ کیا مَیں اب' کہا، نے مالک کے باغ 13 دیا۔
لیکن 14 'کریں۔ لحاظ کا اُس وہ شاید گا، بھیجوں کو بیٹے پیارے
زمین یہ' لگے، کہنے میں آپس مزارع کر دیکھ کو بیٹے کے مالک
ہماری میراث کی اِس پھر ڈالیں۔ مار اِسے ہم آؤ، ہے۔ وارث کا
"کیا۔ قتل کر پھینک باہر سے باغ اُسے نے اُنہوں 15 'گی۔ ہو ھی
گا؟ کرے کیا مالک کا باغ بتاؤ، اب" پوچھا، نے عیسیٰ
کو باغ اور گا کرے ہلاک کو مزارعوں کر جا وہاں وہ 16
"گا۔ دے کر سپرد کے دوسروں
"کرے۔ نہ کبھی ایسا خدا" کہا، نے لوگوں کر سن یہ
مُقدّس کلامِ پھر تو" پوچھا، کر ڈال نظر پر اُن نے عیسیٰ 17
کہ ہے مطلب کیا کا حوالے اِس کے
کیا، رد نے والوں بنانے مکان کو پتھر جس'
؟' گیا بن پتھر بنیادی کا کونے وہ
گا، جائے ہو ٹکڑے ٹکڑے وہ گا گرے پر پتھر اِس جو 18
"گا۔ ڈالے پیس اُسے گا گرے خود وہ پر جس جبکہ

ہے؟ جائز دینا ٹیکس کیا

"شادی بیاہ لوگ میں زمانے اِس" دیا، جواب نے عیسیٰ 34
زمانے والے آنے اللہ جنہیں لیکن 35 ہیں۔ کراتے اور کرتے
سمجھتا لائق کے اُٹھنے جی سے میں مُردوں اور ہونے شریک میں
کسی شادی کی اُن نہ گے، کریں نہیں شادی وقت اُس وہ ہے
وہ کیونکہ گے، سکیں نہیں بھی مر وہ 36 گی۔ جائے کرائی سے
باعث کے ہونے فرزند کے قیامت اور گے ہوں مانند کی فرشتوں
گے اُٹھیں جی مُردے کہ بات یہ اور 37 گے۔ ہوں فرزند کے اللہ
کانٹےدار وہ جب کیونکہ ہے۔ گئی کی ظاہر بھی سے موسیٰ
خدا، کا ابراہیم' دیا، نام یہ کو رب نے اُس تو آیا پاس کے جھاڑی
بہت تینوں وقت اُس حالانکہ 'خدا، کا یعقوب اور خدا کا اسحاق
زندہ میں حقیقت یہ کہ ہے مطلب کا اِس تھے۔ چکے مر پہلے
اُس ہے۔ خدا کا زندوں بلکہ نہیں کا مُردوں اللہ کیونکہ 38 ہیں۔
"ہیں۔ زندہ سب یہ نزدیک کے
اُستاد، شاباش" کہا، نے علما کچھ کے شریعت کر سن یہ 39
کوئی سے اُس نے اُنہوں بعد کے اِس 40 "ہے۔ کہا اچھا نے آپ
کی۔ نہ جرأت کی کرنے سوال بھی

سوال میں بارے کے مسیح

کیوں میں بارے کے مسیح" پوچھا، سے اُن نے عیسیٰ پھر 41
خود داؤد کیونکہ 42 ہے؟ فرزند کا داؤد وہ کہ ہے جاتا کہا
ہے، فرماتا میں کتاب کی زبور
کہا، سے رب میرے نے رب'
بیٹھ، ہاتھ دہنے میرے
نہ چوکی کی پاؤں تیرے کو دشمنوں تیرے مَیں تک جب 43
دوں۔' بنا
طرح کس وہ پھر تو ہے۔ کہتا رب کو مسیح خود تو داؤد 44
"ہے؟ سکتا ہو فرزند کا داؤد

خبردار سے علما کے شریعت

سے شاگردوں اپنے نے اُس تو تھے رہے سن لوگ جب 45
شاندار وہ کیونکہ !رہو خبردار سے علما کے شریعت" 46 کہا،
لوگ جب ہیں۔ کرتے پسند پھرنا اُدھر اِدھر کر پہن چوغے
وہ پھر تو ہیں کرتے عزت کی اُن کے کر سلام میں بازاروں
ہے ہوتی خواہش ہی ایک بس کی اُن ہیں۔ جاتے ہو خوش
بیٹھ پر کرسیوں کی عزت میں ضیافتوں اور خانوں عبادت کہ
ساتھ ساتھ اور جاتے کر ہڑپ گھر کے بیواؤں لوگ یہ 47 جائیں۔
کو لوگوں ایسے ہیں۔ مانگتے دعائیں لمبی لمبی لئے کے دکھاوے
"گی۔ ملے سزا سخت نہایت

اُسے وقت اُسی نے اماموں راہنما اور علما کے شریعت 19
میں تمثیل کہ تھے گئے سمجھ وہ کیونکہ کی، کوشش کی پکڑنے
تھے۔ ڈرتے سے عوام وہ لیکن ہیں۔ ہی ہم مزارع شدہ بیان
مقصد اِس رہے۔ ڈھونڈتے موقع کا پکڑنے اُسے وہ چنانچہ 20
لوگ یہ دیئے۔ بھیج جاسوس پاس کے اُس نے اُنہوں تحت کے
تاکہ آئے پاس کے عیسیٰ کے کر ظاہر دار دیانت کو آپ اپنے
کر حوالے کے گورنر رومی اُسے کر پکڑ بات کوئی کی اُس
جانتے ہم اُستاد،" پوچھا، سے اُس نے جاسوسوں اِن 21 سکیں۔
صحیح جو ہیں سکھاتے اور کرتے بیان کچھ وہی آپ کہ ہیں
راہ کی اللہ سے داری دیانت بلکہ ہوتے نہیں دار جانب آپ ہے۔
کو شہنشاہ رومی کیا کہ بتائیں ہمیں اب 22 ہیں۔ دیتے تعلیم کی
"ناجائز؟ یا ہے جائز دینا ٹیکس
کہا، اور لی بھانپ چالاکی کی اُن نے عیسیٰ لیکن 23
صورت کی کس دکھاؤ۔ سِکہ رومی ایک کا چاندی مجھے" 24
"ہے؟ کندہ پر اِس نام اور
"کا۔ شہنشاہ" دیا، جواب نے اُنہوں
جو اور دو کو شہنشاہ ہے کا شہنشاہ جو تو" کہا، نے اُس 25
"کو۔ اللہ ہے کا اللہ
ناکام میں پکڑنے بات کوئی کی اُس سامنے کے عوام وہ یوں 26
کوئی مزید اور گئے رہ بکا ہکا وہ کر سن جواب کا اُس رہے۔
سکے۔ کر نہ بات

گے؟ اُٹھیں جی ہم کیا

کہ مانتے نہیں صدوقی آئے۔ پاس کے اُس صدوقی کچھ پھر 27
ایک سے عیسیٰ نے اُنہوں گے۔ اُٹھیں جی مُردے قیامت روزِ
کوئی اگر کہ دیا حکم ہمیں نے موسیٰ اُستاد،" 28 کیا، سوال
بھائی تو ہو بھائی کا اُس اور جائے مر بےاولاد آدمی شدہ شادی
لئے کے بھائی اپنے کے کر شادی سے بیوہ وہ کہ ہے فرض کا
پہلے تھے۔ بھائی سات کہ کریں فرض اب 29 کرے۔ پیدا اولاد
دوسرے پر اِس 30 ہوا۔ فوت بےاولاد لیکن کی، شادی نے
پھر 31 گیا۔ مر بےاولاد بھی وہ لیکن کی، شادی سے اُس نے
تک بھائی ساتویں سلسلہ یہ کی۔ شادی سے اُس نے تیسرے
کے کرنے شادی سے بیوہ بھائی ہر دیگرے بعد یکے رہا۔ جاری
کہ بتائیں اب 33 گئی۔ ہو فوت بھی بیوہ میں آخر 32 گیا۔ مر بعد
سات کے سات کیونکہ گی؟ ہو بیوی کی کس وہ دن کے قیامت
"تھی۔ کی شادی سے اُس نے بھائیوں

21

چندہ کا بیوہ

بیت ھدیئے اپنے لوگ امیر کہ دیکھا کر اُٹھا نظر نے عیسیٰ 1
ایک 2 ھیں۔ رہے ڈال میں بکس کے چندے کے المُقدّس
دو کے تانبے میں اُس نے جس گزری سے وھاں بھی بیوہ غریب
سچ کو تم مَیں" کہا، نے عیسیٰ 3 دیئے۔ ڈال سِکے سے معمولی
ڈالا زیادہ نسبت کی لوگوں تمام نے بیوہ غریب اِس کہ ھوں بتاتا
ڈالا کچھ سے کثرت کی دولت اپنی تو نے سب اِن کیونکہ 4 ھے۔
گزارے اپنے بھی باوجود کے ھونے مند ضرورت نے اِس جبکہ
"ھیں۔ دیئے دے پیسے سارے کے

تباھی والی آنے پر المُقدّس بیت

لگے کہنے میں تعریف کی المُقدّس بیت لوگ کچھ وقت اُس 5
سجی سے تحفوں کے مَنت اور پتھروں صورت خوب کتنے وہ کہ
نظریہاں کو تم کچھ جو" 6 کہا، نے عیسیٰ کر سن یہ ھے۔ ھوئی
سب میں دنوں والے آنے گا۔ رہے نہیں پتھر پر پتھر کا اُس ھے آتا
"گا۔ جائے دیا ڈھا کچھ

گوئی پیش کی رسانی ایذا اور مصیبتوں

گا آئے نظر کیا گا؟ ھو کب یہ اُستاد،" پوچھا، نے اُنہوں 7
"ھے؟ کو ھونے اب یہ کہ ھو معلوم سے جس
راہ گم تمہیں کوئی کہ رھو خبردار" دیا، جواب نے عیسیٰ 8
اور گے آئیں کر لے نام میرا لوگ سے بہت کیونکہ دے۔ کر نہ
چکا آ قریب وقت' کہ اور 'ھوں مسیح ھی مَیں' گے، کہیں
فتنوں اور جنگوں جب اور 9 لگنا۔ نہ پیچھے کے اُن لیکن 'ھے۔
ھے لازم کیونکہ گھبرانا۔ مت تو گی پہنچیں تک تم خبریں کی
"گی۔ ھو نہ آخرت ابھی تو بھی آئے۔ پیش پہلے کچھ سب یہ کہ
دوسری قوم ایک" رکھی، جاری بات اپنی نے اُس 10
کے دوسری بادشاھی ایک اور گی، ھو کھڑی اُٹھ خلاف کے
اور گے پڑیں کال جگہ جگہ گے، آئیں زلزلے شدید 11 خلاف۔
پر آسمان اور واقعات ناک ھیبت گی۔ جائیں پھیل بیماریاں وبائی
پہلے سے واقعات تمام اِن لیکن 12 گے۔ آئیں میں دیکھنے نشان بڑے
خانوں عبادت یہودی کو تم وہ گے۔ ستائیں کر پکڑ کو تم لوگ
بادشاھوں اور گے ڈلوائیں میں قیدخانوں گے، کریں حوالے کے
گا ھو لئے اِس یہ اور گے۔ کریں پیش سامنے کے حکمرانوں اور
دینے گواھی میری تمہیں میں نتیجے 13 ھو۔ پیروکار میرے تم کہ

کرنے دفاع اپنا سے پہلے تم کہ لوٹھان لیکن 14 گا۔ ملے موقع کا
حکمت اور الفاظ ایسے کو تم مَیں کیونکہ 15 کرو، نہ تیاری کی
اُس نہ اور مقابلہ کا اُس نہ مخالف تمام تمہارے کہ گا کروں عطا
اور دار رشتے بھائی، والدین، تمہارے 16 گے۔ سکیں کر تردید کی
سے میں تم بلکہ گے، دیں کر حوالے کے دشمن کو تم بھی دوست
اِس گے، کریں نفرت سے تم سب 17 گا۔ جائے کیا قتل کو بعض
بیکا بھی بال ایک تمہارا تو بھی 18 ھو۔ پیروکار میرے تم کہ لئے
گے۔ لو بچا جان اپنی تم ھی سے رھنے قدم ثابت 19 گا۔ ھو نہیں

تباھی کی یروشلم

لو جان تو دیکھو ہوا گھرا سے فوجوں کو یروشلم تم جب 20
کے یہودیہ وقت اُس 21 ھے۔ چکی آ قریب تباھی کی اُس کہ
رھنے کے شہر لیں۔ پناہ میں علاقے پہاڑی کر بھاگ باشندے
داخل میں شہر لوگ آباد میں دیہات اور جائیں نکل سے اُس والے
میں جن گے ھوں دن کے غضب الٰہی یہ کیونکہ 22 ھوں۔ نہ
ھے۔ لکھا میں مُقدّس کلامِ جو گا جائے ھو پورا کچھ سب وہ
بچوں اپنے یا ھوں حاملہ میں دنوں اُن جو افسوس پر خواتین اُن 23
اور گی ھو مصیبت بہت میں ملک کیونکہ ھوں، پلاتی دودھ کو
قتل سے تلوار اُنہیں لوگ 24 گا۔ ھو نازل غضب کا اللہ پر قوم اِس
جائیں لے میں ممالک غیریہودی تمام کے کر قید اور گے کریں
اُس سلسلہ یہ گے۔ ڈالیں کچل تلے پاؤں کو یروشلم غیریہودی گے۔
ھو نہ پورا دور کا غیریہودیوں تک جب گا رھے جاری تک وقت
جائے۔

آمد کی آدم ابنِ

ظاھر نشان غریب و عجیب میں ستاروں اور چاند سورج، 25
و حیران سے مارنے ٹھاٹھیں اور شور کے سمندر قومیں گے۔ ھوں
دنیا مصیبت کیا کہ سے اندیشے اِس لوگ 26 گی۔ ھوں پریشان
نہ جان میں جان کی اُن کہ گے کھائیں خوف قدر اِس گی آنے پر
وہ پھر اور 27 گی۔ جائیں ھلائی قوتیں کی آسمان کیونکہ گی، رھے
ھوئے آتے میں بادل ساتھ کے جلال اور قدرت بڑی کو آدم ابنِ
سیدھے تو لگے آنے پیش کچھ یہ جب چنانچہ 28 گے۔ دیکھیں
ھو نزدیک نجات تمہاری کیونکہ اُٹھاؤ، نظر اپنی کر ھو کھڑے
"گی۔

تمثیل کی درخت کے انجیر

انجیر'' سنائی۔ تمثیل ایک اُنہیں نے عیسیٰ میں سلسلے اِس 29
کونپلیں ھی جوں 30 کرو۔ غور پر درختوں باقی اور درخت کے
ہے۔ نزدیک موسم کا گرمیوں کہ ہو لیتے جان تم ہیں لگتی نکلنے
اللہ کہ گے لو جان تو گے دیکھو واقعات یہ تم جب طرح اِسی 31
ہے۔ ھی قریب بادشاھی کی
پہلے سے ہونے ختم کے نسل اِس کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں 32
گے، رھیں جاتے تو زمین و آسمان 33 گا۔ ہو واقع کچھ سب یہ پہلے
گی۔ رھیں قائم تک ھمیشہ باتیں میری لیکن

رھنا خبردار

روزانہ اور بازی نشہ عیاشی، دل تمہارے تا کہ رھو خبردار 34
گا، پڑے آن پر تم اچانک دن یہ ورنہ جائیں۔ نہ دب تلے فکروں کی
کے دنیا وہ کیونکہ گا۔ لے جکڑ تمہیں طرح کی پھندے اور 35
کرتے دعا اور رھو چوکس وقت ھر 36 گا۔ آئے پر باشندوں تمام
مل توفیق کی نکلنے بچ سے باتوں سب اِن والی آنے کو تم کہ رھو
''سکو۔ ہو کھڑے سامنے کے آدم ابنِ تم اور جائے
شام ھر اور رھا دیتا تعلیم میں المُقدّس بیت عیسیٰ روز ھر 37
پہاڑ کا زیتون نام کا جس تھا گزارتا رات پر پہاڑ اُس کر نکل وہ
سویرے صبح لئے کے سننے باتیں کی اُس لوگ تمام اور 38 ہے۔
تھے۔ آتے پاس کے اُس میں المُقدّس بیت

22

بندیاں منصوبہ خلاف کے عیسیٰ

تھی۔ گئی آ قریب عید کی فسح یعنی عید کی روٹی بےخمیری 1
کوئی کا کرنے قتل کو عیسیٰ علما کے شریعت اور امام راھنما 2
سے عمل ردِ کے عوام وہ کیونکہ تھے، رھے ڈھونڈ موقع موزوں
تھے۔ ڈرتے

منصوبہ کا کرنے حوالے کے دشمن کو عیسیٰ

رسولوں بارہ جو گیا سما میں اسکریوتی یہوداہ ابلیس وقت اُس 3
پہرے کے المُقدّس بیت اور اماموں راھنما وہ اب 4 تھا۔ سے میں
وہ کہ لگا کرنے بات سے اُن اور ملا سے افسروں کے داروں
خوش وہ 5 گا۔ سکے کر حوالے کے اُن طرح کس کو عیسیٰ
ہوا۔ رضامند یہوداہ 6 ہوئے۔ متفق پر دینے پیسے اُسے اور ہوئے
کے اُن پر موقع ایسے کو عیسیٰ کہ رھا میں تلاش اِس وہ سے اب
ہو۔ نہ پاس کے اُس ھجوم جب کرے حوالے

تیاریاں لئے کے عید کی فسح

قربان کو لیلے کے فسح جب آئی عید کی روٹی بےخمیری 7
ھدایت کر بھیج آگے کو یوحنا اور پطرس نے عیسیٰ 8 تھا۔ کرنا
کر جا ھم تا کہ کرو تیار کھانا کا فسح لئے ھمارے جاؤ،'' کی،
''سکیں۔ کھا اُسے
''کریں؟ تیار کہاں اُسے ھم'' پوچھا، نے اُنہوں 9
تو گے ہو داخل میں شہر تم جب'' دیا، جواب نے اُس 10
اُٹھائے گھڑا کا پانی جو گی ہو سے آدمی ایک ملاقات تمہاری
ہو داخل میں گھر اُس کر چل پیچھے کے اُس گا۔ ہو رھا چل
کہنا، سے مالک کے وھاں 11 گا۔ جائے وہ میں جس جاؤ
اپنے مَیں جہاں ہے کہاں کمرا وہ کہ ہیں پوچھتے سے آپ اُستاد'
دوسری کو تم وہ 12 'کھاؤں؟ کھانا کا فسح ساتھ کے شاگردوں
وھیں کھانا کا فسح گا۔ دکھائے کمرا ہوا سجا اور بڑا ایک پر منزل
''کرنا۔ تیار
نے عیسیٰ جیسا پایا ھی ویسا کچھ سب تو گئے چلے دونوں 13
کیا۔ تیار کھانا کا فسح نے اُنہوں پھر تھا۔ بتایا اُنہیں

کھانا آخری کا فسح

کے کھانے ساتھ کے شاگردوں اپنے عیسیٰ پر وقت مقررہ 14
تھی آرزو شدید میری'' کہا، سے اُن نے اُس 15 گیا۔ بیٹھ لئے
کھانا یہ کا فسح کر مل ساتھ تمہارے پہلے سے اُٹھانے دُکھ کہ
اِس تک وقت اُس کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں کیونکہ 16 کھاؤں۔
کی اللہ مقصد کا اِس تک جب گا ہوں نہیں شریک میں کھانے
''ہو۔ گیا ہو نہ پورا میں بادشاھی
اور کی دعا کی شکرگزاری کر لے پیالہ کا مَے نے اُس پھر 17
ہوں بتاتا کو تم مَیں 18 لو۔ بانٹ میں آپس کر لے کو اِس'' کہا،
دفعہ اگلی کیونکہ گا، پیوں نہیں رس کا انگور مَیں سے اب کہ
''گا۔ پیوں پر آنے کے بادشاھی کی اللہ اِسے
اُسے اور کی دعا کی شکرگزاری کر لے روٹی نے اُس پھر 19
ہے، بدن میرا یہ'' کہا، نے اُس دیا۔ دے اُنہیں کے کر ٹکڑے
کیا یہی لئے کے کرنے یاد مجھے ہے۔ جاتا دیا لئے تمہارے جو
کہا، کر لے پیالہ بعد کے کھانے نے اُس طرح اِسی 20 ''کرو۔
قائم ذریعے کے خون میرے جو ہے عہد نیا وہ پیالہ یہ کا مَے''
ہے۔ جاتا بہایا لئے تمہارے جو خون وہ ہے، جاتا کیا
میں کھانے کھانا ساتھ میرے ھاتھ کا شخص جس لیکن 21
آدم ابنِ 22 گا۔ دے کر حوالے کے دشمن مجھے وہ ہے شریک

شخص اُس لیکن گا، جائے کر کوچ مطابق کے مرضی کی اللہ تو
دیا کر حوالے کے دشمن اُسے سے وسیلے کے جس افسوس پر
”گا۔ جائے
23 کہ لگے کرنے بحث سے دوسرے ایک شاگرد کر سن یہ
کرے حرکت کی قسم اِس جو ھے سکتا ہو کون یہ سے میں ہم
گا۔

ھے؟ بڑا کون

24 سے دوسرے ایک وہ گئی۔ چھڑ بھی بات اَور ایک پھر
سمجھا بڑا سے سب کون سے میں ہم کہ لگے کرنے بحث
میں قوموں غیریہودی” کہا، سے اُن نے عیسیٰ لیکن 25 جائے۔
اختیار اور ھیں، کرتے حکومت پر دوسروں جو ھیں وھی بادشاہ
تم لیکن 26 ھے۔ جاتا دیا لقب کا 'محسن' جنھیں ھیں وھی والے
وہ ھے بڑا سے سب جو بجائے کے اِس چاھئے۔ ہونا نہیں ایسا کو
ھے کرتا راھنمائی جو اور ہو مانند کی لڑکے چھوٹے سے سب
ھے، ہوتا بڑا زیادہ کون پر طور عام کیونکہ 27 ہو۔ جیسا نوکر وہ
کے خدمت کی لوگوں جو وہ یا ھے بیٹھا لئے کے کھانے جو وہ
ھے؟ بیٹھا لئے کے کھانے جو نہیں وہ کیا ھے؟ ہوتا حاضر لئے
ھی سے حیثیت کی والے کرنے خدمت مَیں لیکن بےشک۔
ہوں۔ درمیان تمہارے
28 دوران کے آزمائشوں تمام میری جو ہو وھی تم دیکھو،
کرتا عطا بادشاھی کو تم مَیں چنانچہ 29 ہو۔ رھے ساتھ میرے
تم 30 ھے۔ کی عطا بادشاھی بھی مجھے نے باپ طرح جس ہوں
پیو اور کھاؤ ساتھ میرے کر بیٹھ پر میز میری میں بادشاھی میری
کرو انصاف کا قبیلوں بارہ کے اسرائیل کر بیٹھ پر تختوں اور گے،
گے۔

گوئی پیش کی انکار کے پطرس

31 طرح کی گندم کو لوگوں تم نے ابلیس !شمعون شمعون،
کی دعا لئے تیرے نے مَیں لیکن 32 ھے۔ کیا مطالبہ کا پھٹکنے
تو آئے واپس کر مُڑ تُو جب اور رھے۔ نہ جاتا ایمان تیرا تاکہ ھے
”کرنا۔ مضبوط کو بھائیوں اپنے وقت اُس
33 ساتھ کے آپ تو مَیں خداوند،” دیا، جواب نے پطرس
“ہوں۔ تیار کو مرنے بلکہ جانے بھی میں جیل
34 صبح کل کہ ہوں بتاتا تجھے مَیں پطرس،” کہا، نے عیسیٰ
انکار سے جاننے مجھے بار تین تُو پہلے سے دینے بانگ کے مرغ
”گا۔ ہو چکا کر

اب بٹوے، بیگ اور تلوار کی ضرورت ھے

35 بٹوے، کو تم نے مَیں جب” پوچھا، سے اُن نے اُس پھر
کسی تم کیا تو دیا بھیج بغیر کے جوتوں اور بیگ لئے کے سامان
”رھے؟ محروم سے چیز بھی
“نہیں۔ سے کسی” دیا، جواب نے اُنہوں
36 ہو بیگ یا بٹوا پاس کے جس اب لیکن” کہا، نے اُس
اپنی وہ ہو نہ تلوار پاس کے جس بلکہ جائے، لے ساتھ اُسے وہ
ھے، لکھا میں مُقدّس کلامِ 37 لے۔ خرید تلوار کر بیچ چادر
ھے لازم ہوں، بتاتا کو تم مَیں اور 'گیا کیا شمار میں مجرموں اُسے'
میرے کچھ جو کیونکہ جائے۔ ہو پوری میں مجھ بات یہ کہ
“ھے۔ ہونا ھی پورا اُسے ھے لکھا میں بارے
38 نے اُس “ھیں۔ تلواریں دو یہاں خداوند،” کہا، نے اُنہوں
“!ھے کافی !بس” کہا،

دعا کی عیسیٰ پر پہاڑ کے زیتون

39 پہاڑ کے زیتون مطابق کے معمول کر نکل سے شہر وہ پھر
لئے۔ ہو پیچھے کے اُس شاگرد کے اُس دیا۔ چل طرف کی
40 آزمائش تاکہ کرو دعا” کہا، سے اُن نے اُس کر پہنچ وہاں
”پڑو۔ نہ میں
41 پر فاصلے اِتنے تقریباً نکلا، آگے کچھ کر چھوڑ اُنہیں وہ پھر
دعا کر جھک وہ وہاں ھے۔ سکتا جا پھینکا پتھر تک دُور جتنی
ہٹا سے مجھ پیالہ یہ تو چاھے تُو اگر باپ، اے” 42 لگا، کرنے
وقت اُس 43 “ہو۔ پوری مرضی تیری بلکہ نہیں میری لیکن لے۔
تقویت کو اُس کر ہو ظاھر پر اُس سے پر آسمان نے فرشتے ایک
کرنے دعا سے سوزی دل زیادہ کر ہو پریشان سخت وہ 44 دی۔
پر زمین طرح کی بوندوں کی خون پسینہ کا اُس ساتھ ساتھ لگا۔
لگا۔ ٹپکنے
45 کے شاگردوں اور ہوا کھڑا کر ہو فارغ سے دعا وہ جب
اُس 46 ھیں۔ گئے سو مارے کے غم وہ کہ دیکھا تو آیا واپس پاس
رھو کرتے دعا کر اُٹھ ہو؟ رھے سو کیوں تم” کہا، سے اُن نے
”پڑو۔ نہ میں آزمائش تاکہ

گرفتاری کی عیسیٰ

47 جس پہنچا آ ھجوم ایک کہ تھا رہا ھی کر بات یہ ابھی وہ
کے دینے بوسہ کو عیسیٰ وہ تھا۔ رہا چل یہوداہ آگے آگے کے
ابنِ تُو کیا یہوداہ،” کہا، نے اُس لیکن 48 آیا۔ پاس کے اُس لئے
”ھے؟ رہا کر حوالے کے دشمن کر دے بوسہ کو آدم

49 جب اُس کے ساتھیوں نے بھانپ لیا کہ اب کیا ہونے والا
ہے تو اُنہوں نے کہا، ”خداوند، کیا ہم تلوار چلائیں؟“ 50 اور
اُن میں سے ایک نے اپنی تلوار سے امامِ اعظم کے غلام کا دہنا
کان اُڑا دیا۔
51 لیکن عیسیٰ نے کہا، ”بس کر!“ اور اُس نے غلام کا کان
چھو کر اُسے شفا دی۔ 52 پھر وہ اُن راہنما اماموں، بیت المُقدّس
کے پہرے داروں کے افسروں اور بزرگوں سے مخاطب ہوا جو
اُس کے پاس آئے تھے، ”کیا مَیں ڈاکو ہوں کہ تم تلواریں
اور لاٹھیاں لئے میرے خلاف نکلے ہو؟ 53 مَیں تو روزانہ بیت
المُقدّس میں تمہارے پاس تھا، مگر تم نے وہاں مجھے ہاتھ
نہیں لگایا۔ لیکن اب یہ تمہارا وقت ہے، وہ وقت جب تاریکی
حکومت کرتی ہے۔“

پطرس عیسیٰ کو جاننے سے انکار کرتا ہے

54 پھر وہ اُسے گرفتار کر کے امامِ اعظم کے گھر لے گئے۔
پطرس کچھ فاصلے پر اُن کے پیچھے پیچھے وہاں پہنچ گیا۔ 55 لوگ
صحن میں آگ جلا کر اُس کے اردگرد بیٹھ گئے۔ پطرس بھی اُن
کے درمیان بیٹھ گیا۔ 56 کسی نوکرانی نے اُسے وہاں آگ کے
پاس بیٹھے ہوئے دیکھا۔ اُس نے اُسے گھور کر کہا، ”یہ بھی
اُس کے ساتھ تھا۔“
57 لیکن اُس نے انکار کیا، ”خاتون، مَیں اُسے نہیں جانتا۔“
58 تھوڑی دیر کے بعد کسی آدمی نے اُسے دیکھا اور کہا،
”تم بھی اُن میں سے ہو۔“
لیکن پطرس نے جواب دیا، ”نہیں بھئی! مَیں نہیں ہوں۔“
59 تقریباً ایک گھنٹا گزر گیا تو کسی اَور نے اصرار کر کے
کہا، ”یہ آدمی یقیناً اُس کے ساتھ تھا، کیونکہ یہ بھی گلیل کا
رہنے والا ہے۔“
60 لیکن پطرس نے جواب دیا، ”یار، مَیں نہیں جانتا کہ تم کیا
کہہ رہے ہو!“
وہ ابھی بات کر ہی رہا تھا کہ اچانک مرغ کی بانگ سنائی
دی۔ 61 خداوند نے مُڑ کر پطرس پر نظر ڈالی۔ پھر پطرس کو
خداوند کی وہ بات یاد آئی جو اُس نے اُس سے کہی تھی کہ
”کل صبح مرغ کے بانگ دینے سے پہلے پہلے تُو تین بار مجھے
جاننے سے انکار کر چکا ہو گا۔“ 62 پطرس وہاں سے نکل کر
ٹوٹے دل سے خوب رویا۔

لعن طعن اور پٹائی

63 پہرے دار عیسیٰ کا مذاق اُڑانے اور اُس کی پٹائی کرنے
لگے۔ 64 اُنہوں نے اُس کی آنکھوں پر پٹی باندھ کر پوچھا،
”نبوّت کر کہ کس نے تجھے مارا؟“ 65 اِس طرح کی اَور بہت
سی باتوں سے وہ اُس کی بےعزتی کرتے رہے۔

یہودی عدالتِ عالیہ کے سامنے پیشی

66 جب دن چڑھا تو راہنما اماموں اور شریعت کے علما پر
مشتمل قوم کی مجلس نے جمع ہو کر اُسے یہودی عدالتِ عالیہ
میں پیش کیا۔ 67 اُنہوں نے کہا، ”اگر تُو مسیح ہے تو ہمیں بتا!“
عیسیٰ نے جواب دیا، ”اگر مَیں تم کو بتاؤں تو تم میری بات
نہیں مانو گے، 68 اور اگر تم سے پوچھوں تو تم جواب نہیں دو
گے۔ 69 لیکن اب سے ابنِ آدم اللہ تعالیٰ کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہو گا۔“
70 سب نے پوچھا، ”تو پھر کیا تُو اللہ کا فرزند ہے؟“
اُس نے جواب دیا، ”جی، تم خود کہتے ہو۔“
71 اِس پر اُنہوں نے کہا، ”اب ہمیں کسی اَور کی گواہی کیا
ضرورت رہی؟ کیونکہ ہم نے یہ بات اُس کے اپنے منہ سے سن
لی ہے۔“

23

پیلاطس کے سامنے

1 پھر پوری مجلس اُٹھی اور اُسے پیلاطس کے پاس لے آئی۔
2 وہاں وہ اُس پر الزام لگا کر کہنے لگے، ”ہم نے معلوم کیا ہے
کہ یہ آدمی ہماری قوم کو گمراہ کر رہا ہے۔ یہ شہنشاہ کو
ٹیکس دینے سے منع کرتا اور دعویٰ کرتا ہے کہ مَیں مسیح اور
بادشاہ ہوں۔“
3 پیلاطس نے اُس سے پوچھا، ”اچھا، تم یہودیوں کے بادشاہ
ہو؟“
عیسیٰ نے جواب دیا، ”جی، آپ خود کہتے ہیں۔“
4 پھر پیلاطس نے راہنما اماموں اور ہجوم سے کہا، ”مجھے
اِس آدمی پر الزام لگانے کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی۔“
5 لیکن وہ اَڑے رہے۔ اُنہوں نے کہا، ”وہ پورے یہودیہ میں
تعلیم دیتے ہوئے قوم کو اُکساتا ہے۔ وہ گلیل سے شروع کر کے
یہاں تک آ پہنچا ہے۔“

ہیرودیس کے سامنے

6 یہ سن کر پیلاطس نے پوچھا، ”کیا یہ شخص گلیل کا ہے؟“
7 جب اُسے معلوم ہوا کہ عیسیٰ گلیل یعنی اُس علاقے سے

اُسے نے اُس تو ہے حکومت کی انتپاس ہیرودیس پر جس ہے
میں یروشلم وقت اُس بھی وہ کیونکہ دیا، بھیج پاس کے ہیرودیس
اُس کیونکہ ہوا، خوش بہت کر دیکھ کو عیسیٰ ہیرودیس 8 تھا۔
دیر کافی لئے اِس اور تھا سنا کچھ بہت میں بارے کے اُس نے
کر تھی خواہش بڑی کی اُس اب تھا۔ چاہتا ملنا سے اُس سے
اُس نے اُس 9 سکے۔ دیکھ ہوئے کرتے معجزہ کوئی کو عیسیٰ
جواب بھی کا ایک نے عیسیٰ لیکن کئے، سوال سارے بہت سے
بڑے کھڑے ساتھ علما کے شریعت اور امام راہنما 10 دیا۔ نہ
اُس اور ہیرودیس پھر 11 رہے۔ لگاتے الزام پر اُس سے جوش
اُڑایا مذاق کا اُس ہوئے کرتے تحقیر کی اُس نے فوجیوں کے
بھیج واپس پاس کے پیلاطس کر پہنا لباس دار چمک اُسے اور
کیونکہ گئے، بن دوست پیلاطس اور ہیرودیس دن اُسی 12 دیا۔
تھی۔ رہی چل دشمنی کی اُن پہلے سے اِس

فیصلہ کا موت سزائے

کو عوام اور سرداروں اماموں، راہنما نے پیلاطس پھر 13
پاس میرے کو شخص اِس نے تم" کہا، سے اُن 14 کے کر جمع
نے مَیں ہے۔ رہا اُکسا کو قوم یہ کہ ہے لگایا الزام پر اِس کر لا
جو پایا نہیں کچھ ایسا کر لے جائزہ کا اِس میں موجودگی تمہاری
نہیں کچھ بھی ہیرودیس 15 کرے۔ تصدیق کی الزامات تمہارے
دیا بھیج واپس پاس ہمارے اِسے نے اُس لئے اِس سکا، کر معلوم
سزائے یہ کہ ہوا نہیں قصور ایسا بھی کوئی سے آدمی اِس ہے۔
دے سزا کی کوڑوں اِسے میں لئے اِس 16 ہے۔ لائق کے موت
"ہوں۔ دیتا کر رِہا کر
اُن پر موقع کے عید وہ کہ تھا فرض کا اُس یہ میں *اص ل* [17
[دے۔ کر رِہا کو قیدی ایک خاطر کی
!جائیں لے اِسے" لگے، کہنے کر مچا شور کر مل سب لیکن 18
کو ***برابّا)*** 19 "دیں۔ ہمیں کے کر رِہا کو برابّا بلکہ نہیں اِسے
میں شہر نے اُس اور تھا قاتل وہ کہ تھا گیا ڈالا میں جیل لئے اِس
(تھی۔ کی بغاوت خلاف کے حکومت
دوبارہ وہ لئے اِس تھا، چاہتا کرنا رِہا کو عیسیٰ پیلاطس 20
مصلوب اِسے" رہے، چلاّتے وہ لیکن 21 ہوا۔ مخاطب سے اُن
"کریں۔ مصلوب اِسے کریں،
اِس کیوں؟" کہا، سے اُن دفعہ تیسری نے پیلاطس پھر 22
وجہ کوئی کی دینے موت سزائے اِسے مجھے ہے؟ کیا جرم کیا نے
دیتا کر رِہا کر لگوا کوڑے اِسے مَیں لئے اِس آتی۔ نہیں نظر
"ہوں۔

کرتے تقاضا کا کرنے مصلوب اُسے کر مچا شور بڑا وہ لیکن 23
پیلاطس پھر 24 گئیں۔ آ غالب آوازیں کی اُن آخر کار اور رہے،
اُس نے اُس 25 جائے۔ کیا پورا مطالبہ کا اُن کہ کیا فیصلہ نے
سے وجہ کی قتل اور حرکتوں باغیانہ اپنی جو دیا کر رِہا کو آدمی
مرضی کی اُن نے اُس کو عیسیٰ جبکہ تھا گیا دیا ڈال میں جیل
دیا۔ کر حوالے کے اُن مطابق کے

ہے جاتا کیا مصلوب کو عیسیٰ

ایک نے اُنہوں تو تھے رہے جا لے کو عیسیٰ فوجی جب 26
نام کا اُس تھا۔ والا رہنے کا کرین شہر کے لبیا جو لیا پکڑ کو آدمی
تھا۔ رہا ہو داخل میں شہر سے دیہات وہ وقت اُس تھا۔ شمعون
کے عیسیٰ اُسے کر رکھ پر کندھوں کے اُس کو صلیب نے اُنہوں
دیا۔ حکم کا چلنے پیچھے
ایسی کچھ میں جس لیا ہو پیچھے کے اُس ہجوم بڑا ایک 27
کر ماتم کا اُس کر پیٹ پیٹ سینہ جو تھیں شامل بھی عورتیں
!بیٹیو کی یروشلم" کہا، سے اُن کر مُڑ نے عیسیٰ 28 تھیں۔ رہی
روؤ۔ واسطے کے بچوں اپنے اور اپنے بلکہ روؤ نہ واسطے میرے
ہیں مبارک' گے، کہیں لوگ جب گے آئیں دن ایسے کیونکہ 29
دودھ نہ دیا، جنم کو بچوں تو نہ نے جنہوں ہیں، بانجھ جو وہ
'پڑو، گر پر ہم' گے، لگیں کہنے سے پہاڑوں لوگ پھر 30 'پلایا۔
لکڑی ہری اگر کیونکہ 31 'لو۔ چھپا ہمیں' کہ سے پہاڑیوں اور
"گا؟ بنے کیا کا لکڑی سوکھی پھر تو ہے جاتا کیا سلوک ایسا سے
جایا لے باہر لئے کے دینے پھانسی بھی کو مردوں اَور دو 32
پہنچے جگہ اُس وہ چلتے چلتے 33 تھے۔ مجرم دونوں تھا۔ رہا جا
دونوں کو عیسیٰ نے اُنہوں وہاں تھا۔ کھوپڑی نام کا جس
ہاتھ دائیں کے اُس کو مجرم ایک کیا۔ مصلوب سمیت مجرموں
نے عیسیٰ 34 گیا۔ دیا لٹکا ہاتھ بائیں کے اُس کو دوسرے اور
کیا کہ نہیں جانتے یہ کیونکہ کر، معاف اِنہیں باپ، اے" کہا،
"ہیں۔ رہے کر
لئے۔ بانٹ میں آپس کپڑے کے اُس کر ڈال قرعہ نے اُنہوں
نے سرداروں کے قوم جبکہ رہا دیکھتا تماشا کھڑا وہاں ہجوم 35
بچایا کو اَوروں نے اُس" کہا، نے اُنہوں اُڑایا۔ بھی مذاق کا اُس
"بچائے۔ کو آپ اپنے تو ہے مسیح اور ہوا چنا کا اللہ یہ اگر ہے۔
کر آ پاس کے اُس کی۔ طعن لعن اُسے بھی نے فوجیوں 36
یہودیوں تُو اگر" کہا، اور 37 کیا پیش سرکہ کا مَے اُسے نے اُنہوں
"لے۔ بچا کو آپ اپنے تو ہے بادشاہ کا

38 اُس کے سر کے اوپر ایک تختی لگائی گئی تھی جس پر لکھا
تھا، ”یہ یہودیوں کا بادشاہ ہے۔“
39 جو مجرم اُس کے ساتھ مصلوب ہوئے تھے اُن میں سے ایک
نے کفر بکتے ہوئے کہا، ”کیا تُو مسیح نہیں ہے؟ تو پھر اپنے آپ
کو اور ہمیں بھی بچا لے۔“
40 لیکن دوسرے نے یہ سن کر اُسے ڈانٹا، ”کیا تُو اللہ سے
بھی نہیں ڈرتا؟ جو سزا اُسے دی گئی ہے وہ تجھے بھی ملی ہے۔
41 ہماری سزا تو واجبی ہے، کیونکہ ہمیں اپنے کاموں کا بدلہ
مل رہا ہے، لیکن اِس نے کوئی بُرا کام نہیں کیا۔“ 42 پھر اُس
نے عیسیٰ سے کہا، ”جب آپ اپنی بادشاہی میں آئیں تو مجھے یاد
کریں۔“
43 عیسیٰ نے اُس سے کہا، ”مَیں تجھے سچ بتاتا ہوں کہ تُو آج
ہی میرے ساتھ فردوس میں ہو گا۔“

عیسیٰ کی موت

44 بارہ بجے سے دوپہر تین بجے تک پورا ملک اندھیرے میں
ڈوب گیا۔ 45 سورج تاریک ہو گیا اور بیت المُقدّس کے مُقدّس
ترین کمرے کے سامنے لٹکا ہوا پردہ دو حصوں میں پھٹ گیا۔
46 عیسیٰ اونچی آواز سے پکار اُٹھا، ”اے باپ، مَیں اپنی روح
تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں۔“ یہ کہہ کر اُس نے دم چھوڑ
دیا۔
47 یہ دیکھ کر وہاں کھڑے فوجی *افسر نے اللہ کی تمجید کر
کے کہا، ”یہ آدمی واقعی راست باز تھا۔“
48 اور ہجوم کے تمام لوگ جو یہ تماشا دیکھنے کے لئے جمع
ہوئے تھے یہ سب کچھ دیکھ کر چھاتی پیٹنے لگے اور شہر میں
واپس چلے گئے۔ 49 لیکن عیسیٰ کے جاننے والے کچھ فاصلے پر
کھڑے دیکھتے رہے۔ اُن میں وہ خواتین بھی شامل تھیں جو گلیل
میں اُس کے پیچھے چل کر یہاں تک اُس کے ساتھ آئی تھیں۔

عیسیٰ کو دفن کیا جاتا ہے

50 وہاں ایک نیک اور راست باز آدمی بنام یوسف تھا۔ وہ
یہودی عدالتِ عالیہ کا رُکن تھا 51 لیکن دوسروں کے فیصلے اور
حرکتوں پر رضامند نہیں ہوا تھا۔ یہ آدمی یہودیہ کے شہر ارمتیہ
کا رہنے والا تھا اور اِس انتظار میں تھا کہ اللہ کی بادشاہی آئے۔
52 اب اُس نے پیلاطس کے پاس جا کر اُس سے عیسیٰ کی لاش
لے جانے کی اجازت مانگی۔ 53 پھر لاش کو اُتار کر اُس نے
اُسے کتان کے کفن میں لپیٹ کر چٹان میں تراشی ہوئی ایک قبر
میں رکھ دیا جس میں اب تک کسی کو دفنایا نہیں گیا تھا۔ 54 یہ
تیاری کا دن یعنی جمعہ تھا، لیکن سبت کا دن شروع ہونے کو
تھا۔† 55 جو عورتیں عیسیٰ کے ساتھ گلیل سے آئی تھیں وہ یوسف
کے پیچھے ہو لیں۔ اُنہوں نے قبر کو دیکھا اور یہ بھی کہ عیسیٰ
کی لاش کس طرح اُس میں رکھی گئی ہے۔ 56 پھر وہ شہر میں
واپس چلی گئیں اور اُس کی لاش کے لئے خوشبودار مسالے
تیار کرنے لگیں۔ لیکن بیچ میں سبت کا دن شروع ہوا، اِس لئے
اُنہوں نے شریعت کے مطابق آرام کیا۔

24

عیسیٰ جی اُٹھتا ہے

1 اتوار کے دن یہ عورتیں اپنے تیار شدہ مسالے لے کر صبح
سویرے قبر پر گئیں۔ 2 وہاں پہنچ کر اُنہوں نے دیکھا کہ قبر پر کا
پتھر ایک طرف لُڑھکا ہوا ہے۔ 3 لیکن جب وہ قبر میں گئیں تو
وہاں خداوند عیسیٰ کی لاش نہ پائی۔ 4 وہ ابھی اُلجھن میں وہاں
کھڑی تھیں کہ اچانک دو مرد اُن کے پاس آ کھڑے ہوئے جن
کے لباس بجلی کی طرح چمک رہے تھے۔ 5 عورتیں دہشت کھا
کر منہ کے بل جھک گئیں، لیکن اُن مردوں نے کہا، ”تم کیوں
زندہ کو مُردوں میں ڈھونڈ رہی ہو؟ 6 وہ یہاں نہیں ہے، وہ تو
جی اُٹھا ہے۔ وہ بات یاد کرو جو اُس نے تم سے اُس وقت کہی
جب وہ گلیل میں تھا۔ 7 ’لازم ہے کہ ابنِ آدم کو گناہ گاروں
کے حوالے کر دیا جائے، مصلوب کیا جائے اور کہ وہ تیسرے
دن جی اُٹھے۔‘“
8 پھر اُنہیں یہ بات یاد آئی۔ 9 اور قبر سے واپس آ کر اُنہوں نے
یہ سب کچھ گیارہ رسولوں اور باقی شاگردوں کو سنا دیا۔ 10 مریم
مگدلینی، یُوأنّہ، یعقوب کی ماں مریم اور چند ایک اَور عورتیں اُن
میں شامل تھیں جنہوں نے یہ باتیں رسولوں کو بتائیں۔ 11 لیکن
اُن کو یہ باتیں بےتُکی سی لگ رہی تھیں، اِس لئے اُنہیں یقین
نہ آیا۔ 12 توبھی پطرس اُٹھا اور بھاگ کر قبر کے پاس آیا۔ جب
پہنچا تو جھک کر اندر جھانکا، لیکن صرف *کفن ہی نظر آیا۔
یہ حالات دیکھ کر وہ حیران ہوا اور چلا گیا۔

اماؤس کے راستے میں عیسیٰ سے ملاقات

13 اُسی دن عیسیٰ کے دو پیروکار ایک گاؤں بنام اماؤس کی
طرف چل رہے تھے۔ یہ گاؤں یروشلم سے تقریباً دس کلو میٹر دُور

* 23:47 افسر: سو سپاہیوں پر مقرر افسر۔ † 23:54 تھا کو ہونے شروع: یہودی دن سورج کے غروب ہونے سے شروع ہوتا ہے۔ * 24:12 کفن: لفظی ترجمہ: کتان کی پٹیاں جو کفن کے لئے استعمال ہوتی تھیں۔

اُن اچانک 31 دیا۔ اُنہیں کے کر ٹکڑے اُسے نے اُس پھر کی۔ دعا
اُسی لیکن لیا۔ پہچان اُسے نے اُنہوں اور گئیں کھل آنکھیں کی
لگے، کہنے سے دوسرے ایک وہ پھر 32 گیا۔ ہو اوجھل وہ لمحے
ہم میں راستے وہ جب تھے گئے بھر نہ سے جوش دل ہمارے کیا"
"تھا؟ رہا سمجھا مطلب کا صحیفوں ہمیں کرتے کرتے باتیں سے
وہ جب گئے۔ چلے واپس یروشلم کر اُٹھ وقت اُسی وہ اور 33
تھے جمع سے پہلے سمیت ساتھیوں اپنے رسول گیارہ تو پہنچے وہاں
شمعون وہ !ہے اُٹھا جی واقعی خداوند" تھے، رہے کہہ یہ اور 34
"ہے۔ ہوا ظاہر پر
کی گاؤں کہ بتایا اُنہیں نے شاگردوں دو کے اماؤس پھر 35
توڑتے روٹی کے عیسیٰ کہ اور تھا ہوا کیا ہوئے جاتے طرف
پہچانا۔ کیسے اُسے نے اُنہوں وقت

ہے ہوتا ظاہر پر شاگردوں اپنے عیسیٰ

درمیان کے اُن خود عیسیٰ کہ تھے رہے سنا باتیں یہ ابھی وہ 36
"ہو۔ سلامتی تمہاری" کہا، اور ہوا کھڑا آ
کوئی کہ تھا خیال کا اُن کیونکہ گئے، ڈر بہت کر گھبرا وہ 37
کیوں تم" کہا، سے اُن نے اُس 38 ہیں۔ رہے دیکھ پریت بھوت
اُبھر شک میں دلوں تمہارے کہ ہے وجہ کیا ہو؟ گئے ہو پریشان
ہوں۔ ہی مَیں کہ دیکھو کو پاؤں اور ہاتھوں میرے 39 ہے؟ آیا
نہیں ہڈیاں اور گوشت کے بھوت کیونکہ دیکھو، کر ٹٹول مجھے
"ہے۔ جسم میرا کہ ہو رہے دیکھ تم جبکہ ہوتیں
دکھائے۔ پاؤں اور ہاتھ اپنے اُنہیں نے اُس کر کہہ یہ 40
تعجب اور تھا رہا آ نہیں یقین مارے کے خوشی اُنہیں جب 41
کوئی پاس تمہارے یہاں کیا" پوچھا، نے عیسیٰ تو تھے رہے کر
ایک کا مچھلی ہوئی بُھنی اُسے نے اُنہوں 42 "ہے؟ چیز کی کھانے
لیا۔ کھا ہی سامنے کے اُن کر لے اُسے نے اُس 43 دیا۔ ٹکڑا
اُس کو تم نے مَیں جو ہے یہی" کہا، سے اُن نے اُس پھر 44
کی موسیٰ بھی کچھ جو کہ تھا ساتھ تمہارے جب تھا بتایا وقت
بارے میرے میں کتاب کی زبور اور صحیفوں کے نبیوں شریعت،
"ہے۔ ہونا پورا اُسے ہے لکھا میں
کلام کا اللہ وہ تاکہ دیا کھول کو ذہن کے اُن نے اُس پھر 45
یوں میں مُقدّس کلامِ" کہا، سے اُن نے اُس 46 سکیں۔ سمجھ
جی سے میں مُردوں دن تیسرے کر اُٹھا دُکھ مسیح ہے، لکھا
پیغام یہ میں نام کے اُس کر شروع سے یروشلم پھر 47 گا۔ اُٹھے
معافی کی گناہوں کر توبہ وہ کہ گا جائے سنایا کو قوموں تمام

جو تھے رہے کر ذکر کا واقعات اُن میں آپس وہ چلتے چلتے 14 تھا۔
دوسرے ایک اور باتیں وہ جب کہ ہوا ایسا اور 15 تھے۔ ہوئے
اُن کر آ قریب خود عیسیٰ تو تھے رہے کر مباحثہ بحث ساتھ کے
تھا، گیا ڈالا پردہ پر آنکھوں کی اُن لیکن 16 لگا۔ چلنے ساتھ کے
کیسی یہ" کہا، نے عیسیٰ 17 سکے۔ نہ پہچان اُسے وہ لئے اِس
رہے کر خیال تبادلہ چلتے چلتے تم میں بارے کے جن ہیں باتیں
"ہو؟
سے میں اُن 18 گئے۔ ہو کھڑے سے غمگین وہ کر سن یہ
واحد میں یروشلم آپ کیا" پوچھا، سے اُس نے کلیوپاس بنام ایک
"ہے؟ ہوا کچھ کیا میں دنوں اِن کہ نہیں معلوم جسے ہیں شخص
"ہے؟ ہوا کیا" کہا، نے اُس 19
ہوا ساتھ کے ناصری عیسیٰ جو وہ" دیا، جواب نے اُنہوں
کے قوم تمام اور اللہ میں کام اور کلام جسے تھا نبی وہ ہے۔
راہنما ہمارے لیکن 20 تھی۔ حاصل قوت زبردست سامنے
تاکہ دیا کر حوالے کے حکمرانوں اُسے نے سرداروں اور اماموں
کیا۔ مصلوب اُسے نے اُنہوں اور جائے، دی موت سزائے اُسے
اِن گا۔ دے نجات کو اسرائیل وہی کہ تھی اُمید تو ہمیں لیکن 21
خواتین کچھ سے میں ہم لیکن 22 ہیں۔ گئے ہو دن تین کو واقعات
گئیں پر قبر سویرے صبح آج وہ ہے۔ دیا کر حیران ہمیں بھی نے
بتایا ہمیں کر لوٹ نے اُنہوں ہے۔ نہیں وہاں لاش کہ دیکھا تو 23
ہے۔ زندہ عیسیٰ کہ کہا نے جنہوں ہوئے ظاہر فرشتے پر ہم کہ
اُن طرح جس پایا ہی ویسا اُسے اور گئے پر قبر کچھ سے میں ہم 24
"دیکھا۔ نہیں نے اُنہوں خود اُسے لیکن تھا۔ کہا نے عورتوں
ذہن کُند کتنے تم !نادانو ارے" کہا، سے اُن نے عیسیٰ پھر 25
ہیں۔ فرمائی نے نبیوں جو آیا نہیں یقین پر باتوں تمام اُن تمہیں کہ ہو
جلال اپنے کر جھیل کچھ سب یہ مسیح کہ تھا نہیں لازم کیا 26
شروع سے نبیوں تمام اور موسیٰ پھر 27 "جائے؟ ہو داخل میں
جہاں کی تشریح کی بات ہر کی مُقدّس کلامِ نے عیسیٰ کے کر
ہے۔ ذکر کا اُس جہاں
جانا اُنہیں جہاں پہنچے قریب کے گاؤں اُس وہ چلتے چلتے 28
لیکن 29 ہے، چاہتا بڑھنا آگے وہ کہ گویا کیا ایسا نے عیسیٰ تھا۔
کیونکہ ٹھہریں، پاس ہمارے" کہا، کے کر مجبور اُسے نے اُنہوں
ساتھ کے اُن وہ چنانچہ "ہے۔ گیا ڈھل دن اور ہے کو ہونے شام
کے کھانے وہ جب کہ ہوا ایسا اور 30 گیا۔ اندر لئے کے ٹھہرنے
کی شکرگزاری لئے کے اُس کر لے روٹی نے اُس تو گئے بیٹھ لئے

اُسے پاس تمہارے مَیں اور 49 ہو۔ گواہ کے باتوں اِن تم 48 پائیں۔
کو تم پھر ہے۔ کیا نے باپ میرے وعدہ کا جس گا دوں بھیج
سے شہر تک وقت اُس گا۔ جائے کیا ملبّس سے قوت کی آسمان
باھر نہ نکلنا۔"

عیسیٰ کو آسمان پر اُٹھایا جاتا ہے

50 پھر وہ شہر سے نکل کر اُنہیں بیت عنیاہ تک لے گیا۔ وہاں
اُس نے اپنے ہاتھ اُٹھا کر اُنہیں برکت دی۔ 51 اور ایسا ہوا کہ
برکت دیتے ہوئے وہ اُن سے جدا ہو کر آسمان پر اُٹھا لیا گیا۔
52 اُنہوں نے اُسے سجدہ کیا اور پھر بڑی خوشی سے یروشلم واپس
چلے گئے۔ 53 وہاں وہ اپنا پورا وقت بیت المُقدّس میں گزار کر اللہ
کی تمجید کرتے رہے۔

یوحنا

کلام کا زندگی

تھا۔ اللہ کلام اور تھا ساتھ کے اللہ کلام تھا۔ کلام میں ابتدا 1
سے وسیلے کے کلام کچھ سب 3 تھا۔ ساتھ کے اللہ میں ابتدا یہی 2
ہوئی۔ نہیں پیدا بغیر کے اُس چیز بھی ایک کی مخلوقات ہوا۔ پیدا
نور یہ 5 تھی۔ نور کا انسانوں زندگی یہ اور تھی، زندگی میں اُس 4
پایا۔ نہ قابو پر اُس نے تاریکی اور ہے، چمکتا میں تاریکی
نام کا جس آدمی ایک دیا، بھیج پیغمبر اپنا نے اللہ دن ایک 6
کہ تھا یہ مقصد آیا۔ لئے کے دینے گواھی کی نور وہ 7 تھا۔ یحییٰ
تھا نہ نور تو خود وہ 8 لائیں۔ ایمان پر بنا کی گواھی کی اُس لوگ
ہر جو نور حقیقی 9 تھی۔ دینی گواھی کی نور صرف اُسے بلکہ
تھا۔ کو آنے میں دنیا ہے کرتا روشن کو شخص
ہوئی پیدا سے وسیلے کے اُس دنیا اور تھا میں دنیا کلام گو 10
اپنا کا اُس جو آیا میں اُس وہ 11 پہچانا۔ نہ اُسے نے دنیا تو بھی
اُسے کچھ تو بھی 12 کیا۔ نہ قبول اُسے نے اپنوں کے اُس لیکن تھا،
کے اللہ نے اُس اُنہیں لائے۔ ایمان پر نام کے اُس کے کر قبول
پر، طور فطری نہ جو فرزند ایسے 13 دیا، بخش حق کا بننے فرزند
سے۔ اللہ بلکہ ہوئے پیدا تحت کے منصوبے کے انسان کسی نہ
ہم اور ہوا پذیر رھائش درمیان ھمارے کر بن انسان کلام 14
معمور سے سچائی اور فضل وہ کیا۔ مشاھدہ کا جلال کے اُس نے
تھا۔ سا کا فرزند اکلوتے کے باپ جلال کا اُس اور تھا
یہ" اُٹھا، پکار کر دے گواھی میں بارے کے اُس یحییٰ 15
بعد میرے ایک' کہا، نے مَیں میں بارے کے جس ہے وھی
۔"تھا پہلے سے مجھ وہ کیونکہ ہے، بڑا سے مجھ جو ہے والا آنے
پایا۔ فضل پر فضل نے سب ہم سے کثرت کی اُس 16
فضل کا اللہ لیکن گئی، دی معرفت کی موسیٰ شریعت کیونکہ 17
نے کسی 18 ہوئی۔ قائم سے وسیلے کے مسیح عیسیٰ سچائی اور
گود کی اللہ جو فرزند اکلوتا لیکن دیکھا۔ نہیں کو اللہ بھی کبھی
ہے۔ کیا ظاہر پر ہم کو اللہ نے اُسی ہے میں

پیغام کا والے دینے بپتسمہ یحییٰ

اماموں نے یہودیوں کے یروشلم جب ہے گواھی کی یحییٰ یہ 19
"ہیں؟ کون آپ" پوچھا، کر بھیج پاس کے اُس کو لاویوں اور
نہیں مسیح مَیں" کیا، تسلیم صاف بلکہ کیا نہ انکار نے اُس 20
"ہوں۔
الیاس آپ کیا ہیں؟ کون آپ پھر تو" پوچھا، نے اُنہوں 21
"ہیں؟
"ہوں۔ نہیں وہ مَیں نہیں،" دیا، جواب نے اُس
"ہیں؟ نبی والا آنے آپ کیا" کیا، سوال نے اُنہوں
"نہیں۔" کہا، نے اُس
بھیجا ھمیں نے جنہوں ہیں؟ کون آپ کہ بتائیں ھمیں پھر تو" 22
اپنے خود آپ ہے۔ دینا جواب کوئی نہ کوئی ھمیں اُنہیں ہے
"ہیں؟ کہتے کیا میں بارے
مَیں" دیا، جواب کر دے حوالہ کا نبی یسعیاہ نے یحییٰ 23
راستہ کا رب ہے، رھی پکار جو ہوں آواز وہ میں ریگستان
"بناؤ۔ سیدھا
تھے۔ رکھتے تعلق سے فرقے فریسی لوگ گئے بھیجے 24
والا آنے یا الیاس نہ ہیں، مسیح نہ آپ اگر" پوچھا، نے اُنہوں 25
"ہیں؟ رہے دے کیوں بپتسمہ آپ پھر تو نبی
ہوں، دیتا بپتسمہ سے پانی تو مَیں" دیا، جواب نے یحییٰ 26
نہیں تم کو جس ہے کھڑا ایک ھی درمیان تمہارے لیکن
جوتوں کے اُس مَیں اور ہے والا آنے بعد میرے وھی 27 جانتے۔
"نہیں۔ لائق کے کھولنے بھی تسمے کے
دے بپتسمہ یحییٰ جہاں ہوا میں عنیاہ بیت پار کے یردن یہ 28
تھا۔ رہا

لیلا کا اللہ

اُس دیکھا۔ آتے پاس اپنے کو عیسیٰ نے یحییٰ دن اگلے 29
جاتا لے اُٹھا گناہ کا دنیا جو ہے لیلا کا اللہ یہ دیکھو،" کہا، نے
ایک' کہا، نے مَیں میں بارے کے جس ہے وھی یہ 30 ہے۔
سے مجھ وہ کیونکہ ہے، بڑا سے مجھ جو ہے والا آنے بعد میرے
کر آ لئے اِس مَیں لیکن تھا، جانتا نہیں اُسے تو مَیں 31 'تھا۔ پہلے
"جائے۔ ہو ظاہر پر اسرائیل وہ تاکہ ہوں لگا دینے بپتسمہ سے پانی
روح کہ دیکھا نے مَیں" دی، گواھی یہ نے یحییٰ اور 32
مَیں 33 گیا۔ ٹھہر پر اُس کر اُتر سے پر آسمان طرح کی کبوتر القدس
کے دینے بپتسمہ مجھے نے اللہ جب لیکن تھا، جانتا نہیں اُسے تو
اُتر القدس روح کہ گا دیکھے تُو' بتایا، مجھے نے اُس تو بھیجا لئے
سے القدس روح جو گا ہو وھی یہ گا۔ جائے ٹھہر پر کسی کر
ہوں دیتا گواھی اور ہے دیکھا نے مَیں اب 34 'گا۔ دے بپتسمہ
"ہے۔ فرزند کا اللہ یہ کہ

شاگرد پہلے کے عیسیٰ

آپ ہیں، فرزند کے اللہ آپ اُستاد،” کہا، نے ایل نتن 49
“ہیں۔ بادشاہ کے اسرائیل
کہ کرسن بات یہ میری اچھا،” پوچھا، سے اُس نے عیسیٰ 50
لایا ایمان تُو دیکھا میں سائے کے درخت کے انجیر تجھے نے مَیں
بات نے اُس 51 “گا۔ دیکھے باتیں بڑی کہیں سے اِس تُو ہے؟
اور کھلا کو آسمان تم کہ ہوں بتاتا سچ کو تم میں” رکھی، جاری
“گے۔ دیکھو اُترتے پر آدم ابنِ اور چڑھتے اوپر کو فرشتوں کے اللہ

2

شادی میں قانا

ہوئی۔ شادی ایک میں قانا گاؤں کے گلیل دن تیسرے 1
کو شاگردوں کے اُس اور عیسیٰ اور 2 تھی وہاں ماں کی عیسیٰ
ماں کی عیسیٰ تو گئی ہو ختم مَے 3 تھی۔ گئی دی دعوت بھی
“رھی۔ نہیں مَے پاس کے اُن” کہا، سے اُس نے
کیا سے آپ میرا خاتون، اے” دیا، جواب نے عیسیٰ 4
“آیا۔ نہیں ابھی وقت میرا واسطہ؟
کو تم وہ کچھ جو” بتایا، کو نوکروں نے ماں کی اُس لیکن 5
جنہیں تھے پڑے مٹکے چھ کے پتھر وہاں 6 “کرو۔ وہ بتائے
میں ایک ہر تھے۔ کرتے استعمال لئے کے غسل دینی یہودی
کہا، سے نوکروں نے عیسیٰ 7 تھی۔ گنجائش کی لٹر 100 تقریباً
بھر لبالب اُنہیں نے اُنہوں چنانچہ “دو۔ بھر سے پانی کو مٹکوں”
انتظام کا ضیافت کر نکال کچھ اب” کہا، نے اُس پھر 8 دیا۔
جوں 9 کیا۔ ہی ایسا نے اُنہوں “جاؤ۔ لے پاس کے والے چلانے
میں مَے جو چکھا پانی وہ نے والے چلانے انتظام کا ضیافت ہی
کہ تھا نہ معلوم اُسے) بُلایا۔ کو دُولھے نے اُس تو تھا گیا بدل
نکال اُسے جو تھا پتا کو نوکروں اُن اگرچہ ہے، آئی سے کہاں یہ
کی قسم اچھی پہلے میزبان ہر” کہا، نے اُس 10 (تھے۔ لائے کر
چڑھنے نشہ کو لوگوں جب پھر ہے۔ کرتا پیش لئے کے پینے مَے
نے آپ لیکن ہے۔ لگتا پلانے مَے کی قسم گھٹیا نسبتاً وہ تو لگے
“ہے۔ چھوڑی رکھ تک اب مَے اچھی
کر دکھا نشان الٰہی پہلا یہ میں قانا کے گلیل نے عیسیٰ یوں 11
ایمان پر اُس شاگرد کے اُس کر دیکھ یہ کیا۔ اظہار کا جلال اپنے
لائے۔
شاگردوں اپنے اور بھائیوں اپنے ماں، اپنی وہ بعد کے اِس 12
رہے۔ دن تھوڑے وہ وہاں گیا۔ چلا کو کفرنحوم ساتھ کے

شاگرد دو کے اُس تھا۔ کھڑا وہیں دوبارہ یحییٰ دن اگلے 35
دیکھا ہوئے گزرتے سے وہاں کو عیسیٰ نے اُس 36 تھے۔ ساتھ
“!ہے لیلا کا اللہ یہ دیکھو،” کہا، تو
پیچھے کے عیسیٰ شاگرد دو کے اُس کرسن بات یہ کی اُس 37
رہے چل پیچھے میرے یہ کہ دیکھا کر مُڑ نے عیسیٰ 38 لئے۔ ہو
“ہو؟ چاہتے کیا تم” پوچھا، نے اُس تو ہیں
“ہیں؟ ہوئے ٹھہرے کہاں آپ اُستاد،” کہا، نے اُنہوں
اُس وہ چنانچہ “لو۔ دیکھ خود آؤ،” دیا، جواب نے اُس 39
تھا ہوا ٹھہرا وہ جہاں دیکھی جگہ وہ نے اُنہوں گئے۔ ساتھ کے
بج چار تقریباً کے شام رہے۔ پاس کے اُس وقت باقی کے دن اور
تھے۔ گئے
سے میں شاگردوں دو اُن اندریاس بھائی کا پطرس شمعون 40
تھے۔ لئے ہو پیچھے کے عیسیٰ کرسن بات کی یحییٰ جو تھا ایک
ہوئی۔ سے شمعون بھائی اپنے کے اُس ملاقات پہلی کی اُس اب 41
کا م س ی ح) “ہے۔ گیا مل مسیح ہمیں” بتایا، اُسے نے اُس
پاس کے عیسیٰ اُسے وہ پھر 42 (ہے۔ ‘شخص ہوا کیا مسح’ مطلب
گیا۔ لے
تُو ہے۔ شمعون بیٹا کا یوحنا تُو” کہا، نے عیسیٰ کر دیکھ اُسے
(ہے۔ پتھر یعنی پطرس ترجمہ یونانی کا اِس) “گا۔ کہلائے کیفا

ہے بُلاتا کو ایل نتن اور فلپّس عیسیٰ

سے فلپّس کیا۔ ارادہ کا جانے گلیل نے عیسیٰ دن اگلے 43
اور اندریاس 44 “لے۔ ہو پیچھے میرے” کہا، سے اُس تو ملا
نتن فلپّس 45 تھا۔ صیدا بیت شہر وطنی کا فلپّس طرح کی پطرس
مل شخص وہی ہمیں” کہا، سے اُس نے اُس اور ملا، سے ایل
میں صحیفوں اپنے نے نبیوں اور توریت نے موسیٰ ذکر کا جس گیا
رہنے کا ناصرت وہ اور ہے یوسف بن عیسیٰ نام کا اُس ہے۔ کیا
“ہے۔ والا
اچھی کوئی سے ناصرت کیا ناصرت؟” کہا، نے ایل نتن 46
“ہے؟ سکتی نکل چیز
“لے۔ دیکھ خود اور آ” دیا، جواب نے فلپّس
کہا، نے اُس تو دیکھا آتے کو ایل نتن نے عیسیٰ جب 47
“نہیں۔ مکر میں جس ہے اسرائیلی سچا یہ لو،”
“ہیں؟ جانتے سے کہاں مجھے آپ” پوچھا، نے ایل نتن 48
بُلایا تجھے نے فلپّس کہ پہلے سے اِس” دیا، جواب نے عیسیٰ
“تھا۔ میں سائے کے درخت کے انجیر تُو دیکھا۔ تجھے نے مَیں

ہے جاتا میں المُقدّس بیت عیسیٰ

چلا یروشلم عیسیٰ تو گئی آ قریب فسح عیدِ یہودی جب 13
لوگ کئی کہ دیکھا نے اُس کر جا میں المُقدّس بیت 14 گیا۔
دوسرے ھیں۔ رہے بیچ کبوتر اور بھیڑیں گائےبَیل، میں اُس
بدل میں سِکوں کے المُقدّس بیت سِکے غیرملکی بیٹھے پر میز
بیت کو سب کر بنا کوڑا کا رسّیوں نے عیسیٰ پھر 15 ھیں۔ رہے
باہر کو گائےبَیلوں اور بھیڑوں نے اُس دیا۔ نکال سے المُقدّس
کی اُن اور دیئے بکھیر سِکے کے والوں بدلنے پیسے دیا، ھانک
لے اِسے" کہا، نے اُس کو والوں بیچنے کبوتر 16 دیں۔ اُلٹ میزیں
دیکھ یہ 17 "بدلو۔ مت میں منڈی کو گھر کے باپ میرے جاؤ۔
کہ آیا یاد حوالہ یہ کا مُقدّس کلامِ کو شاگردوں کے عیسیٰ کہ
"گی۔ جائے کھا مجھے غیرت کی گھر تیرے"
نشان الٰہی کیا ھمیں آپ" پوچھا، میں جواب نے یہودیوں 18
کا کرنے یہ کو آپ کہ آئے یقین ھمیں تاکہ ھیں سکتے دکھا
"ہے؟ اختیار
اِسے مَیں تو دو ڈھا کو مقدسِ اِس" دیا، جواب نے عیسیٰ 19
"گا۔ دوں کر تعمیر دوبارہ اندر کے دن تین
46 میں کرنے تعمیر کو المُقدّس بیت" کہا، نے یہودیوں 20
چاہتے کرنا تعمیر میں دن تین اِسے آپ اور تھے گئے لگ سال
"ھیں؟
استعمال الفاظ کے "مقدسِ اِس" نے عیسیٰ جب لیکن 21
میں مُردوں کے اُس 22 تھا۔ بدن اپنا کا اُس مطلب کا اِس تو کئے
یاد بات یہ کی اُس کو شاگردوں کے اُس بعد کے اُٹھنے جی سے
نے عیسیٰ جو لائے ایمان پر باتوں اُن اور مُقدّس کلامِ وہ پھر آئی۔
تھیں۔ کی

ہے واقف سے فطرت انسانی عیسیٰ

سے بہت تو تھا میں یروشلم لئے کے عید کی فسح عیسیٰ جب 23
پر نام کے اُس کر دیکھ کو نشانوں الٰہی کردہ پیش کے اُس لوگ
کیونکہ تھا، نہیں اعتماد پر اُن کو اُس لیکن 24 لگے۔ لانے ایمان
کی کسی میں بارے کے انسان اُسے اور 25 تھا۔ جانتا کو سب وہ
کے انسان کہ تھا جانتا وہ کیونکہ تھی، نہیں ضرورت کی گواھی
ہے۔ کچھ کیا اندر

3

ملاقات ساتھ کے نیکدیمس

یہودی جو تھا نیکدیمس بنام آدمی ایک کا فرقے فریسی 1
پاس کے عیسیٰ وقت کے رات وہ 2 تھا۔ رُکن کا عالیہ عدالتِ
جو ھیں اُستاد ایسے آپ کہ ھیں جانتے ہم اُستاد،" کہا، اور آیا
دکھاتے آپ نشان الٰہی جو کیونکہ ھیں، آئے سے طرف کی اللہ
اللہ ساتھ کے جس ہے سکتا دکھا ھی شخص ایسا صرف وہ ھیں
"ہو۔
وہ صرف ھوں، بتاتا سچ تجھے مَیں" دیا، جواب نے عیسیٰ 3
سے سرے نئے جو ہے سکتا دیکھ کو بادشاھی کی اللہ شخص
"ہو۔ ھوا پیدا
کس آدمی بوڑھا مطلب؟ کیا" کیا، اعتراض نے نیکدیمس 4
ماں اپنی دوبارہ وہ کیا ہے؟ سکتا ھو پیدا سے سرے نئے طرح
"ہے؟ سکتا ھو پیدا کر جا میں پیٹ کے
وہ صرف ھوں، بتاتا سچ تجھے مَیں" دیا، جواب نے عیسیٰ 5
روح اور پانی جو ہے سکتا ھو داخل میں بادشاھی کی اللہ شخص
جسمانی وہ ہے ھوتا پیدا سے جسم کچھ جو 6 ہو۔ ھوا پیدا سے
لئے اِس 7 ہے۔ روحانی وہ ہے ھوتا پیدا سے روح جو لیکن ہے،
پیدا سے سرے نئے تمہیں' ھوں، کہتا مَیں کہ کر نہ تعجب تُو
آواز کی اُس تُو ہے۔ چلتی چاہے جہاں ھَوا 8 ' ہے۔ ضرور ھونا
کو کہاں اور آتی سے کہاں کہ جانتا نہیں یہ لیکن ہے، سنتا تو
ھوا پیدا سے روح جو ہے کی شخص اُس ھر حالت یہی ہے۔ جاتی
"ہے۔
"ہے؟ سکتا ھو طرح کس یہ" پوچھا، نے نیکدیمس 9
کیا ہے۔ اُستاد کا اسرائیل تو تُو" دیا، جواب نے عیسیٰ 10
بتاتا سچ کو تجھ مَیں 11 سمجھتا؟ نہیں باتیں یہ بھی باوجود کے اِس
کی اُس اور ھیں جانتے ہم جو ھیں کرتے بیان کچھ وہ ہم ھوں،
لوگ تم تو بھی ہے۔ دیکھا خود نے ہم جو ھیں دیتے گواھی
باتیں دنیاوی کو تم نے مَیں 12 کرتے۔ نہیں قبول گواھی ھماری
لاؤ ایمان کیونکر تم پھر تو رکھتے۔ نہیں ایمان پر اُن تم اور ھیں سنائی
کوئی پر آسمان 13 بتاؤں؟ میں بارے کے باتوں آسمانی تمہیں اگر گے
ہے۔ اُترا سے آسمان جو کے، آدم ابنِ سوائے چڑھا نہیں
لکڑی کو سانپ میں ریگستان نے موسیٰ طرح جس اور 14
بھی کو آدم ابنِ کہ ہے ضرور طرح اُسی دیا کر اونچا کر لٹکا پر
لائے ایمان پر اُس جو کوئی ھر تاکہ 15 جائے، چڑھایا پر اونچے
محبت اِتنی سے دنیا نے اللہ کیونکہ 16 جائے۔ مل زندگی ابدی گا
بھی جو تاکہ دیا، بخش کو فرزند اکلوتے اپنے نے اُس کہ رکھی
کیونکہ 17 پائے۔ زندگی ابدی بلکہ ھو نہ ہلاک لائے ایمان پر اُس

کو دنیا وہ کہ بھیجا نہیں میں دنیا لئے اِس کو فرزند اپنے نے اللہ
دے۔ نجات اُسے وہ کہ لئے اِس بلکہ ٹھہرائے مجرم
جائے دیا قرار نہیں مجرم اُسے ہے لایا ایمان پر اُس بھی جو 18
وجہ ہے۔ چکا جا ٹھہرایا مجرم اُسے رکھتا نہیں ایمان جو لیکن گا،
لایا۔ نہیں ایمان پر نام کے فرزند اکلوتے کے اللہ وہ کہ ہے یہ
کا اللہ گو کہ ہے یہ سبب کا ٹھہرانے مجرم کو لوگوں اور 19
کو اندھیرے نسبت کی نور نے لوگوں لیکن آیا، میں دنیا اِس نور
کام غلط بھی جو 20 تھے۔ بُرے کام کے اُن کیونکہ کیا، پیار زیادہ
آتا نہیں قریب کے اُس اور ہے رکھتا دشمنی سے نور وہ ہے کرتا
جو لیکن 21 جائے۔ کھل نہ پول کا کاموں بُرے کے اُس تاکہ
کہ جائے ہو ظاہر تاکہ ہے آتا پاس کے نور وہ ہے کرتا کام سچا
”ہیں۔ ہوئے سے وسیلے کے اللہ کام کے اُس

یحییٰ اور عیسیٰ

کے یہودیہ ساتھ کے شاگردوں اپنے عیسیٰ بعد کے اِس 22
ٹھہرا ساتھ کے اُن لئے کے دیر کچھ وہ وہاں گیا۔ میں علاقے
کے شالیم بھی یحییٰ وقت اُس 23 لگا۔ دینے بپتسمہ کو لوگوں اور
وہاں کیونکہ تھا، رہا دے بپتسمہ میں عینون مقام واقع قریب
رہے۔ آتے لئے کے لینے بپتسمہ لوگ پر جگہ اُس تھا۔ بہت پانی
(تھا۔ گیا ڈالا نہیں میں جیل تک اب کو یحییٰ) 24
ساتھ کے یہودی کسی کا شاگردوں کے یحییٰ دن ایک 25
یحییٰ وہ 26 تھا۔ غسل دینی مضمون غور زیرِ گیا۔ چھڑ مباحثہ
کی آپ سے آدمی جس اُستاد،” لگے، کہنے اور آئے پاس کے
آپ میں بارے کے جس اور ہوئی ملاقات پار کے یردن دریائے
دے بپتسمہ کو لوگوں بھی وہ ہے، مسیح وہ کہ دی گواہی نے
”ہیں۔ رہے جا پاس کے اُسی لوگ سب اب ہے۔ رہا
ہے ملتا کچھ وہ صرف کو ایک ہر” دیا، جواب نے یحییٰ 27
کہ ہو گواہ کے اِس خود تم 28 ہے۔ جاتا دیا سے آسمان اُسے جو
آگے آگے کے اُس مجھے بلکہ ہوں نہیں مسیح مَیں’ کہا، نے مَیں
دُلھن اور ہے، کرتا شادی سے دُلھن ہی دُولھا 29 ‘ہے۔ گیا بھیجا
اور ہے۔ ہوتا کھڑا ساتھ صرف دوست کا اُس ہے۔ کی اُسی
ہوتی۔ نہیں انتہا کی خوشی کی دوست کر سن سن آواز کی دُولھے
ہے۔ گئی ہو پوری خوشی کی جس ہوں دوست ہی ایسا بھی میں
جاؤں۔ گھٹتا میں جبکہ جائے بڑھتا وہ کہ ہے لازم 30

والا آنے سے آسمان

دنیا جو ہے۔ پر سب اختیار کا اُس ہے آیا سے پر آسمان جو 31
کرتا باتیں دنیاوی وہ اور ہے ہی سے دنیا تعلق کا اُس ہے سے
ہے۔ پر سب اختیار کا اُس ہے آیا سے پر آسمان جو لیکن ہے۔
دیتا گواہی کی اُسی ہے سنا اور دیکھا خود نے اُس کچھ جو 32
لیکن 33 کرتا۔ نہیں قبول کو گواہی کی اُس کوئی تو بھی ہے۔
اللہ کہ ہے کی تصدیق کی اِس نے اُس کیا قبول اُسے نے جس
ہے، سناتا باتیں کی اللہ وہ ہے بھیجا نے اللہ جسے 34 ہے۔ سچا
کو فرزند اپنے باپ 35 دیتا۔ نہیں کر تول ناپ روح اپنا اللہ کیونکہ
ہے۔ دیا کر سپرد کے اُس کچھ سب نے اُس اور ہے، کرتا پیار
کی اُس زندگی ابدی ہے لاتا ایمان پر فرزند کے اللہ جو چنانچہ 36
دیکھے نہیں کو زندگی اِس وہ کرے رد کو فرزند جو لیکن ہے۔
”گا۔ رہے ٹھہرا پر اُس غضب کا اللہ بلکہ گا

4

عیسیٰ اور عورت سامری

زیادہ نسبت کی یحییٰ عیسیٰ کہ ملی اطلاع کو فریسیوں 1
وہ حالانکہ 2 ہے، رہا دے بپتسمہ کو لوگوں اور رہا بنا شاگرد
خداوند جب 3 شاگرد۔ کے اُس بلکہ تھا دیتا نہیں بپتسمہ خود
کو گلیل کر چھوڑ کو یہودیہ وہ تو ہوئی معلوم بات یہ کو عیسیٰ
گزرنا سے میں سامریہ اُسے لئے کے پہنچنے وہاں 4 گیا۔ چلا واپس
تھا۔
سوخار نام کا جس گیا پہنچ پاس کے شہر ایک وہ چلتے چلتے 5
یوسف بیٹے اپنے نے یعقوب جو تھا قریب کے زمین اُس یہ تھا۔
تھک سے سفر عیسیٰ تھا۔ کنواں کا یعقوب وہاں 6 تھی۔ دی کو
گئے بج بارہ تقریباً کے دوپہر گیا۔ بیٹھ پر کنوئیں وہ لئے اِس تھا، گیا
تھے۔
سے اُس نے عیسیٰ آئی۔ بھرنے پانی عورت سامری ایک 7
خریدنے کھانا شاگرد کے اُس) 8 “پلا۔ پانی ذرا مجھے” کہا،
(تھے۔ ہوئے گئے شہر لئے کے
کے سامریوں یہودی کیونکہ کیا، تعجب نے عورت سامری 9
تو آپ” کہا، نے اُس ہیں۔ کرتے انکار سے رکھنے تعلق ساتھ
مجھ طرح کس آپ ہوں۔ عورت سامری مَیں اور ہیں، یہودی
”ہیں؟ سکتے کر درخواست کی پلانے پانی سے
ہوتی واقف سے بخشش اُس تُو اگر” دیا، جواب نے عیسیٰ 10
پانی سے تجھ جو جانتی اُسے تُو اور ہے چاہتا دینا کو تجھ اللہ جو
پانی کا زندگی تجھے وہ اور مانگتی سے اُس تُو تو ہے رہا مانگ
”دیتا۔

ہے نہیں بالٹی تو پاس کے آپ خداوند،" کہا، نے خاتون 11
ملا؟ سے کہاں پانی یہ کا زندگی کو آپ ہے۔ گہرا کنواں یہ اور
یہ ہمیں نے جس ہیں بڑے سے یعقوب باپ ہمارے آپ کیا 12
کے اُس سمیت ریوڑوں اور بیٹوں اپنے بھی خود جو اور دیا کنواں
"ہوا؟ اندوز لطف سے پانی

اُسے پینے سے میں پانی اِس بھی جو" دیا، جواب نے عیسیٰ 13
بعد اُسے دوں پلا پانی مَیں جسے لیکن 14 گی۔ لگے پیاس دوبارہ
دوں اُسے مَیں پانی جو بلکہ گی۔ لگے نہیں پیاس بھی کبھی میں
کر پھوٹ پانی سے جس گا جائے بن چشمہ ایک میں اُس وہ گا
"گا۔ کرے مہیا زندگی ابدی

دیں۔ پلا پانی یہ مجھے خداوند،" کہا، سے اُس نے عورت 15
کر آیہاں بار بار مجھے اور گی لگے نہیں پیاس بھی کبھی مجھے پھر
"گا۔ پڑے نہیں بھرنا پانی

"لا۔ بُلا کو خاوند اپنے جا،" کہا، نے عیسیٰ 16

"ہے۔ نہیں خاوند کوئی میرا" دیا، جواب نے عورت 17

ہے، نہیں خاوند میرا کہ کہا صحیح نے تُو" کہا، نے عیسیٰ
جس اور ہے چکی ہو سے مردوں پانچ شادی تیری کیونکہ 18
تیری ہے۔ نہیں شوہر تیرا وہ ہے رہی رہ اب تُو ساتھ کے آدمی
"ہے۔ درست بالکل بات

نبی آپ کہ ہوں دیکھتی مَیں خداوند،" کہا، نے عورت 19
جبکہ تھے کرتے عبادت پر پہاڑ اِسی تو دادا باپ ہمارے 20 ہیں۔
جہاں ہے مرکز وہ یروشلم کہ ہیں کرتے اصرار لوگ یہودی آپ
"ہے۔ کرنی عبادت ہمیں

وہ کہ جان یقین خاتون، اے" دیا، جواب نے عیسیٰ 21
گے، کرو عبادت کی باپ پر پہاڑ اِس تو نہ تم جب گا آئے وقت
جسے ہو کرتے پرستش کی اُس سامری تم 22 میں۔ یروشلم نہ
ہیں کرتے پرستش کی اُس ہم میں مقابلے کے اِس جانتے۔ نہیں
لیکن 23 ہے۔ سے میں یہودیوں نجات کیونکہ ہیں، جانتے جسے
روح پرستار حقیقی جب ہے چکا پہنچ بلکہ ہے رہا آ وقت وہ
ہی ایسے باپ کیونکہ گے، کریں پرستش کی باپ سے سچائی اور
اُس کہ ہے لازم لئے اِس ہے، روح اللہ 24 ہے۔ چاہتا پرستار
"کریں۔ پرستش کی اُس سے سچائی اور روح پرستار کے

یعنی مسیح کہ ہے معلوم مجھے" کہا، سے اُس نے عورت 25
کچھ سب ہمیں تو گا آئے وہ جب ہے۔ رہا آ شخص ہوا کیا مسح
"گا۔ دے بتا

تیرے جو ہوں مسیح ہی مَیں" بتایا، اُسے نے عیسیٰ پر اِس 26
"ہوں۔ رہا کر بات ساتھ

عیسیٰ کہ دیکھا جب نے اُنہوں گئے۔ پہنچ شاگرد لمحے اُسی 27
نے کسی لیکن کیا۔ تعجب تو ہے رہا کر بات سے عورت ایک
اِس آپ" یا "ہیں؟ چاہتے کیا آپ" کہ کی نہ جرأت کی پوچھنے
"ہیں؟ رہے کر باتیں کیوں سے عورت

وہاں اور گئی چلی میں شہر کر چھوڑ گھڑا اپنا عورت 28
نے جس دیکھو کو آدمی ایک آؤ،" 29 لگی، کہنے سے لوگوں
نہیں تو مسیح وہ ہے۔ کیا نے مَیں جو ہے دیا بتا کچھ سب مجھے
آئے۔ پاس کے عیسیٰ کر نکل سے شہر وہ چنانچہ 30 "ہے؟

لگے، کہنے سے عیسیٰ کر دے زور شاگرد میں اِتنے 31
"لیں۔ کھا کچھ اُستاد،"

ایسی کی کھانے پاس میرے" دیا، جواب نے اُس لیکن 32
"ہو۔ نہیں واقف تم سے جس ہے چیز

کھانا پاس کے اُس کوئی کیا" لگے، کہنے میں آپس شاگرد 33
"آیا؟ کر لے

اُس کہ ہے یہ کھانا میرا" کہا، سے اُن نے عیسیٰ لیکن 34
کام کا اُس اور ہے بھیجا مجھے نے جس کروں پوری مرضی کی
تک مہینے چار مزید' ہو، کہتے خود تو تم 35 پہنچاؤں۔ تک تکمیل
کر اُٹھا نظر اپنی ہوں، بتاتا کو تم مَیں لیکن 'گی۔ جائے پک فصل
تیار لئے کے کٹائی اور ہے گئی پک فصل کرو۔ غور پر کھیتوں
والے کرنے کٹائی ہے۔ چکی ہو شروع کٹائی کی فصل 36 ہے۔
لئے کے زندگی ابدی کو فصل وہ اور ہے رہی مل مزدوری کو
دونوں والا کرنے کٹائی اور والا بونے بیج تاکہ ہے رہا کر جمع
جاتی ہو ثابت درست کہاوت یہ یوں 37 سکیں۔ منا خوشی کر مل
تم نے مَیں 38 'ہے۔ کاٹتا فصل دوسرا اور ہوتا بیج ایک' کہ ہے
تیار جسے ہے دیا بھیج لئے کے کرنے کٹائی کی فصل اُس کو
محنت خوب نے اَوروں کی۔ نہیں محنت نے تم لئے کے کرنے
"ہو۔ سکتے کر جمع فصل کر اُٹھا فائدہ سے اِس تم اور ہے کی

وجہ لائے۔ ایمان پر عیسیٰ سامری سے بہت کے شہر اُس 39
دی گواہی یہ میں بارے کے اُس نے عورت اُس کہ تھی یہ
"ہے۔ کیا نے مَیں جو دیا بتا کچھ سب مجھے نے اُس" تھی،
ہمارے" کی، منت نے اُنہوں تو آئے پاس کے اُس وہ جب 40
رہا۔ وہاں دن دو وہ چنانچہ "ٹھہریں۔ پاس

لائے۔ ایمان لوگ سے بہت مزید کر سن باتیں کی اُس اور 41
ایمان پر بنا کی باتوں تیری ہم اب" کہا، سے عورت نے اُنہوں 42

یہ تھے۔ رہتے پڑے لوگ معذور بےشمار میں برآمدوں اِن 3 ہے۔
تھے۔ رہتے میں انتظار کے ہلنے کے پانی مفلوج اور لنگڑے اندھے،
کو پانی کر اُتر فرشتہ کا رب بگاھے گاھے ک ی و ن ک ہ] 4
اُسے جاتا ہو داخل پہلے میں اُس وقت اُس بھی جو تھا۔ دیتا ہلا
[ہوتی۔ نہ کیوں بھی کوئی بیماری کی اُس خواہ تھی جاتی مل شفا
جب 6 تھا۔ معذور سے سال 38 آدمی ایک سے میں مریضوں 5
دیر اِتنی یہ کہ ہوا معلوم اُسے اور دیکھا پڑا وہاں اُسے نے عیسیٰ
ہونا تندرست تُو کیا” پوچھا، نے اُس تو ہے میں حالت اِس سے
”ہے؟ چاہتا
کوئی میرا ہے۔ مشکل یہ خداوند،” دیا، جواب نے اُس 7
لے ہے جاتا ہلایا اُسے جب میں پانی کر اُٹھا مجھے جو نہیں ساتھی
ہے جاتی لگ دیر اِتنی میں پہنچنے وہاں میرے لئے اِس جائے۔
”ہے۔ جاتا اُتر میں پانی پہلے سے مجھ اَور کوئی کہ
آدمی وہ 9 ”!پھر چل کر اُٹھا بستر اپنا اُٹھ،” کہا، نے عیسیٰ 8
لگا۔ پھرنے چلنے اور اُٹھایا بستر اپنا نے اُس گیا۔ ہو بحال فوراً
شفایاب نے یہودیوں لئے اِس 10 ہوا۔ دن کے سبت واقعہ یہ
”ہے۔ منع اُٹھانا بستر آج ہے۔ دن کا سبت آج” بتایا، کو آدمی
دی شفا مجھے نے آدمی جس” دیا، جواب نے اُس لیکن 11
”۔’پھر چل کر اُٹھا بستر اپنا‘ بتایا، مجھے نے اُس
کچھ یہ تجھے نے جس ہے کون وہ” کیا، سوال نے اُنہوں 12
ہجوم عیسیٰ کیونکہ تھا، نہ معلوم کو آدمی شفایاب لیکن 13 ”بتایا؟
تھا۔ گیا چلا سے وہاں سے چپکے سے سبب کے
کہا، نے اُس ملا۔ میں المُقدّس بیت اُسے عیسیٰ میں بعد 14
حال تیرا کہ ہو نہ ایسا کرنا، نہ گناہ پھر ہے۔ گیا ہو بحال تُو اب”
”جائے۔ ہو بدتر بھی سے پہلے
دی، اطلاع کو یہودیوں کر چھوڑ اُسے نے آدمی اُس 15
ستانے کو اُس یہودی پر اِس 16 ”دی۔ شفا مجھے نے عیسیٰ”
تھا۔ کیا بحال دن کے سبت کو آدمی اُس نے اُس کیونکہ لگے،
کرتا کام تک آج باپ میرا” دیا، جواب اُنہیں نے عیسیٰ لیکن 17
”ہوں۔ کرتا ایسا بھی مَیں اور ہے، آیا
کرنے کوشش مزید کی کرنے قتل اُسے یہودی کر سن یہ 18
دیا قرار منسوخ کو دن کے سبت صرف نہ نے اُس کیونکہ لگے،
ٹھہرایا برابر کے اللہ کو آپ اپنے کر کہہ باپ اپنا کو اللہ بلکہ تھا
تھا۔

اختیار کا فرزند

کہ ہے لیا جان اور سن خود نے ہم کہ لئے اِس بلکہ رکھتے نہیں
”ہے۔ یہی دھندہ نجات کا دنیا واقعی

شفا کی بیٹے کے افسر

گیا۔ چلا کو گلیل عیسیٰ بعد کے گزارنے دن دو وہاں 43
کے اُس کی نبی کہ تھا کہا کر دے گواہی خود نے اُس 44
تو پہنچا گلیل وہ جب اب 45 ہوتی۔ نہیں عزت میں وطن اپنے
عید کی فسح وہ کیونکہ کہا، آمدید خوش اُسے نے لوگوں مقامی
جو دیکھا کچھ سب نے اُنہوں اور تھے آئے یروشلم لئے کے منانے
تھا۔ کیا وہاں نے عیسیٰ
میں مَے کو پانی نے اُس جہاں آیا میں قانا دوبارہ وہ پھر 46
بیٹا کا جس تھا افسر شاہی ایک میں علاقے اُس تھا۔ دیا بدل
عیسیٰ کہ ملی اطلاع اُسے جب 47 تھا۔ پڑا بیمار میں کفرنحوم
گزارش اور گیا پاس کے اُس وہ تو ہے گیا پہنچ گلیل سے یہودیہ
کیونکہ دیں، شفا کو بیٹے میرے کر آ پاس میرے سے قانا” کی،
تم تک جب” کہا، سے اُس نے عیسیٰ 48 ”ہے۔ کو مرنے وہ
”لاتے۔ نہیں ایمان دیکھتے نہیں معجزے اور نشان الٰہی لوگ
میرا کہ پہلے سے اِس آئیں، خداوند” کہا، نے افسر شاہی 49
”جائے۔ مر لڑکا
”گا۔ رہے زندہ بیٹا تیرا جا،” دیا، جواب نے عیسیٰ 50
وہ 51 گیا۔ چلا گھر اپنے اور لایا ایمان پر بات کی عیسیٰ آدمی
اُسے نے اُنہوں ملے۔ سے اُس نوکر کے اُس کہ تھا میں راستے ابھی
ہے۔ زندہ بیٹا کہ دی اطلاع
کس طبیعت کی اُس کہ کی کچھ پوچھ سے اُن نے اُس 52
کل بخار” دیا، جواب نے اُنہوں تھی۔ لگی ہونے بہتر سے وقت
وقت اُسی کہ لیا جان نے باپ پھر 53 ”گیا۔ اُتر بجے ایک دوپہر
اپنے وہ اور ”گا۔ رہے زندہ بیٹا تمہارا” تھا، بتایا اُسے نے عیسیٰ
لایا۔ ایمان پر اُس سمیت گھرانے پورے
جب دکھایا وقت اُس نشان الٰہی دوسرا اپنا نے عیسیٰ یوں 54
تھا۔ آیا میں گلیل سے یہودیہ وہ

5

شفا پر حوض کے المُقدّس بیت

یروشلم پر موقع کے عید یہودی کسی عیسیٰ بعد کے دیر کچھ 1
میں زبان ارامی نام کا جس تھا حوض ایک میں شہر 2 گیا۔
کے شہر وہ اور تھے برآمدے بڑے پانچ کے اُس تھا۔ حسدا بیت
’دروازہ کا بھیڑوں‘ نام کا جس تھا قریب کے دروازے اُس

19 عیسیٰ نے اُنہیں جواب دیا، ”مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ
فرزند اپنی مرضی سے کچھ نہیں کر سکتا۔ وہ صرف وہ کچھ کرتا
ہے جو وہ باپ کو کرتے دیکھتا ہے۔ جو کچھ باپ کرتا ہے
وہی فرزند بھی کرتا ہے، 20 کیونکہ باپ فرزند کو پیار کرتا اور
اُسے سب کچھ دکھاتا ہے جو وہ خود کرتا ہے۔ ہاں، وہ فرزند
کو اِن سے بھی عظیم کام دکھائے گا۔ پھر تم اَور بھی زیادہ
حیرت زدہ ہو گے۔ 21 کیونکہ جس طرح باپ مُردوں کو زندہ
کرتا ہے اُسی طرح فرزند بھی جنہیں چاہتا ہے زندہ کر دیتا ہے۔
22 اور باپ کسی کی بھی عدالت نہیں کرتا بلکہ اُس نے عدالت
کا پورا انتظام فرزند کے سپرد کر دیا ہے 23 تا کہ سب اُسی طرح
فرزند کی عزت کریں جس طرح وہ باپ کی عزت کرتے ہیں۔
جو فرزند کی عزت نہیں کرتا وہ باپ کی بھی عزت نہیں کرتا
جس نے اُسے بھیجا ہے۔
24 مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں، جو بھی میری بات سن کر اُس پر
ایمان لاتا ہے جس نے مجھے بھیجا ہے ابدی زندگی اُس کی ہے۔
اُسے مجرم نہیں ٹھہرایا جائے گا بلکہ وہ موت کی گرفت سے نکل
کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔ 25 مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ
ایک وقت آنے والا ہے بلکہ آ چکا ہے جب مُردے اللہ کے
فرزند کی آواز سنیں گے۔ اور جتنے سنیں گے وہ زندہ ہو جائیں
گے۔ 26 کیونکہ جس طرح باپ زندگی کا منبع ہے اُسی طرح
اُس نے اپنے فرزند کو زندگی کا منبع بنا دیا ہے۔ 27 ساتھ ساتھ
اُس نے اُسے عدالت کرنے کا اختیار بھی دے دیا ہے، کیونکہ
وہ ابنِ آدم ہے۔ 28 یہ سن کر تعجب نہ کرو کیونکہ ایک وقت آ
رہا ہے جب تمام مُردے اُس کی آواز سن کر 29 قبروں میں سے
نکل آئیں گے۔ جنہوں نے نیک کام کیا وہ جی اُٹھ کر زندگی پائیں
گے جبکہ جنہوں نے بُرا کام کیا وہ جی تو اُٹھیں گے لیکن اُن کی
عدالت کی جائے گی۔

عیسیٰ کے گواہ

30 مَیں اپنی مرضی سے کچھ نہیں کر سکتا بلکہ جو کچھ باپ
سے سنتا ہوں اُس کے مطابق عدالت کرتا ہوں۔ اور میری عدالت
راست ہے کیونکہ مَیں اپنی مرضی کرنے کی کوشش نہیں کرتا
بلکہ اُسی کی جس نے مجھے بھیجا ہے۔
31 اگر مَیں خود اپنے بارے میں گواہی دیتا تو میری گواہی
معتبر نہ ہوتی۔ 32 لیکن ایک اَور ہے جو میرے بارے میں
گواہی دے رہا ہے اور مَیں جانتا ہوں کہ میرے بارے میں
اُس کی گواہی سچی اور معتبر ہے۔ 33 تم نے پتا کرنے کے لئے
اپنے لوگوں کو یحییٰ کے پاس بھیجا ہے اور اُس نے حقیقت
کی تصدیق کی ہے۔ 34 بےشک مجھے کسی انسانی گواہ کی
ضرورت نہیں ہے، لیکن مَیں یہ اِس لئے بتا رہا ہوں تا کہ تم کو
نجات مل جائے۔ 35 یحییٰ ایک جلتا ہوا چراغ تھا جو روشنی دیتا
تھا، اور کچھ دیر کے لئے تم نے اُس کی روشنی میں خوشی منانا
پسند کیا۔ 36 لیکن میرے پاس ایک اَور گواہ ہے جو یحییٰ کی
نسبت زیادہ اہم ہے یعنی وہ کام جو باپ نے مجھے مکمل کرنے
کے لئے دے دیا۔ یہی کام جو مَیں کر رہا ہوں میرے بارے
میں گواہی دیتا ہے کہ باپ نے مجھے بھیجا ہے۔ 37 اِس کے
علاوہ باپ نے خود جس نے مجھے بھیجا ہے میرے بارے میں
گواہی دی ہے۔ افسوس، تم نے کبھی اُس کی آواز نہیں سنی،
نہ اُس کی شکل و صورت دیکھی، 38 اور اُس کا کلام تمہارے
اندر نہیں رہتا، کیونکہ تم اُس پر ایمان نہیں رکھتے جسے اُس نے
بھیجا ہے۔ 39 تم اپنے صحیفوں میں ڈھونڈتے رہتے ہو کیونکہ
سمجھتے ہو کہ اُن سے تمہیں ابدی زندگی حاصل ہے۔ لیکن یہی
میرے بارے میں گواہی دیتے ہیں! 40 توبھی تم زندگی پانے کے
لئے میرے پاس آنا نہیں چاہتے۔
41 مَیں انسانوں سے عزت نہیں چاہتا، 42 لیکن مَیں تم کو
جانتا ہوں کہ تم میں اللہ کی محبت نہیں۔ 43 اگرچہ مَیں اپنے باپ
کے نام میں آیا ہوں توبھی تم مجھے قبول نہیں کرتے۔ اِس کے
مقابلے میں اگر کوئی اپنے نام میں آئے گا تو تم اُسے قبول کرو
گے۔ 44 کوئی عجب نہیں کہ تم ایمان نہیں لا سکتے۔ کیونکہ تم
ایک دوسرے سے عزت چاہتے ہو جبکہ تم وہ عزت پانے کی
کوشش ہی نہیں کرتے جو واحد خدا سے ملتی ہے۔ 45 لیکن یہ
نہ سمجھو کہ مَیں باپ کے سامنے تم پر الزام لگاؤں گا۔ ایک اَور
ہے جو تم پر الزام لگا رہا ہے یعنی موسیٰ، جس سے تم اُمید رکھتے
ہو۔ 46 اگر تم واقعی موسیٰ پر ایمان رکھتے تو ضرور مجھ پر بھی ایمان
رکھتے، کیونکہ اُس نے میرے ہی بارے میں لکھا۔ 47 لیکن
چونکہ تم وہ کچھ نہیں مانتے جو اُس نے لکھا ہے تو میری باتیں
کیونکر مان سکتے ہو!“

6

عیسیٰ بڑے ہجوم کو کھانا کھلاتا ہے

1 اِس کے بعد عیسیٰ نے گلیل کی جھیل کو پار کیا۔
اُس ہجوم بڑا ایک 2 (تھا۔ تبریاس نام دوسرا کا جھیل)
کر دکھا نشان الٰہی نے اُس کیونکہ تھا، گیا لگ پیچھے کے
تھا۔ گیا مشاہدہ کا اِس نے لوگوں اور تھی دی شفا کو مریضوں
گیا۔ بیٹھ ساتھ کے شاگردوں اپنے کر چڑھ پر پہاڑ عیسیٰ پھر 3
عیسیٰ بیٹھے وہاں 5 (تھی۔ گئی آ قریب فسح عیدِ یہودی) 4
اُس ہے۔ رہا پہنچ ہجوم بڑا ایک کہ دیکھا تو اُٹھائی نظر اپنی نے
اُنہیں تاکہ خریدیں کھانا سے کہاں ہم" پوچھا، سے فلپّس نے
کہا۔ لئے کے آزمانے کو فلپّس نے اُس یہ) 6 "کھلائیں؟
(گا۔ کرے کیا کہ تھا جانتا وہ تو خود
ملے سا تھوڑا صرف کو ایک ہر اگر" دیا، جواب نے فلپّس 7
"گے۔ ہوں نہیں کافی سِکے 200 کے چاندی تو بھی
ایک یہاں" 9 اُٹھا، بول اندریاس بھائی کا پطرس شمعون پھر 8
ہیں۔ مچھلیاں دو اور روٹیاں پانچ کی جَو پاس کے جس ہے لڑکا
"!ہیں کیا یہ میں لوگوں اِتنے مگر
بہت جگہ اُس "دو۔ بٹھا کو لوگوں" کہا، نے عیسیٰ 10
تعداد کی مردوں (صرف) گئے۔ بیٹھ سب چنانچہ تھی۔ گھاس
دعا کی شکرگزاری کر لے روٹیاں نے عیسیٰ 11 (تھی۔ 5,000
اُس کچھ یہی کروایا۔ تقسیم میں لوگوں ہوئے بیٹھے اُنہیں اور کی
روٹی کر بھر جی نے سب اور کیا۔ بھی ساتھ کے مچھلیوں نے
بتایا، کو شاگردوں نے عیسیٰ تو گئے ہو سیر سب جب 12 کھائی۔
"جائے۔ ہو نہ ضائع کچھ تاکہ کرو جمع ٹکڑے ہوئے بچے اب"
روٹیوں پانچ کی جَو تو کیا اکٹھا کھانا ہوا بچا نے اُنہوں جب 13
گئے۔ بھر ٹوکرے بارہ سے ٹکڑوں کے
تو دیکھا دکھاتے نشان الٰہی یہ کو عیسیٰ نے لوگوں جب 14
"تھا۔ آنا میں دنیا جسے ہے نبی وہی یہ یقیناً" کہا، نے اُنہوں
چاہتے بنانا بادشاہ زبردستی اُسے کر آ وہ کہ ہوا معلوم کو عیسیٰ 15
پہاڑ کسی ہی اکیلا کر ہو الگ سے اُن دوبارہ وہ لئے اِس ہیں،
گیا۔ چڑھ پر

ہے چلتا پر پانی عیسیٰ

سوار پر کشتی اور 17 گئے پاس کے جھیل شاگرد کو شام 16
اندھیرا ہوئے۔ روانہ لئے کے کفرنحوم شہر پار کے جھیل کر ہو
تیز 18 تھا۔ آیا نہیں واپس پاس کے اُن تک اب عیسیٰ اور تھا چکا ہو
کھیتے کو کشتی 19 لگیں۔ اُٹھنے لہریں میں جھیل باعث کے ہَوا
کہ تھے چکے کر طے سفر کا میٹر کلو پانچ یا چار شاگرد کھیتے
رہا بڑھ طرف کی کشتی ہوا چلتا پر پانی وہ آیا۔ نظر عیسیٰ اچانک
کہا، سے اُن نے اُس لیکن 20 گئے۔ ہو زدہ دہشت شاگرد تھا۔
پر بٹھانے میں کشتی اُسے وہ 21 "کرو۔ نہ خوف ہوں۔ ہی مَیں"
وہ جہاں گئی پہنچ جگہ اُس لمحے اُسی کشتی اور ہوئے۔ آمادہ
تھے۔ چاہتے جانا

ہیں ڈھونڈتے کو عیسیٰ لوگ

چلا پتا کو لوگوں دن اگلے تھا۔ گیا رہ پار کے جھیل تو ہجوم 22
وقت اُس کہ اور ہیں گئے چلے کر لے کشتی ہی ایک شاگرد کہ
اُس سے تبریاس کشتیاں کچھ پھر 23 تھا۔ نہیں میں کشتی عیسیٰ
لئے کے روٹی نے عیسیٰ خداوند جہاں پہنچیں قریب کے مقام
جب 24 تھا۔ کھلایا کو لوگوں اُسے کے کر دعا کی شکرگزاری
تو ہیں وہاں شاگرد کے اُس نہ اور عیسیٰ نہ کہ دیکھا نے لوگوں
کفرنحوم ڈھونڈتے ڈھونڈتے کو عیسیٰ کر ہو سوار پر کشتیوں وہ
پہنچے۔

ہے روٹی کی زندگی عیسیٰ

اُستاد،" پوچھا، تو پایا پار کے جھیل اُسے نے اُنہوں جب 25
"گئے؟ پہنچ یہاں طرح کس آپ
اِس مجھے تم ہوں، بتاتا سچ کو تم مَیں" دیا، جواب نے عیسیٰ 26
کہ لئے اِس بلکہ ہیں دیکھے نشان الٰہی کہ رہے ڈھونڈ نہیں لئے
لئے کے خوراک ایسی 27 ہے۔ کھائی روٹی کر بھر جی نے تم
جو لئے کے ایسی بلکہ ہے، جاتی سڑ گل جو کرو نہ جہد و جد
گا، دے کو تم آدم ابنِ جو اور ہے رہتی قائم تک زندگی ابدی
"ہے۔ لگائی مُہر کی تصدیق اپنی پر اُس نے باپ خدا کیونکہ
کا اللہ تاکہ چاہئے کرنا کیا ہمیں" پوچھا، نے اُنہوں پر اِس 28
"کریں؟ کام مطلوبہ
ایمان پر اُس تم کہ ہے یہ کام کا اللہ" دیا، جواب نے عیسیٰ 29
"ہے۔ بھیجا نے اُس جسے لاؤ
گے دکھائیں نشان الٰہی کیا آپ پھر تو" کہا، نے اُنہوں 30
دیں سرانجام کام کیا آپ لائیں؟ ایمان پر آپ ہم کر دیکھ جسے
کھایا۔ مَن میں ریگستان تو نے دادا باپ ہمارے 31 گے؟
سے آسمان اُنہیں نے موسیٰ کہ ہے لکھا میں مُقدّس کلامِ چنانچہ
"کھلائی۔ روٹی
خود کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں" دیا، جواب نے عیسیٰ 32
باپ میرے بلکہ کھلائی نہیں روٹی سے آسمان کو تم نے موسیٰ
اللہ کیونکہ 33 ہے۔ دیتا روٹی حقیقی سے آسمان کو تم وہی نے۔

بخشتا زندگی کو دنیا کر اُتر سے پر آسمان جو ہے شخص وہ روٹی کی
“ہے۔
دیا وقت ہر روٹی یہ ہمیں خداوند،” کہا، نے اُنہوں 34
“کریں۔

ہوں۔ روٹی کی زندگی ہی مَیں” کہا، نے عیسیٰ میں جواب 35
جو اور گی۔ لگے نہیں بھوک کبھی پھر اُسے آئے پاس میرے جو
لیکن 36 گی۔ لگے نہیں پیاس کبھی پھر اُسے لائے ایمان پر مجھ
پھر اور دیکھا مجھے نے تم ہوں، چکا بتا کو تم مَیں طرح جس
وہ ہیں دیئے مجھے نے باپ بھی جتنے 37 لاتے۔ نہیں ایمان بھی
مَیں اُسے گا آئے پاس میرے بھی جو اور گے آئیں پاس میرے
کرنے پوری مرضی اپنی مَیں کیونکہ 38 گا۔ دوں نہ نکال ہرگز
بھیجا مجھے نے جس کی اُس بلکہ اُترا نہیں سے آسمان لئے کے
جتنے کہ ہے یہ مرضی کی اُس بھیجا مجھے نے جس اور 39 ہے۔
کھو بھی کو ایک مَیں سے میں اُن ہیں دیئے مجھے نے اُس بھی
زندہ پھر سے میں مُردوں دن کے قیامت کو سب بلکہ دوں نہ
بھی جو کہ ہے یہی مرضی کی باپ میرے کیونکہ 40 کروں۔
حاصل زندگی ابدی اُسے لائے ایمان پر اُس کر دیکھ کو فرزند
زندہ پھر سے میں مُردوں دن کے قیامت مَیں کو شخص ایسے ہو۔
“گا۔ کروں

کہا نے اُس کہ لگے بڑبڑانے لئے اِس یہودی کر سن یہ 41
“ہے۔ آئی اُتر سے پر آسمان جو ہوں روٹی وہ ہی مَیں” تھا،
جس نہیں، یوسف بن عیسیٰ یہ کیا” کیا، اعتراض نے اُنہوں 42
ہے سکتا کہہ کیونکر وہ ہیں؟ واقف ہم سے ماں اور باپ کے
“؟‘ہوں اُترا سے آسمان مَیں ’ کہ

بڑبڑاؤ۔ مت میں آپس” کہا، میں جواب نے عیسیٰ 43
نے جس باپ جسے ہے سکتا آ پاس میرے شخص وہ صرف 44
مَیں کو شخص ایسے ہے۔ لایا کھینچ پاس میرے ہے بھیجا مجھے
کے نبیوں 45 گا۔ کروں زندہ پھر سے میں مُردوں دن کے قیامت
اللہ بھی جو ’گے۔ پائیں تعلیم سے اللہ سب‘ ہے، لکھا میں صحیفوں
اِس 46 ہے۔ جاتا آ پاس میرے وہ ہے سیکھتا سے اُس کر سن کی
صرف دیکھا۔ کو باپ کبھی نے کسی کہ نہیں یہ مطلب کا
سے طرف کی اللہ جو وہی ہے، دیکھا کو باپ نے ہی ایک
ابدی اُسے ہے رکھتا ایمان جو کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں 47 ہے۔
تمہارے 49 ہوں۔ مَیں روٹی کی زندگی 48 ہے۔ حاصل زندگی
گئے۔ مر وہ تو بھی رہے، کھاتے مَن میں ریگستان دادا باپ
کر کھا جسے ہے روٹی ایسی والی اُترنے سے آسمان یہاں لیکن 50
سے آسمان جو ہوں روٹی وہ کی زندگی ہی مَیں 51 مرتا۔ نہیں انسان
گا۔ رہے زندہ تک ابد وہ کھائے سے روٹی اِس جو ہے۔ آئی اُتر
کی کرنے مہیا زندگی کو دنیا مَیں جو ہے گوشت میرا روٹی یہ اور
“گا۔ کروں پیش خاطر

کرنے بحث سے دوسرے ایک سے سرگرمی بڑی یہودی 52
“ہے؟ سکتا کھلا گوشت اپنا طرح کس ہمیں آدمی یہ” لگے،

صرف کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں” کہا، سے اُن نے عیسیٰ 53
میں تم سے ہی پینے خون کا اُس اور کھانے گوشت کا آدم ابنِ
ابدی پیئے خون میرا اور کھائے گوشت میرا جو 54 گی۔ ہو زندگی
سے میں مُردوں دن کے قیامت اُسے مَیں اور ہے کی اُس زندگی
اور خوراک حقیقی گوشت میرا کیونکہ 55 گا۔ کروں زندہ پھر
اور کھاتا گوشت میرا جو 56 ہے۔ چیز کی پینے حقیقی خون میرا
میں۔ اُس مَیں اور ہے رہتا قائم میں مجھ وہ ہے پیتا خون میرا
مجھے نے جس ہوں زندہ سے وجہ کی باپ زندہ اُس مَیں 57
زندہ سے وجہ ہی میری وہ ہے کھاتا مجھے جو طرح اِسی بھیجا۔
تمہارے ہے۔ اُتری سے آسمان جو ہے روٹی وہ یہی 58 گا۔ رہے
روٹی یہ جو لیکن گئے، مر باوجود کے کھانے مَن دادا باپ
“گا۔ رہے زندہ تک ابد وہ گا کھائے

میں کفرنحوم وہ جب کہیں وقت اُس باتیں یہ نے عیسیٰ 59
تھا۔ رہا دے تعلیم میں خانے عبادت یہودی

باتیں کی زندگی ابدی

باتیں یہ” کہا، نے شاگردوں سے بہت کے اُس کر سن یہ 60
“!ہے سکتا سن اِنہیں کون ہیں۔ ناگوار

میں بارے میرے شاگرد میرے کہ تھا معلوم کو عیسیٰ 61
سے باتوں اِن کو تم کیا” کہا، نے اُس لئے اِس ہیں، رہے بڑبڑا
اوپر کو آدم ابنِ جب گے سوچو کیا تم پھر تو 62 ہے؟ لگی ٹھیس
کرتا زندہ ہی روح کا اللہ 63 تھا؟ پہلے وہ جہاں گے دیکھو جاتے
مَیں باتیں جو ہوتا۔ نہیں فائدہ کوئی کا طاقت جسمانی جبکہ ہے
سے میں تم لیکن 64 ہیں۔ زندگی اور روح وہ ہیں بتائی کو تم نے
ہی سے شروع تو (عیسیٰ) “رکھتے۔ نہیں ایمان جو ہیں کچھ
کے دشمن مجھے کون اور رکھتے نہیں ایمان کون کون کہ تھا جانتا
تم نے مَیں لئے اِس” کہا، نے اُس پھر 65 (گا۔ کرے حوالے
باپ جسے ہے سکتا آ پاس میرے شخص وہ صرف کہ بتایا کو
“ملے۔ توفیق یہ سے طرف کی

پھر پاؤں اُلٹے شاگرد سے بہت کے اُس سے وقت اُس 66
بارہ نے عیسیٰ تب 67 چلے۔ نہ ساتھ کے اُس کو آئندہ اور گئے
“ہو؟ چاہتے جانا چلے بھی تم کیا” پوچھا، سے شاگردوں
کے کس ہم خداوند،” دیا، جواب نے پطرس شمعون 68
اور 69 ہیں۔ پاس کے ہی آپ تو باتیں کی زندگی ابدی جائیں؟ پاس
“ہیں۔ قدوس کے اللہ آپ کہ ہے لیا جان کر لا ایمان نے ہم
نہیں کو بارہ تم نے مَیں کیا” کہا، نے عیسیٰ میں جواب 70
شمعون وہ) 71 “ہے۔ شیطان شخص ایک سے میں تم تو بھی چنا؟
بارہ جو تھا رہا کر اشارہ طرف کی یہوداہ بیٹے کے اسکریوتی
کے دشمن اُسے میں بعد نے جس اور تھا ایک سے میں شاگردوں
دیا۔ کر حوالے)

7

بھائی کے اُس اور عیسیٰ

اُدھر اِدھر میں علاقے کے گلیل نے عیسیٰ بعد کے اِس 1
کے وہاں کیونکہ تھا چاہتا نہیں پھرنا میں یہودیہ وہ کیا۔ سفر
جب لیکن 2 تھے۔ رہے ڈھونڈ موقع کا کرنے قتل اُسے یہودی
بھائیوں کے اُس تو 3 آئی قریب عید کی جھونپڑیوں بنام عید یہودی
تیرے تاکہ جا چلا یہودیہ کر چھوڑ جگہ یہ” کہا، سے اُس نے
شخص جو 4 ہے۔ کرتا تُو جو لیں دیکھ معجزے وہ بھی پیروکار
کرتا۔ نہیں کام میں پوشیدگی وہ جانے اُسے عوام کہ ہے چاہتا
پر دنیا کو آپ اپنے تو ہے کرتا کام معجزانہ کا قسم اِس تُو اگر
نہیں ایمان پر اُس بھی بھائی کے عیسیٰ میں *اصل*) 5 “کر۔ ظاہر
تھے۔ رکھتے)
لئے میرے جو آیا نہیں وقت وہ ابھی” بتایا، اُنہیں نے عیسیٰ 6
موزوں وقت ہر لئے تمہارے ہو، سکتے جا تم لیکن ہے۔ موزوں
وہ سے مجھ لیکن سکتی۔ رکھ نہیں دشمنی سے تم دنیا 7 ہے۔
دیتا گواہی یہ میں بارے کے اُس مَیں کیونکہ ہے، رکھتی دشمنی
نہیں مَیں جاؤ۔ پر عید خود تم 8 ہیں۔ بُرے کام کے اُس کہ ہوں
موزوں لئے میرے جو آیا نہیں وقت وہ ابھی کیونکہ گا، جاؤں
رہا۔ ٹھہرا میں گلیل وہ کر کہہ یہ 9 “ہے۔

پر عید کی جھونپڑیوں عیسیٰ

تو تھے چکے جا پر عید بھائی کے اُس جب میں، بعد لیکن 10
عید یہودی 11 پر۔ طور خفیہ بلکہ نہیں علانیہ اگرچہ گیا، بھی وہ
آدمی وہ” رہے، پوچھتے وہ تھے۔ رہے کر تلاش اُسے پر موقع کے
“ہے؟ کہاں

رہے بڑبڑا میں بارے کے عیسیٰ لوگ کئی سے میں ہجوم 12
نے دوسروں لیکن “ہے۔ بندہ اچھا وہ” کہا، نے بعض تھے۔
نے کسی لیکن 13 “ہے۔ بہکاتا کو عوام وہ نہیں،” کیا، اعتراض
یہودیوں وہ کیونکہ کی، نہ بات کر کھل میں بارے کے اُس بھی
تھے۔ ڈرتے سے
میں المُقدّس بیت عیسیٰ جب تھا چکا گزر حصہ آدھا کا عید 14
ہوئے زدہ حیرت یہودی کر سن اُسے 15 لگا۔ دینے تعلیم کر جا
نے اِس حالانکہ ہے رکھتا علم اِتنا طرح کس آدمی یہ” کہا، اور
“!کی نہیں حاصل تعلیم بھی سے کہیں
میری وہ ہوں دیتا مَیں تعلیم جو” دیا، جواب نے عیسیٰ 16
کی اُس جو 17 بھیجا۔ مجھے نے جس ہے کی اُس بلکہ نہیں اپنی
میری کہ گا لے جان وہ ہے تیار لئے کے کرنے پوری مرضی
جو 18 سے۔ طرف اپنی میری کہ یا ہے سے طرف کی اللہ تعلیم
جو لیکن ہے۔ چاہتا عزت ہی اپنی وہ ہے بولتا سے طرف اپنی
کرتا کوشش کی بڑھانے جلال و عزت کی والے بھیجنے اپنے
نے موسیٰ کیا 19 ہے۔ نہیں ناراستی میں اُس اور ہے سچا وہ ہے
کوشش کی کرنے قتل مجھے تم پھر تو دی؟ نہیں شریعت کو تم
“ہو؟ رہے کر کیوں
ہو۔ میں گرفت کی بدروح کسی تم” دیا، جواب نے ہجوم 20
“ہے؟ رہا کر کوشش کی کرنے قتل تمہیں کون
ہی ایک دن کے سبت نے مَیں” کہا، سے اُن نے عیسیٰ 21
سبت بھی تم لیکن 22 ہوئے۔ زدہ حیرت سب تم اور کیا معجزہ
کرواتے ختنہ کا بچوں اپنے دن اُس تم ہو۔ کرتے کام دن کے
یہ اگرچہ ہے، ہی مطابق کے شریعت کی موسیٰ رسم یہ اور ہو۔
یعقوب اور اسحاق ابراہیم، دادا باپ ہمارے بلکہ نہیں سے موسیٰ
بچے کہ ہے لازم مطابق کے شریعت کیونکہ 23 ہوئی۔ شروع سے
پھر تم تو ہو سبت دن یہ اگر اور جائے، کروایا دن آٹھویں ختنہ کا
ورزی خلاف کی شریعت تاکہ ہو کرواتے ختنہ کا بچے اپنے بھی
سبت نے مَیں کہ ہو ناراض کیوں سے مجھ تم پھر تو جائے۔ ہو نہ
ظاہری 24 دی؟ شفا کو جسم پورے کے آدمی ایک دن کے
منصفانہ کر پہچان حالت باطنی بلکہ کرو نہ فیصلہ پر بنا کی صورت
“کرو۔ فیصلہ

ہے؟ مسیح ہی عیسیٰ کیا

یہ کیا” لگے، کہنے والے رہنے کے یروشلم کچھ وقت اُس 25
رہے کر کوشش کی کرنے قتل لوگ جسے ہے نہیں آدمی وہ

بھی کوئی اور ہے رہا کر بات کر کھل یہاں وہ تاہم 26 ہیں؟
نے راہنماؤں ہمارے کیا رہا۔ کرنہیں کوشش کی روکنے اُسے
مسیح جب لیکن 27 ہے؟ مسیح یہ کہ ہے لیا جان میں حقیقت
ہے۔ سے کہاں وہ کہ گا ہو نہیں معلوم بھی کو کسی تو گا آئے
”ہے۔ سے کہاں یہ کہ ہیں جانتے تو ہم ہے۔ فرق آدمی یہ
اُٹھا، پکار وہ اب تھا۔ رہا دے تعلیم میں المُقدّس بیت عیسیٰ 28
ہوں۔ سے کہاں مَیں کہ ہو جانتے بھی یہ اور ہو جانتے مجھے تم“
سچا وہ ہے بھیجا مجھے نے جس آیا۔ نہیں سے طرف اپنی مَیں لیکن
کیونکہ ہوں، جانتا اُسے مَیں لیکن 29 جانتے۔ نہیں تم اُسے اور ہے
”ہے۔ بھیجا مجھے نے اُس اور ہوں سے طرف کی اُس مَیں
لیکن کی۔ کوشش کی کرنے گرفتار اُسے نے اُنہوں تب 30
نہیں وقت کا اُس ابھی کیونکہ سکا، لگا نہ ہاتھ کو اُس بھی کوئی
کیونکہ لائے، ایمان پر اُس لوگ کئی کے ہجوم تو بھی 31 تھا۔ آیا
زیادہ سے آدمی اِس وہ کیا تو گا آئے مسیح جب“ کہا، نے اُنہوں
”گا؟ دکھائے نشان الٰہی

ہیں آتے کرنے گرفتار اُسے دار پہرے

دھیمی باتیں کی قسم اِس میں ہجوم کہ دیکھا نے فریسیوں 32
راہنما نے اُنہوں چنانچہ ہیں۔ رہی پھیل ساتھ کے آواز دھیمی
کو عیسیٰ دار پہرے کے المُقدّس بیت کر مل ساتھ کے اماموں
مَیں“ کہا، نے عیسیٰ لیکن 33 بھیجے۔ لئے کے کرنے گرفتار
کے اُس مَیں پھر گا، رہوں ساتھ تمہارے اَور دیر تھوڑی صرف
وقت اُس 34 ہے۔ بھیجا مجھے نے جس گا جاؤں چلا واپس پاس
ہوں مَیں جہاں کیونکہ گے، پاؤ نہیں مگر گے، ڈھونڈو مجھے تم
”سکتے۔ آ نہیں تم وہاں
ہے چاہتا جانا کہاں یہ“ لگے، کہنے میں آپس یہودی 35
چاہتا جانا ملک بیرونِ وہ کیا کے؟ سکیں پا نہیں اُسے ہم جہاں
میں حالت بکھری میں یونانیوں لوگ ہمارے جہاں وہاں ہے،
کیا مطلب 36 ہے؟ چاہتا دینا تعلیم کو یونانیوں وہ کیا ہیں؟ رہتے
اور ’گے پاؤ نہیں مگر گے ڈھونڈو مجھے تم‘ ہے، کہتا وہ جب ہے
”۔‘سکتے آ نہیں تم وہاں ہوں مَیں جہاں’

نہریں کی پانی کے زندگی

ہوا کھڑا عیسیٰ ہے اہم سے سب جو دن آخری کے عید 37
آئے، پاس میرے وہ ہو پیاسا جو“ اُٹھا، پکار سے آواز اونچی اور
مطابق کے مُقدّس کلامِ پیئے۔ وہ لائے ایمان پر مجھ جو اور 38
”۔‘گی نکلیں بہہ نہریں کی پانی کے زندگی سے اندر کے اُس’
رہا کر اشارہ طرف کی القدس روح وہ سے ’پانی کے زندگی‘) 39
لیکن ہیں۔ لاتے ایمان پر عیسیٰ جو ہے ہوتا حاصل کو اُن جو تھا
اپنے تک اب عیسیٰ کیونکہ تھا، ہوا نہیں نازل تک وقت اُس وہ
(تھا۔ پہنچا نہ کو جلال

نااتفاقی میں والوں سننے

کہا، نے لوگوں کچھ کے ہجوم کر سن باتیں یہ کی عیسیٰ 40
”ہیں۔ ہم میں انتظار کے جس ہے نبی وہ واقعی آدمی یہ“
”ہے۔ مسیح یہ“ کہا، نے دوسروں 41
طرح کس سے گلیل مسیح“ کیا، اعتراض نے بعض لیکن
کے داؤد مسیح کہ ہے کرتا بیان تو کلامِ پاک 42 ! ہے سکتا آ
داؤد جہاں سے گاؤں اُس گا، آئے سے لحم بیت اور خاندان
پھوٹ میں لوگوں سے وجہ کی عیسیٰ یوں 43 ”ہوا۔ پیدا بادشاہ
بھی کوئی لیکن تھے، چاہتے کرنا گرفتار اُسے تو کچھ 44 گئی۔ پڑ
سکا۔ لگا نہ ہاتھ کو اُس

رکھتے نہیں ایمان پر عیسیٰ راہنما یہودی

اور اماموں راہنما دار پہرے کے المُقدّس بیت میں اِتنے 45
آئے نہیں کر لے کو عیسیٰ وہ آئے۔ واپس پاس کے فریسیوں
”لائے؟ نہیں کیوں اُسے تم“ پوچھا، نے راہنماؤں لئے اِس تھے،
آدمی اِس کبھی نے کسی“ دیا، جواب نے داروں پہرے 46
”کی۔ نہیں بات طرح کی
ہے؟ گیا دیا بہکا بھی کو تم کیا“ کہا، طنزاً نے فریسیوں 47
ہو؟ لایا ایمان پر اُس جو ہے کوئی میں فریسیوں یا راہنماؤں کیا 48
”!ہے لعنتی ہجوم یہ ناواقف سے شریعت لیکن 49 !نہیں بھی کوئی
پہلے دیر کچھ جو تھا شامل بھی نیکدیمس میں راہنماؤں اِن 50
شریعت ہماری کیا“ 51 اُٹھا، بول وہ اب تھا۔ گیا پاس کے عیسیٰ
ہے لازم نہیں، ہے؟ دیتی اجازت کی دینے فیصلہ یوں پر کسی
جائے ہو معلوم تاکہ جائے کیا پیش میں عدالت پہلے اُسے کہ
”ہے۔ ہوا سرزد کچھ کیا سے اُس کہ
رہنے کے گلیل بھی تم کیا“ کیا، اعتراض نے دوسروں 52
کہ لو دیکھ خود کے کر تفتیش میں مُقدّس کلامِ ہو؟ والے
اپنے ایک ہر کر کہہ یہ 53 ”گا۔ آئے نہیں نبی کوئی سے گلیل
گیا۔ چلا گھر اپنے

8

پتھر پہلا پر عورت زناکار

پھٹتے پَو دن اگلے 2 گیا۔ چلا پر پہاڑ کے زیتون خود عیسیٰ 1
کے اُس لوگ سب وہاں آیا۔ میں المُقدّس بیت دوبارہ وہ وقت
دوران اِس 3 لگا۔ دینے تعلیم اُنہیں کر بیٹھ وہ اور ہوئے جمع گرد
جسے آئے کر لے کو عورت ایک فریسی اور علما کے شریعت
نے اُنہوں 4 کے کر کھڑا میں بیچ اُسے تھا۔ گیا پکڑا وقت کرتے زنا
گیا پکڑا وقت کرتے زنا کو عورت اِس اُستاد،” کہا، سے عیسیٰ
لوگوں ایسے کہ ہے دیا حکم ہمیں میں شریعت نے موسیٰ 5 ہے۔
وہ سے سوال اِس 6 “ہیں؟ کہتے کیا آپ ہے۔ کرنا سنگسار کو
اُن بہانہ کوئی کا لگانے الزام پر اُس تاکہ تھے چاہتے پھنسانا اُسے
زمین سے اُنگلی اپنی اور گیا جھک عیسیٰ لیکن جائے۔ آ ہاتھ کے
لگا۔ لکھنے پر
ہو کھڑا وہ تو رہے کرتے تقاضا کا جواب سے اُس وہ جب 7
نہیں گناہ کبھی نے جس سے میں تم” ہوا، مخاطب سے اُن کر
پر زمین کر جھک دوبارہ وہ پھر 8 “مارے۔ پتھر پہلا وہ کیا،
دیگرے بعد یکے والے لگانے الزام کر سن جواب یہ 9 لگا۔ لکھنے
عیسیٰ آخر کار سب۔ باقی پھر بزرگ، پہلے گئے، کھسک سے وہاں
نے اُس پھر 10 گئے۔ رہ اکیلے عورت وہ کھڑی میں درمیان اور
کسی کیا گئے؟ کہاں سب وہ عورت، اے” کہا، کر ہو کھڑے
“لگایا؟ نہیں فتویٰ پر تجھ نے
“خداوند۔ نہیں” دیا، جواب نے عورت 11
آئندہ جا، لگاتا۔ نہیں فتویٰ پر تجھ بھی مَیں” کہا، نے عیسیٰ
“کرنا۔ نہ گناہ

ہے نور کا دنیا عیسیٰ

مَیں نور کا دنیا” ہوا، مخاطب سے لوگوں دوبارہ عیسیٰ پھر 12
کیونکہ گا، چلے نہیں میں تاریکی وہ کرے پیروی میری جو ہوں۔
“گا۔ ہو حاصل نور کا زندگی اُسے
گواہی میں بارے اپنے تو آپ” کیا، اعتراض نے فریسیوں 13
“ہوتی۔ نہیں معتبر گواہی ایسی ہیں۔ رہے دے
ہی میں بارے اپنے مَیں اگرچہ” دیا، جواب نے عیسیٰ 14
ہوں جانتا مَیں کیونکہ ہے۔ معتبر وہ تو بھی ہوں رہا دے گواہی
کو تم لیکن ہوں۔ رہا جا کو کہاں اور ہوں آیا سے کہاں مَیں کہ
ہوں۔ رہا جا کہاں اور ہوں آیا سے کہاں مَیں کہ نہیں معلوم تو
لیکن ہو، کرتے فیصلہ کا لوگوں مطابق کے سوچ انسانی تم 15
تو بھی کروں فیصلہ اگر اور 16 کرتا۔ نہیں فیصلہ بھی کا کسی مَیں
جس باپ ہوں۔ نہیں اکیلا مَیں کیونکہ ہے، درست فیصلہ میرا
میں شریعت تمہاری 17 ہے۔ ساتھ میرے ہے بھیجا مجھے نے
اپنے خود مَیں 18 ہے۔ معتبر گواہی کی آدمیوں دو کہ ہے لکھا

نے جس ہے باپ گواہ دوسرا جبکہ ہوں دیتا گواہی میں بارے
“بھیجا۔ مجھے
نے عیسیٰ “ہے؟ کہاں باپ کا آپ” پوچھا، نے اُنہوں 19
تم اگر کو۔ باپ میرے نہ ہو، جانتے مجھے نہ تم” دیا، جواب
“جانتے۔ بھی کو باپ میرے پھر تو جانتے مجھے
کے جگہ اُس وہ جب کیں وقت اُس باتیں یہ نے عیسیٰ 20
لیکن تھے۔ ڈالتے ہدیہ اپنا لوگ جہاں تھا رہا دے تعلیم قریب
تھا۔ آیا نہیں وقت کا اُس ابھی کیونکہ کیا نہ گرفتار اُسے نے کسی

سکتے جا نہیں وہاں تم ہوں رہا جا مَیں جہاں

ہوں رہا جا مَیں” ہوا، مخاطب سے اُن عیسیٰ بار اَور ایک 21
جہاں گے۔ جاؤ مر میں گناہوں اپنے کر ڈھونڈ ڈھونڈ مجھے تم اور
“سکتے۔ پہنچ نہیں تم وہاں ہوں رہا جا مَیں
کیا ہے؟ چاہتا کرنا کشی خود وہ کیا” پوچھا، نے یہودیوں 22
نہیں تم وہاں ہوں رہا جا مَیں جہاں’ ہے، کہتا سے وجہ اِسی وہ
“؟‘سکتے پہنچ
جبکہ ہو سے نیچے تم” رکھی، جاری بات اپنی نے عیسیٰ 23
نہیں کا دنیا اِس مَیں جبکہ ہو کے دنیا اِس تم ہوں۔ سے اوپر مَیں
جاؤ مر میں گناہوں اپنے تم کہ ہوں چکا بتا کو تم مَیں 24 ہوں۔
یقیناً تم تو ہوں وہی مَیں کہ لاتے نہیں ایمان تم اگر کیونکہ گے۔
“گے۔ جاؤ مر میں گناہوں اپنے
“ہیں؟ کون آپ” کیا، سوال نے اُنہوں 25
ہی سے شروع مَیں جو ہوں وہی مَیں” دیا، جواب نے عیسیٰ
سکتا کہہ کچھ بہت میں بارے تمہارے مَیں 26 ہوں۔ آیا بتاتا
ٹھہرا مجرم کو تم مَیں پر بنا کی جن ہیں باتیں ایسی سی بہت ہوں۔
ہے معتبر اور سچا وہی ہے بھیجا مجھے نے جس لیکن ہوں۔ سکتا
سنا سے اُس نے مَیں جو ہوں سناتا کچھ وہ صرف کو دنیا مَیں اور
“ہے۔
ہے۔ رہا کر ذکر کا باپ عیسیٰ کہ سمجھے نہ والے سننے 27
چڑھاؤ پر اونچے کو آدمِ ابنِ تم جب” کہا، نے اُس چنانچہ 28
طرف اپنی مَیں کہ ہوں، وہی مَیں کہ گے لو جان تم ہی تب گے
مجھے نے باپ جو ہوں سناتا وہی صرف بلکہ کرتا نہیں کچھ سے
ساتھ میرے وہ ہے بھیجا مجھے نے جس اور 29 ہے۔ سکھایا
وہی وقت ہر مَیں کیونکہ چھوڑا، نہیں اکیلا مجھے نے اُس ہے۔
“ہے۔ آتا پسند اُسے جو ہوں کرتا کچھ
لائے۔ ایمان پر اُس لوگ سے بہت کر سن باتیں یہ 30

گی کرے آزاد کو تم سچائی

31 جو یہودی اُس کا یقین کرتے تھے عیسیٰ اب اُن سے ہم
کلام ہوا، "اگر تم میری تعلیم کے تابع رہو گے تب ہی تم میرے
سچے شاگرد ہو گے۔ 32 پھر تم سچائی کو جان لو گے اور سچائی تم
کو آزاد کر دے گی۔"
33 اُنہوں نے اعتراض کیا، "ہم تو ابراہیم کی اولاد ہیں، ہم
کبھی بھی کسی کے غلام نہیں رہے۔ پھر آپ کس طرح کہہ
سکتے ہیں کہ ہم آزاد ہو جائیں گے؟"
34 عیسیٰ نے جواب دیا، "مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ جو بھی
گناہ کرتا ہے وہ گناہ کا غلام ہے۔ 35 غلام تو عارضی طور پر گھر
میں رہتا ہے، لیکن مالک کا بیٹا ہمیشہ تک۔ 36 اِس لئے اگر
فرزند تم کو آزاد کرے تو تم حقیقتاً آزاد ہو گے۔ 37 مجھے معلوم
ہے کہ تم ابراہیم کی اولاد ہو۔ لیکن تم مجھے قتل کرنے کے
درپَے ہو، کیونکہ تمہارے اندر میرے پیغام کے لئے گنجائش
نہیں ہے۔ 38 مَیں تم کو وہی کچھ بتاتا ہوں جو مَیں نے باپ کے
ہاں دیکھا ہے، جبکہ تم وہی کچھ سناتے ہو جو تم نے اپنے باپ
سے سنا ہے۔"
39 اُنہوں نے کہا، "ہمارا باپ ابراہیم ہے۔" عیسیٰ نے
جواب دیا، "اگر تم ابراہیم کی اولاد ہوتے تو تم اُس کے نمونے
پر چلتے۔ 40 اِس کے بجائے تم مجھے قتل کرنے کی تلاش میں ہو،
اِس لئے کہ مَیں نے تم کو وہی سچائی سنائی ہے جو مَیں نے اللہ
کے حضور سنی ہے۔ ابراہیم نے کبھی بھی اِس قسم کا کام نہ
کیا۔ 41 نہیں، تم اپنے باپ کا کام کر رہے ہو۔"
اُنہوں نے اعتراض کیا، "ہم حرام زادے نہیں ہیں۔ اللہ ہی
ہمارا واحد باپ ہے۔"
42 عیسیٰ نے اُن سے کہا، "اگر اللہ تمہارا باپ ہوتا تو تم مجھ
سے محبت رکھتے، کیونکہ مَیں اللہ میں سے نکل آیا ہوں۔ مَیں اپنی
طرف سے نہیں آیا بلکہ اُسی نے مجھے بھیجا ہے۔ 43 تم میری زبان
کیوں نہیں سمجھتے؟ اِس لئے کہ تم میری بات سن نہیں سکتے۔
44 تم اپنے باپ ابلیس سے ہو اور اپنے باپ کی خواہشوں پر عمل
کرنے کے خواہاں رہتے ہو۔ وہ شروع ہی سے قاتل ہے اور سچائی
پر قائم نہ رہا، کیونکہ اُس میں سچائی ہے نہیں۔ جب وہ جھوٹ
بولتا ہے تو یہ فطری بات ہے، کیونکہ وہ جھوٹ بولنے والا اور
جھوٹ کا باپ ہے۔ 45 لیکن میں سچی باتیں سناتا ہوں اور یہی
وجہ ہے کہ تم کو مجھ پر یقین نہیں آتا۔ 46 کیا تم میں سے کوئی
ثابت کر سکتا ہے کہ مجھ سے کوئی گناہ سرزد ہوا ہے؟ مَیں تو
تم کو حقیقت بتا رہا ہوں۔ پھر تم کو مجھ پر یقین کیوں نہیں آتا؟
47 جو اللہ سے ہے وہ اللہ کی باتیں سنتا ہے۔ تم یہ اِس لئے نہیں
سنتے کہ تم اللہ سے نہیں ہو۔"

عیسیٰ اور ابراہیم

48 یہودیوں نے جواب دیا، "کیا ہم نے ٹھیک نہیں کہا کہ
تم سامری ہو اور کسی بدروح کے قبضے میں ہو؟"
49 عیسیٰ نے کہا، "مَیں بدروح کے قبضے میں نہیں ہوں بلکہ
اپنے باپ کی عزت کرتا ہوں جبکہ تم میری بےعزتی کرتے ہو۔
50 مَیں خود اپنی عزت کا خواہاں نہیں ہوں۔ لیکن ایک ہے
جو میری عزت اور جلال کا خیال رکھتا اور انصاف کرتا ہے۔
51 مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ جو بھی میرے کلام پر عمل کرتا
رہے وہ موت کو کبھی نہیں دیکھے گا۔"
52 یہ سن کر لوگوں نے کہا، "اب ہمیں پتا چل گیا ہے کہ
تم کسی بدروح کے قبضے میں ہو۔ ابراہیم اور نبی سب انتقال کر
گئے جبکہ تم دعویٰ کرتے ہو، 'جو بھی میرے کلام پر عمل کرتا
رہے وہ موت کا مزہ کبھی نہیں چکھے گا۔' 53 کیا تم ہمارے
باپ ابراہیم سے بڑے ہو؟ وہ مر گیا، اور نبی بھی مر گئے۔ تم اپنے
آپ کو کیا سمجھتے ہو؟"
54 عیسیٰ نے جواب دیا، "اگر مَیں اپنی عزت اور جلال بڑھاتا
تو میرا جلال باطل ہوتا۔ لیکن میرا باپ ہی میری عزت و جلال
بڑھاتا ہے، وہی جس کے بارے میں تم دعویٰ کرتے ہو کہ 'وہ
ہمارا خدا ہے۔' 55 لیکن حقیقت میں تم نے اُسے نہیں جانا جبکہ
مَیں اُسے جانتا ہوں۔ اگر مَیں کہتا کہ مَیں اُسے نہیں جانتا تو مَیں
تمہاری طرح جھوٹا ہوتا۔ لیکن مَیں اُسے جانتا اور اُس کے کلام
پر عمل کرتا ہوں۔ 56 تمہارے باپ ابراہیم نے خوشی منائی جب
اُسے معلوم ہوا کہ وہ میری آمد کا دن دیکھے گا، اور وہ اُسے
دیکھ کر مسرور ہوا۔"
57 یہودیوں نے اعتراض کیا، "تمہاری عمر تو ابھی پچاس سال
بھی نہیں، تو پھر تم کس طرح کہہ سکتے ہو کہ تم نے ابراہیم کو
دیکھا ہے؟"
58 عیسیٰ نے اُن سے کہا، "مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں، ابراہیم کی
پیدائش سے پیشتر 'مَیں ہوں۔'"
59 اِس پر لوگ اُسے سنگسار کرنے کے لئے پتھر اُٹھانے
لگے۔ لیکن عیسیٰ غائب ہو کر بیت المُقدّس سے نکل گیا۔

9

شفا کی اندھے

1 اندھا کا پیدائش جو دیکھا کو آدمی ایک نے عیسیٰ چلتے چلتے
آدمی یہ اُستاد،" پوچھا، سے اُس نے شاگردوں کے اُس 2 تھا۔
والدین کے اِس یا ہے گناہ کوئی کا اِس کیا ہوا؟ پیدا کیوں اندھا
"کا؟
3 اِس نہ اور ہے گناہ کوئی کا اِس نہ" دیا، جواب نے عیسیٰ
کا اللہ میں زندگی کی اِس کہ ہوا لئے اِس یہ کا۔ والدین کے
دیر جتنی ہم کہ ہے لازم ہے۔ دن ابھی 4 جائے۔ ہو ظاہر کام
ہے۔ بھیجا مجھے نے جس رہیں کرتے کام کا اُس ہے دن تک
سکے کر نہیں کام کوئی وقت اُس ہے، والی آنے رات کیونکہ
دنیا مَیں تک دیر اُتنی ہوں میں دنیا مَیں تک دیر جتنی لیکن 5 گا۔
"ہوں۔ نور کا
6 کی اُس اور سانی مٹی کر تھوک پر زمین نے اُس کر کہہ یہ
کے شِلوخ جا،" کہا، سے اُس نے اُس 7 دی۔ لگا پر آنکھوں
(ہے۔ 'ہوا بھیجا' مطلب کا شِ ل وخ) "لے۔ نہا میں حوض
تھا۔ سکتا دیکھ وہ تو آیا واپس جب لیا۔ نہا کر جا نے اندھے
8 مانگتے بھیک اُسے پہلے نے جنہوں وہ اور سائے ہم کے اُس
کرتا مانگا بھیک بیٹھا جو نہیں وہی یہ کیا" لگے، پوچھنے تھا دیکھا
"تھا؟
9 "ہے۔ وہی ہاں،" کہا، نے بعض
"ہے۔ شکل ہم کا اُس صرف یہ نہیں،" کیا، انکار نے اَوروں
"ہوں۔ وہی مَیں" کیا، اصرار خود نے آدمی لیکن
10 طرح کس آنکھیں تیری" کیا، سوال سے اُس نے اُنہوں
"ہوئیں؟ بحال
11 اُس ہے کہلاتا عیسیٰ جو آدمی وہ" دیا، جواب نے اُس
کہا، مجھے نے اُس پھر دی۔ لگا پر آنکھوں میری کر سان مٹی نے
ہی نہاتے اور گیا وہاں مَیں 'لے۔ نہا اور جا پر حوض کے شِلوخ'
"گئیں۔ ہو بحال آنکھیں میری
12 "ہے؟ کہاں وہ" پوچھا، نے اُنہوں
"معلوم۔ نہیں مجھے" دیا، جواب نے اُس

ہیں کرتے تفتیش کی شفا فریسی

13 گئے۔ لے پاس کے فریسیوں کو اندھے شفایاب وہ تب
14 کیا بحال کو آنکھوں کی اُس کر سان مٹی نے عیسیٰ دن جس
سے اُس بھی نے فریسیوں لئے اِس 15 تھا۔ دن کا سبت وہ تھا
نے آدمی گئی۔ مل بصارت طرح کس اُسے کہ کی کچھ پوچھ

نے مَیں پھر دی، لگا مٹی پر آنکھوں میری نے اُس" دیا، جواب
"ہوں۔ سکتا دیکھ اب اور لیا نہا
16 طرف کی اللہ شخص یہ" کہا، نے بعض سے میں فریسیوں
"ہے۔ کرتا کام دن کے سبت کیونکہ ہے، نہیں سے
نشان الٰہی کے قسم اِس گار گناہ" کیا، اعتراض نے دوسروں
گئی۔ پڑ پھوٹ میں اُن یوں "ہے؟ سکتا دکھا طرح کس
17 اندھا پہلے جو ہوئے مخاطب سے آدمی اُس دوبارہ وہ پھر
تیری تو نے اُس ہے؟ کہتا کیا میں بارے کے اِس خود تُو" تھا،
"ہے۔ کیا بحال کو آنکھوں ہی
"ہے۔ نبی وہ" دیا، جواب نے اُس
18 اور تھا اندھا واقعی وہ کہ تھا رہا آ نہیں یقین کو یہودیوں
بُلایا۔ کو والدین کے اُس نے اُنہوں لئے اِس ہے۔ گیا ہو بحال پھر
19 کے جس وہی ہے، بیٹا تمہارا یہ کیا" پوچھا، سے اُن نے اُنہوں
طرح کس یہ اب تھا؟ ہوا پیدا اندھا وہ کہ ہو کہتے تم میں بارے
"ہے؟ سکتا دیکھ
20 ہمارا یہ کہ ہیں جانتے ہم" دیا، جواب نے والدین کے اُس
معلوم ہمیں لیکن 21 تھا۔ اندھا وقت ہوتے پیدا یہ کہ اور ہے بیٹا
اِس نے کس کہ یا ہے سکتا دیکھ طرح کس یہ اب کہ نہیں
ہے۔ بالغ یہ کریں، پتا خود سے اِس ہے۔ کیا بحال کو آنکھوں کی
یہ نے والدین کے اُس 22 "ہے۔ سکتا بتا میں بارے اپنے خود یہ
فیصلہ وہ کیونکہ تھے۔ ڈرتے سے یہودیوں وہ کہ کہا لئے اِس
یہودی اُسے دے قرار مسیح کو عیسیٰ بھی جو کہ تھے چکے کر
والدین کے اُس کہ تھی وجہ یہی 23 جائے۔ دیا نکال سے جماعت
"لیں۔ پوچھ خود سے اِس ہے، بالغ یہ" تھا، کہا نے
24 کو اللہ" بُلایا، کو اندھے شفایاب نے اُنہوں بار پھر ایک
"ہے۔ گار گناہ آدمی یہ کہ ہیں جانتے تو ہم دے، جلال
25 ہے گار گناہ وہ کہ ہے پتا کیا مجھے" دیا، جواب نے آدمی
اور تھا، اندھا مَیں پہلے ہوں، جانتا مَیں بات ایک لیکن نہیں، یا
"!ہوں سکتا دیکھ مَیں اب
26 کیا ساتھ تیرے نے اُس" کیا، سوال سے اُس نے اُنہوں پھر
"دیا؟ کر بحال کو آنکھوں تیری طرح کس نے اُس کیا؟
27 اور ہوں چکا بتا کو آپ بھی پہلے مَیں" دیا، جواب نے اُس
"ہیں؟ چاہتے بننا شاگرد کے اُس بھی آپ کیا نہیں۔ سنا نے آپ
28 شاگرد کا اُس ہی تُو" کہا، بھلا بُرا اُسے نے اُنہوں پر اِس
اللہ کہ ہیں جانتے تو ہم 29 ہیں۔ شاگرد کے موسیٰ تو ہم ہے،

بھی یہ ہم میں بارے کے اِس لیکن ہے، کی بات سے موسیٰ نے
"ہے۔ آیا سے کہاں وہ کہ جانتے نہیں
30 میری نے اُس ہے، باتِ عجیب" دیا، جواب نے آدمی
کہاں وہ کہ جانتے نہیں آپ بھی پھر اور ہے دی شفا کو آنکھوں
وہ سنتا۔ نہیں کی گاروں گناہ اللہ کہ ہیں جانتے ہم 31 ہے۔ سے
کے مرضی کی اُس اور مانتا خوف کا اُس جو ہے سنتا کی اُس تو
کہ آئی نہیں میں سننے بات یہ سے ہی ابتدا 32 ہے۔ چلتا مطابق
اگر 33 ہو۔ دیا کر بحال کو آنکھوں کی اندھے پیدائشی نے کسی
"سکتا۔ کر نہ کچھ تو ہوتا نہ سے طرف کی اللہ آدمی یہ
34 حالت آلودہ گناہ جو تُو" بتایا، اُسے نے اُنہوں میں جواب
کر کہہ یہ "ہے؟ چاھتا بننا اُستاد ھمارا تُو کیا ہے ہوا پیدا میں
دیا۔ نکال سے میں جماعت اُسے نے اُنہوں

پن اندھا روحانی

35 اُس وہ تو ہے گیا دیا نکال اُسے کہ چلا پتا کو عیسیٰ جب
"ہے؟ رکھتا ایمان پر آدم ابنِ تُو کیا" پوچھا، اور ملا کو
36 تا کہ بتائیں مجھے ہے؟ کون وہ خداوند،" کہا، نے اُس
"لاؤں۔ ایمان پر اُس مَیں
37 وہ بلکہ ہے لیا دیکھ اُسے نے تُو" دیا، جواب نے عیسیٰ
"ہے۔ رہا کر بات سے تجھ
38 اُسے اور "ہوں رکھتا ایمان مَیں خداوند،" کہا، نے اُس
کیا۔ سجدہ
39 میں دنیا اِس لئے کے کرنے عدالت مَیں" کہا، نے عیسیٰ
ہو اندھے والے دیکھنے اور دیکھیں اندھے کہ لئے اِس ہوں، آیا
"جائیں۔
40 پوچھنے کر سن کچھ یہ تھے کھڑے ساتھ جو فریسی کچھ
"ہیں؟ اندھے بھی ہم اچھا،" لگے،
41 قصوروار تم تو ہوتے اندھے تم اگر" کہا، سے اُن نے عیسیٰ
دیکھ ہم کہ ہو کرتے دعویٰ تم چونکہ اب لیکن ٹھہرتے۔ نہ
ہے۔ رہتا قائم گناہ تمہارا لئے اِس ہیں سکتے

10

تمثیل کی چرواہے

1 کے بھیڑوں سے دروازے جو کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں
ہے آتا گھس اندر کر پھلانگ بلکہ ہوتا نہیں داخل میں باڑے
ہے ہوتا داخل سے دروازے جو لیکن 2 ہے۔ ڈاکو اور چور وہ
کھول دروازہ لئے کے اُس چوکیدار 3 ہے۔ چرواہا کا بھیڑوں وہ
کا بھیڑ ایک ہر اپنی وہ ہیں۔ سنتی آواز کی اُس بھیڑیں اور ہے دیتا
کو گلے پورے اپنے 4 ہے۔ جاتا لے باہر اور بُلاتا اُنہیں کر لے نام
بھیڑیں اور ہے لگتا چلنے آگے آگے کے اُن وہ بعد کے نکالنے باہر
پہچانتی آواز کی اُس وہ کیونکہ ہیں، پڑتی چل پیچھے پیچھے کے اُس
5 ہیں۔ اُس بلکہ گی چلیں نہیں پیچھے کے اجنبی کسی وہ لیکن
"پہچانتیں۔ نہیں آواز کی اُس وہ کیونکہ گی، جائیں بھاگ سے
6 وہ کہ سمجھے نہ وہ لیکن کی، پیش تمثیل یہ اُنہیں نے عیسیٰ
ہے۔ چاھتا بتانا کیا اُنہیں

اچھا چرواہا

7 سچ کو تم مَیں" لگا، کرنے بات پر اِس دوبارہ عیسیٰ لئے اِس
مجھ بھی جتنے 8 ہوں۔ مَیں دروازہ لئے کے بھیڑوں کہ ہوں بتاتا
نہ کی اُن نے بھیڑوں لیکن ہیں۔ ڈاکو اور چور وہ آئے پہلے سے
آئے اندر ذریعے میرے بھی جو ہوں۔ دروازہ ہی مَیں 9 سنی۔
گا۔ رہے پاتا چراگاہیں ہری اور جاتا آتا وہ گی۔ ملے نجات اُسے
10 آتا کرنے تباہ اور کرنے ذبح کرنے، چوری صرف تو چور
کثرت بلکہ پائیں، زندگی وہ کہ ہوں آیا لئے اِس مَیں لیکن ہے۔
پائیں۔ زندگی کی
11 لئے کے بھیڑوں اپنی چرواہا اچھا ہوں۔ مَیں چرواہا اچھا
کرتا، نہیں ادا کردار کا چرواہے مزدور 12 ہے۔ دیتا جان اپنی
کوئی ھی جوں لئے اِس ہوتیں۔ نہیں اپنی کی اُس بھیڑیں کیونکہ
بھاگ کر چھوڑ کو بھیڑوں ہی دیکھتے اُسے مزدور تو ہے آتا بھیڑیا
منتشر کو باقیوں اور لیتا پکڑ بھیڑیں کچھ بھیڑیا میں نتیجے ہے۔ جاتا
بھیڑوں اور ہے ھی مزدور وہ کہ ہے یہ وجہ 13 ہے۔ دیتا کر
کو بھیڑوں اپنی مَیں ہوں۔ مَیں چرواہا اچھا 14 کرتا۔ نہیں فکر کی
طرح جس اُسی بالکل 15 ہیں، جانتی مجھے وہ اور ہوں جانتا
بھیڑوں مَیں اور ہوں۔ جانتا کو باپ مَیں اور ہے جانتا مجھے باپ
اِس جو ہیں بھیڑیں بھی اَور میری 16 ہوں۔ دیتا جان اپنی لئے کے
بھی وہ آؤں۔ لے بھی اُنہیں کہ ہے لازم ہیں۔ نہیں میں باڑے
ہو بان گلہ ہی ایک اور گلہ ہی ایک پھر گی۔ سنیں آواز میری
گا۔
17 دیتا جان اپنی مَیں کہ ہے کرتا پیار لئے اِس مجھے باپ میرا
چھین سے مجھ جان میری کوئی 18 لوں۔ لے پھر اُسے تاکہ ہوں
مجھے ہوں۔ دیتا دے سے مرضی اپنی اُسے مَیں بلکہ سکتا نہیں
مجھے حکم یہ بھی۔ کا لینے واپس اُسے اور ہے اختیار کا دینے اُسے
"ہے۔ ملا سے طرف کی باپ اپنے
19 بہتوں 20 گئی۔ پڑ پھوٹ دوبارہ میں یہودیوں پر باتوں اِن
کی اِس ہے۔ دیوانہ یہ ہے، میں گرفت کی بدروح یہ" کہا، نے
"!سنیں کیوں

بدروح جو ھیں نہیں باتیں ایسی یہ” کہا، نے اَوروں لیکن 21
کر بحال آنکھیں کی اندھوں بدروحیں کیا سکے۔ کر شخص گرفتہ
“ھیں؟ سکتی

ھے جاتا کیا رد کو عیسیٰ

مخصوصیت کی المُقدّس بیت عیسیٰ اور تھا موسم کا سردیوں 22
المُقدّس بیت وہ 23 تھا۔ میں یروشلم دوران کے حنوکا بنام عید کی
برآمدہ کا سلیمان نام کا جس تھا رہا پھر میں برآمدے اُس کے
تک کب ھمیں آپ” لگے، کہنے کر گھیر اُسے یہودی 24 تھا۔
صاف صاف ھمیں تو ھیں مسیح آپ اگر گے؟ رکھیں میں اُلجھن
“دیں۔ بتا
تم لیکن ھوں، چکا بتا کو تم مَیں” دیا، جواب نے عیسیٰ 25
وہ ھوں کرتا سے نام کے باپ اپنے مَیں کام جو آیا۔ نہیں یقین کو
میری تم کیونکہ رکھتے نہیں ایمان تم لیکن 26 ھیں۔ گواہ میرے
اُنہیں مَیں ھیں۔ سنتی آواز میری بھیڑیں میری 27 ھو۔ نہیں بھیڑیں
ابدی اُنہیں مَیں 28 ھیں۔ چلتی پیچھے میرے وہ اور ھوں جانتا
کوئی گی۔ ھوں نہیں ہلاک کبھی وہ لئے اِس ھوں، دیتا زندگی
باپ میرے کیونکہ 29 گا، لے نہ چھین سے ھاتھ میرے اُنہیں
کوئی ھے۔ بڑا سے سب وھی اور ھے کیا سپرد میرے اُنہیں نے
ایک باپ اور مَیں 30 سکتا۔ نہیں چھین سے ھاتھ کے باپ اُنہیں
“ھیں۔
کو عیسیٰ تا کہ لگے اُٹھانے پتھر دوبارہ یہودی کر سن یہ 31
باپ تمہیں نے مَیں” کہا، سے اُن نے اُس 32 کریں۔ سنگسار
سے میں اِن مجھے تم ھیں۔ دکھائے نشان الٰہی کئی سے طرف کی
“ھو؟ رھے کر سنگسار سے وجہ کی نشان کس
کی کام اچھے کسی کو تم ھم” دیا، جواب نے یہودیوں 33
تم سے۔ وجہ کی بکنے کفر بلکہ رھے کر نہیں سنگسار سے وجہ
“ھو۔ کرتے دعویٰ کا ھونے اللہ ھو انسان صرف جو
ھے لکھا نہیں میں شریعت تمہاری یہ کیا” کہا، نے عیسیٰ 34
تک جن گیا کہا ’خدا‘ اُنہیں 35 ؟‘ھو خدا تم’ فرمایا، نے اللہ کہ
مُقدّس کلامِ کہ ھیں جانتے ھم اور گیا۔ پہنچایا پیغام یہ کا اللہ
کیوں بات کی بکنے کفر تم پھر تو 36 سکتا۔ جا کیا نہیں منسوخ کو
باپ آخر ھوں؟ فرزند کا اللہ مَیں کہ ھوں کہتا مَیں جب ھو کرتے
مَیں اگر 37 ھے۔ بھیجا میں دنیا کے کر مخصوص مجھے خود نے
اُس اگر لیکن 38 مانو۔ نہ بات میری تو کروں نہ کام کے باپ اپنے
اُن کم از کم لیکن مانو، نہ بات میری بےشک تو کروں کام کے
گے جاؤ سمجھ اور گے لو جان تم پھر مانو۔ تو گواھی کی کاموں
“ھوں۔ میں باپ مَیں اور ھے میں مجھ باپ کہ
کی، کوشش کی کرنے گرفتار اُسے نے اُنہوں پھر بار ایک 39
گیا۔ نکل سے ھاتھ کے اُن وہ لیکن
گیا چلا جگہ اُس پار کے یردن دریائے دوبارہ عیسیٰ پھر 40
ٹھہرا۔ دیر کچھ وہ وھاں تھا۔ کرتا دیا بپتسمہ میں شروع یحییٰ جہاں
یحییٰ” کہا، نے اُنہوں رھے۔ آتے پاس کے اُس لوگ سے بہت 41
اِس نے اُس کچھ جو لیکن دکھایا، نہ نشان الٰہی کوئی کبھی نے
بہت وھاں اور 42 “نکلا۔ صحیح بالکل وہ کیا، بیان میں بارے کے
لائے۔ ایمان پر عیسیٰ لوگ سے

11

موت کی لعزر

وہ تھا۔ لعزر نام کا جس گیا پڑ بیمار آدمی ایک میں دنوں اُن 1
یہ 2 تھا۔ رہتا میں عنیاہ بیت ساتھ کے مرتھا اور مریم بہنوں اپنی
اُس کر اُنڈیل خوشبو پر خداوند میں بعد نے جس تھی مریم وھی
بیمار لعزر بھائی کا اُسی تھے۔ کئے خشک سے بالوں اپنے پاؤں کے
جسے خداوند،” دی، اطلاع کو عیسیٰ نے بہنوں چنانچہ 3 تھا۔
“ھے۔ بیمار وہ ھیں کرتے پیار آپ
کا بیماری اِس” کہا، نے اُس تو ملی خبر یہ کو عیسیٰ جب 4
ھے، ھوا واسطے کے جلال کے اللہ یہ بلکہ ھے، نہیں موت انجام
“ملے۔ جلال کو فرزند کے اللہ سے اِس تا کہ
وہ تو بھی 6 تھا۔ رکھتا محبت سے لعزر اور مریم مرتھا، عیسیٰ 5
ٹھہرا۔ وھیں اَور دن دو بعد کے ملنے اطلاع میں بارے کے لعزر
یہودیہ دوبارہ ھم آؤ،” کی، بات سے شاگردوں اپنے نے اُس پھر 7
“جائیں۔ چلے
کے وھاں ابھی ابھی اُستاد،” کیا، اعتراض نے شاگردوں 8
بھی پھر تھے، رھے کر کوشش کی کرنے سنگسار کو آپ یہودی
“ھیں؟ چاھتے جانا واپس آپ
گھنٹے بارہ کے روشنی میں دن کیا” دیا، جواب نے عیسیٰ 9
کسی وہ ھے پھرتا چلتا وقت کے دن شخص جو ھوتے؟ نہیں
کے روشنی کی دنیا اِس وہ کیونکہ گا، ٹکرائے نہیں سے چیز بھی
ھے چلتا وقت کے رات جو لیکن 10 ھے۔ سکتا دیکھ ذریعے
نہیں روشنی پاس کے اُس کیونکہ ھے، جاتا ٹکرا سے چیزوں وہ
لیکن ھے۔ گیا سو لعزر دوست ھمارا” کہا، نے اُس پھر 11 “ھے۔
“گا۔ دوں جگا اُسے کر جا مَیں

بچ وہ تو ہے رہا سو وہ اگر خداوند،" کہا، نے شاگردوں 12
"گا۔ جائے
کر ذکر کا نیند فطری کی لعزر عیسیٰ کہ تھا خیال کا اُن 13
کر اشارہ طرف کی موت کی اُس وہ میں حقیقت جبکہ ہے رہا
پا وفات لعزر" دیا، بتا صاف اُنہیں نے اُس لئے اِس 14 تھا۔ رہا
کے اُس مَیں کہ ہوں خوش مَیں خاطر تمہاری اور 15 ہے۔ گیا
ہم آؤ، گے۔ لاؤ ایمان تم اب کیونکہ تھا، نہیں وہاں وقت مرتے
"جائیں۔ پاس کے اُس
سے شاگردوں ساتھی اپنے تھا جُڑواں لقب کا جس نے توما 16
"جائیں۔ مر ساتھ کے اُس کر جا وہاں بھی ہم چلو،" کہا،

ہے زندگی اور قیامت عیسیٰ

میں قبر کو لعزر کہ ہوا معلوم کو عیسیٰ کر پہنچ وہاں 17
فاصلہ سے یروشلم کا عنیاہ بیت 18 ہیں۔ گئے ہو دن چار رکھے
مریم اور مرتھا یہودی سے بہت اور 19 تھا، کم سے میٹر کلو تین
ہوئے آئے لئے کے دینے تسلی میں بارے کے بھائی کے اُن کو
تھے۔
لیکن گئی۔ ملنے اُسے مرتھا ہے رہا آ عیسیٰ کہ کر سن یہ 20
آپ اگر خداوند،" کہا، نے مرتھا 21 رہی۔ بیٹھی میں گھر مریم
اب کہ ہوں جانتی مَیں لیکن 22 مرتا۔ نہ بھائی میرا تو ہوتے یہاں
"گا۔ دے گے مانگیں بھی جو کو آپ اللہ بھی
"گا۔ اُٹھے جی بھائی تیرا" بتایا، اُسے نے عیسیٰ 23
قیامت وہ کہ ہے معلوم مجھے جی،" دیا، جواب نے مرتھا 24
"گے۔ اُٹھیں جی سب جب گا، اُٹھے جی دن کے
جو ہوں۔ مَیں تو زندگی اور قیامت" بتایا، اُسے نے عیسیٰ 25
جائے۔ بھی مر وہ چاہے گا، رہے زندہ وہ رکھے ایمان پر مجھ
نہیں کبھی وہ ہے رکھتا ایمان پر مجھ اور ہے زندہ جو اور 26
"ہے؟ یقین کا بات اِس تجھے کیا مرتھا، گا۔ مرے
ہوں رکھتی ایمان مَیں خداوند، جی" دیا، جواب نے مرتھا 27
"تھا۔ آنا میں دنیا جسے ہیں، مسیح فرزند کے خدا آپ کہ

ہے روتا عیسیٰ

کو مریم سے چپکے اور گئی چلی واپس مرتھا کر کہہ یہ 28
ہی سنتے یہ 29 "ہیں۔ رہے بُلا تجھے وہ ہیں، گئے آ اُستاد" بُلایا،
اُسی باہر کے گاؤں ابھی وہ 30 گئی۔ پاس کے عیسیٰ کر اُٹھ مریم
جو 31 تھی۔ ہوئی سے مرتھا ملاقات کی اُس جہاں تھا ٹھہرا جگہ
تھے، رہے دے تسلی اُسے بیٹھے ساتھ کے مریم میں گھر یہودی
تو ہے گئی نکل کر اُٹھ سے جلدی وہ کہ دیکھا نے اُنہوں جب
ماتم وہ کہ تھے رہے سمجھ وہ کیونکہ لئے۔ ہو پیچھے کے اُس وہ
ہے۔ رہی جا پر قبر کی بھائی اپنے لئے کے کرنے
اُس وہ ہی دیکھتے اُسے گئی۔ پہنچ پاس کے عیسیٰ مریم 32
یہاں آپ اگر خداوند،" لگی، کہنے اور گئی گر میں پاؤں کے
"مرتا۔ نہ بھائی میرا تو ہوتے
دیکھا روتے کو ساتھیوں کے اُس اور مریم نے عیسیٰ جب 33
پوچھا، نے اُس 34 میں حالت مضطرب ہوئی۔ رنجش بڑی اُسے تو
"ہے؟ رکھا کہاں اُسے نے تم"
"لیں۔ دیکھ اور خداوند، آئیں" دیا، جواب نے اُنہوں
کتنا اُسے وہ دیکھو،" کہا، نے یہودیوں 36 پڑا۔ رو عیسیٰ 35
"تھا۔ عزیز
اندھے نے آدمی اِس" کہا، نے بعض سے میں اُن لیکن 37
"تھا؟ سکتا بچا نہیں سے مرنے کو لعزر یہ کیا دی۔ شفا کو

ہے جاتا دیا کر زندہ کو لعزر

غار ایک قبر آیا۔ پر قبر کر ہو رنجیدہ نہایت دوبارہ عیسیٰ پھر 38
پتھر" کہا، نے عیسیٰ 39 تھا۔ گیا رکھا پتھر پر منہ کے جس تھی
"دو۔ ہٹا کو
بدبو خداوند،" کیا، اعتراض نے مرتھا بہن کی مرحوم لیکن
"ہیں۔ گئے ہو دن چار پڑے یہاں اُسے کیونکہ گی، آئے
کہ بتایا نہیں تجھے نے مَیں کیا" کہا، سے اُس نے عیسیٰ 40
اُنہوں چنانچہ 41 "گی؟ دیکھے جلال کا اللہ تو رکھے ایمان تُو اگر
اے" کہا، کر اُٹھا نظر اپنی نے عیسیٰ پھر دیا۔ ہٹا کو پتھر نے
مَیں 42 ہے۔ لی سن میری نے تُو کہ ہوں کرتا شکر تیرا مَیں باپ،
بات یہ نے مَیں لیکن ہے۔ سنتا میری ہمیشہ تُو کہ ہوں جانتا تو
نے تُو کہ لائیں ایمان وہ تاکہ کی، خاطر کی لوگوں کھڑے پاس
نکل لعزر،" اُٹھا، پکار سے زور عیسیٰ پھر 43 "ہے۔ بھیجا مجھے
پٹیوں پاؤں اور ہاتھ کے اُس تک ابھی آیا۔ نکل مُردہ اور 44 "!آ
ہوا لپٹا میں کپڑے چہرہ کا اُس جبکہ تھے ہوئے بندھے سے
اِسے کر کھول کو کفن کے اِس" کہا، سے اُن نے عیسیٰ تھا۔
"دو۔ جانے

بندی منصوبہ خلاف کے عیسیٰ

سے بہت تھے آئے پاس کے مریم جو سے میں یہودیوں اُن 45
کیا۔ نے اُس جو دیکھا وہ نے اُنہوں جب لائے ایمان پر عیسیٰ
نے عیسیٰ کہ بتایا اُنہیں اور گئے پاس کے فریسیوں بعض لیکن 46
عدالتِ یہودی نے فریسیوں اور اماموں راہنما تب 47 ہے۔ کیا کیا
پوچھا، سے دوسرے ایک نے اُنہوں کیا۔ منعقد اجلاس کا عالیہ

ہے۔ رہا دکھا نشان الٰہی سے بہت آدمی یہ ہیں؟ رہے کر کیا ہم”
آئیں لے ایمان پر اُس سب آخر کار تو چھوڑیں کھلا اُسے ہم اگر 48
کو ملک ہمارے اور المُقدّس بیت ہمارے کر آرومی پھر گے۔
“گے۔ دیں کر تباہ
اُس تھا۔ اعظم امامِ سال اُس جو تھا کائفا ایک سے میں اُن 49
نہیں بھی خیال کا اِس اور 50 سمجھتے نہیں کچھ آپ” کہا، نے
یہ بہتر جائے ہو ہلاک قوم پوری کہ پہلے سے اِس کہ کرتے
بات یہ نے اُس 51 “جائے۔ مر لئے کے اُمّت آدمی ایک کہ ہے
حیثیت کی اعظم امامِ کے سال اُس تھی۔ کی نہیں سے طرف اپنی
لئے کے قوم یہودی عیسیٰ کہ کی گوئی پیش یہ نے اُس ہی سے
بکھرے کے اللہ بلکہ لئے کے اِس صرف نہ اور 52 گا۔ مرے
بھی۔ لئے کے کرنے ایک کے کر جمع کو فرزندوں ہوئے
کر ارادہ کا کرنے قتل کو عیسیٰ نے اُنہوں سے دن اُس 53
وقت درمیان کے یہودیوں علانیہ سے اب نے اُس لئے اِس 54 لیا۔
ایک قریب کے ریگستان کر چھوڑ کو جگہ اُس بلکہ گزارا، نہ
بنام گاؤں ایک سمیت شاگردوں اپنے وہ وہاں گیا۔ میں علاقے
لگا۔ رہنے میں افرائیم
بہت سے دیہات گئی۔ آ قریب فسح عیدِ کی یہودیوں پھر 55
پہلے پہلے سے عید لئے کے کروانے پاک کو آپ اپنے لوگ سے
المُقدّس بیت اور کرتے پتا کا عیسیٰ وہ وہاں 56 پہنچے۔ یروشلم
وہ کیا ہے؟ خیال کیا” رہے، کرتے بات میں آپس کھڑے میں
نے فریسیوں اور اماموں راہنما لیکن 57 “گا؟ آئے نہیں پر تہوار
ہے کہاں عیسیٰ کہ جائے ہو معلوم کو کسی اگر” تھا، دیا حکم
“لیں۔ کر گرفتار اُسے ہم تاکہ دے اطلاع وہ تو

12

ہے جاتا کیا مسح میں عنیاہ بیت کو عیسیٰ

عنیاہ بیت عیسیٰ کہ تھے باقی دن چھ ابھی میں عید کی فسح 1
نے عیسیٰ جسے تھا گھر کا لعزر اُس جہاں تھی جگہ وہ یہ پہنچا۔
خاص ایک لئے کے اُس وہاں 2 تھا۔ کیا زندہ سے میں مُردوں
جبکہ تھی رہی کر خدمت کی والوں کھانے مرتھا گیا۔ بنایا کھانا
تھا۔ شریک میں کھانے ساتھ کے مہمانوں باقی اور عیسیٰ لعزر
لے عطر قیمتی نہایت کا جٹاماسی خالص لٹر آدھا نے مریم پھر 3
کر پونچھ سے بالوں اپنے اُنہیں اور دیا اُنڈیل پر پاؤں کے عیسیٰ کر
عیسیٰ لیکن 4 گئی۔ پھیل میں گھر پورے خوشبو کیا۔ خشک
اُسی میں ب ع د) کیا اعتراض نے اسکریوتی یہوداہ شاگرد کے
اِس” 5 کہا، نے اُس ۔(دیا کر حوالے کے دشمن کو عیسیٰ نے
بیچا نہیں کیوں اِسے تھی۔ سکے 300 کے چاندی قیمت کی عطر
یہ نے اُس 6 “جاتے؟ دیئے کو غریبوں پیسے کے اِس تاکہ گیا
میں اصل تھی۔ فکر کی غریبوں اُسے کہ کی نہیں لئے اِس بات
میں پیسوں شدہ جمع اور تھا خزانچی کا شاگردوں وہ تھا۔ چور وہ
تھا۔ رہتا کرتا بددیانتی سے
میری نے اُس ! دے چھوڑ اُسے” کہا، نے عیسیٰ لیکن 7
تمہارے ہمیشہ تو غریب 8 ہے۔ کیا یہ لئے کے تیاری کی تدفین
“گا۔ رہوں نہیں پاس تمہارے ہمیشہ مَیں لیکن گے، رہیں پاس

بندی منصوبہ خلاف کے لعزر

وہاں عیسیٰ کہ ہوا معلوم کو تعداد بڑی کی یہودیوں میں اتنے 9
بھی سے لعزر بلکہ آئے لئے کے ملنے سے عیسیٰ صرف نہ وہ ہے۔
راہنما لئے اِس 10 تھا۔ کیا زندہ سے میں مُردوں نے اُس جسے
کیونکہ 11 بنایا۔ منصوبہ کا کرنے قتل بھی کو لعزر نے اماموں
عیسیٰ اور گئے چلے سے میں اُن یہودی سے بہت وجہ کی اُس
تھے۔ آئے لے ایمان پر

استقبال پُرجوش کا عیسیٰ میں یروشلم

کہ چلا پتا کو لوگوں ہوئے آئے لئے کے عید دن اگلے 12
پکڑے ڈالیاں کی کھجور 13 ہجوم بڑا ایک ہے۔ رہا آ یروشلم عیسیٰ
لگا نعرے کر چلا وہ چلتے چلتے آیا۔ ملنے سے اُس کر نکل سے شہر
تھے، رہے

”ہوشعنا!*
ہے آتا سے نام کے رب جو وہ ہے مبارک!
“!ہے مبارک بادشاہ کا اسرائیل

پر اُس وہ اور گیا مل گدھا جوان ایک سے کہیں کو عیسیٰ 14
ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ طرح جس گیا، بیٹھ

15 ”ڈر مت بیٹی، صیون اے!
“ہے۔ رہا آ سوار پر بچے کے گدھے بادشاہ تیرا دیکھ،

آئی۔ نہ سمجھ کی بات اِس کو شاگردوں کے اُس وقت اُس 16
کہ آیا یاد اُنہیں تو پہنچا کو جلال اپنے عیسیٰ جب میں بعد لیکن
کلامِ کہ گئے سمجھ وہ اور تھا کیا کچھ یہ ساتھ کے اُس نے لوگوں
ہے۔ بھی ذکر کا اِس میں مُقدّس

* **12:13** ہوشعنا: ہوشعنا (عبرانی: مہربانی کرکے ہمیں بچا) ۔یہاں اِس میں حمد و ثنا کا عنصر بھی پایا جاتا ہے۔

لعزر نے اُس جب تھا ساتھ کے عیسیٰ وقت اُس ہجوم جو 17
بارے کے اِس کو دوسروں وہ تھا، کیا زندہ سے میں مُردوں کو
کے ملنے سے عیسیٰ لوگ اِتنے سے وجہ اِسی 18 تھا۔ رہا بتاتا میں
میں بارے کے نشان الٰہی اِس کے اُس نے اُنہوں تھے، آئے لئے
دیکھ آپ" لگے، کہنے میں آپس فریسی کر دیکھ یہ 19 تھا۔ سنا
پیچھے کے اُس دنیا تمام دیکھو، رہی۔ بن نہیں بات کہ ہیں رہے
"ہے۔ لی ہو

ہیں کرتے تلاش کو عیسیٰ یونانی کچھ

پر موقع کے عید کی فسح جو تھے میں اُن بھی یونانی کچھ 20
ملنے سے فلپّس وہ اب 21 تھے۔ ہوئے آئے لئے کے کرنے پرستش
جناب،" کہا، نے اُنہوں تھا۔ سے صیدا بیت کے گلیل جو آئے
"ہیں۔ چاہتے ملنا سے عیسیٰ ہم
عیسیٰ کر مل وہ پھر اور بتائی بات یہ کو اندریاس نے فلپّس 22
جواب نے عیسیٰ لیکن 23 پہنچائی۔ خبر یہ اُسے اور گئے پاس کے
تم میں 24 ملے۔ جلال کو آدم ابنِ کہ ہے گیا آ وقت اب" دیا،
نہ مر کر گر میں زمین دانہ کا گندم تک جب کہ ہوں بتاتا سچ کو
بہت تو ہے جاتا مر وہ جب لیکن ہے۔ رہتا ہی اکیلا وہ جائے
کھو اُسے وہ ہے کرتا پیار کو جان اپنی جو 25 ہے۔ لاتا پھل سا
وہ ہے رکھتا دشمنی سے جان اپنی میں دنیا اِس جو اور گا، دے
کرنا خدمت میری کوئی اگر 26 گا۔ رکھے محفوظ تک ابد اُسے
وہاں ہوں مَیں جہاں کیونکہ لے، ہو پیچھے میرے وہ تو چاہے
اُس باپ میرا کرے خدمت میری جو اور گا۔ ہو بھی خادم میرا
گا۔ کرے عزت کی

ہے کرتا ذکر کا موت اپنی عیسیٰ

کہوں، مَیں کیا کہوں؟ کیا مَیں ہے۔ مضطرب دل میرا اب 27
اِسی تو مَیں نہیں، ؟'رکھ بچائے سے وقت اِس مجھے باپ، اے'
"دے۔ جلال کو نام اپنے باپ، اے 28 ہوں۔ آیا لئے
دے جلال اُسے مَیں" دی، سنائی آواز ایک سے آسمان تب
"گا۔ دوں جلال بھی دوبارہ اور ہوں چکا
سن یہ نے اُنہوں تھے کھڑے وہاں لوگ جو کے ہجوم 29
کیا، پیش خیال نے اَوروں "ہیں۔ رہے گرج بادل" کہا، کر
"ہے۔ ہوا کلام ہم سے اُس فرشتہ کوئی"
بلکہ نہیں واسطے میرے آواز یہ" بتایا، اُنہیں نے عیسیٰ 30
آ وقت کا کرنے عدالت کی دنیا اب 31 تھی۔ واسطے تمہارے
مَیں اور 32 گا۔ جائے دیا نکال کو حکمران کے دنیا اب ہے، گیا
اپنے کو سب بعد کے جانے چڑھائے پر اونچے سے زمین خود
اشارہ طرف اِس نے اُس سے الفاظ اِن 33 "گا۔ لوں کھینچ پاس
گا۔ مرے موت کی طرح کس وہ کہ کیا
کہ ہے سنا نے ہم سے مُقدّس کلامِ" اُٹھا، بول ہجوم 34
ہے بات کیسی یہ کی آپ پھر تو گا۔ رہے قائم تک ابد مسیح
"کون؟ ہے آدم ابنِ آخر ہے؟ جانا چڑھایا پر اونچے کو آدم ابنِ کہ
پاس تمہارے اَور دیر تھوڑی نور" دیا، جواب نے عیسیٰ 35
تاکہ رہو چلتے میں نور اِس ہے موجود وہ دیر جتنی گا۔ رہے
نہیں اُسے ہے چلتا میں اندھیرے جو جائے۔ نہ چھا پر تم تاریکی
سے پاس تمہارے کے نور 36 ہے۔ رہا جا کہاں وہ کہ معلوم
بن فرزند کے نور تم تاکہ لاؤ ایمان پر اُس پہلے پہلے سے جانے چلے
"جاؤ۔

رکھتے نہیں ایمان لوگ

اگرچہ 37 گیا۔ ہو غائب اور گیا چلا عیسیٰ بعد کے کہنے یہ
وہ توبھی دکھائے ہی سامنے کے اُن نشان الٰہی تمام یہ نے عیسیٰ
پوری گوئی پیش کی نبی یسعیاہ یوں 38 لائے۔ نہ ایمان پر اُس
ہوئی،
لایا؟ ایمان پر پیغام ہمارے کون رب، اے"
"ہوئی؟ ظاہر پر کس قدرت کی رب اور
نے نبی یسعیاہ طرح جس سکے، لا نہ ایمان وہ چنانچہ 39
ہے، فرمایا اَور کہیں
اندھا کو آنکھوں کی اُن نے اللہ" 40
ہے، دیا کر بےحس کو دل کے اُن اور
دیکھیں، سے آنکھوں اپنی وہ کہ ہو نہ ایسا
سمجھیں، سے دل اپنے
کریں رجوع طرف میری
"دوں۔ شفا اُنہیں مَیں اور
کا عیسیٰ نے اُس کیونکہ فرمایا لئے اِس یہ نے یسعیاہ 41
کی۔ بات میں بارے کے اُس کر دیکھ جلال
کچھ میں اُن تھے۔ رکھتے ایمان پر عیسیٰ لوگ سے بہت توبھی 42
کرتے نہیں اقرار علانیہ کا اِس وہ لیکن تھے۔ شامل بھی راہنما
سے جماعت یہودی ہمیں فریسی کہ تھے ڈرتے وہ کیونکہ تھے،
انسان نسبت کی عزت کی اللہ وہ میں اصل 43 گے۔ دیں کر خارج
تھے۔ رکھتے عزیز زیادہ کو عزت کی

گا کرے عدالت کی لوگوں کلام کا عیسیٰ

صرف نہ وہ ہے رکھتا ایمان پر مجھ جو" اُٹھا، پکار عیسیٰ پھر 44
ہے۔ بھیجا مجھے نے جس ہے رکھتا ایمان پر اُس بلکہ پر مجھ

مجھے نے جس ہے دیکھتا اُسے وہ ہے دیکھتا مجھے جو اور 45
تا کہ ہوں آیا میں دنیا اِس سے حیثیت کی نور مَیں 46 ہے۔ بھیجا
میری جو 47 رہے۔ نہ میں تاریکی وہ لائے ایمان پر مجھ بھی جو
کروں نہیں عدالت کی اُس مَیں کرتا نہیں عمل پر اُن کر سن باتیں
اُسے بلکہ آیا نہیں لئے کے کرنے عدالت کی دنیا مَیں کیونکہ گا،
کرتا عدالت کی اُس جو ہے ایک تو بھی 48 لئے۔ کے دینے نجات
کیا پیش میرا کرتا نہیں قبول باتیں میری کے کر رد مجھے جو ہے۔
کیونکہ 49 گا۔ کرے عدالت کی اُس دن کے قیامت ھی کلام گیا
میرے ہے۔ نہیں سے طرف میری وہ ہے کیا بیان نے مَیں کچھ جو
سنانا کیا اور کہنا کیا کہ دیا حکم مجھے نے ھی باپ والے بھیجنے
تک زندگی ابدی حکم کا اُس کہ ہوں جانتا مَیں اور 50 ہے۔
باپ جو ہے کچھ وھی ہوں سناتا مَیں کچھ جو چنانچہ ہے۔ پہنچاتا
”ہے۔ بتایا مجھے نے

13

ہے دھوتا پاؤں کے شاگردوں اپنے عیسیٰ

تھا جانتا عیسیٰ تھی۔ والی ہونے شروع اب عید کی فسح 1
کے باپ کر چھوڑ کو دنیا اِس مجھے کہ ہے گیا آ وقت وہ کہ
محبت سے لوگوں اپنے میں دنیا ہمیشہ نے اُس گو ہے۔ جانا پاس
کا محبت اپنی پر اُن تک حد آخری نے اُس اب لیکن تھی، رکھی
کیا۔ اظہار
اسکریوتی شمعون ابلیس وقت اُس ہوا۔ تیار کھانا کا شام پھر 2
کا کرنے حوالے کے دشمن کو عیسیٰ میں دل کے یہوداہ بیٹے کے
میرے کچھ سب نے باپ کہ تھا جانتا عیسیٰ 3 تھا۔ چکا ڈال ارادہ
کے اُس اب اور آیا نکل سے میں اللہ مَیں کہ اور ہے دیا کر سپرد
کر اُٹھ سے دسترخوان نے اُس چنانچہ 4 ہوں۔ رہا جا واپس پاس
پانی میں باسن وہ پھر 5 لیا۔ باندھ تولیہ پر کمر اور دیا اُتار لباس اپنا
سے تولیہ ہوئے بندھے اور دھونے پاؤں کے شاگردوں کر ڈال
اُس تو آئی باری کی پطرس جب 6 لگا۔ کرنے خشک کر پونچھ
”ہیں؟ چاہتے دھونا پاؤں میرے آپ خداوند،“ کہا، نے
کیا مَیں کہ سمجھتا نہیں تُو وقت اِس“ دیا، جواب نے عیسیٰ 7
”گا۔ جائے آ میں سمجھ تیری یہ میں بعد لیکن ہوں، رہا کر
میرے کو آپ بھی کبھی مَیں“ کیا، اعتراض نے پطرس 8
”!گا دوں نہیں دھونے پاؤں
ساتھ میرے تو دھوؤں نہ تجھے مَیں اگر“ دیا، جواب نے عیسیٰ
”گا۔ ہو نہیں حصہ کوئی تیرا

میرے صرف نہ خداوند، پھر تو“ کہا، نے پطرس کر سن یہ 9
”!دھوئیں بھی کو سر اور ہاتھوں میرے بلکہ پاؤں
اُسے ہے لیا نہا نے شخص جس“ دیا، جواب نے عیسیٰ 10
وہ کیونکہ ہے، ہوتی ضرورت کی دھونے کو پاؤں اپنے صرف
سب لیکن ہو، صاف پاک تم ہے۔ صاف پاک پر طور پورے
اُسے کون کہ تھا معلوم کو (عیسیٰ) 11 ”نہیں۔ سب کے
کے سب کہ کہا نے اُس لئے اِس گا۔ کرے حوالے کے دشمن
(ہیں۔ نہیں صاف پاک سب
لباس اپنا دوبارہ عیسیٰ بعد کے دھونے پاؤں کے سب اُن 12
مَیں کہ ہو سمجھتے تم کیا“ کیا، سوال نے اُس گیا۔ بیٹھ کر پہن
‘خداوند’ اور ‘اُستاد’ مجھے تم 13 ہے؟ کیا لئے تمہارے نے
یہی مَیں کیونکہ ہے، صحیح یہ اور ہو کرتے مخاطب کر کہہ
پاؤں تمہارے نے اُستاد اور خداوند تمہارے مَیں، 14 ہوں۔ کچھ
دوسرے ایک کہ ہے بھی فرض تمہارا اب لئے اِس دھوئے۔
تم تا کہ ہے دیا نمونہ ایک کو تم نے مَیں 15 کرو۔ دھویا پاؤں کے
کو تم مَیں 16 ہے۔ کیا ساتھ تمہارے نے مَیں جو کرو وھی بھی
اپنے پیغمبر نہ ہوتا، نہیں بڑا سے مالک اپنے غلام کہ ہوں بتاتا سچ
کرو، بھی عمل پر اِس تو ہو جانتے یہ تم اگر 17 سے۔ والے بھیجنے
گے۔ ہو مبارک تم ھی پھر
لیا چن نے مَیں جنہیں رہا۔ کر نہیں بات کی سب تم مَیں 18
پورا کا بات اِس کی مُقدّس کلامِ لیکن ہوں۔ جانتا مَیں اُنہیں ہے
لات پر مجھ نے اُس ہے کھاتا روٹی میری جو’ ہے، ضرور ہونا
ابھی یہ آنے پیش وہ کہ پہلے سے اِس کو تم مَیں 19 ’ہے۔ اُٹھائی
وھی میں کہ لاؤ ایمان تم تو آئے پیش وہ جب تا کہ ہوں، رہا بتا
ہے کرتا قبول اُسے شخص جو کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں 20 ہوں۔
مجھے جو اور ہے۔ کرتا قبول مجھے وہ ہے بھیجا نے مَیں جسے
”ہے۔ بھیجا مجھے نے جس ہے کرتا قبول اُسے وہ ہے کرتا قبول

ہے جاتا کیا حوالے کے دشمن کو عیسیٰ

مَیں“ کہا، اور ہوا مضطرب نہایت عیسیٰ بعد کے الفاظ اِن 21
کر حوالے کے دشمن مجھے ایک سے میں تم کہ ہوں بتاتا سچ کو تم
”گا۔ دے
لگے سوچنے کر دیکھ کو دوسرے ایک میں اُلجھن شاگرد 22
عیسیٰ جسے شاگرد ایک 23 ہے۔ رہا کر بات کی کس عیسیٰ کہ
اُسے نے پطرس 24 تھا۔ بیٹھا ترین قریب کے اُس تھا کرتا پیار

بات کی کس وہ کہ کرے دریافت سے اُس وہ کہ کیا اشارہ
ہے۔ رہا کر
پوچھا، کر جھکا سر طرف کی عیسیٰ نے شاگرد اُس 25
”ہے؟ کون یہ خداوند،“
شوربے لقمہ کا روٹی مَیں جسے“ دیا، جواب نے عیسیٰ 26
شمعون نے اُس کرڈبو کو لقمے پھر ”ہے۔ وھی دوں، کرڈبو میں
یہ نے یہوداہ ھی جوں 27 دیا۔ دے کو یہوداہ بیٹے کے اسکریوتی
کچھ جو“ بتایا، اُسے نے عیسیٰ گیا۔ سما میں اُس ابلیس لیا لے لقمہ
میں لوگوں بیٹھے پر میز لیکن 28 ”لے۔ کر سے جلدی وہ ہے کرنا
بعض 29 کہا۔ کیوں یہ نے عیسیٰ کہ ہوا نہ معلوم کو کسی سے
رہا بتا اُسے وہ لئے اِس تھا خزانچی یہوداہ چونکہ کہ تھا خیال کا
کچھ میں غریبوں یا لے خرید چیزیں درکار لئے کے عید کہ ہے
دے۔ کرتقسیم
رات گیا۔ نکل باہر یہوداہ ھی لیتے لقمہ یہ سے عیسیٰ چنانچہ 30
تھا۔ وقت کا

حکم نیا کا عیسیٰ

ابنِ اب“ کہا، نے عیسیٰ بعد کے جانے چلے کے یہوداہ 31
ہاں، 32 ہے۔ پایا جلال میں اُس نے اللہ اور پایا جلال نے آدم
اپنے اللہ لئے اِس ہے گیا مل جلال میں اُس کو اللہ چونکہ
گا۔ دے فوراً جلال یہ وہ اور گا۔ دے جلال کو فرزند میں
گا۔ ٹھہروں پاس تمہارے اَور دیر تھوڑی مَیں بچو، میرے 33
چکا بتا کو یہودیوں مَیں کچھ جو اور گے، کرو تلاش مجھے تم
تم وہاں ہوں رہا جا مَیں جہاں ہوں، بتاتا بھی کو تم اب وہ ہوں
ایک کہ یہ ہوں، دیتا حکم نیا ایک کو تم مَیں 34 سکتے۔ آ نہیں
محبت سے تم نے مَیں طرح جس رکھو۔ محبت سے دوسرے
اگر 35 کرو۔ محبت سے دوسرے ایک بھی تم طرح اُسی رکھی
تم کہ گے لیں جان سب تو گے رکھو محبت سے دوسرے ایک تم
”ہو۔ شاگرد میرے

گوئی پیش کی انکار کے پطرس

”ہیں؟ رہے جا کہاں آپ خداوند،“ پوچھا، نے پطرس 36
میرے تُو وہاں ہوں رہا جا مَیں جہاں“ دیا، جواب نے عیسیٰ
”گا۔ جائے آ پیچھے میرے تُو میں بعد لیکن سکتا۔ آ نہیں پیچھے
ابھی پیچھے کے آپ مَیں خداوند،“ کیا، سوال نے پطرس 37
کو دینے تک جان اپنی لئے کے آپ مَیں سکتا؟ جا نہیں کیوں
”ہوں۔ تیار

دینا جان اپنی لئے میرے تُو“ دیا، جواب نے عیسیٰ لیکن 38
سے دینے بانگ کے مرغ کہ ہوں بتاتا سچ تجھے مَیں ہے؟ چاھتا
گا۔ ہو چکا کرانکار سے جاننے مجھے مرتبہ تین تُو پہلے پہلے

14

ہے راہ کی جانے پاس کے باپ عیسیٰ

بھی پر مجھ ہو، رکھتے ایمان پر اللہ تم گھبرائے۔ نہ دل تمہارا 1
اگر ہیں۔ مکان بےشمار میں گھر کے باپ میرے 2 رکھو۔ ایمان
تیار جگہ لئے تمہارے مَیں کہ بتاتا کو تم مَیں کیا تو ہوتا نہ ایسا
تمہارے کر جا مَیں اگر اور 3 ہوں؟ رہا جا وہاں لئے کے کرنے
گا جاؤں لے ساتھ اپنے کو تم کر آ واپس تو کروں تیار جگہ لئے
رہا جا مَیں جہاں اور 4 ہو۔ بھی تم وہاں ہوں مَیں جہاں تاکہ
”ہو۔ جانتے تم راہ کی اُس ہوں

جا کہاں آپ کہ نہیں معلوم ہمیں خداوند،“ اٹھا، بول توما 5
”جانیں؟ طرح کس راہ کی اُس ہم پھر تو ہیں۔ رہے
ہوں۔ مَیں زندگی اور حق اور راہ“ دیا، جواب نے عیسیٰ 6
تم اگر 7 سکتا۔ آ نہیں پاس کے باپ بغیر کے وسیلے میرے کوئی
کو باپ میرے تم کہ ہے مطلب کا اِس تو ہے لیا جان مجھے نے
اور ہو جانتے اُسے تم بھی۔ ہے ایسا سے اب اور گے۔ لو جان بھی
”ہے۔ لیا دیکھ کو اُس نے تم

بس دکھائیں۔ ہمیں کو باپ خداوند، اے“ کہا، نے فلپّس 8
”ہے۔ کافی لئے ہمارے یہی
تمہارے سے دیر اِتنی مَیں فلپّس،“ دیا، جواب نے عیسیٰ 9
نے جس جانتا؟ نہیں مجھے تُو باوجود کے اِس کیا ہوں، ساتھ
کہتا کیونکر تُو پھر تو ہے۔ دیکھا کو باپ نے اُس دیکھا مجھے
مَیں کہ رکھتا نہیں ایمان تُو کیا 10 ؟‘دکھائیں ہمیں کو باپ’ ہے،
ہوں بتاتا کو تم مَیں باتیں جو ہے؟ میں مجھ باپ اور ہوں میں باپ
ہیں۔ سے طرف کی باپ والے رہنے میں مجھ بلکہ نہیں میری وہ
باپ مَیں کہ کرو یقین کا بات میری 11 ہے۔ رہا کر کام اپنا وہی
یقین پر بنا کی کاموں اُن کم از کم یا ہے۔ میں مجھ باپ اور ہوں میں
مجھ جو کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں 12 ہیں۔ کئے نے مَیں جو کرو
صرف نہ ہوں۔ کرتا میں جو گا کرے کچھ وہی وہ رکھے ایمان پر
کے باپ مَیں کیونکہ گا، کرے کام بڑے بھی سے اِن وہ بلکہ یہ
مَیں مانگو میں نام میرے تم کچھ جو اور 13 ہوں۔ رہا جا پاس

تم کچھ جو 14 جائے۔ مل جلال میں فرزند کو باپ تا کہ گا دوں
گا۔ کروں مَیں وہ چاہو سے مجھ میں نام میرے

وعدہ کا دینے القدس روح

زندگی مطابق کے احکام میرے تو ہو کرتے پیار مجھے تم اگر 15
کو تم وہ تو گا کروں گزارش سے باپ مَیں اور 16 گے۔ گزارو
گا رہے ساتھ تمہارے تک ابد جو گا دے مددگار اَور ایک
تو نہ وہ کیونکہ سکتی، نہیں پا دنیا جسے روح، کا سچائی یعنی 17
وہ کیونکہ ہو، جانتے اُسے تم لیکن ہے۔ جانتی نہ دیکھتی اُسے
گا۔ رہے اندر تمہارے آئندہ اور ہے رہتا ساتھ تمہارے
پاس تمہارے بلکہ گا جاؤں نہیں کر چھوڑ یتیم کو تم مَیں 18
گی، دیکھے نہیں مجھے دنیا بعد کے دیر تھوڑی 19 گا۔ آؤں واپس
تم لئے اِس ہوں زندہ مَیں چونکہ گے۔ رہو دیکھتے مجھے تم لیکن
کہ گے لو جان تم تو گا آئے دن وہ جب 20 گے۔ رہو زندہ بھی
میں۔ تم مَیں اور ہو میں مجھ تم ہوں، میں باپ اپنے مَیں
مطابق کے اُن جو اور ہیں احکام میرے پاس کے جس 21
کرتا پیار مجھے جو اور ہے۔ کرتا پیار مجھے وہی ہے، گزارتا زندگی
اور گا کروں پیار اُسے بھی مَیں گا۔ کرے پیار باپ میرا اُسے ہے
”گا۔ کروں ظاہر پر اُس کو آپ اپنے
کیا خداوند،“ پوچھا، نے (نہیں اسکریوتی یہوداہ) یہوداہ 22
اور گے کریں ظاہر پر ہم صرف کو آپ اپنے آپ کہ ہے وجہ
”نہیں؟ پر دنیا
وہ تو کرے پیار مجھے کوئی اگر“ دیا، جواب نے عیسیٰ 23
شخص ایسے باپ میرا گا۔ گزارے زندگی مطابق کے کلام میرے
سکونت ساتھ کے اُس کر آ پاس کے اُس ہم اور گا کرے پیار کو
کے باتوں میری وہ کرتا نہیں محبت سے مجھ جو 24 گے۔ کریں
میرا وہ ہو سنتے سے مجھ تم کلام جو اور گزارتا۔ نہیں زندگی مطابق
ہے۔ بھیجا مجھے نے جس ہے کا باپ بلکہ ہے نہیں کلام اپنا
بتایا کو تم ہوئے رہتے ساتھ تمہارے نے مَیں کچھ سب یہ 25
سے نام میرے باپ جسے القدس، روح میں بعد لیکن 26 ہے۔
بات ہر کو تم مددگار یہ گا۔ سکھائے کچھ سب کو تم گا بھیجے
ہے۔ بتائی کو تم نے مَیں جو گا دلائے یاد کی
ہی اپنی ہوں، جاتا چھوڑے سلامتی پاس تمہارے مَیں 27
جس دیتا نہیں یوں اِسے مَیں اور ہوں۔ دیتا دے کو تم سلامتی
تم 28 ڈرے۔ نہ اور گھبرائے نہ دل تمہارا ہے۔ دیتی دنیا طرح
پاس تمہارے اور ہوں رہا جا مَیں‘ کہ ہے لیا سن سے مجھ نے

خوش پر بات اِس تم تو رکھتے محبت سے مجھ تم اگر ’گا۔ آؤں واپس
سے مجھ باپ کیونکہ ہوں، رہا جا پاس کے باپ مَیں کہ ہوتے
کہ پیشتر سے اِس ہے، دیا بتا سے پہلے کو تم نے مَیں 29 ہے۔ بڑا
تم مَیں سے اب 30 لاؤ۔ ایمان تم تو آئے پیش جب تاکہ ہو، یہ
رہا آ حکمران کا دنیا اِس کیونکہ گا، کروں نہیں باتیں زیادہ سے
کہ لے جان یہ دنیا لیکن 31 ہے، نہیں قابو کوئی پر مجھ اُسے ہے۔
حکم کا جس ہوں کرتا کچھ وہی اور ہوں کرتا پیار کو باپ مَیں
ہے۔ دیتا مجھے وہ
چلیں۔ سے یہاں ہم اُٹھو، اب

15

ہے بیل حقیقی کی انگور عیسیٰ

وہ 2 ہے۔ مالی باپ میرا اور ہوں بیل حقیقی کی انگور مَیں 1
ہے۔ دیتا پھینک کر کاٹ لاتی نہیں پھل جو کو شاخ ہر میری
ہے کرتا چھانٹ کانٹ وہ کی اُس ہے لاتی پھل شاخ جو لیکن
تم نے مَیں جو ذریعے کے کلام اُس 3 لائے۔ پھل زیادہ تاکہ
رہو قائم میں مجھ 4 ہو۔ چکے ہو صاف پاک تو تم ہے سنایا کو
ہے گئی کٹ سے بیل شاخ جو گا۔ رہوں قائم میں تم بھی مَیں تو
قائم میں مجھ تم اگر بھی تم طرح اِسی بالکل سکتی۔ لا نہیں پھل وہ
سکتے۔ لا نہیں پھل رہتے نہیں
جو ہو۔ شاخیں کی اُس تم اور ہوں، بیل کی انگور ہی مَیں 5
ہے، لاتا پھل سا بہت وہ میں اُس مَیں اور ہے رہتا قائم میں مجھ
میں مجھ جو 6 سکتے۔ کر نہیں کچھ تم کر ہو الگ سے مجھ کیونکہ
طرح کی شاخ بےفائدہ اُسے میں اُس مَیں نہ اور رہتا نہیں قائم
لوگ اور ہیں جاتی سوکھ شاخیں ایسی ہے۔ جاتا دیا پھینک باہر
وہ جہاں ہیں دیتے جھونک میں آگ اُنہیں کر لگا ڈھیر کا اُن
جو تو میں تم مَیں اور رہو قائم میں مجھ تم اگر 7 ہیں۔ جاتی جل
پھل سا بہت تم جب 8 گا۔ جائے دیا کو تم وہ مانگو، چاہے جی
میرے سے اِس تو ہو ہوتے ثابت شاگرد میرے یوں اور لاتے
محبت سے مجھ نے باپ طرح جس 9 ہے۔ ملتا جلال کو باپ
اب ہے۔ رکھی محبت بھی سے تم نے مَیں طرح اُسی ہے رکھی
مطابق کے احکام میرے تم جب 10 رہو۔ قائم میں محبت میری
بھی مَیں ہو۔ رہتے قائم میں محبت میری تم تو ہو گزارتے زندگی
اُس یوں اور ہوں چلتا مطابق کے احکام کے باپ اپنے طرح اِسی
ہوں۔ رہتا قائم میں محبت کی

مَیں تم خوشی میری تا کہ ہے بتایا لئے اِس یہ کو تم نے مَیں 11
حکم میرا 12 اُٹھے۔ چھلک کر بھر سے خوشی دل تمہارا بلکہ ہو
تم نے مَیں جیسے کرو پیار ویسے کو دوسرے ایک کہ ہے یہ
اپنے کوئی کہ نہیں ہے محبت بڑی سے اِس 13 ہے۔ کیا پیار کو
ہو دوست میرے تم 14 دے۔ دے جان اپنی لئے کے دوستوں
نہیں مَیں سے اب 15 ہوں۔ بتاتا کو تم مَیں جو کرو کچھ وہ تم اگر
مالک کا اُس کہ جانتا نہیں غلام کیونکہ ہو، غلام تم کہ کہتا
ہو، دوست تم کہ ہے کہا نے مَیں بجائے کے اِس ہے۔ کرتا کیا
باپ اپنے نے مَیں جو ہے بتایا کچھ سب کو تم نے مَیں کیونکہ
لیا چن کو تم نے مَیں بلکہ چنا نہیں مجھے نے تم 16 ہے۔ سنا سے
قائم جو پھل ایسا لاؤ، پھل کر جا کہ کیا مقرر کو تم نے مَیں ہے۔
مانگو میں نام میرے تم جو گا دے کچھ وہ کو تم باپ پھر رہے۔
رکھو۔ محبت سے دوسرے ایک کہ ہے یہی حکم میرا 17 گے۔

دشمنی کی دنیا

کہ رکھو میں ذہن بات یہ تو رکھے دشمنی سے تم دنیا اگر 18
کے دنیا تم اگر 19 ہے۔ رکھی دشمنی سے مجھ پہلے سے تم نے اُس
نہیں کے دنیا تم لیکن کرتی۔ پیار کر سمجھ اپنا کو تم دنیا تو ہوتے
لئے اِس ہے۔ لیا چن کر کے الگ سے دنیا کو تم نے مَیں ہو۔
تم نے مَیں جو کرو یاد بات وہ 20 ہے۔ رکھتی دشمنی سے تم دنیا
نے اُنہوں اگر ہوتا۔ نہیں بڑا سے مالک اپنے غلام کہ بتائی کو
میرے نے اُنہوں اگر اور گے۔ ستائیں بھی تمہیں تو ہے ستایا مجھے
عمل بھی پر باتوں تمہاری وہ تو گزاری زندگی مطابق کے کلام
میرے گے، کریں بھی کچھ جو ساتھ تمہارے لیکن 21 گے۔ کریں
نے جس جانتے نہیں اُسے وہ کیونکہ گے، کریں سے وجہ کی نام
ہوتی کی نہ بات سے اُن اور ہوتا نہ آیا مَیں اگر 22 ہے۔ بھیجا مجھے
بھی کوئی کا گناہ کے اُن اب لیکن ٹھہرتے۔ نہ قصوروار وہ تو
میرے وہ ہے رکھتا دشمنی سے مجھ جو 23 رہا۔ نہیں باقی عذر
درمیان کے اُن نے مَیں اگر 24 ہے۔ رکھتا دشمنی بھی سے باپ
نہ قصوروار وہ تو کیا نہیں نے اَور کسی جو ہوتا کیا نہ کام ایسا
بھی پھر اور ہے دیکھا کچھ سب نے اُنہوں اب لیکن ٹھہرتے۔
ہونا ایسا اور 25 ہے۔ رکھی دشمنی سے باپ میرے اور سے مجھ
کہ جائے ہو پوری گوئی پیش یہ کی مُقدّس کلامِ تا کہ تھا بھی
’ ہے۔ رکھا کینہ سے مجھ بلاوجہ نے اُنہوں‘

سے طرف کی باپ مَیں جسے گا آئے مددگار وہ جب 26
دے گواہی میں بارے میرے وہ تو گا بھیجوں پاس تمہارے
تم 27 ہے۔ نکلتا سے میں باپ جو ہے روح کا سچائی وہ گا۔
سے ابتدا تم کیونکہ ہے، دینا گواہی میں بارے میرے بھی کو
ہو۔ رہے ساتھ میرے

16

جاؤ۔ ہو نہ راہ گم تم تا کہ ہے بتایا لئے اِس یہ کو تم نے مَیں 1
بھی وقت وہ بلکہ گے، دیں نکال سے جماعتوں یہودی کو تم وہ 2
مَیں‘ گا، سمجھے وہ گا ڈالے مار کو تم بھی جو کہ ہے والا آنے
لئے اِس حرکتیں کی قسم اِس وہ 3 ‘ ہے۔ کی خدمت کی اللہ نے
نے مَیں 4 مجھے۔ نہ ہے، جانا کو باپ نہ نے اُنہوں کہ گے کریں
تو جائے آ وقت کا اُن جب کہ ہیں بتائی لئے اِس باتیں یہ کو تم
تھا۔ دیا کر آگاہ تمہیں نے مَیں کہ آئے یاد کو تم

خدمت کی القدس روح

ساتھ تمہارے مَیں کیونکہ بتایا نہیں یہ کو تم تک اب نے مَیں
مجھے نے جس ہوں رہا جا پاس کے اُس مَیں اب لیکن 5 تھا۔
آپ‘ پوچھتا، نہیں سے مجھ کوئی سے میں تم تو بھی ہے۔ بھیجا
ہیں زدہ غم دل تمہارے بجائے کے اِس 6 ‘ ہیں؟ رہے جا کہاں
بتاتا سچ کو تم مَیں لیکن 7 ہیں۔ بتائی باتیں ایسی کو تم نے مَیں کہ
اگر ہوں۔ رہا جا مَیں کہ ہے مند فائدہ لئے تمہارے کہ ہوں
مَیں اگر لیکن گا۔ آئے نہیں پاس تمہارے مددگار تو جاؤں نہ مَیں
آئے وہ جب اور 8 گا۔ دوں بھیج پاس تمہارے اُسے مَیں تو جاؤں
غلطی کی دنیا میں بارے کے عدالت اور بازی راست گناہ، تو گا
میں بارے کے گناہ 9 : گا کرے ظاہر یہ کے کر بےنقاب کو
بارے کے بازی راست 10 رکھتے، نہیں ایمان پر مجھ لوگ کہ یہ
سے اب مجھے تم اور ہوں رہا جا پاس کے باپ مَیں کہ یہ میں
دنیا اِس کہ یہ میں بارے کے عدالت اور 11 گے، دیکھو نہیں
ہے۔ چکی ہو عدالت کی حکمران کے
اُسے تم وقت اِس لیکن ہے، بتانا کچھ بہت مزید کو تم مجھے 12
پوری وہ تو گا آئے روح کا سچائی جب 13 سکتے۔ کر نہیں برداشت
سے مرضی اپنی وہ گا۔ کرے راہنمائی تمہاری طرف کی سچائی
سنے خود وہ جو گا کہے کچھ وہی صرف بلکہ گا کرے نہیں بات
وہ اور 14 گا۔ بتائے بھی میں بارے کے مستقبل کو تم وہی گا۔
گا سنائے کچھ وہی کو تم وہ کہ گا دے جلال مجھے میں اِس
میرا وہ ہے کا باپ بھی کچھ جو 15 گا۔ ہو ملا سے مجھ اُسے جو

جو گا سنائے کچھ وھی کو تم روح' کہا، نے مَیں لئے اِس ہے۔
' گا۔ ہو ملا سے مجھ اُسے

سُکھ پھر دُکھ اب

دیر تھوڑی پھر گے۔ دیکھو نہیں مجھے تم بعد کے دیر تھوڑی 16
"گے۔ لو دیکھ دوبارہ مجھے تم بعد کے
عیسیٰ" لگے، کرنے بات میں آپس شاگرد کچھ کے اُس 17
نہیں مجھے تم بعد کے دیر تھوڑی' کہ ہے مراد کیا سے کہنے یہ کے
اور؟' گے لو دیکھ دوبارہ مجھے بعد کے دیر تھوڑی پھر گے، دیکھو
اور 18 "؟' ہوں رہا جا پاس کے باپ مَیں' ہے، مطلب کیا کا اِس
ذکر کا جس ہے 'دیر تھوڑی' کی قسم کس یہ" رہے، سوچتے وہ
"سمجھتے۔ نہیں بات کی اُن ہم ہیں؟ رہے کر وہ
سوال میں بارے کے اِس سے مجھ وہ کہ لیا جان نے عیسیٰ 19
دوسرے ایک تم کیا" کہا، نے اُس لئے اِس ہیں۔ چاہتے کرنا
کہ ہے مطلب کیا کا بات اِس میری کہ ہو رہے پوچھ سے
کے دیر تھوڑی پھر گے، دیکھو نہیں مجھے تم بعد کے دیر تھوڑی'
تم کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں 20 ؟' گے لو دیکھ دوبارہ مجھے بعد
گے، کرو غم تم گی۔ ہو خوش دنیا جبکہ گے کرو ماتم کر رو رو
عورت کسی جب 21 گا۔ جائے بدل میں خوشی غم تمہارا لیکن
ہے ہوتی تکلیف اور غم اُسے تو ہے ہوتا والا ہونے پیدا بچہ کے
جاتا ہو پیدا بچہ ہی جوں لیکن ہے۔ گیا آ وقت کا اُس کیونکہ
ہے گیا آ میں دنیا انسان ایک کہ مارے کے خوشی ماں تو ہے
ہے۔ حالت تمہاری یہی 22 ہے۔ جاتی بھول مصیبت تمام اپنی
اُس گا۔ ملوں دوبارہ سے تم مَیں لیکن ہو، غمزدہ تم اب کیونکہ
نہ چھین کوئی سے تم جو خوشی ایسی گی، ہو خوشی کو تم وقت
گا۔ لے
بتاتا سچ کو تم مَیں گے۔ پوچھو نہیں کچھ سے مجھ تم دن اُس 23
کو تم وہ گے مانگو سے باپ میں نام میرے تم کچھ جو کہ ہوں
مانگو مانگا۔ نہیں کچھ میں نام میرے نے تم تک اب 24 گا۔ دے
گی۔ جائے ہو پوری خوشی تمہاری پھر گا۔ ملے کو تم تو

فتح پر دنیا

آئے دن ایک لیکن ہے۔ بتایا میں تمثیلوں یہ کو تم نے مَیں 25
بات میں تمثیلوں مَیں وقت اُس گا۔ کروں نہیں ایسا مَیں جب گا
بتا صاف صاف میں بارے کے باپ کو تم بلکہ گا کروں نہیں

کہنے میرے گے۔ مانگو کر لے نام میرا تم دن اُس 26 گا۔ دوں
درخواست سے باپ خاطر تمہاری ھی مَیں کہ نہیں یہ مطلب کا
کہ لئے اِس ہے، کرتا پیار کو تم خود باپ کیونکہ 27 گا۔ کروں
سے میں اللہ مَیں کہ ہو لائے ایمان اور ہے کیا پیار مجھے نے تم
اور ہوں۔ آیا میں دنیا کر نکل سے میں باپ مَیں 28 ہوں۔ آیا نکل
"ہوں۔ تا جا واپس پاس کے باپ کر چھوڑ کو دنیا مَیں اب
میں تمثیلوں آپ اب" کہا، نے شاگردوں کے اُس پر اِس 29
آتی سمجھ ھمیں اب 30 ہیں۔ رہے کر بات صاف صاف بلکہ نہیں
نہیں ضرورت کی اِس کہ اور ہیں جانتے کچھ سب آپ کہ ہے
ھیں رکھتے ایمان ہم لئے اِس کرے۔ پوچھ کچھ کی آپ کوئی کہ
"ہیں۔ آئے کر نکل سے میں اللہ آپ کہ
دیکھو، 32 ہو؟ رکھتے ایمان تم اب" دیا، جواب نے عیسیٰ 31
گے۔ جاؤ ہو بتر تتر تم جب ہے چکا آ بلکہ ہے رہا آ وقت وہ
توبھی گا۔ جائے چلا گھر اپنے ایک ہر کر چھوڑ اکیلا مجھے
نے مَیں 33 ہے۔ ساتھ میرے باپ کیونکہ گا ھوں نہیں اکیلا مَیں
میں دنیا پاؤ۔ سلامتی میں مجھ تم تاکہ بتائی بات یہ لئے اِس کو تم
پر دنیا مَیں رکھو، حوصلہ لیکن ہو۔ رہتے پھنسے میں مصیبت تم
"ہوں۔ آیا غالب

17

ہے کرتا دعا لئے کے شاگردوں اپنے عیسیٰ

اور اُٹھائی طرف کی آسمان نظر اپنی نے عیسیٰ کر کہہ یہ 1
دے جلال کو فرزند اپنے ہے۔ گیا آ وقت باپ، اے" کی، دعا
انسانوں تمام اُسے نے تُو کیونکہ 2 دے۔ جلال تجھے فرزند تاکہ
نے تُو جو دے زندگی ابدی کو سب اُن وہ تاکہ ہے دیا اختیار پر
لیں جان تجھے وہ کہ ہے یہ زندگی ابدی اور 3 ہیں۔ دئے اُسے
جسے لیں جان بھی کو مسیح عیسیٰ اور ہے خدا سچا اور واحد جو
کام اُس اور دیا جلال پر زمین تجھے نے مَیں 4 ہے۔ بھیجا نے تُو
اور 5 تھی۔ دی مجھے نے تُو داری ذمہ کی جس کی تکمیل کی
جو جلال وھی باپ، اے دے، جلال حضور اپنے مجھے اب
تھا۔ رکھتا حضور تیرے پیشتر سے تخلیق کی دنیا مَیں
سے دنیا نے تُو جنہیں کیا ظاہر پر لوگوں اُن نام تیرا نے مَیں 6
مجھے اُنہیں نے تُو تھے۔ ھی تیرے وہ ہے۔ دیا مجھے کے کر الگ
ہے۔ گزاری زندگی مطابق کے کلام تیرے نے اُنہوں اور دیا
ہے دیا مجھے نے تُو بھی کچھ جو کہ ہے لیا جان نے اُنہوں اب 7
مَیں دیں مجھے نے تُو باتیں جو کیونکہ 8 ہے۔ سے طرف تیری وہ

کے کر قبول باتیں یہ نے اُنہوں میں نتیجے ہیں۔ دی اُنہیں نے
ساتھ ہوں۔ آیا کر نکل سے میں تجھ مَیں کہ لیا جان پر طور حقیقی
ہے۔ بھیجا مجھے نے تُو کہ لائے بھی ایمان وہ ساتھ
کے اُن بلکہ نہیں لئے کے دنیا ہوں، کرتا دعا لئے کے اُن مَیں 9
جو 10 ہیں۔ ہی تیرے وہ کیونکہ ہے، دیا مجھے نے تُو جنہیں لئے
مجھے چنانچہ ہے۔ میرا وہ ہے تیرا جو اور ہے تیرا وہ ہے میرا بھی
گا۔ ہوں نہیں میں دنیا مَیں سے اب 11 ہے۔ ملا جلال میں اُن
ہوں۔ رہا آ پاس تیرے مَیں جبکہ ہیں گئے رہ میں دنیا یہ لیکن
جو میں نام اُس رکھ، محفوظ اُنہیں میں نام اپنے باپ، قدوس
ہیں۔ ایک ہم جیسے ہوں ایک وہ تاکہ ہے، دیا مجھے نے تُو
میں نام تیرے اُنہیں نے مَیں رہا ساتھ کے اُن مَیں دیر جتنی 12
اُن یوں نے مَیں تھا۔ دیا مجھے نے تُو جو میں نام اُسی رکھا، محفوظ
سوائے ہوا نہیں ہلاک بھی ایک سے میں اُن کہ کی نگہبانی کی
ہوئی۔ پوری گوئی پیش کی کلام یوں کے۔ فرزند کے ہلاکت
ہوتے میں دنیا مَیں لیکن ہوں۔ رہا آ پاس تیرے مَیں تو اب 13
بھر سے خوشی میری دل کے اُن تاکہ ہوں رہا کر بیان یہ ہوئے
نے دنیا اور ہے دیا کلام تیرا اُنہیں نے مَیں 14 اُٹھیں۔ چھلک کر
طرح جس ہیں، نہیں کے دنیا یہ کیونکہ رکھی، دشمنی سے اُن
اُنہیں تُو کہ ہے نہیں یہ دعا میری 15 ہوں۔ نہیں کا دنیا بھی مَیں
وہ 16 رکھے۔ محفوظ سے ابلیس اُنہیں کہ یہ بلکہ لے اُٹھا سے دنیا
اُنہیں 17 ہوں۔ نہیں کا دنیا بھی مَیں طرح جس ہیں نہیں کے دنیا
سچائی ہی کلام تیرا کر۔ مُقدّس و مخصوص سے وسیلے کے سچائی
طرح اُسی ہے بھیجا میں دنیا مجھے نے تُو طرح جس 18 ہے۔
اپنے مَیں خاطر کی اُن 19 ہے۔ بھیجا میں دنیا اُنہیں بھی نے مَیں
سے وسیلے کے سچائی بھی اُنہیں تاکہ ہوں، کرتا مخصوص کو آپ
جائے۔ کیا مُقدّس و مخصوص

کے سب اُن بلکہ ہے، لئے کے ہی اِن صرف نہ دعا میری 20
تاکہ 21 گے لائیں ایمان پر مجھ کر سن پیغام کا اِن جو بھی لئے
مَیں اور ہے میں مجھ باپ، اے تُو طرح جس ہوں۔ ایک سب
کرے یقین دنیا تاکہ ہوں میں ہم بھی وہ طرح اُسی ہوں میں تجھ
جو ہے دیا جلال وہ اُنہیں نے مَیں 22 ہے۔ بھیجا مجھے نے تُو کہ
ہیں، ایک ہم طرح جس ہوں ایک وہ تاکہ ہے دیا مجھے نے تُو
تاکہ ہوں ایک پر طور کامل وہ میں۔ مجھ تُو اور میں اُن مَیں 23
محبت سے اُن نے تُو کہ اور بھیجا مجھے نے تُو کہ لے جان دنیا
ہے۔ رکھی سے مجھ طرح جس ہے رکھی
ہیں دیئے مجھے نے تُو جو کہ ہوں چاہتا مَیں باپ، اے 24
میرے وہ کہ ہوں، مَیں جہاں وہاں ہوں، ساتھ میرے بھی وہ
کہ ہے دیا مجھے لئے اِس نے تُو جو جلال وہ دیکھیں، کو جلال
راست اے 25 ہے۔ کیا پیار پیشتر سے تخلیق کی دنیا مجھے نے تُو
یہ اور ہوں۔ جانتا تجھے مَیں لیکن جانتی، نہیں تجھے دنیا باپ،
نام تیرا نے مَیں 26 ہے۔ بھیجا مجھے نے تُو کہ ہیں جانتے شاگرد
سے مجھ تیری تاکہ گا رہوں کرتا ظاہر اِسے اور کیا ظاہر پر اُن
”ہوں۔ میں اُن مَیں اور ہو میں اُن محبت

18

گرفتاری کی عیسیٰ

وادیٔ اور نکلا ساتھ کے شاگردوں اپنے عیسیٰ کر کہہ یہ 1
اُسے جو یہوداہ 2 ہوا۔ داخل میں باغ ایک کے کر پار کو قدرون
واقف سے جگہ اِس بھی وہ تھا والا کرنے حوالے کے دشمن
تھا۔ کرتا جایا ساتھ کے شاگردوں اپنے وہاں عیسیٰ کیونکہ تھا،
کا فوجیوں رومی کو یہوداہ نے فریسیوں اور اماموں راہنما 3
یہ اب تھے۔ دیئے دار پہرے کچھ کے المُقدّس بیت اور دستہ
معلوم کو عیسیٰ 4 پہنچے۔ میں باغ لئے ہتھیار اور لالٹین مشعلیں،
سے اُن کر نکل نے اُس چنانچہ گا۔ آئے پیش کیا اُسے کہ تھا
“ہو؟ رہے ڈھونڈ کو کس تم” پوچھا،
”کو۔ ناصری عیسیٰ“ دیا، جواب نے اُنہوں 5
“ہوں۔ ہی مَیں” بتایا، اُنہیں نے عیسیٰ
اُن بھی وہ تھا، چاہتا کرنا حوالے کے دشمن اُسے جو یہوداہ
“ہوں، ہی مَیں” کیا، اعلان نے عیسیٰ جب 6 تھا۔ کھڑا ساتھ کے
نے عیسیٰ بار اَور ایک 7 پڑے۔ گر پر زمین کر ہٹ پیچھے سب تو
“ہو؟ رہے ڈھونڈ کو کس تم” کیا، سوال سے اُن
”کو۔ ناصری عیسیٰ“ دیا، جواب نے اُنہوں
ہوں۔ ہی مَیں کہ ہوں چکا بتا کو تم مَیں” کہا، نے اُس 8
کی اُس یوں 9 ”دو۔ جانے کو اِن تو ہو رہے ڈھونڈ مجھے تم اگر
دیئے مجھے نے تُو جو سے میں اُن نے مَیں” ہوئی، پوری بات یہ
“کھویا۔ نہیں بھی کو ایک ہیں
میان اُسے نے اُس اب تھی۔ تلوار پاس کے پطرس شمعون 10
غلام) دیا اُڑا کان دہنا کا غلام کے اعظم امامِ کر نکال سے
تلوار” کہا، سے پطرس نے عیسیٰ لیکن 11 ۔(تھا ملخُس نام کا

تو ھے کی بات بُری نے مَیں اگر" دیا، جواب نے عیسیٰ 23
"مارا؟ کیوں مجھے نے تُو تو کہا، سچ اگر لیکن کر۔ ثابت
اعظم امامِ میں حالت ھوئی بندھی کو عیسیٰ نے حنّا پھر 24
دیا۔ بھیج پاس کے کائفا

ھے کرتا انکار سے جاننے کو عیسیٰ دوبارہ پطرس

تھا۔ رہا تاپ کھڑا پاس کے آگ تک اب پطرس شمعون 25
شاگرد کے اُس بھی تم" لگے، پوچھنے سے اُس دوسرے میں اِتنے
"نہیں؟ کہ ھو
"ھوں۔ نہیں مَیں نہیں،" کیا، انکار نے پطرس لیکن
رشتے کا آدمی اُس جو تھا بول غلام ایک کا اعظم امامِ پھر 26
کو تم نے مَیں کیا" تھا، دیا اُڑا نے پطرس کان کا جس تھا دار
"تھا؟ دیکھا نہیں ساتھ کے اُس میں باغ
مرغ ھی کرتے انکار اور کیا، انکار پھر بار ایک نے پطرس 27
دی۔ سنائی بانگ کی

ھے جاتا کیا پیش سامنے کے پیلاطس کو عیسیٰ

محل کے گورنر رومی کر لے سے کائفا کو عیسیٰ یہودی پھر 28
چونکہ اور تھی چکی ھو صبح اب گئے۔ پہنچ پاس کے پریٹوریُم بنام
تھے، چاہتے ھونا شریک میں کھانے کے عید کی فسح یہودی
جاتے۔ ھو ناپاک وہ ورنہ ھوئے، نہ داخل میں محل وہ لئے اِس
اِس تم" پوچھا، اور آیا پاس کے اُن کر نکل پیلاطس چنانچہ 29
"ھو؟ رہے لگا الزام کیا پر آدمی
آپ اِسے ہم تو ھوتا نہ مجرم یہ اگر" دیا، جواب نے اُنھوں 30
"کرتے۔ نہ حوالے کے
شرعی اپنی اور جاؤ لے اِسے پھر" کہا، نے پیلاطس 31
"کرو۔ پیش میں عدالتوں
موت سزائے کو کسی ھمیں" کیا، اعتراض نے یہودیوں لیکن
کہ تھا کیا اشارہ طرف اِس نے عیسیٰ 32 "نہیں۔ اجازت کی دینے
ھوئی۔ پوری بات یہ کی اُس اب اور گا مرے طرح کس وہ
نے اُس سے وھاں گیا۔ میں محل اپنے پھر پیلاطس تب 33
بادشاہ کے یہودیوں تم کیا" پوچھا، سے اُس اور بُلایا کو عیسیٰ
"ھو؟
رہے کر سوال یہ سے طرف اپنی آپ کیا" پوچھا، نے عیسیٰ 34
"ھے؟ بتایا میں بارے میرے کو آپ نے اَوروں یا ھیں،
تمہاری ھوں؟ یہودی مَیں کیا" دیا، جواب نے پیلاطس 35
ھے۔ کیا حوالے میرے تمہیں نے ھی اماموں راھنما اور قوم اپنی
"ھے؟ ھوا سرزد کچھ کیا سے تم

دیا مجھے نے باپ جو پیوں نہ پیالہ وہ مَیں کیا رکھ۔ میں میان کو
"ھے؟

سامنے کے حنّا عیسیٰ

یہودی کے المُقدّس بیت اور افسر کے اُن دستے، فوجی پھر 12
وہ پہلے 13 لیا۔ باندھ کر گرفتار کو عیسیٰ نے داروں پہرے
کائفا اعظم امامِ کے سال اُس حنّا گئے۔ لے پاس کے حنّا اُسے
بہتر کہ تھا دیا مشورہ یہ کو یہودیوں نے ھی کائفا 14 تھا۔ سُسر کا
جائے۔ مر لئے کے اُمّت آدمی ھی ایک کہ ھے یہ

ھے کرتا انکار سے جاننے کو عیسیٰ پطرس

پیچھے کے عیسیٰ ساتھ کے شاگرد اَور کسی پطرس شمعون 15
لئے اِس تھا، والا جاننے کا اعظم امامِ شاگرد دوسرا یہ تھا۔ لیا ھو
پطرس 16 ھوا۔ داخل میں صحن کے اعظم امامِ ساتھ کے عیسیٰ وہ
شاگرد والا جاننے کا اعظم امامِ پھر رہا۔ کھڑا پر دروازے باھر
سے عورت والی کرنے نگرانی کی گیٹ نے اُس آیا۔ نکل دوبارہ
اجازت کی جانے لے اندر ساتھ اپنے کو پطرس اُسے تو کی بات
آدمی اِس بھی تم" پوچھا، سے پطرس نے عورت اُس 17 ملی۔
"نہیں؟ کہ ھو شاگرد کے
"ھوں۔ نہیں مَیں نہیں،" دیا، جواب نے اُس
لکڑی نے داروں پہرے اور غلاموں لئے اِس تھی، ٹھنڈ 18
تاپ کھڑے پاس کے اُس وہ اب جلائی۔ آگ سے کوئلوں کے
تھا۔ رہا تاپ کھڑا ساتھ کے اُن بھی پطرس تھے۔ رہے

ھے کرتا پوچھ گچھ کی عیسیٰ اعظم امامِ

کے اُس کر گچھ پوچھ کی عیسیٰ اعظم امامِ میں اِتنے 19
عیسیٰ 20 لگا۔ کرنے تفتیش میں بارے کے تعلیم اور شاگردوں
ھے۔ کی بات کر کھل میں دنیا نے مَیں" کہا، میں جواب نے
دیتا تعلیم میں المُقدّس بیت اور خانوں عبادت یہودی ھمیشہ مَیں
تو میں پوشیدگی ھیں۔ کرتے ھوا جمع یہودی تمام جہاں وھاں رہا،
ھیں؟ رہے پوچھ کیوں سے مجھ آپ 21 کہا۔ نہیں کچھ نے مَیں
کو اُن ھیں۔ سنی باتیں میری نے جنھوں کریں دریافت سے اُن
"ھے۔ کہا کچھ کیا نے مَیں کہ ھے معلوم
میں داروں پہرے کے المُقدّس بیت کھڑے ساتھ پر اِس 22
اعظم امامِ یہ کیا" کہا، کر مار تھپڑ پر منہ کے عیسیٰ نے ایک سے
"پوچھے؟ کچھ سے تم وہ جب ھے طریقہ کا کرنے بات سے

ہے۔ نہیں کی دنیا اِس بادشاہی میری” کہا، نے عیسیٰ 36
کرتے جہد و جد سخت خادم میرے تو ہوتی کی دنیا اِس وہ اگر
ہے۔ نہیں ایسا لیکن جاتا۔ کیا نہ حوالے کے یہودیوں مجھے تاکہ
”ہے۔ نہیں کی یہاں بادشاہی میری اب
”ہو؟ بادشاہ واقعی تم پھر تو“ کہا، نے پیلاطس 37
بادشاہ مَیں ہوں، کہتے صحیح آپ” دیا، جواب نے عیسیٰ
سچائی کہ آیا میں دنیا کر ہو پیدا لئے کے مقصد اِسی مَیں ہوں۔
سنتا میری وہ ہے سے طرف کی سچائی بھی جو دوں۔ گواہی کی
”ہے۔
”ہے؟ کیا سچائی“ پوچھا، نے پیلاطس 38

ہے جاتی سنائی موت سزائے کو عیسیٰ

اعلان نے اُس گیا۔ پاس کے یہودیوں کر نکل دوبارہ وہ پھر
لیکن 39 ملی۔ نہیں وجہ کوئی کی ٹھہرانے مجرم اُسے مجھے“ کیا،
موقع کے فسح عیدِ مجھے مطابق کے جس ہے رسم ایک تمہاری
کہ ہو چاہتے تم کیا ہے۔ کرنا رِہا کو قیدی ایک لئے تمہارے پر
”دوں؟ کر رِہا کو ’بادشاہ کے یہودیوں‘ مَیں
نہیں کو اِس نہیں،“ لگے، چلّانے لوگ میں جواب لیکن 40
(تھا۔ ڈاکو ***برابا***) ”کو۔ برابا بلکہ

19

فوجیوں 2 لگوائے۔ کوڑے کو عیسیٰ نے پیلاطس پھر 1
دیا۔ رکھ پر سر کے اُس کر بنا تاج ایک کا ٹہنیوں کانٹےدار نے
کے اُس پھر 3 پہنایا۔ بھی لباس کا رنگ ارغوانی اُسے نے اُنہوں
اور ”!آداب بادشاہ، کے یہودیوں اے“ کہتے، وہ کر آ سامنے
تھے۔ مارتے تھپڑ اُسے
کرنے بات سے یہودیوں اور آیا نکل پیلاطس پھر بار ایک 4
تم تاکہ ہوں رہا لا باہر پاس تمہارے اِسے مَیں دیکھو،“ لگا،
”ملی۔ نہیں وجہ کوئی کی ٹھہرانے مجرم اِسے مجھے کہ لو جان
آیا۔ باہر پہنے لباس کا رنگ ارغوانی اور تاج کانٹےدار عیسیٰ پھر 5
”آدمی۔ وہ ہے یہ لو“ کہا، سے اُن نے پیلاطس
لگے، چیخنے ملازم کے اُن اور راہنما امام ہی دیکھتے اُسے 6
”!کریں مصلوب اِسے کریں، مصلوب اِسے“
مصلوب کر جا لے اِسے ہی تم“ کہا، سے اُن نے پیلاطس
”ملی۔ نہیں وجہ کوئی کی ٹھہرانے مجرم اِسے مجھے کیونکہ کرو۔
اِس اور ہے شریعت پاس ہمارے“ کیا، اصرار نے یہودیوں 7
نے اِس کیونکہ جائے۔ مارا وہ کہ ہے لازم مطابق کے شریعت
”ہے۔ دیا قرار فرزند کا اللہ کو آپ اپنے

کر جا میں محل دوبارہ 9 گیا۔ ڈر مزید پیلاطس کر سن یہ 8
”ہو؟ آئے سے کہاں تم“ پوچھا، سے عیسیٰ
کہا، سے اُس نے پیلاطس 10 رہا۔ خاموش عیسیٰ لیکن
کہ نہیں معلوم تمہیں کیا کرتے؟ نہیں بات ساتھ میرے تم اچھا،“
”ہے؟ اختیار کا کرنے مصلوب اور کرنے رِہا تمہیں مجھے
اگر ہوتا نہ اختیار پر مجھ کو آپ“ دیا، جواب نے عیسیٰ 11
سے شخص اُس سے وجہ اِس ہوتا۔ گیا دیا نہ سے اوپر کو آپ وہ
کر حوالے کے دشمن مجھے نے جس ہے ہوا گناہ سنگین زیادہ
”ہے۔ دیا
کوشش کی کرنے آزاد اُسے نے پیلاطس بعد کے اِس 12
رِہا اِسے آپ اگر“ لگے، کہنے کر چیخ چیخ یہودی لیکن کی۔
گے۔ ہوں نہیں ثابت دوست کے قیصر شہنشاہ رومی آپ تو کریں
کرتا مخالفت کی شہنشاہ وہ کرے دعویٰ کا ہونے بادشاہ بھی جو
”ہے۔
آیا۔ لے باہر کو عیسیٰ پیلاطس کر سن باتیں کی طرح اِس 13
”کاری پچی“ نام کا جگہ اُس گیا۔ بیٹھ پر کرسی کی جج وہ پھر
کے دوپہر اب 14 (تھی۔ کہلاتی گبتا وہ میں زبان *ارامی*) تھا۔
جاتی کی تیاریاں لئے کے عید دن اُس تھے۔ گئے بج بارہ تقریباً
لو،“ اُٹھا، بول پیلاطس تھا۔ آغاز کا عید دن اگلے کیونکہ تھیں،
”!بادشاہ تمہارا
اِسے !جائیں لے اِسے، جائیں لے“ رہے، چلّاتے وہ لیکن 15
”!کریں مصلوب
صلیب کو بادشاہ تمہارے مَیں کیا“ کیا، سوال نے پیلاطس
”چڑھاؤں؟ پر
ہمارا کے شہنشاہ سوائے“ دیا، جواب نے اماموں راہنما
”ہے۔ نہیں بادشاہ کوئی
اُسے تاکہ دیا کر حوالے کے اُن کو عیسیٰ نے پیلاطس پھر 16
جائے۔ کیا مصلوب

ہے جاتا کیا مصلوب کو عیسیٰ

صلیب اپنی وہ 17 گئے۔ چلے کر لے کو عیسیٰ وہ چنانچہ
کھوپڑی نام کا جس پہنچا جگہ اُس اور نکلا سے شہر اُٹھائے
پر صلیب اُسے نے اُنہوں وہاں 18 تھا۔ (گلگتا میں زبان *ارامی*)
اَور دو ہاتھ دائیں اور بائیں کے اُس نے اُنہوں ساتھ ساتھ دیا۔ چڑھا
اُسے کر بنوا تختی ایک نے پیلاطس 19 گیا۔ مصلوب کو آدمیوں
ناصری، عیسیٰ‘ تھا، لکھا پر تختی دیا۔ لگوا پر صلیب کی عیسیٰ
کیونکہ لیا، پڑھ یہ نے یہودیوں سے بہت 20 ’بادشاہ۔ کا یہودیوں
لاطینی اَرامی، جملہ یہ اور تھا قریب کے شہر مقام کا مصلوبیت
راہنما کے یہودیوں کر دیکھ یہ 21 تھا۔ لکھا میں زبانوں یونانی اور

یہ بلکہ لکھیں نہ 'بادشاہ کا یہودیوں' " کہا، اعتراض نے اماموں
“۔ ’کیا دعویٰ کا ہونے بادشاہ کا یہودیوں نے آدمی اِس ’ کہ
22 دیاسو لکھ نے مَیں کچھ جو” دیا، جواب نے پیلاطس
“دیا۔ لکھ
23 کے اُس نے فوجیوں بعد کے چڑھانے پر صلیب کو عیسیٰ
ایک لئے کے فوجی ہر لئے، بانٹ میں حصوں چار کر لے کپڑے
تک نیچے کر لے سے اوپر وہ تھا۔ بےجوڑ چوغہ لیکن حصہ۔
کہا، نے فوجیوں لئے اِس 24 تھا۔ کا ٹکڑے ہی ایک ہوا بُنا
یوں ”ڈالیں۔ قرعہ پر اِس بلکہ کریں نہ تقسیم کر پھاڑ اِسے آؤ،“
میں آپس نے اُنہوں” ہوئی، پوری گوئی پیش یہ کی مُقدّس کلامِ
فوجیوں ”ڈالا۔ قرعہ پر لباس میرے اور لئے بانٹ کپڑے میرے
کیا۔ کچھ یہی نے
25 :تھیں کھڑی قریب کے صلیب کی عیسیٰ بھی خواتین کچھ
مریم اور مریم بیوی کی کلوپاس خالہ، کی اُس ماں، کی اُس
ساتھ کے شاگرد اُس کو ماں اپنی نے عیسیٰ جب 26 مگدلینی۔
خاتون، اے” کہا، نے اُس تو تھا پیارا اُسے جو دیکھا کھڑے
“ہے۔ یہ بیٹا کا آپ دیکھیں
27 یہ ماں تیری دیکھ،” کہا، نے اُس سے شاگرد اُس اور
گھر اپنے کو ماں کی عیسیٰ نے شاگرد اُس سے وقت اُس “ہے۔
رکھا۔

موت کی عیسیٰ

28 تکمیل مشن میرا کہ لیا جان نے عیسیٰ جب بعد کے اِس
“ہے۔ لگی پیاس مجھے” کہا، نے اُس تو ہے چکا پہنچ تک
(ہوئی۔ پوری گوئی پیش ایک کی مُقدّس کلامِ بھی سے اِس)
29 ایک نے اُنہوں تھا۔ پڑا برتن بھرا سے سرکے کے مَے قریب
اُٹھا اور دیا لگا پر شاخ کی زوفے اُسے کر ڈبو میں سرکے اسپنج
بول عیسیٰ بعد کے پینے سرکہ یہ 30 پہنچایا۔ تک منہ کے عیسیٰ کر
جان اپنی نے اُس کر جھکا سر اور “ہے۔ گیا ہو مکمل کام” اُٹھا،
دی۔ کر سپرد کے اللہ

ہے جاتا چھیدا پہلو کا عیسیٰ

31 ایک اور آغاز کا عید دن اگلے اور تھا دن کا تیاری کی فسح
مصلوب کہ تھے چاہتے نہیں یہودی لئے اِس تھا۔ سبت خاص
اُنہوں چنانچہ رہیں۔ لٹکی پر صلیبوں تک دن اگلے لاشیں ہوئی
اُنہیں کر تڑوا ٹانگیں کی اُن وہ کہ کی گزارش سے پیلاطس نے
کے عیسیٰ کر آ نے فوجیوں تب 32 دے۔ اُتارنے سے صلیبوں
پہلے دیں، توڑ ٹانگیں کی آدمیوں والے جانے کئے مصلوب ساتھ
تو آئے پاس کے عیسیٰ وہ جب 33 کی۔ دوسرے پھر کی ایک
نے اُنہوں لئے اِس ہے، چکا ہو فوت وہ کہ دیکھا نے اُنہوں
نیزے نے ایک بجائے کے اِس 34 توڑیں۔ نہ ٹانگیں کی اُس
بہہ پانی اور خون فوراً سے زخم دیا۔ چھید پہلو کا عیسیٰ سے
اور ہے دی گواہی نے اُس ہے دیکھا یہ نے جِس) 35 نکلا۔
کر بیان حقیقت وہ کہ ہے جانتا وہ ہے۔ سچی گواہی کی اُس
ایمان بھی آپ کہ ہے یہ مقصد کا گواہی کی اُس اور ہے رہا
پوری گوئی پیش یہ کی مُقدّس کلامِ تا کہ ہوا یوں یہ 36 (لائیں۔
“گی۔ جائے نہیں توڑی بھی ہڈی ایک کی اُس” جائے، ہو
کے ڈالیں نظر پر اُس وہ” ہے، لکھا بھی یہ میں مُقدّس کلامِ 37
“ہے۔ چھیدا نے اُنہوں جسے

ہے جاتا دفنایا کو عیسیٰ

38 سے پیلاطس نے یوسف والے رہنے کے ارمتیہ میں بعد
عیسیٰ یوسف) مانگی۔ اجازت کی اُتارنے لاش کی عیسیٰ
کی اِس (تھا۔ ڈرتا سے یہودیوں وہ کیونکہ تھا، شاگرد خفیہ کا
ساتھ بھی نیکدیمس 39 لیا۔ اُتار کو لاش اور آیا وہ پر ملنے اجازت
سے عیسیٰ وقت کے رات میں دنوں گزرے جو آدمی وہ تھا،
کلو 34 تقریباً کی عود اور مُر ساتھ اپنے نیکدیمس تھا۔ آیا ملنے
کے رسومات کی جنازے یہودی 40 تھا۔ آیا کر لے خوشبو گرام
دیا۔ لپیٹ سے پٹیوں اُسے کر لگا خوشبو پر لاش نے اُنہوں مطابق
تھی قبر نئی ایک میں باغ اور تھا باغ ایک قریب کے صلیبوں 41
ہونے قریب کے اُس 42 تھی۔ گئی کی نہیں استعمال تک اب جو
فسح کیونکہ دیا، رکھ میں اُس کو عیسیٰ نے اُنہوں سے سبب کے
تھا۔ آغاز کا عید دن اگلے اور تھا دن کا تیاری کی

20

قبر خالی

1 سویرے صبح مگدلینی مریم کو اتوار تو گیا گزر دن کا ہفتے
دیکھا نے اُس کر پہنچ وہاں تھا۔ اندھیرا ابھی آئی۔ پاس کے قبر
دوڑ مریم 2 ہے۔ گیا ہٹایا طرف ایک پتھر کا پر منہ کے قبر کہ
اُس آئی۔ پاس کے شاگرد پیارے کو عیسیٰ اور پطرس شمعون کر
ہمیں اور ہیں، گئے لے سے قبر کو خداوند وہ” دی، اطلاع نے
“ہے۔ دیا رکھ کہاں اُسے نے اُنہوں کہ نہیں معلوم
3 پڑا۔ چل طرف کی قبر سمیت شاگرد دوسرے پطرس تب
وہ تھا۔ رفتار تیز زیادہ شاگرد دوسرا لیکن تھے، رہے دوڑ دونوں 4
کی کفن تو جھانکا اندر کر جھک نے اُس 5 گیا۔ پہنچ پر قبر پہلے

پطرس شمعون پھر 6 گیا۔ نہ اندر وہ لیکن آئیں۔ نظر پڑی وہاں پٹیاں
کہ دیکھا بھی نے اُس ہوا۔ داخل میں قبر کر پہنچ پیچھے کے اُس
میں جس بھی کپڑا وہ ساتھ اور 7 ھیں پڑی وہاں پٹیاں کی کفن
الگ سے پٹیوں اور تھا گیا کیا تہہ کپڑا یہ تھا۔ ہوا لپٹا سر کا عیسیٰ
داخل بھی وہ تھا، گیا پہنچ پہلے جو شاگرد دوسرا پھر 8 تھا۔ پڑا
اب ل ی ک ن) 9 لایا۔ ایمان وہ تو دیکھا یہ نے اُس جب ہوا۔
اُسے کہ تھے سمجھتے نہیں کوئی پیش یہ کی مُقدّس کلامِ وہ بھی
واپس گھر شاگرد دونوں پھر 10 (ھے۔ اُٹھنا جی سے میں مُردوں
گئے۔ چلے

ھے ہوتا ظاہر پر مگدلینی مریم عیسیٰ

روتے اور رھی۔ کھڑی سامنے کے قبر کر رو رو مریم لیکن 11
ھے دیکھتی کیا تو 12 جھانکا میں قبر کر جھک نے اُس ہوئے
پہلے جہاں ھیں بیٹھے وہاں ہوئے پہنے لباس سفید فرشتے دو کہ
وہاں دوسرا اور سرھانے کے اُس ایک تھی، پڑی لاش کی عیسیٰ
پوچھا، سے مریم نے اُنہوں 13 تھے۔ پاؤں کے اُس پہلے جہاں
”ھے؟ رھی رو کیوں تُو خاتون، اے“
معلوم اور ھیں، گئے لے کو خداوند میرے وہ” کہا، نے اُس
”ھے۔ دیا رکھ کہاں اُسے نے اُنہوں کہ نہیں
دیکھا، کھڑے وہاں کو عیسیٰ کر مُڑ پیچھے نے اُس پھر 14
خاتون، اے” پوچھا، نے عیسیٰ 15 پہچانا۔ نہ اُسے نے اُس لیکن
”ھے؟ رھی ڈھونڈ کو کس ھے، رھی رو کیوں تُو
آپ اگر جناب،” کہا، نے اُس ھے مالی وہ کہ کر سوچ یہ
تاکہ ھے دیا رکھ کہاں اُسے کہ دیں بتا مجھے تو ھیں گئے لے اُسے
”جاؤں۔ لے اُسے
”!مریم“ کہا، سے اُس نے عیسیٰ 16
کا اِس) ”!ربونی“ اُٹھی، بول اور مُڑی طرف کی اُس وہ
(ھے۔ اُستاد میں زبان ارامی مطلب
مَیں ابھی کیونکہ رہ، نہ چمٹی ساتھ میرے” کہا، نے عیسیٰ 17
اُنہیں اور جا پاس کے بھائیوں لیکن گیا۔ نہیں پاس کے باپ اوپر،
ھوں، رھا جا واپس پاس کے باپ تمہارے اور باپ اپنے مَیں' بتا،
”۔'پاس کے خدا تمہارے اور خدا اپنے
اُنہیں اور گئی پاس کے شاگردوں مگدلینی مریم چنانچہ 18
مجھ نے اُس اور ھے دیکھا کو خداوند نے مَیں” دی، اطلاع
”کہیں۔ باتیں یہ سے

ھے ہوتا ظاہر پر شاگردوں اپنے عیسیٰ

دروازوں نے اُنہوں تھے۔ جمع شاگرد کو شام کی اتوار اُس 19
اچانک تھے۔ ڈرتے سے یہودیوں وہ کیونکہ تھے دیئے لگا تالے پر
”ھو، سلامتی تمہاری“ کہا، اور ھوا کھڑا آ درمیان کے اُن عیسیٰ
دیکھ کو خداوند دکھایا۔ کو پہلو اور ہاتھوں اپنے اُنہیں اور 20
تمہاری“ کہا، دوبارہ نے عیسیٰ 21 ھوئے۔ خوش نہایت وہ کر
کو تم مَیں طرح اُسی بھیجا مجھے نے باپ طرح جس !ھو سلامتی
روح“ فرمایا، نے اُس کر پھونک پر اُن پھر 22 ”ھوں۔ رھا بھیج
وہ تو کرو معاف کو گناھوں کے کسی تم اگر 23 لو۔ پا کو القدس
معاف وہ تو کرو نہ معاف اُنہیں تم اگر اور گے۔ جائیں کئے معاف
”گے۔ جائیں کئے نہیں

ھے کرتا شک توما

عیسیٰ تھا جُڑواں لقب کا جس توما سے میں شاگردوں بارہ 24
نے شاگردوں دوسرے چنانچہ 25 تھا۔ نہ موجود پر آنے کے
کہا، نے توما لیکن ”!ھے دیکھا کو خداوند نے ھم“ بتایا، اُسے
کے کیلوں میں ہاتھوں کے اُس مجھے پہلے آتا۔ نہیں یقین مجھے”
ہاتھ اپنے مَیں پہلے ڈالوں، اُنگلی اپنی میں اُن مَیں اور آئیں نظر نشان
آئے یقین مجھے ھی پھر ڈالوں۔ میں زخم کے پہلو کے اُس کو
”گا۔
اِس تھے۔ جمع میں مکان دوبارہ شاگرد گیا۔ گزر ہفتہ ایک 26
پھر تھے لگے تالے پر دروازوں اگرچہ تھا۔ ساتھ بھی توما مرتبہ
تمہاری“ کہا، نے اُس ھوا۔ کھڑا کر آ درمیان کے اُن عیسیٰ بھی
کو اُنگلی اپنی” ھوا، مخاطب سے توما وہ پھر 27 ”!ھو سلامتی
ڈال میں زخم کے پہلو میرے کو ہاتھ اپنے اور ہاتھوں میرے
”رکھ۔ ایمان بلکہ ھو نہ بےاعتقاد اور
!خداوند میرے اے“ کہا، سے اُس میں جواب نے توما 28
”!خدا میرے اے
کہ ھے لایا ایمان لئے اِس تُو کیا” بتایا، اُسے نے عیسیٰ پھر 29
مجھ بغیر دیکھے مجھے جو وہ ھیں مبارک ھے؟ دیکھا مجھے نے تُو
”ھیں۔ لاتے ایمان پر

مقصد کا کتاب اِس

بہت مزید میں موجودگی کی شاگردوں اپنے نے عیسیٰ 30
ھیں۔ نہیں درج میں کتاب اِس جو دکھائے نشان الٰہی ایسے سے
لائیں ایمان آپ کہ ھے یہ مقصد کا اُن ھیں درج جتنے لیکن 31
ایمان اِس کو آپ اور ھے فرزند کا اللہ یعنی مسیح ھی عیسیٰ کہ
کے وسیلے سے اُس کے نام سے زندگی حاصل ھو۔

21

ہے ہوتا ظاہر پر شاگردوں پر جھیل عیسیٰ

ہوا ظاہر پر شاگردوں اپنے پھر بار ایک عیسیٰ بعد کے اِس 1
کچھ 2 ہوا۔ یوں یہ تھے۔ پر جھیل کی گلیل یعنی تبریاس وہ جب
کہلاتا جڑواں جو توما تھے، جمع ساتھ کے پطرس شمعون شاگرد
مزید اور بیٹے دو کے زبدی تھا، سے قانا کے گلیل جو ایل نتن تھا،
شاگرد۔ دو
”ہوں۔ رہا جا پکڑنے مچھلی مَیں“ کہا، نے پطرس شمعون 3
وہ چنانچہ ”گے۔ جائیں ساتھ بھی ہم“ کہا، نے دوسروں
بھی ایک رات پوری اُس لیکن ہوئے۔ سوار پر کشتی کر نکل
پر کنارے کے جھیل عیسیٰ سویرے صبح 4 آئی۔ نہ ہاتھ مچھلی
ہی عیسیٰ وہ کہ تھا نہیں معلوم کو شاگردوں لیکن ہوا۔ کھڑا آ
لئے کے کھانے تمہیں کیا بچو،“ پوچھا، سے اُن نے اُس 5 ہے۔
”گیا؟ مل کچھ
”نہیں۔“ دیا، جواب نے اُنہوں
تم پھر ڈالو، ہاتھ دائیں کے کشتی جال اپنا“ کہا، نے اُس 6
تعداد بڑی اِتنی کی مچھلیوں تو کیا ایسا نے اُنہوں ”گا۔ ملے کچھ کو
سکے۔ لا نہ تک کشتی جال وہ کہ تھی
یہ“ کہا، سے پطرس نے شاگرد پیارے کے خداوند پر اِس 7
اپنی پطرس شمعون ہے خداوند کہ ہی سنتے یہ ”ہے۔ خداوند تو
کرنے کام کو چادر نے اُس) پڑا کود میں پانی کر اوڑھ چادر
کے اُس سوار پر کشتی شاگرد دوسرے 8 (تھا۔ لیا اُتار لئے کے
میٹر سَو تقریباً تھے، نہیں دُور زیادہ سے کنارے وہ آئے۔ پیچھے
پانی کو جال بھرے سے مچھلیوں وہ لئے اِس تھے۔ پر فاصلے کے
سے کشتی وہ جب 9 لائے۔ تک خشکی کر کھینچ کھینچ میں
جا بھنی مچھلیاں پر آگ کی کوئلوں کے لکڑی کہ دیکھا تو اُترے
اُن“ کہا، سے اُن نے عیسیٰ 10 ہے۔ بھی روٹی ساتھ اور ہیں رہی
”ہیں۔ پکڑی ابھی نے تم جو آؤ لے کچھ سے میں مچھلیوں
گھسیٹ پر خشکی کو جال اور گیا پر کشتی پطرس شمعون 11
پھٹا۔ نہ وہ تو بھی تھا، ہوا بھرا سے مچھلیوں بڑی 153 جال یہ لایا۔
شاگرد بھی کسی ”لو۔ کر ناشتہ آؤ،“ کہا، سے اُن نے عیسیٰ 12
کیونکہ ”ہیں؟ کون آپ“ کہ کی نہ جرأت کی کرنے سوال نے
روٹی اور آیا عیسیٰ پھر 13 ہے۔ ہی خداوند یہ کہ تھے جانتے تو وہ
کھلائی۔ اُنہیں بھی مچھلی طرح اِسی اور دی اُنہیں کر لے
اپنے وہ کہ تھی بار تیسری یہ بعد کے اُٹھنے جی کے عیسیٰ 14
ہوا۔ ظاہر پر شاگردوں

سوال سے پطرس کا عیسیٰ

یوحنا“ ہوا، مخاطب سے پطرس شمعون عیسیٰ بعد کے ناشتے 15
کرتا محبت زیادہ سے مجھ نسبت کی اِن تُو کیا شمعون، بیٹے کے
”ہے؟
مَیں کہ ہیں جانتے تو آپ خداوند، جی“ دیا، جواب نے اُس
”ہوں۔ کرتا پیار کو آپ
نے عیسیٰ تب 16 ”چرا۔ کو لیلوں میرے پھر“ بولا، عیسیٰ
محبت سے مجھ تُو کیا بیٹے، کے یوحنا شمعون“ پوچھا، مرتبہ اَور ایک
”ہے؟ کرتا
مَیں کہ ہیں جانتے تو آپ خداوند، جی“ دیا، جواب نے اُس
”ہوں۔ کرتا پیار کو آپ
تیسری 17 ”کر۔ بانی گلہ کی بھیڑوں میری پھر“ بولا، عیسیٰ
مجھے تُو کیا بیٹے، کے یوحنا شمعون“ پوچھا، سے اُس نے عیسیٰ بار
”ہے؟ کرتا پیار
اُس ہوا۔ دُکھ بڑا کو پطرس سے سننے سوال یہ دفعہ تیسری
جانتے تو آپ ہے۔ معلوم کچھ سب کو آپ خداوند،“ کہا، نے
”ہوں۔ کرتا پیار کو آپ مَیں کہ ہیں
چرا۔ کو بھیڑوں میری“ کہا، سے اُس نے عیسیٰ
اپنی خود تُو تو تھا جوان تُو جب کہ ہوں بتاتا سچ تجھے مَیں 18
تُو جب لیکن تھا۔ پھرتا گھومتا چاہتا جی جہاں کر باندھ کمر
اَور کوئی اور گا بڑھائے آگے کو ہاتھوں اپنے تُو تو گا ہو بوڑھا
کرے نہیں دل تیرا جہاں گا جائے لے تجھے کر باندھ کمر تیری
پطرس کہ تھا اشارہ طرف اِس بات یہ کی (عیسیٰ 19 ”گا۔
نے اُس پھر (گا۔ دے جلال کو اللہ سے موت کی قسم کس
”چل۔ پیچھے میرے“ بتایا، اُسے

شاگرد دوسرا اور عیسیٰ

تھا پیارا کو عیسیٰ شاگرد جو کہ دیکھا کر مُڑ نے پطرس 20
شام نے جس تھا شاگرد وہی یہ ہے۔ رہا چل پیچھے کے اُن وہ
تھا، پوچھا کر جھکا سر طرف کی عیسیٰ دوران کے کھانے کے
اب 21 ”گا؟ کرے حوالے کے دشمن کو آپ کون خداوند،“
کیا ساتھ کے اِس خداوند،“ کیا، سوال نے پطرس کر دیکھ اُسے
”گا؟ ہو
واپس میرے یہ کہ چاہوں مَیں اگر“ دیا، جواب نے عیسیٰ 22
”رہ۔ چلتا پیچھے میرے تُو بس کیا؟ تجھے تو رہے زندہ تک آنے
نہیں شاگرد یہ کہ گیا پھیل خیال یہ میں بھائیوں میں نتیجے 23
صرف نے اُس تھی۔ کی نہیں بات یہ نے عیسیٰ لیکن گا۔ مرے

زندہ تک آنے واپس میرے یہ کہ چاھوں مَیں اگر” تھا، کہا یہ
“کیا؟ تجھے تو رہے
کر دے گواھی کی باتوں اِن نے جس ہے شاگرد وہ یہ 24
گواھی کی اُس کہ ھیں جانتے ھم اور ہے۔ دیا کر بند قلم اِنہیں
ہے۔ سچی

خلاصہ

کا اُس اگر کیا۔ کچھ بہت بھی علاوہ کے اِس نے عیسیٰ 25
کتابیں یہ میں دنیا پوری میں خیال میرے تو جاتا کیا بند قلم کام ھر
ھوتی۔ نہ گنجائش کی رکھنے

اعمال

جو کیا بیان کچھ سب نے مَیں میں کتاب پہلی تھیُفِلُس، معزز 1
جب سکھایا، اور کیا تک دن اُس 2 کر لے سے شروع نے عیسیٰ
ہوئے چنے اپنے نے اُس پہلے سے جانے گیا۔ اُٹھایا پر آسمان اُسے
اپنے 3 دیں۔ ھدایات مزید معرفت کی القدس روح کو رسولوں
کر ظاھر کو آپ اپنے نے اُس بعد کے سہنے موت اور اُٹھانے دُکھ
وہ ہے۔ زندہ واقعی وہ کہ کیا قائل سے دلیلوں سی بہت اُنہیں کے
بادشاھی کی اللہ اُنہیں اور ھوتا ظاھر پر اُن دوران کے دن چالیس
نے اُس تھا ساتھ کے اُن ابھی وہ جب 4 رھا۔ بتاتا میں بارے کے
یہیں میں انتظار اِس بلکہ چھوڑنا نہ کو یروشلم" دیا، حکم اُنہیں
بارے کے جس وعدہ وہ جائے، ھو پورا وعدہ کا باپ کہ ٹھہرو
سے پانی تو نے یحییٰ کیونکہ 5 ہے۔ کیا آگاہ کو تم نے مَیں میں
سے القدس روح بعد کے دنوں تھوڑے کو تم لیکن دیا، بپتسمہ
"گا۔ جائے دیا بپتسمہ

ہے جاتا اُٹھایا کو عیسیٰ

کیا خداوند،" پوچھا، سے اُس نے اُنہوں تھے جمع وھاں جو 6
کریں قائم دوبارہ بادشاھی کی اُس لئے کے اسرائیل وقت اِسی آپ
"گے؟
بلکہ ہے نہیں کام تمہارا جاننا یہ" دیا، جواب نے عیسیٰ 7
اختیار کا کرنے مقرر تاریخیں اور اوقات ایسے جو کا باپ صرف
پر تم جو گی ملے قوت کی القدس روح تمہیں لیکن 8 ہے۔ رکھتا
کی دنیا بلکہ سامریہ اور یہودیہ پورے یروشلم، تم پھر گا۔ ھو نازل
دیکھتے کے اُن وہ کر کہہ یہ 9 "گے۔ ھو گواہ میرے تک انتہا
سے نظروں کی اُن اُسے نے بادل ایک اور گیا۔ لیا اُٹھا دیکھتے
دیا۔ کر اوجھل
دو اچانک کہ تھے رہے ھی دیکھ طرف کی آسمان ابھی وہ 10
ہوئے پہنے لباس سفید دونوں ہوئے۔ کھڑے آپاس کے اُن آدمی
کھڑے کیوں آپ مردو، کے گلیل" کہا، نے اُنہوں 11 تھے۔
پاس کے آپ جسے عیسیٰ یہی ہیں؟ رہے دیکھ طرف کی آسمان
آپ طرح جس گا آئے واپس طرح اُسی ہے گیا اُٹھایا پر آسمان سے
"ہے۔ دیکھا ہوئے جاتے اوپر اُسے نے

جانشین کا یہوداہ

ی ہ) گئے۔ چلے واپس شہر یروشلم سے پہاڑ کے زیتون وہ پھر 12
کر پہنچ وھاں 13 (ہے۔ دُور میٹر کلو ایک تقریباً سے شہر پہاڑ
ہوئے ٹھہرے وہ میں جس ہوئے داخل میں بالاخانے اُس وہ
توما، اور فلپّس اندریاس، اور یعقوب یوحنا، پطرس، یعنی تھے،
بن یہوداہ اور مجاھد شمعون حلفئی، بن یعقوب متی، اور برتلمائی
کچھ رہے۔ لگے میں دعا کر ھو دل یک سب یہ 14 یعقوب۔
تھے۔ ساتھ بھی بھائی کے اُس اور مریم ماں کی عیسیٰ عورتیں،
تقریباً وقت اُس ھوا۔ کھڑا میں بھائیوں پطرس میں دنوں اُن 15
کلامِ کہ تھا لازم بھائیو،" 16 کہا، نے اُس تھے۔ جمع لوگ 120
داؤد نے القدس روح جو ھو پوری گوئی پیش وہ کی مُقدّس
گیا بن راھنما کا اُن یہوداہ کی۔ میں بارے کے یہوداہ معرفت کی
جاتا کیا شمار میں ھم اُسے گو 17 کیا، گرفتار کو عیسیٰ نے جنہوں
"تھا۔ شریک ساتھ ھمارے میں خدمت اِسی وہ اور تھا
گئے مل لئے کے کام غلط کے اُس کو یہوداہ پیسے جو) 18
کے سر وہ وھاں تھا۔ لیا خرید کھیت ایک نے اُس سے اُن تھے
نکل باھر انتڑیاں تمام کی اُس اور گیا پھٹ پیٹ کا اُس گیا، گر بل
اِس گیا، پھیل میں باشندوں تمام کے یروشلم چرچا کا اِس 19 پڑیں۔
مشہور سے نام کے دَما ھقل میں زبان مادری کی اُن کھیت یہ لئے
(کھیت۔ کا خون ہے مطلب کا جس ھوا
کی زبور بات یہی" رکھی، جاری بات اپنی نے پطرس 20
جائے، ھو سنسان گاہ رھائش کی اُس ' ہے، لکھی میں کتاب
کی اُس اَور کوئی ' ہے، لکھا بھی یہ 'ھو۔ نہ آباد میں اُس کوئی
یہوداہ ھم کہ ہے ضروری اب چنانچہ 21 'اُٹھائے۔ داری ذمہ
ایک سے میں مردوں اُن شخص یہ لیں۔ چن کو اَور کسی جگہ کی
کرتے سفر ساتھ ھمارے دوران کے وقت پورے اُس جو ھو
یحییٰ کے اُس یعنی 22 تھا، ساتھ ھمارے عیسیٰ خداوند جب رہے
اُسے جب تک وقت اُس کر لے سے لینے بپتسمہ سے ھاتھ کے
ھمارے ایک سے میں اُن کہ ہے لازم گیا۔ اُٹھایا سے پاس ھمارے
"ھو۔ گواہ کا اُٹھنے جی کے عیسیٰ ساتھ
برسبا جو یوسف کئے، پیش آدمی دو نے اُنہوں چنانچہ 23
اُنہوں پھر 24 متیاہ۔ اور (تھا یُوستس نام دوسرا کا اِس) تھا کہلاتا
ہے۔ واقف سے دل کے ایک ھر تُو خداوند، اے" کی، دعا نے
ہے چنا کو کس سے میں دونوں اِن نے تُو کہ کر ظاھر پر ھم
چھوڑ یہوداہ جو اُٹھائے داری ذمہ کی خدمت اُس وہ تا کہ 25
اُنہوں کر کہہ یہ 26 "تھا۔ ھی جانا اُسے جہاں گیا چلا وھاں کر

اُسے لہٰذا نکلا۔ نام کا متیاہ تو ڈالا قرعہ کر لے نام کا دونوں نے
گیا۔ لیا کر شامل میں رسولوں گیارہ بھی

2

آمد کی القدس روح

کر 2 تھے جمع جگہ ایک سب آیا۔ دن کا پنتکُست عیدِ پھر 1
ہو۔ رہی چل آندھی شدید جیسے آئی آواز ایسی سے آسمان اچانک
اور 3 اُٹھا۔ گونج سے آواز اِس تھے بیٹھے وہ میں جس مکان پورا
میں اُن کر ہو الگ الگ جو آئیں نظر جیسی لَوئیں کی شعلے اُنہیں
گئے بھر سے القدس روح سب 4 گئیں۔ ٹھہر کر اُتر پر ایک ہر سے
زبان اُس ایک ہر لگے، بولنے میں زبانوں غیرملکی مختلف اور
دی۔ توفیق اُسے نے القدس روح کی بولنے جو میں
ہوئے ٹھہرے یہودی ترس خدا ایسے میں یروشلم وقت اُس 5
سنائی آواز یہ جب 6 تھے۔ سے میں قوم ہر کی تلے آسمان جو تھے
نے ایک ہر کیونکہ گئے گھبرا سب ہوا۔ جمع ہجوم بڑا ایک تو دی
حیرت سخت 7 سنا۔ بولتے میں زبان مادری اپنی کو داروں ایمان
والے رہنے کے گلیل سب یہ کیا” لگے، کہنے وہ کر ہو زدہ
ہر سے میں ہم کہ ہے سکتا ہو طرح کس یہ پھر تو 8 ہیں؟ نہیں
جبکہ 9 ہے رہا سن کرتے باتیں میں زبان مادری اپنی اُنہیں ایک
یہودیہ، مسوپتامیہ، عیلام، مادیا، پارتھیا، :ہیں یہ ممالک ہمارے
وہ کا لبیا اور مصر پمفیلیہ، فروگیہ، 10 آسیہ، پنطس، کپدکیہ،
موجود لوگ بھی سے روم ہے۔ گرد اِرد کے کرین جو علاقہ
کرتے بھی، نومرید غیریہودی اور ہیں بھی یہودی یہاں 11 ہیں۔
کے سب ہم اب اور بھی۔ باشندے کے عرب اور لوگ کے
کرتے ذکر کا کاموں عظیم کے اللہ میں زبان اپنی اپنی کو اِن سب
ایک وہ کر پڑ میں اُلجھن گئے۔ رہ دنگ سب 12 “ہیں۔ رہے سن
“ہے؟ مطلب کیا کا اِس” لگے، پوچھنے سے دوسرے
نئی بس یہ” لگے، کہنے کر اُڑا مذاق کا اُن لوگ کچھ لیکن 13
“ہیں۔ گئے ہو دُھت میں نشے کر پی مَے

کا پطرس پیغام

آواز اونچی کر ہو کھڑا سمیت رسولوں گیارہ باقی پطرس پھر 14
تمام کے یروشلم اور بھائیو یہودی سنیں،” ہوا، مخاطب سے اُن سے
آپ 15 !لیں سن بات میری سے غور اور لیں جان !والو رہنے
ہے۔ نہیں ایسا لیکن ہیں۔ میں نشے لوگ یہ کہ ہے خیال کا
کچھ وہ اب 16 ہے۔ وقت کا بجے نو کے توصبح ابھی دیکھیں،
تھی، کی نے نبی یوایل گوئی پیش کی جس ہے رہا ہو

میں دنوں آخری کہ ہے فرماتا اللہ‘ 17
گا۔ دوں اُنڈیل پر انسانوں تمام کو روح اپنے مَیں
گے، کریں نبوّت بیٹیاں بیٹے تمہارے
رویائیں نوجوان تمہارے
گے۔ دیکھیں خواب بزرگ تمہارے اور
میں دنوں اُن 18
دوں اُنڈیل بھی پر خادماؤں اور خادموں اپنے کو روح اپنے مَیں
گا،
گے۔ کریں نبوّت وہ اور
گا دکھاؤں معجزے پر آسمان اوپر میں 19
گا، کروں ظاہر نشان الٰہی پر زمین نیچے اور
بادل۔ کے دھوئیں اور آگ خون،
گا، جائے ہو تاریک سورج 20
گا، جائے ہو سا خون رنگ کا چاند
گا۔ آئے دن جلالی اور عظیم کا رب پھر اور
گا لے نام کا رب بھی جو وقت اُس 21
گا۔ پائے نجات‘
کے آپ نے اللہ !سنیں بات میری مردو، کے اسرائیل 22
اُس نے اُس کیونکہ کی، تصدیق کی ناصری عیسیٰ ہی سامنے
نشان الٰہی اور معجزے عجوبے، درمیان کے آپ سے وسیلے کے
کو اللہ لیکن 23 ہیں۔ واقف سے بات اِس خود آپ دکھائے۔
مرضی اپنی خود نے اُس کیونکہ ہے، ہونا کیا کہ تھا علم ہی پہلے
جائے۔ دیا کر حوالے کے دشمن کو عیسیٰ کہ تھا کیا مقرر سے
چڑھوا پر صلیب اُسے ذریعے کے لوگوں بےدین نے آپ چنانچہ
گرفت ناک اذیت کی موت اُسے نے اللہ لیکن 24 کیا۔ قتل کر
موت کہ تھا نہیں ہی ممکن کیونکہ دیا، کر زندہ کے کر آزاد سے
بارے کے اُس نے داؤد چنانچہ 25 رکھے۔ میں قبضے اپنے اُسے
کہا، میں
رہا۔ سامنے کے آنکھوں میری وقت ہر رب‘
ہے رہتا ہاتھ دہنے میرے وہ
ڈگمگاؤں۔ نہ میں تاکہ
ہے، شادمان دل میرا لئے اِس 26
ہے۔ لگاتی نعرے کے خوشی زبان میری اور
گا۔ گزارے زندگی پُراُمید بدن میرا ہاں،
گا، چھوڑے نہیں میں پاتال کو جان میری تو کیونکہ 27
دے پہنچنے تک نوبت کی سڑنے گلنے کو مُقدّس اپنے نہ اور
گا۔

ہے، دیا کر آگاہ سے راہوں کی زندگی مجھے نے تُو 28
’گا۔ کرے سرشار سے خوشی مجھے حضور اپنے تُو اور

سے دلیری کو آپ مَیں تو ہو اجازت اگر بھائیو، میرے 29
کر ہو فوت تو وہ بتاؤں۔ کچھ میں بارے کے داؤد بزرگ اپنے
ہے۔ موجود درمیان ہمارے تک آج قبر کی اُس اور گیا دفنایا
سے مجھ کر کھا قسم نے اللہ کہ تھا جانتا اور تھا نبی وہ لیکن 30
تخت میرے کو ایک سے میں اولاد میری وہ کہ ہے کیا وعدہ
کر دیکھ میں مستقبل داؤد میں آیات مذکورہ 31 گا۔ بٹھائے پر
میں پاتال اُسے نہ کہ یعنی ہے، رہا کر ذکر کا اُٹھنے جی کے مسیح
اللہ 32 پہنچا۔ تک نوبت کی سڑنے گلنے بدن کا اُس نہ گیا، چھوڑا
گواہ کے اِس سب ہم اور ہے دیا کر زندہ کو عیسیٰ اِسی نے
اور گیا بٹھایا ہاتھ دہنے کے خدا کے کر سرفراز اُسے اب 33 ہیں۔
اِسی ہے۔ گیا مل القدس روح موعودہ اُسے سے طرف کی باپ
رہے سن اور دیکھ آپ طرح جس دیا، اُنڈیل پر ہم نے اُس کو
فرمایا، نے اُس تو بھی چڑھا، نہیں پر آسمان تو خود داؤد 34 ہیں۔

کہا، سے رب میرے نے رب’
بیٹھ ہاتھ دہنے میرے
کو دشمنوں تیرے مَیں تک جب 35
دوں۔ بنا نہ چوکی کی پاؤں تیرے‘

آپ کو عیسیٰ جس کہ جانے یقین اسرائیل پورا چنانچہ 36
دیا بنا مسیح اور خداوند نے اللہ ہی اُسے ہے کیا مصلوب نے
ہے۔“
گئے۔ چھد دل کے لوگوں کر سن باتیں یہ کی پطرس 37
کیا ہم پھر بھائیو،” پوچھا، سے رسولوں باقی اور پطرس نے اُنہوں
کریں؟“
کر توبہ ایک ہر سے میں آپ” دیا، جواب نے پطرس 38
کر معاف گناہ کے آپ تاکہ لے بپتسمہ پر نام کے عیسیٰ کے
گی۔ جائے مل نعمت کی القدس روح کو آپ پھر جائیں۔ دیئے
گیا کیا سے بچوں کے آپ اور سے آپ وعدہ کا دینے یہ کیونکہ 39
رب جنہیں سے سب اُن ہیں، کے دُور جو بھی سے اُن بلکہ ہے،
“گا۔ بُلائے پاس اپنے خدا ہمارا

اور کی نصیحت اُنہیں سے باتوں سی بہت مزید نے پطرس 40
جنہوں 41 “پائیں۔ نجات کر نکل سے نسل ٹیڑھی اِس” کہ سمجھایا
دن اُس یوں ہوا۔ بپتسمہ کا اُن کی قبول بات کی پطرس نے
دار ایمان یہ 42 ہوا۔ اضافہ کا افراد 3,000 تقریباً میں جماعت
اور کھانوں رفاقتی اور رکھنے رفاقت پانے، تعلیم سے رسولوں
رہے۔ ہوتے شریک میں دعاؤں

زندگی انگیز حیرت کی ایمانداروں

سے بہت سے طرف کی رسولوں اور گیا چھا خوف پر سب 43
تھے لاتے ایمان بھی جو 44 گئے۔ دکھائے نشان الٰہی اور معجزے
تھی۔ ہوتی مشترکہ چیز ہر کی اُن تھے۔ ہوتے جمع جگہ ایک وہ
کو ایک ہر نے اُنہوں کے کر فروخت مال اور ملکیت اپنی 45
بیت سے دلی یک وہ روزانہ 46 دیا۔ مطابق کے ضرورت کی اُس
میں یاد کی مسیح وہ ساتھ ساتھ رہے۔ ہوتے جمع میں المُقدّس
رفاقتی سے سادگی اور خوشی بڑی توڑتے، روٹی میں گھروں اپنے
تمام وہ وقت اُس رہے۔ کرتے تمجید کی اللہ اور 47 کھاتے کھانا
میں جماعت روز بہ روز خداوند اور تھے۔ نظر منظورِ کے لوگوں
رہا۔ کرتا اضافہ کا لوگوں یافتہ نجات

3

شفا کی آدمی لنگڑے

بیت لئے کے کرنے دعا یوحنا اور پطرس دوپہر ایک 1
لوگ وقت اُس 2 تھے۔ گئے بجے تین پڑے۔ چل طرف کی المُقدّس
اُسے روزانہ تھے۔ رہے لا وہاں کر اُٹھا کو لنگڑے پیدائشی ایک
صورت خوب’ جو تھا جاتا لایا پاس کے دروازے اُس کے صحن
داخل میں صحنوں کے المُقدّس بیت وہ تاکہ تھا کہلاتا ‘دروازہ
بیت یوحنا اور پطرس 3 سکے۔ مانگ بھیک سے والوں ہونے
مانگنے بھیک سے اُن لنگڑا تو تھے والے ہونے داخل میں المُقدّس
پھر لگے۔ دیکھنے طرف کی اُس سے غور یوحنا اور پطرس 4 لگا۔
کہ سے توقع اِس 5 “دیکھیں۔ طرف ہماری” کہا، نے پطرس
پطرس لیکن 6 ہوا۔ متوجہ طرف کی اُن لنگڑا گا ملے کچھ اُسے
کچھ جو لیکن سونا، نہ ہے، چاندی تو نہ پاس میرے” کہا، نے
نام کے مسیح عیسیٰ کے ناصرت ہوں۔ دیتا دے کو آپ وہ ہے
کر پکڑ ہاتھ دہنا کا اُس نے اُس 7 “!پھریں چلیں اور اُٹھیں سے
ہو مضبوط ٹخنے اور پاؤں کے لنگڑے وقت اُسی کیا۔ کھڑا اُسے
چلنے، وہ پھر لگا۔ پھرنے چلنے اور ہوا کھڑا کر اُچھل وہ 8 گئے۔
المُقدّس بیت ساتھ کے اُن ہوئے کرتے تمجید کی اللہ اور کودتے
کی اللہ اور پھرتے چلتے اُسے نے لوگوں تمام اور 9 ہوا۔ داخل میں
وہی یہ کہ لیا جان نے اُنہوں جب 10 دیکھا۔ ہوئے کرتے تمجید
مانگا بھیک بیٹھا پر دروازے نامی صورت خوب جو ہے آدمی
گئے۔ رہ دنگ کر دیکھ تبدیلی کی اُس وہ تو تھا کرتا

پیغام کا پطرس میں المُقدّس بیت

11 جہاں آئے میں برآمدے کے سلیمان کر دوڑ سب وہ
یہ 12 تھا۔ ھوا لپٹا سے یوحنا اور پطرس تک اب والا مانگنے بھیک
حضرات، کے اسرائیل” ھوا، مخاطب سے اُن پطرس کر دیکھ
کر گھور گھور کیوں آپ ھیں؟ حیران کیوں کر دیکھ یہ آپ
یا طاقت ذاتی اپنی نے ھم گویا ھیں رھے دیکھ طرف ھماری
یہ 13 سکے؟ پھر چل آدمی یہ کہ ھے کیا یہ باعث کے داری دین
خدا کے یعقوب اور اسحاق ابراھیم، خدا، کے دادا باپ ھمارے
دیا جلال کو عیسیٰ بندے اپنے نے جس ھے سے طرف کی
کے کر حوالے کے دشمن نے آپ جسے ھے عیسیٰ وھی یہ ھے۔
فیصلہ کا کرنے رِھا اُسے وہ اگرچہ کیا، رد سامنے کے پیلاطس
کے کر رد کو باز راست اور قدوس اُس نے آپ 14 تھا۔ چکا کر
کے کر رِھا کو قاتل ایک عوض کے اُس پیلاطس کہ کیا تقاضا
کیا، قتل کو سردار کے زندگی نے آپ 15 دے۔ دے کو آپ
کے بات اِس ھم دیا۔ کر زندہ سے میں مُردوں اُسے نے اللہ لیکن
رھے دیکھ جسے ھیں واقف سے آدمی اِس تو آپ 16 ھیں۔ گواہ
ھے، گیا ھو بحال سے لانے ایمان پر نام کے عیسیٰ وہ اب ھیں۔
کو آدمی اِس نے اُسی ھے ملتا ذریعے کے عیسیٰ ایمان جو کیونکہ
کی۔ عطا مندی صحت پوری سامنے کے آپ
17 راھنماؤں کے آپ اور آپ کہ ھوں جانتا مَیں بھائیو، میرے
اللہ لیکن 18 کیا۔ ایسا نے آپ لئے اِس تھا، نہیں علم صحیح کو
کی نبیوں تمام نے اُس گوئی پیش کی جس کیا پورا کچھ وہ نے
اب 19 گا۔ اُٹھائے دُکھ مسیح کا اُس کہ یہ یعنی تھی، کی معرفت
گناھوں کے آپ تاکہ لائیں رجوع طرف کی اللہ اور کریں توبہ
کے تازگی سے حضور کے رب کو آپ پھر 20 جائے۔ مٹایا کو
دے بھیج کو مسیح یعنی عیسیٰ دوبارہ وہ اور گے آئیں میسر دن
اُس وہ کہ ھے لازم 21 ھے۔ گیا کیا مقرر لئے کے آپ جسے گا
دے، کر نہ بحال کچھ سب اللہ تک جب رھے پر آسمان تک وقت
ھے۔ آیا فرماتا زبانی کی نبیوں مُقدّس اپنے سے ابتدا وہ طرح جس
واسطے تمہارے خدا تمہارا رب’ کہا، نے موسیٰ کیونکہ 22
جو گا۔ کرے برپا کو نبی جیسے مجھ سے میں بھائیوں تمہارے
قوم کر مٹا اُسے گا سنے نہیں جو 23 سننا۔ کی اُس کہے وہ بات بھی
نے نبی ھر کر لے سے سموایل اور 24 ‘گا۔ جائے دیا نکال سے
اور اولاد کی نبیوں اِن تو آپ 25 ھے۔ کی گوئی پیش کی دنوں اِن
کیا قائم سے دادا باپ کے آپ نے اللہ جو ھیں وارث کے عہد اُس
کی دنیا سے اولاد تیری ’ تھا، کہا سے ابراھیم نے اُس کیونکہ تھا،
عیسیٰ بندے اپنے نے اللہ جب 26 ‘ گی۔ پائیں برکت قومیں تمام
سے میں آپ وہ تاکہ دیا بھیج پاس کے آپ اُسے پہلے تو کیا برپا کو
”دے۔ برکت کر پھیر سے راھوں بُری کی اُس کو ایک ھر

4

سامنے کے عالیہ عدالتِ یہودی یوحنا اور پطرس

امام، کہ تھے رھے ھی کر بات سے لوگوں یوحنا اور پطرس 1
پاس کے اُن صدوقی اور کپتان کا داروں پہرے کے المُقدّس بیت
منادی کی اُٹھنے جی کے عیسیٰ رسول کہ تھے ناراض وہ 2 پہنچے۔
رھے دے تعلیم کی اُٹھنے جی سے میں مُردوں کو لوگوں کے کر
ڈال میں جیل تک دن اگلے کے کر گرفتار اُنہیں نے اُنہوں 3 ھیں۔
سن پیغام کا اُن نے جنہوں لیکن 4 تھی۔ چکی ھو شام کیونکہ دیا،
میں داروں ایمان یوں لائے۔ ایمان لوگ سے بہت سے میں اُن تھا لیا
گئی۔ پہنچ تک 5,000 تقریباً کر بڑھ تعداد کی مردوں
سرداروں، کے عالیہ عدالتِ یہودی میں یروشلم دن اگلے 5
اعظم امامِ 6 ھوا۔ منعقد اجلاس کا علما کے شریعت اور بزرگوں
کے اعظم امامِ اور سکندر یوحنا، کائفا، طرح اِسی اور حنّا
اپنے کو دونوں نے اُنہوں 7 تھے۔ شامل بھی مرد دیگر کے خاندان
نام اور قوت کس کام یہ نے تم” پوچھا، کے کر کھڑا درمیان
”کیا؟ سے
قوم” کہا، سے اُن کر ھو معمور سے القدس روح نے پطرس 8
ھے رھی جا کی پچھ پوچھ ھماری آج 9 بزرگو، اور راھنماؤ کے
سے وسیلے کے کس اظہار کا رحم پر آدمی معذور نے ھم کہ
قوم پوری اور سب آپ پھر تو 10 ھے۔ گئی مل شفا اُسے کہ کیا
ھوا سے نام کے مسیح عیسیٰ کے ناصرت یہ کہ لے جان اسرائیل
میں مُردوں نے اللہ جسے اور کیا مصلوب نے آپ جسے ھے،
آپ یہاں کر پا صحت سے وسیلے کے اُسی آدمی یہ دیا۔ کر زندہ سے
میں بارے کے جس ھے پتھر وہ عیسیٰ 11 ھے۔ کھڑا سامنے کے
والوں بنانے مکان کو پتھر جس’ ھے، لکھا میں مُقدّس کلامِ
اُسے نے ھی آپ اور ‘گیا۔ بن پتھر بنیادی کا کونے وہ کیا رد نے
حاصل نجات سے وسیلے کے دوسرے کسی 12 ھے۔ دیا کر رد
نہیں نام اَور کوئی کو انسانوں ھم تلے کے آسمان کیونکہ ہوتی، نہیں
”سکیں۔ پا نجات ھم سے وسیلے کے جس گیا بخشا

هوئے، کھڑے اُٹھ بادشاہ کے دنیا 26
گئے هو جمع خلاف کے مسیح کے اُس اور رب حکمران
'هیں۔
انتپاس، هیرودیس هوا۔ میں شہر اِس کچھ یہی واقعی اور 27
مُقدّس تیرے سب یہودی اور غیریہودی پیلاطس، پنطیُس
تھا۔ کیا مسح نے تُو جسے هوئے جمع خلاف کے عیسیٰ خادم
مرضی اور قدرت اپنی نے تُو وہ کیا نے اُنہوں کچھ جو لیکن 28
دھمکیوں کی اُن اب رب، اے 29 تھا۔ کیا مقرر سے هی پہلے سے
عطا دلیری بڑی کی سنانے کلام اپنا کو خادموں اپنے کر۔ غور پر
خادم مُقدّس تیرے هم تاکہ کر اظہار کا قدرت اپنی 30 فرما۔
"سکیں۔ دکھا معجزے اور نشان الٰہی شفا، سے نام کے عیسیٰ
تھے۔ جمع وہ جہاں گئی هل جگہ وہ پر اختتام کے دعا 31
کلام کا اللہ سے دلیری اور گئے هو معمور سے القدس روح سب
لگے۔ سنانے

ملکیت مشترکہ کی ایمانداروں

بھی نے کسی تھی۔ دل یک جماعت پوری کی داروں ایمان 32
میری یہ کہ کہا نہیں میں بارے کے چیز کسی کی ملکیت اپنی
اختیار بڑے رسول اور 33 تھی۔ مشترکہ چیز هر کی اُن بلکہ هے
اللہ رهے۔ دیتے گواهی کی اُٹھنے جی کے عیسیٰ خداوند ساتھ کے
ضرورت بھی کوئی سے میں اُن 34 تھی۔ پر سب اُن مہربانی بڑی کی
اُس تھے مکان یا زمینیں بھی پاس کے جس کیونکہ تھا، نہیں مند
دی۔ رکھ میں پاؤں کے رسولوں 35 رقم کے کر فروخت اُنہیں نے
جتنوں جاتے دیئے اُتنے کو ایک هر سے میں پیسوں شدہ جمع یوں
تھی۔ هوتی ضرورت اُسے کی
نے رسولوں نام کا جس تھا آدمی ایک نامی یوسف مثلاً 36
سے قبیلے لاوی وہ تھا۔ رکھا (بیٹا کا افزائی ح و ص ل ہ) برنباس
کھیت ایک اپنا نے اُس 37 تھا۔ والا رهنے کا قبرص جزیرۂ اور
دیئے۔ رکھ میں پاؤں کے رسولوں پیسے کے کر فروخت

5

سفیرہ اور حننیاہ

اپنی کر مل ساتھ کے بیوی اپنی نے جس تھا آدمی اَور ایک 1
لیکن 2 تھے۔ سفیرہ اور حننیاہ نام کے اُن دی۔ بیچ زمین کوئی
کچھ سے میں اُس بلکہ لایا نہ پاس کے رسولوں رقم پوری حننیاہ
اُس دیا۔ رکھ میں پاؤں کے رسولوں باقی اور چھوڑا رکھ لئے اپنے

هوئے حیران لوگ کر سن باتیں کی یوحنا اور پطرس 13
نہ تھے، عالِم تو نہ وہ اگرچہ تھے رهے کر بات سے دلیری وہ کیونکہ
والوں سننے ساتھ ساتھ تھی۔ پائی تعلیم خاص کی شریعت نے اُنہوں
لیکن 14 هیں۔ ساتھی کے عیسیٰ دونوں کہ لیا جان بھی یہ نے
شفا جو تھے رهے دیکھ کو آدمی اُس سے آنکھوں اپنی وہ چونکہ
کوئی خلاف کے اِس وہ لئے اِس تھا کھڑا ساتھ کے اُن کر پا
اجلاس کو دونوں اُن نے اُنہوں چنانچہ 15 سکے۔ کر نہ بات
کرنے مشورہ صلاح میں آپس اور کہا کو جانے باهر سے میں
واضح بات کریں؟ سلوک کیا ساتھ کے لوگوں اِن هم" 16 لگے،
کا اِس هے۔ گیا دکھایا نشان الٰہی ایک ذریعے کے اُن کہ هے
نہیں انکار کا اِس هم هے۔ هوا علم کو باشندوں تمام کے یروشلم
دیں حکم کر دے دھمکی اُنہیں کہ هے لازم لیکن 17 سکتے۔ کر
یہ ورنہ کریں، نہ بات کرکے نام یہ سے شخص بھی کسی وہ کہ
"گا۔ جائے پھیل مزید میں قوم معاملہ
آئندہ وہ کہ دیا حکم کر بُلا کو دونوں نے اُنہوں چنانچہ 18
دیں۔ تعلیم نہ اور بولیں کبھی نہ سے نام کے عیسیٰ
خود آپ" کہا، میں جواب نے یوحنا اور پطرس لیکن 19
کی اُس هم کہ هے ٹھیک نزدیک کے اللہ یہ کیا لیں، کر فیصلہ
نے هم کچھ جو کہ نہیں هی ممکن 20 مانیں؟ بات کی آپ نسبت
"رهیں۔ باز سے سنانے کو دوسروں اُسے هے لیا سن اور دیکھ
دے دھمکیاں مزید کو دونوں نے ممبران کے اجلاس تب 21
تمام کیونکہ دیں، سزا کیا کہ سکے کر نہ فیصلہ وہ دیا۔ چھوڑ کر
کر تمجید کی اللہ سے وجہ کی کام اِس کے یوحنا اور پطرس لوگ
تھی ملی شفا پر طور معجزانہ کو آدمی جس کیونکہ 22 تھے۔ رهے
تھا۔ رها لنگڑا زیادہ سے سال چالیس وہ

دعا لئے کے دلیری

کے ساتھیوں اپنے یوحنا اور پطرس بعد کے رِهائی کی اُن 23
بزرگوں اور اماموں راهنما جو سنایا کچھ سب اور گئے واپس پاس
اونچی کر مل نے داروں ایمان تمام کر سن یہ 24 تھا۔ بتایا اُنہیں نے
کو سمندر اور زمین و آسمان نے تُو آقا، اے" کی، دعا سے آواز
خادم اپنے نے تُو اور 25 هے۔ کیا خلق هے میں اُن کچھ جو اور
کہا، معرفت کی القدس روح سے منہ کے داؤد باپ همارے
هیں؟ گئی آ میں طیش کیوں اقوام'
هیں؟ رهی کر سازشیں بےکار کیوں اُمتیں

کہا، نے پطرس لیکن 3 تھی۔ واقف سے بات اِس بھی بیوی کی
کہ ھے دیا بھر کیوں یوں کو دل کے آپ نے ابلیس حننیاہ،”
زمین نے آپ کیونکہ ھے؟ بولا جھوٹ سے القدس روح نے آپ
زمین یہ کیا 4 ھیں۔ لئے رکھ پاس اپنے پیسے کچھ کے رقم کی
آپ کیا کر بیچ اُسے اور تھی؟ نہیں کی آپ پہلے سے کرنے فروخت
کیوں نے آپ تھے؟ سکتے کر نہیں استعمال چاھتے جیسے پیسے
دیا دھوکا کو اللہ بلکہ نہیں ھمیں نے آپ لیا؟ ٹھان یہ میں دل اپنے
ھے۔“
والوں سننے تمام اور گیا۔ مر کر گر پر فرش حننیاہ ھی سنتے یہ 5
اُٹھ نے نوجوانوں کے جماعت 6 گئی۔ ھو طاری دھشت بڑی پر
کر دفن کر جا لے باھر اُسے اور دیا لپیٹ میں کفن کو لاش کر
دیا۔
معلوم اُسے آئی۔ اندر بیوی کی اُس تو گئے گزر گھنٹے تین تقریباً 7
ھے۔ ھوا کیا کو شوھر کہ تھا نہ
اپنی کو آپ کیا بتائیں، مجھے” پوچھا، سے اُس نے پطرس 8
تھی؟ ملی رقم ھی اِتنی لئے کے زمین“
”تھی۔ رقم ھی اِتنی جی،” دیا، جواب نے سفیرہ
کو روح کے رب دونوں آپ کیوں” کہا، نے پطرس 9
کو خاوند کے آپ نے جنھوں دیکھو، ھوئے؟ متفق پر آزمانے
کر اُٹھا بھی کو آپ اور ھیں کھڑے پر دروازے وہ ھے دفنایا
گر میں پاؤں کے پطرس سفیرہ لمحے اُسی 10 ”گے۔ جائیں لے باھر
بھی اُسے کر دیکھ لاش کی اُس تو آئے اندر نوجوان گئی۔ مر کر
پوری 11 دیا۔ کر دفن پاس کے شوھر کے اُس اور گئے لے باھر
گیا۔ ھو طاری خوف بڑا پر والے سننے ھر بلکہ جماعت

معجزے

اور نشان الٰہی سے بہت میں عوام معرفت کی رسولوں 12
سے دلی یک دار ایمان تمام وقت اُس ھوئے۔ ظاھر معجزے
تھے۔ کرتے ھوا جمع میں برآمدے کے سلیمان میں المُقدّس بیت
تھے، کرتے نہیں جرأت کی رکھنے تعلق قریبی سے اُن لوگ باقی 13
پر خداوند تو بھی 14 تھے۔ کرتے عزت بہت کی اُن عوام اگرچہ
لوگ 15 گئی۔ بڑھتی تعداد کی خواتین و مرد والے رکھنے ایمان
پر سڑکوں کر رکھ پر چٹائیوں اور چارپائیوں کو مریضوں اپنے
کا اُس کم از کم تو گزرے سے وھاں پطرس جب تاکہ تھے لاتے
اِرد کے یروشلم لوگ سے بہت 16 جائے۔ پڑ پر کسی نہ کسی سایہ
عزیزوں گرفتہ بدروح اور مریضوں اپنے بھی سے آبادیوں کی گرد
تھے۔ پاتے شفا سب اور لاتے، کو

رسولوں کی ایذا رسانی

ساتھ کے ساتھیوں تمام کے فرقے صدوقی اعظم امامِ پھر 17
کو رسولوں نے اُنھوں 18 کر جل سے حسد آیا۔ میں حرکت
کا رب کو رات لیکن 19 دیا۔ ڈال میں جیل عوامی کے کر گرفتار
لایا۔ باھر اُنھیں کر کھول کو دروازوں کے قیدخانے فرشتہ ایک
لوگوں کر ھو کھڑے میں المُقدّس بیت جاؤ،” 20 کہا، نے اُس
سن کی فرشتے 21 ”سناؤ۔ باتیں سب متعلق سے زندگی نئی اِس کو
لگے۔ دینے تعلیم کر جا میں المُقدّس بیت سویرے صبح رسول کر
اور پہنچا سمیت ساتھیوں اپنے اعظم امامِ کہ ھوا ایسا اب
اسرائیل میں اِس کیا۔ منعقد اجلاس کا عالیہ عدالتِ یہودی
کو ملازموں اپنے نے اُنھوں پھر ھوئے۔ شریک بزرگ تمام کے
پیش سامنے کے اُن کر لا کو رسولوں تاکہ دیا بھیج میں قیدخانے
رسول کہ چلا پتا تو پہنچے وھاں وہ جب لیکن 22 جائے۔ کیا
ھم جب” 23 لگے، کہنے اور آئے واپس وہ ھیں۔ نہیں میں جیل
پہرے پر دروازوں اور تھی بند سے احتیاط بڑی جیل تو پہنچے
اندر کر کھول کو دروازوں ھم جب لیکن تھے۔ کھڑے دار
کے المُقدّس بیت کر سن یہ 24 “!تھا نہیں کوئی وھاں تو گئے
اور گئے پڑ میں اُلجھن بڑی امام راھنما اور کپتان کا داروں پہرے
لگا، کہنے کر آ کوئی میں اِتنے 25 گا؟ ھو کیا اب کہ لگے سوچنے
بیت وہ تھا ڈالا میں جیل نے آپ کو آدمیوں جن سنیں، بات”
تب 26 ”ھیں۔ رھے دے تعلیم کو لوگوں کھڑے میں المُقدّس
ساتھ کے ملازموں اپنے کپتان کا داروں پہرے کے المُقدّس بیت
کیونکہ نہیں، زبردستی لیکن لایا، اُنھیں اور گیا پاس کے رسولوں
دیں۔ کر نہ سنگسار اُنھیں لوگ شدہ جمع کہ تھے ڈرتے وہ
سامنے کے اجلاس کر لا کو رسولوں نے اُنھوں چنانچہ 27
کو تم تو نے ھم” 28 ھوا، مخاطب سے اُن اعظم امامِ کیا۔ کھڑا
اِس دو۔ نہ تعلیم کر لے نام کا آدمی اِس کہ تھا کیا منع سے سختی
تک جگہ ھر کی یروشلم تعلیم اپنی صرف نہ نے تم برعکس کے
بھی دار ذمہ کے موت کی آدمی اِس ھمیں بلکہ ھے دی پہنچا
“ھو۔ چاھتے ٹھہرانا
ھم کہ ھے لازم” دیا، جواب نے رسولوں باقی اور پطرس 29
خدا کے دادا باپ ھمارے 30 کی۔ انسان پھر سنیں، کی اللہ پہلے
صلیب نے آپ جسے کو شخص اُسی دیا، کر زندہ کو عیسیٰ نے
نجات اور حکمران کو اُسی نے اللہ 31 تھا۔ ڈالا مار کر چڑھوا پر
تاکہ لیا بٹھا ھاتھ دھنے اپنے کے کر سرفراز سے حیثیت کی دھندہ

کرے۔ فراہم موقع کا معافی کی گناھوں اور توبہ کو اسرائیل وہ
جسے بھی، القدس روح اور ھیں گواہ کے باتوں اِن خود ھم 32
"ہے۔ دیا دے کو برداروں فرماں اپنے نے اللہ
کرنا قتل اُنہیں کر آمیں طیش لوگ کے عدالت کر سن یہ 33
ہوا کھڑا میں اجلاس عالِم فریسی ایک لیکن 34 تھے۔ چاھتے
اُس تھا۔ دار عزت وہ میں قوم پوری تھا۔ ایل جملی نام کا جس
نکال سے اجلاس لئے کے دیر تھوڑی کو رسولوں کہ دیا حکم نے
سے غور بھائیو، اسرائیلی میرے" کہا، نے اُس پھر 35 جائے۔ دیا
کچھ کیونکہ 36 گے۔ کریں کیا ساتھ کے آدمیوں اِن آپ کہ سوچیں
شخص خاص کوئی مَیں کہ لگا کہنے کر اُٹھ تھیوداس ہوئی دیر
قتل اُسے لیکن گئے۔ لگ پیچھے کے اُس آدمی 400 تقریباً ہوں۔
نہ کچھ سے سرگرمیوں کی اُن گئے۔ بکھر پیروکار کے اُس اور گیا کیا
اُٹھا۔ گلیلی یہوداہ میں دنوں کے شماری مردم بعد کے اِس 37 ہوا۔
کرنے بغاوت کر بنا پیروکار اپنے کو لوگوں کافی بھی نے اُس
منتشر پیروکار کے اُس اور گیا دیا مار بھی اُسے لیکن اُکسایا۔ پر
لوگوں اِن کہ ہے یہ مشورہ میرا کر رکھ نظر پیشِ یہ 38 ہوئے۔
سرگرمیاں یا ارادہ کا اِن اگر دیں۔ جانے اِنہیں دیں، چھوڑ کو
اگر لیکن 39 گا۔ جائے ہو ختم بخود خود کچھ سب تو ھیں انسانی
ایسا گے۔ سکیں کر نہیں ختم اِنہیں آپ تو ہے سے طرف کی اللہ یہ
"ہوں۔ رہے لڑ خلاف کے ھی اللہ آپ آخرکار کہ ہو نہ
کو رسولوں نے اُنہوں 40 لی۔ مان بات کی اُس نے حاضرین
نام کا عیسیٰ اُنہیں نے اُنہوں پھر لگوائے۔ کوڑے کو اُن کر بُلا
یہودی رسول 41 دیا۔ جانے پھر اور کیا منع سے بولنے کر لے
خوشی بڑی لئے کے اُن بات یہ گئے۔ چلے کر نکل سے عالیہ عدالتِ
کے عیسیٰ کہ ہے سمجھا لائق اِس ھمیں نے اللہ کہ تھی باعث کا
روزانہ وہ بھی بعد کے اِس 42 جائیں۔ ہو بےعزت خاطر کی نام
اِس اور سکھاتے کر جا جا میں گھروں مختلف اور المُقدّس بیت
ہے۔ مسیح ھی عیسیٰ کہ رہے کرتے منادی کی خبری خوش

6

مددگار سات کے رسولوں

گئی بڑھتی تعداد کی شاگردوں کے عیسیٰ جب میں دنوں اُن 1
داروں ایمان والے بولنے عبرانی دار ایمان والے بولنے زبان یونانی تو
روزمرہ جب" کہا، نے اُنہوں لگے۔ بڑبڑانے میں بارے کے
جاتا کیا نظرانداز کو بیواؤں ھماری تو ہے ہوتا تقسیم کھانا کا
کو جماعت پوری کی شاگردوں نے رسولوں بارہ تب 2 "ہے۔
سکھانے کلام کا اللہ ھم کہ نہیں ٹھیک یہ" کہا، کے کر اکٹھا
رھیں۔ مصروف میں کرنے تقسیم کھانا کر چھوڑ کو خدمت کی
چن آدمی سات سے میں اپنے کر رکھ نظر پیشِ بات یہ بھائیو، 3
جو اور ھیں سکتے کر تصدیق آپ کی کردار نیک کے جن لیں،
تقسیم کھانا اُنہیں ھم پھر ھیں۔ معمور سے حکمت اور القدس روح
کی کلام اور دعا وقت پورا اپنا 4 کر دے داری ذمہ یہ کی کرنے
"گے۔ سکیں کر صَرف میں خدمت
سات نے اُنہوں اور آئی پسند کو جماعت پوری بات یہ 5
معمور سے القدس روح اور ایمان جو) ستفنس : لئے چن آدمی
کا انطاکیہ اور پرمناس تیمون، نیکانور، پرخرس، فلپّس، ،(تھا
پر عیسیٰ نے جس تھا غیریہودی ن ی ک ل اؤس) نیکلاؤس۔
سات اِن 6 (تھا۔ لیا اپنا کو مذہب یہودی پہلے سے لانے ایمان
ھاتھ پر اِن نے اُنہوں تو گیا کیا پیش سامنے کے رسولوں کو آدمیوں
کی۔ دعا کر رکھ
تعداد کی داروں ایمان میں یروشلم گیا۔ پھیلتا پیغام کا اللہ یوں 7
ایمان بھی امام سے بہت کے المُقدّس بیت اور گئی بڑھتی نہایت
آئے۔ لے

گرفتاری کی ستفنس

لوگوں اور تھا معمور سے قوت اور فضل کے اللہ ستفنس 8
تھا۔ دکھاتا نشان الٰہی اور معجزے بڑے بڑے درمیان کے
کرِین، وہ) لگے۔ کرنے بحث سے ستفنس یہودی کچھ دن ایک 9
اُن اور تھے والے رہنے کے آسیہ صوبہ اور کِلِکیہ اسکندریہ،
غلاموں گئے کئے آزاد یعنی لِبرطینیوں نام کا خانے عبادت کے
سامنا کا حکمت کی اُس نہ وہ لیکن 10 (تھا۔ خانہ عبادت کا
مدد کی اُس وقت کرتے کلام جو کا روح اُس نہ سکے، کر
کو کہنے یہ کو آدمیوں بعض نے اُنہوں لئے اِس 11 تھا۔ کرتا
ہے۔ بکا کفر میں بارے کے اللہ اور موسیٰ نے اِس" کہ اُکسایا
اور بزرگوں لوگوں، عام یوں 12 "ھیں۔ گواہ کے اِس خود ھم
اور آئے چڑھ پر ستفنس وہ گئی۔ مچ چل ھل میں علما کے شریعت
وھاں 13 لائے۔ پاس کے عالیہ عدالتِ یہودی کر گھسیٹ اُسے
آدمی یہ" کہا، نے جنہوں کئے کھڑے گواہ جھوٹے نے اُنہوں
آتا۔ نہیں باز سے کرنے باتیں خلاف کے شریعت اور المُقدّس بیت
مقام یہ ناصری عیسیٰ کہ ہے سنا سے منہ کے اِس نے ھم 14
نے موسیٰ جو گا دے بدل رواج و رسم وہ اور گا کرے تباہ

لوگ تمام بیٹھے میں اجلاس جب 15 ‘‘ہیں۔ کئے سپرد ہمارے
چہرہ کا اُس تو لگے دیکھنے طرف کی ستفنس کر گھور گھور
آیا۔ نظر سا کا فرشتے

7

تقریر کی ستفنس

‘‘ہے؟ سچ یہ کیا’’ پوچھا، نے اعظم امامِ 1
بات میری بزرگو، اور بھائیو’’ دیا، جواب نے ستفنس 2
وہ جب ہوا ظاہر پر ابراہیم باپ ہمارے خدا کا جلال سنیں۔
نہیں منتقل میں حاران وہ وقت اُس تھا۔ آباد میں مسوپتامیہ ابھی
چھوڑ کو قوم اپنی اور وطن اپنے‘ کہا، سے اُس نے اللہ 3 تھا۔ ہوا
چنانچہ 4 ‘ گا۔ دکھاؤں تجھے مَیں جو جا چلا میں ملک اُس کر
وہاں لگا۔ رہنے میں حاران کر چھوڑ کو ملک کے کسدیوں وہ
کیا منتقل میں ملک اِس اُسے نے اللہ تو ہوا فوت باپ کا اُس
اِس اُسے نے اللہ وقت اُس 5 ہیں۔ آباد تک آج آپ میں جس
فٹ مربع ایک تھی، دی نہ زمین موروثی بھی کوئی میں ملک
ملک اِس مَیں‘ کیا، وعدہ سے اُس نے اُس لیکن نہیں۔ بھی تک
اُس اگرچہ ‘ گا، دوں کر میں قبضے کے اولاد تیری اور تیرے کو
یہ اُسے نے اللہ 6 تھا۔ ہوا نہیں پیدا بچہ کوئی ہاں کے ابراہیم وقت
نہیں کا اُس جو گی رہے میں ملک ایسے اولاد تیری‘ بتایا، بھی
تک سال 400 پر اُس اور گی، ہو غلام اور اجنبی وہ وہاں گا۔ ہو
گا کروں عدالت کی قوم اُس مَیں لیکن 7 گا۔ جائے کیا ظلم بہت
میں ملک اُس وہ بعد کے اِس گا۔ ہو بنایا غلام اُسے نے جس
نے اللہ پھر 8 ‘گے۔ کریں عبادت میری پر مقام اِس کر نکل سے
اسحاق بیٹا کا ابراہیم جب چنانچہ دیا۔ عہد کا ختنہ کو ابراہیم
جاری سلسلہ یہ کیا۔ ختنہ کا اُس دن آٹھویں نے باپ تو ہوا پیدا
بیٹے، بارہ کے یعقوب اور ہوا پیدا یعقوب بیٹا کا اسحاق جب رہا
سردار۔ کے قبیلوں بارہ ہمارے
اِس اور لگے کرنے حسد سے یوسف بھائی اپنے سردار یہ 9
اُس اللہ لیکن پہنچا۔ مصر کر بن غلام وہ یوں دیا۔ بیچ اُسے لئے
دی۔ رِہائی سے مصیبتوں تمام کی اُس اُسے اور 10 رہا ساتھ کے
کے مصر وہ کہ دیا بنا قابل اِس کے کر عطا دانائی اُسے نے اُس
مصر اُسے نے فرعون یوں جائے۔ ہو نظر منظورِ کا فرعون بادشاہ
اور مصر تمام پھر 11 کیا۔ مقرر حکمران پر گھرانے پورے اپنے اور
ہمارے اور گئے پڑ میں مصیبت بڑی لوگ پڑا۔ کال میں کنعان
پتا کو یعقوب 12 گئی۔ ہو ختم خوراک بھی پاس کے دادا باپ
بیٹوں اپنے نے اُس لئے اِس ہے، اناج تک اب میں مصر کہ چلا
بار دوسری اُنہیں جب 13 دیا۔ بھیج وہاں کو خریدنے اناج کو
کیا، ظاہر پر بھائیوں اپنے کو آپ اپنے نے یوسف تو پڑا جانا وہاں
گیا۔ کیا آگاہ میں بارے کے خاندان کے یوسف کو فرعون اور
داروں رشتے تمام اور یعقوب باپ اپنے نے یوسف بعد کے اِس 14
وہاں پہنچا۔ مصر یعقوب یوں 15 آئے۔ افراد 75 کُل لیا۔ بُلا کو
قبر اُس کر لا میں سِکم اُنہیں 16 گئے۔ مر دادا باپ ہمارے اور وہ
کر دے پیسے سے اولاد کی حمور نے ابراہیم جو گیا دفنایا میں
تھی۔ خریدی

ابراہیم نے اللہ وعدہ کا جس گیا آ قریب وقت وہ پھر 17
تھی۔ چکی بڑھ بہت تعداد کی قوم ہماری میں مصر تھا۔ کیا سے
یوسف جو ہوا نشین تخت بادشاہ نیا ایک ہوتے ہوتے لیکن 18
اُن کے کر استحصال کا قوم ہماری نے اُس 19 تھا۔ ناواقف سے
پر کرنے ضائع کو بچوں شیرخوار اپنے اُنہیں اور کی بدسلوکی سے
خوب نزدیک کے اللہ وہ ہوا۔ پیدا موسیٰ وقت اُس 20 کیا۔ مجبور
گیا۔ پالا میں گھر کے باپ اپنے تک ماہ تین اور تھا بچہ صورت
بیٹی کی فرعون لیکن پڑا، چھوڑنا اُسے کو والدین بعد کے اِس 21
موسیٰ اور 22 پالا۔ پر طور کے بیٹے اپنے کر بنا پالک لے اُسے نے
بولنے اُسے ملی۔ تربیت میں شعبے ہر کے حکمت کی مصریوں کو
تھی۔ حاصل قابلیت زبردست کی کرنے عمل اور

کے اسرائیل قوم اپنی اُسے تو تھا کا سال چالیس وہ جب 23
کر جا پاس کے اُن نے اُس جب 24 آیا۔ خیال کا ملنے سے لوگوں
اُس تو رہا ہے کر تشدد پر اسرائیلی کسی مصری ایک کہ دیکھا
کو مصری اور لیا بدلہ کا مظلوم کے کر حمایت کی اسرائیلی نے
سمجھ کو بھائیوں میرے کہ تھا یہ تو خیال کا اُس 25 ڈالا۔ مار
لیکن گا، دے رِہائی سے اُنہیں سے وسیلے میرے اللہ کہ گی آئے
گزرا سے پاس کے اسرائیلیوں دو وہ دن اگلے 26 تھا۔ نہیں ایسا
کوشش کی کرانے صلح نے اُس تھے۔ رہے لڑ میں آپس جو
دوسرے ایک کیوں آپ ہیں۔ بھائی تو آپ مردو،‘ کہا، میں
سے دوسرے آدمی جو لیکن 27 ‘ہیں؟ رہے کر سلوک غلط سے
کر دھکیل طرف ایک کو موسیٰ نے اُس تھا رہا کر بدسلوکی
ہے؟ کیا مقرر قاضی اور حکمران پر ہم کو آپ نے کس‘ کہا،
مصری کل طرح جس ہیں چاہتے کرنا قتل بھی مجھے آپ کیا 28
میں مِدیان ملکِ کر ہو فرار موسیٰ کر سن یہ 29 ‘تھا؟ ڈالا مار کو
ہوئے۔ پیدا بیٹے دو کے اُس وہاں لگا۔ رہنے پر طور کے اجنبی

کانٹےدار ہوئی جلتی فرشتہ ایک بعد کے سال چالیس 30
پہاڑ سینا موسیٰ وقت اُس ہوا۔ ظاہر پر اُس میں شعلے کے جھاڑی
حیران موسیٰ کر دیکھ منظر یہ 31 تھا۔ میں ریگستان قریب کے
رب تو پہنچا قریب لئے کے کرنے معائنہ کا اُس وہ جب ہوا۔
ابراہیم، خدا، کا دادا باپ تیرے مَیں' 32 دی، سنائی آواز کی
اُس اور لگا تھرتھرانے موسیٰ 'ہوں۔ خدا کا یعقوب اور اسحاق
کہا، سے اُس نے رب پھر 33 کی۔ نہ جرأت کی دیکھنے طرف
مَیں 34 ہے۔ کھڑا پر زمین مُقدّس تُو کیونکہ اُتار، جوتیاں اپنی'
سنی آہیں کی اُن اور دیکھی حالت بُری کی قوم اپنی میں مصر نے
تجھے مَیں جا، اب ہوں۔ آیا اُتر لئے کے بچانے اُنہیں لئے اِس ہیں،
'ہوں۔ بھیجتا مصر
جسے دیا بھیج پاس کے اُن کو شخص اُس نے اللہ یوں 35
پر ہم کو آپ نے کس' کہ تھے چکے کر رد کر کہہ یہ وہ
جھاڑی کانٹےدار ہوئی جلتی 'ہے؟ کیا مقرر قاضی اور حکمران
بھیج پاس کے اُن کو موسیٰ نے اللہ معرفت کی فرشتے موجود میں
اور 36 جائے۔ بن دھندہ نجات اور حکمران کا اُن وہ تاکہ دیا
لایا، نکال سے مصر اُنہیں کر دکھا نشان الٰہی اور معجزے وہ
اُن میں ریگستان دوران کے سال 40 کر گزر سے قُلزم بحرِ پھر
اللہ' بتایا، کو اسرائیلیوں خود نے موسیٰ 37 کی۔ راہنمائی کی
برپا کو نبی جیسے مجھ سے میں بھائیوں تمہارے واسطے تمہارے
شریک میں جماعت کی قوم میں ریگستان موسیٰ 38 'گا۔ کرے
سے اُس پر پہاڑ سینا جو تھا ساتھ کے فرشتے اُس وہ طرف ایک تھا۔
فرشتے ساتھ۔ کے دادا باپ ہمارے طرف دوسری تھا، کرتا باتیں
کرنی سپرد ہمارے اُسے جو گئیں مل باتیں بخش زندگی اُسے سے
تھیں۔
کے کر انکار سے سننے کی اُس نے دادا باپ ہمارے لیکن 39
کر رجوع طرف کی مصر وہ میں دل ھی دل دیا۔ کر رد اُسے
دیوتا لئے ہمارے آئیں،' لگے، کہنے سے ہارون وہ 40 تھے۔ چکے
کریں۔ راہنمائی ہماری ہوئے چلتے آگے آگے ہمارے جو دیں بنا
ہمیں جو ہے ہوا کیا کو موسیٰ بندے اُس کہ معلوم کیا کیونکہ
بنا بُت کا بچھڑے نے اُنہوں وقت اُسی 41 'لایا۔ نکال سے مصر
خوشی کی کام کے ہاتھوں اپنے اور کیں پیش قربانیاں اُسے کر
پوجا کی ستاروں اُنہیں اور لیا پھیر منہ اپنا نے اللہ پر اِس 42 منائی۔
کے نبیوں طرح جس طرح اُسی بالکل دیا، چھوڑ میں گرفت کی
ہے، لکھا میں صحیفے
گھرانے، کے اسرائیل اے'

تھے پھرتے گھومتے میں ریگستان تم جب
دوران کے سالوں 40 اُن نے تم کیا تو
کیں؟ پیش قربانیاں کی غلہ اور ذبح مجھے کبھی
تابوت کا دیوتا مَلِک تم بھی وقت اُس نہیں، 43
تھے، پھرتے اُٹھائے ستارہ کا دیوتا رفان اور
بُت یہ سے ہاتھوں اپنے نے تم گو
تھے۔ لئے بنا لئے کے کرنے پوجا
کے کر جلاوطن تمہیں مَیں لئے اِس
'گا۔ دوں بسا پار کے بابل
خیمہ کا ملاقات پاس کے دادا باپ ہمارے میں ریگستان 44
کو موسیٰ نے اللہ جو تھا گیا بنایا مطابق کے نمونے اُس اُسے تھا۔
نے دادا باپ ہمارے بعد کے موت کی موسیٰ 45 تھا۔ دکھایا
کی یشوع نے اُنہوں جب لیا لے ساتھ اپنے کر پا میں ورثے اُسے
اُس لیا۔ کر قبضہ پر اُس کر ہو داخل میں ملک اِس میں راہنمائی
یوں گیا۔ نکالتا آگے آگے کے اُن کو قوموں آباد میں اُس اللہ وقت
رہا۔ میں ملک تک زمانے کے بادشاہ داؤد خیمہ کا ملاقات
ایک کو خدا کے یعقوب نے اُس تھا۔ نظر منظورِ کا اللہ داؤد 46
کو سلیمان لیکن 47 مانگی۔ اجازت کی کرنے مہیا گاہ سکونت
ہوا۔ حاصل اعزاز کا بنانے مکان لئے کے اُس
ہوئے بنائے کے ہاتھ کے انسان تعالیٰ اللہ میں حقیقت 48
ہے، کرتا بیان یوں فرمان کا رب نبی رہتا۔ نہیں میں مکانوں
ہے تخت میرا آسمان' 49
چوکی، کی پاؤں میرے زمین اور
گے؟ بناؤ گھر کا قسم کس لئے میرے تم پھر تو
گا؟ کروں آرام مَیں جہاں ہے کہاں جگہ وہ
'بنایا؟ نہیں کچھ سب یہ نے ہاتھ میرے کیا 50
جو ہے ہوا ختنہ کا آپ بےشک !لوگو کش گردن اے 51
اور دلوں کے آپ کا اُس لیکن ہے۔ نشان ظاہری کا قوم کی اللہ
ہمیشہ طرح کی دادا باپ اپنے آپ ہوا۔ نہیں اثر بھی کچھ پر کانوں
نبی کوئی کبھی کیا 52 ہیں۔ رہتے کرتے مخالفت کی القدس روح
قتل بھی اُنہیں نے اُنہوں ستایا؟ نہ نے دادا باپ کے آپ جسے تھا
شخص اُس کی، گوئی پیش کی مسیح باز راست نے جنہوں کیا
آپ 53 ڈالا۔ مار کے کر حوالے کے دشمنوں نے آپ جسے کی
مگر ہوئی حاصل شریعت کی اللہ سے ہاتھ کے فرشتوں کو ھی
"کیا۔ نہیں عمل پر اُس

اُس یوں 8 گئی۔ مل شفا کو لنگڑوں اور مفلوجوں سے بہت اور
گئی۔ پھیل شادمانی بڑی میں شہر

شمعون نام کا جس تھا رہتا آدمی ایک سے عرصے کافی وہاں 9
کے سامریہ سے کام انگیز حیرت کے اُس اور تھا جادوگر وہ تھا۔
خاص کوئی مَیں کہ تھا دعویٰ اپنا کا اُس تھے۔ متاثر بہت لوگ
بڑے کر لے سے چھوٹے لوگ سب لئے اِس 10 ہوں۔ شخص
وہ آدمی یہ ' تھا، کہنا کا اُن تھے۔ دیتے توجہ خاص پر اُس تک
کے اُس لئے اِس وہ 11 ' ہے۔ کہلاتی عظیم جو ہے قوت الٰہی
حیرت اپنے سے دیر بڑی اُنہیں نے اُس کہ تھے گئے لگ پیچھے
کی فلپّس لوگ اب لیکن 12 تھا۔ رکھا کر متاثر سے کاموں انگیز
پر خبری خوش میں بارے کے نام کے عیسیٰ اور بادشاہی کی اللہ
شمعون خود 13 لیا۔ بپتسمہ نے خواتین و مرد اور آئے، لے ایمان
اُس جب رہا۔ ساتھ کے فلپّس اور لیا بپتسمہ کر لا ایمان بھی نے
ہاتھ کے فلپّس جو دیکھے معجزے اور نشان الٰہی بڑے وہ نے
گیا۔ رہ بکا ھکا وہ تو ہوئے ظاہر سے

کا اللہ نے سامریہ کہ سنا نے رسولوں میں یروشلم جب 14
کے اُن کو یوحنا اور پطرس نے اُنہوں تو ہے لیا کر قبول کلام
کی دعا لئے کے اُن نے اُنہوں کر پہنچ وہاں 15 دیا۔ بھیج پاس
القدس روح ابھی کیونکہ 16 جائے، مل القدس روح اُنہیں کہ
میں نام کے عیسیٰ خداوند صرف اُنہیں بلکہ تھا ہوا نہیں نازل پر اُن
اُن ہاتھ اپنے نے یوحنا اور پطرس جب اب 17 تھا۔ گیا دیا بپتسمہ
گیا۔ مل القدس روح اُنہیں تو رکھے پر

ہیں رکھتے ہاتھ پر لوگوں رسول جب کہ دیکھا نے شمعون 18
پیش پیسے اُنہیں نے اُس لئے اِس ہے۔ ملتا القدس روح کو اُن تو
مَیں پر جس کہ دیں دے اختیار یہ بھی مجھے" کہا، 19 کے کر
"جائے۔ مل القدس روح اُسے رکھوں ہاتھ

ساتھ کے آپ پیسے کے آپ" دیا، جواب نے پطرس لیکن 20
پیسوں نعمت کی اللہ کہ سوچا نے آپ کیونکہ جائیں، ہو غارت
کوئی کا آپ میں خدمت اِس 21 ہے۔ سکتی جا خریدی سے
نہیں خالص سامنے کے اللہ دل کا آپ کیونکہ ہے، نہیں حصہ
کریں۔ دعا سے خداوند کے کر توبہ سے شرارت اِس اپنی 22 ہے۔
میں دل نے آپ جو دے معافی کی ارادے اِس کو آپ وہ شاید
سے پت کڑوی آپ کہ ہوں دیکھتا مَیں کیونکہ 23 ہے۔ رکھا
"ہیں۔ ہوئے جکڑے میں بندھن کے ناراستی اور بھرے

ہے جاتا کیا سنگسار کو ستفنس

آ میں طیش لوگ کے اجلاس کر سن باتیں یہ کی ستفنس 54
معمور سے القدس روح ستفنس لیکن 55 لگے۔ پیسنے دانت کر
جلال کا اللہ اُسے وہاں لگا۔ تکنے طرف کی آسمان کر اُٹھا نظر اپنی
کہا، نے اُس 56 تھا۔ کھڑا ہاتھ دہنے کے اللہ عیسیٰ اور آیا، نظر
آدم ابنِ اور ہے رہا دے دکھائی ہوا کھلا آسمان مجھے دیکھو،"
"!ہے کھڑا ہاتھ دہنے کے اللہ

کانوں اپنے سے ہاتھوں کر چیخ چیخ نے اُنہوں ہی سنتے یہ 57
اُسے وہ پھر 58 پڑے۔ جھپٹ پر اُس کر مل اور لیا کر بند کو
اُس نے لوگوں جن اور لگے۔ کرنے سنگسار کر نکال سے شہر
ایک کر اُتار چادریں اپنی نے اُنہوں تھی دی گواہی خلاف کے
تھا۔ ساؤل نام کا آدمی اُس دیں۔ رکھ میں پاؤں کے آدمی جوان
کر دعا نے اُس تو تھے رہے کر سنگسار کو ستفنس وہ جب 59
پھر 60 "کر۔ قبول کو روح میری عیسیٰ، خداوند اے" کہا، کے
خداوند، اے" کہا، سے آواز اونچی نے اُس کر ٹیک گھٹنے
کر انتقال وہ کر کہہ یہ "ٹھہرا۔ نہ دار ذمہ کے گناہ اِس اُنہیں
گیا۔

8

تھا۔ منظور قتل کا ستفنس بھی کو ساؤل اور 1

ہے ستاتا کو جماعت ساؤل

زد کی رسانی ایذا سخت جماعت موجود میں یروشلم دن اُس
اور یہودیہ دار ایمان تمام کے رسولوں سوائے لئے اِس گئی۔ آ میں
آدمیوں ترس خدا کچھ 2 گئے۔ ہو بتر تتر میں علاقوں کے سامریہ
کیا۔ ماتم کا اُس کر رو رو کے کر دفن کو ستفنس نے
تھا۔ ہوا تُلا پر کرنے تباہ کو جماعت کی عیسیٰ ساؤل لیکن 3
اور دیا نکال کو خواتین و مرد دار ایمان کر جا گھر گھر نے اُس
دیا۔ ڈلوا میں قیدخانے کر گھسیٹ اُنہیں

ہے جاتی پھیل میں سامریہ خبری خوش

خوش کی اللہ کر جا جگہ جگہ وہ تھے گئے بکھر دار ایمان جو 4
شہر کسی کے سامریہ فلپّس طرح اِس 5 پھرے۔ سناتے خبری
جو 6 بتایا۔ میں بارے کے مسیح کو لوگوں کے وہاں اور گیا کو
دکھائے، نے اُس نشان الٰہی بھی جو اور کہا نے فلپّس بھی کچھ
سے بہت 7 دی۔ توجہ کر ہو دل یک نے ہجوم والے سننے پر اُس
گئیں، نکل کر مار مار چیخیں زوردار بدروحیں سے میں لوگوں

اب مجھے بپتسمہ لینے سے کون سی چیز روک سکتی ہے؟"
[37 فلپّس نے کہا، "اگر آپ پورے دل سے ایمان لائیں
تو لے سکتے ہیں۔" اُس نے جواب دیا، "مَیں ایمان رکھتا ہوں
کہ عیسیٰ مسیح اللہ کا فرزند ہے۔"]
38 اُس نے رتھ کو روکنے کا حکم دیا۔ دونوں پانی میں اُتر گئے
اور فلپّس نے اُسے بپتسمہ دیا۔ 39 جب وہ پانی سے نکل آئے تو
خداوند کا روح فلپّس کو اُٹھا لے گیا۔ اِس کے بعد خواجہ سرا
نے اُسے پھر کبھی نہ دیکھا، لیکن اُس نے خوشی مناتے ہوئے
اپنا سفر جاری رکھا۔ 40 اِتنے میں فلپّس کو اشدود شہر میں پایا
گیا۔ وہ وہاں اور قیصریہ تک کے تمام شہروں میں سے گزر کر اللہ
کی خوش خبری سناتا گیا۔

9

پولس کی تبدیلی

1 اب تک ساؤل خداوند کے شاگردوں کو دھمکانے اور قتل
کرنے کے درپَے تھا۔ اُس نے امامِ اعظم کے پاس جا کر 2 اُس
سے گزارش کی کہ "مجھے دمشق میں یہودی عبادت خانوں کے
لئے سفارشی خط لکھ کر دیں تاکہ وہ میرے ساتھ تعاون کریں۔
کیونکہ مَیں وہاں مسیح کی راہ پر چلنے والوں کو خواہ وہ مرد ہوں
یا خواتین ڈھونڈ کر اور باندھ کر یروشلم لانا چاہتا ہوں۔"
3 وہ اِس مقصد سے سفر کر کے دمشق کے قریب پہنچا ہی
تھا کہ اچانک آسمان کی طرف سے ایک تیز روشنی اُس کے
گرد چمکی۔ 4 وہ زمین پر گر پڑا تو ایک آواز سنائی دی، "ساؤل،
ساؤل، تُو مجھے کیوں ستاتا ہے؟"
5 اُس نے پوچھا، "خداوند، آپ کون ہیں؟"
آواز نے جواب دیا، "مَیں عیسیٰ ہوں جسے تُو ستاتا ہے۔ 6 اب
اُٹھ کر شہر میں جا۔ وہاں تجھے بتایا جائے گا کہ تجھے کیا کرنا
ہے۔"
7 ساؤل کے پاس کھڑے ہم سفر دم بخود رہ گئے۔ آواز تو وہ
سن رہے تھے، لیکن اُنہیں کوئی نظر نہ آیا۔ 8 ساؤل زمین پر سے
اُٹھا، لیکن جب اُس نے اپنی آنکھیں کھولیں تو معلوم ہوا کہ وہ
اندھا ہے۔ چنانچہ اُس کے ساتھی اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے دمشق
لے گئے۔ 9 وہاں تین دن کے دوران وہ اندھا رہا۔ اِتنے میں اُس
نے نہ کچھ کھایا، نہ پیا۔
10 اُس وقت دمشق میں عیسیٰ کا ایک شاگرد رہتا تھا جس
کا نام حننیاہ تھا۔ اب خداوند رویا میں اُس سے ہم کلام ہوا،
"حننیاہ!"

24 شمعون نے کہا، "پھر خداوند سے میرے لئے دعا کریں کہ
آپ کی مذکورہ مصیبتوں میں سے مجھ پر کوئی نہ آئے۔"
25 خداوند کے کلام کی گواہی دینے اور اُس کی منادی
کرنے کے بعد پطرس اور یوحنا واپس یروشلم کے لئے روانہ
ہوئے۔ راستے میں اُنہوں نے سامریہ کے بہت سے دیہاتوں میں
اللہ کی خوش خبری سنائی۔

فلپّس اور ایتھوپیا کا افسر

26 ایک دن رب کے فرشتے نے فلپّس سے کہا، "اُٹھ کر
جنوب کی طرف اُس راہ پر جا جو ریگستان میں سے گزر کر
یروشلم سے غزہ کو جاتی ہے۔" 27 فلپّس اُٹھ کر روانہ ہوا۔ چلتے
چلتے اُس کی ملاقات ایتھوپیا کی ملکہ کنداکے کے ایک خواجہ
سرا سے ہوئی۔ ملکہ کے پورے خزانے پر مقرر یہ درباری
عبادت کرنے کے لئے یروشلم گیا تھا 28 اور اب اپنے ملک میں
واپس جا رہا تھا۔ اُس وقت وہ رتھ میں سوار یسعیاہ نبی کی کتاب
کی تلاوت کر رہا تھا۔ 29 روح القدس نے فلپّس سے کہا، "اُس
کے پاس جا کر رتھ کے ساتھ ہو لے۔" 30 فلپّس دوڑ کر رتھ کے
پاس پہنچا تو سنا کہ وہ یسعیاہ نبی کی کتاب کی تلاوت کر رہا
ہے۔ اُس نے پوچھا، "کیا آپ کو اُس سب کی سمجھ آتی ہے
جو آپ پڑھ رہے ہیں؟"
31 درباری نے جواب دیا، "مَیں کیونکر سمجھوں جب تک
کوئی میری راہنمائی نہ کرے؟" اور اُس نے فلپّس کو رتھ میں
سوار ہونے کی دعوت دی۔ 32 کلامِ مُقدّس کا جو حوالہ وہ
پڑھ رہا تھا یہ تھا،
'اُسے بھیڑ کی طرح ذبح کرنے کے لئے لے گئے۔
جس طرح لیلا بال کترنے والے کے سامنے خاموش رہتا
ہے،
اُسی طرح اُس نے اپنا منہ نہ کھولا۔
33 اُس کی تذلیل کی گئی اور اُسے انصاف نہ ملا۔
کون اُس کی نسل بیان کر سکتا ہے؟
کیونکہ اُس کی جان دنیا سے چھین لی گئی۔'
34 درباری نے فلپّس سے پوچھا، "مہربانی کر کے مجھے بتا
دیجئے کہ نبی یہاں کس کا ذکر کر رہا ہے، اپنا یا کسی اَور
کا؟" 35 جواب میں فلپّس نے کلامِ مُقدّس کے اِسی حوالے
سے شروع کر کے اُسے عیسیٰ کے بارے میں خوش خبری
سنائی۔ 36 سڑک پر سفر کرتے کرتے وہ ایک جگہ سے گزرے
جہاں پانی تھا۔ خواجہ سرا نے کہا، "دیکھیں، یہاں پانی ہے۔

کرنے قتل اُسے کرمل نے اُنہوں بعد کے دنوں کافی چنانچہ 23
رات دن یہودی گیا۔ چل پتا کو ساؤل لیکن 24 بنایا۔ منصوبہ کا
کریں، قتل اُسے تا کہ رہے کرتے داری پہرا کی دروازوں کے شہر
ٹوکرے وقت کے رات اُسے نے شاگردوں کے اُس لئے اِس 25
دیا۔ اُتار سے میں سوراخ ایک کے چاردیواری کی شہر کر بٹھا میں

میں یروشلم ساؤل

سے شاگردوں نے اُس وہاں گیا۔ چلا واپس یروشلم ساؤل 26
تھے، ڈرتے سے اُس سب لیکن کی، کوشش کی کرنے رابطہ
گیا بن شاگرد کا عیسیٰ واقعی وہ کہ تھا آیا نہیں یقین اُنہیں کیونکہ
اُنہیں نے اُس آیا۔ لے پاس کے رسولوں اُسے برنباس پھر 27 ہے۔
طرف کی دمشق نے اُس کہ بتایا، کچھ سب میں بارے کے ساؤل
اُس خداوند کہ دیکھا، کو خداوند میں راستے وقت کرتے سفر
کے عیسیٰ سے دلیری میں دمشق نے اُس اور تھا ہوا کلام ہم سے
آزادی کر رہ ساتھ کے اُن ساؤل چنانچہ 28 تھی۔ کی بات سے نام
سے نام کے عیسیٰ خداوند سے دلیری اور پھرنے میں یروشلم سے
سے یہودیوں والے بولنے زبان یونانی نے اُس 29 لگا۔ کرنے کلام
کرنے قتل اُسے وہ میں جواب لیکن کی، بحث کر ہو مخاطب بھی
اُنہوں تو ہوا معلوم کو بھائیوں جب 30 لگے۔ کرنے کوشش کی
لئے کے ترسس کر بٹھا میں جہاز اور دیا پہنچا قیصریہ اُسے نے
دیا۔ کر روانہ
میں علاقے پورے کے سامریہ اور گلیل یہودیہ، پر اِس 31
کی القدس روح ہوا۔ حاصل امان و امن کو جماعت ہوئی پھیلی
مان خوف کا خدا وہ ہوئی، تقویت و تعمیر کی اُس سے حمایت
گئی۔ بڑھتی بھی میں تعداد اور رہی چلتی کر

میں یافا اور لُدہ پطرس

میں لُدہ وہ تو تھا رہا کر سفر جگہ جگہ پطرس جب دن ایک 32
ایک ملاقات کی اُس وہاں 33 آیا۔ بھی پاس کے مُقدّسوں آباد
سے سال آٹھ وہ تھا۔ مفلوج اینیاس ہوئی۔ سے اینیاس بنام آدمی
اینیاس،” کہا، سے اُس نے پطرس 34 تھا۔ سکا نہ اُٹھ سے بستر
“لیں۔ سمیٹ بستر اپنا کر اُٹھ ہے۔ دیتا شفا کو آپ مسیح عیسیٰ
شارون علاقے میدانی اور لُدہ جب 35 ہوا۔ کھڑا اُٹھ فوراً اینیاس
طرف کی خداوند نے اُنہوں تو دیکھا اُسے نے والوں رہنے تمام کے
کیا۔ رجوع
کام نیک اور تھی شاگرد جو تھی عورت ایک میں یافا 36
تبیتا نام کا اُس تھی۔ آگے بہت میں دینے خیرات اور کرنے

“ہوں۔ حاضر مَیں خداوند، جی” دیا، جواب نے اُس
‘سیدھی’ جو جا میں گلی اُس اُٹھ،” فرمایا، نے خداوند 11
آدمی ایک کے ترسس میں گھر کے یہوداہ وہاں ہے۔ کہلاتی
رہا کر دعا وہ دیکھ، کیونکہ ہے۔ ساؤل نام کا جس کرنا پتا کا
بنام آدمی ایک کہ ہے لیا دیکھ نے اُس میں رویا اور 12 ہے۔
میری سے اِس گا۔ رکھے پر مجھ ہاتھ اپنے کر آ پاس میرے حننیاہ
“گی۔ جائیں ہو بحال آنکھیں
سے بہت نے مَیں خداوند، اے” کیا، اعتراض نے حننیاہ 13
ہے۔ سنا میں بارے کے حرکتوں شریر کی شخص اُس سے لوگوں
کی زیادتی بہت ساتھ کے مُقدّسوں تیرے نے اُس میں یروشلم
یہاں کہ ہے گیا مل اختیار سے اماموں راہنما اُسے اب 14 ہے۔
“ہے۔ کرتا عبادت تیری جو کرے گرفتار کو ایک ہر بھی
وسیلہ ہوا چنا میرا آدمی یہ جا،” کہا، نے خداوند لیکن 15
تک اسرائیلیوں اور بادشاہوں غیریہودیوں، نام میرا جو ہے
نام میرے اُسے کہ گا دوں دکھا اُسے مَیں اور 16 گا۔ پہنچائے
“گا۔ پڑے اُٹھانا دُکھ کتنا خاطر کی
داخل میں اُس گیا، پاس کے گھر مذکورہ حننیاہ چنانچہ 17
ساؤل” کہا، نے اُس دیئے۔ رکھ پر ساؤل ہاتھ اپنے اور ہوا
رہے آ یہاں آپ جب ہوا ظاہر پر آپ جو عیسیٰ خداوند بھائی،
روح اور پائیں دیکھ دوبارہ آپ تا کہ ہے بھیجا مجھے نے اُسی تھے
جیسی چھلکوں ہی کہتے یہ 18 “جائیں۔ ہو معمور سے القدس
دیکھنے دوبارہ وہ اور گری سے پر آنکھوں کی ساؤل چیز کوئی
نئے کر کھا کھانا کچھ پھر 19 لیا، بپتسمہ کر اُٹھ نے اُس لگا۔
پائی۔ تقویت سے سرے

ہے سناتا خبری خوش کی اللہ میں دمشق ساؤل

اُسی 20 رہا۔ میں دمشق ساتھ کے شاگردوں دن کئی ساؤل
لگا کرنے اعلان کر جا میں خانوں عبادت یہودی سیدھا وہ وقت
ہے۔ فرزند کا اللہ عیسیٰ کہ
گیا” پوچھا، اور گیا رہ حیران وہ سنا اُسے بھی نے جس اور 21
کو والوں کرنے عبادت کی عیسیٰ میں یروشلم جو نہیں آدمی وہ یہ
ایسے کہ آیا نہیں یہاں سے مقصد اِس وہ کیا اور تھا؟ رہا کر ہلاک
“جائے؟ لے پاس کے اماموں راہنما کر باندھ کو لوگوں
نے اُس چونکہ اور گیا، پکڑتا زور روز بہ روز ساؤل لیکن 22
میں دمشق لئے اِس ہے مسیح ہوا کیا وعدہ عیسیٰ کہ کیا ثابت
گئے۔ پڑ میں اُلجھن یہودی آباد

گئی۔ ہو فوت کر ہو بیمار وہ میں دنوں ھی اُن 37 تھا۔ (غزالہ)
یافا لُدہ 38 دیا۔ رکھ میں بالا خانے کر دے غسل اُسے نے لوگوں
لُدہ پطرس کہ سنا نے شاگردوں جب لِئے اِس ہے، قریب کے
التماس کر بھیج کو آدمیوں دو پاس کے اُس نے اُنہوں تو ہے میں
پطرس 39 "کریں۔ نہ دیر اور آئیں پاس ہمارے سیدھے" کی،
بالا خانے اُسے لوگ کر پہنچ وہاں گیا۔ چلا ساتھ کے اُن کر اُٹھ
چلاّتے روتے اور لیا گھیر اُسے نے بیواؤں تمام گئے۔ لے میں
اُن نے تبیتا جو لگیں دکھانے لباس باقی اور قمیصیں ساری وہ
نے پطرس لیکن 40 تھی۔ زندہ ابھی وہ جب تھے بنائے لِئے کے
کی۔ دعا کر ٹیک گھٹنے اور دیا نکال سے کمرے کو سب اُن
عورت "!اُٹھیں تبیتا،" کہا، نے اُس کر مُڑ طرف کی لاش پھر
گئی۔ بیٹھ وہ کر دیکھ کو پطرس دیں۔ کھول آنکھیں اپنی نے
کی۔ مدد کی اُس میں اُٹھنے اور لیا پکڑ ہاتھ کا اُس نے پطرس 41
کے اُن زندہ کو تبیتا کر بُلا کو بیواؤں اور مُقدّسوں نے اُس پھر
سے بہت اور ہوا، مشہور میں یافا پورے واقعہ یہ 42 کیا۔ سپرد
یافا تک دنوں کافی پطرس 43 لائے۔ ایمان پر عیسیٰ خداوند لوگ
ٹھہرا گھر کے آدمی ایک والے رنگنے چمڑا وہ وہاں رہا۔ میں
تھا۔ شمعون نام کا جس

10

کُرنیلِیُس اور پطرس

کُرنیلِیُس نام کا جس تھا رہتا *افسر رومی ایک میں قیصریہ 1
کہلاتی اطالوی جو تھا مقرر پر فوجیوں سَو کے پلٹن اُس وہ تھا۔
خدا اور دار دین سمیت گھرانے پورے اپنے کُرنیلِیُس 2 تھی۔
رہتا لگا میں دعا متواتر اور دیتا خیرات سے فیاضی وہ تھا۔ ترس
دیکھی۔ رویا وقت کے دوپہر بجے تین نے اُس دن ایک 3 تھا۔
اُس جو دیکھا فرشتہ ایک کا اللہ پر طور صاف نے اُس میں اُس
"!کُرنیلِیُس" کہا، اور آیا پاس کے
میرے" کہا، ہوئے دیکھتے سے غور اُسے اور گیا گھبرا وہ 4
"فرمائیں۔ آقا،
کے اللہ قربانی کی خیرات اور دعاؤں تمہاری" کہا، نے فرشتے
بھیج یافا آدمی کچھ اب 5 ہے۔ منظور اور ہے گئی پہنچ حضور
اُسے ہے۔ کہلاتا پطرس جو ہے شمعون بنام آدمی ایک وہاں دو۔
جس ہے مہمان کا والے رنگنے چمڑا ایک پطرس 6 آؤ۔ لے کر بُلا
"ہے۔ واقع قریب کے سمندر گھر کا اُس ہے۔ شمعون نام کا

اپنے اور نوکروں دو نے کُرنیلِیُس گیا چلا فرشتہ ھی جوں 7
بُلایا۔ کو آدمی ترس خدا ایک سے میں فوجیوں گار خدمت
دیا۔ بھیج یافا اُنہیں نے اُس کر سنا کچھ سب 8
لِئے کے کرنے دعا بجے بارہ تقریباً دوپہر پطرس دن اگلے 9
آدمی ہوئے بھیجے کے کُرنیلِیُس وقت اُس گیا۔ چڑھ پر چھت
وہ اور لگی بھوک کو پطرس 10 تھے۔ گئے پہنچ قریب کے شہر یافا
تو تھا رہا جا کیا تیار کھانا لِئے کے اُس جب تھا۔ چاہتا کھانا کچھ
گیا کھل آسمان کہ دیکھا نے اُس 11 گیا۔ آ میں حالت کی وجد وہ
جیسی چادر بڑی کی کتان ہے، رہی اُتر پر زمین چیز ایک اور ہے
میں چادر 12 ہے۔ رہی جا اُتاری نیچے سے کونوں چار اپنے جو
اور والے رینگنے والے، رکھنے پاؤں چار :ہیں جانور کے قسم تمام
پطرس۔ اُٹھ،" ہوئی، مخاطب سے اُس آواز ایک پھر 13 پرندے۔
"!کھا کے کر ذبح کچھ
نے مَیں خداوند، نہیں ہرگز" کیا، اعتراض نے پطرس 14
"کھایا۔ نہیں کھانا ناپاک یا حرام بھی کبھی
اللہ کچھ جو" ہوئی، کلام ہم سے اُس دوبارہ آواز یہ لیکن 15
تین کچھ یہی 16 "دے۔ نہ قرار ناپاک اُسے ہے دیا کر پاک نے
گیا۔ لیا اُٹھا واپس پر آسمان اچانک کو چادر پھر ہوا، مرتبہ
اِس کہ تھا رہا سوچ ابھی وہ گیا۔ پڑ میں اُلجھن بڑی پطرس 17
شمعون آدمی ہوئے بھیجے کے کُرنیلِیُس تو ہے مطلب کیا کا رویا
دے آواز 18 گئے۔ پہنچ پر گیٹ کے اُس کے کر پتا کا گھر کے
کے آپ ہے کہلاتا پطرس جو شمعون کیا" پوچھا، نے اُنہوں کر
"ہیں؟ مہمان
اُس القدس روح کہ تھا رہا ھی کر غور پر رویا ابھی پطرس 19
اُٹھ 20 ہیں۔ میں تلاش تیری مرد تین شمعون،" ہوا، کلام ہم سے
کیونکہ جھجکنا، مت جا۔ چلا ساتھ کے اُن کر اُتر سے چھت اور
اُن پطرس چنانچہ 21 "ہے۔ بھیجا پاس تیرے اُنہیں نے ھی مَیں
آپ جسے ہوں وھی مَیں" کہا، سے اُن اور گیا پاس کے آدمیوں
"ہیں؟ آئے پاس میرے کیوں آپ ہیں۔ رہے ڈھونڈ
افسر مقرر پر فوجیوں سَو ہم" دیا، جواب نے اُنہوں 22
ترس خدا اور پرور انصاف وہ ہیں۔ آئے سے گھر کے کُرنیلِیُس
ایک ہے۔ سکتی کر تصدیق کی اِس قوم یہودی پوری ہیں۔ آدمی
بُلا گھر اپنے کو آپ وہ کہ دی ہدایت اُنہیں نے فرشتے مُقدّس
اور گیا لے اندر اُنہیں پطرس کر سن یہ 23 "سنیں۔ پیغام کا آپ کر

* 10:1 افسر: سو سپاہیوں پر مقرر افسر۔

روانہ ساتھ کے اُن کر اُٹھ وہ دن اگلے کی۔ نوازی مہمان کی اُن
وہ بعد کے دن ایک 24 گئے۔ ساتھ بھی بھائی کچھ کے یافا ہوا۔
اپنے نے اُس تھا۔ میں انتظار کے اُن کُرنیلیُس گیا۔ پہنچ قیصریہ
رکھا کر جمع گھر اپنے بھی کو دوستوں قریبی اور داروں رشتے
کے اُس نے کُرنیلیُس تو ہوا داخل میں گھر پطرس جب 25 تھا۔
کہا، کر اُٹھا اُسے نے پطرس لیکن 26 کیا۔ سجدہ اُسے کر گر سامنے
کرتے باتیں سے اُس اور 27 "ہوں۔ ہی انسان بھی مَیں اُٹھیں۔"
ہیں۔ گئے ہو جمع لوگ سے بہت کہ دیکھا اور گیا اندر وہ کرتے
کے یہودی کسی کہ ہیں جانتے آپ" کہا، سے اُن نے اُس 28
جانا میں گھر کے اُس یا رکھنا رفاقت سے غیریہودی کسی لئے
بھی کو کسی مَیں کہ ہے دکھایا مجھے نے اللہ لیکن ہے۔ منع
گیا بُلایا مجھے جب سے وجہ اِس 29 دوں۔ نہ قرار ناپاک یا حرام
نے آپ کہ دیجئے بتا مجھے اب آیا۔ چلا بغیر کئے اعتراض مَیں تو
"ہے؟ بُلایا کیوں مجھے
مَیں کہ ہے بات کی دن چار" دیا، جواب نے کُرنیلیُس 30
آدمی ایک اچانک تھا۔ رہا کر دعا بجے تین دوپہر وقت اِسی
تھے۔ رہے چمک کپڑے کے اُس ہوا۔ کھڑا آ سامنے میرے
اور لی سن دعا تمہاری نے اللہ کُرنیلیُس،' کہا، نے اُس 31
کر بھیج یافا کو کسی اب 32 ہے۔ کیا خیال کا خیرات تمہاری
والے رنگنے چمڑا وہ ہے۔ کہلاتا پطرس جو لو بُلا کو شمعون
'ہے۔ واقع قریب کے سمندر گھر کا شمعون ہے۔ مہمان کا شمعون
لئے کے بُلانے کو آپ کو لوگوں اپنے نے مَیں ہی سنتے یہ 33
کے اللہ سب ہم اب ہیں۔ گئے آ آپ کہ ہوا اچھا دیا۔ بھیج
ہمیں کو آپ نے رب جو سنیں کچھ وہ تاکہ ہیں حاضر حضور
"ہے۔ کہا کو بتانے

تقریر کی پطرس

واقعی اللہ کہ ہوں گیا سمجھ مَیں اب" اُٹھا، بول پطرس پھر 34
اُس جو ہے کرتا قبول کو کسی ہر بلکہ 35 نہیں، دار جانب
اُس کی اللہ آپ 36 ہے۔ کرتا کام راست اور مانتا خوف کا
بھیجی، کو اسرائیلیوں نے اُس جو ہیں واقف سے خبری خوش
ہے۔ آئی سلامتی سے وسیلے کے مسیح عیسیٰ کہ خبری خوش یہ
ہے معلوم کچھ وہ کو آپ 37 ہے۔ خداوند کا سب مسیح عیسیٰ
یعنی ہوا میں علاقے پورے کے یہودیہ کر ہو شروع سے گلیل جو
آپ اور 38 کی۔ نے یحیٰی منادی کی جس بعد کے بپتسمے اُس
قوت اور القدس روح کو ناصری عیسیٰ نے اللہ کہ ہیں جانتے
کیا کام نیک کر جا جگہ جگہ نے اُس پر اِس کہ اور کیا مسح سے
اللہ کیونکہ دی، شفا کو لوگوں تمام ہوئے دبے کے ابلیس اور
یروشلم اور یہود ملکِ نے اُس بھی کچھ جو 39 تھا۔ ساتھ کے اُس
لکڑی اُسے نے لوگوں گو ہیں۔ خود ہم گواہ کے اُس کیا، میں
مُردوں اُسے دن تیسرے نے اللہ لیکن 40 دیا کر قتل کر لٹکا پر
پر قوم پوری وہ 41 کیا۔ ظاہر پر لوگوں اُسے اور کیا زندہ سے میں
تھا لیا چن سے پہلے نے اللہ کو جن پر ہم بلکہ ہوا نہیں ظاہر تو
بعد کے اُٹھنے جی کے اُس نے ہم ہوں۔ گواہ کے اُس ہم تاکہ
وقت اُس 42 رکھی۔ بھی رفاقت کی پینے کھانے ساتھ کے اُس
کہ دو گواہی کو قوم کر منادی کہ دیا حکم ہمیں نے اُس
مقرر منصف پر مُردوں اور زندوں نے اللہ جسے ہے وہی عیسیٰ
پر اُس بھی جو کہ ہیں دیتے گواہی کی اُس نبی تمام 43 ہے۔ کیا
مل معافی کی گناہوں سے وسیلے کے نام کے اُس اُسے لائے ایمان
"گی۔ جائے

ہے ہوتا نازل پر غیریہودیوں القدس روح

روح پر والوں سننے تمام کہ تھا رہا ہی کر بات یہ ابھی پطرس 44
آئے ساتھ کے پطرس دار ایمان یہودی جو 45 ہوا۔ نازل القدس
پر غیریہودیوں نعمت کی القدس روح کہ گئے رہ بکا ہکا وہ تھے
غیرزبانیں وہ کہ دیکھا نے اُنہوں کیونکہ 46 ہے، گئی اُنڈیلی بھی
کہا، نے پطرس تب ہیں۔ رہے کر تمجید کی اللہ اور رہے بول
تو اِنہیں ہے؟ سکتا روک سے لینے بپتسمہ کو اِن کون اب" 47
حکم نے اُس اور 48 "ہے۔ ہوا حاصل القدس روح طرح ہماری
کے اِس جائے۔ دیا بپتسمہ سے نام کے مسیح عیسیٰ اُنہیں کہ دیا
پاس ہمارے دن کچھ کہ کی گزارش سے پطرس نے اُنہوں بعد
ٹھہریں۔

11

رپورٹ کی پطرس میں جماعت کی یروشلم

کہ پہنچی تک بھائیوں باقی کے یہودیہ اور رسولوں خبر یہ 1
جب چنانچہ 2 ہے۔ کیا قبول کلام کا اللہ بھی نے غیریہودیوں
کرنے اعتراض پر اُس دار ایمان یہودی تو آیا واپس یروشلم پطرس
کھانا ساتھ کے اُن اور گئے میں گھر کے غیریہودیوں آپ" 3 لگے،
کچھ سب سے ترتیب سامنے کے اُن نے پطرس پھر 4 "کھایا۔ بھی
تھا۔ ہوا جو کیا بیان

آ میں حالت کی وجد کہ تھا رہا کر دعا میں شہر یافا مَیں” 5
کتّان ھے، رھی اُتر پر زمین چیز ایک سے آسمان دیکھی۔ رویا کر
رھی جا اُتاری سے کونوں چاروں اپنے جو جیسی چادر بڑی کی
سے غور نے مَیں جب 6 گئی۔ پہنچ تک مجھ وہ اُترتی اُترتی ھے۔
پاؤں چار :ھیں جانور کے قسم تمام میں اُس کہ چلا پتا تو دیکھا
مخاطب سے مجھ آواز ایک پھر 7 پرندے۔ اور والے رینگنے والے،
اعتراض نے مَیں 8 ‘!کھا کے کر ذبح کچھ !اُٹھ پطرس،’ ھوئی،
کھانا ناپاک یا حرام بھی کبھی نے مَیں خداوند، نہیں، ھرگز’ کیا،
جو’ ھوئی، کلام ھم سے مجھ دوبارہ آواز یہ لیکن 9 ‘کھایا۔ نہیں
تین 10 ‘دے۔ نہ قرار ناپاک اُسے ھے دیا کر پاک نے اللہ کچھ
لیا اُٹھا پر آسمان واپس سمیت جانوروں کو چادر پھر ھوا، ایسا مرتبہ
جھاں گئے رُک سامنے کے گھر اُس آدمی تین وقت اُسی 11 گیا۔
تھا۔ گیا بھیجا پاس میرے سے قیصریہ اُنہیں تھا۔ ھوا ٹھہرا مَیں
ساتھ کے اُن جھجکے بغیر مَیں کہ بتایا مجھے نے القدس روح 12
روانہ ھم گئے۔ ساتھ میرے بھی بھائی چھ میرے یہ جاؤں۔ چلا
بُلایا مجھے نے جس ھوئے داخل میں گھر کے آدمی اُس کر ھو
ظاھر پر اُس میں گھر فرشتہ ایک کہ بتایا ھمیں نے اُس 13 تھا۔
شمعون کر بھیج یافا کو کسی’ تھا، کہا اُسے نے جس تھا ھوا
ھے پیغام وہ پاس کے اُس 14 ھے۔ کہلاتا پطرس جو لو بُلا کو
‘گے۔ پاؤ نجات سمیت گھرانے پورے اپنے تم ذریعے کے جس
بالکل ھوا، نازل پر اُن القدس روح تو لگا بولنے وھاں مَیں جب 15
وہ مجھے پھر 16 تھا۔ ھوا پر ھم میں شروع وہ طرح جس طرح اُسی
سے پانی کو تم نے یحییٰ’ تھی، کہی نے خداوند جو آئی یاد بات
‘گا۔ جائے دیا بپتسمہ سے القدس روح تمہیں لیکن دیا، بپتسمہ
تھی دی بھی ھمیں نے اُس جو دی نعمت وھی اُنہیں نے اللہ 17
تھا کون میں پھر تو تھے۔ لائے ایمان پر مسیح عیسیٰ خداوند جو
“روکتا؟ کو اللہ کہ

اعتراض دار ایمان کے یروشلم کر سن باتیں یہ کی پطرس 18
کہا، نے اُنہوں لگے۔ کرنے تمجید کی اللہ اور آئے باز سے کرنے
کرنے توبہ بھی کو غیریہودیوں نے اللہ کہ ھے مطلب کا اِس تو”
“ھے۔ دیا موقع کا پانے زندگی ابدی اور

جماعت میں انطاکیہ

رسانی ایذا کی بعد کے موت کی ستفنس دار ایمان جو 19
پہنچ تک انطاکیہ اور قبرص فینیکے، وہ تھے گئے بکھر سے
صرف البتہ سناتے پیغام کا اللہ وھاں جاتے وہ بھی جھاں گئے۔
آدمی کچھ کے قبرص اور کرین سے میں اُن لیکن 20 کو۔ یہودیوں
میں بارے کے عیسیٰ خداوند بھی کو یونانیوں کر جا شہر انطاکیہ
ساتھ کے اُن قدرت کی خداوند 21 لگے۔ سنانے خبری خوش
رجوع طرف کی خداوند کر لا ایمان نے لوگوں سے بہت اور تھی،
نے اُنہوں تو گئی پہنچ تک جماعت کی یروشلم خبر کی اِس 22 کیا۔
دیکھا اور پہنچا وھاں وہ جب 23 دیا۔ بھیج انطاکیہ کو برنباس
نے اُس ھوا۔ خوش وہ تو ھے ھوا کچھ کیا سے فضل کے اللہ کہ
کے خداوند سے لگن پوری وہ کہ کی افزائی حوصلہ کی سب اُن
اور القدس روح جو تھا آدمی نیک برنباس 24 رھیں۔ لپٹے ساتھ
کی خداوند لوگ سے بہت وقت اُس چنانچہ تھا۔ معمور سے ایمان
ھوئے۔ شامل میں جماعت

گیا۔ چلا ترسس میں تلاش کی ساؤل وہ بعد کے اِس 25
ایک دونوں وہ وھاں آیا۔ لے انطاکیہ اُسے وہ تو ملا اُسے جب 26
کو لوگوں سے بہت اور ھوتے شامل میں جماعت تک سال پورے
مسیحی دار ایمان جھاں تھا مقام پہلا انطاکیہ رھے۔ سکھاتے
لگے۔ کہلانے

گئے۔ پہنچ انطاکیہ کر آ سے یروشلم نبی کچھ دنوں اُن 27
کی القدس روح اور ھوا کھڑا وہ تھا۔ اگبس نام کا ایک 28
سخت میں مملکت پوری کی روم کہ کی گوئی پیش معرفت
شہنشاہ جب ھوئی پوری وقت اُس بات ی(ہ) گا۔ پڑے کال
انطاکیہ کر سن بات کی اگبس 29 (تھی۔ حکومت کی کلودیُس
مالی اپنی ایک ھر سے میں ھم کہ کیا فیصلہ نے شاگردوں کے
والے رھنے میں یہودیہ اُسے تاکہ دے کچھ مطابق کے گنجائش
اِس اپنے نے اُنہوں 30 سکے۔ جا بھیجا لئے کے امداد کی بھائیوں
بزرگوں کے وھاں کے کر سپرد کے ساؤل اور برنباس کو ھدیئے
دیا۔ بھیج کو

12

رسانی ایذا مزید

ایمان کچھ کے جماعت اگرپا ھیرودیس بادشاہ میں دنوں اُن 1
اِس 2 لگا۔ کرنے بدسلوکی سے اُن کے کر گرفتار کو داروں
تلوار کو (بھائی کے ی(وحن)ا) رسول یعقوب نے اُس میں سلسلے
کو یہودیوں حرکت یہ کہ دیکھا نے اُس جب 3 کروایا۔ قتل سے
وقت اُس لیا۔ کر گرفتار بھی کو پطرس نے اُس تو ھے آئی پسند
جیل اُسے نے اُس 4 تھی۔ رھی جا منائی عید کی روٹی بےخمیری

داری پہرا کی اُس کہ دیا کر حوالے کے دستوں چار کر ڈال میں
بعد کے عید کہ تھا خیال ۔(تھے فوجی چار میں دستے ہر) کریں
کی عدالت کی اُس کے کر کھڑا سامنے کے عوام کو پطرس ھی
کی داروں ایمان لیکن رہا۔ میں قیدخانے پطرس یوں 5 جائے۔
رہی۔ کرتی دعا لئے کے اُس لگاتار جماعت

رِہائی کی پطرس

سو وقت کے رات پطرس گیا۔ آ قریب دن کا عدالت پھر 6
دو پطرس تھا۔ چاھتا کرنا پیش اُسے ہیرودیس دن اگلے تھا۔ رہا
ساتھ کے اُس سے زنجیروں دو جو تھا ہوا لیٹا درمیان کے فوجیوں
دے پہرہ سامنے کے دروازے فوجی دیگر تھے۔ ہوئے بندھے
اُٹھی چمک میں کوٹھڑی روشنی تیز ایک اچانک 7 تھے۔ رہے
نے اُس ہوا۔ کھڑا آ سامنے کے پطرس فرشتہ ایک کا رب اور
جلدی" کہا، اور دیا جگا اُسے کر دے جھٹکا کو پہلو کے اُس
گئیں۔ گر زنجیریں کی پر کلائیوں کی پطرس تب "!اُٹھو ! کرو
"لو۔ پہن جوتے اور کپڑے اپنے" بتایا، اُسے نے فرشتے پھر 8
کر اوڑھ چادر اپنی اب" کہا، نے فرشتے کیا۔ ھی ایسا نے پطرس
فرشتے کر نکل سے کوٹھڑی پطرس چنانچہ 9 "لو۔ ہو پیچھے میرے
جو کہ تھی آئی نہیں سمجھ تک اب اُسے اگرچہ لیا ہو پیچھے کے
دیکھ رویا میں کہ تھا خیال کا اُس ہے۔ حقیقی ہے رہا ہو کچھ
سے دوسرے پھر گئے، گزر سے پہرے پہلے دونوں 10 ہوں۔ رہا
آئے۔ پاس کے گیٹ کے لوہے والے پہنچانے میں شہر یوں اور
چلنے میں گلی ایک کر نکل دونوں وہ اور گیا کھل بخود خود یہ
دیا۔ چھوڑ کو پطرس اچانک نے فرشتے چلتے چلتے لگے۔
خداوند واقعی،" کہا، نے اُس گیا۔ آ میں ہوش پطرس پھر 11
ہاتھ کے ہیرودیس مجھے کر بھیج پاس میرے کو فرشتے اپنے نے
"گی۔ ہو نہیں پوری توقع کی قوم یہودی اب ہے۔ بچایا سے
مریم ماں کی مرقس یوحنا وہ تو آئی سمجھ اُسے بات یہ جب 12
رہے کر دعا کر ہو جمع افراد سے بہت وہاں گیا۔ چلا گھر کے
کے دیکھنے نوکرانی ایک تو کھٹکھٹایا گیٹ نے پطرس 13 تھے۔
آواز کی پطرس نے اُس جب 14 تھا۔ رُدی نام کا اُس آئی۔ لئے
بجائے کے کھولنے کو گیٹ مارے کے خوشی وہ تو لی پہچان
"!ھیں کھڑے پر گیٹ پطرس" بتایا، اور گئی چلی اندر کر دوڑ
اَڑی پر بات اپنی وہ لیکن "!آؤ میں ہوش" کہا، نے حاضرین 15
"گا۔ ہو فرشتہ کا اُس یہ" کہا، نے اُنہوں پھر رہی۔
اُنہوں چنانچہ تھا۔ رہا کھٹکھٹا کھڑا باھر پطرس تک اب 16
گئے۔ رہ حیران وہ کر دیکھ کو پطرس دیا۔ کھول کو گیٹ نے
اور کیا اشارہ کا رہنے خاموش سے ہاتھ اپنے نے اُس لیکن 17
نکال سے جیل طرح کس مجھے خداوند کہ سنایا واقعہ سارا اُنہیں
کر کہہ یہ "بتانا، یہ بھی کو بھائیوں باقی اور یعقوب" ہے۔ لایا
گیا۔ چلا اَور کہیں وہ
کہ گئی مچ چل ہل بڑی میں فوجیوں کے جیل صبح اگلی 18
نہ اور ڈھونڈا اُسے نے ہیرودیس جب 19 ہے۔ ہوا کیا کا پطرس
موت سزائے اُنہیں کر لے بیان کا داروں پہرے نے اُس تو پایا
دی۔ دے
لگا۔ رہنے میں قیصریہ اور گیا چلا سے یہودیہ وہ بعد کے اِس

موت کی اگرپا ہیرودیس

نہایت سے باشندوں کے صیدا اور صور وہ وقت اُس 20
صلح کر مل نمائندے کے شہروں دونوں لئے اِس تھا۔ ناراض
تھی یہ وجہ آئے۔ پاس کے اُس لئے کے کرنے درخواست کی
تھی۔ ہوتی حاصل سے ملک کے ہیرودیس خوراک کی اُن کہ
کیا آمادہ پر اِس کو بلستس انچارج کے محل کے بادشاہ نے اُنہوں
کیا۔ مقرر دن کا ملنے سے بادشاہ اور 21 کرے مدد کی اُن وہ کہ
گیا بیٹھ پر تخت کر پہن لباس شاھی اپنا ہیرودیس تو آیا دن وہ جب
پکارا، کر لگا لگا نعرے نے عوام 22 کی۔ تقریر علانیہ ایک اور
رہے کہہ یہ ابھی وہ 23 "نہیں۔ کی انسان ہے، آواز کی اللہ یہ"
نے اُس کیونکہ مارا، کو ہیرودیس نے فرشتے کے رب کہ تھے
بیمار وہ تھا۔ دیا نہیں جلال کو اللہ کے کر قبول پرستش کی لوگوں
دیا۔ کر ختم کر کھا کو جسم کے اُس نے کیڑوں اور ہوا
گیا۔ مر وہ میں حالت اِسی
گیا۔ پھیلتا اور بڑھتا کلام کا اللہ لیکن 24
یروشلم کر لے ہدیہ کا انطاکیہ ساؤل اور برنباس میں اِتنے 25
کر سپرد کے بزرگوں کے وہاں پیسے نے اُنہوں تھے۔ چکے پہنچ
گئے۔ چلے واپس کر لے ساتھ کو مرقس یوحنا پھر اور دیئے

13

ہے جاتا چنا لئے کے خدمت تبلیغی کو ساؤل اور برنباس

برنباس، :تھے اُستاد اور نبی کئی میں جماعت کی انطاکیہ 1
نے جس مناہیم کرینی، لوکیُس تھا، کہلاتا کالا جو شمعون
ساؤل۔ اور تھی پائی پرورش ساتھ کے انتپاس ہیرودیس بادشاہ
رہے کر پرستش کی خداوند کر رکھ روزہ وہ جب دن ایک 2
کو ساؤل اور برنباس" ہوا، کلام ہم سے اُن القدس روح تو تھے

اُنہیں نے مَیں لئے کے جس کرو الگ لئے کے کام خاص اُس
”ہے۔ بُلایا
پر اُن پھر کی، دعا اور رکھے روزے مزید نے اُنہوں پر اِس 3
دیا۔ کر رُخصت اُنہیں کر رکھ ہاتھ اپنے

میں قبرص

بھیجا سے طرف کی القدس روح کو ساؤل اور برنباس یوں 4
کر بیٹھ میں جہاز وہاں اور گئے سلوکیہ شہر ساحلی وہ پہلے گیا۔
پہنچے شہر سلمیس وہ جب 5 ہوئے۔ روانہ لئے کے قبرص جزیرۂ
کلام کا اللہ کر جا میں خانوں عبادت کے یہودیوں نے اُنہوں تو
تھا۔ ساتھ کے اُن پر طور کے مددگار مرقس یوحنا سنایا۔
شہر پافس وہ کرتے کرتے سفر سے میں جزیرے پورے 6
سے جادوگر یہودی ایک ملاقات کی اُن وہاں گئے۔ پہنچ تک
جزیرے اور 7 تھا نبی جھوٹا وہ تھا۔ برعیسیٰ نام کا جس ہوئی
تھا۔ رہتا حاضر لئے کے خدمت کی پولس سرگیُس گورنر کے
کو ساؤل اور برنباس نے اُس تھا۔ آدمی دار سمجھ ایک سرگیُس
تھا۔ مند خواہش کا سننے کلام کا اللہ وہ کیونکہ لیا بُلا پاس اپنے
کی اُن نے (نام دوسرا کا برعیسی) الیماس جادوگر لیکن 8
کی۔ کوشش کی رکھنے باز سے ایمان کو گورنر کے کر مخالفت
ہوا معمور سے القدس روح ہے کہلاتا بھی پولس جو ساؤل پھر 9
ابلیس” کہا، نے اُس 10 لگا۔ دیکھنے طرف کی اُس سے غور اور
اور ہے ہوا بھرا سے بدی اور دھوکے کے قسم ہر تُو !فرزند کے
کو راہوں سیدھی کی خداوند تُو کیا ہے۔ دشمن کا انصاف ہر
سزا تجھے خداوند اب 11 گا؟ آئے نہ باز سے کوشش کی بگاڑنے
نہیں روشنی کی سورج لئے کے دیر کچھ کر ہو اندھا تُو گا۔ دے
”گا۔ دیکھے
ٹٹول ٹٹول وہ اور گئی چھا پر جادوگر تاریکی اور دُھند لمحے اُسی
یہ 12 کرے۔ راہنمائی کی اُس جو لگا کرنے تلاش کو کسی کر
اُسے نے تعلیم کی خداوند کیونکہ لایا، ایمان گورنر کر دیکھ ماجرا
تھا۔ دیا کر زدہ حیرت

منادی میں انطاکیہ شہر کے پسدیہ

اور ہوئے سوار پر جہاز ساتھی کے اُس اور پولس پھر 13
ہے۔ میں پمفیلیہ جو گئے پہنچ شہر پرگہ کر ہو روانہ سے پافس
لیکن 14 گیا۔ چلا واپس یروشلم کر چھوڑ اُنہیں مرقس یوحنا وہاں
پہنچے انطاکیہ شہر واقع میں پسدیہ کر نکل آگے برنباس اور پولس
بیٹھ کر جا میں خانے عبادت یہودی دن کے سبت وہ جہاں

عبادت بعد کے تلاوت کی صحیفوں کے نبیوں اور توریت 15 گئے۔
کے آپ اگر بھائیو،” بھیجا، کہلا اُنہیں نے راہنماؤں کے خانے
پیش اُسے تو ہے بات کی نصیحت کوئی لئے کے لوگوں پاس
لگا، بولنے کے کر اشارہ کا ہاتھ اور ہوا کھڑا پولس 16 ”کریں۔

بات میری غیریہودیو، ترس خدا اور مردو کے اسرائیل”
کو دادا باپ ہمارے نے خدا کے اسرائیل قوم اِس 17 !سنیں
تھے۔ اجنبی وہ جہاں دیا بنا ور طاقت ھی میں مصر اُنہیں کر چن
وہ جب 18 لایا۔ نکال سے وہاں ساتھ کے قدرت بڑی اُنہیں وہ پھر
برداشت اُنہیں تک سال چالیس وہ تو تھے رہے پھر میں ریگستان
قوموں سات میں کنعان ملکِ نے اُس بعد کے اِس 19 رہا۔ کرتا
اِتنے 20 دی۔ میں ورثے کو اسرائیل زمین کی اُن کے کر تباہ کو
گئے۔ گزر سال 450 تقریباً میں

قاضی تک دور کے نبی سموایل اُنہیں نے اللہ پر موت کی یشوع
اُنہوں کر آ تنگ سے اِن پھر 21 کریں۔ راہنمائی کی اُن تاکہ دیئے
دے قیس بن ساؤل اُنہیں نے اُس لئے اِس مانگا، بادشاہ نے
کا اُن تک سال چالیس ساؤل تھا۔ کا قبیلے کے بِنیمین جو دیا
دیا۔ بٹھا پر تخت کو داؤد کر ہٹا اُسے نے اللہ پھر 22 رہا، بادشاہ
دی، گواہی نے اللہ میں بارے کے جس ہے آدمی وہی داؤد
سوچ میری جو ہے پایا آدمی ایسا ایک میں یسّی بن داؤد نے مَیں ’
’گا۔ کرے وہ اُسے ہوں چاہتا مَیں بھی کچھ جو ہے۔ رکھتا
اللہ وعدہ کا جس نکلا عیسیٰ سے میں اولاد کی بادشاہ اِسی 23
لئے کے دینے نجات کو اسرائیل نے اُس جسے اور تھا چکا کر
نے والے دینے بپتسمہ یحییٰ پیشتر سے آنے کے اُس 24 دیا۔ بھیج
لینے بپتسمہ کے کر توبہ کو قوم پوری کی اسرائیل کہ کیا اعلان
کہا، نے اُس پر اختتام کے خدمت اپنی 25 ہے۔ ضرورت کی
سمجھتے تم جو ہوں نہیں وہ مَیں ہوں؟ کون مَیں نزدیک تمہارے ’
تسمے کے جوتوں کے جس ہے رہا آ وہ بعد میرے لیکن ہو۔
’ہوں۔ نہیں بھی لائق کے کھولنے میں

والے ماننے خوف کا خدا اور فرزندو کے ابراہیم بھائیو، 26
کے یروشلم 27 ہے۔ گیا دیا بھیج ہی ہمیں پیغام کا نجات !غیریہودیو
اُسے بلکہ پہچانا نہ کو عیسیٰ نے راہنماؤں کے اُن اور والوں رہنے
پوری گوئیاں پیش وہ کی نبیوں معرفت کی اُن یوں ٹھہرایا۔ مجرم
اگرچہ اور 28 ہے۔ جاتی کی کو سبت ہر تلاوت کی جن ہوئیں
پیلاطس نے اُنہوں تو بھی ملی نہ وجہ کی دینے موت سزائے اُنہیں

اُن جب 29 دے۔ موت سزائے اُسے وہ کہ کی گزارش سے
ہوئیں پوری گوئیاں پیش تمام میں بارے کے عیسیٰ معرفت کی
لیکن 30 دیا۔ رکھ میں قبر کر اُتار سے صلیب اُسے نے اُنہوں تو
دنوں بہت وہ اور 31 دیا کر زندہ سے میں مُردوں اُسے نے اللہ
گلیل ساتھ کے اُس جو رہا ہوتا ظاہر پر پیروکاروں اُن اپنے تک
گواہ کے اُس سامنے کے قوم ہماری اب یہ تھے۔ آئے یروشلم سے
ہیں آئے سنانے خبری خوش یہ کو آپ ہم اب اور 32 ہیں۔
اُسے 33 کیا، ساتھ کے دادا باپ ہمارے نے اللہ وعدہ جو کہ
ہیں اولاد کی اُن جو لئے ہمارے کے کر زندہ کو عیسیٰ نے اُس
فرزند میرا تُو ' ہے، لکھا میں زبور دوسرے یوں ہے۔ دیا کر پورا
بھی ذکر کا حقیقت اِس 34 ' ہوں۔ گیا بن باپ تیرا مَیں آج ہے،
کر زندہ سے میں مُردوں اُسے اللہ کہ ہے گیا کیا میں مُقدّس کلامِ
اَن اور مُقدّس اُن تمہیں مَیں ' : گا دے نہیں سڑنے گلنے کبھی کے
یہ 35 ' تھا۔ کیا سے داؤد وعدہ کا جن گا نوازوں سے مہربانیوں مٹ
کو مُقدّس اپنے تُو ' ہے، گئی کی پیش میں حوالے اَور ایک بات
حوالے اِس 36 ' گا۔ دے نہیں پہنچنے تک نوبت کی سڑنے گلنے
میں زمانے اپنے داؤد کیونکہ ہے، نہیں ساتھ کے داؤد تعلق کا
باپ اپنے کر ہو فوت بعد کے کرنے خدمت کی مرضی کی اللہ
یہ بلکہ 37 گئی۔ ہو ختم کر گل لاش کی اُس ملا۔ جا سے دادا
دیا کر زندہ نے اللہ جسے کا اُس ہے، کرتا ذکر کا اَور کسی حوالہ
اب بھائیو، 38 ہوا۔ نہ دوچار سے سڑنے گلنے جسم کا جس اور
کہ ہیں آئے کرنے منادی کی اِس ہم لیں، جان بات یہ میری
معافی کی گناہوں اپنے سے وسیلے کے عیسیٰ شخص اِس کو آپ
باز راست بھی طرح کسی کو آپ شریعت کی موسیٰ ہے۔ ملتی
ایمان پر عیسیٰ بھی جو اب لیکن 39 تھی، سکتی دے نہیں قرار
لئے اِس 40 ہے۔ جاتا دیا قرار باز راست سے لحاظ ہر اُسے لائے
کے نبیوں جو اُترے پوری پر آپ بات وہ کہ ہو نہ ایسا ! خبردار
ہے، لکھی میں صحیفوں

!والو اُڑانے مذاق کرو، غور ' 41
جاؤ۔ ہو ہلاک کر ہو زدہ حیرت
گا کروں کام ایسا ایک جی جیتے تمہارے مَیں کیونکہ
گے سنو خبر جب کی جس
"۔ ' گا آئے نہیں یقین تمہیں تو

تو لگے نکلنے سے خانے عبادت برنباس اور پولس جب 42
کے باتوں اِن ہمیں سبت اگلے " کی، گزارش سے اُن نے لوگوں
یہودی سے بہت بعد کے عبادت 43 "بتائیں۔ کچھ مزید میں بارے
لئے، ہو پیچھے کے برنباس اور پولس نومرید کے ایمان یہودی اور
کہ کی افزائی حوصلہ کی اُن کے کر بات سے اُن نے دونوں اور
رہیں۔ قائم پر فضل کے اللہ

سننے کلام کا خداوند شہر تمام تقریباً دن کے سبت اگلے 44
وہ تو دیکھا کو ہجوم نے یہودیوں جب لیکن 45 ہوا۔ جمع کو
بکنے کفر کے کر تردید کی باتوں کی پولس اور گئے جل سے حسد
کہہ صاف صاف سے اُن نے برنباس اور پولس پر اِس 46 لگے۔
لیکن جائے۔ سنایا کو آپ پہلے کلام کا اللہ کہ تھا لازم" دیا،
لائق کے زندگی ابدی کو آپ اپنے کے کر مسترد اُسے آپ چونکہ
کرتے رُخ طرف کی غیریہودیوں اب ہم لئے اِس سمجھتے نہیں
نے اُس جب دیا حکم یہی ہمیں نے خداوند کیونکہ 47 ہیں۔
تُو تاکہ ہے دی بنا روشنی کی اقوام دیگر تجھے نے مَیں ' فرمایا،
"۔ ' پہنچائے تک انتہا کی دنیا کو نجات میری

کلام کے خداوند اور ہوئے خوش غیریہودی کر سن یہ 48
گئے مقرر لئے کے زندگی ابدی جتنے اور لگے۔ کرنے تمجید کی
لائے۔ ایمان وہ تھے گئے
پھر 50 گیا۔ پھیل میں علاقے پورے کلام کا خداوند یوں 49
کچھ والی رکھنے ایمان یہودی اور لیڈروں کے شہر نے یہودیوں
اور پولس کو لوگوں کر اُکسا کو خواتین غیریہودی بارسوخ
سے سرحدوں کی شہر اُنہیں آخرکار اُبھارا۔ پر ستانے کو برنباس
اپنے پر طور کے گواہی خلاف کے اُن وہ پر اِس 51 گیا۔ دیا نکال
گئے۔ پہنچ شہر اکنیم اور بڑھے آگے کر جھاڑ گرد سے جوتوں
بھرے سے القدس روح اور خوشی شاگرد کے انطاکیہ اور 52
رہے۔

14

میں اکنیم

کر جا میں خانے عبادت یہودی برنباس اور پولس میں اکنیم 1
تعداد بڑی کی غیریہودیوں اور یہودیوں کہ بولے سے اختیار اِتنے
انکار سے لانے ایمان نے یہودیوں جن لیکن 2 آئی۔ لے ایمان
اُن میں بارے کے بھائیوں کر اُکسا کو غیریہودیوں نے اُنہوں کیا
وہاں تک دیر کافی رسول تو بھی 3 دیئے۔ کر خراب خیالات کے
دی تعلیم میں بارے کے خداوند سے دلیری نے اُنہوں ٹھہرے۔
اُن نے اُس کی۔ تصدیق کی پیغام کے فضل اپنے نے خداوند اور

لیکن 4 دیئے۔ ہونے رونما معجزے اور نشان الٰہی ھاتھوں کے
کے یہودیوں کچھ گئے۔ بٹ میں گروھوں دو لوگ آباد میں شہر
میں۔ حق کے رسولوں کچھ اور تھے میں حق
نے اُنھوں گیا۔ آ جوش میں یہودیوں اور غیریہودیوں کچھ پھر 5
تذلیل کی برنباس اور پولس ھم کہ کیا فیصلہ سمیت لیڈروں اپنے
چلا پتا کو رسولوں جب لیکن 6 گے۔ کریں سنگسار اُنھیں کے کر
گرد ارد اور دربے لسترہ، شہروں کے لکاؤنیہ کے کر ھجرت وہ تو
رھے۔ سناتے خبری خوش کی اللہ 7 میں علاقے کے

دربے اور لسترہ

ہوئی سے آدمی ایک ملاقات کی برنباس اور پولس میں لسترہ 8
تھا لنگڑا سے ھی پیدائش وہ تھی۔ نہیں طاقت میں پاؤں کے جس
باتیں کی اُن 9 بیٹھا وھاں وہ تھا۔ سکا نہ پھر چل بھی کبھی اور
نے اُس دیکھا۔ طرف کی اُس سے غور نے پولس کہ تھا رھا سن
اِس 10 ھے۔ ایمان لائق کے پانے رِھائی میں آدمی اُس کہ لیا جان
وہ "!جائیں ھو کھڑے پر پاؤں اپنے" بولا، سے آواز اونچی وہ لئے
دیکھ کام یہ کا پولس 11 لگا۔ پھرنے چلنے اور ھوا کھڑا کر اُچھل
میں شکل کی آدمیوں اِن" اٹھا، چلّا میں زبان مقامی اپنی ھجوم کر
یونانی کو برنباس نے اُنھوں 12 "ھیں۔ آئے اُتر پاس ھمارے دیوتا
کلام کیونکہ ھرمیس، دیوتا کو پولس اور دیا قرار زیوس دیوتا
سے شہر پر اِس 13 تھا۔ دیتا انجام وہ تر زیادہ خدمت کی سنانے
اور بَیل پر دروازے کے شہر پجاری کا مندر کے زیوس واقع باھر
کی چڑھانے قربانیاں ساتھ کے ھجوم اور آیا لے ھار کے پھولوں
لگا۔ کرنے تیاریاں
کر پھاڑ کو کپڑوں اپنے رسول ساؤل اور برنباس کر سن یہ 14
کر کیا آپ یہ مردو،" 15 لگے، چلّانے اور گھسے جا میں ھجوم
کی اللہ کو آپ تو ھم ھیں۔ انسان جیسے آپ بھی ھم ھیں؟ رھے
کو چیزوں بے کار اِن آپ کہ ھیں آئے سنانے خبری خوش یہ
و آسمان نے جس فرمائیں رجوع طرف کی خدا زندہ کر چھوڑ
میں ماضی 16 ھے۔ کیا پیدا ھے میں اُن کچھ جو اور سمندر زمین،
اپنی وہ کہ تھا دیا چھوڑ کھلا کو قوموں غیریہودی تمام نے اُس
رھنے پاس کے آپ چیزیں ایسی نے اُس تو بھی 17 چلیں۔ پر راہ اپنی
سے اِس مہربانی کی اُس ھیں۔ دیتی گواھی کی اُس جو ھیں دی
فصلیں کی موسم ھر کر بھیج بارش کو آپ وہ کہ ھے ھوتی ظاھر
"ھیں۔ جاتے بھر سے خوشی کر ھو سیر آپ اور ھے کرتا مہیا

سے مشکل بڑی نے برنباس اور پولس باوجود کے الفاظ اِن 18
روکا۔ سے چڑھانے قربانیاں اُنھیں کو ھجوم
آئے وھاں سے اکنیُم اور انطاکیہ کے پسدیہ یہودی کچھ پھر 19
کیا سنگسار کو پولس نے اُنھوں کیا۔ مائل طرف اپنی کو ھجوم اور
مر وہ کہ تھا خیال کا اُن گئے۔ لے کر گھسیٹ باھر سے شہر اور
اُٹھ وہ تو ھوئے جمع گرد کے اُس شاگرد جب لیکن 20 ھے، گیا
دربے سمیت برنباس وہ دن اگلے پڑا۔ چل واپس طرف کی شہر کر
گیا۔ چلا

واپسی میں انطاکیہ کے شام

سے بہت کر سنا خبری خوش کی اللہ نے اُنھوں میں دربے 21
انطاکیہ کے پسدیہ اور اکنیُم لسترہ، کر مُڑ وہ پھر بنائے۔ شاگرد
کر مضبوط دل کے شاگردوں نے اُنھوں جگہ ھر 22 آئے۔ واپس
رھیں۔ قدم ثابت میں ایمان وہ کہ کی افزائی حوصلہ کی اُن کے
سے میں مصیبتوں سی بہت ھم کہ ھے لازم" کہا، نے اُنھوں
برنباس اور پولس 23 "ھوں۔ داخل میں بادشاھی کی اللہ کر گزر
رکھ روزے نے اُنھوں کئے۔ مقرر بھی بزرگ میں جماعت ھر نے
ایمان وہ پر جس کیا سپرد کے خداوند اُس اُنھیں اور کی دعا کر
تھے۔ لائے
پمفیلیہ وہ کرتے کرتے سفر سے میں علاقے کے پسدیہ یوں 24
کر اُتر پھر اور سنایا مُقدّس کلامِ میں پرگہ نے اُنھوں 25 پہنچے۔
شہر کے شام کر بیٹھ میں جہاز وہ سے وھاں 26 پہنچے۔ اتلیہ
ایمان جہاں لئے کے شہر اُس ھوئے، روانہ لئے کے انطاکیہ
سپرد کے فضل کے اللہ لئے کے سفر تبلیغی اِس اُنھیں نے داروں
کیا۔ پورا کو خدمت اِس اپنی نے اُنھوں یوں تھا۔ گیا
کے کر جمع کو داروں ایمان نے اُنھوں کر پہنچ انطاکیہ 27
کئے سے وسیلے کے اُن نے اللہ جو کیا بیان کا کاموں تمام اُن
طرح کس نے اللہ کہ بتایا بھی یہ نے اُنھوں ساتھ تھے۔
اور 28 ھے۔ دیا کھول دروازہ کا ایمان بھی لئے کے غیریہودیوں
رھے۔ ٹھہرے پاس کے شاگردوں کے وھاں تک دیر کافی وہ

15

اجتماع مشاورتی میں یروشلم

میں انطاکیہ کے شام کر آ سے یہودیہ آدمی کچھ وقت اُس 1
کی موسیٰ کا آپ کہ ھے لازم" لگے، دینے تعلیم یہ کو بھائیوں
سکیں پا نہیں نجات آپ ورنہ جائے، کیا ختنہ مطابق کے شریعت

ناااتفاق درمیان کے پولس اور برنباس اور کے اُن سے اِس 2 "گے۔
کرنے مباحثہ بحث خوب ساتھ کے اُن دونوں اور گئی ہو پیدا
وہ کہ کیا مقرر کو برنباس اور پولس نے جماعت آخرکار لگے۔
وہاں اور جائیں یروشلم ساتھ کے داروں ایمان مقامی اَور ایک چند
کریں۔ پیش معاملہ یہ کو بزرگوں اور رسولوں کے
سامریہ اور فینیکے وہ اور کیا روانہ اُنہیں نے جماعت چنانچہ 3
کو داروں ایمان مقامی نے اُنہوں میں راستے گزرے۔ سے میں
طرف کی خداوند طرح کس غیریہودی کہ بتایا سے تفصیل
ہوئے۔ خوش نہایت بھائی تمام کر سن یہ ہیں۔ رہے لا رجوع
بزرگوں اور رسولوں اپنے نے جماعت تو گئے پہنچ یروشلم وہ جب 4
بیان کچھ سب نے برنباس اور پولس پھر کیا۔ استقبال کا اُن سمیت
کھڑے دار ایمان کچھ کر سن یہ 5 تھا۔ ہوا معرفت کی اُن جو کیا
ہے لازم" کہا، نے اُنہوں تھے۔ سے میں فرقے فریسی جو ہوئے
وہ کہ جائے دیا حکم اُنہیں اور جائے کیا ختنہ کا غیریہودیوں کہ
"گزاریں۔ زندگی مطابق کے شریعت کی موسیٰ
جمع لئے کے کرنے غور پر معاملے اِس بزرگ اور رسول 6
کہا، اور ہوا کھڑا پطرس بعد کے مباحثہ بحث بہت 7 ہوئے۔
سے میں آپ ہوئی دیر بہت نے اللہ کہ ہیں جانتے آپ بھائیو،"
تا کہ سناؤں خبری خوش کی اللہ کو غیریہودیوں کہ لیا چن مجھے
کی بات اِس ہے جانتا کو دلوں جو نے اللہ اور 8 لائیں۔ ایمان وہ
ہے بخشا القدس روح وہی اُنہیں نے اُس کیونکہ ہے، کی تصدیق
کوئی میں اُن اور میں ہم نے اُس 9 تھا۔ دیا بھی ہمیں نے اُس جو
کر پاک بھی کو دلوں کے اُن سے ایمان بلکہ رکھا نہ فرق بھی
آپ کہ ہیں رہے آزما کیوں میں اِس کو اللہ آپ چنانچہ 10 دیا۔
ہیں چاہتے رکھنا جوا ایسا ایک پر گردن کی شاگردوں غیریہودی
دیکھیں، 11 تھے؟ سکتے اُٹھا دادا باپ ہمارے نہ اور ہم نہ جو
خداوند یعنی طریقے ہی ایک سب ہم کہ ہیں رکھتے ایمان تو ہم
"ہیں۔ پاتے نجات سے ہی فضل کے عیسیٰ
الٰہی اُن اُنہیں برنباس اور پولس تو رہے چپ لوگ تمام 12
اُن نے اللہ جو لگے بتانے میں بارے کے معجزوں اور نشانوں
کی اُن جب 13 تھے۔ کئے درمیان کے غیریہودیوں معرفت کی
!سنیں بات میری بھائیو،" کہا، نے یعقوب تو ہوئی ختم بات
اُٹھا قدم پہلا طرح کس نے اللہ کہ ہے کیا بیان نے شمعون 14
اپنے سے میں اُن اور کیا اظہار کا فکرمندی اپنی پر غیریہودیوں کر
کے گوئیوں پیش کی نبیوں بات یہ اور 15 لی۔ چن قوم ایک لئے
ہے، لکھا چنانچہ ہے۔ مطابق بھی
کر آ واپس مَیں بعد کے اِس' 16
گا، کروں تعمیر سے سرے نئے کو گھر شدہ تباہ کے داؤد
گا کروں بحال کے کر تعمیر دوبارہ کھنڈرات کے اُس مَیں
قومیں تمام وہ اور حصہ کھچا بچا کا لوگوں تا کہ 17
ہے۔ لگا ٹھپا کا نام میرے پر جن ڈھونڈیں مجھے
بھی گا کرے یہ وہ اور ہے، فرمان کا رب یہ'
ہے۔ معلوم سے ازل اُسے یہ بلکہ 18
اُن ہم کہ ہے یہ رائے میری کر رکھ نظر پیشِ یہی 19
غیرضروری ہیں رہے کر رجوع طرف کی اللہ جو کو غیریہودیوں
لکھ اُنہیں ہم کہ ہے یہ بہتر بجائے کے اِس 20 دیں۔ نہ تکلیف
کھانوں ایسے : کریں پرہیز سے چیزوں اِن وہ کہ دیں ہدایت کر
سے، زناکاری ہیں، ناپاک سے جانے کئے پیش کو بُتوں جو سے
مار کر گھونٹ گلا جنہیں سے کھانے گوشت کا جانوروں ایسے
کی شریعت موسوی کیونکہ 21 سے۔ کھانے خون اور ہو گیا دیا
ہیں۔ رہے رہ میں شہر ہر سے نسلوں کئی والے کرنے منادی
تلاوت کی شریعت دن کے سبت ہر جائیں بھی میں شہر جس
"ہے۔ جاتی کی

خط نام کے داروں ایمان غیریہودی

کیا فیصلہ سمیت جماعت پوری نے بزرگوں اور رسولوں پھر 22
ہمراہ کے برنباس اور پولس کر چن آدمی کچھ سے میں اپنے ہم کہ
میں بھائیوں جو گیا چنا کو دو دیں۔ بھیج انطاکیہ شہر کے شام
نے اُنہوں ہاتھ کے اُن 23 سیلاس۔ اور برسبا یہوداہ تھے، راہنما
بھیجا، خط یہ
کے آپ جو سے طرف کی بزرگوں اور رسولوں کے یروشلم"
ہیں۔ بھائی
رہتے میں کِلِکیہ اور شام انطاکیہ، جو بھائیو غیریہودی عزیز
!علیکم السلام ہیں،
آ پاس کے آپ نے لوگوں کچھ سے میں ہم کہ ہے سنا 24
نے ہم حالانکہ ہے، دیا کر بےچین کے کر پریشان کو آپ کر
کہ ہوئے متفق پر اِس سب ہم لئے اِس 25 تھا۔ بھیجا نہیں اُنہیں
پولس اور برنباس بھائیوں پیارے اپنے کر چن کو آدمیوں کچھ
لوگ ایسے پولس اور برنباس 26 بھیجیں۔ پاس کے آپ ہمراہ کے
جان اپنی خاطر کی مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے نے جنہوں ہیں
سیلاس اور یہوداہ ساتھی کے اُن 27 ہے۔ دی ڈال میں خطرے

کی باتوں اُن بھی زبانی وہ کہ بھیجا لئے اِس نے ہم کو جن ہیں
ہیں۔ لکھی نے ہم جو کریں تصدیق
پر آپ کہ ہیں ہوئے متفق پر اِس القدس روح اور ہم 28
کو بُتوں 29 :ڈالیں نہ بوجھ کوئی کے باتوں ضروری اِن سوائے
کا جانوروں ایسے کھانا، مت خون کھانا، مت کھانا گیا کیا پیش
اِس ہوں۔ گئے دیئے مار کر گھونٹ گلا جو کھانا مت گوشت
اچھا تو گے رہیں باز سے چیزوں اِن کریں۔ نہ زناکاری علاوہ کے
“حافظ۔ خدا گے۔ کریں
انطاکیہ کر ہو رُخصت ساتھی کے اُن اور برنباس پولس، 30
اُسے کے کر اکٹھی جماعت نے اُنہوں کر پہنچ وہاں گئے۔ چلے
پیغام افزا حوصلہ کے اُس دار ایمان کر پڑھ اُسے 31 دیا۔ دے خط
تھے نبی خود جو بھی نے سیلاس اور یہوداہ 32 ہوئے۔ خوش پر
کیں۔ باتیں کافی لئے کے مضبوطی اور افزائی حوصلہ کی بھائیوں
اُنہیں نے بھائیوں مقامی پھر ٹھہرے، وہاں لئے کے دیر کچھ وہ 33
جا واپس پاس کے والوں بھیجنے وہ تاکہ کہا الوداع سے سلامتی
[لگا۔ اچھا ٹھہرنا وہاں کو سیلاس لیکن 34 سکیں۔
رہے۔ میں انطاکیہ دیر اَور کچھ خود برنباس اور پولس 35
تعلیم کی کلام کے خداوند ساتھ کے لوگوں اَور سے بہت وہ وہاں
رہے۔ کرتے منادی کی اُس اور دیتے

ہیں جاتے ہو جدا برنباس اور پولس

ہم آؤ،” کہا، سے برنباس نے پولس بعد کے دنوں کچھ 36
کلام کے خداوند نے ہم جہاں جائیں میں شہروں تمام اُن کر مُڑ
کے کر ملاقات سے بھائیوں کے وہاں اور ہے کی منادی کی
مرقس یوحنا کر ہو متفق برنباس 37 “کریں۔ معلوم حال کا اُن
وہ کہ کیا اصرار نے پولس لیکن 38 تھا، چاہتا جانا لے ساتھ کو
ہی دوران کے دورے پہلے مرقس یوحنا کیونکہ جائے، نہ ساتھ
آیا باز سے کرنے خدمت ساتھ کے اُن کر چھوڑ اُنہیں میں پمفیلیہ
ایک وہ کہ ہوا پیدا اختلاف سخت اِتنا میں اُن سے اِس 39 تھا۔
کر لے ساتھ کو مرقس یوحنا برنباس گئے۔ ہو جدا سے دوسرے
سیلاس نے پولس جبکہ 40 گیا، چلا قبرص اور گیا بیٹھ میں جہاز
کے خداوند اُنہیں نے بھائیوں مقامی لیا۔ چن لئے کے خدمت کو
کو جماعتوں پولس یوں 41 ہوئے۔ روانہ وہ اور کیا سپرد کے فضل
گزرا۔ سے میں کِلِکیہ اور شام کرتے کرتے مضبوط

16

چناؤ کا تیمتھیُس

شاگرد ایک وہاں لسترہ۔ پھر پہنچا، دربے وہ چلتے چلتے 1
جبکہ تھی لائی ایمان ماں یہودی کی اُس تھا۔ رہتا تیمتھیُس بنام
اچھی کی اُس نے بھائیوں کے اکنیُم اور لسترہ 2 تھا۔ یونانی باپ
جانا لے ساتھ اپنے پر سفر اُسے پولس لئے اِس 3 دی، رپورٹ
نے اُس کے کر لحاظ کا یہودیوں کے علاقے اُس تھا۔ چاہتا
تھے واقف سے اِس لوگ سب کیونکہ کروایا، ختنہ کا تیمتھیُس
نے اُنہوں کر جا شہر بہ شہر پھر 4 ہے۔ یونانی باپ کا اُس کہ
فیصلے وہ کے بزرگوں اور رسولوں کے یروشلم کو جماعتوں مقامی
ایمان جماعتیں یوں 5 تھی۔ گزارنی زندگی مطابق کے جن پہنچائے
گئیں۔ بڑھتی روز بہ روز میں تعداد اور ہوئیں مضبوط میں

رویا کی پولس میں تروآس

کی مُقدّس کلامِ میں آسیہ صوبہ اُنہیں نے القدس روح 6
کے گلتیہ اور فروگیہ وہ لئے اِس لیا، روک سے کرنے منادی
شمال نے اُنہوں کر آ قریب کے موسیہ 7 گزرے۔ سے میں علاقے
لیکن کی۔ کوشش کی ہونے داخل میں بِتھنیہ صوبہ طرف کی
وہ لئے اِس 8 دیا، نہ جانے بھی وہاں اُنہیں نے روح کے عیسیٰ
نے پولس وہاں 9 پہنچے۔ تروآس بندرگاہ کر گزر سے میں موسیہ
صوبہ واقع میں یونان شمالی میں جس دیکھی رویا وقت کے رات
کو سمندر” تھا، رہا کر التماس سے اُس کھڑا آدمی ایک کا مکدُنیہ
اُس ہی جوں 10 “!کریں مدد ہماری اور آئیں مکدُنیہ کے کر پار
لگے۔ کرنے تیاریاں کی جانے مکدُنیہ ہم دیکھی رویا یہ نے
اُس ہمیں نے اللہ کہ نکالا نتیجہ یہ سے رویا نے ہم کیونکہ
ہے۔ بُلایا لئے کے سنانے خبری خوش کو لوگوں کے علاقے

تبدیلی کی لُدیہ میں فلپی

سمِترا کے جزیرۂ سیدھے کر ہو سوار پر جہاز میں تروآس ہم 11
پہنچے۔ نیاپلس کر نکل آگے دن اگلے پھر ہوئے۔ روانہ لئے کے
مکدُنیہ صوبہ جو گئے، چلے فلپی ہم کر اُتر سے جہاز وہاں 12
شہر اِس تھا۔ نوآبادی رومی اور تھا شہر صدر کا ضلع اُس کے
نکل سے شہر ہم دن کے سبت 13 ٹھہرے۔ دن کچھ ہم میں
دعا یہودی کہ تھی توقع ہماری جہاں گئے، کنارے کے دریا کر
بات سے خواتین کچھ کر بیٹھ ہم وہاں گے۔ ہوں جمع لئے کے
شہر تھواتیرہ سے میں اُن 14 تھیں۔ ہوئی اکٹھی جو لگے کرنے
قیمتی پیشہ کا اُس تھا۔ لُدیہ نام کا جس تھی عورت ایک کی

پرستش کی اللہ وہ اور تھا تجارت کی کپڑے کے رنگ ارغوانی
کھول کو دل کے اُس نے خداوند تھی۔ غیریہودی والی کرنے
اُس اور کے اُس 15 دی۔ توجہ پر باتوں کی پولس نے اُس اور دیا،
گھر اپنے ہمیں نے اُس بعد کے لینے بپتسمہ کے والوں گھر کے
سمجھتے آپ اگر" کہا، نے اُس دی۔ دعوت کی ٹھہرنے میں
کر آ گھر میرے تو ہوں لائی ایمان پر خداوند واقعی مَیں کہ ہیں
کیا۔ مجبور ہمیں نے اُس یوں "ٹھہریں۔

میں جیل کی فلپی

ہماری کہ تھے رہے جا طرف کی جگہ کی دعا ہم دن ایک 16
لوگوں ذریعے کے بدروح ایک جو ہوئی سے لونڈی ایک ملاقات
لئے کے مالکوں اپنے وہ سے اِس تھی۔ بتاتی حال کا قسمت کی
کر پڑ پیچھے ہمارے اور پولس وہ 17 تھی۔ کماتی پیسے سے بہت
جو ہیں خادم کے تعالیٰ اللہ آدمی یہ" لگی، کہنے کر چیخ چیخ
روز بہ روز سلسلہ یہ 18 "ہیں۔ آئے بتانے راہ کی نجات کو آپ
کہا، سے بدروح اور مُڑا کر آ تنگ پولس آخرکار رہا۔ جاری
میں لڑکی کہ ہوں دیتا حکم سے نام کے مسیح عیسیٰ تجھے مَیں"
گئی۔ نکل وہ لمحے اُسی "!جا نکل سے
کی کمانے پیسے کہ ہوا معلوم کو مالکوں کے اُس 19
میں چوک کر پکڑ کو سیلاس اور پولس وہ تو رہی جاتی اُمید
اُنہیں 20 گئے۔ لے گھسیٹ سامنے کے والوں رکھنے اقتدار بیٹھے
آدمی یہ" لگے، چلّانے وہ کے کر پیش سامنے کے مجسٹریٹوں
اور 21 ہیں یہودی یہ ہیں۔ رہے کر پیدا چل ھل میں شہر ہمارے
ادا اور کرنا قبول جنہیں ہیں رہے کر پرچار کا رواج و رسم ایسے
پولس اور ملا آ بھی ہجوم 22 "نہیں۔ جائز لئے کے رومیوں ہم کرنا
لگا۔ کرنے باتیں خلاف کے سیلاس اور
اور اُتارے کپڑے کے اُن کہ دیا حکم نے مجسٹریٹوں پر اِس
کروا پٹائی خوب کی اُن نے اُنہوں 23 جائے۔ مارا سے لاٹھی اُنہیں
احتیاط کہ کہا سے داروغہ اور دیا ڈال میں قیدخانے اُنہیں کر
کے جیل اُنہیں نے اُس چنانچہ 24 کرو۔ داری پہرا کی اُن سے
میں کاٹھ پاؤں کے اُن کر جا لے میں حصے اندرونی سے سب
دیئے۔ ڈال
قریب کے رات آدھی سیلاس اور پولس کہ ہوا ایسا اب 25
قیدی باقی اور تھے رہے گا گیت کے تمجید کی اللہ اور رہے کر دعا
پوری کی قیدخانے اور آیا زلزلہ بڑا اچانک 26 تھے۔ رہے سن
اور گئے کھل دروازے تمام فوراً گئی۔ ہل تک بنیادوں عمارت

جب اُٹھا۔ جاگ داروغہ 27 گئیں۔ کھل زنجیریں کی قیدیوں تمام
تلوار اپنی وہ تو ہیں کھلے دروازے کے جیل کہ دیکھا نے اُس
قیدی کہ تھا رہا لگ ایسا کیونکہ لگا، کرنے کشی خود کر نکال
آپ اپنے !کریں مت" اُٹھا، چلّا پولس لیکن 28 ہیں۔ گئے ہو فرار
"ہیں۔ یہیں سب ہم پہنچائیں۔ نہ نقصان کو
لرزتے آیا۔ اندر کر بھاگ اور لیا منگوا چراغ نے داروغہ 29
باہر اُنہیں پھر 30 گیا۔ گر سامنے کے سیلاس اور پولس وہ لرزتے
لئے کے پانے نجات مجھے صاحبو،" پوچھا، نے اُس کر جا لے
"ہے؟ کرنا کیا
آپ تو لائیں ایمان پر عیسیٰ خداوند" دیا، جواب نے اُنہوں 31
اُسے نے اُنہوں پھر 32 "گی۔ ملے نجات کو گھرانے کے آپ اور
اور 33 سنایا۔ کلام کا خداوند کو والوں گھر تمام کے اُس اور
زخموں کے اُن کر جا لے اُنہیں نے داروغہ گھڑی اُسی کی رات
والوں گھر سارے کے اُس اور کا اُس بعد کے اِس دھویا۔ کو
کھانا کر لا میں گھر اپنے اُنہیں نے اُس پھر 34 ہوا۔ بپتسمہ کا
تمام کے اُس اور نے اُس باعث کے لانے ایمان پر اللہ کھلایا۔
منائی۔ خوشی بڑی نے والوں گھر
داروغہ کو افسروں اپنے نے مجسٹریٹوں تو چڑھا دن جب 35
کرے۔ رِہا کو سیلاس اور پولس وہ کہ دیا بھجوا پاس کے
دیا، پہنچا پیغام کا اُن کو پولس نے داروغہ چنانچہ 36
دیا کر رِہا کو سیلاس اور آپ کہ ہے دیا حکم نے مجسٹریٹوں"
"جائیں۔ چلے سے سلامتی کر نکل اب جائے۔
اُنہوں" کہا، سے اُن نے اُس کیا۔ اعتراض نے پولس لیکن 37
مار بغیر کئے پیش میں عدالت اور ھی سامنے کے عوام ہمیں نے
اب اور ہیں۔ شہری رومی ہم حالانکہ ہے دیا ڈال میں جیل کر
آئیں خود وہ اب !نہیں ہرگز ہیں؟ چاہتے نکالنا سے چپکے ہمیں وہ
"جائیں۔ لے باہر ہمیں اور
اُنہیں جب پہنچائی۔ خبر یہ کو مجسٹریٹوں نے افسروں 38
گھبرا وہ تو ہیں شہری رومی سیلاس اور پولس کہ ہوا معلوم
باہر سے جیل اور آئے لئے کے سمجھانے اُنہیں خود وہ 39 گئے۔
اور پولس چنانچہ 40 دیں۔ چھوڑ کو شہر کہ کی گزارش کر لا
گئے گھر کے لُدیہ وہ پہلے لیکن آئے۔ نکل سے جیل سیلاس
وہ پھر کی۔ افزائی حوصلہ کی اُن اور ملے سے بھائیوں وہ جہاں
گئے۔ چلے

17

میں تھسلنیکے

تھسلُنیکے سیلاس اور پولس کر ھو سے اپلونیہ اور امفپلس 1
کے عادت اپنی 2 تھا۔ خانہ عبادت یہودی جہاں گئے پہنچ شہر
کلامِ دوران کے سبتوں تین لگاتار اور گیا میں اُس پولس مطابق
کی کرنے قائل کو یہودیوں کر دے دے دلائل سے مُقدّس
ثابت کے کرتشریح کی مُقدّس کلامِ نے اُس 3 رھا۔ کرتا کوشش
لازم اُٹھنا جی سے میں مُردوں اور اُٹھانا دُکھ کا مسیح کہ کیا
ہوں، رھا دے خبر مَیں کی عیسیٰ جس" کہا، نے اُس تھا۔
اور پولس کر ھو قائل کچھ سے میں یہودیوں 4 "ھے۔ مسیح وھی
بڑی کی یونانیوں ترس خدا میں جن گئے، ھو وابستہ سے سیلاس
تھیں۔ شریک بھی خواتین بارسوخ اور تعداد
گلیوں نے اُنھوں لگے۔ کرنے حسد یہودی باقی کردیکھ یہ 5
جلوس کے کر اکٹھے آدمی شریر کچھ والے پھرنے آوارہ میں
حملہ پر گھر کے یاسون پھر دی۔ مچا چل ھل میں شہر اور نکالا
عوامی اُنھیں تا کہ ڈھونڈا کو سیلاس اور پولس نے اُنھوں کے کر
اِس تھے، نہیں وھاں وہ لیکن 6 کریں۔ پیش سامنے کے اجلاس
کے شہر کو بھائیوں دار ایمان اَور ایک چند اور یاسون وہ لئے
لوگ یہ" کہا، کرچیخ نے اُنھوں لائے۔ سامنے کے مجسٹریٹوں
ھیں۔ گئے آبھی یہاں اب اور ھیں رھے کرپیدا گڑبڑ میں دنیا پوری
شہنشاہ سب یہ ھے۔ ٹھہرایا میں گھر اپنے اُنھیں نے یاسون 7
اَور کسی یہ کیونکہ ھیں، رھے کرورزی خلاف کی احکام کے
کی طرح اِس 8 "ھے۔ عیسیٰ نام کا جس ھیں مانتے بادشاہ کو
کیا۔ پیدا ھنگامہ بڑا میں مجسٹریٹوں اور ھجوم نے اُنھوں سے باتوں
پھر اور لی ضمانت سے دوسروں اور یاسون نے مجسٹریٹوں چنانچہ 9
دیا۔ چھوڑ اُنھیں

میں بیریہ

بھیج بیریہ کو سیلاس اور پولس نے بھائیوں رات اُسی 10
لوگ یہ 11 گئے۔ میں خانے عبادت یہودی وہ کر پہنچ وھاں دیا۔
یہ تھے۔ کے ذھن کھلے زیادہ نسبت کی یہودیوں کے تھسلُنیکے
روز بہ روز اور سنتے باتیں کی سیلاس اور پولس سے شوق بڑے
جیسا ھے ایسا واقعی کیا کہ رھے کرتے تفتیش کی مُقدّس کلامِ
یہودی سے بہت سے میں اِن میں نتیجے 12 ھے؟ رھا جا بتایا ھمیں
مرد اور خواتین یونانی بارسوخ سی بہت ساتھ ساتھ اور لائے ایمان
پولس کہ ملی خبر یہ کو یہودیوں کے تھسلُنیکے پھر لیکن 13 بھی۔
لوگوں اور پہنچے بھی وھاں وہ ھے۔ رھا سنا کلام کا اللہ میں بیریہ
کو پولس نے بھائیوں پر اِس 14 دی۔ مچا چل ھل کر اُکسا کو
پیچھے میں بیریہ تیمُتھیُس اور سیلاس لیکن دیا، بھیج پر ساحل فوراً
وہ تھے آئے پہنچانے تک ساحل کو پولس آدمی جو 15 گئے۔ رہ
چلے واپس کر چھوڑ اُسے وہ وھاں گئے۔ تک اتھینے ساتھ کے اُس
بھیجی خبر کو تیمُتھیُس اور سیلاس نے پولس ھاتھ کے اُن گئے۔
جائیں۔ آ پاس میرے کر چھوڑ کو بیریہ سکے ھو جلدی جتنی کہ

میں اتھینے

کرتے کرتے انتظار کا تیمُتھیُس اور سیلاس میں شہر اتھینے 16
شہر پورا کہ دیکھا نے اُس کیونکہ گیا، آ میں جوش بڑے پولس
کر جا میں خانے عبادت یہودی وہ 17 ھے۔ ھوا بھرا سے بُتوں
ساتھ لگا۔ کرنے بحث سے غیریہودیوں ترس خدا اور یہودیوں
سے لوگوں موجود پر وھاں کر جا بھی میں چوک روزانہ وہ ساتھ
سے اُس بھی *فلسفی ستوئیکی اور اپکوری 18 رھا۔ کرتا گفتگو
جی کے اُس اور عیسیٰ اُنھیں نے پولس جب لگے۔ کرنے بحث
اِن بکواسی یہ" پوچھا، نے بعض تو سنائی خبری خوش کی اُٹھنے
کرچن سے اُدھر اِدھر نے اِس جو ھے چاھتا کہنا کیا سے باتوں
"ھیں؟ دی جوڑ
خبر کی دیوتاؤں اجنبی وہ کہ ھے لگتا" کہا، نے دوسروں
شوریٰ مجلسِ کی شہر کرلے ساتھ اُسے وہ 19 "ھے۔ رھا دے
نے اُنھوں تھی۔ ھوتی منعقد پر پہاڑی نامی پگس اریو جو گئے میں
سی کون آپ کہ ھے سکتا ھو معلوم ھمیں کیا" کی، درخواست
باتیں غریب و عجیب ھمیں تو آپ 20 ھیں؟ رھے کرپیش تعلیم نئی
"ھیں۔ چاھتے جاننا مطلب صحیح کا اُن ھم اب ھیں۔ رھے سنا
رھنے میں شہر باشندے تمام کے اتھینے کہ تھی یہ **بات**) 21
تھے کرتے صَرف میں اِس وقت پورا اپنا سمیت پردیسیوں والے
(سنائیں۔ یا سنیں خیالات تازہ تازہ کہ
حضرات، کے اتھینے" کہا، اور ھوا کھڑا میں مجلس پولس 22
ھیں۔ لوگ مذھبی بہت سے لحاظ ھر آپ کہ ھوں دیکھتا مَیں
پر چیزوں اُن تو تھا رھا گزر سے میں شہر مَیں جب کیونکہ 23
ایک نے مَیں چلتے چلتے ھیں۔ کرتے آپ پوجا کی جن کیا غور
کی خدا نامعلوم' تھا، لکھا پر جس دیکھی بھی گاہ قربان ایسی
کی جس ھوں دیتا خبر کی خدا اُس کو آپ مَیں اب' گاہ۔ قربان
خدا وہ یہ 24 نہیں۔ جانتے اُسے آپ مگر ھیں تو کرتے آپ پوجا
کی۔ تخلیق کی چیز ھر موجود میں اُس اور دنیا نے جس ھے
کے ھاتھوں انسانی وہ لئے اِس ھے، مالک کا زمین و آسمان وہ
ھاتھ انسانی اور 25 کرتا۔ نہیں سکونت میں مندروں ھوئے بنائے

* **17:18** ستوئیکی فلسفی: رواقیت کے فلسفی۔

درکار چیز بھی کوئی اُسے کیونکہ سکتے، کر نہیں خدمت کی اُس
مہیا سانس اور زندگی کو سب وہی بجائے کے اِس ہوتی۔ نہیں
ایک نے اُسی 26 ھے۔ کرتا پوری ضروریات تمام کی اُن کے کر
پوری کر نکل سے اُس قومیں تمام کی دنیا تا کہ کیا خلق کو شخص
بھی سرحدیں اور اوقات کے قوم ہر نے اُس جائیں۔ پھیل میں دنیا
یہ اُمید کریں۔ تلاش کو خدا وہ کہ تھا یہ مقصد 27 کیں۔ مقرر
کسی سے میں ہم وہ اگرچہ پائیں، اُسے کر ٹٹول ٹٹول وہ کہ تھی
کرتے حرکت جیتے، ہم میں اُس کیونکہ 28 ہوتا۔ نہیں دُور سے
فرمایا بھی نے شاعروں کچھ اپنے کے آپ ہیں۔ رکھتے وجود اور
کے اللہ ہم چونکہ اب 29 ‘ہیں۔ فرزند کے اُس بھی ہم’ ھے،
ہونا نہیں یہ تصور میں بارے کے اُس ہمارا لئے اِس ہیں فرزند
انسان جو ہو مجسمہ کوئی کا پتھر یا چاندی سونے، وہ کہ چاہئے
اِس نے خدا میں ماضی 30 ہو۔ گیا بنایا سے ڈیزائن اور مہارت کی
لوگوں کے جگہ ہر وہ اب لیکن کیا، نظرانداز کو جہالت کی قسم
کیا مقرر دن ایک نے اُس کیونکہ 31 ھے۔ دیتا حکم کا توبہ کو
یہ وہ اور گا۔ کرے عدالت کی دنیا سے انصاف وہ جب ھے
کر متعین وہ کو جس گا کرے معرفت کی شخص ایک عدالت
اُس کہ ھے کی سے اِس نے اُس تصدیق کی جس اور ھے چکا
”ھے۔ دیا کر زندہ سے میں مُردوں اُسے نے
مذاق کا پولس نے بعض کر سن ذکر کا قیامت کی مُردوں 32
بارے کے اِس وقت اَور کسی ہم” کہا، نے بعض لیکن اُڑایا۔
نکل سے مجلس پولس پھر 33 “ہیں۔ چاہتے سننا مزید سے آپ میں
آئے۔ لے ایمان کر ہو وابستہ سے اُس لوگ کچھ 34 گیا۔ چلا کر
عورت ایک اور تھا دیونیسیُس ممبر کا شوریٰ مجلسِ سے میں اُن
تھے۔ بھی اَور کچھ دمرس۔ بنام

18

میں کُرِنتھس

آیا۔ شہر کُرِنتھس کر چھوڑ کو اتھینے پولس بعد کے اِس 1
اکوِلہ نام کا جس ہوئی سے یہودی ایک ملاقات کی اُس وہاں 2
بیوی اپنی پہلے دیر تھوڑی اور تھا والا رہنے کا پنطس وہ تھا۔
نے کلودیُس شہنشاہ کہ تھی یہ وجہ تھا۔ آیا سے اٹلی سمیت پرسکلہ
جائیں۔ چلے کر چھوڑ کو روم یہودی تمام کہ تھا کیا صادر حکم
خیمے بھی پیشہ کا اُن چونکہ اور 3 گیا پولس پاس کے لوگوں اُن
لگا۔ کمانے روزی کر ٹھہر گھر کے اُن وہ لئے اِس تھا کرنا سلائی

تعلیم میں خانے عبادت یہودی کو سبت ہر نے اُس ساتھ ساتھ 4
کی۔ کوشش کی کرنے قائل کو یونانیوں اور یہودیوں کر دے
پورا اپنا پولس تو آئے سے مکدُنیہ تیمُتھِیُس اور سیلاس جب 5
کو یہودیوں نے اُس لگا۔ کرنے صرف میں سنانے کلام وقت
ھے۔ مسیح گیا کیا بیان میں مُقدّس کلامِ عیسیٰ کہ دی گواہی
لگے کرنے تذلیل کی اُس کے کر مخالفت کی اُس وہ جب لیکن 6
آپ” کہا، کر جھاڑ گرد سے کپڑوں اپنے میں احتجاج نے اُس تو
سے اب ہوں۔ بےقصور مَیں ہیں، دارذمہ کے ہلاکت اپنی خود
نکل سے وہاں وہ پھر 7 “گا۔ کروں جایا پاس کے غیریہودیوں مَیں
طِطُس وہاں گیا۔ میں گھر والے ساتھ کے خانے عبادت کہ
مانتا خوف کا خدا لیکن تھا، نہیں یہودی جو تھا رہتا یُوستس
گھرانے اپنے تھا راہنما کا خانے عبادت جو کرِسپُس اور 8 تھا۔
لوگوں اَور سارے بہت کے کُرِنتھس لایا۔ ایمان پر خداوند سمیت
لیا۔ بپتسمہ اور لائے ایمان تو سنیں باتیں کی پولس جب بھی نے
مت” ہوا، کلام ہم سے پولس میں رویا خداوند رات ایک 9
ساتھ تیرے مَیں کیونکہ 10 ہو، نہ خاموش اور جا کرتا کلام !ڈر
کیونکہ گا، پہنچائے نہیں نقصان تجھے کے کر حملہ کوئی ہوں۔
مزید پولس پھر 11 “ہیں۔ لوگ سے بہت میرے میں شہر اِس
رہا۔ سکھاتا کلام کا اللہ کو لوگوں کر ٹھہر وہاں سال ڈیڑھ
یہودی تو تھا گورنر کا اخیہ صوبہ گلیو جب میں دنوں اُن 12
میں عدالت اُسے اور ہوئے جمع خلاف کے پولس کر ہو متحد
کو لوگوں آدمی یہ” کہا، نے اُنہوں 13 لائے۔ سامنے کے گلیو
جو ھے رہا اُکسا پر کرنے عبادت کی اللہ سے طریقے ایسے
”ھے۔ خلاف کے شریعت ہماری
یہودیوں خود گلیو کہ تھا کو کہنے کچھ میں جواب پولس 14
کوئی الزام کا آپ اگر !مردو یہودی سنیں،” ہوا، مخاطب سے
ہوتی۔ برداشت قابلِ بات کی آپ تو ہوتا جرم سنگین یا ناانصافی
یہودی کی آپ اور ناموں تعلیم، مذہبی جھگڑا کا آپ لیکن 15
مَیں کریں۔ حل خود اُسے لئے اِس ھے، رکھتا تعلق سے شریعت
یہ 16 “ہوں۔ نہیں تیار لئے کے کرنے فیصلہ میں معاملے اِس
نے ہجوم پر اِس 17 دیا۔ بھگا سے عدالت اُنہیں نے اُس کر کہہ
عدالت کر پکڑ کو سوستھنیس راہنما کے خانے عبادت یہودی
کی۔ نہ پروا نے گلیو لیکن کی۔ پٹائی کی اُس سامنے کے

سفر کا واپسی تک انطاکیہ

پھر رہا۔ میں کُرِنتھس دن بہت پولس بھی بعد کے اِس 18
جہاں گیا کنخریہ شہر کے قریب وہ کر کہہ خیرباد کو بھائیوں
منڈوا بال کے سر اپنے پر ہونے پورے کے مَنت کسی نے اُس
ہو سوار پر جہاز ساتھ کے اکوِلہ اور پرسکلہ وہ بعد کے اِس دیئے۔
جہاں پہنچے اِفسس وہ پہلے 19 ہوا۔ روانہ لئے کے شام ملکِ کر
نے اُس بھی وہاں دیا۔ چھوڑ کو اکوِلہ اور پرسکلہ نے پولس
اُنہوں 20 کی۔ بحث سے یہودیوں کر جا میں خانے عبادت یہودی
گزارے، ساتھ کے اُن وقت مزید کہ کی درخواست سے اُس نے
اللہ اگر" کہا، کر کہہ خیرباد اُنہیں اور 21 کیا انکار نے اُس لیکن
جہاز وہ پھر "گا۔ آؤں واپس پاس کے آپ مَیں تو ہو مرضی کی
ہوا۔ روانہ سے اِفسس کر ہو سوار پر

یروشلم وہ سے جہاں گیا، پہنچ قیصریہ وہ کرتے کرتے سفر 22
چلا واپس انطاکیہ وہ بعد کے اِس ملا۔ سے جماعت مقامی کر جا
اور گلتیہ وہ کر نکل آگے پھر ٹھہرا۔ دیر کچھ وہ جہاں 23 گیا
ایمان تمام کے وہاں ہوئے گزرتے سے میں علاقے کے فروگیہ
گیا۔ کرتا مضبوط کو داروں

میں کُرِنتھس اور اِفسس اپلّوس

کا مُقدّس کلامِ جسے یہودی فصیح ایک میں اِتنے 24
وہ تھا۔ اپلّوس نام کا اُس تھا۔ گیا پہنچ اِفسس تھا علم زبردست
کی خداوند اُسے 25 تھا۔ والا رہنے کا اسکندریہ شہر کے مصر
سے سرگرمی بڑی وہ اور تھی گئی دی تعلیم میں بارے کے راہ
تعلیم یہ کی اُس رہا۔ سکھاتا میں بارے کے عیسیٰ کو لوگوں
تھا۔ جانتا بپتسمہ کا یحییٰ صرف تک ابھی وہ اگرچہ تھی صحیح
کلام سے دلیری بڑی وہ میں خانے عبادت یہودی کے اِفسس 26
طرف ایک اُسے نے اکوِلہ اور پرسکلہ کر سن یہ لگا۔ کرنے
بیان سے تفصیل مزید کو راہ کی اللہ سامنے کے اُس کر جا لے
اِفسس تو تھا رکھتا خیال کا جانے اخیہ صوبہ اپلّوس 27 کیا۔
کے وہاں نے اُنہوں کی۔ افزائی حوصلہ کی اُس نے بھائیوں کے
وہ جب کریں۔ استقبال کا اُس وہ کہ لکھا خط کو شاگردوں
فضل کے اللہ جو بنا باعث کا مدد بڑی لئے کے اُن تو پہنچا وہاں
زبردست میں مباحثوں علانیہ وہ کیونکہ 28 تھے، لائے ایمان سے
کر کیا ثابت سے مُقدّس کلامِ اور آیا غالب پر یہودیوں سے دلائل
ہے۔ مسیح عیسیٰ

19

میں اِفسس پولس

ایشیائے پولس تو تھا ہوا ٹھہرا میں کُرِنتھس اپلّوس جب 1
ساحلی کرتے کرتے سفر سے میں علاقے اندرونی کے کوچک
اُس سے جن 2 ملے شاگرد کچھ اُسے وہاں آیا۔ میں اِفسس شہر
"ملا؟ القدس روح وقت لاتے ایمان کو آپ کیا" پوچھا، نے
ذکر کا القدس روح تو نے ہم نہیں،" دیا، جواب نے اُنہوں
"سنا۔ نہیں تک
"گیا؟ دیا بپتسمہ سا کون کو آپ تو" پوچھا، نے اُس 3
"کا۔ یحییٰ" دیا، جواب نے اُنہوں
توبہ نے لوگوں جب دیا بپتسمہ نے یحییٰ" کہا، نے پولس 4
ایمان پر والے آنے بعد میرے' بتایا، اُنہیں خود نے اُس لیکن کی۔
"۔' پر عیسیٰ یعنی لاؤ،
اور 6 لیا۔ بپتسمہ پر نام کے عیسیٰ خداوند نے اُنہوں کر سن یہ 5
نازل القدس روح پر اُن تو رکھے پر اُن ہاتھ اپنے نے پولس جب
آدمیوں اِن 7 لگے۔ کرنے نبوّت اور بولنے غیرزبانیں وہ اور ہوا،
تھی۔ بارہ تقریباً تعداد کُل کی
دوران کے مہینے تین اور گیا میں خانے عبادت یہودی پولس 8
کے کر بحث ساتھ کے اُن رہا۔ کرتا بات سے دلیری سے یہودیوں
کی کرنے قائل میں بارے کے بادشاہی کی اللہ اُنہیں نے اُس
بلکہ ہوئے نہ تابع کے اللہ وہ گئے۔ اَڑ کچھ لیکن 9 کی۔ کوشش
پر اِس لگے۔ کہنے بھلا بُرا کو راہ کی اللہ ہی سامنے کے عوام
وہ کے کر الگ بھی کو شاگردوں دیا۔ چھوڑ اُنہیں نے پولس
وہ جہاں تھا کرتا ہوا جمع میں ہال لیکچر کے ترنس ساتھ کے اُن
رہا۔ جاری تک سال دو سلسلہ یہ 10 رہا۔ دیتا تعلیم اُنہیں روزانہ
موقع کا سننے کلام کا خداوند کو لوگوں تمام کے آسیہ صوبہ یوں
ملا، خواہ وہ یہودی تھے یا یونانی۔

بیٹے سات کے سِکوا امام راہنما

یہاں 12 کئے، معجزے غیرمعمولی معرفت کی پولس نے اللہ 11
کے لگانے سے بدن کے اُس ایپرن یا رومال جب کہ تک
اور رہتیں جاتی بیماریاں کی اُن تو جاتے رکھے پر مریضوں بعد
جگہ جو تھے بھی یہودی ایسے کچھ وہاں 13 جاتیں۔ نکل بدروحیں
بندھن کے بدروحوں وہ اب تھے۔ نکالتے بدروحیں کر جا جگہ
کی کرنے استعمال نام کا عیسیٰ خداوند پر لوگوں پھنسے میں
سے نام کے عیسیٰ اُس تجھے مَیں" لگے، کہنے کے کر کوشش

ایک 14 ’’ہے۔ کرتا پولس منادی کی جس ہوں دیتا حکم کا نکلنے
تھے۔ کرتے ایسا بیٹے سات کے سکِوا بنام امام راھنما یہودی
بدروح تو تھے رہے کر کوشش یہی جب دفعہ ایک لیکن 15
بھی، کو پولس اور ہوں جانتی مَیں تو کو عیسیٰ’’ دیا، جواب نے
’’ہو؟ کون تم لیکن

سب کر جھپٹ پر اُن تھی بدروح میں جس آدمی وہ پھر 16
اور ننگے وہ کہ ہوا حملہ سخت اِتنا پر اُن کا اُس گیا۔ آ غالب پر
واقعے اِس 17 گئے۔ نکل سے گھر اُس کر بھاگ میں حالت زخمی
پھیل میں یونانیوں اور یہودیوں والے رہنے تمام کے اِفسس خبر کی
تعظیم کی نام کے عیسیٰ خداوند اور ہوا طاری خوف پر اُن گئی۔
علانیہ کر آنے بہتیروں سے میں اُن تھے لائے ایمان جو 18 ہوئی۔
تعداد بڑی کی والوں کرنے جادوگری 19 کیا۔ اقرار کا گناھوں اپنے
جلا سامنے کے عوام کے کر اکٹھی کتابیں کی جادومنتر اپنی نے
کے چاندی رقم کُل کی اُن تو گیا کیا حساب کا کتابوں پوری دیں۔
طریقے زبردست کلام کا خداوند یوں 20 تھی۔ سِکے ہزار پچاس
گیا۔ پکڑتا زور اور بڑھتا سے

ہنگامہ میں اِفسس

گزرسے میں اخیہ اور مکدُنیہ نے پولس بعد کے واقعات اِن 21
لازم بعد کے اِس’’ کہا، نے اُس کیا۔ فیصلہ کا جانے یروشلم کر
مددگاروں دو اپنے نے اُس 22 ’’جاؤں۔ بھی روم مَیں کہ ہے
مزید خود وہ جبکہ دیا بھیج مکدُنیہ آگے کو اراستس اور تِیمُتھِیُس
رہا۔ ٹھہرا میں آسیہ صوبہ لئے کے دیر کچھ
ہوباعث کا ھنگامے شدید ایک راہ کی اللہ وقت اُس تقریباً 23
والا بنانے اشیا کی چاندی ایک میں اِفسس ہوا، یوں یہ 24 گئی۔
دیوی ارتمس سے چاندی وہ تھا۔ دیمیتریُس نام کا جس تھا رہتا
کاروبار کا کاروں دست سے کام کے اُس اور تھا، بنواتا مندر کے
والے رکھنے تعلق سے کام اِس نے اُس اب 25 تھا۔ چلتا خوب
آپ حضرات،’’ کہا، سے اُن کے کر جمع کو کاروں دست دیگر
ہے۔ منحصر پر کاروبار اِس دولت ہماری کہ ہے معلوم کو
نہ نے پولس آدمی اِس کہ ہے لیا سن اور دیکھ بھی یہ نے آپ 26
لوگوں سے بہت میں آسیہ صوبہ پورے تقریباً بلکہ اِفسس صرف
میں حقیقت دیوتا بنے کے ہاتھوں کہ ہے لیا کر قائل کر بھٹکا کو
کاروبار ہمارے کہ ہے خطرہ یہ صرف نہ 27 ہوتے۔ نہیں دیوتا
اثر کا مندر کے ارتمس دیوی عظیم کہ بھی یہ بلکہ ہو بدنامی کی

آسیہ صوبہ پوجا کی جس خود ارتمس کہ گا، رہے جاتا رسوخ و
’’بیٹھے۔ کھو عظمت اپنی ہے جاتی کی میں دنیا پوری اور
اِفسیوں’’ لگے، چلّانے چیخنے کر آ میں طیش وہ کر سن یہ 28
مچ چل ھل میں شہر پورے 29 ’’!ہے عظیم دیوی ارتمس کی
ارسترخس اور گیُس سفر ھم مکدُنی کے پولس نے لوگوں گئی۔
دیکھ یہ 30 آئے۔ دوڑے میں تماشاگاہ کر مل اور لیا پکڑ کو
لیکن تھا، چاھتا جانا میں اجلاس اِس کے عوام بھی پولس کر
دوستوں کچھ کے اُس طرح اِسی 31 لیا۔ روک اُسے نے شاگردوں
کی منت کر بھیج خبر اُسے تھے افسر کے آسیہ صوبہ جو بھی نے
چیخ یہ کچھ تھی۔ تفری افرا بڑی میں اجلاس 32 جائے۔ نہ وہ کہ
جانتے وجہ کی ہونے جمع لوگ تر زیادہ وہ۔ کچھ تھے، رہے
ساتھ ساتھ دیا۔ کر آگے کو سکندر نے یہودیوں 33 تھے۔ نہ بھی
سے ہاتھ نے اُس رہے۔ دیتے ھدایات اُسے لوگ کچھ کے ھجوم
اپنا سامنے کے اجلاس وہ تاکہ کیا اشارہ کا جانے ہو خاموش
ہے یہودی وہ کہ لیا جان نے اُنھوں جب لیکن 34 کرے۔ دفاع
اِفسس’’ رہے، لگاتے نعرہ کر چلّا تک گھنٹوں دو تقریباً وہ تو
’’!ہے عظیم دیوی ارتمس کی

میں کرانے خاموش اُنھیں سیکرٹری چیف کا بلدیہ آخرکار 35
کس حضرات، کے اِفسس’’ کہا، نے اُس پھر ہوا۔ کامیاب
محافظ کا مندر کے دیوی ارتمس عظیم اِفسس کہ نہیں معلوم کو
نگران کے مجسمے اُس کے اُس ہم کہ ہے جانتی دنیا پوری !ہے
تو حقیقت یہ 36 گیا۔ پہنچ پاس ہمارے کر گر سے آسمان جو ہیں
اور رہیں چاپ چپ آپ کہ ہے لازم چنانچہ ہے۔ انکار ناقابلِ
تو نہ حالانکہ ہیں لائے یہاں آدمی یہ آپ 37 کریں۔ نہ جلدبازی
بےحرمتی کی دیوی نے اُنھوں نہ ہیں، والے لُوٹنے کو مندروں وہ
کاروں دست والے ساتھ کے اُس اور دیمیتریُس اگر 38 ہے۔ کی
ہوتے گورنر اور کچہریاں لئے کے اِس تو ہے الزام پر کسی کا
آپ اگر 39 لڑیں۔ مقدمہ سے دوسرے ایک وہ کر جا وھاں ہیں۔
کے کرنے حل اُسے تو ہیں چاھتے کرنا پیش معاملہ کوئی مزید
ہیں میں خطرے اِس ہم اب 40 ہے۔ ہوتی مجلس قانونی لئے
جائے لگایا الزام کا فساد پر ہم باعث کے واقعات کے آج کہ
کے قسم اِس ہم تو گا جائے پوچھا سے ہم جب کیونکہ گا۔
سکیں کر نہیں پیش جواز کوئی کا اجتماع ناجائز اور بےترتیب
دیا۔ کر برخاست کو اجلاس نے اُس کر کہہ یہ 41 ’’گے۔

20

میں اخیہ اور مکدُنیہ

شاگردوں نے پولس تو ہوئی ختم تفری افرا میں شہر جب 1
کہہ خیرباد اُنہیں وہ پھر کی۔ افزائی حوصلہ کی اُن کر بُلا کو
بہ جگہ نے اُس کر پہنچ وہاں 2 ہوا۔ روانہ لئے کے مکدُنیہ کر
کی۔ افزائی حوصلہ کی داروں ایمان سے باتوں سی بہت کر جا جگہ
ٹھہرا۔ تک ماہ تین وہ جہاں 3 گیا پہنچ یونان وہ چلتے چلتے یوں
چلا پتا کہ تھا والا ہونے سوار پر جہاز لئے کے شام ملکِ وہ
اُس پر اِس ہے۔ کی سازش خلاف کے اُس نے یہودیوں کہ
کے اُس 4 کیا۔ فیصلہ کا جانے واپس کر ہو سے مکدُنیہ نے
سے تھسلُنیکے سوپترس، بیٹا کا پُرس سے بیریہ :تھے سفر ھم کئی
صوبہ اور تیمُتھِیُس گیُس، سے دربے سکندس، اور ارسترخس
چلے تروآس کر نکل آگے آدمی یہ 5 ترفِمس۔ اور تُخِکُس سے آسیہ
عید کی روٹی بےخمیری 6 کیا۔ انتظار ھمارا نے اُنہوں جہاں گئے
کے دن پانچ اور ہوئے سوار پر جہاز قریب کے فلپی ھم بعد کے
رہے۔ دن سات ھم وہاں گئے۔ پہنچ تروآس پاس کے اُن بعد

میٹنگ الوداعی کی پولس میں تروآس

پولس ہوئے۔ جمع لئے کے منانے ربانی عشائے ھم کو اتوار 7
ہونے روانہ دن اگلے وہ چونکہ اور لگا کرنے بات سے لوگوں
منزل کی اوپر 8 رہا۔ بولتا تک رات آدھی وہ لئے اِس تھا والا
جل چراغ سے بہت وہاں تھے جمع ھم میں کمرے جس میں
کا اُس تھا۔ بیٹھا پر دھلیز کی کھڑکی جوان ایک 9 تھے۔ رہے
تھیں رہی جا ہوتی لمبی باتیں کی پولس جوں جوں تھا۔ یوتخس نام
میں نیند گہری وہ آخرکار تھی۔ رہی جا آتی غالب نیند پر اُس
کر پہنچ نیچے نے لوگوں جب گیا۔ گر پر زمین سے منزل تیسری
پولس لیکن 10 تھا۔ چکا ہو بحق جاں وہ تو اُٹھایا سے پر زمین اُسے
اُس لیا۔ لے میں بازوؤں اپنے اُسے اور گیا جھک پر اُس کر اُتر
اوپر واپس وہ پھر 11 “ہے۔ زندہ وہ گھبرائیں، مت” کہا، نے
یہ باتیں اپنی نے اُس کھایا۔ کھانا اور منائی ربانی عشائے گیا، آ
جوان نے اُنہوں اور 12 ہوا۔ روانہ پھر رکھیں، جاری تک پھٹنے
پائی۔ تسلی بہت کر لے سے وہاں میں حالت زندہ کو

تک میلیتس سے تروآس

خود ہوئے۔ سوار پر جہاز لئے کے اسُّس کر نکل آگے ھم 13
ھمارے میں اسُّس کر جا پیدل وہ کہ تھا کروایا انتظام نے پولس
جہاز اُسے ھم اور ملا سے ھم وہ وہاں 14 گا۔ آئے پر جہاز
سے جزیرے کے خیُس ھم دن اگلے 15 پہنچے۔ متلینے کر لا پر
قریب کے جزیرے کے سامس ھم دن اگلے سے اُس گزرے۔
پہلے پولس 16 گئے۔ پہنچ میلیتس ھم دن کے بعد کے اِس آئے۔
بلکہ گا ٹھہروں نہیں میں اِفسس مَیں کہ تھا چکا کر فیصلہ سے
ممکن تک جہاں وہ تھا۔ میں جلدی وہ کیونکہ گا، نکلوں آگے
تھا۔ چاہتا پہنچنا یروشلم پہلے پہلے سے عید کی پنتکست تھا

تقریر الوداعی کی پولس لئے کے بزرگوں کے اِفسس

کو بزرگوں کے جماعت کی اِفسس نے پولس سے میلیتس 17
جانتے آپ” کہا، سے اُن نے اُس تو پہنچے وہ جب 18 لیا۔ بُلا
پورا کر لے سے اُٹھانے قدم پہلا میں آسیہ صوبہ مَیں کہ ھیں
انکساری بڑی نے مَیں 19 رہا۔ طرح کس ساتھ کے آپ وقت
اور پڑے بہانے آنسو بہت مجھے ہے۔ کی خدمت کی خداوند سے
نے مَیں 20 آئیں۔ آزمائشیں بہت پر مجھ سے سازشوں کی یہودیوں
رکھی نہ چھپائے سے آپ بات بھی کوئی کی فائدے کے آپ
میں 21 رہا۔ دیتا تعلیم کر جا گھر گھر اور علانیہ کو آپ بلکہ
کے کر توبہ اُنہیں کہ دی گواہی سمیت یونانیوں کو یہودیوں نے
ایمان پر عیسیٰ خداوند ھمارے اور کرنے رجوع طرف کی اللہ
بندھا سے القدس روح مَیں اب اور 22 ہے۔ ضرورت کی لانے
کچھ کیا ساتھ میرے کہ جانتا نہیں مَیں ہوں۔ رہا جا یروشلم ہوا
بہ شہر مجھے القدس روح کہ ہے معلوم مجھے اِتنا لیکن 23 گا، ھو
کا مصیبتوں اور قید مجھے کہ ہے رہا کر آگاہ سے بات اِس شہر
بھی طرح کسی کو زندگی اپنی مَیں خیر، 24 گا۔ پڑے کرنا سامنا
اور مشن وہ اپنا مَیں کہ ہے یہ صرف بات اھم سمجھتا۔ نہیں اھم
کی سپرد میرے نے عیسیٰ خداوند جو کروں پوری داری ذمہ
دے گواہی کو لوگوں مَیں کہ ہے یہ داری ذمہ وہ اور ہے۔
لئے کے اُن سے فضل اپنے نے اللہ کہ سناؤں خبری خوش یہ کہ
ہے۔ کیا کچھ کیا
اللہ نے مَیں جنہیں سب آپ کہ ہوں جانتا مَیں اب اور 25
نہیں کبھی بعد کے اِس مجھے ہے دیا سنا پیغام کا بادشاہی کی
اگر کہ ہوں بتاتا کو آپ ھی آج مَیں لئے اِس 26 گے۔ دیکھیں
ہوں، بےقصور مَیں تو جائے ھو ہلاک بھی کوئی سے میں آپ
جھجکا۔ نہ سے بتانے مرضی پوری کی اللہ کو آپ مَیں کیونکہ 27
رکھنا خیال کا گلے پورے اُس اور اپنا کرو خبردار چنانچہ 28

اور نگرانوں ہے۔ کیا مقرر کو آپ نے القدس روح پر جس
اُس کریں، خدمت کی جماعت کی اللہ سے حیثیت کی چرواہوں
حاصل سے خون کے فرزند ہی اپنے نے اُس جسے کی جماعت
وحشی بعد کے جانے میرے کہ ہے معلوم مجھے 29 ہے۔ کیا
گے۔ چھوڑیں نہیں کو گلے جو گے آئیں گھس میں آپ بھیڑئیے
کر مروڑ توڑ کو سچائی کر اُٹھ آدمی بھی سے درمیان کے آپ 30
لئے اِس 31 لیں۔ لگا پیچھے اپنے کو شاگردوں تاکہ گے کریں بیان
دوران کے سال تین مَیں کہ رکھیں میں ذہن بات یہ !رہیں جاگتے
کو آنسوؤں میرے آیا۔ نہ باز سے سمجھانے کو ایک ہر رات دن
ہیں۔ بہائے لئے کے آپ نے مَیں جو رکھیں یاد
کے کلام کے فضل کے اُس اور اللہ کو آپ مَیں اب اور 32
میراث وہ کو آپ کے کر تعمیر کی آپ کلام یہی ہوں۔ کرتا سپرد
کو لوگوں گئے کئے مُقدّس تمام اللہ جو ہے قابل کے کرنے مہیا
کا کپڑوں یا چاندی سونے، بھی کے کسی نے مَیں 33 ہے۔ دیتا
ہاتھوں اِن اپنے نے مَیں کہ ہیں جانتے خود آپ 34 کیا۔ نہ لالچ
ضروریات کی ساتھیوں اپنے بلکہ اپنی صرف نہ کے کر کام سے
کر رہا دکھاتا کو آپ مَیں میں کام ہر اپنے 35 کیں۔ پوری بھی
مدد کی کمزوروں کے کر محنت کی قسم اِس ہم کہ ہے لازم
ہونے الفاظ یہ کے عیسیٰ خداوند سامنے ہمارے کیونکہ کریں۔
“ہے۔ مبارک سے لینے دینا کہ چاہئیں
کے سب اُن کر ٹیک گھٹنے نے پولس کر کہہ کچھ سب یہ 36
کر لگا لگا گلے کو اُس اور روئے خوب سب 37 کی۔ دعا ساتھ
تکلیف سے بات اِس کی پولس کر خاص اُنہیں 38 دیئے۔ بوسے
وہ پھر ’گے۔ دیکھیں نہیں کبھی مجھے بعد کے اِس آپ‘ کہ ہوئی
گئے۔ تک جہاز ساتھ کے اُس

21

ہے جاتا یروشلم پولس

روانہ ہم کر ہو الگ سے بزرگوں کے اِفسس سے مشکل 1
رُدس ہم دن اگلے گئے۔ پہنچ کوس جزیرۂ سیدھے اور ہوئے
جہاز لئے کے فینیکے میں پترہ 2 پہنچے۔ پترہ سے وہاں اور آئے
دُور قبرص جب 3 ہوئے۔ روانہ کر ہو سوار پر اُس ہم تو گیا مل
شہر کے شام کر گزر سے میں جنوب کے اُس ہم تو آیا نظر سے
سے جہاز 4 تھا۔ اُتارنا سامان اپنا کو جہاز جہاں گئے پہنچ صور
اُن دن سات اور کیا تلاش کو شاگردوں مقامی نے ہم کر اُتر
ہدایت کی القدس روح نے داروں ایمان اُن ٹھہرے۔ ساتھ کے
جائے۔ نہ یروشلم وہ کہ کی کوشش کی سمجھانے کو پولس سے
پوری تو گئے چلے واپس پر جہاز بعد کے ہفتے ایک ہم جب 5
تک ساحل کر نکل سے شہر ساتھ ہمارے سمیت بچوں بال جماعت
دوسرے ایک اور 6 کی دعا کر ٹیک گھٹنے نے ہم وہیں آئی۔
اپنے وہ جبکہ ہوئے سوار پر جہاز دوبارہ ہم پھر کہا۔ الوداع کو
گئے۔ لوٹ کو گھروں
جہاں پہنچے پتُلِمِیس ہم کر رکھ جاری سفر اپنا سے صور 7
ساتھ کے اُن دن ایک اور کیا سلام کو داروں ایمان مقامی نے ہم
ہم وہاں گئے۔ پہنچ قیصریہ کر ہو روانہ ہم دن اگلے 8 گزارا۔
خوش کی اللہ جو تھا فلپّس وہی یہ ٹھہرے۔ گھر کے فلپّس
کھانا میں یروشلم میں دنوں ابتدائی جسے اور تھا مناد کا خبری
تھا۔ گیا کیا مقرر ساتھ کے آدمیوں اَور چھ لئے کے کرنے تقسیم
نعمت کی نبوّت جو تھیں بیٹیاں شدہ غیرشادی چار کی اُس 9
جس آیا نبی ایک سے یہودیہ تو گئے گزر دن کئی 10 تھیں۔ رکھتی
کی پولس نے اُس تو آیا ملنے سے ہم وہ جب 11 تھا۔ اگبس نام کا
روح“ کہا، اور لیا باندھ کو ہاتھوں اور پاؤں اپنے کر لے پیٹی
کو مالک کے پیٹی اِس یہودی میں یروشلم کہ ہے فرماتا القدس
”گے۔ کریں حوالے کے غیریہودیوں کر باندھ یوں
کو پولس سمیت داروں ایمان مقامی نے ہم کر سن یہ 12
جائے۔ نہ یروشلم وہ کہ کی کوشش خوب کی سمجھانے
دل میرا اور روتے کیوں آپ“ دیا، جواب نے اُس لیکن 13
یروشلم خاطر کی نام کے عیسیٰ خداوند مَیں دیکھیں، ہیں؟ توڑتے
دینے تک جان اپنی لئے کے اُس بلکہ جانے باندھے صرف نہ میں
”ہوں۔ تیار کو
ہوئے کہتے یہ ہم لئے اِس سکے، کر نہ قائل اُسے ہم 14
“ہو۔ پوری مرضی کی خداوند” کہ گئے ہو خاموش
قیصریہ 16 گئے۔ چلے یروشلم کر کے تیاریاں ہم بعد کے اِس 15
گھر کے مناسون ہمیں اور چلے ساتھ ہمارے بھی شاگرد کچھ کے
جماعت اور تھا کا قبرص مناسون تھا۔ ٹھہرنا ہمیں جہاں دیا پہنچا
تھا۔ لایا ایمان میں دنوں ابتدائی کے

ہے ملتا سے یعقوب پولس

سے جوشی گرم نے بھائیوں مقامی تو پہنچے یروشلم ہم جب 17
سے یعقوب ساتھ ہمارے پولس دن اگلے 18 کیا۔ استقبال ہمارا

کر سلام اُنہیں 19 ہوئے۔ حاضر بھی بزرگ مقامی تمام گیا۔ ملنے
خدمت کی اُس نے اللہ کہ کیا بیان سے تفصیل نے پولس کے
نے اُنہوں کر سن یہ 20 تھا۔ کِیا کِیا میں غیریہودیوں معرفت کی
ہے معلوم کو آپ بھائی،" کہا، نے اُنہوں پھر کی۔ تمجید کی اللہ
سے سرگرمی بڑی سب اور ہیں۔ لائے ایمان یہودی ہزاروں کہ
دی خبر میں بارے کے آپ اُنہیں 21 ہیں۔ کرتے عمل پر شریعت
کو یہودیوں والے رہنے درمیان کے غیریہودیوں آپ کہ ہے گئی
اپنے نہ کر چھوڑ کو شریعت کی موسیٰ وہ کہ ہیں دیتے تعلیم
مطابق کے رواج و رسم ہمارے نہ اور کروائیں ختنہ کا بچوں
کہ گے سنیں ضرور تو وہ کریں؟ کیا ہم اب 22 گزاریں۔ زندگی
: کریں یہ آپ کہ ہیں چاہتے ہم لئے اِس 23 ہیں۔ گئے آ یہاں آپ
کر پورا اُسے کر مان مَنت نے جنھوں ہیں مرد چار پاس ہمارے
رسومات کی طہارت کی اُن کر لے ساتھ اُنہیں اب 24 ہے۔ لیا
کریں برداشت آپ بھی اخراجات کے اُن جائیں۔ ہو شریک میں
کہ گے لیں جان سب پھر سکیں۔ منڈوا کو سروں اپنے وہ تاکہ
کہ اور ہے جھوٹ وہ ہے جاتا کہا میں بارے کے آپ کچھ جو
تک جہاں 25 ہیں۔ رہے گزار زندگی مطابق کے شریعت بھی آپ
کے خط فیصلہ اپنا اُنہیں ہم ہے بات کی داروں ایمان غیریہودی
کو بُتوں : کریں پرہیز سے چیزوں اِن وہ کہ ہیں چکے بھیج ذریعے
گلا جنہیں گوشت کا جانوروں ایسے خون، کھانا، گیا کیا پیش
"زناکاری۔ اور ہو گیا دیا مار کر گھونٹ
کی اُن کر لے ساتھ کو آدمیوں اُن پولس دن اگلے چنانچہ 26
میں المُقدّس بیت وہ پھر ہوا۔ شریک میں رسومات کی طہارت
ہو پورے دن کے طہارت جب گیا کرنے اعلان کا دن اُس
گی۔ جائے کی پیش قربانی لئے کے سب اُن اور گے جائیں

گرفتاری کی پولس میں المُقدّس بیت

کہ تھے کو ہونے ختم دن سات مقررہ لئے کے رسم اِس 27
میں المُقدّس بیت کو پولس نے یہودیوں کچھ کے آسیہ صوبہ
لیا پکڑ اُسے کر مچا چل ہل میں ہجوم پورے نے اُنہوں دیکھا۔
! کریں مدد ہماری حضرات، کے اسرائیل" لگے، چیخنے اور 28
ہماری قوم، ہماری کو لوگوں تمام جگہ ہر جو ہے آدمی وہی یہ
یہ صرف نہ ہے۔ دیتا تعلیم خلاف کے مقام اِس اور شریعت
مُقدّس اِس کر لا کو غیریہودیوں میں المُقدّس بیت نے اِس بلکہ
نے اُنہوں بات آخری (یہ 29 "ہے۔ کی بھی بےحرمتی کی جگہ
غیریہودی کے اِفسس میں شہر نے اُنہوں کیونکہ کی لئے اِس
اُسے وہ کہ تھا کیا خیال اور دیکھا ساتھ کے پولس کو ترفمس
(ہے۔ لایا میں المُقدّس بیت
سے طرف چاروں لوگ اور ہوا برپا ہنگامہ میں شہر پورے 30
سے المُقدّس بیت اُسے نے اُنہوں کر پکڑ کو پولس آئے۔ کر دوڑ
صحن کے المُقدّس بیت گئے نکل وہ ہی جوں لیا۔ گھسیٹ باہر
کوشش کی ڈالنے مار اُسے وہ 31 گیا۔ دیا کر بند کو دروازوں کے
پورے" گئی، مل خبر کو کمانڈر کے پلٹن رومی کہ تھے رہے کر
اپنے نے اُس ہی سنتے یہ 32 "ہے۔ گئی مچ چل ہل میں یروشلم
ہجوم ساتھ کے اُن کر دوڑ اور کیا اکٹھا کو افسروں اور فوجیوں
کو فوجیوں کے اُس اور کمانڈر نے ہجوم جب گیا۔ اُتر پاس کے
نے کمانڈر 33 گیا۔ رُک سے کرنے پٹائی کی پولس وہ تو دیکھا
حکم کا باندھنے سے زنجیروں دو اور کیا گرفتار اُسے کر آ نزدیک
"ہے؟ کیا کیا نے اِس ہے؟ کون یہ" پوچھا، نے اُس پھر دیا۔
کوئی کمانڈر کچھ۔ بعض اور چلّائے کچھ بعض سے میں ہجوم 34
بہت شرابہ شور اور تفری افرا کیونکہ سکا، کر نہ معلوم بات یقینی
جایا لے میں قلعے کو پولس کہ دیا حکم نے اُس لئے اِس تھا۔
ہجوم پھر لیکن گئے، تو پہنچ تک سیڑھی کی قلعے وہ 35 جائے۔
چلنا کر اُٹھا پر کندھوں اپنے اُسے کو فوجیوں کہ گیا ہو بےقابو اتنا
رہے، چلّاتے چیختے اور چلتے پیچھے پیچھے کے اُن لوگ 36 پڑا۔
"!ڈالو مار اُسے !ڈالو مار اُسے"

ہے کرتا دفاع اپنا پولس

کمانڈر نے اُس کہ تھے رہے جانے میں قلعے کو پولس وہ 37
"ہے؟ اجازت کی کرنے بات ایک سے آپ کیا" پوچھا، سے
آپ کیا تو 38 ہیں؟ لیتے بول یونانی آپ اچھا،" کہا، نے کمانڈر
اُٹھ خلاف کے حکومت پہلے دیر کچھ جو ہیں نہیں مصری وہی
"تھا؟ لایا میں ریگستان کو گردوں دہشت ہزار چار کر
مرکزی کے کلِکیہ اور یہودی مَیں" دیا، جواب نے پولس 39
بات سے لوگوں مجھے کہ کرم مہربانی ہوں۔ شہری کا ترسس شہر
"دیں۔ کرنے
ہاتھ کر ہو کھڑے پر سیڑھی نے پولس اور گیا مان کمانڈر 40
میں زبان اَرامی پولس تو گئے ہو خاموش سب جب کیا۔ اشارہ سے
اُن سے مخاطب ہوا،

22

میں دفاع اپنے مَیں کہ سنیں بات میری بزرگو، اور بھائیو” 1
بول میں زبان آرامی وہ کہ سنا نے اُنہوں جب 2 “بتاؤں۔ کچھ
جاری بات اپنی نے پولس گئے۔ ہو خاموش مزید وہ تو ہے رہا
رکھی۔
ہوا۔ پیدا میں ترسس شہر کے کِلکیہ اور ہوں یہودی مَیں” 3
کے ایل جملی اور پائی پرورش میں یروشلم شہر اِسی نے مَیں لیکن
احتیاط اور تفصیل مجھے نے اُنہوں کی۔ حاصل تعلیم نگرانی زیرِ
بھی مَیں وقت اُس سکھائی۔ شریعت کی دادا باپ ہمارے سے
نئی اِس نے مَیں لئے اِس 4 تھا۔ سرگرم لئے کے اللہ طرح کی آپ
کر گرفتار کو خواتین اور مردوں اور کیا پیچھا کا پیروکاروں کے راہ
اور اعظم امام 5 دیا۔ بھی مروا کہ تک یہاں دیا ڈلوا میں جیل کے
ہیں۔ سکتے کر تصدیق کی بات اِس ممبران کے عالیہ عدالتِ یہودی
لئے کے بھائیوں یہودی والے رہنے میں دمشق مجھے سے ہی اُن
فرقے نئے اِس کر جا بھی وہاں مَیں تاکہ گئے مل خط سفارشی
لاؤں۔ یروشلم لئے کے دینے سزا کے کر گرفتار کو لوگوں کے

بیان کا تبدیلی کی پولس

کہ تھا گیا پہنچ قریب کے دمشق لئے کے مقصد اِس مَیں 6
چمکی۔ گرد میرے روشنی تیز ایک سے طرف کی آسمان اچانک
تُو ساؤل، ساؤل،‘ دی، سنائی آواز ایک تو پڑا گر پر زمین مَیں 7
کون آپ خداوند،‘ پوچھا، نے مَیں 8 ’ہے؟ ستاتا کیوں مجھے
ستاتا تُو جسے ہوں ناصری عیسیٰ مَیں‘ دیا، جواب نے آواز ’ہیں؟
مجھ لیکن دیکھا، تو کو روشنی نے سفروں ہم میرے 9 ’ہے۔
پوچھا، نے مَیں 10 سنی۔ نہ آواز کی والے ہونے مخاطب سے
دمشق کر اُٹھ‘ دیا، جواب نے خداوند ’کروں؟ کیا مَیں خداوند،‘
تیرے اللہ جو گا جائے بتایا کام سارا وہ تجھے وہاں جا۔ میں
مجھے نے تیزی کی روشنی 11 ’ہے۔ رکھتا ارادہ کا لگانے ذمے
مجھے کر پکڑ ہاتھ میرا ساتھی میرے لئے اِس تھا، دیا کر اندھا
گئے۔ لے دمشق
وہ تھا۔ حننیاہ نام کا جس تھا رہتا آدمی ایک وہاں 12
میں یہودیوں والے رہنے کے وہاں اور تھا پیروکار کٹر کا شریعت
ساؤل‘ کہا، کر ہو کھڑے پاس میرے اور آیا وہ 13 نام۔ نیک
پھر 14 سکا۔ دیکھ اُسے مَیں لمحے اُسی ’!جائیں ہو بینا دوبارہ بھائی،
مقصد اِس کو آپ نے خدا کے دادا باپ ہمارے‘ کہا، نے اُس
کے اُس کر جان مرضی کی اُس آپ کہ ہے لیا چن لئے کے
آواز کی اُس سے منہ اپنے کے اُس اور دیکھیں کو خادم راست
گواہی کی اُس سے ہے لیا سن اور دیکھ نے آپ کچھ جو 15 سنیں۔
رہے کر دیر کیوں آپ چنانچہ 16 گے۔ دیں کو لوگوں تمام آپ
دُھل گناہ کے آپ تاکہ لیں بپتسمہ میں نام کے اُس اور اُٹھیں ہیں؟
’جائیں۔

بُلاوا کا خدمت میں غیریہودیوں کی پولس

میں المُقدّس بیت دن ایک مَیں تو آیا واپس یروشلم مَیں جب 17
اور 18 گیا آ میں حالت کی وجد مَیں کرتے کرتے دعا وہاں گیا۔
فوراً کو یروشلم !کر جلدی‘ فرمایا، نے اُس دیکھا۔ کو خداوند
قبول کو گواہی تیری میں بارے میرے لوگ کیونکہ دے چھوڑ
تو وہ خداوند،‘ اے’ کیا، اعتراض نے مَیں 19 ’گے۔ کریں نہیں
کر جا میں خانے عبادت جگہ بہ جگہ نے مَیں کہ ہیں جانتے
کروائی۔ پٹائی کی اُن اور کیا گرفتار کو والوں رکھنے ایمان پر تجھ
رہا جا کیا قتل کو ستفنس شہید تیرے جب بھی وقت اُس اور 20
کپڑوں کے لوگوں اُن اور تھا راضی مَیں تھا۔ کھڑا ساتھ مَیں تھا
لیکن 21 ’تھے۔ رہے کر سنگسار اُسے جو تھا رہا کر نگرانی کی
میں علاقوں دُوردراز تجھے مَیں کیونکہ جا،‘ کہا، نے خداوند
”۔‘گا دوں بھیج پاس کے غیریہودیوں
چلّا وہ اب لیکن رہا۔ سنتا باتیں کی پولس ہجوم تک یہاں 22
کے رہنے زندہ یہ !دو مار سے جان اِسے !دو ہٹا اِسے” اُٹھے،
ہوا اور اُتارنے چادریں اپنی کر مار مار چیخیں وہ 23 ”!نہیں لائق
کو پولس کہ دیا حکم نے کمانڈر پر اِس 24 لگے۔ اُڑانے گرد میں
کچھ پوچھ کی اُس کر لگا کوڑے اور جائے جایا لے میں قلعے
وجہ کس لوگ کہ تھا چاہتا کرنا معلوم وہ کیونکہ جائے۔ کی
اُسے وہ جب 25 ہیں۔ رہے مار چیخیں یوں خلاف کے پولس سے
ساتھ نے پولس تو تھے رہے جا کر لے کے لئے لگانے کوڑے
ایک کہ ہے جائز لئے کے آپ کیا” کہا، سے *افسر کھڑے
پیش میں عدالت بھی وہ اور لگوائیں کوڑے کے شہری رومی
”بغیر؟ کئے
اطلاع اُسے کر جا پاس کے کمانڈر تو سنا یہ نے افسر جب 26
”!ہے شہری رومی تو آدمی یہ ہیں؟ کو کرنے کیا آپ” دی،
کیا بتائیں، صحیح مجھے” پوچھا، اور آیا پاس کے پولس کمانڈر 27
”ہیں؟ شہری رومی آپ
”ہاں جی۔” دیا، جواب نے پولس
”ہوں۔ بنا شہری کر دے رقم بڑی تو مَیں” کہا، نے کمانڈر 28

افسر۔ مقرر پر سپاہیوں سو :افسر 22:25 *

“ہوں۔ شہری پیدائشی تو مَیں لیکن” دیا، جواب نے پولس
تھے کو کرنے کچھ پوچھ کی اُس جو فوجی وہ ھی سنتے یہ 29
رومی ایک نے مَیں کہ گیا گھبرا خود کمانڈر گئے۔ ہٹ پیچھے
ہے۔ رکھا جکڑ میں زنجیروں کو شہری

سامنے کے عالیہ عدالتِ یہودی پولس

یہودی کہ تھا چاہتا کرنا معلوم صاف کمانڈر دن اگلے 30
اماموں راہنما نے اُس لئے اِس ہیں۔ رہے لگا الزام کیوں پر پولس
کرنے منعقد اجلاس کا ممبران تمام کے عالیہ عدالتِ یہودی اور
اُن اور لایا نیچے سے قلعے کے کر آزاد کو پولس پھر دیا۔ حکم کا
گیا۔ کھڑا سامنے کے

23

دیکھ طرف کی ممبران کے عالیہ عدالتِ سے غور نے پولس 1
کے اللہ ساتھ کے ضمیر صاف نے مَیں تک آج بھائیو،” کہا، کر
پولس نے حننیاہ اعظم امامِ پر اِس 2 “ہے۔ گزاری زندگی سامنے
تھپڑ پر منہ کے اُس وہ کہ کہا سے لوگوں کھڑے قریب کے
مارے ھی کو تم اللہ *!مکار” کہا، سے اُس نے پولس 3 ماریں۔
کرنا فیصلہ میرا مطابق کے شریعت بیٹھے یہاں تم کیونکہ گا،
کی شریعت خود کر دے حکم کا مارنے مجھے جبکہ ہو چاہتے
“!ہو رہے کر ورزی خلاف
امامِ کے اللہ تم” کہا، نے آدمیوں کھڑے قریب کے پولس 4
“ہو؟ کرتے کیونکر جرأت کی کہنے بُرا کو اعظم
وہ کہ تھا نہ معلوم مجھے بھائیو،” دیا، جواب نے پولس 5
کلامِ کیونکہ کرتا۔ نہ استعمال الفاظ ایسے ورنہ ہیں، اعظم امامِ
مت بھلا بُرا کو حاکموں کے قوم اپنی کہ ہے لکھا میں مُقدّس
“کہنا۔
صدوقی لوگ کچھ کے عالیہ عدالتِ کہ تھا علم کو پولس 6
اُٹھا، پکار میں اجلاس وہ لئے اِس ہیں۔ فریسی دیگر جبکہ ہیں
لئے اِس مجھے ہوں۔ بھی بیٹا کا فریسی بلکہ فریسی مَیں بھائیو،”
کی اُٹھنے جی سے میں مُردوں مَیں کہ ہے گیا کیا پیش میں عدالت
“ہوں۔ رکھتا اُمید
سے دوسرے ایک صدوقی اور فریسی سے بات اِس 7
گئے۔ بٹ میں گروہوں دو افراد کے اجلاس اور لگے جھگڑنے
وہ گے۔ اُٹھیں جی ہم کہ مانتے نہیں صدوقی کہ تھی یہ وجہ 8
میں مقابلے کے اِس ہیں۔ کرتے انکار بھی کا روحوں اور فرشتوں
گیا۔ پچ شور بڑا ہوتے ہوتے 9 ہیں۔ مانتے کچھ سب یہ فریسی
کرنے بحث سے جوش کر ہو کھڑے عالِم کچھ کے فرقے فریسی
کوئی شاید آتی، نہیں نظر غلطی کوئی میں آدمی اِس ہمیں” لگے،
“ہو۔ ہوا کلام ہم سے اِس فرشتہ یا روح
خطرہ کیونکہ گیا، ڈر کمانڈر کہ پکڑا زور اِتنا نے جھگڑے 10
اپنے نے اُس لئے اِس ڈالیں۔ کر ٹکڑے کے پولس وہ کہ تھا
بیچ کے یہودیوں کو پولس اور اُتریں وہ کہ دیا حکم کو فوجیوں
لائیں۔ واپس میں قلعے کر چھین سے میں
کہا، اور ہوا کھڑا آ پاس کے پولس خداوند رات اُسی 11
میرے میں یروشلم نے تُو طرح جس کیونکہ رکھ، حوصلہ”
میں شہر روم طرح اِسی کہ ہے لازم ہے دی گواہی میں بارے
“دے۔ گواہی بھی

سازش خلاف کے پولس

ہم” کھائی، قَسم کے کر سازش نے یہودیوں کچھ دن اگلے 12
کر نہ قتل کو پولس تک جب گے پئیں نہ گے، کھائیں کچھ تو نہ
حصہ میں سازش اِس نے مردوں زیادہ سے چالیس 13 “لیں۔
ہم” کہا، اور گئے پاس کے بزرگوں اور اماموں راہنما وہ 14 لیا۔
پولس تک جب گے کھائیں نہیں کچھ کہ ہے کھائی قَسم پکی نے
کر مل ساتھ کے عالیہ عدالتِ یہودی ذرا اب 15 لیں۔ کر نہ قتل کو
لائیں۔ پاس کے آپ دوبارہ اُسے وہ کہ کریں گزارش سے کمانڈر
کا معاملے کے اُس سے تفصیل مزید آپ کہ کریں پیش یہ بہانہ
کے اُس ہم تو گا جائے لایا اُسے جب ہیں۔ چاہتے لینا جائزہ
“گے۔ ہوں تیار لئے کے ڈالنے مار اُسے پہلے سے پہنچنے یہاں
اُس گیا۔ چل پتا کا بات اِس کو بھانجے کے پولس لیکن 16
نے پولس پر اِس 17 دی۔ اطلاع کو پولس کر جا میں قلعے نے
کو جوان اِس” کہا، کر بُلا کو ایک سے میں †افسروں رومی
“ہے۔ خبر لئے کے اُن پاس کے اِس جائیں۔ لے پاس کے کمانڈر
پولس قیدی” کہا، اور گیا لے پاس کے کمانڈر کو بھانجے افسر 18
کے آپ کو نوجوان اِس کہ کی گزارش سے مجھ کر بُلا مجھے نے
“ہے۔ خبر لئے کے آپ پاس کے اُس آؤں۔ لے پاس
گیا۔ ہو الگ سے دوسروں کر پکڑ ہاتھ کا نوجوان کمانڈر 19
“ہیں؟ چاہتے بتانا مجھے آپ جو ہے خبر کیا” پوچھا، نے اُس پھر
کرنے درخواست سے آپ یہودی” دیا، جواب نے اُس 20
عدالتِ یہودی دوبارہ کو پولس کل آپ کہ ہیں گئے ہو متفق پر

افسر۔ مقرر پر سپاہیوں سو :افسروں **23:17** † دیوار۔ ہوئی کی سفیدی :ترجمہ لفظی :مکار **23:3** *

سے تفصیل زیادہ اَور وہ کہ گا ہو یہ بہانہ لائیں۔ سامنے کے عالیہ
لیکن 21 ہیں۔ چاہتے کرنا حاصل معلومات میں بارے کے اُس
آدمی زیادہ سے چالیس سے میں اُن کیونکہ مانیں، نہ بات کی اُن
ہم کہ ہے کھائی قَسم نے اُنہوں ہیں۔ بیٹھے میں تاک کی اُس
وہ لیں۔ کر نہ قتل اُسے تک جب گے پئیں نہ گے کھائیں کچھ نہ
کی اُن آپ کہ ہیں میں انتظار اِس صرف اور ہیں بیٹھے تیار ابھی
”مانیں۔ بات
آپ کچھ جو“ کہا، کے کر رُخصت کو نوجوان نے کمانڈر 22
”کرنا۔ نہ ذکر سے کسی کا اُس ہے دیا بتا مجھے نے

ہے جاتا بھیجا پاس کے فیلکس گورنر کو پولس

سَو جو بُلایا کو دو سے میں افسروں اپنے نے کمانڈر پھر 23
ستر فوجی، سَو دو“ دیا، حکم نے اُس تھے۔ مقرر پر فوجیوں سَو
بجے نو کو رات آج اُنہیں کریں۔ تیار باز نیزہ سَو دو اور گھڑسوار
تا کہ رکھنا تیار گھوڑے بھی لئے کے پولس 24 ہے۔ جانا قیصریہ
یہ نے اُس پھر 25 ”پہنچے۔ پاس کے گورنر سلامت صحیح وہ
لکھا، خط
لوسیاس کلودِیُس :از“ 26
پکڑ کو آدمی اِس یہودی 27 سلام۔ کو فیلکس گورنر معزز
ہے، شہری رومی یہ کہ چلا پتا مجھے تھے۔ کو کرنے قتل کر
لیا۔ بچا کر نکال اِسے کر آ ساتھ کے دستوں اپنے نے مَیں لئے اِس
رہے لگا الزام پر اِس کیوں وہ کہ تھا چاہتا کرنا معلوم مَیں 28
لایا۔ سامنے کے عالیہ عدالتِ کی اُن اِسے کر اُتر مَیں لئے اِس ہیں،
رکھتا تعلق سے شریعت کی اُن الزام کا اُن کہ ہوا معلوم مجھے 29
میں جیل یہ پر بنا کی جس کیا نہیں کچھ ایسا نے اِس لیکن ہے۔
گئی دی اطلاع مجھے پھر 30 ہو۔ لائق کے موت سزائے یا ڈالنے
لئے اِس ہے، گئی کی سازش کی کرنے قتل کو آدمی اِس کہ
لگانے الزام نے مَیں دیا۔ بھیج پاس کے آپ فوراً اِسے نے مَیں
پیش ہی کو آپ الزام اپنا پر اِس وہ کہ دیا حکم بھی کو والوں
”کریں۔
کو پولس کیا۔ پورا حکم کا کمانڈر رات اُسی نے فوجیوں 31
پیادے دن اگلے 32 گئے۔ پہنچ تک پترس انتی وہ کر لے ساتھ
سفر کرکے کو پولس نے گھڑسواروں جبکہ چلے واپس کو قلعے
سمیت خط کو پولس نے اُنہوں کر پہنچ قیصریہ 33 رکھا۔ جاری
اور لیا پڑھ خط نے اُس 34 کیا۔ پیش سامنے کے فیلکس گورنر
نے پولس ”ہیں؟ کے صوبے کس آپ“ پوچھا، سے پولس پھر
کی آپ مَیں“ کہا، نے گورنر پر اِس 35 ”کا۔ کِلکیہ“ کہا،
پہنچیں والے لگانے الزام پر آپ جب گا کروں وقت اُس سماعت
کی پولس میں محل کے ہیرودیس کہ دیا حکم نے اُس اور ”گے۔
جائے۔ کی داری پہرا

24

مقدمہ پر پولس

اور بزرگ یہودی کچھ حننیاہ، اعظم امامِ بعد کے دن پانچ 1
پولس سامنے کے گورنر تا کہ آئے قیصریہ ترطلس بنام وکیل ایک
نے ترطلس تو گیا بُلایا کو پولس 2 کریں۔ پیش الزام اپنا پر
کیا، پیش الزام کا یہودیوں کو فیلکس
اور ہے، حاصل امان و امن بڑا ہمیں حکومت زیرِ کے آپ“
ہے۔ ہوئی ترقی بہت میں ملک اِس سے اندیشی دُور کی آپ
ممنون خاص کے آپ ہم لئے کے باتوں تمام اِن فیلکس، معزز 3
سے حد سے باتوں میری آپ کہ چاہتا نہیں مَیں لیکن 4 ہیں۔
مہربانی پر ہم آپ کہ ہے یہ صرف عرض جائیں۔ تھک زیادہ
توجہ پر معاملے ہمارے لئے کے لمحے ایک کے کر اظہار کا
دنیا پوری جو ہے پایا دشمن عوام کو آدمی اِس نے ہم 5 دیں۔
کا فرقے ناصری یہ ہے۔ رہتا کرتا پیدا فساد میں یہودیوں کے
کرنے بےحرمتی کی المُقدّس بیت ہمارے اور 6 ہے سرغنہ ایک
اپنی **تاکہ**] پکڑا اِسے نے ہم جب تھا رہا کر کوشش کی
کمانڈر لوسیاس مگر 7 چلائیں۔ مقدمہ پر اِس مطابق کے شریعت
اِس کہ دیا حکم اور گیا لے کر چھین سے ہم زبردستی اِسے کر آ
کر کچھ پوچھ کی اِس 8 [ہوں۔ حاضر پاس کے آپ مدعی کے
پھر 9 ”ہیں۔ سکتے کرا تصدیق کی الزامات ہمارے خود آپ کے
واقعی یہ کہ کہا کر ملا ہاں میں ہاں کی اُس نے یہودیوں باقی
ہے۔ ہی ایسا

دفاع کا پولس

اُس کرے۔ پیش بات اپنی پولس کہ کیا اشارہ نے گورنر 10
کہا، میں جواب نے
مقرر جج کے قوم اِس سے سالوں کئی آپ کہ ہوں جانتا مَیں“
ہوں۔ کرتا پیش دفاع اپنا کو آپ سے خوشی لئے اِس ہیں،
بارہ صرف گئے یروشلم مجھے کہ ہیں سکتے کر معلوم خود آپ 11
تھا۔ ہونا شریک میں عبادت مقصد کا جانے ہیں۔ ہوئے دن
کیا، مباحثہ بحث سے کسی میں المُقدّس بیت نے مَیں نہ وہاں 12
چل ہل جگہ اَور کسی یا میں خانے عبادت کسی کے شہر نہ

دیکھی۔ نہیں حرکت ایسی کوئی میری بھی نے لوگوں اِن مچائی۔
پیش ثبوت بھی کوئی کا اُس ہیں رہے لگا پر مجھ یہ الزام جو 13
راہ اُسی مَیں کہ ہوں کرتا تسلیم مَیں بےشک 14 سکتے۔ کر نہیں
باپ اپنے مَیں لیکن ہیں۔ دیتے قرار بدعت یہ جسے ہوں چلتا پر
اور شریعت بھی کچھ جو ہوں۔ کرتا پرستش کی خدا کے دادا
مَیں اور 15 ہوں۔ مانتا میں اُسے ہے لکھا میں صحیفوں کے نبیوں
کا قیامت کہ ہیں، رکھتے بھی یہ جو ہوں رکھتا اُمید وہی پر اللہ
مُردوں کو ناراستوں اور بازوں راست وہ جب گا ہو دن ایک
یہی کوشش پوری میری لئے اِس 16 گا۔ دے کر زندہ سے میں
صاف سامنے کے انسان اور اللہ ضمیر میرا وقت ہر کہ ہے ہوتی
ہو۔
پاس میرے آیا۔ واپس یروشلم مَیں بعد کے سالوں کئی 17
میں المُقدّس بیت مَیں اور تھی خیرات لئے کے غریبوں کے قوم
نے والوں لگانے الزام پر مجھ 18 تھا۔ چاہتا کرنا پیش بھی قربانیاں
ادا رسومات کی طہارت مَیں جب دیکھا میں المُقدّس بیت مجھے
صوبہ لیکن 19 فساد۔ نہ تھا، ہجوم کوئی نہ وقت اُس تھا۔ رہا کر
کوئی خلاف میرے اُنہیں اگر تھے۔ وہاں یہودی کچھ کے آسیہ
چاہئے۔ لگانا الزام پر مجھ کر ہو حاضر یہاں ہی اُنہیں تو ہے شکایت
کے عالیہ عدالتِ یہودی مَیں جب کہ بتائیں خود لوگ یہ یا 20
یہ صرف 21 کیا۔ معلوم جرم کیا میرا نے اُنہوں تو تھا کھڑا سامنے
پکار حضور کے اُن وقت اُس نے مَیں کہ ہے سکتا ہو جرم ایک
کہ ہے رہا جا لگایا الزام لئے اِس پر مجھ آج ’ کی، بیان بات یہ کر
“۔ ’ گے اُٹھیں جی مُردے کہ ہوں رکھتا ایمان مَیں
مقدمہ تھا واقف خوب سے راہ کی عیسیٰ جو نے فیلکس 22
پھر گے آئیں لوسیاس کمانڈر جب” کہا، نے اُس دیا۔ کر ملتوی
دیا حکم کو *افسر مقرر پر پولس نے اُس 23 “گا۔ دوں فیصلہ مَیں
بھی سہولیات کچھ اُسے لیکن کرے تو داری پہرا کی اُس وہ کہ
خدمت کی اُس اور ملنے سے اُس کو عزیزوں کے اُس اور دے
روکے۔ نہ سے کرنے

سامنے کے دروسلہ اور فیلکس پولس

ہمراہ کے دروسلہ اہلیہ اپنی فیلکس بعد کے دنوں کچھ 24
عیسیٰ نے اُنہوں کر بُلا کو پولس تھی۔ یہودی دروسلہ آیا۔ واپس
راست جب لیکن 25 سنیں۔ باتیں کی اُس میں بارے کے ایمان پر
تو گئے چھوڑ مضامین کے عدالت والی آنے اور نفس ضبط بازی،
ہے۔ کافی الحال فی” کاٹی، بات کی اُس کر گھبرا نے فیلکس
بُلا کو آپ مَیں گا ہو وقت پاس میرے جب ہے، اجازت اب
رشوت پولس کہ تھا رکھتا بھی اُمید یہ وہ ساتھ ساتھ 26 “گا۔ لوں
رہا۔ کرتا بات سے اُس کر بُلا اُسے بار کئی وہ لئے اِس گا، دے
آ فیستس پُرکیُس جگہ کی فیلکس تو گئے گزر سال دو 27
وہ کیونکہ دیا، چھوڑ میں قیدخانے کو پولس نے اُس تاہم گیا۔
تھا۔ چاہتا برتنا رعایت ساتھ کے یہودیوں

25

ہے کرتا اپیل سے شہنشاہ پولس

گیا۔ چلا یروشلم فیستس بعد دن تین کے پہنچنے قیصریہ 1
کے اُس نے راہنماؤں یہودی باقی اور اماموں راہنما وہاں 2
سے زور بڑے نے اُنہوں کئے۔ پیش الزامات اپنے پر پولس سامنے
منتقل یروشلم کو پولس کہ کر رعایت کی اُن وہ کہ کی منت 3
پولس میں راستے کر بیٹھ میں گھات وہ کہ تھی یہ وجہ کرے۔
پولس” دیا، جواب نے فیستس لیکن 4 تھے۔ چاہتے کرنا قتل کو
ہوں۔ کو جانے وہاں خود مَیں اور ہے گیا رکھا میں قیصریہ کو
راہنما کچھ کے آپ تو ہے ہوا سرزد جرم کوئی سے اُس اگر 5
“لگائیں۔ الزام پر اُس کر جا وہاں ساتھ میرے
پھر گزارے، ساتھ کے اُن دن دس آٹھ مزید نے فیستس 6
اور بیٹھا لئے کے کرنے عدالت وہ دن اگلے گیا۔ چلا قیصریہ
سے یروشلم تو پہنچا پولس جب 7 دیا۔ حکم کا لانے کو پولس
پر اُس اور ہوئے کھڑے گرد ارد کے اُس یہودی ہوئے آئے
کر نہ ثابت بات بھی کوئی وہ لیکن لگائے، الزامات سنجیدہ کئی
یہودی نہ سے مجھ” کہا، کے کر دفاع اپنا نے پولس 8 سکے۔
سرزد جرم خلاف کے شہنشاہ نہ اور المُقدّس بیت نہ شریعت،
“ہے۔ ہوا
اِس تھا، چاہتا برتنا رعایت ساتھ کے یہودیوں فیستس لیکن 9
میں عدالت کی وہاں کر جا یروشلم آپ کیا” پوچھا، نے اُس لئے
“ہیں؟ تیار لئے کے جانے کئے پیش سامنے میرے
میں عدالت رومی کی شہنشاہ مَیں” دیا، جواب نے پولس 10
بھی آپ جائے۔ کیا فیصلہ میرا یہیں کہ ہے لازم اور ہوں کھڑا
ناانصافی کوئی سے یہودیوں نے مَیں کہ ہیں واقف خوب سے اِس
سزائے جو ہو ہوا سرزد کام ایسا کوئی سے مجھ اگر 11 کی۔ نہیں
لیکن گا۔ کروں نہیں انکار سے مرنے مَیں تو ہو لائق کے موت

* **24:23** افسر: سو سپاہیوں پر مقرر افسر۔

حوالے کے آدمیوں اِن مجھے بھی کو کسی تو ہوں قصور بے اگر
"!ہوں کرتا اپیل سے شہنشاہ مَیں ہے۔ نہیں حق کا کرنے
12 کہا، کے کر مشورہ سے کونسل اپنی نے فیستس کر سن یہ
کے ہی شہنشاہ آپ لئے اِس ہے، کی اپیل سے شہنشاہ نے آپ"
"گے۔ جائیں پاس

سامنے کے برنیکے اور اگرپا پولس

13 ساتھ کے برنیکے بہن اپنی بادشاہ اگرپا تو گئے گزر دن کچھ
اِتنے رہے۔ ٹھہرے وہاں دن کئی وہ 14 آیا۔ ملنے سے فیستس
کی۔ بات ساتھ کے بادشاہ پر معاملے کے پولس نے فیستس میں
کر چھوڑ فیلکس جسے ہے قیدی ایک یہاں" کہا، نے اُس
یہودی اور اماموں راہنما تو گیا یروشلم مَیں جب 15 ہے۔ گیا چلا
تقاضا کا دینے قرار مجرم اُسے کر لگا الزامات پر اُس نے بزرگوں
عدالت کو کسی قانون رومی' دیا، جواب اُنہیں نے مَیں 16 کیا۔
الزام پہلے اُسے کہ ہے لازم دیتا۔ نہیں قرار مجرم بغیر کئے پیش میں
کر دفاع اپنا تاکہ جائے دیا موقع کا کرنے سامنا کا والوں لگانے
نے مَیں تو پہنچے یہاں والے لگانے الزام پر اُس جب 17 'سکے۔
پولس کے کر منعقد عدالت دن ہی اگلے نے مَیں کی۔ نہ تاخیر
الزام مخالف کے اُس جب لیکن 18 دیا۔ حکم کا کرنے پیش کو
کی جن تھے نہیں جرم ایسے وہ تو ہوئے کھڑے لئے کے لگانے
تھا جھگڑا اَور کوئی ساتھ کے اُس کا اُن 19 تھا۔ رہا کر مَیں توقع
تعلق سے عیسیٰ بنام آدمی مُردہ ایک اور مذہب اپنے کے اُن جو
کہ ہے کرتا دعویٰ پولس میں بارے کے عیسیٰ اِس ہے۔ رکھتا
تھا نہیں معلوم مجھے کیونکہ گیا پڑ میں اُلجھن مَیں 20 ہے۔ زندہ وہ
نے مَیں چنانچہ لوں۔ جائزہ صحیح کا معاملے اِس طرح کس کہ
جانے کئے پیش میں عدالت وہاں کر جا یروشلم آپ کیا' پوچھا،
میرا ہی شہنشاہ' کی، اپیل نے پولس لیکن 21 'ہیں؟ تیار لئے کے
قید تک وقت اُس اُسے کہ دیا حکم نے مَیں پھر 'کرے۔ فیصلہ
انتظام کا بھیجنے پاس کے شہنشاہ اُسے تک جب جائے رکھا میں
"سکوں۔ کروا نہ
22 سننا کو شخص اُس بھی مَیں" کہا، سے فیستس نے اگرپا
"ہوں۔ چاہتا
"گے۔ لیں سن کو اُس آپ ہی کل" دیا، جواب نے اُس
23 آئے ساتھ کے دھام دھوم بڑی برنیکے اور اگرپا دن اگلے
دیوانِ ساتھ کے آدمیوں نامور کے شہر اور افسروں فوجی بڑے اور
گیا۔ لایا اندر کو پولس پر حکم کے فیستس ہوئے۔ داخل میں عام
24 !حضرات و خواتین تمام اور بادشاہ اگرپا" کہا، نے فیستس
تمام میں بارے کے جس ہیں دیکھتے کو آدمی ایک یہاں آپ
شور کے، یہاں خواہ ہوں، والے رہنے کے یروشلم وہ خواہ یہودی
میں دانست میری 25 ہیں۔ رہے کر تقاضا کا موت سزائے کر مچا
ہو۔ لائق کے موت سزائے جو کیا نہیں کام ایسا کوئی نے اِس تو
اِسے نے مَیں لئے اِس ہے، کی اپیل سے شہنشاہ نے اِس لیکن
لکھ کیا کو شہنشاہ مَیں لیکن 26 ہے۔ کیا فیصلہ کا بھیجنے روم
لئے اِس گیا۔ لگایا نہیں الزام صاف کوئی پر اِس کیونکہ دوں؟
بادشاہ اگرپا کر خاص ہوں، لایا سامنے کے سب آپ اِسے مَیں
لکھ کچھ میں اور کریں تفتیش کی اِس آپ تاکہ سامنے، کے آپ
ہم کہ ہے رہی لگ بات سی بےتُکی مجھے کیونکہ 27 سکوں۔
نہیں الزامات صاف تک اب پر جس بھیجیں روم کو قیدی ایک
"ہیں۔ گئے لگائے

26

دفاع سامنے کے اگرپا کا پولس

1 کی بولنے میں دفاع اپنے کو آپ" کہا، سے پولس نے اگرپا
میں دفاع اپنے کے کر اشارہ سے ہاتھ نے پولس "ہے۔ اجازت
کیا، آغاز کا بولنے
2 ہوں سمجھتا نصیب خوش کو آپ اپنے مَیں بادشاہ، اگرپا"
یہودیوں مجھے جو ہیں رہے سن بیان دفاعی یہ میرا ہی آج آپ کہ
کر خاص 3 ہے۔ رہا پڑ دینا میں جواب کے الزامات تمام کے
واقف سے تنازعوں اور رواج و رسم کے یہودیوں آپ کہ لئے اِس
سنیں۔ بات میری سے صبر آپ کہ ہے عرض میری ہیں۔
4 اب کر لے سے جوانی نے مَیں کہ ہیں جانتے یہودی تمام
وہ 5 گزاری۔ زندگی طرح کس میں یروشلم بلکہ قوم اپنی تک
گواہی کی اِس تو چاہیں اگر اور ہیں جانتے سے دیر بڑی مجھے
ہمارے تھا، گزارتا زندگی کی فریسی مَیں کہ ہیں سکتے دے بھی
میری آج اور 6 ہے۔ کٹر سے سب جو کی فرقے اُسی کے مذہب
اُمید پر وعدے اُس مَیں کہ ہے رہی جا کی سے وجہ اِس عدالت
میں حقیقت 7 کیا۔ سے دادا باپ ہمارے نے اللہ جو ہوں رکھتا
رات دن قبیلے بارہ ہمارے سے وجہ کی جس ہے اُمید وہی یہ
کی جس اور ہیں رہتے کرتے عبادت کی اللہ سے لگن بڑی اور
پر مجھ لوگ یہ بادشاہ، اے تو بھی ہیں۔ تڑپتے وہ لئے کے تکمیل

عمل اپنے اور کریں رجوع طرف کی اللہ کے کر توبہ لوگ کہ
پہلے تبلیغ کی اِس نے مَیں کریں۔ بھی اظہار کا تبدیلی اپنی سے
بعد کے اِس اور میں یہودیہ پورے اوریروشلم پھر کی، میں دمشق
مجھے نے یہودیوں سے وجہ اِسی 21 بھی۔ میں قوموں غیریہودی
لیکن 22 کی۔ کوشش کی کرنے قتل کر پکڑ میں المُقدّس بیت
ہو کھڑا یہاں مَیں لئے اِس ہے، کی مدد میری تک آج نے اللہ
کچھ جو ہوں۔ سکتا دے گواہی اپنی کو بڑوں اور چھوٹوں کر
ہے، کہا نے نبیوں اور موسیٰ جو ہے کچھ وہی وہ ہوں سناتا میں
سے میں مُردوں جو گا ہو شخص پہلا کر اُٹھا دُکھ مسیح کہ 23
اللہ سامنے کے غیریہودیوں اور قوم اپنی یوں وہ کہ اور گا اُٹھے جی
”گا۔ کرے پرچار کا نور کے
پولس،” اُٹھا، چلّا کر کاٹ بات کی پولس فیستس اچانک 24
“ہے۔ دیا کر دیوانہ تمہیں نے زیادتی کی علم !آؤ میں ہوش
نہیں دیوانہ مَیں فیستس، معزز” دیا، جواب نے پولس 25
سلامت بادشاہ 26 ہیں۔ معقول اور حقیقی باتیں یہ میری ہوں۔
سکتا کر بات کر کھل سے اُن مَیں لئے اِس ہیں، واقف سے اِن
رہا، نہیں چھپا سے اُن کچھ سب یہ کہ ہے یقین مجھے ہوں۔
اے 27 ہوا۔ نہیں میں کونے کسی یا میں پوشیدگی یہ کیونکہ
ہوں جانتا مَیں بلکہ ہیں؟ رکھتے ایمان پر نبیوں آپ کیا بادشاہ، اگرپا
“ہیں۔ رکھتے ایمان پر اُن آپ کہ
کے کر قائل مجھے سے جلدی بڑی تو آپ” کہا، نے اگرپا 28
“ہیں۔ چاہتے بنانا مسیحی
کرتا دعا سے اللہ مَیں بدیر یا جلد” دیا، جواب نے پولس 29
جائیں، بن مانند میری حاضرین تمام بلکہ آپ صرف نہ کہ ہوں
“کے۔ زنجیروں میری سوائے
گئے۔ چلے کر اُٹھ سب باقی اور برنیکے گورنر، بادشاہ، پھر 30
لگے۔ کرنے بات سے دوسرے ایک وہ کر نکل سے وہاں 31
سزائے جو کیا نہیں کچھ نے آدمی اِس” کہ تھے متفق پر اِس سب
کہا، سے فیستس نے اگرپا اور 32 “ہو۔ لائق کے قید یا موت
سکتا جا کیا رِہا اِسے تو ہوتی کی نہ اپیل سے شہنشاہ نے اِس اگر”
“تھا۔

27

سفر طرف کی روم کا پولس

چند کو پولس تو گیا کیا متعین سفر لئے کے اٹلی ہمارا جب 1
گیا کیا حوالے کے *افسر رومی ایک سمیت قیدیوں اَور ایک

خیال یہ کو سب آپ لیکن 8 ہیں۔ رہے لگا الزام کا رکھنے اُمید یہ
ہے؟ دیتا کر زندہ کو مُردوں اللہ کہ ہے لگتا یقین ناقابلِ کیوں
عیسیٰ سے طریقے ممکن ہر کہ تھا سمجھتا بھی مَیں پہلے 9
یروشلم نے مَیں یہ اور 10 ہے۔ فرض میرا کرنا مخالفت کی ناصری
کے وہاں نے مَیں کر لے اختیار سے اماموں راہنما بھی۔ کیا میں
اُنہیں کبھی جب اور دیا۔ ڈلوا میں جیل کو مُقدّسوں سے بہت
میں حق اِس بھی نے مَیں تو تھا کرنا فیصلہ کا دینے موت سزائے
اُنہیں دفعہ بہت اور گیا میں خانوں عبادت تمام مَیں 11 دیا۔ ووٹ
کی کرنے مجبور پر بکنے کفر میں بارے کے عیسیٰ کر دلا سزا
ایذا کی اُن کہ تھا گیا آ میں طیش اِتنے مَیں رہا۔ کرتا کوشش
گیا۔ بھی ملک بیرونِ سے غرض کی رسانی

ہے کرتا ذکر کا تبدیلی اپنی پولس

نامہ اجازت اور اختیار سے اماموں راہنما مَیں دن ایک 12
سڑک مَیں بجے بارہ تقریباً دوپہر 13 تھا۔ رہا جا دمشق کر لے
تیز زیادہ سے سورج جو دیکھی روشنی ایک کہ تھا رہا چل پر
گردا کے سفروں ہم میرے اور میرے کر آ سے آسمان وہ تھی۔
زبان اَرامی نے مَیں اور گئے گر پر زمین سب ہم 14 چمکی۔ گرد
ہے؟ ستاتا کیوں مجھے تُو ساؤل، ساؤل،‘ سنی، آواز ایک میں
دشواری ہی لئے تیرے مارنا پاؤں خلاف کے آنکس میرے یوں
‘ہیں؟ کون آپ خداوند،’ پوچھا، نے مَیں 15 ‘ہے۔ باعث کا
ستاتا تُو جسے وہی ہوں، عیسیٰ مَیں’ دیا، جواب نے خداوند
خادم اپنا تجھے مَیں کیونکہ جا، ہو کھڑا کر اُٹھ اب لیکن 16 ہے۔
تُو کچھ جو ہوں۔ ہوا ظاہر پر تجھ لئے کے کرنے مقرر گواہ اور
بھی کی اُس اور ہے دینی گواہی تجھے کی اُس ہے دیکھا نے
قوم اپنی تیری تجھے مَیں 17 گا۔ کروں ظاہر پر تجھ آئندہ مَیں جو
کے جن بھی سے قوموں غیریہودی اُن اور گا رکھوں بچائے سے
گا دے کھول کو آنکھوں کی اُن تُو 18 گا۔ بھیجوں تجھے پاس
طرف کی اللہ اور نور سے اختیار کے ابلیس اور تاریکی وہ تاکہ
اور گا جائے دیا کر معاف کو گناہوں کے اُن پھر کریں۔ رجوع
ایمان پر مجھ جو گے ہوں شریک میں میراث آسمانی ساتھ کے اُن وہ
‘ہیں۔ گئے کئے مُقدّس سے لانے

ہے کرتا بیان کا خدمت اپنی پولس

اِس نے مَیں تو سنا یہ نے مَیں جب بادشاہ، اگرپا اے 19
کی منادی کی بات اِس بلکہ 20 کی نہ نافرمانی کی رویا آسمانی

* 27:1 افسر: سو سپاہیوں پر مقرر افسر۔

ارسترخس 2 تھا۔ مقرر پر پلٹن شاھی جو تھا یولیُس نام کا جس
هم تھا۔ آدمی مکدُنی کا شہر تھسلُنیکے وہ تھا۔ ساتھ ھمارے بھی
کی آسیہ صوبہ جسے ہوئے سوار پر جہاز ایک کے شہر اَدرمتیُم
تو پہنچے صیدا هم دن اگلے 3 تھا۔ جانا کو گاهوں بندر چند
دوستوں کے اُس میں شہر کو پولس کے کر مہربانی نے یولیُس
پوری ضروریات کی اُس وہ تا کہ دی اجازت کی جانے پاس کے
کی ہَواؤں مخالف تو ہوئے روانہ سے وهاں هم جب 4 سکیں۔ کر
گزرے۔ سے درمیان کے آسیہ صوبہ اور قبرص جزیرۂ سے وجہ
سمندر کے پمفیلیہ اور کِلِکیہ هم چلتے چلتے پر سمندر کھلے پھر 5
پر قیدیوں وهاں 6 پہنچے۔ مورہ شہر کے لوکیہ صوبہ کر گزر سے
اٹلی جہاز مصری ایک کا اسکندریہ کہ چلا پتا کو افسر مقرر
کیا۔ سوار ھمیں نے اُس پر اُس ھے۔ رها جا
کنِدُس سے مشکل بڑی اور چلے آهستہ آهستہ هم دن کئی 7
جزیرۂ نے هم سے وجہ کی ہَوا مخالف لیکن پہنچے۔ قریب کے
کر گزر سے قریب کے شہر سلمونے اور کیا رُخ طرف کی کریتے
ساتھ ساتھ کے ساحل هم وهاں لیکن 8 کیا۔ سفر میں آڑ کی کریتے
حسین' نام کا جس پہنچے جگہ ایک سے مشکل بڑی ہوئے چلتے
تھا۔ واقع قریب کے اُس لسیہ شہر تھا۔ 'بندر
خطرناک سفر بحری اب اور تھا گیا هو ضائع وقت بہت 9
نومبر تقریباً) دن کا کفارہ کیونکہ تھا، چکا هو بھی
کیا، آگاہ اُنہیں نے پولس لئے اِس تھا۔ چکا گزر (میں شروع کے
مصیبت بڑی پر هم کہ جا آگے کہ ھے پتا مجھے حضرات،" 10
اُٹھانا نقصان کا جانوں اور اسباب و مال جہاز، ھمیں گی۔ آئے
کی اُس نے افسر رومی مقرر پر قیدیوں لیکن 11 "گا۔ پڑے
مانی۔ بات کی مالک اور ناخدا کے جہاز کے کر نظرانداز بات
کے موسم کے سردیوں کو جہاز میں 'بندر حسین' چونکہ 12
پہنچ تک فینکس آگے لوگ اکثر لئے اِس تھا مشکل رکھنا لئے
جزیرۂ فینکس کیونکہ تھے۔ چاهتے گزارنا موسم کا سردیوں کر
شمال اور مغرب جنوب صرف جو تھی بندرگاہ اچھی کی کریتے
تھی۔ کھلی طرف کی مغرب

طوفان پر سمندر

ہَوا سی هلکی سے سمت کی جنوب جب دن ایک چنانچہ 13
وہ ھے۔ گیا هو پورا ارادہ ھمارا کہ سوچا نے ملاحوں تو لگی چلنے
لیکن 14 لگے۔ چلنے ساتھ ساتھ کے ساحل کے کریتے کر اُٹھا لنگر
طرف کی جزیرے پر اُن اور گیا بدل موسم بعد کے دیر هی تھوڑی
ھے۔ کہلاتی مشرقی شمال بادِ جو پڑی ٹوٹ ہَوا طوفانی ایک سے
سکا، کر نہ رُخ طرف کی ہَوا اور گیا آ میں قابو کے ہَوا جہاز 15
دیا۔ چلنے ساتھ کے ہَوا کو جہاز کر مان هار نے هم لئے اِس
گزرنے سے میں آڑ کی کَودہ بنام جزیرہ چھوٹے ایک هم جب 16
کر اُٹھا پر جہاز کو کشتی بچاؤ سے مشکل بڑی نے هم تو لگے
کھینچی ساتھ کے جہاز سے رسّے وہ تک (اب) رکھا۔ محفوظ
زیادہ کو ڈھانچے کے جہاز نے ملاحوں پھر 17 (تھی۔ رهی جا
خوف باندھے۔ رسّے گرد ارد کے اُس خاطر کی بنانے مضبوط
دھنس میں چوربالو پڑے قریب کے افریقہ شمالی جہاز کہ تھا یہ
لئے کے بچنے سے اِس (تھا۔ سورتس نام کا ریتوں (ان) جائے۔
جہاز یوں چلے۔ آهستہ کچھ جہاز تا کہ دیا ڈال †لنگر نے اُنہوں
جہاز طوفان بھی دن اگلے 18 بڑھا۔ آگے چلتے چلتے ساتھ کے ہَوا
اسباب و مال ملاح کہ تھا رها جھنجھوڑ سے شدت اِتنی کو
هی اپنے نے اُنہوں دن تیسرے 19 لگے۔ پھینکنے میں سمندر کو
دیا۔ پھینک میں سمندر سامان کچھ کا چلانے جہاز سے هاتھوں
نہ ہوئی۔ نہ ختم بھی بعد کے دنوں بہت شدت کی طوفان 20
بچنے ھمارے آخرکار کہ تک یہاں آئے نظر ستارے نہ اور سورج
رهی۔ جاتی اُمید هر کی
جائے۔ کھایا کھانا کہ تھا چاهتا نہیں دل سے دیر کافی 21
کہا، کر هو کھڑے میں بیچ کے لوگوں نے پولس آخرکار
روانہ سے کریتے کر مان بات میری آپ کہ ہوتا بہتر حضرات،"
جاتے۔ بچ سے خسارے اور مصیبت اِس آپ پھر ہوتے۔ نہ
رکھیں۔ حوصلہ کہ ہوں کرتا نصیحت کو آپ میں اب لیکن 22
جائے ہو تباہ جہاز صرف گا۔ مرے نہیں بھی ایک سے میں آپ
ہوا، کھڑا آ پاس میرے فرشتہ ایک رات پچھلی کیونکہ 23 گا۔
عبادت کی جس اور ہوں بندہ میں کا جس فرشتہ کا خدا اُسی
کہ ھے لازم ڈر۔ مت پولس،' کہا، نے اُس 24 ہوں۔ کرتا میں
سے مہربانی اپنی اللہ اور جائے۔ کیا پیش سامنے کے شہنشاہ تجھے
'گا۔ رکھے بچائے بھی جانیں کی سفروں هم تمام واسطے تیرے
ایسا کہ ھے ایمان پر اللہ میرا کیونکہ رکھیں، حوصلہ لئے اِس 25
کو جہاز لیکن 26 ھے۔ فرمایا نے اُس طرح جس گا هو هی
"ھے۔ جانا چڑھ پر ساحل کے جزیرے کسی

† **27:17** لنگر: لنگر یعنی چھوٹا لنگر جس کی مدد سے جہاز کا رُخ ایک هی سمت میں رکھا جاتا ھے۔

27 طوفان کی چودھویں رات جہاز بحیرۂ ادریہ پر بہے چلا
جا رہا تھا کہ تقریباً آدھی رات کو ملاحوں نے محسوس کیا کہ
ساحل نزدیک آ رہا ہے۔ 28 پانی کی گہرائی کی پیمائش کر کے
اُنہیں معلوم ہوا کہ وہ 120 فٹ تھی۔ تھوڑی دیر کے بعد اُس
کی گہرائی 90 فٹ ہو چکی تھی۔ 29 وہ ڈر گئے، کیونکہ اُنہوں
نے اندازہ لگایا کہ خطرہ ہے کہ ہم ساحل پر پڑی چٹانوں سے
ٹکرا جائیں۔ اِس لئے اُنہوں نے جہاز کے پچھلے حصے سے چار
لنگر ڈال کر دعا کی کہ دن جلدی سے چڑھ جائے۔ 30 اُس وقت
ملاحوں نے جہاز سے فرار ہونے کی کوشش کی۔ اُنہوں نے
یہ بہانہ بنا کر کہ ہم جہاز کے سامنے سے بھی لنگر ڈالنا چاہتے
ہیں بچاؤ کشتی پانی میں اُترنے دی۔ 31 اِس پر پولس نے قیدیوں
پر مقرر افسر اور فوجیوں سے کہا، ”اگر یہ آدمی جہاز پر نہ رہیں
تو آپ سب مر جائیں گے۔“ 32 چنانچہ اُنہوں نے بچاؤ کشتی کے
رسّے کو کاٹ کر اُسے کھلا چھوڑ دیا۔
33 پَو پھٹنے والی تھی کہ پولس نے سب کو سمجھایا کہ وہ کچھ
کھا لیں۔ اُس نے کہا، ”آپ نے چودہ دن سے اضطراب کی
حالت میں رہ کر کچھ نہیں کھایا۔ 34 اب مہربانی کر کے کچھ کھا
لیں۔ یہ آپ کے بچاؤ کے لئے ضروری ہے، کیونکہ آپ نہ صرف
بچ جائیں گے بلکہ آپ کا ایک بال بھی بیکا نہیں ہو گا۔“ 35 یہ
کہہ کر اُس نے کچھ روٹی لی اور اُن سب کے سامنے اللہ سے
شکرگزاری کی دعا کی۔ پھر اُسے توڑ کر کھانے لگا۔ 36 اِس سے
دوسروں کی حوصلہ افزائی ہوئی اور اُنہوں نے بھی کچھ کھانا
کھایا۔ 37 جہاز پر ہم 276 افراد تھے۔ 38 جب سب سیر ہو
گئے تو گندم کو بھی سمندر میں پھینکا گیا تاکہ جہاز اَور ہلکا ہو
جائے۔

جہاز ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہے

39 جب دن چڑھ گیا تو ملاحوں نے ساحلی علاقے کو نہ
پہچانا۔ لیکن ایک خلیج نظر آئی جس کا ساحل اچھا تھا۔ اُنہیں
خیال آیا کہ شاید ہم جہاز کو وہاں خشکی پر چڑھا سکیں۔
40 چنانچہ اُنہوں نے لنگروں کے رسّے کاٹ کر اُنہیں سمندر میں
چھوڑ دیا۔ پھر اُنہوں نے وہ رسّے کھول دیئے جن سے پتوار
بندھے ہوتے تھے اور سامنے والے بادبان کو چڑھا کر ہَوا کے
زور سے ساحل کی طرف رُخ کیا۔ 41 لیکن چلتے چلتے جہاز ایک
چور بالو سے ٹکرا کر اُس پر چڑھ گیا۔ جہاز کا ماتھا دھنس گیا یہاں
تک کہ وہ ہل بھی نہ سکا جبکہ اُس کا پچھلا حصہ موجوں کی
ٹکروں سے ٹکڑے ٹکڑے ہونے لگا۔
42 فوجی قیدیوں کو قتل کرنا چاہتے تھے تاکہ وہ جہاز سے تیر
کر فرار نہ ہو سکیں۔ 43 لیکن اُن پر مقرر افسر پولس کو بچانا
چاہتا تھا، اِس لئے اُس نے اُنہیں ایسا کرنے نہ دیا۔ اُس نے
حکم دیا کہ پہلے وہ سب جو تیر سکتے ہیں پانی میں چھلانگ لگا
کر کنارے تک پہنچیں۔ 44 باقیوں کو تختوں یا جہاز کے کسی
ٹکڑے کو پکڑ کر پہنچنا تھا۔ یوں سب صحیح سلامت ساحل تک
پہنچے۔

28

جزیرۂ مِلتے میں

1 طوفان سے بچنے پر ہمیں معلوم ہوا کہ جزیرے کا نام مِلتے
ہے۔ 2 مقامی لوگوں نے ہمیں غیرمعمولی مہربانی دکھائی۔ اُنہوں
نے آگ جلا کر ہمارا استقبال کیا، کیونکہ بارش شروع ہو چکی
تھی اور ٹھنڈ تھی۔ 3 پولس نے بھی لکڑی کا ڈھیر جمع کیا۔ لیکن
جوں ہی اُس نے اُسے آگ میں پھینکا ایک زہریلا سانپ آگ
کی تپش سے بھاگ کر نکل آیا اور پولس کے ہاتھ سے چمٹ کر
اُسے ڈس لیا۔ 4 مقامی لوگوں نے سانپ کو پولس کے ہاتھ سے
لگے دیکھا تو ایک دوسرے سے کہنے لگے، ”یہ آدمی ضرور
قاتل ہو گا۔ گو یہ سمندر سے بچ گیا، لیکن انصاف کی دیوی اِسے
جینے نہیں دیتی۔“ 5 لیکن پولس نے سانپ کو جھٹک کر آگ
میں پھینک دیا، اور سانپ کا کوئی بُرا اثر اُس پر نہ ہوا۔ 6 لوگ
اِس انتظار میں رہے کہ وہ سوج جائے یا اچانک گر پڑے، لیکن
کافی دیر کے بعد بھی کچھ نہ ہوا۔ اِس پر اُنہوں نے اپنا خیال بدل
کر اُسے دیوتا قرار دیا۔
7 قریب ہی جزیرے کے سب سے بڑے آدمی کی زمینیں تھیں۔
اُس کا نام پُبلیُس تھا۔ اُس نے اپنے گھر میں ہمارا استقبال کیا اور
تین دن تک ہماری خوب مہمان نوازی کی۔ 8 اُس کا باپ بیمار پڑا
تھا، وہ بخار اور پیچش کے مرض میں مبتلا تھا۔ پولس اُس کے
کمرے میں گیا، اُس کے لئے دعا کی اور اپنے ہاتھ اُس پر رکھ
دیئے۔ اِس پر مریض کو شفا ملی۔ 9 جب یہ ہوا تو جزیرے کے
باقی تمام مریضوں نے پولس کے پاس آ کر شفا پائی۔ 10 نتیجے میں
اُنہوں نے کئی طرح سے ہماری عزت کی۔ اور جب روانہ ہونے
کا وقت آ گیا تو اُنہوں نے ہمیں وہ سب کچھ مہیا کیا جو سفر کے
لئے درکار تھا۔

جزیرۂ مِلتے سے روم تک

11 جزیرے پر تین ماہ گزر گئے۔ پھر ہم ایک جہاز پر سوار
ہوئے جو سردیوں کے موسم کے لئے وہاں ٹھہر گیا تھا۔ یہ جہاز

‘کاسٹر’ دیوتاؤں جُڑواں پر ماتھے کے اُس اور تھا کا اسکندریہ
ہو رُخصت سے وہاں ہم تھی۔ نصب مورت کی ‘پولکس’ اور
سے وہاں ہم 13 بعد کے دن تین پہنچے۔ شہر سرکوسہ 12 کر
جنوب پھر ٹھہرے۔ دن ایک صرف ہم جہاں گئے شہر ریگیُم
شہر اِس 14 پہنچے۔ پُتیولی دن اگلے ہم لئے اِس اُٹھی، ہَوا سے
اپنے ہمیں نے اُنہوں ہوئی۔ سے بھائیوں کچھ ملاقات ہماری میں
گئے۔ پہنچ روم ہم یوں دی۔ دعوت کی رہنے ہفتہ ایک پاس
کچھ اور تھا، رکھا سن میں بارے ہمارے نے بھائیوں کے روم 15
تک چوک کے اپیُس بنام قصبہ لئے کے کرنے استقبال ہمارا
کر دیکھ اُنہیں سکے۔ آ تک ‘سرائے تین’ صرف کچھ جبکہ آئے
پایا۔ حوصلہ نیا اور کیا شکر کا اللہ نے پولس

میں روم

مکان کے کرائے اپنے کو پولس پر پہنچنے میں روم ہمارے 16
داری پہرا کی اُس فوجی ایک کو ملی، اجازت کی رہنے میں
رہا۔ ساتھ کے اُس لئے کے کرنے
بُلایا۔ کو راہنماؤں یہودی نے پولس تو گئے گزر دن تین 17
یروشلم مجھے بھائیو،” کہا، سے اُن نے اُس تو ہوئے جمع وہ جب
نے مَیں حالانکہ گیا دیا کر حوالے کے رومیوں کے کر گرفتار میں
کیا نہیں کچھ خلاف کے رواج و رسم کے دادا باپ اپنے یا قوم اپنی
کیونکہ تھے، چاہتے کرنا رِہا مجھے کر لے جائزہ میرا رومی 18 تھا۔
لیکن 19 تھا۔ ملا نہ سبب کوئی کا دینے موت سزائے مجھے اُنہیں
پر کرنے اپیل سے شہنشاہ مجھے یوں اور کیا اعتراض نے یہودیوں
کوئی پر قوم اپنی مَیں کہ ہے نہیں ارادہ یہ میرا گو گیا، دیا کر مجبور
ملوں سے آپ تاکہ بُلایا کو آپ لئے اِس نے مَیں 20 لگاؤں۔ الزام
جکڑا سے زنجیروں اِن خاطر کی شخص اُس مَیں کروں۔ گفتگو اور
“ہے۔ رکھتا اسرائیل اُمید کی آنے کے جس ہوں ہوا
کے آپ سے یہودیہ ہمیں” دیا، جواب اُسے نے یہودیوں 21
آئے سے وہاں بھائی جتنے اور ملا۔ نہیں خط بھی کوئی میں بارے
منفی کوئی تو نہ میں بارے کے آپ بھی نے ایک سے میں اُن ہیں
سننا سے آپ ہم لیکن 22 بتائی۔ بات بُری کوئی نہ دی رپورٹ
جانتے اِتنا ہم کیونکہ ہیں، کیا خیالات کے آپ کہ ہیں چاہتے
“ہیں۔ رہے کر باتیں خلاف کے فرقے اِس لوگ جگہ ہر کہ ہیں
یہودی جب کیا۔ مقرر دن ایک کا ملنے نے اُنہوں چنانچہ 23
بہت تعداد کی اُن تو تھا رہتا پولس جہاں آئے جگہ اُس دوبارہ

بادشاہی کی اللہ نے اُس تک شام کر لے سے صبح تھی۔ زیادہ
شریعت کی موسیٰ اُنہیں نے اُس دی۔ گواہی کی اُس اور کی بیان
میں بارے کے عیسیٰ کے کر پیش جات حوالہ کے نبیوں اور
باقی لیکن گئے، ہو قائل تو کچھ 24 کی۔ کوشش کی کرنے قائل
جب گئے۔ چلے وہ تو ہوئی پیدا نااتفاقی میں اُن 25 لائے۔ نہ ایمان
نے القدس روح” کہا، سے اُن نے پولس تو لگے جانے وہ
کہ کہا ٹھیک سے دادا باپ کے آپ معرفت کی نبی یسعیاہ
بتا، کو قوم اِس جا، 26

گے سنو سے کانوں اپنے تم’
گے، سمجھو نہیں کچھ مگر
گے دیکھو سے آنکھوں اپنی تم
گے۔ جانو نہیں کچھ مگر
ہے۔ گیا ہو بےحس دل کا قوم اِس کیونکہ 27
ہیں، سنتے سے کانوں اپنے مشکل وہ
ہے، رکھا کر بند کو آنکھوں اپنی نے اُنہوں
دیکھیں، سے آنکھوں اپنی وہ کہ ہو نہ ایسا
سنیں، سے کانوں اپنے
سمجھیں، سے دل اپنے
کریں رجوع طرف میری
“۔’دوں شفا اُنہیں مَیں اور

لیں جان اب” کی، ختم سے الفاظ اِن بات اپنی نے پولس 28
گئی کی پیش بھی کو غیریہودیوں نجات یہ سے طرف کی اللہ کہ
“!بھی گے سنیں وہ اور ہے
مباحثہ بحث میں آپس یہودی تو کہا یہ نے اُس [جب 29
کرتے ہوئے چلے گئے۔]
جو رہا۔ میں گھر کے کرائے اپنے سال دو پورے پولس 30
دلیری 31 کے کر استقبال نے اُس کا اُس آیا پاس کے اُس بھی
کی مسیح عیسیٰ خداوند اور کی منادی کی بادشاہی کی اللہ سے
کی۔ نہ مداخلت نے کسی اور دی۔ تعلیم

رومیوں

سلام

1 یہ خط مسیح عیسیٰ کے غلام پولس کی طرف سے ہے جسے
رسول ہونے کے لئے بُلایا اور اللہ کی خوش خبری کی منادی
کرنے کے لئے الگ کیا گیا ہے۔
2 پاک نوشتوں میں درج اِس خوش خبری کا وعدہ اللہ نے
پہلے ھی اپنے نبیوں سے کر رکھا تھا۔ 3 اور یہ پیغام اُس کے فرزند
عیسیٰ کے بارے میں ہے۔ انسانی لحاظ سے وہ داؤد کی نسل
سے پیدا ہوا، 4 جبکہ روح القدس کے لحاظ سے وہ قدرت کے
ساتھ اللہ کا فرزند ٹھہرا جب وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا۔ یہ
ہے ہمارے خداوند عیسیٰ مسیح کے بارے میں اللہ کی خوش
خبری۔ 5 مسیح سے ہمیں رسولی اختیار کا یہ فضل حاصل ہوا
ہے کہ ہم تمام غیریہودیوں میں منادی کریں تا کہ وہ ایمان لا کر
اُس کے تابع ہو جائیں اور یوں مسیح کے نام کو جلال ملے۔ 6 آپ
بھی اُن غیریہودیوں میں سے ہیں، جو عیسیٰ مسیح کے بُلائے
ہوئے ہیں۔
7 مَیں آپ سب کو لکھ رہا ہوں جو روم میں اللہ کے پیارے
ہیں اور مخصوص و مُقدّس ہونے کے لئے بُلائے گئے ہیں۔
خدا ہمارا باپ اور خداوند عیسیٰ مسیح آپ کو فضل اور
سلامتی عطا کریں۔

روم جانے کی آرزو

8 اوّل، مَیں آپ سب کے لئے عیسیٰ مسیح کے وسیلے سے اپنے
خدا کا شکر کرتا ہوں، کیونکہ پوری دنیا میں آپ کے ایمان کا
چرچا ہو رہا ہے۔ 9 خدا ھی میرا گواہ ہے جس کی خدمت
مَیں اپنی روح میں کرتا ہوں جب مَیں اُس کے فرزند کے بارے
میں خوش خبری پھیلاتا ہوں، مَیں لگاتار آپ کو یاد کرتا رہتا
ہوں 10 اور ہر وقت اپنی دعاؤں میں منت کرتا ہوں کہ اللہ مجھے
آخر کار آپ کے پاس آنے کی کامیابی عطا کرے۔ 11 کیونکہ مَیں
آپ سے ملنے کا آرزومند ہوں۔ مَیں چاہتا ہوں کہ میرے ذریعے
آپ کو کچھ روحانی برکت مل جائے اور یوں آپ مضبوط ہو
جائیں۔ 12 یعنی آنے کا مقصد یہ ہے کہ میرے ایمان سے آپ
کی حوصلہ افزائی کی جائے اور اِسی طرح آپ کے ایمان سے میرا
بھی حوصلہ بڑھ جائے۔
13 بھائیو، آپ کے علم میں ہو کہ مَیں نے بہت دفعہ آپ کے
پاس آنے کا ارادہ کیا۔ کیونکہ جس طرح دیگر غیریہودی اقوام
میں میری خدمت سے پھل پیدا ہوا ہے اُسی طرح آپ میں بھی
پھل دیکھنا چاہتا ہوں۔ لیکن آج تک مجھے روکا گیا ہے۔ 14 بات
یہ ہے کہ یہ خدمت سرانجام دینا میرا فرض ہے، خواہ یونانیوں
میں ہو یا غیریونانیوں میں، خواہ داناؤں میں ہو یا نادانوں میں۔
15 یہی وجہ ہے کہ مَیں آپ کو بھی جو روم میں رہتے ھیں اللہ
کی خوش خبری سنانے کا مشتاق ہوں۔

اللہ کی خوش خبری کی قدرت

16 مَیں تو خوش خبری کے سبب سے شرماتا نہیں، کیونکہ
یہ اللہ کی قدرت ہے جو ہر ایک کو جو ایمان لاتا ہے نجات
دیتی ہے، پہلے یہودیوں کو، پھر غیریہودیوں کو۔ 17 کیونکہ اِس
خوش خبری میں اللہ کی ھی راست بازی ظاہر ہوتی ہے، وہ
راست بازی جو شروع سے آخر تک ایمان پر مبنی ہے۔ یہی بات
کلامِ مُقدّس میں درج ہے جب لکھا ہے، ”راست باز ایمان ھی
سے جیتا رہے گا۔“

انسان پر اللہ کا غضب

18 لیکن اللہ کا غضب آسمان پر سے اُن تمام بےدین اور ناراست
لوگوں پر نازل ہوتا ہے جو سچائی کو اپنی ناراستی سے دبائے رکھتے
ہیں۔ 19 جو کچھ اللہ کے بارے میں معلوم ہو سکتا ہے وہ تو اُن پر
ظاہر ہے، ہاں اللہ نے خود یہ اُن پر ظاہر کیا ہے۔ 20 کیونکہ دنیا
کی تخلیق سے لے کر آج تک انسان اللہ کی اَن دیکھی فطرت یعنی
اُس کی ازلی قدرت اور الوہیت مخلوقات کا مشاہدہ کرنے سے
پہچان سکتا ہے۔ اِس لئے اُن کے پاس کوئی عذر نہیں۔ 21 اللہ کو
جاننے کے باوجود اُنہوں نے اُسے وہ جلال نہ دیا جو اُس کا حق
ہے، نہ اُس کا شکر ادا کیا بلکہ وہ باطل خیالات میں پڑ گئے اور
اُن کے بےسمجھ دلوں پر تاریکی چھا گئی۔ 22 وہ دعویٰ تو کرتے
تھے کہ ہم دانا ھیں، لیکن احمق ثابت ہوئے۔ 23 یوں اُنہوں نے
غیرفانی خدا کو جلال دینے کے بجائے ایسے بُتوں کی پوجا کی
جو فانی انسان، پرندوں، چوپایوں اور رینگنے والے جانوروں کی
صورت میں بنائے گئے تھے۔
24 اِس لئے اللہ نے اُنہیں اُن نجس کاموں میں چھوڑ دیا جو اُن
کے دل کرنا چاہتے تھے۔ نتیجے میں اُن کے جسم ایک دوسرے
سے بےحرمت ہوتے رہے۔ 25 ہاں، اُنہوں نے اللہ کے بارے
میں سچائی کو رد کر کے جھوٹ کو اپنا لیا اور مخلوقات کی

ابد تعریف کی جس کی، خالق کہ نہ کی، خدمت اور پرستش
آمین۔ رہے، ہوتی تک
میں شہوتوں ناک شرم کی اُن اُنہیں نے اللہ کہ ہے وجہ یہی 26
بجائے کے تعلقات جنسی فطرتی نے خواتین کی اُن دیا۔ چھوڑ
ساتھ کے خواتین مرد طرح اِسی 27 رکھے۔ تعلقات غیرفطرتی
ہو مست میں شہوت کی دوسرے ایک کر چھوڑ تعلقات فطرتی
اپنے کے کر حرکتیں بےحیا ساتھ کے مردوں نے مردوں گئے۔
پایا۔ بدلہ مناسب کا راھی گم اِس اپنی میں بدنوں
اِس دیا کر انکار سے جاننے کو اللہ نے اُنہوں چونکہ اور 28
لئے اِس اور دیا۔ چھوڑ میں سوچ مکروہ کی اُن اُنہیں نے اُس لئے
چاہئیں۔ کرنی نہیں کبھی جو ہیں رہتے کرتے حرکتیں ایسی وہ
ہوئے بھرے سے بُرائی اور لالچ شر، ناراستی، کی طرح ہر وہ 29
سے وری کینہ اور فریب جھگڑے، ریزی، خون حسد، وہ ہیں۔
اللہ والے، لگانے تہمت 30 والے، کھانے چغلی وہ ہیں۔ لبریز
کو بدی باز، شیخی مغرور، سرکش، والے، کرنے نفرت سے
بےوفا، بےسمجھ، 31 نافرمان، کے باپ ماں والے، کرنے ایجاد
جانتے فرمان کا اللہ وہ اگرچہ 32 ہیں۔ بےرحم اور دل سنگ
توبھی ہیں مستحق کے موت سزائے والے کرنے ایسا کہ ہیں
دیگر والے کرنے ایسا وہ بلکہ یہ صرف نہ ہیں۔ کرتے ایسا وہ
ہیں۔ دیتے بھی شاباش کو لوگوں

2

عدالت راست کی اللہ

کوئی جو تُو ہے؟ ٹھہراتا مجرم کو دوسروں تُو کیا انسان، اے 1
ہے کرتا کچھ وہی بھی خود تُو کیونکہ نہیں۔ عذر کوئی تیرا ہو بھی
کو آپ اپنے یوں اور ہے ٹھہراتا مجرم کو دوسروں تُو میں جس
کرنے کام ایسے کہ ہیں جانتے ہم اب 2 ہے۔ دیتا قرار مجرم بھی
ہے کرتا کچھ وہی تُو تاہم 3 ہے۔ منصفانہ فیصلہ کا اللہ پر والوں
کہ ہے سمجھتا تُو کیا ہے۔ ٹھہراتا مجرم کو دوسروں تُو میں جس
وسیع کی اُس تُو کیا یا 4 گا؟ جائے بچ سے عدالت کی اللہ خود
نہیں معلوم تجھے کیا ہے؟ جانتا حقیر کو صبر اور تحمل مہربانی،
لیکن 5 ہے؟ چاہتی جانا لے تک توبہ تجھے مہربانی کی اللہ کہ
اپنی یوں اور نہیں تیار لئے کے کرنے توبہ تُو ہے، دھرم ہٹ تُو
جائے دی دن اُس جو سزا وہ ہے، رہا جا کرتا اضافہ میں سزا
عدالت راست کی اُس جب گا، ہو نازل غضب کا اللہ جب گی
گا۔ دے بدلہ کا کاموں کے اُس کو ایک ہر اللہ 6 گی۔ ہو ظاہر

عزت جلال، اور کرتے کام نیک سے قدمی ثابت لوگ کچھ 7
کرے عطا زندگی ابدی اللہ اُنہیں ہیں۔ رہتے طالب کے بقا اور
بلکہ نہیں کی سچائی اور ہیں غرض خود لوگ کچھ لیکن 8 گا۔
نازل قہر اور غضب کا اللہ پر اُن ہیں۔ کرتے پیروی کی ناراستی
بُرائی جو گی آئے پر انسان اُس ہر پریشانی اور مصیبت 9 گا۔ ہو
اور عزت جلال، لیکن 10 پر۔ یونانی پھر پر، یہودی پہلے ہے، کرتا
پہلے ہے، کرتا نیکی جو گی ہو حاصل کو انسان اُس ہر سلامتی
دار طرف بھی کا کسی اللہ کیونکہ 11 کو۔ یونانی پھر کو، یہودی
نہیں۔
وہ لئے اِس ہے، نہیں شریعت موسوی پاس کے غیریہودیوں 12
یہودیوں ہیں۔ جاتے ہو ہلاک کے کر گناہ ہی بغیر کے شریعت
کیونکہ گے۔ بچیں نہیں بھی وہ لیکن ہے، شریعت پاس کے
ہے۔ ٹھہراتی مجرم اُنہیں ہی شریعت تو ہیں کرتے گناہ وہ جب
باتیں کی شریعت ہم کہ نہیں کافی یہ نزدیک کے اللہ کیونکہ 13
جب ہے دیتا قرار باز راست ہی وقت اُس ہمیں وہ بلکہ سنیں
پاس کے غیریہودیوں گو اور 14 ہیں۔ کرتے بھی عمل پر شریعت
کرتے کچھ وہ پر طور فطرتی وہ بھی جب لیکن ہوتی نہیں شریعت
ہمارے گو کہ ہیں کرتے ظاہر تو ہے فرماتی شریعت جو ہیں
ہیں۔ شریعت خود لئے کے آپ اپنے ہم توبھی نہیں شریعت پاس
کے اُن تقاضے کے شریعت کہ ہیں کرتے ثابت وہ میں اِس 15
دیتا گواہی کی اِس بھی ضمیر کا اُن ہیں۔ ہوئے لکھے پر دل
مذمت کی دوسرے ایک کبھی خیالات کے اُن کیونکہ ہے،
غرض، 16 ہیں۔ کرتے بھی دفاع کا دوسرے ایک کبھی اور
ملے اجر اپنا دن اُس کو ایک ہر مطابق کے خبری خوش میری
کی باتوں پوشیدہ کی انسانوں معرفت کی مسیح عیسیٰ اللہ جب گا
گا۔ کرے عدالت

شریعت اور یہودی

شریعت تُو ہے۔ کہتا یہودی کو آپ اپنے تُو اچھا، 17
ہے۔ کرتا فخر پر تعلق اپنے ساتھ کے اللہ اور کرتا انحصار پر
پانے تعلیم کی شریعت اور ہے جانتا کو مرضی کی اُس تُو 18
یقین پورا تجھے 19 ہے۔ رکھتا پہچان کی راہ صحیح باعث کے
روشنی، کی والوں بسنے میں تاریکی قائد، کا اندھوں مَیں‘ ہے،
سے لحاظ ایک ’ہوں۔ اُستاد کا بچوں اور معلم کا بےسمجھوں 20
پاس تیرے میں صورت کی شریعت کیونکہ ہے، بھی درست یہ
کو اَوروں جو تُو بتا، اب 21 ہے۔ موجود سچائی اور عرفان و علم
نہ چوری جو تُو سکھاتا؟ نہیں کیوں کو آپ اپنے ہے سکھاتا

کی اللہ جھوٹ میرا اگر" کرے، اعتراض اَور کوئی شاید 7
بڑھتا جلال کا اُس یوں اور ہے کرتا نمایاں سے کثرت کو سچائی
کچھ 8 "ہے؟ سکتا دے قرار گار گناہ کر کیوں مجھے وہ تو ہے
بُرائی ہم آؤ،" ہیں، کہتے ہم کہ ہیں بکتے بھی کفریہ پر ہم لوگ
لوگوں ایسے کہ ہے تقاضا کا انصاف "نکلے۔ بھلائی تا کہ کریں
جائے۔ ٹھہرایا مجرم کو

نہیں باز راست کوئی

ہیں؟ برتر سے دوسروں یہودی ہم کیا کہیں؟ کیا ہم اب 9
اور یہودی کہ ہیں چکے لگا الزام یہ ہی پہلے تو ہم نہیں۔ بالکل
یوں میں مُقدّس کلامِ 10 ہیں۔ میں قبضے کے گناہ ہی سب یونانی
ہے، لکھا
نہیں۔ بھی ایک ہے، باز راست جو نہیں کوئی"
ہے، دار سمجھ جو نہیں کوئی 11
ہے۔ طالب کا اللہ جو نہیں کوئی
گئے، بھٹک سے راہ صحیح سب افسوس، 12
ہیں۔ گئے بگڑ سب کے سب
نہیں۔ بھی ایک ہو، کرتا بھلائی جو نہیں کوئی
ہے، قبر کھلی گلا کا اُن 13
ہے۔ دیتی فریب زبان کی اُن
ہے۔ زہر کا سانپ میں ہونٹوں کے اُن
ہے۔ بھرا سے کڑواہٹ اور لعنت منہ کا اُن 14
ہیں۔ کرتے جلدی لئے کے بہانے خون پاؤں کے اُن 15
ہیں، جاتے چھوڑ بربادی و تباہی وہ پیچھے اپنے 16
جانتے۔ نہیں راہ کی سلامتی وہ اور 17
"ہوتا۔ نہیں خوف کا خدا سامنے کے آنکھوں کی اُن 18
اُنہیں ہے فرماتی کچھ جو شریعت کہ ہیں جانتے ہم اب 19
کہ ہے یہ مقصد ہے۔ گئی کی وہ سپرد کے جن ہے فرماتی
سامنے کے اللہ دنیا تمام اور جائیں کئے ختم بہانے کے انسان ہر
سے کرنے پورے تقاضے کے شریعت کیونکہ 20 ٹھہرے۔ مجرم
شریعت بلکہ سکتا، ٹھہر نہیں باز راست سامنے کے اُس بھی کوئی
پیدا احساس کا ہونے گار گناہ اندر ہمارے کہ ہے یہ کام کا
کرے۔

ہے ضروری ایمان لئے کے ہونے باز راست

جس ہے کیا انکشاف کا راہ ایک پر ہم نے اللہ اب لیکن 21
سکتے ٹھہر باز راست سامنے کے اُس ہی بغیر کے شریعت ہم سے
کرتے تصدیق کی اِس بھی صحیفے کے نبیوں اور توریت ہیں۔

تُو 22 ہے؟ کرتا کیوں چوری خود ہے، کرتا منادی کی کرنے
کرتا کیوں زنا خود ہے، کرتا منع سے کرنے زنا کو اَوروں جو
کیوں کو مندروں خود ہے، کھاتا گھن سے بُتوں جو تُو ہے؟
خلاف کی اِس کیوں ہے، کرتا فخر پر شریعت جو تُو 23 ہے؟ لُوٹتا
جو ہے بات وہی یہ 24 ہے؟ کرتا بےعزتی کی اللہ کے کر ورزی
غیریہودیوں سے سبب تمہارے" ہے، لکھی میں مُقدّس کلامِ
"ہے۔ جاتا بکا کفر پر نام کے اللہ میں
عمل پر شریعت تُو جب ہے ہوتا وقت اُس تو فائدہ کا ختنے 25
نامختون تُو تو ہے کرتا عدولی حکم کی اُس تُو اگر لیکن ہے۔ کرتا
شریعت غیریہودی نامختون اگر برعکس کے اِس 26 ہے۔ جیسا
کے یہودی مختون اُسے اللہ کیا تو ہے کرتا پورا کو تقاضوں کے
شریعت غیریہودی نامختون جو چنانچہ 27 گا؟ ٹھہرائے نہیں برابر
کا جن گے ٹھہرائیں مجرم کو یہودیوں آپ وہ ہیں کرتے عمل پر
شریعت آپ کیونکہ ہے، شریعت پاس کے جن اور ہے ہوا ختنہ
کہ ہیں نہیں یہودی حقیقی پر بنا اِس آپ 28 کرتے۔ نہیں عمل پر
طور ظاہری ختنہ کا بدن کے آپ یا تھے یہودی والدین کے آپ
یہودی میں باطن جو ہے وہ یہودی حقیقی بلکہ 29 ہے۔ ہوا پر
ہوا ختنہ کا دل جب ہے ہوتا وقت اُس ختنہ حقیقی اور ہے۔
وسیلے کے القدس روح بلکہ نہیں سے شریعت ختنہ ایسا ہے۔
نہیں سے طرف کی انسان کو یہودی ایسے اور ہے۔ جاتا کیا سے
ہے۔ ملتی تعریف سے طرف کی اللہ بلکہ

3

ہاں، جی 2 ہے؟ فائدہ کوئی کا ختنہ یا کا ہونے یہودی کیا تو 1
ہے۔ گیا کیا سپرد کے اُن کلام کا اللہ کہ یہ تو اوّل ! کا طرح ہر
اللہ سے اِس کیا ہوا؟ کیا تو نکلے بےوفا بعض سے میں اُن اگر 3
ہے لازم !نہیں کبھی 4 گی؟ جائے ہو ختم بھی وفاداری کی
مُقدّس کلامِ یوں ہے۔ جھوٹا انسان ہر گو ٹھہرے سچا اللہ کہ
اور ٹھہرے راست وقت بولتے تُو کہ ہے لازم" ہے، لکھا میں
"آئے۔ غالب وقت کرتے عدالت
مقصد اچھا ایک کا ناراستی ہماری" ہے، سکتا کہہ کوئی 5
ہے۔ ہوتی ظاہر راستی کی اللہ پر لوگوں سے اِس کیونکہ ہے، ہوتا
نازل پر ہم غضب اپنا وہ اگر گا ہو نہیں بےانصاف اللہ کیا تو
!نہیں ہرگز 6 ۔(ہوں رہا کر پیش خیال انسانی میں) "کرے؟
کر طرح کس عدالت کی دنیا وہ پھر تو ہوتا نہ راست اللہ اگر
سکتا؟

تو ھیں لاتے ایمان پر مسیح عیسیٰ ھم جب کہ ھے یہ راہ 22 ھیں۔
ھے۔ لئے کے سب راہ یہ اور ھے۔ دیتا قرار باز راست ھمیں اللہ
کے اللہ سب کیا، گناہ نے سب 23 نہیں، فرق بھی کوئی کیونکہ
سب اور 24 ھے، کرتا تقاضا وہ کا جس ھیں محروم سے جلال اُس
ھیں، جاتے ٹھہرائے باز راست سے ھی فضل کے اللہ میں مفت
کیونکہ 25 دیا۔ نے عیسیٰ مسیح جو سے وسیلے کے فدئیے اُس
بنا وسیلہ کا کفارہ باعث کے خون کے اُس کو عیسیٰ نے اللہ
گناھوں کو والوں لانے ایمان سے جس کفارہ ایسا کیا، پیش کر
ماضی پہلے کی، ظاھر راستی اپنی نے اللہ یوں ھے۔ ملتی معافی کی
باز سے دینے سزا کی گناھوں میں تحمل و صبر اپنے وہ جب میں
کرتا ظاھر وہ سے اِس بھی۔ میں زمانے موجودہ اب اور 26 رھا
جو ھے ٹھہراتا باز راست کو ایک ھر اور ھے راست وہ کہ ھے
ھے۔ لایا ایمان پر عیسیٰ
کس ھے۔ گیا دیا کر ختم تو اُسے رھا؟ کہاں فخر ھمارا اب 27
کی ایمان بلکہ نہیں، سے؟ شریعت کی اعمال کیا سے؟ شریعت
سے ایمان کو انسان کہ ھیں کہتے ھم کیونکہ 28 سے۔ شریعت
صرف اللہ کیا 29 سے۔ اعمال کہ نہ ھے، جاتا ٹھہرایا باز راست
کا غیریہودیوں ھاں، نہیں؟ کا غیریہودیوں ھے؟ خدا کا یہودیوں
دونوں نامختون اور مختون جو ھے ھی ایک اللہ کیونکہ 30 ھے۔ بھی
شریعت ھم کیا پھر 31 گا۔ ٹھہرائے باز راست سے ھی ایمان کو
کو شریعت ھم بلکہ نہیں، ہرگز ھیں؟ کرتے منسوخ سے ایمان کو
ھیں۔ رکھتے قائم

4

ٹھہرا باز راست سے ایمان ابراھیم

باز راست تو تھا۔ باپ ھمارا سے لحاظ جسمانی ابراھیم 1
ھیں سکتے کہہ ھم 2 تھا؟ تجربہ کیا کا اُس میں سلسلے کے ٹھہرنے
اپنے وہ تو ٹھہرتا باز راست سے کرنے عمل پر شریعت وہ اگر کہ
اپنے پاس کے اُس نزدیک کے اللہ لیکن تھا۔ سکتا کر فخر پر آپ
مُقدّس کلامِ کیونکہ 3 تھا۔ نہ سبب کوئی کا کرنے فخر پر آپ
نے اللہ پر بنا اِس رکھا۔ بھروسا پر اللہ نے ابراھیم” ھے، لکھا میں
کی اُن تو ھیں کرتے کام لوگ جب 4 “دیا۔ قرار باز راست اُسے
اُن تو یہ بلکہ جاتی، دی نہیں قرار مہربانی خاص کوئی مزدوری
پر اللہ بلکہ کرتے نہیں کام لوگ جب لیکن 5 ھے۔ بنتا حق کا
کا اُن تو ھے دیتا قرار باز راست کو بےدینوں جو ھیں رکھتے ایمان
قرار باز راست پر بنا کی ھی ایمان کے اُن وہ بنتا۔ نہیں حق کوئی

اُس وہ جب ھے کرتا بیان بات یہی داؤد 6 ھیں۔ جاتے دیئے
باز راست کے اعمال بغیر اللہ جسے ھے کہتا مبارک کو شخص
ھے، ٹھہراتا
گئے، کئے معاف جرائم کے جن وہ ھیں مبارک” 7
ھیں۔ گئے ڈھانپے گناہ کے جن
لائے نہیں میں حساب رب گناہ کا جس وہ ھے مبارک 8
“گا۔
نامختونوں یا ھے لئے کے مختونوں صرف بادی مبارک یہ کیا 9
پر بنا کی ایمان ابراھیم کہ ھیں چکے کر بیان تو ھم بھی؟ لئے کے
گیا؟ ٹھہرایا باز راست میں حالت کس اُسے 10 ٹھہرا۔ باز راست
اور 11 پہلے۔ بلکہ نہیں بعد کے ختنے پہلے؟ یا بعد کے کرانے ختنہ
وہ تھی، مُہر کی بازی راست کی اُس وہ ملا اُسے نشان جو کا ختنہ
جب وقت اُس ملی، پیشتر سے کرانے ختنہ اُسے جو بازی راست
کرائے ختنہ بغیر جو ھے باپ کا سب اُن وہ یوں لایا۔ ایمان وہ
ساتھ 12 ھیں۔ ٹھہرتے باز راست پر بنا اِس اور ھیں لائے ایمان
نہ کا جن کا اُن لیکن ھے، بھی باپ کا والوں کرانے ختنہ وہ ھی
ایمان اُس کے ابراھیم باپ ھمارے جو بلکہ ھے ہوا ختنہ صرف
رکھتا پیشتر سے کرانے ختنہ وہ جو ھیں چلتے پر قدم نقشِ کے
تھا۔

ھے ہوتا حاصل سے ایمان وعدہ کا اللہ

کہ کیا وعدہ سے اولاد کی اُس اور ابراھیم نے اللہ جب 13
ابراھیم کہ کیا نہیں لئے اِس یہ نے اُس تو گا ہو وارث کا دنیا وہ
یوں اور لایا ایمان وہ کہ لئے اِس بلکہ کی پیروی کی شریعت نے
شریعت جو ھیں وارث وہ اگر کیونکہ 14 گیا۔ ٹھہرایا باز راست
گیا۔ مٹ وعدہ کا اللہ اور ٹھہرا بےاثر ایمان پھر تو ھیں پیروکار کے
کوئی جہاں لیکن ھے۔ کرتی پیدا ھی غضب کا اللہ شریعت 15
نہیں۔ بھی ورزی خلاف کی اُس وھاں نہیں شریعت
اللہ بنیاد کی اِس تاکہ ھے ملتی سے ایمان میراث یہ چنانچہ 16
نہ ہو، لئے کے نسل تمام کی ابراھیم وعدہ کا اِس اور ہو فضل کا
جو بھی لئے کے اُن بلکہ لئے کے پیروکاروں کے شریعت صرف
یوں 17 ھے۔ باپ کا سب ھم یہی ھیں۔ رکھتے ایمان سا کا ابراھیم
تجھے نے مَیں” ھے، کرتا وعدہ سے اُس میں مُقدّس کلامِ اللہ
ھم ابراھیم نزدیک کے ھی اللہ “ھے۔ دیا بنا باپ کا قوموں بہت
مُردوں جو تھا پر خدا اُس ایمان کا اُس کیونکہ ھے۔ باپ کا سب
پہلے جو ھے ہوتا پیدا کچھ وہ پر حکم کے جس اور کرتا زندہ کو

بھی پھر تھی، دیتی نہیں دکھائی کرن کوئی کی اُمید 18 تھا۔ نہیں
قوموں بہت ضرور مَیں کہ رہا رکھتا ایمان ساتھ کے اُمید ابراھیم
میں مُقدّس کلامِ جیسا ہوا، ھی ایسا آخرکار اور گا۔ بنوں باپ کا
اور 19 ”گی۔ ہو بےشمار ھی اِتنی اولاد تیری“ کہ تھا گیا کیا وعدہ
تقریباً مَیں کہ تھا معلوم اُسے حالانکہ پڑا، نہ کمزور ایمان کا ابراھیم
اب ھیں، مُردہ گویا بدن کے سارہ اور میرا اور ہوں کا سال سَو
توبھی 20 ہے۔ چکی گزر لئے کے سارہ عمر کی کرنے پیدا بچے
شک پر وعدے کے اللہ نے اُس نہ ہوا، نہ ختم ایمان کا ابراھیم
دیتا جلال کو اللہ اور ہوا مضبوط مزید وہ میں ایمان بلکہ کیا
کرنے پورا کو وعدے اپنے اللہ کہ تھا یقین پختہ اُسے 21 رہا۔
اللہ سے وجہ کی ایمانِ اِس کے اُس 22 ہے۔ رکھتا قدرت کی
اللہ کہ بات یہ میں مُقدّس کلامِ 23 دیا۔ قرار باز راست اُسے نے
گئی لکھی خاطر کی اُس صرف نہ دیا قرار باز راست اُسے نے
قرار باز راست بھی ہمیں اللہ کیونکہ بھی۔ خاطر ہماری بلکہ 24
خداوند ہمارے نے جس رکھیں ایمان پر اُس ہم اگر گا دے
کی خطاؤں ھی ہماری 25 کیا۔ زندہ سے میں مُردوں کو عیسیٰ
باز راست ھی ہمیں اور گیا، کیا حوالے کے موت اُسے سے وجہ
گیا۔ کیا زندہ اُسے لئے کے دینے قرار

5

انجام کا بازی راست

لئے اِس ہے گیا دیا قرار باز راست سے ایمان ہمیں چونکہ اب 1
خداوند ہمارا وسیلہ کا صلح اِس ہے۔ صلح ہماری ساتھ کے اللہ
کے فضل ہمیں نے اُس پر لانے ایمان ہمارے 2 ہے۔ مسیح عیسیٰ
اُمید اِس ہم یوں اور ھیں۔ قائم آج ہم جہاں پہنچایا تک مقام اُس
نہ 3 گے۔ ہوں شریک میں جلال کے اللہ ہم کہ ھیں کرتے فخر پر
مصیبتوں ہم جب ھیں کرتے فخر بھی وقت اُس ہم بلکہ یہ صرف
سے مصیبت کہ ھیں جانتے ہم کیونکہ ھیں۔ ہوتے پھنسے میں
سے پختگی اور پختگی سے قدمی ثابت 4 ہے، ہوتی پیدا قدمی ثابت
نے اللہ کیونکہ دیتی، نہیں ہونے شرمندہ ہمیں اُمید اور 5 اُمید۔
میں دلوں ہمارے سے وسیلے کے اُس کر دے القدس روح ہمیں
ہے۔ اُنڈیلی محبت اپنی
بےدینوں ہم نے مسیح تو تھے ھی کمزور ابھی ہم کیونکہ 6
کسی کوئی ھی سے مشکل 7 دی۔ دے جان اپنی خاطر کی
کوئی کہ ہے ممکن ہاں، گا۔ دے جان اپنی خاطر کی باز راست
لیکن 8 کرے۔ جرأت کی دینے جان اپنی لئے کے کار نیکو کسی
اُس نے مسیح کہ کیا یوں اظہار کا محبت اپنی سے ہم نے اللہ
تھے۔ ھی گار گناہ ہم جب دی جان اپنی خاطر ہماری وقت
بات یہ تو ہے۔ گیا ٹھہرایا باز راست سے خون کے مسیح ہمیں 9
سے غضب کے اللہ سے وسیلے کے اُس ہم کہ ہے یقینی کتنی
فرزند کے اُس جب تھے ھی دشمن کے اللہ ابھی ہم 10 گے۔ بچیں
گئی۔ ہو صلح ساتھ کے اُس ہماری سے وسیلے کے موت کی
وسیلے کے زندگی کی اُس ہم کہ ہے یقینی کتنی بات یہ پھر تو
فخر پر اللہ ہم اب بلکہ یہ صرف نہ 11 گے۔ پائیں بھی نجات سے
سے وسیلے کے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے یہ اور ھیں کرتے
ہے۔ کرائی صلح ہماری نے جس ہے،

مسیح اور آدم

دنیا گناہ سے شخص ھی ایک اُس تو کیا گناہ نے آدم جب 12
میں آدمیوں سب کر آ بھی موت ساتھ ساتھ کے گناہ اِس آیا۔ میں
انکشاف کے شریعت 13 کیا۔ گناہ نے سب کیونکہ گئی، پھیل
وہاں ہوتی نہیں شریعت جہاں لیکن تھا، میں دنیا تو گناہ پہلے سے
تک موسیٰ کرنے سے آدم تاہم 14 جاتا۔ کیا نہیں حساب کا گناہ
سی کی آدم نے جنہوں بھی پر اُن رھی، جاری حکومت کی موت
کی۔ نہ عدولی حکم

لیکن 15 تھا۔ اشارہ طرف کی مسیح عیسیٰ والے آنے آدم اب
وہ ہے دیتا میں مفت اللہ نعمت جو ہے۔ فرق بڑا میں دونوں اِن
شخص ایک اِس کیونکہ رکھتی۔ نہیں مطابقت سے گناہ کے آدم
گئے، آمیں زد کی موت لوگ سے بہت سے ورزی خلاف کی آدم
بہتوں جو نعمت مفت وہ ہے، موثر زیادہ کہیں فضل کا اللہ لیکن
کی اللہ ہاں، 16 ہے۔ ملی میں مسیح عیسیٰ شخص ایک اُس کو
شخص ایک اُس ہے۔ فرق بہت میں گناہ کے آدم اور نعمت اِس
کی اللہ لیکن گیا، دیا قرار مجرم تو ھمیں میں نتیجے کے گناہ کے آدم
ہے، جاتا دیا قرار باز راست ھمیں کہ ہے یہ اثر کا نعمت مفت
شخص ایک اِس 17 ھیں۔ ہوئے سرزد گناہ بےشمار سے ہم گو
لگی۔ کرنے حکومت پر سب موت میں نتیجے کے گناہ کے آدم
تھا۔ موثر زیادہ کتنا کام کا مسیح عیسیٰ شخص ایک اِس لیکن
ھیں پاتے نعمت کی بازی راست اور وافر فضل کا اللہ بھی جتنے
گے۔ کریں حکومت میں زندگی ابدی سے وسیلے کے مسیح وہ

18 سب باعث کے گناہ کے شخص ھی ایک طرح جس چنانچہ
سے عمل راست کے شخص ھی ایک طرح اُسی ٹھہرے مجرم لوگ
راست لوگ سب کر ھو داخل میں جس گیا کھل دروازہ وہ
ھی ایک طرح جس 19 ھیں۔ سکتے پا زندگی اور سکتے ٹھہر باز
طرح اُسی گئے، بن گار گناہ لوگ سے بہت سے نافرمانی کی شخص
باز راست لوگ سے بہت سے برداری فرماں کی شخص ھی ایک
گے۔ جائیں بن
20 بڑھ ورزی خلاف کہ گئی آ میں درمیان لئے اِس شریعت
سے اِس فضل کا اللہ وھاں ھوا زیادہ گناہ جہاں لیکن جائے۔
صورت کی موت گناہ طرح جس چنانچہ 21 گیا۔ ھو زیادہ بھی
باز راست ھمیں فضل کا اللہ اب طرح اُسی تھا کرتا حکومت میں
مسیح عیسیٰ خداوند اپنے ھمیں یوں ہے۔ کرتا حکومت کر ٹھہرا
ہے۔ ھوتی حاصل زندگی ابدی بدولت کی

6

زندگی نئی میں مسیح

1 اللہ تاکہ رھیں کرتے گناہ ھم کہ ہے یہ مطلب کا اِس کیا
لاتعلق سے گناہ کر مر تو ھم !نہیں ھرگز 2 ھو؟ اضافہ میں فضل کے
حکومت پر آپ اپنے کو گناہ طرح کس ھم پھر تو ھیں۔ گئے ھو
سب ھم کہ نہیں معلوم کو آپ کیا یا 3 ھیں؟ سکتے دے کرنے
شامل میں موت کی عیسیٰ مسیح سے اِس ہے گیا دیا بپتسمہ جنہیں
کی اُس اور گیا دفنایا ھمیں سے بپتسمے کیونکہ 4 ھیں؟ گئے ھو
گزاریں، زندگی نئی طرح کی مسیح ھم تاکہ گیا کیا شامل میں موت
گیا۔ زندہ سے میں مُردوں نے قدرت جلالی کی باپ جسے
5 پیوست ساتھ کے اُس میں موت کی اُس ھم طرح اِس چونکہ
ساتھ کے اُس بھی میں اُٹھنے جی کے اُس ھم لئے اِس ھیں گئے ھو
انسان پرانا ھمارا کہ ھیں جانتے ھم کیونکہ 6 گے۔ ھوں پیوست
جسم یہ میں قبضے کے گناہ تاکہ گیا ھو مصلوب ساتھ کے مسیح
کیونکہ 7 رھیں۔ نہ غلام کے گناہ ھم یوں اور جائے ھو نیست
کہ ہے ایمان ھمارا اور 8 ہے۔ گیا ھو آزاد سے گناہ وہ گیا مر جو
ساتھ کے اُس ھم لئے اِس ھیں گئے مر ساتھ کے مسیح ھم چونکہ
مُردوں مسیح کہ ھیں جانتے ھم کیونکہ 9 گے، ھوں بھی زندہ
کا موت اب گا۔ مرے نہیں کبھی اب اور ہے اُٹھا جی سے میں
گناہ لئے کے ھمیشہ وہ وقت مرتے 10 نہیں۔ اختیار کوئی پر اُس
تو ہے زندہ دوبارہ وہ جب اب اور گیا، نکل سے حکومت کی

آپ اپنے بھی آپ 11 ہے۔ مخصوص لئے کے اللہ زندگی کی اُس
گئے نکل سے حکومت کی گناہ کر مر بھی آپ سمجھیں۔ ایسا کو
ہے۔ مخصوص لئے کے اللہ زندگی میں مسیح کی آپ اب اور ھیں
12 کرے۔ نہ حکومت میں بدن فانی کے آپ گناہ چنانچہ
جائیں۔ ھو نہ تابع کے خواھشات بُری کی اُس آپ کہ دیں دھیان
13 لئے کے خدمت کی گناہ کو عضو بھی کسی کے بدن اپنے
بجائے کے اِس دیں۔ بننے ھتھیار کا ناراستی اُسے نہ کریں، نہ پیش
پہلے کیونکہ کریں۔ پیش لئے کے خدمت کی اللہ کو آپ اپنے
تمام اپنے چنانچہ ھیں۔ گئے ھو زندہ آپ اب لیکن تھے، مُردہ آپ
راستی اُنہیں اور کریں پیش لئے کے خدمت کی اللہ کو اعضا
گا، کرے نہیں حکومت پر آپ گناہ آئندہ 14 دیں۔ بننے ھتھیار کے
اللہ بلکہ گزارتے نہیں تحت کے شریعت زندگی اپنی آپ کیونکہ
تحت۔ کے فضل کے

غلام کے بازی راست

15 بلکہ نہیں تحت کے شریعت ھم چونکہ ہے، یہ سوال اب
کرنے گناہ ھمیں کہ ہے یہ مطلب کا اِس کیا تو ھیں تحت کے فضل
معلوم کو آپ کیا 16 !نہیں ھرگز ہے؟ گیا دیا چھوڑ کھلا لئے کے
کے اُس کر تابع کے کسی کو آپ اپنے آپ جب کہ نہیں
کے جس ھیں غلام کے مالک اُس آپ تو ھیں جاتے بن غلام
تک موت کو آپ کر بن مالک کا آپ گناہ تو یا ھیں؟ آپ تابع
کو آپ کر بن مالکن کی آپ برداری فرماں یا گا، جائے لے
گناہ پہلے آپ حقیقت در 17 گی۔ جائے لے تک بازی راست
سے دل پورے آپ اب کہ ہے شکر کا خدا لیکن تھے، غلام کے
ہے۔ گئی کی سپرد کے آپ جو ھیں گئے ھو تابع کے تعلیم اُسی
18 آپ ھی بازی راست ہے، گیا دیا کر آزاد سے گناہ کو آپ اب
وجہ کی کمزوری فطرتی کی **آپ)** 19 ہے۔ گئی بن مالکن کی
بات میری آپ تاکہ ھوں رھا دے مثال یہ کی غلامی مَیں سے
کی بےدینی اور نجاست کو اعضا اپنے نے آپ پہلے (پائیں۔ سمجھ
بےدینی کی آپ میں نتیجے کے جس تھا رکھا دے میں غلامی
غلامی کی بازی راست کو اعضا اپنے آپ اب لیکن گئی۔ بڑھتی
جائیں۔ بن مُقدّس آپ تاکہ دیں دے میں
20 آزاد سے بازی راست آپ تو تھا مالک کا آپ گناہ جب
کیا وقت اُس نے آپ کچھ جو تھا؟ کیا نتیجہ کا اِس اور 21 تھے۔
ہے۔ موت انجام کا اُس اور ہے آتی شرم آج کو آپ سے اُس

22 لیکن اب آپ گناہ کی غلامی سے آزاد ھو کر اللہ کے غلام بن
گئے ھیں، جس کے نتیجے میں آپ مخصوص و مُقدّس بن جاتے
ھیں اور جس کا انجام ابدی زندگی ھے۔ 23 کیونکہ گناہ کا اجر
موت ھے جبکہ اللہ ھمارے خداوند مسیح عیسیٰ کے وسیلے سے
ھمیں ابدی زندگی کی مفت نعمت عطا کرتا ھے۔

7

شادی کی مثال

1 بھائیو، آپ تو شریعت سے واقف ھیں۔ تو کیا آپ نہیں جانتے
کہ شریعت اُس وقت تک انسان پر اختیار رکھتی ھے جب تک
وہ زندہ ھے؟ 2 شادی کی مثال لیں۔ جب کسی عورت کی شادی
ھوتی ھے تو شریعت اُس کا شوھر کے ساتھ بندھن اُس وقت
تک قائم رکھتی ھے جب تک شوھر زندہ ھے۔ اگر شوھر مر
جائے تو پھر وہ اِس بندھن سے آزاد ھو گئی۔ 3 چنانچہ اگر وہ
اپنے خاوند کے جیتے جی کسی اَور مرد کی بیوی بن جائے تو
اُسے زناکار قرار دیا جاتا ھے۔ لیکن اگر اُس کا شوھر مر جائے
تو وہ شریعت سے آزاد ھوئی۔ اب وہ کسی دوسرے مرد کی
بیوی بنے تو زناکار نہیں ٹھہرتی۔ 4 میرے بھائیو، یہ بات آپ پر
بھی صادق آتی ھے۔ جب آپ مسیح کے بدن کا حصہ بن گئے تو
آپ مر کر شریعت کے اختیار سے آزاد ھو گئے۔ اب آپ اُس کے
ساتھ پیوست ھو گئے ھیں جسے مُردوں میں سے زندہ کیا گیا تاکہ
ھم اللہ کی خدمت میں پھل لائیں۔ 5 کیونکہ جب ھم اپنی پرانی
فطرت کے تحت زندگی گزارتے تھے تو شریعت ھماری گناہ آلودہ
رغبتوں کو اُکساتی تھی۔ پھر یہی رغبتیں ھمارے اعضا پر اثرانداز
ھوتی تھیں اور نتیجے میں ھم ایسا پھل لاتے تھے جس کا انجام
موت ھے۔ 6 لیکن اب ھم مر کر شریعت کے بندھن سے آزاد ھو
گئے ھیں۔ اب ھم شریعت کی پرانی زندگی کے تحت خدمت نہیں
کرتے بلکہ روح القدس کی نئی زندگی کے تحت۔

شریعت اور گناہ

7 کیا اِس کا مطلب یہ ھے کہ شریعت خود گناہ ھے؟ ھرگز
نہیں! بات تو یہ ھے کہ اگر شریعت مجھ پر میرے گناہ ظاہر نہ
کرتی تو مجھے اِن کا کچھ پتا نہ چلتا۔ مثلاً اگر شریعت نہ بتاتی،
”لالچ نہ کرنا“ تو مجھے در حقیقت معلوم نہ ھوتا کہ لالچ کیا ھے۔
8 لیکن گناہ نے اِس حکم سے فائدہ اُٹھا کر مجھ میں ھر طرح کا لالچ
پیدا کر دیا۔ اِس کے برعکس جہاں شریعت نہیں ھوتی وھاں گناہ
مُردہ ھے اور ایسا کام نہیں کر پاتا۔ 9 ایک وقت تھا جب مَیں
شریعت کے بغیر زندگی گزارتا تھا۔ لیکن جوں ھی حکم میرے
سامنے آیا تو گناہ میں جان آ گئی 10 اور مَیں مر گیا۔ اِس طرح معلوم
ھوا کہ جس حکم کا مقصد میری زندگی کو قائم رکھنا تھا وھی
میری موت کا باعث بن گیا۔ 11 کیونکہ گناہ نے حکم سے فائدہ
اُٹھا کر مجھے بہکایا اور حکم ھی سے مجھے مار ڈالا۔
12 لیکن شریعت خود مُقدّس ھے اور اِس کے احکام مُقدّس،
راست اور اچھے ھیں۔ 13 کیا اِس کا مطلب یہ ھے کہ جو اچھا
ھے وھی میرے لئے موت کا باعث بن گیا؟ ھرگز نہیں! گناہ ھی
نے یہ کیا۔ اِس اچھی چیز کو استعمال کر کے اُس نے میرے
لئے موت پیدا کر دی تاکہ گناہ ظاہر ھو جائے۔ یوں حکم کے
ذریعے گناہ کی سنجیدگی حد سے زیادہ بڑھ جاتی ھے۔

ھمارے اندر کی کشمکش

14 ھم جانتے ھیں کہ شریعت روحانی ھے۔ لیکن میری
فطرت انسانی ھے، مجھے گناہ کی غلامی میں بیچا گیا ھے۔ 15 در
حقیقت مَیں نہیں سمجھتا کہ کیا کرتا ھوں۔ کیونکہ مَیں وہ کام
نہیں کرتا جو کرنا چاھتا ھوں بلکہ وہ جس سے مجھے نفرت ھے۔
16 لیکن اگر مَیں وہ کرتا ھوں جو نہیں کرنا چاھتا تو ظاہر ھے کہ
مَیں متفق ھوں کہ شریعت اچھی ھے۔ 17 اور اگر ایسا ھے تو پھر
مَیں یہ کام خود نہیں کر رھا بلکہ گناہ جو میرے اندر سکونت کرتا
ھے۔ 18 مجھے معلوم ھے کہ میرے اندر یعنی میری پرانی فطرت
میں کوئی اچھی چیز نہیں بستی۔ اگرچہ مجھ میں نیک کام کرنے
کا ارادہ تو موجود ھے لیکن مَیں اُسے عملی جامہ نہیں پہنا سکتا۔
19 جو نیک کام مَیں کرنا چاھتا ھوں وہ نہیں کرتا بلکہ وہ بُرا کام
کرتا ھوں جو کرنا نہیں چاھتا۔ 20 اب اگر مَیں وہ کام کرتا ھوں
جو مَیں کرنا نہیں چاھتا تو اِس کا مطلب ھے کہ مَیں خود نہیں کر
رھا بلکہ وہ گناہ جو میرے اندر بستا ھے۔
21 چنانچہ مجھے ایک اَور طرح کی شریعت کام کرتی ھوئی نظر
آتی ھے، اور وہ یہ ھے کہ جب مَیں نیک کام کرنے کا ارادہ
رکھتا ھوں تو بُرائی موجود ھوتی ھے۔ 22 ھاں، اپنے باطن میں
تو مَیں خوشی سے اللہ کی شریعت کو مانتا ھوں۔ 23 لیکن مجھے
اپنے اعضا میں ایک اَور طرح کی شریعت دکھائی دیتی ھے، ایسی
شریعت جو میری سمجھ کی شریعت کے خلاف لڑ کر مجھے گناہ
کی شریعت کا قیدی بنا دیتی ھے، اُس شریعت کا جو میرے
اعضا میں موجود ھے۔ 24 ھائے، میری حالت کتنی بُری ھے!
مجھے اِس بدن سے جس کا انجام موت ھے کون چھڑائے گا؟

وسیلے کے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے جو ہے شکر کا خدا 25
ہے۔ کرتا کام یہ سے

کی اللہ مَیں بغیر کے مسیح ہے، حالت میری یہی غرض
جبکہ ہوں سکتا کر سے سمجھ اپنی صرف خدمت کی شریعت
کی اُسی کر رہ غلام کی شریعت کی گناہ فطرت پرانی میری
ہے۔ کرتی خدمت

8

زندگی میں روح

جاتا۔ ٹھہرایا نہیں مجرم اُنہیں ہیں میں عیسیٰ مسیح جو اب 1
عطا زندگی میں مسیح ہمیں جو نے شریعت کی روح کیونکہ 2
ہے۔ دیا کر آزاد سے شریعت کی موت اور گناہ تجھے ہے کرتی
وجہ کی حالت کمزور کی فطرت پرانی ہماری شریعت موسوی 3
شریعت جو کیا کچھ وہ نے اللہ لئے اِس سکی۔ بچا نہ ہمیں سے
گار گناہ وہ تا کہ دیا بھیج فرزند اپنا نے اُس تھا۔ نہ میں بس کے
اِس دے۔ کفارہ کا گناہوں ہمارے کے کر اختیار جسم سا کا
تا کہ 4 ٹھہرایا مجرم کو گناہ موجود میں فطرت پرانی نے اللہ طرح
کے فطرت پرانی جو ہم جائے، ہو پورا تقاضا کا شریعت میں ہم
کے فطرت پرانی جو 5 ہیں۔ چلتے مطابق کے روح بلکہ نہیں مطابق
اختیار کے روح جو جبکہ ہیں رکھتے سوچ پرانی وہ ہیں میں اختیار
کا سوچ کی فطرت پرانی 6 ہیں۔ رکھتے سوچ روحانی وہ ہیں میں
کرتی پیدا سلامتی اور زندگی سوچ کی روح جبکہ ہے موت انجام
اپنے یہ ہے۔ رکھتی دشمنی سے اللہ سوچ کی فطرت پرانی 7 ہے۔
سکتی کر ایسا ہی نہ رکھتی، نہیں تابع کے شریعت کی اللہ کو آپ
فطرت پرانی جو سکتے آ نہیں پسند کو اللہ لوگ وہ لئے اِس 8 ہے۔
ہیں۔ میں اختیار کے
کے روح بلکہ نہیں میں اختیار کے فطرت پرانی آپ لیکن 9
ہوا بسا میں آپ القدس روح کہ ہے یہ شرط ہیں۔ میں اختیار
نہیں۔ کا مسیح وہ تو نہیں روح کا مسیح میں کسی اگر ہو۔
وجہ کی گناہ بدن کا آپ پھر تو ہے میں آپ مسیح اگر لیکن 10
کی ٹھہرانے باز راست کو آپ القدس روح جبکہ ہے مُردہ سے
آپ روح کا اُس 11 ہے۔ باعث کا زندگی لئے کے آپ سے وجہ
اور کیا۔ زندہ سے میں مُردوں کو عیسیٰ نے جس ہے بستا میں
ذریعے کے اِس اللہ لئے اِس ہے بستا میں آپ القدس روح چونکہ
گا۔ کرے زندہ طرح کی مسیح بھی کو بدنوں فانی کے آپ

حق کوئی کا فطرت پرانی ہماری بھائیو، میرے چنانچہ 12
کرے۔ مجبور پر گزارنے زندگی مطابق اپنے ہمیں کہ رہا نہ
تو گزاریں زندگی مطابق کے فطرت پرانی اپنی آپ اگر کیونکہ 13
قوت کی القدس روح آپ اگر لیکن گے۔ جائیں ہو ہلاک آپ
پھر تو کریں نابود و نیست کو کاموں غلط کے فطرت پرانی اپنی سے
کرتا القدس روح راہنمائی بھی کی جس 14 گے۔ رہیں زندہ آپ
دیا کو آپ روح جو نے اللہ کیونکہ 15 ہے۔ فرزند کا اللہ وہ ہے
رکھا نہیں میں حالت زدہ خوف کر بنا غلام کو آپ نے اُس ہے
ہم ذریعے کے اُسی اور ہے، دیا بنا فرزند کے اللہ کو آپ بلکہ
روح 16 ہیں۔ سکتے کہہ "باپ اے" یعنی "ابّا" کو اللہ کر پکار
ہم کہ ہے دیتا گواہی کر مل ساتھ کے روح ہماری خود القدس
لئے اِس ہیں فرزند کے اُس ہم چونکہ اور 17 ہیں۔ فرزند کے اللہ
کیونکہ میراث۔ ہم کے مسیح اور وارث کے اللہ ہیں، وارث ہم
میں جلال کے اُس تو ہوں شریک میں دُکھ کے مسیح ہم اگر
گے۔ ہوں شریک بھی

جلال کا آئندہ

جلال والے آنے اُس دُکھ موجودہ ہمارا میں خیال میرے 18
تمام ہاں، 19 گا۔ ہو ظاہر پر ہم جو نہیں بھی کچھ نسبت کی
ہو ظاہر فرزند کے اللہ کہ ہے تڑپتی لئے کے دیکھنے یہ کائنات
ہو فانی کر آ تحت کے لعنت کی اللہ کائنات کیونکہ 20 جائیں،
نے جس تھی مرضی کی اللہ بلکہ نہیں اپنی کی اُس یہ ہے۔ گئی
دن ایک کہ 21 گئی دلائی اُمید یہ تو بھی بھیجی۔ لعنت یہ پر اُس
جائے چھڑایا سے غلامی کی حالت فانی کی اُس خود کو کائنات
شریک میں آزادی جلالی کی فرزندوں کے اللہ وہ وقت اُس گا۔
کائنات تمام تک آج کہ ہیں جانتے ہم کیونکہ 22 گی۔ جائے ہو
کائنات صرف نہ 23 ہے۔ رہتی تڑپتی میں زہ دردِ اور کراہتی
والے آنے ہمیں گو ہیں، کراہتے اندر ہی اندر بھی خود ہم بلکہ
ہے۔ چکا مل میں صورت کی القدس روح پھل پہلا کا جلال
بات یہ کہ ہیں میں انتظار اِس سے شدت کراہتے کراہتے ہم
کو بدنوں ہمارے اور ہیں فرزند کے اللہ ہم کہ جائے ہو ظاہر
گئی۔ دلائی اُمید یہ ہمیں وقت پاتے نجات کیونکہ 24 ملے۔ نجات
دریہ تو رکھتے ہم اُمید کی جس ہوتا چکا آ نظر کچھ وہ اگر لیکن
آ نظر اُسے جو رکھے اُمید کی اُس کون ہوتی۔ نہ اُمید حقیقت

ابھی جو ھیں رکھتے اُمید کی اُس ھم چونکہ لیکن 25 ھے؟ چکا
کریں۔ انتظار کا اُس سے صبر ھم کہ ھے لازم تو آیا نہیں نظر
ھماری میں حالت کمزور ھماری بھی القدس روح طرح اِسی 26
دعا مناسب طرح کس کہ جانتے نہیں ھم کیونکہ ھے، کرتا مدد
ھوئے بھرتے آھیں بیان ناقابلِ خود القدس روح لیکن مانگیں۔
تحقیق کی دلوں تمام جو باپ خدا اور 27 ھے۔ کرتا شفاعت ھماری
روح پاک کیونکہ ھے، جانتا کو سوچ کی القدس روح ھے کرتا
ھے۔ کرتا شفاعت کی مُقدّسین مطابق کے مرضی کی اللہ
کے اُن ھیں رکھتے محبت سے اللہ جو کہ ھیں جانتے ھم اور 28
جو لئے کے اُن ھے، بنتا باعث کا بھلائی کر مل کچھ سب لئے
نے اللہ کیونکہ 29 ھیں۔ گئے بُلائے مطابق کے ارادے کے اُس
کے اِس اُنہیں سے پہلے نے اُس لیا، چن کو لوگوں اپنے سے پہلے
یوں اور جائیں بن شکل ھم کے فرزند کے اُس وہ کہ کیا مقرر لئے
نے اُس جنہیں لیکن 30 ھو۔ پہلوٹھا میں بھائیوں سے بہت مسیح
بُلایا نے اُس جنہیں بھی، بُلایا نے اُس اُنہیں کیا مقرر سے پہلے
باز راست نے اُس جنہیں اور ٹھہرایا بھی باز راست نے اُس اُنہیں
بخشا۔ بھی جلال نے اُس اُنہیں ٹھہرایا

محبت میں مسیح کی اللہ

ھمارے اللہ اگر کہیں؟ کیا ھم میں جواب کے باتوں تمام اِن 31
نے اُس 32 ھے؟ سکتا ھو خلاف ھمارے کون تو ھے میں حق
دشمن لئے کے سب ھم اُسے بلکہ کیا نہ دریغ بھی کو فرزند اپنے
کیا دیا دے کو فرزند اپنے ھمیں نے جس دیا۔ کر حوالے کے
کون اب 33 گا؟ دے نہیں مفت کچھ سب ساتھ کے اُس ھمیں وہ
اُنہیں خود اللہ جب گا لگائے الزام پر لوگوں ھوئے چنے کے اللہ
جب گا ٹھہرائے مجرم ھمیں کون 34 ھے؟ دیتا قرار باز راست
خاطر ھماری بلکہ دی؟ جان اپنی لئے ھمارے نے عیسیٰ مسیح
ھاتھ دہنے کے اللہ وہ اور گیا کیا زندہ اُسے ھوا۔ زیادہ بھی سے اِس
ھمیں کون غرض 35 ھے۔ کرتا شفاعت ھماری وہ جہاں گیا، بیٹھ
تنگی، مصیبت، کوئی کیا گا؟ کرے جدا سے محبت کی مسیح
مُقدّس کلامِ جیسے 36 تلوار؟ یا خطرہ ننگاپن، کال، رسانی، ایذا
پڑتا کرنا سامنا کا موت بھر دن ھمیں خاطر تیری” ھے، لکھا میں
“ھیں۔ سمجھتے برابر کے بھیڑوں والی ھونے ذبح ھمیں لوگ ھے،
سے ھم اور ھے ساتھ ھمارے مسیح کیونکہ نہیں، بات کوئی 37
کے خطروں سب اِن ھم سے وسیلے کے اُس ھے۔ رکھتا محبت
ھمیں کہ ھے یقین مجھے کیونکہ 38 ھیں۔ پاتے فتح زبردست رُوبرُو
اور موت نہ :سکتی کر نہیں جدا چیز کوئی سے محبت کی اُس
نہ مستقبل، نہ اور حال نہ حکمران، نہ اور فرشتے نہ زندگی، نہ
کی اللہ ھمیں مخلوق اَور کوئی نہ فراز، نہ اور نشیب نہ 39 طاقتیں،
مسیح خداوند ھمارے ھمیں جو گی سکے کر جدا سے محبت اُس
ھے۔ حاصل میں عیسیٰ

9

قوم کی اُس اور اللہ

میرا اور بولتا، نہیں جھوٹ ھوں، کہتا سچ میں مسیح مَیں 1
دل مَیں کہ 2 ھے دیتا گواھی کی اِس میں القدس روح بھی ضمیر
درد مسلسل اور غم شدید لئے کے وطنوں ھم یہودی اپنے میں
نجات دار رشتے خونی اور بھائی میرے کاش 3 ھوں۔ کرتا محسوس
ھونے جدا سے مسیح اور ملعون خود مَیں لئے کے اِس !پائیں
اپنے ھیں اسرائیلی جو کو ھی اُن نے اللہ 4 ھوں۔ تیار بھی لئے کے
ظاھر جلال اپنا نے اُس پر ھی اُن تھا۔ کیا مقرر لئے کے بننے فرزند
شریعت کو ھی اُن اور باندھے عہد اپنے ساتھ کے ھی اُن کیا،
دار حق کے وعدوں کے اللہ اور عبادت حقیقی وھی کی۔ عطا
سے میں ھی اُن اور ھیں اولاد کی یعقوب اور ابراھیم وھی 5 ھیں،
ھو تک ابد تعریف و تمجید کی اللہ آیا۔ مسیح سے لحاظ جسمانی
آمین۔ !ھے کرتا حکومت پر سب جو
سکا۔ کر نہ پورا وعدہ اپنا اللہ کہ نہیں یہ مطلب کا کہنے 6
ھیں نہیں اسرائیلی حقیقی سب وہ کہ یہ بلکہ ھے نہیں یہ بات
اولاد حقیقی کی ابراھیم سب اور 7 ھیں۔ سے قوم اسرائیلی جو
مُقدّس کلامِ نے اللہ کیونکہ ھیں۔ سے نسل کی اُس جو ھیں نہیں
“گی۔ رھے قائم سے ھی اسحاق نسل تیری” فرمایا، سے ابراھیم میں
فرزند کے اللہ اولاد فطرتی تمام کی ابراھیم کہ نہیں لازم چنانچہ 8
ھیں جاتے سمجھے اولاد حقیقی کی ابراھیم وھی صرف بلکہ ھوں
اور 9 ھیں۔ گئے بن فرزند کے اُس مطابق کے وعدے کے اللہ جو
ھو بیٹا کے سارہ تو گا آؤں واپس مَیں پر وقت مقررہ” تھا، یہ وعدہ
“گا۔
بیوی کی اسحاق بلکہ ھوا ایسا ساتھ کے سارہ صرف نہ لیکن 10
سے اسحاق باپ ھمارے یعنی مرد ھی ایک بھی۔ ساتھ کے رِبقہ
نہیں پیدا ابھی بچے لیکن 11 ھوئے۔ پیدا بچے جُڑواں کے اُس
اللہ کو ماں کہ تھا کیا کام بُرا یا نیک کوئی نے اُنہوں نہ تھے ھوئے

لوگوں اللہ کہ ہے ہوتا ظاہر سے پیغام اِس ملا۔ پیغام ایک سے
چناؤ یہ کا اُس اور 12 ہے۔ لیتا چن مطابق کے ارادے اپنے کو
پر۔ بُلاوے کے اُس بلکہ ہوتا نہیں مبنی پر اعمال نیک کے اُن
کلامِ بھی یہ 13 ”گا۔ کرے خدمت کی چھوٹے بڑا“ تھا، یہ پیغام
سے عیسَو جبکہ تھا، پیارا مجھے یعقوب“ ہے، لکھا میں مُقدّس
”رہا۔ متنفر میں
!نہیں ہرگز ہے؟ بےانصاف اللہ کہ ہے یہ مطلب کا اِس کیا 14
ہونا مہربان پر جس مَیں“ کہا، سے موسیٰ نے اُس کیونکہ 15
اُس چاہوں کرنا رحم پر جس اور ہوں ہوتا مہربان پر اُس چاہوں
مبنی ہی پر رحم کے اللہ کچھ سب چنانچہ 16 ”ہوں۔ کرتا رحم پر
نہیں۔ دخل کوئی کا کوشش یا مرضی کی انسان میں اِس ہے۔
ہو مخاطب سے فرعون بادشاہ کے مصر میں کلام اپنے اللہ یوں 17
میں تجھ کہ ہے کیا برپا لئے اِس تجھے نے مَیں“ ہے، فرماتا کر
کا نام میرے میں دنیا تمام یوں اور کروں اظہار کا قدرت اپنی
وہ کہ ہے مرضی کی ہی اللہ یہ غرض، 18 ”جائے۔ کیا پرچار
دے۔ کر سخت کو کس اور کرے رحم پر کس

رحم اور غضب کا اللہ

طرح کس اللہ پھر تو ہے بات یہ اگر“ کہے، کوئی شاید 19
اُس تو ہم ہیں؟ ہوتی غلطیاں سے ہم جب ہے سکتا لگا الزام پر ہم
انسان آپ کہیں۔ نہ یہ 20 ”سکتے۔ کر نہیں مقابلہ کا مرضی کی
کیا کریں؟ مباحثہ بحث ساتھ کے اللہ کہ ہیں کون ہوئے ہوتے
ہے، کہتا سے والے دینے تشکیل وہ ہے گیا دیا تشکیل کو جس
نہیں حق کا کمہار کیا 21 ”دیا؟ بنا کیوں طرح اِس مجھے نے تُو“
برتن کے قسم مختلف سے لوندے ہی ایک کے گارے کہ ہے
استعمال آمیز ذلت کچھ اور لئے کے استعمال باعزت کچھ بنائے،
غضب اپنا وہ گو ہے۔ آتی صادق بھی پر اللہ بات یہ 22 لئے؟ کے
بڑے نے اُس لیکن تھا، چاہتا کرنا ظاہر قدرت اپنی اور کرنا نازل
ہے آنا غضب کا اُس پر جن کئے برداشت برتن وہ سے تحمل و صبر
اِس یہ نے اُس 23 ہیں۔ گئے کئے تیار لئے کے ہلاکت جو اور
پر جن کرے ظاہر پر برتنوں اُن سے کثرت جلال اپنا تاکہ کیا لئے
کئے تیار لئے کے پانے جلال سے پہلے جو اور ہے فضل کا اُس
لیا چن نے اُس کو جن ہیں سے میں اُن ہم اور 24 ہیں۔ گئے
بھی۔ سے میں غیریہودیوں بلکہ سے میں یہودیوں صرف نہ ہے،
فرماتا میں کتاب کی ہوسیع سے ناتے کے غیریہودیوں وہ یوں 25
ہے،

گا کہوں ’قوم میری‘ اُسے مَیں“
تھی، نہ قوم میری جو
گا کہوں ’پیاری میری‘ اُسے اور
”تھی۔ نہ پیاری مجھے جو
’نہیں قوم میری تم‘ کہ گیا بتایا اُنہیں جہاں“ اور 26
”گے۔ کہلائیں ’فرزند کے خدا زندہ‘ وہ وہاں
گو“ ہے، پکارتا میں بارے کے اسرائیل نبی یسعیاہ اور 27
توبھی ہوں نہ کیوں بےشمار جیسے ریت کی پر ساحل اسرائیلی
رب کیونکہ 28 گی۔ ملے نجات کو حصے ہوئے بچے ایک صرف
”گا۔ کرے پورا میں دنیا سے تیزی اور پر طور مکمل فرمان اپنا
اگر“ کی، بھی میں گوئی پیش اَور ایک بات یہ نے یسعیاہ 29
کی سدوم ہم تو چھوڑتا نہ زندہ اولاد کچھ ہماری الافواج رب
”جاتا۔ ہو ستیاناس جیسا عمورہ ہمارا جاتے، مٹ طرح

دعا کی پولس لئے کے اسرائیل

غیریہودی گو کہ یہ ہیں؟ چاہتے کہنا کیا ہم سے اِس 30
بازی راست اُنہیں توبھی تھے نہ میں تلاش کی بازی راست
اِس 31 ہوئی۔ پیدا سے ایمان جو بازی راست ایسی ہوئی، حاصل
ایسی وہ حالانکہ ہوئی، نہ حاصل یہ کو اسرائیلیوں برعکس کے
ٹھہرائے۔ باز راست اُنہیں جو رہے میں تلاش کی شریعت
ایمان میں کوششوں تمام اپنی وہ کہ یہ تھی؟ وجہ کیا کی اِس 32
نے اُنہوں پر۔ اعمال نیک اپنے بلکہ تھے کرتے نہیں انحصار پر
میں مُقدّس کلامِ بات یہ 33 کھائی۔ ٹھوکر سے پتھر پڑے میں راہ
ہے، بھی لکھی
ہوں دیتا رکھ پتھر ایک میں صیون مَیں دیکھو“
گا، بنے باعث کا ٹھوکر جو
گی۔ ہو سبب کا لگنے ٹھیس جو چٹان ایک
گا لائے ایمان پر اُس جو لیکن
”گا۔ جائے کیا نہیں شرمندہ اُسے

10

کہ ہے یہ دعا سے اللہ میری اور آرزو دلی میری بھائیو، 1
کہ ہوں سکتا کر تصدیق کی اِس میں 2 ملے۔ نجات کو اسرائیلیوں
روحانی پیچھے کے غیرت اِس لیکن ہیں۔ رکھتے غیرت کی اللہ وہ
جو ہیں رہے ناواقف سے بازی راست اُس وہ 3 ہوتی۔ نہیں سمجھ
بازی راست ذاتی اپنی وہ بجائے کی اِس ہے۔ سے طرف کی اللہ
آپ اپنے نے اُنہوں یوں ہیں۔ رہے کرتے کوشش کی کرنے قائم
میں مسیح کیونکہ 4 کیا۔ نہیں تابع کے بازی راست کی اللہ کو

ہے۔ گئی پہنچ تک انجام وہ ھاں گیا، ھو پورا مقصد کا شریعت
ٹھہرتا باز راست وھی ہے رکھتا ایمان پر مسیح بھی جو چنانچہ
ہے۔

بازی راست لئے کے سب

شریعت جو لکھا میں بارے کے بازی راست اُس نے موسیٰ 5
رہے جیتا وہ گا کرے یوں شخص جو” ہے، ھوتی حاصل سے
وہ ہے ھوتی حاصل سے ایمان بازی راست جو لیکن 6 ”گا۔
چڑھے پر آسمان کون’ کہ کہنا نہ میں دل اپنے“ ہے، کہتی
کہنا نہ بھی یہ 7 ۔(آئے لے نیچے کو مسیح **تاکہ**) ‘گا؟
مُردوں کو مسیح **تاکہ**) ‘گا؟ اُترے میں پاتال کون’ کہ
کی ایمان چاہئے؟ کرنا کیا پھر تو 8 ۔“(آئے لے واپس سے میں
منہ تیرے بلکہ قریب تیرے کلام یہ” ہے، فرماتی بازی راست
ہے پیغام وہ کا ایمان مراد سے کلام “ ہے۔ موجود میں دل اور
کرے اقرار سے منہ اپنے تُو اگر کہ یہ یعنی 9 ھیں۔ سناتے ھم جو
اُسے نے اللہ کہ لائے ایمان سے دل اور ہے خداوند عیسیٰ کہ
کیونکہ 10 گی۔ ملے نجات تجھے تو دیا کر زندہ سے میں مُردوں
دیتا قرار باز راست ھمیں اللہ تو ھیں لاتے ایمان سے دل ھم جب
ملتی نجات ھمیں تو ھیں کرتے اقرار سے منہ اپنے ھم جب اور ہے،
لائے ایمان پر اُس بھی جو” ہے، فرماتا مُقدّس کلامِ یوں 11 ہے۔
نہیں فرق کوئی میں اِس 12 ”گا۔ جائے کیا نہیں شرمندہ اُسے
خداوند ھی ایک کا سب کیونکہ غیریہودی۔ یا ھو یہودی وہ کہ
ہے۔ پکارتا اُسے جو ہے دیتا کو ایک ھر سے فیاضی جو ہے،
“گا۔ پائے نجات گا لے نام کا خداوند بھی جو” کیونکہ 13

پر اُس وہ اگر گے سکیں پکار اُسے طرح کس وہ لیکن 14
سکتے لا ایمان پر اُس طرح کس وہ اور لائے؟ نہیں ایمان کبھی
وہ اور نہیں؟ سنا میں بارے کے اُس کبھی نے اُنہوں اگر ھیں
اُنہیں نے کسی اگر ھیں سکتے سن میں بارے کے اُس طرح کس
کے دوسروں طرح کس والے سنانے اور 15 نہیں؟ سنایا پیغام یہ
فرماتا مُقدّس کلامِ لئے اِس گیا؟ نہ بھیجا اُنہیں اگر گے جائیں پاس
سناتے خبری خوش جو ھیں پیارے کتنے قدم کے اُن” ہے،
کی۔ نہیں قبول خبری خوش یہ کی اللہ نے سب لیکن 16 “ھیں۔
ایمان پر پیغام ھمارے کون رب، اے” ہے، فرماتا نبی یسعیاہ یوں
مسیح یعنی ہے، ھوتا پیدا سے سننے پیغام ایمان غرض، 17 “لایا؟
سے۔ سننے کلام کا

سنا؟ نہیں پیغام یہ نے اسرائیلیوں کیا کہ ہے یہ سوال پھر تو 18
ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ سنا۔ ضرور اِسے نے اُنہوں
دی، سنائی میں دنیا پوری کر نکل آواز کی اُن”
“گئے۔ پہنچ تک انتہا کی دنیا الفاظ کے اُن
اُسے نہیں، آئی؟ نہ سمجھ کی بات اِس کو اسرائیل کیا تو 19
ہے، دیتا جواب کا اِس موسیٰ پہلے آئی۔ سمجھ ضرور
گا، دلاؤں غیرت تمہیں ھی خود مَیں”
ہے۔ نہیں قوم میں حقیقت جو ذریعے کے قوم ایسی ایک
“گا۔ دلاؤں غصہ تمہیں مَیں ذریعے کے قوم نادان ایک
ہے، کرتا جرأت کی کہنے یہ نبی یسعیاہ اور 20
تھے کرتے نہیں تلاش مجھے جو”
دیا، موقع کا پانے مجھے نے مَیں اُنہیں
تھے کرتے نہیں دریافت میں بارے میرے جو
“ھوا۔ ظاھر مَیں پر اُن
ہے، فرماتا وہ میں بارے کے اسرائیل لیکن 21
رکھے پھیلائے ھاتھ اپنے نے مَیں بھر دن”
“کروں۔ استقبال کا قوم سرکش اور نافرمان ایک تاکہ

11

رحم کا اللہ پر اسرائیل

کیا رد کو قوم اپنی نے اللہ کہ ہے مطلب یہ کا اِس کیا تو 1
باپ بھی میرا ابراھیم ھوں۔ اسرائیلی خود تو مَیں !نہیں ھرگز ہے؟
کو قوم اپنی نے اللہ 2 ھوں۔ کا قبیلے کے بِن یمین مَیں اور ہے،
آپ کیا !گا کرے رد اُسے طرح کس وہ تھا۔ لیا چن سے پہلے
میں بارے کے نبی الیاس میں مُقدّس کلامِ کہ نہیں معلوم کو
شکایت کی قوم اسرائیل سامنے کے اللہ نے الیاس ہے؟ لکھا کیا
کیا قتل کو نبیوں تیرے نے اُنہوں رب، اے” 3 کہا، کے کر
ھوں، بچا ھی اکیلا مَیں ہے۔ دیا گرا کو گاھوں قربان تیری اور
نے اللہ پر اِس 4 “ھیں۔ درپَے کے ڈالنے مار بھی مجھے وہ اور
بچا کو مردوں 7,000 لئے اپنے نے مَیں” دیا؟ جواب کیا اُسے
“ٹیکے۔ نہیں سامنے کے دیوتا بعل گھٹنے اپنے نے جنہوں ہے لیا
ہے گیا بچ حصہ چھوٹا ایک کا اسرائیل ہے۔ حالت یہی بھی آج 5
کے اللہ یہ چونکہ اور 6 ہے۔ لیا چن سے فضل اپنے نے اللہ جسے
ھوا۔ نہیں سے کوششوں اپنی کی اُن یہ لئے اِس ہے ھوا سے فضل
رہتا۔ نہ ھی فضل فضل ورنہ

قوم پوری وہ رہا اسرائیل میں تلاش کی چیز جس غرض، 7
حصے ہوئے چنے ایک کے اُس صرف بلکہ ہوئی نہیں حاصل کو
گیا، دیا کر بےحس میں بارے کے فضل کو سب باقی کو۔
ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ طرح جس 8

ہے رکھا میں حالت ایسی اُنہیں نے اللہ تک آج”
ہے، مدہوش روح کی اُن کہ
سکتیں نہیں دیکھ آنکھیں کی اُن
“سکتے۔ نہیں سن کان کے اُن اور

ہے، فرماتا داؤد اور 9

جائے، بن جال اور پھندا لئے کے اُن میز کی اُن”
پائیں۔ معاوضہ کا کاموں غلط اپنے کر کھا ٹھوکر وہ سے اِس
سکیں، نہ دیکھ وہ تاکہ جائیں ہو تاریک آنکھیں کی اُن 10
“رہے۔ جھکی ہمیشہ کمر کی اُن

کبھی کہ گئی گر یوں کر کھا ٹھوکر قوم کی اللہ کیا تو 11
اللہ سے وجہ کی خطاؤں کی اُس !نہیں ہرگز گی؟ ہو نہیں بحال
غیرت اسرائیل تاکہ دیا موقع کا پانے نجات کو غیریہودیوں نے
برکت بھرپور لئے کے دنیا خطائیں کی یہودیوں یوں 12 کھائیں۔
بھرپور لئے کے غیریہودیوں نقصان کا اُن اور گئیں، بن باعث کا
جب گی ہو زیادہ اَور کتنی برکت یہ پھر تو گیا۔ بن باعث کا برکت
!گی جائے ہو شامل میں اِس تعداد پوری کی یہودیوں

نجات کی غیریہودیوں

مجھے نے اللہ ہوں، بتاتا یہ مَیں ہیں غیریہودی جو کو آپ 13
خدمت اِس اپنی مَیں لئے اِس ہے، بنایا رسول لئے کے غیریہودیوں
کے قوم میری کہ ہوں چاہتا مَیں کیونکہ 14 ہوں۔ دیتا زور پر
جائیں۔ بچ کچھ سے میں اُن اور کھائیں غیرت کر دیکھ یہ لوگ
گئی۔ ہو صلح ساتھ کے اللہ کی دنیا باقی تو گیا کیا رد اُنہیں جب 15
مُردوں یہ گا؟ جائے کیا قبول دوبارہ اُنہیں جب گا ہو کیا پھر تو
!گا ہو برابر کے اُٹھنے جی سے میں
لئے کے اللہ کر بنا روٹی سے آٹے پہلے کے فصل آپ جب 16
و مخصوص بھی آٹا سارا باقی تو ہیں کرتے مُقدّس و مخصوص
کی اُس تو ہیں مُقدّس جڑیں کی درخت جب اور ہے۔ مُقدّس
شاخیں کچھ کی درخت کے زیتون 17 ہیں۔ مُقدّس بھی شاخیں
کی درخت کے زیتون جنگلی جگہ کی اُن اور ہیں گئی دی توڑ
شاخ جنگلی اِس غیریہودی آپ ہے۔ گئی کی پیوند شاخ ایک
کی درخت دوسرے یہ طرح جس ہیں۔ رکھتے مطابقت سے
قوم یہودی بھی آپ طرح اُسی ہے پاتی تقویت اور رس سے جڑ
دوسری کا آپ چنانچہ 18 ہیں۔ پاتے تقویت سے جڑ روحانی کی
آپ اگر اور نہیں۔ حق کا مارنے شیخی سامنے کے شاخوں
بلکہ رکھتے نہیں قائم کو جڑ آپ کہ کریں خیال یہ تو ماریں شیخی
کو۔ آپ جڑ
دوسری لیکن ہاں،” کریں، اعتراض پر اِس آپ شاید 19
بےشک، 20 “جاؤں۔ کیا پیوند مَیں تاکہ گئیں توڑی شاخیں
وہ کہ گئیں توڑی لئے اِس شاخیں دوسری رکھیں، یاد لیکن
ہیں لگے جگہ کی اُن لئے اِس آپ اور تھیں رکھتی نہیں ایمان
بلکہ کریں نہ فخر پر آپ اپنے چنانچہ ہیں۔ رکھتے ایمان آپ کہ
آپ اگر دیں۔ نہ بچنے شاخیں اصلی نے اللہ 21 رکھیں۔ خوف
گا؟ دے چھوڑ کو آپ وہ کیا تو کریں حرکتیں کی طرح اِس
گئے گر جو — ہے آتی نظر سختی اور مہربانی کی اللہ ہمیں یہاں 22
میں سلسلے کے آپ لیکن سختی، کی اُس میں سلسلے کے اُن ہیں
کی اُس آپ تک جب گی رہے مہربانی یہ اور مہربانی۔ کی اُس
کاٹ سے درخت بھی کو آپ ورنہ گے۔ رہیں لپٹے سے مہربانی
اُن تو آئیں باز سے کفر اپنے یہودی اگر اور 23 گا۔ جائے ڈالا
کیونکہ گی، جائے کی ساتھ کے درخت دوبارہ پیوندکاری کی
زیتون پر طور قدرتی خود آپ آخر 24 ہے۔ قادر پر کرنے ایسا اللہ
قدرتی کر توڑ نے اللہ جسے تھے شاخ کی درخت جنگلی کے
کتنی وہ پھر تو لگایا۔ پر درخت اصل کے زیتون خلاف کے قوانین
کے اُن دوبارہ شاخیں گئی توڑی کی یہودیوں سے آسانی زیادہ
!گا دے لگا میں درخت اپنے

پر سب رحم کا اللہ

ہو واقف سے بھید ایک آپ کہ ہوں چاہتا مَیں بھائیو، 25
رکھے باز سے سمجھنے دانا کو آپ اپنے کو آپ یہ کیونکہ جائیں،
کے فضل کے اللہ حصہ ایک کا اسرائیل کہ ہے یہ بھید گا۔
وقت اُس حالت یہ کی اُس اور رہے، گا ہو بےحس میں بارے
کی اللہ تعداد پوری کی غیریہودیوں تک جب گی رہے تک
پائے نجات اسرائیل پورا پھر 26 جائے۔ ہو نہ داخل میں بادشاہی
ہے، لکھا بھی میں مُقدّس کلامِ یہ گا۔

گا۔ آئے سے صیون والا چھڑانے”
گا۔ دے ہٹا سے یعقوب کو بےدینی وہ
گا ہو عہد ساتھ کے اُن میرا یہ اور 27
“گا۔ کروں دُور سے اُن کو گناہوں کے اُن مَیں جب

اِس کرتے نہیں قبول خبری خوش کی اللہ یہودی چونکہ 28
کا فائدے لئے کے آپ بات یہ اور ھیں، دشمن کے اللہ وہ لئے
کہ لئے اِس ھیں، پیارے کو اللہ وہ تو بھی ھے۔ گئی بن باعث
لیا چن کو یعقوب اور اسحاق ابراھیم، دادا باپ کے اُن نے اُس
کر نواز سے نعمتوں اپنی کو کسی اللہ بھی جب کیونکہ 29 تھا۔
کی۔ مٹنے نہیں کبھی بُلاوے اور نعمتیں یہ کی اُس تو ھے بُلاتا
نے اللہ اب لیکن تھے، نہیں تابع کے اللہ غیریہودی میں ماضی 30
اِس اب 31 ھے۔ کیا رحم سے وجہ کی نافرمانی کی یہودیوں پر آپ
اللہ سے وجہ کی رحم گئے کئے پر آپ خود یہودی کہ ھے کہ اُلٹ
کرے۔ رحم بھی پر اُن اللہ کہ ھے لازم اور ھیں، نہیں تابع کے
تا کہ ھے دیا بنا قیدی کے نافرمانی کو سب نے اُس کیونکہ 32
کرے۔ رحم پر سب

تمجید کی اللہ

کون ھے۔ گہرا ھی کیا علم اور حکمت دولت، کی اللہ !واہ 33
راھوں کی اُس کون !ھے سکتا پہنچ تک تہہ کی فیصلوں کے اُس
ھے، فرماتا یوں مُقدّس کلامِ 34 !ھے سکتا لگا کھوج کا

جانا؟ کو سوچ کی رب نے کس”
ھے رکھتا علم اِتنا کون یا
دے؟ مشورہ اُسے وہ کہ
دیا کچھ اُسے کبھی نے کسی کیا 35
“پڑے؟ دینا معاوضہ کا اِس اُسے کہ

کے اُسی کچھ سب ھے، کیا پیدا نے اُسی کچھ سب کیونکہ 36
ابد تمجید کی اُسی ھے۔ قائم لئے کے جلال کے اُسی اور ذریعے
آمین۔ !رھے ہوتی تک

12

میں خدمت کی اللہ زندگی پوری

ھے ضروری اب !ھے کیا رحم کتنا پر آپ نے اللہ بھائیو، 1
ایک وہ کہ کریں، مخصوص لئے کے اللہ کو بدنوں اپنے آپ کہ
ایسا آئے۔ پسند اُسے جو جائیں بن قربانی مُقدّس اور زندہ ایسی
کے دنیا اِس 2 گے۔ کریں عبادت معقول کی اُس آپ سے کرنے
تجدید کی سوچ کی آپ کو اللہ بلکہ جائیں ڈھل نہ میں سانچے
پسند اُسے جو سکیں اپنا صورت و شکل وہ آپ تا کہ دیں کرنے
جو کچھ وہ گے، سکیں پہچان کو مرضی کی اللہ آپ پھر ھے۔
ھے۔ کامل اور پسندیدہ اچھا،

سے میں آپ مَیں کیا پر مجھ نے اللہ جو پر بنا کی رحم اُس 3
کر جان کو حیثیت حقیقی اپنی کہ ھوں دیتا ھدایت کو ایک ھر
سے پیمانے جس کیونکہ سمجھیں۔ نہ زیادہ سے اِس کو آپ اپنے
داری سمجھ وہ مطابق کے اُسی ھے بخشا ایمان کو ایک ھر نے اللہ
جسم ھی ایک ھمارے 4 لے۔ جان کو حیثیت حقیقی اپنی سے
ہوتا کام فرق فرق کا عضو ایک ھر اور ھیں، اعضا سے بہت میں
ھی ایک میں مسیح لیکن ھیں، بہت ھم گو طرح اِسی 5 ھے۔
ھے۔ ہوا جڑا ساتھ کے دوسروں عضو ھر میں جس ھیں، بدن
نوازا سے نعمتوں مختلف کو ایک ھر سے فضل اپنے نے اللہ 6
مطابق کے ایمان اپنے تو ھے کرنا نبوّت نعمت کی آپ اگر ھے۔
خدمت تو ھے کرنا خدمت نعمت کی آپ اگر 7 کریں۔ نبوّت
کی آپ اگر 8 دیں۔ تعلیم تو ھے دینا تعلیم نعمت کی آپ اگر کریں۔
کی آپ اگر کریں۔ افزائی حوصلہ تو ھے کرنا افزائی حوصلہ نعمت
سے دلی خلوص تو ھے کرنا پوری ضروریات کی دوسروں نعمت
سے سرگرمی تو ھے کرنا راھنمائی نعمت کی آپ اگر کریں۔ یہی
سے خوشی تو ھے کرنا رحم نعمت کی آپ اگر کریں۔ راھنمائی
کریں۔ رحم

اُس ھے بُرا کچھ جو ھو۔ نہ کی دکھاوے محض محبت کی آپ 9
رھیں۔ لپٹے ساتھ کے اُس ھے اچھا کچھ جو اور کریں نفرت سے
ایک ھو۔ سرگرم محبت برادرانہ لئے کے دوسرے ایک کی آپ 10
آپ 11 اُٹھائیں۔ قدم پہلا خود آپ میں کرنے عزت کی دوسرے
کی خداوند سے سرگرمی روحانی بلکہ جائے پڑ نہ ڈھیلا جوش کا
دعا اور قدم ثابت میں مصیبت خوش، میں اُمید 12 کریں۔ خدمت
مدد کی اُن تو ھیں مند ضرورت مُقدّسین جب 13 رھیں۔ لگے میں
رھیں۔ لگے میں نوازی مہمان ھوں۔ شریک میں کرنے

لعنت پر اُن دیں۔ برکت کو اُن پہنچائیں ایذا کو آپ جو 14
ساتھ کے والوں منانے خوشی 15 چاھیں۔ برکت بلکہ کریں مت
دوسرے ایک 16 روئیں۔ ساتھ کے والوں رونے اور منائیں خوشی
دبے بلکہ رکھیں نہ سوچ اونچی رکھیں۔ تعلقات اچھے ساتھ کے
سمجھیں۔ مت دانا کو آپ اپنے رکھیں۔ رفاقت سے ھوؤں

سے اُس میں بدلے تو کرے سلوک بُرا سے آپ کوئی اگر 17
میں نظر کی سب کچھ جو کہ رکھیں دھیان کرنا۔ نہ سلوک بُرا
کوشش پوری سے طرف اپنی 18 لائیں۔ میں عمل وھی ھے اچھا
رکھیں۔ ملاپ میل ساتھ کے سب ھو ممکن تک جہاں کہ کریں
کا لینے بدلہ کو غضب کے اللہ بلکہ لیں مت انتقام عزیزو، 19

شریعت مثلاً 9 ھیں۔ کئے پورے تقاضے تمام کے شریعت نے اُس
نہ لالچ کرنا، نہ چوری کرنا، نہ زنا کرنا، نہ قتل" ھے، لکھا میں
سمائے میں حکم ھی ایک اِس ھیں احکام جتنے دیگر اور "کرنا۔
اپنے تُو جیسی رکھنا محبت ویسی سے پڑوسی اپنے" کہ ھیں ھوئے
اُس وہ ھے رکھتا محبت سے کسی جو 10 "ھے۔ رکھتا سے آپ
تقاضے تمام کے شریعت محبت یوں کرتا۔ نہیں سلوک غلط سے
ھے۔ کرتی پورے
اھمیت کی وقت اِس خود آپ کیونکہ ھے، لازم کرنا ایسا 11
ھے۔ چکی آ گھڑی کی اُٹھنے جاگ سے نیند کہ ھیں جانتے کو
نہیں قریب اِتنی نجات ھماری تو تھے لائے ایمان ھم جب کیونکہ
نکلنے دن اور ھے والی ڈھلنے رات 12 ھے۔ اب کہ جتنی تھی
کپڑوں گندے کام کے تاریکی ھم آئیں، لئے اِس ھے۔ والا
زندگی شریف ھم 13 لیں۔ باندھ ھتھیار کے نور کر اُتار طرح کی
ھیں۔ چلتے میں روشنی کی دن جو طرح کی لوگوں ایسے گزاریں،
کی بدمستوں :رھیں باز سے چیزوں اِن ھم کہ ھے لازم لئے اِس
اور سے، عیاشی اور زناکاری سے، نوشی شراب اور رلیوں رنگ
مسیح عیسیٰ خداوند بجائے کے اِس 14 سے۔ حسد اور جھگڑے
گناہ کہ کریں نہ یوں پرورش کی فطرت پرانی اپنی اور لیں پہن کو
جائیں۔ ھو بیدار خواھشات آلودہ

14

ٹھہرانا مت مجرم کو دوسرے ایک

ساتھ کے اُس اور کریں، قبول اُسے ھے کمزور ایمان کا جس 1
کھانے چیز ہر اُسے تو ایمان کا ایک 2 کریں۔ نہ مباحثہ بحث
سبزیاں صرف والا رکھنے ایمان کمزور جبکہ ھے دیتا اجازت کی
جو جانے نہ حقیر اُسے وہ ھے کھاتا کچھ سب جو 3 ھے۔ کھاتا
ٹھہرائے نہ مجرم اُسے وہ سکتا کر نہیں یہ جو اور سکتا۔ کر نہیں یہ
آپ 4 ھے۔ کیا قبول اُسے نے اللہ کیونکہ ھے، کھاتا کچھ سب جو
اپنا کا اُس کریں؟ فیصلہ کا غلام کے اَور کسی کہ ھیں کون
وہ اور جائے۔ گر یا رھے کھڑا وہ کہ گا کرے فیصلہ مالک
ھے۔ قادر پر رکھنے قائم اُسے خداوند کیونکہ گا، رھے کھڑا ضرور
اھم زیادہ نسبت کی دنوں دوسرے کو دن ایک لوگ کچھ 5
سمجھتے برابر اھمیت کی دنوں تمام دوسرے جبکہ ھیں دیتے قرار
کے یقین پورے اُسے ایک ہر رکھیں، خیال بھی جو آپ ھیں۔
سے اِس وہ ھے دیتا قرار خاص کو دن ایک جو 6 رکھے۔ ساتھ
کھاتا کچھ سب جو طرح اِسی ھے۔ چاھتا کرنا تعظیم کی خداوند

ھے، فرماتا رب" ھے، لکھا میں مُقدّس کلامِ کیونکہ دیں۔ موقع
کے اِس 20 "گا۔ لوں بدلہ ھی مَیں ھے، کام ھی میرا لینا انتقام
ھو پیاسا اگر کھلا، کھانا اُسے تو ھو بھوکا دشمن تیرا اگر" بجائے
ھوئے جلتے پر سر کے اُس تُو سے کرنے ایسا کیونکہ پلا۔ پانی تو
آنے نہ غالب کو بُرائی پر اپنے 21 "گا۔ لگائے ڈھیر کا کوئلوں
آئیں۔ غالب پر بُرائی آپ سے بھلائی بلکہ دیں

13

فرائض کے رعایا

رھے، تابع کے حکمرانوں والے رکھنے اختیار شخص ہر 1
ھیں رکھتے اختیار جو ھے۔ سے طرف کی اللہ اختیار تمام کیونکہ
حکمران جو چنانچہ 2 ھے۔ گیا کیا مقرر سے طرف کی اللہ اُنہیں
یوں اور کرتا مخالفت کی فرمان کے اللہ وہ ھے کرتا مخالفت کی
لئے کے اُن حکمران کیونکہ 3 ھے۔ لاتا عدالت کی اللہ پر آپ اپنے
کے اُن بلکہ ھیں کرتے کام صحیح جو ھوتے نہیں باعث کا خوف
کھائے خوف سے حکمران آپ کیا ھیں۔ کرتے کام غلط جو لئے
تو ھے اچھا جو کریں کچھ وہ پھر تو ھیں؟ چاھتے گزارنا زندگی بغیر
جو ھے خادم کا اللہ وہ کیونکہ 4 گا۔ دے شاباش کو آپ وہ
کام غلط آپ اگر لیکن ھے۔ کرتا خدمت لئے کے بہتری کی آپ
نہیں تھامے مخواہ خواہ کو تلوار اپنی وہ کیونکہ ڈریں، تو کریں
کرنے کام غلط غضب کا اُس اور ھے خادم کا اللہ وہ رکھتا۔
حکومت آپ کہ ھے لازم لئے اِس 5 ھے۔ ھوتا نازل پر والے
بھی لئے اِس بلکہ لئے کے بچنے سے سزا صرف نہ رھیں، تابع کے
لگے۔ نہ داغ پر ضمیر کے آپ کہ
کیونکہ ھیں، کرتے ادا ٹیکس آپ کہ ھے وجہ یہی 6
سرانجام کو خدمت اِس جو ھیں خادم کے اللہ ملازم سرکاری
جو دیں کچھ وہ کو ایک ہر چنانچہ 7 ھیں۔ رھتے لگے میں دینے
لینے ڈیوٹی کسٹم اور ٹیکس کو والے لینے ٹیکس ھے، حق کا اُس
ھے فرض پر آپ رکھنا خوف کا جس ڈیوٹی۔ کسٹم کو والے
اُس ھے فرض پر آپ کرنا احترام کا جس اور مانیں خوف کا اُس
کریں۔ احترام کا

فرائض لئے کے دوسرے ایک

ھے قرض ایک صرف رھیں۔ نہ دار قرض بھی کے کسی 8
کا رکھنے محبت سے دوسرے ایک سکتے، اُتار نہیں کبھی آپ جو
ھے رکھتا محبت سے دوسروں جو کیونکہ رھیں کرتے یہ قرض۔

سے اِس یہ ہے۔ چاھتا دینا جلال کو خداوند سے اِس وہ ہے
لیکن ہے۔ کرتا شکر کا خدا لئے کے اِس وہ کہ ہے ہوتا ظاھر
کے کر شکر کا خدا بھی وہ ہے کرتا پرہیز سے کھانوں کچھ جو
ھم کہ ہے یہ بات 7 ہے۔ چاھتا کرنا تعظیم کی اُس سے اِس
اور ہے گزارتا زندگی واسطے اپنے صرف جو نہیں کوئی سے میں
تو ھیں زندہ ھم اگر 8 ہے۔ مرتا واسطے اپنے صرف جو نہیں کوئی
لئے اِس تو مریں ھم اگر اور دیں، جلال کو خداوند کہ لئے اِس
ھیں، کے ھی خداوند ھم غرض دیں۔ جلال کو خداوند ھم کہ
مُوا لئے کے مقصد اِسی مسیح کیونکہ 9 مُردہ۔ یا ھوں زندہ خواہ
تو 10 ھو۔ مالک کا دونوں زندوں اور مُردوں وہ کہ اُٹھا جی اور
کیوں مجرم کو بھائی اپنے ھیں کھاتے سبزی صرف جو آپ پھر
کو بھائی اپنے ھیں کھاتے کچھ سب جو آپ اور ھیں؟ ٹھہراتے
کے اللہ سب ھم دن ایک کہ رکھیں یاد ھیں؟ جانتے کیوں حقیر
میں مُقدّس کلامِ 11 گے۔ ھوں کھڑے سامنے کے عدالت تخت
ہے، لکھا یہی

قَسم، کی حیات میری" ہے، فرماتا رب
گا جھکے سامنے میرے گھٹنا ھر
"گی۔ کرے تمجید کی اللہ زبان ھر اور
کا زندگی اپنی سامنے کے اللہ کو ایک ھر سے میں ھم ھاں، 12
گا۔ پڑے دینا جواب

بننا نہ باعث کا گرنے لئے کے دوسروں

13 ٹھہرائیں۔ نہ مجرم کو دوسرے ایک ھم آئیں، چنانچہ
کے بھائی اپنے آپ کہ رکھیں خیال کا اِس ساتھ کے عزم پورے
مجھے 14 بنیں۔ نہ باعث کا گرنے میں گناہ یا کھانے ٹھوکر لئے
بذاتِ کھانا بھی کوئی کہ ہے یقین اور علم میں مسیح خداوند
سمجھتا ناپاک کو کھانے کسی جو لیکن ہے۔ نہیں ناپاک خود
بھائی اپنے آپ اگر 15 ہے۔ ھی ناپاک کھانا وہ لئے کے اُس ہے
آپ تو ھیں رہے کر پریشان باعث کے کھانے کسی اپنے کو
اپنے کو بھائی اپنے رہے۔ گزار نہیں زندگی میں روح کی محبت
کے اُس نے مسیح کہ رکھیں یاد کریں۔ نہ ھلاک سے کھانے
پر چیز اچھی اُس لوگ کہ ھو نہ ایسا 16 ہے۔ دی جان اپنی لئے
بادشاھی کی اللہ کیونکہ 17 ہے۔ گئی مل کو آپ جو بکیں کفر
صلح بازی، راست بلکہ ہے نہیں قائم پر چیزوں کی پینے کھانے

کی مسیح یوں جو 18 پر۔ خوشی میں القدس روح اور سلامتی
ہے۔ منظور کو انسانوں اور پسند کو اللہ وہ ہے کرتا خدمت
کچھ وہ ساتھ کے جھد و جد پوری ھم آئیں، چنانچہ 19
کی دوسرے ایک اور سلامتی صلح جو کریں کوشش کی کرنے
کھانے کسی کام کا اللہ 20 ہے۔ باعث کا ترقی و تعمیر روحانی
کچھ آپ اگر لیکن ہے، پاک کھانا ھر کریں۔ نہ برباد خاطر کی
ہے۔ غلط یہ تو لگے ٹھیس کو دوسرے سے جس ھیں کھاتے
کوئی نہ اور پئیں مے نہ کھائیں، گوشت آپ نہ کہ ہے یہ بہتر 21
بھی جو 22 کھائے۔ ٹھوکر بھائی کا آپ سے جس اُٹھائیں قدم اَور
محدود تک اللہ اور آپ وہ ھیں رکھتے سے ناتے اِس آپ ایمان
اپنے کر دے قرار جائز کو چیز کسی جو وہ ہے مبارک رہے۔
کوئی ھوئے کرتے شک جو لیکن 23 ٹھہراتا۔ نہیں مجرم کو آپ
عمل یہ کا اُس کیونکہ ہے، جاتا ٹھہرایا مجرم اُسے ہے کھاتا کھانا
وہ ھوتا نہیں مبنی پر ایمان عمل بھی جو اور ہے۔ نہیں مبنی پر ایمان
ہے۔ گناہ

15

بُردباری

1 کمزوریاں کی کمزوروں کہ ہے فرض کا وروں طاقت ھم
خاطر کی کرنے خوش کو آپ اپنے صرف ھم کریں۔ برداشت
بہتری کی اُس کو پڑوسی اپنے ایک ھر بلکہ 2 گزاریں نہ زندگی
مسیح کیونکہ 3 کرے۔ خوش لئے کے ترقی و تعمیر روحانی اور
کلامِ گزاری۔ نہیں زندگی لئے کے رکھنے خوش کو خود بھی نے
گالیاں تجھے جو" ہے، لکھا یہی میں بارے کے اُس میں مُقدّس
ھمیں کچھ سب یہ 4 "ھیں۔ گئی آ پر مجھ گالیاں کی اُن ھیں دیتے
کلامِ اور قدمی ثابت ھم تاکہ گیا لکھا لئے کے نصیحت ھماری
اور قدمی ثابت اب 5 پائیں۔ اُمید سے باتوں افزا حوصلہ کی مُقدّس
عیسیٰ مسیح آپ کہ دے توفیق کو آپ والا خدا دینے حوصلہ
ساتھ کے دوسرے ایک میں روح کی یگانگت کر اپنا نمونہ کا
خدا، ساتھ کے آوازی ھم ایک کر مل آپ ھی تب 6 گزاریں۔ زندگی
سکیں دے جلال کو باپ کے مسیح عیسیٰ خداوند ھمارے
گے۔

خبری خوش لئے کے غیریہودیوں

7 طرح اُسی ہے کیا قبول کو آپ نے مسیح طرح جس چنانچہ
یاد 8 ملے۔ جلال کو اللہ تاکہ کریں قبول بھی کو دوسرے ایک
کا یہودیوں کے کر اظہار کا صداقت کی اللہ مسیح کہ رکھیں

کرتے سفر تک اِلُرُکم صوبہ کرلے سے یروشلم نے مَیں یوں ہے۔
ہے۔ کی پوری خدمت کی پھیلانے خبری خوش کی اللہ کرتے
وہاں خبری خوش کہ سمجھا باعث کا عزت اپنی اِسے مَیں اور 20
مَیں کیونکہ پہنچی۔ نہیں خبر میں بارے کے مسیح جہاں سناؤں
تھی۔ ڈالی نے اَور کسی جو تھا چاھتا کرنا نہیں تعمیر پر بنیاد ایسی
ہے، فرماتا یہی مُقدّس کلامِ 21

گیا بتایا نہیں میں بارے کے اُس جنہیں”
گے، دیکھیں وہ
سنا نہیں نے جنہوں اور
“گی۔ آئے سمجھ اُنہیں

ارادہ کا جانے روم کا پولس

سے آنے پاس کے آپ دفعہ اِتنی مجھے کہ ہے وجہ یہی 22
پوری خدمت میں علاقوں اِن میری اب لیکن 23 ہے۔ گیا روکا
آنے پاس کے آپ سے سالوں اِتنے مَیں چونکہ اور ہے۔ چکی ہو
کرنے پوری خواھش یہ اب لئے اِس 24 ہوں رھا آرزومند کا
بنایا منصوبہ کا جانے سپین نے مَیں کیونکہ ہوں۔ رکھتا اُمید کی
کے آگے آپ اور گا ملوں سے آپ میں راستے کہ ہے اُمید ہے۔
دیر کچھ مَیں پہلے لیکن گے۔ سکیں کر مدد میری لئے کے سفر
اِس 25 ہوں۔ چاھتا ہونا اندوز لطف سے رفاقت کی آپ لئے کے
خدمت کی مُقدّسین کے وہاں تاکہ ہوں رھا جا یروشلم مَیں وقت
کے یروشلم نے جماعتوں کی اخیہ اور مکدُنیہ کیونکہ 26 کروں۔
غریب جو ہے کیا فیصلہ کا کرنے جمع ھدیہ لئے کے مُقدّسین اُن
فرض کا اُن یہ اصل در اور کیا سے خوشی یہ نے اُنہوں 27 ہیں۔
شریک میں برکتوں روحانی کی یہودیوں تو غیریہودی ہے۔ بھی
کو یہودیوں وہ کہ ہے فرض کا غیریہودیوں لئے اِس ہیں، ہوئے
کریں۔ خدمت کی اُن کے کر شریک میں برکتوں مالی اپنی بھی
پھل سارا یہ کا بھائیوں مقامی اور کرنے ادا فرض یہ اپنا چنانچہ 28
پاس کے آپ مَیں بعد کے پہنچانے تک داروں ایمان کے یروشلم
مَیں جب کہ ہوں جانتا مَیں اور 29 گا۔ جاؤں سپین ہوا ہوتا سے
گا۔ آؤں کرلے برکت پوری کی مسیح تو گا آؤں پاس کے آپ
القدس روح اور مسیح عیسیٰ خداوند ھمارے مَیں بھائیو، 30
میرے آپ کہ ہوں کرتا منت سے آپ کر دلا یاد کو محبت کی
شریک میں جنگ روحانی میری یوں اور کریں دعا سے اللہ لئے
کے یہودیہ صوبہ مَیں کہ کریں دعا لئے کے اِس 31 جائیں۔ ہو
خدمت میں یروشلم میری کہ اور رھوں بچا سے داروں غیرایمان

اسحاق ابراھیم، جو کرے تصدیق کی وعدوں اُن تاکہ بنا خادم
کہ بنا خادم بھی لئے اِس وہ 9 تھے۔ گئے کئے سے یعقوب اور
پر اُن نے اُس جو دیں جلال لئے کے رحم اُس کو اللہ غیریہودی
ہے، لکھا یہی میں مُقدّس کلامِ ہے۔ کیا

گا، کروں ثنا و حمد تیری میں اقوام مَیں لئے اِس”
“گا۔ گاؤں گیت میں تعریف کی نام تیرے
ہے، لکھا بھی یہ 10
“!مناؤ خوشی ساتھ کے اُمّت کی اُس قومو، دیگر اے”
ہے، لکھا پھر 11
!کرو تمجید کی رب اقوام، تمام اے”
“!کرو ستائش کی اُس اُمّتو، تمام اے
ہے، فرماتا یہ نبی یسعیاہ اور 12
گی، نکلے پھوٹ کونپل ایک سے جڑ کی یسّی”
گا اُٹھے آدمی ایسا ایک
گا۔ کرے حکومت پر قوموں جو
“گے۔ رکھیں آس پر اُس غیریہودی

اور خوشی ھر باعث کے رکھنے ایمان کو آپ خدا کا اُمید 13
آپ سے قدرت کی القدس روح تاکہ کرے معمور سے سلامتی
جائے۔ چھلک سے دل کر بڑھ اُمید کی

وجہ کی لکھنے سے دلیری

سے بھلائی خود آپ کہ ہے یقین پورا مجھے بھائیو، میرے 14
ایک اور ہیں رکھتے عرفان و علم کا طرح ھر آپ کہ ہیں، معمور
مَیں تو بھی 15 ہیں۔ بھی قابل کے کرنے نصیحت کو دوسرے
دلیری کی لکھنے باتیں کئی کو آپ خاطر کی دلانے یاد نے
کے غیریہودیوں آپ 16 سے فضل کے اللہ مَیں کیونکہ ہے۔ کی
خبری خوش کی اللہ مَیں اور ہوں۔ خادم کا عیسیٰ مسیح لئے
دیتا سرانجام خدمت سی کی امام کے المُقدّس بیت میں پھیلانے
آئے پسند کو اللہ جو جائیں بن قربانی ایسی ایک آپ تاکہ ہوں
کیا مُقدّس و مخصوص لئے کے اُس نے القدس روح جسے اور
خدمت اپنی سامنے کے اللہ میں عیسیٰ مسیح مَیں چنانچہ 17 ہو۔
بارے کے کام اُس صرف مَیں کیونکہ 18 ہوں۔ سکتا کر فخر پر
معرفت میری نے مسیح جو گا کروں جرأت کی کرنے بات میں
ھاں، ہیں۔ گئے ہو تابع کے اللہ غیریہودی سے جس اور ہے کیا
اور نشانوں الٰہی 19 سے، عمل اور کلام کام یہ نے ہی مسیح
دیا سرانجام سے قدرت کی روح کے اللہ اور سے قوت کی معجزوں

کہ ہوں چاھتا مَیں کیونکہ 32 آئے۔ پسند کو مُقدّسین کے وھاں
دل میرے تو گا آؤں پاس کے آپ سے مرضی کی اللہ مَیں جب
ہو تازہ و تر سے رفاقت کی دوسرے ایک ہم اور ہو خوشی میں
آمین۔ ہو۔ ساتھ کے سب آپ خدا کا سلامتی 33 جائیں۔

16

دعا و سلام

کی شہر کنخریہ وہ ہے۔ رھی آپاس کے آپ فیبے بہن ھماری 1
بلکہ 2 ہوں کرتا سفارش کی اُس مَیں ہے۔ خادمہ میں جماعت
کریں استقبال ھی ویسے کا اُس آپ کہ ہے عرض میں خداوند
اُسے بھی میں معاملے جس چاھئے۔ کرنا کو مُقدّسین کہ جیسے
کیونکہ دیں، ساتھ کا اُس میں اُس ہو ضرورت کی مدد کی آپ
ہے۔ کی مدد بھی میری بلکہ کی لوگوں بہت نے اُس
میں عیسیٰ مسیح جو دینا سلام میرا کو اکوِلہ اور پرسکلہ 3
پر جان اپنی لئے میرے نے اُنہوں 4 ہیں۔ رہے خدمت ہم میرے
احسان کی اُن جماعتیں کی غیریہودیوں بلکہ مَیں صرف نہ کھیلا۔
میرا بھی کو جماعت والی ہونے جمع میں گھر کے اُن 5 ہیں۔ مند
دینا۔ سلام

صوبہ وہ دینا۔ سلام میرا کو اپنیتس دوست عزیز میرے
پہلا کا فصل کی علاقے اُس یعنی پیروکار پہلا کا مسیح میں آسیہ
محنت بڑی لئے کے آپ نے جس سلام میرا کو مریم 6 تھا۔ پھل
میرے وہ سلام۔ میرا کو یونیہ اور اندرنیکس 7 ہے۔ کی مشقت
رسولوں ہے۔ گزارا وقت ساتھ میرے میں جیل اور ہیں وطن ہم
کے مسیح پہلے سے مجھ وہ اور ہیں، رکھتے حیثیت نمایاں وہ میں
تھے۔ لئے ہو پیچھے
ہے۔ عزیز مجھے میں خداوند وہ سلام۔ کو امپلیاطس 8
طرح اِسی اور سلام کو اُربانس خدمت ہم ھمارے میں مسیح 9
جس سلام کو اپلس 10 بھی۔ کو استخُس دوست عزیز میرے
کے ارستبولس ہے۔ گیا آزمایا کو وفاداری ساتھ کے مسیح کی
اور سلام کو ھیرودیون وطن ہم میرے 11 سلام۔ کو والوں گھر
پیچھے کے مسیح جو بھی کو والوں گھر اُن کے نرکسس طرح اِسی
ہیں۔ لئے ہو
خدمت کی خداوند جو سلام کو تروفوسہ اور تروفینہ 12
سلام کو پرسس بہن عزیز میری ہیں۔ کرتی مشقت محنت میں
ہے۔ کی مشقت محنت بڑی میں خدمت کی خداوند نے جس
سلام کو روفس بھائی ہوئے چنے کے خداوند ھمارے 13

ہے۔ بھی ماں میری جو بھی کو ماں کی اُس طرح اِسی اور
کے اُن اور ہرماس پتروباس، ہرمیس، فلگون، اسنکرتس، 14
نیریوس یولیہ، اور فللگس 15 دینا۔ سلام میرا کو بھائیوں ساتھی
سلام۔ کو مُقدّسین تمام ساتھ کے اُن اور المپاس بہن، کی اُس اور
کریں۔ سلام کر دے بوسہ مُقدّس کو دوسرے ایک 16
سلام۔ کو آپ سے طرف کی جماعتوں تمام کی مسیح

ھدایات آخری

خبردار سے اُن آپ کہ ہوں کرتا تاکید کو آپ مَیں بھائیو، 17
تعلیم اُس یہ ہیں۔ بنتے باعث کا ٹھوکر اور بازی پارٹی جو رھیں
کریں کنارہ سے اُن ہے۔ گئی دی کو آپ جو ہے خلاف کے
کہ نہیں خدمت کی مسیح خداوند ھمارے لوگ ایسے کیونکہ 18
باتوں چپڑی چکنی اور میٹھی اپنی وہ کی۔ پیٹ اپنے بلکہ رہے
کی آپ 19 ہیں۔ دیتے دھوکا کو دلوں کے لوگوں لوح سادہ سے
مَیں کر دیکھ یہ ہے۔ گئی پہنچ تک سب خبر کی برداری فرماں
آپ کہ ہوں چاھتا مَیں لیکن ہوں۔ خوش میں بارے کے آپ
کے کرنے کام بُرا اور مند دانش سے لحاظ کے کرنے کام اچھا
کو ابلیس ھی جلد خدا کا سلامتی 20 ہوں۔ بےقصور سے لحاظ
گا۔ ڈالے کچلوا تلے پاؤں کے آپ

ہو۔ ساتھ کے آپ فضل کا عیسیٰ خداوند ھمارے
اِسی اور ہے، دیتا سلام کو آپ تیمُتھیُس خدمت ہم میرا 21
سوسپطرس۔ اور یاسون لوکیُس، وطن ہم میرے طرح
بھی سے طرف میری ہوں۔ کاتب کا خط اِس ترتِیُس مَیں، 22
سلام۔ کو آپ میں خداوند
جماعت پوری اور مَیں سلام۔ کو آپ سے طرف کی گیُس 23
ھمارے اور اراستس خزانچی کے شہر ہیں۔ رہے مہمان کے اُس
ھمارے] 24 ہیں۔ کہتے سلام کو آپ بھی کوارتُس بھائی
[رہے۔ ہوتا ساتھ کے سب آپ فضل کا عیسیٰ خداوند

دعا آخری

ہے، قادر پر کرنے مضبوط کو آپ جو ہو، تمجید کی اللہ 25
جو سے خبری خوش اُس میں بارے کے مسیح عیسیٰ کیونکہ
پوشیدہ سے ازل جو سے انکشاف کے بھید اُس اور ہوں سناتا مَیں
حقیقت کی بھید اِس اب 26 ہے۔ سکتا رکھ قائم کو آپ وہ رھا
حکم کے خدا ابدی اور ہے گئی کی ظاھر سے صحیفوں کے نبیوں

کے اللہ کر لا ایمان سب تا کہ ہے گئی ہو معلوم کو قوموں تمام پر
جائیں۔ ہو تابع
عیسیٰ کا اُسی ہے۔ مند دانش واحد جو ہو تمجید کی اللہ 27
آمین۔ !رہے ہوتا جلال تک ابد سے وسیلے کے مسیح

کرنتھیوں-۱

سلام

ارادے کے اللہ جو ہے، سے طرف کی پولس خط یہ 1
بھائی ہمارے اور ہے، رسول ہوا بُلایا کا عیسیٰ مسیح سے
سے۔ طرف کی سوستھنیس
ہوں، رہا لکھ کو جماعت کی اللہ موجود میں کُرِنتھس مَیں 2
مُقدّس جنہیں ہے، گیا کیا مُقدّس میں عیسیٰ مسیح جنہیں کو آپ
کے لوگوں تمام اُن خط یہ ھی ساتھ ہے۔ گیا بُلایا لئے کے ہونے
لیتے نام کا مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے جگہ ہر جو ہے بھی نام
ہے۔ خداوند ہمارا اور کا اُن جو ہیں
اور فضل کو آپ مسیح عیسیٰ خداوند اور باپ خدا ہمارا 3
کریں۔ عطا سلامتی

شکر

نے اُس کہ ہوں کرتا شکر کا خدا لئے کے آپ ہمیشہ مَیں 4
میں اُس کو آپ 5 ہے۔ بخشا فضل اِتنا میں عیسیٰ مسیح کو آپ
و علم اور تقریر کی قسم ہر ہے، گیا کیا مند دولت سے لحاظ ہر
زور درمیان کے آپ نے گواہی کی مسیح کیونکہ 6 میں۔ عرفان
کے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے کو آپ لئے اِس 7 ہے، لیا پکڑ
نہیں۔ کمی میں برکت بھی کسی کرتے کرتے انتظار کا ظہور
آپ لئے اِس گا، رکھے بنائے مضبوط تک آخر کو آپ وہی 8
بےالزام دن کے آمد دوسری کی مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے
آپ نے جس ہے سکتا جا کیا اعتماد پورا پر اللہ 9 گے۔ ٹھہریں
میں رفاقت کی مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے فرزند اپنے کر بُلا کو
ہے۔ کیا شریک

بازی پارٹی کی کُرِنتھیوں

کو آپ میں نام کے مسیح عیسیٰ خداوند اپنے مَیں بھائیو، 10
کہ آپ کہیں۔ بات ھی ایک سب آپ کہ ہوں کرتا تاکید
رائے ھی ایک اور سوچ ھی ایک بلکہ نہیں بازی پارٹی درمیان
مجھے میں بارے کے آپ بھائیو، میرے کیونکہ 11 چاہئے۔ ہونی
میں جھگڑوں آپ کہ ہے ہوا معلوم سے والوں گھر کے خلوئے
ہے، کہتا کوئی سے میں آپ کہ ہے یہ مطلب 12 ہیں۔ گئے اُلجھ
کا پارٹی کی اپلّوس مَیں" کوئی "ہوں، کا پارٹی کی پولس مَیں"
مَیں" کہ کوئی اور "ہوں کا پارٹی کی کیفا مَیں" کوئی "ہوں،
خاطر کی آپ کیا گیا؟ بٹ مسیح کیا 13 "ہوں۔ کا پارٹی کی مسیح
سے نام کے پولس کو آپ کیا یا گیا؟ چڑھایا پر صلیب کو پولس
گیا؟ دیا بپتسمہ
بپتسمہ کو کسی سے میں آپ نے مَیں کہ ہے شکر کا خدا 14
نہیں کوئی لئے اِس 15 کے۔ گیُس اور کرسپُس سوائے دیا نہیں
ہاں 16 ہے۔ پایا بپتسمہ سے نام کے پولس نے مَیں کہ سکتا کہہ
جہاں لیکن دیا۔ بپتسمہ بھی کو گھرانے کے ستفناس نے مَیں
دیا۔ نہیں بپتسمہ کو اَور کسی علاوہ کے اِس ہے خیال میرا تک
بھیجا نہیں کر بنا رسول لئے کے دینے بپتسمہ مجھے نے مسیح 17
مجھے کام یہ اور سناؤں۔ خبری خوش کی اللہ کہ لئے اِس بلکہ
کی مسیح تاکہ ہے کرنا نہیں سے تقریر آراستہ سے حکمت دنیاوی
جائے۔ ہو نہ بےاثر طاقت کی صلیب

پیغام کا صلیب

ہلاکت انجام کا جن لئے کے اُن پیغام کا صلیب کیونکہ 18
یہ ہے نجات انجام کا جن لئے ہمارے جبکہ ہے بےوقوفی ہے
ہے، لکھا میں نوشتوں پاک چنانچہ 19 ہے۔ قدرت کی اللہ
گا کروں تباہ کو دانش کی مندوں دانش مَیں"
"گا۔ کروں رد کو سمجھ کی داروں سمجھ اور
اِس ہے؟ کہاں عالِم ہے؟ کہاں شخص مند دانش اب 20
حکمت کی دنیا نے اللہ کیا ہے؟ کہاں ماہر کا مناظرے کا جہان
گیا؟ نہیں ثابت بےوقوفی کو دانائی و
ہے ہوئی گہری سے دانائی کی اللہ دنیا اگرچہ کیونکہ 21
اللہ لئے اِس پہچانا۔ نہ کو اللہ بدولت کی دانائی اپنی نے دنیا تو بھی
ھی ذریعے کے بےوقوفی کی پیغام کے صلیب وہ کہ آیا پسند کو
ہیں کرتے تقاضا یہودی 22 دے۔ نجات کو والوں رکھنے ایمان
یونانی جبکہ جائے کی سے نشانوں الٰہی تصدیق کی باتوں الٰہی کہ
اِس 23 ہیں۔ خواہاں کے تصدیق کی اِن سے وسیلے کے دانائی
یہودی ہیں۔ کرتے منادی کی مصلوب مسیح ہم میں مقابلے کے
اِسے غیریہودی جبکہ ہیں جاتے ہو ناراض کر کھا ٹھوکر سے اِس
ہیں، ہوئے بُلائے کے اللہ جو لیکن 24 ہیں۔ دیتے قرار بےوقوفی
قدرت کی اللہ مسیح لئے کے اُن یونانی، ہوں خواہ یہودی وہ خواہ
بےوقوفی بات جو کی اللہ کیونکہ 25 ہے۔ ہوتا دانائی کی اللہ اور
اللہ اور ہے۔ مند دانش زیادہ سے دانائی کی انسان وہ ہے لگتی
طاقت زیادہ سے طاقت کی انسان وہ ہے لگتی کمزور بات جو کی
ہے۔ ور

26 خدا جب تھا حال کیا کا آپ کہ کریں غور پر اِس بھائیو،
کے معیار کے دنیا جو ھیں کم سے میں آپ بُلایا۔ کو آپ نے
عالی جو ھیں کم ھیں، ور طاقت جو ھیں کم ھیں، دانا مطابق
ھے بےوقوف میں نگاہ کی دنیا جو بلکہ 27 ھیں۔ سے خاندان
دنیا جو اور کرے۔ شرمندہ کو داناؤں تاکہ لیا چن نے اللہ اُسے
شرمندہ کو وروں طاقت تاکہ لیا چن نے اللہ اُسے ھے کمزور میں
ھے حقیر اور ذلیل نزدیک کے دنیا جو طرح اِسی 28 کرے۔
نے اُس اُسے ھے نہیں بھی کچھ جو ھاں، لیا۔ چن نے اللہ اُسے
چنانچہ 29 ھے۔ کچھ بظاھر جو کرے نیست اُسے تاکہ لیا چن
کی اللہ یہ 30 سکتا۔ کر نہیں فخر پر اپنے سامنے کے اللہ بھی کوئی
سے بخشش کی اللہ ھیں۔ میں عیسیٰ مسیح آپ کہ ھے سے طرف
اور تقدیس ھماری بازی، راست ھماری دانائی، ھماری خود عیسیٰ
مُقدّس کلامِ طرح جس لئے اِس 31 ھے۔ گیا بن مخلصی ھماری
"کرے۔ فخر پر ھی خداوند والا کرنے فخر" ھے، فرماتا

2

منادی سادہ کی پولس

1 تو آیا پاس کے آپ مَیں جب کریں۔ غور بھی پر مجھ بھائیو،
فلسفیانہ یا میں الفاظ موٹے موٹے بھید کا اللہ کو آپ نے مَیں
کہ یہ تھی؟ کیا وجہ 2 سنایا۔ نہ ھوئے کرتے اظہار کا حکمت
ھوئے ھوتے درمیان کے آپ کہ تھا رکھا کر ارادہ نے مَیں
کہ یہ کر خاص جانوں، نہ کچھ اَور سوا کے مسیح عیسیٰ مَیں
اور کھاتے خوف حال، کمزور مَیں ھاں 3 گیا۔ کیا مصلوب اُسے
منادی اور گفتگو اور 4 آیا۔ پاس کے آپ ھوئے تھرتھراتے بہت
کی الفاظ زوردار بڑے کے حکمت دنیاوی نے مَیں ھوئے کرتے
القدس روح بلکہ کی، نہ کوشش کی کرنے قائل کو آپ معرفت
کا آپ تاکہ 5 کی، تصدیق کی باتوں میری نے قدرت کی اللہ اور
پر۔ قدرت کی اللہ بلکہ ھو نہ مبنی پر حکمت انسانی ایمان

دانائی صحیح اور غلط

6 ایمان کامل جب ھیں کرتے وقت اُس ھم باتیں کی دانائی
موجودہ دانائی یہ لیکن ھیں۔ ھوتے درمیان کے والوں رکھنے
مٹنے جو ھے کی ھی حاکموں کے جہان اِس نہ اور نہیں کی جہان
جو ھیں کرتے باتیں کی دانائی کی ھی خدا ھم بلکہ 7 ھیں۔ والے
سے زمانوں تمام نے اللہ ھے۔ رھی چھپی میں صورت کی بھید
بنے۔ باعث کا جلال ھمارے دانائی یہ کہ ھے کیا مقرر پیشتر
8 پہچانا، نہ کو دانائی اِس نے حاکم بھی کسی کے جہان اِس
کو خداوند جلالی ھمارے وہ پھر تو لیتے پہچان وہ اگر کیونکہ
یہی بھی نوشتے پاک میں بارے کے دانائی 9 کرتے۔ نہ مصلوب
ھیں، کہتے

"دیکھا، نے آنکھ کسی نہ جو
سنا، نے کان کسی نہ
آیا، میں ذہن کے انسان نہ اور
دیا کر تیار لئے کے اُن نے اللہ اُسے
ھیں۔ رکھتے محبت سے اُس جو"

10 ظاھر پر ھم معرفت کی روح اپنے کچھ یہی نے اللہ لیکن
کہ تک یہاں ھے، لگاتا کھوج کا چیز ھر روح کا اُس کیونکہ کیا
واقف کون سے باطن کے انسان 11 بھی۔ کا گہرائیوں کی اللہ
طرح اِسی ھے؟ اندر کے اُس جو کے روح کی انسان سوائے ھے
کے اللہ سوائے جانتا نہیں کوئی کو باتوں والی رکھنے تعلق سے اللہ
جو روح وہ بلکہ ملی نہیں روح کی دنیا ھمیں اور 12 کی۔ روح
جان کو باتوں کردہ عطا کی اُس ھم تاکہ ھے سے طرف کی اللہ
سکیں۔
13 نہیں میں الفاظ ایسے لیکن ھیں، کرتے بیان ھم کچھ یہی
سے۔ القدس روح بلکہ گیا سکھایا ھمیں سے حکمت انسانی جو
کرتے لئے کے لوگوں روحانی تشریح کی حقیقتوں روحانی ھم یوں
کو باتوں کی روح کے اللہ وہ ھے نہیں روحانی شخص جو 14 ھیں۔
اُنہیں وہ ھیں۔ بےوقوفی نزدیک کے اُس وہ کیونکہ کرتا نہیں قبول
کر ھی شخص روحانی صرف پرکھ کی اُن کیونکہ سکتا نہیں پہچان
پرکھ اپنی کی اُس جبکہ ھے لیتا پرکھ چیز ھر وھی 15 ھے۔ سکتا
ھے، لکھا میں کلامِ پاک چنانچہ 16 سکتا۔ کر نہیں کوئی

"جانا؟ کو سوچ کی رب نے کس
گا؟" دے تعلیم کو اُس کون

ھیں۔ رکھتے سوچ کی مسیح ھم لیکن

3

حالت بچگانہ کی کُرنتھس

1 بلکہ سکا کر نہ باتیں کی لوگوں روحانی سے آپ مَیں بھائیو،
میں مسیح تک اب آپ کیونکہ کی۔ لوگوں جسمانی صرف
نہ غذا ٹھوس پلایا، دودھ کو آپ نے مَیں 2 ھیں۔ بچے چھوٹے
تک اب بلکہ تھے نہیں قابل اِس وقت اُس آپ کیونکہ کھلائی،
حسد میں آپ کیونکہ ھیں، جسمانی آپ تک ابھی 3 ھیں۔ نہیں
آپ کہ ھوتا نہیں ثابت یہ سے اِس کیا ھے۔ جاتا پایا جھگڑا اور
ھے، کہتا کوئی جب 4 ھیں؟ چلتے بغیر کے روح اور ھیں جسمانی

جائے۔ ہو مند دانش واقعی تا کہ بنے بےوقوف وہ کہ ہے
ہے۔ بےوقوفی میں نظر کی اللہ حکمت کی دنیا اِس کیونکہ 19
اُن کو مندوں دانش وہ” ہے، لکھا میں نوشتوں مُقدّس چنانچہ
لکھا بھی یہ 20 “ہے۔ دیتا پھنسا میں پھندے کے چالا کی اپنی کی
باطل وہ کہ ہے جانتا کو خیالات کے مندوں دانش رب” ہے۔
نہ شیخی میں بارے کے انسان کسی کوئی غرض 21 “ہیں۔
دنیا، کیفا، اپلّوس، پولس، 22 ہے۔ کا آپ تو کچھ سب مارے۔
کچھ سب امور کے مستقبل اور کے جہان موجودہ موت، زندگی،
ہے۔ کا اللہ مسیح اور ہیں کے مسیح آپ لیکن 23 ہے۔ کا آپ

4

کام کا اُن اور خادم کے خداوند

نگران ایسے سمجھیں، خادم کے مسیح ہمیں لوگ غرض 1
ہے۔ گئی دی داری ذمہ کی کھولنے کو بھیدوں کے اللہ جنہیں
سکے۔ جا کیا اعتماد پورا پر اُن کہ ہے یہ فرض کا نگرانوں اب 2
عدالت دنیاوی کوئی یا آپ کہ نہیں فکر زیادہ کی بات اِس مجھے 3
کرتا۔ نہیں احتساب اپنا بھی خود مَیں بلکہ کرے، احتساب میرا
راست مجھے بات یہ اگرچہ ہے نہیں علم کا غلطی کسی مجھے 4
احتساب میرا خود خداوند ہے۔ نہیں کافی لئے کے دینے قرار باز
کریں۔ نہ فیصلہ کا بات کسی پہلے سے وقت لئے اِس 5 ہے۔ کرتا
کیونکہ آئے۔ نہ خداوند تک جب کریں انتظار تک وقت اُس
اور گا لائے میں روشنی کو چیزوں ہوئی چھپی میں تاریکی وہی
خود اللہ وقت اُس گا۔ دے کر ظاہر کو بندیوں منصوبہ کی دلوں
گا۔ کرے تعریف مناسب کی فرد ہر

بازی شیخی کی کُرنتھیوں

تا کہ کیا پر اپلّوس اور اپنے اطلاق کا باتوں اِن نے مَیں بھائیو، 6
لیں جان حدود کی کلام کے اللہ ہوئے کرتے غور پر ہم آپ
شخص ایک کر پھول آپ پھر نہیں۔ مناسب کرنا تجاوز سے جن
کیونکہ 7 گے۔ کریں نہیں مخالفت کی دوسرے کے کر حمایت کی
کچھ جو ہے؟ دیتا قرار افضل سے دوسرے کسی کو آپ کون
مفت اگر اور ملا؟ نہیں مفت کو آپ وہ کیا ہے پاس کے آپ
اپنی اُسے نے آپ کہ گویا ہیں مارتے کیوں شیخی پر اِس تو ملا
ہو؟ کیا حاصل سے محنت
چکے بن امیر آپ ہیں۔ چکے ہو سیر آپ !واہ جی واہ 8
بن بادشاہ آپ کاش ہیں۔ چکے بن بادشاہ بغیر ہمارے آپ ہیں۔
اِس 9 !کرتے حکومت ساتھ کے آپ بھی ہم تا کہ ہوتے چکے

پارٹی کی اپلّوس مَیں” دوسرا، اور “ہوں کا پارٹی کی پولس مَیں”
نہیں روحانی آپ کہ ہوتا نہیں ظاہر یہ سے اِس کیا تو “ہوں کا
ہیں؟ رکھتے سوچ انسانی بلکہ

حیثیت کی اپلّوس اور پولس

ہیں نوکر دونوں کیا؟ کی پولس اور ہے حیثیت کیا کی اپلّوس 5
ایک ہر سے میں ہم اور لائے۔ ایمان آپ سے وسیلے کے جن
کی۔ سپرد کے اُس نے خداوند جو دی انجام خدمت وہی نے
اُنہیں نے اللہ لیکن رہا، دیتا پانی اپلّوس لگائے، پودے نے مَیں 6
دونوں والا کرنے پاشی آب اور والا لگانے پودا لہٰذا 7 دیا۔ اُگنے
پھلنے کو پودے جو ہے کچھ سب ہی خدا بلکہ نہیں، بھی کچھ
جیسے ایک والا دینے پانی اور لگانے پودا 8 ہے۔ دیتا پھولنے
ملے مزدوری مطابق کے محنت کی اُس کو ایک ہر البتہ ہیں،
کھیت کا اللہ آپ جبکہ ہیں معاون کے اللہ ہم کیونکہ 9 گی۔
ہیں۔ عمارت کی اُس اور
نے مَیں گیا بخشا مجھے جو مطابق کے فضل اُس کے اللہ 10
بعد کے اِس رکھی۔ بنیاد طرح کی دار ٹھیکے مند دانش ایک
دھیان ایک ہر لیکن ہے۔ رہا کر تعمیر عمارت پر اُس اَور کوئی
کیونکہ 11 ہے۔ رہا بنا طرح کس عمارت پر بنیاد وہ کہ رکھے
علاوہ کے اِس مسیح۔ عیسیٰ ہے وہ اور ہے چکی جا رکھی بنیاد
اِس بھی جو 12 سکتا۔ رکھ نہیں بنیاد کوئی مزید بھی کوئی
ہے، سکتا کر استعمال تو مواد مختلف وہ کرے تعمیر پر کچھ بنیاد
بھوسا، یا گھاس سوکھی لکڑی، پتھر، قیمتی چاندی، سونا، مثلاً
کے قیامت گا۔ جائے ہو ظاہر کام کا ایک ہر میں آخر لیکن 13
دے کر ظاہر کچھ سب آگ بلکہ گا رہے نہیں پوشیدہ کچھ دن
ہے۔ کیا کام کیسا نے کسی ہر کہ گی دے کر ثابت وہ گی۔
تو کیا پر بنیاد اِس نے اُس جو جلا نہ کام تعمیری کا اُس اگر 14
پہنچے نقصان اُسے تو گیا جل کام کا اُس اگر 15 گا۔ ملے اجر اُسے
جلتے۔ جلتے مگر گا جائے بچ وہ تو خود گا۔
میں آپ اور ہیں، گھر کا اللہ آپ کہ نہیں معلوم کو آپ کیا 16
تباہ کو گھر کے اللہ کوئی اگر 17 ہے؟ کرتا سکونت روح کا اللہ
ومخصوص گھر کا اللہ کیونکہ گا، کرے تباہ اُسے اللہ تو کرے
ہیں۔ ہی آپ گھر یہ اور ہے مُقدّس

مارنا نہ شیخی میں بارے اپنے

کوئی اپنے آپ کو فریب نہ دے۔ اگر آپ میں سے کوئی 18
ضروری پھر تو ہے مند دانش میں نظر کی دنیا اِس وہ کہ سمجھے

کے اُس جو لئے ہمارے نے اللہ کہ ہے لگتا مجھے بجائے کے
ہے، کیا مقرر درجہ نچلا سے سب میں تماشا گاہ رومی ہیں رسول
موت سزائے جنہیں ہے ہوتا مخصوص لئے کے لوگوں اُن جو
کے انسانوں اور فرشتوں دنیا، ہم ہاں، ہو۔ گیا سنایا فیصلہ کا
بن بےوقوف خاطر کی مسیح تو ہم 10 ہیں۔ گئے بن تماشا سا منے
ہیں۔ جاتے کئے خیال دار سمجھ میں مسیح آپ جبکہ ہیں گئے
جاتی کی عزت کی آپ ور۔ طاقت آپ جبکہ ہیں کمزور ہم
پیاس اور بھوک ہمیں تک اب 11 بےعزتی۔ ہماری جبکہ ہے
ہیں۔ پھرتے ننگے گویا ملبوس میں چیتھڑوں ہم ہے۔ ستاتی
گاہ رہائش مستقل کوئی ہماری ہیں۔ جاتے مارے مُکے ہمیں
کماتے روزی سے ہاتھوں اپنے ہم سے مشقت بڑی اور 12 نہیں۔
دینے ایذا ہیں، دیتے برکت ہم کو والوں کرنے طعن لعن ہیں۔
اُنہیں ہیں کہتے بھلا بُرا ہمیں جو 13 ہیں۔ کرتے برداشت کو والوں
غلاظت اور کرکٹ کُوڑا کا دنیا ہم تک اب ہیں۔ دیتے دعا ہم
ہیں۔ پھرتے بنے

ہے باپ روحانی کا کُرنتھیوں پولس

14 بلکہ رہا، لکھ نہیں یہ لئے کے کرنے شرمندہ کو آپ مَیں
بےشک 15 سے۔ غرض کی سمجھانے کر جان بچے پیارے اپنے
کم باپ لیکن ہیں، بےشمار تو اُستاد کے آپ میں عیسیٰ مسیح
خوش کی اللہ کو آپ ہی مَیں میں عیسیٰ مسیح کیونکہ ہیں۔
کہ ہوں کرتا تاکید مَیں اب 16 بنا۔ باپ کا آپ کر سنا خبری
آپ کو تیمُتھِیُس نے مَیں لئے اِس 17 چلیں۔ پر نمونے میرے آپ
ہے۔ بیٹا وفادار اور پیارا میرا میں خداوند جو دیا بھیج پاس کے
گا دلائے یاد کی ہدایات اُن میری میں عیسیٰ مسیح کو آپ وہ
ہوں۔ دیتا میں جماعت ہر کی داروں ایمان اور جگہ ہر مَیں جو
18 آپ اب مَیں جیسے ہیں گئے پھول یوں بعض سے میں آپ
مرضی کی خداوند اگر لیکن 19 گا۔ آؤں نہیں کبھی پاس کے
لوگ ہوئے پھولے یہ کیا کہ گا کروں معلوم کر آ جلد تو ہوئی
رہی کر کام میں اُن قدرت کی اللہ کہ یا ہیں رہے کر باتیں صرف
ہوتی نہیں ظاہر سے باتوں خالی بادشاہی کی اللہ کیونکہ 20 ہے۔
چھڑی مَیں کہ ہیں چاہتے آپ کیا 21 سے۔ قدرت کی اللہ بلکہ
میں؟ روح کی حلیمی اور پیار یا آؤں پاس کے آپ کر لے

5

زنا کاری

1 درمیان کے آپ کہ ہے پہنچی تک کانوں ہمارے بات یہ
بھی غیریہودی جسے زناکاری ایسی بلکہ ہے، رہی ہو زناکاری
سوتیلی اپنی نے کسی سے میں آپ کہ ہیں کہتے سمجھتے۔ نہیں روا
پر فعل اِس آپ کہ ہے کمال 2 ہے۔ رکھی کر شادی سے *ماں
آپ کہ ہوتا نہ مناسب کیا! ہیں رہے پھر پھولے بلکہ نہیں نادم
سے درمیان اپنے کو مرتکب کے بدی اِس کے کر محسوس دُکھ
نہیں، پاس کے آپ سے لحاظ کے جسم مَیں گو 3 دیتے؟ کر خارج
فتویٰ پر شخص اُس مَیں اور ہوں۔ ضرور سے لحاظ کے روح لیکن
موجود درمیان کے آپ مَیں کہ جیسے ہوں چکا دے طرح اِس
گے ہوں جمع میں نام کے عیسیٰ خداوند ہمارے آپ جب 4 ہوں۔
عیسیٰ خداوند ہمارے اور گا ہوں ساتھ کے آپ میں روح مَیں تو
حوالے کے ابلیس کو شخص ایسے وقت اُس 5 بھی۔ قدرت کی
کی اُس لیکن جائے، ہو ہلاک جسم کا اُس صرف تاکہ کریں
پائے۔ رِہائی دن کے خداوند روح

6 جب کہ نہیں معلوم کو آپ کیا نہیں۔ اچھا کرنا فخر کا آپ
وہ تو ہیں ملاتے میں آٹے ہوئے گُندھے تازہ خمیر سا تھوڑا ہم
پاک سے خمیر کو آپ اپنے 7 ہے؟ دیتا کر خمیر کو آٹے سارے
ہیں آپ حقیقت در جائیں۔ بن آٹا ہوا گُندھا تازہ کے کر صاف
ذبح لئے ہمارے مسیح لیلا کا فسح عیدِ ہمارا کیونکہ پاک، بھی
اور بُرائی یعنی آٹے خمیری پرانے ہم آئیے لئے اِس 8 ہے۔ چکا ہو
اور خلوص یعنی آٹے ہوئے گُندھے تازہ کے کر دُور کو بدی
منائیں۔ عید کی فسح کر بنا روٹیاں کی سچائی

9 نہ تعلق سے زناکاروں آپ کہ تھا لکھا میں خط نے مَیں
زناکاروں کے دنیا اِس آپ کہ تھا نہیں یہ مطلب میرا 10 رکھیں۔
بُت اور لٹیروں لالچیوں، کے دنیا اِس یا لیں کر منقطع تعلق سے
سے ہی دنیا آپ کہ ہوتا لازم تو کرتے ایسا آپ اگر سے۔ پرستوں
شخص ایسے آپ کہ تھا یہ مطلب میرا نہیں، 11 جاتے۔ کر کوچ
وہ ہے مگر ہے کہلاتا بھائی تو میں مسیح جو رکھیں نہ تعلق سے
یا شرابی یا والا کرنے گلوچ گالی یا پرست بُت یا لالچی یا زناکار
کھائیں۔ نہ بھی تک کھانا ساتھ کے شخص ایسے لٹیرا۔

12 داروں ایمان جو پھروں کرتا کیوں عدالت کی لوگوں اُن مَیں
عدالت کی اُن صرف بھی خود آپ کیا ہیں؟ باہر سے جماعت کی
تو عدالت کی والوں باہر 13 ہیں؟ اندر کے جماعت جو کرتے نہیں

* 5:1 ماں سوتیلی: لفظی ترجمہ: ‘باپ کی بیوی’ لیکن غالباً اِس سے مراد سوتیلی ماں ہے۔

خدا ھی کرے گا۔ کلامِ مُقدّس میں یوں لکھا ھے، 'شریر کو
اپنے درمیان سے نکال دو۔'

6

بازی مقدمہ

1 آپ میں یہ جرأت کیسے پیدا ھوئی کہ جب کسی کا کسی
دوسرے ایمان دار کے ساتھ تنازع ھو تو وہ اپنا جھگڑا بےدینوں
کے سامنے لے جاتا ھے نہ کہ مُقدّسوں کے سامنے؟ 2 کیا آپ نہیں
جانتے کہ مُقدّسین دنیا کی عدالت کریں گے؟ اور اگر آپ دنیا
کی عدالت کریں گے تو کیا آپ اِس قابل نہیں کہ چھوٹے موٹے
جھگڑوں کا فیصلہ کر سکیں؟ 3 کیا آپ کو معلوم نہیں کہ ھم
فرشتوں کی عدالت کریں گے؟ تو پھر کیا ھم روزمرہ کے معاملات
کو نپٹا نہیں سکتے؟ 4 اور اِس قسم کے معاملات کو فیصل کرنے
کے لئے آپ ایسے لوگوں کو کیوں مقرر کرتے ھیں جو جماعت
کی نگاہ میں کوئی حیثیت نہیں رکھتے؟ 5 یہ بات مَیں آپ کو شرم
دلانے کے لئے کہتا ھوں۔ کیا آپ میں ایک بھی سیانا شخص
نہیں جو اپنے بھائیوں کے مابین فیصلہ کرنے کے قابل ھو؟ 6 لیکن
نہیں۔ بھائی اپنے ھی بھائی پر مقدمہ چلاتا ھے اور وہ بھی غیرایمان
داروں کے سامنے۔
7 اوّل تو آپ سے یہ غلطی ھوئی کہ آپ ایک دوسرے سے
مقدمہ بازی کرتے ھیں۔ اگر کوئی آپ سے ناانصافی کر رھا ھو
تو کیا بہتر نہیں کہ آپ اُسے ایسا کرنے دیں؟ اور اگر کوئی آپ
کو ٹھگ رھا ھو تو کیا یہ بہتر نہیں کہ آپ اُسے ٹھگنے دیں؟ 8 اِس
کے برعکس آپ کا یہ حال ھے کہ آپ خود ھی ناانصافی کرتے
اور ٹھگتے ھیں اور وہ بھی اپنے بھائیوں کو۔ 9 کیا آپ نہیں جانتے
کہ ناانصاف اللہ کی بادشاھی میراث میں نہیں پائیں گے؟ فریب
نہ کھائیں! حرام کار، بُت پرست، زناکار، ھم جنس پرست،
لونڈے باز، 10 چور، لالچی، شرابی، بدزبان، لٹیرے، یہ سب اللہ
کی بادشاھی میراث میں نہیں پائیں گے۔ 11 آپ میں سے کچھ ایسے
تھے بھی۔ لیکن آپ کو دھویا گیا، آپ کو مُقدّس کیا گیا، آپ کو
خداوند عیسیٰ مسیح کے نام اور ھمارے خدا کے روح سے راست
باز بنایا گیا ھے۔

جسم اللہ کا گھر ھے

12 میرے لئے سب کچھ جائز ھے، لیکن سب کچھ مفید نہیں۔
میرے لئے سب کچھ جائز تو ھے، لیکن مَیں کسی بھی چیز کو
اجازت نہیں دوں گا کہ مجھ پر حکومت کرے۔ 13 بےشک
خوراک پیٹ کے لئے اور پیٹ خوراک کے لئے ھے، مگر اللہ
دونوں کو نیست کر دے گا۔ لیکن ھم اِس سے یہ نتیجہ نہیں
نکال سکتے کہ جسم زناکاری کے لئے ھے۔ ھرگز نہیں! جسم
خداوند کے لئے ھے اور خداوند جسم کے لئے۔ 14 اللہ نے اپنی
قدرت سے خداوند عیسیٰ کو زندہ کیا اور اِسی طرح وہ ھمیں بھی
زندہ کرے گا۔
15 کیا آپ نہیں جانتے کہ آپ کے جسم مسیح کے اعضا ھیں؟
تو کیا مَیں مسیح کے اعضا کو لے کر فاحشہ کے اعضا بناؤں؟
ھرگز نہیں۔ 16 کیا آپ کو معلوم نہیں کہ جو فاحشہ سے لپٹ جاتا
ھے وہ اُس کے ساتھ ایک تن ھو جاتا ھے؟ جیسے پاک نوشتوں
میں لکھا ھے، ”وہ دونوں ایک ھو جاتے ھیں۔“ 17 اِس کے
برعکس جو خداوند سے لپٹ جاتا ھے وہ اُس کے ساتھ ایک روح
ھو جاتا ھے۔
18 زناکاری سے بھاگیں! انسان سے سرزد ھونے والا ھر گناہ
اُس کے جسم سے باھر ھوتا ھے سوائے زنا کے۔ زناکار تو اپنے
ھی جسم کا گناہ کرتا ھے۔ 19 کیا آپ نہیں جانتے کہ آپ کا بدن
روح القدس کا گھر ھے جو آپ کے اندر سکونت کرتا ھے اور
جو آپ کو اللہ کی طرف سے ملا ھے؟ آپ اپنے مالک نہیں ھیں
20 کیونکہ آپ کو قیمت ادا کر کے خریدا گیا ھے۔ اب اپنے بدن
سے اللہ کو جلال دیں۔

7

ازدواجی زندگی

1 اب مَیں آپ کے سوالات کا جواب دیتا ھوں۔ بےشک
اچھا ھے کہ مرد شادی نہ کرے۔ 2 لیکن زناکاری سے بچنے
کی خاطر ھر مرد کی اپنی بیوی اور ھر عورت کا اپنا شوھر ھو۔
3 شوھر اپنی بیوی کا حق ادا کرے اور اِسی طرح بیوی اپنے
شوھر کا۔ 4 بیوی اپنے جسم پر اختیار نہیں رکھتی بلکہ اُس کا
شوھر۔ اِسی طرح شوھر بھی اپنے جسم پر اختیار نہیں رکھتا بلکہ
اُس کی بیوی۔ 5 چنانچہ ایک دوسرے سے جدا نہ ھوں سوائے
اِس کے کہ آپ دونوں باھمی رضامندی سے ایک وقت مقرر کر
لیں تاکہ دعا کے لئے زیادہ فرصت مل سکے۔ لیکن اِس کے بعد
آپ دوبارہ اکٹھے ھو جائیں تاکہ ابلیس آپ کے بےضبط نفس
سے فائدہ اُٹھا کر آپ کو آزمائش میں نہ ڈالے۔
6 یہ مَیں حکم کے طور پر نہیں بلکہ آپ کے حالات کے پیشِ
نظر رعایتاً کہہ رھا ھوں۔ 7 مَیں چاھتا ھوں کہ تمام لوگ مجھ

اُسے میں جس رہے میں حیثیت اُسی شخص ہر 20 ہے۔ کچھ سب
بُلایا؟ کو آپ نے خداوند جب تھے غلام آپ کیا 21 تھا۔ گیا بُلایا
ہونے آزاد کو آپ اگر البتہ کرے۔ نہ پریشان کو آپ بات یہ
اُس جو کیونکہ 22 اُٹھائیں۔ فائدہ ضرور سے اِس تو ملے موقع کا
آزاد کا خداوند اب وہ بُلایا اُسے نے خداوند جب تھا غلام وقت
مسیح اب وہ گیا بُلایا اُسے جب تھا آزاد جو طرح اِسی ہے۔ ہوا گیا
لئے اِس ہے، گیا خریدا کر دے قیمت کو آپ 23 ہے۔ غلام کا
بُلایا میں حالت جس شخص ہر بھائیو، 24 بنیں۔ نہ غلام کے انسان
رہے۔ قائم سامنے کے اللہ وہ میں اُسی گیا

لوگ شدہ غیرشادی

سے طرف کی خداوند مجھے میں بارے کے کنواریوں 25
رحمت اپنی نے اللہ جسے میں تو بھی ملا۔ نہیں حکم خاص کوئی
ہوں۔ کرتا اظہار کا رائے اپنی پر آپ ہے بنایا اعتماد قابلِ سے
کے انسان نظر پیشِ کے مصیبت موجودہ میں دانست میری 26
خاتون کسی آپ اگر 27 رہے۔ شدہ غیرشادی کہ ہے اچھا لئے
بندھن اِس پھر تو ہیں چکے بندھ میں بندھن کے شادی ساتھ کے
بندھن کے شادی آپ اگر لیکن کریں۔ نہ کوشش کی توڑنے کو
اگر تاہم 28 کریں۔ نہ کوشش لئے کے اِس پھر تو بندھے نہیں میں
طرح اِسی کیا۔ نہیں گناہ نے آپ تو ہے لی ہی کر شادی نے آپ
لوگ ایسے مگر نہیں۔ گناہ یہ تو ہے چکی کر شادی کنواری اگر
اِس کو آپ میں جبکہ گے جائیں پڑ میں مصیبت پر طور جسمانی
ہوں۔ چاہتا بچانا سے
آئندہ ہے۔ تھوڑا وقت کہ ہوں کہتا یہ تو میں بھائیو، 29
ہیں۔ شدہ غیرشادی کہ جیسے کریں بسر زندگی ایسے شدہ شادی
منانے خوشی رہے۔ رو نہیں جیسے ہوں ایسے والے رونے 30
والے خریدنے رہے۔ منا نہیں خوشی جیسے ہوں ایسے والے
فائدہ سے دنیا 31 نہیں۔ بھی کچھ پاس کے اُن جیسے ہوں ایسے
کیونکہ نہیں۔ فائدہ کوئی کا اِس جیسے ہوں ایسے والے اُٹھانے
ہے۔ رہی جا ہوتی ختم صورت و شکل موجودہ کی دنیا اِس
غیرشادی رہیں۔ آزاد سے فکروں آپ کہ ہوں چاہتا تو میں 32
کس کہ ہے رہتا میں فکر کی معاملوں کے خداوند شخص شدہ
شخص شدہ شادی برعکس کے اِس 33 کرے۔ خوش اُسے طرح
خوش کو بیوی اپنی طرح کس کہ ہے رہتا میں فکر دنیاوی
اِسی ہے۔ رہتا مبتلا میں مکش کش بڑی وہ یوں 34 کرے۔
رہتی میں فکر کی خداوند کنواری اور خاتون شدہ غیرشادی طرح
و مخصوص لئے کے اُس پر طور روحانی اور جسمانی وہ کہ ہے

نعمت الگ سے طرف کی اللہ کو ایک ہر لیکن ہوں۔ ہی جیسے
وہ۔ کو دوسرے نعمت، یہ کو ایک ہے، ملی

شادی سے دار غیرایمان اور طلاق

کہ ہوں کہتا یہ سے بیواؤں اور افراد شدہ غیرشادی میں 8
اگر لیکن 9 رہیں۔ شدہ غیرشادی طرح میری آپ اگر ہو اچھا
اِس کیونکہ لیں۔ کر شادی تو سکیں رکھ نہ قابو پر آپ اپنے آپ
بہتر لگیں ہونے بےلگام جذبات شہوانی کے آپ کہ پیشتر سے
لیں۔ کر شادی آپ کہ ہے یہ
ہے دیتا حکم خداوند بلکہ نہیں میں کو جوڑوں شدہ شادی 10
کر ایسا وہ اگر 11 کرے۔ نہ منقطع تعلق سے شوہر اپنے بیوی کہ
کر صلح سے شوہر اپنے یا کرے نہ شادی دوسری تو ہو چکی
دے۔ نہ طلاق کو بیوی اپنی بھی شوہر طرح اِسی لے۔
ہوں کرتا نصیحت میں بلکہ نہیں خداوند کو لوگوں دیگر 12
وہ لیکن لائی، نہیں ایمان بیوی کی بھائی دار ایمان کسی اگر کہ
نہ طلاق کو بیوی اپنی وہ پھر تو ہو راضی پر رہنے ساتھ کے شوہر
نہیں ایمان شوہر کا خاتون دار ایمان کسی اگر طرح اِسی 13 دے۔
شوہر اپنے وہ تو ہو رضامند پر رہنے ساتھ کے بیوی وہ لیکن لایا،
اُس اُسے لایا نہیں ایمان شوہر جو کیونکہ 14 دے۔ نہ طلاق کو
بیوی جو اور ہے گیا ٹھہرایا مُقدّس معرفت کی بیوی دار ایمان کی
مُقدّس معرفت کی شوہر دار ایمان کے اُس اُسے لائی نہیں ایمان
ہوتے، ناپاک بچے کے آپ تو ہوتا نہ ایسا اگر ہے۔ گیا دیا قرار
بیوی یا شوہر دار غیرایمان اگر لیکن 15 ہیں۔ مُقدّس وہ اب مگر
ایمان میں صورت ایسی دیں۔ جانے اُسے تو لے کر منقطع تعلق اپنا
کو آپ نے اللہ مگر گئے۔ ہو آزاد سے بندھن اِس بہن یا بھائی دار
ممکن بہن، 16 ہے۔ بُلایا لئے کے گزارنے زندگی کی سلامتی صلح
ممکن بھائی، یا جائیں۔ بن باعث کا نجات کی خاوند اپنے آپ ہے
جائیں۔ بن باعث کا نجات کی بیوی اپنی آپ ہے

رہیں پر راہ مقررہ سے طرف کی اللہ

لئے کے اُس نے خداوند جو چلے پر راہ اُسی شخص ہر 17
ہے۔ بُلایا اُسے نے اللہ میں جس میں حالت اُس اور کی مقرر
ہے۔ ہدایت یہی میری لئے کے جماعتوں تمام کی داروں ایمان
ہونے نامختون وہ تو گیا بُلایا میں حالت مختون کو کسی اگر 18
بُلایا میں حالت کی نامختونی کو کسی اگر کرے۔ نہ کوشش کی
نہ اور ہے چیز کچھ ختنہ نہ 19 کروائے۔ نہ ختنہ اپنا وہ تو گیا
ہی گزارنا زندگی مطابق کے احکام کے اللہ بلکہ ہونا، نہ کا ختنے

فکر دنیاوی خاتون شدہ شادی میں مقابلے کے اِس ہو۔ مُقدّس
کرے۔ خوش طرح کس کو خاوند اپنے کہ ہے رہتی میں
یہ مقصد ہوں۔ کہتا لئے کے فائدے کے ہی آپ یہ مَیں 35
ثابت شرافت، آپ کہ یہ بلکہ جائیں لگائی پابندیاں پر آپ کہ نہیں
چلیں۔ میں حضوری کی خداوند ساتھ کے سوئی یک اور قدمی
سے منگیتر کنواری اپنی مَیں' ہے، سمجھتا کوئی اگر 36
میری' کہ یہ یا 'ہوں رہا مار حق کا اُس سے کرنے نہ شادی
ہونی شادی لئے اِس ہے، زیادہ سے حد خواہش لئے کے اُس
وہ نہیں۔ گناہ یہ کرے، پورا کو ارادے اپنے وہ پھر تو 'چاھئے
نہ شادی نے اُس اگر برعکس کے اِس لیکن 37 لے۔ کر شادی
ارادے اپنے بلکہ نہیں مجبور وہ اور ہے لیا کر عزم پختہ کا کرنے
کہ ہے لیا کر فیصلہ میں دل اپنے نے اُس اور ہے رکھتا اختیار پر
کیا۔ اچھا نے اُس تو دے رہنے ہی ایسے کو لڑکی کنواری اپنی
ہے لی کر شادی سے منگیتر کنواری اپنی نے جس غرض 38
بھی اَور نے اُس کی نہیں نے جس لیکن ہے، کیا اچھا نے اُس
ہے۔ کیا اچھا
توڑنے رشتہ سے اُس کو بیوی ہے زندہ خاوند تک جب 39
جس کہ ہے آزاد وہ بعد کے وفات کی خاوند نہیں۔ اجازت کی
لیکن 40 میں۔ خداوند صرف مگر لے، کر شادی چاہے سے
گی۔ ہو مبارک زیادہ تو رہے ہی ایسے وہ اگر میں دانست میری
ہے۔ روح کا اللہ بھی میں مجھ کہ ہوں سمجھتا مَیں اور

8

قربانیاں کی بتوں

ہم ہوں۔ کرتا بات میں بارے کے قربانی کی بتوں مَیں اب 1
کا پھولنے کے انسان علم ہیں۔ علم صاحبِ سب ہم کہ ہیں جانتے
سمجھتا جو 2 ہے۔ کرتی تعمیر کی اُس محبت جبکہ ہے بنتا باعث
نہیں طرح اُس تک اب نے اُس ہے لیا جان کچھ نے اُس کہ ہے
محبت سے اللہ جو لیکن 3 چاہئے۔ جاننا کو اُس طرح جس جانا
ہے۔ لیا جان نے اللہ اُسے ہے رکھتا
دنیا کہ ہیں جانتے ہم میں ضمن کے کھانے قربانی کی بتوں 4
نہیں خدا اَور کوئی سوا کے رب کہ اور نہیں چیز کوئی بُت میں
ہیں، ہوتے دیوتا نہاد نام کئی پر زمین و آسمان بےشک 5 ہے۔
جاتی کی پوجا کی خداوندوں اور دیوتاؤں بہتیرے اصل در ھاں
ہمارا ہے، خدا ہی ایک فقط کہ ہیں جانتے ہم تو بھی 6 ہے۔
زندگی ہم لئے کے جس اور ہے کیا پیدا کچھ سب نے جس باپ
جس مسیح عیسیٰ یعنی ہے خداوند ہی ایک اور ہیں۔ گزارتے
ہمیں سے جس اور ہے آیا میں وجود کچھ سب سے وسیلے کے
ہے۔ حاصل زندگی
اب تو دار ایمان بعض نہیں۔ علم کا اِس کو کسی ہر لیکن 7
لئے اِس ہے۔ وجود کا بُت کہ ہیں عادی کے سوچنے یہ تک
سمجھتے وہ تو ہیں کھاتے گوشت کا قربانی کی بُت کسی وہ جب
اُن یوں ہیں۔ رہے کر پوجا کی بُت اُس سے کرنے ایسا ہم کہ ہیں
حقیقت 8 ہے۔ جاتا ہو آلودہ سے وجہ کی ہونے کمزور ضمیر کا
کیا ہم کہ نہیں مبنی پر بات اِس آنا پسند کو اللہ ہمارا کہ ہے یہ تو
کوئی ہمیں سے کرنے پرہیز نہ کھاتے۔ نہیں کیا اور ہیں کھاتے
فائدہ۔ کوئی سے لینے کھا نہ اور ہے پہنچتا نقصان
لئے کے کمزوروں آزادی یہ کی آپ کہ رہیں خبردار لیکن 9
شخص ضمیر کمزور کوئی اگر کیونکہ 10 بنے۔ نہ باعث کا ٹھوکر
اُسے کیا تو دیکھے ہوئے کھاتے کھانا میں خانے بُت کو آپ
نہیں اُبھارا پر کھانے قربانیاں کی بتوں خلاف کے ضمیر کے اُس
مسیح خاطر کی جس بھائی کمزور کا آپ طرح اِس 11 گا؟ جائے
جائے ہو ہلاک سے وجہ کی عرفان و علم کے آپ ہوا قربان
کے اُن اور کرتے گناہ کا بھائیوں اپنے طرح اِس آپ جب 12 گا۔
کرتے گناہ ہی کا مسیح آپ تو ہیں کرتے مجروح کو ضمیر کمزور
سے راہ صحیح کو بھائی میرے کھانا ایسا اگر لئے اِس 13 ہیں۔
تاکہ گا کھاؤں نہیں گوشت کبھی مَیں تو بنے باعث کا بھٹکانے
بنوں۔ نہ باعث کا راہی گم کی بھائی اپنے

9

حق کا رسول

مَیں کیا نہیں؟ رسول کا مسیح مَیں کیا نہیں؟ آزاد مَیں کیا 1
خداوند آپ کیا ہے؟ خداوند ہمارا جو دیکھا نہیں کو عیسیٰ نے
کے دوسروں مَیں اگرچہ 2 ہیں؟ نہیں پھل کا محنت میری میں
ضرور تو نزدیک کے آپ لیکن نہیں، رسول کا مسیح نزدیک
ہیں۔ مُہر پر رسالت میری ہی آپ میں خداوند ہوں۔
میں دفاع اپنے مَیں اُنہیں ہیں چاہتے کرنا پُرس باز میری جو 3
حق ہمیں کیا 5 نہیں؟ حق کا پینے کھانے ہمیں کیا 4 ہوں، کہتا
دوسرے پھریں؟ لئے ساتھ کو بیوی اپنی کے کر شادی کہ نہیں
کیا 6 ہیں۔ کرتے ہی ایسا تو کیفا اور بھائی کے خداوند اور رسول
کا پانے کچھ میں اجر کے خدمت اپنی کو ہی برنباس اور مجھے
کون ہے؟ لڑتا جنگ پر خرچ اپنے فوجی سا کون 7 نہیں؟ حق

کون یا پاتا؟ نہیں حصہ اپنا سے پھل کے اُس کر لگا باغ کا انگور
پاتا؟ نہیں حصہ اپنا سے دودھ کے اُس کے کر بانی گلہ کی ریوڑ
کیا ہوں؟ رہا کہہ تحت کے سوچ انسانی فقط یہ مَیں کیا 8
جب" ہے، لکھا میں توریت 9 کہتی؟ نہیں یہی بھی شریعت
منہ کا اُس تو ہے دیتا چلنے بَیل پر اُس لئے کے گاھنے فصل تُو
یا 10 ہے کرتا فکر کی بَیلوں صرف اللہ کیا "رکھنا۔ نہ کر باندھ
کیونکہ خاطر ہماری ضرور ھاں، ہے؟ فرماتا یہ خاطر ہماری وہ
اِسی گا۔ ملے کچھ اُسے کہ ہے چلاتا پر اُمید اِس والا چلانے ھل
اپنا سے میں پیداوار وہ کہ ہے گاھتا پر اُمید اِس والا گاھنے طرح
تو ہے۔ بویا بیج روحانی لئے کے آپ نے ہم 11 گا۔ پائے حصہ
اگر 12 کاٹیں؟ فصل جسمانی سے آپ ہم اگر ہے نامناسب یہ کیا
سے اُن ہمارا کیا تو ہے حق کا لینے حصہ اپنا سے آپ کو دوسروں
بنتا؟ نہیں حق زیادہ

کچھ سب ہم اُٹھایا۔ نہیں فائدہ سے حق اِس نے ہم لیکن
کسی لئے کے خبری خوش کی مسیح تاکہ ہیں کرتے برداشت
جانتے نہیں آپ کیا 13 بنیں۔ نہ باعث کا رکاوٹ سے طرح بھی
بیت ضروریات کی والوں کرنے خدمت میں المُقدّس بیت کہ
کے چڑھانے قربانیاں جو ہیں؟ جاتی کی پوری سے ہی المُقدّس
ملتا حصہ ہی سے قربانیوں اُنہیں ہیں رہتے مصروف میں کام
خوش کی انجیل کہ ہے کیا مقرر نے خداوند طرح اِسی 14 ہے۔
کی پوری سے اُن ضروریات کی والوں کرنے منادی کی خبری
ہیں۔ اُٹھاتے فائدہ سے خدمت اِس جو جائیں

اُٹھایا، نہیں فائدہ سے اِس بھی طرح کسی نے مَیں لیکن 15
جائے۔ کیا سلوک ایسا ساتھ میرے کہ ہے لکھا لئے اِس نہ اور
چھین سے مجھ حق یہ میرا کا کرنے فخر کہ پہلے سے اِس نہیں،
خوشی کی اللہ لیکن 16 جاؤں۔ مر مَیں کہ ہے یہ بہتر جائے لیا
یہ تو مَیں نہیں۔ باعث کا فخر لئے میرے کرنا منادی کی خبری
کی خبری خوش اِس اگر افسوس پر مجھ ہوں۔ مجبور پر کرنے
کا اجر پھر تو کرتا سے مرضی اپنی یہ مَیں اگر 17 کروں۔ نہ منادی
ذمہ یہ مجھے نے ہی خدا بلکہ ہے نہیں ایسا لیکن بنتا۔ حق میرا
کی انجیل میں کہ یہ ہے؟ کیا اجر میرا پھر تو 18 ہے۔ دی داری
اُٹھاؤں نہ فائدہ سے حق اُس اپنے اور سناؤں مفت خبری خوش
ہے۔ حاصل سے کرنے منادی کی اُس مجھے جو

اپنے نے مَیں بھی پھر ہوں آزاد سے لوگوں سب مَیں اگرچہ 19
جیت کو لوگوں زیادہ سے زیادہ تاکہ لیا بنا غلام کا سب کو آپ
یہودیوں تاکہ بنا مانند کی یہودی درمیان کے یہودیوں مَیں 20 لوں۔
والوں گزارنے زندگی تحت کے شریعت موسوی لوں۔ جیت کو
مَیں گو لوں، جیت اُنہیں تاکہ بنا مانند کی اُن مَیں درمیان کے
زندگی بغیر کے شریعت موسوی 21 نہیں۔ ماتحت کے شریعت
اُنہیں تاکہ بنا مانند کی ہی اُن مَیں درمیان کے والوں گزارنے
تابع کے شریعت کی اللہ مَیں کہ نہیں یہ مطلب کا اِس لوں۔ جیت
زندگی تحت کے شریعت کی مسیح مَیں میں حقیقت ہوں۔ نہیں
جیت اُنہیں تاکہ بنا کمزور لئے کے کمزوروں مَیں 22 ہوں۔ گزارتا
سے طریقے ممکن ہر تاکہ بنا کچھ سب مَیں لئے کے سب لوں۔
خوش کی اللہ ہوں کرتا بھی کچھ جو 23 سکوں۔ بچا کو بعض
ہو شریک میں برکات کی اِس تاکہ ہوں کرتا واسطے کے خبری
جاؤں۔

ہیں، ہی سب تو دوڑتے میں سٹیڈیم کہ جانتے نہیں آپ کیا 24
دوڑیں ایسے چنانچہ ہے؟ کرتا حاصل شخص ہی ایک انعام لیکن
شخص ہر والا ہونے شریک میں کھیلوں 25 جیتیں۔ ہی آپ کہ
تاج فانی وہ ہے۔ رکھتا پابند کا ضبط و نظم سخت کو آپ اپنے
کے پانے تاج غیرفانی ہم لیکن ہیں، کرتے ایسا لئے کے پانے
رکھتے نظر پیشِ کو مقصود منزلِ وقت ہر مَیں چنانچہ 26 لئے۔
ہوں، کرتا بھی باکسنگ طرح اِسی مَیں اور ہوں۔ دوڑتا ہوئے
بدن اپنے مَیں 27 کو۔ نشانے بلکہ مارتا نہیں مُکے میں ہَوا مَیں
دوسروں کہ ہو نہ ایسا ہوں، بناتا غلام اپنا اِسے اور کوٹتا مارتا کو
ٹھہروں۔ نامقبول خود کے کر منادی میں

10

تجربہ ناک عبرت کا اسرائیل

کہ رہیں ناواقف سے بات اِس آپ کہ چاہتا نہیں مَیں بھائیو، 1
سے میں سمندر سب وہ تھے۔ نیچے کے بادل سب دادا باپ ہمارے
لیا۔ بپتسمہ کا موسیٰ میں سمندر اور بادل نے سب اُن 2 گزرے۔
ایک نے سب اور 4 کھائی خوراک روحانی ہی ایک نے سب 3
میں صورت کی چٹان روحانی مسیح کیونکہ پیا۔ پانی روحانی ہی
رہا۔ پلاتا پانی کو سب اُن وہی اور رہا چلتا ساتھ ساتھ کے اُن
آئے، نہ پسند کو اللہ لوگ بیشتر سے میں اُن باوجود کے اِس 5
گئے۔ ہو ہلاک میں ریگستان وہ لئے اِس
اُن ہم تاکہ ہوا واقع لئے کے عبرت ہماری کچھ سب یہ 6
سے میں اُن 7 کریں۔ نہ ہَوَس کی چیزوں بُری طرح کی لوگوں
میں نوشتوں مُقدّس جیسے بنیں، نہ پرست بُت طرح کی بعض
کر اُٹھ پھر اور گئے بیٹھ لئے کے پینے کھانے لوگ" ہے، لکھا
کریں نہ بھی زنا ہم 8 "لگے۔ بہلانے دل اپنے میں رلیوں رنگ

کرنا لحاظ کا ضمیر کے دوسروں

کچھ سب نہیں۔ مفید کچھ سب لیکن ھے، تو روا کچھ سب 23
نہیں باعث کا ترقی و تعمیر ہماری کچھ سب لیکن ھے، تو جائز
بلکہ رھے نہ میں تلاش کی فائدے ھی اپنے کوئی ہر 24 ہوتا۔
کے۔ دوسرے
کو ضمیر اپنے اور کھائیں اُسے ھے بِکتا کچھ جو میں بازار 25
زمین" کیونکہ 26 کریں، نہ کچھ پوچھ خاطر کی کرنے مطمئن
"ھے۔ کا رب ھے پر اُس کچھ جو اور
اُس آپ اور کرے دعوت کی آپ دار غیرایمان کوئی اگر 27
جائے رکھا بھی کچھ جو سامنے کے آپ تو لیں کر قبول کو دعوت
کریں۔ نہ تفتیش لئے کے اطمینان کے ضمیر اپنے کھائیں۔ اُسے
"ھے چڑھاوا کا بُتوں یہ" دے، بتا کو آپ کوئی اگر لیکن 28
اور ھے کیا آگاہ کو آپ نے جس خاطر کی شخص اُس پھر تو
خاطر کی ضمیر اپنے ھے مطلب 29 کھائیں۔ نہ اُسے خاطر کی ضمیر
ہو طرح کس یہ کیونکہ خاطر۔ کی ضمیر کے دوسرے بلکہ نہیں
میں بارے کے آزادی میری ضمیر کا دوسرے کسی کہ ھے سکتا
میں کھانے کسی کے کر شکر کا خدا مَیں اگر 30 کرے؟ فیصلہ
اُسے تو مَیں جائے؟ کہا بُرا کیوں مجھے پھر تو ہوں ہوتا شریک
ہوں۔ کہتا کے کر شکر کا خدا
آپ خواہ کریں، خاطر کی جلال کے اللہ کچھ سب چنانچہ 31
باعث کا ٹھوکر لئے کے کسی 32 کریں۔ کچھ اَور یا پئیں کھائیں،
کی اللہ نہ اور لئے کے یونانیوں نہ لئے، کے یہودیوں نہ بنیں، نہ
کی آنے پسند کو سب بھی مَیں طرح اِسی 33 لئے۔ کے جماعت
میں خیال کے فائدے ھی اپنے مَیں ہوں۔ کرتا کوشش ممکن ہر
پائیں۔ نجات بہتیرے تاکہ کے دوسروں بلکہ رہتا نہیں

11

پر نمونے کے مسیح مَیں طرح جس چلیں پر نمونے میرے 1
ہوں۔ چلتا

کردار کا خواتین میں عبادت

نے آپ ہیں۔ رکھتے یاد مجھے سے طرح ہر آپ کہ شاباش 2
آپ اُنہیں نے مَیں طرح جس ھے رکھا محفوظ یوں کو روایات
آگاہ سے بات اَور ایک کو آپ مَیں لیکن 3 تھا۔ کیا سپرد کے
سر کا عورت جبکہ ھے مسیح سر کا مرد ہر ہوں۔ چاہتا کرنا
کر ڈھانک سر مرد کوئی اگر 4 ھے۔ اللہ سر کا مسیح اور مرد
اور 5 ھے۔ کرتا بےعزتی کی سر اپنے وہ تو کرے نبوّت یا دعا

میں دن ھی ایک میں نتیجے اور کیا نے بعض سے میں اُن جیسے
نہ بھی آزمائش کی خداوند ہم 9 گئے۔ ہو ڈھیر افراد 23,000
سانپوں میں نتیجے اور کی نے بعض سے میں اُن طرح جس کریں
سے میں اُن طرح جس بڑبڑائیں نہ اور 10 ہوئے۔ ہلاک سے
کے فرشتے والے کرنے ہلاک میں نتیجے اور لگے بڑبڑانے بعض
گئے۔ مارے ہاتھوں
اخیر ہم اور ہوئے واقع پر اُن خاطر کی عبرت ماجرے یہ 11
گئے۔ لکھے لئے کے نصیحت کی والوں رہنے میں زمانے
ھے، کھڑا سے مضبوطی وہ کہ ھے سمجھتا جو غرض 12
میں آزمائشوں ایسی صرف آپ 13 پڑے۔ نہ گر کہ رھے خبردار
ھے۔ وفادار اللہ اور ہیں۔ ہوتی عام لئے کے انسان جو ہیں پڑے
دے پڑنے نہیں میں آزمائش زیادہ سے طاقت کی آپ کو آپ وہ
نکلنے سے میں اُس وہ تو گے جائیں پڑ میں آزمائش آپ جب گا۔
سکیں۔ کر برداشت اُسے آپ تاکہ گا دے کر پیدا بھی راہ کی

تضاد میں پرستی بُت اور ربانی عشائے

آپ مَیں 15 بھاگیں۔ سے پرستی بُت پیارو، میرے غرض 14
بات اِس میری خود آپ ہوں۔ رہا کر بات کر جان دار سمجھ کو
برکت پر موقع کے ربانی عشائے ہم جب 16 کریں۔ فیصلہ کا
یوں ہم کیا تو ہیں پیتے سے میں اُس کر دے برکت کو پیالے کے
توڑ روٹی ہم جب اور ہوتے؟ نہیں شریک میں خون کے مسیح
ہوتے؟ نہیں شریک میں بدن کے مسیح کیا تو ہیں کھاتے کر
ایک ہیں سے بہت جو ہم لئے اِس ھے، ھی ایک تو روٹی 17
ہوتے شریک میں روٹی ھی ایک سب ہم کیونکہ ہیں، بدن ھی
ہیں۔
قربانیاں میں المُقدّس بیت کیا کریں۔ غور پر اسرائیل بنی 18
ہوتے؟ نہیں شریک میں رفاقت کی گاہ قربان والے کھانے
کوئی کی چڑھاوے کے بُتوں کہ ہوں چاہتا کہنا یہ مَیں کیا 19
مَیں 20 نہیں۔ ہرگز ھے؟ حیثیت کوئی کی بُت کہ یا ھے؟ حیثیت
بلکہ نہیں کو اللہ ہیں گزرانتے وہ قربانیاں جو کہ ہوں کہتا یہ
شیاطین آپ کہ چاہتا نہیں مَیں اور ہیں۔ گزرانتے کو شیاطین
ساتھ اور پیالے کے خداوند آپ 21 ہوں۔ شریک میں رفاقت کی
رفاقتی کے خداوند آپ سکتے۔ پی نہیں سے پیالے کے شیاطین ھی
نہیں شریک میں کھانے رفاقتی کے شیاطین ھی ساتھ اور کھانے
کیا ہیں؟ چاہتے اُکسانا کو غیرت کی اللہ ہم کیا یا 22 سکتے۔ ہو
ہیں؟ ور طاقت سے اُس ہم

ھیں؟ چاھتے کرنا شرمندہ ھیں آئے ھاتھ خالی جو کو اُن کر جان
کو آپ میں میں اِس دوں؟ شاباش کو آپ کیا کہوں؟ کیا مَیں
سکتا۔ دے نہیں شاباش

مجھے وہ ھے کیا سپرد کے آپ نے مَیں کچھ جو کیونکہ 23
دشمن کو عیسیٰ خداوند رات جس ھے۔ ملا سے ھی خداوند
دعا کی شکرگزاری 24 کر لے روٹی نے اُس گیا دیا کر حوالے کے
تمہارے جو ھے بدن میرا یہ" کہا، کے کر ٹکڑے اُسے اور کی
اِسی 25 "کرو۔ کیا یہی لئے کے کرنے یاد مجھے ھے۔ جاتا دیا لئے
پیالہ یہ کا مَے" کہا، کر لے پیالہ بعد کے کھانے نے اُس طرح
جب ھے۔ جاتا کیا قائم ذریعے کے خون میرے جو ھے عہد نیا وہ
جب کیونکہ 26 "پیو۔ لئے کے کرنے یاد مجھے تو پیو اِسے کبھی
موت کی خداوند تو ھیں پیتے پیالہ یہ اور کھاتے روٹی یہ آپ بھی
آئے۔ نہ واپس وہ تک جب ھیں، کرتے اعلان کا

اُس اور کھائے روٹی کی خداوند پر طور نالائق جو چنانچہ 27
اور ھے کرتا گناہ کا خون اور بدن کے خداوند وہ پیئے پیالہ کا
ھی کر پرکھ کو آپ اپنے شخص ھر 28 گا۔ ٹھہرے قصوروار
روٹی جو 29 پیئے۔ سے میں پیالے اور کھائے سے میں روٹی اِس
وہ کرتا نہیں احترام کا بدن کے خداوند وقت پیتے پیالہ اور کھاتے
درمیان کے آپ لئے اِسی 30 ھے۔ لاتا عدالت کی اللہ پر آپ اپنے
چکے سو نیند کی موت سے بہت بلکہ ھیں بیمار اور کمزور بہتیرے
بچے سے عدالت کی اللہ تو جانچتے کو آپ اپنے ھم اگر 31 ھیں۔
تربیت ھماری سے کرنے عدالت ھماری خداوند لیکن 32 رھتے۔
ٹھہریں۔ نہ مجرم ساتھ کے دنیا ھم تاکہ ھے کرتا

ھوتے جمع لئے کے کھانے آپ جب بھائیو، میرے غرض 33
بھوک کو کسی اگر 34 کریں۔ انتظار کا دوسرے ایک تو ھیں
جمع کا آپ تاکہ لے کھا کھانا ھی میں گھر اپنے وہ تو ھو لگی
آپ مَیں ھدایات دیگر ٹھہرے۔ نہ باعث کا عدالت کی آپ ھونا
گا۔ آؤں پاس کے آپ جب گا دوں وقت اُس کو

12

نعمتیں مختلف اور روح ایک

1 میں بارے کے نعمتوں روحانی آپ کہ چاھتا نہیں مَیں بھائیو،
کو آپ پیشتر سے لانے ایمان کہ ھیں جانتے آپ 2 رھیں۔ ناواقف
اِسی 3 تھا۔ جاتا کھینچا طرف کی بُتوں گونگے اور بہکایا بار بار
کی روح کے اللہ کہ ھوں کرتا آگاہ کو آپ مَیں نظر پیشِ کے
"لعنت۔ پر عیسیٰ" گا، کہے نہیں کبھی والا بولنے سے ھدایت

کی سر اپنے وہ تو کرے نبوّت یا دعا سر ننگے خاتون کوئی اگر
اپنے عورت جو 6 ھے۔ مُنڈی سر وہ گویا ھے، کرتی بےعزتی
سر یا کروانا ٹنڈ اگر لیکن کروائے۔ ٹنڈ وہ لیتی نہیں دوپٹا پر سر
کو سر اپنے وہ پھر تو ھے باعث کا بےعزتی لئے کے اُس منڈوانا
کو سر اپنے وہ کہ ھے لازم لئے کے مرد لیکن 7 ڈھانکے۔ ضرور
کرتا منعکس کو جلال اور صورت کی اللہ وہ کیونکہ ڈھانکے نہ
کیونکہ 8 ھے، کرتی منعکس جلال کا مرد عورت لیکن ھے۔
ھے۔ نکلی سے مرد عورت بلکہ نکلا نہیں سے عورت مرد پہلا
مرد کو عورت بلکہ گیا کیا نہیں خلق لئے کے عورت کو مرد 9
کر رکھ نظر پیشِ کو فرشتوں عورت سے وجہ اِس 10 لئے۔ کے
لیکن 11 ھے۔ نشان کا اختیار پر اُس جو لے دوپٹا پر سر اپنے
نہ اور ھے کچھ بغیر کے مرد عورت نہ میں خداوند کہ رھے یاد
سے مرد عورت میں ابتدا اگرچہ کیونکہ 12 بغیر۔ کے عورت مرد
اللہ شے ھر اور ھے۔ ھوتا پیدا سے ھی عورت مرد اب لیکن نکلی،
ھے۔ نکلتی سے

13 اللہ عورت کوئی کہ ھے مناسب کیا کریں۔ فیصلہ خود آپ
سکھاتی نہیں یہ بھی فطرت کیا 14 کرے؟ دعا سر ننگے سامنے کے
کے عورت جبکہ 15 ھیں باعث کا بےعزتی کی مرد بال لمبے کہ
کے ڈھانپنے اُسے بال کیونکہ ھیں؟ موجب کا عزت کی اُس بال لمبے
جھگڑنے کوئی اگر میں سلسلے اِس لیکن 16 ھیں۔ گئے دیئے لئے
کی اللہ نہ ھے، دستور یہ ھمارا نہ کہ لے جان تو رکھے شوق کا
کا۔ جماعتوں

ربانی عشائے

17 سلسلے اِس لیکن ھوں۔ دیتا ھدایت اَور ایک کو آپ مَیں
کا آپ کیونکہ نہیں، الفاظ تعریفی لئے کے آپ پاس میرے میں
باعث۔ کا نقصان بلکہ ھوتا نہیں باعث کا بہتری کی آپ ھونا جمع
میں صورت کی جماعت آپ جب کہ ھوں سنتا مَیں تو اوّل 18
ھے۔ آتی نظر بازی پارٹی درمیان کے آپ تو ھیں ھوتے اکٹھے
کہ ھے لازم 19 ھے۔ بھی یقین کا اِس مجھے تک حد کسی اور
ظاھر وہ سے میں آپ تاکہ آئیں نظر پارٹیاں مختلف درمیان کے آپ
جمع آپ جب 20 نکلیں۔ سچے بھی بعد کے آزمانے جو جائیں ھو
سے ربانی عشائے کا اُس ھیں کھاتے آپ کھانا جو تو ھیں ھوتے
کئے انتظار کا دوسروں شخص ھر کیونکہ 21 رھا۔ نہیں تعلق کوئی
ھے رھتا بھوکا ایک میں نتیجے ھے۔ لگتا کھانے کھانا اپنا بغیر
کھانے کیا! ھے تعجب 22 ھے۔ جاتا ھو نشہ کو دوسرے جبکہ
حقیر کو جماعت کی اللہ آپ کیا یا نہیں؟ گھر کے آپ لئے کے پینے

نہیں کوئی سوا کے والے بولنے سے ہدایت کی القدس روح اور
''ہے۔ خداوند عیسیٰ'' گا، کہے
ھی ایک روح لیکن ہیں، ہوتی نعمتیں کی طرح طرح گو 4
ھی ایک خداوند لیکن ہیں، ہوتی خدمتیں کی طرح طرح 5 ہے۔
لیکن ہے، کرتا سے انداز مختلف اظہار کا قدرت اپنی اللہ 6 ہے۔
ہم 7 ہے۔ کرتا کام کا طرح ہر میں سب جو ہے ھی ایک خدا
ہوتا سے نعمت کسی اظہار کا القدس روح میں ایک ہر سے میں
دوسرے ایک ہم تا کہ ہیں جاتی دی لئے اِس نعمتیں یہ ہے۔
کرتا عطا کلام کا حکمت القدس روح کو ایک 8 کریں۔ مدد کی
تیسرے 9 کلام۔ کا عرفان و علم روح وھی کو دوسرے ہے،
روح ایک وھی کو چوتھے اور ہے دیتا ایمان پختہ روح وھی کو
طاقت کی کرنے معجزے کو ایک وہ 10 نعمتیں۔ کی دینے شفا
تیسرے اور صلاحیت کی کرنے نبوّت کو دوسرے ہے، دیتا
سے اُس کو ایک نعمت۔ کی کرنے امتیاز میں روحوں مختلف کو
ترجمہ کا اِن کو دوسرے اور ہے ملتی نعمت کی بولنے غیرزبانیں
اور ہے۔ کرتا تقسیم نعمتیں تمام یہ روح ایک وھی 11 کی۔ کرنے
ہے۔ ملنی نعمت کیا کو کس کہ ہے کرتا فیصلہ وھی

اعضا مختلف اور جسم ایک

تمام یہ لیکن ہیں، ہوتے اعضا سے بہت کے جسم انسانی 12
ایسا بھی بدن کا مسیح ہیں۔ دیتے تشکیل کو بدن ھی ایک اعضا
بپتسمے آزاد، یا تھے غلام یونانی، یا تھے یہودی ہم خواہ 13 ہے۔
میں بدن ھی ایک معرفت کی روح ھی ایک کو سب ہم سے
ہے۔ گیا پلایا روح ھی ایک کو سب ہم ہے، گیا کیا شامل
ایک۔ صرف نہ ہیں، ہوتے حصے سے بہت کے بدن 14
لئے اِس ہوں نہیں ہاتھ مَیں'' کہے، پاؤں کہ کریں فرض 15
ہو ختم تعلق سے بدن کا اُس پر کہنے یہ کیا ''نہیں۔ حصہ کا بدن
ہوں نہیں آنکھ مَیں'' کہے، کان کہ کریں فرض یا 16 گا؟ جائے
ناتا سے بدن کا اُس پر کہنے یہ کیا ''نہیں۔ حصہ کا بدن لئے اِس
کی سننے پھر تو ہوتا ھی آنکھ جسم پورا اگر 17 گا؟ جائے ٹوٹ
سونگھنے پھر تو ہوتا ھی کان بدن سارا اگر ہوتی؟ کہاں صلاحیت
ایک ہر کر بنا اعضا مختلف کے جسم نے اللہ لیکن 18 بنتا؟ کیا کا
پورا عضو ھی ایک اگر 19 تھا۔ چاھتا وہ جہاں لگایا وہاں کو
سے بہت نہیں، 20 ہوتا؟ جسم کا قسم کس یہ پھر تو ہوتا جسم
ہے۔ ھی ایک جسم لیکن ہیں، ہوتے اعضا
ضرورت تیری مجھے'' سکتی، کہہ نہیں سے ہاتھ آنکھ 21
ضرورت تمہاری مجھے'' ہے، سکتا کہہ سے پاؤں سر نہ ''نہیں،

جسم کہ ہے ہوتا ایسا اکثر تو جائے دیکھا اگر بلکہ 22 ''نہیں۔
ہوتی ضرورت زیادہ کی اُن ہیں لگتے کمزور زیادہ اعضا جو کے
اُنہیں ہیں سمجھتے لائق کے عزت کم ہم جنہیں اعضا وہ 23 ہے۔
ہم جنہیں اعضا وہ اور ہیں، لیتے ڈھانپ ساتھ کے عزت زیادہ ہم
کرتے احترام زیادہ ہم کا ھی اُن ہیں رکھتے کر چھپا سے شرم
کی اِس کو اعضا دار عزت ہمارے برعکس کے اِس 24 ہیں۔
لیکن کریں۔ احترام خاص کا اُن ہم کہ ہوتی نہیں ھی ضرورت
اعضا قدر کم نے اُس کہ دیا ترتیب طرح اِس کو جسم نے اللہ
نہ تفرقہ میں اعضا کے جسم تا کہ 25 ٹھہرایا، دار عزت زیادہ کو
دُکھ عضو ایک اگر 26 کریں۔ فکر کی دوسرے ایک وہ بلکہ ہو
کرتے محسوس دُکھ بھی اعضا تمام دیگر ساتھ کے اُس تو ہو میں
تمام باقی ساتھ کے اُس تو جائے ہو سرفراز عضو ایک اگر ہیں۔
ہیں۔ ہوتے مسرور بھی اعضا
اُس پر طور انفرادی اور ہیں بدن کا مسیح کر مل سب آپ 27
رسول، پہلے میں جماعت اپنی نے اللہ اور 28 اعضا۔ مختلف کے
نے اُس پھر ہیں۔ کئے مقرر اُستاد تیسرے اور نبی دوسرے
دیتے، شفا کرتے، معجزے جو ہیں کئے مقرر بھی لوگ ایسے
کی قسم مختلف اور چلاتے انتظام کرتے، مدد کی دوسروں
ہیں؟ نبی سب کیا ہیں؟ رسول سب کیا 29 ہیں۔ بولتے غیرزبانیں
سب کیا 30 ہیں؟ کرتے معجزے سب کیا ہیں؟ اُستاد سب کیا
بولتے غیرزبانیں سب کیا ہیں؟ حاصل نعمتیں کی دینے شفا کو
نعمتوں اُن آپ لیکن 31 ہیں؟ کرتے ترجمہ کا اِن سب کیا ہیں؟
ہیں۔ افضل جو رہیں میں تلاش کی
ہوں۔ بتاتا راہ عمدہ کہیں سے اِس کو آپ مَیں اب

13

محبت

محبت لیکن بولوں، زبانیں کی فرشتوں اور انسانوں مَیں اگر 1
ہوئی ٹھنٹھناتی یا گھڑیال ہوا گونجتا بس مَیں پھر تو رکھوں نہ
تمام مجھے اور ہو نعمت کی نبوّت میری اگر 2 ہوں۔ ھی جھانجھ
کہ ہو ایمان ایسا میرا ھی ساتھ ہو، واقفیت سے علم ہر اور بھیدوں
تو ہو خالی سے محبت دل میرا لیکن سکوں، کھسکا کو پہاڑوں
کر تقسیم میں غریبوں مال سارا اپنا میں اگر 3 نہیں۔ بھی کچھ میں
میرا لیکن دوں، دے لئے کے جانے جلائے بدن اپنا بلکہ دوں
نہیں۔ فائدہ کچھ مجھے تو ہو خالی سے محبت دل

حسد یہ نہ ہے۔ مہربان محبت ہے، لیتی کام سے صبر محبت 4
محبت 5 نہیں۔ بھی پھولتی یہ ہے۔ مارتی ڈینگیں نہ ہے کرتی
ہے۔ رھتی میں تلاش کی فائدے ھی اپنے نہ کرتی نہیں بدتمیزی
کا غلطیوں کی دوسروں اور جاتی آ نہیں میں غصے سے جلدی یہ
بلکہ ہوتی نہیں خوش کر دیکھ ناانصافی یہ 6 رکھتی۔ نہیں ریکارڈ
دوسروں همیشہ یہ 7 ہے۔ مناتی خوشی ھی پر آنے غالب کے سچائی
همیشہ ہے، کرتی اعتماد همیشہ ہے، کرتی برداشت کمزوریاں کی
ہے۔ رھتی قدم ثابت همیشہ ہے، رکھتی اُمید

نبوّتیں میں مقابلے کے اِس ہوتی۔ نہیں ختم کبھی محبت 8
گا۔ جائے مٹ علم گی، رھیں جاتی غیرزبانیں گی، جائیں ہو ختم
سب نبوّت هماری اور ہے نامکمل علم همارا وقت اِس کیونکہ 9
کامل جو گا آئے کچھ وہ جب لیکن 10 کرتی۔ نہیں ظاهر کچھ
گی۔ رھیں جاتی چیزیں ادھوری یہ تو ہے

سوچ سی کی بچے بولتا، طرح کی بچے تو تھا بچہ مَیں جب 11
بالغ مَیں اب لیکن تھا۔ لیتا کام سے سمجھ سی کی بچے اور رکھتا
اِس 12 ہے۔ دیا چھوڑ انداز سا کا بچے نے مَیں لئے اِس ہوں،
وقت اُس لیکن ہے، دیتا دکھائی سا دُھندلا میں آئینے همیں وقت
لیکن ہوں، جانتا پر طور جزوی مَیں اب گے۔ دیکھیں رُوبرُو هم
نے اللہ جیسے ھی ایسے گا، لوں جان سے طور کامل وقت اُس
ہے۔ لیا جان سے پہلے مجھے

اِن لیکن ہیں، رہتے قائم تینوں محبت اور اُمید ایمان، غرض 13
ہے۔ محبت افضل میں

14

غیرزبانیں اور نبوّت

روحانی ھی ساتھ لیکن رکھیں۔ تھامے دامن کا محبت 1
کی نبوّت خصوصاً لائیں، میں استعمال سے سرگرمی کو نعمتوں
سے اللہ بلکہ نہیں سے لوگوں والا بولنے غیرزبان 2 کو۔ نعمت
روح وہ کیونکہ سمجھتا نہیں بات کی اُس کوئی ہے۔ کرتا بات
والا کرنے نبوّت برعکس کے اِس 3 ہے۔ کرتا باتیں کی بھید میں
حوصلہ ترقی، و تعمیر کی اُن جو ہے کرتا باتیں ایسی سے لوگوں
تعمیر اپنی والا بولنے غیرزبان 4 ہیں۔ بنتی باعث کا تسلی اور افزائی
کی۔ جماعت والا کرنے نبوّت جبکہ ہے کرتا ترقی و
سے اِس لیکن بولیں، غیرزبانیں سب آپ کہ ہوں چاھتا مَیں 5
کرنے نبوّت کریں۔ نبوّت آپ کہ ہوں رکھتا خواهش یہ زیادہ
بولنے غیرزبانیں هاں، ہے۔ اهم سے والے بولنے غیرزبانیں والا
اِس کیونکہ کرے، ترجمہ کا زبان اپنی بشرطیکہ ہے اهم بھی والا
ہے۔ ہوتی ترقی و تعمیر کی جماعت کی خدا سے

لیکن بولوں، غیرزبانیں کر آ پاس کے آپ مَیں اگر بھائیو، 6
کو آپ تو کروں نہ بات کوئی کی تعلیم اور نبوّت علم، مکاشفے،
بات یہی بھی سے کرنے غور پر سازوں بےجان 7 گا؟ ہو فائدہ کیا
کے سُر خاص کسی کو سرود یا بانسری اگر ہے۔ آتی سامنے
سکیں پہچان طرح کس والے سننے پھر تو جائے بجایا نہ مطابق
بِگل اگر طرح اِسی 8 ہے؟ رها جا کیا پیش کیا کیا پر اِن کہ گے
نہ سے طور صاف لئے کے جانے ہو تیار لئے کے جنگ آواز کی
صاف صاف آپ اگر 9 گے؟ جائیں ہو کمربستہ فوجی کیا تو بجے
کی آپ پھر گی۔ ہو ھی ایسی بھی حالت کی آپ تو کریں نہ بات
سے هوا بلکہ نہیں سے لوگوں آپ کیونکہ گا؟ سمجھے کون بات
ھیں جاتی بولی زبانیں زیادہ بہت میں دنیا اِس 10 گے۔ کریں باتیں
کسی مَیں اگر 11 ہو۔ بےمعنی جو نہیں بھی کوئی سے میں اِن اور
نزدیک کے والے بولنے میں زبان اُس مَیں تو نہیں واقف سے زبان
بھی پر آپ اصول یہ 12 نزدیک۔ میرے وہ اور گا ٹھہروں اجنبی
تو ھیں تڑپتے لئے کے نعمتوں روحانی آپ چونکہ ہے۔ ہوتا لاگو
خدا جو کریں کوشش کی بننے ماهر میں نعمتوں اُن کر خاص پھر
ھیں۔ کرتی تعمیر کو جماعت کی

بھی ترجمہ کا اِس کہ کرے دعا والا بولنے غیرزبان چنانچہ 13
روح میری تو کروں دعا میں غیرزبان مَیں اگر کیونکہ 14 سکے۔ کر
کیا پھر تو 15 ہے۔ رهتی بےعمل عقل میری مگر ہے کرتی دعا تو
استعمال بھی کو عقل لیکن گا، کروں دعا میں روح مَیں کروں؟
بھی کو عقل لیکن گا، کروں ثنا و حمد میں روح مَیں گا۔ کروں
کریں ثنا و حمد میں روح صرف آپ اگر 16 گا۔ لاؤں میں استعمال
طرح کس وہ سمجھتا نہیں بات کی آپ جو سے میں حاضرین تو
باتوں کی آپ تو اُسے گا؟ سکے کہہ "آمین" پر شکرگزاری کی آپ
شکر کا خدا طرح اچھی آپ بےشک 17 آئی۔ نہیں ھی سمجھ کی
ترقی و تعمیر کی شخص دوسرے سے اِس لیکن گے، ہوں رہے کر
گی۔ ہو نہیں

زیادہ نسبت کی سب آپ کہ ہوں کرتا شکر کا خدا مَیں 18
جماعت کی خدا مَیں بھی پھر 19 ہوں۔ کرتا بات میں غیرزبانوں
سکیں سمجھ دوسرے جو ہوں چاھتا کرنا پیش باتیں ایسی میں
میں غیرزبانوں کیونکہ سکیں۔ کر حاصل تربیت وہ سے جن اور
الفاظ والے دینے تربیت پانچ نسبت کی باتوں بےشمار گئی بولی
ھیں۔ بہتر کہیں

تو سے لحاظ کے بُرائی آئیں۔ باز سے سوچ جیسی بچوں بھائیو، 20
شریعت 21 جائیں۔ بن بالغ میں سمجھ لیکن رہیں، بنے بچے ضرور
اجنبیوں اور غیرزبانوں میں کہ ہے فرماتا رب” ہے، لکھا میں
وہ لیکن گا۔ کروں بات سے قوم اِس معرفت کی ہونٹوں کے
کہ ہے ہوتا ظاہر سے اِس 22 “گے۔ سنیں نہیں میری بھی پھر
بلکہ ہوتیں نہیں نشان امتیازی لئے کے داروں ایمان غیرزبانیں
داروں غیرایمان نبوّت برعکس کے اِس لئے۔ کے داروں غیرایمان
لئے۔ کے داروں ایمان بلکہ ہوتی نہیں نشان امتیازی لئے کے
تمام اور ہیں جمع جگہ ایک دار ایمان کہ کریں فرض اب 23
نہ کو غیرزبان میں اثنا اِسی ہیں۔ رہے بول غیرزبانیں حاضرین
اِس کو آپ ہیں۔ ہوتے شامل آ دار غیرایمان یا والے سمجھنے
گے؟ دیں نہیں قرار دیوانہ کو آپ وہ کیا کر دیکھ میں حالت
کوئی اور ہوں رہے کر نبوّت لوگ تمام اگر میں مقابلے کے اِس 24
گے لیں کر قائل اُسے سب وہ گا؟ ہو کیا تو آئے اندر دار غیرایمان
دل کے اُس یوں 25 گے۔ لیں پرکھ اُسے سب اور ہے گار گناہ کہ
کرے سجدہ کو اللہ کر گروہ گی، جائیں ہو ظاہر باتیں پوشیدہ کی
موجود درمیان کے آپ اللہ الحقیقت فی کہ گا کرے تسلیم اور گا
ہے۔

ضرورت کی ترتیب میں جماعت

ہر تو ہیں ہوتے جمع آپ جب چاہئے؟ ہونا کیا پھر بھائیو، 26
کا اِس یا غیرزبان یا مکاشفہ یا تعلیم یا گیت کوئی پاس کے ایک
ترقی و تعمیر کی جماعت کی خدا مقصد کا سب اِن ہو۔ ترجمہ
تین زیادہ سے زیادہ یا دو صرف وقت بولتے میں غیرزبان 27 ہو۔
ترجمہ کا اُن کوئی ہی ساتھ باری۔ باری بھی وہ اور بولیں اشخاص
بولنے غیرزبان تو ہو نہ والا کرنے ترجمہ کوئی اگر 28 کرے۔ بھی
اللہ اور سے آپ اپنے اُسے البتہ رہے، خاموش میں جماعت والا
نبوّت تین یا دو سے میں نبیوں 29 ہے۔ آزادی کی کرنے بات سے
اِس اگر 30 پرکھیں۔ کو صحت کی باتوں کی اُن دوسرے اور کریں
پہلا تو ملے مکاشفہ کوئی کو شخص ہوئے بیٹھے کسی دوران
نبوّت باری باری سب آپ کیونکہ 31 جائے۔ ہو خاموش شخص
افزائی حوصلہ کی اُن اور سیکھیں لوگ تمام تاکہ ہیں سکتے کر
اللہ کیونکہ 33 ہیں، رہتی تابع کے نبیوں روحیں کی نبیوں 32 ہو۔
ہے۔ خدا کا سلامتی بلکہ نہیں کا بےترتیبی
خواتین 34 ہے دستور کا جماعتوں تمام کی مُقدّسین جیسا
وہ بلکہ نہیں، اجازت کی بولنے اُنہیں رہیں۔ خاموش میں جماعت
کچھ وہ اگر 35 ہے۔ فرماتی یہی بھی شریعت رہیں۔ بردار فرمان
کیونکہ لیں، پوچھ سے شوہر اپنے پر گھر اپنے تو چاہیں سیکھنا
ہے۔ بات کی شرم بولنا میں جماعت کی خدا کا عورت
آپ صرف وہ کیا یا ہے، نکلا سے میں آپ کلام کا اللہ کیا 36
یا ہوں نبی مَیں کہ کرے خیال کوئی اگر 37 ہے؟ پہنچا تک ہی
میں کچھ جو کہ لے جان وہ تو ہوں رکھتا حیثیت روحانی خاص
نظرانداز یہ جو 38 ہے۔ حکم کا خداوند وہ ہوں رہا لکھ کو آپ
گا۔ جائے کیا نظرانداز بھی خود اُسے ہے کرتا
البتہ رہیں، تڑپتے لئے کے کرنے نبوّت بھائیو، غرض 39
کچھ سب لیکن 40 روکیں۔ نہ سے بولنے غیرزبانیں کو کسی
آئے۔ میں عمل سے ترتیب اور شائستگی

15

اُٹھنا جی کا مسیح

دلاتا طرف کی خبری خوش اُس توجہ کی آپ مَیں بھائیو، 1
نے آپ جسے خبری خوش وہی سنائی، کو آپ نے میں جو ہوں
وسیلے کے پیغام اِسی 2 ہیں۔ بھی قائم آپ پر جس اور کیا قبول
جوں باتیں وہ آپ کہ ہے یہ شرط ہے۔ ملتی نجات کو آپ سے
ہیں۔ پہنچائی تک آپ نے مَیں طرح جس رکھیں تھامے توں کی
بےمقصد لانا ایمان کا آپ کہ ہے منحصر پر اِس بات یہ بےشک
تھا۔ نہیں
کے آپ کچھ وہی کہ دیا زور خاص پر اِس نے مَیں کیونکہ 3
نوشتوں پاک نے مسیح کہ یہ ہے۔ ملا بھی مجھے جو کروں سپرد
دفن وہ پھر 4 دی، جان اپنی خاطر کی گناہوں ہمارے مطابق کے
پطرس وہ 5 اُٹھا۔ جی مطابق کے نوشتوں پاک دن تیسرے اور ہوا
ایک وہ بعد کے اِس 6 کو۔ شاگردوں بارہ پھر دیا، دکھائی کو
بیشتر سے میں اُن ہوا۔ ظاہر پر بھائیوں زیادہ سے سَو پانچ وقت ہی
پھر 7 ہیں۔ چکے کر انتقال ایک چند اگرچہ ہیں زندہ تک اب
نے۔ رسولوں تمام پھر دیکھا، اُسے نے یعقوب
گویا جو پر مجھ ہوا، ظاہر بھی پر مجھ وہ بعد کے سب اور 8
سے سب درجہ میرا میں رسولوں کیونکہ 9 ہوا۔ پیدا وقت از قبل
اِس نہیں، لائق بھی کے کہلانے رسول تو مَیں بلکہ ہے، چھوٹا
جو مَیں لیکن 10 پہنچائی۔ ایذا کو جماعت کی اللہ نے مَیں کہ لئے
مجھ نے اُس فضل جو اور ہوں۔ سے ہی فضل کے اللہ ہوں کچھ
جان زیادہ سے سب اُن نے مَیں کیونکہ رہا، نہ بےاثر وہ کیا پر
اللہ بلکہ نہیں خود نے مَیں کام یہ البتہ ہے۔ کیا کام سے فشانی
مَیں کام یہ خیر، 11 تھا۔ ساتھ میرے جو ہے کیا نے فضل کے

کر نیچے کے پاؤں کے (مسیح ی ع ن ی) اُس کچھ سب نے اُس”
گیا دیا کر ماتحت کے مسیح کچھ سب کہ ہے گیا کہا جب ”دیا۔
کچھ سب نے جس نہیں شامل اللہ میں اِس کہ ہے ظاہر تو ہے،
ماتحت کے مسیح کچھ سب جب 28 ہے۔ کیا ماتحت کے مسیح
جس گا جائے ہو ماتحت کے اُسی بھی خود فرزند تب گیا دیا کر
ہو کچھ سب میں سب اللہ یوں کیا۔ ماتحت کے اُس کچھ سب نے
گا۔

گزارنا زندگی نظر پیشِ کے اُٹھنے جی

29 کریں کیا لوگ وہ پھر تو اُٹھتے نہیں جی واقعی مُردے اگر
نہیں جی مُردے اگر ہیں؟ لیتے بپتسمہ خاطر کی مُردوں جو گے
اور 30 ہیں؟ لیتے بپتسمہ کیوں خاطر کی اُن وہ پھر تو گے اُٹھیں
ہیں؟ ہوئے ڈالے کیوں میں خطرے جان اپنی وقت ہر بھی ہم
جتنی ہے یقینی ہی اُتنی بات یہ ہوں۔ مرتا روزانہ مَیں بھائیو، 31
اگر 32 ہیں۔ فخر میرا میں عیسیٰ مسیح خداوند ہمارے آپ کہ یہ
وحشی میں اِفسس ہوئے رکھتے اُمید کی زندگی اِسی صرف مَیں
تو اُٹھتے نہیں جی مُردے اگر ہوا؟ فائدہ کیا مجھے تو لڑا سے درندوں
کھائیں ہم آؤ،” کہ گا ہو بہتر گزارنا زندگی مطابق کے قول اِس
”ہے۔ جانا ہی مر تو کل کیونکہ پئیں،
دیتی بگاڑ کو عادتوں اچھی صحبت بُری کھائیں، نہ فریب 33
میں آپ کریں۔ نہ گناہ اور آئیں میں ہوش پر طور پورے 34 ہے۔
یہ جانتے۔ نہیں کچھ میں بارے کے اللہ جو ہیں ایسے بعض سے
ہوں۔ کہتا لئے کے دلانے شرم کو آپ مَیں بات

گے اُٹھیں جی طرح کس مُردے

اُٹھتے جی طرح کس مُردے” اُٹھائے، سوال کوئی شاید 35
بھئی، 36 ”گا؟ ہو کیسا جسم کا اُن بعد کے اُٹھنے جی اور ہیں؟
نہیں تک وقت اُس وہ ہیں بوتے آپ بیج جو لیں۔ کام سے عقل
پودا وہی وہ ہیں بوتے آپ جو 37 جائے۔ نہ مر کر تک جب اُگتا
ہے، دانہ سا ننگا ایک محض بلکہ گا اُگے میں بعد جو ہے نہیں
جسم ایسا اُسے اللہ لیکن 38 کا۔ چیز اَور کسی یا ہو کا گندم خواہ
اُس وہ کو بیج کے قسم ہر ہے۔ سمجھتا مناسب وہ جیسا ہے دیتا
ہے۔ کرتا عطا جسم خاص کا
انسانوں بلکہ ملا نہیں جسم جیسا ایک کو جانداروں تمام 39
کا، قسم اَور کو پرندوں کا، قسم اَور کو مویشیوں کا، قسم اَور کو
کا۔ قسم اَور کو مچھلیوں اور

ہیں کرتے منادی کی پیغام اُسی سب ہم نے، اُنہوں یا کیا نے
ہیں۔ لائے ایمان آپ پر جس

اعتراض پر اُٹھنے جی

مسیح کہ ہیں کرتے منادی تو ہم بتائیں، یہ مجھے اب 12
کیسے لوگ کچھ سے میں آپ پھر تو ہے۔ اُٹھا جی سے میں مُردوں
جی مُردے اگر 13 اُٹھتے؟ نہیں جی مُردے کہ ہیں سکتے کہہ
اور 14 اُٹھا۔ جی نہیں بھی مسیح کہ ہوا یہ مطلب تو اُٹھتے نہیں
آپ اور ہوتی عبث منادی ہماری پھر تو اُٹھا نہیں جی مسیح اگر
میں بارے کے اللہ ہم نیز 15 ہوتا۔ بےفائدہ بھی لانا ایمان کا
اللہ کہ ہیں دیتے گواہی ہم کیونکہ ہوتے۔ ثابت گواہ جھوٹے
تو اُٹھتے جی نہیں مُردے واقعی اگر جبکہ کیا زندہ کو مسیح نے
پھر تو اُٹھتے نہیں جی مُردے اگر غرض 16 ہوا۔ نہیں زندہ بھی وہ
آپ تو اُٹھا جی نہیں مسیح اگر اور 17 اُٹھا۔ جی نہیں بھی مسیح
گرفتار میں گناہوں اپنے تک اب آپ اور ہے بےفائدہ ایمان کا
ہوئے ہوتے میں مسیح نے جنہوں مطابق کے اِس ہاں، 18 ہیں۔
مسیح اگر چنانچہ 19 ہیں۔ گئے ہو ہلاک سب وہ ہے کیا انتقال
میں انسانوں ہم تو ہے محدود تک زندگی اِسی صرف اُمید ہماری پر
ہیں۔ رحم قابلِ زیادہ سے سب

ہے اُٹھا جی واقعی مسیح

انتقال وہ ہے۔ اُٹھا جی سے میں مُردوں واقعی مسیح لیکن 20
وسیلے کے انسان چونکہ 21 ہے۔ پھل پہلا کا فصل کی ہوؤں کئے
کے مُردوں سے وسیلے کے ہی انسان لئے اِس آئی، موت سے
مرتے لئے اِس سب طرح جس 22 کھلی۔ راہ بھی کی اُٹھنے جی
جائیں کئے زندہ سب طرح اُسی ہیں فرزند کے آدم وہ کہ ہیں
ہے۔ ترتیب ایک کی اُٹھنے جی لیکن 23 ہیں۔ کے مسیح جو گے
ہے چکا اُٹھ جی سے حیثیت کی پھل پہلے کے فصل تو مسیح
آئے واپس وہ جب گے اُٹھیں جی وقت اُس لوگ کے اُس جبکہ
اور اختیار حکومت، ہر تب گا۔ ہو خاتمہ بعد کے اِس 24 گا۔
کر حوالے کے باپ خدا کو بادشاہی وہ کے کر نیست کو قوت
حکومت تک وقت اُس مسیح کہ ہے لازم کیونکہ 25 گا۔ دے
نہ نیچے کے پاؤں کے اُس کو دشمنوں تمام اللہ تک جب کرے
ہو موت گا جائے کیا نیست جسے دشمن آخری 26 دے۔ کر
ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ میں بارے کے اللہ کیونکہ 27 گی۔

بھی۔ جسم زمینی اور ھیں بھی جسم آسمانی علاوہ کے اِس 40
اَور۔ شان کی جسموں زمینی اور ہے اَور شان کی جسموں آسمانی
کی ستاروں اور اَور، شان کی چاند ہے، اَور شان کی سورج 41
فرق سے ستارے دوسرے میں شان ستارہ ایک بلکہ اَور، شان
ہے۔
حالت فانی جسم ہے۔ ھی ایسا بھی اُٹھنا جی کا مُردوں 42
ذلیل وہ 43 ہے۔ اُٹھتا جی میں حالت لافانی اور ہے جاتا بویا میں
ہے۔ اُٹھتا جی میں حالت جلالی اور ہے جاتا بویا میں حالت
اُٹھتا جی میں حالت قوی اور ہے جاتا بویا میں حالت کمزور وہ
اُٹھتا جی جسم روحانی اور ہے جاتا بویا جسم فطرتی 44 ہے۔
ہے۔ ھوتا بھی جسم روحانی وھاں ہے جسم فطرتی جہاں ہے۔
آجان میں آدم انسان پہلے کہ ہے لکھا بھی میں نوشتوں پاک 45
جسم روحانی 46 بنا۔ روح والی کرنے زندہ آدم آخری لیکن گئی۔
پہلا 47 ھوا۔ جسم روحانی پھر جسم، فطرتی بلکہ تھا نہیں پہلے
جیسا 48 آیا۔ سے آسمان دوسرا لیکن تھا، بنا سے مٹی کی زمین انسان
اور ھیں، بھی انسان خاکی دیگر ھی ویسے تھا انسان خاکی پہلا
بھی انسان آسمانی دیگر ھی ویسے ہے انسان ھوا آیا سے آسمان جیسا
رکھتے صورت و شکل کی انسان خاکی وقت اِس ھم یوں 49 ھیں۔
رکھیں صورت و شکل کی انسان آسمانی وقت اُس ھم جبکہ ھیں
گے۔

فتح پر موت

موجودہ کا انسان خاکی کہ ھوں چاھتا کہنا یہ مَیں بھائیو، 50
فانی کچھ جو سکتا۔ پا نہیں میں میراث کو بادشاھی کی اللہ جسم
سکتا۔ پا نہیں میں میراث کو چیزوں لافانی وہ ہے
نہیں وفات سب ھم ھوں۔ بتاتا بھید ایک کو آپ مَیں دیکھو 51
آنکھ اچانک، یہ اور 52 گے۔ جائیں بدل ھی سب لیکن گے، پائیں
پر بجنے بِگل کیونکہ گا۔ ھو رونما ھی بجتے بِگل آخری میں، جھپکتے
گے۔ جائیں بدل ھم اور گے اُٹھیں جی میں حالت لافانی مُردے
اور لے پہن لباس کا بقا جسم فانی یہ کہ ہے لازم کیونکہ 53
مرنے اور فانی اِس جب 54 کا۔ زندگی ابدی جسم والا مرنے
پھر تو گا ھو لیا پہن لباس کا زندگی ابدی اور بقا نے جسم والے
کہ ہے لکھا میں نوشتوں پاک جو گا ھو پورا کلام وہ

ہے۔ گئی ھو لقمہ کا فتح الٰہی موت”
رھی؟ کہاں فتح تیری موت، اے 55
“رھا؟ کہاں ڈنک تیرا موت، اے

پاتا تقویت سے شریعت گناہ اور ہے گناہ ڈنک کا موت 56
عیسیٰ خداوند ھمارے ھمیں جو ہے شکر کا خدا لیکن 57 ہے۔
ہے۔ بخشتا فتح سے وسیلے کے مسیح
کوئی رھیں۔ بنے مضبوط بھائیو، پیارے میرے غرض، 58
خدمت کی خداوند ھمیشہ دے۔ کر نہ ڈول ڈانواں کو آپ چیز
آپ لئے کے خداوند کہ ھوئے جانتے یہ کریں، سے فشانی جاں
گی۔ جائے نہیں رائیگاں مشقت محنت کی

16

چندہ لئے کے جماعت کی یروشلم

جمع لئے کے مُقدّسین کے یروشلم جو بات کی چندے رھی 1
کی گلتیہ مَیں جو کریں عمل پر ھدایت اُسی تو ہے رھا جا کیا
کوئی ھر سے میں آپ کو اتوار ھر 2 ھوں۔ چکا دے کو جماعتوں
لئے کے چندے اِس کچھ سے میں پیسوں ھوئے کمائے اپنے
پر آنے میرے پھر چھوڑے۔ رکھ پاس اپنے کے کر مخصوص
مَیں جب 3 گی۔ پڑے نہیں ضرورت کی کرنے جمع جات ھدیہ
ھیں اعتماد قابلِ نزدیک کے آپ جو کو افراد ایسے تو گا آؤں
وھاں ھدیہ کا آپ وہ تاکہ گا بھیجوں یروشلم کر دے خطوط
میرے وہ تو جاؤں بھی مَیں کہ ھو مناسب اگر 4 دیں۔ پہنچا تک
گے۔ جائیں ساتھ
مکدُنیہ کیونکہ گا آؤں پاس کے آپ کر ھو سے مکدُنیہ مَیں 5
پاس کے آپ شاید 6 ھوں۔ رکھتا ارادہ کا کرنے سفر سے میں
کہ ہے ممکن بھی یہ لیکن ٹھہروں، لئے کے عرصے تھوڑے
کے بعد میرے تاکہ کاٹوں ساتھ کے ھی آپ موسم کا سردیوں
اِس کہ چاھتا نہیں مَیں 7 سکیں۔ کر مدد میری آپ لئے کے سفر
ہے خواھش میری بلکہ بنوں، چلتا بعد کے ملاقات مختصر دفعہ
خداوند کہ ہے یہ شرط گزاروں۔ ساتھ کے آپ وقت کچھ کہ
دے۔ اجازت مجھے
گا، ٹھہروں ھی میں اِفسس مَیں تک پنتکُست عیدِ لیکن 8
دروازہ بڑا ایک لئے کے کام موثر سامنے میرے یہاں کیونکہ 9
ھیں۔ گئے ھو پیدا بھی مخالف سے بہت ھی ساتھ اور ہے گیا کھل
بلاخوف وہ کہ رکھیں خیال کا اِس تو آئے تیمُتھیُس اگر 10
کھیت کے خداوند بھی وہ طرح میری سکے۔ رہ پاس کے آپ
جانے۔ نہ حقیر اُسے کوئی لئے اِس 11 ہے۔ رھا کاٹ فصل میں
پہنچے، تک مجھ وہ تاکہ کریں روانہ پر سفر سے سلامتی اُسے
ھیں۔ منتظر کے اُس بھائی دیگر اور مَیں کیونکہ

12 بھائی اپلّوس کی میَں نے بڑی حوصلہ افزائی کی ہے کہ
وہ دیگر بھائیوں کے ساتھ آپ کے پاس آئے، لیکن اللہ کو قطعاً
منظور نہ تھا۔ تاہم موقع ملنے پر وہ ضرور آئے گا۔

سلام اور نصیحتیں

13 جاگتے رہیں، ایمان میں ثابت قدم رہیں، مردانگی دکھائیں،
مضبوط بنے رہیں۔ 14 سب کچھ محبت سے کریں۔
15 بھائیو، میَں ایک بات میں آپ کو نصیحت کرنا چاہتا
ہوں۔ آپ جانتے ہیں کہ ستفناس کا گھرانا اخیہ کا پہلا پھل
ہے اور کہ اُنہوں نے اپنے آپ کو مُقدّسین کی خدمت کے لئے
وقف کر رکھا ہے۔ 16 آپ ایسے لوگوں کے تابع رہیں اور ساتھ
ہی ہر اُس شخص کے جو اُن کے ساتھ خدمت کے کام میں جاں
فشانی کرتا ہے۔
17 ستفناس، فرتُوناتُس اور اخیکُس کے پہنچنے پر میَں بہت
خوش ہوا، کیونکہ اُنہوں نے وہ کمی پوری کر دی جو آپ کی
غیرحاضری سے پیدا ہوئی تھی۔ 18 اُنہوں نے میری روح کو اور
ساتھ ہی آپ کی روح کو بھی تازہ کیا ہے۔ ایسے لوگوں کی قدر
کریں۔
19 آسیہ کی جماعتیں آپ کو سلام کہتی ہیں۔ اکوِلہ اور
پرسکلہ آپ کو خداوند میں پُرجوش سلام کہتے ہیں اور اُن کے
ساتھ وہ جماعت بھی جو اُن کے گھر میں جمع ہوتی ہے۔ 20 تمام
بھائی آپ کو سلام کہتے ہیں۔ ایک دوسرے کو مُقدّس بوسہ
دیتے ہوئے سلام کہیں۔
21 یہ سلام میَں یعنی پولس اپنے ہاتھ سے لکھتا ہوں۔
22 لعنت اُس شخص پر جو خداوند سے محبت نہیں رکھتا۔
اے ہمارے خداوند، آ! 23 خداوند عیسیٰ کا فضل آپ کے
ساتھ رہے۔
24 مسیح عیسیٰ میں آپ سب کو میرا پیار۔

ک رن ت ھ ی وں-۲

سے مرضی کی اللہ جو ھے، سے طرف کی پولس خط یہ 1
طرف کی تیمُتھِیُس بھائی یہ ھی ساتھ ھے۔ رسول کا عیسیٰ مسیح
ھے۔ بھی سے
موجود میں اخیہ صوبہ اور جماعت کی اللہ میں کُرِنتھس مَیں
ھوں۔ رہا لکھ یہ کو مُقدّسین تمام
اور فضل کو آپ مسیح عیسیٰ خداوند اور باپ ھمارا خدا 2
کریں۔ عطا سلامتی

ثنا و حمد کی اللہ

ھو، تمجید کی باپ اور خدا کے مسیح عیسیٰ خداوند ھمارے 3
بھی جب 4 ھے۔ خدا کا تسلی کی طرح تمام اور باپ کا رحم جو
تا کہ ھے دیتا تسلی ھمیں وہ تو ھیں جاتے پھنس میں مصیبت ھم
مصیبت کسی وہ جب پھر سکیں۔ دے تسلی بھی کو اَوروں ھم
دے تسلی طرح اُسی کو اُن بھی ھم تو ھیں ھوتے دوچار سے
جتنی کیونکہ 5 ھے۔ دی تسلی ھمیں نے اللہ طرح جس ھیں سکتے
کثرت اُتنی ھیں جاتی آ پر ھم مصیبتیں سی کی مسیح سے کثرت
مصیبتوں ھم جب 6 ھے۔ دیتا تسلی ھمیں ذریعے کے مسیح اللہ سے
باعث کا نجات اور تسلی کی آپ بات یہ تو ھیں ھوتے دوچار سے
کا تسلی بھی کی آپ یہ تو ھے ھوتی تسلی ھماری جب ھے۔ بنتی
کرنے برداشت کچھ وہ سے صبر بھی آپ یوں ھے۔ بنتی باعث
چنانچہ 7 ھیں۔ رہے کر برداشت ھم جو ھیں جاتے بن قابل کے
جانتے ھم کیونکہ ھے۔ رھتی پختہ اُمید میں بارے کے آپ ھماری
اُسی ھیں شریک میں مصیبتوں ھماری آپ طرح جس کہ ھیں
ھوتی حاصل ھمیں جو ھیں شریک بھی میں تسلی اُس آپ طرح
ھے۔
ھیں چاھتے کرنا آگاہ سے مصیبت اُس کو آپ ھم بھائیو، 8
شدید اِتنا دباؤ پر ھم گئے۔ پھنس میں آسیہ صوبہ ھم میں جس
ھاتھ سے جان ھم اور گیا ھو سا ناممکن کرنا برداشت اُسے کہ تھا
گئی دی موت سزائے ھمیں کہ کیا محسوس نے ھم 9 بیٹھے۔ دھو
کریں نہ بھروسا پر آپ اپنے ھم تاکہ ھوا لئے اِس یہ لیکن ھے۔
ھمیں نے اُسی 10 ھے۔ دیتا کر زندہ کو مُردوں جو پر اللہ بلکہ
گا۔ بچائے ھمیں بھی آئندہ وہ اور بچایا سے موت ناک ھیبت ایسی
بچائے پھر بار ایک ھمیں وہ کہ ھے رکھی اُمید پر اُس نے ھم اور
یہ ھیں۔ رھے کر مدد ھماری سے دعاؤں اپنی بھی آپ 11 گا۔
کر سن کو دعاؤں کی بہتوں اللہ کہ ھے بات صورت خوب کتنی
شکر لئے ھمارے بہتیرے میں نتیجے اور گا کرے مہربانی پر ھم
گے۔ کریں

تبدیلی میں منصوبوں کے پولس

صاف ضمیر ھمارا کہ ھے باعث کا فخر لئے ھمارے بات یہ 12
سے خلوص اور دلی سادہ سامنے کے اللہ نے ھم کیونکہ ھے۔
نہیں انحصار پر حکمت انسانی اپنی نے ھم اور ھے، گزاری زندگی
ساتھ کے آپ کر خاص اور میں دنیا پر۔ فضل کے اللہ بلکہ کیا
بات کوئی ایسی کو آپ تو ھم 13 ھے۔ رہا ھی ایسا رویہ ھمارا
ھے اُمید مجھے اور سکتے۔ نہیں سمجھ یا پڑھ آپ جو لکھتے نہیں
الحال فی آپ اگرچہ 14 گی، آئے سمجھ پر طور پورے کو آپ کہ
آئے سمجھ کچھ سب کو آپ جب کیونکہ سمجھتے۔ نہیں کچھ سب
جتنا گے سکیں کر فخر اُتنا پر ھم دن کے عیسیٰ خداوند آپ تب گا
پر۔ آپ ھم
کے آپ پہلے مَیں لئے اِس تھا یقین پورا کا اِس مجھے چونکہ 15
خیال 16 جائے۔ مل برکت دُگنی کو آپ تاکہ تھا چاھتا آنا پاس
سے وھاں اور جاؤں مکِدُنیہ کر ھو سے ھاں کے آپ مَیں کہ تھا یہ
لئے کے سفر کے یہودیہ صوبہ آپ پھر آؤں۔ واپس پاس کے آپ
تھے۔ سکتے بھیج آگے مجھے کے کر مدد میری میں کرنے تیاریاں
تھا؟ بنایا ھی یوں منصوبہ یہ نے مَیں کیا کہ بتائیں مجھے آپ 17
ایک جو ھوں لیتا بنا منصوبے طرح کی لوگوں دنیاوی مَیں کیا
اللہ لیکن 18 ھیں؟ کہتے ”نہیں جی“ اور ”ھاں جی“ میں لمحے ھی
کرتے بات ساتھ کے آپ ھم کہ ھے گواہ میرا وہ اور ھے وفادار
کا اللہ کیونکہ 19 ملاتے۔ نہیں ساتھ کے ”ھاں“ کو ”نہیں“ وقت
نے تیمُتھِیُس اور سیلاس مَیں، منادی کی جس مسیح عیسیٰ فرزند
”نہیں“ کو ”ھاں“ بھی کبھی نے اُس ھے۔ نہیں ایسا بھی وہ کی
وجود ”ھاں جی“ حتمی کی اللہ میں اُس بلکہ ملایا نہیں ساتھ کے
ھے۔ ”ھاں“ کی وعدوں تمام کے اللہ وھی کیونکہ 20 آئی۔ میں
کر کہہ (ھاں جی) ”آمین“ سے وسیلے کے اُسی ھم لئے اِس
مسیح کو آپ اور ھمیں خود اللہ اور 21 ھیں۔ دیتے جلال کو اللہ
کیا مخصوص کے کر مسح ھمیں نے اُسی ھے۔ دیتا کر مضبوط میں
کی اُس ھم کہ ھے کیا ظاہر کر لگا مُہر اپنی پر ھم نے اُسی 22 ھے۔

وعدوں اپنے کردے القدس روح ہمیں نے اُسی اور ہیں ملکیت
ہے۔ کیا ادا بیعانہ کا
دے۔ گواہی خلاف میرے اللہ تو بولوں جھوٹ مَیں اگر 23
آیا۔ نہ واپس کُرِنتھس لئے کے بچانے کو آپ مَیں کہ ہے یہ بات
کرنا حکومت پر آپ میں معاملے کے ایمان ہم کہ نہیں یہ مطلب 24
ہیں کرتے خدمت کر مل ساتھ کے آپ ہم نہیں، ہیں۔ چاہتے
معرفت کی ایمان تو آپ کیونکہ جائیں، بھر سے خوشی آپ تاکہ
ہیں۔ قائم

2

نہیں پاس کے آپ دوبارہ مَیں کہ کیا فیصلہ نے مَیں چنانچہ 1
مَیں اگر کیونکہ 2 گا۔ پڑے کھانا غم بہت کو آپ ورنہ گا، آؤں
شخص وہ یہ گا؟ کرے خوش مجھے کون تو پہنچاؤں دُکھ کو آپ
ہے وجہ یہی 3 ہے۔ پہنچایا دُکھ نے مَیں جسے گا کرے نہیں
کے آپ کہ تھا چاہتا نہیں مَیں دیا۔ لکھ یہ کو آپ نے مَیں کہ
کرنا خوش مجھے جنہیں کھاؤں غم سے لوگوں ہی اُن کر آپاس
میری کہ ہے یقین میں بارے کے سب آپ مجھے کیونکہ چاہئے۔
رنجیدہ نہایت کو آپ نے مَیں 4 ہے۔ خوشی کی سب آپ خوشی
تھا نہیں یہ مقصد دیا۔ لکھ کر بہا بہا آنسو میں حالت پریشان اور
کر لیں جان آپ کہ تھا چاہتا مَیں بلکہ جائیں ہو غمگین آپ کہ
ہوں۔ رکھتا محبت گہری کتنی سے آپ مَیں

جائے دیا کر معاف کو مجرم

حد کسی بلکہ نہیں مجھے تو ہے پہنچایا دُکھ نے کسی اگر 5
۔(چاہتا کرنا نہیں بات سے سختی زیادہ مَیں) کو سب آپ تک
کے جماعت اُسے کہ ہے کافی یہ لئے کے شخص مذکورہ لیکن 6
اُسے آپ کہ ہے ضروری اب 7 ہے۔ دی سزا نے لوگوں اکثر
جائے ہو تباہ کر کھا کھا غم وہ ورنہ دیں، تسلی کے کر معاف
اپنی اُسے آپ کہ ہوں چاہتا دینا زور پر اس مَیں چنانچہ 8 گا۔
آپ لئے کے کرنے معلوم یہ نے مَیں 9 دلائیں۔ احساس کا محبت
میں بات ہر اور گے اُتریں پورے میں امتحان آپ کیا کہ لکھا کو
بھی مَیں اُسے ہیں کرتے معاف کچھ آپ جسے 10 گے۔ رہیں تابع
کچھ مجھے اگر کیا، معاف نے مَیں کچھ جو اور ہوں۔ کرتا معاف
مسیح خاطر کی آپ نے مَیں وہ تھی، ضرورت کی کرنے معاف
اُٹھائے۔ نہ فائدہ سے ہم ابلیس تاکہ 11 ہے کیا معاف حضور کے
ہیں۔ واقف خوب سے چالوں کی اُس ہم کیونکہ

پریشانی کی پولس میں تروآس

تروآس لئے کے سنانے خبری خوش کی مسیح مَیں جب 12
دروازہ ایک کا کرنے خدمت آگے لئے میرے نے خداوند تو گیا
تو ملا نہ وہاں طِطُس بھائی اپنا مجھے جب لیکن 13 دیا۔ کھول
چلا مکِدُنیہ صوبہ کر کہہ خیرباد اُنہیں اور گیا ہو بےچین مَیں
گیا۔

فتح میں مسیح

ہے چلتا آگے آگے ہمارے وہی !ہے شکر کا خدا لیکن 14
اُس ہوئے مناتے فتح کی اُس کر بن قیدی کے مسیح ہم اور
جگہ ہر سے وسیلے ہمارے اللہ یوں ہیں۔ چلتے پیچھے پیچھے کے
کیونکہ 15 ہے۔ پھیلاتا طرح کی خوشبو علم میں بارے کے مسیح
ساتھ ساتھ اور ہے پہنچتی تک اللہ جو ہیں خوشبو کی مسیح ہم
ہلاک اور بھی میں والوں پانے نجات ہے، پھیلتی بھی میں لوگوں
کی موت ہم لئے کے لوگوں بعض 16 بھی۔ میں والوں ہونے
ہیں۔ خوشبو بخش زندگی ہم لئے کے بعض جبکہ ہیں بو مُہلک
اکثر ہم کیونکہ 17 ہے؟ لائق کے نبھانے داری ذمہ یہ کون تو
یہ بلکہ کرتے، نہیں تجارت کی کلام کے اللہ طرح کی لوگوں
ہوئے بھیجے کے اُس اور ہیں میں حضور کے اللہ ہم کہ کر جان
ہیں۔ کرتے بات سے لوگوں سے دلی خلوص ہم ہیں

3

نئے عہد کے خادم

کیا یا ہیں؟ رہے پیٹ ڈھنڈورا کا خوبیوں اپنی دوبارہ ہم کیا 1
دینے خط سفارشی کو آپ جنہیں ہیں مانند کی لوگوں بعض ہم
نہیں، 2 ہے؟ ہوتی ضرورت کی لکھوانے خط ایسے سے آپ یا
ہے۔ ہوا لکھا پر دلوں ہمارے جو ہیں خط ہمارا خود تو آپ
آپ کہ ہے ظاہر صاف یہ 3 ہیں۔ سکتے پڑھ اور پہچان اِسے سب
لکھ ذریعے کے خدمت ہماری نے اُس جو ہیں خط کا مسیح
سے روح کے خدا زندہ بلکہ نہیں سے سیاہی خط یہ اور ہے۔ دیا
پر۔ دلوں انسانی بلکہ نہیں پر تختیوں کی پتھر گیا، لکھا
کے مسیح ہم کیونکہ ہیں سکتے کہہ سے یقین لئے اِس یہ ہم 4
نہیں کچھ تو اندر ہمارے 5 ہیں۔ رکھتے اعتماد پر اللہ سے وسیلے
کے کرنے کام یہ ہم کہ سکتے کر دعوےٰ ہم پر بنا کی جس ہے
نے اُسی 6 ہے۔ سے طرف کی اللہ لیاقت ہماری نہیں، ہیں۔ لائق
عہد یہ اور ہے۔ دیا بنا لائق کے ہونے خادم کے عہد نئے ہمیں

لکھی کیونکہ پر، روح بلکہ ہے نہیں مبنی پر شریعت ہوئی لکھی
زندہ ہمیں روح جبکہ ہیں جاتے مر ہم سے اثر کے شریعت ہوئی
ہے۔ دیتا کر
اور گئے کئے کندہ پر تختیوں کی پتھر حروف کے شریعت 7
تھا تیز اِتنا جلال یہ ہوا۔ ظاہر جلال کا اللہ تو گیا دیا اُسے جب
اگر سکے۔ نہ دیکھ لگاتار کو چہرے کے موسیٰ اسرائیلی کہ
کے روح گیا تو 8 ہے منسوخ اب جو تھا تیز اِتنا جلال کا چیز اُس
نظام پرانا اگر 9 گا؟ ہو نہیں زیادہ کہیں سے اِس جلال کا نظام
راست ہمیں جو نظام نیا پھر تو تھا جلالی تھا ٹھہراتا مجرم ہمیں جو
نظام پہلے ہاں، 10 گا۔ ہو جلالی زیادہ کہیں ہے دیتا قرار باز
نہیں بھی کچھ نسبت کی جلال زبردست کے نظام نئے جلال کا
منسوخ اب جو تھا بہت جلال کا نظام پرانے اُس اگر اور 11 ہے۔
رہے قائم جو گا ہو زیادہ کہیں جلال کا نظام نئے اُس پھر تو ہے
گا۔
سے دلیری بڑی لئے اِس ہیں رکھتے اُمید ایسی ہم چونکہ پس 12
نے جس ہیں نہیں مانند کی موسیٰ ہم 13 ہیں۔ کرتے خدمت
تاکہ لیا ڈال نقاب پر چہرے اپنے پر اختتام کے سنانے شریعت
ذہنی وہ تو بھی 14 ہے۔ منسوخ اب جو رہیں نہ تکتے اُسے اسرائیلی
تلاوت کی عہدنامے پرانے جب تک آج کیونکہ گئے، اَڑ پر طور
نہیں ہٹایا کو نقاب تک آج ہے۔ قائم نقاب یہی تو ہے جاتی کی
ہاں، 15 ہے۔ ہوتا منسوخ میں مسیح صرف عہد یہ کیونکہ گیا
کے اُن نقاب یہ تو ہے جاتی پڑھی شریعت کی موسیٰ جب تک آج
طرف کی خداوند کوئی بھی جب لیکن 16 ہے۔ رہتا پڑا پر دلوں
روح خداوند کیونکہ 17 ہے، جاتا ہٹایا نقاب یہ تو ہے کرتا رجوع
چنانچہ 18 ہے۔ آزادی وہاں ہے روح کا خداوند جہاں اور ہے
جلال کا خداوند ہے گیا ہٹایا نقاب سے چہروں کے جن سب ہم
کی مسیح ہوئے پاتے جلال قدم بہ قدم اور کرتے منعکس
جو ہے کام کا ہی خداوند یہ ہیں۔ جاتے بدلتے میں صورت
ہے۔ روح

4

خزانہ روحانی میں برتنوں کے مٹی

ہے گئی سونپی خدمت یہ سے رحم کے اللہ ہمیں چونکہ پس 1
شرم ہوئی چھپی نے ہم 2 جاتے۔ ہو نہیں بےدل ہم لئے اِس
کرتے، کام سے چالاکی ہم نہ ہیں۔ دی کر مسترد باتیں ناک
سفارش اپنی ہمیں بلکہ ہیں۔ کرتے تحریف میں کلام کے اللہ نہ
لوگوں حضور کے اللہ ہم جب کیونکہ نہیں، بھی ضرورت کی
بخود خود نامی نیک ہماری تو ہیں کرتے ظاہر کو حقیقت پر
خوش ہماری اگر اور 3 ہے۔ جاتی ہو ظاہر پر ضمیر کے ایک ہر
چھپی لئے کے اُن صرف وہ تو ہو بھی ہوئی چھپی تلے نقاب خبری
خدا شریر کے جہان اِس 4 ہیں۔ رہے ہو ہلاک جو ہے ہوئی
اِس رکھتے۔ نہیں ایمان جو ہے دیا کر اندھا کو ذہنوں کے اُن نے
سکتے۔ دیکھ نہیں روشنی جلالی کی خبری خوش کی اللہ وہ لئے
بارے کے جلال کے مسیح جو سکتے سمجھ نہیں پیغام یہ وہ
کیونکہ 5 ہے۔ صورت کی اللہ جو میں بارے کے اُس ہے، میں
ہیں سناتے پیغام کا مسیح عیسیٰ بلکہ کرتے نہیں پرچار اپنا ہم
کے آپ خاطر کی عیسیٰ ہم کو آپ اپنے ہے۔ خداوند وہ کہ
اندھیرے” فرمایا، نے خدا جس کیونکہ 6 ہیں۔ دیتے قرار خادم
روشنی اپنی میں دلوں ہمارے نے اُس “چمکے، روشنی سے میں
کے مسیح عیسیٰ جو لیں جان جلال وہ کا اللہ ہم تاکہ دی چمکنے
ہے۔ چمکتا سے چہرے
کی برتنوں کے مٹی عام ہے خزانہ یہ اندر کے جن ہم لیکن 7
سے طرف ہماری قوت زبردست یہ کہ ہو ظاہر تاکہ ہیں مانند
سے طرف چاروں ہمیں لوگ 8 ہے۔ سے طرف کی اللہ بلکہ نہیں
ہم سکتا۔ کر نہیں ختم کر کچل ہمیں کوئی لیکن ہیں، دباتے
نہیں جانے سے ہاتھ دامن کا اُمید لیکن ہیں، جاتے پڑ میں اُلجھن
چھوڑا نہیں اکیلا ہمیں لیکن ہیں، دیتے ایذا ہمیں لوگ 9 دیتے۔
ہم لیکن ہیں، جاتے گر پر زمین ہم سے دھکوں کے لوگوں جاتا۔
لئے موت کی عیسیٰ میں بدن اپنے ہم وقت ہر 10 ہوتے۔ نہیں تباہ
ہو ظاہر میں بدن ہمارے بھی زندگی کی عیسیٰ تاکہ ہیں پھرتے
خاطر کی عیسیٰ میں حالت زندہ ہمیں وقت ہر کیونکہ 11 جائے۔
ہمارے زندگی کی اُس تاکہ ہے جاتا دیا کر حوالے کے موت
کام اثر کا موت میں ہم یوں 12 جائے۔ ہو ظاہر میں بدن فانی
اثر۔ کا زندگی میں آپ جبکہ ہے کرتا
لئے اِس اور لایا ایمان مَیں” ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ 13
ایمان بھی ہم لئے اِس ہے حاصل روح یہی کا ایمان ہمیں “بولا۔
کہ ہیں جانتے ہم کیونکہ 14 ہیں۔ بولتے سے وجہ کی لانے
ہے دیا کر زندہ سے میں مُردوں کو عیسیٰ خداوند نے جس
اپنے سمیت لوگوں آپ کے کر زندہ بھی ہمیں ساتھ کے عیسیٰ وہ
لئے کے فائدے کے آپ کچھ سب یہ 15 گا۔ کرے کھڑا حضور
تک لوگوں سے بہت مزید بڑھتے بڑھتے آگے فضل کا اللہ یوں ہے۔
شکرگزاری کر دے جلال کو اللہ وہ میں نتیجے اور ہے رہا پہنچ

ہیں۔ رہے کر اضافہ بہت میں دعاؤں کی

زندگی کی ایمان

ظاهری بےشک جاتے۔ ہو نہیں بےدل ہم سے وجہ اِسی 16
ہماری روز بہ روز اندر ھی اندر لیکن ہیں، رہے ہو ختم ہم پر طور
مصیبت موجودہ ہماری کیونکہ 17 ہے۔ رہی جا ہوتی تجدید
ابدی ایسا ایک لئے ہمارے وہ اور ہے، کی بھر پل اور ھلکی
بھی کچھ مصیبت موجودہ نسبت کی جس ہے رہی کر پیدا جلال
بلکہ کرتے نہیں غور پر چیزوں ہوئی دیکھی ہم لئے اِس 18 نہیں۔
ہیں، عارضی چیزیں ہوئی دیکھی کیونکہ پر۔ چیزوں دیکھی اَن
ہیں۔ ابدی چیزیں دیکھی اَن جبکہ

5

جس جھونپڑی دنیاوی ہماری جب کہ ہیں جانتے تو ہم 1
مکان ایک پر آسمان ہمیں اللہ تو گی جائے گرائی ہیں رہتے ہم میں
بنایا نہیں نے ہاتھوں انسانی جسے گھر ابدی ایسا ایک گا، دے
آسمانی اور ہیں کراہتے میں جھونپڑی اِس ہم لئے اِس 2 گا۔ ہو
اُسے ہم جب کیونکہ 3 ہیں، رکھتے آرزو شدید کی لینے پہن گھر
جھونپڑی اِس 4 گے۔ جائیں پائے نہیں ننگے ہم تو گے لیں پہن
فانی اپنا ہم کیونکہ ہیں۔ کراہتے تلے بوجھ ہم ہوئے رہتے میں
لینا پہن لباس کا گھر آسمانی پر اُس بلکہ چاہتے نہیں اُتارنا لباس
اللہ 5 ہے۔ فانی جو جائے نگل کچھ وہ زندگی تاکہ ہیں چاہتے
ہمیں نے اُسی اور ہے کیا تیار لئے کے مقصد اِس ہمیں خود نے
دے پر طور کے بیعانے کے جلال والے آنے کو القدس روح
ہے۔ دیا
کہ ہیں جانتے ہم ہیں۔ رکھتے حوصلہ ہمیشہ ہم چنانچہ 6
خداوند تک وقت اُس ہیں پذیر رہائش میں بدن اپنے تک جب
کرتے نہیں بھروسا پر چیزوں ظاهری ہم 7 ہیں۔ دُور سے گھر کے
ہم بلکہ ہے بلند حوصلہ ہمارا ہاں، 8 ہیں۔ چلتے پر ایمان بلکہ
کر ہو روانہ سے گھر جسمانی اپنے کہ ہیں چاہتے یہ زیادہ
ہوں میں بدن اپنے ہم خواہ لیکن 9 رہیں۔ میں گھر کے خداوند
آئیں۔ پسند کو خداوند کہ ہیں رہتے میں کوشش اِسی ہم نہ، یا
کے عدالت تختِ کے مسیح سب ہم کہ ہے لازم کیونکہ 10
ملے اجر کا کام اُس کو ایک ہر وہاں جائیں۔ ہو حاضر سامنے
اچھا وہ خواہ ہے، کیا ہوئے رہتے میں بدن اپنے نے اُس جو گا
بُرا۔ یا تھا

دوستی ساتھ کے اللہ ہماری سے وسیلے کے مسیح

کو لوگوں کر جان کو خوف کے خداوند ہم اب 11
پورے سامنے کے اللہ تو ہم ہیں۔ کرتے کوشش کی سمجھانے
ضمیر کے آپ ہم کہ ہوں رکھتا اُمید مَیں اور ہیں۔ ظاہر پر طور
اپنی دوبارہ کے کر بات یہ ہم کیا 12 ہیں۔ ظاهر بھی سامنے کے
موقع کا کرنے فخر پر ہم کو آپ نہیں، ہیں؟ رہے کر سفارش
جو سکیں کہہ کچھ میں جواب کے اُن آپ تاکہ ہیں رہے دے
ہیں۔ کرتے نظرانداز باتیں دلی اور مارتے شیخی پر باتوں ظاهری
ہوش اگر اور خاطر، کی اللہ تو ہوئے بےخود ہم اگر کیونکہ 13
محبت کی مسیح کہ ہے یہ بات 14 خاطر۔ کی آپ تو ہیں میں
ہیں گئے پہنچ پر نتیجے اِس ہم کیونکہ ہے، دیتی کر مجبور ہمیں
مر ھی سب کہ ہے مطلب کا اِس مُوا۔ لئے کے سب ایک کہ
ہیں زندہ جو تاکہ مُوا لئے اِس کے سب وہ اور 15 ہیں۔ گئے
اور مُوا خاطر کی اُن جو لئے کے اُس بلکہ جئیں نہ لئے اپنے وہ
اُٹھا۔ جی پھر
سے نگاہ دنیاوی بھی کو کسی سے اب ہم سے وجہ اِس 16
دیکھتے سے زاویے اِس بھی کو مسیح ہم تو پہلے دیکھتے۔ نہیں
ہے میں مسیح جو چنانچہ 17 ہے۔ گیا گزر وقت یہ لیکن تھے،
ہو شروع زندگی نئی اور رہی جاتی زندگی پرانی ہے۔ مخلوق نیا وہ
مسیح نے جس ہے سے طرف کی اللہ کچھ سب یہ 18 ہے۔ گئی
اُسی اور ہے۔ لیا کر ملاپ میل ہمارا ساتھ اپنے سے وسیلے کے
ہے۔ دی داری ذمہ کی خدمت کی کرانے ملاپ میل ہمیں نے
نے اللہ کہ ہیں سناتے پیغام یہ ہم تحت کے خدمت اِس 19
لوگوں اور کرائی صلح کی دنیا ساتھ اپنے سے وسیلے کے مسیح
پیغام یہ کا کرانے صلح لگایا۔ نہ ذمے کے اُن کو گناہوں کے
دیا۔ کر سپرد ہمارے نے اُس
سے وسیلے ہمارے اللہ اور ہیں ایلچی کے مسیح ہم پس 20
منت سے آپ واسطے کے مسیح ہم ہے۔ سمجھاتا کو لوگوں
تاکہ کریں قبول کو کش پیش کی صلح کی اللہ کہ ہیں کرتے
تھا، بےگناہ مسیح 21 جائے۔ ہو صلح ساتھ کے آپ کی اُس
میں اُس ہمیں تاکہ ٹھہرایا گناہ خاطر ہماری اُسے نے اللہ لیکن
جائے۔ دیا قرار باز راست

6

کرتے منت سے آپ ہم ہوئے ہوتے خدمت ہم کے اللہ 1
کیونکہ 2 جائے۔ نہ ضائع وہ ہے ملا کو آپ فضل جو کہ ہیں

اتفاق کیا میں بُتوں اور مقدِس کے اللہ 16 ہے؟ واسطہ کیا ساتھ کے
ہے، فرمایایوں نے اللہ ہیں۔ گھر کا خدا زندہ تو ہم ہے؟ سکتا ہو
”گا کروں سکونت درمیان کے اُن مَیں
گا۔ پھروں میں اُن اور
گا، ہوں خدا کا اُن مَیں
“گے۔ ہوں قوم میری وہ اور
ہے، فرماتا رب چنانچہ 17
”آؤ نکل سے میں اُن لئے اِس
جاؤ۔ ہو الگ سے اُن اور
چھونا، نہ کو چیز ناپاک کسی
گا۔ کروں قبول تمہیں مَیں پھر تو
گا ہوں باپ تمہارا مَیں 18
گے، ہو بیٹیاں بیٹے میرے تم اور
“ہے۔ فرماتا مطلق قادرِ رب

7

اِس ہیں۔ گئے کئے سے ہم وعدے تمام یہ عزیزو، میرے 1
جو کریں صاف پاک سے چیز اُس ہر کو آپ اپنے ہم آئیں، لئے
میں خوف کے خدا ہم اور ہے۔ دیتی کر آلودہ کو روح اور جسم
رہیں۔ کوشاں لئے کے بننے مُقدّس پر طور مکمل

خوشی کی پولس

ناانصافی سے کسی نے ہم نہ دیں۔ جگہ میں دل اپنے ہمیں 2
بات یہ مَیں 3 اُٹھایا۔ فائدہ غلط سے اُس یا بگاڑا کو کسی نہ کی،
پہلے کو آپ مَیں رہا۔ کہہ نہیں لئے کے ٹھہرانے مجرم کو آپ
ساتھ کے آپ ہم کہ ہیں عزیز اِتنے ہمیں آپ کہ ہوں چکا بتا
کھل سے آپ مَیں لئے اِس 4 ہیں۔ تیار لئے کے جینے اور مرنے
ناتے اِس ہوں۔ کرتا بھی فخر بڑا پر آپ مَیں اور ہوں کرتا بات کر
باوجود کے مصیبتوں تمام ہماری اور ہے، تسلی پوری مجھے سے
نہیں۔ انتہا کی خوشی میری
سے لحاظ کے جسم ہم تو پہنچے مکدُنیہ ہم جب کیونکہ 5
لیا۔ گھیر سے طرف ہر ہمیں نے مصیبتوں سکے۔ کر نہ آرام
کے طرح طرح میں دل اور سے جھگڑوں سے طرف کی دوسروں
ہے بخشتا تسلی کو ہوؤں دبے جو نے اللہ لیکن 6 پڑا۔ نپٹنا سے ڈر
حوصلہ ہمارا 7 کی۔ افزائی حوصلہ ہماری سے آنے کے طِطُس
سے باتوں افزا حوصلہ اُن بلکہ گیا بڑھ سے آنے کے اُس صرف نہ
آرزو، کی آپ ہمیں نے اُس دی۔ تسلی اُسے نے آپ سے جن بھی

کے نجات سنی، تیری نے مَیں وقت کے قبولیت” ہے، فرماتا اللہ
اب ہے، گیا آ وقت کا قبولیت اب !سنیں “کی۔ مدد تیری دن
ہے۔ دن کا نجات

لوگ تا کہ بنتے نہیں باعث کا ٹھوکر بھی لئے کے کسی ہم 3
سفارش ہمیں ہاں، 4 سکیں۔ نکال نہ نقص میں خدمت ہماری
ہر ہم ہوئے ہوتے خادم کے اللہ کیونکہ نہیں، ہی ضرورت کی
سے صبر ہم جب :ہیں کرتے ظاہر نامی نیک اپنی میں حالت
لوگ جب 5 ہیں، کرتے برداشت آفتیں اور مشکلات مصیبتیں،
کا ہجوموں بےقابو ہم جب ہیں، ڈالتے میں قید اور مارتے ہمیں
وقت کے رات کرتے، مشقت محنت ہم جب ہیں، کرتے سامنا
صبر علم، پاکیزگی، اپنی ہم جب 6 ہیں، رہتے بھوکے اور جاگتے
القدس روح ہم جب ہیں، کرتے اظہار کا سلوک مہربان اور
کی اللہ اور کرتے باتیں سچی 7 رکھتے، محبت حقیقی سے وسیلے کے
اِس نامی نیک اپنی ہم ہیں۔ کرتے خدمت کی لوگوں سے قدرت
بازی راست سے ہاتھوں دونوں ہم کہ ہیں کرتے ظاہر بھی میں
رکھتے جاری خدمت اپنی ہم 8 ہیں۔ رکھتے تھامے ہتھیار کے
چاہے بےعزتی، چاہے کریں عزت ہماری لوگ چاہے ہیں،
خدمت ہماری اگرچہ اچھی۔ چاہے دیں رپورٹ بُری ہماری وہ
لوگ اگرچہ 9 ہیں۔ دیتے قرار دغاباز ہمیں لوگ لیکن ہے، سچی
مرتے ہم ہے۔ جاتا کیا نظرانداز ہمیں توبھی ہیں جانتے ہمیں
کر نہیں قتل کر مار مار ہمیں لوگ اور ہیں رہتے زندہ مرتے
ہم ہیں، رہتے خوش وقت ہر کر کھا کھا غم ہم 10 سکتے۔
ہمارے ہیں۔ دیتے بنا مند دولت کو بہتوں میں حالت غریب
ہے۔ حاصل کچھ سب ہمیں توبھی ہے، نہیں کچھ پاس

کی بات سے آپ کر کھل نے ہم عزیزو، کے کُرنتھس 11
ہم جگہ جو 12 ہے۔ گیا ہو کشادہ لئے کے آپ دل ہمارا ہے،
لیکن ہوئی۔ نہیں کم تک اب وہ ہے دی کو آپ میں دل نے
مَیں اب 13 رہی۔ نہیں جگہ کوئی لئے ہمارے میں دلوں کے آپ
میں جواب کہ ہوں کرتا درخواست ہیں بچے میرے جو سے آپ
دیں۔ جگہ میں دلوں اپنے بھی ہمیں

خبردار سے اثرات غیرمسیحی

نہ زندگی تلے جوئے ایک کر مل ساتھ کے داروں غیرایمان 14
روشنی یا ہے؟ واسطہ کیا سے ناراستی کا راستی کیونکہ گزاریں،
ابلیس اور مسیح 15 ہے؟ سکتی رکھ تعلق کیا ساتھ کے تاریکی
دار غیرایمان کا دار ایمان ہے؟ سکتی ہو مطابقت کیا درمیان کے

میں بارے کے سرگرمی کی آپ لئے میرے اور زاری و آہ کی آپ
گئی۔ بڑھ مزید خوشی میری کر سن یہ دی۔ رپورٹ
8 پہنچایا دُکھ سے خط اپنے کو آپ نے مَیں اگرچہ کیونکہ
لیکن پچھتایا، سے لکھنے خط مَیں تو پہلے نہیں۔ پچھتاتا مَیں تو بھی
وہ پہنچایا کو آپ نے اُس دُکھ جو کہ ہوں دیکھتا مَیں اب
یہ پہنچایا۔ تک توبہ کو آپ نے اُس اور 9 تھا عارضی صرف
کو آپ کہ نہیں لئے اِس ہوں، مناتا خوشی اب مَیں کر سن
توبہ کو آپ نے دُکھ اِس کہ لئے اِس بلکہ ہے پڑا اُٹھانا دُکھ
لئے کے کرانے پوری مرضی اپنی دُکھ یہ نے اللہ پہنچایا۔ تک
نقصان کوئی سے طرف ہماری کو آپ لئے اِس کیا، استعمال
کے کرانے پوری مرضی اپنی اللہ دُکھ جو کیونکہ 10 پہنچا۔ نہ
کا اُس اور ہے ہوتی پیدا توبہ سے اُس ہے کرتا استعمال لئے
اِس نہیں۔ ھی گنجائش کی پچھتانے میں اِس ہے۔ نجات انجام
خود آپ 11 ہے۔ موت انجام کا دُکھ دنیاوی برعکس کے
کتنی :ہے کیا پیدا کیا میں آپ نے دُکھ اِس کے اللہ کہ دیکھیں
کتنا پر حرکتوں غلط جوش، کتنا کا کرنے دفاع اپنا سنجیدگی،
دینے سزا آپ سرگرمی۔ کتنی چاھت، کتنی خوف، کتنا غصہ،
آپ کہ ہے کیا ثابت سے لحاظ ہر نے آپ !تھے تیار کتنے لئے کے
ہیں۔ بےقصور میں معاملے اِس
12 نہیں یہ مقصد لیکن لکھا، کو آپ نے مَیں اگرچہ غرض،
اُس یا لکھوں میں بارے کے والے کرنے حرکتیں غلط کہ تھا
یہ مقصد نہیں، گیا۔ کیا کام غلط ساتھ کے جس میں بارے کے
لئے ہمارے آپ کہ جائے ہو ظاہر پر آپ حضور کے اللہ کہ تھا
ہے۔ گیا بڑھ حوصلہ ہمارا کہ ہے وجہ یہی 13 ہیں۔ سرگرم کتنے
یہ ہم بلکہ ہے ہوئی افزائی حوصلہ ہماری صرف نہ لیکن
وہ تھا۔ خوش کتنا طِطُس کہ ہوئے خوش بےانتہا کر دیکھ
و تر سے سب آپ روح کی اُس کہ لئے اِس تھا؟ خوش کیوں
مَیں اور تھا، کیا فخر پر آپ نے مَیں سامنے کے اُس 14 ہوئی۔ تازہ
جس ہے۔ ہوئی ثابت درست بات یہ کیونکہ ہوا نہیں شرمندہ
طِطُس طرح اُسی ہیں بتائی باتیں سچی ہمیشہ کو آپ نے ہم طرح
نہایت اُسے آپ 15 نکلا۔ درست بھی فخر ہمارا پر آپ سامنے کے
کہ ہے، کرتا یاد برداری فرماں کی سب آپ وہ کیونکہ ہیں عزیز
مَیں 16 کہا۔ آمدید خوش اُسے ہوئے کانپتے اور ڈرتے نے آپ
ہوں۔ سکتا کر اعتماد پر آپ سے لحاظ ہر مَیں کہ ہوں خوش

8

ہدیہ لئے کے غریبوں کے یہودیہ

چاھتے دلانا طرف کی فضل اُس توجہ کی آپ ہم بھائیو، 1
مصیبت جس 2 کیا۔ پر جماعتوں کی مکدُنیہ صوبہ نے اللہ جو ھیں
ہوئی۔ آزمائش سخت کی اُن سے اُس ھیں ہوئے پھنسے وہ میں
کہ نکلا یہ نتیجہ کا غربت شدید اور خوشی بےانتہا کی اُن تو بھی
جتنا کہ ہوں گواہ مَیں 3 دیا۔ ھدیہ سے دلی فیاض بڑی نے اُنہوں
زیادہ۔ بھی سے اِس بلکہ دیا دے نے اُنہوں اُتنا سکے دے وہ
کہ کی منت سے ہم سے زور بڑے نے اُنہوں 4 سے طرف ھی اپنی
ہم دیں، موقع کا کرنے خدمت کی مُقدّسین کے یہودیہ بھی ھمیں
نے اُنہوں اور 5 ھیں۔ چاھتے ہونا شریک میں فضل کے دینے بھی
پہلا کا اُن سے مرضی کی اللہ !کیا زیادہ کہیں سے اُمید ہماری
مخصوص لئے کے خداوند کو آپ اپنے نے اُنہوں کہ تھا یہ قدم
ہمارے کو آپ اپنے نے اُنہوں کہ تھا یہ قدم دوسرا کا اُن کیا۔
کی افزائی حوصلہ کی طِطُس نے ہم پر اِس 6 کیا۔ مخصوص لئے
تک انجام سلسلہ وہ کا کرنے جمع ھدیہ بھی پاس کے آپ وہ کہ
کچھ سب پاس کے آپ 7 تھا۔ کیا شروع نے اُس جو پہنچائے
مکمل علم، کلام، خواہ ہو، خواہ ایمان ہے، جاتا پایا سے کثرت
کہ رکھیں خیال کا بات اِس اب ہو۔ محبت سے ہم یا سرگرمی
کریں۔ اظہار کا دولت کثیر اپنی بھی میں دینے ھدیہ یہ آپ
8 کی دوسروں لیکن ہے۔ نہیں حکم کوئی یہ سے طرف میری
وہ کہ ہوں رہا پرکھ محبت بھی کی آپ مَیں نظر پیشِ کے سرگرمی
عیسیٰ خداوند ہمارے کہ ھیں جانتے تو آپ 9 ہے۔ حقیقی کتنی
تھا مند دولت وہ اگرچہ کہ ہے، کیا فضل کیسا پر آپ نے مسیح
سے غربت کی اُس آپ تاکہ گیا بن غریب خاطر کی آپ وہ تو بھی
جائیں۔ بن مند دولت
10 اِس معاملے میں میرا مشورہ سنیں، کیونکہ وہ آپ کے لئے
صرف نہ جو تھے جماعت پہلی آپ سال پچھلے گا۔ ہو ثابت مفید
تکمیل اُسے اب 11 تھی۔ چاھتی بھی دینا اُسے بلکہ لگی دینے ھدیہ
شوق جو کا دینے ہے۔ رکھا کر شروع نے آپ جو پہنچائیں تک
دے آپ جتنا دیں اُتنا جائے۔ لایا میں عمل وہ ھیں رکھتے آپ
اللہ پھر تو ھیں رکھتے شوق کا دینے آپ اگر کیونکہ 12 سکیں۔
ھیں، سکتے دے آپ جو گا کرے قبول پر بنا اُس ھدیہ کا آپ
سکتے۔ دے نہیں آپ جو نہیں پر بنا اُس
13 کہنے کا مطلب یہ نہیں کہ دوسروں کو آرام دلانے کے
کہ ہے یہ صرف بات جائیں۔ پڑ میں مصیبت خود آپ باعث

آپ تو وقت اِس 14 چاھئیں۔ ھونے برابر کچھ حالات کے لوگوں
ھیں۔ سکتے کرپوری ضرورت کی اُن آپ اور ھے بہت پاس کے
کی آپ وہ تو گا ھو بہت پاس کے اُن جب وقت کسی میں بعد
کچھ حالات کے آپ یوں گے۔ سکیں کر پوری بھی ضرورت
ھے، لکھا بھی میں مُقدّس کلامِ طرح جس 15 گے، رھیں برابر
جس لیکن بچا۔ نہ کچھ پاس کے اُس تھا کیا جمع زیادہ نے جس”
“تھا۔ کافی بھی پاس کے اُس تھا کیا جمع کم نے

ساتھی کے اُس اور طِطُس

جوش وھی میں دل کے طِطُس نے جس ھے شکر کا خدا 16
اُس نے ھم جب 17 ھوں۔ رکھتا لئے کے آپ مَیں جو ھے کیا پیدا
صرف نہ وہ تو جائے پاس کے آپ وہ کہ کی افزائی حوصلہ کی
پاس کے آپ بخود خود کر ھو سرگرم بڑا بلکہ ھوا تیار لئے کے اِس
بھائی اُس ساتھ کے اُس نے ھم 18 ھوا۔ روانہ لئے کے جانے
ھیں، کرتی جماعتیں تمام تعریف کی خدمت کی جس دیا بھیج کو
ھے۔ ملی نعمت کی سنانے خبری خوش کی اللہ اُسے کیونکہ
اُسے نے جماعتوں بلکہ ھے جانا پاس کے آپ صرف نہ اُسے 19
وہ تو گے جائیں لے یروشلم کو ھدیئے ھم جب کہ ھے کیا مقرر
خداوند وقت کرتے ادا خدمت یہ ھم یوں جائے۔ ساتھ ھمارے
گے۔ کریں اظہار کا سرگرمی اپنی اور گے دیں جلال کو
جائیں لے ھم جو نظر پیشِ کے ھدیئے بڑے اُس کیونکہ 20
کرنے شک پر ھم کو کسی کہ ھیں چاھتے بچنا سے اِس ھم گے
کریں کچھ وھی کہ ھے یہ کوشش پوری ھماری 21 ملے۔ موقع کا
نظر کی انسان بلکہ ھے درست میں نظر کی خداوند صرف نہ جو
بھی۔ میں
جس دیا بھیج بھی کو بھائی اَور ایک نے ھم ساتھ کے اُن 22
مزید وہ اب ھے۔ پرکھی پر موقعوں کئی نے ھم سرگرمی کی
جہاں 23 ھے۔ کرتا اعتماد بڑا پر آپ وہ کیونکہ ھے، گیا ھو سرگرم
ھے۔ خدمت ھم اور ساتھی میرا وہ ھے، تعلق کا طِطُس تک
وہ ھے۔ بھیجا نے جماعتوں اُنہیں ھیں ساتھ کے اُس بھائی جو اور
اظہار کا محبت اپنی پر اُن 24 ھیں۔ باعث کا عزت لئے کے مسیح
یہ پھر ھیں۔ کرتے فخر کیوں پر آپ ھم کہ کریں ظاھر یہ کے کر
گی۔ آئے نظر بھی کو جماعتوں دیگر کی خدا بات

9

مدد کی مُقدّسین

1 اصل میں اِس کی ضرورت نہیں کہ مَیں آپ کو اُس کام
خدمت کی مُقدّسین کے یہودیہ ھمیں جو لکھوں میں بارے کے
اور ھوں، جانتا جوشی گرم کی آپ میں کیونکہ 2 ھے۔ کرنا میں
ھوں رھا کرتا فخر پر آپ سامنے کے داروں ایمان کے مکدُنیہ مَیں
“تھے۔ تیار لئے کے دینے سے سال پچھلے لوگ کے اخیہ” کہ
لئے کے دینے خود کو لوگوں تر زیادہ نے سرگرمی کی آپ یوں
آپ ھمارا تاکہ ھے دیا بھیج کو بھائیوں اِن نے مَیں اب 3 اُبھارا۔
تیار آپ تھا کہا نے مَیں طرح جس بلکہ نکلے نہ بےبنیاد فخر پر
ساتھ کو بھائیوں کچھ کے مکدُنیہ مَیں جب کہ ھو نہ ایسا 4 رھیں۔
وقت اُس ھوں۔ نہ تیار آپ تو گا پہنچوں پاس کے آپ کر لے
اعتماد اِتنا پر آپ نے مَیں کہ گے ھوں شرمندہ بھی آپ بلکہ مَیں،
سمجھا ضروری دینا زور پر بات اِس نے میں لئے اِس 5 ھے۔ کیا
کریں انتظام کا ھدیئے اُس کر آپاس کے آپ ھی پہلے بھائی کہ
میرے کہ ھوں چاھتا مَیں کیونکہ ھے۔ کیا نے آپ وعدہ کا جس
مشکل اِسے جیسا لگے نہ ایسا اور ھو گیا کیا جمع ھدیہ یہ تک آنے
ھو ظاھر سخاوت کی آپ بجائے کے اِس پڑا۔ نکالنا سے آپ سے
جائے۔
کی اُس ھے بوتا کر بچا بچا کو بیج شخص جو کہ رھے یاد 6
فصل کی اُس ھے بوتا بیج بہت جو لیکن گی۔ ھو کم اُتنی بھی فصل
لئے کے دینے جتنا دے اُتنا ایک ھر 7 گی۔ ھو زیادہ بہت بھی
یا تکلیف میں اِس وہ ھے۔ لیا ٹھہرا میں دل اپنے پہلے نے اُس
ھے رکھتا محبت سے اُس اللہ کیونکہ کرے، نہ محسوس مجبوری
آپ کو آپ کہ ھے قابل اِس اللہ اور 8 ھے۔ دیتا سے خوشی جو
وقت ھر پاس کے آپ پھر دے۔ زیادہ کہیں سے ضروریات کی
کا قسم ھر آپ کہ زیادہ اِتنا بلکہ گا ھو کافی سے لحاظ ھر اور
لکھا بھی یہ میں مُقدّس کلامِ چنانچہ 9 گے۔ سکیں کر کام نیک
بکھیر خیرات میں مندوں ضرورت سے فیاضی نے اُس” ھے،
ھی خدا 10 “گی۔ رھے قائم تک ھمیشہ بازی راست کی اُس دی،
روٹی لئے کے کھانے اُسے اور کرتا مہیا بیج کو والے بونے بیج
کرے اضافہ میں اُس کر دے بیج بھی کو آپ وہ اور ھے۔ دیتا
ھاں، 11 گا۔ دے اُگنے فصل کی بازی راست کی آپ اور گا
پر موقع ھر آپ اور گا دے بنا مند دولت سے لحاظ ھر کو آپ وہ

کے اُن ھدیہ کاآپ ھم جب چنانچہ گے۔ سکیں دے سے فیاضی
کریں شکر کا خدا وہ تو ھیں مند ضرورت جو گے جائیں لے پاس
کریں پوری ضروریات کی مُقدّسین صرف نہ آپ یوں 12 گے۔
کہ گے جائیں ھو متاثر اِتنے سے خدمت اِس کی آپ وہ بلکہ گے
کی آپ 13 گے۔ کریں ادا شکریہ بھی کا خدا سے جوش بڑے وہ
کی آپ کیونکہ گے۔ دیں جلال کو اللہ وہ میں نتیجے کے خدمت
کہ گا کرے ثابت اظہار کا سخاوت پر داروں ایمان تمام اورپر اُن
اُس بلکہ ھیں کرتے تسلیم صرف نہ خبری خوش کی مسیح آپ
کریں دعا لئے کے آپ وہ جب اور 14 ھیں۔ رھتے بھی تابع کے
کوآپ نے اللہ کہ لئے اِس گے، رھیں آرزومند کے آپ تو گے
بخشش بیان ناقابلِ کی اُس کا اللہ 15 ھے۔ دیا دے فضل بڑا کتنا
!ھو شکر لئے کے

10

ھے کرتا دفاع کا خدمت اپنی پولس

میں بارے کے جس پولس مَیں ھوں، کرتا اپیل سے آپ مَیں 1
آپ صرف اور ھوں ھوتا عاجز رُوبرُو کے آپ مَیں کہ ھے جاتا کہا
نام کے نرمی اور حلیمی کی مسیح ھوں۔ ھوتا دلیر کر ھو دُور سے
اِتنی کر آپاس کے آپ مجھے کہ ھوں کرتا منت سے آپ مَیں 2 میں
ھمارا کہ ھیں سمجھتے جو پڑے نہ نپٹنا سے لوگوں اُن سے دلیری
کی اِس کہ ھے لگا ایسا الحال فی کیونکہ ھے۔ دنیاوی چلن چال
دنیا ھم لیکن ھیں، ھی انسان ھم بےشک 3 گی۔ ھو ضرورت
میں جنگ اِس ھم ھتھیار جو اور 4 لڑتے۔ نہیں جنگ طرح کی
کی اللہ اُنہیں بلکہ ھیں، نہیں کے دنیا اِس وہ ھیں کرتے استعمال
غلط ھم سے اِن ھے۔ حاصل قوت کی دینے ڈھا قلعے سے طرف
اللہ جو ھیں دیتے ڈھا چیز اونچی ھر اور 5 ڈھانچے کے خیالات
ھر ھم اور ھے۔ جاتی ھو کھڑی خلاف کے عرفان و علم کے
آپ ھاں، 6 ھیں۔ دیتے کر تابع کے مسیح کے کر قید کو خیال
دینے سزا کی نافرمانی ھر ھم پر جانے ھو تابع پر طور پورے کے
گے۔ ھوں تیار لئے کے
کو کسی اگر ھیں۔ رھے کر غور پر باتوں ظاھری صرف آپ 7
خیال بھی کا اِس وہ تو ھے کا مسیح وہ کہ ھو اعتماد کا بات اِس
اگر کیونکہ 8 ھیں۔ کے مسیح طرح کی اُسی بھی ھم کہ کرے
ھے دیا ھمیں نے خداوند جو کروں بھی فخر پر مزید اختیار اُس مَیں
آپ ھمیں نے اُس کہ کریں غور گا۔ ھوں نہیں شرمندہ مَیں تو بھی
اختیار کا کرنے تعمیر روحانی کی آپ بلکہ نہیں کا دینے ڈھا کو
اپنے کو آپ مَیں جیسے لگے ایسا کہ چاھتا نہیں مَیں 9 ھے۔ دیا
بعض کیونکہ 10 ھوں۔ رھا کر کوشش کی ڈرانے سے خطوں
لیکن ھیں، زبردست اور زوردار خط کے پولس” ھیں، کہتے
کا بولنے کے اُس اور کمزور وہ تو ھے ھوتا حاضر خود وہ جب
کریں خیال کا بات اِس لوگ ایسے 11 “ھے۔ آمیز حقارت طرز
پیش میں خطوں اپنے ھوئے ھوتے دُور سے آپ ھم باتیں جو کہ
پاس کے آپ جب گے کریں عمل ھم پر باتوں ھی اُن ھیں کرتے
گے۔ آئیں

تعریف اپنی جو کرتے نہیں شمار میں اُن کو آپ اپنے تو ھم 12
موازنہ ساتھ کے اُن اپنا نہ ھیں، رھتے کرتے سفارش اپنی کے کر
معیار کو آپ اپنے وہ جب ھیں بےسمجھ کتنے وہ ھیں۔ کرتے
سے آپ اپنے موازنہ اپنا اور ھیں جانچتے کو آپ اپنے پر اُسی کر بنا
کریں نہیں فخر زیادہ سے حد مناسب ھم لیکن 13 ھیں۔ کرتے
کیا مقرر لئے ھمارے نے اللہ جو تک حد اُس صرف بلکہ گے
ھم میں اِس 14 ھیں۔ جاتے آ اندر کے حد اِس بھی آپ اور ھے۔
کی مسیح تو ھم کیونکہ رھے، کر نہیں فخر زیادہ سے حد مناسب
پھر تو ھوتا نہ ایسا اگر ھیں۔ گئے پہنچ تک آپ کر لے خبری خوش
دوسروں جو کرتے نہیں فخر پر کام ایسے ھم 15 ھوتی۔ بات اَور
حدوں مناسب ھم بھی میں اِس ھے۔ گیا دیا سرانجام سے محنت کی
ایمان کا آپ کہ ھیں رکھتے اُمید یہ ھم بلکہ ھیں، رھتے اندر کے
حد مقررہ کی اللہ بھی قیمت و قدر ھماری یوں اور جائے بڑھ
بڑھ اِتنا کام یہ ھمارا میں آپ کہ کرے خدا جائے۔ بڑھ تک
بھی کر جا آگے سے آپ خبری خوش کی اللہ ھم کہ 16 جائے
جسے چاھتے کرنا نہیں فخر پر کام اُس ھم کیونکہ سکیں۔ سنا
ھیں۔ چکے کر دوسرے
ھی خداوند والا کرنے فخر” ھے، لکھا میں مُقدّس کلامِ 17
سفارش اپنی کے کر تعریف اپنی لوگ جب 18 “کرے۔ فخر پر
نہیں ثابت صحیح وہ سے اِس ! ھے کیا میں اِس تو ھیں کرتے
تصدیق کی اِس ھی خداوند کہ ھے یہ بات اھم بلکہ ھوتے،
کرے۔

11

رسول جھوٹے اور پولس

1 ہوں کرتا اظہار کچھ کا حماقت اپنی مَیں جب کہ کرے خدا
کریں، برداشت مجھے ضرور ہاں، کریں۔ برداشت مجھے آپ تو
2 مَیں ہوں۔ رکھتا غیرت سی کی اللہ لئے کے آپ مَیں کیونکہ
کو آپ مَیں اور باندھا، ساتھ کے مرد ھی ایک رشتہ کا آپ نے
حضور کے مسیح مرد اُس سے حیثیت کی کنواری دامن پاک
3 حوا آپ کہ ہے ڈر مجھے افسوس، لیکن تھا۔ چاھتا کرنا پیش
اپنی نے سانپ طرح جس کہ گے، جائیں گر میں گناہ طرح کی
بگڑ بھی سوچ کی آپ طرح اُسی دیا دھوکا کو حوا سے چالا کی
گی جائے ہو ختم لگن پاک اور دلی خلوص وہ اور گی جائے
4 خوشی آپ کیونکہ ہیں۔ کرتے محسوس لئے کے مسیح آپ جو
ایک کر آ پاس کے آپ جو ہیں کرتے برداشت کو ایک ہر سے
آپ نے ہم جو عیسیٰ ایسا ایک ہے، کرتا پیش عیسیٰ کا قسم فرق
خوش" ایسی اور روح ایسی ایک آپ اور تھا۔ کیا نہیں پیش کو
بالکل سے خبری خوش اور روح اُس جو ہیں کرتے قبول "خبری
تھی۔ ملی سے ہم کو آپ جو ہے فرق

5 کی رسولوں 'خاص' نہاد نام اِن مَیں کہ خیال نہیں میرا
ہوں، نہیں ماہر میں بولنے مَیں کہ ہے سکتا ہو 6 ہوں۔ کم نسبت
نے ہم یہ سکتا۔ جا کہا نہیں میں بارے کے علم میرے یہ لیکن
ہے۔ دکھایا سے لحاظ ہر اور صاف صاف کو آپ

7 کوئی سے آپ لئے کے سنانے خبری خوش کی اللہ نے مَیں
آپ تاکہ دیا کر نیچا کو آپ اپنے نے مَیں یوں لیا۔ نہ معاوضہ بھی
جب 8 ہوئی؟ غلطی سے مجھ میں اِس کیا جائے۔ دیا کر سرفراز کو
سے جماعتوں دیگر کی خدا مجھے تو تھا رہا کر خدمت کی آپ مَیں
اُنہیں مَیں لئے کے کرنے مدد کی آپ یعنی تھے، رہے مل پیسے
تھا مند ضرورت اور تھا پاس کے آپ مَیں جب اور 9 تھا۔ رہا لُوٹ
اُنہوں آئے سے مکدُنیہ بھائی جو کیونکہ بنا، نہ بوجھ پر کسی مَیں تو
نہ بوجھ پر آپ مَیں میں ماضی کیں۔ پوری ضروریات میری نے
جو قَسم کی سچائی اُس کی مسیح 10 گا۔ بنوں نہیں بھی آئندہ اور بنا
پر اِس مجھے کوئی میں صوبے پورے کے اخیہ ہے، اندر میرے
ہوں؟ رہا کہہ کیوں یہ مَیں 11 گا۔ روکے نہیں سے کرنے فخر
کہ ہے جانتا ھی خدا رکھتا؟ نہیں محبت سے آپ مَیں کہ لئے اِس
ہوں۔ رکھتا محبت سے آپ مَیں

12 تاکہ گا، رہوں کرتا وھی ہوں رہا کر اب مَیں کچھ جو اور
ہیں۔ رہے ڈھونڈ وہ جو دوں نہ موقع وہ کو رسولوں نہاد نام مَیں
کہ سکیں کہہ یہ کے کر فخر وہ کہ ہے مقصد کا اُن یہی کیونکہ

دھوکے ہیں، رسول جھوٹے تو لوگ ایسے 13 ہیں۔ جیسے ہم وہ
ہے۔ لیا دھار روپ کا رسولوں کے مسیح نے جنہوں مزدور باز
دھار روپ کا فرشتے کے نور بھی ابلیس کیونکہ عجب، کیا اور 14
چیلے کے اُس کہ نہیں بات بڑی یہ پھر تو 15 ہے۔ پھرتا گھومتا کر
ہیں۔ پھرتے گھومتے کر دھار روپ کا خادم کے بازی راست
گا۔ ہو ھی مطابق کے اعمال کے اُن انجام کا اُن

رسانی ایذا کی پولس سے وجہ کی ہونے رسول

16 سمجھے۔ نہ احمق مجھے کوئی کہ ہوں کہتا دوبارہ مَیں
حیثیت کی احمق مجھے کم از کم تو بھی سوچیں یہ آپ اگر لیکن
کروں۔ فخر پر آپ اپنے بہت تھوڑا بھی مَیں تاکہ کریں قبول سے
17 پسند کو خداوند وہ ہوں رہا کر بیان اب مَیں کچھ جو میں اصل
لیکن 18 ہوں۔ رہا کر بات طرح کی احمق مَیں بلکہ ہے، نہیں
مَیں لئے اِس ہیں رہے کر فخر پر طور جسمانی لوگ اِتنے چونکہ
کہ ہیں مند دانش اِتنے خود آپ بےشک 19 گا۔ کروں فخر بھی
بلکہ ہاں، 20 ہیں۔ کرتے برداشت سے خوشی کو احمقوں آپ
بناتے، غلام کو آپ لوگ جب ہیں کرتے برداشت بھی یہ آپ
آپ اور کرتے نخرے اُٹھاتے، فائدہ غلط سے آپ لُوٹتے، کو آپ
اِتنے ہم کہ ہے آتی شرم مجھے کر کہہ یہ 21 ہیں۔ مارتے تھپڑ کو
سکے۔ کر نہ ایسا ہم کہ تھے کمزور

کرے جرأت کی کرنے فخر پر بات کسی کوئی اگر لیکن
جرأت ھی اُتنی بھی مَیں تو (ہوں رہا کر بات سی کی احمق میں)
اسرائیلی وہ کیا ہوں۔ بھی مَیں ہیں؟ عبرانی وہ کیا 22 گا۔ کروں
ہوں۔ بھی مَیں ہیں؟ اولاد کی ابراہیم وہ کیا ہوں۔ بھی مَیں ہیں؟
23 کیا ہو بےخود گویا مَیں تو اب) ہیں؟ خادم کے مسیح وہ کیا
مسیح زیادہ سے اُن مَیں (!ہوں رہا کر باتیں کی طرح اِس کہ ہوں
مشقت محنت زیادہ کہیں سے اُن نے مَیں ہوں۔ کرتا خدمت کی
کوڑے سے سختی زیادہ میرے رہا، میں جیل دفعہ زیادہ کی،
ہوں۔ رہا میں خطروں کے مرنے بار بار مَیں اور گئے لگائے
24 ہے۔ ملی سزا کی کوڑوں 39 دفعہ پانچ سے یہودیوں مجھے
25 مجھے بار ایک مارا۔ سے لاٹھی مجھے نے رومیوں دفعہ تین
مرتبہ تین تو تھا رہا کر سفر میں سمندر مَیں جب گیا۔ کیا سنگسار
پر ہونے تباہ کے جہاز مجھے دفعہ ایک ہاں، ہوا۔ تباہ جہاز میرا
بےشمار میرے 26 پڑا۔ گزارنا میں سمندر دن اور رات پوری ایک
پڑا، کرنا سامنا کا خطروں کے طرح کئی مجھے دوران کے سفروں
غیریہودیوں اور وطنوں ہم اپنے خطرہ، کا ڈاکوؤں اور دریاؤں

خطرے یہ وھاں ھوں گیا مَیں بھی جہاں خطرہ۔ کا حملوں کے
یا میں علاقے غیرآباد خواہ تھا، میں شہر مَیں خواہ رہے، موجود
رہے خطرے بھی سے طرف کی بھائیوں جھوٹے میں۔ سمندر
اور رہے کی مشقت محنت سخت سے فشانی جاں نے مَیں 27 ھیں۔
نے مَیں ھوں، رہا پیاسا اور بھوکا مَیں ھوں، رہا جاگتا رات کئی
ھوا تجربہ کا پن ننگے اور سردی مجھے ھیں۔ رکھے روزے بہت
تمام کی خدا مَیں جو ھے علاوہ کے فکروں اُن یہ اور 28 ھے۔
ھیں۔ رہتی دباتی مجھے جو اور ھوں کرتا محسوس لئے کے جماعتوں
محسوس کمزور بھی کو آپ اپنے مَیں تو ھے کمزور کوئی جب 29
کے اُس مَیں تو ھے جاتا لایا پر راہ غلط کو کسی جب ھوں۔ کرتا
ھوں۔ کرتا محسوس رنجش شدید لئے
گا کروں فخر پر چیزوں اُن مَیں تو پڑے کرنا فخر مجھے اگر 30
خداوند اور خدا ھمارا 31 ھیں۔ کرتی ظاھر حالت کمزور میری جو
مَیں کہ ھے جانتا (ھو تک ابد ثنا و حمد کی اُس) باپ کا عیسیٰ
بادشاہ تو تھا میں شہر دمشق مَیں جب 32 رہا۔ بول نہیں جھوٹ
دار پہرے اپنے پر دروازوں تمام کے شہر نے گورنر کے ارتاس
فصیل کی شہر لیکن 33 کریں۔ گرفتار مجھے وہ تاکہ کئے مقرر
وھاں کر رکھ میں ٹوکرے ایک مجھے اور تھا، دریچہ ایک میں
نکلا۔ بچ سے ھاتھوں کے اُس مَیں یوں گیا۔ اُتارا سے

12

انکشاف کا باتوں کئی پر پولس

کوئی کا اِس اگرچہ کروں۔ فخر اَور کچھ مَیں کہ ھے لازم 1
کروں ذکر کا انکشافات اور رویاؤں اُن مَیں اب لیکن نہیں، فائدہ
آدمی ایک میں مسیح مَیں 2 کئے۔ ظاھر پر مجھ نے خداوند جو گا
آسمان تیسرے کر چھین ھوئے سال چودہ جسے ھوں جانتا کو
اِس یا میں جسم تجربہ یہ اُسے کہ پتا نہیں مجھے گیا۔ پہنچایا تک
وہ کہ ھے جانتا ھی خدا ھاں، 3 ھے۔ جانتا خدا ھوا۔ باھر کے
کر چھین اُسے کہ 4 ھوں جانتا مَیں یہ لیکن نہیں۔ یا تھا میں جسم
ایسی سنیں، باتیں بیان ناقابلِ نے اُس جہاں گیا لایا میں فردوس
آدمی کے قسم اِس 5 نہیں۔ روا لئے کے انسان کرنا ذکر کا جن باتیں
باتوں اُن صرف مَیں نہیں۔ پر آپ اپنے لیکن گا، کروں فخر مَیں پر
اگر 6 ھیں۔ کرتی ظاھر کو حالت کمزور میری جو گا کروں فخر پر
حقیقت مَیں کیونکہ ھوتا، نہ احمق میں اِس تو چاھتا کرنا فخر مَیں
کہ ھوں چاھتا مَیں کیونکہ گا، کروں نہیں یہ مَیں لیکن کرتا۔ بیان
جو ھو منحصر پر اُس صرف رائے میں بارے میرے کی سب
سمجھے۔ نہ زیادہ سے اِس مجھے کوئی ھوں۔ کرتا بیان یا کرتا میں
چبھو کانٹا ایک سے وجہ کی انکشافات اعلیٰ اِن مجھے لیکن 7
رھتی دھنسی میں جسم میرے جو چیز دہ تکلیف ایک گیا، دیا
مارتا مُکے میرے پیغمبر یہ کا ابلیس جاؤں۔ نہ پھول مَیں تاکہ ھے
خداوند نے مَیں بار تین 8 جاؤں۔ ھو نہ مغرور مَیں تاکہ ھے رھتا
نے اُس لیکن 9 کرے۔ دُور سے مجھ اِسے وہ کہ کی التجا سے
کیونکہ ھے، کافی لئے تیرے فضل میرا" دیا، جواب یہی مجھے
"ھے۔ ھوتا میں ھی حالت کمزور تیری اظہار پورا کا قدرت میری
تاکہ گا کروں فخر پر کمزوریوں اپنی سے خوشی مزید مَیں لئے اِس
مَیں کہ ھے وجہ یہی 10 رھے۔ ٹھہری پر مجھ قدرت کی مسیح
اور رسانیوں ایذا مجبوریوں، گالیوں، کمزوریوں، خاطر کی مسیح
تب ھوں ھوتا کمزور مَیں جب کیونکہ ھوں، خوش میں پریشانیوں
ھوں۔ ھوتا ور طاقت مَیں ھی

فکر لئے کے کُرنتھیوں کی پولس

دیا کر مجبور مجھے نے آپ لیکن ھوں، گیا بن بےوقوف مَیں 11
میں حق میرے سامنے کے دوسروں ھی آپ کہ تھا چاھئے ھے۔
اِن لیکن ھوں، نہیں بھی کچھ مَیں بےشک کیونکہ کرتے۔ بات
سے لحاظ بھی کسی میں میں مقابلے کے رسولوں خاص نہاد نام
زبردست اور معجزے نشان، الٰہی متعدد جو 12 ھوں۔ نہیں کم
رسول مَیں کہ ھیں کرتے ثابت وہ ھوئے سے وسیلے میرے کام
گئے۔ کئے درمیان کے آپ سے قدمی ثابت بڑی وہ ھاں، ھوں۔
دیگر کی خدا وہ کیا کی، درمیان کے آپ نے مَیں خدمت جو 13
میں اِس !نہیں ہرگز تھی؟ کم نسبت کی خدمت میری میں جماعتوں
مجھے بنا۔ نہ بوجھ مالی لئے کے آپ مَیں کہ تھا یہ صرف فرق
ھے۔ ھوئی غلطی میں اِس سے مجھ اگر کریں معاف
ھوں۔ تیار لئے کے آنے پاس کے آپ بار تیسری مَیں اب 14
گا، بنوں نہیں باعث کا بوجھ لئے کے آپ مَیں بھی مرتبہ اِس
آخر ھوں۔ چاھتا کو ھی آپ بلکہ نہیں مال کا آپ مَیں کیونکہ
بلکہ چاھئے کرنا نہیں جمع مال لئے کے مدد کی باپ ماں کو بچوں
کے آپ سے خوشی بڑی تو مَیں 15 لئے۔ کے بچوں کو باپ ماں
دوں کر خرچ بھی کو آپ اپنے بلکہ گا لوں اُٹھا خرچہ ھر لئے
محبت زیادہ سے آپ مَیں اگر گے کریں پیار کم مجھے آپ کیا گا۔
رکھوں؟
بعض لیکن بنا۔ نہ بوجھ لئے کے آپ مَیں ھے، ٹھیک 16
اپنے سے دھوکے کو آپ اور ھوں چالاک مَیں کہ ھیں سوچتے
آپ نے مَیں کو لوگوں جن طرح؟ کس 17 لیا۔ پھنسا میں جال
سے آپ ذریعے کے کسی سے میں اُن نے مَیں کیا بھیجا پاس کے

پہچان اِتنا آپ کہ ہے اُمید مجھے لیکن 6 ہوتا۔ ثابت نامقبول ایمان
ہوئے نہیں ثابت نامقبول ہم ہے تعلق ہمارا تک جہاں کہ گے لیں
ہو نہ غلطی کوئی سے آپ کہ ہیں کرتے دعا سے اللہ ہم 7 ہیں۔
بلکہ نکلیں صحیح ہم سامنے کے لوگوں کہ نہیں یہ بات جائے۔
کیوں نا کام خود ہمیں لوگ چاہے کریں، کام صحیح آپ کہ یہ
ہو نہیں کھڑے خلاف کے حقیقت ہم کیونکہ 8 دیں۔ قرار نہ
آپ جب ہیں خوش ہم 9 میں۔ حق کے اُس صرف بلکہ سکتے
کہ ہے یہ دعا ہماری اور ہیں۔ کمزور خود ہم گو ہیں ور طاقت
کرہ دُور سے آپ مَیں کہ ہے وجہ یہی 10 جائیں۔ ہو کامل آپ
کر استعمال اختیار اپنا مجھے تو گا آؤں میں جب پھر ہوں۔ لکھتا
یہ مجھے نے خداوند کیونکہ گی۔ پڑے کرنی نہیں سختی پر آپ کے
کرنے تعمیر کو آپ بلکہ نہیں لئے کے دینے ڈھا کو آپ اختیار
ہے۔ دیا لئے کے
جائیں، سدھر ہوں۔ کہتا سلام کو آپ مَیں میں آخر بھائیو، 11
اور رکھیں سوچ ہی ایک کریں، افزائی حوصلہ کی دوسرے ایک
کا سلامتی اور محبت پھر گزاریں۔ زندگی ساتھ کے سلامتی صلح
گا۔ ہو ساتھ کے آپ خدا
کو آپ مُقدّسین تمام دینا۔ بوسہ مُقدّس کو دوسرے ایک 12
ہیں۔ کہتے سلام
روح اور محبت کی اللہ فضل، کا مسیح عیسیٰ خداوند 13
رہے۔ ہوتی ساتھ کے سب آپ رفاقت کی القدس

وہ کہ کی افزائی حوصلہ کی طِطُس نے مَیں 18 اُٹھایا؟ فائدہ غلط
دیا۔ بھیج ساتھ بھی کو بھائی دوسرے اور جائے پاس کے آپ
ہم کیونکہ !نہیں ہرگز اُٹھایا؟ فائدہ غلط سے آپ نے طِطُس کیا
ہیں۔ چلتے پر راہ ہی ایک میں روح ہی ایک دونوں
کے آپ ہم کہ گے ہوں رہے سوچ سے دیر کافی آپ 19
مسیح ہم بلکہ ہے نہیں ایسا لیکن ہیں۔ رہے کر دفاع اپنا سامنے
ہیں۔ رہے کر بیان کچھ یہ ہی حضور کے اللہ ہوئے ہوتے میں
تعمیر کی آپ ہم ہیں کرتے ہم بھی کچھ جو عزیزو، میرے اور
گا آؤں مَیں جب کہ ہے ڈر مجھے 20 ہیں۔ کرتے لئے کے کرنے
کو۔ آپ حالت میری نہ گی، آئے پسند مجھے حالت کی آپ نہ تو
غرضی، خود غصہ، حسد، جھگڑا، میں آپ کہ ہے ڈر مجھے
ہاں، 21 گی۔ جائے پائی بےترتیبی اور غرور بازی، گپ بہتان،
کے آپ مجھے اللہ تو گا آؤں جب دفعہ اگلی کہ ہے ڈر مجھے
گا کھاؤں غم لئے کے بہتوں اُن مَیں اور گا، دکھائے نیچا سامنے
زنا کاری ناپاکی، اپنی تک اب کے کر گناہ میں ماضی نے جنہوں
کی۔ نہیں توبہ سے عیاشی اور

13

سلام اور تنبیہ آخری

مُقدّس کلامِ ہوں۔ رہا آ پاس کے آپ دفعہ تیسری مَیں اب 1
سے گواہوں تین یا دو تصدیق کی الزام ہر کہ ہے لازم مطابق کے
مَیں تو تھا آیا پاس کے آپ دفعہ دوسری مَیں جب 2 جائے۔ کی
بات یہ دُور سے آپ مَیں اب تھا۔ کیا آگاہ کو آپ سے پہلے نے
گے بچیں وہ نہ تو گا آؤں واپس مَیں جب کہ ہوں کہتا دوبارہ
آپ ثبوت بھی جو 3 لوگ۔ دیگر نہ تھا کیا گناہ پہلے نے جنہوں
کو آپ مَیں وہ ہے بولتا ذریعے میرے مسیح کہ ہیں رہے مانگ
نہیں، ہے۔ نہیں کمزور مسیح میں سلوک ساتھ کے آپ گا۔ دوں
کیونکہ 4 ہے۔ کرتا اظہار کا قوت اپنی ہی درمیان کے آپ وہ
اللہ وہ اب لیکن گیا، کیا مصلوب میں حالت کمزور اُسے اگرچہ
ہیں، کمزور میں اُس بھی ہم طرح اِسی ہے۔ زندہ سے قدرت کی
کے اُس وقت کرتے خدمت کی آپ ہم سے قدرت کی اللہ لیکن
ہیں۔ زندہ ساتھ
قائم ایمان کا آپ کیا کہ کریں معلوم کر جانچ کو آپ اپنے 5
عیسیٰ کہ جانتے نہیں آپ کیا پرکھیں۔ کو آپ اپنے خود ہے؟
کا آپ کہ ہوتا مطلب کا اِس تو نہیں اگر ہے؟ میں آپ مسیح

گلتیوں

1 یہ خط پولس رسول کی طرف سے ہے۔ مجھے نہ کسی گروہ
نے مقرر کیا نہ کسی شخص نے بلکہ عیسیٰ مسیح اور خدا باپ
نے جس نے اُسے مُردوں میں سے زندہ کر دیا۔ 2 تمام بھائی بھی
جو میرے ساتھ ہیں گلتیہ کی جماعتوں کو سلام کہتے ہیں۔
3 خدا ہمارا باپ اور خداوند عیسیٰ مسیح آپ کو فضل اور
سلامتی عطا کریں۔
4 مسیح وہی ہے جس نے اپنے آپ کو ہمارے گناہوں کی
خاطر قربان کر دیا اور یوں ہمیں اِس موجودہ شریر جہان سے بچا
لیا ہے، کیونکہ یہ اللہ ہمارے باپ کی مرضی تھی۔ 5 اُسی کا
جلال ابد تک ہوتا رہے! آمین۔

ایک ہی خوش خبری

6 مَیں حیران ہوں! آپ اِتنی جلدی سے اُسے ترک کر رہے ہیں
جس نے مسیح کے فضل سے آپ کو بُلایا۔ اور اب آپ ایک
فرق قسم کی “خوش خبری” کے پیچھے لگ گئے ہیں۔ 7 اصل
میں یہ اللہ کی خوش خبری ہے نہیں۔ بس کچھ لوگ آپ کو
اُلجھن میں ڈال کر مسیح کی خوش خبری میں تبدیلی لانا چاہتے
ہیں۔ 8 ہم نے تو اصلی خوش خبری سنائی اور جو اِس سے فرق
پیغام سناتا ہے اُس پر لعنت، خواہ ہم خود ایسا کریں خواہ آسمان
سے کوئی فرشتہ اُتر کر یہ غلط پیغام سنائے۔ 9 ہم یہ پہلے بیان کر
چکے ہیں اور اب مَیں دوبارہ کہتا ہوں کہ اگر کوئی آپ کو
ایسی “خوش خبری” سنائے جو اُس سے فرق ہے جسے آپ
نے قبول کیا ہے تو اُس پر لعنت!
10 کیا مَیں اِس میں یہ کوشش کر رہا ہوں کہ لوگ مجھے قبول
کریں؟ ہرگز نہیں! مَیں چاہتا ہوں کہ اللہ مجھے قبول کرے۔ کیا
میری کوشش یہ ہے کہ مَیں لوگوں کو پسند آؤں؟ اگر میں اب
تک ایسا کرتا تو مسیح کا خادم نہ ہوتا۔

پولس کس طرح رسول بن گیا

11 بھائیو، مَیں چاہتا ہوں کہ آپ جان لیں کہ جو خوش خبری
مَیں نے سنائی وہ انسان کی طرف سے نہیں ہے۔ 12 نہ مجھے یہ
پیغام کسی انسان سے ملا، نہ یہ مجھے کسی نے سکھایا ہے بلکہ
عیسیٰ مسیح نے خود مجھ پر یہ پیغام ظاہر کیا۔
13 آپ نے تو خود سن لیا ہے کہ مَیں اُس وقت کس
طرح زندگی گزارتا تھا جب یہودی مذہب کا پیروکار تھا۔ اُس
وقت مَیں نے کتنے جوش اور شدت سے اللہ کی جماعت کو
ایذا پہنچائی۔ میری پوری کوشش یہ تھی کہ یہ جماعت ختم ہو
جائے۔ 14 یہودی مذہب کے لحاظ سے مَیں اکثر دیگر ہم عمر
یہودیوں پر سبقت لے گیا تھا۔ ہاں، مَیں اپنے باپ دادا کی روایتوں
کی پیروی میں حد سے زیادہ سرگرم تھا۔
15 لیکن اللہ نے اپنے فضل سے مجھے پیدا ہونے سے پیشتر
ہی چن کر اپنی خدمت کرنے کے لئے بُلایا۔ اور جب اُس نے
اپنی مرضی سے 16 اپنے فرزند کو مجھ پر ظاہر کیا تاکہ مَیں اُس
کے بارے میں غیریہودیوں کو خوش خبری سناؤں تو مَیں نے
کسی بھی شخص سے مشورہ نہ لیا۔ 17 اُس وقت مَیں یروشلم بھی
نہ گیا تاکہ اُن سے ملوں جو مجھ سے پہلے رسول تھے بلکہ مَیں
سیدھا عرب چلا گیا اور بعد میں دمشق واپس آیا۔ 18 اِس کے
تین سال بعد ہی مَیں پطرس سے شناسا ہونے کے لئے یروشلم گیا۔
وہاں مَیں پندرہ دن اُس کے ساتھ رہا۔ 19 اِس کے علاوہ مَیں
نے صرف خداوند کے بھائی یعقوب کو دیکھا، کسی اَور رسول
کو نہیں۔
20 جو کچھ مَیں لکھ رہا ہوں اللہ گواہ ہے کہ وہ صحیح ہے۔
مَیں جھوٹ نہیں بول رہا۔
21 بعد میں مَیں ملکِ شام اور کلِکیہ چلا گیا۔ 22 اُس وقت
صوبہ یہودیہ میں مسیح کی جماعتیں مجھے نہیں جانتی تھیں۔ 23 اُن
تک صرف یہ خبر پہنچی تھی کہ جو آدمی پہلے ہمیں ایذا پہنچا
رہا تھا وہ اب خود اُس ایمان کی خوش خبری سناتا ہے جسے وہ
پہلے ختم کرنا چاہتا تھا۔ 24 یہ سن کر اُنہوں نے میری وجہ سے
اللہ کی تمجید کی۔

2

پولس اور دیگر رسول

1 چودہ سال کے بعد مَیں دوبارہ یروشلم گیا۔ اِس دفعہ برنباس
ساتھ تھا۔ مَیں طِطُس کو بھی ساتھ لے کر گیا۔ 2 مَیں ایک
مکاشفے کی وجہ سے گیا جو اللہ نے مجھ پر ظاہر کیا تھا۔ میری
علیحدگی میں اُن کے ساتھ میٹنگ ہوئی جو اثر و رسوخ رکھتے
ہیں۔ اِس میں مَیں نے اُنہیں وہ خوش خبری پیش کی جو مَیں
غیریہودیوں کو سناتا ہوں۔ مَیں نہیں چاہتا تھا کہ جو دوڑ مَیں دوڑ
رہا ہوں یا ماضی میں دوڑا تھا وہ آخرکار بےفائدہ نکلے۔ 3 اُس
وقت وہ یہاں تک میرے حق میں تھے کہ اُنہوں نے طِطُس کو

کی غیریہودی آپ لیکن ہیں۔ یہودی آپ" کہا، سے پطرس
کیسی یہ پھر تو نہیں۔ طرح کی یہودی ہیں، رہے گزار زندگی طرح
کرنے پیروی کی روایات یہودی کو غیریہودیوں آپ کہ ہے بات
"ہیں؟ رہے کر مجبور پر

ہیں پاتے نجات سے ایمان غیریہودی اور یہودی

'گار گناہ غیریہودی' اور ہیں یہودی پیدائشی ہم بےشک 15
کی شریعت کو انسان کہ ہیں جانتے ہم لیکن 16 ہیں۔ نہیں
مسیح عیسیٰ بلکہ جاتا ٹھہرایا نہیں باز راست سے کرنے پیروی
تاکہ ہیں لائے ایمان پر عیسیٰ مسیح بھی ہم سے۔ لانے ایمان پر
نہیں سے کرنے پیروی کی شریعت جائے، دیا قرار باز راست ہمیں
کرنے پیروی کی شریعت کیونکہ سے۔ لانے ایمان پر مسیح بلکہ
اگر لیکن 17 گا۔ جائے دیا نہیں قرار باز راست بھی کو کسی سے
خود ہم کرتے کرتے کوشش کی ٹھہرنے باز راست میں مسیح
گناہ مسیح کہ ہے یہ مطلب کا اِس کیا تو جائیں ہو ثابت گار گناہ
کو نظام اُس کے شریعت مَیں اگر 18 !نہیں ہرگز ہے؟ خادم کا
ہوں کرتا ظاہر مَیں پھر تو دیا ڈھا نے مَیں جو کروں تعمیر دوبارہ
ہے تعلق کا شریعت تک جہاں کیونکہ 19 ہوں۔ مجرم مَیں کہ
کے اللہ تاکہ ہے گیا مارا سے ہی شریعت مجھے ہوں۔ مُردہ میں
یوں اور 20 گیا کیا مصلوب ساتھ کے مسیح مجھے سکوں۔ جی لئے
زندگی جواب ہے۔ زندہ میں مجھ مسیح بلکہ رہا نہ زندہ خود میں
سے لانے ایمان پر فرزند کے اللہ وہ ہوں گزارتا میں جسم اِس مَیں
جان اپنی لئے میرے کر رکھ محبت سے مجھ نے اُسی ہوں۔ گزارتا
کیونکہ ہوں۔ کرتا انکار سے کرنے رد فضل کا اللہ مَیں 21 دی۔
جا ٹھہرایا باز راست سے کرنے پیروی کی شریعت کو کسی اگر
تھا۔ عبث مرنا کا مسیح کہ ہوتا یہ مطلب کا اِس تو سکتا

3

ایمان یا شریعت

آنکھوں کی آپ دیا؟ کر جادو پر آپ نے کس ! گلتیو ناسمجھ 1
صاف کو موت صلیبی کی اُس اور مسیح عیسیٰ ہی سامنے کے
شریعت کو آپ کیا بتائیں، بات ایک مجھے 2 گیا۔ کیا پیش صاف
کو آپ وہ !نہیں ہرگز ملا؟ القدس روح سے کرنے پیروی کی
پر اُس کر سن پیغام میں بارے کے مسیح آپ جب ملا وقت اُس
زندگی روحانی کی آپ ہیں؟ بےسمجھ اِتنے آپ کیا 3 لائے۔ ایمان
اپنی کام یہ آپ اب تو ہوئی۔ شروع سے وسیلے کے القدس روح
ہیں؟ چاہتے پہنچانا تک تکمیل طرح کس سے کوششوں انسانی

ہے۔ غیریہودی وہ اگرچہ کیا، نہیں مجبور پر کروانے ختنہ اپنا بھی
چپکے جو تھے بھائی جھوٹے یہ لیکن تھے۔ چاہتے یہی چند اور 4
آزادی اُس ہماری کر بن جاسوس تاکہ تھے آئے گھس اندر سے
ملی میں مسیح ہمیں جو لیں کر حاصل معلومات میں بارے کے
کی اُن بھر لمحہ نے ہم لیکن 5 تھے، چاہتے بنانا غلام ہمیں یہ ہے۔
خبری خوش کی اللہ تاکہ ہوئے تابع کے اُن نہ اور مانی نہ بات
رہے۔ قائم درمیان کے آپ سچائی کی

میں بات میری نے اُنہوں تھے جاتے سمجھے راہنما جو اور 6
اُن کہ نہیں پروا کوئی مجھے میں *اصل*) کیا۔ نہ اضافہ کوئی
کا حالت ظاہری کی انسان تو اللہ نہیں۔ کہ تھا رسوخ و اثر کا
مجھے نے اللہ کہ دیکھا نے اُنہوں حال بہر 7 (کرتا۔ نہیں لحاظ
دی داری ذمہ کی سنانے خبری خوش کی مسیح کو غیریہودیوں
کو یہودیوں کو پطرس نے اُس طرح جس طرح اُسی بالکل تھی،
اللہ کام جو کیونکہ 8 تھی۔ دی داری ذمہ کی سنانے پیغام یہ
تھا رہا کر سے وسیلے کے خدمت کی پطرس رسول کے یہودیوں
کا غیریہودیوں جو تھا، رہا کر بھی سے وسیلے میرے وہ کام وہی
ستون کے جماعت کو یوحنا اور پطرس یعقوب، 9 ہوں۔ رسول
سے ناتے اِس نے اللہ کہ لیا جان نے اُنہوں جب تھا۔ جاتا مانا
سے برنباس اور سے مجھ نے اُنہوں تو ہے دیا فضل خاص مجھے
یوں ہیں۔ ساتھ ہمارے وہ کہ کیا اظہار کا اِس کر ملا ہاتھ دھنا
کریں خدمت میں غیریہودیوں مَیں اور برنباس کہ ہوئے متفق ہم
زور پر بات ایک صرف نے اُنہوں 10 میں۔ یہودیوں وہ اور گے
مَیں جسے بات وہی رکھیں، یاد کو مندوں ضرورت ہم کہ دیا
ہوں۔ رہا کوشاں لئے کے کرنے ہمیشہ

ہے کرتا ملامت کو پطرس پولس میں انطاکیہ

کی اُس رُوبرُو نے مَیں تو آیا شہر انطاکیہ پطرس جب لیکن 11
ٹھہرا۔ مجرم سے سبب کے رویے اپنے وہ کیونکہ کی، مخالفت
کھانا ساتھ کے داروں ایمان غیریہودی وہ پہلے تو آیا وہ جب 12
وقت اُسی آئے۔ عزیز کچھ کے یعقوب پھر لیکن رہا۔ کھاتا
اُن وہ کیونکہ ہوا، الگ سے غیریہودیوں کر ہٹ پیچھے پطرس
تھے۔ میں حق کے کروانے ختنہ کا غیریہودیوں جو تھا ڈرتا سے
کر تک یہاں ہوئے، شامل میں ریاکاری اِس بھی یہودی باقی 13
نے مَیں جب 14 گیا۔ بہکایا سے ریاکاری کی اُن بھی کو برنباس
کی اللہ جو ہیں رہے چل نہیں پر راہ سیدھی اُس وہ کہ دیکھا
سامنے کے سب نے مَیں تو ہے مبنی پر سچائی کی خبری خوش

سب یہ کیا ھیں۔ ھوئے حاصل تجربے کے طرح کئی کو آپ 4
آپ لئے اِس اللہ کیا 5 تھے۔ نہیں بےفائدہ یہ یقیناً تھے؟ بےفائدہ
آپ کہ ھے کرتا معجزے درمیان کے آپ اور دیتا روح اپنا کو
آپ کہ لئے اِس بلکہ نہیں، ھرگز ھیں؟ کرتے پیروی کی شریعت
ھیں۔ لائے ایمان کرسن پیغام میں بارے کے مسیح
بنا اِس اور کیا بھروسا پر اللہ نے اُس لیں۔ مثال کی ابراھیم 6
لینا جان کو آپ پھر تو 7 دیا۔ قرار باز راست اُسے نے اللہ پر
رکھتے ایمان جو ھیں لوگ وہ اولاد حقیقی کی ابراھیم کہ چاھئے
اللہ کہ کی گوئی پیش کی بات اِس نے مُقدّس کلامِ 8 ھیں۔
یوں گا۔ دے قرار باز راست ذریعے کے ایمان کو غیریہودیوں
سے تجھ قومیں تمام" سنائی، خبری خوش یہ کو ابراھیم نے اُس
ملی۔ برکت اُسے لئے اِس لایا، ایمان ابراھیم 9 "گی۔ پائیں برکت
ھے۔ ملتی برکت سی کی ابراھیم پر لانے ایمان کو سب طرح اِسی
شریعت ھمیں کہ ھیں کرتے تکیہ پر اِس بھی جو لیکن 10
کی اللہ پر اُن گا جائے دیا قرار باز راست سے کرنے پیروی کی
لعنت پر ایک ھر" ھے، فرماتا مُقدّس کلامِ کیونکہ ھے۔ لعنت
عمل پر اِن نہ رکھے، نہ قائم باتیں تمام کی کتاب کی شریعت جو
شریعت بھی کو کسی اللہ کہ ھے صاف تو بات یہ 11 "کرے۔
کلامِ کیونکہ ٹھہراتا، نہیں باز راست پر بنا کی کرنے پیروی کی
ایمان 12 گا۔ رھے جیتا سے ھی ایمان بازراست مطابق کے مُقدّس
جو" ھے، کہتی جو ھے فرق بالکل سے راہ کی شریعت راہ یہ کی
"گا۔ رھے جیتا وہ گا کرے یوں
لعنت کی شریعت ھمیں کردے فدیہ ھمارا نے مسیح لیکن 13
خاطر ھماری وہ کہ کیا طرح اِس نے اُس یہ ھے۔ دیا کرآزاد سے
بھی جسے" ھے، لکھا میں مُقدّس کلامِ کیونکہ بنا۔ لعنت خود
کا اِس 14 "ھے۔ لعنت کی اللہ پر اُس ھے گیا لٹکایا سے درخت
کے مسیح وہ ھوئی حاصل کو ابراھیم برکت جو کہ تھا یہ مقصد
وعدہ کرلا ایمان ھم یوں اور ملے بھی کو غیریہودیوں سے وسیلے
پائیں۔ روح ھوا کیا

وعدہ اور شریعت

پارٹیاں دو جب لیں۔ مثال ایک کی زندگی انسانی بھائیو، 15
اِس کوئی تو ھیں کرتی معاھدہ کرھو متفق میں معاملے کسی
غور اب 16 سکتا۔ کرنہیں اضافہ میں اِس یا منسوخ کو معاھدے
ھی سے اولاد کی اُس اور ابراھیم وعدے اپنے نے اللہ کہ کریں
ھے ھوا استعمال لئے کے اولاد میں عبرانی لفظ جو لیکن گئے۔
ھے وہ اور ھے فرد ایک بلکہ نہیں افراد سے بہت مراد سے اِس
عہد سے ابراھیم نے اللہ کہ ھے یہ مراد سے کہنے 17 مسیح۔
کے سال 430 جو شریعت کیا۔ وعدہ کا رکھنے قائم اُسے کرباندھ
نہیں منسوخ وعدہ کا اللہ کے کرد کو عہد اِس گئی دی بعد
پیروی کی شریعت میراث کی ابراھیم اگر کیونکہ 18 سکتی۔ کر
لیکن ھوتی۔ نہ منحصر پر وعدے کے اللہ وہ پھر تو ملتی سے کرنے
دے کو ابراھیم پر بنا کی وعدے اپنے اِسے نے اللہ تھا۔ نہیں ایسا
دیا۔
کے وعدے لئے اِس اُسے تھا؟ مقصد کیا کا شریعت پھر تو 19
اُسے اور کرے۔ ظاھر کو گناھوں کے لوگوں تاکہ گیا دیا علاوہ
آنہ اولاد وہ کی ابراھیم تک جب تھا رھنا قائم تک وقت اُس
کے فرشتوں شریعت اپنی نے اللہ تھا۔ گیا کیا وعدہ سے جس جاتی
میں بیچ کے لوگوں اور اللہ جو دی دے کو موسیٰ سے وسیلے
جب ھے ھوتا ضروری وقت اُس درمیانی اب 20 رھا۔ درمیانی
ھے۔ ضرورت کی کرانے اتفاق میں پارٹیوں زیادہ سے ایک
جب کیا نہ استعمال درمیانی نے اُس ھے ھی ایک جو اللہ لیکن
کیا۔ وعدہ سے ابراھیم نے اُس

مقصد کا شریعت

کے وعدوں کے اللہ شریعت کہ ھے یہ مطلب کا اِس کیا تو 21
جو ھوتی ملی شریعت ایسی کو انسان اگر !نہیں ھرگز ھے؟ خلاف
باز راست سے کرنے پیروی کی اُس سب پھر تو سکتی دلا زندگی
کے گناہ دنیا پوری کہ ھے فرماتا مُقدّس کلامِ لیکن 22 ٹھہرتے۔
پر مسیح عیسیٰ صرف وعدہ کا اللہ ھمیں چنانچہ ھے۔ میں قبضے
ھے۔ ھوتا حاصل سے لانے ایمان
شریعت ھوئی یاب دست راہ یہ کی ایمان کہ پہلے سے اِس 23
وقت اُس ھم میں قید اِس تھا۔ رکھا محفوظ کے کرقید ھمیں نے
یوں 24 تھی۔ ھوئی نہیں ظاھر راہ کی ایمان تک جب رھے تک
اُسے گئی۔ دی داری ذمہ کی کرنے تربیت ھماری کو شریعت
قرار باز راست سے ایمان ھمیں تاکہ تھا پہنچانا تک مسیح ھمیں
ھم لئے اِس ھے گئی آ راہ کی ایمان چونکہ اب 25 جائے۔ دیا
رھے۔ نہیں تحت کے تربیت کی شریعت
کے اللہ سب آپ سے لانے ایمان پر عیسیٰ مسیح کیونکہ 26
بپتسمہ میں مسیح کو جتنوں سے میں آپ 27 ھیں۔ گئے بن فرزند
نہ رھا یہودی نہ اب 28 لیا۔ پہن کو مسیح نے اُنھوں گیا دیا
مسیح عورت۔ نہ رھا مرد نہ آزاد، نہ رھا غلام نہ غیریہودی،

کہ ہے یہ شرط 29 ہیں۔ ایک سب کے سب آپ میں عیسیٰ
کے چیزوں اُن اور اولاد کی ابراہیم آپ تب ہوں۔ کے مسیح آپ
ہے۔ کیا نے اللہ وعدہ کا جن ہیں وارث

4

1 اُس وہ ہے وارث کا ملکیت کی باپ اپنے بیٹا جو دیکھیں،
حالانکہ ہو، نہ بالغ وہ تک جب نہیں فرق سے غلاموں تک وقت
کی مقرر سے طرف کی باپ 2 ہے۔ مالک کا ملکیت پوری وہ
کی اُس اور کرتے بھال دیکھ کی اُس دوسرے تک عمر ہوئی
دنیا تھے بچے جب بھی ہم طرح اِسی 3 ہیں۔ سنبھالتے ملکیت
نے اللہ تو گیا آ وقت مقررہ جب لیکن 4 تھے۔ غلام کے قوتوں کی
شریعت وہ کر ہو پیدا سے عورت ایک دیا۔ بھیج کو فرزند اپنے
تھے تابع کے شریعت جو ہمیں کر دے فدیہ تاکہ 5 ہوا تابع کے
ہے۔ ملا مرتبہ کا ہونے فرزند کے اللہ ہمیں یوں دے۔ کر آزاد
اپنے نے اللہ لئے اِس ہیں فرزند کے اُس آپ چونکہ اب 6
"ابّا" جو روح وہ دیا، بھیج میں دلوں ہمارے کو روح کے فرزند
غلام آپ اب غرض 7 ہے۔ رہتا پکارتا کر کہہ "باپ اے" یعنی
یہ کا ہونے بیٹا اور ہیں۔ رکھتے حیثیت کی بیٹے بلکہ رہے نہ
ہے۔ دیا بنا بھی وارث کو آپ نے اللہ کہ ہے مطلب

فکر لئے کے گلتیوں کی پولس

8 کے اُن آپ تو تھے جانتے نہیں کو اللہ آپ جب میں ماضی
کو اللہ آپ اب لیکن 9 ہیں۔ نہیں خدا میں حقیقت جو تھے غلام
آپ پھر تو ہے۔ لیا جان کو آپ نے اللہ اب بلکہ ہیں، جانتے
جانے واپس کیوں طرف کی اصولوں گھٹیا اور کمزور اِن کر مُڑ
آپ 10 ہیں؟ چاہتے آنا میں غلامی کی اِن دوبارہ آپ کیا ہیں؟ لگے
ہیں۔ مناتے سال اور موسم ماہ، دن، خاص سے فکرمندی بڑی
11 محنت پر آپ میری کہیں ہے، ڈر میں بارے کے آپ مجھے
جائے۔ نہ ضائع مشقت

12 جائیں، بن مانند میری کہ ہوں کرتا التجا سے آپ مَیں بھائیو،
ساتھ میرے نے آپ ہوں۔ گیا بن مانند کی آپ تو مَیں کیونکہ
مَیں جب کہ ہے معلوم کو آپ 13 کیا۔ نہیں سلوک غلط کوئی
کی اِس تو سنائی خبری خوش کی اللہ کو آپ دفعہ پہلی نے
میری اگرچہ لیکن 14 تھی۔ حالت کمزور کی جسم میرے وجہ
مجھے نے آپ تو بھی تھی باعث کا آزمائش لئے کے آپ حالت یہ
خوش یوں مجھے نے آپ بلکہ سمجھا، نیچ مجھے نہ جانا، نہ حقیر
خود عیسیٰ مسیح یا فرشتہ کوئی کا اللہ مَیں کہ جیسا کہا آمدید

مَیں ہے؟ ہوا کیا اب !تھے خوش اِتنے آپ وقت اُس 15 ہوں۔
آنکھیں اپنی آپ تو ملتا موقع کو آپ اگر وقت اُس ہوں، گواہ
حقیقت کو آپ مَیں اب کیا تو 16 دیتے۔ دے مجھے کر نکال
ہوں؟ گیا بن دشمن کا آپ سے وجہ کی بتانے
17 وہ دوسرے لوگ آپ کی دوستی پانے کی پوری جد و
آپ وہ بس ہے۔ نہیں صاف نیت کی اُن لیکن ہیں، رہے کر جہد
جد میں حق کے ہی اُن آپ تاکہ ہیں چاہتے کرنا جدا سے مجھ کو
جد کی پانے دوستی کی آپ لوگ جب 18 رہیں۔ کرتے جہد و
اچھا مقصد کا اِس لیکن ٹھیک، تو ہے یہ تو ہیں کرتے جہد و
ہے، ہوتی اچھی وقت ہر جہد و جد صحیح ہاں، چاہئے۔ ہونا
میرے 19 ہوں۔ درمیان کے آپ مَیں جب وقت اُس صرف نہ
محسوس درد سا کا دینے جنم کو آپ دوبارہ مَیں اب !بچو پیارے
آپ مسیح تک جب گا رہوں کرتا تک وقت اُس اور ہوں رہا کر
ہوتا پاس کے آپ وقت اِس مَیں کاش 20 پکڑے۔ نہ صورت میں
کے آپ مَیں کیونکہ سکتا، کر بات سے آپ میں انداز فرق تاکہ
!ہوں میں اُلجھن بڑی سے سبب

مثال کی سارہ اور ہاجرہ

21 آپ جو شریعت کے تابع رہنا چاہتے ہیں مجھے ایک بات
وہ 22 ہے؟ کہتی شریعت جو سنتے نہیں بات وہ آپ کیا بتائیں،
تھا، بیٹا کا لونڈی ایک تھے۔ بیٹے دو کے ابراہیم کہ ہے کہتی
حسبِ پیدائش کی بیٹے کے لونڈی 23 کا۔ عورت آزاد ایک
غیرمعمولی پیدائش کی بیٹے کے عورت آزاد لیکن تھی، معمول
کنایتہً یہ جب 24 ہوا۔ پورا وعدہ کا اللہ میں اُس کیونکہ تھی،
کرتی نمائندگی کی عہدوں دو کے اللہ خواتین دو یہ تو جائے سمجھا
نمائندگی کی عہد ہوئے بندھے پر پہاڑ سینا ہاجرہ خاتون پہلی ہیں۔
لئے کے غلامی وہ ہیں ہوتے پیدا سے اُس بچے جو اور ہے، کرتی
ہے علامت کی سینا پہاڑ واقع میں عرب جو ہاجرہ 25 ہیں۔ مقرر
تمام کے اُس اور وہ ہے۔ رکھتی مطابقت سے یروشلم شہر موجودہ
آزاد یروشلم آسمانی لیکن 26 ہیں۔ گزارتے زندگی میں غلامی بچے
لکھا میں مُقدّس کلامِ کیونکہ 27 ہے۔ ماں ہماری وہی اور ہے
ہے،

ہے، بےاولاد جو تُو جا، ہو خوش"
سکتی۔ دے نہیں جنم کو بچے جو
بلند آواز سے شادیانہ بجا،
تُو جسے پیدائش کا درد نہ ہوا۔
کیونکہ اب ترک کی ہوئی عورت کے بچے

بلکہ کروائیں ختنہ اپنا صرف نہ والے کرنے پریشان کو آپ
جائیں۔ بن خوجے

لیکن ہے۔ گیا بُلایا لئے کے ہونے آزاد کو آپ بھائیو، 13
کو فطرت آلودہ گناہ کی آپ سے آزادی اِس کہ رہیں خبردار
میں روح کی محبت بجائے کے اِس ملے۔ نہ موقع کا آنے میں عمل
ایک شریعت پوری کیونکہ 14 کریں۔ خدمت کی دوسرے ایک
رکھنا محبت ویسی سے پڑوسی اپنے" ہے، ہوئی سمائی میں حکم ھی
دوسرے ایک آپ اگر 15 "ہے۔ رکھتا سے آپ اپنے تُو جیسی
ایک آپ کہ ہو نہ ایسا ! خبردار تو ھیں پھاڑتے اور کاٹتے کو
جائیں۔ ہو تباہ سب کے کر ختم کو دوسرے

فطرت انسانی اور القدس روح

گزاریں۔ زندگی میں القدس روح کہ ہوں کہتا یہ تو مَیں 16
گے۔ کریں نہیں پوری خواہشات کی فطرت پرانی اپنی آپ پھر
کے اُس وہ ہے چاہتی فطرت پرانی ہماری کچھ جو کیونکہ 17
ہے چاہتا روح کچھ جو اور ہے، چاہتا روح جو ہے خلاف
یہ ہے۔ چاہتی فطرت پرانی ہماری جو ہے خلاف کے اُس وہ
نہیں کچھ وہ آپ لئے اِس ھیں، دشمن کے دوسرے ایک دونوں
آپ القدس روح جب لیکن 18 ھیں۔ چاہتے کرنا آپ جو پاتے کر
ہوتے۔ نہیں تابع کے شریعت آپ تو ہے کرتا راھنمائی کی

ہے۔ ہوتا ظاہر صاف وہ ہے کرتی فطرت پرانی کام جو 19
دشمنی، جادوگری، پرستی، بُت 20 عیاشی، ناپاکی، زناکاری، مثلاً
جلن، 21 بازی، پارٹی بن، اَن غرضی، خود غصہ، حسد، جھگڑا،
چکا کرا آگاہ کو آپ بھی پہلے مَیں وغیرہ۔ رلیاں رنگ بازی، نشہ
زندگی کی طرح اِس جو کہ ہوں کہتا پھر بار ایک اب لیکن ہوں،
گے۔ پائیں نہیں میں میراث بادشاہی کی اللہ وہ ھیں گزارتے

صلح خوشی، محبت، وہ ہے۔ فرق پھل کا القدس روح 22
نفس ضبطِ اور نرمی 23 وفاداری، نیکی، مہربانی، صبر، سلامتی،
ہوتی۔ نہیں خلاف کے چیزوں ایسی شریعت ہے۔ کرتا پیدا
کو فطرت پرانی اپنی نے اُنہوں ھیں کے عیسیٰ مسیح جو اور 24
ہے۔ دیا کر مصلوب سمیت خواہشوں بُری اور رغبتوں کی اُس
قدم ہم آئیں، لئے اِس ھیں گزارتے زندگی میں روح ہم چونکہ 25
ہوں، مغرور ہم نہ 26 رھیں۔ بھی چلتے مطابق کے اُس قدم بہ
حسد سے دوسرے ایک یا کریں مشتعل کو دوسرے ایک نہ
کریں۔

“ھیں۔ زیادہ سے بچوں کے عورت شدہ شادی
ھیں۔ فرزند کے وعدے کے اللہ طرح کی اسحاق آپ بھائیو، 28
اسحاق تھا ہوا پیدا معمول حسبِ جو نے اسمٰعیل وقت اُس 29
بھی آج تھا۔ ہوا پیدا سے قدرت کی القدس روح جو ستایا کو
اِس" ہے؟ گیا فرمایا کیا میں مُقدّس کلام لیکن 30 ہے۔ ھی ایسا
آزاد وہ کیونکہ دیں، نکال سے گھر کو بیٹے کے اِس اور لونڈی
بھائیو، غرض 31 "گا۔ پائے نہیں ورثہ ساتھ کے بیٹے کے عورت
کے۔ عورت آزاد بلکہ ھیں نہیں فرزند کے لونڈی ہم

5

اپنی آزادی محفوظ رکھیں

اب تو ہے۔ کیا آزاد ھی لئے کے رہنے آزاد ہمیں نے مسیح 1
دیں۔ نہ ڈالنے جوا کا غلامی میں گلے اپنے دوبارہ اور رھیں قائم
ختنہ اپنا آپ اگر کہ ہوں بتاتا کو آپ پولس مَیں ! سنیں 2
ایک میں 3 گا۔ ہو نہیں فائدہ کوئی کا مسیح کو آپ تو کروائیں
ختنہ اپنا بھی نے جس کہ ہوں کرتا تصدیق کی بات اِس پھر بار
کرے۔ پیروی کی شریعت پوری وہ کہ ہے فرض کا اُس کروایا
ھیں چاہتے بننا باز راست سے کرنے پیروی کی شریعت جو آپ 4
کے اللہ آپ ہاں، رہا۔ نہ واسطہ کوئی ساتھ کے مسیح کا آپ
دلائی اُمید فرق ایک ہمیں لیکن 5 ھیں۔ گئے ہو دُور سے فضل
ہے۔ دیتا قرار باز راست ہمیں ھی خدا کہ ہے یہ اُمید ہے۔ گئی
بازی راست اِسی کر رکھ ایمان باعث کے القدس روح ہم چنانچہ
میں عیسیٰ مسیح ہم جب کیونکہ 6 ھیں۔ رہتے تڑپتے لئے کے
پڑتا۔ نہیں فرق کوئی سے کروانے نہ یا کروانے ختنہ تو ھیں ہوتے
ہوتا ظاہر سے کرنے محبت جو ہے پڑتا سے ایمان اُس صرف فرق
ہے۔
کس پھر تو ! تھے رہے کر ترقی اچھی میں دوڑ کی ایمان آپ 7
آپ نے کس 8 لیا؟ روک سے کرنے پیروی کی سچائی کو آپ نے
تھوڑا دیکھیں، 9 ہے۔ بُلاتا کو آپ جو تھا نہیں تو اللہ اُبھارا؟ کو
مجھے 10 ہے۔ دیتا کر خمیر کو آٹے ہوئے گُندھے تمام خمیر سا
ھیں۔ رکھتے سوچ یہی آپ کہ ہے اعتماد اِتنا پر آپ میں خداوند
گی۔ ملے سزا اُسے ہے رہا کر پیدا تفری افرا میں آپ بھی جو
دیتا پیغام یہ مَیں اگر ہے، تعلق میرا تک جہاں بھائیو، 11
رسانی ایذا میری تو ہے ضرورت کی کروانے ختنہ تک اب کہ
مصلوب کے مسیح لوگ تو ہوتا ایسا اگر ہوتی؟ رہی ہو کیوں
کہ ہے بہتر 12 کھاتے۔ نہ ٹھوکر کر سن میں بارے کے ہونے

6

اُٹھانا بوجھ کے دوسرے ایک

جو آپ تو جائے پھنس میں گناہ کسی کوئی اگر بھائیو، 1
خیال بھی اپنا لیکن کریں۔ بحال سے دلی نرم اُسے ہیں روحانی
بوجھ 2 جائیں۔ پھنس میں آزمائش بھی آپ کہ ہو نہ ایسا رکھیں،
آپ طرح اِس کیونکہ کریں، مدد کی دوسرے ایک میں اُٹھانے
مَیں کہ ہے سمجھتا جو 3 گے۔ کریں پوری شریعت کی مسیح
آپ اپنے وہ تو ہے نہیں بھی کچھ میں حقیقت وہ اگرچہ ہوں کچھ
ھی پھر پرکھے۔ عمل ذاتی اپنا ایک ہر 4 ہے۔ رہا دے فریب کو
سے دوسرے کسی اُسے اور گا ہو موقع کا فخر پر آپ اپنے اُسے
کو ایک ہر کیونکہ 5 گی۔ ہو نہ ضرورت کی کرنے موازنہ اپنا
ہے۔ ہوتا اُٹھانا بوجھ ذاتی اپنا
ہے فرض کا اُس ہے جاتی دی تعلیم کی مُقدّس کلامِ جسے 6
کرے۔ شریک میں چیزوں اچھی تمام اپنی کو اُستاد اپنے وہ کہ
دیتا۔ نہیں اُڑانے مذاق اپنا کو انسان اللہ کھانا، مت فریب 7
جو 8 گا۔ کاٹے وہ فصل کی اُسی ہے بوتا انسان بھی کچھ جو
فصل کی ہلاکت وہ بوئے بیج میں کھیت کے فطرت پرانی اپنی
وہ بوئے بیج میں کھیت کے القدس روح جو اور گا۔ کاٹے
کرنے کام نیک ہم چنانچہ 9 گا۔ کاٹے فصل کی زندگی ابدی
فصل ضرور پر وقت مقررہ ہم کیونکہ جائیں، ہو نہ بےدل میں
ڈالیں۔ نہ ہتھیار ہم کہ ہے یہ صرف شرط گے۔ کریں کٹائی کی
کریں، نیکی ساتھ کے سب ہے گیا رہ وقت جتنا آئیں، لئے اِس 10
ہیں۔ بہنیں اور بھائی ہمارے میں ایمان جو ساتھ کے اُن کر خاص

سلام اور آگاہی آخری

سے ہاتھ اپنے ساتھ کے حروف بڑے بڑے مَیں دیکھیں، 11
عزت سامنے کے دنیا جو لوگ یہ 12 ہوں۔ رہا لکھ کو آپ
چاہتے کرنا مجبور پر کروانے ختنہ کو آپ ہیں چاہتے کرنا حاصل
رسائی ایذا اُس وہ کہ ہے، ہی ایک صرف کا اُن مقصد ہیں۔
صلیبی کی مسیح ہم جب ہے ہوتی پیدا تب جو رہیں بچے سے
کراتے ختنہ اپنا جو کہ ہے یہ بات 13 ہیں۔ دیتے تعلیم کی موت
ہیں چاہتے یہ تو بھی کرتے۔ نہیں پیروی کی شریعت خود وہ ہیں
فخر وہ پر حالت کی جسم کے آپ تاکہ کروائیں ختنہ اپنا آپ کہ
خداوند ہمارے صرف مَیں کہ کرے خدا لیکن 14 سکیں۔ کر
صلیب کی اُس کیونکہ کروں۔ فخر پر ہی صلیب کی مسیح عیسیٰ
لئے۔ کے دنیا مَیں اور ہے ہوئی مصلوب لئے میرے دنیا سے
فرق بلکہ پڑتا نہیں فرق کوئی سے کروانے نہ یا کروانے ختنہ 15
کرتا خلق سے سرے نئے کو کسی اللہ جب ہے پڑتا وقت اُس
اور سلامتی اُنہیں ہیں کرتے عمل پر اصول اِس بھی جو 16 ہے۔
کو اسرائیل قوم کی اللہ اور بھی اُنہیں رہے، ہوتا حاصل رحم
بھی۔
پر جسم میرے کیونکہ دے، نہ تکلیف مجھے کوئی آئندہ 17
ہوں۔ غلام کا عیسیٰ مَیں کہ ہیں کرتے ظاہر نشان کے زخموں
روح کی آپ فضل کا مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے بھائیو، 18
آمین۔ رہے۔ ہوتا ساتھ کے

اِفسِیوں

سے مرضی کی اللہ جو ہے، سے طرف کی پولس خط یہ 1
ہے۔ رسول کا عیسیٰ مسیح
جو اُنہیں ہوں، رہا لکھ کو مُقدّسین کے شہر اِفسس مَیں
ہیں۔ دار ایمان میں عیسیٰ مسیح
اور فضل کو آپ مسیح عیسیٰ خداوند اور باپ ہمارا خدا 2
بخشیں۔ سلامتی

برکتیں روحانی میں مسیح

!ہو ثنا و حمد کی باپ کے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے خدا 3
سے برکت روحانی ہر پر آسمان ہمیں نے اُس میں مسیح کیونکہ
ہمیں میں مسیح نے اُس ہی پیشتر سے تخلیق کی دنیا 4 ہے۔ نوازا
سامنے کے اُس میں حالت بےعیب اور مُقدّس ہم تاکہ لیا چن
گزاریں۔ زندگی
کر فیصلہ نے اُس سے ہی پہلے 5 !تھی محبت عظیم کتنی یہ
کی اُس یہی گا۔ لے بنا بیٹیاں بیٹے اپنے میں مسیح ہمیں وہ کہ لیا
تمجید کی فضل جلالی کے اُس ہم تاکہ 6 تھی خوشی اور مرضی
پیارے اپنے ہمیں نے اُس جو لئے کے نعمت مفت اُس کریں،
ہمارا سے خون کے مسیح نے اُس کیونکہ 7 دی۔ دے میں فرزند
ہے۔ دیا کر معاف کو گناہوں ہمارے اور آزاد ہمیں کر دے فدیہ
عطا ہمیں سے کثرت نے اُس جو 8 ہے وسیع کتنا فضل یہ کا اللہ
ہے۔ کیا
پر ہم نے اللہ 9 کے کر اظہار کا دانائی اور حکمت پوری اپنی
پسند اُسے جو منصوبہ وہ یعنی دی، کر ظاہر مرضی پوشیدہ اپنی
منصوبہ 10 تھا۔ رکھا بنا سے پہلے میں مسیح نے اُس جو اور تھا
کائنات تمام میں مسیح اللہ تو گا آئے وقت مقررہ جب کہ ہے یہ
تحت کے مسیح کر مل کچھ سب وقت اُس گا۔ دے کر جمع کو
پر۔ زمین یا ہو پر آسمان وہ خواہ گا، جائے ہو
ہیں۔ گئے بن بھی وارث کے بادشاہی آسمانی ہم میں مسیح 11
کچھ سب وہ کیونکہ کیا، مقرر لئے کے اِس ہمیں سے پہلے نے اللہ
جائے۔ ہو پورا ارادہ کا مرضی کی اُس کہ ہے دیتا سرانجام یوں
باعث کا ستائش کی جلال کے اُس ہم کہ ہے چاہتا وہ اور 12
رکھی۔ اُمید پر مسیح سے پہلے نے جنہوں ہم بنیں،
اور کلام کا سچائی آپ کیونکہ ہیں، میں مسیح بھی آپ 13
آپ نے اللہ اور لائے۔ ایمان کر سن خبری خوش کی نجات اپنی
تھا۔ کیا نے اُس وعدہ کا جس دی لگا مُہر کی القدس روح بھی پر
ضمانت یہ ہمیں وہ ہے۔ بیعانہ کا میراث ہماری القدس روح 14
ہمیں کر دے فدیہ ہیں ملکیت کی اُس جو ہمارا اللہ کہ ہے دیتا
یہ مقصد کا زندگی ہماری کیونکہ گا۔ پہنچائے تک مخلصی پوری
جائے۔ کی ستائش کی جلال کے اُس کہ ہے

دعا کی پولس

تمام کی آپ اور ایمان کے آپ پر عیسیٰ خداوند مَیں بھائیو، 15
کا خدا لئے کے آپ 16 کر سن میں بارے کے محبت سے مُقدّسین
کرتا یاد میں دعاؤں اپنی کو آپ بلکہ آتا نہیں باز سے کرنے شکر
عیسیٰ خداوند ہمارے کہ ہے یہ دعا خاص میری 17 ہوں۔ رہتا
روح کی مکاشفہ اور دانائی کو آپ باپ جلالی اور خدا کا مسیح
آپ کر کرے وہ 18 سکیں۔ جان پر طور بہتر اُسے آپ تاکہ دے
جان آپ ہی پھر کیونکہ جائیں۔ ہو روشن آنکھیں کی دلوں کے
کو آپ نے اُس لئے کے جس ہے اُمید کیسی یہ کہ گے لیں
کو مُقدّسین جو ہے دولت کیسی میراث جلالی یہ کہ ہے، بُلایا
کا قدرت کی اُس پر والوں رکھنے ایمان ہم کہ اور 19 ہے، حاصل
جس 20 ہے قدرت بےحد وہی یہ ہے۔ زبردست کتنا اظہار
پر آسمان کے کر زندہ سے میں مُردوں کو مسیح نے اُس سے
قوت، اختیار، حکمران، ہر مسیح وہاں 21 بٹھایا۔ ہاتھ دہنے اپنے
میں دنیا اِس خواہ ہے، سرفراز کہیں سے نام ہر ہاں حکومت،
کے پاؤں کے اُس کچھ سب نے اللہ 22 میں۔ دنیا والی آنے یا ہو
کی جماعت اپنی نے اُس یہ دیا۔ بنا سر کا سب اُسے کے کر نیچے
پوری سے مسیح جسے اور ہے بدن کا مسیح جو 23 کیا خاطر
سب سے طرح ہر جو سے اُس یعنی ہے ہوتی حاصل معموری
ہے۔ دیتا کر معمور کچھ

2

تک زندگی سے موت

طور روحانی سے وجہ کی گناہوں اور خطاؤں اپنی بھی آپ 1
دنیا اِس ہوئے پھنسے میں اِن آپ پہلے کیونکہ 2 تھے۔ مُردہ پر
کی ہَوا آپ تھے۔ گزارتے زندگی مطابق کے طریقوں طور کے
اُن وقت اِس جو کے روح اُس تھے، تابع کے سردار کے قوتوں
بھی ہم تو پہلے 3 ہیں۔ نافرمان کے اللہ جو ہے عمل سرگرمِ میں
کی فطرت پرانی اپنی بھی ہم تھے۔ گزارتے زندگی میں اُن سب

رہے۔ کرتے کوشش کی کرنے پوری سوچ اور مرضی شہوتیں،
ہونا نازل غضب کا اللہ پر طور فطری بھی پر ہم طرح کی دوسروں
تھا۔
ہم سے شدت اِتنی وہ اور ہے وسیع اِتنا رحم کا اللہ لیکن 4
تھے مُردہ میں گناہوں اپنے ہم اگرچہ کہ 5 ہے رکھتا محبت سے
کو آپ ہاں، دیا۔ کر زندہ ساتھ کے مسیح ہمیں نے اُس تو بھی
پر عیسیٰ مسیح ہم جب 6 ہے۔ ملی نجات سے ہی فضل کے اللہ
آسمان کے کر زندہ ساتھ کے مسیح ہمیں نے اُس تو لائے ایمان
آنے اللہ سے کرنے مہربانی پر ہم میں مسیح عیسیٰ 7 دیا۔ بٹھا پر
تھا۔ چاہتا دکھانا دولت لامحدود کی فضل اپنے میں زمانوں والے
نجات پر لانے ایمان کو آپ کہ ہے ہی فضل کا اُس یہ کیونکہ 8
بخشش کی اللہ بلکہ ہے نہیں سے طرف کی آپ یہ ہے۔ ملی
ملی، نہیں میں نتیجے کے کام کسی اپنے ہمیں نجات یہ اور 9 ہے۔
اُسی ہم ہاں، 10 سکتا۔ کر نہیں فخر پر آپ اپنے کوئی لئے اِس
کے کرنے کام نیک میں مسیح نے اُس جنہیں ہیں مخلوق کی
تیار لئے ہمارے سے پہلے نے اُس کام یہ اور ہے۔ کیا خلق لئے
دیتے سرانجام اُنہیں ہم کہ ہے چاہتا وہ کیونکہ ہیں، رکھے کر
گزاریں۔ زندگی ہوئے

ایک میں مسیح

تھے۔ کیا آپ میں ماضی کہ رکھیں میں ذہن بات یہ 11
اگرچہ تھے کرتے استعمال مختون لفظ لئے اپنے صرف یہودی
جو کو آپ ہیں۔ کرواتے سے ہاتھوں انسانی صرف ختنہ اپنا وہ
مسیح آپ وقت اُس 12 تھے۔ دیتے قرار نامختون وہ ہیں غیریہودی
سکے بن نہ شہری کے قوم اسرائیل آپ تھے۔ چلتے ہی بغیر کے
کئے سے قوم اپنی ذریعے کے عہدوں نے اللہ وعدے جو اور
اُمید کوئی کی آپ میں دنیا اِس تھے۔ نہیں لئے کے آپ وہ تھے
اب لیکن 13 تھے۔ گزارتے زندگی ہی بغیر کے اللہ آپ تھی، نہیں
مسیح کو آپ اب لیکن تھے، دُور آپ پہلے ہیں۔ میں مسیح آپ
مسیح کیونکہ 14 ہے۔ گیا لایا قریب سے وسیلے کے خون کے
ملا کو غیریہودیوں اور یہودیوں نے اُسی اور ہے صلح ہماری
نے اُس کے کر قربان کو جسم اپنے ہے۔ دیا بنا قوم ایک کر
دوسرے ایک کے کر الگ اُنہیں نے جس دی گرا دیوار وہ
احکام کے اُس کو شریعت نے اُس 15 تھا۔ رکھا بنا دشمن کے

کر ملا کو گروہوں دونوں تاکہ دیا کر منسوخ سمیت ضوابط اور
اور ہو ایک میں اُس جو انسان ایسا کرے، خلق انسان نیا ایک
سے موت صلیبی اپنی 16 گزارے۔ زندگی ساتھ کے سلامتی صلح
کے اللہ کی اُن کر ملا میں بدن ایک کو گروہوں دونوں نے اُس
کر ختم دشمنی یہ میں آپ اپنے نے اُس ہاں، کرائی۔ صلح ساتھ
خوش کی سلامتی صلح کو گروہوں دونوں کرآنے اُس 17 دی۔
آپ اور تھے دُور سے اللہ جو کو غیریہودیوں آپ سنائی، خبری
مسیح دونوں ہم اب 18 تھے۔ قریب کے اُس جو بھی کو یہودیوں
ہیں۔ سکتے آحضور کے باپ میں روح ہی ایک ذریعے کے
بلکہ رہے نہیں اجنبی اور پردیسی آپ اب میں نتیجے 19
کو آپ 20 ہیں۔ کے گھرانے کے اللہ اور وطن ہم کے مُقدّسین
کونے کے جس ہے گیا کیا تعمیر پر بنیاد کی نبیوں اور رسولوں
عمارت پوری میں اُس 21 ہے۔ خود عیسیٰ مسیح پتھر بنیادی کا
جاتی بن گھر مُقدّس کا اللہ میں خداوند بڑھتی بڑھتی اور جاتی جُڑ
ہو تعمیر بھی کی آپ میں اُس ساتھ ساتھ کے دوسروں 22 ہے۔
جائیں۔ بن گاہ سکونت کی اللہ میں روح آپ تاکہ ہے رہی

3

خدمت میں غیریہودیوں کی پولس

مسیح خاطر کی غیریہودیوں آپ جو پولس مَیں سے وجہ اِس 1
لیا سن تو نے آپ 2 ہوں۔ کرتا دعا سے اللہ ہوں قیدی کا عیسیٰ
خاص کی *چلانے انتظام کا فضل کے اللہ میں آپ مجھے کہ ہے
مختصر ہی پہلے نے مَیں طرح جس 3 ہے۔ گئی دی داری ذمہ
جب 4 دیا۔ کر ظاہر راز یہ پر مجھ خود نے اللہ ہے، لکھا پر طور
مجھے کہ گے لیں جان آپ تو لکھا نے مَیں جو گے پڑھیں وہ آپ
گزرے 5 ہے۔ آئی سمجھ کیا کیا میں بارے کے راز کے مسیح
اِسے نے اُس اب لیکن کی، نہیں ظاہر بات یہ نے اللہ میں زمانوں
کر ظاہر پر نبیوں اور رسولوں مُقدّس اپنے ذریعے کے القدس روح
ذریعے کے خبری خوش کی اُس کہ ہے یہ راز کا اللہ اور 6 دیا۔
ہی ایک وارث، کے بادشاہی آسمانی ساتھ کے اسرائیل غیریہودی
مسیح نے اللہ جو ہیں شریک میں وعدے اُسی اور اعضا کے بدن
ہے۔ کیا میں عیسیٰ
اظہار کے قدرت کی اُس اور فضل مفت کے اللہ مَیں 7
تمام کے اللہ مَیں اگرچہ 8 گیا۔ بن خادم کا خبری خوش سے

* 3:2 فضل کا انتظام چلانے: یعنی خوش خبری سنانے۔

مَیں کہ بخشا فضل یہ مجھے نے اُس تو بھی ہوں کمتر سے مُقدّسین
جو سناؤں خبری خوش کی دولت لامحدود اُس کو غیریہودیوں
کہ گئی بن داری ذمہ میری یہی 9 ہے۔ یاب دست میں مسیح
میں زمانوں گزرے جو کروں ظاہر انتظام کا راز اُس پر سب مَیں
چاھتا اللہ کیونکہ 10 رہا۔ پوشیدہ میں خدا خالق کے چیزوں سب
کو قوتوں اور حکمرانوں آسمانی ھی جماعت کی مسیح اب کہ تھا
اُس یہی 11 پہنچائے۔ علم میں بارے کے حکمت وسیع کی اللہ
کے عیسیٰ مسیح خداوند ھمارے نے اُس جو تھا منصوبہ ازلی کا
کر رکھ ایمان پر اُس اور ہیں اُس 12 پہنچایا۔ تک تکمیل سے وسیلے
ھیں۔ سکتے آحضور کے اللہ ساتھ کے اعتماد اور آزادی پوری ھم
مصیبتیں میری آپ کہ ہے گزارش سے آپ میری لئے اِس 13
کر برداشت خاطر کی آپ مَیں یہ جائیں۔ ہو نہ بےدل کر دیکھ
ھیں۔ باعث کا عزت کی آپ یہ اور ھوں، رھا

محبت کی مسیح

ھوں، ٹیکتا گھٹنے اپنے حضور کے باپ مَیں سے وجہ اِس 14
خاندان ہر کا زمین و آسمان سے جس سامنے کے باپ اُس 15
کے دولت کی جلال اپنے وہ کہ ہے دعا میری 16 ہے۔ نامزد
طور باطنی سے وسیلے کے روح کے اُس آپ کہ بخشے یہ موافق
کے آپ ذریعے کے ایمان مسیح کہ 17 پائیں، تقویت زبردست پر
محبت آپ کہ ہے دعا میری ھاں، کرے۔ سکونت میں دلوں
باقی آپ کہ 18 گزاریں یوں زندگی پر بنیاد اِس اور پکڑیں جڑ میں
مسیح کہ جائیں بن قابل کے سمجھنے یہ ساتھ کے مُقدّسین تمام
گہری کتنی اور اونچی کتنی لمبی، کتنی چوڑی، کتنی محبت کی
ہر جو لیں جان محبت یہ کی مسیح آپ کہ کرے خدا 19 ہے۔
بھر سے معموری پوری کی اللہ یوں اور ہے افضل کہیں سے علم
جائیں۔
میں ھم جو موافق کے قدرت اُس اپنی جو ھو تمجید کی اللہ 20
ہر ھماری جو ہے سکتا کر کام زبردست ایسا ہے رھی کر کام
اُس اور عیسیٰ مسیح ھاں، 21 ہے۔ باھر کہیں سے دعا اور سوچ
تک ابد سے ازل اور پشت در پشت تمجید کی اللہ میں جماعت کی
آمین۔ رہے۔ ھوتی

4

یگانگت کی بدن

کرتا تاکید کو آپ ھوں قیدی میں خداوند جو مَیں چنانچہ 1
آپ نے خدا لئے کے جس چلیں مطابق کے زندگی اُس کہ ھوں
کام سے صبر رھیں، دل نرم اور حلیم وقت ھر 2 ہے۔ بُلایا کو
کریں۔ برداشت اُسے کر رکھ محبت سے دوسرے ایک اور لیں
رکھنے قائم یگانگت کی روح کر رہ میں بندھن کے سلامتی صلح 3
ہے۔ روح ھی ایک اور بدن ھی ایک 4 کریں۔ کوشش پوری کی
خداوند، ایک 5 گیا۔ بُلایا لئے کے اُمید ھی ایک بھی کو آپ یوں
واحد کا سب جو ہے، خدا ایک 6 ہے۔ بپتسمہ ایک ایمان، ایک
ہے کرتا کام ذریعے کے سب ہے، مالک کا سب وہ ہے۔ باپ
ہے۔ موجود میں سب اور

ایک ھر مسیح لیکن گیا۔ بخشا فضل کا اللہ کو سب ھم اب 7
کلامِ لئے اِس 8 ہے۔ کرتا عطا فضل یہ سے پیمانے مختلف کو
ھجوم کا قیدیوں کر چڑھ پر بلندی نے اُس" ہے، فرماتا مُقدّس
کہ کریں غور اب 9 "دیئے۔ تحفے کو آدمیوں اور لیا کر گرفتار
کی زمین وہ پہلے کہ ہے مطلب کا اِس ہے۔ گیا کیا ذکر کا چڑھنے
سے آسمانوں تمام جو ہے وھی وہ اُترا جو 10 اُترا۔ میں گہرائیوں
کرے۔ معمور سے آپ اپنے کو کائنات تمام تاکہ گیا چڑھ اونچا
نوازا۔ سے خادموں کے طرح طرح کو جماعت اپنی نے اُسی 11
بعض اور چرواھے بعض مبشر، بعض نبی، بعض رسول، بعض
کرنے خدمت کو مُقدّسین کہ ہے یہ مقصد کا اِن 12 ھیں۔ اُستاد
ھو ترقی و تعمیر کی بدن کے مسیح یوں اور جائے کیا تیار لئے کے
کی فرزند کے اللہ اور ایمان سب ھم سے طریقے اِس 13 جائے۔
مسیح کر مل ھم اور گے، جائیں ھو بالغ کر ھو ایک میں پہچان
بچے ھم پھر 14 گے۔ کریں منعکس کو بلوغت اور معموری کی
پھرتے اُچھلتے سے جھونکے ایک ھر کے تعلیم اور گے، رھیں نہیں
ھمیں سے بازی دھوکے اور چالاکی اپنی لوگ جب گے رھیں نہیں
کے اِس 15 گے۔ کریں کوشش کی پھنسانے میں جالوں اپنے
مسیح سے لحاظ ھر کے کر بات سچی میں روح کی محبت ھم بجائے
کے نسوں وھی 16 ہے۔ سر ھمارا جو گے جائیں بڑھتے طرف کی
کے دوسرے ایک کو حصوں مختلف کے بدن پورے ذریعے
موافق کے طاقت اپنی حصہ ھر ہے۔ دیتا کر متحد کر جوڑ ساتھ
اپنی اور بڑھتا میں روح کی محبت بدن پورا یوں اور ہے، کرتا کام
ہے۔ رھتا کرتا تعمیر

زندگی نئی میں مسیح

17 پس مَیں خداوند کے نام میں آپ کو آگاہ کرتا ہوں کہ
اب سے غیرایمان داروں کی طرح زندگی نہ گزاریں جن کی سوچ
بے کار ہے 18 اور جن کی سمجھ اندھیرے کی گرفت میں ہے۔
اُن کا اُس زندگی میں کوئی حصہ نہیں جو اللہ دیتا ہے، کیونکہ
وہ جاہل ہیں اور اُن کے دل سخت ہو گئے ہیں۔ 19 بےحس ہو
کر اُنہوں نے اپنے آپ کو عیاشی کے حوالے کر دیا۔ یوں وہ نہ
بجھنے والی پیاس کے ساتھ ہر قسم کی ناپاک حرکتیں کرتے ہیں۔
20 لیکن آپ نے مسیح کو یوں نہیں جانا۔ 21 آپ نے تو اُس
کے بارے میں سن لیا ہے، اور اُس میں ہو کر آپ کو وہ سچائی
سکھائی گئی جو عیسیٰ میں ہے۔ 22 چنانچہ اپنے پرانے انسان کو
اُس کے پرانے چال چلن سمیت اُتار دینا، کیونکہ وہ اپنی دھوکے
باز شہوتوں سے بگڑتا جا رہا ہے۔ 23 اللہ کو آپ کی سوچ کی تجدید
کرنے دیں 24 اور نئے انسان کو پہن لیں جو یوں بنایا گیا ہے کہ
وہ حقیقی راست بازی اور قدوسیت میں اللہ کے مشابہ ہے۔
25 اِس لئے ہر شخص جھوٹ سے باز رہ کر دوسروں سے
سچ بات کرے، کیونکہ ہم سب ایک ہی بدن کے اعضا ہیں۔
26 غصے میں آتے وقت گناہ مت کرنا۔ آپ کا غصہ سورج کے
غروب ہونے تک ٹھنڈا ہو جائے، 27 ورنہ آپ ابلیس کو اپنی
زندگی میں کام کرنے کا موقع دیں گے۔ 28 چور اب سے چوری
نہ کرے بلکہ خوب محنت مشقت کر کے اپنے ہاتھوں سے اچھا
کام کرے۔ ہاں، وہ اِتنا کمائے کہ ضرورت مندوں کو بھی کچھ
دے سکے۔ 29 کوئی بھی بُری بات آپ کے منہ سے نہ نکلے بلکہ
صرف ایسی باتیں جو دوسروں کی ضروریات کے مطابق اُن کی
تعمیر کریں۔ یوں سننے والوں کو برکت ملے گی۔ 30 اللہ کے مُقدّس
روح کو دُکھ نہ پہنچانا، کیونکہ اُسی سے اللہ نے آپ پر مُہر لگا کر
یہ ضمانت دے دی ہے کہ آپ اُسی کے ہیں اور نجات کے دن
بچ جائیں گے۔ 31 تمام طرح کی تلخی، طیش، غصے، شور شرابہ،
گالی گلوچ بلکہ ہر قسم کے بُرے رویے سے باز آئیں۔ 32 ایک
دوسرے پر مہربان اور رحم دل ہوں اور ایک دوسرے کو یوں
معاف کریں جس طرح اللہ نے آپ کو بھی مسیح میں معاف کر
دیا ہے۔

5

روشنی میں زندگی گزارنا

1 چونکہ آپ اللہ کے پیارے بچے ہیں اِس لئے اُس کے نمونے
پر چلیں۔ 2 محبت کی روح میں زندگی یوں گزاریں جیسے مسیح
نے گزاری۔ کیونکہ اُس نے ہم سے محبت رکھ کر اپنے آپ کو
ہمارے لئے اللہ کے حضور قربان کر دیا اور یوں ایسی قربانی بن
گیا جس کی خوشبو اللہ کو پسند آئی۔
3 آپ کے درمیان زنا کاری، ہر طرح کی ناپاکی یا لالچ کا ذکر
تک نہ ہو، کیونکہ یہ اللہ کے مُقدّسین کے لئے مناسب نہیں ہے۔
4 اِسی طرح شرم ناک، احمقانہ یا گندی باتیں بھی ٹھیک نہیں۔ اِن
کی جگہ شکرگزاری ہونی چاہئے۔ 5 کیونکہ یقین جانیں کہ زنا کار،
ناپاک یا لالچی مسیح اور اللہ کی بادشاہی میں میراث نہیں پائیں
گے۔ (لالچ تو ایک قسم کی بُت پرستی ہے۔)
6 کوئی آپ کو بےمعنی الفاظ سے دھوکا نہ دے۔ ایسی ہی
باتوں کی وجہ سے اللہ کا غضب اُن پر جو نافرمان ہیں نازل ہوتا
ہے۔ 7 چنانچہ اُن میں شریک نہ ہو جائیں جو یہ کرتے ہیں۔
8 کیونکہ پہلے آپ تاریکی تھے، لیکن اب آپ خداوند میں روشنی
ہیں۔ روشنی کے فرزند کی طرح زندگی گزاریں، 9 کیونکہ روشنی
کا پھل ہر طرح کی بھلائی، راست بازی اور سچائی ہے۔ 10 اور
معلوم کرتے رہیں کہ خداوند کو کیا کچھ پسند ہے۔ 11 تاریکی
کے بےپھل کاموں میں حصہ نہ لیں بلکہ اُنہیں روشنی میں لائیں۔
12 کیونکہ جو کچھ یہ لوگ پوشیدگی میں کرتے ہیں اُس کا ذکر
کرنا بھی شرم کی بات ہے۔ 13 لیکن سب کچھ بےنقاب ہو جاتا
ہے جب اُسے روشنی میں لایا جاتا ہے۔ 14 کیونکہ جو روشنی
میں لایا جاتا ہے وہ روشن ہو جاتا ہے۔ اِس لئے کہا جاتا ہے،

”اے سونے والے، جاگ اُٹھ!
مُردوں میں سے جی اُٹھ،
تو مسیح تجھ پر چمکے گا۔“

15 چنانچہ بڑی احتیاط سے اِس پر دھیان دیں کہ آپ زندگی
کس طرح گزارتے ہیں — بےسمجھ یا سمجھ دار لوگوں کی
طرح۔ 16 ہر موقع سے پورا فائدہ اُٹھائیں، کیونکہ دن بُرے ہیں۔
17 اِس لئے احمق نہ بنیں بلکہ خداوند کی مرضی کو سمجھیں۔
18 شراب میں متوالے نہ ہو جائیں، کیونکہ اِس کا انجام
عیاشی ہے۔ اِس کے بجائے روح القدس سے معمور ہوتے
جائیں۔ 19 زبوروں، حمد و ثنا اور روحانی گیتوں سے ایک
دوسرے کی حوصلہ افزائی کریں۔ اپنے دلوں میں خداوند کے
لئے گیت گائیں اور نغمہ سرائی کریں۔ 20 ہر وقت ہمارے

شکر کا باپ خدا لئے کے چیز ہر میں نام کے مسیح عیسیٰ خداوند
کریں۔

تعلق کا بیوی میاں

رہیں۔ تابع کے دوسرے ایک میں خوف کے مسیح 21
اپنے طرح اُسی ہیں تابع کے خداوند آپ طرح جس بیویو، 22
بیوی اپنی ہی ویسے شوہر کیونکہ 23 رہیں۔ بھی تابع کے شوہر
مسیح جماعت ہاں، کا۔ جماعت اپنی مسیح جیسے ہے سر کا
طرح جس اب 24 ہے۔ دی نجات نے اُس جسے ہے بدن کا
شوہروں اپنے بھی بیویاں طرح اُسی ہے تابع کے مسیح جماعت
رہیں۔ تابع کے
طرح اُسی بالکل رکھیں، محبت سے بیویوں اپنی شوہرو، 25
آپ اپنے کر رکھ محبت سے جماعت اپنی نے مسیح طرح جس
و مخصوص لئے کے اللہ اُسے تا کہ 26 کیا قربان لئے کے اُس کو
صاف پاک کر دھو سے پاک کلامِ اُسے نے اُس کرے۔ مُقدّس
جو کرے پیش جماعت ایسی ایک کو آپ اپنے تا کہ 27 دیا کر
نہ ہو، داغ کوئی نہ میں جس ہو، بےالزام اور مُقدّس جلالی،
فرض کا شوہروں 28 نقص۔ کا قسم اَور کسی نہ جھری، کوئی
اُن وہ ہاں، رکھیں۔ محبت ہی ایسی سے بیویوں اپنی وہ کہ ہے
کیونکہ ہیں۔ رکھتے سے جسم اپنے جیسی رکھیں محبت ویسی سے
محبت ہی سے آپ اپنے وہ ہے رکھتا محبت سے بیوی اپنی جو
بلکہ کرتا نہیں نفرت سے جسم اپنے بھی کوئی آخر 29 ہے۔ رکھتا
کے جماعت اپنی بھی مسیح ہے۔ پالتا اور کرتا مہیا خوراک اُسے
اعضا کے بدن کے اُس ہم کیونکہ 30 ہے۔ کرتا کچھ یہی لئے
اپنے مرد لئے اِس" ہے، لکھا بھی میں مُقدّس کلامِ 31 ہیں۔
ہے۔ جاتا ہو پیوست ساتھ کے بیوی اپنی کر چھوڑ کو باپ ماں
تو میں ہے۔ گہرا بہت راز یہ 32 "ہیں۔ جاتے ہو ایک دونوں وہ
لیکن 33 ہوں۔ کرتا پر جماعت کی اُس اور مسیح اطلاق کا اِس
طرح اِس سے بیوی اپنی شوہر ہر ہے۔ بھی پر آپ اطلاق کا اِس
بیوی ہر اور ہے۔ رکھتا سے آپ اپنے وہ طرح جس رکھے محبت
کرے۔ عزت کی شوہر اپنے

6

تعلق کا والدین اور بچوں

یہی کیونکہ رہیں، تابع کے باپ ماں اپنے میں خداوند بچو، 1
اپنے" ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ 2 ہے۔ تقاضا کا بازی راست
کے جس ہے حکم پہلا یہ "کرنا۔ عزت کی ماں اپنی اور باپ
پر زمین اور حال خوش تُو پھر" 3 ہے، گیا کیا بھی وعدہ ایک ساتھ
"گا۔ رہے جیتا تک دیر
وہ کہ کریں مت سلوک ایسا سے بچوں اپنے والدو، اے 4
اور تربیت سے طرف کی خداوند اُنہیں بلکہ جائیں ہو غصے
پالیں۔ کر دے ہدایت

مالک اور غلام

تابع کے مالکوں انسانی اپنے ہوئے کانپتے اور ڈرتے غلامو، 5
مسیح جیسے کریں یوں خدمت کی اُن سے دلی خلوص رہیں۔
کے رکھنے خوش اُنہیں اور ہی سامنے کے اُن صرف نہ 6 کی۔
جو سے حیثیت کی غلاموں کے مسیح بلکہ کریں خدمت لئے
خوشی 7 ہیں۔ چاہتے کرنا پوری مرضی کی اللہ سے لگن پوری
کی انسانوں صرف نہ آپ کہ جیسا طرح اِس کریں، خدمت سے
کہ ہیں جانتے تو آپ 8 ہوں۔ رہے کر خدمت کی خداوند بلکہ
خواہ گا، دے خداوند اجر کا اُس کیا نے ہم کام اچھا بھی جو
آزاد۔ یا ہوں غلام ہم
کریں۔ سلوک ہی ایسا سے غلاموں اپنے بھی آپ مالکو، اور 9
کا آپ پر آسمان کہ ہے معلوم تو کو آپ دیں۔ نہ دھمکیاں اُنہیں
ہوتا۔ نہیں دار جانب وہ کہ اور ہے مالک بھی

بکتر زرہ روحانی

میں قوت زبردست کی اُس اور خداوند بات، آخری ایک 10
ابلیس تا کہ لیں پہن بکتر زرہ پورا کا اللہ 11 جائیں۔ بن ور طاقت
انسان جنگ ہماری کیونکہ 12 سکیں۔ کر سامنا کا چالوں کی
ساتھ، کے والوں اختیار اور حکمرانوں بلکہ ہے نہیں ساتھ کے
شیطانی کی دنیا آسمانی اور ساتھ کے حاکموں کے دنیا تاریک اِس
تا کہ لیں پہن بکتر زرہ پورا کا اللہ چنانچہ 13 ہے۔ ساتھ کے قوتوں
بلکہ سکیں کر سامنا کا حملوں کے ابلیس دن کے مصیبت آپ
سکیں۔ رہ قائم بعد کے دینے سرانجام کچھ سب
کا سچائی میں کمر کی آپ کہ جائیں ہو کھڑے یوں اب 14
ہو لگا بند سینہ کا بازی راست پر سینے کے آپ ہو، ہوا بندھا پٹکا
کی سلامتی صلح جو ہوں جوتے ایسے میں پاؤں کے آپ اور 15
ایمان علاوہ کے اِس 16 رہیں۔ تیار لئے کے سنانے خبری خوش
کے ابلیس آپ سے اِس کیونکہ رکھیں، اُٹھائے بھی ڈھال کی
پہن خود کا نجات پر سر اپنے 17 ہیں۔ سکتے بجھا تیر ہوئے جلتے
رکھیں۔ تھامے ہے کلام کا اللہ جو تلوار کی روح میں ہاتھ کر
رہیں۔ کرتے منت اور دعا کی ہرطرح میں روح پر موقع ہر اور 18

رهیں۔ کرتے دعا لئے کے مُقدّسین تمام سے قدمی ثابت اور جاگتے
کهولوں منہ اپنا مَیں بھی جب کہ کریں دعا بھی لئے میرے 19
کی اُس سے دلیری پوری کہ کرے عطا الفاظ ایسے مجھے اللہ
کی پیغام اِسی مَیں کیونکہ 20 سکوں۔ سنا راز کا خبری خوش
هوں۔ ایلچی کا مسیح هوا جکڑا میں زنجیروں هاں قیدی، خاطر
جتنا سناؤں پیغام یہ سے دلیری اُتنی میں مسیح مَیں کہ کریں دعا
چاهئے۔ کرنا مجھے

سلام آخری

چاهیں جاننا بھی میں بارے کے کام اور حال میرے آپ 21
آپ تخِکُس خادم وفادار اور بھائی عزیز همارا میں خداوند گے۔
کے آپ لئے اِسی اُسے نے مَیں 22 گا۔ دے بتا کچھ سب یہ کو
کو آپ اور چلے پتا کا حال همارے کو آپ کہ دیا بھیج پاس
ملے۔ تسلی
سلامتی کو بھائیوں آپ مسیح عیسیٰ خداوند اور باپ خدا 23
کے سب اُن فضل کا اللہ 24 کریں۔ عطا محبت ساتھ کے ایمان اور
مسیح عیسیٰ خداوند همارے ساتھ کے محبت مٹ اَن جو هو ساتھ
هیں۔ کرتے پیار کو

فِلپّیوں

سلام

کی تیمُتھِیُس اور پولس غلاموں کے عیسیٰ مسیح خط یہ 1
ہے۔ سے طرف
اللہ جنہیں ہوں رہا لکھ کو لوگوں تمام اُن موجود میں فلپی مَیں
اُن مَیں ہے۔ کیا مُقدّس و مخصوص ذریعے کے عیسیٰ مسیح نے
ہوں۔ رہا لکھ بھی کو خادموں اور بزرگوں کے
اور فضل کو آپ مسیح عیسیٰ خداوند اور باپ ہمارا خدا 2
کریں۔ عطا سلامتی

دعا و شکر لئے کے جماعت

کرتا شکر کا خدا اپنے تو ہوں کرتا یاد کو آپ مَیں بھی جب 3
دعا سے خوشی ہمیشہ مَیں میں دعاؤں تمام لئے کے آپ 4 ہوں۔
اللہ تک آج کر لے سے دن پہلے آپ کہ لئے اِس 5 ہوں، کرتا
اور 6 ہیں۔ رہے شریک میرے میں پھیلانے خبری خوش کی
کیا شروع کام اچھا یہ میں آپ نے جس اللہ کہ ہے یقین مجھے
واپس عیسیٰ مسیح جب گا پہنچائے تک تکمیل دن اُس اِسے ہے
یہی میرا میں بارے کے سب آپ کہ ہے مناسب اور 7 گا۔ آئے
مجھے جب ہاں، ہیں۔ رکھتے عزیز مجھے آپ کیونکہ ہو، خیال
کی اُس یا دفاع کا خبری خوش کی اللہ مَیں یا گیا ڈالا میں جیل
شریک میں فضل خاص اِس میرے بھی آپ تو تھا رہا کر تصدیق
کا سب آپ سے شدت کتنی مَیں کہ ہے گواہ میرا اللہ 8 ہوئے۔
آپ ساتھ کے شفقت دلی سی کی مسیح مَیں ہاں، ہوں۔ آرزومند
ہوں۔ مند خواہش کا
ہر اور عرفان و علم میں محبت کی آپ کہ ہے دعا میری اور 9
وہ کہ جائے ہو اضافہ تک یہاں کا بصیرت روحانی کی طرح
ہے ضروری یہ کیونکہ 10 اُٹھے۔ چھلک سے دل بڑھتی بڑھتی
ہیں حامل کی اہمیت بنیادی جو کریں قبول باتیں وہ آپ تاکہ
گزاریں۔ زندگی بےالزام اور بےلوث تک آمد کی مسیح آپ اور
گے رہیں بھرے سے پھل کے بازی راست اُس آپ یوں اور 11
پھر ہے۔ ہوتی حاصل سے وسیلے کے مسیح عیسیٰ کو آپ جو
کریں تمجید کی اُس اور گے دیں جلال کو اللہ سے زندگی اپنی آپ
گے۔

ہے کون مسیح کہ جائے ہو معلوم کو ایک ہر

کہ ہو میں علم کے آپ بات یہ کہ ہوں چاہتا مَیں بھائیو، 12
خبری خوش کی اللہ میں حقیقت وہ ہے گزرا پر مجھ بھی کچھ جو
تمام کے *پریٹوریُم کیونکہ 13 ہے۔ گیا بن باعث کا پھیلاؤ کے
خاطر کی مسیح مَیں کہ ہے گیا ہو معلوم کو سب باقی اور افراد
خداوند سے وجہ کی ہونے میں قید میرے اور 14 ہوں۔ قیدی
دلیری مزید وہ کہ ہے گیا بڑھ اِتنا اعتماد کا بھائیوں تر زیادہ میں
ہیں۔ سناتے کلام کا اللہ بلاخوف ساتھ کے
کی مسیح باعث کے مخالفت اور حسد تو بعض بےشک 15
کیونکہ 16 ہے، اچھی نیت کی باقیوں لیکن ہیں، رہے کر منادی
وجہ کی دفاع کے خبری خوش کی اللہ مَیں کہ ہیں جانتے وہ
کرتے تبلیغ میں روح کی محبت وہ لئے اِس ہوں۔ پڑا یہاں سے
کے مسیح سے دلی خلوص دوسرے میں مقابلے کے اِس 17 ہیں۔
سمجھتے یہ سے۔ غرضی خود بلکہ سناتے نہیں پیغام میں بارے
بنا دہ تکلیف مزید کو گرفتاری کی پولس طرح اِس ہم کہ ہیں
ہیں۔ سکتے
کہ ہے یہ تو بات اہم !ہے پڑتا فرق کیا سے اِس لیکن 18
کی منادی خواہ ہے، رہی جا کی سے طرح ہر منادی کی مسیح
اور ہوں۔ خوش مَیں سے وجہ اِس اور نہ۔ یا ہو پُرخلوص نیت
میرے یہ کہ ہوں جانتا مَیں کیونکہ 19 بھی، گا رہوں خوش
دعا لئے میرے آپ کہ لئے اِس گا، بنے باعث کا رِہائی لئے
ہے۔ رہا کر حمایت میری روح کا مسیح عیسیٰ اور ہیں رہے کر
ہوں جانتا بھی یہ مَیں ہے۔ اُمید اور توقع پوری میری یہ ہاں، 20
جیسا بلکہ گا جائے کیا نہیں شرمندہ میں بات بھی کسی مجھے کہ
کو مسیح سے دلیری بڑی مجھے بھی اب ہوا ہمیشہ میں ماضی
جاؤں۔ مر یا رہوں زندہ مَیں خواہ گا، ملے فضل کا دینے جلال
باعث۔ کا نفع موت اور ہے زندگی مسیح لئے میرے کیونکہ 21
کر محنت مَیں کہ گا ہو یہ فائدہ کا اِس تو رہوں زندہ مَیں اگر 22
کیا کہ سکتا کہہ نہیں مَیں چنانچہ گا۔ سکوں لا پھل مزید کے
طرف ایک ہوں۔ رہتا میں مکش کش بڑی مَیں 23 ہے۔ بہتر
ہوں، رکھتا آرزو کی ہونے پاس کے مسیح کے کر کوچ مَیں
طرف دوسری لیکن 24 ہوتا۔ بہتر سے سب لئے میرے یہ کیونکہ
اور 25 رہوں۔ زندہ خاطر کی آپ مَیں کہ ہے یہ ضروری زیادہ

* **1:13** پریٹوریُم: گورنر کا سرکاری محل پریٹوریُم کہلاتا تھا۔ یہاں اِس کا مطلب شاہنشاہ کے پہرے داروں کے کوارٹر بھی ہو سکتا ہے۔

چونکہ مجھے اِس ضرورت کا یقین هے، اِس لئے مَیں جانتا هوں
کہ میں زندہ رہ کر دوبارہ آپ سب کے ساتھ رهوں گا تا کہ آپ
ترقی کریں اور ایمان میں خوش رهیں۔ 26 هاں، میرے آپ کے
پاس واپس آنے سے آپ میرے سبب سے مسیح عیسیٰ پر حد سے
زیادہ فخر کریں گے۔
27 لیکن هر صورت میں آپ مسیح کی خوش خبری اور آسمان
کے شهریوں کے لائق زندگی گزاریں۔ پھر خواہ مَیں آ کر آپ کو
دیکھوں خواہ غیرموجودگی میں آپ کے بارے میں سنوں، مجھے
معلوم هو گا کہ آپ ایک روح میں قائم هیں، آپ مل کر یک
دلی سے اُس ایمان کے لئے جاں فشانی کر رهے هیں جو اللہ کی
خوش خبری سے پیدا هوا هے، 28 اور آپ کسی صورت میں اپنے
مخالفوں سے دهشت نہیں کھاتے۔ یہ اُن کے لئے ایک نشان هو گا
کہ وہ هلاک هو جائیں گے جبکہ آپ کو نجات حاصل هو گی،
اور وہ بھی اللہ سے۔ 29 کیونکہ آپ کو نہ صرف مسیح پر ایمان
لانے کا فضل حاصل هوا هے بلکہ اُس کی خاطر دُکھ اُٹھانے کا
بھی۔ 30 آپ بھی اُس مقابلے میں جاں فشانی کر رهے هیں جس
میں آپ نے مجھے دیکھا هے اور جس کے بارے میں آپ نے
اب سن لیا هے کہ مَیں اب تک اُس میں مصروف هوں۔

2

یگانگت کی ضرورت

1 کیا آپ کے درمیان مسیح میں حوصلہ افزائی، محبت کی
تسلی، روح القدس کی رفاقت، نرم دلی اور رحمت پائی جاتی هے؟
2 اگر ایسا هے تو میری خوشی اِس میں پوری کریں کہ آپ ایک
جیسی سوچ رکھیں اور ایک جیسی محبت رکھیں، ایک جان اور
ایک ذهن هو جائیں۔ 3 خود غرض نہ هوں، نہ باطل عزت کے
پیچھے پڑیں بلکہ فروتنی سے دوسروں کو اپنے سے بہتر سمجھیں۔
4 هر ایک نہ صرف اپنا فائدہ سوچے بلکہ دوسروں کا بھی۔

مسیح کی راہِ صلیب

5 وهی سوچ رکھیں جو مسیح عیسیٰ کی بھی تھی۔
6 وہ جو اللہ کی صورت پر تھا
نہیں سمجھتا تھا کہ میرا اللہ کے برابر هونا
کوئی ایسی چیز هے
جس کے ساتھ زبردستی چمٹے رهنے کی ضرورت هے۔
7 نہیں، اُس نے اپنے آپ کو اِس سے محروم کر کے
غلام کی صورت اپنائی
اور انسانوں کی مانند بن گیا۔
شکل و صورت میں وہ انسان پایا گیا۔
8 اُس نے اپنے آپ کو پست کر دیا
اور موت تک تابع رها،
بلکہ صلیبی موت تک۔
9 اِس لئے اللہ نے اُسے سب سے اعلیٰ مقام پر سرفراز کر دیا
اور اُسے وہ نام بخشا جو هر نام سے اعلیٰ هے،
10 کہ عیسیٰ کے اِس نام کے سامنے هر گھٹنا جھکے،
خواہ وہ گھٹنا آسمان پر، زمین پر یا اِس کے نیچے هو،
11 اور هر زبان تسلیم کرے کہ عیسیٰ مسیح خداوند هے۔
یوں خدا باپ کو جلال دیا جائے گا۔

روحانی ترقی کا راز

12 میرے عزیزو، جب مَیں آپ کے پاس تھا تو آپ همیشہ
فرمان بردار رهے۔ اب جب مَیں غیرحاضر هوں تو اِس کی کہیں
زیادہ ضرورت هے۔ چنانچہ ڈرتے اور کانپتے هوئے جاں فشانی
کرتے رهیں تا کہ آپ کی نجات تکمیل تک پہنچے۔ 13 کیونکہ
خدا هی آپ میں وہ کچھ کرنے کی خواهش پیدا کرتا هے جو اُسے
پسند هے، اور وهی آپ کو یہ پورا کرنے کی طاقت دیتا هے۔
14 سب کچھ بڑبڑائے اور بحث مباحثہ کئے بغیر کریں 15 تا کہ
آپ بےالزام اور پاک هو کر اللہ کے بےداغ فرزند ثابت هو
جائیں، ایسے لوگ جو ایک ٹیڑھی اور اُلٹی نسل کے درمیان هی
آسمان کے ستاروں کی طرح چمکتے دمکتے 16 اور زندگی کا کلام
تھامے رکھتے هیں۔ پھر مَیں مسیح کی آمد کے دن فخر کر سکوں
گا کہ نہ مَیں رائیگاں دوڑا، نہ بےفائدہ جد و جہد کی۔
17 دیکھیں، جو خدمت آپ ایمان سے سرانجام دے رهے هیں
وہ ایک ایسی قربانی هے جو اللہ کو پسند هے۔ خدا کرے کہ
جو دُکھ مَیں اُٹھا رها هوں وہ مَے کی اُس نذر کی مانند هو جو
بیت المُقدّس میں قربانی پر اُنڈیلی جاتی هے۔ اگر میری نذر واقعی
آپ کی قربانی یوں مکمل کرے تو مَیں خوش هوں اور آپ کے
ساتھ خوشی مناتا هوں۔ 18 آپ بھی اِسی وجہ سے خوش هوں اور
میرے ساتھ خوشی منائیں۔

تیمُتھیُس اور اِپفرُدِتس کو فلپّیوں کے پاس بھیجا جائے گا

19 مجھے اُمید هے کہ اگر خداوند عیسیٰ نے چاها تو مَیں جلد
هی تیمُتھیُس کو آپ کے پاس بھیج دوں گا تا کہ آپ کے بارے
میں خبر پا کر میرا حوصلہ بھی بڑھ جائے۔ 20 کیونکہ میرے
پاس کوئی اَور نہیں جس کی سوچ بالکل میری جیسی هے اور
جو اِتنے خلوص دلی سے آپ کی فکر کرے۔ 21 دوسرے سب

کرتے نظرانداز کچھ وہ اور ہیں رہتے میں تلاش کی مفاد اپنے
معلوم تو کو آپ لیکن 22 ہے۔ بڑھاتا کام کا مسیح عیسیٰ جو ہیں
کر بن بیٹا میرا نے اُس کہ ہوا، ثابت اعتماد قابلِ تیمُتھیُس کہ ہے
سرانجام خدمت کی پھیلانے خبری خوش کی اللہ ساتھ میرے
کیا میرا کہ چلے پتا مجھے ہی جوں کہ ہے اُمید چنانچہ 23 دی۔
خداوند میرا اور 24 گا۔ دوں بھیج پاس کے آپ اُسے مَیں گا بنے
گا۔ آؤں پاس کے آپ ہی جلد بھی مَیں کہ ہے ایمان میں
کو اِپَفرُدِتُس میں اِتنے کہ سمجھا ضروری نے مَیں لیکن 25
پر طور کے قاصد نے آپ جسے دوں بھیج واپس پاس کے آپ
تھا۔ دیا بھیج پاس میرے لئے کے کرنے پوری ضروریات میری
مَیں 26 ہوا۔ ثابت سپاہی ساتھی اور خدمت ہم بھائی، سچا میرا وہ
آرزومند نہایت کا سب آپ وہ کیونکہ ہوں رہا بھیج لئے اِس اُسے
ہونے بیمار کے اُس کو آپ کہ ہے بےچین لئے اِس اور ہے
تھا۔ کو مرنے بلکہ بیمار بھی تھا وہ اور 27 تھی۔ گئی مل خبر کی
بھی پر مجھ بلکہ پر اُس صرف نہ اور کیا، رحم پر اُس نے اللہ لیکن
اُسے مَیں لئے اِس 28 جائے۔ ہو نہ اضافہ میں دُکھ میرے تاکہ
کر دیکھ اُسے آپ تاکہ گا بھیجوں پاس کے آپ سے جلدی اَور
چنانچہ 29 جائے۔ ہو دُور بھی پریشانی میری اور جائیں ہو خوش
جیسے اُس کریں۔ استقبال کا اُس سے خوشی بڑی میں خداوند
باعث کے کام کے مسیح وہ کیونکہ 30 کریں، عزت کی لوگوں
میں خطرے جان اپنی نے اُس تھا۔ گیا پہنچ تک نوبت کی مرنے
کر نہ آپ جو کرے خدمت وہ میری جگہ کی آپ تاکہ دی ڈال
سکے۔

3

خوشی میں اللہ

1 رہیں۔ خوش میں خداوند ہو، بھی کچھ جو بھائیو، میرے
ایسا کیونکہ نہیں، تھکتا کبھی سے رہنے بتاتے بات یہ کو آپ مَیں
ہیں۔ رہتے محفوظ آپ سے کرنے

خبردار سے یہودیوں

جو رہنا ہوشیار سے مزدوروں شریر اُن ! خبردار سے کُتوں 2
ہی ہم کیونکہ 3 ہیں۔ کرواتے ختنہ یعنی چھانٹ کانٹ کی جسم
میں روح کے اللہ جو ہیں ہی ہم ہیں، پیروکار کے ختنہ حقیقی
پر خوبیوں انسانی اور کرتے فخر پر عیسیٰ مسیح کرتے، پرستش
کرتے۔ نہیں بھروسا

گواہی شخصی کی پولس

کرنے بھروسا پر خوبیوں انسانی اپنی میرا کہ نہیں یہ بات 4
فخر پر خوبیوں انسانی اپنی دوسرے جب ہوتا۔ نہ جواز کوئی کا
ختنہ میرا 5 ہوں۔ سکتا کر زیادہ نسبت کی اُن مَیں تو ہیں کرتے
قبیلے کے قوم اسرائیل مَیں تھا۔ بچہ کا دن آٹھ ابھی میں جب ہوا
مَیں تھے۔ عبرانی بھی والدین کے جس عبرانی ایسا ہوں، کا بِنیمین بن
مَیں 6 ہیں۔ پیروکار کٹر کے شریعت یہودی جو تھا ممبر کا فریسیوں
مَیں ہاں، پہنچائی۔ ایذا کو جماعتوں کی مسیح کہ تھا سرگرم اِتنا
تھا۔ بےالزام اور باز راست میں کرنے عمل پر شریعت

فائدہ حقیقی

تھا، باعث کا نفع نزدیک میرے کچھ سب یہ وقت اُس 7
سمجھتا ہی نقصان باعث کے ہونے میں مسیح اِسے مَیں اب لیکن
سبب کے بات ترین عظیم اِس کچھ سب مَیں بلکہ ہاں، 8 ہوں۔
کو عیسیٰ مسیح خداوند اپنے مَیں کہ ہوں سمجھتا نقصان سے
ہے۔ پہنچا نقصان کا چیزوں تمام مجھے خاطر کی اُسی ہوں۔ جانتا
اور 9 کروں حاصل کو مسیح تاکہ ہوں سمجھتا ہی کُوڑا اُنہیں مَیں
راست اُس اپنی تک نوبت اِس مَیں لیکن جاؤں۔ پایا میں اُس
سے رہنے تابع کے شریعت جو سکتا پہنچ نہیں ذریعے کے بازی
جو ہے ضروری بازی راست وہ لئے کے اِس ہے۔ ہوتی حاصل
ہے سے طرف کی اللہ جو ہے، ملتی سے لانے ایمان پر مسیح
ہی کُوڑا کچھ سب مَیں ہاں، 10 ہے۔ ہوتی مبنی پر ایمان جو اور
اور قدرت کی اُٹھنے جی کے اُس کو، مسیح تاکہ ہوں سمجھتا
مَیں یوں لوں۔ جان فضل کا ہونے شریک میں دُکھوں کے اُس
کہ میں اُمید اِس 11 ہوں، رہا جا بنتا شکل ہم کا موت کی اُس
تک نوبت کی اُٹھنے جی سے میں مُردوں طرح کسی نہ کسی مَیں
گا۔ پہنچوں

دوڑیں لئے کے کرنے حاصل انعام

کامل یا چکا کر حاصل کچھ سب یہ مَیں کہ نہیں یہ مطلب 12
جاتا ہوا دوڑا طرف کی مقصود منزلِ مَیں لیکن ہوں۔ چکا ہو
پکڑ مجھے نے عیسیٰ مسیح لئے کے جس لوں پکڑ کچھ وہ تاکہ ہوں
مَیں کہ کرتا نہیں خیال یہ میں بارے اپنے مَیں بھائیو، 13 ہے۔ لیا
دھیان پر بات ہی ایک اِس مَیں لیکن ہوں۔ چکا کر حاصل اِسے
و تگ سخت کر بھول مَیں وہ ہے پیچھے میرے کچھ جو ہوں، دیتا
سیدھا مَیں 14 ہے۔ پڑا آگے جو ہوں بڑھتا طرف اُس ساتھ کے دَو

حاصل انعام وہ تاکہ ہوں جاتا ہوا دوڑا طرف کی مقصود منزلِ
بُلایا پر آسمان میں عیسیٰ مسیح مجھے نے اللہ لئے کے جس کروں
ہے۔

ہونا پختہ میں مسیح

15 سوچ ایسی ہم آئیں، ہیں کامل جتنے سے میں ہم چنانچہ
آپ اللہ تو ہیں سوچتے فرق میں بات کسی آپ اگر اور رکھیں۔
ہم تک مرحلے جس ہو، بھی جو 16 گا۔ کرے ظاہر بھی یہ پر
گزاریں۔ زندگی مطابق کے اُس ہم آئیں، ہیں گئے پہنچ
17 خوب پر اُن اور چلیں۔ پر قدم نقشِ میرے کر مل بھائیو،
طرح جس کیونکہ 18 ہیں۔ چلتے پر نمونے ہمارے جو دیں دھیان
ہوں، رہا بتا کر رو اب اور ہے بتایا بار کئی کو آپ نے مَیں
مسیح وہ کہ ہیں کرتے ظاہر سے چلن چال اپنے لوگ سے بہت
ہے۔ ہلاکت انجام کا لوگوں ایسے 19 ہیں۔ دشمن کے صلیب کی
*ہے۔ گیا بن خدا کا اُن فخر پر ختنے اور پابندیاں کی پینے کھانے
کے آسمان ہم لیکن 20 ہیں۔ رکھتے سوچ دنیاوی صرف وہ ہاں،
نجات ہمارا کہ ہیں میں انتظار اِس سے شدت ہم اور ہیں، شہری
وہ وقت اُس 21 آئے۔ سے وہیں مسیح عیسیٰ خداوند اور دہندہ
ہم کے بدن جلالی اپنے کر بدل کو بدنوں حال پست ہمارے
جس گا کرے ذریعے کے قوت اُس وہ یہ اور گا۔ دے بنا شکل
ہے۔ سکتا کر تابع اپنے چیزیں تمام وہ سے

4

ہدایات

1 اور ہوں مَیں آرزومند کا جن بھائیو، پیارے میرے چنانچہ
ثابت میں خداوند ہیں، تاج میرا اور باعث کا مسرت میری جو
ہوں کرتا اپیل سے سنتخے اور یوؤدیہ مَیں 2 عزیزو، رہیں۔ قدم
ہم میرے ہاں 3 رکھیں۔ سوچ جیسی ایک میں خداوند وہ کہ
مدد کی اُن آپ کہ ہے گزارش سے آپ میری بھائی، خدمت
جہد و جد کی پھیلانے خبری خوش کی اللہ وہ کیونکہ کریں۔
جس میں مقابلے اُس ہیں، رہی کرتی خدمت ساتھ میرے میں
جن تھے شریک بھی مددگار باقی وہ میرے اور کلیمینس میں
ہیں۔ درج میں حیات کتابِ نام کے
4 ہوں، کہتا پھر بار ایک منائیں۔ خوشی میں خداوند وقت ہر
منائیں۔ خوشی

5 خداوند کہ رکھیں یاد ہو۔ ظاہر پر لوگوں تمام دلی نرم کی آپ
جائیں ہو نہ پریشان کر اُلجھ میں فکر بھی کسی اپنی 6 ہے۔ کو آنے
کے اللہ درخواستیں اپنی کے کر التجا اور دعا میں حالت ہر بلکہ
روح کی شکرگزاری یہ آپ کہ رکھیں دھیان کریں۔ پیش سامنے
کے آپ ہے باہر سے سمجھ جو سلامتی کی اللہ پھر 7 کریں۔ میں
گی۔ رکھے محفوظ میں عیسیٰ مسیح کو خیالات اور دلوں
8 شریف کچھ جو ہے، سچا کچھ جو بات، آخری ایک بھائیو،
پسندیدہ کچھ جو ہے، مُقدّس کچھ جو ہے، راست کچھ جو ہے،
تعریف قابلِ یا اخلاقی کوئی اگر غرض، ہے، عمدہ کچھ جو ہے،
وسیلے میرے نے آپ کچھ جو 9 رکھیں۔ خیال کا اُس تو ہو بات
عمل پر اُس ہے لیا دیکھ یا لیا سن لیا، کر حاصل لیا، سیکھ سے
گا۔ ہو ساتھ کے آپ خدا کا سلامتی پھر کریں۔

شکریہ لئے کے امداد مالی کی جماعت

10 آپ آخرکار اب کہ ہوا خوش ہی نہایت میں خداوند مَیں
پتا مجھے ہاں، ہے۔ اُٹھی جاگ دوبارہ فکرمندی لئے میرے کی
اظہار کا اِس کو آپ لیکن تھے، فکرمند بھی پہلے آپ کہ ہے
کی ضرورت کسی اپنی یہ میں 11 تھا۔ ملا نہیں موقع کا کرنے
خوش میں حالت ہر نے مَیں کیونکہ رہا، کہہ نہیں سے وجہ
ہوا تجربہ کا جانے دبائے مجھے 12 ہے۔ لیا سیکھ راز کا رہنے
حالت ہر مجھے بھی۔ کا ہونے میسر سے کثرت چیز ہر اور ہے
سے رہنے بھوکا اور سے ہونے سیر ہے، گیا کیا واقف خوب سے
ہونے مند ضرورت اور سے ہونے میسر سے کثرت چیز ہر بھی،
ہوں، قابل کے کرنے کچھ سب مَیں میں مسیح 13 بھی۔ سے
ہے۔ رہتا دیتا تقویت مجھے وہی کیونکہ
14 ہوئے۔ شریک میں مصیبت میری آپ کہ تھا اچھا تو بھی
15 وقت اُس کہ ہیں جانتے خود ہیں والے رہنے کے فلپی جو آپ
تھا ہوا شروع میں علاقے کے آپ کام کا منادی کی مسیح جب
جماعت کی آپ صرف تو تھا آیا نکل سے مکدُنیہ صوبہ مَیں اور
میں خدمت میری کر دے پیسے ساتھ کے کتاب حساب پورے
تھا میں شہر تھسلُنیکے مَیں جب بھی وقت اُس 16 ہوئی۔ شریک
بھیج کچھ لئے کے کرنے پوری ضروریات میری بار کئی نے آپ
چاہتا پانا کچھ سے آپ مَیں کہ نہیں یہ مطلب کا کہنے 17 دیا۔
آپ سے دینے کے آپ کہ ہے یہ خواہش شدید میری بلکہ ہوں،
رسید میری یہی 18 جائے۔ مل سود کا کثرت سے اللہ کو ہی
پاس میرے اب بلکہ ہے پائی وصول رقم پوری نے مَیں ہے۔

* **3:19** کھانے پینے ... بن گیا ہے: لفظی ترجمہ: اُن کا پیٹ اور اُن کا اپنی شرم پر فخر اُن کا خدا بن گیا ہے۔

آپ هاتھ کے اِپَفرُدِتس مجھے سے جب هے۔ زیاده سے ضرورت
اور خوشبودار یہ هے۔ کچھ بہت پاس میرے هے گیا مل هدیہ کا
خدا میرا میں جواب 19 هے۔ پسندیده کو الله قربانی قبول قابلِ
آپ هے میں عیسیٰ مسیح جو موافق کے دولت جلالی اُس اپنی
جلال کا باپ همارے الله 20 کرے۔ پوری ضروریات تمام کی
آمین۔ هو۔ تک ابد سے ازل

برکت اور سلام

دینا۔ سلام میرا میں عیسیٰ مسیح کو مُقدّسین مقامی تمام 21
یہاں 22 هیں۔ کہتے سلام کو آپ وه هیں ساتھ میرے بھائی جو
کے شہنشاه کر خاص هیں، کہتے سلام کو آپ مُقدّسین تمام کے
فضل کا مسیح عیسیٰ خداوند 23 بہنیں۔ اور بھائی کے گھرانے
آمین۔ رهے۔ ساتھ کے روح کی آپ

کُلسِیوں

مسیح سے مرضی کی اللہ جو ھے سے طرف کی پولس خط یہ 1
بھی سے طرف کی تیمتھیُس بھائی یہ ھی ساتھ ھے۔ رسول کا عیسیٰ
ھے۔
جو ہوں رہا لکھ کو بھائیوں مُقدّس کے شہر کُلُسّے مَیں 2
ھیں لائے ایمان پر مسیح:
بخشے۔ سلامتی اور فضل کو آپ باپ ہمارا خدا

دعا کی شکرگزاری

اپنے خدا وقت ہر تو ھیں کرتے دعا لئے کے آپ ہم جب 3
ہم کیونکہ 4 ھیں، کرتے شکر کا باپ کے مسیح عیسیٰ خداوند
سے مُقدّسین تمام کی آپ اور ایمان پر عیسیٰ مسیح کے آپ نے
وہ محبت اور ایمان یہ کا آپ 5 ھے۔ لیا سن میں بارے کے محبت
آسمان جو اور ھیں رکھتے اُمید آپ کی جس ھیں کرتے ظاہر کچھ
وقت اُس اُمید یہ نے آپ اور ھے۔ گیا رکھا محفوظ لئے کے آپ پر
یعنی کلام کا سچائی مرتبہ پہلی نے آپ سے جب ھے رکھی سے
گیا پہنچ پاس کے آپ جو پیغام یہ 6 سنی۔ خبری خوش کی اللہ
جس طرح اُسی بالکل ھے، رہا بڑھ اور رہا لا پھل میں دنیا پوری
نے آپ جب ھے رہا کر کام سے دن اُس بھی میں آپ یہ طرح
لی۔ سمجھ حقیقت پوری کی فضل کے اللہ کر سن اِسے بار پہلی
خبری خوش اِس سے اِپَفراس خدمت ہم عزیز ہمارے نے آپ 7
کی آپ جگہ ہماری خادم وفادار یہ کا مسیح تھی۔ لی پا تعلیم کی
بارے کے محبت اُس کی آپ ہمیں نے اُسی 8 ھے۔ رہا کر خدمت
ھے۔ دی ڈال میں دلوں کے آپ نے القدس روح جو بتایا میں
آئے نہیں باز سے کرنے دعا لئے کے آپ ہم سے وجہ اِس 9
اور حکمت روحانی ہر کو آپ اللہ کہ ھیں رہتے مانگتے یہ بلکہ
کیونکہ 10 دے۔ بھر سے علم کے مرضی اپنی کر نواز سے سمجھ
ہر اور گے سکیں گزار لائق کے خداوند زندگی اپنی آپ ھی پھر
کر کام اچھا کا قسم ہر آپ ہاں، گے۔ آئیں پسند اُسے سے طرح
گے۔ کریں ترقی میں عرفان و علم کے اللہ اور گے لائیں پھل کے
قوت کی قسم ہر والی ملنے سے قدرت جلالی کی اُس آپ اور 11
گے۔ سکیں چل سے صبر اور قدمی ثابت وقت ہر کر پا تقویت سے
اُس کو آپ نے جس گے کریں شکر کا باپ 12 سے خوشی آپ
رہنے میں روشنی کے اُس جو دیا بنا لائق کے لینے حصہ میں میراث
کے تاریکی ہمیں وھی کیونکہ 13 ھے۔ حاصل کو مُقدّسین والے
میں بادشاہی کی فرزند پیارے اپنے کر دے رِہائی سے اختیار
فدیہ ہمارا نے جس میں اختیار کے شخص واحد اُس 14 لایا،
دیا۔ کر معاف کو گناہوں ہمارے کر دے

کام اور شخصیت کی مسیح

سکتے دیکھ کو مسیح ہم لیکن سکتا، جا نہیں دیکھا کو اللہ 15
کیونکہ 16 ھے۔ پہلوٹھا کا کائنات اور صورت کی اللہ جو ھیں
پر، زمین یا ہو پر آسمان خواہ کیا، خلق کچھ سب میں اُسی نے اللہ
یا حکمران قوتیں، تخت، شاہی خواہ نہ، یا آئے نظر کو آنکھوں
لئے کے اُسی اور ذریعے کے مسیح کچھ سب ہوں۔ والے اختیار
سب میں اُسی اور ھے پہلے سے چیزوں سب وھی 17 ہوا۔ خلق
بھی سر کا جماعت اپنی یعنی بدن وہ اور 18 ھے۔ رہتا قائم کچھ
جی سے میں مُردوں وھی پہلے چونکہ اور ھے، ابتدا وھی ھے۔
باتوں سب وہ تاکہ ھے بھی پہلوٹھا سے میں اُن وھی لئے اِس اُٹھا
کی اُس میں مسیح کہ آیا پسند کو اللہ کیونکہ 19 ہو۔ اوّل میں
سب ذریعے کے مسیح وہ اور 20 کرے سکونت معموری پوری
خواہ ہوں کی زمین وہ خواہ لے، کرا صلح ساتھ اپنے کی باتوں
خون گئے بہائے پر صلیب کے مسیح نے اُس کیونکہ کی۔ آسمان
کی۔ قائم سلامتی صلح سے وسیلے کے
سی کی دشمن اور تھے اجنبی سامنے کے اللہ پہلے بھی آپ 21
مسیح نے اُس اب لیکن 22 تھے۔ کرتے کام بُرے کر رکھ سوچ
تاکہ ھے لی کر صلح ساتھ کے آپ سے موت کی بدن انسانی کے
حضور اپنے میں حالت بےالزام اور بےداغ مُقدّس، کو آپ وہ
قائم میں ایمان آپ کہ ھے ضروری اب بےشک 23 کرے۔ کھڑا
اُس اور رہیں کھڑے سے مضبوطی پر بنیاد ٹھوس آپ کہ رہیں،
ھے۔ لی سن نے آپ جو جائیں نہ ہٹ سے اُمید کی خبری خوش
سامنے کے مخلوق ہر میں دنیا منادی کی جس ھے پیغام وھی یہ
ہوں۔ گیا بن پولس مَیں خادم کا جس اور ھے گئی دی کر

خدمت کی پولس سے حیثیت کی خادم کے جماعت

آپ مَیں جو ہوں مناتا خوشی باعث کے دُکھوں اُن مَیں اب 24
بدن کے مسیح میں جسم اپنے مَیں کیونکہ ہوں۔ رہا اُٹھا خاطر کی
کمیاں وہ کی مصیبتوں کی مسیح خاطر کی جماعت کی اُس یعنی

نے اللہ ہاں، 25 ہیں۔ گئی رہ تک اب جو ہوں رہا کر پوری
آپ مَیں کہ دی داری ذمہ یہ کر بنا خادم کا جماعت اپنی مجھے
گزری تمام سے ازل جو راز وہ 26 دوں، سنا کلام پورا کا اللہ کو
ہے۔ گیا کیا ظاہر پر مُقدّسین اب لیکن تھا رہا پوشیدہ سے نسلوں
یہ میں غیریہودیوں کہ لیں جان وہ کہ تھا چاہتا اللہ کیونکہ 27
کہ یہ کیا؟ ہے رازیہ اور ہے۔ جلالی اور قیمت بیش کتنا راز
اللہ ہم باعث کے جس ہے میں آپ وہی ہے۔ میں آپ مسیح
ہم یوں 28 ہیں۔ رکھتے اُمید کی ہونے شریک میں جلال کے
ہم سے حکمت ممکنہ ہر ہیں۔ سناتے پیغام کا مسیح کو سب
میں مسیح کو ایک ہر تاکہ ہیں دیتے تعلیم اور سمجھاتے اُنہیں
پورا مقصد یہی 29 کریں۔ پیش حضور کے اللہ میں حالت کامل
وجد پوری مَیں ہاں، ہوں۔ کرتا محنت سخت مَیں لئے کے کرنے
زوربڑے جو ہوں لیتا سہارا کا قوت اُس کی مسیح کے کرجہد
ہے۔ رہی کر کام اندر میرے سے

2

کس لئے کے آپ مَیں کہ لیں جان آپ کہ ہوں چاہتا مَیں 1
والوں لودیکیہ لئے، کے آپ — ہوں رہا کر فشانی جاں قدر
میرے کی جن بھی لئے کے داروں ایمان تمام اُن اور لئے کے
دلی کی اُن کہ ہے یہ کوشش میری 2 ہوئی۔ نہیں ملاقات ساتھ
کہ جائیں، ہو ایک میں محبت وہ اور جائے کی افزائی حوصلہ
پیدا سے سمجھ پوری جو جائے ہو حاصل اعتماد ٹھوس وہ اُنہیں
رازلیں۔ جان راز کا اللہ وہ کہ ہوں چاہتا مَیں کیونکہ ہے۔ ہوتا
تمام کے عرفان وعلم اور حکمت میں اُسی 3 خود۔ مسیح ہے؟ کیا
ہیں۔ پوشیدہ خزانے
اور صحیح بظاہر کو آپ کوئی کہ رہیں خبردار غرض 4
جسم مَیں گو کیونکہ 5 دے۔ نہ دھوکا سے الفاظ میٹھے میٹھے
ساتھ کے آپ مَیں میں روح لیکن ہوں، نہیں حاضر سے لحاظ کے
زندگی منظم کتنی آپ کہ ہوں خوش کر دیکھ یہ مَیں اور ہوں۔
ہے۔ پختہ کتنا ایمان پر مسیح کا آپ کہ ہیں، گزارتے

زندگی میں مسیح

ہے۔ لیا کر قبول پر طور کے خداوند کو مسیح عیسیٰ نے آپ 6
اپنی پر اُس پکڑیں، جڑ میں اُس 7 گزاریں۔ زندگی میں اُس اب
کو آپ کی جس رہیں مضبوط میں ایمان اُس کریں، تعمیر زندگی
جائیں۔ ہو لبریز سے شکرگزاری اور ہے گئی دی تعلیم

فریب محض اور فلسفیانہ کو آپ کوئی کہ رہیں محتاط 8
کا باتوں ایسی لے۔ پھنسا نہ میں جال اپنے سے باتوں والی دینے
قوتوں کی دنیا اِس اور روایتیں انسانی بلکہ نہیں مسیح سرچشمہ
ہو مجسم معموری ساری کی الوہیت میں مسیح کیونکہ 9 ہیں۔
کی اُس ہیں میں مسیح جو کو آپ اور 10 ہے۔ کرتی سکونت کر
اختیار اور حکمران ہر وہی ہے۔ گیا دیا کر شریک میں معموری
ہے۔ سر کا والے

یہ لیکن گیا۔ کروایا بھی ختنہ کا آپ وقت آتے میں اُس 11
ہے۔ وسیلے کے مسیح بلکہ گیا کیا نہیں سے ہاتھوں انسانی ختنہ
بپتسمہ کو آپ 12 گئی، دی اُتار فطرت پرانی کی آپ وقت اُس
کر زندہ سے ایمان کو آپ اور گیا دفنایا ساتھ کے مسیح کر دے
قدرت اُسی تھے، لائے ایمان پر قدرت کی اللہ آپ کیونکہ گیا۔ دیا
پہلے 13 تھا۔ دیا کر زندہ سے میں مُردوں کو مسیح نے جس پر
مُردہ سے سبب کے حالت جسمانی نامختون اور گناہوں اپنے آپ
ہے۔ دیا کر زندہ ساتھ کے مسیح کو آپ نے اللہ اب لیکن تھے،
ہمارے 14 ہے۔ دیا کر معاف کو گناہوں تمام ہمارے نے اُس
اُسے تھی خلاف ہمارے پر بنا کی شرائط اپنی رسید جو کی قرض
اُسے کے کر دُور سے ہم نے اُس ہاں، دیا۔ کر منسوخ نے اُس
اختیار اور حکمرانوں نے اُس 15 دیا۔ جڑ پر صلیب سے کیلوں
رُسوائی کی اُن سامنے کے سب کر چھین اسلحہ کا اُن سے والوں
گئے بن قیدی کے اللہ وہ سے موت صلیبی کی مسیح ہاں، کی۔
پڑا۔ چلنا پیچھے پیچھے کے اُس میں جلوس کے فتح اُنہیں اور

کہ ٹھہرائے نہ مجرم سے وجہ اِس کو آپ کوئی چنانچہ 16
ہیں۔ مناتے عیدیں سی کون کون یا پیتے کھاتے کیا کیا آپ
عید کی ہلال آپ اگر کرے نہ عدالت کی آپ کوئی طرح اِسی
والی آنے صرف تو چیزیں یہ 17 مناتے۔ نہیں دن کا سبت یا
پائی میں مسیح خود حقیقت یہ جبکہ ہیں ہی سایہ کا حقیقت
ظاہری جو ٹھہرائیں نہ مجرم کو آپ لوگ ایسے 18 ہے۔ جاتی
تفصیل بڑی ہیں۔ کرتے اصرار پر پوجا کی فرشتوں اور فروتنی
کے اُن کرتے کرتے بیان باتیں ہوئی دیکھی میں رویاؤں اپنی سے
نے اُنہوں یوں 19 ہیں۔ جاتے پھول مخواہ خواہ ذہن غیرروحانی
ہے۔ سر کا بدن وہ اگرچہ دیا چھوڑ رہنا لگے ساتھ کے مسیح
کردے سہارا کو بدن پورے ذریعے کے پٹھوں اور جوڑوں وہی
کی اللہ بدن پورا یوں ہے۔ دیتا جوڑ کو حصوں مختلف کے اُس
ہے۔ جاتا کرتا ترقی سے مدد

یا ہو غیریونانی نامختون، یا ہو مختون یہودی، یا ہو غیریہودی کوئی
ھی مسیح صرف پڑتا، نہیں فرق کوئی آزاد۔ یا ہو غلام *سکوتی،
ہے۔ میں سب اور کچھ سب
لیا کر مُقدّس و مخصوص لئے اپنے کر چن کو آپ نے اللہ 12
نیکی، ترس، اب لئے اِس ہے۔ رکھتا محبت سے آپ وہ ہے۔
کو دوسرے ایک 13 لیں۔ پہن کو صبر اور دلی نرم فروتنی،
اُسے تو ہو شکایت سے کسی کی آپ اگر اور کریں، برداشت
نے خداوند طرح جس کریں معاف یوں ھاں، دیں۔ کر معاف
جو لیں پہن بھی محبت علاوہ کے اِن 14 ہے۔ دیا کر معاف کو آپ
مسیح 15 ہے۔ جاتی لے طرف کی کاملیت کر باندھ کچھ سب
نے اللہ کیونکہ کرے۔ حکومت میں دلوں کے آپ سلامتی کی
بدن ایک کر بُلا لئے کے گزارنے زندگی کی سلامتی اِسی کو آپ
میں زندگی کی آپ 16 رہیں۔ بھی شکرگزار ہے۔ دیا کر شامل میں
دوسرے ایک جائے۔ کر گھر دولت پوری کی کلام کے مسیح
ساتھ رہیں۔ سمجھاتے اور دیتے تعلیم سے حکمت کی طرح ہر کو
و حمد زبور، ساتھ کے شکرگزاری لئے کے اللہ میں دلوں اپنے ساتھ
کریں آپ بھی کچھ جو اور 17 رہیں۔ گاتے گیت روحانی اور ثنا
ہر کریں۔ کر کے نام کا عیسیٰ خداوند وہ عملی یا ہو زبانی خواہ
کریں۔ شکر کا باپ خدا سے وسیلے کے اُسی میں کام

ہوں کیسے تعلقات میں زندگی نئی

میں خداوند جو کیونکہ رہیں، تابع کے شوہر اپنے بیویو، 18
ہے۔ مناسب یہی لئے کے اُس ہے
مزاجی تلخ سے اُن رکھیں۔ محبت سے بیویوں اپنی شوہرو، 19
آئیں۔ نہ پیش سے
یہی کیونکہ رہیں، تابع کے باپ ماں اپنے میں بات ہر بچو، 20
ہے۔ پسند کو خداوند
ہو بےدل وہ ورنہ کریں، نہ مشتعل کو بچوں اپنے والدو، 21
گے۔ جائیں
نہ رہیں۔ تابع کے مالکوں دنیاوی اپنے میں بات ہر غلامو، 22
خدمت لئے کے رکھنے خوش اُنہیں اور ھی سامنے کے اُن صرف
کریں۔ کام کر مان خوف کا خداوند اور دلی خلوص بلکہ کریں
کریں، ساتھ کے لگن پوری اُسے ھیں کرتے آپ بھی کچھ جو 23
کی خداوند بلکہ کی انسانوں صرف نہ آپ کہ جیسا طرح اِس
کو آپ خداوند کہ ھیں جانتے تو آپ 24 ہوں۔ رہے کر خدمت
نے اُس وعدہ کا جس گا دے میراث وہ میں معاوضے کے اِس

گزارنا زندگی اور مرنا ساتھ کے مسیح

ہو آزاد سے قوتوں کی دنیا کر مر ساتھ کے مسیح تو آپ 20
ھیں گزارتے کیوں ایسے زندگی آپ تو ہے ایسا اگر ھیں۔ گئے
کیوں آپ ھیں؟ ملکیت کی دنیا اِس تک ابھی آپ کہ جیسے
لگانا، نہ ھاتھ اِسے” مثلاً 21 ھیں؟ رہتے تابع کے احکام کے اِس
ہے یہ تو مقصد کا چیزوں تمام اِن 22 “چھونا۔ نہ یہ چکھنا، نہ وہ
اور احکام انسانی صرف یہ جائیں۔ ہو ختم کر ہو استعمال کہ
مذہبی ہوئے گھڑے جو احکام یہ بےشک 23 ھیں۔ تعلیمات
کرتے تقاضا کا دباؤ سخت کے جسم اور فروتنی نہاد نام فرائض،
صرف اور ھیں بےکار یہ لیکن ھیں، لگتے تو مبنی پر حکمت ھیں
ھیں۔ کرتے پوری خواھشات کی ھی جسم

3

وہ لئے اِس ہے، گیا دیا کر زندہ ساتھ کے مسیح کو آپ 1
ھاتھ دہنے کے اللہ مسیح جہاں ہے پر آسمان جو کریں تلاش کچھ
بلکہ بنائیں نہ مرکز کا خیالوں اپنے کو چیزوں دنیاوی 2 ہے۔ بیٹھا
کی آپ اب اور ھیں گئے مر آپ کیونکہ 3 کو۔ چیزوں آسمانی
کی آپ ھی مسیح 4 ہے۔ پوشیدہ میں اللہ ساتھ کے مسیح زندگی
ساتھ کے اُس بھی آپ تو گا جائے ہو ظاہر وہ جب ہے۔ زندگی
گے۔ جائیں ہو شریک میں جلال کے اُس کر ہو ظاہر

زندگی نئی اور پرانی

کام اندر کے آپ جو ڈالیں مار کو چیزوں دنیاوی اُن چنانچہ 5
خواھشات بُری پرستی، شہوت ناپاکی، زناکاری، :ھیں رھی کر
کا اللہ 6 ۔(ہے پرستی بُت کی قسم ایک تو لالچ) لالچ اور
تھا وقت ایک 7 گا۔ ہو نازل سے وجہ کی باتوں ھی ایسی غضب
کی آپ جب تھے، گزارتے زندگی مطابق کے اِن بھی آپ جب
تھی۔ میں قابو کے اِن زندگی
غصہ، یعنی کچھ سب یہ آپ کہ ہے گیا آ وقت اب لیکن 8
کی کپڑے حال خستہ زبان گندی اور بہتان بدسلوکی، طیش،
وقت کرتے بات سے دوسرے ایک 9 دیں۔ پھینک کر اُتار طرح
کی اُس فطرت پرانی اپنی نے آپ کیونکہ بولنا، مت جھوٹ
فطرت نئی نے آپ ساتھ ساتھ 10 ہے۔ دی اُتار سمیت حرکتوں
پر صورت اپنی خالق ھمارا تجدید کی جس فطرت وہ ہے، لی پہن
جہاں 11 لیں۔ جان پر طور بہتر اُسے اور آپ تاکہ ہے رہا جا کرتا
خواہ ہے، نہیں فرق کوئی میں لوگوں وھاں ہے رہا ہو کام یہ

* **3:11** سکوتی: ایک قبیلہ جو ذلیل سمجھا جاتا تھا۔

سے جماعت کی آپ جو بھی اِپَفراس خادم کا عیسیٰ مسیح 12
آپ ساتھ کے جہد و جد بڑی وقت ہر وہ ہے۔ کہتا سلام ہے
مضبوطی آپ کہ ہے یہ دعا خاص کی اُس ہے۔ کرتا دعا لئے کے
میں بات ہر کر بن مسیحی بالغ آپ کہ رہیں، کھڑے ساتھ کے
تصدیق کی اِس خود مَیں 13 چلیں۔ مطابق کے مرضی کی اللہ
بلکہ ہے کی محنت سخت لئے کے آپ نے اُس کہ ہوں سکتا کر
عزیز ہمارے 14 بھی۔ لئے کے جماعتوں کی ہیراپلس اور لودیکیہ
ہیں۔ کہتے سلام کو آپ دیماس اور لوقا ڈاکٹر
نُمفاس طرح اِسی اور دینا کو جماعت کی لودیکیہ سلام میرا 15
یہ 16 ہے۔ ہوتی جمع میں گھر کے اُس جو سمیت جماعت اُس کو
خط یہ بھی میں جماعت کی لودیکیہ کہ دیں دھیان بعد کے پڑھنے
بتا کو ارخپس 17 پڑھیں۔ بھی خط کا لودیکیہ آپ اور جائے پڑھا
کو آپ جو پہنچائیں تک تکمیل خدمت وہ آپ کہ خبردار دینا،
ہے۔ گئی سونپی میں خداوند
پولس یعنی میری ہوں۔ رہا لکھ الفاظ یہ سے ہاتھ اپنے مَیں 18
آپ فضل کا اللہ !بھولنا مت زنجیریں میری سلام۔ سے طرف کی
رہے۔ ہوتا ساتھ کے

رہے کر خدمت ہی کی مسیح خداوند آپ میں حقیقت ہے۔ کیا
معاوضہ کا غلطیوں اپنی اُسے کرے کام غلط جو لیکن 25 ہیں۔
کرتا۔ نہیں داری جانب بھی کی کسی تو اللہ گا۔ ملے بھی

4

سلوک جائز اور منصفانہ ساتھ کے غلاموں اپنے مالکو، 1
ہے۔ مالک بھی کا آپ پر آسمان کہ ہیں جانتے تو آپ کریں۔

ہدایات

کے شکرگزاری وقت کرتے دعا اور رہیں۔ لگے میں دعا 2
تا کہ کریں دعا بھی لئے ہمارے ساتھ ساتھ 3 رہیں۔ جاگتے ساتھ
مسیح ہم اور کھولے دروازہ کا سنانے کلام لئے ہمارے اللہ
میں قید سے وجہ کی راز اِسی مَیں آخر سکیں۔ کر پیش راز کا
کرنا طرح جس کروں پیش یوں اِسے مَیں کہ کریں دعا 4 ہوں۔
سکے۔ جا سمجھا صاف اِسے کہ چاہئے،
مندانہ دانش ساتھ کے اُن ہوں لائے نہ ایمان تک اب جو 5
آپ 6 اُٹھائیں۔ فائدہ سے موقع ہر میں سلسلے اِس کریں۔ سلوک
ایک ہر آپ اور آئے مزہ کہ ایسی ہو، مہربان وقت ہر گفتگو کی
سکیں۔ دے جواب مناسب کو

دعا و سلام آخری

کو آپ تُخِکُس بھائی عزیز ہمارا ہے تعلق میرا تک جہاں 7
میں خداوند اور خادم وفادار ایک وہ گا۔ دے بتا کچھ سب
آپ لئے اِس کر خاص اُسے نے مَیں 8 ہے۔ رہا خدمت ہم
اور جائے ہو معلوم حال ہمارا کو آپ تا کہ دیا بھیج پاس کے
عزیز اور وفادار ہمارے وہ 9 کرے۔ افزائی حوصلہ کی آپ وہ
آپ جو وہی ہے، رہا آ پاس کے آپ ساتھ کے اُنیسمس بھائی
گے دیں سنا کچھ سب وہ کو آپ دونوں ہے۔ سے جماعت کی
ہے۔ رہا ہو یہاں جو
کہتا سلام کو آپ ہے میں قید ساتھ میرے جو ارسترخس 10
اُس کو **(آپ** بھی۔ مرقس *کزن کا برنباس طرح اِسی اور ہے
پاس کے آپ وہ جب ہیں۔ گئی دی ہدایات میں بارے کے
کہلاتا یُوستس جو عیسیٰ 11 (کہنا۔ آمدید خوش اُسے تو آئے
اللہ ساتھ میرے جو سے میں اُن ہے۔ کہتا سلام کو آپ بھی ہے
یہودی مرد تین یہ صرف ہیں رہے کر خدمت میں بادشاہی کی
ہیں۔ رہے باعث کا تسلی لئے میرے یہ اور ہیں۔

* **4:10** کزن : یونانی لفظ سے ظاہر نہیں ہوتا کہ مرقس چچا، ماموں، پھوپھی یا خالہ کا لڑکا ہے۔

تھسلنیکیوں-۱

1 یہ خط پولس، سلوانس اور تِیمُتھِیُس کی طرف سے ہے۔
ہم تِھسّلُنیکیوں کی جماعت کو لکھ رہے ہیں، جو اُنہیں خدا
باپ اور خداوند عیسیٰ مسیح پر ایمان لائے ہیں۔
اللہ آپ کو فضل اور سلامتی بخشے۔

تِھسّلُنیکیوں کی زندگی اور ایمان

2 ہم ہر وقت آپ سب کے لئے خدا کا شکر کرتے اور اپنی
دعاؤں میں آپ کو یاد کرتے رہتے ہیں۔ 3 ہمیں اپنے خدا باپ
کے حضور خاص کر آپ کا عمل، محنت مشقت اور ثابت قدمی
یاد آتی رہتی ہے۔ آپ اپنا ایمان کتنی اچھی طرح عمل میں لائے،
آپ نے محبت کی روح میں کتنی محنت مشقت کی اور آپ نے
کتنی ثابت قدمی دکھائی، ایسی ثابت قدمی جو صرف ہمارے
خداوند عیسیٰ مسیح پر اُمید ھی دلا سکتی ہے۔ 4 بھائیو، اللہ آپ
سے محبت رکھتا ہے، اور ہمیں پورا علم ہے کہ اُس نے آپ کو
واقعی چن لیا ہے۔ 5 کیونکہ جب ہم نے اللہ کی خوش خبری
آپ تک پہنچائی تو نہ صرف باتیں کر کے بلکہ قوت کے ساتھ،
روح القدس میں اور پورے اعتماد کے ساتھ۔ آپ جانتے ہیں
کہ جب ہم آپ کے پاس تھے تو ہم نے کس طرح کی زندگی
گزاری۔ جو کچھ ہم نے کیا وہ آپ کی خاطر کیا۔ 6 اُس وقت
آپ ہمارے اور خداوند کے نمونے پر چلنے لگے۔ اگرچہ آپ بڑی
مصیبت میں پڑ گئے تو بھی آپ نے ہمارے پیغام کو اُس خوشی
کے ساتھ قبول کیا جو صرف روح القدس دے سکتا ہے۔ 7 یوں
آپ صوبہ مکدُنیہ اور صوبہ اخیہ کے تمام ایمان داروں کے لئے
نمونہ بن گئے۔ 8 خداوند کے پیغام کی آواز آپ میں سے نکل کر نہ
صرف مکدُنیہ اور اخیہ میں سنائی دی، بلکہ یہ خبر کہ آپ اللہ
پر ایمان رکھتے ہیں ہر جگہ تک پہنچ گئی ہے۔ نتیجے میں ہمیں
کچھ کہنے کی ضرورت نہیں رہی، 9 کیونکہ لوگ ہر جگہ بات
کر رہے ہیں کہ آپ نے ہمیں کس طرح خوش آمدید کہا ہے،
کہ آپ نے کس طرح بُتوں سے منہ پھیر کر اللہ کی طرف رجوع
کیا تاکہ زندہ اور حقیقی خدا کی خدمت کریں۔ 10 لوگ یہ بھی
کہہ رہے ہیں کہ آپ اب اِس انتظار میں ہیں کہ اللہ کا فرزند
آسمان پر سے آئے یعنی عیسیٰ جسے اللہ نے مُردوں میں سے زندہ
کر دیا اور جو ہمیں آنے والے غضب سے بچائے گا۔

2

تھسلُنیکے میں پولس کا کام

1 بھائیو، آپ جانتے ہیں کہ ہمارا آپ کے پاس آنا بےفائدہ
نہ ہوا۔ 2 آپ اُس دُکھ سے بھی واقف ہیں جو ہمیں آپ کے
پاس آنے سے پہلے سہنا پڑا، کہ فلپی شہر میں ہمارے ساتھ کتنی
بدسلوکی ہوئی تھی۔ توبھی ہم نے اپنے خدا کی مدد سے آپ کو
اُس کی خوش خبری سنانے کی جرأت کی حالانکہ بہت مخالفت
کا سامنا کرنا پڑا۔ 3 کیونکہ جب ہم آپ کو اُبھارتے ہیں تو اِس
کے پیچھے نہ تو کوئی غلط نیت ہوتی ہے، نہ کوئی ناپاک مقصد یا
چالاکی۔ 4 نہیں، اللہ نے خود ہمیں جانچ کر اِس لائق سمجھا کہ
ہم اُس کی خوش خبری سنانے کی ذمہ داری سنبھالیں۔ اِسی بنا
پر ہم بولتے ہیں، انسانوں کو خوش رکھنے کے لئے نہیں بلکہ اللہ
کو جو ہمارے دلوں کو پرکھتا ہے۔ 5 آپ کو بھی معلوم ہے
کہ ہم نے خوشامد سے کام نہ لیا، نہ ہم پسِ پردہ لالچی تھے
— اللہ ہمارا گواہ ہے! 6 ہم اِس مقصد سے کام نہیں کر رہے
تھے کہ لوگ ہماری عزت کریں، خواہ آپ ہوں یا دیگر لوگ۔
7 مسیح کے رسولوں کی حیثیت سے ہم آپ کے لئے مالی بوجھ
بن سکتے تھے، لیکن ہم آپ کے درمیان ہوتے ہوئے نرم دل
رہے، ایسی ماں کی طرح جو اپنے چھوٹے بچوں کی پرورش کرتی
ہے۔ 8 ہماری آپ کے لئے چاہت اِتنی شدید تھی کہ ہم آپ کو
نہ صرف اللہ کی خوش خبری کی برکت میں شریک کرنے کو
تیار تھے بلکہ اپنی زندگیوں میں بھی۔ ہاں، آپ ہمیں اِتنے عزیز
تھے! 9 بھائیو، بےشک آپ کو یاد ہے کہ ہم نے کتنی سخت
محنت مشقت کی۔ دن رات ہم کام کرتے رہے تاکہ اللہ کی
خوش خبری سناتے وقت کسی پر بوجھ نہ بنیں۔
10 آپ اور اللہ ہمارے گواہ ہیں کہ آپ ایمان لانے والوں
کے ساتھ ہمارا سلوک کتنا مُقدّس، راست اور بےالزام تھا۔
11 کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ ہم نے آپ میں سے ہر ایک سے
ایسا سلوک کیا جیسا باپ اپنے بچوں کے ساتھ کرتا ہے۔ 12 ہم
آپ کی حوصلہ افزائی کرتے، آپ کو تسلی دیتے اور آپ کو
سمجھاتے رہے کہ آپ اللہ کے لائق زندگی گزاریں، کیونکہ وہ
آپ کو اپنی بادشاہی اور جلال میں حصہ لینے کے لئے بُلاتا ہے۔

ہیں۔ کرتے شکر کا خدا وقت ہر ہم کہ ہے وجہ اَور ایک 13
سن اُسے نے آپ تو پہنچایا پیغام کا اللہ تک آپ نے ہم جب
جو کلام کا اللہ یعنی ہے میں حقیقت یہ جیسا کِیا قبول یوں کر
کام میں داروں ایمان آپ جو اور ہے نہیں سے طرف کی انسانوں
کی اللہ میں یہودیہ آپ بلکہ یہ صرف نہ بھائیو، 14 ہے۔ رہا کر
ہیں۔ میں عیسیٰ مسیح جو پڑے چل پر نمونے کے جماعتوں اُن
جو پڑا سہنا کچھ وہ ہاتھوں کے وطنوں ہم اپنے کو آپ کیونکہ
ہاں، 15 تھا۔ پڑا سہنا سے یہودیوں وطن ہم اپنے ہی پہلے اُنہیں
بلکہ کِیا قتل کو نبیوں اور عیسیٰ خداوند صرف نہ نے یہودیوں
نہیں پسند کو اللہ لوگ یہ دیا۔ نکال سے میں بیچ اپنے بھی ہمیں
روکنے سے اِس ہمیں 16 کر ہو خلاف کے لوگوں تمام اور آتے
خبری خوش کی اللہ کو غیریہودیوں کہ ہیں کرتے کوشش کی
گناہوں اپنے وقت ہر وہ یوں پائیں۔ نجات وہ کہ ہو نہ ایسا سنائیں،
غضب پورا کا اللہ لیکن ہیں۔ رہے جا بھرتے تک کنارے پیالہ کا
ہے۔ چکا ہو نازل پر اُن

خواہش کی ملنے دوبارہ سے اُن کی پولس

گیا دیا کر الگ سے آپ لئے کے دیر کچھ ہمیں جب بھائیو، 17
سے آرزو بڑی نے ہم تو (رہے ساتھ کے آپ سے دل ہم گو)
پاس کے آپ ہم کیونکہ 18 کی۔ کوشش پوری کی ملنے سے آپ
کی، کوشش کی آنے بار بار نے پولس مَیں ہاں، تھے۔ چاہتے آنا
اور اُمید ہماری ہی آپ آخر 19 لیا۔ روک ہمیں نے ابلیس لیکن
جس ہیں تاج ہمارا اور انعام ہمارا ہی آپ ہیں۔ باعث کا خوشی
آئے وہ جب گے کریں فخر حضور کے عیسیٰ خداوند اپنے ہم پر
ہیں۔ خوشی اور جلال ہمارا آپ ہاں، 20 گا۔

3

نے ہم سکے۔ کر نہ برداشت مزید حالت یہ ہم آخرکار 1
گے دیں بھیج کو تیمُتھیُس 2 کر رہ میں اتھینے ہی اکیلے کہ کِیا فیصلہ
ہمارے میں پھیلانے خبری خوش کی مسیح اور بھائی ہمارا جو
آپ وہ تاکہ دیا بھیج اُسے نے ہم ہے۔ کرتا خدمت کی اللہ ساتھ
کرے افزائی حوصلہ کی آپ میں ایمان اور کرے مضبوط کو
آپ کیونکہ جائے۔ ہو نہ بےچین سے مصیبتوں اِن کوئی تاکہ 3
مرضی کی اللہ لئے ہمارے کرنا سامنا کا اِن کہ ہیں جانتے خود
پیش کی اِس نے ہم تو تھے پاس کے آپ ہم جب بلکہ 4 ہے۔
ہی ایسا اور گی۔ پڑے کرنی برداشت مصیبت ہمیں کہ کی گوئی
نے مَیں کہ تھی وجہ یہی 5 ہیں۔ جانتے خوب آپ کہ جیسا ہوا
اِس سکا، کر نہ برداشت حالات یہ مَیں دیا۔ بھیج کو تیمُتھیُس
بھیج لئے کے کرنے معلوم کو ایمان کے آپ اُسے نے مَیں لئے
میں آزمائش یوں کو آپ نے والے آزمانے کہ ہو نہ ایسا دیا۔
جائے۔ ضائع محنت پر آپ ہماری کہ ہو دیا ڈال

اور ایمان کے آپ وہ اور ہے، آیا لوٹ تیمُتھیُس اب لیکن 6
ہمیں نے اُس ہے۔ آیا کر لے خبر اچھی میں بارے کے محبت
کے ملنے ہی اُتنا سے ہم اور ہیں کرتے یاد بہت ہمیں آپ کہ بتایا
ایمان کے آپ اور آپ بھائیو، 7 سے۔ آپ ہم کہ جتنا ہیں آرزومند
ہم حالانکہ ہوئی، افزائی حوصلہ ہماری کر سن یہ میں بارے کے
ہیں۔ ہوئے پھنسے میں مصیبتوں اور دباؤ کے طرح طرح خود
سے مضبوطی آپ کیونکہ ہے، گئی آ جان میں جان ہماری اب 8
شکرگزار کتنے کے اللہ سے وجہ کی آپ ہم 9 ہیں۔ قائم میں خداوند
کے اللہ سے وجہ کی آپ ہم جو ہے بیان ناقابلِ خوشی یہ !ہیں
سے سنجیدگی بڑی ہم رات دن 10 ہیں۔ کرتے محسوس حضور
پوری کمیاں وہ کر مل دوبارہ سے آپ کہ ہیں رہتے کرتے دعا
ہیں۔ گئی رہ تک اب میں ایمان کے آپ جو کریں
راستہ عیسیٰ خداوند ہمارا اور باپ خود ہمارا خدا اور اب 11
آپ کہ کرے خداوند 12 سکیں۔ پہنچ تک آپ ہم تاکہ کھولے
جائے بڑھ اِتنی محبت سے لوگوں تمام دیگر اور دوسرے ایک کی
ہماری لئے کے آپ طرح جس اُٹھے چھلک سے دل یوں وہ کہ
کے آپ اللہ طرح اِس کیونکہ 13 ہے۔ رہی چھلک بھی محبت
اور خدا ہمارے وقت اُس آپ اور گا کرے مضبوط کو دلوں
ہمارا جب گے ہوں ثابت مُقدّس اور بےالزام حضور کے باپ
آمین۔ گا۔ آئے ساتھ کے مُقدّسین تمام اپنے عیسیٰ خداوند

4

زندگی پسندیدہ کو اللہ

کہ تھا لیا سیکھ سے ہم نے آپ بات، آخری ایک بھائیو، 1
آئے۔ پسند کو اللہ وہ تاکہ چاہئے ہونی طرح کس زندگی ہماری
خداوند ہم اب ہیں۔ بھی گزارتے زندگی مطابق کے اِس آپ اور
کرتے افزائی حوصلہ کی آپ اور درخواست سے آپ میں عیسیٰ
ہدایات اُن تو آپ 2 جائیں۔ کرتے ترقی مزید میں اِس آپ کہ ہیں
وسیلے کے عیسیٰ خداوند کو آپ نے ہم جو ہیں واقف سے
کے اُس آپ کہ ہے مرضی کی اللہ کیونکہ 3 تھیں۔ دی سے

رهیں۔ باز سے زنا کاری آپ کہ ہوں، مُقدّس و مخصوص لئے
اور مُقدّس وہ کہ لے سیکھ پانا قابو یوں پر بدن اپنے ایک ہر 4
اللہ جو طرح کی داروں غیرایمان وہ 5 سکے۔ گزار زندگی شریف
میں معاملے اِس 6 ہو۔ نہ شکار کا پرستی شہوت ہیں ناواقف سے
اُٹھائے۔ فائدہ غلط سے اُس نہ کرے، نہ گناہ کا بھائی اپنے کوئی
چکے بتا کچھ سب یہ ہم ہے۔ دیتا سزا کی گناہوں ایسے خداوند
ناپاک ہمیں نے اللہ کیونکہ 7 ہیں۔ چکے کر آگاہ کو آپ اور
زندگی مُقدّس و مخصوص بلکہ بُلایا نہیں لئے کے گزارنے زندگی
انسان وہ ہے کرتا رد ہدایات یہ جو لئے اِس 8 لئے۔ کے گزارنے
دے روح مُقدّس اپنا کو آپ جو ہے کرتا رد کو اللہ بلکہ نہیں کو
ہے۔ دیتا
داروں ایمان دوسرے آپ کہ نہیں ضرورت کی لکھنے یہ 9
محبت سے دوسرے ایک کو آپ خود نے اللہ رکھیں۔ محبت سے
بھائیوں تمام کے مکدُنیہ آپ حقیقتاً اور 10 ہے۔ سکھایا رکھنا
حوصلہ کی آپ ہم بھائیو، توبھی ہیں۔ رکھتے محبت ہی ایسی سے
جائیں۔ کرتے ترقی مزید میں اِس آپ کہ ہیں چاہتے کرنا افزائی
زندگی سے سکون آپ کہ رکھیں برقرار میں اِس عزت اپنی 11
کریں، کام سے ہاتھوں اپنے اور کریں ادا فرائض اپنے گزاریں،
کریں ایسا آپ جب 12 تھا۔ دیا کہہ کو آپ نے ہم طرح جس
چیز بھی کسی آپ اور گے کریں قدر کی آپ دار غیرایمان تو گے
گے۔ رہیں نہیں محتاج کے

آمد کی خداوند

حقیقت میں بارے کے اُن آپ کہ ہیں چاہتے ہم بھائیو، 13
کی جن طرح کی دوسروں آپ تاکہ ہیں گئے سو جو لیں جان
گیا مر عیسیٰ کہ ہے ایمان ہمارا 14 کریں۔ نہ ماتم نہیں اُمید کوئی
عیسیٰ جب کہ ہے ایمان بھی یہ ہمارا لئے اِس اُٹھا، جی دوبارہ اور
واپس بھی کو داروں ایمان اُن ساتھ کے اُس اللہ تو گا آئے واپس
ہیں۔ گئے سو نیند کی موت جو گا لائے
تعلیم کی خداوند وہ ہیں رہے بتا کو آپ اب ہم کچھ جو 15
لوگوں ہوئے سوئے گے ہوں زندہ جو ہم پر آمد کی خداوند ہے۔
سے آواز اونچی وقت اُس 16 گے۔ ملیں نہیں سے خداوند پہلے سے
کا اللہ گی، دے سنائی آواز کی اعظم فرشتۂ گا، جائے دیا حکم
وہ پہلے تب گا۔ آئے اُتر سے پر آسمان خود خداوند اور گا بجے ترم
ہمیں ہی بعد کے اِن 17 تھے۔ گئے مر میں مسیح جو گے اُٹھیں جی
خداوند میں ہَوا تاکہ گا جائے لیا اُٹھا پر بادلوں گے ہوں زندہ جو
چنانچہ 18 گے۔ رہیں ساتھ کے خداوند ہمیشہ ہم پھر ملیں۔ سے
کریں۔ دیا تسلی کو دوسرے ایک سے الفاظ اِن

5

رہنا تیار لئے کے آمد کی خداوند

یہ کہ لکھیں کو آپ ہم کہ نہیں ضرورت کی اِس بھائیو، 1
خوب خود آپ کیونکہ 2 گا۔ ہو پر موقع کس اور کب کچھ سب
رات چور طرح جس گا آئے یوں دن کا خداوند کہ ہیں جانتے
اب" گے، کہیں لوگ جب 3 ہے۔ آتا گھس میں گھر وقت کے
وہ گی۔ پڑے آن پر اُن ہی اچانک ہلاکت تو "ہے، امان و امن
جس عورت وہ طرح جس گے جائیں پڑ میں مصیبت طرح اِس
آپ لیکن 4 گے۔ سکیں بچ نہیں ہرگز وہ ہے۔ رہا ہو پیدا بچہ کا
کی چور دن یہ لئے اِس ہیں، نہیں میں گرفت کی تاریکی بھائیو
اور روشنی سب آپ کیونکہ 5 چاہئے۔ آنا نہیں غالب پر آپ طرح
نہیں۔ واسطہ کوئی سے تاریکی یا رات ہمارا ہیں۔ فرزند کے دن
ہیں ہوئے سوئے جو ہوں نہ مانند کی دوسروں ہم آئیں، غرض 6
ہی وقت کے رات کیونکہ 7 رہیں۔ مند ہوش رہیں، جاگتے بلکہ
ہوں دُھت میں نشے لوگ ہی وقت کے رات ہیں، جاتے سو لوگ
ہوش ہم آئیں لئے اِس ہیں کے دن ہم چونکہ لیکن 8 ہیں۔ جاتے
کے بکتر زرہ کو محبت اور ایمان ہم کہ ہے لازم رہیں۔ میں
کیونکہ 9 لیں۔ پہن پر طور کے خود کو اُمید کی نجات اور پر طور
کرے نازل غضب اپنا پر ہم کہ چنا نہیں لئے اِس ہمیں نے اللہ
سے وسیلے کے مسیح عیسیٰ خداوند اپنے ہم کہ لئے اِس بلکہ
تاکہ دی دے جان اپنی خاطر ہماری نے اُس 10 پائیں۔ نجات
ہوں مُردہ دن کے آمد کی اُس ہم خواہ جئیں، ساتھ کے اُس ہم
تعمیر اور افزائی حوصلہ کی دوسرے ایک لئے اِس 11 زندہ۔ یا
ہیں۔ رہے بھی کر آپ کہ جیسا رہیں، کرتے

سلام اور ہدایات آخری

جو کریں قدر کی اُن آپ کہ ہے درخواست ہماری بھائیو، 12
راہنمائی کی آپ میں خداوند کے کر محنت سخت درمیان کے آپ
پیار کر رکھ سامنے کو خدمت کی اُن 13 ہیں۔ کرتے ہدایت اور
میل ساتھ کے دوسرے ایک اور کریں۔ عزت بڑی کی اُن سے
گزاریں۔ زندگی سے ملاپ

سمجھائیں اُنہیں کہ ھیں چاھتے دینا زور پر اِس ھم بھائیو، 14
سے جلدی جو دیں تسلی اُنہیں ھیں، گزارتے زندگی بےقاعدہ جو
کو سب اور رکھیں خیال کا کمزوروں ھیں، جاتے ھو مایوس
سے کسی کوئی کہ دیں دھیان پر اِس 15 کریں۔ برداشت سے صبر
دوسرے ایک وقت ھر آپ بلکہ کرے نہ بُرائی بدلے کے بُرائی
رھیں۔ لگے میں کرنے کام نیک ساتھ کے لوگوں تمام اور
ھر اور 18 کریں، دعا بلاناغہ 17 رھیں، خوش وقت ھر 16
تو ھیں میں مسیح آپ جب کیونکہ کریں۔ شکر کا خدا میں حالت
ہے۔ چاھتا سے آپ کچھ یہی اللہ
کریں۔ نہ تحقیر کی نبوّتوں 20 بجھائیں۔ مت کو القدس روح 19
ھر اور 22 ہے، اچھا جو رکھیں تھامے وہ کرپرکھ کچھ سب 21
رھیں۔ باز سے بُرائی کی قسم
پر طور پورے کو آپ ہے خدا کا سلامتی جو خود اللہ 23
پر طور پورے آپ کہ کرے وہ کرے۔ مُقدّس و مخصوص
بےالزام اور محفوظ تک وقت اُس سمیت بدن اور جان روح،
جاتا۔ آ نہیں واپس مسیح عیسیٰ خداوند ھمارا تک جب رھیں
بھی۔ گا کرے ایسا وہ اور ہے وفادار وہ ہے بُلاتا کو آپ جو 24
کریں۔ دعا لئے ھمارے بھائیو، 25
دینا۔ بوسہ سے طرف ھماری کو بھائیوں تمام 26
خط یہ کہ ھوں کرتا تاکید کو آپ مَیں حضور خداوندکے 27
جائے۔ پڑھا سامنے کے بھائیوں تمام
ھوتا ساتھ کے آپ فضل کا مسیح عیسیٰ خداوند ھمارے 28
رہے۔

تھسلنیکیوں-۲

ہے۔ سے طرف کی تیمُتھیُس اور سلوانس پولس، خط یہ 1
اللہ جو اُنہیں ہیں، رہے لکھ کو جماعت کی تِھسّلُنیکیوں ہم
ہیں۔ لائے ایمان پر مسیح عیسیٰ خداوند اور باپ ہمارے
اور فضل کو آپ مسیح عیسیٰ خداوند اور باپ ہمارا خدا 2
بخشیں۔ سلامتی

عدالت پر آمد کی مسیح

شکر کا خدا لئے کے آپ وقت ہر ہم کہ ہے واجب بھائیو، 3
ترقی انگیز حیرت ایمان کا آپ کیونکہ ہے، موزوں یہ ہاں، کریں۔
رہی بڑھ محبت سے دوسرے ایک کی سب آپ اور ہے رہا کر
فخر پر آپ میں جماعتوں دیگر کی اللہ ہم کہ ہے وجہ یہی 4 ہے۔
کتنی میں دنوں اِن آپ کہ ہیں کرتے فخر ہم ہاں، ہیں۔ کرتے
رسانیاں ایذا بہت آپ حالانکہ ہیں رہے دکھا ایمان اور قدمی ثابت
ہیں۔ رہے کر برداشت مصیبتیں اور
ہے، راست عدالت کی اللہ کہ ہے کرتا ثابت کچھ سب یہ 5
جس سے، ٹھہریں لائق کے بادشاہی کی اُس آپ میں نتیجے اور
گا کرے کچھ وہی اللہ 6 ہیں۔ رہے اُٹھا دُکھ اب آپ لئے کے
کو آپ جو گا دے ڈال میں مصیبتوں اُنہیں وہ ہے۔ راست جو
ہیں میں مصیبت جو کو آپ اور 7 ہیں، رہے ڈال میں مصیبت
جب گا کرے وقت اُس یہ وہ گا۔ دے آرام سمیت ہمارے
ظاہر کرآسے پر آسمان ساتھ کے فرشتوں قوی اپنے عیسیٰ خداوند
اللہ نہ جو گا دے سزا اُنہیں میں آگ ہوئی بھڑکتی اور 8 گا ہو
کے خبری خوش کی عیسیٰ خداوند ہمارے نہ ہیں، جانتے کو
ہمیشہ وہ سے گے، پائیں سزا کی ہلاکت ابدی لوگ ایسے 9 ہیں۔ تابع
ہو دُور سے قدرت جلالی کی اُس اور حضوری کی خداوند تک
کہ گا آئے بھی لئے اِس خداوند دن اُس لیکن 10 گے۔ جائیں
کا حیرت میں داروں ایمان تمام اور پائے جلال میں مُقدّسین اپنے
پر اُس آپ کیونکہ گے، ہوں شامل میں اُن بھی آپ ہو۔ باعث
دی۔ کو آپ نے ہم گواہی کی جس لائے ایمان
ہیں۔ کرتے دعا لئے کے آپ لگاتار ہم کر رکھ نظر پیشِ یہ 11
لئے کے جس ٹھہرائے لائق کے بُلاوے اُس کو آپ خدا ہمارا
کرنے نیکی کی آپ سے قدرت اپنی وہ اور ہے۔ گیا بُلایا کو آپ
پہنچائے۔ تک تکمیل کام ہر کا ایمان کے آپ اور خواہش ہر کی
میں آپ نام کا عیسیٰ خداوند ہمارے ہی طرح اِس کیونکہ 12
فضل اُس سے گے، پائیں جلال میں اُس بھی آپ اور گا پائے جلال
کو آپ نے مسیح عیسیٰ خداوند اور خدا ہمارے جو مطابق کے
ہے۔ دیا

2

آدمی کا بےدینی

مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے کہ ہے اُٹھا سوال یہ بھائیو، 1
ہو جمع ساتھ کے اُس طرح کس ہم گی؟ ہو کیسی آمد کی
کہ 2 ہے درخواست سے آپ ہماری سے ناتے اِس گے؟ جائیں
جلدی آپ تو ہے چکا آ دن کا خداوند کہ ہیں کہتے لوگ جب
چاہے مانیں، نہ بات کی اُن جائیں۔ ہو نہ پریشان یا بےچین سے
کوئی سے طرف ہماری پاس کے اُن کہ کریں بھی دعویٰ یہ وہ
سے چال بھی کسی کو آپ بھی کوئی 3 ہے۔ خط یا پیغام نبوّت،
جب گا آئے نہیں تک وقت اُس دن یہ کیونکہ دے، نہ فریب
نہ ظاہر "آدمی کا بےدینی" اور آئے نہ پیش بغاوت آخری تک
کی ایک ہر وہ 4 گا۔ ہو ہلاکت انجام کا جس وہ جائے، ہو
کو آپ اپنے اور ہے کہلاتا معبود اور خدا جو گا کرے مخالفت
کر بیٹھ میں گھر کے اللہ وہ ہاں، گا۔ ٹھہرائے بڑا سے سب اُن
"ہوں۔ اللہ میں" گا، کرے اعلان
آپ ابھی جب رہا بتاتا یہ کو آپ میں کہ نہیں یاد کو آپ کیا 5
روک اُسے کچھ کیا کہ ہیں جانتے آپ اب اور 6 تھا؟ پاس کے
یہ کیونکہ 7 جائے۔ ہو ظاہر پر وقت مقررہ اپنے وہ تاکہ ہے رہا
تک وقت اُس یہ لیکن ہے۔ رہی کر اثر بھی اب بےدینی پُراسرار
تک اب جو جائے نہ ہٹ شخص وہ تک جب گی ہو نہیں ظاہر
گا۔ ہو ظاہر "آدمی کا بےدینی" ہی پھر 8 ہے۔ رہا روک اُسے
پھونک کی منہ اپنے اُسے وہ تو گا آئے عیسیٰ خداوند جب لیکن
گا۔ دے کر ہلاک اُسے وہ ہی پر ہونے ظاہر گا، ڈالے مار سے
آئے وہ جب گا۔ کرے کام ابلیس میں "آدمی کے بےدینی" 9
نشان جھوٹے وہ گا۔ کرے اظہار کا طاقت کی قسم ہر تو گا
شریر کے طرح ہر اُنہیں وہ یوں 10 گا۔ کرے پیش معجزے اور
اِس لوگ ہیں۔ والے ہونے ہلاک جو گا پھنسائے میں فریب
کرنے محبت سے سچائی نے اُنہوں کہ گے جائیں ہو ہلاک لئے
بُری اُنہیں اللہ سے وجہ اِس 11 جاتے۔ بچ وہ ورنہ کیا، انکار سے
ایمان پر جھوٹ اِس وہ تاکہ ہے دیتا پھنسنے میں فریب سے طرح

ناراستی بلکہ لائے نہ ایمان پر سچائی جو سب میں نتیجے 12 لائیں۔
گے۔ ٹھہریں مجرم ہوئے اندوز لطف سے

ہے گیا لیا چن لئے کے نجات کو آپ

خدا لئے کے آپ وقت ہر ہم کہ ہے واجب بھائیو، میرے 13
کو آپ نے اللہ کیونکہ ہے۔ کرتا پیار خداوند جنہیں کریں شکر کا
لئے کے نجات ایسی لیا، چن لئے کے پانے نجات سے ہی شروع
حاصل سے لانے ایمان پر سچائی کر پا پاکیزگی سے القدس روح جو
لئے کے پانے نجات یہ وقت اُس کو آپ نے اللہ 14 ہے۔ ہوتی
اب اور سنائی۔ خبری خوش کی اُس کو آپ نے ہم جب لیا بُلا
سکتے ہو شریک میں جلال کے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے آپ
تھامے کو روایات اُن اور رہیں قدم ثابت لئے اِس بھائیو، 15 ہیں۔
کے خط یا زبانی خواہ ہیں، سکھائی کو آپ نے ہم جو رکھیں
ذریعے۔
جس باپ ہمارا خدا اور خود مسیح عیسیٰ خداوند ہمارا 16
تسلی ابدی ہمیں سے فضل اپنے اور رکھی محبت سے ہم نے
یوں اور کرے افزائی حوصلہ کی آپ 17 بخشی اُمید ٹھوس اور
اچھا جو کریں اور بولیں کچھ وہ ہمیشہ آپ کہ کرے مضبوط
ہے۔

3

کرنا دعا لئے ہمارے

خداوند کہ کریں دعا لئے ہمارے بات، آخری ایک بھائیو، 1
طرح اُسی بالکل پائے، عزت اور جائے پھیل سے جلدی پیغام کا
کہ کریں دعا بھی لئے کے اِس 2 ہوا۔ درمیان کے آپ طرح جس
تو سب کیونکہ رکھے، بچائے سے لوگوں شریر اور غلط ہمیں اللہ
رکھتے۔ نہیں ایمان
کے کر مضبوط کو آپ وہی اور ہے، وفادار خداوند لیکن 3
اعتماد پر آپ میں خداوند ہم 4 گا۔ رکھے محفوظ سے ابلیس
گے رہیں کرتے بلکہ ہیں رہے کر کچھ وہ آپ کہ ہیں رکھتے
تھا۔ کہا کو کرنے کو آپ نے ہم جو
ثابت کی مسیح اور محبت کی اللہ کو دلوں کے آپ خداوند 5
رہے۔ کرتا مائل طرف کی قدمی

فرض کا کرنے کام

حکم کو آپ ہم میں نام کے مسیح عیسیٰ خداوند اپنے بھائیو، 6
اور چلتا بےقاعدہ جو کریں کنارہ سے بھائی اُس ہر کہ ہیں دیتے
آپ 7 گزارتا۔ نہیں زندگی مطابق کے روایت ہوئی پائی سے ہم جو
چلنا پر نمونے ہمارے طرح کس کو آپ کہ ہیں جانتے خود
بےترتیبی میں زندگی ہماری تو تھے پاس کے آپ ہم جب چاہئے۔
بغیر دیئے پیسے بھی کھانا کا کسی نے ہم 8 تھی۔ جاتی پائی نہیں
آپ تا کہ رہے کرتے مشقت محنت سخت رات دن بلکہ کھایا، نہ
آپ ہمیں کہ نہیں یہ بات 9 بنیں۔ نہ بوجھ لئے کے کسی سے میں
ہم تا کہ کیا ایسا نے ہم نہیں، تھا۔ نہیں حق کا ملنے معاوضہ سے
جب 10 چلیں۔ پر نمونے اِس آپ اور بنیں نمونہ اچھا لئے کے آپ
کام جو" دیا، حکم کو آپ نے ہم تو تھے پاس کے آپ ابھی ہم
"کھائے۔ نہ بھی کھانا وہ چاہتا کرنا نہیں
بےقاعدہ بعض سے میں آپ کہ ہے ملی خبر یہ ہمیں اب 11
کے دوسروں بلکہ کرتے نہیں کام وہ ہیں۔ گزارتے زندگی
مسیح عیسیٰ خداوند 12 ہیں۔ دیتے دخل مخواہ خواہ میں کاموں
کہ ہیں سمجھاتے اور دیتے حکم کو لوگوں ایسے ہم میں نام کے
کمائیں۔ روزی اپنی کے کر کام سے آرام
اگر 14 ہاریں۔ نہ ہمت کبھی سے کرنے بھلائی آپ بھائیو، 13
اُس تو کرے نہ عمل پر ہدایت ہماری درج میں خط اِس کوئی
مت دشمن اُسے لیکن 15 آئے۔ شرم اُسے تا کہ رکھنا نہ تعلق سے
سمجھانا۔ کر جان بھائی اُسے بلکہ سمجھنا

الفاظ آخری

وقت ہر کو آپ ہے سرچشمہ کا سلامتی جو خود خداوند 16
ہو۔ ساتھ کے سب آپ خداوند بخشے۔ سلامتی سے طرح ہر اور
طرف میری ہوں۔ رہا لکھ یہ سے ہاتھ اپنے پولس مَیں، 17
کرتا خط دست پر خط ہر اپنے سے طریقے اِسی مَیں سلام۔ سے
ہوں۔ لکھتا طرح اِسی اور
ساتھ کے سب آپ فضل کا مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے 18
رہے۔

ت ی م ت ھ ی س-۱

دھندہ نجات ہمارے جو ہے سے طرف کی پولس خط یہ 1
رسول کا عیسیٰ مسیح پر حکم کے عیسیٰ مسیح اُمید ہماری اور اللہ
ہے۔
ہے۔ بیٹا سچا میرا میں ایمان جو ہوں رہا لکھ کو تیمُتھیُس مَیں 2
رحم فضل، کو آپ عیسیٰ مسیح خداوند ہمارا اور باپ خدا
کریں۔ عطا سلامتی اور

خبردار سے تعلیم غلط

کہ تھی کی نصیحت وقت جاتے مکدُنیہ کو آپ نے مَیں 3
تعلیم غلط کو لوگوں کچھ کے وہاں آپ تاکہ رہیں میں اِفسس
والے ہونے نہ ختم اور کہانیوں فرضی اُنہیں 4 روکیں۔ سے دینے
پیدا مباحثہ بحث محض سے اِن دیں۔ لگنے نہ پیچھے کے ناموں نسب
کیونکہ ہوتا۔ نہیں پورا منصوبہ بخش نجات کا اللہ اور ہے ہوتا
اِس میری 5 ہے۔ پہنچتا تک تکمیل سے ایمان صرف منصوبہ یہ
جو محبت ایسی آئے، اُبھر محبت کہ ہے یہ مقصد کا ہدایت
ہے۔ ہوتی پیدا سے ایمان بےریا اور ضمیر صاف دل، خالص
ہو گم میں باتوں بےمعنی کر بھٹک سے چیزوں اِن لوگ کچھ 6
اُن اُنہیں لیکن ہیں، چاہتے بننا اُستاد کے شریعت یہ 7 ہیں۔ گئے
اِتنے وہ پر جن اور ہیں رہے کر وہ جو آتی نہیں سمجھ کی باتوں
ہیں۔ رہے کر اصرار سے اعتماد
اِسے بشرطیکہ ہے اچھی شریعت کہ ہیں جانتے تو ہم لیکن 8
راست یہ کہ رہے یاد اور 9 جائے۔ کیا استعمال پر طور صحیح
بغیر جو ہے لئے کے اُن یہ کیونکہ گئی۔ دی نہیں لئے کے بازوں
گناہ اور بےدین جو ہیں، گزارتے زندگی سرکش اور کے شریعت
اپنے جو ہیں، خالی سے باتوں روحانی اور مُقدّس جو ہیں، گار
پرست جنس ہم زناکار، 10 خونی، جو ہیں، قاتل کے باپ ماں
کھاتے قَسم جھوٹی بولتے، جھوٹ جو ہیں، تاجر کے غلاموں اور
خلاف کے تعلیم بخش صحت جو ہیں کرتے کچھ بہت مزید اور
اُس کی خدا مبارک جو وہ ہے؟ کیا تعلیم بخش صحت اور 11 ہے۔
گئی کی سپرد میرے جو ہے جاتی پائی میں خبری خوش جلالی
ہے۔

گزاری شکر لئے کے رحم کے اللہ

نے جس ہوں کرتا شکر کا عیسیٰ مسیح خداوند اپنے مَیں 12
مجھے نے اُس کہ ہوں کرتا شکر کا اُس میں ہے۔ کی تقویت میری
کفر پہلے میں گو 13 کیا۔ مقرر لئے کے خدمت کر سمجھ وفادار
لیکن تھا، دیتا ایذا کو لوگوں جو تھا، آدمی گستاخ اور والا بکنے
تھا لایا نہیں ایمان مَیں وقت اُس کیونکہ کیا۔ رحم پر مجھ نے اللہ
ہمارے ہاں، 14 ہوں۔ رہا کر کیا کہ تھا جانتا نہیں لئے اِس اور
وہ مجھے اور دیا اُنڈیل سے کثرت فضل اپنا پر مجھ نے خداوند
ہوئے ہوتے میں عیسیٰ مسیح ہمیں جو کی عطا محبت اور ایمان
سکتے رکھ بھروسا پورا پر بات قبول قابلِ اِس ہم 15 ہے۔ ملتی
دنیا اِس لئے کے دینے نجات کو گاروں گناہ عیسیٰ مسیح کہ ہیں
یہی لیکن 16 ہوں، گار گناہ بڑا سے سب مَیں سے میں اُن آیا۔ میں
کہ تھا چاہتا وہ کیونکہ کیا۔ رحم پر مجھ نے اللہ کہ ہے وجہ
ظاہر صبر وسیع اپنا ہوں گار گناہ اوّل جو میں مجھ عیسیٰ مسیح
لا ایمان پر اُس جو جاؤں بن نمونہ لئے کے اُن یوں مَیں اور کرے
ابدی و ازلی ہمارے ہاں، 17 ہیں۔ والے پانے زندگی ابدی کر
دیکھا اَن لافانی، وہی !ہو جلال و عزت تک ہمیشہ کی شہنشاہ
آمین۔ ہے۔ خدا واحد اور
پیش اُن ہدایت یہ کو آپ مَیں بیٹے، میرے تیمُتھیُس 18
گئی کی میں بارے کے آپ پہلے جو ہوں دیتا مطابق کے گوئیوں
اچھی کے کر پیروی کی اِن آپ کہ ہوں چاہتا مَیں کیونکہ تھیں۔
گزار زندگی ساتھ کے ضمیر صاف اور ایمان اور 19 سکیں لڑ طرح
میں نتیجے اور ہیں دی کر رد باتیں یہ نے بعض کیونکہ سکیں۔
اِن بھی سکندر اور ہمنیُس 20 گیا۔ ہو غرق بیڑا کا ایمان کے اُن
ہے دیا کر حوالے کے ابلیس اِنہیں نے مَیں اب ہیں۔ شامل میں
سیکھیں۔ آنا باز سے بکنے کفر وہ تاکہ

2

پرستش کی جماعت

کے سب آپ کہ ہوں چاہتا دینا زور پر اِس مَیں پہلے 1
کریں، پیش شکرگزاریاں اور سفارشیں دعائیں، درخواستیں، لئے
سکون اور آرام ہم تاکہ بھی لئے کے والوں اختیار اور بادشاہوں 2
اور اچھا یہ 3 سکیں۔ گزار زندگی شریف اور ترس خدا سے
ہے چاہتا وہ ہاں، 4 ہے۔ پسندیدہ کو اللہ دہندہ نجات ہمارے
ہی ایک کیونکہ 5 لیں۔ جان کو سچائی کر پا نجات انسان تمام کہ
یعنی ہے درمیانی ہی ایک میں بیچ کے انسان اور اللہ اور ہے خدا
پر طور کے فدیہ کو آپ اپنے نے جس 6 انسان وہ عیسیٰ، مسیح

مقررہ نے اُس یوں پائیں۔ مخلصی وہ تاکہ دیا دے لئے کے سب
مناد، مجھے لئے کے سنانے گواہی یہ اور 7 دی گواہی پر وقت
سچائی اور ایمان اُنہیں تاکہ کیا مقرر اُستاد کا غیریہودیوں اور رسول
ہوں۔ رہا کہہ سچ بلکہ رہا بول نہیں جھوٹ میں سناؤں۔ پیغام کا
مُقدّس مرد کے جماعت مقامی ہر کہ ہوں چاہتا مَیں اب 8
میں حالت کی مباحثہ بحث یا غصے وہ کریں۔ دعا کر اُٹھا ہاتھ
مناسب خواتین کہ ہوں چاہتا مَیں طرح اِسی 9 کریں۔ نہ ایسا
آراستہ کو آپ اپنے سے شائستگی اور شرافت کر پہن کپڑے
مہنگے زیادہ سے حد یا موتی سونا، بال، ہوئے گُندھے وہ کریں۔
کاموں نیک بلکہ 10 کریں نہ آراستہ کو آپ اپنے سے کپڑوں
ترس خدا جو ہے مناسب لئے کے خواتین ایسی یہی کیونکہ سے۔
پوری اور سے خاموشی خاتون 11 ہیں۔ کرتی دعویٰ کا ہونے
دینے تعلیم کو خواتین میں 12 سیکھے۔ ساتھ کے برداری فرمان
خاموش وہ دیتا۔ نہیں اجازت کی کرنے حکومت پر آدمیوں یا
اور 14 کو۔ حوا پھر گیا، دیا تشکیل کو آدم پہلے کیونکہ 13 رہیں۔
نتیجہ کا جس نے، حوا بلکہ کھایا نہ دھوکا سے ابلیس نے آدم
گی۔ پائیں نجات سے دینے جنم بچے خواتین لیکن 15 تھا۔ گناہ
حالت مُقدّس اور محبت ایمان، ساتھ کے سمجھ وہ کہ ہے یہ شرط
رہیں۔ گزارتی زندگی میں

3

نگران کے جماعت کی خدا

وہ ہے چاہتا بننا نگران کا جماعت جو کہ ہے یقینی بات یہ 1
نگران کہ ہے لازم 2 ہے۔ رکھتا آرزو کی داری ذمہ اچھی ایک
سمجھ مند، ہوش وہ ہو۔ بیوی ہی ایک کی اُس ہو۔ بےالزام
شرابی وہ 3 ہو۔ قابل کے دینے تعلیم اور نواز مہمان شریف، *دار،
لالچ کا پیسوں وہ پسند۔ امن اور دل نرم بلکہ لڑاکا نہ ہو، نہ
طرح اچھی کو خاندان اپنے وہ کہ ہے لازم 4 ہو۔ نہ والا کرنے
بات کی اُس ساتھ کے شرافت بچے کے اُس کہ اور سکے سنبھال
کس وہ تو سکے سنبھال نہ خاندان اپنا وہ اگر کیونکہ 5 مانیں۔
نومرید وہ 6 گا؟ سکے کر بھال دیکھ کی جماعت کی اللہ طرح
اُلجھ میں جال کے ابلیس کر پھول وہ کہ ہے خطرہ ورنہ ہو نہ
جماعت کہ ہے لازم 7 جائے۔ کی عدالت کی اُس یوں اور جائے
ہو نہ ایسا سکیں، دے گواہی اچھی کی اُس لوگ کے باہر سے
جائے۔ پھنس میں پھندے کے ابلیس کر ہو بدنام وہ کہ

مددگار کے جماعت

ریا کار وہ ہوں۔ شریف بھی مددگار کے جماعت طرح اِسی 8
لازم 9 ہوں۔ نہ بھی لالچی وہ پئیں۔ مَے زیادہ سے حد نہ ہوں، نہ
محفوظ سچائیاں پُراسرار کی ایمان کر رکھ ضمیر صاف وہ کہ ہے
اگر جائے۔ پرکھا پہلے اُنہیں کہ ہے ضروری بھی یہ 10 رکھیں۔
کی اُن 11 کریں۔ خدمت وہ پھر تو نکلیں بےالزام بعد کے اِس وہ
ہوش بلکہ ہوں نہ والی لگانے بہتان وہ ہوں۔ شریف بھی بیویاں
ہو۔ بیوی ہی ایک کی مددگار 12 وفادار۔ میں بات ہر اور مند
سنبھال طرح اچھی کو خاندان اور بچوں اپنے وہ کہ ہے لازم
اُن ہیں سنبھالتے خدمت اپنی طرح اچھی مددگار جو 13 سکے۔
پختہ اِتنا ایمان کا اُن پر عیسیٰ مسیح اور گی جائے بڑھ حیثیت کی
سکیں گزار زندگی ساتھ کے اعتماد بڑے وہ کہ گا جائے ہو
گے۔

بھید عظیم ایک

ہوں رکھتا اُمید کی آنے پاس کے آپ جلد مَیں اگرچہ 14
تو لگے بھی دیر اگر لیکن 15 ہوں۔ رہا لکھ خط یہ کو آپ تو بھی
برتاؤ ہمارا میں گھرانے کے اللہ کہ گا ہو معلوم کو آپ کر پڑھ یہ
جماعت، کی خدا زندہ ہے؟ کیا گھرانا کا اللہ چاہئے۔ ہونا کیسا
بھید کا ایمان ہمارے یقیناً 16 ہے۔ بنیاد اور ستون کا سچائی جو
ہے۔ عظیم

ہوا، ظاہر میں جسم وہ
ٹھہرا باز راست میں روح
دیا۔ دکھائی کو فرشتوں اور
گئی، کی منادی میں غیریہودیوں کی اُس
گیا لایا ایمان میں دنیا پر اُس
گیا۔ لیا اُٹھا میں جلال کے آسمان اُسے اور

4

اُستاد جھوٹے

ایمان کچھ میں دنوں آخری کہ ہے فرماتا صاف القدس روح 1
پیروی کی تعلیمات شیطانی اور روحوں دہ فریب کر ہٹ سے
باتوں ریاکار کی والوں بولنے جھوٹ تعلیمات ایسی 2 گے۔ کریں
کر ظاہر کر لگا نشان اپنا نے ابلیس پر ضمیر کے جن ہیں، آتی سے
اجازت کی کرنے شادی یہ 3 ہیں۔ اپنے کے اُس یہ کہ ہے دیا
کی کھانے مختلف وہ کہ ہیں کہتے کو لوگوں اور دیتے نہیں
ہیں بنائی لئے اِس چیزیں یہ نے اللہ لیکن کریں۔ پرہیز سے چیزوں

* **3:2** سمجھ دار: یونانی لفظ میں ضبطِ نفس کا عنصر بھی پایا جاتا ہے۔

سمجھانا یوں اُنہیں بلکہ ڈانٹنا نہ سے سختی کو بھائیوں بزرگ 1
کو آدمیوں جوان طرح اِسی ہوں۔ باپ کے آپ وہ کہ طرح جس
یوں کو بہنوں بزرگ 2 ہوں، بھائی کے آپ وہ جیسے سمجھانا یوں
پاکیزگی تمام کو خواتین جوان اور ہوں مائیں کی آپ وہ جیسے
ہوں۔ بہنیں کی آپ وہ جیسے یوں ساتھ کے
واقعی جو کریں عزت کی اُن کے کر مدد کی بیواؤں اُن 3
ہوں نواسے پوتے یا بچے کے بیوہ کسی اگر 4 ہیں۔ مند ضرورت
کہ سیکھیں وہ ہاں، ہے۔ فرض کا ہی اُن کرنا مدد کی اُس تو
کی والوں گھر اپنے ہم کہ ہے یہ فرض پہلا کا ہونے ترس خدا
وہ کو نانی نانا اور دادی دادا باپ، ماں اپنے یوں اور کریں فکر
اللہ عمل ایسا کیونکہ ہے، ملا سے اُن ہمیں جو کریں واپس کچھ
رہ تنہا اور بیوہ مند ضرورت واقعی عورت جو 5 ہے۔ پسند کو
اور التجاؤں اپنی رات دن کر رکھ پر اللہ اُمید اپنی وہ ہے گئی
میں عشرت و عیش بیوہ جو لیکن 6 ہے۔ رہتی لگی میں دعاؤں
ہدایات یہ 7 ہے۔ مُردہ ہی میں حالت زندہ وہ ہے گزارتی زندگی
کیونکہ 8 سکے۔ جا لگایا نہ الزام پر اُن تاکہ پہنچائیں تک لوگوں
کرے نہ فکر کی والوں گھر اپنے کر خاص اور اپنوں کوئی اگر
داروں غیرایمان شخص ایسا دیا۔ کر انکار کا ایمان اپنے نے اُس تو
ہے۔ بدتر سے
کی بیواؤں اُسے ہے کم سے سال 60 عمر کی بیوہ جس 9
اُس جب کہ ہے بھی یہ شرط جائے۔ کیا نہ درج میں فہرست
لوگ کہ اور 10 ہو رہی وفادار کی اُس وہ تو تھا زندہ شوہر کا
اُس کیا مثلاً سکیں، دے گواہی اچھی کی کاموں نیک کے اُس
نوازی مہمان نے اُس کیا ہے؟ پالا طرح اچھی کو بچوں اپنے نے
وہ کیا ہے؟ کی خدمت کی اُن کر دھو پاؤں کے مُقدّسین اور کی
نیک ہر وہ کیا ہے؟ رہی کرتی مدد کی ہوؤں پھنسے میں مصیبت
ہے؟ رہی کوشاں لئے کے کام
کرنا، مت شامل میں فہرست اِس بیوائیں جوان لیکن 11
تو ہیں آتی غالب پر اُن خواہشات جسمانی کی اُن جب کیونکہ
اپنا وہ یوں 12 ہیں۔ چاہتی کرنا شادی کر ہو دُور سے مسیح وہ
سُست وہ علاوہ کے اِس 13 ہیں۔ ٹھہرتی مجرم کر چھوڑ ایمان پہلا
ہیں۔ جاتی بن عادی کی پھرنے میں گھروں اُدھر اِدھر اور ہونے
کے دوسروں اور ہیں جاتی بن بھی باتونی وہ بلکہ یہ صرف نہ
اِس 14 ہیں۔ کرتی باتیں نامناسب کر دے دخل میں معاملات
بچوں کے کر شادی دوبارہ بیوائیں جوان کہ ہوں چاہتا مَیں لئے
کو دشمن وہ پھر سنبھالیں۔ کو گھروں اپنے اور دیں جنم کو

شکرگزاری اِنہیں ہیں واقف سے سچائی اور ہیں رکھتے ایمان جو کہ
اچھا وہ ہے کیا خلق نے اللہ بھی کچھ جو 4 کھائیں۔ ساتھ کے
کے کر شکر کا خدا بلکہ چاہئے کرنا نہیں رد اُسے ہمیں اور ہے،
سے دعا اور کلام کے اللہ اُسے کیونکہ 5 چاہئے۔ لینا کھا اُسے
ہے۔ گیا کیا مُقدّس و مخصوص

خادم اچھا کا عیسیٰ مسیح

اچھے کے عیسیٰ مسیح آپ تو دیں تعلیم یہ کو بھائیوں آپ اگر 6
اُس اور ایمان کو آپ کہ گا جائے ہو ثابت یہ پھر گے۔ ہوں خادم
پیروی کی جس ہے گئی دی تربیت میں سچائیوں کی تعلیم اچھی
فرضی بےمعنی اِن کی اماں دادی لیکن 7 ہیں۔ رہے کرتے آپ
کریں حاصل تربیت ایسی بجائے کی اِن رہیں۔ باز سے کہانیوں
کیونکہ 8 جائے۔ ہو مضبوط زندگی روحانی کی آپ سے جس
ہر تربیت روحانی لیکن ہے، فائدہ ہی تھوڑا کا تربیت کی جسم
تربیت کی قسم اِس ہم اگر کہ لئے اِس ہے، مفید سے لحاظ
کا پانے زندگی میں مستقبل اور حال سے ہم تو کریں حاصل
طور پورے اِسے اور ہے اعتماد قابلِ بات یہ 9 ہے۔ گیا کیا وعدہ
اور مشقت محنت ہم کہ ہے وجہ یہی 10 چاہئے۔ کرنا قبول پر
خدا زندہ اُمید اپنی نے ہم کیونکہ ہیں، رہتے کرتے فشانی جاں
ایمان کر خاص ہے، دہندہ نجات کا انسانوں تمام جو ہے رکھی پر
کا۔ والوں رکھنے
آپ بھی کوئی 12 سکھائیں۔ اور دیں ہدایات یہ کو لوگوں 11
ضروری لیکن ہیں۔ جوان آپ کہ جانے نہ حقیر لئے اِس کو
اور میں ایمان میں، محبت میں، چلن چال میں، کلام آپ کہ ہے
تک جب 13 جائیں۔ بن نمونہ لئے کے داروں ایمان میں پاکیزگی
سے باقاعدگی میں جماعت کہ دیں دھیان خاص پر اِس آتا نہیں مَیں
اور جائے کی نصیحت کو لوگوں جائے، کی تلاوت کی کلام
کریں نہ نظرانداز کو نعمت اُس اپنی 14 جائے۔ دی تعلیم اُنہیں
بزرگوں جب ملی ذریعے کے گوئی پیش وقت اُس کو آپ جو
کے اِن اور دیں فروغ کو باتوں اِن 15 رکھے۔ ہاتھ اپنے پر آپ نے
اور اپنا 16 آئے۔ نظر کو سب ترقی کی آپ تاکہ رہیں لگے پیچھے
ایسا کیونکہ رہیں، قدم ثابت میں اِن رکھیں۔ خیال خاص کا تعلیم
گے۔ لیں بچا کو والوں سننے اپنے اور کو آپ اپنے سے کرنے

5

سلوک سے داروں ایمان

صحیح تو بعض کیونکہ 15 گی۔ دیں نہیں موقع کا کرنے بدگوئی
جس لیکن 16 ہیں۔ چکی لگ پیچھے کے ابلیس کر ھٹ سے راہ
ہے فرض کا اُس ہیں بیوائیں میں خاندان کے عورت دار ایمان
بوجھ لئے کے جماعت کی خدا وہ تا کہ کرے مدد کی اُن وہ کہ
گی سکے کر نہیں مدد صحیح کی بیواؤں اُن جماعت ورنہ بنیں۔ نہ
ہیں۔ مند ضرورت واقعی جو

دُگنی اُنہیں ہیں سنبھالتے طرح اچھی کو جماعت بزرگ جو 17
کر بات کی اُن کر خاص مَیں *جائے۔ سمجھا لائق کے عزت
مشقت محنت میں دینے تعلیم اور سنانے کلام پاک جو ہوں رہا
فصل تُوجب” ہے، فرماتا مُقدّس کلامِ کیونکہ 18 ہیں۔ کرتے
کر باندھ منہ کا اُس تو ہے دیتا چلنے بَیل پر اُس لئے کے گاھنے
دار حق کا مزدوری اپنی مزدور” ہے، لکھا بھی یہ “رکھنا۔ نہ
صرف بات یہ تو جائے لگایا الزام پر بزرگ کسی جب 19 “ہے۔
کی اِس گواہ زیادہ سے اِس یا دو کہ مانیں میں صورت اِس
پوری اُنہیں ہو کیا گناہ واقعی نے جنہوں لیکن 20 کریں۔ تصدیق
کرنے حرکتیں ایسی دوسرے تا کہ سمجھائیں سامنے کے جماعت
جائیں۔ ڈر سے

سامنے کے فرشتوں چنیدہ کے اُس اور عیسیٰ مسیح اور اللہ 21
پیروی یوں کی ہدایات اِن کہ ہوں کرتا تاکید سے سنجیدگی مَیں
ہونے واقف پر طور صحیح سے معاملے کسی آپ کہ کریں
جائیں۔ ہو شکار کا داری جانب نہ کریں، نہ فیصلہ پیشتر سے
لئے کے خدمت کسی اُسے کر رکھ ہاتھ پر کسی سے جلدی 22
ہونا۔ شریک میں گناہوں کے دوسروں نہ کرنا، مت مخصوص
رکھیں۔ پاک کو آپ اپنے

کا معدے اپنے لئے اِس ہیں رہتے بیمار اکثر آپ چونکہ 23
ے کچھ ساتھ ساتھ بلکہ کریں پیا ہی پانی صرف نہ کے کر لحاظ
کریں۔ استعمال بھی

وہ اور ہیں، آتے نظر صاف صاف گناہ کے لوگوں کچھ 24
لیکن ہیں۔ پہنچتے آسامنے کے تخت کے عدالت ہی پہلے سے اُن
بعد کر چل پیچھے کے اُن گویا گناہ کے جن ہیں بھی ایسے کچھ
کام اچھے کے لوگوں کچھ طرح اِسی 25 ہیں۔ ہوتے ظاہر میں
نہیں نظر ابھی کام اچھے کے بعض جبکہ ہیں آتے نظر صاف
ظاہر وقت کسی بلکہ گے رہیں نہیں پوشیدہ بھی یہ لیکن آتے۔
گے۔ جائیں ہو

6

پوری کو مالکوں اپنے وہ ہیں میں جوئے کے غلامی بھی جو 1
پر تعلیم ہماری اور نام کے اللہ لوگ تا کہ سمجھیں لائق کے عزت
اُن کو غلاموں تو ہیں لاتے ایمان مالک جب 2 بکیں۔ نہ کفر
بھائی میں مسیح اب وہ کہ چاہئے کرنا نہیں عزت کم لئے اِس کی
اُن جواب کیونکہ کریں، خدمت زیادہ اَور کی اُن وہ بلکہ ہیں۔
عزیز اور دار ایمان وہ ہیں رہے اُٹھا فائدہ سے خدمت اچھی کی
ہیں۔

دولت حقیقی اور تعلیم غلط

میں اِس اور دیں تعلیم کی باتوں اِن کو لوگوں آپ کہ ہے لازم
دے تعلیم فرق سے اِس بھی جو 3 کریں۔ افزائی حوصلہ کی اُن
اِس اور الفاظ بخش صحت کے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے کر
پسندی خود وہ 4 رہتا نہیں وابستہ سے تعلیم کی زندگی ترس خدا
مباحثہ بحث شخص ایسا سمجھتا۔ نہیں کچھ اور ہے ہوا پھولا سے
لیتا چسپی دل مند غیرصحت میں جھگڑنے پر باتوں خالی اور کرنے
ہے۔ ہوتی پیدا بدگمانی اور کفر جھگڑے، حسد، میں نتیجے ہے۔
رہتے کُڑھتے ہمیشہ سے وجہ کی جھگڑنے میں آپس لوگ یہ 5
گئی لی چھین سے اُن سچائی اور ہیں گئے بگڑ ذہن کے اُن ہیں۔
مالی سے گزارنے زندگی ترس خدا کہ ہیں سمجھتے یہ ہاں، ہے۔
ہے۔ سکتا جا کیا حاصل نفع

شرط لیکن ہے، باعث کا نفع بہت واقعی زندگی ترس خدا 6
کر اکتفا پر اُس وہ جائے مل بھی کچھ جو کو انسان کہ ہے یہ
دنیا ہم تو !نہیں کچھ لائے؟ کیا ساتھ اپنے میں دنیا ہم 7 ے۔
!نہیں بھی کچھ گے؟ سکیں جا لے ساتھ کچھ کیا وقت نکلتے سے
ہمارے یہ تو ہو لباس اور خوراک پاس ہمارے اگر چنانچہ 8
وہ ہیں رہتے خواہاں کے بننے امیر جو 9 چاہئے۔ ہونا کافی لئے
بہت ہیں۔ جاتے پھنس میں پھندوں اور آزمائشوں کی طرح کئی
میں تباہی اور ہلاکت اُنہیں خواہشات دہ نقصان اور ناسمجھ سی
کام غلط ہر لالچ کا پیسوں کیونکہ 10 ہیں۔ دیتی جانے ہو غرق
سے ایمان باعث کے لالچ اِسی نے لوگوں کئی ہے۔ سرچشمہ کا
ہے۔ پہنچائی اذیت بہت کو آپ اپنے کر بھٹک

ہدایات شخصی

بھاگتے سے چیزوں اِن ہیں بندے کے اللہ جو آپ لیکن 11
محبت، ایمان، ترسی، خدا بازی، راست بجائے کی اِن رہیں۔
اچھی کی ایمان 12 رہیں۔ لگے پیچھے کے دلی نرم اور قدمی ثابت

جائے۔ کی سے لحاظ مالی کر خاص عزت کی اُن کہ ہے مطلب یہاں :جائے سمجھا لائق کے عزت دُگنی اُنہیں 5:17 *

ـنے اللہ کیونکہ جائیں، لپٹ خوب سے زندگی ابدی لڑیں۔ کُشتی
طرف اپنی نے آپ اور بُلایا، لئے کے پانے زندگی یہی کو آپ
کیا۔ بھی اقرار کا بات اِس سامنے کے گواهوں سے بہت سے
اور هے رکھتا زندہ کچھ سب جو اللہ هیں، گواہ دو میرے 13
ایمان اپنے سامنے کے پیلاطس پنطیُس نے جس عیسیٰ مسیح
هوں کہتا کو آپ مَیں سامنے کے هی اِن دی۔ گواهی اچھی کی
اور الزام۔ نہ لگے، داغ نہ پر آپ کہ کریں پورا یوں حکم یہ 14 کہ
خداوند همارا تک جب رهیں کرتے عمل تک دن اُس پر حکم اِس
مقررہ کو مسیح اللہ کیونکہ 15 جاتا۔ هو نہیں ظاهر مسیح عیسیٰ
حکمران، واحد اور مبارک جو هاں، گا۔ کرے ظاهر پر وقت
مقررہ اُسے وہ هے مالک کا مالکوں اور بادشاہ کا بادشاهوں
ایسی وهی هے، لافانی وهی صرف 16 گا۔ کرے ظاهر پر وقت
کسی نہ سکتا۔ آنہیں کوئی قریب کے جس هے رهتا میں روشنی
کی اُس هے۔ سکتا دیکھ اُسے وہ نہ دیکھا، کبھی اُسے نے انسان
آمین۔ رهے۔ تک ابد قدرت اور عزت
مغرور وہ کہ سمجھائیں اُنہیں هیں امیر میں دنیا موجودہ جو 17
کی اِس رکھیں۔ اُمید پر چیز غیریقینی جیسی دولت نہ هوں، نہ
کرتا مہیا کچھ سب سے فیاضی همیں جو رکھیں اُمید پر اللہ وہ بجائے
رکھ نظر پیشِ یہ 18 جائیں۔ هو اندوز لطف سے اُس هم تاکہ هے
وہ هوں۔ امیر هی میں کرنے بھلائی اور کریں کام نیک امیر کر
کرنے شریک میں دولت اپنی اور دینے کو دوسروں سے خوشی
کریں جمع خزانہ اچھا ایک لئے اپنے وہ یوں 19 هوں۔ تیار لئے کے
پر جس بنیاد ٹھوس ایک لئے کے جہان والے آنے یعنی گے
گے۔ سکیں پا زندگی حقیقی وہ کر هو کھڑے
اُسے هے گیا کیا حوالے کے آپ کچھ جو بیٹے، تیمتھیُس 20
سے خیالات متضاد اُن اور بکواس دنیاوی رکھیں۔ محفوظ
تو کچھ 21 هے۔ گیا دیا نام کا علم سے غلطی جنہیں رهیں کتراتے
سے راہ صحیح کی ایمان کے کر دعویٰ کا هونے ماهر کے علم اِس
هیں۔ گئے هٹ
رهے۔ ساتھ کے سب آپ فضل کا اللہ

ت ی م تھ ی س-۲

سے مرضی کی اللہ جو ہے سے طرف کی پولس خط یہ 1
پیغام کا زندگی ہوئی کی وعدہ اُس تا کہ ہے رسول کا عیسیٰ مسیح
ہے۔ ہوتی حاصل میں عیسیٰ مسیح ہمیں جو سنانے
ہوں۔ رہا لکھ کو تیمتھیُس بیٹے پیارے اپنے مَیں 2
رحم فضل، کو آپ عیسیٰ مسیح خداوند ہمارا اور باپ خدا
کریں۔ عطا سلامتی اور

افزائی حوصلہ اور شکرگزاری

مَیں خدمت کی جس ہوں کرتا شکر کا خدا لئے کے آپ مَیں 3
مَیں رات دن ہوں۔ کرتا سے ضمیر صاف طرح کی دادا باپ اپنے
آنسو کے آپ مجھے 4 ہوں۔ رکھتا یاد میں دعاؤں اپنی کو آپ لگاتار
خوشی تا کہ ہوں آرزومند کا ملنے سے آپ مَیں اور ہیں، آتے یاد
جو ہے یاد ایمان مخلص کا آپ کر خاص مجھے 5 جاؤں۔ بھر سے
یقین مجھے اور تھیں۔ رکھتی یونیکے ماں اور لوئس نانی کی آپ پہلے
مَیں کہ ہے وجہ یہی 6 ہیں۔ رکھتے ایمان یہی بھی آپ کہ ہے
ایک وقت اُس کو آپ نے اللہ ہوں۔ دلاتا یاد بات ایک کو آپ
اِس کو آپ رکھے۔ ہاتھ پر آپ نے مَیں جب نوازا سے نعمت
ہے۔ ضرورت کی بھڑکانے سے سرے نئے کو آگ کی نعمت
نہیں بزدل ہمیں وہ ہے نوازا ہمیں نے اللہ سے روح جس کیونکہ 7
ہے۔ دلاتا ضبط و نظم اور محبت قوت، ہمیں بلکہ بناتا

سے دینے گواہی میں بارے کے خداوند ہمارے لئے اِس 8
کے اِس ہوں۔ قیدی خاطر کی مسیح جو سے مجھ نہ شرمائیں، نہ
خوش کی اُس کر لے مدد سے قوت کی اللہ ساتھ میرے بجائے
دے نجات ہمیں نے اُس کیونکہ 9 اُٹھائیں۔ دُکھ خاطر کی خبری
اپنی ہمیں چیزیں یہ اور بُلایا۔ لئے کے گزارنے زندگی مُقدّس کر
فضل یہ سے۔ فضل اور ارادے کے اللہ بلکہ ملیں نہیں سے محنت
اب لیکن 10 گیا دیا میں مسیح ہمیں پہلے سے ابتدا کی زمانوں
مسیح ہوا۔ ظاہر سے آمد کی عیسیٰ مسیح دہندہ نجات ہمارے
کے خبری خوش اپنی نے اُسی دیا۔ کر نیست کو موت نے ہی
ہے۔ دی کر ظاہر پر ہم کر لا میں روشنی زندگی لافانی ذریعے
مناد، لئے کے سنانے خبری خوش یہی مجھے نے اللہ 11
رہا اُٹھا دُکھ مَیں سے وجہ اِسی 12 ہے۔ گیا مقرر اُستاد اور رسول
پر جس ہوں جانتا اُسے مَیں کیونکہ نہیں، شرماتا مَیں تو بھی ہوں۔

نے مَیں کچھ جو کہ ہے یقین پورا مجھے اور ہوں، لایا ایمان مَیں
محفوظ تک دن کے آمد اپنی وہ اُسے ہے دیا کر حوالے کے اُس
چلتے مطابق کے باتوں بخش صحت اُن 13 ہے۔ قابل کے رکھنے
محبت اور ایمان یوں اور ہیں، لی سن سے مجھ نے آپ جو رہیں
چیز قیمت بیش جو 14 گزاریں۔ زندگی میں عیسیٰ مسیح ساتھ کے
سے مدد کی القدس روح اُسے ہے گئی دی کر حوالے کے آپ
رکھیں۔ محفوظ ہے کرتا سکونت میں ہم جو
مجھے نے لوگوں تمام میں آسیہ صوبہ کہ ہے معلوم کو آپ 15
ہیں۔ شامل بھی ہرمگنیس اور فوگلس میں اِن ہے۔ دیا کر ترک
اُس کیونکہ کرے، رحم پر گھرانے کے اُنیسفرس خداوند 16
نہ کبھی سے اِس وہ ہاں، کیا۔ تازہ و تر مجھے دفعہ کئی نے
بڑی تو پہنچا شہر روم وہ جب بلکہ 17 ہوں۔ قیدی مَیں کہ شرمایا
کہ کرے خداوند 18 ملا۔ مجھے کر لگا کھوج میرا سے کوششوں
جانتے بہتر خود آپ پائے۔ رحم سے خداوند دن کے قیامت وہ
کی۔ خدمت کتنی میں اِفسس نے اُس کہ ہیں

2

مسیح عیسیٰ کا وفادار سپاہی

آپ جو پائیں تقویت سے فضل اُس بیٹے، میرے آپ، لیکن 1
گواہوں بہت نے آپ کچھ جو 2 ہے۔ گیا مل میں عیسیٰ مسیح کو
سپرد کے لوگوں معتبر اُسے ہے سنا سے مجھ میں موجودگی کی
ہوں۔ قابل کے سکھانے کو اَوروں جو ہوں لوگ ایسے یہ کریں۔
دُکھ ساتھ ہمارے طرح کی سپاہی اچھے کے عیسیٰ مسیح 3
کے رعایا عام وہ ہے ڈیوٹی کی سپاہی جس 4 رہیں۔ اُٹھاتے
کو افسر اپنے وہ کیونکہ ہے، رہتا باز سے پھنسنے میں معاملات
لینے حصہ میں مقابلے کے کھیل طرح اِسی 5 ہے۔ چاہتا آنا پسند
قواعد وہ کہ ہے سکتا مل انعام میں صورت اِس صرف کو والے
کٹائی کی فصل کہ ہے لازم اور 6 کرے۔ مقابلہ ہی مطابق کے
میں کھیت نے جس ملے حصہ کا فصل کو اُس پہلے وقت کے
ہوں، رہا بتا کو آپ مَیں جو دینا دھیان پر اُس 7 ہے۔ کی محنت
گا۔ کرے عطا سمجھ کی باتوں تمام اِن کو آپ خداوند کیونکہ
سے میں اولاد کی داؤد جو رکھیں، یاد کو عیسیٰ مسیح 8
خوش میری یہی گیا۔ دیا کر زندہ سے میں مُردوں جسے اور ہے
کہ تک یہاں ہوں، رہا اُٹھا دُکھ مَیں خاطر کی جس 9 ہے خبری
اللہ لیکن ہے۔ گیا باندھا سے زنجیروں طرح کی مجرم عام مجھے
سب مَیں لئے اِس 10 سکتا۔ جا نہیں باندھا سے زنجیروں کلام کا

تا کہ ہوں کرتا برداشت خاطر کی لوگوں ہوئے چنے کے اللہ کچھ
اور ہے ملتی سے عیسیٰ مسیح جو نجات وہ — پائیں نجات بھی وہ
ہے، اعتماد قابلِ قول یہ 11 ہے۔ بنتی باعث کا جلال ابدی جو

گئے مر ساتھ کے اُس ہم اگر
بھی۔ گے جئیں ساتھ کے اُس ہم تو
رہیں کرتے برداشت ہم اگر 12
گے۔ کریں بھی حکومت ساتھ کے اُس ہم تو
کریں انکار سے جاننے اُسے ہم اگر
گا۔ کرے انکار سے جاننے ہمیں بھی وہ تو
نکلیں بےوفا ہم اگر 13
گا۔ رہے وفادار وہ تو بھی
سکتا۔ کر نہیں انکار اپنا وہ کیونکہ

گزار خدمت قبول قابلِ

14 سنجیدگی اُنہیں اور رہیں دلاتے یاد کی باتوں اِن کو لوگوں
ایک کر اُتار کھال کی بال وہ کہ سمجھائیں حضور کے اللہ سے
کو والوں سننے بلکہ ہے بےفائدہ یہ جھگڑیں۔ نہ سے دوسرے
کرنے پیش یوں سامنے کے اللہ کو آپ اپنے 15 ہے۔ دیتا بگاڑ
ایسا آپ کہ ہوں، ثابت مقبول آپ کہ کریں کوشش پوری کی
بلکہ ہو نہ ضرورت کی شرمانے سے کام اپنے جسے نکلیں مزدور
بکواس دنیاوی 16 کرے۔ پیش کلام سچا کا اللہ پر طور صحیح جو
اُتنا گے جائیں پھنس میں اِس لوگ یہ جتنا کیونکہ رہیں۔ باز سے
طرح کی کینسر تعلیم کی اُن اور 17 گا بڑھے اثر کا بےدینی ہی
ہیں شامل بھی فلیتس اور ہمنیُس میں لوگوں اِن گی۔ جائے پھیل
مُردوں کہ ہیں کرتے دعویٰ یہ ہیں۔ گئے ہٹ سے سچائی جو 18
تباہ ایمان کا ایک بعض یوں اور ہے چکا ہو عمل کا اُٹھنے جی کے
پر اُس اور ہے رہتی قائم بنیاد ٹھوس کی اللہ لیکن 19 ہے۔ گیا ہو
جان کو لوگوں اپنے نے خداوند" ہے، لگی مُہر کی باتوں دو اِن
وہ ہوں پیروکار کا خداوند مَیں کہ سمجھے بھی جو" اور "ہے لیا
"رہے۔ باز سے ناراستی
20 برتن کے چاندی اور سونے صرف نہ میں گھروں بڑے
کاموں شریف کچھ یعنی بھی۔ کے مٹی اور لکڑی بلکہ ہیں ہوتے
لئے۔ کے کاموں قدر کم کچھ اور ہیں ہوتے استعمال لئے کے
کرے صاف پاک سے چیزوں بُری اِن کو آپ اپنے کوئی اگر 21
گا۔ ہو برتن والا ہونے استعمال لئے کے کاموں شریف وہ تو
کام نیک ہر اور مفید لئے کے مالک مُقدّس، و مخصوص وہ
بھاگ سے خواہشات بُری کی جوانی 22 گا۔ ہو تیار لئے کے
لگے پیچھے کے سلامتی صلح اور محبت ایمان، بازی، راست کر
سے دلی خلوص جو کریں کر مل ساتھ کے اُن یہ اور رہیں۔
بحثوں کی جہالت اور حماقت 23 ہیں۔ کرتے پرستش کی خداوند
جھگڑے صرف سے اِن کہ ہیں جانتے تو آپ کریں۔ کنارہ سے
جھگڑے نہ خادم کا خداوند کہ ہے لازم 24 ہیں۔ ہوتے پیدا
کے دینے تعلیم وہ کرے۔ سلوک کا مہربانی سے ایک ہر بلکہ
مخالفت جو 25 کرے۔ برداشت سلوک غلط سے صبر اور ہو قابل
سکتا ہو کیونکہ دے، تربیت سے دلی نرم وہ اُنہیں ہیں کرتے
کو سچائی وہ اور دے توفیق کی کرنے توبہ اُنہیں اللہ کہ ہے
نکلیں۔ بچ سے پھندے کے ابلیس اور آئیں میں ہوش 26 لیں، جان
مرضی کی اُس وہ تاکہ ہے لیا کر قید اُنہیں نے ابلیس کیونکہ
کریں۔ پوری

3

دن آخری

1 آئیں لمحے ناک ہول میں دنوں آخری کہ لیں جان بات یہ لیکن
شیخی وہ گے۔ ہوں لالچی کے پیسوں اور پسند خود لوگ 2 گے۔
ناشکرے، نافرمان، کے باپ ماں والے، بکنے کفر مغرور، باز،
کے کرنے صلح وہ گے۔ ہوں خالی سے محبت اور 3 بےدین
اور عیاش گے، لگائیں تہمت پر دوسروں گے، ہوں نہیں تیار لئے
نمک وہ 4 گے۔ رکھیں نفرت سے بھلائی اور گے ہوں وحشی
سے اللہ گے۔ ہوں ہوئے پھولے سے غرور اور غیرمحتاط حرام،
گی۔ ہو پیاری عشرت و عیش اُنہیں بجائے کے رکھنے محبت
ترس خدا حقیقی لیکن گے، گزاریں زندگی ترس خدا بظاہر وہ 5
اُن 6 کریں۔ کنارہ سے ایسوں گے۔ کریں انکار کا قوت کی زندگی
اپنے کو خواتین کمزور کر گھس میں گھروں لوگ کچھ سے میں
دبی تلے گناہوں اپنے جو کو خواتین ایسی ہیں، لیتے پھنسا میں جال
یہ گو 7 ہیں۔ چلاتی شہوتیں کی طرح کئی جنہیں اور ہیں ہوئی
تک جاننے کو سچائی تو بھی ہیں رہتی کرتی حاصل تعلیم وقت ہر
موسیٰ یمبریس اور ینیس طرح جس 8 سکتیں۔ پہنچ نہیں کبھی
مخالفت کی سچائی بھی لوگ یہ طرح اُسی تھے کرتے مخالفت کی
نکلا۔ نامقبول ایمان کا اِن اور ہے ہوا بگڑا ذہن کا اِن ہیں۔ کرتے
سب حماقت کی اِن کیونکہ گے کریں نہیں ترقی زیادہ یہ لیکن 9
اور ینیس طرح جس اُسی بالکل گی، جائے ہو ظاہر پر
ہوا۔ بھی ساتھ کے یمبریس

ہدایات آخری

چلن چال ہیں، رہے شاگرد میرے سے لحاظ ہر آپ لیکن 10
قدمی ثابت میں، محبت میں، صبر میں، ایمان میں، ارادے میں،
اور اکنیم انطاکیہ، میں۔ دُکھوں اور میں رسانیوں ایذا 11 میں،
ایذا سخت کتنی مجھے وہاں !ہوا نہ کچھ کیا ساتھ میرے میں لسترہ
سے سب اِن مجھے نے خداوند لیکن پڑا۔ کرنا سامنا کا رسانیوں
خدا میں عیسیٰ مسیح جو سب کہ ہے یہ بات 12 دی۔ رِہائی
ساتھ ساتھ 13 گا۔ جائے ستایا اُنہیں ہیں چاہتے گزارنا زندگی ترس
جائیں کرتے ترقی میں کاموں غلط اپنے لوگ باز دھوکے اور شریر
بھی خود اُنہیں اور گے جائیں لے پر راہ غلط کو دوسروں وہ گے۔
جو رہیں قائم پر اُس خود آپ لیکن 14 گا۔ جائے لایا پر راہ غلط
آپ کیونکہ ہے۔ آیا یقین کو آپ پر جس اور لیا سیکھ نے آپ
صحیفوں مُقدّس سے بچپن آپ اور 15 ہیں جانتے کو اُستادوں اپنے
سکتا کر عطا حکمت وہ کو آپ کلام یہ کا اللہ ہیں۔ واقف سے
ہے۔ پہنچاتی تک نجات سے لانے ایمان پر عیسیٰ مسیح جو ہے
اور ہے آیا میں وجود سے روح کے اللہ نوشتہ پاک ہر کیونکہ 16
زندگی باز راست اور کرنے اصلاح کرنے، ملامت دینے، تعلیم
کا مُقدّس کلامِ 17 ہے۔ مفید لئے کے دینے تربیت کی گزارنے
کام نیک ہر اور قابل سے لحاظ ہر بندہ کا اللہ کہ ہے یہی مقصد
ہو۔ تیار لئے کے

4

مُردوں اور زندوں جو سامنے کے عیسیٰ مسیح اور اللہ مَیں 1
کر دلا یاد کی بادشاہی اور آمد کی اُس اور گا کرے عدالت کی
کلامِ بےوقت وقت کہ 2 ہوں، کرتا تاکید کی اِس سے سنجیدگی
ایمان سے صبر بڑے رہیں۔ تیار لئے کے کرنے منادی کی مُقدّس
اُن اور کریں ملامت سمجھائیں، اُنہیں کر دے تعلیم کو داروں
جب گا آئے وقت ایک کیونکہ 3 کریں۔ بھی افزائی حوصلہ کی
اپنی پاس اپنے بلکہ گے کریں نہیں برداشت تعلیم بخش صحت لوگ
لگا ڈھیر کا اُستادوں والے رکھنے مطابقت سے خواہشات بُری
گے، سنائیں باتیں والی بہلانے دل صرف اُنہیں اُستاد یہ گے۔ لیں
سے سننے کو سچائی وہ 4 ہیں۔ چاہتے سننا وہ جو کچھ وہ صرف
خود آپ لیکن 5 گے۔ جائیں پڑ پیچھے کے کہانیوں فرضی کر آباز
کی اللہ کریں، برداشت کو دُکھ رہیں۔ میں ہوش میں حالت ہر
ادا فرائض تمام کے خدمت اپنی اور رہیں سناتے خبری خوش
کریں۔

ۓ مجھے کہ ہے چکا آ وقت وہ ہے، تعلق میرا تک جہاں 6
وقت کا کوچ میرے جائے۔ اُنڈیلا پر گاہ قربان طرح کی نذر کی
اختتام کے دوڑ مَیں ہے، لڑی کُشتی اچھی نے مَیں 7 ہے۔ گیا آ
اب اور 8 ہے۔ رکھا محفوظ کو ایمان نے مَیں ہوں، گیا پہنچ تک
ہمارا خداوند جو تاج وہ کا بازی راست ہے، پڑا تیار انعام ایک
صرف نہ اور گا۔ دے دن کے آمد اپنی مجھے منصف راست
ہیں۔ رہے آرزومند کے آمد کی اُس جو کو سب اُن بلکہ مجھے

باتیں شخصی کچھ

نے دیماس کیونکہ 10 کریں۔ جلدی میں آنے پاس میرے 9
تھسلُنیکے وہ ہے۔ دیا چھوڑ مجھے کر کے پیار کو دنیا اِس
ہیں۔ گئے چلے دلمتیہ طِطُس اور گلتیہ کریسکینس گیا۔ چلا
آنا، لے ساتھ اپنے کو مرقس ہے۔ پاس میرے لوقا صرف 11
مَیں کو تُخِکُس 12 گا۔ ہو ثابت مفید لئے کے خدمت وہ کیونکہ
ساتھ اپنے کوٹ وہ میرا وقت آتے 13 ہے۔ دیا بھیج اِفسس نے
میری تھا۔ آیا چھوڑ پاس کے کرپس میں تروآس مَیں جو آئیں لے
والی۔ کاغذ چرمی کر خاص آئیں، لے بھی کتابیں
خداوند ہے۔ پہنچایا نقصان بہت مجھے نے لوہار سکندر 14
رہیں محتاط سے اُس 15 گا۔ دے بدلہ کا کام کے اُس اُسے
کی۔ مخالفت کی باتوں ہماری سے شدت بڑی نے اُس کیونکہ
پیش میں عدالت لئے کے دفاع اپنے دفعہ پہلی مجھے جب 16
کا بات اِس سے اُن اللہ دیا۔ کر ترک مجھے نے سب تو گیا کیا
خداوند لیکن 17 دے۔ کر نظرانداز اِسے بلکہ لے نہ حساب
کی اُس کیونکہ دی، تقویت مجھے نے اُسی تھا۔ ساتھ میرے
جائے سنایا پیغام پورا کا اُس سے وسیلے میرے کہ تھی مرضی
منہ کے شیرببر مجھے نے اللہ یوں سنیں۔ اُسے غیریہودی تمام اور
حملے شریر ہر مجھے خداوند بھی آگے اور 18 لیا۔ بچا کر نکال سے
گا۔ دے نجات کر لا میں بادشاہی آسمانی اپنی اور گا بچائے سے
آمین۔ رہے۔ ہوتا تک ابد سے ازل جلال کا اُس

سلام آخری

سلام ہمارا کو گھرانے کے اُنیسفرس اور اکوِلہ پرسکلہ، 19
کو ترفمس مجھے اور رہا، میں کُرنتھس اراستس 20 کہنا۔
تا کہ کریں جلدی 21 تھا۔ بیمار وہ کیونکہ پڑا، چھوڑنا میں میلیتس
پہنچیں۔ یہاں پہلے سے موسم کے سردیوں
سلام کو آپ بھائی تمام اور کلودیہ لینس، پُودینس، یوبولس،
ہیں۔ کہتے

22 خداوند آپ کی روح کے ساتھ ہو۔ فضل آپ کا اللہ کے
ساتھ ہوتا رہے۔

طِطُس

1 عیسیٰ اور خادم کا اللہ جو ہے سے طرف کی پولس خط یہ
ہے۔ رسول کا مسیح
ترس خدا اور لانے ایمان مَیں تا کہ گیا بھیجا کر چن مجھے
مدد کی لوگوں ہوئے چنے کے اللہ میں لینے جان سچائی کی زندگی
جاتی دلائی اُمید کی زندگی ابدی اُنہیں سے اِس کیونکہ 2 کروں۔
سے زمانوں کے دنیا نے اللہ وعدہ کا جس کی زندگی ایسی ہے،
پر وقت مقررہ اپنے 3 بولتا۔ نہیں جھوٹ وہ اور تھا۔ کیا ھی پیشتر
اعلان یہی دیا۔ کر ظاہر اُسے کے کر اعلان کا کلام اپنے نے اللہ
کے اللہ دھندہ نجات ہمارے اِسے مَیں اور ہے گیا کیا سپرد میرے
ہوں۔ سناتا مطابق کے حکم
4 کے ایمان مشترکہ ہمارے جو ہوں رہا لکھ کو طِطُس مَیں
ہے۔ بیٹا حقیقی میرا مطابق
اور فضل کو آپ عیسیٰ مسیح دھندہ نجات ہمارا اور باپ خدا
کریں۔ عطا سلامتی

خدمت کی طِطُس میں کریتے

5 وہ آپ کہ تھا چھوڑا لئے اِس میں کریتے کو آپ نے مَیں
مقصد ایک بھی یہ تھیں۔ گئی رہ تک اب جو کریں درست کمیاں
طرح جس کریں، مقرر بزرگ میں جماعت کی شہر ہر آپ کہ تھا
صرف کی اُس ہو۔ بےالزام بزرگ 6 تھا۔ کہا کو آپ نے مَیں
یا عیاش پر اُن لوگ اور ہوں دار ایمان بچے کے اُس ہو۔ بیوی ایک
گھرانا کا اللہ تو کو نگران 7 سکیں۔ لگا نہ الزام کا ہونے سرکش
وہ کہ ہے لازم لئے اِس ہے، گئی دی داری ذمہ کی سنبھالنے
ہو۔ نہ لالچی یا لڑا کا شرابی، غصیلا، خودسر، وہ ہو۔ بےالزام
8 پیار سے چیزوں اچھی سب اور ہو نواز مہمان وہ بجائے کے اِس
اپنے وہ ہو۔ مُقدّس اور باز راست دار، سمجھ وہ ہو۔ والا کرنے
قابلِ جو رہے لپٹا ساتھ کے کلام اُس وہ 9 سکے۔ رکھ قابو پر آپ
وہ ھی طرح اِس کیونکہ ہے۔ مطابق کے تعلیم ہماری اور اعتماد
گا سکے کر افزائی حوصلہ کی دوسروں کر دے تعلیم بخش صحت
گا۔ سکے بھی سمجھا کو والوں کرنے مخالفت اور
10 ہیں، سرکش جو ہیں لوگ ایسے سے بہت کہ ہے یہ بات
بات یہ ہیں۔ دیتے دھوکا کو دوسروں کے کر باتیں فضول جو
لازم 11 ہیں۔ سے میں یہودیوں جو ہے آتی صادق پر اُن کر خاص
کئی کر آمیں لالچ یہ کیونکہ جائے، دیا کرا چپ اُنہیں کہ ہے
ہیں۔ رہے کر خراب سے تعلیم غلط اپنی گھر پورے کے لوگوں
باشندے کے کریتے" ہے، کہا نے نبی ایک اپنے کے اُن 12
ہوتے پیٹو سُست اور جانور وحشی والے، بولنے جھوٹ ہمیشہ
لازم سے وجہ اِس ہے۔ درست گواھی یہ کی اُس 13 "ہیں۔
مند صحت ایمان کا اُن تا کہ سمجھائیں سے سختی اُنہیں آپ کہ ہے
احکام کے انسانوں اُن یا کہانیوں فرضی یہودی وہ اور 14 رہے
پاک لوگ جو 15 ہیں۔ گئے ہٹ سے سچائی جو دیں نہ دھیان پر
اور ناپاک جو لیکن ہے۔ پاک کچھ سب لئے کے اُن ہیں صاف
اُن بلکہ ہوتا نہیں پاک بھی کچھ لئے کے اُن ہیں خالی سے ایمان
کو اللہ یہ 16 ہیں۔ گئے ہو ناپاک دونوں ضمیر کا اُن اور ذہن کا
بات اِس حرکتیں کی اُن لیکن ہیں، کرتے تو دعویٰ کا جاننے
کام اچھا بھی کوئی اور نافرمان گھنونے، یہ ہیں۔ کرتی انکار کا
ہیں۔ نہیں قابل کے کرنے

2

تعلیم بخش صحت

1 مطابقت سے تعلیم بخش صحت جو سنائیں کچھ وہ آپ لیکن
شریف مند، ہوش وہ کہ دینا بتا کو مردوں بزرگ 2 ہے۔ رکھتا
مند صحت قدمی ثابت اور محبت ایمان، کا اُن ہوں۔ دار سمجھ اور
ہوں۔
3 کی مُقدّسین وہ کہ دینا ھدایت کو خواتین بزرگ طرح اِسی
ہوں۔ غلام کی شراب نہ لگائیں تہمت وہ نہ گزاریں۔ زندگی سی
جوان وہ تا کہ 4 ہوں لائق کے دینے تعلیم اچھی وہ بجائے کے اِس
سکیں، دے تربیت کی گزارنے زندگی دار سمجھ کو عورتوں
سمجھ وہ کہ 5 رکھیں، محبت سے بچوں اور شوہروں اپنے وہ کہ
لگی میں کرنے ادا فرائض کے گھر وہ کہ ہوں، مُقدّس اور* دار
اگر رهیں۔ تابع کے شوہروں اپنے وہ کہ ہوں، نیک وہ کہ رھیں،
بکنے کفر پر کلام کے اللہ کو دوسروں وہ تو گزاریں زندگی ایسی وہ
گی۔ کریں نہیں فراہم موقع کا
6 ہر وہ کہ کریں افزائی حوصلہ کی آدمیوں جوان طرح اِسی
کرنے کام نیک خود آپ 7 گزاریں۔ زندگی دار سمجھ سے لحاظ
دلی، خلوص کی آپ وقت دیتے تعلیم بنیں۔ نمونہ لئے کے اُن میں

* 2:5 دار سمجھ: یونانی لفظ میں ضبطِ نفس کا عنصر بھی پایا جاتا ہے۔

آپ پھر آئے۔ نظر صاف صحت بےالزام کی الفاظ اور 8 شرافت
میں بارے ہمارے وہ کیونکہ گے، جائیں ہو شرمندہ مخالف کے
گے۔ سکیں کہہ نہیں بات بُری کوئی
کے مالکوں اپنے سے لحاظ ہر وہ کہ دینا کہہ کو غلاموں 9
بات کی اُن بغیر کئے مباحثہ بحث آئیں، پسند اُنہیں وہ رہیں۔ تابع
اُن کہ کریں ثابت بلکہ کریں نہ چوری چیزیں کی اُن اور 10 مانیں
سے طریقے اِس کیونکہ ہے۔ سکتا جا کیا اعتماد کا طرح ہر پر
سے طرح ہر کو تعلیم میں بارے کے اللہ دھندہ نجات ہمارے وہ
گے۔ دیں بنا کش دل
ہوا ظاہر پر انسانوں تمام فضل بخش نجات کا اللہ کیونکہ 11
کہ ہے دیتا بنا قابل اِس کر دے تربیت ہمیں فضل یہ اور 12 ہے۔
میں دنیا اِس کے کر انکار کا خواہشات دنیاوی اور بےدینی ہم
ساتھ 13 سکیں۔ گزار زندگی ترس خدا اور باز راست دار، سمجھ
مدد ہماری میں کرنے انتظار کا دن مبارک اُس تربیت یہ ساتھ
عظیم ہمارے جب اور ہیں رکھتے ہم اُمید کی جس ہے کرتی
گا۔ جائے ہو ظاہر جلال کا مسیح عیسیٰ دھندہ نجات اور خدا
فدیہ تا کہ دی دے جان اپنی لئے ہمارے نے مسیح کیونکہ 14
ایک لئے اپنے کر چھڑا سے بےدینی کی طرح ہر ہمیں کر دے
ہو۔ سرگرم میں کرنے کام نیک جو بنائے قوم مخصوص اور پاک
ساتھ کے اختیار پورے کر دے تعلیم کی باتوں ہی اِن 15
کو آپ بھی کوئی کریں۔ اصلاح کی اُن اور سمجھائیں کو لوگوں
جائے۔ نہ حقیر

3

کردار مسیحی

اور تابع کے والوں اختیار اور حکمرانوں وہ کہ دلانا یاد اُنہیں 1
رہیں، تیار لئے کے کرنے کام نیک ہر وہ رہیں۔ بردار فرمان
تمام اور ہوں دل نرم اور پسند امن لگائیں، نہ تہمت پر کسی 2
وقت ایک کیونکہ 3 آئیں۔ پیش سے مزاجی نرم ساتھ کے لوگوں
ہوئے بھٹکے سے راہ صحیح اور نافرمان ناسمجھ، بھی ہم جب تھا
کی خواہشوں غلط اور شہوتوں کی طرح کئی ہم وقت اُس تھے۔
زندگی میں کرنے حسد اور کاموں بُرے ہم تھے۔ میں غلامی
اُن بھی ہم اور تھے کرتے نفرت سے ہم دوسرے تھے۔ گزارتے
کی اللہ دھندہ نجات ہمارے جب لیکن 4 تھے۔ کرتے نفرت سے
کہ نہیں یہ بچایا۔ ہمیں نے اُس تو 5 ہوئی ظاہر محبت اور مہربانی

اُس بلکہ کی حاصل نجات باعث کے کرنے کام راست نے ہم
جس بچایا سے وسیلے کے القدس روح ہمیں نے ہی رحم کے
کی۔ عطا زندگی نئی اور دیا جنم سے سرے نئے کر دھو ہمیں نے
دھندہ نجات ہمارے سے فیاضی بڑی کو روح اِس اپنے نے اللہ 6
کے اُس ہمیں تا کہ 7 دیا اُنڈیل پر ہم سے وسیلے کے مسیح عیسیٰ
کے زندگی ابدی اُس ہم اور جائے دیا قرار باز راست سے فضل
پورا پر بات اِس 8 ہیں۔ رکھتے ہم اُمید کی جس جائیں بن وارث
ہے۔ سکتا جا کیا اعتماد
اللہ جو تا کہ دیں زور خاص پر باتوں اِن آپ کہ ہوں چاہتا مَیں
رہیں۔ لگے میں کرنے کام نیک سے دھیان وہ ہیں لائے ایمان پر
بےہودہ لیکن 9 ہیں۔ مفید اور اچھی لئے کے سب باتیں یہ
تنازعوں میں بارے کے شریعت اور جھگڑوں ناموں، نسب بحثوں،
جو 10 ہے۔ فضول اور بےفائدہ کرنا ایسا کیونکہ رہیں، باز سے
بعد کے اِس وہ اگر سمجھائیں۔ بار دو اُسے ہے باز پارٹی شخص
کو آپ کیونکہ 11 کریں۔ خارج سے رفاقت اُسے تو مانے نہ بھی
ہوتا ہوا پھنسا میں گناہ اور ہے پر راہ غلط شخص ایسا کہ گا ہو پتا
ہے۔ ٹھہرایا مجرم کو آپ اپنے سے حرکتوں اپنی نے اُس ہے۔

ہدایات آخری

دوں بھیج پاس کے آپ کو تُخِکُس یا ارتماس مَیں جب 12
میں شہر نیکپلس مَیں کریں۔ جلدی میں آنے پاس میرے تو گا
موسم کا سردیوں کہ ہے لیا کر فیصلہ نے مَیں کیونکہ ہوں،
تیاریاں کی سفر اپلّوس اور وکیل زیناس جب 13 گزاروں۔ یہاں
کی اُن کہ رکھیں خیال کریں۔ مدد کی اُن تو ہیں رہے کر
لوگ ہمارے کہ ہے لازم 14 جائے۔ کی پوری ضرورت ہر
بہت جہاں کر خاص سیکھیں، رہنا لگے میں کرنے کام نیک
سب 15 نکلیں۔ بےپھل وہ آخرکار کہ ہو نہ ایسا ہے، ضرورت
سلام میرا اُنہیں ہیں۔ کہتے سلام کو آپ ہیں ساتھ میرے جو
ہیں۔ رکھتے محبت سے ہم میں ایمان جو دینا
رہے۔ ہوتا ساتھ کے سب آپ فضل کا اللہ

فلیمون

طرف کی تیمُتھیُس اورپولس قیدی کے عیسیٰ مسیح خط یہ 1
ہے۔ سے
رہا لکھ کو فلیمون خدمت ہم اور دوست عزیز اپنے میں
اور ارخپس سپاہ ہم اپنے افیہ، بہن اپنی ساتھ اور 2 ہوں
ہے۔ ہوتی جمع میں گھر کے آپ جو کو جماعت اُس
اور فضل کو آپ مسیح عیسیٰ خداوند اور باپ ہمارا خدا 3
کریں۔ عطا سلامتی

ایمان اور محبت کی فلیمون

خدا اپنے کے کر یاد کو آپ تو ہوں کرتا دعا مَیں بھی جب 4
میں بارے کے عیسیٰ خداوند مجھے کیونکہ 5 ہوں۔ کرتا شکر کا
ملتی خبر کی محبت سے مُقدّسین تمام کی آپ اور ایمان کے آپ
پیدا سے ایمان رفاقت جو کی آپ کہ ہے دعا میری 6 ہے۔ رہتی
ہر پر طور بہتر کو آپ کہ پکڑے زوریوں میں آپ وہ ہے ہوئی
ہے۔ حاصل میں مسیح ہمیں جو آئے سمجھ کی چیز اچھی اُس
ہوئی تسلی اور خوشی بڑی مجھے کر دیکھ محبت کی آپ بھائی، 7
ہے۔ دیا کر تازہ و تر کو دلوں کے مُقدّسین نے آپ کیونکہ ہے،

سفارش کی اُنیسمس

ہوں کرتا محسوس دلیری اِتنی میں مسیح مَیں سے وجہ اِس 8
ہے۔ مناسب اب جو دوں حکم کا کرنے کچھ وہ کو آپ کہ
اپیل سے آپ پر بنا کی محبت بلکہ چاہتا کرنا نہیں ایسا مَیں تو بھی 9
اُس اب بلکہ ایلچی کا عیسیٰ مسیح پولس مَیں گو ہوں۔ کرتا ھی
کی اُنیسمس بیٹے اپنے کے کر منت تو بھی 10 ہوں بھی قیدی کا
میرا وہ ہوئے ہوتے میں قید میرے کیونکہ ہوں۔ کرتا سفارش
وہ اب لیکن تھا، سکتا آ نہیں کام کے آپ وہ تو پہلے 11 گیا۔ بن بیٹا
ہے۔ ہوا ثابت مفید کافی لئے میرے اور لئے کے آپ *
واپس پاس کے آپ کو جان اپنی گویا کو اِس مَیں اب 12
تھا چاہتا رکھنا پاس اپنے اُسے مَیں میں اصل 13 ہوں۔ رہا بھیج
آپ وہ ہوں میں قید خاطر کی خبری خوش مَیں تک جب تا کہ
کے اجازت کی آپ مَیں لیکن 14 کرے۔ خدمت میری جگہ کی
بھی جو کہ ہوں چاہتا مَیں کیونکہ تھا۔ چاہتا کرنا نہیں کچھ بغیر
خوشی بلکہ کریں نہ کر ہو مجبور آپ وہ گے کریں آپ مہربانی
سے۔

آپ لئے کے دیر کچھ لئے اِس اُنیسمس کہ ہے سکتا ہو 15
جائے۔ مل دوبارہ لئے کے ہمیشہ کو آپ وہ کہ گیا ہو جدا سے
زیادہ۔ کہیں سے غلام بلکہ ہے غلام صرف نہ وہ اب کیونکہ 16
وہ لیکن ہے۔ عزیز خاص مجھے جو ہے بھائی عزیز ایک وہ اب
اور بھی سے حیثیت کی غلام گا، ہو عزیز زیادہ کہیں کو آپ
بھی۔ سے حیثیت کی بھائی میں خداوند
خوش یوں اُسے تو سمجھیں ساتھی اپنا مجھے آپ اگر غرض، 17
نے اُس اگر 18 ہوتا۔ حاضر کر آ خود مَیں جیسے کہیں آمدید
کا اِس میں تو ہوا دار قرض کا آپ یا پہنچایا نقصان کوئی کو آپ
ہاتھ ھی اپنے پولس مَیں یہاں 19 ہوں۔ تیار لئے کے دینے معاوضہ
گا دوں معاوضہ کا اِس مَیں :ہوں کرتا تصدیق کی بات اِس سے
خود آپ کہ نہیں ضرورت کی دلانے یاد کو آپ مجھے اگرچہ
آپ وہ ہے پر آپ جو قرض میرا کیونکہ ہیں۔ دار قرض میرے
کہ کریں مہربانی یہ پر مجھ بھائی، میرے چنانچہ 20 ہیں۔ خود
جان میری میں مسیح ملے۔ فائدہ کچھ سے آپ میں خداوند مجھے
کریں۔ تازہ کو
لکھ یہ کو آپ کے کر اعتبار پر برداری فرماں کی آپ مَیں 21
سنیں میری صرف نہ آپ کہ ہوں جانتا مَیں کیونکہ ہوں۔ رہا
ایک 22 گے۔ کریں لئے میرے زیادہ کہیں سے اِس بلکہ گے
کیونکہ کریں، تیار کمرا ایک لئے میرے ہے، بھی گزارش اَور
کو آپ مجھے میں جواب کے دعاؤں کی آپ کہ ہے اُمید مجھے
گا۔ جائے دیا واپس

سلام آخری

آپ ہے قیدی ساتھ میرے میں عیسیٰ مسیح جو اِپفراس 23
دیماس ارسترخس، مرقس، طرح اِسی 24 ہے۔ کہتا سلام کو
ہیں۔ کہتے سلام کو آپ بھی لوقا اور
رہے۔ ہوتا ساتھ کے سب آپ فضل کا عیسیٰ خداوند 25

ہے۔ ‘مند فائدہ کارآمد،’ مطلب کا اُنیسمس :ہے ہوا ثابت مفید کافی **1:11** *

عبرانیوں

کلام ذریعے کے فرزند اپنے کا اللہ

1 سے طریقوں کئی اور پر موقعوں مختلف اللہ میں ماضی
نبیوں یہ نے اُس وقت اُس ہوا۔ کلام ہم سے دادا باپ ہمارے
کے فرزند اپنے وہ میں دنوں آخری اِن لیکن 2 کیا سے وسیلے کے
اُس جسے سے وسیلے کے اُسی ہوا، کلام ہم سے ہم سے وسیلے
نے اُس سے وسیلے کے جس اور دیا بنا وارث کا چیزوں سب نے
منعکس جلال شاندار کا اللہ فرزند 3 کیا۔ خلق بھی کو کائنات
کلام قوی اپنے وہ ہے۔ *شبیہ عین کی ذات کی اُس اور کرتا
اُس تو تھا میں دنیا وہ جب ہے۔ رکھتا سنبھالے کچھ سب سے
قائم انتظام کا جانے ہو صاف پاک سے گناھوں لئے ہمارے نے
بیٹھا۔ جا ہاتھ دہنے کے مطلق قادرِ پر آسمان وہ بعد کے اِس کیا۔

عظمت کی فرزند کے اللہ

4 میراث کا اُس جتنا اِتنا ہے، عظیم کہیں سے فرشتوں فرزند
نے اللہ کیونکہ 5 ہے۔ عظیم سے ناموں کے اُن نام ہوا پایا میں
کہا، کبھی سے فرشتے کس
ہے، فرزند میرا تُو”
“ہوں۔ گیا بن باپ تیرا مَیں آج
کہا، نہیں کبھی میں بارے کے فرشتے کسی نے اُس بھی یہ
گا ہوں باپ کا اُس مَیں”
“گا۔ ہو فرزند میرا وہ اور
6 ہے لاتا میں دنیا آسمانی کو فرزند پہلوٹھے اپنے اللہ جب اور
ہے، فرماتا وہ تو
“کریں۔ پرستش کی اُس فرشتے تمام کے اللہ”
7 ہے، فرماتا وہ میں بارے کے فرشتوں
ہوائیں کو فرشتوں اپنے وہ”
“ہے۔ دیتا بنا شعلے کے آگ کو خادموں اپنے اور
8 ہے، کہتا وہ میں بارے کے فرزند لیکن
گا، رہے دائم و قائم تک ابد سے ازل تخت تیرا خدا، اے”
کرے حکومت پر بادشاہی تیری عصا شاہی کا انصاف اور
گا۔
9 محبت سے بازی راست نے تُو
کی، نفرت سے بےدینی اور
کر مسح سے تیل کے خوشی تجھے نے خدا تیرے اللہ لئے اِس
کے
“دیا۔ کر سرفراز زیادہ کہیں سے ساتھیوں تیرے تجھے
10 ہے، فرماتا بھی یہ وہ
رکھی، بنیاد کی دنیا میں ابتدا نے تُو رب، اے”
بنایا۔ کو آسمانوں نے ہاتھوں ہی تیرے اور
11 گے، جائیں ہو تباہ تو یہ
گا۔ رہے قائم تُو لیکن
گے جائیں پھٹ گھس طرح کی لباس سب یہ
12 گا، لپیٹے طرح کی چادر اِنہیں تُو اور
گے۔ جائیں بدلے یہ طرح کی کپڑے پرانے
ہے، رہتا وہی کا وہی تُو لیکن
“ہوتی۔ نہیں ختم کبھی زندگی تیری اور
13 کہی، نہ بات یہ سے فرشتے کسی اپنے بھی کبھی نے اللہ
بیٹھ، ہاتھ دہنے میرے”
کو دشمنوں تیرے میں تک جب
“دوں۔ بنا نہ چوکی کی پاؤں تیرے
14 ہیں روحیں گزار خدمت سب تو وہ ہیں؟ کیا فرشتے پھر
جنہیں ہے دیتا بھیج لئے کے کرنے خدمت کی اُن اللہ جنہیں
ہے۔ پانی نجات میں میراث

2

عظمت کی نجات

1 مُقدّس کلامِ سے دھیان زیادہ اَور ہم کہ ہے لازم لئے اِس
کہ ہو نہ ایسا ہیں۔ لی سن نے ہم جو کریں غور پر باتوں اُن کی
پھریں۔ اُدھر اِدھر بےمقصد طرح کی کشتی بےقابو پر سمندر ہم
2 اور رہا، مٹ اَن تو وہ پہنچایا تک انسان نے فرشتوں کلام جو
مناسب کی اُس اُسے ہوئی نافرمانی یا خطا کوئی بھی سے جس
سکیں بچ سے غضب کے اللہ طرح کس ہم پھر تو 3 ملی۔ سزا
پہلے کریں؟ نظرانداز کو نجات عظیم اِتنی کی مسیح ہم اگر گے
نے لوگوں ایسے پھر اور کیا، اعلان کا نجات اِس خود نے خداوند
تھا۔ لیا سن اُسے نے جنہوں کی تصدیق کی اِس کر آ پاس ہمارے
4 کہ کی بھی تصدیق طرح اِس کی بات اِس نے اللہ ساتھ ساتھ
مختلف اور معجزے نشان، الٰہی مطابق کے مرضی اپنی نے اُس

* 1:3 شبیہ: یا نقش۔

لوگوں نعمتیں کی القدس روح اور دکھائے کام زوردار کے قسم
کیں۔ تقسیم میں

کام بخش نجات کا مسیح

فرشتوں کو دنیا والی آنے مذکورہ نے اللہ کہ ہے ایسا اب 5
یہ کہیں نے کسی میں مُقدّس کلامِ کیونکہ 6 کیا۔ نہیں تابع کے
ہے، دی گواھی

کرے یاد اُسے تو کہ ہے کون انسان”
رکھے؟ خیال کا اُس تو کہ زاد آدم یا
دیا، کر کم سے فرشتوں لئے کے دیر تھوڑی اُسے نے تو 7
کر پہنا تاج کا عزت اور جلال اُسے نے تو
“دیا۔ کر نیچے کے پاؤں کے اُس کچھ سب 8

اِس تو گیا دیا کر تلے پاؤں کے اُس کچھ سب کہ ہے لکھا جب
ہے۔ نہیں تابع کے اُس جو رھی نہ چیز کوئی کہ ہے مطلب کا
کے اُس کچھ سب کہ آتی نہیں نظر بات یہ میں حال ھمیں بے شک
کے دیر تھوڑی” جو ھیں دیکھتے ضرور اُسے ھم لیکن 9 ہے، تابع
تک موت کی اُس جسے کو عیسیٰ یعنی تھا “کم سے فرشتوں لئے
ہے۔ گیا پہنایا “تاج کا عزت اور جلال” سے وجہ کی دُکھ کے
برداشت موت خاطر کی سب نے اُس سے فضل کے اللہ ھاں،
جس اور لئے کے جس اللہ کہ تھا مناسب یہی کیونکہ 10 کی۔
جلال اپنے کو بیٹوں سے بہت یوں ہے کچھ سب سے وسیلے کے
دُکھ کو عیسیٰ بانی کے نجات کی اُن وہ کہ کرے شریک میں
پہنچائے۔ تک کاملیت سے اُٹھانے
ہے دیتا کر مُقدّس و مخصوص وہ جنھیں وہ اور عیسیٰ 11
کہنے یہ عیسیٰ کہ ہے وجہ یہی ہے۔ باپ ھی ایک کا دونوں
اللہ وہ مثلاً 12 ھیں۔ بھائی میرے مُقدّسین کہ شرماتا نہیں سے
ہے، کہتا سے

گا، کروں اعلان کا نام تیرے سامنے کے بھائیوں اپنے مَیں”
“گا۔ کروں سرائی مدح تیری ھی درمیان کے جماعت

اور “گا۔ رکھوں بھروسا پر اُس مَیں” ہے، کہتا بھی یہ وہ 13
دیئے مجھے نے اللہ جو بچے وہ اور مَیں ھوں، حاضر مَیں” پھر
“ھیں۔
ھیں انسان کے خون اور پوست گوشت بچے یہ چونکہ اب 14
فطرت انسانی کی اُن اور گیا بن مانند کی اُن خود عیسیٰ لئے اِس
موت سے موت اپنی وہ ھی طرح اِس کیونکہ ھوا۔ شریک میں
اُنھیں وہ ھی طرح اِس اور 15 سکا، کر تباہ کو ابلیس مالک کے
میں غلامی بھر زندگی سے وجہ کی ڈرنے سے موت جو سکا چھڑا
نہیں فرشتے وہ ہے کرتا وہ مدد کی جن کہ ہے ظاھر 16 تھے۔
لحاظ ھر وہ کہ تھا لازم لئے اِس 17 اولاد۔ کی ابراھیم بلکہ ھیں
یہ کا اُس سے اِس صرف جائے۔ بن مانند کی بھائیوں اپنے سے
وفادار اور رحیم ایک حضور کے اللہ وہ کہ سکا ھو پورا مقصد
اور 18 سکے۔ دے کفارہ کا گناھوں کے لوگوں کر بن اعظم امامِ
ھیں، ھوئے اُلجھے میں آزمائش جو ہے سکتا کر مدد کی اُن وہ اب
اُٹھایا دُکھ خود نے اُس اور ھوئی آزمائش بھی کی اُس کیونکہ
ہے۔

3

ہے بڑا سے موسیٰ عیسیٰ

!ھیں ھوئے بُلائے کے اللہ ساتھ میرے جو بھائیو، مُقدّس 1
اعظم امامِ اور پیغمبر کا اللہ جو رھیں کرتے خوض و غور پر عیسیٰ
رھا وفادار کا اللہ عیسیٰ 2 ھیں۔ کرتے اقرار ھم کا جس اور ہے
اُسی بالکل کیا، مقرر لئے کے کرنے کام یہ اُسے نے اُس جب
اُس گھر پورا کا اللہ جب رھا وفادار بھی موسیٰ طرح جس طرح
اُسے ہے کرتا تعمیر کو گھر کسی جو اب 3 گیا۔ کیا سپرد کے
عیسیٰ طرح اِسی ہے۔ ھوتی حاصل عزت زیادہ نسبت کی گھر
گھر ھر کیونکہ 4 ہے۔ لائق کے عزت زیادہ نسبت کی موسیٰ
بنایا کچھ سب نے اللہ جبکہ ہے، ھوتا بنایا نے کسی نہ کسی کو
وقت کرتے خدمت میں گھر پورے کے اللہ تو موسیٰ 5 ہے۔
کی مُقدّس کلامِ تاکہ سے حیثیت کی ملازم لیکن رھا، وفادار
اُسے ہے۔ فرق مسیح 6 رہے۔ دیتا گواھی کی باتوں والی آنے
وہ میں اِسی اور ہے اختیار پر گھر کے اللہ سے حیثیت کی فرزند
وہ اور دلیری اپنی ھم بشرطیکہ ھیں گھر کا اُس ھم ہے۔ وفادار
ھیں۔ کرتے فخر ھم پر جس رکھیں قائم اُمید

سکون لئے کے قوم کی اللہ

ہے، فرماتا القدس روح طرح جس چنانچہ 7
سنو آواز کی اللہ آج تم اگر”
ھوا، دن کے بغاوت طرح جس کرو نہ سخت کو دلوں اپنے تو 8
آزمایا۔ مجھے میں ریگستان نے دادا باپ تمہارے جب
جانچا، اور آزمایا مجھے نے اُنھوں وھاں 9
دیکھ کام میرے دوران کے سال چالیس نے اُنھوں حالانکہ
تھے۔ لئے

بولا، مَیں اور آیا غصہ پر نسل اُس مجھے لئے اِس 10
ہیں جاتے ہٹ سے راہ صحیح ہمیشہ دل کے اُن'
'جانتے۔ نہیں راہیں میری وہ اور
کھائی، قَسم نے مَیں میں غضب اپنے 11
گے ہوں نہیں داخل میں ملک اُس کبھی یہ'
“۔'دیتا سکون اُنہیں مَیں جہاں
بُرائی دل کا کسی سے میں آپ تاکہ رہیں خبردار بھائیو، 12
اِس 13 جائے۔ ہو نہ برگشتہ سے خدا زندہ کر بھر سے کفر اور
ایک روزانہ ہے قائم فرمان یہ کا اللہ تک جب بجائے کے
گناہ بھی کوئی سے میں آپ تاکہ کریں افزائی حوصلہ کی دوسرے
مسیح ہم کہ ہے یہ بات 14 ہو۔ نہ دل سخت کر آ میں فریب کے
تک آخر ہم کہ پر شرط اِس لیکن ہیں۔ گئے بن کار شریکِ کے
تھے۔ رکھتے میں آغاز ہم جو رکھیں قائم سے مضبوطی اعتماد وہ
ہے، لکھا میں کلام مذکورہ 15
سنو، آواز کی اللہ آج تم اگر”
“ہوا۔ دن کے بغاوت طرح جس کرو نہ سخت کو دلوں اپنے تو
سب وہ گئے؟ ہو باغی کر سن آواز کی اللہ جو تھے کون یہ 16
جن تھے کون یہ اور 17 لایا۔ باہر کر نکال سے مصر موسیٰ جنہیں
جنہوں تھے وہی یہ رہا؟ ناراض دوران کے سال چالیس اللہ سے
اللہ 18 رہے۔ پڑے وہیں کر مر میں ریگستان جو اور کیا گناہ نے
میں ملک اُس بھی کبھی یہ” کہ کھائی قَسم بابت کی کن نے
اُن ہے ظاہر؟“دیتا سکون اُنہیں مَیں جہاں گے ہوں نہیں داخل
ہیں دیکھتے ہم چنانچہ 19 تھی۔ کی نافرمانی نے جنہوں بابت کی
سکے۔ ہو نہ داخل میں ملک سے وجہ کی رکھنے نہ ایمان وہ کہ

4

ہم تک اب اور ہے، قائم وعدہ یہ کا اللہ تک اب دیکھیں، 1
ہم آئیں، لئے اِس ہیں۔ سکتے ہو داخل میں ملک کے سکون
اُس کر رہ پیچھے کوئی سے میں آپ کہ ہو نہ ایسا رہیں۔ خبردار
ایک طرح کی اُن بھی ہمیں کیونکہ 2 پائے۔ ہونے نہ داخل میں
تھا، بےفائدہ لئے کے اُن پیغام یہ لیکن گئی۔ سنائی خبری خوش
ایمان جو ہم نسبت کی اُن 3 لائے۔ نہ ایمان کر سن اُسے وہ کیونکہ
ہیں۔ سکتے ہو داخل میں ملک اِس کے سکون ہیں لائے
فرمایا، نے اللہ طرح جس ہے ہی ایسا یہ غرض،
کھائی، قَسم نے مَیں میں غضب اپنے”
گے ہوں نہیں داخل میں ملک اُس کبھی یہ'
“۔'دیتا سکون اُنہیں مَیں جہاں
دنیا کام کا اُس اگرچہ کہا یہ نے اُس کہ کریں غور اب
میں مُقدّس کلامِ کیونکہ 4 تھا۔ گیا پہنچ تک اختتام پر تخلیق کی
سارا کا اللہ دن ساتویں” ہے، لکھا میں بارے کے دن ساتویں
“کیا۔ آرام نے اُس کر ہو فارغ سے اِس گیا۔ پہنچ تک تکمیل کام
کریں، سے آیت مذکورہ مقابلہ کا اِس اب 5
گے ہوں نہیں داخل میں ملک اُس کبھی یہ”
“دیتا۔ سکون اُنہیں مَیں جہاں
نافرمان اُنہیں سنی خبری خوش کی اللہ پہلے نے جنہوں 6
کہ رہی قائم بات یہ تو بھی ملا۔ نہ سکون یہ سے وجہ کی ہونے
مدِ یہ 7 گے۔ جائیں ہو داخل میں ملک اِس کے سکون تو کچھ
کا “آج” مذکورہ کیا، مقرر دن اَور ایک نے اللہ کر رکھ نظر
بات وہ معرفت کی داؤد نے اُس ہی بعد کے سالوں کئی دن۔
ہیں، رہے کر غور ہم پر جس کی
سنو آواز کی اللہ آج تم اگر”
“کرو۔ نہ سخت کو دلوں اپنے تو
نے اُس تب لایا میں کنعان ملکِ اُنہیں یشوع جب 8
کسی کے بعد کے اِس اللہ ورنہ دیا، نہ سکون یہ کو اسرائیلیوں
خاص ایک لئے کے قوم کی اللہ چنانچہ 9 کرتا۔ نہ ذکر کا دن اَور
آرام دن ساتویں کے اللہ جو سکون ایسا ہے، گیا رہ باقی سکون
پاتا سکون وہ بھی جو کیونکہ 10 ہے۔ رکھتا مطابقت سے کرنے
سے کاموں اپنے طرح کی اللہ وہ کیا نے اللہ وعدہ کا جس ہے
میں سکون اِس ہم آئیں، لئے اِس 11 گا۔ کرے آرام کر ہو فارغ
بھی کوئی سے میں ہم تاکہ کریں کوشش پوری کی ہونے داخل
جائے۔ گر نہ میں گناہ کر چل پر نمونے نافرمان کے دادا باپ
سے تلوار دھاری دو ہر اور موثر زندہ، کلام کا اللہ کیونکہ 12
سے روح جان کی اُس کر گزر سے میں انسان وہ ہے۔ تیز زیادہ
دل وہی ہے۔ لیتا کر الگ سے گودے کو جوڑوں کے اُس اور
قابل کے کرنے فیصلہ پر اُن کر جانچ کو سوچ اور خیالات کے
اُس سکتی۔ چھپ نہیں سے نظر کی اللہ بھی مخلوق کوئی 13 ہے۔
سب ہیں ہوتے ہم دہ جواب کے جس سامنے کے آنکھوں کی
ہے۔ بےنقاب اور عیاں کچھ

ہے اعظم امامِ ہمارا عیسیٰ

کیا، متعین بھی اعظم امامِ اُسے نے اللہ وقت اُس 10 ہیں۔ سننے
تھا۔ صدق مَلِک جیسا امام ایسا

آگاہی بابت کی کرنے ترک ایمان

ہیں، سکتے کہہ کچھ بہت مزید ہم میں بارے کے اِس 11
آپ کیونکہ ہیں، سکتے کر تشریح کی اِس سے مشکل ہم لیکن
اب کہ ہے گیا گزر وقت اِتنا میں اصل 12 ہیں۔ سُست میں سننے
بلکہ ہے نہیں ایسا کہ افسوس چاہئے۔ ہونا اُستاد خود کو آپ
آپ کر آپاس کے آپ کوئی کہ ہے ضرورت کی اِس کو آپ
اب آپ سکھائے۔ دوبارہ سچائیاں بنیادی کی کلام کے اللہ کو
ضرورت کی دودھ کو آپ بلکہ سکتے کھا نہیں کھانا ٹھوس تک
اور ہے ہی بچہ چھوٹا ابھی وہ ہے سکتا پی ہی دودھ جو 13 ہے۔
میں مقابلے کے اِس 14 ہے۔ ناواقف سے تعلیم کی بازی راست وہ
باعث کے بلوغت اپنی نے جنہوں ہے لئے کے بالغوں کھانا ٹھوس
اور بھلائی وہ کہ ہے دی تربیت اِتنی کو بصارت روحانی اپنی
ہیں۔ سکتے کر امتیاز میں بُرائی

6

کو تعلیم بنیادی میں بارے کے مسیح ہم آئیں، لئے اِس 1
باتیں ایسی کیونکہ بڑھیں۔ آگے طرف کی بلوغت کر چھوڑ
بنیاد کی ایمان سے جن چاہئے ہونی نہیں ضرورت کی دہرانے
توبہ، سے کام والے پہنچانے تک موت مثلاً ہے، جاتی رکھی
جی کے مُردوں تعلیم، کی رکھنے ہاتھ پر کسی ہے، کیا بپتسمہ 2
ہوئی مرضی کی اللہ چنانچہ 3 تعلیم۔ کی پانے سزا ابدی اور اُٹھنے
گے۔ بڑھیں آگے کر چھوڑ یہ ہم تو
پہنچایا تک توبہ دوبارہ کے کر بحال اُنہیں کہ ہے ناممکن 4
اللہ بار ایک تو اُنہیں ہو۔ دیا کر ترک ایمان اپنا نے جنہوں جائے
تھی، لی چکھ نعمت کی آسمان نے اُنہوں تھا، گیا لایا میں نور کے
کلام کے اللہ نے اُنہوں 5 ہوئے، شریک میں القدس روح وہ
اور 6 تھا۔ کیا تجربہ کا قوتوں کی زمانے والے آنے اور بھلائی کی
کے کر بحال کو لوگوں ایسے !دیا کر ترک ایمان اپنا نے اُنہوں پھر
وہ سے کرنے ایسا کیونکہ ہے۔ ناممکن پہنچانا تک توبہ دوبارہ
نشانہ کا طعن لعن اُسے کے کر مصلوب دوبارہ کو فرزند کے اللہ
ہیں۔ دیتے بنا
والی پڑنے بار بار پر اپنے جو ہے دیتا برکت کو زمین اُس اللہ 7
باڑی کھیتی جو ہے کرتی پیدا فصل ایسی کے کر جذب کو بارش

ہم اقرار کا جس رہیں لپٹے سے ایمان اُس ہم آئیں، غرض 14
آسمانوں جو ہے اعظم امامِ عظیم ایسا ہمارا کیونکہ ہیں۔ کرتے
امامِ ایسا وہ اور 15 فرزند۔ کا اللہ عیسیٰ یعنی گیا گزر سے میں
نہ دردی ہم کر دیکھ کو کمزوریوں ہماری جو ہے نہیں اعظم
ہر اُسے طرح ہماری تو بھی رہا بے گناہ وہ اگرچہ بلکہ دکھائے
اعتماد پورے ہم آئیں، اب 16 پڑا۔ کرنا سامنا کا آزمائش کی قسم
فضل جہاں جائیں ہو حاضر سامنے کے تخت کے اللہ ساتھ کے
جو گے پائیں فضل اور رحم وہ ہم وہیں کیونکہ ہے۔ جاتا پایا
ہے۔ سکتا کر مدد ہماری وقت کے ضرورت

5

مقرر لئے اِس کو اعظم امامِ گئے چنے سے میں انسانوں اب 1
وہ تا کہ کرے، خدمت کی اللہ خاطر کی اُن وہ کہ ہے جاتا کیا
اور جاہل وہ 2 کرے۔ پیش قربانیاں اور نذرانے لئے کے گناہوں
خود وہ کیونکہ ہے، سکتا رکھ سلوک نرم ساتھ کے لوگوں آوارہ
ہے وجہ یہی 3 ہے۔ ہوتا میں گرفت کی کمزوریوں کی طرح کئی
کے گناہوں اپنے بلکہ لئے کے گناہوں کے قوم صرف نہ اُسے کہ
سے مرضی اپنی کوئی اور 4 ہیں۔ پڑتی چڑھانی قربانیاں بھی لئے
اللہ کہ ہے لازم بلکہ سکتا اپنا نہیں عُہدہ پُروقار کا اعظم امامِ
کرے۔ مقرر کر بُلا طرح کی ہارون اُسے
پُروقار کا اعظم امامِ سے مرضی اپنی بھی نے مسیح طرح اِسی 5
کہا، سے اُس نے اللہ بجائے کے اِس اپنایا۔ نہیں عُہدہ

ہے، فرزند میرا تُو”
“ہوں۔ گیا بن باپ تیرا مَیں آج
ہے، فرماتا وہ اَور کہیں 6
ہے، امام تک ابد تُو”
“تھا۔ صدق مَلِک جیسا امام ایسا

کر پکار سے زور زور نے اُس تو تھا میں دنیا اِس عیسیٰ جب 7
اُسے جو *کیں پیش التجائیں اور دعائیں اُسے کر بہا بہا آنسو اور
خدا وہ کیونکہ سنی، کی اُس نے اللہ اور تھا۔ سکتا بچا سے موت
دُکھ نے اُس تو بھی تھا، تو فرزند کا اللہ وہ 8 تھا۔ رکھتا خوف کا
پہنچ تک کاملیت وہ جب 9 سیکھی۔ برداری فرمان سے اُٹھانے
کی اُس جو گیا بن سرچشمہ کا نجات ابدی کی سب اُن وہ تو گیا

* 5:7 التجائیں پیش کیں: یعنی امام کی حیثیت سے اُس نے یہ دعائیں اور التجائیں قربانی کے طور پر پیش کیں۔

خاردار صرف وہ اگر لیکن 8 ہو۔ مفید لئے کے والے کرنے
اِس اور ہے بے کار وہ تو کرے پیدا کٹارے اونٹ اور پودے
اُس کا انجامِ جائے۔ بھیجی لعنت پر اُس کہ ہے میں خطرے
گا۔ جائے جلایا کچھ سب کا پر
ہمارا تو بھی ہیں رہے کر باتیں کی طرح اِس ہم گو عزیزو، 9
نجات جو ہیں حاصل برکتیں بہترین وہ کو آپ کہ ہے یہ اعتماد
کا آپ وہ ہے۔ نہیں بےانصاف اللہ کیونکہ 10 ہیں۔ ملتی سے
کر لے نام کا اُس نے آپ جو گا بھولے نہیں محبت وہ اور کام
کر تک آج بلکہ کی خدمت کی مُقدّسین نے آپ جب کی ظاہر
سے میں آپ کہ ہے یہ خواہش بڑی ہماری لیکن 11 ہیں۔ رہے
باتوں جن تا کہ رہے کرتا تک آخر اظہار کا سرگرمی اِسی ایک ہر
نہیں ہم 12 جائیں۔ ہو پوری واقعی وہ ہیں رکھتے آپ اُمید کی
پر نمونے کے اُن آپ کہ یہ بلکہ جائیں ہو سُست آپ کہ چاہتے
جس ہیں رہے پا میں میراث کچھ وہ سے صبر اور ایمان جو چلیں
ہے۔ کیا نے اللہ وعدہ کا

وعدہ یقینی کا اللہ

نے اُس تو کیا وعدہ سے ابراہیم کر کھا قَسم نے اللہ جب 13
جو تھا نہیں اَور کوئی کیونکہ کیا۔ وعدہ یہ کر کھا قَسم ہی اپنی
اُس وقت اُس 14 سکتا۔ کہا وہ قَسم کی جس تھا بڑا سے اُس
یقیناً مَیں اور گا، دوں برکت بہت تجھے ضرور مَیں" کہا، نے
سے صبر نے ابراہیم پر اِس 15 "گا۔ دوں اولاد کی کثرت تجھے
کھاتے قَسم 16 تھا۔ گیا کیا وعدہ کا جس پایا کچھ وہ کے کر انتظار
اِس ہے۔ ہوتا بڑا سے اُن جو ہیں کھاتے قَسم کی اُس لوگ وقت
کی مباحثہ بحث تصدیق کی بات کردہ بیان میں قَسم سے طرح
کر کھا قَسم بھی نے اللہ 17 ہے۔ دیتی کر ختم کو گنجائش ہر
وارثوں کے وعدے اپنے وہ کیونکہ کی۔ تصدیق کی وعدے اپنے
بدلے نہیں کبھی ارادہ کا اُس کہ تھا چاہتا کرنا ظاہر صاف پر
کی اُس اور وعدہ کا اللہ ہیں، رہی قائم باتیں دو یہ غرض، 18 گا۔
سکتا بول جھوٹ میں بارے کے اِن نہ سکتا بدل تو نہ اِنہیں وہ قَسم۔
کر پا تسلی بڑی ہے لی پناہ پاس کے اُس نے جنہوں ہم یوں ہے۔
پیش ہمیں جو ہیں سکتے رکھ تھامے سے مضبوطی کو اُمید اُس
مضبوط لئے کے جان ہماری اُمید یہ کیونکہ 19 ہے۔ گئی کی
کے کمرے ترین مُقدّس کے المُقدّس بیت آسمانی یہ اور ہے۔ لنگر
عیسیٰ وہیں 20 ہے۔ ہوتی داخل میں اُس کر گزر سے میں پردے
وہ یوں ہے۔ ہوا داخل خاطر ہماری کر جا آگے آگے ہمارے
ہے۔ گیا بن اعظم امامِ لئے کے ہمیشہ مانند کی صدق مَلِک

7

صدق مَلِک

تھا۔ امام کا تعالیٰ اللہ اور بادشاہ کا سالم صدق، مَلِک یہ 1
آ واپس بعد کے دینے شکست کو بادشاہوں چار ابراہیم جب
اِس 2 دی۔ برکت اُسے اور ملا سے اُس صدق مَلِک تو تھا رہا
دے حصہ دسواں کا مال کے لُوٹ تمام اُسے نے ابراہیم پر
ہے۔ "بادشاہ کا بازی راست" مطلب کا صدق مَلِک اب دیا۔
"بادشاہ کا سلامتی" مطلب کا "بادشاہ کا سالم" دوسرے،
کی اُس نامہ۔ نسب کوئی نہ ہے، ماں یا باپ کا اُس نہ 3 ہے۔
ابد وہ طرح کی فرزند کے اللہ اختتام۔ نہ ہے، آغاز تو نہ کا زندگی
ہے۔ رہتا امام تک
نے ابراہیم دادا باپ ہمارے تھا۔ عظیم کتنا وہ کہ کریں غور 4
شریعت اب 5 دیا۔ دے حصہ دسواں کا مال ہوئے لُوٹے اُسے
قوم ہے جاتی بن امام جو اولاد وہ کی لاوی کہ ہے کرتی طلب
اُن حالانکہ لے، حصہ دسواں کا پیداوار سے بھائیوں اپنے یعنی
کی لاوی صدق مَلِک لیکن 6 ہیں۔ اولاد کی ابراہیم بھائی کے
حصہ دسواں سے ابراہیم نے اُس تو بھی تھا۔ نہیں سے میں اولاد
میں اِس 7 تھا۔ کیا وعدہ نے اللہ سے جس دی برکت اُسے کر لے
ملتی برکت سے اُس کو شخص حیثیت کم کہ نہیں شک کوئی
ہے تعلق کا اماموں لاوی جہاں 8 ہو۔ کا حیثیت زیادہ جو ہے
معاملے کے صدق مَلِک لیکن ہیں۔ لیتے حصہ دسواں انسان فانی
گئی دی گواہی میں بارے کے جس ملا کو اُس حصہ یہ میں
جب کہ ہے سکتا جا کہا بھی یہ 9 ہے۔ رہتا زندہ وہ کہ ہے
کے اُس نے لاوی تو دیا دے حصہ دسواں کا مال نے ابراہیم
ہے۔ لیتا حصہ دسواں خود وہ حالانکہ دیا، حصہ یہ بھی ذریعے
ایک وہ تو بھی تھا ہوا نہیں پیدا وقت اُس لاوی گو کیونکہ 10
اُس صدق مَلِک جب تھا موجود میں جسم کے ابراہیم سے طرح
ملا۔ سے
کاملیت (تھی مبنی شریعت پر جس) کہانت کی لاوی اگر 11
ضرورت کیا کی امام کے قسم اَور ایک پھر تو سکتی کر پیدا
جیسا؟ صدق مَلِک بلکہ ہو نہ جیسا ہارون جو کی اُس ہوتی،
کہ ہے لازم تو ہے جاتی بدل کہانت بھی جب کیونکہ 12

کے جس خداوند ہمارا اور 13 آئے۔ تبدیلی بھی میں شریعت
اُس تھا۔ فرد کا قبیلے فرق ایک وہ ہے گیا کیا بیان یہ میں بارے
کی۔ نہیں ادا خدمت کی امام نے فرد بھی کسی کے قبیلے کے
فرد کا قبیلے یہوداہ مسیح خداوند کہ ہے معلوم صاف کیونکہ 14
نہ شامل میں خدمت کی اماموں کو قبیلے اِس نے موسیٰ اور تھا،
کیا۔

امام اَور ایک جیسا صدق مَلِک

ہوا ظاہر امام فرق ایک ہے۔ جاتا ہو صاف مزید معاملہ 15
فرد کا قبیلے کے لاوی وہ 16 ہے۔ جیسا صدق مَلِک جو ہے
بلکہ تھی، کرتی تقاضا شریعت طرح جس بنا نہ امام سے ہونے
کلامِ کیونکہ 17 گیا۔ بن امام سے ہی قوت کی زندگی لافانی وہ
ہے، فرماتا مُقدّس
ہے، امام تک ابد تُو”
“تھا۔ صدق مَلِک جیسا امام ایسا
وہ کیونکہ ہے، جاتا دیا کر منسوخ کو حکم پرانے یوں 18
کو چیز کسی تو شریعت کی موسیٰ) 19 تھا بے کار اور کمزور
ہے گئی کی مہیا اُمید بہتر ایک اب اور (تھی سکتی بنا نہیں کامل
ہیں۔ جاتے آ قریب کے اللہ ہم سے جس
نہ قَسم کوئی ایسی ہوا۔ قائم سے قَسم کی اللہ نظام نیا یہ اور 20
قَسم ایک عیسیٰ لیکن 21 بنے۔ امام دوسرے جب گئی کھائی
فرمایا، نے اللہ جب گیا بن امام ذریعے کے
”رب نے قَسم کھائی ہے
اور اِس سے گا پچھتائے نہیں،
’تُو ابد تک امام ہے‘۔“
دیتا ضمانت کی عہد بہتر ایک عیسیٰ سے وجہ کی قَسم اِس 22
ہے۔
کیونکہ تھے، امام سے بہت میں نظام پرانے فرق، اَور ایک 23
چونکہ لیکن 24 رکھی۔ کئے محدود خدمت کی ایک ہر نے موت
ختم بھی کبھی کہانت کی اُس لئے اِس ہے زندہ تک ابد عیسیٰ
اُس جو ہے سکتا دے نجات ابدی اُنہیں وہ یوں 25 گی۔ ہو نہیں
زندہ تک ابد وہ کیونکہ ہیں، آتے پاس کے اللہ سے وسیلے کے
ہے۔ رہتا کرتا شفاعت کی اُن اور ہے
ایسا ہاں، تھی۔ ضرورت کی اعظم امامِ ہی ایسے ہمیں 26
اور الگ سے گاروں گناہ بےداغ، بےقصور، مُقدّس، جو امام
اِس طرح کی اماموں دوسرے اُسے 27 ہے۔ ہوا بلند سے آسمانوں
لئے اپنے پہلے کرے، پیش قربانیاں روز ہر کہ نہیں ضرورت کی
اپنی کے کر پیش کو آپ اپنے نے اُس بلکہ لئے۔ کے قوم پھر
دیا۔ مٹا لئے کے سدا بار ایک کو گناہوں کے اُن سے قربانی اِس
ہے کرتی مقرر اعظم امامِ کو لوگوں ایسے شریعت موسوی 28
امامِ کو فرزند قَسم کی اللہ بعد کے شریعت لیکن ہیں۔ کمزور جو
ہے۔ کامل تک ابد فرزند یہ اور ہے، کرتی مقرر اعظم

8

اعظم امامِ ہمارا عیسیٰ

ہے، یہ بات مرکزی کی اُس ہیں رہے کہہ ہم کچھ جو 1
تخت کے خدا جلالی پر آسمان جو ہے اعظم امامِ ایسا ایک ہمارا
کرتا خدمت میں مقدِس وہ وہاں 2 ہے۔ بیٹھا ہاتھ دہنے کے
نے ہاتھوں انسانی جسے میں خیمے کے ملاقات حقیقی اُس ہے،
نے۔ رب بلکہ کیا نہیں کھڑا
لئے کے کرنے پیش قربانیاں اور نذرانے کو اعظم امامِ ہر 3
کے اعظم امامِ ہمارے کہ ہے لازم لئے اِس ہے۔ جاتا کیا مقرر
ہوتا میں دنیا یہ اگر 4 سکے۔ کر پیش وہ جو ہو کچھ بھی پاس
کے شریعت جو ہیں تو امام یہاں کیونکہ ہوتا، نہ اعظم امامِ تو
خدمت وہ میں مقدِس جس 5 ہیں۔ کرتے پیش نذرانے مطلوبہ
ہے سایہ اور صورت نقلی صرف کی مقدِس اُس وہ ہیں کرتے
کا ملاقات کو موسیٰ نے اللہ کہ ہے وجہ یہی ہے۔ پر آسمان جو
کچھ سب کہ کر غور” کہا، یہ کے کر آگاہ پہلے سے بنانے خیمہ
پر پہاڑ یہاں تجھے مَیں جو جائے بنایا مطابق کے نمونے اُس عین
دنیا وہ ہے گئی مل کو عیسیٰ خدمت جو لیکن 6 “ہوں۔ دکھاتا
عہد وہ جتنا بہتر اُتنی ہے، بہتر کہیں سے خدمت کی اماموں کے
یہ کیونکہ ہے۔ بہتر سے عہد پرانے ہے عیسیٰ درمیانی کا جس
گیا۔ باندھا پر بنیاد کی وعدوں بہتر عہد
نہ ضرورت کی عہد نئے پھر تو ہوتا بےالزام عہد پہلا اگر 7
کہا، نے اُس پڑا۔ لگانا الزام پر قوم اپنی کو اللہ لیکن 8 ہوتی۔
ہیں رہے آ دن ایسے ہے، فرمان کا رب”
سے گھرانے کے یہوداہ اور گھرانے کے اسرائیل مَیں جب
گا۔ باندھوں عہد نیا ایک
گا ہو نہیں مانند کی عہد اُس یہ 9
ساتھ کے دادا باپ کے اُن نے مَیں جو
کر پکڑ ہاتھ کا اُن مَیں جب تھا باندھا دن اُس
لایا۔ نکال سے مصر اُنہیں

رہے نہ وفادار کے عہد اُس وہ کیونکہ
تھا۔ باندھا سے اُن نے مَیں جو
رھی۔ نہ فکر لئے کے اُن میری میں نتیجے
کہ ہے فرماتا خداوند 10
گا باندھوں سے اُن بعد کے دنوں اُن مَیں عہد نیا جو
شریعت اپنی مَیں تحت کے اُس
کر ڈال میں ذھنوں کے اُن
گا۔ کروں کندہ پر دلوں کے اُن
گے۔ ہوں قوم میری وہ اور گا، ہوں خدا کا اُن ھی مَیں تب
گی رہے نہیں ضرورت کی اِس سے وقت اُس 11
کہے، کر دے تعلیم کو بھائی یا پڑوسی اپنے کوئی کہ
‘لو۔ جان کو رب’
تک بڑے کر لے سے چھوٹے کیونکہ
گے، جانیں مجھے سب
گا کروں معاف قصور کا اُن مَیں کیونکہ 12
”گا۔ کروں نہیں یاد کو گناھوں کے اُن آئندہ اور
یوں اور ہے کرتا ذکر کا عہد نئے ایک اللہ میں الفاظ اِن 13
پرانا اور متروک جو اور ہے۔ دیتا قرار متروک کو عہد پرانے
ہے۔ ھی قریب انجام کا اُس ہے

9

عبادت آسمانی اور دنیاوی

ھدایات لئے کے کرنے عبادت تو گیا باندھا عہد پہلا جب 1
جس خیمہ ایک 2 گیا، بنایا بھی مقدِس ایک پر زمین گئیں۔ دی
کی مخصوص پڑی پر اُس اور میز دان، شمع میں کمرے پہلے کے
پیچھے کے اُس 3 تھا۔ ”کمرا مُقدّس“ نام کا اُس تھیں۔ روٹیاں گئی
اور پہلے تھا۔ ”کمرا ترین مُقدّس“ نام کا جس تھا کمرا اَور ایک
اِس 4 تھا۔ لگا پردہ پر دروازے واقع درمیان کے کمرے دوسرے
اور گاہ قربان کی سونے لئے کے جلانے بخور میں کمرے پچھلے
اور تھا ہوا منڈھا سونا پر صندوق کے عہد تھا۔ صندوق کا عہد
تھا، بھرا مَن میں جس مرتبان کا سونے :تھیں چیزیں تین میں اُس
کی پتھر اور تھیں نکلی پھوٹ کونپلیں سے جس عصا وہ کا ھارون
الٰہی پر صندوق 5 تھے۔ لکھے احکام کے عہد پر جن تختیاں دو وہ
کو ڈھکنے کے صندوق جو تھے لگے فرشتے کروبی دو کے جلال
اِس لیکن تھا۔ ”ڈھکنا کا کفارہ“ نام کا جس تھے دیتے سایہ
چاھتے۔ کرنا نہیں بیان سے تفصیل مزید کچھ سب ہم پر جگہ

اپنی امام جب ھیں۔ جاتی رکھی سے ترتیب اِسی چیزیں یہ 6
کمرے پہلے سے باقاعدگی تو ھیں کرتے ادا فرائض کے خدمت
کمرے دوسرے ھی اعظم امامِ صرف لیکن 7 ھیں۔ جاتے میں
جب دفعہ۔ ایک صرف میں سال بھی وہ اور ہے، ہوتا داخل میں
اپنے وہ جسے ہے جاتا کر لے خون ساتھ اپنے وہ ہے جاتا وہ بھی
لوگوں جو جائیں مٹ گناہ وہ تاکہ ہے کرتا پیش لئے کے قوم اور
القدس روح سے اِس 8 ھیں۔ ہوتے کئے پر طور غیرارادی نے
تک وقت اُس رسائی تک کمرے ترین مُقدّس کہ ہے دکھاتا
یہ 9 تھا۔ میں استعمال کمرا پہلا تک جب تھی گئی کی نہیں ظاھر
ہے یہ مطلب کا اِس ہے۔ اشارہ طرف کی زمانے موجودہ مجازاً
کے پرستار وہ ھیں رھی جا کی پیش قربانیاں اور نذرانے جو کہ
کیونکہ 10 سکتیں۔ بنا نہیں کامل کے کر صاف پاک کو ضمیر
مختلف کی غسل اور چیزوں والی پینے کھانے صرف تعلق کا اِن
نظام نئے صرف جو ھدایات ظاھری ایسی ہے، ہوتا سے رسموں
ھیں۔ لاگو تک آنے کے

اعظم امامِ کا چیزوں اچھی اُن ہے، چکا آ مسیح اب لیکن 11
ہے کرتا خدمت وہ میں خیمے جس ھیں۔ ہوئی حاصل اب جو
سے ھاتھوں انسانی خیمہ یہ ہے۔ کامل اور عظیم زیادہ کہیں وہ
مسیح جب 12 ہے۔ نہیں حصہ کا کائنات اِس یعنی گیا بنایا نہیں
داخل میں کمرے ترین مُقدّس کے خیمے لئے کے سدا بار ایک
بچھڑوں اور بکروں لئے کے کرنے پیش قربانیاں نے اُس تو ہوا
خون ھی اپنا نے اُس بجائے کے اِس کیا۔ نہ استعمال خون کا
پرانے 13 کی۔ حاصل نجات ابدی لئے ھمارے یوں اور کیا پیش
ناپاک راکھ کی گائے جوان اور خون کا بکروں بَیل میں نظام
ہو صاف پاک جسم کے اُن تاکہ تھے جاتے چھڑکے پر لوگوں
کا خون کے مسیح پھر تو تھا اثر یہ کا چیزوں اِن اگر 14 جائیں۔
آپ اپنے نے اُس ذریعے کے روح ازلی ! گا ہو اثر زبردست کیا
ھمارے خون کا اُس یوں کیا۔ پیش پر طور کے قربانی بےداغ کو
کرتا صاف پاک سے کاموں والے پہنچانے تک موت کو ضمیر
سکیں۔ کر خدمت کی خدا زندہ ہم تاکہ ہے

ہے۔ درمیانی کا عہد نئے ایک مسیح کہ ہے وجہ یہی 15
کی اللہ اُنہیں ہے بُلایا نے اللہ کو لوگوں جتنے کہ تھا یہ مقصد
ہوا ممکن لئے اِس صرف یہ اور ملے۔ میراث ابدی اور موعودہ
سے گناھوں اُن لوگ تاکہ دیا فدیہ کر مر نے مسیح کہ ہے
عہد پہلے وہ جب ہوئے سرزد وقت اُس سے اُن جو پائیں چھٹکارا
تھے۔ تحت کے

کرنے وصیت کہ ہے ضروری وھاں ہے وصیت جہاں 16
تک جب کیونکہ 17 جائے۔ کی تصدیق کی موت کی والے
اثر کا اِس ہے۔ ھوتی بےاثر وصیت ھو زندہ والا کرنے وصیت
یہی 18 ہے۔ ھوتا شروع سے ھی موت کی والے کرنے وصیت
ھوا۔ استعمال خون بھی وقت باندھتے عہد پہلا کہ ہے وجہ
موسیٰ بعد کے سنانے حکم ھر کا شریعت کو قوم پوری کیونکہ 19
اور گُچھے کے زوفے اُسے کر ملا سے پانی خون کا بچھڑوں نے
پوری اور کتاب کی شریعت ذریعے کے دھاگے کے رنگ قرمزی
تصدیق کی عہد اُس خون یہ" کہا، نے اُس 20 چھڑکا۔ پر قوم
"ہے۔ دیا تمہیں نے اللہ حکم کا کرنے پیروی کی جس ہے کرتا
عبادت اور خیمے کے ملاقات خون یہ نے موسیٰ طرح اِسی 21
کرتی تقاضا شریعت بلکہ یہ صرف نہ 22 چھڑکا۔ پر سامان تمام کے
بلکہ جائے کیا صاف پاک سے ھی خون کو چیز ھر تقریباً کہ ہے
سکتی۔ نہیں ھی مل معافی بغیر کئے پیش خون حضور کے اللہ

ہے دیتی مٹا کو گناھوں قربانی کی مسیح

چیزوں اصلی کی آسمان جو چیزیں یہ کہ تھا لازم غرض، 23
چیزیں آسمانی لیکن جائیں۔ کی صاف پاک ھیں صورتیں نقلی کی
بہتر کہیں سے اِن جو ھیں کرتی مطالبہ کا قربانیوں ایسی خود
مقدِس بنے سے ھاتھوں انسانی صرف مسیح کیونکہ 24 ھوں۔
تھی صورت نقلی صرف کی مقدِس اصلی جو ھوا نہیں داخل میں
اللہ خاطر ھماری سے اب تا کہ ھوا داخل ھی میں آسمان وہ بلکہ
اَور کسی سالانہ تو اعظم امامِ کا دنیا 25 ھو۔ حاضر سامنے کے
میں کمرے ترین مُقدّس کر لے خون کا (جانور ی ع ن ی)
کہ ھوا نہ داخل میں آسمان لئے اِس مسیح لیکن ہے۔ ھوتا داخل
اگر 26 کرے۔ پیش پر طور کے قربانی بار بار کو آپ اپنے وہ
دُکھ دفعہ بہت تک آج کرلے سے تخلیق کی دنیا اُسے تو ھوتا ایسا
پر اختتام کے زمانوں وہ اب بلکہ ہے نہیں ایسا لیکن پڑتا۔ سہنا
کرنے قربان کو آپ اپنے تا کہ ھوا ظاھر لئے کے سدا بار ھی ایک
میں عدالت کی اللہ اور مرنا بار ایک 27 کرے۔ دُور کو گناہ سے
کو مسیح طرح اِسی 28 ہے۔ مقرر لئے کے انسان ھر ھونا حاضر
لئے کے جانے لے کر اُٹھا کو گناھوں کے بہتوں بار ھی ایک بھی
دُور کو گناھوں تو گا ھو ظاھر وہ جب بار دوسری گیا۔ کیا قربان
لئے کے دینے نجات اُنہیں بلکہ گا ھو نہیں ظاھر لئے کے کرنے
ھیں۔ رہے کر انتظار کا اُس سے شدت جو

10

صرف کی چیزوں اصلی اور اچھی والی آنے شریعت موسوی 1
نہیں شکل اصلی کی چیزوں اُن یہ ہے۔ سایہ اور صورت نقلی
سال جو سکتی کر نہیں کامل بھی کبھی اُنہیں یہ لئے اِس ہے۔
کرتے پیش قربانیاں وھی کر آ حضور کے اللہ بار بار اور سال بہ
کی کرنے پیش قربانیاں تو سکتی کر کامل وہ اگر 2 ھیں۔ رہتے
سدا بار ایک پرستار میں صورت اِس کیونکہ رھتی۔ نہ ضرورت
شعور کا ھونے گار گناہ اُنہیں اور جاتے ھو صاف پاک لئے کے
کو لوگوں سال بہ سال قربانیاں یہ بجائے کے اِس لیکن 3 رھتا۔ نہ
بَیل کہ نہیں ھی ممکن کیونکہ 4 ھیں۔ دلاتی یاد کی گناھوں کے اُن
کرے۔ دُور کو گناھوں خون کا بکروں
ہے، کہتا سے اللہ وقت آتے میں دنیا مسیح لئے اِس 5
"تُو قربانیاں اور نذریں نہیں چاھتا تھا
کیا۔ تیار جسم ایک لئے میرے نے تُو لیکن
قربانیاں کی گناہ اور قربانیاں والی ھونے بھسم 6
تھیں۔ نہیں پسند تجھے
ھوں حاضر مَیں خدا، اے 'اُٹھا، بول مَیں پھر 7
کروں، پوری مرضی تیری تا کہ
لکھا *میں مُقدّس کلامِ میں بارے میرے طرح جس
"۔'ہے
ھونے بھسم نذریں، قربانیاں، تُو نہ" ہے، کہتا مسیح پہلے 8
"تھا کرتا پسند اُنہیں نہ تھا، چاھتا قربانیاں کی گناہ یا قربانیاں والی
فرماتا وہ پھر 9 ہے۔ کرتی مطالبہ کا کرنے پیش اِنہیں شریعت گو
وہ یوں "کروں۔ پوری مرضی تیری تا کہ ھوں حاضر مَیں" ہے،
ہے۔ کرتا قائم نظام دوسرا جگہ کی اُس کے کر ختم نظام پہلا
کے مسیح عیسیٰ ھمیں سے جانے ھو پوری مرضی کی اُس اور 10
اُسے کیونکہ ہے۔ گیا کیا مُقدّس و مخصوص سے وسیلے کے بدن
گیا۔ کیا قربان لئے ھمارے لئے کے سدا بار ھی ایک
کے خدمت اپنی کھڑا میں مقدِس روز بہ روز امام ھر 11
کرتا پیش قربانیاں وھی وہ بار بار اور روزانہ ہے۔ کرتا ادا فرائض
لیکن 12 سکتیں۔ کر نہیں دُور کو گناھوں بھی کبھی جو ہے رھتا
پیش قربانی ھی ایک لئے کے کرنے دُور کو گناھوں نے مسیح
وہ پھر گا۔ رہے لئے کے سدا اثر کا جس قربانی ایسی ایک کی،
جب ہے کرتا انتظار اب وہ وھیں 13 گیا۔ بیٹھ ھاتھ دہنے کے اللہ
دے۔ بنا نہ چوکی کی پاؤں کے اُس کو دشمنوں کے اُس اللہ تک

* **10:7** کلامِ مُقدّس میں: لفظی ترجمہ: کتاب کے طومار میں۔

بنا کامل لئے کے سدا اُنہیں سے قربانی ھی ایک نے اُس یوں 14
ھے۔ رھا جا کیا مُقدّس جنہیں ھے دیا
ھے۔ دیتا گواھی میں بارے کے اِس ھمیں بھی القدس روح 15
ھے، کہتا وہ پہلے
کہ ھے فرماتا رب” 16

گا باندھوں سے اُن بعد کے دنوں اُن مَیں عہد نیا جو
شریعت اپنی مَیں تحت کے اُس
کر ڈال میں دلوں کے اُن
“گا۔ کروں کندہ پر ذھنوں کے اُن

اور گناھوں کے اُن مَیں سے وقت اُس” ھے، کہتا وہ پھر 17
معافی کی گناھوں اِن جہاں اور 18 “گا۔ کروں نہیں یاد کو بُرائیوں
ضرورت کی قربانیوں کی کرنے دُور کو گناھوں وھاں ھے ھوئی
رھی۔ نہیں ھی

آئیں حضور کے اللہ ھم آئیں،

سے وسیلے کے خون کے عیسیٰ ھم اب بھائیو، چنانچہ 19
سکتے ھو داخل میں کمرے ترین مُقدّس ساتھ کے اعتماد پورے
کے کمرے اُس نے عیسیٰ سے قربانی کی بدن اپنے 20 ھیں۔
کھول راستہ بخش زندگی اور نیا ایک کا گزرنے سے میں پردے
مقرر پر گھر کے اللہ جو ھے اعظم امامِ ایک ھمارا 21 دیا۔
پورے کے ایمان اور دلی خلوص ھم آئیں، لئے اِس 22 ھے۔
پر دلوں ھمارے کیونکہ آئیں۔ حضور کے اللہ ساتھ کے اعتماد
ھو صاف ضمیر مجرم ھمارے تاکہ ھے گیا چھڑکا خون کا مسیح
گیا دھویا سے پانی صاف پاک کو بدنوں ھمارے نیز، جائیں۔
جس رکھیں تھامے کو اُمید اُس سے مضبوطی ھم آئیں، 23 ھے۔
کیونکہ جائیں، ھو نہ ڈانواں ڈول ھم ھیں۔ کرتے ھم اقرار کا
آئیں، اور 24 ھے۔ وفادار وہ ھے کیا وعدہ کا اُمید اِس نے جس
طرح کس کو دوسرے ایک ھم کہ دیں دھیان پر اِس ھم
باھم ھم 25 سکیں۔ اُبھار پر کرنے کام نیک اور دکھانے محبت
گئی بن عادت کی بعض طرح جس آئیں، نہ باز سے ہونے جمع
کریں، افزائی حوصلہ کی دوسرے ایک ھم بجائے کے اِس ھے۔
رھا آ قریب دن کا خداوند کہ کر رکھ نظر مدِ بات یہ کر خاص
ھے۔
کر بوجھ جان بھی بعد کے لینے جان سچائی ھم اگر !خبردار 26
کر نہیں دُور کو گناھوں اِن قربانی کی مسیح تو رھیں کرتے گناہ
باقی توقع ناک ھول کی عدالت کی اللہ صرف پھر 27 گی۔ سکے
بھسم کو مخالفوں کے اللہ جو کی آگ ھوئی بھڑکتی اُس گی، رھے
رحم پر اُس ھے کرتا رد شریعت کی موسیٰ جو 28 گی۔ ڈالے کر
کی جرم اِس لوگ زائد سے اِس یا دو اگر بلکہ سکتا جا کیا نہیں
خیال کیا پھر تو 29 جائے۔ دی موت سزائے اُسے تو دیں گواھی
فرزند کے اللہ نے جس گا ھو لائق کے سزا سخت کتنی وہ ھے،
جس جانا حقیر خون وہ کا عہد نے جس روندا؟ تلے پاؤں کو
کے فضل نے جس اور تھا؟ گیا کیا مُقدّس و مخصوص اُسے سے
نے جس ھیں جانتے اُسے ھم کیونکہ 30 کی؟ بےعزتی کی روح
اُس “گا۔ لوں بدلہ ھی مَیں ھے، کام ھی میرا لینا انتقام” فرمایا،
یہ 31 “گا۔ کرے انصاف کا قوم اپنی رب” کہا، بھی یہ نے
لئے کے دینے سزا ھمیں خدا زندہ اگر ھے بات ناک ھول ایک
پکڑے۔

روشن کو آپ نے اللہ جب کریں یاد دن پہلے کے ایمان 32
کا طرح کئی کو آپ میں مقابلے سخت کے وقت اُس تھا۔ دیا کر
کی آپ کبھی کبھی 33 رھے۔ قدم ثابت آپ لیکن پڑا، سہنا دُکھ
کبھی تھی، ھوتی رسانی ایذا ھی سامنے کے عوام اور بےعزتی
تھا۔ رھا ھو سلوک ایسا سے جن تھے ساتھی کے اُن آپ کبھی
ھوئے شریک میں دُکھ کے اُن آپ گیا ڈالا میں جیل جنہیں 34
سے خوشی بات یہ نے آپ تو گیا لُوٹا متاع و مال کا آپ جب اور
نہیں سے ھم مال وہ کہ تھے جانتے آپ کیونکہ کی۔ برداشت
میں صورت ھر اور ھے بہتر کہیں نسبت کی پہلے جو گیا لیا چھین
نہ جانے سے ھاتھ کو اعتماد اِس اپنے چنانچہ 35 گا۔ رھے قائم
کو آپ لئے کے اِس لیکن 36 گا۔ ملے اجر بڑا کا اِس کیونکہ دیں
کر پوری مرضی کی اللہ آپ تاکہ ھے ضرورت کی قدمی ثابت
نے اُس وعدہ کا جس جائے مل کچھ وہ کو آپ یوں اور سکیں
ھے، فرماتا یہ مُقدّس کلامِ کیونکہ 37 ھے۔ کیا

”ھے باقی دیر ھی تھوڑی
گا۔ کرے نہیں دیر وہ گا، پہنچے والا آنے تو
گا، رھے جیتا سے ھی ایمان باز راست میرا لیکن 38
جائے ہٹ پیچھے وہ اگر اور
“گا۔ ھوں نہیں خوش سے اُس مَیں تو

ھو تباہ کر ھٹ پیچھے جو ھیں نہیں سے میں اُن ھم لیکن 39
پاتے نجات کر رکھ ایمان جو ھیں سے میں اُن ھم بلکہ گے جائیں
ھیں۔

11

ایمان

اُمید ہم پر جس رھیں قائم میں اُس ہم کہ یہ ہے؟ کیا ایمان 1
دیکھ نہیں ہم جو رکھیں یقین کا اُس ہم کہ اور ھیں رکھتے
قبولیت کی اللہ کو لوگوں کے زمانوں پرانے سے ھی ایمان 2 سکتے۔
ہوئی۔ حاصل
کے اللہ کو کائنات کہ ھیں لیتے جان ہم ذریعے کے ایمان 3
آنے نظر ھیں سکتے دیکھ ہم کچھ جو کہ گیا، کیا خلق سے کلام
بنا۔ نہیں سے چیزوں والی
قربانی ایسی ایک کو اللہ نے ھابیل کہ تھا کام کا ایمان یہ 4
اللہ پر بنا کی ایمان اِس تھی۔ بہتر سے قربانی کی قابیل جو کی پیش
جب دی، گواھی اچھی کی اُس کر ٹھہرا باز راست اُسے نے
وہ ذریعے کے ایمان اور کیا۔ قبول کو قربانیوں کی اُس نے اُس
تھا کام کا ایمان یہ 5 ہے۔ مُردہ وہ حالانکہ ہے رہتا بولتا تک اب
کوئی گیا۔ اُٹھایا پر آسمان میں حالت زندہ بلکہ مرا نہ حنوک کہ
گیا لے اُٹھا پر آسمان اُسے اللہ کیونکہ سکا نہ پا کر ڈھونڈ اُسے بھی
ملی گواھی یہ اُسے پہلے سے جانے اُٹھائے کہ تھی یہ وجہ تھا۔
پسند کو اللہ ہم بغیر رکھے ایمان اور 6 آیا۔ پسند کو اللہ وہ کہ
ایمان والا آنے حضور کے اللہ کہ ہے لازم کیونکہ سکتے۔ آ نہیں
طالب کے اُس جو ہے دیتا اجر اُنہیں وہ کہ اور ہے وہ کہ رکھے
ھیں۔
اُسے نے اُس جب سنی کی اللہ نے نوح کہ تھا کام کا ایمان یہ 7
میں بارے کے باتوں ایسی کیا، آگاہ میں بارے کے باتوں والی آنے
مان خوف کا خدا نے نوح تھیں۔ آئی نہیں میں دیکھنے ابھی جو
نے اُس یوں جائے۔ بچ خاندان کا اُس تاکہ بنائی کشتی ایک کر
بازی راست اُس اور دیا قرار مجرم کو دنیا ذریعے کے ایمان اپنے
ہے۔ ہوتی حاصل سے ایمان جو گیا بن وارث کا
نے اُس جب سنی کی اللہ نے ابراھیم کہ تھا کام کا ایمان یہ 8
بعد اُسے جو جائے میں ملک ایسے ایک وہ کہ کہا کر بُلا اُسے
روانہ کر چھوڑ کو ملک اپنے وہ ھاں، گا۔ ملے میں میراث میں
ایمان 9 ہے۔ رہا جا کہاں وہ کہ تھا نہ معلوم اُسے حالانکہ ہوا،
سے حیثیت کی اجنبی میں ملک ہوئے کئے وعدہ وہ ذریعے کے
یعقوب اور اسحاق طرح اِسی اور تھا رہتا میں خیموں وہ لگا۔ رھنے
کیونکہ 10 تھے۔ وارث کے وعدے اُسی ساتھ کے اُس جو بھی
اور ہے بنیاد مضبوط کی جس تھا میں انتظار کے شہر اُس ابراھیم
ہے۔ اللہ خود والا کرنے تعمیر اور بنانے نقش کا جس
گیا، ہو قابل کے بننے باپ ابراھیم کہ تھا کام کا ایمان یہ 11
طرح اِسی تھا۔ سکتا بن نہیں باپ سے وجہ کی بڑھاپے وہ حالانکہ
تھا سمجھتا ابراھیم لیکن تھی۔ سکتی دے نہیں جنم بچے بھی سارہ
تقریباً ابراھیم گو 12 ہے۔ وفادار ہے کیا وعدہ نے جس اللہ کہ
تعداد نکلی، اولاد بےشمار سے شخص ایک اُسی تو بھی تھا چکا مر
کے ذروں کے ریت کی پر ساحل اور ستاروں کے پر آسمان میں
برابر۔
نہ کچھ وہ اُنہیں گئے۔ مر رکھتے رکھتے ایمان لوگ تمام یہ 13
سے ھی دُور صرف اُسے نے اُنہوں تھا۔ گیا کیا وعدہ کا جس ملا
زمین ہم کہ کیا تسلیم نے اُنہوں اور *کہا۔ آمدید خوش کر دیکھ
جو 14 ھیں۔ اجنبی والے رھنے پر طور عارضی اور مہمان صرف †پر
تک اب ہم کہ ھیں کرتے ظاھر وہ ھیں کرتے باتیں کی قسم اِس
ملک وہ میں ذھن کے اُن اگر 15 ھیں۔ میں تلاش کی وطن اپنے
تھے۔ سکتے جا واپس بھی اب وہ تو تھے آئے نکل وہ سے جس ہوتا
کی ملک آسمانی ایک یعنی ملک بہتر ایک وہ بجائے کے اِس 16
نہیں سے کہلانے خدا کا اُن اللہ لئے اِس تھے۔ رہے کر آرزو
ہے۔ کیا تیار شہر ایک لئے کے اُن نے اُس کیونکہ شرماتا،
کو اسحاق وقت اُس نے ابراھیم کہ تھا کام کا ایمان یہ 17
اپنے وہ ھاں، آزمایا۔ اُسے نے اللہ جب کیا پیش پر طور کے قربانی
کے اللہ اُسے اگرچہ تھا تیار لئے کے کرنے قربان کو بیٹے اکلوتے
رہے قائم سے ھی اسحاق نسل تیری” کہ 18 تھے گئے مل وعدے
سکتا کر زندہ بھی کو مُردوں اللہ” سوچا، نے ابراھیم 19 “گی۔
گیا۔ مل واپس سے میں مُردوں اسحاق واقعی اُسے مجازاً اور “ہے،
لحاظ کے چیزوں والی آنے نے اسحاق کہ تھا کام کا ایمان یہ 20
دی۔ برکت کو عیسو اور یعقوب سے
کے یوسف وقت مرتے نے یعقوب کہ تھا کام کا ایمان یہ 21
لگا ٹیک پر سرے کے لاٹھی اپنی اور دی برکت کو بیٹوں دونوں
کیا۔ سجدہ کو اللہ کر
پیش یہ وقت مرتے نے یوسف کہ تھا کام کا ایمان یہ 22
کہ کہا بھی یہ بلکہ گے نکلیں سے مصر اسرائیل کہ کی گوئی
جاؤ۔ لے ساتھ اپنے بھی ھڈیاں میری وقت نکلتے

* **11:13** خوش آمدید کہا : لفظی ترجمہ : سلامی دی۔ سلام دے کر عزت کا اظہار کیا۔ سلیوٹ کیا۔ † **11:13** زمین پر: یا ملک (ی ع ن ی کنعان) میں۔

23 پیدائش اُسے نے باپ ماں کے موسیٰ کہ تھا کام کا ایمان یہ
کہ دیکھا نے اُنہوں کیونکہ رکھا، چھپائے تک ماہ تین بعد کے
ورزی خلاف کی حکم کے بادشاہ وہ ۔ ہے صورت خوب وہ
ڈرے۔ نہ سے کرنے
24 کیا انکار کر چڑھ پروان نے موسیٰ کہ تھا کام کا ایمان یہ
پر طور عارضی 25 جائے۔ ٹھہرایا بیٹا کا بیٹی کی فرعون اُسے کہ
کے قوم کی اللہ نے اُس بجائے کے ہونے اندوز لطف سے گناہ
جب کہ سمجھا وہ 26 دی۔ ترجیح کو بننے نشانہ کا بدسلوکی ساتھ
تمام کے مصر یہ تو ہے جاتی کی رُسوائی خاطر کی مسیح میری
والے آنے آنکھیں کی اُس کیونکہ ہے، قیمتی زیادہ سے خزانوں
رہیں۔ لگی پر اجر
27 سے غصے کے بادشاہ نے موسیٰ کہ تھا کام کا ایمان یہ
کو خدا دیکھے اَن گویا وہ کیونکہ دیا، چھوڑ کو مصر بغیر ڈرے
تھا کام کا ایمان یہ 28 رہا۔ رکھتا سامنے کے آنکھوں اپنی مسلسل
چوکھٹوں کو خون کہ دیا حکم کر منا عید کی فسح نے اُس کہ
بیٹوں پہلوٹھے کے اُن فرشتہ والا کرنے ہلاک تاکہ جائے لگایا پر
چھوئے۔ نہ کو
29 گزریوں سے میں قُلزم بحرِ اسرائیلی کہ تھا کام کا ایمان یہ
یہ نے مصریوں جب تھی۔ زمین خشک یہ کہ جیسے سکے
گئے۔ ڈوب وہ تو کی کوشش کی کرنے
30 فصیل کی شہر یریحو تک دن سات کہ تھا کام کا ایمان یہ
ایمان بھی یہ 31 گئی۔ گر دیوار پوری بعد کے لگانے چکر گرد کے
باشندوں نافرمان باقی کے شہر اپنے فاحشہ راحب کہ تھا کام کا
جاسوسوں اسرائیلی نے اُس کیونکہ ہوئی، نہ ہلاک ساتھ کے
تھا۔ کہا آمدید خوش ساتھ کے سلامتی کو
32 مَیں کہ نہیں وقت اِتنا پاس میرے کہوں؟ کچھ کیا مزید مَیں
بارے کے نبیوں اور سموایل داؤد، اِفتاح، سمسون، برق، جدعون،
کامیاب ہی سے سبب کے ایمان سب یہ 33 رہوں۔ سناتا میں
اُنہیں رہے۔ کرتے انصاف اور آئے غالب پر بادشاہیوں وہ رہے۔
بند منہ کے شیر ببروں نے اُنہوں ہوئے۔ حاصل وعدے کے اللہ
کی تلوار وہ دیا۔ بجھا کو شعلوں بھڑکتے کے آگ اور 34 دیئے کر
ہوئی۔ حاصل قوت اُنہیں لیکن تھے کمزور وہ نکلے۔ بچ سے زد
اُنہوں کہ ہوئے ثابت ور طاقت اِتنے وہ تو گئی چھڑ جنگ جب
باعث کے رکھنے ایمان 35 دی۔ شکست کو لشکروں غیرملکی نے
ملے۔ واپس میں حالت زندہ عزیز مُردہ کے اُن کو خواتین

جنہوں اور پڑا کرنا برداشت تشدد جنہیں تھے بھی ایسے لیکن
یعنی چیز بہتر ایک اُنہیں تاکہ کیا انکار سے جانے ہو آزاد نے
اور طعن لعن کو بعض 36 جائے۔ ہو حاصل تجربہ کا اُٹھنے جی
اُنہیں 37 پڑا۔ کرنا سامنا بھی کا قید اور زنجیروں بلکہ کوڑوں
مار سے تلوار اُنہیں گیا، چیرا سے آرے اُنہیں گیا، کیا سنگسار
پڑا۔ پھرنا گھومنا میں کھالوں کی بھیڑبکریوں کو بعض گیا۔ ڈالا
رہا۔ جاتا کیا ظلم پر اُن اور دبایا اُنہیں میں حالت مند ضرورت
پر، پہاڑوں میں، جگہوں ویران وہ !تھی نہیں لائق کے اُن دنیا 38
رہے۔ پھرتے آوارہ میں گڑھوں اور غاروں
39 توبھی ملی۔ گواہی اچھی سے وجہ کی ایمان کو سب اِن
تھا۔ کیا نے اللہ وعدہ کا جس ہوا نہ حاصل کچھ وہ اِنہیں
40 جو تھا بنایا منصوبہ ایسا ایک لئے ہمارے نے اُس کیونکہ
کاملیت بغیر ہمارے لوگ یہ کہ تھا چاہتا وہ ہے۔ بہتر کہیں
پہنچیں۔ نہ تک

12

باپ ہمارا اللہ

1 رہتے گھیرے سے لشکر بڑے اِتنے کے گواہوں ہم غرض،
رکاوٹ لئے ہمارے جو اُتاریں کچھ سب ہم آئیں، لئے اِس !ہیں
ہے۔ لیتا اُلجھا سے آسانی ہمیں جو کو گناہ ہر ہے، کیا بن باعث کا
ہمارے جو رہیں دوڑتے میں دوڑ اُس سے قدمی ثابت ہم آئیں،
تکتے کو عیسیٰ ہم ہوئے دوڑتے اور 2 ہے۔ گئی کی مقرر لئے
پہنچانے تک تکمیل اُسے اور ہے بھی بانی کا ایمان جو اُسے رہیں،
توبھی تھا سکتا کر حاصل خوشی وہ گو کہ رہے یاد بھی۔ والا
بلکہ کی نہ پروا کی بےعزتی ناک شرم کی موت صلیبی نے اُس
بیٹھا جا ہاتھ دہنے کے تخت کے اللہ وہ اب اور کیا۔ برداشت اِسے
!ہے
3 مخالفت اِتنی کی گاروں گناہ نے جس دیں دھیان پر اُس
گے۔ جائیں ہو نہیں بےدل تھکتے تھکتے آپ پھر کی۔ برداشت
4 جان کو آپ تک ابھی لیکن ہیں، تولڑے سے گناہ آپ دیکھیں،
مُقدّس کلامِ آپ کیا 5 پڑی۔ کرنی نہیں مخالفت کی اِس تک دینے
فرزند کے اللہ کو آپ جو ہیں گئے بھول بات افزا حوصلہ یہ کی
ہے، کرتی بیان کر ٹھہرا
”جان، مت حقیر کو تربیت کی رب بیٹے، میرے
ہو۔ بےدل نہ تو ڈانٹے تجھے وہ جب
6 ہے، کرتا تادیب وہ کی اُس ہے پیارا کو رب جو کیونکہ
ہے دیتا سزا کو ایک ہر وہ
“ہے۔ کیا قبول پر طور کے بیٹے نے اُس جسے

اِس کریں۔ برداشت کر سمجھ تربیت الٰہی کو مصیبتوں اپنی 7
کوئی کبھی کیا ہے۔ رہا کر سلوک سا کا بیٹوں سے آپ اللہ میں
کی آپ اگر 8 کی؟ نہ تربیت نے باپ کے اُس کی جس تھا بیٹا
کہ ہوتا یہ مطلب کا اِس تو جاتی کی نہ طرح کی سب تربیت
دیکھیں، 9 اولاد۔ ناجائز بلکہ ہوتے نہ فرزند حقیقی کے اللہ آپ
کی اُس نے ہم تو کی تربیت ہماری نے باپ انسانی ہمارے جب
اپنے ہم کہ ہے ضروری زیادہ کتنا تو ہے ایسا اگر کی۔ عزت
باپوں انسانی ہمارے 10 پائیں۔ زندگی کر ہو تابع کے باپ روحانی
دی۔ تربیت لئے کے دیر تھوڑی مطابق کے سمجھ اپنی ہمیں نے
ہے باعث کا فائدے جو ہے کرتا تربیت ایسی ہماری اللہ لیکن
قابل کے ہونے شریک میں قدوسیت کی اُس ہم سے جس اور
وقت اُس تو ہے جاتی کی تربیت ہماری جب 11 ہیں۔ جاتے ہو
تربیت کی جن لیکن غم۔ بلکہ کرتے نہیں محسوس خوشی ہم
فصل کی سلامتی اور بازی راست میں بعد وہ ہے ہوتی طرح اِس
ہیں۔ کاٹتے

ہدایات

کو گھٹنوں کمزور اور بازوؤں ہارے تھکے اپنے چنانچہ 12
عضو جو تاکہ دیں بنا قابل کے چلنے راستے اپنے 13 کریں۔ مضبوط
پائے۔ شفا بلکہ *جائے نہ اُتر جوڑ کا اُس ہے لنگڑا
لئے کے قدوسیت اور سلامتی صلح کر مل ساتھ کے سب 14
خداوند وہ ہے نہیں مُقدّس جو کیونکہ رہیں، کرتے جہد و جد
اللہ کوئی کہ دینا دھیان پر اِس 15 گا۔ دیکھے نہیں کبھی کو
جڑ کڑوی کوئی کہ ہو نہ ایسا رہے۔ نہ محروم سے فضل کے
کو بہتوں اور جائے بن باعث کا تکلیف کر بڑھ اور نکلے پھوٹ
عیسو یا زناکار بھی کوئی کہ دیں دھیان 16 دے۔ کر ناپاک
عوض کے کھانے ہی ایک نے جس ہو نہ شخص دنیاوی جیسا
حیثیت کی بیٹے بڑے اُسے جو ڈالے بیچ حقوق موروثی وہ اپنے
وہ جب میں بعد کہ ہے معلوم بھی کو آپ 17 تھے۔ حاصل سے
وقت اُس گیا۔ کیا رد اُسے تو تھا چاہتا پانا میں وراثت برکت یہ
برکت یہ کر بہا بہا آنسو نے اُس حالانکہ ملا نہ موقع کا توبہ اُسے
کی۔ کوشش کی کرنے حاصل
اسرائیلی طرح جس آئے نہیں حضور کے اللہ طرح اُس آپ 18
سکتا جا چھوا جسے پاس کے پہاڑ اُس پہنچے، پر پہاڑ سینا وہ جب
آندھی اور تھا اندھیرا ہی اندھیرا تھی، رہی بھڑک آگ وہاں تھا۔

سے اُن اللہ اور دی سنائی آواز کی نرسنگے جب 19 تھی۔ رہی چل
مزید ہمیں کہ کی التجا سے اُس نے والوں سننے تو ہوا کلام ہم
تھے سکتے کر نہیں برداشت حکم یہ وہ کیونکہ 20 بتا۔ نہ بات کوئی
کرنا سنگسار اُسے تو لے چھو کو پہاڑ بھی جانور کوئی اگر” کہ
مَیں” کہا، نے موسیٰ کہ تھا ناک ہیبت اِتنا منظر یہ 21 “ہے۔
“ہوں۔ رہا کانپ مارے کے خوف
خدا زندہ یعنی ہیں، گئے آ پاس کے پہاڑ صیون آپ نہیں، 22
جشن اور فرشتوں بےشمار آپ پاس۔ کے یروشلم آسمانی شہر کے
کی پہلوٹھوں اُن 23 ہیں، گئے آ پاس کے جماعت والی منانے
آپ ہیں۔ گئے کئے درج پر آسمان نام کے جن پاس کے جماعت
کئے کامل اور ہیں گئے آ پاس کے اللہ منصف کے انسانوں تمام
کے عہد نئے آپ نیز 24 پاس۔ کے روحوں کی بازوں راست گئے
خون گئے چھڑکائے اُس اور ہیں گئے آ پاس کے عیسیٰ درمیانی
کرتا نہیں بات کی لینے بدلہ طرح کی خون کے ہابیل جو پاس کے
ہے۔ موثر زیادہ کہیں جو ہے دیتا معافی ایسی ایک بلکہ
کریں نہ انکار سے سننے کی اُس آپ کہ رہیں خبردار چنانچہ 25
اسرائیلی اگر کیونکہ ہے۔ رہا ہو کلام ہم سے آپ وقت اِس جو
کیا انکار سے سننے کی موسیٰ پیغمبر دنیاوی نے اُنہوں جب بچے نہ
انکار سے سننے کی اُس ہم اگر گے بچیں طرح کس ہم پھر تو
سینا اللہ جب 26 ہے۔ ہوتا کلام ہم سے ہم سے آسمان جو کریں
وعدہ نے اُس اب لیکن گئی، کانپ زمین تو اُٹھا بول سے پر پہاڑ
بلکہ گا دوں ہلا کو زمین صرف نہ مَیں پھر بار ایک” ہے، کیا
اشارہ طرف اِس الفاظ کے “پھر بار ایک” 27 “بھی۔ کو آسمان
گا جائے کیا دُور کر ہلا کو چیزوں گئی کی خلق کہ ہیں کرتے
جا نہیں ہلایا جنہیں گی رہیں قائم چیزیں وہ صرف میں نتیجے اور
سکتا۔
ایسی ایک ہمیں کیونکہ ہوں۔ شکرگزار ہم آئیں، چنانچہ 28
ہاں، سکتا۔ جا نہیں ہلایا جسے ہے رہی ہو حاصل بادشاہی
اللہ ساتھ کے خوف اور احترام میں روح اِس کی شکرگزاری ہم
کر بھسم حقیقتاً خدا ہمارا کیونکہ 29 کریں، پرستش پسندیدہ کی
ہے۔ آگ والی دینے

13

آئیں پسند طرح کس کو اللہ ہم

* 12:13 عضو جو … جائے نہ اُتر: ایک اَور ممکنہ ترجمہ: جو لنگڑا ہے وہ بھٹک نہ جائے۔

رھیں۔ رکھتے محبت سی کی بھائیوں سے دوسرے ایک 1
نے بعض سے کرنے ایسا کیونکہ بھولنا، مت نوازی مہمان 2
میں قید جو 3 ہے۔ کی نوازی مہمان کی فرشتوں پر طور نادانستہ
میں قید ساتھ کے اُن خود آپ جیسے رکھنا یاد یوں اُنہیں ہیں،
رکھنا یاد یوں اُنہیں ہے رہی ہو بدسلوکی ساتھ کے جن اور ہوں۔
ہو۔ رہی ہو بدسلوکی یہ سے آپ جیسے
احترام کا زندگی ازدواجی سب کے سب کہ ہے لازم 4
کیونکہ رہیں، وفادار کے دوسرے ایک بیوی اور شوہر کریں۔
کرے عدالت کی والوں توڑنے بندھن کا شادی اور زنا کاروں اللہ
گا۔
اکتفا پر اُسی ہو۔ آزاد سے لالچ کے پیسوں زندگی کی آپ 5
مَیں” ہے، فرمایا نے اللہ کیونکہ ہے، پاس کے آپ جو کریں
کروں نہیں ترک کبھی تجھے مَیں گا، چھوڑوں نہیں کبھی تجھے
ہیں، سکتے کہہ سے اعتماد ہم لئے اِس 6 ”گا۔
ہے، والا کرنے مدد میری رب”
گا۔ ڈروں نہیں مَیں لئے اِس
“ہے؟ سکتا بگاڑ کیا میرا انسان
کلام کا اللہ کو آپ نے جنہوں رکھیں یاد کو راہنماؤں اپنے 7
پیدا بھلائی کتنی سے چلن چال کے اُن کہ کریں غور پر اِس سنایا۔
مسیح عیسیٰ 8 چلیں۔ پر نمونے کے ایمان کے اُن اور ہے، ہوئی
اور کی طرح طرح 9 ہے۔ یکساں تک ابد اور آج میں، ماضی
فضل کے اللہ تو آپ بھٹکائیں۔ نہ اُدھر اِدھر کو آپ تعلیمات بیگانہ
سے کھانوں مختلف آپ کہ نہیں سے اِس اور ہیں پاتے تقویت سے
ہے۔ نہیں فائدہ خاص کوئی میں اِس ہیں۔ کرتے پرہیز
قربانی کی جس ہے گاہ قربان ایسی ایک پاس ہمارے 10
منع لئے کے والوں کرنے خدمت میں خیمے کے ملاقات کھانا
قربانی کی گاہ خون کا جانوروں اعظم امامِ کو کیونکہ 11 ہے۔
کی اُن لیکن ہے، جاتا لے میں کمرے ترین مُقدّس پر طور کے
سے وجہ اِس 12 ہے۔ جاتا جلایا باہر کے گاہ خیمہ کو لاشوں
کو قوم تاکہ پڑی سہنی موت صلیبی باہر کے شہر بھی کو عیسیٰ
ہم آئیں، لئے اِس 13 کرے۔ مُقدّس و مخصوص سے خون اپنے
بےعزتی کی اُس اور جائیں پاس کے اُس کر نکل سے گاہ خیمہ
رہنے قائم کوئی ہمارا یہاں کیونکہ 14 جائیں۔ ہو شریک میں
رکھتے آرزو شدید کی شہر والے آنے ہم بلکہ ہے نہیں شہر والا
ثنا و حمد کو اللہ سے وسیلے کے عیسیٰ ہم آئیں، چنانچہ 15 ہیں۔
کی نام کے اُس سے ہونٹوں ہمارے یعنی کریں، پیش قربانی کی
دوسروں اور کرنا بھلائی نیز، 16 نکلے۔ پھل والا کرنے تعریف
قربانیاں ایسی کیونکہ بھولنا، مت کرنا شریک میں برکات اپنی کو
ہیں۔ پسند کو اللہ
کیونکہ مانیں۔ بات کی اُن اور سنیں کی راہنماؤں اپنے 17
اِس اور ہیں، رہتے جاگتے کرتے کرتے بھال دیکھ کی آپ وہ
تاکہ مانیں بات کی اُن ہیں۔ دہ جواب سامنے کے اللہ وہ میں
کراہتے کراہتے وہ ورنہ دیں۔ سرانجام خدمت اپنی سے خوشی وہ
گا۔ ہو نہیں مفید لئے کے آپ یہ اور گے، نبھائیں داری ذمہ اپنی
ضمیر ہمارا کہ ہے یقین ہمیں گو کریں، دعا لئے ہمارے 18
کے گزارنے زندگی اچھی سے لحاظ ہر ہم اور ہے صاف
ہیں۔ مند خواہش
کریں دعا آپ کہ ہوں چاہتا دینا زور پر اِس کر خاص مَیں 19
بخشے۔ توفیق کی آنے واپس جلد پاس کے آپ مجھے اللہ کہ

دعا آخری

ہمارے سے خون کے عہد ابدی جو خدا کا سلامتی اب 20
سے میں مُردوں کو عیسیٰ چرواہے عظیم کے بھیڑوں اور خداوند
اُس آپ تاکہ نوازے سے چیز اچھی ہر کو آپ وہ 21 لایا واپس
ہم ذریعے کے مسیح عیسیٰ وہ اور سکیں۔ کر پوری مرضی کی
ازل جلال کا اُس آئے۔ پسند اُسے جو کرے پیدا کچھ وہ میں
آمین۔ رہے! ہوتا تک ابد سے

الفاظ آخری

سنجیدگی پر باتوں اِن کی نصیحت کے کر مہربانی بھائیو، 22
لکھے الفاظ چند صرف کو آپ نے مَیں کیونکہ کریں، غور سے
بھائی ہمارے کہ چاہئے ہونی میں علم کے آپ بات یہ 23 ہیں۔
ساتھ اُسے تو پہنچے جلدی وہ اگر ہے۔ گیا کیا رِہا کو تیمُتھیُس
گا۔ آؤں ملنے سے آپ کر لے
کہنا۔ سلام میرا کو مُقدّسین تمام اور راہنماؤں تمام اپنے 24
ہیں۔ کہتے سلام کو آپ دار ایمان کے اٹلی
رہے۔ ساتھ کے سب آپ فضل کا اللہ 25

یعقوب

1 کی یعقوب خادم کے مسیح عیسیٰ خداوند اور اللہ خط یہ
ہے۔ سے طرف
کو قبیلوں اسرائیلی بارہ ہوئے بکھرے میں قوموں غیریہودی
سلام۔

حکمت اور ایمان

2 سامنا کا آزمائشوں کی طرح طرح کو آپ جب بھائیو، میرے
آپ کیونکہ 3 سمجھیں، قسمت خوش کو آپ اپنے تو پڑے کرنا
قدمی ثابت سے جانے آزمائے کے ایمان کے آپ کہ ہیں جانتے
جب کیونکہ دیں، بڑھنے کو قدمی ثابت چنانچہ 4 ہے۔ ہوتی پیدا
اور گے، جائیں بن کامل اور بالغ آپ تو گی پہنچے تک تکمیل وہ
آپ اگر لیکن 5 گی۔ جائے پائی نہیں کمی بھی کوئی میں آپ
سب جو مانگے سے اللہ تو ہو کمی کی حکمت میں کسی سے میں
کو آپ ضرور وہ ہے۔ دیتا دیئے جھڑکی بغیر اور سے فیاضی کو
کریں پیش ساتھ کے ایمان گزارش اپنی لیکن 6 گا۔ دے حکمت
کی موج کی سمندر والا کرنے شک کیونکہ کریں، نہ شک اور
ایسا 7 ہے۔ جاتی بہتی اُچھلتی اُدھر اِدھر سے ہَوا جو ہے ہوتا مانند
وہ کیونکہ 8 گا، ملے کچھ سے خداوند مجھے کہ سمجھے نہ شخص
ہے۔ مزاج غیرمستقل میں کام ہر اپنے اور دلا دو

دولت اور غربت

9 کرے فخر پر مرتبے اونچے اپنے میں مسیح بھائی حال پست
10 کیونکہ کرے، فخر پر مرتبے ادنیٰ اپنے شخص مند دولت جبکہ
سورج جب 11 گا۔ رہے جاتا ھی جلد طرح کی پھول جنگلی وہ
مُرجھا پودا میں دھوپ والی دینے جُھلسا کی اُس تو ہے ہوتا طلوع
ختم صورتی خوب تمام کی اُس اور جاتا گر پھول کا اُس جاتا،
کرتے کرتے کام بھی شخص مند دولت طرح اِس ہے۔ جاتی ہو
گا۔ جائے مُرجھا

آزمائش

12 ہے، رہتا قدم ثابت وقت کے آزمائش جو وہ ہے مبارک
اللہ وعدہ کا جس گا ملے تاج وہ کا زندگی اُسے پر رہنے قائم کیونکہ
کے آزمائش 13 ہیں۔ رکھتے محبت سے اُس جو ہے کیا سے اُن نے
نہ ہے۔ رہا پھنسا میں آزمائش مجھے اللہ کہ کہے نہ کوئی وقت
کسی وہ نہ ہے، سکتا جا پھنسایا میں آزمائش سے بُرائی کو اللہ تو
اُسے خواہشات بُری اپنی کی ایک ہر بلکہ 14 ہے۔ پھنساتا کو
یہ پھر 15 ہیں۔ دیتی پھنسا میں آزمائش کر اُکسا اور کر کھینچ
کر ہو بالغ گناہ اور ہیں دیتی جنم کو گناہ کر ہو حاملہ خواہشات
ہے۔ دیتا جنم کو موت
16 نعمت اچھی ہر 17 ! کھانا مت فریب بھائیو، عزیز میرے
سے، باپ کے نوروں ہے، ہوتا نازل سے آسمان تحفہ اچھا ہر اور
سی کی سایوں ہوئے بدلتے نہ ہے، آتی تبدیلی کبھی نہ میں جس
کے سچائی ہمیں سے مرضی اپنی نے اُسی 18 ہے۔ جاتی پائی حالت
تمام کی اُس سے طرح ایک ہم یوں کیا۔ پیدا سے وسیلے کے کلام
ہیں۔ پھل پہلا کا مخلوقات

سننا کافی نہیں ہے

19 سننے شخص ہر رکھنا، خیال کا اِس بھائیو، عزیز میرے
کیونکہ 20 دھیما۔ میں کرنے غصہ اور بولنے لیکن ہو، تیز میں
ہے۔ چاہتا اللہ جو کرتا نہیں پیدا بازی راست وہ غصہ کا انسان
21 دُور چلن چال شریر اور عادتیں گندی کی زندگی اپنی چنانچہ
کے آپ جو کریں قبول بیج وہ کا مُقدّس کلامِ سے حلیمی کے کر
ہے۔ سکتا دے نجات کو آپ یہی کیونکہ ہے، گیا بویا اندر
22 بھی عمل پر اُس بلکہ سنیں صرف نہ کو مُقدّس کلامِ
کو کلام جو 23 گے۔ دیں فریب کو آپ اپنے آپ ورنہ کریں،
آئینے جو ہے مانند کی آدمی اُس وہ کرتا نہیں عمل پر اُس کر سن
کر دیکھ کو آپ اپنے 24 ہے۔ ڈالتا نظر پر چہرے اپنے میں
کچھ کیا نے مَیں کہ ہے جاتا بھول فوراً اور ہے جاتا چلا وہ
والی کرنے آزاد جو ہے مبارک وہ نسبت کی اِس 25 دیکھا۔
ہے رہتا قائم میں اُس کر ڈال نظر سے غور میں شریعت کامل
ہے۔ کرتا عمل پر اُس بلکہ بھولتا نہیں بعد کے سننے اُسے اور
26 زبان اپنی آپ اگر ہیں؟ سمجھتے دار دین کو آپ اپنے آپ کیا
پھر ہیں۔ دیتے فریب کو آپ اپنے آپ تو سکتے رکھ نہیں قابو پر
میں نظر کی باپ خدا 27 ہے۔ بےکار اظہار کا داری دین کی آپ
بیواؤں اور یتیموں ہے، یہ اظہار بےداغ اور پاک کا داری دین
کو آپ اپنے اور ہوں میں مصیبت وہ جب کرنا بھال دیکھ کی
رکھنا۔ بچائے سے آلودگی کی دنیا

2

خبردار سے تعصب

1 خداوند جلالی ہمارے جو آپ کہ ہے لازم بھائیو، میرے
فرض 2 دکھائیں۔ نہ داری جانب ہیں رکھتے ایمان پر مسیح عیسیٰ
پہنے کپڑے شاندار اور انگوٹھی کی سونے آدمی ایک کہ کریں
غریب ایک ساتھ ساتھ اور جائے آ میں جماعت کی آپ ہوئے

آپ اور 3 آئے۔ اندر ہوئے پہنے کپڑے چکیلے مَیلے بھی آدمی
سے اُس کردے دھیان خاص پر آدمی ہوئے پہنے کپڑے شاندار
غریب لیکن "رکھیں، تشریف پر کرسی اچھی اِس یہاں" کہیں،
پاس کے پاؤں میرے آ،" یا "جا ہو کھڑا وہاں" کہیں، کو آدمی
والے خیالات مجرمانہ سے کرنے ایسا آپ کیا 4 "جا۔ بیٹھ پر فرش
فرق ناروا میں لوگوں نے آپ کیونکہ ہوئے؟ ثابت نہیں منصف
ہے۔ کیا
5 دنیا جو چنا نہیں اُنہیں نے اللہ کیا !سنیں بھائیو، عزیز میرے
جائیں؟ ہو مند دولت میں ایمان وہ تاکہ ہیں غریب میں نظر کی
نے اللہ وعدہ کا جس گے پائیں میں میراث بادشاہی وہ لوگ یہی
ضرورت نے آپ لیکن 6 ہیں۔ کرتے پیار اُسے جو ہے کیا سے اُن
آپ جو ہیں کون وہ لیں، سوچ ذرا ہے۔ کی بےعزتی کی مندوں
یہ کیا ہیں؟ جاتے لے کر گھسیٹ میں عدالت اور دباتے کو
اُس ہیں، بکتے کفر پر عیسیٰ تو وہی 7 ہیں؟ نہیں ہی مند دولت
ہیں۔ گئے بن آپ پیروکار کے جس پر نام عظیم
8 شاہی مذکور میں مُقدّس کلامِ آپ کہ ہے چاہتا اللہ
جیسی رکھنا محبت ویسی سے پڑوسی اپنے" کریں، پوری شریعت
داری جانب آپ جب چنانچہ 9 "ہے۔ رکھتا سے آپ اپنے تُو
ٹھہراتی مجرم کو آپ شریعت اور ہیں کرتے گناہ تو ہیں دکھاتے
توڑا حکم ایک صرف کا شریعت نے جس کہ بھولنا مت 10 ہے۔
جس کیونکہ 11 ہے۔ ٹھہرتا قصوروار کا شریعت پوری وہ ہے
"کرنا۔ نہ قتل" کہا، بھی یہ نے اُس "کرنا نہ زنا" فرمایا، نے
کیا قتل کو کسی لیکن ہو، کیا نہ تو زنا نے آپ کہ ہے سکتا ہو
توڑنے شریعت پوری سے وجہ کی جرم ایک اِس آپ تو بھی ہو۔
کرتے اور کہتے آپ بھی کچھ جو چنانچہ 12 ہیں۔ گئے بن مجرم کے
کرے عدالت کی آپ شریعت والی کرنے آزاد کہ رکھیں یاد ہیں
کرے نہیں رحم پر اُس وقت کرتے عدالت اللہ کیونکہ 13 گی۔
آ غالب پر عدالت رحم لیکن دکھایا۔ نہیں رحم خود نے جس گا
گا۔ کرے رحم پر آپ اللہ تو گے کریں رحم آپ جب ہے۔ جاتا

ایمان نیک کاموں کے بغیر مُردہ ہے

14 کرے، دعویٰ کا رکھنے ایمان کوئی اگر بھائیو، میرے
ہے؟ فائدہ کیا کا اِس تو گزارے نہ زندگی مطابق کے اُس لیکن
کوئی کہ کریں فرض 15 ہے؟ سکتا دلا نجات اُسے ایمان ایسا کیا
یہ 16 ہو۔ مند ضرورت کی روٹی روزمرہ اور کپڑوں بہن یا بھائی
خدا جی، اچھا" کہے، سے اُس کوئی سے میں آپ کر دیکھ
وہ لیکن "کھاؤ۔ کھانا کر بھر جی اور پہنو کپڑے گرم حافظ۔
کا اِس کیا کرے۔ نہ مدد میں کرنے پوری ضروریات یہ خود
نیک وہ اگر نہیں۔ کافی ایمان محض غرض، 17 ہے؟ فائدہ کوئی
ہے۔ مُردہ وہ تو جائے لایا نہ میں عمل سے کاموں
18 پاس کے شخص ایک" کرے، اعتراض کوئی ہے سکتا ہو
مجھے آئیں، "کام۔ نیک پاس کے دوسرے ہے، ہوتا ایمان تو
سکتے رکھ ایمان طرح کس بغیر کے کاموں نیک آپ کہ دکھائیں
کاموں نیک اپنے کو آپ ضرور مَیں لیکن ہے۔ ناممکن تو یہ ہیں۔
کہتے آپ اچھا، 19 ہوں۔ رکھتا ایمان مَیں کہ ہوں سکتا دکھا سے
شاباش، "ہے۔ خدا ہی ایک کہ ہیں رکھتے ایمان ہم" ہیں،
یہ وہ گو ہیں، رکھتے ایمان یہ بھی شیاطین ہے۔ صحیح بالکل یہ
!آئیں میں ہوش 20 ہیں۔ تھرتھراتے مارے کے خوف کر جان
ہے؟ بےکار ایمان بغیر کے اعمال نیک کہ سمجھتے نہیں آپ کیا
راست سے وجہ اِسی تو وہ کریں۔ غور پر ابراہیم باپ ہمارے 21
پیش پر گاہ قربان کو اسحاق بیٹے اپنے نے اُس کہ گیا ٹھہرایا باز
کام نیک اور ایمان کا اُس کہ ہیں سکتے دیکھ خود آپ 22 کیا۔
جو ہوا مکمل سے اُس تو ایمان کا اُس تھے۔ رہے کر عمل کر مل
بات یہ کی مُقدّس کلامِ ہی طرح اِس اور 23 کیا نے اُس کچھ
نے اللہ پر بنا اِس رکھا۔ بھروسا پر اللہ نے ابراہیم" ہوئی، پوری
"دوست کا اللہ" وہ سے وجہ اِسی "دیا۔ قرار باز راست اُسے
نیک اپنے انسان کہ ہیں سکتے دیکھ خود آپ یوں 24 کہلایا۔
ایمان صرف کہ نہ ہے، جاتا دیا قرار باز راست پر بنا کی اعمال
سے۔ وجہ کی رکھنے
25 کی کاموں اپنے بھی اُسے لیں۔ بھی مثال کی فاحشہ راحب
کی جاسوسوں اسرائیلی نے اُس جب گیا دیا قرار باز راست پر بنا
کر دکھا راستہ دوسرا کا نکلنے سے شہر اُنہیں اور کی نوازی مہمان
بچایا۔
26 طرح اُسی ہے مُردہ بغیر کے روح بدن طرح جس غرض،
ہے۔ مُردہ بغیر کے اعمال نیک بھی ایمان

3

زبان

1 کو آپ بنیں۔ نہ اُستاد زیادہ سے میں آپ بھائیو، میرے
جائے کی عدالت سے سختی زیادہ کی اُستادوں ہم کہ ہے معلوم
ہیں۔ ہوتی سرزد غلطیاں کی طرح کئی تو سے سب ہم 2 گی۔
کامل وہ ہوتی نہیں غلطی کبھی میں بولنے سے شخص جس لیکن
ہم 3 ہے۔ قابل کے رکھنے میں قابو کو بدن پورے اپنے اور ہے

وہ تاکہ ہیں دیتے رکھ دھانہ کا لگام میں منہ کے گھوڑے
کا اُس سے مرضی اپنی ہم طرح اِس اور چلے، پر حکم ہمارے
بھی جتنا لیں۔ مثال کی جہاز بادبانی یا 4 ہیں۔ لیتے چلا جسم پورا
پتوار سی چھوٹی ایک ناخدا ہو چلتی ہَوا تیز بھی جتنی اور ہو وہ بڑا
اپنی اُسے وہ ھی یوں ہے۔ رکھتا ٹھیک رُخ کا اُس ذریعے کے
عضو سا چھوٹا ایک زبان طرح اِسی 5 ہے۔ لیتا چلا سے مرضی
ہے۔ کرتی باتیں بڑی بڑی وہ لیکن ہے،
ھی ایک لئے کے کرنے بھسم کو جنگل بڑے ایک دیکھیں،
بدن ہے۔ مانند کی آگ بھی زبان 6 ہے۔ ہوتی کافی چنگاری
دنیا پوری کی ناراستی میں اُس کر رہ درمیان کے اعضا دیگر کے
انسان ہاں ہے، دیتی کر آلودہ کو بدن پورے وہ ہے۔ جاتی پائی
کی جہنم خود وہ کیونکہ ہے، دیتی لگا آگ کو زندگی پوری کی
جانوروں کے قسم ہر انسان دیکھیں، 7 ہے۔ گئی سُلگائی سے آگ
جانور جنگلی خواہ ہے، بھی کیا ایسا نے اُس اور ہے لیتا پا قابو پر
زبان لیکن 8 جانور۔ سمندری یا ہوں والے رینگنے پرندے، یا ہوں
مہلک جو پر چیز شریر اور بےتاب اِس سکا، پا نہیں قابو کوئی پر
باپ اور خداوند اپنے ہم سے زبان 9 ہے۔ بھری لبالب سے زہر
ہیں، بھیجتے بھی لعنت پر دوسروں اور ہیں کرتے بھی ستائش کی
ستائش سے منہ ھی ایک 10 ہے۔ گیا بنایا پر صورت کی اللہ جنہیں
یہ 11 چاہئے۔ ہونا نہیں ایسا بھائیو، میرے ہے۔ نکلتی لعنت اور
پانی کڑوا اور میٹھا سے چشمے ھی ایک کہ ہے سکتا ہو کیسے
لگ زیتون پر درخت کے انجیر کیا بھائیو، میرے 12 نکلے۔ پھوٹ
نمکین طرح اِسی !نہیں ہرگز انجیر؟ پر بیل کی انگور یا ہیں سکتے
سکتا۔ نکل نہیں پانی میٹھا سے چشمے

حکمت سے آسمان

بات یہ وہ ہے؟ دار سمجھ اور دانا کوئی سے میں آپ کیا 13
ہونے پیدا سے حکمت کرے، ظاہر سے چلن چال اچھے اپنے
آپ اگر !خبردار لیکن 14 ہے۔ کاموں نیک کے حلیمی والی
اِس تو ہیں رہے پال غرضی خود اور کڑواہٹ کی حسد میں دل
ایسا 15 بولیں۔ جھوٹ خلاف کے سچائی نہ مارنا، مت شیخی پر
اور غیرروحانی دنیاوی، بلکہ ہے، نہیں سے طرف کی آسمان فخر
ہے غرضی خود اور حسد جہاں کیونکہ 16 ہے۔ سے ابلیس
حکمت کی آسمان 17 ہے۔ جاتا پایا کام شریر ہر اور فساد وہاں
نرم پسند، امن وہ نیز ہے۔ مُقدّس اور پاک وہ تو اوّل ہے۔ فرق
غیرجانب ہوئی، بھری سے پھل اچھے اور رحم بردار، فرماں دل،
لئے کے اُن ہیں کراتے صلح جو اور 18 ہے۔ دل خلوص اور دار
ہے۔ جاتا بویا سے سلامتی پھل کا بازی راست

4

دوستی سے دنیا

سے کہاں ہیں درمیان کے آپ جو جھگڑے اور لڑائیاں یہ 1
کے آپ جو نہیں خواھشات بُری وہ سرچشمہ کا اِن کیا ہیں؟ آتے
رکھتے خواہش کی چیز کسی آپ 2 ہیں؟ رہتی لڑتی میں اعضا
کرتے حسد اور قتل آپ سکتے۔ کر نہیں حاصل اُسے لیکن ہیں،
جھگڑتے آپ سکتے۔ نہیں پا وہ ہیں چاہتے آپ کچھ جو لیکن ہیں،
آپ کیونکہ ہے، نہیں کچھ پاس کے آپ تو بھی ہیں۔ لڑتے اور
کچھ کو آپ تو ہیں مانگتے آپ جب اور 3 نہیں۔ مانگتے سے اللہ
اِس آپ ہیں۔ مانگتے سے نیت غلط آپ کہ ہے یہ وجہ ملتا۔ نہیں
بےوفا 4 ہیں۔ چاہتے کرنا پوری خواہشات غرض خود اپنی سے
ہوتا دشمن کا اللہ دوست کا دنیا کہ معلوم نہیں کو آپ کیا !لوگو
جاتا بن دشمن کا اللہ وہ ہے چاہتا بننا دوست کا دنیا جو ہے؟
بےتُکی بات یہ کہ مُقدّس کلامِ کہ ہیں سمجھتے آپ کیا یا 5 ہے۔
کو جس ہے آرزومند کا روح اُس سے غیرت اللہ کہ ہے سی
اِس ہمیں وہ لیکن 6 دیا؟ کرنے سکونت اندر ہمارے نے اُس
ہے، فرماتا یوں مُقدّس کلامِ ہے۔ بخشتا فضل زیادہ کہیں سے
“ہے۔ کرتا مہربانی پر فروتنوں لیکن کرتا مقابلہ کا مغروروں اللہ”
وہ تو کریں مقابلہ کا ابلیس جائیں۔ ہو تابع کے اللہ غرض، 7
قریب کے آپ وہ تو جائیں آ قریب کے اللہ 8 گا۔ جائے بھاگ
دلو، دو کریں۔ صاف پاک کو ہاتھوں اپنے گارو، گناہ گا۔ آئے
ماتم کریں، افسوس 9 کریں۔ مُقدّس و مخصوص کو دلوں اپنے
آپ اور جائے بدل میں ماتم ہنسی کی آپ روئیں۔ خوب کریں،
نیچا سامنے کے خداوند کو آپ اپنے 10 میں۔ مایوسی خوشی کی
گا۔ کرے سرفراز کو آپ وہ تو کریں

بننا مت منصف کا دوسرے ایک

پر بھائی اپنے جو لگانا۔ مت تہمت پر دوسرے ایک بھائیو، 11
ہے لگاتا تہمت پر شریعت وہ ہے ٹھہراتا مجرم اُسے یا لگاتا تہمت
تہمت پر شریعت آپ جب اور ہے۔ ٹھہراتا مجرم کو شریعت اور
منصف کے اُس بلکہ رہتے نہیں پیروکار کے اُس آپ تو ہیں لگاتے
ھی ایک صرف منصف اور والا دینے شریعت 12 ہیں۔ گئے بن
قابل کے کرنے ہلاک اور دینے نجات جو اللہ ہے وہ اور ہے
اپنے کر سمجھ منصف کو آپ اپنے جو ہیں کون آپ پھر تو ہے۔
!ہیں رہے ٹھہرا مجرم کو پڑوسی

مارنا مت شیخی

کل یا آج” ہیں، کہتے جو آپ سنیں، بات میری اب اور 13
کر ٹھہر سال ایک ہم وہاں گے۔ جائیں میں شہر فلاں فلاں ہم
نہیں بھی یہ آپ دیکھیں، 14 “گے۔ کمائیں پیسے کے کر کاروبار
آپ !ہے کیا ھی چیز زندگی کی آپ گا۔ ہو کیا کل کہ جانتے
جاتی ہو غائب پھر آتی، نظر لئے کے دیر تھوڑی جو ہیں ھی بھاپ
مرضی کی خداوند اگر” چاہئے، کہنا یہ کو آپ بلکہ 15 ہے۔
الحال فی لیکن 16 “گے۔ کریں وہ یا یہ اور گے جئیں ہم تو ہوئی
کی قسم اِس ہیں۔ کرتے اظہار کا غرور اپنے کر مار شیخی آپ
ہے۔ بُری بازی شیخی تمام
ہے، کرنا کام نیک کیا کیا اُسے کہ ہے جانتا جو چنانچہ 17
ہے۔ کرتا گناہ وہ کرتا نہیں کچھ بھی پھر لیکن

5

!خبردار مندو، دولت

گریہ اور روئیں خوب !سنیں بات میری اب مندو، دولت 1
کی آپ 2 ہے۔ والی آنے مصیبت پر آپ کیونکہ کریں، زاری و
گئے کھا کپڑے شاندار کے آپ کیڑے اور ہے گئی سڑ دولت
اُن اور ہے۔ گیا لگ زنگ کو چاندی اور سونے کے آپ 3 ہیں۔
آپ اور گی دے گواہی خلاف کے آپ حالت آلودہ زنگ کی
نے آپ کیونکہ گی۔ جائے کھا طرح کی آگ کو جسموں کے
دیکھیں، 4 ہیں۔ لئے کر جمع خزانے لئے اپنے میں دنوں آخری اِن
رکھی باز سے والوں کرنے کٹائی کی فصل نے آپ مزدوری جو
جمع فصل کی آپ اور ہے۔ رہی چلّا خلاف کے آپ وہ ہے
تک کانوں کے رب کے لشکروں آسمانی چیخیں کی والوں کرنے
کی عشرت و عیش اور عیاشی میں دنیا نے آپ 5 ہیں۔ گئی پہنچ
کر تازہ موٹا کو آپ اپنے نے آپ دن کے ذبح ہے۔ گزاری زندگی
اور ہے، کیا قتل کر ٹھہرا مجرم کو باز راست نے آپ 6 ہے۔ دیا
کیا۔ نہیں مقابلہ کا آپ نے اُس

دعا اور صبر

رہیں۔ میں انتظار کے آمد کی خداوند سے صبر اب بھائیو، 7
اپنی زمین کہ ہے رہتا میں انتظار اِس جو کریں غور پر کسان
کی بہار اور خریف سے صبر کتنے وہ کرے۔ پیدا فصل قیمتی
دلوں اپنے اور کریں صبر بھی آپ 8 !ہے کرتا انتظار کا بارشوں
ہے۔ گئی آ قریب آمد کی خداوند کیونکہ رکھیں، مضبوط کو
کی عدالت کی آپ ورنہ بڑبڑانا، مت پر دوسرے ایک بھائیو، 9
نبیوں اُن بھائیو، 10 ہے۔ کھڑا پر دروازے تو منصف گی۔ جائے
کے کر پیش کلام میں نام کے رب نے جنہوں چلیں پر نمونے کے
جو ہیں کہتے مبارک اُنہیں ہم دیکھیں، 11 اُٹھایا۔ دُکھ سے صبر
قدمی ثابت کی ایوب نے آپ تھے۔ کرتے برداشت دُکھ سے صبر
میں آخر نے رب کہ لیا دیکھ بھی یہ اور ہے سنا میں بارے کے
ہے۔ رحیم اور مہربان بہت رب کیونکہ کیا، کچھ کیا
کھائیں، نہ قَسم آپ کہ یہ کر بڑھ سے سب بھائیو، میرے 12
آپ جب کی۔ چیز اَور کسی نہ کی، زمین نہ قَسم، کی آسمان نہ
اگر اور ہے۔ کافی ھی “ہاں” بس تو ہیں چاہتے کہنا “ہاں”
مجرم آپ ورنہ ہے، کافی کہنا “نہیں” بس تو چاہیں کرنا انکار
گے۔ ٹھہریں
دعا وہ ہے؟ ہوا پھنسا میں مصیبت کوئی سے میں آپ کیا 13
کیا 14 گائے۔ گیت کے ستائش وہ ہے؟ خوش کوئی کیا کرے۔
بُلائے کو بزرگوں کے جماعت وہ ہے؟ بیمار کوئی سے میں آپ
اُس میں نام کے خداوند اور کریں دعا لئے کے اُس کر آ وہ تاکہ
گی بچائے کو مریض دعا گئی کی سے ایمان پھر 15 مَلیں۔ تیل پر
کیا گناہ نے اُس اگر اور گا۔ کرے کھڑا اُٹھا اُسے خداوند اور
کے دوسرے ایک چنانچہ 16 گا۔ جائے کیا معاف اُسے تو ہو
دعا لئے کے دوسرے ایک اور کریں اقرار کا گناہوں اپنے سامنے
کچھ بہت سے دعا موثر کی شخص راست پائیں۔ شفا آپ تاکہ کریں
نے اُس جب لیکن تھا۔ انسان جیسا ہم الیاس 17 ہے۔ سکتا ہو
نہ بارش تک سال تین ساڑھے تو ہو نہ بارش کہ کی دعا سے زور
کی عطا بارش نے آسمان تو کی دعا دوبارہ نے اُس پھر 18 ہوئی۔
کیں۔ پیدا فصلیں اپنی نے زمین اور
بھٹک سے سچائی کوئی سے میں آپ اگر بھائیو، میرے 19
جانیں، یقین تو 20 لائے واپس پر راہ صحیح اُسے کوئی اور جائے
اُس وہ ہے لاتا واپس سے راہ غلط کی اُس کو گار گناہ کسی جو
کو تعداد بڑی کی گناہوں اور گا بچائے سے موت کو جان کی
گا۔ دے چھپا

پطرس-۱

ہے۔ سے طرف کی پطرس رسول کے مسیح عیسیٰ خط یہ 1
مہمانوں اُن کے دنیا ہوں، رہا لکھ کو ہوؤں چنے کے اللہ مَیں
میں صوبوں کے بِتھنیہ اور آسیہ کپدکیہ، گلتیہ، پنطس، جو کو
جان پہلے دیر بہت کو آپ نے باپ خدا 2 ہیں۔ ہوئے بکھرے
کر مُقدّس و مخصوص کو آپ نے روح کے اُس اور لیا چن کر
چھڑکائے کے اُس اور تابع کے مسیح عیسیٰ آپ میں نتیجے دیا۔
ہیں۔ گئے ہو صاف پاک سے خون گئے
بخشے۔ سلامتی اور فضل بھرپور کو آپ اللہ

اُمید زندہ

!ہو تعریف کی باپ کے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے خدا 3
کے کرنے زندہ کو مسیح عیسیٰ نے اُس سے رحم عظیم اپنے
ایک ہمیں سے اِس ہے۔ کیا پیدا سے سرے نئے ہمیں سے وسیلے
گی، سڑے نہیں کبھی جو میراث ایسی ایک 4 ہے، ملی اُمید زندہ
گی۔ مُرجھائے نہیں کبھی اور گی جائے ہو ناپاک نہیں کبھی
اللہ اور 5 ہے۔ گئی رکھی محفوظ لئے کے آپ پر آسمان یہ کیونکہ
تک وقت اُس کی آپ سے قدرت اپنی ذریعے کے ایمان کے آپ
وہ جائے، مل نہ نجات کو آپ تک جب گا رہے کرتا حفاظت
ہے۔ تیار لئے کے ہونے ظاہر پر سب دن کے آخرت جو نجات
تھوڑی کو آپ الحال فی گو گے، منائیں خوشی آپ وقت اُس 6
پڑتا کھانا غم کے کر سامنا کا آزمائشوں کی طرح طرح لئے کے دیر
طرح جس کیونکہ جائے۔ ہو ثابت اصلی ایمان کا آپ تا کہ 7 ہے
ایمان کا آپ طرح اُسی ہے دیتی بنا خالص کر آزما کو سونے آگ
زیادہ کہیں سے سونے فانی یہ حالانکہ ہے، رہا جا آزمایا بھی
تعریف، دن اُس کو آپ کہ ہے چاہتا اللہ کیونکہ ہے۔ قیمتی
اُسی 8 گا۔ ہو ظاہر مسیح عیسیٰ جب جائے مل عزت اور جلال
اُسی اور نہیں، دیکھا اُسے نے آپ اگرچہ ہیں کرتے پیار آپ کو
ہاں، آتا۔ نہیں نظر وقت اِس کو آپ وہ گو ہیں رکھتے ایمان آپ پر
آپ جب 9 گے، منائیں خوشی جلالی اور بیان ناقابلِ میں دل آپ
جانوں اپنی یعنی ہے مقصود منزلِ کی ایمان جو گے پائیں کچھ وہ
نجات۔ کی
اور رہے، لگے میں تفتیش اور تلاش کی نجات اِسی نبی 10
والا دینے کو آپ اللہ جو کی گوئی پیش کی فضل اُس نے اُنہوں
روح کا مسیح کہ کی کوشش کی کرنے معلوم نے اُنہوں 11 تھا۔
کر بات میں بارے کے حالات کن یا وقت کس تھا میں اُن جو
پیش کی جلال کے بعد اور دُکھ کے مسیح نے اُس جب تھا رہا
اُن گوئیاں پیش یہ کی اُن کہ گیا کیا ظاہر اِتنا پر اُن 12 کی۔ گوئی
کچھ سب یہ اب اور لئے۔ کے آپ بلکہ تھیں، نہیں لئے اپنے کے
آسمان نے جنہوں ہے گیا کیا پیش سے وسیلے کے ہی اُن کو آپ
خوش کی اللہ کو آپ ذریعے کے القدس روح گئے بھیجے سے
ڈالنے نظر بھی فرشتے پر جن ہیں باتیں ایسی یہ ہے۔ سنائی خبری
ہیں۔ آرزومند کے

گزارنا زندگی مُقدّس

سے مندی ہوش جائیں۔ ہو کمربستہ پر طور ذہنی چنانچہ 13
کے مسیح عیسیٰ کو آپ جو رکھیں پر فضل اُس اُمید پوری اپنی
ہیں، فرزند فرمان تابع کے اللہ آپ 14 گا۔ جائے بخشا پر ظہور
جو دیں نہ جگہ میں زندگی اپنی کو خواہشات بُری اُن لئے اِس
کو زندگی کی آپ وہ ورنہ تھے۔ رکھتے وقت ہوتے جاہل آپ
مانند کی اللہ بجائے کے اِس 15 گی۔ لیں ڈھال میں سانچے اپنے
اُسی ہے قدوس وہ طرح جس ہے۔ بُلایا کو آپ نے جس بنیں
کلامِ کیونکہ 16 گزاریں۔ زندگی مُقدّس وقت ہر بھی آپ طرح
رکھو مُقدّس و مخصوص کو آپ اپنے" ہے، لکھا میں مُقدّس
"ہوں۔ مُقدّس مَیں کیونکہ
ہیں کرتے دعا آپ سے جس باپ آسمانی کہ رکھیں یاد اور 17
فیصلہ کا آپ مطابق کے عمل کے آپ بلکہ کرتا نہیں داری جانب
گے رہیں مہمان کے دنیا اِس آپ تک جب چنانچہ گا۔ کرے
جانتے خود آپ کیونکہ 18 گزاریں۔ زندگی میں خوف کے خدا
کے چھڑانے سے زندگی بےمعنی کی دادا باپ کو آپ کہ ہیں
تھی نہیں چیز فانی جیسی چاندی یا سونے یہ گیا۔ دیا فدیہ کیا لئے
بےداغ اور بےنقص کو اُسی تھا۔ خون قیمتی کا مسیح بلکہ 19
کی دنیا اُسے 20 گیا۔ کیا قربان لئے ہمارے سے حیثیت کی لیلے
خاطر کی آپ میں دنوں آخری اِن لیکن گیا، چنا پیشتر سے تخلیق
رکھتے ایمان پر اللہ آپ سے وسیلے کے اُس اور 21 گیا۔ کیا ظاہر
جلال و عزت کے کر زندہ سے میں مُردوں اُسے نے جس ہیں
ہو۔ پر اللہ اُمید اور ایمان کا آپ تا کہ دیا
کر مُقدّس و مخصوص کو آپ سے جانے ہو تابع کے سچائی 22
ڈالی محبت بےریا لئے کے بھائیوں میں دلوں کے آپ اور گیا دیا
لگن اور دلی خلوص کو دوسرے ایک اب چنانچہ ہے۔ گئی

پیدائش سے سرے نئے کی آپ کیونکہ 23 رھیں۔ کرتے پیار سے
کے اللہ بلکہ ھے نہیں پھل کا بیج فانی کسی یہ اور ھے۔ ھوئی
کلامِ یوں 24 ھے۔ پھل کا کلام والے رھنے قائم اور زندہ لافانی،
ھے، فرماتا مُقدّس
ھیں، ھی گھاس انسان تمام”
ھے۔ مانند کی پھول جنگلی شوکت و شان تمام کی اُن
ھے، جاتا گر پھول اور جاتی مُرجھا تو گھاس
“ھے۔ رھتا قائم تک ابد کلام کا رب لیکن 25
گئی سنائی کو آپ جو ھے خبری خوش کی اللہ کلام مذکورہ
ھے۔

2

قوم مُقدّس اور پتھر زندہ

بازی، دھوکے بُرائی، کی طرح تمام سے زندگی اپنی چنانچہ 1
ھیں بچے نومولود آپ چونکہ 2 نکالیں۔ بہتان اور حسد ریاکاری،
کیونکہ رھیں، آرزومند کے پینے دودھ روحانی خالص لئے اِس
گے۔ پہنچیں تک نوبت کی نجات بڑھتے بڑھتے آپ ھی سے پینے اِسے
ایسا لئے کے اُن ھے کیا تجربہ کا بھلائی کی خداوند نے جنھوں 3
ھے۔ ضروری کرنا
انسانوں جسے پاس کے پتھر زندہ اُس آئیں، پاس کے خداوند 4
ھے۔ قیمتی اور چنیدہ نزدیک کے اللہ جو لیکن ھے، کیا رد نے
کو مقدِس روحانی اپنے اللہ کو جن ھیں پتھر زندہ بھی آپ اور 5
آپ بلکہ یہ صرف نہ ھے۔ رھا کر استعمال لئے کے کرنے تعمیر
وسیلے کے مسیح عیسیٰ ھیں۔ امام مُقدّس و مخصوص کے اُس
پسند کو اللہ جو ھیں رھے کر پیش قربانیاں روحانی ایسی آپ سے
ھے، فرماتا مُقدّس کلامِ کیونکہ 6 ھیں۔
ھوں، دیتا رکھ پتھر ایک میں صیون میں دیکھو،”
پتھر۔ قیمتی اور چنیدہ ایک کا کونے
گا لائے ایمان پر اُس جو
“گا۔ جائے کیا نہیں شرمندہ اُسے
ھے۔ قیمت بیش ھیں رکھتے ایمان جو نزدیک کے آپ پتھر یہ 7
کیا۔ رد اُسے نے اُنھوں لائے نہیں ایمان جو لیکن
کیا رد نے والوں بنانے مکان کو پتھر جس”
“گیا۔ بن پتھر بنیادی کا کونے وہ
ھے پتھر ایسا ایک وہ نیز 8
گا، بنے باعث کا ٹھوکر جو”
“گی۔ ھو سبب کا لگنے ٹھیس جو چٹان ایک

تابع کے مُقدّس کلامِ وہ کیونکہ ھیں کھاتے ٹھوکر لئے اِس وہ
تھی۔ مرضی لئے کے اُن کی اللہ کچھ یہی ھوتے۔ نہیں
بادشاہ آسمانی آپ ھیں، نسل ھوئی چنی کی اللہ آپ لیکن 9
کی اُس آپ ھیں۔ قوم مُقدّس و مخصوص کی اُس اور امام کے
کریں، اعلان کا کاموں قوی کے اللہ تاکہ ھیں گئے بن ملکیت
لایا میں روشنی انگیز حیرت اپنی سے تاریکی کو آپ وہ کیونکہ
اب لیکن تھے، نہیں قوم کی اُس آپ جب تھا وقت ایک 10 ھے۔
اللہ اب لیکن تھا، ھوا نہیں رحم پر آپ پہلے ھیں۔ قوم کی اللہ آپ
ھے۔ کیا اظہار کا رحم اپنے پر آپ نے

خادم کے اللہ

لئے اِس ھیں۔ مہمان اور اجنبی میں دنیا اِس آپ عزیزو، 11
انکار کا خواھشات جسمانی آپ کہ ھوں کرتا تاکید کو آپ مَیں
داروں غیرایمان 12 ھیں۔ لڑتی سے جان کی آپ یہ کیونکہ کریں۔
آپ وہ گو کہ گزاریں زندگی اچھی اِتنی ھوئے رھتے درمیان کے
نیک کے آپ اُنھیں تو بھی لگائیں بھی تہمت کی کرنے کام غلط پر
کرنی تمجید کی اُس دن کے آمد کی اللہ اُنھیں اور آئیں نظر کام
پڑے۔
خواہ رھیں، تابع کے اختیار انسانی ھر خاطر کی خداوند 13
اُس خواہ 14 ھے، والا رکھنے اختیار اعلیٰ سے سب جو ھو بادشاہ
کام غلط وہ کہ ھے کیا مقرر لئے اِس نے اُس جنھیں وزیر کے
دیں۔ شاباش کو والوں کرنے کام اچھا اور سزا کو والوں کرنے
ناسمجھ سے کرنے کام اچھا آپ کہ ھے مرضی کی اللہ کیونکہ 15
لئے اِس ھیں، آزاد آپ 16 کریں۔ بند کو باتوں جاھل کی لوگوں
چھپانے کام غلط کو آزادی اپنی لیکن گزاریں۔ زندگی آزادانہ
ھر 17 ھیں۔ خادم کے اللہ آپ کیونکہ کریں، نہ استعمال لئے کے
رکھیں، محبت سے بھائیوں بہن اپنے کریں، احترام مناسب کا ایک
کریں۔ احترام کا بادشاہ مانیں، خوف کا خدا

نمونہ کا دُکھ کے مسیح

اُن کے کر احترام کا مالکوں اپنے سے لحاظ ھر غلامو، اے 18
نیک جو ھو ساتھ کے اُن صرف نہ سلوک یہ اور رھیں۔ تابع کے
کیونکہ 19 ھیں۔ ظالم جو بھی ساتھ کے اُن بلکہ ھیں دل نرم اور
کا تکلیف بےانصاف کے کر خیال کا مرضی کی اللہ کوئی اگر
بےشک 20 ھے۔ فضل کا اللہ یہ تو کرے برداشت سے صبر غم
سزا وہ کی پٹائی سے صبر آپ اگر نہیں بات کوئی کی فخر میں اِس

کتنی وہ خواہ ڈریں، نہ سے چیز بھی کسی اور کریں کام نیک
ہو۔ نہ کیوں ڈراؤنی ھی
ساتھ کے سمجھ ھیں شوہر جو آپ کہ ھے لازم طرح اِس 7
کی آپ یہ کہ کر جان یہ گزاریں، زندگی ساتھ کے بیویوں اپنی
کے آپ بھی یہ کیونکہ کریں، عزت کی اُن ھیں۔ کمزور نسبت
میں اِس کہ ہو نہ ایسا ھیں۔ وارث کی فضل کے زندگی ساتھ
ہو پیدا رکاوٹ میں زندگی دعائیہ کی آپ سے کرنے بےپروائی
جائے۔

دُکھ سے وجہ کی گزارنے زندگی نیک

اور رکھیں سوچ ھی ایک سب آپ بات، اَور ایک میں آخر 8
حلیمی اور رحم پیار، دردی، ھم میں تعلقات سے دوسرے ایک
کام غلط میں جواب کے کام غلط کے کسی 9 کریں۔ اظہار کا
اِس دینا۔ گالی میں جواب کے گالیوں کی کسی نہ کرنا، مت
اللہ کیونکہ دیں، برکت کو شخص ایسے میں جواب بجائے کے
وراثت برکت کی اُس آپ کہ ھے بُلایا لئے اِس بھی کو آپ نے
ھے، فرماتا یوں مُقدّس کلامِ 10 پائیں۔ میں

گزارنا زندگی سے مزے کون”
ھے؟ چاھتا دیکھنا دن اچھے اور
روکے سے کرنے باتیں شریر کو زبان اپنی وہ
سے۔ بولنے جھوٹ کو ہونٹوں اپنے اور
کرے، کام نیک کر پھیر منہ سے بُرائی وہ 11
کر ہو طالب کا سلامتی صلح
رھے۔ لگا پیچھے کے اُس
ھیں، رھتی لگی پر بازوں راست آنکھیں کی رب کیونکہ 12
ھیں۔ مائل طرف کی دعاؤں کی اُن کان کے اُس اور
کرتے کام غلط جو ھے خلاف کے اُن چہرہ کا رب لیکن
ھیں۔“

کو آپ کون تو ہوں سرگرم میں کرنے کام نیک آپ اگر 13
کرنے کام راست کو آپ اگر لیکن 14 گا؟ پہنچائے نقصان
کی اُن ھیں۔ مبارک آپ تو پڑے اُٹھانا بھی دُکھ سے وجہ کی
میں دلوں اپنے بلکہ 15 گھبرانا مت اور ڈرنا مت سے دھمکیوں
سے آپ بھی جو اور جانیں۔ مُقدّس و مخصوص کو مسیح خداوند
جواب اُسے وقت ھر پوچھے میں بارے کے اُمید پر مسیح کی آپ
خوف کے خدا اور سے دلی نرم لیکن رھیں۔ تیار لئے کے دینے
پھر ہو۔ صاف ضمیر کا آپ ساتھ ساتھ 16 دیں۔ جواب ساتھ کے
غلط میں بارے کے چلن چال اچھے میں مسیح کے آپ لوگ جو

ہو۔ ملی سے وجہ کی کرنے کام غلط کو آپ جو کریں برداشت
پڑے سہنا دُکھ سے وجہ کی کرنے کام اچھا کو آپ اگر لیکن
ھے۔ فضل کا اللہ یہ تو کریں برداشت سے صبر سزا یہ آپ اور
کی آپ نے مسیح کیونکہ ھے۔ گیا بُلایا لئے کے اِسی کو آپ 21
وہ اور ھے۔ چھوڑا نمونہ ایک لئے کے آپ میں سہنے دُکھ خاطر
کوئی تو نے اُس 22 چلیں۔ پر قدم نقشِ کے اُس آپ کہ ھے چاھتا
نکلی۔ سے منہ کے اُس بات کی فریب کوئی نہ اور کیا، نہ گناہ
گالیاں میں جواب نے اُس تو دیں گالیاں اُسے نے لوگوں جب 23
نہ دھمکی کو کسی نے اُس تو پڑا سہنا دُکھ اُسے جب دیں۔ نہ
انصاف جو دیا کر حوالے کے اللہ کو آپ اپنے نے اُس بلکہ دی
گناھوں ھمارے پر بدن اپنے خود مسیح 24 ھے۔ کرتا عدالت سے
اور جائیں مر سے اعتبار کے گناھوں ھم تاکہ گیا لے پر صلیب کو
ھم کہ ھے چاھتا وہ اب جائے۔ ہو ختم تعلق سے گناہ ھمارا یوں
زخموں کے اُسی کو آپ کیونکہ گزاریں۔ زندگی کی بازی راست
طرح کی بھیڑوں آوارہ آپ پہلے 25 ھے۔ ملی شفا سے وسیلے کے
اور چرواھے کے جانوں اپنی آپ اب لیکن تھے، رھے پھر آوارہ
ھیں۔ آئے لوٹ پاس کے نگران

3

شوہر اور بیوی

رھنا تابع کے شوہر اپنے اپنے بھی کو بیویوں آپ طرح اِسی 1
کے بیوی اپنی رکھتے نہیں ایمان جو وہ طرح اِس کیونکہ ھے۔
نہیں ضرورت کی کہنے کچھ ھیں۔ سکتے جا جیتے سے چلن چال
سے پاکیزگی کتنی آپ کہ گے دیکھیں وہ کیونکہ 2 گی رھے
کرنا مت فکر کی اِس 3 ھیں۔ گزارتی زندگی میں خوف کے خدا
طریقوں طور خاص مثلاً ہوں، آراستہ پر طور ظاھری آپ کہ
لباس شاندار اور زیور کے سونے یا سے بالوں ہوئے گُندھے سے
باطنی کی آپ کہ کریں فکر کی اِس بجائے کے اِس 4 سے۔ پہننے
کے سکون اور دلی نرم روح جو کیونکہ ہو۔ آراستہ شخصیت
بیش نزدیک کے اللہ وھی ھے ہوئی سجی سے زیوروں لافانی
خواتین مُقدّس والی رکھنے اُمید پر اللہ میں ماضی 5 ھے۔ قیمت
کے شوہروں اپنے وہ یوں تھیں۔ کرتی کیا سنگار اپنا طرح اِسی بھی
کر کہہ آقا کو ابراھیم شوہر اپنے جو طرح کی سارہ 6 رھیں، تابع
چنانچہ ھیں۔ گئی بن بیٹیاں کی سارہ تو آپ تھی۔ مانتی کی اُس

رہے یاد 17 گی۔ آئے شرم پر تہمت اپنی اُنہیں ہیں رہے کر باتیں
ہے یہ بہتر نسبت کی سہنے دُکھ سے وجہ کی کرنے کام غلط کہ
بشرطیکہ اُٹھائیں، تکلیف سے وجہ کی کرنے کام نیک ہم کہ
کو گناھوں ہمارے نے مسیح کیونکہ 18 ہو۔ مرضی کی اللہ یہ
جو ھاں، سہی۔ موت لئے کے سدا بار ایک خاطر کی مٹانے
اللہ کو آپ تا کہ کیا لئے کے ناراستوں یہ نے اُس ہے باز راست
دی موت سزائے سے اعتبار کے بدن اُسے پہنچائے۔ پاس کے
اِس 19 گیا۔ دیا کر زندہ اُسے سے اعتبار کے روح لیکن گئی،
یہ 20 دیا۔ پیغام کو روحوں قیدی کر جانے اُس ذریعے کے روح
اپنی نوح جب تھے نافرمان میں دنوں اُن جو تھیں روحیں کی اُن
لیکن رہا، کرتا انتظار سے صبر اللہ وقت اُس تھا۔ رہا بنا کشتی
کر گزر سے میں پانی افراد آٹھ یعنی لوگ ایک چند صرف آخرکار
وقت اِس جو ہے اشارہ طرف کی بپتسمے اُس پانی یہ 21 نکلے۔ بچ
کی نہیں دُور گندگی کی جسم سے اِس ہے۔ دلاتا نجات کو آپ
وہ کہ ہیں کرتے عرض سے اللہ ہم وقت لیتے بپتسمہ بلکہ جاتی
کے مسیح عیسیٰ کو آپ یہ پھر دے۔ کر صاف پاک ضمیر ہمارا
اللہ کر جا پر آسمان مسیح اب 22 ہے۔ دلاتا نجات سے اُٹھنے جی
قوتیں اور والے اختیار فرشتے، جہاں ہے گیا بیٹھ ہاتھ دہنے کے
ہیں۔ تابع کے اُس

4

زندگیاں شدہ تبدیل

آپ لئے اِس اُٹھایا دُکھ پر طور جسمانی نے مسیح چونکہ اب 1
جس کیونکہ کریں۔ لیس سے سوچ سی کی اُس کو آپ اپنے بھی
گناہ نے اُس ہے لیا سہہ دُکھ پر طور جسمانی خاطر کی مسیح نے
کی انسان زندگی باقی اپنی پر زمین وہ میں نتیجے 2 ہے۔ لیا نپٹ سے
کی اللہ بلکہ گا گزارے نہیں میں کرنے پوری خواہشات بُری
کچھ وہ وقت کافی نے آپ میں ماضی 3 میں۔ کرنے پوری مرضی
عیاشی، یعنی ہیں کرتے پسند دار غیرایمان جو گزارا میں کرنے
رنگ ناچ رلیوں، رنگ نوشی، شراب بازی، نشہ پرستی، شہوت
دوست دار غیرایمان کے آپ اب 4 میں۔ پرستی بُت گھنونی اور
اِس کے عیاشی کر مل ساتھ کے اُن آپ کہ ہیں کرتے تعجب
کفر پر آپ وہ لئے اِس لگاتے۔ نہیں چھلانگ میں دھارے تیز
اور زندوں جو گا پڑے دینا جواب کو اللہ اُنہیں لیکن 5 ہیں۔ بکتے
ہے وجہ یہی 6 ہے۔ کھڑا تیار لئے کے کرنے عدالت کی مُردوں

ہیں۔ مُردہ اب جو گئی سنائی بھی اُنہیں خبری خوش کی اللہ کہ
سکیں گزار زندگی میں روح سامنے کے اللہ وہ کہ تھا یہ مقصد
ہے۔ گئی کی عدالت کی جسم کے اُن سے لحاظ انسانی اگرچہ

کریں خدمت کی دوسرے ایک سے نعمتوں اپنی

کے کرنے دعا چنانچہ ہے۔ گیا آ قریب خاتمہ کا چیزوں تمام 7
ہے یہ بات ضروری سے سب 8 رہیں۔ مند ہوش اور چست لئے
محبت کیونکہ رکھیں، محبت لگاتار سے دوسرے ایک آپ کہ
ایک بغیر بڑبڑائے 9 ہے۔ دیتی ڈال پردہ پر تعداد بڑی کی گناھوں
نعمتوں مختلف فضل اپنا اللہ 10 کریں۔ نوازی مہمان کی دوسرے
چلاتے سے وفاداری انتظام یہ کا فضل ہے۔ کرتا ظاہر سے
سے نعمت اُس ایک ہر کریں، خدمت کی دوسرے ایک ہوئے
کے الفاظ سے کے اللہ تو بولے کوئی اگر 11 ہے۔ ملی اُسے جو
ذریعے کے طاقت اُس تو کرے خدمت کوئی اگر بولے۔ ساتھ
عیسیٰ کو اللہ ہی طرح اِس کیونکہ ہے، کرتا مہیا اُسے اللہ جو
تک ابد سے ازل گا۔ جائے دیا جلال سے وسیلے کے مسیح
آمین۔ !ہو کی اُسی قدرت اور جلال

ہے نہیں غیرمعمولی مصیبت کی آپ

آپ جو کریں نہ تعجب پر آگ اُس کی رسانی ایذا عزیزو، 12
میرے کہ سوچنا مت یہ ہے۔ پڑی آن پر آپ لئے کے آزمانے کو
منائیں خوشی بلکہ 13 ہے۔ رہی ہو بات غیرمعمولی کیسی ساتھ
پھر کیونکہ ہیں۔ رہے ہو شریک میں دُکھوں کے مسیح آپ کہ
ظاہر جلال کا مسیح جب گے منائیں خوشی بھی وقت اُس آپ
آپ کہ ہیں کرتے بےعزتی کی آپ لئے اِس لوگ اگر 14 گا۔ ہو
مطلب کا اِس کیونکہ ہیں۔ مبارک آپ تو ہیں پیروکار کے مسیح
میں آپ اگر 15 ہے۔ ہوا ٹھہرا پر آپ روح جلالی کا اللہ کہ ہے
کہ چاہئے ہونا نہیں لئے اِس یہ تو پڑے اُٹھانا دُکھ کو کسی سے
مسیح کو آپ اگر لیکن 16 ہیں۔ فسادی یا مجرم چور، قاتل، آپ
بلکہ شرمائیں نہ تو پڑے اُٹھانا دُکھ سے وجہ کی ہونے پیروکار کے
کریں۔ ثنا و حمد کی اللہ میں نام کے مسیح
ہو شروع عدالت کی اللہ کہ ہے گیا آ وقت اب کیونکہ 17
گی۔ جائے کی عدالت کی والوں گھر کے اُس پہلے اور جائے،
کی اللہ جو گا ہو کیا لئے کے اُن انجام کا اِس پھر تو ہے ایسا اگر
سے مشکل باز راست اگر اور 18 ہیں؟ نہیں تابع کے خبری خوش
جو چنانچہ 19 گا؟ ہو کیا کا گار گناہ اور بےدین پھر تو گے بچیں

سے کرنے کام نیک وہ ہیں رہے اُٹھا دُکھ سے مرضی کی اللہ
کا اُن جو کریں حوالے کے اُسی کو جانوں اپنی بلکہ آئیں نہ باز
ہے۔ خالق وفادار

5

گلہ کا اللہ

کرنا نصیحت ہیں بزرگ کے جماعتوں جو کو آپ مَیں اب 1
کا دُکھوں کے مسیح بلکہ ہوں بزرگ بھی خود مَیں ہوں۔ چاھتا
میں جلال والے آنے اُس ساتھ کے آپ مَیں اور ہوں، بھی گواہ
مَیں سے حیثیت اِس گا۔ جائے ہو ظاہر جو گا جاؤں ہو شریک
گلے اُس کے اللہ ہوئے ہوتے بان گلہ 2 ہوں، کرتا اپیل سے آپ
خدمت یہ ہے۔ گیا کیا سپرد کے آپ جو کریں بھال دیکھ کی
ہے۔ مرضی کی اللہ یہ کیونکہ سے، خوشی بلکہ کریں نہ مجبوراً
جنہیں 3 دیں۔ سرانجام خدمت یہ سے لگن پوری بغیر کے لالچ
کے گلے بلکہ کرنا مت حکومت پر اُن ہے گیا کیا سپرد کے آپ
گا ہو ظاہر بان گلہ سردار ہمارا جب پھر 4 بنیں۔ نمونہ اچھا لئے
گا۔ ملے تاج غیرفانی کا جلال کو آپ تو

تابع کے بزرگوں ہیں جوان جو آپ کہ ہے لازم طرح اِسی 5
خدمت کی دوسرے ایک کر پہن لباس کا انکساری سب رھیں۔
مہربانی پر فروتنوں لیکن کرتا مقابلہ کا مغروروں اللہ کیونکہ کریں،
تا کہ جائیں جھک نیچے کے ہاتھ قادر کے اللہ چنانچہ 6 ہے۔ کرتا
اُس پریشانیاں تمام اپنی 7 کرے۔ سرفراز کو آپ پر وقت موزوں وہ
ہے۔ کرتا فکر کی آپ وہ کیونکہ دیں، ڈال پر
گرجتے ابلیس دشمن کا آپ رھیں۔ جاگتے رھیں، مند ہوش 8
لینے کر ہڑپ کو کسی اور پھرتا گھومتا طرح کی شیرببر ہوئے
مقابلہ کا اُس کر رہ مضبوط میں ایمان 9 ہے۔ رہتا میں تلاش کی
اِسی بھائی کے آپ میں دنیا پوری کہ ہے معلوم تو کو آپ کریں۔
لئے کے دیر زیادہ کو آپ لیکن 10 ہیں۔ رہے اٹھا دُکھ کا قسم
جس خدا کا فضل کے طرح ہر کیونکہ گا۔ پڑے نہیں اُٹھانا دُکھ
کے ہونے شریک میں جلال ابدی اپنے میں مسیح کو آپ نے
مضبوط گا، پہنچائے تک کاملیت کو آپ خود وہ ہے بُلایا لئے
کرے کھڑا پر بنیاد ٹھوس ایک اور گا دے تقویت گا، بنائے
آمین۔ رہے۔ حاصل کو اُسی قدرت تک ابد 11 گا۔

سلام آخری

رہا لکھ سے مدد کی سلوانس خط مختصر یہ کو آپ مَیں 12
کی آپ سے اِس مَیں ہوں۔ سمجھتا بھائی وفادار مَیں جسے ہوں
کا اللہ یہی کہ ہوں چاھتا کرنا تصدیق کی اِس اور افزائی حوصلہ
رھیں۔ قائم پر اِس ہے۔ فضل حقیقی
آپ وہ ہے چنی طرح کی آپ نے اللہ جماعت جو میں بابل 13
ایک 14 بھی۔ مرقس بیٹا میرا طرح اِسی اور ہے، کہتی سلام کو
دینا۔ بوسہ کا محبت کو دوسرے
ہو۔ سلامتی ہیں میں مسیح جو کی سب آپ

پطرس-۲

کی پطرس شمعون رسول اور خادم کے مسیح عیسیٰ خط یہ 1
ہے۔ سے طرف
نجات اور خدا ہمارے جنہیں ہوں رہا لکھ کو سب اُن مَیں
بیش وہی سے وسیلے کے بازی راست کی مسیح عیسیٰ دھندہ
ملا۔ بھی ہمیں جو ہے گیا بخشا ایمان قیمت
کو عیسیٰ خداوند ہمارے اور اُسے آپ کہ کرے خدا 2
پاتے سلامتی اور فضل سے کثرت کرتے کرتے ترقی میں جاننے
جائیں۔

بُلاوا کا اللہ

ہے کیا عطا کچھ سب وہ ہمیں سے قدرت الٰہی اپنی نے اللہ 3
ہمیں اور ہے۔ ضروری لئے کے گزارنے زندگی ترس خدا جو
اپنے ہمیں نے اُس کیونکہ ہے۔ ہوا حاصل سے لینے جان اُسے یہ
اور جلال اِس 4 ہے۔ بُلایا ذریعے کے قدرت اور جلال ذاتی
دی چیزیں قیمت بیش اور عظیم وہ ہمیں نے اُس سے قدرت
آپ کہ تھا چاہتا وہ کیونکہ تھا۔ کیا نے اُس وعدہ کا جن ہیں
بچ سے فساد والے ہونے پیدا سے خواہشات بُری کی دنیا سے اِن
پیشِ کچھ سب یہ 5 جائیں۔ ہو شریک میں ذات الٰہی کی اُس کر
سے ایمان کے آپ کہ کریں کوشش سے لگن پوری کر رکھ نظر
نفس، ضبطِ سے علم 6 علم، سے اخلاق جائے، ہو پیدا اخلاق
زندگی، ترس خدا سے قدمی ثابت قدمی، ثابت سے نفس ضبطِ
سے شفقت برادرانہ اور شفقت برادرانہ سے زندگی ترس خدا 7
بڑھتے میں خوبیوں اِن آپ ہی جتنا کیونکہ 8 محبت۔ لئے کے سب
آپ کہ گی رکھیں محفوظ سے اِس کو آپ یہ ہی اُتنا گے جائیں
بےپھل اور سُست میں جاننے کو مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے
اِتنی نظر کی اُس ہیں نہیں خوبیاں یہ میں جس لیکن 9 رہیں۔
کے اُس اُسے کہ ہے گیا بھول وہ ہے۔ اندھا وہ کہ ہے کمزور
ہے۔ گیا کیا صاف پاک سے گناہوں گزرے
کی چناؤ اور بُلاوے اپنے سے لگن مزید بھائیو، چنانچہ 10
گر آپ سے کرنے یہ کیونکہ رہیں۔ کوشاں میں کرنے تصدیق
ہمارے کو آپ سے خوشی بڑی اللہ اور 11 گے بچیں سے جانے
داخل میں بادشاہی کی مسیح عیسیٰ دھندہ نجات اور خداوند
گا۔ دے اجازت کی ہونے

گا، رہوں دلاتا یاد کی باتوں اِن کو آپ ہمیشہ مَیں لئے اِس 12
قائم پر سچائی اُس سے مضبوطی اور ہیں واقف سے اِن آپ حالانکہ
کہ ہوں سمجھتا فرض اپنا مَیں بلکہ 13 ہے۔ ملی کو آپ جو ہیں
اِن کو آپ ہوں رہتا میں جھونپڑی اِس کی جسم مَیں دیر اَور جتنی
ہے معلوم مجھے کیونکہ 14 رہوں۔ اُبھارتا سے دلانے یاد کی باتوں
ہمارے گی۔ جائے دی ڈھا ہی جلد جھونپڑی یہ میری اب کہ
مَیں لیکن 15 تھا۔ کیا ظاہر یہ پر مجھ بھی نے مسیح عیسیٰ خداوند
بھی بعد کے جانے کر کوچ میرے کہ گا کروں کوشش پوری
سکیں۔ رکھ یاد کو باتوں اِن وقت ہر آپ

گواہ کے جلال کے مسیح

خداوند کے آپ اور اپنے کو آپ نے ہم جب کیونکہ 16
سے چالاکی ہم تو بتایا میں بارے کے آمد اور قدرت کی مسیح
نے ہم بلکہ تھے رہے کر نہیں انحصار پر کہانیوں قصے گھڑے
آنکھوں ہی اپنی نے ہم کیونکہ بتایا۔ سے حیثیت کی گواہوں یہ
اُسے جب تھے موجود ہم 17 تھی۔ دیکھی عظمت کی اُس سے
کی اللہ نے آواز ایک جب ملا، جلال و عزت سے باپ خدا
سے جس ہے فرزند پیارا میرا یہ” کہا، کر آ سے شان پُرجلال
تھے پر پہاڑ مُقدّس ساتھ کے اُس ہم جب 18 “ہوں۔ خوش مَیں
سنی۔ آتی سے آسمان آواز یہ خود نے ہم تو
زیادہ اعتماد پر پیغام کے نبیوں ہمارا پر بنا کی تجربے اِس 19
دیں۔ دھیان خوب پر اِس اگر گے کریں اچھا آپ ہے۔ مضبوط
اُس جو ہے مانند کی روشنی میں جگہ تاریک کسی یہ کیونکہ
ستارہ کا صبح کر پھٹ پَو تک جب گی رہے چمکتی تک وقت
کو آپ کر بڑھ سے سب 20 جائے۔ ہو نہ طلوع میں دلوں کے آپ
پیش بھی کوئی کی مُقدّس کلامِ کہ ہے ضرورت کی سمجھنے یہ
کوئی کیونکہ 21 ہوتی۔ نہیں پیدا سے تفسیر ہی اپنی کی نبی گوئی
نہیں میں وجود سے تحریک کی انسان بھی کبھی گوئی پیش بھی
سے القدس روح نے انسانوں وقت کرتے گوئی پیش بلکہ آئی
کی۔ بات سے طرف کی اللہ کر پا تحریک

2

اُستاد جھوٹے

نبی جھوٹے میں قوم اسرائیل میں ماضی طرح جس لیکن 1
کھڑے اُستاد جھوٹے بھی سے میں آپ طرح اُسی تھے، بھی

پھیلائیں تعلیمات مہلک میں جماعتوں کی خدا یہ گے۔ جائیں ہو
جس گے کریں بھی انکار سے جاننے کو مالک اپنے بلکہ گے
پر آپ اپنے ھی جلد یہ سے حرکتوں ایسی تھا۔ لیا خرید اُنہیں نے
کی حرکتوں عیاش کی اُن لوگ سے بہت 2 گے۔ لائیں ھلاکت
کفرپر راہ کی سچائی دوسرے سے وجہ اِس اور گے، کریں پیروی
کہانیاں فرضی کو آپ اُستاد یہ سے سبب کے لالچ 3 گے۔ بکیں
دیر بڑی نے اللہ لیکن گے۔ کریں کھسوٹ لُوٹ کی آپ کر سنا
ھے۔ نہیں رفتار سُست فیصلہ کا اُس اور ٹھہرایا، مجرم اُنہیں سے
کے کرنے ہلاک اُنہیں بلکہ رھا نہیں اونگھ منصف کا اُن ھاں،
ھے۔ کھڑا تیار لئے
گناہ نے جنھوں دیا نہ بخشے کو فرشتوں اُن نے اللہ دیکھیں، 4
ڈال میں جہنم کر باندھ میں زنجیروں کی تاریکی اُنہیں بلکہ کیا
طرح اِسی 5 گے۔ رھیں محفوظ تک دن کے عدالت وہ جہاں دیا
باشندوں بےدین کے اُس بلکہ دیا نہ بخشے کو دنیا قدیم نے اُس
پیغمبر کے بازی راست صرف نے اُس دیا۔ آنے کو سیلاب پر
اور سدوم نے اُس اور 6 بچایا۔ سمیت جانوں اَور سات کو نوح
اللہ یوں دیا۔ کر راکھ کر دے قرار مجرم کو شہروں کے عمورہ
کیا کچھ کیا ساتھ کے بےدینوں کہ دکھایا کر بنا عبرت اُنہیں نے
تھا باز راست جو بچایا کو لوط نے اُس ساتھ ساتھ 7 گا۔ جائے
بِستا کر دیکھ دیکھ چلن چال گندے کے لوگوں بےاصول اور
اُس اور تھا، بستا درمیان کے اُن آدمی باز راست یہ کیونکہ 8 رہا۔
سن اور دیکھ حرکتیں شریر کی اُن روز بہ روز جان باز راست کی
دین رب کہ ھے ظاھر یوں 9 رھی۔ پھنسی میں عذاب سخت کر
دن کے عدالت کو بےدینوں اور بچانا سے آزمائش کو لوگوں دار
اپنے جو اُنہیں کر خاص 10 ھے، جانتا رکھنا تحت کے سزا تک
کے خداوند اور رھتے لگے پیچھے کے خواھشات گندی کی جسم
ھیں۔ جانتے حقیر کو اختیار
بکنے کفرپر ھستیوں جلالی اور ھیں مغرور اور گستاخ لوگ یہ
کہیں جو بھی فرشتے میں مقابلے کے اِس 11 ڈرتے۔ نہیں سے
پر ھستیوں ایسی حضور کے رب ھیں قوی اور ور طاقت زیادہ
یہ لیکن 12 کرتے۔ نہیں جرأت کی لگانے الزامات اور بہتان
طور فطری جو ھیں، مانند کی جانوروں بےعقل اُستاد جھوٹے
جو جائے۔ کیا ختم اور پکڑا اُنہیں کہ ھیں ھوئے پیدا لئے اِس پر
جانوروں جنگلی اور ھیں۔ بکتے کفروہ پر اُس سمجھتے نہیں وہ کچھ
اُنہوں نقصان جو یوں 13 گے۔ جائیں ہو ہلاک بھی وہ طرح کی

کے اُن گا۔ پڑے بھگتنا خود اُنہیں وھی پہنچایا کو دوسروں نے
کھل وقت کے دن کہ ھے یہ مراد سے اُٹھانے لطف نزدیک
میں ضیافتوں کی آپ جو ھیں دھبے اور داغ وہ کریں۔ عیش کر
اُن 14 ھیں۔ مناتے رلیاں رنگ کی دغابازیوں اپنی کر ھو شریک
تلاش کی کرنے زنا سے عورت بدکار کسی وقت ھر آنکھیں کی
کمزور وہ رکتیں۔ نہیں کبھی سے کرنے گناہ اور ھیں رھتی میں
میں کرنے لالچ اور اُکساتے لئے کے کرنے کام غلط کو لوگوں
آوارہ کر ھٹ سے راہ صحیح وہ 15 !لعنت کی اللہ پر اُن ھیں۔ ماھر
کیونکہ ھیں، رھے چل پر قدم نقشِ کے بعور بن بلعام اور رھے پھر
نے گدھی لیکن 16 کیا۔ کام غلط میں لالچ کے پیسوں نے بلعام
کے بولنے جو نے جانور اِس ڈانٹا۔ سے سبب کے گناہ اِس اُسے
کی اُس کو نبی اور کی بات میں آواز سی کی انسان تھا نہیں قابل
دیا۔ روک سے دیوانگی
دھکیلے سے آندھی اور چشمے ھوئے سوکھے لوگ یہ 17
حصہ ترین تاریک کا اندھیرے تقدیر کی اِن ھیں۔ بادل ھوئے
ھے نہیں کچھ پیچھے کے جن ھیں کرتے باتیں مغرور یہ 18 ھے۔
ھیں اُکساتے کو لوگوں ایسے سے شہوتوں جسمانی غیراخلاقی اور
بچ سے میں والوں گزارنے زندگی کی دھوکے میں ھی حال جو
خود جبکہ ھیں کرتے وعدہ کا کرنے آزاد اُنہیں یہ 19 ھیں۔ نکلے
پر اُس جو ھے غلام کا اُسی انسان کیونکہ ھیں۔ غلام کے بدکاری
عیسیٰ دھندہ نجات اور خداوند ھمارے جو اور 20 ھے۔ گیا آ غالب
لیکن ھیں، نکلتے بچ سے آلودگی کی دنیا اِس سے لینے جان کو مسیح
اُن ھیں جاتے ھو مغلوب کر پھنس میں اِس پھر بار ایک میں بعد
لوگوں جن ھاں، 21 ھے۔ جاتا ھو بُرا زیادہ نسبت کی پہلے انجام کا
مُقدّس اُس میں بعد لیکن لیا، جان کو راہ کی بازی راست نے
بہتر لئے کے اُن تھا، گیا کیا حوالے کے اُن جو لیا پھیر منہ سے حکم
محاورہ یہ پر اُن 22 ھوتے۔ نہ واقف کبھی سے راہ اِس وہ کہ ھوتا
اور ”ھے۔ جاتا آ واپس پاس کے قے اپنی کُتا“ کہ ھے آتا صادق
لگتی لوٹنے میں کیچڑ دوبارہ بعد کے نہانے سؤرنی“ کہ بھی یہ
”ھے۔

3

وعدہ کا آمد کی خداوند

دیا لکھ کو آپ نے مَیں جو ھے خط دوسرا اب یہ عزیزو، 1
آپ کر دلا یاد کی باتوں کئی نے مَیں میں خطوں دونوں ھے۔
چاھتا میں 2 کی۔ کوشش کی اُبھارنے سوچ پاک میں ذھنوں کے
نبیوں مُقدّس گوئی پیش کی جس رکھیں یاد کچھ وہ آپ کہ ھوں

کا دھندہ نجات اور خداوند ھمارے ساتھ ساتھ اور تھی کی نے
آپ اوّل 3 ملا۔ معرفت کی رسولوں اپنے کو آپ جو بھی حکم وہ
ایسے میں دنوں آخری اِن کہ ھے ضرورت کی سمجھنے بات یہ کو
رھیں میں قبضے کے شہوتوں اپنی کر اُڑا مذاق جو گے آئیں لوگ
لیکن کیا، تو وعدہ کا آنے نے عیسیٰ" گے، پوچھیں وہ 4 گے۔
کی دنیا اور ھیں، چکے مر تو دادا باپ ھمارے ھے؟ کہاں وہ
"ھے۔ ھی ویسا کا ویسے کچھ سب تک آج کر لے سے تخلیق
کے اللہ میں زمانے قدیم کہ ھیں کرتے نظرانداز لوگ یہ لیکن 5
کے پانی اور سے میں پانی زمین اور ھوئی تخلیق کی آسمانوں پر حکم
دنیا کی زمانے قدیم ذریعے کے پانی اِسی 6 آئی۔ میں وجود ذریعے
نے حکم اِسی کے اللہ اور 7 ھوا۔ تباہ کچھ سب اور آیا سیلاب پر
ھے، رکھا کر محفوظ لئے کے آگ کو زمین اور آسمان موجودہ
گی جائے کی عدالت کی لوگوں بےدین جب لئے کے دن اُس
گے۔ جائیں ھو ھلاک وہ اور
رھے۔ نہ پوشیدہ سے آپ بات ایک عزیزو، میرے لیکن 8
ھزار اور ھے برابر کے سال ھزار دن ایک نزدیک کے خداوند
دیر میں کرنے پورا وعدہ اپنا خداوند 9 برابر۔ کے دن ایک سال
کی آپ تو وہ بلکہ ھیں سمجھتے لوگ کچھ طرح جس کرتا نہیں
ھلاک کوئی کہ چاھتا نہیں وہ کیونکہ ھے۔ رھا کر صبر خاطر
پہنچیں۔ تک نوبت کی توبہ سب کہ یہ بلکہ جائے ھو
بڑے آسمان گا۔ آئے طرح کی چور دن کا خداوند لیکن 10
پگھل میں آگ فلکی اجرامِ گے، جائیں ھو ختم ساتھ کے شور
عدالت کر ھو ظاھر سمیت کاموں کے اُس زمین اور گے جائیں
طرح اِس کچھ سب اگر سوچیں، اب 11 گی۔ جائے کی پیش میں
چاھئیں؟ ھونے لوگ کے قسم کس آپ پھر تو گا جائے ھو ختم
کے اللہ 12 ھوئے گزارتے زندگی ترس خدا اور مُقدّس کو آپ
چاھئے کرنی کوشش یہ کو آپ ھاں، چاھئے۔ دیکھنی راہ کی دن
فلکی اجرامِ اور گے جائیں جل آسمان جب آئے جلدی دن وہ کہ
نئی اور آسمانوں نئے اُن ھم لیکن 13 گے۔ جائیں پگھل میں آگ
وھاں اور ھے۔ کیا نے اللہ وعدہ کا جن ھیں میں انتظار کے زمین
گی۔ کرے سکونت راستی
لئے اِس ھیں میں انتظار اِس آپ چونکہ عزیزو، چنانچہ 14
نزدیک کے اللہ آپ کہ رھیں کوشاں ساتھ کے لگن پوری
ھو۔ صلح ساتھ کے اُس کی آپ اور ٹھہریں بےالزام اور بےداغ
پانے نجات کو لوگوں صبر کا خداوند ھمارے کہ رکھیں یاد 15

حکمت اُس بھی نے پولس بھائی عزیز ھمارے ھے۔ دیتا موقع کا
لکھا کچھ یہی کو آپ ھے کی عطا اُسے نے اللہ جو مطابق کے
اِس وہ جب ھے لکھتا میں خطوں تمام اپنے کچھ یہی وہ 16 ھے۔
ھیں باتیں ایسی کچھ میں خطوں کے اُس ھے۔ کرتا ذکر کا مضمون
توڑ لوگ کمزور اور جاھل جنہیں اور ھیں مشکل میں سمجھنے جو
باقی وہ طرح جس اُسی بالکل ھیں، کرتے بیان کر مروڑ
آپ اپنے وہ سے اِس لیکن ھیں۔ کرتے بھی ساتھ کے صحیفوں
ھیں۔ رھے کر ھلاک ھی کو
آگاہ سے باتوں اِن پہلے سے وقت کو آپ مَیں عزیزو، میرے 17
کی لوگوں بےاصول تاکہ رھیں خبردار لئے اِس ھوں۔ رھا کر
دے۔ نہ ھٹا سے مقام محفوظ کو آپ کر بہکا کو آپ سوچ غلط
مسیح عیسیٰ دھندہ نجات اور خداوند ھمارے بجائے کے اِس 18
تک ابد اور اب اُسے رھیں۔ کرتے ترقی میں علم اور فضل کے
آمین۔ !رھے ھوتا حاصل جلال

ی وحن ا-١

کلام کا زندگی

تھا، سے ابتدا جو ھیں کرتے منادی کی اُس کو آپ ھم 1
جس دیکھا، سے آنکھوں اپنی سنا، سے کانوں اپنے نے ھم جسے
چھوا۔ سے ھاتھوں اپنے نے ھم جسے اور کیا نے ھم مشاھدہ کا
ھوا، ظاھر تھا زندگی خود جو وہ 2 ھے۔ کلام کا زندگی وھی
اُس کو آپ کر دے گواھی ھم اب اور دیکھا۔ اُسے نے ھم
اور تھی پاس کے باپ خدا جو ھیں کرتے منادی کی زندگی ابدی
ھم جو ھیں سناتے کچھ وہ کو آپ ھم 3 ھے۔ ھوئی ظاھر پر ھم
میں رفاقت ھماری بھی آپ تا کہ ھے لیا سن اور دیکھ خود نے
فرزند کے اُس اور باپ خدا رفاقت ھماری اور جائیں۔ ھو شریک
تا کہ ھیں رھے لکھ لئے اِس یہ ھم 4 ھے۔ ساتھ کے مسیح عیسیٰ
جائے۔ ھو پوری خوشی ھماری

ھے نور اللہ

وہ ھیں رھے سنا کو آپ اور سنا سے اُس نے ھم پیغام جو 5
جب 6 نہیں۔ ھی ھے تاریکی میں اُس اور ھے نور اللہ ھے، یہ
دعویٰ کا رکھنے رفاقت ساتھ کے اللہ ھوئے چلتے میں تاریکی ھم
زندگی مطابق کے سچائی اور رھے بول جھوٹ ھم تو ھیں کرتے
اُسی بالکل ھیں، چلتے میں نور ھم جب لیکن 7 رھے۔ گزار نہیں
کے دوسرے ایک ھم پھر تو ھے، میں نور اللہ طرح جس طرح
تمام ھمیں خون کا عیسیٰ فرزند کے اُس اور ھیں رکھتے رفاقت ساتھ
ھے۔ دیتا کر صاف پاک سے گناھوں
آپ اپنے ھم تو کریں دعویٰ کا ھونے پاک سے گناہ ھم اگر 8
ھم اگر لیکن 9 ھے۔ نہیں سچائی میں ھم اور ھیں دیتے فریب کو
گا۔ ھو ثابت راست اور وفادار وہ تو کریں اقرار کا گناھوں اپنے
پاک سے ناراستی تمام ھمیں کے کر معاف کو گناھوں ھمارے وہ
نہیں گناہ نے ھم کہ کریں دعویٰ ھم اگر 10 گا۔ کرے صاف
اندر ھمارے کلام کا اُس اور ھیں دیتے قرار جھوٹا اُسے ھم تو کیا
ھے۔ نہیں

2

ھے کرتا شفاعت ھماری مسیح

آپ کہ ھوں رھا لکھ لئے اِس یہ کو آپ مَیں بچو، میرے 1
خدا جو ھے ایک تو کرے گناہ کوئی اگر لیکن کریں۔ نہ گناہ
راست جو مسیح عیسیٰ ھے، کرتا شفاعت ھماری سامنے کے باپ
اور ھے، قربانی والی دینے کفارہ کا گناھوں ھمارے وھی 2 ھے۔
بھی۔ کا گناھوں کے دنیا پوری بلکہ کا گناھوں ھمارے صرف نہ
جب ھے، لیا جان اُسے نے ھم کہ ھے چلتا پتا ھمیں سے اِس 3
اُسے مَیں" ھے، کہتا جو 4 ھیں۔ کرتے عمل پر احکام کے اُس ھم
ھے جھوٹا وہ کرتا نہیں عمل پر احکام کے اُس لیکن "ھوں جانتا
پیروی کی کلام کے اُس جو لیکن 5 ھے۔ نہیں میں اُس سچائی اور
ھے۔ گئی پہنچ تک تکمیل حقیقتاً محبت کی اللہ میں اُس ھے کرتا
ھے کہتا جو 6 ھیں۔ میں اُس ھم کہ ھے چلتا پتا ھمیں سے اِس
چلے یوں وہ کہ ھے لازم لئے کے اُس ھے قائم میں اُس وہ کہ
تھا۔ چلتا عیسیٰ طرح جس

حکم نیا ایک

وھی بلکہ رھا، لکھ نہیں حکم نیا کوئی کو آپ مَیں عزیزو، 7
پیغام وھی حکم پرانا یہ ھے۔ ملا سے شروع کو آپ جو حکم پرانا
حکم یہ سے طرف دوسری لیکن 8 ھے۔ لیا سن نے آپ جو ھے
ھے۔ ھوئی ظاھر میں آپ اور مسیح سچائی کی اِس اور ھے، بھی نیا
لگ چمکنے روشنی حقیقی اور ھے والی ھونے ختم تاریکی کیونکہ
ھے۔ گئی
نفرت سے بھائی اپنے کے کر دعویٰ کا ھونے میں نور جو 9
محبت سے بھائی اپنے جو 10 ھے۔ میں تاریکی تک اب وہ ھے کرتا
نہیں چیز بھی کوئی میں اُس اور ھے رھتا میں نور وہ ھے رکھتا
بھائی اپنے جو لیکن 11 سکے۔ بن باعث کا ٹھوکر جو جاتی پائی
چلتا میں اندھیرے اور ھے میں ھی تاریکی وہ ھے کرتا نفرت سے
کیونکہ ھے، رھا جا کہاں وہ کہ معلوم نہیں یہ کو اُس ھے۔ پھرتا
ھے۔ رکھا کر اندھا اُسے نے تاریکی
کے آپ کہ ھوں رھا لکھ لئے اِس کو آپ میں بچو، پیارے 12
والدو، 13 ھے۔ گیا دیا کر معاف خاطر کی نام کے اُس کو گناھوں
ھے لیا جان اُسے نے آپ کہ ھوں رھا لکھ لئے اِس کو آپ مَیں
رھا لکھ لئے اِس کو آپ مَیں مردو، جوان ھے۔ سے ھی ابتدا جو
لئے اِس کو آپ میں بچو، ھیں۔ گئے آ غالب پر ابلیس آپ کہ ھوں
مَیں والدو، 14 ھے۔ لیا جان کو باپ نے آپ کہ ھوں رھا لکھ
جو ھے لیا جان اُسے نے آپ کہ ھوں رھا لکھ لئے اِس کو آپ
رھا لکھ لئے اِس کو آپ میں مردو، جوان ھے۔ سے ھی ابتدا

جھوٹ ہے، سچ وہ ہے سکھاتا وہ بھی کچھ جو اور ہے دیتا تعلیم
اُسی ہے، دی تعلیم کو آپ نے اُس طرح جس چنانچہ نہیں۔
رھیں۔ میں مسیح طرح
ظاھر کے اُس تا کہ رھیں قائم میں اُس بچو، پیارے اب اور 28
ھو کھڑے سامنے کے اُس ساتھ کے اعتماد پورے ھم پر ھونے
جانتے آپ اگر 29 پڑے۔ ھونا نہ شرمندہ پر آمد کی اُس اور سکیں
جو کہ ھیں جانتے بھی یہ آپ تو ہے باز راست مسیح کہ ھیں
بن فرزند کا اُس کر ھو پیدا سے اللہ وہ ہے کرتا کام راست بھی
ہے۔ گیا

3

فرزند کے اللہ

یہاں ہے، کی محبت کتنی سے ھم نے باپ کہ دیں دھیان 1
ھیں واقعی ھم اور ھیں۔ کہلاتے فرزند کے اللہ ھم کہ تک
جانتی۔ نہیں بھی اُسے تو وہ جانتی۔ نہیں ھمیں دنیا لئے اِس بھی۔
وہ گے ھوں ھم کچھ جو اور ھیں، فرزند کے اللہ ھم اب عزیزو، 2
وہ جب کہ ھیں جانتے ھم اِتنا لیکن ہے۔ ھوا نہیں ظاھر تک ابھی
اُس ھم کیونکہ گے۔ ھوں مانند کی اُس ھم تو گا جائے ھو ظاھر
مسیح بھی جو 3 ہے۔ وہ جیسا گے کریں ھی ویسے مشاھدہ کا
ہے، رکھتا صاف پاک کو آپ اپنے وہ ہے رکھتا اُمید یہ میں
ہے۔ خود مسیح جیسا ھی ویسے
ہے۔ کرتا ورزی خلاف کی شریعت وہ ہے کرتا گناہ جو 4
جانتے آپ لیکن 5 ہے۔ ھی ورزی خلاف کی شریعت گناہ ھاں،
ظاھر لئے کے جانے لے اُٹھا کو گناھوں ھمارے عیسیٰ کہ ھیں
وہ ہے رھتا قائم میں اُس جو 6 ہے۔ نہیں گناہ میں اُس اور ھوا۔
دیکھا اُسے نے اُس تو نہ ہے رھتا کرتا گناہ جو اور کرتا۔ نہیں گناہ
ہے۔ جانا اُسے نہ ہے،
صحیح کو آپ وہ کہ دیں نہ اجازت کو کسی بچو، پیارے 7
ھاں باز، راست وہ ہے کرتا کام راست جو دے۔ ھٹا سے راہ
ہے، سے ابلیس وہ ہے کرتا گناہ جو 8 ہے۔ باز راست جیسا مسیح
اِسی فرزند کا اللہ ہے۔ آیا کرتا گناہ سے ھی شروع ابلیس کیونکہ
کرے۔ تباہ کام کا ابلیس کہ ھوا ظاھر لئے
گناہ وہ ہے گیا بن فرزند کا اُس کر ھو پیدا سے اللہ بھی جو 9
گناہ وہ ہے۔ رھتی میں اُس فطرت کی اللہ کیونکہ گا، کرے نہیں
بن فرزند کا اُس کر ھو پیدا سے اللہ وہ کیونکہ سکتا نہیں ھی کر

آپ اور ہے بستا میں آپ کلام کا اللہ ھیں۔ مضبوط آپ کہ ھوں
ھیں۔ گئے آ غالب پر ابلیس
ہے۔ میں دنیا جو کو چیز کسی نہ کرنا، مت پیار کو دنیا 15
نہیں میں اُس محبت کی باپ خدا تو کرے پیار کو دنیا کوئی اگر
طرف کی باپ وہ ہے میں دنیا چیز بھی جو کیونکہ 16 ہے۔
بُری کی جسم وہ خواہ ہے، سے طرف کی دنیا بلکہ نہیں سے
اور دنیا 17 ھو۔ فخر پر ملکیت اپنی یا لالچ کا آنکھوں خواھشات،
لیکن ھیں، رھی ھو ختم ہے چاھتا انسان جو چیزیں وہ کی اُس
گا۔ رہے جیتا تک ابد وہ ہے کرتا پوری مرضی کی اللہ جو

دشمن کا مسیح

لیا سن خود نے آپ ہے۔ پہنچی آ گھڑی آخری اب بچو، 18
مخالفِ ایسے سے بہت حقیقتاً اور ہے، رہا آ مسیح مخالفِ کہ ہے
گھڑی آخری کہ ہے چلتا پتا ھمیں سے اِس ھیں۔ چکے آ مسیح
حقیقت لیکن ھیں، تو نکلے سے میں ھم لوگ یہ 19 ہے۔ گئی آ
وہ تو ھوتے سے میں ھم وہ اگر کیونکہ تھے۔ نہیں سے میں ھم میں
کہ ھوا ظاھر سے چھوڑنے ھمیں لیکن رھتے۔ ھی ساتھ ھمارے
ھیں۔ نہیں سے میں ھم سب
روحِ ہے قدوس جو سے اُس کو آپ ھیں۔ فرق آپ لیکن 20
مَیں 21 ھیں۔ جانتے کو سچائی پوری آپ اور ہے، گیا مل مسح کا
بلکہ جانتے نہیں کو سچائی آپ کہ رہا لکھ نہیں لئے اِس کو آپ
سچائی جھوٹ بھی کوئی کہ اور ھیں جانتے سچائی آپ کہ لئے اِس
سکتا۔ آ نہیں سے طرف کی
انکار کا ھونے مسیح کے عیسیٰ جو وہ ہے؟ جھوٹا کون 22
کا فرزند اور باپ وہ ہے۔ شخص ایسا مسیح مخالفِ ہے۔ کرتا
باپ پاس کے اُس ہے کرتا انکار کا فرزند جو 23 ہے۔ کرتا انکار
باپ پاس کے اُس ہے کرتا اقرار کا فرزند جو اور ہے، نہیں بھی
ہے۔ بھی
آپ وہ سنا سے ابتدا نے آپ کچھ جو کہ ہے لازم چنانچہ 24
میں باپ اور فرزند بھی آپ تو رہے میں آپ وہ اگر رہے۔ میں
ابدی ہے وہ ہے کیا سے ھم نے اُس وعدہ جو اور 25 گے۔ رھیں
زندگی۔
کو آپ جو ھوں رہا لکھ میں بارے کے اُن یہ کو آپ مَیں 26
آپ لیکن 27 ھیں۔ رہے کر کوشش کی ھٹانے سے راہ صحیح
ہے، بستا اندر کے آپ وہ ہے۔ گیا مل مسح کا روح سے اُس کو
تعلیم کو آپ کوئی کہ نہیں ھی ضرورت کی اِس کو آپ لئے اِس
میں بارے کے باتوں سب کو آپ روح کا مسیح کیونکہ دے۔

اور ھیں کون فرزند کے اللہ کہ ھے چلتا پتا سے اِس 10 ھے۔ گیا
بھائی اپنے نہ کرتا، نہیں کام راست جو :کون فرزند کے ابلیس
ھے۔ نہیں فرزند کا اللہ وہ ھے، رکھتا محبت سے

رکھنا محبت سے دوسرے ایک

رکھا سن سے شروع نے آپ جو ھے پیغام وہ یہی کیونکہ 11
کی قابیل 12 ھے۔ رکھنا محبت سے دوسرے ایک ھمیں کہ ھے،
قتل کو بھائی اپنے نے جس اور تھا کا ابلیس جو ھوں، نہ طرح
کام کا اُس کہ لئے اِس کیا؟ کیوں قتل کو اُس نے اُس اور کیا۔
تھا۔ راست کام کا بھائی جبکہ تھا بُرا
توحیران ھے کرتی نفرت سے آپ دنیا جب بھائیو، چنانچہ 13
زندگی کرنکل سے موت ہم کہ ھیں جانتے توھم 14 جائیں۔ ھو نہ
اپنے ھم کہ ھیں جانتے لئے اِس یہ ھم ھیں۔ گئے ھو داخل میں
تک اب وہ رکھتا نہیں محبت جو ھیں۔ رکھتے محبت سے بھائیوں
رکھتا نفرت سے بھائی اپنے بھی جو 15 ھے۔ میں حالت کی موت
میں اُس ھے قاتل جو کہ ھیں جانتے آپ اور ھے۔ قاتل وہ ھے
جانا کو محبت نے ھم ھی سے اِس 16 رھتی۔ نہیں زندگی ابدی
ھمارا اور دی۔ دے جان اپنی خاطر ھماری نے مسیح کہ ھے
دیں۔ جان اپنی خاطر کی بھائیوں اپنے کہ ھے یہی فرض بھی
کی بھائی اپنے وہ اور ھوں ٹھیک حالات مالی کے کسی اگر 17
اللہ میں اُس تو کرے نہ رحم کر دیکھ کو حالت مند ضرورت
ھم آئیں بچو، پیارے 18 ھے؟ سکتی رہ قائم طرح کس محبت کی
محبت ھماری بلکہ کریں نہ اظہار کا محبت سے باتوں اور الفاظ
ھو۔ حقیقی اور عملی

اعتماد پورا حضور کے اللہ

طرف کی سچائی ھم کہ ھیں لیتے جان ھم سے اِس غرض 19
ھیں سکتے دے تسلی کو دل اپنے ھم ھی یوں اور ھیں، سے
بڑا سے دل ھمارے اللہ کیونکہ ھے۔ ٹھہراتا مجرم ھمیں وہ جب 20
ھمیں دل ھمارا جب عزیزو، اور 21 ھے۔ جانتا کچھ سب اور ھے
حضور کے اللہ ساتھ کے اعتماد پورے ھم تو ٹھہراتا نہیں مجرم
ھیں۔ مانگتے سے اُس جو ھیں پاتے کچھ وہ اور 22 ھیں سکتے آ
ھیں کرتے کچھ وھی اور ھیں چلتے پر احکام کے اُس ھم کیونکہ
کے اُس ھم کہ ھے حکم یہ کا اُس اور 23 ھے۔ پسند اُسے جو
محبت سے دوسرے ایک کر لا ایمان پر نام کے مسیح عیسیٰ فرزند
کے اللہ جو 24 تھا۔ دیا حکم ھمیں نے مسیح طرح جس رکھیں،
ھم میں۔ اُس اللہ اور ھے بستا میں اللہ وہ ھے رھتا تابع کے احکام
کے روح اُس ھے؟ بستا میں ھم وہ کہ ھیں لیتے جان طرح کس
ھے۔ دیا ھمیں نے اُس جو سے وسیلے

4

روح جھوٹی اور حقیقی

پرکھ کو روحوں بلکہ کرنا مت یقین کا روح ایک ھر عزیزو، 1
جھوٹے متعدد کیونکہ نہیں، یا ھیں سے اللہ وہ کہ کریں معلوم کہ
پہچان کو روح کے اللہ آپ سے اِس 2 ھیں۔ نکلے میں دنیا نبی
مسیح عیسیٰ کہ ھے کرتی اعتراف کا اِس روح بھی جو :ھیں لیتے
عیسیٰ روح بھی جو لیکن 3 ھے۔ سے اللہ وہ ھے آیا کر ھو مجسم
مخالفِ یہ ھے۔ نہیں سے اللہ وہ کرے نہ تسلیم یہ میں بارے کے
وہ کہ ملی خبر کو آپ میں بارے کے جس ھے روح کی مسیح
ھے۔ چکا آ میں دنیا وقت اِس بلکہ ھے والا آنے
ھیں۔ گئے آ غالب پر اُن اور ھیں سے اللہ بچو، پیارے آپ لیکن 4
یہ 5 ھے۔ میں دنیا جو ھے بڑا سے اُس وہ ھے میں آپ جو کیونکہ
دنیا اور ھیں کرتے باتیں کی دنیا لئے اِس اور ھیں سے دنیا لوگ
وہ ھے جانتا کو اللہ جو اور ھیں سے اللہ تو ھم 6 ھے۔ سنتی کی اُن
سنتا۔ نہیں ھماری وہ ھے نہیں سے اللہ جو لیکن ھے۔ سنتا ھماری
کر امتیاز میں روح والی دینے فریب اور روح کی سچائی ھم یوں
ھیں۔ سکتے

ھے محبت اللہ

کیونکہ رکھیں۔ محبت سے دوسرے ایک ھم آئیں عزیزو، 7
سے اللہ وہ ھے رکھتا محبت جو اور ھے، سے طرف کی اللہ محبت
جو 8 ھے۔ جانتا کو اللہ اور ھے گیا بن فرزند کا اُس کر ھو پیدا
ھے۔ محبت اللہ کیونکہ جانتا، نہیں کو اللہ وہ رکھتا نہیں محبت
نے اُس کہ ھوئی ظاھر درمیان ھمارے محبت کی اللہ میں اِس 9
ذریعے کے اُس ھم تاکہ دیا بھیج میں دنیا کو فرزند اکلوتے اپنے
کی محبت سے اللہ نے ھم کہ نہیں یہ ھے، محبت یہی 10 جئیں۔
دیا بھیج کو فرزند اپنے کر محبت سے ھم نے اُس کہ یہ بلکہ
دے۔ کفارہ لئے کے مٹانے کو گناھوں ھمارے وہ تاکہ
ھے لازم لئے اِس کیا پیار اِتنا ھمیں نے اللہ چونکہ عزیزو، 11
اللہ بھی نے کسی 12 کریں۔ پیار کو دوسرے ایک بھی ھم کہ
ھیں کرتے پیار کو دوسرے ایک ھم جب لیکن دیکھا۔ نہیں کو
تکمیل اندر ھمارے محبت کی اُس اور ھے بستا اندر ھمارے اللہ تو
ھے۔ پاتی

کے ایمان اپنے فتح یہ ھم اور ہے۔ جاتا آ غالب پر دنیا وہ ہے گیا بن
جو وہ صرف ہے؟ سکتا آ غالب پر دنیا کون 5 ھیں۔ پاتے ذریعے
ہے۔ فرزند کا اللہ عیسیٰ کہ ہے رکھتا ایمان

گواھی میں بارے کے مسیح عیسیٰ

موت اپنی اور پانی کے بپتسمے اپنے جو ہے وہ مسیح عیسیٰ 6
بلکہ ذریعے کے پانی صرف نہ ھوا، ظاھر ذریعے کے خون کے
سچائی جو القدس روح اور ذریعے۔ کے ھی دونوں خون اور پانی
ھیں، گواہ تین کے اِس کیونکہ 7 ہے۔ دیتا گواھی کی اِس ہے
تصدیق کی بات ھی ایک تینوں اور خون۔ اور پانی القدس، روح 8
اللہ لیکن ھیں، کرتے قبول گواھی کی انسان تو ھم 9 ھیں۔ کرتے
ہے یہ گواھی کی اللہ اور ہے۔ افضل کہیں سے اِس گواھی کی
فرزند کے اللہ جو 10 ہے۔ کی تصدیق کی فرزند اپنے نے اُس کہ
اللہ جو اور ہے۔ گواھی یہ میں دل کے اُس ہے رکھتا ایمان پر
اُس کیونکہ ہے۔ دیا قرار جھوٹا اُسے نے اُس رکھتا نہیں ایمان پر
دی۔ میں بارے کے فرزند اپنے نے اللہ جو مانی نہ گواھی وہ نے
اور ہے، کی عطا زندگی ابدی ھمیں نے اللہ ہے، یہ گواھی اور 11
ہے فرزند پاس کے جس 12 ہے۔ میں فرزند کے اُس زندگی یہ
نہیں فرزند کا اللہ پاس کے جس اور ہے، زندگی پاس کے اُس
ہے۔ نہیں بھی زندگی پاس کے اُس ہے

زندگی ابدی

ھیں رکھتے ایمان پر نام کے فرزند کے اللہ جو کو آپ مَیں 13
زندگی ابدی کو آپ کہ لیں جان آپ کہ ھوں رھا لکھ لئے اِس
کی اُس ھم بھی جب کہ ہے اعتماد یہ پر اللہ ھمارا 14 ہے۔ حاصل
اور 15 ہے۔ سنتا ھماری وہ تو ھیں مانگتے کچھ مطابق کے مرضی
ہے سنتا ھماری وہ تو ھیں مانگتے جب کہ ھیں جانتے ھم چونکہ
ہے بھی حاصل کچھ وہ ھمیں کہ ھیں رکھتے بھی علم یہ ھم لئے اِس
تھا۔ مانگا سے اُس نے ھم جو
کا جس دیکھے کرتے گناہ ایسا کو بھائی اپنے کوئی اگر 16
کرے عطا زندگی اُسے اللہ اور کرے، دعا وہ تو ھو نہ موت انجام
نہیں۔ موت انجام کا جن ھوں رھا کر بات کی گناھوں اُن مَیں گا۔
نہیں مَیں ہے۔ موت انجام کا جس ہے بھی گناہ ایسا ایک لیکن
ایسا سے جس جائے کی دعا لئے کے شخص ایسے کہ رھا کہہ
گناہ ھر لیکن ہے، گناہ حرکت ناراست ھر 17 ھو۔ ھوا سرزد گناہ
ھوتا۔ نہیں موت انجام کا

اور ھیں رھتے میں اُس ھم کہ ھیں لیتے جان طرح کس ھم 13
ہے۔ دیا بخش روح اپنا ھمیں نے اُس کہ طرح اِس میں؟ ھم وہ
ھیں دیتے گواھی کی اِس اور لی دیکھ بات یہ نے ھم اور 14
لئے کے بننے دھندہ نجات کا دنیا کو فرزند اپنے نے باپ خدا کہ
فرزند کا اللہ عیسیٰ کہ کرے اقرار کوئی اگر 15 ہے۔ دیا بھیج
نے ھم خود اور 16 میں۔ اللہ وہ اور ہے رھتا میں اُس اللہ تو ہے
سے ھم اللہ جو ھیں لائے ایمان پر اُس اور ہے لی جان محبت وہ
ہے۔ رکھتا
میں اللہ وہ ہے رھتا قائم میں محبت بھی جو ہے۔ ھی محبت اللہ
درمیان ھمارے محبت طرح اِسی 17 میں۔ اُس اللہ اور ہے رھتا
اعتماد پورے دن کے عدالت ھم یوں اور ہے، پہنچتی تک تکمیل
ویسے ہے وہ جیسے کیونکہ گے، سکیں ھو کھڑے ساتھ کے
ھوتا نہیں خوف میں محبت 18 ھیں۔ میں دنیا اِس بھی ھم ھی
کے خوف کیونکہ ہے، دیتی بھگا کو خوف محبت کامل بلکہ
نہیں تک تکمیل محبت کی اُس ہے ڈرتا جو ہے۔ ڈر کا سزا پیچھے
پہنچی۔
سے ھم پہلے نے اللہ کہ ھیں رکھتے محبت لئے اِس ھم 19
رکھتا محبت سے اللہ مَیں" کہے، کوئی اگر 20 رکھی۔ محبت
کیونکہ ہے۔ جھوٹا وہ تو کرے نفرت سے بھائی اپنے لیکن "ھوں
رکھتا نہیں محبت ہے دیکھا نے اُس جسے سے بھائی اپنے جو
نہیں نے اُس جسے ہے سکتا رکھ محبت سے اللہ طرح کس وہ
سے اللہ جو ہے، یہ وہ ہے دیا ھمیں نے مسیح حکم جو 21 دیکھا؟
رکھے۔ محبت بھی سے بھائی اپنے وہ ہے رکھتا محبت

5

فتح ھماری پر دنیا

سے اللہ وہ ہے مسیح ھی عیسیٰ کہ ہے رکھتا ایمان بھی جو 1
رکھتا محبت سے باپ جو اور ہے۔ گیا بن فرزند کا اُس کر ھو پیدا
طرح کس ھم 2 ہے۔ رکھتا محبت بھی سے فرزند کے اُس وہ ہے
سے اِس ھیں؟ رکھتے محبت سے فرزند کے اللہ ھم کہ ھیں لیتے جان
کرتے عمل پر احکام کے اُس اور رکھتے محبت سے اللہ ھم کہ
کے اُس ھم کہ ہے یہ مراد سے محبت سے اللہ کیونکہ 3 ھیں۔
کا بوجھ لئے ھمارے احکام کے اُس اور کریں۔ عمل پر احکام
فرزند کا اُس کر ھو پیدا سے اللہ بھی جو کیونکہ 4 ھیں، نہیں باعث

18 بن فرزند کا اُس کر هو پیدا سے اللہ جو کہ هیں جانتے هم
شخص ایسے فرزند کا اللہ کیونکہ رهتا، نہیں کرتا گناہ وہ هے گیا
سکتا۔ پہنچا نہیں نقصان اُسے ابلیس اور هے رکھتا محفوظ کو
19 دنیا تمام کہ اور هیں فرزند کے اللہ هم کہ هیں جانتے هم
هے۔ میں قبضے کے ابلیس
20 عطا سمجھ همیں اور هے گیا آ فرزند کا اللہ کہ هیں جانتے هم
میں اُس هم اور هے۔ حقیقی جو لیں جان اُسے هم تا کہ هے کی
وهی میں۔ مسیح عیسیٰ فرزند کے اُس یعنی هے حقیقی جو هیں
هے۔ زندگی ابدی اور خدا حقیقی
21 رکھیں محفوظ سے بتوں کو آپ اپنے بچو، پیارے!

ی وح ن ا-۲

1 ہے۔ سے طرف کی یوحنا بزرگ خط یہ
جنہیں ہوں رہا لکھ کو بچوں کے اُس اور خاتون چنیدہ مَیں
سچائی جو سب بلکہ مَیں صرف نہ اور ہوں، کرتا پیار سے سچائی مَیں
تک ابد اور ہے رہتی میں ہم سچائی کیونکہ 2 ہیں۔ جانتے کو
گی۔ رہے ساتھ ہمارے
3 رحم فضل، ہمیں مسیح عیسیٰ فرزند کا باپ اور باپ خدا
روح کی محبت اور سچائی چیزیں یہ اور کرے۔ عطا سلامتی اور
ہوں۔ حاصل ہمیں میں

محبت اور سچائی

4 سے میں بچوں کے آپ نے مَیں کہ ہوا خوش ہی نہایت مَیں
طرح جس ہیں چلتے میں سچائی طرح اُسی جو پائے ایسے بعض
آپ مَیں خاتون، عزیز اب اور 5 تھا۔ دیا حکم ہمیں نے باپ خدا
سے دوسرے ایک سب ہم آئیں، کہ ہوں کرتا درخواست سے
رہا لکھ کو آپ مَیں جو ہے نہیں حکم نیا کوئی یہ رکھیں۔ محبت
مطلب کا محبت 6 ہے۔ ملا سے ہی شروع ہمیں جو وہی بلکہ ہوں
جس گزاریں۔ زندگی مطابق کے احکام کے اُس ہم کہ ہے یہ
آپ کہ ہے یہ حکم کا اُس ہے، سنا سے ہی شروع نے آپ طرح
چلیں۔ میں روح کی محبت
7 ہیں ہوئے کھڑے نکل میں دنیا لوگ ایسے سے بہت کیونکہ
رہتے لگے میں کوشش کی ہٹانے سے راہ صحیح کو آپ جو
ہے۔ آیا کر ہو مجسم مسیح عیسیٰ کہ مانتے نہیں لوگ یہ ہیں۔
8 چنانچہ ہے۔ مسیح مخالفِ اور والا دینے فریب شخص ایسا ہر
حاصل کے کر محنت کچھ جو نے آپ کہ ہو نہ ایسا رہیں۔ خبردار
اجر پورا کا اِس کو آپ کہ کرے خدا بلکہ رہے جاتا وہ ہے کیا
جائے۔ مل
9 آگے سے اِس بلکہ رہتا نہیں قائم پر تعلیم کی مسیح بھی جو
قائم پر تعلیم کی مسیح جو نہیں۔ اللہ پاس کے اُس ہے جاتا نکل
10 چنانچہ بھی۔ فرزند اور ہے بھی باپ پاس کے اُس ہے رہتا
اپنے اُسے نہ تو کرتا نہیں پیش تعلیم یہ کر آ پاس کے آپ کوئی اگر
11 اُس جو کیونکہ کریں۔ سلام کو اُس نہ دیں، آنے میں گھروں
میں کاموں شریر کے اُس وہ ہے کرتا دعا کی سلامتی لئے کے
ہے۔ جاتا ہو شریک

باتیں آخری

12 اور کاغذ لیکن ہوں، چاہتا بتانا کچھ بہت کو آپ مَیں
اور ملنے سے آپ مَیں بجائے کے اِس نہیں۔ ذریعے کے سیاہی
خوشی ہماری پھر ہوں۔ رکھتا اُمید کی کرنے بات رُوبرُو کے آپ
گی۔ جائے ہو مکمل
13 ہیں۔ کہتے سلام کو آپ بچے کے بہن چنیدہ کی آپ

ی وحن ا-۳

ہے۔ سے طرف کی یوحنا بزرگ خط یہ 1
سے سچائی مَیں جسے ہوں رہا لکھ کو گیُس عزیز اپنے مَیں
ہوں۔ کرتا پیار
سے طرح ہر حال کا آپ کہ ہے دعا میری عزیز، میرے 2
جتنے ہوں تندرست ہی اُتنے پر طور جسمانی آپ اور ہو ٹھیک
جب ہوا خوش نہایت مَیں کیونکہ 3 ہیں۔ سے لحاظ روحانی آپ
مطابق کے سچائی طرح کس آپ کہ دی گواہی کر آنے بھائیوں
زندگی مطابق کے سچائی ہمیشہ آپ یقیناً اور ہیں۔ گزارتے زندگی
کے سچائی بچے میرے کہ ہوں سنتا مَیں جب 4 ہیں۔ گزارتے
زیادہ سے سب لئے میرے یہ تو ہیں رہے گزار زندگی مطابق
ہے۔ ہوتا باعث کا خوشی

تعریف کی گیُس

اُس ہیں رہے کر لئے کے بھائیوں آپ کچھ جو عزیز، میرے 5
جاننے کے آپ وہ حالانکہ ہیں، رہے دکھا وفاداری آپ میں
آپ ہی سامنے کے جماعت کی خدا نے اُنہوں 6 ہیں۔ نہیں والے
لئے کے سفر کی اُن کہ مہربانی ہے۔ دی گواہی کی محبت کی
کی نام کے مسیح وہ کیونکہ 7 ہو۔ خوش اللہ کہ کریں مدد یوں
نہیں مدد سے داروں غیرایمان اور ہیں نکلے لئے کے سفر خاطر
مہمان کی لوگوں ایسے ہم کہ ہے فرض ہمارا یہ چنانچہ 8 لیتے۔
جاتے بن خدمت ہم کے سچائی بھی ہم یوں کیونکہ کریں، نوازی
ہیں۔

دیمیترِیُس اور دیترفیس

جو دیترفیس لیکن تھا، دیا لکھ کچھ کو جماعت تو نے مَیں 9
کرتا۔ نہیں قبول ہمیں ہے رکھتا خواہش کی ہونے اوّل میں اُن
دلاؤں یاد کی حرکتوں بُری اُن اُسے تو گا آؤں جب مَیں چنانچہ 10
بک باتیں بُری خلاف ہمارے وہ کیونکہ ہے، رہا کر وہ جو گا
کہنے آمدید خوش کو بھائیوں وہ بلکہ یہ صرف نہ اور ہے۔ رہا
وہ تو ہیں چاہتے کرنا یہ دوسرے جب ہے۔ کرتا انکار بھی سے
ہے۔ دیتا نکال سے جماعت کر روک اُنہیں
کی اُس بلکہ کرنا مت نقل کی اُس ہے بُرا جو عزیز، میرے 11
لیکن ہے۔ سے اللہ وہ ہے کرتا کام اچھا جو ہے۔ اچھا جو کرنا
دیکھا۔ نہیں کو اللہ نے اُس ہے کرتا کام بُرا جو
سچائی بلکہ ہیں دیتے گواہی اچھی کی دیمیترِیُس لوگ سب 12
گواہ کے اِس بھی ہم ہے۔ دیتی گواہی اچھی کی اُس بھی خود
ہے۔ سچی گواہی ہماری کہ ہیں جانتے آپ اور ہیں،

سلام آخری

ہیں باتیں ایسی یہ لیکن تھا، لکھنا کچھ بہت کو آپ مجھے 13
مَیں 14 سکتا۔ بتا نہیں کو آپ ذریعے کے سیاہی اور قلم میں جو
کریں بات رُوبرُو ہم پھر ہوں۔ رکھتا اُمید کی ملنے سے آپ ہی جلد
گے۔
رہے۔ ہوتی ساتھ کے آپ سلامتی 15
ہر کے وہاں ہیں۔ کہتے سلام کو آپ دوست کے یہاں
دیں۔ سلام ہمارا پر طور شخصی کو دوست

یہوداہ

یہوداہ بھائی کے یعقوب اور خادم کے مسیح عیسیٰ خط یہ 1
ہے۔ سے طرف کی
میں باپ خدا جو ہے، گیا بُلایا جنہیں ہوں رہا لکھ اُنہیں مَیں
ہیں۔ گئے رکھے محفوظ لئے کے مسیح عیسیٰ اور ہیں پیارے
کرے۔ عطا سے کثرت محبت اور سلامتی رحم، کو آپ اللہ 2

اُستاد جھوٹے

کا لکھنے میں بارے کے نجات اُس کو آپ مَیں گو عزیزو، 3
اب لیکن ہیں، شریک سب ہم میں جس ہوں رکھتا شوق بڑا
مَیں ہوں۔ چاھتا لکھنا میں بارے کے بات اَور ایک کو آپ مَیں
ہوں کرتا محسوس ضرورت کی کرنے نصیحت کو آپ میں اِس
سدا بار ھی ایک جو کریں جہد و جد خاطر کی ایمان اُس آپ کہ
آپ لوگ کچھ کیونکہ 4 ہے۔ گیا دیا کر سپرد کے مُقدّسین لئے کے
ٹھہرایا مجرم پہلے عرصہ بہت جنہیں ہیں آئے گھس درمیان کے
بےدین وہ کہ ہے گیا لکھا یہ میں بارے کے اُن ہے۔ چکا جا
باعث کا عیاشی کر مروڑ توڑ کو فضل کے خدا ہمارے جو ہیں
کا مسیح عیسیٰ خداوند اور آقا واحد ہمارے اور ہیں دیتے بنا
ہیں۔ کرتے انکار
اِس کو آپ مَیں بھی پھر ہیں، جانتے کچھ سب یہ آپ گو 5
مصر کو قوم اپنی نے خداوند اگرچہ کہ ہوں چاھتا دلانا یاد کی
کر ہلاک اُنہیں میں بعد نے اُس تو بھی تھا لیا بچا کر نکال سے
اُس جو کریں یاد کو فرشتوں اُن 6 تھے۔ رکھتے نہیں ایمان جو دیا
تھا گیا مقرر لئے کے اُن نے اللہ جو رہے نہ اندر کے اختیار دائرۂ
نے اُس اُنہیں دیا۔ کر ترک کو گاہ رھائش اپنی نے جنہوں بلکہ
جکڑے میں زنجیروں ابدی وہ جہاں ہے رکھا محفوظ میں تاریکی
سدوم، 7 ہیں۔ رہے کر انتظار کا عدالت کی عظیم روزِ ہوئے
جن بھولنا، مت بھی کو شہروں کے گرد ارد کے اُن اور عمورہ
صحبت غیرفطری اور زنا کاری طرح کی فرشتوں اِن باشندے کے
ہوئے بھگتتے سزا کی آگ ابدی لوگ یہ رہے۔ پڑے پیچھے کے
ہیں۔ مثال ناک عبرت ایک لئے کے سب
خوابوں اپنے ہے۔ لیا اپنا رویہ سا کا اُن نے لوگوں اِن تو بھی 8
رد اختیار کا خداوند لیتے، کر آلودہ کو بدنوں اپنے وہ پر بنا کی
میں مقابلے کے اِن 9 ہیں۔ بکتے کفر پر ہستیوں جلالی اور کرتے
سے ابلیس وہ جب کریں۔ غور پر رویے کے میکائیل فرشتے سردار
کر مباحثہ بحث میں بارے کے لاش کی موسیٰ وقت جھگڑتے
جرأت کی کرنے فیصلہ کا بکنے کفر پر ابلیس نے اُس تو تھا رہا
یہ لیکن 10 “!ڈانٹے کو آپ رب” کہا، ھی اِتنا صرف بلکہ کی نہ
سمجھ کی اُن جو ہیں بکتے کفر میں بارے کے بات ایسی ہر لوگ
کی جانوروں بےسمجھ پر طور فطری وہ کچھ جو اور آتی۔ نہیں میں
!افسوس پر اُن 11 ہے۔ دیتا کر تباہ اُنہیں وھی ہیں سمجھتے طرح
اُنہوں میں لالچ کے پیسوں ہے۔ کی اختیار راہ کی قابیل نے اُنہوں
ہے دیا کر حوالے کے غلطی اُس پر طور پورے کو آپ اپنے نے
ہوئے ہلاک کر ہو باغی طرح کی قورح وہ کی۔ نے بلعام جو
والے کرنے یاد کو محبت کی خداوند لوگ یہ جب 12 ہیں۔
دھبے لئے کے رفاقت تو ہیں ہوتے شریک میں کھانوں رفاقتی
محظوظ سے اُس کر کھا کھا کھانا بغیر ڈرے یہ ہیں۔ جاتے بن
کرتے بانی گلہ اپنی صرف جو ہیں چرواھے ایسے یہ ہیں۔ ہوتے
لیکن ہیں تو چلتے سے زور کے ہَواؤں جو ہیں بادل ایسے یہ ہیں۔
مانند کی درختوں ایسے میں موسم کے سردیوں یہ نہیں۔ برستے
سے جڑ اور لاتے نہیں پھل وہ ہیں۔ مُردہ سے لحاظ دو جو ہیں
ہیں مانند کی لہروں بےقابو کی سمندر یہ 13 ہیں۔ ہوئے اُکھڑے
آوارہ یہ ہیں۔ اُچھالتی جھاگ کی حرکتوں ناک شرم اپنی جو
میں تاریکی گہری سے سب نے اللہ لئے کے جن ہیں ستارے
ہے۔ کی مخصوص جگہ دائمی ایک
بارے کے لوگوں اِن نے حنوک آدمی ساتویں بعد کے آدم 14
مُقدّس بےشمار اپنے خداوند دیکھو،” کی، گوئی پیش یہ میں
اُن اُنہیں وہ گا۔ آئے کرنے عدالت کی سب 15 ساتھ کے فرشتوں
سے اُن جو گا ٹھہرائے مجرم سے سبب کے حرکتوں بےدین تمام
بےدین جو سے وجہ کی باتوں سخت تمام اُن اور ہیں ہوئی سرزد
“ہیں۔ کی خلاف کے اُس نے گاروں گناہ
صرف یہ ہیں۔ رہتے کرتے شکایت اور بڑبڑاتے لوگ یہ 16
ہیں۔ گزارتے زندگی لئے کے کرنے پوری خواھشات ذاتی اپنی
لئے کے فائدے اپنے اور مارتے شیخی میں بارے اپنے یہ
ہیں۔ کرتے خوشامد کی دوسروں

آگاھی اور ہدایات

پیش کی جس رکھیں یاد کچھ وہ عزیزو، میرے آپ لیکن 17
تھی۔ کی نے رسولوں کے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے گوئی
اُڑانے مذاق میں دنوں آخری” تھا، کہا سے آپ نے اُنہوں 18
لئے کے کرنے پوری خواھشات بےدین اپنی جو گے ہوں والے

جو کرتے، بازی پارٹی جو ھیں وہ یہ 19 ”گے۔ گزاریں زندگی ھی
ھے۔ نہیں القدس روح پاس کے جن اور ھیں رکھتے سوچ دنیاوی
ایمان ترین مُقدّس اپنے کو آپ اپنے عزیزو، میرے آپ لیکن 20
اپنے 21 کریں۔ دعا میں القدس روح اور کریں تعمیر پر بنیاد کی
کہ رھیں میں انتظار اِس اور رکھیں قائم میں محبت کی اللہ کو آپ
تک زندگی ابدی کو آپ رحم کا مسیح عیسیٰ خداوند ھمارے
پہنچائے۔
کو بعض 23 ھیں۔ پڑے میں شک جو کریں رحم پر اُن 22
لیکن کریں، رحم پر بعض اور بچائیں کر چھین سے میں آگ
کریں نفرت بھی سے لباس کے شخص اُس بلکہ ساتھ۔ کے خوف
ھے۔ گیا ہو آلودہ سے گناہ سے حرکتوں اپنی جو

دعا کی ستائش

رکھ محفوظ سے کھانے ٹھوکر کو آپ جو ہو تمجید کی اُس 24
بڑی اور بےداغ سامنے کے جلال اپنے کو آپ اور ھے سکتا
خدا واحد اُس 25 ھے۔ سکتا کر کھڑا کے کر معمور سے خوشی
خداوند ھمارے ھاں، ہو۔ جلال کا دھندہ نجات ھمارے یعنی
اور قدرت عظمت، جلال، اُسے سے وسیلے کے مسیح عیسیٰ
آمین۔ رھے۔ تک ابد اور ہو بھی اب سے ازل اختیار

مکاشفہ

1 یہ عیسیٰ مسیح کی طرف سے مکاشفہ ہے جو اللہ نے اُسے
عطا کیا تاکہ وہ اپنے خادموں کو وہ کچھ دکھائے جسے جلد ھی
پیش آنا ہے۔ اُس نے اپنے فرشتے کو بھیج کر یہ مکاشفہ اپنے
خادم یوحنا تک پہنچا دیا۔ 2 اور جو کچھ بھی یوحنا نے دیکھا ہے
اُس کی گواہی اُس نے دی ہے، خواہ اللہ کا کلام ہو یا عیسیٰ
مسیح کی گواہی۔ 3 مبارک ہے وہ جو اِس نبوّت کی تلاوت
کرتا ہے۔ ہاں، مبارک ہیں وہ جو سن کر اپنے دلوں میں اِس
کتاب میں درج باتیں محفوظ رکھتے ہیں، کیونکہ یہ جلد ھی پوری
ہو جائیں گی۔

سات جماعتوں کو سلام

4 یہ خط یوحنا کی طرف سے صوبہ آسیہ کی سات جماعتوں
کے لئے ہے۔
آپ کو اللہ کی طرف سے فضل اور سلامتی حاصل رہے،
اُس کی طرف سے جو ہے، جو تھا اور جو آنے والا ہے، اُن
سات روحوں کی طرف سے جو اُس کے تخت کے سامنے ہوتی
ہیں، 5 اور عیسیٰ مسیح کی طرف سے یعنی اُس سے جو اِن باتوں
کا وفادار گواہ، مُردوں میں سے پہلا جی اُٹھنے والا اور دنیا کے
بادشاہوں کا سردار ہے۔
اُس کی تمجید ہو جو ہمیں پیار کرتا ہے، جس نے اپنے خون
سے ہمیں ہمارے گناہوں سے خلاصی بخشی ہے 6 اور جس نے
ہمیں شاہی اختیار دے کر اپنے خدا اور باپ کے امام بنا دیا ہے۔
اُسے ازل سے ابد تک جلال اور قدرت حاصل رہے! آمین۔
7 دیکھیں، وہ بادلوں کے ساتھ آ رہا ہے۔ ہر ایک اُسے دیکھے
گا، وہ بھی جنہوں نے اُسے چھیدا تھا۔ اور دنیا کی تمام قومیں اُسے
دیکھ کر آہ و زاری کریں گی۔ ہاں، ایسا ھی ہو! آمین۔
8 رب خدا فرماتا ہے، ”مَیں اوّل اور آخر ہوں، وہ جو ہے،
جو تھا اور جو آنے والا ہے، یعنی قادرِ مطلق خدا۔“

مسیح کی رویا

9 مَیں یوحنا آپ کا بھائی اور شریکِ حال ہوں۔ مجھ پر بھی آپ
کی طرح ظلم کیا جا رہا ہے۔ مَیں آپ کے ساتھ اللہ کی بادشاہی
میں شریک ہوں اور عیسیٰ میں آپ کے ساتھ ثابت قدم رہتا ہوں۔
مجھے اللہ کا کلام سنانے اور عیسیٰ کے بارے میں گواہی دینے
کی وجہ سے اِس جزیرے میں جو پتمسِ کہلاتا ہے چھوڑ دیا گیا۔
10 رب کے دن یعنی اتوار کو میں روح القدس کی گرفت میں
آ گیا اور مَیں نے اپنے پیچھے تُرم کی سی ایک اونچی آواز سنی۔
11 اُس نے کہا، ”جو کچھ تُو دیکھ رہا ہے اُسے ایک کتاب میں
لکھ کر اُن سات جماعتوں کو بھیج دینا جو اِفسس، سمرنہ، پرگمن،
تھواتیرہ، سردیس، فلدلفیہ اور لودیکیہ میں ہیں۔“
12 مَیں نے بولنے والے کو دیکھنے کے لئے اپنے پیچھے نظر
ڈالی تو سونے کے سات شمع دان دیکھے۔ 13 اِن شمع دانوں کے
درمیان کوئی کھڑا تھا جو ابنِ آدم کی مانند تھا۔ اُس نے پاؤں
تک کا لمبا چوغہ پہن رکھا تھا اور سینے پر سونے کا سینہ بند باندھا
ہوا تھا۔ 14 اُس کا سر اور بال اُون یا برف جیسے سفید تھے اور
اُس کی آنکھیں آگ کے شعلے کی مانند تھیں۔ 15 اُس کے پاؤں
بھٹے میں دمکتے پیتل کی مانند تھے اور اُس کی آواز آبشار کے شور
جیسی تھی۔ 16 اپنے دہنے ہاتھ میں اُس نے سات ستارے تھام
رکھے تھے اور اُس کے منہ سے ایک تیز اور دو دھاری تلوار نکل
رہی تھی۔ اُس کا چہرہ پورے زور سے چمکنے والے سورج کی
طرح چمک رہا تھا۔ 17 اُسے دیکھتے ھی مَیں اُس کے پاؤں میں گر
گیا۔ مَیں مُردہ سا تھا۔ پھر اُس نے اپنا دہنا ہاتھ مجھ پر رکھ کر
کہا، ”مت ڈر۔ مَیں اوّل اور آخر ہوں۔ 18 مَیں وہ ہوں جو زندہ
ہے۔ مَیں تو مر گیا تھا لیکن اب دیکھ، میں ابد تک زندہ ہوں۔
اور موت اور پاتال کی کنجیاں میرے ہاتھ میں ہیں۔ 19 چنانچہ
جو کچھ تُو نے دیکھا ہے، جو ابھی ہے اور جو آئندہ ہو گا اُسے
لکھ دے۔ 20 میرے دہنے ہاتھ میں سات ستاروں اور سات
شمع دانوں کا پوشیدہ مطلب یہ ہے: یہ سات ستارے آسیہ کی
سات جماعتوں کے فرشتے ہیں، اور یہ سات شمع دان یہ سات
جماعتیں ہیں۔

2

اِفسس کے لئے پیغام

1 اِفسس میں موجود جماعت کے فرشتے کو یہ لکھ دینا:
یہ اُس کا فرمان ہے جو اپنے دہنے ہاتھ میں سات ستارے
تھامے رکھتا اور سونے کے سات شمع دانوں کے درمیان چلتا
پھرتا ہے۔ 2 مَیں تیرے کاموں کو جانتا ہوں، تیری سخت محنت
اور تیری ثابت قدمی کو۔ مَیں جانتا ہوں کہ تُو بُرے لوگوں کو
برداشت نہیں کر سکتا، کہ تُو نے اُن کی پڑتال کی ہے جو رسول
ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں، حالانکہ وہ رسول نہیں ہیں۔ تجھے

گناہ کو اسرائیلیوں طرح کس وہ کہ سکھایا کو بلق نے بلعام
قربانیاں گئی کی پیش کو بتوں یعنی ہے سکتا اُکسا پر کرنے
ایسے بھی پاس تیرے طرح اِسی 15 سے۔ کرنے زنا اور کھانے
اب 16 ہیں۔ کرتے پیروی کی تعلیم کی نیکلیوں جو ہیں، لوگ
سے تلوار کی منہ اپنے کر آ پاس تیرے ہی جلد مَیں ورنہ ! کر توبہ
گا۔ لڑوں ساتھ کے اُن
کو جماعتوں القدس روح کہ لے سن وہ ہے سکتا سن جو 17
ہے۔ رہا بتا کچھ کیا
مَیں گا۔ دوں سے میں مَن پوشیدہ مَیں اُسے گا آئے غالب جو
گا، ہو لکھا نام نیا ایک پر جس گا دوں بھی پتھر سفید ایک اُسے
گا۔ ہو معلوم کو والے ملنے صرف جو نام ایسا

تھواتیرہ کے لئے پیغام

:دینا لکھ یہ کو فرشتے کے جماعت موجود میں تھواتیرہ 18
کے آگ آنکھیں کی جس ہے فرمان کا فرزند کے اللہ یہ
کاموں تیرے مَیں 19 ہیں۔ مانند کی پیتل دمکتے پاؤں اور شعلوں
ثابت اور خدمت تیری ایمان، اور محبت تیری یعنی ہوں جانتا کو
رہا کر زیادہ کہیں نسبت کی پہلے تُو وقت اِس کہ یہ اور قدمی،
ایزبل عورت اُس تُو ہے، شکایت یہ سے تجھ مجھے لیکن 20 ہے۔
حالانکہ ہے، دیتا کرنے کام ہے کہتی نبیہ کو آپ اپنے جو کو
کے کر دُور سے راہ صحیح کو خادموں میرے سے تعلیم اپنی یہ
پر کھانے قربانیاں گئی کی پیش کو بتوں اور کرنے زنا اُنہیں
موقع کا کرنے توبہ سے دیر کافی اُسے نے مَیں 21 ہے۔ اُکساتی
اُسے مَیں چنانچہ 22 ہے۔ نہیں تیار لئے کے اِس وہ لیکن ہے، دیا
اُس جو وہ اگر اور گی۔ رہے پڑی پر بستر وہ کہ گا ماروں یوں
تو کریں نہ توبہ سے حرکتوں غلط اپنی ہیں رہے کر زنا ساتھ کے
کے اُس مَیں ہاں، 23 گا۔ پھنساؤں میں مصیبت شدید اُنہیں مَیں
مَیں کہ گی لیں جان جماعتیں تمام پھر گا۔ ڈالوں مار کو فرزندوں
ہر سے میں تم ہی مَیں اور ہوں، پرکھتا کو دلوں اور ذہنوں ہی
گا۔ دوں بدلہ کا کاموں کے اُس کو ایک
اِس جو ہیں بھی لوگ ایسے کے جماعت کی تھواتیرہ لیکن 24
جسے جانا نہیں کچھ وہ نے جنہوں اور کرتے، نہیں پیروی کی تعلیم
مَیں تمہیں ہے۔ دیا نام کا 'بھید گہرے کے ابلیس' نے لوگوں اِن
اِتنا لیکن 25 گا۔ ڈالوں نہیں بوجھ اَور کوئی پر تم مَیں کہ ہوں بتاتا
تک آنے میرے اُسے ہے پاس تمہارے کچھ جو کہ کرو ضرور
تک آخر اور گا آئے غالب جو 26 رکھنا۔ تھامے سے مضبوطی

خاطر کی نام میرے تُو 3 تھے۔ جھوٹے وہ کہ ہے گیا چل پتا تو
مجھے لیکن 4 نہیں۔ تھکا کرتے کرتے برداشت اور رہا قدم ثابت
جس کرتا نہیں پیار طرح اُس مجھے تُو ہے، شکایت یہ سے تجھ
ہے۔ گیا گر سے کہاں تُو کہ کر خیال اب 5 تھا۔ کرتا پہلے طرح
تیرے کر آ مَیں ورنہ تھا، کرتا پہلے تُو جو کر کچھ وہ کے کر توبہ
تیرے بات یہ لیکن 6 گا۔ دوں ہٹا سے جگہ کی اُس کو دان شمع
کرتا نفرت سے کاموں کے نیکلیوں طرح میری تُو ہے، میں حق
ہے۔
کو جماعتوں القدس روح کہ لے سن وہ ہے سکتا سن جو 7
ہے۔ رہا بتا کچھ کیا
کھانے پھل کا درخت کے زندگی مَیں اُسے گا آئے غالب جو
ہے۔ میں فردوس کے اللہ جو پھل کا درخت اُس گا، دوں کو

سمرنہ کے لئے پیغام

یہ :دینا لکھ یہ کو فرشتے کے جماعت موجود میں سمرنہ 8
دوبارہ اور تھا گیا مر جو ہے، آخر اور اوّل جو ہے فرمان کا اُس
لیکن ہوں۔ جانتا کو غربت اور مصیبت تیری مَیں 9 ہوا۔ زندہ
سے بہتان کے لوگوں اُن مَیں ہے۔ مند دولت تُو میں حقیقت
نہیں۔ ہیں حالانکہ ہیں یہودی وہ کہ ہیں کہتے جو ہوں واقف
جھیلنا تجھے کچھ جو 10 ہیں۔ جماعت کی ابلیس وہ میں اصل
لئے کے آزمانے تجھے ابلیس دیکھ، ڈرنا۔ مت سے اُس گا پڑے
تک دن دس اور گا، دے ڈال میں جیل کو بعض سے میں تم
تجھے مَیں تو رہ وفادار تک موت گی۔ جائے پہنچائی ایذا تجھے
گا۔ دوں تاج کا زندگی
کو جماعتوں القدس روح کہ لے سن وہ ہے سکتا سن جو 11
ہے۔ رہا بتا کچھ کیا
پہنچے نہیں نقصان سے موت دوسری اُسے گا آئے غالب جو
گا۔

پرگمن کے لئے پیغام

:دینا لکھ یہ کو فرشتے کے جماعت موجود میں پرگمن 12
ہے۔ تلوار تیز دھاری دو پاس کے جس ہے فرمان کا اُس یہ
کا ابلیس جہاں وہاں ہے، رہتا کہاں تُو کہ ہوں جانتا مَیں 13
دنوں اُن نے تُو ہے۔ رہا وفادار کا نام میرے تُو تاہم ہے۔ تخت
گواہ وفادار میرا جب کیا نہ انکار کا رکھنے ایمان پر مجھ بھی میں
ہے۔ بستا ابلیس جہاں وہاں ہوا، شہید پاس تمہارے انتپاس
پاس تیرے ہے۔ شکایت کی باتوں کئی سے تجھ مجھے لیکن 14
کیونکہ ہیں۔ کرتے پیروی کی تعلیم کی بلعام جو ہیں لوگ ایسے

جماعت کی ابلیس جو ہے تعلق کا اُن تک جہاں دیکھ، 9 کیا۔
حالانکہ ہیں کرتے دعویٰ کا ہونے یہودی جو وہ ہیں، سے
اُنہیں گا، دوں آنے پاس تیرے اُنہیں مَیں ہیں، بولتے جھوٹ وہ
کر گا کروں مجبور پر کرنے تسلیم یہ کر جھک میں پاؤں تیرے
حکم کا رہنے قدم ثابت میرا نے تُو 10 ہے۔ کیا پیار تجھے نے مَیں
بچائے سے گھڑی اُس کی آزمائش تجھے مَیں لئے اِس کیا، پورا
آزمائے کو والوں بسنے میں اُس کر آ پر دنیا پوری جو گا رکھوں
گی۔
مضبوطی اُسے ہے پاس تیرے کچھ جو ہوں۔ رہا آ جلد مَیں 11
جو 12 لے۔ نہ چھین تاج تیرا سے تجھ کوئی تاکہ رکھنا تھامے سے
ایسا گا، بناؤں ستون میں گھر کے خدا اپنے مَیں اُسے گا آئے غالب
کا خدا اپنے پر اُس مَیں گا۔ چھوڑے نہیں کبھی اُسے جو ستون
کا یروشلم نئے اُس گا، دوں لکھ نام کا شہر کے خدا اپنے اور نام
اُس مَیں ہاں، ہے۔ والا اُترنے سے ہاں کے خدا میرے جو نام
گا۔ دوں لکھ بھی نام نیا اپنا پر
کو جماعتوں القدس روح کہ لے سن وہ ہے سکتا سن جو 13
ہے۔ رہا بتا کچھ کیا

پیغام لئے کے لودیکیہ

دینا لکھ یہ کو فرشتے کے جماعت موجود میں لودیکیہ 14:
گواہ سچا اور وفادار جو وہ ہے، آمین جو ہے فرمان کا اُس یہ
جانتا کو کاموں تیرے مَیں 15 ہے۔ منبع کا کائنات کی اللہ اور
ہوتا ایک سے میں اِن تُو کاش گرم۔ نہ ہے، سرد تو نہ تُو ہوں۔!
مَیں لئے اِس سرد، نہ گرم، نہ ہے، گرم نیم تُو چونکہ لیکن 16
کہتا تُو 17 گا۔ پھینکوں نکال سے منہ اپنے کر کے قے تجھے
اور ہے لی کر حاصل دولت بہت نے مَیں ہوں، امیر مَیں ’ ہے،
تُو کہ جانتا نہیں تو اور ‘نہیں۔ ضرورت کی چیز بھی کسی مجھے
مَیں 18 ہے۔ ننگا اور اندھا غریب، رحم، قابلِ بدبخت، میں اصل
سونا گیا کیا خالص میں آگ سے مجھ کہ ہوں دیتا مشورہ تجھے
لباس سفید سے مجھ اور گا۔ بنے مند دولت تُو ہی تب لے۔ خرید
ہو نہیں ظاہر شرم کی پن ننگے تیرے سے پہننے کو جس خرید لے
مرہم لئے کے لگانے میں آنکھوں سے مجھ علاوہ کے اِس گی۔
اُن ہوں کرتا پیار مَیں کو جن 19 سکے۔ دیکھ تُو تاکہ لے خرید
اور جا ہو سنجیدہ اب ہوں۔ کرتا تربیت کر دے سزا مَیں کی
ہوں۔ رہا کھٹکھٹا کھڑا پر دروازے مَیں دیکھ، 20 کر۔ توبہ

گا۔ دوں اختیار پر قوموں مَیں اُسے گا رہے قائم پر کاموں میرے
گا، کرے حکومت پر اُن سے عصا شاہی کے لوہے وہ ہاں، 27
وہی اُسے یعنی 28 گا۔ ڈالے پھوڑ طرح کی برتنوں کے مٹی اُنہیں
شخص ایسے ہے۔ ملا سے باپ اپنے بھی مجھے جو گا ملے اختیار
گا۔ دوں بھی ستارہ کا صبح مَیں کو
کو جماعتوں القدس روح کہ لے سن وہ ہے سکتا سن جو 29
ہے۔ رہا بتا کچھ کیا

3

پیغام لئے کے سردیس

دینا لکھ یہ کو فرشتے کے جماعت موجود میں سردیس 1:
سات اور روحوں سات کی اللہ جو ہے فرمان کا اُس یہ
کاموں تیرے مَیں ہے۔ رکھتا تھامے میں ہاتھ اپنے کو ستاروں
جاگ 2 مُردہ۔ ہے لیکن ہے کہلاتا تو زندہ تُو ہوں۔ جانتا کو
کر۔ مضبوط اُسے ہے والا مرنے اور ہے گیا رہ باقی جو !اُٹھ
پائے۔ نہیں مکمل میں نظر کی خدا اپنے کام تیرے نے مَیں کیونکہ
یاد اُسے ہے سنا نے تُو جو اور ہے ملا تجھے کچھ جو چنانچہ 3
مَیں تو ہو نہ بیدار تُو اگر کر۔ توبہ اور رکھ محفوظ اُسے رکھنا۔
کب مَیں کہ گا ہو نہیں معلوم تجھے اور گا آؤں طرح کی چور
ہیں لوگ ایسے کچھ تیرے میں سردیس لیکن 4 گا۔ پڑوں آن پر تجھ
ہوئے پہنے کپڑے سفید وہ گئے۔ نہیں آلودہ لباس اپنے نے جنہوں
جو 5 ہیں۔ لائق کے اِس وہ کیونکہ گے، پھریں چلیں ساتھ میرے
پھرے ہوئے پہنے کپڑے سفید طرح کی اُن بھی وہ گا آئے غالب
باپ اپنے بلکہ گا مٹاؤں نہیں سے حیات کتابِ نام کا اُس مَیں گا۔
ہے۔ میرا یہ کہ گا کروں اقرار سامنے کے فرشتوں کے اُس اور
کو جماعتوں القدس روح کہ لے سن وہ ہے سکتا سن جو 6
ہے۔ رہا بتا کچھ کیا

پیغام لئے کے فلدلفیہ

دینا لکھ یہ کو فرشتے کے جماعت موجود میں فلدلفیہ 7:
ہاتھ کے جس ہے، سچا اور قدوس جو ہے فرمان کا اُس یہ
بند کوئی اُسے ہے کھولتا وہ کچھ جو ہے۔ چابی کی داؤد میں
کھول کوئی اُسے ہے دیتا کر بند وہ کچھ جو اور سکتا، کر نہیں
نے مَیں دیکھ، ہوں۔ جانتا کو کاموں تیرے مَیں 8 سکتا۔ نہیں
بند کوئی جسے ہے رکھا کھول دروازہ ایسا ایک سامنے تیرے
تُو لیکن ہے۔ کم طاقت تیری کہ ہے معلوم مجھے سکتا۔ کر نہیں
نہیں انکار کا نام میرے اور ہے رکھا محفوظ کو کلام میرے نے

اُس کر آاندر مَیں تو کھولے دروازہ کر سن آواز میری کوئی اگر
آئے غالب جو 21 ساتھ۔ میرے وہ اور گا کھاؤں کھانا ساتھ کے
اُسی بالکل گا، دوں حق کا بیٹھنے پر تخت اپنے ساتھ اپنے مَیں اُسے
اُس ساتھ کے باپ اپنے کر آ غالب بھی خود مَیں طرح جس
گیا۔ بیٹھ پر تخت کے
کو جماعتوں القدس روح کہ لے سن وہ ہے سکتا سن جو 22
”ہے۔ رہا بتا کچھ کیا

4

پرستش کی اللہ پر آسمان

کھلا دروازہ ایک میں آسمان کہ دیکھا نے مَیں بعد کے اِس 1
کہا، تھی سنی پہلے نے مَیں جو نے آواز سی کی تُرم اور ہے ہوا
کے اِس جسے گا دکھاؤں کچھ وہ تجھے مَیں پھر آ۔ اوپر اِدھر“
گرفت اپنی فوراً مجھے نے القدس روح تب 2 ”ہے۔ آنا پیش بعد
تھا۔ بیٹھا کوئی پر جس تھا تخت ایک پر آسمان وہاں لیا۔ لے میں
رکھتا مطابقت سے عقیق اور یشب میں دیکھنے والا بیٹھنے اور 3
کی زمرد میں دیکھنے جو تھی قزح قوسِ گرد ارد کے تخت تھا۔
بزرگ 24 پر جن تھا ہوا گھرا سے تختوں 24 تخت یہ 4 تھی۔ مانند
پر سر کے ایک ہر اور تھے سفید لباس کے بزرگوں تھے۔ بیٹھے
آوازیں چمکیں، کی بجلی سے تخت درمیانی 5 تھا۔ تاج کا سونے
سات سامنے کے تخت اور تھیں۔ رہی نکل گرجیں کی بادل اور
کے تخت 6 ہیں۔ روحیں سات کی اللہ یہ تھیں۔ رہی جل مشعلیں
تھا۔ رکھتا مطابقت سے بلور جو تھا بھی سمندر سا کا شیشے سامنے
جسموں کے جن تھے جاندار چار گرد ارد کے تخت میں بیچ
بھی پر حصے والے سامنے تھیں، آنکھیں ہی آنکھیں جگہ ہر پر
تھا، جیسا شیرببر جاندار پہلا 7 بھی۔ پر حصے والے پیچھے اور
چوتھا اور تھا چہرہ جیسا انسان کا تیسرے جیسا، بَیل دوسرا
سے میں جانداروں چار اِن 8 تھا۔ مانند کی عقاب ہوئے اُڑتے
آنکھیں ہی آنکھیں جگہ ہر پر جسم اور تھے پَر چھ کے ایک ہر
ہیں، رہتے کہتے بلاناغہ وہ رات دن بھی۔ اندر اور بھی باہر تھیں،
خدا، مطلق قادرِ رب ہے قدوس قدوس، قدوس،“
”ہے۔ والا آنے جو اور ہے جو تھا، جو
جو ہیں کرتے شکر اور عزت تمجید، کی اُس جاندار یہ یوں 9
ہیں کرتے یہ وہ بھی جب ہے۔ زندہ تک ابد اور ہے بیٹھا پر تخت
کر ہو بل کے منہ سامنے کے والے بیٹھنے پر تخت بزرگ 24 تو 10
ساتھ ساتھ ہے۔ زندہ تک ابد سے ازل جو ہیں کرتے سجدہ اُسے
ہیں، کہتے کر رکھ سامنے کے تخت تاج کے سونے اپنے وہ
خدا، ہمارے رب اے“ 11
ہے۔ لائق کے قدرت اور عزت جلال، تُو
کیا۔ خلق کچھ سب نے تُو کیونکہ
”ہوئیں۔ پیدا اور تھیں سے مرضی ہی تیری چیزیں تمام

5

طومار والا مُہروں سات

ایک میں ہاتھ دہنے کے والے بیٹھنے پر تخت نے مَیں پھر 1
سات پر جس اور تھا ہوا لکھا طرف دونوں پر جس دیکھا طومار
جس دیکھا فرشتہ ور طاقت ایک نے مَیں اور 2 تھیں۔ لگی مُہریں
کو طومار کر توڑ کو مُہروں کون“ کیا، اعلان سے آواز اونچی نے
نہ اور پر زمین نہ پر، آسمان نہ لیکن 3 ”ہے؟ لائق کے کھولنے
ڈال نظر میں اُس کر کھول کو طومار جو تھا کوئی نیچے کے زمین
کہ گیا پایا نہ لائق اِس کوئی کیونکہ پڑا، رو خوب میں 4 سکتا۔
بزرگوں لیکن 5 سکتا۔ ڈال نظر میں اُس کر کھول کو طومار وہ
قبیلے یہوداہ دیکھ، رو۔ مت“ کہا، سے مجھ نے ایک سے میں
کی طومار وہی اور ہے، پائی فتح نے جڑ کی داؤد اور شیرببر کے
”ہے۔ سکتا کھول کو مُہروں سات
تھا۔ کھڑا درمیان کے تخت جو دیکھا لیلا ایک نے مَیں پھر 6
کہ تھا لگتا یوں اور تھا ہوا گھرا سے بزرگوں اور جانداروں چار وہ
تھیں۔ آنکھیں سات اور سینگ سات کے اُس ہو۔ گیا کیا ذبح اُسے
جگہ ہر کی دنیا جنہیں ہیں روحیں سات وہ کی اللہ مراد سے اِن
ہاتھ دہنے کے والے بیٹھنے پر تخت کر آ نے لیلے 7 ہے۔ گیا بھیجا
بزرگ 24 اور جاندار چار وقت لیتے اور 8 لیا۔ لے کو طومار سے
سرود ایک پاس کے ایک ہر گئے۔ گر بل کے منہ سامنے کے لیلے
مُقدّسین مراد سے اِن تھے۔ پیالے کے سونے بھرے سے بخور اور
لگے، گانے گیت نیا ایک وہ ساتھ ساتھ 9 ہیں۔ دعائیں کی
کرلے کو طومار تُو“
ہے۔ لائق کے کھولنے کو مُہروں کی اُس
سے خون اپنے اور گیا، کیا ذبح تجھے کیونکہ
قوم ہر اور ملت ہر زبان، اہلِ ہر قبیلے، ہر کو لوگوں نے تُو
سے
ہے۔ لیا خرید لئے کے اللہ
کر دے اختیار شاہی اُنہیں نے تُو 10
ہے۔ دیا بنا امام کے خدا ہمارے
”گے۔ کریں حکومت میں دنیا وہ اور
وہ سنی۔ آواز کی فرشتوں بےشمار تو دیکھا دوبارہ نے مَیں 11
اونچی 12 کھڑے گرد ارد کے بزرگوں اور جانداروں چار تخت،
تھے، رہے کہہ سے آواز

ہے۔ گیا کیا ذبح جو لیلا وہ ہے لائق”
طاقت، اور حکمت دولت، قدرت، وہ
“ہے۔ لائق کے پانے ستائش اور جلال عزت،
کی سمندر اور نیچے کے زمین پر، زمین پر، آسمان نے مَیں پھر 13
گا یہ مخلوقات سب کی کائنات ہاں، سنیں۔ آوازیں کی مخلوق ہر تھے، رہے
”عزت، اور ستائش کی لیلے اور والے بیٹھنے پر تخت
“رہے۔ تک ابد سے ازل قدرت اور جلال
بزرگوں اور کہا، “آمین” میں جواب نے جانداروں چار 14
کیا۔ سجدہ کر گرنے

6

ہیں جاتی توڑی مُہریں

کو مُہر پہلی سے میں مُہروں سات نے لیلے دیکھا، نے مَیں پھر 1
کی جس کو ایک سے میں جانداروں چار نے مَیں پر اِس کھولا۔
میرے 2 “!آ” سنا، ہوئے کہتے یہ تھی مانند کی بادلوں کڑکتے آواز
ہاتھ کے سوار کے اُس آیا۔ نظر گھوڑا سفید ایک دیکھتے دیکھتے
حیثیت کی فاتح وہ یوں گیا۔ دیا تاج ایک اُسے اور تھی، کمان میں
نکلا۔ سے وہاں لئے کے پانے فتح اور سے

کو جاندار دوسرے نے مَیں تو کھولی مُہر دوسری نے لیلے 3
آگ جو نکلا گھوڑا اَور ایک پر اِس 4 “!آ” کہ سنا ہوئے کہتے
چھیننے سلامتی صلح سے دنیا کو سوار کے اُس تھا۔ سرخ جیسا
اُسے کریں۔ قتل کو دوسرے ایک لوگ تا کہ گیا دیا اختیار کا
گئی۔ پکڑائی تلوار بڑی ایک

کو جاندار تیسرے نے مَیں تو کھولی مُہر تیسری نے لیلے 5
گھوڑا کالا ایک دیکھتے دیکھتے میرے “!آ” کہ سنا ہوئے کہتے
نے مَیں اور 6 تھا۔ ترازو میں ہاتھ کے سوار کے اُس آیا۔ نظر
کہا، نے جس سنی آواز ایک گویا سے میں جانداروں چاروں
ایک اور گندم، گرام کلو ایک لئے کے مزدوری کی دن ایک”
کوئے اور تیل لیکن جَو۔ گرام کلو تین لئے کے مزدوری کی دن
“پہنچانا۔ مت نقصان

کو جاندار چوتھے نے مَیں تو کھولی مُہر چوتھی نے لیلے 7
آیا نظر گھوڑا ایک دیکھتے دیکھتے میرے 8 “!آ” کہ سنا کہتے
تھا، موت نام کا سوار کے اُس تھا۔ سا پیلا ہلکا رنگ کا جس
چوتھا کا زمین اُنہیں تھی۔ رہی چل پیچھے پیچھے کے اُس پاتال اور
وبا مہلک کال، تلوار، خواہ گیا، دیا اختیار کا کرنے قتل حصہ
ہو۔ سے ذریعے کے جانوروں وحشی یا

اُن نیچے کے گاہ قربان نے مَیں تو کھولی مُہر پانچویں نے لیلے 9
رکھنے قائم گواہی اپنی اور کلام کے اللہ جو دیکھیں روحیں کی
چلّا سے آواز اونچی نے اُنہوں 10 تھے۔ گئے ہو شہید سے وجہ کی
اَور دیر کتنی رب، سچے اور قدوس مطلق، قادرِ اے” کہا، کر
کے کر عدالت کی باشندوں کے زمین تک کب تُو گی؟ لگے
ہر سے میں اُن تب 11 “گا؟ لے نہ انتقام کا ہونے شہید ہمارے
مزید” کہ گیا سمجھایا اُنہیں اور گیا، دیا لباس سفید ایک کو ایک
بھائیوں خدمت ہم تمہارے پہلے کیونکہ کرو، آرام دیر تھوڑی
“ہے۔ مقرریہ لئے کے جتنوں ہے جانا ہو شہید کو اُتنوں سے میں
زلزلہ شدید ایک نے مَیں تو کھولی مُہر چھٹی نے لیلے 12
گیا، ہو کالا مانند کی ٹاٹ بنے سے بالوں کے بکری سورج دیکھا۔
زمین ستارے کے آسمان اور 13 لگا آنے نظر جیسا خون چاند پورا
تیز انجیر آخری لگے پر درخت کے انجیر طرح جس گئے گریوں پر
طرح کی طومار آسمان 14 ہیں۔ جاتے گر سے جھونکوں کے ہَوا
اور پہاڑ ہر اور گیا۔ ہٹ پیچھے ہے جاتا کیا بند کر لپیٹ اُسے جب
بادشاہ، کے زمین پھر 15 گیا۔ کھسک سے جگہ اپنی اپنی جزیرہ
سب آزاد اور غلام والے، رسوخ و اثر امیر، جرنیل، شہزادے،
گئے۔ چھپ درمیان کے چٹانوں پہاڑی اور میں غاروں سب کے
پر ہم” کی، منت سے چٹانوں اور پہاڑوں کر چلّا نے اُنہوں 16
غضب کے لیلے اور چہرے کے ہوئے بیٹھے پر تخت ہمیں کر گر
اور ہے، گیا آ دن عظیم کا غضب کے اُن کیونکہ 17 لو۔ چھپا سے
“ہے؟ سکتا رہ قائم کون

7

افراد ہوئے چنے *1,44,000* کے اسرائیل

پر کونوں چار کے زمین کو فرشتوں چار نے مَیں بعد کے اِس 1
رہے روک سے چلنے کو ہَواؤں چار کی زمین وہ دیکھا۔ کھڑے
چلے۔ ہَوا کوئی پر درخت کسی یا سمندر نہ پر، زمین نہ تا کہ تھے
دیکھا ہوئے چڑھتے سے مشرق فرشتہ اَور ایک نے مَیں پھر 2
سے آواز اونچی نے اُس تھی۔ مُہر کی خدا زندہ پاس کے جس
نقصان کو سمندر اور زمین جنہیں کی بات سے فرشتوں چار اُن
یا سمندر زمین،” 3 کہا، نے اُس تھا۔ گیا دیا اختیار کا پہنچانے
اپنے ہم تک جب پہنچانا مت نقصان تک وقت اُس کو درختوں
نے مَیں اور 4 “لیں۔ لگا نہ مُہر پر ماتھوں کے خادموں کے خدا
اور تھے افراد 1,44,000 وہ تھی گئی لگائی مُہر پر جن کہ سنا
سے، یہوداہ 12,000 5 :تھے سے قبیلے ایک ہر کے اسرائیل وہ

سے، آشر 12,000 6 سے، جد 12,000 سے، روبن 12,000
شمعون 12,000 7 سے، منسّی 12,000 سے، نفتالی 12,000
12,000 8 سے، اِشکار 12,000 سے، لاوی 12,000 سے،
سے۔ یمین بن 12,000 اور سے یوسف 12,000 سے، زبولون

ھجوم بڑا ایک حضور کے اللہ

اُسے کر تھا بڑا اِتنا جو دیکھا ھجوم ایک نے مَیں بعد کے اِس 9
ھر اور قوم ھر قبیلے، ھر ملت، ھر میں اُس تھا۔ سکتا جا نہیں گنا
سامنے کے لیلے اور تخت ہوئے پہنے لباس سفید افراد کے زبان
اور 10 تھیں۔ ڈالیاں کی کھجور میں ہاتھوں کے اُن تھے۔ کھڑے
پر تخت نجات" تھے، رہے کہہ کر چلّا چلّا سے آواز اونچی وہ
تمام 11 "ھے۔ سے طرف کی لیلے اور خدا ھمارے ہوئے بیٹھے
کھڑے گرد ارد کے جانداروں چار اور بزرگوں تخت، فرشتے
اور 12 گیا سجدہ کو اللہ کر گر سامنے کے تخت نے اُنہوں تھے۔
جلال، ستائش، تک ابد سے ازل کی خدا ھمارے !آمین" کہا،
رہے۔ حاصل طاقت اور قدرت عزت، شکرگزاری، حکمت،
"!آمین
پہنے لباس سفید" پوچھا، سے مجھ نے ایک سے میں بزرگوں 13
"ھیں؟ آئے سے کہاں اور ھیں کون لوگ یہ ہوئے
"ھیں۔ جانتے ھی آپ آقا، میرے" دیا، جواب نے مَیں 14
کر نکل سے رسانی ایذا بڑی جو ھیں وھی یہ" کہا، نے اُس
سفید کر دھو میں خون کے لیلے لباس اپنے نے اُنہوں ھیں۔ آئے
ھیں کھڑے سامنے کے تخت کے اللہ وہ لئے اِس 15 ھیں۔ لئے کر
اور ھیں۔ کرتے خدمت کی اُس میں گھر کے اُس رات دن اور
کبھی نہ بعد کے اِس 16 گا۔ دے پناہ کو اُن ہوا بیٹھا پر تخت
قسم اَور کسی نہ دھوپ، نہ پیاس۔ نہ گی ستائے اُنہیں بھوک
کے تخت لیلا جو کیونکہ 17 گی۔ جُھلسائے اُنہیں گرمی تپتی کی
کے زندگی اُنہیں اور گا کرے بانی گلہ کی اُن وہ ھے بیٹھا درمیان
تمام سے آنکھوں کی اُن اللہ اور گا۔ جائے لے پاس کے چشموں
"گا۔ ڈالے پونچھ آنسو

8

مُہر ساتویں

چھا خاموشی پر آسمان تو کھولی مُہر ساتویں نے لیلے جب 1
نے مَیں پھر 2 رھی۔ تک گھنٹے آدھے تقریباً خاموشی یہ گئی۔
تُرم سات اُنہیں دیکھا۔ کو فرشتوں سات کھڑے سامنے کے اللہ
گئے۔ دیئے

کر آتھا بخوردان کا سونے پاس کے جس فرشتہ اَور ایک 3
وہ تاکہ گیا دیا بخور سا بہت اُسے گیا۔ ہو کھڑا پاس کے گاہ قربان
کی سونے کی سامنے کے تخت ساتھ کے دعاؤں کی مُقدّسین اُسے
دعاؤں کی مُقدّسین دھواں کا بخور 4 کرے۔ پیش پر گاہ قربان
پھر 5 پہنچا۔ سامنے کے اللہ اُٹھتے اُٹھتے سے ہاتھ کے فرشتے ساتھ کے
کر بھر سے آگ کی گاہ قربان اُسے اور لیا کو بخوردان نے فرشتے
بجلی دیں، سنائی آوازیں گرجتی اور کڑکتی تب دیا۔ پھینک پر زمین
گیا۔ آ زلزلہ اور لگی چمکنے

اثر کا تُرموں

بجانے اُنہیں وہ تھے تُرم سات پاس کے فرشتوں سات جن پھر 6
ہوئے۔ تیار لئے کے
خون اور اولے پر اِس دیا۔ بجا کو تُرم اپنے نے فرشتے پہلے 7
اِس گئی۔ برسائی پر زمین کر ہو پیدا آگ گئی ملائی ساتھ کے
ھری تمام اور حصہ تیسرا کا درختوں حصہ، تیسرا کا زمین سے
گئی۔ ہو بھسم گھاس
اِس ماری۔ پھونک میں تُرم اپنے نے فرشتے دوسرے پھر 8
گیا۔ پھینکا میں سمندر کو چیز نما پہاڑ بڑی ایک ہوئی جلتی پر
زندہ موجود میں سمندر 9 گیا، بدل میں خون حصہ تیسرا کا سمندر
حصہ تیسرا کا جہازوں بحری اور ہلاک حصہ تیسرا کا مخلوقات
گیا۔ ہو تباہ
پر اِس ماری۔ پھونک میں تُرم اپنے نے فرشتے تیسرے پھر 10
کے دریاؤں سے آسمان ستارہ بڑا ایک ہوا بھڑکتا طرح کی مشعل
ستارے اِس 11 گیا۔ گر پر چشموں کے پانی اور حصے تیسرے
جیسا افسنطین حصہ تیسرا کا پانی سے اِس اور تھا افسنطین نام کا
گئے۔ مر سے پینے پانی کڑوا یہ لوگ سے بہت گیا۔ ہو کڑوا
پر اِس ماری۔ پھونک میں تُرم اپنے نے فرشتے چوتھے پھر 12
تیسرا کا ستاروں اور حصہ تیسرا کا چاند حصہ، تیسرا کا سورج
سے روشنی حصہ تیسرا کا دن گیا۔ ہو محروم سے روشنی حصہ
بھی۔ حصہ تیسرا کا رات طرح اِسی اور ہوا محروم
جس سنا کو عقاب ایک نے مَیں دیکھتے دیکھتے پھر 13
آواز اونچی ہوئے اُڑتے پر بلندیوں ھی اوپر کے سر میرے نے
!افسوس پر باشندوں کے زمین !افسوس !افسوس" پکارا، سے
"ھیں۔ باقی ابھی آوازیں کی تُرموں کے فرشتوں تین کیونکہ

9

پر اِس ماری۔ پھونک میں تُرم اپنے نے فرشتے پانچویں پھر 1
اِس تھا۔ گیا گر پر زمین سے آسمان جو دیکھا ستارہ ایک نے مَیں

سینوں :آئے نظریوں سوار اور گھوڑے میں رویا 17 تھے۔ کروڑ
جیسے گندھک اور نیلے سرخ، جیسے آگ بکتر زرہ لگے پر
رکھتے مطابقت سے سروں کے شیر ببر سر کے گھوڑوں تھے۔ پیلے
تھی۔ نکلتی گندھک اور دھواں آگ، سے منہ کے اُن اور تھے
کا انسانوں سے بلاؤں تین اِن کی گندھک اور دھوئیں آگ، 18
منہ کے اُس طاقت کی گھوڑے ہر 19 ہوا۔ ہلاک حصہ تیسرا
جن تھیں مانند کی سانپ دُمیں کی اُن کیونکہ تھی، میں دُم اور
تھے۔ پہنچاتے نقصان سر کے

تھے باقی ابھی بلکہ تھے ہوئے نہیں ہلاک سے بلاؤں اِن جو 20
وہ کی۔ نہ توبہ سے کاموں کے ہاتھوں اپنے بھی پھر نے اُنہوں
کی بُتوں کے لکڑی اور پتھر پیتل، چاندی، سونے، اور بدروحوں
نہ ہیں، سکتی دیکھ تو نہ چیزیں ایسی حالانکہ آئے نہ باز سے پوجا
جادوگری، غارت، و قتل وہ 21 ہیں۔ ہوتی قابل کے چلنے یا سننے
آئے۔ نہ باز کے کر توبہ بھی سے چوریوں اور زنا کاری

10

طومار چھوٹا اور فرشتہ

بادل وہ دیکھا۔ فرشتہ ور طاقت اَور ایک نے مَیں پھر 1
قوسِ اوپر کے سر کے اُس اور تھا رہا اُتر سے آسمان ہوئے اوڑھے
آگ پاؤں کے اُس اور تھا جیسا سورج چہرہ کا اُس تھی۔ قزح
تھا طومار چھوٹا ایک میں ہاتھ کے اُس 2 جیسے۔ ستون کے
اور دیا رکھ پر سمندر نے اُس کو پاؤں ایک اپنے تھا۔ کھلا جو
لگا ایسے اُٹھا۔ پکار سے آواز اونچی وہ پھر 3 پر۔ زمین کو دوسرے
بولنے آوازیں سات کی کڑک پر اِس ہے۔ رہا گرج شیر ببر جیسے
ایک کہ تھا کو لکھنے باتیں کی اُن مَیں پر بولنے کے اُن 4 لگیں۔
اور لگا مُہر پر باتوں کی آوازوں سات کی کڑک" کہا، نے آواز
"لکھنا۔ مت اُنہیں

کھڑا پر زمین اور سمندر نے مَیں جسے نے فرشتے اُس پھر 5
نام کے اللہ 6 کر اُٹھا طرف کی آسمان کو ہاتھ دہنے اپنے دیکھا
ہے زندہ تک ابد سے ازل جو کی نام کے اُس کھائی، قَسم کی
سمیت چیزوں تمام اُن کو سمندر اور زمین آسمانوں، نے جس اور
گی۔ ہو نہیں دیر اب" کہا، نے فرشتے ہیں۔ میں اُن جو کیا خلق
تب گا ہو کو مارنے پھونک میں تُرم اپنے فرشتہ ساتواں جب 7
بتایا کو خادموں والے کرنے نبوّت اپنے نے اُس جو بھید کا اللہ
"گا۔ پہنچے تک تکمیل تھا

نے اُس 2 گئی۔ دی چابی کی راستے کے گڑھے اتھاہ کو ستارے
آیا، اوپر کر نکل دھواں سے اُس تو دیا کھول راستہ کا گڑھے اتھاہ
چاند اور سورج ہے۔ نکلتا سے بھٹے بڑے کسی دھواں جیسے یوں
دھوئیں اور 3 گئے۔ ہو تاریک سے دھوئیں اِس کے گڑھے اتھاہ
بچھوؤں کے زمین اُنہیں آئیں۔ اُتر پر زمین کر نکل ٹڈیاں سے میں
نہ گھاس، کی زمین نہ" گیا، بتایا اُنہیں 4 گیا۔ دیا اختیار جیسا
لوگوں اُن صرف بلکہ پہنچاؤ نقصان کو درخت یا پودے کسی
اِن کو ٹڈیوں 5 "ہے۔ لگی نہیں مُہر کی اللہ پر ماتھوں کے جن کو
وہ کہ گیا بتایا اُنہیں بلکہ گیا دیا نہ اختیار کا ڈالنے مار کو لوگوں
کی تکلیف اُس اذیت یہ اور دیں۔ اذیت کو اُن تک مہینوں پانچ
مارتا ڈنک کو کسی بچھو جب ہے ہوتی پیدا تب جو ہے مانند
رہیں میں تلاش کی موت لوگ دوران کے مہینوں پانچ اُن 6 ہے۔
کریں آرزو شدید کی جانے مر وہ نہیں۔ گے پائیں اُسے لیکن گے،
گی۔ رہے دُور کر بھاگ سے اُن موت لیکن گے،

کی گھوڑوں تیار لئے کے جنگ صورت و شکل کی ٹڈیوں 7
تھیں چیزیں جیسی تاجوں کے سونے پر سروں کے اُن تھی۔ مانند
کے اُن 8 تھے۔ مانند کی چہروں کے انسانوں چہرے کے اُن اور
دانتوں کے شیر ببر دانت کے اُن اور مانند کی بالوں کے خواتین بال
زرہ سے کے لوہے پر سینوں کے اُن جیسے لگا یوں 9 تھے۔ جیسے
رتھوں بےشمار آواز کی پَروں کے اُن اور تھے، ہوئے لگے بکتر
رہے جھپٹ پر مخالف وہ جب تھی جیسی شور کے گھوڑوں اور
اُنہیں اور تھا لگا ڈنک سا کا بچھو پر دُم کی اُن 10 ہوں۔ ہوتے
کا پہنچانے نقصان تک مہینوں پانچ کو لوگوں سے دُموں ھی اِن
کا جس ہے فرشتہ کا گڑھے اتھاہ بادشاہ کا اُن 11 تھا۔ اختیار
ہے۔ (ہلاک و) اپلیون نام یونانی اور ابدون نام عبرانی

مزید دو بعد کے اِس لیکن گیا، گزر افسوس پہلا یوں 12
ہیں۔ والے ہونے افسوس

نے مَیں پر اِس ماری۔ پھونک میں تُرم اپنے نے فرشتے چھٹے 13
کے گاہ قربان کی سونے واقع سامنے کے اللہ جو سنی آواز ایک
تُرم چھٹا نے آواز اِس 14 آئی۔ سے سینگوں لگے پر کونوں چار
چھوڑ کھلا کو فرشتوں چار اُن" کہا، سے فرشتے ہوئے پکڑے
اِن 15 "ہیں۔ ہوئے بندھے پاس کے فرات بنام دریا بڑے جو دینا
تیار لئے کے گھنٹے اِسی کے دن اِسی کے مہینے اِسی کو فرشتوں چار
تیسرا کا انسانوں وہ تا کہ گیا دیا چھوڑ کھلا اِنہیں اب تھا۔ گیا کیا
بیس فوجی سوار پر گھوڑوں کہ گیا بتایا مجھے 16 ڈالیں۔ مار حصہ

8 پھر جو آواز آسمان سے سنائی دی تھی اُس نے ایک بار پھر
مجھ سے بات کی، "جا، وہ طومار لے لینا جو سمندر اور زمین پر
کھڑے فرشتے کے ہاتھ میں کھلا پڑا ہے۔"
9 چنانچہ مَیں نے فرشتے کے پاس جا کر اُس سے گزارش کی
کہ وہ مجھے چھوٹا طومار دے۔ اُس نے مجھ سے کہا، "اِسے
لے اور کھا لے۔ یہ تیرے منہ میں شہد کی طرح میٹھا لگے گا،
لیکن تیرے معدے میں کڑواہٹ پیدا کرے گا۔"
10 مَیں نے چھوٹے طومار کو فرشتے کے ہاتھ سے لے کر اُسے
کھا لیا۔ میرے منہ میں تو وہ شہد کی طرح میٹھا لگ رہا تھا،
لیکن معدے میں جا کر اُس نے کڑواہٹ پیدا کر دی۔ 11 پھر
مجھے بتایا گیا، "لازم ہے کہ تُو بہت اُمّتوں، قوموں، زبانوں اور
بادشاہوں کے بارے میں مزید نبوّت کرے۔"

11

دو گواہ

1 مجھے گز کی طرح کا سرکنڈا دیا گیا اور بتایا گیا، "جا، اللہ کے
گھر اور قربان گاہ کی پیمائش کر۔ اُس میں پرستاروں کی تعداد
بھی گن۔ 2 لیکن بیرونی صحن کو چھوڑ دے۔ اُسے مت ناپ،
کیونکہ اُسے غیرایمان داروں کو دیا گیا ہے جو مُقدّس شہر کو
42 مہینوں تک کچلتے رہیں گے۔ 3 اور مَیں اپنے دو گواہوں کو
اختیار دوں گا، اور وہ ٹاٹ اوڑھ کر 1,260 دنوں کے دوران
نبوّت کریں گے۔"
4 یہ دو گواہ زیتون کے دو درخت اور دو شمع دان ہیں
جو دنیا کے آقا کے سامنے کھڑے ہیں۔ 5 اگر کوئی اُنہیں نقصان
پہنچانا چاہے تو اُن کے منہ میں سے آگ نکل کر اُن کے دشمنوں
کو بھسم کر دیتی ہے۔ جو بھی اُنہیں نقصان پہنچانا چاہے اُسے
اِس طرح مرنا پڑتا ہے۔ 6 اِن گواہوں کو آسمان کو بند رکھنے کا
اختیار ہے تاکہ جتنا وقت وہ نبوّت کریں بارش نہ ہو۔ اُنہیں پانی
کو خون میں بدلنے اور زمین کو ہر قسم کی اذیت پہنچانے کا
اختیار بھی ہے۔ اور وہ جتنی دفعہ جی چاہے یہ کر سکتے ہیں۔
7 اُن کی گواہی کا مقررہ وقت پورا ہونے پر اتھاہ گڑھے میں
سے نکلنے والا حیوان اُن سے جنگ کرنا شروع کرے گا اور اُن
پر غالب آ کر اُنہیں مار ڈالے گا۔ 8 اُن کی لاشیں اُس بڑے شہر
کی سڑک پر پڑی رہیں گی جس کا علامتی نام سدوم اور مصر
ہے۔ وہاں اُن کا آقا بھی مصلوب ہوا تھا۔ 9 اور ساڑھے تین دنوں
کے دوران ہر اُمّت، قبیلے، زبان اور قوم کے لوگ اِن لاشوں
کو گھور کر دیکھیں گے اور اِنہیں دفن کرنے نہیں دیں گے۔
10 زمین کے باشندے اُن کی وجہ سے مسرور ہوں گے اور خوشی
منا کر ایک دوسرے کو تحفے بھیجیں گے، کیونکہ اِن دو نبیوں
نے زمین پر رہنے والوں کو کافی ایذا پہنچائی تھی۔ 11 لیکن اِن
ساڑھے تین دنوں کے بعد اللہ نے اُن میں زندگی کا دم پھونک
دیا، اور وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہوئے۔ جو اُنہیں دیکھ رہے تھے
وہ سخت دہشت زدہ ہوئے۔ 12 پھر اُنہوں نے آسمان سے ایک
اونچی آواز سنی جس نے اُن سے کہا، "یہاں اوپر آؤ!" اور اُن
کے دشمنوں کے دیکھتے دیکھتے دونوں ایک بادل میں آسمان پر چلے
گئے۔ 13 اُسی وقت ایک شدید زلزلہ آیا اور شہر کا دسواں حصہ
گر کر تباہ ہو گیا۔ 7,000 افراد اُس کی زد میں آ کر مر گئے۔
بچے ہوئے لوگوں میں دہشت پھیل گئی اور وہ آسمان کے خدا
کو جلال دینے لگے۔
14 دوسرا افسوس گزر گیا، لیکن اب تیسرا افسوس جلد ہونے
والا ہے۔

ساتواں تُرم

15 ساتویں فرشتے نے اپنے تُرم میں پھونک ماری۔ اِس پر آسمان
پر سے اونچی آوازیں سنائی دیں جو کہہ رہی تھیں، "زمین کی
بادشاہی ہمارے آقا اور اُس کے مسیح کی ہو گئی ہے۔ وہی
ازل سے ابد تک حکومت کرے گا۔" 16 اور اللہ کے تخت
کے سامنے بیٹھے 24 بزرگوں نے گر کر اللہ کو سجدہ کیا 17 اور
کہا، "اے رب قادرِ مطلق خدا، ہم تیرا شکر کرتے ہیں، تُو جو
ہے اور جو تھا۔ کیونکہ تُو اپنی عظیم قدرت کو کام میں لا کر
حکومت کرنے لگا ہے۔ 18 قومیں غصے میں آئیں تو تیرا غضب
نازل ہوا۔ اب مُردوں کی عدالت کرنے اور اپنے خادموں کو
اجر دینے کا وقت آ گیا ہے۔ ہاں، تیرے نبیوں، مُقدّسین اور
تیرا خوف ماننے والوں کو اجر ملے گا، خواہ وہ چھوٹے ہوں یا
بڑے۔ اب وہ وقت بھی آ گیا ہے کہ زمین کو تباہ کرنے والوں
کو تباہ کیا جائے۔"
19 آسمان پر اللہ کے گھر کو کھولا گیا اور اُس میں اُس کے
عہد کا صندوق نظر آیا۔ بجلی چمکنے لگی، شور مچ گیا، بادل گرجنے
اور بڑے بڑے اولے پڑنے لگے۔

12

خاتون اور اژدھا

1 پھر آسمان پر ایک عظیم نشان ظاہر ہوا، ایک خاتون جس کا
لباس سورج تھا۔ اُس کے پاؤں تلے چاند اور سر پر بارہ ستاروں کا
تاج تھا۔ 2 اُس کا پاؤں بھاری تھا، اور جنم دینے کے شدید درد
میں مبتلا ہونے کی وجہ سے وہ چلّا رہی تھی۔
3 پھر آسمان پر ایک اَور نشان نظر آیا، ایک بڑا اور آگ جیسا
سرخ اژدہا۔ اُس کے سات سر اور دس سینگ تھے، اور ہر سر
پر ایک تاج تھا۔ 4 اُس کی دُم نے ستاروں کے تیسرے حصے کو
آسمان پر سے اُتار کر زمین پر پھینک دیا۔ پھر اژدہا جنم دینے والی
خاتون کے سامنے کھڑا ہوا تا کہ اُس بچے کو جنم لیتے ہی ہڑپ
کر لے۔ 5 خاتون کے بیٹا پیدا ہوا، وہ بچہ جو لوہے کے شاہی
عصا سے قوموں پر حکومت کرے گا۔ اور خاتون کے اِس بچے
کو چھین کر اللہ اور اُس کے تخت کے سامنے لایا گیا۔ 6 خاتون
خود ریگستان میں ہجرت کر کے ایک ایسی جگہ پہنچ گئی جو
اللہ نے اُس کے لئے تیار کر رکھی تھی، تا کہ وہاں 1,260 دن
تک اُس کی پرورش کی جائے۔
7 پھر آسمان پر جنگ چھڑ گئی۔ میکائیل اور اُس کے فرشتے
اژدہے سے لڑے۔ اژدہا اور اُس کے فرشتے اُن سے لڑتے رہے،
8 لیکن وہ غالب نہ آ سکے بلکہ آسمان پر اپنے مقام سے محروم ہو
گئے۔ 9 بڑے اژدہے کو نکال دیا گیا، اُس قدیم اژدہے کو جو
ابلیس یا شیطان کہلاتا ہے اور جو پوری دنیا کو گم راہ کر دیتا
ہے۔ اُسے اُس کے فرشتوں سمیت زمین پر پھینکا گیا۔
10 پھر آسمان پر ایک اونچی آواز سنائی دی، "اب ہمارے خدا
کی نجات، قدرت اور بادشاہی آ گئی ہے، اب اُس کے مسیح
کا اختیار آ گیا ہے۔ کیونکہ ہمارے بھائیوں اور بہنوں پر الزام
لگانے والا جو دن رات اللہ کے حضور اُن پر الزام لگاتا رہتا تھا
اُسے زمین پر پھینکا گیا ہے۔ 11 ایمان دار لیلے کے خون اور اپنی
گواہی سنانے کے ذریعے ہی اُس پر غالب آئے ہیں۔ اُنہوں نے
اپنی جان عزیز نہ رکھی بلکہ اُسے دینے تک تیار تھے۔ 12 چنانچہ
خوشی مناؤ، اے آسمانو! خوشی مناؤ، اُن میں بسنے والو! لیکن
زمین اور سمندر پر افسوس! کیونکہ ابلیس تم پر اُتر آیا ہے۔ وہ
بڑے غصے میں ہے، کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اب اُس کے پاس
کم وقت ہے۔"
13 جب اژدہے نے دیکھا کہ اُسے زمین پر گرا دیا گیا ہے
تو وہ اُس خاتون کے پیچھے پڑ گیا جس نے بچے کو جنم دیا تھا۔
14 لیکن خاتون کو بڑے عقاب کے سے دو پَر دیئے گئے تا کہ
وہ اُڑ کر ریگستان میں اُس جگہ پہنچے جو اُس کے لئے تیار کی
گئی تھی اور جہاں وہ ساڑھے تین سال تک اژدہے کی پہنچ سے
محفوظ رہ کر پرورش پائے گی۔ 15 اِس پر اژدہے نے اپنے منہ
سے پانی نکال کر دریا کی صورت میں خاتون کے پیچھے بہا
دیا تا کہ اُسے بہا لے جائے۔ 16 لیکن زمین نے خاتون کی مدد
کر کے اپنا منہ کھول دیا اور اُس دریا کو نگل لیا جو اژدہے نے
اپنے منہ سے نکال دیا تھا۔ 17 پھر اژدہے کو خاتون پر غصہ آیا،
اور وہ اُس کی باقی اولاد سے جنگ کرنے کے لئے چلا گیا۔
(خاتون کی اولاد وہ ہیں جو اللہ کے احکام پورے کر کے
عیسیٰ کی گواہی کو قائم رکھتے ہیں۔) 18 اور اژدہا سمندر کے
ساحل پر کھڑا ہو گیا۔

13

دو حیوان

1 پھر مَیں نے دیکھا کہ سمندر میں سے ایک حیوان نکل رہا
ہے۔ اُس کے دس سینگ اور سات سر تھے۔ ہر سینگ پر ایک
تاج اور ہر سر پر کفر کا ایک نام تھا۔ 2 یہ حیوان چیتے کی مانند
تھا۔ لیکن اُس کے ریچھ کے سے پاؤں اور ببر شیر کا سا منہ تھا۔
اژدہے نے اِس حیوان کو اپنی قوت، اپنا تخت اور بڑا اختیار
دے دیا۔ 3 لگتا تھا کہ حیوان کے سروں میں سے ایک پر لاعلاج
زخم لگا ہے۔ لیکن اِس زخم کو شفا دی گئی۔ پوری دنیا
یہ دیکھ کر حیرت زدہ ہوئی اور حیوان کے پیچھے لگ گئی۔
4 لوگوں نے اژدہے کو سجدہ کیا، کیونکہ اُسی نے حیوان کو
اختیار دیا تھا۔ اور اُنہوں نے یہ کہہ کر حیوان کو بھی سجدہ کیا،
"کون اِس حیوان کی مانند ہے؟ کون اِس سے لڑ سکتا ہے؟"
5 اِس حیوان کو بڑی بڑی باتیں اور کفر بکنے کا اختیار دیا گیا۔
اور اُسے یہ کرنے کا اختیار 42 مہینے کے لئے مل گیا۔ 6 یوں وہ اپنا
منہ کھول کر اللہ، اُس کے نام، اُس کی سکونت گاہ اور آسمان
کے باشندوں پر کفر بکنے لگا۔ 7 اُسے مُقدّسین سے جنگ کر کے
اُن پر فتح پانے کا اختیار بھی دیا گیا۔ اور اُسے ہر قبیلے، ہر اُمّت،
ہر زبان اور ہر قوم پر اختیار دیا گیا۔ 8 زمین کے تمام باشندے اِس
حیوان کو سجدہ کریں گے یعنی وہ سب جن کے نام دنیا کی ابتدا
سے لیلے کی کتابِ حیات میں درج نہیں ہیں، اُس لیلے کی کتاب
میں جو ذبح کیا گیا ہے۔

9 جو سن سکتا ہے وہ سن لے! 10 اگر کسی کو قیدی بننا
ہے تو وہ قیدی ہی بنے گا۔ اگر کسی کو تلوار کی زد میں آ کر
مرنا ہے تو وہ ایسے ہی مرے گا۔ اب مُقدّسین کو ثابت قدمی
اور وفادار ایمان کی خاص ضرورت ہے۔
11 پھر مَیں نے ایک اَور حیوان کو دیکھا۔ وہ زمین میں سے
نکل رہا تھا۔ اُس کے لیے دو سینگ تھے، لیکن اُس کے
بولنے کا انداز اژدہے کا سا تھا۔ 12 اُس نے پہلے حیوان کا پورا
اختیار اُس کی خاطر استعمال کر کے زمین اور اُس کے باشندوں
کو پہلے حیوان کو سجدہ کرنے پر اُکسایا، یعنی اُس حیوان کو
جس کا لاعلاج زخم بھر گیا تھا۔ 13 اور اُس نے بڑے معجزانہ
نشان دکھائے، یہاں تک کہ اُس نے لوگوں کے دیکھتے دیکھتے
آسمان سے زمین پر آگ نازل ہونے دی۔ 14 یوں اُسے پہلے حیوان
کی خاطر معجزانہ نشان دکھانے کا اختیار دیا گیا، اور اِن کے
ذریعے اُس نے زمین کے باشندوں کو صحیح راہ سے بہکایا۔ اُس
نے اُنہیں کہا کہ وہ اُس حیوان کی تعظیم میں ایک مجسمہ بنا دیں
جو تلوار سے زخمی ہونے کے باوجود دوبارہ زندہ ہوا تھا۔ 15 پھر
اُسے پہلے حیوان کے مجسمے میں جان ڈالنے کا اختیار دیا گیا تا کہ
مجسمہ بول سکے اور اُنہیں قتل کروا سکے جو اُسے سجدہ کرنے
سے انکار کرتے تھے۔ 16 اُس نے یہ بھی کروایا کہ ہر ایک
کے دہنے ہاتھ یا ماتھے پر ایک خاص نشان لگایا جائے، خواہ وہ
چھوٹا ہو یا بڑا، امیر ہو یا غریب، آزاد ہو یا غلام۔ 17 صرف وہ
شخص کچھ خرید یا بیچ سکتا تھا جس پر یہ نشان لگا تھا۔ یہ نشان
حیوان کا نام یا اُس کے نام کا نمبر تھا۔
18 یہاں حکمت کی ضرورت ہے۔ جو سمجھ دار ہے وہ
حیوان کے نمبر کا حساب کرے، کیونکہ یہ ایک مرد کا نمبر
ہے۔ اُس کا نمبر 666 ہے۔

14

لیلا اور اُس کی قوم

1 پھر مَیں نے دیکھا کہ لیلا میرے سامنے ہی صیون کے پہاڑ
پر کھڑا ہے۔ اُس کے ساتھ 1,44,000 افراد کھڑے تھے جن
کے ماتھوں پر اُس کا اور اُس کے باپ کا نام لکھا تھا۔ 2 اور
مَیں نے آسمان سے ایک ایسی آواز سنی جو کسی بڑے آبشار اور
گرجتے بادلوں کی اونچی کڑک کی مانند تھی۔ یہ آواز اُس کی مانند
تھی جو سرود بجانے والے اپنے سازوں سے نکالتے ہیں۔ 3 یہ
1,44,000 افراد تخت، چار جانداروں اور بزرگوں کے سامنے
کھڑے ایک نیا گیت گا رہے تھے، ایسا ایک گیت جو صرف
وہی سیکھ سکے جنہیں زمین سے خرید لیا تھا۔ 4 یہ وہ
مرد ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو خواتین کے ساتھ آلودہ نہیں کیا،
کیونکہ وہ کنوارے ہیں۔ جہاں بھی لیلا جاتا ہے وہاں وہ بھی
جاتے ہیں۔ اُنہیں باقی انسانوں میں سے فصل کے پہلے پھل کی
حیثیت سے اللہ اور لیلے کے لئے خریدا گیا ہے۔ 5 اُن کے منہ سے
کبھی جھوٹ نہیں نکلا بلکہ وہ بےالزام ہیں۔

تین فرشتے

6 پھر مَیں نے ایک اَور فرشتہ دیکھا۔ وہ میرے سر کے اوپر
ہَوا میں اُڑ رہا تھا۔ اُس کے پاس اللہ کی ابدی خوش خبری
تھی تاکہ وہ اُسے زمین کے باشندوں یعنی ہر قوم، قبیلے، اہلِ زبان
اور اُمّت کو سنائے۔ 7 اُس نے اونچی آواز سے کہا، ”خدا کا
خوف مان کر اُسے جلال دو، کیونکہ اُس کی عدالت کا وقت آ
گیا ہے۔ اُسے سجدہ کرو جس نے آسمانوں، زمین، سمندر اور پانی
کے چشموں کو خلق کیا ہے۔“
8 ایک دوسرے فرشتے نے پہلے کے پیچھے پیچھے چلتے ہوئے
کہا، ”وہ گر گیا ہے! عظیم بابل گر گیا، جس نے تمام
قوموں کو اپنی حرام کاری اور مستی کی مَے پلائی ہے۔“
9 اِن دو فرشتوں کے پیچھے ایک تیسرا فرشتہ چل رہا تھا۔ اُس
نے اونچی آواز سے کہا، ”جو بھی حیوان اور اُس کے مجسمے
کو سجدہ کرے اور جسے بھی اُس کا نشان اپنے ماتھے یا ہاتھ پر
مل جائے 10 وہ اللہ کے غضب کی مَے سے پیئے گا، ایسی مَے
جو ملاوٹ کے بغیر ہی اللہ کے غضب کے پیالے میں ڈالی گئی
ہے۔ مُقدّس فرشتوں اور لیلے کے حضور اُسے آگ اور گندھک
کا عذاب سہنا پڑے گا۔ 11 اور اِن لوگوں کو ستانے والی یہ آگ
جلتی رہے گی، اِس کا دھواں ابد تک چڑھتا رہے گا۔ جو حیوان
اور اُس کے مجسمے کو سجدہ کرتے ہیں یا جنہوں نے اُس کے نام
کا نشان لیا ہے وہ نہ دن، نہ رات کو آرام پائیں گے۔“
12 یہاں مُقدّسین کو ثابت قدم رہنے کی ضرورت ہے، اُنہیں
جو اللہ کے احکام پورے کرتے اور عیسیٰ کے وفادار رہتے ہیں۔
13 پھر مَیں نے آسمان سے ایک آواز یہ کہتی ہوئی سنی،
”لکھ، مبارک ہیں وہ جو اب سے خداوند میں وفات پاتے
ہیں۔“
”جی ہاں،“ روح فرماتا ہے، ”وہ اپنی محنت مشقت سے آرام
پائیں گے، کیونکہ اُن کے نیک کام اُن کے پیچھے ہو کر اُن کے
ساتھ چلیں گے۔“

کٹائی کی فصل پر زمین

14 پھر مَیں نے ایک سفید بادل دیکھا، اور اُس پر کوئی بیٹھا
تھا جو ابنِ آدم کی مانند تھا۔ اُس کے سر پر سونے کا تاج اور ہاتھ
میں تیز درانتی تھی۔ 15 ایک اَور فرشتہ اللہ کے گھر سے نکل کر
اونچی آواز سے پکار کر اُس سے مخاطب ہوا جو بادل پر بیٹھا تھا،
”اپنی درانتی لے کر فصل کی کٹائی کر! کیونکہ فصل کاٹنے کا
وقت آ گیا ہے اور زمین پر کی فصل پک گئی ہے۔“ 16 چنانچہ
بادل پر بیٹھنے والے نے اپنی درانتی زمین پر چلائی اور زمین کی
فصل کی کٹائی ہوئی۔
17 اِس کے بعد ایک اَور فرشتہ اللہ کے اُس گھر سے نکل آیا
جو آسمان پر ہے، اور اُس کے پاس بھی تیز درانتی تھی۔
18 پھر ایک تیسرا فرشتہ آیا۔ اُسے آگ پر اختیار تھا۔ وہ قربان
گاہ سے آیا اور اونچی آواز سے پکار کر تیز درانتی پکڑے ہوئے
فرشتے سے مخاطب ہوا، ”اپنی تیز درانتی لے کر زمین کی انگور
کی بیل سے انگور کے گچھے جمع کر، کیونکہ اُس کے انگور پک
گئے ہیں۔“ 19 فرشتے نے زمین پر اپنی درانتی چلائی، اُس کے
انگور جمع کئے اور اُنہیں اللہ کے غضب کے اُس بڑے حوض میں
پھینک دیا جس میں انگور کا رس نکالا جاتا ہے۔ 20 یہ حوض
شہر سے باہر واقع تھا۔ اُس میں پڑے انگوروں کو اِتنا روندا گیا
کہ حوض میں سے خون بہہ نکلا۔ خون کا یہ سیلاب 300 کلو
میٹر دُور تک پہنچ گیا اور وہ اِتنا زیادہ تھا کہ گھوڑوں کی لگاموں
تک پہنچ گیا۔

15

آخری بلاؤں کے فرشتے

1 پھر مَیں نے آسمان پر ایک اَور الٰہی نشان دیکھا، جو عظیم اور
حیرت انگیز تھا۔ سات فرشتے سات آخری بلائیں اپنے پاس رکھ
کر کھڑے تھے۔ اِن سے اللہ کا غضب تکمیل تک پہنچ گیا۔
2 مَیں نے شیشے کا سا ایک سمندر بھی دیکھا جس میں آگ
ملائی گئی تھی۔ اِس سمندر کے پاس وہ کھڑے تھے جو حیوان،
اُس کے مجسمے اور اُس کے نام کے نمبر پر غالب آ گئے تھے۔ وہ
اللہ کے دیئے ہوئے سرود پکڑے 3 اللہ کے خادم موسیٰ اور لیلے
کا گیت گا رہے تھے،
”اے رب قادرِ مطلق خدا،
تیرے کام کتنے عظیم اور حیرت انگیز ہیں۔
اے زمانوں کے بادشاہ،
تیری راہیں کتنی راست اور سچی ہیں۔
4 اے رب، کون تیرا خوف نہیں مانے گا؟
کون تیرے نام کو جلال نہیں دے گا؟
کیونکہ تُو ہی قدوس ہے۔
تمام قومیں آ کر تیرے حضور سجدہ کریں گی،
کیونکہ تیرے راست کام ظاہر ہو گئے ہیں۔“
5 اِس کے بعد مَیں نے دیکھا کہ اللہ کا گھر یعنی آسمان پر
شریعت کے خیمے کو* کھول دیا گیا۔ 6 اللہ کے گھر سے
وہ سات فرشتے نکل آئے جن کے پاس سات بلائیں تھیں۔ اُن
کے کتان کے کپڑے صاف ستھرے اور چمک رہے تھے۔ یہ
کپڑے سینوں پر سونے کے کمربند سے بندھے ہوئے تھے۔ 7 پھر
چار جانداروں میں سے ایک نے اِن سات فرشتوں کو سونے
کے سات پیالے دیئے۔ یہ پیالے اُس خدا کے غضب سے بھرے
ہوئے تھے جو ازل سے ابد تک زندہ ہے۔ 8 اُس وقت اللہ کا گھر
اُس کے جلال اور قدرت سے پیدا ہونے والے دھوئیں سے بھر
گیا۔ اور جب تک ساتوں فرشتوں کی سات بلائیں تکمیل تک نہ
پہنچیں اُس وقت تک کوئی بھی اللہ کے گھر میں داخل نہ ہو
سکا۔

16

اللہ کے غضب کے پیالے

1 پھر مَیں نے ایک اونچی آواز سنی جس نے اللہ کے گھر میں
سے سات فرشتوں سے کہا، ”جاؤ، اللہ کے غضب سے بھرے
سات پیالوں کو زمین پر اُنڈیل دو۔“
2 پہلے فرشتے نے جا کر اپنا پیالہ زمین پر اُنڈیل دیا۔ اِس پر
لوگوں کے جسموں پر بھدے اور تکلیف دہ پھوڑے نکل آئے
جن پر حیوان کا نشان تھا اور جو اُس کے مجسمے کو سجدہ کرتے
تھے۔
3 دوسرے فرشتے نے اپنا پیالہ سمندر پر اُنڈیل دیا۔ اِس پر سمندر
کا پانی لاش کے سے خون میں بدل گیا، اور اُس میں ہر زندہ
مخلوق مر گئی۔
4 تیسرے فرشتے نے اپنا پیالہ دریاؤں اور پانی کے چشموں پر
اُنڈیل دیا تو اُن کا پانی خون بن گیا۔ 5 پھر مَیں نے پانیوں پر مقرر
فرشتے کو یہ کہتے سنا، ”تُو یہ فیصلہ کرنے میں راست ہے، تُو
جو ہے اور جو تھا، تُو جو قدوس ہے۔ 6 چونکہ اُنہوں نے تیرے
مقدّسین اور نبیوں کی خون ریزی کی ہے، اِس لئے تُو نے اُنہیں

* 15:5 خیمے کو: یعنی ملاقات کے خیمے کو۔

بلا کی اولوں نے لوگوں اور گئے۔ گر اولے بڑے بڑے کے بھر
تھی۔ سخت نہایت بلا یہ کیونکہ بکا، کفر پر اللہ سے وجہ کی

17

کسبی مشہور

میں فرشتوں سات اِن والے رکھنے پاس اپنے پیالے سات پھر 1
بڑی اُس تجھے مَیں آ،" کہا، نے اُس آیا۔ پاس میرے ایک سے
ہے۔ بیٹھی پاس کے پانی گہرے جو دوں دکھا سزا کی کسبی
کی اُس ہاں، کیا۔ زنا ساتھ کے اُس نے بادشاہوں کے زمین 2
"گئے۔ ہو مست باشندے کے زمین سے مے کی زنا کاری
وہاں گیا۔ لے میں ریگستان ایک میں روح مجھے فرشتہ پھر 3
کے رنگ قرمزی ایک وہ دیکھا۔ کو عورت ایک نے مَیں
لکھے نام کے کفر پر جسم پورے کے جس تھی سوار پر حیوان
عورت یہ 4 تھے۔ سینگ دس اور سر سات کے جس اور تھے
بیش سونے، اور پہنے کپڑے کے رنگ قرمزی اور ارغوانی
میں ہاتھ کے اُس تھی۔ ہوئی سجی سے موتیوں اور جواہر قیمت
زنا کاری کی اُس اور چیزوں گھنونی جو تھا پیالہ ایک کا سونے
تھا، لکھا نام یہ پر ماتھے کے اُس 5 تھا۔ ہوا بھرا سے گندگی کی
گھنونی کی زمین اور کسبیوں بابل، عظیم" ہے، بھید ایک جو
مُقدّسین اُن عورت یہ کہ دیکھا نے مَیں اور 6 "ماں۔ کی چیزوں
گواہی کی عیسیٰ نے جنہوں تھی گئی ہو مست سے خون کے
تھی۔ دی
سے مجھ نے فرشتے 7 ہوا۔ حیران نہایت مَیں کر دیکھ اُسے
حیوان اُس اور عورت پر تجھ مَیں ہے؟ حیران کیوں تُو" پوچھا،
کے جس اور ہے سوار عورت پر جس گا دوں کھول بھید کا
دیکھا نے تُو کو حیوان جس 8 ہیں۔ سینگ دس اور سر سات
سے میں گڑھے اتھاہ دوبارہ اور ہے نہیں وقت اِس تھا، پہلے وہ
باشندوں جن کے زمین گا۔ بڑھے طرف کی ہلاکت کر نکل
وہ ہیں نہیں درج میں حیات کتابِ ہی سے تخلیق کی دنیا نام کے
پہلے وہ کیونکہ گے۔ جائیں ہو زدہ حیرت کر دیکھ کو حیوان
گا۔ آئے دوبارہ لیکن ہے نہیں وقت اِس تھا،
سے سروں سات ہے۔ ضرورت کی ذہن دار سمجھ یہاں 9
سات یہ ہے۔ بیٹھی عورت یہ پر جن ہیں پہاڑ سات مراد
گئے گر پانچ سے میں اِن 10 ہیں۔ کرتے بھی نمائندگی کی بادشاہوں
جب لیکن ہے۔ والا آنے ابھی ساتواں اور ہے موجود چھٹا ہیں،
حیوان جو 11 ہے۔ رہنا لئے کے دیر تھوڑی اُسے تو گا آئے وہ
سات وہ گو ہے، بادشاہ آٹھواں وہ ہے نہیں وقت اِس اور تھا پہلے

پلا خون اُنہیں نے تُو ہیں۔ وہ لائق کے جس دیا دے کچھ وہ
ہاں،" سنا، دیتے جواب یہ کو گاہ قربان نے مَیں پھر 7 "دیا۔
راست اور سچے فیصلے تیرے حقیقتاً خدا، مطلق قادرِ رب اے
"ہیں۔
سورج پر اِس دیا۔ اُنڈیل پر سورج پیالہ اپنا نے فرشتے چوتھے 8
شدید لوگ 9 گیا۔ دیا اختیار کا جُھلسانے سے آگ کو لوگوں کو
جسے بکا کفر پر نام کے اللہ نے اُنہوں اور گئے، جُھلس سے تپش
دینے جلال اُسے اور کرنے توبہ نے اُنہوں تھا۔ اختیار پر بلاؤں اِن
کیا۔ انکار سے
دیا۔ اُنڈیل پر تخت کے حیوان پیالہ اپنا نے فرشتے پانچویں 10
کے اذیت لوگ گیا۔ چھا اندھیرا میں بادشاہی کی اُس پر اِس
اور تکلیفوں اپنی نے اُنہوں 11 رہے۔ کاٹتے زبانیں اپنی مارے
انکار سے کاموں اپنے اور بکا کفر پر آسمان سے وجہ کی پھوڑوں
کیا۔ نہ
دیا۔ اُنڈیل پر فرات دریا بڑے پیالہ اپنا نے فرشتے چھٹے 12
لئے کے بادشاہوں کے مشرق تاکہ گیا سوکھ پانی کا اُس پر اِس
جو دیکھیں بدروحیں تین نے مَیں پھر 13 جائے۔ ہو تیار راستہ
اور منہ کے حیوان منہ، کے اژدہے وہ تھیں۔ مانند کی مینڈکوں
کی شیاطین مینڈک یہ 14 آئیں۔ نکل سے میں منہ کے نبی جھوٹے
کے دنیا پوری کر نکل اور ہیں دکھاتی معجزے جو ہیں روحیں
عظیم کے مطلق قادرِ اللہ اُنہیں تاکہ ہیں جاتی پاس کے بادشاہوں
کریں۔ اکٹھا لئے کے جنگ پر دن
جو وہ ہے مبارک گا۔ آؤں طرح کی چور مَیں دیکھو،" 15
ننگی اُسے تاکہ ہے رہتا ہوئے پہنے کپڑے اپنے اور رہتا جاگتا
"دیکھیں۔ نہ گاہ شرم کی اُس لوگ اور پڑے نہ چلنا میں حالت
کا جس کیا اکٹھا پر جگہ اُس کو بادشاہوں نے اُنہوں پھر 16
ہے۔ ہرمجدون میں زبان عبرانی نام
کے اللہ پر اِس دیا۔ اُنڈیل میں ہَوا پیالہ اپنا نے فرشتے ساتویں 17
جس دی سنائی آواز اونچی ایک سے طرف کی تخت میں گھر
چمکنے بجلیاں 18 "!ہے گیا پہنچ تک تکمیل کام اب" کہا، نے
اِس آیا۔ زلزلہ شدید ایک اور لگے گرجنے بادل گیا، مچ شور لگیں،
آیا، نہیں تک آج کر لے سے تخلیق کی انسان پر زمین زلزلہ کا قسم
قوموں اور گیا بٹ میں حصوں تین شہر عظیم 19 کہ زلزلہ سخت اِتنا
اپنے اُسے کہ کیا یاد کو بابل عظیم نے اللہ گئے۔ ہو تباہ شہر کے
غائب جزیرے تمام 20 دیا۔ پلا پیالہ بھرا سے مے کی غضب سخت
من من سے آسمان پر لوگوں 21 آئے۔ نہ نظر کہیں پہاڑ اور گئے ہو

رھا بڑھ طرف کی ھلاکت وہ ھے۔ ایک بھی سے میں بادشاھوں
ھے۔
12 جنھیں ھیں بادشاہ دس وہ دیکھے نے تُو سینگ دس جو
لئے کے بھر گھنٹے اُنھیں لیکن ملی۔ نہیں بادشاھی کوئی ابھی
سوچ ھی ایک یہ 13 گا۔ ملے اختیار کا بادشاہ ساتھ کے حیوان
لیلے اور گے دیں دے کو حیوان اختیار اور طاقت اپنی کر رکھ
ھوئے چنے گئے، بُلائے اپنے لیلا لیکن 14 گے، کریں جنگ سے
وہ کیونکہ گا، آئے غالب پر اُن ساتھ کے پیروکاروں وفادار اور
"ھے۔ بادشاہ کا بادشاھوں اور رب کا ربوں
15 نے تُو پاس کے پانی جس" کہا، سے مجھ نے فرشتے پھر
ھے۔ زبانیں اور قومیں ھجوم، اُمّتیں، وہ دیکھا بیٹھی کو کسبی
16 نفرت سے کسبی وہ دیکھے نے تُو سینگ دس اور حیوان جو
کا اُس اور گے دیں چھوڑ ننگا کے کر ویران اُسے وہ گے۔ کریں
کے اُن نے اللہ کیونکہ 17 گے۔ کریں بھسم اُسے کر کھا گوشت
اُس اور کریں پورا مقصد کا اُس وہ کہ ھے دیا ڈال یہ میں دلوں
دیں کر سپرد کے حیوان اختیار اپنا کا کرنے حکومت تک وقت
جائیں۔ پہنچ نہ تک تکمیل فرمان کے اللہ تک جب
18 زمین جو ھے شہر بڑا وھی وہ دیکھا نے تُو کو عورت جس
"ھے۔ کرتا حکومت پر بادشاھوں کے

18

شکست کی شہر بابل

1 سے پر آسمان جو دیکھا فرشتہ اَور ایک نے مَیں بعد کے اِس
جلال کے اُس زمین اور تھا حاصل اختیار بہت اُسے تھا۔ رھا اُتر
کہا، کر پکار سے آواز اونچی نے اُس 2 گئی۔ ھو روشن سے
وہ اب ! ھے گئی گر بابل کسبی عظیم ھاں، ! ھے گئی گر وہ"
ناپاک ھر ھے، گئی بن بسیرا کا بدروح ھر اور گھر کا شیاطین
کی اُس نے قوموں تمام کیونکہ 3 بسیرا۔ کا پرندے گھنونے اور
نے بادشاھوں کے زمین ھے۔ لی پی مَے کی مستی اور حرامکاری
عیاشی بےلگام کی اُس سوداگر کے زمین اور کیا زنا ساتھ کے اُس
نے اُس سنی۔ آواز اَور ایک نے مَیں پھر 4 "ھیں۔ گئے ھو امیر سے
کہا، سے طرف کی آسمان

آ، نکل سے میں اُس قوم، میری اے"
جاؤ ھو نہ شریک میں گناھوں کے اُس تم تاکہ
آئیں۔ نہ پر تم بلائیں کی اُس اور
5 ھیں، گئے پہنچ تک آسمان گناہ کے اُس کیونکہ
ھے۔ کرتا یاد کو بدیوں کی اُن اللہ اور
6 کرو سلوک وھی ساتھ کے اُس
ھے۔ کیا ساتھ تمہارے نے اُس جو
ھے کیا نے اُس کچھ جو
دینا۔ اُسے بدلہ دُگنا کا اُس
ھے کی تیار لئے کے پلانے کو دوسروں نے اُس شراب جو
دینا۔ دے اُسے بدلہ دُگنا کا اُس
7 دو پہنچا غم اور اذیت ھی اُتنی اُسے
کی۔ عیاشی اور بنایا شاندار کو آپ اپنے نے اُس جتنا
ھے، کہتی وہ میں دل اپنے کیونکہ
ھوں۔ رانی پر تخت اپنے یہاں مَیں'
'گی۔ کروں ماتم کبھی مَیں نہ ھوں، بیوہ مَیں نہ
8 بلائیں یہ دن ایک سے وجہ اِس
گی۔ پڑیں آن پر اُس کال اور ماتم موت، یعنی
گی، جائے ھو بھسم وہ
"ھے۔ قوی خدا رب والا کرنے عدالت کی اُس کیونکہ

9 عیاشی اور زنا ساتھ کے اُس نے بادشاھوں جن کے زمین اور
وآہ اور گے پڑیں رو کر دیکھ دھواں کا جلنے کے اُس وہ کی
کھائیں خوف کر دیکھ کو اذیت کی اُس وہ 10 گے۔ کریں زاری
پر تجھ !افسوس" گے، کہیں کر ھو کھڑے دُور دُور اور گے
کے گھنٹے ھی ایک !بابل شہر ور طاقت اور عظیم اے افسوس،
"ھے۔ گئی آ پر تجھ عدالت کی اللہ اندر اندر
11 اور گے پڑیں رو کر دیکھ اُسے بھی سوداگر کے زمین
کا اُن جو گا ھو رھا نہیں کوئی کیونکہ گے، کریں زاری وآہ
جواھر، قیمت بیش چاندی، سونا، کا اُن 12 :خریدے مال
ریشم، کپڑا، کا رنگ قرمزی اور ارغوانی کتان، باریک موتی،
قیمتی اور چیز ھر کی دانت ھاتھی لکڑی، خوشبودار کی قسم ھر
دارچینی، 13 چیز، ھر کی مرمرِ سنگِ اور لوھے پیتل، لکڑی،
میدہ، بہترین تیل، کا زیتون مَے، بخور، مُر، اگربتی، مسالا،
انسان۔ یعنی غلام اور رتھ گھوڑے، بھیڑیں، گائے بَیل، گندم،
14 تجھ وہ تھی چاھتی تُو پھل جو" گے، کہیں سے اُس سوداگر
غائب شوکت و شان اور دولت تمام تیری ھے۔ گیا ھو دُور سے
جائے نہیں پائی پاس تیرے بھی کبھی آئندہ اور ھے گئی ھو
دولت سے کرنے فروخت چیزیں یہ اُسے سوداگر جو 15 "گی۔
دُور دُور مارے کے خوف کر دیکھ اذیت کی اُس وہ ھوئے مند

کہیں اور 16 گے کریں ماتم کر رو رو وہ گے۔ جائیں ہو کھڑے
جو خاتون اے شہر، عظیم اے افسوس، پر تجھ !ھائے" گے،
پھر پہنے کپڑے کے رنگ قرمزی اور ارغوانی کتان، باریک پہلے
ہوئی سجی سے موتیوں اور جواہر قیمتی سونے، جو اور تھی تی
گئی ہو تباہ دولت ساری اندر اندر کے گھنٹے ہی ایک 17 تھی۔
!ھے"
وہ اور ملاح ہر مسافر، سمندری ہر کپتان، کا جہاز بحری ہر
وہ ھیں کماتے روزی اپنی سے کرنے سفر پر سمندر جو لوگ تمام
دھواں کا جلنے کے اُس 18 گے۔ جائیں ہو کھڑے دُور دُور سب
"تھا؟ شہر عظیم اِتنا کوئی کبھی کیا" گے، کہیں وہ کر دیکھ
روئیں کر چلّا چلّا اور گے لیں ڈال خاک پر سروں اپنے وہ 19
پر تجھ !ھائے" گے، کہیں وہ گے۔ کریں زاری و آہ اور گے
جہازوں بحری تمام سے دولت کی جس شہر، عظیم اے افسوس،
ہو ویران وہ اندر اندر کے گھنٹے ہی ایک ہوئے۔ امیر مالک کے
"ھے۔ گیا

!منا خوشی کر دیکھ اُسے آسمان، اے 20
!مناؤ خوشی نبیو، اور رسولو مُقدّسو، اے
ھے۔ کی عدالت کی اُس خاطر تمہاری نے اللہ کیونکہ

مانند کی پاٹ کے چکّی بڑی نے فرشتے ور طاقت ایک پھر 21
کہا، نے اُس دیا۔ پھینک میں سمندر کر اُٹھا کو پتھر بڑے ایک
گا۔ جائے دیا پٹک سے زبردستی ہی اِتنی کو بابل شہر عظیم"
موسیقاروں نہ سے اب 22 گا۔ جائے پایا نہیں کہیں اُسے میں بعد
تُرم یا بانسری سرود، نہ گی، دیں سنائی کبھی میں تجھ آوازیں کی
پایا میں تجھ گر کاری کا کام بھی کسی سے اب کی۔ والوں بجانے
جائے ہو بند لئے کے ہمیشہ آواز کی چکّی ھاں، گا۔ جائے نہیں
دُولھے دُلھن گا، کرے نہیں روشن تجھے چراغ سے اب 23 گی۔
دنیا سودا گر تیرے ھائے، گی۔ دے نہیں سنائی میں تجھ آواز کی
کو قوموں تمام سے جادوگری تیری اور تھے، افسر بڑے بڑے کے
"گیا۔ بہکایا
خون کا لوگوں تمام اُن اور مُقدّسین نبیوں، میں بابل ھاں، 24
ھیں۔ گئے ہو شہید پر زمین جو ھے گیا پایا

19

آواز سی کی ہجوم بڑے ایک پر آسمان نے مَیں بعد کے اِس 1
قدرت اور جلال نجات، !ہو تمجید کی اللہ" کہا، نے جس سنی
اور سچی عدالتیں کی اُس کیونکہ 2 ھے۔ حاصل کو خدا ہمارے
جس ھے ٹھہرایا مجرم کو کسبی بڑی اُس نے اُس ھیں۔ راست
اپنے سے اُس نے اُس دیا۔ بگاڑ سے زنا کاری اپنی کو زمین نے
دوبارہ وہ اور 3 "ھے۔ لیا لے بدلہ کا غارت و قتل کی خادموں
رہتا چڑھتا تک ابد دھواں کا شہر اِس !ہو تمجید کی اللہ" اُٹھے، بول
پر تخت کر گر نے جانداروں چار اور بزرگوں چوبیس 4 "ھے۔
"ہو۔ تمجید کی اللہ آمین،" کہا، نے اُنہوں کیا۔ سجدہ کو اللہ بیٹھے

ضیافت کی لیلے

کہا، نے اُس دی۔ سنائی آواز ایک سے طرف کی تخت پھر 5
اُس اے کرو۔ تمجید کی خدا ہمارے خادمو، تمام کے اُس اے"
ستائش کی اُس چھوٹے یا ہو بڑے خواہ والو، ماننے خوف کا
بڑی جو سنی، آواز سی کی ہجوم بڑے ایک نے مَیں پھر 6 "کرو۔
اِن تھی۔ مانند کی کڑک کی بادلوں گرجتے اور شور کے آبشار
مطلق قادرِ رب ہمارا کیونکہ !ہو تمجید کی اللہ" کہا، نے لوگوں
منائیں خوشی ہوں، مسرور ہم آؤ، 7 ھے۔ گیا ہو نشین تخت خدا
ھے۔ گیا آ وقت کا شادی کی لیلے کیونکہ دیں، جلال اُسے اور
کے پہننے اُسے اور 8 ھے، لیا کر تیار کو آپ اپنے نے دُلھن کی اُس
"گیا۔ دیا دے لباس صاف پاک اور چمکتا کا کتان باریک لئے
(ھیں۔ کام راست کے مُقدّسین مراد سے کتان باریک)
جنہیں وہ ھیں مبارک لکھ،" کہا، سے مجھ نے فرشتے پھر 9
اُس "ھے۔ گئی مل دعوت لئے کے ضیافت کی شادی کی لیلے
"ھیں۔ الفاظ سچے کے اللہ یہ" کہا، مزید نے
گر میں پاؤں کے اُس لئے کے کرنے سجدہ اُسے مَیں پر اِس 10
اور تیرا بھی مَیں !کر مت ایسا" کہا، سے مجھ نے اُس لیکن گیا۔
دینے گواہی کی عیسیٰ جو ہوں خدمت ہم کا بھائیوں اُن تیرے
بارے کے عیسیٰ جو کیونکہ کر۔ سجدہ کو اللہ صرف ھیں۔ قائم پر
"ھے۔ کرتا میں روح کی نبوّت یہ وہ ھے دیتا گواہی میں

سوار کا گھوڑے سفید

گھوڑا سفید ایک دیکھا۔ کھلا کو آسمان نے مَیں پھر 11
کیونکہ ھے، "سچا اور وفادار" نام کا سوار کے جس آیا نظر
آنکھیں کی اُس 12 ھے۔ کرتا جنگ اور عدالت سے انصاف وہ
ھیں۔ تاج سے بہت پر سر کے اُس اور ھیں مانند کی شعلے بھڑکتے
کوئی ھے، جانتا وہی صرف جسے ھے لکھا نام ایک پر اُس
خون جسے تھا ملبّس سے لباس ایک وہ 13 جانتا۔ نہیں اُسے اَور
کی آسمان 14 ھے۔ "کلام کا اللہ" نام کا اُس تھا۔ گیا ڈبویا میں

پر گھوڑوں سفید سب تھیں۔ رھی چل پیچھے پیچھے کے اُس فوجیں
پہنے کپڑے صاف پاک اور چمکتے کے کتّان باریک اور تھے سوار
جس ھے نکلتی تلوار تیز ایک سے منہ کے اُس 15 تھے۔ ہوئے
سے عصا شاھی کے لوھے وہ گا۔ دے مار کو قوموں وہ سے
کے نکالنے رس کا انگور وہ ھاں، گا۔ کرے حکومت پر اُن
قادرِ اللہ ھے؟ کیا حوض یہ گا۔ ڈالے کچل اُنہیں میں حوض
لکھا نام یہ پر ران اور لباس کے اُس 16 غضب۔ سخت کا مطلق
”رب۔ کا ربوں اور بادشاہ کا بادشاھوں“ ھے،

نے اُس دیکھا۔ کھڑا پر سورج فرشتہ ایک نے مَیں پھر 17
منڈلا پر سر میرے جو سے پرندوں تمام اُن کر پکار سے آواز اونچی
جاؤ۔ ہو جمع لئے کے ضیافت بڑی کی اللہ آؤ،“ کہا، تھے رھے
گھوڑوں افسروں، بڑے بڑے جرنیلوں، بادشاھوں، تم پھر 18
کا لوگوں تمام ھاں گے، کھاؤ گوشت کا سواروں کے اُن اور
”بڑے۔ یا ھوں چھوٹے غلام، یا ھوں آزاد خواہ گوشت،

سمیت فوجوں کی اُن کو بادشاھوں اور حیوان نے مَیں پھر 19
فوج کی اُس اور سوار نامی ”کلام کا اللہ“ پر گھوڑے وہ دیکھا۔
کو حیوان لیکن 20 تھے۔ ہوئے جمع لئے کے کرنے جنگ سے
کیا گرفتار بھی کو نبی جھوٹے اُس ساتھ کے اُس گیا۔ کیا گرفتار
اِن تھے۔ دکھائے نشان معجزانہ خاطر کی حیوان نے جس گیا
حیوان جنہیں تھا دیا فریب کو اُن نے اُس سے وسیلے کے معجزوں
تھے۔ کرتے سجدہ کو مجسمے کے اُس جو اور تھا گیا مل نشان کا
پھینکا میں جھیل خیز شعلہ کی گندھک ہوئی جلتی کو دونوں
پر گھوڑے جو گیا ڈالا مار سے تلوار اُس کو لوگوں باقی 21 گیا۔
گوشت کا لاشوں پرندے تمام اور تھی۔ نکلتی سے منہ کے سوار
گئے۔ ہو سیر کر کھا

20

دور کا سال ہزار

تھا۔ رھا اُتر سے آسمان جو دیکھا فرشتہ ایک نے مَیں پھر 1
زنجیر بھاری ایک اور چابی کی گڑھے اتھاہ میں ھاتھ کے اُس
ابلیس یا شیطان جو کو سانپ قدیم یعنی اژدھے نے اُس 2 تھی۔
اُسے نے اُس 3 لیا۔ باندھ لئے کے سال ہزار کر پکڑ ھے کہلاتا
تا کہ دی لگا مُہر پر اُس اور دیا لگا تالا کر پھینک میں گڑھے اتھاہ
بعد کے اُس سکے۔ کر نہ راہ گم کو قوموں تک سال ہزار وہ
جائے۔ دیا کر آزاد لئے کے دیر تھوڑی اُسے کہ ھے ضروری

عدالت جنہیں تھے بیٹھے وہ پر جن دیکھے تخت نے مَیں پھر 4
دیکھیں روحیں کی اُن نے مَیں اور تھا۔ گیا دیا اختیار کا کرنے
کلام کا اللہ کا جن اور دینے گواھی میں بارے کے عیسیٰ جنہیں
اُس یا حیوان نے اُنہوں تھا۔ گیا کیا قلم سر سے وجہ کی کرنے پیش
یا ماتھوں اپنے نشان کا اُس نہ تھا، کیا نہیں سجدہ کو مجسمے کے
تک سال ہزار اور ہوئے زندہ لوگ یہ اب تھا۔ لگوایا پر ھاتھوں
مُردے **باقی)** 5 رھے۔ کرتے حکومت ساتھ کے مسیح
ھے۔ قیامت پہلی یہ ۔(ہوئے زندہ ھی پر اختتام کے سال ہزار
شریک میں قیامت پہلی اِس جو وہ ھیں مُقدّس اور مبارک 6
اللہ یہ بلکہ ھے نہیں اختیار کوئی کا موت دوسری پر اِن ھیں۔
حکومت ساتھ کے اُس تک سال ہزار کر ہو امام کے مسیح اور
گے۔ کریں

شکست کی ابلیس

سے قید کی اُس کو ابلیس بعد کے جانے گزر سال ہزار 7
کونوں چاروں کے زمین کر نکل وہ تب 8 گا۔ جائے دیا کر آزاد
اُنہیں اور گا بہکائے کو ماجوج اور جوج بنام قوموں موجود میں
تعداد کی والوں لڑنے گا۔ کرے جمع لئے کے کرنے جنگ
نے اُنہوں 9 گی۔ ہو بےشمار جیسی ذروں کے ریت کی پر ساحل
شہر اُس یعنی لیا، گھیر کو لشکرگاہ کی مُقدّسین کر پھیل پر زمین
ہو نازل سے آسمان نے آگ لیکن ھے۔ کرتا پیار اللہ جسے کو
فریب کو اُن نے جس کو ابلیس اور 10 لیا۔ کر ہڑپ اُنہیں کر
جھاں وھاں گیا، پھینکا میں جھیل کی گندھک ہوئی جلتی تھا دیا
اُنہیں پر جگہ اُس تھا۔ گیا پھینکا پہلے کو نبی جھوٹے اور حیوان
گا۔ پڑے سہنا عذاب تک ابد بلکہ رات دن

آخری عدالت

پر اُس جو اُسے اور دیکھا تخت سفید بڑا ایک نے مَیں پھر 11
ہو غائب کر بھاگ سے حضور کے اُس زمین و آسمان ھے۔ بیٹھا
کھڑے سامنے کے تخت کو مُردوں تمام نے مَیں اور 12 گئے۔
پھر گئیں۔ کھولی کتابیں بڑے۔ یا تھے چھوٹے وہ خواہ دیکھا،
مُردوں تھی۔ حیات کتابِ جو گیا دیا کھول کو کتاب اَور ایک
جو اور تھا گیا کیا نے اُنہوں کچھ جو گیا کیا فیصلہ مطابق کے اُس کا
کر پیش کو مُردوں تمام اُن نے سمندر 13 تھا۔ درج میں کتابوں
کو مُردوں اُن بھی نے پاتال اور موت اور تھے، میں اُس جو دیا
مطابق کے اُس کا شخص ہر چنانچہ تھے۔ میں اُن جو دیا کر پیش
جلتی کو پاتال اور موت پھر 14 تھا۔ کیا نے اُس جو گیا کیا فیصلہ

جس 15 ہے۔ موت دوسری جھیل یہ گیا۔ پھینکا میں جھیل ہوئی
جھیل ہوئی جلتی اُسے تھا نہیں درج میں حیات کتابِ نام کا کسی
گیا۔ پھینکا میں

21

زمین نئی اور آسمان نیا

دیکھی۔ زمین نئی ایک اور آسمان نیا ایک نے مَیں پھر 1
بھی سمندر اور تھے گئے ہو ختم زمین پہلی اور آسمان پہلا کیونکہ
شہر مُقدّس یہ دیکھا۔ بھی کو یروشلم نئے نے مَیں 2 تھا۔ نیست
تھا۔ رہا اُتر سے پر آسمان سے پاس کے اللہ میں صورت کی دُلھن
نے مَیں 3 تھی۔ ہوئی سجی اور تیار لئے کے دُولھے اپنے دُلھن یہ اور
سکونت کی اللہ اب" کہا، سے پر تخت نے جس سنی آواز ایک
گا کرے سکونت ساتھ کے اُن وہ ہے۔ درمیان کے انسانوں گاہ
اُن وہ 4 گا۔ ہو خدا کا اُن خود اللہ گے۔ ہوں قوم کی اُس وہ اور
گی ہو موت نہ سے اب گا۔ ڈالے پونچھ آنسو تمام سے آنکھوں کی
رہا جاتا وہ تھا پہلے بھی جو کیونکہ درد، نہ گا ہو رونا نہ ماتم، نہ
ہے۔"
سرے نئے کچھ سب مَیں" کہا، نے اُس تھا بیٹھا پر تخت جو 5
کیونکہ دے۔ لکھ یہ" کہا، بھی یہ نے اُس "ہوں۔ رہا بنا سے
کام" کہا، نے اُس پھر 6 "ہیں۔ سچے اور اعتماد قابلِ الفاظ یہ
پیاسا جو ہوں۔ آخر اور اوّل ے، اور الف مَیں ! ہے گیا ہو مکمل
جو 7 گا۔ پلاؤں پانی مفت سے چشمے کے زندگی مَیں اُسے ہے
کا اُس مَیں گا۔ پائے میں وراثت کچھ سب یہ وہ گا آئے غالب
غیرایمان بزدلوں، لیکن 8 گا۔ ہو فرزند میرا وہ اور گا ہوں خدا
اورپرستوں بُت جادوگروں، زناکاروں، قاتلوں، گھنونوں، داروں،
خیز شعلہ کی گندھک ہوئی جلتی انجام کا لوگوں جھوٹے تمام
ہے۔ موت دوسری یہ ہے۔ جھیل"

یروشلم نیا

بھرے سے بلاؤں آخری سات پاس کے فرشتوں سات جن 9
مَیں آ،" کہا، کر آ پاس میرے نے ایک سے میں اُن تھے پیالے
میں روح مجھے وہ 10 "دکھاؤں۔ بیوی کی لیلے یعنی دُلھن تجھے
نے اُس سے وہاں گیا۔ لے پر پہاڑ اونچے اور بڑے ایک کر اُٹھا
پر آسمان سے طرف کی اللہ جو دکھایا یروشلم شہر مُقدّس مجھے
مول اَن وہ اور تھا حاصل جلال کا اللہ اُسے 11 تھا۔ رہا اُتر سے
رہا چمک طرح کی یشب شفاف صاف جیسے بلور بلکہ جوہر
تھے، دروازے بارہ میں فصیل اونچی اور بڑی کی اُس 12 تھا۔
اسرائیل پر دروازوں تھا۔ کھڑا فرشتہ ایک پر دروازے ہر اور
کی مشرق دروازے تین 13 تھے۔ لکھے نام کے قبیلوں بارہ کے
تین اور طرف کی جنوب تین طرف، کی شمال تین تھے، طرف
پر جن تھیں بنیادیں بارہ کی فصیل کی شہر 14 طرف۔ کی مغرب
مجھ نے فرشتے جس 15 تھے۔ لکھے نام کے رسولوں بارہ کے لیلے
کے اُس شہر، تاکہ تھا گز کا سونے پاس کے اُس تھی کی بات سے
چوکور شہر 16 کرے۔ پیمائش کی فصیل کی اُس اور دروازوں
نے فرشتے چوڑائی۔ کی اُس جتنی تھی ہی اُتنی لمبائی کی اُس تھا۔
اور چوڑائی لمبائی، کی اُس کہ چلا پتا تو کی پیمائش کی شہر سے گز
پیمائش کی فصیل نے اُس جب 17 ہے۔ میٹر کلو 2,400 اونچائی
جو سے حساب کے پیمانے اُس یعنی تھی میٹر 60 چوڑائی تو کی
خالص شہر جبکہ تھی کی یشب فصیل 18 تھا۔ رہا کر استعمال وہ
شہر 19 کا۔ سونے جیسے شیشے شفاف صاف یعنی تھا، کا سونے
پہلی :تھیں ہوئی سجی سے جواہر قیمتی کے قسم ہر بنیادیں کی
‡یمانی سنگِ تیسری سے، †لاجورد سنگِ دوسری سے، *یشب
چھٹی سے، §سلیمانی سنگِ پانچویں 20 سے، زمرد چوتھی سے،
نویں سے، ‡بحرِ آب آٹھویں سے، †زبرجد ساتویں سے، *احمر عقیقِ
کے رنگ نیلے گیارھویں سے، *سبز عقیقِ دسویں سے، §پکھراج
دروازے بارہ 21 سے۔ ‡ارغوانی یاقوتِ بارھویں اور سے †زرقون
سڑک بڑی کی شہر تھا۔ کا موتی ایک دروازہ ہر اور تھے موتی بارہ
سونے جیسے شیشے شفاف صاف یعنی تھی، کی سونے خالص
کی۔

قادرِ رب کیونکہ دیکھا، نہ گھر کا اللہ میں شہر نے مَیں 22
سورج کو شہر 23 ہیں۔ مقدس کا اُس ہی لیلا اور خدا مطلق
کا اللہ کیونکہ کرے، روشن اُسے جو نہیں ضرورت کی چاند یا
قومیں 24 ہے۔ چراغ کا اُس لیلا اور ہے دیتا کر روشن اُسے جلال
و شان اپنی بادشاہ کے زمین اور گی، چلیں میں روشنی کی اُس
دن بھی کسی دروازے کے اُس 25 گے۔ لائیں میں اُس شوکت
نہیں وقت کا رات بھی کبھی وہاں کیونکہ گے ہوں نہیں بند
گی۔ جائے لائی میں اُس شوکت و شان کی قوموں 26 گا۔ آئے

* **21:19** یشب: jasper † **21:19** لاجورد سنگِ: lapis lazuli ‡ **21:19** یمانی سنگِ: chalcedony § **21:20** سلیمانی سنگِ: sardonyx۔ ہیں۔ ہوتے دیگرے بعد یکے پرت کے عقیق سفید اور نارنجی میں جس قسم ایک کی سلیمانی سنگِ یعنی * **21:20** احمر عقیقِ: carnelian † **21:20** زبرجد: peridot ‡ **21:20** بحرِ آب: beryl § **21:20** پکھراج: topaz * **21:20** سبز عقیقِ: chrysoprase † **21:20** زرقون کے رنگ نیلے: ہے۔ سا مبہم کچھ لفظ یونانی ‡ **21:20** ارغوانی یاقوتِ: amethyst

27 کوئی ناپاک چیز اُس میں داخل نہیں ہو گی، نہ وہ جو گھنونی
حرکتیں کرتا اور جھوٹ بولتا ہے۔ صرف وہ داخل ہوں گے جن
کے نام لیلے کی کتابِ حیات میں درج ہیں۔

22

مکاشفہ

1 پھر فرشتے نے مجھے زندگی کے پانی کا دریا دکھایا۔ وہ بلور
جیسا صاف شفاف تھا اور اللہ اور لیلے کے تخت سے نکل کر
2 شہر کی بڑی سڑک کے بیچ میں سے بہہ رہا تھا۔ دریا کے دونوں
کناروں پر زندگی کا درخت تھا۔ یہ درخت سال میں بارہ دفعہ پھل
لاتا تھا، ہر مہینے میں ایک بار۔ اور درخت کے پتے قوموں کی شفا
کے لئے استعمال ہوتے تھے۔ 3 وہاں کوئی بھی ملعون چیز نہیں
ہو گی۔
اللہ اور لیلے کا تخت شہر میں ہو گا اور اُس کے خادم اُس
کی خدمت کریں گے۔ 4 وہ اُس کا چہرہ دیکھیں گے، اور اُس
کا نام اُن کے ماتھوں پر ہو گا۔ 5 وہاں رات نہیں ہو گی اور اُنہیں
کسی چراغ یا سورج کی روشنی کی ضرورت نہیں ہو گی، کیونکہ
رب خدا اُنہیں روشنی دے گا۔ وہ وہاں ابد تک حکومت کریں
گے۔

عیسیٰ کی آمد

6 فرشتے نے مجھ سے کہا، ”یہ باتیں قابلِ اعتماد اور سچی ہیں۔
رب جو نبیوں کی روحوں کا خدا ہے اپنے فرشتے کو بھیج
دیا تا کہ اپنے خادموں کو وہ کچھ دکھائے جو جلد ہونے والا
ہے۔“
7 عیسیٰ فرماتا ہے، ”دیکھو، مَیں جلد آؤں گا۔ مبارک ہے وہ
جو اِس کتاب کی پیش گوئیوں کے مطابق زندگی گزارتا ہے۔“
8 مَیں یوحنا نے خود یہ کچھ سنا اور دیکھا۔ اور اُسے سننے
اور دیکھنے کے بعد مَیں اُس فرشتے کے پاؤں میں گر گیا جس
نے مجھے یہ دکھایا تھا اور اُسے سجدہ کرنا چاہتا تھا۔ 9 لیکن اُس
نے مجھ سے کہا، ”ایسا مت کر! مَیں بھی اُسی خادم کا ہوں جس
کا تُو، تیرے بھائی نبی اور اِس کتاب کی پیروی کرنے والے ہیں۔
خدا ہی کو سجدہ کر!“ 10 پھر اُس نے مجھے بتایا، ”اِس کتاب
کی پیش گوئیوں پر مُہر مت لگانا، کیونکہ وقت قریب آ گیا ہے۔
11 جو غلط کام کر رہا ہے وہ غلط کام کرتا رہے۔ جو گھنونا
ہے وہ گھنونا ہوتا جائے۔ جو راست باز ہے وہ راست بازی کرتا
رہے۔ جو مُقدّس ہے وہ مُقدّس ہوتا جائے۔“
12 عیسیٰ فرماتا ہے، ”دیکھو، مَیں جلد آنے کو ہوں۔ مَیں اجر
لے کر آؤں گا اور مَیں ہر ایک کو اُس کے کاموں کے موافق اجر
دوں گا۔ 13 مَیں الف اور ے، اوّل اور آخر، ابتدا اور انتہا ہوں۔“
14 مبارک ہیں وہ جو اپنے لباس کو دھوتے ہیں۔ کیونکہ وہ
زندگی کے درخت کے پھل سے کھانے اور دروازوں کے ذریعے
شہر میں داخل ہونے کا حق رکھتے ہیں۔ 15 لیکن باقی سب شہر
کے باہر رہیں گے۔ کُتے، زناکار، قاتل، بُت پرست اور تمام وہ
لوگ جو جھوٹ کو پیار کرتے اور اُس پر عمل کرتے ہیں سب
کے سب باہر رہیں گے۔
16 ”مَیں عیسیٰ نے اپنے فرشتے کو تمہارے پاس بھیجا ہے
تاکہ وہ جماعتوں کے لئے تمہیں اِن باتوں کی گواہی دے۔ مَیں
داؤد کی جڑ اور اولاد ہوں، مَیں ہی چمکتا ہوا صبح کا ستارہ
ہوں۔“
17 روح اور دُلہن کہتی ہیں، ”آ!“
ہر سننے والا بھی یہی کہے، ”آ!“
جو پیاسا ہو وہ آئے اور جو چاہے وہ زندگی کا پانی مفت لے
لے۔

خلاصہ

18 مَیں، یوحنا ہر ایک کو جو اِس کتاب کی پیش گوئیاں سنتا
ہے آگاہ کرتا ہوں، اگر کوئی اِس کتاب میں کسی بھی بات کا
اضافہ کرے تو اللہ اُس کی زندگی میں اُن بلاؤں کا اضافہ کرے
گا جو اِس کتاب میں بیان کی گئی ہیں۔ 19 اور اگر کوئی نبوّت
کی اِس کتاب سے باتیں نکالے تو اللہ اُس سے کتاب میں مذکور
زندگی کے درخت کے پھل سے کھانے اور مُقدّس شہر میں رہنے
کا حق چھین لے گا۔
20 جو اِن باتوں کی گواہی دیتا ہے وہ فرماتا ہے، ”جی ہاں!
مَیں جلد ہی آنے کو ہوں۔“ ”آمین! اے خداوند عیسیٰ آ!“
21 خداوند عیسیٰ کا فضل سب کے ساتھ رہے۔